بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# ک

مذکر۔ اس کو کاف تازی۔ کاف عربی۔ کاف کلمن بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اس کے بیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ عربی میں یہ حرف مانند مثل کے معنی دیتا ہے۔ دیکھو کالعدم۔ کالانعام۔ کلمح البصر۔ فارسی میں معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ ترحم کے لئے جیسے طفلک ۲ کاف تصغیر جیسے دخترک ۳ کاف تحقیر جیسے مردک۔ ہندی الفاظ میں ذیل کی صورتوں میں مستعمل ہے ۱ ابتدائے لفظ میں آکر خلاف کے معنی دیتا ہے اور ہمیشہ مضموم ہوتا ہے۔ جیسے کُڈھب۔ کُڈھنگا۔ کُراہ۔ اور کبھی ناقص کے معنی دیتا ہے اور مفتوح ہوتا ہے جیسے کپُوت ۲ آخر کلمات میں معنی مصدری کا فائدہ دیتا ہے جیسے بیٹھک۔ ٹھنڈک۔ گجلک۔ روک۔ ٹوک ۳ تصغیر کے لئے جیسے ڈھولک ۴ کبھی نسبت کے واسطے آتا ہے جیسے بے پالک۔

**کا**۔ اضافت کی علامت جب مضاف مذکر ہو ۱ یہ لفظ اردو میں تعلق نسبت لگاؤ۔ ملکیت۔ قبضہ ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے زید کا قلمداں۔ لکھنؤ کا خربزہ۔ اس کا گھوڑا۔ بھڑوں کا چھتا ۲ گرہ کا۔ ملکیت کا۔ قبضے کا۔ جیسے اس کا کیا بگڑتا ہے۔ اس کا کیا جاتا ہے ۳ رشتہ یا قرابت بتانے کے لئے۔ جیسے زید کا باپ ۴ ساخت یا مادّہ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چاندی کا۔ سونے کا یعنی چاندی کا بنا ہوا۔ سونے کا بنا ہوا ۵ ظرف مکان یا ظرف زماں کیواسطے جیسے دہلی کا باشندہ جاڑوں کی بات ۶ اصل اور ماخذ ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے چنبیلی کی خوشبو۔ باجے کی آواز ۷ کیفیت یا قسم ظاہر کرنے کے لئے جیسے بڑے اچنبھے کی بات ایک پلّے کا بوجھ ۸ سبب یا علّت ظاہر کرنے کے لئے جیسے دھوپ کا جلا۔ نیند کا ماتا۔ راستے کا تھکا ماندہ۔ (فقرہ) مکان ڈھانے کا الزام ثابت نہیں ۹ وضاحت کے لئے۔ جیسے مئی کا مہینہ منگل کا دن ۱۰ عمر ظاہر کرنے کے لئے جیسے پانچ برس کا۔ دس دن کا ۱۱ استعمال کے قابل کی جگہ۔ (فقرہ) ہاتھی کے کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور ۱۲ قیمت ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) ایک روپے کے آم لائے ۱۳ تشبیہ کے لئے۔ (فقرہ) اس کی کلائی شیر کی کلائی ہے ۱۴ استعارے کے لئے۔ (فقرہ) اُس کے دل کا کنول کھل گیا ۱۵ اس غرض سے کہ تھوڑے تعلق سے سب چیز کو اپنی طرف یا دوسرے کی طرف منسوب کرلیں جیسے ہمارے شہر کا۔ اس کا ملک ۱۶ سے کی جگہ شمول اور جزئیت ظاہر

کرنے کے لئے۔ جیسے یہ بھی انھیں میں کا ہے یعنی انھیں میں سے ہے
صفت کے لئے۔ جیسے غضب کی گرمی۔ قیامت کی دھوپ اسیطرح
صفات کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے قول کا سچا۔ بات کا پکا۔[۱۸]
جزو کے لئے۔ جیسے پہاڑ کی چوٹی۔ پانی کی بوند [۱۹] جب مضاف
اور مضاف الیہ دونوں ایک ہی لفظ ہوتے ہیں اور ان کے بیچ
میں علامت اضافی کا۔ یا کی ہوتی ہے اس وقت۔ (الف) کبھی
پورا کے معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے سب کا سب۔ ڈھیر کا ڈھیر
گھرانا کا گھرانا۔ (ب) کبھی بالکل اور مطلق کی معنی دیتا ہے۔ (فقرہ)
ہزار لکھا پڑھا یا مگر جاہل کا جاہل رہا۔ (ج) کثرت ظاہر کرنیکے
لئے۔ (فقرہ) درختوں کے جھنڈ کے جھنڈ کھڑے ہیں۔ (د) حصر
کے لئے۔ صرف کی جگہ (فقرہ) رات کی رات ملاقات رہی یعنی
صرف ایک رات۔ (ہ) فوراً کی جگہ (فقرہ) وقت کے وقت
کیونکر انتظام ہو سکتا ہے۔ (و) تعلیل کے لئے (فقرہ) وہ بات
کی بات میں بگڑ گیا یعنی ذرا سی بات میں۔ (ز) قربت کے
معنی ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے پاس کے پاس۔ (ح) ایک کے
ساتھ دوسری چیز یا حالت ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) آم کے
آم گٹھلی کے دام۔ روپیہ کا روپیہ گیا اور عزت کی عزت۔ اعداد
کی تکرار کے ساتھ بھی مستعمل ہے (جلیل) نگاہ و تیغ دو کی دونوں
خونریز۔ کوئی کچھ نرم ہے کوئی کڑی ہے۔ (ط) ہر کے معنی
میں جیسے برس کے برس یعنی ہر برس۔ اس معنی میں زمانہ کیساتھ
مخصوص ہے۔ (ی) افعال حالیہ کے ساتھ جیسے دیکھتے کا دیکھتا
رہگیا یعنی جس حالت میں تھا ویسا ہی رہگیا [۱۹] فاعل یا مفعول کے
اظہار کے لئے۔ (فقرے) اس کے واپس آنے کی خبر ہے۔

میں اس کی مصیبت نہ دیکھ سکا۔ یہ استعمال مصادر کے ساتھ
بھی ہوتا ہے۔ (غالب) صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا
(فقرہ) وہاں کا بیٹھنا اچھا نہیں [۲۰] لائق۔ قابل کے معنی دیتا ہے
جیسے پینے کا پانی۔ کھانے کی تمباکو۔ (قدر) خلال اپنا قد
لاغر وہاں گور میں ہوگا۔ یہ مشت استخواں ہے کب ہے اسکے
دو نوالوں کا [۲۱] متعلق کے معنی میں۔ جیسے اس کا انتظام اچھا رہا۔
[۲۲] قبل۔ بعد کے ساتھ علامت اضافت محذوف بھی ہوتی ہے
جیسے دو روز قبل چار ماہ بعد [۲۳] حرف اضافت کے بعد کا اسم
یعنی مضاف الیہ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے۔ جیسے ایمان کی
کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (محسن) کیا پوچھتے ہو حالت
شیب و شباب کی۔ دو کروٹیں تھیں بستر غفلت کے خواب کی
اس صورت میں اکثر بات یا حالت کا لفظ محذوف ہوتا ہے
لیکن کبھی کبھی اور الفاظ بھی حذف کر دئے جاتے ہیں جیسے انکی
بھلی کہی (جلیل) ممکن نہیں جو وصل تو ٹھہراؤ قتل کی۔ کبتک
رہوں ادھر میں ادھر یا ادھر ہوں میں۔ نمبر ۲۳ میں صرف
کی مستعمل ہے [۲۴] علامت اضافت جو عموماً مضاف اور مضاف
الیہ کے درمیان ہوتی ہے۔ آخر میں واقع ہو تو محاورے میں
"کی" کے جگہ "کے" استعمال ہو جاتا ہے۔ جیسے مانند شیر کے مثل
ہاتھی کے۔ (آتش) معرفت میں اس خدائے پاک کے۔
اڑتے ہیں ہوش و حواس ادراک کے [۲۵] کبھی "کے" کی
صورت میں "گو" کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گھوڑے نے اس کے
لات ماری [۲۶] مصدر کے بعد استقبال کے معنی دیتا ہے۔ اس
معنی میں کا کی اور کے تینوں مستعمل ہیں جیسے میں نہیں آنے کا

نہیں جانے کا۔ (رشک) قتل میں دیر لگانے کا نہیں وہ قاتل۔ موت کے وقفہ و تاخیر سے کیا ہوتا ہے۔ (جلال) لکھا ہے خط جسے قاصد ہم اس کا ٹھیک پتا۔ نہیں بتانے کے اتنا بتا ہو دیتے ہیں ۲ کے کی صورت میں کر کی جگہ۔ (فقرہ) لکھنؤ پہنچکے خط لکھوں گا ۲۸ (عو) زائد (آتش) کہے جو یوسف انھیں کوئی تو یہ کہتے ہیں۔ ہمیں بھی مجھے ہو تم بیچنے کے قابل کا۔ (شرف) تو سہی تم سے بڑھاؤں اس قدر کا اتحاد۔ اپنے پہلو میں جگہ دینے لگو دل کی طرح ۲۹ پچی زبان میں عورتیں کیا کی جگہ بولتی ہیں۔ (ناسخ) یاد آتا ہے ترا کیا کی جگہ کا کہنا۔ کب سناتا ہے خدا مجکو گنواری باتیں ۳۰ بعوض کی جگہ کے معانی ذیل میں مستعمل ہے ۱ سے کی جگہ (فقرہ) انتظام اس کے متعلق ہے یعنی اس سے متعلق ہے ۲ پر کی جگہ جیسے چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی یعنی کسی پر آن لگی ۳ بعوض یا بجائے کی جگہ (صبا) واہ رے وعدہ ترا قربان وعدہ کے ترے۔ ایک دن کے ہو گئے اے بیوفا دو چار دن۔

**کابُرا**۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔

**کابِس**۔ (ھ) مونث۔ وہ مٹی جس سے مٹی کے برتن پر قلعی کرتے ہیں۔

**کابُک**۔ (ف۔ بروزن چابک) مونث۔ کبوتروں کا دربا جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے ہیں۔ صرف کاٹھ کے دربے کو بھی کہدیتے ہیں۔

**کابُل**۔ (ف) مذکر۔ افغانستان کے دار الخلافت کا نام کابل میں کیا گدھے نہیں ہوتے۔ مثل۔ جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں۔ کابلی ۱ صفت۔ کابل کا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ جو نہایت بلند اڑ سکتا ہے۔ اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اترتا۔ کابلی مٹر۔ ایک قسم کا مٹر جو بڑا اور سفید رنگ ہوتا ہے۔

**کابلا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا پیچ۔ ڈھبری

**کابُوس**۔ (ع) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس میں آدمی کو خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کو دبا لیا ہے اور وہ ڈر کر چلاتا ہے۔

**کابین**۔ (ف۔ بروزن آئین) مذکر۔ مہر۔ وہ روپیہ جو شوہر بروقت نکاح منکوحہ کو دینا منظور کرتا ہے۔ کابین نامہ۔ مذکر۔ مہر کی دستاویز۔

**کاپی**۔ (انگ) مونث۔ نقل۔ مسودہ۔ جلد۔ نسخہ۔ چند سئے ہوے ورق۔ کاپی اُٹھنا۔ کاپی کے حرف اُبھرنا۔ (فقرہ) انکی لکھی ہوئی کاپی بہت صاف اُٹھتی ہے۔ کاپی رائٹ۔ (انگ) مذکر۔ حق تصنیف و تالیف۔ حق ایجاد۔ کاپی نویس۔ مذکر۔ نقل کرنے والا۔ چھاپے کی سیاہی سے کتابت کرنے والا۔ خوشنویس۔

**کاتا**۔ (ھ) صفت ۱ کاتا ہوا جیسے بڑھیا کا کاتا ۲ مذکر۔ بانس کاٹنے کا چھرا۔ کاتا اور لے دوڑی۔ مثل۔ (عو) ہمیشہ ایک نیا مشغلہ اٹھانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔

**کاتِب**۔ (ع) مذکر۔ کتابت کرنے والا ۲ (اردو) نقل نویس۔ کاپی نویس۔ کاتبِ ازلی۔ (ف) مذکر۔ حق سبحانہ تعالے سے مراد ہوتی ہے۔ کاتب اعمال۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ اعمال لکھنے والا کاتب تقدیر۔ کاتب قدرت۔ (کنایۃً) خدا تعالے (رشک) ہم اُسے

## کاتِک

نکہ کے خط شوق منگالیں گے جواب ۔ خامۂ کاتب قدرت نے لکھا ہو کہ نہ ہو۔

**کاتِک** ۔ (ہ) مذکر ۔ ہندی کا ساتواں مہینہ جو ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک ہوتا ہے ۔ کاتک بات کا ہاتک ۔ مثل ۔ اس مہینہ میں بات کہنے میں دن جاتا ہے ۔ کاتک کی کتیا ۔ (کنایۃً) فاحشہ عورت

**کاتنا** ۔ (ہ) چرخے کے ذریعے سے روئی کے تار نکالنا ۔ کاتنا تو آتا نہیں پونی بنانے لگی ۔ مثل (عو) بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں ۔

**کاتی** ۔ (ہ) مونث ۔ سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے ہیں ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کی کپی جس میں بارود رکھتے ہیں ۔

**کاٹ** ۔ (ہ) مونث ۱ بُرش تلوار کی ۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (اسیر) کون دل زخمی نہیں قاتل ترے رخسار کا ۔ کاٹ ہے اس آئینہ میں تیغ جوہر دار کا ۔ (انیس) ان چھوٹی سی تلواروں کی بھی کاٹ نرالی ۳ زخم ۔ گھاؤ ۔ چرکا ۴ دفعیہ ۱۲ تراش ۔ بیونت ۔ (فقرہ) اس اچکن کی کاٹ خراب ہوگئی ہے ۵ تیزی ۔ روانی ۶ خراش ۷ پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں ۸ نقصان پہنچانا (جلال) میری ترقیوں نے بھی میری ہی کاٹ کی ۔ تلوار بن گیا جو مقدر جھک گیا ۹ دشمنی ۔ بیر ۔ (ناظم) زخمیٔ عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں ۔ کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں ۱۰ (عو) بُرائی ۔ بدی ۔ (فقرہ) وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے ۱۱ ٹکڑا ۔ کاٹنا ۔ صفت ۔ کاٹا ہوا ۔ ڈسا ہوا ۔ ڈنک مارا ہوا

## کاٹ

(فقرہ) سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے ۔ **کاٹ پھانس** مونث ۱ عیاری ۔ چالاکی ۔ (شوق) دیکھکر میری عقل جاتی ہے ۔ کیا تجھے کاٹ پھانس آتی ہے ۲ اجرت یا حق میں کمی بیشی ۳ چغلخوری

**کاٹ پھانس کرنا** ۱ عیاری کرنا ۲ کمی بیشی کرنا ۔ غبن کرنا ۳ کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگاکر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا ۴ لگائی بجھائی کرنا ۔ کسی کی بُرائی کرنا ۔ چغلی کھانا ۔ **کاٹ چھانٹ** ۔ مونث ۱ قطع و برید ۔ کتر بیونت ۔ (امیر) عجیب صانع قدرت کی ہے تراش خراش ۔ یہ کانٹ چھانٹ تجھے باغباں نہیں آتی ۲ حساب میں کمی بیشی (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) محاسب نے رقموں کی بہت کاٹ چھانٹ کی ۳ چھنٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو ۴ ترمیم (فقرہ) میں نے سب خط کاٹ چھانٹ کر ان کو سنایا ۵ تراش خراش ۔ (قدرت) کاٹ چھانٹ آپ بہت مجھکو دکھایا نہ کریں ۔ کیا میں ہوں تیغ کہ ہر بات پہ چل جاؤنگا ۔ **کاٹ دوڑنا** ۔ (کنایۃً) دہلی ۔ غصے سے جواب دینا (فقرہ) میری بات سنکر وہ کاٹ دوڑے ۔ **کاٹ دینا** ۱ قطع کرنا ۔ (فقرہ) چاقو نے انگلی کاٹ دی ۲ (کنایۃً) رد کرنا ۔ جیسے بات کاٹنا ۳ دیکھو گلا کاٹ دینا ۴ وضع کرنا ۔ جیسے میری بقایا کاٹ دو اپنا روپیہ لیلو ۔ ۵ قلمزد کرنا ۶ تنگ کاٹ دینا ۷ عمر بسر کرنا ۔ (فقرہ) اتنی کٹ گئی ہے اتنی اور بھی خدا کاٹ دیگا ۔ (رند) شب فرقت کی مصیبت کو گوارا کرے ۔ کاٹ دے نالہ ہی کر کے دل زار آج کی رات ۔ **کاٹ ڈالنا** ۱ تراش دینا ۔ قطع کر دینا ۲ قلمزد کرنا ۔ **کاٹ کر اُلٹ جانا** ۔ ناگن جب کاٹ کر اُلٹ جاتی ہے اس کے منہ کا زہریلا چھالا پھوٹ جاتا اور زہر فوراً اثر کر جاتا ہے ۔ (معروف) حذر کر اے دل ناداں نہ زلف یار کو

پھیر۔ یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر اُلٹ جائے۔ کاٹ کرنا ۱ زخم ڈالنا ۲ توڑ کرنا۔ تردید کرنا۔ جواب دینا ۳ پانی کا اپنے آپ راستہ کرلینا ۴ تراشنا۔ کاٹنا۔ (فقرہ) تلوار نے غضب کا کاٹ کیا (رشک) غضب میں آیا ہے وہ بُت خدا ابھوؤں سے بچائے۔ کہ کاٹ کرتی ہے دُونا عتاب میں تلوار ۵ نقصان پونہچانا۔ دیکھو کاٹ نمبر ۶ ۶ اثر کرنا۔ کاٹ کُوٹ۔ (عو) کترن۔ چھانٹ۔ کاٹ کُوٹ کر۔ کاٹ کوٹ کے (عو) وضع کرکے۔ کمی بیشی کرکے (فقرہ) کاٹ کوٹ کے دس روپے بچے۔ کاٹ کھانا ۱ ڈسنا۔ مُنھ مارنا۔ ڈنک مارنا۔ سانپ۔ بچھو بھڑ وغیرہ کے لئے مستعمل ہے (ہجر) کیلی نہ جائے اپنی کجی پر جو آئے زلف عاشق کو سانپ بن کے ابھی کاٹ کھائے زلف ۲ انسان یا اور کسی جانور کا دانتوں سے کاٹنا ۳ (کنایۃً) کسی کو کسی چیز یا کسی چیز کے ذکر کا کمال ناگوار ہونا۔ (فقرہ) تنخواہ کا نام سُن۔ کہ تنے کاٹ کھایا ۴ نقصان پونہچانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) تلخی اور تُند مزاجی سے پیش آنا۔ کاٹنا۔ (ھ) ۱ تراشنا۔ پھانک اُتارنا ۲ درخت چھانٹنا۔ شاخ قلم کرنا ۳ کترنا۔ قینچی سے کاٹنا ۴ بیونتنا۔ قطع و بُرید کرنا ۵ ڈسنا۔ ڈنک مارنا۔ گزند پونہچانا۔ جانوران نیش دار کا اپنے ڈنک سے ۶ دانت مارنا۔ دانتوں سے کاٹنا۔ کوئی چیز دانتوں کی مدد سے کاٹنا۔ (ناسخ) کیا مرے تلووں میں کانٹا ہے کبھی نے دیکھنا۔ غیر کا نقش قدم تو کوئے جاناں میں نہیں ۷ گھاؤ ڈالنا۔ زخم کرنا ۸ (دہلی) دُور کرنا۔ چھوڑنا۔ (فقرہ) اس بلا کو بھی سر سے کاٹو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹالنا ہے ۹ الگ کرنا۔ تن سے جُدا کرنا۔ جیسے سر کاٹنا ہاتھ کاٹنا ۱۰ بسر کرنا۔ مجبوری اور کراہت سے گزارنا۔ جیسے دن کاٹنا رات کاٹنا۔ عمر کاٹنا۔ کیوں نہ کاٹوں رونے میں اے رشک ایام

فراق۔ دھیان ہے شبہائے وصل یار کا اکثر مجھے ۱۱ بھگتنا جیسے قید کاٹنا ۱۲ ذبح کرنا۔ گردن مارنا۔ قتل کرنا۔ (نصیر) دل اس صف مژہ سے کس مُنھ سے پھر ہو رُوکش۔ جس نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی ۱۳ قطع مسافت کرنا۔ طے کرنا۔ (نصیر) شب مانگ میں تمھاری اے رشک ماہ کاٹی۔ الفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی ۱۴ بیچ میں سے نکل جانا۔ آگے سے چلا جانا جیسے بلی یا کتے کا راستہ کاٹ جانا ۱۵ ڈور کی رگڑ سے کاٹنا۔ جیسے کنکوا کاٹنا ۱۶ لکڑی کے تختے بنانا۔ گٹھوں سے کڑیاں نکالنا ۱۷ فیصلہ کرنا۔ جیسے جھگڑا کاٹنا ۱۸ کاٹ کر نکالنا۔ جیسے سڑک کاٹنا ۱۹ جھاڑی صاف کرکے زمین نکالنا۔ میدان نکالنا ۲۰ نہر یا دریا کا پانی کاٹ کرلینا۔ جیسے پانی کاٹنا ۲۱ نکالنا جیسے دریا میں سے نہر کاٹنا ۲۲ چیرنا۔ پھاڑنا۔ چاک کرنا۔ جیسے تشریح کیواسطے مردے کا کاٹنا ۲۳ درو کرنا۔ جیسے کھیت کاٹنا۔ گھاس کاٹنا ۲۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ جیسے ہنڈیاؤن کاٹنا۔ تنخواہ کاٹنا۔ ۲۵ منسوخ کرنا۔ قلمزد کرنا۔ جیسے نام کاٹ دینا ۲۶ دخل دینا بیچ میں بولنا۔ جیسے بات کاٹنا ۲۷ تردید کرنا۔ دلیل کا رد کرنا۔ ۲۸ رنگ جدا کرنا۔ رنگ اتارنا۔ جیسے رنگ کاٹنا ۲۹ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے کراچی کاٹنا ۳۰ ریل گاڑی کو ٹرین سے جدا کرنا ۳۱ جسم میں چُبھنا۔ (فقرہ) موٹا کپڑا نازک بدن کو کاٹتا ہے ۳۲ مچھر کھٹمل۔ پسّو وغیرہ کا جسم سے خون پینا ۳۳ (تاش یا گنجفہ کی بازی میں) پتے نکالنا۔ پتے چھانٹنا ۳۴ کپڑے کا کاغذ یا کپڑے کو کاٹ ڈالنا۔ کاٹنے دوڑنا۔ کاٹنے کو دوڑنا ۱ تکلیف دہی کو آمادہ ہونا ۲ ناگوار گزرنا۔ صورت مہیب معلوم ہونا۔ (ناسخ) ہجر میں

## کاٹو

مثل پلنگ اب پچھاڑے کھاتا ہے پلنگ - کاٹنے کو دوڑتی ہے صورت دیا مجھے ۔ ویران اور اُجاڑ معلوم دینا - ایسے مقام کے واسطے استعمال میں ہے جہاں ویرانی سے خوف معلوم ہو - (ذوق) دن کٹنا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو - جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو

کاٹو - صفت - کاٹنے والا - کاٹو تو خون نہیں - کاٹو تو لہو نہیں - کمال صدمہ گزرنے خوف طاری ہونے اور ہکا بکا رہجانے کے موقع پر بولتے ہیں - (معروف) تری تصویر جب دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں - کانی اُنگلی پر نہ مُوتنا - (عو) کمال بیدردا اور کاہل ہونے کی جگہ - تھوڑی سی ہمدردی بھی نہ کرنا (فقرہ) میں نے ناصر بھیا سے کہا کہ کیوں بھائی کیا کسیکا کام کر دینا کچھ گناہ ہے جو تم لوگ کانی اُنگلی پر نہیں موتتے - کاٹے باڑھ نام تلوار کا - لڑے فوج نام سردار کا - کارندوں کی کارگزاری سے رئیس کی نیکنامی ہوتی ہے - جب چھوٹوں کی کارگزاری بڑوں کے نام ہو وہاں بولتے ہیں - کاٹے تلوار نام سپاہی کا - مثل - دیکھو باڑھ (بحر رباعی) روغن تم ہے خوش نگاہی کا نام - ان دونوں بھووں سے کجکلاہی کا نام - ابرو نے کیا ہے تم کو قاتل مشہور - کاٹے تلوار ہو سپاہی کا نام - کاٹے کا منتر نہیں - (کنایۃً) کسی کی ایذرسانی کا دفعیہ نہ ہونے اور بڑے عیار ہونے کی جگہ (شاد) گیسوئے مشکیں جو سونگھے اس کا بچنا ہے محال یہ وہ کالا ہے کہ جس کے کاٹے کا منتر نہیں - (فقرہ) وہ بڑا چلتا ہوا ہے اس کے کاٹے کا منتر نہیں - کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے - کاٹے کٹے نہ مارے مرے - نہایت سخت جان ہے (داغ) کاٹے کٹے نہ ٹالے ٹلے ہے یہ بلا - مرشد تھا روز غم شب فرقت ولی ہوئی - کاٹے کھاتا ہے - نہایت ناگوار گذرتا ہے - (اسیر) فراقِ یار آ ہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے - دیکھو - دیوار - در - مکان - کاٹے کھانا - (کنایۃً) غصّہ کرنا - خفا ہونا - (فقرہ) تم تو بات بات پر کاٹے کھاتے ہو - کاٹے گا - ایک کلمہ ہے کسی ناکس چھوٹی حیثیت کے آدمی کو جب کچھ غصّہ آتا ہے اسوقت یہ کلمہ اس کے حق میں بطور استہزا بولا جاتا ہے - کاٹے نہ کٹنا دوبھر ہونا - اجیرن ہونا - کٹھن ہونا - دشوار ہونا - (شہیدی) ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے - کاٹے ہاتھ نام تلوار کا - دیکھو باڑھ کاٹے نام تلوار کا -

## کاٹھ

کاٹھ - (ھ) مذکر ۱ لکڑی ۲ وہ کُندہ جس کو چھید کر مجرموں کے پاؤں میں ڈالدیتے ہیں - کاٹھ چبانا - (ہندو) رُوکھی سوکھی روٹی سے گزارہ کرنا - تنگی میں بسر کرنا - کاٹھ کا - صفت - لکڑی کا بنا ہوا - کاٹھ کا اُلّو - صفت - (کنایۃً) نہایت بیوقوف - کاٹھ کا گھوڑا - (کنایۃً) لنگڑے آدمی کی لاٹھی - کاٹھ کباڑ - (ھ) مذکر - گھر کا ٹوٹا پھوٹا اسباب - کچا اسباب - کاٹھ کٹول بانسلی - مذکر - بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کر کے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں - جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہوتا ہے اسے چور پکڑ لیتا ہے اور وہی چور بن جاتا ہے - کاٹھ کی بھمبو (عو) صفت احمق عورت - کاٹھ کی تلوار - لکڑی کی تلوار - کاٹھ کی گھوڑی (ہندو) جنازہ ہندو کا - کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی - مثل - جعلسازی اور فریب بار بار نہیں چلتا - ناپائدار شے کا بار بار اعتبار نہیں ہوتا - (نظیر) کوندنا بجلی کا اور جوبن کامت کر اعتبار - کاٹھ کی ہانڈی نہیں چڑھتی پیارے بار بار - کاٹھ میل (اردو - انگریزی - میل کارٹ کا بگاڑا ہوا) - (عم) مذکر - ڈاک گاڑی - کاٹھ میں پاؤں پڑنا - بیڑی پہنائی جانا - (کنایۃً) پابندی ہونا

مُقیّد ہونا۔ کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا۔ پاؤں میں بیڑی ڈالنا۔ (کنایۃً) آنے جانے سے روکنا۔ کاٹھ ہوجانا باکل بے حس وحرکت ہوجانا۔ چُپ چاپ ہوجانا۔ سخت ہوجانا۔

کاٹھی۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے۔ (لکھنؤ) کسی شالی کپڑے کا تانا۔ تلوار کا میان۔ غلاف۔ (تفیس) کاٹھی میں بہ تعجیل رکھی پُوچھ کے تلوار (عو) جسم۔ انگلیٹ۔ (فقرہ) اس کی کاٹھی اچھی ہے بڑھا یا نہیں معلوم ہوتا۔ کاٹھی دھرنا۔ کاٹھی کسنا۔ کاٹھی باندھنا۔ گھوڑے پر زین رکھکر اُسے زین سواری کے قابل کرنا۔ کاٹھی خالی کرنا۔ گھوڑے کی سواری کا ایک فن ہے۔ زین کو خالی چھوڑ کے ایک طرف کی رکاب پر آجاتے ہیں تاکہ حریف کا حربہ خالی چلے۔ کاٹھی گر۔ صفت۔ تلوار کا غلاف بنانے والا۔ کاٹھیاوار۔ ایک مقام کا نام۔ اس جگہ کے گھوڑے مشہور ہیں۔

کاج۔ (ھ) مذکر۔ بٹن کا گھر۔ بنانا کے ساتھ۔ (ہندو) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت (کرنا ہونا کے ساتھ) (عو) کام کے ساتھ بیشتر استعمال میں ہے۔

کاجل۔ (ھ) مذکر۔ چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی اور چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کرکے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ لیتے ہیں۔ (دینا۔ گھلانا۔ گھلنا۔ لگانا۔ تحریر کھینچنا کیساتھ) مثال کے لئے دیکھو آنکھوں میں سرمہ۔ کاجل اُڑانا۔ کاجل پارنا کاجل کا نشان باقی نہ چھوڑنا۔ کاجل اُڑنا۔ لازم (قدر) تیغ وہ تیز سمائے جو کہیں آنکھوں میں۔ کاجل آنکھوں کا اُڑے پر نہو پتلی کو خبر۔ کاجل پارنا۔ چراغ کی لو پر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل پھیلنا۔ آنکھ میں کاجل کا حد معین سے زیادہ ہوجانا۔ (ذوق) چشم سرمست مے ناز میں کاجل پھیلا۔ لب میگوں پہ مسی کی پڑی پھیکی رنگت۔ کاجل دینا۔ کاجل آنکھوں میں لگانا۔ (رشک) چشم بدار باب حیرت کی نہ کچھ اندھیر لائے۔ ایکی کاجل دیکے آئینہ نہ اتنا دیکھئے۔ کاجل کا تِل۔ وہ تِل جو کاجل سے رخساروں پر بناتے ہیں۔ یہ تل اکثر معشوقوں یا بچوں کے رخساروں پر دفع نظر بد کے لئے بناتے ہیں (برق) تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا۔ تل سے کاجل کے گل رخسار لالا ہوگیا۔ کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار۔ مثل۔ بدصورت آدمی جب بناؤ سنگار کرتا ہے اس کی نسبت طنز سے بولتے ہیں۔ کاجل کی کوٹھری۔ (کنایۃً) بدنامی کا گھر۔ عیب لگنے کا مقام۔ (اسیر) الفت کے داغ سے دل عشاق کیا بچیں۔ کاجل کی کوٹھری ہے بھاری سیاہ آنکھ ۔ وہ مقام جہاں اکٹھا کاجل پارا جائے۔ وہ مکان جس میں دھوئیں کی کثرت سے در و دیوار پر کاجل جمع ہوگیا ہو۔ کاجل کی کوٹھری میں دھبے کا ڈر۔ مثل۔ جو امر اختیار کیا جائے اس کے نقصان سے احتراز کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف رہتا ہے۔ کاجل کی کوٹھری میں جو جائے گا اسے ٹیکا لگیگا مثل۔ بُری جگہ جاتیوالا ضرور بدنام ہوگا۔ کاجل گھلانا۔ (لکھنؤ) کاجل لگانا۔ (داغ) خیر سے کاجل گھلا رہتا ہے اب تو ہر گھڑی۔ اس بلا کو پالنا آنکھوں میں دیکھ اچھا نہیں۔ دہلی میں سرمہ کے لئے گھلانا گھلنا اور لکھنؤ میں کاجل کے لئے گھلانا گھلنا مستعمل ہیں۔ کاجل لگانا کاجل دینا۔

کاجو بھوجو - (یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے بگڑ کر بنا ہے) صفت (دہلی - عو) نازک اور کمزور چیز کی نسبت مستعمل ہے - بودا (راحت) کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے - جہیز کہنا - دیکھو جھومر ترا ا مرا وہ بھوٹوٹ پڑا

کاجی - (ھ) صفت - (ہندو) کام میں مصروف رہنے والا - یہ لفظ کام کے ساتھ کام کاجی کی ترکیب سے مستعمل ہے -

کاچھ - (ھ) - (ہندو) مونث ۱ دھوتی کا وہ حصہ جو پیچھے گھرسا جاتا ہے ۲ زانو کے اوپر کا حصہ - جانگ ۳ جانگیا ۴ لباس - بھیس - روپ - کاچھ کھنا - (ہندو) روپ بھرنا - لباس یا پوشاک بدلنا - کاچھ کھولنا - (عم ہندو) ننگا ہونا - بے شرم ہونا بدلحاظی کرنا ۲ جماع کرنا - کاچھا - (ھ) مذکر (ہندو) جانگیا - لنگوٹی دھوتی - (باندھنا - کسنا کے ساتھ)

کاچھن - (ھ) مونث - کاچھی کی عورت - ہندو کنجڑن مالن -

کاچھی - (ھ) مذکر - (دہلی) ہندو کنجڑا - مالی کی ایک قوم -

کاچھنا - (ھ) افیون خشخاش کی بونڈی سے نکالنا ۲ عطر یا چکنائی کا پانی سے نکالنا ۳ باندھنا -

کاخ - (ف) مذکر - بلند عمارت - محل -

کاذِب - (ع) صفت ۱ جھوٹا - دروغ گو ۲ دیکھو صبح کاذب

کار - (ف) مذکر ۱ کام - شغل - دھندا - (شرف) ابھی بھی ناز ہے اس رحمدل کی کارسازی پر - بگڑ جائے جو بگڑا ہے سنبھل جائے گا کار ۲ بنا ۳ کرنے والا - جیسے تجربہ کار - کاشتکار - جفاکار ۴ صنعت - ہنر - پیشہ - (ظفر) افسوس تیرے پاؤں میں مہندی لگائیں غیر - اوروں کے ہاتھ جائے یہ کار اپنے ہاتھ کا ۵ زراعت کھیتی باڑی ۶ (عو - اردو) کوئی بڑی شادی یا تقریب ۷ (انگ) مونث - بڑی گاڑی - بیشتر موٹر کی گاڑی کے لئے مستعمل ہے - کار آزمودہ - (ف) صفت - تجربہ کار - کار آفریں (ف) صفت - ذات خالق جل وعلا - کار آگاہ - (ف) صفت - جو شخص کام کی حقیقت سے خبردار ہو - کار آمد - (ف) صفت مفید مطلب کام آنے کے لائق - سودمند ضروری - کار امروز بفردا مگزار - مثل یعنی آج کا کام کل پر نہ چھوڑ - آج ہی کرے - کاربار - (اردو) مذکر - کام - شغل - مشغلہ - لین دین - بیوپار - (رشک) چشم جہاں سے پردۂ غفلت اگر اٹھ جائیں بند مردم - دنیا کے کاربار - کارباری مذکر ۱ کام کاج کا آدمی - تاجر - کارباری - مطلب نکالنا - کارروائی (رشک) کسی کی قسمت میں لکھا ہے کفن اپنا پائے - اتنی بھی کرتی نہیں کارباری دولت - کار بکثرت ہے - مشق کرنے سے کمال حاصل ہوتا ہے - کاربند - (ف) صفت - تعمیل کرنے والا - عمل میں لانے والا - (ہونا کے ساتھ) کارپرداز - (ف) مذکر - کارکن - مہتمم - منتظم کارندہ گماشتہ - کارپردازی - (ف) مونث - اہتمام سربراہی - گماشتہ ہونا کام انجام دینا - کار تمام ہونا - دیکھو کام تمام ہونا - (امیر) اماں شتاب دو کہ جلدی کا کام ہے - کچھ دیر کی تو کار محمد تمام ہے - کار ثواب - مذکر - ثواب کا کام وہ کام جسکے صلہ میں عاقبت کی نعمت ملے - کارچوب (ف) بروزن خاکروب معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے مذکر ۱ وہ لکڑیاں یا اوذار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں ۲ ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے ۳ صفت - زردوز - گلکاری - چکن یا کشیدے کا کام بنانے والا ۴ زردوزی کام کیا ہوا ۵ زردوزی - کشیدہ کاری ۶ وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں - کارچوبی - مونث

## کار

گلکاری ۔ زردوزی ۔ کشیدہ کاری ۲ صفت ۔ زردوزی کیا ہوا
کارِ خانگی ۔ مذکر ۔ بیچ کا کام ۔ ذاتی معاملہ ۔ کارخانہ ۔ (ف معنی نمبر ا
میں) مذکر ۔ چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام ۲ دکان
کوٹھی ۔ (کھولنا ۔ کرنا کے ساتھ) ۳ ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھکر
گوٹا کناری بنتے ہیں ۴ کاربار ۔ کام دھندا ؎ کہنا تھا جو
تسیم تجھے سب سنا چکے ۔ نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے ۵ معاملہ
دھندا انتظام ۔ (داغ) جسکو دیکھا غرض کا اپنی ۔ دنیا کا عجیب کارخانہ
دیکھا ۶ (خدا کے لئے) خدا کی قدرت ۔ خدا کے افعال اور معاملات
(اسیر) سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے ہست
کارخانے یہی اللہ تعالے کے رہے ۷ افعال و معاملات (ناظم) کارخانے
ہیں محبت کے عجیب اور غریب ۔ زندگی موت ہے اس میں ملک الموت
طبیب ۔ کارخانۂ الٰہی ۔ مذکر ۔ خدائی معاملے ۔ کارخانہ پھیلانا ۔ کاروبار
شروع کرنا ۲ جب بہت سے چیزیں کسی جگہ بے ترتیب رکھی ہوتی ہیں
تو ان کے نسبت بھی کہتے ہیں کہ کیا کارخانہ پھیلا رکھا ہے ۔ کارخانہ
چلانا ۔ کاروبار جاری رکھنا ۔ کارخانہ دار ۔ مذکر ۔ کارخانہ کا مالک
کارخانہ داری ۔ کارخانہ کی افسری ۔ کارخانہ کا کام ۔ کارِ خیر ۔
مذکر ۱ بھلائی کا کام ۔ نیک کام ۲ (ہندوستانی فارسی دانوں کی
اصطلاح) مذکر ۔ لڑکی کی شادی ۔ کارِ دار ۔ (ف) مذکر ۔ عامل
کارگزار ۔ وزیر ۔ کارداں (ف) صفت ۔ واقفکار ۔ تجربہ کار
کاردانِ فلک ۔ (ف) مذکر ۔ عطارد ستارے کو بھی کہتے ہیں اور
اسی واسطے کاردانانِ فلک سے ستارے مراد ہوتے ہیں ۔
کاردانی ۔ (ف) مونث ۔ معاملہ فہمی ۔ واقفکار ہونا ۔ کارِ دیدہ (ف)
صفت ۔ واقفکار ۔ تجربہ کار آدمی ۔ کارروائی ۔ مونث ۱ کام

## کار

کا اجرا ۲ تدبیر ۔ انتظام ۔ بندوبست ۳ (قانون) عدالت کا
عملدرآمد ۔ عدالت کی روئداد ۔ کارروائی کرنا ۱ کام چلانا ۔ کام
نکالنا ۔ (ناظم) وہ مے پرست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب ۔ کی خونِ دل سے
کارروائی تمام رات ۲ عمل کرنا تدبیر کرنا ۔ (فقرہ) اپنا پونچا لینے کے
لئے یہ کارروائی کی گئی ۔ کارزار ۔ (ف ۔ کار ۔ کام + زار ۔ کثرت
کے معنی دیتا ہے ۔ لڑائی میں کام کی کثرت ہوتی ہے) مونث
لڑائی ۔ جنگ ۔ جدل ۔ رزم ۔ (دبیر) یہ کہکے رہوار کے او پر ہوا
سوار ۔ پھر جا کے فوج ظلم سے کی رن میں کارزار ۔ کارزاری ۔ صفت
جنگی آدمی ۔ لشکری ۔ کارساز ۔ (ف ۔ لفظی معنی کام بنانیوالا)
مذکر ۔ خدا تعالے ۔ جو صانع اور قادر مطلق ہے ۔ کارسازی ۔ (ف
معنی نمبر ا و ۲ میں) مونث ۱ کام کرنا ۔ کام سنوارنا ۔ کام کی درستی ۲
صنعت ۔ ہنر ۔ حرفت ۳ چالاکی ۔ عیاری ۔ دغابازی ۔ کارِ سخت
کارِ گراں ۔ مذکر ۔ مشکل کام جو ہر شخص نہ کر سکے ۔ کارسنج ۔ (ف)
صفت ۔ دانا ۔ صاحب لیاقت ۔ کارشناس ۔ (ف) صفت
کارآزمودہ ۔ کارفرما ۔ (ف ۔ کارفرمودن ۔ عمل میں لانا حکم کرنا ۔)
صفت ۔ حکم کرنے والا ۔ حاکم ۔ بادشاہ ۔ استاد (حالی) اُٹھے سر سے
سودا ہوا چاہتا ہے ۔ جنوں کارفرما ہوا چاہتا ہے ۔ کارکردہ (ف)
صفت ۔ تجربہ کار ۔ کارکِشت (کار بمعنی زراعت ۔ یہ ترکیب مثل گفتگو
یا شست شو کے ہے) مونث ۔ زراعت ۔ (انیس) حاصل لیگا
حشر میں اس کارکشت کا ۔ روئے زمیں پہ ہے یہی ٹکڑا بہشت
کا ۔ کارکن ۔ (ف) صفت ۔ کارندہ ۔ منیجر ۔ کام کرنے والا ۔ کارگاہ ۔ (ف)
مونث ۔ جولاہوں کا کرگا ۲ چیزیں بنانے کا مقام ۔ کارخانہ (غالب)
رونق کارگاہ برگ و نوا ۳ کپڑے کا ٹکڑا جسپر جولاہے سوئی سے

بیل بوٹے بناتے ہیں۔ کارگاہِ فلک۔ (ف) مونث (کنایۃً) دُنیا جہان۔ آسمان۔ کارگاہِ کُن مکاں (ف) مونث۔ دنیا اور دونوں جہان کی موجودات۔ کارگر۔ (ف۔ کام کرنے والا ہنرور) صفت۔ سریع التاثیر۔ مفید۔ سُودمند باثر جیسے تدبیر کارگر ہوئی۔ دوا کارگر ہوئی۔ کارگزار۔ (ف۔ سرکاری نوکر کام کرنیوالا) صفت کام میں ہوشیار۔ چالاک مستعد۔ کارگزاری۔ (ف) مونث بہت کام کرنا۔ مستعدی سے کام کرنا۔ کارِ مردانہ۔ (ف) مذکر جرأت کا کام۔ مردانہ کام۔ کارنامہ۔ (ف) ۱ تصویروں کا مرقع جو مصور صنعت وکمال ظاہر کرنے کے لئے بڑی کوشش سے بناتے ہیں ۲ جنگ نامہ۔ تاریخ کی کتاب۔ کتاب جس میں سلطنت کے قوانین مندرج ہوں ۳ دستور العمل۔ ایکٹ۔) مذکر ۱ کارگزاری کی سند ۲ وہ بڑے واقعات جو مدتوں یاد رہیں۔ کارِ نمایاں۔ (ف) مذکر۔ بڑا کام۔ اہم کام۔ (فقرہ) تم نے ایسا کونسا کارِ نمایاں کیا ہے جو ہم نے نہیں کیا۔ کاروبار۔ (ف) مذکر۔ دیکھو کاربار (مومن) بیکاریٔ اُمید سے فرصت ہے رات دن۔ وہ کاربار حسرت وحرماں نہیں رہا۔ کارے دارد۔ مشکل ہے۔ آسان نہیں (فقرہ) ورنہ اپنی ترکیب میں اس مفعول کا باندھنا بھی کارے دارد۔

**کاربانِک**۔ (انگ) صفت۔ کاربن سے منسوب۔

کاربانک ایسِڈ۔ (انگ) مذکر۔ کوئلہ کا تیزاب۔ کاربانک ایسڈ گاس۔ (انگ) مونث۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کی سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے اور آگ جلنے سے بھی پیدا ہوتی ہے۔ کاربن۔ (انگ) مذکر۔ وہ زہریلا مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور خاصکر معدنی کوئے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا ہے۔

**کاربین**۔ مونث۔ بندوق کی ایک قسم۔

**کارتوس**۔ (انگریزی۔ کارٹرِج کا بگڑا ہوا ہے) مذکر ایک چھوٹی نلی جس میں گولی بارود یا صرف بارود رکھکر بندوق میں ڈالتے ہیں۔

**کارج**۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ شادی کی تقریب ۲ کام کاج ۳ غرض۔ مطلب۔ مقصد ۴ پیشہ۔ حرفہ ۵ بوڑھے کے مرنے کی روٹی۔ کارج رچنا۔ (ہندو) شادی کی تقریب کرنا۔ کوئی تقریب کرنا۔

**کارد**۔ (ف۔ رائے مہملہ موقوف و بہ حرکت را غلط ہے) مونث چاقو چھری۔

**کارڈ**۔ (انگ) مذکر ۱ ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملاقات کرنے والے کا نام ہوتا ہے ۲ وہ سرکاری کاغذ جو ڈاک میں بے محصول جا سکتا ہے۔ پوسٹ کارڈ ۳ پتا۔ ورق۔ جیسے گنجفے کے کارڈ۔

**کارِسپانِڈنٹ**۔ (انگ) مذکر۔ پرچہ نویس۔ نامہ نگار۔ کارسپانڈنٹی۔ (اردو) مونث۔ کارسپانڈنٹ ہونا۔ مضمون نگار ہونا۔ (اودھ پنچ) جس وقت کارسپانڈنٹی کا شوق چرّاتا ہے اس وقت حضرات صرف درخواست بھیجدیتے ہیں۔

**کارِستانی**۔ (فارسی کارستان بمعنی کارخانہ سے بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مونث۔ چالاکی۔ عیّاری۔ سازش ہوشیاری۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) اس کی جمع کارستانیاں ہے۔ (فقرہ) ذرا کھڑے کھڑے چلے آؤ تو میں ان کی کارستانیاں تم سے بیاں کروں۔

**کارَن** - (ھ) ع - مذکر - باعث - خاطر - (فقرہ) مکہ والے مسلمانوں کے کارن نجاشی تک دوڑے گئے۔

**کارِندَہ** - (ف - کام کرنے والا - حکم کرنے والا) مذکر - منیجر - کارکُن - مختار - گماشتہ -

**کارنِس** - (انگ - عربی میں قرناس بمعنی پہاڑ کی چوٹی تھا - انگریزی میں کارنس ہوا اور معنی ذیل میں مستعمل ہوا) مونث - دیوار کی کنگر - اردو میں کانِس کہتے ہیں -

**کارْنْ فلَور** - (انگ) مذکر - ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اراروٹ کی قسم سے ہوتا ہے -

**کارْوال** - ف - مجازاً بمعنی قافلہ و سوداگر) مذکر - قافلہ - (امیر) ترے وصال کی فرقت میں ہم کو یاد آئی - مٹا ہوا جو کہیں کوئی کارواں دیکھا - کارواں سالار - (ف) صفت - میر قافلہ کاروانسرا - (ف) مونث - قافلہ اُترنے کی سرا -

**کارِہ** - (ع) صفت - کراہت کرنے والا -

**کاری** - (انگ - صحیح کری بفتح اول) مونث - خوردنی - ماکولات میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربا اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکے کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اسے کاری بھات کہتے ہیں -

**کاری** - (ف - تاثیر کرنے والا اور وہ جو حد کمال پر پہونچا ہو - جیسے تیر کاری - زخم کاری -) صفت - گہرا - پورا پورا - جیسے کاری زخم (اختر شاہ اودھ) تیر الفت کا جو لگا کاری - غش کھا کے گری وہ ایکباری ؛ باثر - کارآمد - (قدر) کر کے ایسی نصیحتیں کاری - جب کیا میں نے نفس کو عاری - کاری کھائی - (مرغبازوں کا محاورہ) - جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو شدید ضرب پہنچاتا ہے تو کہتے ہیں اُسے کاری کھائی - **کاریگر** - (ف - کارگر کا مزید علیہ) مذکر - ہنرمند - پیشہ ور - دستکار - بنانے والا - فن کا ماہر - کامل - ہوشیار ؛ (اردو) موچی - چمار - معمار - **کاریگری** - (ف) مونث - ہنرمندی دستکاری - استادی - ہوشیاری - (رشک) اے ساقی اک آن نہ گزری بغیر دور - کاریگری یہ ہے کہ پلائی بھری شراب ؛ (اردو) طنزاً بے سلیقگی - نادانی -

**کاریز** - (ف) مونث - کھیت میں پانی دینے کی نالی -

**کاڑھا** - (ھ) مذکر - (ہندو) ؛ جوشاندہ ؛ وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہر باد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں - کاڑھ کوڑھ (عو) کاڑھ کر - (فقرہ) چاروں کرتے جھٹ پٹ سی سلاکر کاڑھ کوڑھ تیار کر دئے - **کاڑھنا** - (ھ) ؛ (ہندو عم) نکالنا - باہر کرنا - فصد یا جونک کے ذریعہ سے خون نکالنا ؛ (گنوار) ادھار لینا - قرض لینا ؛ پھول بنانا - کشیدہ بنانا - سوئی کو دھاگے کے ساتھ بار بار کپڑے میں داخل کر کے کپڑے سے باہر نکالنا ؛ جالی کا حلقہ سینا ؛ (ہندو عم) جلاوطن کرنا - برطرف کرنا -

**کاسِب** - (ع) صفت - کسب کرنے والا -

**کاست** - (ف) کم ہونا - گھٹ جانا - دیکھو بے کم و کاست -

**کاسِد** - (ع) صفت - بے قدر - کھوٹا - ناقص - وہ جس کا رواج نہ ہو -

**کاسِر** - (ع) صفت - توڑنے والا - کاسر ریاح - صفت - ریاح کا توڑنیوالا -

**کاسنی** - (ف) مونث - ایک دوا کا نام - کاسنی بوٹیا (لکھنؤ) مذکر - سفید کبوتر جسکے سینہ کے پر کاسنی رنگ کے ہوتے ہیں - کاسنی رنگ مذکر - سرخی مائل - نیلا رنگ -

**کاسہ**۔(ف) مذکر۔ پیالہ۔ کٹورا۔ **کاسہ باز**۔(ف) صفت۔ بازیگر جو کاسے سے کھیل کرتے ہیں (کنایۃً) حیلہ گر۔ مکار۔ **کاسہ بازی**۔(ف) مونث (کنایۃً) مکاری۔ حیلہ گری۔ **کاسہ پشت**۔(ف) مذکر۔ پیر ضعیف (کنایۃً) آسمان ۲ کچھوا۔ **کاسۂ چشم**۔(ف) مذکر۔ حلقۂ آنکھوں کا۔ **کاسۂ دریوزہ**۔(ف) مذکر۔ گدائی کا کاسہ۔ **کاسۂ زانو**۔(ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں زانو کا جوڑ ہے۔ **کاسۂ سر**۔(ف) مذکر۔ کھوپڑی۔ مثال کے لئے دیکھو سر اڑ جانا۔ **کاسۂ گدائی**۔(ف) مذکر۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ **کاسہ گر**(ف) صفت۔ پیالے اور طباق بنانے والا۔ **کاسہ لیس**(ف۔ لفظی معنی جھوٹے برتن چاٹنے والا) صفت ۱ خوشامدی ۲ لالچی ۳ فقیر۔ گدا ۴ کسی سے فیض حاصل کرنے والا۔(شاد) جو ہے ہم کاسہ لیسوں کا مکاں بھی۔ کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے۔ **کاسہ لیسی**۔(ف)۔ مونث۔ خوشامد۔

**کاش۔ کاشکے**۔(ف) افسوس اور تمنّا کے کلمے ہیں۔ حسرت خواہش آرزو کے مقام پر مستعمل ہیں۔ ماضی اور مضارع دونوں طرح کے فعلوں پر آتے ہیں۔ اس معنی میں "اے کاش" بھی ہے (توجہ تصحیح) اے کاش ہیں کچھ نہیں تو دس بارہ برس ہی اور جیتا۔(غالب) میں بھی منہ میں زباں رکھتا ہوں۔ کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے۔(مصحفی) کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں۔ گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ زنگاری میں اور۔

**کاشانہ**۔(ف۔ کاش۔ شیشہ۔ آنہ کلمۂ نسبت۔ بمعنی خانہ و آشیانہ مرغاں) مذکر ۱ گھر رئیسوں کا ۲ آشیانہ۔ گھونسلا۔

**کاشت**۔(ف۔ زراعت کرنا) مونث۔ کھیتی۔ زراعت۔ مزروعہ زمیں جو کسی کے قبضہ میں ہو۔ **کاشتکار**۔(ف) مذکر۔ اسامی۔ کسان۔ جوتنا

**کاشتکاری**۔(ف) مونث۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ جوت۔ **کاشت کرنا** بونا۔ جوتنا۔ زراعت کرنا۔ کھیتی باڑی کرنا۔ **کاشت میں لانا**۔ **کاشت کرنا**

**کاشف**۔(ع) صفت۔ کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔

**کاشی**۔(ہ) مونث۔ بنارس کا نام۔(محسن) سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔

**کاظم**۔(ع۔ کاظمین جمع) غصّہ مارنے والا۔ غصہ پی جانے والا امام موسیٰ رضا ابن جعفر صادق علیہ السلام کا لقب۔ **کاظمین**۔ ایک شہر کا نام۔

**کاغذ**۔(ع۔ کاغذات۔ جمع۔ فارسی میں دال مہملہ سے ہے۔ کاغ۔ بانگ۔ نالہ + دال کلمۂ نسبت۔ فارسی میں مجازاً بمعنی مکتوب و نامہ و قبالہ و تمسک و مچلکہ ہے) مذکر ۱ قرطاس۔ وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ۲ پرزہ۔ رقعہ۔ تحریر۔ مکتوب۔ نامہ۔(ذوق) یوں اسیران قفس تک کوئی پونہچا گلبرگ۔ جیسے غربت میں شفیقان وطن کا کاغذ ۳ سند۔ نوشتہ۔ قبالہ۔ تمسک۔(قدر) جو دل دیا ہمیں جاگیر میں ملا بوسہ۔ کہ یار کے خط عارض نے لکھ دیا کاغذ ۴ اخبار۔ پرچہ خبر۔ اس معنی میں خبر کا کاغذ بول چال میں ہے ۵ نامۂ اعمال (ذوق) گور میں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ۔ ہو سیاہ کو سفیدی کفن کا کاغذ ۶ ہنڈی۔ **کاغذ زر**۔ نوٹ۔ پرامیسری نوٹ

**کاغذات**۔(ع) مذکر۔ کاغذ کی جمع۔ **کاغذ باد**۔ **کاغذ بادی**۔ **کاغذ ہوائی**۔ مذکر۔ پتنگ۔ کنکوا۔ **کاغذ بھر گھٹنا**۔ کاغذ کے اندازے کم ہو جانا یا دبلا ہو جانا۔(راسخ) غم فرقت سے گھٹتی رہتی ہے ہر روز کاغذ بھر۔ تماشا ہے نظر گر تم مری تصویر پر رکھو۔ **کاغذ پتر**۔ مذکر۔ دستاویز کے معنی میں مستعمل ہے (کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ خط چٹھی

## کاغذ

کاغذ پر چڑھانا۔ درج رجسٹر کرنا۔ بہی میں لکھنا۔ کاغذ پیش کرنا۔ حساب کی فردوں کا حساب سمجھنے والے افسر کے حضور میں لانا۔ کاغذ پیش ہونا لازم۔ کاغذِ زر۔ مذکر۔ تمسک۔ قبالہ۔ نوٹ۔ کاغذ سا (کنایۃً) صفت۔ نہایت ہلکا اور پتلا۔ نازک۔ کاغذ سیاہ کرنا۔ کاغذ کا ناس کرنا۔ نکمی باتیں لکھکر۔ (بحر) ہمارا نامۂ اعمال ہے وہ سبزۂ خط۔ فرشتے کس لئے کاغذ سیاہ کرتے ہیں۔ کاغذ کا بند۔ کاغذ کی طولانی فرد۔ (ناسخ) مضموں بہ گئے ہیں قاصد تو کرلے یاد۔ کاغذ کا بند اب کوئی باقی نہیں سفید۔ کاغذ کا پٹے باز۔ وہ کھلونا جو کاغذ میں تیلیاں لگاکر اس طرح بناتے ہیں کہ جب اسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلائے۔ جیسے پٹے باز۔ پٹا کھیلتے وقت ہاتھوں کو حرکت دیتا ہے۔ کاغذ کرنا! تمسک لکھدینا۔ کوئی چیز کسی کے نام لکھدینا۔ ہبہ نامہ لکھنا۔ کاغذ کھولنا۔ (دہلی) عیب فاش کرنا۔ کاغذ کی ناؤ (کنایۃً) ناپائدار چیز۔ علم سفینہ اس کو تجھے علم سینہ تجر۔ تو کیا پر او رشخ ہے کاغذ کی ناؤ پر۔ کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ مثل ہے اصل اور ناپائدار شے کے وجود کا کچھ اعتبار نہیں۔ کاغذ کی ناؤ بہانا بے سُود تدبیر کرنا بے نتیجہ اور ناپائدار کام کرنا۔ (ناسخ) ہے یونہیں تدبیر نادال عالم اسباب میں۔ ناؤ کاغذ کی بہائیں جیسے اطفال آب میں۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں چلتی۔ کاغذ کی ناؤ پانی پر نہیں بہتی۔ مثل۔ کسی چیز کی ناپائداری کے واسطے مستعمل ہے۔ (ذوق) بھول مت علم کتابی پر کہ آخر کب تلک۔ ناؤ کاغذ کی بہے اے طفل کو دن آب میں۔ کاغذ کی ناؤ میں کون پار اترا۔ مثل۔ ناپائدار شے کے سہارے کوئی مقصد پر نہیں پہنچتا۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑانا۔ کاغذی گھوڑے دوڑانا۔ جابجا خطوط بھیجنا۔ (رنگیں) میں سفر میں ہوں اور اس کو غیر بہکاتے ہیں واں۔ مجھکو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانا پڑے۔ کاغذ کے گھوڑے دوڑنا۔ لازم۔ مثال کیلئے دیکھو کہاں کہاں میں رشک کا شعر۔ کاغذگر صفت۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ گیر۔ (ف) مذکر۔ روشندان جسپر کاغذ لگا دیا جائے۔ تاکہ روشنی بدستور رہے۔ دھوپ اور سرد ہوا مکان میں نہ آئے۔ کاغذ گیر مچھلی۔ مونث۔ مچھلی کی صورت کا آلہ جس سے کاغذ کو اُڑنے سے روکتے ہیں۔ (رشک) ہر قلم موج طپاں تر جب سے خط لکھتا ہے تا میری۔ کاغذ گیر مچھلی ماہی بے آب ہے۔ کاغذ لکھانا۔ تمسک کرانا۔ دستاویز لکھانا۔ کاغذ لکھنا۔ کاغذ لکھدینا۔ دستاویز کر دینا۔ ہبہ کر دینا۔ کاغذ لکھوا لینا۔ تحریر سے اطمینان کرا لینا۔ تمسک کرا لینا۔ کاغذِ مشقی۔ مذکر۔ وصلی جسپر خوشنویس مشق کیا کرتے ہیں۔ کاغذ ملانا۔ حساب کا مقابلہ کرنا۔ جائزہ لینا۔ کاغذ نام ہونا۔ بیعنامہ ہونا۔ (قدر) بک گیا ہے مرا دل سو دل آپ کے ہاتھ۔ آپ کے نام ہوا ہے مرے گھر کا کاغذ۔ کاغذِ نکاح۔ مذکر۔ کابین نامہ۔ کاغذ نکلنا۔ (کنایۃً) موت کا حکم جاری ہونا۔ (راسخ) ضعف سے ہے تن لاغر کاغذ۔ اب کے نکلیں گے مگر کاغذ۔ کاغذی۔ مذکر۔ کاغذ بنانے والا۔ کاغذ بیچنے والا۔ صفت کاغذ کا بنا ہوا۔ صفت۔ پتلے چھلکے کا جیسے کاغذی لیمو۔ کاغذی بادام۔ ایک قسم کا طائر جو چھوٹی مچھلیاں کھاتا ہے۔ ایک قسم کا سفید کبوتر۔ دفتری۔ سیاق یا حساب داں۔ کاغذی بادام۔ مذکر۔ ایک قسم کا بادام جسکے اوپر کا چھلکا نہایت باریک کاغذ کے مانند ہوتا ہے۔ کاغذی پیرہن۔ (ف)۔ کاغذی پوشاک جو ایران میں قدیم زمانہ میں فریادی لوگ پہنکر بادشاہ کے روبرو جاتے تھے۔ عاجزی اور بیچارگی سے

مراد ہوتی ہے۔(غالب) نقش فریادی ہے کسکی شوخیِ تحریر کا۔ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا۔ **کاغذی ثبوت**۔(قانون) مذکر۔ تحریری ثبوت۔

**کاف**۔ مذکر۔ ایک حرفِ تہجی کا نام جس کو کافِ تازی بھی کہتے ہیں۔ (محسن) قاف تاک ہمنے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے مگر یں دیکھی ہیں پرایسی کمر عنقا ہے۔ **کاف عجمی**۔ **کاف فارسی**۔ گاف **کافِ کن**۔ روز ازل سے مراد ہے۔ کُن عربی بمعنی موجود ہوجا۔ ابتدائے آفرینش کیوقت خدائے تعالےٰ نے ہر ایک شے کی طرف جو اسے پیدا کرنا منظور تھی خطاب کرکے فرمایا کُن حکم الٰہی سے سب کچھ پیدا ہو گیا اسواسطے لفظ کُن سے روزِ آفرینش اور روزِ ازل مراد ہوتا ہے۔ کبھی کبھی کسی لفظ کے سرے کا حرف اس لفظ کی طرف مضاف کرکے وہی لفظ مراد لیتے ہیں جیسے تائے تشریف سی تشریف **کاف ولام**۔(ف) مذکر۔ لاف وگزاف۔ **کاف ونون**۔(ف) لفظ کن سے مراد ہے۔(محسن) گہرہائے گنجینہ کاف ونوں۔ نہیں شہسواراں داستا نبوں۔

**کافر**۔(ع بمعنی نمبر ا میں عربی۔ دیکھو کفر) مذکر۔ ۱ خدا کا منکر۔ جو خدا کو نہ مانے۔ ناشکرا۔ کنایۃً منکر۔(داغ) نہیں کچھ زبوں کافر عشق ہونا۔ مجھے اس سے کیوں اہل دیں روکتے ہیں ۲ صفت شوخ ظالم۔ بے رحم۔(داغ) ایماں کی تو یہ ہے غضب ہیں بتانِ ہند اپنا ہی سا بجھے بھی یہ کافر بنائیں گے بحضر محشر قافیہ ہیں ۳ (کنایۃً) معشوق۔ دلدار۔(مصحفی) میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم ۴ صفت۔ غضب کا۔ قہر کا فتنہ انگیز۔(جرأت) جسکی یہ کافر ادا یہ طرۂ طرار ہو۔ کیوں نہ کافر اسکی صورت دیکھکر دیندار ہو ۵ پیارا۔ پیاری۔ تعریف کے لئے جیسے کافر آوازہ صفت ۶ (نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے) بد۔ کمبخت ؎ اے ذوق دیکھ دخترِ رز کو نہ منھ لگا۔ چھٹتی نہیں ہے منھ سے یہ کافر لگی ہوئی ۔ اس غزل کے قافیے ستمگر۔ دلبر ہیں ۷ نواح کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو کافری بولی کہتے ہیں۔(نوٹ) یہ لفظ معنی نمبر ا میں بکسر سوم اور دیگر معانی میں بفتح سوم مستعمل ہے۔ **کافر آوازہ**۔ مونث۔ بہت عمدہ اور پیاری آواز۔ **کافرِ حربی**۔ (ف) مذکر۔ وہ کافر جسکے سبب سے امورِ دین میں خلل واقع ہو۔ اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو۔ **کافرِ ذمی**۔(ف)۔ مذکر۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اس سے جزیہ لیا جائے **کافرِ کتابی**۔(ف) مذکر۔ جو شخص اہل کتاب میں سے دین محمدی کا منکر ہو ؎ دکھلائے جو وہ روئے کتابی اے ذوق۔ سب مذہب کافرِ کتابی ہوجائے۔ **کافر کرتی**۔ مونث۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ۔ **کافر ماجرائی**۔(ف) کافر ماجرا ہونا۔(کافر ماجرا وہ شخص جسکا حال کافروں کا سا ہو) مونث۔ مجازاً ظلم و جور۔ **کافر نعمت** (فارسی میں بغیر اضافت ہی مستعمل ہے) صفت نعمت کی ناشکری کرنیوالا بے وفا۔ محسن کش۔(ذوق) کھاکے زخم تیغ قاتل ہو بجالائے نہ شکر کوئی بھی اس سے زیادہ کافر نعمت نہیں۔ **کافر نعمتی**۔(ف) مونث۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ **کافرنی**۔(عو) کافر کا مونث۔(جانصاحب) میں کافرنی بنوں باپوش سے دنیا کی آنکھوں میں۔ **کافر ہو**۔ قسم دینے کا ایک طریقہ ہے۔(آتش) کافر ہو اسے صنم جو خریدے نہ تو اسے۔ معقدی کے مول خونِ مسلماں ہے اندنوں۔ **کافری**۔ مذکر۔ ملک کافرِ یہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام۔

**کافور** - (ع - ہندی میں کاپور - سنسکرت میں کارپور) مذکر ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے - کافور کی سپیدی اور آگ پر اڑجانا ضرب المثل ہے - اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینوں کے کپڑے میں کیڑا نہیں لگتا - کافور کھلا رکھنے سے بھی اُڑجاتا ہے - اس وجہ سے کالی مرچیں اس کے ساتھ رکھتے ہیں - جس سے وہ نہیں اڑتا - تپ محرقہ کے دفع کے لئے اس کا کھانا مفید ہے (منیر) افسردہ دل نہیں بُتِ ترسا کے سامنے - کافور ہے سپیدیِ حسن فرنگ کا - (نصیر) تیرے گورے رخ کا بس کافور ہوجاتا یہ رنگ - خال ہی بہر حفاظت دانۂ فلفل ہوا ٭ صفت - دور - غائب - دیکھو کافور ہونا ٭ (اردو) کنایۃً غائب - (محسن) گوش پُر نُور تہ زلف شب آسا مستور - کہیں دھوکے سے بھی دیکھے تو سحر ہو کافور - کافور دینا - (کنایۃً) کافور کھلانا - (ذوق) تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار - اس کو کافور سپیدی سحر دیتی ہے - کافور ہو - دور ہو - (ناظم) تم رکے ہو تو یہاں کسکو ہے الفت منظور - دل سے نفرت ہوئی تو جاؤ ہٹو ہو کافور - کافور ہونا - کافور ہوجانا ٭ بھاگ جانا - رفوچکر ہونا - (مومن) پونہچا جو دشت جنوں میں ترا دیوانہ - سُن کے آواز جہانسوز وہ کافور ہوا ٭ دور ہونا اُڑجانا - زائل ہوجانا - قائم نہ رہنا - معدوم ہونا - (آتش) سفیدی مُنھ کی ہو کافور ہر چند - کوئی مٹتا ہے یہ داغِ جوانی کافور ملنا ٭ مُردے کے کفن پر بھی کافور لگاتے ہیں - (راسخ) نہیں ہم وہ بسمل کہ ہوجائیں ٹھنڈے - وہ تھکتے ہیں لاشے پہ کافور ملکر کافوری - صفت ٭ کافور کا بنا ہوا - کافور کے رنگ کا - ایک قسم



کے رنگ کا نام - کافور ملا ہوا ٭ مذکر ایک قسم کا پان - اس معنی میں بیشتر کپوری مستعمل ہے - کافوری رنگ - مذکر - نہایت ہلکا زرد رنگ - کافوری شمع - مونث - کافور کی بنی ہوئی شمع جسکی روشنی نہایت صاف ہوتی ہے -

**کافۂ انام** - (ف - عربی میں کافّۃ تھا فارسیوں نے کافہ کرلیا) مذکر آدمیوں کا گروہ - سب لوگ -

**کافی** - (انگ - بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے اس لئے انگریز اسے کافی کہنے لگے) مونث - ایک قسم کا قہوہ -

**کافِی** - (ع - کفایت کرنے والا) صفت ٭ وافر - بس - بہت کام نکل جانے کے قابل - (ہونا کے ساتھ) ٭ (ھ) مونث ایک قسم کی راگنی - کافی وافی - (ع) صفت - بھرپُور - بخوبی - کافی ہونا کفایت کرنا - مکتفی ہونا - کام نکل جانے کے قابل ہونا -

**کاک** - (ف - کاک - آذربائجاں میں ایک قلعہ کا نام) مذکر ٭ ایک قسم کی روغنی ٹکیا - جو سوکھے آٹے میں گھی ملاکر پکائی جاتی ہے ٭ (اردو) وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی تناول فرمایا کرتے تھے ٭ (انگ کارک سے بگڑا ہوا) کاگ بوتل کا (راسخ) ساقیا کیا تیز تھی کھلتے ہی نشہ کھل گیا - ہوش کہتے ہیں جسے بوتل کا گویا کاک تھا - پاک - تریاک - قافیہ ہیں - کاکی ٭ کاک سے رغبت رکھنے والا ٭ (ہندو) چچی -

**کاکا** - (ف - بڑا بھائی - قدیم غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہوگیا ہو) مذکر ٭ (بیگمات) وہ خواجہ سرا جسکی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو ٭ (ھ - ہندو) باپ کا بھائی - بڑا بھائی ٭

وہ قدیمی غلام جو گھر میں رہتے رہتے بوڑھا ہو گیا ہو۔ ۲ (پنجاب) سکھ راجہ یا سرداروں کا لڑکا۔ ۳ (پنجاب) چھوٹا لڑکا۔ کاکاتوا۔

کاکاکوا - مذکر۔ ایک قسم کا سفید اور بڑا توتا جسکے سر پر سُرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔ کاکاتوا کا اڈا۔ وہ پنجرے کی لکڑی جس پر توتا بیٹھتا ہے۔

**کاکریزی** - مذکر۔ ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام

**کاکڑاسینگی** - (ھ۔ کاکڑا۔ ایک ہرن کی قسم کا جانور جس کے سینگ بل کھائے ہوئے ہوتے ہیں) مونث۔ ایک قسم کی پھلی کا نام جو بل کھائے ہوئے ہوتی ہے۔

**کاکل** (ف سر کے اوپر کے بال) مونث۔ سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال۔ لٹ۔ زلف۔ (وزیر) کاکل جو اس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی۔ کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی رند نے مذکر کہا ہے ۔ الٰہی الاماں رہیو نگہباں اپنے بندوں کا۔ بلا نازل ہوئی شانہ پہ کاکل اُس نے چھوڑا ہے۔ کاکل افشانی (ف) مونث۔ پریشاں کرنا۔ کاکل کا اظہار خوبصورتی کے لئے۔

کاکل پیچاں - (ف) مونث۔ سر کے اوپر کے بال جو پیچیدہ ہوتے ہیں۔ ۲ (اردو) خمدار زلفیں۔ (ناسخ) باندھے ہیں کاکل پیچاں کے جو اکثر مضموں۔ اس لئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ کاکل چھوڑنا۔ کاکل کا لٹکانا۔ کاکل شمع (ف) مونث (کنایۃً) شمع کا دھواں کاکل رکھوانا۔ لمبے بال اس طور پر دونوں جانب رکھوانا کہ سینے پر اویزاں ہوں (آتش) تو نے رکھوائی جو کاکل اے بت بالا بلند طرۂ شمشاد باغ حسن سنبل ہو گیا۔ کاکل گوندھنا۔ زلفیں سنوارنا (شاد) کبھو گوندھنے کاکل آئیں تمھاری۔ نہ بگڑو تو زلفیں بنائیں تمھاری۔ کاکلیں چھوڑنا۔ زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں لٹکانا۔

**کاکلود** - (ھ) مونث۔ (عو) محبت۔ فرط الفت کا تقاضا۔ (نگیں) ہر چند میں زناخی سے بیزار ہوں جیا۔ پر کاکلود اپنی سے ناچار ہوں جیا۔ اب متروک ہے۔

**کاکن** - (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا غلہ جو بٹیروں کو کھلاتے ہیں

کاکو (ھ) مذکر ماں کا بھائی۔ ماموں۔

**کاکی** - لقب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار چشتی کا جو خواجہ معین الدین حسن سنجری کے جانشین اور دہلی کے قطب تھے چونکہ گرم گرم کاک اپنے بغل سے نکال کر سائلوں کو دیتے تھے۔ کاکی مشہور ہوئے۔

**کاگ** - (انگریزی کارک کا بگڑا ہوا۔ کارک ایک درخت کا نام جسکے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) مذکر۔ ڈاٹ۔ شیشے اور بوتل کی ڈاٹ کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ (امیر) میکدے میں بوتلوں کے مُنھ سے اڑ جاتے ہیں کاگ۔ ہوش مستوں کے اڑاتی ہے ہوا برسات کی ۲ (ھ) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رُخ پر لٹکتا رہتا ہے۔ اور اسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے۔ کاگ اُٹھانا۔ حلق کے کوّے کو اوپر سے دبانا۔ کاگ اڑنا۔ جب تیز اور تند شراب بوتل میں رکھی جاتی ہے کاگ اڑ جاتا ہے۔ (نواب) ہوا پر تخت ہے پریوں کا جو نگہ ہے بادل کا۔ اڑیں ساقی مزے تو بھی اڑا دے کاگ بوتل کا۔

**کاگ۔ کاگا** - (ھ) مذکر۔ (ہندو) کوّا۔ زاغ۔ کاگا باسی۔ صفت ۱ وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں ۲ مذکر ایک قسم کا سیاہ موتی۔

## کال

کال۔ (ہ) مؤنث۔ موت کا فرشتہ۔ وقت۔ موسم۔ قحط ) مذکر [1] (ہندو) وقت۔ زمانہ۔ موسم [2] قحط۔ غلہ کے قحط کے لئے خصوصاً اور ہر چیز کے قحط کے لئے عموماً مستعمل ہے ؎ کسقدر ہے داغ مہر ولطف کا دنیا میں کال۔ مرگئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے [3] کمی۔ توڑا۔ قلت [4] کالا کا مخفف۔ کال آنا۔ (ہندو) موت آنا۔ وقت آنا۔ کال بنجر۔ (ہ) مونث۔ بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین۔ کال پڑنا [1] قحط ہونا۔ خشک سالی ہونا [2] توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ (رند ) قاتل کا بھی زمانے میں اب کال پڑ گیا۔ پھرتا ہوں کب سے ہاتھ کو سر پر دھرے ہوئے کال تیتن۔ (عم ) صفت۔ کالیا۔ کال جواری۔ (ہ ) مذکر۔ نامی قمار باز کال کا ٹوٹا۔ کال کا مارا۔ صفت۔ قحط زدہ۔ بھوکا۔ کنگال (حاجب قضا) مجھ کو دے لاکر جو کچھ کیا منھ ہے اُس کنگال کا۔ آج تک پنپا نہیں مارا ہوا ہے کال کا۔ کال کر جانا۔ (ہندو) مرجانا۔ کال کوٹھری۔ مونث۔ اندھیری کوٹھری۔ (کنایۃً) بیپٹ [2] قید تنہائی۔ کال کا مارا سب جگ ہارا۔ بھوک کا مارا کوئی نہیں پنپا یا موت کا مارا کوئی نہیں بچتا۔

کالا۔ (ہ) صفت۔ مذکر [1] سیاہ۔ سیاہ فام [2] مذکر۔ ہندوستانی سپاہی [3] کالا ہرن [4] مذکر۔ سیاہ سانپ۔ (ڈسنا کے ساتھ) دیکھو کیلنا۔ (آتش) تریاق کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں۔ کالا بھی کاٹتا تو مجھکو اثر نہ کرتا۔ (قدر) کہتے ہیں ہنس کے دیکھو نہ کالا کہیں ڈسے۔ رکھئے گا ہاتھ گیسوئے خمدار سے الگ۔ کالا آدمی۔ مذکر۔ (انگریزوں کی اصطلاح۔ حقارت سے ) ہندوستانی آدمی۔ کالا بال۔ مذکر۔ موئے زہار [2] (کنایۃً) بے حقیقت شے۔ (سودا) چور کب اس کا زور مانے ہے۔ کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے۔ کالا بھجنگ۔ (بھجنگ کی طرح سیاہ)

## کالا

صفت۔ بہت زیادہ کالا۔ (توبۃ النصوح ) کیا تم کو کالا بھجنگ لنگڑا لولا کوڑھی بنا دینا اُس کو مشکل تھا۔ کالا بھجنگ۔ کالا کوئلا۔ صفت۔ نہایت کالا۔ دیکھو بھجنگ۔ کالا پانی۔ مذکر [1] جزائر انڈمن جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں [2] عمر قید۔ حبس دوام۔ بعبور دریائے شور ؎ جب لخت جگر کھا کے لگی پیاس منیر۔ کالا پانی سفید پوشوں کو ملا [3] (لکھنؤ ) شراب۔ کالا پانی ہو۔ بددعا۔ کالے پانی کی سزا ہو۔ مثال کے لئے دیکھو کوسا۔ کالا پن۔ مذکر۔ سیاہی۔ کالا پہاڑ۔ مذکر۔ (مجازاً) [1] ہاتھی [2] ایک قسم کے آم کا نام [3] (کنایۃً) مصیبت آفت۔ (راسخ) ہے شب مہتاب فرقت بھی کوئی کالا پہاڑ۔ چاند جلتا ہے فلک پر سر کے بل فرقت کی رات۔ کالا تل۔ مذکر [1] کنجد سیاہ [2] خال سیاہ۔ کالا جیل خانہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جیلخانہ جسمیں قیدی عمر بھر رہتا تھا۔ (صبا ) دل سودا زدہ میرا نہ چھوٹے گا نہ چھوٹے گا۔ ہر اک حلقہ ہے کالا جیلخانہ زلف شبگوں کا۔ کالا چور۔ مذکر۔ کامل چور۔ نامی چور۔ (میر ) وہ کالا چور ہے خال رُخ یار۔ کہ سو پردوں میں دل ہو تو چرالے [2] فرضی آدمی ایسی جگہ بولتے ہیں جہاں اس شخص کا نام بتانا مقصود نہ ہو۔ (فقرہ ) تمھیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کہہ گیا۔ (ظفر ) چرالے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے۔ کہوں منھ پر کہ تیرے رُخ کا کافر تل چُراتا ہے۔ کالا دانہ۔ مذکر۔ سپند۔ عورتوں میں نظر بد کے دفع کے لئے اس کا جلانا اور اُتارنا مخصوص ہے۔ کالا دیو۔ مذکر (کنایۃً) نہایت کالا قوی ہیکل آدمی۔ کالا سور۔ گالی کے طور پر مستعمل ہے۔ (اودھ پنچ ) اجو القاب عجب تم نے کئے ہیں از بر۔ فیل کہتے ہو کبھی ہم کو کبھی کالا سور۔ کالا کبوتر۔ سیاہ رنگ کا

## کالا

کبوتر۔ (ناسخ) اگر مرا تار یک ایسا ہے کہ لیکر خط یار۔ جا مذنا آ یا سودہ کالا کبوتر ہو گیا۔ کالا کلوٹا۔ صفت مذکر۔ نہایت کالا کالا کوا۔ مذکر۔ بڑا کوا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہی کالا کوا کھایا ہے۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکے بال بڑھاپے میں بھی سفید نہیں ہوتے۔ عوام سمجھتے ہیں کہ کالے کوے کا گوشت کھانے سے عمر بہت بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں۔ کالا کلوٹا کالا کولا۔ صفت۔ نہایت سیاہ کالا کھیلنا۔ منتر کے اثر سے کانپ کا کھیلنا۔ (شاد) کھیلتا ہاتھوں پہ کالا گیسوے خمدار کا۔ یاد اگر ہوتا یہ منتر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ کالا منھ۔! روسے سیاہ رنگ۔! نفرت اور بیزاری کا کلمہ۔ (مومن) چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ۔ اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔ کالا منھ کرنا۔! منھ سیاہ کرنا۔! چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (فقرہ) نہیں مانتا تو اس کا کالا منھ کرو۔! (کنایۃً) زنا کرنا بُرا کام کرنا۔ (ذوق) باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت گناہ کی۔ کالا کریگا مُنھ بھی جو داڑھی سیاہ کی۔! دُور ہونا۔ دفع ہونا۔ سامنے سے ہٹ جانا۔ (امانت) یار کی مستی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں۔ کالا مُنھ نیلم کرے اب جا کے رود نیل میں۔ (ذوق) مستی مل کریم نہ غرقہ سے کالا منھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے ہو جاؤ کالا منھ کرو۔! بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کالا منھ کرو۔ کلمۂ تنفر۔ جاؤ دفع ہو مجھے منھ نہ دکھاؤ چھوڑ دو جانے دو۔ کالا منھ کر نیل کے داغت۔ مثل۔ سب باتیں بگڑی ہوئی کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں۔ (پیشتر ہندوستان میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اس کا منھ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا۔ اور پھر شہر سے نکلوا دیتا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی۔ اسی وجہ سے تنفر کی

## کالی

حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے) (عو) کلمۂ تنفر و دعاے بد۔ عورتیں اس کلمہ سے نفرت اور بیزاری ظاہر کرتی ہیں۔ کالا منھ ہو۔ دعاے بد۔ رسوا ہو۔ بدنام ہو۔ (سالک) فلک نے تاک کر سنگ حوادث جبہہ پر مارے۔ الٰہی ہوے کالا منھ شب مہتاب ہجراں کا۔ کالا منھ ہونا۔! رو سیاہ ہونا۔ منھ کالا کیا جانا۔! بدنام ہونا۔ (ہجر) داغ رسوائی عذار یار سے لالا ہوا۔ اس دہن کے سامنے گھنگچی کا منھ کالا ہوا۔! دخان ہونا۔ کالا جانا۔ کالا ناگ۔ سیاہ رنگ کا بڑا سانپ۔ کالا نمک۔ ایک سیاہ رنگ کا نمک۔ کالی۔ (ھ) ! صفت۔! مونث۔ ایک دیبی کا نام جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ (ہجر) طُرۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا۔ زلف کالی بن گئی جوڑا کنھیا ہو گیا۔! ایک سانپ کا نام جس کو کرشن جی نے جمنا کے بھنور سے باہر نکالا تھا۔ کالی آندھی۔ مونث۔ وہ آندھی جس کی گرد سے اندھیرا چھا جائے۔ (ہجر) زلف محبوب کے جھونکوں سے ڈرا لگتا ہے۔ کالی آندھی سے زیادہ ہے مجھے ہیبت شب۔ کالی آنکھ۔ معشوق کی چشم سیاہ۔ خوبصورتی کی دلیل ہے۔ (آتش) یہی اشارہ ہے ان کالی کالی آنکھوں کا۔ شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں۔ کالی بلا۔ مونث۔! نہایت کالی چڑیل۔ (ناسخ) جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں۔ جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے۔! خوفناک مصیبت۔ (ظفر) بے سیہ بختی کہ دل زلف دوتا میں پھنس گیا۔ اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا۔! (کنایۃً) نہایت کالی بدصورت عورت۔ کالی بی۔ مونث۔ بچوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام۔ کالی پیلی آنکھیں کرنا۔ (عم) کمال غصے ہونا فصحا اس جگہ نیلی پیلی آنکھیں کرنا کہتے ہیں۔ کالی جمعرات۔ مونث فرضی

## کالی

روز یا شب جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا نادھند کے وعدے وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ کالی دیبی۔ مونث۔ (ہندو) ۔ کالکا ۔ (کنایۃً) افیون۔ کالی رات۔ سیاہ ڈراؤنی رات۔ (رشک) جب اس نے منھ سے الٹ دی نقاب دن نکلا۔ جو زلف کردی پریشاں آئی کالی رات۔ کالی زبان۔ مونث۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے اسکی بددعا جلد اثر کرتی ہے۔ (معروف) جتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ۔ میرے کلک دو زباں کی دیکھکر کالی زباں۔ کالی زیری۔ مونث۔ ایک قسم کا سیاہ زیرہ۔ کالی سیتلا۔ کالی ماتا۔ مونث۔ (ہندو) ایک قسم کی چیچک جسکے دانے سیاہ ہوتے ہیں۔ کالی کلوٹی۔ صفت مونث نہایت سیاہ۔ کالی کھانسی۔ مونث۔ ایک قسم کی کھانسی جو اکثر بچوں کو آتی ہے۔ کالی گھٹا۔ مونث۔ ابر سیاہ رنگ۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا۔ کالی مٹی۔ مونث۔ تالاب کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے۔ کالی مرچ۔ مونث۔ گول مرچ۔ سیاہ مرچ۔ (کنایۃً) مکھی۔ (نظیر) کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی۔ ایسے جو کھانستے ہو کیا کالی مرچ کھائی ۔۔ کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہندو) بہت بدنام ہونا۔ کالی ہڑ۔ مونث۔ چھوٹی ہڑ۔ کالے گورے کا مقابل۔ ہندوستان کے لوگ۔ کالے آدمی صابن سے گورے نہیں ہوتے۔ پیدائشی بات کبھی نہیں جاتی۔ کالے بال۔ (اصطلاح) مذکر۔ موئے زہار۔ کالے پانی بھیجنا۔ سمندر پار اتار دینا عبور دریائے شور کرنا۔ کالے تل چابنا۔ (ہندو) اعو۔ نہایت

## کالے

بڑا کام کرنا۔ بُرے کاموں کی سزا پانا۔ (فقرہ) کیا میں نے کالے تل چابے ہیں جو آنکھ نیچی کروں۔ کالے تل چبوانا۔ ایک ٹوٹکا ہے دلہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولہا سے کہتے ہیں اس کو زبان سے اُٹھاکر چباؤ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع فرمانبردار جورو کا غلام بنا رہتا ہے، مطیع بنا لینا۔ احسانمند بنا لینا۔ (معروف) دیکے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھکو مول۔ اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے ۔ غلامی کا کام لینا ۔ ڈہکانا (ظفر) لینے بوسۂ خال لب جو پاس ہم اُن کے آتے ہیں۔ بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں۔ کالے دن دکھانا۔ مصیبت میں مبتلا کرنا۔ (بحر) تمھاری زلف نے کالوں کو کالے دن دکھائے ہیں۔ در روزن سے آنکھیں مانگتے بچھو نکلتے ہیں۔ کالے سر کا۔ (کنایۃً) انسان گبرو جوان۔ کالے سر کا ایک نہ چھوڑا۔ چھنال عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جوان آدمی ایک نہ چھوڑا۔ کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا۔ کالے کے کاٹے کا نہ جنتر نہ منتر۔ کالے کا کاٹے کا منتر نہیں۔ مثل۔ فریبی اور حیلہ گر کی دغا سے کوئی صورت بچاؤ کی نہیں۔ دیکھو کاٹے کا منتر نہیں۔ کالے کا منتر۔ وہ منتر جس سے سانپ کو مطیع کرتے ہیں۔ (سحر) چھو نہیں سکتے ہیں گیسو کو پکڑ لیتے ہیں سانپ۔ کہتے ہیں بازیگر اس کالے کا منتر اور ہے۔ کالے کوس ۔ دور دراز فاصلہ۔ بہت دور سے دیکھئے کب خدا ملائیگا۔ اب کی رنگیں سگئے ہیں کالے کوس ۔ بڑے بڑے کوس۔ (ناسخ) اس روز سیاہ پر یہ اسے بخت سیاہ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس۔ کالے کوسوں۔ بہت دور۔ ہزاروں کوس (فقرہ) اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی

(محسن) کالے کوسوں نظر آتی ہیں گھٹائیں کالی۔ ہند کیا ساری خدائی میں بتوں کا ہے عمل۔ کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا۔ (کالے سانپ کی پھنکار سے چراغ گل ہو جاتا ہے) مثل۔ زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی۔ اعلیٰ کے سامنے ادنیٰ کی نہیں چلتی (ذوق) سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ۔ چھپ گیا مہ رُخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر۔ (اسیر) داغ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو۔ سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ۔
کالے کی سی لہر آنا۔ کبھی کبھی جنوں کا اُبھر آنا۔ (شوق قدوائی) اس ظالم کے سر چڑھتا ہے ہر دم جھٹکا کھانے کو۔ کالے کی سی لہر آتی ہے گیسو کے دیوانے کو۔ کالے کے مُنھ میں اُنگلی دینا۔ کالے کے مُنھ میں ہاتھ دینا۔ ایسا کام کرنا جس میں جان کا خطرہ ہو۔ (ذوق) شانہ اس زلف کے ڈالے ہے شکن میں انگشت کون یوں دیتا ہے کالے کے دہن میں انگشت۔ (قدر) ہاتھ مُنھ میں نہیں دیتا ہے کوئی کالے کے۔ جان کر زلف پہ دل ہوتا ہے مائل افسوس۔ کالے مُنھ اندھیرے۔ (ہندو) نہایت سویرے۔ علی الصّباح۔ کالیا۔ صفت۔ ہر انسان جس کا رنگ سیاہ ہو۔
کَالْاَنْعام۔ (ع۔ کَ۔ مثل۔ مانند۔ اَنْعَام۔ چوپاے) چوپایوں کے مثل۔ جیسے عوام کالانعام۔ کَالْعَدَم۔ (ع ک۔ مانند۔ عدم نیست نابود) نیست۔ ناپید۔ گویا کہ ہے ہی نہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تم نے جاری روز میں سب پڑھا پڑھایا کالعدم کر دیا۔ (داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہو گئی۔ نقش وفا جہان سے اَب کالعدم ہوا۔ کالعدم جاننا۔ بیوقعت جاننا ہیچ جاننا۔
کالا۔ (ف) مذکر۔ پونجی۔ اسباب۔ (رشک) مول لیں گے دے کے کیا اہل خطا اہل سخن۔ مشک تو بیعانہ کالائے گیسو ہو گیا
کالائے بد بریش خاوند۔ (ف۔ کالا۔ اسباب۔ متاع۔ پونجی) مثل۔ دیکھو ٹوٹی بانہہ گل جنداڑے۔
کالبُد۔ (ف) مذکر۔ ۱ تن بدن جسم خاکی۔ (ناسخ) شگفتہ مثل گل ہر فصل گل میں داغ ہوتے ہیں۔ بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستاں کا۔ ۲ قالب۔ سانچہ۔ وہ سانچہ جس میں کوئی چیز ڈھالیں ۳ (اردو) وہ لکڑی جس کو جوتے میں اس غرض سے پھنسا دیتے ہیں کہ وہ کچھ اُبھر جائے۔
کالبُوت۔ مذکر۔ (عم) دیکھو کالبد۔ کالبوت دینا۔ کالبوت چڑھانا متعدی۔ (عم) جوتا تیار کرکے اس کے اندر لکڑی کا بنا ہوا پاؤں رکھنا۔ تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا۔
کالِج۔ (انگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ انٹرنس سے اوپر کی درس گاہ۔
کالر۔ (انگ) مذکر۔ ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو گلے میں باندھتے ہیں۔ گریبان سے اوپر کا زائد کپڑا جو خوبصورتی کے لئے یا گلا چھپانے کے لئے ساتھ ہی سی دیتے ہیں ۲ کتے یا دوسرے جانوروں کا پٹا۔
کالرا۔ (انگ) مذکر۔ ہیضہ۔
کالَک۔ (ہ۔ بفتح سوم) مہندو۔ (ع) ۱ کاجل ۲ سیاہی تاریکی (رند) شب فراق کی کالک سے دم نکلتا ہے۔ الٰہی رات ہوئی یا کوئی بلا آئی ۳ (کنایتہً) کلنک کا ٹیکا۔ رسوائی۔ کالک کا ٹیکا۔ ۱ سیاہی کا ٹیکا۔ دھبا۔ داغ ۲ بدنامی۔ رسوائی۔ کالک کا ٹیکا لگانا (ہندو) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کالک کا ٹیکا لگنا۔ بدنام ہونا۔

## کالک

ذلت نصیب ہونا۔ کالک لگانا۔ سیاہی کا دھبا لگانا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ کالک لگنا۔ لازم (شوق قدوائی) عزیز عشق کو دھبا لگے تو داغ ہو وہ۔ حسین منھ کو جو کالک لگے تو خال بنے۔

کالم۔ (انگ) مذکر۔ صفحے کا حصہ۔ (فقرہ) نور اللغات کے ہر صفحے میں دو کالم ہیں ۲ فوج کا دستہ۔ کالنکا۔ (ھ۔ بکسر سوم و نیز بسکون سوم) ہندو ا مونث۔ ایک دیبی کا نام۔ کانگڑا۔ (ھ۔ بفتح سوم مذکر ایک قسم کی راگنی

کام۔ (فارسی میں ۱ مراد مقصود ۲ تالو۔ ہندی میں شہوت) مذکر ۱ مراد۔ غرض۔ مقصود۔ مطلب۔ (راسخ) زاہد نہ پوچھ رند ان آشام سے غرض۔ شیشے سے کام خم سے غرض جام سے غرض ۲ فعل۔ عمل۔ (اسیر) مفلسی مفلس کی منعم کی بجائے منعمی۔ مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا ۳ مزدوری۔ محنت۔ مشقت۔ (فقرہ) یہ مزدور چار آنے روز کا کام کرتا ہے ۴ تالو۔ (ذوق) اتش کی جانوشس ہے دنبالہ زنبور میں۔ کام میں انھی کے ہو مہرہ بجائے آبلہ ۵ شغل۔ دھندا۔ (فقرہ) ان کو بھی کام سے لگا دو۔ بیکاری سے گھبراتے ہیں ۶ پیشہ۔ حرفہ۔ (فقرہ) اس کا کام چکٹ بنانے کا ہے ۷ بیوہار۔ لین دین۔ پیشے کا کام۔ (فقرہ) اس کا کام چند ہی روز میں چمک گیا ۸ تعلق۔ سروکار۔ (فقرہ) تم کو ان باتوں سے کیا کام ۹ کار مخصوص۔ جماع۔ (اشارے کے ساتھ) (جانصاحب) خفا جو ہوتے ہو صاحب تو خوش رہو صاحب۔ وہ کام مجھسے نہیں بار بار ہوتا ہے ۱۰ روزگار۔ نوکری۔ خدمت دیکھو کام ہونا ۱۱ زردوزی۔ کارچوبی۔ گلکاری۔ کشیدہ کاری نقاشی وغیرہ۔ (فقرہ) اس شال پر بھاری کام ہے ۱۲ ہوشیاری

## کام

دانائی۔ عقلمندی۔ اہم بات (فقرہ) ملزم کو سزائے قتل سے بچا لینا بڑا کام ہے ۱۳ فرض۔ خدمت۔ (فقرہ) مجھکو منصبی کام سے فرصت نہیں ۱۴ کارگزاری۔ (فقرہ) تمھارا کام اس سال بہت اچھا رہا ۱۵ حوصلہ۔ ہمت کی جگہ۔ (شرف) جلاتے ہیں تجھے اے دل یہ شمع رو کیا کیا۔ ترا ہی کام ہے کرتا ہے ضبط تو کیا کیا ۱۶ مہم کار اہم۔ (میر) اس کے دل میں کام کرنا کام ہے۔ یوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو ۱۷ خواہش۔ آرزو۔ تمنا۔ دیکھو کام نکالنا۔ ۱۸ دھندا۔ کاروبار۔ (مصحفی) یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام۔ ترشے سنگ جوئے شیر کاٹے ۱۹ حاجت۔ ضرورت۔ (راسخ) ٹکڑے ہو جائیں گے گر آئیگی منجداروں میں۔ کام توبہ کا نہیں ایسے گنہگاروں میں۔ (دیکھو اپنا کام) کام آپڑنا۔ غرض اٹکنا۔ (غالب) کام اس سے آپڑا ہے کہ جس کا جہان میں۔ لیوے نہ کوئی نام ستمگر کہے بغیر۔ کام آخر کرنا۔ مار ڈالنا۔ (ناسخ) پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا۔ زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے کام آخر ہو جانا۔ کام آخر ہونا۔ مر جانا۔ (رند) یار بن گر اول شب سے یہی شدت رہی۔ کام میرا آخر اے درد جگر ہو جائیگا۔ (میر) پردے میں کام یاں ہوا آخر۔ واں سدا چہرے پر نقاب رہا۔ کام آسان ہونا۔ مشکل دفع ہونا ؎ کیا داغ گو اس نے جھوٹا ہی وعدہ۔ ترا کام آساں ہوا چاہتا ہے۔ کام آنا۔ لازم ۱ کارآمد ہونا۔ مفید مطلب ہونا۔ (فقرہ) یہ کتاب میرے مقدمہ میں بہت کام آئی ۲ مددگار ہونا۔ آڑے آنا۔ (داغ) دل ویران سے رقیبوں نے مرادیں پائیں۔ کام کس کس کے مرا خرمن برباد آیا ۳ لڑائی میں مارا جانا۔ (فقرہ) یورپ کی لڑائی میں کئی لاکھ سپاہی کام آئے

۵صرف ہونا۔خرچ ہونا۔اُٹھ جانا۔۶استعمال میں آنا۔برتا جانا۔
(فقرہ) تقریبوں میں بھی برتن کام آتے ہیں ۷کام نکالنا۔کار آمد ہونا
(مصحفی) بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے۔کام اپنے
نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں ۸مرجانا۔(بحر) بیٹھ سے پاؤں نکالے
تو چلے عشق کی راہ۔کام اوّل ہی میں ہم منزل اوّل آئے۔کام ابتر
کرنا۔دیکھو ابتر۔کام اٹکا رہنا۔کسی کام کا رُکا رہنا۔کام اٹکانا
دیکھو اٹکانا۔کام اٹکنا۔لازم۔کام اٹھا رکھنا۔کام باقی رکھنا۔
ملتوی کرنا۔کام اٹھا لینا۔دیکھو اٹھانا نمبر ۲۳ کام ادا ہوجانا۔کام
تمام ہوجانا۔(ناسخ) ہوگیا کام ادا ایسی بھلا کیا ہے ادا۔قتل
کرتے ہوئے کچھ ناز کے انداز نہیں۔اب متروک ہے۔کام آدھورا
رکھنا۔کام کو ناتمام رکھنا۔(ناسخ) ہر کسی کا کام رکھتا ہے
ادھورا آسماں۔گر ہم پونہچا سر شوریدہ تو پتھر نہیں۔کام بتانا۔
کسی کام کی تعلیم دینا۔کوئی مشغلہ بتانا۔(راسخ) اپنی زباں سے کہدے
کہ پیا سو سبیل ہے۔اے تیغ یار کام بتاؤں ثواب کا۔کام بٹا لینا۔
کام بٹانا۔کام میں شریک ہوجانا۔مددگار ہوجانا۔کام برآنا۔مراد
پوری ہونا۔مقصد حاصل ہونا۔(جرأت) ہوگئے ہم سنتے ہی
وصل کا پیغام تمام۔کام دل کچھ نہ برآیا کہ ہوا کام تمام۔کام
بڑھانا ۱ (عو) کام بند کرنا۔کام ختم کرنا ۲ محنت زیادہ کرنا۔کام کو طول
دینا۔بیوپار کو ترقی دینا۔کام بڑھنا۔کام بڑھ جانا۔لازم۔کام بگاڑنا
۱ کام خراب کرنا۔کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا ۲ ساکھ
کھو دینا۔بےعزتی کرنا۔کام بگڑنا ۱ کام خراب ہونا ۲ معاملہ بگڑنا
(فقرہ) بنا بنایا کام بگڑ گیا۔(داغ) کام بگڑے ہوئے تھے
سب اپنے۔بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں ۳ دیوالہ نکل جانا۔



کاروبار میں فرق آجانا ۴ نوکری چھوٹ جانا۔کام بنا رہنا۔اقبال
کا یاور رہنا۔دور دورہ رہنا۔(احسان) کہاں وہ گریہ وہ نالہ
وہ جاں بلب رہنا۔کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا۔کام بنا لینا
مطلب حاصل کرلینا۔کام بنانا ۱ مراد برلانا۔مطلب پورا کرنا۔
کام درست کرنا ۲ یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بناتا کام ہے اللہ کیا ۲ کام تیار کرنا۔کام نبجانا
کام بننا۔کام درست ہونا۔تیار ہونا ۲ مطلب پورا ہونا۔مراد برآنا
کامیابی حاصل ہوجانا۔(ناظم) وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام
بنے۔پر اختیار میں بھی ہو درست کرلینا۔(داغ) ہے نزاکت
مانع جنبش لب جان بخش کو۔کام تیرا خوب چشم سامری فن
بنگیا۔کام بند رکھنا۔کام رکا ہوا رکھنا۔ہرج کرنا۔خلل ڈالنا
مطلب حاصل نہ ہونے دینا۔(داغ) گو ان کے گھر سے ہوگئے
میرے ندیم بند۔رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند۔کام بند رہنا
۱ کام رکنا۔کام میں ہرج ہونا۔معطل رہنا کام کا۔موقوف رہنا۔
کام کا۔(داغ) اے حضرتِ دل جایئے اپنا بھی خدا ہے۔
بے آپ کے رہنے کا نہیں کام مرا بند ۲ کارخانہ بند رہنا۔کام
بند کرنا۔متعدی۔کام بند ہونا۔کام موقوف ہونا۔کام رک جانا
معطل ہونا کام کا نہ کرنا۔کام بھگتانا۔متعدی۔کام پورا کرنا۔کام کو انجام
دینا۔کام بھگتنا۔لازم۔کام پر جانا۔کام کرنے جانا۔مزدوری پر
جانا ـــــــ کام پر دیدہ لگنا۔(عو) کام میں جی لگنا۔بیشتر
سلب ہی کے ساتھ مستعمل ہے۔(جانصاحب) کچھ نہیں نرگس کو
مرزا تن بدن کا اپنے ہوش۔کام پر دیدہ لگے کیا دل لگا ہے یار
میں۔کام پر لگانا۔کسی خدمت پر مقرر کرنا۔کام سیکھنے میں مصروف

## کام

کرنا۔ کام دینا۔ دھندے سے لگانا۔ کام پر لگنا۔ لازم۔ کام پڑا رہنا
کام کا ناتمام رہنا۔ کام پڑنا: پالا پڑنا۔ تعلق ہونا۔ (داغ) عاشقی
سخت تر مصیبت ہے۔ ہم کو یہ کام عمر بھر میں پڑا ۲ غرض ہونا (ناسخ)
اس قدر مجھکو بخیلوں سے پڑا دنیا میں کام۔ اتنی شہرت پر یقین
ہمتِ حاتم نہیں۔ کام پُورا کرنا۔ مقصد پورا کرنا۔ کام پورا ہونا۔
اصل مقصد حاصل ہونا۔ غرض حاصل ہونا۔ (داغ) قصد بتخانہ
کیا ہے جو خدا پونچا دے۔ جو کیا کام ہو اخیر سے اکثر پُورا۔ کام پیارا
ہے چام (یعنی چمڑا) پیارا نہیں۔ مثل۔ انسان کی قدر کام سے ہے۔
اس کی نسبت بولتے ہیں جو کچھ کام نہ کر سکے اور بیٹھا روٹیاں توڑا
کرے۔ کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ معاملہ کو تقدیر پر چھوڑ دینا۔ (صبا) کام
اپنا چھوڑ دے تقدیر پر۔ عقل آرائی نہ اے نادان کر۔ کام تمام کرنا: ا کام
کو انجام پر پونہچانا ۲ ہلاک کرنا۔ مار ڈالنا۔ (رند) کرچکے جلد میرا کام تمام
دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے۔ کام تمام ہونا۔ لازم۔ (راسخ) نتیجہ کشش
یار نزع جاں نکلا۔ تمام ہو ہی گیا جذب ناتمام سے کام۔ کام جاری رہنا
کام کا لگاتار ہوتا رہنا۔ کام بند نہ ہونا۔ (ناسخ) کام اوروں کے
جاری ہیں ناکام رہیں ہم۔ اب آپ کے سرکار میں کیا کام ہمارا
کام جاری ہونا۔ کام چلنا۔ کام چلتا رہنا۔ (ناسخ) بے زری کا غم
نہیں جاری ہمارا کام ہے۔ سامنے آنکھوں کے اک محبوب سیم اندام ہے
کام چڑھانا۔ کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا کام چلانا: ا کارروائی
کرنا۔ بند وبست کرنا ۲ وقت سے کام نکالنا ۳ مطلب براری کرنا ۴ کاروبار
یا دھندا چلتا رکھنا۔ کام چلنا۔ کارروائی ہونا۔ مطلب نکلنا۔ (ذوق)
فلک تو ٹیڑھ کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ مگر سیدھی نظر سے
تیری اپنا کام چلتا ہے ۲ گزر ہونا۔ بسر ہونا۔ (ذوق) بہتر تو ہے

## کام

یہی کہ نہ دنیا سے دل لگے۔ پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے ۳
ہاتھ تنگ نہ رہنا۔ کام چمکنا۔ کام کا بر سر رونق ہونا۔ کام چوپٹ ہونا
کام خراب ہونا۔ (فقرہ) اگر مُردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو
دنیا کے کام ہی چوپٹ ہو جاتے۔ کام چور۔ صفت۔ جو کام کرنے میں
حیلہ بہانہ کرے۔ (ذوق) دل عبادت سے چرانا اور جنّت کی طلب
کام چُور اس کام پر کس مُنھ سے اجرت کی طلب۔ کام چور نوالے
حاضر۔ مثل۔ وہ شخص جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے
وقت آموجود ہو۔ وہ سُست اور خود غرض آدمی جو کام تو نکرے
مگر لینے کو موجود ہو۔ کام چھیڑنا۔ کوئی کام جاری کرنا۔ عمارت کا کام
جاری کرنا۔ کامدار۔ (اردو) ا مذکر۔ کارکن۔ مہتمم۔ منتظم۔ گماشتہ
۲ وہ امیر یا رئیس کا ملازم جسکی سپرد خرید و فروخت کی خدمت ہو ۳ صفت
زری یا ریشم کا کام کیا ہوا۔ وہ جوتی یا لباس جسپر زر دوزی کا
کام کیا ہو ۴ وہ شخص جسکو امیر یا بادشاہ کوئی عہدہ اور خدمت دے
کامدانی۔ مونث۔ وہ کپڑا جسپر سونے چاندی کے تاروں سے بیل بوٹے
بیلیں کاڑھی ہوں۔ کامدانی والا۔ صفت۔ کامدانی بنانے کا پیشہ
کرنے والا۔ کام دولھا دلھن ہی سے پڑتا ہے۔ مثل۔ آپس کا معاملہ
آپس ہی میں طے ہوتا ہے۔ کام دھندا۔ مذکر۔ کاروبار۔ (انبات النعش)
ان نوکروں کا مطلب یہ تھا کہ حسن آرا کے حیلہ سے گھر کے کام
دھندے سے بچیں۔ کام دیکھنا۔ متعدی۔ کارگزاری کا معائنہ
کرنا۔ کام کی پڑتال کرنا۔ کام دینا: ا مدد دینا۔ کام آنا۔ (فقرہ)
تارا اتنی دور ہے کہ نگاہ کام نہیں دیتی ۲ کوئی دھندا یا کام سپرد
کرنا۔ (فقرہ) آپ نے مشکل کام کسکو دیا ۳ منصب یا خدمت۔
سپرد کرنا۔ (فقرہ) مجھ سے نقل نویسی کا کام نکال کر سررشتہ داری

## کام

کا کام دیا۔ پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے
واسطے دینا۔ کام دیو۔ (ہندو) مذکر۔ خواہش نفسانی کا دیوتا۔ (کنایۃً)
خواہش جماع۔ قوّت باہ۔ کام ڈالنا۔ بالا ڈالنا۔ (فقرہ) خدا ایسی
عورت سے کام نہ ڈالے۔ کامراں۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ بادشاہ
خوش نصیب۔ کامرانی۔ (ف) مونث۔ خوش نصیبی۔ اقبال مندی
کام رُک جانا۔ کام ہوتے ہوتے یکبارگی بند ہو جانا۔ (غالب) زخم
گر دب گیا لہو نہ تھما۔ کام گر رُک گیا روانہ ہوا۔ کام رکھنا۔ مطلب رکھنا
غرض رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ (فقرہ) اپنے کام سے کام رکھو۔ کام روا (ف)
صفت جسکا مقصود حاصل ہو چکا ہو۔ کام روا ہونا۔ کامیابی ہونا (غالب)
کام گر رُک گیا روانہ ہوا۔ کام روائی۔ (ف) مونث۔ مقصود حاصل
ہونا۔ (منیر) رونے سے میرے کام روائی ہوئی محال۔ تر ہو کے
سخت ہو گئے عقدے سوال کے۔ کام رہجانا۔ کام ناتمام باقی رہجانا
کام رہنا۔ سروکار رہنا۔ (ذوق) رہے تا کام دیدار دل کو احکام شرعیت
سے۔ خوشی تا حاجیوں کو ہووے کعبہ کی زیارت سے۔ کام سپرد کرنا
کام حوالے کرنا۔ کام سکھانا۔ دستکاری یا ہنر یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا
کام سمٹنا۔ کام قابو میں آنا۔ کام اکٹھا اور ایک جا ہونا۔ (میر) دامانِ
جیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا۔ ابکی یہ کام ہاتھ سے میرے
سِمَٹ گیا۔ کام سنوارنا۔ کام درست کرنا۔ کام بنانا۔ بگڑے کام کو
درست کرنا۔ کام سنورنا۔ لازم۔ (داغ) کام بگڑے ہوئے تھے سب
اپنے۔ بارے اب کچھ سنورتے جاتے ہیں۔ کام سے جانا۔ کام سے جاتا
رہنا۔ نکمّا ہو جانا۔ مطلب کا نہ رہنا۔ قابل استعمال نہ رہنا۔ بیکار ہو جانا
(داغ) دل کا آنا ہے کام سے جانا۔ جائے گا کام سے تو آئے گا۔
(رند) تم کو فرصت نہ ہوئی موت نے یاں عجلت کی۔ تم رہے کام میں ہم

## کام

کام سے جاتے ہی رہے۔ ۳ نامرد ہو جانا ۴ موقوف ہو جانا۔ برخاست
ہو جانا۔ کام سے کام ہے۔ اپنے مطلب سے غرض ہے۔ اور کسی بات کی
پروا نہیں۔ (معروف) ہے یہی جی میں کہ لیجے لب دلدار سے کام۔ کام
سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام۔ کام سیکھنا۔ کوئی کسب یا ہنر
حاصل کرنا۔ کام سے لگنا۔ کام میں مصروف ہونا۔ خدمت پر مقرر ہونا
کام فرمانا۔ عمل میں لانا۔ (صبا) آج وعدے پہ ضرور آئے گا۔ سہو کو کام
نہ فرمائیگا۔ کام کا۔ صفت۔ کار آمد۔ مفید مطلب۔ (داغ) لطف
آرام کا نہیں ملتا۔ آدمی کام کا نہیں ملتا۔ کام کا آدمی۔ کار آمد آدمی
ہوشیار۔ تجربہ کار آدمی ع عشق نے غالب نکمّا کر دیا۔ ورنہ ہم بھی
آدمی تھے کام کے۔ کام کاج۔ مذکر۔ ۱ (عو) تقریب شادی کی ۲
گھر کا کام۔ ملازموں کا کام ۳ داد و ستد لین دین ۴ کاروبار۔ شغل
اشغال۔ (داغ) سینہ کوبی دلخراشی چاہیئے۔ ہو سکے جو کام کاج اچھا تو
ہے۔ کام کاج دیکھنا۔ کام کاج کرنا۔ گھر کا کام کرنا۔ ملازموں کا کام
کرنا۔ (بنات النعش) لوگوں کو اجازت دیجئے کہ گھر کا کام کاج دیکھیں
کام کاجی۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی مشغلہ یا پیشہ میں مصروف ہو۔ کام
کا نہ رکھنا۔ بیکار کر دینا۔ مصرف کے لائق نہ رکھنا۔ (آتش) دونوں
جہاں کے کام کا رکھا نہ عشق نے۔ دنیا و آخرت سے کیا بے خبر مجھے۔
کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا (عو) مثل۔ سست۔ کاہل۔ وجود آدمی کی نسبت مستعمل ہے
کام کر جانا۔ اثر دکھا جانا۔ کارگر ہو جانا۔ کامیاب ہو جانا۔ (نواب)
حسن اس کا کام اپنا کر گیا۔ دیکھتے ہی رہ گئے حسرت سے ہم (رند)
دل کو لیجائے چرا کر ایک پر ثابت نہ ہو۔ کام کر جائے ہزاروں میں
تری عیار آنکھ۔ کام کر چکنا۔ اثر کر چکنا۔ کامیاب ہو جانا ۲ کام تمام
کر دینا۔ (نسیم دہلوی) تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا۔ کام اپنا

## کام

کمر جھکے تری زلف دوتا کے سانپ۔ کام کرنا: کسی شغل میں مصروف ہونا
۲ کوئی ہنر یا پیشہ یا حرفہ کرنا۔ (فقرہ) وہ دکاں پر سلائی کا کام کرتا
ہے ۳ سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ کارگر ہونا۔ (میر) نالوں سے مرے
رات کے غافل نہ رہا کر۔ اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے ۴ فائدہ
دینا۔ (میر) الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا۔ دیکھو
نگاہ کا کام کرنا ۵ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب نکالنا۔ (مومن) وہ سوتے
بے حجابانہ رہے رات۔ نگاہ شوخ کام اپنا کیا کی ۶ نمایاں کام کرنا۔ اہم
یا دشوار کام میں کامیابی حاصل کرنا۔ (داغ) نگہ شرم کو بیتاب کیا
کام کیا۔ رنگ لایا تری آنکھوں میں سمانا دل کا ۷ کام تمام کرنا۔ ہلاک کرنا
(غالب) زہر غم کر چکا تھا میرا کام۔ تجھکو کس نے کہا کہ ہو بدنام ۸ انوکھا
کام کرنا۔ (داغ) جفا پر جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں۔ یہ نیا کام
محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں ۹ کام دینا۔ (سالک) یوں اٹھائیں
وہ مجھے جان کے افتادۂ خاک۔ ناتوانی نے کیا کام توانائی کا ۱۰ کارروائی
کرنا۔ (جلیل) دیکھیے کیا کام کرتی ہے نزاکت وقت قتل۔ آج ان کا
بھی ہے گویا امتحاں میری طرح۔ کام کرے سپاہی نام ہو سردار کا۔ مثل
کام کوئی کرے نام کسیکا ہو۔ (قدر) ہوگیا ابرو کی سفاکی سے شہریار
کا۔ کام کر جائے سپاہی نام ہو سردار کا۔ کام کو کام سکھاتا ہے۔ جہاں
کام کرنا شروع کیا آہستہ آہستہ آپ آتا چلا جاتا ہے۔ کام کھنچنا۔ مرنا
جان سے جانا ۔ شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچے گا میر۔ احوال
آج شام سے درہم بہت ہے یاں۔ اب متروک ہے۔ کام کی بات
مطلب کی بات۔ کار آمد بات (شعور) نوبت گفت و شنید آئی بھی مجھ سے
جو کبھی۔ کام کی بات نہ منھ سے ترے اصلا نکلی۔ کامگار۔ (ف) صفت
خوش نصیب۔ اقبال مند۔ کام لگانا کام شروع کرنا تعمیر کا کام

## کام

شروع کرنا۔ کام لگ جانا۔ کسی کام میں مصروف ہوجانا۔ کام لگنا
سروکار ہونا۔ غرض اٹکنا۔ کام لینا ۱ خدمت لینا۔ (فقرہ) وہ معمار لیلا
سے کام لیتا ہے۔ (راسخ) اللہ کرے اُسید کو جنت نصیب ہو۔
اس سے ہزاروں کام لئے ہیں شباب میں ۲ (کنایۃً) ٹھیکہ لینا
جیسے انھوں نے نہر کا کام لیا ہے ۳ اپنا کوئی کام کسی سے لینا ۴ چارج
لینا۔ دفتر کا کام سنبھالنا ۵ (سے کے ساتھ) کرنا۔ اختیار کرنا کی جگہ
۔ یہ شکوہ مجھ سے ہے فریاد پر شوق ان کو محشر میں۔ تحمل سے جو دن
بھر کام لیتے تم تو کیا ہوتا۔ کام مٹی ہونا۔ کام خراب ہونا۔ (قدر)
سب یہ مٹی کا کام مٹی ہو۔ اینٹ کا گھر تمام مٹی ہو۔ کام ملنا۔ عہدہ
یا خدمت ملنا۔ ٹھیکہ ملنا۔ کسی قسم کا کام حاصل ہونا۔ (راسخ) زمیں
کے پیٹ میں سب کی سمائی ہوتی جاتی ہے۔ ملا ہے کام مجھکو بند محرم باندھ
دینے کا۔ کام میں۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں کام میں آنا۔ لازم
استعمال میں آنا۔ صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ کام میں دھام دہی میں موسل
مثل۔ کسی کام میں بے موقع دخل دینا۔ کام میں فتور آنا۔ کام میں فتور
پڑنا۔ کام کا خراب ہوجانا۔ (داغ) پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ
بیٹھے۔ بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا۔ کام میں کام نکالنا۔
ایک کام کے ساتھ دوسرا کام نکالنا۔ کام میں لانا۔ استعمال میں لانا
صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ کام میں لگانا۔ کسی کام میں مصروف کرنا۔
(ذوق) کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی۔ کہ دیا تو نے لگا
اس کو اسی کام میں خاص۔ کام میں لگنا۔ لازم۔ کام میں لگا رہنا۔ کام
میں مشغول رہنا۔ کام میں ہاتھ ڈالنا۔ کسی معاملے میں دخل دینا۔
کوئی کام شروع کرنا۔ (فقرہ) جس کام میں ہاتھ ڈالتا ہے وہ بیٹھ جاتا
ہے۔ کام میں ہونا۔ مصروف ہونا۔ استعمال میں ہونا۔ (غالب)

## کام

نام کا میرے ہے جو دکھ کہ کسی کو نہ ملا۔ کام میں میرے ہے جو فتنہ کہ برپا نہ ہوا۔ کام نکالنا: مطلب پورا کرنا۔ (غالب) نکالا چاہتا ہے کام کیا طعنوں سے تو۔ ترے بے مہر کہنے سے وہ تجھ پر مہرباں کیوں ہو۔ ۲: کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا۔ ۳: عہدے یا خدمت کا موقوف کر دینا۔ اس معنی میں کام نکال لینا ہی مستعمل ہے۔ کام نکلنا۔ اب بجگہ کام نکلتے مستعمل ہے۔ (مومن) کیوں کام طلب ہے مرے آزار سے گردوں۔ ناکام سے دیکھا ہے کبھی کام نکلتا۔ کام نکلنا: مقصد حاصل ہونا۔ کار برآری ہونا۔ (داغ) گر سلسلہ نامہ و پیغام نکلتا۔ تو اے دل ناکام بڑا کام نکلتا۔ ۲: عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا۔ (جانا کے ساتھ) ۳: کام پیش آنا۔ (فقرہ) آج ایک اور کام نکلا۔ ۴: کسی کام کی ضرورت پیش آنا۔ (فقرہ) آجکل وہاں پیشوں کے بہت کام نکل رہے ہیں۔ کام نہیں۔ غرض نہیں۔ واسطہ نہیں۔ (داغ) ہم کو اگر ہیں کسی سے کام نہیں۔ پر کوئی شاکی کلام نہیں۔ کام ہاتھ میں ہونا۔ پیشہ یا ہنر حاصل ہونا۔ (صبا) لازم ہے آدمی کے لئے اک نہ اک ہنر۔ کیا عیب ہے رہے جو کوئی کام ہاتھ میں۔ کام ہو جانا: مقصد حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا۔ (وزیر) کب ہیں حریص ہجر توکل کے آشنا سوتی کا ایک قطرہ ہی میں کام ہو گیا۔ ۲: ہلاک ہو جانا۔ بُرا حال ہو جانا۔ (داغ) سنتا ہوں غیر کا بت خود کام ہو گیا۔ یہ بات سچ ہوئی تو مرا کام ہو گیا۔ ۳: کوئی ضرورت پیش آ جانا۔ (راسخ) شب تم کہاں رہے تھیں کچھ کام ہو گیا۔ لو ہاتھ لا کیوں نہیں الہام ہو گیا۔ ۴: کوئی خدمت مل جانا۔ عہدہ یا منصب مل جانا۔ کام ہونا: ضرورت پڑنا۔ (آتش) کبھی جو جذب محبت سے کام ہوتا ہے۔ نقاب اُلٹتا ہے دیدار عام ہوتا ہے۔ ۲: مطلب حاصل ہونا۔ کام ایک آبلہ کا ان سے نہیں ہوتا ہے نہیں

## کان

معلوم ہیں کس درد کی دارو کا نٹے۔ ۳: کام تمام ہونا۔ (میر) تیغ ناکامو نہ ہر دم کھینچ۔ اک کرشمہ میں کام ہوتا ہے۔ ۴: منصب ملنا۔ (اسیر) کوہکن کوہ تو میں کاٹ رہا ہوں شب ہجر۔ بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سرکار سے کام۔ کامیاب۔ (ف) صفت۔ فتحیاب۔ جس کا مطلب پورا ہو گیا ہو۔ پاس (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) کامیابی (ف) مونث۔ فتحیابی۔ مطلب پورا ہونا۔

**کامل** ۔ (ع۔ تمام چیز) صفت۔ مذکر: پورا۔ تمام۔ ۲: ماہر۔ فن کا استاد بڑا عالم۔ ۳: پکا۔ مضبوط۔ ۴: عارف۔ خدا رسیدہ۔ ۵: مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ کامل العیار۔ کامل عیار۔ (ف) صفت کھرا۔ (ایامی) خدا نے اصحاب پیغمبر خدا کو ہر طرح سے جانچا ہر ہر طرح سے آزمایا اور ان کو کامل العیار پایا۔ کاملہ۔ (ع) صفت مونث۔ دیکھو کامل۔

**کام لیٹ** ۔ (انگ) مونث۔ ایک کپڑے کا نام۔ (جانصاحب) لونگی نہ لنکلاٹ کبھی اور نہ کام لیٹ۔ بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گوڈر کا لال ہے۔

**کامنی** ۔ (ہ) مونث: نہایت خوبصورت عورت۔ نازک اور دبلی عورت۔ ۲: ایک خوشبودار پھول اور اس کے درخت کا نام۔

**کامود** ۔ (ہ) مذکر۔ مالکوس راگ کی ایک قسم۔

**کامونی کمونی** ۔ (یونانی۔ کمون۔ زیرہ) مونث۔ ایک قسم کی معجون جس میں زیرہ ملایا جاتا ہے۔

**کان** ۔ (ف) مونث: وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں۔ (صریر) بیاں کس سے ہو تعریف شکل صورت کی۔ وہ جان حسن کی ہے کان ہے ملاحت کی۔ ۲: منبع چشمہ۔ کان کن۔ (ف) صفت۔ کان کھودنے والا۔ کانِ ملاحت۔ (ف) صفت۔ سانولے

## کان

رنگ کا۔ خوبصورت۔ **کانِ نمک**۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کھود کر نمک نکالتے ہیں۔ (راسخ) ہوتے جاتے ہیں زخم کانِ نمک۔ منھ بھرائی زیادہ ہوتی ہے۔

**کان** ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ سننے کا عضو۔ سننے کی قوت۔ ۲ چارپائی کی اینٹھ جس سے ایک گوشہ بڑھ جاتا ہے۔ خم۔ (عارف) کیا باتیں کیجے شب وصل اُنسے راز کی۔ ڈرتے ہیں کہ کان نہ سن لے پلنگ کا۔ ۳ کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے۔ ۴ مجازاً توجہ دھیان۔ ۵ (لکھنؤ) عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں۔ ۶ ستار۔ طنبورہ وغیرہ کی کھونٹی۔ (ناسخ) آگے سے بھی آواز ہوئی اس کی زیادہ۔ طنبورہ کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان۔ ۷ اطلاع۔ واقفیت۔ خبر۔ (رشک) پاس ضبط راز الفت چاہیے۔ در کو بھی دیوار کو بھی کان ہے۔ **کان آشنا ہونا**۔ کسی بات کا سنا ہوا ہونا۔ (سحر) سنی نہیں کبھی گالی کہ آشنا ہوں کان۔ ذرا پکار کے پھر کہئے مہربان کیا کیا۔ **کان اُڑانا**۔ شور غل سے پریشان کر دینا۔ (رشک) نالوں سے گوش گل نہ اُڑا کے بار بار۔ بلبل سے کہہ چکا ہوں چمن میں ہزار بار۔ **کان اُڑ جانا**۔ **کان اُڑنا**۔ کانوں کا متواتر شور یا باتیں سننے سے پریشان ہو جانا۔ (رنگیں) کہاں تک سنوں کان تو اُڑ گئے۔ تری سنتے سنتے حکایات روز۔ **کان اُٹھے جاتے ہیں**۔ **کان پھٹے جاتے ہیں**۔ **کان پھوٹے جاتے ہیں**۔ شور غل کی کثرت یا طول طویل باتوں کے سننے سے کانوں کو صدمہ پہنچنے کی جگہ۔ (قدر) کہو کہتے ہیں مور سُن پڑتا نہیں۔ کان اڑے جاتے ہیں پھوپوں کے مگر۔ **کان اُکھاڑنا**۔ **کان اینٹھنا**۔ **کان کھینچنا**۔ **کان مروڑنا**۔ متعدی۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔ دھمکانا۔ **کان اینٹھنا**

## کان

متعدی ۱ گوشمالی کرنا۔ دھمکانا ۲ لازم۔ باز آنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ (بنات النعش) شہر میں سمدھیانا کہکے وہ آفتیں اُٹھائیں کہ میں نے آگے کو توبہ کی اور کان اینٹھا ۳ متعدی۔ ستار طنبور وغیرہ کی کھونٹی مروڑنا۔ (ناسخ) ہاتھ ہے جو گوشمالی کوئی انسان ہو جاتی ہے بند شرم سے اس کی زبان۔ آگے سے بھی آواز ہوئی اور زیادہ۔ طنبور کی طرح گو اُمیٹھے گئے کان۔ (لکھنؤ) ایں ہر معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ **کان اونچے کرنا**۔ (دہلی) **کان کھڑے کرنا**۔ چوکنا ہونا۔ (ظفر) جو کہے تو نے کلام اے بد زبان اونچے کئے۔ ہم نے منھ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے۔ **کان اینٹھنا**۔ (دہلی) گوشمالی کرنا۔ **کان بال**۔ مذکر۔ ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال منڈواتے اور کان چھدواتے ہیں۔ **کان بجنا**۔ (کنایۃً) کان میں آواز آنا۔ حالانکہ کسی نے کوئی بات کہی نہو اور نہ کسی نے آواز دی ہو۔ خوامخواہ کسی بات کا سنائی دینا جسکی کچھ اصل نہو۔ جب کوئی شخص بغیر پکارے یا بے بلائے بول اٹھے تو کہتے ہیں کیا تمھارے کان بجتے ہیں۔ (فقرہ) اس شخص کے کان بجتے ہیں کوئی پکارے نہ پکارے یہ حاضر کہکے آموجود ہوتا ہے۔ (شاد) بولتا مرغ سحر ہے نہ موذن شب ہجر۔ کان بجتے ہیں نہ نوبت نہ گجر کچھ بھی نہیں۔ **کان بجیانا**۔ گھوڑے کا اپنے کانوں کو حرکت دینا شرارت کرنے کے لئے۔ **کان بدمزہ ہونا**۔ سننا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (آزاد) نواب صاحب نے چپکے سے کہا۔ کان بدمزہ ہو گئے کوئی شعر اپنا سناتے جاؤ۔ **کان بند کرنا**۔ کان میں روئی رکھ لینا یا انگلی دے لینا۔ (آتش) دربان غریب خاک کرے عرض باریاب۔ کانوں کو بند کرتے ہیں

## کان

سیری خبر سے آپ۔ کان بند ہونا۔ کان کا سوراخ بند ہو جانا۔
سماعت میں فرق آنا۔ کان بندھنا۔ (دہلی) کان چھدنا۔ کان
بندھوانا۔ (دہلی) کان چھدوانا۔ کان بہرا کرنا گونگا کرنا۔ ایک کے
ساتھ بولتے ہیں۔ دیکھو ایک کان بہرا ایک گونگا کر لینا۔ کان بھر جانا
کانوں کا آواز یا باتوں سے پُر ہو جانا۔ جی اُکتا جانا۔ (داغ) سنتو
سنتے کان اپنے بھر گئے۔ کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے
مر گئے۔ کان بھر دینا۔ کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی
ڈال دینا۔ بُرائی جما دینا۔ (ظفر) کیا کان بھر دئے ہیں خدا جانے
غیر نے۔ غصہ میں جو بھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا۔ کان بھر لینا
کانوں میں بسا لینا۔ (داغ) ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی
فریاد۔ کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے۔ کان بھرنا۔
(کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ بدگوئی کر کے کسی کے
دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا۔ (مصحفی) دیکھکر کیوں وہ مجھے
آنکھ چُرا جاتا ہے۔ مدعی نے نہیں اس گل کے اگر کان بھرے۔
کان پُر ہونا۔ بہت سننے سے کسی بات کے۔ اس معنی میں کان
بھر جانا مستعمل ہے۔ کان بہرے ہونا۔ قوت سماعت جاتی
رہنا۔ غل شور یا بک بک ناگوار ہونے کی جگہ۔ (نقرہ) سنتے
سنتے کان بہرے ہو گئے۔ کان بہنا۔ کان میں سے رقیق مادہ
نکلنا۔ کان بندھنا۔ کان چھیدنا۔ کان پر جُوں نہیں چلتی۔
کان پر جُوں نہیں رینگتی۔ کان پر جُوں نہیں پھرتی۔ (کنایۃً)
بالکل بیخبر ہونا۔ غافل ہونا۔ بے پروا ہونے کی جگہ (ذوق)
دور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ۔ پر نہیں کان پہ مجنوں کے
ذرا جُوں چلتی۔ (اسیر) فریاد قیس کتنی ہے اے ساربان

## کان

ضعیف۔ جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر۔ (شوق) آنکھ
کچھ بھی کھول نہیں پھرتی۔ کان پر تیرے جُوں نہیں پھرتی۔ (بحر)
خود بخود محشر میں چونکے خفتگانِ نالہ کش۔ کان پر جُوں بھی نہ رینگی
سن کے نالہ صور کا۔ کان پر سے گولی نکل جانا۔ دیکھو گولی کان پر
نکل جانا۔ کان پر ہاتھ رکھنا۔ (کنایۃً) صاف صاف مکر جانا۔ لاعلمی
ظاہر کرنا۔ بیشتر جمع کے ساتھ مستعمل ہے ؎ گھر کیا تھا دل میں انشا
کے جھنوں نے واہ وا۔ دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر
(معروف) صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ۔ اشک
سا گوہر شہوار نہ دیکھا نہ سنا۔ کان پڑنا۔ سننے میں آنا۔ سنائی
دینا۔ (قدر) جب یہ نوشیرواں کے کان پڑی۔ جان میں
اس کے تازہ جان پڑی۔ کان پڑی بات۔ سنی ہوئی بات۔
(محصنات) انگریزوں کے کان پڑی ہوئی بات پھر اپنے قابو
کی نہیں رہتی۔ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ کان پڑی بات
نہیں سنائی دیتی۔ شور و غل میں کچھ نہ سنائی دینا کی جگہ۔
(مغفور) نالے سے مرے تنگ ہو ہمسایہ کہے ہے۔ اب کان پڑی
آواز سنائی نہیں دیتی۔ کان پکڑ کے اٹھا دینا۔ کان پکڑ کے نکال دینا
جبراً نکال دینا۔ (شعور) ترے پلنگ پہ رکھے قدم جو غیر اے گل۔
پکڑ کے کان ابھی ہم نکال دیتے ہیں۔ کان پکڑ کے اٹھانا بٹھانا۔
مکتب کے شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں وہ کان پکڑ کے
اُٹھتے بیٹھتے رہتے ہیں۔ (کنایۃً) نہایت مطیع فرمانبردار بنانا۔
کان پکڑنا۔ تنبیہ کرنا۔ (ظفر) جتاتا اپنی نزاکت تمھیں ہے گلشن
میں۔ تم اس خطا پہ ذرا گل کے کان تو پکڑو۔ کسی کے کمال یا
حسن و جمال کا قائل ہونا۔ (نقرہ) کیسا ہی کامل ہو میر کے سامنے

## کان

کان پکڑے۔ (ظفر) دیکھکر ایک میری گردش چشم۔ کان تو آسمان پکڑتے ہیں۔ "(کنایۃً) عاجزی کرنا۔ کسی کی اطاعت کرنا۔ (ظفر) ہر اک سخن یہ نہ میری زباں تو پکڑ دو۔ رقیبو آگے مرے آ کے کان تو پکڑ دو۔" توبہ کرنا۔ باز رہنا۔ ترک کرنا۔ (بحر) کان پکڑے گا زمانہ ترے نکتوروں سے۔ دیگی خفت تجھے یہ تیری جفا میرے بعد۔ سزا جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے کانوں کو پکڑے رہتا ہے۔ کان پکڑی باندی۔ (بیگمات) مونث۔ مُطیع فرمانبردار لونڈی۔ کان پھڑپھڑانا۔ کتے کا دونوں کانوں کو ہلانا۔ اس کو ہندو سفر کے حق میں شگون بد سمجھتے ہیں۔ "(کنایۃً) مستعد ہونا۔ چُستنا۔ کان پھٹ جانا۔ غل شور کا کانوں کو ناگوار ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کان جھنجھنانا۔ کان پھوٹ جانا۔ کان پھوٹے جانا۔ شور غل کے باعث کانوں کا پریشان ہو جانا۔ (مصحفی) اس شور سے اے دل تو نہ فریاد کیا کر۔ نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے۔ کان پھوٹنا۔ بہرا ہو جانا۔ (داغ) آسمان کس طرح سنے فریاد۔ کان پھوٹے ہیں میرے شیون سے۔ کان پھوڑنا۔ کانوں کو غل سے پریشان کرنا۔ کان پیارے تو بالیاں۔ جورو پیاری تو سالیاں۔ مثل۔ (عو) ایک چیز کے ساتھ محبت ہونے کی وجہ سے اس کے متعلقات کے ساتھ محبت ہونیکی موقع پر بولتی ہیں۔ کان تک آنا۔ کان تک پہنچنا۔ کان تک جانا۔ سننے میں آنا۔ سنا جانا۔ آواز کا سنا جانا۔ خبر کا سنا جانا۔ (بحر) سنتا ہوں کل سے دشمنوں کو درد گوش ہے۔ شاید کسی کا شور فغاں کان تک گیا۔ کان تک ان کے جو پہنچے ہیں مرے شعر جلیل۔ سب کے سب گوہر شہوار ہوئے جاتے ہیں۔ کان تک

## کان

نہ ہلانا۔ عذر نہ کرنا۔ مان لینا۔ (ابن الوقت) خدا جانے صاحب کی ایسی کیا مروت تھی کہ کسی نے کان تک نہیں ہلائے۔ کان تلے کی چھچھوڑنا۔ (دہلی) راز کی بات کہنا۔ چبھتی ہوئی کہنا۔ ناگوار بات کہنا کان جھکانا۔ بات سننے کو متوجہ ہونا۔ کان جھنانا۔ کانوں کو شور غل کی آواز ناگوار معلوم ہونا۔ (صبا) وہ تاشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان۔ وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنائیں کان۔ کان چھدنا لازم۔ کان چھدوانا۔ کان چھیدنا کا متعدی المتعدی۔ (جانصاحب) بالیاں بجلیاں اپنی ہی پہنا دو اسکو۔ ہائے بن میں ابھی چھدوانے تھے یہ کان عبث۔ کان چھی جانا۔ (عو) کان کے بہہ کا بڑا ہو جانا کان چھیدنا۔ زیور پہننے کیواسطے لڑکیوں کے کان چھید دیتے ہیں کان دبا کر چلا جانا۔ چُپ چاپ بے عذر و حجت چلا جانا۔ کان دبا لینا۔ کسی کی خراب بات سنکر جواب نہ دینا۔ خاموش ہو رہنا غریب بن جانا۔ کان دبانا۔ ! کانوں کو آواز سننے سے روکنے کے لئے ہاتھوں سے دبانا۔ ! دبنا۔ خوف کرنا۔ (فقرہ) اُس سے سب کان دباتے ہیں۔ (ذوق) اگر دباؤ کسی کا تمھارے دل پہ نہیں تو ہمکو دیکھکے تم کان کیوں دباتے ہو۔ کان دبائے ہوئے۔ چُپ چاپ (فقرہ) وہ ایک فقرہ چھوڑ کے کان دبائے ہوئے اُن کے ساتھ اُٹھے۔ کان دکھانا۔ کان میلئے سے کان صاف کرانا۔ کان دھرنا۔ کان دھر کے سُننا۔ متوجہ ہو کے سننا۔ توجہ سے سننا۔ (نصیر) لیا نہ ہاتھ سے جسنے سلام عاشق کا۔ وہ کان دھر کے سنے کب پیام عاشق کا۔ (عالم) میرے کہنے پہ اپنے کان دھرو۔ منہ ادھر پھیرو کچھ تو بات کرو۔ کان دیکے سننا توجہ سے سننا۔ کان رکھکے سننا۔ توجہ سے سُننا۔ (داغ) رقیب

## کان

بھی تو اُسے کان رکھ کے سنتے ہیں۔ عجب طرح کا مزہ ہے مرے فسانہ
میں۔ کان رکھنا۔ سننے کے لئے متوجہ رہنا۔ (مومن) ہرگز نہ ادھر کو کان
رکھیں۔ یہ گانے میں اپنا دھیاں رکھیں۔ دھیان رکھنا۔ خبر رکھنا۔
(امانت) ناک میں دم ہے گُل اندا موں کی بیدردی سے۔ کان رکھتے
نہیں عُشّاق کی فریادوں پر۔ سننے کی قابلیت رکھنا ؎ راز دل سُن
نہ لے کوئی اے شاؔد۔ در و دیوار کان رکھتے ہیں۔ کان سے سننا۔ توجہ
سے سُننا۔ کان سے لگانا۔ متعدی۔ سننے کیواسطے کسی چیز کو کان کے
قریب کرلینا۔ (راسخ) کیا ہوا اگر بجلیاں گم ہوگئیں میری آہوں کو
لگا لو کان سے۔ کان سے لگنا۔ سرگوشی کرنا۔ (میر) درد دل اُس نے
کب سُنا میرا لگے رہتے ہیں اس کے کان سے لوگ۔ کان سے
نکلنا۔ (کنایۃً) سُنی ہوئی بات بھول جانا۔ (داغ) پڑگیا جو زباں سے
تیری حرف۔ پھر نہ وہ اپنے کان سے نکلا۔ کان غنگ ہونا۔ (لکھنؤ)
کان گُنگ ہوجانا۔ (فقرہ) لوگوں کی آوازوں سے آسمان گونج گیا
پختہ پختہ مکانات بولنے لگے۔ کان غُنگ ہوگئے۔ کان کا پردہ۔ کان
کے اندر کی باریک سوراخدار جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔
کان کا پردہ پھٹ جانا۔ شور و غل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ
پہنچنا کہ سماعت میں فرق آجائے (معروف) بس اب ضبط کر اپنے
نالے کو بلبل۔ نہیں کان گُل کے پردہ پھٹے ہے۔ اس جگہ کان کے
پردے پھٹ جانا مستعمل ہے۔ دیکھو کان کے پردے۔ کان کا تنکا
وہ تنکا جو عورتیں کان چھدنے کے بعد اس غرض سے کان میں ڈال
لیتی ہیں کہ چھید بند نہ ہوجائے۔ (راسخ) جار ہو نگا غم سے تنکا ہو کے
میں چشم دشمن میں تمھارے کان ہیں۔ کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی سے
کسی امر میں سبقت لیجانا۔ بیشتر چالاکی عیاری یا کسی بُرے امر میں

## کان

سبقت لیجانا کیلئے مستعمل ہے۔ دیکھو شیطان کے کان کاٹنا۔ (مثنوی
زہر عشق) میرے تو دیکھ کر گئے اوسان۔ لیلیٰ مجنوں کے تم نے کاٹے
کان (فقرہ) آپ نے اس محاورے کے معنی سمجھنے میں بنگالیوں کے
کان کاٹے۔ کان کا کچا۔ کانوں کا کچا صفت۔ وہ شخص جو اپنی رائے کچھ
نہ رکھتا ہو اور جو کچھ کوئی شخص کہدے اُس کو یقین کرلے۔ (معروف) عجب
کیا کان کے ہو دیں یہ سبزہ رنگ اگر کچے۔ کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو
ہوتے ہیں ثمر کچے۔ (معروف) دل کا تو پا چکے تھے ہم لاکھ بار کچا۔ پر سُن کے
ہوگئے سُن کانوں کا یار کچا۔ کان کا میل۔ وہ میل جو کان کے اندر جمع
ہوجاتا ہے۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان صاف کرانا۔ (کنایۃً) سماعت
کا علاج کرانا۔ کان کترنا۔ کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں استاد
کامل ہونا کی جگہ ؎ اللہ رے تمھاری یہ تیزیٔ طبیعت۔ تم نے تو
اے ظفر کان اہل سخن کے کترے۔ ایسا ہوشیار ہونا جو دوسروں کو
عاجز اور پست کردے۔ کان کٹے پڑنا۔ کانوں کا کسی بوجھ کو برداشت
نہ کرنا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) اور زیور کے بوجھ سے تمھارے کان
کٹے پڑتے ہیں۔ کان کرنا۔ غور سے سُننا۔ توجہ سے سننا۔ (شاد)
گوش کر فریاد عاشق جان کر۔ نالۂ بلبل پہ اے گُل کان کر۔
کان کھالینا۔ کان کھانا۔ شور و غل کرنا۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا
(داغ) ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو۔ کان کھانے کے لئے آتا تھا۔
(فقرہ) آج تو تم نے غضب کیا بک بک کے کان کھالئے۔ کان
کھڑے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ کان کھڑے کرنا۔ (یہ محاورہ اُن
حیوانوں سے لیا گیا ہے جو حالت خوف میں کان کھڑے کرتے ہیں)
چوکنا ہونا۔ ہوشیار ہوجانا۔ (آتش) کیا کیا گلوں نے کان نہ اپنے
کھڑے کئے۔ آمد کو سُن کے یار کی فصل بہار میں۔ کان کھڑے ہونا۔

## کان

کوئی بات سنکر تنبہ ہوجانا۔ متوحش ہوجانا۔ ڈر جانا۔ (قلق) سنتے ہی وہ صدائے سینہ فگار۔ کان اُس کے کھڑے ہوئے اکبار۔ کان کھل جانا۔ چوکنا ہوجانا۔ عبرت ہونا۔ اپنے غلطی پر آگاہ ہوجانا۔ ؎ جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سنتے ظفر۔ کان ان لوگوں کے سنکر یہ غزل کھل جائینگے۔ کان کھلنا تنبہ ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ (ممنون) بیفائدہ ہے شور کہ گل کے کھلے نہ کان۔ نالے میں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط۔ کان کھلوا دینا۔ کان کھولنا کا متعدی المتعدی۔ کان کھلے رکھنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکنا رہنا۔ (بنات النعش) محمود وہی بادشاہ کا تصور تھا اُن کو اپنے کان ایسے کھلے رکھنے چاہئے تھے کہ منزلوں سے نالش فریاد کی بھنک سنتے۔ کان کھول دینا جتا دینا آگاہ کر دینا۔ (انشا) کھول دیتا ہوں ترے کان ابھی سے اے گل ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہ ہو۔ کان کھول کے۔ غفلت دور کرکے ہوشیار ہوکے (فقرہ) باپ کی نصیحت کان کھول کے سنو۔ کان کھولنا۔ کسی کو کسی امر سے خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ (رشک)۔ پردے پردے میں خزاں کھول گئی کان مگر۔ بلبلوں سے گلوں کی ناشنوائی ہے وہی۔ کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا! کان کا میل صاف کرانا! بہرے پن کا علاج کرانا۔ جب کوئی شخص بات نہیں سنتا ہے اس سے کہتے ہیں کہ کان کی ٹھینٹھیاں نکلواؤ۔ کان کی لو۔ گجیا۔ (ناسخ) جو چمک تیرے بدن میں ہے وہ زیور میں نہیں۔ جو صفائی کان کے لو میں ہے گوہر میں نہیں۔ کان کی مچھلی۔ کان کے ایک زیور کا نام جو مچھلی سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ناسخ) چھٹے گی کان کی مچھلی نہ زلف جاناں سے یہ ہے محال کہ جی چھوڑے مار مچھلی کا۔ کان کے پتے۔ کانوں کے پتے ایک قسم کا زیور جو عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (ناسخ) اے سہی سرو ترے

## کان

کانوں کے پتوں کی طرح۔ برگ‌ہائے شجر طور میں تنویر نہیں۔ کان کے پردے اڑا دینا۔ شور وغل سے ایسا صدمہ پہنچانا کہ سماعت میں فرق آجائے (رشاد) شور فغاں نے کان کے پردے اڑا دیئے۔ نالہ کشی سے صورت نَے دم ہے ناک میں۔ کان کے پردے پھاڑنا۔ متعدی۔ کان کے پردے پھٹ جانا۔ کانوں کے پردے پھٹ جانا۔ شور غل کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا جس سے سماعت میں فرق آجائے (وزیر) پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر۔ وبال گوش ہے نالہ بلائے جان فریاد۔ (ناسخ) غل مچایا ہے جو ل کیا مری زنجیر نے آج۔ پھٹ گئے پردے گریباں کی طرح کانوں کے۔ کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ شور غل سے سماعت میں فرق آنا کی جگہ۔ (داغ) میرے نالے سنتے تو وہ بولے۔ کان کے پردے پھوٹے جاتے ہیں۔ کان کے رستہ سے باتیں سنا کر۔ (آزاد) گویا ایک شربت کا گھونٹ تھا کہ کانوں کے رستہ سے پلا دیا۔ کان کے کیڑے کھا جانا۔ کنایہ ہے۔ بکواس سے۔ (فقرہ) بیوی تم کھوگی تسبیح کہ اسانی اچھی کمبخت آئی کہ کان کے کیڑے کھائے جاتی ہے مگر کیا کروں منھ پر آئی رکتی نہیں۔ کان گنگ ہونا۔ (دہلی) کان میں ایسی کیفیت پیدا ہونا جس میں ہر وقت بھن بھن کی آواز معلوم ہو۔ کان گنہگار ہیں۔ میں نے سُنا ہے۔ جھوٹ سچ کا ذمہ دار نہیں۔ بیشتر بُری بات سننے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) آپ کا حال جو غیروں نے کہا ہے مجھ سے۔ ہیں مرے کان گنہگار کہوں یا نہ کہوں۔ کان گوشی۔ (عو) مونث۔ گوشمالی کان گونج جانا۔ کان میں کسی آواز کا بھر جانا۔ (فقرہ) گھنگروں کی جھنکار سے کان گونج گئے۔ کان گونگے ہونا۔ (دہلی) کان بہرے ہونا۔ کان گئے گئے۔ بے کام ہوجانے یا بہرا ہوجانے کی جگہ بول چال میں ہے۔

## کان

(داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں۔ کیا عجب گُل یہ بچارے کہ مرے کان گئے۔ (امیر) چبھ گئی گوُنج جو بالے کی بگڑ کر بولے۔ ہاتھ ٹوٹے ترے مشاطہ مرے کان گئے۔ کان لگاکر سُننا۔ متوجّہ ہوکر سننا۔ (جرأت) گُلشن میں جو وصف اس کا کروں۔ دھیان لگاکر ہرگُل مری باتوں کو سُنے کان لگاکر۔ کان لگانا۔ توجّہ سے سننا۔ سُننے کے لئے متوجّہ ہونا۔ (داغ) جب کھڑا ہوں پس دیوار جو اُس کوچہ میں۔ شورِ محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں۔ (ظفر) ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر۔ کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور۔ (داغ) وہ بات کرتے ہیں محفل میں جب رقیبوں سے۔ سبز کان لگائے ضرور ہوتا ہے۔ پوشیدہ سُننا۔ (اسیر) کروں نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے۔ کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے۔ کان لگنا۔ کان کا پک جانا۔ کان کے پیچھے زخم ہو جانا۔ منھ چڑھنا۔ (ذوق) ہے کان تیرے زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی۔ کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ (معروف) سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے۔ غیر پھر اس کے سُنا کان لگا کرتا ہے۔ متوجّہ ہونا۔ اس جگہ کان لگے ہونا استعمال میں ہے۔ کان لگے رہنا۔ سننے کے لئے متوجّہ رہنا۔ کان لگے ہونا۔ دھیان لگنا۔ توجّہ ہونا (فقرہ) میرے کان آپ ہی کی طرف لگے ہیں۔ کان لینا۔ گوشمالی کرنا (راسخ) بجلیوں کی خبر نہیں یہ کیا۔ میرے ہی نالے کان لیتے ہیں۔

کان مانوس ہونا۔ کان آشنا ہونا۔ (راسخ) ساقیا مانوس ہیں قلقل سے کان۔ نغمۂ حرفِ مکرر چاہئے۔ کان مَروڑنا۔ گوشمالی کرنا دھمکانا۔ سزا دینا۔ (آتش) گھورتی ہے تم کو نرگس آنکھ پھوڑا چاہئے گُل بہت ہنستے ہیں کان ان کے مروڑا چاہئے۔ استاریا سارنگی

## کان

کی کھونٹی کسنا۔ (کنایۃً) عاجز ہونے اور قائل ہونیکا اعتراف کرنا۔ (امانت) آگے اس بینی کے خود بینی تری ہے بیکار۔ دیکھکر ناک کو تو کان مروڑے ہر بار۔ کان مَلنا۔ دیکھو کان مروڑنا۔ نمبر ا۔ کان مَیلیا۔ مذکر۔ کان کا میل صاف کرنے والا۔ کان میں اُنگلی رکھنا۔ عمداً نہ سننا (غالب) آمدِ سیلاب طوفانِ صدائے آب ہے۔ نقشِ پا جو کان میں رکھتا ہے اُنگلی جادہ سے۔ کان میں انگلیاں دینا۔ دیکھو انگلیاں۔ کان میں بات ڈالدینا۔ آگاہ کردینا۔ (داغ) وہ اُسے سمجھیں نہ سمجھیں دیکھئے۔ ڈالدی ہے بات اُن کے کان میں۔ کان میں بات کہنا۔ کوئی بات خفیہ طور پر کہنا۔ (راسخ) یوں نہ سنئے گال پر رکھ لیجئے ہاتھ بات کہنی ہے تمھارے کان میں۔ کان میں باتیں کرنا۔ سرگوشی کرنا کان میں منھ میں لگاکر کچھ کہنا۔ (ناسخ) جھگیلے ہے برگِ گُل پردہ ہے کان کا۔ آج باتیں کر رہا ہے وہ ستمگر کان میں۔ کان میں باتیں ہونا لازم۔ (داغ) فرشتوں کی الٰہی کیا سنوں میں قبر کے اندر۔ کہ میرے کان میں ابتک عزاداروں کی باتیں ہیں۔ کان میں بول مارنا۔ (عو) دہلی۔ سنی اَن سُنی کرنا۔ اغماض کرنا۔ کان میں پارہ بھرنا۔ گونگا بہرا کردینا۔ پیشتر کانوں میں پارہ بھر کر سزا دیتے تھے۔ (ظفر) کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور شبنم کو۔ ترے اب کان میں بھرنا گُل شاداب پارے کا۔ کان میں پڑا رہنا۔ یاد رہنا۔ کسی امر کی آگاہی رہنا۔ (شاد) کام آئیگی فغانِ عنادل کر گوش کر۔ اچھی ہے بات کان میں اے گُل پڑی رہے۔ کان میں پڑنا سننے میں آنا۔ آگاہی ہونا۔ (جلیل) بڑھ گیا حسن سماعت سے مرے شعر کا حسن۔ کان میں اُن کے پڑا کان کا بالا بنکر۔ کان میں پونہچنا۔ سُن پڑنا۔ (راسخ) چرخ سے بالا ہوئے نالے مرے۔ کیوں نہیں پونہچے تمھارے کان میں۔

کان میں پھونکنا۔ (کنایۃً) کوئی گمراہ کرنے والی بات کسی کے کان میں کہنا۔ تاکہ وہ مغرور اور گمراہ ہو جائے بہکا دینا۔ (ذوق) الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا۔ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے ۲ بدی کرنا۔ اس طرح بدی کرنا کہ سننے والے کے دل میں بیٹھ جائے۔ (ظفر) مبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو ۳ تعریف کر کے مغرور بنانا۔ (آتش) فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کسکے۔ وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں۔ کان میں بھنک پڑنا۔ افواہ سنائی دینا۔ (ابن اُنت) آج تک میرے کان میں بھنک نہیں پڑی کہ کسی نے جھوٹا حلف اُٹھایا۔ کان میں تیل ڈال لینا۔ اپنے آپ کو بے خبر کر لینا۔ کچھ نہ سننا ؎ بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سنا۔ کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں کان میں (کانوں میں) تیل ڈالے بیٹھے ہیں۔ بالکل بے خبر اور غافل آدمی کی نسبت کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) فریاد پر بھی تم نے تغافل نہ کم کیا۔ کانوں میں تیل ڈال کے تم نے ستم کیا کان میں ٹھینٹھیاں ہونا۔ کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا ۲ بہرا ہونا کان میں جھنجھی کوڑی ڈالنا۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا۔ غلام بنانا۔ کان میں ڈال دینا۔ سنا دینا۔ آگاہ کر دینا۔ (داغ) بتائیں لفظ تمنا کے تم نے کو معنی کیا۔ تمھارے کان میں اک حرف ہم نے ڈال دیا۔ کان میں ڈھول بجانا۔ (کنایۃً) شور و غل کرنا۔ کان کے پاس چلانا۔ (رویائے صادقہ) ماما کیا تمھارے کان میں جا کر ڈھول بجاتی۔ کان میں رکھنا۔ (دہلی) یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ (معروف) اک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا۔ وہ بات یہ ہے مجھکو ذرا دھیان میں رکھنا۔ کان میں روئی دینا۔ (کنایۃً) کسی کی بات

نہ سننا۔ بیفکر ہو جانا۔ غافل ہو جانا۔ کان میں روئی رکھنا عطر کی روئی کان میں رکھنا۔ یا بیٹھے ہوئے کان کے سوراخ میں تیل ڈالکر روئی سے بند کرنا۔ (ناسخ) میرے نالے سُن کے آتا تھا کبھی ملیں جو رحم۔ روئی اب رکھنے لگا ہے وہ ستمگر کان میں۔ کان میں قلم رکھنا۔ کان کے اوپر بالوں کے نیچے کنپٹی سے ملا ہوا قلم کو رکھنا۔ کان میں تو کرنا۔ کھیل کے طور پر لڑکے ایک دوسرے کے کان میں تو کرتے ہیں۔ (جان صاحب) برسوں بچی کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں۔ پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں تو کرتے ہیں۔ کان میں کچھ کہہ دینا۔ کوئی اشتعال کی بات خفیہ طور پر کہہ دینا (راسخ) ہے غضب چڑھتی جوانی کا اُبھار۔ یہ نہ کچھ کہہ دے تمھارے کان میں۔ کان میں کوڑی پہننا۔ (کنایۃً) حلقہ بگوش ہونا۔ مطیع ہونا۔ (ظفر) حباب اس کو سر گرداب مت سمجھو کہ پہنے ہے۔ مرے گریہ سے قاتل ہو کے کوڑی گوش میں دریا۔ کان میں کوڑی ڈالنا کنایہ ہے اطاعت و فرمانبرداری سے۔ (ناسخ) بالیوں کے واسطے موتی نہ لو۔ غیر کی کوڑی نہ ڈالو کان میں۔ کان میں کھٹکنا۔ کانوں کو ناگوار معلوم ہونا۔ کان میں کہنا۔ چُپکے سے کہنا۔ (داغ) اس سے پوچھو تم مری آشفتگی۔ زلف کہہ دیگی تمھارے کان میں۔ کان نا آشنا ہونا۔ کسی بات کا کانوں کو کبھی نہ سُننا۔ کان نہ پھڑپھڑانا۔ (دہلی) کان نہ ہلانا۔ کان نہ کھڑکھڑانا۔ چُپ ہو جانا۔ چوں نہ کرنا۔ کان نہ ہلانا۔ کچھ عذر نہ کرنا۔ چوں نہ کرنا۔ خاموش ہو جانا ؎ مجھ سے مانگے اگر وہ جاناں جان۔ بندہ اس میں نہیں ہلاتا کان ۲ چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا۔ جانور کا مانوس ہو جانا۔ کان ہونا! کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا ۲ نصیحت حاصل ہونا۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (میر) دعوئی خوش

دہنی گرچہ اسے تھا لیکن۔ دیکھکر منھ کو ترے گل کے تئیں کان ہوے
۲۔ تجربہ کے بعد متنبّہ ہونا۔ (فقرہ) کچھ کھو کر کان ہوتے ہیں۔ کانوں پر
ہاتھ دھرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھنا ۱۔ صاف انکار کر جانا۔ (فقرہ)
شرک جلی سے تو سمجھے پیچھے ہر شخص کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے ۲۔ انجان
بننا۔ ناواقفیّت کا اظہار کرنا۔ (فقرہ) سب سے بھلے مسلمان کہ
وہ خدا کا نام سنکر کانوں پر ہاتھ دھرتے ہیں کہ بھائی ہم تو مادرزاد
اندھے ہیں ہم کیا جانیں کہ ہاتھی کیسا ہوتا ہے۔ (غالب) کانوں پہ
ہاتھ رکھتے ہوے کرتے ہیں سلام۔ اس سے یہ ہے مراد کہ ہم آشنا
نہیں ۳۔ خاندان مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام کانوں پر ہاتھ رکھکے
ہوتا تھا ۴۔ نماز کی تکبیر کے ساتھ اور اذان دیتے وقت بھی کانوں
پر ہاتھ رکھتے ہیں ۵۔ کسی بات کے سننے سے اکراہ کرنا۔ نفرت کرنا۔
پناہ مانگنا۔ (ظفر) کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بت خود کام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے۔ کانوں پڑی بات۔ وہ بات
جو کبھی سنی ہو اور یاد ہو۔ بندے مضموں پر کھولو نہ منھ بحر۔ مزہ دیتی
نہیں کانوں پڑی بات۔ کانوں تک جانا۔ سن پڑنا۔ کوئی بات سنائی
دینا۔ (راسخ) سردمہری کی شکایت جو گئی کانوں تک۔ بجلیاں
کانپ اُٹھیں گی مرے افسانوں سے۔ کانوں تک رہنا۔ بات سنکر
کسی سے نہ کہنا۔ (آتش) کہتا ہوں راز عشق مگر ساتھ شرط کے۔
کانوں ہی تک رہے نہ زبان کو خبر کھلے۔ کانوں سے سُننا۔ خود سننا
(دبیر) گو کہ میں غش میں تھی پر صاف یہ کانوں سے سُنا۔ کانوں کان
نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) دیکھنا کسی کو کانوں کان
خبر نہ ہو۔ کانوں کان خبر نہ ہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ مطلق خبر
نہ ہونا۔ آگاہی نہ ہونا۔ (بحر) میری اگر سنو تو کبھی شور و شر نہ ہو۔ الفت
کی کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو۔ (میر حسن) یونہی تو جانا کسی نے بھی کہیں
کانوں کان۔ مجھکو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا۔ کانوں کی لوین بھرنا
نزع کی حالت میں لوین بھر جاتی ہیں۔ کانوں میں اُنگلیاں دینا۔ کانوں
میں انگلیاں رکھنا۔ کسی کی آواز نہ سننے کی غرض سے کانوں کو انگلیوں
سے بند کرنا۔ (کنایۃً) توجّہ نہ کرنا۔ نہ سننا۔ (آتش) انگلیاں کانوں
میں دیتا ہے دم رفتار یار۔ ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا۔ (ماہر)
ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذّن ایسے۔ انگلیاں کانوں میں ہنگام
اذان رکھتا ہے۔ کانوں میں تیل ڈال کے بیٹھنا۔ (کنایۃً) تغافل
کرنا۔ (شوق قدوائی) فریاد پر بھی تو نے تغافل نہ کم کیا۔ کانوں میں
تیل ڈال کے بیٹھا ستم کیا۔ کانوں میں ٹھیٹھیاں دینا۔ (کنایۃً)
کچھ نہ سننا۔ کانوں میں پٹنٹ ہونا۔ کچھ نہ سننا۔ کانوں میں رس پڑنا
کسی بات کے سننے کا چسکا پڑنا۔ کانوں کو سُریلی یا رسیلی آواز سے
حظ حاصل ہونا۔ کانوں میں روئی ٹھونس لینا۔ قصداً کسی بات کا
نہ سننا۔ (ابن الوقت) اگر انسان کانوں میں روئی نہ ٹھونس لے
جان بوجھکر مگر انہ بنے تو اس کو دیندار کرنے کے لئے اتنا ہی کافی
ہے۔ کانوں میں سر کر دونگا۔ بچّوں کے دھمکانے کے لئے یہ فقرہ
کہتے ہیں۔ کانوں میں گونجنا۔ کسی سُنی ہوئی آواز یا بات کا کانوں
میں بھر جانا۔ (ابن الوقت) مسٹر نوبل کے ڈنر میں جو انھوں نے
پہلی اسپیچ دی تھی آج تک میرے کانوں میں گونج رہی ہے۔
کانوں نہیں سنا۔ کانوں نہیں سُنی۔ ایسا کبھی نہیں سنا۔
(رشک) کچھ اور وجہ تسمیہ کانوں نہیں سُنی۔

**کانا**۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لکھنؤ ۱۔ ایک آنکھ کا۔ دہلی میں کانڈا کہتے
ہیں ۲۔ داغی پھل۔ وہ پھل جو کرم خوردہ ہو۔ جیسے کانا بیر ۳۔ ٹیڑھا

ترچھا (فقرہ) تم نے بیڈھنگا کتر کر کپڑا کانا کر دیا۔ پانسہ کا ایک نقطہ۔ کانا باتی۔ (عو) لفظی معنی کان میں باتیں کرنا۔ کسی بچے کو جب خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے مُنھ لگا کر کانا باتی۔ کانا باتی کُر کہتی اور کُر پر زیادہ زور دیتی ہیں جس سے لڑکا ہنس پڑتا ہے۔ (نکہت) کھیل ہیں قاتل لڑکپن کے ترے سب دھیان میں کانا باتی کُر کہا کرتا تھا میرے کان میں۔ کانا پردہ۔ ناقص پردہ (کرنا کے ساتھ)۔ (شاد) اک آنکھ سے مُنھ چھپا کے دیکھا تو کھلا۔ کرتا ہے وہ شوخ چشم کانا پردہ۔ کانا پھُوسی۔ مونث۔ چُپکے چُپکے کان میں باتیں کرنا خفیہ مشورہ۔ (ترجمۃ القرآن) منافق مسلمانوں کے ڈر سے کھُل کر تو کچھ نہ کہتے مگر کانا پھُوسی یا اشاروں سے کام لیتے کانا ٹُوٹو بدھو نفر۔ مثل۔ نہایت مفلس جسکے پاس کوئی سامان درست نہ ہو۔ کانا کھُدرا۔ صفت۔ ناقص چیز یا ایسے پھل کیواسطے مستعمل ہے جس میں سوراخ ہو گئے ہوں۔ کانا گوشی۔ (عم) مونث۔ گوشمالی۔ کانے چُوٹ گنونڈے بھینٹ۔ مثل۔ جس بات کا ڈر ہو وہ پیش آجاتی ہے۔ جس شخص سے ملاقات کرنا منظور نہ ہو اُس سے یکایک ملاقات ہو جانے پر بھی بولتے ہیں۔ کانے کو منھ پر کانا نہیں کہتے۔ مثل۔ عیب والے کا عیب مُنھ پر نہیں کہتے ؎
چشم پوشوں سے رہوں شاد میں کیا آئینہ وار۔ مُنھ پہ کانا نہیں کہتا ہے کوئی کانے کو۔

**کانپ** ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ پتنگ یا کنکوّے کی خمدار تیلی قمچی جو کمان کی صورت کی لگائی جاتی ہے۔ اور ٹھڈے کے اوپر رہتی ہے۔ ٹکڑا سکانی ۲ (لکھنؤ) نہایت سفید عمدہ چُونا۔ قلعی کا چُونا ۳ کانپنا سے امر کا صیغہ۔ کانپ اُٹھنا۔ کانپ جانا۔ لرز جانا۔ بدن کپکپا جانا۔ خوف سے تھرا جانا۔ کانپ اُٹھنا کی جگہ کانپ کانپ اُٹھنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے۔ غضب یہ ہے کہ سمجھا نہیں زبانِ صیاد۔ (مصحفی) کانپ اُٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچے میں۔ نالہ کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب۔ کانپنا۔ (ھ) ۱ لرزنا۔ تھرتھرانا ۲ (کنایۃً) خوف کھانا۔ (نصیر) نہیں یہ شیشے میں موج شراب کانپے ہے۔ پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپے ہے۔

**کانٹا** ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ خار ۲ چھوٹی قسم کی ترازو جس میں زر و جواہر یا دوائیں تولتے ہیں۔ (خلیل) مژہ پر اشک کے جمنے کا عقدہ آج کھُلتا ہے۔ گران قیمت ہے موتی اس لئے کانٹے میں تُلتا ہے ۳ ترازو کے دستے کی سوئی ۴ مچھلی پکڑنے کا ٹیڑھا نوکدار کانٹا۔ (ناسخ) لگالے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چاہئے اسے گُلعذار مچھلی کا ۵ کنوئیں سے گرے ہوئے ڈول نکالنے کا اوزار (بحر) ڈوبے ہم چاہ زنخداں میں ان آنکھوں کے حضور۔ نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا۔ (ڈالنا باندھنا کے ساتھ) ۶ پنجے کی شکل کی ایک آہنی یا برنجی چیز جس سے انگریز گوشت آلو وغیرہ اٹھا کر کھاتے ہیں۔ اور مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو بھی اس سے گودتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے ۷ مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ لگاتے ہیں ۸ مچھلی کے گوشت کی باریک ہڈی ۹ سیہہ کا کانٹا ۱۰ پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ۔ (ظفر) اسیر قفس اڑ چلے تھے چمن میں۔ پر اُٹھتے ہی پنجرا اگرا کھل کے کانٹا ۱۱ اس حلقے کو بھی کہتے ہیں جس میں لوہے کی سلاخ لٹکا کر

## کانٹا

جھاڑ فانوس ہانڈیاں لٹکاتے ہیں۔ ۹ پُل کے تختے اٹکانیکا آنکڑا
(ظفر) اک اُلجھاؤ کا پیچ ہے راہداری۔ کہ ہے واسطے تختۂ پُل
کے کانٹا۔ ۱۰ پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا۔ ۱۱ وہ کل جس کے دبانے
سے ریل گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر ہوجاتی ہے۔
۱۲ ہُک۔ کیل کانٹا۔ وہ ہُک جسمیں عورتیں مرکیاں اٹکاتی ہیں۔
۱۳ مُرغ۔ تیتر چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے جوان ہونے پر
نکلتا ہے (مارنا کے ساتھ)۔ (برق) ایک ادنیٰ سے یہ کاوش ہو
کہ جس نے دیکھا۔ یار کے مُرغِ نظر نے اُسے کانٹا مارا۔ ۱۴ گوشت
کا ٹکڑا جو طیور کی دُم پر ہوتا ہے۔ دیکھو کانٹا داغنا۔ ۱۵ پرندوں کے
ایک سخت مرض کا نام جس سے وہ دُبلے ہوکر ہلاک ہوجاتے
ہیں۔ (ہجر) کیا تڑپ کر یہ اسیران قفس کہتے ہیں۔ مار ڈالے
ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا۔ ۱۶ (کنایۃً) خلش۔ کھٹکا۔ (ظفر) کہو
چارہ سازوں سے جلدی نکالو۔ مرے دل سے یہ غم کا بل جل کے
کانٹا۔ ۱۷ (کنایۃً) لاغر۔ نہایت دُبلا۔ (آتش) کانٹا سکھا کے
ہجر نے ہر چند کر دیا۔ وہ گلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں۔ اس
معنی بیشتر سوکھکر کانٹا ہونا استعمال میں ہے۔ (وزیر) ہاتھ میرا
اے گُل تر سوکھکر کانٹا ہوا۔ ۱۸ (کنایۃً) ناگوار خاطر۔ وہ چیز یا
شخص جو ناگوار خاطر ہو۔ (امیر) مرغان باغ تم کو مبارک ہو
سیر گُل۔ کانٹا تھا ایک میں جو چمن سے نکل گیا۔ ۱۹ وہ پنجہ جس کے
ذریعہ سے گھاس۔ بھُس وغیرہ اُٹھاتے ہیں۔ ۲۰ شراب کا نشہ جو
مُہلک ہو۔ شراب پینے کی افراط سے ایک حالت ہوجاتی ہے۔
جس سے انسان ہلاک ہوجاتا ہے۔ دیکھو کانٹا لگنا۔ ۲۱ گھنٹے
یا گھڑی کی سوئی۔ ۲۲ زبان کا کھُردراپن۔ جو حرارت یا پیاس کے

## کانٹا

باعث ہوتا ہے۔ (فقرہ) زبان پر کانٹے پڑ گئے۔ ۲۳ علم حساب میں
جمع تقسیم۔ ضرب تفریق کا عمل صحت۔ (فقرہ) کانٹا کرکو صحیح غلط
معلوم ہوجائے۔ ۲۴ قوام کا تار۔ (فقرہ) چاشنی کا کانٹا دیکھو۔ ۲۵
(کنایۃً) روک۔ اٹکاؤ۔ ع ظفر حرص کا رہوے کیونکر نہ کھٹکا۔ کہ رستے
میں ہے یہ توکل کے کانٹا۔ ۲۶ (کنایۃً) ایذا پہنچانیوالا۔ فتنہ پرداز۔
(رشاد) جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہوگیا۔ اور اک
کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا۔ ۲۷ (لکھنؤ) کبوتر دُم کی طرف اپنا سر کھینچتا ہے
تو اس کو بھی کانٹا کرنا کہتے ہیں۔ (رشاد) گھر میں مرے تھا جو کبوتر
نکھی۔ خار یہ ہے اُس نے بھی کانٹا کیا۔ کانٹا اُلجھنا۔ کانٹا
اٹکنا۔ (رشک) کبھی کانٹے جو اُلجھتے ہیں کسی جنگل میں۔ پلکیں
یاد آتی ہیں اے غیرت آہو ہمکو۔ کانٹا چُبھنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس
لگنا۔ کانٹا چبھونا۔ متعدی۔ (کنایۃً) خلش دینا۔ تکلیف دینا۔
(ظفر) چبھوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ۔ جگر میں گرفتار کاکل
کے کانٹا۔ کانٹا داغنا۔ لوہا گرم کر کے گوشت کے اس ٹکڑے
کو جلانا جو طیور کے ہوجاتا ہے۔ کانٹا سا۔ صفت۔ خار کی مانند۔
نہایت دُبلا۔ کانٹا سا کھٹکنا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ بُرا لگنا۔ (ذوق)
فرقت سے تری تار نفس سینہ میں میرے۔ کانٹا سا کھٹکتا ہے
نکل جائے تو اچھا۔ اس جگہ کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا بھی
مستعمل ہے۔ (حالی) تو پڑتی ہیں اسپر نگاہیں غضب کی۔
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی۔ کانٹا سا نکل جانا۔
بہ آسانی کسی تکلیف سے رہائی پانا۔ (میر) مرہتے جو اس گُل بن
سارا یہ خلل جاتا۔ نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا۔ کانٹا کھانا
مچھلی کا شکار میں گرفتار ہونا۔ کانٹے میں پھنسکر (شعور) بھولے

نہیں ہیں کان کا بالا کسطرح۔ مچھلی نہ اس کی کھائیگی کانٹا
کسطرح۔ کانٹا کھٹکنا۔ دیکھو کانٹا سا کھٹکنا۔ (رشک) ارماں
پلکوں کو جنبش ہے یہاں کلتے کھٹکتے ہیں۔ یہاں حال پریشاں
ہے وہاں زلف پریشاں ہے۔ کانٹا گڑنا۔ (عم) کانٹا چبھنا۔
کانٹا لگانا۔ متعدی۔ کانٹا لگنا۔ ۱ کانٹا چبھنا ۲ پرندوں کو کانٹے
کا مرض لاحق ہونا ۳ شراب کا خوب نشہ ہونا جس سے ہلاکت
کی نوبت پونہچے۔ (بحر) ساقی رہی بہار نہ گلزار رہگیا۔ کانٹا لگا
نہ پھول (شراب) کا یہ خار رہگیا ۴ ناگوار معلوم ہونا۔ اس معنی
میں کانٹا سا لگنا مستعمل ہے۔ کانٹا مارنا۔ ۱ مچھلی کا اپنے پروں
سے صدمہ پونہچانا ۲ سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پونہچانا ۳
مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کو خار مارنا۔ مرغ
کا خار مارنا۔ (برق) ایک ادنیٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے
دیکھا۔ یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا ۴ کم وزن تولنا جواہر
وزر وسیم کا۔ کانٹا نکالنا۔ تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا
دُور کرنا۔ کانٹا نکلنا۔ (کنایۃً) ۱ رنج سے نجات ہونا ۲ خلش دُور ہونا۔
کھٹکا مٹنا۔ تکلیف رفع ہونا ۔ مرگئی سوت مگر غم نہیں بھولا مجھکو
جانصاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا ۳ پرندوں کو کانٹے کا
مرض لاحق ہونا۔ (بحر) یارب اس گل کی محبت میں دم اپنا نکلے
جان پھوڑے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے۔ کانٹا ہو جانا۔ سُوکھ
کے لاغر ہو جانا۔ بہت دُبلا ہونا۔ کانٹوں بھرا۔ صفت۔ وہ چیز
جسمیں سراسر ایذا ہو۔ مونث کے لئے کانٹوں بھری۔ (داغ) نکالوں
کس طرح خار تمنا سخت مشکل ہے۔ وہ اس ڈر سے نہیں چھوتے کہ یہ
کانٹوں بھرا دل ہے۔ کانٹوں پر بسر کرنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا

برداشت کرنا۔ (بحر) جو اپنے لئے جانتے ہیں رنج کو راحت۔ کانٹوں
پہ بسر کرتے ہیں گلزار سمجھ کر۔ کانٹوں پر بسر ہونا۔ لازم۔ (اشوق قدوائی)
خلش رو نگٹوں کی رہی رات بھر۔ ہوئی رات کانٹوں پہ بسر۔ کانٹوں
پر کھینچنا۔ (لکھنؤ) کمال تکلیف دینا۔ ستانا ۲ گنہگار کرنا ۳ زار پونہچانا۔ دہلی میں کانٹوں
میں کھینچنا ہے۔ (جرات) دیکھیں کیا ان کی لچک اس ساعد
نازک بغیر۔ کھینچتی ہیں کیوں ہیں کانٹوں میں گل کی ڈالیاں۔
لکھنؤ میں کانٹوں پر کھینچنا۔ کانٹوں میں کھینچنا دونوں طرح بولتے ہیں
(امیر) رحم کر اس دل پُر داغ پر اے الفت مژگاں۔ کانٹوں میں
نہ کھینچ اس کو جو پھولوں میں تلا ہو۔ (بحر) جو کوئی فاتحہ کو آئے نام
نہ لے بہار کا۔ کانٹوں پہ کھینچیگا مجھے سبزہ مزار کا۔ کانٹوں پر
گھسیٹنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ (کنایۃً) ۱ گنہگار بنانا۔ شرمندہ کرنا
جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر مدارات کرتا ہے۔
تو وہ انکسار سے جواب میں کہتا ہے کہ آپ مجھے ناحق کانٹوں پر
گھسیٹتے ہیں ۲ کمال تکلیف دینا۔ ناقابل برداشت تکلیف دینا۔
(امانت) حسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو۔ سبزۂ عارض
بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا۔ (آتش) چُبھتا ہے نہایت دل کو خط
رخسار جاناں کا۔ گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔
لکھنؤ میں کانٹوں پر گھسیٹنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ دہلی میں کانٹوں
میں گھسیٹنا مستعمل ہے۔ کانٹوں پر لٹانا۔ (کنایۃً) تڑپانا۔ بےچین
کرنا۔ جلانا۔ دُکھ دینا۔ (داغ) شب فراق میں کانٹوں پہ میں لٹا دوں
اُسے۔ سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر۔ کانٹوں پر لوٹنا۔
(کنایۃً) مضطرب رہنا۔ کمال رنج و تکلیف اُٹھانا۔ بڑی
مصیبت اُٹھانا۔ (آتش) بے یار فرش گل مری آنکھوں میں

## کانٹوں

خار تھا۔ گونا کیا ہیں کانٹوں کے اوپر تمام رات۔ کانٹوں میں اُلجھنا (کنایۃً) جھگڑے میں پھنسنا۔ ایذا رساں شغلوں میں معروف ہونا۔ (گلزار نسیم) کانٹوں میں اگر نہ ہو اُلجھنا۔ تھوڑا الکھا بہت سمجھنا کانٹوں میں کھینچنا۔ کانٹوں میں گھسیٹنا۔ آزار دینا۔ گنہگار کرنا۔ دیکھو کانٹوں پر۔ (آتش) اُلجھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسارِ جاناں کا گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ کانٹوں میں گھرنا جھگڑوں میں مبتلا ہونا۔ کانٹوں دار۔ کانٹے دار۔ صفت۔ خاردار۔ کانٹے بچھانا۔ کانٹوں کا فرش کرنا تکلیف دہی کے لئے۔ (ناسخ) اگر مژہ اس رشکِ گل کی دیکھ پائے عندلیب آشیاں میں جائے گل کانٹے بچھائے عندلیب۔ کانٹے بونا۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کرنا۔ (آتش) شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا دل ہرگز۔ بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے۔ حق میں کانٹے بونا بھی مستعمل ہے۔ (داغ) عدوے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے۔ کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا۔ کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے ہوں۔ مثل۔ بُرے عمل کرکے اچھے نتیجہ کی اُمید نہیں رکھنا چاہیئے۔ کانٹے بھرے ہونا کسی چیز کا ایذادہ ہونا۔ (بحر) کانٹے بھرے ہیں خط میں جو چھوتے نہیں اُسے۔ اتنا نہ ہاتھ کھینچئے میری خبر سے آپ۔ کانٹے بھر کی اوس۔ صفت۔ نہایت ناپائدار چیز کی نسبت کہتے ہیں۔ بیکار چیز۔ (مصحفی) اشکِ مژگاں پہ آ کے کہتے ہیں۔ اپنی ہستی ہے کانٹے بھر کی اوس۔ کانٹے پڑنا۔ پیاس کے مارے زبان یا حلق یا منہ کا خشک ہو جانا۔ (میر) تشنگی سے حلقِ مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے۔ پاؤں کے یاں آن نکلے خارِ پنہاں ہو ا

## کانجی

(ناسخ) آئی بہار تشنۂ مے ہوں پلا دے پھول۔ اے میفروش پڑ گئے کانٹے زباں میں۔ (جرأت) پڑ گئے منہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے۔ کانٹے کھڑے ہونا۔ کھیت کی حفاظت کے لئے چاروں طرف کانٹے کھڑے کر دیتے ہیں۔ (راسخ) دل میں ہزار تیرِ جگر میں ہزار زخم۔ کانٹے کھڑے ہوئے ہیں ہمارے چمن کے پاس کانٹے کی تول۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ۔ (آزاد) پھر جو کہتے تھے ایسی کانٹے کی تول کہتے تھے کہ دل پر نقش ہو جاتا تھا کانٹے کی طرح سُکھانا۔ متعدی۔ (صبا) اُس گل کے مژہ نے مار ڈالا۔ کانٹے کی طرح سُکھا سُکھا کر۔ کانٹے کی طرح سوکھنا۔ کمال لاغر ہونا۔ کانٹے کی طرح نظر میں کھٹکنا۔ کمال ناگوار ہونا کسی چیز کا دیکھنا ناگوار ہونا۔ کانٹے میں تلنا: بیش قیمت ہونا۔ دیکھو کانٹا نمبر ۲ ۔ مقدارِ معین سے کسی چیز کے دینے کے لئے بھی مستعمل ہے ۔ اشک پی جاتا ہوں میں آنکھوں میں بھر کر راسخ یعنی ملتا ہے مجھے کانٹے میں تُل کر پانی۔

کانٹی ۔(ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ روئی کا کوڑا ؛ وہ نکمی روئی جو دھننے میں نہ آ سکے ۲ چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں ۳ چھوٹا ہک ۴ سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوتا ہے ۵ (ہندو) بیڑی جو مجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں ۶ (پنجاب) لنگر جو لڑکے ڈور میں باندھ کر لڑاتے ہیں ۔ کانٹی جانا۔ کانٹی کھانا۔ (عم دہلی) قید بھگتنا۔ جیل خانہ میں رہنا۔ کانجی (ھ۔ نون غنہ)۔ ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی زیرہ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈالتے ہیں ۲ گاجروں کے اچار کا پانی ۳ چاولوں کی پیچھ ۔

**کانجی ہوس**۔ (انگ۔ کینجنگ ہاؤس کا بگڑا ہوا) مذکر۔ بند کرنے کا احاطہ۔ سرکاری باڑا۔ وہ سرکاری مکان جہاں لاوارث مویشی بھیجے جاتے ہیں۔

**کانچ**۔ (ہ۔ نون غنّہ، مونث۔ ایک قسم کا چمکدار مادّہ جو بجلی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ بغیر صاف کیا ہوا شیشہ۔ ۲ ایک بیماری کا نام جس میں پیخانہ پھرتے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے۔ کانچ نکال دینا۔ (عم)۔ کنایۃً۔ بہت مارنا۔ عاجز کرنا۔ کسی کو نقصان پہنچانا۔ مار مار کے ناس کر دینا۔ کانچ نکلنا۔ ۱ (عم) لاغری سے پیخانہ پھرتے وقت مقعد کا باہر نکل آنا۔ ۲ (کنایۃً) خسارہ اٹھانا۔ ۳ عاجز ہونا۔ صدمہ برداشت کرنا۔ معانی نمبر ۲-۳ میں کانچ نکل جانا مستعمل ہے۔

**کاندھا**۔ (ہ۔ نون غنّہ) لکھنؤ۔ مذکر۔ کندھا۔ شانہ۔ (رشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے۔ کہ مونڈھا ہے اک ایک کاندھا ہمارا۔ ۲ (ہندو) کوندھا۔ (محسن) دین اسلام تری تیغ دو دم سے چمکا۔ یا اُٹھا قبلہ سے دیتا ہوا کاندھا بادل۔ (شاد) ہم ادھر بیتاب اُدھر وہ برق وش بیتاب ہے۔ کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے۔ کاندھا بدلنا۔ کہاروں کا ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر پالکی وغیرہ رکھنا۔ ۲ جنازے کے اٹھانے والے بھی تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کاندھا بدلتے ہیں۔ (شرف) ہوا کھلائی بھی دنیا کی میری میت کو۔ اُٹھانے والے جو کاندھا بدل بدل کے چلے۔ کاندھا دینا۔ (لکھنؤ) ۱ جنازے کو دوش پر رکھنا۔ (جلال) ہو بہیں بیٹھے نہ لگیگی ہرگز۔ یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا دیا۔ ۲ سہارا دینا۔ مدد دینا۔ (تعشق) ڈر تھا فلک کے گرنے کا سارے جہان کو کاندھا دئے ہوئے تھی زمین آسمان کو۔ کاندھے پر سوار ہونا۔ اطفال خورد سال کا شانوں پر بیٹھنا۔ میت کا کاندھوں پر اُٹھایا جانا۔ (ناسخ) کود کانہ ہوتے ہیں مردے بھی کاندھوں پر سوار۔ جانتے ہیں ایک ہم آغاز اور انجام کو۔ کاندھوں کے فرشتے۔ کراماً کاتبین (منیر) فرشتے کاندھوں کے چاہیں کہ ہم بھی جوگی ہوں۔ چلیں جو جاؤ میں جوگن کے ڈھنگ سے سمرن۔ کاندھی دے جانا۔ کاندھیا دینا۔ (لکھنؤ) ٹال جانا۔ پہلو تہی کرنا۔ کسی کام میں حیلہ حوالہ کرنا۔ (بحر) کب اٹھا سکتے تھے بار عاشقی فرہاد و قیس۔ دے گئے کاندھی نہ طاقت پائی اپنے دوش میں۔ ۲ گھوڑے کا ایک عیب ہے کہ وہ گردن کو آگے کی طرف جھکا کر پشتک مارتا اور پیٹھ سے جھٹکا دیتا ہے تاکہ سوار گر پڑے۔ اس عیب کو کاندھی دینا کہتے ہیں۔ (شعور) کاندھیاں دیں خوب اُس کے توسن چالاک نے۔ بوسۂ قاتل لیا جب بستہ فتراک نے۔

**کانڈا**۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کی جڑ جو پیاز سے مشابہ ہوتی ہے۔

**کانڈل**۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ سرسوں کا ساگ۔ کانڈلی۔ (ہ) مونث۔ خرفہ

**کانڑا**۔ (ہ۔ نون غنّہ صفت مذکر۔ دہلی) ۱ کانا۔ ۲ مذکر۔ ایک راگنی کا نام۔ ۳ ایک قسم کا پتنگ۔ کانڑا تو بدتھو نفر۔ دیکھو کانا۔ کانڑا مجھے بھائے نہیں کانڑے بن سہائے نہیں۔ مثل۔ ایک شخص سے نفرت بھی کرنا اور پھر بغیر اُس کے صبر بھی نہ کرنا یا جسکا شکوہ اور شکایت ہو اس کے بدوں آرام وچین بھی نہ ہو۔ کانڑی۔ (ہ۔ نون غنّہ) صفت۔ مونث (دہلی) کانی۔ کانڑے کی ایک رگ سوا

ہوتی ہے۔ مثل۔ (دہلی) کانے میں شرارت زیادہ ہوتی ہے۔
**کانِس**۔ (انگ۔ کارنِس کا بگڑا ہوا) مونث۔ دیکھو کارنس۔ (ہجر) نارسائی دیکھنا اُڑتا ہے جب میرا غبار۔ یار کی کوٹھی کی کانس سے پھسلتی ہے ہوا۔
**کانس**۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ۱ ایک قسم کی لمبی گھاس۔ ۲ ایک قسم کا پیتل جس سے ظروف بناتے ہیں۔ کانس میں پڑنا۔ کانس میں پھنسنا۔ (دہلی) دھوکے میں آنا۔ سوچ میں پڑنا۔ کانس میں تیرنا۔ (دہلی) ۱ دھوکا کھانا۔ ۲ غور و فکر میں محو رہنا۔ ۳ (عو) جان جوکھوں میں رہنا۔
**کانسا**۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک دھات جو پیتل اور تانبے سے مرکب ہے۔ اسکو کانسی بھی کہتے ہیں۔
**کانسٹبل**۔ (انگ۔ کانس ٹبل) مذکر۔ چوکیدار۔ پولس کا سپاہی
**کانسٹیٹوشن**۔ (انگ) مذکر۔ وجود۔ بناوٹ۔ ساخت۔ طبیعت۔ خصلت۔ قوانین۔
**کانشنس**۔ (انگ) مذکر۔ وہ قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے۔
**کانفرنس**۔ (انگ) مونث۔ مشورے کی مجلس۔
**کانفیڈنشل**۔ (انگ) صفت۔ بھید کی بات۔ رازداری۔
**کانکرڑا**۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلگُم۔
**کانکھ**۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) بغل۔
**کانکھنا**۔ (ھ) ۱ براز کے وقت یا کسی بوجھ اٹھانے کے وقت ایک آواز کا منہ سے نکالنا۔ ۲ کراہنا۔ سسکنا۔ ۳ آہیں بھرنا۔
**کانگریس**۔ (انگ) مونث۔ مجمع۔ مجلس۔ کانگڑی۔ (کشمیری) مونث۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔
**کالنقش فی الحجر**۔ (ع۔ تلفظ۔ کَنْ نَقْش فِلْ حَجَر۔ جیسے وہ لکیر جو پتھر پر ہوتی ہے) پتھر کی لکیر کی طرح پائدار۔ (محصنات) جو شعر عاشقانہ ایک بار بھی اس کی نظر سے گزرا دیکھتے کے ساتھ ہی کالنقش فی الحجر ہوگیا۔
**کانوَر**۔ (ھ۔ نون غنہ۔ سنسکرت۔ کا بھر۔ کا۔ پانی۔ بھار۔ رکھنا۔) مذکر۔ ایک قسم کا آنکھ کا مرض جس سے زردی چھا جاتی ہے۔ اس معنی میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) چار مہینے سے اُس کے کانور ہو گئے ہیں۔ ۲ مونث۔ ایک لکڑی میں دونوں طرف ٹوکریاں رکھکر ان میں گنگا کے شیشے رکھتے ہیں۔ (شاد) اس صنم کے نہیں ابرو کے تلے مردم چشم۔ کانوریں دوش پہ رکھے ہیں یہ کانور والے۔ کانورا کر دینا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔ کانور سمند مذکر۔ ایک رنگ گھوڑے کا۔ کانورو۔ (نون غنہ) مذکر۔ بنگال کے ایک مقام کا نام جہاں کا سحر مشہور ہے۔) ؎ کیا غضب ہے ایک ہی انجھر میں مارا قدر کو۔ سیکھ آئی کانورو سے اے پری جادو نگاہ۔
**کانون**۔ (ف) مذکر۔ انگیٹھی۔ کانونِ آخر۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔ کانونِ اوّل۔ (ف) مذکر۔ ایک رومی مہینے کا نام۔
**کانووکیشن**۔ (انگ) مونث۔ یونیورسٹی کا سالانہ جلسہ جس میں تمغہ جات وغیرہ تقسیم کئے جاتے ہیں۔
**کانی**۔ (ف) صفت۔ معدن کا۔ ۲ (ھ) مونث۔ دیکھو کانا۔ کانی کوڑی مونث۔ وہ کوڑی جس کے اوپر کا پوست ٹوٹا ہو۔ ۲ (کنایۃً) ناقص مال بیکار چیز۔ (فقرہ) فضول خرچی میں کانی کوڑی نہ اُٹھاؤ۔
**کاوا**۔ مذکر۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اسکے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ (پھیرنا

پھیرنا کے ساتھ)۔ (قلق) عجب سمند ہی ہنسی پہ نو بہ بہت [illegible] پھینے سمند ہے نقطہ پہ جو بنے پر کار۔ ۲ (کنایۃً) چکر۔ (فقرہ) لڑکا مارا مارا پھرتا ہے پیچھے پیچھے ماما کاوا کر رہی ہے۔ کاوا دینا۔ گھوڑے کو چکر دینا (نصیر) اس شہسوار کو ہی کیا خوف روز محشر۔ توسن کو کاوا دیکر جسنے حصار کھینچا۔ ۲ ٹالنا۔ حیلہ کرکے ٹالنا۔ کاوے پر لگانا۔ کاوا دینا نمبرا۔ (ظفر) دیکھ توسن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر۔ کھاوے نخچیر نہ تا حلقۂ فتراک میں خبر خ۔ کاوا کھانا۔ (مرغباز) ایک مرغ سے دوسرے لڑائی کے مرغ کو ضرب شدید پہنچنا۔ (انشا) کاوے کھائے پہ گر اُٹھا لیوے۔ حد سے پانی کے اور لگا دیوے۔ کاوا لگانا گرد پھرنا۔ (صبا) کاوے لگایا کرتا ہے وہ نے سوار روز۔ بنتا ہے گردباد ہمارا غبار روز۔

**کاواک**۔ (ف) صفت۔ خالی۔ پوچ۔ کھکل۔ اردو میں بیڈول۔ چیز کو کہتے ہیں۔ (آتش) عالم تشبیہ میں کہتا صنوبر کس کو میں۔ یار کا بوٹا سا قد موزوں تھا وہ کاواک تھا۔ ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (امیر) دیوار کہنہ ہے یہ مت بیٹھ اس کے سایے۔ اٹھ چل کہ آسمان تو کاواک ہو گیا ہے۔

**کاوِش**۔ (ف۔ کاویدن کا حاصل مصدر۔ کھوج لگانا۔ تلاش کرنا) مونث ۱ تلاش۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ دشمنی۔ رنج۔ کد۔ (کرنا رکھنا کے ساتھ)۔ (آتش) کاوش مژہ نے کی رُخ دلبر کی یاد میں۔ پائے نگاہ سے بھی خلش خار نے کیا۔

**کاؤ**۔ (ف) مونث۔ کھودنا۔ امتحان کرنا۔ تلاش۔ محنت۔ رنج۔ تکلیف۔ کاؤ کاؤ۔ (ف) مونث۔ سخت محنت اور تکلیف۔ کاوش خلش۔ (میر) سب کھا گئی جگر تری پلکوں کی کاؤ کاؤ۔ ہم سینہ

[illegible] ؤ۔ کاؤں کاؤں۔ (ہ و نون واؤ مجہول) مونث۔ کوّے کی بھدی آواز۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) آدمیوں کا شور غل۔ (فقرہ) تمھاری کاؤں کاؤں سے سر پھر گیا۔

**کاؤنٹ**۔ (انگ) مذکر۔ نواب۔ کاویانی۔ دیکھو درفش کاویانی

**کاہ**۔ (ف) مونث۔ سوکھی گھاس۔ (آتش) وہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جسکو۔ وہ کاہ ہوں کہ کوہ پہ جو بار ہوئی۔ کاہ رُبا۔ دیکھو کہرُبا۔ کاہِ کشاں۔ کہکشاں۔ (ف) مونث۔ وہ لمبی راہ جو آسمان پر رات کو نظر آتی ہے۔ چونکہ وہ اس طرح معلوم ہوتی ہے کہ گویا کوئی اس راہ سے گھاس گھسیٹتا ہوا چلا گیا ہے اور نشان پڑ گئے ہیں ہو اسطے یہ نام ہوا۔ حقیقت میں وہ چھوٹے چھوٹے ستارے ہیں جو غایت بُعد کے سبب اس طرح نظر آتے ہیں۔ کاہی۔ مذکر۔ ہلکا سبز رنگ جو مائل بہ سیاہی ہوتا ہے۔ کاہی قند۔ ایک قسم کا کپڑا۔ دیکھو قند۔

**کاہِش**۔ (ف) مونث۔ زوال۔ کمی۔ نقصان قبول کرنا۔ (ظفر) نگیں بے سینہ کاوی نامور ہو یہ نہیں ممکن۔ تجھے گر نام کی خواہش ہے کاہش ہونے والی ہے۔ کاہش اٹھانا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ (آزاد) اگرچہ بڑی بڑی کاہشیں اٹھانی پڑیں مگر اُن کی غزل بنانے میں ہم آپ بن گئے۔ کاہشِ جاں۔ (ف) مونث۔ وہ صدمہ جو جان پر ہو۔ (میر) تم کو یہ رنج یہ اندوہ ہے یہ کاہشِ جاں۔ اُس کو کچھ دھیان نہیں جشن ہی ہر روز وہاں۔

**کاہِل**۔ (ع) صفت۔ سست۔ مجہول۔ آرام طلب۔ کاہلِ وجود مذکر۔ سست آدمی۔ مجہول آدمی۔ (منیر) جبکہ کاہل وجود ہو ایسا نوکری اس سے ہو سکے گی کیا۔ کاہلی۔ (ف) مونث۔ سستی۔

**کاہلا**۔ (ھ) صفت۔ سست۔ تھکا ہوا۔ (فقرہ) ہرن میں دھوپ سے

کاہلے ہو جاتے ہیں۔

**کاہِن**۔ (ع) صفت مذکر۔ جنوں سے دریافت کر کے غیب کی خبریں بتانے والا۔ مونث کے لئے کاہنہ۔

**کاہُو**۔ (ف) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ **کاہے**۔ (ہ۔ عم) استفہام کا کلمہ۔ کیوں۔ کسلئے۔ **کاہے سے**۔ (دہلی) عو۔ کسو جہ سے۔ کس چیز سے۔ (نسیم دہلوی) اگر کچھ نہ تھا تو کاہے سے سارا جہاں بنا۔ **کاہے کا**۔ (عو) کس چیز کا۔ (انیس) پیاسے ہیں تین دن سے امامِ فلک وقار۔ کاہے کا ہے یہ خوف بڑھو بہر کارزار۔ **کاہے کو**! کلمۂ استفہام۔ کیوں کس لئے ؎ باہم سلوک تھا تو اٹھاتے تھے نرم گرم۔ کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی ؎ ہیں یا گویا کی جگہ (عالم) قابل سیر یہ گلستاں ہے۔ باغ کاہے کو ہے پرستاں ہے۔ **کاہے کی**۔ کس چیز کی۔ کسواسطے (ابن الوقت) الہیٰ کاہے کی لمبی چوڑی تعظیم ہو رہی ہے۔ **کاہیکے واسطے کاہیکو**۔ اب متروک ہے۔ (انشا) کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے۔ موجب سبب حصول بھی کچھ مُدعا غرض۔

**کاہِیدگی**۔ (ف) مونث۔ دُبلا ہونا۔ **کاہیدہ**۔ (ف) صفت گھٹا ہوا۔ دُبلا جیسے تن کاہیدہ ؎ (کنایتہً) عاشق۔ (رشک) تیرے کاہیدوں کو پہناتے ہیں بیجا بیڑیاں۔

**کاہِپھل**۔ (ہ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ ایک خاردار پودا جسکے پھل اور پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

**کائی**۔ (ہ) مونث۔ وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں یا اور چیزوں پر جم جاتی ہے۔ (جمنا کے ساتھ) (قدر) جمیگی اس قدر کائی کہ سب پتھر ہرے ہوں گے۔ پہاڑوں پر چڑھے گا ہوگا ایسا جوش میں پانی۔ **کائی سی پھٹ جانا**۔ دفعتہً تتر بتر ہو جانا۔ مجمع کا پریشان ہو جانا۔ منتشر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) نکلا جو وہ تو خوف سے مخلوق ہٹ گئی۔ در پر تھی جتنی بھیڑ وہ کائی سی پھٹ گئی۔ **کائی لگنا**۔ پانی یا اور کسی چیز پر سبزی جم جانا کائی ہو جانا۔ کائی جم جانا۔ (راسخ) پھسلتے جاتے ہیں کوچہ میں تیرے پاؤں دل ہو کر۔ کہ سیل دیدۂ گریاں میں کائی ہوتی جاتی ہے۔

**کایا**۔ (ہ) مونث (ہندو) جسم صورت شکل۔ ماہیت۔ اصلیت۔ **کایا بڑی کہ مایا**۔ (مثل) جان سے بہتر مال نہیں ہے۔ بخیل کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ جو جسم سے زیادہ دولت کو قیمتی جانے۔ **کایا پلٹ**۔ (ہ۔ س۔ کایا۔ شکل۔ جسم۔) صفت۔ وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے۔ (داغ) کرتی ہے کایا پلٹ اکسیر عشق ؎ مونث۔ انقلاب عظیم۔ مزاج نیت یا طبیعت کا بالکل بدل جانا۔ (تسلیم) جو تھا دوست اپنا عدو ہو گیا۔ غضب کی یہ کایا پلٹ ہو گئی بعض شعرا نے مذکر بھی کہا ہے۔ (صفدر) وہ جوان ہوتے ہی ہم سے ہو گئے نا آشنا۔ دو ہی دن میں ہائے یہ کایا پلٹ کیسا ہوا۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ **کایا پلٹنا**۔ ہیئت بدلنا۔ ماہیت بدلنا۔ (حالی) عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا۔ پلٹ دی بس اک آن میں اس کی کایا۔ **کایا پلٹ جانا**۔ شکل بدل جانا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں آجانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔

**کایَستھ کائِتھ**۔ (ہ۔ کایا۔ جسم استھا۔ قرار پانا۔ بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے) مونث۔ ایک ہندو ذات کا نام **کایتھ کی کھوپری**۔ مونث۔ (کنایتہً) دغاباز۔ چالاک آدمی۔

**کائنات**۔ (ع۔ کائن۔ ہونے والا۔ موجود۔ کائنات۔ جمع۔ مخلوقات۔ موجودات) مونث۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے۔

[illegible] تو طوفان آئے گا۔
دنیا۔ عالم۔ خلق اللہ۔ (رند) [illegible]
اشکوں میں کائنات بھر گئی ہی ہی [illegible] سرمایہ۔ پونجی
اصل حقیقت۔ بساط ۵ ترکِ دنیا کا سر [illegible] ناسخ۔ کچھ
بڑی ایسی کائنات نہیں۔ (اسیر) مال کا [illegible] کفن
دس گز۔ بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہی۔ کائنـ[illegible]
مونث۔ عالم کی مخلوقات۔

**کائیاں**۔ صفت۔ دغاباز۔ چالاک۔ کائیاں پن۔ مذکر۔ [illegible]
دغابازی۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (صفدر) عشق صادق ہی تو وہ
آپ ملیں گے ہم سے۔ کائیاں پن کریں اغیار تو کیا ہوتا ہی۔

**کائیں کائیں**۔ مونث۔ ۱ کوّے کی آواز ۲ غل۔ شور (کرنا
مچانا کے ساتھ)

**کُب**۔ (ھ) مذکر۔ ۱ انسان کی پیٹھ کی کجی اصلی ہو یا بڑھاپے
سے ۲ اونٹ یا سانڈ وغیرہ کے اوپر کا اُبھرا ہوا مقام ۳ دیوار
کا پھول کر ٹیڑھا ہو جانا۔ (نکل آنا۔ نکلنا کے ساتھ)

**کَب**۔ (ھ) ظرف زماں جو محل استفہام میں آتا ہے ۱
کس وقت۔ کس زمانے میں۔ (فقرہ) ریل کا وقت نکلا جاتا ہی
وہ کب آئیں گے ۲ کیونکر۔ کس طرح۔ (رنگین) ہرگز آتی نہیں ہی
سانچ کو آنچ۔ پیش جائیگی یہ بُرائی کب ۳ نفی یا استفہام انکاری
کے لئے۔ (فقرہ) وہ میری کب سنتا ہی۔ (ناسخ) زاہد کب ترے
کہنے سے کروں گا ترک میں چھوڑ کر جنت کیا ہی کوچۂ دلبر پسند ۴
کہاں کی جگہ۔ (فقرہ) یہاں ایسا قابل کب آیا ۵ زمانے کا
بُعد ظاہر کرنے کے لئے۔ یہ لفظ مکرر لایا جاتا ہی۔ (فقرہ) تم
کب جاؤ گے اور کب دوا آئیگی ۶ بڑی دیر کی جگہ۔ (ناسخ) اب تو

## کباب

باہر آ کہ ہم کب سے کھڑے ہیں منتظر۔ پیکر اپنا تیرے دروازے کا
بازو ہو گیا۔ کب تک۔ کس وقت تک۔ (فقرہ) دیکھئے کب تک یہ
حالت رہتی ہی۔ کب ٹھوکتے ہیں۔ کبھی متوجہ نہیں ہوتے۔
بالکل خیال نہیں کرتے۔ (معروف) جوانمردوں کو رغبت
زالِ دنیا سے نہیں مُطلق۔ کب اسیر ٹھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ
ضعیفہ ہی۔ کب سے ۱ کس وقت سے۔ کس زمانے سے۔ (فقرہ)
[illegible] سے ذکر ہو ۲ دیر سے۔ عرصہ سے۔ (فقرہ) میں کب کی
[illegible] کر رہا ہوں۔ کب کا۔ کس زمانے کا۔ کس مدت کا
(رند) [illegible] سینے کا۔ بھرا ہوا تھا مرے دل میں
یہ دھواں کب کا [illegible] جگہ۔ (رند) کیا
ہے درد جا [illegible] کب کا۔ جو [illegible] ناتواں
کب کا۔ کب [illegible] کس کس وقت۔ (رند) کب [illegible]
میں ہم بیقرار آئے۔ سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے۔ کب کے
بہت دیر سے۔ بہت پہلے سے۔ (جلیل) غم و درد و الم کب کے
بھُونکے۔ کہ سب ملکر کلیجہ کھا رہے ہیں۔ دیکھو کبھی۔

**کباب**۔ (ع) گوشت کے ٹکڑے جو بھوننے کی غرض سے
لانبے کاٹے جاتے ہیں۔ فارسیوں نے بمعنی بھُنا ہوا گوشت
استعمال کیا) مذکر ۱ قیمہ جسکو سیخ پر بھونتے ہیں۔ کڑھائی میں
تلی ہوئی گوشت کی گول ٹکیاں جن کو شامی کباب کہتے ہیں
کبھی قیمہ دال مسالا ملا کر گول انڈے کی صورت میں شوربا
دیکر دیگچی میں پکاتے ہیں ۲ (کنایۃً) صفت۔ سوختہ۔ جلا ہوا۔ بریاں
(میر) کچھ نہ پوچھو کہ آتش غم سے۔ جگر و دل کباب ہیں دونوں
کباب بھُوننا۔ کباب تیار کرنا۔ سیخ پر کباب لگانا۔ کباب چینی

## کباب

مونث۔ ایک دوا کا نام۔ کباب حسینی۔ ایک قسم کے کباب کا نام کباب دارائی ایک قسم کے کباب کا نام۔ کباب شامی۔ ایک قسم کے کباب کا نام۔ کباب کا آنسو۔ وہ پانی جو سیخ کے کباب میں سے پکتے وقت ٹپکتا ہے۔ (صابر) دیکھا پگھلتا دل کا رخ آتشیں پہ آج۔ آئینہ ہو گیا ہمیں آنسو کباب کا۔ کباب کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کباب بنانا۔ (امانت) خواہش گزک کی ہے اُسے گلشن میں باغباں۔ کیوں فاختہ نہ آتش گل پر کباب کی۔ [illegible] جلانا۔ تکلیف دینا۔ رنج دینا۔ (امانت) [illegible] مزہ اے چرخ۔ کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکالا ہے۔ (کنایہ) رشک سے دل جلانا۔ (ظفر) غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے شراب اچھا کیا۔ رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا۔ کباب لگانا۔ سیخ کے کباب تیار کرنا۔ (رشک) مرے نصیب میں جلنا ہے آپ کے لئے عیش۔ مرے کباب لگائیں ہیں حضور شراب۔ کباب لگنا۔ لازم۔ کبابن۔ مونث۔ کباب بیچنے والی عورت۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (رند) گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر۔ الٰہی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ۔ دکھ پانا۔ رنج اٹھانا۔ (ناسخ) ہجر میں کیا یوں شراب کہ دل۔ ہو رہا ہے کباب اے قاصد۔ حسد یا رشک سے جلنا۔ (میر) غیروں سے مل چلے تم مست شباب ہو کر۔ غیرت سے رہ گئے ہم یکسو کباب ہو کر۔ نہایت بُرا لگنا۔ (سالک) مجھ کو مست شراب ہونا تھا۔ محتسب کو کباب ہونا تھا۔ غصے میں لال ہو جانا۔ (فقرہ) وہ مجھے دیکھتے ہی کباب ہو گیا۔ کبابی۔ (ف) مذکر۔ کباب بنا کر بیچنے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ

## کبڈی

کباب یا ہے۔ صفت۔ (ا[illegible]دو) کباب کرنے کے لائق مرغ۔ کبابیا۔ صفت مذکر۔ دیکھو [illegible] کبابی منبرا۔
کبابہ۔ [illegible] مذکر۔ ایک دوا کا نام۔
کبا[illegible] میں کباد بکسر اول رنج سہنا۔ فارسیوں نے [illegible] اول بمعنی نرم کمان استعمال کیا۔) مذکر۔ بہت نرم [illegible] مشق کرنے کی کماں۔ بہت کمزور کمان۔ (رشک) ایاد [illegible] ناں سے غم ابرو زیادہ ہو گیا۔ تیر تھا اب قد خم گشتہ کبادہ ہو گیا۔ لپنزم۔
کِبار۔ (ع) مذکر۔ کبیر کی جمع۔ بڑے آدمی۔ بزرگ آدمی۔
کباڑ۔ (ھ) مذکر۔ ٹوٹا پھوٹا اسباب مستعمل اسباب۔ کباڑی کباڑیا۔ مذکر۔ پرانا اسباب اور مستعمل چیزیں بیچنے والا۔
کبائر۔ (ع) مذکر۔ کبیرہ کی جمع۔ بڑے گناہ۔
کبت۔ (ھ) مذکر۔ ہندی کے شعر۔ کبتائی (ھ) مونث۔ شاعری۔ کبت بنانا۔ (کرنا کے ساتھ)
کبد۔ (ع) مذکر۔ جگر۔ کبڈی۔ (ھ) مونث۔ لڑکوں کا ایک کھیل کا نام جیسیں دو گروہ بناتے ہیں۔ بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کر کے مٹی کا ڈھیر رکھتے جسکو پالا کہتے ہیں۔ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے۔ وہ اگر مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئے تو یہ اُسے نکالا کر آیا وہ گروہ میں سے نکلکر علٰحدہ جا بیٹھتا ہے اور اگر طرف ثانی کے کسی شخص نے اس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ نکلا ہو گیا۔ اسی طرح کھیلتے کھیلتے کسی گروہ کے سب آدمی نکلتے ہو جاتے

ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا ہے۔ دیکھو پالا۔ (کھیلنا کے ساتھ) (رشک) مرنے والوں کو بڑا ایک اجل سے پالا۔ جب کبڈی وہ نصید نازو ادا کھیل گئے۔ کبڈی کھیلتے پھرنا۔ (کنایۃً) مارزہار، پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔

کِبر۔ (ع ۱ بالکسر۔ بڑائی ۲ (بکسر اول وفتح دوم) کلان سالی۔ پیری) مذکر (بالکسر) غرور۔ تکبر۔ گھمنڈ (ناظم) اکبر کس کس کے لئے باعث تذلیل ہوا۔ مورد لعن تکبر سے عزازیل ہوا۔ کِبر سِن۔ (ف) مذکر۔ بڑھاپا۔ عمر کی بڑائی۔ کبر و نخوت۔ مذکر۔ غرور۔ کِبریا۔ (ع۔ بزرگی۔ بڑائی) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ اس معنی میں فارسیوں نے استعمال کیا ہے۔ کبریائی۔ اونچا درجہ۔ (توبۃ النصوح) اگر سارے آدمی شبانہ روز عبادت کریں تو اس کی عظمت اور کبریائی میں ذرا بھی افزونی نہ ہوگی۔ کُبریٰ۔ (ع۔ اکبر کا مونث ۱ بزرگی۔ بزرگ ہونا ۲ کنایۃً خدا تعالیٰ) صفت۔ مونث۔ بہت بڑی۔ بہت بزرگ۔ جیسے نعمت کبریٰ ۲ (اصطلاح منطق) دیکھو صُغریٰ۔ کُبریٰ۔ مونث۔ بزرگ تر عورت۔

کَبرا۔ (س) صفت مذکر۔ ابلق۔ سیاہ و سفید رنگ کا۔ مونث کے لئے کبری۔

کِبریت۔ (ع۔ بروزن عفریت فارسیوں نے بمعنی یاسلائی بھی استعمال کیا) مونث۔ گندھک۔ کبریتِ احمر ۱ لال گندھک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے۔ اکسیر ۲ (مجازاً) معدوم کمیاب۔

کُبڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹیڑھی پیٹھ والا۔ کوز پشت۔ کبڑاپن (ھ) مذکر۔ خمیدگی۔ کُبڑی۔ صفت مونث ۱ عورت جس کی کمر جھکی ہو ۲ مونث۔ ٹیڑھی چھڑی۔

کُبڑن۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) ترکاری بیچنے والی عورت۔ کُبڑیا (ھ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ لکھنؤ میں کبڑیا اور کنجڑا دونوں مستعمل ہیں۔ دہلی میں کبڑیا نہیں کہتے۔

کَبک۔ (ف بالفتح) مذکر۔ چکور۔ اس کی رفتار مشہور ہے دیکھو چکور (آتش) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیرے اٹکھیلی کی چال۔ پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ کبابِ دری۔ کبک کہساری (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا کبک جو پہاڑوں میں پایا جاتا ہے۔

کبوتر۔ (ف سنسکرت میں کپوت ہے) مذکر۔ ایک مشہور پرند کا نام بعض لوگ اڑانے کے واسطے پالتے ہیں۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ) کبوتر اٹھا دینا۔ (لکھنؤ) کبوتر اڑا دینا۔ کبوتر اڑانا۔ کبوتر کو پرواز میں لانا۔ کبوتر بازی کرنا۔ (ناسخ) مرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید۔ جب کبوتر اڑاتے تھے پر کا۔ کبوتر باز۔ (ف۔ مجازاً مکار۔ حیلہ گر) مذکر۔ کبوتر اڑانے والا۔ کبوتروں کی پرواز کی شرط بدنے والا۔ کبوتر باز کی چھتری۔ وہ چھتری جو ایک بڑے بانس کی چھڑ پر باندھکر کبوتر باز اپنے گھر میں نصب کرتے ہیں اور اسپر کبوتر بیٹھتے ہیں۔ کبوتر بازی۔ (ف) مونث کبوتر اڑانے کا کھیل

کبوتر با کبوتر باز با باز۔ کند ہم جنس باہم جنس پرواز۔ (ف) مثل ہر شے اپنی جنس کیطرف رجوع کرتی ہے۔ کبوتر بند کرنا۔ کبوتروں کو ڈربوں میں بند کرنا۔ کبوتر پر پا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر ہے جسکے پاؤں پر بھی پر ہوتے ہیں اور وہ اڑنے میں بہت کمزور ہوتا ہے۔ کبوتر تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔ کبوترِ حرم۔ مذکر۔ حرم کے کبوتر کا شکار کرنا منع ہے۔ کبوتر خانہ۔ (ف) مذکر۔ ڈربا۔ کابک ۲ وہ جگہ جہاں آمدورفت

## کبوتر

نگی رہی۔ کبوتر کا چرنا۔ کبوتروں کا دانہ چگنا گھروں میں یا گلی کوچوں میں (آتش) کیا ہونگے بیکے خط کو مرے راہ میں تباہ۔ کیجے میں یار کے ہیں کبوتر چرے ہوئے۔ کبوتر کا گونجنا۔ کبوتر کا مست ہو کر بولنا۔ (شعور) کھیل تھا طفلی میں اعجاز مسیحائی اُسے۔ گونجتے دیکھا ہی مٹی کا کبوتر ہاتھ میں۔ کبوتر کھولنا۔ کبوتروں کو وقت معینہ پر ڈربے سے باہر نکالنا۔ کبوتر کی طرح لوٹنا۔ نہایت تڑپنا۔ لوٹن کبوتر کے مانند زمین پر تڑپنا۔ کبوتر لڑانا۔ کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا۔ (رشک) نہ لڑائیں گے کبوتر نہ لڑائیں گے پتنگ۔ کوٹھے پر اُن کو ہی منظور لڑانا آنکھیں۔ کبوتر مارنا۔ ! حریف کا کبوتر پکڑنا۔ (مصحفی) الحذر اے طایر دل دیکھئے ہوتا ہی کیا۔ جان پر کھیلے ہیں ہم اس کا کبوتر مارکے ۲ کبوتر کا شکار کرنا۔ کبوتری۔ مونث ۱ مادہ کبوتر ۲ (کنایۃً) ناچنے والی دہقانی عورت ۳ (کنایۃً) خوبصورت۔

کبود۔ (ف) مذکر ۱ نیلا۔ نیلگوں۔ آسمانی ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہی۔ (اسیر) چرخ کبود جس کو سمجھتے ہیں اہل خاک۔ نالے گئے ہیں ہمنے ہوا ہے دھواں بلند۔ کبود چشم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں سبزی جھلکتی ہو۔ کبودی۔ (ف) مونث۔ نلاہٹ۔ سیاہی۔ (انیس) دانتوں کی کبودی دہن مار کا چھالا۔ کبودی چشم۔ (ف) مونث۔ آنکھ کا نیلا پن علم قیافہ میں بیوفائی کی علامت ہی۔

کبھو۔ اب متروک ہی۔ اس جگہ کبھی مستعمل ہی۔ (میر) دل سے عشق رخ نکو نہ گیا۔ جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا۔ کبھی۔ (ہ) ۱ کسیوقت کسی گھڑی۔ (مومن) کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمھیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو ۲ شاذ و نادر۔ اتفاقاً۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی آجاتے ہیں

## کبھی

۔ (امیر) ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں۔ نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہی ۳ کسی زمانے میں۔ زمانہ سابق میں۔ یا آنے والے میں۔ (فقرہ) کبھی یہ قاعدہ ہوگا (اب تو نہیں ہی) ۔ جاتے ہوائے شوق میں ہیں اس چمن سے ذوق۔ اپنی بلا سے باد صبا اب کبھی چلے ۴ استفہام انکاری کے واسطے۔ (فقرہ) کبھی تمھارے باوا نے بھی ایسی چیز دیکھی ہی ۵ ہرگز۔ بالکل کی جگہ۔ (فقرہ) میں کبھی یہ کتاب نہیں دونگا ۶ (جب یہ لفظ مکرر آئے) گھڑی میں دم میں۔ (فقرہ) کبھی ہنستا ہی کبھی روتا۔ کبھی تولہ کبھی ماشہ۔ اس شخص کی نسبت کہتے ہیں جسکی حالت بدلتی رہتی ہو۔ (میر حسن) کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال۔ ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ۔ کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے۔ کسی زمانے میں ہم سے بھی ربط و اخلاص تھا گو اب ملاقات ترک ہی۔ (انشا) میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم۔ بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں۔ کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا۔ کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی۔ مثل۔ زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔ (ناسخ) ہر چند ہر ایک امیر مومن ہی بڑا۔ پر حق تو یہ ہی امیر محسن ہی بڑا۔ احسان کرو اعتماد امارت پہ نہیں۔ ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہی بڑا۔ کبھی زمین پر کبھی آسمان پر۔ (عو) کمال غصہ کے واسطے استعمال میں ہی۔ کبھی کا۔ مدت کا۔ عرصہ سے۔ (فقرہ) وہ تو کبھی کا چلا گیا۔ کبھی کبھار۔ (عو) گاہے ماہے۔ بعض اوقات۔ (فقرہ) کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا۔ کبھی کبھی ۱ گاہے ماہے (فقرہ) کبھی کبھی خط بھیجدیا کرو ۲ بہت کم۔ شاذ و نادر۔ (فقرہ) وہ یہاں کبھی کبھی آجاتے ہیں۔ کبھی کچھ ہی کبھی کچھ ہی۔ ایک حال پر قائم

| کبھی | کپنڈھ |
|---|---|

نہیں ہے۔ (سوز) نہ پوچھو حال دل ہا ہا۔ کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے۔
کبھی کے۔ (دہلی) کب کے۔ کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتیں۔ مثل۔
یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا۔ کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر۔
مثل۔ گاہے چنیں گاہے چناں کی جگہ۔ انقلاب ہوا ہی کرتا ہے۔ ترقی
و تنزل لازمی ہے۔ (شوق قدوائی) ہم زمانے میں ہوئے بہتر کبھی
بدتر کبھی۔ ناؤ پر گاڑی کبھی ہے ناؤ گاڑی پر کبھی۔ کبھی گھوڑے کے
دن بھی پھرتے ہیں۔ مثل۔ کبھی بُروں کا زمانہ بھی موافق ہوتا ہے
(امیر) جائے میخانہ بنی ہے مسجد۔ کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں۔
کبھی نہ کبھی۔ کسی نہ کسی وقت۔ (فقرہ) کبھی نہ کبھی اس کا بدلہ لونگا۔
گاہے ماہے۔ (فقرہ) تم ماں باپ کے پاس کبھی نہ کبھی تو ہو آیا
کرو۔ کبھی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں۔
**کبیدگی**۔ (ف) مونث۔ رنجیدگی۔ کبیدہ۔ (ف) صفت رنجیدہ
ملول۔ کبیدہ خاطر۔ صفت۔ آزردہ خاطر۔
**کبیر**۔ (ع) ۱ صفت۔ مذکر۔ صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ۔ جیسے امیر کبیر
اس کا مونث کبیرہ ہے جیسے گناہ کبیرہ ۲ اصطلاح عروض میں
ایک بحر کا نام ۳ (ھ) مذکر ۱ ایک مشہور ہندی خدا پرست شاعر
کا نام ۲ (ھ) ہندوؤں کے فحش گیت۔ جو ہولی کے زمانے میں گائے
جاتے ہیں۔ کبیر پنتھی۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور
اس کے اقوال پر عمل کرتے ہیں۔ کبیر کی اُلٹوانسی۔ دیکھو الٹوانسی
کبیر کی الٹی۔ مجذوبوں کی باتیں۔ کبیر ایک مشہور فقیر تھا۔ جو معکوس
باتیں کہتا تھا۔ (آتش) بیہودہ گفتگو نہیں مرد فقیر کی۔ سیدھی سمجھے
تو اگر الٹی کبیر کی۔ اب بیشتر کبیر کی الٹوانسی مستعمل ہے۔ کبیرہ۔
(ع) صفت۔ مونث۔ دیکھو گناہ کبیرہ۔

**کبیسہ**۔ (ع) مذکر۔ لوند کا مہینہ جو تیسرے قمری سال میں بڑھا لیتے
ہیں۔ کبیکج۔ سُریانی زبان میں ایک فرشتہ کا نام جس کے
ماتحت کل کیڑے ہیں۔ یہ لفظ اکثر قلمی کتابوں پر لکھ دیتے ہیں
تاکہ اُسکی برکت سے کتاب کو کیڑے نہ کاٹیں۔
**کُپ**۔ (ھ) مذکر۔ بھُس کا ڈھیر جو بشکل بُرج بنا کر رکھتے ہیں۔
**کُپّا**۔ (ھ) مذکر ۱ چمڑے کا پھُولا ہوا چھوٹے منھ کا ظرف جس میں
گھی یا تیل رکھتے ہیں ۲ صفت۔ موٹا۔ فربہ ۳ صفت۔ سوجا ہوا
پھولا ہوا۔ کپّا ہوجانا ۱ پھُول جانا۔ سوج جانا ۲ نہایت فربہ
ہوجانا ۳ (کنایۃً) غصہ سے منھ سُجا لینا۔ دیکھو منھ۔ (توبۃ النصوح)
اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منھ کپّے کی طرح پھولا رہتا ہے۔
**کپاری**۔ (ھ۔ بروزن نہاری) مونث۔ رسّی جو گھوڑے
کے قابو میں رکھنے کے لئے منھ پر باندھ دیتے ہیں۔
**کپاس**۔ (ھ۔ بروزن حواس) مونث۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی
روئی کا درخت۔ روئی جس میں سے بیج جدا نہ کیا ہو۔ کپاسی۔ مذکر
ایک رنگ کا نام جو مثل کپاس کے پھول کے ہلکی زردی لئے
ہوتا ہے۔
**کپتان**۔ (انگ کیپٹن) مذکر۔ فوج کا افسر۔ لشکر یا جہاز
کا افسر۔ پولس کا افسر۔ صوبہ دار۔ رسالدار (قدر) لالل
کرتی کی بٹالن ہے شقایق کا ہجوم۔ سرو کپتان تو شمشاد بنا ہے کرنل
**کپٹ**۔ (ھ) مونث۔ کینہ۔ بُغض۔ کدورت۔ دھوکا
(رکھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دل میں کپٹ رکھنا بُری بات ہے
کپٹی۔ صفت۔ کپٹ رکھنے والا۔
**کپنڈھ**۔ (ھ) (ہندو) صفت۔ جاہل۔ بے علم۔

## کپڑ

کپڑ - (ھ) کپڑا کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے۔ کپڑ چھان۔ کپڑ چھن۔ مونث۔ کپڑے کا چھنا ہوا۔ خوب باریک چھنا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ)

کپڑ بھول۔ کپڑ دھول۔ مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ کپڑ کوٹ۔ (دہلی)، مذکر۔ ڈیرہ۔ خیمہ۔ تنبو۔ کپڑ گند۔ (بروزن شکر قند) مونث۔ کپڑا جلنے کی بُو۔

کپڑا۔ (ھ سنسکرت میں کرپٹ) مذکر۔ پارچہ۔ بستر۔ لباس۔ پوشاک۔ کپڑا اتارنا۔ کپڑا بدن سے جدا کرنا۔ کپڑا اوڑھنا۔ کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا۔ (عو) دوپٹہ سر پہ ڈالنا۔ کپڑا بُننا۔ تانا بانا کرکے کپڑے کا تیار کرنا۔ کپڑا پہننا۔ لباس پہننا۔ کپڑا اپنے جگ بھاتا کھانا کھائے مَن بھاتا۔ لباس عام پسند اور خوراک اپنی پسند کے موافق کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے۔ کپڑا جل جانا۔ کپڑے کا مسک جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا۔ (ذوق) کہتا وحشت سے یہ ہے جامۂ پیری میرا۔ دیکھ کپڑا ہوں پرانا ابھی چل جاؤنگا۔ کپڑا آتنا (عو) کپڑا۔ کپڑا لینا۔ (عو۔ لکھنؤ) حیض والی عورت کا لتہ استعمال کرنا۔ کپڑا نکل جانا۔ کپڑا پھٹ جانا۔ کپڑا نہ لتّا مستی بلے البتہ۔ مثل مفلسی میں زیب و زینت کی ہوس وہ بھی غیر مناسب۔ کپڑا ہند۔ مونث۔ کپڑ گند۔ کپڑوں سے ہونا۔ کپڑوں کا آنا۔ عورت کا حیض سے ہونا۔ (ترجمۃ القرآن) جن عورتوں کو طلاق دیگئی ہو وہ اپنے آپ کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک روکے رکھیں۔ کپڑے آنا۔ کپڑوں سے ہونا۔ (رنگیں) کپڑے انوکھے مجھے آئے نہیں۔ رسم یہ ہی ہوتے ہیں سب بے نماز۔ کپڑے اتار لینا۔ پوشاک بدل ڈالنا۔ (کنایۃً) لوٹ لینا۔ ننگا کردینا۔ کپڑے اُتارنا۔ پوشاک بدلنا۔ کپڑے چھیننا۔ ننگا کرنا۔ لازم ننگا ہونا۔ کپڑے بدلنا۔ پوشاک تبدیل کرنا

## کپڑوٹی

مثال کے لئے دیکھو کیوڑا۔ کپڑے بدلوانا۔ کپڑے بدلنا کا متعدی کپڑے بسانا۔ پوشاک میں عطر یا خوشبو لگانا۔ کپڑے پھاڑ کے نکل جانا۔ (کنایۃً) دیوانہ ہوکر نکل جانا۔ (سودا) چھیڑ مت بادِ بہاری کہ میں جُوں نکہتِ گُل۔ پھاڑ کے کپڑے ابھی گھر سے نکل جاؤنگا۔ کپڑے بدلوانا متعدی المتعدی۔ کپڑے پھاڑنا لباس کو پھاڑنا۔ (کنایۃً) بدحواسی کی حالت ظاہر کرنے کیلئے (ناسخ) دھجیاں کچھ اڑگئیں بچیہ بہ گردوں بنا۔ اپنے کپڑے کسقدر وحشت میں ہم پھاڑے گئے۔ کپڑے پہنانا۔ پوشاک پہنانا۔ کپڑے پہننا۔ لازم۔ کپڑے پہنوانا۔ کپڑے پہنانا کا متعدی المتعدی۔ کپڑے چُسنا۔ لباس میں چُستے پڑنا۔ (اجر) اے تجر کیا یہ حال بنایا ہے عشق میں۔ موہائے سر بڑھے ہوے کپڑے چُسے ہوے۔ کپڑے چلکٹ ہونا۔ دیکھو چلکٹ۔ (فقرہ) اے نسیمہ دیکھ تو سہی کپڑے چلکٹ ہو رہے ہیں۔ کپڑے چھڑانا مشکل ہونا۔ (کنایۃً) پیچھا چھڑانا مشکل ہونا۔ رہائی پانا مشکل ہونا۔ (شہیدی) قمری و بلبل نے آگھیرا سمجھ کر سرو و گل۔ باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا۔ کپڑے رنگنا۔ کپڑوں پر رنگ چڑھانا۔ (کنایۃً) فقیروں کا رنگا ہوا لباس اختیار کرنا۔ جوگی بننا۔ کپڑے قطع کرنا۔ متعدی۔ کپڑے قطع ہونا۔ پوشاک کی بیونت ہونا۔ قد و قامت کی پیمائش کے مطابق (ناسخ) جب نہایا میں تو آیا غسلِ میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا۔ کپڑے گوہ کردینا۔ (عو) کپڑے میلے کردینا۔

کپڑ ڈوٹی۔ (ھ) مونث۔ کپڑے پر مٹی لت کرکے کسی ظرف پر لپیٹنا۔ بگل حکمت۔ (ہندو) کپڑ چھن۔ کپڑے میں چھاننا۔ (دونوں معانی میں کرنا کے ساتھ)

**گپتڑھ**۔ (ہ) صفت۔ اَن پڑھ۔

**کپکپاتا**۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) تھرتھرانا۔ کپکپاہٹ۔ کپکپی۔ (ہ) مونث۔ تھرتھری۔ لرزہ۔ گھبراہٹ۔ (رزنا۔ چڑھنا چھوٹنا۔ لگنا کے ساتھ) کپکپاہٹ قلیل الاستعمال ہے کپنے لگنا۔ (عم) کانپنا۔ صحیح کانپنے لگنا ہے۔

**کپلا**۔ (س) مونث۔ بھوری گائے۔

**کپوت**۔ (ہ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔

**کپور**۔ (ہ)۔ (ہندو) مذکر۔ کافور۔ کپور کچری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔ کپوری۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پان

**کپورا**۔ (ہ) مذکر۔ خصیہ۔ بھیڑ بکری وغیرہ کا۔

**کپی**۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹا کپا ۲ وہ چرمی ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا ہے اور جس سے مشعل پر تیل ڈالتے ہیں ۳ وہ چرمی چھوٹا سا شیشی نما ظرف جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں ۴ تانبے یا پیتل کا ظرف جس میں بارود رکھتے ہیں ۵ لکڑی جو کشتی کے سرے پر باندھ دیتے ہیں اور اُس سے بادبان کی رسی کھینچتے ہیں۔

**کتا**۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دہری دھار کی ہوتی ہے۔

**کُتا**۔ (ہ۔ بالضم) مذکر ۱ ایک مشہور جانور کا نام۔ سگ ۲ بندوق کا گھوڑا ۳ گھڑی کا پُرزہ جو چکر کو روکتا ہے ۴ رہٹ کی لکڑی جو اس کے چکر کے اوپر لگی رہتی ہے ۵ (کنایۃً) پیٹ۔ (فقرہ) یہ کُتا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سی ہو چلے اسے کھلا دو ۶ (مجازاً) غلام۔ بندہ۔ مطیع۔ (فقرہ) آدمی پیٹ کا کُتا ہے ۷ (کنایۃً) امیروں کے دروازے کا دربان۔ عدالت کا چپراسی۔ رشوت لینے والا عملہ ۸ ناکس۔ پاجی۔ کمینہ۔ (مثل) بہن کے گھر بھائی کُتا ۹ انگریزی سوداگر کپڑوں پر کُتے کی صورت بنا دیتے ہیں ۱۰ (صفت) طلب کرنے والا۔ آرزومند۔ جیسے دنیا کا کُتا ۱۱ مذکر۔ قفل کا کھٹکا ۱۲ ایک قسم کی گھاس۔ دیکھو کُتی۔ کُتے۔ کُتا بھی بیٹھتا ہے تو دُم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ مثل۔ جو شخص اپنے مکان کو میلا کچیلا اور گندہ رکھتا ہے اس کی نسبت صفائی کرنے کی تاکید میں بولتے ہیں۔ کُتا گھاس مونث۔ ایک قسم کی گھاس جو اکثر آدمی کے کپڑوں میں چمٹ جاتی ہے۔ کُتا مُوتا۔ مذکر۔ ککرمتا۔ کُتا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ٹل جانا چاہئے دیکھ کر بھڑکے گا۔ کتوں سے منھ چٹانا۔ بعض لوگ کتوں سے اپنا منھ چٹواتے ہیں۔ (امیر)

باجھوٹے ہاتھ کُتے کو مارا نہ تھا کبھی۔ پالتوں سے چٹاتا ہے اب اپنے منھ کو بھی۔ دیکھو کُتی۔ کُتے۔ کُتیا۔

**کتاب**۔ (ع۔ نوشتہ۔ نامہ۔ کُتب۔ جمع) مونث۔ جلد نسخہ۔ رسالہ۔ لکھی ہوئی چیز ۲ قانون ؎ لکھا ہوا ہے پیر مغاں کی کتاب میں۔ لاکھوں میں داغ ایک ہی توبہ شکن ہوا۔ کتاب آسمانی۔ کتاب الٰہی۔ (ف) مونث۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو۔ (فقرہ) توریت۔ انجیل۔ زبور۔ قرآن شریف آسمانی کتابیں ہیں۔ کتاب پر چڑھانا۔ رجسٹر میں درج کرنا۔ کتاب کھلنا۔ کتاب کا پڑھا جانا۔ کتاب خواں۔ مذکر۔ شہدائے کربلا کا ذکر بغیر الحان ممبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا۔ کتاب خوانی۔ مونث۔ شہدائے کربلا کا تحریری احوال نثر میں پڑھنا۔ کتاب دیکھنا۔ کتاب کا مطالعہ کرنا۔ کتاب رُو۔ صفت۔ لمبے چہرے کا۔ کتاب فروش

## کتاب

مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔ کتاب کا کیڑا (کنایۃً) ۱ وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں مصروف رہے ۲ وہ کرم جو کتاب کو لگ جاتا ہے۔
کتاب کہنا۔ کتاب تصنیف کرنا۔ (قدر) وعظ میں ایک کتاب کہہ جو چکا۔ جابجا اس کا ہو گیا شہرہ۔ کتابِ مجید۔ کتابِ مقدس۔ (ف) مونث۔ بزرگ کتاب۔ قرآن شریف۔ کتابِ ہدیٰ۔ (ف) مونث۔ ہدایت کرنے والی کتاب۔ یعنی قرآن شریف۔ کتابی ۱ اہل کتاب میں سے وہ شخص جو دین اسلام کا منکر ہو ۲ لکھی ہوئی قابلِ وثوق۔ (فقرہ) یہ بات تو کتابی ہے۔ کتابی چہرہ۔ کتابی رُخ کتابی رُو۔ کسی قدر لانبا چہرہ۔ (داغ) پوچھیے کیا ہو یہ کیسا ہو کتابی چہرہ۔ پہلے میں ہاتھ میں قرآن اٹھاؤں تو کہوں۔ (داغ) کہیں گے ہم تو نہ مصحف رُخِ کتابی کو۔ یہ سچ مثل ہو کہ ایمان ہے تو سب کچھ ہے۔ (رشک) وہ کتابی رُو کتروانے لگا زلفِ دراز۔ قصۂ آشفتہ حالاں مختصر ہونے لگا۔ کتابی کافر۔ مذکر۔ وہ شخص جو اہل کتاب میں سے منکر اسلام ہو۔ (داغ) عاشق چہرہ ہوا بندۂ گیسو نہ ہوا۔ دل تو کافر بھی کتابی ہوا ہندو نہ ہوا۔
کِتابَت۔ (ع) لکھنا۔ فارسیوں نے بمعنی مکتوب نامہ بھی استعمال کیا ہو) مونث ۱ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ (فقرہ) نور اللغات کی کتابت میں کیا خرچ ہوا ۲ نامہ۔ خط۔ (فقرہ) عرصہ سے خط و کتابت موقوف ہو۔ اس معنی میں خط کے ساتھ مستعمل ہو۔
کُتابہ۔ (ع) مذکر۔ وہ عبارت جو قبر کی لوح یا مسجد وغیرہ کے پتھر پر کندہ کر کے لگاتے ہیں۔ (امیر) ملایا خاک میں اُن کو جہاں کی بیوفائی نے۔ کُتابہ خطِ کوفی میں لکھو گورِ غریباں کا ۲ وہ نظم یا نثر جو کسی کی تعریف میں یا بطور تاریخ پیش طاق پر لکھتے ہیں (رشک)

## کتبہ

یکقلم وصفِ سراپا کے کُتابے پائے۔ کچھ نہیں اور ترے بے سروپا کے گھر میں۔
کَتارا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا پتلا گنا ۲ اِملی کا پھل ۳ کٹار خنجر۔
کتان۔ (ف۔ بالفتح و تشدید دوم و نیز بتخفیف دوم) ۱ السی جس کا تیل نکالتے ہیں۔ اس معنی میں مونث ہو ۲ مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جس کی نسبت شعرا کا خیال ہے۔ چاند کے سامنے لانے سے پارہ پارہ ہو جاتا ہو۔ (امیر) چاند نکلے تو اسے دیکھ کے ٹکڑے ہو کتاں۔ روئے خورشید ہو بے پردہ تو ذرّے ہوں عیاں ۲ (کنایۃً) چاک۔ (ناظم) ذرہ بن جائے نمایاں ہو جو خورشید سحر۔ پردۂ دل ہو کتاں وقت تماشائے قمر۔ مومن نے بتشدید دوم کہا ہو ؎ کتّاں کا ہے چاک پیرہن گر ہے داغِ کلفِ دل قمر پر۔ لیکن اب زبانوں پر تخفیف ہی ہو۔ (آتش) دل صاف ہو گئے عالمِ اسباب میں کیا۔ بنوائی چاندنی جو میسّر کتاں ہوا۔
کَتانا۔ (ھ)۔ (عم) سوت کتوانا۔ فصحا کی زبانوں پر کتوانا ہو۔
کَتائی۔ (ھ) مونث۔ کاتنا۔ کاتنے کی اُجرت (کرنا کے ساتھ)
کُتُب۔ (ع) مذکر۔ کتاب کی جمع۔ (ذوق) فایدہ کیا کہ جو دیکھے کتب ہر مذہب۔ فایدہ کیا جو ہوئی آگہی ہر ملت۔ آزاد دہلوی نے مونث بھی کہا ہو ؎ کتب عہد قدیم اسمیں سجائی تھیں سب۔ عہد آیندہ کی تصویریں لگائیں تھیں سب۔ کتب خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں۔ کتابوں کے بکنے کا مقام۔ لائبریری
کتب فروش۔ مذکر۔ کتابیں بیچنے والا۔
کَتْبَہ۔ (فارسی میں لکھی ہوئی چیز) مذکر۔ کتابہ (تسلیم) دی جان جس نے اُس لبِ لعلیں کے عشق میں۔ خونِ جگر سے قبر پہ کتبہ

لکھا گیا۔

**کَتخُدا**۔ (ف۔ بالفتح۔ اصل میں کَذخُدا تھا) دیکھو کدخدا **کتخدائی** (ف) مونث۔ شادی۔ بیاہ۔ ہندوستان میں فرزند کی شادی کے واسطے کتخدائی اور دختر کی شادی کے واسطے کار خیر مخصوص ہیں۔

**کَتَّر**۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر۔ ۱ کپڑے کے تراشنے میں جو بیکار ٹکڑے کپڑے کے چھوٹے چھوٹے نکلتے ہیں اُس کو کتّر کہتے ہیں۔ لکھنؤ میں بفتح اول و دوم و بغیر تشدید ہے۔ ۲ (زمہلہ) مذکر۔ مُوباف۔ سربند۔

**کَتّل**۔ **کتر بیونت**۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم و بغیر تشدید دوم) مونث ۱ قطع بُرید۔ تراش خراش۔ کاٹ چھانٹ۔ جیسے کپڑے کی کتر بیونت۔ (منیر) کہیں کھر ٹکھر ہے پاندانوں کی۔ ہے کتر بیونت اچھے بازوں کی۔ ۲ سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد بُرد تغلّب۔ (فقرہ) جو روز بازار سے سودا آتا ہے اُس میں یہ نامراد بڑی کتر بیونت کرتی ہے۔ ۳ (کنایۃً) توڑ جوڑ۔ چال۔ (فقرہ) اُس کی کتر بیونت سے سب گھبراتے ہیں۔ ۴ اُدھیڑ بن۔ فکر۔ سوچ۔ (فقرہ) اسی کتر بیونت میں رات بھر نیند نہیں آئی۔ ۵ کمی بیشی۔ (فقرہ) گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے اس کام کے لئے بچا لئے۔ **کتر بیونت سے**۔ کفایت شعاری سے۔ (فقرہ) وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے۔ **کتر بیونت کرنا**۔ ۱ کاٹنا چھانٹنا کپڑے وغیرہ کا۔ ۲ سودے میں سے کچھ رکھ لینا۔ ۳ اُدھیڑ بن میں رہنا ۴ کفایت شعاری کرنا۔

**کَترانا**۔ (ھ) ۱ گھوم کر جانا۔ ٹیڑھا چلنا۔ ایک راہ چھوڑ کر دوسری راہ سے جانا۔ (داغ) وہ کترا کر چلتے ہیں میکدہ سے حضرت واعظ۔ بڑے مُرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں میں۔ (اسیر) قبر عاشق کی نظر آئی جوان کو سرِ راہ۔ کیا تنفّر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے ۲ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ (فقرہ) وہ اس صحبت ہی سے کتراتے ہیں۔ **کَتَرن**۔ (ھ) مونث۔ وہ چھوٹا کاغذ یا کپڑے کا ٹکڑا جو کترنے سے بیکار نکلے۔ کتری ہوئی دھجی۔ کترا ہوا ٹکڑا۔ جیسے کپڑے کی کترن۔ پان کی کترن۔ **کترنا** (ھ بفتح اول و دوم) ۱ قینچی سے تراشنا۔ قطع کرنا۔ چھانٹنا۔ ۲ سروتے سے ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ **کَترنی**۔ (ھ) مونث ۱ قینچی ۲ (کنایۃً) زبان انسان کی جو قینچی کے مانند جلد جلد چلتی ہے۔ **کترنی چلنا**۔ ۱ مقراض کا کپڑے وغیرہ پر چلنا ۲ (کنایۃً) بات کہنے میں آدمی کی زبان کا جلد جلد چلنا۔ **کترنی سی زبان چلنا**۔ فر فر زبان چلنا۔ (مصحفی) جب کترنی سی چلے اس کی زباں ہر بات میں۔ منہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے۔ **کَترَوان** (ھ۔ حرف چہارم واو ہے) صفت۔ (عو) ترچھا۔ اوریب۔ **کتروان چال**۔ (عو) مونث۔ ٹیڑھی چال۔ خرام ناز۔ **کَتَروانا**۔ (ھ)۔ قطع کرانا۔ چھنوانا۔ ترشوانا۔ کپڑے یا بالوں کا قینچی سے کٹوانا **کَتَروائی**۔ (ھ) مونث۔ قطع کرانے کی اُجرت۔

**کُتَرنا**۔ (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) ۱ دانتوں سے کاٹنا۔ طیور کا منقار سے کوئی چیز کاٹنا۔ بیشتر چوہے کے لئے مستعمل ہے۔ ۲ بیچ میں سے رکھ لینا۔ (فقرہ) پچاس میں سے دو روپے تم نے بھی کُتر لئے

**کَتِف**۔ (ع بالفتح) مذکر۔ شانہ۔ مونڈھا۔

**کُتَک**۔ (ھ) مذکر۔ سونٹا۔ مُوسل۔

**کُتکا**۔ (ترکی میں موٹا ڈنڈا) مذکر۔ بھنگ گھوٹنے کا سونٹا۔

**کَتَّل**۔ (ھ) مذکر۔ ۱ پتھر کا دھار دار ٹکڑا۔ پتھر کی کرچ۔ (رند)

## کتل

(تو دیوانے ہوئے تیرے پری - شوق سے کتل چلے پتھر چلے ۲ کتھرا مٹی کے برتن کا مدور اور باریک ٹکڑا جسکو لڑکے ہوا میں اُچھالتے ہیں ۳ اینٹ یا پتھر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے - کتل کا بگھار - کڑکڑاتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارتے ہیں تاکہ سوندھی ہوجائے -

**کتلا** - (ھ) مذکر - (عم) پھانک - ٹکڑا

**کَتم** - (ع - بالفتح) مذکر - پردہ - حجاب - (صبا) جوش وحشت میں ہی ہم جامہ دروں کی یہ دلیل - برہنہ کتم عدم سے ہر اک انساں نکلا -

**کِتمان** - (ع بالکسر پنہاں ہونا) مذکر - چھپانا - پوشیدگی -

**کِتنا** - (ھ) ۱ کس قدر - کس تعداد میں - کس اندازے سے ۲ کثرت کے لئے - (فقرہ) کتنا کہا گیا اُس نے ایک نہ مانی - (نصیر) دل پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں - ایک یہ خوشۂ انگور ہے جہاں کتنے ۳ کہاں تک - کس درجے تک - (فقرہ) اب اور کتنا سمجھاؤں ۴ چاہے جس قدر - (ناسخ) گرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو - کب پونہچتا ہے ہمارے ہوش کی پرواز کو - اب اس معنی میں "کتنا ہی" مستعمل ہے - کتنا بعد کو پونہچتے ہیں - جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی کتنا بعد کو پونہچتے ہیں یا تم بھی کتنا بعد کو پونہچتے ہو کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں - کتنا ہی - ہر چند - کسیقدر - کتنوں کا - بہت سی لوگوں کا - (مصحفی) ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں - کہ خوں کتنوں کا اس پان اس مسی پہ ہے - کتنے ۱ بہت سے - جیتے (مصحفی) عشق میں آئی نہ دس بیس نہ دو چار کی موت - کتنے اِن

## کتھا

کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت ۲ کس قدر کے - (دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن ای شاد - دیکھنے میں غریب کتنے ہیں - کتنا مقدار کے لئے اور کتنے - کتنی - تعداد - مقدار دونوں کے لئے مستعمل ہیں - کتنے ایک کی - (دہلی) کس قدر - (رویائے صادقہ) کیوں حضرت وجہ معیشت یہی کرایہ وغیرہ سے ہوگی آخر کتنے ایک کی آمدنی ہے - کتنے بزرگ ہیں - کتنے بھلے آدمی ہیں - جس جگہ صاف صاف بیوقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں وہاں آپ بھی بڑے بزرگ ہیں آپ بھی کتنے بزرگ ہیں آپ بھی کتنے بھلے آدمی ہیں کہکر مخاطب کی حماقت اور نادانی کا اظہار کرتے ہیں - کتنے پانی میں ہے - کس قدر حوصلہ ہے - کس قدر قوت ہے کتنا ظرف ہے - (ذوق) اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو - کتنے پانی میں ہیں فوارے بھلا دیکھیں تو - کتنی دور ہے - دور نہیں ہے - پاس ہے - (راسخ) عرش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا - اور بڑھ آہ رسا صد آفریں صد آفریں - کتنے ہیں (وہ - آپ کے ساتھ) کتنا ظرف حوصلہ یا حیثیت ہے - (شاد) سر جھکائے ہیں کھینچے تلوار - ہم بھی دیکھیں کہ آپ کتنے ہیں -

**کتنا** (ھ - بالفتح) کاتا جانا - کتوانا - (ھ) کاتنا کا متعدی المتعدی - کسی سے سُوت کاتنے کا کام لینا - کتنی - (ھ) مونث - وہ ظرف جسمیں کاتنے کا سامان رکھا جائے -

**کُتنا** - (ھ) اندازہ کیا جانا - تشخیص ہونا - کتوانا - (ھ) متعدی - کسی سے اندازہ کرانا -

**کتھا** - (ھ) مذکر - ایک پودے کا ست جو پان کے ساتھ کھایا جاتا ہے - اس پودے کو بھی کتھا کہتے ہیں -

**کتھا**۔ (ہ) مونث ! ہندوؤں کے مذہبی پیشواؤں کے حالات جو برہمن بیان کرتے ہیں ! قصہ۔ کہانی۔ طول طویل بیان۔ (اختر) سُنکر وہ مرا افسانہ بولے۔ ہمنے یہ کتھا بہت سُنی ہے۔ کتھا بانچنا۔ (ہ) متعدی۔ (ہندو) مقدس کتاب کا وعظ کہنا۔ کتھا بٹھانا۔ (ہ) ہندو شاستر کا بیان سننے کے واسطے کسی پنڈت کا مقرر کرنا۔ کتھا بکھاننا۔ (ہ) ! وعظ بیان کرنا ! کسی کا طول طویل ذکر چھیڑنا۔ کتھا سمپورن کرنا۔ (ہ) شاستر پڑھ کر یا سنا کر ختم کرنا۔ کتھا سمپورن ہونا۔ لازم۔

**کتھری**۔ (ہ) مونث۔ کملی کا مترادف۔ غریبوں کا اوڑھنا بچھونا

**کتھک**۔ (سنسکرت میں کتھاک بروزن فلک ہے۔ اردو میں بکسر دوم مستعمل ہے) مذکر۔ گویّوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ۔ ناچنے گانے والا لڑکا ! (کنایۃً) تعریف کرنے والا مدح خواں

**کتّی**۔ (ہ) مونث ! سناروں کے ایک اوزار کا نام۔ جس سے سونے چاندی کے پتروں کو کاٹتے ہیں ! ایک قسم کی تلوار۔ نیمچہ۔ جس کی نوک کسی قدر مڑی ہوئی ہوتی ہے۔ (رشک) غلاف سے جو کھنچی میرے جسم میں تیری۔ کہاں رہی تری کتّی میاں سے باہر

**کُتّی**۔ (ہ) (ہندو) مونث کُتیا

**کُتّے**۔ کُتا کی جمع۔ کتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے۔ مثل۔ عو۔ اس محل پر بولتی ہیں جب کسی کمینے کے کمینہ پن سے کسی شریف کی خاطر درگزر کرتی ہیں۔ کتّے چھُڑوانا۔ شکار پر کتّوں کو دوڑانا تاکہ اُسکو بھنبوڑیں۔ (آتش) اس ترک سے جوگی ہیں صحرا میں چار آنکھیں جھنجھلا کے کیا ہی کتّے چھُڑوائے ہیں ہرن پر۔ کتّے خسی۔ (لفظاً کُتے کُشی کا بگاڑا ہوا ہے جو ذلیل لوگوں کا کام ہے) مونث۔ ذلیل کام بیعزتی کا کام جھگڑے کا کام۔ کُتّے کا بھونکنا۔ کتّے کا بھوں بھوں کرنا۔ کتّے کا بھیجا کھایا ہے۔ کتّے کا مغز کھایا ہے۔ کتّے کا بھیجا ہے۔ بہت بکواس کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس نے کتّے کا بھیجا کھایا ہے ذرا خاموش نہیں رہتا۔ کتّے کا کتا بیری۔ مثل۔ ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں۔ کتّے کا رونا۔ کتے کا ایک خاص انداز سے مسلسل بولنا۔ عورتیں اُس کو منحوس سمجھتی ہیں۔ کتّے کا کفن۔ (عو) نہایت جھبر جھبرا موٹے سوت کا نکما کپڑا۔ سستا اور ردی کپڑا۔ (فقرہ) دیکھو تو یہ شبنم کے تھان بھیجے ہیں یا کتّے کا کفن تار تار الگ۔ کتّے کو گھی نہیں پچتا۔ کتّے کو کھیر نہیں پچتی۔ مثل۔ ناقص کو اچھی صحبت پسند نہیں۔ کمظرف کو حوصلہ نہیں ہوتا۔ کتّے کو دُن کو گھن آئے۔ (عو) نجس سے نجس کو گھن معلوم ہو۔ (جانصاحب) گھن آئے کتّے کو دُن کو جن گا یوں سے جی۔ سر مکھ سنائیں سوت وہ بنکر ہمارے پاس کتّے کی دم (کنایۃً) کج طبع۔ کج فہم۔ جس کو ہر چند فہمائش کیجائے اور وہ راہ راست پر نہ آئے۔ (ناسخ) ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کتّے کی دُم۔ راست اُن کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج۔ کتّے کی دُم کو بارہ برس نلکی میں رکھا پھر ٹیڑھی کی ٹیڑھی۔ مثل طبیعت کی کجی سعی اور تربیت سے درست نہیں ہوتی۔ اس معنی میں "کتّے کی دم موے پر بھی ٹیڑھی" بھی مستعمل ہے۔ کتّے کی سی پسلی پھڑکی جب کوئی شخص کسی کھانے پینے کی چیز میں بے بلائے آجائے اس وقت کہتے ہیں۔ کتّے کی سی ہڑک اُٹھنا۔ (کنایۃً) کسی امر کا دفعۃً شوق چرانا۔ کسی بات کا دفعۃً خیال آجانا۔ کتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے۔ مثل جو شخص از خود

جان جوکھوں اور خطرناک کام میں پڑتا ہے اس کی نسبت بولتے ہیں
کُتّے کی موت مارنا۔ متعدی۔ کُتّے کی موت مرنا۔ ذلیل حالت میں
مرنا۔ حرام موت مرنا۔ کُتّے کی نیند۔ (کنایۃً) کھٹکے کی نیند خفیف
سے کھٹکے میں جاگ پڑنے والے کے لئے مستعمل ہے۔ کُتّے کی ہڑک
کُتّے کی کاٹے کی لہر جو بہتا پانی اور جلتی ہوئی آگ دیکھکر پیدا
ہوتی ہے۔ اور اس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے
لگتا ہے۔ (اُٹھنا کے ساتھ) کُتّے گھسیٹنا۔ (کنایۃً) ذلیل کام
کرنا۔ کُتّے لوٹتے ہیں ۱ ویرانہ ہے۔ (فقرہ) جس ڈیوڑھی پر دو دو
تین تین نوکر رہتے تھے اب وہاں کُتّے لوٹتے ہیں ۲ صفائی نہیں
ہے۔ (فقرہ) کمرے کی حالت تو دیکھو کُتّے لوٹتے ہیں۔ سگ کُتّے مار۔
مذکر۔ کُتّے مارنے والا۔

کُتِّیا۔ (ھ) مونث ۱ مادہ سگ ۲ (تحقیر سے) کم قدر ذلیل چیز
یا ذلیل فاحشہ عورت۔ (حالی) نہیں اب تک اصلا خبر ہم کو یہ بھی
کہ ہے کون مردار کُتِّیا ترقی۔ کُتِّیا کا پلّا۔ (کنایۃً)۔ (عم) حرام زادہ۔
کُتِّیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ (عم) دوسرے کے جرم میں گرفتار
ہونا۔ مفت میں بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔

کُتیرہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گوند۔

کُٹ۔ (ھ) مونث ۱ گتّے کا کاغذ۔ (فقرہ) یہ ٹوپی کُٹ کی ہے
۲ دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ ڈور یا چھالیا کو سامنے کے دانتوں
سے کلٹنے کی آواز ۳ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے
رکھکر بجانے کی آواز جو بچّوں کے یہاں دوستی قطع کرنے کی
علامت ہے۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (انشا) لی چٹکی سے جبکہ میں نے
اُس کے چٹکی۔ بولا کہ بڑے جان پہ تیری بھٹکی۔ پھر دانت تلے
کھٹک کے ناخن یہ کہا۔ بس چل بھی اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی
معانی نمبر ۲-۳ میں لکھنؤ میں گھٹ بولتے ہیں ۴ (جب پر کے بعد آئے)
کٹا ہوا کے معنی میں مستعمل ہے جیسے پرکُٹ یعنی پر کٹا ہوا۔ کٹ کرنا۔
۱ دانتوں سے ڈور کاٹنا ۲ ناخن سے دانت بجانا ۳ دوستی
ترک کرنا۔ بچے ناخن سے دانت بجاکر قطع دوستی کا اشارہ کرتے
ہیں۔ (رنگیں) تم نے کُٹ کی جو الفت تو بس۔ پھیر دیجے وہ
نشانی میری۔ کٹ ہونا۔ لازم

کَٹ۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ کٹ جانا ۱ دو ٹکڑے ہو جانا
ترش جانا۔ جیسے درخت کٹ جانا ۲ زخم لگ جانا۔ خراش آجانا
جیسے انگلی کٹ گئی ۳ ڈور کی رگڑ کھاکر ٹوٹ جانا جیسے پتنگ
کٹ جانا ۴ پانی سے مٹّی بہ جانا۔ پانی کے زور سے سڑک میں
گڑھے پڑجانا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا۔
۵ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ (میر) سنبل تمھارے
گیسوؤں کے غم میں لٹ گیا۔ ابرو کے تیغ دیکھ مہ عید کٹ گیا
۶ گزر جانا۔ جیسے عمر کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ)
خرم تھے بہت وزیر اور شاہ۔ جب خیر سے کٹ گئے وہ تو ماہ ۷
ساتھ سے جدا ہونا۔ (فقرہ) ہم دونوں کان پور تک ساتھ گئے
پھر اپنے اپنے رستے کٹ گئے ۸ مارا جانا۔ (فقرہ) ساری فوج
دن بھر میں کٹ گئی ۹ زخم پڑجانا۔ کسی تیز مرہم سے زخم بڑھ
جانا ۱۰ گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا۔ (فقرہ) آج رستہ
میں دو گاڑیاں کٹ گئیں ۱۱ ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے
جدا کر دیا جانا ۱۲ قطع مسافت ہونا۔ طے ہو جانا۔ (فقرہ) دوستوں
کے ساتھ رستہ خوب کٹ جاتا ہے ۱۳ رنگ پھیکا پڑنا۔ رنگ ہلکا

## کٹ

پڑ جانا۔ [۱۳] وضع ہو جانا۔ منہا ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کٹ گئی۔ [۱۵] فصل کا کاٹا جانا۔ [۱۶] رستہ جدا ہونا۔ راستہ دوسری طرف جانا۔ (فقرہ) اس مسجد سے سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے۔ [۱۷] خارج ہو جانا۔ قلمزد ہو جانا۔ جیسے نام کٹ جانا۔ کٹ حُجت۔ کٹھ حُجت۔ خوامخواہ حُجت کرنے والا۔ (اجتہاد) کوئی کٹ حُجت آدمی ایسی بدگمانی خدا کی شان میں کرسکتا ہے۔ کٹ حُجتی۔ مونث۔ بیجا حُجت۔ کٹ رہنا راہ میں جدا ہو جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا۔ (انشا) آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ۔ ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستے میں کٹ رہے ہوں۔ کٹ کٹ جانا۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ (اسیر) چمک گیا ہے یہ غازے سے روئے یار کا رنگ۔ کہ جسکے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ۔ کٹ کٹ کے لڑنا۔ جان پر کھیل کر لڑنا۔ (داغ) نہ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا۔ جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں۔ کٹکنہ۔ (ھ) مذکر۔ اجارہ کٹکنے دار۔ شکمی کاشتکار۔ کٹکنہ دینا۔ اجارہ دینا۔ کٹ کھنا (ھ) صفت۔ کاٹ کھانیوالا۔ چوٹ کرنے والا۔ مُنھ مارنے والا جیسے کٹ کھنا کُتا۔ مونث کے لئے کٹ کھنی۔ (داغ) نقشہ بگڑا ہے تیرے رہتے غُصّہ ناک۔ کٹ کھنی قاتل کی صورت ہو گئی۔ کٹکنے۔ کٹ کھنے (ھ) مذکر۔ [۱] چھن۔ (رند) تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں۔ سارے یہ کٹ کھنے ہیں ہمارے کئے ہوئے۔ [۲] مکاری۔ چالبازی۔ (شعور) تو ہے وہ شوخ رہا رونق مکتب جبتک۔ کٹکھنوں سے تری ناراض ہی استاد رہا۔ [۳] نمونہ۔ خاکہ۔ وہ نقش جو کپڑے پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ اس کے مطابق پھول کاڑھے جائیں۔ (کاڑھنا کے ساتھ) [۴] وہ حرف جو لڑکوں کی تعلیم کے واسطے معلّم بے سیاہی کے تختی پر لکھ دیتے یا نقطے لگا کر حرفوں کا خاکہ کھینچ دیتے ہیں۔ (بنانا کے ساتھ) کٹ مرنا۔ [۱] باہم لڑ مرنا۔ (داغ) قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے۔ دریا لہو کا خنجر غیرت سے بہہ گیا۔ [۲] (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ (فقرہ) میں تو مارے غیرت کے کٹ مرا۔

## کٹا

کٹ مُسنتا۔ (دہلی) صفت۔ مذکر۔ موٹا تازہ۔ بیفکرا۔ توانا تندرست۔ ع پیری میں جواں رکھا ہے دخترتاک کی صحبت نے یعنی پی پی مے انگوری تیر ہوئے کٹ مستے ہو۔ کٹ مستی پن بیباکی۔ بدکاری۔ (رنگیں) کٹ مستی پن کو میری زناخی کے دیکھکر۔ کرتی ہے چاک اپنا گریبان ڈومنی۔ کٹ ملّا۔ کٹھ ملّا۔ مذکر۔ کم پڑھا ہوا۔ مسلمان استاد۔ ناخواندہ۔ کُند۔ نافہم۔ کُٹّا۔ (ھ) مذکر۔ کبوتر جسکو دُم اور پر کتر کر اُڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لیکر اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بُلاتے ہیں۔ کُٹّا دینا۔ (لکھنؤ) پر اور دُم سے کٹے ہوئے کبوتر کو اس غرض سے جنبش دینا کہ اس کو دیکھکر اور کبوتر آئیں۔ کٹّا۔ (ھ) صفت [۱] نہایت مضبوط۔ پکّا۔ جیسے کٹّا مسلمان [۲] (ہٹّا کے ساتھ) موٹا تازہ جیسے وہ بیمار نہیں ہے ہٹّا کٹّا ہے [۳] مذکر۔ موٹی بڑی جڑیں [۴] (پنجاب) بھینس کا بچّہ۔ کٹا۔ (ھ) صفت۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کٹا ہوا۔ کاٹا ہوا۔ جیسے دُم کٹا آدھی کٹی بات [۲] (س) قتل عام۔ کٹا جانا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ (سحر) ابروؤں کا ہے جو سودا تو کٹا جاتا ہوں۔ دیکھنے کو نہیں دیتا کوئی تلوار مجھے۔ کٹا چھنی۔ (ھ)۔ مونث [۱] لڑائی بھڑائی۔ مارپیٹ۔ کشت و خوں [۲] بیر۔ دشمنی کٹا چھنی ہونا۔ کمال دشمنی و عداوت ہونا۔ کٹا کرنا۔ قتل عام کرنا۔

(قدر) تلوار وہ کٹانہ کرے پر کٹا کرے۔ بندوق وہ دغانہ کرے پر دغا کرے۔

کٹار (ھ) خنجر۔ نیمچہ۔ تیز دھار والا۔ خنجر جو چوڑا ہوتا ہے اور جس کو کمر میں باندھتے ہیں۔ (بھونکنا۔ مارنا کے ساتھ) اس معنی میں تذکیر تانیث میں اختلاف ہے۔ (امیر) تھا بدشراب کتنا ساقی کہ رات سے سے۔ میں نے جو ہاتھ کھینچا اس نے کٹار کھینچا۔ (سرور) یوں ہی کیا کم تھا بانکپن تیرا۔ اُسپہ تو نے کٹار باندھی ہے ؎ مذکر۔ ایک درندہ جانور جو نیولے سے مشابہ ہوتا ہے۔

کٹاری۔ (ھ) مونث ؎ چھوٹا خنجر۔ (مارنا کے ساتھ) ؎ وہ ٹیڑھے نشان جو ریشمی گلبدن مشروع یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں۔ (رشک) گلبدن کی تمھیں زیبا ہے کٹاری رکھنا۔ کٹاریا (ھ) مذکر ؎ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس میں آڑی دھاریاں ہوتی ہیں۔ کٹاری دار صفت آڑی دھاریوں کا۔ کٹاری کی کوڑی۔ وہ موٹی نوک جو کٹاری کے سرے پر ہوتی ہے۔ (ناسخ) جو خونریزی کی عادت رکھتے ہیں بے فیض ہوتے ہیں۔ کہاں ملتی ہے سائل کو کبھی کوڑی کٹاری سے دیکھو کوڑی۔

کٹانا۔ (ھ) کٹوانا۔ فصحائے متاخرین کٹوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ (آتش) کس خوشی سے دوڑ کر عاشق کٹاتے ہیں گلا۔ نقش حُب ہے ترک جوہر تیری شمشیر کا۔ کٹاؤں پڑنا۔ کٹاؤن لگنا۔ (عو۔ دہلی) کٹنے لگنا۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا۔ کٹاؤن ڈالنا۔ (عو۔ دہلی) زہر مار کرنا۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔

کٹاؤ۔ (ھ) مذکر ؎ کاٹنا۔ جیسے پانی کا کٹاؤ ؎ کپڑا جس میں گلکاری کرتے ہیں۔ (کاڑھنا کے ساتھ) ؎ تراش۔ (فقرہ) تشتری کا کٹاؤ بہت خوشنما ہے ؎ کاٹ کرنا۔ زخم ڈالنا۔ (اردوئے معلّٰی غالب) اور زخم پر اگر نمک ڈالیں تو وہ کٹاؤ کرتا ہے اور زخم کو بڑھاتا ہے۔ کٹائی۔ (ھ۔ بضم اول) مونث ؎ کوٹنا ؎ کوٹنے کی اُجرت۔

کٹائی۔ (ھ) مونث ؎ فصل کٹنا ؎ کٹوانے کی اُجرت ؎ فصل کاٹنے کے دن۔ کٹائی کرنا۔ فصل کاٹنا۔

کَٹ پِنیں۔ (انگ) مذکر۔ تھانوں کے وہ ٹکڑے جنھیں کوئی عدد تیار نہیں ہو سکتا اور تاجر کے واسطے بیکار ہو جاتے ہیں کٹ پیس کہلاتے ہیں۔

کٹتی کٹتی باتیں۔ (دہلی) کٹی جلی۔ طعن وطنز کی بات چیت۔ کٹتی کہنا ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے۔

کٹّر۔ (ھ) صفت۔ (عو) ؎ سنگدل۔ بیدرد۔ بیوفا۔ بیمروت (امیر) کیا خون اس نے کن کن حسرتوں کا وصل میں آکر۔ بڑی کٹر بڑی ظالم تری چین جبین نکلی ؎ (گھوڑے کے لئے) کاٹ کھانے والا۔ کٹر کٹر۔ (ھ) عو۔ مونث کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز

کٹرہ۔ (ھ) مذکر ؎ زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ۔ منڈی۔ چھوٹا سا بازار۔

کٹڑی۔ (ھ) مونث۔ دریا کے کنارے کی زمین ؎ بھینس کا مادہ بچہ۔

کٹڑا۔ (ھ) مذکر ؎ بھینس کا نر بچہ ؎ کاٹھ کا کُونڈا۔

کِٹکِٹانا۔ (ھ) دانتوں کو آپس میں رگڑنا۔ دانت پیسنا۔ کسی پر غصہ کرنا۔ کٹ کنا۔ کھٹ کھنا۔ دیکھو کٹ۔

کٹکی۔ (ھ) مونث ؎ ایک کڑوی دوا کا نام ؎ ڈانس ؎ (دہلی) دانتوں سے ڈور وغیرہ کاٹنا۔ ڈور پر دانت کا لگایا ہوا

نشان۔ ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ پتنگ ٹوٹ جائے۔ (دینا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ) (ظفر) رکھو دانت کاٹا بڑ پتنگوں سے تو نہ شمع۔ کٹنی لگے گی رشتۂ الفت کی ڈور کر۔

**کٹ گلاس**۔ (انگ) مذکر۔ نقشی گلاس۔ ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ کٹ لس۔ انگ میں۔ کٹ لٹ تھا) گوشت کا بھنا یا اُبالا ہوا ٹکڑا۔

**کٹم کٹمب**۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کنبہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ رشتہ داری۔ کٹمبی۔ (ھ) صفت۔ بڑا خاندان رکھنے والا۔ کٹن کٹنٹ۔ (ھ) ع۔ مونث۔ مار پیٹ۔ سزا۔ کٹنا۔ (ھ) مذکر۔ قرساق [2] (ع) مذکر۔ مار پیٹ۔ کٹنا پا۔ (ھ) مذکر قلتبانی (کرنا کے ساتھ) کٹنی۔ (ھ) مونث [1] قرساق عورت [2] صفت چالاک۔

**کٹنا**۔ (ھ۔ بالضم) لازم [1] کوٹا جانا جیسے قیمہ کٹنا۔ کوٹا کٹنا [2] پٹنا۔ مار کھانا۔ (فقرہ) آج بچا خوب کٹے۔

**کٹنا**۔ (ھ۔ بالفتح) [1] ترشنا۔ قلم ہونا۔ قتل کیا جانا جیسے سر کٹنا فوج کٹنا [2] کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگ کر زخم یا نشان پڑجانا جیسے چاقو سے ہاتھ کٹ گیا [3] دور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے جھگڑا کٹنا۔ پاپ کٹنا [4] پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا [5] (کنایۃً) شرمندہ ہونا ذلیل ہونا۔ (ظفر) کٹتے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی۔ وہ گورے گورے ترے زیر آستیں دیں ہاتھ [6] ساتھ سے جدا ہونا۔ بچھڑنا۔ (بجر) ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر۔ فرہاد ایک تیشہ میں رستہ سے کٹ گیا [7] گزرنا۔ وقت گزرنا۔ عمر گزرنا (فقرہ) مصیبت میں تمام عمر کٹی [8] تمام ہونا۔ بسر ہونا۔ (فقرہ) تارے گنتے رات کٹی۔ (رند) شب آئندہ پہ موقوف رہا وعدۂ وصل۔ دیکھئے کٹتی ہے کیونکر دل بیزار آج کی رات [9] طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ (فقرہ) کس دشواری سے راستہ کٹا [10] چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا [11] ریل گاڑی کا ٹرین سے جدا کیا جانا [12] رنگ کا ہلکا یا پھیکا ہو جانا۔ وہ ترش ابرو ہوا جو اس کی شوخی پر ظفر۔ رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا [13] (عم) بیجا صرف ہونا۔ (فقرہ) اس تقریب میں اُن کا بہت روپیہ کٹ رہا ہے [14] منع ہونا۔ منہا ہونا۔ جیسے تنخواہ کٹنا [15] فصل کٹنا [16] رستہ بچھنا راہ کا جدا ہونا [17] (برف کے لئے) شدت سے پڑنا۔ (فقرہ) غضب کی سردی ہے برف کٹ رہی ہے [18] کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچکر نکلنا۔ اس جگہ جانا کے ساتھ مستعمل ہے [19] حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ جلنا۔ (مصحفی) میں چھیڑتا ہوں جو اسکو کبھی کٹے ہے رقیب۔ کہے ہے آپ کا ہیگا یہ آشنا گستاخ [20] پتنگ یا کنکوے کا دوسرے پتنگ کی ڈور کی رگڑ کھا کر ٹوٹ جانا [21] قلمزد ہونا۔ جیسے نام کٹنا [22] نکلنا۔ جیسے اسی دریا سے نہریں کٹی ہیں۔ کٹنا مرنا۔ بات پر آکے اپنا نقصان کرنا۔ عام اس سے کہ نقصان جان کا ہو یا مال یا آبرو کا۔ (آتش) مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں۔ حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں۔ کٹواں۔ (ھ) صفت [1] سود جو بحساب ماہوار کمی یا زیادہ کر کے لیتے ہیں [2] کٹا ہوا پانی جو نالی کے ذریعہ سے پہنچایا جائے۔

کٹوانا۔ (ھ) متعدی۔ کسی سے کاٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کاٹنا۔
کٹوائی۔ (ھ) مونث۔ کاٹنے کی اُجرت
کُٹوانا۔ (ھ) کسی سے کوٹنے کا کام لینا۔ دیکھو کوٹنا۔
کٹوتی۔ (ھ) مونث ۱ مٹھائی۔ مُجرائی۔ بتی کاٹنا۔ (فقرہ) کٹوتی کاٹ کر اپنا روپیہ لیجاؤ ۲ (ہندو) کٹائی۔ تراش۔
کٹورا۔ (ھ) مذکر ۱ تانبے پیتل یا کسی اور دھات کا پیالہ ۲ کھلے ہوئے پھول اور آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں (ناسخ) لبریز اس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا۔ بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا ۳ (دہلی) کنایۃً آباد۔ خوب بسا ہوا۔ (فقرہ) شہر تو آج کل کٹورا بن رہا ہے۔ کٹورا بجانا۔ سقے جہاں زیادہ مجمع اور چہل پہل ہوتی ہے پانی پلانے کے واسطے کٹورا بجاتے پھرتے ہیں۔ (محسن) بڑھا ہر طرف جوشِ رحمت کا آب۔ کٹورا بجانے لگا ہر حباب۔ کٹورا بجنا۔ کٹورا کھنکنا۔ لازم۔ (کنایۃً) بہت رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ گرم بازاری ہونا۔ (سحر) میلہ ہے نونہالوں کا نشہ رہے ازدحام۔ گل کا کٹورا بجتا ہی رہتا ہے صبح و شام۔ کٹورا پھرانا۔ کٹورا دوڑانا۔ چور کو معلوم کرنے کیلئے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھکر منتر پڑھتے ہیں جس نام پر کٹورا پھرنے لگتا ہے اُس کو چور قرار دیتے ہیں ؎ چُرائی چادر مہتاب شب میکش نے تیجوں پر۔ کٹورا صبح دوڑانے لگا خورشید گردوں پر۔ کٹورا پھرنا۔ کٹورا دوڑنا۔ لازم۔ کٹورا ٹھہرنا۔ پھرتے پھرتے کٹورے کا ٹھہر جانا۔ (شاد) دختر رز نے لیا جس سے شگون بہر وصال۔ دوڑ کر نام پہ میرے وہ کٹورا ٹھیرا۔ کٹورا چلانا۔ کٹورے کو منتر کے زور سے چلاکر چور کو دریافت کرنا۔



کٹورا چھلکنا۔ کٹورا لبریز ہو کر اس میں سے عرق یا پانی کا گر جانا (ذوق) اے گلرخو نہ چھیڑنا دامن سحاب کا۔ دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا۔ کٹوراسی آنکھیں۔ بڑی بڑی گول گول آنکھیں کٹوروں کی جھنکار۔ کٹوروں کے بجنے کی آواز۔ دلی میں سقے کٹورے بجاتے ہوئے پانی پلاتے پھرتے ہیں۔
کٹوردان۔ (ہندو) مذکر۔ ڈھکنے دار پیتل کا ظرف
کٹوری۔ (ھ۔ کٹوریاں۔ کٹوریوں۔ جمع) ۱ مونث۔ چھوٹا کٹورا ۲ انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں۔ (شوق) چاق چوبند سینہ زوری میں۔ پھول رکھے ہوئے کٹوری میں دیکھو انگیا ۳ پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرائش کی ٹٹیوں یا تعزیے یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں ۴ (کنایۃً) گول آنکھ کو بھی تشبیہ دیتے ہیں ۵ کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو۔ (بحر) ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں پئیں۔ بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی ۶ تلوار کی موٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو قبضہ کے سرے پر ہوتا ہے۔ (وزیر) آب شمشیر پلا دوے اگر سے عوض۔ بھر دو قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض ۷ جھنڈے کے اوپر کی کلغی یا قرص طلائی ۸ چھوٹا کٹورا جسمیں موتراش پانی رکھتے ہیں۔
کٹول۔ (س) مذکر ۱ ایک درخت کا نام ۲ صفت چنڈال۔
کٹھ۔ (ھ) کاٹھ کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کٹھ پتلی (ھ) مونث ۱ کاٹھ کا ایک کھلونا ۲ (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت ۳ (کنایۃً) صفت۔ دوسرے کی عقل اور رائے پر چلنے والا بے اختیار آدمی۔ مرد ہو خواہ عورت۔ کٹھ پتلی کا ناچ تقلید کا

کٹھ

تماشا جو تاروں کے ذریعے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہی۔ **کٹھ پھوڑا**۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ہُدہُد۔ ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کرکے گھر بناتا ہی۔ **کٹھ گلاب**۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا گلاب۔ **کٹھ مُلّا**۔ دیکھو کٹ۔ **کٹھا**۔ (ہ۔ تلفظ کٹ ہا) صفت مذکر۔ ۱ کاٹ کھانے والا۔ مونث کے لئے کٹھی۔ **کٹھا**۔ (ہ) مذکر۔ ۱ پانچ سیر غلّہ کا پیمانہ۔ ۲ ایک درخت کا نام۔ ۳ زمین کا ایک پیمانہ جو بیگھے کا بیسواں حصہ ہوتا ہی۔

**کٹھار۔ کٹھیار**۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ذخیرہ غلّے کا گودام۔

**کٹھالی**۔ (ہ) مونث ۱ چاندی سونا گلانے کی پیالی۔ (ناسخ) زرگل ہی گداز اے شعلہ رُو یہ تیرے پرتو سے کہ جو گل ہی چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہی۔ ۲ وہ پتھر کا گڑھا جس میں دھان کوٹتے ہیں۔ **کٹھالی کرنا**۔ ۱ سونے چاندی کو کٹھالی میں گلانا۔ ۲ (ہندو) مُردے کو جلانا۔ ۳ (عم) کھوکھلا کرنا۔ گڑھا ڈال دینا۔ (عم) پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔

**کٹہرا**۔ (ہ) مذکر۔ لوہے یا لکڑی کا جنگلا جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں۔ ۲ درندوں کے رکھنے کا لکڑی یا لوہے کا پنجرہ۔

**کٹھڑا** (ہ۔ بروزن بکرا) مذکر۔ ۱ لکڑی کی ناند۔ لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف۔ ۲ بھینس کا نر بچہ۔ ۳ منڈی۔ چھوٹا بازار۔ محلہ۔

**کٹھل**۔ (ہ۔ ہندی میں بروزن نغل ہی۔ اردو میں زبانوں پر بروزن منقل بھی ہی) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔ اُس کے درخت کو بھی کٹھل کہتے ہیں۔

کٹی

**کُٹھلا**۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ کوٹھی کی تصغیر۔ ۱ کھتی۔ اناج کا گودام۔ ۲ چُونا پکانے کی بھٹی۔ ۳ کان کی ہڈّی۔ **کٹھلا چڑھانا**۔ چونا بھٹی میں رکھ کر آگ دینا۔

**کَٹھلا**۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ گلے کے ایک زیور کا نام جو بچے پہنتے ہیں۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو دوسرے کے ساتھ رہے۔ ۳ (کنایۃً) معشوق و عاشق۔

**کٹھن**۔ (ہ۔ بکسر دوم و نیز بفتح دوم) صفت۔ سخت۔ دشوار۔ مشکل۔ راہ دشوار گزار۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (داغ) طریق محبت میں رہبر ہوا اچھا۔ یہی راہ آسان بھی ہی کٹھن بھی۔ (دہن۔ وطن۔ سخن قافیہ ہیں)

**کٹھوتی**۔ (ہ) مونث۔ کاٹھ کا بڑا ظرف۔

**کٹھور**۔ (ہ) صفت۔ (دہلی) ۱ سخت۔ کڑا۔ ۲ سنگدل بیرحم۔ ۳ بیموقع۔ بیجا۔

**کٹھیا**۔ (ہ۔ بالفتح) صفت ۱ سخت۔ کڑا۔ ۲ مونث۔ بھینس کا مادہ بچہ۔ اس معنی میں کٹیا بھی بولتے ہیں۔ ۳ ایک قسم کا بادام جس کا پوست سخت ہوتا ہی۔ ۴ ایک قسم کا گیہوں۔

**کُٹھیا**۔ (ہ۔ بالضم) مونث۔ غلہ رکھنے کا مٹّی کا بڑا ظرف و دیکھو کوٹھی۔

**کٹّی**۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو) درویشوں کی جھونپڑی۔ ۲ مڑھی۔ سمادھ۔ ۳ صفت۔ باریک کی ہوئی چیز۔ ۴ مونث۔ (دہلی) گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ سانی۔

**کُٹّی**۔ (ہ) مونث ۱ باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارا۔ (کرنا۔ کاٹنا کے ساتھ) اس معنی میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہی۔

کٹیا

۲ (دہلی) سانی ۳ پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پٹھوں سے قلمدان وغیرہ بناتے ہیں ۴ پر کٹا ہوا کبوتر ۵ وہ کبوتر جس کی دُم اور پَر کا نکر کبوتر باز اڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے ہیں۔ (امیر) طائر رنگ حنا دام میں تجھکو لائے۔ بال و پر باندھکے کٹّی کی طرح پھر کائے ۶ ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی انقطاع کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ "کٹّی ہیں قید کٹھیں چھٹّی" کٹّی کرنا ۱ یاری کٹ کرنا۔ دوستی انقطاع کرنا۔ سر رشتہ اخلاص کو توڑنا ۲ صفائی کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔

کُٹّیا۔ (ھ) مونث۔ دیکھو کُھٹ کُٹّیا۔

کَٹّیا۔ (ھ) مونث ۱ مچھلی پکڑنے کا کانٹا ۲ چھوٹا بک معانی نمبر ۱ و ۲ میں کانٹا کی تصغیر ہے۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ بولتے ہیں ۳ (عم) دودھ رکھنے کا مٹی کا برتن ۴ (عم) جوان بھینس ۵ دیکھو کٹّی نمبر ۱۔

کٹے پر نمک چھڑکنا۔ کٹے پر نون مرچ لگانا۔ (کنایۃً)۔ تکلیف میں تکلیف دینا۔ کٹی انگلی پر پیشاب نہیں کرتا (ع) خفیف ہمدردی بھی نہیں کرتا۔

کٹّی جَب چَھنّی۔ (ھ) مونث۔ نوک جھونک جو عداوت سے ہو بَیر۔ عداوت۔ (داغ) بے طرح ہے نگاہ سے دل کی کٹّی جب چھنّی بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج۔

کٹیلا۔ (ھ۔ صفت مذکر) کانٹے دار درخت۔ نوکدار درخت ۲ ذکر۔ ایک خاردار گھاس کا نام ۳ (کنایۃً) دل میں کھبنے والا۔ نکیلا اس معنی میں اس کا مونث۔ آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے ۴ چالاک ہوشیار۔ (نظیر) بات کے ترچھے اور کٹیلے ہیں۔ دل کے لینے کو سب ہٹیلے ہیں۔ کٹیلی آنکھ۔ شوخی بھری ہوئی آنکھ۔

کثیر

کَٹّے پیٹے لگنا۔ (عو) خفگی اور قہر سے۔ صرف ہو جانے کام آجانے کی جگہ بولتی ہیں۔ خلاف مرضی دوسرے کے صرف میں آنا فقرہ تم نے بہت دنوں سے میرے زیور پر دانت لگا رکھا تھا اب وہ بھی تمھارے کٹّے پیٹے لگ گیا۔ کٹے مرتے ہیں ۱ لڑے مرتے ہیں (رشک) اپنے گھر سب کٹے مرتے ہیں عاشق چال کے۔ آپ بھی تلوار چلنے کا تماشا دیکھئے ۲ جھگڑا کرنا۔ (جلیل) تیر قاتل نے لگایا کہ شگوفہ چھوڑا۔ دل جگر دونوں کٹے مرتے ہیں پیکاں کے لئے۔

کَثافت۔ (ع) بمعنی لطافت کی ضد۔ میلا ہونا۔ گاڑھا پن نجاست۔ گندگی۔ (عاشق) ہو گرد کدورت سے بری جوہر ذاتی ہیرے میں کسی طرح کثافت نہیں ہوتی۔

کثرت۔ (ع۔ کثرات جمع) مونث۔ زیادتی۔ بہتات۔ (سالک) مجھپر ایسی جفا کی کثرت کی۔ کہ اُسے غیر نے ملامت کی ۲ (مجازاً) علائق دنیاوی۔ (محسن) کثرت وحدت میں ہو کے فانی۔ حاصل کرے عمر جاودانی ۳ مشق و ورزش۔ اس معنی میں صحیح املا سین سے ہے۔ یعنی کسرت ۴ ہجوم۔ بھیڑ۔ کثرت رائے۔ مونث۔ رائے کا غلبہ۔ بہت سے آدمیوں کی رائے ایک امر پر متفق ہونا۔ کثرت سے۔ افراط سے (ہونا کے ساتھ)

کَثیر۔ (ع) صفت۔ بہت زیادہ۔ کثیر الاضلاع۔ (ع) صفت بہت سے ضلعوں کی شکل والا۔ کثیر التعلائق۔ (ع) صفت کثرت سے تعلقات رکھنے والا۔ کثیر العیال۔ کثیر الاولاد۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسکے بہت سی اولاد ہو۔ کثیر المعنی۔ (ع) صفت

وہ لفظ جسکے بہت سے معنی ہوں۔ کثیر الوقوع۔ (ع) صفت کثرت سے واقع ہونے والا۔

**کثیف**۔ (ع) صفت۔ دبیز۔ غلیظ۔ میلا کچیلا۔

**کج**۔ (ف)۔ راست کا ضد۔ ٹیڑھا۔ خم۔ ناراست مرکبات میں بمعنی بد بھی مستعمل ہے۔ کج ادا۔ (ف) صفت۔ بدخُلق۔ بیمروت۔ کج ادائی۔ (ف) مونث۔ بیمروتی۔ بیوفائی۔ بدخلقی۔ (ظفر) ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے۔ کج ادائی ہے بتانِ کج کلہ میں اس قدر۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (میر) چرخ کی بھی کج ادائی ہم ہی پر جاتی ہے پیش۔ ناز کو اُس سے تو اک دم بھی جدا کرتا نہیں۔ کج باز۔ (ف) صفت۔ بدمعاملہ۔ مُفسِد۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (رشک) راستیٔ قدِ دلدار کا دیوانہ ہو۔ مجھ سے کج باز ہے چرخِ ستم ایجاد عبث۔ کج بازی۔ (ف) مونث۔ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (رشک) کریگا چرخ مری گور سے بھی کج بازی۔ کوئی زمین نہیں آسمان سے باہر۔ کج بحث۔ (ف) صفت۔ اُلٹی سیدھی بحث کرنے والا۔ جہالت سے تقریر کرنے والا۔ کج بحثی۔ (ف) مونث۔ نامعقول گفتگو۔ بیہودہ تکرار۔ (شوق قدوائی) جنوں میں اُٹھتی ہیں نازک مزاجیاں کس کی۔ مجھے تو اپنی ہی کج بحثیوں کی تاب نہیں۔ کج بصیرت۔ (ف) صفت۔ جس کی بصیرت درست نہ ہو۔ کج پڑنا۔ ترچھا گرنا۔ (آتش) ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار۔ جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا۔ کج خلق۔ (ف) صفت بدخو۔ بدسرشت۔ کج خلقی۔ (ف) مونث۔ اکھڑپن۔ بدخوئی۔ کج دار و مریز۔ (ف)۔ ایک پیالے میں لبالب پانی بھر کر کہا جائے کہ اس کو ٹیڑھا کرو مگر پانی گرنے نہ پائے) مثل۔ ان احکام کی نسبت بولتے ہیں جن کا بجالانا دشوار ہو۔ کج رائے۔ (ف) صفت جسکی رائے اور تدبیر ٹیڑھی اور غلط ہو۔ کج رفتار۔ کجرو۔ (ف) صفت ٹیڑھی چال چلنے والا۔ جیسے فلک کج رفتار۔ کجروی۔ (ف) مونث۔ ٹیڑھی چال چلنا۔ کج سرشت۔ کج طبع۔ کج مزاج۔ (ف) صفت۔ بدطینت۔ بدخو۔ (ذوق) دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت۔ کج فہم۔ (ف) صفت اُلٹی سمجھ کا۔ (ذوق) کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا۔ کج فہمی۔ مونث ناسمجھی۔ غلط فہمی۔ کجکلاہ۔ (ف) مغرور۔ ٹیڑھی ٹوپی پہننے والا۔ بانکا ترچھا۔ کنایۃً معشوق۔ ؎ ہمیشہ قیس نے دستار پاؤں پر رکھی۔ شرق کے سامنے وہ کجکلاہ کیا کرتا۔ کجکلاہی۔ (ف) مونث بانکپن۔ خودنمائی۔ (مصحفی) کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُسکی اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی دُرّانی کا۔ کج مج۔ (ف) صفت وہ شخص جو اچھی طرح بات نہ کر سکے۔ کج مج زبان۔ (ف) صفت وہ شخص جو صاف نہ بول سکے۔ وہ شخص جسکی زبان گفتگو کرنے میں اچھی طرح نہ چلے۔ مثال کے لئے دیکھو زبان شیرین۔ کج مدار۔ (ف) صفت۔ وہ جو ٹیڑھی چال چلے۔ بیشتر فلک کی صفت میں مستعمل ہے۔ (صبا) مری طرح سے بگڑتا ہے اکدن اُسکو بھی۔ خرابی فلک کجمدار باقی ہے۔ کج مریز۔ (ف) انکار در پردۂ اقرار کی جگہ مستعمل ہے۔ کج نظر۔ (ف) صفت ٹیڑھی نظر والا۔ کج نظری۔ (ف) مونث۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ (شعور) کسی کی کج نظری سے مجھے ہوا سودا۔ جو فصد کھلنے میں ترچھی لہو کی دھار آئی۔ کج نہاد۔ (ف) صفت۔ کج سرشت۔

**کجی**۔ (ف) مونث۔ ٹیڑھاپن۔ خمیدگی۔

**کُجا**۔ (ف کدام جا کا مُخفف۔ کہاں۔ کس جگہ) ! اردو میں موقع اور نسبت پر حیرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) کُجا بیس سال کا لڑکا کجا چار سال کی لڑکی دونوں کا عقد کیونکر ہو۔ (جلیل) ہنس دئے سُن کے مری موت کجا دلسوزی پھُول تربت پہ چڑھے شمع جلائی نہ گئی۔

**کُجات**۔ (ھ)۔ (ہنود) نیچ قوم کا۔ کمینہ۔ (فقرہ) اپیت نہ دیکھے جات کُجا۔

**کجاوَہ**۔ (ف) مذکر۔ اونٹ کی کاٹھی۔ جسپر دو شخص ایک دوسرے کے مقابل بیٹھتے ہیں۔

**کَجرِی**۔ (ھ) مونث۔ مرزاپور کے خاص قسم کے گیت جو ہولی میں گائے جاتے ہیں۔

**کُجَک**۔ (ف) مونث۔ فیلبانوں کا آنکس۔ (امیر) ہے در قلعہ گردوں کی کلید اس کی کجاک۔ فیلباں اسپہ کہ سیمرغ ہے بالائے جَبَل۔

**کچکول۔ کچکول**۔ (ف) مذکر ! بھیک کی جھولی۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ (منیر) ممکن نہیں ہے جلوۂ دیدار حشر تک۔ کچکول کیا کرے کوئی چشم کلیم کا ! کشکول۔

**کَجلا**۔ (ھ) مذکر۔ کاجل کی تصغیر۔ کجلا گھلانا۔ آنکھوں میں کاجل لگانا۔ (جرأت) گھُلا کے آنکھوں میں کجلا انھیں سے بات کرو۔ اب کجلا اور کجلا گھلانا متروک ہیں۔

**کَجلانا**۔ (ھ) ! آگ جب بجھنے لگتی ہے اُسپر ایک قسم کی سیاہی آجاتی ہے اسکو آگ کا کجلانا کہتے ہیں۔ چھوٹے کوئلے پھونکنے سے سُرخ ہوجاتے ہیں۔ اور پھر فوراً ہی اُن پر سیاہی دوڑ جاتی ہے اس کو بھی کجلانا کہتے ہیں ! تیرہ و تار ہوجانا۔ دُھندلا ہوجانا۔ سیا نولا پڑجانا۔

**کَجلَوٹی**۔ (ھ) مونث۔ کاجل رکھنے کی ڈبیا

**کجلی بَن**۔ (ھ۔ اصل میں یہ لفظ کجلی بن تھا۔ کج ہندی میں ہاتھی کو کہتے ہیں) مذکر۔ ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل۔

**کُجّی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کوزہ۔ کجی دینا۔ روغن قاز ملنا۔ (اودھ پنچ) بعض لوگوں کی طبیعتوں کو اتحاد کے کچے گڑھے کی بدکیفی سے جُلّو میں الّو ہوجانے کی کُجّی دی۔

**کُچ**۔ (ھ) مونث۔ پستان زن۔ بھٹنی جمع میں مستعمل ہے۔ (نواب مرزا شوق) آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے۔ پیاری پیاری کچیں نکالے ہوئے۔ کچوں کا اُبھار۔ عورتوں کے سینے کا اُبھار (جان صاحب) ہر ایک مرد کی سینہ پہ آنکھ پڑنے لگی۔ ہوئی کچوں کی جو کچھ کچھ اُبھار کی صورت۔

**کچ**۔ (ھ) کچا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کچ پیندیا۔ (ھ) صفت۔ بات کا کچا۔ کمزور۔ کچ دِلا۔ (اردو) صفت مذکر۔ بودے دل کا آدمی۔ بودا۔ بے صبر۔ وہ شخص جو درد و رنج یا مشکل کام میں ہمت ہار جائے۔ کچ دلی۔ صفت مونث ! بُزدل عورت ! بزدلی۔ کچ لوندا۔ (ھ) مذکر۔ کچے آٹے کا پیڑا۔ (فقرہ) ماما نی کچ لوندے پکا کر رکھدئے۔ کچ لہو۔ (ھ) مذکر۔ پیپ۔ ملا ہوا خون کچے بچے۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو بچے کچے۔

**کچّا**۔ (ھ) صفت مذکر ! خام۔ نارسیدہ ! اَدھ گَدّا۔ جو بالکل گلا نہ ہو۔ ناقص ! کچی اینٹوں یا مٹی کا بنا ہوا مکان ! بودا۔ ناپائدار۔ کمزور ! نرم۔ ملائم۔ (فقرہ) اس کا دل کچا ہے۔

۲ وہ بچہ جو معمولی اوقات سے پہلے پیدا ہوا اور ناقص ہو ۳ ناتجربہ کار ۴ وہ رنگ جسے قیام نہو ۵ عمدہ۔ خالص۔ کھری جیسے کچی چاندی ۶ وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو۔ جیسے کچا سیر کچا من۔ کچی تول ۷ غیر سرکاری کاغذ۔ جیسے کچا کاغذ ۸ غیر معتبر ناقابل اعتبار جیسے کچی بات ۹ مسودہ۔ جو مکمل نہ ہو۔ جیسے کچا تخمینہ ۱۰ نامرد۔ بزدل۔ ڈرپوک ۱۱ پھوڑا جس کا مواد پکا نہو ۱۲ وہ خط جو ابتدائی حالت میں ہو اور جسمیں پختگی نہ ہو۔ کچا بچہ۔ مذکر۔ ادھورا بچہ۔ کچا بیگھہ۔ پکے بیگھے کا ⅓ حصہ۔ کچا پکا۔ صفت۔ کچھ کچا کچھ پکا۔ جیسے کچی پکی سونف ۲ مذبذب ۳ وہ تعمیر جس میں کہیں چونے اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو۔ کچا پکا کرنا ۱ تھوڑا بھون لینا ادھ بھنا کرنا۔ (فقرہ) سونف کچی پکی کر لو ۲ (عو) کسی بات پر کچھ آمادہ کرنا۔ کچا پکا ہونا۔ (عو) مذبذب ہونا۔ کچا پن۔ کچا پنا۔ مذکر۔ خامی۔ کچا پیسا۔ مذکر۔ ہندوستانی قدیم سکہ کا پیسا۔ کچا تاگا۔ مذکر۔ وہ تاگا جسکو مروڑا نہ ہو۔ کچا تخمینہ۔ مذکر۔ ناقص تخمینہ۔ قیاسی تخمینہ۔ کچا جانا۔ (دہلی) اسقاط حمل ہونا۔ ادھورا بچہ پیدا ہونا۔ کچا جن۔ (دہلی) کسی بات کے پیچھے پڑ جانے والا آدمی۔ مطلق جاہل۔ کچا چٹھا۔ مذکر۔ صحیح صحیح حال۔ کل کیفیت (کہدینا۔ سنا دینا کے ساتھ)۔ (صفدر) ہوش آیا ہے تو اب اسکی ندامت ہی بڑی۔ نشہ میں کہہ گئے ساقی سے جو کچا چٹھا۔ کچا حال صحیح صحیح حال۔ (فقرہ) انھوں نے بڑے بھیا کو بلا کر کچا حال کہدیا۔ کچا خط۔ وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو۔ کچا دل۔ مذکر۔ نرم دل۔ کچا دودھ۔ مذکر۔ دودھ جو جوش نہ دیا گیا ہو۔ کچا دودھ پینا۔ (کنایۃً) طینت میں خامی ہونا۔ (فقرہ) آدمی نے کچا دودھ پیا ہے کوئی بات رہ گئی تو کیا عجب ہے۔ کچا دودھ سب نے پیا ہے۔ مقولہ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ انسان سے بھول چوک ہوا ہی کرتی ہے۔ کچا ساتھ۔ کچا کنبہ۔ مذکر۔ جسکے ننھے ننھے بال بچے ہوں اس کی نسبت کہتے ہیں کہ کچا ساتھ ہے۔ کچا سڑی۔ بیوقوف۔ باؤلا۔ (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک گریباں میں جھک ہے کچا سا سڑی ہے ترے دیوانوں میں۔ کچا سودا۔ (عو) ناقص خبط۔ (فقرہ) اس کا دماغ ضرور بگڑا ہوا ہے۔ کچا سودا نہیں بلکہ پکا جنون ہے۔ کچا سونا۔ بغیر صاف کیا ہوا سونا۔ (منیر) رنگت سنہری ایسی کسی کی نہیں بنی بہتر ہے کچے سونے سے بنا ملا ہوا۔ کچا سیر۔ مذکر۔ اسّی روپیہ سے کم وزن کا سیر۔ کچا شیر پینا۔ کچا دودھ پینا۔ کچے شیر سے مراد انسان کا دودھ ہوتا ہے۔ (بحر) پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال۔ آدمی خاطی ہے پروردہ ہے کچے شیر کا۔ کچا کاغذ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو۔ کچا کرنا ۱ نادم کرنا۔ شرمندہ کرنا ۲ دل توڑنا۔ ہمت توڑنا۔ بودا کرنا ۳ کچی سلائی کرنا۔ بخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا۔ کچا کوڑھ۔ (ہندو) مذکر کھجلی۔ آتشک۔ مسلمانوں کی زبانوں پر کوڑھ مونث ہے۔ کچا کھا جانا۔ (عو) نہایت خفگی کے موقع پر بولتی ہیں۔ یعنی ایسا غصہ ہے کہ پکانے میں بھی دیر نہیں لگاؤنگی۔ کچا ہی کھا جاؤنگی۔ کچا لوہا۔ صفت (کنایۃً) نرم۔ نرم دل۔ موم کی ناک (جانفشاں) خون ایسا گرم تھا بے آبداری جل گئی سب کچے لوہے سے سوا بس نرم نشتر ہو گیا۔ کچا ہونا ۱ ہمت ہارنا۔ شرمندہ ہونا ۲ کھسیانا ہونا ۳ کچی سلائی ہونا۔ کھرا ہونا۔ (فقرہ) انگرکھا تو کچا ہو گیا ہے

بچیانا باقی ہے۔ ناتجربہ کار ہونا۔ کمزور ہونا (امیر اللغت) جسقدر وہ ریاضی میں کچا تھا اسی قدر تاریخ و جغرافیہ وغیرہ سے اُس کو شوق تھا۔ دیکھو کچی سیکھے۔ کچالو۔ (ھ۔ کچ۔ خام + آلو) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری ۔ امرود یا اُبلے ہوئے آلو یا اروی کی قاشیں جنپر نمک مرچ اور کھٹائی ڈال کر کھاتے ہیں۔ کچائند۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) تلی ہوئی چیز کے کچا رہجانے کی بُو۔ دہلی میں کچیاند ہے۔ کچائی۔ (ھ)۔ (بروزن رسائی)۔ (عم) مونث۔ کچاپن۔ خامی۔ بیوقوفی

کَچ بَچ۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ آل اولاد کی کثرت۔ زیادہ اولاد کیلئے مستعمل ہے۔ رات دن کا جھگڑا فساد۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ تنگ جگہ میں مخلوق کی کثرت اور بہتات کیلئے جیسے آدمیوں کی کچ بچ یا مچھروں کی کچ بچ (ہونا کے ساتھ)۔ (دانشا) مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ بچ۔ لگا کاغذ بھی کرنے اب تک بچ بچ

کِچ پِچ۔ (ھ۔ بالکسر و کسر سوم) مونث۔ کیچڑ یا دلدل میں چلنے کی آواز۔ (کنایتہً) کیچڑ۔ دَلدَل۔

کچرا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کچا خربوزہ۔ فواکہ میں سے ہر کچے پھل کو بھی کچرا کہتے ہیں۔ کپاس کا ڈوڈا۔ کچر بچر۔ کچر گھان۔ (ھ) مونث۔ کچ بچ کی جگہ مستعمل ہے۔ کچر بچر ہونا۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ہونا۔ لت پت ہونا۔ کیچڑ ہونا۔ دلدل ہونا۔

کچر کچر۔ (ھ) مونث۔ کچے پھل کے چبانے کی آواز۔ ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کیسا گوشت گلایا ہے کہ منھ میں کچر کچر کرتا ہے۔ بک بک۔ (فقرہ) تم چپ نہیں رہتے ہو کیا کچر کچر لگا رکھی ہے۔ کچر گھان۔ دیکھو کچر بچر۔

کچری۔ (ھ) مونث۔ ایک خوبصورت پھل کا نام۔ کچریاں بیچنا (کنایتہً)۔ (دہلی) بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا۔ نہایت غل مچانا۔

کچڑانا۔ کچرانا۔ (ھ)۔ (عو) آنکھوں میں کیچڑ آنا۔ (فقرہ) بچے کی آنکھیں کچڑائی ہوئی ہیں۔

کَچ کِچ۔ (ھ بالفتح و نیز بالکسر) مونث۔ بک بک۔ بحث۔ جھگڑا تکرار۔ (کرنا۔ مچانا کے ساتھ)۔ (ظفر) لگے ہے آپ کا دل کس طرح اوروں کی کچ کچ پر۔ کھچا کچھ بھر دئے ہیں عشق نے دل میں غم و حسرت۔

کَچکَچانا۔ (ھ۔ بالفتح) کثرت سے ہونا۔ (فقرہ) تعلیم گاہیں طاعون کے کیڑوں کی طرح کچکچا کے نکل پڑیں۔

کِچکِچانا۔ (ھ بالکسر) ۱ غصہ سے دانت پیسنا۔ ۲ زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا۔ (شوق قدوائی) توڑے گلدستے داغ کھاکر۔ باندھا پردوں کو کچکچا کر۔ ۳ بالوں کا ایکبارگی نکل آنا (فقرہ) جب تک کچکچا کر داڑھی نہ نکلے منڈوانا اور گناہ بے لذت کرنا کیسی بُری بات ہے۔ ۴ بہت سے کیڑوں کا زمین سے بکثرت نکل آنا۔ کسی روئیدگی کا بہت کثرت سے نکل آنا۔ کچکچاہٹ (ھ) مونث۔ کچکچانا کا حاصل مصدر۔ دانتوں کے پیسنے کی حالت زور سے دانت بھینچنا۔ کچکچی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کچکچاہٹ (باندھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) کچکچی باندھکر زور کیا قلم ٹوٹ گیا

کچکڑ۔ (ھ) مذکر۔ کچھوے کی ہڈی۔ وہیل مچھلی کی ہڈی۔ اس ہڈی کے کھلونے بنتے ہیں۔

کُچلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام جو زہر ہے۔ کچلا جانا۔ لازم ۱ مسلا جانا۔ روندا جانا۔ ۲ مارا جانا۔ پیٹا جانا۔ کچلا کر دینا۔ پیس ڈالنا

## کچلا

قیمہ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) خدا نے کوہ طور کو اُن کے سر پر اُدھر لٹکا دیا کہ مانتے ہو تو مانو نہیں ابھی کچلا کئے دیتا ہوں۔ کچلا نکالنا۔ ایسا مارنا پیٹنا کہ صورت شکل بگڑ جائے۔

کچل جانا۔ کسی وزنی چیز سے دبکر صدمہ پہنچ جانا۔ زیر بار ہو جانا

کچل دینا۔ مسل دینا۔ موٹا موٹا پیس دینا۔ کوٹ دینا۔ کچل ڈالنا مسل ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ پامال کر دینا۔ روند ڈالنا۔ کچلنا۔ (ھ) متعدی۔ مسلنا۔ ملنا دلنا۔ روندنا۔ کسی چیز سے رگڑ کے صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) اس نے پتھر سے پاؤں کچل دیا۔ کسی چیز کو نیکوب کرنا۔ (عو) خوب مارنا پیٹنا۔ (فقرہ) دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں

کچلوانا۔ (ھ) کچلنا کا متعدی المتعدی۔

کچلی۔ (ھ) مونث نوکدار دانت جو اگلے دانتوں کے متصل ہوتا ہے کچلیاں۔ جمع۔ کچلی والا جانور۔ وہ جانور جو کچلیوں سے گوشت کے نوچنے میں پنجہ کا کام لے۔ جیسے شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا وغیرہ۔ کچلیاں پھوٹنا۔ جب کچلی نکلنے والی ہوتی ہے تو اس کے نکلنے کی جگہ ورم ہو جاتا ہے۔ کچلیاں نکلنا۔ کچلیوں کا نمودار ہونا۔

کچنال۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے شگوفہ کا نام

کچوانسی۔ (ھ۔ نونِ غنہ) مونث۔ لسوانسی کا بیسواں حصہ۔

کچور۔ (ھ۔ بر وزن غفور) مذکر۔ ایک مشہور دوا کا نام۔

کچوری۔ (ھ) مونث۔ ماش کی دال پڑی ہوئی پوری۔ کچوری بھرنا۔ پسی ہوئی دال پوئی میں بھرنا۔ کچوری سے گال۔ پھولے پھولے گال۔ کچوری مل۔ مذاق سے موٹے ہندو کو کہتے ہیں۔

کچوریاں۔ مونث۔ کچوری کی جمع۔

کچوکا۔ (ھ) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کے بھونک دینے کی ضرب۔

## کچھ

(دینا کے ساتھ) (کنایۃً) طعن۔ تشنیع۔ (فقرہ) یہ روزروز کے کچوکے اور ہر وقت کی آفت اچھی نہیں۔

کچومر۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں۔ کچومر کر دینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کچومر کر ڈالنا۔ کچومر نکالنا۔ خوب کچلنا۔ بھرکس نکالنا۔ خوب پیٹنا۔ توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا۔ (کنایۃً) تباہ کر دینا

کچومر نکلنا۔ لازم۔ (فقرہ) اگر خدا نکرے اناج بھی مہنگا ہوتا تو کچومر ہی نکل جاتا۔

کچونا۔ (ھ) نوکدار چیز چبھونا۔ بھونکنا۔ جیسے سوئی کچونا۔ (جان صاحب) چھڑ کا ہے لہو سوئی سے انگلی کو کچو کے جب چوب تنی آنکھ سے دو چار گھڑی چوٹ۔

کچوہ۔ (لکھنؤ) اہر اکی تاکید کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو اہر اکچوہ۔

کچھ۔ (ھ) صفت۔ کسی قدر۔ تھوڑا۔ (فقرہ) کچھ روپیہ ملجائے تو کام چلے۔ کچھ آنسو پچھ گئے۔ بعض۔ چند۔ (فقرہ) سب چلے آئے کچھ باقی رہ گئے۔ قابل عزت۔ صاحب رتبہ۔ (عارف) ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا۔ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے۔ کوئی چیز۔ (فقرہ) اس وقت بھوکا ہوں کچھ کھلوائیے۔ کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ کوئی راز ۔ بیخودی بے سبب نہیں غالب۔ کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے۔ بالکل۔ مطلق کی جگہ۔ (فقرہ) کچھ خبر نہیں وہ کہاں ہے۔ اور کوئی بات۔ اور کوئی امر۔ (غالب) قطع کیجئے نہ تعلق ہم سے۔ کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی۔ (جب مکرر آتا ہے) حالت کا جلد جلد بدلنا ظاہر کرتا ہے۔ (فقرہ) اس کی حالت گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں

## کچھ

کچھ ہے۔ (مصحفی) ہم بھی اس انقلاب عالم سے۔ آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں ۹ کسی مُہلک چیز کے اشارے کے لئے جہاں قرینہ دلالت کرے۔ (فقرہ) زید کچھ کھاکر مرگیا ۱۰ کوئی کی جگہ۔ (فقرہ) ان باتوں سے کچھ کام نکلنے والا نہیں ۱۱ زاید۔ زینت کلام کے واسطے۔ (ع) کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ حشر تک جاگنا قسم ہے۔ کچھ آج سے نہیں۔ قدیم سے۔ ہمیشہ سے (ناسخ) ہے یوں ہی باتوں سے حسینوں کا دَور دَور۔ کچھ آج سے زمانے میں دَور قمر نہیں۔ کچھ آنسو پُچھ گئے۔ کسی قدر تسلی ہوگئی۔ کچھ اپنی خبر ہے اپنی حالت کی بھی کچھ اطلاع ہے ؎ مجھے تو آپ میں اسوقت تم نہیں ملتے۔ کہاں ہو شوق کچھ اپنی تمھیں خبر بھی ہے۔ کچھ اتنا فرق نہیں۔ کچھ ایسا فرق نہیں۔ بہت فرق نہیں۔ کچھ زیادہ فرق نہیں کچھ اجارہ ہے۔ قابو نہیں ہے۔ کچھ دعویٰ نہیں ہے۔ (فقرہ) اپنا مال بھا دیدیا تمھارا کچھ اجارہ ہے۔ کچھ اصل ہے۔ بے اصل ہے۔ بے حقیقت ہے۔ (مراۃ العروس) زکوٰۃ کی بھی کچھ اصل ہے سیکڑے پیچھے برسویں دن چالیسواں حصہ ڈھائی روپیہ وہی دیتے ہوئے جان نکلتی ہے۔ کچھ اُوپر۔ (ع) کسی عدد سے پہلے آتا ہے اور کچھ زائد کے معنی دیتا ہے (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پال رہی ہوں۔ کچھ اور ۱ اور بھی۔ اور زیادہ۔ (فقرہ) پانچ روپیہ سے کیا ہوگا کچھ اور دیدو ۲ دوسری بات۔ دوسرا امر۔ (فقرہ) کچھ اور نہ سمجھنا میں نے دوستی سے کہا ہے ۳ تازہ۔ نئی طُرفہ۔ (فقرہ) کچھ اور سُنا۔ کچھ اور بات ہے۔ معاملہ کچھ اور ہے۔ ناانصافی کی بات ہے۔ خلاف اُمید بات ہے۔ (داغ) وہ اپنے دل میں خوش ہوں یہی بات ہی کچھ اور۔ شکر جفا وگرنہ شکایت سے کم نہیں۔ کچھ اور

## کچھ

عالم ہوگیا۔ حالت اور کیفیت بدل گئی۔ (ناسخ) کیا رواں حلق خوشی پر خنجر غم ہوگیا۔ سارے عالم کا جنوں کچھ اور عالم ہوگیا۔ کچھ اور گانا۔ خلاف واقع بیان کرنا۔ بحث سے الگ ہوکر بات کہنا (فقرہ) میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اور گاتے ہو۔ کچھ اور ہوا لگنا۔ دوسرا خیال ہونا۔ دوسری دُھن ہونا۔ (داغ) اے راہ نما راہ ہے تو کوئی اور طرف کی۔ کچھ اور ہوا ہے رہِ منزل کو لگی ہے۔ کچھ ایسا نہیں۔ جیسا خیال میں ہے ویسا نہیں۔ (ناسخ) ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں۔ کچھ ایک (دہلی) ۱ تھوڑا سا۔ کسیقدر۔ کچھ بات بھی۔ (سوال کے لئے) کوئی وجہ بھی کیوں۔ کس لئے۔ ۲ آخر کوئی سبب بھی ؎ یہ غصہ اور غضب کسواسطے ہے۔ بھلا کچھ بات بھی رنجیدگی کی کچھ بات نہیں۔ معمولی بات ہے۔ (ابن الوقت) ساری تنخواہ پر پانی کا پھر جانا کچھ بات نہیں۔ کچھ بات ہے۔ بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ (امیر) کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیاں سا ہے۔ یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پا سا ہے۔ کچھ بڑھ کے۔ زیادہ کی جگہ۔ (راسخ) مجھ میں عدو میں تم سے بھی کچھ بڑھ کے پیار ہے۔ دل سے نہ ہو وہ نام کو تم پر نثار ہے۔ کچھ بسنت کی بھی خبر ہے۔ مثل۔ یعنی دنیا کے حالات سے بھی خبردار ہو۔ ہوشیار کرنے کے لئے بولتے ہیں۔ کچھ بنیاد ہے۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ (انشا) تجھ سے لیا لیجئے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے۔ کچھ بھی۔ بالکل۔ (عالم) وہ مسکتی ہوئی روانہ ہوئی۔ کچھ بھی دہشت اُسے سوا نہ ہوئی۔ کچھ پروا نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کیا خوف ہے۔ (ناسخ) کچھ تجھے پروا نہیں دشمن اگر ہے عیب جو۔ خوف کیا شیر نیستاں کو ہے

کچھ

آ ہو گیر کا۔ کچھ پڑا پایا ہے۔ جب کسی آدمی کو بغیر کسی ظاہری سبب کے خوش دیکھتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ کیا غیب سے کوئی نعمت ہاتھ آگئی۔ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے۔ (قصّہ) ایک پیادہ مسافر ہزار روپے لیے جاتا تھا رستہ میں ایک سوار ملا۔ دونوں کی بات چیت ہوئی پیادہ نے سوار سے کہا کہ یہ میرے روپیہ دوسری منزل تک رکھ لو سوار نے بوجہ باندھنے سے انکار کیا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر کے بعد سوار کو افسوس ہوا کہ ہزار روپے مفت میں کھوئے اور پیادہ مسافر اس بات سے خوش ہوا کہ بھلا ہوا جو سوار نے انکار کر دیا ورنہ روپیہ ہاتھ سے نکل ہی جاتا اور پھر ہاتھ نہ آتا۔ اتفاق سے پھر دونوں ملے سوار نے کہا لاؤ میاں مسافر تمھارا روپیہ رکھ لیں اسوقت اس نے جواب میں یہ فقرہ کہا کہ کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے اور جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی۔ کسی بات کا تمھیں خیال ہے اور کسی بات کا ہمیں۔ یعنی دل ہی دل میں دونوں سمجھ گئے۔ راز کی باتیں۔ (سعید) تم دیکھ کے رنگِ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے۔ تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے۔ کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ جب کوئی شخص کوئی ناممکن بات بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے جو اسپر عاید نہ ہو تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں کہ کیا بیہوش ہو کچھ تم نے خواب دیکھا ہے۔ کچھ تم نے سُنا۔ حیرت کے قابل بات کہنے سے پہلے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (راسخ) کچھ تم نے سنا منہ سے نگی بولنے صاحب۔ لو تم سے بھی چل نکلی ہے تصویر تمھاری۔ کچھ تو۔ کسیقدر تو۔ کوئی چیز تو۔ (سودا) گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی۔ کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر

کچھ

سے ملا قند۔ مثل جب کسی میں کوئی صفت پہلے سے ہو اور دوسری اور شامل ہو کر دوبالا ہو جائے اس موقع پر بولتے ہیں۔ کچھ تو دیکھا ہے ضرور کوئی بات دیکھی ہے۔ (ناسخ) رشک ہے جن کا خدا کو بھی یہ وہ ہیں نداہا۔ کچھ تو دیکھا ہے جو میں ترک بتاں کرتا نہیں۔ کچھ تو بیٹھا ہے۔ ضرور کچھ غرض متعلق ہے۔ (ذوق) حرف تلخ اُس لب شیریں سے ہر اک بات پر آہ۔ ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا تم کو۔ کچھ تو ہے۔ کوئی خاص راز ہے۔ کوئی وجہ ہے (جلال) کسی ارماں بھرے دل کو کیا ہے پامال۔ کچھ تو ہے ہاتھ وہ اکثر جو ملا کرتے ہیں۔ کچھ ٹھکانا ہے۔ کثرت اور عظمت کے موقع پر بولتے ہیں۔ (فقرہ) اس جھوٹ کا کچھ ٹھکانا ہے۔ کچھ چلی۔ کچھ زور چلا۔ (اشرف) چل بسے احباب دنیا سے کسی کی کچھ چلی۔ پاؤں پھیلا ئینگے ہم اے دل کہاں کب تلک۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ کچھ حقیقت نہیں بے حقیقت ہے۔ بیوقعت ہے۔ (توبۃ النصوح) سات روپے کی کچھ حقیقت نہیں۔ کچھ خبر ہے۔ کچھ حال معلوم ہے۔ (ناسخ) کیوں پریشاں غل سے کرتا ہے دماغ۔ کچھ خبر قاصد کی بھی اے زاغ ہے۔ کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہے جبر اس میں نہیں۔ خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں منہ سے فرماتے ہوئے۔ کچھ خیر ہے۔ حیرت اور تعجب کی جگہ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ خیر ہے اپنا منھ تو بنواؤ۔ کیا خوب ذرا حواس میں آؤ۔ کچھ دال میں کالا ہے۔ کوئی سبب ضرور ہے۔ کچھ نہ کچھ عیب ضرور ہے۔ (شوق قدوائی) کاجل پہ بہت مائل وہ گیسوؤں والا ہے۔ میں ایکسنہ مانونگا کچھ دال میں کالا ہے۔ کچھ دلائیے۔ کچھ دلوائیے۔ کچھ خیرات دلائیے۔ کوئی رقم دلوائیے۔ بیشتر دلوائیے ہی مستعمل ہے۔ کچھ دنوں۔ چندروز۔ (ناسخ)

پچھ

تلے کے اغیار اپنی آنکھ میں کھٹکا کریں۔ آبلوں میں کچھ دنوں خار مغیلاں کیجئے۔ کچھ دور نہیں۔ کیا عجب۔ ایسا ہی ہو۔ بعید نہیں۔ ممکن ہے کہ ایسا ہی ہو۔ (غالب) ذکر میرا بہ بدی بھی اُسے منظور نہیں۔ غیر کی بات بگڑ جائے تو کچھ دور نہیں۔ کچھ دیا ہی آگے آگیا۔ خیر خیرات کام آگئی۔ ناگہانی مصیبت سے بچ جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ کچھ دیکھکر۔ کچھ نقص پاکر۔ کچھ سمجھ بوجھ کے کسی طمع سے۔ (شرف) چُپ ہو گیا سنیں جو تری لن ترانیاں۔ کچھ دیکھکر میں دید کا سائل نہ ہو سکا۔ کچھ ڈر نہیں۔ خوف وخطر اندیشہ کا مقام نہیں۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ راہ پر آنا۔ نیم راضی ہونا۔ کچھ ڈھب پر چڑھنا (مصحفی) ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں۔ اے شوخ تری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں۔ کچھ زبان سے نکالنا۔ عذر کرنا۔ حجت کرنا۔ کچھ زبان سے نکلنا۔ لازم۔ (داغ) تم برستے رہے سر محفل کچھ بھی میری زبان سے نکلا۔ کچھ سمجھکر۔ کسی مصلحت سے (داغ) کچھ سمجھکر وہ ہو رہے خاموش۔ سنے مری بات کے جواب بہت۔ کچھ سُننا چاہتے ہو۔ یعنی کیا بُرا بھلا سُننے کو جی چاہتا ہے۔ (ناسخ) جو کہتا ہوں اُس سے سنو شعر میرے۔ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے۔ کچھ سنیگا۔ کچھ بُرا بھلا سنیگا۔ (ذوق) کرتے جو ں کو وہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت۔ پر وہ کچھ ہم سے سُنیگا جو کہیگا ہم کو۔ کچھ سونا کھوٹا کچھ سنار کھوٹا۔ مثل۔ بگاڑ دونوں طرف سے ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہوتی ہے۔ کچھ سے کچھ کرنا۔ اچھے سے بُرا اور بُرے سے اچھا کرنا۔ (رشک) کچھ سے کچھ کرتا ہے معشوقوں کا یہ زینت و ساز دم میں سامان عروسی کا بنا دیتا ہے۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا (راسخ) پھٹ پڑا میرے گریباں کی طرح تیرہ شباب۔ کچھ سے کچھ

پچھ

ہو گئے جوبن کے اُبھر آنے سے۔ کچھ کا کچھ۔ (عو) غلط سلط۔ اصل کے بالکل خلاف۔ (راسخ) میں سانس گن رہا ہوں عدد بوسہ ہائے یار۔ واں کچھ کا کچھ حساب ہے یاں کچھ شمار ہے۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ کچھ کا کچھ کہنا۔ اصل کے خلاف بیان کرنا۔ کچھ کا کچھ ہونا۔ انقلاب ہونا۔ حالت دگرگوں ہونا۔ (امیر) جب تک طبیعت آئی ہوا حال کچھ کا کچھ۔ ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج۔ کچھ کام نہیں۔ کچھ واسطہ نہیں۔ تعلق نہیں۔ (راسخ) تم تو کہتے ہو ہمیں غیر سے کچھ کام نہیں۔ اور جو بیٹھا ہوا کوئی پس چلمن نکلا۔ کچھ کام ہو جانا۔ ضرورت پیش آجانا۔ (راسخ) شب تم کہیں رہی تمہیں کچھ کام ہو گیا۔ لو ہاتھ لاؤ کیوں تمہیں الہام ہو گیا۔ کوئی عہدہ مل جانا۔ کچھ کان میں پھونکنا۔ کوئی منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ کچھ کچھ۔ کسیقدر۔ تھوڑا سا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتا۔ کچھ کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی۔ عاجز ہونے کے لئے مستعمل ہیں۔ یعنی سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کریں۔ کچھ کر دینا۔ (کنایۃً) عو۔ جادو کر دینا۔ (ابن الوقت) پھر میں یہی کہونگی اس فرنگی نے میرے بچے کو کچھ کر دیا۔ کچھ کر لینا۔ (کنایۃً) نیکی کرنا۔ ثواب کا کام کرنا۔ (فقرہ) عمر تھوڑی ہے کچھ کر لو وہی کام آئیگا۔ نقصان پہنچانا۔ عوض لینا۔ کچھ کم۔ کسیقدر کم۔ (توبۃ النصوح) سلیم کی عمر اس وقت کچھ کم دس برس کی تھی۔ کچھ کھا لینا (کنایۃً) زہر کھا لینا۔ (اختر شاہ اودھ) اب آتا ہے یہ ہماری دل میں۔ کچھ کھا کے ہم اپنی جان دیدیں۔ کچھ کہہ بیٹھنا۔ کوئی ناگوار بات کہنا۔ گالی دے بیٹھنا۔ کچھ کہنا۔ راز کہنا۔ پتہ دینا۔ (شوق قدوائی) چاہو تم جتنا چھپاؤ ماجرائے ہجر عشق۔ کچھ کہے دیتا ہی سینہ رات کا

کچھ

گونا ہوا؟ نا ملائم بات کہنا۔ ؎ مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو۔ کچھ
کسی نے تمھیں کہا تو نہیں۔ کچھ کھو کے سیکھتے ہیں۔ مثل۔ نقصان
برداشت کر کے تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ کچھ کھو کے سیکھنا۔ نقصان
اُٹھا کر ہوشیار ہونا۔ ٹھوکریں کھا کے سنبھلنا۔ (شوق) دل
بہت جا ڈبو کے سیکھا ہے۔ خوب کچھ ہمنے کھو کے سیکھا ہے۔ کچھ کھیل
نہیں۔ آسان کام نہیں۔ (آتش) یوسف سے حسیں ہوے کوئی
طفل جو چاہوں۔ کچھ کھیل نہیں جاں کا کھونا مرے دل کو۔ کچھ
گرہ میں بھی ہے۔ کچھ رقم پاس بھی ہے۔ (داغ) کچھ گرہ میں بھی ہو
جو دل کے خریدار بنے۔ یہ سمجھ لو کہ یہ سودا نہیں لیکر پھرتا۔ کچھ
گوشہ جھکے کچھ کمان۔ مثل۔ صلح کے واسطے دونوں فریقوں کو
تھوڑا تھوڑا دبنا چاہئے۔ کچھ گیہوں گیلے کچھ جندرے ڈھیلے۔
کچھ گیہوں گیلے کچھ جانگر ڈھیلے۔ (جندرے بالفتح وسکون سوم
وکسر چہارم۔ چکّی کے پُرزے۔ جانگر چکّی کے پُرزے) مثل۔ جو۔
بہانہ کرنے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ کچھ لوہا کھوٹا کچھ لہار۔ مثل۔
کچھ اس کی خطا کچھ اُسکی۔ خطا سے خالی دونوں نہیں۔ کچھ لے رہنا
فائدہ حاصل کرنا۔ (داغ) یقیں ہو وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے۔
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوے ہیں۔ کچھ ملا دینا۔ زہر ملا دینا۔
(غالب) مجھ تک کب اُن کی بزم میں آتا تھا دورِ جام۔ ساقی نے
کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں۔ کچھ منھ سے سننا۔ زبان سے بُرا بھلا
سُننا۔ (معروف) چپ کرو بس ورنہ کچھ منھ سے سنوگے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اندنوں۔ کچھ منھ سے نکالنا۔ یعنی
زبان سے کچھ کہنا۔ (قدر) یا تو کچھ میں نے نکالا منھ سے یا تو نے کہا۔
میرا تیرا تذکرہ یوں جابجا کیونکر ہوا؟ زبان سے بُرا بھلا کہنا۔ کچھ منھ

کچھ

سے نکل جانا۔ لازم۔ (نصیر) بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں
تو کہے ہے۔ چپ رہ مری کچھ منھ سے نکل جائے تو اچھا۔ کچھ نہ اکھاڑنا
کچھ نہ اُکھاڑ سکنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچانا۔ قابو نہ چل سکنا
(میر) آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا امرا میاں۔ مجھکو تھا دستِ غیب
پکڑ لی تری کمر۔ خلاف تہذیب ہونے کی وجہ سے فصحا پشم کا لفظ
محذوف کرکے بولتے ہیں۔ کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے! کہنے کی بات نہیں
قابل اظہار نہیں۔ (فقرہ) جو جو تکلیفیں اس سفر میں ہوئی ہیں کچھ
نہ پوچھو! تعریف کے لئے۔ (قدر) کچھ نہ پوچھو کہ ان کے ہونٹ ہیں
کیا۔ برگ گل سے زیادہ تر نازک۔ کچھ نہ چلنا۔ مکر و فریب کا اثر
نہ کرنا۔ بیشتر کچھ نہ چلا اور کچھ نہ چلی مستعمل ہے۔ (آتش) مہرباں ہو
دوست کچھ دشمن کا چل سکتا نہیں۔ آتش نمرود ہے گلزار ابراہیم کو
کچھ نہ چلی۔ زور نہ چلا۔ قابو نہ چلا۔ (ناظم) اس جگہ کچھ نہ چلی کھا گئے
چکما تیرا۔ چل گیا خوبی تقدیر سے فقرہ تیرا۔ کچھ نہ کچھ! کسیقدر
تھوڑا بہت۔ (فقرہ) سفر میں کچھ نہ کچھ توشہ ضرور ہے۔ (راسخ)
خونبار عشق دیدۂ تر کچھ نہ کچھ تو ہو۔ دل کچھ نہ کچھ ہو ریش جگر کچھ
نہ کچھ تو ہو؟ کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ (جانصاحب)
بیکلی سے جو مجھے چین نہیں ہے دم بھر۔ کچھ نہ کچھ بھولیگا گل دل
بھی دیتا ہے خبر۔ کچھ نہ کچھ ہو رہنا۔ تھوڑی بہت کامیابی ہونا۔
(غالب) رات دن گردش میں ہیں سات آسماں۔ ہو رہیگا
کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا۔ کچھ نہ کہنا۔ طرح دیجانا۔ خاموش رہنا۔
(غالب) یوسف اُس کو کہوں اور کچھ نہ کہے خیر ہوئی۔ گو بگڑ بیٹھے
تو میں لائق تعزیر بھی تھا۔ کچھ نہ کیا۔ کوئی بڑا کام نہیں کیا۔ (داغ)
اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی

نہیں۔ کچھ نہ نکلا۔ بالکل خراب نکلا۔ بالکل ناکارہ اور نالائق ہوا۔ (سودا) بندے ہیں تھیں ہزار ہم سے۔ گو ایک غلام کچھ نہ نکلا۔ کچھ نہ ہوا۔ کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ (غالب) گئی وہ بات کہ ہو گفتگو تو کیونکر ہو کہے سے کچھ نہ ہوا پھر کہو تو کیونکر ہو۔ کچھ نہیں! خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارا ہے۔ (فقرہ) یہ کاغذ کچھ نہیں ؎ میں نے مانا کہ کچھ نہیں غالب۔ مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے۔ کوئی بات نہیں کوئی معاملہ نہیں۔ (فقرہ) اور کچھ نہیں اُنکا مطلب صرف ستانا تھا۔ ذرا نہیں۔ بالکل نہیں۔ (فقرہ) اُن کو کچھ خبر نہیں۔ کچھ نہیں آتا ہے۔ کچھ نہیں جانتا ہے۔ جاہل ہے ؎ بھلا غیر از غزلخوانی ہو مجھ سے کام کیا ناسخ۔ بجز نالہ نہیں آتا ہے کچھ مُرغِ نوازن کو۔ کچھ نہیں چلتا۔ بس نہیں چلتا۔ قابو اور اختیار سے باہر ہونے کی جگہ۔ (وحشت) کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھ کے چلتا ہے۔ نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے بیشتر اسجگہ کچھ نہیں چلتی مستعمل ہے۔ کچھ نہیں رہا! بچنے کی اُمید نہیں۔ دم نہیں رہا! بالکل تباہ ہو گیا۔ لُٹ گیا! طاقت جاتی رہی! کچھ باقی نہیں۔ کچھ نہیں کیا! کوئی بھلائی نہیں کی۔ کوئی ثواب کا کام نہیں کیا! کوئی کام کی بات نہیں کی ؎ اُن کو بیتاب کیا کچھ نہ کیا نالۂ دل۔ یہ تو کچھ بھی نہ ہوا یہ تو اثر کچھ بھی نہیں! بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ (فقرہ) تم نے کچھ نہیں کیا جو اس کو گالیاں دیں۔ کچھ نہیں گیا۔ کچھ نقصان نہیں ہوا۔ (ذوق) دنیا گئی کہ عشق میں ایمان و دیں گیا۔ دل گیا تو جانئے کچھ بھی نہیں گیا۔ کچھ نہیں ہو سکتا ہے۔ کوئی تدبیر کارگر نہیں ہو سکتی ہے۔ (ناسخ) پست اگر طالع ہے تھوڑی سی بلائیں ہیں بہت۔ کچھ کنوئیں میں ہو نہیں سکتا کسی پیراک سے۔ کچھ ہو۔ ہر چہ باداباد۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے۔ بہرحال۔ نیک ہو یا بد۔ (ذوق) کیا جانیں ہم زمانہ کو حادث ہے یا قدیم۔ کچھ ہو بلا سے اپنی کہ ہیں فانیوں میں ہم۔ (فقرہ) کچھ ہو اب میں تو ماننے والا نہیں۔ کچھ ہو جانا! جن یا بھوت وغیرہ کا اثر ہو جانا۔ آسیب کا خلل ہو جانا! کسی لائق ہو جانا۔ کوئی ہنر یا کمال حاصل کر لینا۔ کچھ ہو رہنا! کچھ قابلیت پیدا کرنا! کچھ فیصلہ ہو جانا! کسی قدر کام ہو جانا۔ کچھ ہے! کوئی بات ہے۔ کوئی اندرونی بات ہے۔ (ع) کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے! دیکھو کچھ نمبر ۳! بُرائی ہے۔ کھوٹ ہے! فاسد ہوا وہ ہے۔ (فقرہ) اس کے دل میں کچھ ہے۔ کچھ ہی کرو۔ جو چاہو کرو۔ (فقرہ) رو پیٹو کچھ ہی کرو وہ سننے والا نہیں۔ کچھ ہی کہو۔ جو چاہو کہو۔ کچھ ہیں۔ کسی قابل ہیں۔ کسی شمار میں ہیں (مصحفی) جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں۔ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں۔ کچھ ہی ہو۔ کچھ ہو کی تاکید کے لئے۔ کچھ یوں ہی سا۔ تھوڑا سا قدرے قلیل۔

**کچھار**۔ (ہ) مذکر۔ دریا کے قریب کی نشیبی زمین ترائی جسمیں اکثر شیر رہتا ہے (انیس) نکلا ڈکارتا ہوا ضیغم کچھار سے کچھارنا (ہ) لکھنؤ شیر کا غرّانا۔

**کچہری** (ہ) ہندی میں بفتح دوم۔ زبانوں پر بکسر دوم ہے) مونث۔ اجلاس۔ عدالت۔ کچہری برخاست کرنا۔ اجلاس بند کرنا کچہری برخاست ہونا۔ لازم۔ کچہری چڑھنا۔ (ع) عدالت میں مقدمہ لیجانا۔ نالشی ہونا۔ کچہری کرنا۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات فیصل کرنا۔ اجلاس کرنا۔ کچہری کے کتے۔ عدالت کے رشوت

کچہری

پہننے والے ملازم۔ (راحت) نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کچہری کے
(رے دیوانے) اللہ منہ نہ دکھلائے عدالت کا۔ کچہری گرم ہونا! (کنایۃً)
غل غپاڑا ہونا! کچہری میں اہل معاملہ کا جمع ہونا اُن کی داد فریاد
سُنی جانا۔ (محسن) کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی۔ ہر اک بال کی
کھال کھینچنے لگی۔ کچہری لگانا! اجلاس کرنا! (مجازاً) غل مچانا۔
شور کرنا۔ بھیڑ لگانا۔

کچھنی۔ (ھ)۔ (ہندو) مونث۔ جانگھیا۔ گُھٹنا۔ اس معنی میں
کچھنا بطور مذکر بھی مستعمل ہے۔

کچھوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دریائی جانور کا نام۔ اس کی ہڈی سے
ڈھالیں اور کھلونے بناتے ہیں۔ کچھوی۔ (ھ) کچھوا کا مونث۔

کچھواہا۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک قوم جو راجہ رامچندر کے
بیٹے کشو کی اولاد ہے۔

کچھی۔ (ھ) صفت۔ صوبہ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر بیچ میں جھکی
ہوئی ہوتی ہے۔ کچھیانا۔ (ھ) مذکر۔ وہ کھیت جس میں ساگ یا ترکاریاں
بوئی جاتی ہیں۔

کچی۔ (ھ) صفت مونث۔ کچی اسامی! غیر موروثی اسامی!
عارضی جگہ۔ عارضی نوکری۔ کچی اینٹ۔ وہ اینٹ جسے پزاوے
میں نہ پکایا ہو۔ کچی بال۔ سبز خوشہ گیہوں یا جو کا جس میں دانہ پیدا
نہ ہوا ہو۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔ کچی بہی۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و
بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار ہو کیونکہ
وہ بطور مسودہ سمجھی جاتی ہے۔ کچی پیشی۔ پہلی پیشی جو فریق ثانی کی
غیر حاضری میں ہوتی ہے اور جس میں اپیل کے قابل سماعت ہونے
نہ ہونے کا فیصلہ ہوتا ہے۔ کچی ترکاری۔ سبز ترکاری۔ ہری ترکاری

کچی

کچی تول۔ وہ تول جو معمولی پیمانے سے کم پیمانے سے ہو۔ کچی ٹوٹنا۔
(عم) کم عمری میں ازالہ بکر ہونا۔ کم عمری میں کنوارپنا دور ہونا۔
کچی چاندی۔ کھری چاندی کا نقیض فارسی میں نقرۂ خام۔ کھری
چاندی کے معنی میں ہے۔ کچی چینی۔ کچی کھانڈ۔ (ہندو) مونث۔ وہ
شکر جو صاف نہ کی گئی ہو۔ کچی دلیل۔ مونث۔ ناقص دلیل۔ کمزور
دلیل۔ کچی رسوئی۔ (ہندو) مونث۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے
باہر نہ کھا سکیں۔ کچی رینڈی دسترخوان کا ضرر۔ (مثل) اُس
محل پر بولتے ہیں کہ کوئی نادان اور ناتجربہ کار داناؤں یا آزمودہ
کاروں کی صحبت میں دخل پائے اور اس کی شرکت سے اُنھیں
افشائے راز کا خوف ہو۔ کچی زبان۔ کچی بولی۔ دیہاتی بولی۔ مثال
کے لئے دیکھو کچا بال۔ کچی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر
زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو۔ کچی سلائی۔ تیپچی۔ لنگر۔ کچی سلائی
کرنا۔ تگیانا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ کچی عقل۔ مونث۔ ناقص عقل
کچی عمر۔ مونث۔ ناسمجھی کی عمر۔ ناتجربہ کاری کی عمر۔ کچی کرنا! (لکھنؤ)
کوتاہی کرنا۔ (جان صاحب) فصاد نے کچی کی مرا ہاتھ یہ پکا۔ رگ
میں جو رہا ٹوٹ کے نشتر نہ نکالا۔ کچی کلی توڑنا۔ (عم)۔ (کنایۃً)
نابالغہ کے ساتھ ہمبستری کرنا۔ کچی کلی ٹوٹنا۔ (کنایۃً) چھوٹی
عمر میں مر جانا! (عم) کمسنی میں ازالہ بکر ہونا۔ کچی گولیاں کھیلنا۔
(بے پکی ہوئی گولی جلد ٹوٹ جاتی ہے)۔ (کنایۃً) نادان ہونا۔
ناتجربہ کار ہونا۔ (شوق) اور وہ ہوتیاں (ہوتی) ہیں البیلی۔
میں نہیں کچی گولیاں کھیلی۔ کچی گھڑی۔ مونث۔ تھوڑی دیر۔ (فقرہ)
ہوا کے گھوڑے پر سوار آئی تھیں کچی گھڑی بھر میں دس دفعہ اٹھی
تھیں میں نے بٹھایا۔ کچی لکڑی۔ مونث۔ (عو)۔ (کنایۃً) کم عمر لڑکا

## کچی

یا لڑکی جو صحبت اور تعلیم کا اثر جلد قبول کرے۔ (امامی) ذرا بھی خدشہ
ہوا اُسکو جھٹ سے جا کر صاف کر لیا۔ اور یہ تو کچی لکڑی ہے۔ اگر
کسی بدعقیدہ کے پالے پڑیگی تو جاتے ہی بیدین ہو جائیگی۔ کچی
لکڑی جدھر موڑو مڑ جاتی ہے۔ بچپن میں جس طرح چاہو ڈھنگ سے
تعلیم دے سکتے ہو۔ کچی لکڑی کو سیدھا کرنا۔ (کنایۃً) کم عمر بچے کو تعلیم دینا
(فقرہ) وہ خوب جانتی تھی کہ کچی لکڑی سیدھا کرنیکا یہی وقت ہے
کچی نیند۔ مونث۔ نیند جو اچھی طرح بھری نہ ہو۔ کچی نیند اُٹھانا۔ کچی نیند
میں بیدار کرنا۔ (داغ) شورِ محشر نے اُٹھایا مجھکو کچی نیند اگر۔ اونگھ
پر اونگھ آئیگی صبحِ قیامت تک مجھے۔ کچی نیند اُٹھنا۔ لازم۔ کچے بچے
(عو) مذکر۔ آل اولاد۔ جنگی پوٹے۔ اولاد کی کثرت کے لئے مستعمل ہے
کچے پکے دن۔ مذکر۔ (عو) ۱حمل کے چوتھے پانچویں مہینے تک کا زمانہ
جسمیں حاملہ کو بڑی احتیاط لازم ہے ۲ برسات کا آخری زمانہ جسمیں
اکثر بیماریاں پھیلتی ہیں سچے دن۔ (عو) مذکر۔ عورتوں کے حمل کا
زمانہ جو آٹھ مہینے تک ہوتا ہے۔ (فقرہ) کچے دنوں میں بہو کو گاڑی
میں نہیں بیٹھنے دونگی سچے دھاگے میں بندھنا۔ (کنایۃً) مطیع و
فرمانبردار ہونا۔ (رشک) رشتۂ سبحہ و زُنار سے یہ پیچ کُھلا۔ کچے دھاگے
میں ترے کافر و دیندار بندھے۔ کچے گھڑے پانی بھرنا۔ (عو) کنایۃً
سخت مصیبت جھیلنا۔ تکلیفیں برداشت کرنا۔ (کنایۃً) کسی کی
اطاعت و فرمانبرداری کی وجہ سے غلامی کرنا۔ (مومن) اس سنگر
سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب۔ کیسے کچے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں
۵ اشک بھر لاؤ نہ دل دیکے میاں جرأت تم۔ ابھی بھرنے ہیں
تمھیں کچے گھڑے پانی کے۔ کچے گھڑے کی پینا۔ (کنایۃً) نادانی
سے کوئی فعل کرنا۔ (ریاض) میرے سر پر کبھی چڑھی ہی نہیں۔

## کد

میں نے کچے گھڑے کی پی ہی نہیں۔ کچے گھڑے کی چڑھنا۔ نشہ
سے مست ہونا۔ سودائے خام رکھنا۔ (شاد) (تار) کو ہواؤں میں
دیکھ میکشی پر۔ وہ واعظ کو کچے گھڑے کی چڑھی ہے۔
کچیا۔ (ھ)۔ مونث۔ کان کی لَو۔
کچیا جانا۔ (بالفتح) ہمت ٹوٹ جانا۔ جھیپ جانا۔ کچیانا (ھ)
بالفتح)۔ (لکھنؤ) کلا پھوٹنے یا شگوفہ نکلنے کے آثار ظاہر ہونا ۲
کام میں بغیر کسی خاص وجہ کے سستی کرنا۔
کچیاند۔ (ھ۔ نون غنہ) دیکھو کچاہند۔
کچیل۔ (ھ) میل کے ساتھ مستعمل ہے۔ کچیلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر
اردو میں میلا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) وہ بہت میلا کچیلا
رہتا ہے۔
کحال۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بالضم غلط) مذکر۔ آنکھوں کا علاج
کرنے والا۔ ستیا۔ اردو میں کحال بضم اول و بغیر تشدید دوم بوزن
محال ہے۔ (جان صاحب) نرگس یہ ڈھیرا دیدہ نہ رو بیٹھیو کہیں۔
آنکھیں بگاڑ دیتا نگوڑا کحال ہے۔
کحل۔ (ع) مذکر۔ سرمہ۔ کحل البصر (ع) مذکر۔ آنکھوں کا سرمہ
کحل الجواہر۔ (ع) مذکر۔ وہ سرمہ جسمیں تقویت کے واسطے مروارید
ناسفتہ اور دیگر جواہر ڈالتے ہیں۔
کحیل۔ (ع۔ بروزن بخیل۔ کحل کی صفت مشبہ) صفت۔
وہ آنکھ جسمیں سرمہ لگا ہو۔
کدّ۔ (ع۔ بتشدید دوم۔ رنج دینا۔ کسی چیز کی خواہش میں لڑنا۔
فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) مونث۔ اصرار
ہٹ۔ ضد۔ ریخ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اختر شاہ اودھ)۔

سمجھائیں کچھ اس کو پیر و مرشد۔ زیبا نہیں اس میں آپ کو کد۔ ۲ سعی کوشش۔ (مونس) دو لاکھ میں ایسی نہ کسی اور نے کد کی۔ حُر نے فقط اک بندہ بیکس کی مدد کی۔ **کد و کاوش**۔ (ف) مونث۔ کوشش چھان بین۔

**کد**۔ (ھ) کب۔ متروک ہے۔

**کَدْ**۔ (ف)۔ (مرکبات میں)۔ گھر۔ خانہ۔ **کدبانو**۔ (ف) مونث گھر کی مالک۔ بیگم۔ دُلھن۔ بیوی۔ بی بی۔ گھر کی خوش سلیقہ عورت **کدخدا**۔ (ف۔ کد۔ خانہ۔ خدا۔ صاحب) مذکر۔ گھر کا مالک۔ دولھا اس جگہ کتخدا بھی مستعمل ہے (ہونا کے ساتھ)۔ (رشک) کدخدا ہونے کو پھر تیار ہیں مضموں تو۔ بحر عروس فکر نے پہنا ہے جوڑا بیاہ کا۔ دیکھو کتخدا۔ **کدخدائی**۔ (ف) مونث۔ شادی عروسی (کرنا کیساتھ)

**کِدارا**۔ (ھ) مذکر۔ دیپک۔ راگ کی راگنی کا نام۔

**کدال**۔ (ھ) لکھنؤ میں مذکر۔ دلی میں مونث۔ زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ **کدال بجنا**۔ کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ **کدالی** (ھ) مونث۔ چھوٹی کدال۔

**کُدام**۔ (ف) کون اور کونسا۔ کلمہ استفہام۔

**کدانا**۔ (ھ) کسی سے کُودنے کا کام لینا۔

**کَدَر**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) ۱۔ تیرگی۔ کدورت۔ (صبا) مجبوری نہ تم ملو جو محبت ہے زر کے ساتھ۔ ممکن نہیں صفائی دل ہیں کدر کے ساتھ ۲ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ تیرہ اور میلا (رشک) جامۂ تن ہے کدر تب تو وبال جان ہے۔ کہ بدلوا تا ہی پوشاک کو میلا ہونا

**کَدَر**۔ (ھ) مذکر۔ ذلیل۔ کمینے لوگ۔

**کدکڑے لگانا۔ کدکڑے مارنا۔ کدکے مارنا**۔ (عو)



کودتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ پہلا محاورہ دہلی کا ہے۔ لکھنؤ میں دونوں طرح بولتے ہیں۔ **کُدکنا**۔ (ھ) اُچھلنا۔ کُودنا۔ پھاندنا۔

**کُدَم**۔ (ھ) مذکر۔ ایک سایہ دار درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ جوہری اس درخت کی کرشن جی کیوجہ سے تعظیم کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی گھاس۔ **کَدو**۔ (ف) ۱ کوزۂ شراب۔ شراب کی بوتل یا صُراحی ۲ طنبورہ ۳ (کنایۃً) کاسۂ سر (مذکر) ۴ ایک قسم کی گول ترکاری ۵ (اردو) طنزاً بڑی نعمت۔ خاک۔ (وزیر) سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے تمہارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا ۶ بچوں کا کاسۂ سر۔ اس معنی میں بیشتر بتشدید دوم بولتے ہیں۔ (فقرہ) یہ بچہ گر پڑا کدو ٹوٹ گیا۔ **کدو دانہ**۔ (ف) مذکر ۱ پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام ۲ ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کے مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ **کدوکش**۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر باریک کر لیتے ہیں۔

**کُدوانا**۔ (ھ)۔ کدانا۔

**کُدُورت**۔ (ع۔ تیرہ ہونا۔ تیرگی۔ مجازاً۔ رنج۔ ملال۔) مونث ۱ گندلا پن۔ غبار آلودہ ہونا ۲ دل کا غبار۔ (مومن) ہرگز نہ جائیگی کدورت۔ کیا کیا تری خاک اڑائیں گے ہم ۳ مجازاً ملال۔ رنجش۔ کینہ۔ (داغ) میرے غبار نے بھی کیا مُنہ نہ اس طرف۔ مجھکو کدورتیں جو رہیں آسمان سے۔ **کدورت آنا** دل پر میل آنا۔ رنج آنا۔ (شیدا) اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے۔ یہ ذکر غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے۔ **کدورت رکھنا**۔ کپٹ رکھنا۔

**کَدَہ** - (ف) خانہ - گھر - مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے آتشکدہ میکدہ

**کِدَھر** - (ھ) کس طرف - کدھر آیا کدھر گیا - آنے جانے کی کچھ بھی خبر نہیں ہوئی ؎ ساقی ترے طفیل سے ہم کو مہ صیام - معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا - کدھر جاؤں کیا کروں - کوئی تدبیر سمجھ میں نہیں آتی - مجبوری اور بیکسی کے موقع پر بولتے ہیں - (مصحفی) اجیتا ہوں کہ ہجر میں مر جاؤں کیا کروں - تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں - کدھر سے کس جانب سے - کس مقام سے - (فقرہ) کدھر سے آنا ہوا - کدھر آ نکلے - کدھر بھول پڑے - کدھر سے چاند نکلا - کدھر سے عید کا چاند نکلا - دیکھو آج -

**کُڈھب** - (ھ) صفت - بیڈھب - بیموقع -

**کُڈھنگ - کُڈھنگا** - صفت - (ہندو) بے ڈھنگا - وحشی - بدنما - بداخلاق -

**کذا** - فارسی میں چناچنیں اردو میں اُس طرح اور اس طرح

**کَذّاب** - (ع) مذکر - بڑا جھوٹا - دروغگو - کِذب - (ع) مذکر - (فقرہ) تمھارا کذب سب پر کُھل گیا -

**کَر** - (ف) صفت - بہرا - (ناظم) سنئے اب جو سخن آپ کا دہ گوش ہو کر - آنکھیں ہوئیں جو بہرے آپ کی جانب سے نظر -

**کَر** - (ھ) یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو یہ ظاہر کرتا ہے کہ پہلا فعل پہلے ہوا اور اس کے بعد دوسرا فعل ہوا - جیسے زید روٹی کھا کر گیا ۲ رعایت سے - لحاظ سے - (اجتہاد) خدا کو شہید پہلے معنی کر اس سے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب و شہادت پر مطلع ہے اور دوسرے معنی کر اسلئے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال و احوال کی گواہی دیگا - کر بیٹھنا - کسی امر کو بے سوچے سمجھے اختیار کر لینا - غلطی سے جلدی میں کوئی فعل کر جانا - (فقرہ) آپ یہ کیا حماقت کر بیٹھے - (جلیل) حسرت دل پاس تھا مجھکو فقط دلدار کا ورنہ ممکن تھا کہ تم جو چاہتے کر بیٹھتے - کر تو ڈر نہ کر تو بھی ڈر - کر تو کر نہیں تو خدا کے غضب سے ڈر - مثل - جب کسی بیگناہ پر کوئی الزام ہو تو یہ مثل بولتے ہیں - یعنی خدا تعالیٰ سے ہر وقت پناہ مانگنا چاہئے کرتے دھرتے بن نہیں آتی - کرتے دھرتے بن نہیں پڑتی - کچھ کام نہیں ہو سکتا - کچھ کرتے بن نہیں پڑتا - (فقرہ) ماں بیچاری عجیب مشکل میں تھی کچھ کرتے دھرتے بن نہ آتی تھی - کرتے کی سب بڑیائی مثل - عمل کرنے سے کامیابی ہوتی ہے - مثال کے لئے دیکھو کیمیا نمبر ۳ کر جانا - کر لینا - (فقرہ) جو کچھ کرنا ہو اپنے سامنے کر جانا - کر چکنا - کوئی فعل ختم پر پہنچانا - (فقرہ) تم کو جو کچھ کرنا تھا کر چکے اب پچھتانے سے کیا حاصل - کر دکھانا - عمل کر کے دکھا دینا - (راسخ) ہم منہ تو جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے - باتوں میں گر فریب نہیں لاف بھی نہیں - کر دھر لینا - انتظام کر لینا - (ابن الوقت) تم ہی جس طرح مناسب سمجھو کر دھر لو - کر دیکھنا - آزما کر دیکھ لینا - تجربہ کرنا - کر رکھنا - بس میں لانا - کر کر - (دہلی) کر کے - لکھنؤ میں کر کے ہے کر گزرنا ۱ ضد پر جا رہنا - ہٹ سے باز نہ آنا - (سودا) غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا - ہو گئی رات اور منھ نہ کھلا ۲ کسی دشوار کام کو کر کے چھوڑنا ؎ باز آئے کہ نہ آئے وہ جفاؤں سے جلال - تم تو کر گزرو جو کچھ اہل وفا کرتے ہیں - کر لینا - (ہندو) بیوی بنانا (فقرہ) اسکی ہندو کو کر لیا ۲ کر آنا (فقرہ) کہیں نوکری کر لو ۳ (کیا کے ساتھ) نقصان پہنچانا - (فقرہ) تم کیا کر لوگے وہ تم سے نہیں ڈرتا ہے -

**کَر** - (س) مونث ۱ محصول چنگی ۲ خراج - مالگزاری - ٹیکس -

۲ ڈنڈ۔ تاوان۔ جُرمانہ ۳ کمر۔ جیسے کردھنی ۵ معمول۔ وہ کام جسکا کرنا کوئی ہمیشہ اپنے اوپر لازم کرے ۔ ۵ بوسہ دیکر وہ کہتے ہیں راسخ۔ یہ ہمیشہ کو کر نہ ہو جائے۔ کر باندھنا۔ ہمیشہ کیواسطے کسی بات کا معمول مقرر کرنا۔ (مصحفی) گالیاں روز جو آکے مجھے دیجاتے ہو۔ مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہی۔ کر بندھ جانا۔ لازم۔

کُرّا۔ (ھ)۔ (عم) صفت۔ کرارا

**کَرّات**۔ (ع۔ کَرّت کی جمع) صفت۔ (اردو میں مَرّات کے ساتھ مستعمل ہے) مکرر۔ سہ کرر۔ اکثر۔ متعدد مرتبہ۔ کرار۔ دیکھو کراڑ۔

**کَرّار**۔ (ع۔ لفظی معنی۔ بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا) حضرت علیؓ کا لقب۔ کرار بے قرار۔ حضرت علیؓ کا لقب (رشک) آتش بُغض وحسدت جلگئے تھے منکروں۔ بڑھ کے تھی یاری سے خوگرار بے فرار کی۔

**کرارا**۔ (ھ) صفت مذکر (سخت۔ کڑا۔ پژمردہ کی ہند۔ جیسے کرارا پن ۲ تگڑا۔ زور آور ۳ کُرکُرا۔ خستہ۔ وہ چیز جس کو گھی میں بھونکر خستہ کریں ۴ (ہندو) گراں۔ مھنگا ۵ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں۔ جیسے کرارا روپیہ ۶ (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی (اسیر) خط میں جب ہم نے لکھے اس کے لب شیریں کے وصف نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہوگیا ۷ (کنایۃً) دلیر۔ جری ۸ مزیدار کرارا پان۔ وہ پان جو مُرجھایا نہو اور سخت ہو۔ (راسخ) اثر یہ کچھ ہے مری جان سخت سینہ کا۔ کہ پان جو تری محرم میں ہیں کرارے ہیں۔ کرارا پن۔ (ھ) مذکر۔ سختی۔ کرختگی۔ مضبوطی۔ خستگی۔ بھربھرا پن

**کراری**۔ (ھ) کرارا کا مونث۔ معانی نمبر ۱۔۲۔۳۔۴ میں مستعمل ہی کراری بات۔ مضبوط بات۔ پائدار بات۔ (داغ) دل دہلتا ہی مجھ سے دشمن کا۔ کہ دلبروں کی ہے کراری بات۔ کرارے دم صفت۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہ ہو۔ استقلال کے ساتھ۔ مضبوطی کے ساتھ۔ ترو تازہ۔

**کِراڑ**۔ (ھ؛ مذکر۔ (ہندو) دکان دار۔ غلّہ کا تاجر۔

**کَراڑا**۔ (دیوناگری) مذکر۔ دریا کا بلند کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ ساحل۔

**کِرام**۔ (ع۔ کریم کی جمع) مذکر۔ بزرگ لوگ۔ سخی لوگ۔ کراماً کاتبین (ع۔ لفظی معنی۔ بزرگ لکھنے والے) مذکر۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ہر ایک آدمی کے ساتھ دو فرشتے تعینات ہیں۔ ایک اُس سے اعمال نیک لکھتا رہتاہے۔ دوسرا اعمال بد۔ کراماً کاتبین اُن فرشتوں کی صفت ہی کہ معزز ہیں اور بندوں کے اعمال لکھتے ہیں۔ مگر اب کراماً کاتبین ان فرشتوں کا نام پڑگیا ہی۔ (محسن) کراماً کاتبین امُید تشریف شفاعت میں۔ کہیں لکھدیں نہ نام اپنا گنہگاروں کے دفتر میں۔

**کرامات**۔ ع۔ کرامت کی جمع۔ بزرگیاں۔ نوازشیں (مونث اردو میں بطور مفرد معانی ذیل میں مستعمل ہی۔ لکھنؤ اور دہلی میں مفرد ومونث بولتے ہیں ۱ جو بات خلاف عادت ولی سے ظاہر ہو (جرأت) آگیا وہ بُت کافر تو کوئی دم کو آج۔ شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہی ۲ بڑی چیز۔ سرمایہ دولت۔ (اسیر) جام اگر ٹوٹ گیا کوں کرامات گئی۔ خیر خم کی رہے ساقی تری خیرات گئی ۳ عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی عظمت۔ (داغ) کشتۂ ناز کو کیوں زندہ کریں آکے مسیح۔ تم ہی ٹھکراؤ کہ ہی اس میں کرامات ہی کیا ۴ کرشمہ۔ حیرت انگیز تعجب خیز بات

## کرامات

(اوج) کیوں فضۂ تعلّی کی تو اس میں نہیں کچھ بات۔ اُس نے کہا بی بی وہ لڑائی تھی کرامات ۵ (کنایۃً) شرمگاہ۔ (شوق) لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجے۔ کرامات دا تا چھپا لیجے ۶ جمع کے معانی میں مذکر مستعمل ہی۔ (فقرہ) میں نے شاہ صاحب کے بہت سے کرامات دیکھے ۷ بادشاہوں اور بزرگوں سے خطاب کا کلمہ۔ حضور۔ خداوند نعمت کی جگہ۔ (منیر) دیکھے چونری ہلانے کی خدمت دی کرامات نے مجھے عزّت۔ **کرامات دکھانا**۔ خوبی دکھانا۔ جوہر دکھانا۔ (اختر شاہ اودھ) چلے کرو اُس سے تم ملاقات دکھلاؤ پھر اپنی کچھ کرامات۔ **کرامات دیکھنا**۔ لازم۔ **کرامات والا** صاحب تصرّف۔ **کراماتی**۔ صفت۔ صاحب کرشمہ۔ کرامت دکھانے والا۔ **کرامت**۔ (ع۔ نوازش۔ بزرگی۔ فارسی میں کرامت کردن۔ عطا فرمانا۔ عنایت کرنا۔) مونث ۱ بزرگی عظمت ۲ عنایت۔ جود۔ بخشش ۳ (اردو) ولی کا خرق عادت ۴ تعجب انگیز بات۔ (داغ) نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں۔ جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر رکھدیا ۵ (اردو) خوبی۔ عمدگی۔ انوکھاپن۔ (انیس) بندے نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی۔ واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی۔ **کرامت نامہ**۔ (اردو) مذکر۔ عنایت نامہ۔ بزرگ کا خط۔ بڑے کا خط۔ **کرامت دکھانا**۔ عجیب کام کرنا۔ خرق عادت کرنا بزرگی دکھانا۔

**کرال**۔ (ف) مذکر۔ کنارہ۔ انتہا۔

**کرانا**۔ (ھ) کرنا کا متعدی۔ کوئی کام دوسرے سے لینا۔ اس جگہ کروانا فصیح ہی۔

## کراہت

**کِرانا**۔ (ھ) ۱ مذکر مسالے کی مختلف قسمیں۔ جیسے کرانے کی دکان ۲ (س۔ متعدی) سوپ یا اور کسی چیز میں رکھکر کو ڑا کر کٹ صاف کرنا۔ یا ایک جنس کی چیز دوسری جنس سے الگ کرنا۔

**کِرانت**۔ (فرانسیسی۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک پیمانہ۔ آٹھ جو کا ایک کرانت اور بیس کرانت کی ایک پائی ہوتی ہی۔

**کِرانچی**۔ (ھ۔ نون غنّہ) اسباب لادنے کی گاڑی۔

**کِرانی**۔ (انگ۔ کیرنچین سے بگڑا ہوا) مذکر۔ وہ شخص جو عیسائی ہوگیا ہو۔ (فقرہ) ارے تیری انگریزی پر پٹکی پڑے کیا لفظ کو بگاڑکے کہتا ہے نے دیکھو لگے اپنا کرانی پن جتانے ۲ انگریزی دفتر کا کلرک۔ غالباً انگریزی کلارک سے بگڑا ہوا ہی۔

**کِراؤ**۔ (ھ۔ بکسر اول) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا مٹر۔

**کَراؤ**۔ (ھ بفتح اول) مذکر۔ (ہندو) رانڈ کو گھر میں ڈال لینا۔ یا رانڈ کا کسی مرد کو شوہر بنا لینا۔ (کرنا کے ساتھ)

**کُراہ**۔ (ھ۔ بضم اول) بیجا۔ سیدھی راہ کے خلاف۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (اکبر) کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کس کی۔ خبر نہیں جو کوئی راہ یا کُراہ چلے۔ کُراہ۔ کُراہی۔ (ھ)۔ (ہندی میں راہ ہندی سے ہی۔ دیکھو کڑاہ۔ کڑاہی۔

**کَراہ**۔ (ھ بفتح اول)۔ مونث۔ وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے۔ **کراہا کرنا**۔ **کراہنا**۔ (ھ) آہ آہ کرنا دردناک آواز سے ۔ کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ۔ ہوگیا ہی مرض عشق حسیناں عارض۔ (داغ) درد مندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہی۔ چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر

**کراہت**۔ (ع۔ ناپسند ہونا) مونث۔ نفرت۔ بیزاری

## کراہیت

گھن۔ کراہیۃ۔ (ع) کراہت سے۔ کراہیت (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم۔ بروزن صلاحیت۔ بتشدید چہارم غلط ہے) مونث (عو) کراہت۔ (کرنا کے ساتھ)

کرایہ۔ (عربی میں کرا۔ فارسیوں نے کرایہ بمعنی اُجرت بنالیا) مذکر۔ چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان دُکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت۔ کسی چیز کے استعمال کرنے کا معاوضہ۔ مزدوری۔ (امیر) حلقۂ گیسو میں پائی نقد دل دیکر جگہ۔ دیدیا پہلے کرایہ خانۂ زنجیر کا۔ کرایہ اُگاہنا۔ بھاڑا وصول کرنا۔ کرایہ پر چلانا۔ بھاڑے پر دینا۔ کسی عورت کی خرچی کھانا۔ کرایہ پر دینا۔ بھاڑے پر دینا۔ کرایہ پر لینا۔ کوئی شے یا مکان کسی معینہ رقم کے عوض اپنے استعمال کے لئے لینا۔ کرایہ چڑھ جانا۔ کرایہ نہ ادا ہونا۔ (رویائے صادقہ) مالک مکان ایسا بیمروت کہ صرف سوا یا ڈیڑھ برس کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا لگا سخت تقاضا کرنے۔

کرایہ دار۔ (اردو) مذکر۔ کرائے کے مکان میں رہنے والا۔ کرایہ دار اترنا۔ کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا۔ (عم) رنڈی کا حاملہ ہونا۔ کرایہ کرنا۔ بھاڑا ٹھہرانا۔ بھاڑے پر لینا۔ کرایہ کو دینا۔ نقد معاوضے پر کوئی چیز استعمال کے لئے دینا۔ کرایہ کو لینا۔ معاوضہ پر کوئی چیز استعمال کے لئے لینا۔ کرایہ کی گاڑی۔ وہ گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہو۔ کرایہ لینا۔ کرایہ وصول کرنا۔ کرایہ پر لینا۔ کرائے لینا۔ کرائے پر لینا۔ (آتش) کرائے رہنے کو سودائے زلف میں لیتے۔ کوئی جو خانۂ زنجیر سا مکاں ہوتا۔

کَرب۔ (ع۔ دکھ جس سے دم پر بنجائے) مذکر۔ اضطراب بےچینی۔ غم۔ رنج۔ درد۔ (فقرہ) اس کو رات بھر کرب رہا۔

## کرپاس

اردو میں بمعنی آفت بھی مستعمل ہے۔ (داغ) تھا ابھی پیش نظر معرکۂ کرب و بلا۔ صبر میں ثانی ایوبؑ ہوا خوب ہوا۔ کُربت۔ (ع) مونث۔ کُرب۔

کَرَبڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ سفید اور سیاہ رنگ ملائی ہوئی شے مونث کے لئے کربڑی ہے کربڑی داڑھی۔ داڑھی جس میں سفید اور سیاہ بال ہوں۔ کربلا۔ (ع۔ بظاہر یہ لفظ کرب بلا کا مخفف ہے بمعنی بظاہر یہ عربی ہے) مونث۔ عراق عرب میں ایک جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسینؑ نے شہادت پائی۔ دشمنوں نے آپ کو اور آپ کے لشکر کو پانی نہیں دیا۔ تعزیوں کے دفن کرنے کی جگہ۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں پانی میسر نہو (امانت) ابرو کی دھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان۔ پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں۔ (عو) کمی۔ قحط۔ (ڈالنا کے ساتھ) (فقرہ) پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے مانگو تو بھی نہیں ملتے۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوں۔ (رند) مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر۔ قاتل گلی بھی آگے تری کربلا نہ تھی۔ کربلائے مُعلّٰی۔ کربلا مُعلّٰی تعظیماً کربلا نمبر ۱۵ (جان صاحب) یہاں سے جان چلا کر بلا مُعلّٰی کو۔ خدا دکھائے نہ پھر اس دیار کی صورت۔ کربلائی۔ صفت۔ کربلا سے منسوب۔

کَرَبی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی جوار یا باجرے کا درخت جو جوار باجرا نکالنے کے بعد کاٹ کر گائے بیل وغیرہ کو کھلاتے ہیں۔

کِرپا۔ (ہ)۔ (ہندو)۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔ (رکھنا کرنا کے ساتھ)۔ کرپاس۔ (اس) مذکر۔ روئی۔ لباس جو روئی سے بنایا جائے۔

## کرپز

**کُرپُز** - (فارسی میں بائے عربی سے ہی بالضم وکسر سوم - اردو میں بضم سوم مستعمل ہی) صفت - مکار - حیلہ گر - کُرپُزی - (ف) مونث - مکاری - حیلہ گری -

**کُرُت** - (ھ) بے موسم - کرتا دھرتا - (ھ) - (ہندو) مذکر ۱ کرنے والا فاعل ۲ خالق ۳ مالک - مختار ۴ تجربہ کار واقف کار

**کَرَّت** - (ع - کَرّات - جمع) مونث - نوبت - باری - جیسے دو کرت اور سہ کرت -

**کرتار** - (ھ - فارسی میں کردگار) مذکر - خالق - خدا -

**کَرتَب** - (ھ) مذکر ۱ کام - ہنر ۲ سپہگری کا ہنر ۳ عیاری - (ہجر) حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن - اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتوں یہ نظر ۴ شعبدہ بازی - عجیب وغریب کام - کرتب دکھانا - ہنر دکھانا - کمال دکھانا - سپہگری کا ہنر دکھانا - (فقرہ) وہ اپنے تیر اندازی کے کرتب دکھانے لگا - کرتبی - کرتبیا صفت ۱ ہنر دکھانے والا - چالاک ۲ شعبدہ گر - کرتب کی بدیا ہی - کرتے کی بدیا ہے - (دہلی) مثل - ہر کام مشق سے ہوتا ہے - مثال کے لئے دیکھو کیمیا -

**کَرتُوت** - (ھ) ۱ (عو) مذکر - برے کام - حرکات ناشائستہ بطور جمع مستعمل ہے ۲ جادو - ٹونا ۳ غضب ہے کہ رنگیں کا دل بھاڑ نیکو - نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا ۴ (طنز) ناموری یا شہرت کا کام -

**کُرتَہ** - (ف - قمیص - شلوکا) مذکر - وہ قمیص جس میں کف نہ ہوں

**کُرتھی** - (ھ) مونث - ایک قسم کا اناج - کُرتی - (اردو) مونث ۱ بے آستینوں کا اونچا کرتا - جیسے عورتیں پہنتی ہیں ۲ فوجی وردی کی جاکٹ - جیسے لال کرتی کی پلٹن ۳ بانات کی چھوٹی قمیص جو کہار پہنتے ہیں -

## کرخت

**کِرجانا** - (ھ) کسی دھار دار چیز کی دھار ٹوٹ جانا - جیسے خنجر کا کِرجانا - کرجائے داڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا - مثل - جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ مستعمل ہے کیسیکا قصور اور کوئی ملزم -

**کَرجُگ** - (ھ) مذکر - زمانہ حال - کام کرنے کا زمانہ -

**کرچ** - (ملا باری زبان میں کرس بکسر اول ودوم تھا - ہندی میں کرچ - بکسر اول وفتح دوم - وبالکسر وبکسر اول وکسر دوم ہو گیا ہے) - مونث ۱ ایک قسم کی لانبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ۲ (بکسر اول وفتح دوم) ریزہ - ٹکڑا - جیسے دانت کی کرچ - پتھر کی کرچ - شیشہ کی کرچ - (بنات النعش) ہوا کہیں ٹوٹ ٹاٹ جائے تو آئینے کا آئینہ غارت ہوا استانی جی خفا ہوں اور کہیں خدا نہ کرے پاؤں میں کرچ لگ جائے تو اور آفت - (سحر) - سواروں کی کرچیں جھلکتی ہوئی - بڑی آنکھ جن پر جھپکتی ہوئی -

**کرچھا** - (ھ - کر - ہاتھ - چھا - رکھشا کا مخفف بمعنی حفاظت) ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا ہے - اور اس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں - کرچھی - (ھ) مونث - گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف - کرچھل - (ھ) عم - مونث - کرچھا -

**کرچھلی** - (ھ) مونث - کم قیمت تلوار ۲ چھوٹا کرچھا - کرچی (ھ) مونث - ہڈی یا دانت کا چھوٹا ٹکڑا - کرچیاں - کرچیں - ہڈی یا شیشہ یا چینی کے چھوٹے چھوٹے ریزے -

**کرخت** - (ف - لغوی معنی بجس - اصطلاحی درشت - ناہموار) صفت - کڑا - سخت - کرختگی - (ف) مونث - کڑاپن - کرخت آواز

مونث۔ کڑی آواز۔ درشت اور ناگوار آواز۔ کرختی۔ مونث۔ کرّا پن۔ (اختر شاہ اودھ) وہ چھاتیوں کی غضب تھی سختی۔ کب سیب میں ایسی ہے کرختی۔

**کَرْدا** - (ھ)۔ مذکر۔ بَٹّا۔ کٹوتی۔ ایک سکّہ کو دوسرے سکّے سے تبدیل کرانے میں جو کمی ہو۔ نئی پُرانی چیزوں کے تبدیل کے فرق کی رقم۔ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے۔

**کِرْدار** - (ف)۔ مذکر۔ طرز۔ روش۔ چلن۔ فعل۔ عادت (بحر) بنیا ہوں اگر آنکھیں ارباب دغل دیکھیں۔ جُبّہ میں عمامے میں کردار نہیں چھپتے۔

**کِرْدگار** - (ف۔ خداوندگار) مذکر۔ خدا تعالیٰ۔

**کَرْدَنی** - (ف) صفت۔ ! کرنے کے لائق ۲ (اردو) اعمال۔ کَرْدَنی خویش آمدنی پیش۔ (ف) مثل۔ بُرے کام کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے۔ کَرْدہ۔ (ف) صفت۔ کیا ہوا۔ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا۔ جیسے کار کردہ۔ کردہ کار بمعنی تجربہ کار ۲ بنایا ہوا۔ کردہ پشیمان و ناکردہ ارمان۔ اُس فعل کی نسبت کہتے ہیں جسکا کرنے والا پچھتائے۔ اور نہ کرنے والا اس کی تمنا کرے۔ (بحر) واقعی کردہ پشیمان و ناکردہ پُر ارماں۔ جسکو معشوق بنایا وہی قاتل ٹھہرا۔

**کَرْدھنی** - (ھ۔ کر۔ کمر) مونث۔ ایک قسم کی زنجیر جسے اطفال ہنود کمر میں باندھتے ہیں۔

**کَرَڑ کَرَڑ** - (ھ) مونث۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز۔ (فقرہ) چھت پر بوجھ پڑا کڑیاں کرڑ کرڑ بولنے لگیں۔

**کِرِسْٹان** - مذکر۔ عیسائی۔ انگریزی میں کرِسچین ہے (کرنا ہونا کے ساتھ)



**کِرِسْمَس۔ کِرِسْمَس ڈے** - (انگ) مذکر۔ بڑا دن۔

**کَرْسی** - (ھ) مونث۔ اُپلوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور چُورا

**کُرْسی** - (ع) مونث ۱ چھوٹا تخت جس کو فارسی میں صندلی کہتے ہیں ۲ خدا تعالےٰ کا ملک اس کی قدرت اور تدبیر ۳ آٹھواں آسمان ۴ حرفوں کی دائروں کی موزونی اور تحریر میں ایک دوسرے کے برابر ہونا۔ جیسے حروف کی کرسی ۵ مکان یا عمارت کی تہ کی اُنچائی ۶ پیڑھی۔ پُشت۔ خاندان ۷ زینہ۔ درجہ ۸ بید یا لکڑی کی کرسی۔ (ناسخ) او ملک صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ۔ چرخ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو ۹ بلندی جو صحن مکان سے زیادہ ہو۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں عربی میں اور معانی نمبر ۳-۴-۵ میں فارسی میں اور بقیہ معانی میں اردو میں مستعمل ہے۔ کرسی دینا ۱ بیٹھنے کے لئے چوکی دینا۔ عزت کرنا ۲ عمارت کو سطح زمین سے بلند کر کے بنانا۔ کرسی زر۔ (ف) مونث۔ آفتاب عالمتاب اور بادشاہوں کے جلوس کی کرسی۔ کرسی کا احمق۔ کرسی اودھ میں ایک قصبہ کا نام ہے جہاں کے باشندے بیوقوف سمجھے جاتے ہیں بالکل بیوقوف۔ (جانصاحب) وہ کرسی کے بڑا احمق ہیں جو درد دل کی کسرت میں۔ کبھی تو دیکھتے مونڈھے کبھی بازو نکلتے ہیں۔ کرسی نامہ۔ مذکر۔ نسب نامہ۔ نسب کا شجرہ۔ کرسی نشین صفت ۱ دربار میں کرسی پانے والا ۲ ذہن نشین۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا ۳ مرتبہ حاصل کرنے والا۔ کامیابی حاصل کرنے والا۔ (آہ کیلئے (مومن) ثوابت میں سیارہ مثل شرر۔ مری آہ کرسی نشیں ہو چکی

**کِرِشْمہ** - (ف) بفتح اول و دوم و سکون سوم۔ بعض لغات میں بکسر اول و دوم و بفتح اول و کسر دوم بھی لکھا ہے۔ فارسیوں نے

چشمہ کے قافیہ میں استعمال کیا ہے ؎ کند عشق از تکاب یک کرشمہ
زچشمت خوں تراود چشمہ چشمہ) مذکر۔۱ آنکھ کا اشارہ۔ ابرو کا اشارہ
ناز۔ نخرہ۔۲ (اردو) عجیب بات۔ شعبدہ۔ انوکھی بات۔ (دکھانا
دیکھنا کے ساتھ)۔ (رند) سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے
دیکھے۔ آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے۔۳ (اردو)
نشان۔ علامت۔ نمونہ۔ (حالی) نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت
کا تھا وہ۔ کرشمہ اک انکی جہالت کا تھا وہ۔۴ چال۔ حرفت۔
کرشمہ دکھانا۔ ناز دکھانا۔ انوکھی بات ظاہر کرنا۔ عجیب کام کرنا۔
(ظفر) لڑے ہیں میکدہ میں آج۔ یوں شیشہ و ساغر۔ کرشمہ
چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔

کرشن۔ (ہ) مذکر۔ کنھیا جی کا نام۔ کرشن پکش۔ (ہ) مذکر۔
چاند کے اخیر دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرہ دن
جنمیں چاند گھٹتا رہتا ہے۔

کرک۔ (ہ) مونث۔ ٹیس۔ کرکنا۔ (ہ) درد کرنا۔ ٹیس اٹھنا
(فقرہ) ہاتھ کرکتا ہے۔

کرک۔ (س) مذکر۔۱ سرطان۔ کیکڑا۔۲ برج سرطاں۔

کرکٹ۔ (ہ) مذکر۔ گھاس پھوس۔ کوڑا۔

کرکٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و دوم و کسر سوم تھا اردو میں
بالکسر و کسر سوم ہے) مذکر۔ گیند بلا (فقرہ) وہاں روز کرکٹ
کھیلا جاتا ہے۔ کرکچ۔ (ہ) مذکر۔ سمندری نمک۔

کرکر۔ (ہ) مونث۔ آواز جو کسی ریت یا شیشہ یا کنکر ملی ہوئی
چیز کو دانتوں میں پیسنے سے ہوتی ہے۔ کرکرا۔ (ہ) صفت مذکر
ریگ ملا ہوا۔ خاک ملا ہوا کھسکھسا۔۲ (کنایۃً) ناقص۔ کرکراپن

(ہ) مذکر۔ کرکرا ہونا۔ کرکرا ہونے کی حالت۔ کرکراہٹ۔ (ہ)
مونث۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز
کرکرا کر دینا۔ (عیش۔ مزہ۔ لطف وغیرہ کے واسطے) خراب کر دینا
بگاڑ دینا۔ (فقرہ) تمھاری حرکتوں نے میرا عیش کرکرا کر دیا۔
کرکرانا (ہ) چبانے میں کرکر کی آواز دینا۔ (فقرہ) روٹی کرکراتی ہے۔
کرکرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ گھی یا تیل میں بھنی چیز جو خستہ ہو جائے
اور جس کی چبانے میں آواز نکلے۔ کرکرانا (ہ)۔۱ کرکری چیز
کھا کر کرکر کی آواز نکالنا۔۲ چوہے کی طرح آواز نکالنا۔ کرکراہٹ
(ہ) مونث۔ دانت سے سخت چیز کے چبانے میں جو آواز نکلتی ہے
اس کو کرکراہٹ کہتے ہیں۔

کرکری۔ (ہ۔ فارسی میں بالضم و ضم سوم بالفتح و فتح سوم نرم
ہڈی جس کو چبا سکیں) مونث۔۱ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے
کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔۲ صفت مونث۔ دیکھو کرکرا۔۳ پیچش
مروڑ۔ کرکری اٹھنا۔ (ہندو) پیٹ میں درد ہونا۔ گھوڑے کا
پیشاب بند ہو جانا۔۲ (عم) شامت آنا۔ کرکری ہڈی۔ ملائم اور
خستہ ہڈی جو چبائی جا سکے۔

کرکری۔ (ہ) صفت مونث۔۱ خاک ملی ہوئی چیز۔ کنکریلی چیز۔۲
مونث۔ ہیٹی۔ ذلت۔ خواری۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (صبا) وہ
سخت جاں ہوں کہیں کرکری نہ ہوائے ترک۔ چٹلے سنگ
ذرا باڑھ در دری ہو جائے۔۳ ایک قسم کا ریشمی زرد تار کپڑا۔
(ناسخ) نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم۔ کہ سب
کہتے ہیں پردہ کرکری کا اس کی چلمن کو۔ اس کو کرکری تاش
بھی کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) دو جوڑے بیٹے والوں کی طرف سے

آئے ایک ریت کے واسطے کرکری تاش کا دوسرا جو تھی کیوا سطے کارچوبی کا۔ کرکری خانہ۔ (اردو) مذکر۔ وہ جگہ جہاں اُمرا کا پرانا اسباب کاٹھ کباڑ رہے۔

**کرکُولنا**۔ (ھ) کسی ٹھوس چیز کے اندرونی حصّہ کو خالی کرنا۔ (رشاد) کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے۔ کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کرکول لیتے ہیں۔

**کرگا**۔ (ھ) مذکر۔ جلاہوں کے کپڑا بننے کی جگہ۔ کپڑا بننے کا کارخانہ۔ کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ جلاہا کھائے یعنی اپنا کام چھوڑ کے اوروں کی ریس میں نقصان ہوتا ہے۔

**کرگدن**۔ (ف) مذکر۔ گینڈا۔ ہاتھی کے مانند ایک جانور کا نام جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں۔ (ناسخ) کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی۔ اپنے قاتل کو بس مرگ سپر دیتا ہے۔

**کرگس**۔ (ف) مذکر۔ گِدھ۔

**کرم**۔ (ع) مذکر۔ ۱ ہمت۔ جوانمردی ۲ سخاوت۔ جود بخشش (ذوق) لیتے ہیں ثمر شاخ ثمر ور کو جھکا کر جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ ۳ (مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ (اسیر) آنکھیں دکھلا کے وہ بوسہ بھی کبھی دیتے ہیں۔ ساتھ بیداد کے کرتے ہیں کرم تھوڑا سا ۴ معافی۔ کرم بخشی۔ مونث۔ مہربانی۔ عنایت۔ کرم پرور۔ کرم گستر (ف) صفت۔ مہربانی کرنے والا۔ دوست کرم پیشہ (ف) صفت جوانمرد۔ کرم فرما۔ (ف) صفت ۱ مہربانی کرنے والا۔ مہربان۔ عنایت کرنے والا۔ (کنایۃً) تشریف لانے والا۔ (جلیل) مسیحا جب کرم فرما ہوا پھر پوچھنا کیا ہے۔ دوا ہو یا نہ ہو بیمار اچھا ہو ہی جاتا ہے۔ کرم فرمانا۔ تشریف لانا۔ مہربانی کرنا۔ (جلال) عنایت دل جگر پر



کرتے ہیں درد و الم دونوں۔ فراق یار میں فرماتے ہیں اکثر کرم دونوں کرم کرنا ۱ مہربانی کرنا۔ (مصحفی) پسند یار جو آتا تو نذر بھایہ بھی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا ۲ تشریف لانا۔ (امیر) کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر۔ مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کی طرح ۳ فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ (فقرہ) خدا اُس پر کرم کرے۔ اس فعل کے ساتھ علامت مفعول کے لئے پر مستعمل ہے کو مستعمل نہیں ہے۔ کَرّمَ اللہُ وَجْہَہٗ۔ (ع۔ خدا نے اس کے منہ کو بزرگی دی) حضرت علی کے نام کے بعد مستعمل ہے۔ کیونکہ آپ نے قبل اسلام لانے کے بھی بتوں کو سجدہ نہیں کیا۔ (رشک) ہے بوجہ کیا کرم اللہ وجہہ۔ نہ تھی جز خدا جبہہ سائی علی کی۔

**کِرم**۔ (ف) مذکر۔ کیڑا۔ کرم پیلہ۔ (ف) مذکر۔ ریشم کا کیڑا پیلا نام ہے ریشم کے کیڑے کا۔ کرم خوردہ۔ (ف) صفت۔ گھنا۔ بوسیدہ کہنہ۔ کرم شب افروز۔ کرم شب تاب۔ کرم شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ جگنو۔ (ناظم) دعویٰ حسن کرے اُس سے جو تو کیا مقدور۔ کرم شب تاب نہ چمکے مہ تاباں کے حضور۔ کرمک۔ کرم کی تصغیر۔ کرمک شب تاب (ف) مذکر۔ جگنو۔

**کَرم**۔ (ھ۔) وزن صنم) مذکر۔ (ہندو۔ عو) قسمت۔ نصیب کرم بھوگ۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل کرم پھوٹنا۔ (عو) ۱ تقدیر کا برگشتہ ہونا قسمت بد ہو جانا ۲ (کنایۃً) بیوہ ہونا۔ بُری جگہ شادی ہونا۔ کرم پھوڑ۔ صفت۔ بدنصیب بداقبال۔ کرم ٹھوکنا۔ طالع کو رونا۔ کرم کی ریکھا نہیں ملتی (ہندی) مثل۔ تقدیر کا لکھا نہیں مٹتا۔ کرم میں لکھا ہونا۔ نوشتہ تقدیر ہونا (محسنات) خدا جانے یہ بھی کرم میں کیا لکھا تھا کہ ایسے بڑے جو کی

پردیس میں پڑی ہوں۔ کرم ناسے کے کہار۔ (کرم ناسا۔ ایک چھوٹے دریا کا نام۔ ہندوں کے عقیدہ میں اُس کے پانی میں پاؤں رکھنے سے سب بُرے اعمال معاف ہوجاتے ہیں۔ اس دریا کے کنارے کہار موجود رہتے ہیں جو مسافروں کو گود میں اُٹھا کر پار کرتے ہیں) ذکر۔ (لکھنؤ) اس شخص کو کہتے ہیں جو ہر شخص کا کام کرے کرموں کو رونا۔ (ہندی) قسمت کو رونا افسوس کرنا۔

**کُرم کُرم** - (ہ بضم اول وفتح دوم) مونث کسی کرکری یا بھربھری چیز کے چبانے کی آواز۔

**کَرم کلّا** - (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔

**کَرنل** - (ہ)۔ (لکھنؤ) مذکر۔ کانوں کے نیچے کا ورم۔ فعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) ان کے کرنل ہو گئے ہیں۔ اہل دہلی کن پیڑے کہتے ہیں

**کرمی** - (ہ) مذکر۔ ہندوں کی ایک ذات

**کرن** - (س) کان۔ یہ لفظ تنہا اردو میں مستعمل نہیں ہے۔ کرن پھول۔ مذکر۔ کان کے ایک زیور کا نام

**کِرن** - (ہ) مونث ۱ شعاع۔ جو آفتاب یا چاند سے نکلتی ہے۔ (پھوٹنا۔ پھیلنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔ (سحر) فلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن۔ بہار گل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا۔ (رشاد) وہ ٹکڑا چاند کا خط کی جو تہیں نکلی کرن بگڑا۔ (راسخ) چہرے پہ ترے زلف ہے یا منہ پہ دوپٹہ۔ پھیلی ہے کرن مہر منور سے نکلکر۔ گوٹے کا ریزہ جو بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی پر لگاتے ہیں۔ سنہرا یا سونے کا مڑا ہوا تار جو پُر تکلف کپڑوں کے کناروں پر سیتے ہیں۔ اور کبھی قبضۂ شمشیر کے کنارے اور جوتی کے حاشیہ پر لگاتے ہیں۔ (جان صاحب) پامال کیا زخمی شمشیر ادا کو۔ اُس مہر کی جوتی کی نہ کیونکر ہو کرن سُرخ۔



**کرنا** - (ہ) بنانا۔ (فقرہ) اُس نے چار ٹکڑے کئے ۲ مارنا۔ چلانا۔ جیسے ہتھیار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا ۳ انتظام کرنا۔ بندوبست کرنا۔ (فقرہ) ایسا کرو کہ سب روپیہ وصول ہوجائے ۴ شغل رکھنا۔ (فقرہ) آجکل کیا کرتے ہو ۵ (کچھ کے ساتھ)۔ (عو) افسوں کرنا۔ ٹونا کرنا۔ (فقرہ) اس پر تو کسی نے کچھ کر دیا ہے ۶ کارخانہ کھولنا۔ جیسے دکان کرنا ۷ حل کرنا۔ (فقرہ) تم نے اتنی دیر میں ایک سوال کیا تو کیا ۸ ٹھیرانا۔ طے کرلینا۔ (فقرہ) دس روپے ماہوار پہ یہ مکان کرلیا ۹ رکھنا۔ ڈالنا۔ بھرنا۔ (فقرہ) لوٹے کا پانی گھڑے میں کر دو ۱۰ (ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا ۱۱ (قصاب) کاٹنا ذبح کرنا۔ (فقرہ) اس نے آج بکری کی ہے ۱۲ ہلانا۔ جھلنا۔ جیسے پنکھا کرنا ۱۳ ادا کرنا۔ بجالانا۔ جیسے سلام کرنا۔ تعظیم کرنا ۱۴ استعمال میں لانا۔ (فقرہ) سپاہی نے خوب تلوار کی ۱۵ اثر کرنا۔ (فقرہ) اس دوا نے یہ کیا کہ نیند آگئی ۱۶ تیار کرنا ۱۷ شروع کرنا جیسے دکان کرنا ۱۸ انجام دینا فرض کا۔ (فقرہ) اب تو کوٹھی کا کام یہی کرتے ہیں۔ ۱۹ مقدمہ سُننا۔ اجلاس کرنا۔ (فقرہ) دو گھنٹہ روز کچہری کرتا ہے ۲۰ پکانا۔ ریندھنا۔ جیسے روٹی کرنا۔ کرنا اور خدا کا کیا ہوتا ہے۔ کیا واقعہ پیش آتا ہے عجیب واقعہ پیش آتا ہے۔ کرنا دھرنا۔ سب انتظام کرنا۔ (فقرہ) مجھے ان ہی بارہ دن میں سب کچھ کرنا دھرنا ہے

**کِرنا** - (ہ) کسی دھار دار چیز کا دندانے دار ہوجانا۔ کسی سخت چیز سے چوٹ کھا کر۔

**کَرنا** - (ف) مونث۔ بگل۔ نفیری۔ فارسی میں بتشدید دوم بھی ہے۔ (ذوق) اب نہیں یہ تفیح کی نوبت کہ نوبت خانہ میں۔ لیتی ہے جی کھول کر کیا کیا ڈکاریں کرنا۔

کرنٹا۔ مذکر۔ تحقیر سے کرانی کی تصغیر۔
کرنجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نیلی آنکھ والا۔ مونث کے لئے کرنجی۔ جیسے کرنجی آنکھ۔ یعنی نیلگوں آنکھ۔
کرنجوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک خاکی رنگ کے پھل اور اس کے درخت کا نام۔ خاکی رنگ۔ ایک قسم کی آتشبازی
کرنڈ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے مسالے سے بنا ہوا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے۔ ہتھیار تیز کرنے کے کام آتا ہے۔
کرنڈی۔ (ھ) مونث۔ سر کی چادر۔ کچے ریشم کی بنی ہوئی لنگی۔
کرنسی آفس۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) نوٹوں کے روپے بدلنے کا محکمہ۔ کرنسی نوٹ۔ (انگ۔ حرف دوم مشدد ہے۔ اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ وہ نوٹ جو لین دین میں عام طور پر نقدی کی طرح مروّج ہو۔
کرنی۔ (ھ) مونث۔ اعمال۔ افعال۔ کرتوت۔ (داغ) لوگ دکھ درد بھرتے جاتے ہیں۔ اپنی کرنی وہ کرتے جاتے ہیں۔ ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا چونا وغیرہ پھیلاتے ہیں۔
کرنیل۔ (انگ۔ کاوئیل تھا) مذکر۔ انگریزی فوج کا سردار۔
کرو ا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دہلی۔ مٹی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ چھوٹا گھڑا
کروانا۔ (ھ) کرنا کا متعدی المتعدی۔ کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ اس جگہ کرانا فصیح ہے۔ (جلال) جفا سے تو یہ ہماری وفا نے کروادی۔ بُلا کے ہم کو وہ پچھتائے امتحاں کے لئے۔ (عم) حجامت کرانا۔
کروبی۔ (ع) مذکر۔ فرشتۂ مُقرّب۔ کروبیاں۔ (جمع۔ فارسی) مذکر۔ مُقرّب فرشتے۔ (مصرع) درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں۔

کروٹ۔ (ھ) مونث۔ پہلو۔ ایک طرف۔ جانب۔ طرف۔ دیکھو کسی کروٹ۔ طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ (کنایۃً) انقلاب۔ (آتش) کبھی تو ہوگا ہمارے بھی یار پہلو میں۔ کبھی تو قصد کریگا زمانہ کروٹ کا
کروٹ بدلانا۔ متعدی۔ کروٹ بدلنا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹ جانا۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لٹا دینا۔ (مومن) اُخون نکہت گل جنبش ہی جی کا نکل جانا۔ اے باد صبا میری کروٹ تو بدل جانا۔ (کنایۃً) زمانہ کا پھر جانا۔ انقلاب ہونا۔ (فقرہ) زمانے نے کروٹ بدلی دنیا کا کچھ اور ہی حال ہوگیا۔ کروٹ بدلوانا۔ کروٹ بدلنا کا متعدی المتعدی۔ (جلال) جب ماہی ڈالا ہمیں بیتابیٔ دل نے۔ کروٹ شب فرقت میں بدلوائے گی کس کو۔
کروٹ پر سونا۔ کسی ایک پہلو پر سونا۔ کروٹ پھرنا۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لینا۔ (ظفر) تیرے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے۔ کہ کروٹ اے مسیحائے زماں پھیری نہیں جاتی۔ کروٹ پھرنا لازم۔ کروٹ لوانا۔ ایک کروٹ سے دوسری کروٹ بدلوانا۔ (شاد) خدا قائم رکھے دکھ درد کو ہم ناتوانوں کے یہی پہلو بدلتے ہیں یہی کروٹ لواتے ہیں۔ کروٹ لینا۔ اس پہلو سے اُس پہلو ہوجانا۔ سونے کے وقت کسی پہلو پر لیٹنا۔ (کنایۃً) مُنھ پھیرنا۔ (معروف) جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں۔ مکان عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں۔ (کنایۃً) انقلاب کے لئے۔ (ہجر) یار سوتا نہیں منہ کرکے ہماری جانب کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مُقدر اپنا۔ کروٹ نہ لینا۔ (کنایۃً) خبر نہ ہونا۔ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا۔

## کروٹ

کروٹوں میں رات کاٹنا۔ متعدی۔ بیقراری اور اضطراب میں شب بسر کرنا۔ کروٹوں میں رات کٹنا۔ لازم۔ (معروف) اچھو بن رہا یہ آہ میں بیکل تمام رات۔ تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات۔ کروٹیں بدلنا۔ کروٹیں لینا۔ مجازاً بستر پر بیقرار رہنا۔ بے چینی سے بار بار پہلو بدلنا۔ (جرأت) خیال خواب کہاں سوز غم سے جلتے ہیں۔ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں۔ (مومن) نہ کانٹوں پر کوئی یوں لوٹے جوں میں بستر گل پر۔ ترے بن کروٹیں شب لے سمن اندام لیتا تھا

**کرودھ**۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) غصہ۔ خفگی۔ قید۔

**کرورا بنانا**۔ ترجیح دینا۔ (منیر) غیروں کو مجھ پہ آپ کرورا بناتے ہیں۔ طالب میں ایک کا ہوں نہ خواہاں کرور کا۔

**کَرُوڑ**۔ (ھ) صفت۔ سو لاکھ۔ کثرت تعداد ظاہر کرنے کے واسطے اب فصحائے دہلی پہلی رائے مہملہ دوسری رائے ہندی سے بولتے ہیں۔ (میر) سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کروڑ۔ (قافیہ موڑ جوڑ ہے) اس لفظ میں دونوں جگہ رائے ثقیلہ کے عوض رائے مہملہ بھی بولتے ہیں (رشک) فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر۔ ایسے ہیں میرے طائر جاں کے کرور پر۔ کروڑ پتی۔ (ھ) صفت۔ ساہوکار۔ دولتمند۔ کروڑ روپے کی بات۔ بیش بہا بات ۵ سحر کروڑ روپے کی تو ایک بات ہے کشود کار جہاں ہر زبان پہ موقوف۔ کروڑ کی ایک۔ نہایت پکی بات۔ (ظفر) بات سن پائیں گر مرد کی ایک۔ کہدیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک۔ کروڑ گیری۔ (دکن) مونث۔ محکمہ چنگی۔ کروڑوں۔ کروڑ کی جمع بیشمار۔ (غالب) اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں۔ پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی۔ کرّوفر۔ (ف۔ کر۔ قوت۔ توانائی فر۔ شان و شوکت) مذکر۔ شان و شوکت۔ رعب داب۔ تزک و

## کریا

احتشام۔ (قلق) وہ جو آتا تو ٹھاٹھ سے آتا۔ کر و فر اپنا سب کو دکھلاتا کرولنا۔ (ھ) کھرچنا۔ اندر سے نکالنا۔ کرَوندا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے پھل اور اس کے درخت کا نام۔ (کنایۃً) کان کے رباس کی گلٹی۔

**کُرِوی**۔ (ع) صفت۔ گول۔ کرہ کی شکل کا۔ کُرہ۔ (ف۔ ہر ایک گول چیز۔ کرات جمع۔) مذکر۔ گولا۔ (اسیر) سوا آہوں کے اس میں کچھ نہیں ہے۔ ہمارا دل کرہ ہے کیا ہوا کا۔ کرۂ آب۔ (ف) مذکر۔ وہ پانی جس نے کرہ زمین کو گھیر رکھا ہے۔ کرۂ آتش۔ کرہ نار۔ (ف) مذکر۔ آگ کا کرہ۔ کرۂ ارض۔ کرۂ زمین۔ (ف) مذکر۔ زمین کا گولا۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے۔ کرۂ باد۔ کرۂ ہوا۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہوا ہے

**کُرہاً**۔ (ع: کراہت سے۔ ناگواری سے اردو میں طوعاً کرہاً کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

**کَرِّی**۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ کرکری۔ خستہ۔ جیسے کرّی کچوری

**کرے ایک پکڑے جائیں سب**۔ مثل۔ ایک شخص کی برائی سے تمام قوم پر الزام عاید ہوتا ہے۔ کرے داڑھی والا پکڑا جائے مونچھوں والا۔ مثل۔ کسی کا قصور ہو اور کوئی ملزم قرار دیا جائے

**کِریا**۔ (س)۔ مونث۔ (ہندو) تجہیز و تکفین۔ مذہبی رسوم قسم۔ حلف۔ کریا بگاڑنا۔ کریا خراب کرنا۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ کریا کرم کرنا۔ (ہندو) مردے کے مذہبی رسوم ادا کرنا۔ مردے کے جلانے اور کفنانے کی رسمیں ادا کرنا۔ ہندوؤں میں رسم ہے کہ جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کے قریبی رشتہ دار داڑھی مونچھ سر کے بال منڈا کر سوگ کرتے ہیں اور اس کو کریا کرم

## کریا

میں ہونا کہتے ہیں۔ کریا کھانا۔ (عو۔ ہندو) قسم کھانا۔

**کُریال** ۔(ھ)۔ مونث ۱؎ (ھ) مونث ۱؎ پرندوں کی خوش ہو کر اپنے بازوؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت ۲؎ (عم) امن امان بیفکری۔ کریال میں آنا ـــــــــ پرندوں کا خوش ہو کر پَر پھڑ پھڑانا۔ خوش ہونا۔ اُمنگ میں آنا۔ (ظفر) موسم گل کی خبر سُن کے قفس میں صیاد۔ آکے کریال میں ہر مُرغ خوش آہنگ چلا۔ کریال میں ڈھیلا لگانا۔ عین مزے میں کھنڈت ڈالنا۔ (شاد) کنکری پھینکی جو عیش وصل میں بھاگا رقیب۔ تاک کر ڈھیلا لگا یا جُھنڈ کے کریال میں۔ کریال میں غلّہ لگنا۔ لازم عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ (دہلی میں اس جگہ کریل میں غلّہ لگنا بھی ہے۔ کریال میں غلّہ مارنا۔ دیکھو کریال میں ڈھیلا لگانا۔ (قدر) ہائے صیاد نے کریال میں غُلّہ مارا۔ نکہتی اُس کو ہماری سحر و شام بہت۔

**کریب**۔ (انگ۔ کریپ کا بگڑا ہوا ہے۔ اردو میں بفتح اول ہوگیا اور آخر میں بائے فارسی کی جگہ بائے عربی ہوگئی) مونث ایک انگریزی ریشمی باریک کپڑے کا نام۔

**کُرِیت**۔(ھ)۔ (ہندو) مونث۔ بُری ریت۔ بُرا دستور۔

**کرید**۔ (ھ یائے مجہول)۔ مونث۔ (عو) چھان بین۔ تلاش۔ جستجو۔ کاوش۔ (فقرہ) اُن کو ہمیشہ ایسی ہی باتوں کی کرید رہتی ہے کرید کرنا۔ چھان بین کرنا۔ (محسنات) اول تو تمکو میری ہر ایک بات کی کرید ہی کرنی کیا ضرور ہے۔ کرید کرید کر پوچھنا (عو) کھود کھود کر پوچھنا۔ ہر ایک پہلو سے دریافت کرنا۔ کرید میں رہنا۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے میں مصروف رہنا۔ کریدنا۔ (ھ) ۱؎ کُھرچنا

## کریلا

خالی کرنا۔ نکالنا ۲؎ پنجوں یا چونچ یا کسی اور نوکدار چیز یا لکڑی یا ناخن سے اوپر کا حصہ کھودنا ۳؎ (دانت کے ساتھ) خلال کرنا ۴؎ آگ کو تلے اوپر کرنا ۵؎ مہندی کی چندی کرنا۔ ہر بات کی تفتیش کرنا ۷؎ دانہ کی تلاش میں پرندوں کا چونچ سے زمین کو کھودنا۔ کریدنی (ھ) مونث ۱؎ کھرچنے کا آلہ جس سے تنور۔ یا چولھے کی آگ اُلٹ پلٹ کرتے ہیں ۲؎ (عو) خلال ۳؎ کان کھجانیکا آلہ ۴؎ (عو) کھٹکا۔ خلش۔ (کرنا کے ساتھ) ۵؎ (عو) کھوج کر کے کسی بات کا پوچھنا (پڑنا کے ساتھ) **گُریز**۔ (ف۔ یائے معروف) مونث۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکالنا۔ پُرانے پروں کا گرنا۔ کریز چھوڑنا۔ پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں کریز سے پاک ہونا۔ کریز سے نکلنا۔ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لانا۔ کریز کرنا۔ پرندوں کا پُرانے پر جھاڑنا۔ کریز کھانا۔ طیور کا پر گرنے کے لئے پرواز نہ کرنا۔ کریز میں آنا۔ پرندوں کا پر جھاڑنے لگنا۔ کریز میں غلّہ مارنا۔ مخل ہونا۔ عیش میں خلل انداز ہونا۔ دیکھو غُلّہ مارنا۔

**کریچیل**۔ (انگ میں کریچ کی کُل ہے) مونث۔ ایک قسم کی کھلی ہوئی دو پہیوں کی گاڑی جسمیں دو گھوڑے پہلو بہ پہلو جوتے جاتے ہیں۔ کریلنا (دہلی)۔ (عو) کھود ڈالنا۔ تہ و بالا کر دینا۔

**کَرِیل**۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام۔ اس کا کانٹا بہت زہریلا ہوتا ہے۔ (شاد) پوچھو نہ کچھ مزاج مژہ کے علیل کا۔ ہر رونگٹا خلش میں ہے کانٹا کریل کا۔

**کَریلا**۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی کڑوی ترکاری جو پکانے سے مزیدار ہوتی ہے ۲؎ وہ آم جو کریلے کی شکل کا ہوتا ہے۔ کریلا اور نیم چڑھا۔ مثل۔ دیکھو کڑوا کریلا۔

**کَرِیم** ۔ (ع ۔ بزرگ ۔ عزیز ۔ کہتے ہیں کریم وہ ہی کہ قادر ہو تو معاف کردے وعدہ کرے تو وفا کرے اور دے تو اُمید سے زیادہ دے اور کوئی اس کی طرف التجا لیجائے تو اُسے ضائع نہ ہونے دے اور رکھی مُکرّم اور جواد کے معنے میں بھی آتا ہی) صفت ۔ جوانمرد ۔ بامروت کرام جمع ۲ گناہ بخشنے والا ۔ درگزر کرنے والا ۔ **کریم النفس** ۔ (ع) صفت ۔ نیکدل ۔ نیک مزاج ۔ سخی ۔ مہربان ۔ بزرگ ۔ **کریم النفسی** مہربانی ۔ قدردانی (توبۃ النصوح) صدر اعظم یہ آپ کی کریم النفسی ہے ورنہ من آنم کہ من دانم ۔ **کریمی** ۔ مونث ۔ فیاضی ۔ مہربانی بزرگی ۔ (جلیل) خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہی ۔ غضب تو یہ ہی گنہگار ہم تمھارے ہیں ۔

**کَرِیہہ** ۔ (ع ۔ بروزن رفیق) صفت مکروہ ۔ بُرا ۔ گھناؤنا جس سے کراہت آئے ۔ **کریہہ الصّوت** ۔ (ع) صفت ۔ بدآواز ۔ **کریہہ الفاظ** وہ الفاظ جنکا سننا یا بولنا ناگوار ہو ۔ (بنات النعش) خیر النسا کیا ہوا پھر بھی ایسے کریہہ الفاظ بیگم صاحب کو زیبا نہ تھے ۔ **کریہہ منظر** صفت ۔ بدصورت ۔ بدنما ۔

**کُرِّی کُرِّی** ۔ (ھ) مونث ۔ مرغی کے ہنکانے کی آواز ۔

**کِرِّ** ۔ (ھ) مونث ۔ ایک دانہ جو کسم کے درخت کا بیج ہی ۔

**کِرِّ** ۔ (ھ) مذکر ۔ کیڑے کا مخفف ۔ کرم ۔ **کرّکھایا** ۔ (ھ) صفت ۱ کیڑوں کا کھایا ہوا ۔ کرم خوردہ ۔ بوسیدہ ۔ پُرانا ۲ (حقارتاً) چیچک سے سیتلا مُنھ داغ ۔ **کرّکھائی** ۔ کرّکھایا کی تانیث ۔ (رنگیں) وہ جو کی تھی اصیل اُسکو ہی لائے رنگین ۔ میری قسمت میں لکھی تھی وہی کرّکھائی پھر ۔

**کَڑا** ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ مونث کے لئے کڑی ۱ نرم کا نقیض ۔



سخت ۔ جیسے یہ حلوا کڑا ہی ۔ سخت گیر ۔ بیرحم ۔ جیسے کڑا حاکم ۳ (مجازاً) بہادر اور دلاور آدمی ۔ طاقتور ۔ زورآور ۴ تند ۔ تیز ۔ جیسے کڑا جواب کڑی شراب ۵ تندمزاج ۔ کڑوا ۶ مستقل مزاج ۔ کسی بات پر مستقل رہنے والا ۔ دیکھو کڑی اُٹھانا ۔ (امیر) خود چلیں گے کہ کڑے ہیں نہیں کچھ موم کے ہم ۔ پھیر کی بات نہیں کون اُٹھائے یہ الم ۷ کٹھن دشوار ۔ مشکل ۔ (مصحفی) بیمار کا تمھارے کل دم اُلٹ گیا تھا ۔ کہتے ہیں آج اسیر پھر شب وہی کڑی ہے ۸ مذکر ۔ لوہے کا حلقہ چھلا ۔ جیسے کنجیوں کا کڑا ۹ سونے چاندی وغیرہ کا حلقہ جو عورتیں ہاتھ یا پاؤں میں پہنتی ہیں ۱۰ (لکھنؤ) لداؤ کی عمارت ۔ گول ڈاٹ جو صرف اینٹ چونے اور پتھر سے بنائیں اور لکڑی کا اس میں دخل نہ ہو ۔ قبر یا مزار کی ڈاٹ ۔ (دینا ۔ لگانا ۔ کھولنا وغیرہ کیساتھ) (صابر) قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے ۔ جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا ۱۱ جب کسی دیگچی کے مُنھ پر ڈھکن رکھکے خمیر گندھا ہوا آٹا لگاکر بند کر دیتے ہیں اُس کو بھی کڑا کہتے ہیں ۔ (لگانا کے ساتھ) ۱۲ کمر کا مضبوط ۱۳ جھیلنے والا ۔ سختی اُٹھانے والا ۱۴ (ہندو) مہنگا ۔ گراں ۔ **کڑاپن** ۔ (ھ) مذکر ۔ سختی ۔ مضبوطی ۔ کراراپن ۔ تندی تیزی ۔ تیزمزاجی ۔ دلیری ۔ شجاعت ۔ (شاد) ہم نے کیا ہزار کڑاپن پر مثل موم ۔ وہ گرمیاں جو کرنے لگا دل پگھل گیا ۔ **کڑا پیادہ** ۔ (ع) مذکر ۔ دیکھو قاضی کا پیادہ ۔ **کڑا تاؤ** ۔ (کنایۃً) غصہ کا کمال جوش ۔ (شوق قدوائی) کڑا تاؤ ہی کسقدر گرم ہو ۔ بجاؤ نہ ڈنکا ذرا نرم ہو ۔ **کڑا جواب** ۔ سخت جواب (منیر) چھلے کے مانگتے ہی مجھ کو سنیگے صاحب خدا کیواسطے ایسا کڑا جواب ۔ **کڑا دن** ۔ منحوس دن ۔ دیکھو دن کڑا ہونا ۔ **کڑا آسمان** ۔ قحط کا زمانہ ۔ تنگی کا وقت ۔ **کڑا کرنا** ۔ سخت کرنا جیسے

## کڑا

بدن کڑا کر لینا۔ ۲ بھاؤ چڑھانا۔ ۳ مضبوط کرنا۔ جیسے دل کڑا کرنا۔ جی کڑا کرنا۔ ۴ چُست کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا۔ ۵ ہمّت بڑھانا۔ دلیر کرنا۔ کڑا کوس۔ دو میل سے کچھ زیادہ فاصلہ کو کڑا کوس کہتے ہیں۔ کڑا لگانا۔ (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنانا۔ لداؤ ڈالنا۔ کڑا منھ آنا۔ سخت زبانی کرنا۔ (منیر) کی زخم نے جس دن سے دریدہ دہنی۔ پھر کڑا منھ نہ کوئی خنجر فولاد آیا۔ کڑا مُول۔ مہنگا مُول۔ کڑا ہونا۔ سخت ہونا۔ کٹھن ہونا۔ دشوار ہونا۔ گراں ہونا۔ بھاؤ تیز ہونا۔ تند مزاج ہونا۔ بیرحم ہونا۔ (بنات النعش) لڑائی شروع ہونے میں کچھ دیر نہیں تب تو ذرا کڑے ہو کر بولے کہ سب کہنے کی باتیں ہیں اور نرے نامردی کے خیالات ہیں۔ کڑی۔ (ھ) ۱ صفت مونث۔ دیکھو کڑا۔ ۱ سخت چیز۔ ۲ قہر آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ ۳ مونث سخت بات۔ (فقرہ) اُس نے جواب میں بہت کڑی کہی۔ (کہنا۔ سُنانا کے ساتھ) ۴ شہتیر چھوٹی دھنی ۵ لوہے کا حلقہ۔ زرہ اور زنجیر کا حلقہ۔ جیسے ہتھ کڑی ۶ باریک پتلا حلقہ جو اکثر زنجیر اور توڑے میں ڈالتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی جھیلنا ۷ بکری بھیڑ کی سینے کی ہڈی ۸ سختی۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ (رشاد) کڑی میں نہ دے ساتھ یارِ دلی تک۔ شرر چوٹ کھا کر ہو پتھر سے باہر ۹ ہندی نظم کا ایک ٹکڑا۔ انترا ۱۰ کاٹنے والی چیز اور تیز و تند چیز کے واسطے جیسے کڑی تلوار۔ کڑی دھوپ ۱۱ دلیر عورت ۱۲ جنس غلّہ وغیرہ جو گراں ہو ۱۳ جریب کا ایک حصّہ ۱۴ کٹھن۔ دشوار (شوق قدوائی) قیامت کے دن سے کڑی ہے یہ رات۔ جو نا ہو تو اُس سے بڑی ہے یہ رات۔ نمبر ۲۔ ۴۔ ۵۔ ۷۔ کی جمع کڑیاں ہے۔ کڑی آنا۔ مصیبت آنا۔ (امیر) وہ بلا دوست ہوں جب کوئی کڑی آئی ہے۔ نام لیلے کے پکارا ہے قضا نے ہم کو۔ کڑی آنچ۔ تیز آنچ۔ (رشاد) کیوں شمع

## کڑی

نہ گھُل گھُل کے بہے اشک کے ہمراہ۔ پانی ہو دل اولاد کا۔ وہ آنچ کڑی ہے۔ کڑی آنکھ۔ غصّہ کی نظر۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (ناسخ) سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو۔ ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ۔ (تعشق) فرمایا کہ ہیں اپنی لڑائی کے جُدا ڈھنگ۔ ڈالیں جو کڑی آنکھ تو پانی ہو دلِ سنگ۔ کڑی آواز۔ کرخت آواز۔ کڑی اُٹھانا۔ سختی برداشت کرنا۔ (امیر) جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے۔ اک ایک سخت بات پہ برسوں اَڑے رہے۔ اس معنی میں کڑیاں اُٹھانا بھی مستعمل ہے۔ (تعشق) کچھ اصل تیر کی نہ حقیقت کمان کی۔ کڑیاں اُٹھا چکی ہے یہ سارے جہاں کی۔ کڑی بات۔ ناملائم بات۔ ناگوارِ طبع بات ؎ اے رِند سیکڑوں سنے اس کے کلام سخت۔ ہمنے بھی ایک بات کڑی گر کبھی کہی۔ (اُٹھانا کے ساتھ) کڑی بُو۔ تیز بُو ؎ بید دماغی سے وہ کہتے ہیں شعور۔ بوئے گل سخت کڑی ہوتی ہے۔ کڑی بولی۔ زبان سخت جیسے دیہاتیوں کی زبان۔ کڑی بھوک۔ تیز بھوک۔ (شعور) گوشۂ تیر سوا امن نہیں۔ دھوپ سے بھوک کڑی ہوتی ہے۔ کڑی پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ (مصحفی) دم بیمار ہوں کیا میرا بھروسہ ہے مسیح۔ جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤنگا۔ کڑی تلوار۔ وہ تلوار جسکا لوہا لوچ دار نہ ہو بلکہ سخت ہو۔ (ناسخ) قتلِ دشمن کے لئے بھی چاہئے نرمی ضرور۔ ٹوٹ جاتے بیشتر دیکھا کڑی تلوار کو۔ کڑی ٹھوکر۔ مونث۔ لغزش۔ (فقرہ) اسی کا نتیجہ ہے کہ آپ ہر جگہ کڑی ٹھوکر کھاتے ہیں۔ کڑی جھیلنا کڑیاں جھیلنا۔ دیکھو کڑی اُٹھانا۔ (شوق) زنداں میں بھی زندہ ہی رہے جھیل کے کڑیاں۔ زنجیر سے بیکا نہ ہوا بال ہمارا۔ (نسیم) زورِ وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن کا دل۔ وہ کڑی جھیلی کہ توڑی

## کڑی

ہر کڑی زنجیر کی۔ کڑی چوٹ۔ سخت صدمہ۔ ضرب شدید۔ (ذوق) فرہاد ضربِ تیشہ سے بے سخت ضربِ غم۔ سچ پوچھئے تو چوٹ ہیں نے کڑی سہی۔ کڑی دھوپ۔ شدت کی دھوپ۔ تیز دھوپ۔ (ناسخ) کیا لال ہوئی ہیں مری زنجیر کی کڑیاں۔ پڑتی ہے غضب وادیٔ وحشت میں کڑی دھوپ۔ کڑی ڈالنا۔ مصیبت ڈالنا۔ (شوق قدوائی) خدایوں نہ ڈالے کسی پر کڑی۔ بڑے ہی سڑی سے لڑائی پڑی۔ کڑی راہ۔ سخت راہ کٹھن راہ۔ (انیس) ہمت ہو تو کٹ جاتی ہے نرمی سے کڑی راہ۔ کڑی رت ہونا۔ دیکھو رُت کڑی ہونا۔ کڑی سنانا۔ کڑی کہہ بیٹھنا کڑی کہنا۔ سخت بات کہنا۔ (نظیر) گر دم کے دم وہ ہم سے ملایم ہوئے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (آتش) نہ کسی کو کڑی کہی ہے نے۔ نہ کسی کی کڑی اُٹھائی بات۔ کڑی سُننا۔ سخت باتیں سُننا۔ (آتش) جواب اُلٹ کے نہ کیونکر میں اس کے بدلے دوں کڑی مرے لئے ہے گوش بے زبان سُننا۔ کڑی سہنا۔ کڑی اُٹھانا (سحر) زنجیر پہنی پاؤں میں کیا کیا کڑی سہی۔ اب کی اذیت شب فرقت بڑی سہی۔ کڑی شراب۔ مونث۔ تیز شراب۔ (جلیل) پی گئے بند کو ہم لب پہ نہ لائے توبہ۔ تھی کڑی ایسی یہ مے مُنہ سے لگائی نہ گئی کڑی قید۔ مونث۔ وہ قید جس میں ملزم کو بہت تکلیف ہو۔ (شوق قدوائی) گھر ی دشمنوں میں پڑی قید میں۔ کوئی جو بیسے کڑی قید میں۔ کڑی کا بولنا۔ شہتیر کا چٹخنا یا آواز دینا۔ عوام کڑی کا بولنا صاحب خانہ کے لئے منحوس سمجھتے اور شگون بد مانتے ہیں۔ (جان صاحب) کوٹھی میں ہو آکے یہ دالان کر و ترک۔ بی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا۔ کڑی کرنا۔ سختی کرنا۔ اب محاورہ کے استعمال میں ذم کا پہلو ہونے کی وجہ سے احتیاط کرتے ہیں۔ (امیر) کڑی اتنی نہ کر رسوا کرے گی کیا قیامت ہے۔ کہیں نے سخت جانی ہاتھ چھوٹا ہو نہ قاتل کا۔ (ناظم) تم نہ کچھ کہتے تھے منہ دیکھ کے رہ جاتے تھے۔ ہم جو کرتے تھے کڑی تم اُسے سہ جاتے تھے۔ کڑی کڑی۔ کڑی کی تاکید۔ کڑی کمان۔ وہ کمان جو سخت ہونے کے سبب سے بہت زور سے کھینچی جاتی ہے۔ اور اس کا تیر بہت دور تیزی سے جاتا ہے۔ کڑی کمان کا تیر۔ (کنایۃً) نہایت تیز رفتار۔ (غالب) چال جیسے کڑی کمان کا تیر۔ دل میں ایسے کے جا کرے کوئی۔ کڑی کمائی کا پیسہ۔ وہ آمدنی جو بڑی محنت سے حاصل ہوئی ہو۔ (شوق قدوائی) لگائے بیٹھے ہیں سینہ سے داغ الفت کو۔ ہمیں عزیز ہے پیسہ کڑی کمائی کا۔ کڑی گات۔ سخت سینہ۔ (قدر) کیا کڑی گات تری اُبھری ہے اللہ اللہ۔ اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ۔ کڑی مشکل۔ سخت مشکل۔ مثال کے لئے دیکھو کڑی منزل کڑی مصیبت۔ دیکھو مصیبت کڑی ہونا۔ کڑی منزل۔ سخت منزل کٹھن راستہ۔ جس کا طے کرنا مشکل ہو۔ (امیر) دشت فرقت میں پڑی ہے مجھ پہ کیا مشکل کڑی۔ دن بہت کم رہ گیا ہے اور ہے منزل کڑی۔ کڑی نگاہ۔ کڑی نظر۔ تند نگاہ۔ غصہ یا خفگی کی نظر۔ (امیر) مجھکو کڑی نگہ سے ادھر دیکھنا نہ تھا۔ جوبن کا دل دُکھا تو جوانی خفا ہوئی۔ کڑے تیور۔ غصہ یا خفگی کے تیور۔ (امیر) ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے تیرے تیور۔ اختلاطاً یہ لگا کہنے کہ آنکلے کدھر۔ کڑے

## کڑے

دن۔ مصیبت کے دن جو کاٹے نہ کٹیں۔ (جرأت) حسرت وصل دکھا دے تجھے دن ایسے کڑے جن کے تھا نام سے ننگ اُن کے تو جا پاؤں پڑے۔ کڑے روزے۔ جن میں دن بڑے ہوں یا جن میں موسم گرم ہو۔

**کڑاڑا**۔ (ھ) دیکھو کراڑا۔ (ناسخ) کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصرِ جاناں کے تلے۔ دیدہ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیئے۔

**کڑاکا**۔ (ھ) مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ ۱ سخت زمانہ (کنایۃً) فاقے کی تکلیف۔ ۲ شدّت کا جیسے کڑاکے کا فاقہ۔ کڑاکے کا جاڑا۔ کڑاکا بیتنا۔ (عو) فاقہ ہو جانا۔ کڑاکا گزرنا۔ فاقہ ہونا۔ بھوکا رہنا۔ کڑاکے کا فاقہ۔ وہ فاقہ جس میں کھیل اُڑ کر منھ تک نہ جائے۔ کڑاکڑ۔ (ھ) صفت۔ سخت چیز کے ٹوٹنے کی پے درپے آواز۔ ۲ اوپر نیچے کے دانتوں کے زور سے رگڑ کھانے کی آواز۔ (فقرہ) چاروں کڑیاں کڑاکڑ ٹوٹ گئیں۔ اُس کے دانت سوتے میں کڑاکڑ بجتے ہیں۔

**کڑاہ**۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کڑاہی۔ کڑاہا۔ (ھ) مذکر۔ بڑا کڑاہ۔ کڑاہی۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے ہیں۔ ۲ (مجازاً) پکوان۔ تلی ہوئی چیز۔ ۳ (کنایۃً) پکوان یا شیرینی کی نیاز۔ کڑاہی باندھنا۔ منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا۔ کڑاہی چاٹنا۔ عورتوں کا خیال ہے کہ جو لڑکا یا لڑکی کڑھائی چاٹتی ہے اس کے بیاہ میں منھ برستا ہے۔ کڑاہی چڑھانا۔ متعدی۔ کڑاہی چولھے پر رکھنا۔ پکوان پکانا۔ ۲ (ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان کرنا۔ کڑاہی چڑھنا۔ لازم۔ کڑاہی کرنا۔ نذر و نیاز کے لئے کچھ پکانا۔ کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا۔ جلتی ہوئی تیل میں ہاتھ ڈال کر دکھا دینا۔ کہ ہم سچے ہوں گے تو ہاتھ نہیں جلے گا سخت قسم کھانا۔ (جان صاحب) دونوں ڈالیں ابھی کڑاہی میں ہاتھ میری اُس کی یہی قسم ٹھہرے ۲ قسم کھا کر انکار کرنا۔

**کڑبڑا**۔ (ھ) صفت۔ ابلق۔ مونث کے لئے کڑبڑی۔ کڑبڑی داڑھی۔ مونث۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ اور کچھ سفید بال ہوں۔ کڑبڑ کڑبڑ۔ مونث۔ ڈھل اور تاشہ کی آواز ۲ دوڑنے میں گھوڑوں کے سم کی آواز۔

**کڑک**۔ (ھ) مونث۔ ۱ کسی چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ ۲ بجلی کی آواز۔ ۳ سخت اور مہیب آواز۔ (ظفر) کان میں جب مرے نالہ کی کڑک جاتی ہے۔ ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے ۴ گھوڑے کی تیز روی ۵ پٹے بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کی سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں۔ مثال کے لئے دیکھو بالٹ ۲ کمان کے جھکنے کی آواز۔ (انیس) کڑکا ہوا میداں میں کمانوں کی کڑک سے۔ تیر آتے تھے جو تیر شہاب آئے فلک سے۔ کڑک بانکا (ھ) نون غنہ۔ مذکر۔ (دہلی) وہ بانکا جوان جس کی آواز سے لوگ ڈر جائیں۔ بانکا ترچھا جوان۔ کڑک بجلی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) ۱ توڑے دار بندوق۔ وہ بندوق جس کی آواز نہایت مہیب ہو ۲ (کنایۃً) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت ۳ (لکھنؤ) توپ۔ بندوق کو کہتے ہیں۔ کڑک دوڑنا۔ (دہلی) سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔ کڑک کر۔ کڑاکے کی آواز سے۔ سخت آواز سے بول کر۔ کڑکنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) گرجنا۔ جیسے بادل کڑکنا ۲ بجلی کی آواز نکلنا۔ (نسیم دہلوی) تھے شب ہجر میں کیا کیا دھڑکے آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے ۳ چیخ کر بولنا۔ غصہ میں آ کر چیخ کر بولنا ۴ باجے کا زور سے بجنا۔ (میر حسن) کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ۔ گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ ۵ (عم) روانہ ہونا تیزی کے ساتھ (فقرہ) وہاں سے کڑکا تو یہاں آ کر دم لیا ۶ کمان جھکائی جاتی ہے تو اس میں آواز ہوتی ہے۔ اس آواز کے نکلنے کو کڑکنا

کہتے ہیں۔ (نفیس) تیغوں کی وہ تابش وہ کمانوں کا کڑکنا۔ وہ طائر جاں کا قفس تن میں پھڑکنا۔

**کڑک** - (ہندی میں بضم اول وفتح دوم ہی اردو میں بضم دوم بھی ہی۔ فارسی میں کُرک بالضم۔ رائے فارسی سے اس معنی میں ہی) مونث۔ وہ مرغی جو انڈے دینا موقوف کردے۔ (ہونا کے ساتھ)

**کڑکا** - (ھ) مذکر ۱ بجلی کا شور۔ (بحر) نہ بادل لڑیں گے مری چشم تر سے اپنا کڑکا سناتی ہی بجلی ۲ نقیبوں کا بولنا میدان جنگ میں یا بادشاہ اور اُمرا کی سواری کے آگے۔ (آتش) عجب محبوب باشوکت ہی اے باد بہاری تو۔ صدائے خندۂ گل ہی سواری کا تری کڑکا۔ (اختر شاہ اودھ) کڑکیتیوں نے کہا جو کڑکا۔ دل مردوں کا ہر جنگ بھڑکا ۳ بلند آواز سے بولنا۔ (صبا) یاالٰہی کہیں واعظ کا ہو کڑکا موقوف قصے آپس میں پڑے ہیں یہ فسانہ کب تک۔ **کڑکڑ** - (ھ) مونث۔ مرغیوں کے ہنکانے کی آواز۔ **کڑکڑ بولنا**۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا۔

**کڑکڑ** - (ھ) مونث ۱ کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز ۲ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ۳ انگلیوں کے چٹخنے کی آواز۔ (بولنا کے ساتھ) **کڑکڑ چبانا**۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا جس سے دانتوں کی آواز نکلے۔

**کڑکڑا** - (ھ) صفت۔ مذکر۔ سخت۔ کرا۔ مضبوط۔ **کڑکڑاتا** - (ھ) صفت۔ (جاڑے کے لئے) شدت کا۔ **کڑکڑا کے آواز نکلنا**۔ **کڑکڑا کی دم مارنا**۔ زور سے حقے کا دم لگانا۔ (انشا) نکال آواز ایسی کڑکڑا کر او میاں ساقی۔ کہ ہو ابرسیہ سُلفے کا تری بزم کا جوڑا۔ (نکہت) دم میں افلاک پہ قدم مارا۔ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا۔ **کڑکڑانا** - (ھ) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا ۲ بگھارنا۔ داغ کرنا۔ آگ پر گھی یا تیل کا گرم کرنا۔ جیسے گھی کڑکڑانا۔ (مراۃ العروس) ایک چھٹانک کشمش گھی میں کڑکڑا کر جب پھول گئی چاولوں میں چھوڑ دی ۳ دانتوں کا آپس میں رگڑ کھا کر آواز دینا۔ اس معنی میں کڑکڑانا بھی مستعمل ہی ۴ شکایت کرنا۔

**کڑکڑانا** - (ھ) ۱ انڈے دیتے وقت مرغی کا بولنا ۲ (کنایۃً) آدمیوں کا دبی زبان سے حجت یا تکرار کرنا۔

**کڑکنا** - (ھ بضم اول وفتح دوم) لازم ۱ تڑخنا کسی کپڑے کا جا بجا سے چٹخ جانا ۲ موتی میں بال آجانا ۳ صفت۔ (عو) تڑخ جانیوالا شکن پڑ جانے والا۔ جیسے کڑکنا کاغذ۔ **کڑکناتھ** - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پاؤمرغ جس کا تمام جسم سیاہ ہوتا ہی۔ **کڑکو**۔ مونث۔ بدزبان یا وہ گو عورت

**کڑکی** - (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے لڑکے چھوٹی چھوٹی چڑیاں پکڑتے ہیں۔

**کڑکیت** - (ھ) مذکر نقیب وہ شخص جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا میدان جنگ میں پکارتا ہی۔ دیکھو کڑکا۔ (انیس) قرنا کی وہ آواز وہ کڑکیتوں کا کڑکا۔

**کڑنگا** - (ھ) - (لکھنؤ) صفت مذکر ۱ سخت گو۔ سخت کلام ۲ قوی توانا۔ مونث کے لئے کڑنگی۔

**کڑوا** - (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے کڑوی ۱ تلخ۔ بدمزہ ناگوار۔ جیسے میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو ۲ تیز تند۔ جیسے کڑوا تمباکو ۳ خبلا۔ جیسے کڑوا گھوڑا ۴ بدمزاج۔ تند خو۔ جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی۔ (گلزار نسیم) ہر چند کہ دیو تھا وہ کڑوا

حلوے سے کیا مُنھ اس کا میٹھا ہو خفا۔ ناخوش ہو وای محرومی گلے پر رہگیا چلکر مرے۔ مُنھ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہوگیا۔ کڑوا پانی۔ مُردے کو جب دفن کرآتے ہیں تو کسی قریبی رشتہ دار یا دوست کے یہاں سے کھانا آتا ہے۔ دہلی میں اس کو حاضری بھی کہتے ہیں۔ کڑواپن (ھ) مذکر۔ تلخی۔ بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی۔ کڑوا تمباکو۔ پینے کا تیز تمباکو۔ کڑوا تیل۔ مذکر۔ سرسوں کا تیل۔ کڑوا دل کرنا۔ ہمت باندھنا سختی برداشت کرنا۔ (فقرہ) کڑوا دل کرکے یہ دوا پی جاؤ۔ کڑوا دھواں حقہ کا تیز دھواں۔ کڑوا زہر۔ (ع) صفت۔ زہر کے مانند کڑوا بہت کڑوا۔ کڑوا کریلا۔ صفت۔ (مجازاً) نہایت بدمزاج۔ کڑوا کریلا نیم چڑھا۔ مثل۔ اس بدمزاج کی نسبت بولتے ہیں جو کسی وجہ سے زیادہ بدمزاج ہوجائے یہ مثل بیشتر "ایک تو" کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو ایک تو۔ (جانصاحب) ای باجی مثل سچ ہے کسی کی یہ مقرر۔ کڑوی تو کریلے تھے چڑھے نیم کے اوپر۔ کڑوا کسیلا۔ (ھ)۔ یای معروف صفت تلخ اور ناگوار طبع۔ (انشا) تو جام مے عشق موند آنکھ پی جا۔ یہی اک گھونٹ ہے کڑوا کسیلا۔ کڑوا لگنا۔ تلخ معلوم ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بُرا معلوم ہونا۔ (فقرہ) ہم کو دوستانہ بات بھی کڑوی لگتی ہے۔ کڑوانا۔ (ھ) لازم کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا۔ دیکھو آنکھیں کڑوانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (فقرہ) اس کو سنکر شیخ صاحب بہت کڑوائے۔ کڑوا نیم۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ (فقرہ) بچے تیری عمر کڑوی نیم سے بڑی ہو۔ صفت۔ کڑوا زہر۔ کڑواہٹ۔ (ھ) مونث۔ تلخی۔ (امیر) منھ میں بیمار کے باقی نرہے کڑواہٹ۔ کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا۔ (کنایۃً) ناراض ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (رشک) انکار بوسہ لب شیریں ہے پہلے تو۔ کو سا ہے کڑوی ہوکے یہ ہے دوسرا مزا۔ جھلّا ہونا

بدمزاج ہونا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔ کڑوی۔ صفت۔ مونث۔ مشہور کوئی کرتا نہیں کڑوی غذا نوش۔ کڑوی بات۔ ناگوار بات۔ نالائم بات (جلیل) تمھاری کڑوی باتیں بھی مجھے ہیں گھونٹ شربت کے تصدّق جان شیریں کس قدر شیریں ادا تم ہو۔ کڑوی دوا۔ وہ دوا جو تلخ ہو۔ کڑوی روٹی۔ کڑوی کھچڑی۔ (ہندو) وہ پکا ہوا کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو دوسرے عزیز کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک بھیجتے ہیں۔ کڑوی نگاہ۔ غضب آلود نظر۔ (ناسخ) دیکھتا ہے جب نہ تب کڑوی نگاہوں سے مجھے۔ چشم قاتل ہے کہ کوئی تلخی بادام ہے کڑوے کسیلے دن۔ مذکر۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ افلاس کا زمانہ (کاٹنا۔ کٹنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمھارے یہاں کاٹ جاتی۔ (نکہت) اتری فرقت میں شیریں نے دم مرے جھیلے دن۔ لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن۔ وہ دن جس میں بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ (فقرہ) کڑوے کسیلے دن ہیں احتیاط سے کھانا چاہئے۔ حمل کا آٹھواں مہینہ۔ دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں۔ جانصاحب ایسا میٹھا ہے تمھارا کیا مجھے۔ کڑوی گھونٹ ناگوار بات۔ کٹھن کام۔ (مصحفی) رہ اجل بس کی دم تیغ کے کھاؤں کئی زخم۔ گھونٹ کڑوے تو گلے سے نہ اتر جائیں کہیں۔ کڑوی نیم کا توتا۔ کہتے ہیں کڑوی نیم پر بیٹھنے والا توتا بڑا ذہین ہوتا ہے۔ (فقرہ) کسی کڑوی نیم کا توتا تھا کہ ایک بات کہنے کی دیر تھی سنی اور رٹی۔ کڑوڑا (ھ) مذکر۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور بھی عہدہ دار ہوں یہ شخص جو اور حاکموں پر حاکم ہو۔ (جرأت) کروڑوں کیوں نہ بیٹھیں ملک دل میں رنج کے تھانے۔ کہ وہ دعشق ہے یاں سائر و دا ئر کڑوڑا سا۔ (تھوڑا۔ کوڑا قافیہ میں)

**کُڑھاپا**۔ (ہ) مذکر۔ (عو) تکلیف۔ خفگی۔ **کُڑھانا**۔ (ہ) متعدی۔ رنجیدہ کرنا۔ دل دکھانا۔ ناراض کرنا۔ کھجانا۔ **کُڑھن** (ہ)۔ (عو) مونث۔ رنج و کوفت۔ **کُڑھنا**۔ (ہ) لازم۔ رنج کرنا۔ افسوس کرنا ؎ دلسوزی کرنا۔ ہمدردی کرنا۔ (شوق) کُڑھتے تھے میری نیم جانی پہ۔ کھاتے تھے رحم سب جوانی پر۔

**کُڑھاؤ**۔ (ہ) مذکر۔ بڑی کڑھائی۔

**کَڑھاوا**۔ (ہ) ؎ کشیدہ۔ کامدار۔ زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہوا ؎ جوش دیا ہوا دودھ ؎ کھنچا ہوا۔ مقطر کیا ہوا۔ **کَڑھنا**۔ (ہ) لازم ؎ زردوزی ہونا۔ جالی یا اور کسی کپڑے پر سوئی سے بیل بوٹے بننا ؎ (ہندو) دودھ کا اُبلنا۔ **کَڑھوانا**۔ (ہ) کاڑھنا کا متعدی المتعدی۔ **کَڑھوائی**۔ کاڑھنے کی اجرت

**کَڑھی**۔ (ہ) مونث۔ جو بیسن اور دہی میں مسالا اور ہلدی ڈال کر بناتے ہیں۔ اس کا اُبال مشہور ہے کہ فوراً آتا اور چلا جاتا ہے۔ **کڑھی کا اُبال**۔ (مجازاً) جلد فرو ہو جانے والا غصہ۔ جلد فرو ہو جانے والا ارادہ یا حوصلہ۔ **کڑھی میں کوئلہ**۔ مثل۔ اچھی بات میں کچھ نقص۔ **کڑی دیکھو کڑا**

**کُڑی۔ کُڑی کُڑی**۔ (ہ) مونث۔ مرغی مرغے ہنکانے کی آواز۔

**کَڑیل**۔ (ہ) مذکر۔ آگ کا بڑا ٹھیکرا۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہوا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں ؎ صفت۔ طاقتور آدمی۔ **کڑیل جوان**۔ مذکر۔ قدآور جوان۔

**کَزلک**۔ (ف۔ ذال معجمہ سے املا غلط ہے) مونث۔ تیز چھری۔

**کَژدم**۔ (ف۔ بروزن انجم) مذکر۔ بچھو۔ **کژمژ زبان**۔ (ف) صفت توتلی بج زبان۔

**کُس**۔ (ف) مونث۔ عورت کی شرمگاہ۔ **کُستو**۔ قحبہ۔ بدکار۔ ایک قسم کی گالی۔ جیسے مالزادی۔ حرامزادی۔ (رنگین) مورنی کُستو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔ ناچ کر تو اے نگوڑی مور مست قُستو ہیا۔

**کَس**۔ (فارسی میں بمعنی آدمی۔ شخص۔ کوئی۔ اس لفظ کی نفی نا اور بے دونوں سے ہوتی ہے اور علیحدہ علیحدہ معنی دیتی ہے۔ ناکس بمعنی نااہل بیکس بمعنی بے یار و یاور) مذکر۔ آدمی۔ جیسے فی کس۔ **کس مپرسی** مونث وہ حالت جس میں کوئی پرساں حال نہ ہو۔ (فقرہ) جو شخص گمنامی اور کس مپرسی کی حالت میں ہوتا اس کا کوئی دشمن نہیں ہوتا ہے ؎ کس مپرسی کا گلا کرنہ حسینوں سے جلیل ؎ کیا کرے کے کوئی وہ دبھرا دل تیرا۔ **کس میانہیز**۔ صفت۔ کسی کو نہ ملانے والا۔ (فقرہ) عجب کس میانیز مذہب ہے کہ دوسرے کی پرچھائیں کا روادار نہیں۔ **کس نمی پُرسد کہ بھیا کون ہو۔** ڈھائی ہو یا تین ہو یا پون ہو۔ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی کسی کی بات نہ پوچھے۔ اکثر پہلا مصرع استعمال میں ہے۔ **کس نگوید کہ دوغ من ترش ست**۔ (ف) مثل اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔ **کس و ناکس**۔ مذکر۔ ادنیٰ و اعلیٰ۔ خاص و عام ہر شخص۔ (فقرہ) یہ اجازت ہر کس و ناکس کے واسطے نہیں خاص لوگوں کے واسطے ہے۔ (ہجر) کیونکر نہ جھکیں ہم کس و ناکس پہ حضور تیغ کھینچے ہوئے ہے سر پہ مقدر اپنا۔ **کس و کو**۔ (ف) مذکر۔ یار و دوست

**کَس**۔ (ہ) مذکر ؎ طاقت۔ بل۔ زور۔ (انیس) دو کرتی تھی وہ ہر کس و ناکس کو یہ کس تھا۔ کہ ہاتھ میں فارس تھا نہ زیں تھا نہ فرس تھا ؎ امتحان۔ آزمائش۔ چاشنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس گھی کا کس۔ سونے کو کسوٹی پر لگانا۔ سونے کو تپانا ؎ تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر اس کی خوبی آزمانا۔ (دیکھنا کے ساتھ) ؎ مضبوطی استحکام ؎ اصل۔ ذات۔

## کس

حقیقت ۔ کسی رنگ ار چیز کا عرق ۔ نکالا ہوا عرق ۔ کساؤ کا مخفف ۔
کس بل ۔ (ہ) مذکر ۔ زور ۔ دم خم ۔ (مومن) آفت کی چال ڈھال
بھی کس بل بلا کا تھا ۔ منہ دیکھو وہ رنگ بدن کی صفا کا تھا ۔ تاب
و طاقت آدمی کی ۔ (نکالنا ۔ نکلنا کے ساتھ) ۔ (قدر) رنج و غم کی جنتری
میں ہوگا ڈھیلا بند بند ۔ میری رگ رگ سے نکالیگا مرا کس بل فراق
(بحر) چاہئے کس بل بشر میں تیغ جو ہزار کا ۔ مرد کو نعلوں کے آگے
قوت بازو نہیں ۔ کمانی کا جھک جانا اور پھر اپنی اصلی حالت پر آجانا
(منیر) پیری میں طنطنہ قد خم گشتہ کا ہی شرط ۔ کس بل ہو کچھ گھڑی
کی کمانی کیواسطے ۔ کس بھرا ۔ صفت مذکر ۔ وہ شخص جو پیتل وغیرہ
کے ظروف بناتا ہی ۔ کس دم ۔ مذکر کس بل ۔ (تعشق) ہر تیغ سے یہ
جوہر ذاتی میں نہیں کم ۔ چلنے میں بعینہ وہی تیزی وہی کس دم ۔
کس ۔ (ہ) کلمہ استفہام ۔ کون شخص ۔ کون چیز ۔ استعجاب کے لئے
۵ اسد بسمل ہی کس انداز کا قاتل سے کہتا ہی ۔ کہ مشق ناز کر خون
دو عالم میری گردن پر ۔ کس امید پر ۔ فضول رائگاں کی جگہ ۔ کس آسرے
پر ۔ (ناسخ) آہ شب کا تو اثر الٹا ہی اس خورشید پر ۔ مانگتا ہوں
میں دعائے صبح کس امید پر ۔ کس بات پر ۔ کس بھروسے پر ۔ کس
خوبی پر ۔ کس چیز پر ۔ (انیس) کس بات پہ دنیا میں کوئی ناز کریگا ۔
کس بات پر بھولا ہی ۔ کس گھمنڈ میں ہی ۔ کس برتے پر اتراتا ہی ۔ کس
وہم و خیال میں ہی ۵ واں نہیں مطلق ترا مذکور بھی ۔ مصحفی کس بات
پر پھولا ہی تو ۔ کس باغ کا بتھوا ہی ۔ کس کھیت کی مولی ہی ۔ (دہلی میں
کس باغ کی مولی ہی کہتے ہیں) محض بے حقیقت ہی ۔ بے قدر ہی ۔
(جان صاحب) شمع کہتی ہی اسے بتھوا ہی تو کس باغ کا ۔ کہتا پروانہ ہی
تو کس کھیت کی مولی ہی شمع ۔ (نکہت) اس حشم سے اور قد سے ہو نرگس

## کس

و سرو ہمسر ۔ کس کھیت کا بتھوا ہی کس باغ کی مولی ہی ۔ کس برتے
پر تتا پانی ۔ (لفظی معنی ۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش) کس
بات پر شیخی مارتے ہو ۔ کس بات پر یہ دم دعویٰ ہی ۔ (رشاد) بوسے
کی بھی شرمندہ نہیں دختر زر کے ۔ کس برتے پر اے شیخ یہ تتا پانی
کس بلا کا ہی ۔ کیسا بیڈھب ہی ۔ جیسے کس بلا کا ذہن ہے ۔ کس بلا
کی شرارت ہی ۔ کس بلا کو پیچھے لگا دیا ۔ جب کسی ضدی یا شریر سے
پالا پڑتا ہی یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں یعنی کیسے عذاب میں پھنس
گئے ۔ کس پتھر سے سر پھوڑیں ۔ کس سے فریاد کریں ۔ (منیر) کہئے
کس پتھر سے جا کر کعبہ میں سر پھوڑئے ۔ ایک بت بھی قبلۂ ارباب
ایماں میں نہ تھا ۔ کس پر بھولے ہو ۔ کس کی حمایت پر مغرور ہو ۔ کس بات
پر مغرور ہو ۵ دیدیا اس کے مریضوں کو خدا نے بھی جواب ۔ آپ
بھولے ہوئے بیٹھے ہیں مسیحا کس پر ۔ کس پر گئے ۔ کس کی شباہت
اختیار کی ۔ (داغ) آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو ۔ شیخ
صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے ۔ کس پوری پر ۔ (عو) یعنی کس
توقع پر ۔ کس بھروسے پر ۔ (مومن) کچھ دینے کا بھی دیکھئے ای
آہ ٹھکانا ۔ کس پوری پہ لیتی ہی تو تاثیر دعا قرض ۔ کس تکلف کا
کس شان کا ۔ کس انداز کا ۔ (راسخ) مجھ سے منھ پھیر کے وہ
لڑتے ہیں ۔ کس تکلف کی ہاتھا پائی ہی ۔ کس جانور کا نام ہے ۔
کیا بحقیقت چیز ہی ۔ (فقرہ) نامی شعرا نے ابتک یہ محسوس بھی نہیں کیا
کہ مذاق شاعری کس جانور کا نام ہی ۔ کس جنم کے کانٹے تل چابی
ہیں ۔ (عو) کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اٹھایا
ہی جو ذرا نافرمانی نہیں کرتے ۔ دیکھو کانٹے تل چبوانا ۔ کس جوبن
سے ۔ کس شان سے ۔ (ذوق) چشم میگوں صراحی بغل جام بکف

## کس

دیکھنا آج وہ گل آتا ہے کس جوبن سے۔ کس چکّی کا پیسا کھایا ہے۔ (عو)
زیادہ موٹے آدمی سے کہتے ہیں۔ کس چکّی کے آٹے کی تاثیر ہے جو ایسے
موٹے ہو گئے ہو۔ کس حساب میں ہے۔ کس حساب میں ہو۔ غائب اور
حاضر کے لئے۔ کون پوچھتا ہے۔ کس گنتی میں ہو۔ (صبا) اب زلف کس
حساب میں ہے خط کا دور ہے۔ سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا۔ کس خدا
نے جتایا۔ کس خدا نے کہا۔ بے موقع اور بے عقلی کی بات کی نسبت
استعمال میں ہے۔ (فقرہ) برائے شگون کے واسطے اپنی ناک کٹائی
کس خدا نے بتائی ہے۔ (منیر) توڑ کر کعبۂ دل خوش ہوئے اللہ اللہ۔
کس خدا نے یہ کہا تھا بت کافر ہونا۔ کس خیال میں ہے۔ کیوں بےخبر ہو
کیوں نہیں سمجھتا۔ کیوں بے فکر بیٹھا ہے۔ (میر) ترے فراق میں کچھ کھا کے
سو رہوں گا میں۔ تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے۔ کس درد کی دوا
ہے۔ کس کام کا ہے۔ کیا کام آئے گا۔ اس سے کیا فائدہ ہے۔ (امانت)
مریض عشق سے کرتا ہے پرہیز۔ بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے۔ کس دل سے
کس برتے پر۔ کس ہمت سے (داغ) مٹ گئے ہم تو جب اس نے یہ کہا
تو نے شکوے کئے تھے کس دل سے۔ کس دن۔ کب۔ کس دن کو اٹھا
رکھا ہے۔ کس دن کے لئے اٹھا رکھا ہے۔ کب کے لئے ملتوی کیا ہے۔ ابھی کیوں
نہیں کرتی یا کہتے (امیر) ہے جو شکوہ کہو کس دن کو اٹھا رکھا ہے۔ ہے یہ ظاہر کہ
کہیں اسکو چھپا رکھا ہے۔ (داغ) فیصلہ ہو آج میرا آپکا۔ یہ اٹھا رکھا ہے
کس دن کے لئے۔ دیکھو اٹھا رکھنا۔ کس زبان سے۔ کس طرح۔ جو شخص
کچھ کہکے مکر جائے یا اپنے کہے کے خلاف کہے اُس کی نسبت کہتے ہیں
پہلے کس زبان سے ایسا کہا تھا۔ (صبا) عجیب بات ہے بوسہ بھی تم نہیں
دیتے۔ دیا تھا وصل کا اقرار کس زبان سے ہیں۔ کس زبان سے بیاں
ہو۔ یعنی زبان بیان کرنے سے قاصر ہے۔ (بحر) بیاں اس کا ہو کس زباں

## کس

کھلا زمین اور آسمان سے۔ مکین کا ہے نشاں مکاں سے ہے پتا
مکیں کا۔ کس زبان سے تعریف ہو۔ تعریف کرنے سے زبان قاصر ہے
(رشک) کلام یار کی تعریف کس زباں سے ہو۔ ہے خوش بیانی جاناں
بیان سے باہر۔ کس زبان سے شکر ادا ہو۔ زبان شکر ادا کرنے سے
قاصر ہے۔ (صبا) شکر اس کا اے صبا ہو ادا کس زبان سے۔ ساقی نے
جام مے سے کیا لب بلب مجھے۔ کس شخص کا منہ دیکھ کے اُٹھا ہوں۔ جب
کسی شخص کو کوئی زحمت پیش آتی ہے تو یہ فقرہ کہتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے
کہ جب صبح کو اُٹھا تھا تو کسی منحوس آدمی کا منہ دیکھا تھا کہ یہ زحمتیں
پیش آئیں۔ (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ نم اُٹھے ہیں۔ آج
کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں۔ کس شمار میں ہے۔ کس قطار میں
ہے۔ کس گنتی میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ہے محض ہیچ ہے۔ (انشا)
سوائے آپ کے یاں کون پوچھے عاشق کو۔ وہ کس قطار میں ہے کس شمار
میں ہے (مصحفی) میں ہوں کس گنتی میں از یک تا ہزار۔ گالیاں اُس کی تو
عالم کھا گیا۔ کس طرح۔ کیونکر۔ کس وجہ سے کس سبب سے۔ کس طرح کا
کیسا۔ کس وضع کا۔ کس رنگ ڈھنگ کا۔ کس درجے کا۔ کس مرتبہ کا
کس قدر۔ کتنا۔ حد سے زیادہ۔ نہایت۔ بھاگتا ہے مرے تصوّر سے
کس قدر بدگمان ہے کافر۔ کس کا۔ کسی شخص کا۔ کہا رقیب نے ٹھکرا کے
گور راسخ کی۔ تمھیں خبر ہے کہ یہ پائمال کس کا ہے۔ (کنایۃً) ناچیز
مثال کے لئے دیکھو۔ (کہاں کا) کس کا سر لائیں۔ کس سے مدد چاہیں (مصحفی)
ہمکو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامے کی۔ لائیں سر کس کا کوئی جیسے یہ بار اُٹھتا ہے۔ کس
کافر کو اعتبار آئیگا۔ کسی کو اعتبار نہیں آئیگا۔ (ناظم) ان سے کیونکر نہ کریں شبہ جو ہے
کافر کو۔ ہے یقین آپ کے اقرار کا کس کافر کو۔ کس کام آئیگا۔ بےمصرف ہے بیکار
ہے۔ (ناسخ) اتری کس کام آئیگا پر رہ گیا میں تشنہ کام۔ شیشہ دیجئے تو نے

## کس

محتسب چھینا عبث ۔ کس کافر کو اعتبار آئیگا۔ کسی کو اعتبار نہیں آنے کی جگہ۔ (قدر) سچ کہوں آتا ہی کس کافر کو تیرا اعتبار۔ تو غلط گو قسمیں سب جھوٹی ترا وعدہ غلط۔ کس کام کا۔ کس کام کی۔ نکما۔ نکمی کی جگہ۔ (مصحفی) مقصود ہی آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارہ جب تو ہی نہو یا تو کس کام کی آنکھیں۔ کس کا منھ ہی۔ کسے طاقت ہی۔ (نکہت) ؎ ہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارہ دیکھ لے۔ کس کا منھ ہی منھ تو دیکھو منھ تمھارا دیکھ لے۔ کس کان سے سُنوں۔ سُننا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (رشک) جلی ہی ہر طرف اویاں باطل کی ہو یارب سُنوں کس کان سے زاغ و زغن کا بولنا یارب۔ کس کتاب میں ہی۔ کس کتاب میں لکھا ہی۔ خلاف قاعدہ اور خلاف دستور ہونیکی جگہ۔ (شعور) شراب عشق کو کہتا ہی بدجوا ہی واعظ۔ یہ کس کی شرع میں ہی اور کس کتاب میں ہی۔ (جلال) ہم لکھیں خطِ شوق وہ لکھ بھیجیں گالیاں۔ لکھا ہی نامہ بر یہ بتا کس کتاب میں۔ کس کو۔ کس شخص کو۔ کس کھیت کا بتھوا ہی۔ کس کھیت کی مولی ہی۔ دیکھو کس باغ کا بتھوا ہی۔ (رشک) سرو کس کھیت کی مولی ہی حضور قد یار۔ منتہی سدرہ کی بے اصل ہی طوبےٰ کیا ہی کس کی بلا۔ کنایہ ہی نفی سی کسی کام میں۔ (آتش) صندل کو مول لیکر کس کی بلا رگڑتی۔ میں دردسر کی خاطر یہ دردسر نہ کرتا۔ کس کی بنی رہتی ہی۔ کس کی عروج کی حالت ہمیشہ رہی ہی۔ (داغ) کب تک کھنچے رہوگے کبتک تنی رہیگی۔ کس کی بنی رہی ہی کس کی بنی رہیگی کس کی رہی اور کس کی رہجائے۔ دل کی اُمنگ نکلنے کی جگہ بولتے ہیں۔ کس کی سُنتا ہی۔ کس کی بات مانتا ہی۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ ضدی ہی۔ (رشک) کس کی سنتا ہی وہ مُضطرب پسر خوش آواز

## کس

خط سے کیا فائدہ تحریر سے کیا ہوتا ہی۔ کس کے کان میں فرشتے نے نہیں پھونکا ہی۔ دیکھو فرشتے کا کان میں پھونکنا۔ کسکے مان کا ہے (عو) کسی کے قابو اور اختیار کا نہیں۔ (شاد) چشم ترسے کیا رُکے طفل سرشک۔ جب یہ مچلا پھر ہی کس کے مان کا۔ کس گنتی میں ہی۔ دیکھو کس شمار میں ہی۔ کس لئے۔ کس واسطے۔ استفہام کے کلمے ہیں۔ کیوں کس سبب سے۔ کس مرتبہ۔ کس قدر۔ (ناسخ) کس مرتبہ مجھکو غم فرقت نے سکھایا۔ اشکوں میں نہیں مثل گہر نام تری کا۔ کس مرض کی دوا ہی۔ کو نسے مرض کی دوا ہی۔ کسکام کا ہی۔ اس سے کیا فائدہ ہی۔ محض نکما ہے (حالی) مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں۔ خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں۔ (نساخ) تم سے ہوا نہ دردِ دلِ زار کا علاج۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم۔ مخاطب سے کس مرض کی دوا ہو۔ کون سے مرض کی دوا ہو کہتے ہیں۔ کس مُنھ سے۔ کہاں سے ایسا منھ لاؤں۔ (فقرہ) تمھاری عنایتوں کا شکریہ کس منھ سے ادا کروں۔ کس دلیل سے۔ کس ثبوت پر۔ کس برتے پر ؎ سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن۔ بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔ کس منھ سے پھر تو آپ کو کہتا ہی عشق باز۔ اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہوسکا۔ کس خوبی کو (ظفر) اک تبسم سے کریگا تیرا سو ٹکڑے ہی جگر۔ غنچہ تو کس منھ سی ہنسا اُس لب خنداں پہ ہی۔ کس منھ سے کو سوُں۔ (عو) کلمہ تنفر۔ کون سے زبان سے دعائے بد کروں۔ کیا کہکر کو سوُں۔ (سوز) کیا خفا کردیا جوانی کو۔ کو سوں کس منھ سے زندگانی کو۔ کس نے کہا تھا۔ کس نے صلاح دی تھی۔ بے موقع فعل کی نسبت بطور اعتراض مستعمل ہی (جلیل) سایہ غریب خاک پہ لوٹے نہ کیا کرے۔ کس نے کہا تھا آپ کو چلئے ادا کے ساتھ۔ کس نیند سلایا۔ کیسا بیخبر کر دیا۔ (شعور) شور محشر نے

## کس

بھی اب تک نہ جگایا ہمکو۔ ہائے تقدیر نے کس نیند سلایا ہم کو۔ کس نیند سوتا ہے۔ کسقدر بیخبر ہے۔ کس طرح کی غفلت میں ہے ۔؎ منیر آئی پیری عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے۔ کہ اُٹھ صبح قیامت ہوگئی کس نیند سوتا ہے۔ کس نیند سویا ہے۔ کیسا بیخبر ہے۔ کیسا غافل ہے (رند) بیداری کسی اس نے تو کروٹ کبھی نہ لی۔ کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے کسوقت۔ کس گھڑی۔ کب۔ کسی تنکیر یا عمومیت کے لئے: کوئی چیز۔ کوئی آدمی۔ کوئی بات۔ کوئی ایک: وہ شخص جس کا علم نہ ہو۔ (نفقرہ) وہ کسی حاکم کا ذکر بدی سے کر رہے تھے: وہ شخص جسکا نام نہ لیں قرینہ سے اس کی طرف اشارہ ہو۔ شعرا کبھی رقیب کبھی عاشق کبھی معشوق کی طرف اس لفظ سے اشارہ کرتے ہیں۔ (ظفر) ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا۔ لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا۔ (مومن) ہنستے جو دیکھتے ہیں کسی کو کسی سے ہم۔ منھ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم۔ کسی پر اُدھار کھائے ہیں۔ دیکھو اُدھار۔ کسی پر ہاتھ ڈال دینا مغلوب کر لینا۔ کسی پہلو۔ کسی طرح۔ (راسخ) کروٹیں سیکڑوں لیں سیکڑوں پہلو بدلے۔ چین سے دردنہ بیٹھا کسی پہلو دل میں۔ کسی کی سائی کسی سے بدھائی۔ (دہلی) دیکھو ایک کو سائی ایک کو بدھائی (وحشت) کوئی میں تجھ سے کرتا ہوں گا یارانہ۔ کسی سے تجھکو سائی ہے کسی کی بدھائی ہے۔ کسی طرح۔ کسی عنواں۔ کسی پہلو۔ کسی طور۔ بعض فصحا اس کے بعد سے کا لفظ لانا خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ کسی طرح باہر نہ ہونا۔ کامل مُطیع ہونا۔ (راسخ) دل میں رہ کر وہ مجھ سے کہتے ہیں میں کسی طرح تم سے باہر ہوں۔ کسی قابل نہ رکھنا۔ مفلس کر دینا۔ بیکار کر دینا۔ رسوا کر دینا۔ (جان صاحب) کر رہا ہے اپنے بیگانوں میں رسوا دل مجھے۔ اس نگوڑے نے نہ رکھا اب کسی قابل مجھے۔ کسیقدر۔

## کس

ذرا سا۔ (فقرہ) کسیقدر دیر باقی رہ گئی ہو تو: کتنا ہی۔ (فقرہ) کسیقدر کیوں نہ دو وہ خوش نہیں ہوگا۔ کسی کا: کسی شخص کا۔ دیکھو کسی: دوسری شخص کا۔ غیر کا۔ کسی اور شخص کا۔ (فقرہ) کسی کا کیا بگڑتا ہے تم ہی نقصان اٹھاتے ہو: (کنایۃً) اپنا۔ (ظفر) مرجائیے یا کچھ ہو گئے دھیان کسیکا۔ دنیا میں نہیں کوئی مرےجان کسی کا: (کنایۃً) معشوق کا۔ (آتش) پسیجے گا کبھی تو دل کسیکا۔ ہمیشہ اپنی آہوں کا دھواں ہے۔ کسی کا درد ہونا۔ دردمندی کرنا کسی کی۔ (ناسخ) کسی کا درد ہوتا ہے کسی کو کب زمانے میں۔ کہ جام و گل ہیں خنداں شیشہ و بلبل کے شیون پر۔ کسی کا دیا نہیں کھاتا۔ (دہلی)۔ (کنایۃً) کسی کا محتاج نہیں۔ دست نگر نہیں۔ کسی کا کچھ نہیں جاتا۔ کسی کا کچھ نقصان نہیں ہوتا۔ (داغ) ہم جان سے جاتے ہیں محبت میں کسی کی۔ اپنا ہے ضرر کچھ بھی کسی کا نہیں جاتا۔ کسی کا کیا ہے۔ کسی کا کیا اجارہ ہے۔ (داغ) مری التجا پر بگڑ کر وہ کہنا۔ نہیں مانتے اس میں کیا ہے کسی کا۔ کسی کا گھر جلے کوئی تاپے۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رنج اوروں کی راحت کا باعث ہو ؎ آنکھیں سینکے باغباں دل میں لگے بلبل کی آگ۔ گھر کسی کا باغ عالم میں جلے تاپے کوئی۔ کسی کا منھ چلے کسی کا ہاتھ۔ کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان۔ مثل۔ بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا ہے (شعور) معاف کیجئے ہم سے بھی ہو جو گستاخی۔ کسی کا ہاتھ کسی کی زبان جناب چلے۔ کسی کا ہو رہنا۔ کسی کا ہو کے رہنا۔ کسی سے وابستہ اور متعلق ہو جانا۔ کسی کا مطیع فرمانبردار ہو جانا۔ (راسخ) بشر کو چاہئے پاس دل بشر رکھے۔ کسی کا ہو کے رہے یا کسی کو کر رکھے۔ کسیکا ہونا۔ کسی کا ساتھ دینا۔ (مصحفی) ہو دیکھے فرشتہ اُس پہ عاشق۔ ہوتا ہے وہ بدگماں کسی کا۔ کسی کام کا نہیں۔ محض نکما اور

کسی　　کسا

بیکار ہے۔ کسی کروٹ سے۔ کسی پہلو سے۔ بعض فصحا بغیر سے کے فصیح سمجھتے ہیں (داغ) کسی کروٹ سے کل نہیں آتی۔ نہیں آتی اجل نہیں آتی۔ کسی کو اپنا کر رکھنا۔ کسی کو اپنا مطیع کر لینا۔ (انشا) اپنا پھر کہنا ہماری اک ذرا اُس گور ہو۔ کر رکھو اپنا کسی کو یا کسی کے ہو رہو۔ کسی کو رونا۔ کسی کی وفات کے رنج میں اشکبار ہونا۔ (آتش) عاشق مردہ ہے شاید کہ چراغ مردہ۔ نہ تو رو یا کوئی مجھکو نہ کفن مجھکو دیا۔ کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ بیہوشی اور غفلت کا عالم کسی جماعت میں ہونے کی جگہ۔ (ناسخ) میخانہ یہ خرابۂ عالم اگر نہیں۔ پھر کس لیے کسی کو کسی کی خبر نہیں۔ کسی کو کیا۔ کسی کا کیا نقصان ہوتا ہے۔ (امیر) اسے دیکھا تصدق کر دیا دل کسی کو کیا مری آنکھیں مرا دل۔ کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کو کیا غرض ہے کیا پروا ہے کیا آفت ہے ؎ تری خاطر گرے قدمو نپہ ان کے (جلیل) ایسی کسی کو کیا پڑی ہے۔ کسی کی آگ میں پڑنا۔ کسی کی آگ میں گرنا۔ دوسرے شخص کی مصیبت اپنے سر لینا۔ کسی کی آئی مجھکو آجائے۔ (عو) دوسرے کی موت مجھکو آجائے۔ نہایت غصہ یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بددعا دیتی ہیں۔ (داغ) اجل روز جدائی کیوں نہ آئی کسی کی مجھکو آئی کیوں نہ آئی۔ کسی کی نہیں سُنتا۔ کسی کی بات نہیں مانتا۔ بے پروا ہے۔ (رشک) نہیں سنتا کسی کی پھنس گیا جو دام گیسو میں۔ کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا۔ بے لوث ہونا۔ کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا۔ (سوز) کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے۔ غریبوں کو ناحق ستا کر چلے کسی لائق ہونا۔ کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی مرض کی دوا نہیں۔ بیکار ہے۔ (جلیل) کسی مرض کی دوا چشم اشکبار نہیں نہ انتظار کے قابل نہ خواب کے قابل۔ کسی نہ کسی۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ کسی نہ کسی دن۔ ایک نہ ایک دن۔ کسی روز۔ کسی موقع پر۔

کسی نہ کسی طرح۔ بُرے یا بھلے حال سے۔ دقت سے بمشکل ہے (فقرہ) زندگی تو کسی نہ کسی طرح کٹ ہی جائے گی۔ کسی نے کیا کیا۔ طنز سے کہتے ہیں یعنی کسی نے کیا نقصان پہنچایا۔ (میرا تمھارا۔ اُن کا کے ساتھ استعمال میں ہے)۔ (داغ) حشر میں پھرتے ہیں خوش خوش کیا وہ اترائے ہوئے۔ اور کہتے ہیں مرا روز جزا نے کیا کیا۔ کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ مثل یکساں بات کے لئے استعمال میں ہے (فقرہ) قفل توڑنے کی ایک ہی کہی اگر توڑا بھی تو شکایت کیا کسی نے منھ آرسی میں دیکھا کسی نے آئینہ میں۔ کسی وقت کام آئیگا۔ ضرورت کے وقت کام آئیگا۔ (شعور) شانہ زلفوں میں کرو تو نہ نکالو دل کو۔ کام آئیگا کسی وقت پڑا رہنے دو۔ کسے۔ (ھ) کلمۂ استفہام۔ کس شخص کو۔ (فقرہ) کسے غرض پڑی ہے۔ وہ نہوں تو کسے دوں۔ کسے دماغ۔ کس کو اتنی برداشت ہے۔ (داغ) کسے دماغ کہ احسان چارہ گر کے اُٹھائے۔ یہی نا موت ہے بس انتہائے دردِ جگر۔ کسے کہتے ہیں ۱ کیا وقعت رکھتا ہے۔ بے وقعت ہے (صبا) محشر کا ہمیں کیا غم عصیاں کسے کہتے ہیں۔ پلّے پہ وہ بت ہوگا میزان کسے کہتے ہیں ۲ کیا چیز ہے (صبا) اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی۔ کوئی جو کبھی سمجھے ایمان کسے کہتے ہیں۔

کَسَا۔ (ھ) صفت ۱ وزن میں کم۔ (فقرہ) کسا مت تولو تُلتا ہوا۔ چست۔ پھنسا ہوا۔ تنگ سخت۔ جیسے کسا بدن۔ کسی پوشاک ۲ مذکر ایک قسم کا اناج۔ کسا جانا۔ (لکھنؤ) اہل دہلی کسیا جانا بولتے ہیں کھانے کا بدمزہ ہو جانا سرایت کر جانے سے اثر کے اُس ظرف برنجی اور مستی کے جو قلعی دار ہو۔ کسا کسایا۔ صفت مذکر۔ کھنچا کھنچایا۔ تیار۔ جلد جامہ پڑا ہوا گھوڑا۔ گاڑی میں جُتا ہوا گھوڑا۔ موٹر کے لئے کسی کسائی

## کسا

کسائیسی۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ (عاشق) رقت ہی ذرا قدم جمانا۔ مشکل ہی کسائیسی اُٹھانا۔

کستا۔ (ہ) مذکر۔ ا کیکر کی چھال جس سے چمڑا رنگتے ہیں ۲ شراب جو کیکر کی چھال سے بناتے ہیں۔ ٹھرا

کستا۔ (ہ) مذکر۔ کدال۔ پھاوڑا۔

کساد۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ اشیا کی خریداری نہونا۔ بے رونقی۔ بے رواجی۔ کساد بازاری۔ کسادِ بازار۔ (ف) مونث بکری نہونا۔ بازار سرد ہونا۔ (رند) دُکانِ دہر میں تھا متاعِ گراں بہا ارزاں مجھے کسادیِ بازار نے کیا۔

کساری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی دال جو ارہر کے مشابہ ہوتی ہے۔

کسالا۔ (عربی میں کسالت کاہل ہونا سے بنایا ہے) مذکر۔ (عو) سختی تکلیف۔ رنج۔ محنت۔ فاقہ۔ (جانصاحب) اک پیٹ ہے ہمکو تو سو خطرے ہوں پیدا مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا۔ ۲ کسل سُستی۔ کاہلی (بحر) ابد فنا ہوئی ہی جہاں گرد میری خاک۔ دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا۔ کسالا کرنا۔ سُستی کرنا۔ (راسخ) آسمان دُور نہ تھا دل سے نکلکر آہ کچھ نہ کرنا تھا تجھے اور کسالا افسوس۔ کسالا کھینچنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (انشا) دل پہ نہجا لاکت کو تپٹ کھینچ کسالا۔ لے یار مرے سلمہ اللہ تعالیٰ۔ کسالت۔ (ع) مونث۔ کاہل ہونا۔ سُستی۔ آلکسی۔

کسان۔ (ہ) مذکر۔ کاشتکار۔ کاشتکاری پیشہ۔

کسانا۔ (ہ)۔ (عو)۔ ا کھرے کھوٹے سونے کا امتحان کرنا کسوٹی پہ ۲ تلوار کی آزمائش کرنا۔ جھکا کر یعنی تلوار کا کس دیکھنا۔ (شعور) جوہر ہیں جمن ہندی کے اس میں جو کساؤ۔ پھولوں کا ہو دونا ابھی شمشیر تمہاری۔ ۳ جٹیروں کا لڑانا آپس میں آزمائش کے واسطے (فقرہ) بہت دعوی ہو تو ایک دن دو دو چونچیں کسالو میرا بٹیر کم نہیں ہے ۴ انسان کا آزمانا دشوار کاموں میں۔

## کسبت

کساؤ۔ (ہ۔ بروزن بناؤ) مذکر۔ ا تناؤ۔ کھچاوٹ ۲ اثر جو تانبے یا کانسے کے برتن میں ترش چیز رکھنے سے پیدا ہوجاتا ہی ۳ بدمزگی جو کچے پھل یا تانبے کی چیز میں ہوتی ہے۔

کساوٹ۔ (ہ) مونث ا تناؤ۔ کھچاؤ۔ چُستی۔ تنگی۔ (رنگیں) کرتی جالی کی بڑا سر پہ دوپٹا اچھا۔ قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی ۲ کمر باندھنے کا انداز ۳ طلا کا آزمانا کسوٹی پر ۴ تلوار کے خمیدہ ہونے کی طاقت۔

کسب (ع بالفتح حاصل کرنا پیدا کرنا۔ کمانا۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ہنر و پیشہ استعمال کیا) مذکر۔ حاصل کرنا۔ بیدا کرنا۔ (فقرہ) کسب ہنر بہت مفید ہوتا ہی ۲ ہنر۔ پیشہ ۳ (اردو) زن فاحشہ کا پیشہ۔ زن فاحشہ کی کمائی۔ معانی نمبر ۲-۳ میں بفتح اول و دوم زبانوں پر مستعمل ہے۔ کسبِ خیر۔ (ف) مذکر۔ نیکی حاصل کرنا۔ ثواب کمانا۔ کسب کرنا۔ کسب کمانا۔ بدکاری سے آمدنی حاصل کرنا۔ کسبِ ہنر مذکر۔ ہنر حاصل کرنا ؎ اے جلیل آپ بھی کس دھیان میں ہیں خیر تو ہے خواہش قدر ہنر کسب ہنر سے پہلے۔ کسبی۔ (فارسی میں پیشہ ور ہنروالا۔) صفت ا وہ کمال یا ہنر جو اپنی کوشش سے حاصل کیا ہو اور دیہی نہ ہو ۲ (اردو) فاحشہ۔ بازاری عورت۔ رنڈی۔ (جانصاحب) مجھے کسبی سمجھ کر گھورتا تھا دیکھو میلے میں۔

کسبت۔ (یہ لفظ عربی کِسْوَت۔ بمعنی لباس و پوشاک کا بگاڑا ہوا معلوم ہوتا ہی) دہلی مونث ا نائی کی پیٹی۔ وہ چمڑی کا خانہ جس میں

## کستوری

تائی اپنے اوزار رکھتے ہیں ۳ وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقے اپنے بائیں چوتڑ پر حفاظت کیو اسطے باندھ لیتے ہیں لکھنؤ میں ان معانی میں کسوت ہے۔ کسبت نامہ۔ مذکر۔ وہ کتاب جس میں جراحوں اور حجاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشے کا حال درج ہوتا ہے۔ سقوں کے پاس بھی اسی قسم کی کتاب ہوتی ہے۔ کستوری۔ (ہ) مونث ۱ مشک ۲ ایک خوش آواز پرند کا نام۔

کستم۔ (انگ) مذکر ۱ محصول جنگی ۲ رسم ورواج۔

کسٹمر۔ (انگ) مذکر۔ گاہک۔ خریدار۔

کَسر۔ (ع) ۱ توڑنا ۲ شکستگی ۳ زیر کی حرکت ۴ ٹکڑا حصّہ۔ کُسُور۔ جمع) مذکر ۱ زیر کی حرکت ۲ توڑنا۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مضاف الیہ کے تابع ہے۔ دیکھو کسر شان۔ کسر نفس ۳ مونث (علم حساب) اکائی کا ایک حصّہ یا کئی حصّے۔ کسرات۔ (اہل دفاتر کی بنائی ہوئی جمع) مونث وہ روپیہ یا رقمیں جو کٹ کر بجٹ میں ڈالی جاتی ہیں۔ کمی۔ کسر اعشاریہ۔ مونث۔ وہ ہے جس کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوت ہو اور وہ اپنی جگہ لکھا نہ ہو اس کے لکھنے کا طریقہ بھی علحدہ ہے۔ کسر شان (ف) مونث۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزت آبرو میں فرق آئے ہیو قری ملا اختر شاہ (اودھ) اے شاعر و تمھاری نہیں کسر شان کی۔ در اصل کی فضیحتی اپنی زبان کی۔ کسر عام۔ مونث۔ وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔ کسر غیر واجب۔ مونث وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے بڑا یا برابر ہو جیسے ۴/۴ ۵/۴۔ کسر مرکب۔ مونث۔ وہ کسر جس میں ایک عدد صحیح اور کسر ہو جیسے ۷ ۳/۴۔ کسر مضاف۔ مونث۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو جیسے ۵/۹ کا ۱/۲ کسر مفرد۔ مونث۔ سادی کسر وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما

## کسرتی

عدد صحیح ہو جیسے ۲/۵۔ کسر نفس۔ (ف) مذکر۔ نفس کا توڑنا۔ کسر واجب مونث۔ وہ کسر جس کا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو جیسے ۳/۴۔ کسرہ (ع) مذکر۔ زیر۔ زیر کی حرکت۔ کُسُور۔ (ع) مونث۔ کسر کی جمع۔ ٹکڑے حصّے۔ اکائی کے حصّے

کَسَر۔ (عربی کَسر سے بفتح اول و دوم بنالیا ہے) مونث ۱ کمی نقص جیسے ایک آنچ کی کسر ہے۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (داغ) اتنی ہی تو بس کسر ہے تم میں۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا ۲ (عو) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل ۳ نقصان۔ گھاٹا۔ کسر اُٹھا رکھنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ دقیقہ اُٹھا رکھنا۔ کمی باقی رکھنا۔ (تسلیم) اب فلک درپئے آزار ہے کیوں۔ کیا کسر تم نے اُٹھا رکھی ہے۔ کسر باقی نہ رکھنا۔ (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نہ کرنا۔ کمی نہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو کچھ خدا کو اچھا کرنا تھا کہ میں نے جلد خبر لے لی ورنہ تم نے میرے مٹانے میں کوئی کسر باقی نہ رکھی تھی۔ کسر باقی نہ رہنا۔ لازم۔ کسر بھرنا۔ (بقال) کمی پوری کرنا۔ ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کسر پڑنا (بقال) کمی پڑنا۔ کسر دینا (بقال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ کسر رہ جانا کمی رہ جانا۔ نقص رہ جانا۔ (توبۃ النصوح) بیوی سے کہا کہ ڈھائی روپیہ کی کسر رہ گئی ہے۔ کسر کرنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ کافی نہ ہونا۔ کسر کھانا (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گھاٹا کھانا۔ کسر نکالنا۔ (عو) انتقام لینا۔ بدلہ لینا۔ کمی پوری کرنا۔ کسر نکلنا۔ لازم۔ عوض ہو جانا۔ بدلا ہو جانا

کَسرَت۔ اردو (عربی کثرت سے بنایا ہے۔ املا سین سے صحیح ہے) مونث ورزش ۲ مشق۔ مہارت۔ (فقرہ) کار بکسرت ہے۔ کسرت کرنا ۱ ورزش کرنا ۲ مشق کرنا۔ ربط کرنا۔ کسرتی صفت۔ ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن ۲ کسرت کرنے والا۔ (فقرہ) یہ بڑا کسرتی آدمی ہے۔

**کِسریٰ**۔ (خسرو کا مُعرّب) مذکر۔ نوشیرواں عادل کا نام۔ شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب۔

**کسک** (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کھٹک۔ ٹیس۔ کم کم درد۔ (داغ) کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی۔ جو تسکیں بہتر دو بہتر ہو گئی ؎ دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ (امیر) مر کر بھی محبت کی کسک دل سے نہ نکلی۔ بیٹھی مری پہلو میں تو کیا خوب جمی چوٹ۔ کسک آنا۔ (لکھنؤ) جھٹکا لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ (بحر) مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنھ دُکھا کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام لیا۔ کسک اُٹھنا۔ (لکھنؤ) ٹیس ہونا۔ کسک مٹانا۔ کسک نکالنا؛ دُکھ کھونا۔ درد کھونا؛ (عم) نفسانی خواہش دور کرنا۔ کَسَکنا۔ (ہ)۔ درد کرنا۔ کم کم درد ہونا۔

**کَنسکُٹ**۔ (ہ) مذکر۔ کئی قسم کی ملی ہوئی دھات

**کَنسگر**۔ اردو۔ (کاسہ گر کا بگاڑا ہوا) مذکر۔ کمہار۔ مٹی کے برتن بنانیوالا

**کَنسگَرن**۔ مونث۔ کسگر کا مونث۔

**کسل**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ سُستی۔ کاہلی۔ ماندگی۔ تھکاں سے بیٹھنا چاہئے اے رشک توانائی میں۔ میں رہ عشق میں بے ضعف کَسل بیٹھ گیا۔ صحیح بفتح اول و دوم ہے لیکن بیشتر زبانوں پر بالفتح ہے کَسلمند۔ (ف) صفت۔ سُست۔ ناساز۔

**کُسُم**۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ دہلی میں کسوم ہے۔ کسم کا آزار۔ (عو) متواتر حیض آنیکا مرض (ہونا کے ساتھ)

**کُسمَسانا**۔ (ہ) ؛ ہلنا جنبش کرنا۔ کسی کام کے قصد سے جنبش کرنا ؛ درد کے سبب سے اینٹھنا؛ اکتانا۔ گھبرانا۔ (فقرہ) اتنی دیر میں تم کُسمسا گئے۔ (بحر) کسمسا کر مجھے بیچین ابھی سے نہ کرو۔ رات تو ہونی دو اَے یار دل آرام تمام ؛ قابو سے نکلنے کی کوشش کرنا۔ (امانت)۔ زانوؤں میں جو لیا ساق بلوریں کو دبا۔ کسمسایا وہ بہت نازسے پر ہل نہ سکا۔ کسمساہٹ۔ (ہ) مونث۔ بیکلی۔ بیچینی۔ اضطراب۔

**کَسنا**۔ (ہ) ؛ کھینچنا۔ تاننا۔ جکڑنا۔ کھینچکر باندھنا۔ کسی چیز کا مضبوط باندھنا۔ جیسے پلنگ کسنا؛ باندھنا جیسے پیٹی کسنا۔ کمر کسنا ؛ (کنایۃً) تلوار کو موڑ کر اس کی آزمائش کرنا۔ (قدر) جدھر کسوا دیتی ہے اک اشارے میں۔ کہ جیسے ایک اشارے میں ابروے خمدار ؛ تنگ پکڑنا ؛ پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر گھی اور مسالے کے ساتھ گوشت کو خوب بھُوننا۔ جیسے سالن کسنا ؛ سونے چاندی کا کھرا کھوٹا پرکھنا۔ کسوٹی پر لگانا ؛ آدمی کو آزمانا مشکل امور میں (آتش) دیکھئے کستے ہیں وہ کب تک ہمیں۔ امتحاں ہوتا ہے تا چند اپنا ؛ (لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا جب امتحان کے لئے لڑائے جائیں ؛ بندوق بھرنا ؛ دو تختوں کے بیچ میں کوئی چیز رکھکر دبانا ؛ کسی شخص کو ایسا پھانس لینا کہ وہ ہل نہ سکے ؛ دابنا ؛ قیمت چڑھانا مول زیادہ کرنا ؛ کم تولنا ؛ لقا کبوتر کا اپنے سر کو دم تک کھینچکر لیجانا ؛ پھینکنا۔ دکھیو آوازے کسنا ؛ گھوڑے کی پیٹھ پر زین باندھنا۔ ہاتھی پر عماری اور ہودے کا باندھنا۔ (شعور) جلد کس لائے اب نفر گھوڑا۔ ہو نہ عرصہ رہا ہے دن تھوڑا ؛ لازم جھکنا۔ جیسے تلوار کا کسنا ؛ مذکر ایک مثلث کپڑا جس کو عورتیں مہندی لگانے کے بعد ہاتھ یا پاؤں میں باندھ لیتی ہیں ؛ مذکر۔ پٹاری کا غلاف ؛ بستر باندھنے کا تسمہ ؛ پلنگ کسنے کی ڈوری۔ گٹھری باندھنے کا کپڑا ؛ وہ غلاف جس میں کھانے کا خوان رکھکر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں ؛ خاصدان کا غلاف۔

**کِسَنْئی**۔ (ھ) مونث۔ کاشتکاری۔ کسانوں کا پیشہ۔
**کَسْوانا**۔ (ھ) کسنا کا متعدی المتعدی۔ کسوائی۔ (ھ) مونث۔ کسنے کی اجرت۔
**کُسْوانا**۔ (ھ)۔ (عو) کوسنا کا متعدی۔ کسوانا پٹوانا۔ (عو) رلانا چھوانا۔ کہرام ڈالنا۔
**کِسْوَت**۔ (ع) مونث [1] لباس۔ پوشاک [2] دیکھو کِسْبَت۔
**کَسَوْٹی**۔ (ہندی کَسَوَٹی بھتا) مونث [1] وہ سیاہ پتھر جس پر سونیکا کس دیکھتے ہیں [2] (مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ (فقرہ) آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔ کسوٹی پر چڑھانا۔ کسوٹی پر کسنا۔ کسوٹی پر لگانا۔ پرکھنا۔ امتحان کرنا سونے چاندی کا کسوٹی پر گھسکر ۔ عیار نقد محبت کا دیکھ سختی پر۔ لگاکے ذوق کسوٹی پہ زر کو دیکھتے ہیں ۔ عیب جُوسے کیا چھپے اے شاد وصل سیمتن ۔ جب کسوٹی پر کسا چاندی کا جوڑا کھل گیا۔ پرکھنا۔ امتحان کرنا۔ کسوٹی چڑھنا۔ جانچ میں کھرا ثابت ہونا۔ (داغ) ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے ۔ نقرۂ ماہ نہ لوں میں نہ طلائے خورشید۔
**کُسُوف**۔ (ع) مذکر۔ سورج گرہن۔ جب زمین اور سورج کے درمیان چاند آجاتا ہے سورج گرہن پڑتا ہے۔ کسوم۔ دیکھو کُسُم [1]۔
**کَسُوں**۔ (اردو) صفت۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا۔
**کُسوںجی**۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ایک درخت کا نام۔
**کَسِی**۔ (ھ) مونث [1] چھوٹا پھاوڑا [2] دوقدم کے برابر فاصلہ کا ایک پیمانہ۔ کِسے۔ کلمۂ استفہام۔ کس شخص کو۔ (فقرہ) یہاں کسے غرض پڑی ہے جو لکھنؤ جائے۔
**کَسے**۔ (ف) کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔ جیسے باشد۔ کوئی کیوں نہو۔ خواہ کوئی ہو۔ (فقرہ) امیر و فقیر کسے باشد یہاں کسی کو آنے کی اجازت نہیں۔
**کَسَیا جانا**۔ (دہلی) تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزہ بدل جانا۔ کسیلا ہوجانا کساؤ آجانا۔ بگڑ جانا۔
**کَسیرا**۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ کانسے تانبے پیتل کے برتن بنانے اور بیچنے والا۔ کسیر ہٹّا۔ (ھ) مذکر۔ وہ بازار جہاں کانسے کے برتن فروخت ہوتے ہیں۔
**کَسیرُو**۔ (ھ۔ یائے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کی خوردنی جڑ۔
**کَسِیس**۔ (ھ۔ یائے معروف) مذکر۔ دھات جو لوہے اور گندھک سے بنتی ہے۔
**کَسِیلا**۔ (ھ) صفت مذکر۔ (یائے مجہول کے ساتھ) بدمزہ جس کی تلخی زبان اور حلق کو پکڑے [2] (یائے معروف کے ساتھ) مضبوط۔ مستحکم کسیلاپن۔ (ھ) مذکر [1] (یائے مجہول) کساؤ [2] (یائے معروف) مضبوطی [3]
**کَش**۔ (ف) [1] کشیدن کا امر۔ مرکبات میں کھینچنے والا۔ برداشت کرنے والا۔ جیسے محنت کش [2] (اردو) مذکر۔ حقّہ کا گھونٹ۔ (کھینچنا) لینا کے ساتھ) (منیر) صاف ضیق النفس اُسے ہو جائے ۔ ایک کش اُسکا کھینچے جو دم بھر۔ (فقرہ) میں نے ایک ہی کش لیا تھا کہ کھانسی آگئی
**کَشمَکَش**۔ (ف) کھینچا تانی۔ فتنہ و فساد۔ لڑائی جھگڑا [1] غم والم (مونث) [1] کھینچا تانی۔ کشاکش۔ مخمصہ۔ (غالب) جاتی ہے کشمکش کہیں اندوہ درد کی ۔ دل بھی اگر گیا تو وہی دل کا درد تھا [2] بھیڑ جس میں سے نکلنا مشکل ہو۔ چپقلش اور جگہ کی تنگی کے لئے مستعمل ہے۔ کشمکش میں پڑنا۔ مخمصہ میں پڑنا۔ (ذوق) جو دل نہ کشمکش مژۂ دوتا میں پڑے ۔ تو پھر بلا کو غرض کیا کوئی بلا میں پڑے۔

**کُش** ۔(ف) کشتن کا امر۔ مفعول بہ کے ساتھ اس کے معنی مار ڈالنے والا جیسے محسن کُش۔

**کُشا** ۔(ف ۔ کشودن مصدر کا امر) مفعول بہ سے مرکب ہو کر کھولنے والا فراخ کرنے والا ۔ جیسے مشکل کشا ۔ دل کشا ۔ کشاد۔ کشادہ ۔ (اوج) دلدار و دل افروز و دل آرا و دل پسند۔ باریک جلد سینہ کشادہ اور سر بلند۔ مذکر۔ خلل۔ کشاد کار۔ مذکر۔ مطلب کا حاصل ہونا کامیابی (ذوق) کشادِ کار جنے پنجہ تقدیر کو سونپا۔ خرد کے تیز ناخن ناخن انگشت پا سمجھے۔ کشادگی ۔ (ف) مونث ۔ فراخی۔ وسعت۔ کشادنامہ (ف) مذکر۔ معافی کا بادشاہی فرمان۔ کشادہ ۔ (ف) صفت [1] کھلا ہوا ۔ بازہ پھیلا ہوا۔ چوڑا۔ (فقرہ) دروازہ کشادہ ہے [2] وسیع فراخ ۔ (فقرہ) یہ صحن کشادہ ہے۔ کشادہ اَبرُو ۔(ف) صفت وہ شخص جس کی بھووں کے بیچ کی جگہ زیادہ کھلی ہو۔ کشادہ پیشانی کشادہ جبیں ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو ہر وقت بشاش نظر آئے ہنس مکھ ۔ کشادہ دل ۔ (ف) صفت ۔ (کنایۃً) سخی ۔ خوش دل کشادہ رُو ۔ (ف) صفت ۔ کشادہ پیشانی ۔ کشادہ کشادہ ۔ (ف) صفت ۔ دُور دُور ۔ فرق فرق سے ۔ کشادہ کف ۔ (ف) کنایۃً ۔ سخی ۔ جوانمرد۔

**کَشّاف** ۔ (ع صیغہ مبالغہ) صفت [1] بہت ظاہر کرنے والا بہت کھولنے والا [2] مونث ۔ زمخشری کی تفسیر قرآن شریف۔

**کشاکش** ۔ (ف ۔ الف اتصال کا ۔ چھینا جھپٹی ۔ کھینچا تانی ۔ ناخوشی اور غم) مونث [1] اینچا تانی ۔ چھینا جھپٹی ۔ (ذوق) ستمگروں کی کشاکش میں آبرو یہ سوا ۔ کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھ کر [2] کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل ۔ (داغ) اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہ ہیں غالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں [3] تکلیف مخمصہ ۔ الجھن ۔ (غالب) حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد ۔ بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد [4] کسی چیز کا بار بار ایک جگہ سے دوسری جگہ باہر آنا جانا ۔ جھڑپ ۔ (انیس) غل تھا کہ برستی ہوئی آتش نہیں دیکھی ۔ یہ کاٹ یہ کس بل یہ کشاکش نہیں دیکھی ۔ کشاکش میں ۔ اینچا تانی میں ۔ (پڑنا ۔ ڈالنا کے ساتھ) ۔ (شرف) جا بجاں دم گھٹ رہا ہے کھنچتی ہے رگ رگ سے روح ۔ کس کشاکش میں پڑی ہے زندگی وقت نزع ۔ کشاں ۔ (ف) صفت کھینچتے ہوئے ۔ کشاں کشاں (کشاں کی تاکید) بالجبر ۔ (لانا کے ساتھ) ۔ (آتش) لایا ہے عشق حسن کا تیری کشاں کشاں ۔ آتا تھا کون عالم ایجاد کی طرف۔

**کشاوَرز** ۔ (ف ۔ اصل میں کشت ورز ۔ کھیتی اختیار کرنے والا تھا فارسیوں نے کشاورز بکسر اول و بفتح اول استعمال کیا) مذکر ۔ دہقان کھیتی کرنے والا ۔ کشاورزی ۔ کسان پن ۔ بونا جوتنا۔

**کُشایش** ۔ (ف) مونث ۔ فراخی ۔ کشادگی ۔ (امانت) واں سے درگاہ جو آیا تو الم اور ہوا ۔ عقدۂ دل کی کشائش کا نہ کچھ طور ہوا۔

**کِشت** ۔ (ف) مونث [1] کھیتی باڑی [2] شطرنج کے شاہ کا ایسے خانہ میں ہونا کہ اگر اس جگہ دوسرا مہرہ ہوتا تو مارا جاتا ۔ شہ کشت زار (ف ۔ زار ۔ ظرفیت کے معنی دیتا ہے) مونث ۔ کھیتی ۔ زراعت ۔ کشت زعفران ۔ (ف) [1] زعفران کا کھیت جو کمال زرد رنگ ہوتا ہے ۔ (اشک) ان کے گھروں کو کہتے ہیں سب کشت زعفراں ۔ غم سے یہ ہو گئے ہیں ترے داد خواہ زرد [2] (اردو) جب کوئی شخص بہت زیادہ ہنستا ہے تو کہتے ہیں کہ آپ کشت زعفران دیکھ آئے ہیں ۔ یا آپ کشت زعفران ہو گئے ہیں۔

## کشت

**گشت کی صحنک** (لکھنؤ) ایک قسم کی نذر۔ عورتیں مراد پوری ہونیکے بعد قورمہ یا قلیہ چند پانوں پر رکھکر فاتحہ حضرت فاطمہ زہرا کا کراتی ہیں۔ کشت سنسکرت کے کُشٹ بمعنی مشکل کا بگڑا ہوا ہے۔

**کُشت** ۔(ف۔ کشتن کا حاصل مصدر) مذکر۔ قتل خونریزی۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔ کشت خوں۔ کشت وخوں ۔(ف) مذکر۔ خونریزی (عاشق) گرمی پہ جو شعلۂ جنوں ہو۔ آپس میں کہیں نہ کشت وخوں ہو۔ (شرف) ہزاروں ہوگئے بسمل تمھاری محفل میں۔ یہ کشت خوں نہیں دیکھا اس انجمن کے سوا۔ کُشتم کُشتا۔ کُشتم کُشتی۔ پہلا مذکر۔ دوسرا مونث (اردو) کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ لپٹ پڑنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) -

**کُشتنی** ۔صفت۔ گردن مارنے کے قابل۔

**کُشتہ** ۔(ف) صفت ۱ مقتول۔ ذبح کیا ہوا ۲ (کنایۃً) مٹا ہوا ستایا ہوا۔ جیسے کشتۂ فراق ۳ مفتوں۔ مشتاق۔ آرزومند (ظفر) کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر۔ لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ ۴ مذکر۔ مقتول کی لاش ۵ مذکر۔ پھُکی ہوئی دھات جیسے کشتۂ سیماب۔ کُشتہ کرنا ۱ قتل کرنا۔ شہید کرنا ۲ دھات کو پھونکنا۔ (آتش) کڑے پن کو ہماری خاکساری نے کیا زائل۔ یہ وہ جوہر ہے جس سے کشتۂ فولاد کرتے ہیں۔ کشتۂ محبت ۔(کنایۃً) عاشق۔ (اختر شاہ اودھ) سن سُنکے ہر ایک کی نصیحت۔ کہتی تھی وہ کشتۂ محبت۔ کُشتہ ہونا قتل ہونا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا ۲ دھات کا پھُنکنا۔ کشتوں کے پشتے لگ جانا۔ (کنایۃً) ڈھیر ہوجانا لاشوں کا۔ کشتوں کے پشتے ہوجانا۔ لاشوں کا ڈھیر ہوجانا۔ (سحر) تلوار کی ہے چال زمانہ سے نیمجاں۔ کشتوں کے پشتے ہوگئے رکھا قدم جہاں۔ کشتوں کا کھیت وہ مقام جہاں مقتولوں کی لاشیں پڑی ہوں۔ کشتوں کے کھیت پڑنا مقتولوں کی لاشوں کا انبار ہونا۔ (راسخ) کشتوں کے تیرے کھیت پڑے ہیں جہاں تہاں۔ بعد شباب ناز کی جاگیر بڑھ گئی۔

## کشتی

**کَشتی** ۔(صاحب بہار عجم کے نزدیک یہ لفظ کَش۔ سینہ۔ تی۔ کلمہ نسبت سے مرکب ہے۔ صاحب رشیدی کی رائے میں کشتی۔ کاف فارسی سے ہے منسوب طرف گشت اور سیر کے) مونث ۱ ناؤ۔ (چلانا۔ چلنا۔ کھینا کے ساتھ) ۲ شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (محسن) چلے کشتیٔ مے نہ میرے بغیر۔ مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر ۳ (اردو)۔ (عو) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی۔ (رنگیں) کشتی میں کچی تیل کی اتنا انڈیل ڈال۔ سوکھے ہیں بال آکے مرے سر میں تیل ڈال ۴ (اردو) ایک مستطیل تختہ لکڑی کا جس کے چاروں طرف چار لکڑیاں مثل کٹہرے کے جڑی ہوتی ہیں تاکہ جو شے اس میں رکھی جائے وہ گرنہ پڑے یہ ظرف طباق یا پیالے چننے یا پوشاک وغیرہ کے رکھنے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک ہر طرح کی حاضر ہے کشتیوں میں۔ اس کو پہنتے ہیں وہ اُسکو اتارتے ہیں ۵ کاسہ گدائی۔ (رشک) قانع ہو آدمی تو برابر ہے قدر میں۔ کشتی ندو لباس کی کشتی فقیر کی۔ کشتی بادہ۔ کشتی مے (ف) مونث۔ شراب کا پیالہ جو کشتی کی صورت کا ہوتا ہے۔ (محسن) چلے کشتی مے نہ میرے بغیر۔ مرے ناخدا تیرے بیڑے کی خیر۔ کشتیبان (ف) مذکر۔ ملاح۔ کشتی بہہ جانا۔ ناؤ کا ہوا کے زور سے بہاؤ کی طرف آپ ہی آپ بہت جلدی سے رواں ہونا کہ ملاحوں کا قابو نہ رہے ۲ کشتی تباہ ہونا۔ دیکھو تباہ ہونا۔ کشتی جالگنا۔ کشتی کا ساحل پر پہنچنا (ذوق) اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں۔ جس جگہ پر جالگی وہ ہی کنارہ ہوگیا۔ کشتیٔ دریوزہ۔ (ف) مونث۔ کاسۂ گدائی۔ کشتی کا پانی چیرنا

## کشتی

چلنے میں ناؤ کا دریا کے پانی کو چیرنا۔ کشتی کا لنگر کرنا۔ کشتی کو ٹھہرا لینا
ے جوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر۔ کشتی طبع رواں
کو ہمنے اب لنگر کیا۔ کشتی کی چلکی۔ دیکھو چلکی۔ کشتی گھاٹ پر لگانا۔
(کنایۃً) اصل مقصود پر پہنچانا۔ کشتی گھاٹ پر لگنا۔ لازم۔ کشتی میں
لگانا۔ کشتی میں ترتیب سے رکھنا۔ (غالب) ناؤ بھر کر ہی پروئے گئے
ہونگے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔
**کُشتی**۔ (ف) مونث۔ زور آزمائی۔ پہلوانوں کا باہم زور آزمائی کے
لئے گتھنا۔ کشتی باز۔ (ف) مذکر۔ کشتی لڑنے والا۔ کشتی برابر رہنا۔
کشتی میں ایک کا دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی بڑھنا۔ (پہلوان) کشتی
جیتنا۔ کشتی مارنا۔ کشتی پڑنا۔ (تفاقاً کشتی ہو جانا۔ (شعور) عقاب
تیز پر تو زور باز دبھول جائیگا۔ جو اپنے گر کبھی کشتی پڑی میرے کبوتر کر
کشتی جیتنا۔ پچھاڑنا کشتی میں۔ کشتی دلانا۔ (دہلی) کشتی کی مشق
کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ کشتی کرنا۔ زور آزمائی کرنا ے کرتے ہیں
پریوں سے کشتی پہلوان عشق ہیں۔ ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا
چاہیئے۔ کشتی گیر۔ (ف) صفت۔ کشتی باز۔ کشتی ہونا۔ پکڑا کرنا۔ زور آزمائی
کرنا۔ دو شخصوں کا باہم گتھ جانا۔ (آتش) مجھکو مجنوں سے بھی جسوقت
کہ لاغر پایا۔ کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیار۔ کشتی مارنا۔ دے مارنا۔
پٹک دینا۔ کشتی ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ گتھم گتھا ہونا۔
**کِشش**۔ (ف۔ حاصل مصدر کشیدن کا) میل و رغبت۔ ! ناز و
غمزہ و کرشمہ ۔ ۳ جذب کرنا۔ کھینچنا۔ (مونث) ! جذب۔ کھینچنے کی قوت
کھنچاؤ۔ جیسے دل کی کشش۔ (امیر) سفر میں مجھ سے کہتی ہے کشش
ہر دم مرے دل کی۔ کہ وہ بھی پوچھتے آتے ہی ہوں گے راہ منزل کی ے
(اردو) حرفوں کی کشش جیسے ب کی کشش۔ شین کی کشش۔

## کشف

(منیر) ابرو کا مشق ہے خط تقدیر میں رقم۔ ہر حرف میں کشش نظر آئی
کمان کی ! (اردو)۔ (عو) ڈھیل۔ وقفہ۔ (فقرہ) مینھ کی کشش
نے گرمی بڑھادی ۔ (اردو)۔ (عو) کنایۃً ۔ سختی۔ تکلیف۔ (فقرہ) کوئی
کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کر دیگا۔ (اٹھانا کے ساتھ) ۔
(اردو)۔ (عو) اَن بَن۔ (فقرہ) دونوں کی آپس میں کشش ہے۔
میل۔ رغبت۔ رجحان۔ کششِ اِتصال۔ (ف) مونث۔ وہ قوت
جو اجسام کے اجزای قریبہ سے باہم پیوستہ رکھنے میں اثر کرتی ہے۔
کششِ ثِقل۔ (ف) وہ قوت ہے جو اجسام کو (بحیثیت مجموعی) فاصلہ
سے ایک دوسرے کی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے۔ کششِ زمین (ف)
مونث۔ زمین کی کشش جو ہر ایک شے کو مرکز زمین کی طرف مائل کرتی
ہے۔ کشش کہربائی۔ (ف) مونث۔ کہربا کی ڈلی کو ریشمی کپڑے سے
رگڑ کر جو ہلکی ہلکی اشیاء کو اپنی اس ڈلی کی طرف کھینچنے کی قوت حاصل
ہو جاتی ہے اُس کو کشش کہربائی کہتے ہیں۔ کششِ کیمیائی۔ (ف) مونث
وہ قوت ہے جس سے دو یا دو سے زیادہ اشیاء مختلف الخواص
کے ملنے سے ایک اور نئی شے پیدا ہو جائے۔ جیسے ہیڈروجن اور
آکسیجن گاس ملکر پانی بن جاتا ہے۔ کششِ مقناطیسی۔ مونث۔
چمنبک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو
اپنی طرف کھینچ لیتا ہے۔
**کشف**۔ (ع) مذکر ! ظاہر کرنا۔ کھولنا ! (اصطلاح صوفیہ) وہ
درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار ظاہر ہو جائیں ۔ آ واز غیب
(تسلیم) بات دل کی چھپاؤ گے تم کیا۔ ہم فقیروں کو کشف ہوتا ہے
کشفُ اللغات۔ مونث۔ لغت کی ایک مشہور کتاب کا نام۔ (اسیر)
جلد تن سے کھلے غوامض روح۔ یہی کشف اللغات اپنی ہے کشف قبور

مذکر۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جسمیں اُن کو مردے کی قبر سے حالات معلوم ہو جاتے ہیں۔ کشف و کرامات۔ مونث۔ اعجاز و تصرُّف۔ خرق عادت۔ کشفی۔ صفت۔ کشف سے منسوب۔

**کشکول**۔ (ف۔ بروزن مقبول کش۔ کھینچنا۔ کول۔ کاندھا) مذکر۔ ۱ بھیک کا پیالہ جو فقیروں کے پاس ہوتا ہی۔ (بھرنا کے ساتھ)۔ (نواب مرزا شوق) ہی کہیں تاج بادشاہی کا۔ کہیں کشکول ہے گدائی کا۔ ۲ (مجازاً) وہ کتاب جسمیں مختلف قسم کے منتخب مضامین یا چیدہ اشعار ہوں۔

**کشمش**۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ (فقرہ) کشمش صاف نہیں ملتی۔ کشمش کی طرح تنکے موجود۔ مثل۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں کسی گھرانے کی ذات میں فی ہو۔ کشمشی۔ (ف) صفت کشمش کے رنگ کا۔ کشمشی دن مذکر (عم) کرسمس ڈے کا بگڑا ہوا۔ بڑا دن۔

**کشمیر**۔ (ف۔ بروزن تقصیر) مذکر۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہی یہ مقام بہت سرد ہے کشمیرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پشمینہ جو کشمیر سے آتا ہی۔ کشمیرن۔ کشمیرنی کشمیری کی جورو۔ کشمیری۔ (ف) صفت ۱ کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال ۲ کشمیر کا باشندہ۔ کشمیر کی زبان ۳ ناچنے والا لڑکا۔

**کشن**۔ (ھ) مذکر۔ صحیح کرشن۔ کنھیا جی کا وصفی نام۔ (ناسخ) اشنان کشن جی نے کیا ہی جو مدتوں۔ اب تک اسی اثر سے ہی رنگ جمن کبود

**کشندہ**۔ (ف) صفت۔ مارنے والا۔ قاتل۔

**کشنیز**۔ (ف) کشنیج بھی اس معنی میں ہی۔ بکاف عربی غلط و بکاف فارسی صحیح) مذکر۔ دھنیا۔



**کشود**۔ (ف) مونث۔ کھلنا۔ فائدہ۔ کامیابی۔ (ذوق) جو نہو امید واشند نہو دل گرفتہ غنچہ۔ کہ قبول تنگ رہنا نہیں بے کشود ہوتا۔ کشود کار۔ مطلب حاصل ہونا مشکل حل ہونا۔ کشود و بست (ف) کھلنا بند ہونا۔ کنایۃً انتظام (شعور) دررزی بھی کھلتا ہی کشود و بست دنیا میں

**کشور**۔ (س۔ لڑکا نوجوان) ہندوں کے ناموں میں مرکب ہو کر مستعمل ہی۔ جیسے جگل کشور۔ نول کشور۔ کشوری بھی اسی معنی میں مستعمل ہی۔

**کشور**۔ (ف۔ بالکسر و بالفتح) مذکر۔ ولایت۔ اقلیم۔ ملک۔ (امیر) شوق یثرب ہی یہاں تک کہیں لگتا نہیں جی۔ ملک بیگانہ نظر آتا ہی کشور اپنا۔ کشورستاں۔ (ف) صفت۔ بادشاہ۔ حاکم۔ ولایتوں کا مالک۔ کشور کشا۔ کشور گیر۔ (ف) بادشاہ۔ ملک کا مالک۔

**کشید**۔ مونث۔ عرق نکالنا۔ (فقرہ) پہلی کشید کا عرق بہت اچھا ہوتا ہی۔ (داغ) ساقی عرق پلا مجھے اگلی کشید کا۔ سمجھا مہ صیام کو میں چاند عید کا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (بحر) ہتنے جو اس کے پنجۂ رنگیں کی دید کی۔ آنکھوں کے تل سے عطر حنا کی کشید کی۔

**کشیدگی**۔ (ف) مونث ۱ کشش۔ کھنچاؤ ۲ ملال۔ رکاوٹ ناراضی

**کشیدہ**۔ (ف) صفت ۱ مرکبات میں۔ برداشت کیا ہوا۔ جیسے رنج کشیدہ ۲ رنجیدہ۔ ملول۔ (شرف) مقابلہ بھی جو ہوتا تری پسینے کر خود اپنی بوسے کشیدہ گلاب ہو جاتا ۳ کھنچا ہوا۔ جیسے ابروے کشیدہ ۴ مذکر۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ زردوزی کا کام۔ گلکاری کا کام۔ پھول بوٹے کا کام جو عورتیں کپڑے پر بناتی ہیں ۵ بلند۔ دراز جیسے کشیدہ قامت۔ کشیدہ قد۔ (شعور) قد موزوں سے تیری کیا نسبت

## کشید

سرو گلشن کشیدہ قامت ہی۔ کشیدہ خاطر۔ (ف) صفت۔ رنجیدہ دل آزردہ۔ ناراض۔ (ہونا۔ رہنا کے ساتھ)۔ کشیدہ رو (ف) صفت آزردہ۔ ناراض۔ مثال کے لئے دیکھو کھینچ کرنا۔ کشیدہ کاڑھنا: سوئی کا کام کرنا۔ باریک کام کرنا۔ (کنایۃً)۔ (عو) سُستی سے کام کرنا۔ کام میں دیر لگانا۔

**کعب** (ع) مذکر: کسی عدد کی تیسری قوت جیسے ۵×۵×۵ ۱۲۵ یعنی ایک سو پچیس کعب پانچ کا ہی۔ چوسر اور قمار بازی کی چوپہل ہڈی۔ پاسہ۔ کعبتین۔ (ع) مونث: جوا کھیلنے کے دو پانسے جو کھیلنے کے وقت قمار باز پھینکتے ہیں۔ (ذوق) جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے۔ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے۔ (فقرہ) اُن کے یہاں روز کعبتین ہوتی ہی۔ مذکر۔ مکہ معظمہ اور بیت المقدس کعبتین کھیلنا۔ پاسوں سے جوا کھیلنا۔ (آتش) کھیلنا آسان نہیں ہے کعبتین عشق کا۔ نقش سے اُن کے ہیں شل مُہرہ ششدر سیکڑوں

**کعبہ**۔ (ع) لغوی معنی مُرتفع۔ بلند: کعبہ کی بنا سطح زمین سے مرتفع ہے۔ یا از روے مراتب کعبہ رفیع اور عظیم الشان مکان ہی۔ یا تکعیب عربی میں مُربّع کرنا۔ اس سے کعبہ نام ہوا۔ مذکر قبلہ۔ بیت اللہ۔ مُربّع عمارت جو مکہ میں ہی۔ کعبۂ دل۔ دل کا کعبہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رند) اے بتو اپنے خدا کو مانو۔ کعبۂ دل کو ڈھایا نہ کرو۔ کعبہ ڈھانا مقدس مقام کو مسمار کرنا۔ (قدر) کیا مجھکو ملے گا دل دُکھا کر۔ کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر۔ کعبہ کی طرف ہاتھ اُٹھانا۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت کا گواہ قرار دینا۔ کعبۂ مقصود۔ مذکر۔ (کنایۃً) اصل مطلب (صبا) راہ حق میں ہر قدم پر کعبۂ مقصود ہی۔ سنگ اسود رتبۂ سنگ نشاں رکھتا نہیں۔

## کف

**کَف**۔ (عربی میں بتشدید دوم) پنجہ۔ ہتیلی۔ کپڑا دہرا سینا۔ فارسی والے بتخفیف معانی ذیل میں استعمال کرتے ہیں: ہتیلی۔ تلوا۔ جھاگ۔ چقماق کا سوختہ اردو میں بتخفیف معانی ذیل میں ہی سنسکرت میں کپھ ایک خلط بدن ہی جو کہ اصل میں کف ہی (۱) جھاگ۔ پھین۔ جو پانی پر ہوتا ہی۔ یا دیگ کے جوش سے آتا ہی۔ یا قہر و غضب سے انسان کے لب پر آتا ہی۔ جیسے کف صابون۔ کف کا اس معنی میں بالاتفاق مذکر ہی۔ (نکلنا۔ نکالنا۔ لانا کے ساتھ)۔ (میر) اُڑایا آتش خورشید عارض کی تجلی نے۔ ہوا شبنم کی صورت کف شراب پرتگالی کا۔ مذکر۔ (اردو) لعاب۔ تھوک۔ بلغم۔ (فقرہ) بہت کف خارج ہوا۔ مذکر۔ کپڑے کی دُہری پٹی جو آستینوں اور خاصکر قمیص کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں۔ ہتیلی۔ تلوا یہ لفظ کف پا اور کف دست کے معانی میں مختلف فیہ ہی۔ زیب و زینت سے بڑی حسن خداداد ہی برق۔ کف موسیٰ کبھی منہدی سے حنائی نہوئی (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت طلائے یار سے۔ سامنے خورشید کی اُس نے کف پا کر دیا۔ (مجازاً)۔ ہاتھ۔ (اختر شاہ اودھ) ہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں۔ ید بیضا تو ہمارا کف گلگوں تیرا۔ دیکھو کف پا۔ کف دست۔ کفِ آبگینہ (ف) مذکر۔ وہ جھاگ جو شیشہ کے پگھلانے سے اوپر آجاتا ہی۔ کف آنا۔ منہ سے پھین گرنا۔ کفِ افسوس ملنا۔ کف حسرت ملنا۔ (کف افسوس فارسی میں کنایۃً پچھتانا) ہاتھ ملنا۔ افسوس کرنا۔ (تسلیم) سن کے اغیار جلے ہیں کیا کیا۔ کف افسوس ملے ہیں کیا کیا۔ (ناسخ) جھجھک دیتے دست جاناں کیوں نہ اپنے ہاتھ سے۔ زندگی بھر ہائے ملتی ہی کف حسرت ہمیں۔ کفِ بیضا۔ کفِ موسیٰ۔ (ف) ید بیضا۔ کف پا (ف) پاؤں کا تلوا (مومن)

آج ہمرنگ حنا ہو گریہ ۔ ہل دوں آنکھیں کف پا سے تیری۔ **کفِ پائی**۔ مونث ایک قسم کی پتلی ایڑی کی جوتی جسکو سلیپر یا زیر پائی کہتے ہیں۔ (سحر) لات مارے سے مال دنیا پر۔ کف پائی مری سنہری ہو۔ **کفچہ**۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا کفگیر۔ سانپ کا پھن۔ جیسے کفچہ مار۔ (اسیر) حلقۂ گیسوئے رکھا بوسۂ عارض سے باز۔ ہوگیا قفل درِ میخانہ کفچہ مار کا۔ **کف خاک**۔ (ف) (کنایۃً) مٹھی بھر خاک۔ (ناظم) سرکشی بندۂ عاجز کو بہت بیجا ہو اک کفِ خاک ہو انسان کو رتبہ کیا ہو۔ **کفِ دریا**۔ (ف) مذکر۔ دریا کا جھاگ۔ سمندر پھین۔ **کفِ دست**۔ (ف) مونث ہاتھ کی ہتیلی۔ (ناصر) ذرا غیرت سے اڑا رنگ حنا کا اے شوخ۔ میرے خوں سے جو ہوئی لال کفِ دست تری۔ **کفِ دست میدان**۔ **کفِ دست بیابان** وہ لق و دق میدان جسمیں دور تک درخت اور آبادی کا نام نہ ہو۔ سنسان جنگل۔ (میر حسن) نہ انسان ہو واں نہ حیوان ہو۔ فقط اک کفِ دست میدان ہو۔ **کفگیر**۔ (ف) مذکر۔ ایک آلہ کا نام جسکے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف اور پکی ہوئی چیز بن نکالتے ہیں۔ **کفگیرہ**۔ مذکر۔ سوراخدار کفچہ جو حلوائیوں کے پاس ہوتا ہو۔ **کفگیرا ہوجانا**۔ گھوڑے کے سُم پھٹ جانا۔ **کف لانا**۔ **کف لے آنا**۔ جھاگ لانا۔ پھین نکالنا۔ غصے میں تھوک اُڑانا۔ جلد غصہ ہوجانا۔ غصّے ہونا۔ (ظفر) دیکھے زاہد تری ابرو کو اگر وقتِ نماز۔ لائے کیا کیا نہ وہ پیچھے خمِ محراب کے کف **کفِ مار**۔ (ف)۔ مذکر۔ سانپ کا کف۔ (ناظم) ابر تش اس موج می ناب میں تلوار کی ہو۔ اسی اکسیر میں تاثیر کف مار کی ہو۔ **کفِ مرجان** (ف) مونث۔ مرجان کی شاخیں جو پنجہ کی شکل کی ہوتی ہیں۔ **کفِ لسان**۔ (ف) مذکر۔ زبان کو روکنا دوسرے کی بدگوئی سے مثال کے لئے دیکھو عذر۔ عربی میں کفّ۔ روکنا۔ لسان۔ زبان۔



**کُفا**۔ (ف) محنت۔ رنج۔ اردو میں جفا کے ساتھ مستعمل ہو۔ (کنایۃً) مشکل سے۔ دقت سے ؎ روٹھے ہوئے کو میں نے منایا جفا کفا۔ اُس بُت کو راہِ راست پہ لایا جفا کفا۔ **کُفّار**۔ (ع) مذکر کافر کی جمع۔

**کفّارہ**۔ (ع) بکفارت۔ لغوی معنی۔ ڈھانپنے والا۔ دیکھو کفر۔ عربی میں بالفتح و تشدید دوم ہو۔ فارسیوں نے تخفیف دوم بھی استعمال کیا ہو۔ (میر معزی) (ای سجدہ ہمی کردی کردی گنبے ہائل۔ می نوش وگناہت را امروز کفارہ کن) مذکر۔ (اصطلاح) خطا یا گناہ کا عوض مثلاً روزہ توڑنے کا کفارہ دو مہینے متواتر روزے رکھنا یا ساٹھ آدمیوں کو کھانا کھلانا ہو۔ (دینا کے ساتھ)۔ (مصرعہ) یہ شغل جو اشک و آہ کا ہو۔ کفارہ مرے گناہ کا ہو۔ آتش نے بغیر تشدید بھی کہا ہو ؎ رنگِ زرد و لبِ خشک و مژۂ خون آلود کشتۂ عشق ہیں ہم ہے یہ کفارہ اپنا۔ اب بیشتر بہ تشدید ہی مستعمل ہو۔ (میر) سروِ آزاد یہ چھوٹے ہوئے بندی ہیں وہی۔ عاشق قد نے دیا تھا کبھی کفارۂ عشق۔ **کفّارۂ معصیت**۔ مذکر جس سے گناہ دور ہوجائیں

**کَفاف**۔ (ع) مذکر۔ جلیل نے مونث لکھا ہو۔ اندازہ۔ اسقدر معاش کہ کفایت کرے۔ روزمرہ کا خرچ۔ معاش۔ روزی (دیکھیے)

**کفالت**۔ (ع) مونث۔ ضمانت۔ ذمہ داری۔ بار اُٹھانا۔ (فقرے) یہ لڑکا تمھاری کفالت میں ہو۔ دستاویز میں کوئی کفالت نہیں۔ **کفالت نامہ**۔ مذکر۔ ضمانت کی دستاویز۔

**کِفایت**۔ (ع) کافی ہونا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ مونث۔ کافی ہونا۔ کثرت۔ نفع۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ایک مہینہ کے خرچ کو پچاس روپیہ کفایت کرتے ہیں۔ جزرسی۔ بچت۔ کمی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گر نہ گریہ میں کمی ای چشم شوق کم ہو کفایتوں سے مجھے

## کفایت

(فقرہ) اس سودے میں کچھ کفایت کرو تو اور بھی لیں گے۔ کفایت سے واجبی خرچ سے۔ کفایت شعار۔ صفت۔ جُزرس۔ کم خرچ کرنیوالا۔ کفایت شعاری۔ مونث۔ جُزرسی۔ کم خرچ کرنے کی عادت۔ کفایت کا۔ نفع کا۔ سستا۔ (فقرہ) یہ سودا کفایت کا ہے۔ کفتار۔ (ف) مونث۔ بجّو۔

**کُفر**۔ (ع) ۔ مادہ تکفیر کا ہے۔ تکفیر کے لغوی معنی ڈھانکنا۔ کفارے کو کفارہ اس واسطے کہتے ہیں کہ گناہ کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کافر کو کافر اس لئے کہتے ہیں کہ وہ حق کا چھپانے والا ہوتا ہے۔ کفرانِ نعمت کے معنی۔ نعمت کا چھپانا) مذکر۔ خدا کا انکار۔ خدا کی ناشکری ۲ (مجازاً) ضد۔ ہٹ۔ کفر بکنا۔ دین کی مذمت کے الفاظ بکنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ کفر توڑنا۔ (مجازاً) ضد دور کرنا۔ ہٹ سے باز رکھنا۔ کوئی بات کسی کو مشکل سے منوانا کی جگہ۔ (مومن) لائے اُس بت کو التجا کرکے۔ کفر توڑا خدا خدا کرکے۔ کفر ٹوٹنا۔ لازم۔ کفرستان۔ (ف) مذکر۔ کافروں کا مُلک۔ کفر کا فتویٰ دینا۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم لگانا۔ کفر کا کلمہ بولنا۔ کفر کا کلمہ منہ سے نکالنا۔ خدا کی شان میں گستاخی کرنا۔ (کنایۃً) ڈینگ مارنا۔ کفر کچہری۔ مونث۔ (کنایۃً)۔ دہلی۔ بُری صحبت۔ کُفران۔ (ع دیکھو کفر) مذکر۔ ناشکری۔ کفرانِ نعمت۔ (ف) مذکر۔ نعمت کی ناشکری (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تونے یہ کفرانِ نعمت کیا۔ (داغ) میری توبہ سے ہوا ابر میں۔ باعثِ کفرانِ نعمت ہو گئی۔

**کفش**۔ (ف) مونث۔ جوتی۔ نعل دار جوتی۔ نعلین۔ (انیس) شاید نہ پہنچے یاں تلک آواز دور کی۔ کفشیں لئے رہیگا یہ خادم حضور کی۔ کفش بردار۔ (ف) صفت۔ ادنیٰ ترین۔ ادنیٰ مرتبہ کا (اختر شاہ اودھ) ایسے ہوئے ہم سے آپ بیزار۔ ہیں ہم تو تمھارے کفش بردار۔ کفش پا۔ مونث۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق۔ پاپوش۔ (ظفر) انجم تاباں سرِ چرخِ بریں چمکیں ہزار۔ پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو۔ کفش خانہ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) انکسار سے اپنے مکان کو کہتے ہیں۔ (قلق) یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا۔ تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ۔ کفش دوز۔ کفش گر۔ (ف) مذکر۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔

**کَفَک**۔ (ف) مونث۔ ہتھیلی۔ تلوا۔ (مصحفی) کفکِ پائے نگاریں نے تری اے گلِ تر۔ باغ میں آتے ہی لالی کا چمن پھونک دیا۔

**کَفَل**۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ سُرین آدمی اور حیوان کے۔ (انیس) تیار۔ کفل تنگ کمر سینہ کُشادہ۔

**کَفَن**۔ (ع۔ فارسی والے بالفتح بھی استعمال کرتے ہیں) مذکر۔ کپڑا جس میں مُردے کو لپیٹتے ہیں۔ (امیر) پہنائے جن کو پھولوں کے ہار اُن سے بعد مرگ۔ دو پھولوں سے کفن بھی بسایا نہ جائیگا۔ کفنانا۔ (اردو) مُردے کو کفن پہنانا۔ (اسیر) اب تو اُٹھوا لے کو تابوت آئیے۔ لوگ موئے کو مرے کفنا چکے۔ کفنانا۔ دفنانا۔ کفن دینا اور دفن کرنا مُردے کا۔ کفن پھاڑ کے۔ (کنایۃً) بیتاب ہو کر۔ (شرف) کہتے ہیں کفن پھاڑ کے فریاد خدا سے۔ اس محبسِ مدفن میں نہیں رہنے کے ہم بند۔ کفن پھاڑ کے نکل بھاگنا۔ بیتاب ہو کر نکل بھاگنا۔ (راسخ) جوشِ وحشت میں نکل بھاگے کفن تک پھاڑ کر۔ یعنی چلتے ہی رہے مرکر ہماری ہاتھ پاؤں۔ کفن چور۔ مذکر۔ وہ چور جو قبر کھود کر مردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ لکھنؤ میں کفن کھسوٹ۔ دہلی میں کفن چور ہے۔ (رشک) آتشِ عشق سے ہی گور میں پروہ میرا۔ امین آتے ہوئے جلتے ہیں کفن چور کے پر (کنایۃً) شریر۔ بے رحم۔ کفن فن

تجہیز تکفین۔ (فقرہ) مرا تو ایسا کہ گور گڑھا کفن دفن تو درکنار ملتانی کیواسطے ادھی کی کوڑیاں بھی گھر میں نہ تھیں۔ کفن دینا مُردے کے لئے کفن کا کپڑا دینا۔ کفن کا کپڑا پہنانا۔ (راسخ) نقش پر ہو ترے قدم کی خاک۔ خاکساروں کو دی کفن ہلکا۔ کفن سر سے باندھنا۔ کفن سر سے لپٹنا۔ کفن باندھنا! کورا سفید کپڑا بطور دستار کے سر میں لپیٹنا لڑائی پر جانا۔ اس ارادہ سے کہ زندہ واپس نہیں آئیں گے ؟ (کنایۃً) جان کو معرض خطرہ میں ڈالنا مرنے کو تیار ہونا۔ زندگی کو خطرے میں ڈالنا۔ جان پر کھیلنا۔ سر ہتیلی پر رکھ لینا۔ (غالب) آج واں تیغ و کفن باندھے ہوئے جاتا ہوں میں۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لاویں گے کیا۔ (ذوق) آجہ کر موج دریائے فنا کو خنجر بُرّاں۔ کفن مثل حباب اے ذوق ہمنے سر سے یاں باندھا۔ کفن کا مٹی کرنا۔ (ہندو) (اختیر سے) تجہیز تکفین مردے کی کرنا۔ کفن کو کوڑی نہیں۔ نہایت مفلس قلاش ہو۔ (داغ) نہیں کوڑی یہاں کفن کو بھی۔ اُس سے لو جو بڑی اسامی ہو۔ کفن کو لگے (عو) کچھ پاس نہ ہو یکی قسم۔ یعنی کفن کے کام میں آئے۔ (رند) جنوں میں پیرہن اپنا اڑا چکے پُرزے۔ جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے۔ کفن کھسوٹ (لکھنؤ) ؟ کفن چور۔ (شاد) برہنگی کا تو مرنے پہ غم نہیں لیکن۔ کفن کھسوٹ سے شرمندگی ہوئی افسوس ؟ آدمیوں کا مال کھا جانے والا۔ کفن کے کام آئے۔ (عو) کفن کو لگے۔ (شوق قدوائی) جنوں لباس میں میرے بدن کے کام آئے۔ خدا جو دے بھی مجھے تو کفن کے کام آئے۔ کفن میلا نہ ہونا (کنایۃً) مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔ کفن نصیب نہ ہو۔ بددعا بے گور و کفن رہو۔ (شوق قدوائی) مجھے تو ہوئی رُوسیاہی نصیب کفن ہو نہ اُس کو الٰہی نصیب۔ کَفَنی۔ (ف) مونث! ایک قسم کا فقیروں کا جامہ۔ (اسیر) کہدو نہ اتنا جامہ سے باہر ہو بادشاہ۔ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقیر کو ؟ وہ بے آستین کا کُرتا جو نو زائیدہ بچے کو پہناتے ہیں اور مُردے کے گلے میں بھی پہناتے ہیں۔ (رشک) ملی جو وقت ولادت لباس میں کفنی۔ پڑی خناک کر جبھی سے مرے کفن کی تلاش۔

**کُفْو**۔ (ع۔ کُفُوٗ) مذکر۔ مانند۔ ہمتا۔ ذات میں برابر۔....

---

**کفیل**۔ (ع) صفت۔ ضامن۔ ذمہ دار۔

**کُکْ**۔ (انگ) مذکر۔ باورچی۔ کھانا پکانیوالا۔ ککا۔ (ھ۔ بفتح اول)۔ (ہندو) مذکر۔ چچا۔

**ککرالی**۔ (ھ۔ ککھ۔ بغل۔ رالی۔ پیپ۔ مواد) مونث۔ پھوڑا جو بغل میں نکلتا ہے۔

**ککرمتا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی روئیدگی جو برسات میں پھوٹ آتی ہے۔

**ککروندا**۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس۔

**ککڑ**۔ (ھ) مذکر۔ لمبے نیچہ کا حقہ۔ مٹی کا بڑا حُقہ ؟ ایک قسم کا تیز کا تمباکو جو بُھر بُھرا بنایا جاتا ہے اور جسمیں خشک تمباکو اور تر تمباکو دونوں کو باہم ملا کر حُقہ میں پیتے ہیں۔ (آتش) سباک سمجھو نہ آہ عاشق شیدا کو بیدردو۔ اثر کی بُو دھواں دیتا ہے اِس قلیاں کے ککڑ کا ؟ (کنایۃً) دُبلا پتلا۔ حقیر آدمی۔ جیسے حاجی ککڑ۔ ککڑ باز۔ (عم) حقے کا لتیا۔ بہت حقہ پینے والا آدمی۔ ککڑ خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں عام لوگ جھکر حقہ پیتے ہیں۔ ککڑ کا حُقہ۔ دہلی۔ دیکھو ککڑ نمبر ا۔

## ککڑ

ککڑ والا - جو بازار میں بازاری لوگوں کو حقہ پلایا کرے۔ کُکَّڑ (ھ)

مذکر۔ مرغ خانگی۔

ککڑوں کوں - (ھ) مونث۔ مرغ خانگی کے بولنے کی آواز۔

ککڑی - (ھ) مونث ۱ کچے سوت کی لچھی ۲ مکئی کا بھٹا ۳ (پنجاب) مرغی ۴ مدار کا پھل۔ ککڑی ہوجانا - (عم) سمٹ کر ذرا سا ہوجانا (فقرہ) وہ چار دن میں سوکھکر ککڑی ہوگیا۔

ککڑی - (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔ ککڑی کا چور - ادنیٰ چور۔ اُچکا۔ چھوٹی چیز کا چور۔ ککڑی کا چور باندھا جانا - ادنیٰ قصور پر بڑی سزا ملنا - اندھیر ہونا۔ (سودا) باندھا جاتا ہے چور ککڑی کا مارا جاتا ہے دزد لکڑی کا۔ ککڑی کھیرا کرنا۔ (عو) نہایت بیقدر سمجھکر کوسنا۔ ککڑی کھیرا (زنان) کم قیمت ترکاری ہیں (نظیر) سن میاں ہم کو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا۔ کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا۔ ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے۔ مثل۔ ادنیٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے۔ (ظفر) لوٹی کلائی اب کردمو توف شور کو گردن کوئی نہ ماریگا ککڑی کے چور کو۔ (جانصاحب) ککڑی کے چور کا نہیں کرتا ہے کوئی خوں۔ منہدی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط

کگبوائی۔ کگھوری۔ (ھ)۔ (عو) کگرائی۔

کِکیانا - (ھ) ۱ بندر کا چلّانا ۲ چیخنا۔ چنگھاڑنا۔

ککیرا - (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پان۔

کگار۔ کگر - (ھ۔ عوام بتشدید دوم بولتے ہیں) مونث ۱ کنارہ۔ حاشیہ۔ (شرف) آئینہ رکھا جو اس قاتل نے آڑا بزم میں۔ ہر کگر کو سمجھے ہم شمشیر پشت آئینہ ۲ سلامی دار چھت کے اوپر کا کنارہ ۳ دھار۔ باڑھ۔

## کل

کَل - (ھ) کالا کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کَل بُوٹیا - (ھ) مذکر ایک قسم کا کبوتر جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے۔ (منیر) پونچائے خط رقیب سیہ دل کو اس قدر۔ سارے کبوتر آپ کے کل پوٹیے ہوئے۔ کل جبھا - (ھ) لفظی معنی کالی زبان کا (اصطلاح) وہ مرد جس کا بُرا کہنا بہت جلد اثر کرتا ہو۔ مونث کے لئے کل جبھی ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کوس کوس کے کھا جانا۔ کلُھواں - (ھ)۔ (ہندو) صفت۔ سانولا۔ (قدر) شباب اپنا جو گزرا کلُھواں چہرہ کل آیا مُلمع تھا کہ سونا اڑ گیا تانبا نکل آیا۔ کلچیڑا - (ھ) مذکر۔ ایک خوش آواز طائر کا نام۔ مادہ کے لئے کلچڑی ہے ۲ (دہلی) ایک قسم کا پتنگ۔ کلچونچا - مذکر۔ کبوتر جس کی چونچ سیاہ ہو۔ کل دُما - مذکر ۱ کالی دُم کا کبوتر یا کوئی اور پرند ۲ وہ پتنگ جسکے نیچے کا حصہ کالا ہو کل سرا - (ھ) وہ پرند جسکا سر یا چوٹی سیاہ ہو۔ (مجازاً) انسان (نصیر) سر نہیں دیتی اٹھانے شیخ کو ریش دراز۔ ہے وبال اس کل سرے کو اپنی بنجیلے کی جھونک ۲ کالے سر کا پتنگ۔ کل سری - صفت مونث - (دہلی) ایک قسم کی مُگل۔ کل مُنہا - صفت مذکر ۱ کالے منہ کا سیہ فام آدمی ۲ کمبخت۔ بدنصیب۔ کل مُنہی - صفت مونث عورتیں بطور کلمۂ نفرین استعمال کرتی ہیں۔ (جانصاحب) آئی جب کل مُنہی وہ تخت کی رات۔

کَل - (ھ) مونث ۱ مشین۔ جیسے برف کی کل ۲ پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہوجاتی ہے ۳ (کنایۃً) وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہوجائے (دیکھو کل ہاتھ میں ہونا) ۴ حکمت عملی ہر چیز کی۔ کل بگاڑ دینا - کسی آلہ کو بیکار کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا۔ (جبر) ہے انتظار

آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی۔ اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے۔
کل بگڑنا۔ لازم نادرست ہوجانا کسی مشین کا ؛ (کنایۃً) نادرست
ہوجانا ہر چیز کا ؛ (کنایۃً) نادرست ہونا مزاج کا۔ کل بیکل ہونا
کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ بے ترتیب ہونا۔
کل پھیرنا۔ کل مروڑنا۔ کلدار۔ مذکر۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا سکہ
چہرہ شاہی روپیہ ؛ پنجرا جسمیں چڑیوں کے پکڑنے کی کل لگی ہوتی ہو
کلدار بندوق۔ مونث۔ چانپ دار بندوق۔ توڑے دار بندوق کا
نقیض۔ کل کا۔ صفت۔ مشین کے ذریعہ سے بنا ہوا ؛ گزشتہ دن کا
کل کا پتلا۔ مذکر۔ کل کی طرح کا حرکت کرنے والا۔ دوسرے کی مدد کے
کام کرنے والا۔ دوسرے کا تابع ۔ ای مصحفی گر تم حقیقت سے تو دیکھے
پتلے ہیں جو سب خاک کے پتلے ہیں یہ کل کے۔ کل کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا
جو مشین کے وسیلہ سے چلے۔ کل کل۔ جوڑ جوڑ۔ بند بند (جان صاحب)
یہ بڑھا درد آج میں کل ہیں۔ کل تھا پیڑو میں آج کل کل ہیں۔
کل کل توڑ دینا۔ (عو) جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ (راحت) توڑ دی تم نے کل
مری کل کل۔ دائی آئے تو بیکلی نکلے۔ کل لگانا۔ کسی کام کے آلے یا
اوزار کو نصب کرنا۔ کسی پرندیا چوہے وغیرہ کے پکڑنے کے لئے کوئی
پھندا یا جال یا چٹخنی نصب کرنا۔ کل مروڑنا۔ کل موڑنا۔ کل گھمانا ؛
مشین چلانا ؛ دباؤ ڈالنا ؛ کسی کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری
طرف لگا دینا۔ کل ہاتھ میں ہونا۔ کسی پر قابو ہونا۔ (فقرہ) شیخ صاحب
کی کل مرزا کے ہاتھ میں ہے۔

کَل۔ (ھ) مونث ؛ آرام۔ چین ؛ پہلو۔ ڈھب۔ طور۔ (فقرے)
اس کو کسی کل قرار نہیں بہت بیکل ہے۔ اونٹ کی کونسی کل سیدھی ہے
؛ وضع۔ وضع۔ کل آنا۔ چین پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ قرار آنا۔ (جان صاحب)



میں گری تو بھی گرا پاؤں نہ تیرا ٹوٹا۔ تیرے دل کو تو کل آئی مرا پہنچا
ٹوٹا۔ کل بیکل ہونا۔ بےچین ہونا۔ کل پانا۔ آرام پانا۔ چین پانا۔ کل پڑنا
اطمینان ہونا۔ اضطراب یا قلق دور ہونا۔ (دبیر) شمشیر خوش غلاف
یکایک اگل پڑی۔ فردائے حشر کو بھی نہ بے آئے کل پڑی۔ کل سے بیٹھنا
(عو) امن چین سے بیٹھنا۔

کَل۔ (ھ) مونث ؛ گزرا ہوا دن ؛ دوسرا دن جو آئیگا۔ (جلیل) آج
ہم سے کل ملیں اغیار سے۔ کیسے ایسوں سے محبت کیا کریں ؛ (کنایۃً)
روز قیامت۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے۔ کل ملے
کوثر اُسے آج جو دے خم مجھکو ؛ زمانۂ قریب۔ کل کا ذکر ہے۔ قریب زمانہ
گزشتہ کا ذکر ہے۔ (سحر) سودا دل وحشی کو تو ہے روز ازل کا۔ افسانہ
جو مجنوں کا ہے وہ ذکر ہے کل کا۔ کل کا لڑکا۔ تھوڑے عرصہ کا پیدا ہوا
(کنایۃً) ناتجربہ کار۔ کل کسنے دیکھی ہے۔ تاخیر نہ کرو معلوم نہیں کل
کیا ہو۔ کل کلاں۔ کل کلاں کو۔ (ھ) آئندہ زمانہ میں۔ (ترجمۃ القرآن)
مبادا کل کلاں کو کہیں تم کہنے لگو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانیوالا
نہیں آیا۔ کل کل کرنا۔ آج کل کرنا۔ لیت و لعل کرنا۔ روز کل کے دھندے
پرٹالنا۔ کل کو۔ (عو) کل۔ آئندہ پھر۔ زمانہ آئندہ میں (جلیل) ایسے کہنے
سے جھکر لگے اک ایک لحد کو۔ کل کو نہ کہے کوئی قیامت نہیں دیکھی۔
کل کیا ہو۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) یہیں ہوجائیں آپس میں
جھگڑا کل خدا جانے۔ تمھارے واسطے کیا ہو ہمارے واسطے کیا ہو۔ کل
کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ تھوڑے دنوں کا معاملہ۔ (جرأت) آنکھ
ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی۔ کل کی ہے بات تجھے بات نہ کرآتی
تھی۔ کل کی باتیں۔ گزشتہ باتیں۔ (رشک) داستان دیلی و
مجنوں کی سناتے تھے اُسے۔ ای فلک کل کی یہ باتیں ہوگئیں افسانہ آج

## کل

کل کی خبر نہیں۔ خدا جانے آئندہ کیا ہو۔ (داغ) انجام محبت پہ کریں خاک نظر آج۔ انسان ہے مجبور نہیں کل کی خبر آج۔ کل کی کل پر ہے۔ کل کی کل کے ہاتھ ہے آئندہ کی فکر ابھی نہ کرو کی جگہ (صبا) کل کی کل کے ہاتھ ہے اے غافلو۔ آج تمکو ہے غم فردا عبث۔ (منیر) کل کی کل پر ہے گھڑی بھر کو ذرا آجانا۔ اے مرے وعدہ فراموش ضرور آج آنا۔ کل کے جو کی گندمے پر جنا۔ مثل۔ جب تک کمال نہ ہو وضع اختیار کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ کِل۔ (ھ) مذکر۔ (عم) گھونسا۔ مکا۔

کُل۔ (ع میں تشدید دوم۔ فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت ! تمام۔ سب۔ پورا ! (صوفیہ کی اصطلاح) خدا تعالےٰ جو واحد مطلق ہے ! ہر۔ ہر ایک۔ (فقرہ) کُل آدمیوں کو دو دو روپے دیے ! صرف۔ فقط۔ (منیر) ڈھونڈیں نہ رخت تن کو نکیرین قبر میں کل ایک تار تھا جو شریک کفن ہوا۔ کُل جَمَع۔ (عم) مذکر۔ ساری جمع کُل سرمایہ (فقرہ) اس کے پاس۔ اب کل جمع دس روپے رہگئے ہیں کُل حُموضٍ بارِدٌ۔ (ع) ہر کھٹی چیز سرد ہوتی ہے ہمتو سنتے تھے سدا کُل حموضٍ بارِد۔ ذوق ہوتا ہے وہ کیوں ہوکے ترش ابر و گرم۔ کُلُّ شَیئٍ یَرجِعُ اِلیٰ اَصلِہٖ۔ (ع) مقولہ۔ ہر چیز اپنی اصل کی طرف رجوع کرتی ہے۔ کُل طَویلٍ اَحمَق۔ (ع) مقولہ۔ بڑے قد والا احمق ہوتا ہے۔ کُلُّ مَن عَلَیہا فَانٍ۔ (ع) قرآن شریف کی آیت ہے۔ ہر چیز کو جو روئے زمین پر ہے فنا ضروری ہے۔ (شوق) پڑھتے ہیں طایرانِ خوش الحان۔ آیہ کل من علیہا فان۔ کُل کائِنات۔ (کنایۃً) مونث ! تمام سرمایہ۔ کل بساط ! کل مخلوقات۔ کُلُّہُم۔ کُلُّہُم اَجمَعِین۔ صرف۔ مجموعی تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (انیس) سب آزمودہ کار قوی تن جوان ہیں۔ اور کلہم ادھر تو بہتر جواں ہیں۔ (فقرہ) جلسہ بھر میں کلہم

## کلا

اجمعین دس کرسیاں تھیں۔ کُلِّیَتَہً (ع) بالکل۔ (توبۃ النصوح) نعیم دین سے مطلق بے بہرہ اور خدا پرستی سے کُلِّیَتہً بے نصیب تھی۔ کُلِّیَہ (ع۔ میں کُلِّیَت۔ تمام و کمال۔) مذکر ! (اصطلاح منطق) جُزئِیَّہ کا ضد ! عام قاعدہ۔

کَلّا۔ (ع۔ ایک حرف ہے جو پچھلے کلام کے رد کرنے کے واسطے آتا ہے یعنی ایسا نہیں)۔ اردو میں حاشا کے ساتھ مستعمل ہے دیکھو حاشا۔ کَلّا۔ (ھ) مذکر ! درخت کی کونپل (پھوٹنا کے ساتھ)۔ (قدر) نخل قامت میں کلے پھوٹتے ہیں نئے جوبن ترے ابھرتے ہیں ! (فارسی میں گلہ ہے) جبڑا۔ گال ! (اردو) لمپ اور لالٹین کا وہ پرزہ جسمیں بتی لگاتے ہیں ! (عو) بدزبانی۔ زبان درازی۔ (فقرہ) اُس کے کلے سے سب ڈرتے ہیں ! بلند آواز۔ (فقرہ) اُس کا بڑا کلا ہے۔ کَلّہ بکلّہ جواب دینا۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا۔ برابر کا جواب دینا (فقرہ) روسی بھی جواب کلہ بکلہ دے رہے ہیں۔ کلہ بکلہ لڑنا۔ برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا۔ کلّا پھلانا ! گالوں میں ہوا بھرنا۔ خفگی یا ناراضی سے گال پھلانا ! مغرور ہونا۔ کلّا توڑ۔ صفت۔ قائل کردینے والا۔ دنداں شکن جیسے کلا توڑ جواب۔ (نکہت) آہ بھی پیر فلک کا جو رسہے۔ گرز نالہ بھی تو کلا توڑ ہے۔ کلّا توڑنا۔ (کنایۃً) مغلوب کردینا۔ (بحر) آبلہ خار سر مژگاں سے پھوڑا سانپ کا۔ سیلی زلف رسا نے کلا توڑا سانپ کا کلّا ٹھلّا۔ زباندرازی۔ ظاہرداری۔ چرب زبانی کا کنایہ۔ (فقرہ) صف بہادر بڑے کلے ٹھلے رعب داب سے اظہار کو آڈٹے کلّا جبڑا۔ مذکر ! رخسارہ۔ گال ! (عو) بلند آوازی ! (کنایۃً) دھاک۔ رعب داب۔ (فقرہ) وہ بڑے کلے جبڑے کا ہے۔ کلّا چلے ستر بلا ٹلے۔ مثل۔ کھانے پینے سے آدمی توانا۔ تندرست رہتا ہے۔ کلّا دبانا۔ بولنے سے روکنا۔ اچکہ

بیشتر گلا دبانا بول چال میں ہے۔ کلا کرنا۔ (عو) شور کرنا۔ غل مچانا۔ زباندرازی کرنا۔ کلا گرم ہونا۔ کچھ کھانا کی جگہ۔ (فقرہ) جب دیکھو کلا گرم منھ میں گلوری ٹھسی ہوئی۔ کلے پائے۔ (فارسی میں کلہ پایہ ہے) مذکر بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکائے جاتے ہیں۔ کلے تلے دبا لینا۔ (عو) دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔ کلے چیرنا۔ گال چیرنا (فقرہ) زیادہ بکو گے تو کلے چیر ڈالوں گا۔ کلے دراز۔ (فارسی میں کلہ دراز ہے) صفت چلّا کر بولنے والا۔ بدزبان لڑاکا۔ (جانصاحب) لحد کا ڈر نہیں کلے دراز جیسی ہوں۔ دبا ہی لیگی فرشتوں کو بھی زبان میری۔ کلے درازی۔ مونث ۱ چلّانا۔ شور مچانا ۲ زباندرازی۔ کلے والی۔ صفت۔ مونث ۱ وہ عورت جس کی آواز بہت بلند ہو ۲ زباندراز۔ گالی گلوچ بکنے والی۔ کلوں پر تھپیڑ مارنا۔ جب کوئی شخص کلمہ گستاخی کا خدا رسول کی شان میں کہکر پچھتاتا ہے تو توبہ کرنے کے لئے اپنے کلوں پر آہستہ آہستہ تھپیڑ مارتا ہے۔

**کُلّا**۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کُلّی۔ (کرنا کے ساتھ)

**کَلّا**۔ (س) مونث۔ نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (انشا) چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ۔ کلابازی۔ (اردو) مونث۔ دیکھو قلابازی۔ کلابازی کھانا ۱ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنے لگنا ۲ بچے کا پٹخنیاں کھانا ۳ لوٹا لوٹا پھرنا۔ کلا کرنا (دہلی) ۔ کلابازی کرنا۔

**کلابتو**۔ اردو میں کلابتوں سے بنا لیا ہے۔ (مصحفی) استادوں نے اسی پر انگرکھیاں اپنی لگا دی ہیں۔ کلابتو کا ہے جو کام تیری کفش پر جھوٹا۔ کلابتون۔ (ت) مذکر۔ چاندی یا سونے کا تار جو ریشم یا سوت



کے ڈوری پر لپٹے ہوتے ہیں۔

**کَلابہ**۔ (ف) کچا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو۔ دیکھو کلاوہ۔ (رشک) چھو گیا گردن سے جب ڈورا تری تلوار کا۔ مجھکو اے سفاک منت کا کلابہ ہو گیا۔ (خرابہ۔ کبابہ قافیہ میں)

**کلّار**۔ (ھ) مذکر۔ کلوار۔ میفروش۔

**کِلارک**۔ (انگ) مذکر۔ محرر۔ منشی۔

**کِلاس**۔ (انگ) مذکر ۱ درجہ۔ ریل گاڑی کا درجہ تعلیم گاہ کا درجہ ۲ طالبعلموں کی جماعت۔ کلاس فیلو۔ (انگ) مذکر۔ ہم جماعت ہم سبق۔ کلاسیکل لینگوئج۔ مونث مستند زبان (ابن الوقت) لیکن مسلمان اپنی کلاسیکل لینگوئج عربی پر واجب فخر کرتے ہیں۔

**کُلّا شجرا**۔ قلۂ شجرہ۔ (کنایۃً) کسی کے کمالات۔ فقرا کا جملہ اسباب۔

**کلاغ**۔ (ف۔ بفتح اول) مذکر جنگلی کوا۔

**کِلاک**۔ (انگ) مونث۔ بڑی گھڑی۔

**کُلال**۔ (ف) کاسہ گر۔ کوزہ گر (امیر خسرو) ہر کاسہ کہ ساخت ندانم چرا شکست۔ گردندہ آسماں کہ چو چرخ کلال گشت) مذکر۔ کاسہ گر۔

**کَلال**۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر ۱ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے ۲ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ کلال خانہ۔ (اردو) مذکر۔ شراب خانہ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے ۲ میفروش کی دکان۔

**کلام**۔ (ع بمعنی نمبر ۱-۲ میں) مذکر ۱ عبارت جو مرکب ہو کم سے کم دو کلموں سے ۲ علم کلام۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے عقاید کو عقلی دلیلوں سے ثابت کرتے ہیں ۳ شعر و سخن۔ نظم۔ (فقرہ) انھوں نے اپنا فارسی کلام اصلاح کیواسطے ایران بھیجا ۵ ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں

کلام

محسن ۔ کلام نعتیہ رکھا مری زبان کے لئے ؛ قول ۔ (فقرہ) اس معاملہ میں تمھارا کلام بے معنی ہے ۵ اعتراض ۔ عذر ۔ شک و شبہ ۔ حجت ۔ (رشک) تند گویوں سے نہیں جاے کلام ۔ جو یہ کہتے ہیں بجا کہتے ہیں (فقرہ) تمھاری اس قول میں کلام نہیں ؛ (ع) کلام اللہ ۔ (فقرہ) تجھے کلام کی مار پڑے ؛ گفتگو ۔ (صبا) قابل گفتگو رقیب نہیں ۔ آپ کس سے کلام کرتے ہیں ؛ سوال ۔ کلام آجانا ۔ کلام آنا ۔ مباحثہ ہوجانا جھگڑا ہوجانا ۔ (صبا) کلام آگیا ساقی سے جیب رکاوٹ کا ۔ زمیں پہ ہاتھ سے جام شراب دے ٹپکا ۔ (بحر) میں تو کچھ کہتا ہوں تم سے تم سمجھتے ہو کچھ اور جب کہ باتوں میں کلام آیا مزہ کیا بات کا ۔ کلام اٹھانا ۔ (ع) کلام اللہ اٹھانا (فقرہ) اگر تو سچّی ہے تو کلام اٹھا جا ۔ کلام الٹنا ۔ بات کا پہلو بدلنا ۵ غزل یہ اپنی یہ کہتی ہیں قدر آپ غزل ۔ کلام لٹتے ہیں اپنا کمال کرتے ہیں ۔
کلام اللہ ۔ کلام پاک ۔ کلام مجید ۔ خدا کا کلام قرآن شریف ۔ کلام اللہ اٹھانا قرآن شریف اٹھاکر قسم کھانا ۔ کلام اونچا کرنا ۔ (دہلی) بات ماننا بمثال کے لئے دیکھو کان اونچے کرنا میں ظفر کا شعر ۔ کلام درمیان آنا ۔ کچھ گفت و شنود ہونا کسی بارے میں ۔ (آتش) دہن پر ہیں ان کے گماں کیسے کیسے کلام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے ۔ کلام دکھانا ۔ نظم کلام پر اصلاح لینا ۔ کلام دیکھنا ۔ نظم پر اصلاح دینا ۔ کلام رکھنا ۔ شبہ رکھنا ۔ حجت رکھنا (رشک) بے دہان و زباں وہ گویا ہوں ۔ ہم اسی میں کلام رکھتے ہیں ۔ کلام سرسبز ہونا ۔ کلام کا مقبول ہونا ۔ (بحر) خدا کے فضل سے سرسبز ہے کلام اپنا عجب نہیں ہے جو شاخ قلم ہری ہوجائے ۔ کلام کرنا ؛ بولنا ۔ بات چیت کرنا ؛ جھگڑنا ۔ بحث کرنا ۔ شبہ کرنا ۔ (امیر) جانتا ہوں وہ بے دہن ہے مگر یہ خلق کچھ کچھ کلام کرتی ہے ۔ کلام کی جگہ ۔ کچھ کہنے سننے کا محل ۔ اعتراض کا محل ۔ کلام گرم ۔ مذکر ۔ شوخ کلام ۔ تیز کلام ۵ کلام گرم مرا ہُن کے

یار بولا رند ۔ مثال شعلہ زباں ہے تری دہن میں آگ ۔ کلام ملنا ۔ کلام کا مشابہ ہونا ۔ (رشک) لبسل تری زبان کے اہل زباں بنے ۔ ملنے لگا کلام کلام قتیل سے ۔ کلام منہ پر رکھنا ۔ (دہلی) کلام منہ پر لانا ۔ زبان سے کہنا ۔ کلام ہوجانا ۔ بحث ہوجانا ۔ (امیر) میں قائل آپ کے روضے کا ہوں وہ قائل طور ۔ کلیم سے نہ کسی دن کلام ہوجائے ۔ کلام ہے اعتراض ہے ۔ شبہ ہے ۔ انکار ہے ۔ (شعور) کلام مجھکو تری پردۂ نقاب میں ہے ۔ قنات بارچہ دیوار کے نقاب میں ہے ؛ گفتگو ہونا دوستانہ یا معاندانہ اتفاق میں یا ایراد میں ۔ (غالب) مجھ سے تو کچھ کلام نہیں لیکن اے ندیم ۔ میرا سلام کہیو اگر نامہ بر ملے ۔

**کلاں** ۔ (ف ۔ بفتح اول) صفت ۔ بڑا ۔ دراز ۔ بہتر ۔ بلند ۔ وسیع ۔ کلانی (ف) مونث ؛ بزرگی ۔ بڑائی ۔

**کُلانا** ۔ (ہ) کسی ضرب کے وجہ سے درد کرنا کسی عضو کا ۔

**کلانا** ۔ (ہ) ۔ (ہندو) پھٹکنا ۔ رولنا ۔ اناج کا چھڑنا ۔

**کُلانچ** ۔ (نون غنّہ) مونث ۔ دیکھو قلانچ ؛ ہرن ۔ گھوڑے بکری کے بچے کی جست و خیز ؛ مطلق جست و خیز (بھرنا ۔ مارنا کے ساتھ) ۔ (فقرہ) ایک کلانچ ماری اور نکل گیا ۔

**کلانوت** ۔ **کلاونت** ۔ (ہ ۔ اول لفظ میں نون غنّہ ہے سنسکرت میں کلاونت ہے) مذکر ۔ گویا جس کا خاندانی پیشہ گانے کا ہو ۔

**کلاوہ** ۔ (ف ۔ سوت کی گرہی ۔ کچا سوت جو تکلے پر لگا ہوا ہو ۔) مذکر ۔ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جس کو شادی بیاہ میں سہاگ پڑے پر لپیٹتے اور سیانے ملّا اس کا گنڈا بھی بناتے ہیں ۔

**کلاہ** ۔ **کلہ** ۔ (ف) مونث ؛ ایک قسم کی ٹوپی جو لانبی ہوتی ہے ؛ تاج شاہی ؛ ٹوپی ۔ (امیر) مشاعرے سے حسیں کیوں نہ چھین لیجاتے ۔

## کلاہ

رباعیاں مری جو گوشیاں کلاہیں تھیں۔ کُلاہ اُتارنا۔ (کنایۃً) بیعزت کرنا۔ (صبا) جس کو عزت دی اُسے پھر نہ کرے بیعزت گلہ سر نہ جاباؤں کی اُتاری دریا۔ کلاہ اُچھالنا۔ دیکھو ٹوپی اچھالنا۔ کلاہ تتری۔ (ف) مونث۔ تاتاری ٹوپی جو امرا پہنتے ہیں۔ کلاہ نمد۔ (ف) مونث۔ فقیروں کے پہننے کی ٹوپی جو نمدے سے بناتے ہیں۔

**کلائی**۔ (ھ بفتح اول) مونث ۱ کہنی سے لیکر پنچے سے اوپر تک کا حصہ ۲ ایک قسم کی ورزش۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (اشرف) نظر لگے نہ کہیں نازکی کو نرگس کی۔ نہ شاخ گل سے ارادہ کرو کلائی کا۔ (راسخ) شب وعدہ مزیکی ہاتھا پائی ہوتی جاتی ہے۔ وہ ٹھوکر دیتے جاتے ہیں کلائی ہوتی جاتی ہے۔ کلائی اُتارنا۔ کلائی پھیر دینا۔ کلائی اترنا۔ لازم۔ کلائی پنجہ مذکر۔ کلائی کرنا اور پنجہ لڑانا۔ (رشک) کمال کس بل میں ہے یہ قاتل کلائی پنجوں کے ہیں مشاغل۔ کلائی پھیرنا۔ زور کرکے حریف کی کلائی کو گرفت سے ہٹا دینا۔ (اوج) طاقت میں ہے پشن کی حقیقت نہ گیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔ کلائی کا توڑا۔ سونے کی زنجیر جو کلائی میں پہنتے ہیں۔ (ناسخ) شاخ صندل ہے اگر نازک کلائی آپ کی۔ جان عاشق پر اثر رکھتا ہے توڑا سانپ کا۔ کلائی کرنا۔ اپنی کلائی حریف کی کلائی پر رکھکر ہاتھ کے پنجے کا زور اُسپر ڈالنا۔ (بجر) پنجہ دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا۔ کرکے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا۔ کلائی لچک جانا۔ کلائی کا بل کھا جانا۔ کلائی مروڑنا۔ پونہچا پھیر دینا۔ کلائی مڑک جانا۔ کلائی میں بل آجانا۔ موچ آجانا (سحر) گھٹنا اکھڑ گیا کہ کلائی مڑک گئی۔ گجرا کبھی ہوا نہ سزاوار ہاتھ میں۔ کلائیاں مارنا۔ (دہلی) گھوڑے کا پاؤں کو خاص انداز سے رکھ کے چلنا۔

## کلپ

**کَلْب**۔ (ع۔ کِلاب۔ جمع) مذکر۔ کتّا۔

**کَلَب**۔ (انگ) مذکر۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ کلب گھر۔ مذکر۔ کلب کا مکان۔

**کَلْبَل**۔ (ھ) مونث۔ (عو) بلا۔ آفت۔

**کِلْبِل**۔ (ھ) مونث ۱ کیڑوں کا حرکت کرنا۔ بسبب کثرت تعداد کے ۲ (مجازاً) بچے کچے چینگی پوٹے۔ کِلْبِلانا۔ (ھ) کیڑوں کا رینگنا۔

**کُلْبُلانا**۔ (ھ) ۱ سوتے میں کسیقدر جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا ۲ تڑپنا۔ بیقرار ہونا ۳ رینگنا کیڑوں کا جیسے جوں کا بالوں میں کلبلانا ۴ پیٹ میں قراقر ہونا ۵ کسی نئی بات یا راز پوشیدہ کا دل میں پھرنا ۶ سوتے میں حیوان و انسان و اطفال کا حرکت کرنا۔ کُلْبُلاہٹ۔ (ھ) مونث ۱ حشرات الارض کا جنبش کرنا ۲ انسان و حیوان کا خواب میں بار بار جنبش کرنا ۳ کسی بات کا دل میں پھرنا ۴ بالوں میں جوؤں کا حرکت کرنا

**کُلْبَہ**۔ (ف) مذکر۔ چھوٹا سا گھر جو تنگ و تاریک ہو۔ کلبۂ احزاں۔ (ف) مذکر۔ غموں کا گھر۔ ماتمکدہ۔ (اسیر) خانۂ عیش مرا کلبۂ احزاں نہ ہوا۔ خواب آنکھوں میں کب آیا کہ پریشاں نہ ہوا۔

**کَلَپ**۔ (ھ) مذکر۔ وہ آہار جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں۔ کلپ دار صفت۔ کلپ رکھنے والا۔ (بنات النعش) بعض کپڑا کلپ دار یا دبیز ہوتا ہے۔ کلپ دینا۔ مانڈی چڑھانا۔ کپڑے کو آہار دینا۔ کلپ لگانا۔ ۱ کپڑے کو آہار دینا ۲ (عو) عیب لگانا۔

**کلپانا**۔ (ھ) ۱ ستانا۔ تڑپانا۔ (شوق قدوائی) خدا دیگا بدلہ جو کلپاؤ گے کہ جو بوؤ گے اس کا پھل پاؤ گے ۲ دھلانا۔ کلف دلانا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ (رشاد) کپڑے اہل جہان نے کلپائے۔ پر کوئی دل فلک نہ کلپائے۔ کلپا کرنا۔ تڑپانا۔ دق کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھے دن رات

کلپایا کرتا ہے۔ **کَلَپنا**۔ (ھ) ۱؎ درد یا آہ وزاری کے ساتھ رنج کرنا۔ ترٹپانا ۲؎ کسی کے حق میں بد دعا کرنا ۳؎ کسی کپڑے میں کلپ دینا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔

**کلتھی**۔ (ھ) مونث۔ ایک غلہ کا نام ہے جسکو ماش کہتے ہیں۔

**کِل جانا**۔ لازم۔ دیکھو کیلنا۔ (شاد) دل میں ہوتا نہ مرے دخل بلائے کاکل۔ سایہ رہتا نہ کبھی گر یہ مکاں کِل جاتا۔

**کلجگ**۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمانہ جسمیں گناہ کی کثرت ہو۔ بہت برا زمانہ جو تھا جگ۔ کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے شروع ہوا۔ (جان صاحب) اب سنو جو حال ہے کلجگ میں بارہ راس کا۔ کھولتی ہوں ہر سنیچر کے جنم کا پترا۔

**کلچہ**۔ (فارسی میں کُلیچہ تھا۔) مذکر۔ چھوٹی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جائے ۲؎ لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں لگا ہوتا ہے۔ کلچہ سا صفت کلچہ کے مانند پھولا ہوا۔ جیسے کلچہ سے گال۔

**کلچھن**۔ (ھ) (ہندو) مذکر۔ برا چلن۔ بدکرداری۔

**کَلَر**۔ (ھ) صفت ۱؎ بنجر۔ شور ۲؎ مونث۔ وہ زمین جسمیں شوریت کے سبب کچھ پیدا نہ ہو ۳؎ مذکر۔ شور۔

**کِلِرک**۔ (انگ) مذکر۔ دیکھو کلارک۔

**کَلَرن** (ھ) مونث۔ (عو) جونک والی۔ کیٹریاں لگانے والی (رنگین) ایک دن باجی نے کلرن سے منگائیں کیٹریاں۔ آگیا غش مجھکو سنکر یہ کہ آئیں کیٹریاں۔

**کلرھ**۔ (ھ) ۱؎ صفت۔ بیوقوف۔ گاؤدی۔ جاہل ۲؎ مذکر مٹی کا برتن آبخورہ۔

**کَلَس**۔ (ھ سنسکرت۔ کلش۔) مذکر ۱؎ گنبد کے اوپر کی کلغی سنہری کلغی۔ جو مندروں مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے۔ (چڑھنا چڑھانا کے ساتھ)۔ (انیس) سیدانیوں میں ہوتا تھا جب شور بکا کا۔ ہلتا تھا کلس خیمۂ شاہ شہدا کا ۲؎ (ہندو) گگرا۔ لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا۔

**کَلَسا**۔ (ھ) مذکر۔ تانبے یا پیتل کا تنگ منہ کا بڑا گھڑا۔

**کَلَسی**۔ (ھ) مونث ۱؎ چھوٹا کلس۔ (ذوق) ہلنے لگی خیام حسینی کی کلسیاں۔ صحرائے کربلا میں ہوا زلزلہ عیاں ۲؎ چھوٹا کلسا۔

**کلغا**۔ مذکر۔ سرخ رنگ کے ایک پھول کا نام۔ **کَلغی**۔ (فارسی میں کلکی۔ ترکی میں جیغہ ہے) مونث ۱؎ طرہ جو پگڑی یا ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں ۲؎ پروں کا خوشنما گچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے ۳؎ کلس۔ قبہ۔

**کَلَف**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ چہرے کی چھائیاں۔ (بحر) کلف آجائیگا چہرہ نہ رہیگا شفاف۔ آئینہ ہم تمھیں دکھلائیں گے تقصیر معاف ۲؎ سیاہ داغ جو چاند پر نظر آتے ہیں۔ (برق) محال ہے کہ صفا دل میں ہو حسینوں کے۔ جگر سے کب کلف ماہ دور ہوتا ہے ۳؎ وہ سیاہ دھبے جو منھ پر ہو جاتے ہیں ۴؎ (اردو) دیکھو کلپ۔

**کلفت**۔ (ع) مونث۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بیچینی۔ (امیر) مٹا سکتی نہیں مژگاں تر کلفت مرے دل کی۔ نہ جھاڑی گرد وسعت موج نے دامان ساحل کی۔ بیگمات بضم اول و فتح دوم و سکون سوم بولتی ہیں۔ (عالم) خدا کیواسطے بتلاؤ کیا ہے یہ ساماں۔ کلفت کیوں ہوئی تم کو کہو تو میری جاں۔ کلفت دور ہونا۔ کدورت جاتی رہنا۔ تکلیف یا رنج مٹنا۔

**کلفہ**۔ (عم) مذکر خرفہ۔

کلک | کلمہ

کِلک۔ (ف۔ ہر اک نے جو اندر سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ قلم) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ ۱ نیزہ جسکا قلم بناتے ہیں ۲ قلم۔ خامہ۔ (اسیر) زور طبیعت سے مرا کلک فکر۔ بازوئے اقلیم کُشا ہو گیا۔ (ذوق) کی عطا تو خطوں کو کلک ادا۔ کیا عاشق کو تختۂ مشقِ جفا۔ کلک کا جنگل۔ نیستان۔

کِلکارنا۔ (ہ)۔ ہندو چیخنا۔ پکارنا۔ کِلکاری۔ (ہ) مونث ۱ چیخ زور کی آواز ۲ بندر کے چلانے کی آواز۔ (مارنا کے ساتھ)۔ کلکتہ دکھانا۔ بچہ کو کھلاتے ہوئے اُس کے کانوں پر ہاتھ رکھکے اپنے سر سے اونچا کر لیتے ہیں اور اس کو کلکتہ دکھانا کہتے ہیں۔ کلکتیا پان۔ ایک قسم کا پان جو کلکتہ کی طرف سے آتا ہے اور کڑا ہوتا ہے۔

کلکٹر۔ (انگ) مذکر۔ ضلع کے محکمہ مال کا افسر۔ حاکم ضلع کا۔ کلکٹری مونث۔ کلکٹر کا عہدہ۔ کلکٹر کی کچہری

کِلکِل۔ (فارسی میں بالفتح و فتح سوم۔ بکواس۔ بیہودہ بکنا ہندی میں بالفتح و فتح سوم و نیز بالکسر و کسر سوم جھگڑا)۔ (عو) مونث ۱ بک بک۔ بیہودہ حجت۔ (ظفر) الٰہی خیر ہو گریہ کی شدت کل سے اور ہی ہے۔ نہ کر واعظ یہ کلکل مجھ سے فردائے قیامت کی ۲ رار۔ تکرار۔ چخ چخ ۳ عورتوں کا بلند آواز سے لڑنا ۴ غل۔ شور۔ سودا کے کلام سے یہ لفظ بالفتح ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن مستورات کی زبانوں پر بالکسر ہی ہے۔ (قطعہ سودا) کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آ دکھائیں کل۔ ملا جو آج تو کل کا وہی پھر آیا خلل۔ جو پوچھا میں کہ تری کل کو بھی کہیں ہے کل۔ تو ہنس کے کہنے لگا جا عبث نہ کر کلکل۔ کلکل پٹ پٹ۔ مونث۔ بکواس۔ بیہودہ بک بک۔ جھگڑا بکھیڑا۔ (فقرہ) غرضکہ دن اسی کلکل پٹ پٹ میں تمام ہو گیا۔ کلکل کانٹا۔ (ہ نون غنہ) مذکر۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام جسمیں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں۔ کلکل کرنا۔ بکواس کرنا۔ بک بک کے دماغ پریشان کرنا باہم تکرار کرنا۔ (قطعہ نصیر) حباب بحر کو جام بلوریں سے ہوائے ساقی نہ دے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے۔ شباہت اور رنگت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن۔ نہ کر تو نکتہ چیں کلکل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے۔

کِلکِلانا۔ (ہ)۔ (عو) چڑ چڑانا۔ کاٹ کھانے کو دوڑنا۔

کُل گُلا ــــ (دہلی)۔ (عو) ہمہ وجوہ۔ لے دیکے۔ صرف اسیقدر۔

کُلکُلنا ۱ (ہ) بچہ کبوتر کا پرواز میں تیزی کرنا ۲ جست و خیز کرنا۔ چوپایوں کے بچوں کا میدان میں ۳ (عو) بگلنا۔ زہر مار کرنا۔ (رنگیں) تمھاری اشتہا کیا صاف ہے اتنا کہ مسہل ہیں۔ اکیلی اک بھری تم تعجب کچھڑی کی کلکتی ہو۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔

کلگی۔ (ف) مونث۔ دیکھو کلغی۔ چراغ ہدایت میں بتشدید لام اور برہان میں تخفیف ہے۔ فارسی میں بسکون لام نظر سے نہیں گزرا

گُلما۔ (اردو) مذکر۔ بکری کی انتڑی میں قیمہ مسالے کے ساتھ بھر کر پکاتے ہیں۔

کَلِمات۔ (ع) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ کلمہ کی جمع۔ کَلِمہ۔ (ع۔ لفظ مفرد جو بامعنی ہو۔ سخن۔ قصہ۔ ایک بات عربی میں بفتح اول و کسر دوم ہے فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے۔ (روحی) بوی گلہا ربود در نفی یک اثبات ذات۔ ذکر کثرت آخر اینجا کلمۂ توحید شد۔ اردو بول چال میں بالفتح ہی) مذکر ۱ بات۔ قول۔ لفظ ۲ (اصطلاح شرع لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اس کو کلمہ شریف بھی کہتے ہیں ۳ وہ بامعنی لفظ جو انسان کے منہ سے نکلے۔ (بحر) کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ۔ قصۂ منصور سُن کچھ دھیان کر۔ کَلِمۃُ الحق۔ (ع) مذکر۔

سچی بات ۔ انصاف کی بات ۔ **کلمۂ الخیر** ۔ (ع) مذکر ۔ نیک بات ۔ نیک صلاح ۔ (ابن الوقت) میں صاف طور پر سفارش کرتے ہوئے ڈرتا ہوں ۔ موقع پاؤنگا تو کلمۂ الخیر سے دریغ نہیں کروں گا ۔ **کلمۃ اللہ** ۔ (کنایۃً) عیسیٰ علیہ السلام سے مراد ہوتی ہے ۔ **کلمہ بھرنا** ۔ (ع و) کسی کا نہایت مطیع ہونا ۔ کسی کا بیحد معتقد ہونا ۔ دلدادہ و شیدا ہونا ۔ کسی کو ہر وقت یاد کرتے رہنا ۔ (جرأت) کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر ۔ کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا ۔ دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا ۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا ۔ **کلمہ پڑھانا** ۔ (کنایۃً) مسلمان بنانا ۔ **کلمہ پڑھنا** ۔ کلمہ شہادت پڑھنا ۔ مسلمان ہونا ۔ (آتش) خوش بیاں لاتے ہیں ایمان کلام اقدس ۔ کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآن تیرا ۔ توتے کا حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا ۔ کسی کے کمال یا ہنر کا معتقد ہونا ۔ (اسیر) ہے یہ سرسبز گلستاں سخن آرائی کا ۔ کلمہ پڑھنے لگے توتے مری گویائی کا ۔ خدا کو یاد کرنا ۔ خدا کا نام لینا ۔ ماننا ۔ دم بھرنا ۔ اطاعت کرنا ۔ (وزیر) پرورش پڑھتے ہیں کلمہ مرا ایسی ہوں وہ دیوانہ ۔ ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیمان کا ۔ نام رٹنا ۔ (بحر) کلمہ پڑھوں میں یار کا بعد وفات بھی ۔ طوطی ہو میرے گور کا سبزہ کسی طرح ۔ شیدا ہونا ۔ فریفتہ ہونا (رند) اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھے ۔ ابھی اے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا ۔ **کلمہ پڑھوانا** ۔ مطیع کرنا ۔ فرمانبردار کرنا ۔ (بحر) عشق وہ غارتگر ایماں ہے یہ جا ہے گر ۔ واعظوں کو کلمہ پڑھوائے منات و لات کا ۔ **کلمۂ تکبیر** ۔ مذکر ۔ اللہ اکبر سے مراد ہوتی ہے ۔ **کلمۂ حق** ۔ خدا کا فرمودہ ۔ صحیح بات ۔ (رشک) تیری باتیں خدا کی باتیں ہیں ۔ کلمۂ حق ہیں کچھ کلام نہیں ۔ **کلمۂ خیر** ۔ تعریف ۔ مدح ۔ سفارش ۔ (سحر) کلمۂ خیر کی امید بتوں سے کیا ہو ۔ منہ کہاں ہے جو کریں اہل وفا کی تعریف ۔ **کلمۂ شہادت** ۔ مذکر ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ ۔ اس میں خدا کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندے اور رسول ہونیکا اعتراف زبان سے کیا جاتا ہے ۔ **کلمۂ کفر** ۔ مذکر ۔ وہ بات جس سے دین اسلام کی مذمت اور اہانت نکلے ۔ گستاخی کا کلمہ ۔ غرور کی بات جو خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کو ناپسند ہے اور ایک قسم کی ناشکری ہے ۔ مصحف رخ کا غرف عشق کریں گے اظہار ۔ کلمۂ کفر نہیں ہے جو سنا ہی نہ سکیں ۔ **کلمہ گو** ۔ صفت ۔ مسلمان ۔ دین اسلام کا قائل ۔ (داغ) میں کلمہ گو ہوں خاص خدا و رسول کا ۔ آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا ۔ دعا گو ۔ معتقد ۔ (امیر) سن لیتے اگر خسرو اعجاز بیانی ۔ بت بھی کلمہ گو تری گفتار کے ہوتے ۔ **کلمے کا شریک** ۔ مسلمان بھائی ۔ **کلمے کی انگلی** ۔ ہاتھ کے انگوٹھے کے پاس کی انگلی ۔ انگشت شہادت ۔

**کُلَبُن** ۔ (ہ) مونث ۔ زخم کی ٹیس ۔ درد ۔

**کُلَنج** ۔ (ہ) صفت ۔ وہ گھوڑا جس کی پچھلی ٹانگیں چلتے وقت آپس میں رگڑ کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہوں ۔ مذکر ۔ گھوڑے کے ایک عیب کا نام ۔ ایک قسم کا شیرازی کبوتر ۔ **کلنڈ** ۔ (ف) مذکر ۔ پھاوڑا ۔

**کَلَنڈرا** ۔ (اردو ۔ انگریزی ۔ کلینڈر ۔ کا بگاڑا ہوا) مذکر فہرست جرائم ۔ فرد ۔ پترا ۔ جنتری ۔

**کُلَنڈرا** ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) تربوز ۔

**کَلَنک** ۔ (س ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ رسوائی ۔ الزام ۔ بدنامی داغ ۔ عیب ۔ (رشک) غیروں میں تیرنے کا مٹے گا کہاں کلنک دریائے شرم میں وہ نہائے تو کیا ہوا ۔ **کلنک چڑھانا** ۔ (ع و) ۔ ہندو ۔ بدنام کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ **کلنک کا ٹیکا** ۔ ذلت ۔ داغ بدنامی

(اوج) بندہ ہو تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند۔ شتا ہو یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب۔ **کلنک کا ٹیکا لگانا**۔ عیب لگانا۔ رسوا کرنا۔ **کلنک کا ٹیکا لگنا**۔ لازم۔ **کلنکی**۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) ۱ بدنام۔ رسوا۔ ذلیل ۲ وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو۔

**کلنگ**۔ (ف) مذکر۔ ۱ ایک آبی پرندی کا نام۔ قاز۔ ۲ (کنایۃً) لانبی ٹانگوں کا آدمی ۳ اصیل مرغ۔

**کِلنی**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے کیڑے کا نام جو اکثر بکری گائے اونٹ کتے وغیرہ کے جسم میں پایا جاتا ہے۔

**کلو**۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ کالے رنگ کا آدمی۔ کالا آدمی۔ مونث کے لئے واو مجہول کے ساتھ مستعمل ہے۔ **کلوا** (ھ) ۱ بیشتر کالے کتے کے لئے مستعمل ہے ۲ کلو کی تصغیر بھی ہے۔ **کلوئی**۔ (ھ) مونث۔ کالی عورت۔ **کلوا بیر**۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مانتے ہیں۔ **کلوٹا**۔ (ھ) صفت۔ کالا سیاہ فام۔ اردو میں بیشتر کالا کے ساتھ مستعمل ہے۔ جیسے کالی کلوٹی بلی۔

**کلوار**۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کلال۔ میفروش۔ **کلوارنی**۔ (ھ) مونث میفروش عورت۔ (جانصاحب) کلوارنی پہ مرتا ہے تف اس کی ریش پر۔ قاضی کے گھر میں کیوں نہ چھپر چا شراب کا۔

**کِلوانا**۔ (ھ) منتر پڑھکر کیلوں سے حصار کرانا۔ دیکھو منہ کلوانا۔

**کِلوائی**۔ (ھ) مونث۔ کیلنے کا فعل۔ کیلنے کی اجرت۔

**کلوٹا**۔ (س) صفت۔ کالا۔

**کلوخ**۔ (ف) مذکر۔ مٹی کا ڈھیلا جو سخت ہو گیا ہو ۲ پکی یا کچی اینٹ کا ٹکڑا۔ **کلوخ انداز**۔ (ف) ۱ صفت۔ ڈھیلا مارنیوالا ۲ مذکر۔ وہ سوراخ جو قلعہ کی دیوار میں دشمن پر ڈھیلے یا پتھر وغیرہ مارنے کے لئے بنا رکھتے ہیں۔ اب انھیں سوراخوں میں سے بندوقیں مارا کرتے ہیں۔ **کلوخ انداز را پاداش سنگ ست** (ف) مقولہ۔ خوامخواہ چھیڑ کرنے والے کو سخت سزا ملنا چاہئے۔

**کلورہ**۔ (ھ) صفت۔ گائے کا بچہ جو جوانی کے قریب ہو۔

**کلول**۔ (ھ۔ بفتح اول و نیز بکسر اول) مونث ۱ جانوروں کا خوشی سے اچھلنا کودنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (نظیر) پڑی ہو زاغ و زغن سے اب اُس چمن میں دھوم۔ گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کرے تھیں کلول۔ اب اس جگہ بیشتر کلیل مستعمل ہے ۲ چین مزے۔ **کلول ٹلنا**۔ عوام۔ مصیبت دور ہونا۔ بلا دفع ہونا۔ (میر) امیں غش آگیا تھا یہ بدن دیکھ۔ بڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے۔ بڑا انا محاورہ ہے۔ **کلولیں کرنا**۔ جانوروں کا آپس میں خوشی سے اچھلنا کودنا۔

**کلونجی**۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کے سیاہ بیج۔

**کلونس**۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) سیاہی۔ کاجل ۲ (کنایۃً) الزام۔ بدنامی۔ **کلونس کا ٹیکا**۔ (ہندو) کلنک کا ٹیکا۔ **کلونس لگانا**۔ (ہندو) عیب لگانا۔ روسیاہ کرنا۔

**کَلّہ**۔ (ف) مذکر۔ سر۔ کھوپڑی۔ دیکھو کلا۔

**کُلَہ**۔ (ف) مونث۔ کلاہ کا مخفف۔ دیکھو تُلّہ شجرہ۔

**کلھارنا**۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) دال کا چھلکا جلاکر اتارنا۔

**کلھاڑا**۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کلھاڑی۔ **کلھاڑی**۔ (ھ) مونث۔ لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ۔

**کلھڑ**۔ (ھ) مذکر ۱ مٹی کا بڑا آبخورہ۔ اس معنی میں کلھڑا بھی مستعمل ہے

۲ (دہلی) ایک قسم کی آتشبازی ۳ صفت۔ بیڈول آدمی۔ جاہل اُجڈ۔ کُلہنہ۔ دیکھو کُل۔

**کُلھیا**۔ (ہ۔ یہ کُلّیا بھی اسی معنی میں ہے) مونث ۱ مٹی کا چھوٹا گول برتن جسمیں عطار شربت وغیرہ دیتے ہیں ۲ چھوٹا سا مٹی کا برتن جسمیں پرندوں کا دانہ پانی رکھتے ہیں ۳ وہ ظرف جسمیں کتھا یا چُونا رکھتے ہیں ۴ ایک قسم کی آتشبازی۔ کلھیا سا۔ (کنایۃً) صفت۔ بہت تنگ۔ چھوٹا۔ بند۔ جیسے کلھیا سا مکان۔ کلھیا لگانا۔ (ہندو) بھری سینگی لگانا۔ کلھیا میں گُڑ پھوٹنا۔ لازم۔ کلھیا میں گُڑ پھوڑنا۔ (کلھیا میں گڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار ہے) متعدی چھپاکر کوئی کام کرنا۔ ناممکن کام کرنا۔ (سودا) گھر میں شیخی کرنی کچھ کمتی بے مول۔ کلھیا میں گڑ پھوڑنے سے کیا حصول۔ کلھیا میں گڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے۔ (دہلی) بڑا کام چھپکر نہیں ہو سکتا۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ کلھیاں۔ مونث۔ کلھیا کی جمع۔ کلھیا بھرنا۔ (ہندو) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں چڑھانا۔ دیوالی کی پوجا کیوقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا۔

**کُلّی**۔ (ع) مونث ۱ اصطلاح منطق۔ جسکے مفہوم میں بہت سے افراد شامل ہوں۔ جیسے انسان ۲ صفت۔ پورا۔ تمام۔ (فقرہ) تمھاری گفتگو سے اطمینان کُلّی حاصل ہوا۔

**کُلّی**۔ (ہ) مونث۔ پانی یا اور کوئی رقیق چیز منہ میں بھر کر اُگل دینا۔ (پڑنا۔ تھوکنا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (قدر) دُرِ دنداں کا کوئی فیض اثر دیکھی تو کلی تھوکے تو بنے گرتے ہوئے آب گہر۔ (بحر) اس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کُلّی کی کبھی۔ موتیوں نے آب یہ پائی کہ وہ یا بڑھ گیا ۳ وہ دوا جس سے غرارہ کریں۔



**کِلّی**۔ (ہ) مونث ۱ (عم) پیچ۔ (مارنا کے ساتھ) ۲ کِلنی۔ چچڑی ۳ (عم) کھونٹی۔ کیل۔

**کَلی**۔ (ہ) مونث ۱ بے کھلا پھول۔ (کھلنا۔ مرجھانا وغیرہ کے ساتھ) ۲ پرند کا چھوٹا سا پر جو شروع میں نکلتا ہے اور جس پر کھال نہیں ہوتی ہے۔ (نکلنا کے ساتھ)۔ (بحر) ابھری رہی یہ پر و بال میں ہوا ئے بہار کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا ۳ کپڑے کا گاؤدم حصہ جو کرتوں قمیصوں پائجاموں میں ڈالتے ہیں۔ (محسن) یا تازہ بسی ہوئی ختن کی۔ کلیاں یوسفؑ کے پیرہن کی ۴ ایک قسم کا حقّہ جو ابتدا میں صراحی نما کلی کی صورت کا بنایا جاتا تھا ۵ ترجونا۔ قلعی۔ کلی پوش۔ صفت پرند کا بچہ جس کی کلی نکلی ہو۔ کلی پھوٹنا۔ پرند کے ابتدائی پر نکلنا۔ (رشاد) ہم بے پروں کی بال فشانی محال ہے۔ پھوٹی کلی تو شہپر پرواز جل گیا۔ کلی پھوٹنا۔ کلی کھلنا۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ کلی چٹکنا۔ کلی کا کھلنا۔ (تعشق) چٹکی کلی تو خون کے قطرے ٹپک پڑے۔ کلی دار پائجامہ پائجامہ جسمیں کلیاں ہوتی ہیں۔ کلی کھلنا۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا ۲ (کنایۃً) دل کی گرفتگی دفع ہونا۔ کلیاں آنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا۔ پرندوں کی نئے پر نکلنا۔ کلیاں ڈالنا۔ کلیاں لگانا۔ کسی لباس میں کلیوں کا سینا کلیاں پڑنا لازم۔ گھیر بڑھانے کے لئے کپڑے میں ایک گاؤدم حصہ سیتے ہیں (امانت) کلیاں پڑتی تھیں اب اے گلبدن اس طرح کی کب۔

**کُلّیا**۔ (ہ) مونث۔ تنگ کوچہ۔

**کُلِّیَات**۔ (ع بالضم و تشدید دوم مکسور و تشدید سوم مفتوح) جمع کلی کی۔ جزئیات کی نقیض ۲ مذکر ایک شخص کے تصانیف کا مجموعہ بیشتر نظم کے مجموعہ کیواسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) محسن کا کلیات چھپ گیا

**کَلْیان**۔ (ہ) مذکر۔ ایک راگنی کا نام۔

## کُلیانا

کلیانا۔ (ھ) کلیاں آنا۔ (بحر) وہ مُرغ چمن ہیں کہ بہار اپنی خزاں ہی
کلیائی پروبال جب اپنے تو جھڑ ہی پھُول۔
**کَلیجا**۔ (ھ) مذکر۔ ! ایک عضو کا نام۔ جگر۔ ۲ (مجازاً) ہمّت۔ جرأت
حوصلہ۔ ظرف۔ دلیری ؎ بہر نظارہ چلا ہی کوچۂ قاتل میں داغ۔
کس بلا کا ہی کلیجا کس غضب کا دیدہ ہی۔ کبھی سنگدلی کی جگہ بھی مستعمل ہے
(راسخ) ہر صورت حسین نے دھوکا دیا مجھے۔ صورت حُسین کی تھی
کلیجا یزید کا ۳ (کنایۃً) نہایت پیارا۔ عزیز۔ (فقرہ) تو میرا کلیجا ہی
(شرف) دل کبھی ہوئے بہاری نے خوش اس کا نہ کیا۔ کون سے
پھول کو بلبل نے کلیجا نہ کیا ۴ (کنایۃً)۔ (عو) نہایت عزیز چیز۔ دولت
جمع۔ پونجی۔ (فقرہ) ہمنے اپنا کلیجا نکال کے دیدیا اور ہم ہی دشمن ٹھیری
۵ (کنایۃً) پیٹ۔ جیسے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی
پیاروں کے کلیجے میں ۶ (عو) دل کی جگہ۔ دیکھو کلیجا اچھلنا ۷ (عو)
کلمہ تنفر واکراہ۔ کسی کے جواب میں کہتی ہیں۔ مثلاً کسی نے پوچھا
یہ کیا بات ہی۔ جواب میں کہتی ہیں تیرا کلیجا۔ (راسخ) کہا تھا میں نے
گر خلوت ہو میں ہوں تم ہو تو کیا ہو۔ وہ بولا مسکرا کر کہنے والے کا کلیجا ہو۔
؎ داغ نے جب یہ کہا داغ جگر دیکھا بھی۔ جل کے وہ کہنے لگے
تیرا کلیجا دیکھا ۸ کبھی جھوٹ کے موقع پر بھی کہتی ہیں ؎ کہا میں نے
یہ دل ہی شیدا تمھارا۔ لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمھارا ۹ (عو)۔
سینہ۔ جیسے میں نے دوڑ کر کلیجے سے لگالیا۔ کلیجا اُچھل پڑنا۔ دیکھو
اُچھل پڑنا۔ کلیجا اُچھلنا۔ (عو) ! دل دھڑکنا ۲ خوشی کے مارے بیتاب
ہوجانا۔ (منیر) ایک ٹکر میں ابھی گنبد گردوں ہلتا۔ تمنے جی بھر کے کلیجے
کو اُچھلنے نہ دیا۔ کلیجا اُڑ اجانا۔ گھبرا جانا۔ کلیجا الٹ پلٹ ہونا۔ کلیجا
تہ وبالا ہونا۔ کمال اضطراب اور بیچینی ہونا۔ (شاد) دل ہی نہیں ہی غم

## کلیجا

سے اکیلا اُلٹ پلٹ۔ دھڑکن سی ہی جگر میں کلیجا الٹ پلٹ۔
کلیجا اُلٹنا۔ دل کا بیقرار ہوجانا۔ جی گھبرانا۔ وحشت ہونا۔ (بحر) اقرار
وصل کرکے پھر انکار ظلم ہی۔ تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا۔ قے کرتے
کرتے جب جی گھبرانے لگتا ہی تو کہتے ہیں کہ کلیجا اُلٹا جاتا ہی۔ کلیجا اُمڈنا
(کنایۃً) رقت طاری ہوجانا۔ کلیجا اندر سے اُمڈا چلا آتا ہی۔ (عو)۔
رونا چلا آتا ہی۔ (فقرہ) کس قیامت کی رات ہی کلیجا اندر سے اُمڈا چلا
آتا ہی۔ کلیجا بانسوں اُچھلنا۔ کلیجا بلّیوں اچھلنا۔ کمال اضطراب
اور بیچینی کے واسطے مستعمل ہی۔ (فقرہ) اس آواز میں کچھ اس بلا کی
وحشت تھی کہ کلیجا بلیوں اُچھل رہا تھا۔ (قدر) آج کچھ بانسوں اُچھلتا
ہی کلیجا میرا۔ ہاں ذرا دوڑ کے سینے سے لپٹ جائیے تو۔ کلیجا بڑھ
جانا۔ (لکھنؤ) ہمت بڑھ جانا۔ خوشی سے دل کا باغ باغ ہوجانا ؎
یار کے آنے کی شادی مرگ مجھکو ہوگئی۔ بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا
بڑھ گیا۔ کلیجا بُھن جانا۔ لازم۔ کلیجا بھوننا (عو) کلیجا جلانا۔ (شرف)
دل پر مری چھڑک کے نمک مرچ یار نے۔ بھونا ہی کس مزے سے کلیجا
کباب کا۔ کلیجا بیٹھا جاتا ہی۔ دل بیٹھا جاتا ہی مضمحل ہوا جاتا ہی۔
خوف یا ناتوانی سے دل ڈوبا جاتا ہی۔ (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا
بیٹھا جاتا ہی۔ کلیجا پاش پاش ہوجانا۔ دل کڑھنا۔ دل پر صدمہ ہونا
(فقرہ) اس حادثہ کی خبر سنکر کلیجا پاش پاش ہوگیا۔ کلیجا پانی کرنا
متعدی۔ کلیجا پانی ہونا ! دل کا کسی صدمے کی تاب نہ لاکر رقیق ہوجانا
(جلیل) مندیا رب مرے اشکوں کی روانی ہوجائے۔ مجھکو ڈر ہی نہ کلیجا
کہیں پانی ہوجائے ۲ (مجازاً) نہایت رحم آنا۔ ترس آنا۔ (فقرہ)
اس کی مصیبت سنکر پتھر کا کلیجا پانی ہوتا ہی ۳ کمال خوف زدہ ہونا
(جلیل) گرچہ عباس کئی روز کے پیاسے ہیں مگر۔ رعب وہ ہی کہ ہے

## کلیجا

شیروں کا کلیجا پانی۔ کلیجا پتھر کر لینا۔ دل کو سخت کر لینا (منّد) تب اٹھتے ہیں
ان بتوں سے کہیں سے ناز۔ جب کلیجا اپنا پتھر کر لیا۔ کلیجا پتھر ہو جانا۔ دل کا
نہایت سخت ہو جانا۔ (داغ) ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر
نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل تری پیکاں بہت۔ کلیجا پس جانا۔ کمال روحانی
صدمہ ہونا۔ (شرف) یہاں تک اس پری پیکر کے ارمانوں کی کثرت
کی۔ کلیجا پس گیا لیکن نہ دل کا حوصلہ نکلا۔ کلیجا پکانا۔ کلیجا پکا دینا۔
دل دکھانا۔ طبیعت جلانا۔ رنج دینا۔ تکلیف دینے والی باتوں سے
ایذا دینا۔ (شیفتہ) ان سے نازک کو کہاں گرمی صحبت کی تاب۔
بس کلیجا نہ پکا اے طمع خام اپنا۔ کلیجا پک جانا۔ کلیجا پکنا۔ لازم۔
(کنایۃً)! عاجز آ جانا۔ تنگ آ جانا۔ کسی کی آزار دینے والی باتوں
سے دل کو صدمہ پہنچنا۔ (ظفر) بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا۔
اور سنتے سنتے اب میرا کلیجا پک گیا! جلنا۔ (عاشق) کلیجا رشک
سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ
لپکتا ہے۔ بیشتر کلیجا پک گیا مستعمل ہے۔ کلیجا پکڑ کے رہ جانا۔ کسی
صدمہ کی تاب نہ لا کر۔ دل تھام کر رہ جانا۔ تڑپ کر رہ جانا۔ (ظفر)
باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا۔ غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا
! متعجب ہو جانا۔ متحیر ہو جانا! مزے میں آ کر لوٹنے لگنا۔ (آبحیات)
تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادھی باتوں سے جو کچھ دل میں
آئیگا ایسا بے ساختہ کہدیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے۔
اور جب تک سننے والے سنیں گے کلیجہ پکڑ کے رہجائیں گے۔ اس کا
سبب کیا وہی بیساختہ پن۔ کلیجا پکڑ لینا! کلیجے پر ہاتھ رکھ لینا۔ صدمہ
یا مصیبت کے وقت۔ (شرف) مری طرح سے کلیجا پکڑ لیا اس نے
فسانہ درد جگر کا جب آشنا سے کہا! (عو) چھاتی جکڑ دینا۔ (فقرہ)

## کلیجا

اس دوا نے تو کلیجہ پکڑ لیا۔ کلیجا پکڑنا۔ کلیجا تھامنا۔ کلیجے کو دبانا کہ
زیادہ صدمہ نہ پہنچے۔ (منیر) آج وہ صبح سے پھرتے ہیں کلیجا پکڑے
رات کو بھول کے کس کے دل پر غم میں رہے۔ کلیجا پکڑے ہوئے۔ دل
تھامے ہوئے۔ اضطراب اور پریشانی کی حالت میں۔ کلیجا پک کے
پھوڑا ہونا۔ (کنایۃً) کمال صدمہ پہنچنا کسی کی ایذادہی سے۔ (بحر)
مزا ایذا اٹھانے کا ہے عشق خال میں مجھکو۔ کلیجا پک کے پھوڑا ہو
تو چھیڑوں نیش کژدم سے کلیجا پھٹا جاتا ہے۔ کسی صدمہ یا رحم اور
دردمندی سے جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوا جاتا ہے ۵ اپنا تو کلیجا ہی پھٹا
جائے ہے سنکر۔ دل تھام کے آزردہ نہ تو آہ بھر ایسی۔ کلیجا پھٹ چلنا
(کنایۃً)! صدمہ عظیم پہنچنا۔ (راسخ) محتسب زور سے نہ توڑ سبو۔
پھٹ نہ جائے کلیجا بادل کا! (عو) دل میں فرق آجانا۔ باہم دشمنی
اور بیر ہو جانا۔ (فقرہ) ان دراندازوں کی بدولت باپ کا بیٹے
سے کلیجا پھٹ گیا! عشق و محبت کا گھائل ہو جانا۔ (دلسوخت۔
مومن) تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس تو کٹ جائے۔ دست مژگاں
کے اشارہ سے کلیجا پھٹ جائے! رشک و حسد سے جلنا کی جگہ۔ (ظفر) جب ہمارے
ان کے سب شگوں کے دفتر پھٹ گئے۔ پھر کلیجے اپنے ہاتھوں کے یکسر پھٹ گئے۔ کلیجا پھٹنا
(کنایۃً)! ترس آنا۔ رحم آنا کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ (الفقرہ) غدر میں جب
بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو ان کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے! دل پر صدمہ
گزرنا۔ (معروف) جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے۔ تو سنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے
ہے! رشک و حسد سے جلنا۔ کلیجا پھڑکنا۔ بیتاب ہو جانا۔ (بحر) زلف کم ایکسہی جھٹکے
میں کلیجا پھڑکا۔ بت ایوب کو دعویٰ تھا شکیبائی کا۔ کلیجا پھنکنا۔ (عو) کلیجا جلانا
(منّد) خشک ہیزم کی طرح ہڈیاں کیونکر نہ جلیں۔ مدتوں آتش فرقت
نے کلیجا پھونکا ........ کلیجا پیپ ہو جانا (عو)

## کلیجا

کلیجا پک جانا۔ (قدر) اب کلیجا پیپ ہی آنسو جو آتے ہیں سفید خوں تھا پہلے جو قطرے آگئے دو چار سُرخ۔ کلیجا پیسنا۔ روحی صدمہ پہنچانا (داغ) کلیجا پیستا ہی دل مسلتا ہی کوئی میرا۔ کہاں سے آگئی ظالم تری رفتار پہلو میں۔ کلیجا تر ہونا۔ (ع و۔ کنایۃً) دولتمند ہونا۔ (فقرہ) تمھارا تو کلیجا تر ہی تمھیں قحط کا کیا ڈر ہی۔ کلیجا توڑ دینا۔ کلیجے کے پار ہو جانا۔ کلیجے پر اثر کر جانا۔ (داغ) مجھے آتا ہی تم پر رحم میرا منھ نہ کھلواؤ کلیجہ توڑ دیگی وہ دعا جو دل سے نکلے گی۔ کلیجا تھام تھام کر رونا۔ روتے روتے بُرا حال کر لینا۔ بیتابانہ گریہ وزاری کرنا۔ کلیجا تھام کر دل پکڑ کے۔ تڑپ کر۔ بیقرار ہو کر۔ (داغ) رہ گئے لاکھوں کلیجا تھام کر آنکھ جس جانب تمھاری اُٹھ گئی۔ کلیجا تھام کے رہجانا۔ صدمہ اور رنج کو ضبط کر جانا۔ اظہار رنج نہ کر سکنا۔ (جرات) پاس جا بیٹھا جو میں کل اک تری ہمنام کے۔ رہگیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے۔ کلیجا تھام لینا۔ بیتابی کی شدت سے جگر پکڑ لینا۔ مضطرب ہو جانا۔ (داغ) کلیجا تھام لوگے جب سنوگے۔ نہ سنوائے خدا شیون کسیکا۔ کلیجا تھرتھرانا۔ سردی سے یا خوف و وحشت سے کلیجا ٹوٹا جاتا ہی۔ (ہندو۔ ع و) کلیجا بیٹھا جاتا ہی۔ بھوک کے مارے بُرا حال ہوا جاتا ہی۔ (فقرہ) بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہی۔ کلیجا کوٹنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ اس جگہ اب کلیجا پھٹ جانا مستعمل ہی ؎ کبھی تیر اس طرف آکر جو چھاتی کوٹ جاتا ہی۔ خدا شاہد ہی اپنا کلیجا ٹوٹ جاتا ہی۔ کلیجا ٹوک ٹوک ہونا۔ (ہندو۔ ع و) صبر کی طاقت نہ رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا رہنا۔ (ع و) چین اور سُکھ سے رہنا۔ کلیجا ٹھنڈا رہی (ع و) دعا۔ خوش رہو۔ آرام سے رہو۔ کلیجا ٹھنڈا کرنا۔ چین دینا۔ تسکین دینا۔ کسی کو خوش کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) ای جان گلے سے آ لپٹ جا۔ ٹھنڈا کر دیں ذرا کلیجا۔ کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (ع و) [1] طبیعت کو راحت حاصل ہونا۔ تسلی ہونا۔ (بحر) تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا۔ میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اولا ہو گیا [2] صبر آنا چین پڑنا۔ (رند) ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا۔ کلیجا جلانا۔ متعدی۔ (ع و) [1] دل جلانا آزردہ کرنا۔ (راسخ) اس دیر اثر فغاں نے کلیجا جلا دیا۔ چھالے زبان میں پڑتے ہیں دوچار دن کے بعد [2] (کنایۃً)۔ (عم) زیادہ حُقّہ پینا [3] لازم۔ آزردہ ہونا [4] متعدی۔ کلیجے پر کسی گرم چیز کا اثر کرنا (امیر) آگ بن بن کے جلاتی ہی کلیجا یہ شراب۔ ہر نفس سیخ تو ہر لخت جگر شکل کباب۔ کلیجا جلنا۔ کوفت ہونا۔ آزردگی ہونا ؎ غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے۔ داغ اس بات سے جلتا ہی کلیجا کیا کلیجا جلی۔ (ع و) مونث۔ غمزدہ۔ کلیجا جلی تکل۔ (دہلی) مونث۔ وہ تکل جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو۔ کلیجا چاہئے۔ ہمت چاہئے۔ (صبا) جان دینے کو کلیجا چاہئے دل چاہئے۔ کلیجا چور ہونا۔ دل پر کمال صدمہ ہونا ؎ نشانی ہی تری تیر نظر کی۔ کلیجا چور ہی واللہ باللہ۔ کلیجا چھاننا۔ کمال صدمہ پہنچانا طعن و تشنیع سے۔ (صبا) کاوش مژگان جاناں دیکھنا۔ رکھدیا دم میں کلیجا چھان کر۔ کلیجا چھلنی کرنا۔ متعدی۔ (شرف) کرتے ہیں ہزاروں کے کلیجوں کو وہ چھلنی مجھ سا کوئی تعتیدہ جگر ہو نہیں سکتا۔ کلیجا چھلنی ہو جانا۔ (ع و۔ کنایۃً) طعن و تشنیع سے تنگ آ جانا۔ (شاد) نیش غم سے نہ ہو کس طرح کلیجا چھلنی۔ دل مرا کاوش مژگان تری برماتی ہی۔ کلیجا چھن جانا۔ (ع و)۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا طعن و تشنیع کا۔ (جرأت) بس ناصحا یہ تیر ملامت کہاں تلک۔ باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا۔ کلیجا

## کلیجا

چھیدنا۔ کلیجے پر صدمہ پہنچانا طعن و تشنیع سے دُکھ دینا۔ (راسخ) کیوں نہ چھیدو کہیں غیروں کا کلیجا چھیدو۔ کیوں سوی دشمن بے پیر نہ دیکھو دیکھو۔ کلیجا خُون کرنا۔ (کنایۃً) کلیجے پر صدمہ پہنچانا۔ (شرف) ہی پینا تو ذکر حنا کا نہ کیجئے۔ دل کو بڑھا کے خون کلیجا نہ کیجئے۔ کلیجا خُون ہو جانا۔ لازم۔ (شرف) جب تک کہ درد رہا سینکڑوں تدبیریں کیں۔ ہوگیا خون کلیجا تو دوا کیا کرتے۔ کلیجا دھڑکا دینا خوف سے دل ہلا دینا۔ (فقرہ) ڈاکے کا تذکرہ کرکے تم نے میرا کلیجا دھڑکا دیا۔ کلیجا دھڑکنا۔ دل کا نپنا خوف یا اندیشے سے (سوز) الٰہی خیر کیجو آج کیوں بازو پھڑکتا ہی۔ ملیگا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہی۔ کلیجا دَبک جانا۔ کلیجا جلنا۔ (بحر) سوز فراق سی یہ کلیجا دَبک گیا۔ داغ جگر زغال کی صورت چٹک گیا۔ کلیجا دھک دھک کرنا۔ بیقرار ہونا۔ خوف چھانا۔ کلیجا دھک دھک ہونا۔ دل کا نپنا خوف سے۔ کلیجا دُھکڑ پُھکڑ ہونا۔ (عو) کلیجا دھڑکنا کلیجا دھک سے رہجانا۔ کلیجا دھک سے ہو جانا۔ (عو) خوف یا کسی حیرت انگیز بات سے جی بیٹھ جانا۔ (جانصاحب) ہوگیا دھک سے کلیجا اُوہی میں توڑ گئی۔ گھر میں بی جہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو (ناظم) سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے۔ رہگیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سی۔ کلیجا دہل جانا۔ کلیجا دہلنا۔ (کنایۃً) ڈر جانا (راسخ) ذرا خود کو روکے ہوئی ای فغاں۔ کسی کا کلیجا دہل جائیگا۔ کلیجا سَراہنا۔ کسی کی عالی ہمتی کی تعریف کرنا۔ (بحر) ای عندلیب تیرا کلیجا سراہئے تیغ خزاں سے میرا دل افگار ہوگیا۔ کلیجا سُلگانا۔ جی جلانا۔ رنج پہنچانا (جرأت) یہ کہکے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا۔ ہی ہی نہ لپٹ مجھ سے کہ پینڈا ہی ترا گرم۔ کلیجا سُلگنا۔ لازم۔ کلیجا غربال ہونا۔ دیکھو کلیجا چھلنی ہو جانا

## کلیجا

(صبا) یار بیڈھب رُخ ادھر ناوک مژگاں کا ہی۔ دیکھئے دیکھئے غربال کلیجا ہوگا۔ کلیجا کانپنا! ڈر لگنا! سردی لگنا۔ سردی سی کپکپی چھوٹنا۔ کلیجا کباب رہنا۔ کوفت رہنا۔ (صبا) یہ دور می ہی صبا آج کل زمانے میں۔ کہ محتسب کا کلیجا کباب رہتا ہی۔ کلیجا کباب ہونا دل میں جلن ہونا۔ کوفت ہونا۔ (داغ) دل پہ گرمی سی تیرے ہی بُلبُل۔ یوں کلیجا ہوا کباب کہاں۔ کلیجا کٹنا! ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا خون کے دست آنا! دل پر چوٹ لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جی کڑھنا (فقرہ) اس کا صدمہ دیکھکر کس کا کلیجا نہیں کٹتا۔ کلیجا کھا لینا۔ کہتے ہیں کہ ڈائن کلیجا کھا لیتی ہی۔ (جانصاحب) جانصاحب موئی مجھ سی نہ بڑھا تو اُلفت۔ بن کے ڈائن ترا کھلے گا کلیجا خلاص کلیجا کھانا۔ (کنایۃً) کلیجے کو دُکھ پہنچانا۔ ایذا دینا ۔ اب بھی اوبُت آ جو آتا ہی خدا کیواسطے دم کلیجا کھا رہا ہی آتش ناشاد کا۔ کلیجا کُھرچنا۔ (عو) کنایۃً۔ خوب بھوک لگنا۔ اشتہای صادق ہونا۔ (فقرہ) تیسرے فاقے بھوک کے مارے کلیجا کُھرچنے لگا۔ کلیجا کھلانا۔ کنایہ ہی کسی کی کمال خاطر مدارات کرنے اور کسی کو عزیز اور دوست رکھنے سے (بحر) بیوفا کو جو کلیجا بھی کھلا دیں اپنا۔ لب و دنداں کی طرح شیر و شکر کیا ہوگا۔ کلیجا گودنا۔ (عو) کنایۃً طعنے دینا۔ کلیجا مَسَلنا۔ بیقرار ہونا کی جگہ (جلیل) ٹھہرے ہوں گے دل اغیار تری ہاتھوں سے ہتھے تو ان کو کلیجا ہی مسلتے دیکھا۔ کلیجا مَسُوس کے رہجانا۔ (عو) کلیجا تھام کے رہجانا۔ صدمے کو ضبط کرکے چپ رہجانا۔ کلیجا مَلنا۔ دلی صدمہ پہنچانا۔ (بحر) رنج فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی۔ دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہی کلیجا کوئی۔ کلیجا مُنہ تک آنا۔ کلیجا مُنہ کو آنا۔ (کنایۃً) کمال قلق اور

## کلیجا

اضطراب ہونا۔ (نسیم دہلوی) مزی بیتابی فریاد کے جب زور کرتے ہیں۔
کلیجا منہ تک آجاتا ہی ناقوس برہمن کا۔ (ذوق) کس دن نہیں ہوتا قلق
ہجر سے مجھکو۔ کس وقت مرا منہ کو کلیجا نہیں آتا۔ کلیجا منھ سے باہر ہونا۔
کمال اضطراب اور بیقراری کے لئے۔ (بحر) اگر آج بھی دل نہ ٹھہرا ہمارا
تو باہر ہی منہ سے کلیجا ہمارا۔ کلیجا نکال دینا۔ کلیجا نکال کے دیدینا۔ (بحر)
دل بھی ہی ایسی چیز کہ تم کو نہ دیجئے۔ ذحمت یہ کہہ رہی ہی کلیجا نکال دی
بہت پیاری چیز دیدینا کلیجا نکال کے دھر دینا۔ کلیجا نکال کے رکھدینا۔
(کنایۃً) جان دیدینا کسی امر کی صداقت کے لئے ؎ ان سنگدل بتوں کو
نہ ای داغ رحم آئے۔ رکھدی جو کوئی اپنا کلیجا نکال کے۔ کلیجا نکال لینا
۱۔ ڈائن کی طرح جگر کھا جانا ۲۔ فریفتہ کر لینا۔ (رند) عبث نہ تیز کرا و ترک
خنجر و شمشیر۔ نگاہ بس ہی کلیجا نکال لینے کو ۳۔ بہتر چیز نکال لینا ۴۔ دوسری کا مال
مار لینا۔ کلیجا نکل پڑنا۔ کلیجے کا باہر آجانا۔ خوف رعب یا دبدبہ سی۔ (داغ)
بدخواہ کا نظر سے کلیجہ نکل پڑی۔ وہ دبدبہ حضور کا سطوت کے ساتھ ہی۔
کلیجا ہاتھ بھر کا ہو جانا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جانا۔ کلیجا ہاتھوں بڑھ جانا۔ ہمت
بڑھ جانا۔ حوصلہ بڑھ جانا۔ (شاد) مرحبا ای تیغ قاتل یہ خوشی دلکی ہوئی۔
ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجا ہو گیا۔ (بحر) جو میرے سینہ پر تم ہاتھ رکھو گی
تو کیا ہوگا۔ کلیجا ہاتھ بھر بڑھ جائیگا بیمار و محزوں کا۔ کلیجا ہلا دینا۔ (عو)
ڈرا کر روحانی صدمہ پونہچا دینے کی جگہ مستعمل ہی۔ (فقرہ) ای ہی تمھاری باتو
نے تو میرا کلیجا ہلا دیا۔ کلیجا ہل جانا۔ خوف یا دہشت کے لئے استعمال ہیں
ہی ؎ رعشہ اندام ہوں یہ خوف خدا سے ای شاد۔ کوئی مجرم ہو کلیجا ہی
مرا ہل جاتا۔ کلیجی۔ (ع ۔ )۔ (مونث کلیجا کا) یہ لفظ حیوانات کے جگر کیلئے

## کلیجے

مخصوص ہی۔ جیسے بکری کی کلیجی۔ کلیجے پر پتھر رکھ لینا۔ صبر کر لینا۔ کلیجے پر
تیر لگنا۔ دل پر چوٹ لگنا۔ (فقرہ) غرض شفقت پدری کا فراق کیا
تھا کلیجے پر تیر لگ رہی تھے۔ کلیجے پر چوٹ لگنا۔ کلیجے پر گھونسا لگنا۔ اچانک
اندرونی صدمہ پونہچنا۔ کلیجے پر چھری چلنا۔ (کنایۃً) دل پر صدمہ گزرنا ؎
یاد آگئی جو جنبش ابروی یار رند۔ بے ساختہ چھری سی کلیجے پر چل گئی چھری
کی جگہ برچھی چلنا بھی کہتے ہیں۔ (رند) نظر اُس ناوک پر پڑی گی اگر۔ کلیجے پر
برچھی سی چل جائیگی۔ کلیجے پر سانپ لوٹنا۔ رشک و حسد سے بیقراری کی
حالت ہونا۔ کلیجے پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ کلیجے پر ہاتھ
دھرنا ۱۔ کسی کے دل کو تسلی دینا ۲۔ اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال
دوسرے کا جاننا۔ (شرف) بیاں کروں جو میں دردِ جگر سر محفل۔ سب
اپنے اپنے کلیجے پہ ہاتھ دھر لینا۔ کلیجے سے آہ نکلنا۔ کلیجے سے دھواں اُٹھنا
دل جلنا۔ دل سی آہ نکلنا۔ (جرأت) لگائی آگ کس نے میرے گھر کو۔ دھواں
سا کچھ تو اُٹھتا ہی جگر سے۔ کلیجے سی لگا کے رکھنا۔ (عو) نہایت عزیز کرکے رکھنا
دم بھر جدا نہ ہونے دینا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا۔ (راسخ) دلِ
مضطر کو کلیجہ سے لگا رکھا ہی۔ نہ سہی ہم کو تری ساتھ جو سونا نہ ملا ؎ ای شمع
یہ معنی نہیں آئیں وفا کے۔ پروانوں کو رکھنا تھا کلیجے سی لگا کے۔ کلیجے سی لگا لینا
کلیجے سی لگانا۔ (عو) گلے سی لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ (شعور) رکھو اس طرح
کلیجے زخم شمشیر جدائی کو۔ کلیجے سے لگا لیجے کسی دست حنائی کو۔ (جلال) دیتی
ہیں تم نے جو داغ دیکھو۔ کلیجے سے اُن کو لگائے ہوئے ہیں۔ کلیجے سے لگائے رہنا
اپنے پاس سے جدا نہ ہونے دینا۔ کلیجے کا ٹکڑا۔ لخت جگر۔ نہایت پیارا۔ کنایہ
ہی۔ اس فرزند سے جو نہایت عزیز ہو۔ کلیجے کی ٹھنڈک۔ (کنایۃً) دل کو تسکین

دینے والا۔ راحت روح۔ (محسنات) یہ میاں کی جیبتی ہے۔ یہ میاں کی کلیجے کی ٹھنڈک ہے۔ **کلیجے کے اندر پھانس لگنا**۔ اندرونی رنج یا تکلیف ہونا۔ (ذوق) نکلے ہے کب کسی سے اس کی مژہ کی نوک۔ ہے پھانس سی کلیجے کے اندر لگی ہوئی۔ **کلیجے کے چھالے** (کنایۃً) روحانی صدمہ۔ (رند) پر آبلہ ہوں سوز جدائی سے سراپا۔ دیکھے تو کلیجے کے دکھاؤں تجھے چھالے۔ **کلیجے کے پار ہونا** کمال ناگوار ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) کیوں میری آہ سرد انہیں ناگوار ہو۔ یہ وہ ہوا نہیں جو کلیجے کے پار ہو۔ **کلیجے میں آگ لگنا**۔ سینہ میں جلن ہونا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ **کلیجے میں برچھی گڑای ہے**۔ (کنایۃً) روحانی ایذا برقرار ہے۔ بنائی دم پہ ضبط غم نے راسخ۔ کلیجے میں مرے برچھی گڑای ہے۔ **کلیجے میں پنکھے لگ گئے**۔ (ع) کمال بیقراری کی جگہ۔ (فقرہ) یہ خبر سنتے ہی اُس کے کلیجے میں پنکھے لگ گئے سانس الٹ گئی۔ **کلیجے میں پیپ ڈالنا**۔ دیکھو پیپ۔ **کلیجے میں تیر لگانا**۔ (ع)۔ (کنایۃً) دلی صدمہ پونہچانا۔ **کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا**۔ دیکھو کلیجا ٹھنڈا ہونا۔ (توبۃ النصوح) تجھکو انہیں ہاتھوں سے اماں جان جوتیاں ماریں تب میرے کلیجے میں ٹھنڈک پڑے۔ **کلیجے میں چٹکیاں لینا**۔ (کنایۃً)۔ روحی صدمہ پونہچانا۔ (داغ) شرم سے گو اب کسی جانب پلک اُٹھتی نہیں۔ چٹکیاں لیں گے کلیجے میں اسی نشتر سے آپ۔ کوئی بات یاد دلا کر روحی صدمہ پونہچانا۔ (صبا) لیتا ہے ہائے کوئی کلیجے میں چٹکیاں۔ روتا ہوں نوبت شب غم کی ٹکور پر۔ **کلیجے میں چھریاں مارنا** طعن و تشنیع یا سخت زبانی سے روحی ایذا پہنچانا۔ **کلیجے میں چھید ڈالنا**۔ (ع) کمال ایذا پونہچانا۔ **کلیجے میں ہاتھ ڈالنا**۔ (کنایۃً)۔ دل میں جگہ کرنا۔ (میر) حنائے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ۔ ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے۔ اب متروک ہے۔

**کُلیچہ**۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم۔ میدہ کی خمیری روٹی)۔ مذکر خمیری چھوٹی روٹی۔ دیکھو کُلچہ

**کلید**۔ (ف۔ بکسر اول و دوم۔ نیز۔ بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ کنجی۔ (انیس) اے چاندنی ضیا کف نیکو سرشت کی۔ دس انگلیاں کلید ہیں آٹھوں بہشت کی۔ **کلید ایمان**۔ **کلید بہشت**۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) کلمہ شہادت **کلید فتح باب**۔ (ف) مونث۔ کامیابی کا ذریعہ۔ (منیر) و بسم اللہ ہے تو مصحف اسلام کو۔ باغ جنت کے لئے تو ہے کلید فتح باب۔

**کلیسا**۔ (یونانی۔ بکسر اول و دوم وسکون یای مجہول اردو میں بفتح اول وکسر دوم وسکون یای معروف زبانوں پر ہے) مذکر۔ قوم نصاریٰ کا معبد۔ گرجا بتخانہ کفار کا۔

**کَلیش**۔ (س) مذکر۔ (ہندو) درد۔ تکلیف۔ دُکھ۔

**کُلیل**۔ (ہ۔ بروزن غُلیل) مونث۔ گھوڑی کی جست وخیز۔ چارپایہ جانور کا خوشی سے اُچھلنا کودنا۔ (گلزار نسیم) کچھ گائیں کلیلیں کر رہی تھیں۔ بن میں ہری دوب چر رہی تھیں۔ اردو میں گریز کی جگہ بھی مستعمل ہو گیا ہے جیسے کلیل میں غلیل لگنا۔ (کرنا کے ساتھ) **کلیل میں غلیل لگنا**۔ خوشی میں دفعتہً رنج ہو جانا۔

**کَلیل**۔ (ف بفتح اول) صفت۔ کند۔ سست۔ تھکا ہوا۔ گونگا۔ (منیر) حیز و بیاں ہے وصف شہ ذوالفقار کا۔ تلوار کی بُرش ہے لسان کلیل میں

**کلیم**۔ (ع۔ بفتح اول) لغوی معنی کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ کا لقب جو کوہ طور پر خدا تعالیٰ سے ہمکلام ہوئے تھے اور اُن کو کلیم اللہ

بھی کہتے ہیں۔

**کُلین**۔ (س) صفت۔ اشراف۔ عالی خاندان۔ بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ

**کُلیّہ**۔ دیکھو کُل

**کم**۔ (ف) ۱۔ تھوڑا۔ ذرا سا۔ (فقرہ) تم یہاں بہت کم بیٹھے ۲۔ شاذ و نادر (فقرہ) وہ خط کم لکھتا ہے ۳۔ بد۔ بُرا۔ جیسے کم نصیب۔ کم بخت ۴۔ چھوٹا۔ ادنیٰ۔ جیسے کم رتبہ۔ **کمابیش**۔ (ف)۔ (ع) کم و بیش۔ تخمیناً۔ **کم اختلاطی** مونث۔ ملنساری کی نقیض۔ **کم اصل**۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ نالائق۔ **کم اصل سے وفا نہیں**۔ (مقولہ) کمینہ سے وفاداری کی اُمید نہیں رکھنا چاہیئے۔ (شعور) کم اصل سے وفا نہیں ممکن بجز خطا۔ پھینکوں ورق جو ہاتھ میں آئے غلام کا۔ **کم اوقات**۔ صفت۔ کم حیثیت ۔ بےحیثیت (شرف) ہیچ ہیں چند نفس دم کا بھروسا کیا ہے۔ اِس کم اوقات کی دنیا میں بسر کیا ہوگی۔ **کم بخت**۔ (ف معنی نمبر ۳ میں) صفت ۱۔ بدنصیب۔ بدقسمت ۲۔ کلمۂ تنفر و تحقیر۔ (داغ) دل کا کوئی حامی دم ہل نہیں ہوتا۔ کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا ۳۔ حُسن کلام کے لئے بھی مستعمل ہے (داغ) وعدہ کرنیکو وہ تیار ہے سچے دل سے۔ میں نے کمبخت یہ جانا کہ مجھے دم دیتے ہیں۔ **کمبختی**۔ مونث۔ بدقسمتی مصیبت۔ شامت۔ **کمبختی آنا**۔ **کمبختیاں آنا**۔ شامت آنا۔ آفت آنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا چھیڑ نکالی ہے مری کچھ۔ کمبختیاں آئی ہیں تری کچھ۔ کمبختی آئی ہے۔ شامت آگئی ہے (معنی) خفا ہو کر لگا مُنہ سے یہ کہنے ۔ اے کمبختی کیوں آئی ہے تیری۔ **کمبختی کا مارا**۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ مونث کے لئے کمبختی کی ماری۔ **کمبختی کے دن**۔ بُرے دن۔ مصیبت کے دن۔ کمبختی تو نہیں آئی۔ کمبختی نے تو نہیں گھیرا۔ کمبختیوں نے گھیرا ہے۔ (عو) کیا شامت آئی ہے۔ (شوق) اب میں مجھی جو قصد تیرا ہے۔ اے لو کمبختیوں نے گھیرا ہے۔ **کم بیں**۔ (ف) صفت۔ پست حوصلہ۔ (شوق قدوائی) کم بیں نہ کہیں زمانے والے۔ اچھی نہیں جستجو کمر کی ۲۔ نابینا۔ **کم پایہ** (ف) صفت۔ کم رتبہ۔ سفیہ۔ **کم پڑنا**۔ جتنی ضرورت ہو اُس سے کم ہونا۔ **کمتر**۔ (ف) صفت۔ بہت کم۔ **کمترین**۔ (ف) صفت ۱۔ بہت ہی کم ۲۔ خاکسار۔ ناچیز۔ عرضیوں درخواستوں میں یہ لفظ فدوی یا خاکسار کی جگہ ئیں کے معنی میں مستعمل ہے۔ (داغ) مشق جفا کے واسطے کس کی تلاش ہے۔ کوئی اگر نہیں ہے تو یہ کمترین سہی۔ **کم توجہی**۔ مونث۔ بے پروائی غفلت۔ **کمتی**۔ صفت۔ (عو) کم وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا۔ (رشک) جس نے منعم کو کیا منعم اُسے کمتی نہیں۔ مانگتا بندے سے ہے بیجا خدا سے مانگئے۔ **کم جرأت**۔ (ف) صفت۔ بُزدل۔ **کم حوصلگی** (ف) مونث۔ بےہمتی۔ (شوق قدوائی) بوچھلا ہے بیدرد کے شکووں کی ستی۔ افسوس ہے اے دل تری کم حوصلگی پر۔ **کم حوصلہ** (ف) صفت پست ہمت **کم حیثیت**۔ صفت۔ ٹٹ پونجیا۔ کمینہ۔ ذلیل۔ **کم خرچ** صفت ۔ کفایت شعار ۲۔ کنجوس۔ **کم خرچ بالانشیں**۔ (ف) مثل۔ اس چیز کی نسبت بولتے ہیں جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ (ذوق) ہے کے اشک اور آہ پہنچی فلک پر۔ مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے۔ **کم خوراک** صفت۔ کم کھانے والا۔ تھوڑی بھوک والا۔ **کم ذات**۔ صفت۔ نیچ ذات کا۔ کمینہ۔ **کم رَو**۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ سُست رفتار۔ **کم رُو**۔ صفت۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو۔ اور دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ **کمزور**۔ (ف) صفت ۱۔ ناتواں۔ ضعیف ۲۔ بودا ۳۔ وہ جیس

## کم

طاقت کم ہو۔ کمزور کرنا۔ زور گھٹانا۔ طاقت گھٹانا۔ ضعیف کرنا۔
کم طاقت کرنا۔ کمزور مار کھانے کی نشانی۔ مثل۔ زبردست ہمیشہ
دبتا رہتا ہے۔ کمزوری۔ (ف) مونث۔ ضعف۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔
کم سال۔ کم عمر۔ خورد سال۔ کم سخن۔ صفت۔ بہت کم بولنے والا۔
چُپ۔ بے زبان۔ کم سخنی۔ مونث۔ کم بات کرنا۔ تھوڑا بولنا۔ کمسن۔ صفت
چھوٹی عمر کا۔ کم سُننا۔ ۱ اونچا سُننا۔ کسیقدر بہرا ہونا۔ ۲ دھیان میں
نہ لانا۔ بے توجہی کرنا۔ (فقرہ) وہ ایسی کم سنتے ہیں۔ کمسنی۔ مونث۔
خورد سالی۔ بچپن۔ کم سُوجھ (لکھنؤ) صفت۔ جس کو اچھی طرح نہ دکھائی
دے۔ کم سے کم۔ بہت ہی کم۔ (راسخ) تکرار کس مزے کی ہے قربان جائیے
سو بار ایک بوسہ پہ ہے کم سے کم نہیں۔ کم شہوت۔ صفت۔ کمر کا ڈھیلا۔
سُست۔ کمظرف۔ (ف) صفت ۱ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ (شوق) ایک
ساغر میں ہوش اڑ گئے واہ۔ کتنے کمظرف ہو معاذ اللہ ۲ کمینہ
سفلہ۔ (ظفر) اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کمظرف کو جائے۔ زہے
خدمت عالی میں ہمیں حرف کو جائے۔ کمظرفی۔ (ف) مونث ۱ اوچھاپن
۲ کمینہ پن۔ (نصیر) رندانِ بادہ کش کی کمظرفیاں تو دیکھو۔ ساقی کے
پھینک مارا جام شراب منہ پر۔ کم عقل۔ صفت۔ بے عقل۔ بیوقوف
کم عقلی۔ مونث۔ بے عقلی۔ نادانی۔ کم عمر۔ (ف) صفت۔ کمسن۔
کم عیار۔ (ف) صفت۔ وہ روپیہ جو کم قیمت پر چلے۔ کھوٹا روپیہ۔
کم فرصتی۔ (فارسی میں کم فرصت بمعنی قانع طلب ہے) مونث۔ فرصت
کم ہونا۔ کم فہم۔ (ف) صفت کم عقل۔ نادان۔ کم فہمی۔ کم عقلی۔ نادانی
کم قدر (ف) صفت۔ بیقدر۔ کم قسمتی۔ مونث کم نصیبی۔ (ظفر) کم قسمتی

## کم

اپنی کی سوا اور تو ہم کو۔ کھلتا نہیں ان کا سبب کم نگہی کچھ۔ کم قیمت۔
صفت۔ سستا۔ ارزاں۔ نرخ میں کم۔ کم کرنا ۱ گھٹانا ۲ وضع کرنا۔ منہا کرنا
۳ چال کم کرنا۔ سُست کرنا ۴ اختصار کرنا۔ کم کم۔ (فارسی میں بمعنی آہستہ
آہستہ رفتہ رفتہ مستعمل ہے) ۱ تھوڑا تھوڑا ۲ گاہے گاہے۔ کبھی کبھی۔ (جرأت)
کم کم آنا ترا قیامت ہے۔ کم کھائے غم نہ کھائے۔ غم انسان کو تحلیل کر دیتا
ہے۔ کم کھانا قرض لیکر کھانے سے بہتر ہے۔ کم گو۔ کم گفتار۔ (ف) صفت
کم سخن۔ کم گوئی۔ (ف) مونث۔ کم سخنی۔ کم مایہ۔ چھوٹی پونجی رکھنے والا۔
کم مائگی۔ مونث۔ بے بساطی۔ بے حیثیت ہونا۔ کم محنت۔ صفت۔ کام
چور۔ محنت مشقت سے بھاگنے والا۔ کم نصیب۔ دیکھو کمبخت۔ کم نصیبی
مونث۔ بدقسمتی۔ کم نگاہی۔ کم نگہی۔ (ف) مونث۔ بے توجہی۔ مثال کیلئے
دیکھو کم قسمتی (مصحفی) تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا ... اس انجمن میں
گر کوئی مخمور رہ گیا۔ کم وبیش۔ (ف) تھوڑا بہت۔ تقریباً۔ کم ہمت۔
(ف) پست ہمت۔ کم حوصلہ۔ کم ہمتی۔ مونث۔ پست ہمت ہونا۔ کم ہونا
۱ کسر رہنا ۲ گھٹنا۔ وزن میں پورا نہ ہونا ۳ زور گھٹنا۔ کمی۔ (ف) مونث
گھاٹا۔ نقصان۔ کسر۔ (امیر) جو میفروش سے سو دینے تو کر لینا
کمی ہو حضرت واعظ تو ہم سے بھر لینا۔ کمی آنا۔ قلت ہونا۔ کوتاہی ہونا۔
(آتش) محبت میں کمی آئی نہیں فضل الٰہی سے۔ نیاز اپنا وہی ہے ناز وہ
ہر چند کرتے ہیں۔ کمی پر۔ خسارہ پر کم قیمت پر۔ (داغ) متاع حسن کی
کب تک رہے گی گرم بازاری۔ کمی پر بیچ ڈالا جس نے گھاٹا مال میں دیکھا
کمی پڑنا۔ کم پڑنا۔ کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ (ذوق) کیسے ہی خنجر قاتل
سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو بہے لہو میرا۔ (داغ) ستم ہی کرنا

جفا ہی کرنا نگاہ الفت کبھی نہ کرنا۔ تمھیں قسم ہے ہماری سر کی ہماری حق میں کمی نہ کرنا۔ کمیاب۔ (ف) صفت۔ کم ملنے والی چیز۔ نادر۔ (داغ) حسن معشوق سے بھی حسن سخن ہے کمیاب۔ ایک ہوتی ہے ہزاروں میں طبیعت اچھی۔ کمیابی۔ مونث۔ کم پایا جانا۔

**کما حقہٗ**۔ (ع) لفظی معنی جیسا اس کا حق ہے۔ جیسا ہونا چاہیے) صفت۔ بخوبی۔ ٹھیک ٹھیک۔ (فقرہ) دونوں مذہبوں میں سے ایک میں بھی فطرت انسانی کا کما حقہٗ لحاظ نہیں۔

**کماہی**۔ (ع) عربی میں کماہیَ بفتح اول وکسر چہارم وفتح پنجم۔ معنی جیسا کہ وہ ہے۔ فارسیوں نے کماہی بروزن گواہی کر لیا ہے صفت کامل پورا (اوج) معلوم ہو گیا ماہیت چشم کماہی۔ پتلی کی سیاہی میں ضیا نا متناہی۔ کما ینبغی۔ (تلفظ۔ کما یَنۡبَغِی۔ ع۔ جیسا چاہیے) صفت۔ بخوبی۔

**کملج**۔ (ت) مونث۔ (دہلی) وہ روٹی جو کہیں سی پتلی اور کہیں سے موٹی ہو۔ (مجازاً) موٹی اور گول چیز۔ (فقرہ) جو کملج سا منھ تھا اب وہ سیپ سا نکل آیا۔

**کمار**۔ (س) مذکر۔ راجہ کا بیٹا۔ جیسے راج کمار۔ بیٹا جیسے نند کمار سنت کمار۔

**کمال**۔ (ع) تمام۔ تمام ہونا۔ فارسیوں نے کسی کام میں کامل ہونیکا ملکہ" کے معنی میں بھی استعمال کیا) مذکر۔ پورا (فقرہ) یہ کتاب تمام وکمال اُس نے پڑھی۔ نہایت۔ بہت۔ انتہا کا (فقرے) خط پر کمال خوشی ہوئی۔ کمال رغبت سے کھانا کھایا۔ (رشک) میں کہاں عقل کا کمال کہاں سچ تو یہ ہے کمال ناداں ہوں۔ ہنر۔ قابلیت۔ وصف۔ (فقرے) تم میں ایسا کونسا کمال ہے جس سے ہر شخص تمھاری اطاعت کرے۔ آج کل اہل کمال مارے مارے پھرتے ہیں۔ انتہائی ترقی۔ (فقرہ) آپ کی ذات سے زبان اردو کمال کو پہنچ گئی۔ حیرت انگیز امر۔ انوکھی بات۔ دیکھو کمال کرنا۔ کمال پیدا کرنا۔ وصف پیدا کرنا۔ (داغ) مدت کے بعد ہم سے ملے ہو کہو تو کچھ۔ پیدا کیا ہے اتنے دنوں میں کمال کیا۔ کمال حاصل کرنا۔ ہنر یا فن حاصل کرنا۔ کسی کام میں مہارت حاصل کرنا۔ کمال حاصل ہونا۔ کامل ہو جانا کسی کام میں۔ (ناسخ) عشق لیلیٰ میں ہوا ہے قیس کو حاصل کمال۔ ہے یقیں زنجیر سے نکلے صدا اخلخال کی۔ کمال درجے کا۔ انتہا کا۔ جیسے زید کمال درجے کا نالائق ہے۔ کمال دکھانا۔ ہنر دکھانا۔ جوہر دکھانا۔ (ناسخ) وصل کی شب بخت بد اپنا دکھاتا ہے کمال۔ میرے گھر میں چاندنی آتے ہی بنجاتی ہے دھوپ۔ کمال رکھنا۔ فن یا ہنر میں کامل ہونا۔ کمال کا بنا ہوا صفت۔ پُر فن۔ بڑا کرتبی۔ نہایت عیار۔ آفت کا پرکالا۔ فریبی چال باز۔ نہایت ہوشیار۔ کمال کرنا۔ (کنایۃً) حیرت انگیز کام کرنا۔ غضب کرنا۔ ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں۔ جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں۔ مبالغہ کرنا۔ (فقرہ) جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو۔ کمال کو پہنچنا کمال حاصل کرنا۔ پورا ہونا ختم ہونا۔ کمالات۔ (ع) مذکر۔ کمال کی جمع۔

**کمالا**۔ (اردو) مذکر۔ (دہلی) پہلوانوں کی جنگ زرگری جسکا مقصود ہار جیت نہیں ہوتی۔ (کرنا کے ساتھ)۔

**کما کھانا**۔ محنت مزدوری سے پیٹ پالنا۔ کمالینا۔ دباغت کر لینا چمڑے کو خوب مل دل کر ملائم اور درست کر لینا۔ کسی پیشہ یا کام سے روپیہ پیدا کر لینا۔ نجاست صاف کر دینا۔ عموماً کمزور کر دینا۔

## کمان

(فقرہ) اس کو بیماری نے کما لیا۔
**کمان**۔ (انگریزی میں کمانڈ۔ حکم) مونث ۱۔ حکم۔ فرمان ۲۔ حکومت سرداری۔ (فقرہ) یہ فوج ایک افسر کی کمان میں ہے ۳۔ فوج کا کسی معیّن زمانہ میں اپنی جگہ سے باہر پھرنا۔ (محسن) تیر مژہ کو توڑ دیں مردمان چشم۔ کہدو کماں ہے دل خانہ خراب کی۔ **کمان افسر**۔ (انگ کمانڈنگ افیسر)۔ (لشکری) مذکر۔ فوج کا سردار۔ **کمان بولنا**۔ (لشکری) جنگی خدمت کا حکم دینا۔ نوکری بتانا۔ **کمان بولی جانا**۔ لازم۔ (منیر)۔ فوج مژہ کا جانب ابرو جو رُخ پھرا۔ بولی گئی کمان مگر اُس سپاہ کی۔ **کمان پر جانا**۔ (لشکری) جنگی خدمت پر جانا۔ لڑائی پر جانا۔ **کمان جیتنا**۔ **کمان نکلنا**۔ (لشکری) فوج کا جنگ کیواسطے نکلنا۔ (نکہت) جنگ ہے عشق سے اے نالہ علمداری کر۔ یعنی اشکوں کے رسالوں کی کماں نکلی ہے۔ **کمانیر**۔ (انگ۔ کمانڈر) مذکر۔ فوج کا افسر۔
**کمان**۔ (ف۔ عربی میں اس کو قوس کہتے ہیں اصل میں یہ لفظ خمان تھا جسکے معنی ہیں خمیدہ چیز اسی رعایت سے کثرت بنایا گیا ہے) مونث ۱۔ تیر پھینکنے کا آلہ ۲۔ دھنک۔ (داغ) نشان کثرت بارش ہے یکسو مژدہ۔ کہ بار بار فلک پر کمان نکلتی ہے ۳۔ وہ قوسی شکل جو سلاطین کے فرمانوں پر بنی ہوتی ہے ۴۔ صفت۔ خمیدہ۔ جھکا ہوا ۵۔ صفت لچکدار **کمان ابرو** (ف) صفت۔ معشوق جسکے ابرو خمیدہ ہوں۔ **کمان اتارنا**۔ کمان کا چلہ اتارنا۔ کھنچاؤ کم کرنا۔ **کمان اتر جانا**۔ قوت جاتی رہنا۔ اثر جاتا رہنا۔ رعب داب باقی نہ رہنا۔ (فقرہ) کوتوال صاحب معطّل ہوے کمان اتر گئی۔ (داغ) درجاناں پہ ہنگامہ نہ دیکھا۔ کماں اُتری ہوئی ہے پاسباں کی۔ **کمان باندھنا**۔ کماں کو بطور سلاح کے رکھنا۔ (قدر) ابروے کج ہے تیغ جو سیدھی نہ مانگ ہو۔

## کمان

سچ ہے کمان باندھنا ہے تیرے عبث۔ **کمان بردار**۔ (ف) صفت کمان لیکر چلنے والا ملازم۔ تیر انداز سپاہی۔ **کمان پشت**۔ (ف) صفت۔ کبڑا۔ **کمان تاننا**۔ کمان کا چلّہ چڑھانا۔ **کمان چڑھانا** کمان کو جھکانا۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔ **کمان چڑھنا**۔ (کنایۃً) دور دورا ہونا۔ (فقرہ) آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے حکام سے جو چاہیں لکھائیں۔ (جلیل) تیوری اُتر چلی ہے بُتِ رشک حور کی۔ رہتی چڑھی کماں کہاں تک غرور کی۔ **کمانچہ** (ف۔ بروزن تماشا) مذکر ۱۔ چھوٹی کماں ۲۔ وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں ۳۔ بادشاہوں کے فرمانوں پر ایک شکل کمان کی صورت کی بنائی جاتی ہے ۴۔ ایک قسم کی سارنگی ۵۔ محراب دار چھت۔ طاقچہ ۶۔ فولاد کی کمانی۔ **کمادار**۔ (ف) صفت ۱۔ کمان رکھنے والا ۲۔ محراب دار قوس نما۔ **کمان زہ کرنا**۔ کمان پر چلّہ چڑھانا۔ **کمانِ رستم**۔ **کمانِ شیطان**۔ (ف) مونث۔ دھنک کمان سے نکلا تیر اور منہ سے نکلی بات پھر نہیں آتی۔ بہت سمجھ بوجھ کے بات کہنا چاہیے۔ **کمان کا رُخ کرجانا**۔ کمان میں کسی طرف خم آجانا۔ (آتش) کرے گی صاف چیں ان ابروؤں کی گرمیِ صہبا۔ کماں رُخ کر گئی جب پھر وہ ہوگی آگ پر سیدھی۔ **کماں کش**۔ (ف) صفت۔ کمان کھینچنے والا۔ **کمان کھینچنا**۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا۔ (دبیر)۔ فروتنی سے جُھکنا تو سرکش سے رُکنا۔ وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں۔ **کمانِ کیانی**۔ (ف) مونث۔ وہ کماں جو شاہاں کے سے منسوب ہے۔ نہایت عمدہ کمان۔ **کماں گر** (ف) صفت۔ کمان بنانے والا۔ **کماں گیر**۔ (ف) صفت وہ شخص جو فن تیراندازی میں کمال رکھتا ہو۔ **کمان نکلنا**۔ قوس قزح کا نظر آنا۔ جو منہ

کھلنے کی علامت ہی۔(جرأت) ابرو یار نظر آئے تو رونا تھم جائے۔کہ
جھڑی منہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہی۔
کمانا۔(ھ)! روپیہ پیدا کرنا ۲ لوہی کو کوٹ پیٹ کر لوچدار بنانا۳
چمڑی یا لوہی کو مشقت کرکے ملائم بنانا۔چمڑا صاف کرنا۴ حاصل کرنا
جیسے ثواب کمانا۵ زمین کو بار بار جوت کے درست کرنا۔دیکھو کھیت
کمانا۶ ریاضت اور محنت سے جسم کو مضبوط کرنا۔(فقرہ) یہ ہڈیاں کمائی
ہوئی ہیں۷ کسب کرنا۔خرچی کمانا۸ ذمہ لینا۔سر لینا۔جیسے پاپ
کمانا۹ کمزور کر دینا۔اس جگہ کما لینا مستعمل ہی۔(فقرہ) بیماری
نے تم کو کما لیا تم بہت کمزور ہوگئے۱۰ بھنگی کا کھڈیاں صاف کرنا۱۱
گھٹانا۔کمانا دھمانا۔(ع) دھمانا تابع مہمل ہی۔روپیہ پیسا پیدا کرنا (فقرہ)
زید سال بھر میں دکن سے بہت کچھ کما دھما کے لایا ہی۔کماؤ۔(ھ) صفت
روپیہ کمانیوالا۔محنت مزدوری سے روپیہ حاصل کرنیوالا آدمی۔کمانیکو
بھیڑ۔کھانے کو شیر۔مثل۔مجہول اور نکمے آدمی کے لئے مستعمل ہی۔کماؤ
پوت۔(ھ) مذکر۔کمائی کرنے والا بیٹا۔کماؤ خصم کس نے نہ چاہا۔مثل
جس کی ذات سے فائدہ ہو وہی عزیز ہوتا ہی۔کماؤ دھن۔(ھ) مذکر!
کھاتا دھن کا نقیض۔بیٹا اولاد نرینہ۲ کرایہ پر چلانے کی گاڑی۳
(کنایۃً)۔(بازاری) فوجی۔کماوی تو پی والا۔اڑاوی دھوتی والا۔کوئی
کمائے کوئی اڑائے۔ایک کا مال دوسرے کے تصرف میں آنا کی جگہ۔
کماویں میاں خانخاناں اڑاویں میاں فہیم۔مثل۔(عبدالرحیم خاں
خانخاناں بیرم خاں خانخاناں کا بیٹا تھا اس کے غلام کا نام فہیم تھا
خانخاناں جو کچھ کماتا فہیم اُس کو اپنے اختیار سے صرف کر دیتا تھا)
کوئی دولت پیدا کرے اور کوئی صرف میں لائے۔دوسرے کے مال پر
گلچھرے اڑانیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔کمائی۔(ھ) مونث۔وہ مال



جو محنت اور قوت بازو سے پیدا کیا جائے۔حاصل کی ہوئی چیز۔نفع
فائدہ۔(کرنا کے ساتھ)۔(فقرہ) کچھ کمائی کرو تو جانیں۲ (کنایۃً) وہ
اولاد جو بڑی محنت سے پرورش کی گئی ہو۔(اوج) رسول پاک سے
کیوں التجا نہیں کرتیں۔کمائی لٹتی ہی اور تم دعا نہیں کرتیں۳ آمدنی
محاصل۔یافت ۔۵ دولت عشق سے غنی ہوں برق۔نقد داغ جگر
کمائی ہی۔کمائی کرنا۔دولت جمع کرنا۔روپیہ پیدا کرنا۔(رند) آئے تھے
ساتھ لے کے نقد حیات۔کھو چلے اُس کو یہ کمائی کی۔
کمانڈر۔(انگ) مذکر۔فوج کا بڑا افسر۔کمانڈر ان چیف۔(انگ۔
کمانڈر ان چیف)۔مذکر۔فوجی لاٹ۔سپہ سالار۔
کمانی۔(اردو) مونث۔اخمیدہ اور لچکدار لوہی کا حلقہ جو اکثر بگھیوں
گھڑیوں کرسیوں کی گدیوں اور بندوق کی جانب میں لگاتے ہیں۔
۲ بڑھئی کی وہ لکڑی جسمیں برما لگا کر گھماتے ہیں۳ سارنگی کا گز۴
دانتوں کی جانب میں بھی کمانی ہوتی ہی۔کمائی۔دیکھو کمانا۔
کمبھ۔(س) مذکر۔آسمانی گیارھویں برج کا نام۔کمبھی۔(ھ)
مذکر۔ہردوار کا مشہور میلا۔
کمپ۔(انگریزی میں کیمپ) مذکر! فوج اُترنیکی جگہ۲ ڈیرہ خیمہ
جو دورہ کرنے والے حکام کے ساتھ ہوتا ہی۳ پڑاؤ جہاں دورہ کرنے والے
حکام ٹھہرتے ہیں۔کمپو (کیمپ کا بگڑا ہوا) مذکر۔چھاؤنی۔پڑاؤ
(رشک) تم نہ آؤ تو چلوں میں مع فوج اندوہ۔کمپو ہو لکھنؤ یا لکھنؤ
کمپو ہو جائے۔کمپو پڑنا۔فوج کا اترنا۔کمپو کا بگڑا ہوا۔(کنایۃً)۔
سرکش۔باغی۔مفسد۔
کمپا۔(ھ) مذکر۔لاسا لگی ہوئی لانبی چھڑی یا بانس جس سے
پرندوں کو پکڑتے ہیں۔کمپا لگانا۔پرندوں کے پھانسنے کیلئے کمپا رکھنا

کمپا | کمر

۲ پھانسنے کی تدبیر کرنا۔ کمپا مارنا ۱ پرندوں کو کمپے سے پھنسانا۔ (برق) نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک۔ طائر سدرہ کے صیاد نے کمپا مارا ۲ (مجازاً) کسی کو دامِ فریب میں پھنسانا۔ قابو میں لانا۔ (راسخ) شیخ لاسہ پہ لگ گیا وہ پری۔ خوب کمپا حضور نے مارا۔

**کمپاس** - (انگ) مونث ۱ زمین کی پیمائش کا آلہ ۲ قطب نما۔ قبلہ نما ۳ گاڑی کا چکر۔ کمپاس لگانا۔ کمپاس سے پیمائش کرنا۔ کمپاؤنڈ۔ (انگ) مذکر۔ احاطہ۔ مکان۔

**کمپاؤنڈر** - (انگ) مذکر۔ دوا ساز۔

**کمپنی** - (انگ۔ بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) مونث ۱ جماعت۔ گروہ ۲ سو سپاہیوں کی ٹولی ۳ انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جسنے سنہ ۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر ملکہ الیزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ اس جماعت کی سوا کوئی دوسری کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔ کمپنی باغ۔ مذکر۔ سرکاری باغ۔ کمپنی راج۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت۔ کمبو۔ دیکھو۔ کمپ۔

**کمپوزیٹر** - (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حروف ملانے والا۔ کمپوزنگ۔ (انگ) مذکر۔ ٹائپ کے حرفوں کو جوڑنا۔ ملانا۔ مرکب کرنا۔

**کمٹھا** - (اردو) مذکر۔ بانس کی کمان۔ (منیر) گمدور اگر بنائے ہیں ابروئے اے صنم۔ تیر کم میں بھی ضرور ہے کمٹھا ہلال کا۔ کمٹھی۔ مونث۔ ایک قسم کا زیور۔

**کمخاب** - کمخواب۔ (ف) صاحب برہان قاطع نے لکھا ہے۔ بکسر اول بروزن گرداب بمعنی کمخا کہ جامۂ منقش الوان باشد۔ و بفتح اول ہم آمدہ وجامۂ منقش یکرنگ را نیز گفتہ اند۔ صاحب فرہنگ ناصری نے لکھا ہے کمخا۔ بالکسر جامہ کہ بہ انواع مختلف باشد و اصح بفتح کاف واضافہ خا و واو کہ کمخواب شود یعنی خوابکم دارد چہ ہر چہ خوابش بیشتر ست پشمش یا ابریشمش دراز تر و درشت تر و ازینجا ظاہر میشود کہ خاب مخمل بے واو بود۔ صاحب بہار عجم نے لکھا ہے کہ چوں خواب اش نسبت بہ مخمل کم می باشد چنیں تسمیہ کردہ اند و بریں تقدیر صحیح کم خواب۔ فارسی میں خواب (خواب بمعنی رویاں ہے) مونث ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تارہائے زربفت کی آمیزش سے بنا جاتا ہے (رشک) پھول بھی کمخاب کے ہیں رنگ بھی کمخاب کا۔ (بیتاب سیماب قافیہ) کمخابی۔ صفت۔ کمخواب سے منسوب۔

**کمنڈا** - (ھ) مذکر۔ (ہندو) گول کدو

**کمر** - (ف۔ پیٹھ۔ میاں۔ پٹکا۔ ہر شے کے بیچ کا حصہ۔ بلندی) مونث ۱ جسم کا درمیانی حصہ۔ اس کی جمع بسکون دوم بھی مستعمل ہے۔ (انیس) کمروں کو کسو گلشنِ جنت کے سفر پر۔ (محسن) قاف تک ہم نے بہت کاف کمر ڈھونڈھا ہے۔ کمریں دیکھی ہیں پر ایسی کمر عنقا ہے ۲ کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا ۳ وہ حصہ لباس کا جو کمر پر رہتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو کمر ٹھیک ہونا ۴ پہلوان کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو پالٹ۔ کمر اکھڑ جانا۔ کمر کی ہڈی ٹوٹ جانا۔ (ناسخ) بارِ دامن سے اکھڑ جائے نہ کیوں میری کمر۔ آستین کا یہ ہوا بوجھ کہ شانہ اترا۔ کمر باندھنا (فارسی میں کمر بستن) آمادہ ہونا تیار ہونا) ۱ کمر سے کوئی کپڑا دوپٹا یا پٹکا باندھنا ۲ (مجازاً) سفر کو آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ۳ مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کا۔ (جرات) کمر تو قتل پر کس نے کسے بت خونخوار باندھے ہے۔ کبھی خنجر کو تکتا ہے کبھی تلوار باندھے ہے ۴ امید رکھنا بھروسا کرنا۔ (ظفر) کیا کمر باندھے امیدِ وصل پر عاشق ترا۔ کٹ گئی اس کی تو اب تیغِ تغافل

کمر

سے کمر۔ کمر بستر سے نہ لگنا۔ کمال بیتاب رہنا۔ تڑپنا۔ چت نہ لیٹ سکنا
(ہجر) گئے وہ دن جو نہ لگتی تھی کمر بستر سے۔ اب تو کروٹ کے بھی لینے سے
ہے معذور کمر۔ کمر بستہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) آمادہ۔ تیار۔ کمر بستہ ہونا
آمادہ ہونا۔ تیار رہنا۔ مستعد ہونا۔ (توبۃ النصوح) وہ لوگ میری تذلیل
پہ کمربستہ ہو رہے ہیں۔ کمر بند۔ (ف) پٹکا۔ کمر باندھنے کی چیز۔ نوکر چاکر۔
مذکر۔ ۱۔ ازار بند۔ ۲۔ پٹکا۔ کمر باندھنے کا دوپٹہ۔ (انیس) کرتا تن اطہر میں
رسولِ عربی کا۔ زیبِ کمر پاک کمر بند علیؓ کا۔ ۳۔ صفت۔ کمر بستہ۔ تیار
مستعد۔ لیس۔ کمر بندی۔ مونث۔ فوج کا ہتھیاروں اور وردی سے لیس
ہونا۔ کمر بندھنا۔ کمر بندی ہونا۔ کمر کا کسا جانا۔ ۲۔ (کنایۃً) چلنے کے لئے
تیار ہونا۔ (داغ) یاں قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں۔ دیکھیں تو
سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج۔ کمر پٹرا ہو جانا۔ (ع) کمر تختہ ہو جانا۔
(فقرہ) ٹانگیں شل ہاتھ پاؤں تختہ کمر پٹرا ہو گئی۔ کمر پہ ہاتھ رکھ کے کھڑا
ہونا۔ عورتیں اکثر کمر پہ ہاتھ رکھکر کھڑی ہوتی ہیں ۔ جو دیکھے اسکو تھام
کے دل بیٹھ جائے ذوق۔ جب ناز سے کھڑا ہو وہ رکھکر کمر پہ ہاتھ۔ کمر پکڑ کر
اُٹھنا۔ بڑھاپے یا کمزوری کی وجہ سے کمر تھام کے کھڑا ہونا۔ کمر پکڑ کے
چلنا۔ (کنایۃً) کمزور یا بڈھا ہو جانا۔ کمر پکڑنا۔ کمر تھامنا۔ (کنایۃً) حمایت
کرنا۔ سہارا دینا۔ کمر تختہ ہو جانا۔ پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔
(فقرہ) زمیں پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی۔ کمر تکیہ۔ مذکر۔ وہ تکیہ جو کمر کے
نیچے رکھتے ہیں۔ (آتش) جبیں سائی کو سنگ آستانِ یار بہتر ہے۔
کمر تکیہ کو تصویرِ دوست کی دیوار بہتر ہے۔ کمر توڑنا۔ ۱۔ کمر کو شکستہ کرنا۔ (ذوق)
توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی۔ دنیا میں گرانباریٔ اولاد غضب ہے۔ ۲۔
(کنایۃً) ہمت توڑنا۔ جس عزیز یا اولاد کی ذات سے قوت ہو اس کے
مرجانے پر بھی کہتے ہیں۔ (شوق قدوائی) کوئی بولا کمر توڑ چلے۔ یہ کہہ کر کہ ہمکو

کمر

کس پہ چھوڑ چلے۔ ۳۔ (کنایۃً) کمزور کرنا۔ زور توڑنا۔ عاجز کرنا۔ کمر ٹوٹا۔
کمر ٹوٹا۔ صفت۔ کبڑا۔ خمیدہ پُشت۔ مونث کے لئے کمر ٹوٹی ہے۔ ۲۔ بے ہمت
کمر ٹوٹ جانا۔ کمر ٹوٹنا۔ کمر شکستہ۔ ہو جانا۔ ۲۔ (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا
آس جاتی رہنا۔ زور ٹوٹ جانا۔ (امیر) ٹوٹ جاتی ہے کمر صبر و شکیبائی
کی۔ راہ لیتے ہیں قدم کوچۂ رسوائی کی۔ ۳۔ کسی ایسے شخص کے مرجانیکا
صدمہ ہونا جس کی ذات سے تقویت ہو۔ بے یار و مددگار ہو جانا۔ ۴۔
ہمت پست ہو جانا۔ (ذوق) ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی
ٹوٹی کماں دلبرِ ناوک فگن کی شاخ۔ کمر ٹھوکنا۔ شاباشی دینا۔ اِس جگہ
بیشتر پیٹھ ٹھوکنا مستعمل ہے۔ کمر ٹھیک ہونا۔ پیراہن کا وہ حصہ ٹھیک
ہونا جو کمر پہ رہتا ہے۔ (شعور) کیونکر قبا کی ٹھیک ہوا ہے نمبر کمر۔ درزی
کی عقل گم ہے نہ آئی نظر کمر۔ کمر جھکانا۔ کمر خمیدہ کرنا۔ (آتش) مغرور ہو نہ
حسن جوانی پہ آدمی۔ پیری نے آسماں کی کمر کو جھکا دیا۔ کمر جھکنا۔
پیٹھ کا جھک جانا۔ بڑھاپے۔ کمزوری یا کسی اور سبب سے۔ کمر چست
باندھنا۔ ۱۔ متعدی۔ کمر کو کسکر باندھنا۔ ۲۔ لازم۔ (پہ کے ساتھ) کسی
کام پر کمال مستعد ہونا۔ کسی کام کا مصمم ارادہ کرنا۔ (ظفر) کیونکر
بچاؤں جان کو میں چشمِ یار سے باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ
چست۔ کمر چست ہونا۔ تیار ہونا۔ (ناظم) چست کسدن کمر معرکہ
آرائی تھی۔ خلق کب کشتۂ اعجازِ مسیحائی تھی۔ کمر چلانا۔ کمر کو حرکت
دینا۔ کمر خالی ہونا۔ کمر میں کچھ نہ ہونا۔ کمر دیوال۔ (دہلی) مذکر۔ کمر باندھنے
کا تسمہ۔ چمڑے کا تنگ۔ کمر روکنا۔ دیکھو کمر نمبر ۴۔ (شعور) ہوں وہ
پھنکیت مجھ سے لڑے چھوٹ گر کوئی۔ دکھلاؤں سر کی چوٹ جو
رو کے سپر کمر۔ کمر رہ جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر پر فالج کا اثر ہو جانا۔
کمر سی ٹوٹ گئی۔ مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی۔ کمر سے دامن باندھنا

کمر

دیکھو دامن۔ کمر سیدھی کرنا۔ دراز ہو کر لیٹنا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا (منیر) نہ کی بیمار غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی۔ کہ دُھن باندھی علام کی اُس نے ای رشک قمر سیدھی ۲: (کنایۃً) قیلولہ کرنا۔ کمر سے لگانا۔ کمر سے باندھنا۔ (شعور) وہ جنگجو کمر سے لگائے گا ڈاب کب۔ کمر شکستہ۔ (ف) صفت۔ بے یار و مددگار۔ (رشک) کمر شکستہ ہوں اے عاشقوں کے پُشت پناہ۔ تری کمر نظر آئے یہ ہر ادائے کمر۔ کمر کا بل کھانا۔ نزاکت سے کمر کا رفتار کے وقت پیچیدہ ہونا اور جنبش میں آنا۔ کمر کا ڈھیلا۔ (ڈھیلا۔ یائے معروف) صفت۔ نامرد (جان صاحب) کمر کے ڈھیلے ہیں ابھی بُری ہیں دیکھتے شکل۔ کرتی نہ کرتی ہیں صورت نہ ناک کان پسند۔ کمر کا مضبوط۔ صفت ۱: طاقتور وہ شخص جس کے پاس کافی سرمایہ ہو ۲: قوت باہ رکھنے والا (جان صاحب) کمر کا ہوے جو مضبوط اور دکھائے مزہ۔ مجھے تو اتنوں میں کوئی نظر نہیں آتا۔ کمر کرنا ۱: (کبوتر باز) کبوتروں کا اڑنے میں قلابازیاں کھانا۔ (اسیر) لکھے خط دست کمر میں جو کبوتر کیتیں دوں۔ وقت پرواز کرے فخر سے سو بار کمر ۲: جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اس کو کمر کرنا کہتے ہیں ۳: گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اچھالنا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا احتمال ہو۔ کمر کس کر باندھنا کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا۔ (ظفر) رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب کنارہ کش۔ کسکر کمر ہیں جو بے تجربہ باندھتے۔ کمر کسنا۔ ۱: کمر کا کھینچکر باندھنا ۲: کسی کام پر مستعد ہونا۔ بجا ارادہ کرنا۔ (جرأت) کیا ہی ذبح ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے۔ کمر ہم بیکسوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں۔ کمر کشائی۔ (ف) مونث۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کمر۔ کمر تک۔ کمر کے برابر (فقرہ) اس ندی کے بیچ میں کمر کمر پانی ہے۔ (راسخ) اے ضعف گرا جب ایک آنسو۔ دریا میں کمر کمر گئے ہم۔ کمر کمر گڑ جانا۔ (کنایۃً) کمال شرمندہ ہونا۔ (راسخ) نقشہ تری کمر کا سرمو نہ بن سکا۔ گڑ گڑ گیا حجاب سے مانی کمر کمر۔ کمر کوٹ۔ مذکر۔ کمر تک اونچی فصیل۔ کمر کوٹھا۔ (دہلی) مذکر شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے۔ کمر کوہ۔ (ف) مونث۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ (رشک) یقیں ہے کمر کوہ ٹکڑے ٹکڑے ہو سنے جو حالِ پُر از وہ مبتلائے کمر۔ کمر کھول بیٹھنا کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے بیٹھنا۔ کوشش سے باز آنا۔ (مصحفی) ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہاں اب۔ جو چاہے سو دلِ اُس بت بیباک سے باندھے۔ کمر کھولنا ۱: پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا کسی چیز کا جو کمر میں بندھی ہو کھولنا ۲: (کنایۃً) کام سے فارغ ہونا۔ ارادہ چھوڑ دینا۔ کسی امر کی سعی و کوشش ترک کر دینا۔ (ناسخ) ہمسفر ہوتا نہیں محبوب بس کھولوں کمر۔ یہ سفر کیا اب تو دنیا سے سفر کا وقت ہے۔ کمر کی لچک۔ کمر کی جنبش۔ کمر کا بل کھانا۔ چلنے وقت نزاکت سے۔ (ناسخ) گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم عبث۔ کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو۔ کمر گئی۔ کمر ٹوٹ گئی۔ اسوقت کہتے ہیں جب کمر پر صدمہ پہنچنے کا احتمال ہو۔ (سحر) چوٹی بہت وبال ہے اللہ رے نازکی۔ ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی۔ کمر لپٹنا۔ دوپٹہ کمر میں لپیٹنا۔ (آتش) قتل پر میرے اُٹھایا ہے جو بیڑا تو نے۔ خوب کسکر کمر اے ترک جفا کار لپیٹ۔ کمر لچکانا۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو جنبش دینا۔ بل دینا۔ کمر لچکنا۔ کمر کا بل کھانا۔ کمر میں جھٹکا لگنا۔ کمر کا نزاکت یا بوجھ سے بل کھانا چلتے وقت۔ (ناسخ) رفتار ناز میں یہ لچک جاتی ہے کمر۔ گویا تری کمر میں صنم استخواں نہیں۔ کمر لگنا ۱: چوپائے کی پیٹھ کا زخمی ہونا ۲: چارپائی یا بستر

## کمر

پر پڑی پڑی کمر میں زخم ہو جانا۔ کمر لینا۔ کمر پکڑنا۲ کمر کی ناپ لینا۔ کمر مار کر چلنا۔ گھوڑی کا بوجھ کے سبب سے کمر جھکا کر چلنا۔ (معروف) برچھے گر اُس پہ ڈال دوں میں بارِ عشق کے۔ چلنے لگے یہ توسنِ فلک مار کر کمر۔ کمر مارنا۱ فوج کے بیچ کے حصے پر حملہ کرنا۲ پہلو کے رُخ ضرب لگانا۔ کمر میں توشہ راہ کا بھروسہ۔ مثل۔ روپے پیسے سے بڑی دلجمعی ہوتی ہے راہ کی جگہ منزل بھی بول چال میں ہے۔ کمر میں چک آنا۔ دیکھو چک آنا۔ کمر میں رکھنا کمر میں باندھنا۔ (مصحفی) جسدم کہ وہ کمر میں رکھکر کٹار نکلا جس رہگزر سے نکلا عالم کو مار نکلا۔ کمر میں ہاتھ ڈالنا۱ کسی کی کمر کو ہاتھ سے تھام لینا کچھ نکال لینے یا باہم آغوش ہونے کی نیت سے۔ (آتش) دو تو کمر میں دو ترے گردن میں ڈالتا۔ دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ۲ (کنایۃً) جھگڑا کرنا۔ گرفتار کرنا۔ کمر ہلانا۔ کمر کو جنبش دینا۔ کمر ہمت باندھنا۔ ہمت باندھنا (ذوق) ہے تیغ کفِ قاتل مرنے پہ جانبازو۔ باندھو کمرِ ہمت کیا دیر لگائی ہے۔ کمری۔ (ف۔ بالفتح۔ کمر شکستہ) مذکر۔ مونث گھوڑی کے ایک مرض کا نام دیکھو پیچ عیب۲ (اردو) مونث۔ ایک قسم کی جاکٹ۔

**کمرک۔** (انگریزی۔ کیمبرک سے بگڑا ہوا) مونث ایک قسم کا باریک کپڑا جو تین سکھ کے مشابہ ہوتا ہے۔

**کمرکھ۔** (ھ) مونث۔ ایک ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام

**کمرہ۔** (پرتگالی میں بفتح اول و دوم۔ لاطینی میں بفتح اول و کسر دوم بمعنی کوٹھری۔ حجرہ تھا۔ اردو میں بالفتح ہو گیا۔ آبحیات میں لکھا ہے کہ کمرہ اطالی ہے۔) مذکر ۱ وہ مکان جس میں ایک سے زیادہ دروازے ہوں کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ۲ خلوت خانہ۳ ریل گاڑی یا جہاز کا درجہ۔ کمرہ چکانا۔ کمرہ کو کرایہ پر لینا۔ (سحر) چکائیں یوسف بازار چوک کے کمرے۔ بتوں کو رہنے کو ہے خانۂ خدا موجود۔

## کملی

**کمسریٹ۔** (انگ میں۔ کم مِس سیری اَٹ تھا) مذکر۔ سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ۔ رسد رسانی کے افسر کا دفتر۔ (فقرہ) فوج میں کمسریٹ قائم ہوا۔

**کمشنر۔** (انگ میں بتشدید حرف دوم تھا۔) مذکر۔ کئی ضلعوں کا حاکم جس کو اختیارات عدالت مال کے ہوتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کا افسر۔ کمشنری۱ مونث۔ صوبہ۔ قسمت۔ کئی ضلعوں کا حلقہ۲ کمشنر کی کچہری۔ کمشنر کا عہدہ:

**کمک۔** (ترکی میں کومک بہ واوِ غیر ملفوظ بضم اول و دوم تھا۔ فارسیوں نے بضم اول و فتح دوم استعمال کیا) مونث۔ مدد سہارا وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کیواسطے متعین کیجائے۔ کمک پر ہونا۔ کسی کا معاون ہونا۔ مددگار ہونا۔ کمک دینا۔ سہارا دینا۔ حمایت کرنا۔ کمک کرنا۔ مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ (امیر) لو وصل میں بیتابیٔ دل نہ ہوئی دونی۔ کی اور کمک ندِ محبت کی دوانے۔ کمکی۔ وہ فوج جو مدد دینے کیواسطے ہو۔

**کمل۔** (اص میں کمبل تھا) مذکر۔ بھیڑ بکری وغیرہ کے بالوں کا بنا ہوا کپڑا۔ کمل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا۔ یعنی بھیس کے ساتھ ہی ذاتی کمال بھی چاہئے۔ کمل پوش۔ صفت۱ وہ درویش جو کمل اوڑھے پہنے رہے۲ سوار جو ملازم محمد شاہ بادشاہ دہلی کے تھے۔ اور نادر شاہ کی فوج سے مقابلہ کر کے مقتول ہوئے کمل پوش کہلاتے ہیں۔ کملی۔ (ف) مونث۔ چھوٹا کمل۔ کملی بچھانا۔ (ہندو) سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا جس شخص کا کوئی عزیز مرجاتا ہے اُسے کریاکرم تک کملی بچھا کر بیٹھنا ضروری ہے۔ کملی پڑنا۔ لازم (منیر) تجھانے کے دھوئیں سے نہ بچا گا تو دیکھنا۔ کملی پڑی گی عابد شب زندہ دار پر۔ کملی ڈال کر

لُوٹ لینا۔ دیکھو کملی ڈالنا۔ ؎ بچانسیاں زلف کی دینے میں وہ ٹھگ
شیر تو ہے۔ لوٹ لے ڈال کے کملی مجھے اندھیر تو ہے۔ کملی ڈالنا۔ (کنایۃً)
کسی کو فریب دیکے لُوٹ لینا۔ (رشاد) یہ کملی دن دوپہری ڈالتے ہیں
بلا کے گیسوؤں والے ہیں ڈاکو۔ کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی جتنا
اسراف کروگے یا جھگڑا بڑھاؤگے زیر باری بڑھے گی۔ کملی کتھری کرنا
(لکھنؤ) کہیں اور چلے جانے کے ارادے سے گھر کا تمام اسباب اور کپڑے
باندھ لینا۔ کسیکا تمام مال و اسباب چھین لینا۔

**کَمَلا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا زرد کیڑے کا نام جسکے بدن پر چمٹ جانے سے
خارش ہوتی ہے۔ دیوانہ۔ ایک قسم کی نارنگی۔ اس معنی میں کولا مستعمل ہے۔

**کُمْلانا**۔ (ھ) مُرجھانا پھول پتے یا درخت کا۔ رطوبت اور رونق
نہ رہنا۔ (مجازاً) چہرہ اتر جانا۔ افسردہ ہوجانا۔ غمگین ہوجانا۔ (فقرہ)
بچے گرمی سے کُملائے جاتے ہیں۔

**کَمَل بائی**۔ (ھ)۔ (ہندو) مونث۔ یرقان۔

**کملیپٹ**۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (سحر) باغ کے کوٹھے کے اوپر جو کیوں کا
فرش ہے۔ چاندنی کملیٹ کی ہے غیرت ابر رواں۔

**کَمَنْد**۔ (ف۔ اصل میں خم۔ وند خم۔ الا تھا مبدل ہے خمند کا) مونث۔ ایک قسم کا
پھندا۔ جال۔ رسی کی سیڑھی۔ جو بلند مکان پر چڑھنے کے لئے چور وغیرہ
استعمال کرتے ہیں۔ (پھینکنا۔ ڈالنا۔ لگانا۔ پڑنا کے ساتھ)۔ (برق)۔
حسرت ہی رہ گئی تری بام وصال کی۔ کوتاہ کی کمند ہمارے خیال کی۔
(کنایۃً) رسائی کا ذریعہ۔ (راسخ) ؎ نور ضعف سے جا پہنچے بام جاناں
تک۔ ہماری سانس کا رشتہ ہمیں کمند ہوا۔

**کَمَنْگَر**۔ (فارسی کمانگر سے بنایا ہے۔ دیکھو کمان) صفت۔ کمان بنانیوالا
ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی ہٹی ہوئی ہڈیوں کو
اپنی جگہ پر لے آئے۔ کمنگری مونث کمنگر کا پیشہ اور اس کا کام۔ کمنگری رنگ
مذکر۔ ایک قسم کا رنگ جو پلنگ اور بنیں کے پایوں پر کیا جاتا ہے۔

**کَمْوانا**۔ (ھ) کمانا کا متعدی المتعدی۔

**کَمُّونی**۔ (ف کمّون۔ زیرہ۔) مونث۔ ایک ہاضم معجون کا نام جس کا
جزو اعظم زیرہ ہے۔

**کُمْہار**۔ (ھ) مذکر۔ مٹی کے برتن بنانیوالا۔ کمہار پر بس نہ چلا گدھیا
کے کان اُمیٹھے۔ مثل۔ زبردست پر زور نہ چلا کمزور کو لگے دھمکانے
یعنی زبردست کے بدلے کمزور کو ستایا۔ (فقرہ) واہ بوا واہ عورتیں
جاہل ہیں تو مردوں سے واسطہ یا وہی کہاوت ہے کہ کمہار پر بس نہ چلا
گدھیا کے کان اُمیٹھے۔ کمہار کا آوا۔ پزاوا جس میں برتن پکاتا ہے۔ (کنایۃً)
ماں کا پیٹ۔ کمہار کا چاک۔ مٹی کا گول مسطح پیکر جسکے وسط میں نیچے
کی جانب ایک نوکدار شے لگی ہوتی ہے اُس نوک کے بل پر وہ پیکر گھومتا ہے
اسی پیکر کے وسط میں اوپر کی جانب گندھی ہوئی مٹی رکھکر کاسہ گر
برتن بناتا ہے۔ کمہار کہنے سے گدہے پر نہیں چڑھتا۔ مثل جب کوئی شخص
لوگوں کے کہنے سننے سے کام نہ کرے اور پھر مجبوری سے اُس کو وہ کام
کرنا پڑے اس موقع پر بولتے ہیں۔ کمہاری۔ (ھ) مونث۔ کمہار کا مونث
کمہار کی جورو۔ اس معنی میں لکھنؤ میں کمہارن ہے۔ ایک قسم کی بھڑ جو
مٹی کا گھر بناکر رہتی ہے۔ (رشاد) جو ہے ہم کاسہ پسوں کا مکاں بھی۔
کمہاری سا کسی کونے میں گھر ہے۔ کُمہلانا۔ (ھ) دیکھو کملانا۔

**کَمِّیَّت**۔ (ع۔ یت۔ مصدری) مونث۔ مقدار۔ مقدار اس چیز کی
جو تولی ناپی جائے یا گنی جائے۔

**کُمَیْت**۔ (ع) مذکر۔ سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا۔ تیلیا۔
سرنگ۔ (آتش) خون میں نہا نہا کے شہیدوں کے لائے گا۔ نقرہ

ترا کمیت کا اے شہ سوار رنگ۔ کمیتِ خامہ۔ (ف) مذکر۔ قلم کا گھوڑے سے استعارہ کرتے ہیں۔ (آتش) ترے فیل فلک رفعت سے ہے وہ بسکہ وابستہ۔ کمیت خامہ مضموں سواری سے بہت بھڑکا

**کمیٹی**۔ (انگ میں کمِٹّی تھا۔ اردو میں عوام کی زبانوں پر بضم اول وکسرِ دوم وسکون سوم مجہول وکسرِ چہارم ہے) مونث۔ بہت سے آدمیوں کی جماعت۔ انجمن۔ جلسہ۔ بورڈ۔ کمیٹی کرنا۔ باہم جمع ہو کر صلاح مشورہ کرنا۔

**کمیدان**۔ (ت) مذکر۔ کپتان کا ماتحت۔

**کمیرا**۔ (ہ) صفت مذکر: اُجرت پر کاشتکاری کا کام کرنے والا۔ مزدور۔ خاکروبوں کا پیشدست۔ مونث کے لئے کمیری۔ کمیرن۔ سہ ہم کیوں کہیں اے جان یہ خسرو ہے کمیرن۔ کچھ فائدہ کہنے سے نہ کچھ ہے ضرر اپنا۔

**کمیشن**۔ (انگ میں کمِشن تھا) مذکر: خاص سوالات کی تحقیقات کرنے والی جماعت عدالتی۔ دستوری۔ (دینا۔ دلانا۔ لینا کے ساتھ) دہ شخص یا کمیٹی جو کسی معاملہ کی تحقیقات کیواسطے موقع پر کارروائی کرے۔ (فقرہ) کمیشن اس مقدمہ کی تحقیقات کریگا۔ کمیشن بٹھانا۔ کمیشن مقرر کرنا۔ کسی کو موقع پر تحقیقات کے لئے مقرر کرنا۔ کمیشن بیٹھنا۔ کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے موقع پر کارروائی کرنے کے لئے کسی جماعت کا اجلاس کرنا۔ کمیشن جاری کرنا۔ کسی کو مقرر کرنا کہ موقع پر تحقیقات کرے۔

**کمیلا**۔ (ہ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں قصاب گائیں بکریاں وغیرہ ذبح کرتے ہیں۔ کمیلا کرنا۔ (قصاب) ذبح کرنا۔

**کمین**۔ (بروزن زمین) صفت۔ نیچ۔ ادنیٰ قوم کا کمینہ کمین ذات



مونث۔ نیچ قوم جیسے چوڑا چمار۔ دھوبی وغیرہ۔ کمیں۔ (ع) مونث۔ گھات۔ دشمن یا شکار کیواسطے چھپ کر بیٹھنا۔ سہ اے حلقۂ زلف دام داری ہے عبث۔ اے نازنوا دا کمین ہماری ہے عبث۔ کمینگاہ مونث۔ گھات کی جگہ۔ (مسرور) سرمگیں آنکھ نہیں فتنوں نے۔ اک کمین گاہ بنا رکھی ہے۔

**کمینڈ**۔ (ہ۔ نون غنّہ) لکھنؤ۔ مونث۔ دغا۔ فریب۔ کمینڈیا۔ (ہ) مذکر۔ دغاباز۔ فریبی۔ (اشاد) رندوں سے واعظیں نہ کریں پھر کبھی گھمنڈ۔ گر ان کمینڈیوں سے کریں ہم کبھی گھمنڈ۔

**کمینہ**۔ (ف۔ بروزن سفینہ) صفت: کم رتبہ۔ نیچ۔ کم ذات۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (برق) بے عقل ہیں امید جو رکھتے ہیں فلک سے۔ بڑھ جائے اگر لاکھ کمینہ نہیں اچھا۔ کمینہ پن مذکر اوچھا پن۔ پاجی پن۔ کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے۔ خدا کبھی بد اصل سے پالا نہ ڈالے۔

**کُن**۔ (فارسی کردن کا امر) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے کارکُن

**کَن**۔ (ف۔ امر کا صیغہ کندن سے کھود) مرکبات میں اسم کے آخر میں مل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے گور کَن۔ مہر کن۔ کوہ کَن۔

**کِن**۔ لفظ کس کا مترادف ہے۔ فرق یہ ہے کہ لفظ کس مفرد کی جگہ مستعمل ہوتا ہے اور لفظ کن جمع کے مقام پر بولا جاتا ہے۔ (داغ) چاہنے والوں کا گر مطلب نہیں۔ آپ پھر پیدا ہوئے کن کے لئے۔ (قدر) لیٹا جو آہ دل سے اُن آنکھوں کی یاد میں۔ کن مشکلوں سے قیس نے مجھکو جدا کیا۔ کن آنکھوں سے دیکھوں۔ مجھ سے دیکھا نہیں جاتا۔ دیکھنا ناگوار ہے

کن

(انیس) اٹھتے ہوئے اماں کا گھر ان آنکھوں سے دیکھوں ہی نہ
خنجر تمہیں کن آنکھوں سے دیکھوں۔ کن میں۔ ۱ کن لوگوں میں۔
کس قسم کے لوگوں میں۔ (شرف) نہ شاداں ہوں نہ غمگیں ہوں
خدا جانے میں کن میں ہوں۔ نہ خوش دل نے مجھے جانا نہ اہلِ غم
نے پہچانا ۲ کن چیزوں میں کس قسم کی چیزوں میں۔ کن وقتوں کی
(کنایۃً) پرانی۔ پرانے زمانے کی۔ (توبۃ النصوح) نہیں معلوم
کن وقتوں کی ہلکی ہلکی دو پتیلیاں تھیں۔ کنھیں۔ کن کو۔ (اشرف)
وہ کل جو آئے تھے بیماروں کی عیادت کو کنھیں جلا گئے کس کس کا
انتقال ہوا۔
کَن۔ (ھ) مذکر ۱ ریزہ۔ ذرّہ۔ ٹکڑا ۲ شگوفہ۔ کلی۔ کونپل (فقرہ)
ککڑیوں میں کن آ رہا ہے۔ تمباکو میں کن نکلا ہے ۳ اناج۔ غلّہ جیسے
کنکوت ۴ (ہندو) طاقت۔ زور۔ (فقرہ) بخار سے بدن میں کن
نہیں رہا ۵ آدھا۔ کونا۔ گوشہ جیسے کن انکھیوں سے دیکھنا ۶
کان کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے۔ کن انکھیوں سے۔ آنکھ کے
گوشے سے۔ پوشیدہ طور سے (تکنا۔ دیکھنا کے ساتھ)۔ (سودا) آگے یا قسمت
جائے یار یا ماری ہیں۔ اب تو کن انکھیوں لگا ہے دیکھنے یاری ہیں۔
کن بٹائی۔ مونث۔ فصل کو اندازے سے تقسیم کرکے وصول کرنا چند شرکا
اور حصہ داروں میں فصل کو حصے کے حساب سے تقسیم کرنا۔ کنکوت
(ہ) مونث۔ اناج کی جانچ۔ کن بندھا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) کان
چھیدنے والا۔ (راپامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کن بندھے کی آواز
کان میں پڑی اور بیٹا تو غائب ہو گئی۔ کن پٹی۔ (ہ) مونث۔ کان اور
ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ صحیح املا کنپٹی ہے۔ کن پھٹا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص
جسکے کان پھٹے ہوں ۲ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں برہمی برے

کن

چھید کرکے مُندری ڈالتے ہیں۔ کن پھول۔ (ھ) مذکر۔ (متروک) دیکھو
کرن پھول۔ (نصیر) گُہرِ کن پھول کے کانوں میں اس کے کیا چمکتے
ہیں۔ یہ باغِ حسن کے انگور کے خوشے لٹکتے ہیں۔ کن پھیڑ (ھ) دہلی
مذکر۔ دیکھو کرل۔ کنٹوپ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی ٹوپی جو
دونوں کانوں تک آتی ہے۔ (فقرہ) یہ کنٹوپ سر پر چھوٹا ہے۔ کن چھیدا
(ھ) صفت۔ وہ شخص جس کے کان چھدے ہوں۔ کن چھیدن۔ (ھ)
مذکر۔ بچوں کے کان چھیدنے کی رسم۔ کن دو گزا (ھ) تیر اندازوں کی اصطلاح
جب چلّہ کمان کو کان کے پاس لاکر تیر چھوڑتے ہیں ...... تیر زیادہ
بلا کرتا ہے اور خوب توڑتا ہے۔ (انیس) کن دو گزا ر تیر نظر پر بھی کی نظر نظام
عقاب تیر کے بھی اڑ گئے ہیں پر۔ کن رس۔ (ھ) مذکر۔ راگ رنگ سننے کا
مزہ ۲ صفت وہ شخص جو گانا نہ جانتا ہو لیکن موسیقی کے فن سے واقف ہو
کن رسیا۔ (ھ) صفت وہ شخص جسے گانا سننے کا لطف ہو۔ کن سلائی۔
(ھ سلائی بفتح اول) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا کیڑا جو برسات میں پیدا
ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ کنسوئیاں لینا۔ چھپ کر کسی کی باتیں
سننا۔ خفیہ بھید لینا۔ کسی بات کی ٹوہ لینا اور اس کے درپے ہونا کہ فلاں
جگہ کیا تذکرہ ہو رہا ہے۔ (ترجمۃ القرآن) بعض یہودی جھوٹی باتوں کی
کنسوئیاں لیتے پھرتے ہیں۔ کن کٹا۔ (ھ۔ اصل میں کان کٹا تھا)۔
صفت ۱ بوچا ۲ دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ بچوں کے ڈرانے
کے لئے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھو منے غل نہ کرو کن کٹا کان کاٹ
لیجائیگا۔ معنی نمبر ۲ میں کٹا بتشدید حرف دوم مستعمل ہے۔ کن کرنا۔ (ہندی) کھڑی
اور پکی کھیتی کے غلے کا اندازہ لگانا۔ کن کھجورا۔ (ھ) مذکر۔ ایک زہریلے
کیڑے کا نام۔ اس کیڑے کے جسم کی مشابہت کھجور کے درخت سے ہوتی
ہے۔ اور کانوں میں گھس جاتا ہے۔ دہلی میں کنکھجورا کہتے ہیں۔

## کن

**کُن** - (ع - امر کا صیغہ ہو جا. ظاہر ہو) خدا تعالےٰ کو جب عالم کا پیدا کرنا منظور ہوا تو یہ لفظ فرمایا - وجود میں آجا. (مصحفی) اک حرفِ کن میں جسنے کون و مکاں بنایا - ای جان خلق تجھکو جانِ جہاں بنایا۔

**کُن فکاں** - (ع - ابتداے آفرینش کے وقت خدا تعالےٰ نے ہر ایک شے سے جسکا پیدا کرنا منظور تھا مخاطب ہو کر فرمایا - کن. یعنی ہو جا وجود میں آجا. فکان - یعنی بس ہو گئی وجود میں آگئی. چونکہ ان لفظوں سے سارا عالم وجود میں آیا اس لئے ان الفاظ سے تمام عالم موجودات مراد لیتے ہیں. (محسن) جلائے کن فکاں روشن گر آئینۂ عالم - سعادت ہے شرف تر نیّر نور مجرد کا. **کُن فیکُونْ** - اس سے بھی عالم موجودات مراد لیتے ہیں. فارسی اردو میں فکانْ اور فیکونْ کی نون غنّہ اور ساکن کر لئے گئے ہیں. (رشک) تو ہوا کُن فیکوں کا باعث ساکنِ ارض و سما کہتے ہیں۔

**کَنّا** - (ھ) مذکر! وہ ڈور جس کو پتنگ میں اوپر نیچے چھید کر کے باندھتے ہیں پتنگ کا وہ حصّہ جسمیں ڈورا باندھتے ہیں - (رشک) لیجئے رشتۂ حیات مرا - ہیں یہ کنّے اسی کے متحمّل ہیں! جوتی کے پنجے کا کنارہ! کنارہ. کگر! (ہند) کڑا یا حلقہ جو کرہائی میں لگا ہوتا ہے. **کنّا نکل جانا**. کنارہ پھٹ جانا. کنارہ ٹوٹ جانا کے معانی میں مستعمل ہے. **کنّوں سے اکھڑ جانا!** کنّے ٹوٹ جانے سے پتنگ کا اکھڑ جانا! (مجازاً) ذرا سی ناراضی سے قطع تعلق کر لینا. بالکل ناراضمند ہو جانا. (فقرہ) وہ پہلے کچھ کچھ راضی ہو چلے تھے تمھاری گفتگو سنکر کنّوں سے اکھڑ گئے. **کنّے ٹھس ہونا** دیکھو ٹھس ہونا. **کنّے ڈھیلے ہونا**. (کنایۃً) غرور جاتا رہنا. جوش فرو ہونا. (قائم) کہتی تھی یہ کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم - سو اُسکے بھی ہو چکے ہیں کنّے ڈھیلے. **کنّے ناتھ لینا**. متعدی. **کنّے نتھ جانا**. کنّے پھنس جانا. (فقرہ) جو کہیں کنّے تھ گئے تو خالی ڈور ہاتھ میں کنکوا ہوا ہو گیا. اری کرکے رہ گئے۔

**کنار** - (ف. بفتح اول کنارہ و گوشہ و بکسر اول بغل و بضم اول بیر کا پھل. صاحب رشیدی نے بکسر اول بمعنی کنارہ و گوشہ و بفتح اول بمعنی بغل لکھا ہے.) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے. (ہجر) ہلال ماہ محرم سمجھ کے روتا ہوں - کبھی جو یار سے خالی کنار ہوتا ہے. (مومن) خفقان الفتوں سے ہدم کی - طوق گردن کنار اب دم کی. اب بیشتر مونث اور بفتح اول معانی - نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۵ میں مستعمل ہے! بغل. آغوش! بغل میں لینا جیسے بوس و کنار! (اردو) مذکر. گھوڑے کا زکام! (ف. بضم اول) مذکر. بیر! حاشیہ. کنارہ. **کنار گرم ہونا**. ہمبستر ہونا (معروف) کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو - گرم ہونے تو دو کنار ابھی

**کنارہ** - (ف. بر وزن نظارہ - کونا. طرف - لوہے کا کانٹا. بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط ہے) مذکر! ساحل. لب دریا. (ذوق) اس بحر فنا میں کشتی عمر رواں - جس جگہ پر جا لگی وہ ہی کنارہ ہو گیا! گوشہ. کونا. کھونٹ! انجام. سرا. انتہا. حد! جدائی. علحدگی. (...) آبرو جاتی رہیگی آپ کی - تجر اُس سے اب کنارہ خوب ہے! گوٹا. گور. حاشیہ. فیتہ. ریشم یا سونے کے تاروں سے بنا ہوا حاشیہ جو دوشالے وغیرہ پر لگاتے ہیں. (رشک) کشمیر کی صنعت ہے زرکمت نہ بنادٹ - پنکھے میں ہے بال و پر عنقا کا کنارہ. **کنارہ کرنا**. (فارسی کنارہ گرفتن کا ترجمہ) علحدہ ہونا. بچنا. (امانت) سب برے وقت میں کرتے ہیں کنارہ افسوس - آیا ساحل نہ کبھی ماہیِ بے آب کے پاس. **کنارکش ہونا**. **کنارہ کشی کرنا**. کنارہ کرنا. **کنارہ کشی** - (ف) مونث. علحدگی. جدائی. **کنارے آلگنا**. ساحل پر آکر ٹھہرنا

سفینہ جب کہ کنارے پر آلگا غالبؔ - خدا سے کیا ستم و جور ناخدا کہئے۔
کناری بیٹھنا - الگ بیٹھنا۔ (امیر) آئینہ کو تم نے دکھلایا جمال ہم کنارے بیٹھے جھک مارا کئے۔ کناری رکھنا۔ الگ رکھنا۔ کناری کناری - الگ الگ - سڑک یا راستے کے کنارے - پہلو میں۔ کناری کناری چلنا۔ بچ کر چلنا۔ کناری لگانا ! کشتی یا جہاز کو ساحل پر لا کر کھڑا کرنا ! دریا پار اتارنا۔ ۲ مدد دیکر انجام کو پہنچانا۔ حد کو پہنچانا۔ کناری لگنا۔ ساحل پر پہنچنا۔ دریا پار ہونا۔ اختتام پر پہنچنا۔ زندگی ختم ہونا۔ کناری ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ بچ جانا۔ راستے سے بچ جانا۔ (داغ) دن اچھے تھے جب تک مرے آشنا تھے۔ بُرے وقت میں سب کنارے ہوئے ہیں۔

**کِناری** - (اردو) مونث۔ پتلا گوٹا جو عورتیں دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر لگایا کرتی ہیں۔ (برق) شب وصال میں بجلی نشان عشرت ہے۔ لگا کے آئی ہے دامن میں یہ کناری رات۔ کناری باف۔ صفت۔ کناری بننے والا۔ کناریا - ایک قسم کا کبوتر کا رنگ۔

**کَنَاس** - (ع) مذکر۔ مہتر۔ خاکروب۔ بھانسی دینے والا۔ (مجازاً) بخیل اور بد انسان کے لئے مستعمل ہے۔

**کناگت** - (س۔ کنیاگت) مونث۔ سرادھ - کنوار کے ابتدائی پندرہ دن۔ ہندوان روزوں میں برہمنوں کو مردوں کے نام پر کھانا کھلاتے ہیں اور خیرات کرتے ہیں۔ کنائی - (ھ) مونث۔ گزرگاہ۔ راہ۔ راستہ۔ کنائی کاٹنا۔ (لکھنؤ) ! گزرگاہ چھوڑ کر دوسرے راستے پر چلنا (داغ) ہر ہر قدم پہ رنگ بدلتا ہے آسمان۔ دن سے کنائی کاٹ کے چلتا ہے آسماں ۲ موقع پر ٹال جانا۔ پہلو تہی کرنا۔ (فقرہ) گروہ تعلقداران ایک سرے سے کنائی کاٹ گیا۔ دہلی میں کنی کاٹنا ہے۔



**کِنایَت** - کنایہ۔ (عربی میں کنایت تھا۔ فارسیوں نے کنایہ کر لیا) پہلا مونث دوسرا مذکر ! اشارہ۔ پوشیدہ بات۔ مبہم بات۔ (ذوق) یہ بھی تقدیر کا لکھا کہ لکھے۔ خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے۔ (ناصر) قیامت کے انداز ہائے تمہارے۔ اشارے تمہارے کنائے تمہارے ۲ (اصطلاح علم بیان) دیکھو استعارہ بالکنایہ (کنایۃ) (ع) اشارے سے کنایہ سے کنایۃً اشارۃً (بنات النعش) محمودہ استانی جی کے اشارے کا مطلب سمجھ گئی تھی اُس نے لڑکیوں کو کنایہ سے باز رکھا اور خود چولھے کے پاس جا کر کہنے لگی ذرا تم بھی تو دیکھوں کیسی لکڑیاں ہیں۔ کنایہ میں کہنا۔ صاف الفاظ میں نہ کہنا۔ اشارے سے مطلب ظاہر کرنا۔ (آتش) کہہ گئے تم کنایہ میں کیا کیا۔ نہ کسی نے تمہاری پائی بات۔

**کُنبہ** - (ھ۔ سنسکرت میں کمباہے) مذکر۔ خاندان۔ گھرانا۔ آل و اولاد کنبہ پرور۔ صفت۔ بال بچوں اور خاندان کی خبر گیری کرنے والا۔ کنبہ پروری۔ مونث۔ خاندان اور اولاد کی خبر گیری کرنا۔ کنبہ جوڑنا رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ کنبہ کی کٹ جانا۔ خاندان کی آبرو جاتی رہنا۔ (راجا صاحب) کنبے ہی کی کٹ جاتی جو کر لیتی میں گھر بار۔ اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر در نہ نکالا۔

**کُنبھ** - (ھ) مذکر۔ پانی کا برتن۔ گھڑا۔ گیارھواں آسمانی برج۔ کنبھ کا میلا ایک میلا جو ہر بارھویں سال ہردوار میں ہوتا ہے۔

**کنبوہ** - (تلفظ۔ کمبوہ) مذکر۔ ایک قوم کا نام۔ کنبی۔ کن چھا۔ کن پھول وغیرہ دیکھو کُن۔

**کنتھا** - (ھ سنسکرت میں کنت - شوہر - ہندی اور اردو میں کنتھا ہو گیا۔) مذکر۔ شوہر۔ دیکھو جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ کنتاپ مونث - جوتی - جلیل نے مذکر لکھا ہے - (فقرہ) ایک کنتاپ رسید کیا۔

## کنٹر — کنج

کنٹر (ہ) بیں ڈی کان لگر پیالہ۔ شیشہ۔ آبگینہ۔ کینٹر۔ ڈبانیل) مذکر۔ قرابہ۔ ایک خاص قسم کی بوتل جس میں شراب یا عطر رکھتے ہیں۔ (منیر) دریا کنارے بادہ کشی آپ اگر کریں۔ سارے حباب بحر میں کنٹر آب میں۔ (سحر) آگے یہ طور تھا اب جو غضب ہوتا ہے کنٹر اک ایک سر اسم طلب ہوتا ہے۔

کنٹنگ۔ (ہ) صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ کنٹنک پنا۔ مذکر۔ کنجوسی۔ تنگدلی۔ (کرنا کے ساتھ)

کنٹنجنٹ (انگ) مذکر۔ زاید۔ بالائی خرچ۔ کنٹوپ۔ دیکھو کن

کنٹونمنٹ۔ (انگ) مونث۔ چھاؤنی۔

کنٹھ۔ (ہ) مذکر۔ گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر ابھر آتی ہے اور اُس سے آواز میں کسیقدر بھاری پن ہوجاتا ہے۔ (رجا) صاحب کنٹھ نکلا نہیں ہے صاف صراحی سا گلا۔ مونڈھے خوشڈول عجب کاندھوں کی بانکی ہے ادا۔ ۲ کنٹھا کا مخفف۔ جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جسکے گلے میں نیلا طوق ہوتا ہے۔ کنٹھ بیٹھ جانا۔ موت کے آثار میں ہے۔ اُبھری ہوئی ہڈی بیٹھ جاتی ہے۔ (انیس) طوفاں میں ہے جہاز جناب امیر کا۔ بے دودھ کنٹھ بیٹھ گیا ہے صغیر کا۔ ۲ (ہندو) گلا پڑجانا۔ آواز بھاری ہوجانا۔ کنٹھ پھوٹنا۔ کنٹھ نکلنا۔ گلے کی اس ہڈی کا نمایاں ہونا جو سن بلوغ پر نکلتی ہے۔ کنٹھ سوکھ جانا۔ (ہندو) پیاس سے حلق خشک ہوجانا۔ کنٹھ کرنا۔ (ہندو) حفظ کرنا۔ ازبر کرنا۔ کنٹھ مالا۔ (ہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام جسمیں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔ ۲ لکڑی کے دانے جن کو دھاگے میں پرو کے گلے میں لٹکاتے ہیں۔

کنٹھا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ سونے یا مونگے کے بڑے بڑے دانوں کا ہار۔ ایک قسم کا طلائی زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ ۲ ایک قسم کے پھولوں کا ہار جسمیں کلیاں گوندھی جاتی ہیں۔ ۳ (لکھنؤ) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا کپڑا جو گریبان میں لگاتے ہیں۔ (صبا) یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کرتے کا ہاتھ آیا مہ نو کے یہ گریباں کیونکر۔ دیکھو انگیا کا کنٹھا۔ ۴ تینتیس ۳۳ دانوں کی تسبیح جسے فقرا گلے میں ڈالتے ہیں۔ کنٹھا اٹھا لینا۔ (لکھنؤ) تسبیح کی قسم کھانا۔ (بحر) ہم سے ہو غبار یہ باور نہیں ہیں۔ گو تم نے خاکِ پاک کا کنٹھا اُٹھا لیا۔ کنٹھی۔ (ہ) مونث۔ ۱ لکڑی کے دانوں یا کسی درخت کے بیجوں کی مالا۔ ۲ گلے میں باندھنے کی لڑی۔ موتیوں کی لڑی۔ ۳ پرندوں کے گلے کا طوق۔ کنٹھی باندھنا۔ (ہندو) ۱ چیلا ہونا۔ (کنایۃً) پارسا بن جانا۔ گوشت کھانے یا شراب پینے سے پرہیز کرنا۔ ۲ متعدی چیلا بنانا۔ کنٹھی دینا۔ (کنایۃً) چیلا بنانا۔ کنٹھے باز۔ کنٹھے ڈالے ہوئے فقیر۔ (کنایۃً) مکّار۔ (سحر) کنٹھے بازوں کی طرح عشق صنم پنہاں نہیں۔ دانۂ تسبیح میں چھپتا ہے کچھ زنّار خوب۔

کنٹیا۔ (ہ۔ نون غنّہ۔ بروزن بٹیا) مونث۔ (لکھنؤ) کانٹا کی تصغیر۔ دیکھو کنٹیا نمبر ۱-۲-

کنج۔ (ف۔ سنسکرت میں ۱ درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ ۲ وہ جگہ جہاں بیل بوٹے ہوں) مذکر۔ گوشہ۔ کونا۔ کنج انزوا۔ (ف۔ ع۔ انزوا۔ گوشۂ تنہائی میں بیٹھنا) مذکر۔ گوشۂ تنہائی۔ (امیر) زاہد جو تنہائی میں تھا کچھ تجھکو باتوں کا مزہ۔ لازم تھا کنج انزوا میخوار کی محفل کے پاس۔ کنج تنہائی۔ کنج خلوت۔ (ف) مذکر۔ کامل تنہائی سے مراد ہوتی ہے۔ (مومن) گر رہیں بھی جوشِ غم دل سے نہ نکلا ہائے ہائے آپ ہی میں ہم نہیں جب کنج تنہائی ملا۔ کنج دہن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) گوشۂ دہن۔ (رشک) تشنہ کاماں نے وصل کا کیا حال کہوں۔ کہ زبانیں پڑی ہیں کنج دہن سے باہر۔ کنج قفس (ف) پنجرہ کا کونا

(رشک) ہم صفیر و رہے ہم کنج قفس میں اتنا۔ شکل گل بھول گئے وضع چمن بھول گئے۔ کنج قناعت (ف)۔ کامل قناعت سے مراد ہوتی ہے (ظفر) وسعت ملک سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں۔ سامنے کنج قناعت کے قناعت والے۔ کنج گور۔ کنج لحد۔ (ف) مذکر۔ گوشۂ لحد۔ (داغ) گر بعد مرگ وسعت دل ہو نصیب میں کنج لحد بھی کم نہ ہو دل کے فراغ سے۔ دیکھو گھر آپڑنا۔

**کنجا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کرنجا۔ مونث کے لئے کنجی ہے۔ کنجی آنکھیں وہ آنکھیں جنہیں لیلاہٹ ہو۔ کنجد۔ (ف) مذکر۔ تل جس کا تیل نکلتے ہیں

**کنجر**۔ (ہ) مذکر۔ ایک خانہ بدوش قوم جس کا پیشہ سرکیاں چھینکے وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے۔ ٢ صفت۔ (کنایۃً) بد وضع۔ بد شکل۔ کنجری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے فحش گیت جو کنجروں کی عورتیں گاتی ہیں۔ ٢ کنجر کی جورو۔ کنجروں کی بولی۔ (کنایۃً) ناشائستہ گفتگو۔ اردو میں کنجڑ۔ کنجڑی۔ رای ہندی سے زبانوں پر ہیں۔

**کنجر**۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی۔

**کنجڑا**۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ترکاری بیچنے والا۔ کنجڑن۔ کنجری (دہلی) مونث۔ ترکاری بیچنے والی عورت۔ لکھنؤ میں کنجڑنی۔

کنجڑے قسائی۔ مذکر۔ ادنیٰ درجے کے لوگ۔ عوام۔ (جان صاحب) اب بھلی مانسیں کیا پہنیں جو یہ پہنائیں۔ اپنی جڑوؤں کو موئے کنجڑے قصائی لنگیا۔

کنجڑے کا غلہ۔ وہ صندوقچہ جس میں کنجڑا اپنی ہکری کا روپیہ پیسا کوڑیاں ڈالتا ہے۔ ٢ (کنایۃً) ایسا حساب جس کی آمدنی اور خرچ کا پتہ نہ چلے گڈمڈ حساب۔ ابتر۔ بے ترتیب۔ (فقرہ) تمھارا بھی کھاتا کنجڑے کا غلہ ہے۔ کنجڑے کے اگاڑی۔ قسائی کی پچھاڑی۔ ترکاری اول وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے۔



**کنجشک**۔ (ف)۔ بالضم و کسر سوم و سکون چہارم و کاف فارسی صحیح۔ بکاف تازی غلط۔ جہانگیری میں بفتح سوم لکھا ہے۔ مونث چڑیا۔ گرگریا جو مکانوں میں رہتی ہے۔

**کنجل**۔ (ہ) مذکر بڑا اور قوی جثہ ہاتھی۔

**کنجلک**۔ (ف)۔ بالفتح و سکون دوم و سوم و ضم چہارم اردو میں بفتح چہارم ہے۔ شکن۔ چین۔ قالین یا کپڑے پر ہو خواہ منہ یا جسم پر۔ مونث شکن یا چین جو کسی کپڑے میں ہو۔ (فقرہ) ذرا حرف کی کنجلک مٹا دو۔ ٢ (اردو) مطلب کی پیچیدگی۔

**کنجوس**۔ (ہ) صفت۔ بخیل۔ خسیس۔ کنجوس مکھی چوس۔ کنجوس کی مذمت میں کہتے ہیں (جان صاحب) کرتے ہیں کنجوس مکھی چوس خالی واہ واہ۔ کیا کروں اور ڈھول بجاؤں ہے یہ حالت آج کل۔

**کنجوسی**۔ (ہ) مونث۔ بخل۔ خست

**کنجی**۔ (ہ) مونث۔ تالی۔ چابی۔ کنجی ہاتھ ہونا۔ کسی کے مزاج پر قابو ہونا۔ ٢ خزانہ قابو میں ہونا۔

**کنجیا**۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) گوہانجنی۔ چھوٹا دانہ جو آنکھ کے پپوٹوں پر نکل آتا ہے۔

**کنچن**۔ (ہ) مذکر۔ سونا۔ زر۔ ٢ مونث۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کموانا یا اُن کو نچوانا ہے۔ کنچن برسنا۔ (کنایۃً) کثرت سے روپے کی آمد ہونا۔ زرخیز ہونا۔ خوب پیداوار ہونا۔ (فقرہ) اس ملک میں کنچن برستا ہے۔ کنچنی۔ (ہ) مونث۔ ناچنے والی ہندو عورت۔

**کَنْد** - (ف) مونث - (عم) قند - سنسکرت میں بمعنی جڑ ہے۔

**کُنْد** - (ف) صفت ۱ تیز کا ضد - جیسے کند چاقو - کند چھری ۲ سست کاہل - کند چھری سے حلال کرنا - (کنایۃً) کمال ایذا دینا - (داغ) کچھ کچھ نگاہ شرم میں تیزی بھی چاہئے - دل ہو گا الٰہی کند چھری سے حلال کیا - کند ذہن - (ف) صفت - غبی - ٹھس۔

**کُنْدا** - (اردو) ۱ پرند کا بازو - بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ ۲ پائجامہ کی لمبی میں گوشوں کی کلی ۳ بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال جڑا ہوتا ہے - بندوق کا پچھلا حصہ - دستہ - قبضہ ۴ پلنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے ۵ بھنا ہوا دودھ - کھویا - دیکھو "کندہ" - کندا گھوٹنا - کندا کسنا - دودھ کا کھویا بنانا - دودھ کا ماوا بنانا - کندا چڑھانا - بندوق کی نال میں لکڑی کا دستہ لگانا - کندے تولنا ۱ پرند کا اپنے شہپر سمیٹ کر دونوں بازوؤں کو اڑنے کی غرض سے جنبش دینا ۲ (مجازاً) - کہیں جانے کا قصد کرنا - (اودھ پنچ) الفریڈ کمپنی نے ہمارے شہر میں اپنا خیمہ ڈیرا اکھڑا کیا ہے بیفکرے روپیہ لٹانے کے لئے کندے تول رہے ہیں

**کُنْدرُو** - (ھ) مذکر - ایک قسم کی ترکاری۔

**کَنْدلا** - (ھ) سنسکرت کندل، مذکر سونے کا تار - سونے کا ڈلا - کندلاکش - (اردو) صفت - وہ شخص جو چاندی پر سونا چڑھائے - کندلاگر - صفت - کندلاکش۔

**کُنْدَن** - (ھ) مذکر ۱ خالص سونا - (انیس) ذروں کی ضو سے مہر جہانتاب زرد تھا - مٹی میں یہ دمک تھی کہ کندن بھی گرد تھا ۲ (مجازاً) بطور صفت چمکیلا جیسے کندن سا بدن - (رشک) بدن ہے چاندی کا رنگ حنا سے کندن ہاتھ - تمہارے ہار میں زیبا ہیں سیم و زر کے پھول ۳ بے میل - خالص - (فقرہ) یہ تو کندن مال ہے ۴ (کنایۃً) صفت وہ جس میں کوئی روگ نہ ہو - کندن بنا دینا - متعدی - کندن بن جانا - لازم ۱ صاف اور ستھرا نکل آنا ۲ اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا ۳ کیمیا بن جانا - اکسیر بن جانا - (فقرہ) یہ کام کرو گے تو کندن بنجاؤ گے - کندن سا دمکنا - سونے کی طرح چمکنا - کیوں دمکتا ہے وہ کندن کی طرح سر تا پا - گل فشانی ہے یہ ناسخ تری تقریر نہیں - کندن سا رنگ - چمکتا ہوا سنہرا رنگ - کندنی قلیہ - مذکر - اعلیٰ درجہ کا قلیہ (رشاد) کندنی قلیہ قناعت سے ابالا ہو گیا - داغ زر کھایا تو سینے کا نوالہ ہو گیا - کندنی رنگ - کندن کا سا رنگ - (تصرف) کندنی رنگ جو آہن کا کیا پارس نے - میں اسے تیری حنا لیسے کا پتھر سمجھا -

**کُنْدورا** - مذکر - دستر خوان جس پر کھانا کھلاتے ہیں

**کُنْدُوری** - (فارسی میں - دستر خوان) مونث ۱ (عو - لکھنؤ) وہ کھانا جو وسیع پیمانے پر عروس کی طرف سے بعد نکاح کھلایا اور تقسیم کیا جاتا ہے ۲ (عو - پنجاب) نیاز - جیسے بیوی کی کندوری یعنی حضرت فاطمہؓ کی نیاز ۳ ایک قسم کے سرخ پھل کا نام ۴ مذکر - ایک قسم کا جنگلی گھیا۔

**کَنْدَہ** - (ف) صفت - گھدا ہوا - منقش - کندہ کار - کندہ گر - (ف) صفت - نقش و نگار کھودنے والا - کندہ کاری - کندہ گری (ف) مونث - کندہ کار کا کام - کندہ کرنا - کھودنا - نقاشی کرنا۔

**کُنْدَہ** - (ف) مذکر ۱ موٹی لکڑی کا ٹکڑا ۲ وہ لکڑی کا موٹا ٹکڑا جس پر قصاب گوشت رکھکر قیمہ بناتے ہیں ۳ (اردو) درخت کا تنہ ۴ سورا خدار موٹی لکڑی جس میں مجرم کے پاؤں ٹھونکتے ہیں - کندۂ ناتراش - صفت - بے تمیز - بے سلیقہ - جاہل - (فقرہ) عاقل یہ سمجھے گا کہ کسی کندۂ ناتراش نے اعتراض کیا ہے - (سحر) وہ

## کندھا

خرّا دہی گفتگو دلخراش۔ ترش جاتے ہیں کُندہٗ ناتراش۔

**کَنْدھا**۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) شانہ۔ دیکھو کاندھا۔ کندھا بدلنا۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی یا پالکی اٹھانیوالوں کا مونڈھا بدلنا۔ (غالب) ہنیں میں گزرتے ہیں جو کوچے سے وہ میرے کندھا بھی کہاروں کو بدلنے نہیں دیتے۔ کندھا پکڑ کے چلنا۔ دوسری شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کے چلنا۔ کندھا دینا! جنازے کو کاندھے پر لینا۔ مثال کے لئے دیکھو بھیروں میں تلنا! سہارا لگانا۔ مدد کرنا۔ کندھا ڈال دینا! بیل کو اپنے کندھے سے جوئے کو گرا دینا۔ (حالی) ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا۔ بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا! ہمت ہار دینا۔ کندھا لگ جانا۔ کندھے کا زخمی ہو جانا۔ بوجھ یا رگڑ سے۔ کندھے چڑھانا۔ بچوں کو کندھے پر اٹھانا۔ کندھے پر اٹھانا۔ کندھے سے لگا لینا۔ متعدی بچے کو گودی میں لیکر مونڈھے سے چپٹا لینا۔ کندھے لگنا۔ لازم۔ (توبۃ النصوح) دو گھڑی دن رہے بچہ نانی کے کندھے لگ کر سو گیا۔ کُند ہم جنس باہم جنس پرواز۔ (ف) مثل۔ ہر شے اپنی جنس کی طرف رجوع کرتی ہے اعلیٰ اعلیٰ کی طرف ادنے ادنے کی طرف۔

**کَنْدَئی**۔ (بوزن فتنہ) مونث۔ بکری کا وہ ٹکڑا جس پر دسوازے کی چول گھومتی ہے

**کُنْدی**۔ (ہ) مونث! موگری جس سے دھوبی کپڑوں کو کوٹ کر درست کرتے ہیں! موگری سے کپڑوں کی سلوٹیں نکالنا! مار پیٹ زد و کوب۔ کندی کرنا! موگری سے دھوئے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر سلوٹیں نکالنا! خوب پیٹنا مارنا۔

**کُندیگر**۔ صفت۔ ریشمی اور عمدہ کپڑوں کو صاف کرنیوالا۔ جلا دینیوالا۔

## کنڈی

**کُنْڈ**۔ (س) مذکر! تالاب چشمہ! گڑھا۔ غار! (ہندو) زمین کا وہ گڑھا جسمیں متبرک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا جیسے اگن کنڈ! گرم چشمہ جیسے سیتا کنڈ۔

**کَنْڈا**۔ (ہ) مذکر۔ اُپلا۔ کنڈا ہونا۔ (کنایۃً) خشک ہونا۔ اور دبلا ہونا۔ بھوک سے

**کُنْڈا**۔ (ہ) مذکر! لوہے کا حلقہ جسمیں زنجیر ڈالتے ہیں! (لکھنؤ) گھوڑے یا کبوتر کا سر کو دُم کی طرف کھینچنا۔ (اوج) کوتاہ اس کی چال سے ہے وسعت ہوس۔ کنڈے کی ہے یہ شان کہ تلوار کا ہے کس۔

**کَنْڈل**۔ (ہ) مذکر۔ پیاز کا موٹا چھلکا۔

**کُنْڈل**۔ (س) مذکر۔ (ہندو)! حلقہ۔ دائرہ۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کیواسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کیواسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں کان کا بالا! ہالہ چاند یا سورج کا حلقہ جو بارش میں نمایاں ہوتا ہے (ڈالنا۔ کرنا۔ مارنا کے ساتھ) کُنڈلی۔ (ہ) مونث! چھوٹا سا حلقہ! جنم پترا۔ (بنانا کے ساتھ) کنڈلی مارنا۔ چھوٹا حلقہ بنانا۔ (امیر) اُس کے جوڑے سے ذرا بچ کے نکل اے دل۔ کنڈلی ماری ہوئی بیٹھی ہے یہ کالی ناگن۔

**کُنْڈنی**۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جسمیں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اٹھا لیتے ہیں! (ہندو) میوہ کا ہار جو ہولی کے تیوہار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں! اُپلون کا چورا

**کُنْڈی**۔ (ہ) مونث۔ زنجیر دروازے کی۔ کنڈی بند کرنا! زنجیر لگانا! دروازہ بند کرنا۔ کنڈی چڑھانا۔ زنجیر لگانا۔ (آتش) کنڈی چڑھا شام سے وہ شوخ سو رہا۔ چلا گیا میں سر کو پیٹ کر تمام رات۔

کنڈی

کنڈی دینا۔ کنڈی لگانا۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا۔ کنڈی کھٹکھٹانا۔ کنڈی کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا دستک دینا۔ کنڈی کھولنا۔ دروازے کی زنجیر کھولنا۔ دروازہ کھولنا۔ کنڈی مونڈنا۔ (ہندو) دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا۔

**کَنز**۔ (ع۔ گنج کا مُعَرَّب۔ کُنوز۔ جمع) مذکر۔ خزانہ

**کنس**۔ (ہ) مذکر۔ متھرا کا ظالم راجہ جس کو سری کرشن چندر جی نے مار ڈالا تھا۔

**کنسٹر**۔ (انگ کانسٹر) مذکر۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل رکھتے ہیں۔

**کنسرویٹر**۔ (انگ) مذکر۔ محکمہ جنگلات کا ایک اعلیٰ عہدیدار۔ کنسلائی کنسوئیاں۔ دیکھو کَن۔

**کُنِش**۔ (ف) مونث۔ بضم اول۔ کردار۔ اعمال و افعال نیک و بد

**کُنِشت**۔ (ف۔ بضم اول و کسر دوم صحیح بفتح اول غلط ہے) مذکر آتشکدہ۔ یہودیوں کا معبد۔ (مسرور) نار تیری بہشت تیرا ہے۔ کعبہ تیرا کنشت تیرا ہے۔

**کنعان**۔ (ع) مذکر۔ شام کے صوبہ فلسطین کا نام۔ یہ مقام حضرت یعقوبؑ کا مسکن اور حضرت یوسفؑ کی پیدائش کی جگہ ہے۔

**کَنَک**۔ (ہ) مونث۔ (عم) گیہوں

**کنکالا**۔ (س) مونث۔ ڈائن۔

**کَنکَر**۔ (ہ) مذکر۔ چونے کا سخت ٹکڑا۔ جو سڑک پر کوٹتے ہیں۔ (ظفر) کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے۔ میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا۔ ۲ سنگریزہ۔ ۳ (عو) پھوڑا۔ جو عورتوں کی سینے پر نکلتا ہے۔ اور بہت سخت ہوتا ہے۔ (جان صاحب) لگ گئی کس کی نظر پتھر پڑیں میں کیا کہوں۔ دودھ ہی جاتا رہا چھاتی میں کنکر ہو گیا۔ کنکر پتھر۔ (کنایۃً) ۱ الا بلا۔ ردی چیز۔ (بحر) ہو گئی توڑ کے کوٹھے کو گریزاں دولت۔ اب جواہر کی جگہ ڈھیر ہیں کنکر پتھر۔ (میسّر۔ سراسر وغیرہ قافیے ہیں) ۲ (تحقیر سے) جواہرات کی نسبت بھی مستعمل ہے۔ ۳ روڑے (بحر) ٹھوکروں کے لئے گلیوں میں ہیں کنکر پتھر۔ کنکر پتھر کھانا۔ کنکر پتھر کی مار کھانا۔ (بحر) سر بازار کھڑے کھاتے ہیں کنکر پتھر۔ بار لایا ہے محبت کا صنوبر پتھر۔ کنکر سا۔ صفت مذکر۔ کنکر کی مثل۔ نہایت ٹھنڈا جیسے کنکر سا پانی۔ کنکر کا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ کنکر کی سڑک۔ پختہ سڑک۔

**کنکری**۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا سنگریزہ۔ (صبا) محیط عشق میں انسان مُشت خاک تو کیا۔ پہاڑ ہو تو وہ گُھل گُھل کے کنکری ہو جائے (قافیے بری ابتری ہیں) ۲ ڈلی۔ ٹکڑا۔ جیسے نمک کی کنکری۔ کنکری کر دینا۔ ٹھیکری کر دینا۔ بیقدری اور افراط کے ساتھ صرف کرنا۔ کنکریلا۔ (ف) صفت مذکر۔ کنکر ملا ہوا۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کنکریلی۔

**کُنکُنا**۔ (ہ) صفت مذکر۔ تیز گرم۔ نیم گرم۔ گُنگُنا۔ مونث کیلئے کُنکنی

**کَنکوا**۔ (ہ) مذکر۔ پتنگ کاغذ کا بنا ہوا۔ لڑانا۔ تارنا۔ اڑانا۔ بڑھانا۔ کاٹنا۔ لڑانا۔ لڑنا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو پتنگ۔ کنکوے باز۔ صفت۔ وہ شخص جو کنکوے لڑایا کرتا ہو۔ کنکوّت۔ دیکھو کن۔ کن کھجورا دیکھو کن۔

**کَنکی** (ہ) مونث۔ چاول کا ٹکڑا۔ چاولوں کا چورا۔

**کنگال**۔ (ہ۔ سنسکرت کنٹر کال۔ ہڈیوں کا ڈھانچا) صفت ۱ نادار۔ مفلس۔ (کر دینا۔ ہو جانا کے ساتھ) ۲ قحط زدہ۔ کال کا مارا۔ فاقہ کش۔ (جان صاحب) کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اُٹھا ایسا زمانہ ہی ہوا کنگال ہو گیا۔ کنگال بانکا۔ مذکر۔ فاقہ مست۔ مفلس شوقین۔ کنگال گھر کا۔ غریب گھر کا۔ محتاج خاندان کا۔

**کنگالیش**۔ (س)، (عو)۔ مونث۔ بخل۔ کنجوسی۔

**کنگرا**۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ موٹا اور فربہ آدمی۔ **کنگری**۔ (ہ) ۱ صفت مونث ۲ ایک قسم کی بین۔

**کنگرہ**۔ (ف۔ بالضم وضم سوم صحیح وبالفتح غلط ہے۔ ہر چیز کی بلندی۔ وہ گول سی چیز جو قلعوں اور دیواروں کے اوپر بناتے ہیں۔) مذکر۔ وہ طاق نما کٹے ہوئے طاقچے جو خوبصورتی کیواسطے شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارت میں بنا دیتے ہیں۔ (امیر) رتبہ دیکھا ہماری نالوں کا کنگرے ہیں قصور جنت کے۔ (ظفر) وہ دل کہ جس سے نقشہ ہی پورا عرش کا۔ کہتے ہیں کیوں غلط اُسے کنگورہ عرش کا۔

**کنگلا**۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت مذکر۔ کنگال کی تصغیر۔ محتاج۔ نادار بھوکا۔ قحط زدہ۔ (جانصاحب) کھلو اوُل نصد نوج میں اس کنگلی نائی سے۔ کہتا ہے تپلا ہے نہیں نشتر ہمارے پاس۔ **کنگلی**۔ (ہ) مونث۔ محتاج عورت۔ (جانصاحب) کیا کنگلیاں ہیں او ہی یہ مرزا کی خواصیں۔ انعام کے دن کرتی ہیں یہ بوڑ کی باتیں۔

**کنگن**۔ (ہ۔ کرگہن۔ کر۔ ہاتھ۔ گہن۔ زیور) مذکر۔ ۱ کلائی میں پہننے کا ایک زیور۔ ۲ ایک قسم کی شیرینی جو بیشتر غربا کھاتے ہیں۔ **کنگنا**۔ (ہ۔ نون اول غنہ)۔ مذکر وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلھن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے۔ یہ لفظ بروزن فعلن صحیح ہے۔ (جانصاحب) گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خان۔ کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کیواسطے۔ ذوق نے سہواً بروزن فاعلن کہا ہے ۔ سر پہ طرہ ہے مزین تو گلے میں بدّھی۔ کنگنا ہاتھ میں زیبا ہے تو سر پہ سہرا۔ ۲ وہ گیت جو کنگنا باندھتے وقت گائے جاتے ہیں۔

**کنگنی**۔ (ہ۔ نون اول غنہ) مونث ۱ وہ اینٹوں کا ردا جو دیوار کی منڈیر پر باہر نکال کے رکھتے ہیں ۲ مشہور غلہ جس کے دانے بہت باریک ہوتے ہیں۔ کاکن ۳ پوست گرد اگرد قضیب۔

**کنگورہ**۔ (اردو) مذکر۔ ۱ دیکھو کنگرہ ۲ کلغی۔ وہ خوشنما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں ۳ سنگھاڑے کو بھی کنگورہ کہتے ہیں۔

**کنگھا**۔ (ہ) مذکر ۱ بال سلجھانیکا مردانہ آلہ۔ جس کے ایک طرف دندانے ہوتے ہیں ۲ جلاہوں کا اوزار جس سے بانا ٹھوکتے ہیں۔

**کنگھی**۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹا کنگھا۔ جس کو دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں۔ دیکھو چار قُل۔ عورتیں رات کو کنگھی کرنا منحوس سمجھتی ہیں۔ (جانصاحب) نہ کر رات کو کنگھی سر میں تو اپنے۔ زناخی بہت دل پریشان ہوگا۔ ۲ ایک درخت کا نام جسکے پھول میں کنگھی کی طرح دندانے ہوتے ہیں۔ (آتش) اُلجھا ہے دل بتوں کے گیسوے پر شکن میں۔ اگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں۔ **کنگھی آئینہ**۔ مذکر۔ سنگار کرنا۔ (جلیل) اب تو وہ ہیں اور کنگھی آئینہ ہے رات دن۔ پڑ گیا اُن پر بھی پھندا گیسوے خمدار کا۔ **کنگھی چوٹی**۔ مونث۔ عورتوں کا بناؤ سنگار۔ (کرنا کے ساتھ) (جلال) وائے اندھیر کٹ گئی شب وصل۔ کنگھی چوٹی میں مستی کاجل میں۔ **کنگھی چوٹی میں اُلجھا رہنا**۔ بناؤ سنگار میں مشغول رہنا (مسرور) میری سُنتے نہ اپنی کہتے ہیں۔ کنگھی چوٹی میں اُلجھے رہتے ہیں۔ **کنگھی سُرمہ**۔ مذکر۔ کنگھی چوٹی۔ **کنگھی کرنا**۔ بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا۔ اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کی کنگھی کیجائے تو بیر پڑ جاتا ہے۔ (آتش) دوانی زلف میں گھڑیوں ہی کرتے ہیں کنگھی۔ خیال جو کبھی آتا ہے مجھ پریشان کا۔ **کنگھی کے دندانے**۔ دیکھو دندانہ۔

**کنمنانا**۔ (ہ) بےچین ہونا۔ پس وپیش کرنا۔ عذر کرنا۔

کنوار

کنوار۔ (ھ)۔ بروزن بچار۔ ہندی میں کُنوار بھی ہے۔ اردو میں املا کنوار ہی ہے۔) مذکر۔ ہندی چھٹا مہینہ۔ فصلی سنہ کا پہلا مہینہ۔ کنوار کا ساجھالا۔ (عو) آکر بہت جلد دفع ہوجانیوالا۔ (فقرہ) اُنکا غصہ کنوار کا ساجھالا ہے۔

کنوارا۔ (ہندی میں کوآرا بھی ہے) صفت مذکر۔ بن بیاہا۔ وہ مرد جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ کنوارا بالا۔ مذکر۔ بن بیاہا لڑکا۔ کنوارا ناتا۔ کنوارا منڈھوا۔ (عو) نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ (فقرہ) کنوارے ناتے کوئی بھی کسی کے یہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں کنوارے منڈھوے لڑکا سسرال نہیں جاتا۔ کنوارپت کنوار جھل۔ مذکر دوشیزگی۔ کنوارپن۔ کنوارپت اُتارنا۔ کنوار جھل اتارنا۔ ازالہ بکر کرنا۔ سر ڈھکنا۔ (جان صاحب) کبھی نہ جھوٹوں بھی آکے پوچھا کہ تیری جیوڑی کا حال کیا ہے۔ یہی تھے اقرار تونے جس دم کنوار جھل تھا مرا اتارا۔ کنوارپن۔ کنوارپنا۔ (ھ) مذکر (عو) شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ۔ (فقرہ) کنوارپنے میں کوئی بھی مستی لگاتا ہے۔ جو تم لگاؤ گی۔ کنواری (ھ) صفت مؤنث بن بیاہی لڑکی۔ کنواری ارمان بیاہی پشیمان۔ مثل باوجود کامیاب ہونے کے کچھ نفع نہ اٹھانا۔ کنواری بالی۔ صفت مؤنث بن بیاہی لڑکی۔ کنواری کو سدا بسنت۔ مثل آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی کا موقع ہے۔

کُنواں۔ (ھ) مذکر۔ چاہ۔ (صبا) زاہد کو رسے خُم پیر مغاں دور رہے۔ آمد و رفت سے اندھے کی کنواں دور رہے۔ کنواں اُگارنا۔ دیکھو اگارنا۔ دیکھو اُگارنا۔ کنواں اندھا ہوجانا۔ دیکھو اندھا کنواں۔ کنواں بنانا۔ کنواں تعمیر کرنا۔ کنواں ٹوٹنا۔ کنوئیں کا پانی کم ہوجانا۔ (ناسخ) سفلہ ہوجاتا ہے وقت امتحاں بے آبرو۔ ہے دلیل اس اِدّعا پر ٹوٹ جانا چاہ کا۔ کنواں

کنویں

جھانکنا۔ کنوئیں میں گرنے کا ارادہ کرنا۔ (آتش) یاد ابرو و ذقن میں اڑگئی آنکھوں سے نیند۔ گہہ کنواں جھانکا کبھی تلوار کو عریاں کیا۔ کنواں چلانا۔ متعدی۔ آبپاشی کے واسطے کنویں سے پانی نکالنا۔ کنواں چلنا۔ لازم۔ کنواں چھوڑ دینا۔ کنویں سے پانی نکالنا موقوف کردینا۔ کنواں کھودنا! کنویں کے واسطے زمین کھودنا کنواں بنانا! (کنایۃً) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا۔ کسی کے واسطے بدی کرنا۔ کنواں کھودنے والا۔ (کنایۃً) بُرائی کرنے والا۔ دوسرے کے لئے بدی کرنے والا۔ کنویں پر جاکر پیاسا آنا۔ فیض کی جگہ جاکر محروم آنا۔ کنویں جھانکنا۔ بہت جستجو کرنا۔ حیران پریشان ہونا۔ (محسن) کنویں جھانکا کروں کنعاں کے تو سودا ہے مجھے۔ ڈوب جاؤں تو ناحق کا بھٹکنا ہے مجھے۔ کنویں جھنکانا۔ کنویں جھنکوانا! کنویں کا پانی یا تہ دکھانا! (ٹوٹکا) جیسے کتا کاٹے اُسے سات کنویں جھانکنا یعنی ہر کنویں پر جاکر اس کا پانی جھانکنا مفید سمجھا جاتا ہے! (مجازاً) حیران کرنا۔ آوارہ پھرانا دیوانہ وار پھرانا۔ تھکا مارنا۔ (امانت) لہر کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب۔ کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنویں چاہ تمھاری۔ (رند) یاد آئینہ رخ نے تو بنایا حیراں۔ دیکھو جھنکوائے کنویں چاہ زنخداں کتنے۔ کنویں کا تارا۔ کنویں کی تہ کا تارا۔ کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنویں میں دیکھتے ہیں اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے دیکھنے والا کہتا ہے تہ پانی تارا چمکتا ہے کبھی کہتے ہیں بڑا عمیق کنواں ہے۔ ہمنے دیکھا ہے پانی دور کہیں تہ میں تارا چمکتا ہے۔ (ذوق) یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہوگیا۔ جس طرح پانی کنویں کی تہ میں تارا ہوگیا۔ کنویں کا کبوتر۔ جنگلی کبوتر جو کنویں کے بغلی سوراخوں میں رہتے ہیں۔ (آتش) جانکلتا ہے جو مجھ سا تشنۂ دیدار

## کنویں

حسن۔ ذکر یوسف کرنے لگتے ہیں کبوتر چاہ کے۔ کنویں کی آواز ہے تشبیہ سے کہتے ہیں یعنی جیسا کہو گے ویسا سُنو گے۔ کنویں کی مٹی کنویں کو لگتی ہے مثل۔ جسقدر آمد ہوتی ہے اسیقدر خرچ بھی ہوتا ہے۔ جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف ہوتی ہے۔ (نصیر) ترے دہن کی مسی کا ذقن پہ کیوں نہو عکس۔ کنویں کی لگتی کنویں کو ہے جانِ من مٹی۔ کنویں کے پاس پیاسا آتا ہے کنویں کے پاس پیاسا جاتا ہے کنواں نہیں جاتا۔ مثل۔ کسی شے کا طالب خود اُس شے کے پاس پہونچتا ہے۔ (مومن) گر مثل سچ ہے کنویں کے پاس پیاسا آتا ہے۔ کیوں نہ آپہنچی زلیخا مصر سے کنعاں تلک۔ کنویں میں بانس ڈالنا۔ کنووں میں بانس ڈالنا۔ (کنایۃً) بہت جستجو کرنا (مسرور) کنویں میں بانس ڈالے تھنے ہر چند۔ نہ آیا بوسۂ چاہ ذقن ہاتھ کنویں میں بولنا (کنایۃً) نہایت دبی آواز سے بولنا۔ کنویں میں بھنگ پڑنا۔ (جب کنویں میں کوئی نشہ والی چیز پڑ جاتی ہے۔ اس کا پانی پینے والے متوالے ہو جاتے ہیں) سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا۔ (امیر) اُس ذقن میں بھی سبزی ہے خط کی۔ دیکھو جیدھر جدھر (کنویں پڑی ہے بھانگ بھنگ) کنویں میں پھینکنا۔ کنویں میں گرانا۔ ضایع کرنا۔ (فقرہ) اُن کو دینا کنویں میں پھینکنا ہے۔ (آتش) کیا سمجھکر اُسے اخواں نے کنویں میں پھینکا۔ خوبصورت نہیں یوسف سے برادر ملتا۔ کنویں میں توا ہونا۔ بڑے بڑے عمیق کنووں کی تہ میں حلقۂ چاہ کے برابر لوہے کا توا زنجیروں سے نصب کرتے ہیں اُس توے کے سوراخوں سے پانی چھنکر آتا ہے۔ (ناسخ) چشمۂ آب اور ہے یہ چشمۂ دریای حُسن ہو توے کی جا ترے چاہِ ذقن میں آئینہ کنویں میں ڈال دینا۔ کنویں میں غرق کر دینا۔ کنویں میں ڈوب مرو۔ (کنایۃً) شرم کرو۔ غیرت کرو۔ بیغیرتی کی بات پر کہتے ہیں۔ کنویں میں گرنا۔ جان دینے کے لئے کنویں میں کود پڑنا۔ (ناسخ) عاشق کو رنج ہو تو ہو معشوق کو بھی رنج۔ یوسف گرے کنویں میں زلیخا کی جاہ سے۔ کنویاں (ھ۔ تلفظ۔ کُیاں) مونث۔ چھوٹا کنواں۔ کنواسا (ھ۔ پہلا اور دوسرا نون غنہ) مذکر۔ نواسے کا بیٹا۔ کنواسی۔ (ھ) مونث۔ نواسی کی بیٹی دیکھو کواسا۔

## کنول

کَنَوتی۔ (دیوناگری) مونث۔ گھوڑے کا کان۔ کنوتیاں بدلنا۔ کنوتیاں کھڑی کرنا۔ گھوڑے کا دونوں کانوں کو کھڑا کرنا۔ چوکنا ہو جانا۔

کُنوَر۔ (ھ۔ نون غنہ۔ بروزن گُہر) مذکر۔ لڑکا۔ طفل۔ بیٹا۔ راجہ کا بیٹا۔ عزت کا خطاب۔

کَنوَر۔ (ھ۔ نون غنہ بروزن بَسر) مذکر۔ ورم جو کانوں کی جڑ میں ہو جاتا ہے۔ اردو میں جمع میں اور نکلنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) چار روز کے زید کے کنور نکلے ہیں۔

کنول۔ (ھ۔ بفتح اول۔ نون غنہ۔ بروزن بَغَل) مذکر۔ ایک پھول کا نام گل نیلوفر۔ اس پھول کو دل سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (پھولنا۔ کھلنا کے ساتھ)۔ (رشک) فرطِ گریہ سے یہ دل ڈوب گیا عاشق کا۔ لوگ کہنے لگے پانی میں کنول بیٹھ گیا۔ شیشہ کا ایک ظرف جس میں بتی جلاتے ہیں اور جو گل نیلوفر کے مشابہ ہوتا ہے۔ (چڑھانا۔ چڑھنا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ۔) (منیر) تیل سر کے لئے لیجاتی ہیں حوریں انکا۔ صبح جل چکتے ہیں جب روضۂ انور میں کنول۔ (قدر) باغ میں چاروں طرف آگ لگائی گل نے۔ سبزہ جھاڑوں پہ گلستاں میں چڑھے لال کنول۔ دل سے استعارہ کرتے ہیں۔ ہمیشہ جوشِ گریہ سے رہا پانی میں اے آتش۔ کبھی تازہ نہ میں نے اپنے دل کا یہ کنول دیکھا۔ سُرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جسمیں موم کی بتی جلاتے ہیں۔ عوام بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز خواجہ خضر کے نام پر سُرخ رنگ کا پھول پانی میں بہا دیتے ہیں

اور اس کو بھی کنول کہتے ہیں ۔ جانور کا مثانہ ۔ ایک بوٹی کا نام ۔ یرقان کی بیماری جس سے جسم زرد ہو جاتا ہے۔ **کنول بردار** صفت۔ کنول لیکر چلنے والا (ظفر) چاندنی میں کوئی دیکھے ساقی دور اس کے ٹھاٹھ شمع مینا ہاتھ میں ہے ہر کنول بردار کے۔ **کنول گٹا**۔ (ہ) مذکر۔ کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں۔

**کنونڈا**۔ (ہ۔ نون دوم غنہ) صفت مذکر۔ شرمندہ۔ احسانمند۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ مونث کے لئے کنونڈی ہے۔ (حالی) وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی۔ کنونڈی رہینگی ہمیشہ عرب کی۔ ذلیل رسوا۔ ناقص الخلقت۔ عیبی۔ عیب دار۔ **کنونڈا بننا** شرمندہ ہونا۔ (محصنات) ساری عمر کے لئے ناحق بیٹھے بٹھائے بھائی بہن کا کنونڈا بننا پڑا۔

**کُنہ**۔ (ع۔ حقیقت۔ ماہیت۔ کسی چیز کی انتہا۔) مونث بات کی تہ باریکی۔ (رشک) وصف آنکھوں کا غزالان ختن کیا جانیں۔ سمجھے کیا کُنہ حقیقت انہیں ادراک نہیں۔ **کنہ پر پہنچنا**۔ کسی بات کی تہ کو پہنچنا۔ **کنہ نکالنا**۔ (عو) بغض و غصہ نکالنا۔ یہ کنہ بگڑا ہوا فارسی کینہ کا ہے۔

**کنہائی**۔ (ہ) مونث۔ نال۔

**کنھیا**۔ (ہ) مذکر۔ سری کرشن جی کا لقب۔ (مجازاً) خوبصورت بلیح۔ (بحر) ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسن یار۔ کنھیا بنا وہ جو سنولا گیا

**کنی**۔ (ہ) مونث۔ ہیرے وغیرہ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزہ۔ (ذوق) تاب دنداں نہ دکھا زہر تبسم ہنس ہنس کر۔ کوئی کھا جائے جو ہیرے کی کنی خوب نہیں۔ ٹوٹے ہوئے چاول۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ کچا رہ جانا چاولوں کا پکنے میں (فقرہ) چاولوں میں کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو۔

**کَنّی**۔ (ہ) مونث۔ حاشیہ۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال پر ٹانکا اونی یا ریشمی کنارہ۔ وہ دھجی جو پتنگ یا کنکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہوکر سیدھا اڑے۔ تماکو کے وہ چھوٹے پتے یا کونپل جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوسری بار نکلتی ہے **کنی باندھنا**۔ پتنگ کے بازو میں دھجی باندھکر اس کے دونوں بازوں کو ہموزن کرنا **کنی دار**۔ صفت۔ وہ کپڑا جسکے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ **کنی دبانا**۔ (مجازاً) قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ **کنی دبنا** (دہلی) عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا۔ چھپنا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ خائف ہونا لکھنؤ میں کو دبنا ہے۔ **کنی سے کنی ملاکر سینا**۔ کپڑے کا کنارہ سے کنارا ملاکر سینا۔ (فقرہ) دونوں پاٹوں کو برابر کیا مگر اس طرح کہ جھول نہ رہے کنی سے کنی ملاکر سینا شروع کیا۔ **کنی کاٹنا**۔ (دہلی) کترانا۔ (الحقوق والفرائض) گھاٹی والوں نے لوٹ کے لالچ سے مورچہ چھوڑ دیا کافروں نے کنی کاٹ کر وہی مورچہ آدبایا۔ **کنی کھانا**۔ **کنی لگنا** پتنگ کا ایک رخ کو جھکنا۔ (شعور) میدان کارزار میں بڑھ بڑھ کے رکھ قدم۔ کنی لگی تو پیچ کٹینگے پتنگ سے۔ شرمانا آنکھیں سامنے نہ کرنا

**کنے**۔ (ہ) پاس۔ نزدیک۔ (متروک ہے)

**کنیا**۔ (س) مونث۔ (ہندو) چھوٹی عمر کی لڑکی۔ کنواری لڑکی۔ بیٹی۔ دلھن۔ برج سنبلہ۔ درگا دیوی کا نام۔ **کنیا دان**۔ (ہ۔ صحیح کنیا بتشدید نون مکسور ہے۔ لیکن بول چال میں بغیر تشدید ہے) مذکر۔ (ہندو)۔ لڑکی کا بیاہ کرنا۔ جہیز۔ وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے لئے لوگوں سے للہ مانگا جائے۔ (شاد) نہ نچھاور دختِ رز ہے نو عروس۔ جام مے بھاتی ہے کنیا دان کی۔

**کنیانا**۔ (ہ) پتنگ کا کنی کھانا۔ کسی عیب کی وجہ سے شرم و حجاب

کرنا۔ چھپنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ (فقرہ) وہ مجھ سے کنیاتا ہے یہاں میری موجودگی میں نہیں آئیگا۔ (بجر) شہ دے رہی ہے چہرۂ پُر نور کی ضیا کنیا رہا ہے چاند تمھاری پتنگ سے۔ (بجر) لوگ اب میری ملاقات سے کنیاتے ہیں۔ دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں۔ ۲۔ ایک طرف کو ہو جانا۔

**کُنیت** ۔ (ع) بالضم و فتح سوم صحیح و بکسر نون مشدد و غلط (قاآنی) بگفتم ار بشناسند نام کنیت من۔ بخاک مقدم من بر نہند روی نیاز فارسی میں مطلق لقب کے معنی بھی مستعمل ہے) مونث وہ نام جو باپ ماں یا بیٹے کی طرف نسبت کر کے بولا جائے۔ جیسے ابو الحسن۔ اُمّ الکتاب ابن حاجب۔ (فقرہ) آپ کی کنیت ابو القاسم تھی۔

**کَنیر** ۔ (ہ) مذکر۔ ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اس کے پھول کا نام عوام کا خیال ہے جسکے گھر میں کنیر کا پھول ڈالدیں اس کے یہاں آپس میں لڑائی ہو جاتی ہے۔ (ذوق) جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں سیہ کا یا گل کنیر کا۔

**کنیز** ۔ (ف) بروزن تمیز) مونث۔ لونڈی۔ کنیززادہ۔ (ف) مذکر لونڈی بچہ۔ کنیزک۔ (ف) مونث۔ کنیز کی تصغیر۔

**کِنِشتہ** ۔ (ف بکسر اول و دوم) مذکر۔ معبد یہود و نصاریٰ کا۔

**کو** ۔ (ہ) (الف) مفعول کی علامت۔ جب اسم ظاہر مفعول ہو اسکے ساتھ علامت مفعول "کو" آتی ہے۔ عام قاعدہ فعل معروف میں یہ ہے کہ فعل کا اسناد ہمیشہ فاعل کی طرف ہوتا ہے اور فعل مجہول میں بصورت ایک مفعول ہونے کے فعل کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے اگر فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو مجہول ہونے میں مفعول بہ "کو" کے ساتھ استعمال کیا جائیگا اور فعل ثانی فعل کا مسند الیہ قرار پائیگا۔ بعض افعال کے ساتھ کو کے سوا اور علامتیں لگائی جاتی ہیں۔ دیکھو کہنا شفقت کرنا ذیل کی صورتوں میں علامت مفعول مفعول کے ساتھ نہیں آتی۔ ا۔ جب فعل متعدی کے دو مفعول ہوں تو دوسرے مفعول کے ساتھ یہ علامت نہیں آتی۔ جیسے حامد کو سبق پڑھا دو۔ ۲۔ اگر مصدر مفعول ہو عام اُس سے کہ اردو کا مصدر ہو یا کسی اردو زبان کا جیسے زید نے کھانا کھایا بکر نے تماشا دیکھا۔ ۳۔ مفعول غیر ذی روح یا غیر ذی عقل ہو اور صرف ایک ہی ہو تو عموماً علامت مفعول سے خالی ہوتا ہے جیسے حامد نے کتاب پڑھی۔ محمود نے گھوڑا خریدا۔ کبھی نظم میں کو بھی استعمال کرتے ہیں (ا) خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔

(ب) ارادہ یا قصد کسی فعل کا ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے وہ جانے کو ہے۔ آنے کو ہے۔ (ج) لئے۔ واسطے کی جگہ۔ (رشک) جن کی صفات پاک سو اہل ورع ہیں مست۔ ہمنے شراب کو وہی انگور تلکے ہیں۔ (فقرہ) اس کے پاس کھانے کو بہت ہے (د) طرف کی معنی میں جسکو بعض حضرات زاید سمجھتے ہیں۔ (غالب) جو آؤں سامنے اُن کے تو مرحبا نہ کہیں۔ جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیرباد نہیں۔ (ہ) سے کی جگہ (داغ) مجھکو کہتے ہیں رقیبوں کی بُرائی سنکر وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں۔ اس جگہ لکھنؤ میں "سے" فصیح ہے۔ (ز) بعض فصحا لکھنؤ کو کا استعمال الفاظ ذیل کے بعد خلاف فصاحت سمجھتے ہیں ادھر۔ اُدھر۔ یہاں۔ وہاں۔ کہاں۔ کدھر۔ کس طرف۔ پیچھے اوپر۔ اندر باہر۔ کہیں۔ سامنے۔ طرف۔ رُخ

**کُو۔ کُوئے** ۔ (ف) مونث۔ گلی۔ فراخ راہ۔ (انور شش) اُسپہ جنت نثار کر دیتے۔ کوئے جاناں اگر کہیں ملتی۔ جلال نے مذکر لکھا اور کہا ہے ؎ کہتی ہے وحشت بیاباں کو نہیں چلتا جلال۔ خاک اڑانے کو ترے بس

کوئی جاناں رہگیا۔ کوبہ کو۔ (ف) (ز) بدرس کو بکو۔ آشفتہ سر آوارہ گرد
کیا ٹھکانا رات بدنام کا۔ کوچہ۔ (ف) مذکر۔ تنگ راہ۔ گلی۔ (راہبرا)
دست گستاخ سے کر دامن یوسف کو نہ چاک۔ اے زلیخا ہے یہ کوچہ
تری بدنامی کا۔ کوچہ بند۔ (ف) صفت۔ محفوظ۔ وہ کوچہ جسکے نکاس
پہ دروازہ لگا ہو۔ کوچہ بندی کرنا۔ کوچہ کی حد باندھنا۔ کوچہ بہ کوچہ
(ف) گلی گلی۔ کوچہ جھکانا۔ گلی کے پھیرے کرانا۔ (جرات) جھانک کر
در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے۔ تو کہوں کیا مجھکو کیا کوچہ جھکایا
آپ نے۔ کوچۂ خموشاں۔ قبرستان۔ جہاں مردے دفنائے جاتے ہیں۔
کوچۂ سربستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ گلی جو بند ہو۔ کوچہ گرد۔ (ف) صفت۔
گلیوں میں مارا مارا پھرنے والا۔ (ناظم) تمسے ہر سو یہ عیب چھپکے کہیں
جاتے ہیں۔ کوچہ گرد اور ہی کوچہ انہیں دکھلاتے ہیں۔ کوچہ گردی۔ (ف)
مونث۔ آوارہ گردی۔ گلیوں گلیوں پھرنا۔ (کرنا کے ساتھ) کوچۂ نافذہ۔
(ف) مذکر۔ گلیارا۔

کوا۔ (ہ) مذکر۔ زاغ۔ کاگ۔ عورتیں اس کے بولنے پر کسی پردیسی
کے آنیکا شگون لیتی اور اُسے دیکھکر کہتی ہیں کوے اگر فلاں شخص آتا ہے
تو اڑ جا۔ وہ گوشت کا ٹکڑا جو آدمی کے حلق کے اندر لٹکا ہوتا ہے۔ کوا اُٹھانا۔
حلق کے اندر کے گوشت کو جو زیادہ لٹک آیا ہو دبانا۔ کواپری۔ مونث
کالی عورت کو کہتے ہیں۔ کوا پھنسانیکی چال ہے۔ ہوشیار آدمی کو دام
فریب میں لانیکی تدبیر ہے۔ کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں۔
مثل۔ (کوا اتملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے) دشمن کے برا چاہنے
سے برا نہیں ہوتا۔ کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھولا۔ مثل۔ اسوقت
بولتے ہیں جب کوئی ادنی بے حیثیت آدمی اعلیٰ اور صاحب حیثیت
کی ریس کر کے نقصان اٹھائے۔ یا اناڑی آدمی ہنرمندوں کی ریس



کر کے بگڑ جائے۔ عبث عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال۔ کہ
بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال۔ کوا گھار۔ مونث۔ (عو)
نرغہ میں گھرنا کی جگہ۔ (عالم) باغ میں آکے خار میں ہوں پھنسی میں تو
کواگھار میں ہوں پھنسی۔ (فقرہ) جب کچھ دینے کو نہیں رہا تو قرض
خواہوں کی کواگھار میں پڑے۔ کوا ناک لیگیا ناک کو نہیں دیکھتے
کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں۔ مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب
کوئی شخص کسی جھوٹی بات کی پیروی کئے جائے اور معاملہ کی تحقیقات
نہ کرے۔ کوؤں کی برات۔ بچے کوؤں کے مجمع کو کہتے ہیں۔ کوے اڑاتی۔
کوے ہکنی۔ مونث۔ وہ عورت جس کی خدمت کوے اڑانیکی ہو۔ نہایت
ادنی درجے کی ملازمہ۔ اگلے زمانے کی ایک مشہور سزا تھی کہ راجہ
اپنی رانی سے ناخوش ہو کر اس کا سر منڈوا کر کوے اڑانے کو بٹھا دیا
کرتے تھے۔ اب ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب ہے۔ کبھی دیوانی
عورت کو بھی کہتے ہیں۔ کوے اڑ جا۔ شگون ہے۔ جب کوئی پردیسی آنیکو
ہوتا ہے اور کوا گھر میں آبیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہکے اس امر کا شگون
لیتی ہیں یعنی اگر وہ آنے والا ہوگا تو کوا اڑ جائیگا۔ کوے کوسا کریں
کھیت پکا کریں۔ مثل۔ جب کوئی شخص کسی کو ناحق بددعا دے اس محل
پر بولتے ہیں۔ یعنی ناحق کی بددعا کا کچھ اثر نہیں۔ کوے کھائے ہیں (عوام
کا اعتقاد ہے کوے کھانے سے عمر بڑی ہوتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں)
بڑی عمر ہے اور اس عمر پر بال سیاہ ہیں۔ کوے کی گانڑ میں انار کی کلی۔
مثل۔ (عم) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسکا رنگ کالا ہو اور
سرخ لباس پہنے۔

کوارٹر۔ (انگ) مذکر۔ مقام۔ ٹھکانا۔ ڈیرہ۔ چھاؤنی۔ کوارٹر ماسٹر
(انگ) جنگی محکمہ کا وہ افسر جو چھاونیوں کیواسطے ہر چیز مہیا کرے۔

کوابا۔ (ع) مذکر۔ کباب۔

کُوار۔ دیکھو کنوار۔ گُواری۔ (ھ) دیکھو کنواری۔ کُواری۔ (ھ بفتح اول) مونث۔ ایک قسم کی مُرغابی جو سیاہ رنگ ہوتی ہے۔

کِواڑ۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی کا تختہ جس سے دروازہ بند کرتے ہیں۔ ایک پَٹ۔ (بند کرنا بھیڑنا کے ساتھ) ۲ سینے کا ہر ایک پہلو۔ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔ کواڑ بند ہو گئے۔ (کنایۃً) کوئی نہیں رہا جسکی وجہ سے گھر کھُلے۔ کواڑ توڑ توڑ کے کھانا۔ (دہلی) مصیبت کے دن کاٹنا۔ کواڑ دینا۔ دروازہ بند کرنا۔ (منیر) ہر گھر میں انتظار ہے ای تیغ زن ترا۔ چھاتی کے بھی کواڑ نہ دیکھے وہ ہم ہوے۔ کواڑ کھٹکھٹانا۔ دروازے کی زنجیر کھڑکھڑانا۔ کواڑا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) کواڑ (ناسخ) اور تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں۔ خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہئے۔

کِواڑی۔ (ھ) مونث۔ قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے انگرکھے کا پردہ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصّہ جو سینے کے ادھر اُدھر ہوتا ہے۔ (فقرہ) کترنے بیونتنے کی کچھ جی پر ٹھہرائی تو کترتے کترتے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں آستینوں کی کلیاں کلیوں کی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں ۲ دیکھو چھاتی کے کواڑ۔

کواسا۔ نواسے کا بیٹا۔ (جان صاحب) نہ ڈرد تانی کے فعلوں سے بوا دیکھو ہوئی۔ بیٹے اور پوتے نواسوں کے کواسے پیدا ہو (قافیہ دوا۔ بلا سے پیدا ردیف) کواسی نواسہ کی بیٹی۔

کَواکِب۔ (ع) مذکر۔ کوکب کی جمع۔ کواکب ثابتہ۔ مذکر۔ وہ ستارے جو ایک ہی جگہ پر ٹھہرے ہوئے اپنی محور کے گرد گھوم رہے ہیں۔ کواکب سیارہ۔ مذکر۔ وہ ستارے جو آفتاب کے گرد مثل زمین کے دورہ کرتے ہیں۔

کَوانا۔ (ھ۔ بفتح اول) (عم۔ عو) ۱ بڑانا ۲ (کنایۃً) بدحواس ہو جانا گھبرا جانا۔

کواچ۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اس کی پھلی کا نام جسکے چھو جانے سے آدمی کے جسم میں خارشت ہونے لگتی ہے۔

کوائِف۔ (عم) مذکر۔ کیفیت کی جمع یہ لفظ غلط ہے کیفیات صحیح

کُوب۔ (ف۔ کوبیدن سے امر) مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے زدوکوب۔ زرکوب۔

کُوبانس۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ کوّوں کو بانس سے اُڑانے کا فعل کوّوں کے اڑانے کی آواز۔ کوبانس کوبانس کرنا۔ (عو) کوّے اڑانا۔ کوّے اڑاتے پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔

کُوبڑ۔ (س) مذکر۔ بڑھاپے کی وجہ سے پیٹھ کی ہڈّی کا نکل آنا۔

کوبہ کاری۔ (فارسی میں کوبہ کوٹنے کا آلہ) ۱ ایک قسم کے نقارہ کا نام۔ کوب کاری۔ تنبیہ۔ تادیب۔ گوشمالی (مونث۔ مارپیٹ کرنا۔ زدوکوب کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

کُوپَل۔ (فارسی میں بمعنی شگوفہ۔ کلی) مونث۔ نئی چھوٹی ملائم پتی جو درخت میں سے پہلے نکلتی ہے۔ (پھوٹنا۔ نکلنا کے ساتھ) (قدر) ڈالیاں ہیں دمِ طاؤس گھنے پتّوں سے۔ ابھی طاؤس کی چوٹی ہو جو پھوٹے کوپل۔

کوپَن۔ (انگ) مذکر۔ وہ کاغذ کا حصّہ جو اپنی ٹکٹ سے الگ کر لیا جاتا ہے

کُوت۔ (ھ) مونث۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ کوتنا = (ھ) اندازہ کرنا ۲ پیمائش۔

کوتاہ۔ کُوتَہ۔ (ف) صفت ۱ چھوٹا۔ مقدار ظاہر کرنے کے لئے۔ جیسے جامۂ کوتاہ۔ قدِ کوتاہ ۲ مختصر ہونے تمام ہونے کے معنی بھی

کوتہ

دیتا ہے۔ جیسے قصہ کوتاہ۔ مختصر یہ ہے۔ المختصر تہ تنگ۔ (فقرہ) یہ چمن کوتاہ ہے۔ کوتہ اندیش۔ (ف) صفت۔ بے سوچے سمجھے کام کرنیوالا کم فہم کوتہ اندیشی۔ (ف) مونث۔ کم فہمی۔ کوتاہ بین۔ کوتہ بین۔ کوتاہ دست (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ پست ہمت۔ کوتاہ دستی (ف) مونث ناعاقبت اندیشی۔ پست ہمتی۔ کوتاہ فہم صفت۔ کم فہم۔ بے عقل کوتاہ قد۔ کوتہ قد۔ صفت۔ پستہ قد۔ کوتاہ قلم۔ کوتہ قلم۔ (ف) صفت کم لکھنے والا کوتاہ کرنا۔ کوتہ کرنا چھوٹا کرنا مختصر کرنا طے کرنا کوتاہ گردن۔ کوتہ گردن۔ (ف) صفت۔ چھوٹی گردن والا۔ کوتہ گردن تنگ پیشانی۔ علم قیافہ کی روسے ایسا شخص بڑا شریر اور مفسد ہوتا ہے۔ کوتاہ نظر۔ کوتہ نظر (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ غافل۔ بخیل۔ کوتاہ نظری (ف) مونث۔ ناعاقبت اندیشی۔ کوتاہ ہمت۔ (ف) صفت۔ پست ہمت کوتاہ ہمتی۔ (ف) مونث۔ ہمت پست ہونا۔ کوتاہی۔ (فارسی میں چھوٹا ہونا۔ تقصیر۔ کم عقلی۔) مونث۔ ۱ اختصار کرنا۔ کمی ۲ غفلت۔ بے پروائی کوتاہی کرنا۔ (فارسی کوتاہی کردن کا ترجمہ) کمی کرنا۔ قصور کرنا دریغ رکھنا۔ (ناسخ) زندگی کرتی ہے کوتاہی شب فرقت دراز۔ حشر پر موقوف رکھتا ہوں نظارہ صبح کا۔

**کوتک** - (ھ۔ بالفتح۔ اردو میں بالضم) مذکر۔ (دہلی) ۱۔ (عو) ۲ کام فعل لچھن۔ افعال ناشایستہ۔ (مراۃ العروس) ماما غلطت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی۔ لکھنؤ میں فعل۔ افعال مستعمل ہیں۔

. . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . . .

**کوتل** - (ت میں کُتَل تھا) مذکر۔ امیروں کی خاص سواری کا گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو سازسے آراستہ محض زینت کی غرض سے امیروں کی سواری یا کسی جلوس میں چلتا ہے اور اُسپر کوئی سوار نہیں ہوتا۔

کوٹ

سواری کا وہ مرکب جسکو سواری سے خالی لئے جاتے ہوں۔ کوتل گارد (انگ۔ کوارٹر گارڈ کا بگڑا ہوا) مذکر چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین رہتا ہے۔ اور جہاں بندوقیں بھی رکھی جاتی ہیں۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اُترتی اور ڈسپلین والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے۔

**کوتنا** - (ھ) دیکھو کوٹ۔ کوتیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) صفت نظر اور میوی کا اندازہ کرنیوالا۔

**کوتوال** - (یہ لفظ مفرس ہے۔ فارسیوں نے ہندی الفاظ سے بنالیا۔ (الف) ہندی میں کوٹ۔ قلعہ۔ وال۔ محافظ۔ کوتوال۔ یعنی قلعہ اور حصار کا محافظ۔ (ب) ہندی میں کوتہ۔ بندوقیں جو سپاہی اکٹھا کرکے کوتوالی میں رکھدیتے ہیں۔ وال۔ مالک کوتہ والا یعنی کوتہ کا مالک۔) مذکر۔ پولس کا عہدہ دار جس کے ماتحت تھانہ ہو۔ کوتوالی۔ (اردو) مونث۔ شہر کے پولس کا محکمہ۔ بڑا تھانہ۔ کوتوالی چبوترہ۔ مذکر۔ (کنایۃ) وہ مقام جہاں مختلف قسم کے نزاعات پیش ہوا کریں کوتوالی چڑھنا۔ دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی جانا۔ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا۔

**کوتھا** - (ھ)۔ (عو) کونسا۔ (فقرہ) منّی بیگم کو کوتھا برس ہے۔

**کوتھمیر** - (ھ) مذکر۔ ہرا دھنیا۔

**کوتھی** - (ھ)۔ (عو) کونسی کی جگہ بولتی ہیں۔ (فقرہ) آج کوتھی تاریخ ہے۔

**کوتھی** - (ھ) مونث۔ وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوتا ہے۔

**کوٹ** - (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا انگرکھا۔ انگریزی کرتی

## کوٹ

ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس۔ (م) کوٹ کا بگڑا ہوا۔ دیکھو کورٹ ۲ (ھ) قلعہ۔ حصار۔ چار دیواری۔ شہر پناہ۔ کوٹ کرنا۔ دیکھو کورٹ شپ۔ (فقرہ) انگریزوں کی طرح کوٹ کرنے کی رسم پہلے ہیں سے نکلی ہندوستانی لڑکی کا بلا اطلاع و مرضی والدین راضی ہو جانا عجب عزی کی بات ہے۔ کوٹ گشتی (ردو) مذکر۔ وہ محکمہ جس کا کام گشت کر کے شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنا اور بد افعال لوگوں کا پتا لگانا ہے اور برق چھپکے ملنے کی بھی کیفیت انھیں کھل جائے۔ کوٹ گشتی میں لگے کوئی حد پر چہ انھیں کا۔ کوٹلا (ھ) مذکر۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھی۔

کوٹنا۔ (ھ) کوٹنا کا امر۔ کوٹ ڈالنا۔ کسی چیز سے ضرب لگانا۔ ضرب لگا کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ جیسے قیمہ کوٹ ڈالو۔ مارنا۔ (فقرہ) بے قصور میرے بچہ کو دھمادھم کوٹ ڈالا۔ کوٹ کر۔ پیس کر۔ چورا کر کے بخوبی۔ کوٹ کر بھرنا۔ کوٹ کے بھر دینا۔ اتنا بھرنا کہ ظرف میں جگہ باقی نہ رہے۔ ٹھونس کے بھر دینا۔ (کنایۃً) کثرت ظاہر کرنے کیلئے (بحر) کوٹ کر بھر دیے ہیں کسی نے ان آنکھوں میں فریب۔ کیا لگاوٹ کو بھر تیا میں چتوں پہ نظر۔ (آتش) کوٹ کر یہ نور سودا ہے پری نے بھر دیا۔ یہ بھی چڑھتا نہیں اپنی نظر میں اندوں۔ کوٹ کر موتی بھرنا۔ چمک دار موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ۔۔۔ کی ہوئی آنکھیں ہیں گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیے ہیں۔ (ناسخ) کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں۔ قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں۔ اس جگہ کوٹ کوٹ کر زیادہ مستعمل ہے۔ (آتش) اے قدر سے صفائے تن نازنین یار۔ موتی ہیں کوٹ کوٹ کے گویا بھری ہوئی۔ کوٹ کوٹ کر۔ بخوبی اچھی طرح کثرت سے (فقرہ) اُس شخص میں کوٹ کوٹ کے شرارت بھری ہے۔ کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا۔ کثرت سے ہونا (قدر) بھرا ہے چہرہ کا مضمون کوٹ کوٹ کر اس میں۔ بکے گا کاغذ زر کی طرح کلام اپنا۔ کوٹ کوٹ کے خوبیاں بھری ہیں۔ طنزاً ہجو ملیح

## کوٹھی

کوٹ کی دفتی۔ وہ دفتی جو کوٹ کر بنائی جاتی ہے۔ کوٹ کے بھرا ہونا (کنایۃً) کوئی صفت کامل طور پر ہونا۔ کوٹنا۔ (ھ) چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی یا موگری سے پیٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ چھیڑنا۔ ۔۔۔۔۔ پینا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہم کو پینا کوٹنا کچھ نہیں آتا۔ مارنا پیٹنا زدوکوب کرنا۔ (فقرہ) آج اُستاد نے زید کو خوب کوٹا پیٹا۔

کوٹھا (ھ) مذکر۔ بالاخانہ۔ (ہندی) اوپر کا کمرہ۔ کوٹھری۔ (ہندو) گھتا گودام۔ (عم) معدہ۔ سینہ۔ وہ اندرونی مکان جس میں خزانہ یا امیر کا مال متاع رہتا ہے۔ (بحر) دیکھنا کیا اُن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر۔ نکلی ہیں سر پہ لئے دو بدرۂ زر چھاتیاں۔ کوٹھا لیکر بیٹھنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا۔ کسب کرنے کے لئے چکلے میں بیٹھنا۔ (راحت) تجھکو نہیں لحاظ تو کب مجھکو شرم ہے۔ بیٹھوں گی کوٹھا لیکے میں بھنڈی بزار میں۔ کوٹھا ٹوٹنا۔ نقب لگنا۔ (رشک) چوری ہے اک بت عیار کہ سنوی ہے۔ نقد جاں کا جو محل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا۔ کوٹھے چڑھنا۔ (کنایۃً) بات کا مشہور ہو جانا۔ (رنج) اکڑ کی نکال جانب دشمن نہ بام پر۔ کوٹھے چڑھے جو بات کھُلے خاص و عام پر۔ کوٹھے والیاں۔ (عو) رنڈیاں۔ کسبیاں۔ کوٹھری (ھ) یہ لفظ رائے ہندی سے بھی بول چال میں ہے۔ لیکن رائے فارسی سے فصیح ہے۔) مونث۔ چھوٹا سا مکان جس میں بیشتر ایک دروازہ ہوتا ہے۔ حجرہ۔

کوٹھی۔ (ھ) مونث۔ وہ پکا مکان جس میں چند کمرے اور کمروں میں ہوا کی آمد و برآمد کے لئے دروازے چند جانب ہوں۔ اناج رکھنے کا مٹی کا ظرف جس کا پیٹ بڑا اور منہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس معنی میں کوٹھلا

## کوٹھی

واو غیر ملفوظ سے بھی مستعمل ہے۔ ۲ پختہ اینٹ یا لکڑی کا گول چکر جسے
کنوئیں کی تہ میں استحکام کے واسطے ڈالتے ہیں یا پانی کا گولا جو پلوں
کے نیچے گلایا جاتا ہے۔ (اتارنا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ گلانا کے ساتھ) (ناسخ)
رات دن ایسا فراق یار میں روتا ہوں میں۔ اب مرا کمرہ نہیں کوٹھی ہے
گویا چاہ کی۔ ۳ صراف یا ساہوکار کی دکان۔ ۴ کارخانہ۔ جیسے نیل
کی کوٹھی۔ ۵ بڑی دکان۔ جیسے کپڑے کی کوٹھی۔ ۶ وہ مکان جو مہاجن
روپے کی لین دین کے لئے اور تاجر اپنا سامان و اسباب تجارت
رکھنے یا فروخت کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ ۷ بندوق کا وہ حصہ جس میں
بارود رہتی ہے۔ کوٹھی بیٹھ جانا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا۔ خسارہ ہو جانا۔
کوٹھی کرنا۔ کوٹھی کھولنا۔ صرافی یا ساہوکاری کی دکان جاری کرنا۔
ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا۔ کارخانہ جاری کرنا۔ سوداگری کی بڑی
دکان کرنا۔ کوٹھی گھاٹ۔ مذکر۔ وہ کوٹھی جو دریا پر بناتے ہیں۔ (امیر)
شکم صاف تو ہے حسن کا دریا نایاب۔ کوٹھی گھاٹ اسے ہے پستاں
جسے کہتے ہیں حباب۔ کوٹھی وال۔ (ہ) مذکر۔ مہاجن۔ صراف۔
ساہوکار۔

کوثر۔ (ع) مذکر۔ بہشت کی ایک نہر کا نام۔ (برق) موجزن آب
گہر دانتوں سے کیا ہنسنے میں ہے۔ شکل دریا کوثر فردوس اعلیٰ پر جھکیا
کوثر کی دھوئی زبان۔ پاک صاف شستہ زبان۔ حقیقت میں
ہے سحر افسوں بیاں۔ یہ کوثر کی دھوئی ہوئی ہے زباں۔

کوچ۔ (ف) مذکر۔ روانگی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ جیسے دنیا
کا کیا کوچ کیا مقام۔ (اسیر) یاران رفتہ سے کہو ٹھہرے ہوئے
چلیں۔ اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا۔ ۲ رحلت۔ کوچ بکوچ۔
(ف) آپے دہیے جانا۔ کوچ بول دینا۔ کوچ کرنا۔ روانگی کا حکم دینا۔

## کوچ

کوچ کا دن۔ موت کا وقت۔ روانگی کا دن۔ کوچ کا نقارہ کرنا۔ فوج
جب منزل سے روانہ ہوتی ہے نقارہ بجاتے ہیں۔ ۲ (کنایۃً) مر جانا
مرنا۔ (رشک) میں نے جس دم کوچ کا بنیاد سے نقارہ کیا۔ ماتمی باجے
کی نوبت جا بجا ہو جائیگی۔ کوچ کا نقارہ ہونا۔ لازم۔ (دبیر) اترے
روتے ہوئے گھوڑے سے امام خوش خو۔ اور کہا کہدو ابھی کوچ کا نقارہ
ہو۔ کوچ کرنا۔ ۱ روانہ ہونا۔ سفر کرنا۔ (فقرہ) صبح کو قافلے نے کوچ کیا
۲ دنیا سے گزرنا۔ مرنا (حالی) کوچ سب کر گئے دلی سے ترے قدر شناس
قدر یاں رہکے اب اپنی نہ گنوا ناہر گز۔ ۳ رخصت ہونا۔ (ناظم) اردت
ہیں اہل صومعہ دن الوداع کے۔ کرتا ہے ان کے زعم میں ماہ صیام
کوچ۔ کوچ مقام۔ مذکر۔ چلنا اور ٹھہرنا۔ کوچ ہونا۔ روانگی ہونا۔
مر جانا۔

کونچ۔ کونچ۔ (ہ) مونث۔ ۱ وہ موٹا پٹھا جو انسان کی ایڑی
کے اوپر اور چارپایوں کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے بیشتر جمع میں مستعمل ہے
۲ جلاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں۔ کونچیں کاٹنا
کونچیں کاٹنا۔ ایڑی کے اوپر سے دونوں پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا
پاؤں قلم کرنا۔ (ہجر) کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رکتے نہیں۔
کاٹ ڈالوں اپنی کونچیں ہے یہی تعزیر پا۔

کوچ۔ (انگ۔ واو مجہول۔ بگھی گاڑی) مذکر۔ کوچ بکس۔
کوچ بکس۔ (انگ۔ کوچ باکس) مذکر۔ کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ
جو گاڑی کے آگے کے حصہ میں بلند بنی ہوئی ہوتی ہے۔ کوچبان
کوچوان۔ مذکر۔ گھوڑا گاڑی چلانے والا۔

کونچ۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا پلنگ اردو میں کوچ ہے۔ دیکھو
کوچ۔

کوچا۔ (ھ واو مجہول) مذکر۔ کسی نوکدار چیز کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہو۔ کوچا دینا۔ کوچا مارنا۔ ۱ نوکدار چیز سے اسطرح مارنا کہ نشان پڑجائے۔ چبھونا ۲ (کنایتہً) طعنہ دینا۔ کوچا کریلا۔ کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا۔ کریلے کی تلخی دور کرنے کیلئے اس کو گودتے ہیں ۲ صفت۔ انسان کے منھ کو جسپر کثرت سے چیچک کے داغ ہوتے ہیں تشبیہ دیتے ہیں۔ (رنگین) مجھے جو نام دھرتی ہو وہ گانا میری خیلا ہے۔ وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے۔ کوچے دینا۔ گودنا چبھونا ۲ طعنے دینا۔ (فقرہ) مندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لیکر چلی تھیں۔

کوچا۔ (اردو) مذکر۔ املی کے ہرے پھل کو پیسکر نمک مرچ ملاکر کھاتے ہیں۔

کوچک۔ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کلاں اور بزرگ کا نقیض۔

کوچنا۔ کونچنا۔ کوچ دینا۔ (ھ۔ واو مجہول)۔ (ع) چبھونا۔ چھری یا کانٹے سے گودنا۔ کسی چیز میں بہت سے سوراخ کرنے کے لئے کوئی نوکدار چیز یا سوئی چبھونا۔ (فقرہ) آم کوچ کے مربہ ڈالدو ۲ (کنایتہً)۔ طعنہ دینا۔ کوچہ۔ دیکھو کو۔

کوچی۔ کونچی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ برش سفیدی کرنے کا مونج کا برش ۲ سونا چاندی صاف کرنے کا برش ۳ ایک قسم کا برش جس سے گھوڑے کے جسم کا گرد وغبار صاف کرتے ہیں ۴ ایک قسم کا برش جس سے جلاہے کرگے پر چڑھے ہوئے دھاگے برابر کرتے ہیں ۵ (عم) کنایتہً۔ لانبی داڑھی۔

کودانا۔ (ھ۔ بروزن ہنسانا) کودنا کا متعدی۔ کود پڑنا۔ کسی معاملہ میں از خود بیجا دخل دینا۔ (اختر شاہ اودھ) مہر دمرا ایسکی چھیڑ تا اکر یہ کود پڑی کہاں سے آکر۔ کود پھاند۔ مونث۔ کودنا پھاندنا۔ اچھل

کود۔ بچوں کی جست وخیز۔ کودوانا۔ (ھ واو اول غیر ملفوظ) کودنا متعدی المتعدی۔

کودک۔ (ف) مذکر۔ لڑکا۔ بچہ۔ کودک مزاج۔ (ف) صفت۔ جس کا مزاج طفلانہ ہو۔

کودن۔ (ف) صفت۔ احمق۔ کند ذہن۔

کودنا۔ (ھ) لازم ۱ اچھلنا۔ جست لگانا۔ پھاندنا۔ خوشی میں پھولے نہ سمانا ۲ متعدی (پر کے ساتھ) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ (نصیر) نہ کودا ے ترک چشم یار اتنا بل پہ ابرو کے۔ گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اول پہ ابرو کے۔ کودنا پھاندنا۔ خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا۔

کودوں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سخت غلہ۔ کودوں دلانا (ہندی) سخت کام لینا۔ کودوں دیکے پڑھنا۔ کم خرچ کرکے پڑھنا۔ ناقص تعلیم پانا۔ (جان صاحب) غلط بالکل پڑھاتی ہے بڑی روٹی تو نتو کو۔ فضیلت کیا پڑھی ہے دیکے کودوں اپنی آتو کو۔ کودوں کا بھات کن بھاتوں میں ممیا ساس کن ساسوں میں۔ مثل۔ دور کے رشتے کا کیا اعتبار۔

کور۔ (ف) صفت۔ اندھا۔ کورانہ۔ (ف) صفت۔ اندھوں کی سی ناسمجھی کی۔ کور باطن۔ کوردل۔ (ف) صفت۔ کند فہم۔ کج طبع۔ دل کا اندھا۔ دل میں کینہ اور حسد رکھنے والا۔ کور بخت۔ (ف) صفت بدبخت۔ بدنصیب۔ کور چشم۔ کور نگاہ۔ کور دیدہ (ف) صفت۔ نابینا۔ (اوج) منکر اگر نہ مانے تو وہ کور دیدہ ہے۔ قطعی دلیل اُس پہ یہ دست بریدہ ہے۔ کور دہ (ف) مذکر۔ کم آباد اور چھوٹا گاؤں جو قسم مشہور ہو۔ جاہلوں کی بستی۔ کور مادر زاد۔ (ف) صفت پیدائشی اندھا۔ کور مغز

## کور

صفت۔ بیوقوف۔ کورنمک۔ (ف) صفت۔ نمک حرام۔ ناشکرا۔ کورنمکی۔ مونث۔ ناشکری۔ نمک حرامی۔ کوری۔ (ف) مونث۔ اندھاپن۔ کوروکر۔ (ف) اندھا اور بہرا۔ (ناظم) کب نہ دیکھا ہمیں کب حال ہمارا نہ سنا۔ کوروکر ہوگئے اب ایسے کہ دیکھا نہ سنا۔

کور۔ (ہ) مونث۔ ۱ کنارہ۔ حاشیہ۔ سرا۔ گگرا۔ ۲ اُپلے کا چورا۔ کورسی ۳ ناخن کا نوکدار ٹکڑا۔ کھال کا ٹکڑا جو ناخنوں کی جڑ اور بیاں ان کے گرد نکل آتا ہے۔ (امیر) ملتے دانتوں کو گھس گئیں پوریں۔ ناخنوں کی ہیں لال سب کوریں۔ ۴ ایک قسم کا تلافیتہ جس کو لباس کے گرد اگرد لگاتے ہیں۔ ۵ زنجیرہ۔ کوردبنا۔ (لکھنؤ) (کنایۃً) عاجز ہونا مغلوب ہونا۔ کورکسر۔ (ہ) مونث۔ کمی عیب۔ نقص۔ (نکالنا۔ نکلنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تمہارے مار ڈالنے میں اُس نے کوئی کورکسر باقی نہیں رکھی۔ کورکسر نکالنا۔ نقص دور کرنا۔

کُور۔ (ہ) مذکر۔ (عو) لقمہ۔

کورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱ مٹی کا ظرف جسمیں پانی نہ پڑا ہو۔ جیسے کورا برتن۔ کوری صُراحی۔ ۲ صاف۔ بے لکھا ہوا جیسے کوری کتاب کورا کاغذ۔ ۳ بغیر شورب پڑا ہوا کپڑا۔ جیسے کورا گاڑھا۔ ۴ (کنایۃً) بیوقوف۔ بے پڑھا۔ وہ جس نے پڑھ لکھکر یا کوئی ہنر سیکھکر بھلا دیا ہو۔ وہ شخص جو کسی ہنر کو ناواقف ہو۔ جاہل (فقرہ) چار برس مکتب میں پڑھکر کورا رہا۔ ۵ صاف۔ دیکھو کورا بچ جانا۔ ۶ غیر مستعمل جس نے کام نہ لیا گیا ہو۔ جیسے کورا اُسترا۔ کورا بچ جانا۔ بال بال بچ جانا صاف بچ جانا۔ صدمہ یا آفت کا اثر تک نہ ہونا۔ (امیر) ہاتھ سے یار کے مے پیتے تو ہوتا نہ گناہ۔ کوری بچ جاتے اچھوتا جو پیالہ ہوتا۔ کورا برتن ۱ نیا برتن ۲ (عم) کنواری لڑکی۔ کورا بینڈا۔ اَدھوا اچھوتا

## کورے

جسم۔ بن بیاہی عورت۔ کورا تہ ورنہ۔ بالکل نیا کپڑا (ایا ای) کورا تہ ورنہ دسترخوان نکال کر بچھایا ہو اور ایک ہی دفعہ میں پیالا پھیر۔ کورا جانا۔ بالکل خالی جانا۔ (فقرہ) ساون تو ابھی الجھ کورا ہی گیا بھادوں کا تیسرا یا چوتھا روز تھا یہ واقعہ پیش آیا۔ کورا رکھنا۔ (کنایۃً) ۱ کچھ نہ سکھانا ۲ محروم رکھنا۔ کورا رہ جانا۔ (کنایۃً) جاہل رہ جانا۔ محروم رہ جانا۔ بے لکھا رہ جانا۔ کورا سر۔ وہ سر جسکے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔ کورا کاغذ۔ کاغذ جسپر کچھ نہ لکھا ہو (قدر) حشر میں اشک ندامت نے بڑا کام کیا۔ نکل آیا مری اعمال کا کورا کاغذ۔ کورا نکل جانا۔ بیداغ بچ جانا۔ (قدر) سماکر یار کی آنکھوں میں تو کیونکر بچا اے دل۔ ارے یہ کوٹھری کاجل کی تھی کورا نکل آیا۔ کوری (ہ) ۱ صفت۔ مونث۔ دیکھو کورا ۲ (کنایۃً) باکرہ ۳ ایک قسم جو موبا کھڑا ہنتی ہے۔ کوری آنکھ سے دیکھنا۔ (عو) محض بیحیائی سے دیکھنا نڈر ہوکر دیکھنا۔ کورے۔ (عو) پورے (فقرہ) سو۔ سو روپے میں متفرق چیزیں لیکر کوری چار سو بجالئے۔ کوری استرے سے سر منڈوانا (عو) ۱ تازہ سان لگے ہوئے استرے سے سر منڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ عورت کے واسطے سر منڈوانے سے زیادہ کوئی بیعزتی کی سزا نہیں ہے۔ اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ (جان صاحب) سر کوری استرے سے یہ منڈوائے گا موا۔ کرتا ہے کیا ہی دیکھو جواب و سوال شوخ ۲ (کنایۃً) سب کچھ چھین لینا۔ کوری استرے سے سر مونڈنا۔ (عو) ۱ سیدھے استرے سے سر مونڈنا ۲ (مجازاً) تمام مال و متاع لوٹ لینا۔ (فقرہ) کوئی اُس کے چھل بتوں میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کوری استرے سے سر مونڈے ۳ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔ (جان صاحب)

## کورٹ

ایسی مشاطہ کا کورہ استرے سے مونڈے سر۔ نوج بیٹی کی کھول
نسبت کو اُس مردار سے

**کُورٹ** ۔ (انگ) مونث۔ کچہری۔ عدالت۔ کورٹ آف وارڈس۔ (انگ) مونث۔ وہ محکمہ جسکے سپرد نابالغوں کی جائداد کا انتظام ہو۔ کورٹ انسپکٹر۔ (انگ) مذکر۔ وہ عہدہ دار جو سرکار کی طرف سے مقدمات فوجداری کی پیروی کرتا ہے۔ کورٹ شِپ (انگ) مذکر۔ شادی سے پہلے منگیتروں کا ایک دوسرے سے ملاقات کرنا۔ کورٹ مارشَل۔ مذکر۔ جنگی یا جہازی افسروں کے مقدمات فیصل کرنے والی عدالت۔ کورٹ کرنا۔ متعدی۔ (امیر) آخر آخر یہ ہوئی نظم کی قوت پیدا۔ کرلیا تازہ مضامیں کا علاقہ کورٹ۔ کورٹ ہوجانا۔ (انگریزی میں کورٹ بضم اول و سکون دوم و سوم و چہارم ہے۔ اردو میں بفتح سوم اس محاورے میں ہے۔) کورٹ آف وارڈس کے متعلق ہوجانا۔ قرق ہوجانا

**کُورس** ۔ (انگ) مذکر۔ نصاب تعلیم

**کُورنِش** ۔ (ت) ترکی میں واو غیر ملفوظ اور نون مضموم تھا بمعنی ایک قسم کا شاہی آداب۔ جُھک کر سلام کرنا (غنیمت) بگفتا کورنش و تسلیم میکرد۔ نیاز ناز را تقدیم میکرد۔ مونث۔ آداب۔ تسلیمات۔ عوام نے اس کی جمع کورنشات بنالی ہے۔ اردو میں بکسر نون ہی مستعمل ہے۔ کورنش بجالانا۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ (فلق) شعلہ جس وقت سامنے آئے۔ آ کے بھی کورنش بجالائے۔ کورنشات۔ مونث۔ جمع کورنش کی۔ یہ جمع بقاعدہ عربی صحیح نہیں ہے۔

**کُورُو** ۔ (س) راجہ کورو کی اولاد۔ دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی مشہور لڑائی۔ حضرت عیسیٰ سے تیرہ سو برس بیشتر انھیں دونوں خاندانوں میں

## کوڑا

اٹھارہ دن تک کوروچھتر کے میدان میں ہوئی تھی جسمیں پانڈو فتحیاب ہوئے

**کُورُو** ۔ (ھ) مذکر۔ غلہ وغیرہ کی ٹکڑی یا جھانکر جس سے غربا چھتیں مکانات کی پاٹتے ہیں۔

**کُوڑ** ۔ (ھ) صفت۔ کوڑھ۔

**کُوڑا** (ھ) مذکر۔ ا۔ خس و خاشاک۔ کرکٹ۔ خس و خاشاک جو صفائی کرنے اور جھاڑو دینے سے نکلے ۲۔ خراب اور نکمی چیز۔ (فقرہ) تم کہاں سے کوڑا اُٹھالائے یہ مال بہت خراب ہے۔ کوڑا پھیلانا۔ کوڑا کرنا۔ خس و خاشاک پھیلانا۔ کوڑا کرکٹ ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو کوڑا (امیر) کیا شگفتہ ہے بہار چمن نزہت طبع۔ سامنے جسکے گل و لالہ ہیں کوڑا کرکٹ۔ کوڑا کرکٹ سمجھنا بے مصرف سمجھنا۔ (امیر) آگے ہمت کے ہے یہ دولت دنیا کیا مال۔ لعل و گوہر کو سمجھتا ہے وہ کوڑا کرکٹ۔ کوڑا لگنا۔ کوڑا جمع ہوجانا۔ کوڑی ۔ (ھ) مونث۔ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں۔

**کُوڑا** ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی کوڑی۔ کوڑی کرڑا لنا (عم) (لکھنو) اصنے پہنے بیچ ڈالنا ۲ برا یا مال بیچکر اس کا روپیہ اپنے صرف میں لانا۔

**کُوڑا** ۔ (ھ) مذکر۔ تازیانہ۔ چابک (مارنا۔ جڑنا وغیرہ کے ساتھ) کوڑا پھٹکارنا۔ کوڑا مارنا۔ کوڑا کرنا ۱ چابک لگانا۔ (صبا) توسن طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا۔ ایک اک گام پہ ہٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا ۲ تنبیہ کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ مارنا پیٹنا۔ (شعور) کوئی عاشق جو گیا آنکھ بچاکر گھر میں اپنے دربان پہ کیا یار نے کوڑا کیا کیا۔ معانی نمبر ۲ میں عورتیں کرڑا کرنا بولتی ہیں۔ کوڑا کھانا۔ کوڑے کی مار کھانا۔ (ناظم) کسی بے جرم نے مُوباف کا کوڑا کھایا۔ کوڑا لگانا ۱ چابک مارنا۔ (کنایۃً) تیز کرنا بھڑکانا (امانت) دنبالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشم مست میں۔ کوڑا لگاؤ ابلق لیل و نہار پر ۲ تنبیہ کرنا۔ کوڑا لگنا۔ لازم ۱ چابک پڑنا ۲ تنبیہ ہونا ۳ تیزی ہونا

## کوڑا

۵ جو ہاتھ اپنی سبزی کا گھوڑا لگا - تو سُلفے کا دو اُسپہ کوڑا لگا - کوڑا ہونا - چابک لگنا - تیزی ہونا - اشتعال کا باعث ہونا - تنبیہ ہونا - (امیر) نظر وقت تبسّم جب پڑی اُس برق دنداں پر - ہوا اک اور کوڑا توسنِ عمر گریزاں پر - کوڑی کی چوٹی - ایک قسم کی چوٹی جو کوڑی کی شکل کی گوندھی جاتی ہے - (منیر) اگندھوا کے روز کوڑی کی چوٹی دکھاتے ہیں کسکے سمندِ عمر کو قمچی لگائی -

**کوڑھ** - (ھ) سنسکرت میں کُٹ - نادان) صفت احمق - پھوہڑ

**کوڑھ پَن** - کوڑھ پنا - (ھ) مذکر - (عو) بد سلیقگی - بدتمیزی - بیوقوفی

**کوڑھ مغز** - صفت - (عو) بے سلیقہ - بیوقوف - کوڑھ مغزی - مونث کوڑھ پن - کوڑھ مغزی کی بات - کم عقلی کی بات - (اہامی) میاں بس یہی تو کوڑھ مغزی کی باتیں ہیں -

**کوڑھ** - (ھ) مذکر - جذام بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے - کوڑھ ٹپکنا - کوڑھ چوٗنا - (عو) جذام کی وجہ سے جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر مواد بہنے لگنا - (فقرہ) جس نے تمھاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے - (جان صاحب) کوڑھ اُن چھاتیوں سے ٹپکے اُسے اوچھنے - میں تو کو سونگی مری جسنے چرائی انگیا - کوڑھ میں کھاج (کھاج کھجلی -) مثل مصیبت پر مصیبت - آفت پر آفت - کوڑھی - (ھ) صفت - جُذامی - کوڑھی کے جُوں نہیں ہوتی - مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا جو ہمیشہ سے مصیبت میں گرفتار ہے اسپر مصیبت کیا آئیگی -

**کوڑی** - (ھ) مونث - بیس - ایک بیسی - جیسے دو کوڑی جوتے چار کوڑی کنکوے

**کوڑی** - (ھ) مونث ۱ - ایک قسم کا چھوٹا سکہ جو خرید و فروخت میں

## کوڑی

ادنیٰ سکہ کا کام دیتا ہے ۲ سینہ کی ہڈی کے نیچے کا گڑھا جو انسان کے جسم میں ہوتا ہے ۳ کٹار کی موٹی نوک - (بحر) کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی - کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی ۴ جتہ پائی - دمڑی - مقدار قلیل کی جگہ - (قدر) اس نے ستا کاں سمجھ دم یہ خوف - کوڑی نہ رکھی کیا سب مال صرف - کوڑی بھر - تھوڑا سا - نہایت قلیل مقدار میں - کوڑی پاس نہ ہونا - نہایت مفلس ہونا کوڑی پھرنا - (لکھنؤ) چند آدمیوں کا متفق ہو جانا کسی امر پر یہ اصطلاح فوج کے پیادوں اور لشکریوں کی ہے - کوڑی پھیر (پھیرا) کرنا - (دہلی) بہت سے پھیرے کرنا - بار بار آنا جانا - کوڑی جگن گمن - کوڑی چھپول کوڑی زنخندا - مذکر - بچوں کے ایک کھیل کا نام - کوڑی خرچنا - تھوڑا سا خرچ کرنا ۵ کوڑی نہ خرچی کہتی ہیں چنگے کی کسبیاں - کیا مفت جان گھوڑے کے پریاں نکل گیا - کوڑی دانتوں سے اُٹھاتا ہے - دیکھو دانتوں سے کوڑی اُٹھاتا ہے - کوڑی دکان مانگنا - (کنایۃً) کمال ذلت سے بھیک مانگنا - (دریائے لطافت) بہتیرے ایک مٹھی چنوں کے لئے کوڑی دکان مانگتے پھرتے ہیں - کوڑی کا کر دینا - بے عزت کرنا - بے وقعت کر دینا - (منیر) سب کا ہے دانت بوسۂ لب کی اُمید پر - کوڑی کا تم نے لال شکر بار کر دیا - کوڑی کام کا نہیں - محض نکما ہے مفت لینے کے لائق بھی نہیں - کوڑی کا ہو جانا - نہایت بے قدر ہو جانا - نکما ہو جانا - ذلیل ہو جانا - (آتش) ہے جب سے دست یار میں ساغر شراب کا کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا - کوڑی کفن کیواسطے نہیں - نہایت محتاج اور مفلوک ہے - (ذوق) اچاہے زر ان بُتاں سیمتن کیواسطے ہیں قلندریاں نہیں کوڑی کفن کیواسطے - کوڑی کوڑی - ایک ایک کوڑی (فقرہ) وہ آج کل کوڑی کوڑی کو محتاج ہے ۲ مذاق - بالکل - جیسے کوڑی کوڑی

## کوڑی

بھر پائی۔ کوڑی کوڑی ادا کرنا۔ سب بیباق کرنا۔ بالکل ادا کرنا۔ کوڑی کوڑی بھر پانا۔ کُل وصول پانا۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگنا۔ ذلت سے بھیک مانگنا۔ (جانصاحب) جھاڑو بی بی کے پھیرے ہو جائے گھر بیری کا صاف۔ کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ موا یاز ارمیں۔ کوڑی کوڑی پر جان دینا۔ نہایت کنجوس کیواسطے استعمال میں ہے۔ کوڑی کوڑی پر دانت رہنا۔ (کنایۃً) بے انتہا لالچی ہونا۔ (ہجر) کوڑی کوڑی پر رہا دانت تلاش زر میں۔ ہڈیاں ہم نے چبائیں سگ دنیا ہو کر۔ کوڑی کوڑی جوڑنا۔ نہایت خسّت سے روپیہ جمع کرنا۔ کوڑی کا حساب۔ چھوٹی سی چھوٹی رقم کی آمدنی اور خرچ کا حساب۔ (لینا دینا کے ساتھ)۔ (رشک) حساب لینے لگے آپ کوڑی کوڑی کا امید عفو کی ہیں بے حساب رکھتا تھا۔ (جانصاحب) دولت وہ پیسے والی ہوئی کیوں بنی ہے شوم۔ کہتی ہے کوڑی کوڑی کا مجھکو حساب دو۔ کوڑی کوڑی کو تنگ ہونا۔ کوڑی کوڑی کو حیران ہونا۔ نہایت مفلس ہونا کوڑی کوڑی لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا سب لینا۔ کوڑی کوڑی ہو جانا۔ بیقدر ہو جانا۔ بے وقعت ہو جانا۔ (منیر) آنکھیں نکالیں غیر نے بوسہ کیواسطے۔ کیا کوڑی کوڑی ہو گئے لعل شکر فروش۔ کوڑی کوس دوڑانا۔ (کنایۃً) بڑی محنت لینا تھکا دینا۔ کوڑی کوس دوڑنا (ایک کوڑی کیواسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا) نہایت محنت و مشقت کرنا۔ (فقرہ) اس زمانے میں آدمی کوڑی کوس دوڑے تب چار پیسے کا منہ دیکھے۔ (کنایۃً) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ کوڑی کو نہ پوچھنا۔ کوڑی کو نہ لینا۔ نہایت بیھدی سے مراد ہوتی ہے۔ (فقرہ) تنگدستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا۔ (امیر) جسوقت ملتا ہے مُئے الفت کا مزہ۔ پھر وہ کوڑی کو نہیں ساغر جم لیتا ہے (منیر) تیرے نقش پا کا سکہ جو نہ اسپرائی ہی ہو۔ کوئی کوڑی کو نہ

## کوڑی

پوچھے زر آفتاب ہرگز۔ کوڑی کی آمد نہ ہونا۔ کچھ بھی آمدنی نہ ہونا۔ (توبۃ النصوح) بچوں کی پرورش کیسے ہو کوڑی کی آمد کا آسرا نہیں کوڑی کی بات ہو جانا۔ کوڑی کی عزت ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا بہت بیوقری اور بیقدری ہو جانا۔ (جانصاحب) چار پیسے تک نہ ڈولی کے کرائے کے دئے۔ کوڑیا خانم مری کوڑی کی عزت ہو گئی۔ کوڑی کے تین تین۔ نہایت ارزان نہایت بیقدر۔ (بکنا ہونا کے ساتھ)۔ (ذوق) کوڑی کے سب جہان میں نقش نگین ہیں۔ کوڑی نہ ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں۔ اس جگہ کوڑی کے دو دو بھی کہتے ہیں۔ (ظفر) تیری آنکھوں سے کریں قصد جو ہمچشمی کا۔ تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں بادام خراب۔ کوڑی کے کام کا محض بیکار۔ نکما ہے دعویٰ بڑا ہے سو کوڑی کے کام کا۔ پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا کوڑی کے کام کا نہیں۔ بالکل نکما اور بے مصرف ہے۔ (صبا) بد ہے حریص درہم و دینار کا مزاج۔ کوڑی کے کام کا نہیں زردار کا مزاج۔ کوڑی نہ ملنا۔ کچھ نہ ملنا۔ (جانصاحب) کہیں گے تجھ سی سوا ہم فقیر ہیں چل دور۔ یہاں نہ کوڑی ملیگی ہوا ہو جا محتاج۔ کوڑی پاس نہیں اور چلے باغ کی سیر کو۔ مثل۔ مفلسی میں حوصلہ مندی کرنے والے کیلئے مستعمل ہے۔ کوڑیا غلام بیقدر غلام۔ بیعزت غلام۔ مفت کا نوکر۔ کوڑیاں کرنا۔ کوئی جنس سستی فروخت کرنا۔ کوڑیوں کا جھاڑ۔ کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا۔ کوڑیوں کے مول۔ کوڑیوں کے مولوں۔ نہایت سستا۔ بیقدر۔ آتش نے کوڑی کے مول بھی کہا ہے لیکن جمع زیادہ مستعمل ہے۔ ؎ بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی۔ کوڑی کے مول بکنے کی یہ استخواں نہیں۔ (بکنا۔ لینا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (اسیر) ہماری بعد ہو گا زخم کھانے کا مزہ کس کو۔ بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا۔ (شاد)

وندان جو دیکھنے دو دل بیچے ڈالتے ہیں۔ لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں۔ کوڑیوں کے مول چلنا۔ نہایت سستا فروخت ہونا (راسخ) کچھ تم بھی بولتے ہو چلا کوڑیوں کے مول۔ نیلام کر رہا ہوں دل ناامید کا۔ کوڑیوں کے مول ڈھالنا۔ (کنایۃً) سستا بیچنا۔ ارزاں بیچنا۔ کوڑیوں کے مول لینا۔ ارزاں خریدنا۔ سستا لینا۔ کوڑیوں کے مول نہ لینا۔ (کنایۃً) مفت بھی نہ لینا۔ ناکارہ اور بیقدر سمجھنا۔ (اسیر) کیا تیرا دیساغر۔ دو چشم ساقی نے۔ کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا

**کوڑیا۔** (ہ) مونث۔ چھوٹا کواڑ۔

**کوڑیالا۔** (ہ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کا سفید چتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ۲ ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں ۳ (کنایۃً) زرد اور متمول آدمی۔ (گویا) زلف نے نقد دل کئے ہیں جمع۔ اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہو ۴ ایک قسم کا چھوٹا بند۔

**کوز۔** (ف) صفت۔ خمیدہ۔ کوز پشت۔ کوزہ پشت (ف) صفت۔ خمیدہ پشت۔ کبڑا۔

**کوزہ۔** (عربی میں کوز۔ بمعنی کوزہ ہے۔ ترکی میں بمعنی ظرف دستہ دار۔ فارسی میں بمعنی خمیدہ پشت۔ کبڑا۔ کوزہ۔ فارسی میں لانبی گردن کا ظرف جس میں پانی رکھتے ہیں۔) مذکر۔ ۱ لوٹا۔ دستہ دار ظرف ۲ قفلی۔ جیسے برف کے کوزے یعنی برف کی قفلی ۳ آبخورے کی شکل کا بنا ہوا۔ مصری کا ڈلا جیسے مصری کے کوزے ۴ مٹی کا برتن ۵ مٹی کا آبخورہ۔ کوزہ گر۔ (ف) مذکر کمھار۔ کوزۂ نبات۔ (ف) مذکر۔ مصری کا کوزہ۔ کوزے میں دریا بند کرنا۔ دیکھو دریا۔ کوزیاں۔ (دہلی) مونث۔ مٹی کے آبخورے لمبے اور گلے کے بیچ میں سے پتلے۔

**کوس۔** (ف۔ واؤ معروف) مذکر۔ بڑا نقارہ (امیر) جائے قیام منزل ہستی نہ تھی امیر۔ اُترے تھے ہم سرا میں کہ کوس سفر بجا۔ کوس رحلت کوس رحیل۔ (ف) مذکر۔ کوچ کا نقارہ۔ (شرف) کس مسافر نے کیا کوچ یہ تڑکے تڑکے۔ کوس رحلت کی صدا ہے جو گجر میں پیدا۔

**کوس۔** (ہ۔ واؤ مجہول) دو میل کا فاصلہ ۲ (فارسی میں کوس کپڑے یا گدڑی کا گوشہ جو اور کونوں سے لمبا ہو۔ اس سے اردو میں معنی ذیل میں لیا گیا۔) آستین کا جوڑ۔ آستین کا کف۔ جب کپڑے کا عرض کم ہوتا ہے یا آستین کسی وجہ سے چھوٹی پڑ جاتی ہے تو کلائی بھر کا کپڑا آستین میں الگ سے سلواتے ہیں۔ اس کو کوس کہتے ہیں۔ بعض لوگ خوبصورتی کے لئے بھی کوس لگاتے ہیں۔ اس کو پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ۔ (اسیر) ہاتھوں سے ناپتے ہیں راہ جنوں۔ آستینوں میں کوس پڑتے ہیں۔ کوس چڑھانا کوس ڈالنا۔ آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کے طول بڑھانا۔ کف لگانا۔ کوس کھلنا۔ کف کا بخیہ کھل جانا۔ (شاد) تمام عمر پھرے جامۂ جنوں پہنے۔ کھلے نہ کوس کسی دن بھی آستینوں کے۔ کوسوں۔ دو تک (امیر) اُس خرابے میں ہم پڑے ہیں امیر۔ کہ جہاں خاک بھی نہیں کوسوں۔ کوسوں بھاگنا۔ کوسوں دور بھاگنا۔ (کنایۃً) سخت نفرت کرنا۔ (فقرہ) وہ اس کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے۔ (ناسخ) بھاگتا ہوں میں گلزنگ سے میں کوسوں دور۔ فرقت یار میں مستوں کا اگر ہوش ہوں میں۔ کوسوں پیچھے رہنا۔ بہت پیچھے رہنا۔ (مصحفی) قیس واماندہ رہا اُس سے تو کوسوں پیچھے۔ پھر قدم ناقۂ لیلیٰ کو اُٹھانا کیا تھا۔ کوسوں تک۔ دور تک۔ کوسوں دور۔ بہت دور۔ کوسوں دور رہنا۔ وحشت کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا (جلال) بیخودوں سے تری ہستی ہے خودی کوسوں دور۔ ہوش دیوانہ نہیں آئے جو دیوانوں میں۔ کوسوں دور ہونا۔ بہت دور ہونا۔ (فقرہ) بندہ اس قسم کے خیالات سے کوسوں دور ہے

## کوسا

**کوسا**۔ (ہ) مذکر۔ (عو) دعای بد۔ (راسخ) ہم غریبوں کی غضب چیز کا کوسا ٹلی کالا پانی ہو تجھے چرخ کہن آج کی رات۔ **کوسا کاٹی**۔ (عو) مونث۔ دعای بد (کرنا کے ساتھ) **کوسا کرنا**۔ بد دعا دیتا رہنا۔ (فقرہ) یہ بد زبان دن رات مجھے کوسا کرتی ہے۔ **کوسا لگنا**۔ (عو) بد دعا کا اثر ہونا۔ (عارف) ہنیں ہے نام کو بھی تم بڑی ہو خشک مدت سے۔ یہ کسکا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو۔ **کوس کوس کے کھا جانا**۔ (عو)۔ (کنایۃً) کوس کوس کر تباہ کر ڈالنا۔ (جان صاحب) تم کوس کوس کے کھا جاؤ گی ہوں گھبتی۔ مری زبان کا دیکھا نہیں اثر تو نے۔ **کوسم کاٹا**۔ (عو) مونث۔ ایک دوسرے کو کوسنا۔ (بھنات) محلے والوں نے اظہار روئے کہ دونوں گھروں میں ہر وقت کوسم کاٹا رہا کرتی تھی۔ **کوسنا**۔ (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ دعای بد (دینا کے ساتھ)۔ (جلیل) دعا گر نہ دو کوسنا دیتے جاؤ۔ مرے پیار کا کچھ صلہ دیتے جاؤ۔ ۲ متعدی۔ بد دعا دینا۔ برا بھلا کہنا۔ **کوسنا پیٹنا**۔ **کوسنا کاٹنا**۔ متعدی برا بھلا کہنا۔ بد دعا دینا۔ (فقرہ) پہلے تو اس کی عادتیں بگاڑیں اب کوسنے کاٹنے سے کیا فائدہ۔ دیکھو کیا کوسوں۔ **کوسنا لگ جانا**۔ بد دعا کا اثر ہو جانا۔ (رند) لگ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا۔ مر جاؤ گے جوان اگر بد دعا لگی۔ **کوسنے پڑنا**۔ کوسنا دیا جانا۔ (شوق قدوائی) بے پردگی حسن ہے الزام کے قابل۔ کیوں کوسنے پڑتے ہیں مری بد نگہی پر۔

**کوش**۔ (س) مذکر۔ ہندی زبان کا لغت۔

**کوشاں**۔ (ف) صفت۔ کوشش کرنے والا۔ **کوشش** (ف) مونث محنت۔ دوڑ دھوپ۔ قصد۔ (کرنا کے ساتھ)

**کوشک**۔ (ف) مذکر۔ قصر۔ محل اونچی اور بلند عمارت۔

**کوفت**۔ (ف۔ کوفتن کا حاصل مصدر) مونث ۱ صدمہ۔ تھکاوٹ ۲ (اردو) غم۔ ملال۔ (مصحفی) کوفت یہ دل نے اٹھائی کہ نہ ٹھہرے آنسو یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی ۳ گستائی۔ کوٹنا۔ **کوفت پر کوفت کھانا**۔ صدمہ پر صدمہ برداشت کرنا ؎ تھا مو اب قبضۂ شمشیر اے رند۔ کوفت پر کوفت اٹھایا نہ کرو۔ **کوفت کا کام**۔ وہ کام جو کٹائی کرکے بنایا جاتا ہے۔ دیکھو کیل۔ **کوفت کھانا**۔ رنج کا برداشت کرنا۔ جی جلانا۔ (اختر شاہ اودھ)۔ کیوں کھوتی ہے جان کوفت کھا کر۔ میں لاتی ہوں ماہرو کو جا کر۔ **کوفت گزرنا**۔ رنج اور صدمہ گزرنا۔ (میر) دیکھئے کب وصال ہوا تو لگے ہے ڈر بہت۔ کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت۔

**کوفتہ** (ف) صفت آسیب سیدہ۔ مذکر۔ قیمہ کے گول کباب۔ کوفتہ ر انان ہی۔ حلوائی سیر دستہ (ف) مثل دکھ پایہ ہوئے لاچار کو روکھی روٹی بے سالن ہی غنیمت اور عمدہ چیز ہے۔ **کوفتہ بیختہ**۔ (طبیب نسخوں میں لکھتے ہیں) کوٹ چھان کر۔

**کوفہ**۔ (ع) مذکر۔ عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت بیرحم تھے دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے۔ **کوفی**۔ (ع) صفت۔ کوفہ کا باشندہ۔ کوفہ کی زبان۔

**کوک**۔ (ف) مونث۔ بخیہ۔ کچی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے۔ **کوک دینا** کرکنا۔ کچی سلائی کرنا۔ تلگے ڈال کر کھڑا کر دینا۔

**کوک**۔ (ف۔ باجوں کا سر ملانا۔ بلند آواز۔ آواز) مونث ۱ سریلی آواز۔ بیشتر فاختہ مور اور کویل کی آواز کے لئے مستعمل ہے (سحر لکھنوی) فزوں تیرے کوک کویل کی ہے۔ نہ پوچھو جو حالت مری دل کی ہے اسیر۔ طپ یہ داغ نالاں خطے سے کب اس ماہرو کے ہے۔ چمن میں دختر طاؤس کو طاؤس کو کوک ہے ۲ (عو) چیخ۔ کلکاری۔ (پڑنا کے ساتھ) (رنگین) دن رات

بن اس کے ہے یہ اب ہندی کی حالت۔ یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی۔ (انیس) آفت کی بڑی کوک قیامت کا ہوا غل ۳ گھڑی یا باجے وغیرہ میں چلنے کی طاقت جو کنجی دینے سے پیدا ہوتی ہے۔ (فقرہ) کوک باقی نہیں رہی گھڑی بند ہو جائیگی۔ کوک اتر جانا۔ کوک ختم ہو جانا۔ کوک چڑھنا۔ کوک زیادہ ہو جانا۔ کوک دینا۔ ۱ دیکھو کوکنا نمبر ۲۔ آواز لگانا۔ صدا دینا۔ کوک ڈرنا چیخ مارنا۔ کوکنا۔ (اردو) چیخنا۔ چلانا۔ درد کی آواز نکالنا۔ (امیر) اسکی گلی میں جاکر کس رات میں نہ کوکا ۲ گھڑی یا باجے میں کنجی دینا ۳ کویل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنگارنا ۴ بٹیر کو جگانا۔

کوکا۔ (ہ) مذکر۔ باریک کیل جھوٹی پر یگ۔ کوکا بیلی۔ (ہندو) مذکر۔ گل نیلوفر۔

کوکب۔ (ع) مذکر۔ روشن ستارہ۔ دیکھو کواکب۔ ہوگا داخل اور قارون کے خزانہ میں درم۔ بہت ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا۔

کوکب دمدار۔ (ف) مذکر۔ دمدار ستارہ جس کو جھاڑو بھی کہتے ہیں۔ (محسن) فلک اب کوکب دمدار کی جھاڑو اٹھا رکھے۔ ملائک ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سرمہ خاک مرقد کا۔ کوکبہ۔ (عربی میں کوکبت۔ ستارہ انبوہ آدمیوں کی جماعت۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی کر و فر و حشمت و فوج استعمال کیا۔ برہان میں لکھا ہے۔ کوکبہ۔ ایک اونچی خمدار لکڑی ہوتی ہے جسکے سرے پر صیقل کی ہوئی فولادی گنبد لگاکر بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے لیچلتے ہیں) مذکر ۱ ستارہ ۲ شاہی جلوس۔ شان و شکوہ۔

کوکر۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ کتا۔ کوکرمتا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) دیکھو ککرمتا۔

کوکلا۔ مذکر۔ فارسی میں کوکلہ بمعنی ہدہد ہندی میں گوکلا بمعنی کوئل ہے۔ اردو میں بمعنی کوئل مستعمل ہے۔ کوکل تاش۔ (ت) مذکر۔ بادشاہ کا رضاعی



بھائی۔ کوکنا۔ دیکھو کوک۔

کوکنار۔ (ف۔ کوک۔ کھانسی + نار۔ (نار) مذکر۔ خشخاش کا ڈوڈا۔

کوکنی۔ (اردو (ترکی میں کوک۔ نیلا رنگ) مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔

کوکو۔ (ف۔ میں فاختہ کی آواز) مونث۔ فاختہ کی آواز۔ قمری کی آواز (مصحفی) میں تو اس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا۔ کیا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے۔ (انیس) کوکو وہ قمریوں کی وہ طاؤس کی پکار

کوکو۔ (ہ) مونث ۱ بچوں کے ڈرانیکا فرضی نام۔ (فقرہ) تمنے تم نے شرارت کی اور کوکو آگئی ۲ بچے کوتے کو کہتے ہیں۔ کوکو پلاؤ۔ لکھنؤ۔ وہ پلاؤ جسمیں کباب یا مسلم انڈے ڈالتے ہیں۔ دہلی میں بیضہ پلاؤ ہے۔

کوکہ۔ (ت) مذکر ۱ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ دودھ شریک بھائی (انشا) کوکا جی دیکھو میری دوگانہ پہ کیا کھلی۔ پشواز اودی اور جھلا جھل کی اوڑھنی ۲ مونث۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اوڈھلی تری جتوں کوکا۔ ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کوکا۔ کوکی۔ مونث۔ رضاعی بہن۔

کوکھ۔ (ہ) مونث ۱ پیٹ۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے ۲ مجازاً اولاد کوکھ آباد رہے۔ دعا۔ یعنی اولاد زندہ رہے۔ (انیس) دنیا میں صدا کوکھ تمھاری رہے آباد۔ کوکھ اجڑ جانا۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا۔ (انیس) ہر طرح کمر غم سے اکھڑ جائیگی میری۔ یا مانگ دیا کوکھ اجڑ جائیگی میری۔ کوکھ اجڑی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ کوکھ بند۔ صفت مونث۔ بانجھ عورت۔ کوکھ جلی (ہ) مونث۔ وہ عورت جسے اولاد کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو۔ میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت۔ مرگیا پیٹ میں بچہ تو کرید ہی کیا

کوکھ سے ٹھنڈی ہے۔ صفت (بیگمات) اولاد والی ہے۔ صاحب اولاد ہے۔
**کوکھ شاستر۔** (ع)۔ (ہند) ۔ عم۔ علم غیب۔ (فقرہ) میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا۔ جو پیٹھ پیچھے کی بات بتادوں۔ **کوکھ کا آزار۔** **کوکھ کا خلل** اسقاط کا مرض۔ بچوں کے جینا نہ بچنے یا مرجانیکا مرض۔ **کوکھ کی آنچ** مامتا۔ مادری محبت۔ **کوکھ مانگ سے بھری پڑی رہے۔** **کوکھ آنچ سے بھری پڑی رہے۔** (ع) دعا اولاد اور خاوند زندہ اور سلامت رہیں۔ (فقرہ) حشمت نے دیکھتے ہی ادب سے سلام کیا دادا نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ الخ۔ **کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا۔** (ع) دعا سہاگن اور صاحب اولاد رہنا۔ **کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا۔** (ع) سہاگن اور صاحب اولاد ہونا۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک۔ **کوکھیں لگ جانا۔** (ع) بھوک سے کوکھوں کا اندر دھنس جانا۔ بھوکا ہونا۔

**کوکئی** ۔ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا اُودا رنگ۔

**کَول** ۔ (ھ) مذکر۔ اناج جسکو گنوار بغیر صاف کئے کھاتے ہیں۔

**گَول** ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ! لقمہ۔ نوالہ ! اناج کی وہ مقدار جو ایک ہی دفعہ چکی میں پیسنے کے لئے ڈالتے ہیں۔

**کُول** ۔ (ھ) مذکر۔ سوراخ جو لکڑی یا زمین میں ہو۔ **گولنا۔** (ھ) خالی کرنا جو کچھ اندر بھرا ہو اُس کو نکال ڈالنا۔ اس جگہ کول لینا بھی مستعمل ہے۔ (شاد) کبھی کرتے ہیں دل چھلنی خدنگ کج نگاہی سے۔ کبھی مژگاں کے برموں سے جگر کو کول لیتے ہیں ! دبانا۔ کچلنا۔

**کولا** ۔ (ھ) ہندی میں کولا اور کوئلا دونوں طرح ہے۔ لکھنؤ میں کولا اور کوئلا دونوں ہیں۔ کولا فصیح خیال کیا جاتا ہے۔ ذوق نے کولا باندھا ہے لیکن اب دہلی میں کوئلا فصیح سمجھا جاتا اور کولا متروک ہے) مذکر ! کان سے ایک سیاہ اور وزنی نباتاتی مادہ نکلتا ہے اُس کو جلا کر بجھاتے اور پتھر کا کوئلا کہتے ہیں ! ادھ جلی لکڑی کا بجھا ہوا ٹکڑا ! پرانی دیوار میں جو کولا پایا جاتا ہے اس کو گھس کر گوہانجنی پر لگاتے ہیں۔ (ذوق) جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا۔ تو پھر جلے گا جیسے کہ کولا بجھا ہوا۔ (جان صاحب) نکلی نرگس کے ہے گوہانجنی کو مادہ لگائے۔ کوئی برسوں کی پُرانی کرے دیوار تلاش (بجر) خال مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس۔ **کوئلوں پر بھی یہ دھوکا ہے کہ انگارے ہیں۔** **کولوں کا گُل۔** کولا پیس کر اس میں چاولوں کی پیچ ملا کر ٹکیا بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ یہ بہت جلد آگ پکڑ لیتا ہے۔ **کولوں کی دلالی میں ہاتھ کالے۔** **کولوں کی دلالی میں منھ بھی کالا کپڑے بھی کالے۔** مثل بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے۔ دیکھو کوئلا۔

**کوُلا** ۔ (ہ) مذکر ! دروازے کے ادھر اُدھر کی دیوار۔ (فقرہ) تم کولے سے لگ کر کھڑی ہولی تھیں کپڑوں میں مٹی بھر گئی ! وہ اناج کی پوٹلی جو کاٹنے کو دیجائے۔ (کاٹنا کے ساتھ) ! (ع) بغل۔ گود۔ (فقرہ) یہ بیٹی ماں کے کولے سے لگی بیٹھی رہتی ہے ! چھوٹا سنگترا ! ایک قسم کی نارنگی۔ **کولے کی مٹھائی۔** ایک قسم کی مٹھائی جو کولے سے بناتے ہیں۔ (رشک) جب کچھ آیا لب شیرین بتاں کا جھوٹا۔ ہم یہی سمجھے کہ کولے کی مٹھائی آئی۔

**کوَلا** ۔ (ھ) مذکر۔ انسان کی پیٹھ کی طرف سُرین کے اوپر کا حصہ جہاں کمر بند باندھتے ہیں۔ (رنگین) اُچپی لچک کمر کو اری تو گودوڑیو۔ کولے تک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی **کولا اُترنا۔** کولے کا جگہ سے سرک جانا (ایامی) اگر جھکو تو اس کا کولا اترا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ **کولا ڈگیان** ۔ مونث۔ ہاتھا پائی۔ دھینگا مشتی۔ پُرانا محاورہ ہے۔ (مصحفی) شوخی مزاج اُسکے سے اب تک نہیں گئی۔ ویسا ہی بانکپن ہے وہی کولا ڈگیان

کولا

کُولا کاٹنا۔ (عو) سزا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمھارا کولا کاٹ لیتی۔ (جان صاحب) کیوں پاؤں پہ سر رکھتے ہو تم ہاتھ نہ جوڑو۔ کولا جی کیا کاٹیگا سرکار تمھارا۔ پوٹیاں اُڑانا۔ کولا مٹکانا۔ کولا مار کر چلنا۔ کولے کو حرکت دینا۔

کُولھُو۔ (ع) مذکر۔ تیل پیلنے اور رس نکالنے کا آلہ۔ دہلی میں کولہو ہے۔ (آتش) شیرینی ان لبوں کی رکھتا جو تو کولھو۔ پانی سے تجھکو تیلا ای نیشکر نہ کرتا۔ کولھو پیلنا۔ کولھو چلانا۔ کولھو چلانا۔ کولھو کا کارخانہ قائم کرنا۔ کولھو کو رواں کرنا۔ کولھو چلنا۔ لازم۔ کولھو سے پیلنا۔ (عو) کمال ایذا دینا۔ (جان صاحب) جس میں تل بندھتے تھے کملی نہ رہی وہ اماں۔ پیلتی تم مجھے کولھو سے ہو ہر آن عبث۔ کولھو کا بیل۔ صفت۔ (کنایۃً) ہر وقت کسی کام میں جُتا رہنے والا۔ نہایت محنتی۔ ایک ہی جگہ چکر کھانیوالا کولھو کاٹ کر موگری بنانا۔ (کنایۃً) قیمتی اور بڑی چیز کو کاٹ کر بے قیمت اور چھوٹی چیز بنانا۔ بیوقوفی کا کام کرنا۔ کولھو کے بیل کی طرح پلنا۔ نہایت محنت اور مشقت اُٹھانا۔ کولھو میں پلوا دینا۔ (اگلے زمانے میں ملزم کو کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالتے تھے) نہایت سخت سزا دینا۔ کولھو میں پیل ڈالنا۔ کولھو میں پیلنا۔ کولھو کے ذریعہ سے تیل نکالنا۔ (کنایۃً) سخت تکلیف دینا۔ (رنگین) یا رب شب جُدائی تو ہرگز نہو نصیب بندی کو یوں جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال۔

کُولی (ھ) مذکر۔ ہندو جُلاہا۔ ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا بیگار بھگتنا ہے۔ (لکھنؤ) مونث۔ وہ سیاہی جو منھدی لگے ہاتھوں میں منھدی لگانے سے ظاہر ہوتی ہے۔ (رشک) کولی تری منھدی کی نظر میں دُر تاباں۔ مشہور ہے نام جبشی رکھتے ہیں مرجاں (آنا کے ساتھ)۔ تیل نکالنے والا۔ تیل بیچنے والا۔

کون

کَولی۔ (ھ) مونث۔ گود۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ۔ آغوش۔ کولی بھرنا کولی میں لینا۔ کولیانا۔ کولی میں بھر لینا۔ دونوں ہاتھوں سے گھیر کر بیچ میں لینا۔ بغلگیر ہونا۔ (ظفر) انھیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لیلونگا۔ (مصحفی) ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا۔ فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی۔ (جرأت) لیلوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا۔ بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے نا حرص کرنا۔ طمع کرنا۔

کَونتل۔ کونھل۔ (ھ) مونث۔ سیندھ۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ)۔

کَون۔ (ع۔ ہوجانا۔ وجود میں آنا۔) مذکر۔ دنیا۔ کون و فساد۔ دیکھو عالم۔ کون و مکاں (ف) مذکر۔ دنیا۔ جہان۔ (مصحفی) اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا۔ ای خلق اُس نے تجھکو جانِ جہاں بنایا۔ کَونَین۔ (ع۔ کَون کا تثنیہ) مذکر۔ دنیا اور عالم آخرت۔ کونیہ (ع) صفت۔ دُنیا سے نسبت رکھنے والا۔

کَون۔ (ھ۔ واو مجہول)۔ (دلّال) ایک کم دس۔ نو۔

کَون۔ (ف) مونث۔ مقعد۔ کونِ خر۔ (ف) صفت۔ مجازاً احمق آدمی۔ کونی۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ لونڈیا۔

کَون۔ (ھ) کلمہ استفہام۔ (الف) ذوی العقول کے لئے اس کا استعمال بغیر سا اور سی کے صحیح ہے ؎ کون آتا ہے بُری وقت کسی پاس ای داغ۔ لوگ دیوانہ بناتے ہیں کہ وہ آتے ہیں۔ (ب) غیر ذوی العقول کے لئے سا اور سی کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) کونسی بات تم بھول گئے۔ عورتیں سا اور سی کے بغیر بولتی ہیں۔ (شوق قدوائی) تصویر کی ایسی کون ہستی۔ اللہ تم اور بُت پرستی۔ اگر استفہام کا مقام نہ ہو تو اسمائے زمان کے واسطے بغیر سا سی کے مستعمل ہے۔

## کون

اور کتنا کے معنی دیتا ہے۔ (ذوق) کون وقت اے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے۔ موت آتی ہے اجل کو یاں تلک آتے ہوئے۔ کیا چیز ہے۔ بےحقیقت ہے کی جگہ۔ ؎ کیا ہے (رشک) حقیقتِ انساں کون نمایش کون ثبات مثل حباب بحر خیال آغاز نہیں انجام نہیں۔ کبھی ضمایر کے ساتھ بطور سوال بھی مستعمل ہے۔ جیسے ہم نہیں جانتے وہ کون۔ ہم نہیں مانتے تم کون۔ ان سب صورتوں میں بے حقیقت ہونا بے تعلق اور بے اختیار ہونا متکلم حاضر یا غائب کا مقصود ہوتا ہے۔ کون بات ہے۔ بات نہیں موقع نہیں ہے۔ (اوج) گر خط کو ہو نہ طول تو اے شاہ نیکذات۔ لکھو مجھکا صاف چھپانے کی کون بات۔ کون جانے۔ خدا معلوم کی جگہ۔ (بنات النعش) کون جانے شاید ان ٹھہرے ہوئے ستاروں میں ایک ایک بجائے خود آفتاب ہو۔ کون حقیقت۔ بے حقیقت ہے۔ (رشک) میں کیا مری ظلمتکدہ کی کون حقیقت۔ یہ عشق وہ ہے جسنے کئے سیکڑوں گھر صاف۔ کون دن تھے۔ کیسے اچھے دن تھے۔ (سودا) کون وہ دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو۔ ترے آئینہ میں پریشاں نظری کا تھا جواز۔ کونسا کونسی۔ پہلا مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے۔ جب کئی جاندار یا بیجان چیزوں میں سے کسی ایک کے متعلق سوال ہوتا ہے یہ کلمہ استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) کونسا گھوڑا تم کو پسند ہے۔ کونسی گھوڑی لوگے؟ (عو) کون کی جگہ کیا۔ (شرف) پوچھے تو کوئی کونسا اس کا گناہ تھا۔ صیاد پر خلاف جو تکبیر سے ہوا۔ کونسا درخت ہے جسکو ہوا نہیں لگی۔ (عو) مثل عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہیں۔ کون سا دن۔ کون دن۔ (رشک) کون سا دن ہے کہ عاشق بھول جاتے ہیں تجھے۔ اے اجل کیوں ہوگئی غافل ہماری یاد سے۔ کونسا زہر لگ گیا۔ کیا برائی ہوگئی۔ (داغ) جب کہا تم گلے سے مل جاؤ۔ ملگیا زہر کونسا اس میں۔ کون سنتا ہے۔ کوئی نہیں سنتا ہے۔ (امیر)

## کون

خواب آرام میں ہمسائے ہیں کوچے سنساں۔ کون سنتا ہے پکاروں شب یلدا کس کو۔ کونسی بات اٹھا رکھی ہے۔ کونسی کسر باقی رکھی ہے۔ (جلیل) غیر کون ہوتے ہیں شامل مری رسوائی میں۔ کونسی بات مرے دل نے اٹھا رکھی ہے۔ کون سے روز۔ کس دن۔ (داغ) ملنے دینے کو محبت میں برا کہنے کو۔ کون روز یہاں مجمع احباب نہیں۔ کون سے قرآن میں لکھا ہے۔ کس قاعدہ سے جائز ہے۔ (بنات النعش) دکھاؤ کون سے قرآن میں لکھا ہے کہ عورت پیٹ میں ہو اور بچے والی چلے پھرے اور کام کرے۔ کون سے لعل لگے ہیں (عو) کیا خاص بات ہے (جان صاحب) کون سے لعل لگے شکل میں یاقوت کے ہیں۔ بی جواہر کو جو کوسی یہ بھائی صورت۔ کون سی مرض کی دوا ہو کس کام کے ہو۔ محض نکما ہونے کی جگہ۔ (نساخ) تم سے ہوا نہ درد دل زار کا علاج۔ پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم۔ کون کس کی سنتا ہے۔ کوئی کسی کی فریاد نہیں سنتا۔ (شعور) کیا پرسش گنہ کا روز شمار کھٹکا۔ سنتا ہے کون کس کی غل بے حساب ہوگا۔ کون کہتا ہے۔ کوئی نہیں کہتا۔ میں نہیں کہتا۔ (رشک) قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہئے۔ کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہئے۔ کون کہے۔ بیان نہیں ہو سکتا کی جگہ۔ بیشمار ہیں کی جگہ۔ (فقرہ) اس کے چھوٹے چھوٹے جرموں اور گناہوں کی کون کہے۔ کون مدت سے۔ کتنے زمانے سے۔ (داغ) کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی۔ پاس فردوس کے سنسان بیاباں ہوتا۔ کون وقت ہوا۔ دیر ہوگئی۔ مدت ہوگئی۔ (بنات النعش) انگنائی میں نکلکر خبر تو لو کون وقت ہوا یہ آدمی برابر چلا رہا ہے۔ کون وقتوں سے۔ بڑی دیر سے (بنات النعش) محمودہ تم تو نئی سہیلی سے اس قدر جلد بے تکلف ہوئیں کہ کون وقتوں سے باتیں کر رہی ہو اب تک تمہاری باتیں ہو نہیں چکیں کون ہوتا ہے۔ کیا تعلق ہے۔ کیا واسطہ ہے؟ کیا رشتہ ہے۔

**کونا**۔ (ھ) مذکر۔ گوشہ۔ زاویہ۔ کھونٹ۔ جیسے چادر کا کونا۔ طرف جانب کسی مکان یا راہ کی۔ **کونا کونا دیکھ ڈالنا**۔ اچھی طرح دیکھ ڈالنا۔ **کونا کھُدرا**۔ **کونا کھُترا** (سنسکرت کھتر۔ بل سوراخ) مذکر۔ کونا۔ (فقرہ) مینڈھے کو وہیں کونے کھترے میں گاڑ توپ دیا۔ **کونا کونا جھانکنا**۔ بے انتہا تلاش کرنا۔ جستجو کرنا۔ (آتش) کونسا کونا نہ جھانکا کی نہ کس گھر کی تلاش۔ جستجو میں تیری ششدر چہرۂ گل ہوگیا۔ **کونے کی خیر منانا** (دہلی) گھر کی بھلائی چاہنا۔ نکل (آسخ) کہیں اس چار دیوار عناصر سے۔ ارے غافل منائیگا کہاں تک خیر کونے کی۔ **کونے میں بیٹھ رہنا**۔ گوشہ نشین ہو جانا۔ (ناسخ) مرنے سے پہلے جو مرنا ہو تو سن لے تدبیر۔ بیٹھ رہ چپکے کسی کونے میں ہو جا خاموش۔ **کونے میں پڑا ہونا**۔ سب سے الگ ہونا۔
**کُونتنا**۔ **کُونتھنا**۔ (ھ۔ نون غنّہ)۔ (دہلی) دفع براز کیواسطے زور لگانا۔ بچہ جننے کیواسطے عورت کا زور کرنا۔
**کُونج**۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ قاز۔ کلنگ۔ **کُونجڑی**۔ (ھ۔ نون غنّہ) کنجڑے کا مونث۔ **کونجڑی اپنے بیر کھٹے نہیں بتاتی**۔ مثل۔ اپنی چیز کو کوئی برا نہیں کہتا۔
**کُونچ**۔ (انگ۔ کوچ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کی کرسی جس پر کئی آدمی بیٹھ سکتے اور ایک آدمی لیٹ سکتا ہے۔ **کُونچ**۔ دیکھو کوچ۔
**کُونچا**۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کا پُولا۔ (فقرہ) ان لوگوں نے گھاس کا ایک کونچا جلا کر بیل کے سرے پر رکھ چھوڑا ہے۔ **کونچا کر لیا**۔ **کونچا کر لیا** اس چہرے کو تشبیہاً کہتے ہیں جس پر کثرت سے چیچک کے داغ ہوں۔
**کُونچا**۔ (فارسی کفچہ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ بھڑ بھونجے کا کرچھا جس سے بالو نکالتا ہے۔
**کونچنا**۔ (ھ۔ واو مجہول۔ نون غنّہ۔ سنسکرت میں واو معروف سے ہے)



دیکھو کوچنا۔ **کونچی**۔ دیکھو کوچی۔
**کوندا**۔ **کوندھا**۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غنّہ کے ساتھ) مذکر۔ (لکھنؤ) بجلی کی چمک جسمیں گرجنے کی آواز نہو جو اکثر برسات میں ہوتی ہے۔ **کوندا پڑنا**۔ (عم) کوندا لگنا کی جگہ بولتے ہیں۔ **کوندا لپکنا**۔ **کوندا لگنا**۔ **کوندا لگنا**۔ کوندا ہونا۔ (ہجر) پکار ہے وہ کوندا لگا وہ مینھ آیا۔ پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی۔ **کوندنا**۔ (ھ) بجلی چمکنا۔ (اختر شاہ اودھ) وہ ایسے کا گھر کے آنا۔ بجلی کا وہ اسمیں کوند جانا۔ **کوندھ**۔ **کوند** (ھ) مونث۔ بجلی کی چمک۔ (مصحفی) بجلی کی کوندھ اُس سے منہ اپنا چھپا گئی۔ دل کی تڑپ تو مجھ کو تماشا دکھا گئی۔
**کُونڈ**۔ (ھ) مونث۔ ناند۔ خمیر کرنے کپڑا رنگنے یا دھونے کی ناند۔ کٹھرا
**کُونڈا**۔ (ھ) مذکر۔ ۱ مٹی کا وہ برتن جس میں آٹا گوندھتے ہیں۔ ۲ چھوٹی ناند تسلا۔ ۳ (عو) بزرگان دین کی نذر نیاز کی شیرینی۔ (اختر شاہ اودھ) سیدانیوں کا وہ کونڈے کھانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ **کونڈا کرنا**۔ کھانے پر فاتحہ دلانا۔ (اچا نصاحب) ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور۔ کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا۔ **کونڈا ماننا**۔ نذر و نیاز ماننا (رند) علم حضرت عباس میں باندھا چلا۔ پیر دیدار کا تیرے لئے کونڈا مانا۔ **کونڈی**۔ (ھ) مٹی کا چھوٹا کونڈا۔ بھنگ گھوٹنے کا برتن۔ **کونڈی سونٹا**۔ مذکر۔ فقیروں کا چھوٹا کونڈا اور سونٹا۔ (ناسخ) کیا ہلیں تکیہ سے سائیں کونڈی سونٹا چھوڑ کر۔ پاس ہی اکسیر کی بوٹی تیئیں ہے۔ **کونڈی سونٹا بجانا**۔ (کنایتہً) بھنگ گھوٹنا۔ بھنگ رگڑنا۔ **کونڈی سونٹا بجنا**۔ لازم۔ **کونڈہی**۔ (واو غیر ملفوظ۔ نون غنّہ) مونث چھوٹا کونڈا
**کُونرا جانا**۔ (عو۔ نون غنّہ) لازم۔ کائیں کائیں سے گھبرا جانا۔ بدحواس

ہوجانا۔ کونرا دینا۔ متعدی۔ گھبرا دینا۔

**کونسل** ۔ (انگریزی میں کَون سِل) مجلس۔ جماعت۔ پنچایت۔ کچہری کَون سَل ۔ (رای) مونث۔ مشورہ۔ ملکر تدبیر سوچنا۔ اس معنی میں بول چال میں کونسل ۔ نون غنہ سے ہے۔ (محسن) جس طرف دیکھئے بیلے کی کھلی ہیں کلیاں۔ لوگ کہتے ہیں کہ کرتے ہیں فرنگی کونسل ۳ صلاح کی کمیٹی۔ وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں صلاح مشورہ دیتی ہے۔ اس معنی میں بکسر چہارم نون معلنہ سے ہے۔ کونسل کرنا صلاح مشورہ کرنا۔ باہم مل کر تدبیریں سوچنا۔ کونسلی۔ مذکر ایک قسم کا بارسٹر وکیل سرکار۔ کُوں کُوں۔ مونث۔ کُتوں کے پلّوں کی آواز۔

**کونین** ۔ (انگ میں کوئنین تھا۔ اردو میں واو غیر ملفوظ ہے اور بفتح حرف سوم زبانوں پر ہے) مونث۔ ایک مشہور تلخ دوا کا نام جو دفع بخار کے لئے مستعمل ہے۔

**کوہ** ۔ (ف) مذکر۔ پہاڑ ۲ (کنایۃً) مُتحمّل۔ کوہِ آتش فشاں۔ (ف) مذکر وہ پہاڑ جسمیں سے گندھک کا مادّہ ہونے کے سبب آگ کے شعلے نکلتے ہیں کوہِ آدم ۔ (ف) مذکر۔ لنکا کے سلسلۂ کوہ کی وہ بلند چوٹی جسپر خیال کیا جاتا ہے کہ حضرت آدم بہشت سے اترے تھے۔ کوہ آفت گرنا (کنایۃً) اچانک بڑی مصیبت آنا کی جگہ۔ (رشک) مجنوں کو دل مبتلا چاہتا ہے کوئی کوہ آفت گرا چاہتا ہے۔ کوہِ اَلبُرز۔ (ف) مذکر۔ ایران کے شمال میں ایک مشہور بلند پہاڑ کا نام۔ کوہِ الم۔ مذکر۔ الم کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (سحر) فرماتے تھے شہ کوہ بھی ہوجاتا کاہ۔ سر پہ مرے وہ کوہِ الم ٹوٹا ہے۔ کوہ بیستوں۔ دیکھو بیستوں۔ کوہ پیکر۔ (ف) صفت قوی جثہ۔ کوہِ الم۔ رنج کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ کوہ ٹوٹنا۔ آفت کا پہاڑ پھٹ پڑنا۔ (رشک) سخت جانی سے ہے جمعیت خاطر مجھکو۔ کوہ آفت



بھی اگر ٹوٹے تو کیا ہوتا ہے۔ کوہ جگر۔ (ف) صفت۔ باحوصلہ آدمی۔ شجاع دلیر۔ کوہِ جُودی ۔ (ف) مذکر۔ وہ پہاڑ جسپر حضرت نوح کی کشتی بعد طوفان ٹھہری تھی۔ کوہچہ۔ (ف) مذکر۔ ابھری ہوئی زمین۔ کوہسار۔ کہسار (ف) مذکر۔ پہاڑی جگہ۔ (ہجر) جنبش میں لا چکے تھے اسے میرے ولولے۔ مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہگیا۔ کوہستاں۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے پہاڑ ہوں۔ کوہستانی۔ (ف) صفت۔ پہاڑی۔ پہاڑ کا باشندہ کوہ ستم۔ (ف) مذکر۔ ستم کا کوہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) حال اس کا بیاں سے باہر۔ اک کوہ ستم گرا تھا اسپر۔ کوہ صفا۔ مذکر۔ دیکھو صفا۔ کوہ غم ٹوٹنا۔ غم کی مصیبت آنا۔ (رند) نالہ پہ نالہ ہے اور فریاد پہ فریاد ہے۔ کوہ غم ٹوٹا ہوا ہے خاطر ناشاد پر۔ کوہ قاف۔ دیکھو قاف ۲ (مجازاً) وہ جگہ جو بہت دور ہو اور وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہوسکے۔ کوہکن۔ (ف) صفت ۱ پہاڑ کھودنے والا ۲ مذکر۔ فرہاد کا لقب۔ دیکھو فرہاد۔ کوہ کندن کاہ برآوردن۔ بے نتیجہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جسمیں مشقت بہت ہو اور فائدہ کچھ نہ ہو۔ (فقرہ) اُن کی نازکخیالیاں کوہ کندن کاہ برآوردن کا مصداق ہیں کوہکنی۔ (ف) مونث۔ پہاڑ کھودنا۔ کوہ کو کاہ سمجھنا۔ دشوار کام کو آسان سمجھنا۔ (انیس) غیظ آئے تو شیروں کو ہیں روباہ سمجھتے۔ ہم وقت دغا کوہ کو ہیں کاہ سمجھتے۔ کوہ نور مذکر۔ ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جسکے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہ نور۔ دوسرا دریائے نور یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے جو اُن کو ایران لیگیا جن میں سے دریائے نور شاہ فارس کے تاج میں ہے۔ اور کوہ نور شاہ شجاع کے

## کوہان

ساتھ ہندوستان میں آیا۔ لاہور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے ۱۸۱۳ء
میں اس کو شاہ شجاع سے لیا۔ ۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی
کے ہاتھ آیا۔ کوہی۔ (ف) صفت کوہستان کا باشندہ۔ کوہ سے منسوب۔
**کوہان**۔ (ف) مذکر۔ بیل یا اونٹ کی پیٹھ کی بلندی۔
**کوئلا**۔ (ھ) دیکھو کولا۔ کوئلوں پر مُہر ہونا۔ دیکھو اشرفیاں لٹیں اور
کوئلوں پر مُہر۔ (رند) مہراب کوئلوں پہ ہونے لگی۔ دولت حُسن جب
لُٹا بیٹھے۔ کوئلوں کے مُول۔ (کنایۃً) بہت سستا۔ (بحر) سوداگری
ہے وہ گیسوئے یار کی۔ اب کوئلوں کے مول ہے نافہ غزال کا۔ کوئلے
کی کان۔ وہ کان جس میں پتھر کا کوئلا نکلتا ہے۔
**کوئی** (ھ) نظم اردو میں بروزن فع متروک اور بروزن فعلن یا فاع فعل صحیح ہے) کلمۂ تنکیر
(ایک شخص بھی، ایک چیز بھی۔ (فقرہ) کوئی چیز نہ لو۔ یہاں کوئی نہ آئے۔ (۲) نامعلوم شخص کوئی
آدمی (فقرہ) پاؤں کی آہٹ سے شبہ ہوتا ہے کوئی آتا ہے۔ تم کہا نہیں مانتے کوئی کیا کرے۔ (۳)
تخمیناً۔ اندازاً کی جگہ اٹکل سے۔ (فقرہ) کوئی بیس روپے دینا رہ گئے ہوں گے۔ (۴)
گویا کی جگہ ———— (سوال کے لئے)۔ (۵) ہزار
رنگ دکھائیگا داغ جگر۔ مری بہار نہ ٹھہری کوئی خزاں ٹھہری
(۶) استفہام انکاری کے لئے۔ ممکن ہے۔ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن ہے۔
نہیں ہو سکتا ہے۔ (فقرہ) یہ بھی کوئی بات ہے کہ آپ خود ہی گالیاں
دیں اور خود ہی روٹھ جائیں۔ (۷) تعلق رکھنے والا۔ رشتہ دار۔ یگانہ۔
(ناظم) بھرتے ہوں چاہ کا برسوں سے جو ہم کوئی نہ ہوں۔ غیر سیراب
ہو وصل ہوں ہم کوئی نہ ہوں۔ (۸) کبھی یا کہیں کی جگہ۔ (ناسخ) کاوش غم
دور ہو میرے دل ویراں سے کیا۔ خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر
(۹) فدا کی جگہ۔ جیسے کوئی دم کا مہماں۔ (۱۰) شاذ و نادر کی جگہ۔ (فقرہ) کوئی
ہوگا جو وہ حالت دیکھکر نہ رو دیا ہو۔ (۱۱) کہاں کی جگہ۔ کبھی نہیں کی جگہ۔

## کوئی

(داغ) کوچۂ یار کوئی چھپتا ہے۔ میں نہ ہونگا مری تربت ہوگی۔ (۱۲) چند کی
جگہ۔ (۵) آہی جاتا وہ راہ پر غالب۔ کوئی دن اور بھی جئے ہوتے۔ (۱۳) کیا کے
معنی میں۔ (داغ) رہیں گی دم مرگ تک خواہشیں۔ یہ نیت کوئی آج بھر
جائیگی۔ (۱۴) کسیقدر کی جگہ۔ (امیر) ترستے عمر گزری یار آئے یا اجل آئے خداوندا
کوئی تاثیر تو پیدا ہو نالہ میں۔ (۱۵) ایک کی جگہ۔ (امیر) خون دیتی ہے
میری قبر۔ کوئی چٹکی اٹھاکے ڈال تو دو۔ (۱۶) کسی طرح کا۔ (امیر) لاکھ پردوں
میں ہیں وہ حضرت دل کہیں دھوکا کوئی نہ کھائیگا۔ (۱۷) بالکل کے معنی
میں۔ (افضل) عشق کا قول مری دم سی ہے آرائش حسن۔ حسن کہتا ہے
کوئی عشق کی بنیاد نہیں۔ کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی پیسے کا اندھا۔ مثل۔
کوئی جہالت اور بےعلمی کے سبب بیوقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہوکر جاہل سے
بدتر۔ یعنی پڑھے لکھے بھی بیوقوف ہوتے ہیں۔ کوئی آیا نہ گیا۔ جب مال غائب
ہو جاتا ہے اور چرانے والے کا پتہ نہیں لگتا تب یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (بحر)
میرا دل کس نے لیا نام بتاؤں کس کا۔ میں ہوں یا آپ ہیں گھر میں
کوئی آیا نہ گیا۔ کوئی اتنا نہیں۔ کسی کو اتنی توفیق نہیں۔ (غالب) غم
سے مرتا ہوں کہ اتنا نہیں دنیا میں کوئی۔ کہ کرے تعزیت مہر و وفا میرے
بعد۔ کوئی اوپر۔ کوئی سویر۔ کوئی جلدی کوئی دیر میں۔ (توبۃ النصوح)
انشاءاللہ رفتہ رفتہ سب درست ہو جائیں گے یہی ہے کہ کوئی اوپر کوئی سویر۔
کوئی بات۔ خاص بات۔ کوئی لطف کی بات۔ (داغ) دل صاف
نہو گا تو کوئی بات نہوگی۔ جھگڑے کی ملاقات ملاقات نہ ہوگی۔ (۲) اہم کام
بڑی بات۔ (جلیل) چاک دامانی یوسف تو کوئی بات نہ تھی۔ ہائے وہ
چاک زلیخا کے جو دامن میں رہا۔ کوئی بات اٹھا نہ رکھنا۔ کچھ کسر نہ رکھنا
سب کچھ کہہ لینا۔ سب تدبیریں کر چکنا۔ (ابن الوقت) زبان نے یاری
دی بھلی یا بری کوئی بات اپنے وطن اور اپنی قوم کی اٹھا نہ رکھی۔

کوئی بات مُنھ سے نکل جانا۔ کوئی بیموقع بات منھ سے بے اختیار نکل جانا (رند) نہ کھلواؤ میری زباں چُپ رہو۔ کوئی بات منھ سے نکل جائیگی۔
کوئی پوچھتا نہیں۔ کوئی پُرسان نہیں۔ کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا کسی کو یہ قدرت نہیں کہ نوشتہ تقدیر کو بدل دے۔ (نکہت) خط ترا اے بُت نوخط کوئی لا سکتا ہے۔ کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے۔ کوئی تم بھی تماشا ہو تم بھی عجیب آدمی ہو۔ (نظیر) ہے جو قصد سیر بستاں چلے ہم بھی ساتھ ایجاں۔ کہا سن کے پیارے میاں کوئی تم بھی ہو تماشا۔ کوئی تو پوچھیگا کوئی تو سنیگا۔ کسی کو تو ضرور رحم آئیگا۔ کوئی تولوں بھاری کوئی ماشوں بھاری۔ کوئی تولوں بڑا کوئی ماشوں بڑا۔ کوئی تولوں کم کوئی ماشوں کم مثل۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے یعنی کسی میں کوئی صفت زیادہ ہے اور کسی میں کوئی دوسری صفت۔ کوئی جیے کہ مرے انکو اپنے کام سے کام۔ مقولہ۔ خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جس کو کسی کے رنج و راحت کی پروا نہو۔ (راسخ) کسی کا ناز سے کہنا وہ یاد ہے شب وصل کوئی جیے کہ مرے اُن کو اپنے کام سے کام۔ کوئی چیز ہے۔ بیکار چیز ہے۔ (قدر) تو مری بوسہ لینے پر اتنا خفا ہوا۔ بوسہ بھی کوئی چیز ہے تو لا کھ بارلے۔ کوئی حاضر ہے۔ خدمتگار کو اس طرح پکارتے ہیں۔ (شور) عاشقوں کو کبھی جھنجھلا کے ہو گر خدمتگار۔ نام لیتے نہیں کہتے ہو کوئی حاضر ہے۔ کوئی دم۔ کوئی لمحہ بہت تھوڑی دیر (بحر) خواب غفلت سے اب چونکے تو کیا۔ وقت کوئی لمحہ کوئی دم رہا۔ کوئی دم کا۔ دم بھر کا۔ لمحے بھر کا۔ (رشک) یہ دور عالم فانی ہے اے دُوِ مُنعم کوئی دم کا۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی پل کا مہمان۔ جلد مرنے والا (قدر) منھ دی نہ چھٹے گی تمھیں آنا ہو تو آؤ۔ مہمان ہوں میں تو کوئی دم کا کوئی پل کا۔ کوئی دم میں۔ تھوڑی سی دیر میں (میر) گل نسیم سحری شمع سحر کو نہ کرے۔ کوئی دم میں یہ غریب آپ بجھی جاتی ہے۔

کوئی دن۔ چند روز۔ تھوڑے زمانے کے لئے۔ (ذوق) گھر ہی کو بیٹھا ہمارے غم ہجراں دل میں۔ ہمنے جانا تھا کوئی دن ہے یہ مہماں دل میں۔
کوئی دن جاتا ہے۔ عنقریب۔ کوئی دن کا۔ (دہلی) چند دن کا (داغ) کوئی دن کے ہیں یہ جدائی کے صدمے۔ اثر سے ہماری دعا خالی ہے) ہے کوئی دن کا مہمان۔ چند روزہ۔ فانی۔ مونث کیلئے کوئی دن کی مہمان۔ (حالی) کبھی کہتے ہیں ہیچ ہیں سب یہ ساماں۔ کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں۔ کوئی دن کو۔ (دہلی) چند روز میں۔ عنقریب۔ (ابن الوقت)۔ اب انگریزی کا چرچا ان اطراف میں بہت پھیلا ہے۔ کوئی دن کو یہ بھی بنگالہ ہوا جاتا ہے۔ کوئی دن کی ہوا ہونا۔ چند روزہ عروج کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) گھرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں مجھکو۔ نکلیں گے یہ بک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے۔ کوئی دن میں۔ چند روز میں۔ جلد۔ (داغ) طبیعت کوئی دن میں بھر جائیگی۔ چڑھی ہے یہ ندی اتر جائیگی۔ کوئی دن یاد کروگے۔ (عو۔ دہلی) ہماری قدر کچھ دن بعد ہوگی ؟ کچھ دن افسوس کروگے۔ اثر کچھ روز باقی رہیگا۔ (فقرہ) ایسا ماروںگا کہ کوئی دن یاد کروگے۔ کوئی دنوں۔ چند روز۔ (بحر) کوئی دنوں تو یہ چلکی رہی یہ مستی شفق شراب رہی جام آفتاب رہا۔ کوئی سا۔ (دہلی) انکی میں سے ایک۔ کوئی۔ کوئی سی۔ (دہلی) کوئی۔ کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ کہتا ہے۔ جتنے منھ اتنی باتیں کی جگہ۔ (ناسخ) کوئی کچھ کہتا ہے دنیا میں کوئی کہتا ہے کچھ معنی اشعار مہمل خواب کی تعبیر ہے۔ کوئی کسی کا درد بانٹ نہیں لیتا۔ اپنا رنج و غم اپنے ہی اُٹھانے سے اُٹھتا ہے (ناسخ) بانٹ لے کوئی کسیکا درد یہ ممکن نہیں۔ بار غم دنیا میں اُٹھواتے نہیں مزدور سے۔ کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا۔ کوئی شخص دوسرے کی مصیبت اور بلا اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ کوئی کسی کی قبر

کوئی

میں نہیں سوتا۔ کسی عزیز یا دوست کی خاطر سے جھوٹ نہ بولنے اور پاپاں نہ کھونے کے محل پر بولتے ہیں۔ یعنی ہر ایک اپنے اعمال کا نتیجہ بھگتے گا کسی کے واسطے بے ایمانی نہیں کی جا سکتی۔ کوئی کل سیدھی نہیں۔ کوئی پہلو ٹھیک نہیں۔ ہر بات میں پیچ ہے۔ (شعور) کیوں نہ ہو قفل خموشی لب پر کوئی سیدھی نہیں کل کیا کہئے۔ کوئی کل نہ بیٹھنا۔ کسی طرح چین نہ لینا (شاد) نہ وبالا دل بیتاب ہے یہ بیقراری سے۔ نہ چین اٹھنے پہ ہر دم ہے نہ راحت کوئی کل بیٹھے۔ کوئی کم نہ سمجھے۔ ہجو ملیح ہے۔ یعنی آپ بڑے بدذات ہیں۔ کوئی کوئی۔ شاذ و نادر۔ اکّا دُکّا۔ کوئی کہاں سے لائے ناپید ہونے اور مجبوری ظاہر کرنے کے لئے (داغ) نہیں نفرت ہوئی ساری جہاں سے۔ نئی دنیا کوئی لائے کہاں سے کوئی کیا جانے جسکو نہیں معلوم۔ مجھکو نہیں معلوم۔ (مصحفی) اکبک طاؤس و کبوتر ہیں سبھی محو خرام۔ کوئی کیا جانے ترا شیوۂ رفتار ہے کیا۔ کوئی کیا کرے۔ مجبوری ہے۔ چارہ نہیں ہے بیکار ہے۔ (غالب) شرع آئین پر مدار نہیں۔ ایسے قاتل کو کیا کرے کوئی۔ کوئی گھڑی کا مہماں۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جسکے چند ساعت اور زندہ رہنے کی امید ہو ؎ یہ وقت غفلت نہیں ہے جاناں کوئی گھڑی کا ہے تجر مہمان۔ شکار ہوتا ہے طائر جاں لگا ہے پھندا دم لبیں کا کوئی لیکے اوڑھے بچھائے۔ کوئی کیا کرے کس کام ہے۔ (منیر) بچھونا ٹاٹ کمل اوڑھنا ٹھہرا ہے ان روزوں۔ کوئی اوڑھے بچھائے لیکے ایسا ہم سلطانی کوئی مرے کوئی ملاریں گائے۔ مثل ایک کو صدمہ ہو اور دوسرا خوشی منائے۔ کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک۔ (داغ) دھمکی ہماری واسطے روز جزا کی ہے کوئی نہ کوئی اس میں بھی حکمت خدا کی ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منھ میں کے دانت ہیں۔ مثل خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں بہت امن وامان کا زمانہ ہے۔ اسجگہ

کہ

بھی بولتے ہیں جہاں کسی قسم کی پوچھ گچھ نہ ہو۔ کوئی ہو۔ کسے باشد۔ کسی کی خصوصیت نہیں۔ (صبا) جو عدوی باغ ہو برباد ہو۔ کوئی ہو گلچیں ہو یا صیاد ہو۔ کوئی ہے۔ ملازم کو بلانے کی آواز۔ (نازک) محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا ہنس۔ جاوے یہ بلا گھر سے مرے کوئی ادی ہے؟ کیا کوئی شخص موجود ہے۔ (داغ) دکھادیں گے صف محشر میں ہم کتنے نکلے ہیں۔ جو پوچھا اُس نے کوئی ہے مرے امیدواروں میں۔ کوئیاں۔ مونث۔ چھوٹا کنواں۔ مثال کے لئے دیکھو جانصاحب کا شعر سوئیاں میں کویا۔ (ھ) فارسی میں کویہ۔ اک قسم کی گھاس) مذکر! آنکھ کا کونا؟ شریفہ یا بڑھل اور کٹھل کا خوشہ ؟ وہ چیز جو بیج سے سب سے پہلے پھوٹتی ہے کوئل۔ (ھ) مونث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے۔ (منیر) آم کے موسم کی کثرت سے نہ نکلے باہر۔ بیٹھ جائے وہیں آواز جو بولے کوئل۔ (بادل مجمل متلفیے ہیں) کوئل کے پادی کا آم۔ جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑی سے ہو جاتے ہیں اُسی کوئل کے پادی کا آم کہتے ہیں۔ اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر کوئل کے پاد دینے یا ہگ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ لکھنؤ میں ایسے آم کو کوئل بیڑا کہتے ہیں۔ کوئلیا۔ (ھ) مونث۔ کوئل کی تصغیر۔ کوئلی۔ (ھ) مونث کوئل کے پادی کا آم۔ کوئل یا پپیہے کی سی آواز۔ (کنایتہً) نہایت عمدہ اور پیاری آواز۔ کوئل کوکنا۔ کوئل کا بولنا۔ (شعور) دشت جنوں میں آیا تھا میں کونسی گھڑی۔ بیچین کر دیا مجھے کوئل نے کوک کے۔ کہ۔ (ف) یہ کاف جملہ بیانیہ کے شروع میں آتا ہے۔ (حالی) یہ فریاد سب کر رہی ہیں بحسرت۔ کہ کل فخر تھا جن سے اہل جہاں کو۔ (مقولہ) جیسے ہی اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں پانی زور سے برسنے لگا۔ یعنی کی جگہ ؎ زندہ کرنے کو تو آتا وہ مسیح۔ کی خطا میں نے کہ مرہی نہ رہا۔

۹ جو کی جگہ۔ (سودا) پاس ناموس مجھے عشق کا ہے ای بلبل۔ ورنہ یاں کونسا انداز فغاں ہے کہ نہیں ۲ یا کی جگہ (داغ) دیر قاصد کو لگی اے دل مشتاق جمال۔ دیکھیے ہم کو بلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں ۳ کاف عطف پہلے جو کا لفظ بھی لگاتے تھے۔ اب اس جگہ چونکہ مستعمل ہے ۴ کاف علت اس کے پہلے "کیوں" کا لفظ لگاکر کیونکہ بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ کس لئے کر کس واسطے کہ۔ کس سبب سے کہ۔ بھی مستعمل ہیں۔ (داغ) دل دیں پاس ہے جانتے ہیں کہ وہ آتے ہیں صبر و ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں ۵ بمعنی بلکہ۔ (غالب) ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا۔ تیرا آغاز اور تیرا انجام ۶ تعریف و توصیف کے لئے ۷ ربط کے لئے۔ (گلزار نسیم) پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت۔ پوچھا کہ طلب کہا قناعت ۸ بمعنی ناگاہ۔ (فقرہ) زید جوان نہونے پایا تھا کہ قضا آگئی ۱۰ کاف معترضہ ۔ نا آشنا رقیب کہ اس سے خدا بچائے۔ جاتا ہے پھر زراہ وفا یار کی طرف ۱۱ کاف تعجب۔ (فقرہ) اتنا موقع کہاں تھا کہ میں تم سے ملتا ۱۲ صلہ کا۔ (آتش) حضوری نگاہوں کو دیدار سے تھی۔ کھلا تھا وہ پردہ کہ جو درمیاں تھا ۱۳ مقابلہ کے لئے۔ (داغ) تم کہ بیداد کرو اور نہ شرماؤ ذرا۔ ہم کہ ناکردہ گنہ اور پشیماں بہت۔ کہ تا۔ کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے۔ (ذوق) اسی باعث سے دایہ طفل کو افیون دیتی ہے۔ کہ تا ہو جائے لذت آشنا تلخی دوراں سے۔ کہ کرے دکہ نیافت۔ (ف)۔ مقولہ۔ ہر شخص کو اپنے برے فعل کا نتیجہ ملتا ہے۔ کہہ۔ (ف۔ بالفتح کاہ کا مخفف) دیکھو کہربا۔

کہہ (ف) صفت۔ چھوٹا۔ کم رتبہ۔ کہتر۔ (ف۔ تر زیادہ) زیادہ چھوٹا بہت حقیر۔ کہترین۔ (ف) سب سے چھوٹا۔ سب سے حقیر۔ کہہ دمہ (ف) مذکر۔ چھوٹے بڑے۔ (انیس) جنگل میں غلش کا جو تھا صدمہ کہہ دمہ پر۔ چہرے پہ چہرہ کتا تھا کوئی کرئی زدہ پر۔ کہیں۔ (ف۔ ین نسبت کا) بہت چھوٹا۔

کہہ اُٹھنا۔ کہنے لگنا بے سمجھے بوجھے۔ کہہ بیٹھنا۔ کہہ دینا۔ فوراً کچھ کہنا بیشتر برا بھلا کہنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں کچھ کہہ بیٹھا تو آپ برا مانیں گے۔ (سحر) لب شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا برا نکلا۔ کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ بولنے والا جو چاہے کہے اُس کو کوئی نہیں روک سکتا۔ (راپائی) مولوی صاحب کی نیت کے بارے میں تو جو چاہے کلام کرے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ کہہ دینا ۱ ظاہر کر دینا۔ بھید کھول دینا ۲ جتا دینا۔ بتا دینا ۳ عرض کر دینا۔ بات سنا دینا ۴ سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کر دینا۔ کہہ دینگے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (داغ) وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے۔ غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہہ دینگے۔ کہہ ڈالنا۔ بیان کر دینا۔ (فقرہ) کچھ تم بھی کہہ ڈالو کہہ سنانا۔ بیان کرنا۔ (فقرہ) تم اپنا حال کہہ سناؤ۔ (عالم) راز اپنا تمہیں بتائیں گے۔ داستاں ساری کہہ سنائیں گے۔ کہہ سُن دینا۔ فہمائش کرنا پیغام دینا۔ (توبۃ النصوح) تم کہتے ہو چلو میں اپنی طرف سے کہہ سُن بہتیرا کچھ دونگی۔ کہہ سُن رکھنا۔ کسی کو فہمائش کرنا۔ وصیت کرنا۔ کہہ سُن لینا۔ بات چیت کرنا۔ (امیر) خدا نے دن یہ دکھلایا کہ وہ بت میہماں آیا۔ بلی تو شیخ سے کہہ سنکے دو دن کو حرم لیلو۔ کہکے پھر جانا۔ کہکے مکر جانا۔ (غالب) دریہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا۔ جتنے عرصہ میں مرا لپٹا ہوا بستر کھلا۔ کہہ کے گنہگار ہونا۔ بیجا بات کہنا۔ بے نتیجہ بات کہنا۔ (داغ) کوئی سنتا نہیں یہ پند نصیحت واعظ۔ آپ کیوں کہہ کے گنہگار ہوا کرتے ہیں۔ کہہ گزرنا۔ بیان کر دینا۔ (فقرہ) جو کچھ دل میں ہو تم بھی کہہ گزرو۔ (میر) تفاوت اس قدر ہے نا ہدل میں اور ہدل میں۔ کہ وہ کچھ دل میں رکھتے ہیں یہ سب کچھ کہہ گزرتے ہیں۔ کہکے مکرنا۔ کہہ کے خلاف کہنا۔ کہہ مکری۔

## کہا

(۵) مونث - ایک قسم کی ہیلی - دیکھو سکھی -

**کہا** - (۵) مذکر - کہا ہوا - کہنا - (فقرہ) باپ کا کہا مانو - اس کا کہا آگے
آیا - (داغ) سب مجھے دیوانہ بنانے لگے بودہ تمھارا ہی کہا ہو گیا - کہا ٹالنا -
کہا نہ ماننا - کہا چاہئے - کہنا چاہئے - (ناظم) تھا دہن تنگ نہ تھی قوت تقریر
اُسے بیزبانی سے کہا چاہئے تصویر اُسے - اب اس جگہ کہنا چاہئے فصیح ہے
کہا سُنا - جو کچھ بُرا بھلا مُنہ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سنا ہو
خطا قصور - کہا سُنا بخشنا - کہا سُنا معاف کرنا - عوام کسی سے رخصت ہوتے
وقت کہتے ہیں - مرنے والا بھی اپنا قصور یہ کہکر معاف کراتا ہے - (معروف)
بوسۂ لب شتاب یا بخشو - ورنہ میرا کہا سنا بخشو - (داغ) یہ کیا کہا کہ
معاف کرو تم کہا سُنا - دم دے رہا ہوں میں یہ دم واپسیں نہیں - کہا سنا
بخشوانا - متعدی - (داغ) کیا یونہیں مر گئے ترے عاشق - بخشو یا کہا سنا
بھی ہے - کہا سُنی - مونث - (دہلی) لگائی بجھائی - ادھر کی اُدھر کہنا - بحث
مباحثہ - کہا کرنا - کہا ماننا - کہے پر عمل کرنا - (سوز) کہیں تو ہم بات تجھ سے
لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا ہ بعد مدت کے یہ اے داغ سمجھ میں آیا - وہی
دانا ہے کہا جسنے نہ مانا دل کا - کہو - نا پد - بتاؤ کی جگہ - (انیس) وہ یہ کہتی تھی
کہاں باپ سے جو چھوٹا ہو - اس سے رونا کہو دن رات کا کیونکر چھوٹے - کہو ان
کی سُنو رات کی - کہو کھیت کی سُنو کھلیان کی - کہو زمین کی سُنو آسمان کی (کہو
کی جگہ کہیں بھی مستعمل ہے) مثل - سوال کچھ جواب کچھ - کہی بدی - مونث -
قول و قرار - دو شخصوں کا باہمی عہد و پیمان - (رشاد) سرگرم آہ ہم ہوں مصروف
نالہ تم ہو - کام ولب و دہن میں یہ بھی کہی بدی ہے - کہی سنی - مونث - لوگوں کا
کہنا سُننا - ورغلانا - لگائی بجھائی - (داغ) ناصح کہی سنی پہ ہمارا عمل نہیں
جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے - کہے جانا - مسلسل کوئی بات کہنا - (غالب)
مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے - جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ

## کھا

ہاں اور - کہے دیتی ہیں - آگاہ کئے دیتی ہیں تنبیہ کے طور پر (سحر) آج سے
بات نکرنا یہ کہے دیتی ہیں - بات کرتے ہوئے ڈرنا یہ کہے دیتی ہیں - کہے دینا -
خبردار کر دینا کسی امر یا کام سے کہے رکھنا - پہلے سے اطلاع دینا -
پہلے سے کوئی بات کہدینا - (آتش) بیخبر ایک دن سفر ہے شرط - کہہ رکھتی
ہیں ہم خبر ہے شرط - کہے سنے سے - سمجھانے بجھانے سے ہ کہے سنے سے ذرا
پاس آکے بیٹھ گئے - نگاہ پھیر کے تیوری چڑھا کے بیٹھ گئے - لگائی بجھائی
کرنے سے - کہے سے - کہنے سے - حکم سے ہ اے داغ اُن سے جور و جفا کا گلا
عبث - تیرے کہے سے ہوگی نہ رسم قدیم بند - کہے سے دھوبی گدھی پر نہیں
سوار ہوتا ہے - مثل - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی کے کہنے سے
کوئی کام نہ کرے پھر از خود کرے - کہے سے ضد سوا ہوتی ہے - کہے سے ضد
سوائی ہوتی ہے - مقولہ یعنی اصرار کرنے سے ضد اور بڑھتی ہے ہ
تم اپنی بات کے راجا ہو پیارے - کہے سے ضد تمھیں ہو دے سوائے
کہے سے کوئی کنوئیں میں نہیں گرتا - مثل - دوسرے کے کہنے سے کوئی
نقصان والا فعل نہیں کرتا - ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہے -
کہے میں آنا - دم میں آجانا - (داغ) کوئی نادان ہو یا روں کے کہے میں
آؤں - جسکو تدبیر بتاتے ہیں وہ تدبیر بھی ہو - کہے میں ہونا - قابو میں
ہونا - (بنات النعش) رعشے کے مارے میری اُنگلیاں کہے میں نہیں
کھا بدنا - (کنایۃً) ضبط کر جانا - خاموش ہو جانا - جواب نہ دینا -
(فقرہ) جب اُس نے یہ کہا چھوٹا مُنہ بڑی بات تب بھی کسی نے کان
نہ ہلائے اور کھا بدے - کھا بیٹھنا - رقم دبا لینا - غبن کرنا - کھا پی کر ۔
نوش کر کے - (فقرہ) وہ گھر سے کھانا دانا کھا پی کر چلے تھے ۔ خرچ
کر کے - کھا پی ڈالنا - اڑا دینا - کھا جانا - نگل جانا - چٹ کر لینا - مال
مار لینا - غبن کر لینا - (فقرہ) زید سرکاری روپیہ کھا گیا - اُٹھ جانا - صرف

ہوجانا۔ (فقرہ) یہ مکان ہزار روپے کھا گیا؟ چھوڑ جانا۔ (فقرہ) تم لکھنے میں ایک مصرع کھا گئے۔ ۵ تباہ کردینا۔ اُجاڑ دینا۔ جیسے نظر کا کھا جانا (امیر) صدا خاک لیلیٰ سے آئی کہ قیس ❊ مجھے تیری دیوانگی کھا گئی۔ ۶ دیکھو زنگ کھا جانا۔ سردی کھا جانا۔ ۷ کنایہ ہی کسی کو بنگاہ قہر وغضب دیکھنے یا کسی سے درشتی وسختی سے ہمکلام ہونے یا کسی کی جان لینے اور ہلاک کرنے سے۔ ۸ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ (فقرہ) میرا بس چلے تو میں تجھے کھا جاؤں ۹ فضول خرچی کرنا۔ (فقرہ) چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے۔ ۱۰ غائب کردینا۔ (شوق قدوائی) غصہ تھا کہ سحر ڈھا گیا کون۔ آخر تو تھے کو کھا گیا کون۔ کھا اڑا ڈالنا۔ (کنایۃً) صرف کر ڈالنا۔ (فقرہ) اُس نے سب دولت کھا اڑا ڈالی۔ کھا کے پچھتانا ہی نہا کے نہیں پچھتانا۔ مثل۔ نہانے سے بدن چست رہتا ہی۔ کھا کے ڈکار نہ لینا۔ مثل۔ پرایا مال بالکل ہضم کرجانا۔ کھا لینا۔ ۱ نوش کرنا۔ ۲ (ہو کے ساتھ) سیر کرنا (فقرہ) باغ کی ہوا کھاؤ۔ ۳ مار لینا۔ (فقرہ) اس نے سیر ارو پیہ کھا لیا۔ ۴ (عو) مار ڈالنا۔ کھا جانا۔ (فقرہ) میں تو کوستے کوستے کھا لوں گی۔ (داغ) چین سے آپ رہیں کچھ مری پروا نہ کریں ❊ کیا شب ہجر بلا ہی جو مجھے کھا لیگی۔ ۵ (کنایۃً) ڈنک مارنا۔ ڈسنا۔ کاٹنا۔ مچھّر اور پسو اور کھٹملوں کے لئے مستعمل ہی (فقرہ) مچھروں نے کھا لیا۔ سانپ نے کھا لیا۔ ۶ چاٹ جانا۔ کھوکھلا کردینا جیسے چوہوں نے کھا لیا۔ گھن نے کھا لیا۔ ۷ بھنبھوڑنا۔ پھاڑ کھانا۔ جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا۔ ۸ نگل لینا۔ مار ڈالنا۔ (رشک) رکھا پناہ میں سحر وصل یا رسنے ❊ کھا ہی لیا تھا دیو شب انتظار نے۔

**کھابڑ**۔ (ھ) صفت۔ ناہموار۔ اونچا نیچا۔

**کھات**۔ (ھ) مذکر۔ پانس۔ کوڑا کرکٹ۔ انسان اور حیوان کا فضلہ جس میں مٹّی ملی ہو۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)۔



**کھاتا**۔ (ھ) مذکر ساہوکار کے حساب کی کتاب۔ روزنامچہ۔ کھاتا بہی (مونث) اس میں ہر اسامی کے حساب جدا جدا ہوتے ہیں کھاتا پڑنا۔ حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا۔ کھاتا ڈالنا۔ لین دین یا حساب کتاب کسی سے جاری کرنا۔ کھاتا کرنا۔ روزنامچہ سے چھانٹ کر پکّی بہی میں چڑھانا۔ کھاتے باقی۔ (بقال) بقایا۔ باقی۔ کھاتے پڑنا۔ حساب میں درج ہونا۔ روزنامچہ سے پکّی بہی میں چڑھایا جانا۔

**کھاتا پیتا**۔ صفت مذکر۔ خوشحال۔ مونث کے لئے کھاتی پیتی۔ کھاتے پیتے لاتیں مارنا۔ (ہندو۔ دہلی) خوشحالی میں شکایت کرنا۔ ناشکری کرنا۔ کھاتا دھن۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) وہ چیز جس پر کچھ نہ کچھ ہمیشہ خرچ کرنا پڑے

**کھاٹ**۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ پلنگ۔ چارپائی۔ ۲ (عم) خارش کھاٹ سے اتار لینا۔ (ہندو) نزع کی حالت میں بیمار کو چارپائی سے زمین پر اُتار لیتے ہیں۔ کھاٹ سے لگ جانا۔ (ہندو) صاحب فراش ہوجانا۔ بہت دبلا ہونا۔ بیمار ہونا۔ کھاٹ کٹ جانا۔ (ہندو) صاحب فراش ہونے کے سبب بول وبراز کیواسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔ کھاٹ کھٹولا۔ (ہندو) مذکر۔ انگڑ کھنگڑ۔ بوریا بندھنا۔ مال واسباب۔ کھاٹ نکلنا۔ (ہندو۔ عو) جنازہ نکلنا۔

**کھاج**۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کھجلی۔

**کھاجا**۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک قسم کی مٹھائی۔ کھاجانا۔ دیکھو کھا بذیل کے تحت میں۔

**کھاد**۔ (ھ) مونث۔ دہلی میں مذکر ہی۔ دیکھو بیج کھاد۔ کوڑا کرکٹ۔ پانس۔

**کھاند**۔ (ھ) مونث۔ ترائی۔ نشیب کی زمین جہیں بلندی سے آکر پانی جمع ہوتا ہی۔ کھادی۔ (ھ) دیکھو کھدّر۔

**کہار**۔ (ھ) مذکر۔ ایک خدمتی فرقہ جس کا کام پانی لانا۔ پانی بھرنا

## کہار

ڈولی یا پالکی اٹھاکر چلنا۔ برتن مانجنا ہے۔ کہارن۔ کہارنی۔ مونث۔ (لکھنؤ) کہار کا مونث۔ کہاری۔ (ھ) مونث ۱ (دہلی) کہار کا مونث۔ وہ عورت جو پالکی میانہ اٹھاتی ہے ۲ کہاروں کی مزدوری۔ اُجرت۔ (رنگین) غلّی کی قسم میں نہ وونگی کہاری۔

کھار۔ (ھ) مذکر ۱ شور۔ شوریت ۲ سجّی۔ کاٹ کرنے والی چیز۔ کھارا۔ (ھ) صفت ۱ (عم) نمکین ۲ مذکر۔ رسّی کا جال جس میں گھاس کنڈے اور خربزے رکھتے ہیں ۳ ایک رسم ہے جس میں نوشہ کے کپڑے بدلوائے جاتے ہیں

کھاری۔ (ھ) صفت۔ نمکین۔ جیسے کھاری پانی۔ یہ لفظ مذکر مونث دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ کھاری پن۔ مذکر۔ کھاری ہونے کا ذائقہ۔ کھاری کنواں۔ مذکر۔ وہ کنواں جس کا پانی کھاری ہو ۲ (کنایتہً) بے فیض آدمی۔ کھاری کنویں میں ڈال دینا۔ (کنایتہً) فایدے سے دست بردار ہونا کھو دینا۔ ضائع کر دینا۔ (ہجر) قنّاد اگر سُنے ترے شیریں دہن کے وصف۔ کھاری کنوئیں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے۔ کھاری نمک۔ مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

کھارے۔ (ھ) مذکر۔ وہ شکنیں جو عورتوں کے پیٹ پر بعد وضع حمل ہو جاتی ہیں۔ خل جمع میں آتا ہے (پڑنا کے ساتھ)

کھارُوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سُرخ موٹا سوتی کپڑا۔

کھاڑی۔ (ھ) مونث۔ پانی کا وہ تنگ حصّہ جو دور تک خشکی میں چلا جائے۔ خلیج

کھاس (ھ) مونث۔ گیہوں کی جالی کی بُوری

کھاکڑ۔ کھاکھڑ۔ (ھ) مونث۔ دستہ دار لکڑی میں لوہے کی زنجیر لگاتے ہیں۔ گھوڑے کو اُس سے مشق دوڑنے کی کراتے ہیں کھاکے ڈکار نہ لینا۔ دیکھو کھاکے کھا بدنا کے تحت میں۔

## کھال

کھاک سی۔ (ھ) مونث۔ (عو) وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی رانوں اور پیٹ پر بچّے کے بعد پڑ جاتے ہیں۔ (نکہت) نہیں ہے کھاک سی ایدل یہ جسم ماہ پیکر پر۔ کہیں یہ نقش تحریر اثر گویا مُشَجّر پر۔

کھاگ۔ (ھ) مذکر۔ گینڈے کا سینگ جو خنجر پیش قبض چُھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔

کھال۔ (ھ) مونث ۱ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست ۲ چمڑا۔ گائے بیل بکری وغیرہ کا ۳ چمڑے کی دھونکنی۔ (آتش) آتش افزند کی کیا کرتا ہے دم بازی سے روز۔ ہے شکم غمّاز کا یا کھال ہے حدّاد کی ۴ (دہلی) چھال۔ چھلکا۔ کھال اپاڑنا۔ (دہلی) کسی کے جسم سے کھال اُدھیڑنا ۱ چمڑی اُدھیر دینا ۲ سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کھال اُتارنا۔ بدن پر سے کھال اتارنا ۲ سزا دینا۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُدھیڑنا۔ کھال اُدھڑ جانا۔ کھال اُدھڑنا۔ کھال اُڑنا۔ (شوق قدوائی) پٹے یوں نگوڑا کیٹں جیسے دھان۔ اُدھڑ جائے کھال اور نکل جائے جان۔ کھال اُدھیڑنا۔ پوست اتارنا۔ قمچی یا کوڑے سے مارنا۔ کھال اڑانا۔ ایسی چیز سے مارنا کہ کھال اڑ جائے۔ کھال اڑنا۔ کھال اُدھڑنا۔ (فقرہ) اتنا پٹے کہ کھال اڑ گئی۔ کھال بگڑنا۔ (عم۔ دہلی) شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ (فقرہ) تیری کھال تو نہیں بگڑ گئی جو بار بار تجھ کو چھیڑتا ہے۔ کھال کھنچنا۔ لازم۔ کھال کھنچوانا۔ کھال کھینچنا کا متعدی۔ کھال کھینچنا۔ متعدی زمانہ جہالت کی سزا تھی جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اتروا کر اُس میں بھس بھروا کر قتل جان سے مارنا۔ (آتش) شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بال کھینچے مشاطہ کی وہ بیشک غصہ میں کھال کھینچے۔ کھال کی جوتیاں بناکر پہننا۔

(کنایۃً) انتہائی سزا دینا۔ کمال ذلیل کرنا۔ (فقرہ) اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنیے تو بھی میں اُف نہ کروں۔ کھال میں مست ہونا۔ اپنی حالت میں خوش ہونا۔ (حالی) زردار ہیں اپنے حال میں مست قلاّنچ ہیں اپنی کھال میں مست۔ (اپنی کے ساتھ مستعمل ہے)

**کھالا** ۔ (ہ) مذکر۔ وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں۔ گڑھا۔ غار۔ نالا۔ ندی۔

**کھان** ۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ وہ جگہ جہاں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں۔ (رشک) کھان گندھک کی جہاں دیکھو وہاں ڈوبے تھے ہم۔ اُٹھتے ہیں شعلے ہماری آہ آتشبار کے۔ ۲۔ مخزن۔ خزانہ۔ مصدر۔ ۳۔ لوٹ۔ ۴۔ افراط۔ کثرت بہتات۔ کھان پان۔ مذکر۔ (ہندو) کھانا پانی۔ (اجتہاد) سیکڑوں برس سے ایک جگہ کا رہنا ہے اس پر بھی اختلاط نہیں کھان پان نہیں۔

**کہاں** کلمۂ استفہام ۱۔ ظرف مکان کے لئے۔ کس جگہ کس مقام پر کس طرف۔ کدھر۔ (فقرہ) اسوقت کہاں جاتے ہو؟ ۲۔ استفہام انکاری کے لئے۔ نہیں کے معنی میں۔ (داغ) بات کرنی جسے نہ آتی ہو۔ بات سننے اس کو تاب کہاں۔ ۳۔ بُعد۔ دُوری۔ فرق عظیم ظاہر کرنے کے لئے اس جگہ کہاں دومرتبہ آتا ہے۔ (فقرہ) کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی۔ (داغ) میں کہاں اور بزم خواب کہاں۔ لائی ہے ہستی خراب کہاں۔ ۴۔ کب کی جگہ۔ (امیر) کون کہتا ہے کہ الفت میں ہمیں راحت ہوئی پیٹنے رونے تڑپنے سے کہاں فرصت ہوئی۔ کہاں تک۔ ۱۔ کب تک کتنی دیر تک۔ (فقرہ) کہاں تک سوؤ گے؟ ۲۔ کتنی دور تک (فقرہ) کہاں تک ساتھ چلو گے؟ ۳۔ کس قیمت پر (فقرہ) پالکی کہاں تک طے ہوگی؟ ۴۔ کتنا۔ کس قدر۔ (فقرہ) کہاں تک خاک اڑائے آخر تھک کر



بیٹھ رہے۔ کہاں جاتا ہے۔ کہاں بچ کے جائیگا۔ ضرور سزا پائیگا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جاتا کہاں ہے اے خوش اسلوب۔ اس کو بھی چکھاؤنگا مزہ خوب۔ ۲۔ کس جگہ جاتا ہے۔ کس کے پاس جاتا ہے۔ (راسخ) بات چوری کی نہیں ہے تو چھپاتے کیوں ہو۔ کس کو خط لکھتے ہو فرمان کہاں جاتا ہے۔ کہاں جاؤں۔ کیا علاج کروں۔ کیا تدبیر کروں۔ کہاں چلے جب کوئی شخص مُدت کے بعد یا بیوقت آتا ہے اس سے کہتے ہیں۔ کس غرض سے آئے کس کام سے تکلیف کی۔ بیوقت کہاں آئے کہاں چلے آتے ہو۔ تمھارے آنیکا موقع نہیں ہے۔ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگوا تیلی۔ مثل۔ ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔ گنگوا کی جگہ بھجوا بھی بولتے ہیں۔ کہاں سر پھوڑوں۔ عالم مجبوری ظاہر کرنے کے لئے۔ کیا کروں کدھر جاؤں۔ کچھ تدبیر نہیں آتی۔ (معروف) اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں۔ کوئی سرکا مرے اب تک نہ خریدار ملا۔ کہاں سورہا۔ کہاں دیر لگائی کیوں غفلت کی۔ کیوں دیر کی۔ کہاں سے آیا۔ بیوقعت ہے۔ ناچیز ہے کیا وقعت رکھتا ہے۔ (غالب) سبزۂ و گل کہاں سے آئے ہیں۔ ابر کیا چیز ہے ہوا کیا ہے۔ کہاں سے ٹپک پڑی اچانک کہاں سے نکل پڑے گر۔ (انشا) گم کی جواہ ناقۂ لیلیٰ نے یوں کہا۔ تم یاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے۔ کہاں سے کہاں نے ٹھکانے۔ بہت دُور کی جگہ۔ (داغ) کہا یہ دل نے چلو آج کوئی قاتل میں۔ اجل کہاں سے کہاں لے گئی لگا کے مجھے۔ کہاں کا۔ کس جگہ کا۔ کس طرف کا (فقرہ) زید کہاں کا باشندہ ہے۔ آج ارادہ کہاں کا ہے؟ کس کام کا۔ کس غرض کا (غالب) وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا۔ تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو؟ بیقدری۔ بیوقعتی ظاہر کرنے

کے لئے۔ (ظفر) لب رنگیں سے اس کے ہم تو اپنا کام رکھتے ہیں۔ کہاں کا
لعل رمّانی ہی یا قوت یمن کس کا۔ کو کہاں کی جگہ ۔ جلوی مری نگاہیں
کون دمکاں کے ہیں۔ ہم سے کہاں چھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں
۔ (دو مصدروں کے ساتھ کہاں کا کر لاکر) اس موقع پر کہتے ہیں جہاں
یہ کہنا ہو کہ یہ کام دشوار ہی یا بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (داغ)
کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ جانتے ہی نہیں یہ رسمیں۔ وہاں ہی وعدہ
کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا ۔ نیست ہونا۔ ندارد ہونا کی جگہ
(رشک) جب خزاں آئی کہاں کا پھول کیسے زمزمے بلبلو گلزار
بے برگ دنوا ہو جائیں گے ۔ کب کا کس زمانے کا نہیں ہے کی جگہ
(سوز) کیسی صورت ہی کیسا ہی نقشہ۔ وہ مرا آشنا کہاں نکلا ہے کہاں
کا رہا بیکار ہو گیا۔ (داغ) کہاں کے رہی وہ محبت میں یارب سہارے
سے جو بے سہارے ہوئے ہیں۔ کہاں کا کہاں ۔ بے ٹھکانے۔ کہاں کو سوں
کس مقام سے کس مقام پر۔ (فقرہ) پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا
کہاں کہاں ۔ تعجب اور حیرت سے کہتے ہیں۔ کسی شخص کو کسی طرف جاتے
ہوئے دیکھکر دفعتہً روکنے یا ڈانٹنے کے لئے بھی مستعمل ہی۔ (رشک) تکرار کیا
ہوئی کہ اب اُن کے مکان پر۔ جاؤں تو پوچھتے ہیں بگڑ کر کہاں کہاں
۔ کس کس جگہ۔ (رشک) اس ترک کو ہی خط و کتابت جہاں سے
کاغذ کے گھوڑے دوڑ رہے ہیں کہاں کہاں مذکر مستعمل ہی۔ (آتش)
کہیں جگہ تری مردود کو نہیں ملتی ۔ ہر اک طرف سے ہی اُسپر کہاں کہاں
ہوتا۔ کہاں کہاں کی۔ کس کس جگہ کی۔ (بنات النعش) اس لڑکے کی
خاطر نہیں معلوم میں نے کہاں کہاں کی خاک چھانی۔ کہاں کی ۔ تحقیر
کے واسطے کہتے ہیں۔ (داغ) مجھ سے میکش کو کہاں صبر کہاں کی توبہ۔
لے لیا دوڑ کے جب سامنے ساغر آیا ۔ بیجا اور بے موقع کی جگہ۔ (راسخ) ضعف

شب ہی کہاں کی جلدی ہی۔ ٹھہر و ٹھہر واذان ہونے دو۔ کہاں کی بلا پیچھے
لگی۔ کوئی شئے ناگوار ہوتی ہی تو تنگ ہو کر یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (مصحفی) جوں
سایہ تک چلا میں تو وہ مجھکو دیکھکر۔ بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی۔
کہاں کا ارادہ ہے ۔ ارادہ کی جگہ ارادے بھی مستعمل ہی) ارادہ کی خصوصیت
نہیں اور الفاظ جمع کے ساتھ بھی مستعمل ہی کہاں کا قصد ہی۔ (داغ)
کیا اضطراب شوق نے مجھکو خجل کیا۔ وہ پوچھتے ہیں کہئے ارادے کہاں
کے ہیں۔ کہاں لاکر پھنسایا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ (جرأت) ملاؤ آنکھ کیونکر
اس سے تو سر تن سے جدا ہووے۔ کہاں لاکر پھنسایا ہٹ تری دل کا برا ہووے
کہاں مر رہا۔ کہاں دیر لگائی۔ کیوں دیر لگائی۔

کھانا۔ (ھ) مذکر ۔ خوراک۔ خاصہ۔ (فقرہ) سو آدمیوں کا کھانا موجود
۔ لشکری، ضیافت۔ دعوت۔ (فقرہ) بڑے صاحب کے یہاں دس صاحب
لوگوں کا کھانا ہی۔ کھانا پانی حرام کر لینا۔ قطعاً کچھ نہ کھانا۔ کھانا پچانا
(ہندو) ورزش وغیرہ سے غذا ہضم کرنا کھانا پچنا۔ لازم۔ کھانا پیا
ہی پیٹ تو پرایا نہیں۔ کوئی شخص کہیں سے زیادہ کھا کر بدہضمی میں مبتلا ہو
تو اس محل پر بولتے ہیں یعنی کھاتے وقت اس بات کا لحاظ تو کیا ہوتا کہ
بدہضمی نہو۔ کھانا پکانا۔ طعام کا پکانا۔ کھانا پینا۔ مذکر ۔ دانہ پانی خورد
نوش کا خرچ۔ کھانا پینا لہو کرنا۔ (عو) ایسا رنج یا غصہ دلانا جس سے
سب کھایا پیا خاک میں مل جائے۔ (جانصاحب) لال پیلے مجھی غصہ
سے دکھا کر دیدے۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ کھانا جوڑا۔
(دہلی) وہ کھانا اور دولہا کا بیش قیمت جوڑا جو دُلہن کے گھر سے آتا ہی
کھانا چھاتی پر رہنا۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ کھانا دانا۔ (دال سے)۔ (عو)
دعوت۔ جو برادری کے لوگوں کو دیجاتی ہی۔ (فقرہ) بیگم نے شادی میں کھانا
دانا ایسا کیا کہ دھوم ہو گئی۔ کھانا دینا۔ دعوت دینا۔ کھانا زہر مار کرنا

## کھانا

تحقیر سے کھانا کھانا کی جگہ۔ کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائیگا۔ عورتوں کا وہم ہو۔ انگڑائی سے روکنے کیلئے کہتی ہیں۔ کھانا کھانا۔ غذا کھانا۔ خاصہ نوش فرمانا (رشک) تونے میرے ساتھ کھانا کھانے کی کھائی قسم۔ زہر کھانے کی تو میں نے کچھ قسم کھائی نہیں۔ کھانا کھِلانا۔ روٹی کھلانا۔ دعوت کرنا۔ (سحر) اے مطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھوکا فقیر۔ خوان نعمت بھیج دی کھانے کھلانے کے لئے۔ کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو۔ کھانا وہاں کھاؤ تو ہاتھ یہاں دھوؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ فوراً چلے آؤ۔ (اختر شاہ اودھ)۔ لازم ہی کہ اتنا جلد پونچو۔ کھانا وہاں کھاؤ ہاتھ یہاں دھوؤ۔ (شرف) کھانا وہاں کھاؤ یہاں پانی پیو آکر۔ یہ مژدہ مجھکو یارب یار کی تحریر میں کسئے۔ کھانا ہضم نہ ہونا۔ (کنایۃً) عو۔ چین نہ پڑنا صبر نہ آنا کی جگہ۔ (فقرہ) جب تک وہ اپنی چیز نہ لیلی گی کھانا ہضم نہ ہوگا۔ کھانا۔ (ھ) ۱ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ حلق سے اُتارنا ۲ سہنا۔ برداشت کرنا۔ جیسے غصہ کھانا۔ غم کھانا ۳ رشوت لینا۔ (فقرہ) وہ کھُلے خزانے کھاتا ہی۔ اس جگہ بیشتر لینا مستعمل ہی ۴ ضرب کھانا۔ چوٹ کھانا جیسے جوتے کھانا۔ تلوار۔ پتھر۔ لکڑی۔ وغیرہ کی ضرب کے لئے مستعمل ہی ۵ برخاست کرنا۔ (فقرہ) اس حاکم نے آتے ہی پہلے سرشتہ دار کو کھایا ۶ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (فقرہ) ٹڈی نے کھیت کھالیا ۷ کان۔ سر دماغ وغیرہ کے ساتھ پریشان کرنا ۸ اثر قبول کرنا۔ جیسے ہوا کھانا اوس کھانا۔ دھوپ کھانا۔ سردی کھانا ۹ سُننا۔ جیسے گالیاں کھانا ۱۰ کرنا کی جگہ جیسے ترس کھانا۔ رحم کھانا ۱۱ دیکھو کھا جانا۔ کھالینا ۱۲ لینا کی جگہ جیسے ہوا کھانا ۱۳ چاٹنا۔ رَس نکال لینا۔ کھو کھلا کردینا جیسے دیمک نے کھالیا ۱۴ زخم دینا جیسے جوتی نے پاؤں کھالیا۔

## کھائے

کھانا اور غرّانا۔ جو شخص احسان کرے اُسی کو دھمکانا۔ کھانا پینا۔ کھانے پینے کا خرچ برداشت کرنا۔ (فقرہ) اس کو کھا پی کے کچھ بچ رہتا ہے۔ کھانا کمانا۔ روپیہ حاصل کرکے گزر اوقات کرنے لگنا۔ کھانا نوش کرنا کھانا کھانا۔ کھانے چیز کی قسم۔ کچھ نہ کھانے کا عہد۔ (ذوق) کھانے پینے کی قسم کھائی ہی تجھ بن ہمنے۔ ورنہ ہی زہر تو ہر طرح گوارا ہم کو۔ کھانے کمانے کا ٹھیکرا۔ (عم) روزی کا وسیلہ۔ کھانے کمانے لگنا۔ گزر اوقات کرنے لگنا۔ (توبۃ النصوح) بال بچے ذرا اور سیانے ہوجاتے کھانے کمانے لگتے تو مجھکو اطمینان رہتا۔ کھانے کو بسم اللہ کمانیکو استغفر اللہ کھانے کو خچہ کمانے کو ننھا بچہ۔ مثل۔ (عو) کام چور نوالے حاضر۔ اُس شخص کی نسبت بولتی ہیں جو کھانے کو تیار ہو اور کام کرنے سے جی چرائے استغفر اللہ کی جگہ نعوذ باللہ بھی بولتی ہیں۔ پہلی مثل میں کمانیکو کی جگہ "کام کو" بھی بول چال میں ہی۔ کھانے کو دوڑنا۔ (کنایۃً) بدمزاجی سے پیش آنا (میر) میں نے نرمی کی تو دُونا سر چڑھا وہ بدمعاش۔ کھانے ہی کو دوڑتا ہی اب مجھے جلوا سمجھ۔ کھانے کو شیر کمانے کو بکری۔ مثل۔ اُسکی نسبت بولتے ہیں جو کھانے میں سب سے زیادہ اور کمانے میں سب سی کم اور پست ہو۔ کھانے کھیلنے کے دن۔ بےفکری کا زمانہ (نذیر) ابھی تھے کھانے کھیلنے کے دن۔ تھا فقط سترہ برس کا سِن۔ کھانے کے دانت اور ہیں دکھلانے کے اور۔ مثل۔ نمائشی چیزیں کام نہیں دیتیں ۲ جس کا ظاہر باطن کے خلاف ہو اس کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ کھانے کے گال نہلانے کے بال چھپے نہیں رہتے۔ مقولہ۔ دونوں باتیں چہرے سے معلوم ہوجاتی ہیں۔ کھاؤں کھاؤں کرتا ہی۔ (دہلی) بہت غصہ میں بھرا ہی۔ کھانے پر کھایا وہ بھی گنوایا۔ مثل۔ زیادہ حرص کرنے والا آدمی اصل سرمایہ بھی کھو دیتا ہی۔ دیکھو کھایا پیا۔ کھائے تو مُنہ لال نہ کھائے تو مُنہ

لال۔ مثل اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو جرم کرے یا نہ کرے ہر حالت میں الزام اسی پر لگایا جائے۔ دیکھو کھایا۔

**کھانپ**۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ (عم) قاش۔ ٹکڑا۔

**کہانَت**۔ (ع) مونث۔ غیب کی بات بتلانا۔ فال گوئی۔

**کھانچ۔ کھانچا**۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ۱ٹاپا یہ چیز سر پوش کی قطع کی ہوتی ہے اور اس میں مُرغ خانگی بند کرتے ہیں ۲ چھوٹا گڑھا جو سڑک یا راستے میں ہو ۳ سر پوش کی قطع کی ایک چیز جس کو خوان طعام پر رکھتے ہیں ۴ (عم) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ)۔ کھانچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ٹوکری۔ وہ ٹوکری جس پر ڈھکّن ہوتا ہے۔ کھانچیوں۔ (کنایتہً) بہت کثرت سے (فقرہ) دیہات میں آپ کے بہت سے مُرید ہوگئے اور کھانچیوں قدر دان پیدا ہوگئے۔

**کھاندنا**۔ (ھ۔ نون غنّہ) ایک جگہ سے کھود کر دوسری جگہ درخت لگانا زمین میں گڑھا کرنا۔ درخت لگانے کے لئے۔

**کھانڈ**۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ (دہلی) شکر۔ (فقرہ) یہاں کھانڈ اچھی بنتی ہے۔ کھانڈ کے کھلونے ۱ شکر کے کھلونے جو دیوالی میں بناتے ہیں ۲ (دہلی) گاجروں کے بیچنے والے گاجروں کو کہتے ہیں۔

**کھانڈا**۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کی سیدھی دو رُخی تلوار جسکی نوک مُثلّث ہوتی ہے ۱ قسائی کا بغدا ۲ مچھلی کا تنکا۔ دہلی میں اس معنی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔ کھانڈا بجنا (عم) تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔ کھانڈنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ کچلنا۔ کھانڈے کی دھار پر چلنا۔ خطرناک مقام پر جانا بے غرض اور بے لگاؤ ہونا۔

**کھانسنا**۔ (ھ۔ نون غنّہ) ۱ کھانسی کی آواز نکالنا ۲ کھنکارنا۔ کھانسی (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ سُرفہ۔ (آنا۔ اُٹھنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) اُسے دن رات کھانسی اُٹھتی ہے۔ کھانگڑ۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت۔ ہر وہ چیز جو زیادہ خشک ہوگئی ہو۔

**کہانی**۔ (ھ) مونث ۱ قصہ۔ داستان ۲ (کنایتہً) فضول اور بیہودہ (ذوق) کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا۔ بقا کا ذکر ہی کیا اس جہان فانی میں۔ (محسن) کہانی تھیں دنیا کی ہہلواریاں۔ یہ سچ مچ بہشت اور وہ گلکاریاں۔ کہانی آنا۔ کوئی حکایت یاد ہونا ے سن مجھ سے شعور جگر افگار کا قصہ۔ اب اور کہانی کوئی آتی نہیں مجھکو کہانی جوڑنا۔ (عو) قصہ بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔ کہانی کہنا۔ داستان سنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ گزشتہ حال سنانا۔ رؤسا بیشتر سوتے وقت کہانی سنتے ہیں تاکہ نیند آجائے۔ (اختر شاہ اودھ) پھر اُس نے کہی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ (اشرف) ہوس ہے گور میں سونے کو جاؤں میں جسدم۔ کہانی حوریں کہیں میرے روبرو تیری۔ کہانی ہے۔ غلط ہے۔ صرف کہنے کی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے۔

**کہاوَت**۔ (ھ) مونث۔ مثل۔ ضرب المثل۔

**کھاؤ**۔ (ھ۔ بروزن بالُو) صفت ۱ بہت کھانیوالا ۲ رشوت لینے والا ۳ چٹورا۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ چٹورا۔ کھاؤ کھلاؤ۔ (ھ) صفت۔ سخی۔ اوروں کو مال کھلانیوالا۔ (فقرہ) وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے تنخواہ میں اس کا کیا بھلا ہوتا ہے۔

**کھائی**۔ (ھ) مونث۔ خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے گرداگرد کھود دیتے ہیں۔ کھایا پیا اُگل دینا ۱ قے کرنا ۲ عمر بھر کی کمائی پیش کر دینا۔ (شوق قدوائی) یہ خلفشار حشر کا متلی سے کم نہیں کھایا پیا تمام زمین نے اُگل دیا۔ (داغ) غم جو کھایا ہے کیا کہوں تجھ سے۔ میں یہ کھایا اُگل نہیں سکتا۔ کھایا پیا انگ نہ لگنا۔

(ع) غذا کا جزو بدن نہ ہونا۔ (جرأت) رستم کو خبر ہو کہ ترا اس پہ ہی آہنگ جیوے بھی جو یہ سن کے تو کھایا نہ لگے انگ۔ کھایا پیا نکالنا۔ (کنایۃً) خوب پیلنا یا ایسی محنت لینا جس سے آدمی بیحد تھک جائے۔ کھایا منہ نہائے بال نہیں چھپتے۔ کھلے کے گال اور نہلائے کے بال نہیں چھپتے۔ مثل خوشحالی اور بدحالی نہیں چھپتی۔ (جان صاحب) کھائے کا منہ نہ نہائے کے کبھی چھپتے ہیں بال۔ خود بتا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت۔ کھایا ہوا اُگلنا پڑا۔ جو رقم مارلی تھی دینا پڑی۔ کھائے جانا۔ اُس موقع پر بولتے ہیں جب کسی چیز سے بیحد خوف معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تنہائی میں مکان کھائے جاتا ہے۔ (ذوق) کہتے ہیں لوگ موت تو سب جائے جائے ہے۔ پر میرے پاس اُسے بھی کوئی کھائے جائے ہے۔ تقاضا کر کے ستانا۔ تنگ کرنا۔ (فقرہ) تو مجھے کھائے جاتا ہے۔ (جلیل) آنکھیں بھی مانگتی ہیں دل اور بھی زلف بھی۔ مجھکو سب اپنی اپنی طرف کھائے جاتے ہیں۔ کھائیے من بھاتا اور پہنیے جگ بھاتا۔ (مقولہ) کھانا اپنی پسند کا اچھا ہوتا ہے اور کپڑا دوسرے کی پسند کا۔ کھائیں تو گھی سے نہیں جائیں جی سے۔ مثل ہو تو اچھا ہو نہیں تو بھو کا مرنا منظور ہے۔

کھَبّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ جو بائیں ہاتھ سے کام کرے مونث کے لئے کھبی ہے۔ گھبا جانا۔ کھُب جانا۔ (قدر) دل میں کھبا جاتا ہے سامان باغ۔ تنتے اکڑتے ہیں جو انانِ باغ۔ کھبنا۔ کھب جانا۔ (ہ۔ بالضم) ۱ چبھ جانا۔ گڑ جانا۔ (داغ) جب اڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے۔ چبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھب گئے ہیں تیر سے۔ ۲ پسند آنا۔ نظر پا۔ آنکھوں کو اچھا لگنا۔ (ناسخ) اس قدر کھب گئی ہے تیری سنہری رنگت۔ اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں۔ ۳ موزوں ہونا۔ زیب دینا۔ (انجم) چلو یونہیں سہی مرتے ہیں اپنی موت سے عاشق۔ تمھارے سن پہ کھپتا بھی نہیں بیداد گر ہونا۔

کھپاچ، کھپچ۔ (ہ) مونث۔ ۱ بانس کا ٹکڑا۔ ۲ پھانس۔ کھپا کرنا شرمندہ ہونا۔ (امانت) تیل تم ڈال کے زلفوں میں کھپا کرتے تھے۔ عطر مل کر یہ فتنہ نہ بپا کرتے تھے۔

کھپانا۔ (ہ) متعدی۔ ۱ جذب کرنا۔ پیوست کرنا۔ (فقرہ) سیر میں چار سیر گھی کھپا دیا۔ (ذوق) جتنا ہے نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ۔ پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ۔ ۲ دیکھو جان کھپانا۔ مغز کھپانا۔ ۳ خفیف کرنا۔ (رند) کھپائے رشک سے یا آپ کو جلائے چراغ۔ ضیائے چہرۂ انور کہاں سے لائے چراغ۔ کھپت۔ (ہ) مونث۔ ۱ کسی چیز کا کسی چیز میں صرف ہو جانا۔ گنجائش۔ سمائی۔ (فقرہ) یہاں تعداد پوری ہو گئی۔ اب تمھارے مال کی کھپت نہیں۔ (ہونا کے ساتھ بھی)

کھپنا۔ (ہ بالفتح) لازم۔ ۱ صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ (فقرہ) ایک مکان میں سارا روپیہ کھپ گیا۔ ۲ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر سمانا۔ داخل ہونا۔ ۳ جذب ہونا۔ خشک ہونا۔ (فقرہ) ان چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے۔ ۴ کھپت ہونا۔ فروخت ہونا۔ (فقرہ) اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے۔ ۵ سمائی ہونا۔ گزر ہونا۔ (فقرہ) اچھوں میں برے بھی کھپ جاتے ہیں۔ ۶ رنج و غم میں تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ (رنگین) تالس کر باجی جو یہ کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں۔ غم میں رو رو کے زناخی کی نہ کھپنا کمبخت۔ ۷ کام آنا۔ ضائع ہونا۔ (فقرہ) لڑائی میں سیکڑوں آدمی مر کھپ گئے۔ (نفیس) کہتے تھے نہ یار و نہ کوئی دوست ہے اپنا۔ جو گزری سو گزری ہمیں مرنا ہیں کھپنا۔ ۸ (کنایۃً) (لکھنؤ) شرمندہ ہونا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ (بحر) زیور گل باغ میں پہنا جو اس محبوب نے

کھیٹ

تحل گل ایسا کھبا ہیوؤں کا دونا ہو گیا۔ منی نمبر۲ میں بول چال میں بالضم ہے۔

کھیتٹ۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ بوڑھا۔ بُوڑھی۔ اردو میں بیشتر بوڑھا بوڑھی کے ساتھ مستعمل ہے۔

کھنٹا۔ (ہ) مذکر۔ ٹوٹا ہوا ٹکڑا لکڑی یا اینٹ کا۔ ۲ کچی آم کا خشک کیا ہوا ٹکڑا جو کھٹائی کے کام آتا ہے کھیچ۔ دیکھو کھپاچ۔

کھنچا۔ (ہ) مذکر۔ لکڑی کا کفگیر۔

کھنچی۔ (ہ) مونث ۱ بانس کی پتلی پاکچی ۲ (کنایتہً) لاغر۔ دبلا۔

کھنچی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) گود۔ آغوش۔ کھنچی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔

کھپتر۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ کھوپڑی ۲ جوگیوں کے تونبی کا بنا ہوا برتن ۳ وہ تشت جسمیں مجرم کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا ہے یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے۔

کھپرا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں کو لگ جاتا ہے ۲ مٹی کا ٹھیکرا ۳ (عم) چھال۔ بکل۔ پوست ۴ (عم) قاغش۔ بچانک ۵ وہ تیر جس کا پھل چوڑا ہو ۶ کھپریل چھانیکا مٹی کا ظرف۔ کھپری۔ (ہ) مونث۔ مٹی کا چھوٹا ٹھیکرا۔ مٹی کا ٹھیکرا جسپر روٹی پکاتی ہیں کھپری منہ میں لگانا۔ (عو) کنایتہ۔ تہمت لگانا۔ رسوا کرنا۔ کھپری منہ میں لگنا۔ لازم۔ کھپریل۔ (ہ) مونث ۱ کھپروں سے چھائی ہوئی چھت ۲ مکان جسکی کھپروں سے پاٹا ہو۔ (فقرہ) چاروں طرف کھپریلیں نظر آ رہی ہیں۔ (ناسخ) دروازے میں زنجیر کی جا مار سیاہ۔ کھپریل میں کھپرا جو ہے سو بس کھپرا۔ کھپریل ڈالنا۔ کھپروں کی چھت چھانا

کھپیا۔ (ہ) مذکر۔ (عم) کھُرنڈ۔ اس معنی میں کھپلی بھی مستعمل ہے

کھتے

جو مونث ہے۔ کھپتا۔ دیکھو کھپانا۔

کھتا (ہ) مذکر ۱ زمین دوز گڑھا جسمیں اناج بھرا جاتا ہے ۲ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا ۳ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے ۴ ذخیرہ۔ کھتے میں پڑ جانا۔ کسی معاملے کا بغیر میعاد ملتوی ہو جانا کھٹائی میں پڑ جانا۔

کھترا۔ (ہ) صفت مذکر۔ اردو میں کونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو کونا ۲ جسکے منہ پر چیچک کے داغ ہوں جیسے کانا کھترا۔

کھترانی۔ (ہ) مونث۔ کھتری کا مونث کھتری (ہ) مذکر ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات جو سپاہی ہوتی ہے۔

کھتونی۔ (ہ) مونث۔ وہ کاغذ جسمیں گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ درج ہوتا ہے۔

کھتی (ہ) مونث لکھنؤ کھتا۔ کھتی بھرنا۔ کھتی میں غلہ بھرنا۔ کھتی کا اناج (کنایتہً) خراب غلّہ

کھتی۔ (ہ۔ بالضم)۔ (عو) خزانہ۔ دولت۔ (فقرہ) میرے پاس کیا کھتی گڑی ہے۔

کھتیانا۔ (ہ۔ بالفتح) ہر مد کا حساب روزنامچے سے چھانٹ کر کھاتے میں ہر مد کے ذیل میں درج کرنا۔ رقم کو کھاتے میں درج کرنا۔

کہتے سُنتے۔ شدہ شدہ ۔ کہتے سنتے جھوٹی شہرت شوق ہوئی ہے دنیا میں۔ جسکو قسمت سمجھا ہیں دراصل اُس کا ہے کا مک نام کہتے سنتے نہ بنی۔ کچھ جواب نہ بن پڑا۔ (فقرہ) صورت دیکھتے ہی ایسی ٹانگ لی کہ کچھ کہتے سنتے نہ بنی کہتے کہتے زبان دبا جانا۔ باتیں کرتے کرتے کسی بات کو ٹال جانا۔ (شوق قدوائی) یا تو مجھ سے بدگماں ہو یا تو شرماتے ہو تم کہتے کہتے کچھ زباں اپنی دبا جاتے ہو تم کہتے کی زبان نہیں پکڑی

## کہتے

جاتی۔ کہنے والے کو کوئی روک نہیں سکتا۔ کہتے کے ساتھ ہی کہتی ہی فوراً اسیوقت ۔ آسانی سے۔ بلا دِقت۔ کہتے ہیں۔ روایت ہی۔ (فقرہ) کہتے ہیں پُرانے زمانے میں ایک بادشاہ بڑا ظالم تھا۔

کھَٹ۔ (ھ) مونث ۱ دو کڑی چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز ۲ کھاٹ کا مخفف دیکھو کھٹمل۔ کھٹولا۔ کھٹیا۔ کھٹوائی پٹوائی کھٹا کھٹ (ھ) مونث۔ دو کڑی چیزوں کی باہم ٹکرانے کی آواز۔ کھٹ بُنا۔ مذکر۔ چارپائی بُننے والا۔ کھٹ پٹ۔ (ھ) مونث ۱ متواتر گھوڑے کی ٹاپ پڑنے کی آواز ۲ بوٹ یا کھڑاؤں پہنکر چلنے سے جو آواز ہوتی ہی اسکو بھی کھٹ پٹ کہتے ہیں ۳ کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔ (کرنا کے ساتھ) ۴ فساد و نزاع جو آدمیوں میں ہو۔ (ہونا کے ساتھ)۔ کھٹ پٹ ہوجانا۔ لڑائی جھگڑا ہوجانا۔ کھٹ جال۔ لکھنؤ مذکر۔ پلنگ کا وہ بُنا ہوا حصہ جسکے ذریعہ سے خاک چھانتے ہیں۔ (شعور) خاک چھنوائی کدورت نے تری دنیا کی۔ ربع مسکوں بھی مری واسطے کھٹ جال ہوا۔ کھٹ سے۔ فوراً۔ (محصنات) استفراغ کے ساتھ کھٹ سے افیوں کا گولا سموچے کا سموچا نکلکر الگ جا پڑا۔ کھٹ کھٹ (ھ) مونث۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز۔ (فقرہ) سنو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی ۲ جھگڑا (فقرہ) قرض کے بابت علاقہ کورٹ کرادیا اس کھٹ کھٹ سے جان بچی۔ کھٹ کھٹ۔ (ھ) مونث۔ کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز ۲ کسی چیز کے ٹکرانیکی آواز ۳ لڑکوں کا ایک کھیل ہی۔ دیکھو کُٹ ۴ کنایہ ہی ترک ملاقات سے کھٹ بڑھئی۔ (ھ) مونث۔ ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام۔ کھٹ کھٹ (ھ) مونث۔ دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے کی آواز

کھٹّا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک ترش پھل کا نام۔ ایک ترش لیمو کا

## کھٹائی

نام ۲ (لکھنؤ) بڑی چارپائی جسکے پائے اونچے ہوتے ہیں ۳ صفت مذکر۔ ترش۔ دیکھو دل کھٹّا چوک۔ کھٹّا چونا۔ صفت۔ نہایت ترش۔ ایسا ترش جو چونے کی طرح کاٹ کرے۔ مثال کے لئے دیکھو بھکی کھٹّا کھانا۔ زک پانا۔ (ناظم) رنج نارنج سے حاصل ہی یہ حاصل ہی مزہ۔ منھ لگائے کوئی میٹھے کو تو کھائے کھٹا۔ کھٹّا میٹھا۔ کھٹ مٹھا کھٹّا میٹھا ہونا۔ دیکھو دل۔ کھٹّا ہوجانا ۱ ترش ہوجانا ۲ اچار آگئے آنے کی علامت ۳ دیکھو دل یا جی۔ بیزار ہوجانا ۴ سڑ جانے کی علامت ہی۔ کھٹّی۔ (ھ) صفت مونث۔ ترش۔ دیکھو طبیعت کھٹّی ہوجانا۔ کھٹّی پیالی کو جی چاہنا۔ کھٹّی چیز کو جی چاہنا۔ (عو۔ لکھنؤ) حاملہ عورت کا ترشی کی رغبت کرنا۔ کھٹّی میٹھی باتیں۔ (ہندو) سخت سُست بُری بھلی باتیں۔ کھٹّے چنے۔ کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے۔ کھٹّے میٹھے دن۔ (عو) مذکر۔ بُرے دن ۲ حمل کا زمانہ کھٹّے میٹھے کو جی چاہنا۔ (عو) لذیذ غذا کا جی چاہنا ۲ حاملہ عورت کو کھٹائی کی خواہش ہونا۔ کھٹا پٹ۔ (ھ) مونث ۱ اَن بَن تکرار ۲ ہتھیار دل یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانیکی آواز۔ کھٹا پٹی۔ (ھ) مونث ۱ (دہلی) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا۔ ہتھیاروں کی کھڑ کھڑاہٹ ۲ لڑائی جھگڑا۔ شکر رنجی۔

کھٹاس۔ (ھ) مونث ۱ ترشی۔ کھٹائی ۲ (دہلی عو) خفگی۔ کلفت ۳ مذکر (دہلی) ایک قسم کا نیولا۔

کُھٹائی۔ (ھ بضم اول)۔ (دہلی) کھوٹ۔ قصور۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ)

کَھٹائی۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث ۱ ترشی ۲ کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانک۔ کھٹائی کا زبان کاٹنا۔ آم یا سرکہ وغیرہ کی ترشی کا زبان پر چرکا دینا۔ کھٹائی کھانا ۱ ترشی کھانا ۲ مذکر۔ (دہلی) کھٹائی کھانے والا مونث کے لئے کھٹائی کھائی ۲ مذکر۔

## کھٹائی

مجازاً بھرٹ کا۔ کھٹائی میں پڑنا: یہ اصل اس کے بعد کا محاورہ سُناروں سے لیا گیا ہے۔ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر دھوکا دیکر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار ہو گیا ہے اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے۔ (لازم) ۱: زیور کا ترشی میں پڑنا۔ ۲: (کنایۃً) توقف میں پڑنا۔ جھمیلے میں پڑنا۔ کسی چیز کے ملنے میں دیر ہونا۔ (رند) چرب و شیریں جو کلام ان کے یہی ہیں ہر بار۔ کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں تنخواہ پڑے۔ کھٹائی میں ڈالنا۔ متعدی۔ ٹال مٹول کرنا۔ دیر لگانا۔ بہانہ کرنا۔ (ذوق) ہو کے اک بوسہ پر ترش ابرو۔ بات ڈالو نہ اب کھٹائی میں۔

**کھٹراگ**۔ (ہ) سنسکرت میں کھٹ بمعنی چھ۔ (مذکر) ۱: ایک قسم کا راگ جس میں کئی راگنیوں کے سُر ملے ہوئے ہیں (ظفر) مطرب ایسا کچھ سنا جس سے کہ ہو دل کو کشود۔ نیک سنکر ہی ترا کھٹراگ آئے ہم تو ہیں ۲: جھگڑا بکھیڑا۔ جنجال۔ (صبا) پڑے ہیں عشق کے کھٹراگ میں ہم اے مطرب۔ کسے خیال ہے دھرپد ترانہ ترٹ کا۔ ۳: بیہودہ جھوٹی باتیں جھگڑے کی باتیں۔ کھٹراگ پھیلانا۔ جھگڑا پھیلانا۔ جھنجھٹ کرنا۔ کھٹراگ لانا۔ کھٹراگ نکالنا۔ فیل لانا۔ شرارت کرنا۔ کھٹراگ میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ جنجال میں پڑنا۔ لغو باتوں میں مشغول ہونا۔

**کھٹِنک**۔ (ہ۔ بفتح اول وکسر سوم) دیکھو کھٹیک۔ **کھٹک**۔ (ہ) بفتح اول وسوم) مونث ۱: خلش چبھن۔ جیسے آنکھ کی کھٹک۔ پھانس کی کھٹک ۲: نیس۔ (انیس) صدمہ سے کھٹک درد کی پیدا ہوئی سر میں ۳: رنج۔ غم۔ گلہ شکوہ کا ملال۔ (امیر) ہم تو قائل ہوئے تم صاف ہو اسمیں نہیں شک۔ تم بھی اب صاف کرو دل میں جو رکھتے ہو کھٹک۔ کھٹکتے رہنا۔ بچتے رہنا۔ الگ رہنا۔ بیزار رہنا ۴: چبھتا رہنا۔ کھٹک جانا ۱: چبھ جانا ۲: (کنایۃً) دل میں اثر کر جانا۔ کھٹک جاتی

## کھٹک

ہے ان کے دل میں ایسی بات کہتے ہو۔ (ظفر) کیونکر نہو دے آپ کی تقریر کا کھٹکا ۳: ناگوار ہونا۔ بُرا لگنا۔ (نصیر) لب نازک کے تصور میں ترے گلشن میں۔ گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے ۴: مشتبہ ہو جانا (فقرہ) پہلے تو اُن کو یقین تھا لیکن تمھاری تقریر سنکر کھٹک گئے ۵: بگاڑ ہو جانا۔ اَن بن ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے دونوں میں بڑا میل جول تھا اب چار روز سے کھٹک گئی۔ اس معنی میں کھٹک گئی مستعمل ہے۔ کھٹک چلنا۔ کنارہ کش ہونا۔ بیزار ہو چلنا۔ (بنات النعش) مکتب کی لڑکیاں حسن آرا کا طرز مدارات دیکھکر کھٹک چلی تھیں اور ایک عام نفرت حسن آرا کی طرف سے پیدا ہو گئی تھی۔ **کھٹکنا**۔ (ہ۔ بفتح اول وسوم) ۱: چبھنا۔ کانٹے یا کسی اور نوکدار شے کی خلش کے اثر کا کسی عضو میں ظاہر ہونا۔ جیسے کانٹا کھٹکنا ۲: درد کرنا۔ جیسے آنکھ کا کھٹکنا ۳: کرکرا معلوم ہونا۔ (فقرہ) سرمہ آنکھ میں کھٹکتا ہے ۴: ناگوار ہونا۔ خار گزرنا۔ حسد یا عداوت سے۔ (رشک) ایسا کھٹک گیا میں اُسے بات بات میں۔ موے مژہ بنا نظر التفات میں۔ (فقرہ) ہمارا ہی آنا اُس کو کھٹکتا ہے ۵: اَن بن ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ بیشتر مصدر جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اب تو آپس میں خوب کھٹک گئی ہے ۶: کھٹکا ہونا ۷: ڈرنا۔ دبنا۔ ہچکچانا۔ (داغ) تیر تیرا اڑ کے مژگاں سے نہیں۔ کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم ۸: تردد اور تذبذب کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ خیال کے لئے دیکھو بات کھٹکنا ۹: دل میں ڈرنا۔ (داغ) اب ادھر رُخ کرو تو میں جانوں۔ تیر تیرا کھٹک گیا دل سے ۱۰: ہوشیار ہو جانا ۱۱: بدظن ہونا۔ (آتش) زمین کو زلزلہ آیا جو میری بیقراری ہے ستارے کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسمان کھٹکا۔ کھٹک ڈنگ (ڈنگ تابع مہمل ہے) کھٹک۔

## کھٹکا

کُھٹکا۔ (ہ) مذکر (عم عو) ۱ آہٹ ۲ نقصان۔ ضرر ۳ اندیشہ۔ دغدغہ ۴ گمان۔ شک۔

کھٹکا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱ خفیف آواز جو کسی چیز کے گرنے یا چیزوں کے باہم ٹکرانے سے ہوتی ہے۔ آہٹ۔ پاؤں کی چاپ۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ خلش کھٹک۔ (ذوق) خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود۔ دیکھ گل دعوی نازک بدنی خوب نہیں۔ (ہونا کے ساتھ) ۳ وہ بانس کا ٹکڑا جو پھلدار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے ہیں۔ اور اسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی پرند درخت پر بیٹھکر پھل نہ کھائے۔ باندھنا۔ لگانا کے ساتھ)۔ (آتش) درخت بارور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا ۴ چٹخنی۔ بتی جو دروازے میں لگاتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) ۵ قفل کا کھٹکا۔ (ٹوٹنا۔ بگڑنا وغیرہ کے ساتھ) ۶ آواز کی گٹکری۔ سریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے۔ (ہجر) سنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی۔ صراحیوں کے گلے کا بھی ہے سُنو ن کھٹکا ۷ اندیشہ ڈر۔ (نسیم دہلوی) نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے بت جھڑ کا ۸ تردد فکر۔ (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا مبرے۔ ۹ میں مٹنا مٹانا ہونا کے ساتھ) کھٹکا گزرنا۔ اندیشہ ہونا۔ (رند) چاہنے والوں سے پھر کچھ انھیں کھٹکا گزرا۔ پھر وہ پھرنے لگے ہشیار خدا خیر کرے۔ کھٹکا لگا رہنا کھٹکا لگنا۔ فکر رہنا۔ اندیشہ رہنا۔ (رشک) نیند اڑ گئی اسی سے شب وصل صبح تک۔ مرغان باغ کا مجھے کھٹکا لگا رہا۔ کھٹکا لگا ہونا۔ دل میں اندیشہ ہونا۔ خوف غالب ہونا۔ (غالب) تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا۔ اڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا۔ کھٹکا مٹنا۔ اندیشہ دور ہونا۔ (شاد) نکلا جو وہم خیال کمر میں سنبھل گیا۔ کھٹکا مٹا کہ بیچ سے کانٹا نکل گیا۔ کھٹکا ہوا۔ صفت رُکا ہوا۔ کشیدہ خاطر۔ (امیر) ہے حسینوں کو خلش مجھ زار سے۔ پھول کچھ کھٹکے ہوئے ہیں خار سے۔ کھٹکا ہونا ۱ آہٹ ہونا۔ فکر ہونا۔ تردد ہونا۔ خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔

## کھٹوائی

کُھٹکار۔ (ہ) مونث۔ آواز جو مچھلی کے شست کو جنبش دینے سے ہوتی ہے۔ کُھٹکارنا۔ (ہ) مچھلی کا شست کو جنبش دینا۔

کَھٹکانا۔ (ہ) متعدی۔ اب متروک ہے اس جگہ کھڑکانا مستعمل ہے۔ ع راہ کس کی تو دریا پہ تکتا ہے نصیر۔ کس کا کھٹکا ہے تجھے ذوق سے کھٹکا زنجیر

کُھٹکنا۔ (ہ) ۱ کسی بیج کی گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے ۲ بچے کا انڈے سے باہر نکلنے کے واسطے چونچ مارکر ذرا سا انڈے کو توڑنا۔ دیکھو انڈا کھٹکنا ۳ کسی چیز کا اگلے دانتوں سے توڑنا۔ ڈور میں کھٹکی دینا۔ کھٹکیٹے۔ (عو) جھگڑے کی باتیں۔ (رند) تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر دہاں۔ سارے یہ کھٹکیٹے ہیں ہمارے کئے ہوئے۔

کھٹکھٹانا۔ (ہ بالفتح) کھڑکھڑانا۔ دستک دینا۔ جیسے دروازہ کھٹکھٹانا

کُھٹکی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) پتنگ کی ڈور کا تھوڑا سا کاٹ دینا۔ اگلے دانتوں سے (دینا لگانا کے ساتھ مستعمل ہے)۔ (صبا) دانت مِسّی سے ہوئے محو دنداں پر۔ کھٹکیاں دو نہ رشتۂ جاں ہیں۔

کھُٹلے۔ (ہ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

کَھٹ مِٹھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ترشی مائل میٹھا۔ مونث کے لئے کھٹ مٹھی

کَھٹَل۔ (ہ۔ کھٹ۔ کھاٹ کا مخفف) مذکر۔ چارپائی کا کیڑا ۲ ایک سیاہ رنگ پہاڑی پھل۔ کھٹوا۔ (ہ) صفت۔ آم یا اور کوئی پھل جو ترش ہو۔ بیشتر آم کے لئے مستعمل ہے۔

کھٹوائی پٹوائی۔ مونث۔ (عو۔ لکھنؤ) دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔ کھٹوائی لینا

میر حسن نے کھٹوائی لینا کہا ہی دیکھو گند پاک کرنا۔ لیکن اب اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑ رہنا مستعمل ہی۔ دیکھو اٹوائی کھٹوائی۔

**کھٹولا**۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹا پلنگ۔ کھٹولی۔ مونث چھوٹا کھٹولا۔ (ناسخ) کس قدر ہیٹی بڑھائی ہی عروج شوق نے۔ مانگتی ہی عرش کے پائے کھٹولی آپ کی۔ **کھٹی**۔ صفت مونث۔ دیکھو کھٹا۔ **کھٹیاں کھانا**۔ (ھو) زک اٹھانا۔ (رشک) دانت غیروں کے تو کھٹے کئے ای شکر لب۔ کھٹیاں کیا میں تری ہاتھ سی کھانا چہ کا۔ **کھٹی** (ھ) صفت مونث (عو) کھوٹی۔ (جان صاحب) ہی مطلب اس کا بی بی باز آئیں کام سے اجی کھٹی ہی یہ باندی نہ گونگی ہی نہ بہری ہی۔

**کھٹیا**۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ (عم) پلنگڑی ۲ (عم) ہندو عو۔ جنازہ۔ **کھٹیا پہ پڑنا**۔ (عم) بیمار پڑنا۔ **کھٹیا سینا**۔ (عم۔ عو) بیمار پڑنا صاحب فراش ہونا۔ **کھٹیا نکلنا**۔ (ہندو۔ عو) جنازہ نکلنا۔

**کھٹیا**۔ (ھ) مونث۔ ریوڑھی۔

**کھٹیک**۔ (ھ۔ بروزن رکیک) مذکر۔ ایک ہندو قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہی ۲ چڑ انگیز والا **کھٹیکنی**۔ (ھ) مونث کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی جورو۔

**کھج**۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہندو۔ عو) چڑ۔ ناراضی کا سبب۔ (نکالنا کو ساتھ)۔ (رنگیں) دور ہو یہاں سے تو نہ چھیڑ مجھے۔ کیا نکالی ہی تو نے میری کھج۔ **کھجانا**۔ (ھ) ۱ چڑانا۔ چھیڑنا۔ مزاح سے۔ ایسی بات کہنا جو گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو۔ (حسرت) گل ہٹے ہنسی میں میرے سینہ پر داغ پر۔ خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہی بہار ۲ شرمندہ ہونا۔ (فقرہ) الزام کا نام سنکر وہ بہت کھجایا۔ **کھجانا**۔ **کھجلانا** ۱ (متعدی) ناخن سے آہستہ آہستہ سہلانا (جان صاحب)



خدا نے ہاتھ دئے ہیں بدن کھجانے کو ۲ (لازم) کھجلی ہونا۔ (فقرہ) آجکل بدن بہت کھجاتا ہی۔ (ذوق) رخصت اے جوش جنوں زنجیر زنکرہ کا ہی مژدہ خار دشت اب تو امر کھجلائے ہی۔ کھجانا بمقابلہ کھجانا کی فصیح ہی

**کھجلا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خستہ پکوان جسمیں کئی پرت ہوتے ہیں **کھجلی**۔ (ھ) مونث ۱ خارشت ۲ ایک سوداوی مرض کا نام (زبرا ۲ میں ہونا کے ساتھ)۔ **کھجلی اٹھنا** (کنایۃً) مار کھانے کو جی چلنا ۲ شہوت کا زور ہونا۔

**کھجور**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا چھوارا اور اس کا درخت ۲ ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر بناتے ہیں **کھجور چھڑی**۔ مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوتی ہیں۔ **کھجورا**۔ (ھ) مذکر۔ نر کھجور جسمیں پھل نہیں لگتا۔ **کھجوری**۔ (ھ) ۱ کھجور سے منسوب ۲ مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ **کھجوری چوٹی**۔ مونث (لکھنؤ) ایک قسم کی لہردار مضبوط گندھی ہوئی چوٹی۔ (بحر) کھجوری چوٹی کے قرباں واہ کیا کہنا۔ نثار پریوں کے ہو سو بو شکن کیا خوب۔ **کھجوری ڈورا**۔ مذکر۔ دہری ڈور دوبل کا تاگا۔

**کھچا**۔ (ھ) صفت مذکر۔ تنا ہوا۔ کسا ہوا۔ (فقرہ) پلنگ کھچا نہیں ہے ۲ کشیدہ۔ ناراض ۳ تیز مہنگا۔ **کھچا جانا**۔ تیزی سے کسی مال کا کسی مقام کو چلا جانا۔ (فقرہ) اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہی ۲ (بھاؤ یا نرخ کے لئے) گراں ہوا جانا۔ (فقرہ) بارش نہ ہونے سے اناج روز بروز کھچا جاتا ہی ۳ مائل ہوا جانا۔ (ناسخ) کھچا جاتا ہی عالم ہر طرف سے تیری جانب کو۔ **کھچا چلا آنا** ۱ کشش سے چلا آنا ۲ مال کا تیزی کے ساتھ چلا آنا۔ (بنات النعش) دو سال برابر اس طرح خشکی رہی کہ کتے

## کھچا

تک سے غلہ کھچا چلا آتا تھا۔ کھچا رہنا۔ کشیدہ رہنا۔ الگ رہنا۔ دور دور رہنا۔ اس جگہ کھچا کھچا رہنا بھی مستعمل ہے۔ (رنگین) کبھی اُس سے بھلا کھنک رہوں میں۔ لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ۔ کھچا کھچا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے کھچی کھچی۔ کشیدہ خاطر۔ (شعور) کھچی کھچی تری تلوار مجھ سے کباب میں ہے۔ کھچا کھچا پھرنا۔ کشمکش میں مبتلا ہونا۔ (محصنات) اگر وہ اس عورت کی اور بڑھیا کی دلجوئی اور خبرگیری نہ کرتے تو سارا گھر کھچا کھچا پھرتا۔ کھچانا۔ کھینچنا کا متعدی۔ بعض فصحائے متاخرین اس جگہ کھنچوانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

**کھچاکا**۔ (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) آواز ضرب شمشیر جو آدمی کے لگے۔

**کھچاکھچ**۔ (ہ) صفت۔ خوب بھرا ہوا۔ (فقرہ) محفل میں تل دھرنے کی جگہ نہیں کھچاکھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں۔ ۲ بکثرت۔ بہ افراط۔ کثرت سے (انشا) کچھ نہیں معلوم پوچھو کونسا میلا ہے آج۔ جا تماں ہیں رجاتی ہیں، جو کھچاکھچ ڈولیوں پر ڈولیاں۔ ۳ مونث۔ چقاچاق۔ ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز۔ کھچاکھچ بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کے بھرنا۔ (فقرہ) کھچاکھچ بوری بھر دی گئی تھی خالی کیونکر ہو گئی۔

**کھچاؤ**۔ (ہ) مذکر۔ تناؤ۔ کسی چیز کی کشیدگی۔ کھچاوٹ۔ (ہ) مونث۔ کسا ہونا۔ (رنگین) ہے اجی میری دوگانا کی سجاوٹ خاصی۔ چمپئی رنگ غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی۔ ۲ رکاوٹ۔ کشیدگی۔

**کھچ جانا**۔ کشیدہ ہونا۔ جیسے تلوار کھچ جانا۔ ۲ کنارہ کش ہو جانا۔ (ہمدرد) کیا گنہ ایسا ہوا گر اُس کی کھچوائی شبیہ۔ کھنچ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے۔

**کھچڑا**۔ (ہ) مذکر۔ وہ نمکین کھانا جس میں گیہوں اور سب قسم کی دالیں پڑتی ہیں۔ بیشتر عشرۂ محرم میں پکا کر فقرا کو تقسیم کرتے ہیں۔

## کھچ

**کھچڑی**۔ (ہ) مونث ۱ دال چاول ملا کر پکاتے ہیں ۲ بیری کا پھول (آنا کے ساتھ) ۳ ملی جلی اشرفیاں اور روپے ۴ خفیہ صلاح و مشورہ (پکنا۔ پکانا کے ساتھ) ۵ سیاہ اور سفید بال (ہو جانا کے ساتھ) ۶ صفت خلط ملط۔ ملا جلا۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (آبحیات) جامن کی ٹہنیاں آم کے پتوں میں کھچڑی ہو رہی ہیں ۷ ناچ کی سائی ۸ ہندوؤں کا ایک تہوار ۹ درختوں میں پھول آنا۔ (آنا کے ساتھ) ۱۰ (دہلی) چیل جھپٹے کے وہ جانٹے جو چیل بننے والے یعنی رسی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں۔ (کھانا کے ساتھ) ۱۱ وہ چاول دال جو چھٹی کے روز زچہ کیواسطے اس کے میکے سے گٹھری بندھ کر آتے ہیں۔ کھچڑی پکانا۔ (کنایۃً) خفیہ صلاح و مشورہ کرنا۔ سازش کرنا (یہ اور اس کے بعد کا محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے)۔ (داغ) ہماری قتل کا ہے مشورہ یا اور ہی جھگڑا ہے۔ سنا ہے مدعی آپس میں کچھ کھچڑی پکاتے ہیں۔ کھچڑی پکنا۔ لازم۔ پوشیدہ صلاح و مشورہ ہونا۔ چپ چاپ کسی بات کا تذکرہ ہونا۔ (انشا) پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی سبھوں میں جس سے۔ اب تلک اس کی گلی دال نہ چاول ٹسکا۔ کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں کچھ سیاہ کچھ سفید بال ہوں۔ کھچڑی کھاتے ہی پہنچا اترنا۔ (دہلی) لازم۔ (کنایۃً) کمال نازک ہونا۔ ناحق کی نزاکت جتانا۔ کھچڑی کی سی حالت۔ ملی جلی کیفیت۔ کھچڑی ہو جانا۔ دیکھو بال کھچڑی ہو جانا ۲ مل جل جانا۔ رل مل جانا۔

**کھچ کھچ**۔ (ہ) مونث۔ کیچڑ میں چلنے کی آواز۔ کھچم کھچا۔ (ہ) مذکر ۱ دو آدمیوں کا ایک ہی چیز کو اپنی اپنی طرف کھینچنا ۲ کسی چیز کو جلدی کھینچنا۔ کھچ کے ملنا۔ صاف دلی سے نہ ملنا۔ (فقرہ) آپ ہم سے کھچ کے ملتے ہیں۔ (جلال) کھچ کے ملتے ہیں مگر ہم سے وہ ملتے ہیں ضرور دیکھا شگ

اے جذبِ محبت تری تاثیر میں ہے۔

**کھچنا۔ کھنچنا۔** (ھ) لازم ۱ تننا۔ کسا جانا۔ جکڑا جانا۔ جیسے رگیں کھچنا۔ ۲ اینچنا۔ گھسیٹا جانا۔ (فقرہ) مجھ سے ڈول نہیں کھنچتا ۳ کشیدہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ احتیاط کرنا۔ (امثال نمبر ۲-۳)۔ (ظفر) جیسے ہیں پہنچے دیر ہی یاں آئیں وہ کھنچکر۔ یارب کشش دل میں اثر ہوئی تو یوں ہو ۴ (عرق تیل کے ساتھ) نکلنا۔ کشید ہونا ۵ (عرصہ کے ساتھ) طول پکڑنا ۶ (اٹاقت روح کے ساتھ) نکلنا۔ خارج ہونا ۷ (نقشہ کے لئے) اُترنا۔ نقل ہونا بننا ۸ (تصویر، فوٹو کے لئے) عکس اُترنا۔ شبیہ اترنا ۹ تیزی کیساتھ جانا۔ اس جگہ کھنچا جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ) تمام مال ولایت کھچا جاتا ہے ۱۰ بدقت گزر جانا۔ (رشک) حال بیمار رو کے وزلف نہ پوچھ۔ صبح اگر کھنچ گئی تو شام نہیں ۱۱ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھ جانا۔ اس جگہ کھنچ جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ) اناج بہر کھنچ گیا ۱۲ کشش ہونا۔ کشش سے رجوع ہونا کسی کا کسی کی جانب۔ (فقرہ) ان کی طرف دل کھنچا جاتا ہے (آتش) کون ہے جو اس کی جانب کو کھنچا جاتا نہیں۔ حسن کی دولت سے وہ گل مرجع کل ہو گیا۔ **کھچوانا۔ کھنچوانا۔** (ھ) کھینچنا کا متعدی۔

**کھدانا۔** (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ (دہلی) وہ گڑھا جہاں سے چکنی مٹی کھودتے ہیں۔

**کھدائی۔** (ھ) مونث ۱ کھدنا۔ کا حاصل مصدر۔ کھودنے کا فعل۔ (فقرہ) دس گز روز کھدائی ہوتی ہے ۲ کھدوانے کی اجرت۔

**کھدبد۔** (ھ) مونث۔ دال یا چاول وغیرہ پکنے کی آواز۔ پکنے کا شور جیسے کھچڑی کی کھدبد۔ **کھدبدانا۔** (ھ) اُبلنا۔ پکنا۔ کھولنا۔ **کھدبدی۔** (ھ)۔ (لکھنؤ۔ عو) مونث۔ ہلچل۔ فکر و اندیشہ جو کسی خوفناک کام کی وجہ سے ہو۔



**کھدبدرا۔** (ھ)۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت مذکر۔ ناہموار۔ وہ چیز جس میں نشیب و فراز ہو۔ اور صاف نہ ہو۔

**کھدر۔** (ھ) مذکر۔ موٹا کپڑا جو صاف نہ ہو۔

**کھدرا۔** (ھ) ۱ صفت مذکر۔ کھرکھرا۔ ناہموار سطح والا۔ اونچا نیچا ۲ مذکر۔ کونا۔ کونا کے ساتھ مستعمل ہے۔ **کھدبدر۔** (ھ) مونث۔ لکھنؤ دیکھو کھدبد۔

**کھدنا۔** (ھ) کھودا جانا۔ نقش کیا جانا۔ **کھدوانا** ۱ کندہ کرانا ۲ نقش کرانا ۳ جڑ سے نکلوانا جیسے گھاس کھدوانا۔ درخت کھدوانا **کھدوائی** (ھ) مونث۔ کھدوانے کی اجرت۔

**کھدنی۔** (ھ) عو ۱ خلال ۲ (عو)۔ (لکھنؤ) تلاش جستجو۔ پوشیدہ تحقیقات کھدوانا۔ کھودنا کا متعدی المتعدی۔ **کھدنی کرنا۔** (ھ) دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگنے کیواسطے زمین کھودنا۔

**کھدیڑ۔** (ھ) مونث۔ پیچھا۔ تعاقب۔ **کھدیڑنا۔** (ھ۔ لکھنؤ) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا۔ رگیدنا۔ (بحر) وہ آنکھیں یاد آئی ہیں مجھے جب دشت وحشت میں۔ غزالوں کو رگیدا ہے شکاروں کو کھدیڑا ہے۔ (بکھیڑا وغیرہ قافیہ میں) کہہ دینا۔ دیکھو کہہ اُٹھنا کے تحت میں۔

**کھڈ۔** (ھ) مذکر ۱ دو پہاڑوں کے بیچ کا میدان۔ غار۔ گڑھا ۲ بوڑھا آدمی۔

**کھڈی۔** (ھ) مونث ۱ قدمچہ جس پر بیٹھکر پیخانہ پھرتے ہیں ۲ (دہلی) مجامع سوراخ جو دانتوں میں ہو جاتے ہیں ۳ سر کے بالوں کو اس طرح مونڈتے ہیں کہ بیچ میں قدمچہ کی شکل نکل آتی ہے اس کو بھی کھڈی کہتے ہیں۔

**کھر۔** (ھ) مذکر ۱ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن۔ چرا ہوا سُم ۲ (ھ) بالفتح) مونث۔ سوکھی گھاس۔ **کھربندی۔** مونث۔ گھوڑے کی

## کھر

## کھرے

نعلبندی۔

کُھر۔ (ھ) مونث۔ کھانسی کی آواز۔ کھر کھانسی۔ تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف میں یا کھانسنے کیوقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ کھر کھر کرنا۔ کھانسنا۔

کُہَر۔ (ھ) مونث۔ دہلی ! سردی کے موسم میں صبح و شام جو زمین کے آس پاس دھواں سا نظر آتا ہے ۲ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ گھوڑے کا ایک خاص رنگ۔ کُہرا۔ (ھ) (لکھنو) مذکر۔ کُہَر۔ کہرا اُٹھنا۔ کہرا بلند ہونا۔ (قدر) میرے جلنے سے کُھلے گا راز گر یہ خلق پر اُٹھے کُہرا سوزش دل کا دھواں ہو جائیگا۔

کَھرّا۔ (ھ) مذکر ! (دہلی) ایک قسم کا آلہ جس سے کپڑا چُھنتے ہیں ۲ دہلی ایک قسم کا مسالا جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے ہیں ۳ (لکھنو) صفت مذکر ! سخت۔ اَکھَرّ۔ بدمزاج۔ (فقرہ) کھرے مزاج کے آدمی سے کچھ زور نہیں چلتا۔ دیکھو کُھرّی ۲ (لکھنو) چلنے کا ضد ۳ کھانسی۔ دیکھو کُھرّی ۴ صفت۔ بے فرش کا تخت یا پلنگ۔

کَھرّا۔ (ھ) مذکر ! (ہندو) مسودہ فہرست۔ یادداشت ۲ (لکھنو) طومار۔ طول طویل لکھا ہوا مضمون۔ (اسیر) پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کسکو ہے دماغ۔ لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرّا ہو گیا۔ کھرّے کا کھرّا۔ صفت۔ بہت طول طویل تحریر۔

کھرا۔ (ھ) صفت مذکر ! خالص بے میل۔ جیسے کھرا سونا کھری چاندی ۲ صاف۔ پاک بے ریا۔ لین دین کا صاف خوش معاملہ جیسے وہ کھرا آدمی ہے جو کچھ کہتا ہے صاف صاف کہتا ہے۔ (آتش) بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر۔ کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائیگا چلن میں ۳ صاف گو۔ کسی کا پاس لحاظ نہ کہنے والا ۴ وہ مٹی کا ظرف جو بجانے میں زیادہ پک گیا ہو۔ کھراپن (ھ) خوش معاملگی۔ خوبی۔ دیانت داری۔ صاف گوئی۔ کھراپن بگھارنا۔ (ہندو) خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا۔ کھرا کرنا۔ (ہندو) روپیہ یا اشرفی کا پرکھنا۔ کھرا کھوٹا صفت مذکر اچھا برا۔ برا بھلا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ برے بھلے کی آزمائش کرنا۔ (قدر) مجھے اور غیروں کو یکساں نہ سمجھو۔ کھرے کھوٹے پرکھو تو دینار الفت ۔

کھرا کھوٹا ہونا۔ (دل۔ جی کے ساتھ) دیکھو دل۔ کھرا کھیل۔ مذکر۔ خوش معاملگی ! معاملے کی صفائی ۲ فوراً جلد۔ کھرا کھیل فرخ آبادی فرخ آباد کا روپیہ کھرا مانا جاتا تھا۔ اس لئے خوش معاملگی کے معنی میں مستعمل ہے۔ زبانوں پر کھرا کھیل فرخ آبادی ہے۔ کھری۔ (ھ) صفت مونث خالص۔ عمدہ۔ خاصی۔ صاف گو۔ کھری بات صاف بات۔ بے لگاؤ بات جس میں کسی کی طرفداری نہو۔ (فقرہ) کھری بات تم کو بری لگی۔ کھری سنانا۔ کھری کھری کہنا۔ کھری کہنا۔ برا بھلا کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (داغ) میرے نالے نے سنائی ہے کھری کس کس کو۔ منہ فرشتوں کے یہ گستاخ یہ آزاد آیا۔ (شرف) کہدوں کھری کھری نہ خوشامد کرونگا میں۔ آزاد ہوں میری آزاد گفتگو۔ (جان صاحب) کندن کی طرح اشرفی خانم کھری کھوں مفلس خصم ہے کرتی ہو زردار کی تلاش۔ کھری کھری سنانا۔ صاف صاف کہنا۔ کھری مزدوری چوکھا کام۔ مثل جب مزدوری جلد ملتی ہے کام اچھا ہوتا ہے۔ کھرے آئے۔ (طنز اً) بڑے آئے (فقرہ) تم کھرے آئے کہ اسی وقت مال لیکر جاؤگے۔ کھرے دام۔ پوری قیمت۔ (راسخ) نقد ایمان پہ دی شیخ کی جھوٹی ساقی۔ مال کھوٹا ہے مگر دام کھرے ملتے ہیں۔ کھرے رہے۔ فائدہ میں رہے۔ (قدر) لیا ہے بوسہ لبوں کا دل حزیں کے عوض۔ کھرے رہے کہ نگیں لگیا نگیں کے عوض

## کھرے

کھرے کھرے۔ نقد۔ بغیر دستوری اور بٹّے کے۔ (فقرہ) مہادیو کی اس باغ کی قیمت چھ ہزار کھرے کھرے دیتی ہی۔ کھرے ہو جانا۔ نقد کو برابر ہو جانا۔ (فقرہ) ایک مہاجن نے مدیوں کی ضمانت کرلی ڈگریدار کے روپے کھرے ہو گئے۔

کُہرام۔ مذکر۔ (ع) آہ وزاری۔ رونا۔ ماتم۔ کئی آدمیوں کا ایک مصیبت پر رونا۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ کرنا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) دل کے جانے سے کلیجے میں پڑا ہے کہرام۔ آج اک دوست سے اک دوست جُدا ہوتا ہی۔

کھراند۔ کھراہنند۔ (ھ) مونث۔ پیشاب کی ایسی بدبو۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہی۔

کَھرَب۔ (ھ) مذکر۔ سَو ارَب کا ایک کھرب ہوتا ہی۔

کَہرُبا (ف۔ کاہ رُبا کا مخفف گھاس کو کھینچنے والا۔) مذکر۔ ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہی۔ کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کے مانند اس کو اُٹھا لیتا ہے۔ کہرُبائی۔ (ف) صفت۔ کہربا سے منسوب جیسے کششِ کہربائی یعنی مقناطیسی قوت۔

کھُرپا۔ (ھ) مذکر۔ گھاس کھودنے کا آلہ۔ کھرپا جالی سنبھالنا۔ (دہلی) گھاس کھودنے کا کام اختیار کرنا۔ کھُرپی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کھرپا۔ ۲ (لکھنؤ) انگیا اور پشواز کے موڈھوں کی تراش۔

کھُرپیچ۔ (ھ) لکھنؤ۔ دیکھو کُھرپیچ۔

کَھرَّل۔ (ھ) صفت۔ ۱ کھرا۔ (کھنا۔ رہنا کے ساتھ) ۲ کمینہ۔ ادنیٰ قسم کا۔ کھرتوا۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی گھاس جو تھوہر کے ساگ سے مشابہ ہی۔

## کھر

کھُرج (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سُر۔ (فقرہ) کھرج میں گاؤ۔

کھُرچال۔ (ھ) مذکر۔ وہ لوہے کا ظرف جس میں راکھ چھانتے ہیں۔ (شاد) یہ گرتا ہی ہر زخم دل سے غبار۔ چھنے جس طرح راکھ کھرچال میں۔

کھُرچن۔ (ھ) مونث۔ پکی ہوئی ہانڈی کے ساتھ جو چیز چپک کر پیندے میں رہ جاتی ہی۔ (فقرہ) ہاڑو کی کھرچن کھانے کے قابل ہوتی ہی۔ ۲ دودھ کی جمائی ہوئی مٹھائی۔ ۳ (کنایۃً) بچا کھچا۔ پس ماندہ مال جو پوشیدہ طور پر کسی کے پاس باقی رہ گیا ہو۔ (فقرہ) یہ اپنے باپ دادا کی رہی سہی کھرچن کھا گیا۔ ۴ (کنایۃً)۔ (عو) سب سے اخیر بچہ۔ پیٹ کی پوچھن۔

کھُرچنا۔ (ھ) چھیلنا۔ رگڑنا۔ کھُرچنی۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) کھرچنے کا آلہ۔ حرف چھیلنے کا آلہ۔

کھُردَرا۔ ۱۔ صفت مذکر۔ (دہلی) ناہموار۔ دانے دار۔ اونچا نیچا۔ لکھنؤ میں کھرکرا ہی۔ کھردراپن۔ (ھ) مذکر۔ کھرکھراہٹ۔ ناہمواری۔ کھُردری۔ (ھ) صفت مونث۔

کھَرسا۔ (ھ) مذکر (۱) خشک موسم۔ موسم گرما جس میں گرمی کے باعث گھاس وغیرہ جل جاتی ہی۔ کھرسا پڑنا۔ بالکل مینہ نہ برسنا۔ ہر طرف خشکی ہی خشکی نظر آنا۔

کھُرسیلا۔ (ھ) صفت۔ خارشتی۔ کھجلی والا۔ جیسے کھرسیلا کُتا۔

کھُرکھُرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (لکھنؤ) وہ چیز جو ہموار نہ ہو۔ کھرکھرانا (ھ) آہستہ آہستہ مالش کرنا۔ ۲ ناہمواری اور درشتی ظاہر کرنا۔ کھرکھراہٹ (ھ) مونث۔ درشتی اور ناہمواری۔ کھرکھری۔ (ھ) صفت مونث۔

کھُرکھوج۔ (ھ) مذکر۔ نشان۔ سُراغ۔ پتا۔ (قدر) چند قول ایسے لے آیا۔ جنکا کھرکھوج جانتا ہی نہ تھا۔ ۲ نیستی۔ تباہی۔ (جان صاحب) انگیا میں جیتی جی ای بیگا۔ مٹی میں کھر کھوج کیسا ہوگیا۔ کھرکھوج کھونا۔

کھر کھوج مٹانا۔ (عو) کسی چیز کا ناس کر دینا۔ تباہ اور برباد کرنا۔ (منیر) خوب کھر کھوج کھو چکی ہیں یہاں۔ اس طرح کی بگوڑی مثنویاں —
کھر کھوج مٹنا۔ لازم۔
کھر گونیا۔ صفت۔ (کھر۔ ہندی میں خس و کاہ گونیا فارسی میں آلہ جس سے پیمائش کر کے عمارت کو سیدھا بناتے ہیں۔ ۲صفت۔ بے عقل۔ کم عقل آدمی۔
کھرل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کشتی نما پتھر کا آلہ جس میں دوائیں حل کرتے ہیں۔ کھرل کرنا۔ کھرل میں باریک پیسنا۔ (راسخ) جب ہنسا ہوں میں تصور میں کسی کے پاؤں پر۔ سرمہ تسخیر کرتا ہوں کھرل فرقت کی رات
کھرلی۔ (ھ) مونث۔ چوپایوں کے چارہ کھانے کی جگہ۔
کھرنجا۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) اینٹ کا فرش۔ کھڑی اینٹوں کا فرش۔ پتھر کا فرش یا سڑک۔ دہلی میں کھرنجا ہے۔
کھرنڈ۔ (ھ) مذکر۔ وہ خشکی جو اچھا ہو جانے کے بعد زخم کے اوپر جم جاتی ہے (جمنا کے ساتھ) کھرنڈ بندھنا۔ کھرنڈ جمنا۔ زخم کے اوپر پپڑی جم جانا (ناسخ) اگر ہو جا ہا پر سمند ریتیں پر ہولناک دم میں جل کر۔ نشا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہی داغ آتشیں کا۔
کھرنی۔ (ھ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نبولی سے مشابہ اور مذاقہ میں شیریں ہوتا ہے۔
کھرووا۔ (ھ) مذکر۔ کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں۔
کھرونچا۔ کھرونچا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ خراش۔ کھرونچنا (ھ) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ ناخن سے نوچنا۔ پنجہ مارنا۔
کھرونٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم) خراش۔ کھرونٹنا۔ (ھ) مذکر

کھرونچا۔
کھرہا۔ (ھ) مذکر۔ (عم۔ ہندو) خرگوش۔
کھری۔ (ھ) مونث۔ جوتی کے تلے کا وہ حصہ جو ایڑی کے نیچے رہتا ہے
کھری۔ دیکھو کھرا
کھری۔ (ھ) ۱ کھرا کا مونث۔ ۲ وہ چارپائی تخت وغیرہ جس پر بچھونا نہ ہو۔ کھری آواز۔ مونث۔ رسیلی آواز کی ضد۔ کھری چارپائی پر سو گئے آئے ہو۔ جب کوئی شخص خوامخواہ بدمزاجی کی باتیں کرتا ہے اُس سے کہتے ہیں۔ کہ کھری چارپائی پر سو کے تو نہیں آئے ہو۔ یعنی یہ بدمزاجی بدخوابی کا نتیجہ تو نہیں ہے۔ کھری کھاٹ وہ پلنگ جس پر کچھ بچھا نہ ہو۔
کھریا۔ (ھ) مونث۔ ۱ سفید مٹی جس سے بورڈ پر لکھتے ہیں اور مکانوں پر قلعی کرنے کے کام میں بھی لاتے ہیں۔ ۲ ایک جالدار چیز جس میں گراس کٹ گھاس رکھتے ہیں۔ ۳ (ھ۔ بالضم) مونث۔ چھوٹا ظرف جس میں دہی رکھتے ہیں۔ ۴ بالضم املی کا بیج جس کپڑی پر چٹنت ڈالتی ہیں۔ کھریا میں گڑ کا۔ (عم)۔ دہلی۔ ناموزون اور بے میل بات۔
کھریا۔ (ھ) مونث۔ کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چھنتے ہیں۔ ۲ گھٹنے کی ٹپنی۔
کھریرا۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کا دندانے دار آلہ جس سے گھوڑا ملتے اور صاف کرتے ہیں۔ ۲ بڑی جھاڑو۔ کھریرا کرنا۔ کھریرے سے گھوڑے کے جسم کی مالش اور صفائی کرنا۔
کھڑ۔ (ھ) مونث۔ ۱ ریزۂ آبگینہ۔ کانچ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جس سے سونے چاندی پر جلا کرتے ہیں۔ ۲ (عم) گھاس۔
کھڑا۔ (ھ) ۱صفت۔ مذکر۔ ۱ استادہ۔ بر پا۔ ۲ سیدھا۔ راست۔ ۳ بغیر کٹا ہوا کھیت کچا۔ ۴ (دہ) گلا۔ جیسے چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا۔ ۵ دیکھو

| کھڑا | کھڑا |
|---|---|

کھڑا زبر۔ کھڑا زیر۔ لنگر ڈالے ہوئے جیسے جہاز کھڑا ہے۔ (عو) نور۔ جیسے
کھڑا ادونا دینا۔ کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا۔ نصب۔ برقرار۔ جیسے
خیمہ کھڑا ہونا۔ کھڑا بہشت میں گیا۔ (عو) سیدھا بہشت میں گیا۔
کھڑا پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ کھڑا پڑا پیٹنا۔ (عو) اُٹھتے بیٹھتے
ماتم کرنا۔ متواتر اپنا بدن پیٹ کر ماتم کرنا۔ کھڑا پیر جانا۔ کھڑی کھڑی
پیر جانا۔ (غفور) روشن ہو جوش گریۂ عاشق شب فراق۔ دریائے خشک
میں جو کھڑی پیر جائے شمع۔ کھڑا ترسنا۔ (عو) کسی امر کے حاصل ہونے
کے واسطے منتظر رہنا کہ کب حاصل ہوتا ہے۔ بہت خواہش کرنا۔ للچانا
کھڑا داؤں۔ (قمار باز) وہ داؤں جو آخر میں لگایا جائے۔ اخیر داؤں
کھڑا ادونا۔ حضرت علیؓ کی نیاز جو مراد پوری ہونے پر فوراً دیجاتی ہے
(دینا کے ساتھ)۔ (رنگین) جلد بازار سے تو لا دونا۔ کہ دوا دونگی میں
کھڑا دونا۔ کھڑا رکھنا۔ استادہ رکھنا۔ قائم رکھنا۔ حساب چلتا رکھنا
کھڑا رہ جانا۔ حیرت یا محویت میں کھڑا رہ جانا۔ (شرف) یہ محو ہو گئے ہم قصر
یار میں جاکر۔ کھڑی ہی رہ گئے اک جا ستون در کی طرح۔ کھڑا رہنا۔
ٹھہرا رہنا۔ تھما رہنا۔ استادہ رہنا۔ اٹھا ہوا رہنا۔ منتظر رہنا۔
راہ دیکھتے رہنا۔ موجود رہنا۔ کوئے جاناں میں کھڑی رہتی ہیں دن رات
تم۔ پاؤں سو جاتے ہیں ہوتا نہیں سونا اپنا۔ چاولوں کا نیم پختہ ہونا
(توبۃ النصوح) آج زردہ پکواؤ مگر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں۔
کھڑا زبر۔ مذکر۔ عربی رسم الخط میں زبر کی جگہ چھوٹا الف لکھدیتے ہیں اور
اس کو کھڑا زبر کہتے ہیں جیسے اٰدم۔ کھڑا زیر۔ وہ زیر جو یائے مجہول
کی طرح پڑھا جائے۔ کھڑا کر کے دکھانا۔ (دہلی عو) مانگنے کے جواب میں
انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا۔ صاف انکار کرنا۔ صاف مکر جانا۔ کھڑا کرنا۔
استادہ کرنا۔ اُٹھانا۔ برپا کرنا۔ جیسے فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔

ٹھہرانا۔ روکنا جیسے گاڑی کھڑی کرنا۔ لنگر کرنا۔ جیسے جہاز کھڑا کرنا۔
قائم کرنا۔ جاری کرنا جیسے کارخانہ کھڑا کرنا۔ کچی سلائی کرنا۔ کھیانا
دُور دُور ٹانکے بھر کر پہلے صورت بنا لینا۔ جیسے انگرکھا کھڑا کرنا۔
گاڑنا۔ نصب کرنا۔ جیسے خیمہ کھڑا کرنا۔ حاصل کرنا۔ کمانا۔ (فقرہ)
وہ تو اپنے جیب میں روز کے روز کھڑی کر لیتا ہے۔ عمارت قائم کرنا۔
ذکر کو استادہ کرنا۔ درودیوار نصب کرنا۔ کھڑا کھیت۔ وہ کھیت جو
کاٹا نہ گیا ہو۔ کھڑا کھیل۔ ہاتھوں ہاتھ کا کام۔ کھڑا کھیل فرخ آبادی
دیکھو کھرا کھیل۔ کھڑا نقشہ۔ لانبا چہرہ۔ (آزاد) آنکھیں روشن
نگاہیں تیز نقش چہرہ کا نقشہ کھڑا کھڑا تھا۔ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا۔
استادہ ہونا۔ گھوڑی کا چراغ پا ہونا۔ برپا ہونا۔ بنیاد پڑنا۔ ٹھہرنا۔ تھمنا
گڑنا۔ نصب ہونا۔ (راسخ) دل میں ہزار تیر جگر میں ہزار زخم۔ کانٹے
کھڑی ہوئی ہیں ہمارے چمن کے پاس۔ (کنایۃً) لڑنے کو مستعد ہونا۔
(ذوق) سو بار مر کے عاشق جاں باختہ ترا۔ لڑنے کو پھر کھڑا ہے دشت
نبرد ہو گیا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) بیقدری سے مال کے
دام کھڑے نہیں ہوئے۔ ملحوظ ہونا۔ کسی کونسل کی ممبری کے لئے
اُمیدوار بننا۔ (لباس کے لئے) سلائی سے کرتے یا کسی اور لباس
کی صورت تیار ہو جانا۔ (فقرہ) سیون کو موڑ کر بس پھر کرنے کو ہاتھ
سے صاف کر دو اب کرتا کھڑا ہو گیا۔ درودیوار کا نصب ہونا۔ (منیر)
مکان گور کہن فرش خاک بالش سنگ۔ کھڑے تھے بھاگنے کیواسطے
درودیوار۔ کھڑی۔ (ھ) صفت مونث۔ استادہ۔ اُٹھی ہوئی۔
سیدھی۔ کچی۔ ادھ کچری۔ جیسے کھڑی دال۔ ۲ مونث۔ ایک قسم کی
شناوری جس میں سیدھے کھڑے ہو کر صرف پاؤں مارتے جاتے یا پانی
میں سینہ اُبھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ کھڑی ایڑی۔ ایسی ایڑی

کھڑا

جسمیں خم نہ ہو۔ کھڑی بولی، مردوں کے لب و لہجہ میں جو گفتگو کیجاتی ہے اس کو کھڑی بولی کہتے ہیں۔ کھڑی پچھاڑیں کھانا۔ (ھو) کھڑی ہو ہو کر گر پڑنا۔ کھڑی پیرائی۔ کھڑی ہو کر پیرنا۔ (شعور) شمع سوزاں بھی شناور نور دریا کی ہے۔ کیا دکھائی ہے کھڑی پیرائی اس پیراک نے۔ کھڑی چوٹ (عو) فوراً۔ اسیوقت۔ مونث۔ سیدھی چوٹ (کھانا کے ساتھ) (جانصاحب) لنگڑی ہوئی جھوٹے سے گری پینگ تھی دیتی۔ بیٹھے یہ نہیں کھائی ہے آئی ہے کھڑی چوٹ۔ کھڑی سواری۔ ذرا دیر کے لئے کہیں جانیکے واسطے مستعمل ہے یعنی جو سواری لائی ہو وہ کھڑی رہے اور وہی واپس لیجائے۔ (فقرہ) کھڑی سواری گئی اور آئی۔ کھڑی لگانا۔ صرف پاؤں کے ذریعہ سے کھڑے کھڑے پیرنا۔ (افق) نہیں اے خضر گردش پتلیوں کی چشم جاناں میں۔ لگاتے ہیں کھڑی اطفال ہندو آب حیواں میں۔ کھڑی مسور۔ مونث۔ مُنظّم مسور۔ کھڑی نیاز دینا۔ (لکھنؤ) کھڑا دونا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) اک دیتی تھی دونے پہ کھڑی نیاز۔ روزہ کوئی کھولتی تھی دمساز۔ کھڑی ہُنڈی۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ کھڑے پانی نہ پینا۔ (عو) ذرا نہ ٹھہرنا۔ فوراً چلا جانا۔ نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر مستعمل ہے (جانصاحب) ڈولی لا دو کھڑے پانی نہ پیونگی صاحب۔ خوب رسوا کیا سمدھن نے بُلا کے گھر میں۔ کھڑے پاؤں۔ کھڑے کھڑے۔ فوراً۔ اسیوقت۔ کھڑے پاؤں بیٹھک دینا۔ (عو) مراد پوری ہونے پر فوراً نیاز دلوانا۔ (رنگین) کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج بدبخت۔ سلامت وہاں سیلئے کھاتا رُوٹا۔ کھڑی پیر کا روزہ رکھنا (ظرافت سے) برابر کھڑا رہنا۔ بیٹھنے کا نام نہ لینا۔ (فقرہ) تم نے کیا کھڑی پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے۔ کھڑی تہہ۔ (ع) لکھنؤ۔ گاہ گاہ کبھی کبھی۔ کھڑی رہجانا۔ محروم رہجانا۔ (رند) جو جنس کہ مطلوب تھی ہُوں

نے خریدی۔ زہاد کھڑے رہ گئے بازار کو تکتے۔ کھڑے سُوکھا کرنا۔ (کنایۃً) کسی کے انتظار میں دیر تک کھڑا رہنا۔ (ابن الوقت) غرض کوئی آدھے گھنٹے تک اسی طرح کھڑے سوکھا کئے۔ کھڑی قد۔ انسان کے قد کی اونچائی سے مراد ہوتی ہے۔ کھڑے کا کھڑا رہگیا۔ حیران رہگیا بھونچکا (فقرہ) گویا سانپ سونگھ گیا جہاں کھڑی تھی وہیں کھڑی کی کھڑی رہگئی۔ کھڑی کرنا۔ نقد کرنا۔ حاصل کرنا۔ (فقرہ) تمہنے اپنے دام کھڑے کرلئے۔ کھڑی کھڑی۔ فوراً۔ جلد۔ (جرأت) پہلے تھے جو لباس جواناں باغ آہ۔ ترک خزاں نے دم میں اتارے کھڑے کھڑے۔ دیر تک کھڑے رہکر۔ (فقرہ) وہ دیر تک کھڑے کھڑے تھک گیا۔ ذرا کی ذرا۔ (رند) مشتاق انکی باتوں کا تھا وقت نزع بھی۔ بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے۔ کھڑی کھڑی پھرنا۔ مضطرب پھرنا۔ گھبرایا گھبرایا پھرنا۔ (جرأت) چارہ گرو مریض کا کیا ہوگا اس کے سب۔ غمخوار اب پھرتے ہیں بچارے کھڑے کھڑے۔ کھڑی گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ کھڑی گھاٹ دُھلوانا۔ جلدی کے لئے بغیر بھٹی چڑھائے صرف صابون وغیرہ سے کپڑے دھلوانا۔ گھاٹ پر جاکر۔ (رند) قابل شُوب اگر جسم کا جامہ ہوتا۔ تو کھڑی گھاٹ یہ گدڑی بھی دُھلائی ہوتی۔ کھڑی گھاٹ کلپانا۔ کھڑی گھاٹ کپڑے دھلوانا۔ (آتش) گھڑی بھر رو کے کوئے یار میں یوں ننگ دل کھویا۔ کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑی گھاٹ آکے کلپایا۔ کھڑی کھڑی ہو جانا۔ تھوڑی دیر کے لئے مل جانا۔ (جرأت) پھرتے ہیں بیقراری کے مارے کھڑے کھڑے۔ ہو جا ہماری پاس تو پیاری کھڑے کھڑے۔

کھڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کھڑکا۔ کھٹکا۔

کھڑاؤں۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی لکڑی کی جوتی۔

کھڑبڑ۔ (ھ) مونث ۱ٹاپ کی متواتر آواز ۲کھٹ کھٹ۔ کھڑبڑا کر۔ کھڑبڑ کر کے۔ گھبرا کر (فقرہ) سب سب چارپائیوں سے کھڑبڑا کر اٹھ بیٹھے۔

کھڑپیچ۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ کوئی عیب نکالنا۔ حجت نکالنا۔ دیکھو کھڑپیچ نمبر ۲۔ (نکالنا کے ساتھ)

کھڑکا۔ (ھ) مذکر۔ آہٹ۔ کھٹکا۔ مثال کے لئے دیکھو تڑکا۔ کھڑکا ہونا۔ آہٹ ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ کھڑکانا۔ (ھ) ۱ دستک دینا۔ زنجیر ہلانا جیسے دروازہ کھڑکانا۔ زنجیر کھڑکانا ۲ (دہلی) جھڑکنا۔ خبر لینا۔ دھمکانا (ظفر) نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در۔ ذرا دربان کو کھڑکایا تو ہوتا ۳ (لکھنؤ) تنبیہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (شرف) برسوں سے ہے چپ چپ اسے کھڑکائیے چلکر۔ سناٹا ہے زنداں میں جو زنجیر ہے خاموش ۴ آواز کرنا۔

کھڑکنا۔ (ھ) ۱ درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا۔ (امانت) دل اڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا ۲ دیگوں کا بجنا ۳ تلواریں چلنے کی آواز ہونا ۴ (دہلی) بگاڑ ہونا۔

کھڑکھڑ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے کھڑکھڑی یا اکے وغیرہ کے چلنے کی آواز۔ ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز۔ سخت چیز کی ٹکرانے کی آواز۔ سوکھی گھاس کی حرکت کرنے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو منیر کا شعر کتر بیونت میں۔ کھڑکھڑا ڈالنا۔ جھڑک دینا۔ جھڑکنا۔

کھڑکھڑانا۔ (ھ) ۱ بجانا۔ کھٹ کھٹ کرنا۔ کنڈی بجانا۔ کواڑ بجانا ۲ آڑے ہاتھوں لینا۔ زجر و توبیخ کرنا ۳ خطرے کی بات سے آگاہ کرنا۔ (تعلق) قدم رکھتے ہی کھڑکھڑایا مجھے۔ عدو اُن کی زنجیر در ہو گئی۔ کھڑکھڑاہٹ (ھ) مونث۔ کھڑکھڑ کی آواز۔ خشک گھاس کے حرکت کرنے کی آواز ۲ کپڑے کی آواز جیسے کلپ بہت ہو۔ کڑے کپڑے کے حرکت کرنے کی آواز ۳ اکے وغیرہ چلنے کی آواز۔ کھڑکھڑا۔ (ھ) (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جیسے بگھی کے گھوڑوں کو سدھاتے ہیں۔ اور اس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے۔ کھڑکھڑانا۔ (ھ) (کنایۃً) کسی کو خائف کرنا۔ تنبیہ کر کے اکسانا۔ ڈرنے والی باتوں سے آگاہ کرنا۔ زور سے جھٹک دینا یا ہلا دینا

کھڑکھڑیا۔ (ھ) مونث ۱ وہ جو کھٹا جس میں چھوٹی چھوٹی تختیاں لگی ہوتی ہیں اور جو ہوا اور روشنی آنے کے واسطے گاڑیوں اور کوٹھیوں میں لگاتے ہیں ۲ جھلملی ۳ ایک قسم کی پالکی۔ (نظیر) ٹانک ہوا اجل کا جو کھڑکھڑیا پر رواں۔ بوچا گیا نہ ساتھ میانہ گیا میاں ۴ (دہلی) کھڑکھڑا

کھڑکی۔ (ھ) مونث ۱ غرفہ۔ جھروکا۔ چھوٹا دروازہ۔ (ہجر) آنکھیں نہ جینے دینگی تری بیوفا مجھے۔ ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہے قضا مجھے ۲ پنجرے کا دروازہ ۳ پگڑی کے اوپر کا حصہ جو کھلا رہتا ہے ۴ شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ ۵ چھوٹے سے کواڑ مع چوکھٹا۔ کھڑکی دار انگرکھا وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھلا ہوا ہو۔ کھڑکی دار پگڑی۔ مارواڑی پگڑی جس کے آگے کھڑکی سی کھلی ہوتی ہے یہ پگڑی پہنکر ملازمان محمد شاہ بادشاہ دہلی کے دربار میں جایا کرتے تھے اب متروک ہے۔

کھڑگنجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ سر سے گنجا۔ کریہہ منظر۔ مونث کے لئے کھڑگنجی۔ کھڑنجا۔ دیکھو کھرنجا۔

کھڑنک۔ (ھ) صفت۔ نہایت سوکھا۔ (فقرہ) سوکھ کر کھڑنک ہو گیا

کھڑوکی (ھ) (ہندی) اطفال کے ہاتھ پاؤں کا زیور۔

کھڑپیچ۔ (ھ) مونث۔ زخم خفیف جو چھل جانے سے جسم پر آجاتا ہے ۲ کیل یا کانٹے میں آکر جو کپڑا پھٹ جاتا ہے اُسے بھی کھڑپیچ کہتے ہیں۔ (لگنا کے ساتھ) ۳ (دہلی) کینہ۔ بغض۔ نکتہ چینی۔ بیجا تکرار۔

کھڑپیچ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کھڑپیچ لگنا۔ (دہلی) کھوچ لگنا۔ کھڑپیچ نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ ناحق کی تکرار کرنا

## کھڑ

کھڑ ہنچیا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (ہندو) نکتہ چین حاسد۔ بیری۔
کھسانا۔ (ہ) دیوار کا کوئی حصہ گرا دینا۔
**کھس پھس**۔ (ہ) مونث۔ کھسر پھسر۔ (عاشق) کان میں ہوتے تھے کھس پھس یونہیں پیغام سلام۔ خوش رہو جیسے ہو بس خوب ہو اس سے کیا کام۔ کھسر پھسر (ہ) مونث کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ دو شخصوں کا آہستہ آہستہ باتیں کرنا اس طور پر کہ سننے والا سمجھ نہ سکے۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) (فقرہ) کیا کھسر پھسر لگا رکھی ہے۔
**کھسرا**۔ (ہ) مونث۔ (عو) ایک قسم کی چھوٹی چیچک۔
کھسکانا۔ (ہ) ۱ دور ہٹانا۔ ملتوی کرنا۔ (فقرہ) تم نے نکاح کی تاریخ اور کھسکا دی ۲ سرکانا۔ کسی طرف بڑھانا۔ (فقرہ) لالٹین میری طرف کھسکا دو ۳ چرانا۔ غائب کر دینا۔ (فقرہ) دو ہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے ۴ ٹالنا۔ روانہ کرنا ۵ رشوت میں کچھ دینا چھپا کر۔ کھسکا ہوا صفت۔ علیحدہ۔ (احسان) دیکھی ہے جو دل میں خلش خار تمنا۔ ہر بزم میں کھسکے ہوئے رہتے ہیں وہ ہم سے۔ کھسک جانا۔ کھسک چلنا ۱ چپکے سے نکل جانا دبک کر چلا جانا۔ (عاشق) جمیت ہوئی پہلے خود بدولت۔ اب آپ کھسک چلے ہیں حضرت۔ (منیر) دل نے بھی ساتھ چھوڑ دیا ہجر یار میں۔ کیسا بہادر آنکھ بچا کر کھسک گیا ۲ جگہ سے ہٹ جانا۔ (فقرہ) آنچل کھسک گیا۔
کھسکنا۔ (ہ) لازم۔ سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا۔ چپکے سے چل دینا۔ (فقرہ) وہ دیدے کے آتے ہی یہاں سے کھسک گیا ۲ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جنبش کرنا۔ (فقرہ) پٹی کھسک گئی زخم کھل گیا ۳ ایک طرف کو ہو بیٹھنا ۴ سرین کے بل راہ چلنا۔ کھسکو۔ جاؤ۔ دفع ہو۔ (رشک) دیکھ کر مجھکو یار بھاگ گیا۔ دل سے ہی طاقت و تواں کھسکو۔
کھس کھس۔ (ہ) مونث۔ گھاس کاٹنے کی آواز۔

## کھک

کھنکھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کرکرا۔ مونث کے لئے کھنکھی۔ کھسکھسانا۔ کرکرانا۔ کھسکھساہٹ۔ (ہ) مونث۔ کھسکھسانا۔
کھسلنا۔ (ہ) بیٹھے بیٹھے اس طرح آہستہ آہستہ حرکت کرنا کہ زمین کی رگڑ لگے۔ پھسلنا۔ رپٹنا۔
کھسنا۔ (ہ) گرنا۔ تباہ ہونا۔ ڈھے جانا۔
کھسوٹا۔ (ہ) مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جس سے حریف کو آگے گھسیٹ لیتے ہیں۔ کھسوٹنا۔ (ہ) ۱ نوچنا ۲ بال اکھاڑنا جیسے داڑھی کھسوٹنا ۳ زبردستی چھین لینا۔ جیسے ڈاکوئے کپڑے تک کھسوٹ لئے۔
کھسیانا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ روانسا ۲ شرمندہ۔ مونث کے لئے کھسیانی ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (رند) اُس کو کھسیانا کروں گا اس کی گالی کھاؤ خوب چھیڑوں گا جو وہ بدخو نظر آیا مجھے۔ کھسیا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ شرمندہ ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) دی ندھیرے کو جب اس نے آواز۔ کھسیانی ہوئی سپاہ شہباز۔ کھسیانی بلی کھمبا نوچے مثل۔ غصہ ور دوسروں پر اپنی جھلاہٹ اُتارتا ہے۔ کھسیانی ہنسی۔ مونث۔ وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو کھسیانی ہنسی ہنسنا رفع خجالت یا اخفائے غضب کے واسطے ہنسنے کا سامنہ بنانا۔ ا
**کہف**۔ (ع) مذکر۔ غار۔ گڑھا۔ دیکھو اصحاب کہف۔ کہکشاں۔ (ف) مونث۔ دیکھو کاہکشاں۔ (امیر) کہکشاں چرخ پہ دیکھی تو یہ سمجھے شب ہجر تیغ کھینچے ہوئی شمشیر جفا ہے سر پر۔
**کھکل۔ کھکھل**۔ (ہ) صفت۔ کھوکھلا۔ خالی ۲ (کنایتہً) نادار مفلس۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تھوڑی دیر کے بعد اشرفی لال کی مٹھ جو گرائی تو سب کو کھکھل کر دیا۔
کھکھ۔ (ہ) صفت ۱ مفلس۔ نادار۔ کھوکھلا۔ خالی۔ (فقرہ) وہ پہلی ہی

شادی کرکے کھکھ ہوگئے۔

**کھکھوڑنا۔** (ھ) (دہلی) زمین کو پنجوں سے کھودنا۔ کریدنا۔ اچھی طرح تلاش کرنا۔ معلوم کرنا۔

**کھکیڑ۔** (ھ) مونث۔ (دہلی) بیفائدہ محنت۔ بیفائدہ مشقت سختی۔ (اٹھانا کے ساتھ) ؎ آوارگی سے کوئے محبت کی ہاتھ اٹھا۔ اے ذوق یہ اٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو ؏ آپس کا لڑائی جھگڑا۔

**کھنگ** ۔(س وہ چیز جو بلندی میں حرکت کرے) مونث۔ ایک قسم کی ہندوستانی اونچی پگڑی۔

**کہگل** ۔(ف۔ کاہ گل کا مخفف) مونث۔ بھوسہ میں ملی ہوئی مٹی جس سے دیواروں پر استرکاری کرتے ہیں۔ اردو میں کہگل مستعل ہے کاہ گل مستعمل نہیں۔ (مصحفی) اس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش آئے۔ بھر دی ہے دراڑوں میں بھی کہگل کئی دن سے۔ کہگل کرنا۔ کہگل لگانا۔ پلستر کرنا۔ استرکاری کرنا۔

**کھل** ۔(ھ) (دہلی) مونث ! کھلی۔ تل یا سرسوں کا پھوک ؏ کھال کا مخفف۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ کھل اُباڑ۔ (ھ)۔ کھل مخفف۔ کھال کا (دہلی) کھال اُدھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال۔ تک میں ہے کھال لینے والا ؏ کج بحث۔ (رجائی صاحب) نہلوٹ کھل اُباڑ کے پالے پڑی ہوں میں۔ ہم کیوں نہ الجھے بال کی اب کمبختی کھال ہے۔

**کھلا** ۔(ھ) صفت مذکر ! بند کا نقیض۔ کشادہ۔ (فقرہ) لفافہ کھلا ہے سر کھلا ہے ؏ فراخ۔ وسیع۔ چوڑا جیسے کھلا میدان ؏ عریاں ننگا بیحجاب ؏ صاف۔ بے ابر جیسے اسوقت کھلا ہے۔ گھر جانا ہو تو چلے جاؤ ؏ آزاد بے قید ؏ مُقفّل کا نقیض۔ کمس سے باہر نکلا ہوا۔ (غالب) سلسلے گردنگار ہم پڑا اتارات کو۔ موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا ؏ عام۔ مشہور۔ معروف ؏ ظاہر۔ علانیہ۔ (غالب) ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ۔ دیتے ہیں دھوکا یہ بازیگر کھلا۔ کھلا دشمن۔ دشمن ظاہری۔ کھلا کھلا۔ صفت ! صاف صاف۔ جیسے کھلا کھلا حال ؏ وسیع۔ کشادہ۔ جیسے کھلا کھلا صحن۔

کھلا کھلا پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔ کھل بندی۔ مونث۔ گھوڑے کی نعلبندی اس طرح کہ دوسرا نعل نہ لگایا جائے بلکہ وہی نعل پھر کھول کے لگا دیا جائے۔ کھل بیٹھنا ! (دہلی) بافراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا۔ فاصلہ سے بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا ؎ مکان مصحفی اس کو نہ سمجھو آپ کا گھر ہے۔ تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھے یاں بے حجابی سے ؏ دلی کدورت ظاہر کر دینا۔ کھل پڑنا ! (کنایۃً) بے حجاب ہو جانا۔ بے تکلف ہو جانا (ہجر) اچھی نہیں یہ بات جو افشائے راز ہو۔ ہر اک سے کھل پڑا نہ کر قیل وقال میں ؏ کھل کر گر پڑنا کسی چیز کا۔ کھلتا ہوا۔ صفت مذکر۔ موزوں (محصنات) صورت نہایت اچھی تھی رنگ بھی گورا نہیں تو کھلتا ہوا تھا کھل جاتا۔ دیکھو کھلنا۔ کھل کر۔ کھل کے ! اچھی طرح۔ (فقرہ) کھل کر بیخانہ ہوا ؏ آزادی سے بے تکلفانہ (فقرہ) کھل کے بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو۔ کھل کے کہو مطلب کیا ہے (قدر) کھل کے وہ مجھ سے ملیں گے یہ کھلا نامہ سے۔ ورنہ خط کھلنے ہی اتنا تو نہ لیتا کاغذ۔ (انیس) وہ کون سا ساماں ہے جو یوں روتے ہیں بابا۔ کھل کر کہو کیا مجھ سے جدا ہوتے ہیں بابا۔ (ہجر) کبھی نہ چاہنے والوں سے آپ کھل کے ملے۔ اگر نقاب نہ منھ پر رہی حجاب رہا ؏ علانیہ بظاہر۔ (سحر) اب کھل کے ستم اے ستم ایجاد کریں آپ۔ افلاک کے پردے میں نہ بیداد کریں آپ (ہجر) ابھی وہ کھل کے بلاتے نہیں مجھے گھر میں۔ کھلی ہے راہ ملاقات چاک سینہ کی طرح ؏ حسب دلخواہ ؎ جوں صبح اس چمن میں نہ کھل کر ہنس لئے۔ فرصت رہی سو میر یہی اک نفس رہی۔ کھل کھل کے

## کھل

علانیہ۔ (رشک) کُھل کُھل کے وظائف ہیں بجاتے نہیں یکدست ہم
قاعدۂ عقدِ انامل بہت اچھا۔ کُھل کھیلنا۔ علانیہ کرنا۔ کسی کام کا شرم
چھوڑ کر کرنا جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے اس کو علانیہ اور کھلم کھلا
کرنے لگنا۔ مطلق آزاد ہو جانا۔ (جرأت) گالیاں دینے لگے نام مرا لیلے تم
کچھ مری چاہ کے کُھل جاتے ہی کُھل کھیلے تم۔ کُھل کے۔ اچھی طرح آزادی
کے ساتھ بے تکلفانہ۔ کُھل کے کہنا۔ علانیہ کہنا۔ صاف صاف کہنا۔ کھلنا
(ھ) ۱۔ گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا۔ جیسے عقدہ کھلنا۔ پیچ کھلنا
۲۔ ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ ثابت ہونا ؎ جب پیچ عشق میں پڑے زناخ
کھل گیا۔ کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوا ہے دل ۳۔ پھٹ جانا۔ شق ہو جانا
(فقرہ) لاٹھی ایسی پڑی کہ سر کھل گیا۔ (بحر) تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی
کے مارے۔ قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا ۴۔ پوشش سرکنا۔ (فقرہ)
ہوا کے زور سے چادر اڑ گئی۔ چہرہ کھل گیا ۵۔ اُدھڑنا۔ بخیہ نکلنا۔ سیون
کھلنا جیسے ٹانکا کھلنا ۶۔ کسی مشکل امر کا سلجھنا۔ جیسے عقدہ کھلنا ۷۔ رسّی
کھلنا۔ پھندے سے نکلنا۔ رہائی پانا۔ (فقرہ) گھوڑا تھان سے کھل گیا ۸۔
اڑی ہوئی چیز کا نکلنا۔ (فقرہ) موری بند ہو گئی تھی آج کھل گئی ۹۔ جاری
ہونا۔ بہنے لگنا۔ چلنے لگنا۔ جیسے نہر کھلنا۔ راہ کھلنا ۱۰۔ (زبان کے ساتھ)
گویائی بڑھ جانا۔ قابو نہ رہنا۔ دیکھو زبان کھلنا۔ (آتش) حیوان سے آدمی
کو شرف نطق سے ہوا۔ شکر خدا کرے جو زبانِ بشر کھلے ۱۱۔ حجاب دور ہونا
خاموش آدمی کا گویا ہونا۔ بے تکلف ہو کر باتیں کرنا۔ (ظفر) ہزار طرح
سے کھولا وہ دلربا نہ کھلا۔ ہمیں نہ کھلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کھلا۔ (داغ)
کھل کھیلئے کھل جائیے دل کھول کے ملئے۔ کب تک گرہ بند قبا کو کوئی
دیکھے ۱۲۔ چوڑا ہو جانا۔ وسیع ہو جانا۔ (فقرہ) اب تو اس مکان کا صحن کھل گیا ہے
۱۳۔ صاف ہونا آسمان کا ابر و غبار سے۔ دیکھو بادل کھلنا۔ پانی کھلنا۔ (آتش)

## کھلے

شیشے رہیں شراب کے آٹھوں پہر کھلے۔ ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابر کھلے ۱۴۔ زیب
دینا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) تم پر ہر رنگ کی پوشاک کھلتی ہے۔ (داغ)۔
خونیں ہے پیرہن جو تمہارے شہید کا۔ اس پر یہ سرخ خلعت شاہانہ کھل گیا
۱۵۔ سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے تنخواہ کھلنا۔ پنشن کھلنا ۱۶۔ دروازہ۔ قفل۔
پھندے یا کھٹکے کا کھلنا ۱۷۔ شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا۔ (فقرہ)
پیل کے ہٹ جانے سے یہ گھر کھل گیا ۱۸۔ کیفیت معلوم ہونا۔ دیکھو مزہ کھلنا
۱۹۔ (بُو کے ساتھ) پھیلنا۔ خوشبو دینا۔ (جرأت) تا دل کی نہ وا شد ہو تو
کیا لطف کھلے آہ۔ کھلتی ہے جو بو غنچۂ گل کی تو کھلے پر ۲۰۔ (دیکھو آنکھ کھلنا)
۲۱۔ (رنگ کے لئے) نکھرنا۔ رونق پر آنا۔ دیکھو رنگ کھلنا۔ (جرأت)
جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سرخی۔ تب ہنس کے کہا اُس نے
کہ لو اب تو کھلا رنگ ۲۲۔ جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ بندھی ہوئی چیز کا کھل جانا
(فقرہ) کمر سے خنجر کھلا ۲۳۔ دیکھو دفتر کھلنا ۲۴۔ بھوک کا مرض دور ہو جانا
سے اصلی حالت پر آجانا۔ بھوک بڑھ جانا ۲۵۔ (قیمت۔ دام کے لئے) قرار پانا
چُکنا۔ (آتش) ہنس کر دکھائے دانت جو ہم کو تو کیا ہوا۔ لے لیجیے جو قیمت
سلک گہر کھلے ۲۶۔ (طبیعت کے ساتھ) کلفت مٹنا۔ انقباض دور ہونا۔
(آتش) کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق۔ خط کی طرح طبیعت
رنگیں اگر کھلے ۲۷۔ (راز کے لئے) افشا ہونا۔ کسی راز کی بات کا عیاں ہونا
کسی پوشیدہ امر کا۔ (غالب) اُس کو ہے اس رازداری پر گھمنڈ۔ دوست
کا ہے راز دشمن پر کھلا ۲۸۔ دعوا طے ہونا۔ (فقرہ) لڑکی کی نسبت ابھی تک
نہیں کھلی ۲۹۔ رہائی پانا ۳۰۔ راز کہدینا۔ کھلوانا۔ (ھ) کھولنا کا متعدی
المتعدی۔ کھلے بازار۔ (دہلی) کھلم کھلا۔ علانیہ (معروف) کیا ہوا محتسب
شہر کو ہے بادہ فروش۔ کھلے بازار جو بے خوف و خطر بیچتے ہیں۔
کھلے بالوں۔ صفت بال کھولے ہوئے۔ بے حجابانہ۔ (مصحفی) اُپکارے

## کھلے

اگر کوئی یوں گھر سے باہر۔ کُھلے پاؤں نکل آیا نہ کیجیے کُھلے بند۔ کُھلے بندوں
(کنایۃً) بے تکلف۔ علانیہ۔ کھلم کُھلا۔ بے قید۔ آزاد۔ (میر) گیا صبحدم
میں نے غنچے سے جا کر۔ کُھلے بند مرغ چمن سے ملا کر۔ (محسن) کر دی اپنے
ہاتھوں اُٹھانے چلا۔ کُھلے بندوں میں قید خانے چلا۔ کُھلے بندوں کہنا
علانیہ کہنا صاف صاف کہنا۔ (گلزار نسیم) کہکر کُھلے بندوں جی کی تنگی
بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی۔ کُھلے بند ذہن۔ (لکھنؤ) کنایہ اُس شخص سے
جو آزاد ہو اور پابند کسی چیز کا نہ ہو۔ کُھلے بھاؤ۔ عام نرخ سے۔ (فقرہ)
رجبیں پٹنہ کی کُھلے بھاؤ چھ آنے سیر بک رہی ہیں۔ کُھلے خزانے۔ علانیہ
ظاہرا۔ (رضا صاحب) بد مُہریاں ہیں شہر کے ناووں میں پھر رہیں۔ بکتی
کُھلے خزانے ہے مینا شراب اب۔ کُھلے خزانے کہنا۔ کُھلے خزانے سُنانا۔ ڈنکے
کی چوٹ کہنا۔ نڈر اور بےخوف ہو کر کہنا۔ کُھلے رہیے۔ سیدھے رہیو کُھلے سر
ننگے سر۔ (راسخ) نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ
نکل آئے کُھلے سر باہر۔ کُھلے کُھلے۔ واضح طور پر۔ کُھلے موسم میں۔ (مثل) رت
میں جب برسات ہو۔ (امین الوقت) اکیجی چادر ٹپنے سے کُھلے موسم کے
آتے ہی اِس مکان میں مدد لگی۔ کُھلے میدان میں۔ علانیہ۔ (جلیل) دکھینا
عرصۂ محشر میں تماشائے جنوں۔ کُھلے میدان میں کھل کھیلے گی وحشت
میری۔ کُھلی۔ (ھ) صفت مونث۔ واضح۔ جیسے کُھلی بات۔ کُھلی دلیل۔ (جلیل)
بتوں سے پردہ اٹھانے کی بحث ہے بیکار۔ کُھلی دلیل ہے کعبہ بھی بے نقاب
نہیں۔ کُھلی سند۔ واضح دلیل۔ کُھلی سورٹھ کہنا۔ (دہلی۔ سورٹھ ایک راگنی
کا نام ہے۔) سب کو سنا کر کہنا۔ علانیہ کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ (فقرہ) ہم چھپ کر
نہیں کہتے کُھلی سورٹھ کہتے ہیں کہ ہاں تم ہی نے چرایا ہے۔ کُھلی مٹھی۔ کنایہ
ہے سوال کرنے سے ۔ شوخستہ ہم ہیں حرص راد ستاد کے شاکی۔ کُھلی مٹھی
یہاں جب سے تلاش شیر میں آئے۔

## کھلانا

کہلا بھیجنا۔ پیام بھیجنا۔ کسی کے ذریعہ سے اطلاع دینا۔
کِھلا جاتا ہے۔ خوشی سے ہنسے دیتا ہے۔ ۔ پیام آمد کا یہ کس کی صبا کے ساتھ
آیا ہے۔ کہ گل آپ ہی کھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے۔
کَھلار۔ (ھ) مذکر۔ نشیبی جگہ۔
کِھلاڑ۔ (ھ) صفت مونث۔ اوباش عورت۔ چنچل۔ شوخ۔ (گلزار نسیم) از بسکہ
اس کا جما تو لا کے جوسر۔ کھیلی وہ کھلاڑ بازی بدکر۔ کھلاڑپن۔ مذکر۔ اوباشی
شوخی۔ کھلاڑن۔ (ھ) مونث۔ کھلاڑ۔ کھلاڑی: ۱ کھیل جاننے والا۔ اُستاد
اور کامل فن۔ ۲ کھیل کود میں مشغول رہنے والا۔ ۳ جُوا کھیلنے میں کامل۔ ۴
سانپ پکڑنے والا۔ ۵ مداری۔ شعبدہ باز۔ بازیگر (انشا) بنا ہے اپنی
ہوا خاک آگ پانی پر۔ نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر۔ ۶ مکار۔
فریبی۔ چالاک۔ کھلاڑی کا کھیل۔ (کنایۃً) قدرت الٰہی کا کرشمہ۔
(انشا) کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی باہم یہ ہو گئے۔ ایک پہ ایک سربسر
آتش و آب خاک و باد۔ کھلاڑیاں۔ (دہلی) مونث۔ اُچھل کود۔ کود پھاند
شوخیاں۔ جانوروں کا خوشی میں اُچھلنا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) یہ
کتا بڑی کھلاڑیاں کرتا ہے۔
کھلالا (ھ) (بفتح اول) نہانا۔ اس طرح کہ سر سے پانی ڈالیں (لینا کے ساتھ)
بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) کھلالوں سے خوب نہائی زکام ہو گیا۔
کِھلانا۔ (ھ) ۱ کھانا کا متعدی۔ جیسے زہر کھلانا۔ (امیر) کھلائے نہ کیوں
سرمہ گوسالہ کو۔ خجل سامری چشم پر فن سی ہے۔ ۲ کھیلنا کا متعدی۔ بچوں
کو کھیل میں لگانا۔ بہلانا ماں دایہ یا اور کسی کا۔ ۳ شگفتہ کرنا۔ جیسے کلیاں
کھلانا۔ دیکھو شگوفہ کھلانا۔ ۴ ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا۔ کھانا دینا۔ ۵
سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا۔ (فقرہ) بچے کا دکھنا اور سانپ کا
کھلانا برابر ہے۔ ۶ بھوت پریت کا سر پر لانا۔ ۷ ولندا الگ کرنا۔ جیسے پکی چاولوں

## کھلا

کھلانا: مال چٹ کرانا جیسے کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا۔ کھلانا پلانا۔ ضیافت کرنا۔ کھلانا۔ (آبحیات) پندرہ روپے گھر میں دیتے تھے باقی غربا اور اہل ضرورت کو کھلا پلا کر مہینہ سے پہلے ہی فیصلہ کر دیتے تھے۔ کھلاؤ سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر۔ مثل۔ اولاد کی تادیب کے موقع پر بولتے ہیں۔ کھلائے کا نام نہیں رولائی کا نام ہے۔ مثل۔ نیک کام اور حسن خدمت کی کوئی داد نہیں دیتا۔ لیکن بری بات فوراً پکڑ لیجاتی ہے۔

کہلا لینا۔ اقرار لینا۔ (فقرہ) اس کے منھ سے سب حال کہلا لیا۔ کہلانا (ہ) کہنا کا متعدی المتعدی (۱) کسی کی معرفت کہنا پیغام بھیجنا۔ (۲) کسی عبارت کا منھ سے نکلوانا۔ (۳) لازم۔ مشہور ہونا۔ مزد ہونا۔ (فقرہ) یہ کون سا گاؤں کہلاتا ہے۔ (داغ) غیر اچھے جو زمانے کے برے کہلائیں۔ میں برا ہوں کہ جہاں مجھکو بھلا کہتا ہے۔ (داغ) کہلاتے ہیں حاتم ثانی جناب شیخ۔ کیا جانے مےفروش کو حضرت نے کیا دیا۔ (۴) کاہلی کرنا۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ (۵) مونگ ماش وغیرہ کا بریاں کرنا۔

کھلاؤ۔ (ہ) دیکھو کھاؤ۔

کھلائی۔ (ہ) مونث۔ (۱) کھانا خوراک۔ خورش۔ (فقرہ) اس سال آم کی کھلائی خوب ہوئی۔ (۲) کھانا کھلانیکی اجرت۔ خوراک کی قیمت۔ (۳) بچوں کی کھلانیوالی عورت۔ (۴) وہ لڑکی جو کسی کی پرورش کی ہوئی ہو۔ کھلائی پلائی۔ مونث۔ کھانے پینے کی قیمت۔ کھلایا۔ (ہ) صفت مذکر۔ کسیکی گود کا پالا ہوا۔ (۲) خدمتکار جو کسی کی پرورش کرے۔

کھلبلانا۔ (ہ) لازم۔ کھولنا۔ ابلنا۔ جوش آنا۔ کھلبلاہٹ۔ (ہ) مونث۔ ایک فکر میں دوسری فکر پیش آجانے کی گھبراہٹ اضطراب۔ کھلبلی۔ (ہ) مونث۔ تخلخل۔ بیقراری۔ گھبراہٹ۔ غدر۔ وہ تردد جو دلوں میں کسی مصیبت کی وجہ سے پیدا ہو۔ (پڑنا۔ مچنا۔ ڈالنا کے ساتھ) (داغ) عیش سا عیش تھا نصیبوں میں۔ کھلبلی پڑ گئی رقیبوں میں۔ (نصیر) گلے میں تیغ جو کہہ اس نے یا علی ڈالی۔ بتان ہند میں اک بار کھلبلی ڈالی۔ کھلبندی۔ مونث۔ دیکھو کھلا کے تحت میں۔

## کھلنا

کھل جانا: شگفتہ ہو جانا۔ کلی کا۔ (۲) (کنایۃً) خوش ہو جانا۔ (جلیل) لوٹ ہیں غنچہ بھی اسپر مثل دل۔ مسکرا کر جسکو دیکھا کھل گیا۔

کھلڑ۔ (ہ) مونث۔ (عم) (۱) وہ بڑھیا عورت جسکے جسم پر گوشت کی جگہ کھال ہی کھال رہگئی ہو۔ (۲) چمڑی کی تھیلی۔

کھلڑی۔ کھلری۔ (ہ) مونث۔ کھال کی تصغیر۔

کھِل کھِل۔ (ہ) مونث۔ (۱) ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز۔ (۲) پھوہڑ پن کی ہنسی (ذوق) جن دانتوں سے ہنستے تھے ہمیشہ کھل کھل۔ اب درد سے ہیں وہی رُلاتے ہل ہل۔ کھل کھلا پڑنا۔ بیتاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا (معروف) گلشن میں طفل غنچہ گل کھل کھلا پڑا۔ کھل کھلانا۔ کھل کھلا کے ہنسنا۔ قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ اس طرح ہنسنا کہ دانت کھل جائیں۔ (عالم) بولی کیا تھا جو کھل کھلاتی تھیں۔ قسمیں تم کس کمر کی کھاتی تھیں۔

گھل گھلانا۔ (ہ) لازم۔ انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا۔ پیٹ بولنا۔ (فقرہ) کھل کھلا کر دست آیا۔

کھلم کھلا۔ صفت علانیہ۔ بے روک ٹوک کھلے خزانے۔ کھلنا (ہ) بریاں کرنا

کھلنا (ہ) (۱) کھٹنا۔ ناگوار ہونا۔ ندبھر ہونا۔ (جلال) ارمان تری وصل کا بلایہ نکلکر۔ کیا یاروں کو سینہ میں شب وصل کھلے ہیں۔

کھِلنا۔ (ہ) (۱) کلی کا پھولنا۔ پھول آنا۔ پھولنا۔ (۲) خوش ہونا۔ ہنسنا۔ (فقرہ) آپ یہ خوشخبری سنتے ہی کھل گئے۔ اس معنی میں بیشتر کھل جانا ہی مستعمل ہے۔ (۳) دانہ دانہ جدا ہونا جیسے چاولوں کا کھلنا۔ (فقرہ) نئے چاول

## کھلنا

## کھم

کم کھلتے ہیں۔ (دہلی)۔ (نشہ کے ساتھ) سرور ہونا۔ جیسے نشہ کھلنا۔ ۹ شق ہوجانا۔ پھٹ جانا۔ شگاف ہوجانا۔ (دیوار۔ قبر۔ گنبد وغیرہ کیلئے) داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر۔ مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی۔ (چاندنی کے لئے) نور افشاں ہونا۔ روشنی پھیلنا۔ (فقرہ) آج خوب چاندنی کھل رہی ہے۔ دیکھو دھوپ کھلنا۔ (دہلی) زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) سرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے۔ (داغ) مہتاب پر گماں ہوا آفتاب کا۔ رنگت جو تیری نشہ میں اے مہ لقا کھلی۔ لکھنؤ میں اس جگہ کھلنا ہے۔ پارہ پارہ ہونا۔ جیسے بھوٹ کا کھل جانا۔ (دہلی) بالوں کا بکھرنا۔ دیکھو دیوار کھلنا۔ رنگت کھلنا۔ شفق کھلنا۔ بہار کھلنا۔ کھلنا۔ دیکھو کھلا کے تحت میں۔

کِھلَنْدرا۔ کِھلَنْڈرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا کھلاڑی۔ (کنایۃً) بے پروا۔ مونث کیلئے کھلنڈری ہے۔

کِھلّو۔ (ھ) صفت مونث۔ (عو) ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ کھلنڈری۔

کِھلّو باؤلی۔ (عو) بےموقع بےمحل ہنسنے والی۔ (فقرہ) سسرال میں جاکر بہت سا ہنسوگی تو کہیں گے کھلّو باؤلی ہے۔

کِھلْوانا۔ (ھ) کھلانا نمبر ۱ کا متعدی۔ دیکھو ٹھوکریں کھانا۔ ٹھوکریں کھلوانا کھلوانا۔ دیکھو کھلانا نمبر ۱-۲ (جلیل) اٹھان اس سرو قامت کی یہ سب سے کہلواتی ہے۔ جو بچپن میں قیامت ہو وہ کیا ہوگا جواں ہو کر۔

کِھلَونا۔ (ھ) ہندی میں بضم سوم و بفتح سوم دونوں طرح ہے۔ اردو میں بیشتر بفتح سوم زبانوں پر ہے۔) مذکر۔ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلتے ہیں تماشے کی چیز۔ (داغ) قد ہے چھوٹا رقیب کو نا آدمی کیا ہے اک کھلونا ہے۔ (کنایۃً) نازک اور دکھاوے کی چیز۔ آتش نے رونا دھونا کے قافیے میں باندھا ہے۔ بازیچۂ ہستی میں وہ مجنوں پری ہوں اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر اب بفتح سوم ہی ہے۔ (کنایۃً) ہر سہل اور آسان چیز کے لئے مستعمل ہے۔ شکر کا گھوڑا یا ہاتھی بناتے ہیں اس کو بچے کھاتے ہیں۔ وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے یہ شخص تو امیر دل کا کھلونا ہے۔ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا۔ کھلونے بیچنے والے یہ صدا دیتے ہیں (رشاد) یہ کو دکوں کو صدا دلفروش دیتے ہیں۔ خرید لو یہ کھلونا ہے بھولے بھالوں کا۔

کِھلّی۔ (ھ) مونث۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ (امانت) فرش اجلا سا قریب لب جو بچھوایا۔ کھلّیاں ہونے لگیں دل جو شگفتہ پایا۔ کھلّی اڑانا۔ کھلّی کرنا۔ احمق بنانا۔ کسی پر ہنسنا۔ کھلّی باز۔ صفت۔ مسخرہ۔ ظریف۔

کھلّی بازی۔ مونث۔ چھیڑ خانی۔ مذاق۔ (اودھ پنچ) کیا کہئے بانی نے تو اس دفعہ ہماری شہر کے ساتھ اچھی کھلّی بازی نکالی ہے۔ کھلّی میں اڑانا۔ کھلّیوں میں اڑانا۔ مسخرا بنانا۔ ہنسی میں اڑانا۔ مسخراپن کرنا۔ (رند) ذرا سی بات میں رو دو یہ حال ہو سکا۔ وہ کھلّیوں میں کسی کو اڑا دیا کیا۔ (رند) منہ کو غنچہ کے چڑھایا نہ کر۔ گل کو کھلّی میں اڑایا نہ کرو۔ کھلّیوں میں لینا۔ (لکھنؤ) ہنسی اڑانا۔ مسخرہ بنانا۔ (بحر) شرم غنچہ کو ہی تیرے دہن سے ورنہ۔ کھلّیوں میں اسے اک اک گل خنداں لیتا۔

کُھلی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو کھل۔ کَھلی۔ دیکھو کُھلا۔

کھلیان۔ (ھ) سنسکرت میں کھلی ہان ہے) مذکر۔ غلہ کا انبار۔ وہ جگہ جہاں غلہ کا ڈھیر لگاتے ہیں۔ متعلق انبار۔ ڈھیر۔ کھلیان کر دینا۔ (عو) ستیاناس کر دینا۔ کھلیان ہو جانا۔ لازم۔

کھم کھمبا۔ (ھ) مذکر۔ استون۔ تھونی۔ (آبحیات) دلی بلکہ ہندوستان کے اکثر شہروں میں رسم ہے کہ عام عورتیں برسات کی بہار میں گھر گردی

ہیں ۔ کن کھمبے ۔ ستوں جو زمیں میں لگاتے اور اُن پر موٹی لکڑی
رکھکر رسّی ڈالکر جھولا جھولتے ہیں۔
**کھماج** ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی راگنی کا نام۔
**کھمبی** ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید
رنگ کی لکڑی سی مشابہ پیدا ہوجاتی ہے۔
**کھن** ۔ (ھ) مذکر۔ لکڑی میں سوراخ کرنا۔ **کہن** ۔ (ف) بضم اول و
فتح دوم فارسیوں نے بضم اول دوم بھی استعمال کیا ہے۔ (نظامی) بریدند
بیانِ درخت کہن۔ ازیں باغ دیرانشاں بیخ و بن) صفت ۔ پرانا قدیم
آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (رشک) ذلتِ منتِ کج طبع نئی بات
نہیں ۔ تیرا احسان ہم اے چرخ کہن کیوں لیتے ۔ **کہن سال** ۔ **کہنہ سال**
(ف) صفت ۔ مذکر ۔ بوڑھا ۔ بڑی عمر کا ۔ (قدر) کبھی جوانوں پہ بھی چشمِ
لطف پیرِ مغاں ۔ ادھر بھی دورِ کہنہ سال ہونا تھا۔ **کہن سالی** ۔
(ف) مونث ۔ بڑھاپا ۔ ضعیفی ۔ **کہنگی** ۔ (ف) مونث ۔ پرانا پن ۔ بڑھاپا
**کہنہ** ۔ (ف) صفت ۔ پرانا ۔ سال خوردہ ۔ **کہنہ مشق** ۔ (ف) صفت ۔
مشّاق ۔ تجربہ کار ۔
**کہن** ۔ (ھ) ۔ (ع) مونث ۔ کہنے کا ڈھنگ ۔ طرزِ گفتار ۔ (میر) کچھ نہ
سمجھے گئی کہن اُن کی ۔ اب جدائی جو ہے کٹھن اُن کی ۔ **کہنا** ۔ (ھ) ۔ بالفتح
مثال کے لئے دیکھو داغ کا شعر سیہ کے تحت میں ۔ متعدی پہلی تین
معانی میں اس کا صلہ "کو" اور بقیہ معانی میں "سے" آتا ہے ۔
قرار دینا ۔ (فقرہ) زید نے بکر کو جاہل کہا ۔ نام رکھنا (فقرہ) مجھکو
نور الحسن کہتے ہیں ۔ الزام دینا ۔ (فقرہ) کمبخت کا زید پر زور نہیں چلتا
ہم کو کہتا ہے کہ ہم نے اُسے بدنام کیا ہے ۔ بیان کرنا ۔ ذکر کرنا ۔ گفتگو کرنا
خبر دینا ۔ خبر کرنا ۔ آگاہ کرنا ۔ (فقرہ) نوکر سے کہو گاڑی تیار کرلے



میں نے تم سے سب حال کہدیا ۔ موزوں کرنا ۔ جیسے شعر کہنا ، مرثیہ کہنا
(مصحفی) اے مصحفی بعضے مری کہنے کے ہیں قائل ۔ بعضوں کا مقولہ ہے
کہ میں کچھ نہیں کہتا ۔ عرض کرنا ۔ التماس کرنا ۔ (امیر) رو کے اُس شوخ
سے قاصد مرا رونا کہنا ۔ دعا کرنا ۔ دعا مانگنا (فقرہ) موسیٰ نے خدا سے
کہا ۔ سوال کرنا ۔ (فقرہ) زید نے مجھ سے کہا کہاں جاؤ گے میں نے
کہا الہ آباد ۔ جواب دینا ۔ پیام دینا ۔ (دہلی میں کو کے ساتھ ۔ لکھنؤ
میں سے کے ساتھ) ۔ (ترجمۃ القرآن) جب یہ لوگ اسی طرح پر جیسے اُنکے
باپ نے اُن کو کہدیا تھا مصر میں داخل ہوئے ۔ حکم دینا ۔ (فقرہ) بادشاہ
نے مجھ سے فیر کرنے کو کہا تھا ۔ نصیحت کرنا ۔ (فقرہ) میں نے پہلے ہی تم
سے کہا تھا مگر تم نے نہیں مانا ۔ اقرار کرنا ۔ (فقرہ) تم مجھ سے کہکے
مکر گئے ۔ روایت بیان کرنا ۔ اس معنی میں صرف "کہتے ہیں" مستعمل
ہے ۔ مذکر ۔ بات ۔ مقولہ ۔ (فقرہ) آپ کا کہنا یاد آیا ۔ اس جگہ بیشتر کہا
مستعمل ہے ۔ بیان ۔ ذکر ۔ پند ۔ نصیحت ۔ حکم ۔ فرمان ۔ (فقرہ) آپ کا
کہنا سر آنکھوں پر ۔ بات چیت ۔ گفتگو ۔ عرض ۔ التماس ۔ اظہار کرنا ۔
(رشک) کہہ رہا ہے تمہارا چپ رہنا ۔ کہ حسینوں میں لاجواب ہوئے ۔ شکوہ کرنا
(فقرہ) دیکھو میں تو کچھ نہیں کہتا ۔ اشارہ کرنا ۔ (جلیل) آنکھیں تو اپنی
دیکھئے وہ کہہ رہی ہیں کیا ۔ منہ سے اگرچہ ابھی تو اقرار کیا ہوا ۔ یاد کرنا
(قدر) اے عشق یہ جوانی کیا روگ لگ گیا ہے ۔ ہم بھی کبھی کہیں گے
ہم بھی کبھی جواں تھے ۔ **کہنا بجالانا** ۔ **کہنا ماننا** ۔ حکم کی تعمیل کرنا (امیر)
غوق کعبہ لیے جاتا ہے ہوس جانب دیر ۔ میرے اللہ بجالاؤں میں
کس کا کہنا ۔ **کہنا ٹالنا** ۔ کہا نہ ماننا ۔ **کہنا ڈالنا** ۔ بات نہ ماننا ۔ حکم
نہ ماننا ۔ **کہنا سننا** ۔ بہکانا ۔ ورغلانا ۔ (فقرہ) تم اُن کے کہنے سننے
میں نہ آجانا ۔ بات چیت کرنا ۔ بحث کرنا ۔ ضد کرنا ۔ (فقرہ) آج آپ

## کہنا

بہت کچھ کہنا سُننا ہی۔ (ذوق) کہتے سنتے نہیں کچھ ہم تو شب ہجر میں پر نالۂ دل کا جواب آہ جگر دیتی ہی؟ مذکر۔ (دہلی) دخل۔ رسائی اختیار (فقرہ) اب ساری ریاست میں شیخ صاحب کا کہنا سنتا ہی۔ کہنا سنتا چلنا۔ دخل ہونا۔ رسائی ہونا۔ کہنا کرنا۔ کہا ماننا۔ (اسیر) دم آخر ہو یاد خدا کرنے دو۔ زندگی بھر تو کیا میں نے تمھارا کہنا۔ کہنا ماننا کسی کے کہے پر عمل کرنا۔ (ناسخ) غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم آتی ہی تاثیر نظر تیغ میں۔ کہنا مانو۔ کہنا مان۔ نصیحت پر عمل کرو۔ (اختر شاہ اودھ) عاشق کا دل اے پری نہ دُکھا۔ کہنا مانو بہت بُرا ہی۔ (مصحفی) مان کہنے کو مری ترک رعونت کر۔ کہنا نہ ماننا۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا۔ (داغ) اتنی ہی تو بس کسر ہی تم میں۔ کہنا نہیں مانتے کسی کا۔ کہنے پر جانا۔ کہنے پر چلنا۔ کہا ماننا۔ کسی کے کہے پر خیال کرنا۔ ہدایت کے موافق کاربند ہونا۔ (سوز) پچھتائیگا آخر تو مجھے چھوڑ کے اے یار۔ کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ۔ (جان صاحب) سوت کے کہنے پر دن رات ہیں چلتے اب تو سائیں کو دینا مری منظور اذیت ٹھہری۔ کہنے سننے میں آجانا لگائی بجھائی پر عمل کرنا۔ (قلق) کہنے سننے میں تم نہ آجانا۔ اس نظر سے جو آؤ تو آنا۔ کہنے سے بات پرائی ہوتی ہی۔ مثل۔ مُنھ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا۔ (امیر) کہنے سے گرچہ ہوتی ہی پرائی بات ہو یہ تم تو نہیں نہ کہیں مُنھ پر آئی بات۔ کہنے کو: نام کو۔ برائے نام۔ (مصحفی) الرتی آپ نہیں ہم سے کبھی۔ مُنھ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں۔ (استاد) عیسی النفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا۔ زندہ ہوئیں نہ اک دن کانوں کی مچھلیاں تک؟ عیب نکالنا۔ الزام لگانا۔ (فقرہ) کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں؟ حکم کرنے کے وقت۔ (ذوق) وہ جنازے پر مرے کس وقت آئے دیکھنا۔ جب کہ اذن عام میری اقربا کہنے کو ہیں۔ کہنے کو بات رہ گئی۔ موقت

## کہے

نکل گیا لیکن شکوہ باقی رہگیا۔ (سند) وعدہ پہ تم نہ آئے تو کچھ ہم نہ مرگئے کہنے کو بات رہ گئی اور سو دن گزر گئے۔ کہنے کی بات رہگئی۔ الزام باقی رہا شکایت باقی رہگئی۔ (استاد) ہم مرگئے تم مُنھ سے نہ بولے تو نہ بولے۔ کہنے کی یہ اے بیدھنو بات رہی ہے۔ کہنے کی بات نہیں۔ کہنے کے قابل بات نہیں ہی۔ (رشک) کہنے کی بات سبز دہان دگر نہیں۔ کچھ تو سمجھکے واقف اسرار چپ رہی۔ کہنے کی بات ہی۔ غلط ہی۔ اس کی کچھ اصلیت نہیں ہی۔ (داغ) ہم سے چھپیگا عشق یہ کہنے کی بات ہی۔ کیا کچھ بُری بھلی نہ کہیں گے کسی سے ہم۔ کہنے کی باتیں ہیں۔ صرف زبانی جمع خرچ ہی۔ (امیر) کہتے تو ہیں یوں کہتے یوں کہتے جو وہ آتا۔ سب کہنے کی ہیں باتیں کچھ بھی نہ کہا جاتا۔ کہنے کے واسطے۔ برائے نام۔ (داغ) اللہ وہ زمانہ تاثیر کیا ہوا۔ کہنے کے واسطے مری لب پر فغاں ہی اب۔ کہنے میں۔ اطیع فرماں بردار (فقرہ) وہ ہماری کہنے میں ہی؟ قابو میں۔ بس میں۔ (فقرہ) ہاتھ کہنے میں نہیں کہنے میں آجانا۔ کسی کا یقین کرلینا۔ بہکائے میں آجانا۔ اُن کے گھر داغ جا کے دیکھ لیا۔ دل کے کہنے میں آکے دیکھ لیا۔ کہنے میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (شعور) اگر سراپائے تصوری ہی مجھے ملزم نہ کر۔ تیرے کہنے میں نہیں آنکھیں ہیں دل قابو میں ہی۔ کہو دن کی سُنے رات کی۔ (عو) سوال کے برخلاف جواب دینے والے کے نسبت مستعمل ہی۔ کہو تو ماں ماری جائے اور نہیں تو باپ کُتا کھائے۔ مثل (عو) دونوں طرح مشکل کی جگہ بولتی ہیں۔ کہے سے ضد سوا ہوتی ہی۔ مثل۔ آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اسیقدر وہ ہٹ زیادہ کرتا ہی۔ کہے سے کوئی کوئیں میں نہیں گرتا۔ مثل۔ ہر ایک اپنا نیک و بد خوب سمجھتا ہی۔ کہیے! مان لیجئے گویا۔ (رشک) منحصر ایک پری پر نہیں جلاد ہیں سب۔ ایک ظالم ہو تو کہئے ستم ایجاد ہیں سب؟ ارشاد کیجئے۔ بھلا ایسا ہوسکتا ہی کی جگہ۔ (جلیل) آج ہمسے

کل میں اغیار سے۔ کہئے ایسوں سے محبت کیا کریں ؎ جواب دیجئے بتائیے۔ (فقرہ) اُن پر تو زور نہیں چلتا اب آپ کہئے کام کیونکر چلے

**کھنجر۔** دیکھو کنگھرا۔

**کھنجری۔** (ھ) مونث۔ دیکھو خَنجَری۔

**کھنجن** (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا سا طائر جسکی دُم حرکت کرتی رہتی ہے۔ ممولا

**کھنچاؤ۔ کھنچنا۔** کھنچاوٹ۔ دیکھو کھچاؤ کھچنا۔

**کھنڈ۔** (ھ) مذکر۔ دیوار کا چھوٹا طاق۔

**کھنَدانا۔** (ھ) مذکر۔ وہ دانت جو تلوار یا چھری وغیرہ کی باڑھ میں پڑجاتے ہیں ؎ لکڑی یا دیوار کا خفیف سا سوراخ ؎ (کنایتہً) رخنہ جو کسی چیز میں پڑجائے۔

**کھندلنا۔** (ھ۔ نون غنہ) (عو) اُلٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) میری بچی کیوں کھندلتے ہو ؎ پامال کرنا۔ کچلنا۔ (مصحفی) دل کو پاؤں تلے کھندلتا ہے کیوں جی ایسا بھی پیارا ہوتا ہے۔ کھندل ڈالنا۔ (نون غنہ) پامال کر ڈالنا۔

**کھنڈ۔** (ھ) ؎ مونث۔ کھانڈ کا مخفف ؎ مذکر۔ (ہندو) قطعہ زمین۔ پرگنہ۔ ضلع جیسے بندیلکھنڈ۔ بھارت کھنڈ ؎ (ہندو) کتاب کا حصہ۔ مکان کا اندرونی حصہ۔ منزل۔ درجہ۔ ٹکڑا۔ کھنڈسار۔ کھنڈسال (ھ) مونث۔ شکر بنانیکا کارخانہ۔

**کھنڈا۔** (ھ) مذکر ؎ چاولوں کا چُورا ؎ کھانڈ کا مخفف۔ ایک قسم کی دودھی تلوار ؎ (ھ) بالضم صفت مذکر۔ کُند۔ مونث کیلئے کھُنڈی۔
کھنڈی استرے سے سر مونڈنا۔ (عو) ستانا۔ تکلیف دینا۔

**کھنڈت۔** (ھ۔ بالفتح وکسر چہارم ونیز فتح چہارم) مونث۔ خلل (کرنا۔ ڈالنا۔ ہوجانا کے ساتھ) ذوق نے بفتح چہارم کہا ہے ؎



کبھی یہ آگہی شاستر و بید پُران۔ کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت۔ کھنڈت پڑنا۔ خلل پڑنا۔ (امیر) بیخودی سے ہمیں کیا کھنڈت پڑی۔ گھر میں وہ آئے تو ہم باہر چلے

**کھنڈر۔** (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ویران۔ ٹوٹا پھوٹا مکان۔ ویرانہ۔ ٹوٹے ہوئے مکانوں کے نشانات۔ (حالی) وہ سنگیں محل اور وہ اُنکی صفائی۔ جمی جنکے کھنڈروں پہ ہے آج کائی۔ (منیر) حرم و دیر سے بچے سالک دو کھنڈر راستے میں ہیں پڑتے۔ کھنڈری۔ (ھ) مونث۔ فقیروں کا لباس جسمیں پیوند لگے ہوتے ہیں ؎ ایک قسم کا پشمینہ جسمیں مختلف رنگ کے کپڑے بُنے ہوتے ہیں۔ کھنڈسال۔ دیکھو کھَنڈ۔

**کھنڈلا۔** (ھ۔ بالفتح) مذکر ؎ (دہلی) مچھلی کے گوشت کا ٹکڑا خصوصاً اور ہر گوشت کا ٹکڑا عموماً ؎ قتلا۔ ٹکڑا۔

**کھُنڈلا۔** (ھ۔ بالضم) (لکھنؤ) صفت مذکر۔ وہ لڑکا جسکے دودھ کے آگے کے دانت ٹوٹ گئے ہوں۔ مونث کے لئے کھنڈلی۔ دہلی میں کھونڈا کھونڈی۔

**کھنڈوی۔** (ھ۔ کھانڈنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا) مونث۔ ایک قسم کی بیسن کی غذا جو پکا کر ٹکڑے ٹکڑے کیجاتی ہے۔

**کھُنس۔** (ھ) مونث۔ دلی عداوت۔ کھُنسانا۔ (ھ) کسی کام سے یا کسی شخص سے آزردہ ہونا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق کھنساتی ہو ؎ روکھا پھیکا ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ (فقرہ) جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے ؎ لگائی بجھائی کرنا۔ جلی کھانا۔

**کھنک۔** (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ بجنے کی آواز۔ روپے۔ اشرفی۔ چینی کی آواز۔ (بحر) چینی پیالیوں کی کھنک جلترنگ ہے۔ ساقی صدائے قلقل مینا ترانہ ہے ؎ (کنایتہً) گانے والے کی اچھی آواز۔ کھنکار (ھ)

مونث۔ (د) اشرفی کی آواز جو کھرا کرنے کے وقت نکلتی ہے کھنکانا۔ (ہ) بجانا۔ کھنکتی ہوئی آواز۔ (کنایۃً) دلفریب آواز ؎ اس چپ سے تو جھڑکی ہی مجھے دیتا وہ اے شوق لطف اُس میں کھنکتی ہوئی آواز کا ہوتا

کھنکنا۔ (ہ) ل بجنا۔ کھڑکنا۔ برتنوں کا ٹکرا کر آواز دینا۔ پرکھتے وقت روپے اشرفی کا بجنا۔ (کھٹو) ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز نکلنا۔ شیشہ۔ چینی مٹی کے ظروف کے لئے بیشتر مستعمل ہے۔ ظروف مسی وغیرہ کا دوسرے برتنوں سے ٹکرا کر آواز دینا۔

کھنکڑی۔ (ہ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا پاپڑ۔

کھنکھ۔ (ہ) صفت ۱ بہت خشک ۲ کمزور۔ بوڑھا۔

کھنکھار۔ (ہ۔ بروزن سرکار۔ بول چال میں بروزن بہار ہے) مونث ۱ بلغم۔ کف۔ (امیر) مریض عشق دق ہے اے اطبا زندگانی ہے۔ جگر کا کٹ کے آنا اب کے تم کھنکار پر رکھو ۲ وہ آواز جو انسان گلے کے صاف کرنے کے وقت نکالتا ہے۔ کھنکارنا۔ (ہ) گلے کے صاف کرنے کے وقت انسان کا آواز نکالنا۔ گلا صاف کرنا۔ کھانس کر تھوکنا۔ کھنکارنے سے کبھی اشارہ بھی مقصود ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ ثابت کرنا کہ ہم جاگتے ہیں یا ہم آتے ہیں۔ (جان صاحب) : ڈھیلا پھینکا نہ کھنکھار کے چپ چلے آئے۔ کسی کے گھر میں کوئی بےخبر نہیں جاتا ۲ کھانس کر آواز دینا۔ (فقرہ) چوکیدار رات کو کھنکارتا ہے۔ کھنکھجورا۔ دیکھو کن۔

کھنکھٹ۔ (ہ) صفت۔ جو چیز خشک ہو کر سخت ہو جائے۔ مرجھایا ہوا۔

کھنکھنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ ظرف گلی جسمیں کوئی دراز پڑ جائے اور جس وقت اسپر ہاتھ ماریں ایک آواز اس میں ایسی پیدا ہو کہ اُسکے ٹوٹ جانے پر دلالت کرے۔ کھنکھنانا۔ (ہ بالفتح و فتح سوم) ۱ بجانا۔ روپیہ بجانا۔ جھنجھنانا ۲ مٹی۔ چینی اور شیشہ کی ظرف کا ٹوٹنے سے آواز دینا۔



کھنکھنانا۔ کھِن کھِن کرنا۔ (ہ) بچے کا بیماری کے باعث ناک میں رونا۔

کھنگالنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) ۱ سرسری طور پر کپڑے کا پانی میں دھونا۔ کسی برتن میں پانی ڈال کر اُسے خوب ہلانا تاکہ وہ برتن پاک و صاف ہو جائے (محسن) نہ ہو جام کوری سکوری میں وے کھنگالے ہوئے آبخوری میں دے ۲ (عو) استعمال کرنا۔ (کنایۃً) جماع کرنا ؎ ایسی ہے زال دنیا اے شاد بیسوا ہے۔ پیر و جوان برابر جسکو کھنگالتے ہیں۔ کھنگالا موسل۔ (کنایۃً) ہیجیا۔ (اودھ پنچ) خلقت حیران پریشان بے دانے گھاس کھنگالے موسل کی طرح لنڈکتی لوٹتی پھرتی ہے۔ کھنگلنا۔ لازم۔ دیکھو کھنگالنا۔

کھنگر۔ کھنگرا۔ (ہ۔ کھنجر بھی اس معنی میں ہے) مذکر ۱ جلی ہوئی اینٹ کا بڑا ٹکڑا ۲ لوہے کا میل جو پگھلنے کے بعد نکلتا ہے ۳ ایک قسم کا مسالے کا بنا ہوا پتھر جس سے چھاپے کے پتھر صاف کرتے ہیں۔

کھنگر لگ جانا۔ (ہندو) بدن کا دُبلا ہوتا جانا۔ ہڈی پسلی نظر آنے لگنا

کہنہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو کُہن

کُہنی۔ (ہ۔ کوہنی۔ کونی) مونث۔ ساعد و بازو۔ ساعد و بازو کا جوڑ

کہنی چلانا۔ کہنی مارنا۔ کہنی کی ضرب لگانا۔ کہنی سے ہٹانا۔ کہنی دار کرسی۔ وہ کرسی جسکے دائیں بائیں ہاتھ رکھنے کے لئے لکڑیاں لگی ہوں

کُہو۔ مونث۔ کویل کی آواز (غوق قدوائی) کہاں نکلی کوئل کہو بولتی نہ ایں وقت کمبخت تو بولتی۔ کہو کہو۔ کویلوں کی آواز۔ (قدر) (ہ) مں پپیہے کوئلیں ہں کیسی چار سُو۔ آ نت وہ پی کہاں وہ قیامت کہو کہو۔

کھُو۔ کھوہ۔ (ہ) مونث۔ غار۔ گڑھا۔ پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصہ

## کھوا

کھُوا۔ (ہ۔ بضم اول)۔ مذکر۔ (۱) وہ کوجوش دیکر رطوبت جلادیتے ہیں (۲) اُس کو کھویا بھی کہتے ہیں۔

کھوا۔ (ہ۔ بفتح اول) مذکر۔ کندھا۔ مونڈھا۔ کھوے رہجانا۔ مونڈھے تھک کر بیکار ہوجانا۔ کھوے سے کھوا چھلنا۔ اس قدر کثرت سے بھیڑ ہونا کہ کندھے سے کندھا چھلے۔ (مصحفی) وہ دلی کے کوچے ہیں اب سارے خالی۔ کھوے سے کھوا چھاں روز چھلتا۔ کھوے لگنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) اکھاڑے کی زمین سے کندھے کا چھو جانا۔ (رشاد) بہرام اگر گیا ہے اکھاڑے میں گور کے۔ جن کے کھوے کبھی نہ لگے وہ پچھڑ گئے۔ کھوا چھوڑنا۔ کسی سے کوئی بات جبراً کہلا لینے کے بعد اُس کو نجات دینا۔ (ناسخ) خنجر سے کھوا ہی چھوڑوں گا تری خنجر تلے۔ آب حیواں کی حلاوت آب آہن میں نہیں۔ کہوا دینا۔ کہوانا۔ (داغ) تو سہی حشر میں تجھ سے نہ یہ کہوا دوں۔ دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پہ کام آتے ہیں کہوا لینا۔ کہوانا۔ ؎ چار دن زیست کے جو چاہے سو کہوا لے رند۔ پیش ازیں خاک کے پُتلے کی کوئی ذات نہ تھی۔ کہوانا۔ (ہ) کہنا کا متعدی المتعدی۔ (داغ) نہ کہا تھا کہ سچ نہ کہواؤ۔ آپ کو انفعال ہوہی گیا۔ کھو بیٹھنا۔ تباہ کر دینا۔ ضائع کر دینا۔ کھو جانا۔ ۱ گم ہو جانا۔ ۲ (کنایۃً) سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ (قدر) رندوں کی بات کا کوئی دے سکتا ہے جواب۔ زاہد بھی کھو گیا دہن یار کی طرح۔ کھو دینا۔ ضائع کرنا۔ ۲ (کنایۃً) کسی کو خواہ اپنی ذات کو کہیں کا اور کسی کا نہ رکھنا۔ کھو کے سیکھنا۔ نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا (قدر) کھو کے سیکھا ہوں مجھے تم نہ سکھاؤ صاحب۔ مجھ سے اُڑتے ہو ذرا ہوش میں آؤ صاحب کھوا دینا۔ کھو دینا کا متعدی۔ (فقرہ) تم ان لوگوں سے یہ بات کہکر میرا لنگوٹا نہ کھوا دینا۔ کھوانا۔ (ہ) ضائع کرا دینا۔

## کھوٹا

کھوبڑ۔ (ہ) مذکر۔ درخت کی لکڑی کی برآمدگی۔

کھوپا۔ (ہ) مذکر ۱ ناریل کا مغز ۲ (عم) کاسۂ سر۔ کھوپری۔

کھوپری۔ کھوپڑی۔ (ہ) مونث۔ سر کے اوپر کا حصہ۔ چندیا۔ (صبا) مآل کا تجھے کچھ بھی ہے دھیان اے سرکش۔ نہ ٹھوکروں سے کہیں چور کھوپری ہوجائے۔ (سنگری۔ سامری قافیہ ہیں) کھوپڑی چٹخنا۔ کھوپڑی چٹکنا۔ کھوپری کا پھٹا جانا۔ موسمی حرارت یا مزاج کی حدت سے (بحر) شراب عشق کی حدت سہارئے کیونکر۔ یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکنی ہے۔ کھوپری چلچلانا۔ (کنایۃً) مار کھانے کا جی چاہنا۔ کھوپری کھا جانا۔ (عو۔ مجازاً) بک بک کے بھیجا کھا جانا۔ کھوپری گنجی کرنا۔ (کنایۃً) اس قدر مارنا کہ سر کے بال اُڑ جائیں۔ بہت مارنا۔

کھُوٹ۔ (ہ) مونث ۱ میل۔ آمیزش ۲ چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا میل ۳ نقص۔ عیب۔ بدی۔ بُرائی ؎ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ نہ کر۔ کوئی نہیں جو ترا قدر داں زمانے میں ۴ کینہ۔ کپٹ۔ (بحر) یکرنگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا۔ منھ پر کھری ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے ۵ شرارت۔ بدذاتی (انیس) کس اس کا دیکھ لیتی تھی وہ جسمیں کھوٹ تھی۔ تلوار کی بھی چال پہ ہر بار چوٹ تھی۔ کھوٹ کرنا۔ (ہندو) بدی کرنا۔ دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ کھوٹ ملا دینا ۱ خالص سونے چاندی میں کوئی ادنیٰ دھات ملا دینا ۲ (عو) دہلی۔ خلل ڈالنا۔ بُرائی کرنا۔ کھوٹ نکالنا۔ عیب نکالنا۔

کھُوٹا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ جو خالص نہ ہو۔ سکہ قلب۔ جو چلنے کے قابل نہ ہو ۲ (کنایۃً) شریر۔ بدذات جیسے جتنا چھوٹا اتنا کھوٹا ۳ ناقص۔ نکما جیسے کھوٹا مال ۴ (کنایۃً) بددیانت۔ جھوٹا۔ بدباطن۔ کھوٹا بیٹا۔ (ہ) مذکر۔ نالائق بیٹا۔ کھوٹاپن۔ مذکر۔ کھوٹا ہونا۔ کھوٹا پنیا

مذکر۔ گھسا ہوا پیسا۔ وہ پیسا جو چلنے کے قابل نہ ہو۔ کھوٹا پیسا بُرے وقت
پر کام آتا ہے۔ کھوٹا پیسا بھی کبھی کام آتا ہے۔ (مثل) ضرورت کے وقت
نکمّی چیز بھی کام آتی ہے۔ (نکہت) داغِ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا۔ کھوٹا
پیسا ہی بُرے وقت پہ ہے کام آیا۔ (ناسخ) سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا
پیسا۔ صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے۔ کھوٹا سکہ۔ ناقص سکّہ۔ (راسخ)
داغ سرکارِ محبت نے دئے۔ کھوٹے سکے کا رواج اچھا ہوا۔ کھوٹا کام۔ ناقص
کام۔ (بنات النعش) صورت دیکھو تو بہنگم جوڑے دیکھو تو بھدّے جھوٹا
مسالا کھوٹا کام نہ سلائی درست نہ کپڑا۔ کھوٹا کھرا پرکھنا۔ اچھے بُرے
کا امتیاز کرنا۔ (قلق) کس غضب کی نگاہ کرتے ہیں۔ خوب کھوٹا کھرا
پرکھتے ہیں۔ کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے کی آزمائش کرنا۔ پرکھنا۔ کھوٹا
کھرا ہونا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ کھوٹا مال۔ ناقص مال۔
(راسخ) نقدِ ایماں پہ دے شیخ کی جھوٹی ساقی۔ مال کھوٹا ہے مگر دام
کھرے ملتے ہیں۔ کھوٹی (ھ) صفت مؤنث۔ کھوٹی بات۔ ناقص بات
بُری بات۔ کھوٹی بولنا۔ چغلی کھانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (جرأت) یہی رہتا
ہے دھڑکا جب تک اُس کی بزم میں رہیے۔ نہ اپنے حق میں کچھ کھوٹی کوئی
بدخواہ بول اٹھے۔ کھوٹی چال۔ ناقص وضع (جان صاحب) اے جان
کھوٹے شہر کی کیا کھوٹی چال ہے۔ کھوٹی راہ چلنا۔ بدوضعی کرنا۔ (جان صاحب)
دولت نساء ہیں اشرفی خانم سی بدچلن۔ کھوٹی ہی راہ چلتی ہیں حاکم
کا ڈر نہیں۔ کھوٹی سنانا۔ گالی دینا۔ کھوٹی سننا۔ لازم۔ (رشک) (داغ)
اُٹھائے کھوٹیاں سنتے ہے۔ ذلت اے دنیا تری بدولت۔ کھوٹی کرنا
(ہندو) بُرائی کرنا۔ (جرأت) اگر میں کہوں کہ ہمسے کی کھوٹی ہے تم نے جان
تو کس ادا سے بولے ہے ہاں ہم میں کھوٹ ہے۔ کھوٹی کھری سنانا۔
بُرا بھلا کہنا ؎ قیمت میں جنسِ دل کی مانگا جو ندق بوسہ۔ کیا کیا بچر



اُس نے ہم کو کھوٹی کھری سنائی۔ کھوٹی کہنا۔ کھوٹی جڑنا۔ کسی کے حق
میں بُرا کہنا۔ (داغ) بنا ہے مدعی پیغامبر بھی۔ جڑی ہے جب مری
کھوٹی کھری سب۔ کھوٹی کی بدی کی۔ کھوٹی گھڑی۔ بُری گھڑی
بُرا وقت۔ کھوٹی ہنڈی۔ جعلی ہنڈی۔ کھوٹے داموں۔ کم قیمت پر
(محسن) امانت حاضر ہے مگر اُس کی یہ تدبیر نہیں۔ کھوٹے داموں
بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں۔ کھوٹے روپے۔ وہ روپے جنہیں نقص ہو
اور نہ چلیں۔ کھوٹے عمل۔ ناقص کام جو مقبول نہ ہوں۔
کھُوج۔ (ھ) مذکر (دہلی) سراغ۔ پتا۔ (پانا۔ ڈھونڈنا۔ لگانا۔
لگنا۔ ملنا۔ نکالنا وغیرہ کے ساتھ) (ناسخ) نہ اُس نورِ مجسم کا لگا کھوج۔
پھرے ایسی کہ ہاری چاند سورج۔ (ذوق) اسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا۔ اگر پایا تو کھوج اپنا
نہ پایا۔ (ذوق) کوئی ڈھونڈے کدھر دل کو ہجومِ داغِ سوزاں میں۔
ملے کھوج ایک پروانے کا کہاں اتنے چراغاں میں ؎ جستجو۔ تلاش۔
بھید یا راز دریافت کرنا۔ (پڑنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) ہم کو
اس بات کا کھوج کیوں ہے ؎ بیخ و بنیاد۔ کھوج کرنا۔ جستجو کرنا۔ کھوج
کھونا۔ (ع) ستیاناس کرنا۔ کسی کام کا نہ رکھنا۔ نشان مٹانا ؎ ہمارا
کھوج کھونے کو ستارا ایسا وہ در پے ہے۔ اگر نقشِ قدم دیکھے مٹائے بن
نہیں رہتا۔ کھوج لگانا۔ تفتیش کرنا۔ کھوج لگنا۔ پاؤں کا نشان
ملنا۔ بعد جستجو کے کسی بات کا پتہ مل جانا۔ کھوج لینا۔ سراغ لگانا
پتہ دریافت کرنا۔ (داغ) کھوج لیتا ہوا چلتا ہے زمیں پر مجنوں۔ کہ
جہاں ناقۂ لیلی ہے وہیں منزل ہے۔ کھوج مٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔
خانہ خراب۔ مؤنث کے لئے کھوج مٹی۔ کھوج مٹانا۔ نیست و نابود
کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ کھوج مٹنا۔ معدوم ہو جانا۔ نیست و نابود
ہو جانا۔ (ظفر) ترے دندان سے جو رو کش ہو گو مانند حباب صاف

## کھوج

دریا میں ملے گوہر شہوار کا کھوج۔ کھوجی۔ کھوجیا۔ صفت۔ سراغ لگانے والا۔ سُراغی۔

کھوجڑا۔ (ہ) مذکر۔ پُھوک۔ کھوجڑا۔ (ہ)۔ کھوج کی تصغیر تحقیر کے ساتھ مذکر۔ (عو) سراغ۔ نام و نشان۔ بیخ و بنیاد ٭ نصیب۔ قسمت۔ کھوجڑا جائے۔ (عو) دعائے بد۔ غارت ہو۔ برباد ہو۔ (رنگین) کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا۔ نیند کیوں رات بھر نہیں آتی۔ کھوجڑا کھونا۔ (عو) ستیاناس کرنا۔ (فقرہ) تمھارے لاڈ پیار نے اس بچے کا کھوجڑا کھو دیا۔

کھوجڑے پیٹا۔ صفت مذکر۔ (عو) نگوڑا۔ خانہ خراب۔ مونث کے لئے کھوجڑے پیٹی ہے۔ (جان صاحب) دل کھوجڑے پیٹے کی مجھے کھل گئی قلعی ہے خاک کیا لاکھ اسی نے ہے گھر اپنا۔

کھوجڑا۔ (ہ) صفت۔ ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا۔ رخنہ انداز۔ فسادی بدباطن۔

کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر پوچھنا۔ کھود کھود کر دریافت کرنا۔ کمال چھان بین کرنا۔ اچھی طرح دل کی بات دریافت کرنا۔ (غالب) تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو۔ حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے۔ کھودنا۔ (ہ) ٭ گڑھا کرنا۔ خالی کرنا جیسے زمین کھودنا۔ درخت کھودنا ٭ جڑ سے اکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا ٭ کندہ کرنا۔ نقاشی کرنا۔ جیسے مُہر کھودنا ٭ (کنایۃً) تحقیقات کرنا ٭ کھوکھلا کرنا۔ خالی کرنا۔

کھودنا۔ دیکھو کھونا۔

کھور۔ (ہ) مونث (گنوار) مویشیوں کے کُھلی کھانے اور پانی پینے کے ناند

کھورُو لانا۔ (ہ)۔ کھورُو۔ کُھر سے زمین کھودنا۔ فساد۔ شرارت (ہ) ہندو ؑ۔ فساد کرنا۔ غل کرنا۔ بدی کرنا۔ شرارت کرنا۔

کھوسا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جسکے داڑھی مونچھ نہ ہو ٭ ایک قوم کا نام

## کھول

کھوسٹ۔ (ہ) مذکر۔ بوم۔ اُلّو۔ (امانت) طوطی کھوسٹ کا نہیں بولتا دنیا میں صدا ٭ (کنایۃً) نکما۔ بہت بُڈھا۔ منحوس۔

کھوسڑا۔ (ہ) مذکر۔ پُرانی اور ٹوٹی ہوئی جوتی۔ کھوسنا۔ (ہ) کسی چیز کو کسی چیز میں اٹکھا دینا۔ کوئی چیز اٹکا دینا۔ (فقرہ) پانچا کھوس لو کھو کر سیکنا۔ دیکھو کھو بیٹھنا کے تحت میں۔ کھوکھا۔ (ہ) مذکر (ہندو) سکاری ہوئی ہنڈی۔

کھوکھلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ پولا۔ کھکل۔ مونث کے لئے کھوکھلی۔ کھوکھو دیکھو۔ کھو۔

کھولانا۔ (ہ) متعدی۔ جوش دینا۔ اُبالنا ٭ (عو) جلانا۔ غم دینا کھولتا ہوا۔ صفت۔ اُبلتا ہوا گرم۔ کھولن۔ (ہ) مونث۔ (عو) ٭ جوش اُبال ٭ جلن۔ سوزش۔ (فقرہ) پاؤں کا ورم حد سے زیادہ گزر گیا۔ مادہ تحلیل کے قابل نہ نکلا کھولن شروع ہو گئی۔ (عاشق) کھولن ہے جگر تپک رہا ہے۔ پھوڑے کا مواد پک رہا ہے۔ کھولنا۔ (ہ) لازم ٭ اُبلنا۔ جوش کھانا ٭ نہایت گرم ہونا۔ (آفتاب یا آگ یا کسی اور گرمی سے) (لا غیر) کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا۔ (فقرہ) لڑکی کا پنڈا انگارہ ہو کھولتا ہے ٭ دل ہی دل میں غم کھانا۔ (فقرہ) بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی۔

کھول کر۔ ظاہر کر کے۔ واضح کر کے۔ بخوبی۔ جیسا چاہئے۔ (آتش) کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں۔ چشم تر فنج تھی ہر موئے مژہ فوارہ تھا۔ کھول کر کہنا۔ واضح کر کے کہنا۔ (ظفر) جو دل میں ہی ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے۔ کہ سنکر غنچہ ساں وہ اپنے دل میں بند ہو نگے

کھول کھال کے۔ کھول کے (رشاد) کمند زلف گر گیر کھول کھال کے پھینک کھول کیسہ کھا ہریسہ۔ مثل۔ روپیہ خرچ کرنے سے لطف

حاصل ہو سکتے ہیں۔ کھولنا۔ (ھ) متعدی ۱؎ کشادہ کرنا ۲؎ بند واکرنا ۳؎ آزاد کرنا ۴؎ ظاہر کرنا۔ (جانصاحب) کس مصیبت میں پھنسی او ہی میں گھبراتی ہوں۔ کیا کہوں کھول کے اس حال کو شرماتی ہوں ۵؎ آنکھ قدح کرنا دیکھو آنکھ۔ آنکھیں کھولنا ۶؎ نعد کھولنا ۷؎ کنایہ ہے کسی خاموش آدمی کے گویا کرنے اور بے تکلف کرنے سے بھی۔ مثال کے لئے دیکھو کھلنا ۸؎ افشائے راز کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (جلیل) قاتل یہ آج کھول رہا ہوں میں دل کا حال مرنے پہ آج باندھ رہا ہوں کمر کو میں ۹؎ پھاڑنا۔ شق کرنا۔ دو پارہ کرنا۔ جیسے سر کھول دینا ۱۰؎ ننگا کرنا ۱۱؎ اُدھیڑنا بخیہ اور سیون کا۔ جیسے ٹانکا کھولنا ۱۲؎ سلجھانا یا حل کرنا کسی مشکل مسئلہ یا دقیقہ کا ۱۳؎ صاف کرنا۔ میل کچیل دور کرنا۔ اڑی ہوئی چیز کا دور کرنا۔ جیسے موری کھولنا ۱۴؎ جاری کرنا۔ بہانا جیسے نہر کھولنا۔ کارخانہ کھولنا ۱۵؎ گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ (فقرہ) کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے مینھ کھولا ہے ۱۶؎ کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا ۱۷؎ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا ۱۸؎ ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا ۱۹؎ کھٹکا ہٹانا قفل کو زنجیر سے دور کرنا۔

کھونا۔ (ھ) متعدی ۱؎ گم کرنا۔ گنوانا ۲؎ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ جیسے عمر کھونا ۳؎ دور کرنا۔ زائل کرنا۔ جیسے اُلجھن کھونا ۴؎ نقصان کرنا (فقرہ) تم نے کچھ اپنا ہی کھویا ۵؎ بے قابو کرنا قابو کا نہ رکھنا۔ جیسے دل کھونا ۶؎ نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ جیسے کسی کام سے کھونا۔ (غالب) دشمنی نے میری کھویا غیر کو۔ کس قدر دشمن ہے دیکھا چاہئے۔

کھونپ۔ (ھ) نون غنہ۔ واو مجہول (مونث) ۱؎ کپڑے کی درز۔ جو پھٹنے سے ہو جائے ۲؎ ایک قسم کی لمبی سلائی۔ کھونپ بھرنا ۱؎ کپڑے کے پھٹے ہوئے حصہ کو سینا ۲؎ موٹا موٹا سینا۔

کھونٹ۔ (ھ) نون غنہ (مذکر) ۱؎ کونا۔ گوشہ۔ جیسے چادر کا کھونٹ ۲؎ کان کا میل ۳؎ (ہندو) ملک کا حصہ۔ قطعہ۔

کھونٹا۔ (ھ) نون غنہ (مذکر) ۱؎ میخ۔ گھوڑا وغیرہ باندھنے کی میخ۔ (ٹھوکنا کے ساتھ) ۲؎ چکی کا ہتھا ۳؎ کولھو کی لاٹھ۔ کھونٹا سا بیٹھ جانا۔ (ہندو) مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ خوب جم کے بیٹھ جانا۔ نہایت درست آنا۔ کھونٹے پر کودنا۔ دیکھو کھونٹے کے بل کودنا۔ (ابن الوقت) مرزا جواں بخت اپنی والدہ نواب زینت محل بیگم کے کھونٹے پر کودتے تھے۔ کھونٹے پر مارنا۔ (عو) عضو مخصوص پر مارنا۔ (کنایۃً) جوتی کی نوک پر مارنا۔ پروا نہ کرنا کی جگہ۔ کھونٹے سے باندھنا۔ متعدی۔ کھونٹے سے بندھنا۔ لازم ۱؎ میخ سے بندھنا ۲؎ (عو) نکاح ہونا۔ شادی ہونا۔ پابندی ہونا۔ کھونٹے کے بل کودنا۔ (کنایۃً) کسی کی حمایت پر اِترانا۔ کسی کے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ کھونٹی۔ (ھ) نون غنہ (مونث) ۱؎ چھوٹی میخ۔ کیل۔ جو دیواروں میں چیزیں لٹکانے کے واسطے لگا دیتے ہیں ۲؎ سارنگی یا ستار کا کان جس میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے۔ (کسنا۔ مروڑنا کے ساتھ)۔ ۳؎ (کنایۃً) سر اور داڑھی کے بالوں کی جڑ۔ بالوں کی جڑیں۔ (نکالنا۔ لینا۔ مونڈنا کے ساتھ) ۴؎ گھوڑے وغیرہ کے قد کو بھی کہتے ہیں۔ کھونٹی لینا۔ چھوٹے چھوٹے بال کاٹنا یا مونڈنا۔ (منیر) تمہارے خط رخ کی خوب لی حجام نے کھونٹی۔ رہا قرآن سا دہ چھپ گئی تفسیر چھنگی ہیں۔ کھونٹی مروڑنا۔ (کنایۃً) گوشمالی کرنا۔ کھونٹی نہ چھوڑنا ۱؎ بہت صفائی سے حجامت بنانا ۲؎ (کنایۃً) خوب لوٹنا۔ لوٹ کر صفایا کر دینا۔

کھونچ۔ (ھ) نون غنہ (مونث) ۱؎ کپڑے کی وہ جگہ جو کیل یا کانٹے سے اُلجھ کر پھٹ جائے (آنا۔ لگنا کے ساتھ) عوام بالفتح بولتے ہیں ۲؎ بدن کا وہ حصہ جو کسی صدمہ سے پھٹ جائے۔ کھونچا۔ (ھ) (نون غنہ) مذکر۔ بڑی کھونچ

**کھونچا**۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ساڑھے چھ کا پہاڑا۔ کھونچڑ (ھ نون غنّہ) دیکھو کھوچر۔

**کھونچی**۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱؎ ایک چیز کو دوسری چیز میں ٹھونسنا ۲؎ اناج کا وہ حصہ جو بھوجی بھوننے میں نکال لیتے ہیں ۳؎ مٹھی بھر چیز جو بطور محصول چنگی بازار میں دیتے ہیں۔

**کھوندنا**۔ (ھ۔ نون غنّہ) پاؤں سے کچلنا۔ روندنا۔

**کھونڈا**۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت مذکر۔ (دہلی) گھنڈلا۔ مونث کے لئے کھونڈی۔

**کھونسڑا**۔ (ھ) مذکر۔ پرانی اور ٹوٹی جوتی۔

**کھونسنا**۔ (ھ)۔ (لکھنؤ) کسی درز میں کوئی چیز رکھنا یا اٹکانا۔ (ناسخ) بال زلفوں کے دیئے کھونس اُس نے جوڑے ہوئے۔ سانپ کی بانبی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو۔

**کھوں کھوں**۔ (ھ) مونث۔ کھانسنے کی آواز۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے۔

**کھوں کھیانا**۔ (ہندی میں کھونکھنا ہمعنی کھانسنا) بند کا غصہ سے بولنا۔ کھوہ۔ دیکھو کھو۔

**کھوئی**۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) ۱؎ گنے کا پھوک جو رس نکلنے کے بعد بچ جاتا ہے ۲؎ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل۔

**کھوتیا**۔ (ھ)۔ صفت۔ بہت کھانے والا۔

**کھویا**۔ (ھ) مذکر ۱؎ دودھ کا ماوا ۲؎ پکی اینٹ کا موٹا موٹا چورا جسکو اینٹ کھویا کہتے ہیں ۳؎ اینٹیں بنانیکا گارا۔

**کھویا جانا۔ کھوئے جانا** ۱؎ حیران ہو جانا۔ حواس اُڑ جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ لاجواب ہو جانا۔ بند ہو جانا۔ (مومن) شب تم جو بزم عیش میں آنکھیں چرا گئے۔ کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے ۲؎ نکما ہو جانا خراب جانا۔ (قدر) پاکر تمھیں آپ میں نہ آئے۔ کھوئے گئے کشتی راہ کر کے۔ کھویا کھویا رہنا کسی خیال میں محو رہنا۔ طبیعت کا بند بند رہنا۔ انقباض رہنا۔ (فقرہ) آج کل کیا بات ہے جو تم کھوئی کھوئی رہتی ہو۔

**کھے**۔ (ھ) (ہندو) مونث۔ خاک۔ دھول گندگی۔ کھے کھانا (ہندی) جھک مارنا۔ جھوٹ بولنا۔

**کھی بدی**۔ (ھ) مونث۔ باہمی عہد وپیماں۔ قول و قرار۔ کہی سُنی مونث۔ دوسرے کی سکھائی ہوئی بات۔ (داغ) ناصح کہی سنی پر ہمارا عمل نہیں۔ جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے۔

**کھیانا** (ھ) پرانا ہو جانا۔ گھس جانا۔ استعمال ہوتے ہوتے گھس جانا

**کھیپ**۔ (ھ) مونث ۱؎ بوجھ ۲؎ مال لادنا ۳؎ اینٹ یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں ۴؎ (ھ۔ یائے معروف) دانت یا لکڑی کا ٹکڑا۔ کھیپ بھرنا۔ بوجھ لادنا۔ دساور کے واسطے بہت سا مال لادنا۔

**کھیت**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قطعہ زمین جس میں زراعت کیجائے۔ زمین کا ٹکڑا۔ (بونا۔ جوتنا۔ کمانا۔ نلانا کے ساتھ) ۲؎ کھیت میں اُگی ہوئی چیز کھیتی۔ (کاٹنا کے ساتھ) ۳؎ میدان جنگ ۴؎ گھوڑے کی پیدائش کی جگہ اور اس کی اصل اور قوم۔ (فقرہ) اچھے کھیت کا گھوڑا اور کار ہے ۵؎ چاندنی کا ظاہر ہونا۔ پھیلنا۔ دیکھو تلوار کا کھیت۔ چاندنی کا کھیت ۶؎ تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیلے سے نیچے ہوتا ہے ۷؎ سانپوں کی پیدائش کی جگہ اور اصل اور قوم۔ (داغ) ہر ایک مار سیہ زلف وگیسو و کاکل۔ تمھارے بال نہیں یا کھیت ہے یہ کالوں کا

## کھپت

کھیت آنا۔ قتل ہونا۔ اب متروک ہے۔ کھیت اُٹھانا۔ کھیت لگان پر
دینا۔ دیکھو اُٹھانا۔ کھیت بانٹ۔ کھیت بٹ۔ گاؤں کی زمین کی تقسیم
جو کھیتوں کے اعتبار سے ہو اس جگہ کھیت بٹ بیشتر زبانوں پر ہے۔
کھیت بھر۔ ایک کھیت کے فاصلے سے۔ کھیت پڑنا۔ میدان جنگ
میں بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ (ہجر) کبھی تو سبزۂ شمشیر امتحاں
دیکھیں۔ کبھی تو کھیت پڑے کشتِ دل ہری ہو جائے ۲ کھیت کا
غیر مزروعہ رہ جانا۔ کھیت پڑے کسنائی۔ مثل۔ تج آے کی ساری
بات ہے۔ کھیت چھوڑنا ۱ میدان جنگ سے بھاگ جانا۔ (رند) جائیں
اُس کوچہ سے کہاں عاشق۔ کھیت چھوڑیں یہ وہ جوان نہیں ۲ کاشت
چھوڑنا۔ کھیت رکھنا۔ جیتا نہ جانے دینا۔ مار رکھنا۔ (مصحفی)
دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو۔ سبز رنگ آپ نے دیکھو
تو نہیں دھان کہیں۔ کھیت رہنا۔ لڑائی میں مارا جانا۔ (داغ)
بھولا مجھے تو بھول گیا اپنا گھر بھی کیا۔ جنگل میں جاکے کھیت رہا نامہ بر
بھی کیا۔ کھیت کاٹنا۔ فصل کاٹنا۔ کھیتی کاٹنا۔ کھیت کرنا ۱ شگو چاندنی
نکلنا ۲ بونا جوتنا۔ کھیت کمانا۔ کھیت کی زمین کو محنت کرکے پیداوار
کے قابل بنانا۔ کھیت لہلہانا۔ کھیت کا سرسبز و شاداب ہونا۔
(ذوق) برق خرمن سوز ہے تو عالم میں نافہمی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے
کھیت ہیں ہر دانے میں۔ کھیت مرنا۔ کھیت نلانا۔ کھیت کو صاف کرنا
خودرو گھاس سے۔ کھیت ہاتھ آنا۔ کھیت ہاتھ رہنا۔ ۱ بالا ہاتھ ہونا۔
فتحیابی ہونا۔ (آتش) کاٹ کر گو تجیں قدم رکھ سرزمین عشق پر کھیت
ہاتھ اس کے ہے بھاگا جو نہ میدان چھوڑ کر۔ (صبا) کھیت فوجِ
خزاں کے ہاتھ رہا۔ لٹ گیا لشکر بہار چمن۔ کھیتی۔ (ہ) مونث ۱
زراعت۔ غلہ۔ فصل ۲ (کنایۃً) آل اولاد۔ (انیس) رد کے ہوئے

## کھیر

تھی ہر کو امتِ رسول کی۔ سبزہ ہرا تھا خشک تھی کھیتی بتولؑ کی۔
کھیتی باڑی۔ (ہ) مونث۔ کاشتکاری (کرنا کے ساتھ) ۱۔ (اجتہاد)
عرب ہمیشہ سے لڑائی بھڑائی کے لوگ تھے کھیتی باڑی اُن کے
یہاں نہیں ہوتی تھی۔ کھیتی پھلنا۔ (کنایۃً) کامیابی ہونا۔ پلکوں
پہ اشک دیکھ کے بولا وہ طنز سے۔ کھیتی تمہارے عشق کی اے شوق
پھل گئی۔ کھیتی خصم سیتی۔ (ع) مثل۔ کھیتی میں خود مالک کو کام کرنا
چاہیئے۔ غیروں پر چھوڑ دینے سے کاشتکاری میں فائدہ نہیں ہوتا۔
کھیتی رکھے باڑ کو۔ باڑ رکھے کھیتی کو۔ (مثل) یعنی ایک دوسرے کی محافظت
کرتے ہیں۔ کھیتی لگانا۔ کھیتی بونا۔
کھیدا۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کا گڑھا جسے پتلی
پتلی لکڑیوں اور گھاس پھوس سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں۔
۲ زور آور پرند۔ وہ بلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے
کھیدنا۔ (ہ) ۱ نکال دینا ۲ ہاتھی یا شیر وغیرہ کا شکار کرنا ۳ (متروک)
ستانا۔ دکھ دینا۔
کھیر۔ (ہ۔ سنسکرت میں کشیر۔ دودھ۔ بھاشا میں کھیر ہوگیا)۔
مونث۔ دودھ میں پکے ہوئے چاولوں کی ہوتی ہے۔ کھیر چٹانا بچے
کو غذا اور پانی سے پیشتر کھیر چٹانا۔ ترہیں۔ کھیر چٹائی۔ (ہ) مونث۔
ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے۔
کھیر کا دلیا ہو جانا۔ (کنایۃً) قسمت الٹ جانا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا
کی جگہ۔ ے نظیر یار کی تمنے جو کل ضیافت کی۔ پکایا قرض منگا کر پلاؤ
اور قلیا۔ ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار۔ پکائی کھیر تھی قسمت
سے ہوگیا دلیا۔ کھیر کھلوانا۔ دولہا دلہن کو پاس بٹھا کر کھیر کھلاتے
ہیں۔ (جان صاحب) مجھکو اور اس کو پاس بٹھلا کے۔ کھیر کھلوائی

کھیرا | کھیل

سائیس نے لاکے۔

**کھیرا**۔ (ہ) صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ ۲ بھورا رنگ خاکی رنگ۔ مونث کے لئے کھیری۔ ۳ (ہندو۔ عو) الٹا ہاتھ۔ دست چپ۔ ۴ (بنگال) ایک قسم کی مچھلی۔

**کھیرا**۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی ککڑی۔ کھیرا ککڑی کرنا۔ (عو) بیدردی سے کوسنا۔ (جانصاحب) کھیرا ککڑی کیا بچوں کو مرے بھابھی نے۔ ان کا دہ کوسنا ابتک نہیں بھیا بھولا۔ کھیرے ککڑی کی طرح کاٹنا۔ جلد جلد کاٹنا۔ کھیرے ککڑی کی طرح کٹنا۔ لازم۔

**کھیری**۔ (ہ) مونث۔ جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا گوشت

**کھیڑ**۔ (ہ) مونث۔ شکاری کا شکار سے خالی ہاتھ واپس آنا۔

**کھیڑا**۔ (ہ) مونث ۱ (قصبات) ۱ بستی چھوٹا سا گاؤں ۲ اُجاڑنا۔ اجڑنا۔ بسانا بسنا کے ساتھ) ۲ کئی قسم کا ملا ہوا اناج جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں۔ ۳ وہ ٹیلا یا مٹی کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے آبادی تھی۔

**کھیڑی**۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا۔

**کھیس**۔ (ہ بروزن دیس) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا۔ جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔

**کھیس**۔ (ہ۔ بروزن رئیس) مونث۔ ۱ (ہندو) نقصان جو کسی چیز کے گھسنے یا استعمال کرنے سے ہوتا ہے۔ ۲ بیوسی۔ اس معنی میں بیشتر کھیسا بولتے ہیں۔ کھیسیں نکالنا۔ (کنایہ ہے اس ہنسی سے جس میں دانت نکل آئیں۔

**کھیسا**۔ (ہ بروزن سیسا۔ فارسی میں کیسہ ہے) مذکر۔ ایک قسم کی کڑھی ہوئی تھیلی جس سے بدن کا میل صاف کرتے ہیں۔ ۲ بیوسی

کھیسا کرنا۔ کھیسے سے بدن صاف کرنا۔ کھی کھی۔ (ہ) مونث۔ ہنسنے کی ناگوار آواز۔ کھی کھی کرنا۔ بیہودہ آواز سے ہنسنا۔

**کھَے کھَے**۔ (ہ) عو۔ مونث۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ (فقرہ) کسی کی ہَنی ہَنہ کھے کھے کام کیا اور چپکے سے گھر چلے آئے۔

**کھِیل**۔ (ہ) مونث ۱ بھنے ہوے چاول یا جوار یا مکئی وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو۔ ۲ (مجازاً) خفیف سا۔ تھوڑا سا۔ ۳ بھنا ہو سہاگا یا پھٹکری یا کوئی دھات جب آگ کی گرمی سے پھول جائے اور خستہ ہو جائے۔ کھیل اڑ کر منہ میں نہیں پڑی۔ کھیل اڑ کر منہ میں نہیں گئی۔ (عو) کچھ نہیں کھایا کی جگہ۔ (مومن) منہ پڑتی نہیں ہے کھیل اُڑ کر۔ زندگانی ہے غصہ کھانی پر۔ کھیل بتاسوں کا مینہ کہتے ہیں شیخ چلی ایک مرتبہ کچھ مال کسی کا چرا کر لایا اس کی ماں کو یہ اندیشہ ہوا کہ وہ اپنی حماقت کی وجہ سے چوری کا حال چھپا نہیں سکے گا۔ لہٰذا اُس نے مال چھپا دیا اور کھیلیں بتاسے اس طرح گرائے کہ شیخ چلی نے سمجھا کہ آسمان سے گری ہیں۔ مال کی تحقیقات ہونے پر شیخ چلی نے چوری سے اقبال کیا۔ لیکن چوری کا دن اس طرح بتایا کہ جس روز کھیل بتاسوں کا مینہ برسا اس روز چوری کی تھی (مثل۔ اس جگہ مستعمل ہے جب کوئی غیر معیّن زمانہ بتائے۔ کھیل کا دانہ۔ ایک کھیل۔ (شاد) ناداں وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا۔ کھیل کھیل کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ نہایت خستہ کر دینا۔ کھیل کھیل ہو جانا۔ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ کھیل ہونا۔ بھن کر کھیل کے مانند پھول جانا (فقرہ) سہاگا کھیل ہو گیا۔ کھیلیں۔ مونث ۱ بھنے ہوئے دھان جو شگفتہ ہو جاتے ہیں۔ ۲ ہر وہ چیز جو بھنکر شگفتہ ہو جائے۔

## کھیل

کھیل ۔(ھ) (مذکر) ۱ بازی۔ تماشا۔ سوانگ ۲ (کنایۃً) سہل ۔
آسان ۔ دیکھو نمبر ۲ میں دوسرا مصرع ۳ عجائبات قدرت۔ کرشمہ جیسے
بنانا بگاڑنا قدرت کے کھیل ہیں ۴ سیر۔ مشغلہ۔ شغل ۔ (شیفتہ) ہمسے
پوچھیں کہ اسی کھیل میں کھوئی ہے عمر۔ کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا
دل کا ۵ وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔
کھیل بگاڑنا ۔ بنا بنایا کام بگاڑنا۔ رخنہ ڈالنا۔ (شفاعت ونجات) ۔
قبا گل کی سکی تو سنبل کی بیل۔ بگاڑا جو اب تک بنایا تھا کھیل کھیل بگڑ جانا
بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا۔ (ظفر) تیرہ بختوں کا تری دیکھ بگڑ جائیگا کھیل ۔
دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا۔ کھیل بنکر بگڑ جانا۔ کسی کام کا درست
ہوکر خراب ہو جانا۔ (شوق قدوائی) روز آ آکے وہ لڑ جاتا ہے۔ کھیل
بن بنکے بگڑ جاتا ہے۔ کھیل بننا۔ کام بننا۔ کاربرآری ہونا۔ (ظفر) عاشق
کا نہیں کھیل زر و سیم سے بننا۔ پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے
تو بن جائے ۔ کھیل بھر بھنڈ کر دینا۔ کھیل خراب کر دینا۔ بنے ہوئے
کام کو بگاڑ دینا۔ (فقرہ) دونوں میں بحث چھڑی اس نے اس کا کھیل بھر بھنڈ
ڈالا اُس نے اس کا کھیل بھر بھنڈ کر دیا۔ کھیل بھنڈ کرنا۔ کھیل بھنگ
کرنا۔ (ہندو) کام خراب کرنا۔ مزے میں خلل ڈالنا۔ کھیل تماشا ۱
کھیل کی باتیں۔ تفریح کا مشغلہ۔ (ابن الوقت) معلوم ہوتا ہے کہ ابن الوقت
صاحب کھیل تماشے میں بہت لگے رہتے ہیں ۲ آسان کام۔ معمولی کام
(فقرہ) وکالت کا امتحان کھیل تماشا نہیں۔ کھیل جانا ۱ ایسے کام کی
جرأت کرنا جس میں خوف ہلاکت ہو۔ (پر کے ساتھ) دیکھو جان پر کھیل جانا
..... ۲ گنجفہ کے سب سر پتوں کو کھیل جانا۔ (رشک) کر گئے خانہ
اوراق زمانہ ابتر۔ گنجفہ کھیل گئے پر وہ بڑا کھیل گئے ۳ مر جانا ہلاک
ہو جانا۔ (سودا) ناگنی پیچ میں آ اُس کے نہ مانگے پانی کھیل جائے

## کھیل

وہیں کالا جوڑ سے اس کی لٹک۔ کھیل جاننا۔ آسان جاننا۔ سہل
سمجھنا۔ (ناسخ) دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو۔ کھیل ڈالنا
(عو) برت لینا۔ کام میں لے آنا۔ کھیل سمجھنا۔ سہل جاننا (شوق)
سب کو دیدہ دلیل سمجھا ہے۔ کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے۔ کھیل کرنا ۱ کھیلنا
کودنا۔ تماشا کرنا ۲ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا۔ (فقرہ) تم پڑھتے
نہیں ہو کھیل کرتے ہو۔ کھیل کود ۔ مذکر۔ اُچھل کود۔ لہو ولعب ۔
کھیل کود کے گزارنا۔ متعدی کھیل کود میں وقت کاٹنا۔ کھیل کود
کے گزرنا۔ لازم۔ کھیل کھانا۔ آوارگی میں زندگی بسر کرنا۔ بیشتر کسبیوں
کے واسطے مستعمل ہے۔ (گلزار نسیم) کام اس کا تھا کہ کھیل کھانا
چوسر کا جادو کا کارخانہ۔ کھیل کھلانا ۱ (عو) دق کرنا۔ نچانا۔ بازی
کرانا۔ کھیل کھیلنا ۱ بازی کرنا (داغ) مُنہ سے بولے تو کہا آئینہ کھیل
کھیلے تو خود آرائی کا ۲ کوئی کام بے توجہی بے پروائی سے کرنا ۳ وقت
کاٹنے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ (نصیر) سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ
بن شام سے کھیلے۔ تصور میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے
کھیل کے دن ۔ (کنایۃً) لڑکپن کا زمانہ (داغ) پر نہ باندھے پاؤں
باندھا جبل ناشاد کا۔ کھیل کے دن ہیں لڑکپن ہے ابھی صیاد کا ۔
کھیل نکالنا ۔ نیا کھیل ایجاد کرنا ۔ (غالب) تھا موجد عشق بھی قیامت
کوئی ۔ لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال ۔ کھیل نہیں ۔ آسان
نہیں ۔ دشوار ہے ۔ (رشاد) سمجھے ہو الہوس کار کو کھیل کرنا۔ پہاڑ
سر سے ہٹانا ہے کچھ یہ کھیل نہیں۔ کھیل ہاتھ لگنا۔ مشغلہ ہاتھ آنا ۔
کھیل ہے ۔ ایک ادنیٰ بات ہے ۔ سہل ہے ۔ آسان ہے ۔ (شوق) فقرہ
دینا تو کھیل ہے تیرا ۔ خوب دیدہ دلیل ہے تیرا ۲ تماشا ہے۔ سیر ہے
ع اس پیر دو طفل کا دیوانہ ہوں آتش جسے ۔ کھیل ہے اک توڑنا

سودائی کی زنجیر کا۔ کھیلا کھایا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کار کردہ تجربہ کار۔ مونث کے لئے کھیلی کھائی۔ کھیلنا۔ (ھ) ۱۔ بازی کرنا۔ کھیل کھیلنا ۲۔ اچھلنا کودنا۔ لہو و لعب کرنا ۳۔ کام کرنا۔ کوئی فعل کرنا۔ وقت کاٹنے یا جی بہلانے کے لئے کوئی شغل کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو کھیل کھیلنا۔ نمبر ۲ ۴۔ بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ۵۔ سانپ کے کاٹے ہوئے کا منتر کے اثر سے باتیں کرنا۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے۔ دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے ۶۔ کبوتر کا حالت پرواز میں قلابازیاں کھانا ۷۔ تھیٹر کی کمپنی کا تماشا کرنا۔ دیکھو سر پر موت کھیلنا۔ دیکھو کھیل جانا۔ کھیلنا کھانا۔ لطف اٹھانا بیشتر بچوں کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) عہد پیری نے بھلایا دور چلنا کودنا۔ ہائے طفلی کھیلنا کھانا اچھلنا کودنا۔

**کھیم کُسَل**۔ (ھ) سنسکرت میں کھیم کُشَل تندرستی یعنی خوشی ہے۔ ہندوؤں کے یہاں مزاج شریف کی جگہ مستعمل ہے (محسن) بلبلیں کہتی ہیں طوبے سے مزاج عالی۔ لالہ باغ سے ہندوئے فلک کھیم کسل۔ کھیں۔ (ن) بکسر اول۔ کہہ۔ کوچک۔ چھوٹا (صفت)۔ بہت چھوٹا۔

**کہیں**۔ (ھ) ۱۔ کسی جگہ۔ (فقرہ) کیا کہیں جانیکا ارادہ ہے ۲۔ غیر معین مقام پر۔ دوسری جگہ۔ (فقرہ) دیکھو یہیں کہیں کتاب رکھی ہوگی۔ (جان صاحب) میری ماما نے نکالی ہے نئی مجھ سے چھیڑ۔ بیچتی ہوں کہیں جاتی ہے یہ مُردار کہیں ۳۔ مبادا۔ ایسا نہو کی جگہ۔ (رشک) نظر بد نہ لگے سرمے کا تِل ہے کہیں۔ (فقرہ) مجھے خوف ہے کہیں وہ نہ آ جائے تو مشکل ہو ۴۔ استفہام انکاری کے لئے۔ (فقرہ) کہیں اوس سوں پیاس بجھتی ہے۔ کہیں بوڑھے توتے بھی پڑھے ہیں ۵۔ ترجیح اور ترقی ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت زیادہ۔ (داغ) مجھکو کہتے ہیں رقیبوں



کی برائی سنکر۔ وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں ۶۔ زاید تاکید اور تنبیہ کے لئے۔ (فقرہ) کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا ۷۔ تاسف کہیں جلد آ کے کہے قاصد جاناں۔ خط لیجئے دلوائے انعام ہمارا ۸۔ کسی طرح۔ تمنا ظاہر کرنے کے لئے۔ (رشک) حسرت وصل و ملاقات ہے دامن دامن۔ عشق باندھے مرا آنچل تری آنچل سے کہیں۔ (فقرہ) کہیں کامیابی تو ہو ۹۔ کسی حال میں۔ (غالب) کعبہ میں جا رہا تو نہ دو طعنہ کیا کہیں بھولا ہوں حق صحبت اہل کنشت کو ۱۰۔ ظرف کی جگہ (امیر) ارباب کمال چل بسے سب۔ سو میں کہیں ایک دو رہے ہیں۔ کہیں اور۔ کسی اور جگہ۔ (فقرہ) مٹھائی اس دکان پر نہیں ہے تو کہیں اور سے لاؤ۔ کہیں اوس سے پیاس بجھتی ہے۔ مثل۔ کسی حال میں قلیل چیز بجائے کثیر کافی نہیں ہوسکتی ہے۔ (ذوق) سلسبیل آکے اگر خلد سے ہو آب سبیل کے مینوش کہ بجھتی ہے کہیں اوس سے پیاس۔ بجگہ کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے بھی مستعمل ہے۔ کہیں بوڑھے توتے بھی پڑھے ہیں۔ دیکھو بوڑھے توتے پڑھانا۔ کہیں پاؤں رکھتے ہیں کہیں پڑتا ہے۔ نشہ یا ضعف سے یہ حالت ہے کہ ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرے جاتے ہیں۔ (انشا) رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اور۔ ساقی تو ذرا ہاتھ تو سے تھام ہمارا۔ کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں۔ بالکل جگہ نہیں یعنی بڑی کشمکش اور ہجوم ہے۔ کہیں تھوک سے بھی ستو سنتے ہیں۔ مثل۔ دیکھو تھوک میں ستو نہیں سنتے۔ کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں۔ (مثل) بگڑے ہوؤں کا سنورنا دشوار ہے۔ کہیں سُنا ہے۔ تعجب کی بات ہے۔ (منیر) گناہ کیا جو بھروسا دے شیشۂ ناموس۔ کہیں سنا ہے کہ تر دامن آبرو سے ہوا۔ کہیں سے کسی جگہ سے۔ (فقرہ) اس زمانے میں کہیں سے روپیہ نہیں آتا۔ کہیں سے کہیں۔ فاصلہ دور دراز

| کھیں | کھینچنا |
|---|---|

## کہیں

بہت دور۔ (ذوق) ہوں طایر خیال نہ پر ہیں نہ میرے بال۔ پر اُڑ کے جا پونہچنا کہیں سے کہیں ہوں میں۔ کہیں دائی سے پیٹ چھپتا ہی۔ مثل۔ راز خاص لوگوں سے پوشیدہ نہیں رہتا۔ کہیں زیادہ۔ بہت زیادہ۔ (ابن الوقت) اس سے کہیں زیادہ وقت طہارت میں صرف ہوتا تھا جو نماز کی شرط ضروری ہی۔ کہیں کا کہیں۔ بڑا فاصلہ یا بڑا فرق دکھانے کے لئے (ذوق) وہ پہلو میں بیٹھے ہیں اور بدگمانی لئے پھرتی مجھکو کہیں کا کہیں ہے۔ (فقرہ) وہ تو کہیں کا کہیں پونہچا۔ اس میں تو کہیں کا کہیں بل ہی۔ کہیں کا نہ رکھا۔ بیکار کر دیا۔ (داغ) راحت طلبی نے مجھے رکھا نہ کہیں کا۔ طاعت ہو کسی کی نہ اطاعت ہو کسی کی۔ کہیں کا نہ رہنا۔ کسی کام کا نہ رہنا نِکمّا ہو جانا برباد ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا تو نے کیا سلوک یہ آہ۔ اب ہم نہ رہی کہیں کے واللہ۔ کہیں کا ہو رہنا۔ کہیں کا ہو جانا۔ کسی جگہ رہ پڑنا ٥ خاکساری سے مثال نقش پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو رہی۔ کہیں کہیں۔ بعض بعض جگہ۔ خال خال۔ کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھانمتی نے کنبہ جوڑا۔ مثل بے میل رشتہ جتانے کے محل پر بولتے ہیں۔ کہیں گرجیں کہیں برسیں۔ مثل۔ ایک کا غصہ دوسرے پر نکالنے کی جگہ۔ کہیں ناخن سے بھی گوشت جُدا ہوتا ہی۔ مثل۔ اپنوں سے اپنے تئیں چھوٹ سکتی کہیں نہ کہیں۔ کسی نہ کسی جگہ۔ ضرور (فقرہ) پانی کہیں نہ کہیں برسا ہوگا۔ (امیر) ضبط کرنا دل حزیں نہ کہیں۔ چوٹ لگ جائیگی کہیں نہ کہیں۔ کہیں نہیں۔ کسی جگہ نہیں۔ بالکل پتا نہیں۔ کہیں نہیں گئی۔ ضرور ملیگی۔ ضرور حاصل ہوگی۔ (ابن الوقت) اس حساب سے آپ کی اکسٹرا اسسٹنٹی کی تنخواہ کہیں نہیں گئی۔ کہیں ہاتھوں

## کھینچنا

کی لکیریں بھی مٹتی ہیں۔ مثل۔ نوشتہ تقدیر نہیں ملتا۔ کھینا۔ (ھ) ملاحوں کا دریا میں کشتی چلانا۔

**کھینچ**۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (دہلی) کشش۔ کھنچاؤ۔ (۲) کمی قلت (فقرہ) آج کل اناج کی بہت کھینچ ہی۔ (۳) (لکھنؤ) پتنگ لڑانے کا ایک ڈھنگ جیسے ڈھیل دینے کی جگہ ڈور زور سے کھینچتے ہیں۔ **کھینچ بلانا**۔ زبردستی بلانا۔ **کھینچ تان کے** (لکھنؤ) دیکھو اینچ تان کے۔ **کھینچ کرنا**۔ (دہلی) کمی کرنا۔ رکاوٹ کرنا ٥ اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے اب کشش کی اس کشیدہ رو نے تو ہم سے کمال کھینچ۔ **کھینچ کھانچ**۔ اینچ تان کر۔ (فقرہ) پہلے سال تو کسان غریبوں نے جوں توں کھینچ کھانچ کسی نہ کسی طرح کھیتوں میں پانی پونہچایا۔ **کھینچا تانی**۔ (عو) مونث۔ اینچا تانی۔ **کھینچا کھینچ**۔ مونث۔ اینچا تانی کشاکش۔ عوام کی زبانوں پر کھینچا کھینچی کھینچا کھانچی ہیں۔ **کھینچ لانا**۔ (۱) اینچ لانا۔ (فقرہ) وہ ان کا کنکوا کھینچ لائے (۲) گھسیٹ لانا۔ پکڑ لانا۔ زبردستی لے آنا کسیکو۔ (ناسخ) یوسف کی طرح کھینچ ہی لائے نگاہ دیکھنا۔ ظالم مرا خیال زلیخا کا خواب ہی۔ **کھینچنا**۔ (ھ) (۱) گھسیٹنا۔ اینچنا۔ تاننا۔ کسی چیز کو اپنی طرف کھینچنا۔ (مومن) اے جذبۂ شانہ سے تو زلف گرہگیر نہ کھینچ۔ دل سے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ (۲) جذب کرنا۔ چوسنا۔ سوکھ لینا۔ اس معنی میں کھینچ لینا مستعمل ہی۔ (فقرہ) بلاٹنگ پیپر نے روشنائی کھینچ لی (۳) کشید کرنا بھبکے کے ذریعہ سے عرق نکالنا جیسے عرق کھینچنا۔ تیل کھینچنا۔ عطر کھینچنا۔ شراب کھینچنا۔ (داغ) یہ اڑی بو جس کی انسے پیر مغان۔ ایکے ایسی تند پر تاثیر کھینچ (۴) (آپ کو یا اپنے آپ کو کے ساتھ) غرور کرنا۔ نخوت سے علحدہ رہنا۔ (داغ) نازک بہت

## کھینچنا

رشتۂ الفت نہ ٹوٹ جائے۔ امتناع: اپنے آپ کو اسی مہ جمال کھینچ رہا آپ کو یارنے عُشاق سے ایسا کھینچا۔ حسرت تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا۔ ۹ گھسیٹ کر جلدی جلدی لکھنا۔ اس جگہ کھینچ ڈالنا مستعمل ہے (نقرہ) پانچ منٹ میں تم نے چار صفحے کھینچ ڈالے ۱۰ اٹھانا۔ برداشت کرنا۔ جیسے رنج کھینچنا۔ شرمندگی کھینچنا۔ منت کھینچنا مصیبت کھینچنا ۱۱ روکنا۔ سمیٹنا جیسے ہاتھ کھینچنا ۱۲ (تصویر۔ عکس۔ نقشہ۔ فوٹو کیلئے) بنانا۔ جیسے تصویر کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ شبیہ کھینچنا ۱۳ (تلوار کے لئے) میان سے نکالنا۔ جیسے تلوار کھینچنا ۱۴ باہر لانا۔ نکالنا۔ (داغ) ایسز سے دیکھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ ۱۵ بڑھاکر بولنا یا پڑھنا۔ (نقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے (ی) پیدا ہوجاتی ہے ۱۶ سمیٹنا گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے روپیہ کھینچنا۔ مال کھینچنا ۱۷ جذب اور کشش سے کسیکو اپنی طرف رجوع کرنا۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا۔ مثل یوسف اُس کو گھر سے جانب بازار کھینچ ۱۸ (آہ کے لئے) ٹھنڈی سانس لینا۔ (نقرہ) کیوں آہیں کھینچتے ہو ۱۹ (سولی یا دار کے لئے) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے سولی پر کھینچنا ۲۰ (حصار کے لئے) حلقہ بنانا ۲۱ (خط کے لئے) قلمزد کرنا۔ نشان بنانا۔ لکیر کھینچنا ۲۲ نقش بنانا۔ جیسے زائچہ کھینچنا۔ لکیر کھینچنا ۲۳ پکڑنا کی جگہ۔ جیسے طول کھینچنا عرصہ کھینچنا ۲۴ (حسرت کے لئے) عرصہ تک برداشت کرنا ۔ مومن آتش محبت میں کہ ہے سب جائز۔ حسرت حرمتِ صہبا دمِ اسیری نہ کھینچ ۲۵ اوپر لانا۔ اوپر چڑھانا۔ جیسے پانی کھینچنا ۲۶ جکڑنا۔ باندھنا۔ جیسے مشکیں کھینچنا ۲۷ عدالت میں لیجانا۔ گرفتار کرانا ۲۸ مہنگا کرنا۔ گران کرنا۔ (نقرہ) جہاں مینہ کو دیر ہوئی اور بنیوں نے اناج کھینچا

## کے

کھیوا۔ (ھ) مذکر ۱ دریا کے پار اُترنا ۲ ناؤ کی روانگی۔ ناؤ کا کرایہ ۳ (مجازاً) کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ ۴ کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ (نقرہ) برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے۔ کھیوا پار کرنا کھیوا پار لگانا۔ (کنایۃً) بیڑا پار کرنا۔ نجات دینا۔ کھیوا پار ہونا۔ کنارے پر پہنچنا۔ مصیبت دور ہونا۔ (حالی) تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا۔ کھیوٹیا۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ ملاح ناؤ چلانے والا۔

کھیوٹ۔ (ھ) مونث وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کے مالکان کا نام درج ہوتا ہے۔ کھیوٹ دار۔ صفت۔ گاؤں کا شریک۔

کھینی۔ (ھ) مونث۔ سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی۔ جھڑبیری کے وہ درخت جنھیں کاٹ کر پتے نکال لئے ہوں اور صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے یا جلانے کے کام آتے ہیں۔

کئی۔ (ھ) صفت۔ چند کئی ایک۔ چند۔ کئی بار۔ چند مرتبہ۔ کئی ہاتھ چند ہاتھ۔ (رشک) مانے ہے لیکن تشبیہ قد بلند۔ کئی ہاتھ سرو چمن بڑھ گیا کیے کی سزا پانا۔ بُرے فعل کی سزا پانا۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کئے کی یہ سزا پائی۔ اس عیش کا اک مزا پائے

کی۔ دیکھو کا نمبر ۲۳

کے۔ (فارسی میں) ۱ زمانے کے متعین کرنے کے سوال میں بطور حرف استفہام مستعمل ہے ۲ مذکر۔ بادشاہ۔ حاکم ۳ عدد کی نسبت سوال کا لفظ کتنے چند کی جگہ۔ کے آدمی کے پیر شدی۔ (ف) مثل تھوڑے سے تجربہ پر اترانیوالے کی نسبت بولتے ہیں کے بار۔ (ع) کتنی مرتبہ۔ چند مرتبہ۔ کے دن کے لئے۔ چند روز کے واسطے تھوڑے دنوں کے واسطے۔ (جلیل) راحت وصل جو ملتی بھی تو کے دن کیلئے

## کے

بھر وہی صبح وہی شام جُدائی ہوتی - کے فاقوں میں سیکھے ہو - (عو) جب کوئی شخص بدزبانی کرتا یا طعنے دیتا ہو اُس سے طنزاً کہتی ہیں مطلب یہ ہوتا ہو کہ تم نے یہ بات بڑی مشکل سے سیکھی ہو - (سحر) یہ کے فاقوں میں سیکھے ہو تم کہہ ذرا جو یچ کو بند کھا کرو -

**کیا** - (ء) بروزن کا - (۱) کلمۂ استفہام ! جب مکرر آتا ہو مساوات ظاہر کرتا ہو جیسے کیا بادشاہ اور کیا فقیر سب موت سے ناچار ہیں اور کبھی خواہ کے معنی بھی دیتا ہو - (ولی) شغل بہتر ہو عشق بازی کا کیا حقیقی وکیا مجازی کا - کبھی کثرت کے معنی دیتا ہو - (داغ) کیا ذوق ہو کیا شوق ہو سو مرتبہ دیکھوں - پھر بھی یہ کہوں جلوہ جاناں نہیں دیکھا ! استفہام انکاری کی جگہ - (فقرہ) کتاب تصنیف کرنا کیا منہ کا نوالہ ہو - (یعنی منہ کا نوالہ نہیں ہو -) اُس کی کیا مجال ہو - آپ تو جہاز پر سوار ہو چکے ہیں پھر کشتی پر سوار ہونے میں کیا خوف ہو ؟ کس قدر - کتنا کی جگہ - (فقرے) تقریب میں کیا خرچ ہوا - اس کتاب کے دام کیا ہیں ؟ کونسا - کونسی کی جگہ (فقرہ) مقدمہ تو تو ہار گئے اب دیکھئے وہ کیا مشغلہ نکالتے ہیں - (امیر) اٹھانے کو رکھا ہو لاشہ کسی کا - یہ کیا وقت ہو آئینہ آرسی کا ۵ اظہار قلت کیواسطے (فقرہ) لکھنؤ تک آپ کا چلا جانا ایسی کیا بات ہو یعنی خفیف بات ہو ؟ اظہار عظمت کیواسطے جیسے کیا کہنا ہو - کیا بات ہو - یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں - (جلیل) جانتے ہیں تمھارے شیدائی - تم نہیں جانتے کہ کیا ہو تم ۸ کیسا کی جگہ - (احسن) یہ کیا خیال خام کہ مجھسا حسیں نہیں - دنیا میں سیکڑوں ہیں فقط اک تمھیں نہیں ۹ تحسین و آفریں کے لئے ہاں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے - آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا ؟ کس قدر کتنا زیادہ کی جگہ (جلال)

## کے

کیا خوش نصیب ہو جسے ناشاد وہ کہیں - ناکام جو وہاں ہو وہی کامیاب ہو ۱۱ تحقیر کیواسطے جیسے تم کیا اور تمھاری ہستی کیا - (غالب) ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہو - تمھیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہو ۱۲ کیوں کس لئے کی جگہ - (آتش) بے یار سازوار نہ ہوگا وہ گوش کو - مطرب ہمیں سناتا ہو اپنا ترانہ کیا ۱۳ طنز سے - (ریاض) بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا - حشر میں ہم کیا سکھانے دامن تر بیٹھتے - ۱۴ حیرت - تعجب - افسوس کیواسطے - (فقرہ) ایں تم نے یہ کیا کیا ۱۵ کیوں کی جگہ سے رات دن چکر میں ہیں سات آسماں - ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ۱۶ کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے لئے (فقرے) کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ - کیا ظلم کیا - (امیر) برچھیاں جب ادھر سے چلتی ہیں - دل کی کیا حسرتیں نکلتی ہیں ۱۷ مبارک - مسعود کے معنی ظاہر کرنے کے لئے (جرات) دل آہ سحرگاہ کے ہمراہ نکل چل - کیا ساعت ہو کیا ساعت ہو کیا ساعت ہو واللہ ۱۸ کسی بات کے انکسار کے واسطے (مومن) یانسے کیا دنیا سے اٹھ جاؤں اگر رکتے ہیں آپ رک گیا میرا ابھی دم کیوں اس قدر رکتے ہیں آپ - (جلال) صحبت تحمل ہو فقط بلبل سے کیا بگڑی ہوئی آج کل سارے چمن کی ہی ہوا بگڑی ہوئی ۱۹ کیا وقعت ہو - اعتبار کے قابل نہیں - (مصحفی) قسم کھاتے ہو میرے سر کی جھوٹی - اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا ۲۰ تحقیر کیواسطے جیسے کیا چیز ہو - کیا مال ہو - (غالب) دوست غمخواری میں میری سعی فرماویں گے کیا - زخم کے بھرنے تلک ناخن نہ بڑھ جائیں گے کیا پہلا کیا تحقیر کے لئے دوسرا استفہام انکاری کے لئے ۲۱ کسی امر سے باز رکھنے کے لئے - (فقرہ) چپ رہو کیا شور مچا رکھا ہو ۲۲ نفی کے لئے جیسے ہم کیا جانیں کیا ہو (یعنی ہم نہیں جانتے) ۲۳ کیا حاصل کی جگہ -

## کیا

(جلال) نالہ وہ ہو تھام لیں بت سن کے دل۔ کیا اگر عرش الٰہی ہل گیا۔
کیا مطلب کی جگہ۔ (جلیل) ہوئی مدت کہ چمن چھوٹ گیا۔ رب ہمیں کیا جو
بہار آئی ہو؟" کیا واسطہ کی جگہ (میر) اُسے دیکھا تصدق کر دیا دل کیسکو
کیا مری آنکھیں مرا دل ہو" کچھ فائدہ نہیں کی جگہ۔ (جلال) کیا جو دنیا میں
سلامت ہم رہے۔ تم قیامت تک جیو یہ دم رہے" ہیچ ہے۔ (ناسخ) کیا اوج
دور وزہ ہے تو کیا لگاتا ہے۔ پھیر سوئے حضیض آسماں لاتا ہے" اچھی طرح
خوب کی جگہ (ناسخ) خم کو خم اس ناتوانی میں چڑھا جاتا ہوں میں۔ ایک
تنکا جذب کر لیتا ہے کیا سیلاب کو۔ کیا آسمان کے تارے ہیں۔ ایسی چیز
نہیں جو نہ مل سکے۔ (مصحفی) کیوں ہمارے نہ ہاتھ آویںگے۔ ایسے کیا آسمان
کے تارے ہیں۔ کیا آگ لگاؤں۔ (ع) تحقیر اور سبزاری سے کہتی ہیں (داغ)
سردمہری ہے زمانے کی ہوا ہے دل سرد۔ رکھ کر اس چیز کو کیا آگ لگائے
کوئی۔ کیا آگ لینے آئے تھے۔ جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے اس کی
نسبت طنزاً کہتے ہیں۔ کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو۔ دیکھو آنکھوں
میں خاک ڈالنا۔ کیا آئے کیا چلے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا
ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ (شیفتہ) وعدہ عدو کا آپ کی
تکرار سے کھلا۔ میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے۔ کیا اجارہ ہے
کچھ اجارہ ہے۔ دیکھو اجارہ کیا ہے۔ کیا اُدھار کی ماں مری ہے۔ (دہلی) جب
کوئی قرض دینے میں حیلہ حوالہ کرتا ہے تو یہ فقرہ کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے
کہ لین دین کا دستور دنیا سے نہیں اٹھ گیا ہے تم نہ دوگے تو دوسرے سے
لیں گے۔ کیا اصل ہے کیا حقیقت ہے۔ (مرأۃ العروس) بھلا اُن کے ہوتے
ہوئے ہماری کیا اصل ہے۔ کیا اکھاڑ سکتا ہے کیا کندہ کر سکتا ہے۔
یہاں بشم محذوف ہے۔ کیا ضرر پہنچا سکتا ہے۔ کیا امکان۔ نہیں ممکن ہے
کیا مجال ہے۔ اس کو یہ کام کرنے کی جرأت نہیں ہو سکتی کیا انھیں

## کیا

کے سر ٹیکا ہے۔ کیا انھیں کے سر سہرا ہے۔ یعنی اس کام کا دارومدار کچھ انھیں
پر نہیں ہے۔ انھیں کی جگہ تمھارے ہمارے میرے وغیرہ کے ساتھ بھی بول
چال میں ہے۔ کیا بات۔ کیا بات ہے۔ کیا کہنا ہے۔ کیا خوب۔ شاباش
کے موقع پر بولتے ہیں۔ کبھی تحسین و آفریں کے لئے اور کبھی طنز کیلئے
؎ میر کیا بات اس کے ہونٹوں کی۔ جینا دوبھر ہوا مسیحا پر۔ (داغ)
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے۔ (داغ) مطلب کی کہی نہ
ایک ظالم۔ کیا بات ہے تیری گفتگو کی" آپکی کے ساتھ یہ جملہ وہاں
زیادہ بولا جاتا ہے جہاں طنزاً کسی کی تعریف کی جاتی ہے۔ کیا بات تھی
کوئی بڑی بات نہ تھی۔ (جبر) کیا بات تھی کسی نے جو بوسہ طلب کیا۔
ہونٹوں نے قتل عام پہ بیڑا اُٹھا لیا۔ کیا بات رہی۔ کیا آبرو رہی۔
(شرف) زخمی ہوں تو ہونے دو کیوں یار بسوروں میں۔ کیا بات رہی
کھا کر تلوار جو میں رو دیا۔ کیا بات ہے۔ کیا سبب ہے۔ (داغ) کیا بات
ہے خیر ہو الٰہی۔ رکتی ہے زبان نامہ بر کی! شاباش کے موقع پر بولتے ہیں
(فقرہ) آپ کی کیا بات ہے خوب باتیں بناتے ہیں" آسان ہے مشکل
نہیں۔ (ناظم) آنکھیں کہتی تھیں کہ کیا بات ہے دشمن کی شکست۔ پلکیں
کہتی تھیں بہت سہل ہے پلٹن کی شکست۔ کیا بُرا تھا۔ بہت اچھا تھا
بہت غنیمت تھا۔ (غالب) کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شب غم بُری
بلا ہے مجھے کیا بُرا تھا مرنا اگر ایک بار ہوتا۔ کیا بُرائی ہے۔ کچھ عیب نہیں
(غالب) کوئی کہے کہ شب مہ میں کیا بُرائی ہے۔ بلا سے آج اگر دن کو
ابر و باد نہیں۔ کیا بڑا کام ہے۔ آسان کام ہے۔ بہت سہل ہے۔ کچھ مشکل
نہیں۔ (ناسخ) مجھ سے پہلے دو رقیبوں کو اگر پیغام موت۔ کیا بڑا یہ
کام ہے پیک قضا کے سامنے۔ کیا بڑی بات ہے۔ آسان ہے۔ مشکل نہیں
(داغ) کیا بڑی بات ہے باتوں میں اُسے بہلانا۔ نہ گلے آئے زبان پہ

## کیا

دعائیں آئیں۔ کیا بڑی عمر ہے۔ دیکھو بڑی عمر ہے کیا بساط ہے۔ کیا ہستی ہے (شرف)
کیا ہو بجا مستمند میں اس بے نیاز کا۔ قطرے کی کیا بساط ہے دریا کے سامنے
کیا بکتا ہے۔ غلط کہتا ہے۔ بیہودہ بکتا ہے۔ کیا بگاڑا۔ کیا نقصان پہنچایا
(جلیل) خزاں نے کیا بگاڑا آکے تیرے تفتہ جانوں کا۔ رہے پھوے پھلے
داغ جگر سے دل کے چھالوں سے۔ کیا بگڑ جاتا۔ کیا نقصان ہوتا۔ (غالب)
ہاں اے فلک پیر جواں تھا ابھی عارف کیا تیرا بگڑتا جو نہ مرتا کوئی دن اور
کیا بلا۔ غضب کا قیامت کا۔ (آتش) دیکھکر مجھکو اکڑتے ہیں بہت بالا بلند
کیا بلا ان پر بھی سایہ پڑ گیا شمشاد کا۔ کیا بلا ہے۔ کیا ایسی بلا ہے۔ ہیچ ہے۔
ناچیز ہے۔ کوئی چیز نہیں۔ (رشک) کہتے ہیں قید سے چہ بابل ہیں کیا
بلا۔ تیرے اسیر چاہ زنخداں بلا کے ہیں۔ (آتش) تو تو کیا ایسی بلا ہے
ٹلے وہ ہو جو پہاڑ۔ وصل کا روز جو میں اے شب ہجراں مانگوں کیا بنایا
کیا اہم کام کیا۔ کیا بڑا کام کیا۔ کیا فایدہ حاصل کیا ؎ شانِ خدا
عیاں ہے ہر بت سے سیکڑوں میں۔ کعبہ میں جا کے تم نے اے شاد کیا بنایا
کیا بھاڑ میں جھونکیں۔ بیکار ہے۔ فضول ہے کی جگہ۔ (شعور) اگرم ہو کر یہ
کہا یار کیا جب اُن کو۔ ایسے اخلاص کو کیا بھاڑ میں جا کر جھونکیں
کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات۔ مثل کیا حقیقت ہے یعنی بے اصل شی ہے
کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ دیکھو پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ کیا پدی
کیا پدی کا شوربا۔ مثل۔ بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں۔ پدی
کی جگہ پر پٹی بھی ہے۔ (ترجمۃ القرآن) کافر غریب مسلمانوں کی حالت
دیکھکر اُن سے نفرت کرتے تھے۔ وہ پیغمبر صاحب سے اصرار تھا کہ انکو
اپنے پاس نہ بیٹھنے دو تو ہم آئیں یہ کیا اور انکار دیں کیا۔ کیا پدی کیا پدی
کا شوربا۔ کیا پروا ہے۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا پڑی ہے۔
کیا فکر ہے۔ (داغ) وہاں مشق تغافل ہر گھڑی ہے۔ پرائے دل کی اُن کو

## کیا

کیا پڑی ہے۔ کیا پوچھنا۔ کیا پوچھنا ہے! کیا کہنا ہے۔ تعریف کیواسطے مستعمل
ہے ؎ سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو۔ گفتگو میں اس کی پاتا
ہوں نظیری کا دماغ۔ (شیفتہ) ہیں تھا آپ قصیدہ عرض احوال۔
جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا! (آپ کا) کے ساتھ بطور ہجو ملیح مستعمل ہے
کیا بھولا پھرتا ہے (دہلی) یوں اس قدر غافل ہے۔ کیوں اس قدر مغرور
ہے کیا تاب۔ دیکھو کیا مجال ؎ تاب کیا حاسد کی جو پکڑے کبھی میری زبان
شمع ہے لیکن اُسے گلگیر کی حاجت نہیں۔ کیا تماشا ہے۔ حیرت کے قابل
بات ہے۔ انوکھی بات ہے ؎ کیا تماشا ہے مجھی کو نیم بسمل چھوڑنا۔ پھر مجھی سے
پوچھنا راسخ تجھے کیا ہو گیا۔ کیا تعلق۔ کوئی تعلق نہیں۔ کیوں کس وجہ
سے۔ کیا تمھارے سرخاب کا پر لگا ہے۔ کیا تمھیں سب سے بڑھکر ہو۔
کیا تو۔ (دہلی) یا تو کی جگہ۔ کیا تھا کیا ہوا۔ بنا ہوا کام بگڑ گیا۔ انقلاب
عظیم ہو گیا۔ (تمکین) اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا۔ کچھ نہیں
آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا۔ کیا ٹھکا کرنے آئی تھیں۔ (عوا) کوئی عورت
جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کے واسطے آئے تو طنزاً یہ محاورہ بولا کر
لاتی ہیں۔ کیا ٹھکانا۔ کثرت اور افراط کیلئے۔ کچھ حد نہیں انتہا نہیں
(داغ) اُن کی شہرت تو مٹی جاتی ہے۔ کیا ٹھکانا مری رسوائی کا۔
کیا جاتا۔ کسیکا کیا نقصان ہوتا۔ (جان صاحب) میں بات کرتی جو
انجوں میں تم سے اے صاحب۔ ذلیل ہوتی وہ۔ بندی تمھارا کیا جاتا
کیا جاتی دنیا دیکھی۔ دیکھو آج۔ کیا جان۔ کیا جان ہے۔ کیا تاب وطاقت
کیا مجال ہے۔ (ذوق) تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پائے۔
یہ نہ سمجھے تیرے آنیکا بھروسا ہمکو (ظفر) اُرخ سے ہمتاب ہوا اس کے
تری کیا جان ہے شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہے شمع۔ کیا جان
پائی۔ کیا طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (منیر) غضب چہرہ پایا ستم آنکھ پائی

کیا | کیا

تجھے پائے تصویر کیا جان پائی۔ کیا جان رکھتا ہے۔ کیا مجال ہے۔ کیا تاب وطاقت ہے۔ (شرف) عدم کی راہ میں تُونے کوئی کیا جان رکھتا ہے۔ خدا ہی حافظ و ناصر مجھے رہزن سے کیا مطلب۔ کیا جانے۔ کیا جانئے۔ نہ معلوم خدا معلوم لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے۔ (امیر) کیا جانے کیا خیال شب وصل بندھ گیا۔ باتیں جو کرتے کرتے وہ خاموش ہو گئے۔ (رنگیں) کیا جانئے نہ وصل میں کیا بات ہو گئی۔ آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں۔ کیا جائیگا۔ کیا نقصان ہوگا بیشتر اُن کا۔ ہمارا۔ کسیکا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (قدر) اور اسی راہ پر چلا جائے خود لٹے وہ کسی کا کیا جائے کیا جوڑ۔ کیا نسبت۔ بے جوڑ ہے۔ (مراۃ العروس) کہاں تم کہاں مولوی صاحب زمین آسمان کا کیا جوڑ۔ کیا چاہئے۔ کس چیز کی حاجت ہے اور کس چیز کی ضرورت ہے۔ (غالب) چاہئے اچھوں کو جتنا چاہئے۔ یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہئے۔ کیا چلائی۔ (عو) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (فقرہ) آپ کی کیا چلائی امیر ہو جو چاہو کرو۔ کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔ (لکھنؤ) جب کوئی شخص کسی کام کے کرنے میں کاہلی کرتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں۔ دہلی میں "ٹوٹ جائیںگی" کی جگہ "پھوٹ جائینگی" ہے۔ کیا چھاتی ہے۔ کیا حوصلہ ہے۔ بڑا حوصلہ ہے۔ (امانت) اور بات اس سے نہیں بڑھکے لکھی جاتی ہے۔ اس کی پستاں پہ یہ پھبتی مری کیا چھاتی ہے۔ کیا چیز ہے۔ کیا مال ہے۔ بے حقیقت ہے۔ دیکھو چیز۔ (رشک) عیش و رنج و تندرستی و مرض کیا چیز ہیں۔ تو جو چاہے ضد و امراض و دوا پیدا کرے۔ کیا حال کیا۔ کیسا برتاو کیا۔ (ناسخ) عشق میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا بھائی کا۔ کیا حال ہوگا۔ کیسی گذرے گی۔ کیسی حالت ہوگی۔ (آتش) خدا جانے کہ ہوگا حال کیا ہم بادہ نوشوں کا۔ کہا اگر جام ہر تو زاہد پرستی میں مینا کو۔ کیا حال ہے۔ حال کس طرح کا ہے اچھا یا بُرا (غالب)

مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے کیا حساب ہے۔ بے شمار ہے۔ کیا حقیقت ہے کچھ حقیقت نہیں۔ ذلیل ہے (ناسخ) کس قدر پُرنور ہے سایہ مری محبوب کا۔ چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ شرماتی ہے دھوپ۔ کیا خاک رہا کچھ نہیں بچا۔ (مصحفی) اگرا جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا۔ اڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر میں رہا۔ کیا خاک ہے دیکھو کیا چیز ہے۔ کیا خبر۔ کیا معلوم۔ کچھ خبر نہیں۔ (داغ) کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے۔ کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے رنگ و ننگ تیرا۔ کیا خدا ہے۔ ایسا شخص نہیں جس سے سرتابی نہو سکتی ہو۔ (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسیکا۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسی کا۔ کیا خدائی ہے۔ خدا تعالی کی کیسی شان اور قدرت ہے۔ کیا شان الٰہی ہے۔ یہ کلمہ تعجب حیرت طنز اور طعنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (انشا) کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خطوہ لوگ۔ دیکھکر داڑھی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو۔ کیا خوب۔ کلمہ طنز و تعریف کا ہے اور تعجب کے موقع پر بھی بولتے ہیں: واہ۔ کیا کہنا ہے۔ سبحان اللہ۔ (ظفر) ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید۔ پُرنور ہے تری کلاہ کیا خوب (اللہ رے) چہ خوش۔ ہوش میں آؤ۔ (ظفر) آئے نہ قرار پر وہ شبکو تا صبح دکھائی راہ کیا خوب "تعجب کے موقع پر۔ (فقرہ) کیا خوب میں نے کیا کہا آپ نے کیا سمجھا" بیشتر شعر کی تعریف میں بھی کہتے ہیں۔ سحر ساری غزل جب سن چکے وہ جھکاکر سر کہا کیا خوب کیا خوب" کس قدر موزوں ہے کی جگہ۔ (جلیل) کیا خوب چشم و ابروِ جاناں کی ہے مثال۔ بجلی چمک رہی ہے نیچے ہلال کے۔ کیا خوب آدمی تھا۔ کسی اچھے آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس کی تعریف میں کہتے ہیں ے کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ کیا خوب آدمی ہے۔ نہایت اچھا آدمی ہے۔ کیا خوب

سمجھتے ہیں۔ آپ کے ساتھ حماقت اور نادانی کے اظہار کے لئے بجائے آپ نہیں سمجھتے ہیں: آپ بالکل نہیں سمجھتے ہیں مستعمل ہے۔ کیا خونکلی ہے بُری عادت سیکھی ہے۔ (مصحفی) کہتے ہو روز ہم سے یہی کل آئیو۔ کیا خونکالی ہے یہ ستاتے ہو ہم کو کیا۔ کیا دال بھات کا نوالہ ہے۔ مثل کچھ آسان بات نہیں ہے۔ کیا دخل۔ کیا ممکن۔ (داغ) اے پردہ نشین تنگ ہیں سب اہل بصارت۔ کیا دخل ترے ناخن پا کو کوئی دیکھے۔ کیا درجہ کر رکھا ہے (دعو) کیا بُری گت بنا رکھی ہے۔ کیا درزی کا کوچ کیا مقام۔ مثل۔ دیکھو درزی کا کیا۔ کیا دل میں آئی۔ کیا بات ذہن میں آئی۔ (رند) تمہاری گھر اس شب تاریک میں آیا۔ کیا دل میں ترے آج یہ رشک قمر آئی۔ کیا دم کا بھروسہ ہے۔ کیا زندگی کا بھروسہ ہے۔ زندگی کیا اعتبار ہے ٥ کیا بھروسہ ہے زندگانی کا۔ آدمی بُلبلا ہے پانی کا۔ کیا دم ہے۔ بہت دم ہے۔ سانس نہیں پھولتی۔ اچھی طاقت ہے۔ (ذوق) دم ہے کیا باد صبا میں کہ دم سیر جہاں۔ تیرے گلگوں سبک سیر کے جاوے دنبال۔ کیا دن تھے کیا اچھا زمانہ تھا۔ (راسخ) کیا دن تھے وہ کہ ہوتے تھے ہر روز تجلّی سویا ہوں مدّتوں بت نازک بدن کے پاس۔ کیا دُور ہے۔ کچھ تعجب نہیں (جلیل) لیلی جو آئے آنکھ ملائے تو کیا ہے دُور۔ اب آہوؤں کو قیس سے وحشت نہیں رہی۔ کیا دہاڑا۔ دیکھو دہاڑا۔ کیا دھرا ہے۔ دیکھو دھرا کیا ہے۔ (داغ) دنیا میں کیا دھرا ہے قیامت میں لطف ہو میرا جواب ہو نہ تمھارا جواب ہو۔ کیا ڈر ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا ہرج ہے۔ کیا نقصان ہے۔ کیا ذکر ہے۔ کسی چیز کا وجود کیسا کہ اُس کا ذکر تک نہیں قطعاً انکار کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (ناسخ) سیکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا۔ کیا رکھا ہے! کچھ باقی نہیں! کیا خصوصیت ہے۔ کیا انوکھا پن ہے۔ (شوق قدوائی) عشق کے واسطے ہوتی ہیں ادائیں دلکش۔ اور اے حسن تری شکل میں کیا رکھا ہے کیا رنگ ہے۔ کیسا حال ہے۔ کیا حالت ہے۔ ہے کی جگہ ہیں بھی مستعمل ہے۔ (غالب) مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے۔ تو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے۔ کیا رہا! کچھ حالت باقی نہیں رہی۔ آس ٹوٹ گئی ٥ اب کیا رہا ہے جس سے رقیبوں کا ڈر کریں۔ ہم تو بدن کی جان کو پہلے ہی رو چکے ہیں۔ کچھ کسر باقی نہیں رہی۔ (مصحفی) جی رات لبوں پر آرہا تھا۔ مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا۔ کیا زمانہ ہے۔ کیا زمانے کا انقلاب ہے۔ کیسا بُرا وقت ہے۔ (جلیل) کیا زمانہ ہے رہی اب آفت جان ہو گئے۔ کہتے تھے جو ہر کوئی آرام جاں میری طرح۔ کیا سبب۔ کس وجہ سے۔ کیوں۔ کس غرض سے ٥ کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک۔ کیا سمجھا تھا۔ شاید کچھ اور سمجھا تھا۔ جیسا مشاہدہ اور تجربہ میں آیا ویسا نہیں سمجھا تھا۔ (غالب) چاہیں کو تیرے کیا سمجھا تھا دل۔ بارے اب اس سے بھی سمجھا چاہئے۔ کیا سمجھکر۔ ناحق۔ عبث۔ اپنی بساط اور فہم کے خلاف سمجھکر۔ (ناسخ) کیا سمجھکر کوئے مہرویاں میں پھر جاتا ہے تو۔ آفت عشق گزشتہ مجھکو ناسخ یاد ہے۔ کیا سوجھی۔ کیا خیال پیدا ہوا۔ کیا دُھن بندھی ہے۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف۔ دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو۔ کیا سے کیا۔ انقلاب کے لئے بولتے ہیں۔ (رشک) عشق اگر معجز نما ہو کیا سے کیا پیدا کرے۔ دل میں عالم عالم ایجاد کا پیدا کرے۔ کیا سے کیا ہو جانا۔ انقلاب عظیم ہو جانا۔ کچھ کا کچھ ہو جانا۔ (جلال) الاماں ہے ترے لب پر دل سوزاں ہر دم۔ کیا سے کیا ہو گئی سینے کی جلن دیکھ لیا۔ (امیر) رات دن کعبۂ دل میں ہے بتوں کا مجمع۔ کیا سے کیا ہو گئی اللہ کے گھر کی صورت۔ کیا شان میں بٹّے پڑ جائیں گے۔ دیکھو شان میں

## کیا

چنتے پڑنا۔ کیا شک ہی۔ شبہ نہیں۔ یقینی ہی۔ کیا شے۔ (کنایۃً) عجیب
چیز۔ (جلیل) کسی کا مدعا نکلے کسی کا حوصلہ نکلے۔ مرے ارمان کیا
شے ہیں جو دل کے دل میں رہتے ہیں؟ بیوقت۔ بیقدر کی جگہ۔ کیا
صلاح ہی۔ کیا مشورہ ہی۔ کس امر میں مصلحت سمجھتے ہو۔ (ذوق) ٹھہری
ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح۔ ای جان برلب آمدہ اب
تیری کیا صلاح۔ کیا ضرور ہی۔ کچھ ضرورت نہیں۔ (ناسخ) رونا ہی
محسن سانپ نے ڈالی ہی کینچلی۔ موباف کیا ضرور ہی گیسوئے یار میں۔
کیا طاقت ہی۔ کیا مجال ہی۔ (ناسخ) آسماں کی کیا ہی طاقت جو
چھڑائے لکھنؤ۔ لکھنؤ مجھ پر فدا ہی میں فدائے لکھنؤ۔ کیا علاج۔ کیا
تدبیر۔ کیا چارہ کار۔ کیا سزا۔ (ذوق) بیمار عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج
کہہ ای طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج۔ کیا غرض۔ کیا غرض ہی۔
کیا پڑی ہی۔ کیوں۔ (داغ) کیا غرض ہی مری تقدیر کو مجھ سے
پوچھے۔ آبرو کا ہی طلبگار کہ رسوائی کا۔ (فقرہ) ان کو کیا غرض جو
خوامخواہ جھگڑے میں پھنسیں۔ کیا غضب کیا۔ بڑا قہر کیا۔ بڑا ستم کیا
(ناسخ) ملکے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تم نے کیا
ہیرے کو نیلم کر دیا۔ کیا غضب ہی۔ اندھیر ہے۔ قہر ہی۔ ستم ہی (ناسخ)
کیا غضب ہی شکر محسن کا بشر کرتے نہیں۔ ہی زبان برگ سے ہر گل
ثناخوانِ بہار۔ کیا غم۔ کیا غم ہے۔ کیا فکر۔ کیا فکر ہے۔ کیا پروا ہی۔ (داغ)
غم اٹھانے کے واسطے دم ہی۔ زندگی ہی اگر تو کیا غم ہی۔ (امیر) مجھکو کیا
غم نہیں دیتے ہیں وہ مٹی تو نہ دیں۔ خاک میں مجھکو ملا دیگی کدورت میری
دیکھو غم۔ کیا فائدہ۔ بے فائدہ۔ بے نتیجہ۔ مثال کے لئے دیکھو کسکی سنتا
ہی۔ کیا فرض ہی۔ یہ کچھ فرض نہیں۔ یہ کچھ ضرور نہیں۔ یہ کوئی کلیہ نہیں
(غالب) کیا فرض ہی کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر
کریں کوہ طور کی۔ کیا قاضی کی گدھی چرائی ہی۔ (دہلی) کیا کچھ قصور
حاکم کا کیا ہی جو ڈریں۔ کیا قاضی گلہ کریگا۔ دیکھو قاضی گلا نہ کریگا۔ کیا
قہر ہوا۔ کیا غضب ہوا۔ (ناسخ) زندگی بھر تو صفائی رہی کیا قہر ہوا
ہے مری خاک سے قاتل کا مکدر دامن۔ کیا قہر ہے۔ کیا غضب ہے
ستم ہے۔ (ذوق) کیا قہر ہے جتنا کہ وہ چاہت سے رُکے ہی۔ اتنا ہی
اُسے چاہیں گے ہم اور زیادہ۔ کیا قیامت کی۔ کیا غضب کیا۔ کیا
ستم کیا۔ (اشرف) یہ سوچتا ہوں کہ میں نے یہ کیا قیامت کی۔ کہ درد
عشق کہا بھی تو کبریا سے کہا۔ کیا قیامت ہی! کیا غضب ہے۔ کیا ستم
ہے (شہیدی) نئی باتیں نئی گھاتیں نئی چاہت نیا پیار۔ کیا قیامت
ہے نئے شخص پر آنا دل کا؟ کیں قدر حسین ہی۔ کیا کام۔ کیا کام ہی۔ کچھ کام
نہیں۔ کیا واسطہ۔ کیا علاقہ۔ (فقرہ) شادی کے موقع پر رنج کی باتوں
کا کیا کام ہی ۔ ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا امیر۔ کیا کام محبت
سے اس آرام طلب کو۔ کیا کچھ۔ کس قدر۔ کتنا۔ بہت کچھ (فقری)
کیا کچھ روپیہ لٹ رہا ہی۔ کیا کچھ نہیں کہا۔ خدا جانے اس کے دل میں
تمھاری طرف سے کیا کچھ بھرا ہوا ہے۔ (راسخ) جہاں کو جان سے
مارا ہی وہ کر زلف میں ہوتی۔ خدا کی مار کیا کچھ زہر تھا اس کوڑیالے میں۔
کیا کچھ سننا چاہتے ہو۔ دیکھو کچھ سننا چاہتے ہو۔ کیا کرتا ہی؟ ایسا
نہ کر۔ بیجا فعل کرتا ہی۔ نہ کر کی جگہ ۲ کیا کام کرتا ہی کی جگہ۔ کیا شغل
رکھتا ہی۔ معانی نمبر ایک میں کیا پر زور دیکر مستعمل ہی۔ کیا کر لیا۔ کیا نقصان
پہنچایا۔ (اشرف) ہر گل کی بلبلوں نے بھر لی دماغ میں بو گلچیں نے کر لیا
کیا صیاد کیا کرے گا۔ کیا کروں۔ حیران ہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا
مجبور ہوں۔ (شہیدی) اکتا کے دوا سے مری کہتا ہی مسیحا۔ مرتا بھی
نہیں یہ ترا رنجور کروں کیا؟ کس کام میں لاؤں۔ بیکار ہی۔ (شہیدی)

## کیا

ے کھنچنے سے اُن میں، ہی اے حضرت واعظ۔ میں لیکے تبرک کے یہ انگور کروں کیا؟ کس لئے کروں۔ (شہیدی) تھا روز مرا تجھ سے بھی تاریک زیادہ۔ میں تیرا گلہ اے شب دیجور کروں کیا۔ کیا کرے! مقام مجبوری ہے۔ (ناسخ) چاہتا ہے دل کے جسم صاف سے ہو جائے ایک۔ کیا کرے پاتا نہیں اے جان قابو آئینہ! کیا علاج کرے۔ (غالب) سوز دل کا کیا کرے باران اشک۔ آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا۔ کیا کریگا۔ کیا کرلیگا۔ کچھ نہیں کر سکتا ہے۔ کیا نقصان پہنچائیگا (آتش) مجھ سے خلاف ہو کے زمانہ کرے گا کیا۔ کیا کرے گا دُولہ جسے دے مولا۔ مثل جسے مولا دے اُسے ملے تدبیر سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ اللہ کی دین میں کسی کو اختیار نہیں۔ کیا کمی ہے۔ سب کچھ ہے بہت کچھ ہے۔ کیا کوسوں۔ کیا لیکر کوسوں۔ (عو) نہایت خفگی اور دل جلنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (معروف) ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں۔ کیا کوئی آگ لگ گئے۔ بالکل بیکار ہے کی جگہ۔ (داغ) سرد مہری سے زمانے کی ہوا ہے دل سرد۔ رکھکر اس چیز کو کیا آگ لگائے کوئی۔ کیا کوئی شاخ نکلی ہے۔ کیا کوئی انوکھی بات ہے۔ (میر) کھنچی رہتی ہے اس ابروے غم سے۔ کوئی کیا شاخ نکلی ہے کمان میں۔ کیا کہا۔ جب کوئی بے موقع بات کہتا ہے تو اُس سے یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (داغ) کیا کہا پھر تو کہو دل کی خبر کچھ بھی نہیں کیا ہے پیکیا ہے خم گیسو میں اگر کچھ بھی نہیں۔ کیا کھا کے۔ کس بوتے پر۔ (فقرہ) بھلا ہم غریب آدمی کو ایسی ویسی باتوں کی کیا قدر میکے سے سسرال تک نون تیل لکڑی ہی سے زمانہ فرصت نہیں دیتا بھلا ہم دوسری کسی بات کی کیا خبر رکھ سکتے ہیں۔ اور کیا کھا کے کوئی بات کہ سکتے ہیں۔ کیا کہنا ہے! کیا بات کہتا ہے کی جگہ۔ اس موقع پر بھی بولتے ہیں

## کیا

جب یہ کہنا ہو کہ کیسی بموقع یا غلط بات کہتا ہے؟ کیا الزام لگاتا ہے کی جگہ کیا کہیگا۔ کیا کلمات کشتی کہیگا۔ (جلیل) میں کیا کہکے سمجھاؤنگا اپنے دل کو۔ زبان مجھکو پھر خدا دیتے جاؤ۔ کیا کہنا۔ کلمہ تحسین وطنز (سبحان اللہ۔ تعریف کے لئے۔ تعریف نہیں ہو سکتی۔ (صبا) منہدی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا! طنز کے لئے کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے! بطور ہجو ملیح بھی مستعمل ہے۔ کیا کہنے ہیں کیا بات ہے۔ بیشتر طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) مجھ سے کہتے ہیں مزاج اچھا تو ہے۔ واہ کیا کہنے ہیں استفہام کے۔ کیا کہوں۔ مجبور ہوں کی جگہ۔ (فقرہ) کیا کہوں نمک کھایا ہے ورنہ ایسا مزہ چکھاتا کہ یاد کرتے۔ کیا کہیئے۔ بیان کے قابل نہیں۔ (داغ) کچھ روز وعدہ یاس کی حالت عجیب تھی کیا کہیئے کس قدر نہوئی کس قدر ہوئی۔ کیا کہیں۔ (مجبوری اور بے بسی ظاہر کرنے کے لئے) کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ قابل بیان نہیں۔ (درد) ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا۔ کہیں کیا جی کو رو بیٹھے۔ کیا کہیں گے۔ کیا خیال کریں گے۔ کیا شبہ کریں گے برا کہیں گے۔ (جلیل) روتے ہو تم آتے جاتے میرا مدفن دیکھکر۔ کیا کہیں گے اپنے دل میں دوست دشمن دیکھکر۔ کیا کیا! کون کون چیز۔ (فقرہ) ایک روپے میں کیا کیا لاؤں! کثرت۔ وافراط ظاہر کرنے کے لئے۔ بہت کچھ جیسے کیا کیا! ارادے تھے۔ کیا کیا۔ رماں بھگئے (صبا) بحث نالاں رہی مرغان چمن سے کیا کیا۔ اے صبا پھر نہ بچا دل نالاں نکلا! کسقدر۔ (صبا) کیوں نہ ہو جائیں زمانے میں ہزاروں دریا بہنے رو رو کے ہے دامن کو نچوڑا کیا کیا! انواع واقسام ظاہر کرنے کیلئے (آتش) زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔ بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے کس کس طرح کی جگہ۔ (آتش) گلوں نے کپڑے پھاڑے ہیں قبائے یار پر

## کیا

## کیا

کیا کیا۔ خالیں لپس گئی ہو دستِ پائے یار پر کیا کیا۔ کیسے کیسے۔ کون کون (مصحفی) ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر۔ کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا۔ کہاں کہاں کی جگہ ؎ ہوائے دوست میں ہم بھی پھرے ہیں اے صبا کیا کیا۔ حرم میں دیر میں بتخانہ میں صحرا میں گلشن میں۔ تجاہل کرنے کے واسطے (غالب) تجاہل پیشگی سے مدعا کیا۔ کہاں تک اے سراپا ناز کیا کیا۔ کیا کیا! بڑا غضب کیا۔ بڑا ستم کیا۔ بڑی حیرت ہے۔ نہایت شرم کی بات ہے۔ (عاشق) اس بیوفا کو پیار کیا ہمنے کیا کیا۔ اس دل کو منت خوار کیا ہمنے کیا کیا۔ کوئی بیجا بات نہیں کی۔ (فقرہ) انھوں نے خط واپس کر دیا تو کیا کیا۔ کس صرف میں لایا۔ (غالب) مقدور ہو تو خاک سے پوچھوں کہ اے لئیم۔ تو نے وہ گنج ہائے گرانمایہ کیا کیے۔ کیا کیا کچھ۔ بہت کچھ۔ (امیر) قبلہ و کعبہ خداوند ملاذ و مشفق۔ مضطرب ہو کے اُسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ۔ یہ کہوں کیا رقمِ شوق کی اپنی تاثیر۔ ہر سر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ۔ کیا کیا گزرا۔ کیا کیا مصیبت پیش آئی۔ کیا کیا واقعہ پیش آیا (رند) کس سے کہئے کون سنے گا۔ کیا کیا گزرا کیا کیا گزری۔ کیا کیا گزری کیا مصیبت آئی۔ (رند) صدمہ گزرے ایذا گزری ہجر میں تیرے کیا کیا گزری۔ کیا کیا نہ کیا۔ سب کچھ کیا۔ کون سی کسر اٹھا رکھی۔ (مضمون) ہمنے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا۔ صبرِ ایوبؑ کیا گریۂ یعقوب کیا۔ کیا کیا نہ ہوا۔ کون سی بات رہ گئی۔ کون سی رسوائی نہ ہوئی۔ (رشتہ) کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا۔ رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا۔ کیا کیجے۔ کیا کیجئے۔ (کیجے بروزن فعلن و بروزن فاعلن دونوں طرح مستعمل ہے۔ لیکن اب بعض فصحائے لکھنؤ بروزن فاعلن ہی استعمال کرتے ہیں) کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ (محسن) کیا کیجے بیان صنعت قضا کی۔ پھلواری جنابِ کبریا کی۔ کیا گاتے ہو۔ کیا فضول بکتے ہو۔ (امانت) جب کہا میں نے مرے پاس بھی اب آتے ہو۔ بولا وہ زہرہ جبیں طعن سے کیا گاتے ہو۔ کیا گزرتی ہے۔ کیسی مصیبت آتی ہے۔ (سحر) چاہت میں کیا گزرتی ہے بندے سے پوچھئے۔ دل ٹوٹتا ہے صدمۂ جانکاہ عشق سے۔ کیا گزری۔ کیسی گزری۔ کیونکر بسر ہوئی کیا واقعہ پیش آیا۔ (جلال) ہم تو مر مر کے جئے یوں غضب یلدا گزری تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کیا کیا گزری ؎ صبا نہ کوئی پس مرگ پوچھنے آیا کہو فرشتوں سے کیسی مزار میں گزری۔ کیا گزری کیا وقت پیش آئے (امیر) وعدۂ وصل نے کیا بیخود۔ دیکھئے کیا وصال میں گزری۔ کیا گزر رہی کیا حالت ہو گی۔ (غالب) سہل تھا مسہل و لے یہ سخت مشکل آ پڑی مجھ پہ کیا گزرے گی اتنے روز حاضر ہوئے۔ کیا گومتی کا پانی پیا ہے۔ (گومتی لکھنؤ کی ایک ندی کا نام ہے) اس شخص سے کہتے ہیں جو زنانہ پن کی باتیں کرے۔ کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے۔ مثل۔ یعنی کیوں نہیں بولتے کیا گیا۔ کیا نقصان ہوا (سحر) چلے نہ کہنے پہ ناداں دوست کے کوئی ہماری جان گئی منت کیا گیا ان کا۔ کیا لعل لگے ہیں۔ کیا ایسے لعل لگے ہیں۔ یہ محاورہ بیشتر جمع ہی میں مستعمل ہے داغ نے اور طرح بھی کہا ہے (داغ) ہم اب سے لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے۔ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ (شوق قدوائی) بیٹھے تو چھپ کے بہت پھول ہیں گلزاروں میں۔ ایسے کیا لعل لگے ہیں ترے رخساروں میں کیا لطف ہو۔ کیا مزا ہو۔ بڑا لطف ہو (ناسخ) کیا مزہ ہو اگر گرجنے سے مجھکو سننے نہ دے گجر بدلی۔ کیا لگتا ہے! کیا خرچ ہوتا ہے۔ نقصان ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) کوئی کسی کو مار ڈالے تو میرا کیا لگتا ہے! کچھ تعجب نہیں (نواب مرزا شوق) پہروں گھر میں نہیں صاحب کا پتہ لگتا ہے

یونہیں بدنام جو ہو جاؤ تو کیا لگتا ہو۔ کیا لوٹے۔ کیا فائدہ حاصل کر لیگے
کیسا لیا۔ کیا فائدہ حاصل کیا۔ کیا پایا۔ (داغ) غیر سے مل کے
کیا لیا تو نے۔ ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا؟ کیا نقصان کیا (امیر)
ہائے کیسا دل نادان نے پھنسایا مجھکو۔ میں نے کیا اس کا لیا تھا
کہ ستایا مجھکو۔ کیا لیتا ہو۔ دیکھو آپ کا کیا لیتا ہے۔ کیا مال ہو۔
محض بے حقیقت اور ناچیز ہو۔ (عاشق) شیریں کیا مال ہو ترے آگے
شرم سے خود وہ پانی پانی ہو۔ کیا مجال۔ کیا مجال ہو۔ کیا مقدور ہو۔ کیا
حوصلہ ہو۔ (آتش) آنکھوں کا عاشقوں کی رہ یار میں ہے فرش دامن
پر اُس کے اُڑ کے پڑے کیا مجال خاک۔ کیا مچھلیاں سڑی جاتی ہیں۔
مثل۔ (دلی)۔ کیا جلدی تھی کس بات کی جلدی پڑی تھی (جانصاحب) نکاح
جالئے جھٹ جھالئے سے نوچ کیا۔ مثل ہو کیا سڑی جاتی تھیں مچھلیاں
میری۔ کیا مذکور! تعریف کے لئے کہتے ہیں! کچھ موقع نہیں۔ محل نہیں
جگہ نہیں۔ نام نہیں۔ (داغ) یہ وہ گھر ہے کہ خوشی کا تو یہاں کیا مذکور۔ غم بھی
آ یا مرے دل میں تو بہت سا آیا۔ کیا مزہ رہجائے۔ کس قدر بے لطفی ہو
(داغ) پردے پردے ہی میں بہتر تھے انسے چھیڑ چھاڑ۔ کیا مزہ رہجائے جس دم
برملا ہونے لگے۔ کیا مزے کی بات ہو۔ کس قدر حیرت انگیز ہے۔ کس قدر پر لطف
بات ہو۔ (داغ) شکوہ کے بدلے کیا شکر ستم۔ پھر خفا ہیں کیا مزے کی بات
ہے۔ کیا مصیبت ہے۔ بڑی مشکل ہو۔ (شوق قدوائی) خواہش مرگ ترو
شوق جفا سے نہ رہی۔ کیا مصیبت ہو کہ جینے پہ میں مجبور ہوا۔ کیا معرکہ مارا۔
بڑی فتح حاصل کی (صبا) صفائی ہو گئی شب کو بت خورشید طلعت سے
خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہو گردوں کا۔ کیا معنی! کیا سبب۔ کیوں
(معروف) ہم سے تو بولنے کے کیا معنی۔ ہم سے اس گفتگو کے کیا معنی؟
کیا موقع کیا غرض۔ (معروف) چاہ میں چاہئے ہو بدنامی۔ عزت و
آبرو کے کیا معنی؟ کیا مجال۔ کیا مقدور۔ (معروف) تو ہی دل ہیں
ہو ورنہ آ تو سکے۔ عزت و آبرو کے کیا معنی؟ کیا ممکن۔ (فقرہ) دودھ
کی تاثیر مشہور ہو کیا مئے جو بچہ میں دودھ کا اثر نہو۔ کیا مقدور کیا تاب
کیا مجال۔ (ذوق) پھرتا ہے اہتمام میں شادی کے رات دن مقدور
کیا کہ ٹھہر سکے دم بھر آسماں۔ کیا ملجائیگا۔ کیا فائدہ ہوگا۔ (شعور) کھینچکر
تلوار مجھ پر غیر کو کرتا ہو قتل۔ میرے للچانے سے کیا اے تیغزن ملجائیگا
کیا ممکن۔ ناممکن ہو۔ دشوار کی جگہ۔ (جلیل) تلاش اُس شعلہ رو کی
اور دم لینے دے کیا ممکن۔ جو نالے رک گئے تھک کر تو آہ آتشیں نکلی
کیا منہ۔ کیا منہ ہو۔ کیا مجال ہو۔ کیا رتبہ ہو کیا حقیقت ہو۔ (مومن)
سنگ اسود نہیں ہو چشم بتاں۔ بوسہ مومن طلب کرے کیا منہ۔
(ظفر) کیا منہ ہے کہ ہو خنجر قاتل کی شکایت۔ یاں منہ ہی مرے زخم جگر
کا نہیں کھلنا۔ کیا منہ دکھاؤگے۔ کیا جواب دوگے۔ کس طرح سرخرو
ہوگے۔ (شعور) عیسیٰ جسے جلائے اُسے آپ ماریں۔ کیا منہ دکھائیگا
نصاریٰ کے سامنے۔ کیا منہ دکھائیں۔ بڑے شرمندہ ہیں۔ سخت
منفعل ہیں (غالب) جو رسے باز آئے پر باز آئیں کیا کہتے ہیں ہم تجھ کو منہ
دکھلائیں کیا۔ کیا منہ سے پھول جھڑتے ہیں۔ کسقدر خوش بیان
ہو۔ جب کوئی شخص بد کلامی کرتا ہو اُس سے بھی طنزاً کہتے ہیں
کیا منہ کا نوالہ ہو یعنی یہ کام کچھ آسان نہیں ہو۔ یہ کام مشکل ہو اور
دیر طلب ہو۔ (رشک) لاکھ اغماض سے کرتا ہو قبول دعوت۔ کھانا کھلانا
اُسے منہ کا نوالہ کیا ہو۔ کیا منہ لیکر جاؤں۔ کس منہ سے جاؤں۔ منہ
دکھاتے شرم آتی ہو۔ کیا ناک لیکر بولتے ہو کیا ناک لیکر بات کرتے ہو
(دہلی) کس منہ سے بات کرتے ہو۔ یعنی شرماؤ اپنے گریباں میں منہ ڈالو
کیا نام۔ بعض لوگوں کا تکیہ کلام ہوتا ہو۔ کیا نشہ پیا ہو۔ اُس شخص سے

## کیا

کہتے ہیں جو بہکی بہکی باتیں کرے۔ (جبر) آبرو اپنی ہتھیلی پہ لئے بیٹھے ہو
تم کو کچھ خیر ہے کیا نشہ پہ بیٹھے ہو۔ کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ مثل۔
(دو) مفلس کے پاس کیا دھرا ہے۔ (رشاد) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے۔ کیا نہ چاہئے۔ (دہلی) ! کیا کہنا ہے۔
کیا بات ہے۔ (فقرہ) اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے! سب کچھ
موجود ہے۔ (فقرہ) تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے
کیا واسطہ! کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ (داغ) شکوۂ آزردگی سنکر
کہا تو یہ کہا۔ کیا غرض کیا واسطہ ہم کیوں خفا ہونے لگے! کیا سبب
کیوں ۔ کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے۔ گھر سے جنگلے تک اپنے
تم ظفر دو دن تلک۔ کیا ہو۔ تمھاری کیا حقیقت ہے۔ (داغ) نامہ بر
مجھسے یہ کہتا ہے کہ تم تو کیا ہو۔ بادشاہ بھی تو وہاں قابل القاب نہیں
! کیا کیفیت ہو۔ کیا نتیجہ ہو۔ (داغ) ہمیں ہو جائے طے آپس میں جھگڑا
کل خدا جانے تمھارے واسطے کیا ہمارے واسطے کیا ہو۔ کیا ہوا! کیا حال
گزرا۔ کیا پیش آیا۔ (فقرہ) ہاں اس کے بعد کیا ہوا؟ کیا نقص
ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا۔ یعنی کچھ نقصان نہیں ہوا کی جگہ۔ (داغ) ایمان
کچھ وضو تو نہیں ہے کہ ٹوٹ جائے۔ اے شیخ کیا ہوا جو میں توبہ شکن ہوا۔
! کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے۔ (فقرہ) خدا جانے کیا ہوا گھر سے رونے کی
آواز آتی ہے! کچھ تعجب نہیں۔ کوئی انوکھی بات نہیں۔ (فقرہ) چیچک
نکلی تھی بخار آگیا تو کیا ہوا! کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ (فقرہ) پاس
موجود ہے ٹکٹ نہیں لیا تو کیا ہوا! کہاں چلا گیا۔ کہاں گم ہو گیا
گویا کی جگہ۔ (جلیل) رونا ہے اب یہ آٹھ پہر یار کیا ہوا۔ آنکھوں کو روگ
لگ گیا دیدار کیا ہوا۔ کیا ہوا تھا۔ کس خیال میں تھا عقل کہاں تھی
حواس کہاں تھے۔ (غالب) میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام

## کیا

آؤں۔ گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا۔ کیا ہوتا! کیا اثر ہوتا
کیا فائدہ ہوتا یعنی کچھ بھی نہ ہوتا کچھ فائدہ نہ ہوتا۔ کچھ اثر نہ ہوتا (فقرہ)
نظیر تمھارے خلاف تھی۔ گواہ پیش ہوتے تو کیا ہوتا۔ (ذوق) کیا ہوتا
جو سمجھاتے اُسے جا کے مری دوست۔ دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی
چکا تھا! کیا بگڑ جاتا۔ کس بات میں فرق آجاتا۔ (فقرہ) ہمارا کہا
مان لیتے تو کیا ہوتا! کیسی بری بنتی۔ کیا مصیبت پڑتی۔ (فقرہ) ابھی
وہ آجاتے تو کیا ہوتا! کون سے ہوتا۔ کس مرتبہ پہ ہوتا۔ (غالب) نہ تھا
کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا
ہوتا۔ تمنا کے واسطے۔ کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ (عاشق) مری
قسمت میں یہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا۔ مرا مہماں وہ اکدن آکے گھر ہوتا تو
کیا ہوتا۔ کیا ہوگا! کیسا پیش آئیگا۔ (فقرہ) معلوم نہیں کل کیا ہوگا
! کیا بگڑیگا۔ کچھ نہیں ہوگا! کچھ اثر نہ ہوگا۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ کچھ
نقصان نہیں ہوگا۔ (ذوق) کیا ہوئے گا دو چار قدح سے مجھے ساقی
مے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ۔ کیا ہو گیا! خبط ہو گیا۔ سودا ہو گیا
کی جگہ۔ (فقرہ) تم کو کیا ہو گیا جو اکیلے چل کھڑے ہوئے! (کنایۃً) انقلاب
عظیم ہو گیا کی جگہ۔ (رشک) دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا۔ دیکھتے ہی
دیکھتے کیا ہو گیا! کیا مرض ہو گیا! کیا نقصان ہو گیا۔ کیا فائدہ ہوا
کی جگہ۔ کیا ہونا ہے۔ کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ بیکار ہے نکما ہے۔ (صبا) جھوٹی
دنیا ہے دنی کا پیچھا۔ اس سے کیا سود ہے کیا ہونا ہے! کیا نتیجہ ہوگا
کی جگہ۔ (امیر) خشک لب ہو گئے رخ زرد ہے کیا ہونا ہے۔ دل میں
بیساختہ کچھ درد ہے کیا ہونا ہے! کیا انقلاب ہونا ہے کی جگہ۔ کیا ہی!
کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے ۵ بزم اغیار میں اس شوخ
نے عیاری سے۔ کیا ہی اعجاز کیا داغ کو جلنے نہ دیا! نہایت

## کیا

عمدہ۔ مبارک۔ (فقرہ) کیا ہی کام بنا ہی۔ وہ کیا ہی رات تھی۔ کیا ہی! کیا معاملہ ہی۔ کیا بات ہی! کس بات کا ہی۔ (غالب) بہت سہی غم گیتی شراب کم کیا ہی۔ غلام ساقی کوثر ہوں مجھکو غم کیا ہی! کیا چیز ہے۔ (فقرہ) تمھارے ہاتھ میں کیا ہی۔ (غالب) جان تم پر نثار کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا دعا کیا ہی! کس چیز کا نام ہی۔ (غالب) تمھاری طرز روشش جانتے ہیں ہم کیا ہی۔ رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہی! نہیں ہی کی جگہ ۔ سخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی یقین ہی ہم کو بھی لیکن اب اس میں دم کیا ہی! بے حقیقت ہی ۔ ہوا ہی شہ کا مصاحب پھری ہی اتراتا۔ دگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے! جب کوئی نام لیکر پکارتا ہی اس کے جواب میں کہتے ہیں (کیا کہتے ہو کیا کام ہی! یہی ہی۔ (غالب) ہاں بھلا کر ترا بھلا ہوگا۔ اور درویش کی صدا کیا ہی! کیوں ہی۔ کسواسطے ہی۔ (فقرہ) مجھ میں نہیں آتا کہ آپ کی ضد کیا ہی۔ کیا مسجد کے راہ مارتے ہیں۔ (دہلی)۔ (طنزاً) کیوں آنے سے ڈرتے ہو۔ کیا یاد کروگے۔ (مخاطب کیواسطے) مدت تک یاد کرتے رہوگے! مدت تک احسانمند رہوگے۔ (حسرت) ہی کس کا جگر جسپہ یہ بیداد کروگے۔ لو دل تمھیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کروگے! متکلم اور غائب کے واسطے کیا یاد کریں گے مستعمل ہی ۔ زندگی اپنی اسی طرح جو گزری غالب۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے۔

کیا۔ مذکر۔ کیا ہوا فعل۔ بُرے افعال۔

کیا آگے آئے۔ بُرے فعل کا خمیازہ اُٹھانا پڑے (داغ) محشر میں بھی ہی خواہش خلوت مجھے ایسی۔ کہتا ہوں کیا میرا نہ آئے مرا آگے دیکھو اپنا کیا آگے آیا۔ کیا سامنے آیا۔ بُرے اعمال کی سزا ملی۔

## کیت

(داغ) ہم نہ کہتے تھے نہ کر عشق پشیماں ہوگا۔ جو کیا تو نے وہ آگے ترے اے دل آیا۔ (جلیل) الایا نصیب ناوک قاتل کے سامنے آیا ہمارے دل کا کیا دل کے سامنے۔ کیا آگے آئیگا۔ کیے کا پھل ملیگا۔ (داغ) سرکاٹ کے عاشق کا نہ اترائے اتنا۔ اکدن یہ کیا آئیگا سرکار کے آگے۔ کیا اور کرنہ جانا میں ہوتی تو کر دکھاتی مثل (عو) ہماری صلاح پر چلتے تو یہ نقصان نہ ہوتا۔ کیا پانا۔ دیکھو اپنا کیا پانا۔ کیا دھرا (عو) مذکر کرتوت۔ افعال۔ (فقرہ) سب ان حضرت ہی کا کیا دھرا ہے۔ کیا دھرا اکارت ہونا۔ جو کچھ کیا تھا سب غارت ہوجانا۔ کیا کرنا۔ علی الاتصال یا ہمیشہ کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) ہوتی ہی آفت خط قہر خدا سے نازل۔ یہ صنم ہم پہ جو بیداد کیا کرتے ہیں کیے کا پاس۔ اپنے فعل کا لحاظ۔ (قدر) بنے کئے کا پاس نہ آیا ہزار حیف۔ مجھکو بنا کے تو نے مٹایا ہزار حیف۔ دیکھو اپنے۔ کیا د۔ (ع) صفت۔ مکار۔ وہ شخص جسکا پیشہ مکر ہو۔

کِیارِی۔ (ھ) اردو نظم میں بروزن کارِی آتا ہی) مونث۔ کھیت یا باغ کا ہر ایک چھوٹا حصہ جس کی مینڈ بنا دیتے ہیں۔ (محسن) کیاری ہر اک اعتکاف میں ہی۔ اور آب رواں طواف میں ہی

کیاست۔ (ع)۔ بکاف فارسی غلط ہی و بکاف تازی صحیح (مونث) دانائی۔ عقلمندی۔ فہم و فراست۔

کیانی۔ (ف) کیان کی طرف منسوب کیان جمع "کے" کی ہی جو بمعنی بادشاہ عالی درجہ ہی۔ کیاں سے ایران کے چار بادشاہ مراد ہوتے ہیں! کیکاؤس! کیقباد! کیخسرو! کے لہراسپ۔

کَیُت۔ (ھ) مذکر! دُمدار ستارہ! مجرم کے مارنیکا تازیانہ۔

کَیْت۔ (ھ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔

بیشتر زبانوں پر کیتھا ہے

کیتکی - (ہ) مونث - ایک مشہور خوشبودار پھول اور اس کے پودے کا نام - ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اُس پر عاشق ہے -

کیتلی - مونث - (انگریزی - کیٹل کا بگڑا ہوا -) مونث ! ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چا، یا پانی جوش کرتے ہیں -

کیتھا - (ہ) مذکر - ایک ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام

کیتھانا - مذکر - کایستھوں کی سکونت کا محلہ - قصباتی زبان ہے - کیتھی (ہ) مونث - ہندی جو کایتھ لکھتے ہیں -

کیٹ - (ہ) مونث - چراغ کی گاد - حقہ کا میل - ہر وہ میل جو روغن کی تہ میں بیٹھ جاتا ہے - کیجا جان - (ع) مونث - دائی - دودھ پلائی - (رنگین) میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے آنکے - سب مرے اور میں ہوں قرباں اپنی کیجا جان کے -

کیجے - (بر وزن فعلُن) - کیجئے - (بر وزن فاعلُن) کریں کریں کی جگہ - دیکھو کیا کیجے - (داغ) شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجے - دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری -

کیچ - (ہ - فارسی میں بمعنی پراگندہ - پریشان) مونث - (دہلی) کیچڑ - ؎ جن کو ہم زاہد سمجھتے تھے بڑا سوائے ظفر - میکدے کی کیچ تک عمامہ رکھکر پی گئے - کیچڑ - (ہ) مونث ! گارا - دلدل - گیلی مٹی - سڑی مٹی ! آلچھٹ ! وہ کثافت جو آنکھ کے گوشوں میں جمع ہو جاتی ہے - اس معنی بعض لوگ مذکر بھی بولتے ہیں - لیکن فصحا کی زبانوں پر مونث ہے - کیچڑ اُچھالنا - کیچڑ پھینکنا - کیچڑ کی کوڑی دانتوں سے اٹھانا - (کنایۃً) کمال بخیل ہونا - (جان صاحب) کیچڑ میں کوڑی دیکھیں تو دانتوں سے لیں اٹھا - ایسا زمانہ ای بوا کنگال ہو گیا -

کیچڑ میں پھنسنا - دلدل میں پھنسنا - کسی جھگڑے میں مبتلا ہونا - (آتش) یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے - وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب دگل کے زنداں میں -

کیچل کیچلی - (ہ) مونث - ایک قسم کا سفید سوراخ دار پوست جو سانپ کے جسم پر ہوتا ہے - (ڈالنا کے ساتھ) - (صبا) نکلکر سانپ اپنی بانبیوں سے کیچلی ڈالیں - اگر موباف کی حاجت ہو اس کافر کے گیسو کو - کیچل جھاڑنا - کیچلی گرانا - (رشاد) زلف پیچاں اس کی بے موباف ہے - ناگنی نکلی ہے کیچل جھاڑکے - کیچلی ڈالنا - سانپ کا اپنی کیچلی گرانا - (برق) غضب ہے چوٹی کا موباف کھولنا تیرا کہ حسن اور بڑھے کیچلی جو ڈالے سانپ - کیچلی کا موباف - ایک قسم کا موباف - (رشاد) چوٹی میں اس صنم کے جو خم ہے ناگنی کا - ناگن کی کیچلی ہے موباف کیچلی کا - دیکھو کینچل -

کیچوا - (ہ) مذکر - ایک قسم کے لمبے اور سُرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا ہے ! ایک قسم کا کیڑا جو غذا کی عفونت سے پیٹ میں پیدا ہو جاتا ہے -

کید - (ع) مذکر - مکر - فریب - دغا -

کیر - (ف) مذکر - ذکر - عضو تناسل - کیر خر - کیر خرا - مذکر - وہ شخص جسکا ذکر گدھے کے مانند بڑا ہو - کیر مکن چہ خفتہ چہ بیدار (ف) مثل ہوا نہ ہوا برابر ہے - کمزور کی چستی اور سُستی یکساں ہے -

کیری - (ہ) مونث ! کچا آم ! ایک قسم کا زیور جسمیں عطر رکھتے ہیں اور جو کیری کے مشابہ ہوتا ہے ! (عم) صفت مونث وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں - اس کا مذکر کیرا ہے ! کبھی چنبر کی زنجیر میں بھی کیریاں لٹکاتے ہیں ! مصنوعی پھول جو کیری

کی شکل کے بنائے جاتے ہیں۔ کیری آنکھ۔ (عم) کرنجی آنکھ۔

**کیڑا** - (ھ) مذکر۔ (۱) کرم۔ رینگنے والا جانور۔ گھن۔ دیمک۔ (۲) (عو) سانپ بچھو۔ (ظفر) رات کو بے روشنی نکلا نہ کر برسات میں۔ وہم سے ہوتا ہے کیڑے کا خطر برسات میں۔ (۳) (عو) جوں۔ کھٹمل۔ اس معنی میں جمع کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس کے سر میں کیڑے بھرے ہیں۔ اتوا ہیں چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے ہیں رات بھر سونے نہیں دیتے۔ **کیڑا دبانا**۔ (عم) کسی کی خواہش نفسانی مٹانا۔ **کیڑا کلبلانا**۔ (عم) خواہش نفسانی کا زور ہونا۔ **کیڑا سی** صفت مونث۔ دُبلی پتلی۔ (جان صاحب) کیڑا سی ہو لائیں بالیں گی بھلا کب تک۔ چالیس برس کا ہے رمان خدا حافظ۔ **کیڑا لگنا**۔ (۱) دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کیڑے کا خراب کر دینا کسی چیز کو۔ (۲) کتاب یا ریشمی اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اُسے کیڑا لگنا کہتے ہیں۔ (فقرہ) بانات میں کیڑا لگ گیا۔ (آتش) روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گُل۔ کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں۔ **کیڑوں کا گھر**۔ وہ سوراخ جو کیڑے بنا لیتے ہیں۔ **کیڑے بہنا**۔ (عو) سر میں کثرت سے جوئیں پڑنا۔ **کیڑے پڑنا**۔ (۱) کسی چیز میں سڑ جانے سے کیڑے پیدا ہو جانا۔ (۲) (عو) عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ (فقرہ) اس مٹھائی میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔ اس بچے میں کیا کیڑے پڑے ہیں۔ **کیڑے پڑیں**۔ (عو) بددعا۔ سڑے خراب۔ (جرأت) کیڑے پڑیں اس کو کمنی میں تری فریاد۔ شیریں نے کہا اسلئے ہے سنگ میں کیڑا۔ **کیڑے ڈالنا**۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ (ابن الوقت) ہم سے کچھ ہو نہیں سکتا ہاں گورنمنٹ میں ہزاروں کیڑے ڈالنے کو موجود ہیں۔ **کیڑے کا چاٹ جانا**۔ کیڑے کا خراب کر دینا۔ دیکھو کیڑا لگنا۔ **کیڑے مکوڑے**۔ چھوٹے چھوٹے کیڑے۔

**کیڑی** - (ھ) عو (۱) مونث۔ جونک۔ اس معنی میں کیڑیاں بیشتر مستعمل ہے۔ (۲) چیونٹی۔ (۳) کیڑی والی۔ (عو) وہ عورت جسکا پیشہ جونکیں لگانیکا ہو۔ **کیڑیاں لگانا**۔ (عو) جونکیں لگانا۔

**کیس** - (ھ) مذکر۔ (۱) (ہندو) سر کے بال۔ مُرغ کی کلغی۔ (میر حسن) جو خاک کی جانب کو کیس ہجاں کا۔ زمیں پہ تاج گرا ہُدہُد سلیماں کا

**کیس** - (انگ فارسی میں کیش۔ تیردان) مذکر (۱) ڈھکنا۔ خانہ۔ بکس۔ جیسے گھڑی کا کیس۔ بندوق کا کیس۔ (۲) سانچا۔ فریم۔ (۳) مقدمہ معاملہ۔

**کیسا** - (ھ) صفت مذکر (۱) کس قسم کا۔ کس طرح کا۔ جیسے کیسا رنگ ہے۔ (۲) کس بات کا۔ کس چیز کا جیسے کیسا روپیہ مانگتے ہو۔ (۳) کس قدر۔ کتنا۔ نہایت۔ (فقرہ) کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے۔ (۴) غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے۔ (داغ) اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا۔ (۵) کس کام کا محض بیکار ہے۔ (مصحفی) اُٹھ سر بالیں سے میرے جا بھی گھر اپنے طبیب۔ اب دم آخر ہے یاں کیسی دوا کیسا علاج۔ (۶) کس طرح۔ کس ڈھنگ سے۔ (صبا) نقد دل ہارے جُرا کر بُت پُرفن کیسا۔ چپکے بیٹھا ہے جھکائے ہوئے گردن کیسا۔ (۷) کیا ذکر۔ کیا مذکور۔ (ناظم) میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سُنکر۔ کہتے ہیں یہ بھی اک اندازہ ہے سودا کیسا۔ (۸) کہاں کا۔ کس کا۔ (ناظم) تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی۔ گھر میں سب کچھ ہے موجود ہے صحرا کیسا۔ (انیس) کیسا فلک اور مہر جہاں تاب کہاں کا۔ ہوگا دل بیتاب کسی سوختہ جاں کا۔ (۹) کیوں۔ کس لئے۔ (داغ) بخشدی اس بت سفاک کو اے داور حشر۔ خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعوی کیسا۔ (۱۰) تعجب کا لفظ۔ (ذوق) بغل سے لیگئے دل کو نکال کے وہ صریح

جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا۔ مزاج پرسی کیلئے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) آج آپ کا مزاج کیسا ہی۔ (داغ) غیر کے غم میں وہ خاموش بیٹھے میں نے پوچھا۔ جی ہی کیسا تو کہا تیرا کلیجا کیسا۔
کیسا علاج کرتا ہوں۔ قرار واقعی سزا دینے کی جگہ۔ کیسا کیسا ہر طرح پر۔ (امیر) کبھی دیوانہ الفت نہ تمھارا سمجھا۔ لوگ سمجھانے کو سمجھا چکے کیسا کیسا۔ کیسا ہی! کسقدر۔ (فقرہ) کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں! کسی قسم کا۔ (فقرہ) کیسا ہی گڑ ہو اسوقت لے آؤ۔ کیسی صفت مونث۔ چاہے جس طرح کی (ناسخ) جی لڑا دیتا ہے ہو کیسی زمین سنگلاخ۔ خامہ تیشہ ہی تو ناسخ کو کہن سے کم نہیں! مختلف حالت دکھانے کے لئے۔ (داغ) چھیڑ ہر وقت کی اچھی نہیں یہ یاد رہی۔ کبھی کیسی ہی کبھی اپنی طبیعت کیسی۔ کیسی بنے۔ کیا معاملہ پیش ہو۔ (راسخ) وہ کافر تند خو سید ہے مسلماں حضرت راسخ۔ الہی دیکھئے کیونکر نبھے کیسی بنے کیا ہو۔ کیسی گزری۔ کیا مصیبت آئی۔ کس طرح زندگی بسر ہوئی۔ (داغ) یہ نہ پوچھو کہ غم ہجر میں کیسی گزری۔ دل دکھانے کا اگر ہو تو دکھائے کوئی۔ کیسی مسجد کیسا مندر جود یکھو وہ دل کے اندر۔ مثل۔ یہ قول وحدت وجود والوں کا ہی۔ اُن کی مراد اس سے یہ ہی کہ دل میں سب کچھ موجود ہے۔ کیسی ہو۔ بہت بڑا ہو بڑا اچنبہ ہو۔ تماشا ہو۔ (داغ) فریادی فرقت ہیں بہت چاہنے والے۔ کیسی ہو جو آجائے اثر سب کی دُعا میں۔ کیسی ہی۔ چاہی جس طرح کی۔ کتنی ہی۔ (ناسخ) ہیں مصفا عذار آتشین یار گرم۔ ہو زمیں کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں شعار گرم کیسے۔ کیسا کی جمع! کس قسم کے۔ کس رنگ کے۔ (فقرہ) کیسے پھول لاؤں۔ وہ کیسے آدمی ہیں؟ (سوال کے لئے) کیوں۔ (فقرے)۔



تم کیسے آئے۔ کیسے کھڑے ہو؟ کس طرح۔ کس حالت میں۔ جیسے تم کیسے ہو؟ کس قدر۔ کتنے۔ (شہیدی) رنجش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق۔ برہم تمھیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے ۵ کیونکر کی جگہ۔ (ناسخ) کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے ہو کیسے تم بار ہا اس گنجفہ کو تم نے ابتر کر دیا۔ بعض شعرائے لکھنؤ کیونکر معنی میں استعمال سی پرہیز کرتے ہیں؟ کیا ذکر کی جگہ۔ (اوج) کیسے پیادے آنکھ ملاتے نہ تھے سوار۔ بھاگے عدو جو میاں سے لی تیغ آبدار کیسے کیسے۔ کس کس طرح کے۔ (آتش) زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا۔ بدلتا ہی رنگ آسماں کیسے کیسے۔ کیسے ہو۔ مزاج کیسا ہی۔

**کیسر**۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) زعفران۔ کیسری۔ (ھ) صفت (ہندو) زعفرانی۔ زرد۔ کیسری بانا۔ مذکر۔ زعفرانی پوشاک۔ زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولھا کو پہناتے ہیں۔ کیسریا بانا ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہی وہ جب کسی لڑائی پر عہد وپیماں کرکے جاتے ہیں تو اس قول وقسم کے اظہار کے واسطے زرد لباس پہنتے ہیں اور اس سی یہ غرض ہوتی ہی کہ یا تو فتح کرکے آئیں گے یا وہیں جان دیدیں گے (سودا) صد برگ وجعفری وگل اشرفی نے اب۔ کیسریا بانا کرکے یہ باہم کیا قرار۔

**کیسہ**۔ (ف بروزن سیسہ) مذکر۔ ۱ جیب۔ پاکٹ۔ تھیلی۔ خریطہ ۲ کیسا۔ کیسہ بُر۔ (ف) صفت جیب کترا۔ اُچکّا۔ دیکھو کھیسا

**کیش**۔ (ف) مذکر۔ دین۔ مذہب ۲ عادت۔ خو ۳ وصف۔ صفت ۴ طریقہ۔ روش ۵ تیرداں۔

**کیش**۔ (انگ) مذکر۔ نقد۔ روپیہ پیسا۔ کیش بک۔ (انگ)

## کیش

مونث۔ روکڑ بہی۔

کیف۔ (ع) کیونکر۔ کس طرح۔ اس معنی میں بفتح فا عربی میں مستعمل ہے ۲ بسکون فا (اصطلاح) وہ عرض جو تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی اور سپیدی۔ فارسی والے بمعنی حالت۔ نشہ و مستی بھی استعمال کرتے ہیں (مذکر) نشہ۔ سرور۔ (نسیم) بہوشیاں نصیب رہیں سامعین کو کیفِ شرابِ ناب مرے ہر سخن میں تھا ۴ کیفیت۔ (اوج) وغا کی رائے بھی ہر طرح سے خلاف قیاس۔۔ ہا تھا دیر تلک دل پہ کیف بیم و ہراس ۵ کسی چیز کی کیفیت جس کی کمی بیشی کی تمیز صرف عقل سے تعلق رکھتی ہو جیسے حرارت۔ برودت مزہ اور بو۔ رنگ۔ چیزوں کا اثر۔ انسان کا علم جہل وغیرہ۔ کیفی۔ صفت۔ مخمور۔ سرشار۔ نشہ باز۔ (ذوق) میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بجائے شراب۔ جوش کیفیت سے تیری خاک کے پیمانے میں۔ کیف و کم۔ (ع) کیف وہ عرض جو تقسیم نہ قبول کرے۔ کم۔ وہ عرض جو بذات خود قابل تقسیم ہو اور اس کی مقدار وزن یا عدد یا پیمائش سے معلوم ہو۔ (مذکر) کیسا اور کتنا۔ کیفیت۔ (ع) حالت وضع جو کسی شے میں ہو۔ فارسی والے اُس حالت کو بھی کہتے ہیں جو نشہ پینے سے حاصل ہو۔ بتشدید یا فصیح ہے۔ فارسیوں نے بتخفیف یا بھی استعمال کیا۔ (سنجری)۔ مے کو زدست ساقی مشکیں کلالہ نیست۔ در صد سبوش کیفیت یک پیالہ نیست۔ کیفیات جمع مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) بار بار آپ کی حالات اور ضبط اوقات کی کیفیات پوچھا اور سنا کیا۔ (مونث) ۱ حالت ماجرا۔ حقیقت۔ (محسن) اس کی کیفیت اگر دیدۂ باطن میں نہ آئے خلد میں شربت دیدار حق اچھو ہو جائے۔ بعض شعرا نے بغیر تشدید یائے دوم بھی کہا ہے۔ (داغ) کیفیت خاص ہے گویا مری مجبوری کی

## کیفیت

حال جو یار کا ہنگام قسیم ہوتا ہے ۲ رنگ ڈھنگ۔ (فقرہ) لڑکے کی عجیب کیفیت ہے ۳ شرح تفصیل۔ (فقرہ) پوری کیفیت آج معلوم ہوئی ۴ لطف۔ بہار۔ رونق۔ (رشک) میکشو ماہ مبارک کی نہ پوچھو کیفیت (شرف) کس کیفیت کی چاندی کے دونٹوں پہ تھی بہار۔ پڑے تھے بس کے عطر میں اُن پہ گلوں کے ہار ۵ لطف۔ مزہ۔ نشہ۔ (صبا) نقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی طرّہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے لیموں کا ۶ رپورٹ۔ اکثر نقشوں میں ایک خانہ رکھتے ہیں جسمیں کوئی خاص بات لکھتے ہیں اور اُس خانہ کو خانہ کیفیت کہتے ہیں۔ کیفیت آنا۔ لطف آنا۔ کیفیت اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (رشک) جو اہل زہد ہیں کیفیتیں اُٹھاتے ہیں سری زبان ہے ساغر مرا کلام شراب۔ کیفیت اُٹھنا۔ لازم۔ لطف حاصل ہونا۔ (رند) ساقی پلا شراب جو کیفیتیں اُٹھیں۔ مجھکو بھی ہو سرور وہ بت بے حجاب ہو۔ (شرف) ہمارے ساتھ وہ گلرو نکھر کے آیا تھا چمن کی کیفیت اُٹھتی جو ابر چھا جاتا۔ کیفیت جب ہے۔ لطف جب ہے۔ (داغ) جب ہے کیفیت رہوں یوں اس کے ساتھ۔ نشۂ دمے جس طرح توام ہے۔ کیفیت دکھانا۔ لطف دکھانا۔ تماشا دکھانا (اختر شاہ اودھ) جب ہیں میں یہ غزل بجائی۔ کیفیت تازہ اک دکھائی کیفیت دینا۔ لطف دینا۔ (داغ) شراب عشق میں ہمنے عجب تاثیر دیکھی ہے۔ بگڑ کر یہ کہیں دیتی ہے کیفیت کہیں بنکر۔ کیفیت رکھنا۔ بامزہ ہونا۔ لطیف ہونا۔ (آتش) بوے مے رکھتی ہے اس میکدہ میں میں کیفیت۔ محتسب توڑکے شیشے کو پشیماں ہوگا۔ کیفیت طلب کرنا۔ (قانون) استفسار کرنا۔ سرکاری طور پر دریافت کرنا کیفیت کرنا۔ لطف دکھانا۔ (شرف) کیفیت تو مرے غبار نے کی۔ جب ہوا سے

اڑا سحاب ہوا۔ کیفیت کھلنا۔ لطف ظاہر ہونا۔ کیفیت کی جگہ۔ لطف کی جگہ۔ کیفیت ٹوٹنا۔ مزہ لوٹنا۔ (آتش) زوال حسن میں تو لوٹ لیجے کیفیت۔ بہار آخر ہے چلتا دور ہے صہبائے گلگوں کا۔ کیفیت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (آتش) یہ کیفیت اُسے ملتی ہے ہو جس کے مقدر میں۔ مئے الفت نہ خم میں ہے نہ شیشے میں نہ ساغر میں۔ کیفیت میں رہنا۔ نشہ میں رہنا۔ کیفیتیں۔ کیفیت کی جمع۔ (داغ) اے سپہ تو کرتا عمل تو دیکھتا کیفیتیں۔ قطرۂ مے زاہدا تسبیح کا دانہ نہ تھا۔

کیفر۔ (ف) مذکر۔ بدی کا عوض۔ برے کام کا بدلا۔ کیفر کردار۔ (ف) مذکر۔ عمل بد کی پاداش۔ (قدر) جو سر اٹھائیں عدو اس کے خاک میں مل جائیں۔ ہر ایک حال میں پائیں وہ کیفر کردار۔ کیفر کردار کو پہنچنا۔ کیے کی سزا پانا۔

کیک۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی انگریزی مٹھائی جو میدہ انڈا میوہ وغیرہ ڈال کر سانچے کے ذریعہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے۔

کیکر۔ (ھ) مذکر۔ ببول۔ یہ لفظ راے ہندی سے بھی ہے۔ کیکری۔ (ھ) مونث ۱ ببول کا چھوٹا درخت ۲ ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگری سے اس کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں۔ چین کے مانند ہوتی ہے۔ یہ کیکر کی پھلی سے مشابہ ہوتی ہے۔ کیکری بنانا۔ کیکری کاڑھنا۔ کپڑے پر کنگری بنانا۔

کیکڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی کیڑے کا نام۔ سرطان

کیل۔ (ھ) مونث ۱ میخ۔ لوہے کی کھونٹی۔ (ٹھوکنا کے ساتھ) ۲ پیپ کا ڈورا جو مہاسوں یا پھوڑے پھنسی سے نکلتا ہے۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ)۔ (منیر) افشاں کے ذرہ جلد سے پیوستہ ہو گئے کیا کوفت کا ہے کام مہاسوں کی کیل میں ۳ لمبی کتری ہوئی چھالیا جو اکثر بند ہونے کے واسطے پان کی گلوری میں لگا دیتے ہیں۔ (منیر) قینچی سے ہونٹ چلتے ہیں محرم کے وصف میں۔ مقراض لب ہیں کیل ہے انگیا کے پان کی ۴ ایک قسم کا زیور جس کو عورتیں ناک میں پہنتی ہیں اور جو لونگ کی صورت کی ہوتی ہے ۵ لوہے کی کیل جو چکی میں لگی ہوتی ہے ۶ آم جو درخت کے آموں میں سب سے چھوٹا ہو۔ کیلا جانا افسوں سے منہ بند کیا جانا۔ (بحر) چھوا کسی نے جو دل گی سے تو زہر جھٹکا گیا وہ جی سے۔ کبھی نہ کیلا گیا کسی سے وہ سانپ ہے زلف عنبریں کا۔ کیل کا کھٹکا نہیں۔ (لکھنؤ) کنایہ ہے اندیشہ خفیف سے کسی شے کا ڈر، خوف و اندیشہ نہیں۔ (منیر) وہ مراد دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا۔ سو تعلق سے تجھ پہ ٹھیرا نوک مژگاں واہ وا۔ (بحر) دُرِ دہن کے لئے خامشی مناسب ہے۔ یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا۔ کیل کانٹا۔ مذکر۔ ہتھیار۔ اوزار۔ اسلحہ سامان۔ (فقرے) کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی۔ وہ اپنے کیل کانٹے سے ہوشیار رہیں۔ (شوق قدوائی) وہ دن اڑ گئے ہو خبردار اب۔ رہو کیل کانٹے سے ہشیار اب ۲ ایک قسم کا زیور۔ کیل گھر۔ مذکر۔ مذبح۔ کیل نکالنا ۱ پھنسی یا مہاسے کو دبا کر اس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا ۲ (عم) خوب ٹھیک بنانا۔ بہت مارنا پیٹنا۔ کیلنا۔ (ھ) ۱ منتر سے سانپ کو قابو میں کرنا تاکہ وہ نہ کاٹے۔ (مجروح) خط آنے سے بھی زلف کا سودا نہیں جاتا۔ کالا ترا کالے سے بھی کیلا نہیں جاتا ۲ مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب یا جن پری کا اثر نہ ہو ۳ جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے خلاف بولنے سے باز رکھنا۔ منہ بند کرنا۔ عورتیں جس شخص کی زبان بند کرنا

## کیلا

چاہتی ہیں۔ اس کا نام لیکر دروازے میں کیل ٹھونک دیتی ہیں۔ (ظفر) لیکے میرا نام در میں مت دبا آہن کی کیل۔ میں ہوں تیرا دوست ظالم تو زباں دشمن کی کیل ہے۔ کیلیں جڑنا۔ کیلیں ٹھوکنا۔ (فقرہ) مستری نے دو گھنٹے میں ایک دروازہ کیلا ۔ (کنایۃً) آنے جانے سے روک دینا۔
کیلا۔ (ہ۔ یائے معروف) مذکر۔ میخ لکڑی کی۔ گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جنکے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں۔
کیلا۔ (ہ۔ بروزن چیلا) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام۔ کیلے کی گیل۔ کیلے کی گوذ۔ کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ اول دہلی میں دوسرا لکھنؤ میں مستعمل ہے۔
کیلوس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں پہلا ہضم۔
کیلی۔ (ہ) مونث۔ لکڑی کی کھونٹی۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانیوالے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسّی اور جوے کے درمیان لگاکر کنواں چلاتے ہیں۔ لوہے کی لاٹھ۔ وہ لوہے کی لاٹھ جو راجہ پتھورا نے نجومیوں کے کہنے سے راجہ باسک کے سر پر کھڑی کی تھی۔ (امیر) ہے مانگ کہاں جعد تنک یار کے سر پہ۔ کیلی ہے یہ باسک سے سیہ مار کے سر پہ۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ (کرنا کے ساتھ) وہ کیل جو پہیے کے باہر نکل جانے کے واسطے دُھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں۔ کیلی کا کھٹکا نہ ہونا۔ (دہلی) کیل کا کھٹکا نہیں کیلی والا۔ کیلیا۔ (ہ) مذکر۔ کنوئیں کے بیل چلانیوالا۔ پانی کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا۔ کیلیاں۔ ایک قسم کا گیت جو بیشتر مالی گاتے ہیں۔ (قدر) سماں بندھا ہے جو گاتے ہیں کیلیاں مالی۔ کہ چرخ کاسۂ طنبور رسیاں ہیں تار۔ کیمپ۔ دیکھو کمپ

## کیمیا

کیمخت۔ (ف) مذکر۔ گدھے۔ گھوڑے یا گورخر کا چمڑا جس کو دانہ دار بناکر زنگاری رنگ لیتے ہیں اور موسم برسات میں اس کی جوتیاں پہنتے ہیں۔ کیمختی۔ (ف) صفت۔ کیمخت کا بنا ہوا۔
کیمرا۔ (انگ) مذکر۔ عکس اتارنے کا آلہ۔
کیموس۔ (یونانی) مذکر۔ غذا کا معدے میں دوسرا ہضم جو کیلوس کے بعد ہوتا ہے۔
کیمیا۔ (یونانی۔ عربی میں بمعنی صنعت زرسازی ہے۔ فارسی میں بمعنی مکر و حیلہ بھی ہے۔ صوفیوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر عشق کامل کے معانی میں بھی استعمال کیا ہے) مونث۔ وہ علم جس میں مادی چیزوں کی بحیثیت اجزائی بحث ہوتی ہے۔ یعنی یہ چیز کس کس عنصر سے مرکب ہے یا فلاں فلاں عنصر سے کون کون چیزیں بن سکتی ہیں جو علم اشیا کی تاثیر سے متعلق ہو اس کو کیمیا اور جو اسما سے متعلق ہو وہ سیمیا ہے۔ زرسازی کی صنعت۔ (۱۰۰) نہایت مفید۔ حصول مقصد کا ذریعہ۔ (حالی) کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے۔ مثل ہے کہ کرنے کے سب بڑیا ہے۔ (کنایۃً) نایاب (منیر) کیمیا ہے اب کے دیوانوں میں پختہ مغز عشق رہ گئے کچے سڑی بہلول دانا کیا ہوا۔ کیمیا بنانا۔ چاندی سونا بنانا۔ مطلب حاصل کرنا۔ آسانی سے روزی حاصل کرنا۔ کیمیا بننا۔ لازم۔ کیمیا ساز۔ کیمیا گر۔ (ف۔ فارسی میں کیمیا گر بمعنی مکار۔ فریبی بھی مستعمل ہے) صفت کیمیا بنانیوالا۔ کیمیا سازی۔ کیمیا گری۔ (ف) مونث۔ زرسازی۔ کیمیا سمجھنا۔ اکسیر جاننا۔ نہایت مفید اور حسب مراد خیال کرنا۔ (ذوق) وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے۔ ہم اپنی خاکساری اپنے

حق میں کیمیا سمجھے۔ کیمیائے احمر۔ (ف) مونث۔ سُرخ گندھک جس سے تانبے کا سونا بناتے ہیں۔

کِیْن۔ (ف) مونث: بُغض۔ عداوت۔ بیر۔ (مومن) مری تحریر میں نہ لا غیر کو۔ کہاں تک پیشہ کیں ہو چکی ۲ فریب

کینچل۔ کینچلی۔ ، نون غنہ۔ ہندی میں بضم چہارم بھی ہے۔ سنسکرت میں کنچلی ہے۔) مونث۔ سفید پتلی جھلی جو سانپ کے جسم کے اوپر ہوتی ہے۔ (ناسخ) کینچلی موباف ہے اور اس کی چوٹی مار ہے ؟ (عم) ، (کنایۃ) پوشاک۔ لباس۔ کینچلی اتارنا۔ کینچلی جھاڑنا۔ کینچلی بدلنا: سانپ کا پرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا ۲ (ظرافت سے) پوشاک بدلنا۔ لباس بدلنا ۳ (کنایۃ) حالت بدلنا۔ دوسرا رنگ اختیار کرنا۔ کینچلی بھرنا۔ مردار کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آنا۔ (سانپ کے لئے مستعمل ہے)۔ کینچلی جھاڑنا۔ کینچلی چھوڑنا۔ کینچلی ڈالنا۔ سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا۔ (منیر) اکبر انہیں اور ہیچ باقی ہیں منیر۔ گویا ناگن نے کینچلی جھاڑی ہے۔ کینچلی سی اتر جانا۔ (کنایۃ) کسی پوشاک کا ڈھیلا ہونے کی وجہ سے آسانی سے اتر جانا۔ (شعور) ڈھیلی ہوئی قبا جو مرے جسم زار پر۔ بے قصد کینچلی کی طرح سے اتر گئی ۲ خوبصورت نکل آنا۔ کینچلی کا لچکا۔ ایک قسم کا لچکا جب اسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی طرح لمبا ہو جاتا ہے۔ کینچلی میں آنا۔ سانپ کا نئی کینچلی بدلنے کو ہونا۔ مراد کینچلی کے جسم پر سے اترنے کا زمانہ آتا ہے سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدروپ اور سست ہو جاتا ہے۔ بلکہ اسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے۔ کیونکہ جھلی پھول کر اس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے۔ کینچوا۔ دیکھو کچوا۔

کَینْڈا۔ (ھ، نون غنہ) مذکر۔ نمونہ۔ پیمانہ۔ ڈول۔ دھج۔ (فقرہ) انکا مزاج بھی عجب کینڈے کا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ کینڈا کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ سرسری پیمائش کرنا۔ کینڈا لینا۔ خاکا اتارنا۔

کِیْنَہ۔ (ف، بروزن زینہ) مذکر۔ بُغض۔ عداوت۔ کپٹ۔ کینہ پرور۔ کینہ خواہ۔ (ف) صفت۔ صاحب غضب و غصہ۔ کینہ رکھنے والا۔ کینہ توز۔ (ف) صفت۔ دل میں بُغض رکھنے والا۔ بدلا لینے والا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا۔ کینہ ور۔ (ف) صفت۔ کینہ رکھنے والا۔ دیکھو کین کینیا۔ (اردو) صفت۔ (لکھنؤ) مکار اور خودغرض آدمی۔ فریبیا۔

کَیْوَان۔ (ف۔ کے۔ بزرگ۔ وان۔ مانند) مذکر۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر ہے۔ مجازاً ساتواں آسمان

کیوٹی۔ (ھ) مونث۔ ملی ہوئی دالیں۔

کیوڑا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔ پھول نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ (محسن) کیوڑا گلزار پر فضا میں۔ غوث الثقلین اولیا میں ۲ کیوڑے کا عرق۔ (رشک) عطر عنبر کا نکالا جو کبھی کنگھی کی۔ کپڑے بدلے جو کسی روز تو کیوڑا کھینچا۔ کیوڑے کی گلی۔ (دہلی) کیوڑے کا پھول۔

کیوکی دال۔ (دہلی) مونث۔ کیوٹی۔

کیوں۔ (ھ) ۱ کلمہ استفہام کس سبب سے کس لئے۔ (فقرہ) وہ کلکتہ کیوں گئے ۲ تاکید کے لئے۔ (رند) ہو گیا آب دم تیغ سے بسمل ٹھنڈا۔ کیوں ہوا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا۔ کیوں اندھا ہوتا کیوں دو ملا ہے (نہ اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک کے ساتھ دو

## کیوں

آئیں گے کیونکہ اندھا دوسرے شخص کی مدد کے بغیر نہیں آسکتا ہو۔ مثل ۔ اپنی بیوقوفی سے دُگنا نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ کیوں بے کیوں رے۔ تحقیر کے لئے کیوں جی۔ کیوں صاحب کی جگہ مستعل ہو کیوں جی۔ کیوں صاحب۔ کیوں کی جگہ مستعل ہو۔ (داغ) دو دن ہی میں مزاج تمھارا بدل گیا۔ کیوں جی یہی قرار ہوا تھا نباہ کا کیوں سیر (دہلی ۔ عو) کس بھاؤ۔ کتنے سیر۔ (رنگیں) بڑی آج لائی جو ہے بیر کا چھن چکاؤ تو دیتی ہو کیوں سیر کا چھن۔ کیونکر ۔ کس طرح۔ کس دلیل سے (مومن) خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیونکر ! کس ڈھنگ سے (فقرہ) سمجھ میں نہیں آتا ہو یہ کام کیونکر شروع کیا جائے ! دیکھو کیونکہ۔ کیونکر عرض کروں۔ عرض نہیں کر سکتا۔ (توبۃ النصوح) دعا کے بارے میں غلط بات کیونکر عرض کروں کیونکر ہو۔ (دہلی) کیا سامان ہو۔ کیا تدبیر ہو کیسے ہو۔ کیا کیفیت ہو۔ (غالب) الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ ! جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیونکر ہو۔ کیونکہ (دہلی) اس لئے کہ۔ اس طرح پر کہ۔ لکھنؤ میں اس جگہ کیونکر بولتے ہیں۔ (مومن) کیونکہ اُمید وفا سے ہوتی تسلی لکھو شکر ہے یہ کہ وہ وعدہ سے پشیماں ہوگا ! اس وجہ سے کہ (فقرہ) آپ کی بات صحیح نہیں ہے کیونکہ میں نے تحقیقات کی۔ کیوں کیسی کہی۔ کیسی انوکھی بات کہی۔ کی جگہ (داغ) غیر ہے۔ ناشاد کیوں کیسی کہی۔ چاہتا ہوں داد کیوں کیسی۔ کیوں کو لڑکا پیٹ پھڑواتا ہے۔ پوشیدہ عیوب کیوں ظاہر کراتا ہے۔ کیوں مرے جاتے ہو۔ کیوں گھبرائے جاتے ہو۔ جلدی کیا ہے۔ (داغ) وصل کے باب میں کی عرض تو ہنسکر بولے کیوں مرے جاتے ہو ہو جائے گا ہو جائیگا کیوں مغز کھاتے ہو۔ چپ ہو۔ بک بک نہ کر کی جگہ مستعمل ہے کیوں نہ ہو۔ تحسین و آفریں کا کلمہ سبحان اللہ کیا کہنا سہ کو نظر سے ہے

## گ

جو اُسے آتی نہیں۔ کیوں نہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک استاد کا ! بیشک ضرور۔ (فقرہ) کیوں نہو آپ بڑے باپ کے بیٹے ہیں ! خواہ وہی ہو۔ چاہے وہی ہو کی جگہ۔ (غالب) وارستہ اس سے ہیں کہ محبت ہی کیوں نہ ہو۔ کیجئے ہمارے ساتھ عداوت ہی کیوں نہو۔ کیوں نہیں ۔ کلام منفی کے جواب میں آتا ہے جس میں استفہام ہو۔ (فقرہ) خدا نے ارواح سے فرمایا کیا میں تمھارا پروردگار نہیں ہوں اُنھوں نے جواب دیا کیوں نہیں۔ یعنی کیوں نہیں سے خدا کے پروردگار نہ ہونے سے انکار یعنی پروردگار ہونے کا اقرار کیا گیا ہے ! یہ لفظ عام طور پر بھی استفہام کے جواب میں آتا ہے خواہ کلام منفی ہو یا مثبت ۔ (فقرے) کیا تم سیر کو نہیں چلوگے ؟ جواب کیوں نہیں آپ بھی چلئے گا ؟ جواب کیوں نہیں ! سوال کی حالت میں لہجہ کا فرق ہوتا ہے تو کیوں پر زور دیکر بولتے ہیں۔ اس صورت میں ضرور۔ بالضرور کے معانی دیتا ہے۔ کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ آخر وہی بات ہوئی جو ہم کہتے تھے (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو ملجاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔

# گ

مذکر۔ اس کو کاف فارسی۔ کاف عجمی کہتے ہیں۔ ابجد کے حساب سے اسکے عدد بھی ک کی طرح ۲۰ فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے لئے مخصوص ہے۔ عربی میں نہیں آتا۔

گا - (ھ) مذکر - یہ کلمہ استقبال کے صیغوں کے آخر میں آتا ہے جیسے آئیگا - پائیگا - مونث کے لئے گی ۲ کبھی آخر میں بعض کلمات کے آکر فائدہ نسبت کے معنی دیتا ہے - جیسے اڑنگا -

گاب - (ھ) مذکر - گودا - مغز - گابا - (ھ) (دکن) دیکھو گابھا - نمبر ۱ - گابھ - (ھ) مذکر - (ہندو) ۱ حیوانات کا حمل - (ڈالنا - گرنا کے ساتھ) ۲ کچی فصل یکم پختہ غلہ - گابھ ڈالنا - حیوانات کا خام حمل گرانا ۲ رعب داب کا کنایہ - (فقرہ) وہ اس حوصلہ کی بیوی تھی کہ اس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی تھی -

گابھا - (ھ) مذکر ۱ پیڑ کا نیا پتا ۲ لکڑی کا گودا ۳ کھڑی کھیتی - کچا اناج ۴ پرانی روئی ۵ درخت کے پوست کا تازہ حصہ عموماً کیلے کے پوست کا تازہ حصہ خصوصاً ۶ درخت کے اندر کا نرم حصہ مغز - گابھن - (ھ) - بروزن آہن) مونث ۱ حیوان جسکے پیٹ میں بچہ ہو ۲ (عم) حاملہ عورت - (نوٹ) دہلی میں گیابھن کہتے ہیں

گابھنی گابھ ڈالتی ہے - (عو) نہایت رعب اور دبدبہ ہے - خوف اور رعب کے مارے حاملہ عورتوں کے حمل ساقط ہوئے جاتے ہیں - (فقرہ) خرد افروز بھی بڑی ایک بڑی نکلتے حوصلہ اور سلیقہ کی بیوی تھی جس کے سامنے گابھنی گابھ ڈالتی -

گابھی - (ھ) مونث - ناؤ اور جہاز کا ایک پردہ جو بادبان کی قسم سے ہوتا ہے -

گات - (س) مونث - (عو) ۱ ہیئت مجموعی عورت کی دونوں چھاتیوں کی - (جرأت) مجھ میں جرأت ہے بھلا دست درازی کی کہاں - دیکھ کر مجھکو چھپا لیتے ہو تم گات عبث ۲ وضع - اسلوب - جسم کی خوشنمائی محبوب کی خوشنمائی - معشوق کی پھبن - (ناسخ) ؎ تری بات بری ہے نہ تری گات بری - نظر آئی نہ مجھے تیری کوئی بات بری - (نکالنا کے ساتھ) - (رشک) ؎ اے جان دو عالم تری ایجاد کے صدقے صورت نئی پائی تو نئی گات نکالی ۳ عورت کا اوپر کا دھڑ - جسم - بدن -

گات ابھرنا - عورت کے بالغ ہونے پر چھاتیاں ابھرنا - (قدر) کیا گڑی گات تری ابھری ہے اللہ اللہ - اس سے ثابت ہے کہ ہے سخت ترا دل اے شوخ - گات اٹھنا - چھاتیاں ابھرنا - عورت کے بالغ ہونے کی علامت ظاہر ہونا - گات سے ہونا (عو - ہندو) حاملہ ہونا

گاتی - (ھ) مونث - عورتیں چادر یا دوپٹے کو دونوں کاندھوں پر ڈال کر سینہ پر باندھ لیتی اور اس کو گاتی کہتی ہیں - (باندھنا کا کے ساتھ) ؎ سینے کو آتش شیدا کے گاتی باندھکر - دلربائی ختم کی اس جانجاں میں گات نے (سحر) انگلے ہوئے نور کی گاتیاں - تنگ سینے ابھری ہوئی چھاتیاں -

گاتے گاتے آدمی کلاونت ہو جاتا ہے - مثل - کام کرتے کرتے آدمی تجربہ کار ہو جاتا ہے - سیکھتے سیکھتے انسان ماہر ہو جاتا ہے -

گاج - (ھ) مونث - (ہندو) ۱ بجلی - برق - گرج ۲ غضب - قہر - غصہ - گاج گرے - کوسنا - خدا کا قہر نازل ہو - (شوق قدوائی) ؎ دھیان تو دیکھو کہ آئی نہ لاج - ڈسیں سانپ اسکو گرے اس پہ گاج - گاجنا - (ھ) - (ہندو - عم) گرجنا - خوش ہونا -

گاجا باجا - مذکر - قسم قسم کے باجوں کی آواز - بیشتر باجا گاجا مستعمل ہے

گاجر - (ھ) مونث - ایک مشہور ترکاری کا نام جو اکثر کچی اور کبھی پکا کر بھی کھاتے ہیں - گاجر مولی - دو ترکاریوں کے نام ہیں - (مجازاً) بیقدر - بیوقعت - گاجر مولی سمجھنا - کم قیمت خیال کرنا - بیقدر جاننا

گاچ - (ھ) مونث - جالی کی طرح کا ایک قسم کا مہین کپڑا -

(جان صاحب) کٹوری گاچ کی پہنے ہو جو گوئیاں کہوں تھی۔ ناروں پر لگا یا آن کر مکڑی نے جالا ہے۔

**گادْ**۔ (ھ) مونث۔ ۱۔ تلچھٹ ۲۔ تیل کے نیچے بیٹھی ہوئی گرد۔ نیچے کا گندلا اور گاڑھا تیل۔ گاد بیٹھنا۔ تلچھٹ نیچے بیٹھ جانا۔

**گادا**۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ خام گیہوں اور جو کا بھنا ہوا غلہ ۲۔ گیہوں اور جو وغیرہ جو خوشہ میں قریب پختگی کے ہو گئے ہوں۔

**گادْنا**۔ (ھ)۔ (ہندو) دبانا۔ ٹھونسنا۔

**گار**۔ (ف) ترکیب کے ساتھ آخر میں مستعمل ہے۔ ۱۔ کرنیوالا۔ صاحب جیسے گنہگار، ستمگار ۲۔ سبب جیسے یادگار ۳۔ لائق۔ جیسے رستگار (رہائی پانے کے لائق)

**گارا**۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ گوندھی ہوئی مٹی جس سے اینٹیں چنتے ہیں ۲۔ ایک راگنی کا نام۔ گارا بنانا۔ گارا کرنا۔ مٹی گوندھنا۔ مٹی میں پانی ملانا گارا گانا۔ (کنایۃً) لمبی چوڑی کہانی کہنا۔

**گارْڈ**۔ (انگ۔ گارڈ) مذکر۔ ۱۔ پہرے والا۔ پہرا۔ سپاہیوں کی جماعت ۲۔ ریل گاڑی کا نگہبان جو سب سے اخیر کی گاڑی میں سوار ہوتا ہے۔

**گارڈن پارٹی**۔ (انگ) مونث۔ وہ دعوت جو کسی باغ میں ہو اور اس میں پھلوں اور چائے کا بھی اہتمام ہو۔

**گارجیَن**۔ (انگ) مذکر۔ وہ شخص جو نابالغ کی ذات یا اس کی جائداد یا دونوں کا محافظ ہو۔

**گاڑا**۔ (س) مذکر۔ بندوق کی گولی۔ (فقرہ) دو گاڑا بھرا ہوا ہے ۲۔ کمین گاہ۔ گھات کا مکان۔ پوشیدہ جگہ۔ چھپنے کا موقع۔ وہ لوگ جو کمین گاہ میں بیٹھیں گاڑا بٹھانا۔ گاڑے بٹھانا۔ پوشیدہ جگہ کسی کی تاک میں بٹھانا۔ گاڑا بیٹھنا۔ گاڑے بیٹھنا۔ لازم ۱۔ گھات لگانا۔ شکاریوں کا گھات میں بیٹھنا ۲۔ چوروں ڈاکوؤں یا دشمن کی گھات میں بیٹھنا۔

**گاڑنا**۔ (ھ) ۱۔ ٹھونکنا جیسے کیل گاڑنا۔ میخ گاڑنا ۲۔ ہر چیز کا زمین میں دفن کرنا عموماً اور انسان کے مُردے کا خصوصاً۔ گاڑنا تو جا دفن کرنا۔ (امیر) ترو دکیوں ہے یاروں کو کہاں گاڑیں کہاں تو ہیں۔ جہاں وہ پاؤں رکھدی ہے ٹھکانا مرے مدفن کا۔

**گاڑھ**۔ (ھ) مونث۔ (عو) مصیبت مشکل۔ دشواری گاڑھ پڑنا۔ مصیبت یا مشکل پیش آنا۔ کوئی مشکل پڑنا۔

**گاڑھا**۔ (ھ) ۱۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گاڑھی ۱۔ موٹا۔ گھنا کپڑا ۲۔ پتلا کا ضد۔ جیسے گاڑھا دودھ ۳۔ چالاک ۴۔ مضبوط پکا یار (جان صاحب) بین سکھ کو سمجھ گاڑھا یار آزمودی اسکی جھل بل میں ۵۔ مذکر۔ گمندر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا ۶۔ لڑائی کا ست ۷۔ ہاتھی۔

**گاڑھا پردہ**۔ مذکر۔ (طنزاً) پردہ جو بناوٹ سے کیا جائے (قدر) خوب نو پردوں میں افلاک کے رہنا سیکھا۔ سامنے آیئے اللہ رے گاڑھا پردہ۔ **گاڑھا پسینہ**۔ مذکر۔ (کنایۃً) محنت و مشقت۔ **گاڑھا دھوتر**۔ مذکر۔ معمولی موٹا کپڑا۔

**گاڑھا وقت**۔ (عو) مشکل اور مصیبت کا زمانہ۔ **گاڑھی چھننا** (ہندو) بھنگ کا خوب گاڑھا چھانا جانا ۲۔ (لکھنؤ کنایۃً) آپس میں میل جول ہونا۔ آپس میں کمال محبت ہونا۔ (سحر) ساقی سے اور رندوں سے گاڑھی چھنا کرے۔ جام زمرّدیں نہ رہے لعل لب سے دُور ۳۔ بے تکلفی اور مذاق میں ایک کا دوسرے کو سخت سُست کہنا ۴۔ بھنگ پی کر خوب نشہ میں ہونا اور

## گاڑھی

اول فول بکنا۔ (قلق) اگہ بگڑتی ہی گاہ بنتی ہی۔ نشہ بازوں میں
گاڑھی چھنتی ہی گاڑھی دوستی۔ مونث۔ بہت میل جول۔
گاڑھی کمائی۔ مونث وہ مال جو کمال محنت ومشقت سو حاصل ہو
گاڑھے پسینے کا پیسا اور محنت۔ مشقت کی کمائی
گاڑی۔ (ھ) مونث ۱: اسباب لادنے یا سواریاں لیجانیکی
گاڑی۔ اسباب لیجانیکا آلہ جو پہیوں پر چلتا ہی جیسے بگھی
چھکڑا۔ بہلی۔ رتھ۔ تانگا۔ فٹن وغیرہ ۲: ریل گاڑی۔ گاڑیاں
گاڑی وان۔ مذکر۔ کوچبان۔ گاڑی چلانے والا ریل گاڑی
چلانے والے کیلئے مستعمل نہیں ہی گاڑی بھر آشنائی نہ جو بھر ناتا
مثل۔ وقت پڑے پر رشتہ داری کام آتی ہی۔ اور میل جول
والے لحاظ نہیں کرتے۔ گاڑی بھر راستہ۔ اتنا راستہ جس میں
سے گاڑی نکل جائے۔ تھوڑا سا راستہ۔ گاڑی جوتنا۔ گاڑی
میں گھوڑا یا بیل جوتنا ۲: کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی چلانا۔
گاڑی ہانکنا۔ کوچبانی کرنا ۲: کرایہ پر گاڑی چلانا۔ گاڑی
چھوٹنا۔ ریل کا کسی اسٹیشن سے روانہ ہوجانا ۲: کسی مسافر کے
پہنچنے سے پیشتر ریل گاڑی کا چھوٹ جانا۔ گاڑی خانہ۔ مذکر
گاڑی رکھنے کا مکان۔ گاڑی دیکھکر پاؤں پھولتے ہیں۔ مثل
جب کوئی شخص اپنا کچھ بھی زور نہ لگائے اور ہمت نہ کرے اور دوسرے
کے سہارے پر چلے اس کی نسبت بولتے ہیں۔ گاڑی سا ڈیل
گھل جانا (ھ) موٹے آدمی کا دبلا ہوجانا۔ (عروج لکھنوی) کوئی
کمی بھی کیا ہوا یہ سبب۔ ایں یہ گاڑی سا ڈیل گھل گیا سب۔
گاڑی کاٹنا۔ متعدی۔ گاڑی کٹنا۔ لازم ۱: گاڑی سے مال چرالے
جانا ۲: ریل گاڑیوں میں سے ایک گاڑی کا علیحدہ کیا جانا۔ گاڑی

## گال

کھینچنا۔ (کنایتہً) کنبہ کا بوجھ یا کسی کام کی ذمہ داری اپنے سر لینا
گاڑی ہانکنا۔ گاڑی کے بیلوں کو چلانا۔
گازر۔ (ف۔ املا ذال سے غلط ہی۔) مذکر۔ دھوبی۔
گاس۔ (انگ) مونث۔ ہوا۔ روشنی دینے والا دھواں جو اکثر
ہڈیوں سے پیدا ہوتا ہی۔ ہر سیال شی مثل ہوا کے جو اپنا حجم اور
شکل دونوں بدل سکے گاس کہلاتی ہی۔ جیسے آکسیجن نائٹروجن وغیرہ
گاف۔ (ف) مذکر۔ ایک حرف کا نام ۲: بیہودہ جھوٹی باتیں۔ بکواس
حد سے زیادہ بڑھ جانا۔
گاگر۔ (ھ) مونث ۱: پانی رکھنے کا مٹی کا ظرف ۲: وہ ظرف مٹی کا
جس میں شربت رکھکر اور اوپر سے سرخ کپڑا باندھکر پھول کے
ہار ڈالتے اور مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔ (شاد) چڑھی جو عرس
میں پچھلے پہر کی صوفی کو۔ بنائی ڈھونڈکے گاگر شراب کی مٹکی۔
گال۔ (ھ) مذکر۔ رخسار۔ گال بجانا۔ (کنایتہً) ۱: بیہودہ بکنا۔
ڈینگ مارنا۔ شیخی بگھارنا ۲: منھ سے بُم بُم کی آواز نکالنا۔ گال پچک
جانا۔ گال پٹک جانا۔ گال پچک جانا۔ گالوں کا بیٹھ جانا۔ دبلا
ہوجانا۔ گال پر گال چڑھ جانا۔ گال پر گال چڑھنا۔ گالوں کا
پھول جانا مٹاپے سے۔ بہت موٹا ہونا۔ گال پھلانا ۱: اصلی معنی
میں گالوں میں ہوا بھرکر اونچا کرنا ۲: (کنایتہً) رنجیدہ ہونا۔ غصہ کرنا
کی جگہ۔ (انشا) مشک کی طرح سے گال اپنے پھلاتا کیوں ہی۔ ارے
او سقے کے لونڈے تو نہ پانی چھلکا۔ گال توڑنا۔ گال کاٹنا ۱: رخسار
پر دانت مارنا۔ گال پر چٹکی لینا۔ زور سے بوسہ لینا کہ گال کٹ
جائے (نظیر) یہ تنگ گھیٹے ہی تو وہ کھینچ پکڑ بال۔ وہ ہاتھ مروڑ
ہے زیہ توڑ کر گال ۲: (کنایتہً) نقصان پہونچانا۔ گال سجانا۔ (کنایتہً)

## گال

غصہ میں ہونا۔ رُوٹھ جانا۔ اب اس جگہ مُنہ سُجانا بول چال میں زیادہ ہے۔ گال والا جیتے مال والا ہارے۔ (مثل) زبان درازکے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے۔ جھوٹا آدمی سچے کو جھٹلا لیتا ہے۔ گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ (عو) کوئی شخص طعن و طنز سے تقریر کرتا یا ڈینگ کی لیتا ہے تو کہتے ہیں گالوں میں چاول بھرے ہیں۔ (رجا نصاحب) وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتوں کی تھی نہ دال گلتی۔ بھرے ہیں گالوں میں ابتو چاول کرے ہے باتیں چبا چبا کر۔

**گالا**۔ (فارسی میں گالہ) مذکر۔ دُھنکی ہوئی اور صاف کی ہوئی روئی کی ایک قلیل مقدار۔ جس کا گولہ سا بنا لیتے ہیں۔ گالا سا صفت روئی کے مانند ملائم۔ نہایت سفید۔ گالے ذومیں بہتر ترین۔ مثل اس کا استعمال دو محل پر ہوتا ہے: جب جھوٹا آدمی سچا اور سچا جھوٹا ہو جائے یا ایمان والے کا نقصان اور بے ایمان کا فائدہ ہو۔ جب کمینہ کی عزت اور شریف کی ذلت ہو۔ گالے کرنا۔ گالے بنانا۔ دُھنکی اور صاف کی ہوئی روئی کے گولے بنانا۔

**گالی**۔ (ھ) مونث۔ دشنام۔ بدزبانی۔ ہندوستان میں کمسن اور جوان کو ماں بہن کی گالی۔ بوڑھے کو بیٹی کی گالی دیتے ہیں۔ وہ پتھر کا پیالہ نما ظرف جس کو زمین میں گاڑتے اور اس میں کوئی چیز رکھکر موسل سے کوٹتے ہیں۔ گالی چڑھانا۔ ایسا کوئی کلمہ کہنا جس سے کوئی فرضی رشتہ قایم ہوتا ہو۔ (فقرہ) یہاں تو ابھی منگنی تک نہیں ہوئی پھر ناحق حضور ان بچاری کو ساس کہکر ابھی سے گالی چڑھاتے ہیں۔ گالی دینا۔ دشنام دینا۔ گالی سُنانا۔ گالی دینا اس جگہ بیشتر گالیاں مستعمل ہے۔ گالی سنوانا۔ گالی سنانا کا متعدی

## گالیاں

(شعور) اعجاز مسیحائی سے مجھکو نہیں انکار۔ گالی لب سوفار سے سنواتے ہو ناحق۔ گالی گُفتا۔ گالی گلوچ۔ مذکر۔ باہمی دشنام دہی۔ زبانکاری (کرنا کے ساتھ) گالی بِلنا۔ گالی دیجانا۔ صورت تو فائدہ کی بتا کوئی اے شعور۔ گالی بھی جب ملی نہ حسین و جمیل سے۔ گالی نہیں۔ کچھ بُرا نہیں۔ معیوب نہیں۔ ناگوار ہونے کے قابل بات نہیں۔ (رشک) گالی نہیں ہے عطر لگانا سہاگ کا۔ جو چاہئے سنائے مجھکو سہاگ میں۔ **گالیاں** مونث۔ گالی کی جمع۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھیانے والوں کو دیجاتی ہیں۔ (میر حسن) کہیں جٹکیاں اور کہیں تالیاں۔ کہیں قہقہے اور کہیں گالیاں۔ گالیاں بکنا۔ فحش باتیں بکنا۔ گالیاں دینا۔ بدزبانی کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (آتش)۔ بوسہ لب مانگنے پر گالیاں دیتا ہے یار۔ زہر ملتا ہے اُسے جس کو شکر کی ہے غرض۔ گالیاں پانا۔ بُرا بھلا سننا۔ (شعور) گالیاں پائیں جو دابے اُن کے پاؤں۔ مجھکو خلعت ملگیا خدمت ہوئی۔ گالیاں پڑنا۔ گالیاں دیجانا۔ (جلیل) کہتے ہیں وصل میں تم چھیڑے ہی جلتے ہو مجھے۔ گالیاں کچھ ابھی پڑجائیں تو کیا بات رہے۔ گالیاں سرگھ سنانا۔ دیکھو سرگھ۔ (رجا نصاحب) گھن آنے گئے کوتوں کو جن گالیوں سے جی۔ سرگھ سنائیں سَوت وہ آکر ہمارے پاس۔ گالیاں سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ گالیاں دینا۔ (داغ) جو گزرتی ہے مرے دم پہ نہ پوچھو مجھ سے۔ گالیاں عشق و محبت کو سناؤں تو کہوں۔ گالیاں سُہالیاں۔ مونث۔ معشوقوں یا پیاروں کی گالیاں جو اچھی معلوم ہوں۔ گالیاں کھانا۔ دشنام سُننا۔ (غالب) کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب۔ گالیاں کھا کے بدمزہ نہوا۔ گالیاں گرہ گرہ کے دینا۔ نئی نئی گالیاں دینا۔ (غفور) تیر القشہ کھینچکر سودا

ہوا بہزاد کو۔ طوق پہنا گالیاں گرہ گرہ کے دیں حداد کو۔ گالیاں ملنا۔ گالیاں پڑنا۔ (آتش) بوسہ طلب کروں تو مجھے گالیاں ملیں

گالیوں پر اتر آنا۔ گالیوں پر چھوٹنا۔ برا بھلا کہنے لگ جانا۔ (داغ) مجھے تم دیکھتے ہی گالیوں پر کیوں اتر آئے۔ بھرے بیٹھے تھے کیا محفل میں یہ بھرمار کیسی ہے۔ (جرأت) کیا مزہ ہو جو ابھی گالیوں پہ ہم چھوٹیں۔ ہم کو جو گھورے الٹی کرے دیدے پھوٹیں گالیوں پر زبان کھولنا گالیوں پر منھ کھولنا (متعدی)۔ گالیاں دینے لگنا۔ (مومن) بات پوری بھی منھ سے نکلی ہے۔ آپ نے گالیوں پہ کھولا منھ۔ گالیوں پر منھ کھلنا۔ گالیوں پر زبان کھلنا۔ لازم۔ (نصیر) تلخکام اس لب شیریں سے کیا بوسہ نے۔ گالیوں پر جو زبان بیتاب بیر کھلی۔ (داغ) وال گالیوں پہ منھ ہے ہمیشہ کھلا ہوا۔ یاں مہر خاموشی مرے لب پر لگی ہوئی۔ گالیوں کا چھپار باندھنا۔ گالیوں کی بوچھار کرنا۔ لگاتار گالیاں دے جانا (ذوق) نہ چھپا غیر کو ہر گز کہ ہو کر چھپار لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیوں کا چھپار تو نے بزبان باندھا۔ (انشا) چھوڑتے ہیں اب کوئی دو چار بوسے بن لئے۔ چٹکیاں لے گالیوں کی خواہ تو بوچھار کر۔ گالیوں کے لچھے۔ گالیوں کی بھرمار۔ (شعور۔ آئینہ) غیر خموشی نہیں جواب لچھے ہیں گالیوں کے وہاں بات بات میں۔

گام۔ (ف) قدم۔ ایک قدم کا فاصلہ۔ گام (مذکر) قدم۔ پاؤں۔ (انشا) سرگشتگی مرحلۂ شوق ہی اے عشق۔ پڑتا ہی نئی وضع سے ہر گام ہمارا۔ گام زن۔ (ف) صفت۔ تیز رو قاصد۔ تیز رفتار گھوڑا۔ گام فرسائی۔ (ف) مونث تیز چلنا۔ (فقرہ) جس کو چپہ میں گام فرسائی سے بیکاری کو ٹالتا تھا اس مرحلہ میں الجھ کر منھ کی کھاتا تھا۔

گامچی۔ مونث۔ ساز کا ایک ٹکڑا جو گھوڑے کی دم میں لگایا جاتا ہے۔



گاں۔ (ف) یہ لفظ کلمات کے آخر میں آکر معانی ذیل میں مستعمل ہے (۱) حرف لیاقت جیسے شائگاں (۲) تعیّن عدد کے لئے جیسے دوگاں (۳) جمع کے واسطے لگاتے ہیں جب اسم کے آخر میں ہائے مختفی ہو جیسے بندہ سے بندگاں پروردہ سے مردگاں گانہ (ف) اصل میں گونہ بمعنی مانند تھا۔ حروف زائد میں سے ہے جو تکرار کے واسطے عددوں کے بعد آتا ہے۔ یہ لفظ شمار اعداد پر دلالت کرتا ہے۔ جیسے دوگانہ۔ سہ گانہ۔

گانا۔ (ہ) الاپنا۔ راگ گانا (۲) (کنایۃً) بیہودہ باتیں کرنا۔ بکنا کہنا۔ (ناسخ) کیا اوج دروزہ ہے تو کیا گاتا ہے۔ پھر سنو حضیض آسماں لاتا ہے۔ دیکھو اپنی سی گانا (۳) سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے سب کا کھاتے ہیں اس کا گاتے ہیں (۴) اپنے مطلب کی بات کہنا۔ دیکھو اپنی اپنی گانا (۵) مذکر۔ راگ۔ نغمہ۔ گانا بجانا۔ مذکر۔ راگ رنگ (مہر) آگیا گانے بجانے کی طرف ایسا دل۔ کہ ملازم ہوئے اس علم کے اکثر کامل۔ گانا رونا سب کو نہیں آتا۔ مثل۔ یعنی ایسی باتیں سب جانتے ہیں۔ گانے والے کا منھ نہیں رہتا۔ (مثل) محنتی اور کام کرنے والے آدمی سے خالی نہیں بیٹھا جاتا۔ گاؤ بجاؤ کوڑی نہ پاؤ۔ مثل ہزار خدمت کرو نفع کچھ بھی نہیں گاؤ بجاؤ میاں کے دہی نہیں۔ (عو) برا ایست ہمت ہے۔ لاکھ کوشش پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

گانٹھ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث (۱) گرہ (۲) جوڑ بند (۳) گٹھری (۴) جیسے آن بن نا اتفاقی کشیدگی۔ (داغ) یار کھتی دل کو اس کی گانٹھ ہے زلف کی بھی گانٹھ بس کی گانٹھ ہے (۵) عہد و پیمان۔ قول و قرار شرط (۶) ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی گرہ گنے کی گرہ (۷) لکڑی کی گرہ۔ گانٹھ باندھنا۔ (کنایۃً) یاد رکھنا۔ گانٹھ پڑنا (۱) گرہ لگ جانا (۲) ملائم کھانے کا پکتے پکتے لبستہ ہو جانا (۳) آن بن ہو جانا اس معنی میں

## گانٹھ

بیشتر گانٹھ پڑجانا مستعمل ہے۔ گانٹھ جوڑنا۔ (ہندو) نکاح کرنا۔ گانٹھ دار۔ صفت گرہیں رکھنے والا۔ گانٹھ دینا۔ گانٹھنا۔ گرہ دینا۔
(غالب) یہ دھجی گئی ہے رشتۂ غم میں گانٹھ۔ ہے صفر کہ افزائش اعداد کرے۔ گانٹھ ڈالنا گرہ ڈال دینا کسی چیز میں گانٹھ سے جانا۔ ذاتی نقصان ہوجانا۔ اپنی جیب سے روپیہ نکل جانا۔ گانٹھ کا۔ اپنے پاس کا۔ اپنا ذاتی
گانٹھ کا پورا گنے کا وہ پور جسمیں گرہ ہو۔ (شاد) شیریں ہے مری شاخ زبان بھی تو مزہ کیا گنے کی طرح گانٹھ کا پورا تو نہیں ہوں۔ گانٹھ کا پورا۔ صفت مذکر (کنایۃً) دولتمند۔ مالدار۔ (ظفر) غنچہ چمن میں گانٹھ کا پورا ہے اے صبا۔ جب تک لگی نہیں زر نکہت کی ہوا۔ گانٹھ کا پورا عقل رہنے کا اندھا۔ صفت۔ (کنایۃً) بیوقوف مالدار۔ گانٹھ کا پیسا ذاتی روپیہ۔ اپنا پیسہ۔ گانٹھ کا دینا اور لڑائی مول لینا۔ مثل زر دادن و درد سر خریدن۔ اپنا نقصان برداشت کرکے جھگڑا مول لینا کی جگہ۔
گانٹھ کاٹنا جیب کترنا۔ ٹھگنا۔ گانٹھ کا کھونا۔ اپنی گرہ کا روپیہ ضائع کرنا۔ گانٹھ کترا۔ مذکر جیب کترنے والا۔ ٹھگنے والا۔ (داغ) دل نہ رکھ زلف میں اُچکا ہے۔ گانٹھ کترا اُٹھائی گیرا ہے۔ گانٹھ کترنا۔ چرانا۔ غبن کرنا۔ (داغ) کھولتا کوئی تو جوڑے سے ترے دل کی گرہ ہمنے دیکھے ہی نہیں گانٹھ کترنے والے۔ گانٹھ کٹنا۔ جیب سے چوری جانا۔ (کنایۃً) ٹھگا جانا۔ گانٹھ کرنا۔ (ہندو) اتفاق کرنا۔ سازش کرنا۔ (عو) اپنی جیب میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ گانٹھ کھولنا۔ گرہ کھولنا۔ (کنایۃً) کینہ دور کرنا۔ صفائی کرلینا۔ (کنایۃً) خوب خرچ کرنا۔ گانٹھ گرہ کچھ نہیں۔ (دہلی) بالکل مفلس ہے۔ گانٹھ گرہ میں ہونا۔ کسی کے پاس روپیہ پیسا ہونا۔ بیشتر کچھ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (ذوق) زلف پُر پیچ کا سودا ہے دل۔ کچھ تری گانٹھ گرہ میں ہے بھی

## گانجا

گانٹھ گٹھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ چیز جسمیں بہت گرہیں ہوں۔ مونث کے لئے گانٹھ گٹھیلی۔ گانٹھ لینا۔ قبضہ میں کرلینا۔ (رشک) موئے زلف دراز گانٹھ لئے۔ اُس کا موباف کیوں نہ ہو بل میں۔ ملا لینا۔ ہمنوا کرلینا۔ موافق کرلینا۔ (قلق) جب سے اُن لوگوں نے فریب دیا۔ سب کو کچھ دے دلا کے گانٹھ لیا۔ گانٹھ میں باندھنا۔ (کنایۃً) نصیحت کی بات یاد رکھنا۔ عبرت حاصل کرنا۔ اپنے قبضہ میں کرلینا (منیر) آگیا وقت مناجات بڑھا ہاتھ منیر۔ گانٹھ میں باندھی ہے نقد دعا سا لگرہ۔ اب اس جگہ گرہ باندھنا فصیح ہے۔ گانٹھ میں پیسا نہ رکھنا۔ سب خرچ کر ڈالنا۔ گانٹھ میں پیسا نہ رہنا۔ لازم۔ (قدر) سخی ایسا کبھی رہنے نہ پائے گانٹھ میں پیسا۔ جو کچھ پلے بہا نیچا لے اس کا جوش فیضانی۔ گانٹھ میں رکھنا۔ اپنی جیب میں رکھنا۔
گانٹھ میں ہونا۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں کچھ ہونا۔ جیب گانٹھ میں ہو زر غیرت کا نشہ بہتر۔ جگر اپنا خون پیکر مست شراب ہو۔ گانٹھا (ھ) نون غنہ۔ مذکر۔ (دہلی) گرہ دار حصہ۔ (دیکھو) گانٹھنا۔ (ھ) نون غنہ۔ کسی کو ساتھ ملا لینا۔ کسی کو اپنے ساتھ متفق کرلینا (فرد) گواہ نہ ملے تو پس کو گانٹھا۔ حریف کو داؤں میں لانا۔ اس طرح کہ پھر وہ قابو سے نہ نکلنے پائے۔ حریف کو کسی چیز پر روکنا اور اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ جوتی وغیرہ کی مرمت کرنا۔ تیار کرنا۔ اپنی طرف سے جیسے عضو گانٹھنا۔ بری طرح سینا۔ جوڑنا۔ باندھنا۔
گانجا۔ (ھ) نون غنہ گانجھا۔ بھنگ کے پتے) مذکر بھنگ۔ ایک نشہ دار درخت کا نام جسکے بیج چلم میں رکھکر پیتے ہیں اس درخت کی پتی کو بھنگ کہتے ہیں۔ گانجے کا دم۔ گانجے کا دھواں۔ گانجے کا کش۔ گانجے دار۔ صفت گانجا پینے والا۔ گانجا پیچنے والا۔

**گانجنا۔ گانجھنا۔** (ھ۔ نون غنّہ) ۱؎ بدتمیزی سے کپڑے کی تہیں توڑ کر تل ول ڈالنا ۲؎ تل ڈل ڈالنا۔

**گانڈ۔ گانڑ۔** (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ (عم) مقعد۔ **گانڈو۔** (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (عم) ۱؎ بویسیا ۲؎ نامرد ۳؎ بزدل۔ ڈرپوک۔ **گانڈو ہاتھی اپنی فوج کو مارتا ہے۔** (مثل) اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو مقابلے میں حریفوں سے بھاگ جائے اور اپنی طرف والوں کو نقصان پہنچائے۔ **گانڑ پھاڑنا۔** (عم) (کنایۃً) ناک میں دم کرنا۔ دق کرنا۔ **گانڑ پھٹ کر حوض ہوجانا۔** (عم) (کنایۃً) کسی سے ڈرنا۔ زیادہ خرچ کے باعث دوالا نکل جانا۔ **گانڑ پھٹنا۔** (عم) (کنایۃً) کسی سے کسی کا نہایت ڈرنا ۲؎ کسی امر سے تنگ ہونا۔ **گانڑ چاٹنا۔** (عم) (کنایۃً) پرلے درجہ کا خوشامدی ہونا۔ **گانڑ چلنا۔** (عم) دست آنا۔ **گانڑ دھونا نہ آنا۔** (عم) (کنایۃً) بالکل بے تمیز ہونا۔ ذرا سلیقہ نہ ہونا۔ **گانڑ رگڑنا۔** (عم) (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ سخت محنت کرنا۔ **گانڑ سے گھوڑا کھولنا۔ گانڑ سے گل کترنا۔** (عم) ناممکن الوقوع امر کے لئے بیفائدہ محنت کرنا۔ **گانڑ غلامی۔** مونث۔ (عم) (کنایۃً) دن رات کی محنت۔ **گانڑ کی خبر نہ رہنا۔** غافل ہوکر سو جانا۔ **گانڑ گردن ایک ہوجانا۔** (عم) ۱؎ محنت کرتے کرتے تھک جانا ۲؎ بہت موٹا ہوجانا۔ **گانڑ میں انگلی کرنا۔** (عم) دق کرنا۔ ستا مارنا۔ **گانڑ میں گھسا جانا۔** (عم) خوشامد کرنا۔ تلو تچو کرنا۔ **گانڑ میں لنگوٹی تک نہ رہنا۔** (عم) بالکل مفلس ہونا۔

**گانڈر۔** (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس سے چھپّر بناتے اور اس کی جڑ کو خس کہتے ہیں۔

**گانسا۔** (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ وہ حصّہ جسم انسان کا جو انگلیوں اور انگوٹھے کے درمیان ہوتا ہے۔ **گانسنا۔** (ھ۔ نون غنّہ) (عم) ۱؎ گمیر لینا پھنسانا۔ برمانا ۲؎ آرپار سوراخ کرنا۔ پھوڑنا۔ **گانسی۔** (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ لوہے کا پھل جو تیر میں لگاتے ہیں۔

**گانگن۔** (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھوڑا۔ دُنبل۔ پھوڑا جس کا منھ اوپر کی طرف نہ ہو۔

**گانوں۔** (ھ) مذکر۔ دہلی میں گانوں۔ لکھنؤ میں گاؤں۔ دیکھو گاؤں گانہ دیکھو گاں۔

**گاؤ۔** (ف) سنسکرت میں گئو ہے۔ فارسی میں صرف نر کیواسطے مستعمل ہے اور تلفظ بسکون واؤ ہے اردو میں بروزن پاؤ اور مادہ کے لئے مخصوص ہے (مونث) ۱؎ گائے ۲؎ مذکر تکیہ کلاں جو صدر مسند پر رکھا جاتا ہے۔ (محسن) مسندیں فکر کی محفل میں بچھا جاتے ہیں۔ گاؤ تکیہ کرۂ ارض کا اٹھواتے ہیں ۳؎ آسمان کے ایک برج کا نام **گاؤ بہل۔** مونث۔ بہلی **گاؤ پچھاڑ۔** (پہلوانوں کی اصطلاح) مذکر کشتی کے ایک داؤں کا نام جسمیں حریف کی گردن پکڑ کر دے مارتے ہیں ۲؎ ایک داؤں کا نام جس سے قصاب گائے کو زمین پر ذبح کرتے ہیں۔ **گاؤ پرواری** (ف) مونث گھر کا پلا ہوا بیل۔ موٹا تازہ بیل **گاؤ پشت۔** (ف) صفت۔ مخروطی۔ (کنایۃً) آسمان۔ **گاؤ پیکر۔ گاؤ چہرہ۔ گاؤ رنگ۔ گاؤ سر۔** (ف) صفت ۱؎ گائے کی شکل کا گائے کی طرح کا ۲؎ فریدوں کے گرز کا نام ہے جس کے اوپر گائے کا کلہ لوہے کا بنا ہوا تھا۔ **گاؤ تکیہ۔** (ف۔ گاؤ بمعنی کلاں بڑا) مذکر۔ بڑا اور لانبا تکیہ جسکو امرا ایس پشت لگاکر مسند پر بیٹھتے ہیں۔

**گاؤ خراس۔** (ف۔ خر۔ بڑا۔ آس۔ چکی) مونث کولھو کا بیل۔ (ذوق) دیکھے آہو کو جو ضیغم تو دہیں عدل تیرا۔ ڈھانک دے

## گاؤ

آنکھوں کو اس کی روشِ گاوِ خراس۔ گاؤ خورد ہونا۔ گیا گزرا ہونا۔ ضائع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہوجانا۔ مثال کے لئے دیکھو دفتر گاؤ خورد ہونا۔ گاؤدُم۔ (ف) صفت۔ مخروطی۔ ایک سرے پر موٹا اور دوسرے سرے پر بتدریج پتلا۔ گاؤدی۔ (ف) صفت۔ بیوقوف۔ کند ذہن۔ گاؤدیدہ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو بیل کی آنکھ سے مشابہ بنائی جاتی ہے۔ گاؤزبان۔ (ف) مونث ۱ ایک مشہور دوا کا نام ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا پراٹھا جو تنور میں مثل شیرمال کے پکایا جاتا ہے۔ گاوِ زمین۔ گاوِ ماہی۔ (ف) مونث۔ پرانے لوگوں کا خیال تھا کہ پانی کے اوپر ایک بڑی مچھلی ہے۔ اور اس کی پشت پر ایک گائے کھڑی ہے اور گائے کے ایک سینگ پر زمین قائم ہے وہ گائے تھک جاتی ہے تو ایک سینگ سے دوسرے سینگ پر زمین کو لے لیتی ہے اور یہی حرکت بھونچال کا باعث ہوتی ہے۔ مگر اب ایسے خیالات کی غلطی ثابت ہوگئی ہے۔ (مونس) تھوکروں سے نوج اہل ستم کانپنے لگی۔ ضرب زمین سے گاوِ زمیں کانپنے لگی۔ گاؤزور۔ (ف۔ گاؤ۔ بمعنی کلاں) صفت۔ طاقتور۔ شہزور۔ وہ شخص جو کشتی کے داؤں پیچ میں مشاق نہ ہو لیکن کمال طاقت رکھتا ہو۔ گاؤزوری۔ (ف) مونث ۱ زور کرنا۔ شہزوری۔ بہت زور کرنا۔ گائے کی سی طاقت دکھانا۔ (کرنا کے ساتھ) (اشرف) شیر دل نے گاؤزوری جو مجھ سے جنوں میں کی۔ ان کو بھی سرنگوں مری زنجیر نے کیا ۲ کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ گاوِ سامری۔ (ف) مونث۔ وہ بچھڑا جو سامری نے سونے کا بنایا تھا۔ اور آواز کرتا تھا۔ گاوِ فلک۔ گاوِ گردوں۔ (ف) مونث برجِ ثور۔ گاؤکشی۔ مونث۔ گائے کو ذبح کرنا۔ گاؤ تکیہ۔ (ہ) مذکر پتا بازی میں ایک خاص انداز سے کھڑے ہونیکا نام ۲ چہرہ گائے کا جو اکثر پہاڑوں میں پانی نکلنے کی جگہ بناتے ہیں۔ گاؤمیش۔ (ف) مونث۔ بھینس۔ گاؤ گھپ (ہمزہ و واؤ مجہول کے ساتھ) دغاباز آدمی ۲ مذکر۔ غبن۔ گاؤ گھپ کرنا۔ مال غائب کر دینا۔ غبن کرنا۔ تغلّب کرنا۔

## گاہ

گاؤں۔ (ہ) مذکر۔ دیہہ۔ موضع۔ بستی۔ گاؤں خرچ۔ گنوں خرچہ مذکر وہ خرچ جو نمبردار کو گاؤں کی تحصیل وصول میں کرنا پڑے۔
گاہ۔ گہ۔ (ف۔ گہ۔ اردو نظم میں مستعمل ہے) مرکبات میں بھی مستعمل ہے ۱ الفاظ وقتیہ کے ساتھ۔ جیسے صبحگاہ۔ سحرگاہ۔ شام گاہ۔ اس معنی میں فارسیوں نے وقت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ (حیاتی گیلانی) فغان بلبل و وقتِ سحرگاہ۔ حیاتی و دل نادان اشبہا ۲ مکان جگہ کے معنی ہیں جیسے شکارگاہ۔ سجدہ گاہ ۳ کبھی کے معنی میں (امیر) کہ کمر میں تھی لچک گاہ تھی اعضا میں پھڑک۔ کہ جواں گاہ بنے پیر کسیدم کودک۔ گاہ باشد کہ کودکِ ناداں۔ ز غلط بر ہدف زند تیری (ف۔ شیخ سعدی کا شعر) جب کوئی شخص اتفاقیہ صحیح بات کہتا ہے یا صحیح رائے قائم کرتا ہے اسوقت کہتے ہیں۔ (رند) گاہ باشد کہ آج میں آجائے۔ تجھ سے ناقدرداں بعید نہیں۔ گاہ بگاہ۔ گاہ بیگاہ (ف) وقت بیوقت۔ کبھی کبھی۔ (امیر) گاہ بیگاہ ملاقات کرو یا نہ کرو ایک ہی حرف و حکایات کرو یا نہ کرو۔ گاہ گاہ۔ (ف) کبھی کبھی گاہے۔ (ف) کبھی۔ گاہی گاہی۔ (ف) کبھی کبھی۔ گاہے ماہے۔ کبھی کبھی۔ بہت کم۔ (فقرہ) وہ پہلے تو روز آیا کرتے تھے۔ اب گاہے ماہے آتے ہیں۔ (شعور) نخوتِ حسن بڑی شے ہے کہاں وصل صنم گاہے ماہے کی ملاقات بھی ہیہات گئی۔
گاہ۔ (ع) مونث۔ عو۔ بیتابی۔ مصیبت۔

## گاہنا

گاہنا۔ (ھ) ۱؎ غلے کا کچلنا ۲؎ (عم) تلاش کرنا ۳؎ (عم) ڈھونا۔
گاہک۔ (ھ) مذکر۔ خریدار۔ گاہکی۔ مونث خریداری ۔ منظور اہی
شہر سنا ہی جو یوسف کی گاہکی۔ گفت و شنید کیجے بازار سے الگ۔
گاہن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سراون جس سے ہل چلائے ہوئے
کھیت کی گھاس دور کرتے ہیں۔ گاہوارہ۔ (ف)۔ دیکھو گہوارہ۔
گائے۔ (ھ) مونث ۱؎ بیل کی مادہ ۲؎ (کنایۃً) غریب بے زبان
دیکھو اللہ میاں کی گائے۔ گائیں۔ گایوں جمع۔ گائے کا بچھیا تلے
بچھیا کا گائے تلے کرنا۔ گائے کا بھیس تلے بھیس کا گائے تلے کرنا۔
گائے کے دودھ کو جو بہت سا ہوتا ہے بچھیا کا دودھ ظاہر کرنا اور بچھیا
کے دودھ کو جو تھوڑا سا ہوتا ہے گائے کا دودھ بیان کرنا۔ (ہندو) حکمت
عملی اور تدبیر سے کوئی کام چلانا۔ بڑا جوڑ توڑ کرنے والے کے نسبت
مستعمل ہے۔ گائے کرنا۔ گائے ذبح کرنا۔ (جان صاحب) کروں جو
اُجڑے محلہ میں گائے سید کی۔ ابھی تو منہ دھو کے اب یہ رام رام
کریں۔ گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں۔ مثل۔ (عو) انسان کو
وہ چیز بھاری نہیں معلوم ہوتی جو اپنی جان سے متعلق ہے یا انسان
کو اپنے اہل و عیال کی پرورش ناگوار نہیں ہوتی۔ گائے کی طرح
کانپنا۔ (عو) بہت ڈرنا۔ اس طرح لرزنا جیسے گائے قصائی کے
آگے جان کی خوف سے تھراتی ہے۔ (جان صاحب) کانپتی ہیں ڈر سے
گایوں کی طرح سب رنڈیاں۔ صدر کا حاکم ہوا وہ مردود قصاب اب
گایتری۔ (س) مونث۔ (ہندو) وید کے ایک مشہور منتر کا نام جو
دل ہی دل میں پڑھا جاتا ہے۔
گایک۔ (س) مذکر۔ گویا۔ میراثی۔ ڈوم۔ مثال کے لئے دیکھو تنت
کار۔ گاین۔ (س) مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی ۲؎ (عو) گائے

## گپ

اس معنی میں بکسر سوم بول چال میں ہے۔ (جان صاحب) بچھیا ہے شیخ
کا نہیں میں نے کیا نکاح۔ چھوڑ دیا بوڑھا بیل ہے گاین کلور ہے۔
گبند۔ (ھ) صفت۔ بیوقوف۔ ٹس۔ کم عقل۔
گبندا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا تازہ۔ بھرا ہوا بدن۔ ملایم گوشت
گبر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ آتش پرست۔
گبرو۔ گبھرو (ھ) صفت۔ مرد نوجوان۔ نو خیز۔ گبرو دنا۔ (ھ) مذکر۔
گبریلا۔
گبرون۔ مذکر۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ گبروندا۔ گبری۔ گبریلا۔ گبرولا۔
دیکھو گوبریلا
گبا۔ گبھا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا روئی دار ملائم بچھونا۔ (اختر شاہ اودھ)
گبھا مخمل کا اک بچھا کر۔ تخت پہ وہ خوب بیٹھی جا کر۔
گبھیلن۔ (س) مونث۔ رحم کی مجنت۔ (بھرکنا کے ساتھ)
گپ (ھ۔ یہ لفظ جھوٹ اور دلچسپ باتوں کے معنی میں فارسی میں بھی مستعمل
ہے) مونث ۱؎ جھوٹی بات۔ افواہ ۲؎ شیخی۔ ڈینگ ۳؎ افسانہ۔ سرگزشت
داستان ۴؎ بکواس۔ بک بک۔ لغویات۔ گپ اڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا
گپ اڑنا۔ لازم۔ جھوٹی خبریں گڑھی جانے اور بے تکی باتیں ہونیکی جگہ
(فقرہ) چانڈو خانے میں روز نئی گپیں اڑتی ہیں۔ گپ شپ۔ (اردو)
دل لگی کی باتیں۔ بک بک۔ جھوٹی باتیں۔ (انشا) ہنگام سخن سنجی آتش
دی زبانے کو۔ شرمندہ کیا اے دل اُس شوخ کی گپ شپ نے۔
گپ شپ اڑانا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا۔ گپ مارنا۔ گپ ہانکنا۔ جھوٹ
بولنا۔ شیخی بگھارنا۔ مصنف اس جگہ گپیں مارنا۔ گپیں ہانکنا مستعمل ہے
گپی (ھ) صفت شیخی باز۔ فضول باتیں کرنے والا۔ جھوٹا۔ گپ گپ کھانا۔ اندھا
دھند کھانا۔ جلدی جلدی کھانا۔ گپت کھانا۔ دھو کا کھانا

## گیا

(عم) کسی سے جماع کرالینا۔ گپا گپ۔ (ہ) جلد جلد کھانے اور نگلنے کی آواز۔ ۲(عم) بکثرت۔ ۳ افراط۔

گپ چپ۔ (ہ) مونث ۱ خاموشی۔ خاموشی کے ساتھ ۲ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ گپ چپ کے لڈو۔ گپ چپ کی مٹھائی۔ ایک قسم کی شیرینی۔ (شعور) لب شیریں کا بوسہ ہی گپ چپ۔ اس مٹھائی سے ہمکو رغبت ہی۔ (معروف) لب شیریں کا بوسہ شوخ جو دیتا ہو چپکے سے۔ حلاوت کیا کہوں گویا کہ گپ چپ کی مٹھائی ہو۔ گپ چپ کے لڈو کھائے ہیں۔ جو آدمی بالکل چپ رہتا ہو اسکی نسبت کہتے ہیں۔

گپتی۔ (ہ سنسکرت میں گپت۔ مخفی۔ پوشیدہ) مونث ۱ وہ تلوار جو دستی چھڑی میں پوشیدہ ہوتی ہو۔ ۲ چھپی ہوئی تلوار ۳ (کنایۃ) پوشیدہ مال ۴ صفت۔ پوشیدہ۔ (جان صاحب) چلتے چلتے ادھر بھی گپتی کیا قاتل نے وار۔ دیکھا دزدیدہ نگہ سے اپنے سائل کی طرف۔

گپڑ چوتھ۔ (ہ) مونث۔ (عم) گڈمڈ۔ وہ بات جو سمجھ میں نہ آسکے۔

گپڑ شپڑ۔ (ہ) مونث (عم) بیہودہ باتیں

گپکنا۔ (ہ) ۱ (بفتح اول) نگلنا ۲ (بضم اول و فتح دوم) ہوا میں جاتے ہوئے گیند کو ہاتھ میں لے لینا۔ گپل (ہ) مذکر۔ گول ٹھیکرا۔

گپھا۔ (ہ) مذکر۔ غار۔ کھوہ۔ چھپنے کی جگہ گپھا۔ (ہ) مذکر ۱ پھندنا۔ جو ریشم یا چاندی یا سونے کے تاروں کو اکٹھا کر کے ٹوپی میں لٹکاتے اور بوٹ میں بھی باندھتے ہیں ۲ (عم) پھولوں کا گچھا۔ گپھے بعض عورتیں زینت کے لئے سر کے اگلے چھوٹے بالوں کو کنگھی سے اٹھلاتی ہیں اور ایسے بالوں کو گپھے کہتی ہیں۔ (بنانا کے ساتھ)

## گت

گت۔ (ہ) مونث ۱ (عو) حالت۔ طرح۔ حرکت۔ (فقرہ) زمانے کیوجہ سے ہنگر تم نے اپنی بڑی گت بنائی ۲ (ہندو) مُردے کے جلانے کی رسمیں ۳ اُصول کے خلاف۔ سرگم جس سے ناچ اور راگ کا اندازہ ہوتا ہو بجانا (بجانے کے ساتھ) ۴ ایک قسم کا ناچ ۵ سازوں کے بجانے کا طرز۔

گت بجانا۔ کسی باجے پر سرگم بجانا۔ ساز کا ایک انداز سے بجانا (ع) ہنگر سرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی۔ گت بنانا ۱ وضع اختیار کرنا۔ ڈھنگ بنانا ۲ باجے کی سُر کو گانے بجانے کے بول کے موافق بنا لینا۔ سازوں کے بجانے کا نیا طرز ایجاد کرنا۔ (بحر) کبھی جو باجے کی لہر آئی تو ہوش اُڑائے وہ شہ بجائی قسم کے بولوں پہ گت بنائی چھلاوہ بنکر ستار آیا ۳ خراب حال کرنا بُرا درجہ کرنا۔ (رشاد) نہ بناتے ہی رہے گت ترے متوالوں کی۔ خرقت رز صوفیوں کو ناچ نچا بھی آئی ۴ خوب پیٹنا ۵ ایسی وضع بنانا جسپر لوگ خندہ زنی کریں اور ہنسیں ۔ دکھاکر ناچ اپنا خود ہی دیوانہ کیا ہم کو۔ ہمیں سے پوچھتے ہو پھر کہ یہ کیا گت بنائی ہے۔ گت بننا۔ لازم۔ گت بھرنا۔ گت ناچنا۔ راگ کے اصول کے موافق ناچنا۔ رقص کرنا۔ (انشا) خوشی سے کیوں گت بھرے نہ زاہد کہ دیکھتا ہے وہ جھنک تُولیہ بجے ہے ڈھولک ادھر اُدھر سے چراغ روشن مراد حاصل۔

گت چلنا۔ (لکھنؤ) گت پر ناچنا۔ (سحر) چلیں گت بدن کو مسکتی ہوئی غضب تھی وہ کمریں لچکتی ہوئی۔ گت کا (عو) صفت ۱ وضع کا۔ ڈھنگ کا۔ اچھا۔ عمدہ (فقرہ) چار بیٹوں میں سے ایک بھی گت کا نہیں۔ عمر بھر گت کا کپڑا میسر نہ ہوا۔ (جان صاحب) میری سے تو محرم ہی کی ہیں چھاتیاں گت کی۔ جو بن مرے کچھ گات نے دلبر نکالا۔ گت کرانا۔ بُری حالت کرانا۔ (محصنات) کچھ ہنسی کچھ غصہ

## گت

بیگم کو دیکھتے ہی بولا واہ اچھی گت کرائی۔ گت کرنا: (ہندو) کریا کرم کرنا ۲: کام میں لانا ۳: مارنا پیٹنا ۴: بری حالت کرنا۔ گت بجانا۔ (دہلی)۔ تان لینا۔ گت ہونا: (ہندو) کام میں آجانا۔ خرچ ہوجانا ۲: ٹکڑے ہوجانا ۳: اچھی طرح کریا کرم ہوجانا ۴: مکتی ہوجانا۔ بیکنٹھ کو پہنچ جانا ۵: برا درجہ ہونا۔ بری حالت ہونا ۶: پیٹا جانا۔ (مسرور) بادہ نوشوں میں پھنسے ہیں بیڈھب۔ شیخ کی آج بری گت ہوگی۔

گتیا۔ (ہ) مذکر۔ طبلہ بجانیوالا۔

گتکا۔ (ہ) مذکر۔ پٹا کھیلنے کی لکڑی۔ اس جگہ اردو میں گدکا مستعمل ہے۔ گتھ جانا۔ بھڑ جانا۔ لڑ جانا۔ (منیر) القدر برتری لڑ گئی ای دیدۂ تر آج۔ نظروں سے مری گتھ گئی قاتل کی نظر آج۔ گتھم گتھا۔ (ہ) مذکر۔ غٹ پٹ۔ گتھم گتھا (ہونا کے ساتھ)۔ گتھنا۔ (ہ) ۱: لڑائی میں دو آدمیوں یا دو مرغوں کا باہم لپٹ پڑنا۔ بھڑ پڑنا۔ (شعور) گتھ گتھ کے بلبلیں جو لڑیں تازہ گل کھلا۔ ستار تیرے واسطے اک ہار ہوگیا ۲: پرویا جانا۔ گتھی ہونا ۳: محو ہونا۔ جذب ہونا ۴: پھنس جانا۔ گتھواں۔ (ہ) صفت۔ (عو) بٹا ہوا۔ ملا ہوا۔ گتھوانا۔ (ہ) گوتھنا کا متعدی و المتعدی۔

گتھی (ہ) مونث ۱: دھاگے کی گرہ۔ وہ گرہ جو دھاگے ڈور یا تار وغیرہ کے الجھ جانے سے پڑ جاتی ہے ۲: (کنایۃً) کسی معاملے میں پیچ در پیچ پڑجانا ۳: (عم) اتیلی گتھی پڑنا: سوت کا الجھ جانا۔ سوت میں گرہ پڑجانا ۲: (کنایۃً) معاملے میں پیچ پڑنا۔ (شاد) خیال زلف میں الجھن سے رات کٹتی ہے۔ دہن کی فکر میں پڑتی ہیں گتھیاں کیا کیا ۳: دل میں گرہ پڑنا ۴: الجھ جانا۔ الجھاؤ پیدا ہونا۔ (صبا) ہم الجھتا نہیں رونے سے کبھی عاشق کا۔ گتھیاں پڑتی نہیں آنسوؤں کے

## گٹا

تاروں میں۔ گتھی سلجھانا۔ پڑی ہوئی گرہ کھولنا ۲: (کنایۃً) عقدہ حل کرنا (صبا) تقریر صاف بحث مذاہب میں چاہئے۔ سلجھائے کس طرح یہ کوئی گتھیاں تمام۔ گتھی سلجھنا۔ لازم۔ (قدر) رہی فکر میاں برسوں رہی فکر وہاں برسوں۔ نہ سلجھی ہیں نہ سلجھیں گی یہ دونوں گتھیاں برسوں۔

گتی۔ (ہ) مونث ایک قسم کی چھوٹی پگڑی جو سپاہی استعمال کرتے ہیں۔

گٹ۔ (ہ)۔ گروہ۔ مجمع۔ اردو میں اس جگہ غٹ مستعمل ہے دیکھو غٹ۔

گٹ پٹ۔ (ہ) مونث۔ (عو) باہم گتھ جانا۔ لڑائی یا پیار سے ۔ رنگیں سے اور مجھ سے ہوجائے جس میں گٹ پٹ۔ بتلادو کوئی ایسی تدبیر میری باجی۔

گِٹ پٹ۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ انگریزی زبان کی بول چال کی نقل۔

گٹا۔ (ہ بالفتح) مذکر ۱: ہاتھ پاؤں کی ہڈیوں کا جوڑ۔ ٹخنے کی ہڈی اور کلائی کے جوڑ کے لئے مستعمل ہے۔ (جان صاحب) کھا کے ٹھوکر جو گری پاؤں کا گٹا ٹوٹا ۲: (عو) اٹ۔ کاگ۔ (فقرہ) پچکاری میں کپڑے کا گٹا لگا ہوتا ہے ۳: وہ حصہ حقے کا جہاں دو نل ملائے جاتے ہیں۔ نیچہ کا بند جو حقہ کے اندر رہتا ہے۔ اور جس کو حقہ کا گٹا بھی کہتے ہیں ۴: (لکھنؤ) ایک قسم کی شیرینی ۵: (دہلی) وہ نشان جو بہت سجدہ کرنے سے پیشانی پر پڑجاتے ہیں۔ داغ۔ نشان جو ہر وقت کے استعمال یا رگڑنے سے پڑجائے لکھنؤ میں اس جگہ گھٹا ہے ۶: ٹکڑا زمرد اور الماس وغیرہ کا جو گندہ اور بڑا ہو۔

گٹا

(بجر) ترے پنجے نے یکدست انگلیاں توڑی ہیں مرجاں کی۔ کلائی نے تری الماس کا گٹا اکھیڑا ہے ۔ گرہ جو گلی کبوتر کی دُم میں ہوتی ہے۔ گٹا سی جان۔ (مو) پیاری جان جانِ شیریں۔ (جانصاحب) ایوڑی کے پڑی پھیر میں گٹا سی مری جان۔ حلوائی نے ارمان تو دل بھر نہ نکالا۔

گُٹّا۔ (ھ)۔ بالضم۔ مذکر۔ کنکر یا اینٹ کا چھوٹا ٹکڑا۔ (کنایۃً) صفت پستہ قد۔ گٹے کھیلنا۔ ایک قسم کا کھیل جس کو کم عمر لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

گُٹر گُوں۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کبوتر کے بولنے کی آواز غٹرغوں (کرنا کے ساتھ)

گَٹھ۔ گِٹّک۔ (کنایۃً) صفت۔ ٹھنگنا۔ بونا۔ ہندی میں گٹک ہے۔ اردو میں بیشتر گٹھ مستعمل ہے۔ مذکر۔ مٹی کا چھوٹا ٹکڑا یا گل یا کولا جو چلم کے سوراخ اور تمباکو کے درمیان رکھدیتے ہیں

گُٹکا۔ (ھ)، مذکر۔ ایک طلسمی گولی۔ کہتے ہیں اس گولی کے منہ میں رکھنے سے اُڑنے کی طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔ (ذوق) جان ہوائیوں ہوگی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اڑجائے دہن میں کوئی گٹکا لیکر ۔ چھوٹی سی کتاب۔ بڑی گولی۔ گیند۔ (ہندو) شطرنج کا مُہرہ۔ ایک مرکب چیز جس کو پان کی جگہ بعض لوگ استعمال کرتے ہیں۔ (دہلی) ایک قسم کی شیرینی۔

گِٹکِری۔ (ھ) مونث۔ وہ پیچیدہ آواز جو گویوں کے گلے سے گاتے وقت نکلتی ہے۔ (منیر) وہ گٹکری کی چمک زمزمے کا وہ لچکا۔ اُڑاتے ہیں شب مہ میں کترکتر کے کرن۔ ہندی میں بفتح سوم و نیز بکسر سوم ہے۔ اردو میں بیشتر بکسر سوم مستعمل ہے۔ (بفتح سوم) روڑا۔ اینٹ

گٹھا

یا کنکر کا چھوٹا ٹکڑا۔ گٹکری لینا۔ گویے کا گانے میں پیچیدہ آواز نکالنا گٹکری نکالنا۔ گٹکری لینا۔ (رشک) جل کے تیرے سامنے جسنے نکالی گٹکری۔ پڑگئی لکنت زبانِ شعلۂ آواز میں۔

گُٹکُنا۔ (ھ) کبوتر کا بولنا۔ غٹرغوں کرنا۔ نگل جانا۔ گُٹکی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گٹکا۔

گَٹ گَٹ۔ (ھ)، مونث۔ پانی کی آواز۔ جو ایک برتن سے دوسرے برتن میں انڈیلنے سے ہوتی ہے۔ وہ آواز جو کسی رقیق شے کے جلد جلد پینے سے ہوتی ہے۔ گُٹکٹانا۔ (لکھنؤ) مستی کی حالت میں کبوتر کا بولنا۔

گَٹھ۔ (ھ) مذکر۔ بڑا لقچہ۔ گانٹھ کا مخفف مرکبات میں مستعمل ہے۔

گٹھ بندھن۔ (ھ)، مذکر۔ (ہندو) دولہا دلہن کے آنچلوں کی وہ گرہ جو پھیروں کے وقت لگائی جاتی ہے۔ اس کو گٹھ جوڑا بھی کہتے ہیں۔ دو آدمیوں کا یکدل ہونا۔ گٹھ کٹ۔ گٹھ کٹا۔ (ھ) مذکر۔ جیب کترا

گٹھ کٹی۔ (ھ) مونث۔ گانٹھ کاٹنا۔ جیب کترنا۔ گٹھا۔ (ھ) مونث (عم) گرہ۔

گَٹھّا۔ (ھ) مذکر۔ بوجھ۔ گھاس وغیرہ کا پُشتارہ (جانصاحب)۔ گٹھا ہوا نصیب نہ جن کو نپال کا۔ بڑا لقچہ۔ پیاز یا لہسن کی گانٹھ لکھنؤ میں اس جگہ گٹھی ہے۔ تین الہی گز کا پیمانہ۔ جریب کا بیسواں حصہ دیکھو گز الہی۔

گٹھانا۔ (ھ)۔ سلوانا۔ پیوند لگوانا۔ جوتے وغیرہ کی مرمت کرانا اصل میں نون ہے کیونکہ گانٹھنا کا متعدی ہے۔ لیکن اب بغیر نون کے بھی زبانوں پر ہے۔ بیشتر گٹھوانا مستعمل ہے۔ گٹھائی۔ (ھ) مونث۔ دوخت۔ سلائی

گٹھر | گج

گٹھر۔ (ہ) مذکر۔ بڑی گٹھری۔ بیشتر کپڑے کیواسطے استعمال میں ہو (فقرہ) یہ گٹھر کس سے اُٹھے گا۔ گٹھری۔ (ہ) مونث ۱ چھوٹی بقچی۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲ (کنایۃً) مقدار۔ تعداد ۳ (کنایۃً) گناہوں یا جرائم کا بار ۴ ہاتھ پاؤں سکڑ کر کل جسم کا گٹھری کی طرح ہوجانا۔ (معروف) رنگینؔ دل میں تڑپنے کی ہوس قاتل نے آہ ۔ اس طرح کا تیر مارا کردیا گٹھری مجھے۔ گٹھری باندھنا ۱ متفرق چیزیں ایک جگہ کرنا ۲ مال جمع کرنا۔ گٹھری کرنا ۱ جمع کرنا مال کا۔ جوڑنا ۲ (پہلوان) حریف کو کشتی میں ڈھیر کرلینا ۳ ہاتھ پاؤں باندھکر ایک جگہ کردینا۔ ڈھیر کردینا۔ گٹھری مارنا۔ مال مارنا۔ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ فریب سے لینا۔ گٹھری مٹھری۔ (ع) گٹھری کی جگہ مستعمل ہے۔ مٹھری تابع مہمل ہے۔

گٹھل۔ (ہ) صفت ۱ کُند۔ (فقرہ) یہ چاقو گٹھل ہوگیا ہے ۲ کُند ذہن مجہول۔ (فقرہ) یہ لڑکا گٹھل ہے کچھ نہیں سمجھتا ۳ بڑی گٹھلی والا۔ جیسے گٹھل آم ۴ مذکر۔ بڑی گانٹھ۔ (فقرہ) رضائی میں گٹھل پڑگئے۔

گٹھلی۔ (ہ) مونث ۱ پھل کا سخت بیج۔ تخم۔ جیسے آم کی گٹھلی ۲ گرہ جو آدمی کے عضو میں خود بخود خواہ کسی عضو کے درد کے سبب پیدا ہوجاتی ہے ۳ (عم) غدود۔ جو دستوں میں نکلتا ہے ۴ وہ گرہ جو آٹے کی گھی کے ساتھ خمیر کرنے میں پڑجاتی ہے۔ گٹھلے ہوجانا۔ دانتوں کا ترشی کیوجہ سے کند ہوجانا۔

گٹھنا۔ (ہ۔ بالفتح) ۱ سیا جانا۔ پیوند لگنا۔ گانٹھا جانا۔ اس معنی میں اصل میں گاف اور ٹ کے بیچ میں نون غنہ ہے ۲ مل جانا۔ شریک ہوجانا۔ (فقرہ) سب گواہ دوسری طرف گٹھ گئے۔ (قدر) اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال۔ رائے ہندی کی تھا جو ناک کا بال ۳ (مضمون کے لئے) بندھنا ۴ جُفتی کھانا ۵ بیگما جان بڑے شرم کی ہے یہ تو بات گٹھ گئی بیلنے سے انشا کے تمہاری بی قازہ ۶ بندھنا۔ گٹھوانا۔ (ہ) گانٹھنا کا متعدی المتعدی۔ گٹھوائی۔ (ہ) مونث گانٹھنے کی اُجرت

گٹھوانسی۔ (ہ) مونث۔ گٹھا کا بیسواں حصہ۔

گٹھوت۔ (ہ) مونث۔ دو آدمیوں کا میل جول۔ سازش (فقرہ) دونوں نے گٹھوت کرکے یہ کارروائی کی۔ گٹھوت گانٹھنا۔ سازش کرنا۔ سازشی مشورہ کرنا۔

گٹھونڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ تحویل۔ امانت جو تھیلی میں رکھی ہو۔

گٹھی۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو) گرہ۔ گانٹھ ۲ (لکھنؤ) پیاز۔ لہسن کی گرہ ۳ (عم) جوڑ بند ۴ کسی چیز کا چھوٹا بنڈل۔

گٹھیا۔ (ہ) مونث ۱ جوڑوں کا درد۔ وجع مفاصل اس معنی میں گٹھیا بائی بھی ہے ۲ بڑی گٹھری جسمیں غلہ باندھتے یا روئی رکھتے ہیں

گٹھیلا۔ (ہ) صفت مذکر ۱ گرہ دار۔ گانٹھوں والا ۲ خوب مضبوط جیسے گٹھیلا بدن۔ گٹھیلی۔ (ہ) صفت مونث۔

گٹی۔ (ہ) مونث۔ نیل کا ٹکڑا جو مربع کاٹا جاتا ہے۔

گٹی۔ (ہ) مونث ۱ ربل جسپر تاگا لپیٹا جاتا ہے ۲ چلم کی ٹھیکری۔ ٹھیکری۔ گٹیا۔ (ہ) مونث (عم) گٹکری نمبر ۲۔ گٹھیاں۔ (ہ) مونث گٹھیاں۔ یہ لفظ گٹا نمبر ۵ سے بنا ہے۔

گج۔ (س) مذکر۔ ہاتھی۔ گج باگ (ہ) مونث۔ آنکس۔ گج پتی (ہ) مذکر ۱ بادشاہ ۲ فیلبان ۳ ہاتھیوں والے راجاؤں کا ایک خاندان

گج دانت۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ہاتھی دانت۔ گج گاہ۔ (ہ) مونث سراگاؤ کی دُم جو ہاتھی کے منہ کے دونوں طرف سجاوٹ کے لئے لٹکاتے ہیں۔ گج موتی۔ (ہ) مذکر ۱ (ہندوؤں کا خیال ہے کہ سب سے بڑا موتی ہاتھی کے سر سے نکلتا ہے) ۲ بہت بڑا موتی۔ گج نال۔ (ہ)۔

گجر

مونث بڑی توپ۔

گجر۔ (ہ) مذکر ۱ گجر ۔ ٹھ اور بارہ بجے دو چند گھنٹوں کا بجنا۔ الاکم (بجنا۔ بجانا کے ساتھ) پہلے زمانے میں صرف صبح کے وقت گجر بجایا جاتا تھا۔ اب ہر ۴ ۔ ۸ ۔ ۱۲ گھنٹوں پر بجتا ہے۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر۔ ہمنشین گھڑیال ہے اب باقی ہے گھڑیال کا۔ ۲ صبح صادق کا وقت ۔ ۳ گاجر کا مخفف ۴ سُرخ و سفید گیہوں ملے ہوئے۔ گجر بجے۔ علی الصّباح۔ تڑکے۔ (شرف) شب فراق میں جی بھر کے جانفشانی کی۔ گجر بجے عجب ایذا اٹھا کے دم نکلا

گجر دم۔ صبح تڑکے۔ بہت سویرے۔ گجر بھت۔ گجر بھتا۔ (ہ) مذکر اُبلی ہوئی گاجریں۔ گجر کا وقت۔ سحر کا وقت۔ سورج نکلنے سے پہلے اگرچہ گجر بعد غروب آفتاب بھی بجتا ہے۔ لیکن محاورہ میں گجر کا وقت صبح کے واسطے مخصوص ہے۔ (ناسخ) وصل کی شب ہائے شیشے کو لنڈھا کر جام سے ۔ بول اٹھا ساقی میں جاتا ہوں گجر کا وقت ہے۔

گجرا۔ (ہ) مذکر ۱ پھولوں کا زیور جو عورتیں کلائیوں میں پہنتی ہیں۔ اس میں دُہرے پھول گندھے ہوتے ہیں۔ اور ہار میں اکہرے ۲ ایک قسم کا زیور۔

گجری۔ (ہ) مونث۔ کلائی میں پہننے کا زیور۔

گجرّی۔ گوجری۔ (ہ) مونث۔ گوجر کی عورت۔

گجگجا۔ (ہ) صفت مذکر۔ گیلا گیلا۔ ایسا نرم جو ناگوار ہو۔ مونث کے لئے گجگجی۔

گجگجانا۔ (ہ۔ بالکسر و کسر سوم) ۱ کیڑوں کا کلبلانا۔ رینگنا ۲ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) آواز کرنا خشک بیجوں کا پھلی میں۔

گجوا۔ (ہ) مذکر۔ ناک کا میل جو جم جاتا ہے۔

گچا

گچّا۔ (ہ) مذکر ۱ بہت سا زر و مال ۲ ڈھیر۔ انبار۔ گچھا دبا بیٹھنا گچھا مارنا۔ فریب سے کسی کی دولت حاصل کرنا۔

گچھی۔ (ہ) صفت مونث۔ اندرونی چھپی۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ گچھی چوٹ۔ اندرونی چوٹ جس کا اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ گچھی گرمی (ہ)۔ (عو) گھنئو مونث۔ وہ گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہوتی ہے یہ بباطن ایذا رساں ہوتی ہے اور بظاہر کچھ ایسی نہیں معلوم ہوتی۔ گچھی مار۔ مونث۔ بھیتری مار۔ وہ مار جس کی چوٹ بدن پر دکھائی نہ دے۔ گچھے اشارے خفیہ اشارے۔ (انشا) ہوں کشتہ ان کے گچھے اشاروں کی چوٹ کا۔ کھا جن کے سر دوپٹا تمامی کی گوٹ کا۔

گچھیا۔ (ہ) مونث چھوٹا گچھا۔

گچبی۔ (ہ) مونث۔ جَو اور گیہوں ملے ہوئے (دیہات کی زبان ہے)

گچبی کی روٹی۔ وہ روٹی جس میں گیہوں اور جَو ملا کر پکاتے ہیں۔

گچیا۔ (ہ) مونث ۱ ایک چھوٹا کیڑا جو کان میں گھس جاتا ہے ۲ بالی ۳ ایک قسم کا پکوان۔ معنی نمبر ۳ میں گچھیا بول چال میں زیادہ ہے

گچ۔ (ہ۔ یہ لفظ فارسی میں بھی اسی معنی میں ہے) مونث۔ سفیدی کی ایک قسم جو پلاستر میں استعمال ہوتی ہے ۲ پکا فرش۔ پکی چھت ۳ اُدھ کھلی ۴ (بطور تشبیہ) گاڑھا۔ جو ہضم نہ ہو۔ (فقرہ) میدے کی روٹی پیٹ میں گچ ہو جاتی ہے ۵ وہ آواز جو خنجر میں چلنے سے ہوتی ہے ۶ وہ آواز جو دھار دار آلے کے ملائم گوشت میں گھسنے سے ہوتی ہے۔ (فقرہ) چور نے گچ سے چھری ہاتھ میں بھونک دی۔ گچا گچ۔ (ہ) مونث۔ ملائم گوشت میں تلوار یا اور کسی آلے کے بار بار گھسنے کی آواز۔ گچکاری۔ (ف) ۔ طغرا۔ بہ گچ کاریش ہر کہ پرداختہ ۔ گچ از نقرہ صحبدم ساختہ) مونث چونے کا کام بنانا۔

## گچ

**گچ پچ** ۔ (ہ) بالکسر ا مونث ۔ اژدحام ۔ کچا کچ ۔ بکثرت ۔ پاس پاس ۔

**گچھا** ۔ (ہ) مذکر ۱ خوشہ ۔ چند پھل یا پھول جو درخت کی ایک ہی شاخ میں پاس پاس لگے ہوں ۲ اناج کی بالی ۳ پھندنا ۔ لچھا ۔ تاگوں کا ڈھیر ۔ بنڈل ۴ وہ حلقہ جس میں متعدد کنجیاں ہوں ۵ چند ستارے جو ایک جگہ نکلیں ۶ چند چیزوں کا ایک ہی میں مجموعہ ہونا مثلاً موتیوں کا یکجا بحالت مجموعی گندھا ہونا ۔ (آتش) تونے لٹکایا جو گچھا موتیوں کا کان میں ۔ آسمان حسن پر طالع ثریا ہو گیا

**گچھی** ۔ (ہ) مونث ۱ گیہوں اور جو ملا ہوا غلہ ۲ صفت ۔ چندھی ۔ جیسے گچھی آنکھیں ۳ خمار آلودہ ۔ (فقرہ) نیند کے مارے آنکھیں گچھی ہو رہی ہیں ۔ **گچھے دار** ۔ صفت ۔ وہ جس میں گچھے ہوں ۔ (مرآۃ العروس) آزار بند خاص لاہور کا بنا ہوا چوڑا چکلا کلابتو کی گچھے دار ہری بڑی ہوئیں ۔

**گدّ** ۔ (ہ) مونث ۱ مارنے کی آواز ۲ زمین پر دے مارنے کی آواز ضرب ۔ **گدا گد** ۔ (ہ) مونث ۱ پے در پے گرنے کی آواز ۔ پے در پے مارنے کی آواز ۲ لگاتار ۔ اناپ شناپ ۔ **گدا گد گرنا** ۔ تلے اوپر گرنا پے در پے گرنا ۔ **گدڑ بڑ** ۔ **گدر بڑ** ۔ (ہ) مونث ۔ (عو) اوپر تلے گرنے کی آواز ۔ پے در پے گرنے کی آواز ۔

**گدّ** ۔ (ہندی میں گدھ ۔ لکھنؤ میں آخر میں ھ نہیں بولتے) مذکر چیل کی قسم سے ایک مردار خوار جانور کا نام ۲ ایک قسم کا پتنگ جو گدھ کی صورت کا ہوتا ہے ۔

**گدا** ۔ (ف) مذکر ۱ فقیر ۔ بھکاری ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے (میر) مرتبہ کچھ نہ پوچھو اس گھر کا ۔ بندگی یاں کی فخر قیصر کا ۔

## گدا

شاہ ہیں پیش دست قنبر کا ۔ آسمان ہے گدا اسی در کا ۔ **گداگری** (ف) مونث ۔ بھیک مانگنے کا کام ۔ **گدا اگر تواضع کند خوئے اوست** ۔ (ف) مثل ۔ تواضع اور خاکساری کے موقع پر مستعمل ہے ۔ **گدائی** ۔ (ف) مونث فقیری (کرنا کے ساتھ)

**گدّا** (ہ بالفتح) مذکر ۔ جوار یا جو یا گیہوں کا خوشہ جو پک جانے کے قریب ہو ۲ چری کی ٹوپی ۳ روئی دار بستر ۴ ہاتھی کا چارجامہ ۵ قیاس (لگانا کے ساتھ) تفریب ۔ دھوکا ۔ (کھانا کے ساتھ)

**گدّے بازی** ۔ مونث ۔ عقل دوڑانا ۔ (فقرہ) ہر ڈاکٹر اپنی عقل کی رسائی کے مطابق گدّے بازیوں میں غلطاں پیچاں ہے حال میں ایک صاحب نے گدّا لگایا ہے ۔

**گُدّا** ۔ (ہ بالضم) مذکر ۱ درخت کی موٹی اور مضبوط شاخ ۲ مکا ۔ (دینا کے ساتھ)

**گُداختہ** ۔ (ف) صفت ۔ پگھلا ہوا ۔ گلا ہوا ۔

**گداز** ۔ (ف ۔ گداختن کا حاصل مصدر) مذکر ۱ پگھلنا ۲ (مرکبات میں) پگھلانے والا جیسے دل گداز ۳ (اردو) صفت ۔ نرم ۔ ملائم ۔ (آتش) دل اس قدر گداز ہے برسوں ہی نم رہے ۔ آنسو جو اپنے دیدہ گریاں سے دُور ہوں ۴ (اردو) پتلا کا ضد موٹا ۔ (شرف) رشتۂ جاں سے بھی نازک ہے وہ باریکی میں ۔ گل کی رگ پھر ہے گداز اس کی کمر کچھ بھی نہیں ۵ مذکر ۔ نرمی ۔ (فقرہ) ذکر سے قلب میں گداز پیدا ہوتا ہے ۔ **گدازی** ۔ مونث ۔ گداز ہونا ۔ (شرف) باریک گل کی رگ سے گدازی کمر کی ہے ۔ بجلی بھی جھیپتی ہے وہ شوخی نظر کی ہے ۔

**گدّاکا** ۔ (ہ) ۱ مذکر ۔ وہ آواز جو ایک چیز کے دوسری چیز پر

گدالا

گرنے سے ہوتی ہو۔ (کنایۃً) موٹا تازہ معشوق۔ گدا گد۔ دیکھو گد۔

**گدالا۔** (ھ) مذکر۔ بڑی کدال جس سے زمین کھودتے ہیں۔

**گدام۔** (انگ۔ گوداؤن کا بگڑا ہوا ملایا کی زبان میں گدام ہی) مذکر ذخیرہ۔ ذخیرے کا مقام۔ (فقرہ) یہ کس مال کا گدام ہے۔

**گدبد۔** (ھ) مونث ۱ پے درپے گرنے کی آواز۔ اوپر تلے گرنے کی آواز ۲ وہ آواز جو پیہم لکڑی مارنے سے ہوتی ہو۔ دیکھو گد۔ گدبدا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موٹا جسیم۔ مونث کے لئے گدبدی۔

**گدر۔** (ھ) صفت۔ اَدھ پکا۔ وہ پھل جو پک جانے کے قریب ہو۔ وہ پھل جو کچھ کچا اور کچھ پکا ہو۔

**گدرا۔** (ھ) صفت مذکر۔ فربہ مرد۔ مونث کے لئے گدری۔ **گدرانا** (ھ) ۱ پھلوں کا درختوں پر کچھ پک جانا اور کچھ ابھی کچا ہونا ۲ (کنایۃً) آدمی کے بدن کا فربہ ہونا۔ شباب کا قریب آنا۔ **گدراہٹ۔** (ھ) مونث۔ پکنے کے قریب ہونے کی حالت۔ (امیر) کیوں نہ مشتاق زنا ہو کہ ہے حسن شباب۔ کیا مزہ دیتا ہے میوہ میں جو ہو گدراہٹ

**گدرایا ہوا بدن۔** مذکر۔ جوانی میں بھرا ہوا جسم۔ (جرأت) یاد آتا ہے تو کیا پھرتا ہوں گھبرایا ہوا چمپئی رنگ اور بدن اس کا وہ گدرایا ہوا

**گدرخیل۔** (لکھنؤ) صفت۔ بدصورت عورت جو دیکھنے میں حقیر معلوم ہو۔ ہیچ قوم کی عورت۔

**گدڑی۔** (ھ) مونث ۱ فقیروں کا لباس جس میں طرح طرح کی پرانے پیوند لگے ہوتے ہیں اور انھیں پیوندوں کا وہ لباس بنایا جاتا ہی۔ پھٹا پرانا کپڑا۔ (بحر) اپنی گدڑی میں بھی اک پیوند ہی کمخواب کا (نظیر) پہنا لباس خوب اگر عطر کا بھرا۔ یا چیتھڑوں کی گدڑی کوئی اوڑھ کر مرا۔ اس معنی میں گودڑ سے بنا ہی ۲ وہ بازار جس میں مختلف

گد

قسم کا اسباب اور ہر قسم کی پرانی چیزیں بکنے کے واسطے آتی ہیں اس معنی میں دہلی میں گدڑی ہی۔ **گدڑی کا لال۔** (کنایۃً) نہایت عزیز (شاد) سرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دل والوں میں ہوں۔ لال گدڑی کا مثال دل پھٹے حالوں میں ہوں۔ گدڑی میں لال نہیں چھپتا۔ بروں میں اچھا نہیں چھپتا۔ **گدڑی والا۔** وہ شخص جو پھٹے پرانے اور مستعمل کپڑے بیچے۔ **گدڑیا پیڑ۔** مذکر۔ درخت پر مختلف قسم کے چیتھڑے باندھتے اور اس کو پیر قرار دیتے ہیں۔ اکثر شاہراہ اور گزرگاہ پر یہ درخت اس حالت میں ہوتے ہیں ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو۔

**گدکا۔** (ھ بسنسکرت میں گتا) مذکر۔ چمڑے کا مڑھا ہوا ڈنڈا۔

**گدگدا۔** (ھ) صفت مذکر۔ نرم۔ ملائم۔ گداز۔ جیسے گدگدا بستر (جان صاحب) گدگدا روئی سا وہ پیٹ ملائم شفاف ۲ موٹا فربہ جیسے گدگدا بدن۔ **گدگدانا۔** (ھ) ۱ انگلیوں سے بغلوں یا پیٹ وغیرہ کو اس طرح چھونا کہ ہنسی آئے۔ ہنسانا۔ ستانا ۲ سواری کی حالت میں گھوڑے کے پیٹ تک پاؤں پہنچا کر حرکت دینا۔ تاکہ گھوڑا حسب دخیز میں آئے۔ (ذوق) یہ صید بستۂ فتراک کھل پڑے نہ کہیں۔ سمند ناز کو کیوں اتنا گدگداتے ہو ۳ ابھارنا آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ (عالم) خواہشیں جبکہ گدگدانے لگیں۔ فتنۂ خفتہ کو جگانے لگیں۔ **گدگداہٹ۔** (ھ) مونث۔ گدگدانا۔ گدگدی کا اثر بیشتر گھوڑے کے لئے مستعمل ہی۔ **گدگدا پیٹ پان** تک جہاں تک ہنسی آئے مثل دل لگی اور مذاق وہیں تک اچھا جہاں تک ناگوار نہ گزرے۔ **گدگدی** (ھ) مونث۔ وہ کیفیت جو بغل وغیرہ میں انگلیوں کے مس کرنے سے پیدا ہوتی ہی۔ (مومن

ہے چھیڑ اختلاط میں غیروں کے سامنے۔ ہنسنے کے بدلے رو دیں نہ کیوں
گدگدی سے ہم۔ ۲۔ (کنایۃً) جوش۔ شوق۔ اُمنگ۔ خود بخود ہنسی آنا
جی میں شوخی پیدا ہونا۔ گدگدی کرنا۔ گدگدانا۔ (مومن) کس کے ہلنے
کا تصور ہے شب و روز کہ یوں۔ گدگدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے
دیکھو دل میں گدگدی۔

گُدگُدی۔ (ہ) مذکر۔ اُبلی ہوئی جوار۔ گھنگھنیاں

گَدلا۔ گندلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ۱۔ میلا ۲۔ گاڑھا۔ غلیظ (کرنا۔ ہونا کے
ساتھ) ۳۔ مذکر۔ ڈ کا معنی نمبر ۲ میں بغیر نون ہے۔ گدلاپن۔ (ہ) مذکر۔
میلا اور گاڑھا ہونے کی حالت۔ گدلانا۔ (ہ) کسی رقیق شے کا میلا
ہونا یا مٹی ملکر غلیظ ہو جانا۔

گُدما۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا ملائم پشم دار کمّل۔

گُدنا۔ (ہ) ۱۔ گودنا کا لازم ۲۔ مذکر۔ وہ نشان جو گودنے سے جسم پر
پڑ جاتے ہیں۔ گُدنا گُدوانا۔ بدن پر بیل بوٹے بنوانا گدھ۔ دیکھو گِدھ

گدھا۔ (ہ) بروزن چڑھا ہے لیکن عوام کی بول چال میں بروزن
نگھا ہے۔) مذکر ۱۔ خر ۲۔ صفت مذکر۔ کم عقل۔ احمق بیوقوف
(نشاد) نہ بہرام کر گور خر بے دماغ۔ گدھا ہے جو انسان ہے خر دماغ۔
(جان صاحب) کس گدھے باؤلے نے ہوا کے ہے لگائی بجلی۔ اسپ بجلی گری
جھنے پہ بنا لی بجلی۔ ۳۔ بوجھ جو گدھے پر لدا ہو۔ (فقرہ) دو گدھے مٹی آئی
گدھاپن۔ (ہ) مذکر۔ بیوقوفی۔ نادانی۔ حماقت۔ گدھا دلدل میں پھنسنا
(کنایۃً) کسی ایسے جھگڑے میں پھنسنا جس سے نکلنا دشوار ہو۔ (ذوق)
نکلے دنیا سے کہاں احمق اٹھا کر بارِ حرص۔ یہ گدھا تو رہ گیا دلدل میں پھنس کر
بوجھ سے۔ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔ مثل۔ بیوقوف اچھی چیز یا
اعلیٰ مرتبہ کی قدر نہیں جانتا۔ گدھا گھوڑا ایک بھاؤ۔ گدھا گھوڑا برابر



مثل۔ بدتمیزی۔ بے انصافی اور ناقدرشناسی کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی
اچھے بُرے سب یکساں ہیں۔ گدھوں بخار چڑھنا۔ (عو) شدت سے
بخار چڑھنا۔ گدھوں سے ہل چلیں تو بیل کیوں بسائیں۔ مثل۔ نادانوں
سے اگر کام نکلے تو ہنرمندوں کو کون پوچھے۔ گدھوں کے ہل چلنا۔ گدھوں
کے ہل پھرنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ کا ایسا ویران ہونا کہ وہاں گدھے
چرتے پھریں۔ نہایت ویران ہونا۔ گدھوں کے ہل چلوانا۔ متعدی
ویران کر دینا۔ گدھی۔ (ہ) مونث ۱۔ مادہ خر ۲۔ بیوقوف عورت۔
گدھے پر چڑھانا۔ گدھے پر سوار کرنا۔ (کنایۃً) رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔
تشہیر کرنا۔ بیعزتی کرنا۔ (منیر) بہنے گنہگار یاں ابھی مردار۔ کہے
حاکم گدھے پر اس کو سوار۔ گدھے پر کتابیں لادنا۔ بیوقوف کو علم
سکھانا۔ اس جگہ مستعمل ہے جب پڑھا لکھا عمل نہ کرے۔ (حکمت)
نہ کر علم تحصیل تو بے عمل۔ گدھے پر کتابیں نہ لادا ہو دغل۔ گدھے کھلایا
پاپ میں نہ پُن میں۔ مثل جو شخص مستحق نہ ہو اُس کے دینے کا عذاب نہ ثواب
بدوں کے ساتھ سلوک کرنا بیکار ہے۔ (ابن الوقت) آپ نے ہزارہا
روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا اور وقت پر یہ لوگ توتے
کی طرح آنکھیں پھیر بیٹھے گدھے کا کھایا پاپ میں نہ پُن میں۔ گدھے
کو آدمی بنانا۔ بیوقوف کو عقلمند بنانا۔ (ذوق) صحبت عیسیٰ بنائے
کیا گدھے کو آدمی۔ جسکے جوہر میں ہو نادانی وہ انساں کب بنے۔
گدھے کو انگوری باغ۔ مثل۔ نالائق کو بڑا کام۔ بیوقوف کو بڑا رتبہ
دینے کی جگہ مستعمل ہے۔ گدھے کو باپ بنانا دیکھو اپنی غرض پر۔
گدھے کو گیہوں کی حلوا۔ گدھے کو خشکہ۔ گدھے کو گلقند۔ مثل۔ بیوقوف
کو بڑا رتبہ۔ نااہل کو اعلیٰ درجے کی چیز کی جگہ مستعمل ہے۔ گدھے کو حلوا
کھلا کر لاتیں کھانا۔ (کنایۃً) بدوں کے ساتھ بھلائی کرکے برائی پانا

نیک سلوک کرکے نقصان اُٹھانا۔ گدھے کو گدھا کُجھاتا ہی۔ احمق کو احمق ہی سراہتا ہی۔ گدھے کو نون دیا اُس نے کہا میری آنکھیں دُکھتی ہیں۔ گدھے کی آنکھوں میں نون دیا اس نے کہا میری آنکھیں پھوڑیں۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ احسان کیا اس نے سمجھا بدسلوکی ہوئی۔ یعنی نادان کے ساتھ بھلائی کرنا بھی بیفائدہ ہی۔ گدھے کے سر سے سینگ۔ مثل۔ کسی چیز کا کوئی نشان نہونا۔ بالکل نہونا کی جگہ مستعمل ہے (فقرہ) اگر سب مذاہب کے لوگ اِس نصیحت پر کاربند ہوں تو روئے زمین سے فساد ایسا جائے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ گدھے کے کھلائے کا پاپ نہ پُن۔ مثل۔ بیوقوف کے ساتھ بھلائی کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ غیر مستحق اور نااہل کو دینے کا نہ عذاب نہ ثواب۔

گدھیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکے پاس گدھے بکثرت ہوں۔ گدھے والا۔ وہ شخص جو کرایہ کے لئے گدھے رکھتا ہے۔

گُدّی۔ (ھ) بالضم (مونث) سر کا پچھلا حصہ۔ گردن کا پچھلا حصہ۔ دیکھو ناگن۔ گدی ناپنا۔ دھپ لگانا۔ گدی پر دھولیں جڑنا۔ عوام اسجگہ گدی بھانسنا بولتے ہیں۔ گدی سے زبان کھینچنا۔ دیکھو زبان گدی سے زبان نکالنا۔ گردن کے پچھلے حصہ کو چیر کر اُس راستہ سے زبان نکال لینا۔ سزائے موت دینا۔ گدّی۔ (ھ) بالفتح (مونث) ۱ تخت شاہی سنگھاسن۔ مسندِ حکومت ۲ گدیلا۔ گدا (مسند) ۳ کاغذ یا کپڑے کی تہ ۴ کفِ دست کے اوپر کا گوشت ۵ حیض کا لتّا (جان صاحب ہجانڈی) پر گرہ پڑی یہ کس کی گدی حیض کی۔ جس سے اے مہتاب سب بستر گلابی ہوگیا ۶ وہ کپڑا جو چند تہیں کر کے زخم پر رکھکر اس پر پٹی باندھتے ہیں ۷ دُہرا کپڑا جسکے بیچ میں روئی رکھدیتے ہیں اور سیکر قبضہ میں گدے کے رکھتے ہیں تاکہ ہاتھ کو صدمہ نہ پہنچے ۸ روئی دار سیا ہوا کپڑا جو سپر میں رکھتے ہیں ۹ روئی دار کپڑا جو مثل توشک کے ہاتھی یا گھوڑے کی پیٹھ پر باندھتے ہیں۔ چارجامہ ۱۰ مذکر۔ ایک قسم کے مسلمان جو گھی دودھ۔ دہی بیچتے ہیں۔ گدی پر بٹھانا۔ متعدی۔ گدی پر بیٹھنا۔ لازم ۱ مسند حکومت پر جلوہ فرمانا ۲ کسی بزرگ یا پیر یا گرو کے بعد اس کا جانشین ہونا۔ گدی سے اتارنا۔ متعدی۔ معزول کرنا۔ تنزل کرنا۔ (فقرہ) گورنمنٹ نے تنگ آکر راجہ کو گدّی سے اُتار دیا۔ گدی سے اترنا۔ لازم۔ گدی نشین۔ صفت۔ تخت نشین جو حکومت کی گدی پر بیٹھے درویشوں۔ پیروں اور فقیروں کا جانشین۔ گدّی نشینی۔ مونث۔ تخت نشینی۔ حکومت۔ پیر یا درویش وغیرہ کی جانشینی۔

گُدِیلا۔ (ھ) مذکر۔ روئی کا گدا یا توشک ۲ ہاتھی کے اوپر رکھنے کی گدی۔

گدَیہ۔ (ف) مذکر۔ گدائی کرنا۔ بھیک مانگنا۔ گڈ۔ (ھ) بالفتح (مذکر) ۱ دو آدمیوں یا چند آدمیوں کا باہمی اتفاق ۲ کاغذوں کا مجموعہ ملے جلے کاغذ ۳ مجموعہ۔ گڈ بڈ۔ (ھ) (لکھنؤ) صفت۔ ملا جلا۔ گڈ مڈ (انشا) ابھی گڈ بڈ رہی ہی عقل اپنی سب فرشتوں سے۔ بڑے پھرتے ہیں باہم سیر کرتے قدسیاں اور ہم۔ گڈ مڈ۔ (دہلی) گڈ بڈ۔ گڈ مڈ کرنا۔ ملا دینا۔ گڑبڑ کرنا۔ گڈ مڈ ہونا۔ الجھانا۔ مخلوط ہو جانا۔ گتھنا۔ لکھنؤ میں گڈ بڈ دہلی میں گڈ مڈ ہی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

گُڈ۔ (انگ) صفت اچھا۔ عمدہ۔ خوب ۲ پارسا۔ نیک ۳ مفید ۴ شریف۔ گڈ آفٹر نون۔ (انگ) مونث۔ تیسرے پہر کا سلام۔ گڈ ایوننگ۔ مونث۔ شام کا سلام۔ گڈ بائی۔ (انگ) مونث۔ خدا حافظ۔ فی امان اللہ کی جگہ۔ رخصتی وقت کا سلام ہی۔ گڈ فرائی ڈے (انگ) مذکر۔ جمعہ کا دن جب حضرت عیسیٰ سولی پر چڑھائے گئے

عیسائی اس روز تہوار مناتے اور خوشی کرتے ہیں۔ گڈ مارننگ (انگ) مونث۔ صبح کا سلام۔ گڈ نائٹ۔ (انگ) مونث رات کا سلام
گَڈّا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ (دکن) چھکڑا۔ بوجھ لادنے کی گاڑی۔
گُڈّا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ کپڑے کا بنا ہوا آدمی کی صورت کا پُتلا۔ جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڈا بنانا۔ (کنایۃً) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا (بھانڈوں کا قاعدہ ہے کسی شخص سے کچھ نہیں ملتے تو اس کا گڈا بنا کر لئے لئے پھرتے ہیں اور ہجو کرتے جاتے ہیں) گڈے گڑیا کی شادی (کنایۃً) لڑکیاں گڈے گڑیا کی شادی کرتی ہیں! لڑکوں کا کھیل۔
گڈامی۔ (انگ۔ گاڈ ڈیم یُو۔ سے بگڑا ہوا) صفت! بیہودہ۔ مخلوط! مشترک۔ گڈامی بولی۔ (عم) انگریزی زبان گڈامی جوتی (عم) انگریزی جوتی۔ بوٹ۔ گڈامیز۔ صفت! گڈامی۔ مخلوط (فقرہ۔ بندہ نواز یہ لکھنؤ کی اردو نہیں ہے اسے پرانے لوگ گڈا میرا دو کہتے ہیں! پاگل۔ گڈبڈ۔ دیکھو گڈ۔
گُڈس آفس۔ (انگ) مذکر۔ ریلوے مال گدام کا دفتر۔ گڈس ٹرین۔ (انگ) مونث۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال آتا ہے۔ گڈس کلرک۔ (انگ) مذکر۔ مال گدام کا بابو۔ محرر مال
گڈمڈ۔ دیکھو گڈ
گڑھ (ہ۔ خندق) مذکر۔ قلعہ۔ حصار۔ گڑھ۔ اٹاڑ ال سے ہے اور تلفظ ٹے ہندی سے۔ گڑھ جیتنا۔ گڑھ فتح کرنا! قلعہ فتح کرنا! (کنایۃً) کوئی اہم کام کرنا۔ کسی مشکل یا مصیبت سے رہائی پانا (کنایۃً) از الہ بکر کرنا۔ گڑھ کپتان۔ مذکر قلعہ کا افسر۔ قلعے کی مرمت کرانیوالا افسر۔ گڑھی۔ (ہ۔ تلفظ گڑھی) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ گڑھا۔ (ہ) مذکر (عم) گڑھا



گَڈّی۔ (ہ) بالفتح۔ گڈیاں جمع) مونث! کسی ترکاری ساگ وغیرہ کے چند عدد یا چند پتوں کو یکجا باندھکر ترکاری بیچنے والے رکھتے ہیں۔ بنڈل پولی مُٹھا۔ جیسے نکوہ۔ کاسنی کی گڈی! کاغذ کے دس دستوں کا مجموعہ! پڑاقوں کی گڈی۔ آتشبازی کے پڑاقے جو یکجا ہوں۔
گُڈّی۔ (ہ) مونث! ہڈیوں کے جوڑ! ایک قسم کا نرتیغ چنگ! پرند کے پروں کو اس طرح آپس میں الجھا دینا کہ وہ نہ اڑ سکیں
گَر۔ (ف)! بنانے والا جیسے شیشہ گر۔ کوزہ گر! کرنیوالا۔ جیسے قلعی گر! مخفف گار کا۔ جب دوسرے اسم کے بعد آتا ہے معنی فاعلیت کے دیتا ہے۔ اکثر استعمال اس لفظ کا اُس جگہ ہوتا ہے جب بنانیوالے کو کسی چیز کی ہیئت میں تصرف کا اختیار ہوتا ہے جیسے شمشیر گر۔ لیکن مجازاً آہن گر اور زرگر میں بھی مستعمل ہو گیا ہے! بمعنی صاحب۔ رکھنے والا۔ جیسے توانگر! حرف شرط بمعنی تردید۔ اگر کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے ؎ آنیوالی گر نہیں ہے آفت تازہ
امیر۔ کیوں الجھتا ہے مرے سینے میں پھر ہر بار دل! افادہ معنی فاعلیت کا دیتا ہے۔ جیسے ستمگر۔ دادگر۔ جادوگری۔ مولوی گری منشی گری بھی بول چال میں ہے۔ گر جاں طلبد مضایقہ نیست۔ زر میطلبد سخن درین ست۔ (ف) بخیل کی نسبت بولتے ہیں۔ گرچہ۔ دیکھو اگرچہ (داغ) کہہ نہ مجنوں سے مجھے آگ لگی جاتی ہے۔ گرچہ ظاہر ہے تمھارا وہ طلبگار نہ تھا۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ (ف) مقولہ۔ نذر یا کوئی تحفہ پیش کرنے کے وقت مستعمل ہے۔ (رشاد)۔ نذر عاشق گر قبول افتد زہے عز و شرف۔ اور کچھ رکھتا نہیں دل کے سوا ای جاں پاس۔ گر نہ ستانی بہ ستم میرسد (ف) مقولہ۔ بغیر

خواہش کسی چیز کے ملنے کے لیے مستعمل ہے۔ (فقرہ) اور جو تقدیر میں ہوتا ہے بہر کیف ملتا ہے بلکہ۔ گر نہ ستانی بہ ستم میرسد۔ گر۔ (ہ)۔ مذکر ۱ مختصر قاعدہ ۲ حساب کا قاعدہ جسمیں غلطی نہ ہو ۳ کُلیہ۔ اصول قاعدہ ۴ نکتہ۔ باریک بات۔ (امیر) یونہی تو سلجھے گا نہ الجھا ہوا یہ سینہ کا حساب۔ سہل سا گر میں بتاؤں تجھے تو گن ہی نہیں۔ گر مکھی۔ (ہ) مونث گرووں کے منھ کی زبان۔ پنجابی زبان جو ہندی حروف میں لکھی جاتی ہے

گرّا۔ (ہ)۔ بالفتح ا مذکر ۱ گھوڑے کا ایک رنگ ۲ کبوتر کا ایک رنگ ۳ لاکھی رنگ۔ عربی میں غُرّہ۔ سفیدی جو گھوڑے کی پیشانی پر ایک درم سے زیادہ ہو۔

گِرا۔ گرا ہوا۔ صفت۔ محتاج۔ غریب۔ ذلیل۔ (محسن) گِروں کو زمیں سے اٹھائیگا کون۔ بگاڑے کو تیرے بنائیگا کون۔ گرا پڑا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لیے گری پڑی ۱ اُفتادہ ۲ زمین پر گرا اور پڑا ہوا ۳ (دہلی)۔ (کنایۃً) ذلیل۔ خوار۔ کمینہ۔ بے حقیقت۔ (داغ) پایا نہ اس گلی میں دل اپنا کسی جگہ یوں ہم گرے پڑے تو بہت ڈھونڈھ لائے دل۔ گرا پڑنا۔ ٹوٹا پڑنا۔ کسی چیز پر حد سے زیادہ رغبت کرنا۔ (قدر) گری پڑتی ہے درختوں پہ صبا مستانہ۔ غنچے کہتے ہیں چٹک کر کہ سنبھل دیکھ سنبھل۔ گرا کا گرا۔ اب بہت جلد گرا چاہتا ہے۔ گرا نہیں سنبھلتا۔ مثل۔ ذلت پاکر پھر وقار حاصل نہیں ہوتا۔ گر پڑ کے ۱ گر کے جس صنم کو دیکھیے بنکر خدا بیٹھا ہے وہ۔ دیر بھی اے تجر گر پڑ کر حرم ہو جائیگا ۲ منت سماجت کر کے ۳ اُفتاں خیزاں۔ بہزار محنت و مشقت و ذلت و رسوائی۔ سایہ ساں پونچے تو ہم پاؤں تلک گر پڑ کر۔ انکے دامن کو بھی پر ہاتھ لگانے نہ دیا۔ دیکھو گر پڑنا۔ گر پڑ کے ملنا۔ بے وقعتی کے ساتھ ملنا۔ گرے پڑنا۔ ٹوٹے پڑنا۔ ہجوم کرنا۔ گرے پڑے کا سودا۔

وہ معاملہ جو خوشامد درآمد کر کے کیا جائے۔ (شرف) اب ایڑیاں رگڑنی کا یارا نہیں ہمیں۔ سودا گرے پڑے کا گوارا نہیں ہمیں۔ گرے پڑے وقت کا ٹکڑا۔ اس چیز کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت کام آئے۔ دیکھو گرتا پڑتا۔ گر پڑنا۔

گَراب۔ مذکر۔ وہ توپ کا گولا جسمیں بہت سی گولیاں۔ رال۔ چھرّا وغیرہ بھرا ہوتا ہے ۲ بڑا چھرّا۔ جو بیچ میں گز بے۔ وہ مقدار کسی چیز کی جو ایک بار میں استعمال کیجائے۔

گَراری۔ (ہ) مونث ۱ دھاگا لپٹنے کی ریل ۲ وہ پہیا جس پر رسّی کو ذریعہ سے کنوئیں سے ڈول نکالتے ہیں۔

گُراز۔ (ف) مذکر۔ نر سُور (کنایۃً) شجاع۔

گراس کٹ۔ (انگ) مذکر۔ گھسیارا۔ گھاس کھود کر لانے والا۔ سائیس۔ گراموفون۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجہ جسمیں آواز بند کی جاتی ہے۔ اور سنائی جاتی ہے۔ اس کو فونو گراف بھی کہتے ہیں۔ گرام (ہ) مذکر۔ گاؤں۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے بلگرام۔

گِرامی۔ (ف) صفت۔ بہت عزیز۔ بزرگ۔ مکرم۔ معظم۔ (فقرہ) اسم گرامی کیا ہے۔ گرامی منش۔ (ف) صفت۔ بزرگ طبیعت (فقرہ) عزیز القدر گرامی منش بعافیت باشند۔ گرامی نامہ۔ مذکر۔ بڑے کا خط

گِراں۔ (ف) فارسی میں بکسر اول ہے لیکن بعض لوگ بفتح اول بھی بولتے ہیں ۱ صفت ۱ ثقیل۔ وزنی۔ بھاری۔ بوجھل۔ (مصحفی) اٹھاہوں بسکہ زمانے سے حسرتیں لیکر۔ جنازہ دوش احبا پہ ہے گراں میرا ۲ ناگوار۔ اجیرن۔ (ہجر) مشکل مری آسان کرائے پنجۂ وحشت۔ پوشاک گراں ہے بدن زار کے اوپر ۳ بیش قیمت۔ انمول۔ مہنگا ۴ سخت۔ درشت۔ کڑا ۵ سست۔ کاہل ۶ مشکل۔ دشوار ۷ کثرت اور انبوہ

ظاہر کرنے کے لئے ۔ جیسے گران قدر۔گران پایہ۔گران خواب ۳ بدی اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے جیسے سرگران۔گرانبار۔ (ف۔ نون غنہ حاملہ پھلدار۔ مالدار۔ دولتمند۔) صفت۔ بھاری بوجھ سے دبا ہوا (داغ) کیوں مرے بعد اُٹھایا ستم عشق رقیب۔کیا مرے داغ سے ظالم یہ گرانبار نہ تھا۔گرانباری (ف) مونث زیر بار ہونا۔ زیر باری۔گران بہ حکمت ارزان بہ علت۔(ف) مقولہ۔جو چیز بیش قیمت ہوتی ہے اچھی ہوتی ہے۔ اور جو چیز ارزان ہوتی ہے اس میں خرابی ہوتی ہے۔(مراۃ العروس) ان لوگوں کو دو کی جگہ تین دینا گوں ہیں لیکن عظمت جیسی کو آٹھ آنے دیکر گھر لٹوانا منظور نہیں یہ کہاوت سچ ہے گران بہ حکمت الخ گران بہا۔ (ف۔ نون غنہ) صفت بیش قیمت۔(فقرہ) نہ شاہ باقی رہے نہ جوہری ان گران بہا لعل و جواہر کی خریداری کون کرے۔گران پایہ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔گرانجاں۔(ف۔ نون غنہ) صفت۔ سخت جان ۲ الا سُست۔ کاہل وہ جس کو زندگی دوبھر ہو۔(ذوق) ترا مجنوں نزار اتنا گرانجاں ہو نہ اُٹھنے دے۔ لپٹ جائے اگر صرصر کے شل خار دامن سے۔ گرانجانی۔(ف۔ نون غنہ) مونث۔ سبکروحی کا ضد۔گران خاطر (ف۔ نون غنہ) صفت ۱ دوبھر۔ دُچیرن۔ ناگوار طبع ۲ ناراض۔ آزردہ۔ رنجیدہ غمگیں۔گران خواب۔(ف) صفت۔ جو بہت سوئے۔ دیر تک سوتا رہے ۲ غافل۔گرانخوابی۔(ف) مونث۔غفلت۔گران سَر۔(ف) صفت۔ متکبر۔ مغرور۔گران سرشت۔(ف) صفت۔ متکبر ۲ صاحب وقار گران سَنج۔(ف) صفت۔ وزنی ۲ بیش قیمت۔گران قدر۔(ف) صفت۔ عالی مرتبہ۔ صاحب اعزاز۔گران گزرنا۔گران معلوم ہونا۔ ناگوار گزرنا دل پر بوجھ معلوم ہونا۔(سحر) اے تیر کم نہیں ہے یہ تجھ سے۔ بات کوئی اگر گران گزرے۔ گران گوش۔(ف) صفت بہرا۔گران گوشی۔(ف) مونث بہرا ہونا۔(شاد) اک بھی سنتا نہیں فریاد گراں گوشی سے۔ بلبلیں لاکھ کیا کرتی ہیں غل بر سر گل۔گراں گیر۔(ف) صفت سخت گیر۔گران مائگی (ف) مونث۔ بزرگی۔ سرداری۔ دولتمندی۔گرانمایہ۔(ف۔ نون غنہ) صفت ۱ نفیس اور قیمتی چیز ۲ بڑا آدمی صاحب قدر و منزلت۔گراں ہونا بھاری ہونا۔ منھگا ہونا۔ دوبھر ہونا۔ برا لگنا۔ ناگوار ہونا۔گرانی (ف) ۱ نرخ میں ارزانی کا مقابل ۲ وزن میں ہلکی کا مقابل ۳ ناگواری (مونث۔ بھاؤ کا تیز ہونا۔ نرخ منھگا ہونا ۲ بدہضمی پیٹ میں غذا ہضم ہونے سے بھاری پن ہونا ۳ تو ڑا۔ کمی۔ قلت ۴ سر میں بھاری پن ہونا ۵ وزن میں بھاری ہونا ۶ بیش قیمت ہونا ۷ دل کو ناگوار ہونا۔ (داغ) تاثیر مئے ناب کی کیا روح فزا ہے۔ کچھ اس سے طبیعت پہ گرانی نہیں آتی۔گرانی خاطر گرانی طبع۔ مونث۔ بیزاری۔ طبیعت کی ناگواری۔

گرانا۔ (ھ) ۱ نیچے ڈالنا۔ پھینکنا۔ (فقرہ) تم نے رومال گرا دیا ۲ ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ (فقرہ) دیوار گرا دی ۳ مغلوب کرنا۔ دے مارنا۔ پٹکنا۔ (فقرہ) ایک پہلوان نے دوسرے کو گرا دیا ۴ دجہ توڑنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ ۵ اسقاط کرنا ۶ بہانا۔ رواں کرنا۔ جیسے پانی گرانا ۷ مضمحل کرنا۔ نڈھال کرنا۔ (فقرہ) بخار نے اُسے گرا دیا ۸ قیمت کم کرنا ۹ کھونا۔ (فقرہ) روپیہ کہاں گرا دیا

گرانٹ (انگ) نون غنہ۔ مذکر عطیہ۔ گرانٹ (ھ) صفت جد کا سوادہ چیز جو اپنی جگہ سے ہٹ آئی ہو یا جس پر قائم ہو اُسکو چھوڑ دیا ہو اور گرا جاہتی ہو

گراونڈ۔ (انگ تلفظ گرانڈ) مونث ۱ بنیاد ۲ زمین ۳ زمین کا نقشہ ۴ میدان

گُرُبہ۔ (ف بالضم و فتح سوم) مونث۔ بلی۔ گربۂ اجل مونث۔ اجل کا گربہ سے استعارہ کرتے ہیں (شعور) کیا گربۂ اجل نے دبایا ترا گلا۔ تو نے جو سانس بلبل بے بال و پر نہ لی۔ گربہ چشم۔(ف)

صفت کرنجا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔ نیلی آنکھوں والا۔ ایسا شخص بیمروت کہا جاتا ہے۔ گربہ کشتن روزِ اوّل۔ مثل۔ رُعب پہلے ہی دن خوب بیٹھتا ہے (حکایت) کہتے ہیں دو بہنیں نہایت بدمزاج تھیں اتفاق سے ایک ہی دن دونوں کی دو مردوں سے شادی ہوئی۔ ایک معمولی طور پر محبّت اور خلق سے پیش آتا۔ چند ہی دنوں میں بیوی صاحبہ اسپر قابو پاگئیں دوسرے نے پہلے ہی دن جب خلوت میں گھر کی بلّی گھس آئی تلوار سے اسکا تن سر سے جُدا کر دیا جس سے بیوی پر دہشت بیٹھ گئی۔ زن مُرید خاوند نے اسکی بیوی کو فرمانبردار دیکھکر دوست سے پوچھا بتاؤ تمنے کس ترکیب سے اُسکو رام کیا۔ اُس نے سب حال کہہ سنایا اسپر یہ بھی گھر میں جاکر کسی بات پر بالتو بلّی سے ناراض ہوکر مارنے لگے جسپر بیوی نے کہا۔ اے میاں اب وہ موقع نہیں ہے بلّی تو پہلے ہی دن مارنا چاہئے تھی (جانصاحب) اگر بہ کشتن روزِ اوّل مرد کی ہے مثل۔ قرینہ تمہ جو روپیہ اب کرتے ہو اسے بیٹا عبث۔ گربہ مسکین صفت دیکھنے میں غریب اور باطن میں شریر۔ مکّار۔ فریبی۔ (قدر) خلق میں دعا کہ تیرے کی بندھی ہے ایسی۔ بنگیا گربہ مسکین یہ دبا ضیغم

گر بچھ۔ (س) مذکر (ہندو عم) اصل گرد پڑکر۔ دیکھو گرا۔

گر پڑنا۔ ۱؎ زمین پر آپڑنا۔ نیچے آرہنا ۲؎ دیوار یا مکان کا بیٹھ جانا ۳؎ کنبدِ گردوں سے نکلیں جس طرح سے ہوسکے۔ ڈرہی گر پڑنے کا آتش یہ مکاں گردش میں ہے ۴؎ نہایت کمزور اور نحیف ہو جانا ۵؎ تباہ و برباد ہو جانا ۶؎ (کنایۃً) مائل ہو جانا۔ (رشک) بھوکے تمھارے عشق کے ہیں ناز اُٹھاتے ہیں۔ کچھ جنس حُسن دیکھ کے ہم گر پڑے نہیں ۷؎ پرند کا نیچے اُترآنا (قدر) اڑتے چلے جاتے ہیں منھ موڑ کر۔ بلغ پر گر پڑتے ہیں پر جوڑ کر۔

گر پڑے کی ہر گنگا مثل۔ ہندوؤں میں کوئی گر پڑتا ہے تو ہر گنگا کہتا ہے مجبور ہوکر عاجزی ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گرتا پڑتا صفت افتاں خیزاں (محسن) گرتے پڑتے ہوئے مستانہ کہاں رکھا پاؤں کہ تصوُّر بھی وہاں جا نہ سکے سر کے بَل۔ (جلیل) قطرۂ اشک نہ ٹھہرا کہیں دامن کے سوا۔ گرتا پڑتا یہ مسافر سرِ منزل آیا۔

گرج (ہ۔ بفتح اول ودوم) مونث۔ کڑک، بجلی کی آواز۔ (اختر) سہم کر مجھ سے لپٹ جاتے ہیں۔ جب وہ سنتے ہیں گرج بادل کی ۲؎ شیر کی آواز۔ ہاتھی کی چنگھاڑ ۳؎ چیخ۔ زور کی آواز۔ گرج کر بولنا۔ چیخ کر بولنا۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔

گرجا۔ (پرتگالی میں اگریجا۔ یونانی میں اکلیسیا تھا) مذکر۔ عیسائیوں کا عبادت خانہ۔

گرجا۔ صفت مذکر۔ وہ موتی جسمیں بال پڑا ہوا ہو۔ (ذوق) گرجے گردوں کی طرح سے وہ بہ آوازِ مہیب۔ جوہری جسکو کہ تبلائے ہے گرجا گوہر۔ گرجتے ہیں سو برستے نہیں۔ مثل۔ زبانی شیخی بگھارنیوالوں سے کچھ نہیں ہوسکتا۔ شیخی بازوں کی باتیں ہی باتیں ہوا کرتی ہیں۔

گرجنا۔ (ہ) ۱؎ بادل کا آواز دینا ۲؎ شیر کا ڈکرنا۔ ہاتھی کا چنگھاڑنا ۳؎ چلاکر بولنا۔ شور مچانا۔ چیخنا۔ کڑک کر بولنا (فقرہ) مجھپر اتنا کیوں گرجتے ہو۔ (رنگین) دوگانا کو اور مجھکو دیکھا جو لیٹے۔ تو پھر کیا گرج کر ہوا بھوت نوجا ۴؎ باجے کا زور سے بجنا۔ دیکھو گرجنا ۵؎ موتی میں بال پڑجانا۔ (امیر) آپ کے فیض نے جب ابر کرم برسایا۔ رعد کے بدلے گرجنے لگے کیا کیا گوہر۔

گرجانا۔ (ہ) ۱؎ بچھڑ جانا ۲؎ نیچے گر پڑنا ۳؎ تلف ہونا۔ گرجی (ف) مذکر۔ گرجستان کا رہنے والا ۲؎ ایک قوم کا نام ۳؎ ایک قسم کا چھوٹا پتھر ۴؎ ایک قسم کا کُتا۔ (انشا) اگر راتوں کو آؤں تو مجھے سرکار کا

گرجی۔ ادھر سے آن کر چمٹے ادھر سے پاسباں لپٹے۔
گرج ۔ (ہ۔ بضم اول وفتح دوم وضیز بسکون دوم رای ہندی سے بھی ہے۔) مونث ایک قسم کی گھاس جو بیل کی طرح پھیلتی ہے۔
گرجہ ۔ دیکھو اگر۔ گُرزُو (ف) مذکر۔ پہلوان
گرد۔ (ف۔ بالفتح) ۱ (مرکبات میں) پھرنے والا جیسے بادیہ گرد جہاں گرد ۲ مونث۔ (ف۔ عموماً خاک خصوصاً۔ غبار (کنایۃً) رنج وملال) وہ خاک یا غبار جس کو ہوا اڑائے۔ یا جو ہوا کو تیرہ کرے۔ خاک دھول۔ (امیر) ملا کر خاک میں آئے ہو کس کو۔ یہ کیسی گرد دامن پر پڑی ہے؟ (کنایۃً) ۱ رنج وملال۔ جیسے گرد کلفت ۲ (کنایۃً) بے حقیقت۔ ہیچ۔ (غالب) دل تا جگر کہ ساحلِ دریائے خوں ہے اب۔ اس رہگزر میں جلوۂ گل آگے گرد تھا۔ گردا۔ (عم) مذکر۔ گرد۔ دھول۔ ریت۔ بالو۔ گرد آلود۔ گرد آلودہ۔ (ف) صفت غبار آلودہ گرد آباد۔ صفت (عو) غبار آلودہ۔ (کنایۃً) ویران تباہ۔ گرد اٹھنا۔ ہوا کے زور میں غبار کا زمین سے بلند ہونا۔ (ناسخ) جب خرام ناز کو تو اے پری پیکر اٹھا۔ ہر قدم پر جا بجا گرد اک فتنۂ محشر اٹھا۔ گرد اڑانا ۱ غبار اڑانا ۲ (کنایۃً) تباہ کرنا مضحکہ اڑانا۔ گرد اڑنا۔ غبار کا ہوا میں پریشاں ہونا۔ (آتش) گرد رہ نے میری اڑ کر اس کی آنکھیں بند کیں۔ ہاتھ ملتا مجھ مسافر کیلئے رہزن رہا۔ گردباد۔ (ف۔ لغات فارسی میں بالکسر اس معنی میں ہے یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح صحیح ہے گردباد۔ بالکسر بمعنی گول ہوا۔ گردباد بالفتح پھرنیوالی ہوا۔) مذکر بگولا۔ ہوا جس میں گرد وغبار ملا ہو ؎ میکشی میں وہ فلاطوں مرتبت ہیں ہم اسیر خُم بنا جو گردباد اٹھا ہماری خاک کا۔ گردباد بیٹھ جانا۔ اڑتے ہوئے غبار کا بیٹھ جانا۔ (بحر) غزال ہانپ اٹھے گردباد بیٹھ گئے۔ نہ جست وخیز کے ہاتھوں مرے قدم ٹھہرے۔ گرد برد۔ صفت (کنایۃً) بیرونق۔ تباہ۔ (محسن) ہوئی جب یہ آتش سلام اور برد۔ کیا اس نے نمرود کو گرد برد۔ گرد بیٹھنا ۱ غبار کا تہ نشین ہونا۔ خاک کا نیچے جمنا۔ (آتش) مجھ ناتواں کی خاک جو اس میں ہوئی شریک اٹھ اٹھ کے بیٹھ بیٹھ گئی گرد راہ کی۔ گرد پڑنا۔ غبار کا اڑ کر کسی کے جسم یا کپڑوں وغیرہ پر جانا۔ (آتش) ادب آموز ہے ہر ایک ذرہ اپنے وادی کا۔ نہیں ممکن کہ گرد اڑ کر پڑے رہرو کے دامن پر۔ گرد پونچھنا۔ گرد صاف کرنا۔ کسی شے سے (شعور) گرد زلفوں کی جو اس جانِ جہاں نے پونچھی۔ ہم نے جانا کہ یہ مشکِ ختن دامن ہے۔ گرد جمنا۔ غبار کا قائم ہو جانا کسی مقام پر (آتش) گرد کلفت جم رہی ہے ہر زماں بالائے سر۔ کیا زمیں پیدا کرے گا آسماں بالائے سر گرد جھاڑنا۔ خاک اور دھول سے صاف کرنا۔ (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر ۲ (کنایۃً) مارنا سزا دینا۔ گرد جھڑنا۔ لازم۔ (مصحفی) شاید کہ جل کے سینہ میں دل خاک ہو گیا۔ جھڑتی ہے جو مری نفس واپسیں سے گرد۔ گرد چھٹنا۔ غبار کا علیحدہ ہونا کسی چیز سے گرد کا پریشان ہو جانا۔ (آتش) مشکل ہوئی ہے روح کو قالب سے جدائی۔ چھٹتی ہی نہیں لپٹی ہوئی گرد سفر سے۔ گرد دبنا۔ غبار کا پانی کے چھینٹے سے اڑنے کے قابل نہ رہنا۔ (آتش) معلوم جوشِ گریہ سے کیا ہو غبار دل۔ کچھ گرد تو نہیں جو یہ باراں سے دب رہی۔ گرد کدورت کدورت کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) لڑکپن سے وہ ہم خانہ خرابوں سے کشیدہ ہیں۔ وہاں گرد کدورت کی اٹھی

دیوار پہلے سے۔ گرد کرنا۔ (کنایۃً) ۱۔ بے نور کرنا۔ ماند کرنا۔ مات
کرنا۔ ہرانا۔ (شوق قدوائی) آندھی ہوں جو جا ہوں گرد کردوں
گرمی سے غضب کی سرد کردوں ۲۔ کپڑے میلے کرنا۔ گرد کلفت۔ کلفت
کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو گرد جمنا۔ گرد کو پہنچ
برابر نہ ہو سکنا۔ ہمسری نہ کر سکنا۔ (صبا) ہیں وہ سرگشتہ ہوں
پہنچیگی نہ تو گرد کو بھی۔ ساتھ دیگی مرا اے گردش دوراں کیونکر۔
گرد کو نہ لگنا۔ (دہلی) ہمسر نہ ہو سکنا۔ (معروف) سایۂ طوبیٰ کا ہم دنیا میں کیا
سنتے تھے وصف گرد کو لگتا نہیں اس سایۂ دیوار کے۔ گرد لپٹنا۔ غبار کا تمام جسم پر پڑ کر
جم جانا۔ گرد ملال۔ (ف) ملال کا گرد سے استعارہ کرتے ہیں۔ (ناسخ) گرد ملال گر ہو دل میں
یہ خاکسار رکھ تو غبار شیشہ میں شیشہ غبار میں۔ گردناک۔ (ف) صفت۔ گرد آلود۔ گردنامہ۔ (ف)
مذکر۔ دو مربع کاغذ کا ٹکڑا جس پر دعا بن لکھ کر گھر کے ستونوں میں یا کسی درخت کے گرد باندھتے ہیں
کہ بھاگا ہوا آدمی واپس آ جائے۔ (ذوق) کہاں دل بھاگ کر جائے کہ تیری نخل قامت پر عجب اک
گردنامہ خط نے اے سرو رواں باندھا۔ گرد نہ پانا۔ گرد نہ چھو سکنا
ہمسری نہ کر سکنا۔ (اوج) ساتھ اس کے خاک طائر ادراک جا سکے
پیک نظر نہ گرد قدم اس کی پا سکے۔ (شرف) اس قدر بھاگا ہوا
جاتا ہوں ان کو ڈھونڈھنے۔ گرد چھو سکتا نہیں ہے تیر میرے پاؤں کی
گرد نہ نظر آنا۔ بھاگنے والے کا پتا نہ ملنا۔ (قدر) کام کیا شکل دکھائی
نہ پھر۔ گرد بھی اس کی نظر آئی نہ پھر۔ گرد و غبار۔ مذکر۔ خاک دھول۔
(ظفر) ظالم جو تو نہ ہووے کمتر تو جھاڑ دوں۔ سر پر عدو کے گرد و غبار
اپنے ہاتھ کا۔ گرد ہونا۔ ۱۔ مات ہونا۔ ہیچ ہونا۔ بے رونق ہونا۔ (ناسخ)
بے ہوا سرگشتہ ہے میرا غبار۔ سامنے اس کے بگولا گرد ہے۔
(اختر شاہ اودھ) نامرد بھی سن کے مرد ہو جائے۔ رستم کا فسانہ گرد
ہو جائے۔ گرد ہے۔ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ گردیچی۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً)



آبداری اور صفائی مروارید کی۔
گِرد۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ آس پاس۔ ادھر ادھر۔ گرداگرد۔ (ف) مذکر
اطراف میں۔ ارد گرد۔ گرد آور۔ مذکر۔ افسر۔ گشت کرنے والا عہدہ دار
پٹواریوں کے حلقے یا چنگی کے علاقے میں پھر کر دیکھنے والا۔ گرد آوری
مونث۔ ۱۔ گرد آور کا عہدہ ۲۔ دورہ۔ گشت۔ نگرانی۔ گرداب۔ (ف) مذکر
بھنور۔ پانی کا چکر۔ کس کے گیسو کے تصور میں ہے طوفان سرشک
واقعی زلف ہے گرداب مرے دریا کا۔ گردبالش۔ (ف) مذکر۔ وہ
گول اور چھوٹا تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخساروں کے نیچے رکھتے
ہیں۔ گرد پھرنا۔ تصدق ہونا۔ طواف کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا
لال پری ہوئی خوش اس سے۔ پھرنے لگی گرد اس کے اٹھکے۔ گرد
پھٹکنے نہ دینا۔ پاس نہ آنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (آتش) برہنہ
پھرتے ہیں جائے میں تیرے دیوانے۔ پھٹکنے دیتے نہیں گرد باغ
سودا غنڈے۔ گرد پھٹکنا۔ قریب آنا پاس آنا۔ (صبا) کس طرح آکے
خوشی گرد پھٹکنے پائے۔ فوج اندوہ کا پھرتا ہے طلایہ دل میں
پیش۔ گرد رہنا۔ گھیرے رہنا کسی کو۔ (آتش) تو بھی
اے شعلہ رو اک شب الٹ منہ سے نقاب۔ گرد شمعوں کے بہت
رہتے ہیں پروانے لگے۔ گرد پھرا۔ صفت مذکر۔ آوارہ پھرنے والا۔ آوارہ
گرد۔ کسی کے گرد پھرنے والا۔ مفلس۔ تماشبین۔ گرد و پیش۔ (ف) مذکر
گرداگرد۔ (منیر) ننگی تلواریں کھنچی تھیں گرد و پیش۔ نوکیں سنگیوں
کی بہ ترتیب سے۔ گرد و نواح۔ (ف) مذکر۔ آس پاس کا علاقہ۔ قرب
و جوار۔ سواد شہر۔ گرد ہونا۔ آس پاس ہونا ۱۔ غب اور مشتاق ہو کر
قریب رہنا۔ (آتش) مژگاں کی طرح گرد ہوں دیکھیں اگر طبیب
اتنی تو ہے وہ نرگس بیمار دلفریب۔

## گردان

گرداں ۔ ف۔ نون غنہ، صفت ۱ پھرنیوالا۔ گھومنے والا جیسے چرخ
گرداں ۲ الٹا ہوا۔ پلٹا ہوا۔ گردان ۔ مونث ۱ پھراؤ۔ دور۔ ترتیب
کے موافق صیغوں کو پڑھنا ۲ صیغوں کی ترتیب کو بھی گردان کہتے ہیں
جیسے مضارع کی گردان ۳ قرآن شریف دہرانا ۴ مذکر۔ اڑانیکا کبوتر
جو ہر طرف اڑ کر پھر اپنے گھر پر آجاتا ہے اور سوا اپنے گھر کے اور
کسی جگہ نہیں بیٹھتا۔ (رشک) آدمی کیا جانور بھی ملقلم ہوتے ہیں محو خط
کبوتر لے گیا گردان پورا ہوگیا۔ (رشک) خاکساری سے ہوا عجز دل و
دیدہ غبار۔ گرد ہے۔ مثل کبوتر مرے گردانوں میں ۔ گردان کرنا۔ صرف
کے صیغوں کو بالترتیب زمانے اور وحدت وجمع کے لحاظ سے پڑھنا گردانا
۱ کسی مصدر کے تمام صیغوں کو کہنا جیسے امر کی گردان گردانو ۲ دہرانا
دور کرنا ۳ ماننا تسلیم کرنا۔ (توبۃ النصوح) ہم کو بڑی شکایت یہی ہے
کہ اس نے ہمکو معبود ہی نہ گردانا ۴ پیٹنا۔ ملانا۔ پھنسانا ۵ متوجہ کرنا
دیکھو طبیعت گردانا ۶ کھلی ہوئی کتاب بند کرنا (فقرہ) قرآن شریف
گردانو ۷ (دامن کے لئے) کمر میں لپیٹ لینا۔ (نفیس) گردان کے
دامن کو چڑھا گھوڑے پہ جرار۔ اڑنے لگا جیکر فرس صاعقہ کردار۔

گردانی ۔ مونث۔ عورتیں نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے جیادریا
دوپٹا اوڑھتی ہیں اور اس کو گردانی کہتی ہیں۔

گردش ۔ ف۔ بالفتح وکسر سوم۔ گردیدن (چرخ کرنا) کا حاصل مصدر، مونث
۱ چکر کرنا۔ دورہ پھیر۔ جیسے خوں کی گردش۔ زمین کی گردش ۲ انقلاب
تغیر۔ (ظفر) کیا اس ماہوش سے ای فلک تونے جدا ہم کو نہ تھے واقف
کہ تیری یوں بھی گردش ہونیوالی ہے ۳ ادبار۔ بدنصیبی۔ بداقبالی ۴
مصیبت۔ آفت۔ سختی۔ جیسے قسمت کی گردش۔ گردش افلاک۔ گردش
ایام۔ گردش بخت۔ (ف) مونث دنوں کی گردش بدقسمتی۔ (جلیل)

## گردن

اور تو مطلب نہیں کچھ ہم کو دور جام سے۔ ہاں عوض لینا ہے ساقی گردش
ایام سے (امیر) تم یہ خواہاں ہو کہ حال دل صدچاک کہیں۔ ہم یہ
کہتے ہیں کہ کیا گردش افلاک کہیں۔ (جلیل) گردش بخت سے
لینا ہے عوض رندوں کا۔ دیکھئے دور میں کب جام شراب آتا ہے۔
گردش پڑنا۔ افتاد پڑنا۔ (صبا) گردش پڑے گی الفت ابروئے یار میں
سنگ فساں بنیگا یہ خنجر آئینہ۔ گردش چشم۔ (ف) دیکھنا۔ توجہ کو
دیکھنا۔ آنکھ کی گردش جو دیکھنے کے وقت ہوتی ہے (داغ) وہ سمجھے
کیا فلک کینہ خواہ کی گردش۔ اٹھائی جس نے تمھاری نگاہ کی گردش
۲ (کنایۃً) اشارہ۔ گردش دوراں۔ (ف) مونث زمانہ کی گردش
(داغ) جو دن مجھے تقدیر کی گردش نے دکھایا۔ تو نے بھی وہ ای
گردش دوراں نہیں دیکھا۔ گردش زدہ صفت۔ مصیبت کا مارا۔
(داغ) آگے یہ گردش کہاں تھی پر کوئی گردش زدہ۔ آگیا تیری نگاہ
خانماں برباد میں۔ گردش فلک۔ (ف) مونث زمانہ کی گردش۔
انقلاب زمانہ۔ مثال کے لئے دیکھو گردش چشم۔ گردش کرنا گھومنا
چکر کھانا۔ پھرنا۔ گردش کھانا۔ چکر کھانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں مبتلا
ہونا۔ (شاد) تو نے آنکھوں کو پھرا کر جو دکھائی گردش۔ اے صنم اہلق ایام
نے کھائی گردش۔ گردش لیل ونہار۔ (کنایۃً) آفت ومصیبت سے
صد شکر ہے آسیر ہوئی صلح یار سے۔ پائی نجات گردش لیل ونہار سے
گردش میں آنا چکر میں آنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں ہونا۔
چکر میں ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ (غفور) گردش میں جو ہے خانہ خرابی
کے واسطے ۔ کیا آسمان کو اہل زمیں سے عناد ہے۔

گردن ۔ ف، مونث ۱ گلا۔ گلو ۲ شیشہ۔ صراحی۔ مینا کا اوپر کا وہ
حصہ جہاں سے خم شروع ہوتا ہے۔ گردن اٹھانا۔ سر اٹھا کر دیکھنا

## گردن

گردن بلند کرنا۔ (آتش) جام شراب ناب ہی ساقی لئے کھڑا۔ گردن تو مثل گردن مینا اٹھائیے۔ گردن اڑا دینا۔ تن سے گردن جدا کر دینا۔
گردن اکڑ جانا۔ گردن اینٹھ جانا۔ (انشا) کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہوئک جو نیند میں گردن اکڑ گئی۔ گردن اینٹھی رہنا۔ (کنایۃً) مغرور رہنا۔ کھنچا کھنچا رہنا۔ (رنگین) کچھ نظر آتی ہے اے دمڑی تری چتوں کو کا۔ ان دنوں رہتی ہے اینٹھی تری گردن کو کا۔ گردن بند۔ (ف) مذکر۔ ایک زیور کا نام۔ گردن پر احسان ہونا۔ بار احسان سے سر جھکا ہونا۔ (آتش) روز محشر تو بھلا گردن جھکا کر میں چلوں۔ تیغ قاتل کا مری گردن پہ احساں چاہیئے۔ گردن پر بوجھ رہنا۔ دیکھو بوجھ۔ گردن پر بوجھ لینا۔ ممنون احسان ہونا۔ ذمہ داری اپنے سر لینا۔ (آتش) خاک کے پتلے نے وہ بوجھ لیا گردن پر۔ کہ سمجھتے تھے جسے عرش کے حامل بھاری۔ گردن پر بوجھ ہونا [1] بار احسان میں دبنا۔ کسی کا ممنون احسان ہونا۔ [2] گناہوں کا وبال سر پر ہونا۔ [3] ناگوار خاطر ہونا۔ [4] گرانبار ہونا۔ گردن پر جُوا رکھنا۔ بار ڈالنا۔ اہم کام کسی کے ذمہ کرنا۔ (کنایۃً) شادی کرنا۔
گردن پر چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ (ذوق) ذبح ہونیکا مزہ جانتا گر صید حرم آپ گردن پہ چھری پھیر کے بسمل ہوتا [2] (کنایۃً) صریح ظلم کرنا۔ گردن پر چھری چلنا۔ ذبح کیا جانا۔ (ذوق) کھول دے آنکھیں دم ذبح نہ دیکھونگا تجھے۔ پر چھری اپنی تو گردن پہ میں چلتی دیکھوں۔ (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ حق تلفی ہونا۔ گردن پر حق رہنا۔ کسی کی حق شناسی کا بار گردن پر رہنا جب وقت تک حق ادا نہو۔ کسی کے ذمّہ کسیکا حق رہنا۔ (غالب) نہ مارا جانکر بے جرم قاتل تیری گردن پر۔ رہا مانند خون بیگنہ حق آشنائی کا۔ گردن پر حق ہونا۔ دیکھو حق گردن پر۔ گردن پہ خط کھینچنا جلّاد قتل کرنے سے پہلے گردن پر کھریا مٹی یا کسی اور چیز سے خط کھینچ دیتے اور تلوار کو اسی خط کے نشان پر تاک کر مارتے ہیں۔ (ناسخ) زندگی کیا جب نہ آئے خط یار۔ کھینچ دے گردن پہ اے جلّاد خط
گردن پر خنجر چلانا۔ متعدی۔ گردن پر خنجر چلنا (کنایۃً) کمال ظلم ہونا۔ (شعور) بزم سے اٹھکر جو تم باہر چلے۔ گردن عشاق پر خنجر چلے۔ گردن پر خون رہنا۔ کسی کے قتل کا وبال گردن پر رہنا مثال کے لئے دیکھو خون۔ گردن پر خون سوار ہونا۔ دیکھو خون
گردن پر خون لینا۔ قتل کا وبال اپنے ذمّہ لینا۔ گردن پر خون ہونا۔ دیکھو خون۔ (امیر) مرے پھولوں میں یوں آؤ چمن صدقے ہو پھولوں پر۔ ملو ہاتھوں میں مہندی خوں سب کا میری گردن پر۔ گردن پر سوار ہونا [1] کسی کی گردن پر چڑھنا۔ (کنایۃً) پیچھے پڑنا [2] سخت تقاضا کرنا۔ کسی بات یا کام کے لئے مجبور کرنا۔ دھمکانا۔ (اجالتصاحب) نائی دھوبی کنجڑے بھٹیارے قسائی نابکار۔ ایک کوڑی کے لئے گردن پہ ہوتے ہیں سوار۔ گردن پر لہو رہنا۔ قتل کا وبال کسیکے ذمّہ رہنا۔ (شوق قدوائی) اجی چل بسوں اٹھکے چلدے جو تو۔ رہے تیری گردن پہ میرا لہو۔ گردن پر وبال ہونا۔ کوئی عذاب گردن پر ہونا جبتک اس کا کفّارہ ادا نہ کیا جائے۔ (ناسخ) کیا کیوں عشق ابرو چھوڑ کر طاق حرم میں نے۔ نہیں شمشیر قاتل پہ وبال اس کا ہے گردن پر
گردن پھنسانا [1] گردن کو پھندے میں پھنسانا [2] اپکو خطرہ میں ڈالنا [3] ذمّہ لینا [4] جوابدہ بننا۔ گردن پھنسنا۔ لازم۔ بلا میں گرفتار ہو جانا مقیّد ہونا مجبور ہونا۔ گردن پھیرنا۔ منحرف ہونا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ ع جو ناجی ڈر نہ ہوتا معصیت کا نہ گردن پھیرتا زماں سے یوسفؑ [2] گردن توڑنا۔ کسی کو مارنا کوٹنا۔ سزا دینا۔ مغلوب

## گردن

کرنا۔ گردن جھکا کر چلنا۔ نیچی گردن کرکے چلنا۔ مثال کے لئے دیکھو
بر احسان۔ گردن جھکا لینا۔ گردن نیچی کرنا۔ شرمندہ ہو جانا۔
گردن جھکانا! گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا ۲ (کنایۃً) سلام کو
لئے سر جھکانا ۳ (کنایۃً) اطاعت کرنا۔ (منیر) جو انقلاب ہو شیب
و شباب میں منظور۔ جھکائیں شام و سحر اپنی گردن تسلیم ۴
(کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ زیر بار احسان کرنا۔ (آتش) کون عالم میں
ہے ایسا جو نہیں سر بسجود۔ کس کی گردن کو جھکاتا نہیں احسان تیرا
۵ شرمندہ ہونا۔ زیر بار احسان ہونا۔ گردن جھکنا۔ لازم۔ (ناسخ)
کیونکر نہ ترے آگے جھکے حور کی گردن۔ بجلی کی کمر شعلہ کا منھ نور کی گردن
گردن چھوٹنا۔ (کنایۃً) مصیبت سے نجات دلانا۔ آزاد کرانا۔ گردن
حلال کرنا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ ظلم کرنا۔ (داغ) چھری نکالی ہے
بجھیر عدو کی خاطر سے۔ پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں۔ گردن
خم کرنا۔ متعدی۔ گردن خم ہونا۔ گردن جھکنا۔ گردن دبانا۔ مغلوب
کرنا۔ (شعور) میرے نالے جو گئے تا بہ فلک صبح فراق۔ گردن مرغ
سحر کو تو دباتے جاتے۔ گردن ڈالنا۔ گردن نیچی کرنا۔ گردن خم کرنا۔
شرمندگی سے ہو یا عاجزی اور مجبوری یا تھک جانے سے (داغ)۔
خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر۔ نیچی گردن بھی کبھی شرم سے
ڈالی نہ گئی۔ (امیر) جب نکلتے ہیں وہ تلوار سنبھالے گھر سے ملک الموت
چلے آتے ہیں گردن ڈالے ملاوجی) بدست شامی جب تھے زبانیں
نکال کے۔ رہوار تھرتھراتے تھے گردن کو ڈال کے۔ گردن ڈھلنا
گردن ڈھلکنا۔ منکا ڈھلکنا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ گردن کا لٹک جانا
(منیر) دل نیم جاں تہ میکدۂ عشق پاک میں۔ ڈھلکی ہوئی ہے شیشے کی
گردن اٹھائے۔ گردن زدنی۔ صفت۔ واجب القتل گردنی ۵ وہ گردنی

## گردن

ای شاد وہ گردن زدنی ہوں۔ خنجر جو گلے پر ہو رواں پھر نہ رکے ہاتھ۔
گردن زن۔ (ف) صفت جلاد۔ گردن سے جدا اتارنا۔ (کنایۃً)۔
آزاد ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری سے نجات پانا۔ گردن سیدھی
ہونا۔ گردن میں خم نہ رہنا۔ (شعور) دشمن کی تواضع سے کوئی دم میں
نہ آئے۔ سیدھی نہیں ہوتی کبھی شمشیر کی گردن۔ گردن شرم سے خم ہونا
شرمندہ ہونے کا کنایہ ہے۔ (امیر) ہیں تو دو چار حسین اور بھی پر آپ سے
کم۔ سامنے آئیں تو گردن ہو ابھی شرم سے خم۔ گردن فراز۔ (ف)۔
صفت (کنایۃً) سرکش۔ متکبر۔ گردن کا بوجھ۔ وہ بار جو کسی کے ذمہ ہو
اعمال کا بار۔ قرضہ کا بار۔ احسانمندی کا بار۔ گردن کا بوجھ اتارنا۔
ذمہ داری سے سبکدوش کرنا۔ (اسیر) گرانباری سے ہم کو ہو گئی حاصل
سبکدوشی۔ اتارا سر جو ظالم نے اتارا بوجھ گردن کا۔ گردن کا بوجھ
اترنا۔ لازم۔ گردن کاٹنا ۱ گردن سے سر جدا کرنا۔ قتل کرنا۔ (کنایۃً) ۲
کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ (شعور) روزینہ بند کر نہ وضیع و شریف کا
یہ ظلم ہے نہ گردن ہر خاص و عام کاٹ۔ گردن کا ڈورا ۱ وہ سیاہ ڈورا
جو نظر بد کے خیال سے گلے میں پہنتے ہیں ۲ رگ گردن۔ (ناسخ) غبار
ہستی عاشق جو آج اس کو اڑاتا ہے۔ سمند ناز کو گردن کا ڈورا تازیانہ
ہے ۳ دیکھو ڈورا نمبر ۱۱۔ نمبر ۱۲۔ نمبر ۱۳۔ گردن کا منکا ڈھلنا۔ گردن
کا منکا ڈھلکنا۔ گردن کی پچھلی ہڈی کا نیچے لٹک جانا جو علامت
مرگ ہے۔ گردن کٹنا ۱ گلا کٹنا۔ قتل ہونا۔ حلال ہونا ۲ حق تلفی ہونا۔ گردن
کش۔ (ف) صفت۔ منحرف۔ باغی۔ متکبر۔ گردن کشی۔ (ف) مونث ۱ بغاوت
نافرمانی۔ (قدر) کریں گردن کشیاں تو وہیں گردن کٹ جائے۔ سر اٹھائیں
تو گریں خاک پہ وہ سر کے بل ۲ غرور۔ تکبر ۳ شرارت۔ شوخی گستاخی
گردن گھونٹنا۔ گلا دبانا۔ (قدر) گردن کے گھونٹنے کو گریباں کم نہ تھا

## گردن

طوق گراں جنوں میں گلوگیر ہی عبث۔ گردن مارنا۔ (فارسی گردن زدن کا ترجمہ) قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (میر) صورت اس کی میری کھینچی تھی گلے لگتے ہوئی۔ سوجنا کا رنے نقاش کو گردن مارا ! (کنایۃً) نقصان پونہچانا۔ تکلیف دینا۔ گردن مروانا۔ قتل کروانا۔ ہلاک کروانا۔ گردن مروڑنا۔ گلا گھونٹنا ! کسی جانور کو بغیر ذبح کئے ہوئے گلا گھونٹ کر مارنا ! خراب کرنا۔ خون کرنا۔ (فقرہ) اضافت کو زیادہ کھینچنے سے یَ پیدا ہوجاتی ہے۔ جو سراسر اضافت کی گردن مروڑتی ہے ! ستانا۔ تکلیف دینا۔ گردنِ مینا۔ (ف) مونث۔ شراب کی صراحی کی گردن۔ گردن میں پڑنا گلے میں پہنایا جانا۔ (ذوق) یہ طوق اسواسطے چھوٹا ہوا بلبل کی گردن میں۔ کہ تھا بلبل کی قسمت کا پڑا قمری کی گردن میں۔ گردن میں تسبیح ڈالنا۔ (کنایۃً) زہد و تقویٰ کا جامہ پہنا۔ (آتش) تسبیح تونے ڈال کے گردن میں اے صنم۔ کھینچا ہما کو مرغِ مُصلّیٰ کے جال میں۔ گردن میں ہاتھ پڑنا۔ اختلاط و ہم آغوشی سے مراد ہے۔ (آتش) آئینہ نے کیا ہے جو صورت سے آشنا۔ گردن میں ان کے ہاتھ ہیں اس کے پڑے ہوئے۔ گردن میں ہاتھ دیکے نکالنا۔ نہایت بیعزتی سے گردن پکڑ کے نکال دینا۔ گردن میں ہاتھ دینا۔ پیار کرنا۔ محبت ظاہر کرنا ! (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکالدینا۔ (سحر) قمری کا طوق سرو کو پہنایا جائیگا۔ گردن میں ہاتھ دیکے یہ دوڑایا جائیگا۔ گردن میں ہاتھ ڈالنا۔ ہم آغوش ہونا۔ (آتش) دو تو کمر میں تری گردن میں ڈالتا۔ دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ۔ گردن ناپنا۔ (کنایۃً) گردن پکڑ کر نکال دینا۔ (شوق قدوائی) کوئی گردن ناپ دے علم مساحت ہے تو یہ۔ اپنے حق میں ہو میں ہم کانٹے فلاحت ہے تو یہ۔ گردن نیچی ہونا۔ غرور ڈھے جانا۔ شرمندگی ہونا (فقرہ) ان کے سامنے اُن کی گردن نخوت نیچی ہو۔ گردن نہ اٹھانا ! شرمندہ ہو کر آنکھ سامنے نہ کرنا۔

## گردن

اُف نہ کرنا۔ دم نہ مارنا۔ (میر) اُٹھاتا نہیں اس کو سُن کوئی گردن۔ وہ اس عرصہ میں ایک سنگ گران ہے۔ گردن نہ اٹھنا لازم۔ (شعور) ہم کرتے ہیں خود گردش قسمت کا اشارہ۔ تا اُٹھ نہ سکے صاحب تقریر کی گردن۔ گردن نیچی ڈالنا۔ شرم سے گردن جھکا لینا۔ (داغ) خاک کیا ڈالتے وہ تذکرۂ دشمن پر۔ نیچی گردن بھی کبھی شرم سے ڈالی نہ گئی۔ گردن وہاں مارے جہاں پانی نہ ملے۔ دیکھو اس کی۔ گردن ہلانا ! انکار کرنے یا گرنے یا تعریف کرنے کے لئے گردن ہلاتے ہیں۔ (شعور) معجز بیاں بھی ہو تو نہ گردن ہلائیں وہ تحسین و آفریں کا سبق جو پڑھے نہیں۔

گرْدَنا۔ (ع م) مذکر۔ نہایت موٹی اور تیار گردن۔ گردنی۔ مونث گھوڑے پر ڈالنے کا کپڑا جو گردن سے لیکر پٹھوں تک ہوتا ہے ! کشتی کے ایک داؤں کا نام ! ہاتھ کی ضرب جو گردن پر ماریں۔ گردنی دینا۔ گردن میں ہاتھ دیکر دھکا دینا۔ گدی پر چانٹا لگانا۔ گردنی مارنا۔ گردن پر ہاتھ مارنا۔

گرْدُوْن۔ (ف) یہ لفظ مرکب ہے۔ گرد۔ یعنی گردیدن۔ اور واو دونوں سے جو اصل میں الف ونون تھا۔ گردون اصل میں گردان تھا۔) مذکر۔ آسمان فلک چرخ ؎ سائل سے کوئی ہوتا ہے اگراے ناسخ۔ ساغرِ عمر کو گردوں ہی بھر دیتا ہے ! رتھ۔ بہل۔ گردوں اساس۔ (ف) دیکھو فلک اساس۔ گردوں اِقتدار۔ (ف) صفت۔ فلک منزلت صاحب قدرت۔ گردوں پر دماغ ہونا۔ آسمان پر دماغ ہونا۔ (قدر) باغبان چمنستان کا ہے گردوں پہ دماغ مجھکو ڈر ہے کہیں رضوان سے نہو رد و بدل۔ گردوں پر کلاہ پھینکنا۔ (فارسی کلاہ بر آسمان افراختن کا ترجمہ) خوشی سے اترانا۔ فخر کرنا۔ (دبیر) جا رآئینہ دکھلانے لگا اوج سکندر۔ گردوں پہ کلہ پھینکتا تھا فخر سے مغفر۔ گردوں پناہ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی صفت میں مستعمل ہے۔

گردوں پہ تھوکے اسی پر پڑے مثل۔ دیکھو آسمان کا تھوکا اپنے منھ پر آتا ہے (شاد) سر افرازوں کو ڈر نہیں عیب جو کا۔ اسی پر پڑا جس نے گردوں پہ تھوکا

گردوں رکاب۔ گردوں سریر۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کے صفات میں مستعمل ہیں۔ گردوں سرشت۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ۱۔ مغرور متکبر ۲۔ باوقار ۳۔ ناموافق۔ گردوں کا چکر کھانا (کنایۃً) انقلاب زمانہ سے مراد ہوتی ہے سہ گو یہ شور گردوں کھائے ہزار چکر۔ حال زبوں کو میرے کب انقلاب ہوگا۔ گردوں کی ستائی۔ دیکھو فلک کی ستائی۔ (دبیر) قاتل کی طرف دیکھکے زینب نے سنایا۔ گردوں کی ستائی کو عبث تو نے ستایا یہ محاورہ گردوں اور فلک کے ساتھ مخصوص ہے۔ فلک کے ہم معنی الفاظ کے ساتھ مستعمل نہیں ہے۔ گردوں گرداں۔ (ف) پھرنے والا آسمان (امیر) تمھاری چال بھی کیا گردش گردوں گرداں ہے۔ کہ چلکر دو قدم صورت بدل دیتی ہو عالم کی۔ گردوں ہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت

گُرْدَہ۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ (مصوروں اور نقاشوں کی اصطلاح) خاکہ

گِردہ۔ (ف۔ بالکسر) ۱۔ ہر گول شے ۲۔ چھوٹی روٹی جو موٹی نہو۔ یہودیوں کا وہ مُدوّر زرد کپڑا جسے لباس کے مونڈھوں پر سیتے ہیں (مذکر) حلقہ۔ دائرہ کنڈلی۔ قرص۔ (اوج) بحر خوں جوش میں تھا دشت میں سیلاب کی شکل۔ گردے ڈھالوں کے نظر آتے تھے گرداب کی شکل ۴۔ احاطہ۔ دورا (فقرہ) پانچ میل کے گردے میں فوج پڑی ہوئی تھی ۵۔ وہ گول کپڑا جو تموریں پاندان کی تھالی میں رکھتی ہیں۔ (رشک) جو ماہ دسمبر کے گردے پسند کرتا تو اتر اتر کے ترے پاندان میں آتے ۶۔ ایک قسم کی خمیری روٹی اور تھپی روٹی ۷۔ وہ گول کپڑا جسپر حقہ رکھتے ہیں ۸۔ ڈھولوں کا خول ۹۔ ایک قسم کا چھوٹا گول تکیہ۔ گردہ نان۔ (ف) مذکر۔ ٹکیا۔

گُردہ (ف) مذکر ۱۔ انسان یا حیوان کے ایک اندرونی عضو کا نام جس میں پیشاب بنتا ہے ۲۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ ۳۔ (کنایۃً) جرأت حوصلہ۔ دلیری گردہ ہونا۔ حوصلہ ہونا۔

گَرْدی۔ (ف) مونث۔ بدبختی۔ جاہ کا زوال۔ (مرکبات میں مستعمل ہے) جیسے بادشاہ گردی۔ شرافت گردی۔

گُرز۔ (ف) مذکر۔ ایک ہتھیار کا نام جو اوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے اور دشمن کے سر پر مارنے میں کام آتا ہے۔ (امیر) ذرا مضموں شاہانہ غیر اپنے شعر میں کہدو۔ نہیں زیبا کہ دست زال میں ہو گرز رستم کا۔ گرز بردار۔ (ف) صفت مذکر۔ گرز اٹھانیوالا۔ گرزِ گاؤ سر۔ (ف) فریدوں کے گرز کا نام ۲۔ مطلق گرز۔ (اوج) ہاتھوں میں بزدلوں نے لئے گرز گاؤ سر۔ ایک آیا بہر ضرب ادھر دوسرا اُدھر۔

گُرُس۔ (انگ) مذکر۔ بارہ درجن کا مجموعہ ۱۴۴ اعداد کا بنڈل۔

گِرِہَسْت۔ (سنسکرت میں گرہستھ) صفت۔ وہ شخص جو ضروری اسباب خانہ داری مُہیا رکھتا ہو۔ اور فضول خرچ نہو۔ (منیر) زاہد کی عقل مستوں میں بے آبرو ہوئی۔ بازار میں اتر گئی چادر گرست کی۔ (گرہست مُنّت قافیہ ہے) گِرہستی۔ مونث۔ گھر کا اسباب۔

گُرُسْنَگی۔ (ف) مونث۔ بھوک (امیر) دیکھنے والوں کو بھولی طلب آب وغذا۔ پیاس کی ہے نہ انھیں گرسنگی کی پروا۔ گُرُسْنہ۔ (ف) بضم اوّل وکسر دوم وسکون سوم ونیز بالضم وکسر سوم) صفت بھوکا (ظفر) تنور چرخ سے بیٹے گرسنہ کب کے اتار۔ ذرا ابھی لگتی اگر قرص آفتاب میں سیخ۔ گرسنہ چشم۔ (ف) صفت۔ بخیل۔ کمینہ۔ ندیدہ۔ فقیر وگدا قحط سے نکلے ہوئے آدمی۔ گرسنہ چشمی۔ (ف) مونث۔ حرص۔ گدائی

گرفت۔ (ف) ۱۔ اصل زبان میں حرف دوم مفتوح ہے فارسیوں نے بکسر دوم بھی استعمال کیا۔ مواخذہ۔ اعتراض (مونث) ۲۔ پکڑ۔ (فقرہ) قلم کی گرفت ٹھیک نہیں ہے

## گرفتار

۲ دستہ۔ مُوٹھ۔ قبضہ ۳ مواخذہ۔ وہ بات جو بطور اعتراض یا سرزنش کہی جائے
گرفت کرنا ۱ پکڑنا۔ تھامنا ۲ اعتراض کرنا۔ مزاحمت کرنا۔ گرفت میں آنا۔
چنگل میں آنا۔ قابو میں آنا۔ (محسنات) بدمعاش لوگ اول تو گرفت ہی میں
نہیں آتے اور اگر کوئی شامت کا مارا قضا را ماخوذ بھی ہوا تو سید نگر والے
اُس کو سزا نہیں ہونے دیتے۔ گرفتار۔ (ف) صفت ۱ پکڑا ہوا۔ قیدی
اسیر ۲ پھنسا ہوا ۳ عاشق۔ فریفتہ۔ (جرأت) دے ہی بات بات پر
جرأت۔ ہو گرفتار یہ نہیں کہیں۔ گرفتار رہنا۔ پھنسا رہنا۔ مُتقید
رہنا۔ (مصحفی) رہتا ہی دل اس زلف پریشاں میں گرفتار۔ وہ اس میں
گرفتار میں زنداں میں گرفتار۔ گرفتار ہونا ۱ پکڑا جانا ۲ عاشق ہونا ۳
پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتاری۔ (ف) مونث ۱ پکڑ ۲ قید۔ نظر بندی
۳ اُلجھاؤ۔ جنجال۔ گرفتگی۔ (ف) مونث ۱ آواز کا بھاری پن ۲
ملول ہونا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتہ۔ (ف) صفت لام کتابت میں مستعمل ہی دیکھو
خوں گرفتہ ۲ پکڑا ہوا۔ (کنایۃً) عاشق (رشک) کسنا کم گرفتہ کا پستاں
کے قتل پر۔ ظاہر ہے ٹھیک ٹھیک تری سینہ بند سے۔ گرفتہ خاطر۔
گرفتہ دل۔ (ف) صفت رنجیدہ خاطر۔ ملول۔ ناخوش۔ (رند) گل ہی
پژمردہ تو ہر غنچہ گرفتہ دل ہی۔ آج بگڑا نظر آیا مجھے گلزار کا روپ۔
**گُرگ**۔ (ف) بالضم (مذکر) بھیڑیا مشہور درندے کا نام۔ گرگ
آشنائی۔ (ف) ظاہری دوستی۔ بظاہر دوستی اور باطن میں دشمنی۔
گرگِ اجل۔ (ف) اجل کا گرگ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) مجھکو
طفلی میں بھی تھا گرگِ اجل کا کھٹکا کہ شیر کا خوف رہا شیر میسر نہ ہوا
گرگِ باراں دیدہ۔ (ف) خان آرزو نے لکھا ہی بھیڑئے کا بچہ پانی سے
بہت ڈرتا ہی اُس کو کبھی بارش میں نکلنے کا اتفاق ہوتا ہی تو وہ بہت
دلیر ہو جاتا ہی۔ مولف نوامع اللغات نے لکھا ہی کہ یہ مضمون قابل مضحکہ ہی؛

## گرگرانا

مذکر۔ تجربہ کار۔ خرانٹ۔ آزمودہ کار۔ اس کا استعمال محلِ ذم میں ہوتا ہی
(داغ) میرے رونے پر جو رو دیا آدمی فہمیدہ ہی۔ ناصح عاقل بڑا ناگرگ
باراں دیدہ ہی۔ گرگِ بغل۔ گرگِ بغلی۔ (ف) مذکر۔ چھپا ہوا دشمن جو
ساتھ رہکر دشمنی کرے۔ (رشاد) رکھتے ہیں نفس دشمن آغوش پرورش
میں۔ گرگ بغل ہم اپنی گودی میں پالتے ہیں۔ (منیر) کیا کیجئے خوش چشم
کے پہلو میں ہیں دشمن۔ گرگ بغلی بھی ہیں چکاروں کے برابر۔
**گُرگا**۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) چھوکرا۔ چیلا۔ شاگرد ۲ (لکھنؤ) شریر۔ شیطان
بدکار۔ بدوضع ۳ (ہندو) ادنیٰ ملازم۔
**گُرگابی**۔ (ھ۔ فارسی میں گُرگاو) مونث۔ ایک قسم کی جوتی جو صرف پنجے
تک ہوتی ہی۔
**گرگٹ**۔ (ھ) بالکسر و فتح سوم۔ عورتوں کی زبانوں پر بکسر سوم ہی)
مذکر۔ ایک قسم کی بڑی چھپکلی جو آفتاب نکلنے پر طرح طرح کے رنگ بدلتی
ہے اس کو سورج کا عاشق مانا گیا ہی۔ گرگٹ کا جنم لینا۔ (عو) اُس
شخص کی نسبت کہتی ہیں جو ایک حالت پر قائم نہ رہے۔ (جان صاحب)
گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم۔ سو سو بدلتی رنگ ہی اک ایک
آن میں۔ گرگٹ کی دوڑ بٹورے تک۔ مثل ہر شخص اپنے مُربی پر بھروسا
کرتا ہی۔ گرگٹ کی طرح رنگ بدلنا ۱ (کنایۃً) ایک حالت پر قائم نہ رہنا
کچھ سے کچھ ہو جانا۔ (جان صاحب) خورشید کیا ہوں مجھیں آنکھوں
کے سامنے۔ گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا ۲ غصہ کے مارے
کبھی لال کبھی پیلا ہو جانا۔ گرگٹ کی طرح کبھی کالا کبھی لال ہونا ۳ غصہ
غصہ سے چہرے کا رنگ بدلنا۔ (جان صاحب) گرگٹ کی طرح کالا کبھی
لال ہو گیا۔ غصہ سے مردوے کا بُرا حال ہو گیا۔
**گرگرانا**۔ (ھ) جال کی طرف بٹیر وغیرہ کو ہنکانا۔

گر | گرم

گزگزیا۔ (ھ) مونث۔ (قصبات کی زبان) مونث کنجشک۔

گرل اِسکول۔ (انگ) مذکر۔ لڑکیوں کے پڑھنے کا اسکول

گرم۔ (ف) جلد ۲ تیز ۳ کثرت اور بہتات ظاہر کرنے کے لئے ۴ سرد کا مقابل ۵ سرگرم (صفت) ۱ تتا۔ جلتا ہوا ۲ مزاج میں گرم ۳ تیز و تند ۴ مُبرّد کا مقابل ۵ (کنایۃً) اختلاط رکھنے والا۔ (مصحفی) ملنے میں کتنے گرم ہیں یہ ہائے دیکھنا۔ کشتہ ہوں میں تو شعلہ رخوں کی تپاک کا ۶ مستعد۔ سرگرم۔ (اوج) وہ میمنہ پہ تو یہ میسرہ پہ گرم وغا۔ لڑے وہ یوں کہ رہی اُن کے ہاتھ شرم وغا ۷ لال۔ دہکتا ہوا ۸ خفا۔ ناراض ۹ (آہ کی صفت میں) تیز۔ باثر۔ (رشک) پگھلا دل تفنگ مری آہ گرم سے بیجا نہیں ہو اس کا پیالہ جو بہہ گیا ۱۰ شوخ۔ شرارتی۔ چلبلا۔ (جرأت) ایسا تو کوئی ہمنے نہ دیکھا سنا گرم ۱۱ (اردو) بلیغ اور بلند مضمون سے مراد ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہے مضامیں عذار آتشیں بار گرم۔ ہو زمین کیسی ہی ٹھنڈی میں کہوں اشعار گرم ۱۲ سرگرم۔ مشغول۔ مصروف کی جگہ جیسے گرم سفر۔ گرم فریاد۔ گرم فغاں۔ (مصحفی) اگرم سفر رہے پر منزل کو ہم نہ پہنچے آوارگی نے ہم کو ریگ رواں بنایا۔ (جلیل) گرم فریاد ہی جلتا ہی رہے جلیتا ہے سپند۔ اُس نے بھی دیکھے ہیں شاید ترے خال عارض۔ (امیر)۔ شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اسیر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں گرم اِختلاطی۔ مونث۔ گہری دوستی۔ کمال بے تکلفی

گرم بازاری۔ (ف) مونث۔ بکثرت خرید و فروخت۔ لین دین اور بیوپار کی کثرت۔ رونق۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) نہیں ہی دیر سے خورشید کی وہ گرم بازاری۔ ہوا ہی دھوپ کا منہ زرد شاید وہ نکھرتے ہیں۔ گرم بولنا۔ غصہ کے ساتھ بات کرنا۔ گرم جوشی۔ (ف) مونث ۱ تپاک۔ اختلاط۔ (شعور) دکھلائی گرمجوشی الفت جو یار نے سینکی ہیں آنکھیں نرگس لوح مزار نے ۲ سرگرمی جوش۔ شوق ۳ کوشش۔ سعی۔ گرم جولاں۔ (ف) صفت۔ تیز دوڑنے والا۔ (ذوق) حلقۂ زنجیر میں بھی نہ رہا پا در رکاب۔ توسن وحشت ہمارا گرم جولاں ہی رہا۔ گرم خبر۔ مونث عام خبر۔ افواہ۔ دھوم۔ تازی خبر۔ گرم خو۔ (ف) صفت۔ غضبناک تُند خو۔ گرم خیز۔ (ف) صفت۔ تیز چلنے والا۔ چالاک۔ گرم دستی۔ (ف) صفت۔ تیز دستی۔ (قدر) حنا کو آب کرے گرم دستی قاتل۔ پگھل کے ہاتھ میں خون شہید ہو جائے۔ گرم رفتار۔ (ف) صفت۔ گرم رو۔ گرم رفتاری۔ (ف) مونث۔ تیز چلنا۔ گرم رو۔ (ف) صفت۔ تیز رو۔ سرگرم مستعد۔ (مصحفی) یاراں گرم رو تو سب آگے نکل گئے۔ اللہ رے ضعف ان سے میں پیچھے کہیں رہا۔ گرم سخن۔ (ف) بات چیت میں مشغول۔ باتیں تری ہیں برق جہندہ سے زیادہ۔ تو جس سے ہوا گرم سخن اُس کو کیا سرد۔ گرم سرد۔ (ف میں گرم و سرد) دیکھو گرم و سرد۔ گرم سفر۔ (ف) صفت۔ سفر میں سرگرم۔ گرم عناں۔ (ف) گھوڑا تیز دوڑانے والا۔ (راسخ) وہ مہروش جو گرم عناں تو خیر ہے۔ ٹیکا ہو آفتاب جبیں سمند کا۔ گرم فغاں۔ (ف) صفت فغاں میں مصروف۔ گرم فقرہ شوخ فقرہ۔ (جان صاحب) وہ سرد مہری جانان کے گرم فقرے ہیں۔ رقم ہے خامۂ شاخ چنار کے باعث۔ گرم فقرہ سوجھنا۔ کوئی نئی شوخی کی بات سمجھ میں آنا۔ (ناظم) سینہ گرمئ تفکر سے ہوا اپنا گرم لو خدا سے جو لگی سوجھ گیا فقرہ گرم۔ گرم کپڑے۔ مذکر۔ اونی یا روئی دار کپڑے۔ جاڑے کے موسم کی پوشاک۔ گرم کرنا ۱ سرد کرنا کی ضد ۲ (کنایۃً) غصہ دلانا۔ آگ لگانا۔ (ذوق) اے جنوں ہو خبر موسم گل ہر سو گرم۔ دم تو لے لینے دے مجھکو نہ کر اتنا تو گرم ۳ (گھوڑے کے لئے) تیز کرنا۔ دوڑانا۔ (ناسخ) اگرم تم کتنا کرو اپنے سمند ناز کو۔ کب پہنچتا ہے ہماری ہوش کے

گرم

پروانہ کو۔ گرم گرم۔ گرم کی تاکید۔ (مصحفی) عشق کے ماتھوں سے
جلتا ہوں (؟) سینہ پر مرے۔ گرم گرم آتے ہی اس نے داغ ہجراں
رکھدیا! تازہ بتازہ۔ گرم مزاج صفت۔ (کنایۃً) تندمزاج تندخو
گرم مزاجی۔ مونث۔ بدمزاجی تندخوئی۔ گرم مسالا۔ (زبانوں پر اس جگہ
گرم بفتح اول و دوم ہے) مذکر۔ زیرہ۔ سیاہ مرچ۔ لونگ۔ الائچی اور دارچینی۔
ان سب کے مجموعے کو گرم مسالا کہتے ہیں۔ جو عموماً سالن کو خوشبودار اور
چٹپٹا کرنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ دیکھو مسالا۔ گرم مقال۔ (ف) صفت
لگہ کہنے بات چیت کرنے میں مشغول۔ (ناظم) سر جھکا کر طرف قبلہ ہوا
گرم مقال۔ تیری قدرت کے میں قرباں خدائے متعال۔ گرم ملنا۔ (روادی)
کی ملاقات کرنا ٥ عاشق سے گرم ملنا پھر بات بھی نہ کرنا۔ کیا بیمروتی ہے
کیا بیوفائیاں ہیں۔ اس معنی میں اب متروک ہے! بڑے تپاک اور محبت سے
ملنا۔ گرم و سرد۔ (ف)۔ مذکر (کنایۃً) حوادث زمانہ۔ رنج و راحت (نوازش)
تجربہ مدتوں کا اپنا ہے ہمنے سب گرم و سرد دیکھا ہے۔ گرم و سرد آزمانا۔
گرم و سرد اٹھانا۔ گرم سرد سہنا۔ زمانے کی مصیبتیں سہنا۔ تجربہ کار ہونا۔
گرم ہونا ! تپنا۔ کھلنا ! جوش ہونا۔ اُبلنا ! کنایہ ہے کسی کے غصہ کرنے
سے (پہ کے ساتھ)۔ (صبا) پے گزک جو ہوا گرم یار ساقی پر۔ کباب آتش
مے سے بط خراب ہوئی ! بارونق ہونا ! آدمیوں کی زیادہ آمد و رفت ہونا
ہجوم ہونا۔ (محسن) کچہری ہوئی گرم جب جانچ کی۔ ہر اک بال کی کھال
کھنچنے لگی ! (دل کے ساتھ) خوش ہونا۔ (ذوق) سردمہری کا تری ہو
جو خنک دل کشتہ۔ بوئے گلگشت سے کیا اس کا دل اے گلرو گرم
گرما۔ (ف) مذکر۔ گرمی کا موسم۔ گرمابہ ! (ف) مذکر۔ حمام۔ نہانے کا گرم
مکان ! (اردو) وہ ظرف جس میں پانی گرم کرتے ہیں۔ گرما گرم ! صفت
تتا تتا۔ جلتا ہوا ! تازہ بتازہ ! پرجوش۔ رقت خیز ! ظریف الطبع۔

گرما

چرب زبان۔ (بحر) جور سے لوگ ہیں پریوں کی طرح گرما گرم۔ غلط العام
ہے یہ نور جدا نار جدا ٥ تڑاق پٹاق۔ برجستہ۔ (شوق) کچھ دکھائی
تھی کچھ ہنسی کچھ شرم۔ تازہ فقرے لطیفے گرما گرم ! شوخ۔ چلبلا ٥
داغ اک آدمی ہے گرما گرم۔ خوش بہت ہوں گے جب ملیں گے آپ۔
گرما گرم باتیں۔ مونث۔ شوخ باتیں۔ (رشک) تیری گرما گرم باتوں
سے یہ سمجھا اے شریر۔ نطق ہے گویا زبان شعلہ ادراک کا۔ گرما گرمی۔
مونث۔ تیزی۔ شوخی (سحر) نئے انداز کا واسوخت سناتے ہیں تمھیں
گرما گرمی پہ طبیعت کی دکھاتے ہیں تمھیں۔ گرما گرمی سے۔ بڑے تپاک
سے تیزی اور جوش کے ساتھ۔ گرمانا ! گرم ہوجانا۔ (نقرہ) بدن سارا
سرد تھا جب ذرا گرمایا تو میرے دم میں دم آیا ! خفا ہونا۔ غصہ میں بھرنا۔
(شوق قدوائی) وہ گرمائے ایسے کہ جی جل گیا۔ جنوں کا دماغ اور بھی چل گیا
! مادہ چارپایہ کا جوش مستی پر آنا ! جوش میں آنا۔ جیسے عشق کا گرمانا ! ٥
برسات کے موسم میں گرمی ہونا۔ (جرات) کہ برسے ہے نہایت ابر دیبا
بار گرما کر۔ گرماہٹ۔ (ف) مونث۔ شوخی و شرارت (انشا) جیتی دونوں
وہ بھویں ہوں پہ ظلم و بیداد۔ انکھڑیاں سحر نگہ قہر غضب گرماہٹ۔
گرمائی۔ (عم) مونث۔ گرمی۔ تپش۔ گرمی۔ (ف)۔ حرارت۔ جلدی تیزی کی
اخلاص۔ محبت (مونث) ! تپش۔ حرارت ! موسم گرما۔ گرمی کی رُت۔
(ناسخ) گرمی میں نکلتے ہو مہک جاتی ہیں گلیاں۔ کیوں عطر سے اچھاں
پسینا نہیں اچھا ! سرگرمی۔ تپاک۔ گرمجوشی۔ شوخی۔ طراری۔ (اختر
شاہ اودھ) مجھکو نہیں ایسی بات بھاتی۔ گرمی یہ نہیں پسند آتی !
تیزی۔ تندی۔ (رشک) میں کس لئے رہتا نہ جلاتا جو مجھے تو۔ ساری
تری گرمی نے یہ برسات نکالی۔ (کنایۃً) آتشک کی بیماری (جان صاحب)
آتشک باؤ کے گھوڑے پہ ہے ان روز دل سوا۔ تو نہیں جلتی ہے معلوم

## گرما

جو اگرمی ہو۔ ۲ غصہ۔ ۳ شہوت۔ خواہش نفسانی۔ (جان صاحب) لگے آگ
ایسی گرمی کو ہوئیں سب چوڑیاں ٹھنڈی۔ پکڑ کر ہاتھ کیسے زور سے پونچا
مروڑا ہے۔ گرمی بازار۔ (ف) مونث۔ گرم بازاری۔ رونق چہل پہل
خریداروں کی کثرت۔ (شعور) یوسف حسن کا اب کوئی خریدار نہیں۔
کیوں ہوئی سرد تری گرمی بازار بتا۔ گرمی پڑنا۔ شدت کی گرمی ہونا۔
گرمی چڑھ جانا۔ دماغ میں خلل آنا۔ (توبۃ النصوح) ڈاکٹر نے جو اسہال
بند کرنے کی دوا دی دماغ میں گرمی چڑھ گئی۔ گرمی دانے (گفتگو) مذکر
وہ چھوٹے چھوٹے دانے جو گرمی کے موسم میں بدن پر نکل آتے ہیں۔ گرمی
سخن۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) خوبی سخن۔ گرمی سے جواب دینا۔ جھلا کر
جواب دینا۔ غصہ سے جواب دینا۔ (ناظم) سن کے یہ بات دیا اس نے
یہ گرمی سے جواب۔ بد شگونی کو تری آگ لگے خانہ خراب۔ گرمی کا جھونکا
دینا۔ اشتہا کی تیز گرمی۔ اور بے تپش ہونا۔ (آتش) شب ہجراں کی گرمی
دور ہی سے بھونکے دیتی ہے۔ ٹھہر سکتا نہیں دم بھر کوئی غمخوار پہلو میں
گرمی کرنا۔ ۱ بدن میں گرمی بڑھا دینا۔ ۲ شوخی کرنا شرارت کرنا۔ (آتش)
لگی ہے آگ جو کمل کبھی اڑھایا ہے۔ ترے برہنہ سے گرمی دوشالا کیا کرتا۔
۳ نالشی گرمجوشی کرنا۔ (رشک) مجھ سے گرمی بھی وہ کرتا ہے تو اوپری گرمی
خود جلا نا مجھے خود آگ ہوتا ہوتا۔ ۴ غصہ کرنا۔ (امیر) بت دختر رز پہ گرمی
نہ کر۔ کہیں آئے واعظ نہ یہ جوش میں۔ گرمی کے دن۔ گرمیوں کا موسم
گرمی کے کپڑے۔ مذکر وہ ٹھنڈی پوشاک جو موسم گرما میں پہنی جاتی ہے۔
گرمی مضمون۔ (ف) مونث۔ مضمون کی شوخی۔ (مصحفی) نامے کی مجھے
گرمی مضموں سے یہ ڈر ہے۔ آجلئے نہ اڑنے میں کبوتر کو پسینہ۔ گرمی نکالنا
۱ حرارت دفع کرنا۔ ۲ (کنایۃً) غصہ نکالنا۔ کسی کو مارنا پیٹنا۔ ۳ جماع کی
خواہش مٹانا۔ گرمی نکلنا۔ ۱ آتشک کا مرض ہونا۔ گرمی ہونا ۱

## گرنا

گرمی پڑنا۔ ۲ آتشک ہونا۔ ۳ حرارت بڑھنا۔ گرمیاں۔ مونث۔ ۱ گرمی کی
جمع۔ ۲ گرمجوشیاں۔ تپاک۔ ۳ موسم گرما۔ (رشک) گرمیاں کٹ جاتی
ہیں جوں توں فراق یار میں۔ چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھ کر
۴ خفگیاں تندیاں۔ ۵ شوخی۔ ظرافت۔ (رشک) گرمیاں اور نئی یہ بت
کافر کی ہیں۔ ٹھنڈی آہوں کو سمجھتا ہے ہوا کے جھونکے۔ گرمیاں جتانا۔
۱ نمائشی اختلاط کرنا۔ (امیر) مجھو مانجھ کے ہم کو جتاتے ہیں گرمیاں۔
کرتے ہیں مہر جب کبھی ہوتے ہیں مہرباں۔ گرمیاں کرنا۔ شوخی کرنا
مذاق کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) تو مجھ سے بھی گرمیاں ہے کرتی۔ کچھ ہم کو
نہیں تو دل میں ڈرتی۔ (بحر) سایہ جاناں سے بیٹھے میرے گھر میں
آئی دھوپ۔ گرمیاں اس سے کرے خورشید جو مشتاق ہو۔ ۲ تپاک
ظاہر کرنا محبت جتانا۔ (نواب مرزا) مجھے اب گھر کو جانے دیجئے
آپ۔ گرمیاں اور سے یہ کیجئے آپ۔

**گِرنا**۔ (ہ بالکسر) ۱ اوپر سے نیچے آنا۔ ۲ پھسلنا۔ ۳ لڑکنا۔ ۴ کنایہ ہے
انتہا کی حرص و طمع۔ اور طلب اور خواستگاری سے کسی چیز کی
کمال مائل ہونا۔ ۵ لالچ کرنا۔ (داغ) اس کی تصویر جو یوسف کے
مقابل رکھدوں۔ دیکھئے گرتے ہیں پھر اہل تماشا کس پر۔ ۶ ہارنا
شکست کھانا۔ ۷ بھاؤ کم ہونا۔ نرخ گھٹنا۔ ۸ برسنا۔ پڑنا جیسے
پانی گرنا۔ ۹ تھرکنا۔ بہنا۔ ۱۰ بیمار پڑنا۔ ۱۱ ہوا کم ہو جانا۔ ۱۲ حملہ کرنا۔ ۱۳
بیقدر ہونا۔ مرتبہ کم ہو جانا۔ ۱۴ لڑائی میں مارا جانا۔ ۱۵ کسی مادے کا
حملہ ہونا جیسے نزلہ گرنا۔ فالج گرنا۔ ۱۶ حمل ساقط ہونا۔ ۱۷ ہجوم کرنا
(فقرہ) آدمی پر آدمی گرتا ہے۔ ۱۸ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ (آتش)
حسرت میں خواب وصل کے یہ بیخودی رہی۔ پہروں ہی مجھکو
ہوش نہ آیا جہاں گرا۔ ۱۹ مکان یا تعمیر کا منہدم ہونا۔

گرنتھ

**گرنتھ**۔ (س) مونث ۱۔ پُستک۔ پوتھی۔ کتاب ۲۔ سکھوں کی مذہبی کتاب جو گرونانک جی کی طرف منسوب ہے۔

**گرنٹ**۔ (انگ۔ گرانٹ۔) مونث۔ ایک کپڑے کا نام۔

**گرو**۔ (ھ) مذکر ۱۔ پیر و مرشد ۲۔ بزرگ ۳۔ استاد معلّم ۴۔ کامل فن جگت استاد ۵۔ خر یہ مفسد۔ شہدا ۶۔ ہوشیار۔ خرانٹ۔ **گرودوارہ**۔ (ھ) ہندو۔ مذکر ۱۔ گرو کے رہنے کا مکان۔ سکھوں کا دھرم سالا۔ **گرو گڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے**۔ مثل۔ اس موقع پہ طنزاً مستعمل ہے جب کوئی مبتدی کامل ہو جائے یا کامل ہونے کا دعویٰ کرے۔ **گرو گھنٹال**۔ (ھ) مذکر ۱۔ بہت بڑا استاد۔ سب کا پیر و مرشد ۲۔ بدمعاشوں کا سرغنہ۔ بڑا چالاک اور خرانٹ۔ (دونوں معنی میں محل ذم کے لئے مخصوص ہے) **گرو**۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم صحیح و بضم دوم غلط۔ (سعدی) ہمانند بعصیاں کسے در گرو کہ دارد چنیں سید پیشرو) صفت ۱۔ رہن کیا ہوا۔ گروی ۲۔ مطیع۔ (رشک) زندگی ہے گروِ عشق بتاں۔ رشتۂ عمر ہے زنار ہیں۔ **گرو رکھنا**۔ رہن رکھنا کسی چیز کو۔ (آتش) رکھ کے یہ ساقی سے رکھتے ہیں گرو دستارِ مست۔ سر پہ رہتا ہے جو مستوں میں وہ ہے سردار مست۔ **گرو رکھنے والا**۔ صفت۔ راہن۔ **گرو کرنا**۔ رہن کرنا کوئی چیز نقدی کے عوض ضمانت میں رکھنا۔ **گرو کرنے والا**۔ صفت۔ مُرتہن۔ **گرونامہ**۔ مذکر۔ رہن نامہ۔ **گرو ہونا**۔ گروی ہونا۔ (ناسخ) گرو ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا۔ دلِ غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔

**گروا**۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عم) بھاری۔ بڑا۔ عالی منصب۔ مونث کے لئے **گروی**۔ **گروانا**۔ (ھ) گرانا کا متعدی المتعدی۔

**گروپ**۔ (انگ) مذکر ۱۔ مجمع۔ جھنڈ ۲۔ کئی آدمیوں کی یکجائی تصویر۔

گرہ

**گروہ**۔ (ف) بضم اول و دوم و واو مجہول صحیح بفتح اول غلط) مذکر ۱۔ دلی جماعت۔ جرگہ۔ فرقہ۔ غول۔ پرندوں کی جماعت۔ (نسیم) کیا قوت بازو تھی زہے ہمت قاتل۔ دیکھا تو کئی کوس گروہِ شہدا تھا ۲۔ قسم نوع۔ درجہ۔ ذات۔ **گروہا گروہ**۔ (ف) مذکر۔ غول کے غول۔ **گروہِ شرکا**۔ مذکر۔ حصہ داروں کی جماعت۔

**گروی**۔ **گروِیں**۔ (ھ) مونث۔ رہن۔ گرو رکھنا۔ کرنا وغیرہ کے ساتھ ۲۔ وہ چیز جو گرو رکھی گئی ہو ۳۔ وہ روگ جس سے کھیت کے دانے خوشے دانوں سے خالی ہو جاتے ہیں۔ (رکھنا کے ساتھ) **گروی رکھنا**۔ رہن رکھنا۔ (مراۃ العروس) ہزاری مل کے سو روپیہ کیوا سطے ہنسی کا ٹھیکرا گروی رکھنا پڑا۔

**گرویدگی**۔ (ف) مونث۔ گرویدہ ہونا۔ **گرویدہ**۔ (ف) گرویدن۔ رغبت کرنا۔ کسی کی محبت کو دل میں جگہ دینا۔ ایمان لانا۔ اطاعت کا عہد کرنا) صفت۔ فریفتہ مائل۔ رغبت کرنیوالا۔ (داغ) خوب آتا ہے لگا لینا نگاہ یار کو۔ ایک سے اَن بن ہوئی تو دوسرا گرویدہ ہے۔ (رشک) ہم ہوئے تھے تیرے گرویدہ شرافت دیکھکر۔ **گرہ**۔ (ف) بکسر اول و دوم و اعلان ہا صحیح و بفتح دوم غلط ہے۔ (نظامی) خندہ کہ بیوقت کشاید گرہ۔ گریہ از آن خندہ بیوقت بہ۔ مثال کے لئے دیکھو نمبر ۱۱ میں انیس کا شعر۔ بول چال میں بکسر اول و فتح دوم ہے۔ فارسی میں بمعنی عقدہ و مشکل ہے اس کی جمع دہلی میں بفتح اول و دوم لکھنؤ میں بالکسر ہے۔ (نسیم دہلوی) لاکھوں گرہیں ہیں دل عاشق کی طرح سے۔ شانہ شکن زلف کو سلجھا نہیں سکتا) مونث ۱۔ گانٹھ۔ عقدہ ۲۔ جیب۔ پاکٹ ۳۔ گز کا سولھواں حصہ۔ تین انگل کی چوڑائی ۴۔ بند جوڑ۔ ہڈیوں کا جوڑ ۵۔ کدورت۔ رنج و ملال۔ (داغ) گرہ جو پڑ گئی

رنجش میں وہ مشکل سے نکلے گی۔ نہ ان کے دل سے نکلے گی نہ میری دل سے
نکلے گی ۵ سُستہ گلٹی۔ اس معنی میں گرہیں یعنی جمع میں مستعمل ہے ۶ بند کے
اخیر کا شعر۔ ۷ (کنایۃً) تحویل۔ پاس (بحر) اے تجر کیا حباب صفت
سر اٹھائیے۔ اپنی گرہ میں کیا ہے سوائے ہوا و حرص ۹ وہ گرہ جو سالگرہ
کے دن ناڑے میں بڑھائی جاتی ہے۔ (شعور) گرہ کے بڑھنے سے گھٹتا ہے
عمر کا رشتہ۔ قلق بھی فرحت آغاز سال رکھتی ہے ۱۰ وہ جگہ جہاں بانس
لکڑی یا گنے پونڈے کا ایک پور دوسرے پور سے ملتا ہے۔ (منیر)۔
جوانی آئیگی بوسے تمھارے ہاتھ کے لیکر۔ بنیگی چوب چینی ہر گرہ شاخ
نابل کی ۱۱ برچھی کا وہ حصہ جس میں سناں لگی ہوتی ہے۔ (انیس) غل تھا
کہ وہ چمکتی ہوئی برق یہ گری۔ برچھی سے اڑ گئی وہ سناں یہ گرہ گری
۱۲ مشکل۔ جیسے گرہ کشا بمعنی مشکل کشا۔ گرہِ ابرو۔ (فارسی میں) گرہ بر
ابرو زدن۔ بیدماغی کا کنایہ ہے) مونث۔ بیدماغی۔ (محسن) ناخن
با جوزرا عقدہ کشائی پر آئے۔ گرہ ابرو خوباں کی حقیقت کھل جائے
گرہ باز۔ صفت مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو پرواز میں قلابازیاں کھاتا ہے
(منیر) لیگیا خط جو کبوتر کی طرح طائر دل۔ زلف کے جال میں پھنسے
ہی گرہ باز ہوا۔ گرہ باندھنا۔ گرہ لگانا۔ اس معنی میں دہلی میں مستعمل ہے ۱
کسی بات کے یاد رکھنے کے لئے رومال یا پگڑی میں گانٹھ لگا لیتے ہیں۔
بخوبی یاد رکھنا۔ دل پر نقش کر لینا (نسیم) سمجھاؤں جو پند اسے گرہ باندھ
بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ ۳ (عو۔ دہلی) نقدی کی طرح سنبھال کر
احتیاط سے رکھنا۔ گرہ بُر۔ (ف) صفت۔ جیب کترا۔ وہ شخص جو لوگوں کی
جیب کتر کر مال نکال لے گرہ پڑنا۔ گرہ پڑ جانا۔ گتھی پڑنا۔ الجھنا۔ (آتش) دل
کو الجھایا گرہ پڑنے نے زلف یار میں۔ دانے کا دھوکا مجھے دیتا ہے عقدہ
دام کا ۲ (کنایۃً) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں کچھ رنجش ہو جانا۔

دل میں فرق آجانا ۔ کھلی پڑ گئی تھی یار کے دل میں گرہ۔ سعی ہر چند کی
ناخن تدبیر نے کی۔ (کنایۃً) کام میں پیچیدگی پیدا ہونا۔ مشکل ہو جانا
گرہ پیشانی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بیدماغ۔ تیوری چڑھائے ہوئے
گرہ ٹٹولنا۔ مال اور دولت کی طلب ظاہر کرنا۔ (منیر) شہر میں اداے
دہر طلبگار مال ہیں۔ سب کی گرہ ٹٹولتے ہیں نیشکر فروش۔ گرہ دار۔ صفت
بہت سی گانٹھوں والا۔ گٹھیلا۔ گرہ دینا۔ ۱ گانٹھ لگانا ۲ کسی بات یا کسی
کام کے یاد رکھنے کے لئے بند یا کسی کپڑے کے کونے میں گرہ دینا (جلال)
مرا دل اب نہ لیکر بھولئے گا۔ گرہ دیجئے زلف رسا میں ۳ سالگرہ کی تقریب
میں ہر سال ایک گرہ ناڑے میں بڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کیا گرہ دیتے ہیں
نادانی سے کرتے ہیں خوشی۔ فی الحقیقت ہوتی ہے کم عمر انسان ہر برس
گرہ ڈالنا۔ ۱ گتھی ڈالنا ۲ نشان کے لئے بھی گرہ ڈالتے ہیں۔ (امانت) نافِ
اس بال میں حکمت سے نہیں خالی ہے۔ دستِ شانہ نے گرہ بہر نشان
ڈالی ہے۔ گرہ سے۔ پاس سے (اپنے۔ تمھارے۔ ان کے وغیرہ کیساتھ)
مجھے جو رزقِ مقدر مرا دیا تو کیا۔ گرہ سے اپنی اسے آسمان نکال کے پھینک
گرہ سے جانا۔ گرہ کا جانا۔ اپنی جیب سے خرچ ہونا۔ ذاتی نقصان ہونا
(شوق قدوائی) بکتے بکتے تو تو اے ناصح مرا سر کھا گیا۔ دل گیا میرا تو
پھر تیری گرہ سے کیا گیا۔ گرہ کا بل۔ دولت اور مال کا گھمنڈ (عزت)
مرا دل زلف نے گانٹھ باندھا۔ وہ سرکش ہے گرہ کا جس کو بل ہے۔ اب
اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے۔ گرہ کاٹنا۔ دیکھو گانٹھ کاٹنا۔ (راسخ)
تیرے گیسو کی گرہ کاٹی ہے چلتے پھرتے۔ بیچتی ہے جو صبا مشک ختن
آج کی رات۔ گرہ کا دیجئے پر ضامن نہ ہوجئے۔ مثل۔ ضمانت کی
مذمت میں بولتے ہیں۔ گرہ کا خسارا۔ اپنا خسارا۔ ذاتی خسارا۔ (شعور)
پور پور انگلی دکھیگی وہ تراشینگے اگر۔ نیشکر کی تو گرہ کا نہ خسارا ہوگا۔

## گرہ

گرہ کا دیجئے پر عقل نہ دیجئے۔ مثل۔ ہر شخص مشورہ دینے کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ گرہ کا کھل جانا۔ (کنایۃً) ذاتی نقصان ہوجانا۔ گرہ کا کھول لینا۔ کسی سے کچھ چھین لینا۔ (سحر) لے لیا دل تو مال اپنا تھا زلف کی کچھ گرہ کا کھول لیا۔ گرہ کا کھونا۔ دیکھو گانٹھ کا کھونا۔ (زار) جو بل غنچہ اب چمن میں آکر۔ کچھ اپنی گرہ کا کھو گئے ہم۔ گرہ کا کیا جاتا ہے۔ گرہ کا کیا کھل گیا۔ کسی کا کیا گیا۔ (شاد) کیوں کسے کوئی کہ مال اُس بت نے مارا کھل گیا۔ دل گیا میرا کسی کی کیا گرہ کا کھل گیا۔ گرہ کاٹ۔ گرہ کٹ۔ صفت۔ جیب کترا۔ گرہ کٹنا۔ گرہ کا کاٹا جانا۔ دیکھو گانٹھ کٹنا (شاد) اشارے وُزدِ حنا سے ہیں گو ہر دل کے۔ جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا۔ گرہ کرنا۔ کبوتر کا پلٹے کھانا۔ (نصیر) کرتا ہے یوں گرہ اب آنسو مری مژہ پر۔ بازی سے جوں کبوتر اک جھلا اُلٹے۔ گرہ کشا۔ (ف) صفت۔ گانٹھ کھولنے والا۔ مشکل کشا۔ گرہ کھلنا۔ ا۔ عقدہ وا ہونا۔ مشکل کام کا آسان ہوجانا۔ (درد) بسان رشتۂ روئیدہ ایک بار گرہ۔ کھلے جو کام سے میرے پڑے ہزار گرہ۔ ۲۔ جیب کا کترا جانا۔ ذاتی نقصان ہوجانا۔ ۳۔ دل کا شگفتہ ہونا۔ گرہ کھولنا۔ ا۔ گانٹھ کھولنا۔ عقدہ وا کرنا۔ (آتش) پیری میں جب سکی جو نہ روئی تو آئی یاد۔ دانتوں سے کھولنی گرہ مشکل مجھے ۲۔ دل کی کدورت اور رنجش دور کرنا۔ (کنایۃً) مشکل حل کرنا۔ دل کی گرہ کھولنا ۳۔ کلی کو کھلا دینا۔ (سودا) کھولی گرہ جو غنچہ کی تو نے تو کیا عجب۔ یہ دل کھلے جو تجھ سے تو ہے اے صبا عجب۔ گرہ گانٹھ میں کسی کے پاس دیکھو۔ گرہ گیر۔ (ف) صفت۔ بل کھائے ہوئے مڑا ہوا زلف و ابرو کی صفات میں مستعمل ہے۔ (شاد) اس زلف گرہ گیر سے تقدیر لڑی ہے۔ آئی مری اس سال گرہ سخت کڑی ہے۔ گرہ لا صفت۔ مذکر۔ گرہ دار۔ مونث کے لئے گرہلی۔ گرہ لگانا۔ (فارسی گرہ دادن کا ترجمہ) ا۔ گانٹھ باندھنا۔ (اوج) گرہ لگائی رگ دل میں پھاڑ کر دامن۔ پھر اٹھ کھڑے ہوئے پہلوسے جھاڑ کر دامن ۲۔ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگانا۔ تضمین کرنا ۳۔ مضبوط کرنا۔ گرہ لگنا۔ لازم۔ ا۔ گانٹھ لگنا ۲۔ (ع) عمر کا سال شروع ہونا۔ (جان صاحب) بے پانچ سات کے رہی راحت نہیں مجھے جس سال سے لگی ہے گرہ بارھویں مجھے۔ تضمین ہونا۔ (رشک) گرہ جبین جبیں کیسی لگی برجستہ۔ خوب تضمین ہوئی مصرع ابرو دونوں۔ گرہ موئے کمر (ف) ناف کو تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) ناف کو سب گرہ موئے کمر کہتے ہیں ہم اُسی حسن کے دریا کا بھنور کہتے ہیں۔ گرہ میں۔ پاس۔ تحویل میں قبضے میں (داغ) اُن کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا۔ گرہ میں باندھنا۔ (کنایۃً) کسی چیز کو اپنے قابو میں کر لینا۔ (ناسخ) اس قدر ہے اہل دنیا میں دیانت کا رواج۔ بس ہو تو مثل صدف باندھے گرہ میں آب کو ۲۔ یاد رکھنا۔ (داغ) چھوڑ کر گیسو نہ پھر نازات کو تم گرہ میں باندھ لو اس بات کو۔ گرہ میں پیسا ہونا۔ مالدار ہونا۔ دولتمند ہونا (ذوق) جبتک تھے گرہ میں احمقوں کے پیسے۔ سب کہتے تھے اُن کو آپ ایسے ویسے۔ گرہ میں دام ہونا۔ پیسہ روپیہ پاس ہونا ع یہ فاقہ مستی میں راسخ ہماری عادت ہے۔ کہ ہوں نہ دام گرہ میں تو دام کر لینا۔ گرہ میں رکھنا۔ پاس موجود رکھنا۔ (داغ) نقد دل رکھکر گرہ میں ہوگیا ہے مالدار۔ اس سے پہلے کیا دھرا تھا گیسوئے پُرخم کے پاس گرہ میں رہنا۔ پاس رہنا۔ قبضہ میں رہنا۔ مثال کے لئے دیکھو گرہ میں گرہ میں زر ہونا۔ روپیہ پاس ہونا۔ (آتش) گلشن عیش کے نظارہ کو مثل غنچہ گرہ میں ہے زر شرط۔ گرہ میں کچھ ہونا۔ (کنایۃً) مالدار ہونا گرہ میں کوڑی نہیں اور بازار کی سیر۔ مثل مفلسی میں امیرانہ وضع رکھنے والے کے لئے بولتے ہیں گرہ میں مال ہونا۔ روپیہ پاس ہونا

## گرڑ

دولتمند ہونا۔ (غالب) ہمسے چھوٹا قمار خانۂ عشق۔ واں جو جائیں گرہ میں مال کہاں۔ **گرہ میں ہونا**۔ پاس ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ **گرہ نکلنا**۔ گتھی سلجھنا۔ پیچ دور ہونا۔ مشکل دور ہونا۔ (راسخ) زلف سلجھاؤں تو قسمت کی گرہ نکلے مگر۔ حل کریں وہ میری مشکل ایسی کیا گوں کیا غرض۔

**گرہ**۔ (س) بفتح اول و دوم۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول و فتح دوم ہے)۔ مذکر۔ ۱ ستارہ ۲ ہندو جوتش کے موافق ذیل کے نو ستاروں کو کہتے ہیں ۱ سورج ۲ چاند ۳ منگل ۴ بدھ ۵ برہسپت ۶ شکر ۷ سنیچر ۸ راہو ۹ کیت۔ **گرہ آنا**۔ (اصطلاح نجوم) ایسے سیاروں کا جمع ہونا جسکا نتیجہ نحوست ہے۔ نحوست آنا۔ بد اقبالی کا زمانہ آنا۔ مثال کے لئے دیکھو گرہگیر۔ **گرہ دیکھنا**۔ (ہندو) جنم پتری دیکھنا

**گرہست۔ گرہستی**۔ (س) دیکھو گرست۔ **گرہن**۔ (ہ)۔ بالکسر و فتح سوم۔ سنسکرت میں بالفتح و فتح سوم۔) سورج یا چاند کا زمین کا سایہ پڑنے سے سیاہ ہو جانا۔ (پڑنا کے ساتھ) اردو میں گہن مستعمل ہے دیکھو گہن۔

**گرئی**۔ (ہ) بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی

**گری**۔ (ہ) مونث۔ چرخی جسپر ڈول کی رسی لپٹتی ہے۔

**گری**۔ (ہ) مونث ۱ مغز۔ تخم ۲ ناریل کا مغز۔ وہ چیز جو پھلوں کے بیچ میں ہوتی ہے ۳ صفت مونث۔ **گری ہوئی**۔ **گری ہوئی آواز**۔ پست آواز۔

**گریا**۔ (س) مونث۔ پیٹھ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔ سانپ کی ہڈیوں کا مجموعہ۔

**گریاں**۔ (ف) صفت۔ روتا ہوا۔ نالاں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)۔

**گریبان**۔ (ف۔ گرے۔ گردن۔ بان۔ محافظ۔ صحیح یائے مجہول سے اور فصیح یائے معروف سے) مذکر۔ کپڑے یا جامہ کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے۔ وہ حصہ لباس کا جو چھاتی پر رہتا ہے۔ (امیر) وہ خار ہوں جس نے کبھی داماں نہیں دیکھا۔ وہ ببول ہوں ہیں جسنے گریباں نہیں دیکھا۔ **گریباں پرزے ہونا**۔ **گریباں چاک ہونا** (ناسخ) ہم وہ مجنوں ہیں کہ جو خورشید رو آیا نظر۔ صبح ساں اپنا وہیں پرزے گریباں ہوگیا۔ **گریباں پکڑنا**۔ **گریباں پکڑ کر گھسیٹنا**۔ (کنایۃً) سخت تقاضا کرنا۔ **گریباں پھاڑنا**۔ **گریباں تار تار کرنا**۔ **گریباں چاک کرنا**۔ **گریباں چاک چاک کرنا**۔ (کنایۃً) **گریباں ٹکڑے ٹکڑے کرنا**۔ وحشت سے کپڑے پھاڑنا۔ دیوانہ ہونا۔ (شعور) جس طرح اس نے مرے خط کے اڑائے پرزے۔ اے جنوں یوں نہ کرے چاک گریباں کوئی۔ (سودا) کیونکر نہ چاک چاک گریبان دل کروں۔ دیکھوں جو تیری زلف کو میں دست شانہ میں۔ (شعور) صبحدم غنچۂ ہر گل نے گریباں پھاڑا۔ باغ میں یہ اثر گریہ شبنم دیکھا۔ (ناسخ) جنوں تار تار اب کروں میں گریباں۔ کہ ناصح کو درکار تار رفو ہے۔ **گریبان پھٹنا**۔ **گریباں ٹکڑے ٹکڑے ہونا**۔ **گریباں چاک ہونا**۔ لازم۔ (ناسخ) پھٹ گئے لاکھ گریبان مری حالت پر۔ صبح کا ہجر کی شب چاک گریباں نہ ہوا۔ رشک یوں آتا ہے (ناسخ) بخت بلبل پر مجھے۔ جب کھلا غنچہ مرا ٹکڑے گریباں ہوگیا۔ **گریباں دری**۔ (ف) مونث۔ گریباں پھاڑنا (مصحفی) فرصت مجھے کبھی نہ گریباں دری نے دی۔ دست جنوں گلے کا مرے ہار ہوگیا۔ **گریباں دریدہ**۔ (ف) صفت۔ گریباں پھاڑے ہوئے۔ (امیر) عالم شگفتہ ہو جو میں آفت رسیدہ ہوں۔ صبح بہار ہوں جو گریباں دریدہ ہوں۔ **گریبانِ کوہ**۔ (ف) مذکر۔ وہ جگہ جو پہاڑ کے

## گریباں

درمیاں ہو۔ گریباں کھینچنا: جبراً کوئی کام لینے کیواسطے گریبان پکڑ کر کھینچتے ہیں ؎ کچھ نہیں معلوم ہوتا ہکو جرم مصحفیؔ۔ لیچلے ہیں یار کیوں اُس کا گریباں کھینچکر۔ گریباں گیر۔ (ف) صفت۔ مزاحم۔ روکنے والا مقابلہ کرنے والا۔ (جان صاحب) اُنکی سیدھی سُوت مرزائی سی ہو تقریر نوج میں گریباں گیر ہوں یا وہ ہو دامن گیر نوج۔ گریباں میں سر جھکانا۔ شرمندگی کا کنایہ۔ (رشک) ننگ والوں کو ترے جامہ دروں کے آگے سر جھکائے ہوئے دیکھا ہے گریبانوں میں۔ گریباں میں سر ڈالنا۔ دیکھو سر۔ گریباں میں سر ہونا۔ دیکھو سر۔ گریباں میں منہ چھپانا۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ آنکھیں نیچی کرنا۔ گریباں میں منہ ڈالنا: اپنے قصور اور عیب کو دیکھکر شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا۔ شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا۔ گردن جھکا کر غور کرنا۔ (بحر) جب اپنے گریباں میں منہ ڈال کے دیکھا۔ دل سے نہ زیادہ کوئی دشمن نظر آیا۔ شرمندہ ہونا۔ (میر سوز) گریباں میں ذرا منہ ڈال دیکھو۔ کہ تمنے اس وفا پر ہم سے کیا کی۔ گریباں میں ہاتھ ڈالنا: کسی کا گریباں پکڑنا۔ کنایہ ہے کسی سے کسی چیز کا تقاضہ کرنے سے۔ گریبان نکلنا۔ گریباں پھٹنا۔ (جلیل) غیر کا کام ترا نام گریباں میرا۔ جسکو دیکھا ترے ہاتھوں سے نکلتے دیکھا۔

گریجویٹ۔ (انگ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و ضم چہارم و کسر پنجم و سکون ششم مجہول۔ واو کی آواز مثل ہمزہ نکلتی ہے) مذکر۔ سند یافتہ فاضل۔ گریڈ۔ (انگ) مذکر۔ درجہ۔ پایہ۔ مرتبہ۔

گریز۔ (ف۔ گریختن کا حاصل مصدر) مونث۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں۔ ناسخ نے مونث اور رشک نے مذکر کہا ہے۔ اب کثرت استعمال تانیث کے ساتھ ہے۔ (ناسخ) عشق جب وارد ہوا کی عقل نے دل سے گریز۔ ایک جا دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو۔ (رشک) جس سے گریز تھا مجھے اب

## گریہ

ہے اسیکا اشتیاق۔ کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا۔ معنی نمبر ۳ میں بالاتفاق مونث ہے۔ ۱ بھاگنا۔ ۲ فرار۔ ۳ علٰحدگی۔ اجتناب۔ پرہیز۔ ۴ ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف متوجہ ہونا۔ تمہید کے مضمون سے اصل مُدعا کی طرف۔ آنے کو گریز کہتے ہیں۔ گریزپا۔ (ف) صفت۔ متوحش۔ بھاگنے والا۔ ۲ مجازاً بے ثبات اور ناپائدار۔ ۳ لونڈی اور غلام جو ہمیشہ گھر سے نکل جایا کرے۔ گریز کرنا۔ بھاگنا۔ پرہیز کرنا۔ متنفر ہونا۔ (ناسخ) میں تو دل دیتا ہوں کرتا ہے وہ دلدار گریز۔ ہے عجب جنس کہ ہے جس سے خریدار گریز۔ گریزان۔ (ف) صفت۔ بھاگنے والا متنفر۔ گریک۔ (انگ) مذکر۔ یونان کا رہنے والا۔ ۲ مونث۔ یونانی زبان گریزیل۔ صفت (لکھنو) ۱ وہ شخص جو بھولی کی وجہ سے پڑا رہے۔ ۲ وہ کبوتر جو حریف کے مکان پر گر پڑے۔ گرئیمر۔ (انگ گرامر) مونث ۱ علم صرف و نحو زبان کے صحیح بولنے کا علم ۲ وہ کتاب جسمیں صرف و نحو کا ذکر ہو۔

گرینٹ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ وہ لکڑی جسپر کنوئیں کی چرخی چلتی ہے۔ گریہ۔ (ف) مذکر۔ رونا۔ زاری۔ (امیر) لگی دل کی بجھائے بیکسی میں کون ہے ایسا۔ مگر اک گریۂ حسرت کہ بیتابانہ آتا ہے۔ گریۂ شادی (ف) مذکر۔ خوشی کی حالت میں رونا۔ گریۂ شبنم۔ (ف) مذکر۔ اوس گرنے کا استعارہ گریہ سے کرتے ہیں۔ (شرف) سمجھے ہیں کیا یہ گریۂ شبنم کو دل لگی۔ ہنستے ہیں کھلکھلا کے جو بے اختیار پھول۔ گریۂ شمع۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) دیکھو اشک شمع۔ گریۂ شیشہ۔ (ف) مذکر (کنایۃً) شراب کا شیشہ سے جام میں گرنا۔ (امیر) رقص رندانہ کہیں لغزش مستانہ کہیں۔ گریۂ شیشہ کہیں خندۂ پیمانہ کہیں۔ گریہ کرنا۔ رونا۔ آنسو بہانا۔ گریہ کناں۔ (ف) صفت۔ روتا پیٹتا ہوا۔ نالاں گریاں۔ گریۂ مستانہ۔ (ف) مذکر۔ شراب کی مستی میں رونا۔

گریۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ گریہ شیشہ۔ (صبا) ہے یہ کیفیت کہ جا ہنستا ہے ہم پر جام مے۔ گریۂ مینا یہ ہوتے ہیں جو ہم مےخوار خوش۔ گریہ مندگریہ ناک۔ (ف) صفت۔ رونیوالا۔ (رشک) قاتل کے انتظار نے اس گریہ ناک کو۔ تارنگاہ دیدۂ خونبار کر دیا۔ گریہ وزاری۔ (ف) مونث رونا پیٹنا۔ واویلا۔ کہرام۔ آہ وبکا۔ (کرنا کے ساتھ)

گڑ۔ (ھ) مذکر ۱ قند سیاہ۔ گنے کا قوام کیا ہوا شیرہ ۲ (کنایۃً) صفت میٹھا۔ شیریں۔ گڑانبہ (تلفظ گڑانبا) مذکر ۱ کچے آم کی قاشوں کو قند یا شکر کے شیرے میں پکاتے ہیں ۲ میٹھا اچار جس میں آم کی گٹھلیاں اور سرکہ وغیرہ پڑتا ہے۔ گڑ بھرا ہنسیا کھاتے بنے نہ اگلتے مثل۔ جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں سخت دشواری ہو وہاں یہ مثل بولتے ہیں۔ گڑدھانی۔ مونث بھنے ہوئے گیہوں کو گڑ یا قند کے قوام میں پکاتے اور اس کو گڑ دھانی کہتے ہیں۔ گڑ دئے مرے تو زہر کیوں دیجئے۔ گڑ سے جو مرے تو زہر کیوں دو۔ (مثل) جو کام آسانی اور نرمی سے نکل سکے اس میں سختی نہیں کرنا چاہئے۔ (اختر شاہ اودھ) بیفائدہ ہے یہ غصہ و قہر۔ گڑ سے جو مرے تو دیجے کیوں زہر۔ (ذوق) اے نگاہ مہر سے دل مت بچشم قہر دیکھ۔ گڑ دئے سے جو مرے تو دے نہ اُس کو زہر دیکھ۔ گڑ کلھیا میں پھوٹنا۔ دیکھو کلھیا۔ گڑ کھاؤں گلگلوں سے پرہیز مثل (ع) اس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کچھ کام کرے اور اسیطرح کے دوسرے کام سے پرہیز کرے۔ خفیف سی بدنامی سے بچنا اور بڑی بدنامی سے احتراز نہ کرنا کی جگہہ۔ (فقرہ) تم انکا کھانا کھانے سے انکار کرتے ہو لیکن انھیں کا دیا ہوا روپیہ ہے جس سے کھانا منگانے کی فکر کر رہی ہو یہ تو وہی مثل ہوئی کہ گڑ کھاؤں گنگلوں سے پرہیز۔ گڑ کی بھیلی۔ گڑ کی باری۔ دیکھو بھیلی گڑ کا کو۔ (ھ) مذکر۔ گڑ ملا ہوا تمباکو۔ ———— بنا ہوا تمباکو۔

گڑا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے گڑی۔ گڑا ہوا۔ گڑا جانا۔ گڑجانا شرمندہ ہو جانا۔ (منیر) نہ دو بہر خدا الزام اُن کو خون ناحق کا۔ گڑے جاتے ہیں گشتے انفعال بیگناہی سے۔ (راسخ) شمشاد گڑ گیا ترے قامت کے سامنے۔ طوبیٰ کو تیری چال نے پالا بتا دیا۔ گڑا دبا مال۔ وہ مال جو دفن کر دیا گیا ہو۔ گڑا گڑایا۔ گڑا ہوا گڑا ہونا دفن ہونا۔

گڑبڑ۔ (ھ۔ میں مذکر ہے) مونث ۱ پیٹ بولنے کی آواز ۲ (کنایۃً) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ افراتفری ۳ (کنایۃً) بے انتظامی۔ کھلبلی۔ بے ترتیبی پریشانی۔ (فقرہ) دفتر میں بڑی گڑبڑ ہو رہی ہے ۴ صفت (ھ) برہم ۵ صفت۔ گڈمڈ۔ ملا جلا ۶ کسی مشکل کام کا تردد اور تشویش گھبراہٹ۔ گڑبڑانا۔ (ھ) لازم۔ گھبرانا (فقرہ) ہیضہ کا نام سنتے ہی مریض گڑبڑایا گڑبڑ جھالا۔ (ھ) مذکر۔ (کنایۃً) ابر وباد ۲ بدنظمی۔ گڑبڑ کرنا ۱ پیٹ بولنا اس معنی میں ہندی میں گڑبڑ۔ بالضم ہے ۲ گول مال کرنا ۳ جھگڑا ابھلانا ۴ ملا دینا بے ترتیب کرنا۔ گڑبڑی۔ (ھ) مونث (ہندو) کھلبلی۔ اضطراب۔

گڑپ۔ (ھ) مونث۔ (عم) ۱ جلدی سے ملائم چیز میں گھس جانیکی آواز۔ غڑاپ ۲ جلد۔ جھٹ۔

گڑپنکھ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک پرند کا نام۔ بڑے بڑے پروں والا پرندہ ۲ (کنایۃً) ڈھیلی پوشاک پہننے والا آدمی۔

گڑجانا۔ زمین میں کسی چیز کا در آنا۔ ڈوب جانا ۲ کنایہ ہے کسی کی شرم سے اور انفعال سے کسی کے سامنے (ناسخ) گڑ گئے گلبن چمن میں رشک سے تیرے حضور۔ اب زر گل صاف قاروں کا خزانہ ہو گیا ۳ قائم

گڑریا

ہو جانا۔ جم جانا۔ اَڑ جانا۔ ۲ کانٹے یا نشتر وغیرہ کا جسم میں چُبھ جانا۔ ۳ مردے یا مال کا زمین میں دفن ہو جانا۔

گَڑَریا۔ (ہ) مذکر۔ چرواہا۔ گوالا۔ بکریاں چرانے والا۔

گَڑگَج۔ (ہ۔ گڑھ۔ قلعہ۔ گج۔ ہاتھی)۔ مذکر۔ قلعہ کا وہ برج جس پر توپیں چڑھاتے ہیں۔

گَڑگَڑ۔ (ہ) مونث۔ ۱ توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی آواز۔ (قدر) کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوقوں کی تڑتڑ۔ ۲ بادلوں کی کڑک۔

گَڑگڑاہٹ۔ (ہ) مونث۔ ۱ پیٹ بولنے کی آواز۔ ۲ گاڑی اکے وغیرہ چلنے کی آواز اس معنی میں فصیح گھڑگھڑاہٹ ہے۔ ۳ وہ آواز جو بادلوں کے ٹکرانے سے نکلتی ہے۔ گڑگڑانا بادل کا آواز دینا۔ ۴ آواز دینا۔ پیٹ کی آواز ہو یا توپوں کے لگاتار چھوٹنے کی۔

گُڑگُڑ۔ (ہ) مونث۔ حقہ کی آواز۔ گُڑگُڑا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا حقہ۔

گُڑگُڑانا۔ (ہ) حقہ سے آواز نکالنا۔ گُڑگُڑاہٹ۔ (ہ) مونث۔ حقہ پینے کی آواز۔ گُڑگُڑی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔

گِڑگِڑانا۔ (ہ بالکسر) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ زاری و نالہ کرنا (امیر) گڑگڑا کر کچھ اس انداز سے بوسہ مانگا۔ بھیک دینی وہ بڑھے جا کی سائل مجھکو۔ گڑگودڑ۔ (ہ) مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ چیتھڑے

گُڑُم۔ مذکر۔ (عم) وہ ورم جو سر پر کسی چوٹ سے ہو جاتا ہے۔ صحیح گُلم ہے

گَڑنا۔ (ہ) ۱ دبنا۔ ۲ چھپنا۔ ۳ دفن ہونا۔ (رشک) اگر بلائے کوچۂ قاتل جو گونیکو چلے میری مشت خاک کچھ اور تنے ہو جائیگی۔ ۴ چبھنا۔ فقرہ تیرے پاؤں میں کانٹا گڑ گیا۔ ۵ جمنا۔ قائم ہونا۔ کھڑا ہونا جیسے جھنڈا گڑنا ۶ شرمندہ ہونا۔ دیکھو زمین میں گڑ جانا۔ ۷ زمین میں پنہاں ہونا۔

گَڑَنت۔ (ہ) مونث۔ وہ پتلا جس پر منتر پڑھکر تسخیر کرنے یا دشمن کو ہلاک کرنے کی غرض سے دفن کرتے ہیں۔ (منیر) خاک میں سحر ملگیا ایسا

گڑھنا

سر قاروں میں جا چھپی ہے گڑنت۔

گَڑوا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر (ہندو) ۱ پانی رکھنے کا برتن۔ آبخورا۔ ۲ آفتابہ ٹونٹی دار لوٹا۔ ۳ سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ جو بسنت کے دن آبخورے میں رکھکر امیروں اور دولتمندوں کے روبرو لیجاتے اور انعام پاتے ہیں ؎ مژدۂ فصل بہاری اے صبا سننا نصیب۔ گڑوے لیکر آئیں گلگوں ناچتے گاتے ہوئے۔ گڑوانا۔ (ہ) گاڑنا کا متعدی المتعدی۔ گڑوتے کا پان۔ وہ پان جو بالو یا ریت میں دفن کرکے سفید اور پختہ کیا جاتا ہے

گَڑولنا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی چھوٹی گاڑی جو دو لکڑیاں ایک چوب میں نصب کرتے اور نیچے پہیے لگاتے ہیں۔ اس سے بچوں کو کھڑے ہو کر چلنا سکھاتے ہیں۔ گڑونا۔ (ہ) ۱ چھیدنا چبھونا۔ جیسے ناخن گڑونا۔ گڑھ۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو گڑھ۔ گڑھا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ غار۔ ۲ کھنڈ۔ گھائی۔ ۳ قبر۔ گور۔ (ناسخ) مُردہ غریب تو ہے گڑھے میں پڑا ہوا۔ کیا فائدہ جو روضہ ہے اے مہربان بلند۔ ۴ وہ گڑھا جو لاغری سے آنکھوں کے حلقہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔ دیکھو آنکھوں کے گڑھے۔ ۵ وہ گڑھا جو زخم کا کھرنڈ اکھڑ جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (شاد) حق تعالیٰ مرے ناخن کو سلامت رکھے۔ گڑھے پڑ جاتے ہیں بھر زخم جو بھر آتے ہیں۔ گڑھا بھرنا۔ ۱ گڑھے کو مٹی سے پُر کرنا۔ ۲ (کنایۃً) بڑی بھلی چیز سے پیٹ بھرنا۔

گَڑھت۔ (ہ) مونث۔ گڑھنا۔ گڑھنے کا انداز۔ (شور) سونے کی گڑھت ہے نہ جواہر کی جڑت کچھ۔ لفظوں کی تلازم سے ہے تقریر مرصع

گَڑھَل۔ (ہ۔ گڑھل) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھول کا نام۔

گَڑھنا۔ (ہ) دیکھو گھڑنا۔ ۱ کڑی کو کاٹ کر ہموار کرنا۔ (فقرہ) بڑھئی کڑی گڑھتا ہے ۲ زیور بنانا۔ (فقرہ) سنار زیور گڑھتا ہے۔ (آتش)

## گرھنت

بنیگے کس کا زیور چاند سورج۔ گرھا کرتے ہیں زرگر چاند سورج ٢۔ (کنایۃً) کوئی بات بنانا۔ گھڑنا اور گرھنا دونوں صحیح ہیں شعرا کے کلام میں گرھنا کہیں نہیں ملا۔ لکھنؤ میں زبانوں پر گرھنا - اور دہلی میں گھڑنا ہے۔

گرھنت۔ (ھ) مونث۔ شکل۔ بناوٹ۔ مورت ٢۔ گرھنا۔ بات بنانا

گرھوانا۔ (ھ) گرھنا کا متعدی المتعدی۔

گڑھی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا قلعہ۔ (جان صاحب) کام بیگم نے کیا گونڈے میں مردوں کا اجی۔ گرھیاں نور وز میں کروائیں بہتر خانی۔ گرھی بھاندنا (کنایۃً) کارنمایاں کرنا۔ (شعور) دل نے جب عشق کی گرھی پھاندی ٹھوکریں کھائیں پہلے کھائی کی۔ گرھی ٹوٹنا۔ قلعہ کا شکست کھانا۔ قدریہ فوج جب چڑھی ٹوٹے گی قلب کی گڑھی۔ ناز بڑھا ادا بڑھی غمزہ چلا حیا چلی۔ گرھی خالی ہو٢۔ قلعہ کا شکست کھا کر خالی ہونا۔ گرھی فتح کرنا ا حریف سے قلعے لینا ٢ (کنایۃً) کارنمایاں کرنا ٣ (کنایۃً) ازالۂ بکر کرنا۔ گرھیا۔ (ھ)۔ گرھا کی تصغیر ١ کوڑا کرکٹ پڑنے کی جگہ ٢ وہ گرھا جس میں برسات کا پانی جمع ہو۔ گرھیا میں منہ دھو رکھو۔ بے تکلفی میں مذاق سے یہ جملہ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کسی چیز کے دینے سے انکار کرنا مقصود ہو۔ (شوق) اب رہو گے اسی تمنا میں۔ دھو رکھو اپنا منہ گرھیا میں۔ اس جگہ گرھیا میں منہ دھو ڈالو بھی مستعمل ہے۔ (عاشق) بس بس اب غصہ کو تھو کو مرا کہنا مانو۔ جاؤ منہ جاکے گرھیا میں ذرا دھو ڈالو

گڑیا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا نیزہ۔

گڑیا۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ کپڑے کی بنی ہوئی پتلی جس سے لڑکیاں کھیلتی ہیں۔ گڑیا سنوار دینا۔ دیکھو اپنی گڑیا۔ گڑیا کے بیاہ میں چیونٹوں کی ہیل شل۔ جیسا دیکھنا ویسا برتنا۔ جیسا موقع ویسا خرچ۔ سب کام سرکے

## گز

بے اصل۔ گڑیا گڈے کی شادی۔ (کنایۃً) لڑکیوں کا کھیل۔ گڑیاں۔ مونث گڑیا کی جمع ٢ (ہندو) ساون کے آخر میں ایک روز جس میں ہندوؤں کے لڑکے گڑیاں لیکر نکلتے ہیں۔ اس تاریخ جو مجمع ہوتا ہے اُس کو گڑیوں کا میلا کہتے ہیں۔ اس روز پہلوانوں کی کشتیاں بھی ہوتی ہیں۔ گڑیاں کھیلنا ١ لڑکیوں کا کپڑے کی پتلی کے ساتھ کھیلنا ٢ (کنایۃً)۔ ناتجربہ کار ہونا۔ گڑیوں کا بیاہ ١ گڈے گڑیا کی شادی ٢ (کنایۃً) غریبوں کا بیاہ جس میں کوئی دھوم دھام نہیں ہوتی۔ گڑیوں کا کھیل (کنایۃً) آسان کام۔ نہایت سہل بات۔ گڑیوں کا میلا۔ مذکر۔ ہندوؤں کے ایک میلے کا نام۔ دیکھو گڑیاں۔

گڑے مردے اکھاڑنا۔ (لکھنؤ) پُرانے فتنے کو جگانا۔ دبی دبائی بات کو چھیڑنا۔ دیکھو پُرانے مردے اکھاڑنا۔ (شعور) کد و کاوش تری اے طبع معنی آفریں دیکھی۔ گڑے مردے اکھاڑے جب کہیں کونی میں دیکھی۔ اس معنی میں گڑے مردے اکھیڑنا بھی مستعمل ہے۔ (امیر) گڑے مردے اکھیڑے جائیں گے پھر رو بکاری کو زمانے بھر کے جھگڑے اٹھ رہے ہیں روز محشر پر۔ (داغ) آگے کیا اس کے ذکر چھیڑوں میں۔ گڑے مردے عبث اُکھیڑوں میں۔ گڑے مُردے اُکھڑنا۔ لازم۔ (رشاد) مٹے دیتے ہیں صدمے چھیڑ کر پارینہ قصوں کو۔ دبی چوٹیں اُبھرتی ہیں گڑے مردے اُکھڑتے ہیں۔

گز۔ (ف۔ بالفتح) مذکر ١ لکڑی یا لوہے یا کپڑے کا طولانی پیمانہ جس سے کپڑا یا لکڑی یا زمین وغیرہ ناپتے ہیں۔ سولہ گرہ یا ٣٦ انچ کا پیمانہ ٢ ایک قسم کا تیر جس میں پیکان اور پر نہیں ہوتے ٣ وہ لوہے کی سلاخ یا گول لکڑی جس سے بندوق کی ڈاٹ لگاتے ہیں ٤ وہ آلہ جس سے سارنگی یا ستار بجاتے ہیں۔ گز اور سکہ جاری ہونا۔ شاہی رعب داب

قائم ہونا۔ (بحر) تاجداروں پہ بھی طرّہ ہے تری سرداری۔ شہر در شہر ہے تیرا گز و سکہ جاری۔ **گز الٰہی**۔ مذکر۔ اکبر شاہی گز جو ۳۳ انچ کا ہوتا تھا۔ **گز بنجانا**۔ **گز ہو جانا**۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا۔ (بحر) تلاش یار میں گز بن گئے ہیں اپنے قدم۔ جنوں میں ناپتے پھرتے ہیں ہم زمینوں کو۔ **گز بھر**۔ ایک گز۔ تین فٹ کے برابر۔ **گز بھر کا**۔ (کنایۃً) بہت طول طویل۔ (راسخ) کاتب تقدیر بھی لکھے جو گز بھر کا جواب۔ غیر ممکن ہے تری زلفِ معنبر کا جواب۔

**گزا**۔ (ف۔ بفتح اول) گزند پہنچانیوالا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جانگزا۔

**گزار**۔ (ف۔ املا ذال سے غلط ہے۔) ۱ (مرکبات میں) ادا کرنیوالا جیسے نماز گزار خدمتگزار ۲ رسائی۔ (سالک) ہم اور دیکھ سکیں تیرے پاس دشمن کو۔ خدا کرے ترے گھر میں نہ ہو گزار اپنا۔ اس معنی میں اب گزر مستعمل ہے۔

**گزارش**۔ (ف۔ گزاردن (ادا کرنا) کا حاصل مصدر۔ املا ذال سے غلط ہے) مونث۔ عرض۔ بیان۔ درخواست ؎ گزارش ہے منیر مدح خواں کی۔ گزارش ہے فقیر خستہ جاں کی۔ **گزارش پزیر**۔ (ف) صفت۔ جو بات گزارش کے لائق ہو۔ **گزارش گر**۔ (ف) صفت۔ عرض کرنیوالا۔ **گزارشنامہ**۔ (ف) مذکر۔ خط۔ جو چھوٹے کی طرف سے بڑے کے نام ہو۔

**گزارنا**۔ ۱ ادا کرنا۔ بجالانا ۲ چھوڑنا ۳ مہلت دینا ۴ عمر بسر کرنا۔ (فقرہ) وہ اچھی طرح گزارتا ہے ۵ پیش کرنا۔ جیسے عرضی گزاری۔

**گزارہ**۔ (ف۔ گزارہ۔ بمعنی گزارش و زیادتی) مذکر ۱ گھر بسر بناہ۔ (داغ) نکلکر مرے گھر سے یہ جان لو تم۔ نہ ہوگا کسی گھر گزارا تمھارا۔



(جانصاحب) میں باز آئی ای مردوے باز آئی۔ ترے ساتھ میرا گزارہ نہ ہوگا ۲ وجہ معیشت۔ وہ رقم جو گزر اوقات کے لیے ملے۔ (فقرہ) تمھارا پچاس روپے ماہوار گزارہ مقرر ہوا ہے۔ مثال کے لئے۔ دیکھو گزر جائیگی ۳ رسائی۔ دخل۔ (داغ) نپایا کوئی بحر عشق میں رستہ گزارے کا۔ نہ پہنچا اس کنارے تک شناور اس کنارے کا ۴ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ کسی مکاں سے گزرنا۔ اب اس جگہ "گزر" ہی مستعمل ہے ۵ گنجائش۔ سمائی ؎ فقط تار نفس کا ذوق خطِ جادہ کافی ہے۔ پئے عمر رواں کیا چاہئے رستہ گزارے کا ۶ دریا عبور کرنا پل یا کشتی سے۔ (آتش) راہ دی صورت موسیٰ ہمیں بحر ہستی۔ کشتی دل سے نہ ہوئیگا گزارہ اپنا ۷ گزرگاہ۔ **گزارہ کرنا**۔ بسر اوقات کرنا۔ دن کاٹنا نباہنا۔ کام چلانا۔ (غالب) گزری نہ بہرحال یہ مدت خوش و ناخوش کرنا تھا جوانمرد گزارہ کوئی دن اور۔ **گزارہ ہونا**۔ بسر ہونا۔ کٹنا۔ (شاد) گہہ خدنگ آہ کھینچی ناوکِ نالہ کبھی۔ تیر تکّے پر یونہیں اپنا گزارا ہوگیا ۲ اتفاقاً کسی طرف آنکلنا۔ آجانا ؎ اے مصحفی امید بر آئے مری کیونکر۔ مقتل کی طرف اس کا گزارا نہیں ہوتا۔ اب اس جگہ بیشتر گزر ہونا۔ مستعمل ہے۔ **گزارے کی ناؤ**۔ وہ کشتی جسپر سوار ہوکر مسافر دریا یا نہر سے پار ہوں۔ **گزاشتنی**۔ (ف) صفت۔ چھوڑ دینے کے قابل۔ ترک کر دینے کے لائق۔

**گزاف**۔ (ف۔ برہان میں بکسر اول مدار الافاضل میں بضم اول لکھا ہے زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر۔ گزاس۔ بیہودہ گفتگو۔ جھوٹ۔ مغریب۔ (اوج) بہ شیرے تھی بسکہ وہ بے بہرہ برخلاف۔ تن تن کے کہہ رہے تھے عجب کلمۂ گزاف۔

**گزٹ**۔ (انگ۔ میں بکسر دوم تھا۔ اردو میں بفتح دوم ہوگیا) مذکر ۱ اخبار روزنامہ ۲ وہ اخبار جس میں ملازمان سرکاری کا تغیر تبدل اور سرکاری

## گزٹ

احکام درج ہوں۔ (امیر) سب رئیسوں سے ریاست ہی تری بالاتر
معتبر جیسے ہے اخبار میں اخبار گزٹ۔ (قافیے بٹ۔ رٹ۔ ہیں)
گزٹ ہو جانا: کسی خبر کا سرکاری طور سے چھپ کر مشتہر ہو جانا
گزٹ میں درج ہو جانا۔
گَزَر۔ (ف۔ بفتح اول ودوم) مونث۔ گاجر
گُزِر۔ (ف۔ بضم اول وکسر دوم بمعنی چارہ۔ اردو میں بفتح دوم ہے۔
املا ذال سے غلط ہے) مذکر: ۱ راستہ۔ راہ۔ سڑک ۲ گھاٹ ۳
دخل۔ باریابی۔ رسائی۔ پہنچ۔ آمد و رفت۔ (امیر) کہاں ہم
کہاں در ترا شاہِ حسن۔ فقیرانہ یاں بھی گزر ہو گیا ۴ نباہ۔ گزران
(جان صاحب) مردہ دل ہے شکر کرتی قاضی الحاجات کا ہے توکل
پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا ۵ عبور۔ اترائی ۶ چارہ۔ تدبیر ۷ مونث
بسر اوقات (فقرہ) بے معاش کے کیونکر گزر ہو گی۔ گزران (ف)
مونث۔ گزارا۔ اوقات بسری۔ گزران دینا۔ پیش کرنا (ملا ابن الوقت)
اور کارگزاری کا ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا
گزراں۔ (ف) صفت۔ گزر جانے والا۔ ناپائدار۔ (شوق قدوائی)
آگئے ہو تو پلٹ جانے کی جلدی کیا ہے۔ میری عمر گزراں کو تو گزر جانے دو
گزراننا۔ پیش کرنا۔ (فقرہ) اس نے ایک عرضی گزرانی۔ گزر بسر۔ مونث
اوقات بسری۔ گزر جانا: ۱ چلا جانا۔ راستے سے نکل جانا۔ (فقرہ)
وہ اس راہ سے گزر گئے ۲ تمام ہو جانا۔ (فقرہ) چار مہینے گزر گئے
تمہارا خط نہیں آیا ۳ (ع) مر جانا۔ فوت ہو جانا (انیس) جیتی ہے وہ
ماں جسکے گزر جانے کے دن تھے۔ یہ بیاہ کی راتیں تھیں کہ مر جانے کے
دن تھے۔ گزر جائیگی۔ عمر کٹ جائیگی۔ عمر بسر ہو جائیگی ؎ گزر جائیگی
ہر صورت گر دل کیوں داغ اندیشہ۔ مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے

## گزر

گزارے کا۔ گزر کرنا: اتفاق سے جا نکلنا۔ (ناسخ) شاید گزر کرے
یوں ہی وہ رشک آفتاب۔ مثلِ فلک رنگاؤں در بیت الحزن
کبود ۲ دن کاٹنا۔ اوقات بسری کرنا ۳ پورا کرنا۔ نباہنا ۴ جانا۔
(اوج) سینہ سے ڈوب کر سوئے پہلو گزر کیا۔ دل کو دو نیم کرکے
دو پارہ جگر کیا۔ گزر کی صورت۔ اوقات بسر کرنے کا ذریعہ یا تدبیر
(داغ) نہ مٹائے سے مٹی فتنۂ محشر کی صورت۔ نظر آتی نہیں اب
کوئی گزر کی صورت۔ گزرگاہ (ف) مونث: ۱ راہ۔ راستہ ۲ شارع عام
گزر گئی۔ عمر بسر ہو گئی ؎ ناصح سے یہ حضور کا اکثر کلام ہے۔ اپنی مناؤ
خیر ہماری گزر گئی۔ گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا میدان۔ مثل۔
اخیر عمر میں جب زندگی کا بڑا حصہ گزر چکا ہے۔ اچھا برا برابر ہے۔
گزرنا۔ لازم ۱ بیتنا۔ (پ کے ساتھ)۔ (اوج) کیا گزری دل پہ دشمنی
اہل شام سے۔ پوچھو یہ حال عابد ناشاد کام سے ۲ مرنا۔ (رند)۔
گزری جبکہ ہم دنیا سے۔ ہمنے جانا دنیا گزری ۳ جانا۔ اتفاق سے
کسی جگہ پہنچنا۔ (فقرہ) تم ادھر سے گزرتے ہوئے مجھ سے مل لینا ۴
پیش آنا۔ (رند) نالہ کیا پر آہ نہیں کی۔ کیا کیا تجھ بن ایذا گزری ۵
بسر ہونا۔ (رند) وقت مرگ یہ جی میں گزرا۔ زندگی اپنی بیجا گزری ۶
(دل جی کے ساتھ) خیال آنا۔ دیکھو نمبرہ کا پہلا مصرع ۷ نباہ ہونا
موافقت آنا ۸ زمانہ گزرنا ۹ پار ہونا۔ (ہجر) کبھی جو یار کی آنکھوں
سے لڑ گئیں آنکھیں۔ مژہ کے تیر کلیجے کو توڑ کر گزرے ۱۰ ختم ہونا۔
ہو چکنا۔ (رند) ابتو ہے شغل خوں آشامی۔ نوبت جام و مینا گزری
۱۱ باز آنا۔ اس معنی میں گزرا۔ گزری۔ گزرے مستعمل ہیں۔ (اختر شاہ
اودھ) میں گزری مجھے معاف رکھئے۔ دل میری طرف سے صاف
رکھئے۔ (داغ) ناچار اختیار کیا شیوۂ رقیب۔ کچھ بے حیا ہی خوب ہیں

## گزر

گزری حیا سے ہم۔ دل میں سمانا۔ مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں یہی گزرا ہے۔ حرص دینا تو نہ دین کے برابر ہو بینا۔ پہنچنا۔ ہونا۔ (رند) مر بھی گئے واہ ری غفلت۔ ان کو خبر بھی نہ اصلاً گزری۔ زیادہ ہو جانا (آتش) ہجر میں وصل کا ملتا ہے مزہ عاشق کو۔ شوق کا مرتبہ جب حد سے گزر لیتا ہے۔ وقت تمام ہو جانا۔ گزرے ہوئے زمانہ میں ہونا۔ (سحر) کیا ہو قدر کمال دنیا میں۔ سیکڑوں صاحب ہنر گزرے۔ سامنے آنا۔ (بحر) نہ دیکھے آئینہ میں پھر کبھی جمال اپنا۔ اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزرے۔ مل جانا۔ شریک ہو جانا۔ (بحر) زبان ہم بھی ہیں رکھتے سنبھالو اپنی زباں۔ صفائیوں میں مبادا نہ کچھ کدر گزرے۔ ہو چکنا۔ (ناظم) دن پھرے اب تو وہ حسرت کے نظارے گزرے۔ مل گیا ایک قمر۔ کس ستارے گزرے۔ ختم ہونا دن کا۔ (داغ) وہ کیسا دن قیامت کا کٹے گا۔ وہ کیسی رات ہوگی دن گزر کے۔

گزرنامہ۔ (ف۔ یعنی گزارشنامہ) مذکر۔ راہداری کا پروانہ۔ گزر نہیں (فارسی گزر نیست کا ترجمہ)۔ چارہ نہیں۔ کوئی تدبیر نہیں۔ گزر ہونا۔ کسی طرف جا نکلنا۔ (ناسخ) مجھ سے اول خانۂ زنداں میں تھا مجنوں تو کیا۔ ہر محل پر پہلے ہوتا ہے گزر مزدور کا۔ اوقات بسر ہونا

گزری۔ (بضم اول وفتح دوم)۔ لکھنؤ۔ مونث۔ گدڑی۔ دیکھو گدڑی نمبر ۲ (صبا) جنس وفا کی یوں نہیں بازار دہر میں۔ بیوقت اپنا اس گزری میں گزر ہوا۔ (رند) گزری میں گزر اس طفل حسیں کا ہوگا۔ لے ہی نکلے گا اسے شوق کبوتر باہر۔ صفت۔ مسافر۔ (شاد) خانہ بدوش وہ گزری ہوں جدھر گیا۔ آئینہ بھی بنا تو لئے ساتھ گھر گیا۔ (بالضم وکسر سوم) مہلی مونث۔ وہ مقام جہاں کسی راہ کے کنارے شام کو سودا بیچنے والے آکر بیٹھ جاتے ہوں۔ (ذوق) بیٹھے ہیں دل کے بیچنے والے ہزار ہا

## گزند

گزری ہے اس کی راہ گزر پر لگی ہوئی۔ مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ (رند) کہتا تھا ئے عشق سے باز آ۔ دیکھا جو دل شید اگزری۔ گزری جو کچھ گزری۔ بڑی مصیبت پیش آئی کی جگہ۔ مصیبت ناقابل بیاں ہے (رند) کیا کہوں تجھ سے حال فرقت۔ گزری جو کچھ جاناں گزری۔ گزری سو دل پر گزری۔ سب صدمے دل ہی پر اُٹھائے زبان سے اُف تک نہ کی۔ (مصحفی) جفائے یار سے گزری سو دل ہی پر گزری۔ زبان پہ حرف نہ لائے کبھی شکایت کا۔ گزری لگی ہونا۔ بازار لگا ہونا۔ دیکھو گزری نمبر ۲۔

گزشت آنچہ گزشت۔ (ف۔ جو کچھ ہوا ہو گیا)۔ بڑا صدمہ ہوا جو ناقابل بیاں ہے۔ جو کچھ اب تک ہوا وہ ہو گیا۔ آئندہ احتیاط ہونا چاہئے۔ گزشتنی۔ (ف) صفت۔ گزرنے والا۔ نہ ٹھیرنے والا۔ ناپائیدار۔ گزشتہ۔ (ف) صفت۔ گزرا ہوا زمانہ۔ پچھلا۔ گزشتہ راصلوٰۃ۔ (ف) اس جگہ مستعمل ہے جہاں یہ کہنا ہو کہ گزری باتوں کا خیال نہ کرو۔ آیندہ کے لئے احتیاط رکھو۔ (منیر) گزشتہ راصلوٰۃ اب بغور حال کو دیکھ۔ کہ تیرے پاس بہت بد ہیں کم ہیں نیکوکار۔

گزک۔ (ف۔ گز۔ گزیدن۔ (کھانا)۔ ک نسبت کا۔) مونث۔ وہ چیز جو کسی نشہ پینے کے بعد منہ کا ذائقہ تبدیل کرنے کے لئے کھائیں۔ نقل (صبا) بوسے آنکھوں کے کباب نرگسی سے ہیں لذیذ۔ ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہیں۔ گزکدان۔ مذکر۔ گزک رکھنے کا ظرف۔ (منیر) نشہ میں نوش کیجئے میرے کباب دل۔ حسرت سے تاؤ کھائیں گزکدان آپ کے۔ گزک کرنا۔ گزک کی طرح کھانا۔ (ناسخ) اس چشم مست کے ہوں تصور میں بادہ کش۔ کیونکر گزک کروں نہ ہرن کے کباب کی۔

گزند۔ (ف) مونث۔ تذکیر وتانیث میں اختلاف ہے۔ ایذا۔ دکھ۔ تکلیف (وزیر) یہ تیرے افعی گیسو کا زہر ہے قاتل۔ پڑا جو سانپ پہ سایہ

## گزند

اُسے گزند ہوا۔ (صبا) گیسوئے یار سے کس کس کو گزندیں پہنچیں۔ اڑ کے کاٹا کیا یہ (یعنی رہزنی کیا کیا ۲ صدمہ (بنات النعش) ادہر سے میرا بوجھ ویسا ہی پہنچے سے زمیں کا سہارا آئینہ پر گزند کیا تھا ۳ نظر بد لگنے کا صدمہ۔ آسیب کا خلل۔ گزند پہنچانا۔ کسی قسم کا صدمہ جان و مال و آبرو کے متعلق پہنچانا۔ (ناسخ) نیش عقرب سے زیادہ بیشتر ہو پہنچے گزند۔ بند کردے اختروں کے خانۂ زنبور میں۔ گزند پہنچنا۔ لازم۔ گزندہ۔ (ف) صفت۔ ڈنک مارنے والا۔ ڈسنے والا۔ سانپ بچھو وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔ گزند ہونا۔ صدمہ ہونا۔ ایذا ہونا۔ (آتش) گوارا یاں دل دشمن کو بھی شکست نہیں۔ ہمارے کفش سے موذی کو بھی گزند نہیں۔

**گزی**۔ (فارسی میں گزینہ۔ بروزن خزینہ تھا) مونث۔ ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا۔ گزی گاڑھا۔ مذکر (کنایۃً) موٹا کپڑا۔ (شوق) زخمی کا اگر کام گزی گاڑھے سے نکلے۔ بیفائدہ ہی قاقم و سنجاب کا پھاہا۔ گزی گاڑھا پہننا۔ موٹا جھوٹا کپڑا پہن کر گزارہ کرنا۔ غریبانہ گزر کرنا۔

**گزیدہ**۔ (ف۔ بفتح اول) کاٹا ہوا۔ ڈنک مارا ہوا۔ ڈسا ہوا۔ جیسے سگ گزیدہ۔ مار گزیدہ۔

**گزیدہ**۔ (ف۔ بضم اول) صفت۔ پسند کیا ہوا۔ چُنا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔

**گزیر**۔ (ف۔ بضم اول) علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ جیسے ناگزیر۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

**گزیں**۔ (ف) صفت۔ دلچسپ۔ پسندیدہ ۲ ترکیب میں پسند کرنے والا کے معنی دیتا ہے۔ جیسے خلوت گزیں۔ عزلت گزیں۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں۔

**گُسار**۔ (ف) امر۔ ترکیبات میں معانی ذیل دیتا ہے ۱ دور کرنے والا۔ جیسے غمگسار ۲ کھانے پینے والا۔ جیسے میگسار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔

## گسل

**گُسائیں**۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) گوسائیں کا مخفف۔ گایوں کا مالک ۲ سوامی۔ مالک ۳ زاہد۔ جوگی ایک قسم کے ہندو فقیر ۴ ہنت۔ سائیں بزرگ۔

**گُستاخ**۔ (ف) صفت۔ شوخ۔ بے ادب۔ بے شرم۔ شریر۔ اکھڑ۔ گستاخانہ۔ (ف) صفت بے ادبانہ۔ شوخی سے دلیرانہ۔ گستاخ چشم (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھوں سے غضب اور غصہ ظاہر ہو ۲ وہ شخص جس کی کسی آفت سے آنکھ نہ جھپکے بیباکی میں کامل۔ گستاخ دست۔ (ف) صفت چالاک۔ سبک دست۔ گستاخی۔ (ف) مونث (شوخی) بے ادبی۔ بے شرمی ۲ تحقیر۔ حقارت ۳ شرارت۔ گستاخی معاف۔ خطا معاف۔ قصور معاف۔ جب کوئی شخص کوئی بات خلاف اخلاق و ادب زبان پر لاتا یا کسی بڑے کی بات کو رد کرتا ہے تو پہلے یہ کلمہ بطور معذرت کہتا ہے۔ (قدر) بڑھ کر حضور بیٹھے ہیں گستاخیاں معاف کہنے میں اب نہیں دل شیدا کسی طرح۔ (جلیل) وصل میں کیسا ادب اے جان گستاخی معاف۔ آج لینا ہے مجھے تم سے عوض بیداد کا۔

**گستانگر**۔ (ہ۔ بروزن غنہ) صفت۔ بے شعور۔ احمق۔ گلہ دراز۔

**گستر**۔ (ف۔ گستردن۔ بچھانا سے ماخوذ) مرکبات میں کسی چیز کی افراط کرنے والا کے معانی دیتا ہے۔ جیسے کرم گستر۔ ستم گستر۔ سخن گستر۔

**گستری**۔ (ف) مونث۔ افراط کرنا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کرم گستری۔ گسستہ عناں۔ (ف) صفت ۱ گھوڑا اونٹ وغیرہ جو بے قید ہو ۲ آزاد آدمی جس کا جو دل چاہے کرے۔ گسل۔ (ف بضم اول و کسر دوم۔ گسیختن کا امر) تباہ کرنے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے جاں گسل۔

## گشت

**گَشت**۔ (ف) جلال و جلیل نے مونث لکھا ہے۔ بول چال میں تذکیر کے ساتھ ہے۔ ۱۔ پھرنا۔ سیر۔ دَور۔ چکر۔ ۲۔ دورہ۔ روند۔ (امیر) غفلت نہ گشت خیمۂ آلِ عبا سے کی۔ حقا نہ باز گشت طریق وفا سے کی۔ **گشت دینا** پھرانا۔ (شوق قدوائی) دیا ہے گشت اس نے دھوم سے میرے جنازے کو۔ غرض یہ ہے کہ سارے شہر میں تشہیر ہو جائے۔ **گشت کرنا**۔ (ف) گشت کردن گشت زدن سیر کرنا۔ پھرنا۔ ۲۔ دورہ کرنا۔ چکر لگانا۔ روند کرنا ۳۔ سیر کرنا۔ گشت لگانا۔ گشت کرنا۔ گشت ناچنا۔ برات کے جلوس کے ساتھ ناچنا رقاص کا۔ **گشتی**۔ صفت پھرنے والا۔ گشت کرنے والا۔ جیسے گشتی چھٹی۔ گشتی پروانہ۔

**گشتاسپ**۔ (ف) ایران کے ایک بادشاہ کا نام جس نے ایک سو ساٹھ برس حکومت کی۔ اسفندیار روئیں تن اسی کا بیٹا تھا۔ زردشت (آتش پرستوں کا پیغمبر) اسی کے زمانے میں تھا۔ اس نے زردشت کا مذہب قبول کرکے دنیا میں پھیلایا۔

**گُشٹ**۔ (ہندی میں گشٹ۔ سنسکرت میں گُشٹی) مونث۔ سازش وہ میل جول یا اتفاق جو کسی کی نقصان رسانی یا مخالفت میں کیا جائے (ہونا کے ساتھ)۔

**گَفَت**۔ (فارسی میں غَفْ۔ بال جو آپس میں پٹے ہوئے ہوں) صفت موٹا گاڑھا۔ خوب ٹھونک کر بنا ہوا۔

**گُفتار**۔ (ف گفتن کا حاصل مصدر) مونث۔ گفتگو۔ بول چال ؎ چبھتی ہے جو نشتر کی طرح دل میں اسیرؔ آہ۔ ناصح نے وہی چھیڑ کی گفتار نکالی ۲۔ مرکبات میں معنے فاعلیت کے دیتا ہے جیسے تلخ گفتار خوش گفتار

**گفتگو**۔ (ف) مونث۔ بات چیت۔ بول چال۔ تقریر۔ (آتش) جواب ہی نہیں رکھتی ہے گفتگو تیری۔ **گفتگو آنا**۔ بات چیت ہونا۔ ۲۔ تکرار ہونا۔ (داغ) لوگ سمجھانے لگے یہ دن نہیں تکرار کا۔ گفتگو اُن سے مری روز شمار آنے کو تھی۔ **گفتگو بڑھ جانا**۔ تقریر میں طوالت ہو جانا۔ نزاع لفظی ہو جانا (آتش) گفتگو بڑھ جائیگی تقریر عیسیٰ نے جو کی۔ وہ لب جاں بخش ہیں ہم بھرتے ہیں اعجاز کا۔ **گفتگو درمیان آنا**۔ بات چیت ہونا۔ (فقرہ) جو جو خیال تھے وہ سب بیکار ہو گئے اب جس روز گفتگو درمیان آئیگی سب گنجلک نکل جائیگی۔ **گفتگو کرنا**۔ بات چیت کرنا۔ **گفتنی**۔ (ف) صفت کہنے کے لائق۔ **گفت و شنو**۔ گفت و شنود۔ **گفت و شنید**۔ (ف) مونث کہنا سننا۔ ذکر۔ اذکار۔ بات چیت۔ (آتش) افسانہ سنئے یار کا ذکر اس کا کیجئے۔ مقصود ہے یہی مری گفت و شنید کا۔ (بنات النعش) غرض جتنے منہ اتنی باتیں اس گفت و شنود میں آدھی رات گزر گئی ۲۔ کنایۃً ہنگامہ۔ (دو بدل بتکرار) ؎ دانستہ کب کیا گلہ جور میں نے شوق۔ اک ذکر تھا کہ آ گیا گفت و شنید میں۔

**گگرا**۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ پانی رکھنے کا پیتل تانبے یا لوہے کا ظرف۔

**گگری**۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی گاگر۔ چھوٹا گگرا۔ **گگن**۔ اس۔ بفتح اول و دوم)۔ (ہندو) مذکر۔ آسمان۔ کرۂ ہوا۔ صفت۔ نہایت اونچا۔ ۲۔ موج۔ لہر۔ پانی کا اچھلنا۔ **گگن کھیلنا**۔ (ہندو) پانی کا بلندی کی طرف اچھلنا۔ پانی کی موجوں کا اونچا اچھلنا۔ (فقرہ) نالا گگن کھیلتا چلا جاتا ہے۔

**گل**۔ (ف) بمعانی ۱۔ و ۲۔ و ۳۔ میں مستعمل ہے جب یہ لفظ بے اضافت آتا ہے گلاب کے پھول سے مراد ہوتی ہے۔ اور جب مضاف ہوتا ہے اسی درخت کے پھول سے مراد ہوتی ہے جس کی طرف اضافت ہوتی ہے جیسے گل سوسن۔ گل نرگس۔ (شعرا بلبل کو گل کا عاشق خیال کرتے ہیں)۔

## گلاب

ذکر۔ گلاب کا پھول۔ (امیر) شمع روشن ہو تو پروانے ہوں اس پر قرباں۔ بلبلیں خندۂ گل دیکھیں تو ہوں گرم فغاں ۲۔ مطلق پھول ۳۔ وہ نشان جو دھات گرم کرکے جسم پر دیتے ہیں۔ (سحر) کیا حرارت ہے مری نبض میں سوزِ غم سے۔ ہاتھ پر گل تری جھلوں کے ہیں مرجھائے ہوئے ۴۔ (ھ)۔ چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا۔ (کاٹنا کے ساتھ)۔ (امیر)۔ حاجت مشاطہ کیا رخسار روشن کے لئے۔ دیکھ لو گل کاٹتا ہے کون شمعِ طور کا ۵۔ (کنایۃً)۔ اشارے کے ساتھ) معشوق۔ دلبر۔ (مصحفی) عاشق سے بید ماغی اس گل کا ہے دتیرا۔ سرگوشی صبا بھر ہونے لگی بیزیرا۔ (ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جوئے باغ ہے۔ اک گل سو ہمکنار ہیں دل باغ باغ ہے ۶۔ حقہ کا جلا ہوا تمباکو ۷۔ کوئلوں سے ایک چیز مدور لیموی کاغذی کے برابر بناتے ہیں جس کی آگ دیر تک قائم رہتی ہے اور اس کو حقہ کی تماکو میں آگ لگانے کے واسطے استعمال کرتی ہیں ۸۔ وہ پر جو رنگ کے خلاف کبوتر یا مور کے نکلتے ہیں۔ (قدر) ساجن کی ظاہر میں ہے زینت نہیں باطن میں کمال۔ گل کے ہونے سے مہکتے نہیں بالِ طاؤس ۹۔ وہ مصنوعی پھول جو جوتوں میں لگاتے ہیں ۱۰۔ چمڑا جو جوتی میں ایڑی کے مقام پر لگا ہوتا ہے۔ (ناسخ) روح میری خوش نہو گی اور پھولوں سے کبھی۔ کوئی میری قبر پر کفش صنم کے لائے گل ۱۱۔ ناخنہ وہ سفید دھبا جو آنکھ میں پڑ جاتا ہے ۱۲۔ وہ چونے کا گول نشان جو کنپٹی پر آشوب چشم کے مرض میں لگاتے ہیں ۱۳۔ وہ نشان جو آگ میں جلنے سے جسم پر پڑ جاتا ہے۔ (جبر) مرتے دم تک میں کراہا کیا تو نے نہ سنا۔ ہیرے گل پر نہ کبھی کان کا پتا باندھا ۱۴۔ (کنایۃً) زیور۔ وہ چیز جس کے باعث سے رونق ہو۔ (فقرہ) وہ محفل میں گل ہیں۔ گل آفتاب (ف) مذکر۔ سورج مکھی کا پھول۔ گلاب (ف) مذکر۔ ایک خوشبودار گلابی رنگ کے

## گلاب

پھول اور اُس کے درخت کا نام۔ گلِ سرخ۔ (مصحفی) رہا کر اب تو اسیرِ قفس کو اے صیاد۔ کلی چٹکنے لگی رنگ پر گلاب آیا ۲۔ گلاب کے پھولوں کا عرق۔ (امیر) ہر رنگ اصل فرع نہو گی کسی طرح۔ گل ہو ہزار سرخ نہو گا گلاب سرخ۔ فارسیوں نے بھی اس معنی میں استعمال کیا ہے۔ (شیخ علی حزیں) عرق چنیں رُخِ ناز آفریں چراست۔ جانان ترا کہ گفت کہ از گل گلاب کش ۳۔ چہرہ کی رنگت کو گلاب سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (امیر) صاف جلن سے عیاں زیور دلبوس کی تاب۔ بزم مہکی ہوئی خوشبو سے کہ چہرہ تھے گلاب گلاب افشاں۔ گلاب پاش۔ گلاب زن۔ (ف) مذکر۔ وہ صراحی نما برتن جس میں عرق گلاب بھر کر چھڑکتے ہیں۔ گلاب باڑی۔ صحیح گلال باڑی ہے دیکھو گلال۔ گلاب جامن۔ ایک قسم کی جامن جس میں گلاب کی سی خوشبو آتی ہے ۲۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ گلاب جھڑکنا۔ محفلوں میں گلاب پاش سے گلاب چھڑکتے ہیں۔ اور غشی دور کرنے کے لئے بھی چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) میں غش سے اس کے چھڑکتے ہی ہوشیار ہوا۔ کسی صنم کا پسینا ہے یہ گلاب نہیں۔ گلاب سے کلی کرنا۔ کسی مقدس ذکر کرنے کے واسطے مستعمل ہے۔ (رند) یوں کس طرح سے وصفِ خط مشکبو کریں۔ کلی کریں گلاب سے تب گفتگو کریں۔ گلاب کھنچوانا۔ گلاب کا عرق کھنچوانا۔ (منیر) ہو معطر جو چمن اس کی نسیم خلق سے۔ رنگ دبو گل سے نہ جلئے لاکھ کھنچواؤ گلاب۔ گلاب کھینچنا۔ گلاب نکالنا۔ گل سرخ کا عرق نکالنا۔ (ناسخ) جو دوں ترے لبِ میگوں کو برگ گل سے مثال۔ کھنچے شراب گلوں سے گلاب کے بدلے۔ گلاب کی پتی یا پنکھڑی۔ مونث ۱۔ برگِ گل ۲۔ لبِ نازک سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گلاب کے پھول۔ مذکر۔ گل سرخ ۲۔ (کنایۃً) نازک اور خوبصورت بچے۔ گلابی۔ (ف) مذکر۔ ایک رنگ کا نام ہے جو گلاب کے پھول سے

مشابہ ہوتا ہے۔ گلاب کے پھول کی مانند۔ گہرا پیازی۔ گلگوں۔ سُرخ
سُرخ نیم رنگ۔ (شوق قدوائی) گو بی گلابی وہ ہلکا سا رنگ۔ نہیں
آج گالوں پہ گل کا سا رنگ ۲ مونث شراب کا گلاس۔ ساغر۔
(اختر شاہ اودھ) رنگین مزاج ہوں شرابی۔ بھر دے کوئی پھول سی
گلابی ۳ چھوٹی رنگین بوتل جسمیں شراب اور گلاب رکھتے ہیں۔ اس
معنی میں اہل ایران گلاب افشاں کہتے ہیں۔ (ناسخ) جام مے کیوں
بزنگ گل نہ ہنسے۔ دست ساقی میں اب گلابی ہے۔ گلابی آنکھیں۔
آنکھیں جو نشہ یا زیادہ رونے یا کسی بیماری سے گلابی رنگ کی
ہوجائیں۔ (ذوق) لائے جو مست ہیں تربت پہ گلابی آنکھیں۔ اور اگر
کچھ نہیں دو پھول تو دھر جائیں گے۔ گلابی جاڑا۔ مذکر۔ موسم بہار کا
شروع۔ اسی موسم میں گلاب کھلتا ہے۔ وہ کم کم اور خفیف جاڑا جو آخر میں
موسم سرما کے اور آغاز میں موسم بہار کے ہوتا ہے۔ (ظفر) ہوگئی گرمی گلابی
بادۂ گلگوں سے بھر۔ (اب تو جاڑا ہی پری پیکر گلابی ہوگیا۔ گل احمر۔
(ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گل اشرفی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گول پھول
گل افشاں۔ دیکھو گلفشاں۔ گل افشانی کرنا۔ خوش بیانی سے باتیں
کرنا ۲ (طنزاً) طعن وطنز کی باتیں کرنا۔ گل اندام۔ (ف) مذکر ۱ معشوق
کی صفت میں بمعنی حسین مستعمل ہے۔ (امیر) دی صدا آئینے چلئے کہ ہے
تجلت کا مقام۔ دیکھئے سیر کہ ہیں جمع بہت گل اندام۔ گل بازی۔ (ف)
مذکر۔ وہ پھول جس کو ایک دوسرے کی طرف اچھالتا ہے۔ (بحر) کیا
مضطرب الحال ہے دل عشق کے ہاتھوں۔ مثل گل بازی نہ ادھر کا
نہ ادھر کا۔ گلبازی۔ مونث۔ پھولوں کا کھیل۔ پھولوں کا ایک دوسرے
کی طرف پھینکنا۔ (ناظم) شغل دو چار گھڑی رن رہے گلبازی کا۔
گلبانگ۔ (ف بون غنہ) مونث ۱ چہچہہ۔ بلبل کی نغمہ سرائی۔ (ناظم)

پھول کہتا ہے گلرنگ کو تھا عین بجا۔ صاف گلبانگ عنادل تھی گلابی
کی صدا ۲ شادی کی دھوم دھام کا شور ۳ نعرۂ جنگ ۴ خوشخبری
مژدہ۔ بشارت ۵ دھوم۔ افواہ ۶ آواز۔ صدا۔ گلبدن۔ (ف) مذکر
۱ (کنایۃً) معشوق ۲ (اردو) ایک قسم کے دھاری دار ریشمی کپڑے
کا نام ۳ (کنایۃً) خوبصورت۔ (اوج) گلگوں ہے گلبدن تو خزاں
(خواجہ زادہ) ہے لالہ فام۔ توسن پری سوار سلیماں کا ہم مقام
گلبرگ۔ (ف) مذکر ۱ گلاب کی پتی۔ گلاب کی پنکھڑی۔ (ناسخ) نازکی
شاخ گل میں ہے کہاں اس گل کے ہاتھوں کی۔ کوئی گلبرگ بھی تعویذ
بازو ہو نہیں سکتا۔ (مجازاً) نازک اندام معشوق۔ گل بکاؤلی۔ مذکر
ایک سفید رنگ خوشبودار پھول کا نام۔ دیکھو بکاؤلی۔ گلبن۔
(ف بضم سوم صحیح وبفتح غلط) مذکر۔ گلاب کا درخت۔ (ناسخ)
گڑ گئے گلبن تری بوٹا سے قد کو دیکھکر۔ تھا کف گل میں جو زر گویا دفینہ
ہوگیا ۲ (کنایۃً) پھلواری۔ (محسن) جگنو پھرتے ہیں جو گلبن میں تو
آتی ہے نظر۔ مصحف گل کے حواشی پہ سنہری جدول۔ معنی نمبر ۲ میں
اردو ہے۔ فارسی لغات میں یہ لفظ با ضم وضم سوم صحیح وبفتح سوم
غلط لکھا ہے۔ مولف کی رائے میں بَن بالفتح بمعنی باغ اور بُن بمعنی
جڑ ہے لہذا اس لفظ کا تلفظ بالضم وفتح سوم صحیح معلوم ہوتا ہے۔
گل بندھنا ۱ خوب ملک جانا۔ لکڑی وغیرہ کا ۲ جب چراغ کی بتی کا
سرا جھی لگ جل جاتا ہے اس کو بھی گل بندھ جانا کہتے ہیں۔ گلبو۔
(ف) مونث۔ بوئے گل۔ (بحر) مثل گلبو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے
خون کیوں لیتا ہے میرا باغباں بالائے سر۔ گل بوٹا۔ مذکر پھول
اور اس کا پودا۔ (منیر) ہر طرف کھل رہے ہیں گل بوٹے جیں سے شرمندہ
باغ کی کیاری ۲ بیل بوٹا۔ (آتش) تکلف سے بری ہے حسن ذاتی۔

## گل

قبائے گل میں گل بوٹا کہاں ہے؟ (کنایۃً) زیب و زینت۔ گل بوٹے جانا۔ گل بوٹے ترتیب سے لگانا۔ (قدر) لاکھ گل بوٹے جمائیں باغبان رف جم جائیگی ناندوں میں مگر۔ گلِ بیگانہ۔ (ف) مذکر۔ خودرو پھول گل پاپوش گل کفش۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو ابریشم اور کلابتوں وغیرہ سے بنا کر زنانی جوتیوں پر ٹانکتے ہیں۔ گلِ پلاس (ف) مذکر۔ ڈھاک کا پھول۔ گلپوشش۔ (ف) صفت۔ جو چیز پھولوں سے چھپی ہوئی ہو اس کو گلپوشش کہتے ہیں۔ گل پھلانا (کنایۃً) ۱۔ فساد کا بیج بونا۔ لڑائی کرا دینا۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا نہ ہو کوئی آفت آئے۔ یہ عشق نہ کوئی گل پھلائے! ۲۔ عجیب بات نکالنا۔ (شعلہ اٹھانا (بحر) شاخیں نکالی جاتی ہیں ب بات بات میں دو چار دن میں دیکھیے کیا گل پھلائے رنج۔ گل پھولنا۔ (ف) گل شگفتن۔ کسی امرِ عجیب کا ظاہر ہونا۔ ۱) پھول کھلنا۔ ۲) کوئی عجیب بات ظہور میں آنا۔ (ناظم) دو ز باتوں میں جھلاتے ہو نیا جھولا ہے واہ کیا فصل بہار آتے ہی گل پھولا ہے! کوئی نئی آفت آنا۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھیے کیا گل پھوٹے۔ آج بے اور ہی عالم پہ چمن کیا باعث۔ گل پیادہ۔ (ف) ۱۔ وہ پھول جس میں ساق ہو جیسے لالہ سوسن مذکر۔ ۲۔ وہ گلاب جس میں خوشبو نہیں ہوتی۔ سدا گلاب۔ گل پیرہن۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ گلِ تر۔ (ف) ۱۔ تازہ پھول! ۲۔ (کنایۃً) حسینوں کا چہرہ۔ (کنایۃً) معشوق حسین۔ (اختر شاہ اودھ) اس دیوے بس لپٹ لپٹ کر۔ رو پاتا دیر وہ گلِ تر۔ گلتراش۔ (ف) مذکر۔ گلگیر۔ گل تراشنا۔ بتی یا شمع کا جلا ہوا حصہ قینچی یا گلگیر سے الگ کرنا۔ (شعور) گل کو شمع کے بار دگر تراش کے پھینک۔ گلِ تسبیح۔ (ف) مذکر۔ تسبیح کا امام جو تمام دانوں کے اوپر پرویا جاتا ہے۔ گلِ جعفری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے زرد رنگ پھول کا نام جو گیندے کے مشابہ ہوتا ہے۔ مجازاً زرد رنگ۔ گل جھڑنا۔ چراغ سے جلی ہوئی بتی کی راکھ گرنا گل جھڑی۔ (ھ) سنسکرت۔ گل۔ گیند۔ جھڑی جڑا ہوا) مونث۔ گنجلک۔ شکن بل۔ گرہ گتھی۔ (رند) آن واحد میں سلجھ جائیگی ساری گلجھڑی ناخن تدبیر اگر عقدہ کشا ہو جائیگا۔ (پڑنا کے ساتھ) (داغ) دل پیچ و تاب عشق ہے کیونکر نکل سکے۔ یہ گلجھڑی پڑی ہوئی زلف دوتا کی ہے! خفیف لال جو دستوں میں ہو جلائے۔ شکر رنجی۔ (امیر) وا شد ہوئی نہ بلبل اپنی بہار میں بھی۔ کیا جانیے کہ دل میں کیسی یہ گلجھڑی ہے۔ دیکھو دل میں گلجھڑی۔ گلِ چاندنی۔ مذکر۔ ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا ہے۔ گل مہتاب۔ گل چڑھانا۔ پھول چڑھانا (امیر) نہ کوئی شمع لاتا ہے نہ کوئی گل چڑھاتا ہے۔ مزاروں پر غریبوں کے عجب غربت برستی ہے۔ گل چشم۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں پھلی ہو! (باضافت گل) وہ داغ جو آنکھ کی پتلی میں ہو۔ گلچلا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ جسکا نشانہ خطا نہ کرے۔ قادر انداز (آتش) خال مشکیں سے شکار اہل قلم کو کیجیے۔ گلچلے شیر سے کرتے ہیں بستاں خالی۔ گلچہرہ۔ (ف) صفت معشوق کے لیے مستعمل ہے۔ (ناظم) اب وہ گلچہرہ کروں فضل خدا سے پیدا۔ جس کے کوچے میں نہ اغیار کی بو پہنچی ہو نہ ہوا۔ گلچھرے اڑانا۔ (کنایۃً) خوب عیش کرنا۔ مزے اڑانا (اسیر) پھر وہی خاک اڑاتا ہے وہی فصل خزاں۔ چار دن باغ میں گلچھرے اڑا لے بلبل۔ گلچھرے اڑنا۔ لازم۔ (اسیر) بڑھ گئی قتل کی امید اڑے گلچھرے۔ دونوں پایوں پہ اگر اس نے چڑھائی جدوق گلچھڑی۔ مونث۔ پھولوں کی جھڑی۔ (بحر) مجھے بھاتا ہے ہکلانا تمہارا دہن گل کی کلی ہے گلچھڑی بات۔ گلچیں۔ (ف) صفت۔ ۱۔ پھول توڑنے والا۔

## گل

مالی۔ باغبان۔ (جلیل) مجھ کو ہی ایسا چمن درکار جس میں ——— اے نسیم۔ خوف گلچیں کا نہ ہو کھٹکا نہ ہو صیاد کا۔ فائدہ حاصل کرنیوالا (ناظم) خار ہوں دامنِ یکرنگی طینت سے جُدا۔ کوئی گلچیں نہ ہوا اس باغ میں بندہ کے سوا۔ گل خطمی۔ گل خیرو۔ مذکر۔ ایک نیلے رنگ کے پھول کا نام جو بطور دوا مستعمل ہے۔ فارسی میں گل خیری ہے۔ دیکھو جُدا گُل خیرُو۔ گلخن۔ (ف) بالضم گل۔ انگارہ۔ خن۔ مخفف۔ خانہ کا۔ مذکر۔ بھٹی۔ چولھا۔ تنور۔ آتشخانہ (ظفر) سدا اول شعلہ افروز آتشِ ہجراں سے ہستا ہے۔ نہیں ہوتا ہے یہ گلخن کبھی اے جان من ٹھنڈا۔ (مجاز) کوڑا کرکٹ گلخن افروز۔ (ف) صفت۔ بھٹی جلانے والا۔ گلِ خنداں۔ (ف) ہنستا ہوا پھول (کنایۃً) کھلا ہوا پھول۔ (امیر) شان جامِ مئے گلگوں میں گلِ خنداں کی۔ قلقلِ شیشہ صدا بلبل خوش الحان کی۔ گلِ خودرو۔ (ف) مذکر۔ ایسے پھول جو جنگل اور باغ کے نواح میں خود بخود اگیں گل خوردہ۔ (ف) صفت۔ داغ کھائے ہوئے۔ داغ لگایا ہوا (ناظم) دست گل خوردہ مرے کم نہیں گلدستوں سے۔ گلدار۔ (ف۔ داغدار)۔ صفت۔ پھول دار۔ وہ چیز جس پر پھول بنے ہوئے ہوں۔ (محسن) گلدار ہوئے ہیں سبز فانوس۔ پنجرو میں ہیں طوطیوں کے طاؤس۔ گلدار سبز مذکر ایک قسم کے گھوڑے کا رنگ جو سبزی مائل بسفیدی ہوتا ہے اور اسپر پھول بڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ (منیر) کمیت کشتوں کا جو رندا خواں کے چھینٹے پڑے مدینے گلدار سبزہ آپ کا گھوڑا ہوا۔ گلدام۔ (ف)۔ مذکر۔ پھولوں کا جال۔ مُطلق جال۔ (رشک) ہے شب وصل رہے جلوۂ انجم یونہیں۔ اے فلک آج نہ چھوٹے ترے گلدام سے صبح۔ گلدان۔ (ف) مذکر۔ پھولدان۔ وہ ظرف جس میں پھولوں کا گلدستہ رکھا جائے۔ گلِ داوُدی (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلدستہ۔ (ف) مذکر پھولوں کی ٹہنیوں کا گچھا۔ پھولوں کا گچھا۔ (بندھنا کے ساتھ)۔ (ناسخ) ترے رخسار کا مضمون جو اے جانِ جہاں باندھا۔ تو گویا ہم نے اک گلدستۂ باغِ جناں باندھا۔ محراب۔ طاق۔ جہاں اذاں کہتے ہیں۔ (انیس)۔ ساماں تھا وہاں قتل امامِ دوجہاں کا۔ یاں شور تھا گلدستۂ زہرا میں اذاں کا۔ (اردو) غنزلوں کا پرچہ۔ (فقرہ) یہ گلدستہ ماہوار نکلتا ہے۔ گلدستہ باندھنا۔ پھولوں کو خاص طریقہ سے باندھنا۔ (راسخ) گلدستہ باندھ لائے ہو کس کے چمن سے تم۔ غنچے ہیں دستہ دستہ کہ ہیں دستہ دستہ دل۔ گلدُم۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا طائر جو بلبل کے برابر ہوتا ہے۔ اور جس کی دم کے نیچے سُرخ پر اور سر پر کلغی ہوتی ہے شعرا اس کو گلاب کے پھول کا عاشق مانتے ہیں۔ (آتش) منظور نظر ہے دل بلبل کا دُکھانا۔ شوق اندلوں اس گل کو ہے گلدم سے زیادہ۔ گل دوپہری۔ گل دوپہریا۔ مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو دوپہر کو کھلتا ہے۔ گلدوز (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر پھول بوٹے کڑھے ہوں۔ (تعشق) جو ہر ہیں کہ اوڑھے ہے دُلہن چادر گلدوز۔ تسلیم سے دیں کو ہے خم وہ ادب آموز۔ گلِ دیگر شگفت۔ (ف، کنایۃً) نئی بات ظہور میں آئی۔ گل دینا۔ (فارسی داغ دادن کا ترجمہ) دھات گرم کرکے جسم پر نشان دینا۔ داغ دینا۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے۔ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ گلرخ۔ گلرخسار۔ (ف) وہ شخص جسکے رخسارے گلاب کی مانند سُرخ ہوں خوبصورت۔ معشوق سے کنایہ ہوتا ہے۔ (داغ) گلرخوں کا عشق بعد مرگ بھی چھپتا نہیں۔ روح عاشق میں ہے عالم نکہتِ برباد کا۔ گل رخسار۔ رخسار کا گل سے استعارہ کرتے ہیں (جلیل) گلِ رخسار کی بو پہنچی ہے کہاں تک خوشبو ذکر کرتے ہیں گلستاں میں عنادل تیرا۔ گلِ رعنا۔ (ف) مذکر۔ ایک

قسم کا سُرخ اور زرد پھول ۔ ۲ (کنایۃً) معشوق۔ گلرنگ۔ (ف) صفت
سُرخ۔ لال۔ (جلیل) گلرنگ آنکھیں ہوئیں ساقی کی یاد میں فصل
بہار آکے مرے جام بھر گئی۔ گلرو۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ گلریز
(ف) ۱ کپڑا جس پر سرخ پھول کڑھے ہوں۔ ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔
جس کو پھلجھڑی کہتے ہیں۔ ۳ وہ موسم جس میں پتیاں درختوں کی جھڑ
جاتی ہیں۔ (مونث) پھلجھڑی ۔ دستکاری جو دکھائے کوئی گھنگچی بھر کر
تو بھی اس آہ کی گلریز خدا ساز کو چھوڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ مذکر موسم
پت جھڑ کا۔ گلریزی۔ (ف) مونث ۱ پھولوں کا جھڑنا۔ (کنایۃً) خوش
بیانی۔ (اوج) مشتاق ہیں گلریزی بستان سخن کے سچے ہی گہر ہوتے
ہیں اس درج دہن کے ۔ ۲ پھلجھڑی۔ (رشک) اسی شعبان میں گلریزیاں روشن ہوں
آہوں کی۔ جو اُنکی شوق آتشبازی اُنکا ہو تماشائی۔ گلزار۔ (ف) املا ذال سے غلط ہے
گل۔ پھول۔ زار۔ کلمۂ ظرفیت) مذکر۔ چمن۔ گلشن۔ پھلواری۔ (اسیر)
مانند صبا ہم ہیں گل و برگ سے واقف۔ چھانا ہوا گلزار جہاں سب ہی
ہمارا۔ ۲ رونق۔ معموری ۳ ایک راگ کا نام موسیقی میں ۴ صفت (کنایۃً)
بارونق۔ چہل پہل کی جگہ۔ (آبحیات) والد مرحوم کہتے تھے شاہ صاحب
سنتے تھے اور خوش ہوتے تھے عجب گلزار صحبت تھی ۵ مذکر۔ حرف کے
اندر بیل بوٹا بنانا۔ جس کو خطِ گلزار کہتے ہیں۔ (آتش) خوشنویسی میں
بھی کی اس طفل نے مشقِ ستم۔ خون سے بلبل کے لکھا قطعہ گلزار کو۔
گلزار ابراہیمؑ۔ (ف) مذکر۔ وہ آگ جسمیں نمرود نے حضرت ابراہیم
خلیل اللہ کو ڈال دیا تھا اور وہ خدا کے حکم سے سرد ہو کر باغ بن
گئی۔ گلزار جہاں۔ (ف) جہان کا گلزار سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلزار
قالی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول بوٹے جو قالین پر بنے ہوتے ہیں۔ (شعور)
تم چلے جسوقت گھر عشرت سے خالی ہوگیا۔ فرش کانٹوں کا مجھے گلزارِ
قالی ہوگیا۔ گلزمیں۔ (ف) مونث۔ قطعہ زمیں۔ سرسبز شاداب قطعہ زمین کا
(ذوق) بل بے گریہ گلزمیں ہو کر قدم گڑنے لگا۔ اور قدم اکھڑے تو گیا رکھیل
بھنور پڑنے لگا۔ گلستان۔ (ف) مذکر ۱ باغ۔ گلزار۔ چمن پھلواری (نسیم)
ایک سے دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں۔ کھلتے کھلتے پھول سینے پر
گلستاں ہوگیا۔ (شعور) گلچیں کو قید کر کے جبدم ہنسا وہ گلرو۔ پھر بو
سے چمن دیا ہے دروازہ گلستاں کا ۲ مونث۔ شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کی
ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام۔ (آتش) تصویر کھینچی اس کے رُخ
سُرخ فام کی۔ اک صفحہ میں قلم نے گلستاں تمام کی۔ (فرق کے لئے دیکھو
بوستان کا نوٹ) گلِ سُرخ۔ (ف) گلاب کا پھول ۔ ۲ مجازاً ۳ آفتاب۔
گلِ سرسبد۔ (ف) مذکر۔ پھول۔ جو اپنی نوع میں سب سے بہتر ہو۔ (کنایۃً)
منتخب اور عمدہ چیز۔ گلِ سوسن۔ مذکر۔ ایک قسم کا آسمانی رنگ کا پھول۔
گلِ شب افروز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے پھول کا نام۔ گلِ شبّو۔ (ف)
مونث۔ ایک پھول کا نام جو رات کو کھلتا ہے۔ گلِ شکر۔ (ف) مذکر۔ گلقند۔
گلِ شگفت۔ (ف) امر عجیب ہوا۔ زبانوں پر گل دیگر شگفت ہے۔ گلِ شمع (ف)
مذکر۔ شمع کا گل ۲ (کنایۃً) شعلۂ شمع۔ شمع کی لَو۔ (غالب) شوق دیدار میں
گر تو مجھے گردن مارے۔ ہو نگہ مثل گلِ شمع پریشاں مجھ سے۔
گلشن۔ (ف) گل۔ شن۔ کلمۂ نسبت) مذکر۔ گلستان۔ (منیر) کچھ غم نہیں
رویا کرے کوئی صفتِ ابر۔ سرسبز رہے گلشن رخسار کسی کا۔ (پھولتا کے
ساتھ) (جلیل) ساغر دے رہا ہے دستِ ساقی میں بہار۔ عکس چہرہ
کا ہے یا پھولا ہے گلشن پھول میں۔ گلشن آرا۔ (ف) مذکر۔ باغبان۔ گلشن
آفاق۔ (ف) مذکر۔ آفاق کا گلشن سے استعارہ کرتے ہیں۔ گلشن ایجاد
(ف) مذکر۔ (کنایۃً) دنیا۔ (امیر) بال و پر اپنے کہاں اس گلشن ایجاد
میں۔ رہ گئے کچھ دام میں کچھ خانۂ صیاد میں۔ گلشن سرا۔ (ف) مونث

## گل

وہ مکان جو باغ میں ہو۔ گلشن شداد۔ دیکھو بہشت شداد۔ گلشن قدس (ف) مذکر۔ عالم جبروت۔ گلشن لوٹ۔ گلشن لپیٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا جالیدار کپڑا۔ گلِ صد برگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گیندا۔ گلِ عباسی (ف) مذکر۔ ایک پھول کا نام۔ گلعذار۔ (ف) صفت۔ سرخ و سفید رخسار والا۔ کنایۃً۔ معشوق۔ گل عصفر۔ (ف) مذکر۔ کسم کا پھول۔ گلفام۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) حسین معشوق۔ (جلیل) مے ہو کتنی ہی کڑوی لیکن ہمیں پھول ہے ساقی اگر گلفام ہے۔ گلفشاں (ف) صفت ۱۔ پھول بکھیرنے والا ۲۔ مونث۔ چھوٹی شیشی جس میں گلاب و شراب رکھتے ہیں ۳۔ (کنایۃً) خوش بیان۔ (قدر) کیا گلفشاں زباں ہے اس تنگ تر دہن میں۔ بلبل چہک رہا ہے اک غنچہ چمن میں ۴۔ چراغ۔ پھول جھاڑنے والا۔ (صبا) وہ ناقبول ہتھار کر ہوا جو شوق جناں۔ تو گلفشاں نہ چراغ سر مزار ہوا۔ گلفشانی (ف) مونث۔ (کنایۃً) خوش بیانی۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (جلیل) چمن میں رہ کے ساری عمر مشق گلفشانی کی۔ قفس میں آتے آتے آگئی طرز فغاں مجھکو۔ گلقند۔ مذکر۔ شکر اور برگ گل سے بناتے ہیں۔ گل کاٹنا۔ دیکھو گل تراشنا۔ (رند) رحم دل ہوں اشک بہہ نکلیں گے آنکھوں سے ابھی۔ روبرو میرے نہ کاٹو شمع کا زنہار گل۔ گل کا ہنسنا۔ استعارہ ہے پھول کھلنے سے۔ گلکار۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس پر بیل بوٹے بنے ہوں ۲۔ وہ چیز جس میں سے پھول نکلیں۔ (رشاد) دل آبلے ہو کے پھوٹتے ہیں۔ گلکار نار چھوٹتی ہیں۔ گلکاری۔ (ف) مونث۔ نقاشی۔ بیل بوٹے کا کام۔ پھول بوٹے جو کپڑے یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں۔ (آتش) جنوں کی گرمجوشی ہے وہی دیوانوں سے اپنے۔ وہی داغوں کی گلکاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے۔ گلکاری کرنا۔ پھول بوٹے بنانا ۲۔ (کنایۃً) کاریگری کرنا۔ گل کاغذی۔ (ف) مذکر۔ وہ پھول جو رنگ برنگ کاغذوں سے بناتے ہیں۔ گل کترنا ۱۔ پھول تراشنا

## گل

کاغذ کے پھول بنانا۔ گلکاری کرنا ۲۔ بتی کا جلا ہوا حصہ قینچی وغیرہ سے کاٹنا ۳۔ (کنایۃً) عجیب و غریب کام کرنا۔ اچنبھے کا کام کرنا۔ (رشا) چھری بلبل کو دیتے ہیں کبھی پر قینچ کرتے ہیں۔ چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں ۴۔ سبقت لیجانا۔ (مصحفی) اگل کترے نہ بلبل مری فریاد کے آگے۔ سرسبز ہو شاگرد نہ استاد کے آگے ۵۔ ایسی کوئی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے (غالب) دیکھو تو دلفریبی انداز نقش پا موج خرام یار بھی کیا گل کتر گئی۔ گل کدہ۔ (ف) مذکر۔ گلستان پھلواری (ناسخ) پھر موسم بہار ہے نیرنگ گلکدہ۔ پھر بن گیا ہے لالۂ دل خوں نشستہ دل۔ گل کرنا۔ چراغ یا شمع بجھانا۔ (رشک) گل کر دیا ہوا نے جو شمع مزار کو۔ گل کفش۔ دیکھو گل پاپوش۔ گل کھانا ۱۔ معشوق کے چھلے وغیرہ کو آگ میں تپا کر بدن پر عشق جتانے کو داغ دیتے اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں (ناسخ) جانتی ہیں شاخ گل مجھ ناتواں کو بلبلیں۔ کیا ہی خوش اسلوب میں نے اپنے تن پر کھائے گل ۲۔ نزلے کا پانی روکنے کے واسطے بھی کنپٹی کے اوپر داغ دیتے ہیں اور اس کو گل کھانا کہتے ہیں ۳۔ (کنایۃً) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ اک مردوے نے سینہ پہ گل مجھ پہ جو کھائے (بیجان) نظر آگیا لالے کا چمن سرخ۔ گل کھلانا ۱۔ پھول کھلانا ۲۔ فساد کھڑا کرنا۔ آفت لانا۔ (داغ) گل کھلائے گی عجب رنگ کے یہ شاخ مژہ۔ اس کو پانی کی جگہ روز لہو ملتا ہے ۳۔ کوئی عجیب و غریب اور انوکھا کام کرنا۔ (ظفر) شرح سوز غم الفت نے کھلایا یہ گل۔ کہ لگے گلریز بنا کر وہ جلانے تعویذ۔ گل کھلنا۔ (فارسی۔ گل شگفتن کا ترجمہ) ۱۔ پھول کا شگفتہ ہونا ۲۔ (کنایۃً) کوئی نئی یا انوکھی بات ظاہر ہونا۔ کوئی عجیب کام وقوع میں آنا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا کہئے کہ رنگ باغ کیا تھا۔ کچھ اور ہی گل کھلا ہوا تھا۔ بھید کھلنا۔ گل کیس۔ مذکر۔ ایک پھول کا نام۔ گلگشت۔ (ف)

## گل

مونث۔ اصل میں بمعنی سیر گل ہی۔ مجازاً۔ بمعنی مطلق سیر مستعمل ہی۔ (رشک) گلگشت چاندنی میں جو اس مہ جبیں نے کی۔ ماہ شب چہاردہم رنگ رنگیا۔
گلِ گلاب۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ گلگوں (ف) فرہاد کی معشوقہ یعنی شیریں کے گھوڑے کا نام۔ مطلق گھوڑا۔ صفت۔ گلاب کے رنگ کا۔ سرخ۔ لال۔ (مصحفی) اب پھر ہوا ہی شوق انھیں گلگوں نقاب کا۔ نزدیک ہی شفق میں غروب آفتاب کا۔ مذکر۔ عمدہ اور چالاک گھوڑا۔ گھوڑا (آتش) بوئے گل کی طرح گرد راہ دکھلائی نہ دی۔ یار کا گلگوں نسیم صبح سے چالاک تھا۔ گلگونہ۔ (ف) مذکر۔ غازہ۔ اُبٹنا۔ ایک قسم کے سرخ و سفید مرکب رنگ کا نام جو عورتیں چہرے پر ملتی ہیں۔ گلگیر۔ (ف) مذکر۔ شمع یا چراغ کی بتی کترنے کی قینچی یا اوزار۔ (اسیر) گردوں پہ کیوں وبال لیا سر کو کاٹ کر۔ تقصیر وار شمع کا گلگیر ہوگیا۔ ناسخ نے مونث بھی کہا ہی۔ (ناسخ) خوب وزشت ایک ہیں دنیا سے سفر کرنے میں۔ شمع کے ساتھ ہی اس بزم میں گلگیر چلی۔ گل لالہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا سرخ پھول ۲ (ٹھگی) (کنایۃً) ہندوؤں کا مرگھٹ۔ گل لینا۔ گل تراشنا۔ شمع کا سر کاٹنا۔ (قدر) جو شمع کا کوئی گل لے تو اور روشن ہو۔ جو اسپ قط کوئی رکھے تو اور ہو طرار۔ گل معصفر۔ (ف) صحیح گل عصفر ہے۔ کسم۔
گل مہندی۔ مونث۔ ایک مشہور پھول اور اس کے درخت کا نام۔ گل مہتاب مذکر۔ ایک پھول کا نام جسے گل چاندنی کہتے ہیں۔ گل میخ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی لوہے کی میخ جسکا سرا چوڑا ہوتا ہی گلنار۔ (ف) مذکر۔ گلنار کے درخت کا پھول۔ گلنار کا درخت انار سے مشابہ ہوتا ہی اس میں پھول آتے ہیں پھل نہیں آتا ۲ (کنایۃً) سرخ۔ شوخ رنگ رکھنے والا۔ (ناظم) موج سبزہ ہر کہ تلوار ہی اس گلشن میں۔ رخت گل خون سے گلنار ہوا اس گلشن میں۔ گلِ نافرماں۔ (ف) مذکر۔ ایک اودے رنگ کا پھول

## گل

گل نکالنا۔ (کنایۃً) باتیں بنانا۔ (شعور) مراخط پھینک کر کہتے ہیں وہ کیا گل نکالے ہیں۔ لہو حسرت کا پیدا ہی پر و بال کبوتر سے۔ گل نیلوفر دیکھو نیلوفر
گلِ وِرد۔ (ف) مذکر۔ گلاب کا پھول۔ (ناظم) سُرخ ہر آنکھ لہو سے ہی رُخ زرد کے ساتھ۔ زعفراں پھولی ہی گویا کہ گل ورد کے ساتھ۔ گلُوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ (اوج) جمال کی ہی چھبن سرخی رُخ گلوش۔ فروغ حسن پہ کرتا ہی خود جمال اش اش۔ گل ہزارہ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بہت سی پنکھڑیوں کا پھول۔ گل ہونا۔ چراغ بجھنا۔ (ف) ہوائے شوق سے گل ہوگیا کنول دل کا۔ یہ آندھی وہ ہی کہ صدہا شمر بجھائے چراغ۔ گلی (ف) رنگ سرخ۔ صفت۔ گل سے منسوب ۲ گلدار۔ پھولدار ۳ ایک قسم کا کبوتر جسکے پروں پر گل ہوتے ہیں۔ (ناسخ) مرغ دل داغ دکھلائے گا جو یوں۔ شبہ ہوگا گلی کبوتر کا۔
گِل۔ (ف) مونث۔ گارا۔ گیلی مٹی۔ (آتش) غافل نہ مثل برق ہو شادی سے خندہ زن۔ باران غم سے ہے گل آدم خمیر کی ۲ کیچڑ۔ کیچ۔ دلدل۔ گِلابہ گِلاوہ۔ (ف) مذکر۔ گارا جس سے عمارت بناتے اور دیوار کے ردّوں میں بھی لگاتے ہیں پچارا مٹی کا جو دیوار کے اوپر دیتے ہیں۔ (رشک) سب مجھے سمجھے ہوئی پھر خاک آدم کی خمیر۔ رونے سے جو پیکر خاکی گلابہ ہوگیا۔ گِل ارمنی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹی جو سُرخ مائل بسیاہی ہوتی ہی۔ گِل حکمت۔ (ف) مونث۔ کپڑوٹی۔ گل حکمت کرنا۔ مونث کپڑوٹی کرنا۔ مٹی کو کپڑے پر لت کر کے کسی چیز کا مُنھ بند کرنا۔ کہ بھاپ باہر نہ نکلے۔ (ذوق) یہ عالم ہی وہ خمخانہ کہ جسمیں دور گردوں نے۔ گل حکمت کئے کتنے ہی خم خاک فلاطوں سے
گِلِ خُراسانی۔ (ف) صفت۔ کھریا مٹی۔ گِل درگِل۔ (ف) مونث ۱ مٹی میں ملکر مٹی ہو جانا۔ (شرف) سو رہا ہوں چین سے کھدوا کے

## گل

تربت دیکھ لو۔ ہی مری میت امانت نعش گل در گل نہیں ؎ قبر کھود کر اس میں پتلا گارا بھر کر مردے کو ڈال دینا۔ (رند) اہل ایماں کی زمانہ میں ابھی باقی ہی قدر۔ مردۂ مومن نہیں ہوتا ہی گل در گل ہنوز۔ گلی۔ گلیں۔ (ف) گل سے منسوب۔

گل۔ (س) مذکر۔ گال کا مخفف۔ گلے کا مخفف ؎ رخسارہ مرکبات میں مستعمل ہی ؎ پھانسی۔ (رشک) گلے لگئے بت فرنگی کے۔ واجب القتل ہیں تو گل دیگا۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) گلبہیاں ڈالنا۔ (عم۔ عو) محبت یا پیار سے گلے میں ہاتھ ڈالکر بغلگیر ہونا۔ گلپھڑا۔ (ھ) مذکر۔ مچھلی کا جبڑا جس سے وہ سانس لیتی ہی ؎ پرندوں کا وہ گوشت جو چونچ کے نیچے لٹکتا رہتا ہی ؎ انسان کے منہ کے دونوں گوشے۔ (تنگ دہن) گل پھیپڑ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) گلے کی گلٹی۔ گردن کی گٹھلی گل تکیہ۔ مذکر۔ وہ چھوٹا اور گول تکیہ جو امیر لوگ سوتے وقت رخسار کے نیچے رکھتے ہیں۔ (رشک) خورشید روئے یار سے پایا جو قتباس گل تکیے غیرت مہ انور بنا گئے۔ گل تنگ ہونا۔ (ہندو) کمال بےخبر ہونا گل تنی۔ (ھ) مونث ؎ بیلوں کی گردن کی جوتنے کی رسّی ؎ نکتہ۔ گل جنڈرا۔ (ھ) مذکر۔ وہ رومال یا کوئی اور کپڑا جو گلے میں لٹکاکر ضرب رسیدہ ہاتھ اس میں لٹکائے رہتے ہیں۔ گل جوٹ۔ مونث۔ وہ رسّی جو دو بیلوں کو آپس میں جُتے رہنے کے واسطے باندھتے ہیں گلخپ۔ مونث۔ باہمی تکرار۔ (کنایتہً) رنجش آمیز گفتگو بیجا بحث و تکرار جو باہم دو شخصوں میں ہو۔ (فقرہ) زید سے مفت میں گلخپ ہوگئی گلخور۔ (ہندی میں گل کھوریتا) مونث۔ وہ حلقہ دار رسی جو مویشیوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گل مچھ۔ مذکر۔ داڑھی کے وہ بال جو ٹھوڑی کے بال منڈوانے کے بعد رخساروں پر باقی چھوڑتے ہیں۔ گلّا (ھ)

## گلا

مذکر ؎ دوکاندار کا بکری کی نقدی رکھنے کا برتن ؎ پکا ہوا نیم کا پھل ؎ فارسی میں گلہ۔ ریوڑ۔ گھوڑے اونٹ وغیرہ کا۔

گلا۔ (ھ) مذکر ؎ گردن۔ گلو۔ حلق ؎ آواز۔ سُر ؎ گریباں۔ اچکن کرتے وغیرہ کا وہ حصہ جو گلے پر ہوتا ہی۔ (فقرہ) کرتے کا گلا تنگ ہی ؎ صفت مذکر۔ گلا ہوا۔ خوب پکا ہوا۔ بوسیدہ۔ بیجان۔ سڑا ہوا۔ پگھلا ہوا گلا آنا۔ بچوں کے حلق کے کوّے کا نیچے لٹک آنا۔ گلے میں چھالے پڑجانا یا ورم آجانا۔ (ناز میں) گلا آجائے گا بچہ کا میرے۔ چپاتی روز خالی چنیاں ہو۔ گلا اٹھانا۔ بچوں کے حلق کے لٹکے ہوئے کوّے کو ہاتھ سے پھر اس کی جگہ لے آنا۔ گلا باندھنا۔ (عو۔ دہلی) پیٹ کاٹکر یا ضروری اخراجات روک کر روپیہ جمع کرنا۔ (فقرہ) اس نگوڑی نے گلا باندھکر چار پیسے اکٹھا کئے تھے وہ بھی تم نے لیلئے۔ گلا بلانا۔ گویّوں کا گانے کے وقت گلے میں آواز کو گردش دینا۔ گلا بند ہوجانا۔ (عو) آواز بیٹھ جانا۔ (فقرہ) دھوپ میں جو آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہوگیا بڑی الجھن ہوئی خدا خدا کرکے آواز کھلی۔ گلا بندھانا ؎ (عو) قرض لینا۔ مقروض ہونا۔ اپنے تئیں ذمہ دار یا جوابدہ بنانا۔ اپنے تئیں پابند کرنا۔ اپنے اوپر بوجھ لینا گلا پھنسانا۔ (بقا) کل دست محتسب سے جوں توں مجھے چھڑایا۔ شیشے نے میری خاطر اپنا گلا بندھایا ؎ نکاح پڑھا لینا ؎ پابند کرنا (بحر) اسیر دولت دنیا ہوں کیا پئے زینت۔ گلا بندھاتے ہیں کب موتیوں کی بار میں ہم۔ اب بیشتر گلا بندھوانا مستعمل ہی۔ گلا بندھنا لازم قرضدار ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ گلا بیٹھنا۔ گلا پڑنا۔ آواز کا بھاری ہوجانا۔ آواز کا بھرانا۔ (رشک) بلبلو تم سی ہزاروں کا گلا بیٹھے گا اٹھ کھڑے ہونگے جو فریاد فغاں میں ہم تم۔ (رند) نغمہ سنجی کی کرے

## گلا

عشق جو مجھ سے چندے۔ پھر گلا تیرا نہ اور بلبل گلزار پڑے۔ گلا پکڑنا ۱ گردن پکڑنا ۲ کسی کسیلی کھٹی یا کچی چیز کے کھانے پینے سے حلق میں ایک قسم کی گرفت پیدا ہوتی ہے اُس کو گلا پکڑنا کہتے ہیں۔ (منیر) کیا کرو ل وصف بادہ فرقت میں۔ گھونٹ میرا گلا پکڑتے ہیں ۳ تنگ کرنا ستانا ۴ حلق میں سوزش پیدا کر دینا۔ پینے کے تمباکو کا دھواں جب حقہ پینے میں بوجہ تمباکو ناقص ہونے کے ناگوار ہوتا ہے اس کو بھی کہتے ہیں کہ تمباکو گلا پکڑتا ہے۔ گلا پھاڑنا۔ گلا پھاڑ کر بولنا۔ (کنایۃً) چیخ کر بولنا چلانا۔ گلا پھرنا۔ گانے میں آواز کے اُتار چڑھاؤ کا بخوبی ادا کیا جانا گلا پھانسنا۔ کسی چیز سے گلا دبا دینا۔ (کنایۃً) کسی چیز کا پابند کرنا گلا پھولنا۔ گلا سوجنا۔ گلا خشک ہونا ۱ چلاتے چلاتے گلے میں خشکی آجانا ۲ (کنایۃً) پیاس کا غلبہ ہونا۔ گلا دابنا۔ گلے کو دبانا ۲ (کنایۃً) بولنے سے روکنا۔ (شوق قدوائی) رعب حسن گلا دابے تھا منہ سے نکلی کیا آواز۔ قصد تو اُس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں بار کیا۔ گلا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ سانس روکنا۔ گلا بھینچنا۔ زور سے گلا پکڑنا۔ (منیر) ملبوس لیگئے جو نشانی کیواسطے۔ انکا گلا دبائیں گریباں آپ کے ۲ بات کرنے اور بولنے سے روکنا (بحر) سوائے صبر کیا چارہ جو وہ بیداد کرتے ہیں۔ گلا غیرت دباتی ہے جو ہم فریاد کرتے ہیں ۳ (کنایۃً) زبردستی کرنا گلا دبایا جانا۔ زبردستی کیجانا۔ ظلم ہونا۔ بولنے کی روک ٹوک ہونا (داغ) اُن کی محفل میں رقیبوں نے کسے آوازے۔ بولتا میں تو گلا میرا دبا یا جاتا۔ گلا ریتنا۔ (کنایۃً) نقصان کر دینا۔ گلا کاٹنا ۱ خودکشی کرنا۔ (ناسخ) مرتے ہیں آپ گلا کاٹ کے عاشق اسیر۔ یہ ولا ابروئے خمدار ہے شمشیر نہیں ۲ ذبح کرنا ظلم کرنا۔ ستانا۔ (کنایۃً) حق تلفی کرنا۔ کسی کا حق بالجبر لے لینا۔ (شاد) وہ جہان میں کشتنی ہوں کوئی تیغ ہو

## گلا

کہ خنجر۔ جسے میں گلے لگاؤں وہی کاٹتا گلا ہے۔ گلا کاٹ مرنا۔ خودکشی کرنا (ناسخ) اے جان کوئی اپنا گلا کاٹ مریگا۔ لٹکاؤ نہ یوں ناز سے شمشیر گلے میں۔ پُرانی زبان ہے۔ اب گلا کاٹ کر مرنا مستعمل ہے۔ (داغ) افسوس گلا کاٹ کے مر بھی نہ سکے ہم۔ مصروف رہے ہاتھ شب ہجر دعا میں۔ گلا کاٹی۔ مونث۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا باجا جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے۔ گلا کٹانا۔ گلا کٹوانا۔ مقتول ہونا۔ (ناسخ) گلا مقتل میں ہمنے کیا مزے سے لیکے کٹوایا۔ مگر گھولا ہے قاتل قند تونے آب خنجر میں اب کٹانا قلیل الاستعمال ہے۔ گلا کٹنا۔ ذبح ہونا۔ (آتش) عید قرباں میں ہزاروں ہی گلے کٹتے ہیں۔ تو بھی آزاد کر اب اپنے گرفتاروں کو۔ گلا کرنا۔ (لکھنؤ) ۔عو۔ گلا اُٹھانا۔ گلا کھل جانا۔ بیٹھی ہوئی آواز کا صاف ہو جانا۔ گلا کھولنا۔ گلے کا پھندا دور کرنا۔ گلے کی آواز صاف کرنا (آتش) بلبلوں کے جو گلے کھولے ہیں لیکر نہ دام۔ چہچہے باغ میں صیاد کیا کرتے ہیں۔ گلا گھٹنا۔ لازم۔ (رشک) ہجر میں حلقۂ احباب سے گھٹتا ہے گلا کہتے ہیں اس سے سوا طوق گلوگیر کسے۔ گلا گھونٹ کے سُلا رکھنا۔ (کنایۃً) گلا گھونٹ کے مار ڈالنا۔ (فقرہ) واقعی وہی لوگ اچھے جو لڑکیوں کو گلا گھونٹ کر سلا رکھتے ہیں۔ گلا گھونٹنا۔ گلا مسوسنا۔ گلا بھینچنا۔ بولنے سے روکنا۔ (شاد) وہ کیا ہیں خناکہ طوق گردن۔ بولوں تو گلے کو گھونٹتے ہیں۔ (لوٹنا۔ گھونٹنا۔ قافیے ہیں)۔ گلا ملانا۔ آواز ملانا۔ (رشک) دو زبانیں اس کی گانے میں ملاتی ہیں گلا۔ نطق ہے گویا زبان شعلۂ آواز میں۔ گلا ہلانا۔ (کنایۃً) گٹکری لینا۔ گلے باز۔ (لکھنؤ) صفت۔ خوش آواز۔ اچھی آواز والا۔ (اختر شاد اودھ) وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز۔ چھیڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز۔ گلے باندھنا۔ کسی شخص کو کوئی چیز زبردستی دینا ۲ (کنایۃً) نکاح

## گلا

کر دینا۔ گلے بندھنا: ذمے پڑنا۔ بلا خواہش کسی چیز کا سر پڑنا: کسی
ناپسند عورت کا نکاح میں آنا۔ گلے پر چھری پھیرنا۔ گلے پر چھری چلانا
(کنایۃً) کمال ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا۔ جبر و ظلم کرنا۔ گلے پر چھری چلنا
لازم۔ (شعور) عدم کو بہر گزک ہم جگر کباب چلے۔ چھری گلے پہ تری
اے بط شراب چلے۔ گلے پر خنجر پھیرنا۔ دیکھو گلے پر چھری پھیرنا۔
(قدر) ثرا سے تا ثریا آنکھوں کے نیچے اندھیرا ہے۔ فلاکت نے گلے پر
خنجر بے آب پھیرا ہے۔ گلے پڑ کے سودا کرنا۔ زبردستی بیچنا۔ خواہ مخواہ
کوئی چیز دینا۔ گلے پڑنا (کنایۃً): بے رضا و خواہش ملنا۔ بے رضا
اور بے خواہش کسی چیز کا کسی کے ہاتھ لگ جانا ~ فکر فردا کی
گلے پڑ گئی عادت کیسی۔ جان کو ہمنے لگائی ہے یہ علت کیسی: پیچھے
لگ جانا۔ سر ہو جانا۔ (بحر) کچھ ایسی گلے پڑ گئی ابرو کی محبت۔
تلوار کا ڈورا رگ گردن نظر آیا: بے خواہش کسی کا کسی کے ساتھ
نکاح ہونا: بے رضا اور بے خواہش کوئی چیز کسی کے ذمے پڑنا۔
گلے پڑے کا سودا۔ مذکر۔ زبردستی کا سودا۔ جو جبراً سر منڈھا جائے
مجبوری کا معاملہ۔ (بحر) حسین اب نرے ہیں وہ نہ ہم رہے گاہک۔
گلے پڑے کا ہی سودا نباہ کرتے ہیں۔ (داغ) تمھارے تیغ و تبر
خاک کام کرتے ہیں۔ گلے پڑے ہی کے سودے مدام کرتے ہیں۔
گلے تک بھرنا۔ کسی ظرف کا پُر کرنا گلے تک۔ گلے تک پانی ہونا۔
ڈوب جانے کی حالت قریب ہونا۔ (ناسخ) وفورِ اشک سے ہے
کیوں گلے تک پانی۔ ہمارا کاسۂ سر کاسۂ حباب نہیں۔ گلے چپکنا
(دہلی) گلے باندھنا۔ گلے ڈالنا۔ دیکھو گلے باندھنا۔ گلے سے اترنا:
حلق سے اترنا۔ نگلا جانا: (کنایۃً) سمجھ میں آنا۔ گلے سے بندھنا۔
دیکھو گلے بندھنا۔ (جان صاحب) ساتھ نرگس کا بنفشہ نے دیا گی میں

## گلا

ایک کیا دو دو گلے سے مرے بیمار بندھے۔ گلے سے گھونٹ نہ اترنا
دیکھو پانی کا گھونٹ۔ گلے سے لپٹانا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا۔ گلے سے
لپٹنا۔ لازم۔ گلے سے لگانا۔ متعدی۔ سینہ سے لپٹانا۔ (نصیر)
تصویر پنہانی سے ہم آغوش رہے ہم۔ گر تو نے گلے سے نہ لگایا تو ہوا
کیا۔ گلے سے لگنا۔ سینہ سے لپٹ جانا۔ (مصحفی) اس قدر بھی
تو مری جان نہ ترسایا کر۔ مل کے تنہا تو گلے سے مرے لگ جایا کر
۲۔ صفائی کر لینے اور ملال دور کرنے کا کنایہ ~ بس اب تو جانے
دو رنجش گلے سے لگ جاؤ۔ تڑپ رہا ہے یہ دل مرغ نیم جاں کی طرح
گلے کا تعویذ بنانا۔ (کنایۃً) کمال حفاظت سے رکھنا۔ (جلیل) اکبر
سے نامہ اگر گر پڑا تو کیا ہوگا۔ گلے کا اپنے اسے نامہ بر بنا تعویذ۔ گلے کا
توڑا۔ گلے میں پہننے کی سونے کی زنجیر۔ (ناسخ) مری گردن کی بھی زنجیر
اتروائے اب۔ آپ نے اپنے گلے کا جو اتارا توڑا۔ گلے کا جوڑا۔ وہ
لباس جو بدن میں ہو۔ (منیر) چوروں نے پاس کچھ نہیں چھوڑا ہے۔
گلے میں بس ایک ہی جوڑا۔ گلے کا ڈھولنا۔ گلے کا تعویذ: (کنایۃً)
ناحق کا بوجھ۔ ناگوار چیز۔ گلے کا ہار۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام جو گلے میں
پہنا جاتا ہے: (کنایۃً) صفت۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں سے چمٹا رہے
: (کنایۃً) ناگوار خاطر۔ اجیرن (داغ) چھیڑا جو ہے جنوں اسے تو نے
تو جان لے۔ تیرے گلے کا ہار مرا پیرہن ہوا: (کنایۃً) صفت۔
وہ جو گلے سے لپٹا رہے۔ وہ جو کسی وقت جدا نہ ہو۔ (مصحفی) خیال
یار جو شب مجھ سے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسی کے گلے کا ہار رہا:
(کنایۃً) نہایت عزیز۔ پیارا۔ (بحر) یہ چاہنے والے چاہتے تھے
گلے کا ہار اپنے کر کے رکھئے۔ دیے نہ کس کس نے اس کو دھاگے نہ
دم میں وہ گلعذار آیا: سر ہو جانے والا۔ (بحر) میں نام پھول کا

## گلا

لیکر گنا ہگار ہوا۔ شراب جان کے قاصنی گلے کا ہار ہوا۔ گلے کی رگیں پھلانا۔ کنایہ ہی غصّہ کرنے سے۔ گلے گلے۔ (کنایۃً) گلے تک (قدر) طوفان آب تیغ یہ رہتا ہی باڑھ پر۔ دم بھر گلے گلے ہی تو دم بھر کمر کمر۔ گلا گلی پانی۔ دیکھو پانی گلے گلے۔ (شاد) محیط عشق سے تجربہ یہ آب دھر لینا۔ گلے گلے جو یہ پانی ملے اُتر لینا۔ گلے لگانا۔ چھاتی سے لگانا۔ پیار کرنا۔ چمٹانا۔ (رشک) پھولوں کو بلبلوں کی نظر میں سبک کروں۔ تجھکو گلے لگاؤں چمن میں ہزار بار۔ (لکھنؤ) سر مڑھنا۔ زبردستی حوالے کرنا کوئی چیز بے خواہش وطلب کسی کو دینا۔ (جلیل) تیغ بھی اُن سے کمر میں نہیں رکھی جاتی۔ جو بلا ہو وہ گلے میرے لگا دیتے ہیں۔ گلے لگ کر رونا۔ گلے لگ لگ کر رونا۔ مل کے رونا۔ دو ہمدرد، دو دل یا درد مندوں کا باہم ملکر اظہار درد کرنا۔ گلے لگنا۔ بغلگیر ہونا۔ چھاتی سے لگنا۔ لپٹنا۔ چمٹنا۔ مل جانا۔ کوئی چیز زبردستی کسی کے سر پڑنا۔ گلے مڑھنا۔ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ (توبۃ النصوح) تکلیف اور ایذا اُلٹی ان کے گلے منڈھی گئی۔ گلے ملنا۔ ہم آغوش ہونا۔ لپٹنا۔ گلے لگنا۔ (داغ) عشق نے دی ہیں دعائیں دم رحلت کیسی۔ مجھ سے مل مل کے گلے روئی ہی حسرت کیسی۔ (کنایۃً) صفائی کرنا۔ گلے ملوا دینا۔ صلح کرا دینا۔ صفائی کرا دینا۔ (رشک) دونوں میں جھگڑا پڑا ہی اُن کو ملوا دیں گلے آج اے قاتل میان تیغ و گردن توڑ کر۔ گلے منڈھنا۔ زبردستی کوئی چیز حوالہ کرنا۔ گلے میں اترنا۔ گلے سے پیٹ میں جانا۔ (ناسخ) کیا بادہ کشو مجلس سے ہو گئی برہم۔ قطرے ابھی اترے نہیں دو چار گلے میں۔ گلے میں اٹکنا۔ گلے میں پھنسنا۔ کسی بدمزہ یا ناپسند کھانے کا حلق سے نیچے نہ اترنا۔ ناگوار ہونا۔ (فقرہ) جَو کی روٹی گلے میں اٹکتی ہی۔ محبت یا ممتا کے باعث ماں کے حلق سے کسی عمدہ چیز کا اپنے بچہ کے

## گلا

بغیر نہ اُترنا۔ بچہ کے بغیر کوئی چیز نہ کھانا۔ گلے میں بانہیں ڈالنا۔ گلے لگانا۔ ہم آغوش ہونا۔ (آتش) گلے میں اپنے بانہیں ہنستے ہنستے ڈال دیں۔ کرم ڈھونڈھے تمھارا تو بہانہ ہی بہانہ ہی۔ گلے میں پانی ٹپکانا۔ دم نکلتے وقت حلق میں پانی چوانا۔ (ناسخ) احباب سے مانگوں میں اگر نزع میں پانی۔ ٹپکائیں نہ آب دم شمشیر گلے میں۔ گلے میں پھانسی ہونا۔ پھانسی دی جانا۔ (ناسخ) ہے ملک نصاریٰ میں تمنا یہی ناسخ پھانسی ہو وہی زلف گرہ گیر گلے میں۔ گلے میں تحریر ہونا۔ کنایہ ہے گٹکری لینے سے۔ (ناسخ) آواز ہے مانند مزامیر گلے میں۔ تحریر ہی گویا تری تقریر گلے میں۔ گلے میں جان اٹکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ (منیر) جبدی ہی شہرگ گردن گلے میں جان اٹکی ہی۔ پڑا ہے تیر جبدن سے کسی قوس گریباں کا۔ گلے میں ڈالنا۔ پیراہن پہننا۔ (ناسخ) ڈالی ادھر گلے میں ادھر ٹکڑے ہو گئی۔ اے رشک ماہ پہنی قبائے کتان عبث۔ گلے میں زنجیر پڑنا۔ (کنایۃً) بیاہ ہونا۔ مقیّد ہونا۔ پابند ہونا۔ گلے میں زنجیر ڈالنا۔ دیوانے کے گلے میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) تدبیر سے سودا نہ گیا زلف پری کا۔ زنجیر نہ ڈالے کہیں تقدیر گلے میں۔ گلے میں طوق پڑنا۔ دیوانے کا مجبور کیا جانا۔ گردن میں طوق پہنا کر۔ (ناسخ) طوق ہالے کا پڑا اُسکے گلے میں کس لئے۔ چاند بھی شاید اسی کے عشق میں مجنوں ہوا۔ گلے میں گرہ ہونا (فارسی میں گرہ در گلو زدن کنایہ ہی گلا بند کرنے کا) آواز نہ نکلنا۔ (شور) جو کارسہ کرے جنبش صعت ہی گاں۔ گلے میں کیوں نہ گرہ ہو فغان مرغ کباب۔ گلے میں گھنگرو بولنا۔ دیکھو گھنگرو بولنا۔ گلے میں ہاتھ پڑنا۔ گلے میں بانہیں ڈالی جانا۔ (آتش) گلے میں یار کے پڑنے کا ہاتھ ہی مشتاق۔ کسی غزال کی گردن کا یہ کمند نہیں

گلے میں ہاتھ ڈالنا۔ گردن میں ہاتھ ڈال کر متقاضی ہونا۔ (ناسخ) سودا ہی مجھے شیشہ پہ اے بادہ فروش کیوں۔ ہاتھ ڈالوں سر بازار گلے میں۔ گلے میں ہڈی نہیں۔ (موسیقی) کنایہ ہے گلے کا آواز کے اُتار چڑھاؤ پر پوری طرح قادر ہونے سے (جانصاحب) گلے میں کوکلا گائن کے ہڈی ہی نہیں گویا۔ ہزاروں میں نہیں یہ حلق یہ تالو نکلتے ہیں۔ گلے میں ہونا۔ پہنے ہونا پوشاک کا۔ (آتش) قتل جب چاہے کرے آتش وہ ترک جنگجو۔ نے گلے میں ہے زرہ نے خود یاں بالائے سر۔

گلابو۔ شتابو۔ دیکھو آختو بختو۔ گلاپا۔ (ھ) مذکر۔ گول ہونا۔ گلائی۔ (ھ) مونث۔ گول ہونا۔ گلاس۔ (انگ) مذکر (۱) شیشہ۔ کانچ (۲) پیالہ۔ ساغر ایک قسم کا لمبا ظرف جس میں پانی شراب شربت وغیرہ پیتے ہیں۔ (سحر) جلسہ تاڑی کا بھلا تم نے کیا تھا کس روز۔ یوں گلاس آپ نے بھر بھر کے پیا تھا کس روز (۳) ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جو لالٹین پیالے کی صورت کا ہوتا ہے اور شمع یا کنول میں لگایا جاتا ہے۔ (چڑھانا کے ساتھ) (۴) شیشے کی ہانڈی جو شمع پر لگاتے ہیں (۵) جیبی گھڑی کا شیشہ (۶) وہ شیشے جو عینک میں لگے ہوتے ہیں۔ گلاس چڑھانا (۱) پانی یا شراب کثرت سے پینا (قدر) آج نکلے گی دل کی بھڑاس۔ اب تو چڑھا جائیں گے دس دس گلاس۔

گلال۔ (ھ) مذکر۔ سنگھاڑے کا باریک پسا ہوا آٹا جس میں مختلف قسم کے رنگ ملاتے ہیں۔ ایک قسم کا سرخ پوڈر جو ہولی کے دنوں میں ہندو لوگ آپس میں چھڑک کر خوشی مناتے ہیں۔ (برق) باغ میں روز گلال اڑ کے شفق ہوتا تھا۔ بادلہ چرخ کا سونیکا ورق ہوتا تھا۔ اڑانا کے ساتھ (ناسخ) طرفہ ہولی کھیلتا ہے باغ میں وہ رشک گل ہے گلال اُس کو اڑانا روئے گل سے رنگ کا۔ گلال باڑی۔ مونث۔ وہ شاہی باغ جو شاہی محل کے ملحق ہو۔ وہ باغ جو مکان کے ملحق ہو۔ گلالٹین۔ مونث۔ وہ لالٹیں جو قنات پر لگائی جاتی ہے۔ گلال ملنا۔ گلال کا ہولی میں ایک دوسرے پر ملنا۔ (آتش) گلال مل کے ملا میں رخ منوّر پر۔ یقین ہوا یہ مجھے یار کو عتاب آیا۔

گلانا۔ (ھ) (۱) پگھلانا چاندی سونے وغیرہ کا آگ سے (۲) سڑانا (۳) گداز کرنا۔ گوشت ترکاری وغیرہ کا اتنا پکانا کہ وہ نرم ہو جائے (۴) (کنایۃً) بیماری اور غم کا لاغر کر دینا (۵) ضائع کرنا۔

گلاوٹ۔ (ھ) مونث۔ وہ چیز جس سے گوشت وغیرہ گل جائے گلتھی۔ (ھ) مونث (۱) اُبلے ہوئے نرم چاول (۲) نرم۔ ملائم۔ گلتھی۔ (ھ) مونث۔ گرہ۔

گلٹ۔ (انگ۔ بکسر اول و سکون دوم تھا۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہو گیا) مذکر۔ ملمع کسی چیز پر سونا چاندی چڑھانا (۲) مونث۔ گلٹی۔

گلٹی۔ (ھ) مونث۔ غدود۔ گلے کے اندر کا پھوڑا۔ ایک گرہ جو انسان کے اعضا اور جوڑوں میں کسی دوسرے عضو کے درد کی وجہ سے یا طاعون سے پیدا ہو جاتی ہے۔ گلخن۔ دیکھو گل باغ گلخن۔ دیکھو گل۔

گلڈانگ۔ (انگ) بل ڈاگ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا غصیل اور بہادر کتا جس کا سر اور جبڑا سانڈ سے مشابہ ہوتا ہے

گلسیا۔ مونث۔ چھوٹا گلاس دوا یا پانی پینے کا۔ گلگل۔ (ف۔ بفتح فتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اور لانبا نیبو۔ ترنج۔ ایک ترش پھل ہے جس کا اچار ڈالتے ہیں یہ میوہ اس قدر ترش ہوتا ہے کہ اس میں لوہے کی سوئی رکھ دیں تو گل جائے۔ گلگلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پکوان۔ گل گوتھنا۔ صفت۔ (لکھنؤ) عو۔ طفل فربہ کو کہتے ہیں۔

گلم۔ (ھ) مذکر۔ وہ سختی جو پیشانی یا سر پر کسی چوٹ سے پیدا ہو جاتی

ہے۔ (بڑنا کے ساتھ)

**گلنا**۔ (ہ) ۱۔ گھلنا ۲۔ پگھلنا ۳۔ ابلنا۔ پکنا۔ (فقرہ) چاول گل گئے ۴۔ بوسیدہ ہونا۔ سڑنا۔ داغ لگنا۔ (فقرہ) پھل گل گیا ۵۔ ضائع ہونا ۶۔ اجڑنا۔ ستیاناس ہوجانا ۷۔ ٹھٹھرنا ۸۔ زیادہ سردی پاکر سکڑ جانا۔ (فقرہ) برف چھونے سے انگلیاں گلنے لگیں ۹۔ اندر دھنس جانا۔ جیسے گولا کنوئیں میں گل گیا۔ گلنا سڑنا۔ بوسیدہ ہوجانا۔ سڑ کے بیکار ہوجانا۔ گلنار۔ دیکھو گل

**گلو**۔ (ہ) مونث۔ گرچ۔ گلو۔ مونث۔ (ع) گلہری۔ گلو۔ (ہ) مذکر۔ مہوے کی گٹھلی۔

**گلو** (ف) مذکر۔ گلا۔ حلق۔ گردن۔ (امیر) مقتل سے کم نہیں ہے قلمدان مرا۔ امیر۔ ہر کلک ہے گلوئے بریدہ شہید کا ۲۔ (کنایۃً) آواز۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوش گلو۔ گلو بریدہ۔ (ف) صفت۔ گلا کٹا ہوا۔

**گلو بستہ**۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) خاموش ساکت۔ گلو بند۔ (ف) ۱۔ مذکر۔ گلے میں باندھنے کا اونی یا ریشمی پٹکا ۲۔ ایک زیور کا نام جسے گلے میں باندھتے ہیں۔ گلو خلاصی۔ لکھنؤ۔ مونث۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ جھگڑے سے بچنا۔ چھیا چھوٹنا۔ گلو سوز۔ (ف) صفت۔ جو چیز نہایت شیریں اور لذت دار ہو۔ جیسے حسن گلو سوز۔ گلو گیر۔ (ف) صفت ۱۔ گردن پکڑنے والا۔ الزام لگانے والا (اوج) صفت طوق گلو کب وہ گلو گیر نہ تھی۔ کون سی دل میں وہ ناسور کی جاگیر نہ تھی ۲۔ وہ کسیلی چیز جو گلے کو پکڑ لیتی ہے ۳۔ لالچی۔ طامع۔ دیکھو طوق گلو گیر۔

**گلوری**۔ (ہ) مونث۔ بنا ہوا پان جو ایک خاص وضع پر لپیٹا جاتا ہے اور جس میں تین کونے ہوتے ہیں۔ (بنانا۔ بنوانا۔ لگانا۔ چبانا کے ساتھ) (ہجر) بنواتے ہیں غیر سے گلوری۔ بیڑا مرے قتل پہ اٹھا کر۔ (وزیر) کیا لگائی ہے گلوری گورے گورے ہاتھ سے۔ ہوگیا چونے کی صورت پان میں کتھا سفید۔ (رند) آنکھیں نیچی کئے شرمائے ہوئے منہ پھیرے مسکرا کر وہ گلوری کو چبانا تیرا۔ گلوریاں۔ مونث۔ جمع گلوری کی

**گلولہ**۔ (ف۔ رسّی وغیرہ کا گولا۔ توپ کا گولا) مذکر۔ گولی۔ گولا۔ غلّہ۔

**گلوندا**۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ مہوے کا پھول یا اس کی کلی۔

**گلہ**۔ (ف) مذکر۔ الاہنا۔ شکوہ۔ شکایت۔ (تعلق) ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا۔ عورتوں کی زبانوں پر بتشدید حرف دوم ہے۔ مثال کے لئے دیکھو سُوجا پھولا۔ گلہ زبان پر لانا۔ شکوہ کرنا۔ (اوج) فاقے ہمارے ساتھ کئے تم نے بارہا۔ جز شکر حق زبان پہ نہ لائیں کبھی گلہ۔ گلہ شکوہ۔ مذکر۔ الاہنا شکوہ شکایت۔ گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ (ناسخ) ہے صیاد گلہ کرتا ہے میرا ناسخ نالۂ مرغ گرفتار نے سونے نہ دیا۔ گلہ گزاری۔ مونث۔ (ع) شکوہ وشکایت۔ (کرنا کے ساتھ)

**گلّہ**۔ (ف) مذکر ۱۔ جھنڈ۔ غول۔ (اوج) کب صاعقہ کو زعمت خرمن سے ہے ضرر۔ ڈرتے نہیں ہیں گلۂ روبہ سے شیر نر ۲۔ ریوڑ۔ مویشیوں کی ڈار ۳۔ دوکاندار کی بکری رکھنے کا ظرف۔ گلہ بان۔ (ف) مذکر۔ چرواہا۔ گڈریا۔ گلہ بانی۔ (ف) مونث۔ ریوڑ کی رکھوالی کرنا۔

**گلہرا**۔ (ہ) (لکھنؤ) مذکر۔ گلہری کا نر ۲۔ گلوری رکھنے کا ظرف۔

**گلہری**۔ (ہ) مونث۔ ایک چوہے کی مانند جانور کا نام جس کی پیٹھ پر کالی کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ یہ اکثر درختوں پر رہتی ہے ۲۔ انسان کے جسم کا وہ حصہ جو ران اور پیڑو کے بیچ میں ہوتا ہے۔ گلہریا۔ مذکر وہ پتنگ جس میں دھاریاں ہوتی ہیں۔

## گلی

## گم

گُلّی۔ (ھ) مونث ۱۔ مکئی کا بُھٹّا جس میں دانے نہوں۔ (جان صاحب) ڈنڈے لگوا دُجگی کبھی کی قسم منگا کو۔ گلّیاں لایا ہر اک دانوں سے بھٹّا خالی ۲۔ کیوڑے کا پھول ۳۔ شہد کی چھال ۴۔ وہ گول اور چھوٹی لکڑی جو خول کے اندر رہجاتی ہی ۵۔ وہ لکڑی کا گڑھا ہوا چھوٹا سا ٹکڑا جس سے بچے کھیلتے ہیں ۶۔ چاندی سونے کا ڈلا ۷۔ ایک آلہ کا نام جس سے تلوار وغیرہ کا زنگ دُور کرتے ہیں ۸۔ سلاح نقرہ و مس جس پر طلائی و نقرئی رنگ کرتے ہیں ۹۔ گھوڑے کی دُم کی ہڈی۔ گلّی بندھنا ۱۔ پورا جوان ہونا۔ سنِ بلوغ کو پہونچنا ۲۔ شہد کا جمع ہوجانا ۳۔ روپیہ پیسہ پاس ہونا۔ گلّیاں گھڑنا۔ دہلی۔ (گلّیوں کے بنانے کی مزدوری بہت کم ہوتی ہی۔) تضیع اوقات کرنا۔ بے فائدہ کام کرنا۔ گلّی۔ دیکھو گل۔ گلی۔ (ھ) مونث۔ کوچہ۔ محلہ کے اندر کا راستہ۔ تنگ کوچہ۔ گلیارا۔ (ھ) مذکر۔ کوچہ جو عوام کی شاہراہ ہو۔ گلی جھکانا۔ (کنایۃً) آوارہ پھرنا ؎ رنگین قایل ہوں اس کی نیرنگی کا۔ اس نے کیا کیا گلی جھکائی ہکو۔ اب اس جگہ گلیاں جھکانا مستعمل ہی۔ گلی کوچہ۔ مذکر۔ تنگ کوچہ ۲۔ ہر ایک گلی۔ ہر ایک راستہ (داغ) کیسی آبادی ہی شہر حسن میں۔ جو گلی کوچہ ہی اک بازار ہی۔ گلی گلی کوچے کوچے۔ ہر ایک گلی کوچہ میں۔ گلیاں چھاننا۔ گلی گلی آوارہ پھرنا کسی کی تلاش میں مارا مارا پھرنا۔ گلیوں کی خاک چھاننا۔ (کنایۃً) مارا مارا پھرنا ؎ بڑا ہی سڑی ہوگیا شوق اب تو۔ بہت خاک گلیونکی وہ چھانتا ہی۔ گُلّی۔ (ھ) دہلی میں بکسر گاف لکھنؤ میں بضم گاف) مونث لکڑی کی بنی ہوئی۔ دونوں طرف سے نوکدار چھوٹی سی چیز جسے لڑکے ڈنڈے سے مار کر اچھالتے ہیں۔ لکھنؤ میں ڈنڈا سے مرکب ہوکر گلّی بضم اول وکسر دوم بغیر تشدید ہی بولتے ہیں ۲۔ (بکسر اول و تشدید دوم مکسور) گلہری۔ نمبر ۱۔ گلّی ڈنڈا۔ (لکھنؤ میں بضم اول۔ دہلی میں بکسر اول) مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جو گلّی ڈنڈے سے کھیلا جاتا ہی اسمیں دو لکڑیاں ہوتی ہیں ایک چھوٹی اور گول اور دوسری بڑی اور لانبی گلّی ڈنڈا کھیلنا ۱۔ گلّی ڈنڈے کا کھیل کھیلنا ۲۔ (کنایۃً) وقت خالع کرنا۔ آوارہ پھرنا۔

گلیا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ رنگریز جو ریشمی کپڑے اور بانات وغیرہ رنگتا ہی۔ گلیانا۔ (ھ) ہندو۔ گالیاں دینا۔

گلیم۔ (ف۔ بکسر اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ کمّل۔ ادنی کپڑا۔ لوئی۔ دُھسّا۔ (آتش) نہ روز ہجر ہی کچھ خوف ہی نہ شام فراق۔ گلیم بخت سیہ سیدھی ہوے یا الٹی۔

گم۔ (ف۔ مفقود) صفت ۱۔ کھویا ہوا۔ منفقود ۲۔ ضائع۔ رائیگاں ۳۔ غائب۔ پوشیدہ۔ غیر حاضر ۴۔ ناپیدا ۵۔ مغرور ۶۔ حواس باختہ حیران و پریشاں۔ (ریاض) اخضر پونہیں گم رہیں گے عمر بھر۔ یونہیں عمر جاودانی جائے گی ۷۔ دوُر۔ گمراہ گمرو۔ (ف) صفت ۱۔ بھٹکنے والا۔ راستہ بھولا ہوا ۲۔ بددین۔ منحرف۔ گمراہی۔ گمرہی۔ (ف) مونث۔ کجروی۔ ضلالت ۲۔ بددینی۔ لامذہبی۔ تمرّد۔ سرکشی۔ گم شُدہ (ف) صفت۔ کھویا ہوا۔ بھاگا ہوا۔ بھولا ہوا۔ حواس باختہ۔ گم صُم۔ صفت گونگا بہرا ۲۔ خاموش۔ حیران۔ ششدر۔ (امامی) بُت کی طرح گم صم ایک طرف کو ٹکٹکی لگائے دیکھے جارہی ہیں۔ گم کردہ آشیاں۔ (ف) صفت۔ گھر بھولا ہوا پرند۔ گم کرنا۔ چھپانا۔ ضایع کرنا۔ چرانا۔ بھلانا گم گشتہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو گم شدہ۔ (داغ) ملتا نہیں ہم کو دل گم گشتہ ہمارا۔ تونے تو کہیں اے غم جاناں نہیں دیکھا۔ گمنام (ف) صفت ۱۔ غیر مشہور۔ بے نام و نشاں ۲۔ مونث۔ گھوڑوں کی ایک بیماری کا نام۔ گمنامی۔ (ف) مونث بے نام و نشاں ہونا۔ گم ہونا

## گما

۱ضائع ہونا۔ جاتا رہنا۲ محو و ساکت ہونا کسی خیال میں۔ (آتش) گم ہوں خیال میں دہن ناپدید کے۔ رکھتی ہو پیچ و تاب میں نازک کمر مجھے ۳ بیخبر ہو جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ (امیر) نظر آجائے جو بالفرض وہ باریک کمر۔ گم ہو ایسا کہ تجھے کچھ نہ رہے اپنی خبر۔

**گما۔** (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی اور موٹی اینٹ۔

**گماشتہ۔** (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو کوئی کام سپرد کردیا گیا ہو۔ کارپرداز کاسندہ۔ گماشتہ گری۔ مونث۔ گماشتہ کا کام۔

**گمان۔** (ف) مذکر ۱شک و شبہ۔ احتمال۔ ظن۔ (سالک) ناموس ضبط کھوتی ہو کیوں ای صدائے صور۔ اس بدگمان کو ہو نہ گمان مجھ پہ آہ کا ۲وہم۔ وسواس خیال ۳غرور تکبر۔ متکبرانہ خیال ؎ کیا ایک آن میں تیغ قضانے دو ٹکڑے۔ گماں ہی رہ گیا دشمن کو آتش اپنے جوشن کا۔ گمان گزرنا۔ شک و شبہ ہونا۔ (ذوق) کچھ اور گماں دل میں نہ گزرے ترے کافر۔ یا داس لئے میں سورۂ یوسف نہیں کرتا۔ گمان بھرا مذکر۔ (ہ) مغرور۔ مونث کے لئے گماں بھری۔ گمان پڑنا (فارسی گمان افتادن کا ترجمہ)۔ (ہ) شک ہونا۔ (مصحفی) گمان عماری لیلی کا جسپہ پڑتا تھا۔ دریغ دور وہ محمل سوار جیسے رہا۔ گمان غالب۔ گمان قوی۔ مذکر۔ پکا خیال۔ یقین کامل۔ گمان کرنا۔ خیال کرنا۔ شبہ کرنا۔ غرور کرنا۔ گمان گزرنا۔ گمان ہونا ۱شک ہونا۔ شبہ گزرنا۔ خیال میں آنا۔ گمان لیجانا۔ شبہ کرنا۔ خیال کرنا۔ (جان صاحب) کیا کہوں اس کو مری عقل ہے اس جا حیران۔ اپنے دل میں کبھی لیجاتی ہوں یہ بھی میں گماں۔ گمان ہے۔ شبہ ہے۔ خیال ہے۔

**گمانا۔** (ہ) ۱کھونا۔ گم کرنا ۲جبرانا۔ دیکھو گھمانا۔ **گمبھیر۔** (ہ) صفت (ہندو) ۱گہرا۔ عمیق۔ اندرونی ۲بردبار۔ متحمل ۳سوچنے والا۔ دور اندیش ۴بھاری۔ بوجھل۔ وزنی ۵(مذکر) ایک قسم کا پھوڑا جو اکثر پیٹھ یا گردن پر نکلتا ہے۔ خنازیر۔ **گمٹی۔** گنبد کی تصغیر) مونث چھوٹا گنبد۔ چھوٹا برج۔ گمٹی۔ (انگ۔ ڈمٹی بکسر اول و دوم سے بگڑا ہوا۔) مونث۔ ایک قسم کا سوتی اور بوٹی دار کپڑا۔ **گمک۔** (ہ۔ بضم اول و فتح دوم نیز بفتح اول) مونث ۱ڈھول۔ طبلہ یا باجے کی آواز (ع) نہ ترے در پہ سنی آکے پکھاوج کی گمک ۲گرج بادل کی کڑک ۳صدمہ۔ تصادم ۴وہ گونج دار آواز جو گانیوالوں کے گلے سے بھاری ہو کر نکلتی ہے۔ اور بائیں پکھاوج کی آواز پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں گمکڑی۔ مونث بھاری آواز جو گانے میں گلے سے نکلتی ہے۔ ڈھول اور بین کی آواز۔

**گملا۔** (ہ) مذکر۔ (لکھنؤ) مٹی کا ظرف جس میں پھول کے پودے بوتے ہیں۔ **گن۔** (س۔ گنتر) مذکر ۱عادت۔ خصلت ۲شرارت۔ کرتوت لچھن۔ (نواب) تمھیں پر نہیں منحصر کچھ شرارت۔ بھرے ہیں گن افلاک میں کیسے کیسے ۳وصف۔ صفت۔ جوہر۔ اثر۔ تاثیر ۴ہنر۔ فن ۵خوبی۔ عمدگی۔ نیکی۔ بھلائی ۶ایک قسم کی رسّی جس سے ملاح کشتی کھینچتے ہیں (کھینچنا کھینچنا کے ساتھ) ؎ نالہ ہو بادبان کہ آہوں کے گن کھینچیں۔ حسرت ہے تجر پار ہو بیڑا کسیطرح۔ گن بھرے ہونا ۱ہنر ہونا۔ خوبیاں ہونا ۲(کنایۃً) شرارت بھری ہونا ؎ دل میں لاکھوں بھرے ہیں گن اوشاہ دیکھنے میں غریب کتنے ہیں۔ گن کرنا۔ (ہندو) باثر ہونا۔ مفید ہونا۔ گن گانا۔ تعریف کرنا۔ اوصاف بیان کرنا۔ گن ماننا۔ احسان ماننا۔ **گنونتا** (ہ) صفت مذکر۔ ہنرمند۔ مونث کے لئے گنونتی۔ **گنی۔** (ہ) صفت ہنرمند۔ **گن۔** (انگ) مونث۔ توپ

**گنا۔** (ہ) چند مرتبہ۔ بار۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے دگنا چوگنا

## گناہ

گنّا۔ (ہ) سنسکرت میں گانڈا تھا۔ چنانچہ گنڈیری میں ڈال موجود ہے) مذکر۔ نیشکر۔ پونڈا۔ گنے کی پھانڈی۔ دیکھو پھانڈی

گِنا گِنایا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (مونث کیلئے گِنی گِنائی) گِنا ہوا۔

گِنانا۔ (ہ) شمار کرانا۔ گنوانا۔ مثال کے لئے دیکھو گنتی گنانا۔ گناہ۔

گُنَہ۔ (ف) مذکر۔ عصیاں۔ (امیر) بندہ نوازیوں پہ خدای کریم تھا۔ کرتا نہ میں گنہ تو گناہِ عظیم تھا۔ جرم۔ وہ کام جسکا کرنے والا مستحق سزا کا ہو۔ خطا۔ قصور۔ گناہ آمُرز۔ گناہ بخش۔ (ف) صفت۔ گناہ بخشنے والا۔ خدائے تعالیٰ۔ گناہ بخشنا۔ خطا معاف کرنا۔ قصور معاف کرنا۔ گناہِ بے لذّت۔ مذکر۔ وہ گناہ جسکے کرنے میں کسی قسم کا فائدہ نہو۔ (جان صاحب) سچ مثل ہے کہ گنہ کرتی ہو تم بے لذت۔ ہے اگر بات بُری پھر کوئی اُستاد کرو۔ گناہ دھو جانا۔ لازم۔ (شرف) رحم اُن کو آگیا جب مجھکو رقت آگئی۔ دھو گئے بالکل گنہ جسوقت دامن تر ہوا۔ گناہ دھونا۔ (کنایۃً) گناہ محو کرنا۔ (سحر) ابر کرم نے سارے گناہوں کو دھو دیا۔ مجرم نہ مے پرست ہے گلچیں نہ باغباں۔ گناہ رکھنا کسی پر ناکردہ قصور ثابت کرنا۔ (امیر) صبر نامی ہے جو اس کشور آباد کا شاہ۔ کیجئے قید کسی طرح اسے رکھ کے گناہ۔ گناہ سمیٹنا۔ (ع) گناہ کا وبال اپنے سر لینا۔ (ایامی) کیوں ناحق ناروا مولوی کا گناہ سمیٹتے ہو کیا مولوی لوگوں کے پیچھے دُرّے لئے پڑے پھرتے ہیں۔ گناہِ صغیرہ۔ (ف) مذکر۔ ادنیٰ گناہ۔ وہ قصور جسے خدا تعالیٰ توبہ کرنے سے معاف کردیگا۔ گناہِ عظیم۔ گناہ کبیرہ۔ (ف) مذکر۔ بھاری جُرم۔ گناہ سخت۔ (مصحفی) شیطان سا بھی عاشق اللہ کا نہ دیکھا۔ آدم کو سجدہ کرنا سمجھا گنہ کبیرہ۔ گناہ کا وبال پڑنا۔ گناہ کا خمیازہ بھگتنا۔ سچ ہے غیروں پہ بھی پڑتا ہے گناہوں کا وبال۔ گناہ کرنا۔ کوئی ایسا فعل کرنا جسکے کرنے کی مذہب میں ممانعت ہو۔ (ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد و حاصل۔ یہ رند کیسا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں۔ قصور کرنا خطا کرنا۔ (شرف) مار اُتارا مجھے تڑپا کے جو بیہوت اُس نے۔ کیا گنہ میں نے کیا تھا شب تنہائی کا۔ گناہگار۔ گنہگار۔ (ف) صفت۔ عاصی بدکار۔ خطاوار۔ مجرم۔ (بحر) میں نام بھول کا لیکر گناہگار ہوا۔ شراب جانکے قاضی گلے کا ہار ہوا۔ گنہگار بنانا۔ گنہگار کرنا (بنات النعش) کیا خوب یہ آپ مجھکو ناحق میں کیوں گنہگار بناتے ہیں۔ گنہگار کرنا۔ گناہ میں مبتلا کرنا۔ (سحر) بوسہ لینے پہ نہ دو مصحفِ عارض کی قسم۔ یہ نہو گا کبھی کرتے ہو گنہگار مجھے۔ (کنایۃً) شرمندہ کرنا۔ ملزم بنانا۔ (اشرف) رلوا کے مجھکو یار گنہگار کریں۔ آنکھیں ہیں تر تو ہوں مرا دامن تو تر نہیں۔ گناہگاری۔ گنہگاری۔ مونث۔ قصور۔ خطا۔ جرم۔ (داغ) عرض مطلب پہ زباں قطع ہوئی۔ بات کرنے کی گنہگاری ہے۔ جرمانہ۔ تاوان۔ نقصان۔ خسارہ۔ گناہ لینا وبال اپنے سر لینا۔ الزام اپنے سر لینا۔ (داغ) کیوں گنہ لیتے ہیں تھوڑی سی پلانے والے۔ کل ملے کوثر اسے آج جو دے خم مجھکو۔ گناہوں کی گٹھڑی۔ بہت سے گناہوں کا بوجھ۔ (آتش) نہ دے اے باد بہاری مجھے تکلیف شراب۔ آگے ہی گٹھڑی گناہوں کی مرے بھاری ہے۔

گُنبد۔ (ف) صحیح دال سے ہے۔ ذال سے غلط ہے۔ تلفظ۔ گُمبَذ۔) مذکر۔ بُرج۔ سقف مدوّر جو مساجد و مقابر میں ہوتی ہے۔ ایک مدوّر قسم کی عمارت کی چھت جسمیں آواز گونجتی ہے۔ (ناسخ) بنا ہے مہر تاباں قصر یاقوت اپنے جلوے سے۔ سیہ خانہ نظر آتا ہے یہ گنبد زبرجد کا۔ گنبد ازرق۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ گنبدِ بے در۔ (ف)

## گنبد

ذکر۔ (کنایۃً) آسمان ع اُس کی اُمت میں ہوں میں میرے رہیں
کیوں کام بند۔ واسطے جس شہ کے غالبؔ گنبدِ بے دَر کھلا۔ گنبدِ
خضرا۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ۲ آنحضرت صلعم کے مزار کا
گنبد۔ (جلیل) پھر بہار آئی ہوئے زخم مرے دل کے ہرے۔ پھر مجھے
گنبدِ خضرا کی فضا یاد آئی۔ گنبدِ دولابی۔ (ف)۔ (کنایۃً) آسمان۔
(امیر) چرخی نالے کی ملے گنبدِ دولابی سے۔ رات ہو روز رُخ زرد کی
مہتابی سے۔ گنبدِ فیروزہ رنگ۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔
(اوج) اگر بی وہ ہے کہ عقل فرشتوں کی دنگ ہے۔ یاقوت رنگ گنبد
فیروزہ رنگ ہے۔ گنبد کی آواز۔ گنبد کی صدا۔ مونث۔ گنبد والے
مکان میں جو کچھ کہو وہی آواز واپس آکر کانوں میں پڑتی ہے۔ (کنایۃً)
جیسا کہنا ویسا سننا کی جگہ۔ (مومن) آواز گنبد اس سے شکایت عدو
کی ہے۔ ناچار چپ ہی صورتِ دیوار کی طرح۔ (ذوق) بد نہ بولے زیرِ
گردوں گر کوئی میری سُنے۔ ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے۔
گنبدِ گرداں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان۔ (اوج) چلنے میں نعل
ہیں شرر افشاں قدم قدم ہے پائمال گنبدِ گرداں قدم قدم۔ گنبدِ مینا
گنبدِ مینائی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آسمان ع مصحفی عالی وقاروں
پہ نہیں آتی شکست۔ سنگسارِ فتنہ کس دن گنبدِ مینا ہوا۔ (مصحفی)۔
شیشۂ دل کو مرے چور کیا کیوں تُو نے۔ کیا بگاڑا تھا بھلا گنبدِ
مینائی کا۔ گنبدی۔ (ف) مذکر۔ ایک ستون والا خیمہ۔ گُنتھوانا۔
(ھ) گوندھنا کا لازم۔ اصل میں نون ہے۔ لیکن اب بول چال میں
گتھوانا ہے۔
گِنتی۔ (ھ) بالکسر۔ مونث۔ شُمار۔ اندازہ۔ تعداد۔ حساب۔ (ناسخ)
چشم محبوب کی تسخیر کا پڑھتا ہوں عمل۔ گنتی کیو اسطے پڑھتا ہوں یہ بادام نہیں

## گنج

دیکھو کس گنتی میں ہیں۔ گنتی کے۔ تھوڑے سے۔ چند۔ (داغ) تارے گن گن
کے گزاری شبِ دیجور فراق۔ کیا مصیبت تھی جو گنتی کے ستارے
ہوتے۔ گنتی کیا ہے بے شمار ہیں۔ (داغ) پائمالوں کی تری راہ میں
گنتی کیا ہے۔ سیکڑوں آگئے سر زیرِ قدم دیکھنا تو۔ گنتی گنانا۔ برائے
نام شمار کرانا۔ نمائشی خانہ پُری کرکے دکھانا۔ (جان صاحب) لو میاں
تو چیز بن فقط گنتی گنانے کے لئے۔ ایسے توڑے کو سلام آئے ہیں
نوخوان عبث۔ گنتی لینا۔ حاضری لینا۔ گنتی ہونا۔ شمار ہونا۔ شامل
ہونا۔ (شوق قدوائی) مارے غصّے کے غضب کی تاب رخساروں
میں ہے۔ کل تو تھی غنچوں میں گنتی آج انگاروں میں ہے۔
گَنٹھا۔ (ھ) مذکر۔ پیاز کی گرہ۔ گٹھی۔
گُنٹھنا۔ (ھ۔ نون۔ اول غنّہ) لازم۔ سیا جانا۔ (فقرہ) ابتک
میرا جوتا نہیں گنٹھا۔
گنج۔ (ف) بالفتح۔ سونے چاندی کا خزانہ۔ سنسکرت میں کان
مَعدَن۔ مذکر۔ ۱ خزانہ۔ دفینہ۔ مال و دولت۔ جواہر جو زیر زمیں پنہاں
ہوں۔ (اسیر) اک نہ اک مضمون روئے سیمتن ملجائیگا۔ اس زمیں
میں بھی کہیں گنج سخن ملجائیگا ۲ ذخیرہ۔ گودام ۳ مخزن۔ خزینہ ۴ (ھ)
اناج کی منڈی۔ وہ بازار جہاں غلّہ فروش غلّہ جمع کرکے بیچتے ہیں
۵ (ھ) انبار۔ ڈھیر ۶ بہت سے پڑاقوں کو ایک جگہ رکھکر چھوڑتے
ہیں۔ اور اس کو گنج چھوڑنا کہتے ہیں۔ (رند) اڑتے ہر آہ میں شرارے
ہیں۔ چھوٹتے گنج کے ستارے ہیں ۷ جب چاقو مقراض وغیرہ ایک
چیز میں لگائے گئے ہوں تو اس چیز کو بھی گنج کہتے ہیں ۸ (ھ) وہ
زمین جس میں کچھ لوگوں کو آباد کردیں۔ گنج بادآورد۔ (ف) دیکھو
بادآورد۔ گنج بخش۔ (ف) صفت ۱ بہت بڑا فیاض ۲ حضرت

مخدوم علی ہجویری کا لقب جن کا مزار لاہور میں ہے۔ گنجِ حکیم۔ (ف) مذکر (کنایۃً) سورۂ فاتحہ۔ گنج ڈالنا۔ گنج لگانا: اناج کی منڈی قائم کرنا غلہ وغیرہ فروخت کرنے کا بازار قائم کرنا (کنایۃً) انبار لگا دینا۔ ڈھیر لگا دینا۔ (بحر) عدم کی راہ میں اک گنج ڈالتے ہیں تجھ بن ہمارے پاس نہ قارون کا خزانہ ہوا۔ گنجِ روان۔ (ف) مذکر: قارون کا خزانہ جو برابر اسفل کو چلا جاتا ہے: وہ خزانہ جسکا سلسلہ کبھی ختم نہ ہو۔ گنجِ شایگان (ف) خسرو پرویز کے خزانہ بادآورد کا نام بھی تھا) مذکر۔ بہت بڑا خزانہ یا عمدہ چیز جو بادشاہوں کے قابل ہو۔ گنجِ شہیدان۔ مذکر: وہ مقام جہیں شہیدوں یا مقتولوں کو تلے اوپر دفن کر دیتے ہیں۔ (ذوق) ہے کوچہ قاتل میں شہادت کا دفینہ۔ کھودا جو کنواں گنج شہیداں نکل آیا: مردوں کا ڈھیر۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اس طرح نکال ای قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے: (کنایۃً) بہت سی ملی جلی چیزوں کا انبار۔ گنجِ قارون۔ (ف) مذکر۔ دیکھو قارون گنج کا چاقو۔ وہ چاقو جسمیں ریتی آری چاقو قینچی وغیرہ چیزیں ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ گنجور۔ (ف) اصل میں گنج ور تھا مذکر۔ صاحب خزانہ۔ خزانہ والا

گنج۔ (ھ) مذکر: بالوں کا سر پر نہ جمنا: ہاٹ بازار۔ منڈی۔ گنجا صفت مذکر۔ وہ شخص جس کے سر پر بال نہ ہوں گنجے سر والا۔ مونث کے لئے گنجی۔ گنجی۔ (ھ) صفت مونث: (عم) شکر خورے کو شکر۔ گنجے کو خدا ناخن نہیں دیتا۔ مثل۔ نااہل کو خدا با اختیار نہیں کرتا۔

گنجان۔ صفت گھنا۔ پاس پاس متصل۔ موٹا۔

گنجانا۔ (ھ۔ بکسر اول ونون غنہ) ہاتھ سے ملانا۔

گنجائش۔ (ف) مونث: وسعت۔ جگہ۔ ٹھکانا۔ سمائی۔ (فقرہ) مکان میں اتنی گنجائش نہ تھی۔ (داغ) آخر یہ ہو گیا دہن تنگ کا جواب۔ گنجائش ہی آپ کے دل میں کہاں ہے آب: فائدہ۔ بچت۔ کفایت: حوصلہ۔ مقدور۔ گنجائشی۔ صفت: وہ اراضی جسمیں اضافہ کی گنجائش ہو: وہ جسمیں گنجائش ہو۔



گنجائی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کنسلائی۔ ایک کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا ہے۔

گنجفہ۔ (ف۔ بالفتح وکسر سوم۔ فارسی میں گنجیفہ بھی ہے۔ اردو میں فصحا کی زبانوں پر گنجفہ ہی ہے) مذکر۔ ایک کھیل کا نام جو تاش کی طرح کھیلا جاتا ہے: گنجفہ کے ورق۔ (داغ) تیرے بدخواہ تہیدست ازل ایسے ہیں۔ گنجفہ میں بھی حریفوں کو نہ ہرگز ہو رسید (کھیلنا کے ساتھ) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ گنجفہ ابتر ہونا۔ گنجفہ کے ناقص پتے حصہ میں آنا۔ (اسیر) ذوقِ عقل و ہوش ہیں برہم بخت ابتر ہے گنجفہ میرا۔ دیکھو ابتر نمبر ۵۔ گنجفہ باز۔ مذکر۔ گنجفہ کھیلنے والا: (کنایۃً) مکار۔ چالباز۔ فریبی۔ گنجفہ کچھ جانا۔ جب کسی کی بازی میں سر نہیں ہوتا تو اس کے ورق ابتر کر کے کہیں سے ایک ورق مانگ لیتے ہیں جسکا ورق نکلتا ہے وہ اپنے پتے کھیلتا ہے۔ گنجفہ کا ورق۔ گنجفہ کا پتا (ذوق) مشتری بھی ترے شطرنج کا ایک مہرہ ہے۔ آفتاب ایک ترے گنجفہ کا گرہ ورق۔ گنجفہ کھیل جانا۔ گنجفہ کے وہ پتے ایک بار کھیل جانا۔ جو سر ہوں۔ (رشک) کر گئے خانۂ اوراق زمانہ ابتر۔ گنجفہ کھیل گئے پر وہ برا کھیل گئے۔

گنجلک۔ (فارسی میں دونوں کاف تازی ہیں) مونث: شکن سلوٹ۔ اس معنی میں فارسی میں کنجلک ہے: گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ: مطالب کی پیچیدگی: الجھن۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (اٹھنا۔ پڑنا کے ساتھ)

گنجلک

(رند) گنجلک نہیں ٹلتی جو طبیعت میں بڑی ہے۔ دل تجھ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا۔ تجر نے بروزن فاعلن کہا ہے ؎ غزل کہا کرو اے تجر صاف صاف ایسی۔ بشکل موج نہ شعروں میں گنجلک دیکھیں۔ لیکن اب بروزن فرصت ہی مستعمل ہے۔ گنجلک کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں گول گول باتیں۔ (صبا) اے واعظو یہ باتیں اچھی نہیں گنجلک کی کوئی جو کبھی سمجھے ایماں کسے کہتے ہیں۔ گنجیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ گاڑیبان یا گھسیاری کے اوزاروں کا تھیلا۔ گنجیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام

گنجیڑی۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ گانجا پینے والا۔ گنجیفہ دیکھو گنجفہ۔

گنجینہ۔ (ف۔ گنج کی طرف منسوب خزانہ کی جگہ۔) ۱ خزانہ۔ دفینہ مال کثیر۔ (اسیر) اوہ پیاسا ہوں کہ پانی مجھ سے فوارے چھپاتے ہیں خزانہ حوض کا گنجینہ بنجاتا ہے قاروں کا ۲ مال گودام۔ گنجینہ دار۔ گنجینہ سنج۔ (ف) صفت۔ خزانچی۔

گند۔ (س۔ گندھ۔ بوباس ۲ سرخ صندل۔ گھسا ہوا صندل۔ فارسی میں گند۔ بدبو) مونث ۱ بدبو۔ نجاست۔ ناپاکی ۲ (کنایۃً۔ عو)۔ جھگڑا بکھیڑا جو تاؤ ار طبع ہو۔ گند پاک کرنا۔ گند کاٹنا۔ متعدی۔ (جرن) اس قید فرنگ کی بڑی تھی گھائی۔ لی تھی ترے غم میں خلق نے کھٹوائی۔ چھوٹا نہیں اس قید سے تو ایک نقطہ۔ گویا کہ خدا نے گند سبکی کاٹی۔ گند پاک ہونا۔ گند کٹنا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ کسی رنج اور شقت سے نجات پانا۔ (سحر) تم آب تیغ میں مجھکو ڈبو دو۔ تری یہ گند ہوا ہی جانجاں پاک۔ گندا۔ (ف) صفت مذکر۔ ناپاک نجس غلیظ میلا۔ بدبودار۔ مونث کے لئے گندی۔ دیکھو گندہ۔ گندی۔

گندم

گندا انڈا۔ مرغی کا انڈا جو بگڑ گیا ہو۔ گندا پانی۔ مذکر ۱ میلا یا غلیظ پانی ۲ (کنایۃً) شراب۔ (جان صاحب) کیا کہوں میں کہ کیسا کام کیا۔ گندے پانی سے آگے دھار دیا ۳ (کنایۃً) پیشاب ۴ (کنایۃً)۔ (ہندو۔ عو) آنسو۔ گندا موئیہ (ف) مذکر۔ ۱ وہ زرد چھوٹے پر جو طائروں کے بچوں کے نکلتے ہیں ۲ وہ بال جو اطفال کے جسم پر سب سے پہلے نکلتے ہیں

گندر (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کیڑا جو اناج میں لگ جاتا ہے۔

گندک۔ گندھک۔ (ہ) مونث۔ کبریت۔ ایک معدنی آتشی مادہ کا نام۔

گندگی۔ (ف) مونث ۱ بدبو۔ عفونت۔ بساند ۲ غلاظت۔ نجاست ناپاکی۔ میلاپن۔ گندگی پھیلانا۔ کسی مقام کو گندہ کر دینا۔ نجاست پھیلانا بڑے خیالات پھیلانا۔ گندگی پھیلنا۔ لازم۔ گندلا۔ (ہ۔ نون غنہ)۔ صفت مذکر۔ دیکھو گدلا

گندم۔ (ف) مذکر۔ گیہوں۔ گندم از گندم بروید جو ز جو۔ (ف) مثل۔ جیسے اچھے بُرے افعال ہوتے ہیں ویسا ہی نتیجہ بھگتنا پڑتا ہے۔ گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت است۔ (ف) مثل۔ بڑا فائدہ میسر نہ ہو تو تھوڑا ہی غنیمت ہے۔ اردو میں جو کی جگہ بھس بھی بولتے ہیں۔ گندم گوں۔ (ف) صفت۔ گندم کے رنگ کا۔ سانولا۔ سلونا۔ گندم نما۔ (ف) صفت۔ دھوکے باز۔ مکار۔ گندم نما جو فروش۔ (ف) صفت وہ شخص جس کا ظاہر اچھا اور باطن خراب ہو۔ مکار۔ دغا باز۔ دھوکے باز (شفاعت و نجات) مجھے یاد آتی ہے اپنی خطا۔ کہ بھولا تھا میں نہی لاتقربا بہ ترغیب ابلیس بیہودہ کوشش۔ دغا باز گندم نما جو فروش۔ (بجر) اہل بازار جہاں گندم نما ہیں جو فروش۔ غافلوں سے کب ہوا سودا خدا کی راہ کا۔ گندم نمائی۔ (ف) مونث۔ فریب۔ دغا بازی ؎ فریب

دیکھ تو اے شاد جو فرشتوں کا - جہاں میں کرتے ہیں گندم نمائیاں کیا کیا

گندمی - (ف) صفت - گندم کے رنگ کا - سانولا - جیسے گندمی رنگ (امانت) گندمی رنگ سے مانوس نہ اصلا ہوئے -

گنْدَنا - (ف) مذکر - ایک ترکاری کا نام جو لسن سے مشابہ ہوتی ہے -

گندوڑا - (ہ - نون غُنّہ) مذکر - (ہندو) ایک قسم کی شیرینی - شکر کی ٹکیا خمیری نان کے برابر بناتے اور شادی بیاہ کی تقریب میں تقسیم کرتے ہیں -

گُندَہ - (ف بالضم) صفت ۱ باریک کا ضد - جیسے ریسمان گندہ ۲ لاغر کا ضد - جیسے گندہ بدن - گندہ - (ف بالفتح) صفت ۱ نجس - ناپاک ۲ غلیظ ۳ بدبودار - سڑا ہوا ۴ برا - بد - چڑچڑا - (فقرہ) میرے ہی پیار نے ان کو مزاجوں کو گندہ کر دیا ۵ بیہودہ - جیسے گندہ خیالات گندہ حالات - گندہ بِرُوزہ - (فارسی میں گندہ فیروزہ) مذکر - ایک سفید بدبودار مادہ جو چیڑ کے درخت سے نکلتا ہے - گندہ بغل - (ف) صفت وہ شخص جس کی بغل سے بدبو آتی ہو - گندہ بہار - (ف) مونث - وہ بارش جو موسم سرما میں ہو - گندہ بانی - دیکھو گندا پانی - گندہ دماغ (ف) صفت - مغرور - سرکش - گندہ دہن - گندہ دہاں - (ف) صفت وہ شخص جس کے منہ سے بدبو آئے - (رند) جو کہ خوگر ہیں تری بوئے دہن کے اے گل - غنچۂ گل کو بھی وہ گندہ دہاں کہتے ہیں - گندہ دہنی (ف) مونث - گندہ دہن ہونا - گندہ کرنا ۱ ناپاک کرنا - میلا کرنا ۲ خراب کرنا گندہ ہونا ۱ انڈے کا خراب ہو جانا ۲ ناقص ہو جانا -

گَنْدھار - (ہ - س - گاندھار) مونث - راگ میں تیسرے سُر کا نام

گُنْدھاوَٹ - (ہ - نون غنہ) مونث - بالوں کے گوندھنے کا انداز



(رنگیں) سر کے تعویذ ستم اور فتح پیچ عجب - بال مہکے ہوئے چوٹی کی گندھاوٹ خاصی

گندھرپ - (س) مذکر ۱ راجہ اندر کے دربار کا گویا ۲ مجازاً - ہر ایک عمدہ گانیوالا مُغنّی - گندھرپ بیاہ - مذکر - (ہندو) عورت اور مرد کا اپنی مرضی سے بغیر کسی رسم کے بیاہ کرنا - گندھک - دیکھو گندک

گُنْدھنا - (ہ - نون غُنّہ) گوندھنا کا لازم - گُنْدھوانا - گوندھنا کا متعدی -

گَنْدھی - (ہ - بالفتح) مذکر - عطر پھلیل بیچنے والا - خوشبو ساز -

گندی - (ہ) صفت - مونث ۱ ناپاک - غلیظ ۲ فحش - غیر مہذب گفتگو یا روش ۳ خراب - ناکارہ - نکمی - گندی بوٹی کا گندا شوربا مثل - بدوں کی بد اولاد - بُرے کام کا بُرا نتیجہ - گندی روح - ناپاک اور پلید روح - (معروف) وہ زلف سونگھ کے میں نے جو مشک کو سونگھا تو بولے سن کے تمھاری ہے کتنی گندی روح - گندی گندی باتیں کرنا - گندی یا غلیظ چیزوں کا نام لینا - فحش کلمات زبان سے نکالنا - مغلظات گالیاں دینا - گندیلا - (ہ + نون غُنّہ) صفت مذکر - گوند والا -

گَنْڈا - (ہ) صفت مذکر - لُچّا - شہدا - بدمعاش - مونث کے لئے گنڈی -

گَنْڈا - (ہ) مذکر ۱ حلقہ - چھلا - کڑا - چوڑی ۲ چار عدد - چار کوڑی - چار پیسے - چار روپوں اور چار اشرفیوں پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے ۳ گھوڑی کے گلے میں ڈالنے کا پٹا ۴ وہ بڑا ڈورا جس میں منتر یا کوئی عمل پڑھ پڑھ کر گرہ دیتے جاتے ہیں اور بچوں کے گلے میں دفع نظر بد کے لئے یا بیمار کے گلے یا ہاتھ میں دفع بیماری کے لئے باندھتے ہیں - سر سے پاؤں تک کی لمبان کے بقدر کچے نیلے رنگ کے سوت کے سات یا اکیس تار لیکر اس پر کچھ دم کیا جاتا ہے اور پھر گلے یا کمر میں باندھا جاتا ہے - (قدر)

حرز دے گنڈے بہت پڑھ دے ۔ نقش لکھے سوے کئی دم کئے (رشک) دونوں کے تعویذوں کے دو گنڈے ترے بنواؤں گا۔ زاہدو سے سیجے نتا۔ برہمن توڑکر۔ وہ نیلا ڈورا جو بٹ کر ہاتھ پاؤں میں باندھتے ہیں ۔ (لکھنؤ) سفید پر جو کبوتر کے بازو پر نکلتے ہیں ۔ وہ طوق جو پرندوں کے گلے میں ہوتا ہے ۔ (ذوق) دے گا طاؤس اپنے باروں پرے سارے نقش دھو۔ پھینک دیگی توڑکر گنڈا گلے سے فاختہ ۔ گنڈا باندھنا۔ اسم یا افسوں پڑھے ہوئے چند سیاہ دھاگوں کو گلے وغیرہ میں باندھنا دفع آسیب یا ازالہ مرض کے لئے ۔ (ذوق) تپ سوز محبت کے لئے چارہ نہیں قمری۔ یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا گنڈا اپنا۔ (ہ) مذکر۔ ساز جو گھوڑے کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ گنڈا پہنانا۔ گنڈا گلے میں ڈالنا۔ (آتش) سرمہ منظور نظر ٹھہرا ہے چشم یار کو نیلگوں گنڈا اچھا یا مردم بیمار کو۔ گنڈا تعویذ۔ مراد ہے اس مجموعی سامان سے جو عملیات سے متعلق ہیں اور جن کو لوگ اپنے فائدہ کے لئے اختیار کرتے ہیں۔ مثلاً گنڈا فلیتہ۔ تعویذ۔ پڑھی ہوئی خوردنی چیزیں۔ پڑھی ہوئی کیلیں وغیرہ ۔ نہیں ٹلتی کسی صورت سے بلائے مبرم۔ ڈھونڈھے کسو اسطے آتش کوئی گنڈا تعویذ۔ گنڈے دار (صفت) ! حلقہ دار۔ دھاری دار۔ ! بیچ میں سے سفید چھوٹتا ہوا ! بے سلسلہ۔ ناغہ کرکے۔ بے ترتیب ۔ (فقرہ) جن طالبعلموں کی حاضری گنڈے دار ہوتی ہے وہ امتحان میں اکثر فیل ہوتے ہیں۔ گنڈے دار آواز۔ وہ آواز جو تان لگاتے وقت کسی جگہ سے ٹوٹ جائے اور گویا چالاکی اور خوبصورتی سے اسی جگہ کوئی دوسرا پہلو پیدا کرکے اس کو آخر تک پہنچائے۔

گنڈاسا۔ گنڈاسا ۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ چارہ کاٹنے کا ہتھیار تبر۔ گنڈاسی۔ گنڈاسی ۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا گنڈاسا۔

گنڈلا۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ دائرہ۔ حلقہ۔ گنڈلی۔ (ہ۔ نون غنّہ) مونث۔ وہ دائرہ جو سانپ کے بیٹھنے سے بنتا ہے۔ گنڈلی مارنا۔ سانپ کا بیٹھنا۔ حلقہ کرکے (جرأت) رخیہ یوں اس سیمبر کے زلف پیچاں ہے کہ جوں ۔ گنج پر مار سیہ بیٹھا ہے گنڈلی مار کے ۔

گنڈیری۔ (ہ۔ دیکھو گنا) مونث ! چھلے ہوئے گنے کا چھوٹا سا گول ٹکڑا ! حقہ کے نیچے کی بناوٹ میں جو گرہیں لگائی جاتی ہیں اُن کو بھی گنڈیریاں کہتے ہیں۔ گنڈیری دار (صفت) ! (لکھنؤ) رنگ برنگ کی چیز۔ رنگا رنگ ۔ اور مختلف رنگ کی چیز ! وہ نیچا حقہ کا جس میں گرہیں ہوں ! گنڈے دار نمبر ۱

گنگ۔ (ف۔ بالفتح) ! مونث۔ گنگا ! (ف۔ بالضم) صفت۔ گونگا۔ وہ شخص جو زبان سے بول سکے۔

گنگا۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ہندوستان کے ایک مشہور دریا کا نام جس میں نہانے سے ہندوؤں کے اعتقاد میں پاپ دور ہوتے ہیں۔ اور اس میں مردوں کی راکھ یا ہڈیاں ڈالنا باعث نجات سمجھا جاتا ہے۔ گنگا اترنا۔ دریائے گنگ کو عبور کرنا۔ کنایۃً مشکل کام کا انجام دینا۔ (ناسخ) جلد گنگا اتر کہ زیست مری۔ ہے بسان حباب اے قاصد۔ گنگا اٹھانا۔ (ہندو) گنگا جلی ہاتھ میں اٹھاکر قسم کھانا۔ (محسن) جبتلک برج میں جمنا ہے یہ کھلنے کا نہیں۔ ہے قسم کھائے اٹھائے ہوئے گنگا بادل۔ گنگا اشنان۔ گنگا نہان (ہ) مذکر ! گنگا میں نہانا ! ہردوار کا ایک مشہور سالانہ میلہ جہاں دریائے گنگا میں نہاتے ہیں۔ گنگا بہانا۔ (ہندو) کسی کام سے فراغت پانا۔ گنگا بہنا۔ (کنایۃً) فیض جاری ہونا۔ (حالی) کھیتوں کو دے

## گنگا

وہ پانی اب بہہ رہی ہے گنگا۔ کچھ کرلو نوجوانو اٹھتی جوانیاں ہیں۔ گنگا پار
گنگا کی دوسری طرف۔ وہ حصہ آبادی یا زمین کا جو گنگا کی دوسری طرف
ہو۔ (ناسخ) ہم چلے اپنے وطن کو ہو کے غربت میں فقیر۔ کشتیٔ دریوزہ یا
ہے عزم گنگا پار کا۔ گنگا پار کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ (نصیر) آج وہ ڈوبا سنا
اے یار گل کی بات پر۔ کر دیا تھا جس کو گنگا پار کل کی بات پر۔ گنگا جل
(ہ) مذکر (ہندو) دریائے گنگا کا پانی جسے پاک مانا جاتا ہے۔ (محسن) سمت
کاشی سے چلا جانب متھرا بادل۔ برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل
گنگا جلی۔ (ہ) مونث۔ وہ برتن جس میں گنگا کا پانی رکھا جاتا ہے۔ گنگا جلی
اٹھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (منیر) اشک رواں سے کیجئے ثابت بتوں
کا عشق۔ گنگا جلی حضور برہمن اٹھائیے۔ گنگا جمنا۔ مونث۔ (۱) دو دریاؤں
کے نام جن کو ہندو مقدس سمجھتے ہیں۔ گنگا جمنی صفت۔ (۱) ملا جلا۔ دو رنگا
سونے چاندی یا پیتل تانبے کا ملا ہوا۔ (۲) سنہرا روپہلا۔ (محسن) سطح افلاک
نظر آتی ہے گنگا جمنی۔ روپ بجلی کا سنہرا ہے روپہلا بادل۔ (۳) وہ چیز جس پر طلائی
اور نقرئی دونوں کام ہوں۔ (۴) مونث۔ کان کے ایک زیور کا نام۔ گنگا
لاب ہونا۔ (ہندو) گنگا پر جا کر مرنا۔ گنگا مدار کا ساتھ۔ (کنایۃً) ہندو
مسلمانوں کا اتحاد (فقرہ) کہیں سنکھ پھکتا ہے بم بم کی صدا ہے کہیں تکبیر
کی آواز ہے۔ تسبیح کا کھٹکا ہے گنگا مدار کا ساتھ نیا انداز ہے۔ گنگا میں چراغ
بہانا۔ ہندو گنگا کے کنارے چراغ جلا کر بہاؤ پر چھوڑ دیتے ہیں ایک
قسم کی منت ہے۔ (ناسخ) ہوئے ہیں عکس نگین میرے داغ گنگا میں
کہاں بہاتے ہیں ہندو چراغ گنگا میں۔ گنگا نہانا۔ (۱) دریائے گنگا میں اشنان
کرنا۔ (۲) (کنایۃً) کسی مشکل کام کو انجام تک پہنچانا۔ (داغ) غم سے کہیں
نجات ملے چین پائیں ہم۔ دل خون میں نہائے تو گنگا نہائیں ہم۔ (۳)
(کنایۃً) گناہ سے پاک ہونا۔ ثواب کمانا۔ گنگا ہاتھ پر رکھنا۔ گنگا جل

## گن

کی شیشی ہاتھ پر رکھ کر قسم کھانا۔ (کنایۃً) قسم کھانا۔ (شعور) اگر بتہ
دیدار کے اظہار میں شک ہے۔ کیوں بہر قسم ہاتھ میں گنگا نہیں رکھتے
گنگوتری۔ (ہ) مونث۔ دریائے گنگ کا منبع جو کوہ ہمالیہ میں واقع
ہے۔
گنگال۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) پانی رکھنے کا بڑا برتن جو کسی دھات کا ہو
گنگنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ نیم گرم۔ مونث کے لئے گنگنی ہے۔ گنگنانا۔ (ہ)۔
چپکے چپکے گانا کہ آواز تو نکلے لیکن الفاظ کسی کی سمجھ میں نہ آئیں۔
گنگناہٹ (ہ) مونث۔ گنگنانا۔
گن گن کر۔ (۱) ایک ایک کر کے۔ (۲) سنبھال سنبھال کر کے۔ (۳) چھانٹ
چھانٹ کے۔ (جان صاحب) جان اس میں اب رہی نہ رہی میں نہ مانوں گی
گن گن کے ان کے ننھے بڑے کو کھلاؤں گی۔ (۴) جوں توں کر کے۔ (داغ)
کٹا ہمیں ہجر میں اک ایک مہینہ برسوں۔ دن گزارے ہیں تری سر کی
قسم گن گن کر۔ گن گنکے داں کاٹنا۔ گن کے دن گزارنا مصیبت سے
دن پورے کرنا۔ گن گنکے دن کٹنا۔ گن گن کے دن گزرنا۔ لازم۔
گن گن کے قدم رکھنا۔ (۱) آہستہ آہستہ چلنا۔ (۲) ڈر ڈر کے اور سنبھل سنبھل
کے چلنا۔ (۳) نہایت نزاکت سے قدم اٹھانا۔ احتیاط سے قدم رکھنا۔
(معروف) اب کیجئے نہ دیر دم شماری ہے اسے۔ جلدی چلئے نہ رکھئے گن
گن کے قدم۔ (۴) (کنایۃً) دور اندیشی کے ساتھ کوئی کام کرنا۔ گننا۔ (ہ)
(۱) شمار کرنا۔ گنتی کرنا۔ (ذوق) نشہ میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے
جو تجھ کو دیتی ہیں بوسے بلا حساب تو دے۔ (۲) ماننا۔ سمجھنا جاننا (رشک)
جانتا ہے تجھ کو سورج تیرا عکس۔ سر گنتا ہے ترا سایہ تجھے۔ (رشک)
گنیں گے روز قیامت کو سب شب دیجور۔ حساب دینے اگر میں سیاہ نامہ
آیا۔ (۳) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔

گُنّنا۔ (ہ) مشق کرنا

گَنوار۔ (ہ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ۱ گاؤں میں رہنے والا۔ دیہاتی ۲ مورکھ نادان۔ بیوقوف ۳ ان پڑھ۔ جاہل۔ گنوارپن۔ مذکر۔ جہالت۔ اکھڑپن۔ (بنات النعش) بس یہی تو گنوارپن ہو کہ بھلے بُرے میں امتیاز نہیں۔

گنوار کا لٹھ۔ (کنایۃً) ۱ ناشائستہ۔ بدتمیز۔ احمق اور اجڈ آدمی۔

گنوار گوں کا یار۔ مثل۔ خودغرض آدمی اپنے مطلب کا یار ہوتا ہو۔

گنوارو۔ (ہ) صفت۔ گنواروں کا سا۔ بدنما۔ بھدّا۔ بدزیب۔ گنواری (ہ) صفت۔ ۱ گاؤں کی رہنے والی۔ (جانصاحب) اس کی رنڈی بھی ایسی ہی ہوگی جانصاحب کی ہو گنواری ساس ۲ بدنما۔ بھدّی۔ بدزیب۔

گنواری باتیں۔ دہقانوں کی سی باتیں۔ (ناسخ) یاد آتا ہے ترا کیا کے عوض کا کہنا۔ ہائے پھر کب میں سنونگا وہ گنواری باتیں۔ گنوردل۔ دیکھو گنوانا کے بعد۔

گنوانا۔ (ہ۔ بالکسر) شمار کرانا۔ کسی سے گننے کا کام لینا۔ گنوانا۔ (ہ۔ بروزن منانا) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔ جیسے وقت گنوانا۔ روپیہ گنوانا۔ گنوردل۔ (گنور۔ بروزن کمر) مذکر۔ گنواروں کا مجمع۔ گنونتا۔

گنونتی۔ دیکھو گُن۔ گنوئیں گاؤں۔ (ع) مذکر قصبہ۔ گاؤں۔ گنہ۔ دیکھو گناہ۔

گِنی۔ (انگ) مونث۔ انگریزی سونے کا سکہ جو پندرہ روپے کے برابر ہے۔ گُنی دیکھو گُن

گنی بوٹی نپا شوربا۔ مثل۔ اس موقع پر بولتے ہیں جہاں سب خرچ کفایت سے ہوتا ہو یا جہاں ہربات میں حساب کیا جائے صرف گزارہ کے قابل آمدنی کم نہ زیادہ۔ بقدر ضرورت۔ نہایت کھینچ تان کے خشونت کے ساتھ خرچ اٹھانا ہربات حساب سے کرنا۔ (مراۃ العروس) مختاری کی نوکری اول تو اوپر سے کوئی آمدنی کی صورت نہیں اور جو ہو بھی تو مولوی صاحب کیوں لینے لگے بس گنی بوٹی نپا شوربا۔

گُنیا (ہ) مذکر ۱ مضروب فیہ جس میں ضرب دیں ۲ بڑھئی کا گونیا ٹیڑھی چیز کو سیدھا کرنے والا آلہ۔

گنیش (س) مذکر۔ شیوجی اور پاربتی کے بیٹے کا نام۔ ہندو انہیں دانائی اور مشکل کشائی کا دیوتا مانکر ان کے نام کی بڑی تعظیم کرتے ہیں۔ گنیش چوتھ۔ (ہ) مونث ہندوؤں کا ایک تہوار جو گنیش جی کے نام سے منایا جاتا ہے اور اُس روز برت رکھنا بڑا پُن سمجھا جاتا ہے۔

گُو۔ (فارسی میں گُوہ تھا) مذکر۔ چرک۔ پیخانہ انسان کا۔ بیٹ کا لفظ صرف پرندوں کے واسطے مخصوص ہے۔ گو اچھالنا (کنایۃً) بُری بات کی شہرت دینا۔ بدنام کرنا۔ گو اچھلنا۔ کنایہ ہے کیسی رسوائی اور خرابی سے۔ گو در گو مرغی کا گو۔ مثل۔ سب سے خراب چیز کے واسطے استعمال میں ہے۔ گو سے نکال کر موت میں ڈالنا۔ (کنایۃً)۔ (ع) کمال ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ گو کا پوت نوسادر۔ مثل دو بُری باتوں یا دو بُرے شخصوں کی مساوات ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ دیکھو سگِ زرد برادر شغال۔ گو کا ٹوکرا سر پر اٹھانا۔ (کنایۃً) بُرائی سر پر لینا۔ گو کا کیڑا۔ مذکر ۱ وہ کیڑا جو فضلہ میں پیدا ہوتا ہے۔ کرم۔ (ع) ۲ مجازاً انسان کا چھوٹا بچہ نوزائیدہ بچہ۔

گو کا کیڑا گو ہی میں خوش رہتا ہے۔ مثل۔ جو شخص جیسی صحبت میں پلا ہوتا ہے ویسی ہی صحبت اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے۔ گو کرنا۔ (ع) نہایت میلا کرنا۔ (جانصاحب) اُجلی پگڑی ہے عبث اُسکی توہین آئی ہے۔ کپڑے لڑکے مرے دو روز میں گو کرتے ہیں۔

گوُ

گوُ کھانا۔ (کنایۃً) ۱۔ جھک مارنا۔ جھوٹ بولنا۔ بیہودہ بکنا۔ ۲۔ جاالضاحب ایسے اندھے ہو نہیں دیکھتے آگا پیچھا۔ کسے گوُ کھانے کو بھائے گا تمھارا اخلاص ۳۔ زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ اغلام کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ گوُ مُوت کرنا (عو) بچہ کی پرورش اور خدمت کرنا۔ گوُ میں ڈھیلا ڈالیں نہ چھینٹیں پڑیں۔ مثل۔ نہ شریر یا کمینے آدمی سے مقابلہ کرے نہ ذلت اُٹھائے گوُ میں کوڑی گرے تو دانتوں سے اُٹھائے۔ مثل۔ یعنی ایسا بخیل ہے کہ نجاست کی بھی پروا نہیں کرتا۔ گوُ نہ کھا ۱۔ جھک نہ مار۔ بکواس نہ کر۔ بک بک نہ کر ۲۔ جھوٹ نہ بول۔ شیخی نہ مار۔ گوُ نہیں بھی چھی۔ (عو) مثل۔ کسی کی تھوڑی ذلت اور خفیف رسوائی کے محل پر بولتی ہیں۔ گو ہو جانا۔ (عو) مَیلا ہو جانا۔

گوُ۔ (ف) مذکر ۱۔ گفتن کا اسم فاعل۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے دعاگوُ۔ بدگوُ ۲۔ گیند۔ (امیر) سرنگوں پیش گریباں ہے یہ چوگاں جبتک۔ گوئے سبقت ہے عجب گوئے گریبان اُٹکا۔ دیکھو گوئے ۳۔ ہر چند۔ اگرچہ (رشک) گو بظاہر مجھ سے غائب ہے مگر رہتا ہے وہ۔ مردم چشم و دل و جان و جگر کے سامنے۔

گوکہ۔ (ف۔ کاف زائد ہے) باوجود اس کے۔ باوصف اس کے (مقتول) تیرے تیروں نے کیا گوکہ مجھے چھلنی سا۔ چھانتا ہوں تر کوچہ کی مگر خاک ہنوز۔ گوُ مگوُ۔ (ف۔ کنایۃ) ناگفتنی۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ (قدر) جو سمجھ گیا وہ سمجھ گیا جو بہک گیا وہ بہک گیا۔ کہ عجب حال ہے گومگو وہ نہاں نہیں وہ عیاں نہیں۔ دیکھو گویا۔ گوینده۔

گوُ آر۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا غلہ یا پھلی جو مویشیوں کو دودھ کی زیادتی کے لئے کھلاتے ہیں۔

گُوار۔ (ف) صفت۔ لائق۔ ہضم کے لائق۔ مزاج کے موافق۔ پسند جلد گلے سے نیچے اُتر جانے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشگوار۔ گوارا۔ (ف۔ گُوارا۔ بضم اوّل صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔ پسندیدہ۔ مرغوب۔ لطیف۔ خوش ذائقہ۔ زود ہضم۔ گوارا کرنا ۱۔ برداشت کرنا۔ سہارنا ۲۔ ماننا۔ منظور کرنا۔

گوال۔ گوالا۔ (ھ) مذکر۔ وہ ہندو جو دودھ۔ دہی۔ گھی بیچتا ہے مونث کے لئے گوالن۔ گوانا۔ (ھ) گانا کا متعدی المتعدی۔

گواہ۔ (ف۔ بفتح اول و نیز بضم اول۔ اردو میں بفتح اول ہی مستعمل ہے فارسی میں بحذف ہائے آخر بھی ہے) مذکر۔ شاہد۔ ثبوت پہونچانیوالا۔ (رشک) کہ نہیں درکار عاشق کے لئے اثبات عشق۔ یہ وہ دعویٰ ہے کہ آپ اپنے گواہ پیدا کرے۔ گواہ بنانا ۱۔ شاہد ٹھہرانا ۲۔ جھوٹا گواہ بنانا۔ گواہ تعلیمی۔ مذکر۔ سکھایا ہوا گواہ۔ وہ گواہ جسکو سکھا پڑھا کر گواہ بنایا ہو۔ گواہ ٹوٹنا۔ گواہ کا فریق مخالف سے ساز کر جانا۔ (داغ) میرے گواہ ٹوٹ کے دشمن سے جاملے ۲۔ گواہ کا بیان بگڑ جانا۔ کسی کے گواہ کا اسکے خلاف گواہی دینا۔ گواہِ حاشیہ۔ مذکر۔ وہ گواہ جو کسی تحریر کے حاشیہ پر اپنے دستخط یا نشانی بنا دیتا ہے۔ گواہ دینا۔ اپنے دعوے کے ثبوت یا بریت کیواسطے شاہد پیش کرنا۔ گواہ رکھنا۔ گواہی دینے والوں کو بنا بر تصدیق بہم پہنچا سکنا۔ (ناسخ) شام سے تا صبح فرقت میں نہیں مجھکو قرار۔ میں گواہ اے طفل رکھتا ہوں جوان و پیر کو۔ گواہِ رؤیت۔ گواہِ شاہد۔ گواہ عینی۔ (ف) مذکر۔ وہ گواہ جس نے اپنی آنکھ سے کوئی معاملہ دیکھا ہو۔ گواہِ سماعی۔ گواہِ سمعی (ف) مذکر۔ سنی ہوئی بات کی گواہی دینے والا گواہ۔ گواہ طلب کرنا

متعدی۔ گواہ طلب ہونا۔ عدالت میں گواہی دینے والے کا بلایا جانا دعوے کی تصدیق کے لئے۔ (غالب) پھر ہوئے ہیں گواہ عشق طلب۔ اشکباری کا حکم جاری ہے۔ گواہ کا ملجانا۔ گواہ کا فریق ثانی سے ساز کرنا۔ (امیر) دل وجگر بھی طرفدار ہو گئے اُنکے مرے حریف سے جاکر مرے گواہ ملے۔ گواہ کرنا۔ کسی کو کسی امر میں شاہد بنانا۔ (کنایۃً) آگاہ کرنا۔ جتانا۔ گواہ لانا۔ کسی واقعہ کی شہادت پیش کرنا۔ گواہی۔ (ف) مونث۔ شہادت۔ شاہدی گواہی اُلٹی ہوجانا۔ شہادت کا برخلاف ہوجانا۔ (داغ) دمِ اظہار محبت ٹھہر نالۂ دل۔ اُلٹی ہوجائے نہ کمبخت گواہی تیری۔ گواہی دینا شہادت دینا۔ اظہار دینا۔ کسی شخص کے ارتکاب فعل یا ترک فعل کی نسبت دوسرے شخص کا یہ بیان کرنا کہ میں نے اُس کو فلاں کام کرتے یا نہ کرتے دیکھا ہے۔ (ذوق) محضر خوں جو مرا سارا کتر کے پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض۔ گواہی شاہدی۔ مونث۔ گواہی۔ (اشرف) خدا سے ڈر مجھے کھلوا کے زہر ذبح نہ کر۔ گواہی شاہدی کو ہو نہ جائے خنجر سبز۔ گواہی کرنا گواہی لکھنا۔ کسی دستاویز پر اپنی شہادت کے دستخط کرنا یا نشانی بنانا۔

**گوائی**۔ (ھ) مونث۔ گانے کی اُجرت۔ (ف) مونث۔ گواہی۔

**گوبَر**۔ (ھ) مذکر۔ چوپایوں کا فضلہ۔ مَیلا۔ (فقرہ) سوکھا ہوا گوبر جلایا جاتا ہے۔ گوبر کرنا۔ گائے یا بھینس کا ہگنا۔ گوبر گنیش۔ (ھ) مذکر۔ گوبر کا بنا ہوا گنیش۔ ہندو جب کوئی کام شروع کرتے ہیں گنیش کی صورت گوبر سے بناتے ہیں۔ صفت۔ نہایت بدصورت۔ بدنما بے ڈول چیز۔ (رنگین) عجب گوبر گنیش اُس کی وہ شکل پر کدورت ہے۔ معاذ اللہ اک باہی مراتب کی سی صورت ہے۔ موٹا بھینسا۔ (کنایۃً) سُست۔ کاہل احمق۔ کودن۔ گوبردھن۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ ہندوؤں میں مویشیوں کے ایک محافظ اور دیوتا کا نام۔ ایک تہوار جو دیوالی کے دوسرے دن منایا جاتا ہے۔ گوبروندا۔ (س۔ واو اول غیر ملفوظ بسکون سوم وفتح چہارم وسکون نون غنہ) مذکر۔ گوبریلا۔ گوبر کرنا گائے وغیرہ کا گوبر پیٹ سے باہر نکالنا۔ گوبری۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ بہت ڈھیلی مٹی جس میں گوبر ملا کر لپائی کرتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گوبریلا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ گوبر کا کیڑا۔

**گوبند**۔ (س) مذکر۔ کرشن جی کا لقب۔

**گوبھی**۔ (ھ) مونث۔ ایک ترکاری کا نام۔

**گوپ**۔ (س) مذکر۔ گوالا۔ گوجر۔ گائے چرانے والا۔ گوپی۔ (س) مونث۔ گائے چرانے والی۔ دودھ بیچنے والی۔ کرشن جی کی سہیلیوں کا لقب۔ (محسن) دیکھئے ہوگا سری کشن کا کیونکر درشن۔ سینۂ تنگ میں دل گوپیوں کا ہے بیکل

**گوپال**۔ (ف) مذکر۔ گرز۔ لڑائی کے ایک ہتھیار کا نام۔ (ھ) صفت۔ گایوں کا پالنے والا۔ گوالا۔ کرشن جی کا لقب۔

**گوپَن۔ گوپھَن**۔ (ھ۔ تذکیر وتانیث میں اختلاف ہے۔ تذکیر کو ترجیح ہے۔ فلاخن۔ وہ رسّی کا بنا ہوا ہتھیار جسمیں پتھر رکھکر اور ہاتھوں سے گردش دیکر حریف کی طرف مارتے ہیں۔ گوپی۔ دیکھو گوپ۔ گوپیا۔ (ھ) مذکر۔ فلاخن۔

**گوت**۔ گوتر۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) خاندان۔ گھرانا۔ نسل۔ حسب نسب۔ قوم۔ فرقہ۔ قبیلہ۔ جماعت۔ نسل کی اصل۔ گوتی۔

(ھ) صفت۔ ایک قوم یا ذات کا۔ رشتہ دار۔ یکجدی۔

**گوتَم**۔ (س۔ بالفتح و بالضم) مذکر۔ بدھ مذہب کا بانی

**گوتھنا**۔ (ھ) ۱ پرونا۔ لڑی بنانا۔ سینا۔ لکھنؤ میں اس معنی میں گوندھنا ہے ۲ دل میں کسی بات کی تشویش کرنا۔ (نقرہ) تم ایک ایک بات دن دن بھر گوتھتے ہو ۳ بُرے طریقے سے موٹا موٹا سینا۔

**گوٹ**۔ (ھ سنسکرت۔ گونکا) مونث ۱ کپڑے کا منحرف پارچہ جو تراش کر لباس کے گرداگرد لگاتے ہیں ۲ نرد۔ چوسر اور پچیسی کی ۳ وہ لکڑی جو تخت اور صندوقچے کے گرداگرد وصل کرتے ہیں۔ گوٹ لال ہونا۔ پچیسی کی گوٹ کا سب خانوں میں پھر کر اُٹھ جانا۔ گوٹ مارنا۔ مُہرۂ نرد کو مارنا۔ گوٹ مر جانا۔ گوٹ کا پٹیا جانا۔ دکھو مر جانا۔

**گوٹا**۔ (ھ) مذکر ۱ کناری چاندی سونے کے تاروں کا بافتہ پتلی لیس چاندی سونے کے تاروں اور ریشم کے تاروں سے بُنا ہوا کم عرض فیتا ٹانکنا وغیرہ کے ساتھ ۲ مسالا جو ایام عشرۂ محرم اور دیگر ایام غم میں ڈلی الائچی کھوپرے پستے بادام دھنئے وغیرہ سے ترکیب دیکر بناتے اور پان کی جگہ کھاتے ہیں۔ گوٹا کناری۔ (ھ) مونث ۱ چاندی سونے کے تاروں کی لیس جو ریشم کے بانے سے بُنی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) وہ لباس جس میں گوٹا کناری ٹنکا ہو۔ (جانصاحب) تم سلامت رہو صدقہ میں تمھارے صاحب۔ کتنا پہنونگی ابھی گوٹا کناری مرزا۔ گوٹے کا ہار ایک قسم کا ہار جو تقریبات اور شادی وغیرہ میں اہل محفل کو تقسیم کیا جاتا ہے (شعور) سلسلہ باتوں کا گر اس سیم تن سے بن پڑا۔ ہار گوٹے کا میان انجمن ملجائنگا۔ گوٹے کی تھالی۔ وہ کپڑا جس پر گوٹا ٹانک کے خاصدان کی تھالی میں بچھا دیتے ہیں۔ (منیر) مسالا تم نے محرم پر جو منگوایا محرم میں تو عالم ہر کٹوری پر ہوا گوٹے کی تھالی کا۔

**گوجَر**۔ (ھ) مذکر۔ گوالا۔ اہیر۔ راجپوتوں کی ایک ادنی ذات کا نام جس کا پیشہ گائے بھینس پالنا اور اُنکا دودھ بیچنا ہے۔ گوجری (ھ) مونث۔ گوالن۔ گھوسن۔ گوجر قوم کی عورت۔

**گُوجھا**۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ ایک قسم کا پکوان۔ سموسہ ۲ (کنایۃً) (ہندو۔ عو) جیب۔ پاکٹ۔ (نقرہ) وہ اپنا گوجھا بھرتا ہے۔

**گوچنا۔ گونچنا**۔ (ھ۔ نون غنّہ)۔ (لکھنؤ) کسی چیز کا ہوا کے رُخ پر اس طرح ہاتھوں پر لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔

**گُوچنی**۔ (ھ۔ گیہوں چنا کا مخفف) مونث۔ گیہوں اور چنے ملا ہوا غلہ

**گود**۔ (ھ) مونث ۱ پہلو۔ کنار۔ (امیر) اُٹھتے ہی اس کو گود میں منہ اُٹھالیا۔ پتلی کی طرح آنکھ میں اپنی بٹھالیا ۲ (ہندو) متبنّٰی کرنا۔ دیکھو گودی۔ گود بٹھانا۔ (ہندو) متبنّٰی کرنا۔ گود بھرنا۔ (عو) حمل کے سات مہینہ گزر جاتے ہیں تو اس کا جشن کرتی ہیں۔ اور شگون کے لیے حاملہ کی گود میں سات قسم کے میوے اور سات طرح کی ترکاریاں رکھتی ہیں (رنگین) آج دروازے پہ نوبت جو دھری جاتی ہے۔ میری کوکا کی ابھی گود بھری جاتی ہے۔ گود بھری۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) بچہ والی۔ صاحب اولاد۔ گود بھری رہے۔ (ھ)۔ (عو) دعا۔ گود میں ہر وقت بچہ رہے۔ اولاد زندہ اور سلامت رہے۔ گود پھیلانا۔ آغوش کا کھولنا۔ کسی بچہ کے گود میں لینے کے لئے یا بچہ کا آغوش کھولنا کسی کے پاس جانے کی غرض سے ۲ (کنایۃً) سوال کرنا مانگنا۔ گود پھیلنا لازم۔ (رشک) جزو تن بھی باتعلق سے کنارہ کرتے ہیں۔ گود پھیلی گور کی جب میں اکیلا ہوگیا۔ گود دینا۔ لڑکے کو کسی شخص کی تبنیت میں دینا

**گودکا**۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گودکی۔ دودھ پیتا بچہ۔ وہ بچہ جو گود میں ہو۔ گود کا پالا۔ (کنایۃً) بہت پیارا۔ (شاد) کیا گلہ غیر کی اولاد کا

## گود

ہر طفل سرشک چشم تر سے ہے جدا گود کا پالا ہوتا۔ گودڑا۔ (ھ) بضم اول واو غیر ملفوظ۔ و دال مفتوح دکاف مشدّد مفتوح۔ بول چال میں بغیر تشدید بھی ہے)۔ (عو) مذکر۔ طنز سے گود کو کہتی ہیں۔ (فقرہ) تم اس بچے کو ہر وقت گودڑے میں چڑھائے رہتی ہو۔ گود کھلانا۔ (ہندو۔ عو) ۱ بچہ کو گود میں رکھکر بہلانا ۲ گود میں پالنا ۳ پرورش کرنا۔ بچہ کو دودھ پلانا۔ گود کھلائی۔ مونث۔ گود کی کھلائی ہوئی۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) جنوں بیکسی جسے چھائی ہو۔ اجل جس کی گودوں کھلائی ہو۔ گود کھلایا گود میں نہیں رہتا۔ مثل بیوقوف بڑا ہوکر بیوقوف نہیں رہتا۔ گود لینا۔ ۔ ے بالک بنانا۔ (راسخ) گود لیکر ترے پیکاں کو مری حسرت نے۔ دل سے سینہ سے کلیجہ سے نکلنے نہ دیا۔ گود میں لڑکا شہر میں ڈھنڈورا۔ دیکھو بغل میں۔ گود میں لینا۔ آغوش میں لینا۔ زانوؤں میں بٹھانا۔ (انیس) اماں لیں گود میں ایسی مری قسمت ہی نہیں۔ پیار آجائے پدر کو سو یہ صورت ہی نہیں۔ دیکھو گودی۔

گود۔ (س)۔ مذکر۔ ہر چیز کا مغز۔ عموماً اور ہڈی کا مغز خصوصاً۔

گود کی ہڈی۔ وہ ہڈی جسمیں گود ہو۔

گودا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ اندرونی حصہ موٹی روٹی کا ۲ گودہ مغز استخواں (نکالنا کے ساتھ) ۳ ہر ایک چیز کا مغز۔ گودا نکالنا۔ ہڈی سے مغز باہر نکالنا۔ گودے دار۔ صفت۔ پُر مغز۔ وہ چیز جس میں گری ہو۔ گودام دیکھو گدام۔

گودڑ۔ (ھ) مذکر۔ پھٹا۔ پرانا اور ناکارہ کپڑا۔ چیتھڑے۔ (فقرہ) تکیہ میں گودڑ بھرا ہوا ہے ۲ پرانی روئی جو لحاف وغیرہ سے نکالی جائے ۳ (کنایۃً) وہ میل جو خمار کی حالت میں آنکھوں میں نمایاں ہوتا ہے۔ گودڑ خیل (واو غیر ملفوظ) دیکھو گدڑ خیل۔ گودڑ کا لعل۔ ۱ وہ شریف اور نجیب شخص جو مفلسی میں مبتلا ہو۔ وہ حسین جو پھٹے پرانے لباس میں ہو ۲ وہ صاحب کمال یا اہل جوہر جسکا حال معلوم نہ ہو۔ (آتش) روا رکھ کلفت ایام میں بھی قدر نیکوں کی پھٹے کپڑوں میں بھی ان کو سمجھ لے لعل گودڑ کا ۳ وہ عمدہ چیز جو خراب مقام میں ہو۔ (شعور) گودڑ کا لعل شاعر مفلس کے شعر ہیں۔ ٹوٹا ہوا قلم ہے تو پھیکی دوات ہے۔ گودڑ۔ گاڑڑ۔ مذکر۔ پھٹے پرانے کپڑے۔ گودڑ گانٹھنا۔ پھٹے پرانے کپڑے میں پیوند لگانا

## گودی

گودنا۔ (ھ) چبھونا۔ چھیدنا ۲ آم یا آنولہ پر سوئے یا کسی اور آلہ سے سوراخ کرنا ۳ جسم پر سوئی سے خط ڈال کے سرمہ یا نیل بھرنا ۴ (کنایۃً) طعن اور تشنیع کی باتوں سے کسی کے دل کو صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) ساس بہو کو دن بھر گودا کرتی ہے ۵ مذکر ۱ جسم کے وہ نشان جو نشتر وغیرہ سے دئے گئے ہوں ۲ مذکر۔ ایک اوزار کا نام جس سے نیشکر کھودتے ہیں۔ گودنا گودنا ۱ بدن پر نشان ڈالنا ۲ (کنایۃً) عو۔ طعنے مہنے دینا۔ (فقرہ) اُستانی اگر تم کچھ سکھا دو تو وہ میری ساس نندوں کے گودنے سے بچ جائے۔

گودھ۔ (ھ) ہیں گھود۔ گھودے (لکھنؤ)۔ مذکر۔ آم۔ کھجور۔ انگور۔ کیلے کی شاخ جس میں پھل لگے ہوں۔ بیشتر کیلے کی پُرثمر شاخ کے لئے مستعمل ہے۔

گودی۔ (ھ) مونث۔ آغوش کنار۔ (ناسخ) تو وہ حسیں ہے دیکھلے گر طفل بھی تجھے۔ گودی میں چین اُسے ہو نہ آرام دوش پر۔ لکھنؤ میں بیشتر مردوں کی زبانوں پر گود۔ عورتوں کی زبانوں پر گودی ہے۔ گودی پھیلا پھیلا کر دعا دینا۔ دل سے دعا دینا۔ (فقرہ) ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر گودی پھیلا پھیلا کے دل سے دعا دی کہ الٰہی جس نے ہمیں ہنر سکھایا وہ بھی اُس کا پھل پائے۔ گودی کا پلا۔ گودی کا پلا۔ گود کا پالا ہوا۔

## گودی

(انیس) کیا غیظ میں وہ آپ کے گودی کے پلے تھے۔ میں نے اُنھیں روکا نہیں شکر یہ چلے تھے۔ (عاشق) مجھے کیونکر نہ ہووے ناصحو قدر اپنے رونے کی کہ طفلِ اشک چشمِ تر مری گودی کا پالا ہے۔ گودی میں کھیلنا۔ کنایہ ہے بچپن سے (جانصاحب) مجھے کسبی سمجھکر گھورتا تھا دیکھو میلے میں پھینول بائی جی لڑکا مری گودی میں جو کھیلا۔ گودی میں لینا۔ بچہ کو گود میں لینا۔ گودیوں میں کھلانا۔ گودی میں کھیلنا کا متعدی۔ (امنیر) نبیؐ نے تجھے گودیوں میں کھلایا۔ سرافیل جبریل تیرے مصاحب۔

گَوڑ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ایک راگنی کا نام

گُور۔ (ف۔ بالضم۔ واؤ مجہول) مونث۔ قبر۔ تربت۔ مزار۔ (اسیر) مرکر حریص نان کو گُھلا حرص کا مزہ۔ گورِ آتش عذاب سے تنور ہو گئی۔ مذکر۔ یعنی گورستان۔ دیکھو گورِ غریباں۔ گور بنانا۔ قبر کھودنا۔ کسی کی تباہی کا سامان کرنا۔ گور پر چونا پھیرنا۔ (کنایۃً) مرے ہوے کی یاد تازہ کرنا۔ نام روشن کر دینا۔ (جانصاحب) ہی جس امیر نے جلی کوڑی فقیر کو۔ سجادہ پھیرا ہو تا یہ حاتم کی گور پر۔ گور پر رونا۔ کسی کے اچھے صفات یاد کرکے رونا (جانصاحب) لکھنؤ میں چھائی سوموں کی ہے خست آج کل۔ گور پر حاتم کے روتی ہے سخاوت آج کل۔ گورپرست۔ (ف) صفت۔ قبر کی پرستش کرنے والا۔ گورپرستی۔ (ف) مونث۔ قبر کی پرستش کرنا۔ گور پر گو نہیں ہوتی۔ مثل ایک شخص کے قابض ہوتے ہوے دوسرے کا دخل نہیں ہوتا گور جھانک آنا۔ بیمار کا مرتے مرتے بچنا۔ (سحر) تپ فراق میں سو بار گور جھانک آئے۔ کبھی سفر نہ ہوا۔ رزبا تراب رہا۔ گور جھکانا متعدی (کنایۃً) مرنے کے قریب کر دینا۔ (شرف) جھکا دی گور گناہوں سے ہمنے توبہ کی۔ نجات کی ہمیں راہیں بتا کے دم نکلا۔ گورخانہ۔ (ف) مذکر۔ مقبرہ مدفن۔ گورخر۔ (ف۔ گور۔ صحرا جنگل۔ خر۔ گدھا) مذکر۔ جنگلی گدھا۔ گور سے

## گور

پیٹھ لگنا۔ (کنایۃً) تسکین ہونا۔ آرام ملنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (رند) گور سے پیٹھ نہیں لگنے کی سب سن رکھیں۔ بعد مُردن جو عزیزوں نے کفن مجھ کو دیا۔ گورستان۔ (ف) مذکر۔ قبرستان۔ مُردوں کے دفن ہونیکی جگہ گورِ غریباں۔ (ف) مذکر۔ زمین کا وہ ٹکڑا جہاں مسافروں کو دفن کرتے ہیں وہ جگہ جہاں غریبوں کی ٹوٹی پھوٹی قبریں ہوں۔ (صبا) جیتے جی مر گیا میں کرکے خیالِ انجام۔ نظر آیا جو کبھی گورِ غریباں مجھکو۔ گور کا گڑھا۔ قبر کی اندرونی شکل ؎ پھر گیا آنکھوں میں آتش گورِ تیرہ کا گڑھا۔ خاک اڑائی میں نے جب سوچا مآلِ کار کو۔ گور کا منہ جھانک آنا۔ گور کا منہ جھانک کر پھرنا۔ (کنایۃً) کسی مُہلک بیماری سے نجات پانا۔ از سرِ نو زندگی پانا سخت بیمار ہو کر اچھا ہو جانا۔ گور کا منہ جھانکنا۔ نزع میں ہونا۔ (امنیر) حلقۂ زانو میں سر ہے کیا ترے رنجور کا۔ زندگی سے تنگ ہے منہ جھانکتا ہے گور کا۔ گورکفن۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ گورکفن کرنا۔ مردے کی تجہیز تکفین کرنا۔ (کنایۃً) نیست و نابود کرنا۔ گورکن۔ (ف) مذکر۔ قبر کھودنیوالا۔ وہ شخص جس کا پیشہ قبر کھودنے اور مُردہ دفن کرنے کا ہو ۲۔ ایک جانور کا نام جسکو بجّو کہتے ہیں۔ گور کنارے۔ (کنایۃً) کوئی دم کا مہمان۔ جاں بلب (رشاد) مرتے ہیں خواہشِ دیدار کے مارے مشتاق۔ حسرتِ دید سے ہیں گور کنارے مشتاق۔ گور کنارے آلگنا۔ گور کنارے پونہچنا۔ گور کنارے جالگنا۔ گور کنارے لگ جانا۔ گور کنارے ہونا۔ (کنایۃً) کمال ضعیف ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ (میر) ظلم ہوئے ہیں کیا کیا ہم پر صبر کیا ہے کیا کیا ہمنے۔ آن لگے ہیں گور کنارے اُسکی گلی میں جا جا ہم۔ (ناسخ) جو وہاں جلنے لگا پونہچا کنارے گور کے۔ رہرو ملک عدم ہیں رہروانِ کوئے دوست۔ (رند) چھوڑا دحسرت ہم آغوشی۔ لگ گئے گور کے کنارے ہم۔ (اوج) جب وہ دریا کے کنارے

گئے مارے افسوس۔ آپ صدمے سے ہوئے گورکنارے افسوس۔ گور کھائے۔ (ع و) بددعا۔ (شوق قدوائی) وہ کمبخت غارت ہو جوسلے میں جلائے۔ وہ دنیا سے اُڑجائے اُسے گور کھائے۔ گور کھودنا۔ قبر کھودنا۔ گور کی گود میں پلنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا اور تکلیف میں پرورش پانا (جر) ایک آفت ہو تو انسان کہے حال اُسکا۔ گور کی گود میں پلتا ہوں میں پیدا ہوکر۔ گور کے سوتے۔ اہل قبور۔ (مصحفی) صورِ سرافیل تھا نالہ مرا۔ گور کے سوتوں کو خبر کر گیا۔ گور کے مُردے اُکھیڑنا۔ گور کے مردے اُکھاڑنا (کنایۃً) پُرانی بھولی بسری باتیں یاد کرنا۔ گزشتہ قصّے بیان کرنا۔ مُردوں کا تذکرہ کرنا۔ فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا۔ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں نہ چھیڑئے۔ چپ رہیئے بس نہ گور کے مردے اکھیڑئے (ظفر) جھگڑے دبے دبائے عدو نے نکال کر۔ مردے اُکھاڑے گور کے پتھر تلے کے ہیں۔ دیکھو اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا۔ گور کے مردے سے بدتر ہو جانا (کنایۃً) کمال لاغر اور ضعیف ہو جانا۔ ؎ ہو گئی گور کے مردے سے ہوں بدتر مجھو۔ جانصاحب کی جدائی سے عجب حال ہوا۔ گور گڑھا۔ مذکر۔ تجہیز تکفین۔ کفن دفن کا سامان (کرنا ہونا کے ساتھ) (میر حسن) نا آل ترے کشتگاں بچاروں کا۔ ہوا نہ گور گڑھا ان ستم کے ماروں کا۔ گور گڑھا کرنا! مردے کی تجہیز تکفین کرنا! (کنایۃً) نیست نابود کرنا۔ گور میں انگارے بھرنا۔ (ع و) جلن پیدا کرنا۔ (بحر) غیروں کے ساتھ کیا تھیں آنا منظور رہا۔ دو گل چڑھائے گور میں انگارے بھر گئے۔ گور میں پاؤں لٹکا کے بیٹھنا۔ (کنایۃً) کمال بوڑھا ہونا۔ ہر وقت موت کے انتظار میں رہنا۔ (منیر) میں جاں بلب ہوں یار خفا موت بیخبر۔ لٹکا کے بیٹھوں گور میں تا نفخ صور پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکانا۔ (لکھنؤ) دیکھو پاؤں۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ (لکھنؤ) چند روزہ مہمان ہیں نہایت بُڈھے ہیں۔ (امانت) ہم تو اب گور میں ہیں پا رکھے۔ زندہ ای بُت تجھے خدا رکھے۔ مرنے پر تیار اور آمادہ ہیں۔ عمر رسیدہ ہیں (معروف) بزم خوباں میں نہ کیوں لا ہوں سر کو ہوڑا سے ہوئے۔ گور میں بیٹھے ہیں ہم تو پاؤں لٹکائے ہوئے۔ گور میں کیڑے پڑیں۔ دعائے بد۔ (ع و) جسم سڑ کر قبر میں کیڑے کلبلاتے پھریں۔ گور میں لات مار کر کھڑا ہونا۔ (ع و)۔ مر مر کر بچنا۔ سخت بیماری کے بعد شفا پانا۔ موت کے چنگل سے چھوٹنا۔

گورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ سُرخ و سفید رنگ والا۔ سفید۔ اُجلا۔ انسان کے واسطے مستعمل ہے۔ مونث کے لئے گوری! خوبصورت حسین (ناسخ) دیکھے اس گلشن میں گورے سانوے سُرخ و سفید۔ خوب نظارہ کیا گلہا رنگارنگ کا۔ دیکھو گوری! مذکر یورپین سپاہی جو شریف خاندان سے ہو۔ فرنگی۔ (ناسخ) حسن کو چاہیئے انداز و ادا ناز و نمک۔ لطف کیا گر ہوئی گوروں کی طرح کھال سفید۔ گوراپن۔ (ہ) مذکر۔ رنگ کی سپیدی۔ گورا پنڈا۔ مذکر۔ جسم صبیح۔ گورا بدن۔ (کنایۃً) حسین۔ (ناسخ) موئے گھل گھل کے گورے پنڈوں پر۔ ہو کفن برگِ یاسمن اپنا۔ گورا چٹا۔ (ہ) صفت مذکر۔ خوبصورت حسین۔ سُرخ و سفید۔ مونث کے لئے گوری چٹّی۔ گورا چمڑا۔ (کنایۃً) حسن بے نمک۔ (محصنات) اگر غیر تمندوں کی نظر میں تو اس گورے چمڑے نے تمھارے سارے خاندان کی عزت کو ڈبو دیا۔ گورا رنگ۔ رنگ صبیح۔ (آتش) زلف رُخ سے ترے کھلا کہ نہیں ایسا کالا نہ ایسا گورا رنگ۔ گورا شاہی۔ صفت۔ گوروں کے استعمال کا مضبوط! مذکر فرنگی سپاہیوں کے پہننے کا بہت مضبوط بُوٹ۔ گورا گورا صفت حسین و صبیح۔ (ناسخ) دھوپ تو کیا چاندنی پڑجائے گی تجھ پر اگر گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا۔

گورکھ دھندا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا قفل جسکا کھولنا مشکل ہوتا ہے

۲ ایک آلہ جس کی ایک طرف سے ایک دھاگا ایک رنگ کا دوسری طرف سے دوسرے رنگ کا نکلتا ہے۔ بچوں کا کھیل ہے ۳ کنایہ ہے اُس چیز سے جو انسان کو دقّت اور مشکل میں ڈالے پیچیدہ معاملہ۔ بکھیڑے کا کام جھگڑا بکھیڑا۔

گورکھا۔ (ہ) مذکر۔ گورکھپور علاقہ نیپال کا رہنیوالا۔ جو پستہ قد اور چپٹی ناک کے ہوتے اور محنت کش سپاہی مانے جاتے ہیں ۲ (مجازاً) پست قد آدمی۔

گورگان۔ (ف)۔ (گور۔ عیش و عشرت۔ گاں کلمۂ لیاقت)۔ صفت۔ لقب بادشاہ تیمور کا ۲ ہر بادشاہ جلیل القدر کو گورگاں کہتے ہیں۔

گورمنٹ (انگ یہ لکھا گورنمنٹ جاتا ہے لیکن تلفظ میں نون نہیں آتا) مونث۔ سلطنت۔ راج۔ بادشاہی ۲ حکمرانی۔ عملداری حکومت کا طرز ۳ سیاست۔ انتظام۔ گورنمنٹ ہاؤس۔ (انگ۔ ہاوس کا تلفظ۔ ہاؤس ہے) مذکر۔ وہ مکان جسمیں گورنر یا لفٹنٹ گورنر رہتے ہیں۔

گورنر۔ (انگ۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر ۱ صوبہ کا فرمانروا ۲ مشین کا لٹو۔ گورنر جنرل۔ (انگ) مذکر۔ وائسرائے۔ (محسن) ابر پنجاب ۳ ظلم میں ہے اعلیٰ ناظم۔ برق بنگالہ ظلمت میں گورنر جنرل۔ گورنری۔ مونث۔ گورنر کا عہدہ۔ گورنر کی حکومت۔ گورنر کا عہد

گورو۔ (ہ) مذکر۔ (عم۔ ہندو) گائے بھینس۔ چوپائے جانور جو پالے جاتے ہیں۔ سینگ والے جانوروں کے لئے مستعمل ہے۔

گوری۔ (ہ) ۱ مونث۔ (ہندو) معشوقہ۔ خوبصورت عورت ۲ صفت۔ مونث۔ دیکھو گورا ۳ (ہ بالفتح) ایک راگنی کا نام ۴ (ہ) بالفتح۔ پاربتی دیبی۔ گوری کا جوبن چٹکیوں میں جانا۔ گوری کا حسن چٹکیوں میں جانا۔ کسی کے حسن کی مقدری ہونا۔ کسی چیز کی خوبی کا بیفائدہ ضائع ہونا۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا حسن یا کسی چیز کی خوبی مفت اور عبث رائگاں ہو۔ (شاد) گلبدن پہنے ہے وہ رشک مجھکو آئے ہے۔ مفت میں گوری کا جوبن چٹکیوں میں جائے ہے۔

گوریا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) چڑیا۔ گنجشک ۲ مذکر۔ مٹی کا چھوٹا حقہ

گوڑ۔ (ہ بالفتح) مذکر۔ بنگال کا قدیم دار السلطنۃ اس مقام کے باشندوں کو بھی گوڑ کہتے ہیں ۲ برہمنوں کی ایک ذات۔

گوڑ۔ (ہ۔ بالضم) مذکر ۱ (عم۔ ہندو) پاؤں۔ پنڈلی۔ ٹخنا ۲ مونث۔ زمین کھودنا۔ کھیت یا تھالے کی مٹی کھود کر پلٹنا۔ گوڑ پڑنا گوڑ لگنا۔ (عم۔ ہندو) دیکھو پاؤں پڑنا۔ گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا۔ خراب کر دینا۔ (سحر) جوش باران نے زمانے کی یہ صورت بدلی گوڑ دی مزرعۂ افلاک کی ساری کھیتی ۲ (کنایۃً) پڑھا لکھا بھلا دینا (شاد) وائے قسمت پڑھ نہیں سکتے خط تقدیر بھی۔ رکھدیا جو کچھ پڑھا لکھا وہ سارا گوڑ کے۔ گوڑنا۔ (ہ) ہل چلانا۔ زمین کھودنا ۲ اناج صاف کر کے بھس سے نکالنا ۳ کام خراب کرنا۔ اس معنی میں گوڑ دینا۔ گوڑ کے رکھدینا مستعمل ہیں۔

گوڑی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) فائدہ۔ نفع۔ وہ مال جو بے محنت و مشقت حاصل ہو۔ گوڑی جمانا۔ ٹپّس جمانا۔ گوڑی کرنا ۱ کمانا ۲ فائدہ اُٹھانا۔ گوڑی ہاتھ سے جانا۔ شکار ہاتھ سے نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔

گوڑیت۔ (ہ۔ بضم اول و واو غیر ملفوظ۔ و فتح سوم) مذکر۔ گاؤں کا

چوکیدار۔
گوز۔ (ف) مذکر۔ وہ گندی ہوا جو مقعد سے بآواز خارج ہو۔ گوز
اڑاتا۔ گوز مارنا! پادنا۔ (کنایتہ) بیکاری میں وقت ضائع کرنے
کے لئے مستعمل ہے۔ گوزِ شتر۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) بے بنیاد
بیوقعت۔ گوز شتر زمین کا نہ آسمان کا۔ (مثل) بے تکی بات کی
نسبت بولتے ہیں۔ گوزِ شتر سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بیہودہ اور
لغو خیال کرنا۔ بیوقعت سمجھنا۔ (نصیر) یعنی وہ ہے زمین کی نہ ہے
آسمان کی بات۔ سمجھے ہے قیس گوز شتر ساربان کی بات۔
گوزن۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ پہاڑی یا جنگلی گائے
جس کو بارہ سنگھا کہتے ہیں۔ گوسالہ۔ (ف + فارسی گو بمعنی گاؤ کا
مخفف۔ سالہ اصل میں ہالہ تھا۔ ہال بمعنی آرام و قرار ہے یعنی
وہ چیز جس سے گائے آرام پکڑے) مذکر۔ (کنایتہً) گائے کا یکسالہ
بچہ۔ بچھڑا۔ گوسالۂ فلک۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) برجِ ثور۔
گوسائیں۔ دیکھو گسائیں۔
گوسپند۔ گوسفند۔ (ف میں نر و مادہ کے واسطے اس کا استعمال
ہے تخصیص مادہ کی نہیں ہے) مونث۔ بھیڑ۔ بھیڑی۔ دُنبہ۔ مینڈھا
بکری۔ بکرا۔ برق نے مذکر کہا ہے ؎ نہ پھیر گردن مجروح پر
چھری ظالم۔ زبانِ صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے۔
گوش۔ (ف) مذکر کان (رند) آہ عاشق کان میں اس کے نہیں کرتی اثر
گوشِ گل فریاد سے بلبل کی کر ہونے لگا۔ گوش بدرز۔ گوش بردر۔ گوش برآواز
گوش براہ۔ (ف) صفت کسی بات کے سننے کا منتظر۔ کسی خبر کا امیدوار
(داغ) بیٹھے ہیں ہم بھی گوش برآواز کہہ تو دو۔ آنا ہو جس کو آئے یہاں
امتحان ہے اب۔ گوش بھرنا۔ کان بھرنا۔ (شاد) اڑے یارب وہ مثلِ نکہت



بربادرہ رہکر۔ بھرے ہوں گوشِ گل جسنے بُرا بلبل کو کہہ کہکر گوش بفریاد
صفت۔ فریاد سننے پر متوجہ۔ (رشک) پھولوں میں نالۂ بلبل نہیں کرتا
تاثیر۔ شنوا ایک نہیں گوش بفریاد ہیں سب۔ گوشِ توجہ۔ مذکر کمال
توجہ سے سننے کے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) لو سنو گوش توجہ سے ذرا
نظم فصیح۔ وہ مے صاف نہیں نام کو جس میں تلچھٹ۔ گوشِ دل سے
سننا۔ ذوق شوق سے سننا۔ (رشک) باتیں ایسی گوشِ دل سے سامعہ
جن کو سُنئے۔ (فقرہ) یہ بات گوش دل سے سن رکھو۔ گوشزد۔ (ف)
صفت۔ وہ بات جو سنی جائے۔ مسموع۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ہجر) گوشزد
کردئے گُن عشق کے سارے ہمنے۔ (جلال) جونہی یہ مژدہ ہوا گوشزد
تو کھل گئی آنکھ۔ بس اپنے بخت کے مانند جاگ اُٹھا میں وہیں۔
گوش شنوا۔ (ف) مذکر۔ سننے والا کان۔ جو سنکر کہا ماننے اور عبرت حاصل
کرے۔ (ذوق) نہیں گوش شنوا بلغ جہان میں غافل۔ ورنہ ہر برگ سے
یاں نغمہ سرائی کرتا۔ گوش کرنا۔ (فارسی گوش کردن کا ترجمہ) سُننا۔ توجہ کرنا
(انیس) رکھتے ہیں عجب حسن کے سلطان زمن گوش۔ فرمان الٰہی کے
جو کرتے ہیں سخن گوش۔ گوش کھولنا! سننے کے لئے متوجہ ہونا۔ (انیس)
کانوں کی ثنا سننے کو سب ہوں ہمہ تن گوش۔ کھولے ہوئے ہیں شوق
میں گلہائے چمن گوش۔ آگاہ کرنا۔ گوش گزار کرنا (گوش گزار فارسی
میں سُنانا۔ کان تک پہنچانا۔) سُنانا۔ اطلاع کرنا۔ آگاہ کرنا۔ کانوں
میں کہدینا۔ گوش لگے رہنا۔ کان لگے رہنا۔ (رند) شاق ہوں گلشن
میں طبع بلبل ناشاد پر۔ گوش گل رہنے لگے جب سے مری فریاد پر۔ گوشمال
(ف) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ (فقرہ) بدمعاش کو اچھی گوشمال دیگئی
(رشک) چمن میں کان کھڑے کیوں کئے ہیں پھولوں نے۔ اگر خزاں سے
انھیں خوف گوشمال نہیں۔ گوشمالی۔ (فارسی گوش مالیدن۔ (کنایتہً)

آگاہ کرنا۔ آگاہ کیا جانا) مونث۔ تنبیہ۔ تادیب۔ اہل ہنر جب کوئی اہم کام کرنا چاہتے ہیں استاد کو یاد کرکے اپنے کان پکڑتے ہیں اسکو بھی گوشمالی کہتے ہیں۔ گوشمالی دینا۔ کان اینٹھنا۔ تنبیہ کرنا۔ چشم نمائی کرنا۔ (آتش) گوشمالی ورنہ گلگشت میں گل کو پیارے۔ طفل غنچہ ہی غریب اس کو ڈراتے نہ چلو۔ گوشوارہ۔ (ف۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہی) مذکر۔ کان کا بالا۔ آویزہ۔ (ذوق) ستارہ دیکھکر موتی تمھارے گوشوارے کا کہیں ہم کو ملا یہ نور صدقہ اس ستارے کا۔ خلاصہ حساب۔ میزان۔ جوڑ۔ اس معنی میں دفتر والوں کی اصطلاح ہی۔ (دہلی) بہت بڑا موتی۔ کسی نقشہ یا رجسٹر کی پیشانی۔ ایک قسم کی زردوزی کی پٹی جو زیبائش کے لئے دستاریں باندھی جاتی ہی (آتش) اتری دستار پر عاشق کشی کو۔ ستم ہے گوشوارہ قہر سرپیچ۔ گوش ہوش۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) ہوشیاری۔

**گوشت**۔ (ف) مذکر۔ لحم۔ (اختر شاہ اودھ) نہ دانت مار رقیبوں کے منھ پہ جانے دو۔ اجی یہ گوشت ہی بالکل حرام ہونٹوں کا۔ (اردو) پکا ہوا گوشت۔ سالن۔ گوشت پوست۔ مذکر۔ (کنایۃً) تمام اعضا۔ (فقرہ) میرا گوشت پوست یہیں پلا۔ (قدر) دوڑی ہی مے رگوں میں ہمارے بجائے خوں۔ بالکل ہی گوشت پوست ہمارا شراب کا۔ گوشتِ خر۔ (ف) صفت۔ بیکار چیز۔ گوشتِ خر دندانِ سگ مثل (کنایۃً) جب کوئی چیز کسی ایسے شخص کو ملے جو طمّاع ہو اسوقت یہ مثل بولتے ہیں۔ (فقرہ) نصیب اس کا بُرائی کر گیا نہیں تو روپے ملجاتے اور مرزا لال صاحب سے کئی بار میں نے کہا جواب دیا گوشت خر دندانِ سگ مجھے کیا واسطہ میرا کوئی کیا کر سکتا ہی۔ گوشت خوار (ف) صفت۔ شکار کھانے والے لوگ یا وہ حیوان جن کی غذا گوشت ہے۔ گوشت سے ناخن جدا کرنا۔ (کنایۃً) قریبی رشتہ داروں یا گھرے دوستوں میں تفرقہ ڈالنا۔ گوشت سے ناخن جدا ہونا۔ لازم۔ (کنایۃً) کسی امر دشوار کا واقع ہونا۔ (غالب) دل سے مٹنا تری انگشتِ حنائی کا خیال۔ ہوگیا گوشت سے ناخن کا جدا ہوجانا۔ گوشت کا لوتھڑا۔ (کنایۃً) موٹا اور بیوقوف آدمی۔ گوشت میں بھرا ہونا۔ تیّار ہونا حیوان کا۔ پُرگوشت ہونا۔

**گوشہ**۔ (ف) مذکر۔ زاویہ۔ کونا۔ (فقرہ) لندن سے جنوب اور مشرق کے گوشہ میں یہ شہر واقع ہے۔ طرف۔ جانب۔ پہلو کی جگہ۔ (فقرہ) کمرے کے دوسرے گوشہ میں غسل خانہ ہی۔ کمان کا سرا۔ تنہائی کا مقام۔ سب سے الگ۔ (فقرہ) تم محفل میں کیوں گئے کسی گوشہ میں الگ بیٹھ گئے ہوتے۔ گوشۂ تنہائی۔ (ف) مذکر۔ تنہائی کی جگہ۔ (امیر) شوق خلوت میں بھی انجمن آرائی کا۔ آئینہ خانہ ہی گوشہ مری تنہائی کا۔ گوشۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا کویا۔ گوشہ دار۔ صفت۔ کونے رکھنیوالا۔ گوشۂ زنجیر۔ (ف) مذکر۔ زنجیر کا حلقہ۔ گوشۂ عافیت (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جھگڑا بکھیڑا نہ ہو۔ امن کی جگہ۔ گوشہ کشادہ۔ صفت۔ وہ لفافہ یا اور کوئی چیز جسکے کنارے کھلے ہوں۔ گوشہ گیر۔ گوشہ گزین (ف) صفت۔ گوشہ نشیں۔ گوشہ میں بیٹھنا۔ معتکف ہونا۔ دنیا کے بکھیڑوں سے یکسو ہو کر خدا کی عبادت کسی محفوظ مقام میں کرنا۔ (ذوق) بیٹھ گوشہ میں نہ تو چھوڑ کے اس جلسے کو۔ دیکھ رندان خرابات نشیں کا افلاس۔ گوشہ نشیں۔ (ف) صفت۔ تنہائی میں رہنے والا۔ سب سے الگ رہنے والا۔ تارکُ الدُّنیا۔ (امیر) فقیر گوشہ نشیں ہیں خدا کے درباری۔ کسی امیر کا مُجرا نہیں سلام نہیں۔ گوشہ نشینی۔ (ف) مونث۔ عزلت۔ علیحدگی۔ تنہائی۔

گوکل - (س - بضم سوم) مذکر - کرشن جی کی پیدائش کی جگہ - یہ مقام ہندوؤں کی پرستش گاہ ہے - (محسن) گھر میں اشنان کریں سرو قدان گوکل - جا کے جمنا پہ نہانا بھی ہے اک طول امل -

گوکھا - (ھ) مذکر ! گائے کا چمڑا ۲ صفت - مذکر - کوؤن - مونث کیلئے گوکھی -

گوکھرو - (ھ) مذکر ! ایک کانٹے کا نام جو سہ گوشہ ہوتا ہے ۲ گوکھرو کا پودا یا پھل ۳ لوہے کے کانٹے جو دشمن کی راہ میں ڈال دیتے ہیں تاکہ فوج کے پاؤں اور گھوڑوں کے سموں میں چبھ جانے سے وہ آگے نہ بڑھ سکیں ۴ کان کے ایک زیور کا نام ۵ مقیش وغیرہ کا گھونٹا ہوا گوٹا - عورتیں تار ہائے زر و نقرہ خواہ گوٹے سے گوکھرو کے مانند ایک چیز بنا کر اور اس میں انگلیوں سے شکنیں اور پیچ ڈال کر گردا گرد لباس کی زیبائش کے واسطے لگاتی ہیں - (بنانا ٹانکنا کے ساتھ) - (نسیم) بناتا ہے جو وہ بت گوکھرو نیور پڑتی ہے - نظر آتا ہے گوٹا نور کی تصویر جنگی ہیں ۶ ایک قسم کا مرض جو چوپایوں کے کھروں اور انسان کی کف پا میں ہوتا ہے (شاد) خار دیتی کو جنوں نے جو نکالا ہوتا - گوکھرو پاؤں میں پڑ جاتے جو چھالا ہوتا ۷ ایک قسم کا خاردار بیج - خار خسک -

گوگا پیر - مذکر - خاکروبوں کے پیر کا نام جو محمود غزنوی کے عہد سے پہلے علاقہ بیکانیر میں پیدا ہوا تھا - خاکروب اسے بڑا مقدس سمجھتے ہیں -

گوگرد - (ف - بالضم و کسر سوم و سکون چہارم) مونث - گندھک -

گوگرد احمر - (ف) سرخ گندھک جو نہایت نایاب ہے - کہتے ہیں اکسیر کے کام آتی ہے - گوگرد سرخ - (ف) مونث - سرخ گندھک -



گوگل - (ھ) مذکر - ایک درخت کے گوند کا نام

گوگل - (ھ) مونث - چھوٹی نالی جس سے پانی کھیتوں میں پہنچاتے ہیں -

گول - (ف - بروزن غول) ۱ احمق - نادان ۲ مکر - فریب - ترکی میں واو غیر ملفوظ ہے چھوٹا تالاب اور حوض جس میں پانی بھرا ہوا ہو - نالی جس کے ذریعہ سے نہر سے پانی لیا جاتا ہے سنسکرت میں ۱ مدوّر ۲ مبہم ۳ بڑا مٹکا) - (ھ) صفت - مدوّر چکر دار ۲ وہ بات جو بخوبی سمجھ میں نہ آسکے مشکوک پیچیدہ ۳ کنایہ ہے مجہول الحال آدمی سے بھی ۴ مونث - بڑا مٹکا مٹی کا (ظفر) جام پینا و سبو سے تو بجھی اپنی نہ پیاس - ہم نے ساقی منہ سے اب بھر کر لگائی گول ہے - گولا یا - گولائی - (ھ - واو غیر ملفوظ) مونث - گول ہونا کسی چیز کا - دور - چکر - گول بات - مونث - وہ بات جو سمجھ میں نہ آئے مشکوک اور پیچیدار بات - (منیر) بیان صاف ہے ان کے پھسل پڑیں گوہر - فلک کا دل بھی ہو ٹکڑے کریں جو باتیں گول - گول بدن - مذکر - جسم جو مٹاپے کی وجہ سے گول ہو - گول شاخ - بھری ہوئی شاخ جو کسی جانب دبی ہوئی نہ ہو - اس کا لحاظ زیادہ تر ترشا یہ میں بوقت بندش چشمہ آنکھ لینے کے وقت کیا جاتا ہے - گول گول - (ھ) صفت ۱ ہر چیز مدوّر ۲ (کنایۃً) مبہم - گول گول کہنا - صاف صاف نہ کہنا اس طرح بیان کرنا کہ بخوبی سمجھ میں نہ آسکے - گول گول رکھنا مبہم رکھنا کسی سخن کا -

گول گھر - مذکر (کنایۃً) قید خانہ - (امیر) گول گول ایسے ہیں مونڈھے کہ کریں دل میں اثر - گول گھر میں ہو فلک قید پڑے آنکھ اگر - گول مال (ھ) مذکر - ۱ ملا جلا - خلط ملط - طوفان بے تمیزی - (فقرہ) یہ تو بڑا گول مال ہوا جاتا ہے سب چیزیں تم نے بے ترتیب لکھ دی ہیں ۲ سازش ۳ غبن خیانت ۴ مشتبہ - مشکوک ۵ غائب - اڑپ - (کرنا کے ساتھ) -

گول مرچ - مونث - کالی مرچ - گول مول - (ھ) صفت - وہ چیز جو مدوّر

اور بے پہلو ہو۔ ۲ موٹا تازہ اور ٹھنگنا آدمی۔ ۳ موٹا بیوقوف۔ ۴ پیچیدہ۔ مبہم۔ گول مول جواب۔ پیچیدہ جواب مبہم جواب۔ (ایامی) جسطرح ہر بات کا گول مول جواب دینے کی عادت نواب صاحب کی ہے۔ میں بھی ایسا ہی جواب دُونگا۔ گول مول ہو رہنا۔ خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا۔ گول مُنھ۔ مذکر۔ آفتابی چہرہ۔ چوڑا منھ۔ گول ہو رہنا خاموش ہو رہنا۔ جواب نہ دینا۔

**گولا**۔ (ھ) مذکر۔ ۱ تاگوں کی گوبی۔ پیچک۔ ۲ کرۂ زمین۔ وہ مصنوعی گولا جو کرۂ زمین کی شکل کا بناتے ہیں۔ ۳ ستوں کے گرداگرد کا اُبھرا ہوا حلقہ۔ ۴ ایک قسم کا پستہ قد گول مول کبوتر جو تیز اُڑتا ہے۔ ۵ پگڑی کا قالب جسپر دستار بند پگڑی باندھا کرتے ہیں وہ قالب جسپر ہندوستانی جو گوشیا یا گول ٹوپی کلف دیکر ہموار کرتے ہیں۔ ۶ ناریل کے اندر کی گری جو گول نکلتی ہے۔ ۷ اناج کی منڈی۔ ظروف گلی اور اناج بیچنے کا بازار جو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ اور جس کو گولا بازار کہتے ہیں۔ ۸ کوٹھی مخروطی شکل کی جو پختہ اینٹوں سے گول حلقہ بنا کر پہیے کے اوپر کنویں کی تہ میں رکھتے ہیں۔ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ) ۹ گول شہتیر۔ لٹھا۔ ۱۰ بڑی گولی جو توپ میں ڈالتے ہیں۔ ۱۱ ایک قسم کی آتشبازی۔ ۱۲ جلانے کی لکڑی کا گندا جو چیرا نہ گیا ہو۔ ۱۳ پتنگ کی ڈور کو گول لپیٹتے اور اُس کو گولا کہتے ہیں۔ ۱۴ (کنایۃً) وہ ریح جو انسان کے پیٹ میں گھومتی ہے اور جس سے تکلیف ہوتی ہے (اٹھنا کے ساتھ) ۱۵ پختہ سڑک کا وہ بیچ کا حصہ جس کو کسی قدر مدوّر رکھتے ہیں۔ گولا اُٹھانا۔ ایک طرح کی قسم پُرانی رسم کے موافق اپنی صداقت اور بریّت کیواسطے جلتے ہوے لوہے کو ہاتھ میں پکڑ لینا کہ اگر ہم سچے ہوں گے تو اس کا کوئی اثر نہ ہو گا۔ اور جھوٹے ہیں تو یہ جلا دیگا۔ (شاد) سانچ کو آنچ ہے کیا اے جو وہ مجھے سوگند۔ گولے جوبن کے اُٹھاؤں میں قسم کھانے کو۔ گولا چلانا۔ گولا مارنا۔ توپ چھوڑنا۔ ۲ کوٹھی کنویں میں رکھنا۔ گولا و ن بنا ہوا ہے۔ (ع م۔ عو) نہایت موٹا تازہ ہے۔ گولا دھار برسنا۔ (ہند و) موسلا دھار منھ برسنا۔ نہایت زور سے بارش ہونا۔ گولا لاٹھی۔ (عو) مونث۔ ہاتھ پاؤں سمیٹ کر لیٹنا۔

**گُولَر**۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو انجیر سے مشابہ ہوتا ہے اس درخت میں پھول نہیں ہوتا۔ ۲ روئی کا ڈوڈا۔ کپاس۔ گولر کا پھول۔ (عوام کا خیال ہے کہ گولر کا پھول دیوالی کی رات میں نکلتا ہے اور اس کو پریاں لیجاتی ہیں) کنایہ ہے نایاب چیز سے۔ نایاب کمیاب ناپید۔ (ہجر) تیرے مریض لب کی دوا جب تلاش کی۔ گولر کا پھول باغ میں عنقا ہوگیا۔ گولر کا پھول پھولنا۔ گولر کا پھول کھلنا۔ کنایہ ہے امر عجیب واقع ہونے سے (منیر) سودا اے زلف یار میں گل کھائے شیخ نے۔ گولر کے پھول پھولے دیوالی کی رات ہے (شاد) بلبل اگر نصیب میں ہے تو دکھائیں گے۔ گولر کا پھول دل ہی ہمارا جو کھل گیا۔ گولر کا پیٹ پھوٹنا۔ (عو) کنایۃً۔ بھید کھلنا۔ راز ظاہر ہونا (فقرہ) وہ تو گولر کا پیٹ پھوٹنا تھا۔ باتوں باتوں میں بھید کھل گیا۔ ۲ گلہ شکوہ سُننا۔ گولر کا کیڑا۔ وہ کرم جو گولر کے اندر ہوتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو گھر سے باہر نہ نکلتا ہو۔ گولر کباب۔ مذکر۔ ایک قسم کے کباب جو گوشت جوش دیکر پودینہ اور سُرخ مرچ بھر کر پکاتے ہیں۔ گولر گپکنا۔ (دہلی) ۱ چپا چپا کر باتیں کرنا۔ ۲ مری آواز سے بولنا۔ منھ میں گھنگھنیاں بھر لینا۔

**گُولَک**۔ (ف۔ ھ) مونث۔ ظرف جسمیں سوراخ ہوتا ہے اور اس میں دُکاندار روز کی آمدنی ڈالتے جاتے ہیں۔ دیکھو گُلّک۔ ۲ حرامی بچہ جمعنی نمبر ۲ میں صرف ہندی میں مستعمل ہے۔ گولنداز۔ (ف) مذکر۔ توپ چلانیوالا

گولہ

توپچی۔ گولندازی۔ مونث۔ توپ چلانا۔
گولہ۔ (ت۔ کھیلنے کا گیند۔ توپ کا گولا۔ پانی پینے کا کوزہ) مذکر۔ دیکھو گولا۔ گولہ باری۔ (فارسی میں گولہ بار۔ بھاری بوجھ جو پیٹھ پر اُٹھائیں) مونث۔ کسی مقام پر توپ کے گولے کثرت سے پھینکنا۔
گولی۔ (ھ) مونث۔ گولا کی تصغیر۔ ۱ بندوق کی گولی۔ سیسہ کی مدوّر یا مستطیل گولی جو بندوق کی نال سے نکل سکے۔ (آتش) سامنے سینہ ٭ کرا ہو دل دہن کے خال سے۔ رکتی ہو بندوق کی گولی کہیں بھی ڈھال سے ۲ دوا کی چھوٹی بٹی ۳ چھوٹی سی گول چیز ۴ افیون کی گولی جو افیونی کھاتے ہیں ۵ مٹی کا ظرف جس کو پختہ کر لیتے او راس میں غلہ یا پانی رکھتے ہیں۔ (نظیر) وہ جو پانی کی کوری گولی ہو۔ دہی آنے کے مول گولی ہو ۶ لاکھ کی گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں۔ (کھیلنا کیساتھ) ۷ آٹے کی گولی بنا کر اور اُس میں کاغذ جس پر خدا کا نام یا کوئی اور دعا لکھی ہوتی ہو رکھکر دریا میں ڈال دیتے ہیں۔ (راسخ) عشق خال لب عارض نے کیا دل کو شکار۔ گولیاں ڈال گیا دعوت ماہی کر دی۔
گولی بچا جانا۔ کسی مشکل کام سے الگ ہو جانا۔ کسی آفت سے بچ جانا (ہجر) کیا کیا فریب کر کے مزے لُوٹتے ہیں ہم۔ گولی بچا گئے کبھی گولا بچا گئے۔ (معروف) یاد خال آئی تو میں فکر دہن میں گم ہوا۔ سچ تو یہ ہی مجھ سے ہی گولی بچانی ختم ہے۔ گولی بنانا۔ کسی چیز کو مدوّر شکل میں بنانا۔ گولی بیٹھ جانا۔ گولی کا لگ جانا کسی جگہ (ارشاد) خال مشکیں پہ نظر جا کے جو نہیں بیٹھ گئی۔ دل ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی۔ گولی بھرنا۔ بندوق میں گولی بھرنا۔ گولی پر گولی لگانا۔ متواتر گولیاں مارنا۔ گولی چلانا۔ گولیاں چلانا۔ گولی مارنا۔ گولی چوکنا۔ گولی کا خطا کرنا۔ (رشک) گولی بھی اسکی جو کتی دیکھی نہیں کبھی۔ ہمشل ہے نگاہ کی بندوق لاگ میں

گولی

گولی دینا۔ دوا کی گولی کسی کو دینا۔ گولی ڈھالنا۔ گولی کا سانچے میں بنانا گولی کا ٹپا۔ وہ فاصلہ جہاں تک بندوق کی گولی جا سکے۔ (منیر) اتھا گانے سے زہرہ کے گانے تک ہے ماہ۔ مرے خیال میں ٹپا ہو ایک گولی کا۔ گولی کان پر سے نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا۔ گولی کھانا۔ گولی کی چوٹ کھانا ٭ کھائی ہو دل پہ خال کی گولی جو اے شعور۔ تو بھی نگاہ شوق کا کوئی خدنگ پھینک ۲ دوا کی گولی کھانا۔ (ہجر) ہو دہن دان خال کہتے ہیں۔ گولیاں کھائیں فائدہ نہ ہوا۔ گولی کے کباب۔ ایک قسم کے گول گول کباب۔ گولی لگانا ۱ شکار یا حریف کی طرف بندوق لگانا۔ (منیر) کشتہ کا مرغ روح ہے مشتاق خال رخ۔ اڑتے ہوئے شکار کو گولی لگائیے۔ گولی لگنا ۱ بندوق کا نشانہ لگنا ۲ گولی کی ضرب یا زخم آنا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ گولی مارو۔ اظہار نفرت کے وقت بولتے ہیں۔ دور کرو۔ لعنت بھیجو۔ ایسے کا نام نہ لو۔ کچھ پروا نہ کرو۔ گولیاں (ھ) ۱ گولی کی جمع ۲ اندرسے کی گولیاں۔ دیکھو اندرسا۔ گولیاں چلنا۔ بندوق سے گولیاں چلائی جانا۔ (قدر) گولیاں نالۂ بلبل کی چلیں سوئے فلک۔ خوف سے ٹوٹ نہ جائے کہیں یہ شیش محل۔
گولیاں کھیلتے ہیں۔ ابھی تک بچے ہیں ناسمجھ ہیں۔ گولیاں کھیلنا ۱ گولیوں کا کھیل کھیلنا۔ (منیر) جو طفل اُس کی رعایا کے گولیاں کھیلیں۔ ہر اک صدف میں بنے موتیوں کے دانے گول ۲ (کنایۃً) بچپن کا زمانہ ہونا۔ (رشک) کھیلنے سے مہر و مہ کی گولیاں ثابت ہوا۔ بوئے طفلی آج تک ہے آسمان پیر میں۔ گولیوں کا مینہ برسنا۔ علی الاتصال گولیاں پڑنا بندوقوں کے فیر کرنے سے (مراۃ العروس) ایک قیامت برپا تھی دن بھر گولیوں کا مینہ برستا رہا۔

گوم ۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے کے بالوں کا پیچیدہ ہونا۔ جو منحوس سمجھا جاتا ہو۔
گومنا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام
گومڑا ۔ گومڑا ۔ (ھ) مذکر۔ سوجن۔ ورم جو سر پر کسی قسم کی ضرب سے ہو۔ (فقرہ) ایسا پتھر مارا کہ گومڑا پڑ گیا ؎ درخت کے تنے پر ایک قسم کی برآمدگی۔
گومکھی ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) تھیلی جس میں مالا ڈال کر جپا کرتے ہیں
گونگو ۔ دیکھو گو۔
گوں ۔ (ف) رنگ۔ طرز روش۔ مرکبات میں مستعمل ہو جیسے گندم گوں۔ نیلگوں۔ گوُن ۔ (ھ) مونث ؎ ایک قسم کی گھاس جس سے چٹائی بناتے ہیں ؎ تھیلا جو ٹاٹ وغیرہ سے بناتے اور جسمیں بیشتر غلہ وغیرہ بھر کر گدھوں یا بیل پر لا دتے ہیں۔ گوں ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ؎ پسند ؎ مطلب۔ غرض۔ واسطہ۔ چال۔ (ہجر) کچھ گوں ہے جو تسبیح پڑھی جاتی ہو میری۔ یوں تو کبھی جھوٹوں بھی مرا نام نہ لیتے ؎ لائق۔ قابل۔ (غالب) حسرت اے ذوق خرابی کہ وہ طاقت نہ رہی عشق پُر عربدہ کی گوں تن رنجور نہیں ؎ خواہش۔ ضرورت۔ (ظفر) ہم کو دو بوسہ لب میگوں۔ نہیں چاہئے خوشگوار کی گوں۔ گوں کا ؎ مطلب کا۔ غرض کا۔ لالچی۔ گوں کا یار ؎ مطلب کا یار۔ خود غرض دیکھو اپنی گوں کا یار۔ گوں گانٹھنا۔ گوں نکالنا۔ مطلب برآری کرنا۔ مل جل کر کام بنا لینا۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکال لینا۔ (قلق) ارے گوں گانٹھتا ہے یہ بدذات۔ تو نہیں جانتی ہے اس کی گھات۔ گوں گانٹھیا۔ صفت۔ چاپلوسی کر کے مطلب نکالنے والا۔ گوں گیر۔ (دہلی) . . . . گوں گیرا ۔ (لکھنؤ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو اپنی غرض کے واسطے کوئی کام کرے اور غرض نکلجانے کے بعد بے اعتنائی کرے



گوں نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ مثل۔ خود غرض دوست کی نسبت بولتے ہیں جو مطلب حاصل ہو جانے کے بعد بے مروتی کرے۔
گوَن ۔ (انگریزی میں گاؤن ہے) مونث ؎ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا انگریزی وضع کا زنانہ لباس ؎ ایک قسم کا کپڑا۔ (جان صاحب) منگوائی گوَن سبز تھی وہ لائے ہیں سُرخ۔ قطامہ نہوں پہنوں محرّم میں گوَن سُرخ ؎ جُبّہ جو جج اور وکلا پہنتے ہیں ؎ (ھ) جانا۔ آوا گوَن کی ترکیب سے مستعمل ہو۔
گوَنا ۔ (ھ) مذکر۔ بیاہ کے کچھ عرصہ کے بعد جورو کو اپنے گھر لانا۔
گونا ۔ (ف) ؎ رنگ۔ طرح ؎ (اردو) مذکر۔ طلائی رنگ جو عموماً نت شمشیر اور صندوقچہ وغیرہ پر کرتے ہیں۔ (رشک) اے بُت اقدری ترا کندن سا رنگ۔ شرم سے سونا بھی گونا ہو گیا۔ (رونا۔ جونا قافیہ) ؎ مذکر۔ طلائی روغن یا طلائی سفوف جس سے کوئی شے مطلا بنائی جائے۔ (ناسخ) کیا سنہرا رنگ ہے جو عکس سے۔ آئنہ پر صاف گونا ہو گیا۔ گوناگوں ۔ (ف) رنگ برنگ کا۔ طرح طرح کا۔
گونتھنا ۔ (ھ)۔ (دہلی) ؎ ریشم کے تاروں کو آپس میں لپیٹنا۔ اسجگہ لکھنؤ میں گوندھنا ہے ؎ دیکھو گوتھنا۔
گونج ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ وہ آواز جو گنبد یا بند مکان میں دیر تک ٹکراتی پھرتی ہے ؎ شیر کی آواز۔ (ہجر) کوئی پتا جو ہوا سے کبھی ہلجاتا ہو شیر کی گونج سُنا دیتا ہو ویرانۂ عشق ؎ کبوتر اور قمری کی آواز ؎ نوک کان کی بالی اور بلے کی جس کو کج کر دیتے ہیں۔ (نکہت) گونج ہے نیش ترے کان کا بالا بچھو۔ بچھوؤں کی ہو زمیں سے یہ نرالا بچھو ؎ نتھ کا سرا جس کو کج کر دیتے ہیں۔ ہندی میں معانی نمبر ۴۔ ۵ میں گونجھ ہے۔ گونج اُٹھنا۔ آواز سے بھر جانا۔ شور و فغاں سے بھر جانا (امانت)

بابیاں میں جو لگا اس کو سنبھلنے یکسر۔ بیچ ماری وہ شرارت سے کہ گونج اُٹھا گھر۔ گونجنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) لازم ۱۔ پُر آواز ہونا مکان کا بلند آواز سے۔ (فقرہ) شور غل سے مکان گونجتا ہے۔ (منیر) طبلے سارنگیاں ہیں ہم آواز۔ گونجتا ہے سپہر زنگاری ۲۔ شیر کا دھاڑنا (اوج) غصّے سے رَن میں گونج رہا تھا وہ شیر نر۔ تھے باخدا تو نامِ خدا تھا زبان پر ۳۔ کبوتر یا قمری کا مستی میں بولنا۔ (اوج) گونج اُٹھے قمریوں کے گونجنے سے دشت و در۔ بیلیں شاخوں پہ چڑھی اینڈ رہی تھیں یکسر۔ (بحر) رستمی بھی کوئی قائل سے جو بھرتے نامہ بر۔ گونج کر شہباز کی بولی کبوتر بولتے ۴۔ کسی کھانے کی چیز کو اس طرح ہاتھ سے ملنا جس کو دیکھ کر نفرت پیدا ہو ۵۔ کسی کپڑے کا اس طرح بل دل ڈالنا کہ اسمیں شکنیں پڑجائیں۔

گونچ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث ۱۔ گھنگچی ۲۔ ایک قسم کی مچھلی۔ گونچنا۔ (ھ۔ نون غنّہ) دیکھو گوچنا۔

گوند۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک قسم کا چیپ دار مادہ جو درختوں سے نکلتا ہے ۲۔ ایک مرکّب چیز جس میں گوند اور تال مکھانے کو تلکر ملاتے اور شکر ڈالکر کھاتے ہیں۔ اس کو گوند پنجیری اور گوند مکھانے بھی کہتے ہیں۔ گوند پنجیری اور ہی کھائیں زچہ رانی بڑی کراہیں (عو) مثل۔ بتکلیف کوئی سہے فائدہ کوئی اُٹھائے۔ گوندانی۔ مونث وہ ظرف جسمیں بھیگا ہوا گوند رکھا جاتا ہے

گوندا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر ۱۔ بُھنے ہوئے چنوں کا گوندھا ہوا آٹا ۲۔ پانی میں خمیر کی ہوئی مٹی کا لوندا ۳۔ (عو) کلتھی۔ گوندا دکھانا پرندوں کی لڑائی اس طرح کراتے ہیں کہ ایک پرند کو گوندا دکھا کر دوسرے پرند کو دیا کرتے ہیں) ۴۔ (کنایۃً) چڑانا۔ چھیڑنا ڈہکانا۔ شہ دینا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ لڑوانا۔ گوندے کی دیوار۔ وہ دیوار خام جو خمیر کی ہوئی مٹی سے ردّے رکھکر بناتے ہیں۔

گوندنی۔ گوندی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو نہایت لسدار اور شیرین ہوتا ہے۔ لکھنؤ میں زیادہ گوندنی ہی بول چال میں ہے۔

گوندھ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث گوندھنا۔ گوندھنے کا فعل۔ گوندھنا (ھ) آٹے میں پانی ملاکر روٹی بنانے کے قابل کرنا ۲۔ مٹی یا ملیدہ یا کسی چیز کے بُرادے میں پانی یا شربت وغیرہ مخلوط کرکے آلودہ کرنا۔ (ناسخ) کر پسینے سے طلائی لقری زنجیر کو۔ کالبد تیرا بنایا گوندھ کر اکسیر کو ۳۔ منہدی گھولنا ۴۔ سر کے بالوں کا باہم بُننا۔ چوٹی کرنا ۵۔ پرونا۔ منسلک کرنا۔ پھول یا موتی وغیرہ دھاگے میں پرونا۔ (غالب) جب کہ اپنے میں سمادیں نہ خوشی کے مارے۔ گوندھے پھولوں کا بھلا پھر کوئی کیونکر سہرا۔ گوندی۔ دیکھو گوندا۔

گونڈ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ ایک ادنیٰ ذات کے ہندو فرقہ کا نام گونڈ ملار۔ مونث۔ ایک قسم کی راگنی۔

گونڈا۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ گاؤں۔ موضع ۲۔ گاڑی کی سڑک۔ شاہراہ ۳۔ وہ جگہ جو پہاڑوں یا جنگلوں خواہ آبادی وغیرہ میں چارپایوں کے بسیرا لینے کے واسطے بنادیتے ہیں۔ بھیڑ۔ بکریوں کا باڑا ۴۔ صحن۔ چوک ۵۔ وہ خیرات جو دلھن کے گھر پر برات پہنچنے کے وقت نچھاور کرتے ہیں

گونگا۔ (ھ۔ نون غنّہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو زبان سے نہ بول سکے ۲۔ (کنایۃً) خاموش۔ چپ۔ چاپ۔ گونگی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گونگے کا اشارہ گونگا ہی سمجھے۔ مثل ہر جنس اپنی ہی جنس سے

میل کھاتی ہو۔ گونگے کا خواب ۔ وہ بات جسے آدمی دیکھے اور زبان سے نہ کہہ سکے پوشیدہ بات۔ (صبا) زلفوں کا عشق کیونکر اُن سے بیاں کروں گا حال دل پریشاں گونگے کا خواب ہوگا ۔ مبہم بات جس کا سمجھنا مشکل ہو۔ (امیر) پوشیدہ دل کا حال ہو کیا سوچیے مآل۔ تعبیر کیا کہے کوئی گونگے کے خواب کی۔ گونگے کا گڑ کھانا۔ چپ سادھنا۔ کچھ بیان نہ کرسکنا کچھ جواب نہ دینا۔ چونکہ گونگا گڑ کی لذت نہیں بیان کرسکتا ہو اسلئے خاموش رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ گونگے کا گڑ کھٹا نہ میٹھا۔ مثل۔ اس بات کی نسبت بولتے ہیں جسکے لطف یا رنج کو دل ہی دل میں رکھیں اور ظاہر نہ کرسکیں۔ ناقابل اظہار امر۔ گونگے کی مٹھائی (کنایۃً) نہایت ہی لطیف اور مزیدار چیز۔ ایسا لطف جو بیان سے باہر ہو۔ (امیر حسن) گونگے کی ہو مٹھائی جانے ہو یہ وہ لذت۔ جسنے کسی صنم کی منھ میں زبان لی ہو۔

**گوں متھون**۔ (ھ)۔ عو۔ منھ پھلا کر چپ ہو جانے والا۔

**گونہ**۔ (ف) اسلوب۔ وضع) صفت۔ کسیقدر۔ (فقرہ) اب اک گونہ اطمینانی حالت ہو۔ طرح کا۔ وضع کا جیسے دوگونہ۔ گونہ گونہ (ف) طرح طرح کا۔ انواع اقسام کا۔

**گونیا**۔ (ف۔ واو مجہول۔) مونث۔ ایک مُثلّث شکل کے اوزار کا نام جس سے کجی اور راستی عمارت کی دریافت کرتے ہیں۔ معماروں کی ڈوری۔ **گوہ**۔ (ھ۔ واو مجہول) مونث۔ ایک جانور کا نام جو چھپکلی سے مشابہ ہوتا ہو۔ سوسمار جس کی دو زبانیں ہوتی ہیں۔

**گوہ**۔ (ف) مذکر ۔ فضلہ۔ میلا۔ نجاست۔ پلیدی ۔ چرک۔ میل دیکھو گو۔

**گوہار**۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۔ واویلا۔ فریاد۔ استغاثہ ۔



غل اور شور ۔ پٹا بازی میں جب ایک شخص کئی آدمیوں سے مقابلہ کرتا ہے اُس کو بھی گہار کہتے ہیں ۔ گالی گلوج ۔ آدمیوں کی جماعت جو لڑائی کے وقت کسی کی امداد کے لئے جمع ہوجائے۔ مدد۔ (شرف) ہم غم پہ کیا حسرتوں نے ہنگامہ۔ ہمارے دل کی طرف غیب سے گہار آئی گوہار لڑنا۔ ایک آدمی کا بہت آدمیوں کے ساتھ لڑنا۔ (رشاد) خدائے یکتا معیں ہے ہر رزم یکیت میں مشرکیں تو کیا غم۔ گہار بھی اُن سے جو لڑیں ہم وہ ہیں موحّداک اَنگ ہوکر۔ گوہاری۔ صفت۔ ساتھی۔ مددگار

**گوہان**۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ گاؤں۔ گوہانی۔ صفت۔ وہ کھیت جو گاؤں کے آس پاس ہوں۔ عمدہ قسم کی زمیں۔

**گوہانجنی**۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ۔ نون اول غنہ) مونث۔ (لکھنؤ) آنکھ کی پھنسی جو پلک کے نیچے ہو جاتی ہو۔ دہلی میں گوہائی ہو (جاں نصاب) جب نکلی نرگس کے ہو گوہانجنی کو ٹلا دہ لگائے۔ کوئی برسوں کی بُرائی کرے دیوار تلاش۔ گوہائی۔ (ھ) دہلی۔ دیکھو گوہانجنی۔

**گوہر۔ گُہر** (فارسی میں لفظ اول بالضم ہو اور اردو میں بالفتح۔ جوہر اسی کا معرب ہو۔ لفظ دوم بضم اول و فتح دوم ہو) مذکر ۔ موتی مروارید (امیر) کچھ اُن کو زیب گوش کی حاجت نہ تھی مگر منظور پرورش تھی کہ گوہر یتیم تھا ۔ جوہر قیمتی پتھر ۔ مادہ۔ اصل۔ نسل۔ ذات۔ جیسے بدگہر یعنی بدذات ۔ بیٹا۔ فرزند۔ گوہر آگیں۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسمیں جواہر جڑے ہوں۔ گوہر افشاں۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) فیض پہنچانے والا خوش بیاں۔ گوہر افشانی۔ (ف) مونث۔ موتی برسانا۔ (جلیل) قبر پہ رو ہنس گئے وہ صورت شمع و چراغ۔ کچھ گل افشانی ہوئی کچھ گوہر افشانی ہوئی۔ گوہر بار۔ گہر بار۔ (ف) صفت۔ موتی برسانے والا ابر۔ زبان۔ اور قلم کے صفات میں مستعمل ہو۔ (ذوق) ہو تری کلک

## گوہر

اکرم جبکہ شہا گوہر بار ے شہ کا مداح بھی ہو اور ہے گریاں بھی جلیل۔ کبھی آنکھوں سے کبھی لب سے گہربار رہا۔ گوہر بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ (منیر) ہو اگر واسطے تسبیح کے حکم والا۔ بیندھ دے نوک مژہ سے ابھی زہرہ گوہر۔ دیکھو بیندھنا۔ گوہر تاب۔ (ف) مذکر۔ ایک پیرہن جس کو عورتیں گرمیوں کے موسم میں پہنتی ہیں وہ اس قدر باریک ہوتا ہے کہ اندرونی حصہ جسم کا نمایاں ہوتا ہے۔ گوہر تر۔ (ف) مذکر (کنایۃً) آنسو۔ ۲ سخن باآب وتاب۔ گوہر سُفتہ۔ (ف) (کنایۃً) جو بات مشہور معروف ہو۔ گوہر سنج۔ (ف) صفت۔ خوش بیان ے لایا ہو معنی رنگیں سے یہ لعل خوش رنگ۔ ذوق جو مدح وثنا میں ہو تری گوہر سنج۔ گوہر شب تاب۔ گوہر شب چراغ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا لعل جو رات کو روشنی دیتا ہے۔ (قدر) ابر غبار دھو گیا لعل وگہر پرو گیا قطروں سے مل کے ہو گیا گوہر شب چراغ گل۔ گوہر غلطاں۔ (ف) مذکر۔ اعلیٰ قسم کا گوہر۔ (امیر) ہے بجا دانتوں کو گر انجم رخشاں کہئے۔ کیا صفائی ہے انھیں گوہر غلطاں کہئے۔ گوہر فروش۔ (ف) صفت گوہر بیچنیوالا گوہر گرجنا۔ (لکھنؤ) (جوہریوں کی اصطلاح) موتی میں بال پڑجانا (ذوق) اگرچہ گردوں کی طرح سے وہ باواز مہیب۔ جوہری جس کو کہ جتلائے ہے گرجا گوہر۔ گوہر مقصد۔ (ف) مذکر۔ مقصد کا گوہر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (شعور) نہ رہوں ہوش میں جب دولت سرمد ملجائے۔ رخنہ پیدا ہو اگر گوہر مقصد ملجائے۔ گوہر نگار۔ (ف) صفت جڑاؤ مُرصّع۔ گوہری۔ (ف) صفت۔ جوہری۔ موتی والا۔ ۲ گوہر کی آب وتاب رکھنے والا۔

گُوئی۔ (ھ) مونث ۱ دو بیل جو ایک ہل میں جُتتے ہوں۔ ۲ (عو) وہ مقدار روئی کی جو ایک بار انگلیوں سے توُمی جائے۔

## گویا

گوئے۔ گو۔ (ف) مذکر۔ گیند۔ گوئے باز۔ (ف) گیند کھیلنے والا۔ وہ بازیگر جو کئی گیند لیکر ہوا میں پھینکتا اور پکڑتا ہے۔ گوئے بازی۔ (ف) مذکر جو بارا مارا پھرے۔ (مصحفی) مان کہنے کو مرے ترک رعونت کر کہ یاں گوئے بازی بیشتر دیکھا ہے سر مغرور کا۔ گوئے سبقت لیجانا۔ (فارسی میں گوئے بُردن سے غالب آنا سبقت لیجانا) بڑھ جانا۔ غالب ہوجانا (بحر) حسن میں خال اختروں سے گوئے سبقت لے گیا آہوئے خاور سے اس مہرو کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گوئے گریباں (ف) مذکر۔ گریباں کا تکمہ۔ دیکھو گوٗ۔

گوئینڈ۔ (ھ) مونث۔ گاؤں کے قریب کی زمین جو اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔

گوئیاں۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث ۱ سہیلی۔ ہمعصر۔ وہ عورتیں جو آپس میں محبت رکھتی ہوں ایک دوسرے کی گوئیاں کہلاتی ہیں۔ ۲ عورتیں اپنی ہمدم اور ہمنشیں عورت کو یہ کلمہ کہکر پکارتی ہیں (جان صاحب) اکدم نہ یاد بھولیگی مرزا تراب کی۔ گوئیاں یہ عشق خاک میں مجھکو ملائیگا

گوتیا۔ (ھ) مذکر۔ گانیوالا۔ گانے کا پیشہ کرنے والا۔ مُغنّی۔ قوال۔

گویا۔ (ف) صفت ۱ بولنے والا۔ خوش گفتار۔ (داغ) کل ادا دل کا حال ہو کہ نہو۔ سن لو گویا مری زبان ہے آج۔ (فقرہ) ماشاء اللہ آپ بڑے گویا ہیں۔ ۲ غالباً۔ ظاہرا۔ مانند۔ مثل۔ ہوبہو۔ (محسن) گویا اتر آئی ہے زمین پر۔ مینا بازار چرخ اخضر۔ ۳ تسلیم کرلو۔ فرض کرلو۔ ۴ مذکر حیوان ناطق۔ بولنے والا حیوان۔ گویائی۔ (ف) مونث ۱ نطق گفتار۔ بول چال۔ گفتگو۔ بات چیت۔ بولنے کی طاقت۔ ۲ فصاحت بلاغت۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ (ف) اس وقت کہتے ہیں جب کسی بات کے کہنے اور نہ کہنے میں دقت معلوم ہو (بحر) اے دائے عجب بلا نے گھیرا ہے مجھے۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل۔ گوئیندہ (ف)

مذکر۔ کہنے والا۔ گویا۔ ۲ (اردو) مخبر۔ جاسوس۔ خبر دینے والا۔ (فقرہ) یہ خبر آپکے گو نیدے نے دی ہوگی۔

**گُہہ** ۔ (ف بالضم) مذکر۔ دیکھو گو۔ **گہہ** ۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱ کمرہ یا مکان کی بلندی ۲ طبقہ۔ درجہ ۳ قبضہ دستہ۔ ہتھیار کے پکڑنے کی جگہ وہ چیز جو تلوار وغیرہ کے دستہ پر اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ ہتھیلی کو آرام ملے ۴ (ف) گاہ کا مخفف دیکھو گاہ۔ **گہ باندھنا**۔ قبضۂ شمشیر میں لتّہ باندھنا۔ **گہہ بیٹھنا**۔ جم کر بیٹھنا۔ (شاد) میں ڈرتا ہوں تُلے وہ تو ہیں قتل عام کرنے کو۔ یہ نازک ہیں کہ گہ بیٹھے کہیں قبضہ نہ گہہ گہہ کر۔ **گہہ جانا** ۱ گھن میں آجانا۔ دیکھو چاند گہہ جانا ۲ کسی کڑی چیز کا گھُس جانا (شاد) بتا بیگنہ قتل کتنے کئے۔ جو قبضہ ترے ہاتھ میں گہہ گیا۔ **گہہ گیر** (ف۔ گہہ۔ زیر جامہ) صفت۔ سرکش گھوڑا گہے۔ (ف) کبھی کبھی گاہ کا مخفف۔

**گھابرا**۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) گھبرایا ہوا۔

**گھات**۔ (ھ) مونث ۱ تاک داؤں۔ موقع ۲ فریب۔ دھوکا۔ تدبیر۔ چال۔ (امیر) اظہار ذوق قتل کی ساری یہ گھات ہے۔ کہنا ادا کو تیغ خوشامد کی بات ہے ۳ انداز۔ ادا ۴ ارادہ۔ مطلب۔ (ناظم) جنگ کی گھات دو پٹہ سے نمودار ہوئی۔ جھانکی گھونگھٹ کی نئی طور سے تیار ہوئی ۵ وہ جگہ جہاں شکار یا دشمن کے انتظار میں بیٹھیں ۶ جادو۔ ٹونا۔ **گھات پانا**۔ موقع پانا۔ قابو حاصل کرنا۔ **گھات پر آنا**۔ **گھات پر چڑھنا**۔ قابو میں آنا۔ (شعور) مرضی دل ہے یہی غیر کے موذی پن سے۔ گھات پر آئے تو جیتا نہ دغاباز کو چھوڑ (رند) کیا چڑھوگے نہ کسی روز مری گھات پہ تم۔ آخر اس راستے سے روز ہو آتے جاتے۔ **گھات تاکنا**۔ موقع ڈھونڈنا۔ **گھات چلانا**۔ (ہندو) جادو کرنا۔ **گھات چلنا**۔ چالبازی کا کارگر ہونا۔ (ناظم) گھات تیری نہ چلے تجھ سے اگر گھات کرے۔ ایک ہی چال میں بازی وہ تری مات کرے۔ **گھات سوجھنا**۔ موقع ذہن میں آنا تدبیر سوجھنا۔ (آتش) اتراہی مجھے سوجھی نہ بھاگنے کی گھات۔ پھر اکیا ہیں دیوار و پیش در خاموش۔ **گھات کرنا**۔ خفیہ تدبیر کرنا۔ (ہجر) گھات کرتے ہو مری قتل کی چپکے چپکے۔ تیغ براں ہے تمھارا لب خاموش نہیں۔ **گھات کھیلنا**۔ دوسرے کو غافل پاکر اپنا مطلب نکالنا **گھات لگانا**۔ تاک میں بیٹھنا۔ (شوق قدوائی) تو ہاں موت تجھ پر لگائے ہے گھات۔ تری جان پر آج بھاری ہے رات۔ **گھات میں بیٹھنا**۔ شکار یا دشمن کے تاک میں کسی جگہ چھپ کر بیٹھنا۔ موقع ڈھونڈنا **گھات میں پھرنا**۔ فکر اور تلاش میں پھرنا۔ (آتش) کوئی بتخانہ کو جاتا ہے کوئی کعبہ کو۔ پھر رہے گبر و مسلماں ہیں تری گھات میں کیا۔ **گھات میں رہنا**۔ موقع تاکنا۔ (رشک) چار دن چین سے کھا سرد ہوا کے جھونکے گھات میں لگ رہے ہیں باد فنا کے جھونکے۔ **گھات میں لگا ہونا**۔ **گھات میں ہونا**۔ تاک میں ہونا۔ کسی کی فکر اور تجسّس میں ہونا۔ (داغ) یارب ہو دل کی خیر کہ بیڈھب کچھ آج کل۔ ہے گھات میں نگاہ ستمگر لگی ہوئی۔ (شعور) پروانہ پاسبان تو ہے چور گھات میں اشک رواں ہے شمع کو غلطاں پائے شمع۔ **گھاتوں میں آنا**۔ چالوں میں آنا۔ فریب میں آنا۔ (داغ) دل کچھ آگاہ تو ہو شیوۂ عیاری سے اس لئے آپ ہم آتے ہیں تری گھاتوں میں۔ **گھاتی**۔ (ھ) صفت ۱ موقع تاکنے والا۔ داؤں گھات رکھنے والا ۲ چالباز ۳ قاتل ۴ خود غرض۔ مطلبی۔ **گھاتیا**۔ (ھ) صفت ۱ وہ شخص جو کسی کی گھات میں رہے۔ تاک میں رہنے والا۔ داؤں گھات رکھنے والا

## گھاتا

(امیر) مہربانی بے سبب اسکی نہیں۔ گھاتیا ہی اس میں کوئی گھات ہے
۲ خودغرض۔ مطلبی۔ دھوکے باز۔ (منیر) چھلنے کے گل کھلا کے انگوٹھا
دکھاتے ہیں۔ اللہ اللہ آپ بڑے گھاتیے ہوے۔ گھاتیں بتانا
چالیں بتانا۔ چالبازیاں سکھانا۔ (جلیل) ہم کیا قمار عشق میں
گھاتیں بتائیں گے۔ وہ خود جواریوں سے بھی زیادہ ہیں چالیے

**گھاتا**۔ (ھ) مذکر۔ جو چیز مول لے لی ہو اُس پر کچھ اور دے دیں
کو گھاتا کہتے ہیں۔ گھاتے ہیں۔ زاید۔ خرید کی ہوئی چیز سے زیادہ
منافع میں بمعنت۔ (قلق) ہر گھڑی کہتے ہیں وہ غمزے سے۔
گھاتے میں ہیں انار پستاں کے۔

**گھاٹ**۔ (ھ۔ اصلی معنی ٹھکانا۔) ۱ دریا کا کنارہ۔ دریا
یا تالاب وغیرہ سے اُترنے سوار ہونے یا پانی لینے کا مقام
جہاں پانی کم اور چوڑائی زیادہ ہوتی ہی۔ وہ مقام جو اشنان
کے لئے بنا دیا جاتا ہی۔ وہ مقام جہاں دھوبی کپڑے دھوتے ہیں
(امیر) کھنچی جو تیغ تو خوش ہو کے مجھ سے دل نے کہا۔ کہ دیکھو
گھاٹ ہی دریائے آشنائی کا ۲ تلوار کی وہ جگہ جہاں سے اُسکا
خم شروع ہوتا ہی۔ (منیر) گھاٹ سے اُسکے گھٹ گیا طوفاں۔ باڑھ
سے بڑھ گئی ہے خونخواری ۳ انگیا کا گریباں۔ دیکھو انگیا کا گھاٹ
۴ (غم) بمعنت کم۔ چھوٹا ۵ کمی۔ دغا۔ (کرنا کے ساتھ) گھاٹ
اُترنا۔ گھاٹ کو عبور کرنا۔ (شعور) ہے دم اُلٹ پلٹ کہ جو تم
دیکھتے ہو تیغ۔ کشتی کسی کی عمر کی اُس گھاٹ اُتر گئی۔ گھاٹ باری
گھاٹ واری۔ مونث۔ محصول جو گھاٹ پر لیا جاتا ہی۔ گھاٹ
کرنا۔ کمی کرنا۔ دغا کرنا۔ فریب کرنا۔ گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا
(کنایۃ) جگہ جگہ پھر کر تجربہ حاصل کرنا۔ جہاندیدہ اور تجربہ کار

## گھاس

ہونا۔ (انیس) پانی وہ خود پیے ہوئے تھی گھاٹ گھاٹ کے۔ دم
اور بڑھ گیا تھا لہو چاٹ چاٹ کے۔ گھاٹ مار۔ صفت۔ جو
چنگی اور راہداری کا محصول نہ دے۔ گھاٹ مارنا۔ پُل کا محصول
نہ دینا۔ اُترائی کا محصول نہ ادا کرنا۔ محصولی مال چھپا لینا۔
گھاٹ مانجھی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ وہ ملّاح جو کشتیوں کے کرایہ
وغیرہ کا انتظام کرتا ہی۔ گھاٹ وال۔ گھاٹیا۔ (ھ) مذکر۔ وہ برہمن
جو گھاٹوں پر اشنان کراتا اور ٹیکا لگاتا ہی۔

**گھاٹا**۔ (ھ) مذکر۔ کمی۔ نقصان۔ خسارہ۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا
گھاٹا اُٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ گھاٹا بھرنا۔ نقصان کی تلافی
کرنا۔ گھاٹا پڑنا۔ نقصان ہونا۔ گھاٹا دیکھنا۔ خسارہ کا اندیشہ کرنا
(داغ) متاعِ حُسن کی کبتک رہیگی گرم بازاری۔ کمی پر بیچ ڈالا
جس نے گھاٹا مال ہی دیکھا۔ گھاٹا ہونا۔ خسارہ ہونا۔

**گھاٹی**۔ (ھ) مونث ۱ راہِ دشوار گزار۔ دو پہاڑوں کے بیچ
کا راستہ۔ پہاڑ یا پہاڑیوں کے درمیان خشکی کا قطعہ۔ درّہ کوہ
پہاڑوں کا نشیب ۲ پروانۂ راہداری۔ چالان ۳ (لکھنؤ) گلے
اور حلق پر بھی اس لفظ کا اطلاق کرتے ہیں۔ سنسکرت میں گھانٹی
نون غنّہ کے ساتھ بمعنی نرخرہ۔ حلقوم ہی۔ گھار۔ دیکھو گوہار۔

**گھاس**۔ (ھ۔ عوام گھانس۔ نون غنّہ کے ساتھ بولتے ہیں) مونث
۱ کاہ۔ گیاہ خشک۔ (اسیر) ایدل دوا ہو کیا مرض اہل دید کی۔
بوٹی قبا کی گھاس نہیں ہے خوید کی ۲ تنکا۔ کوڑا۔ پھوس۔ چارا
۳ ساگ پات۔ سبزی ۴ ایک ریشمی کپڑے کا نام۔ ۵ اسے کہتے
ہیں بہ تکلف اسے نازک طبعی۔ گھاس کے تھان پہ اُس شوخ
نے گھوڑا باندھا۔ گھاس پات۔ مذکر۔ خس و خاشاک۔ سبزی

گھاس پھوس۔ مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ گھاس کاٹنا۔ گھاس کو تراشنا۔ (کنایۃً) بے سوچے سمجھے جلد جلد بولنا کہ سمجھ میں نہ آسکے۔ بے سلیقگی اور بیدلی سے کوئی کام کرنا۔ بے شعوری اور تیز دستی سے کوئی کام کرنا۔ (آتش) بناتا ہے خط گلچہرہ یاریوں حجام۔ چمن کی گھاس کو جس طرح باغباں کاٹے۔ گھاس کھانا۔ گھاس کھا جانا۔ (کنایۃً) بیعقل ہو جانا۔ گھاس کھاجانا زیادہ مستعمل ہے۔ (صفدر) طلب جو سبزۂ خط کا کیا کبھی بوسہ۔ تو ہنسکے بولے کہ کچھ گھاس کھا گئے ہو تم۔ گھاس کھودنا۔ سبزۂ روئیدہ زمین سے اُکھاڑنا۔ (کنایۃً) عقل و شعور علم و دانش کے خلاف کام کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ (منیر) مچھلیوں سے کہو کہ ہٹ کے سڑیں۔ گھاس کھودے یہاں کی ترکاری۔ (غالب) اُگا ہے گھر میں ہر سو سبزہ ویرانی تماشا کر۔ مدار اب کھودنے پر گھاس کے ہے میرے درباں کا۔ گھاس والا۔ مذکر گھاس بیچنے والا۔ گھاس کاٹنے والا۔ مونث کے لئے گھاس والی

**گھاگ**۔ (ھ) صفت۔ پرانا اور تجربہ کار آدمی۔

**گھاگھر**۔ (ھ) مونث۔ بٹیر کی ایک قسم۔ گھاگرا۔ گھاگھرا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) لہنگا۔ پیشواز۔ ایک دریا کا نام۔ ایک قسم کا کبوتر۔ گھاگرا پلٹن مونث۔ اسکاٹ لینڈ کے پہاڑی گوروں کی پلٹن۔ جو ایک قسم کا لہنگا پہنتی ہے۔

**گھاگھس**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا دوغلا مُرغ۔

**گھال میل**۔ (ھ) مذکر۔ کسی چیز سے مناسبت۔ ربط ضبط میل ملاپ۔ اس جگہ فصحا کی زبانوں پر تالمیل ہے۔ (ہندو و عم) صفت۔ گڈ مڈ۔ ہندی میں گھال بمعنی تباہی بربادی بھی ہے۔ گھال میل رکھنا۔ (ہندو و عم) میل ملاپ رکھنا۔ اتحاد رکھنا۔ مناسبت رکھنا۔ گھال میل کر دینا۔ (ہندو) ملا جُلا دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ خلط ملط کر دینا۔ گھالنا۔ (ھ) متعدی۔ (عو) برباد کرنا۔ دیکھو گھر گھالنا۔



**گھام**۔ (ھ) مونث۔ (ہندو عم) دھوپ۔ اُمس۔

**گھامڑ**۔ (ھ) صفت۔ کم عقل۔ سفیہ۔ ناتجربہ کار۔ سُست۔ بدسلیقہ

**گھان**۔ (ھ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ جلال نے مونث لکھا ہے۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ اناج یا کٹے ہوئے گنّے یا سرسوں السی وغیرہ کی وہ مقدار جو کولھو میں یکبارگی ڈالی جائے۔ پکوان کی وہ مقدار جو ایک دفعہ کڑاہی میں ڈالی جائے۔ چنے کی وہ مقدار جو ایک بار بھونی جائے۔ (ابن الوقت) بس ایسا سُن پڑتا تھا کہ بھاڑ میں گویا چنوں کے گھان بھُن رہے ہیں۔ دولت جو ایکدم سے ہاتھ آجائے۔ اس معنی میں بڑا گھان مستعمل ہے۔ دیکھو بڑا گھان مارا۔ گھان اُتارنا۔ متعدی۔ گھان تیار کرنا۔ گھان اُترنا۔ لازم۔ گھان پڑنا۔ لازم۔ گھان ڈالنا۔ متعدی۔ ایک دفعہ کسی معین مقدار کا کڑاہی چکی یا اوکھلی یا بھاڑ میں ڈالنا۔ (عم) کسی کام کو ہاتھ لگانا

**گھانٹی**۔ (س۔ نون غنہ) مونث۔ حلق۔ دیکھو گھاٹی نمبر ۲۔

**گھانی**۔ (ھ) مونث۔ تلوں یا سرسوں کی وہ مقدار جو ایک بار کولھو میں پیلنے کے واسطے ڈالی جائے۔ (پنجاب) مٹی کا تغار۔ تیل پیلنے کی مشین۔ گنے کا رس نکالنے کی مشین۔ گھانجنی۔ دیکھو گوہانجنی۔

**گھاؤ**۔ (ف۔ ھ) مذکر۔ بڑا گہرا زخم (جلال) گھاؤ زخم دل مجبور نظر آتے ہیں۔ گھاؤ آنا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ بھرنا۔ زخم کا اچھا ہو کر برابر ہونا۔ (کنایۃً) نقصان کی تلافی ہونا۔ گھاؤ پڑنا۔ زخم پڑنا۔ (رشاد) بھر گئے زخم جگر ناخن سلامت ہیں تو پھر۔ پھوٹ کر چھالے نہ دلمیں گھاؤ پڑ جائیں گے کیا۔ گھاؤ کرنا۔ زخم ڈالنا۔ گھاؤ کھانا۔ زخمی ہونا۔ گھاؤ گھپ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ گھاؤ اُڑاؤ۔ تغلب کرنیوالا۔ لوگوں کا مال

## گھائی

کھا جانے والا۔ فریبی۔ دغاباز۔ ۲ مذکر۔ تغلّب۔ غبن۔ خیانت۔ تصرف بیجا۔ گھاؤ میں نون مرچ لگانا۔ (کنایۃً) دُکھ پر دُکھ پہنچانا۔ (ایامیٰ) تسلّی کی جگہ مرنیوالے کی خوبیاں یاد دلائیں یعنی مرہم کے عوض گھاؤ میں نون مرچیں لگائیں۔

**گھائی**۔ (ھ) مونث۔ ۱ دو انگلیوں کی بیچ کی جگہ۔ ۲ چھل۔ فریب۔ دھوکا۔ مغالطہ۔ ۳ (پٹے بازوں کی اصطلاح) ایک قسم کی مُعیّن ضرب باہم مشق کرنے میں اسکا استعمال ہے۔ (اوج) تھیں غازیوں کے ہاتھ صفوں کی صفائیاں۔ دست خدا کے لال نے سیکھی تھیں گھائیاں۔ گھائی بتانا۔ ۱ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ ۲ ٹالنا۔ ۳ حملہ بچانا۔ **گھائیں مائیں کر دینا**۔ (گھائیں۔ (ھ)۔ (عم۔ عو) طرف جانب) (ہندو)۔ ۱ ادھر اُدھر کر دینا۔ اڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ ۲ ٹال دینا۔

**گھایل**۔ (ھ) صحیح۔ بفتح چہارم ہے۔ شعرا نے بکسر چہارم بھی کہا ہے) صفت۔ ۱ زخمی۔ مجروح۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ناسخ) کیا ہے نسبت ماہِ نو کو ابروے خمدار سے۔ تیغ کی صورت ہے پر اس کا کوئی گھایل نہیں۔ (اول بسبل قافیہ)۔ (حالی) نہ احباب کی تیغ احساں سے گھایل۔ نہ بیٹے سے طالب نہ بھائی سے سائل۔ ۲ (کنایۃً) عشق کا مارا۔ دلفگار۔ (بحر) ستم کیا کیا نہ ہوگا اس قمر طلعت کے کشتے پر۔ کرے گی چاندنی اب نازِ معشوقانہ گھایل سے۔ ۳ آنچل۔ گُل قافیہ ۳ ایک قسم کنکوے کی جو سرتاپا خوں کی طرح سُرخ ہوتا ہے۔ دمبدم پڑتی ہے اسے ناسخ جو شمشیر نگاہ۔ جو پتنگ اُس نے اڑایا ہیں وہ گھایل ہو گیا۔ گھایل ہونا۔ ۱ زخمی ہونا۔ مجروح ہونا۔ ۲ (کنایۃً) عاشق ہونا۔

**گھبرا جانا**۔ لازم۔ **گھبرا دینا**۔ **گھبرا لینا**۔ متعدی۔ **گھبرانا**۔ (ھ) لازم

## گھٹ

۱ مضطر ہونا۔ ڈر جانا۔ ۲ اُچاٹ ہونا۔ بے کیف ہونا۔ (غالب) خانہ زاد زلف ہیں زنجیر سے بھاگیں گے کیوں۔ ہیں گرفتار بلا زنداں سے گھبرائیں گے کیا۔ **گھبراہٹ**۔ (ھ) مونث۔ ۱ بیقراری۔ اضطراب۔ بدحواسی۔ (امیر) ذبح کے وقت اس کی گھبراہٹ۔ دیکھکر مجھکو پیار آتا ہے۔ ۲ جلدی۔ گھبرائی ڈومنی پھر پھر ٹُسیلے گائے۔ (ڈومنی گاتی گاتے یا بیل لیتے لیتے گھبرا جاتی ہے۔ تو پھر ایک ہی گیت بار بار گانے لگتی ہے۔ اُسے یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ میں ابھی اُسے گا چکی ہوں۔) مثل۔ گھبراہٹ کے وقت عقل ٹھکانے نہیں رہتی۔

**گھُپ**۔ (ھ) صفت۔ نہایت تاریک۔ (محسن) ابر بھی چل نہیں سکتا وہ اندھیرا گھپ ہے۔ برق سے رعد یہ کہتا ہے کہ لانا مشعل۔ (انجم) کبھی گھومامری نظر میں مکاں۔ کبھی گھپ ہو گیا تمام جہاں۔ **گھپلا**۔ (ھ بالفتح)۔ (ہندو) مذکر۔ ۱ گڑبڑ۔ جھگڑا۔ ۲ حساب کی غلطی۔ گھپلا پڑنا۔ ۱ گڑبڑ ہو جانا۔ حساب میں غلطی ہو جانا۔ گھپلا ڈالنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ گڑبڑ کر دینا۔

**گھِپنا**۔ (ھ۔ بالکسر) گھوٹا جانا۔ (فقرہ) انڈے کی زردی گھپی کہ نہیں **گھِپونا**۔ (ھ) بھونک دینا کسی دھاردار چیز کا۔

**گھَٹ**۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ دل۔ مَن۔ جی۔ ۲ کم۔ تھوڑا۔ ۳ گھاٹ کا مخفف۔ دیکھو گھٹورا۔ ۴ (پنجاب) بادل۔ گھٹا۔ ابر۔ گھٹ بڑھ۔ کمی بیشی۔ (رشک) بدر و مہ نو میں بھی ہے گھٹ بڑھ کا بکھیڑا۔ ناقص بہت اچھا ہے نہ کامل بہت اچھا۔ گھٹ کا مال۔ ادنیٰ درجہ کا مال کم قیمت مال۔ (شاد) جو دل کو ڈھلئے بوسہ یہ تو وہ کہتا ہے۔ کر و نہ مول بڑھا کر یہ مال ہے گھٹ کا۔ گھٹ گھٹ پینا۔ کسی رقیق چیز کا پینا۔ آواز کے ساتھ۔

گَھٹّا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ماتھے کا نشان جو سجدوں کی کثرت سے پڑجاتا ہو۔ (رشک) سنگ اسود سے کہیں ملتے کا گھٹا بڑھ گیا۔ ۲ وہ سیاہ نشان جو اعضا پر گھسنے سے نمایاں ہوتا ہو۔ (مراۃ العروس) جھوٹے برتن مانجتے مانجتے گھٹے پڑ پڑ گئے ہیں۔

گھَٹا ۔ (ھ) مونث۔ کالی بدلی۔ وہ ابر جو تلے اوپر ہو۔ (آنا۔ اُٹھنا۔ امنڈنا۔ برسنا۔ جُھکنا۔ جھوم کے آنا۔ چھانا۔ گھرنا وغیرہ کے ساتھ) دیکھو ابر اور بادل کے مرکبات۔ ۲ (مجازاً) غبار۔ کدورت۔ ہجوم جیسے غم کی گھٹا۔ گھٹا ٹوپ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ غلاف۔ پالکی۔ پینس وغیرہ کا جو گرد و غبار اور بارش سے محفوظ رکھنے کے لئے ڈالتے ہیں۔ (انشا) گھٹا ٹوپ اس پری کی پالکی کا حبب ہوا اوچھا۔ تو پاٹ ایک اس میں لیکر چادر مہتاب کا جوڑا۔ ۲ نہایت سیاہ۔ (قدر) باغ پر آج گھٹا ٹوپ اُٹھا ہی بادل۔ خسروِ بادِ بہاری کا کھنچا دَل بادَل۔

گھٹانا ۔ (ھ۔ بفتح اول) ۱ کم کرنا۔ (فقرہ) آخر اُس نے ایک روپیہ گھٹایا۔ ۲ نرخ کم کرنا۔ ۳ درجہ توڑنا۔ ۴ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا۔ ۵ دُبلا کرنا۔ ۶ کم تولنا۔ گھٹاؤ۔ (ھ۔ بفتح اول) مذکر۔ کمی۔ قلت تفریق۔ دریا کے پانی کا کم ہونا۔ اُتار ۔ گھٹاؤ بڑھاؤ۔ مذکر۔ کمی بیشی۔

گھُٹاؤ۔ (ھ۔ بضم اول) مذکر۔ ۱ حبس ضیق۔ ۲ اُمس۔ گھٹا ہوا صفت ۱ وہ سر جسکے بال اسطرح مُونڈے گئے ہوں کہ چکناپن نمایاں ہو۔ ۲ (کنایۃً) تجربہ کار۔ ہوشیار۔ گھٹائی۔ (ھ) مونث ۱ کسی چیز کو گھوٹ کر یکجان کرنا۔ ۲ گھوٹنے کی اُجرت۔ ۳ بالوں کا ایسا مونڈا جانا کہ چکناپن نمایاں ہو۔

گھَٹتی ۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱ کمی تخفیف۔ ۲ زوال۔ تنزل۔ انحطاط۔ گھٹتی کا پہرا (عو) زوال کے دن۔ کمی کا زمانہ۔

گھُٹس ۔ (ھ) مونث۔ جائے تنگ و تاریک میں نفس کی تنگی کرنے اور بند کرنے کے لئے مستعمل ہو۔

گھٹکنا ۔ (ھ۔ بضم اول و فتح سوم و سکون چہارم) متعدی۔ (ہندو) ۱ نگلنا۔ اس جگہ غٹکنا بیشتر مستعمل ہو۔ ۲ غبن کرنا۔

گھُٹ گھُٹ کے ۔ رُک رُک کے۔ سانس رُک رُک کے ضیق سے۔ گھٹ گھٹ کے جان دینا۔ گھٹ گھٹ کے مرنا۔ تنگی اور تکلیف برداشت کرکے جان دینا۔ تنہائی اور بیکسی کی حالت میں مرنا (ظفر) گھٹ گھٹ کے جان دے نہ رہائی کا نام لے۔ کیا خوب قید ہی یہ گرفتار کے لئے۔ گھٹن ۔ (ھ) مونث۔ (عو) گرمی جو ہوا بند ہونے سے ہو۔ ۲ دم گھٹنا۔ گھٹنا ۔ (ھ۔ بالضم) ۱ پسنا۔ حل ہونا۔ کھرل ہونا ۲ ایک جان ہونا۔ دوسری چیز کے ساتھ ایک چیز کا خوب ملجانا۔ (فقرہ) دال گل گئی ہو لیکن گھٹی نہیں۔ ۳ پالش ہونا۔ ریگ مال ہونا ۴ سر یا داڑھی کے بالوں کا اس طرح مونڈا جانا کہ ایک کھونٹی بھی نہ ہو۔ ۵ دم رُکنا۔ سانس کا تنگی کرنا۔ تنگ و تاریک جگہ میں ۶ بھرنا پُر ہونا۔ سمانا جیسے دھواں گھٹنا۔ لکھنؤ میں دھوئیں کے واسطے گھٹنا اور خاک کے لئے بھرنا مستعمل ہی۔ ۷ گھل مل کر باتیں ہونا۔ موافقت ہونا۔ (فقرہ) سال بھر سے دونوں میں خوب گھٹتی ہی۔ ۸ خاموشی اور ضبط کی کوفت اُٹھانا ؎ چپ رہنے سے تیرے مجھے یہ خوف ہی جرأت۔ گھٹ گھٹ کے کہیں تجھکو کچھ آزار نہ ہوجائے۔ دیکھو بھنگ گھٹنا۔ دم گھٹنا۔ گھُٹَنّا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تنگ موری کا پیجامہ۔

## گھٹنا

گھٹنا۔ (ھ۔ بالفتح) ۱ کم ہونا۔ تھوڑا ہونا ۲ اُترنا۔ چڑھاؤ کم ہونا۔ ۳ تنزل ہونا ۴ دُبلا ہونا ۵ نرخ کم ہونا۔ بھاؤ اُترنا ۶ نقصان ہونا (فقرہ) اِس سودے میں سو روپے گھٹے۔ گھٹنا بڑھنا۔ کمی زیادتی ہونا
گھٹنا۔ (ھ) مذکر۔ ران اور پنڈلی کا جوڑ۔ ٹخنہ۔ گھٹنوں چلنا۔ گھٹنوں کے بل چلنا ۱ بچوں کا دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (انشا) شہزور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق۔ وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے ۲ (کنایۃً) رُک رُک کر کوئی کام کرنا۔ گھٹنوں گھٹنوں۔ گھٹنوں تک (شرف) چلنے بھی آؤ لہو گھٹنوں گھٹنوں بہتا ہے۔ بہنیں ہے خون شہیدوں کا تا کمر نہ سہی۔ گھٹنوں میں سر دیکے بیٹھنا۔ (کنایۃً) سوچ یا فکر کرنا۔ غمگین بیٹھنا۔ گھٹنوں میں سر دے لینا۔ (کنایۃً) شرما جانا۔ شرم کے مارے گردن نیچی کر لینا۔ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں۔ (عو) مثل۔ ہر شخص اپنوں کی پاسداری کرتا ہے۔ ع یہ مثل سچ ہے کہ گھٹنے پیٹ کو جاتے ہیں شاد۔ جو پھلی پھولی وہ سو اصل خم ڈالی ہوئی۔ گھٹنے ٹیک دینا۔ (کنایۃً) پورا زور لگانا۔ پوری قوت صرف کرنا۔ (اوج) ٹھہرایا بُرجِ زیں پہ امامت کا آفتاب گھوڑے نے گھٹنے ٹیک دئے خاک پر شتاب۔ گھٹنے سے لگا بیٹھا رہنا۔ گھٹنے سے لگ کر بیٹھنا۔ (عو) پاس سے جُدا نہ ہونا۔ (جان صاحب) گھٹنے سے لگی بیٹھی ہے تو مری جنگلو۔ مشاطہ نے بھی ڈھونڈھ کے اک بر نہ نکالا ۲ (کنایۃً) بڑا کاہل ہونا۔ گھٹنیوں چلنا۔ بچے یا شل آدمی کا دونوں ہاتھوں اور دونوں زانوؤں کے بل چلنا۔ (شعور) رک سکے آغاز رفتت میں نہ اشک۔ گھٹنیوں یہ طفل بدگو ہر چلے ۲ (کنایۃً) آہستہ آہستہ کوئی کام کرنا۔
گھٹوار۔ (ھ) بالفتح۔ مذکر۔ ملاح۔ کشتیبان۔

## گھچ پچ

گھٹوانا۔ (ھ۔ بالضم) ۱ حل کرانا۔ کھرل کرانا ۲ سر یا داڑھی کو اس طرح منڈوانا کہ ایک کھونٹی تک نہ رہے۔ گھٹور۔ (ھ) صفت ۱ لونڈی جو خدمت کرنے میں سستی کرے ۲ دغاباز۔ سنگدل۔ بیمروت (رشاد) یہ صنم بھی گھٹور کتنے ہیں۔ بُت سب نے سُن رہے ہیں جتنے ہیں۔
گھٹی۔ (ھ) مونث۔ کمی۔ گھٹی کرنا۔ موقع پر کمی کرنا۔ دغا دینا۔
گھُٹی۔ (ھ) مونث۔ وہ دست آور دوا جو نوزائیدہ بچے کا پیٹ صاف کرنے کے واسطے جوش دیکر پلاتے ہیں۔ (ناسخ) طفلی ہی سے ہے شوق شراب آب کے مانند۔ گھٹی مری پیری میں بھی زنہار نہ چھوٹی۔ گھٹی میں پڑنا۔ عادت ہونا۔ فطرت میں داخل ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ (حکیم) دغا میں دھوم اُس بُت کی پڑی ہے۔ ستمگاری تو گھٹی میں پڑی ہے۔ گھٹی میں پلانا۔ گھٹی کی جگہ پلانا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی کرنا۔ (رند) مے چھٹیگی مجھ سے کیونکر یہ کا ہے میرا خمیر مجھکو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی گھٹی میں ڈالنا۔ گھٹی میں پڑنا کا متعدی۔ (جان صاحب) گھٹی میں میری دائی نے کیا ڈالدی شراب۔ آتی ہی ہوش پینا خوش آیا شراب کا۔ گھٹی میں ہونا۔ بچپن سے کسی بات کا عادی ہونا۔ کسی امر کا فطری ہونا۔ (شرف) کریگا میری طرح کیا کوئی خوش الحانی۔ مری تو گھٹی میں بلبل کی ہے زباں صیاد۔
گھٹیا۔ گھٹیل۔ (ھ) صفت ۱ کم قیمت۔ کم درجہ۔ ادنیٰ۔ ابذال ۲ کمینہ۔ ادنیٰ ذات کا۔ نیچ۔
گھچا گھچ۔ (ھ) مونث۔ گوشت کے اندر ہتھیار کے متواتر گھسنے اور نکلنے کی آواز۔
گھچ پچ (ھ) مونث ۱ کثرت۔ بھیڑ۔ جمگھٹ۔ کشاکش۔ آدمیوں

گہر

یا چیزوں کی۔ (فقرہ) میلے میں بڑی گھچ پچ تھی۔ ۲ صفت بہت پاس پاس
لکھا ہوا۔ گنجان۔ (فقرہ) ایسا گھچ پچ نہ لکھا کرو۔
گَہَر۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ کیلے کی پھلی۔ گُہَر۔ (ف) دیکھو
گوہر۔ گہر ریز۔ گہرپاش۔ (ف) صفت۔ موتی برسانیوالا۔ بافیض۔
گھر۔ (ھ) سنسکرت میں گرِھ تھا۔ مذکر۔ ۱ مکان۔ خانہ۔ ۲ رہنے کا مکان
مسکن۔ ۳ جگہ۔ ٹھکانا۔ (محسن) کدھر ہے تو اے ساقی آہ سرد۔ ترا دور
اور آگ کا گھر ہے درد۔ ۴ خانہ۔ خول۔ کیس۔ جیسے عینک کا گھر۔ ۵ بھٹ
کھوہ۔ جیسے چیونٹی کا گھر۔ ۶ گھونسلا۔ آشیانہ۔ ۷ وطن۔ دیس۔ جائے
پیدائش ؎ چھوٹتی ہے آدمی سے داغ کب حُبِّ وطن۔ گو نہیں
ہوں میں مگر ہر دم مرا دل گھر میں ہے۔ ۸ خاندان۔ گھرانا۔ (شعور) ہماری
ہر بیت ہے سرکار عالیجاہ سے بہتر۔ مقلد ہو کے کتنے بنگئے ہیں شاعر
اس گھر سے۔ ۹ شطرنج یا چوسر پچیسی وغیرہ کا خانہ۔ (بحر) یہ چوسر
عشق بازی کی ہے اے دل۔ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند۔ ۱۰
انگوٹھی کا وہ مقام جہاں نگینہ رکھتے ہیں ؎ نام کا میرے نگیں خاتم نے
کھویا اے شعور۔ تھا نگیں اسکا سعادتمند گھر منحوس ہے۔ ۱۱ خانہ آئینہ۔
گنجفہ یا عینک رکھنے کا۔ (شعور) مثل عینک مجھے غربت ہے وطن
سے بہتر۔ پائی آنکھوں پہ جگہ میں نے اگر گھر نہ ہوا۔ (سحر) گھر سیکڑوں
برباد کئے ہے وہی صورت۔ باقی نہ رہے چاہئے آئینہ کا گھر بھی۔ ۱۲ وہ
خانے جو تعویذ کے نقش میں بناتے ہیں۔ (رند) نقش ہستی کو ذرا
سوچ کے بھرنا قابل۔ سب غلط ہوگا یہ تعویذ جو اک گھر بہکا۔ ۱۳ سیارہ
کا وہ مقام جہاں وہ ٹھہرتا ہے۔ (منیر) کیا شب فرقت کی تاریکی ہے
یارب الاماں۔ اپنے گھر کا راستہ بھولا ہے ہر سیارہ آج۔ دیکھو طالع کا
گھر۔ ۱۴ زوجہ۔ اس معنی میں ہم کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) اُن کے
گھر میں علالت ہے۔ ۱۵ اصطلاح میں نغمہ سنج طایروں یعنی بلبل وغیرہ
کی نغمہ سنجی پر بھی گھر کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ دیکھو گھر بولنا۔ ۱۶ بنیاد۔ ذریعہ
سرچشمہ (فقرہ) یہ کھانسی کا گھر ہیں۔ ۱۷ چھید۔ سوراخ۔ دیکھو گھر کرنا۔ ۱۸ آرام
اور راحت سے بسر کرنیکا مقام۔ (رشک) آئیے جب مزاج میں آئے
خانۂ دل حضور کا گھر ہے۔ دیکھو آپ کا گھر ہے۔ گھر آباد کرنا۔ گھر میں بسنا۔
(شرف) اے آرزوئے یار مرے دل ہی میں رہنا۔ اس گھر کے سوا اور
گھر آباد نہ کرنا۔ ۲ (کنایۃً) بیاہ کرنا۔ شادی کرنا۔ گھر آپڑنا۔ کسی کے
گھر میں جا کر ٹھہر جانا۔ گھر آئے کی لاج۔ گھر آئے کی شرم۔ جو شخص
گھر آئے اس کی خاطر تواضع کرنا چاہئے۔ (جرأت) ذرا گھر آئے کی
کر شرم کیا ستم اے یار۔ نہ ہووے صاحب خانہ کو مہماں کی خبر گھر آئے
گئے کو بھی نہیں نکلتے۔ مثل اپنے گھر پر کسی کی بیعزتی نہیں کرتے۔ جو
شخص کسی کے گھر آئے ادنی ہو یا اعلیٰ کسی سے بُرا برتاؤ نہیں کرنا
چاہئے۔ گھر اُجڑنا۔ گھر برباد ہونا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ ۲ گھر لٹنا۔ ۳ میاں
بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ ۴ خاوند یا جورو کا مر جانا۔ رانڈ ہونا۔ گھر
اُٹ ہو جانا۔ دیکھو اُٹ۔ گھر اُکھڑوا کے پھنکوانا۔ گھر منہدم کرانا۔
گھر بار۔ مذکر۔ ۱ گھر اور اُس کے متعلق عمارت۔ ۲ اسباب خانہ داری
(منیر) لبوں پر ہے ہر لحظہ آہ شرربار۔ جلا ہی پڑا ہے ہمارا تو گھر بار۔ ۳
بال بچے۔ ۴ خاندان۔ کنبہ۔ ۵ (کنایۃً) شوہر۔ (رجا لضاحب) مرے
کفنے میں نہیں بیاہ کروں میں کس سے۔ اپنا کریگی یہ خود آپ ہی گھر بار
تلاش۔ گھر بار بسا لینا۔ شادی کرنا۔ (رجا لضاحب) بیاہ خانم کا
کرو نگی نہ میں زنہار کہیں۔ آپ ہی اپنا بسا لیگی وہ گھر بار کہیں۔
گھر بار بسنا۔ شادی ہونا۔ (رجا لضاحب) اُجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار
تمھارا۔ گھر بار تمھارا کوٹھی کُٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا۔ مثل۔ (عو) جھوٹی

## گھر

باتوں سے دل پرچا دینے اور مطلوبہ شے نہ دینے کے محل پر بولتی ہیں۔
گھر بار چھوڑنا۔ مکان اور گرستی کے سب تعلقات ترک کرنا۔ دیس چھوٹنا
(ذوق)، گھر سے بھی واقف نہیں اُس کے کہ جسکے واسطے ۔ بیٹھے ہیں گھر بار
سب ہم خانہ ویراں چھوڑکر۔ گھر بار خالصے لگ جانا۔ دیکھو خالصے لگنا۔
گھر بار کا دھندا۔ خانہ داری کا کام۔ (جانصاحب) سچ ہی بی نوج
مرے کوئی کسی کے اوپر۔ یاد رونا رہا گھر بار کا دھندا بھولا۔ گھر بار
کی ہونا۔ خاوندوالی ہونا۔ بیاہی جانا۔ گھر کا بوجھ سر پر پڑنا۔ (جانصاحب)
تم ہوئیں گھر بار کی بنو بنو انسان اب۔ گھر بار لٹانا۔ گھر تباہ کردینا
(بحر)، گھر بار لُٹا بیٹھے ہیں تیرے لئے عاشق۔ غارتگر عالم ترا جوبن
نظر آیا۔ گھر بارُو۔ صفت ۱۔ وہ شخص جو گھر اور عیال واطفال رکھتا ہو
۲ (کنایۃً) معتمد۔ قابل اعتبار۔ گھر بار ہونا۔ اہل وعیال ہونا۔ گھر باری
صفت۔ عیالدار۔ کنبہ والا۔ گھر باہر۔ مکان کے باہر یعنی کوچہ وبازار۔
چوک میدان وغیرہ جو کچھ ہو۔ دیس پردیس۔ (ناسخ) چشم عاشق میں برابر
ہے دنا گھر باہر۔ ایک سا جلوۂ معشوق ہی اندر باہر۔ (مصحفی) گھٹا چھائی
ہے طوفاں، اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے سب یکساں اندھیرا۔ گھر برباد
کرنا۔ اثاث البیت یا گھر کی دولت یا گھر کے آدمیوں کو تباہ کرنا۔
بدوضعی سے ہو یا فضول خرچی یا دیوانگی سے۔ (ناسخ) گھر مرا ایک
جنوں تو نے جو برباد کیا۔ سیکڑوں خانۂ زنجیر کو آباد کیا۔ گھر برباد ہونا
۱ گھر تباہ ہونا۔ خانہ خراب ہونا۔ ۲ (کنایۃً) شوہر یا بیوی کا مرجانا۔
کسی سرپرست اور بزرگ کا سر سے اُٹھ جانا۔ گھر بسنا ۱ گھر آباد ہونا۔
(بحر)، نردوں کی شکل اُٹھ گئے یاراں ہموطن۔ چوسر کی شکل اُجڑ گئے
سب گھر بسے ہوئے ۲ (کنایۃً) شادی ہوجانا۔ بیاہ ہونا ۳ چوسر
کی گوٹ کا خانے میں رکھا جانا۔ گھر بسی۔ مونث۔ زوجہ۔ جورو۔

## گھر

اس معنی میں بی گھر بسی بھی مستعمل ہی۔ گھر بگاڑنا ۱ گھر تباہ کرنا۔ خانہ ویرانی
کرنا ۲ میاں بیوی میں نااتفاقی کرانا۔ اغوا کرنا۔ گھر بگڑنا۔ لازم
(کنایۃً) میاں بیوی میں نااتفاقی ہونا۔ (راحت) ممانی جان
ضد میں مفت میرا گھر بگڑتا ہی۔ نہ تم رخصت کرو مجھکو نہ دو دن
مردوا ٹھہرے ۲ بیوی کا مرجانا۔ خانہ بربادی ہونا۔ گھر بنا لینا
(کنایۃً) رسائی حاصل کرنا۔ (شرف) تراہی کام ہی ای یار گھر بنالینا
پرائے دل میں کوئی اور راہ کیا کرتا۔ گھر بنانا۔ مکان بنانا۔ مکان
کی تعمیر کرنا۔ (ناسخ) گھر بناؤں خاک اس وحشتکدے میں ناصحا۔
آئے جب مزدور مجھکو کوہکن یاد آگیا ۲ (کنایۃً) پاؤں جمانا۔ کسیکا
کہیں قیام پذیر ہونا ۳ (کنایۃً) کسی کی دولت اڑاکر اپنا گھر بھرنا۔
غبن کرنا۔ (فقرہ) کارندے تمھاری آمدنی سے اپنا گھر بناتے ہیں۔
اس معنی میں بیشتر گھر بھرنا مستعمل ہی ۴ خانہ داری کا اچھا انتظام
کرنا۔ گھر سنوارنا ۵ پرند کا گھونسلا بنانا۔ گھر بند کرنا۔ شطرنج کی چال
میں بادشاہ یا کسی اور مُہرے کو کسی خانے میں جانے سے روکنا۔
چوسر کی بازی میں گوٹ کا گھر بند کرنا۔ (ناسخ) تعجب کیا اگر غالب
کوئی ادنی ہو اعلی پر۔ پیادے بھی شہ شطرنج کا گھر بند کرتے ہیں
گھر بند ہونا۔ لازم۔ (بحر) یہ چوسر عشقبازی کی ہی ایدل۔ نہ چلنا
چال وہ جس سے ہو گھر بند۔ گھر بند ہوجانا۔ (کنایۃً) کسی مکین کا
زندہ نہ رہنا۔ گھر بندی۔ (ع،) مونث۔ وہ لونڈی جو خانہ زاد ہو۔
گھر بول اُٹھنا۔ گھر کے آثار سے ظاہر ہونا۔ رونق آجانا۔ (شوق)
نور کی کثرت سے شب کو چھپ نہیں سکتا ہی راز۔ بول اُٹھتا ہے
گھر اس کا جسکے گھر جاتے ہو تم۔ گھر بولنا۔ (لکھنؤ) بلبل کا چہچہانا۔
خوش الحان پرند کا چہکنا۔ (بحر) آتش گلزار جب بھڑکی تھی لازم

گھر

تھا ہیں - خانہ صیاد میں ققنوس کا گھر بولتے - گھر بھائیں بھائیں کرتا ہی - گھر کے ہیبت ناک اور وحشتناک ہونیکی جگہ - دیکھو بھائیں بھائیں - گھر بگھر (عم) در بدر - گھر گھر - گھر بھر - مذکر - تمام گھر - گھر کے تمام لوگ - (فقرہ) گھر بھر بخار میں مبتلا ہوا - گھر بھر کر باہر بھرے - (عو) دعا یعنی اسقدر دولت ہو کہ گھر میں رکھنے کی جگہ نہ ملے - گھر بھرنا (۱) مکان کو اسباب یا غلہ سے پُر کرنا - مالا مال کرنا - (اسیر) تو اہل حرم بجا نہیں تم کو بڑا کہتے - برہمن ہی کا گھر بھرتے ہو جب صدقے اُترتے ہیں (۲) مال مارنا دولت گھسیٹنا - دیکھو اپنا گھر بھرنا (۳) گھاٹا پورا کرنا (۴) لوگوں کا مکان میں جمع ہونا - اس معنی میں گھر بھر جانا مستعمل ہی - گھر بھول جانا - بالکل بھول جانا - (بحر) میں ڈھونڈھتا پھرتا ہوں وہ قاتل نہیں ملتا - گھر بھول گئی ہو مری تقدیر اجل کا - گھر بیٹھنا (۱) تنہائی اختیار کرنا (۲) بیکار ہونا - نوکری چھوڑنا - پنشن لینا - کام چھوڑنا - نوکری چھوڑ کر خانہ نشین ہونا (۳) مکان کا گر جانا - مسمار ہونا - (بحر) اس ٹکا میں خبر اپنی خانۂ تن کی نہیں - بیٹھ جاتے بیشتر دیکھے ہیں گھر برسات میں اس معنی میں بیٹھ جانا مستعمل ہی (۴) (لکھنؤ) زن بازاری کا پیشہ ترک کر کے کسیکے گھر پڑ جانا (۵) عورت کا شوہر کے مرجانے یا طلاق کے بعد دوسرے مرد کے سر ہو رہنا - (فقرہ) وہ زید کے گھر بیٹھ گئی - گھر بیٹھے - بے سعی و کوشش - بے تردد - بیفکر و تردد - (صبا) ضعیفوں کو تو اکثر رزق پوہچتا ہی گھر بیٹھے - تری قدرت سے شکر چونٹیاں پاتی ہیں روزن میں - گھر بیٹھے بیر دوڑانا - (عو) سحر اور جادو کے زور سے کسیکو اپنے گھر بلوانا - (کنایۃً) بالجبر کسیکو گھر بلوانا - گھر بیٹھے پانا - بغیر محنت و مشقت پانا - (ناسخ) گھر میں بیٹھے یار کو جو چاہے پاؤں سو بخر - جب تلک خانہ میں آئینہ

گھر

ہے بے تمثال ہی - گھر بیٹھے مول لینا - بازار نہ جانا اور گھر کے دروازے پر سودا خرید کر لینا - (کنایۃً) خواہ مخواہ اپنے سر لینا - (ناسخ) گھر بیٹھے ہمنے مول لیا ہی یہ درد سر - سودائے عشق کو نہیں بازار سے غرض - گھر بیٹھی روٹی - مونث - وہ رزق جو بغیر مشقت سلے (۱) (مجازاً) پنشن وظیفہ کرایہ - گھر بیٹھے کی تنخواہ - وہ تنخواہ جو بغیر خدمت ملے - گھر بیچراغ ہونا - (کنایۃً) ویران ہونا گھر کا - والی وارث کے مرجانے سے - (تلق) آج گھر شہ کا بے چراغ ہوا - ہائے کس غم میں یہ داغ ہوا دیکھو بیچراغ - گھر پڑا رہنا - کسی کے یا اپنے گھر میں پڑا رہنا (حسب حال صبا) تو تو دن رات پڑا رہتا ہی گھر رنڈی کے - کیوں نہ اوباش نگوڑی تری جورو ہو جائے - گھر پڑنا - عورت کا کسی مرد کے نکاح میں آنا (منیر) ہو مبارک تنیر شادی وصل - آج وہ میرے گھر میں پڑتے ہیں - گھر پکڑنا - کسی مقام یا مکان کو مستقل طور پر کسی خاص مقصد سے اختیار کرنا - (ذوق) آنکھ اپنی اُس کے لب پہ عجب گھر پکڑ گئی - جوں عنکبوت برگ گل تر میں گھر کرے - گھر پورا کرنا - گھر کی ضرورتیں پوری کرنا - (مراۃ العروس) ماما اسی گھر کے سودے میں اپنی بیٹی خیراتن اور دو تین ہمسایوں کے گھر پورے کرتی تھی - گھر پھاندنا - (کنایۃً) چوری چھپے بدکاری کے لیے کسی کے گھر جانا (رنجور) گھر پھاندنے کا قصد جسے ہجر کی شب ہو - تکئے کی طرح لے سر دیوار بغل میں - گھر پھوڑنا - (عم) نقب لگانا - چوری کرنا - گھر پھونک تماشا دیکھنا - نقصان کر کے تجربہ حاصل کرنا - گھر کی تباہی پر خوش ہونا - خوب روپیہ لٹانا کی جگہ - (داغ) ہوا اثر اتنا تو سوز نالہ و فریاد کا - ہم تماشا دیکھ لیں گھر پھونک کے صیاد کا - (جلیل) - نالہ کش کیا ہوئے گھر پھونک تماشا دیکھا - ایک تنکا بھی نہ بلبل کے

گھر

نشیمن میں رہا۔ گھر پیچھے۔ ہر ایک گھر کی جگہ۔ فی گھر کی جگہ۔ گھر تاکنا۔ گھر ڈھونڈھنا۔ ؎ بیوفا یار کے کوچہ میں نہ جاؤ اب رِند۔ اور گھر تاکو کوئی اور محلّہ دیکھو۔ گھر تجنا۔ گھر کو چھوڑ دینا۔ گھر برباد کرنا۔ (رنگیں) جو واسطے حزن کے تجا گھر اُس نے۔ صوفی کہوں اُس کو یا کہوں میں مدہوش۔ گھر تک پونہچانا۔ (کنایۃً) انجام تک پونہچانا۔ پورا پورا قائل معقول کر دینا۔ کوئی حجت باقی نہ رکھنا۔ (فقرہ) جھوٹے شخص کو گھر تک پونہچا دینا چاہئے۔ فارسی میں دروغگو را تا بخانہ ہے۔ گھر جانا۔ ۱ اپنے مکان کو جانا ۲ گھر اُجڑنا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ (میر) تیرے گھر جانے سے یاں اپنا تو گھر جاتا ہے۔ اے مریجان کے دشمن تو کہاں جاتا ہے ۳ خاوند سے چھوٹنا۔ گھر جانی مَن مانی۔ (عو) اپنی خواہش کے مطابق ہر کام کرنا۔ (جلیل) دل میں گھر کرنا پھر اپنے گھر کے جانے کا خیال۔ واہ صاحب یہ بھی کیا گھر جانی مَن مانی ہوئی۔ گھر جانے کا راستہ نہ ملنا۔ (کنایۃً) گھبرا جانا (بجر) اُس کے کوچہ میں ایسے بھولے ہیں۔ گھر کے جانیکا راستہ نہ ملا۔ گھر جلنا۔ گھر میں آگ لگنا۔ گھر جلے کسی کا تاپے کوئی۔ مثل۔ دیکھو کسیکا گھر جلے۔ گھر جنوائی۔ مذکر ۱ گھر میں رکھا ہوا داماد ۲ مونث۔ بیٹی کو بیاہ کر داماد سمیت اپنے گھر رکھنا۔ گھر جوت۔ مونث۔ اپنی کھیتی گھر کی کھیتی۔ ذاتی زراعت۔ گھر جھانکنا۔ گھر میں قدم رکھنا تھوڑی دیر کے لئے آنا۔ (جانصاحب) باجی بڑی خانم نے یہ وہ کھائی ہے قسم کی۔ برسوں نہیں جھانکے گی کبھی آکے گھر اپنا۔ گھر جھکنی۔ (عو)۔ صفت مونث۔ وہ عورت جو دوسرے گھروں میں ماری ماری پھرے۔ گھر جہنم ہے۔ گھر دوزخ ہے۔ گھر رہنے کے قابل نہیں ہے گھر مصیبت کی جگہ ہے۔ (امیر) دیکھے حال شمع پروانہ۔ گھر جہنم ہے زن مریدوں کا۔ گھر چار دہ کرنا۔ (عو) گھر تباہ کرنا۔ (جانصاحب)

گھر

جوڑے میں پائجامہ جو ہے چارخانہ کا۔ گھر چار دہ کریگی یہی کھلتا حال ہے گھر چڑھ کر لڑنا۔ گھر چڑھکر لڑنے آنا۔ کسی کے مکان پر جاکر لڑنا بالقصد کسی کے گھر جاکر تُو تُو مَیں مَیں کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (بجر) ظلم ہے مجھ سے وہ لڑتے ہیں مرے گھر چڑھکر۔ سبزۂ تیغ کسی کے سرِ دیوار نہیں (ذوق) مرے خیال پہ وہ چشمِ فتنہ گر چڑھکر۔ یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر چڑھکر۔ گھر چلانا۔ خانہ داری کا انتظام کرنا۔ کسی کے گھر کا خرچ برداشت کرنا۔ گھر چلنا۔ لازم۔ (راسخ) خوبی قسمت سے تا گلشن قفس اُڑتا نہیں بلبلوں کے دام سے چلتا ہے گھر صیاد کا۔ گھر چھوٹا سمدھیانا بڑا۔ مثل حیثیت کم شہرہ زیادہ۔ گھر چھوڑنا۔ مکان میں بود و باش نہ کرنا۔ گھر میں آمد و رفت نہ رکھنا۔ گھر چین تو باہر چین۔ (عو) مثل۔ دیکھو گھر سُکھ۔ گھر خاک سیاہ کرنا۔ گھر تباہ کر دینا۔ (مراۃ العروس) محمد عاقل نے آکر سنا سر پیٹ لیا بیوی سے کہا تو گھر خاک سیاہ کرکے چھوڑیگی۔ گھر خاک سیاہ ہوجانا۔ لازم۔ (منیر) ہائے لوگو ہوا یہ کیا بیاہ۔ گھر ہوا دو ہی دن میں خاک سیاہ۔ گھر خاک میں ملانا۔ گھر تباہ کرنا۔ (جانصاحب) گھر خاک میں ملایا مثل ہے ہوا کیا۔ اوّل خصم ہی کرنا نہ تھا گر کیا کیا۔ گھر خالی کرنا۔ گھر سے اسباب وغیرہ نکال لینا۔ (آتش) قصرِ تن سا بھی نہ دلچسپ کوئی گھر ہوگا۔ روح مہمان ایسے کرتی ہے بمشکل خالی۔ گھر خالی ہونا۔ غیر آباد ہونا مکان کا۔ (ناسخ) اس خرابے میں نہیں ہے کوئی ہو دل آباد۔ آج معمور جو ہے ہونگے وہ کل گھر خالی۔ گھر خراب ہونا۔ گھر برباد ہونا۔ (غالب) نقصان نہیں جنوں میں بلا سے ہو گھر خراب۔ سو گز زمیں کے بدلے بیاباں گراں نہیں گھر دار۔ (عم) مذکر۔ گھر والا۔ دنیادار۔ بال بچے والا۔ کنبہ والا۔ گھر دَر۔ (عو) کنایۃً۔ شوہر۔ شوہر کا گھر۔ (جانصاحب) کنبہ ہی کے کٹ جاتی جو کر لیتی میں گھر بار۔ اس واسطے خود ڈھونڈھ کے گھر در نکالا

## گھر

گھر دکھانا۔ مکان پر اُس شخص کو لانا جس نے مکان نہ دیکھا ہو خاص اس غرض سے لانا کہ پھر بغیر راہبر کے سیدھا اسی مکان پر چلا آئے ۲کسی کو مکان پر جانے کے لئے مجبور کرنا۔ (صبا) دکھلایا ناتوانی نے گھر یار کا مجھے مثل نگاہ روزنِ در سے نکل گیا گھر دیکھ پانا۔ گھر دیکھ لینا۔ (ہجر) وہ آنکھیں جو بھُولیں تو یاد آئیں زلفیں۔ بلاؤں نے گھر دیکھ پایا ہمارا۔ گھر دیکھ رکھنا۔ گھر تاک رکھنا۔ (راسخ) جگر میں دل میں رہتے ہیں ترے تیر۔ یہ دو گھر دیکھ رکھے ہیں قضا نے۔ گھر دیکھ لینا۔ گھر دیکھنا ۱کسی کے گھر بار بار جانا ۲مکان دیکھ لینا۔ گھر سے واقف ہو جانا ۳(کنایۃً) مانوس ہو جانا ہل جانا۔ (داغ) مرتے ہیں ترے کوچے میں پامالِ محبت۔ گھر دیکھ لیا گلشنِ جنت میں قضا نے ۴کسی کے مکان پر جانا اس غرض سے کہ مکان کا راستہ معلوم ہو جائے اور دوبارہ آنے میں راہبری کی ضرورت نہ ہو۔ (آتش) لیگئی وحشت دل گورِ غریباں کی طرف ہنسے یارانِ گزشتہ کا بھی گھر دیکھ لیا۔ گھر ڈبونا۔ گھر تباہ کرنا۔ دیکھو ڈبونا۔ (امیر) گھر ڈبویا ہے میری بچی کا۔ کھوج کھویا ہے میری بچی کا۔ گھر ڈوبنا۔ (کنایۃً) خاندان کا تباہ ہونا۔ گھر ڈھانا۔ گھر منہدم کرنا۔ (قدر) کیوں مری دل شکنی دھر لیا کرتے ہو۔ کس کا گھر ڈھاتے ہو سوچو تو یہ کیا کرتے ہو۔ گھر سجنا۔ مکان کو شیشہ آلات اور فرش فروش وغیرہ سے آراستہ کرنا۔ گھر سر پر اُٹھانا۔ (کنایۃً) بہت شور غل مچانا۔ (جان صاحب) جیجو نگی سارے گھر کو میں سر پہ اُٹھاونگی۔ گھر سکھ تو باہر چَین۔ مثل۔ عو۔ دل خوش ہو تو سب کچھ اچھا معلوم ہوتا ہے۔ گھر سنبھالنا۔ گھر کا ٹھیک ٹھیک انتظام کرنا گھر کا خرچ چلانا۔ گھر سنوارنا۔ مکان آراستہ کرنا۔ مکان کو بارونق کرنا۔ گھر سُونا ہو جانا۔ مکان سے بہت آدمیوں کا نکل جانا اور تھوڑے آدمیوں کا رہ جانا۔ (ناسخ) گھر مرا فرقت میں سونا ہو گیا۔ کنج مدفن کا

## گھر

نمونہ ہو گیا۔ گھر سے ۱مکان سے ۲سرکار سے ۳گرہ سے۔ اپنے پاس سے (داغ) کیا حشر کے دن دولت دیدار ملے گی۔ دینا نہ پڑے نفع کی اُمید ہیں گھر سے ۴اندرون خانہ سے (کنایۃً) بیوی کی طرف سے۔ گھر والی گھر سے آئے ہیں سندیسا لائے ہیں۔ مثل جس شخص پر کچھ بنی ہو اس سے زیادہ سرگزشت دوسرا آدمی اس کو سنانا چاہے تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے یعنی مجھ سے زیادہ واقف حال نہیں ہو۔ گھر سے اُٹھنا۔ گھر سے نکلنا۔ (صبا) عازمِ دشتِ جنوں ہو کے ہیں گھر سے اٹھا۔ پھر بہار آئی قدم پھر نے سر سے اُٹھا۔ گھر سے باہر آنا۔ گھر سے باہر برآمد ہونا۔ (ناسخ) اپنے جامے سے وہیں ہو گئے باہر لاکھوں۔ گھر سے پوشاک بدل کر جو وہ باہر آیا۔ گھر سے باہر پاؤں نکالنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ گھر سے باہر قدم نکالنا ۱گھر سے باہر جانا۔ (ناسخ) باہر قدم نکالیں جو ہم گھر سے کیا مجال۔ یہ ضعف ہے کہ آپ سے باہر نہ ہو سکے۔ (جان صاحب) گھر سے نکالوں پاؤں تو سر کاٹ ڈالیں گے۔ لوگو بھلا نہ کیا کروں مرزا کے سامنے ۲(کنایۃً) حد سے متجاوز ہونا۔ گھر سے باہر کرنا۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رکھنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ گھر سے باہر آنا (ذوق) گھر سے اپنے کبھی باہر نہ نکلتا خورشید ہوس گرمیٔ بازار لئے پھرتی ہے۔ گھر سے باہر نہ نکلنا۔ پردیس نہ جانا۔ (داغ) وادیٔ عشق کی سیریں کوئی ہم سے پوچھے۔ خضر کیا جانے کبھی گھر سے نہ باہر نکلا۔ گھر سے بنجانا۔ کسی سرکار کی امداد سے مالدار ہو جانا۔ (داغ) کم نہیں ساماں میں ہنگامۂ محشر سے آپ۔ دیجئے دل کو دعائیں بنگئے اس گھر سے آپ۔ گھر سے بے گھر کرنا۔ گھر سے باہر نکال دینا۔ خانہ خراب کرنا۔ گھر سے پاؤں نکالنا۔ (عو)۔ باہر پھرنے کی عادت ڈالنا۔ گھر سے دینا۔ اپنے پاس سے دینا۔ نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے خرچ کرنا۔ گھر سے فالتو۔ دیکھو فالتو۔ گھر سے قدم نکالنا

## گھر

سعدی۔ گھر سے قدم نکلنا۔ لازم۔ باہر نکلنا۔ (جانصاحب) مُنھ دکھاؤنگی نہ تم کو مانگ کھاؤنگی میں بھیک۔ گھر سے جب دم آپ کے صاحب مرا نکلا قدم۔ گھر سے کھونا! گرہ سے خرچ کرنا۔ ضائع کرنا! نقصان اُٹھانا۔ گھر سے کافور ہو۔ گھر سے نکلو۔ (جانصاحب) گر میاں اوہی ادروں کو تمھاری بھائینگی۔ ٹھنڈے ٹھنڈے ہو جئے گھر سے مرے کافور آپ گھر سے لڑ کر تو نہیں چلے۔ کوئی زبردستی بگڑتا اور جھگڑتا ہو۔ اور خواہی نخواہی کسی کے سر ہوتا ہو تو یہ جملہ آپ یا تم یا وہ کے ساتھ کہتے ہیں۔ گھر سے مرتے دم نکلنا۔ زندگی بھر گھر میں رہنا۔ (جانصاحب) اپنا تم نے کہا کیا ای جان گھر سے رنڈی کے مرتے دم نکلے۔ گھر سے نکالنا۔ گھر میں نہ رہنے دینا۔ (ناسخ) جو دعوا ئے خدائی ہے نکال اغیار کو گھر سے۔ خدا نے اے صنم باہر کیا جنت سے شیطاں کو۔ گھر سے نکلنا۔ گھر سے باہر نکلنا۔ (شعور) بیشتر طفل اشک ایسے نہ تھے۔ گھر سے نکلے تو یہ خراب ہوئے۔ گھر سے نکلوانا۔ گھر میں نہ رہنے دینا۔ (ناسخ) تم نکلواتے ہو جب گھر سے تو ہم دیوانے۔ تمھارے دروازے کی زنجیر کھڑے رہتے ہیں۔ گھر سینا۔ (سینا بروزن لینا)! ہر وقت گھر میں پڑا رہنا۔ گھر سے باہر نہ نکلنا! بیکار اور نکما رہنا۔ گھر صاف کرنا۔ (کنایۃً) گھر کے باشندوں میں سے کسی کو زندہ نہ چھوڑنا (رشک) عشق نے صاف کیا یہ ترک کا ہیند کا گھر۔ ایک تنکا بھی نہیں پیکر لاغر کے سوا۔ گھر صاف ہو جانا۔ لازم۔ (جانصاحب) جھاڑو بی بی کی پھرے ہو جائے گھر بیری کا صاف کوڑی کوڑی بھیک مانگے وہ مُوا بازار میں۔ گھر عید تو باہر بھی عید۔ مثل۔ دیکھو گھر سکھ تو باہر چین ۵ مجھ سے جو ملا آج وہ رشک خورشید بگڑی ہوی تقدیر بر آئی اُمید۔ میں خوش مرے احباب بھی خوش ہیں اے داغ۔ سچ کہتے ہیں گھر عید تو باہر بھی عید۔ گھر کا! خانگی۔ گھریلو۔ گھر کے متعلق! اپنا۔ ذاتی۔ نج کا! رشتہ دار۔ قرابتی۔ کنبے کا!

## گھر

قدیمی جو ہمیشہ خدمت کرتا ہو۔ جیسے گھر کا نائی۔ گھر کا دھوبی۔ گھر کا آدمی! مذکر۔ رشتہ دار۔ بھائی بند۔ قرابتی! ذاتی ملازم۔ نج کا ملازم! واقف کار۔ جان پہچان والا! بندہ۔ ملوک! (عم۔ قصباتی) جورو! خاوند۔ گھر کا آنگن ہو جانا۔ (عو) گھر تباہ ہو جانا۔ خانہ ویرانی ہونا۔ گھر کا اُجالا۔ صفت۔ نہایت عزیز نور چشم۔ جس سے گھر کی رونق ہو۔ بیٹا۔ لڑکا۔ (قدر) اس کی کوئی گود کا پالا نہ تھا۔ گھر میں کوئی گھر کا اُجالا نہ تھا۔ گھر کا باوا آدم نرالا ہے۔ دیکھو اس گھر کا۔ گھر کا باہمن۔ (عم) مذکر۔ خاندان کا پروہت۔ برہمن۔ گھر کا بوجھ اُٹھانا۔ گھر کا بوجھ سنبھالنا (عو) گھر کا انتظام کرنا۔ گھر کے خرچ کا کفیل ہونا۔ گھر کا بوجھ پڑنا۔ (عو) گھر کے انتظام اور اخراجات کا کسی کے سر پڑنا۔ امور خانہ داری میں مبتلا ہونا۔ گھر کا بھولا۔ گھر میں سب سے زیادہ بیوقوف۔ سیدھا۔ نادان۔ (فقرہ) وہ ایسا گھر کا بھولا نہیں جو دم میں آجائیگا۔ گھر کا بھیدی۔ مذکر۔ وہ شخص جو گھر کے کل راز جانتا ہو۔ امور خانگی سے آگاہ۔ رازداں محرم۔ ہمدم۔ (ہجر) گھر کا بھیدی ہوں کسی بات کا پردہ نہ کرو۔ کونسے روز نیا روزن دیوار نہیں۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ مثل (مشہور ہے کہ راجہ رامچندر کو راون کے بھائی نے کئی باتیں راز کی بتائی تھیں جنکی وجہ سے راجہ نے راون پر فتح پائی) رازدار کی دشمنی سخت خطرناک ہوتی ہے۔ محرم کا ہی بنا بنایا کھیل بگاڑتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی رازدار کچھ فساد اُٹھائے (شوق قدوائی) دل کھوتا ہے ہمکو اس سے راز عشق نہ کہنا تھا۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اتنا سمجھے رہنا تھا۔ گھر کا ٹنے کو دوڑتا ہے۔ گھر کاٹے کھاتا ہے۔ اس وقت مستعمل ہے جب دل غمگیں ہونے کی وجہ سے گھر بھیانک اور ویراں معلوم ہو یعنی جی گھبراتا ہے گھر میں رہنا خوش

## گھر

نہیں آتا۔ (داغ) مجھے گھر کاٹے کھاتا ہی تو بستر پہاڑ ہی کھاتا ہی۔ شب فرقت میں کیا شیر نیستاں شیر قالی ہی۔ (ذوق) دن کٹا جائیے اب رات کدھر کاٹنے کو۔ جب سے وہ گھر میں نہیں دوڑتی ہے گھر کاٹنے کو۔ گھر کا چراغ۔ گھر کا اُجالا۔ گھر کی ناموری کا باعث۔ خاندان کا نام روشن کرنے والا۔ (آتش) اے شہسوار خانہ زین کا ہی تو چراغ یُمنِ قدم سے تیرے شرف ہی رکاب کا۔ گھر کا حساب: ذاتی حساب کتاب۔ خانگی لین دین: اپنی ہی سمجھ کا حساب۔ گھر کا خرچ۔ اخراجاتِ خانگی۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا کام کاج۔ امور خانگی؛ جنجال۔ گھر کے دھندے میں ہوں پھنسی صاحب۔ گور کے ہیں عذاب کی مانند۔ گھر کا راستہ۔ مذکر: وہ رستہ جو کسی کے یا اپنے مکان کی طرف جائے۔ گھر کا راستہ بتانا۔ (کنایۃً) ٹالنا۔ رخصت کرنا۔ دیکھو راستہ بتانا۔ گھر کا راستہ بھول جانا: کسی جگہ ایسا جی لگنا کہ پھر گھر جانے کا خیال بھی نہ آئے۔ (فقرہ) چار گھڑی دن رہے جو چوک میں آتا تھا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا ۲ ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی بھول جائے۔ گھر کا رستہ لو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ۔ دُور ہو ؎ ججر دربان بیمروت ہی۔ ہو چکی راہ گھر کا رستہ لو۔ گھر کا رستہ لینا۔ گھر کو سدھارنا۔ کسی جگہ سے واپس جانا۔ گھر کا کام۔ گھر کا کام کاج۔ گھر کا دھندا۔ گھر کا گھر: کنبہ بھر۔ گھر کے تمام لوگ (داغ) نگہ دل سے لڑے مژگان جگر سے۔ بندھا ہے مورچہ کیا گھر کے گھر سے ۲ گھر کا تمام مال و اسباب ؎ یہ کیا ایسی وحشت ہوئی داغ کو اُٹھا کر کہاں گھر کا گھر لے گیا ۳ پورا گھر۔ گھر بھر (مسرور) کیوں نہ ہم پہلو ہو یاں درد سعد ا پہلو سے۔ گھر کا گھر بیٹھ گیا وہ جو اُٹھا پہلو سے۔ گھر کا گھروا کر دینا۔ (دہلی۔ عو) گھر کو تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) اُستانی

## گھر

تو جب جانوں جب اس لڑکی کو ٹھیک کر دو کمبخت نے گھر کا گھروا کر رکھا ہی؛ موسکر گھر تباہ کر دینا۔ گھر کا گھروا ہو جانا۔ لازم۔ گھر کا مال ۱ گھر کی دولت ۲ ذاتی روپیہ۔ ذاتی دولت ۳ اسباب خانہ۔ اثاث البیت۔ گھر کا مالک۔ گھر والا۔ مالک مکان ۲ خصم۔ شوہر۔ گھر کا مرد۔ مذکر ۱ خصم۔ شوہر ۲ خاندان یا کنبے قبیلے کا مرد ۳ وہ جو گھر میں شیر اور باہر بھیڑ ہو (فقرہ) یہ تو گھر ہی کے مرد ہیں مجمع میں کچھ نہیں بولتے۔ گھر کا نام اچھالنا۔ گھر کا نام ڈبونا۔ خاندانی عزت برباد کرنا۔ خاندان کو بٹا لگانا۔ کنبہ کو بدنام کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو نام اُچھالنا۔ نام ڈبونا۔ گھر کا ہوا نہ در کا۔ کہیں کا نہیں رہا نکما ہی۔ گھر گتی کا۔ (عو۔ دہلی) ۱ گھر کے کتے ہوئے سوت کا ۲ گھر کا بنا ہوا سوت ۳ (کنایۃً) محنت کا۔ گھر کرنا ۱ جگہ کرنا۔ کسی چیز کی چیز میں اپنی گنجائش پیدا کرنا۔ (فقرہ) پاؤں نے جوتی میں گھر نہیں کیا ۲ گھر بسا کر رہنا۔ گھر آباد کرنا۔ خاوند سے نباہ کرنا ۳ گھر بنانا۔ رہنا۔ بسنا ۴ گھونسلا بنانا۔ بل بنانا ۵ چھید کرنا۔ سوراخ کرنا۔ (فقرہ) اس تسمہ میں دو گھر کر دو ۶ گھر کے کام کاج میں کفایت شعاری کرنا۔ امور خانہ داری انجام دینا۔ (جان صاحب) کر گئی اُجڑی چٹوری خصم کا گھر کیونکر۔ ابھی سے کلموہی سوسن کی ہی زبان خراب ۷ عورت کا گھر میں ڈالنا۔ کنایہ ہی گھر کو جورو سے آباد کر سکیا ۸ رہ پڑنا۔ (ذوق) گھر ہی کر بیٹھا ہمارے غم ہجران دل میں۔ ہم نے جانا تھا کوئی دن ہی یہ مہماں دل میں ۹ اثر کرنا۔ سرایت کرنا۔ (داغ) شوخی میں اُسکی چھیڑ ہی کچھ اضطراب کی۔ گھر کر گئی وفا کسی خانہ خراب کی۔ گھر کھا لینا۔ کسی کا گھر لوٹنا۔ ناس کر دینا۔ گھر کھائے جاتا ہی۔ دیکھو گھر کاٹنے کو دوڑتا ہی۔ (راسخ) شب ہجر گھر کھائے جاتا ہے

گھر

ہم کو۔ دہانِ لحد کے نوالے ہوئے ہیں۔ گھر کھود کر میدان کر دینا۔ گھر کو تباہ کر دینا۔ منہدم کر دینا۔ گھر کھونا ! گھر برباد کرنا۔ گھر اُجاڑنا !! خاوند سے بگاڑ کرنا۔ گھر کی۔ خانہ ساز۔ خانگی۔ ذاتی۔ اپنی۔ نج کی آپس کی۔ (شوق قدوائی) ظلم کیا کیا کئے بُت ہونے پہ تو نے اے بُت۔ غضب آتا جو خدائی ترے گھر کی ہوتی۔ گھر کی آدھی نہ باہر کی ساری۔ مثل۔ گھر کی کم آمدنی باہر کی زیادہ آمدنی سے بہتر ہے وطن کی آدھی روٹی پردیس کی ساری سے اچھی ہے۔ گھر کی بات۔ مونث ! گھر کا بھید !! آپس کی بات۔ معاملۂ واحد !!! اپنے ہاتھ کا کام۔ نہایت سہل اور آسان کام۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے کام۔ (ایامیٰ) ساس نندوں کے طعنے بچوں کا جننا پالنا۔ گھر کی ٹہل۔ خانہ داری کے بکھیڑے ایک مصیبت ہے۔ گھر کے پاس نہ پھٹکنا۔ گھر کی طرف مطلق رُخ نہ کرنا۔ گھر کی ٹِنگی باسی ساگ۔ مثل۔ (عو) بیجا شیخی بگھارنے والے کی نسبت بولتی ہیں یعنی گھر میں دیکھو تو مٹی کے برتن اور باسی ساگ کے سوا کچھ بھی نہ نکلے گا اور باہر صرف شیخی ہی شیخی ہے۔ گھر کی پونجی۔ ذاتی سرمایہ۔ گھر کا مال و متاع۔ (نکہت) گھر کی پونجی پوج بیٹھے اُس بت کافر کو ہم۔ گھر کے پیروں کو تیل کا ملیدہ۔ مثل۔ گھر والوں کے ساتھ کم سلوک کرنے اور غیروں کی بہت کچھ مدد یا خاطر تواضع کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ گھر کے جالے لیتے پھرنا۔ (عو) گھر کے کونے کھونے جھلکتے اور ہر ایک چیز ٹٹولتے پھرنا یعنی بیفایدہ کام کرنا۔ نکما پھرنا۔ گھر کی جُورو کی چوکسی کہاں تک۔ مثل۔ اپنے ہی گھر میں رہنے والے شخص کی نگہبانی کرنا بہت مشکل ہے۔ گھر کی راہ لینا۔ گھر کا رستہ لینا۔ (ہجر) دربان کو سلام کریں گھر کی راہ لیں۔ وہ مُنھ چھپائے بیٹھے ہیں دیدار ہو چکا۔ گھر کی راہ نہ ملنا۔ ایسا بدحواس ہو جانا کہ گھر کا رستہ بھی نہ ملے۔ (داغ) مرے خرابے میں آکر وہ جو کڑی بھولے۔ کہ پھر نہ خانہ خرابی کو گھر کی راہ ملے۔ گھر کی طرح بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ پھیل کر بیٹھنا۔ گھر کی طرح رہنا۔ بے تکلفی سے بسر کرنا۔ اپنا سا گھر سمجھکر رہنا۔ (رشک) اِدھر اُدھر پڑے پھرتے ہو کیا نظر کی طرح۔ جو آئے ہو تو رہو میرے گھر میں گھر کی طرح۔ گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا۔ لوگ حلال کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ حرام کی طرف زیادہ متوجہ ہوتے ہیں۔ گھر کی کھیتی۔ نج کی کھیتی باڑی !! اپنا مال۔ موروثی مال (جان صاحب) ہو نہ دولت پہ ضرر ایماں پہ آئے زوال۔ گھر کی کھیتی جانتے ہیں معنت کا پایا ہوا مال !!! (کنایۃً) (عم) ریش و بروت۔ گھر کی لونڈی۔ گھر کی کنیز۔ (کنایۃً) اِبندۂ بیدرم۔ کمال مطیع۔ (رشک) غلمانِ جناں ہیں تیرے بندے۔ حوریں ترے گھر کی لونڈیاں ہیں (اوج) کہاں شریف جراٗت ہے تیرے گھر کی کنیز تری دلبیری پہ کرتے ہیں اش اش اہل تمیز۔ گھر کی مُرغی دال برابر۔ مثل۔ اپنے یگانوں میں کمال کی قدر نہیں ہوتی۔ جو کچھ اپنے پاس ہے اس کی قدر نہیں ہوتی۔ گھر کے آدمی۔ دیکھو گھر کے لوگ۔ گھر کے ٹکّے باسی ساگ۔ مثل۔ شیخی بازوں کی نسبت بولتے ہیں۔ گھر کے گھر ! گھر ہی میں۔ گھر کے اندر !! برابر سرابر۔ نفع میں نہ نقصان میں !!! بہت سے گھر۔ بہت سے خاندان۔ (آتش) گردش چشم ہے کیا گردش افلاک سے کم۔ گھر کے گھر کرتی ہے وہ نرگس شہلا خالی۔ گھر کے گھر بند ہو گئے۔ کسی بیماری یا آفت کی شدت سے بہت سے گھر تباہ اور برباد ہو گئے کی جگہ۔ گھر کے گھر بیٹھ گئے بارش کی کثرت سے بہت سے مکانات گر گئے۔ گھر کے گھر تباہ کرنا متعدی۔ متعدد گھر تباہ کرنا۔ (رشک) شکوہ ہو ایک خانۂ دل ہو اگر تباہ

## گھر

اس عشق فتنہ گر نے کئے گھر کے گھر تباہ۔ گھر کے گھر تباہ ہونا۔ لازم۔ گھر کے گھر رہنا۔ برابر سرابر رہنا جس میں نہ نفع ہو نہ نقصان۔ گھر کے گھر صاف ہوجانا۔ بہت سے گھروں کا ویران اور تباہ اور برباد ہوجانا۔ (ظرف) بانکپن نے ترے عالم میں کیا کیا ستھراؤ۔ گھر کے گھر ہوگئے ظالم تری تلوار سے صاف۔ گھر کے گھر میں۔ آپس میں۔ باہمی طور پر۔ (داغ) خدا کے واسطے کرلو معاملہ دل کا۔ کہ گھر کے گھر ہی میں ہوجائے فیصلہ دل کا۔ گھر کے لوگ۔ گھر کے آدمی۔ مذکر۔[1] زوجہ۔ بیوی۔[2] جورو بچے۔ بال بچے کنبہ۔ گھر گرستی۔ (ہ)۔ دیکھو گرہستی امونث۔ گھر کا انتظام۔ (منیر) چوچھی چالوں سے جب ہوئی فرصت۔ آگئی گھر گرستی کی نوبت۔ گھر گھاٹ (ہ) مذکر۔[1] چال ڈھال۔ رنگ ڈھنگ۔ طور طریق۔ طرز۔ وضع (انشا) جو بھیجا ابر کو دریا نے نادر پاٹ کا جوڑا۔ تو وان بجلی نے طوفاں اور ہی گھر گھاٹ کا جوڑا۔[2] خصلت۔ عادت۔ طبیعت۔[3] نشان۔ پتا۔ (شوق قدوائی) پوچھا پاچھا کہاکہ پایا۔ گھر گھاٹ اُسے ملنے کا بتایا۔[4] مقام۔ ٹھکانا۔ ؎ بحر گھر گھاٹ محبت کا نرالا دیکھا۔ عشق جسنے نہ کیا ہو وہ بشر کیا جانے۔ گھر گھالنا۔ (عو) کسی کا گھر تاراج کرنا۔ مجازاً فریفتہ کرنا (جرات) ابھی تو تم نے پردے ہی میں اک عالم کا گھر گھالا۔ مجھے یہ فکر ہے صورت دکھاؤ گے تو کیا ہوگا۔ (جانصاحب) پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی۔ ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی۔ گھر گھر۔ خانہ بخانہ۔ ہر ایک گھر میں۔ ہر ایک مکان میں۔ سب جگہ۔ (ناسخ) اتری جو یاں میں اے محبوب یہ بھی۔ پھرا کرتے ہیں گھر گھر چاند سورج۔[2] سب کے گھروں میں ہر کس و ناکس کے گھر میں۔ (داغ) ہم جہاں ہیں وہیں دیکھیں گے تجھے۔ ہم سے گھر گھر نہیں دیکھا جاتا۔ گھر گھر پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ (ناسخ) پیالا ہی چشم شوق کا پتلی کے ہاتھ میں۔ مشتاق دید پھرتی ہے گھر گھر نگاہ

## گھر

شوق۔ گھر گھر جھانکنا۔ (عو) ہر گھر میں جانا۔ (فقرہ) در در پھرتی اور گھر گھر جھانکتی تو شام تک چار پانچ بج جاتے۔ گھر گھر چراغ جلنا۔ ہر گھر میں خوشی ہونا۔ عام خوشی ہونا۔ (شاد) کون سے دل میں داغِ زلف نہیں۔ شب کو گھر گھر چراغ جلتے ہیں۔ گھر گھر عید ہے۔ (کنایتہً) عام خوشی ہے۔ سب خوش و خرم ہیں۔ عالمگیر خوشی ہے۔ گھر گھر کے جالے لینا۔ (عو) ہر ایک کو ٹٹولتے پھرنا۔ ہر ایک کے گھر میں جانا۔ گھر گھر کے مزے چکھنا۔ اس ملازمہ کی نسبت مستعمل ہے جو مختلف مقامات پر رہی اور کہیں نہ ٹکے (داغ) کچھ پیا خون جگر دل کا لہو کچھ چاٹا۔ چکھتی پھرتی ہیں نگاہیں تری گھر گھر کے مزے۔[2] (کنایتہً) تجربہ کار ہونا۔ گھر گھر مانگتے پھرنا۔ در بدر بھیک مانگنا۔ گھر گھسنا۔ مذکر۔ وہ مرد جو ہر وقت زنانخانہ میں بیٹھا رہے عورتوں میں بیٹھا رہنے والا شخص۔ (ابن الوقت) یہ بھی انھیں کی طرح شکی ڈرپوک پست حوصلہ گھر گھسنے آرام طلب ہوگئے۔ اس جگہ عوام گھر گھسٹر و بولتے ہیں۔ گھر گھوڑا نخاس مول۔ مثل۔ بے دکھائے کسی چیز کی تعریف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قدر) نہ بیچ ابھی اور نہ کچھ منہ سے بول۔ واہ جی گھر گھوڑا نخاس مول۔ گھر گھیرنا۔ گھر کا محاصرہ کرنا۔ (کنایتہً) بار بار آنا۔ (منیر) کیا موئی کٹنیوں نے گھر گھیرا۔ ستیاناس کردیا میرا گھر گئی۔ (دہلی۔ عو) صفت۔ مونث۔ خانہ خراب۔ لاوارثی۔ رانڈ۔ بیوہ گھر گیا۔ صفت مذکر۔ (عو) اُجڑا۔ نگوڑا۔ خانہ خراب۔ گھر لٹانا۔ اتنی داد دہش کرنا کہ مکان کی حیثیت کسی اعتبار سے یا ہر اعتبار سے جاتی رہے۔ (ذوق) تیر و پیکاں جتنے تھے دل میں دیئے ہمنے نکال۔ اپنے ہاتھوں گھر لٹانا کوئی ہمسے سیکھ جائے گھر لٹ جانا۔[1] صاحب مکان کا لوٹا جانا۔[2] گھر کا تباہ ہوجانا کسی کی موت سے۔ گھر لگا ہونا۔ گھر کا ملحق ہونا۔ (مراۃ العروس) اور خدانخواستہ رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر

## گھر

گھر لگا ہی۔ گھر لینا! مکان مول لینا۔ (ناسخ) میں ناتواں تانہ درِ تنگ
پونہچ سکوں۔ لیتا ہی گھر وہ اپنے لئے میرے گھر سے دُور! گھر کرایہ پر
لینا۔ گھر معمور ہونا۔ گھر کا آباد ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو گھر خالی ہونا۔
گھر مُوسنا۔ (عو) گھر لُوٹنا۔ گھر لُوٹ کر صفائی کر دینا۔ (جان صاحب)
گھر مرا مُوسا گھر آبادی کا آباد کیا۔ اُجڑے اس اُلو خصم نے کیا برباد
مجھے گھر میں۔ مونث (کنایۃً) زوجہ۔ (فقرہ) گھر میں تو ابھی اس بات پر
رضامند نہیں ہوئیں۔ گھر میں آگ لگانا۔ (عو)۔ (کنایۃً) گھر کو تباہ
کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (جان صاحب) میں جلی تو بھی تو لُوٹے ذرا
انگاروں پر۔ اب نکل جاؤنگی میں آگ لگا کر گھر میں۔ گھر میں آگ لگنا
گھر جلنا۔ (شعور) نالۂ گرم سے شب آگ مرے گھر میں لگی۔ ہم محلے
میں عبث موردِ الزام چراغ۔ گھر میں آنا! مکان میں داخل
ہونا! کسی سیارے کا بُرج میں داخل ہونا! پچیسی کی گوٹ
کا کسی خانہ میں آنا! اپنے ہاتھ لگنا۔ اپنی ذات کو فائدہ پونہچنا۔
حاصل ہونا۔ گھر میں اُتارنا۔ دیکھو اُتارنا نمبر ۸۔ گھر میں بھونی بھانگ
نہیں۔ گھر میں کچھ نہیں۔ دیکھو بھونی بھانگ (شوق قدوائی) یہ
افلاس اور سبز خطوں سے حُسن پرستی سوجھی ہی۔ گھر میں بھونی
بھانگ نہیں اور باہر مستی سوجھی ہی۔ گھر میں بھونی بھانگ نہیں
اور باہر نیوتے سات۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے مستعمل ہی جو باوجود
افلاس اپنی حیثیت سے زیادہ عالی حوصلگی کرے۔ گھر میں بیٹھ رہنا
گوشہ نشین ہو جانا۔ (رشک) بیٹھ رہتے ہیں گھروں میں متوکل کیونکر
گھر میں بیٹھنا۔ دیکھو گھر بیٹھنا ؎ اُٹھ اے رشک اس شوخ کو ڈھونڈھنے
چل۔ جسے گھر میں بیٹھا ہوا چاہتا ہی۔ گھر میں پاؤں رکھنا۔ مکان
میں داخل ہونا۔ (ناسخ) مجال کیا کہ ترے گھر میں پاؤں رکھوں میں

یہ آئنہ وہ مرا سر ہو تری چوکھٹ پر۔ گھر میں پڑنا۔ کسی عورت کا کسی کی
مدخولہ ہو کر رہنا ؎ جب وہ ناداں عدو کے گھر میں پڑا۔ داغ اک
داغ کے جگر میں پڑا۔ گھر میں جورو کا نام ہو بیگم رکھ لینے سے کیا ہوتا ہی۔
مثل۔ اپنی عزت اپنے مُنہ سے نہیں ہوا کرتی۔ گھر میں چوہے لوٹتے ہیں
گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ مثل۔ اس قدر مفلس ہی کہ گھر کی
چوہے تک بھوک کے مارے بیتاب ہیں۔ یعنی بہت ہی مُفلس ہے۔
گھر میں خاک اڑانا۔ متعدی۔ (شوق قدوائی) گھر میں جنوں نے
خاک اڑا دی دشت میں دل بہلانے دو۔ اُجڑے گاؤں کا ناتا کیا
ہی ذکر اس کا اب جانے دو۔ گھر میں خاک اڑانا۔ کمال مفلسی کا
کنایہ (شاد) وہ محروم دولت ہوں برگشتہ قسمت۔ اُڑے خاک
گھر میں جو ہُن برسیں باہر۔ گھر میں دھان نہ پان بیٹی کو بڑا گمان
مثل۔ (عو) مفلسی میں غرور کرنے اور شیخی بگھارنیوالی کی نسبت
بولتی ہیں۔ گھر میں ڈالنا۔ زوجہ کی طرح رکھنا۔ مدخولہ بنانا۔ (بحر)
فاحشہ خانہ برانداز ہی ہرجائی ہی۔ گھر میں دنیا کو جو ڈالوں گا تو
گھر کیا ہو گا۔ گھر میں شیر باہر بھیڑ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے
ہیں جو گھر والوں پر بیجا حکومت کرے اور باہر والوں سے دب جائے
گھر میں قدم جانا۔ مکان میں داخل ہونا۔ (ناسخ) تیرے گھر میں
نہیں جاتے جو قدم۔ کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں۔ گھر میں کودنا
دیکھو گھر پھاندنا۔ (ایامی) ڈاکا مارا ہو چوری کی ہو کسی کے
گھر میں کودے ہوں تو کچھ دے دلا کر سفارش پونہچا کر بچائے جا سکتے
ہیں۔ گھر میں گھر اچھا نہیں ہوتا۔ مقولہ۔ گھر کے اندر دوسرا گھر
بنانے کو منحوس سمجھتے ہیں۔ (شعور) سنو یہ پند مردم گھر میں گھر
اچھا نہیں ہوتا۔ نہ رہنے پائے ہرگز غمزۂ غماز آنکھوں میں۔

گھر میں نہ سمانا۔ گھر میں نہ آسکنا۔ مکان کی گنجائش سے زیادہ ہوجانا
گھر نہ بار میاں محلّے دار۔ مثل۔ بیجا شیخی بگھارنیوالے کی نسبت بولتے
ہیں۔ گھر نہ ہونا۔ (عو) خانہ داری کا انتظام نہ ہونا۔ (میر) آخانہ
خرابی اپنی مت کر۔ قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہو گا۔ گھروا۔ (ھ) مذکر
گھر کی تصغیر بالتحقیر۔ چھوٹا گھر۔ جھونپڑا۔ گھر ودا (ند) مذکر خاندان
والا۔ گھر وارہ۔ مذکر۔ وہ ٹکس جو ہر گھر پر لیا جاتا ہے۔ گھر والا۔
مذکر۔ ۱ مالک مکان۔ مرد جو صاحب خانہ ہو۔ ۲ خاوند۔ شوہر۔
(جانصاحب) کنگلے موئے کو چھوڑ کے زردار کروں گی۔ گھروالی
سے نبھتی نہیں میں یار کروں گی۔ گھر والی ۱ عورت جو گھر کی
افسر ہو۔ ۲ جورو۔ (سودا) مچائی جس کی گھر والی نے یہ دھوم
کہ لرزے ہے پڑا از شام تا روم۔ گھروایا۔ گھر وایا۔ (ھ۔ عو) مذکر
دیکھو گھروا۔ (جانصاحب) جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہاں میں تو ہوں
ایسی۔ گھروا ہی میں تو جاکے خبر لیجیے بہن کی۔ گھروندا۔ (ھ۔
بفتح اول مخلوط الہا۔ وفتح سوم وسکون واو و نون غنّہ) مذکر۔
مٹی کا چھوٹا سا گھر جو لڑکیاں گڑیاں کھیلنے کے لئے بناتی ہیں
(آتش) ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے۔ کنج
مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا۔ ۲ (کنایۃً) بچوں کا کھیل
جو ناپائیدار ہوتا ہے۔ (جانصاحب) کریں نہ مجھ پہ وہ قرق اتنا
کچھ اُن کے گھر میں پڑی نہیں ہوں۔ کروں ایسے بگاڑ دے اے
گھروندے میں نے بنا بنا کر۔ ۳ (کنایۃً) چھوٹا مکان جس پر رنگین
دھبّے پڑے ہوں۔ (قدر) ہمنے ٹکرا کر سر پر خوں گھروندا کر دیا۔
سو جگہ سے ہوگئی اُس شوخ کی دیوار سُرخ۔ گھر ویران ہونا ۱
گھر اُجڑنا۔ گھر تباہ اور برباد ہونا۔ (غالب) گھر ہمارا جو نہ روتے



بھی تو ویراں ہوتا۔ بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیاباں ہوتا۔ ۲ (کنایۃً) بیوی کا مرنا
۳ میاں بیوی میں نااتفاقی ہوجانا۔ گھر پلو۔ (ھ) صفت ۱ گھر کی کوئی
چیز۔ وہ چیز جو گھر میں بنائی جائے ۲ قرابتی۔ (جانصاحب) عصمت
نہیں ملنے کی اگر لاکھ چھپیگی۔ کسبی کی ہو اُنہی گھر پلو سے زیادہ ۳ ہر
طایر عموماً اور کبوتر خصوصاً جو گھر میں پیدا ہوا ہو۔

گھرّا۔ (ھ) ۱ ایک قسم کا ضماد جو سُرخی اور آشوب چشم کے دفع ہونے
کے لئے لگاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ۲ کھانسی سے سانس لینے کی
آواز ۳ وہ آواز جو حالت نزع میں سانس کے رُک رُک کر نکلنے سے
پیدا ہوتی ہے۔ چلنا۔ لگنا کے ساتھ۔ (رشک) آنکھیں تری جو آئیں
تو بیمار چشم کو۔ مرنے کے انتظار میں گھرّا لگا رہا۔ گھرّا چلنا۔ مرتے وقت
سانس کا رُک رُک کر نکلنا۔

گہرا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گہری ۱ عمیق۔ جیسے گہرا زخم
گہرا دریا ۲ گھنا۔ گاڑھا۔ غلیظ ۳ نہایت تیز۔ جیسے گہرا نشہ ۴ ایسا زیادہ
رنگ جس میں سیاہی جھلکتی ہو ۵ مضبوط۔ پکّا جیسے گہرا یارانہ ۶ رسا صائب
دور کا جیسے گہرا خیال ۷ حد سے زیادہ ہوجانیوالا جیسے گہرا پردہ وہ گہری ملاقات
گہراپا (ھ) مذکر (عم) گہرائی۔ گہراپن عو۔ مذکر۔ گہرا پن۔ گہرا پردہ۔ وہ شرم و حجاب جو حد سے
زیادہ ہو۔ (امیر) نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اُٹھے۔ بڑا
گہرا ہے تو یہ پردہ ہمارے اُن کے حائل ہے۔ گہرا دوست۔ سچّا دوست۔
بے تکلف دوست۔ گہرا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جس میں سیاہی نمودار ہو
(شوق قدوائی) حنا تو دے نہیں سکتی ہے اتنا گہرا رنگ۔ کسی کو راہ
میں تلووں سے تو کچل آیا۔ گہرا زخم۔ کاری زخم۔ گہرا سہاگ (عو)
مذکر۔ کمال میل جول۔ ربط ضبط۔ پیار۔ اخلاص۔ (نکہت) غش
دوالی پہ کیوں دسہرا ہے۔ اُن میں کیسا سہاگ گہرا ہے۔ گہرا ؤ۔ گہرائی

## گہرا

(ھ) پہلا۔ مذکر۔ دوسرا مونث۔ عمق۔ گہرا ہونا۔ گہرا ہاتھ لگانا۔ زور کا ہاتھ مارنا۔ مہلک زخم لگانا۔ گہرا ہاتھ لگنا۔ لازم۔ (انشا) ہاتھ گہرا لگا کوئی قاتل۔ اور لذت ہو زخم کاری میں۔ گہرا ہاتھ مارنا۔ بڑا بھاری غبن کرنا۔ بڑی چوری کرنا۔ بہت نفع حاصل کرنا۔ کسی بڑے خاندان سے تعلق پیدا کرنا۔ بُرد مارنا۔ گہرا یار۔ گہرا دوست۔ گہرا یارانہ۔ مذکر۔ گہری دوستی۔ پکا یارانہ۔ گہری۔ (ھ) صفت مونث۔ گہرا کا مونث۔ گہری بات۔ مونث۔ باریک خیال۔ دقیق اور مشکل بات۔ تہ کی بات۔ گہری چھننا۔ نہایت گاڑھی بھنگ چھننا۔ (کنایتہ) گاڑھی دوستی ہونا۔ کمال میل جول ربط ضبط ہونا۔ بجد لڑائی ہونا۔ بڑی تھکا فضیحتی ہونا۔ مناظرہ ہونا۔ گل کی سبزی تھی جو اے رنگین غضب گہری چھنی۔ تو نشہ میں میری اور اُس کی غضب گہری چھنی۔ گہری دوستی۔ مضبوط اور پائدار دوستی۔ گہری سانس بھرنا۔ گہری سانس لینا۔ دیر تک سانس لئے جانا۔ حسرت اور افسوس سے۔ (انشا) لی باد بہاری نے پھُریری۔ سانس اک بھری صیاد نے گہری۔ گہری گھٹنا۔ (دہلی) دیکھو گاڑھی چھننا۔ (معروف) بھنگ پینے میں کہیں ہم سے نہوں گے لہری۔ سبزہ رنگوں سے گھُٹا کرتی ہو اکثر گہری گہری نیند سونا۔ نہایت بیخبر اور غافل ہو کر سونا۔ سُکھ نیند سونا۔ گہرے کرنا۔ کمال نفع اُٹھانا۔ مال مارنا۔ (داغ) کئے اے خضر تم نے خوب نقد عمر کے گہرے۔ خیال آیا نہ اے حضرت مگر آخر خسارے کا۔ خاطر خواہ فایدہ اُٹھانا۔ گہرے ہونا۔ خوب کمانا۔ کمال نفع اور فائدہ ہونا۔ خوب مال مارنا۔ (داغ) کہیں آج گہرے تمھارے ہوئے ہیں ہوئے ہیں بڑے وارے نیارے ہوئے ہیں۔ گہرے ہیں۔ کمال نفع اور فائدہ ہے۔ (داغ) گہرے ہیں رقیبوں کے تو کچھ غم نہیں ہمکو۔ نکلینگے

## گھُرکی

سُبک ہو کے کوئی دن کی ہوا ہے۔

گھُراٹا۔ (س) مذکر۔ خراٹا۔ وہ آواز جو سوتے میں نکلتی ہے۔ گھرگھر کی آواز

گھُرامی۔ (س) مذکر۔ چھپر بند۔

گھُرانا۔ (ھ) عم۔ غرانا۔ گہرانا۔ (ھ)۔ عم۔ بلند آواز سے بلانا۔ چلا کر پکارنا۔

گھُرانا۔ (ھ) مذکر۔ خاندان۔ کنبہ۔ نسل۔ (قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر آپ وزیر۔ میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور۔

گِھر آنا۔ اُمنڈ آنا۔ چھا جانا۔ ہجوم کر لینا۔ گھر جانا۔ دشمن کی فوج کے حلقہ میں کسی کا آجانا۔ محصور ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی رنج والم میں کسی کے مبتلا ہو جانے سے بھی۔ گِھر کر آنا۔ چھا کر آنا۔ اُمنڈ کر آنا۔ ہجوم کر کے آنا۔

گھَرَج۔ (ھ) مونث۔ وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جو ستار میں لگاتے ہیں اور جس پر تار رکھتے ہیں۔

گھُرسنا۔ (ھ) گھسیڑنا۔ کسی چیز میں اٹکا دینا۔ (فقرہ) کاغذ دیوار میں گھُرس دو۔

گھُرک بیٹھنا۔ گھُرکی دینا۔ (مراۃ العروس) اور میں کسی بات پر گھُرک بیٹھتی تھی تو کئی کئی دن تک مجھ سے بولنا چھوڑ دیتی تھیں۔

گھُرکنا۔ (ھ) تنبیہ کے واسطے کسی سے بآواز سخت کلام کرنا۔ ڈانٹنا ڈپٹنا۔ (صبا) بڑے بیدرد ہو جھنجھلا پڑے رونے پہ عاشق کے۔ تمھارا کیا بگاڑا تھا جو طفل اشک کو گھُڑکا۔ (تکبر۔ تصور۔ قافیے۔ کا ردیف)۔

گھُرکی۔ (ھ) مونث۔ جھڑکی۔ دھمکی۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ۔ (انشا) گھُرکیاں جو کہ مغل تازہ ولایت کو ہیں یاد۔ غور کیجے تو وہ اصلا کسی بندر میں نہیں

گھُرکی جھڑکی۔ گھُڑکی۔ گھُرکی دینا۔ جھڑکنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا۔ گھُرکی کھانا

## گھرگھر

گھر کی سُننا۔ گھرکی برداشت کرنا۔ (دبیر) کس کو میں اپنا حال مصیبت سناؤں گی۔ فاقہ میں گھرکیاں ہیں بہنوں کی کھاؤں گی

گھرگھر۔ (ھ) مونث۔ گھرگھراہٹ۔ گھرگھر کی آواز جو چکی یا اور کسی قسم کی گاڑی یا مشین سے نکلے۔ گھرگھراہٹ۔ (ھ) مونث۔ گھرگھر کی آواز۔

گھِرنا۔ (ھ) محصور ہونا۔ دشمن کی فوج کے بیچ میں آجانا۔ بند ہونا۔ جھومنا۔ چھانا۔ اُمنڈنا۔ (کنایۃً) رنج والم میں مبتلا ہونا۔ (مومن) آتا ہے خواب میں بھی تری زلف کا خیال۔ بے طور گھر گئے ہیں پریشانیوں میں ہم۔

گھرنائی۔ گھرنئی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ناؤ جو گھڑوں سے بناتے ہیں۔ (رشاد) نصیب میں ہے تو کو خر کے گھاٹ اتریں گے بنا کے چار عناصر کی ایک گھرنائی۔ گھرنی۔ (ھ) مونث۔ چرخی۔ پہیا۔ گھمانے کا آلہ۔ رسّی بٹنے کی کل۔ سر کا چکر۔ دوران سر۔ ایک آبی پرند کا نام۔ لوٹن کبوتر۔ گھرنی کھانا۔ گھومنا۔ چکر کھانا۔ گھرّی (ھ) مونث (ہندو۔ عم) ایڑی۔ گھرّیاں گھِسنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔

گھَریا۔ (ھ) مونث۔ انگیٹھی۔ کھریا مٹّی کی بنی ہوئی کلھیا جسمیں دھات چاندی سونا گلاتے ہیں۔ کمہاری کا مٹی کا گھر۔ گھریلو۔ دیکھو گھر۔

گھڑ۔ گھوڑ۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ سے) گھوڑا کا مخفف۔ گھڑبہل (گھوڑبہل) گھڑبہلی۔ (گھوڑبہلی) مونث۔ ایک قسم کا رتھ جسکو گھوڑے کھینچتے تھے۔ گھڑچڑھا۔ گھوڑچڑھا۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ گھوڑے پر چڑھا ہوا سوار۔ پکّا سوار۔ عمدہ سواری جاننے والا۔ گھڑچڑھی۔ گھوڑچڑھی۔ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ بیاہ کے موقع پر دولھا کا گھوڑے

## گھڑا

پر سوار ہو کر دلھن کے گھر جانا۔ ایک قسم کی چھوٹی سی توپ جسے گھوڑی پر رکھکر ہر جگہ آسانی سے لیجاسکتے ہیں (قدر) گھڑچڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ توپوں کا محل ہے۔ رسالہ۔ سواروں کی فوج۔ گھڑدوڑ۔ گھوڑدوڑ (واو غیر ملفوظ) مونث۔ گھوڑوں کی دوڑ۔ گھوڑوں کا باہم شرط بدکر دوڑانا۔ وہ میدان جہاں گھوڑوں کی دوڑ ہو۔ (رشک) اسپ جہاں چرخ سے گھڑدوڑ بارہا۔ جیتا کئے ہیں توسن عمر رواں سے ہم (منیر) گھڑدوڑ میں بڑھا جو مرے شہسوار سے۔ کوڑے پڑیں گے ابلق لیل ونہار پر۔ (کنایۃً) آدمیوں کا دوڑنا۔ گھڑسال۔ (ھ) مذکر۔ اصطبل۔ طویلہ۔ گھڑکھی (ھ) مونث۔ ایک قسم کی کھٹی جو گھوڑے کو بہت تنگ کرتی ہے۔ گھڑمُنہا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جسکا مُنھ گھوڑے کے مُنھ سے ملتا جلتا ہو۔ لمبے مُنھ یا تھوتھنی والا۔ مونث کے لئے گھڑمُنہی۔ گھڑنال۔ (ھ) مونث۔ ———— توپ۔ رہکلا۔ گھڑیا۔ گھوڑیا۔ (واو غیر ملفوظ)۔ (ھ) مونث۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔

گھڑا۔ (ھ۔ فارسی میں گرہ۔ بفتح اول ودوم ہے) مذکر۔ پانی رکھنے کا ظرف گلی ہو یا مسی۔ گھڑوں پانی پڑجانا۔ (عو) کمال شرمندہ ہونے کی جگہ۔ دیکھو پانی کے گھڑے پڑجانا (عاشق) اُنکو نہیں پل بھی غیرت آتی۔ پڑتا ہے گھڑوں بھی پر پانی۔ گھڑوں لنڈھانا گھڑوں کا پانی بہانا۔ (خجالت۔ شرم وغیرہ کے لئے) افراط کرنا کمال شرمندہ کرنا۔ گھڑے لنڈھنا۔ لازم۔ (بحر) گھڑوں لنڈھینگے خجالت کے سیکڑوں ہمپر۔ ہمارے ساغر چشمان تر چھلک دیکھیں۔ گھڑانا۔ (ھ۔ عم) گھڑوانا۔ گھڑاؤنچی۔ (ھ) مونث۔ (عو) گھڑونچی

اُجرت۔ گھڑوائی۔ (ھ) مونث۔ گھڑنے کی اُجرت۔ بنانے کی مزدوری ۲ گھڑت۔ ساخت۔ بناوٹ۔ گھڑت۔ (ھ) مونث ۱ ساخت۔ بناوٹ ۲ بنائی ہوئی بات۔ جھوٹی بات۔ ایسی بات جسکی اصلیت نہ ہو۔ گھڑنا۔ (ھ)۔ دہلی۔ دیکھو گڑھنا۔ (داغ) ادھر وحشت لئے جاتی ہی مجھکو۔ ادھر حداد نے بیڑی گھڑی ہی۔ (کڑی۔ دھڑی قافیہ)۔ (رشک) ڈھالے ہوئے ہیں سانچے میں یہ بھی بدن کیطرح ہرگز ترے سنار نے زیور گھڑی نہیں۔ (جھڑی۔ کھڑی۔ قافئے) گھڑوانا۔ (ھ) گڑھوانا۔ (جانصاحب) کیا ہو گئیں گھڑوائی جو تھیں سونے کی اینٹیں۔ فاقوں میں بھی راجن وہ گرا از نکالا

گھڑگھڑاہٹ۔ (ھ) مونث۔ گھڑگھڑ کی آواز جو اکثر گاڑی یا چکی وغیرہ کے چلنے سے نکلتی ہی۔

گھڑونچی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ لکڑی کا چوکھٹا جسپر پانی کے گھڑے رکھے جاتے ہیں۔

گھڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک گھنٹہ کا ۲/۵ حصہ ۲۴ پل یا ۲۴ منٹ کا وقفہ۔ رات دن کا ساٹھواں حصہ ۲ وقت۔ زمانہ۔ سماں (توبۃ النصوح) جس گھڑی سے میاں نے جی بڑا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہ تھا ۳ وقت بتانے کا آلہ۔ واچ کلاک ۴ گھڑیال کا کٹورا۔ (شاد) جرس کوب کو وصل کی شب یہ کد تھی۔ گھڑی ڈوبتے ہی بجاتا گجر تھا۔ گھڑی بجنا۔ شاہی زمانہ میں ہر گھڑی پر گھنٹہ بجتا تھا۔ (شاد) گھڑی بجی نہ شب وصل جب پہر کی طرح۔ تو کان خود مرے بجنے لگے گجر کی طرح۔ گھڑی بنانا۔ گھڑی درست کرنا۔ گھڑی کی مرمت کرنا۔ گھڑی بھاری ہونا۔ گھڑی پہاڑ ہونا۔ (داغ) اُن کو وعدہ میں بھی دشوار ہی مجھکو اک ایک گھڑی بھاری ہی۔ گھڑی بھر۔ ایک گھڑی۔ ساعت بھر۔ (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر میں کٹوری کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا ۲ لمحہ بھر۔ لحظہ بھر۔ ذرا۔ (شرف) کیا صیاد نے بسمل عجب ایذائیں دیدیکر۔ گھڑی بھر تک گلا گھونٹا مرا تکبیر سے پہلے۔ گھڑی بھر دن آنا۔ دیکھو دن گھڑی بھر آنا۔ گھڑی بھر میں۔ دم بھر میں۔ فوراً۔ ذرا سی دیر میں۔ گھڑی پر گھڑی۔ ہر وقت۔ (فقرہ) دو مامائیں ساتھ ایک کے ہاتھ میں خاصدان دوسری کے پان۔ دم پہ دم پان اور گھڑی پہ گھڑی آئینہ۔ گھڑی پہاڑ ہونا۔ گھڑی کا گزرنا نہایت شاق ہونا۔ (ناسخ) جو گھڑی ہی نظر آتی ہی مجھے ایک پہاڑ۔ ہے غضب فرقت محبوب کی بھاری راتیں۔ گھڑی تولہ گھڑی ماشہ (کنایۃً) غیر مستقل مزاج۔ گھڑی ٹلنا۔ ساعت ٹلنا۔ ساعت گزرنا۔ (رند) زندگانی ہی میری مثل حباب۔ مغتنم ہی گھڑی جو کوئی ٹلے۔ گھڑی ٹھیک کرنا۔ گھڑی کا وقت درست کرنا۔ گھڑی دو گھڑی۔ تھوڑی دیر۔ (منیر) تم دو گھڑی کے بجتے ہی جاتے ہو اپنے گھر۔ آتا ہی روز بخش گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ گھڑی ساز۔ صفت۔ گھڑی کی مرمت اور درستی کرنے والا۔ گھڑی ساعت کا۔ گھڑی ساعت کا مہمان۔ (عو) کوئی دم کا مہمان۔ (نواب) ترے کوچے میں مدت سے ہی ہمپر نزع کا عالم۔ گھڑی ساعت کا نقشہ ہمنے دیکھا ہی ہیں برسوں۔ گھڑی ساعت ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (قلق) آئی گھڑیالیوں پہ کیا آفت۔ کیا بھلا وہ بھی ہیں گھڑی ساعت۔ گھڑی صاف کرنا۔ گھڑی کے پرزوں کا میل کچیل صاف کرنا۔ گھڑی صاف

ہونا۔ لازم۔ گھڑی کوٗ کنا۔ گھڑی کو چابی دینا۔ گھڑی کو کی جانا۔ لازم
گھڑی گھڑی ۱ دمبدم۔ لحظہ بہ لحظہ۔ لمحہ بہ لمحہ ۲ بار بار پے درپے
متواتر۔ لگاتار۔ گھڑی ملانا۔ گھڑی کا وقت صحیح کرنا۔ گھڑی میں اولیا
گھڑی میں بھوت۔ (مثل) ذرا سی بات میں خوش ذرا سی بات میں
ناراض۔ گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ۔ (کنایۃً) متلون مزاج
غیر مستقل مزاج۔ گھڑی میں گھر جلے نو گھڑی کا بھدرا۔ گھڑی میں
گاؤں جلے نو گھڑی بھدرا۔ مثل۔ ایک آفت نے تو کام تمام کردیا
اب آئندہ کی آفتوں کو کون جھیل سکے گا۔ گھڑی میں گھڑیال۔
(ہندؤں میں جب کوئی بڈھا مرجاتا ہے اُس کی لاش مورچھل کرتے
اور گھڑیال بجاتے جلانے کے لئے لیجاتے ہیں۔ اس طرح گھڑیال
کی آواز سے بیمار جاننے والوں کو ذرا سی دیر میں اُس کے مرنے کی اطلاع
ہوجاتی ہے) مثل۔ گھڑی میں کچھ ہے تو دم بھر میں کچھ۔ یعنی زمانہ کی حالت
ہر ساعت بدلتی رہتی ہے۔ (شاد) شب جوانی و شام وصلت ہر ایک مہماں
ہے کوئی ساعت۔ گھڑی میں گھڑیال ہے زمانہ یہ بج کے دیتا صدا گجر
ہے۔ (بحر) ہر وقت دگرگوں ہے زمانے کا حال۔ دن سے جو مہینہ تو
مہینے سے ہے سال۔ اُمید ترقی کی تنزل میں رہے۔ اے کشتۂ یاس ہے
گھڑی میں گھڑیال۔ گھڑیاں گننا۔ کنایہ ہے انتظار کرنے سے (جرأت)
وعدے پہ کوئی تیرے لے شام سے سحر تک آہیں بھرا کیا ہے گھڑیاں
گنا کیا ہے۔ گھڑیوں۔ گھڑی کی جمع۔ عرصہ تک۔ دیر تک۔ گھڑیا۔

**گھڑیا۔** (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ دیکھو گھڑ۔

**گھڑیال۔** (ھ۔ فارسی میں معنی نمبر ایک گریاں ہے) ۱ وہ گھنٹہ جو
امیروں کے دروازوں پر یا مندروں میں بجایا جاتا ہے۔ اس معنی میں
لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ہے۔ (اسیر) سہما شب وصال صدا انکو



دل مرا۔ گھڑیال اس کے واسطے گھڑیال ہوگیا۔ (ظفر) ہر گھڑی ہے سینہ
کوبی ہر گھڑی فریاد ہے۔ پوچھیں گھڑیالی سے کیوں گھڑیال ہم سی ہوگئی
۲ مذکر۔ مگرمچھ۔ نہنگ۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی اے اشک بجتا ہے گجر
ہمنشین گھڑیال اب ہو پانی کے گھڑیال کا۔ گھڑیال کا کٹورا۔ ایک کٹورا
جس کی پیندی میں سوراخ کرکے پانی بھری ہوئی ناند میں چھوڑ دیتے
ہیں اور وہ کٹورا اتنا بڑا اور سوراخ اس انداز کا ہوتا ہے کہ ایک گھنٹے
میں کٹورا پانی سے لبریز ہوکر ناند میں غرق ہوجاتا ہے اسوقت گھڑیال
بجایا جاتا ہے۔ (ذوق) نہ کرتا ضبط میں گریہ تو اے ذوق اک گھڑی بھر
میں۔ کٹورے کی طرح گھڑیال کے غرق آسماں ہوتا۔ گھڑیال گننا۔ (کنایۃً)
انتظار کرنا۔ گھڑیالی۔ (س) مذکر۔ گھڑیال بجانے والا۔ گھنٹہ بجانیوالا۔
(جانصاحب) بجاتا تھا گجر ہاتھ جو اُکھڑا نہیں بیٹھا۔ ایسی لگی گھڑیالی کے
کمبخت گھڑی چوٹ۔

**گِھسّا۔** (ھ) مذکر ۱ رگڑ۔ رگڑا۔ کسی کو رگڑنا زمین پر ہو یا فرش پر ۲
رگڑ جو ایک پتنگ کی ڈور سے دوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑتی ہے ۳
ذکر مرد کا فرج زن میں آنا جانا ۴ گھوڑے کو گلی وغیرہ میں جوتنے
کے لئے سدھانے کی لکڑی۔ گھِسّا دینا۔ رگڑا دینا۔ (فقرہ) اُس نے
پہلوان کو گرا کر گھسا دیا۔ گھِسّے دینا۔ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ
کی ڈور پر رگڑے دینا۔ گھِسّا لگنا۔ رگڑ آنا۔ رگڑ لگنا۔ گھِسّے کا نشان پڑنا
گھِسّا مِری۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا ایک کھیل جسمیں ڈور اڈالکر گھسیٹتے ہیں

**گِھسا۔** (ھ) صفت۔ مذکر۔ گھِسا ہوا۔ پُرانا۔ کہنہ۔ فرسودہ۔ مستعمل۔
مونث کے لئے گھِسی۔ گھِساؤ۔ (ھ) مذکر۔ رگڑ۔ فرسودگی۔ گھِساوٹ
(س) مونث۔ گھِساؤ۔ گھِس پِٹ کے اُترے۔ گھس پس کے پُرانا ہوجاؤ
لباس کے سزاوار اور مبارک ہونے کی دعا۔ یعنی زندگی اور تندرستی

## گھسانا

میں کپڑا استعمال ہو کر پھٹ جائے۔ گھس جانا۔ رگڑ جانا۔ (فقرہ) چلتے چلتے پاؤں گھس گئے۔ ۲ رگڑ کھا کر پس جانا۔ (فقرہ) صندل گھس گیا۔ گھس ڈالنا۔ رگڑ ڈالنا۔ گھس کر۔ لگانیکو نہیں۔ کسی چیز کے معدوم اور مفقود ہونے کے لئے مستعمل ہو۔ ذرا نہیں مطلق نہیں۔ کمیاب ہے۔ ناپید ہو۔ ذرا نہیں بچا۔ سب صرف ہو گیا۔ عورتیں بجگہ "گھس لگانیکو نہیں" بولتی ہیں۔ (راسخ) تری ٹھوکر ستے ہیں یاد مٹی مرنے والوں کی۔ لحد میں گھس لگانے کو نہیں مردہ مسلماں کا۔ گھس گھس کے چلنا کپڑے یا جوتی کے مدت تک چلنے اور مضبوط پائدار ہونے کے لئے مستعمل ہو۔ گھس گھس کرنا۔ کانا پھوسی کرنا ۲ کسی کام کرنے میں دیر لگانا۔ گھسنا۔ (ھ) ۱ کسی چیز کو رگڑنا۔ آدمی کو زمین پر رگڑ ۲ کھرل کرنا۔ پتھر پر رگڑنا۔ ۳ لباس کا پرانا ہونا ۴ کسی چیز کا رگڑ کھا کے پرانا ہونا ۵ وزن میں کم ہو جانا۔ معانی نمبر ۱-۲ میں متعدی اور بقیہ معانی میں لازم ہو۔ گھسوانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی المتعدی۔

گھسانا۔ (ھ) گھسنا کا متعدی۔ فصحا کی زبانوں پر گھسوانا ہو۔

گھس آنا۔ زبردستی یا بغیر اجازت اندر چلا آنا۔ اندر چلا آنا۔ گھس بیٹھنا۔ (کنایۃً) چھپ جانا۔ پاس پاس بیٹھنا۔ گھس پڑنا ۱ بے فکر و اندیشہ کسی کام میں در آنا ۲ بے کھٹکے کسی مکان میں داخل ہونا۔ گھس پل جانا۔ جہاں جگہ نہ ہو وہاں بزور گھس جانا۔ گھس پل کے۔ زور اور قوت کے ساتھ۔ کسی جگہ پہنچنا۔ جہاں جگہ نہو۔ (رشاد دام دیدار ای بت محشری ہے۔ ان محشر میں۔ لگائیں لاکھ گو ٹھٹھ ہم تجھے دیکھیں گے گھس پل گے۔ گھس پیٹھ۔ (ھ) مونث ۱ دخل۔ رسائی باریابی۔ گھس پیٹھنا۔ گھس پیٹھ کے۔ راہ و رسم پیدا کر کے کوشش کر کے۔ (مصرعہ) جس جگہ بزم میں دو چار حسیں بیٹھے ہیں۔ ہم بھی گھس بیٹھ کے البتہ وہیں بیٹھے ہیں۔ گھس کر بیٹھنا۔ پاس مل کے بیٹھنا

## گھسیارا

گھسنا۔ (ھ) ۱ اندر جانا۔ داخل ہونا۔ حریف کی فوج میں دخل ہونا ۲ مکان میں بے حکم و اجازت داخل ہونا۔ انگلی یا اور کسی چیز کا دوسری چیز میں داخل ہونا۔ گھسوانا۔ گھسنا کا متعدی۔

گھسٹنا۔ (ھ۔ ہندی میں بکسر اول و فتح سوم ہو۔ اردو میں بفتح اول و کسر سوم بھی بول چال میں ہو۔ امیر مینائی نے بکسر اول و فتح سوم کہا ہو) لازم کھینچنا۔ کھنچکر آنا۔ (امیر) زور سا زور ہو کچھ پاؤں میں اس کے جو پڑے۔ عرش آئے ابھی زنجیر کے ہمراہ گھسٹ (سرپٹ۔ تلپٹ۔ قافیے ہیں) ۲ زمین سے رگڑتا ہوا چلنا۔ گھسٹ آنا کھنچ آنا۔ (فقرہ) چادر کے ساتھ دوپٹہ بھی گھسٹ آیا۔ گھسٹے گھسٹے پھرنا (دہلی) جا بجا مارا مارا پھرنا۔ گھسڑ پھسڑ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) گھسڑ پھسڑ۔ گھسڑنا۔ (ھ) گھسیڑنا کا لازم

گھسم گھسا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ایک کا دوسرے کو زمین پر رگڑ دینا۔ ۲ ایک پتنگ کی ڈور کا دوسرے پتنگ کی ڈور کو رگڑا دینا ۳ مساحقہ

گھس کھدا۔ (ھ) صفت کر ۱ گھسیارا۔ گھاس کھودنے والا ۲ (کنایۃً) نادان۔ احمق۔ ناکارہ آدمی۔ گھسنا۔ دیکھو گھسا کے تحت میں

گھسن۔ (س) مونث (ع) رگڑنیکا فعل۔ رگڑ۔ گھسنا۔ دیکھو۔ گھسا گھسنا۔ دیکھو گھس آنا کے تحت میں۔

گھسن پٹی۔ (لکھنؤ میں بکسر کاف فارسی و بلا تشدید سین بولتے ہیں مونث۔ مار کٹائی۔ زد و کوب۔ (دینا کے ساتھ)

گھسیارا۔ (ھ۔ اصل میں گھاس یارا تھا۔) مذکر۔ گھاس کھودنے والا۔ ۲ گھسکٹا ۳ گھاس بیچنے والا۔ گھسیارن۔ گھسیاری۔ (ھ) مونث۔ گھاس کھودنے یا بیچنے والی عورت۔

گھسیٹا | گھلا

گھسیٹا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی گاڑی جس سے گھوڑی کو کھینچنے کی مشق کراتے ہیں۔ گھسیٹا گھساٹی۔ مونث۔ اینچاتانی۔ کھینچا کھانچی۔ گھسیٹ دینا۔ جلدی جلدی لکھدینا۔ گھسیٹن۔ (ھ) مونث گھسیٹنے کا نشان۔ وہ نشان جو کسی چیز کے زمین پر کھینچنے سے بنجاتا ہے

گھسیٹنا۔ (ھ) ا کھینچنا۔ زمین سے رگڑتے ہوئے لیجانا۔ کھینچکر لے چلنا کسی جانب (آتش) دیدۂ دل نے گھسیٹا مجھکو کوئے یار میں کھینچکر مجھکو فرشتے سوئے جنت لے گئے ۲ (تلوار کے لئے) نیام سے کالنا ۳ کوئی چیز زمین پر کھینچنا۔ جلدی جلدی بُرا بُرا لکھدینا ۴ پکڑوا بُلانا ۵ (ساتھ کے ساتھ) لینا۔ (جلیل) مجھکو بھی ساتھ گھسیٹا طرف کوچۂ زلف۔ دل کو سمجھاؤ یہ کیا سوجھی ہے دیوانے کو ۶ دیکھو کانٹوں میں گھسیٹنا۔

گھسیڑنا۔ (ھ) اندر داخل کرنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ ایک چیز کو دوسری چیز میں زور سے داخل کرنا ۲ ذکر کے فرج زن میں داخل کرنے کے لئے مخصوص ہے۔ کہک کر بولنا۔ گہکنا۔ (ھ)۔ عو۔ تیز ہوکر بولنا۔

گھگوار۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پودا۔

گھگو (ھ) مذکر ۱ اُلّو۔ بوم ۲ (پنجاب) مٹی کے ایک کھلونے کا نام جو پھونکنے سے بجتا ہے ۳ مونث۔ دخانی کارخانوں کے انجن کی آواز

گھگی (ھ) مونث ۱ (بالضم) مونث۔ فاختہ ۲ (بالکسر) مونث سانس کا رک رک کے نکلنا۔ خوف یا گھبراہٹ سے۔ گھگی بندھ جانا ۱ روتے روتے سانس بند ہوجانا ۲ ڈر کے مارے بول نہ سکنا (فقرہ) وہ تو ایسا ڈر گئے کہ منھ سے آواز نہ نکلی گھگی بندھ گئی۔

گھگیانا۔ (ھ) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ الحاح وزاری کرنا ؎ بات پر تو ہر کسی کی پھوٹ کر دیا نہ کریں نہ سمجھاتی بھی رگیں اس دل نادان کو۔ یوں کہا گھگیا کے اُس نے کیا کروں لاچار ہوں۔ بس نہیں چلتا تو روتا ہوں بُرو نکی جان کو۔

گھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھلی۔ دیکھو گھلا ہوا۔

گھلا جانا۔ دُبلا ہوا جانا۔ فکر اور تردد سے۔ (امیر) حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تشویش سفر سے۔ گھلا ملا۔ صفت۔ بے تکلف۔ (عاشق) ظاہر میں گھلے ملے بہت ہیں۔ دکھلانے کو جو چلے بہت ہیں ۲ خوب ملا ہوا۔ حل کیا ہوا۔ گھلانا۔ گھلنا کا متعدی۔ گداز کرنا۔ پگھلانا ۲ ملائم کرنا ۳ دبلا کرنا۔ لاغر کرنا ۴ کوئی چیز پانی میں گھسنا۔ جیسے افیون گھلانا ۵ ضائع کرانا۔ گرانا ۶ لگانا۔ کی جگہ۔ (نوٹ) گھلانا۔ گھلنا۔ دہلی میں سرمہ کے لئے اور لکھنؤ میں کاجل کیلئے مستعمل ہیں۔ گھلاوٹ۔ (ھ) مونث ۱ ملایمت۔ نرمی۔ گدازپن پلپلاہٹ ۲ وہ زیبائش جو اچھی طرح کاجل لگانے سے ہوتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) کاجل کی وہ آنکھوں میں گھلاوٹ۔ مستی کی لبوں پہ تھرتھراہٹ۔ گھلاوٹ کی آنکھ۔ وہ نظر جو اپنی طرف مائل کرے محبت کی نگاہ۔ (شوق) آنکھ اک ایک پہ گھلاوٹ کی۔ بات اک ایک سے لگاوٹ کی۔ گھلا ہوا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھلی ہوئی۔ پگھلا ہوا۔ گداز۔ پلپلا۔ ملائم۔ گھل جانا ۱ پگھل جانا ۲ نرم ہوجانا۔ گداز ہوجانا ۳ پتلا ہوجانا۔ پانی ہوجانا۔ تحلیل ہوجانا۔ حل ہونا۔ بہ جانا ۴ تھک جانا۔ مضمحل ہوجانا۔ ۵ دُبلا ہوجانا۔ لاغر ہوجانا۔ سوکھ جانا ۶ پتلا پڑجانا ۷ گھل مل جانا گھل کر بیٹھنا۔ (دہلی) گھل مل کر بیٹھنا۔ گھل گھل کر۔ گھل گھل کے تحلیل ہوکر۔ دُبلا ہوکر۔ (توبۃ النصوح) اتنا بڑا دعویٰ جوان ایک ہی مہینہ میں گھل گھل کر پلنگ سے لگ گیا۔ گھل گھل کر آخر ہونا۔

## گھماگھمی

گھل گھل کر تمام ہونا۔ تحلیل ہو کر مرنا۔ غم یا بیماری یا عشق کی ایذا اُٹھا کر دم دینا۔ دُبلا اور لاغر ہو کر مرجانا۔ گھل گھل کے کانٹا ہوجانا۔ کمال لاغر ہوجانا۔ فکر اور تردد یا بیماری سے۔ (جان صاحب) بہار افروز مارا میر گل کی مجھکو چاہت نے۔ بدن میرا اسی غم سے ہوا گھل گھل کے کانٹا ہی۔ گھل گھل کے مرنا۔ غم یا بیماری میں تحلیل ہو کر جان دینا۔ کسی غم میں تحلیل ہو کر فنا ہوجانا ؎ مرگیا گھل گھل کے ناسخ آدمی کیا دیکھئے۔ لیگئے آخر ملک اُسکا جنازہ دوش پر۔ گھل مِل جانا! ایک جان ہوجانا۔ بے تکلف ہوجانا۔ گھل مل کر۔ گھل مل کے! مِل جُل کے۔ پیار محبت سے بے تکلفی سے۔ میل جول سے ؎ چار باتیں بھی نہ کیں ہمسے کبھی گھل مل کے انھیں باتوں کی شکایت ہی شکایت کیا ہی۔ (امیر) راہِ وفائے یار میں غیر اور ہم چلے۔ گھل مل کے اب کی فصل میں تریاق و سم چلے۔ گھلنا۔ (ھ)! پگھلنا۔ رقیق ہوجانا۔ گداز ہونا۔ ملائم ہونا نرم ہونا۔ (فقرہ) آم گھل گئے۔ دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کنایہ ہی کسی کی روز بروز زار و لاغر ہونے سے بھی کسی بیماری سے ہو خواہ رنج و غم و فکر سے۔ حل ہونا۔ حل ہو کر اچھی طرح مِل جانا۔ سرمہ اور کاجل کے لئے۔ خوب اچھی طرح لگنا۔ دیکھو گھلانا۔ گھلنا ملنا! باہم خوب مل جانا! (کنایۃً) بے تکلف ہوجانا (جلیل) دیکھنا اُس شمعرو کو بزم میں۔ دشمنوں سے کس طرح گھل مل گیا۔ گھلوانا۔ (ھ) گھولنا کا متعدی المتعدی۔ گھماگھم۔ گھماگھمی۔ (ھ)۔ (دہلی) مونث۔ (عو) چہل پہل۔ آبادی۔ گرم بازاری۔ رونق۔ دھوم دھام۔ آدمیونکی کثرت۔ شرف نے بتشدید حرف چہارم بھی کہا ہی ؎ خانۂ دل میں جو ہے حُسن کی گھماگھمی۔ جلوہ گر کون ہی اس گھر میں یہ گھر ہے کس کا۔

## گھمسان

اَب لکھنؤ میں اِس جگہ چہل پہل ہی۔ گھماگھم۔ مونث۔ اس آواز کو بھی کہتے ہیں جو کنوئیں میں ڈول کے جنبش دینے سے پیدا ہوتی ہی۔ گھمانا۔ (ھ) گھومنا کا متعدی! پھرانا چکّر دینا۔ کسی کو پھرا کر حیران اور سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ سیر کرانا گشت کرانا۔ (لکھنؤ) چوربنا (فقرہ) میرا چاقو اُس نے گھمایا۔ اصل میں یہ لفظ گمانا ہی۔ لکھنؤ میں ھ اضافہ کرکے تلفظ کرتے ہیں۔ گھماؤ۔ (ھ) مذکر! پھیر چکر۔ زمین کی وہ مقدار جسے بیلوں کی ایک جوٹ دن بھر میں جوت ڈالتی ہی۔

گھمبیر۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) متحمل۔

گھمر گھمر۔ (ھ) مونث۔ چکّی چلنے کی آواز۔ گھمریاں لینا۔ چکر کھانا گرد پھرنا۔

گھمس۔ (ھ) مونث۔ حبس سخت گرمی اور ہوا کا بند ہونا۔ بول چال میں بیشتر اِس معنی میں گھمسی ہی۔

گھمسان۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی۔ رَن۔ جنگ۔ رزم۔ قتل عام۔ خونریزی۔ لاشوں کے انبار۔ کشتوں کے پشتے۔ مقتولوں کا ڈھیر۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ تباہی۔ بربادی۔ ویرانی۔ (انیس) جس صف پہ چمک کر گری گھمسان کر آئی۔ جمعیّت اعدا کو پریشان کر آئی۔ زیر و زبر۔ اوپر تلے۔ گھمسان پڑنا۔ کُشت و خوں ہونا۔ (مصحفی) مارے گئے اتنے کہ ہوئے لاشوں کے تودے گھمسان پڑا عشق کے میدان میں دیکھا۔ گھمسان کا رَن پڑنا۔ بڑی بھاری لڑائی ہونا۔ کُشتوں کے پشتے لگ جانا۔ ایسی لڑائی ہونا جسمیں اپنے پرائے کی تمیز ہونا دشوار ہو۔ گھمسان کرنا! خون ریزی کرنا کشت خون کرنا۔ جان توڑ کر لڑنا۔ گھمسان کی۔ بڑے معرکہ کی (رشاد) سر کٹ گئے اک الفت کا کل میں ہزاروں۔ وہ رات تو

## گھملا

توگھسان کی تلوار چلی ہی۔ گھسان کی لڑائی۔ مونث۔ کشمکش اور انبوہ کی لڑائی۔ جنگ مغلوبہ۔ گھسان ہوجانا ۱ کشتوں کے پشتے لگ جانا مقتولوں کا ڈھیر لگ جانا ۲ فوج کا ہجوم ہوجانا۔ لشکر اکٹھا ہوجانا

گھمسی۔ (ھ) مونث۔ ہوا کا بند ہونا۔ گھم گھم۔ (ھ۔ بالضم) مونث ڈولی یا پینس کی کہاروں کی وہ آواز جو چلتے وقت دم بھر لینے کے واسطے نکالتے ہیں ۲ رتھ کے چلنے کی آواز ۳ (ھ۔ بالفتح۔ یعنی گَھم گَھم)۔ صفت گول بات

گھملا۔ (ھ) مذکر۔ گملا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ عورتوں کی زبان پر مونث ہی۔ (رشاد) دل لیکے جیسے اس بت ترسا نے کی گھمنڈ۔ دشمن بھی یوں کرے نہ الٰہی کوئی گھمنڈ ۱ تکبر۔ غرور۔ (غالب) ہم کو ہی اس رازداری پر گھمنڈ۔ دوست کا ہی راز دشمن پر کھلا ۲ خودنمائی۔ نخوت۔ نمود۔ خودبینی۔ خودپسندی۔ فخر۔ ناز۔ شیخی۔ بل۔ زور۔ حمایت۔ بھروسا سہارا۔ آسرا۔ امید۔ گھمنڈ پر آنا۔ شیخی کرنا۔ شیخی کی لینے لگنا۔ (مصحفی) بگھی ہی نورتن کی پیھبن جب سے ڈنڈ پر۔ پھر آگیا ہی وہ بت کافر گھمنڈ پر۔ گھمنڈ کرنا ۱ تکبر کرنا۔ غرور کرنا ۲ شیخی کرنا ۳ ناز کرنا فخر کرنا گھمنڈ نکال دینا۔ بل نکال دینا۔ گھمنڈ نکل جانا۔ غرور دور ہوجانا (سحر) آخر ستم رسیدۂ ہجراں نکل گیا۔ سارا گھمنڈ ای بت ناداں نکل گیا۔ گھمنڈ ہونا۔ غرور ہونا۔ فخر ہونا۔ تکبر ہونا۔ ناز ہونا۔ گھمنڈی (ھ) صفت۔ متکبر۔ خودپسند۔ شیخی خورا۔ اترانے والا۔

گھمنڈ۔ (ھ) مذکر۔ بادلوں کا گھرنا یا چھا جانا۔ ابر کا ہجوم۔ گھمنڈنا (ھ) گھرنا بادل یا دھوئیں کا۔ (صبا) گھر ہی جیہ بابل سی فزوں تر شب غم میں۔ گھمنڈا ہوا ایسا مری آہوں کا دھواں ہی۔ گھمنی۔

## گھن

(ھ) مونث۔ سر کا گھومنا۔ دیکھو گھومنی۔ گھمیر۔ گھمیری۔ (ھ) مونث۔ چکر۔ دوران سر۔ دمسر۔ (فقرہ) مگر سر نے تو وہ گھمیری لی کہ خدا کی پناہ۔

گھن۔ (س) مذکر ۱ بہت بڑا ہتھوڑا۔ (صبا) شیشۂ دل پہ برابر ہی پڑا گھن کیسا ۲ اہرن۔ سندان ۳ گھنٹہ گھڑیال ۴ ایک قسم کا رقص ۵ صفت۔ موٹا۔ گاڑھا۔ دبیز۔ بھاری۔ ٹھوس۔ وزنی۔ سخت کڑا۔ بھرا ہوا۔ معمور۔ پر۔ بہت کثیر۔ گنجان۔ گھنا ۶ مذکر بڑی رقم۔ (جان صاحب) اس چلن سے دھن نہ جڑ جائیگا کھوٹی بات ہی۔ لیکے گھن ای اشرفی خانم دیا ننگلا عبث۔ گھن پڑنا۔ لوہی کی چوٹ کسی چیز پر پڑنا ۲ کنایہ ہی کسی کو کوئی صدمۂ دلی اور تکلیف روحانی پونہچنے سے بھی کسی کے سخن درشت کہہ بیٹھنے سے۔ گھن چکر مذکر ۱ گردش ۲ صفت۔ آوارہ گرد ۳ مورکھ۔ بیوقوف۔ کم عقل۔ نادان ۴ مذکر۔ آتشبازی۔ کا چکر۔ جو آگ دینے سے خوب گردش کرتا ہی۔ (رشاد) کیوں پھروں دن رات گرد اس طفل آتشباز کے۔ ہیں جہاں بیماں مثال چرخ گھن چکر نہیں ۵ سورج مکھی کا پھول گھن چکر میں آنا مصیبت میں پھنسنا۔ گردش میں آنا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا

گھن سیام۔ (س۔ گھن۔ بادل۔ سیام۔ تاریک)۔ (ہندو)۔ مذکر۔ ابر سیاہ۔ کالی گھٹا ۲ سری کرشن جی کا لقب ۳ صفت سیاہ فام کالے رنگ کا۔ گھن کا ۱ گنجان ۲ شاخ در شاخ اور سایہ دار درخت (ذوق) اہی جوش پارہ پارۂ دل ہر مژہ پہ یوں۔ لائے نکال کونپلیں جس طرح گھن کی شاخ۔ گھن کا سکہ۔ سکہ رائج۔ (رشک) گھن کا سکہ ہی خط تقدیر رندوں کا مگر۔ زاہدوں کو جو نفرت ہی چلن کی نام سے۔ گھن کے روپے۔ وہ روپے جو سکۂ رائج کے ہوں (جان صاحب)

## گھن۔گہن

ٹکسال والی اشرفی خانم کے سو روپے۔ گھن کے لگے ہیں تانبے کی بی پانداں میں۔ گھن کی چوٹ۔ مونث۔ بھاری ضرب۔ ضرب شدید سخت چوٹ۔ گھن مارنا۔ ضرب لگانا۔ (رند) سنگی بیٹھے ہوئے ہیں فضل خدا سے اپنے۔ سر نہ اٹھنے دیا دشمن کا وہ گھن مارے ہیں۔ بڑی رقم مارنا۔ گھنگرج۔ (ھ)۔ بجلی کی کڑاک۔ زور کی کڑاک۔ صفت زور کا۔ وہ آواز جس میں شور و غل ہو۔ بلند اور مہیب۔ (صبا) مے نہ دے ساقی تو ایسے گھنگرج نالے کروں۔ چرخ مینائی زمیں پر گر کے چکنا چور ہو۔ بھاری۔ وزنی۔ جیسے گھنگرج اعتراض۔ (قدر) نقش پا ہو گئے ہم تیرے قدم آتے ہوئے۔ گھنگرج چوٹ پڑی اے شب فرقت کیسی۔ گھنگور۔ (ھ) صفت۔ گہرا بادل۔ ڈراونی اور نہایت گہری گھٹا۔ گھنگور گھٹا۔ مونث۔ کالی اور مہیب گھٹا۔ بہت برسنے والی گھٹا۔ بہت چھائی ہوئی اور گہری گھٹا۔ (نسخ) آگ برسے تو نہیں جائے عجب فرقت میں۔ ہے یہ دود دل سوزاں ہیں گھنگور گھٹا۔ (آنا۔ چھانا وغیرہ کے ساتھ) گہن۔ (ھ۔ سنسکرت میں گرہن) مذکر۔ دیکھو گرہن۔ جب گہن پڑتا ہے ہنود اس وقت خیرات کرتے ہیں۔ (رشک) زلفیں منھ پر کھولے وہ مہ آ گیا بعد خسوف۔ پھر گہن ٹھہرا نمازوں کا اعادہ ہو گیا۔ (مجاز آ) داغ۔ عیب۔ دیکھو پانی میں گہن دیکھنا۔ گہنانا۔ (ھ) چاند یا سورج کی روشنی کا گہن پڑنے سے کم یا ماند ہو جانا۔ (بحر) کیا فلاکت میں بھلا انسان کا جوبن رہے۔ غیر ہو جاتا ہے گہنائے سے حال آفتاب۔ کسی عضو کا بد قطع ہو جانا۔ ناقص ہو جانا مثلاً "گہنایا کان" یعنی وہ کان جو پیدائشی دوسرے کان سے چھوٹا ہو۔ گہن پڑنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ (اسیر) چاند سا رخ ہے تہ زلف

## گہن

تو بوسہ ہو عطا۔ کیجئے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے۔ گہن چھٹنا۔ گہن کا اثر کم ہونا۔ چاند یا سورج میں بعد گہن کے روشنی آنے لگنا۔ (جان صاحب) بتاؤں ٹونکا وہ چھوڑ دیں رنڈی کو خود بھیا۔ تو اپنی بائیں لٹ چھٹنے لگے جس دم گہن دھونا۔ گہن سے چھوٹنا۔ گہن کا اثر دور ہونا۔ (شاد) بنواتے ہیں وہ خط عذاریں۔ شمسین گہن سے چھوٹتے ہیں۔ گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ (کنایۃً) عیب لگنا۔ دھبا لگنا۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (قدر) یا فلک میں لگ چلا ہے چاند کی صورت گہن۔ یا زحل کے مثل کالا ہو چلا ہے آسماں۔ گہن میں آنا۔ کسوف یا خسوف میں آنا۔ آدمی یا حیوان کے کسی عضو کا ٹیڑھا یا ناقص پیدا ہونا۔ عوام کا خیال ہے کہ پیدائش کے وقت یا ایام حمل میں گہن پڑے اور اس کا اثر زچہ پر ہو تو بچے کسی نہ کسی عضو میں فرق آ جاتا ہے۔ گہنی۔ (ھ)۔ (ہندو) وہ گائے جو چاند گہن کے وقت پیدا ہو اور اس کے بدن میں کوئی نقص ہو۔

گھِن۔ (ھ) مونث۔ کراہت۔ نفرت۔ اکراہ۔ تنفر۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کے کراہت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) جانے دو ان باتوں سے گھن آتی ہے۔ گھنانا۔ (ھ) گھن آنا۔ نفرت آنا۔ گھن آنا۔ کراہت آنا۔ نفرت پیدا ہونا۔ (جان صاحب) گھن آئے گنے کوؤں کو جن گالیوں سے جی۔ سر کھ سنائیں سوت وہ بنکر تمہارے پاس۔ گھناؤنا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنونا۔ مونث کے لئے گھنائی۔ گھن کرنا۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ (فقرہ) کھانے کی وہ کون چیزیں ہیں جن سے طبیعت گھن کرتی ہے۔ گھن کھانا۔ (ع) کراہت کرنا۔ نفرت کرنا۔ (فقرہ) وہ میری باتوں سے گھن کھاتی ہے صورت سے نفرت کرتی ہے۔ گھنونا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مکروہ میلا۔ قی لانیوالا

## گھن

مونث کے لئے گھنونی ہی۔ گھنونا کرنا۔ کسی چیز کو مکروہ صورت کر دینا۔
گھنیانا۔ کسی مکروہ چیز سے طبیعت کا گھن کھانا۔ گندی چیز سے نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ گھنیائی۔ صفت مونث۔ وہ چیز جس سے گھن معلوم ہو۔
گھُن۔ (ف بمعنی نمبر ا میں) مذکر۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر لکڑی کو کھا کر آٹا کر دیتا ہی۔ (فقرہ) لکڑی میں گھن لگ گیا۔! وہ کیڑا جو غلہ میں لگ جاتا ہی۔ ۳ (کنایۃً) وہ پرانا مرض جو گھن کی طرح اندر ہی اندر جسم کو کھا جاتا ہی۔! (عو) (مجازاً) غم۔ فکر۔ دلی رنج۔ گھُنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ گھنا ہوا۔ مونث کے لئے گھنی۔ گھن جانا گھن لگ جانا۔ گھن جھڑنا۔ کرم خوردہ لکڑی کا میدہ سا ہو کر جھڑنا۔
گھن لگنا۔ لکڑی یا غلے میں گھن کا پیدا ہو جانا۔ گھن کا لکڑی یا غلے کو کھا جانا۔! کنایہ ہی کسی فکر ادرغم جانکاہ کے آدمی کو لاحق ہونے سے بھی۔ روگ لگجانا۔ (شعور) غیرت خوش قدی یار سے گلزار دل میں گھن لگا یہ کہ ہوئے سرو صنوبر خالی۔ (راحت) بھلی چنگی تھی میں گھن لگ گیا ہی جوانی میں۔ نگوڑی چیرے والے نوچ کھاؤں میں روا تیری
گھُننا۔ گھن جانا۔ خراب ہو جانا۔ غلہ یا لکڑی وغیرہ کا گھن لگجانے سے
گھنا۔ (ہ) س۔ گھن۔ بکثرت) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھنی۔!
گنجان۔ چیزوں کا ایسا پاس پاس ہونا کہ بیچ میں دوسری چیز کی گنجائش نہ ہو جیسے گھنے بال۔ گھنی داڑھی۔! وہ درخت جو پاس پاس ہوں۔ وہ درخت جس میں پاس پاس بہت سی شاخیں ہوں گھنی چھاؤں۔ مونث گنجان سایہ جس میں دھوپ نہ چھنے۔
گہَنا۔ (ہ) مذکر۔! زیور۔ گہنا پاتا۔ (ہ۔ پاتا بسنسکرت میں بمعنی محفوظ ہی) مذکر۔ گہنا وغیرہ۔ (ایامیٰ) امیروں میں بس یہ ظاہر ہی کہ گہنے پاتے

## گھنٹہ

کپڑے لتے کو دیکھ لو دلوں کا خدا مالک ہی۔ گہنے کا تار باقی نہیں (عو) کسی قسم کا زیور باقی نہیں۔ (ایامیٰ) رہنی کی مجلس اتنک گردی پڑی ہی بیگم صاحب کے پاس گہنے کا تار باقی نہیں۔
گہنَا۔ (ہ) گہن لگنا۔ کسوف یا خسوف ہونا۔ اس معنی میں عوام کی زبان ہی۔! رخنہ بندی کرنا۔ روئی یا لتے سے۔ ناؤ کے رخنہ کو بند کرنا ۳ (عم) ہندو) ہاتھ سے پکڑنا۔! (عو) زور شور سے کوئی کام کرنا۔ (فقرہ) وہ خوب گہ کے گرجے۔
گھَنّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے گھُنّی۔ (شہر والوں کی بول چال میں گھُونا ہی)۔ (رشک) بچپنے سے اس نے سیکھا یکپنا۔ بھولا بھولا ہو کے گھونا ہو گیا۔ مگر اب بات کو بخوبی سمجھ کر انجان بنجانیوالیکے لئے مستعمل ہی کینہ پرور۔ گھنّاپن۔ (ہ) مذکر۔ مکراپن۔ دیکھو گھُنّی۔ گہنانا۔ دیکھو گہن گہناؤنا۔ دیکھو گھن۔
گھَنْٹ۔ (س) مذکر۔ وہ گھنٹہ جو ہاتھی کے سینے پر لٹکایا جاتا ہی۔
گھنٹہ۔ گھنٹا۔ (ہ) مذکر۔! گھڑیال بجانے کا آلہ۔! جرس۔ درا۔ حیوانات کے گلے میں چھوٹی گھنٹی لٹکاتے ہیں تاکہ حرکت کرنے میں آواز دے ۳ وقت بتانے کا بڑا آلہ۔ بڑی گھڑی جو مینار میں لگائی جاتی ہی۔! ساٹھ منٹ کا وقت۔ گھنٹہ بجانا۔! گھنٹے پر چوٹ لگانا۔ گھڑیال بجانا۔! گھڑی کے گھنٹہ کا آواز دینا۔ (فقرہ) یہ ٹائم پیس گھنٹہ بجاتی ہے۔ گھنٹہ گھر۔ مذکر۔ وہ اونچا مینار جس پر کلاک کی بڑی بڑی سوئیاں دور سے وقت بتاتی ہیں۔ گھنٹہ ہلانا۔ (ہندو)! گھنٹہ ہلا کر پوجا پاٹ کرنا ۲ (کنایۃً) وقت گزاری کرنا۔ بیفائدہ کام کرنا۔ مندروں میں پجاریوں کو گھنٹہ ہلانے کے سوا کچھ اور کام نہیں ہوتا ہی اس وجہ سے کنایۃً اس معنی میں مستعمل ہوا۔ گھنٹی۔ (ہ) مونث۔! چھوٹا گھنٹا۔! دھات کا

## گھنڈی

چھوٹا ظرف۔ گھنٹے مُوز جھل سے اُٹھانا۔ (ہندو) بوڑھے آدمی کا جنازہ بڑی دھوم دھام اور باجے گاجے کے ساتھ مرگھٹ لیجانا۔

گُھنڈی۔ (ھ) مونث ۱۔ وہ مدّور چیز جس سے پیراہن کے گریبان کو بند کرتے ہیں۔ (کھولنا۔ لگانا کے ساتھ) ۲۔ دھان کی دوبارہ پھوٹی ہوئی جڑ ۳۔ پونہچی کا وہ حصہ جو گھنڈی کے مثل ہوتا ہے گھنڈی لگانا ۱۔ گھنڈی کا سینا ۲۔ گھنڈی کو حلقہ میں کرنا۔

گھنگچی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث سُرخ رتّی۔ ایک قسم کا سُرخ دانہ جس کا مُنہ سیاہ ہوتا ہے ۱/۸ ماشہ۔

گھنگرالے۔ (ھ) صفت۔ (دہلی) گھونگھر والے بال۔ بل کھائے ہوئے بال۔

گھنگرُو۔ (ھ) مذکر ۱۔ ایک قسم کے بجنے والے زیور کا نام ۲۔ چھوٹے گول بجنے والے گھنٹے۔ جو ناچنے کے وقت پاؤں میں باندھ لیتے ہیں (آتش) حاصل ہو لطف رقص بھی ہر چوکڑی کے ساتھ۔ سونے کے گھنگروؤں کے ہیں قابل ہرن کے پاؤں ۳۔ گلے کی وہ آواز جو جانکنی کیوقت سانس کے اٹک کر نکلنے یا بلغم کے پھنس جانے سے نکلتی ہے۔ (بحر) جانکنی کے وقت مجھکو دیکھنے آیا جو تو۔ شور گھنگروکا ہوا پیدا مبارکباد کا ۴۔ بچوں کے پاؤں کے ایک زیور کا نام۔ گھنگرُو باندھنا ۱۔ ناچنے کی تیاری کرنا ۲۔ (رقاصوں کی اصطلاح) ناچنے میں شاگرد کرنا۔ گھنگرو بجنا۔ گھنگرو بولنا۔ (بحر) اے بحر قطع زیست ہوئی رنج کٹ گیا۔ گھنگرو بجا خدا نے سنائی صدائے عیش گھنگرو بند بھائی۔ گھنگر بند بھائی۔ مذکر۔ کنچن بچہ ناچنے گانے والی آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں۔ گھنگرُو بولنا ۱۔ گھنگروؤں کا چھن چھن بولنا ۲۔ (کنایۃً) جانکنی کے وقت انسان کے گلے سے خاص آواز نکلنا۔ گھرا چلنا۔ (شاد) گھنگرو دم نزع بولتا ہے۔ آواز جرس نے دی ہوا کوچ۔ گھنگرُو سالدا ہونا۔ سر سے پیر تک لدا ہونا۔ کثرت سے ہونا۔ ؎ یہ سوختہ آبلوں سے دیکھو۔ گھنگرو سالدا ہوا اکھڑا ہے۔ گھنگرو لگنا۔ گھنگرو بولنا۔ (قدر) ناچ میں توڑ لیا تم نے تو دم ٹوٹا مرا۔ موت کا گھنگرو لگا پازیب کی چھم چھم کے ساتھ۔ گھنگرو ہونا۔ گھنگرو سالدا ہونا۔ (شاد) مژدہ تر پہ یہ لخت جگری کی ہے بہار۔ پھولتی شاخ ہے جیسے کوئی گھنگرو ہو کر۔

## گھنّی

گھنگریا۔ (س۔ گھگری۔ بالکسر و سکون نون غنّہ و فتح چہارم و سکون پنجم) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا لھنگا جو بچے پہنتے ہیں۔

گھنگنی۔ (ھ۔ نون اول غنّہ) مونث ۱۔ اُبالا ہوا غلّہ (بیشتر چنے مٹر اور گیہوں کے لئے مستعمل ہے) جسکو پانی میں جوش دیکر نمک ملا کر کھاتے ہیں۔

گھنگنیاں۔ (ھ) مونث ۱۔ اُبلا ہوا غلّہ۔ مثال کے لئے دیکھو لوہے کے چنے چبانا۔ گھنگنیاں منہ میں بھر کر بیٹھنا۔ (کنایۃً) خاموشی اختیار کرنا چپ سادھنا۔ (عاشق) گھنگنیاں منہ میں بھرے بیٹھے ہو گونگے نہ بنو۔ رنج معلوم تو ہو اچھی بُری بولو تو۔

گھنگولنا۔ (ھ) ۱۔ کسی رقیق چیز یا پانی میں ہاتھ ڈالکر ہلانا۔ گدلا کرنا۔ (فقرہ) سارا پانی گھنگول دیا ۲۔ گھولنا۔ خوب ہلانا ۳۔ (کنایۃً) الٹ پلٹ کرنا۔ (فقرہ) اماں تم نے میری پتھی کیوں گھنگولی۔ گھنگھور۔ دیکھو گھن۔

گھنگھنانا۔ (ھ) وہ آواز دینا جو پہیے یا چرخی کے جلدی جلدی چلنے یا چکر کھانے سے ہوتی ہے۔ گھنونا۔ دیکھو گھِن۔ گھننا۔ دیکھو گھُن کھنے دیکھو گھنا ۱۔ گھنا۔ (زیور) کی جمع ۲۔ گروی۔ رہن۔ (رکھنا کے ساتھ)۔

گھنّی۔ (ھ)۔ صفت مونث۔ لکھنؤ میں گھونی ہے ۱۔ دیکھو گھنا ۲۔ گراں۔ گھنّی سادھنا۔ (ہندی) جانکر خاموش ہو جانا۔ دیدہ و دانستہ

## گھنیرا

جواب نہ دینا۔ مکّاری کرنا۔ گُھنّی مُسُنّی۔ (ھ) صفت مونث۔ مکری عورت۔ کپٹ رکھنی والی۔

گھنیرا۔ (ھ۔ سنسکرت۔ گھن۔ بہت۔) صفت مذکر۔ گھنا۔ مونث کے لئے گھنیری۔ (انیس) واں یہ گلرو ہوں جہاں چھاؤں گھنیری ہووے۔ عمر بھر گر انھیں دیکھیں تو نہ سیری ہووے۔

گھوآ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک کیڑے کا نام جو پانی کے کنارے رہتا ہی ۲ پھوئی۔ سر کنڈے کے اوپر کا پھول جو روئی کے مانند ہوتا ہی گُل مدار۔ گل سینبل میں بھی گھوا ہوتا ہی۔

گھوٓا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مُوچنا۔ چمٹا۔

گہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ہنڈولا۔ بچّوں کے سلانے یا بہلانے کا جھولا۔ (منیر) مکرر آنسوؤں کے قطرے گردش میں ہیں اے گردوں مری ہر آنکھ گہوارہ بنی طفلان توام کا۔ اس معنی میں گاہوارہ بھی ہی۔ (اوج) گرے تڑپ کے تو سمجھی ہیں اس اشارہ سے ۔ پے وداع یہ آئے ہیں گاہوارے سے ۲ وہ چارپائی جس پر محراب نما لکڑیاں باندھکر عورتوں کا جنازہ لیجاتے ہیں۔

گہواں رنگ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گندمی رنگ۔

گھوٹ۔ (ھ) مونث۔ گھوٹنے کا فعل۔ گھوٹنا۔ پالش۔

گھوٹا۔ (ھ) مذکر ۱ کاغذ گھوٹنے کا مُہرا۔ صاف یا چکیلا بنانیکا اوزار ۲ اُسترے سے سر یا داڑھی کی صفائی۔ چار ابرو کا صفایا۔

گھوٹنا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) ۱ رگڑنا۔ حل کرنا۔ باریک کرنا۔ کچلنا۔ (فقرہ) دال گھوٹ دو ۲ کسی چیز سے رگڑکے چکنا کرنا۔ (فقرہ) کاغذ گھوٹ لیا چکنا ہوگیا ۳ رٹنا۔ بار بار پڑھنا ۴ دبانا جیسے گلا گھوٹنا ۵ منڈوا کر چکنا کرنا۔

## گھوڑا

گھُور۔ (س) مذکر ۱ غلاظت۔ میل۔ چرک ۲ صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ بیشتر ڈراؤنی گرج کے لئے مستعمل ہی ۳ گہرا رنگ بیشتر گھوڑے اور بھیڑ کے رنگ کے لئے مستعمل ہی۔

گھَورا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ وہ سایہ دار مقام جو چرنے والے جانوروں کے واسطے بناتے ہیں۔

گھُورا۔ (ھ۔ واؤ معروف) ۱ وہ جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جائے کھتا۔ گوبر کا ڈھیر۔ خشک اُپلوں کے انبار کو بھی گھورا کہتے ہیں ۲ میلا۔ چرک۔ گوہ وغیرہ جو خاکروب صاف کرلے جاتے ہیں ۳ کوڑا۔

گھُور اگھاری۔ (ھ) مونث۔ دید بازی۔ نظر بازی۔ ایک کا دوسرے کو محبت کی نظر سے بغور دیکھنا۔ (امانت) گھور اگھاری کی نہیں یاں تو فرشتوں کو خبر۔ رکھتا ہی دیدہ دانستہ بھی تہمت مجھپر۔ گھُور گھار۔ (ھ) مونث۔ گھور اگھاری۔ ۵ آنکھوں کی راہ آج وہ دلمیں سماتے ہیں۔ دل کھول کر تو قدر انھیں گھور گھارے۔

گھُور گھور کر دیکھنا۔ نظر تند سے دیکھنا۔ (مراۃ العروس) سب لڑکیاں اسی طرف گھور گھور کر دیکھنے لگیں۔ گھُوم گھارا۔ مذکر۔ (عو) گھورا گھاری۔ گھُورنا۔ (ھ) تاکنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ تیز نگاہ سے کسی کو دیکھنا بنظر فساد و جنگ یا بنظر محبت۔ (مصحفی) جسنے دی آنکھیں ملا اس صنم کافر سے ۔ اتنا گھورا کہ اسے جان سے مارا آخر۔ (آتش) غیر گھوری نگہ بد سے تجھے حیف ہی یار۔ آنکھ ہمسے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی۔ (ناسخ) ہم گھورے ہی جائیں گے تو ہر چند خفا ہو۔ ٹلنے کی نہیں ایسی ہے اسوقت اڑی آنکھ۔ گھُوری۔ (ھ) دیکھو اگھوری۔

گھُوڑا۔ (ھ) مذکر ۱ اسپ ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام ۳ بندوق کا کُتّا۔ وہ چٹخنی جس کے دبانے سے بندوق چلتی ہی۔ بندوق

گھوڑا

کا توتا۔ (منیر) چڑھوا رہی ہیں جا بیں چکتے ہیں دل کے داغ۔ یارب چراغیا نہو گھوڑا تفنگ کا۔ گھوڑا اتارنا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۴ گھوڑا اُٹھانا۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑا بھگانا۔ (آتش) خامہ سے کام لیجئے ہنگام فکر شعر۔ میدان کارزار میں گھوڑا اُٹھائیے۔ گھوڑا اُڑانا گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ (رشک) گھوڑا اڑاتے جاتے ہیں اکثر کچھار میں۔ مانجھا ضرور دیتے کو ہیں باگ ڈور پر۔ گھوڑا اَڑنا۔ گھوڑے کا جگہ سے نہ سرکنا۔ اور سرکشی کرنا۔ گھوڑا اکھڑنا۔ دیکھو اکھڑنا نمبر ۷ گھوڑا الانگنا۔ (دہلی) نئے گھوڑے پر پہلی مرتبہ سواری کرنا۔ گھوڑا اُلٹنا۔ گھوڑے کا رو گرداں ہو جانا۔ (رشک) ہجر میں ابلق ایام بھی کاوش میں رہا۔ بارہا میری سواری میں یہ گھوڑا اُلٹا۔ گھوڑا بڑھانا۔ گھوڑا اُٹھانا۔ (انیس) ایک پر عون دلاور نے اُٹھایا گھوڑا۔ ایک شامی پہ محمد نے بڑھایا گھوڑا۔ گھوڑا بڑھ جانا گھوڑے کا سبقت لیجانا۔ (رشک) ابلق ایام سے قاتل کا گھوڑا بڑھ گیا۔ گھوڑا ابھر جانا۔ (اصطلاح چابک سواروں کی) گھوڑے کا بند بند تھک کر جکڑ جانا۔ گھوڑا پائے پر چڑھانا۔ بندوق کے کتے کو پٹا خے پر زور ڈالنے کیلئے اُٹھانا۔ ٹوپی پر ڈالنا۔ گھوڑا پالانا۔ ۱ گھوڑی پر کاٹھی یا زین رکھنا۔ گھوڑا پھیرنا۔ دیکھو پھیرنا نمبر ۷۔ گھوڑا پھینکنا گھوڑے کو کسی چیز کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا اڑ ڈالنا۔ (انیس) پھینکے ہوئے گھوڑوں کو چلے آتے ہیں اسوار۔ گھوڑا جمنا۔ دیکھو جمنا۔ گھوڑا چراغپا ہونا۔ دیکھو چراغپا۔ گھوڑا چڑھانا۔ بندوق کی چاپ کو ٹوپی پر بندوق داغنے کے لئے چڑھانا۔ گھوڑا چمکانا۔ گھوڑے کو تیز رو کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہی زمیں سے جو فلک پر۔ سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہی یہ گھوڑا۔ گھوڑا چھوڑنا۔ ۱ گھوڑے کو گھوڑی پر جفتی کے لئے چھوڑنا۔ ۲ گھوڑا دوڑانا۔ ۳ گھوڑے کو اُس کی مرضی پر چھوڑنا۔ ۴ جتے ہوئے گھوڑے کو گاڑی سے نکالنا۔ ۵ گھوڑے کو چرنے کے لئے کھلا چھوڑنا۔ گھوڑا چھیڑنا۔ دیکھو چھیڑنا۔ گھوڑا داغ ہونا۔ زمانہ شاہی میں جو زمرۂ سواروں میں نوکر ہوتا تھا اس کے گھوڑے کو داغ دیتے تھے۔ لہٰذا مراد ہی سواروں میں نوکری پانے سے۔ (آتش)۔ چہرہ کو اپنے سواروں میں بھی ہم لکھوا چکے۔ سالہا داغ ابلق ایام سا توسن رہا۔ گھوڑا دانے گھاس سے آشنائی کریگا تو کھائے گا کیا۔ دیکھو گھوڑا گھاس سے۔ گھوڑا دوڑانا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ تیز چلانا۔ گھوڑا دینا۔ اسپ نر کو مادیاں پر چھوڑنا۔ گھوڑا ڈالنا۔ گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ گھوڑے کو اُس کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ ۲ گھوڑے کو کسی کے پیچھے دوڑانا۔ گھوڑا ران کے نیچے ہونا۔ گھوڑے کی سواری ہونا۔ (ناسخ) رکھتا ہی قدم عجز سے اب چرخ بریں پر۔ سلطان جہاں کے جو تہ راں ہی گھوڑا۔ گھوڑا کسنا۔ گھوڑے کو زین اور لگام سے آراستہ کرنا۔ دیکھو کسنا۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے تو بھوکا مرے۔ گھوڑا گھاس سے آشنائی کرے گا تو کھائے گا کیا۔ مثل۔ معاملہ کی جگہ مروت برتنے سے نفع نہیں ہوتا۔ کوئی شخص اگر اپنے کام کے نفع کی کچھ پروانہ کرے تو گزارہ نا ممکن ہی۔ گھوڑا گھر سال ہی میں قیمت پاتا ہی۔ مثل۔ ہر چیز اپنی ہی جگہ قابل قدر ہوتی ہی۔ گھوڑا مارنا۔ گھوڑا بھگانا۔ گھوڑے کو ایڑ لگانا۔ گھوڑا نکالنا۔ ۱ گھوڑے کو گاڑی کے واسطے سدھانا۔ گھوڑے کو سواری کے قابل بنانا۔ ۲ گھوڑے کو آگے لیجانا۔ گھوڑا بڑھانا ۳ ایام محرم میں اہل تشیع کا دلدل نکالنا۔ گھوڑ دوڑ۔ (واو دل غیر ملفوظ) دیکھو گھڑ۔ گھوڑوں کو گھر کتنی دور۔ مثل۔ (گھوڑوں کے

آگے مسافت اور فاصلہ کچھ چیز نہیں (کام کرنے والے کے لئے سب آسان ہے۔ گھوڑی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑے کا مونث۔ مادہ اسپ ۲ سوتیاں بنانے کا آلہ ۳ وہ لکڑی جو تارکش گوٹے کے تار تنے رہنے کے لئے تار کے نیچے کھڑی کر دیتے ہیں ۴ کپڑا ڈالنے کی چوبی تپائی ۵ بچوں کی ایک کھیل کا نام۔ یعنی جس کی چڑھی لیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں ۶ بانس کی بیچ میں سے چری ہوئی لکڑی جس سے ختنے کے وقت کھال دبا کر کاٹتے ہیں۔ گھوڑی چڑھنا۔ (عو۔ دہلی) ۱ تندرست ہو کر کسی مقدس جگہ پر دھوم دھام سے شکریہ صحت ادا کرنے جانا ۲ ختنہ کی رسم ادا ہونا ۳ دولھا بنا۔ دولھا بنکر دلھن کے مکان پر جانا۔ گھوڑی چڑھانا ۱ ختنہ کی رسم ادا کرنا ۲ چری ہوئی لکڑی سے بچے کی عضو مخصوص کی کھال پکڑ کر ختنہ کرنا۔ گھوڑیاں۔ (لکھنؤ) مونث ایک قسم کا گیت جو عورتیں شادی بیاہ میں گایا کرتی ہیں۔ (میرحسن) اُدھر کا تو یہ رنگ تھا اور راگ۔ محل میں ادھر گھوڑیاں اور سہاگ

گھوڑے بیچ کر سونا۔ (گھوڑے کے نہ بکنے کی حالت میں اُس کے سوداگر کو مارے فکر کے نیند نہیں آیا کرتی ہے۔) پاؤں پھیلا کر سونا بیفکری سے سونا۔ (قدر) کیوں نہ بھلا چین سے کاٹے وہ شب بیچ کے گھوڑے کو وہ سوتا ہے اب۔ (سحر) جب تھکے اس کی سواری دوڑ کر یوں سوئے ہم۔ جیسے سوداگر کو گھوڑے بیچکر آتی ہے نیند۔ گھوڑی جوڑے کی خیر۔ دعا۔ میاں بیوی اور سواری کا گھوڑا سلامت رہے (انشا) جو چاہے تو مجھ سے منسوڑے کی خیر۔ تو یوں دیکھ اس گھوڑی جوڑے کی خیر۔ گھوڑے دوڑانا۔ (کنایتہً) سعی بلیغ کرنا۔ (ہجر) دوڑائے کس طرح گلے شکوہ کے گھوڑے۔ ہے تنگ دہانی سے بھی میدان محبت۔ گھوڑے سوار۔ صفت ۱ اسپ سوار۔ گھڑ چڑھا



راکب ۲ (کنایتہً) جلد باز۔ گھوڑے کو لات اور آدمی کو بات۔ گھوڑے کو تنگ اور مرد کو تنگ۔ گھوڑے کو ٹاٹک مرد کو بانگ۔ نادان کو مار پیٹ مگر سمجھ دار کو اشارہ ہی کافی ہے۔ جیسے چالاک بنائے کیواسطے عاقل کو ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ گھوڑے کی شادی کرنا۔ (چابک سواروں کی اصطلاح) گھوڑے کو بیچنا۔ (چونکہ گھوڑے کی نسبت بیچنے کا لفظ برا سمجھتے ہیں اسوجہ سے شادی کرنا کہتے ہیں) گھوڑے کی دُم بڑھیگی تو اپنی ہی مکھی اڑائیگا۔ مثل ہر شخص اپنی ترقی سے خود ہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ ہر ایک اپنا ہی بھلا چاہتا ہے۔ گھوڑے کے پیٹ کی آواز وہ آواز جو گھوڑے کی رفتار میں اس کے پیٹ سے نکلتی ہے۔ گھوڑی کے دانت کی سیاہی۔ دانتوں کی سیاہی جس سے گھوڑے کی عمر شناخت کرتے ہیں۔ گھوڑے کی گردنی۔ بالا پوش اسپ کو کہتے ہیں۔ (ناسخ) وہ ماہ ہے گو کہ چاندنی سی۔ تیرے گھوڑے کی گردنی ہے گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔ مثل۔ کرے کوئی بھرے کوئی۔ زبردستوں کے جھگڑوں میں کمزور ناحق نقصان اُٹھاتا ہے۔ گھوڑے گئے گدھوں کا راج آیا۔ مثل۔ شریف گئے بیوقوف اُنکی جگہ قائم مقام ہوئے۔ گھوُس۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا بڑا چوہا ۲ (ہندو عم) رشوت۔ گھوسدان مذکر۔ چوہے دان جس سے چوہے پکڑتے ہیں۔

گھُونسلا۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرہٹی قوم کا نام۔

گھُوسن۔ (ھ) مونث۔ مسلمان گوالن۔ مسلمان دودھ بیچنے والی عورت۔ گھُوسی۔ (ھ) مذکر۔ مسلمان گوالا۔ گائے بھینس رکھنے چرانے اور ان کا دودھ بیچنے والا۔

گھُولا۔ (ھ) مذکر۔ پانی میں حل کی ہوئی افیون۔ (صبا) فقیر مست ہیں ہر وقت کیفیت میں رہتے ہیں۔ کبھی مُرہ ہے سبزی کا کبھی گھولا ہے افیون کا

۲ مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ گھولے میں پڑنا۔ (عو) (کنایۃً) بکھیڑے میں پڑجانا۔ گھولے میں ڈالنا۔ (لکھنؤ۔عو) ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ کرکے کسی کو دوڑانا۔ دقّت میں ڈالنا۔ بکھیڑے میں ڈالنا۔ گھول کے پلانا ! تعویذ گھول کے پلاتے ہیں۔ (جلیل) تمھارے آتے ہی زرد جگر روانہ ہوا کسی نے گھول کے گویا پلادیا تعویذ۔ ۲ (کنایۃً) کسی کو بہ آسانی اور بعجلت تعلیم دینا۔ کچھ سکھانا پڑھانا۔ (فقرہ) مولوی عبدالحی نے نواسے کو سب علوم گھول کر پلا دئے۔ گھول کے پی جانا۔ (کنایۃً) کسی کو ہیچ اور بے وقعت سمجھ کر نیست نابود کردینا۔ (شاد) کیوں نہ کہئے منھ پہ عیب ترش روئی گھول کے۔ کیا ہمیں پی جائیں گے یہ شکریں لب گھول کے یہ محاورہ طنز کے طور پر مستعمل ہے۔ (منیر) کچھ گھول کے پی نہ جائیں گے غیر۔ لکھا کریں بار بار تعویذ۔ گھول گھال کے۔ گھول کے۔ (شاد) نہ بوسہ دو شکر لب کا تلملاکاموں کو۔ نظر گزر کا جو شربت ہے گھول گھال کے پھینک گھولم گھالا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ گھولی ہوئی افیون ۲ کسی شکل میں پھنس جانا۔ گھول میل۔ (ہ) عم۔ مذکر۔ دیکھو گھال میل۔ گھولنا۔ (ہ) پانی یا کسی رقیق چیز میں کوئی چیز حل کرنا۔

گھولوا۔ (ہ)۔ مذکر ۱ پانی میں حل کی ہوئی افیون ۲ مٹی کا ظرف جسمیں پانی پیتے ہیں ۳ (عم) کسی دوا کا عرق ۴ (عم) شوربا پیچھ ۵ (عو) بار بار کسی بات کا ذکر کرنا۔ (فقرہ) جب سنو وہی کہانی جب دیکھو وہی گھسر پھسر ایک بات کا مہینوں گھولوا رہتا ہے۔ گھولوا پڑنا۔ (عو) کسی کام میں دقت پیش آنا۔ گھولا گھولنا۔ (عو) ۱ رقیق بنانا گھول کر پتلا بنانا ۲ افیون کو پانی میں حل کرنا ۳ کسی معاملے میں دیر لگانا ڈھیل کرنا۔

گھوم۔ (ہ) مونث ۱ چکر ۲ ایک قسم کا لڑکوں کا کھیل۔

گھُومانا۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) پھرانا۔ کسی کو حیران و سرگشتہ کرنا۔ راہ گم کرانا۔ دیکھو گھمانا۔ گھومتا گھامتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ گھومتی گھامتی۔ پھرتا پھراتا۔ (بنات النعش) جب زمین گھومتی گھامتی سورج اور چاند کے بیچ میں آپڑیگی چاند گہن ہوگا۔ گھوم جانا۔ (لکھنؤ) چوری جانا۔ (فقرہ) اس کا مال گھوم گیا۔ گھوم گھام۔ (ہ) مونث۔ بیہودہ اور بیفائدہ پھرنا ۲ دورہ جسمیں پھیر ہو۔ گھومنا۔ (ہ) لکھنؤ۔ پھرنا۔ چکر لگانا۔ گرد پھرنا۔ (نسیم لکھنوی) جو دن کو نکلو تو خورشید گرد سر گھومے۔ چلو جو شب کو تو قدموں پہ ماہتاب گرے ۲ چکر آنا۔ جیسے سر گھومنا ۳ مارا مارا پھرنا ۴ واپس پلٹنا۔ گھومنا گھامنا۔ چکر لگانا۔ دورہ کرنا۔ گھومنی (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) دوران سر۔ گھونا۔ (ہ) صفت مذکر۔ دیکھو گھنا گھنتی

گھُونپنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) ۱ بری طرح سینا ۲ گھسیڑنا۔

گھُونٹ۔ (ہ) مذکر۔ جُرعہ۔ چسکی۔ پانی یا کسی رقیق چیز کی وہ مقدار جو ایک دفعہ حلق سے اترے۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کا مزہ ویلی کے پیجئے۔ ہرچند تیغ کا ہو تمھاری لعاب تلخ ۲ حقہ کا دم۔ کش۔ گھونٹ اُتارنا۔ گھونٹ حلق کے نیچے لیجانا۔ (صبا) ہچکی لگی ہے دھیاں میں اک آفتاب کے۔ کیونکر گلے سے گھونٹ اُتاریں شراب کے۔ گھونٹ پیکر رہجانا۔ غصہ ضبط کرنا۔ گھونٹ پینا ۱ جُرعہ جُرعہ پینا رقیق شی کا ۲ حقہ کا دم لگانا۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔ جرعہ جرعہ پینا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے اُتارنا۔ گھونٹ گھونٹ کرکے پینا۔ ذرا ذرا پینا۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پینا۔ گھونٹ گھونٹ کر رکھنا۔ مجبور کرکے رکھنا۔ مجبور کرنا۔ (داغ) دل کو تو گھونٹ گھونٹ کر رکھا۔ مانتی ہی نہیں مگر آنکھیں گھونٹ گھونٹ کر مارنا۔ (عو) رنج دے دے کر مارنا۔ جلا جلا کر مارنا ۲ اندرونی ماردینا۔ گھونٹ لگانا۔ حقہ کا دم لگانا۔ (فقرہ) ٹھیرو بھائی دو گھونٹ

ہم بھی لگالیں۔ گھونٹ۔ لینا ! پانی کے گھونٹ پینا ۲ حقہ کا دم لینا۔
(ھ ، نون غنہ ) دیکھو گھوٹنا۔
**گھونٹنا**۔ (ھ۔ واو معروف ) ! گلا دبانا۔ دم روکنا۔ سانس روکنا۔
کسی کے گلے کو ہاتھوں یا کسی اور چیز سے خوب دبانا۔ بغیر نون کے بھی
بولتے ہیں دیکھو گلا گھوٹنا ۲ (عو) تنگ کرنا۔ بند کرنا۔ دق کرنا۔ دیکھو
دم گھونٹنا ۳ حلق کے نیچے اتارنا۔ جیسے رال گھونٹنا۔
**گھونٹنا**۔ (ھ ، واو مجہول) ! رگڑنا۔ جل کرنا۔ گھوٹنا ۲ کسی چیز سے
رگڑ کے کاغذ کو چکنا کرنا ۳ کسی چیز کو اوکھلی یا کسی اور ظرف میں ڈال کر دستہ
یا کسی لکڑی سے گھسنا ۴ بار بار رٹنا۔ گھونٹوانا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) !
استرے سے ڈاڑھی اس طرح منڈوانا کہ بال کی کھونٹی کا نشان بھی
باقی نہ رہے ۲ گھونٹنا کا متعدی المتعدی۔ گھونٹی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث
دیکھو گھٹی۔ گھونس۔ (ھ۔ نون غنہ) عم۔ دیکھو گھوس۔
**گھونسا**۔ (ھ۔ نون غنہ ) مذکر ! کسی کے مارنے کے واسطے انگلیوں کو
کف دست سے ملانا۔ مکا ۲ (کنایتہً ) اچانک صدمہ۔ گھونسا جڑنا۔
مکا لگانا۔ گھونسا چلانا۔ مکا مارنا۔ گھونسا لگانا ! گھونسا مارنا ۲ کسی کی
حلق میں نوالہ اٹکتا ہے تو بھی گھونسا مارتے ہیں۔ (شعور) ساقی اگر
پیار سے گھونسا لگائیگا۔ اترے گا میری حلق سے پھنسکر کباب کیا
گھونسا لگنا۔ (کنایتہً) اچانک صدمہ ہونا اس جگہ بیشتر گھونسا سا لگنا مستعمل ہے
گھونسا مارنا۔ کسی کے مکا مارنا۔ گھونسم گھاسا۔ (ھ) مذکر۔ زدوکوب
جو گھونسوں سے ہو۔
**گھونسلا**۔ (ھ۔ نون غنہ ) مذکر۔ پرندوں کا گھر۔ آشیانہ (بنانا کے
ساتھ)۔ (ذوق) دل جو گھر غم کا ہو گیا اسمیں ہو سرمایۂ عیش۔ وہ مثل
ہے کہ کہاں گھونسلے میں چیل کے ماس ! (کنایتہً) چھوٹا سا گھر۔ جھونپڑا۔



(تحقیر سے) گھونسلا نوچنا آشیانہ کو ویران کرنا۔
**گھونگا**۔ گھونگھا۔ (ھ۔ نون غنہ ) مذکر۔ ایک دریائی جانور۔ جو خشک
ہو جاتا ہے اور اُس کو پھونک کر چونا بناتے ہیں ۲ سنکھ خر مہرہ ۳ کان کا
وہ حصہ جو گھونگے کے مشابہ ہوتا ہے۔
**گھونگھٹ**۔ (ھ۔ نون غنہ ) مذکر ! برقع۔ نقاب۔ پردہ۔ چادر
کا منھ پر پڑا ہوا کپڑا۔ چادر کا کنارا جسکو عروس اپنے منھ پر ڈال
لیتی ہے۔ عورتیں دوپٹے کو حجاب کے لئے سر پر سے آگے جھکا
لیتی ہیں تاکہ منھ نہ دکھائی دے۔ اُس کو بھی گھونگھٹ کہتے ہیں
(قدر) مانگنے نکلے تو لگاوٹ ہی کیا۔ ناچنے جب نکلے تو گھونگھٹ
ہی کیا ۲ روک۔ حجاب۔ پردہ ۳ دروازے کی اندرونی دیوار ۴
(کنایتہً) شرم لاج۔ حیا۔ لحاظ۔ گھونگھٹ اٹھانا ! پردہ دور کرنا
بیحجاب ہونا۔ (امیر) نظر تم نے گھونگھٹ اٹھا کر جو کی۔ عروس
بہار اور شرما گئی۔ گھونگٹ الٹنا۔ دولھن کا بیحجاب ہونا ! گھونگھٹ
ہٹا دینا۔ (منیر) جی میں آتا ہے کہ روپوش کفن سے ہو جائیں۔
شرم کے مارے الٹتا نہیں گھونگٹ کوئی۔ گھونگھٹ کا چراغدان
ایک قسم کا چراغدان۔ (اجانصاحب) یہ آئنہ ہے وہ فانوس باجی
کب دیتی۔ چراغداں ہوئے دیا نہ گھونگھٹ کا۔ گھونگٹ کاڑھنا
(عو۔ عم) گھونگھٹ نکالنا۔ گھونگٹ کرنا ! پردہ کرنا۔ دوپٹے سے منھ
چھپانا۔ لحاظ کرنا۔ شرم کرنا۔ (جلیل) کیا ہے شمع نے گھونگٹ یہ
تم سے شرما کر۔ وگرنہ شکل کہاں تھی نقاب کے قابل ۲ گھوڑی کا
اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑنا ۳ فوج کا پسپا ہونا۔ (صبا) آنکھ
لڑتے ہی ہوئے آپ کے تیور میلے۔ دیکھئے کر گئی گھونگٹ صف
مژگاں ہم سے۔ گھونگٹ کھانا۔ فوج کا میدان جنگ سے

بھاگنے کے ارادے سے مُنھ پھیرنا۔ (برق) غصّے سے جو بل زلف سیہ فام نے کھایا سو مرتبہ گھونگٹ سپہ شام نے کھایا۔ گھونگٹ کی دیوار۔ مونث۔ وہ دیوار جو باغ یا مکان کے آمد و رفت کو دروازہ کے مقابل کھینچ دیتے ہیں۔ گھونگٹ لینا۔ گھونگٹ چہرے پر لینا۔ مُنھ چھپانا۔ (مومن) پھر کس لئے گھونگٹ رُخ روشن پہ لیا ہے پھر کیوں نئے سر سے وہی پہلی سی حیا ہے۔ گھونگٹ نکالنا۔ عورتیں جو کو حجاب کے لئے سر پر آگے جھکا لیتی ہیں اُس کو گھونگٹ نکالنا کہتے ہیں۔ (شعور) چلنا اگرچہ قہر ہے گھونگھٹ نکال کر۔ رفتہ ہے دل فریب ادا پھر کے دیکھنا۔

گھونگر۔ (ہ) ذکر۔ بالوں کا قدرتی پیچیدہ ہونا۔ (نفیس) تھا بسکہ پیچ و تاب مرے دود آہ میں۔ گھونگر بڑھا دیا تری زلفِ سیاہ میں (جلیل) حسن والوں کے بگڑنے پر تصدّق سو بناؤ۔ پڑ گیا جو پیچ گیسو میں وہ گھونگر ہو گیا۔ گھونگروالے بال۔ گھونگریالے بال۔ ذکر۔ سر کے پیچ در پیچ مُڑے ہوئے بال۔ (جان صاحب) مجھکو معلوم ہوئے بال وہ گھونگروالے۔ رات برسات کی ہے بیٹھے ہیں یکجا کالے۔ گھونگھی۔ (ہ) مونث۔ ! مٹّی کا پکایا ہوا گھونگے کی شکل کا ٹکڑا جس کو کھپروں کے بیچ میں کھپریل میں رخنہ بندی کرنے کے لئے رکھتے ہیں ۲: ایک کیڑے کا نام

گھوئیاں۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی ترکاری۔ ارویاں۔

گھی۔ (ہ) مذکر۔ ! روغن زرد۔ تایا ہوا مکھن ۲: نرم۔ ملائم۔ گھی اٹھانا۔ گھی جذب کرنا۔ گھی چُپڑنا۔ گھی لگا نا روٹی پر یا اور کسی چیز پر گھی دراغ کرنا۔ گھی کو گرنا گھی کا دوڑا۔ دیکھو ملنا۔ گھی کا کُپّا لُنڈھنا۔ (مہاجنوں کی اصطلاح) کسی بڑے رئیس یا حاکم کا مرجانا۔ گھی گرکر دانا۔



گھی داغ کرنا۔ گھی کہاں گیا کھچڑی میں۔ مثل اس محل پر بولتے ہیں جب اپنا مال اپنے ہی عزیز و اقارب میں خرچ ہو یا ایسا نقصان ہو جس سے اپنے یگانوں کو فایدہ پونہچے۔ پوری مثل یہ ہے گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے پیٹ میں۔ گھی کھچڑی۔ (کنایۃً) شیر و شکر نہایت گہرے دوست۔ گھلے ملے۔ گھی کھچڑی لانا۔ چھٹی میں گھی کھچڑی ننہیال سے آتی ہے۔ (حافظ غلام رسول شوق) فاقہ مست عدوے بد ایسا ہی چھٹی کا رجا ہے۔ نانی جس کی آئی چھٹی میں دھوم سی کیگر گھی کھچڑی۔ گھی کھچڑی ہونا۔ (عو) کنایۃً۔ شیر و شکر ہونا۔ گھل مل جانا۔ گھی کے چراغ جلانا۔ (عو) کسی کی جب کوئی مراد حاصل ہوتی ہے تو چراغوں میں تیل کی جگہ گھی ڈال کر بزرگان دین کی درگاہوں اور مزاروں پر روشن کرتی ہیں۔ کسی آرزو یا مراد پوری ہونے پر کمال خوشی منانا۔ (آتش) آنکھیں مری کرے جو منوّر جمالِ یار۔ گھی کے چراغ طور کے اوپر جلاؤں میں۔ گھی کے چراغ جلنا۔ لازم۔ (رشک) یہ میری چرب زبانی سے لوگ جلتے ہیں۔ کہ میرے مرنے سے گھی کے جلے وطن میں چراغ۔ گھی کے کُپّے سے جالگنا۔ (دہلی) ہندو۔ کسی مالدار کے پاس رسائی ہو جانا۔ گھی گر پڑا مجھے روکھی بھاتی ہے۔ مثل۔ (عو) اپنی مجبوری اور شرمندگی چھپانے کے موقع پر بولتی ہیں جیسے رُخ ہٹو کھٹے ہوتے ہیں۔ گھی نکالنا۔ مسکہ سے گھی نکالنا۔ گھی والا۔ روغن فروش مونث کے لئے گھی والی۔ گھیا۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) کدو۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام۔ گھیا تُرئی۔ گھیا تورئی۔ مونث۔ ایک قسم کی لمبی ترکاری کا نام۔ گھیا کدّو۔ مذکر۔ ایک قسم کا لانبا کدو۔ گھیا کش۔ مذکر (ہندو) کدوکش۔ گھیّاں۔ (ہ) مونث۔ دیکھو گھوئیاں۔

گھیپنا۔ (ہ) ! خوب ملانا۔ آمیز کرنا۔

گھیتلا — گئی

**گھیتلا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا جوتا جو آگے سے مڑا ہوتا ہے اور جس میں نعل نہیں ہوتے

**گھیر**۔ (ھ) مذکر ۱ محیط۔ دور۔ گردہ۔ گھیرا۔ چکر۔ گھماؤ۔ (اوج) سپاہ پھیل گئی چھاؤنی کا گھیر بڑھا۔ صف شغال میں غضب سے آگے شیر بڑھا ۲ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ ۳ ہر چیز کے گرداگرد کو کہتے ہیں عموماً اور انگرکھو پائجامے۔ پیشواز وغیرہ کے دور کو خصوصاً۔ (منیر) اونچے کرتے کو جانتے ہیں ننگ۔ پائجامہ کا گھیر بھی نہیں تنگ۔ (برق) تیری آنے سے جہاں اک گل ہوا ہے باغ باغ۔ دامن باد بہاری پیرہن کا گھیر ہے۔

**گھیر دار**۔ صفت۔ دور دار۔ فراخ۔ کشادہ۔ ڈھیلا ڈھالا۔ **گھیر ڈالنا** لباس کے ڈھیلا کرنے کے لئے گھیر ڈالتے ہیں۔ **گھیر گھار**۔ (ھ) مذکر ۱ لباس کی چوڑائی اور ڈھیلا پن ۲ مونث۔ روک ٹوک ۳ محاصرہ۔ **گھیر گھار کر**۔ چاروں طرف سے اکٹھا کرکے۔ ہر طرف سے سمیٹ سماٹ کر ایک جگہ کرکے۔ (اوج) یئے دغا طمع زر ابھار کر لائی۔ جری کو آگے اجل گھیر گھار کر لائی۔ **گھیر گھار کرنا**۔ روک ٹوک کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ مجبور کرنا۔

**گھیرا**۔ (ھ) مذکر ۱ گردہ۔ حلقہ۔ دائرہ۔ احاطہ ۲ کور۔ کنارہ۔ بگر۔ جیسے ہانڈی کا گھیرا۔ چھلنی کا گھیرا ۳ (عم) نرغہ۔ محاصرہ ۴ پلنگ جو بنا ہوا نہ ہو ۵ (کنایۃً) جنجال۔ دقت۔ (بحر) غم کے گھیروں میں ہیں گلیوں میں ہے اب گھر اپنا۔ صف ماتم ہے اب اپنے لئے بستر اپنا ۶ (قصبات اودھ) پلنگ کی نواڑ کھول کر اوپر سے کوئی فرش بچھا دیتے ہیں اسپر جو کوئی دھوکا کھاکر بیٹھ جاتا ہے گر پڑتا ہے۔

**گھیرا**۔ (ھ) مذکر ۱ ایک چھوٹے سے زہریلے کیڑے کا نام جو مٹیالے رنگ کا ہوتا ہے۔ اور اکثر جنگلوں یا کھنڈروں میں بل بنا کر رہتا ہے ۲ ایک قسم کے زہریلے گرگٹ کا نام۔

**گھیر لینا۔ گھیرنا**۔ (ھ) راہ روکنا۔ (آتش) برق رفتار ہوں مشرق ہے مرے زیر قدم۔ ابر گھیرے مجھے ہر چند کہ باراں روکے ۲ چاردیواری بنانا۔ جنگلہ لگانا۔ باڑ لگانا ۳ احاطہ کرنا۔ محاصرہ کرنا۔ چاروں طرف سے حراست میں لینا ۴ پکڑنا۔ جکڑنا۔ (شوق قدوائی) گھیرے ہوئے تھی تھکن جو سب کو۔ ستائے بزنگ مہر شبکو ۵ (کنایۃً) مجبور کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (فقرہ) میں نے ان کو بہت گھیرا لیکن انھوں نے ووٹ دینے کی ہامی نہ بھری

**گھیکوار**۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو گھیکوار۔ **گھینل** (ھ) صفت لغو اور پوچ آدمی۔ خراب اور نکمی چیز۔

**گھینٹا**۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سور کا بچہ۔

**گھینگا۔ گھینگھا**۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ گلے کے ایک مرض کا نام

**گھیور**۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام جو میدے اور گھی کی آمیزش سے تل کر بنائی جاتی ہے۔

**گئو**۔ (ھ) مونث۔ گائے۔ **گئو دان**۔ (ھ) مذکر۔ گائے کو خیرات کرنا **گئو رس**۔ (ھ) مذکر۔ دودھ۔ دہی چھاچھ۔ لسی۔ **گئو سالہ۔ گئو شالہ** (ھ) مذکر۔ گایوں کے رہنے کی جگہ۔ **گئو گھاٹ**۔ مذکر۔ دریا تالاب کا وہ مقام جو مویشیوں کے پانی پینے کیواسطے بنایا جاتا ہے۔ **گئو مکھی** (ھ) مونث۔ ۱ بانات وغیرہ کی وہ تھیلی جسمیں ہندو مالا ڈالکر جپ کرتے ہیں ۲ ہمالیہ پہاڑ کی ایک چوٹی کا نام جس سے گنگا نکلتی ہے۔ **گئو ہتیا** (ھ) مونث۔ گائے کے ذبح کرنے یا مارنے کا پاپ۔

**گئی**۔ (ھ) مونث ۱ درگزر۔ تغافل۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ گزری ہوئی (آتش) چمنستاں سے گئی نشو و نما پھرتی ہے۔ رت بدلتی ہے کوئی دن میں

## گی

ہوا پھرتی ہے۔ گئی اور آئی ۔ مونث ۔ دیکھو گیا اور آیا۔ (منیر) بن بلاؤں
گئی ہیں اور آئی ۔ ابھی لائی ابھی ــ ابھی لائی۔ گئی کرنا چشم پوشی کرنا
کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ بچ کنا۔ (امیر) نہ آے اگر یار پیماں شکن۔ اجل
تو نہ آنے میں کرنا گئی۔ گئی گزری۔ صفت مونث۔ حقیر۔ بیوقعت۔
(ریاض) نہ اُٹھے گرد بھی ٹھوکر سے یہ آفت کیا ہے آخر ایسی گئی گزری
مری تربت کیا ہے! پُرانی بات۔ (احسن) شکایت جور کی کیا ہے
جفاؤں کا گلہ کیوں ہے۔ گئی گزری ہوئی باتوں کا ناحق تذکرہ
کیوں ہے۔ گئے ۔ (ع) آخرکار۔ کم سے کم۔ گئے گزرے۔ بدتر۔
ناکارہ۔ بیکار۔ گئے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے۔ مثل۔ ایک آفت
سے بچنے کی تدبیر کی دوسری آفت اُس سے زیادہ سر پڑی۔ اُلٹے
لینے کے دینے پڑ گئے۔ گئے وقت میں۔ (اس کے ساتھ) اس بُرے
وقت میں اس بداقبالی کے زمانے میں۔ (فقرہ) اس گئے وقت میں ہم کو
سرکار کے در دولت کی زیارت کیجئے۔ گئے وہ دن جب خلیل خاں۔
دیکھو وہ دن گئے۔

گی ۔ (ف) ! علامت حاصل مصدر کی جیسے بخشندگی۔ آسودگی وغیرہ
گیا ۔ (صفت۔ گزشتہ۔ اگلا۔ رفتہ۔ ماضی۔ سابقہ۔ (جانا کا ماضی) ۔
چلا گیا۔ عورتیں گیا گئی گئے۔ مر گیا مر گئی اور مر گئے کے معنی میں بولتی ہیں
(رشاد) نہ سنی میری سنانی تو کہا غیروں سے نہیں معلوم وہ ناکام گیا یا
نہ گیا۔ گزرا۔ جاتا رہا۔ تباہ ہوا برباد ہوا۔ (رشاد) چھٹے جیتے جی
کیا گرفتار عشق۔ پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا۔ مونث کے لئے گئی
بولتے ہیں۔ (داغ) اُلجھ کے تار نگہ سے پڑا جو کچھ جھٹکا۔ دُھائی دینے
لگے وہ گئی کمر لینا۔ (داغ) آج کل نالۂ بلبل میں بھی تاثیر نہیں۔
کیا عجب گل یہ پکارے کہ مرے کان گئے۔ مونث۔ ہندوؤں کے

## گیارہ

ایک مشہور تیرتھ کا نام جو صوبۂ بہار میں واقع ہے۔ گیا اور آیا۔ فوراً
واپسی کی جگہ کہتے ہیں۔ گیا بیتا۔ صفت مذکر! (عم۔ عو) گزرا ہوا۔ پچھلا
نکما۔ ناقابل استعمال۔ بیکار۔ خراب بُرا۔ مونث کے لئے گئی بیتی
گیا گزرا۔ صفت مذکر! گزرا ہوا۔ نکما۔ بیکار۔ ناقص۔ خراب۔
ناقابل استعمال۔ کم حوصلہ۔ کمزور۔ ناچیز۔ بیحیا۔ بیغیرت۔ (امیر)
ترے کوچے سے اب نہ گزریں گے۔ ہم بھی ایسے نہیں گئے گزرے۔
مفلس۔ غریب۔ ناقابل وصول۔ نالائق۔ (ماضی کا صیغہ) بیکار
ہو گیا۔ کسی کام کا نہیں رہا۔ (جلال) جہاں دل آگیا اُن دلرباؤں
پر گیا گزرا۔ کہ اپنا ہو کے بیگانہ پھر اپنا ہو نہیں سکتا۔ مونث کیلئے
گئی گزری۔ (داغ) اب بھی سنبھلو بُری ہے بیبا کی۔ گئی گزری حیا
نہیں آتی۔ گیا گزرا ہوا۔ (دہلی) رائیگاں گیا۔ لکھنؤ میں گیا گزرا۔ گیا گزرا
ہونا! بیکار رہونا! ناطاقت ہونا! رقم ڈوب جانا۔ گیا وقت۔ مذکر!
وہ وقت جو گزر چکا ہو۔ (داغ) پھر اُسی کو لائیگا کہ نہیں۔ یہ گیا وقت
آئیگا کہ نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ نہیں آتا۔ گیا وقت پھر نہیں آتا۔
گزرا ہوا وقت دوبارہ نہیں مل سکتا۔ جو موقع ہاتھ سے نکل جائے
پھر میسر نہیں آتا۔ فرصت کو غنیمت سمجھو۔ (غالب) مہرباں ہو کے
بُلالو مجھے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں
(میر حسن) سدا دور دوراں دکھاتا نہیں۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
گیا گو آیا۔ (ع) صفت۔ گزرا ہوا۔ بیتا ہوا۔ جو گزر چکا ہو۔
گیابھ ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی۔ ہنارو) گابھ۔ حیوانوں کا حمل۔
گیارہ ۔ (ھ) صفت۔ ایک اور دس۔ ۱۱۔ لعہ گیارھواں صفت
یازدہم۔ گیارہ سے منسوب۔ گیارھویں۔ مونث! اول گیارہ سے
منسوب۔ حضرت غوث الاعظم کی نیاز جو گیارھویں ربیع الثانی

کو ہوتی ہی۔ اور بعض لوگ ہر قمری مہینے کی گیارھویں تاریخ کرتے ہیں
**گیان**۔ (ہ) مذکر! (ہندو) علم۔ واقفیت۔ دانش ۲ عقل۔ فہم۔ دانائی
سمجھ ۳ علم الٰہی۔ علم معرفت۔ عرفان۔ گیان چوسر۔ (ہ) مونث۔
ایک قسم کی چوسر جو کاغذ پر چھپی ہوئی ہوتی ہی اور پانچ یا سات کوڑیوں
سے کھیلی جاتی ہی۔ گیانی۔ (ہ) صفت۔ (ہندو) عقیل۔ عالم۔ عارف
ہوشیار۔ چالاک۔
**گیاہ**۔ (ف) مونث! گھاس۔ (امیر) کبھی نہ حشر میں سرسبز ہونگے
زاہد خشک۔ زمین کوہ سے پیدا گیاہ کیا ہوگی
**گیبا**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پلاؤ۔ گیبائی۔ (ف) صفت۔ گیبا
بیچنے والا۔
**گیت**۔ (ہ) مذکر۔ ہندی کی نظم بھجن۔ گیت گانا۔ (کنایۃً)۔
تعریف کرنا۔ (فقرہ) خدا نہ معلوم تم نے کیا جادو کر دیا کہ وہ ہر ایک
کے آگے تمھارے ہی گیت گاتا ہی۔
**گیتا**۔ (ہ) مونث۔ ہندوں کی ایک مذہبی کتاب کا نام جسمیں
معرفت الٰہی کے مضامین ہیں۔
**گیتی**۔ (ف) مونث۔ دنیا۔ عالم۔ گیتی آرا۔ (ف)! دنیا کو آراستہ
کرنے والا۔ (کنایۃً) بادشاہ ۲ نہایت خوبصورت۔ اسی رعایت سے
ہندوستان میں عورتوں کا نام بھی ہوتا ہی۔ گیتی پناہ۔ (ف)۔ کنایۃً
بادشاہ۔ گیتی آفریں۔ (ف) صفت۔ عالم کا پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ
گیتی افروز۔ گیتی فروز۔ صفت! عالمتاب۔ جہاں کا روشن کرنیوالا
۲ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ گیتی بان۔ (ف) صفت۔ دنیا کا محافظ
ہفت اقلیم کا بادشاہ۔ گیتی پژوہ۔ (ف) صفت طالب دنیا دار
بادشاہ سے بھی مراد ہی۔ گیتی نورد۔ (ف) صفت۔ سیر کرنے والا۔
تمام جہان کا پھرنے والا۔
**گیٹس**۔ (انگ) مذکر۔ موٹے کپڑے یا چمڑے کی پٹی جسے اکثر سوار
پنڈلیوں پر بٹنوں یا بندوں سے کس لیتے ہیں ۲ ربڑ یا سوت کا فیتہ
جو موزوں پر چڑھا دیا جاتا ہی تاکہ وہ نیچے کو نہ گر سکیں۔ (فقرہ)
تم نے گیٹس کیوں کھول ڈالے۔
**گیدڑ**۔ (ہ) مذکر۔ ایک درندے کا نام جو کتے سے چھوٹا ہوتا ہی۔
شغال۔ لکھنؤ میں اس کا تلفظ دال ہندی و رائے فارسی سے ہی
گیدڑ بولنا! کسی کام کے شروع کرنے پر گیدڑوں کا بولنا منحوس خیال
کرتے ہیں ۲ (کنایۃً) اجڑنا۔ ویران ہونا۔ غیر آباد ہونا۔ گیدڑ
بھبکی۔ (ہ) مونث! گیدڑ کی طرح غرا کر حملہ کرنے کی گھڑکی۔ (کنایۃً)
غصہ کا وہ جوش جس کو مخالف لغو سمجھے۔ خالی خولی دھمکی۔ (ناسخ)
تا کجا اعدا کی گیدڑ بھبکیاں۔ الغیاث ای شیر یزداں الغیاث۔
گیدڑ بھبکی دکھانا۔ جھوٹ موٹ ڈرانا۔ (عاشق) گیدڑ بھبکی
دکھاتے ہیں خوب۔ اعدا کے مقابل آتے ہیں خوب۔ گیدڑ ہنا۔
(ہ۔ع) چسکا پڑ جانا۔ حریص ہو جانا۔
**گیدی**۔ (ف) صفت۔ بے عزت۔ بیغیرت۔ لالچی ۲ منسوب بہ
گید۔ (چیل) جس کی نسبت لوگوں کا یہ خیال ہی کہ وہ چھ مہینے مادہ
اور چھ مہینے نر رہتی ہی۔
**گیر**۔ (ف) مرکبات میں مستعمل ہی۔ جیسے عالمگیر۔ گیر و دار۔ (ف) مونث
دار و گیر۔ گیرائی۔ مونث! گرفتگی۔ پکڑ ۲ محکمہ ڈکیتی۔ خفیہ پولیس کا
محکمہ۔
**گیرو**۔ (ہ) مذکر۔ گل ارمنی۔ ایک قسم کی لال مٹی۔ گیروا۔ صفت۔ لال رنگ
گیرو کے رنگ کا۔ گہرا گلابی ۲ وہ لباس جسکو گیرو میں رنگا ہو۔ مونث کے لئے

## گپڑی

گیردی۔ (اختر شاہ اودھ) عمامہ بھی باندھا اس نے سر پر۔ اور گیردی اوڑھی ایک چادر۔

گپڑی۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) وہ لکڑی جس سے لڑکے اس طرح کھیلتے ہیں کہ ایک لکیر کھینچ کر اس سے تھوڑے فاصلہ پر لکڑی رکھتے اور دوسرا لڑکا اس پر اپنی لکڑی کی چوٹ لگا کر لکیر سے پار کر دے تو گیموت میں جیت لیتا ہے۔ گپڑیاں۔ (دہلی) گپڑی کی جمع۔ کھیلنے کی بہت سی لکڑیاں۔ لکھنؤ میں اس جگہ گلی ڈنڈا ہے۔ گپڑیاں کھیلنا۔ لکڑیوں سے کھیلنا۔ (کنایتہً) نادان اور بے ہنر ہونا۔

گیسو۔ (ف۔ یائے مجہول) مذکر۔ لمبے بال جو سر کے دونوں طرف ہوتے ہیں۔ (داغ) تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا۔ گیسو بُریدہ۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) بیحیا عورت زنِ فاحشہ۔ گیسو کترنا۔ دیکھو نیم گیسو کترنا۔ گیسو چھٹنا۔ زلفوں کا بکھر کر شانے پر لہرانا۔ (آتش) چھٹے ہیں حلقۂ گیسو جب اس رخسار روشن پر بغل میں ظلمتِ شب نے لیا ہے نور کا تڑکا۔ گیسو دار۔ (ف) صفت۔ گیسو والا۔ مجازاً پیر زادہ۔ گیسوؤں والا۔ (کنایتہً) معشوق۔ (جلیل) کیا مزہ ہے اُدھر اٹھی ہے دھواں دھار گھٹا۔ ادھر آیا ہے مرا گیسوؤں والا بن کر۔ گیسوئے شمع۔ (ف) مذکر۔ شمع کا دھواں۔

گیگلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ گیگلی۔ (ہ) صفت مونث۔ سادہ لوح۔ بھولی۔ احمق۔ بلّی۔ بھوہڑ عورت۔ گیگلاپن۔ مذکر۔ بھولاپن۔ سادگی۔ حماقت۔

گیل۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) کیلے کی پھلیوں کا گچھا۔ کھجوروں کا خوشہ یا گچھا۔

گیلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ تر۔ نم۔ بھیگا ہوا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) گیلاپن

## گیند

(ہ) مذکر۔ گیلا ہونا۔ گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں۔ (مثل) اندھیر ہونا کی جگہ۔ (جان صاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بوا سرکار میں۔ چاندنی خانم عجب اندھیر ہے سرکار میں۔ گیلا سیلا۔ صفت مذکر۔ سیل کی وجہ سے نم مونث کے لئے گیلی سیلی۔

گیلان۔ گیلی۔ (ف) نام ایک ملک کا اور نام ایک گاؤں کا جو بغداد کے پاس ہے حضرت شیخ عبدالقادر گیلانی۔ امام طریقت قادریہ اسی ملک کے ساتھ منسوب ہیں۔ جیلان اس کا معرب ہے۔

گیلری۔ (انگ) مونث۔ تصویر خانہ۔ گرجے۔ تھیٹر یا کسی مکان میں بیٹھنے یا گزرنے کی جگہ۔ گیلڑ۔ (ہ) صفت پہلے خاوند کا وہ بچہ جسے عورت اپنے ساتھ دوسرے خاوند کے یہاں لائی ہو۔ گیلن۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سیال یا رقیق اشیا کے ناپنے کا آلہ جو دو سیر دس چھٹانک کا ہوتا ہے۔

گیں۔ (ف) اسما کے بعد مرکبات میں آتا ہے اور پُر بھرا ہوا کے معنی دیتا ہے جیسے غمگیں۔ سُرمگیں۔ گینا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) چھوٹے قد کا بیل۔ گینتی۔ (ہ۔ بالفتح و نون غنّہ) مونث۔ زمین کھودنے کے ایک نوک دار آہنی اوزار کا نام۔ کدال۔ گینجنا۔ (ہ۔ نون اول غنّہ) ہاتھ سے مَل دل ڈالنا۔ مَل دَل کے خراب کر دینا۔

گیند۔ (ہ۔ نون غنّہ) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ (امیر) ستارے ترے دیکھے بھالے ہوئے ہیں۔ یہ سب گیند اُن کے اچھالے ہوئے ہیں (ظفر) جی کلائی کی نزاکت سے دھڑکتا ہے مرا۔ ہاتھ میں گیند اٹھا تم نے اچھالی بیڈھب۔ چمڑے کپڑے یا ربڑ کا وہ گولہ جس سے لڑکے کھیلتے ہیں۔ ۲۔ وہ گیند جس کو میدان جنگ میں روشن کرتے ہیں۔ (شعور) غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے۔ شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند

## گیندا

جنگ کے۔ (لکھنؤ) قالب۔ ایک مُدوّر چیز جسپر دستار پیٹکر درست کرتے ہیں۔ وہ گیند جو مشعل میں لگاتے ہیں اور اسپر تیل ڈالکر روشنی کرتے ہیں۔ گیند بَلّا۔ مذکر۔ کرکٹ۔ گیند تڑی۔ گیند دُھڑ کا۔ (اول مونث دوسرا مذکر) ایک کا دوسرے کی طرف گیند پھینکنا۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام۔

گیندا۔ (ہ) مذکر۔ گُل جُعفری برگ۔ ایک قسم کے زرد پھول اور اس کے پودے کا نام گیند اکھیلنا۔ گیندے کے پھول کا ایک کا دوسرے کی طرف پھینکنا۔ کم عمر لڑکوں لڑکیوں کا کھیل ہے۔ (جان صاحب) کس گھڑی سے اوہی گیندے کھیلتی پھرتی ہو تم۔ شل نہو جائیں کہیں باجی تمھارے ہاتھ پاؤں۔ گیندَئی (ہ) یائے اول غیر ملفوظ) مذکر سرخی لئے ہوئے زرد رنگ۔ گیندے کے رنگ کا۔

گینڈا۔ (ہ) نون غنہ) مذکر۔ ہاتھی کے بچے کے برابر ایک بڑے قوی جانور کا نام جس کی کھال سے سپر بناتے ہیں کرگدن۔ (ناسخ) موذی کو بعد مرگ بھی آرام ہے محال۔ کس طرح زیر تیغ نہ گینڈے کی ڈھال ہو۔ گینگٹا (ہ۔ نون غنہ) لکھنؤ۔ کیکڑا۔ سرطان۔ گینی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹے قد کی گائے۔

گیو۔ (ف) مذکر۔ ایک پہلوان کا نام (اوج) طاقت میں ہے پشن کی حقیقت نہ گیو کی۔ انگلی سے پھیرتا ہوں کلائی میں دیو کی۔

گیہاں۔ (ف) مذکر۔ زمانہ۔ روزگار۔ جہاں۔ گیہاں خدیو۔ (ف) بہ اضافت مقلوب خدیو گیہاں) صفت۔ خداوند۔ جہاں کا بادشاہ۔ (اوج) قربان شاہزادۂ گیہاں خدیو کے آتا جو دل میں توڑ کے سینہ کو دیو کے

---

گیہواں۔ (ہ) صفت۔ گیہوں کے رنگ کا گندمی۔ گیہوں۔ (ہ) مذکر۔

## لآلی

گندم۔ ایک مشہور غلہ کا نام۔ (جان صاحب) لایا جو دانیال کل گیہوں سیر میں پاؤ سیر کم نکلے۔ گیہوں کی بال نہیں دیکھی۔ مثل۔ نہایت ناتجربہ کار اور نادان ہے۔ گھر سے باہر قدم نہیں نکالا یہ بھی معلوم نہیں کہ گیہوں کا پیڑ اور اس کی بال کیسی ہوتی ہے۔ گیہوں کے ساتھ گھن پس گیا۔ مثل زبردست کے ساتھ کمزور بھی مارا گیا۔

---

# ل

حساب جمل میں اس کے تیس عدد مانے گئے ہیں۔ فارسی شعرا معشوق کی زلف کو لام سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ظفر) لٹکی عجب انداز سے ہے رُخ پہ تری زلف۔ ایسا خط تعلیق میں بھی لام نہ پایا۔ یہ حرف مصادر اردو کے درمیان تعدیہ کے واسطے آتا ہے جیسے پینا سے پلانا۔ جینا سے جلانا۔ کبھی قبل الف تعدیہ کے فائدہ تعدیہ کی تاکید کا دیتا ہے جیسے دکھانا سے دکھلانا۔ بتانا سے بتلانا۔ بٹھانا سے بٹھلانا سکھانا سے سکھلانا۔ بعض فصحائے متاخرین اس لام کو زائد اور بیکار سمجھکر ایسے الفاظ کا استعمال خلاف فصاحت سمجھتے ہیں۔ آخر الفاظ میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیکھ بھال بول چال۔ کبھی نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے بوجھل۔ کھٹیل۔ مٹیل۔

لآلی۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط) مذکر۔ لؤلؤ (موتی) کی جمع۔ لآلیِ فراید۔ (ف۔ لآلی۔ موتی۔ فراید۔ فریدہ بمعنی یکہ و تنہا کی جمع) مذکر۔ دُرِّ یتیم۔ وہ موتی جو اکیلا سیپی میں پیدا ہو۔

لا

لا۔ آ کی جگہ اب متروک ہی ؎ کون ایسا اب کہے یہ سودا گلی میں
اس کی۔ لا تجھکو لیجائیں ہم دل کھول کر کے رو لے ! مرکبات میں
مصادر کے ساتھ لا کر کی جگہ مستعمل ہی جیسے لا اُتارنا۔ (عاشق
پوشیدہ مکاں میں سب سے خفیہ۔ اس رشک قمر کو لا اتارا۔ یعنی
لا کر اُتار دیا۔

لا۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ نفی ! بغیر ! نہیں۔ نہ۔ لا اُبالی۔ (ع۔ معنی
مَیں پروا نہیں کرتا۔ فارسی میں بمعنی مطلق بے پروا۔ بیباک مستعمل ہے
اس کا املا لاؤبالی غلط ہی) صفت نڈر۔ دلیر۔ بیفکرا۔ بے پروا۔
؎ قصد تھا تجھ کا تبخانہ سے کعبہ کی طرف۔ لا اُبالی ہی خدا جانے
گیا یا نہ گیا۔ لا اُبالی کارخانہ۔ کمال بد انتظامی کی جگہ مستعمل ہی
(آتش) پھرا تا ہی عبث واعظ سر اپنا بک کے رندوں سے۔ تکلف
برطرف یاں لا اُبالی کارخانہ ہی۔ لا اُحصی۔ (ع) اشارہ ہے۔
حدیث نبوی صلعم کا۔ لَآ اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ
کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ۔ ترجمہ۔ مَیں تیرے صفات شمار
نہیں کر سکتا تجھ میں وہ سب صفات موجود ہیں جو تو نے خود اپنی
نسبت بیان کئے۔ لا اَدری۔ لا اَعلَم۔ (ع) مذکر ! (لغوی معنی)
مجھے معلوم نہیں ! (اصطلاحی) جب کسی شاعر کا تخلص معلوم نہیں
ہوتا اور اس کا شعر لکھتے ہیں تو نام کی جگہ لا اعلم یا لا ادری لکھدیتے
ہیں یعنی معلوم نہیں شعر کسکا ہی۔ لا اِلٰہ۔ (ع۔ لا اِلٰہ اِلّا اللہ کا
مخفف) اردو میں معاذ اللہ۔ توبہ ہی کی جگہ مستعمل ہی۔ (امیر)
فرزند نوح کجروشی کی چلا جو راہ۔ طوفاں میں اس نے کھائے یہ
غوطے کہ لا اِلٰہ۔ لا الٰہ الا اللہ محمدٌ رسولُ اللہ۔ (ع) مذکر۔ کلمۂ طیب
خدا کے سوا کوئی پرستش کے قابل نہیں اور محمد (صلعم) اُس کے
بھیجے ہوئے رسول ہیں۔ لا باس بہٖ۔ (ع) کچھ مضایقہ نہیں۔ (توبۃ النصوح)
کلیم میں اُنکی خدمت میں جا سکتا ہوں۔ مولویصاحب لا باس بہٖ۔
لا بُد۔ (ع۔ لا کلمہ نفی اور بُد بالضم وتشدید دال بمعنی علاج۔ چارہ
اُردو میں بتخفیف دال ہی مستعمل ہی) مذکر۔ بیشک۔ یقیناً۔ بالضرور۔
مجبوراً۔ لا بُدی۔ صفت۔ ضروری۔ یقینی۔ (فقرہ) انسان کی اس
خوفناک لابدی حالت کے بعد جسے موت کہتے ہیں عمر بھر کے ساتھ
چھوٹ جاتے ہیں۔ لاپتا۔ (عم) صفت۔ وہ جس کا پتہ نہو۔ لاپروا۔
(لاپروا غلط۔ بے پروا صحیح) (عم) صفت بے پروا۔ لاپروائی۔ (عم)
مونث۔ بے پروائی۔ غفلت۔ لا تُحصٰی۔ (ع) بیشمار۔ بیحساب۔ لا تعدٰ
(ع۔ میں بتشدید دال ہی) صفت۔ بیشمار۔ بیحساب۔ لا تعداد۔ (ع)
صفت۔ بیشمار۔ لا ثانی۔ (ع) صفت۔ بیمثل۔ بے نظیر۔ یگانہ۔ یکتا۔
فرد۔ ؎ آگیا داغ اُن کے دل میں یہ غرور۔ شکل ہی دنیا میں لاثانی تم
مری۔ لا جُرعہ۔ (ع) صفت۔ ایک گھونٹ میں پانی پی جانا جو پیالہ
میں ہو یعنی دم نہ لینا۔ بھر سب ایکبارگی پی جانا۔ لاجَرَم۔ (ع۔ لا جَرَم
بفتح اول ودوم۔ علاج۔ چارہ) ! بیشک۔ یقیناً۔ لاجواب (ع۔ عربی
میں بفتح آخر ہے) صفت ! خاموش۔ چپ ! (اردو) بے نظیر۔ بیمثل۔ یکتا
جسکا جواب نہ ہو۔ (رشک) مُنہ لاجواب پایا ہی اُس حور چہرنے۔ وصعت
دہن جو ہو تو قصور زبان نہیں ! مغلوب۔ عاجز۔ قائل۔ (داغ) ہوکے
تو لاجواب آیا ہی۔ واہ قاصد ترا جواب نہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
لاچار۔ (ترکیب غلط ہی صحیح ناچار ہی) صفت بے بس۔ مجبور۔ لاچاری
مونث۔ (صحیح ناچاری ہی) مونث۔ ناچاری۔ مجبوری۔ مفلسی۔ بےبسی
لاحاصل۔ (ع) صفت۔ فضول۔ نکما۔ بیکار۔ بے نتیجہ۔ بیفایدہ
(امیر) دل شکستہ ہی طلب وصل کی لاحاصل ہی ! وہ ارامنی جس کے

## لا

کوئی آمدنی نہ ہو۔ لاحَل۔ (ع) جو حل نہ ہوسکے۔ مُشکل۔ دشوار کٹھن۔ دقیق۔ لاحَول۔ (ع) ۱ (اردو) مونث۔ اظہار نفرت اور حقارت کا کلمہ ۲ شیطان کے بھگانے اور بھوت پریت دفع کرنے کا کلمہ ۳ بُری بات پر تاسّف ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ لاحول بھیجنا ۱ شیطان سے بچنے کی خدا سے دعا کرنا ۲ لعنت کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ خیال نہ کرنا۔ پروا نہ کرنا۔ (فقرہ) اُنھوں نے لاحول بھیجی لاحول پڑھنا ۱ شیطان یا بھوت پریت دفع کرنے اور بُرے وسوسوں کے دفع کرنے کے لئے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھتے ہیں ۲ (کنایتہً) نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (امیر) دعائے خیر کروں اس کے خیر خواہوں کو۔ عدوئے جاہ کے مذکور پر پڑھوں لاحول۔ (جانصاحب) وہ دل ہی اور تھا پروانہ تھی جب شمع والوں پر۔ پڑھوں لاحول اب دیکھوں جو اُس شیطان کی صورت۔ (قلق) تیور اُسوقت ہیں ترے بیڈول۔ اور ارادہ ہو کچھ تو پڑھ لاحول۔ لاحول ولا قوۃ۔ (ع) اظہار نفرت و بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ (صبا) انسان کا بس نفسِ امارہ مُخرب ہے۔ لاحول ولا قوۃ شیطان کسے کہتے ہیں۔ لاحَولَ وَلا قُوَّۃَ اِلّا بِاللہ۔ (ع) کسی کو کوئی قدرت اور طاقت حاصل نہیں لیکن خدائے بزرگ و بلند کو سب کچھ حاصل ہے شیطان یا بھوت پریت بھگانے اور وہم و وسواس دُور کرنے کے لئے پڑھتے ہیں۔ (جانصاحب) پڑھ تو لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ گھیرے ہمزاد کی صورت ہے یہ شیطان عبث ۲ معاذ اللہ کی جگہ۔ (فقرہ) لاحول ولا قوۃ الا باللہ کیا دھوکا ہوا ہے ۳ ایسا نہیں ہوسکتا کی جگہ۔ (رشک) ہے دست اللہ ہاتھ تیرا یا شاہ۔ اب غیر کے ہاتھ پر نہ رکھ میری نگاہ۔ تیرا ہو غلام غیر کا دست نگر۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ کبھی آخری حصہ چھوڑ کر صرف لاحول ولا بھی کہتے ہیں۔ (صبا) بدمزاجی دل بیمار کی لاحول ولا۔ روگ لایا تو بہت دق وہ مسیحا ہوگا۔ لاخراج۔ (ع) دیکھو خراج۔ صفت۔ وہ زمین جس پر سرکاری محصول نہ ہو۔ معافی۔ (محسن) زمیں ہوگئی قطعۂ لاخراج ہُما کیا اڑا اڑ گئے تخت و تاج۔ لاخراج دار۔ صفت۔ وہ شخص جو معافی کا قابض ہو۔ لادَعویٰ۔ مذکر۔ دست برداری۔ فارغخطی۔ بے تعلق ہونے کی سند۔ لادعویٰ دینا۔ لادعویٰ لکھنا۔ کسی حق کو چھوڑ دینا کسی دعوے کو چھوڑ دینا۔ لادَوا ۱ صفت لاعلاج جس کی دوا نہ ہوسکے (اختر شاہ اودھ) سچ ہے کہ یہ عشق بد بلا ہے۔ سچ ہے کہ مرض یہ لادوا ہے۔ لارَیب۔ (ع) یہ بفتح آخر تھا) یقیناً۔ بیشک۔ ؎ اہل دانش کے لئے چاہئے لاریب شعور۔ ننگ سے ننگ نہو عار سے بھی عار نہو۔ لازَوال (ع) صفت جسکو زوال نہو۔ غیر فانی۔ ابدی۔ ازلی قدیم۔ لاسُخن۔ (ع) بدزبانی۔ گستاخی۔ گالی کی جگہ مستعمل ہے (رشاد) لاسخن کہہ رہی ہیں لڑتے ہیں۔ واہ کیا مُنھ سے پھول جھڑتے ہیں۔ لاسخن کہنا۔ لاسخن نکالنا۔ بُرا کہنا۔ لاشَریک۔ صفت خدا جسکا کوئی شریک نہیں۔ (شرف)۔ لاشریک اُس کو جو کہئے تو اُسے ہے زیبا۔ شان وحدت جو ہے اس کی صفت ذاتی ہے۔ لاشَے۔ (ع۔ معدوم) صفت۔ ہیچ۔ بیوقعت۔ (منیر) کہ ہرچند دنیا میں لاشے میں ہوں۔ جسے کہتے ہیں کچھ نہیں ہے میں ہوں۔ لاطائل۔ (ع) صفت۔ بے سُود۔ فضول۔ گفتگو۔ دلیل۔ وجہ وغیرہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ لاعِلاج (ع) صفت ۱ لادوا ۲ ناچار۔ (منیر) کیوں ہاتھ زندگی سے نہ دھوئے وہ لاعلاج۔ کرتی ہو جس مریض قضا کا بلا علاج لاعِلم۔ (ع) صفت بے علم جسکو معلوم نہ ہو۔ کسی بات کا نہ جاننے والا۔ (شرف) کیوں عشق عاشقی کا سبق میں کسی سے لوں۔ لاعلم میں نہیں مجھے استاد سے غرض۔ لاعلمی۔ مونث بے خبری۔ کسی بات کا علم نہو

لا

لَافَتیٰ اِلَّا عَلی لَاسَیفَ اِلَّا ذوالفقار۔ (ع) ترجمہ۔ کوئی بہادر نہیں ہی سوا علی کے اور کوئی تلوار نہیں ہی سوا ذوالفقار کے) مذکر۔ حضرت علی کی شان میں یہ حدیث ہی۔ (منیر) الافتیٰ الّا علی لاسیف الّا ذوالفقار۔ وقت مشکل میں یہی مصرع ہی ورد شیب وشاب۔ لاکلام (ع) صفت۔ وہ بات جسیں کچھ جائے گفتگو نہو۔ یقیناً۔ ضرور۔ البتہ۔ بیشک ؎ قسم نہ کھاؤنگا تیسوں کلام کی ای تجر۔ کسی کا خواب میں بوسہ تو لاکلام لیا۔ لاکلامی۔ بند نث بات نہ کرنا چپ رہنا۔ (شاد) کیا کہوں غنچہ لگل مبیم وہاں ہے کچھ اور لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہی کچھ اور۔ صفت یقینی جسیں شبہ نہو۔ (شرف) اٹھاغم میں لبوں پر دم ہی تو کوئی دم میں قضا کریں گے۔ رہیگی یاد اُن کی خوش کلامی مراسخن ہی یہ لاکلامی۔ لامُحال۔ یقیناً۔ (رشک) دل میں ہوا لئے صحبت جاناں ہی لامحال۔ لامُحالہ۔ (محالہ۔ بفتح میم بمعنی چارہ وگزیر) کلمۂ تحقیق ویقین۔ یقیناً۔ بالضرور۔ (فقرہ) وہ سرکاری حکم سے طلب ہے تو لامحالہ حاضر ہوگا۔ لَامَذہَب۔ (ع) صفت جسکا کوئی مذہب نہ ہو۔ بیدین۔ بے ایمان۔ دہریہ ؎ قدر کا تو حال ظاہر ہے کہ لامذہب تھا وہ پھر نہیں معلوم اُس کا خاتمہ کیونکر ہوا۔ لامکاں۔ (ع) مذکر۔ وہ مقام جسیں مکانیت کی تشخیص نہو۔ عالم قدس۔ (امیر) دکھائی ترک تعلّق نے شان بیرنگی۔ بڑھے مکاں سی آگے تو لامکاں دیکھا۔ لامکاں پرواز۔ لامکاں سَیر۔ (ف) صفت۔ عالم بالا تک پونہچنے والا۔ لامکاں پروازی (ف) مونث۔ عالم قدس تک پونہچنا ؎ حسد کیا لامکاں پروازی افکار محسن کا۔ کسی دن معرکہ ہوگا عطارد میں سخنور میں۔ لانُسَلِّم۔ (ع) میں آخر حرف پر پیش تھا فارسی میں ساکن کرکے مستعمل ہی) ہم نہیں مانتے۔ لاوارث (ع) صفت وہ مال یا شخص جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ وہ چیز جسکا کوئی مالک یا حقدار نہ ہو۔ لاوارثی۔ مونث۔ صفت۔ وہ شے جسکا کوئی مالک یا حقدار نہو۔

لات

لاوارثی چھٹی۔ لاوارثی خط۔ اول مونث۔ دوم مذکر۔ وہ خط جو مکتوب الیہ کا پتہ نہ چلنے کی وجہ سے کہیں نہ جاسکے اور واپس آئے۔ لاوارثی مال مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وارث نہ ہو۔ لاوَلَد۔ (ع) صفت۔ بے اولاد۔ جسکے کوئی اولاد نہ ہو۔ لاونعم۔ (ع۔ لا نفی وانکار کے واسطے آتا ہی بمعنی نہ نہیں۔ نہیں ہی۔ نعم اثبات واقرار کے لئے یعنی ہاں) مذکر۔ آرے بلے دیکھو آرے بلے۔ لایَجُوز۔ (ع) نہیں جائز ہے۔ لایُحصیٰ۔ (ع) صفت بیشمار۔ لایَزال۔ (ع) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ قدیم۔ دائمی۔ خدا تعالےٰ کی صفت میں مستعمل ہی۔ لایَعقِل۔ (ع۔ حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہی) صفت۔ بے عقل۔ لایَعلَم۔ (ع حرف آخر مضموم تھا فارسی میں ساکن کرلیا ہی) صفت۔ بیوقوف۔ بے علم۔ لایعقل اور لایعلم۔ دونوں حیوان کے صفت میں مستعمل ہیں۔ لایَعنِی۔ (ع) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ بیفائدہ۔ بے نتیجہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ (غیور) فروغ زاہد مکار وتر دامن ہی لایعنی سمجھئے چاندنی برسات کی زہد ریائی کو۔ لایَمُوت۔ (ع۔ میں بضم حرف آخر تھا۔ فارسی میں بسکون آخر ہی)۔ صفت۔ نہ مرنیوالا۔ غیر فانی ۲ وہ خوراک جو زندگی قائم رکھنے کے لئے کافی ہو۔ جیسے قُوتِ لایموت۔

لابھ۔ (ہ۔ فارسی میں لابہ تملق۔ چاپلوسی) مذکر۔ (ہندو) ۱ فائدہ۔ نفع ۲ حصول۔ تحصیل۔ بالائی آمدنی۔ رشوت ۳ نجوم کا گیارہواں گھر ۴ لالچ۔ طمع۔ حرص۔

لَات۔ (ع) مذکر۔ عرب کے اُن تین مشہور بتوں میں سی ایک کا نام جن کی پرستش زمانہ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

لات۔ (ہ) مونث۔ لت لگد۔ ضرب۔ ٹھوکر۔ (صبا) رفتار سی کرتے رہو پامال بتوں کو۔ چلتی سر اعدا پہ رہی لات تمھاری۔ لات جمانا۔

بے شیر ہو جانا گائے بھینس وغیرہ کا اور دودھ دوہنے کے وقت لاتیں مارنا۔ ڈگلنا لات چلانا۔ لات سے مارنا۔ لات مارنا۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھایا وصل میں مجھپر چلائی لات بھی۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تمنے باری ہاتھ پاؤں۔ لات دینا۔ لات سے مارنا۔ (امانت) لات دی میں نے منسی سے تو یہ اس بُت نے کہا۔ ایڑی چوٹی پہ ترے صدقے اتاری تلوے۔ لات کا آدمی بات سے نہیں مانتا۔ مثل دیکھو لاتوں۔ لات مار کر کھڑا ہونا۔ (عو) جن کر تندرستی کے ساتھ اُٹھنا۔ جننے سے بخیریت فراغت پانا۔ اصل میں پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا تھا۔ (فقرہ) خدا نے یہ طاقت گنواریوں ہی کو دی ہے کہ ادھر جنا ادھر پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں۔ لات مارنا: پاؤں کی ٹھوکر مارنا۔ ٹھکرانا۔ انسان۔ یا چوپایہ یا پرند کا کسی کو ۲ ترک کر دینا۔ دست بردار ہونا۔ (پر کے ساتھ)۔ (ہجر) لات ماری ہے فقیروں نے جہانبانی پر۔ افسر و چتر سلاطین کے سر مارے ہیں ۳ کمال بیزار ہونا کسی کا کسی چیز سے۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ ہے۔ (جرأت) مواہول جسکے لئے میں ہزار حیف وہ شوخ۔ کبھی نہ لات بھی آ کر مزار پر ماری لات مُکی۔ مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی جو باہم لوگوں میں ہوتی ہے۔ زدوکوب۔ (رشک) دست و پا برہمنوں کو جو دکھائے وہ بُت۔ لات مُکی ابھی چلنے لگے بُت خانوں میں۔ لاتوں کے دیو (لاتوں کے بھوت) باتوں سے نہیں مانتے۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کی شرارت اور سرکشی لطف و مدارات سے نہ جائے تا وقتیکہ سختی سے اس کے ساتھ پیش نہ آئیں۔ لاتیں کھانا۔ لاتوں سے مارا جانا۔ (منیر) وصل کا لطف اُٹھاتے ہیں بغل کے تکیے۔ لاتیں کھاتے ہیں ترے پائنتی ہونیوالے لاٹ: (انگریزی لارڈ سے بگڑا ہوا) مذکر۔ حاکم اعلیٰ۔ گورنر صوبہ کا حاکم ۲ مونث (ھ۔ لاٹھ سے بگڑا ہوا) پتھر یا اینٹوں سے بنا ہوا بہت اونچا ستون۔ جیسے قطب صاحب کی لاٹ ایک قسم کا بلند ستون جو کسی متوفی شخص کی یادگار کے لئے بناتے ہیں۔ (شعور) کیوں نہ ہو قوم نصاریٰ سرکش۔ لاٹ مُردے کی کھڑی ہوتی ہے ۳ مونث (انگریزی لاٹ سے ماخوذ) مختلف چیزوں کا ڈھیر۔ نیلام کی بولی۔ کل جائداد کا وہ حصہ جو الگ کر کے نیلام کیا جائے۔ لاٹ بندی۔ مونث۔ ہر لاٹ کا الگ الگ کر دینا۔ لاٹ پادری۔ مذکر۔ سب سے بڑا پادری۔ لاٹری راگ (مونث۔ ایک قسم کی قرعہ اندازی۔ جوے کی ایک قسم (ڈالنا پڑنا کے ساتھ)

لاٹھ۔ (ھ) مونث ۱ ستون۔ کھمبا ۲ کولھو کی موٹی اور لمبی لکڑی ۳ موسل۔ دستہ۔ موگری ۴ چرخی کی سب سے لمبی اور بیچ کی کھونٹی۔ لاٹھی (ھ) عصا۔ جریب۔ ہاتھ کی لکڑی۔ (مارنا کے ساتھ) لاٹھی پاٹھی (پاٹھی تابع مہمل ہے) مونث۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔ (میر) کھانے پر جب وہ جی چلاتا ہے۔ لاٹھی پاٹھی بھی کھائے جاتا ہے۔ لاٹھی پونگا مذکر ۱ لاٹھی اور سونٹا ۲ زدوکوب۔ مار پیٹ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ لاٹھی ٹیک کے چلنا۔ لاٹھی کے سہارے چلنا۔ لاٹھی مارے (یا مارنے سے) پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ اس موقع پر مستعمل ہے جب کوئی شخص دو عزیزوں کے درمیان تفرقہ اور جدائی ڈالنے کا قصد کرے۔ شعرا نے تھوڑا تصرف کر کے کہا ہے۔ (ناسخ) کسی بلا میں نہیں چھوٹتے جو ہیں ہمجنس۔ کہ چوب مارے سے ہوتا نہیں ہے آب جُدا۔ لاٹھی میں آواز نہیں۔ دیکھو اس کی لاٹھی۔ لاٹھی والا۔ صفت مذکر۔ لاٹھی باندھ ہو

لاج۔ (ھ۔ سنسکرت لجّا) مونث (عو) ۱ شرم۔ حیا۔ لحاظ ۲ عزت۔ آبرو۔ (جانصاحب) پیارے ہاتھ مرے سر پہ میں واری رکھنا۔ سوت کے سامنے تم لاج ہماری رکھنا۔ لاجا لوجی۔ (عو)۔ مونث۔ خوشامد۔

ٹلّو تھو۔ لاج آنا۔ شرم آنا۔ لاج رکھنا۔ آبرو بگڑ لے دینا۔ عزّت بچانا۔
شرم رکھنا۔ لاج سے مرنا۔ (عو) دیکھو لاجوں سے مرنا۔ لاج کرنا۔ شرم کرنا
لاج کھانا۔ (عو) شرم کھانا۔ لاج کھونا۔ لاج گنوانا۔ بے حیا ہو جانا۔
بے شرم ہو جانا۔ لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری۔ مثل۔ یعنی جہاز اپنی جگہ
سے ہل سکتا ہی مگر لحاظ والی آنکھ سے بے شرمی نہیں اُٹھائی جاتی۔ عزت
اور شرم کے مارے بدلحاظی نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ لاج لجانا۔
(عو) شرمانا۔ لاج لگنا۔ (عو) شرم لگنا۔ لاجوں مرنا۔ (عو) لحاظ آنا۔
شرم آنا۔ شرم کے مارے زمین میں گڑ جانا۔

لاجوَرد۔ (ف) مذکر۔ ۱ نیلے رنگ کا ایک قیمتی پتھر جسکے نگینے بناتے ہیں
اور پیسکر تصویروں پر اُس سے رنگ دیتے ہیں۔ (آتش) کرتے مُصَوّر اُسکو
تصویر حشر میں صرف۔ ہوتا جو تیرے خط کا کچھ لاجورد یا یا۔ لاجوَردی
صفت۔ لاجورد کے رنگ کا۔ نیلا۔ ۲ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔ (فقرہ)۔
فالسئی۔ چمپئی۔ کاکریزی۔ لاجوردی جتنے رنگ تھے سب ایک سرے
سے اُڑ گئے۔ لاجوَنتی (ہ) مونث۔ چھوئی موئی کا درخت۔

لاحِق۔ (ع۔ لحوق۔ کسی کے پیچھے پہنچنا) صفت مذکر۔ پہنچنے والا۔
پیچھے سے آنے والا۔ (فقرہ) چار سال سے زید کو یہ مرض لاحق ہوا ہی
لاحِقہ۔ (ع) صفت مونث۔

لاد۔ (ہ) مونث۔ بار۔ بوجھ۔ اس معنی میں لادی مستعمل ہی۔ لاد بھاند۔
(ہ) مونث۔ اسباب کا باندھنا۔ اور لاد کرنا۔ لاد چلنا۔ کوچ کرنا یلو یا
بستر سمیٹ کر رخصت ہونا۔ لاد نہ لدائے لدانیوالا ساتھ دے۔
مثل۔ چیز بھی دے اُسے لدوا بھی دے اور ایک آدمی بھی دے جو جا کر
اُتروا دے۔ یعنی ہم سے کچھ نہ ہوگا جو کچھ بھی کرنا ہے آپ ہی کو کرنا چاہئے
جب شخص ہر طرح کا بوجھ دوسرے پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

(ابن الوقت) مگر ہندوستانی اس درجہ کے جاہل اور کاہل ہیں کہ اُن میں
اپنی حالت کی درست کرنے کی گدگدی خدا نے پیدا ہی نہیں کی
یہ تو گورنمنٹ سے چاہتے ہیں لاد دو لدا دو لادنے والا ساتھ دو۔
لاد پھاند کے۔ اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ لادنا۔ (ہ) اسباب بھرنا۔
بوجھ رکھنا۔ بار کرنا۔ سر پر بوجھ رکھنا۔ لادے لادے پھرنا۔ بوجھل
چیز لئے لئے پھرنا۔ لادُو۔ (ہ) صفت ۱ وہ حیوان جسپر بوجھ لادتے
ہیں ۲ صفت بوجھ لادنے کے قابل جیسے لدّو ٹٹو۔ ان معانی میں
بیشتر لدّو مستعمل ہی۔ لادی۔ (ہ) مونث ۱ بوجھ بھار۔ تھوڑا سا بوجھ۔
(فقرہ) گناہوں کی لادی اپنے سر لی ۲ دھوبیوں کی گٹھری۔ دھوبیو نکا
پُشتارہ۔ لادا (ہ۔ لاڈا) مذکر۔ نیل کے درخت جن کی پتیاں اچھی طرح
پختہ نہوئی ہوں

لاڈ۔ (ہ بتلفظ۔ لاڑ) مذکر۔ پیار۔ ناز۔ اخلاص۔ محبت۔ (فقرہ) تمھارے
لاڈ نے بچے کو خراب کیا۔ لاڈ پیار۔ مذکر۔ پیار۔ اخلاص۔ (توبۃ النصوح)
میرے ہی نامعقول لاڈ پیار نے اُن کے مزاجوں کو گندہ اُنکی طبیعتوں
کو بے قابو بنایا۔ لاڈ لڈانا۔ (ہندو) ناز و نعمت سے پالنا۔ چاؤ چوچلے
میں پرورش کرنا۔ لاڈلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ پیارا۔ دُلارا۔ ناز پروردہ
۲ اکثر لقب کا بھی جُزو ہوتا ہی جیسے لاڈلے مرزا۔ لاڈلے صاحب ۳ مونث
کے لئے لاڈلی ہی۔ (اختر شاہ اودھ) کیا آپ نے چھوڑ دی ہی دختر۔
کیا آپ کی لاڈلی ہی دختر ۴ عورتوں کے لقب کا جز بھی ہوتا ہے
جیسے لاڈلی دُلھن۔ لاڈلی بیگم۔ لاڈو۔ (ہ) مونث ۱ لاڈلی۔ (جانِ صاحب)
لاڈو یہ جی میں آتا ہی دیدے نکال لوں ۲ دُلھن۔ عروس ۳ خانم وغیرہ
بڑھا کر نام بھی ہوتا ہی جیسے لاڈو خانم ۴ پیار سے لڑکیوں کو کہتی ہیں ۵
عزیز۔ پیاری۔

لار۔ (ھ) مونث۔ سلسلہ۔ قطار۔ جیسے اونٹوں کی لار۔ لار، لیری۔ (ھ) مونث۔ حیلہ حوالہ۔ ٹال مٹول۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ)

لاری۔ (انگ) مونث۔ گاڑی۔ موٹر لاری کی ترکیب سے بھی مستعمل ہے دیکھو موٹر لاری۔

لاَڑھیا۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) ! بُری چیزوں کو اچھا کرکے بیچنے والا۔ ۲ مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ لاڑھیاپن۔ (ھ) مذکر۔ بائع سے سازباز کرکے مال کی تعریف کرنا تاکہ دوسرا شخص فریب میں آکر مال خرید لے۔ ۲ دھوکے بازی۔

لَازِب۔ (ع) صفت مذکر۔ ! چپکنے والا۔ ۲ (چوٹ کے لئے) وہ چوٹ جس کا نشان اچھا ہوجانے کے بعد باقی رہے۔ لازم۔ (ع) صفت۔ چمٹا ہوا۔ وابستہ۔ مُلحق۔ جو جُدا نہ ہوسکے۔ وہ چیز جو ہمیشہ کسی دوسری چیز کے ساتھ ہو۔ . . . . . . . . . ضرور۔ واجب۔ فرض۔ سزاوار۔ ۲ صرف و نحو میں وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر ختم ہوجائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اس معنی میں لازمی غلط ہے۔ لازم آنا۔ ضروری ہونا۔ یقینی نتیجہ نکلنا۔ بطور فرض ہوجانا۔ لازم پڑنا۔ ضروری ہونا۔ مجبوری سے کسی کام پر مجبور ہونا۔ لازم الاحترام۔ صفت عزت کرنے کے قابل۔ (توبۃ النصوح) تونے ہمارے فرمان واجب کی بیحرمتی اور احکام لازمُ الاحترام کی بے توقیری کی۔ لازمِ مُلزوم۔ ! ایک دوسرے کے متعلق۔ ایک دوسرے سے وابستہ۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب کی رسالت اور قرآن کا کلام الٰہی ہونا دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ ۲ لازم و واجب۔ ضروری۔ لازمہ۔ مذکر۔ جوڑ۔ میل۔ سامان ضروری اسباب جو آدمی کو چاہئے۔ (رشک) لازمہ ہے زندگی کا سلسلہ تدبیر کا۔ مُردہ دیوانہ کو زنجیر کی حاجت نہیں۔ (مراۃ العروس)

اصغری نے کہا بیاہ تو فضول نہیں۔ مگر اُس کے لازمی البتہ ناحق کے ڈھکوسلے ہیں۔ لازمی۔ (ع) صحیح لازم ہے ی تحتانی لازم پر زیادہ کرنا غلط ہے) صفت ضروری۔ لابُدی۔ واجب

لاسا۔ (ھ) مذکر۔ ! ایک لسدار مادّے کا نام جو پودوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ وہ لعابدار شے جس سے چڑیاں پکڑتے ہیں۔ ۲ (کنایۃً) چسکا۔ عادت۔ جھگڑا۔ (بحر) ہزاروں مرغ زیرک اس بلا میں مبتلا دیکھے۔ لپٹ کر پھر نہیں چھٹتا عجب لاسا ہے انیوں کا۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) لاسا لگا رہنا۔ (کنایۃً) اشتیاق رہنا۔ (رشک) مرغانِ باغ ہیبتِ صیاد سے اُڑے۔ پر موسم بہار کا لاسا لگا رہا۔ لاسا لگنا لاسا چپکنا۔ (بحر) الفت بُری بلا ہے صیاد سے منغر کیا۔ لاسا لگا ہوا ہے بلبل کے بال و پر میں۔ لاسا ہوجانا۔ (کنایۃً) چپک جانا۔ لاسے لگانا۔ (کنایۃً) ! مانوس کرنا۔ ہلانا۔ ۲ گرویدہ بنانا۔ یار بنانا جال میں پھنسا لینا۔ فریفتہ کرلینا۔ لاسے میں لگ جانا۔ لازم۔ (ناسخ) پیچ ہے لاسے پہ لگ گیا وہ پری خوب کیا حضور نے مارا۔

لاش۔ (ت۔ فارسی میں لاشہ) مونث۔ مردہ۔ مردہ جسم۔ (تسلیم) مر کے بھی اسباب دنیا سے مفر ہوتی نہیں۔ بے کفن زیر لحد لاشِ بشر ہوتی نہیں ۲ جنازہ۔ (اُٹھنا۔ اُٹھانا۔ گاڑنا۔ گڑنا۔ نکلنا وغیرہ کے ساتھ) (اشک) ہمیں ہیں کہ جو ناز اُٹھاتے تھے کیا کیا۔ یہ آخر ہوا لاش اُٹھائی ہماری۔ (شرف) روئیں گے خوں دیدۂ تر دو گھڑی کے بعد نکلیگی لاش لختِ جگر دو گھڑی کے بعد۔ (مصحفی) لاشیں جو اس کے کشتوں کی اب تک گڑیں نہیں۔ شاید کہ جلسئے دفن بھی زیر زمیں نہیں۔ لاش گلیوں میں کھنچوانا۔ تشہیر اور ذلت کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) لاش بھی گلیوں میں کھنچوا کر کیا ہے قتل یار۔

لاطینی

طول ہی دیتا مزہ ہی قصہ کوتاہ کا۔ لاشوں کے پُشتے لگنا۔ لاشوں کا ڈھیر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کشتوں پہ تڑپ رہے تھے کشتے۔ لاشوں کے لگے ہوئے تھے پُشتے۔ لاشہ۔ (ف) مذکر۔ لاش۔ (دبیر) دیتا تھا اُس کو لاشہ شبّر یہی دعا۔ (امیر) اُٹھانے کو رکھا ہی لاشہ کسیکا۔ یہ کیا وقت ہی آئے آرسی کا۔

لاطینی۔ (انگریزی لَیٹن کا مُعرّب) مونث۔ وہ زبان جو روم کے لوگ بولتے تھے اور جسمیں یونانی زبان ملی ہوئی تھی۔

لاغر۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ نزار۔ لاغری۔ (ف) مونث۔ دُبلاپن۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ ناتوانی۔ لاف۔ (ف) مذکر شیخی۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ خودستائی۔ گھمنڈ۔ (آتش) وہ دہن ہوں نہ نکلا حرف غرور۔ وہ زباں ہوں نہ جس سے لاف ہوا۔ لاف زن (ف) صفت شیخی باز۔ ڈینگیا۔ لاف زنی۔ مونث۔ شیخی خودستائی تعلّی۔ لاف زنی کرنا۔ لاف مارنا۔ شیخی بگھارنا۔ اترانا۔ ڈینگ مارنا لاف وگزاف۔ (ف) مذکر۔ بیہودہ سرائی۔ شیخی۔ تعلّی۔ (مصرع) چل نہیں سکتا یہاں لاف وگزاف اغیار کا۔

لاک۔ (انگ) مذکر۔ قفل۔ لاکٹ۔ (انگ میں بکسر سوم تھا۔ اردو میں بفتح سوم ہو گیا) مذکر۔ گھنڈی۔ تکمہ۔ ہُک ۲ تعویذ۔ ڈھولنا

لاکھ۔ (۱۰ معنی نمبر ۲ میں فارسی بھی ہی۔ فارسی میں معنی نمبر ۱ میں لک بالفتح ہی) مذکر ۱ سو ہزار ۲ صفت۔ بہت۔ بہتیرے۔ بہت سی کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) سادگی میں مرے محبوب کے ہیں لاکھ بناؤ۔ سرمہ مسّی سے سنورنے کے ابھی دن ہی نہیں ۳ مونث۔ درختوں کا گوند۔ (فقرہ) شیشہ کے مُنہ پر لاکھ لگی ہوئی ہی ۴ صفت۔ کتنا ہی۔ ہر چند۔ بہتیرا ۵ لاکھ وہ کچھ کہے کب عشق میں

لاکھ

سنتے ہیں جلال۔ پند ناصح کو بھی ہم گنتے ہیں افسانوں میں۔ لاکھ بات کی ایک بات۔ مختصر پُر مغز بات۔ (اوج) نثار تھی دو زبانی ہر ایک موج فرات۔ خدا کی شان تھی ہی لاکھ بات کی اک بات۔ لاکھ باتیں۔ مختلف قسم کے امور کے لئے مستعمل ہی۔ (قدر) گالیاں دیں رقیب کو تو کیا۔ لاکھ باتیں ہیں اپنا گھر ہی تو ہی۔ لاکھ پر ہوئے (کنایۃً) یقیناً۔ ضرور۔ شرطیہ۔ لاکھ پر بھاری۔ لاکھوں پر بھاری۔ کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ لاثانی ہی بے نظیر ہے۔ (ناسخ) گرچہ ہی فکر سخن خاطر ناسخ کو گراں۔ لاکھ پر تو بھی ہی وہ شاعر کامل بھاری۔ (رند) ہمراہ مرے رہتی ہی ہر دم مدد غیر۔ لاکھوں پہ ہوں بھاری مجھے تنہا نہ سمجھنا۔ لاکھ پردوں میں چھید کرنا۔ (کنایۃً) عورت کا آوارہ ہونا۔ (منیر) سچ ہے یہ سُن لو مجھ سے اُسکا بھید۔ کرتی ہیں وہ بھی لاکھ پردوں میں چھید۔ لاکھ جان سے قربان جانا۔ کمال محبت کا کنایہ ہی (امیر) حال حلیمہ یہ کہ نہ پھولے سماتی تھی۔ ہر وقت لاکھ جان سے قربان جاتی تھی۔ لاکھ جان سے نثار ہونا کمال محبت کا کنایہ ہی۔ (جان صاحب) یہ بات سچ ہی جسے جس سے پیار ہوتا ہی۔ وہ لاکھ جان سے اُس پر نثار ہوتا ہی۔ لاکھ جی سے۔ بدل وجان۔ ہزار جان سے۔ بڑے شوق سے (میر حسن) کوئی لاکھ جی سے ہو مجھپر فدا۔ میں تجھپر فدا ہوں تجھے اس سے کیا۔ لاکھ دو لاکھ میں ایک۔ منتخب روزگار۔ (داغ) حور سے بحث نہیں ہاں یہ بتا اے زاہد۔ لاکھ دو لاکھ میں ہو ایک وہ صورت کیسی لاکھ سر کا ہو جانا۔ (کنایۃً) ۱ ہٹ کرنا ۲ کسی کے کہنے کو خیال میں نہ لانا۔ ڈھیٹ ہو جانا۔ ایک نہ ماننا۔ ایک نہ سننا ۳ بہت زبردست اور سربرآوردہ ہونا۔ (آتش) سودا سے دل نہ کیجئے گو لاکھ سر کا ہو۔ جب تک نہ خوب بائے خریدار توڑئیے۔ لاکھ طور سے۔ ہزار دل

لاکھ

طریقوں سے۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ تمام دولت اور عزت برباد کر دینا (جالب صاحب) لاکھ کا گھر خاک ہی میرا اری لوگو گیا اُن کی خور اکی میں کتوا کے میں نون تاوان اب! بنا بنایا کام بگاڑ دینا۔ لاکھ کا گھر خاک ہو جانا لازم۔ (جالب صاحب) ہاتھوں سے ان کے لاکھ کا گھر خاک ہو گیا۔ کنگلی بنا دیا ہے مجھے مار مار کے۔ لاکھ کا گھر لٹانا۔ لاکھ کا گھر خاک کر دینا۔ (راسخ) لے گئی دل وہ چشم غارتگر۔ لاکھ کا گھر لٹائے بیٹھے ہیں۔ لاکھ کو خاک سمجھنا کنایہ ہے کمال دیانتداری کا۔ (بنات النعش) ماما اتنی بڑی ایماندار ہے ہے تو غریب مگر لاکھ کو خاک سمجھتی ہے۔ لاکھ کوئی کہے۔ ہر چند کوئی کہے (شعور) لاکھ کوئی کہے روزہ نہ ہزاری رکھنا۔ اس میں نکلیگا مزہ بات ہماری رکھنا۔ لاکھ لاکھ۔ بیحد سے بیحد لاکھ لاکھ شکر خدائے جلیل کا جس نے دُرِ سخن سے بھر امُنھ جلیل کا! ہر چند (فقرہ) اُسکو لاکھ لاکھ سمجھایا لیکن ایک نہ مانی۔ لاکھ لاکھ بناؤ دینا۔ نہایت زیب دینا۔ نہایت بھلا لگنا لاکھ لاکھ کوس۔ لاکھ کوس کی تاکید۔ (سحر) وحشت وہ اب نہیں ہے کہیں لاکھ لاکھ کوس۔ اشکوں سے پڑ گئی گل داغِ جنوں پہ اُوس۔ لاکھ من کا احسان۔ (کنایۃً) بڑا بھاری احسان۔ (جالب صاحب) تعویذ کر کے ڈالوں بچوں کے میں گلوں میں۔ احسان ہو گا تیرا ابندی پہ لاکھ من کا لاکھ من کا ہونا۔ لاکھوں من کا ہونا! بہت بھاری اور بوجھل ہونا۔ نہایت وزنی ہونا۔ (کنایۃً) بات میں استقلال ہونا۔ صاحب عزت و وقار ہونا۔ بھاری بھر کم ہونا۔ (ذوق) ہے فیض سے وقار کہ میری نگاہ میں۔ جس شاخ میں ثمر ہے وہ ہے لاکھ من کی شاخ۔ (داغ) سبک ہو جائیں گے گر جائیں گے وہ بزم دشمن میں۔ کہ جبتک گھر میں بیٹھے ہیں وہ لاکھوں من کے بیٹھے ہیں۔ لاکھ میں۔ لاکھوں میں! ہزاروں میں سیکڑوں میں۔ بہتیروں کے سامنے۔ (داغ) تم کو تو حشر کے دن لاکھ میں پہچان لیا

لاکھوں

میں بھلا کون ہوں میرا تو پتا دو مجھکو۔ (منیر) دنیا کے پاؤں پڑ کے ہوئے سب کے سب مرید۔ لاکھوں میں اُٹھ کھڑے ہوئے تم ہاتھ جھاڑ کے! ضرور یقیناً۔ بے شک۔ (فقرہ) وہ مقدمہ جیتیں اور لاکھ میں جیتیں۔ لاکھ میں ایک۔ صفت چھٹا ہوا منتخب چوٹی کا۔ لاکھ میں کہنا علی الاعلان کہنا۔ (راسخ) تم نے تو مارے ہیں لاکھوں جاں سے۔ لاکھ میں کہدیں گے ہم ایمان سے لاکھواں۔ لاکھ سے نسبت رکھنے والا۔ (رشک) لاکھواں حصہ لکھوں تم کو جو شوق وصل کا۔ لاکھ ہاتھی لٹ گیا پھر بھی سوا لاکھ ٹکے کا ہے۔ مثل۔ دیکھو ہاتھی ہزار لٹے۔ دیکھو لاکھوں۔

لاکھا۔ (ھ) مذکر۔ پان کا سُرخ رنگ جسے عورتیں خوبصورتی بڑھانے کے لئے ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) لاکھا اس رنگ سے جما تھا۔ جو لعل یمن کو رشک آیا۔ ۲ (پنجاب) لاکھی رنگ کا گھوڑا! ایک جنگلی قسم کا مُرغ۔ لاکھا جمانا۔ لاکھا لگانا۔ پان کی سرخی کو ہونٹ پر خشک ہو جانے دینا۔ ہونٹوں کو لاکھے سے رنگنا ؎ دیکھنا ہے ذوق ہونگے آج پھر لاکھوں کے خوں۔ پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا۔

لاکھوری۔ (ھ) صفت! لاکھ کے رنگ کا! دیکھو لکھوری۔

لاکھوں۔ لاکھ کی جمع۔ ہزاروں۔ بہت۔ لاکھوں پر بندہ ہونا! عورت کا آوارہ ہونا۔ بہت سے لوگوں کے مقابلے میں عاجز نہ ہونا۔ لاکھوں پر بھاری ہونا۔ دیکھو لاکھ پر بھاری۔ لاکھوں کوس۔ کوس کی کثرت تعداد ظاہر کرنے کو مستعمل ہے۔ لاکھوں گھڑے پانی پڑنا۔ (کنایۃً) نہایت خفیف ہونا۔ (شوق قدوائی) درد سے ہم اک ذرا بھی اشکباری کر پڑے۔ اسپہ بھی لاکھوں گھڑے پانی کے بادل پر پڑے۔ لاکھی۔ (ھ) مذکر! لاکھ کے رنگ کا سُرخ گھوڑا کا ایک رنگ ۲ صفت۔ لاکھ کا بنا ہوا۔ لاکھی طباق۔ (دہلی) مذکر۔

## لاگ

لنگ کا طباق۔
لاگ۔ (ھ) مونث ۱۔ مدد۔ امداد۔ (رشک) اچھی رفل کی گولی کا ہے
تو قاتل میں بھی مژگان یار میں ہے۔ اگر لاگ تیر کی ۲۔ تعلق۔ علاقہ۔ بنسبت
وابستگی ۔ دل لگانے میں ذرا لاگ کسی سے تو رہے۔ ہم تو دشمن کو
بھی جینے کی دعا دیتے ہیں ۳۔ اُنس۔ محبت۔ لگن ۴۔ مزہ۔ چسکا۔ شوق
رغبت۔ (قدر) جام وہ دے دل سے جسکو لاگ ہو۔ جام وہ دو عقل
میری آگ ہو ۵۔ عداوت۔ دشمنی۔ بیر۔ سازش۔ (ناسخ) دوست
سے اندروں لگا ہے جو دل۔ کسی دشمن سے مجھکو لاگ نہیں ۶۔ کرتب
شعبدہ۔ طلسم۔ وہ چیز جسکو صنعت سے بنائیں۔ اور اس سے کچھ
اور عجیب باتیں ظہور میں لائیں اور حقیقت اس کی عقل میں نہ آئے
۷۔ جادو۔ ٹونا۔ منتر ۸۔ وہ چیز جس سے کوئی قابو میں آجائے (گلزار نسیم)
دو بال دئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۹۔ ایک
مکان سے دوسرے مکان کا ایسا متصل ہونا کہ ایک مکان سے دوسرے
مکان میں بے تکلف چلے جا سکیں ۱۰۔ ترجمہ ۱۱۔ چشمک۔ بشکر رنجی۔ (ذوق)
کیا تاب دجلوں سے جو برق لاگ رکھے۔ دوزخ بھی ہو تو ان کی
چلموں پہ آگ رکھے۔ لاگ باندھنا۔ بیر باندھنا۔ (ظفر) لگا نہ دامن
دلدار سے کبھی افسوس۔ صبا نے لاگ یہ باندھی مرے غبار کے ساتھ۔
لاگ پر۔ مقابلے پر۔ چوٹ پر۔ مقابلہ کرنے کے لئے۔ (امیر) دم آرائش
آئینہ جو دیکھا نانسے بولے۔ اُدھر یہ کون میری لاگ پر بیٹھے سنورتے
ہیں۔ لاگ پیدا کرنا۔ عداوت پیدا کرنا۔ (رند) لاگ پیدا کرکے اب
جلاد سے۔ جان کھوئی ہائے دل نے کیا کیا۔ لاگ ڈانٹ۔ (ھ) مونث
(کنایۃً) باطنی نزاع۔ اَن بَن۔ عداوت۔ (داغ) مشہور ہے زمانے
میں دونوں کی لاگ ڈانٹ۔ میری خفا ہوئی کہ تمھاری ادا ہوئی۔

## لال

لاگ ہے۔ مدد ہے۔ بہار ہے ہے۔ اشتغال ہے۔ (جان صاحب) ۱۔
بے تے کی مولوی نے فضیلت کی لاگ ہے۔ دق ہو کے مدرسے سے
الف خاں نکل گیا۔ لاگ لپیٹ۔ (ھ) مونث ۱۔ طرفداری۔ پاسداری
حمایت۔ ۲۔ پیچ ۳۔ دغا۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ چھل بٹا ۔ لاگ لگنا۔ عشق
ہونا۔ لگن ہونا۔ محبت ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں
لاگ لگے۔ اس کی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے ۲۔ شوق ہونا
اُمنگ ہونا۔ (فقرہ) انھیں تو گھر جانے کی لاگ لگ رہی ہے۔ لاگت
(ھ) مونث۔ صرف۔ وہ صرف جو کسی چیز کی درستی اور تیاری میں پڑی
(منیر) اک چھلے کے گل پر دل پر داغ نہ دیں گے۔ یہ باغ نہ بیچیں گے
کہ لاگت نہیں ملتی۔ لاگت آنا۔ لاگت بیٹھنا۔ لاگت لگنا۔ خرچ ہونا۔
صرفہ ہونا۔ کسی چیز کی تیاری میں صرف ہونا۔ لاگن۔ (ھ) صفت۔ لاگو
(قدر) امر ابخت سیہ مار سیہ ہے سر بسر مولا۔ یہ لاگن سانپ پیچھے پڑ گیا آٹھوں
پہر مولا۔ لاگو۔ (ھ) صفت ۱۔ ساتھی۔ یار۔ (فقرہ) جیتے جی کے سبھی لاگو
ہیں ۲۔ وہ جو کسی کے درپے رہے۔ دشمن۔ (فقرہ) وہ تو جان کا لاگو ہو گیا
ہے ۳۔ غرض سے ساتھ دینوالا۔ (فقرہ) چار پیسے کے سب لاگو ہیں ۴۔ آرزومند
مشتاق ۵۔ درپے۔ پیچھے پڑنیوالا ۶۔ وہ جانور جسکو خون کا چسکا پڑ گیا ہو
جیسے لاگو شیر ۷۔ کسی خاص مقام پر چوٹ کرنے کی تاک میں بیٹھنے والا۔
(ہونا کے ساتھ)
لال۔ (ھ) معانی ۱۔ لغایت ۲ میں فارسی بھی ہے۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی
اور عربی میں الالعل ہے) ۱۔ مذکر۔ سرخ رنگ ۲۔ ایک قسم کا بیش قیمت معدنی
جوہر۔ (رشک) نمود ہیں خط و رنگ پاں سے عارض و لب۔ نہیں تو
کچھ یہ زمرد نہیں وہ لال نہیں۔ (کال۔ حال۔ قافیہ) ۳۔ صفت۔ سرخ۔
احمر۔ سوہا۔ تمازت آفتاب سے ہو یا آنچ یا لال رنگ سے ۔ صفت

## لال

گنگ جو بول نہ سکے۔ دیکھو زبان لال ہونا۔ (ع) مذکر۔ پیارے بچے کو
کو کہتی ہیں (جان صاحب) اس پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں۔ گر بال بیکا
ہو گا جی میرے لال کا۔ مذکر۔ ایک چھوٹے سے خوش آواز پرند کا نام
جس کا رنگ سرخ اور پروں پر سفید چتیاں ہوتی ہیں۔ بعض لوگ بٹیروں
کی طرح اُن کو بھی لڑاتے ہیں۔ (شعور) وہ دکھا کر حسن بھڑکاتے ہیں دل
عشاق کے۔ لال کب لڑتے نہیں کس دن وہاں پالی نہیں۔ مونث۔
(ہم ارال) صفت۔ دہکتا ہوا۔ (آتش) ہزار لال ہوئے اخگروں سے
داغ جنوں۔ ہنوز پختہ ہی سودائے خام ہوتا ہے۔ صفت۔ لاڈلا۔ پیارا
نازپروردہ۔ (سنسکرت۔ بمعنی۔ تمنا رکھنے والا)۔ ہندوؤں کے نام کا جزو
ہوتا ہے۔ جیسے رام لال۔ (کنایۃً) غصہ میں بھرا ہوا۔ غضبناک۔ (ناسخ)
غصہ سے وہ گل جو لال ہوگا۔ ہوجائیگی ساری انجمن زرد۔ لال املی۔
مونث۔ وہ املی جس کے پھل کا گودا لال ہوتا ہے۔ لال انگارا۔ مذکر۔ سرخ
دہکتا ہوا انگارا۔ صفت نہایت سرخ۔ انگارا سا لال۔ صفت۔ غصے
میں بھرا ہوا۔ (نظیر) اُس کے سنتے ہی غضب ہو کے وہ لال انگارا۔ کھینچ
مارا مرے سینہ پر اٹھا کر تربوز۔ لال بجھکڑ (ہ) صفت۔ پرلے درجہ کا بیوقوف
وہ احمق جسے اپنی عقل پر بڑا گھمنڈ ہو۔ دیکھو بوجھ بجھکڑ۔ (فقرہ) واہ کیا خوب
سمجھے کیوں نہ ہو آپ بھی اپنے وقت کے لال بجھکڑ ہیں۔ لال بخار۔ مذکر
ایک قسم کا بخار۔ (آنا۔ پھیلنا کے ساتھ)۔ لال بھبوکا۔ صفت۔ سرخ
سفید۔ تروتازہ۔ نہایت سرخ۔ (ناسخ) ہوجائیں خوب لال بھبوکا سے
ہاتھ پاؤں مہندی لگا کے باندھئے پتے چنار کے۔ سرخ چہرہ جو غصہ
کی وجہ سے ہو۔ لال بیگ۔ مذکر۔ خاکروبوں کے پیشوا کا نام۔ ایک
بردار کیڑا۔ لال بیگی۔ لال بیگیا۔ (ہ) مذکر۔ لال بیگ کا معتقد۔ خاکروب
بھنگی۔ لال پانی۔ مذکر۔ آب سرخ۔ (کنایۃً) سرخ رنگ کی شراب

## لال

حیض کا خون۔ لال پردہ۔ وہ سرخ رنگ پردہ جو سلاطین اور امرا کے در
دولت پر آویزاں رہتا ہے۔ (آتش) بادشاہ وقت ہے حسن جوانی نے کیا۔
لال پردہ ہے لٹکتا اس کے در پر ان دنوں۔ لال پری۔ مونث۔ سرخ
پوشاک پہننے والی پری۔ اندر سبھا کے قصہ کی ایک پری کا نام۔ کنایۃً ہے
شراب سرخ رنگ سے۔ (شعور) شیشے سے آئے بزم میں باہر شراب کب
دیکھیں تو ہوگی لال پری بیحجاب کب۔ لال پری کی بیٹھک (ع) ایک
قسم کی نیاز۔ عورتیں بالوں سے زمین جھاڑ کر نیاز دیتی ہیں تاکہ شوہر
اور اولاد زندہ رہے۔ (رنگین) کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی
ہے جھاڑ بالوں سے زمیں لال پری کی بیٹھک۔ لال پڑ جانا۔ سرخ ہونا
غضبناک ہونا۔ پختگی پر آنا۔ پک جانا۔ لال پڑیا۔ (ع) سرخ پڑیا
جسمیں مہندی رکھتی ہیں۔ (منیر) کیوں نہ مہندی کے طلبگار رہوں سیمیں
اندام۔ لال پڑیا میں یہ اکسیر لئے پھرتے ہیں۔ لال پلکا۔ مذکر۔ ایک قسم
کے کبوتر کا نام جس کا رنگ سرخ اور پوٹا۔ دم اور بازو سفید ہوتے ہیں
لال پیارا تو اس کا خیال بھی پیارا۔ مثل۔ جو دل کو پسند ہوتا ہے اُس کی
ہر بات پسند آتی ہے۔ انہوں کے عیب بھی گوارا ہو جاتے ہیں۔ لال پیلا ہونا
نہایت خفا ہونا۔ غصے میں بھرنا۔ (توبۃ النصوح) کوئی ناگفتنی جلی کٹی بات
اُسنے اٹھا نہیں رکھی بس لال پیلا ہو کر خاموش ہو رہا۔ (قدر) یار غصے سے
گل رعنا بنا۔ بوسہ مانگا لال پیلا ہو گیا۔ لال پیلی آنکھیں کرنا۔ لال پیلی
آنکھیں نکالنا۔ لال پیلے دیدے نکالنا۔ غصہ کی نگاہ سے دیکھنا۔ کمال
ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ (جان صاحب) لال پیلے مجھے غصہ سے دکھا کر
دیدے۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں۔ لال چیونٹی۔ سرخ چیونٹی
لال خاں کا لکڑا۔ مذکر۔ مجرم کو سزا دینے کا ایک بڑا بھاری شہتیر جو
بیچ میں سے چرا ہوا اور سوراخدار ہوتا ہے اس میں مجرم کے پاؤں رکھکر

لال | لالٹین

دونوں ٹکڑے ملا دیتے ہیں۔ لال خاں کے لکڑے سے باندھنا (کنایۃً) خوب کوڑے لگانا۔ سزا دینا۔ لال ڈورا۔ سُرخ دھاگا۔ لال ڈورے لال لال رگیں۔ وہ سُرخ رگیں جو آنکھوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ (مصحفی) لال ڈوروں سے اس پری رو کے۔ ہے قیامت بہار آنکھوں میں۔ لال روٹی۔ مونث۔ وہ روٹی جو پک کر سُرخ ہو گئی ہو۔ مثال کیلئے دیکھو لب چبانا۔ لال سوداگر۔ مذکر۔ وہ کم مایہ سوداگر جو ادھر مال لے اور اُدھر جھٹ تھوڑے سے منافع پر بیچ ڈالے۔ لال سی جان (صفت) چھوٹی سی جان۔ پیاری جان۔ (فقرہ) کم علمی کی وجہ سے اپنی لال سی جان دیدی۔ لال قند۔ مونث۔ ایک سُرخ کپڑے کا نام۔ لال کتاب۔ مونث: وہ کتاب جس میں جاہلوں کے نزدیک تمام باتوں کا جواب حسب مرضی یا حسب سوال مل جائے۔ (فقرہ) اپنی لال کتاب بنئے ایماں کیطرح بغل میں دبا کر چل کھڑے ہوئے۔ ۲: بندوبست کی کتاب۔ پٹواریوں یا قانون گویوں کی سرکاری کتاب کا نام۔ لال کرتی۔ مونث: گوروں کی پلٹن جو سُرخ وردی پہنتی ہے۔ ۲: اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں یہ پلٹن رہتی ہے (منیر) چمن لالۂ حمرا میں جھلکتا ہے گلاب۔ لال کرتی میں قواعد ہوتی چلتے ہیں (زغل)۔ لال کر دینا۔ لال کرنا۔ مالا مال کر دینا۔ (قدر) نقد گن لے دے مئے گلگوں تو اے پیر مغاں۔ لال کر دونگا تجھے تیری دعا سے کم نہیں۔ ۲: لوہے کو آگ میں ڈال کر سُرخ کرنا۔ (آتش) یہی سودا رہا شمشیر قاتل کی تمنا میں۔ پیا پانی بجھایا لال کر کے جبکہ آہن کو۔ ۳: سُرخ کرنا۔ لال گودڑ میں نہیں چھپتا۔ مثل اچھی چیز چھپائے نہیں چھپتی۔ اچھی چیز بُری جگہ رکھکر لوگوں کی نظر سے مخفی کی جائے تاہم اُس کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔ لال گولا۔ ایک قسم کی سُرخ ریتلی زمین۔ لال لال سُرخ۔ (آتش) مہندی نے لال لال ہوئے دست و پائے دوست خونِ شہید ناز ہوا ہے حنائے دوست۔ لال لنگوٹ والا۔ ہنومان جی کا لقب ۲: مذاق سے بندر کو بھی کہتے ہیں۔ لال مرچ۔ مونث: سُرخ مرچ۔ فلفل دراز۔ لالوں کا لال۔ (عو) ۱: سُرخ و سفید رنگ روغن والا ۲: نہایت پیارا۔ لاڈلا۔ (جان صاحب) لالوں کی لال ہوں میں دونوں جگہ۔ طن میں سسرال ہے بدخشاں میکا مرا یمن میں۔ لالوں لال (صفت) ۱: مالا مال۔ (رشک) دولتِ وصل سے ہوں لالوں لال۔ ۲: لال کرتی ہے کیمیا مس کو ۲: نہایت سُرخ۔ (منیر) بچائے میں داغِ دلِ خوں گشتہ کا کیا حال ہے۔ صبح دیکھو مطلع خورشید لالوں لال ہے۔ لال ہونا۔ دیکھو گوشت لال ہونا۔ لالی۔ (ھ) مونث ۱: سُرخی ؎ زرد نارنج کا تو نقشہ ہو چکا۔ اَب شفق کی بھی دکھالا لی گھٹا ۲: شہاب کا جما جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (جانا۔ لگانا کے ساتھ۔ (امانت) شام کا رنگ جو مستی کی اُداہٹ میں تھا۔ اسپہ لالی جو لگائی تو شفق پھولی کیا۔ (اشرف) لالی کا جمانا سی معشوق یہ ہم ختم سیکھا ہے جو اُس کے لب سوفار سے کوئی ۳: (ہندو) آبرو۔ عزت سرخروئی ۴: (ہندو) پیاری عزیزہ۔

لالا۔ (ف۔ بروزن کالا) ۱: بندہ۔ خادم ۲: وہ شخص جو ہمیشہ بزرگوں کی اولاد کی خدمت کرے ۳: روشن۔ تابندہ۔ معنی ۳ میں لالہ ہے) صفت درخشاں۔ روشن چمکنے والا۔ اس معنی میں صرف لولو کی صفت میں مستعمل ہے۔ لالا شاہی ——— (لکھنؤ) مذکر پینے کا تمباکو جو قند سیاہ کے شیرے میں پکا کر بناتے ہیں۔

لالٹین۔ (انگ۔ لین ٹرن) مونث۔ وہ فانوس جسمیں شیشہ لگے ہوں۔ شیشے کی قندیل۔ (فقرہ) لالٹین صاف نہیں جلتی۔

## لالچ

(سحر) کافی ہے جھاڑ کا یہ بھارا از بند چلیئے نہ لالٹین کو جلوا کے سامنے

**لالچ** - (ھ) مذکر - حرص - طمع - (ناسخ) حسن بھی کیا چیز ہے زاہد نور الصا ملکر اپنے بندوں کو خدا دیتا ہے لالچ حُور کا ؎ ترغیب - پھسلاوا - لالچ بُری بلا ہے مثل حرص سے بڑھ کر کوئی آفت نہیں - لالچ خورا - (ھ) صفت مذکر - لالچی - مونث کے لئے لالچ خوری - لالچ دینا - طمع دینا - پھسلانا - ترغیب دینا - لالچ کرنا - حرص کرنا - لالچ میں آنا - دم میں آنا - طمع میں پھنسنا -

**لالچی** - (ھ) صفت - حریص - طامع - (آتش) ہوتے ہیں مفلس کے کہاں یہ لالچی - زر کی خواہش ان حسینوں کو ہے زیور کی غرض - لالچی بندہ (کنایۃً) خود غرض - مطلبی - (جلال صاحب) لالچی بندہ ہے لعنت کو جدا کیا جانے رکھدیا ہاتھ پہ جس نے ہوا اُسکا عاشق -

**لالڑی** - (ھ) مونث - چھوٹا لال - یاقوت ؎ تامڑا - لالوں دیکھو لال

**لالہ** - (ف) مذکر - ایک قسم کے سُرخ پھول کا نام جس کے اندر سیاہ داغ ہوتا ہے - (پھول لالہ وغیرہ کے ساتھ) ؎ (لکھنؤ) شمع جو مشاعرے میں شعرا کے سامنے رکھی جاتی ہے ؎ (ف) صفت - دیکھو لالا - لالہ پیکانی (ف) مذکر - گل پیکانی - لالہ کی ایک خاص قسم - (ناظم) نہ فقط برگ سمن تیغ صفاہانی ہے تیر پیکاں سے ہر اک لالۂ پیکانی ہے - لالہ رُخ - لالہ رخسار - لالہ بدن - لالہ عذار (ف) صفت - سُرخ چہرے والا معشوق - دلبر - دلربا - لالہ زار - (ف) مذکر - وہ کھیت جسمیں لالے کے پھول کثرت سے ہوں (کنایۃً) باغ - گلزار - چمن - لالۂ طور - (ف) مذکر - کنایہ ہے آتشِ طور سے - لالۂ عباسی (ف) مذکر - گُلِ عباسی - لالہ فام - لالہ گوں - (ف) صفت - لال - سُرخ - سُرخ رنگ کا - (اختر شاہ اودھ) اے ساقی جم حشم دل آرام - دے بادۂ لالہ گوں کا اک جام -

**لالہ - لالا** - (ھ) مذکر - (ہندو) ؎ جناب - صاحب - معزز کایستوں کا خطاب ہندوؤں میں عزت کا خطاب ؎ بنیا - ساہوکار - مہاجن ؎ والد کا خطاب - ابا ؎ عزیز پیارا - (۵) ہندو خسر - سُسرا - لالہ بھائی ؎ عموماً ہر ہندو اور خصوصاً ہر ایک رئیس کو کہتے ہیں ؎ ذی عزت - شریف آدمی - بھلا مانس ؎ (طنزاً) کفایت شعار - چلن والا ؎ (تحقیر سے) کمزور - بودا - لالہ باعتبار عینک - مثل جب کوئی شخص دوسرے کے بھروسے پر رہتا ہو اور خود کچھ نہ کرتا ہو - اُس کی نسبت یہ مثل بولتے ہیں - لالہ جی ؎ ہندوں کو تعظیم سے کہتے ہیں ؎ (ہندو) ؎ باپ ؎ سُسرے کو بھی کہتے ہیں - لالی دیکھو لال - لالے - (ھ) ؎ مذکر - آرزو - اشتیاق - تمنا - ارمان ؎ کسی چیز سے نا اُمید ہونا - (رشک) شام ہوئی تو صبح کے لالے - صبح ہوئی تو شام نہیں - لالے پڑنا ؎ کمال آرزو ہونا - ارمان ہونا - (جلال صاحب) جیسے یعقوب کو یوسف کے پڑے تھے لالے - اس طرح دل مرا اب اُس کے پڑا ہے پالے ؎ اُس کام کے واسطے مستعمل ہے جس سے نا اُمیدی اور مایوسی ہو (امیر) اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے - اک نظر گل دیکھنے کو بھی ہمیں لالے پڑے - لالے ہونا - مشکل ہوجانا کسی امر کا یا کسی امر کی بہم رسی کا - (ناسخ) تجھ پر اے رشک چمن نرگس اگر بیمار ہے - باغ میں لالے کو اپنی زیست کے لالے ہوئے

## لام

**لام** - (انگ) مذکر - فوج یا پلٹن کا مجموعہ - بریگیڈ - فوج کا دستہ ؎ (ع) مذکر ایک حرف کا نام - لام باندھنا - چاروں طرف سے لشکر جمع کرنا - لڑائی کا سامان کرنا - (محسن) باندھا وہ قضا نے لعن کا لام - ابلیس کی فوج میں ہے کہرام - لام بندھنا - فوج اور سپاہ کا جمع ہونا - ایک جگہ پر دشمن سے لڑنے کے لئے - (اسیر) چڑھائی ہے ختن پر یا خطا پر دیکھیے کیا ہو - کئی دن سے بندھا ہے لام اُس زلفِ پریشان کا - لام کاف - (لات گزاف کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے - فارسی میں گاف کاف بمعنی گزاف

جھوٹی بیہودہ بیکار باتیں) کنایہ ہی دشنام وسخن ناملائم سے۔ گالی گفتا۔ واہی تباہی باتیں۔ (ذوق) کب وہ گزرتے ہیں سرلاف وگزاف سے۔ جن کی کہ آشنا ہی زباں لام کاف سے۔ (فقرہ) غصہ میں مُنھ سے لام کاف نکل ہی جاتا ہی۔

لاما۔ (ھ) مذکر۔ بودھ مذہب والے اپنے گرؤ اور پیشوائے مذہب کو لاما کہتے ہیں۔

لامِس۔ (ع) صفت چھونے والا۔ لامِسہ۔ (ع) چھونے یا مَس کرنے والی قوت جس سے انسان کو نرمی سختی۔ گرمی سردی کا احساس ہوتا ہی۔

لامِع۔ (ع) صفت مذکر۔ روشن۔ درخشاں۔ مونث کے لئے لامِعَہ

لانا۔ (ھ) ۱۔ لے آنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لانا۔ (فقرہ) میز یہاں لاؤ۔ ۲۔ حاضر کرنا۔ پیش کرنا۔ سامنے کرنا۔ (رشک) یار آنے میں نہ لاؤ حیلہ طوفاں کہیں۔ دیکھو حیلہ لانا۔ ۳۔ اٹھانا۔ برپا کرنا۔ (صبا) تپ الفت کا حرارہ جو مسیحا لائے۔ تاب نظارہ خورشید نہ حربا لائے ۴۔ مول لینا خریدنا۔ (فقرہ) پانچ روپے سیر لائے اور چھ روپے سیر بیچ دیا۔ ۵۔ ملانا جیسے ہاتھ لاؤ۔ ۶۔ برداشت کرنا۔ (شرف) آنکھوں سے حسن یار کا دیکھا نہ جائیگا۔ برداشت لاسکیں گے نہ اس کے جمال کی ۷۔ دکھانا۔ (صبا) وہ گیسوی بتاں میں خطر سودا ہی۔ اور کچھ سوانگ نہ ہی دل یہ تماشا لائی ۸۔ پیدا کرنا۔ (راسخ) ہے شیخ گر ارغوانی خراب۔ نئے سرسے لاسے جنونی شراب ۹۔ آسنے دینا۔ دکھانا۔ (شوق قدوائی) وہ دن فراق کا کہ نہ لائے خدا جسے۔ اس عشق میں بدا ہی بہر طور دیکھنا ۱۰۔ پیکر پیدا ہونا۔ (شوق قدوائی) اور کیا ہی تیرے مفلس چاہنے والوں کے پاس تجھ کو دی دیتے ہیں جتنی زندگی لاتے ہیں لوگ ۱۱۔ شامل کرنا۔ (فقرہ) تم یہ ورق کیوں اس جگہ لائے ۱۲۔ جھگڑا کھڑا کرنا جیسے فیل لانا ۱۳۔ پکڑنا جیسے رنگ لانا ۱۴۔ کٹنا پاکرنا۔ (فقرہ) وہ اس کے واسطے عورتیں لاتا ہی۔ لاؤ لانا سے امر کا صیغہ ۱۔ دو۔ مجھکو دو کی جگہ ۲۔ لے آو کی جگہ ۳۔ ساتھ لاؤ کی جگہ ۴۔ (عو) زائد حُسن کلام کے لئے۔ (فقرہ) ایک دن میں نے کہا لاؤ دیکھوں تو یہ سچ کہتی ہی یا مجھے احمق بناتی ہی۔



لانبا۔ (ھ، نون غُنہ) صفت۔ مذکر۔ لمبا۔ طویل۔ دراز قد۔ طول طویل مونث کے لئے لانبی۔

لانک۔ (ھ۔ نون غُنہ) مونث ۱۔ کٹے ہوے اناج کا ڈھیر۔ کھلیان خرمن۔ نیل کی وہ سبز شاخیں اور پتیاں جنسے نیل کا رنگ بناتے ہیں

لانگ۔ (ھ)۔ مونث۔ (ہند وعم) لنگی کا وہ حصہ جو آگے لٹکتا رہتا ہی اور جسکو پیچھے کی طرف گھرس لیتے ہیں۔ لانگنا۔ لانگھنا۔ (ھ)۔ (عو) پھاندنا چھلانگ مارنا۔ کودنا ۲۔ عبور کرنا۔ اوپر سے گزر جانا ۳۔ گھوڑے پر پہلے پہل سواری کرنا۔ (نوٹ) عورتیں وہ چیز جسکو کوئی آدمی لانگھ جائے نہیں کھاتی ہیں اُنکے خیال فاسد میں جب لیٹے ہوئے انسان کو کوئی آدمی لانگھ جائے تو لیٹے ہوئے آدمی کا قد نہیں بڑھتا ہی۔ لاوا دیکھو لایا۔

لاہ۔ (ھ) مونث۔ کوپل کا پتا جب بڑا ہو لیکن مضبوط نہو اس کو لاہ کہتے ہیں۔ لاہَن۔ (ھ) مذکر۔ شراب کا خمیر جو بیری پیپل اور بڑ کے درختوں کی چھال سے اٹھایا جاتا ہی۔ وہ خمیر جو دیسی شراب کے لئے اُٹھایا جائے

لاہُوت۔ (ع)۔ بروزن فعلوت مشتق ہی لاہ سے۔ اور لاہ اصل میں (اللہ ہی) مذکر۔ عالم ذات الٰہی کا جسمیں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہی۔

لاہَور۔ مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام۔ لاہوری نمک۔ مذکر ۱۔ ایک قسم کا نمک

لاہوریہ۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

**لاہی**۔ (ہ) مونث ۱ ایک قسم کے پودے کا نام ۲ ایک قسم کی سرسوں ۳
مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ (منیر) مسکی ہوئیں مسالے کی باریک کرتیاں
لاہی کے محرموں میں جو کچھ تھا نہاں نہ تھا ۴ سرخ رنگ جسمیں سیاہی غالب
ہو۔ (رشک) تنگ انگیا اور کسکو کہتے ہیں چھاتیوں کی جلد لاہی ہوگئی
**لائبریری**۔ (انگ) مونث۔ کتب خانہ۔ کتاب گھر۔ **لائٹ ہاؤس**۔
(انگ) مذکر ۱ روشنی کا گھر ۲ ایک مینار جو سمندر میں چٹان کے اوپر
اسلئے بنایا جاتا ہے کہ جہاز راں اُسکے ذریعہ سے روشنی دیکھکر عمیق پانی
یا چٹان کے خطرہ سے بچنے کے لئے جہاز کو اُس کے پاس نہ لائیں۔
**لائق**۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ قابل۔ قابلیت رکھنے والا جیسے لائق
تدبیر ۲ موزوں۔ زیبا۔ مناسب (فقرہ) یہ کپڑا تمھارے لائق نہیں ۳
ہنرمند۔ ہوشیار۔ **لائق فائق**۔ صفت۔ لیاقت میں فوقیت رکھنیوالا
بڑا لائق۔ **لائق مند**۔ (عم) صفت۔ لائق۔ **لائقی**۔ (ع) مونث۔ لیاقت
نالائقی کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ **لائم**۔ (ع) صفت۔ ملامت کرنیوالا۔
**لائن**۔ (انگ) مونث ۱ لکیر۔ خط ۲ ریل کی لوہے کی سڑک ۳ ڈوری۔
رسی ۴ وضع۔ انداز۔
**لاؤ**۔ (ہ۔ بروزن پاؤ۔ داؤ) مونث ۱ چرس کھینچنے کی موٹی رسی۔ مٹھارسا۔
۲ اس قدر زمین جو ایک دن میں ایک لاؤ کے ذریعہ سے بھری جائے ۳
مانگ۔ طلب ۴ سفیدی جس سے گھر کی دیواریں سفیدی کیجائے ۵ خوشامد
۶ قرض جو بے ضمانت لیا جائے۔ **لاؤ بیٹ کی باتیں**۔ (عو) ظاہرداری
کی باتیں۔ گول گول باتیں۔ (فقرہ) صاف صاف کہتی ہوں لاؤ لپیٹ
کی باتیں تو مجھے آتی نہیں۔ **لاؤ لشکر**۔ (عربی لوا۔ جھنڈا۔ فوج کا علم
اور نشان) مذکر۔ لشکر اور اس کے ہمراہی۔ ہجوم آدمیوں کا (عاشق) تھا
جوش تلق سے دل جو مضطر چھوڑا دہی سب لاؤ لشکر لاؤں لاؤں



(عو) کسی چیز کے لانیکا قصد ظاہر کرنے کے لئے تاکید کے ساتھ۔ (۱) آؤں
کی جگہ۔ (ایامی) بیگم آپ ہی میاں سے بولیں پارسی کی میم کو اکثر لاؤں
لاؤں کہا کرتے تھے اور تم نے ان کاموں میں اُس کی تعریف بھی کی ہے
دیکھو اگر ہو سکے تو اُسکو لاؤ۔
**لاؤنی**۔ (ہ۔ س۔ لو۔ کاٹنا۔ لاوا مزدور جو فصل کاٹتا ہے) مونث
۱ ایک قسم کا گیت جسکو مرہٹی بھی کہتے ہیں ۲ فصل کاٹنا ۳ وہ غلہ جو فصل
کاٹنے کی مزدوری میں دیا جاتا ہے **لاؤنی کرنا**۔ فصل کاٹنا۔
**لائے**۔ (ف) مونث ۱ تلچھٹ شراب وغیرہ کی۔ (رشک) شراب الفت
دنیا خدا نہ پلوائے۔ یہ لائے درد سے بدتر زلال رکھتی ہے ۲ ایک قسم کا ریشمی
بافتہ بھی ہے۔
**لائی**۔ (ہ) مونث ۱ فصل کاٹنا ۲ خودرو چاول۔ جنگلی چاول ۳ بھنا ہوا
اناج ۴ ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر مزدوری اور اُجرت کے معنی
کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے دُھلائی۔ کپڑوں کے دھونے کی اُجرت۔ سلائی سینے
کی اُجرت۔ **لائی لوچی**۔ عو۔ (لکھنو) مونث۔ خوشامد۔
**لائیے**۔ (ہ۔ میں لاوا۔ لائی سنسکرت میں لاج) ۱ بھنے ہوئے جوار وغیرہ
کے دانے۔ بھٹکری کو بھی بھون کر لایا کرتے ہیں ۲ ایک قسم کی کم قیمت۔
شیرینی جسکو اطفال کھاتے ہیں۔ **لایا**۔ (ہ۔ لاوا) مذکر بھون کر کھیل کیا
ہوا جوار کا دانہ۔ بھٹکری کا بھنا ہوا ٹکڑا
**لُبّ**۔ (ع۔ بتشدید حرف آخر) مذکر۔ خلاصہ۔ ست۔ مغز۔ لباب (ع)
مغز۔ خالص ہر چیز کا۔ **لُبِّ لباب**۔ (ف) مذکر۔ خلاصۃ ماحصل۔
**لب**۔ (ف۔ مونث۔ کنارہ طرف) مذکر ۱ ہونٹھ ۲ کنارہ۔ طرف۔ جانب
پیالے گلاس یا اور کسی ظرف کا کنارہ ۳ ساحل۔ جیسے لب دریا ۴ حاشیہ
ڈوری ۵ منڈیر ۶ تھوک۔ لعاب دہن ۷ ہونٹوں کے اوپر کے بال ابن

## لب

معنی یں لَبَین جمع میں اور مونث ہی مستعمل ہی۔ عورت کے مقام مخصوص کے دونوں کناروں کو بھی لب کہتے ہیں۔ لبِ آب۔ (ف) مذکر۔ دریا۔ ندی حوض وغیرہ کا کنارا۔ (امیر) بجا بانہ اگر وہ لبِ آب آتے ہیں۔ شوقِ دیدار میں آنکھوں سے حباب آتے ہیں۔ لبالب۔ (ف) صفت۔ لبریز پُر۔ کسی ظرف کے کنارے تک بھرا ہوا۔ (رشک) کان خالی ہیں برائے بادۂ صافِ کلام۔ دل شرابِ الفت لب سے لبالب ہوگیا۔ لبِ بام۔ (ف) مذکر۔ بالاخانہ کا کنارا۔ وہ مقام کوٹھے کا جہاں سے ایک قدم آگے بڑھائیں تو دھم سے نیچے گر پڑیں۔ (عاشق) مکاں اونچا ہی کیسا مسیحائی کا دعویٰ ہی لبِ بام آپ کا باتیں کرے چرخِ چہارم سے۔ لب بہ لب (ف) صفت لب سے لب ملائے ہوئے ۔ شیشہ بغل میں دوش پہ خم ہاتھ میں سُبو ای قدر لب بلب ہی لبِ جام آج کل۔ (کنایۃً) مقابلہ کرنے والا۔ (عشق) سب اس سپر میں غازیوں کی چال ڈھال ہی تیغوں سے لب بہ لب دم جنگ وجدال ہی۔ لب بندھنا فرطِ شیرینی سے ہونٹوں کا چپک جانا (شعور) تیر کھایا ہی جو عشقِ دہنِ شیریں میں۔ فرطِ شیرینی خوں سے لب سوفار بندھے۔ لب بند ہونا! مٹھاس کی شدت سے لب بندھنا (منیر) کس طرح کہوں آپ کے ہونٹوں کی حلاوت۔ لب بند ہوئے جاتے ہیں تقریر سے پہلے۔ منھ بند ہونا۔ خاموش ہونا۔ (آتش) ظاہر ہے یہ ای یار تری کم سخنی سے۔ لب بند ہوئے جاتے ہیں شیریں دہنی سے۔ لب پر آنا۔ کچھ کہا جانا۔ کہنا۔ (مصحفی) ہوش اڑجائیں گے ہی زلف پریشاں تیرے۔ لب پر آیا جو مرے حال پریشانی کا۔ لب پر آہ ہونا۔ (کنایۃً) ظلم کا گلہ شکوہ کیا جانا۔ (ناسخ) ہوئی ہی مجھکو جرس سے یہ بات اب ثابت شکستہ دل جو ہوا اُس کے لب پر آہ نہیں۔ لب پر دم۔ دیکھو دم۔ لب پر رکھا ہونا۔ کنایہ ہی پہلے سے کچھ کہنے پر آمادگی اور تیاری کا

## لب

(داغ) ذرا دم لو کہیں گے حالِ دل بھی بیار ہی لب پہ رکھا ہی گلہ کیا۔ لب پر لانا کہنا۔ تذکرہ کرنا۔ (امیر) اب لب پہ لائیں کیا ارِنی صورت کلیم۔ محشر کے روز وعدہ دیدار ہو چکا۔ لب پر مہر کرنا۔ لب پر مہر لگانا۔ (کنایۃً) سکوت کرنا۔ خاموش ہوجانا۔ لب تر کرنا۔ (فارسی میں لب تر کردن کنایہ ہی خفیہ شراب پینے کا)۔ (کنایۃً) تھوڑا سا پانی پینا۔ (اوج) پیاسے پھرے فرات سے لب تر کیا نہیں۔ حق کی قسم میں کھاتا ہوں پانی پیا نہیں۔ لب تشنہ۔ (ف) صفت پیاسا (کنایۃً) آرزومند۔ (محسن) اُٹھ کر وہ خدا کا آرزومند۔ لب تشنۂ شربتِ شکرخند۔ لبِ تقریر۔ (کنایۃً) تقریر ۔ ای مصحفی جب ایسی غزل تونے کہی ہی۔ کیونکر نہ فصاحت لبِ تقریر سے ٹپکے۔ لبِ تیغ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تلوار کی دھار۔ (امیر) زخم پر چھڑکے نمک جو نمکیں ہو نعمت۔ نب نان وہ کہ لبِ تیغ کی ہو جسمیں صفت۔ لبِ جام ۔(ف) مذکر۔ جام کا کنارا۔ لبِ جو۔ (ف) مذکر۔ ندی کا کنارا۔ لب چبانا۔ حسرت وافسوس کا کنایہ ہی۔ (راسخ)۔ مفلسی میں جب چبائے میں نے لب۔ لال روٹی کا کنارا ملگیا۔ لب چوسنا ہونٹھ چوسنا۔ (آتش) مذاق اُس کو ہی جو چوسے لبِ شیریں جاناں کو۔ دماغ اُسکا ہے جو سونگھے کسی سیبِ زنخداں کو۔ لب خشک ہونا! پیاس کا غلبہ ہونا ۔ میری آنکھیں روتی ہیں ناسخ اسی افسوس میں۔ آہ ہم تر ہوں لبِ آلِ پیمبر خشک ہوں۔ (کنایۃً) بیحد تعریف کرنے کے لیے مستعمل ہی لبِ دریا۔ (ف) مذکر۔ دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لبِ دیوار۔ (ف) مذکر۔ دیوار کا کنارہ۔ لبِ سڑک۔ (اردو) مذکر۔ سڑک کے کنارے (فقرہ) بازار میں لبِ سڑک کوڑیوں کے ڈھیر لگے ہیں۔ لبِ سوفار۔ (ف) مذکر۔ سوفار کے کنارے کا حصہ۔ (امیر) خونِ ناحق سے جایا تھا غضب کا لاگھا۔ لبِ معشوق سے کچھ کم لبِ سوفار نہ تھا۔ لب سے لگانا۔ کسی قدر پینا شراب یا پانی وغیرہ کا پینے کے واسطے کسی ظرف کا منھ سے چھوانا۔ (ذوق) جام مے لب سے

نوں گا اپنے لگا چھوڑ دو شرم و حجاب کی باتیں۔ لب سینا۔ (کنایۃً) زبان بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ (مصحفی) یہ سحر چہرہ فروزی سے کیا کیا گل نے۔ کہ سی دیا لب معجز بیانِ بلبل کو۔ لازم۔ خاموشی اختیار کرنا۔ اس جگہ لب سی لینا بھی مستعمل ہے۔ لب شیریں۔ (ف) مذکر۔ میٹھے ہونٹ۔ (کنایۃً) معشوق کے ہونٹ ۲ کنایہ ہے شیریں زبانی سے۔ لبِ فرش۔ (ف)۔ مذکر۔ فرش کے کنارے۔ لبِ فریاد۔ (ف)، مذکر۔ (کنایۃً) فریاد کرنا۔ (ناظم) لب فریاد کہیں نالۂ جانکاہ کہیں۔ اُف کہیں درد کہیں اشک کہیں آہ کہیں۔ لب کُھلنا۔ لازم۔ لب کھولنا۔ (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (داغ) لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا۔ دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔ لب گور پہنچانا متعدی۔ (امانت) یہ وہ لب ہے کہ لب گور تلک پہنچائے یہ وہ دنداں ہے کہ سر رشتۂ جاں کٹ جائے۔ لبِ گور پہنچنا۔ لب گور ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا۔ (انیس) بن بانی سکینہ تو لب گور ہے بھائی۔ لبِ گویا۔ (ف)، مذکر۔ بولنے والا لب ۔ ہے گفت و شنید ایسے کی اے رشک کہ جس نے۔ گوش شنوا و لب گویا کو بنایا۔ لبِ لعل لب لعلیں (ف) سرخ لب۔ (کنایۃً) معشوق کا لب۔ (رشک) ہے سبزہ رنگ لبِ لعل پر لکھا بھی۔ جسین غنچہ دہن دھان پان بھاتا ہے ۔ آئی ہوا یہ کس لبِ لعلیں کی اے امیر۔ ہیں لعلِ شبچراغ کے جوہر چراغ میں۔ لب لگانا۔ تھوک لگانا۔ لعاب دہن لگانا۔ لبِ معشوق۔ مذکر۔ حقہ۔ یہ نام واجد علی شاہ آخری تاجدار اودھ نے رکھا تھا۔ لبِ معشوق ہونا (کنایۃً) سوفار تک تیر کا نشانہ کے اندر پہنچ جانا۔ (شرف) کھینچنے دو لگا کلیجہ سے نہ اس ناوک کو۔ لب معشوق ہوا ہے یہ کئی تیر کے بعد۔ لبِ نان۔ (ف)، مذکر۔ روٹی کا کنارا۔ لب و لہجہ۔ مذکر۔ تلفظ۔ گفتگو کا طرز۔ الفاظ کے بولنے کا انداز۔ (امیر) حوریں کیونکر تری زبان سیکھیں۔ لب و لہجہ کہیں بدلتا ہے۔

لب ہلانا متعدی۔ کچھ کہنا۔ شکوہ کرنا۔ گلہ کرنا۔ عذر کرنا۔ (جلیل) ضبطِ فریاد کا احسان رہا قاتل پر۔ لب ہلاتے جو ذرا ہم تو جگر ہل جاتا۔ لب ہلنا۔ لازم ۔ پھر ہوا ضبطِ فغاں دشوار اے ناسخ مجھے۔ پھر قیامت زا ہوا ہلنا لبِ خاموش کا۔ دیکھو لبوں۔ لبادہ۔ (ف + بارانی۔ برساتی کپڑا۔) مذکر۔ روئی دار دگلا۔ روئی دار جُبّہ۔ لباڑ۔ لباڑی۔ (ھ۔ بفتح اول) صفت جھوٹا ۲ گپّی۔ بددیانت۔

لِباس۔ (ع) مذکر ۱ پوشاک۔ جامہ۔ کپڑے ۲ روپ۔ شکل۔ بھیس۔ (امیر) باطن میں غم ہے عشرت دنیائے ظاہری پہنے ہوئے لباس محرم ہے عید کا۔ لُبان۔ لوبان۔ ایک قسم کا گوند۔ جو آگ پر رکھنے سے خوشبو دیتا ہے۔ عربی میں لُبان ہے۔ لبجا۔ صفت مذکر۔ چھیل چھبیلا۔ واہی تباہی پھرنیوالا۔ لَبَد ھڑ۔ (ھ) صفت غلیظ۔ گاڑھا۔ لَبدی۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) پکے ہوئے چاولوں میں شیشہ اور تج کوٹ چھانکر ملاتی اور گول گول بنالیتے ہیں۔ اس سے ڈور پر مانجھا دیتے ہیں ۲ کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی ۳ کُتّے کا گو۔ دیکھو لگدی۔

لِبَرٹی۔ (انگ) مونث۔ آزادی۔ حُرّیت۔ لِبَرل۔ (انگ) صفت ۱ آزاد۔ خود مختار۔ مطلق العنان ۲ سب کا بھلا چاہنے والا۔ خیر خواہ خلائق۔

لَبریز۔ (ف) صفت بھرا ہوا۔ پُر۔ لبا لب۔ (مصحفی) رکھو مجھے معذور تم اے قافلے والو۔ مانند جرس دل مرا لبریز فغاں تھا۔

لَبَڑ۔ (ھ۔ سنسکرت۔ لَپ۔ بیہودہ بکنا۔) صفت جھوٹا۔ بیہودہ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لَبَڑ خَندا۔ صفت مذکر۔ بیہودہ گو۔ جھوٹا لپاٹیا۔ مونث کے لئے لبڑ خندی۔ لبڑ چٹائی کرنا۔ ڈِل ہانکنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ لبڑ دھوں دھوں۔ (دونوں نوں غنّہ ہیں) مونث ۱ غل۔ شور۔ ہنگامہ

تکرار۔ جھنجھٹ۔ ۲ بے ایمانی۔ ۳ بدانتظامی۔ بدعملی۔

لَبَڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبڑی۔ ۱ دروغگو۔ ۲ وہ شخص جو بائیں ہاتھ سے کام کرے۔ اس معنی میں لَبَّڑ ہتھا بھی بول چال میں ہے۔ ۳ (عو) وہ شخص جو کھانے پینے کی چیزوں کا حریص ہو۔

لَبلَب۔ (ہ) صفت۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ لَبلَبا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لبلبی۔ لسدار۔ چپکنے والا۔ لَبلَباہٹ۔ (ہ) مونث لسدار ہونا۔ لزوجت۔ چسپیدگی۔ لُبّ لُباب۔ دیکھو لُب۔ لَبلَبی (ہ) مونث۔ بندوق اور پستول کا وہ پرزہ جس کے دبانے سے گھوڑا گرتا ہے۔

لَبلُوس۔ (ہ) صفت۔ کودن۔ بیوقوف۔ بیحیا۔ ننگا۔ ۵ شاد آسا ہے سے بھی بوسہ لب کی ہوس۔ بوالہوس بھی اے شکر لب ایک ہی لبلوس ہے۔

دوس۔ کوس۔ توس۔ قافیہ ہیں) زبانوں پر سین منقوط سے ہے۔

لَبَن۔ (ف) مذکر۔ پینے کا دودھ۔ وہ دودھ جو پیا جاتا ہے۔ لَبنی۔ (ہ) مونث مٹی کی چھوٹی سی ٹھلیا جیسیں کھجور یا تاڑ کا عرق لیتے ہیں۔ (منیر) چڑھائے نشہ میں نیزوں پر اپنے عاشقوں کے سر۔ نئی صورت کی تم نے لبنیاں باندھی ہیں تاڑوں میں۔

لُبُوب۔ (ع) مذکر۔ ۱ لُب بمعنی مغز کی جمع۔ ۲ ایک قسم کی معجون مغزیات وغیرہ۔

لبوں پر جان آنا۔ لبوں پر دم آنا۔ دیکھو جان۔ دم۔ لبوں پر جان اٹکنا۔ لبوں پر دم اٹکنا۔ (کنایۃً) جان بلب ہونا۔ قریب مرگ ہونا۔ (آتش) آکے سینے سے لبوں پر دم اٹکتا ہے عبث۔ ٹھیرنا اچھا نہیں جب ہو ارادہ دُور کا۔ (عاشق) لبوں پر جان اٹکی ہے تمھاری ترش روئی سے کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں۔ لبوں پر جان ہونا۔ لبوں پر دم ہونا۔ جانکنی ہونا۔ (شوق) لوگ کہتے تھے ہے لبوں پر جان



مکر کے صدقے جھوٹ کے قربان۔ ۲ (کنایۃً) کمال عاجز ہونا۔ لبوں پر آنا لبوں پر ہونا۔ (کنایۃً) انتہا کو پونہچنا۔ کنارے پونہچنا۔ (داغ) زبان ہلاؤ تو ہوجائے فیصلہ دل کا۔ اب آچکا ہے لبوں پر معاملہ دل کا۔ لبوں تک آنا۔ ۱ دم کا لبوں تک آنا یعنی نزع کی حالت ہونا۔ ۲ گلہ شکوہ زبان پر آنا۔ (شوق قدوائی) تم نے نگاہِ لطف سے رکھ لی ادب کی شرم۔ ورنہ لبوں تک آہی چکا تھا گلا ابھی۔

لُبھانا۔ (ہ) ۱ لالچ دینا۔ ترغیب دینا۔ ابھارنا۔ ۲ للچانا۔ ۳ مائل کرنا۔ کسیکو فریفتہ کرنا۔ (آتش) لبھاتا ہے نہایت دل کو خط رخسار جاناں کا۔ گھسیٹے ملگا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا۔ ۴ پھسلانا۔ بہکانا۔ ورغلانا۔ ۵ (عو) پسند آنا۔ (فقرہ) تمھارا قلمدان مجھے لُبھاتا ہے۔ لبھیڑا۔ (ہ) مذکر۔ لسوڑا

لِبی۔ (ہ) مونث گنّے کا اُبلا ہوا رس۔

لبتے آجانا۔ تالو میں ورم ہوجانا۔ (فقرہ) لبتے آگئے ہیں غذا حلق سے اتارنا دشوار ہے۔

لَبیب۔ (ع) صفت۔ عقلمند۔ دانا۔ لَبِید۔ (ع) مذکر۔ عرب کے مشہور شاعر کا نام۔

لَبیدا۔ (ہ) مذکر۔ موٹی لکڑی کا ڈنڈا۔ جو عصا سے چھوٹا ہوتا ہے۔

لِبیزا۔ (ہ) مذکر۔ دھجّی چیتھڑا۔ لیز۔ لبیری۔ مونث۔ چھوٹی دھجّی (فقرہ) ماں باپ نے بیریاں لگائیں اور لیتھڑے پہنے۔ لیکن ان معصوموں کو اچھا ہی پہنایا۔

لَبَّیک۔ (ع) لفظی معنی۔ تیری فرماں برداری کو حاضر ہوں۔ عرب میں پکارنے کے جواب میں اُس جگہ بولتے ہیں جہاں اردو میں "جی" مستعمل ہے) جلال نے مذکر لکھا ہے۔ زبانوں پر تانیث ہی کیساتھ ہے۔ ۲ حاجی مقام عرفات میں بار بار یہ کلمہ کہتے ہیں۔ ۳ نقیب بھی

## لبیں

لبیک کہتے ہیں۔ (دبیر) نقیب نے کی لبیک خیر خواہی سے مگر عیاں ہوئے یونس وہاں ماہی سے۔ دل و جاں سے حاضر ہونے کی جگہ۔ (داغ) جلوہ گر کعبۂ دل میں ہو بُت اے زاہد کہکے لبیک یہاں عشق خدا داد آیا

لَبَیں۔ (ھ) مونث۔ وہ بال مونچھوں کے جو لبوں پر آجاتے ہیں۔ لبیں لینا مونچھیں کترنا۔ یا مونڈنا۔ لَپ۔ (ھ۔ فارسی میں بمعنی لقمہ کلاں) مونث مٹھی بھر۔ ایک مٹھی کی مقدار کسی جنس کی۔ دونوں ہتلیاں ملائی جائیں اور جو مقدار ان دونوں ہتلیوں میں آئے اُس کو لپ کہتے ہیں۔ مٹھی (دیکھو لَپ جھپ۔

لَپّا۔ (ھ) مذکر۔ ٹھپّہ۔ تپّڑ۔ چاٹنا۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا رنگ جو شمشیر وغیرہ کے چرمی غلاف پر کرتے ہیں۔ لَپّا ڈکی۔ (ھ) مونث۔ گھونسوں اور تھپڑوں کی لڑائی۔ مار پیٹ۔ گھونسم گھانسا۔

لَپاٹَن۔ (ھ) صفت مونث۔ جھوٹی۔ اَن ہونی باتیں بنانے والی لَپائی۔ لپاٹیا۔ لپاڑیا۔ (ھ) صفت مذکر۔ جھوٹا۔ گپّی (فقرہ) زید ایک جھوٹا لپائی متفنی ہو۔

لِپا ہونا۔ بھرا ہونا۔ کسی چیز سے بھرا ہونا۔ کسی مقام کا۔ (فقرہ) مُنہ پر سیاہی لپی ہوئی ہو۔ (آتش) ساری عدالت اُلفت صادق کی ہو گواہ۔ مُہروں سے ہو لپی ہوئی اپنی سجل تمام۔ لِپانا۔ (ھ) لیپنا کا متعدی۔ اس جگہ لپوانا فصیح ہو۔ لِپائی۔ (ھ) مونث۔ کہگل۔ پلاستر۔ لیپنے کا کام۔ لیپنے کی اُجرت۔ لِپائی پُتائی۔ کہگل کرنا اور اُس پر سفیدی کرنا۔ لپے میں آجانا۔ لیپی ہوئی جگہ میں پھسلن کی وجہ سے چلنا دشوار ہوتا ہی)۔ (کنایۃً) مشکل میں پھنس جانا۔ دم میں آجانا۔

لَپَٹ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم۔ لپٹیں۔ بالفتح جمع) مونث۔ شعلہ۔ لَو۔ آنچ گرمی۔ (لگنا کے ساتھ)۔ مہک۔ خوشبو۔ وہ بُو جو ہوا کے جھونکے

## لپٹا

ساتھ آتی ہو۔ (نظیر) نہیں ہوا میں یہ بُو نافۂ ختن کی سی۔ لپٹ ہی یہ تو کسی زلف پرشکن کی سی۔ (رشک) گلشن ہا سے جنت میں مجھے کیوں لگا نے تو پھولوں کی ہیں لپٹیں نہ ہوا کے جھونکے۔ (ایامی) بالوں میں سے خوشبو کی لپٹیں کی لپٹیں چلی آرہی ہیں۔ لُو۔ گرم ہوا۔ (فقرہ) آج کس غضب کی لپٹ چل رہی ہو۔ (لگ جانا کے ساتھ مستعمل ہو)

لپٹا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ موٹے موٹے آٹے کا حلوا۔ راب پتلا شیرا۔ وہ غیر منجمد گڑ جو پینے کی تمباکو میں ڈالتے ہیں۔ ایک قسم کی گھاس۔

لپٹا جانا۔ زبردستی کسی سے گتھا جانا۔ (آتش) لپٹے جاتے ہیں ہم اُن سے ہم سے ہیں وہ بھاگتے۔ اِس طرف سے ہی نیاز اور اُس طرف سے ناز ہی لپٹا لینا۔ چپٹا لینا۔ کٹے ہوئے پتنگ کی ڈور کو اڑتے ہوئے پتنگ میں اُلجھا لینا۔ لپٹانا۔ (ھ) چمٹانا۔ گلے لگانا۔ پیار کرنا۔ (امیر) خنجر کچھ اس ادا سے کھنچا قتل گاہ میں۔ لپٹا لیا گلے سے ترے اشتباہ میں۔ اُلجھانا۔ لپٹنا۔ چپکانا۔ ساتھ لگانا۔ پیچھے لگانا۔ بھڑانا۔ کٹے ہوئے کنکوے کی ڈور کو۔ اڑتے ہوئے کنکوے سے اُلجھا لینا۔ لپٹ پڑنا۔ گتھ جانا۔ (داغ) زاہد نہ کہہ بُرا یہ مستانے آدمی ہیں۔ تجھکو لپٹ پڑیں گے دیوانے آدمی ہیں۔ لپٹ کر ہم بغل ہو کر (ناسخ) رویا لپٹ کی میں تو لگا کہنے ہنس کے یار۔ مانند ابر برق ہی تیرے کنار میں۔ (ناسخ) زعم میں اپنے لپٹ کر یار سے سویا میں رات۔ دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے۔ لِپَٹنا۔ (ھ) چمٹنا۔ پیچھے لگنا۔ ملنا۔ اُلجھنا۔ چھاتی سے لگنا۔ عاشق ہونا۔ دوستی ہونا۔ چھٹنا۔ بھڑنا۔ گتھنا۔ آپس میں مل جانا۔ (منیر) زلفیں اگر لپٹ کے تحریر چھوڑ دیں۔ دو سطروں میں نہ دفتر سودا تمام ہو۔ مبتلا ہونا۔ مصروف ہونا۔ کشتی لڑنا۔ پیچ کھانا کنکوے کا اُلجھنا۔ بند ہونا۔ ملفوف ہونا۔ کنایہ ہی کسی سے کسی کے

## لپٹنٹ

گرویدہ ہونے سے بھی ۳۔ کسی بات پر اصرار کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ ۵۔ ضد رد کے سے رُکا آخر گیا داغ رُک کے کوچہ میں۔ نہ مانا آپ کا کہنا بہت خلق خدا لپٹی۔ لپٹنٹ۔ (ہ) مونث۔ بغلگیری۔ ہم آغوشی ۲۔ کشتی۔ لڑنت

لپٹی۔ (ہ) مونث۔ آٹے میں شکر ملا کے پکاتے ہیں۔

لپ جھپ۔ (ہ) مونث ۱۔ پھرتی۔ تیزی۔ جلدی ۲۔ فریب۔ مکاری چالاکی ۳۔ ہاتھ کی چالاکی، چوری۔ مصرع۔ خدا بچائے کہ ان لٹیروں کو یاد لپ جھپ ہے کس بلا کی ۴۔ فوراً۔ فی الفور۔ جھٹ پٹ ۵۔ زود رفتاری تیز رفتاری۔ (صفدر) یاد اب تک ہے وہ چوری کی ملاقات ان کی۔ پیاری پیاری وہ ادا اور وہ لپ جھپ آنا۔ لپ جھپ چال۔ (ع) مونث۔ تیز بیڈھنگی چال۔ (فقرہ) وہ ایسی لپ جھپ چال چلتا ہے کہ ایک نہ ایک چیز گر پڑتی ہے۔ لپ چخنی۔ (ع) مونث۔ خوشامد کرنے والی بیہودہ خوشامدی۔ جیسے چار لپ چخنیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں

لپتڑ۔ (ہ) مذکر۔ تھپڑ۔ طمانچہ۔ چانٹا۔ کھلی ہوئی ہتھیلی سے مارنا۔

لپڑ شپڑ۔ (ہ) مونث ۱۔ گھبراہٹ کا کام ۲۔ اس طرح جلدی جلدی بولنا کہ کچھ سمجھ میں نہ آئے ۳۔ خلط ملط گڈ مڈ۔ حیلہ حوالہ ۴۔ بیڈھنگے پن کے لیے مستعمل ہے۔ لپڑ پپڑ۔ (ہ) مونث۔ بیڈھنگے پن سے کھانے پینے کی آواز۔ دیکھو لپ لپ۔ لپڑی۔ (ہ۔ بالضم) مونث ۱۔ لیپ پلٹس ضماد۔ (باندھنا کے ساتھ) ۲۔ میدہ وغیرہ کی پوٹلی جس سے ٹکور یا سینک کرتے ہیں ۳۔ (تحقیر سے) سر کی پگڑی۔ دستار۔ اس معنی میں لکھنؤ میں بالکسر مستعمل ہے ۴۔ آٹے میں تیل ملا کر گولا بناتی اور اس سے اطفال کا بدن مل کر میل صاف کرتے ہیں۔ لپڑی (ہ۔ بالکسر) مونث ۱۔ کپڑا۔ بستر ۲۔ پھٹا پرانا صافا۔ پگڑی۔

لپسی۔ (ہ) مونث۔ آٹے اور شکر کو پانی ملا کر گھی میں بھون لیتے ہیں۔

## لپکا

لپک۔ (ہ) مونث ۱۔ گوند۔ روشنی۔ چمک (بجلی کی)، دیکھو لپکنا ۲۔ لَو شعلہ۔ لپٹ۔ شعلۂ آتش کی گرمی جو دور سے اثر کرتی ہے۔ (اوج) خجل تھی اس کے اشاروں سے برق کی چشمک۔ تو گرد اس کے شراروں سے تھی شرر کی لپک ۳۔ لپٹ۔ (اشرف) دیکھ کر اس کی لپک بجلی تڑپ کر گر پڑی۔ کیا چمکتی ہے وہ بھلا شمشیر قاتل کی طرح ۴۔ جھپٹ۔ جھلانگ ۵۔ ٹیس۔ زخم کی سوزش ۶۔ دم دار ہونا کسی لچکدار چیز کا۔ لپکیں۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ شعلۂ آتش کی گرمی۔ لپک کی جمع ہے۔ لپک جھپک۔ (ہ) مونث چستی۔ پھرتی۔ جلد بازی چالاکی۔ لپک کر۔ جھپٹ کر۔ (ابن الوقت) اگر بھائی عین وقت پر نہ آ پہنچیں تو ضرور لپک کر میر اٹینٹوا لیں۔ لپک لینا۔ جھپٹ کر لینا اُچھلتی ہوئی چیز کو ہاتھوں پر لے لینا۔ چھین لینا۔ (راسخ) دل عشاق کو حوریں نہ لپک لیں تو سہی۔ تم سوئے چرخ بریں گیند اچھالو جھٹ پٹ۔

لپکا۔ (ہ) مذکر ۱۔ بدعادت۔ برا دستور ۲۔ لت۔ عادت۔ خو۔ (مصحفی) بے صید ذبح کردہ وہ کھاتا نہیں ہے گوشت۔ لپکا ہے اس کے سگ کو بھی رزق حلال کا ۳۔ مزہ۔ چسکا۔ چاٹ۔ (رند) رہا شباب تلک تاک جھانک کا لپکا۔ وہی ہیں آنکھیں تو لیکن وہ دیکھ بھال نہیں۔ لپکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ بری عادت پڑنا۔ خوگر ہونا۔ عادی ہو جانا۔ (داغ) ہم ایک کہہ کے سنتے ہیں منہ سے ترے ہزار۔ لپکا پڑا ہوا ہے یہ گفت و شنید کا۔ لپکا جانا۔ لپکا چھٹنا۔ عادت ترک ہونا۔ ۵۔ آتش اُن سے نہیں نظارہ کا لپکا چھٹتا۔ میری آنکھوں کو ہے شاید کہ مرا دل بھاری۔ (اکبر)

لپکا گیا نہ کوچۂ دلبر کی سیر کا۔ میں خاک ہو کے صورت ریگ رواں گیا
لپکا لگنا۔ (عو) لپکا پڑنا۔ (رشک) اکثر تری تلاش نے دوڑایا دھوپ میں۔ یہ دوڑ دھوپ کا مجھے لپکا لگا رہا۔ لپکا ہونا۔ کسی بُرے کام کی عادت ہو جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ عادی ہو جانا۔ (وزیر) چشم لیلےٰ کو یہ لپکا تھا نظر بازی کا۔ دشت میں قیس کو دیکھ آتی تھی آہو ہو کر۔

لپکانا۔ (ھ) ۱: بھگانا۔ تیز دوڑانا۔ آدمی یا گھوڑے کا ۲: کُتّے کو شکار پر دوڑانا۔ کوئی چیز لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ لپکنا۔ (ھ) لازم ۱: دوڑنا جھپٹنا۔ جلد چلنا ؎ اب غم کھٹکتے ہیں اب قدر لپکتے ہیں۔ اب کانٹے سرکتے ہیں اب راہ نکلتی ہے ۲: چھین لینا۔ (فقرہ) تم نے یہ رقم اوپر ہی اوپر لپک لی ۳: آنچ کا تیز ہونا۔ شعلے کا بھڑکنا ۴: گیند کو بیچ لینا ۵: پھوڑے میں رہ رہ کر ٹیس ہونا۔ (عاشق) کلیجا رشک سے پکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوڑا لپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے ۶: کاندھے یا بجلی کے لئے اچکنا۔ (جلیل) لپکتی ہے گری پڑتی ہے بجلی ہے ایسی کونسی شے آشیاں میں۔ (شاد) ہم ادھر بیتاب ادھر وہ برق وش بیتاب ہے۔ کوندھتی بجلی کسی جانب لپکتا کاندھا ہے۔

لپکی۔ (ھ) مونث۔ (عو) ۱: ٹانکا۔ بخیہ۔ تلنگا۔ کچی سلائی ۲: گوٹ۔ کنارہ۔ لپکی بھرنا۔ لپکی مارنا۔ ٹانکا لگانا۔ کچی سلائی کرنا۔

لَپ لَپ۔ (ن۔ بالفتح) مونث۔ کُتّے کے کھانے پینے کی آواز۔
لَپ لَپ کھانا۔ کُتّے کی طرح کھانا۔ جلد جلد کھانا۔ کچھ چبانا اور کچھ نہ چبانا یونہیں نگل جانا۔ لپ لپ کرنا۔ کھاتے میں کُتّے کی طرح آواز نکالنا۔
لُپ لُپ کرنا۔ (کنایۃً) خوف کے مارے کانپنا۔

لپنا۔ (ھ) لازم۔ استر کاری ہونا۔ سفیدی پھرنا۔ کہگل ہونا۔ پُتنا ۲: (کنایۃً) اصادق آجانا۔ اس معنی میں لپ جانا مستعمل ہے۔ (فقرہ) ایک تعریف تمھاری اور بھی سنی تھی سچ ہو یا جھوٹ مگر اب تو لپ گئی۔
لپوانا۔ (ھ) لیپنا کا متعدی۔ لپوائی۔ (ھ) مونث۔ (عم) لپائی کی اُجرت کہگل کرنے کی مزدوری۔

لُپّو۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) خراب اور نکمّی دستار۔

لَپیٹ۔ (ھ) مونث ۱: پیچ۔ بل۔ تہ۔ لپیٹنے کا انداز یا طریقہ ۲: مکر۔ فریب۔ حیلہ۔ (آتش) وصل کی شب نہیں عاشق سے سزاوار لپیٹ نیند کا حیلہ نہ کر منھ کو نہ اے یار لپیٹ ۳: گھیرا۔ گردہ۔ (دور) محیط۔ چکر ۴: الجھیڑا۔ جنجال۔ مصیبت۔ آفت۔ (صبا) کیا مُغت کی لپیٹ میں عُشّاق آگئے۔ باندھی جو تو نے اے بُت بیداد گر کمر ۵: ضمن۔ شمول کی جگہ۔ (ترجمۃ القرآن) تو عذاب نازل کرتے وقت ہم میں اور اُن نافرمان لوگوں میں امتیاز کیجیو کہیں ہم اُن کی لپیٹ میں نہ آجائیں۔ (شوق قدوائی) میں اُس سے کہہ گیا بڑ کی لپیٹ میں سب کچھ۔ جنون میں بھی یہ عالم ہے ہوشیاری کا۔ لپیٹ کی باتیں۔ چالاکی اور فریب کی باتیں۔ (منیر) باتیں ابھی لپیٹ کی رہ جائے نہیں۔ سیدھی ہے وضع گیسوؤں میں پیچ و خم کہاں۔ لپیٹ لپاٹ کر۔ باندھ کے۔ تہ کر کے۔ (محصنات) بڑی میاں اپنا بچھونا لپیٹ لپاٹ کر گھر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔
لپیٹ لینا ۱: تہ کر لینا ۲: اُلجھا لینا ۳: شامل کر لینا۔ ملا لینا۔ لپیٹ میں آجانا۔ پھنس جانا۔ مصیبت میں شامل ہو جانا۔ (ابن الوقت) ہزار ہا ناکردہ گناہ بغاوت کی لپیٹ میں آگئے۔

لَپیٹَن۔ (ھ) مذکر ۱: پیچ۔ بیلٹھن۔ پیٹنے کا کپڑا ۲: چرخ۔ بیلن جس پر جولاہے کپڑا لپیٹتے ہیں۔ لپیٹنا۔ (ھ) ۱: تہ کرنا۔ سمیٹنا ۲: پھانسنا۔ شامل کرنا۔ گھیرنا۔ (آتش) یہ جانتے تو تجھیں ہم نہ باندھنے دیتے۔ کمر کے ساتھ لپیٹے گا ناف کو ٹپکا ۳: پیچیدہ کرنا۔ کسی کپڑے میں کوئی شے پوشیدہ کرنا ۴: گرفتار کرنا۔ مبتلا کرنا۔ موہ لینا

## لپیٹواں

(آتش) چاند سے منھ پہ دکھا ابر سیہ میں زلفیں۔ کبک طاؤس کو بھی اپنی طرف یار لپیٹ ۵ الزام میں شامل کرنا۔ الزام دینا۔ (شوق)۔ سب کو نقروں میں کیوں لپیٹا ہے۔ صبر اک اک کا کیوں سمیٹا ہے۔

لپیٹواں۔ (ہ) صفت۔ (عو) ۱ پیچیدہ۔ ملفوف ۲ ملا ہوا۔ شامل ۳ درپردہ پوشیدہ ۴ بل دار۔ پیچدار۔ لپیٹواں بات۔ گول مول بات لپیٹے۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی جنو کی موٹی چپاتی۔ لپیٹنیں یاد ہونا۔ فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی باتیں یاد ہونا۔ مکر و فریب کی مشق ہونا۔ (رند) شانہ ساں کس کس طرح پھانسا دل صد چاک کو۔ زلف پیچاں کو تری کیا کیا لپیٹنیں یاد ہیں

لت۔ (ہ) لات کا مخفف۔ لات۔ لکد۔ دولتی۔ لت خورا ۱ (مذکر) لکھنو تختہ جو دروازے کی لکڑی کے نیچے رکھتے ہیں ۲ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لت خوری۔ ذلیل۔ کمینہ۔ لت رَوندن۔ (نون اول غنہ) لکھنو (عو) مونث۔ پامالی۔ لتہا۔ (بروزن ہرجا) صفت مذکر۔ لاتیں مارنے والا گھوڑا۔ مونث کے لئے لتہی۔ لتہاؤ۔ (ہ) مذکر۔ کسی کے لاتیں مارنا۔ باہم ایک دوسرے کے لاتیں مارنا۔ لتیانا۔ لاتیں مارنا۔ لتیا بیج۔ (ہ) مذکر۔ آپس کی لڑائی۔ لت۔ (ف) مونث۔ مارنا پیٹنا۔

لت۔ (ہ) مونث ۱ بری عادت ۲ خو۔ خصلت۔ علت۔ لپکا۔ (غالب) شوق کو یہ لت ہے کہ ہر دم نالہ کھینچے جائیے۔ دل کی وہ حالت کہ دم لینے سے گھبرا جائے ہے ۲ صفت۔ بلا جلا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) لت پت۔

لتھ پتھ۔ (عو) صفت ۱ بکھرا ہوا۔ آلودہ۔ لتھڑا ہوا۔ بھیگا ہوا۔ (ابن الوقت) جب صاحب کو لاشوں سے اٹھا کر لائے تو ان کے کپڑے تمام خون میں لت پت تھے ۲ صاحب فراش۔ ایسا بیمار جو اٹھ نہ سکے۔ (فقرہ) مجھے کھٹکا ہے ان کے دشمن کہیں لت پت نہ ہو جائیں۔ لت پتا۔ صفت مذکر۔ تباہ اور خستہ حال۔

## لتاڑ

لت پت کرنا۔ تر کر دینا۔ زار و نزار کر دینا۔ (ریاض) بارش ابر کرم نے اور لت پت کر دیا حشر میں ہم کیا کھاتے دامن تر بیٹھتے۔ لت پت ہونا۔ لتھڑ پتھڑ ہونا۔ (عو) بھر جانا۔ سن جانا۔ رنگ۔ کیچڑ۔ وغیرہ میں بہت آلودہ ہو جانا ۲ (کنایہ) ہر کسی کی خراب حالی سے بھی۔ لت پڑنا۔ عادت پڑنا۔ لت پیچھے لگانا۔ خوگر ہونا۔ لت پیچھے لگنا۔ لازم۔ لت ڈالنا بری بات کا خوگر ہونا۔ (محصنات) اسی دن کے لئے کہتے ہیں کہ آدمی بری لت نہ ڈالے اور عادت کو بگڑنے نہ دے۔ لت کرنا۔ کوئی چیز پانی یا شیرہ گھی وغیرہ میں اتنی گھیپنا کہ وہ لجلجائے۔ لت ہونا ۱ گندہ ہونا۔ وہ چیز کا بخوبی لجا جانا۔ (رشک) انگشت آرزو سے دو آج لت ہوئی ۲ عادت ہونا خو ہونا۔ (میر) پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں۔ رفتہ رفتہ اس طرف جانے کی مجھ کو لت ہوئی۔ لتا پتا۔ صفت۔ زار و نزار آدمی۔

لتیا۔ (ہ) صفت۔ عادی۔ کسی چیز کا خوگر۔

لتا۔ (ہ) فارسی میں لتہ۔ کپڑا ۱ مذکر گودڑ۔ چیتھڑا۔ (فقرہ) تمہارے کپڑے برسات میں سڑ کر لتے ہو گئے ۲ پارچہ۔ کپڑا۔ (فقرہ) مجلس کیلئے کپڑا لتا تیار کر لو۔ لتے لینا۔ دھجیاں اڑانا۔ (آتش) آفریں صد آفریں دست جنوں۔ خوب ہی لتے لئے پوشاک کے ۲ (کنایۃً) آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ فضیحت کرنا۔ (رشک) نامہ بر کے لتے لے ڈالے مرا پڑھتے ہی نام۔ جامہ سے باہر ہوا خط کا لفافہ دیکھ کر۔

لتاڑ۔ (ہ) مونث ۱ ملامت۔ سرزنش۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرہ) بھری محفل میں اُن کی لتاڑ ہوئی ۲ دکھ مصیبت۔ ناگہانی مصیبت ۳ کام کاج کی زیادتی ۴ دوڑ دھوپ۔ تھکاوٹ ۵ محنت ۶ دباؤ۔ لتاڑنا۔ (ہ) لاتیں مارنا۔ روندنا۔ پامال کرنا۔ خراب کرنا۔ (ناسخ) گیا میں عالم وحشت میں جب سیر بیاباں کو۔ لتاڑا شیر قالیں کی طرح شیر نیستاں کو ۲ دھتکارنا

ملامت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ (صبا) خاکِ پائے قیس سمجھیں دیکھنے والے ہیں۔ اے جنوں ایکی تو ایسا ہی لتاڑا چاہیے۔

**لُتّرہ**۔ (ف) صفت۔ پُرانا۔ پھٹا ہوا۔ بہت موٹا اور کاہل آدمی۔

**لُتْرا**۔ (فارسی لُتّرہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُتری۔ ادھر کی ادھر لگانے والا۔ چغل خور۔ اوچھا جو کسی کی راز کی بات سُنکر اوروں سے کہدے لُترایا۔ لُترا پن۔ مذکر۔ بات کا ادھر سے اُدھر جا لگانا۔ فساد کرانا۔

**لِتھڑا ہونا**۔ آلودہ ہونا۔ (ابن الوقت) خون میں لتھڑے ہونے کیوجہ سے اسوقت معلوم نہ ہوسکا کہ کہاں کہاں زخم لگے ہیں۔ لتھڑ پتھڑ۔ صفت۔ وہ شخص جسکے کیچڑ یا مٹی بھر گئی ہو۔ وہ شخص جو بسبب مٹاپے کے چلنے سے عاجز ہو۔ لتھڑنا۔ (ھ)۔ بکسر اول وفتح دوم وضیز بفتح اول وفتح دوم اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے) لازم۔ لتھیڑنا۔ (ھ)۔ بفتح اول) کیچڑ یا اور کسی گاڑھی چیز میں آمیز کرنا۔ آلودہ کرنا۔ سانتا کسی چیز سے آلودہ کرکے خراب کرنا۔ (ذوق) اس صیدِ مضطرب کو تامل سے ذبح کر۔ دامن کو آستیں کو زمیں میں لتھیڑ تو۔ (لکھنؤ) موٹا موٹا لیپ لگانا۔

**لِتّی**۔ (ھ) مونث۔ لٹو کی ڈوری۔ پگڑی۔ دستار۔ (لکھنؤ) پیرنے میں لاتیں چلانا۔ لِتیا۔ دیکھو لت۔

**لَٹ**۔ (ھ) مونث۔ بالوں کی لَڑ۔ مجملہ بہت سے بالوں کے چند بالوں کا مجموعہ جنکو عورتیں گوندھتی ہیں۔ سر کے بالوں کے واسطے مخصوص ہے (ناسخ) لٹک آئی جو بازو پر کوئی لٹ زلفِ جاناں کی۔ کیا سونا شگون اس لئے ترے سونے کے جوشن کو۔ رسّی۔ ڈوری وغیرہ کی وہ ہر ایک لڑی جسکو دوسری لڑی سے ملا کر رسّی اور ڈوری بناتے ہیں۔ وہ دھوئیں کا سلسلہ جو مسلسل دھاری کی صورت میں نکلے۔ (منیر) جیسے زلف پری دم پرواز لٹ دھوئیں کی ہوا میں یوں پیاری۔ لَٹ ڈھلائی۔ (عو) مونث۔



وہ نیگ جو دولھا کی بہن کو لٹ ڈھلانے کی بابتہ چھٹی کی تقریب میں دیا جاتا ہے۔ لٹ دھونا۔ بالوں کی لڑ کو پانی سے صاف کرنا۔ (عو) شادی اور جننے کی رسم جسمیں دودھ سے لٹ دھوئی جاتی ہے اور اس کا نیگ حقداروں کو ملتا ہے۔ لٹ کترنا۔ لٹ کو قینچی سے کترنا۔ (عو) (ٹوٹکا) بانجھ عورتیں کمسن بچے کی لٹ کتر کے کھاتی ہیں اور حمل رہنے کا علاج سمجھتی ہیں۔

**لَٹا دھاری**۔ (ھ) صفت۔ جٹا دھاری جوگی۔ لمبے لمبے بالوں والا فقیر۔ لُٹا پٹا (ھ) صفت۔ لوٹا ہوا۔ (قدر) مجھکو لحد میں رکھکے ہیں یوں دوست منتشر جیسے لٹا پٹا ہو کوئی کارواں خراب۔

**لِٹال دینا**۔ لٹا لنا۔ بعض فصحا اس جگہ لٹانا ہی فصیح سمجھتے ہیں۔ لِٹانا (ھ) بکسر اول) لیٹنا۔ کا متعدی۔ فرش چارپائی یا زمین وغیرہ پر چت پٹ یا کروٹ کے بھل ڈال دینا۔ (عو) بچّوں کو سلانا۔ مُردے کو قبر میں رکھنا۔ پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

**لُٹانا**۔ (ھ) بضم اول) روپیہ برباد کرنا۔ اڑانا۔ مال واسباب ضایع کرنا غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ تڑپانا۔ بیقرار کرنا۔ (جلیل) قاتل نے ہنس کے اور بھی مجھکو لٹا دیا۔ چھڑکا نمک تو زخم نے کیا کیا مزہ دیا۔ (کنایتہً) مبتلا کرنا۔ فریفتہ کرنا۔ (جلیل) تیرے ناوک تری شوخی کا پتا دیتے ہیں چٹکیاں لیکے کلیجے میں لٹا دیتے ہیں۔ بانٹ دینا۔ (شوق قدوائی) لعل و زر و سیم سب منگایا۔ بانٹا بخشا دیا لٹایا۔ زمین پر غلطان کرنا۔ لوٹنا کا متعدی۔ لٹاؤ۔ (ھ) صفت۔ فضول خرچ۔ اڑاؤ کھاؤ۔ مُسرف۔

**لَٹائی**۔ (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ چھوٹی چرخی جسپر پتنگ کی ڈور لپیٹتے ہیں

**لَٹ بھر**۔ (لکھنؤ) مونث۔ اسباب۔ سامان جو کسی کے ہمراہ ہو۔ (کنایتہً) دنیا کے تعلقات۔ کام اور ضرورتیں۔ (فقرہ) وہ یار دوستوں کی لٹ بھر میں لگے لپٹے رہتے ہیں۔ لَٹ پٹ۔ (ھ) صفت۔ رنگیلا بانکا

چھیل چھبیلا ۔ نشیلا ۔ متوالا ۔ اُلٹ پُلٹ ۔ لٹ پٹا ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) قلیہ جیسں شوربا نہو ۔ صفت ۔ آڑا ترچھا ۔ بے ترتیب ۔ (رند) لپٹے گا کسے باندھے گا کسکو، تری دستار کا لٹ پٹا پیچ ۔ لٹ پٹانا ۔ نقصان کرنا ۔ ہلانا ۔ لڑکھڑانا ۔ لٹ پٹی پگڑی ۔ لٹ پٹی دستار ۔ وہ دستار جو ٹیڑھی بندھی ہو اور جسکے پیچ دونوں سرے کھلے ہوئے ہوں ۔ بے قرینہ بندھی ہوئی پگڑی ۔ (منیر) بلائے ہیں تری لٹ پٹی پگڑی نے نئے پیچ ۔ یہ چال تو زلفوں سے بھی طرّہ نکل آیا ۔ (داغ) اللہ اللہ وہ جوانی اور پھر وہ بانکپن ۔ خوشنما ہیں پیچ کیا اس لٹ پٹی دستار کے ۔ لٹ پڑ دن مذکر ۔ مصیبت کے دن ۔ آفت کا زمانہ (کاٹنا ۔ کٹنا کے ساتھ)

لٹنتر ۔ (بروزن نظر) لکھنؤ ۔ بدوضع اور بیہودہ مرد ۔

لٹس ۔ (ھ) مونث ۔ لوٹ مار ۔ لوٹ کھسوٹ ۔ (فقرہ) جاگیر میں لٹس پڑی ہوئی ہے ۔ لوٹ ۔ غنیمت ۔ چھینا جھپٹی ۔ لٹس مچانا ۔ لوٹ مچانا ۔ لوٹ لینا ۔ چھینا جھپٹی کرنا ۔ غارت گری کرنا ۔ غدر مچا دینا ۔ (فقرہ) تم لوگوں نے کیا لٹس مچائی ہے بے پوچھے میرا مال لئے جاتے ہو

لٹک ۔ (ھ ۔ بفتح اول ودوم) مونث ۔ لٹکاؤ ۔ آویزش ۔ کسی چیز کا لٹکنا ۔ جھالر ۔ ناز و ادا ۔ آن بان ۔ زیبائش ۔ وضع طرح ۔ (آتش) صفا اس رخ زیبا کی حیران آئینہ ۔ لٹک پر گیسوؤں کی بیبیتا دانت اپنا شانہ ہے ۔ بانکپن کا انداز ۔ عجب ترنگ میں تھا ہائے رے لٹک اُس کی ۔ ملے تھے راہ میں کل داغ بادہ خوار سے ہم ۔ سایہ ۔ بھوت پریت وغیرہ کا اثر ۔ عشق ۔ محبت ۔ بے پروائی لٹک آنا ۔ آویزاں ہو کر کسی جگہ آجانا ۔ آفتاب کا غروب کے قریب آنا ۔ (ابن الوقت) میں کوئی ڈیڑھ کوس آگے نکل آیا تھا کہ آفتاب نیچے لٹک آیا ۔ مگر چاندنی رات کے خیال سے لوٹنے کو دل نہ چاہا

لٹک کر چلنا ۔ مستانہ رفتار سے چلنا ۔ جھوم کر چلنا ۔ ناز و نخرے سے قدم اُٹھانا ۔ معشوقانہ انداز سے چلنا ۔ (امیر) سرو تدرو دونوں پھر آپ میں نہ آئے ۔ گلزار میں چلا تھا وہ شوخ ٹک لٹک کر ۔ لٹک کی چال ۔ ناز و ادا کی چال ۔ (صبا) جوبن سے ڈھل چلے ہیں کہاں اب لٹک کی چال ۔ وہ پیچ اُن کے موئے کمر سے نکل گیا ۔

لٹکا ۔ (ھ) مذکر ۔ موہنی ۔ سحر ۔ جادو ۔ منتر ۔ افسوں ۔ ٹوٹکا ۔ گنڈا ۔ تعویذ ۔ (رند) لٹکے کیا کیا نہ کئے سحر کے اور افسوں کے ۔ نقش تعویذ بہت میں نے جلائے پھونکے ۔ کرشمہ ۔ کرتب ۔ عیاری ۔ چالاکی ۔ (محسن) کہاں بل کہاں پیچ تقدیر کے ۔ یہ لٹکے ہیں زلف گرہ گیر کے ۔ چٹکلا ۔ طور طریقہ تدبیر ۔ داؤں ۔ پیچ ۔ شغل ۔ دل بہلاؤ ۔ مکر و فریب ۔ چلتا ہوا نسخہ (ذوق) جاتی رہے زلفوں کی لٹک دل سے ہمارے ۔ افسوس کچھ ایسا ہمیں لٹکا نہیں آتا ۔ لٹکا چل جانا ۔ لٹکے کا کارگر ہونا ۔ (داغ) دیکھتے رہجاؤگے گر کوئی لٹکا چل گیا ۔ جو تمھاری آنکھ میں ہے یاں وہ افسوں دل میں ہے لٹکا ہاتھ آنا ۔ آسان تدبیر سمجھ میں آنا ۔ (جلیل) قدمبوسی کا حیلہ کرکے ہم لوٹیں گے قدموں پر ۔ یہ لٹکا ہاتھ آیا ہے تری زلف پریشاں سے لٹکا یاد ہونا ۔ لٹکے یاد ہونا ۔ منتر یا چٹکلے کی مہارت ہونا ۔ آسان تدبیر معلوم ہونا (شاد) وہ اُس کی زلف مسلسل کو یاد ہے لٹکا ۔ پھنسا جو دام محبت میں عمر بھر لٹکا ۔ (اوج) شاخ کے دوش پہ سنبل کے وہ گیسو لٹکے ۔ دلربائی کو جسے یاد ہزاروں لٹکے ۔ لٹکے آنا ۔ فریب آنا ۔ فریب سے واقف ہونا ۔ (شوق قدوائی) عبث دے رہے ہو یہ جھٹکے مجھے ۔ بہت آتے ہیں ایسے لٹکے مجھے لٹکے بتانا ۔ ترکیبیں بتا دینا ۔ (داغ) دوچار وہ ہمیں نے تو لٹکے بتا دئے ۔ مشہور تم جہان میں ہوئے جس کمال سے ۔

لٹکا رکھنا ۔ آویزاں رکھنا ۔ اُدھر میں رکھنا ۔ حیلہ حوالہ کرکے اُمیدوار

رکھنا اور مایوس نہ ہونے دینا۔ (شعور) کرتے ہو حریفانہ دوا ای دل
تپِ درد۔ بیمار کو اس طرح سے لٹکا نہیں رکھتے۔ لٹکا رہنا۔ لازم۔ لٹکانا۔
(ھ) ۱ معلق کرنا۔ آویزاں کرنا ۲ پھانسی دینا ۳ لٹکائے رکھنا۔ الجھا
نا امید میں رکھنا۔ انتظار میں رکھنا۔ مقدمہ کا ملتوی رکھنا۔ جھلانا
طوالت دینا ۴ کھڑا رکھنا۔

**لَٹکَن**۔ (ھ) مذکر ۱ ناک کے ایک زیور کا نام جسکو عورتیں نتھ میں
ڈالتی ہیں ۲ ایک قسم کا چار پایوں کا ظرف جسپر گھڑا یا صراحی رکھتے ہیں
(بزم آخر) کوری کوری جھجریاں اور صراحیاں کاغذی آبخورے چھوٹے
چھوٹے لٹکنوں پر رکھے ہیں ۳ گھڑی کا پنڈلم ۴ لٹکنے والا لیمپ ۵ وہ قمقمہ
جو شیشے کے جھاڑ میں لٹکایا جاتا ہے ۶ وہ آنکڑا جس میں گھنٹہ لٹکاتے
ہیں ۷ ہر لٹکنے والی چیز کے لئے مستعمل ہے۔ لٹکنا۔ (ھ) آویزاں ہونا
معلق ہونا۔ (ذوق) جہاں ہے خانۂ عشرت جبھی ہو اسکا فروغ کہ لٹکے
اُس میں سر پرغرور کی قندیل ۲ اٹکنا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) آپ کے یہاں سال
سال بھر مقدمے لٹکے رہتے ہیں فیصل نہیں ہوتے ۳ منتظر رہنا۔ امیدوار رہنا
ع۔ برسوں سے پڑے ہمتوا کے تیر لٹکتے ہیں ۵ مدتوں بیمار رہنا۔ (شاد)
ہلاک ہوتے ہیں بیمار چشم اک پل میں مریض زلف مہینوں پڑا لٹکتا ہے ۶
لاغر ہونا۔ دبلا ہونا۔ اس معنی میں لٹک جانا مستعمل ہے ۷ آگے نہ بڑھنا۔
پیچھے رہنا ۸ پھانسی لگنا ۹ آفتاب کا غروب کے قریب آنا۔ لٹکی ہوئی
چال۔ معشوقانہ چال۔ (شرف) نکھر اس لئے لٹکی ہوئی وہ چال چلتے
ہیں۔ کہ آجاتے ہیں گیسوئے معنبر پاؤں کے نیچے

**لَٹنا**۔ لٹ جانا۔ (ھ) دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ کمزور ہونا۔ (شاد) بال سے
باریک جسم زار ہے۔ لٹ گیا ہے زلف کا ایسا مریض۔ (رشک) کالا سواد
شب کا لٹا زلف یار سے۔ لٹے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل کمزور کو ہر شخص مارتا ہے

**لُٹنا**۔ لُٹ جانا۔ (ھ) ۱ تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ خاک میں ملنا۔ لوٹا جانا
خراب ہونا ۲ خرید و فروخت میں نقصان اٹھانا۔ مال کا غارت جانا ۳
گھر اجڑنا۔ ویران ہونا۔

**لَٹُّو**۔ (ھ) مذکر ۱ ایک گول کھلونے کا نام جو پھرانے سے دیر تک گھومتا
رہتا ہے ۲ رسید معلوم کرنے کا آلہ ساقول ۳ (کنایتہً) فریفتہ۔ عاشق۔
لٹو پٹو۔ (کنایتہً) مذکر۔ اسباب بستہ وار۔ لٹو دار پگڑی۔ مونث۔ گول پگڑی
(ابن الوقت) سر رشتہ دار اپنی لٹو دار پگڑی سنبھالتے ہوئے اُترے۔
لٹو ہونا ۱ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ محو ہونا ۲ دختر رز وہ حسینہ ہے جو دیکھی
اے شاد۔ گرد اُسکے دل زاہد پھرے لٹو ہوکر۔

**لُٹوانا**۔ (ھ) ۱ غارت کرانا۔ تباہ کرانا۔ (امیر) بڑی بیوفا عمر رفتہ
تھی ہائے۔ مسافر کو رستہ میں لٹوا گئی ۲ نقصان کرانا۔ صرف کرانا۔
مہنگا سودا دلوانا۔

**لَٹُورا**۔ (ھ) ۱ مذکر۔ یک پرند کا نام جو فاختہ سے چھوٹا ہوتا ہے اور
گنجشک کا شکار کرتا ہے۔ اس کی مادہ کو لٹوری کہتے ہیں ۲ (ھ) بفتح
اول و دوم) مذکر۔ (عو) اُلجھے ہوئے بالوں کی لٹ۔ لٹوری۔ (ھ)
مونث۔ الجھے ہوئے بالوں کی چھوٹی لٹ۔ لٹوری اُپاڑنا۔ لٹوری بینا۔
(عو۔ دہلی)۔ (کنایتہً) پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ لٹوری اُتروانا۔ (عو) بچے کا
مونڈن کرنا۔ لٹوریوں والی۔ (عو) مونث۔ ڈائن۔ چڑیل۔ جادوگرنی

**لَٹھ**۔ (ھ) مذکر ۱ موٹی لکڑی۔ سونٹا۔ لاٹھی۔ لٹھ باز۔ مذکر۔ لاٹھیوں سے
لڑنے والا۔ لاٹھی باندھنے والا۔ لٹھ بازی۔ مونث۔ لاٹھیوں کی لڑائی
لٹھ بند۔ صفت۔ لاٹھی باندھنے والا۔ (کنایتہً) اُجڈ۔ لٹھ سا مار دینا۔
لٹھ مار دینا۔ (کنایتہً) نہایت درشت جواب دینا۔ گنواروں کی طرح
بات چیت کرنا۔ لَٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ شہتیر۔ سلیپر۔ جریب کا دسواں حصہ

۲ (انگریزی لانگ کلاتھ سے بگڑا ہوا) ایک قسم کا سفید کپڑا جو موٹا ہوتا ہے لنکلاٹ۔ لٹھیا۔ (ھ) مونث۔ لاٹھی کی تصغیر۔ چھوٹی لکڑی۔ چھڑی
لٹھیا ٹیکنا۔ لٹھیا کے سہارے چلنا۔ لٹھیت۔ (ھ) صفت ۱۔ لاٹھی ساتھ رکھنے والا ۲۔ لاٹھی سے لڑنے میں مشاق ۳۔ (کنایۃً) ضدی ہٹی۔

لٹیا۔ (ھ) مونث ۱۔ پیتل کا چھوٹا ظرف جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی ۲۔ چھوٹا لوٹا۔ لٹیا ڈبونا۔ (کنایۃً) توہین کرانا۔ آبرو کھونا۔ لٹیا ڈوب جانا
لٹیا ڈوبنا۔ لازم۔

لٹیرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لوٹ مار کرنے والا۔ راہزن۔ قزاق۔ ڈاکو۔ چور۔ مونث کے لئے لٹیری۔

لجاجت۔ (ع) بھوک سے تڑپنا۔ شعرائے فارس کے کلام سے بمعنی خوشامد منت۔ سماجت پایا جاتا ہے۔ (حکیم رکنائی) گر ہم سخنے وایں سماجت بنود۔ حقا کہ دریں سخن لجاجت بنود) مونث۔ عاجزی منت سماجت۔ خوشامد۔

لجالو۔ (س) مذکر۔ ایک بوٹی کا نام جو آدمی کے ہاتھ لگانے اور گرم ہوا سے پژمردہ ہو جاتی ہے۔ (محسن) کہتا ہے اشارۃً لجالو۔ موتوا ہن قبل ان تموتوا ۲۔ (کنایۃً) صفت۔ شرمیلا۔ باحیا۔

لجام۔ (ع۔ بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ لگام کا معرب باگ۔ عنان۔ (رند) گردش ہے آسمان کو میری دعا کے ساتھ۔ ہاتھ آگئی ہے میرے لجام اس کبود کی۔

لجانا۔ (ھ) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ ندامت۔

لجلاج۔ (ع) مذکر۔ شطرنج کے موجد کا نام ۲۔ (ف۔ اصطلاح کیمیا) مذکر صاف شدہ سیماب۔

لجلجا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لجلجی۔ پلپلا۔ لچکدار۔ ملائم لس دار۔ نرم۔

لجہ۔ (ع) مذکر۔ پانی کی گہری جگہ۔ منجدھار۔ (جرأت) رفتہ رفتہ وہ ہوا لجۂ آفت میں غریق۔ موجزن دل میں ہوا جس کے یہ دریائے عمیق۔

لچا۔ (ھ۔ فارسی میں لچ۔ لوچ۔ برہنہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لچنی۔ لچی ۱۔ اوباش۔ بدمعاش۔ بدوضع ۲۔ شریر۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ اچکا۔ ٹھگ۔ لچاپن۔ لچپن۔ لچ پنا۔ (ھ) مذکر۔ اوباشی۔ بدمعاشی۔ شرارت۔ اچکاپن۔ لچ بہادر۔ مذکر۔ (کنایۃً) شہدا۔ بدمعاش

لچانا۔ (ھ) متعدی ۱۔ جھکانا ۲۔ (عم) کمزور کرنا۔ مغلوب کرنا

لچر۔ (ھ) صفت ۱۔ لغو۔ مہمل۔ بیہودہ ۲۔ بے تکی بات۔ انسان اور چیز دونوں کے لئے مستعمل ہے۔ لچر حرکت۔ بیہودہ حرکت۔ (قلق) ہم نے بھی کی تھی وہ لچر حرکت۔ ہو گئی تھی انہیں بہت نفرت۔

لچک۔ (ھ) مونث ۱۔ وہ قوت جس سے اجسام دبکر۔ جھک کر مڑ کر یا کھنچکر اصلی حالت پر آجاتے ہیں مثلاً دبانیکی لچک گانسی میں جھکانے کی کمانی میں۔ مروڑنے کی تاگے یا رسی میں جب بٹ کر چھوڑ دئیے جائیں۔ اور کھینچنے کی ربڑ اور ستار کے تاروں میں ہوتی ہے ۲۔ کسی نرم شے کی خمیدگی۔ خم۔ جھکاؤ ۳۔ کسی چیز کا نزاکت سے حرکت کرنا جھک جانا (صبا) تری کمر کی لچک پر تڑپتی ہے بجلی۔ ہوائے زلف میں کھاتی ہے پیچ و تاب گھٹا ۴۔ جھٹکا۔ ضرب۔ ہچکولا۔ اس معنی میں آنا جانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ لچکدار۔ صفت۔ وہ چیز جس میں لچک ہو۔

لچکا۔ (ھ) مذکر ۱۔ جھٹکا۔ ہچکولا۔ موچ۔ چک ۲۔ نزاکت سے کمر محبوب کی جنبش۔ (بحر) کمر میں کیوں نہ ہو لچکا اگر دامن میں بیک ہو ۳۔ تار نقرہ و طلا کا چوڑا فیتہ۔ (بحر) دوپٹے کے پٹھے پر آنکھیں ٹنکی ہیں۔

## لچکا

کسے اپنا لچکا دکھاتی ہے بجلی۔ لچکا کھانا۔ لچکے کھانا۔ لچک جانا۔ (سحر) بجلی چمکی کمریا نے لچکا کھایا جھک پڑی کالی گھٹا زلف نے جھونکا کھایا۔ (جان صاحب) لچکے ہزاروں کھلئے ہیں چوٹی کے بوجھ سے۔ نازک دوگانہ جان کی ہے اس قدر کمر۔ لچکے کی تیلی۔ مونث۔ کناروں پر دونوں طرف برابر سیا ہوا لچکا۔ لچکانا۔ (ھ) ہلانا جھکانا نرم چیز کو۔ (ناسخ) گلوں کی شاخ کو لچکاتی ہے نسیم صبا۔ کہ یاد ہے کمر یار کی لچک ہم کو۔ لچکنا۔ (ھ) لازم۔ جھکنا۔ مڑنا۔ بل کھانا ہل کر پھر اپنی جگہ آجانا۔ نرم شے کا جھکنا (اوج) خرام میں جو لچکتا ہے قد نزاکت سے کرے نہ بند کمر کو یہ پیچ و تاب جدا۔ ۲ نزاکت سے بل کھانا۔

لچلچ۔ (ھ) مونث۔ لچکدار چیز کے لچکنے کی آواز۔ لچلچا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ لعاب دار سالن۔ پکی ہوئی ترکاری یا سالن جسمیں نہ شوربا ہو اور نہ بالکل خشک ہو۔ بلکہ ایک قسم کا لعاب ہو۔

لچنا۔ پچ جانا۔ (ھ)۔ لکھنؤ جھکنا۔ ٹیڑھا ہونا دھنی یا شہتیر وغیرہ کا۔ ۲ فروتنی ہونا۔ مغلوب ہونا۔

لچھا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ سوت یا ریشم کی انٹی۔ ۲ ایک زیور کا نام۔ ۳ پھندنا ۴ الجھی ہوئی ڈور۔ مسلسل اور پیچیدہ لپٹے ہوئے تاروں یا تاگے یا ڈور کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) رنگ رخ زمانہ کو مخمل بنائے۔ لچھا لگائے رگ گردن کی ڈور کا۔ (منیر) کھینچوں جو ایک آہ تو بلجائے وہ حسیں۔ الجھا ہے زلف حور میں لچھا کمند کا ۵ (کنایۃً) پیچ در پیچ اور مسلسل تقریر۔ یا نغمہ (منیر) بال الجھیں نہ کہیں گالیوں کے لچھے ہیں۔ چوٹی گندھوا کے دیا کیجئے دشنام مجھے۔ (منیر) وہ گنگری کی چمک زمزمی کا وہ لچھا۔ اڑاتے ہیں شب مہ میں کتر کتر کے کرن۔ (راسخ) غیر سے چوری کے کنگن لے کے کیوں اچھا کہا۔ ہاتھ باندھیگا تری لچھا تری تقریر کا۔

## لچھمن

۶ جو چیز مسلسل بافراط نکلے۔ جیسے کدو کے لچھے۔ آلو کے لچھے۔ ۷ متواتر ضرب جو ایک دفعہ تلوار سے لگائیں۔ لچھا باندھنا۔ (کنایۃً) مسلسل کہنا لچھا بندھنا۔ لازم۔ (داغ) ہیں اک سوال کرکے پشیمان ہو گیا۔ لچھا بندھا ہوا ہے ہزاروں جواب کا۔ لچھے دار۔ صفت۔ ۱ پیچیدہ۔ پیچدار۔ پیچ در پیچ۔ مسلسل اور لپٹواں باتیں۔ پیچ در پیچ اور مزیدار باتیں۔ (فقرہ) اس بیان سے ویسی ہی تشفی ہوئی جیسی لچھے دار منطقی دلائل سے ہو سکتی ہے ۲ سلسلہ وار۔ متواتر۔ برابر۔ جیسے لچھے دار گالیاں ۳ ڈورے دار ۴ حلقہ دار۔ پرت دار ۵ مزے دار۔ لچھے دار آواز۔ مسلسل آواز۔ جو کہیں سے الجھے رکے نہیں۔ لچھے دار باتیں مونث۔ مسلسل اور مزے دار باتیں۔ پیچ در پیچ باتیں۔ لچھے کا ازار بند۔ ایک قسم کا کمر بند جو عورتیں رکھتی ہیں۔ لچھے کا مربا۔ ایک قسم کا مربا۔ جسمیں لچھے ہوتے ہیں۔ (منیر) کہئے شیرینیٔ تقریر کسے کہتے ہیں۔ آپکی باتوں کا لچھے کا مربا کیا ہے۔ لچھیانا۔ (ھ) کشادہ کشادہ لپٹنا۔ دھلگے ڈور۔ رسی وغیرہ کا۔

لچھمن۔ (ھ) مذکر۔ راجہ رام چندرجی کے بھائی کا نام جنھوں نے میدان جنگ میں اُن کا ساتھ دیکر وفاداری اور رفاقت کا اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا۔ لچھمی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ دولت کی مالک دھن کی دیوی ۲ دھن۔ دولت۔ مال۔ (بحر) دولت ہمارے یار کی قدموں کے ساتھ ہے۔ لچھمی وہاں گئی وہ جہاں میہماں گیا ۳ خوبصورتی حسن۔ جمال۔ خوبصورت عورت۔ (رشک) سنگم کی سیر دولت نواب سے ملی۔ کاشی کی لچھمیاں نظر آئیں پراگ میں ۴ رامچندرجی کی بیوی سیتا لچھمی گھر میں آنا۔ (ہندو) دولت کا گھر میں آنا۔ صاحب اقبال ہونا ۲ گھر میں صاحب اقبال کا آنا۔ لچھمی نارائن کرنا۔ (ہندو) کھانا

کھانا شروع کرنا۔ بسم اللہ کرنا۔

**لچھّن** (ھ۔ سنسکرت لچھّن) مذکر ۱ علامت۔ نشان۔ آثار۔ (رند) کسلئے کرتا ہی تدبیر مداوائے مسیح۔ موت کے لچھّن نظر آتے ہیں اس بیمار کے ۲ طور۔ ڈھنگ۔ خصلت۔ (توبۃ النصوح) جی نہیں مانتا کہ تم خرابی کے لچھّن اختیار کرو اور ہم منع نہ کریں ۳ کرتوت۔ فعل کردار ع بخشیگا خدا بحر کو کس حسن عمل پر۔ ہم کو تو نہ اچھّا کوئی لچھّن نظر آیا ۴ حال کیفیت۔ حالت۔ چال چلن۔ وضع۔ چال ڈھال۔ لچھن پکڑنا۔ لچھن سیکھنا۔ وضع اور طریقے اختیار کرنا۔ لچھّن بگڑ جانا۔ (کنایۃً)۔ چہرے کی رونق جاتی رہنا۔ ادبار آنا۔ شامت آنا۔ (صبا) اللہ ری نحوست ایام ہجر یار۔ لچھّن بگڑے ہوئے ہیں مہ آفتاب کے۔ (آتش) روز وصال آنکھوں کو اپنی دکھاؤنگا۔ روز شب وصال کے لچھّن بگڑے ہوئے ۲ بدصورت ہوجانا ۳ ابتر ہوجانا۔ خراب ہوجانا۔

**لچھّی**۔ (ھ۔ بضم اول وفتح دوم صحیح زبانوں پر بضم اول و دوم ہی) مونث۔ میدے کی ملائم اور پتلی چھوٹی پوری جسے گھی میں تلتے ہیں

**لچّی**۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لچّا۔ لچّی بات۔ مونث۔ فحش بات شہدپنے کی گفتگو۔

**لحاظ**۔ (عربی میں لحظ۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ لحاظ بفتح اول۔ گوشہ چشم فارسی میں بکسر اول بمعنی نگرانی کرنا آنکھ سے) مذکر ۱ خیال دھیان۔ توجہ۔ (فقرہ) آپ کو اس امر کا لحاظ ضروری ہی کہ میں آپ کا بھائی ہوں۔ (داغ) اے شیخ یاد دوست میں ہوں مست رات دن۔ لازم ہی مجھ سے رند خوش اوقات کا لحاظ ۲ شرم حیا (ہجر) خلوت میں ہم ہیں تم ہو کوئی دوسرا نہیں۔ بیوجہ منہ چھپاتے ہو ہی بے سبب لحاظ ۳ پاسداری۔ رعایت۔ مروّت۔ ملاحظہ۔ (داغ) قول قسم کی شرط ملاقات کا لحاظ۔ انسان کو ضرور ہے ہر بات کا لحاظ ۵ (کنایۃً) پرہیز۔ (فقرہ) آپ کمزور ہیں گرمی سردی کا لحاظ رکھئے ۶ (آنکھ کے ساتھ) غیرت۔ حمیت۔ (امیر) گھورتے دیکھا تو چشموں میں جھنجلا کر کہا۔ کیا لحاظ آنکھوں کا بھی او بیحیا جاتا رہا لحاظ آنا۔ مروّت آجانا۔ (داغ) تھوڑی سی پی ہی لی ہی بہت حجتوں کے بعد آہی گیا ہی پیر خرابات کا لحاظ ۲ شرم آنا۔ لحاظ اٹھا دینا بے شرم ہوجانا۔ کسی کے وقر کی پروا نہ کرنا۔ لحاظ چھوڑ دینا۔ (دہا صاحب) ماں باپ کا لحاظ تو دل سے اٹھا دیا۔ اے باجی آجکل کی ہیں سب لڑکیاں خراب۔ لحاظ اٹھ جانا۔ لازم۔ لحاظ توڑنا حجاب برقرار نہ رہنے دینا۔ (آتش) جام توڑے سے نہ مانوں گا تجھے زور آور۔ توڑنا یار کا اے چرخ ستمگر لحاظ۔ لحاظ ٹوٹنا۔ لازم ع اے داغ میکدے میں گئے ہیں جناب شیخ۔ ٹوٹا ہی آج قبلہ حاجات کا لحاظ۔ لحاظ رکھنا۔ پرہیز کرنا۔ (آتش) نہ تو ہندو ہی میں ٹھہرا نہ مسلماں ٹھہرا۔ مجھ سے رکھتے ہیں بجا کافر و دیندار لحاظ ۲ خیال رکھنا۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ رہنا۔ مروت و شرم و حجاب کا قائم رہنا (آتش) یار ہو باغ ہو سبزہ ہو مے گلگوں ہو۔ مجھکو رہتا نظر آتا نہیں زنہار لحاظ۔ لحاظ کرنا ۱ پاس کرنا۔ ادب کرنا۔ (راسخ) اچھا ہی کیجے پہلی ملاقات کا لحاظ۔ اک رات کی یہ شرم ہی اک رات کا لحاظ۔ ۲ شرم کرنا۔ خیال کرنا۔ پاسداری کرنا۔ رعایت کرنا۔ لحاظ کھونا۔ مروت و ادب و شرم کا قائم نہ رہنے دینا۔ (قدر) خورشید اب چمک کے نکلتا ہی سامنے۔ باہر نکل کے آپ نے کھویا ہی سب لحاظ۔ لحاظ والا صفت مذکر۔ مونث کے لئے لحاظ والی ۱ شرم و حیا والا ۲ بامروت

**لحاف**۔ (ع۔ لحف۔ الحاف چھا جانا۔ لحاف کو لحاف اسیواسطے

لحد　　لدا

کہتے ہیں کہ وہ آدمیوں پر بچھا جاتا ہے) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی رضائی جس میں بہت روئی ہو۔ (اصطلاح کیمیا) وہ دوا جو کسی دھات کے اوپر رکھی جائے جو دوا نیچے کسی دھات کے رکھی جائے اُس کو تو شک کہتے ہیں

لحد۔ (ع) بالفتح۔ فارسی میں بفتح اول و دوم ہے الحاد کہتے ہیں سیدھے راستہ سے کترا جانے کو بیدین کو ملحد اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ طریق حق سے عدول کرتا ہے۔ قبر کی لحد کو اسی واسطے لحد کہتے ہیں کہ اُس میں سیدھے گڑھے سے ہٹکر بغلی کھودی جاتی ہے۔ (مونث۔ قبر۔ مزار۔ تربت۔ گور۔ خصوصاً قبر کے اندر کا وہ گڑھا جس میں مُردہ دھرا جاتا ہے اور جو سیدھے گڑھے سے ہٹکر کھودا جاتا ہے۔ (سحر) غول کے غول چلے آتے ہیں پڑھنے کے لئے۔ گھر میں یہ دھوم دھڑکا ہے لحد سونی ہے۔ لحد سے اٹھنا (عقیدۂ اہل اسلام کے موافق) قیامت کے روز مردے کا زندہ ہو کر قبر سے اُٹھنا۔ آتش لحد سے اُٹھوں گا کہتا یہ روز حشر۔ مشتاق ہوں میں یار کے حُسن وجمال کا۔ لحد میں اتارنا۔ قبر میں اُتارنا۔ لحد میں تین دن بھاری۔ دیکھو قبر میں تین دن بھاری۔

لحظہ۔ (ع) گوشۂ چشم سے ایکبار نگاہ کرنا۔ (مذکر۔ پل۔ لمحہ۔ دم کے دم۔ دم بھر۔ (م) ایک لحظہ بھی اگر گزرا بہت دن ہو گئے۔ لحظہ بہ لحظہ دمبدم ساعت بہ ساعت ہر دم۔ ہر گھڑی۔ لحظہ بھر۔ پل بھر۔ دم بھر تھوڑی دیر

لحم۔ (ع) بالفتح (مذکر۔ گوشت جیسے ماءُ اللحم۔ لحن (ع) مذکر۔ آواز۔ سُریلی آواز۔ سُر۔ لے۔ خوش آوازی۔ خوشخوانی۔ لحن داؤدی۔ (ف) مذکر حضرت داؤد کی آواز اور خوش آوازی مشہور ہے۔ (کنایتہً) اعلیٰ درجے کی سریلی آواز۔ (فقرہ) قاری صاحب نے لحن داؤدی پایا ہے۔

لحوق۔ (ع) مذکر۔ دو یا زیادہ چیزوں کا مل جانا۔ لحیم۔ (ع) صفت پُرگوشت۔ فربہ۔ لحیم شحیم۔ (ع) صفت موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ توانا۔

لحیہ۔ (ع) مونث۔ داڑھی

لخت۔ (ف) کسی چیز کا ٹکڑا۔ پارہ (مذکر۔ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصہ۔ (عاشق) اشکوں میں آتا ہے دل افسردہ لخت لخت اس سیل نے اکھیڑ کے مردہ بہا دیا۔ لختِ جگر۔ (ف) مذکر۔ جگر کا ٹکڑا۔ (کنایتہً) عزیز محبوب اولاد۔ پیاری اولاد کے لئے۔ بیٹا ہو یا بیٹی مستعمل ہے۔ (منیر) علیؓ کے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر۔ لختِ دل۔ (ف) مذکر۔ دل کا ٹکڑا۔ لخت جگر کھانا (کنایتہً) کمال ایذا برداشت کرنا۔ (فقرہ) گویا لخت جگر کھانا خون دل پینا ہے مرگ سے بدتر تنہائی کا جینا ہے۔ لختہ۔ (ف) ٹکڑا پارہ (مذکر۔ منجمد خون کا لوتھڑا۔ اردو میں جمع میں مستعمل ہے۔ (اشرف) یوں ہجوم داغ حسرت ہے ہمارے دل کے پاس۔ جیسے لختے خون کے جم جاتے ہیں بسمل کے پاس۔

لخلخ۔ (ف) صفت۔ لاغر۔ دُبلا پتلا۔ مونث۔ وہ آواز جو حلق کی خشکی کے باعث بھوک پیاس کی شدت میں نکلتی ہے۔ لخلخ کرنا۔ پرندوں کا گرمی اور پیاس کی شدت سے گلے سے آواز نکالنا۔ انسان کے واسطے بھی مستعمل ہے جیسے بچہ بھوک سے لخ لخ کر رہا ہے۔ لخلخہ۔ (ع) بالفتح و فتح سوم وچہارم مذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مجموعہ جو تقویت دماغ کے لئے مریض کو سنگھاتے ہیں۔ وہ ظرف جس میں یہ خوشبودار چیزیں رکھتے ہیں۔ (امیر) دھیان بندھتا ہے جو اس عارض گیسو کا امیر متصل لخلخہ مشک و گلاب آتے ہیں

لدا پھندا۔ (نون غنہ) اسباب ساتھ لئے ہوئے۔ (فقرہ) آج آپ کہاں لدے پھندے چلے آتے ہیں۔ لدانا۔ (ھ) بار کرانا۔ اسباب لدوانا۔ (عو) مذکر۔ بوجھ اور بوجھل اسباب کے واسطے لادنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) میں نے تو ہلکا لحاف اوڑھا دیا تم کہتے ہو لدا لادو دیا۔ لدا ادا۔ (ھ) مذکر۔ بوجھ۔ بار۔ اسباب۔ لدا ہے۔ (کنایتہً) بیوقوف

## لداؤ

مبتلا ہو۔ لداؤ۔ (ھ) مذکر۔ لادنیکا اسباب ! وہ چھت جو صرف چونے سے ڈاٹ لگا کر بناتے ہیں۔ گنبد نما چھت۔ اس چھت میں کڑیاں نہیں ہوتی ہیں (منیر) زنداں آب و گل سے نہیں روح کو نجات۔ ثابت ہوا جو مقبرے دیکھے لداؤ کے ! بوجھ اسباب لادنیکی وجہ سے ہو۔ لد جانا۔ (ھ) ! بوجھ رکھا جانا کسی جانور یا گاڑی پر ! بھر جانا۔ پُر ہو جانا ! چلا جانا۔ گزر جانا (فقرہ) وہ زمانہ لد گیا جب خلیل خاں فاختہ اڑاتے تھے۔ (زمانہ اور وقت کے لئے مستعمل ہے۔) ! (عم) مر جانا۔ انتقال کر جانا۔ لدنا۔ (ھ) بار ہونا بوجھ رکھا جانا ! پُر ہونا ! انسان کا کسی چیز پر مثل اسباب کے بیٹھا ہونا مجہول آدمی کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) باہر کی بیوی بٹیاں پلنگوں پر لدی بیٹھی رہیں۔ ہلکر پانی تک نہیں پیا۔ لدوانا۔ (ھ) لادنا کا متعدی المتعدی۔ بار کرانا۔ لدوائی۔ (ھ) مونث۔ لادنیکی اجرت۔

لَدالَد۔ (ھ) مونث۔ درختوں سے پھلوں کے گرنے کی آواز ! دیوار کو ردی کے گرنے کی آواز ! اسباب لادنیکی آواز۔ لَدالَد۔ (ھ) مونث آواز کسی چیز کے بلندی سے گرنے کی ! کنویں میں گرنے کی آواز۔

لدالد گرنا۔ آواز کے ساتھ پے در پے گرنا۔

لَدُنّی۔ (ع۔ لَدُن۔ (نزدیک۔ پاس) سے منسوب) صفت ! چیز جو خدا تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے کسی کو بغیر اُس کی سعی و کوشش کے عنایت فرمائے ! وہ علم جو کوئی شخص بغیر سیکھے سکھائے اپنی طبیعت اور ذہن کی تیزی سے خود حاصل کرے۔ (اوج) ہے خاص ذات ائمہ سے اس طرح کا جہاد۔ کہ محض علم لدنی پہ جسکی ہے بنیاد۔

لَدّو۔ (ھ) صفت۔ لادو۔ لَدوا۔ (ھ) مذکر۔ سینٹھے یا جھاڑ جو پر جھتی کی عوض کچی دیوار پر رکھتے ہیں۔

لَدّھڑ۔ (ھ) صفت ! کاغذ یا کپڑا وغیرہ جو موٹا اور بدوضع ہو !

## لذت

وہ چیز جو گندہ بھدی اور معمول سے زیادہ بھاری ہو ! وہ چیز جسکا جاری ہونا بدنما ہو ! وہ چیز جسمیں بے سلیقگی سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پارچے جوڑ دیئے گئے ہوں اور وہ وزنی ہو گئی ہو ! بھدی سمجھ کا۔ کند ذہن۔ (محصنات)۔ تین برس کی عمر میں تو مجھے لدھڑ کند ذہن تک توتے کی طرح جُز غنے لگتے ہیں۔

لَڈّو (ھ) مذکر ! ایک قسم کی گول گول مٹھائی۔ نمکین بیسن کے بنے ہوئے گول دیکھو بور کے لڈو ! (کنایۃً) فائدہ۔ نفع۔ نعمت۔ لڈو بانٹنا ! لڈو تقسیم کرنا لڈو بٹنا۔ لازم۔ (کنایۃً) فائدہ ہونا۔ کثیر نفع ہونا۔ (فقرہ) کیا وہاں لڈو بٹتے تھے جو میرے نہ جانے سے نقصان ہوا۔ لڈو باندھنا۔ لڈو بنانا۔ کسی چیز کو گول گول بنانا۔ لڈو کھلانا ! ضیافت کرنا۔ رشوت دینا۔ لڈو ملنا۔ فائدہ ہونا۔ کچھ ہاتھ لگنا۔ کسی طرح کا فائدہ ہونا۔ (فقرہ) اُسکے مارنے میں تمھیں کیا لڈو مل جائیں گے۔

لذائذ۔ (ع) مذکر۔ لذت دار چیزیں۔ لذت کی جمع ہے۔ لَذَّت (ع۔ لذات جمع۔) مونث ! مزہ۔ ذائقہ۔ سواد۔ (آنا۔ اُٹھانا۔ پانا دینا۔ ملنا کے ساتھ) ! لطف۔ حظ۔ (سحر) اس محبت کے مزے سے جو کوئی واقف ہوا۔ زندگی کی اس کو لذت عمر بھر ملتی نہیں۔ لذت آشنا۔ صفت لذت کا خوگیر۔ لذت حاصل کرنے والا ؎ کر گیا ہے قتل مجھکو خواب میں راتنج وہ شوخ۔ تا کہ لذت آشنا میرا گلا ہوئیں نہوں۔ لذت اُٹھانا۔ مزہ اُٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ (ذوق) جسنے ہو لذت اٹھائی زخم تیغ عشق کی۔ کب وہ مرہم دان کو ڈھونڈھے نمکدان چھوڑ کر۔ لذت اُٹھنا۔ لازم۔ (امیر) رفتہ رفتہ یہ مدارات کی لذت اُٹھی ہمنشینی سے ملاقات کی لذت اُٹھی لذت پرست (ف) صفت لذت کا عاشق۔ لذت چکھنا۔ مزہ چکھنا۔ (آتش) چار دن

اپنے محبتوں سے محبت کرتے۔ لذت عشق بھی چکھتے یہ حسین تھوڑی سی
لذت دینا۔ مزہ دینا۔ (ذوق) ذائقہ چاشنی عشق کا کامل ہو تو دیں۔
شادی وصل کی لذت غم فرقت کے مزے۔ لذت ملنا۔ مزہ ملنا۔ (ناسخ)
ملتی ہے عاشق کو لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری ہجر ہے سرخاب کا
سرخاب کا۔ لذیذ۔ (ع) صفت۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ (اردو) خوشگوار
پرلطف۔ لُر۔ (ف۔ بالضم) صفت۔ احمق۔ بے تمیز۔ مؤنث۔ ایک قوم
کا نام جو عیاری میں مشہور ہے۔ لُرپن۔ لُرپنا۔ مذکر۔ حماقت۔ بے تمیزی۔
لَرز۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ زمین ناپنے کی ڈیڑھ فٹ لانبی چھڑی۔
لرز اٹھنا۔ کانپ جانا۔ خوف سے۔ (بنات النعش) جب آپ کے منھ سے
غرور کی باتیں سنتی ہوں لرز اٹھتی ہوں۔ لرزان۔ (ف) صفت۔
کانپنے والا۔ خوف سے کانپنے والا۔ لرز جانا۔ تھرا جانا۔ کانپ اٹھنا
ڈر جانا۔ لرزانا۔ متعدی۔ ہلا دینا۔ کپکپا دینا۔ (شرف) لرزائے آفتاب
کو تڑپائے برق کو۔ کس میں چمک یہ ہے تری تلوار کے سوا۔ لرزش
(ف) مؤنث۔ رعشہ۔ کپکپی۔ تھرتھراہٹ۔ (ظفر) بھوؤں کا یار کی ہلنا
ہلا ہی دیگا دل میرا۔ کہ اس بھونچال سے اس گھر کو لرزش ہونیوالی
ہے۔ لرزنا۔ (یہ مصدر فارسی لرزیدن سے بنالیا ہے) کانپنا۔ تھرتھرانا
ڈرنا۔ (ذوق) ہوا نے زلف کو چھیڑا اور اپنا دل لرزتا ہے۔ کہیں
ایسا نہ ہو وے ہم سے وہ کافر ادا سمجھے۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ (فقرہ)
زمین لرزتی ہے۔ لرزہ۔ (ف) مذکر۔ وہ کپکپی جو خوف یا بیماری کی
حالت میں ہوتی ہے۔ تھرتھر کانپنا۔ زلزلہ۔ بھونچال۔ لرزہ آنا۔
کانپنا۔ بھونچال آنا۔ زلزلہ آنا۔ (کنایۃً) خوف چھانا۔ (اسیر)
تب سوز فرقت بھی کیا بدبلا ہے مجھے کس نے دیکھا کہ لرزہ نہ آیا۔
لرزہ چڑھنا۔ کپکپی چڑھنا۔ تھرتھر کانپنا بیماری سے۔ (کنایۃً) کمال

خوف معلوم ہونا۔ ڈرنا۔ مثال کے لئے دیکھو فرغل۔ لرزے سے بخار آنا
لرزہ کے ساتھ بخار آنا۔ (صبا) اللہ رے اے مسیح تری سرد مہریاں
لرزے سے آفتاب کو آئے بخار روز۔
لَڑ۔ (ہ) مؤنث۔ لڑی۔ ہار۔ رسی کا بل۔ ڈور کا بل۔ رسی یا ڈور کا
ایک بٹا ہوا تار جس کو دوسرے تار سے ملا کر رسی یا ڈور بناتے ہیں
قطار۔ صف۔ دھاگا جس میں کئی متعدد موتی پروئے ہوں۔
لڑنا کا امر۔ کنایہ ہے کسی کے کسی وسیلہ اور تعلق سے بھی کہ کسی
جگہ ہو۔ سلسلہ۔ لڑ بندھنا۔ واسطہ ہونا۔ تعلق ہونا۔ (ناسخ) اور نو
جہاں کی ہے بندھی تجھ سے لڑ۔ دین کی تو اصل ہے دنیا کی جڑ۔ لڑ بیٹھنا
لڑ پڑنا۔ خوامخواہ لڑنے لگنا۔ لڑنا۔ (حالی) جو دو شخص آپس میں
لڑ بیٹھتے تھے۔ تو صدہا قبیلے بگڑ بیٹھتے تھے۔ لڑ جانا۔ ٹکرا جانا۔ مقابل
ہو جانا۔ دیکھو لڑنا۔ لڑ لگانا۔ کسی جگہ وسیلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ لڑ مرنا
لڑ کر مر جانا۔ (شعور) انسان سلطنت کے لئے کیوں نہ لڑ مریں۔ ہے مدعی
خروس کہ میں تاجدار ہوں۔ (کنایۃً) جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ لڑ بڑھانا۔ کنایۃً
سلسلہ پیدا کرنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ میل جول پیدا کرنا۔ لڑ ملنا۔ لازم۔
لڑ میں رہنا۔ (کنایۃً) کسی کا طرفدار بنا رہنا۔ ساتھ دینا۔ کسی کے
کہنے میں رہنا۔

لڑا۔ (ہ) مذکر۔ لڑی۔ پینک۔ جیسے دو لڑا۔ تیج لڑا۔ لڑا بھرا ہوا۔ (ہ)
صفت مذکر۔ لڑائی میں مشاق۔ (ادج) لڑے بھرے ہوئے تھے جس میں
وہ پر الوٹا۔ اٹھا وہ مورچہ پہلا وہ دوسرا لوٹا۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑا لڑا کر جان
دیئے دیتا ہے۔ خوامخواہ جھگڑا کرتا ہے۔ لڑا مرتا ہے۔ لڑی مرتی ہے وغیرہ
کے ترکیب سے مستعمل ہیں۔ (قدر) کفر و دیں ایک ہیں تسبیح میں زنار
بھی ہے۔ کیوں لڑے مرتے ہیں ہندو و مسلماں دونوں۔ لڑاکا۔ لڑاکو

(۵) صفت۔ جنگجو۔ جھگڑالو۔ شریر۔ فساد کرنے والا۔ مُفسِد۔ (ذوق)
زالِ دنیا نے صُلح کی کس سے۔ یہ لڑاکا سدا سے لڑتی ہے۔ لڑانا۔
(۱) جنگ کرانا۔ کشتی کرانا۔ بھڑانا۔ (۲) (کنایۃً) مقابلہ کرنا۔ (رشک)
ماہِ کامل سے لڑاتے ہیں تمھارے رخسار۔ کریں گے اپنے سیہ خانہ میں شب باش
تمیں (۳) فساد کرانا۔ (۴) دو چیزوں کو باہم ٹکرانا۔ (آتش) فراقِ یار میں
دورانِ سر ہے دورِ شراب۔ لڑا کے شیشہ سے توڑوں یہ ہے سزائے قدح
لڑاکو صفت۔ (۱) لڑنے کے قابل۔ (۲) وہ جو ایک مرتبہ کنکوا لڑانے
کے قابل ہو۔ لڑائی (۱) مؤنث۔ (۱) تکرار۔ جھگڑا۔ (ذوق) ساقی لڑائیوں
سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں (۲)
جھگڑا۔ فساد۔ مارپیٹ۔ (۳) (کنایۃً) مقابلہ۔ (۴) عداوت۔ بَیر۔ اَن بن۔
بگاڑ (۵) جنگ۔ لڑائی باندھنا۔ جنگ کی ٹھیرانا۔ دشمنی کرنا۔ جھگڑا
کھڑا کرنا۔ (راسخ) دشمن بنا کے غیروں کو دیدے کے گالیاں میں
خوش ہوں تم لڑائی محلّے سے باندھ لو۔ لڑائی بڑھانا۔ جنگ کو
طوالت دینا۔ جھگڑا بڑھانا۔ لڑائی بڑھنا۔ لازم۔ لڑائی بگڑنا
شکست ہونا۔ (رشک) آئی جو وہ پری تو تری لڑائی بگڑ گئی۔ تقدیر
لڑ گئی تو لڑائی بگڑ گئی۔ لڑائی بھڑائی مؤنث۔ دنگا فساد۔ جنگ و جدل
لڑائی پر اتر آنا۔ لڑائی جھگڑے پر آمادہ ہو جانا۔ (ایامی) قاعدہ یہ ہے
کہ جب کسی بات میں آدمی لاجواب ہوتا ہے تو سخن پروری کے لئے لڑائی
پر اُتر آتا ہے۔ لڑائی پر اُٹھنا۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ لڑائی پر جانا۔
لڑائی پر چڑھنا۔ میدانِ کارزار میں جنگ کرنا۔ (انیس) چڑھنا ہے
لڑائی پہ جوانمردوں کو معراج۔ گیتی تہ و بالا ہو وہ تلوار چلے آج۔
لڑائی پڑنا۔ باہمی فساد ہو جانا۔ (مراۃ العروس) اس کنبے اور جتھے
سے سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے کھڑے ہوں کچھ

حاصل نہیں ہوتا۔ لڑائی تُل جانا۔ لڑائی ٹھن جانا۔ (انشا) جب
تل گئی لڑائی ترازو کے تول پر۔ باٹوں سے باٹ بھڑ گئے دھڑ سے
دھڑی لڑے۔ لڑائی ٹھن جانا۔ لڑائی ٹھہر جانا۔ لڑائی کی قرارداد
ہو جانا۔ لڑائی کا یقیناً ہونا۔ لڑائی چھڑنا۔ لڑائی کی ابتدا ہونا۔
لڑائی شروع ہونا۔ لڑائی ڈالنا۔ دو یا زیادہ شخصوں کو لڑوانا۔
لڑائی اور خصومت قائم کرنا۔ لڑائی کا پچھا بھاری ہوتا ہے۔ مقولہ
لڑائی کا زور آخر میں ہوتا ہے۔ (ابن الوقت) دوسرا پیشینگوئی کرتا
تھا کہ لڑائی کا پچھا ہی بھاری ہوتا ہے۔ لڑائی کا گھر۔ فساد کی جڑ۔
فتنہ پرداز۔ فسادی۔ جھگڑا اٹھانے والا۔ فساد کرانے والا۔ لڑائی
کرانے والا۔ لڑائی کا گھر ہانسی۔ (ہنسی) روگ کا گھر کھانسی۔
مقولہ۔ لڑائی کی ابتدا ہنسی مذاق سے ہوتی ہے اور بیماری کا آغاز
کھانسی سے۔ لڑائی کا گیت۔ وہ گیت جو میدانِ جنگ میں گاتے
تھے۔ لڑائی کا باجا۔ وہ باجہ جو میدانِ کارزار میں بجاتے ہیں۔
لڑائی کا جہاز۔ جنگی جہاز۔ لڑائی کا میدان۔ وہ مقام جہاں لڑائی
ہو۔ لڑائی کرنا۔ (عو) جھگڑا کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑائی کی پوٹ۔ (کنایۃً)
جھگڑالو۔ لڑاکا۔ (مراۃ العروس) بہو بھی آئی تو فساد کی گانٹھ لڑائی
کی پوٹ۔ ساس کو تو جوتی کے برابر نہیں سمجھتی۔ لڑائی لڑنا۔
جنگ کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ لڑائی مارنا۔ شکست دینا۔ حریف کو مغلوب
کرنا۔ لڑائی سر کرنا۔ (امیر۔ رباعی) حیرت کی جگہ یہ معرکہ ہے بارے
کیا پیچھے ہو مرے ہیں عاشق سارے۔ مشہور ہے عشق نے لڑائی
ماری۔ اُس پر کہ گئے لوگ سب اُسکے مارے۔ اب اس جگہ لڑائی
مار لینا فصیح ہے۔ (فقرہ) حضرت عباس آدمی تھے بلند آواز اُنھوں
نے للکارا تو مسلمان پھر سمٹ آئے اور لڑائی مار لی۔ لڑائی مول لینا۔

## لڑائی

خواہ مخواہ جھگڑے میں پڑنا۔ خواہ مخواہ کسی سے تکرار کرنا۔ (آتش) ہوا
صف بندی مژگاں سے ظاہر۔ لڑائی لیں وہ آنکھیں ڈھونڈھ کر
مول۔ لڑائی میں لڈو نہیں بٹتے۔ لڑائی میں مٹھائی نہیں بٹتی۔ مثل۔
لڑائی میں کچھ نفع نہیں ہوتا۔ لڑائی ناندھنا۔ (عو) جھگڑے اور لڑائی
کا سلسلہ جاری رکھنا۔ (فقرہ) آپکو بھلا کسی سے لڑائی ناندھنے کا
دماغ کہاں۔ لڑائی ڈرائی۔ وڑائی تابع مہمل ہے۔ لڑائی ہونا۔
تنازع ہونا۔ (آتش) غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار۔ آنکھ ہم سی
جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی ! جنگ ہونا۔

لڑبڑا۔ (ھ) صفت۔ تجلجا۔ لزج۔ لڑبڑانا۔ (ھ) زبان میں لکنت
سی ہونا۔ زبان کا صاف طریقے سے لفظ کو نہ بولنا۔ ڈگمگانا۔ لڑکھڑانا
لڑت۔ (ھ) مونث ! لڑنت۔ جنگ کرنے کا انداز۔ لڑتوں کے پیچھے
بھاگتوں کے آگے۔ مثل بودے ڈرپوک آدمی کی نسبت بولا کرتے ہیں
لڑجانا۔ ٹکرا جانا۔ (داغ) آئینہ میں عکس سے اپنے وہ لڑ جاتے مگر بس
نہیں چلتا کہ خود باہر مقابل گھر میں ہے۔
لڑکا۔ (ھ) مذکر ! طفل۔ کودک چھوکرا ! بچہ۔ کمسن بچہ۔ بیٹا۔ پسر۔
(کنایۃً) ناتجربہ کار۔ نادان۔ (فقرہ) آخر تم لڑکے ہو بات کی تہ کو نہ
پہنچے۔ لڑکا بالا۔ مذکر۔ (عو) بال بچہ۔ اولاد عیال ! اطفال۔ (ہونا
کے ساتھ) (فقرہ) جسدن لڑکا بالا ہوگا تم کو خبر دوں گی۔ لڑکا بننا
نادانی کی بات کرنا۔ نادانی کی حرکت کرنا۔ (آتش) نہ چھوٹے گا
جھگڑا اگر اسکو ہے قاتل نہ بن لڑکا۔ وفاداروں کے خوں کا داغ کیا
دھبا ہے کیچڑ کا۔ لڑکا بے دودھ پالنا۔ (کنایۃً) ہمیشہ کسی نہ کسی بہانے
پر رکھنا اور ٹالنا۔ کبھی امید پوری نہ ہونے دینا کی جگہ۔ (شاد) امید
بوسہ کی رکھ نہ اے دل تیمی دل ہے اسپہ شاہد۔ زبانزد خلق یہ مثل ہے کہ

## لڑکی

طفل بے دودھ پالتے ہیں۔ لڑکا گود لینا۔ کسی کے لڑکے کو متبنےٰ کرنا۔
لڑکائی۔ (ھ) دہلی۔ مونث۔ لڑکپن۔ لڑکپن۔ لڑکپنا۔ (ھ) مذکر !
بچپن۔ طفولیت۔ (رند) لڑکپنے سے وہ کم باندھتے ہیں بازو پہ۔ گلے
میں سیکے پہنتے ہیں بیشتر تعویذ ۵ جنوں تھا مجھکو جب پہنا تھا میں نے
طوق منت کا۔ پری زادوں سے ناسخ عشق ہے مجھکو لڑکپن سے ! کمسنی
کا زمانہ (داغ) قتل عشاق کیا کھیل سمجھ کر تونے۔ ابھی باقی ہے لڑکپن
کا زمانہ تیرا ! چھچھوراپن۔ اوچھاپن۔ لڑکپن کا کھیلنا۔ (کنایۃً) کم عمری
کا زمانہ ہونا۔ کم عمر ہونا۔ (امیر) وہ کیا جانے ہوتی ہے کیسی جوانی۔
ابھی کھیلتا ہے لڑکپن کسی کا۔ لڑکپن کی باتیں۔ ناسمجھی کی باتیں۔
لڑکوری۔ (ھ) مونث۔ وہ عورت جو صاحب اولاد ہو اس جگہ
لڑکوری چڑکوری بھی مستعمل ہے۔ لڑکوں کا باپ ہے۔ لڑکوں کا باپ ہے
لڑکوں سے بھی زیادہ شریر ہے۔ بڑا ہی حرامزادہ ہے۔ (ذوق) جہاں بیٹھ
ہو ناصح وہاں آوے خلل کرنے۔ رقیب ناولد نادر گویا لڑکوں کا بابا
ہے۔ لڑکوں کا کھیل۔ مذکر ! بچوں کا کھیل ! بچوں کا [illegible]
کام سہل بات۔ ادنیٰ کام (رند) مجھے بازیچہ ہستی [illegible]
کھیل لڑکوں کا سمجھتے ہیں وہ مرجانے کو۔ لڑکوں کا گھروندا۔ (کنایۃً)
بے ثبات چیز کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) کچھ دیر ہی شوق
اس کو نہ بنتے نہ بگڑتے۔ لڑکوں کا گھروندا ہوئی تقدیر کسی کی۔ لڑکوں
میں کھیلنا۔ لڑکوں کے ساتھ کھیلنا۔ لڑکی۔ (ھ) مونث ! چھوکری۔
! بیٹی۔ دختر ! کم عمر نادان ! کنواری۔ دوشیزہ ! ناسمجھ۔ ناتجربہ کار۔
لڑکی والا۔ مذکر ! لڑکی کا باپ ! دلھن کا باپ۔ لڑکے بالے۔ بیوی
بچے۔ (فقرہ) ان کے لڑکے بالے ساتھ ہیں۔ لڑکے والا۔ لڑکے کا
باپ۔ دولھا کا باپ۔ لڑکے کو منھ لگاؤ تو داڑھی کھسوٹے۔ مثل۔

کمینہ منھ لگانے سے سر چڑھتا ہے۔ لڑکے کے پاؤں پالنے میں پہچانے جاتے ہیں۔ مثل ہونہار لڑکے کے متعلق بولتے ہیں ۲ معاملے کا انجام ابتدا ہی سے معلوم ہوجاتا ہے۔

لُڑکنا۔ (ھ) دیکھو لڑھکنا۔ لڑکھنا ۔ پڑکنا۔ (عو) لڑھکنا۔ لُڑکنی (ھ) مونث۔ دیکھو لڑھکنی

لَڑکھڑانا۔ (ھ) ڈگمگانا۔ پاؤں کا نپنا۔ قدم اُکھڑ جانا۔ پاؤں پھسلنا (ضعف سے خواہ مستی سے)۔ (ناسخ) لڑکھڑاوں گا عروج نشہ میں تو دیکھنا۔ ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا ۲ بہکنا بے راہ ہونا نشہ سے بہکنا۔ (تقی) ٹھوکریں کھانے لگی صاف گلستاں میں نسیم لڑکھڑاتا ہوا جب دم بیت میکش آیا ۳ نیت بگڑنا۔ ایمان میں فرق آنا (امیر) زاہدوں کی توبہ ٹوٹی لڑکھڑایا پائے شیخ۔ کچھ عجب مستانہ رت ہے ساقیا برسات کی۔ لڑمرنا۔ دیکھو لڑ۔

لڑنا۔ (ھ) ۱ جھگڑنا۔ تکرار کرنا۔ نزاع کرنا۔ (آتش) دم نظارہ لڑے مرتے ہیں عاشق اسیر۔ دولت حسن کے پیش آنے سے زیبا ہے وہ رُخ ۲ بھڑنا۔ ٹکرا جانا جیسے ریل کا لڑ جانا۔ (رشک) لڑ لڑ گئے عمارت گردوں سے بارہا۔ اونچے ہیں یہ مکاں بُت خانہ جنگ کے ۳ مقابلہ کرنا (محسن) مئے انگوری الفقر فخری کی حلال اُس نے۔ لڑا ہے جام جم سے سنگ مقصود اُس کے مقصد کا ۴ زور آزمائی کرنا۔ کشتی کرنا ۵ مطابق ہوجانا۔ ایک شاعر کے شعر کا دوسرے شاعر کے شعر سے یا ایک کے مضمون کا دوسرے کے مضمون سے۔ (آتش) جب چنی ہے روی نورانی پہ افشاں ہمارے۔ لڑگیا ہے مطلع خورشید بیت المال سے ۶ دو پتنگوں کا باہم ٹکرانا ۷ (کنایۃً) نصیبا یاور ہونا۔ (امانت) شاد رہتی ہے شب و روز طبیعت میری۔ یار سے صلح ہوئی لڑ گئی قسمت میری ۸ ایک



پتنگ کا دوسرے پتنگ سے لڑنا ۹ ضد کے ساتھ مقابلہ ہونا۔ (فقرہ) ان دونوں کے ووٹ خوب لڑے۔ لڑنا بھڑنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ آپس میں جھگڑا فساد کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ (منیر) دم بند کیا بلبلوں کا طائر دل نے۔ لڑ بھڑ کے ہزاروں سے اکیلا نکل آیا۔ (مراۃ العروس) اصغری نے ایک ہاتھ سے حسن آرا کا دوپٹا پکڑا اور دوسرے سے جمال آرا کا اور کہا کہ اب میں اپنا حق لڑ جھگڑ کے لوں گی۔ لڑنے مرنے کو تیار۔ جان دینے پر آمادہ۔ (داغ) بھاگتے ہی نظر آتے ہیں تری آنکھوں سے۔ لڑنے مرنے کو جو تیار ہوا کرتے ہیں۔ لڑے فوج نام سردار کا مثل دیکھو کاٹے باڑھ نام تلوار کا۔ (اسیر) قتل کرتی ہے مژہ شہرہ ہے چشم یار کا جنگ کرتا ہے سپاہی نام ہے سردار کا۔

لَڑَنت۔ (ھ) مونث۔ پہلوانی کشتی۔ زور آزمائی۔ (منیر) اس کی قوت کا نام لیکے کرے۔ مورچہ نیل آسماں سے لڑنت۔ لڑوانا۔ (ھ) فساد کرانا

لُڑھانا۔ (ھ) ہندو ۱ پھسلانا۔ لڑکانا ۲ بہانا۔ گرانا ۳ مار کر گرا دینا۔ الٹ دینا۔

لُڑھکانا۔ (ھ) لڑھکنا کا متعدی۔ گھومتا ہوا پھینکنا کسی چیز کو گھمانا۔

لُڑھکنا۔ (ھ) ۱ غلطاں ہونا۔ گھومنا۔ (فقرہ) گیند لڑھکتا ہوا میرے پاس تک آیا ۲ لیٹ جانا۔ لیٹ کر آرام لینا۔ (فقرہ) وہ آتے ہی آتے میرے پاس لڑھک گئے اور دو گھنٹے سوئے ۳ (کنایۃً) مرجانا۔ (فقرہ) ہیضہ میں بہت سے آدمی لڑھک گئے۔ لُڑھکنی (ھ) مونث لُڑھکنا۔ لوٹ۔ لڑھکنے کا فعل۔ لڑھکنی کھانا۔ قلابازی کھانا۔ لڑھکنا۔ لوٹنا۔ (بنات النعش) زمیں گیند کی طرح لڑھکنیاں کھاتی ہوئی آفتاب کے گرد چکر لگا رہی ہے۔ لڑھی لڑھیا۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی بیل گاڑی۔

**لُڑھیانا**۔ (ہ۔ لکھنؤ۔ عو) ۱ پیچی کرکے دُہرانا۔ (فقرہ) اتنا پائنچا لڑھیانا باقی ہے۔ **لُڑھیاؤن**۔ (ہ) مونث۔ لڑھیانے کا فعل۔

**لَڑی**۔ (ہ) مونث ۱ ہار۔ موتیوں کا مالا۔ وہ زنجیر یا ڈوری جس میں موتی وغیرہ پروئے ہوں۔ (داغ) دکھاتی ہیں لڑیاں بھی لہرا کے موجیں۔ عجب آب گوہر سے دریا ہے سہرا ۲ سلسلہ۔ تسلسل ۵ کس حسن سے روتا ہوں میں دیکھو تو شرف تم۔ اشکوں کی لڑی ہے کہ یہ موتی کی لڑی ہے۔ **لڑیاں**۔ (ہ) مونث۔ لڑی کی جمع۔ **لڑیانا**۔ (ہ) عو ٹنگیانا

**لَزِج**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) صفت۔ لعاب دار۔ لسدار۔ چیپدار۔ **لُزُوجت**۔ (ع) مونث۔ لس۔ چیپ۔ لعاب۔ چپپیدگی

**لُزُوم**۔ (ع۔ بضم اول و دوم وسکون سوم معروف) مذکر۔ لازم ہونا۔ واجب۔ ضرور۔ لازم ۲ جب منشی یا شاعر کسی مصرع یا فقرہ میں کسی چیز یا چند چیزوں کا لانا لازم کر لیتا ہے اُس کو اصطلاح میں لزوم کہتے ہیں

**لَس**۔ (ہ) مذکر۔ لعاب۔ چیپ۔ (فقرہ) اس گوند میں لس نہیں رہا **لس لگا**۔ (عو) لکھنو۔ مذکر۔ واسطہ۔ تعلق۔ سبب۔ **لَسدار** صفت لعاب دار۔ چیپ دار۔

**لِسان**۔ (ع) مونث ۱ زبان ۲ بولی۔ **لِسانُ العصر**۔ (ع) صفت اپنے وقت کا خوش بیان۔ **لسانُ الغیب**۔ (ع) مونث غیب کی زبان ۲ مذکر۔ حافظ شیراز کا لقب۔ جنکے دیوان میں لوگ فال دیکھتے ہیں۔

**لَسّان**۔ (ع) صفت ۱ بہت بولنے والا۔ باتونی ۲ خوش گفتار۔ شیریں زبان ۳ چرب زبان۔ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا۔ زبان دراز۔ **لسانی**۔ مونث۔ گویائی۔ (توبۃ النصوح) وہ ایسی بیباکی کو ہنر لسانی اور صفت حاضر جوابی سمجھتا تھا۔ **لَسَرکا**۔ (ہ)۔ لکھنؤ۔ (عو) مذکر۔ تھوڑا سا تعلق۔ واسطہ۔ سروکار۔ (ہجر) تعلقات جہاں قطع کر چکا ہوں مگر۔ ہنوز اُلفتِ احباب کے لسرکے ہیں۔

**لَسلَسا**۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لسلسی ۱ لعاب دار۔ چیپدار ۲ (لکھنؤ) مذکر۔ سپستان۔ لِسوڑا۔ **لَسلَسانا**۔ (ہ)۔ چیپ چپانا۔

**لَشُن**۔ (ہ۔ سنسکرت۔ لشوُن) مذکر ۱ لہسن ۲ وہ سُرخ یا سیاہ داغ جو جسم پر ہو جاتا ہے اور جسکو خوش اقبالی اور دولتمندی کی علامت خیال کرتے ہیں۔

**لِسنا۔ لِس جانا**۔ (ہ) ۱ آلودہ ہونا۔ لتھڑنا۔ (فقرہ) سارا دامن کیچڑ میں لس گیا ۲ چسپاں ہونا۔ موزوں ہونا۔ (فقرہ) یہ پھبتی بہت لس گئی ۳ پسنا۔ پلستر کیا جانا۔ (فقرہ) آج مکان لس گیا۔ **لِسوڑا** (ہ) میں لبسوڑا۔ لسوڑا۔ لہسوڑا) مذکر ایک نہایت چیپ دار پھل اور اس کے درخت کا نام سپستان۔ **لَسّی**۔ (ہ) مونث۔ دودھ جس میں زیادہ پانی ملا دیتے ہیں ۲ (بفتح اول وکسر دوم بغیر تشدید) ۱ لیس۔ پلاستر۔ کہگل ۳ وہ بیماری جو آم کے مول یا اور کسی درخت کے مول میں بیوقت ابر و باد سے ہو جاتی ہے۔

**لَش**۔ (ہ) مونث کتے کو کسی پر جھپٹانے کا اشارہ کرنے کی آواز **لش پش ہونا۔ لشت پشت ہونا۔ لشی پشی ہونا**۔ تھک کر چور ہونا۔ نہایت مضمحل ہو جانا جسمانی محنت کرتے کرتے۔ کام یا سفر کرتے کرتے تھک جانا۔ چور ہو جانا۔ لکھنؤ میں صرف لشت پشت ہونا اس معنی میں ہے۔ **لَشتَر**۔ (لکھنؤ) صفت۔ ناکارہ سست آدمی۔ **لَشتم پَشتم**۔ (ہ) صفت بری بھلی طرح مشکل سے دقت سے (محصنات) بی بی کے ساتھ اس کی لشتم پشتم گزر گئی۔ **لِشکارنا**

لشکر

(۵) کتے کو شکار پر چھپٹانے کے واسطے لش لش کرنا۔

لشکر۔ (ف۔ بالفتح) مذکر ۱ فوج۔ سپاہ۔ (اترنا کے ساتھ) ۲ بھیڑ بھاڑ ہجوم ۳ چھاؤنی۔ کیمپ۔ کیمپ کے لوگ۔ لشکر آرا۔ (ف) صفت۔ لشکر آراستہ کرنیوالا۔ لشکر تیار کرنے والا۔ لشکر اترنا۔ فوج کا کہیں منزل کرنا۔

لشکر امنڈنا۔ دیکھو امنڈنا۔ (شرف) لشکر گل جو گلستاں میں خزاں پر امنڈا۔ ساتھ دینے کو پہاڑوں سے گھٹائیں آئیں۔ لشکر پڑنا۔ فوج کا کہیں ٹھیرنا۔ (صبا) جیسے لشکر کے مقابل آنکر لشکر پڑے۔ لشکر ٹوٹنا تمام فوج کا غنیم کے مارنے یا غنیم کا مال لوٹنے کے لئے دفعتہً حملہ کرنا (آتش) ہوں میں وہ کشت بچے برق سے باراں میں اگر۔ لشکر مور پڑے غارت خرمن ٹوٹے۔ لشکر جرار۔ دیکھو جرار۔ لشکر جمانا۔ لشکر اکٹھا کرنا۔ لشکر ترتیب دینا۔ (قدر) ہاں مرے شور مقالات بجادے ڈنکا۔ ہاں مرے زور خیالات جمادے لشکر۔ لشکر چڑھالانا۔ لشکر کو حملہ کرنے کیواسطے لانا۔ لشکر شکن۔ (ف) صفت۔ بہادر آدمی۔ دلیر۔ شجاع۔

لشکر کا بیڑا۔ دیکھو بیڑا۔ لشکر کا لشکر۔ (کنایتہً) ہجوم۔ انبوہ۔ لشکر کٹنا لشکر کا قتل ہونا۔ (دبیر) لشکر پسر فاطمہ کا کٹ چکا سارا۔ لشکر کشی (ف۔ سپہ سالاری) ۱ فوج کشی۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ لشکر کی

اگاڑی ۲ آندھی کی پچھاڑی۔ مقولہ۔ دونوں بھاری ہوتی ہیں۔ لشکر گاہ۔ (ف) مونث۔ خیمہ۔ ڈیرہ اور فوج ۲ چھاؤنی۔ فوج یا لشکر کا پڑاؤ۔ لشکر کرنا۔ فوج کا حملہ کرنا۔ (داغ) نالہ و فریاد و فغاں اسقدر۔ آہ یہ لشکر نہ اثر پر گرا۔ لشکر میں اونٹ بدنام۔ (دہلی) دیکھو شہر میں۔ لشکر والا۔ (عو) مذکر۔ بادشاہ۔ راجہ۔ لشکری۔ (ف) مذکر۔ فوجی سپاہی تلنگا۔ لشکری بولی۔ کئی دیسوں کی ملی جلی زبان۔

لطف

لطافت۔ (ع۔ باریک ہونا۔ ریزہ ریزہ ہونا۔ فارسیوں نے بمعنی تری و نازکی و پاکیزگی استعمال کیا۔) مونث ۱ عمدگی۔ خوبی (انیس) تصویر ہے جناب رسالتمآب کی۔ پیری دکھا رہی ہے لطافت شباب کی ۲ نرمی ۳ پاکیزگی۔ صفائی ۴ نزاکت۔ خوبصورتی ۵ مزہ ذائقہ۔ لذت ۶ باریکی۔ نکتہ ۷ فصاحت۔

لطائف۔ (ع) مذکر۔ لطیفہ کی جمع۔ چٹکلے۔ ظرافت کی باتیں باریکیاں۔ لطائف الحیل۔ (ع) مذکر۔ حیلے بہانے۔ وہ بہانے جو دوسروں کو ناگوار گزرتے ہوں ——— لطائف ستہ۔ (ف) مذکر وہ چھ لطیفے جو سالکوں کو حاصل کرنا ضروری ہیں ۱ لطیفہ نفس یعنی ناف کے مقام سے لفظ اللہ نکالنا ۲ لطیفہ قلب جسکا محل دل ہے ۳ لطیفہ روح جسکا محل سینہ میں دائیں طرف ہے ۴ لطیفہ سر محل اسکا قم معدہ ہے ۵ لطیفہ خفی۔ محل اسکا پیشانی ہے ۶ لطیفہ اخفی محل اس کا کاسہ سر ہے۔ لطائف غیبی۔ مذکر۔ غیب کی نیکیاں۔ وہ نیکیاں اور مہربانیاں جو غیب سے یعنی محض خدا تعالیٰ کیطرف سے ہوں

لطف۔ (ع۔ بالضم۔ کسی کام میں نرمی کرنا۔ نرمی۔ خوبی۔ مہربانی خدا تعالیٰ کی مہربانی۔ فارسیوں نے بفتح دوم بھی کہا ہے۔ (خواجہ عمید کی) عنش زسر کوہ بر دویا ندہ شقایق۔ در باغ دماندہ لطفش سوسی و آبو۔ (نیلوفر) مذکر ۱ عنایت۔ مہربانی ۲ خوبی۔ عمدگی ۳ بہار مزہ۔ لذت۔ لطف اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لطف پانا۔ (ذوق) ابر باراں کے نہ کیوں لطف اٹھائیں میخوار کہ اڑاتے ہیں گنہگار ہی رحمت کے مزے۔ لطف اٹھنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (اسیر) جب تک کہ در باغ سے درباں نہ اٹھیگا۔ کچھ لطف تماشائے گلستاں

۶ اُٹھیگا۔ لطف تب تھا۔ بہار اسوقت ہوتی۔ مزہ اسوقت ملتا۔ (مصحفی) وا ۶ ریغا مری آنکھوں سے بہے اشک سفید۔ لطف تب تھا کہ ذرا خون بھی شامل ہوتا۔ لطف جانا۔ بدمزگی ہونا۔ بے لطفی ہونا۔ (ذوق) لطف جاتا ہی سرودِ نالۂ پرشور کا۔ خون دل پیتا ہو یہ کھانا مجھے سیندھ کا لطف دینا۔ مزہ دینا۔ بہار دینا۔ (شعور) نالۂ پر درد بھی ہی سینہ کوبی کو ضرور۔ دیتی ہو آواز نوبت لطف شہنائی کے ساتھ۔ لطف رکھنا لطیف ہونا۔ بہار رکھنا۔ (آتش) داغ چیچک کے ہیں زیبا ذقن یار کے گرد۔ لطف رکھتا ہی لب چاہ چراغاں ہونا۔ لطف فرمانا لطف کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (اوج) پکارے حال بیان کرنیوالا چلاکر۔ آل کا سنیں آپ لطف فرماکر۔ لطف ملنا مزہ حاصل ہونا۔ (آتش) افشرے کا بوسہ بازی میں مجھے ملتا ہی لطف۔ قند کی ڈلیاں دو لب ہیں خال لب ہیں فالسے۔ لطف یہ ہی! خوبی یہ ہی۔ عمدگی یہ ہے! (طنزاً) طرفہ یہ ہی۔ تعجب یہ ہی۔

**لَطْمَہ**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ طپانچہ۔ تھپیڑا دریا کا۔ (امیر) لطمے نگردہ بھی مری کشتی کے پائیں گے۔ کیا سر ٹیک کے شورشِ طوفاں میں رہگئے۔ لطمہ کھانا۔ طپانچہ کھانا۔ تھپیڑا کھانا۔ (رشک) لطمے کھاتا ہوں خوشی سے قلزم آفاق میں۔ خوان نعمت مجھکو گردہ بنگیا گرداب کا۔

**لطیف**۔ (ع۔ دیکھو لطف۔ عربی میں بمعنی باریک بیں ہی اور اسیجہ سے خدا کا نام بھی ہی۔ وہ بات جسکے معنی پوشیدہ ہوں)! نازک۔ نرم ۲ ملائم۔ ہلکا۔ سبک ۳ صاف۔ شفاف ۴ پاکیزہ۔ ستھرا ۵ لذیذ۔ مزہ دار ۶ خوب۔ عمدہ۔ نادر ۷ پاک۔ مقدس۔ جیسے مزاج لطیف لطیف طبع لطیفِ مزاج۔ (ف) صفت۔ ستھری طبیعت والا۔ خوش مزاج لطیف غذا۔ مونث۔ سبک غذا جو جلد ہضم ہو جائے۔ لطیفہ (ع

لطیفہ۔ اچھی چیز۔ نیکی۔ فارسیوں نے بمعنی پسندیدہ بات استعمال کیا)، مذکر! چٹکلا۔ دلچسپ بات۔ وہ بات جو طبیعت کو اچھی لگے۔ (فقرہ) بات کیا تھی ایک لطیفہ تھا! انوکھا۔ عجیب۔ عجوبہ ۳ شگوفہ۔ تعجب انگیز بات۔ لطیفۂ اخفیٰ۔ لطیفہ خفی۔ لطیفۂ روح۔ لطیفۂ سر۔ لطیفہ قلب لطیفۂ نفس۔ دیکھو لطائف۔ لطیفہ باز۔ صفت لطیفہ گو۔ لطیفہ چھوڑنا کوئی انوکھی بات بیان کرنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ لطیفہ طراز۔ لطیفہ گو (ف) صفت۔ ظریف۔ خوش مزاج۔ بذلہ سنج۔

**لُعَاب**۔ (ع) مذکر۔ تھوک۔ آب دہن۔ (ذوق) مہر وہ کرتا ہی نامہ پر مجھے آئے ہی رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا کاغذ ۲ لس۔ چیپ۔ (جان صاحب) نگوڑی بھنڈیاں ایسی بُری ہوتی ہیں۔ کسی جتن سے پکاؤ لعاب رہتا ہی۔ لعاب دار۔ صفت۔ لس دار۔ چیپ دار۔ کنلسا۔

**لِعَان**۔ (ع) مذکر زن وشو کا ایک دوسرے کو لعنت کرنا۔ لعان اصطلاح فقہ میں اُس کو کہتے ہیں کہ شوہر اپنی بی بی کو زنا کی تہمت لگائے اور پھر قاعدے کے مطابق حاکم شریعت کے سامنے شوہر اپنے سچے ہونے کی چار مرتبہ قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہی کہ مجھپر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں۔ پھر چار مرتبہ عورت اپنی برات کی قسم کھائے اور پانچویں مرتبہ یہ کہی خدا کا غضب مجھپر ہو اگر یہ تہمت صحیح ہو۔ جس عورت سے لعان کے بعد تفریق ہو جائے اس سے پھر نکاح کرنا ہمیشہ کے لئے حرام ہی۔

**لعب**۔ (ع۔ بالفتح ونیز بفتح اول وکسر دوم۔ بازی۔ بازی کرنا مذکر۔ کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ لعبت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم صحیح۔ و بالفتح وضم سوم غلط) مونث پتلی۔ گڑیا ۲ کھلونا۔ لعبتانِ دیدہ۔

(ف) مونث۔ آنکھ کی پتلیاں۔ لُعبَت باز۔ (ف) صفت۔ پتلیوں کا تماشا دکھانے والا۔

لَعل (ع) مذکر۔ ایک قیمتی معدنی پتھر کا نام جو جواہر کی قسم سے ہے دیکھو لال نمبر ۲۔ (امیر) لاؤں میں اُن سے دل میں کدورت محال ہے۔ یہ لعل خاک میں تو ملایا نہ جائیگا۔ فارسی شعرا لب کا لعل سے استعارہ کرتے ہیں۔ لعلِ آبدار۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق۔ لعل اکھاڑ لینا۔ لعل توڑ لینا۔ لعل چھوڑ الینا۔ (کنایۃً) شان گھٹانا۔ نقصان پہنچانا۔ لعل اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش کلامی اور رنگیں سخنی سے۔ (شعور) جوہر شناس شعر و سخن کے ہیں قدرداں۔ اُگلے یہ لعل بیش بہا خون تھوک کے ۲ (طنزاً) بدزبانی کرنا۔ گالی بکنا۔ (فقرہ) بس اب زیادہ لعل نہ اُگلو۔ لعلِ بدخشاں (ف) مذکر۔ دراصل بدخشاں میں لعل نہیں پیدا ہوتے اور جگہوں سے لاکر وہاں بیچتے ہیں اور وہاں کے مشہور ہوگئے ہیں۔ لعل پیکانی۔ (ف) مذکر۔ پیکانِ تیر کی شکل کا تراشا ہوا لعل جو عورتیں مُندے کی طرح کان میں پہنتی ہیں۔ لعل جڑے ہونا۔ دیکھو لعل لگے ہونا۔ لعلِ خوشاب۔ (ف) مذکر۔ آبدار لعل ۲ (کنایۃً) لب معشوق۔ لعلِ رُمانی۔ (ف) مذکر دیکھو رُمانی۔ لعل سَفید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا سفید رنگ کا لعل جو نایاب اور بہت بیش قیمت ہوتا ہے۔ لعل شب چراغ۔ دیکھو شب چراغ۔ لعلِ شکربار۔ (ف)۔ (کنایۃً) لب معشوق۔ (امیر) سنگ یاقوت کا ہے لعل شکربار میں بھی۔ جوہری کی ہے دُکاں حسن کے بازار میں بھی۔ لعل کا چھلا۔ لعل کا چھلا بناتے ہیں۔ (راسخ) اسی پلی تو بڑھ گئی نیلم کی آبرو۔ لاکھا جاتو لعل کا چھلا دہن ہوا۔ لعل گوں۔ (ف) صفت لعل کے رنگ کا۔ کمال سُرخ۔ لعلِ لب۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) لب کی سرخی۔ شعرا لب معشوق کو لعل سے تشبیہ دیتے ہیں مثال کیلئے دیکھو لکھوٹا ۲ (بغیر اضافت)۔ (کنایۃً) معشوق۔ لعل لگانا۔ (کنایۃً) بہار بڑھا دینا۔ (راسخ) پائے نازک میں رچی میرے لہو کی مہندی۔ میں وہ کشتہ ہوں تمھیں لعل لگا جاتا ہوں۔ (راسخ) دلِ خون کشتہ پئے دزد حنا دیتے ہیں۔ یہ ہمیں ہیں کہ تمھیں لعل لگا دیتے ہیں۔ لعل لگنا۔ لعل لگ جانا۔ قیمتی ہونا۔ انمول ہونا۔ ۲ طنزاً۔ انوکھا پن ہونا۔ (جان صاحب) کون سے لعل لگے شکل میں یاقوت کی ہیں۔ بی جواہر کو جو کولاسی یہ بھائی صورت ۲ طنزاً ممتاز ہونا۔ عالی مرتبہ ہونا۔ (ذوق) بوسہ کے مانگتے ہی پھیرنے جتون کو لگے۔ ایسے کیا لعل لب غیرت گلشن کو لگے۔ لعل لگے ہونا۔ (طنزاً) ممتاز ہونا۔ انوکھا ہونا۔ (داغ) ہم اب سی لیں گے بوسۂ گل تیرے سامنے۔ کیا ایسا لعل ہے ترے لب میں لگا ہوا۔ بیشتر فعل جمع ہی میں مستعمل ہے۔ لعلِ ناسُفتہ۔ (ف) صفت۔ وہ لعل جس میں سوراخ نہ ہو ۲ (کنایۃً) دلکش اور تازہ کلام۔ لعلی۔ لعلیں۔ (ف) صفت۔ منسوب بہ لعل۔ لعل کی طرح کا۔ لعل کے رنگ کا سُرخ۔ جیسے لبِ لعلیں۔

لَعن۔ (ع) مونث ۱ پھٹکار۔ نفریں۔ (اختر شاہ اودھ) روکئے سجدہ نہ کروائے ان ہاتھوں سے۔ برزبان لعن پہ لات و منات آپہنچی ۲ سرزنش جھڑکی۔ لعن طعن۔ مونث۔ لعنت ملامت نفریں جھڑکی۔ سرزنش۔ (فقرہ) آپ کی لعن طعن مجھ سے نہیں سنی جاتی۔ لَعنَت (ع) مونث۔ پھٹکار۔ نفریں۔ (سرور) غیر سے مجھ سے آج خوب ہوئی۔ اس نے نفریں تو میں نے لعنت کی۔ لَعنَتُہ اللہِ عَلَے الکاذِبین۔ (ع) جھوٹ بولنے والوں پر خدا کی لعنت ہے۔ یہ آیت قرآن شریف کی ہے۔ لعنت برسنا لعنت

کی بوچھار ہونا۔ ہر شخص کا لعنت کرنا۔ (ناسخ) برسے لعنت دشمنانِ مرتضیٰ کی خاک پر۔ ہر برس بارانِ رحمت کا اگر امساک ہو۔ ۲ بے رونقی ہونا۔ (فقرہ) اُس کے چہرے پر لعنت برستی ہے۔ لعنت بر ہیچ ہٰصان صاف کسی پر لعنت بھیجنے سے احتراز کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) اور اُس کو دیکھتا کہاں سے اس لعنت بر ہیچ ڈپٹی کلکٹری میں تو موقع ہی نہیں۔ لعنت بکار شیطاں۔ کسی شوق یا فعل سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعنت بکار شیطاں انھیں باتوں سے میرا دم گھبراتا ہے۔ لعنت بہ ہر دو۔ دونوں پر لعنت دونوں ترک کے قابل ہیں۔ دونوں نفرت کے قابل ہیں۔ (ہجر) آہ یہ دونوں آفتِ جاں ہیں۔ ناز و ادا لعنت بہ ہر دو۔ لعنت بھیجنا ۱ بُرا بھلا کہنا۔ نفریں کرنا ۲ چھوڑنا کنارہ کرنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا جانے دینا۔ لعنت بھیجو نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔ جانے دو۔ (داغ) وہ تو شیطان ہے بہکاتا ہے۔ غیر کے نام پر لعنت بھیجو۔ لعنتِ خُدا۔ خُدا کی پھٹکار۔ لعنت کا طوق۔ (کنایۃً) رسوائی۔ ذلت۔ (ملنا۔ پڑنا کے ساتھ) (جان صاحب) موئے شیطان لعنت کا پڑیگا طوق گردن میں (جان صاحب) ہے کربیا اس تکبر سے موئے شیطاں کو۔ طوق لعنت کا ملا اللہ کی دربار سے۔ لعنت کا مارا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لعنت کی ماری ۱ لعنتی۔ ملعون۔ مردود۔ (جان صاحب) ہر گھڑی لعنت کا مارا چھیڑ کے کرتا ہے شر۔ مردوے کے سر پہ رہتا ہے چڑھا شیطان آپ ۲ بدنصیب۔ بدبخت ۳ (عو) جب کوئی چیز مقدار یا تعداد میں بہت کم ہوتی ہے تو مذکر کے لئے لعنت کا مارا اور مونث کے لئے لعنت کی ماری کہتی ہیں۔ (فقرے) یہ چار آم لعنت کے مارے کیا ہوں گے۔ لعنت کرنا ۱ بُرا کہنا۔ کسی سے بیزاری کا خواستگار ہونا۔ اس فعل کے ساتھ "پر" مستعمل ہے "کو" مستعمل نہیں۔ (آتش) وہ بدگوئی مری کرتا ہے میں نیک اُس کو کہتا ہوں۔ فرشتے میری لعنت کرتے ہوں گے میرے دشمن پر۔ لعنت کی بوچھار۔ مسلسل لعنت کیلئے مستعمل ہے۔ (قدر) الٰہی اُس کے دشمن پر رہے بوچھار لعنت کی۔ رہے طوفان غم کی اس قدر اُسپر فراوانی۔ لعنت ملامت۔ سرزنش بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ شرمندہ کرنا کی جگہ۔ (کرنا کے ساتھ) لعنتی۔ صفت۔ ملعون۔ مردود۔ لعین۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ لعنتی طوق پہننا۔ (کنایۃً) رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ لعنتی مارنا۔ (عو) دیکھو۔ لعنت کا مارا نمبر ۳۔

**لَعُوق**۔ (ع۔ بالفتح اول وضم دوم وسکون واو معروف) مذکر۔ چاٹنے کی لسدار دوا۔ (فقرہ) نزلے کو لعوق سپستاں مفید ہوتا ہے۔

**لَعِین**۔ (ع) صفت۔ ملعون۔ مردود۔ بدبخت۔ پھٹکارا ہوا۔

**لُغَات**۔ (ع) مذکر۔ لغت کی جمع ۱ الفاظ۔ زبانیں ۲ وہ کتاب جس میں الفاظ اور ان کے معنی بالتصریح دیئے گئے ہوں۔ لغایۃ (عربی میں لغایتہٖ تھا اس کی انتہا تک۔ اردو میں لام مفتوح ہوگیا اور آخر کی ضمیر حذف ہوگئی۔) آخر تک۔ انجام تک۔ (فقرہ) جلسہ کی تاریخیں من ابتدائے ۱۷ مارچ لغایۃ ۲۰ مارچ ہیں۔

**لُغَت**۔ (ع۔ کسی قوم کی زبان۔ اصطلاح میں وہ الفاظ جنکے معنی مشہور نہوں) مذکر۔ بولی۔ زبان ۲ لفظ ۳ ڈکشنری۔ (منیر) توحید کردگار کی فرہنگ ڈھونڈھ دیکھ۔ ہرگز لغت نہیں ہے عدیل و سہیم کا۔ (ہجر) خورشید میں نے اُسکو نہ لکھا تو کیا عجب۔ میری کتاب میں یہ لغت منتخب نہ تھا۔ لُغت تراشنا۔ لُغت گڑھنا۔ لفظ اپنی طرف سے بنانا۔ لُغت جھاڑنا ۱ علمیت جتانا ۲ غیر مشہور اور

## لغت

مشکل الفاظ بولنا۔ لغت چھانٹنا۔ علمیت جتانا۔ بھدی اور مشکل الفاظ
بول کر۔ (سحر) کسی اور ہی سے رہے یہ حکمت۔ کہیں اور ہی چھانٹے یہ لغت
لغت دان۔ (ف) صفت۔ لغت جاننے والا۔
لُغز۔ (ع بالضم) مونث۔ چیستاں۔
لَغزِش۔ (ف بالفتح وکسر سوم) مونث۔ (۱) پھسلن۔ (۲) لرزش جنبش
کپکپی۔ (امیر) گردش مری قسمت کی چھڑاتی ہے وہ کوچہ۔ اے لغزش پا
تو بھی گراتی نہیں مجھکو۔ (۳) خطا۔ سہو۔ غلطی۔ بھول چوک۔ لغزش آنا۔
پھسلنا۔ (۲) بہکنا۔ لڑکھڑانا۔ (۳) استقلال میں فرق آنا۔ (۴) گمراہ ہونا۔
(۵) اظہار یا بیان میں فرق آنا۔ لغزش کرنا۔ (۱) بہکنا۔ (۲) ڈگمگانا۔ (۳) چوک
واقع ہونا۔ لغزش کھانا۔ ڈگمگانا۔ پھسلنا۔ (۵) کتنا ہی وہ بھوے نہ
اے ساقی ازل۔ لغزش نہ پائے آتش مست الست کھائے۔ (۲)
بہکنا۔ گمراہ ہونا۔ (امیر) دیکھنا لغزش نہ کھانا واعظو۔ پیکے ہم
آئے ہیں بزم وعظ میں۔
لغو۔ (ع۔ بالفتح) صفت۔ (۱) بیہودہ۔ واہیات۔ نامعقول۔ مہمل۔
بے معنی۔ بیکار۔ بے فائدہ۔ لایعنی قول وفعل۔ عورتوں کی زبانوں
پر بفتح اول بضم دوم ہے۔ لغو بکنا۔ بیہودہ بکنا۔ واہیات باتیں زبان
پر لانا۔ بے سود و بے معنی باتیں کرنا۔ لغویات۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم
وتغیر تشدید چہارم) مذکر۔ بیہودہ افعال وحرکات۔ بیہودہ باتیں
لغویت۔ ہندوستانیوں نے لغو سے مصدر بنالیا ہے مونث لغو ہونا
لُغَوِی۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر سوم) صفت۔ لغت سے
منسوب۔ اصلی۔ اصلی معنی۔
لف ونشر۔ (ع۔ لف کے معنی ہیں لپیٹنا۔ اور نشر کے معنی ہیں
پھیلانا) مذکر۔ علم بیان کی اصطلاح میں وہ صنعت جس میں اول

## لفٹنٹ

چند چیزوں کا ذکر کریں اور پھر چند اور چیزیں بیان کریں جو پہلی چیزوں
سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب
الیہ سے مل جاوے۔ (فقرہ) اس شعر میں لف ونشر کیا مزہ دیتا ہے۔
لَفّاظ۔ (ع) صفت۔ (۱) خوشگو۔ خوش بیان۔ شیریں زباں۔ (۲) مبالغہ آمیز
باتیں کرنے والا۔ لفاظی۔ (ع) مونث۔ (۱) فصاحت۔ خوش بیانی۔
(۲) لسانی۔ بکواس۔ بک بک۔ (۳) شیخی۔ ڈینگ۔
لِفافہ۔ (ع) ۔ وہ چیز جو کسی دوسری چیز پر لپیٹی جائے۔ (۲) وہ کپڑا جو
مردے کے بدن پر لپیٹا جاتا ہے) مذکر۔ کاغذ کا غلاف جس میں خط بند
کئے جاتے ہیں۔ (امیر) لکھا تھا خط میں جو حال اپنی چشم حیراں کا۔
ہزار بند لفافہ کیا نہ بند ہوا۔ (۲) سفید کپڑا جو مردے کے بدن پر لپیٹا
جاتا ہے۔ (۳) (کنایۃً) بناوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری شان۔ دھوکا۔ (۴) بھید
راز۔ (توبۃ النصوح) ان بزرگ ذات نے اس میں وضعداری کو
ایسا شامل کیا کہ کپڑوں نے اندروں دل تک کا لفافہ ادھیڑ دیا۔ (۵)
(کنایۃً) جلد ٹوٹنے والی چیز۔ لفافہ بدلنا۔ (کنایۃً) وضع بدلنا۔ لفافہ
بنانا۔ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ہلکا سا ملمع کردینا
لفافہ سربمہر۔ مذکر۔ وہ لفافہ جس پر مہر لگی ہوئی ہو۔ بند لفافہ۔ لفافہ کرنا
(۱) دکھاوا کرنا۔ (۲) ہلکا سا خول یا ملمع چڑھانا۔ لفافہ کھل جانا۔ (کنایۃً)
راز فاش ہوجانا۔ پوشیدہ عیب ظاہر ہوجانا۔ (وزیر) حسن عارض
عارضی تھا کھل گیا۔ خط کے آتے ہی لفافہ کھل گیا۔ (محسن) پردہ رہے
نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ۔ لفافیا۔ صفت۔ جوتی یا
زیور وغیرہ جو کمزور اور بودی ہو۔
لَفٹَنٹ۔ (انگ۔ لف۔ ٹِ نَنٹ) مذکر۔ نائب۔ حاکم صوبہ۔
اردو میں طنزاً بمعنی بڑے حاکم کے مستعمل ہے۔ (فقرہ) آپ ایسے

کہاں کے لفٹنٹ ہیں جو ہیں آپ سے ڈروں۔

لَفظ۔(ع۔ الفاظ جمع)۔(دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مذکر و مونث دونوں طرح بولتے ہیں۔ کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے)۱۔ وہ کلمہ جو منھ سے نکلے ۲۔ کلمہ۔ بات۔ (ناسخ) ہر طلب سے اس قدر نفرت کر رہا ہے خیال۔ آنہ جائے لفظ لب پر باب استفعال کا۔ (رشک) وصل کی رات بنا نامۂ شوقِ گیسو۔ شام لفظیں ہیں سفیدی ہے سحر کاغذ کی۔ لَفظاً۔ (ع) لفظ کے اعتبار سے۔ لفظاً لفظاً۔ لفظ بلفظ۔

لَفظ۔بلَفظ۔ حرف بحرف۔ ہو بہو۔ تفصیل وار۔ صاف صاف۔ (فقرہ) اُس نے میرا پیام لفظ بلفظ کہدیا۔ لفظ ٹپکنا۔ زبان سے لفظ کا بے اختیار نکلنا۔ (اوج) ادائے شکر کرم گستری پہ لب جو ہلے۔ وہ ٹپکے لفظ کہ تھے جنکے پہلوؤں میں گلے۔ لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر نکلنا۔ اِس طرح کسی لفظ کا مُنھ سے نکلنا کہ ہر حرف الگ ہو جائے۔ (کنایۃً) مشکل سے نکلنا۔ (راسخ) نکلا تھا پہلے لفظ قسم ٹوٹ ٹوٹ کر۔ پیماں شکن پھر اپنی قسم سے نکل گیا۔ لفظ نکلنا۔ لفظ کا زبان سے نکلنا (راسخ) طلبِ وصل پہ کچھ لفظ تو نکلے تھے مگر۔ دہن تنگ نے معنوں کو نکلنے نہ دیا۔ لَفظی۔ (ع۔ بتشدید یا تھا) صفت۔ اصلی حقیقی۔ لغوی ۲۔ الفاظ کی۔ جیسے لفظی تکرار۔ لفظی ترجمہ۔ مذکر۔ وہ ترجمہ جو لفظ بلفظ ہو۔ لفظی معنی۔ لغوی معنی

لَفنگ۔ (فارسی۔ لاف سے بگڑا معلوم ہوتا ہے) مونث لاف زنی

لَفنگا۔ صفت مذکر۔ شیخی باز۔

لَق۔ (ف۔ صاف۔ جس میں بال نہوں) اردو میں لق و دق کی ترکیب سے مستعمل ہے دیکھو لق و دق۔

لِقا۔ (عربی میں لقاء بکسر اول دیدار کرنا۔ فارسیوں نے بغیر ہمزہ مُنھ اور چہرے کے معانی میں مرکبات میں استعمال کیا۔ یہ لفظ ہر معنی میں بکسر اول صحیح ہے اور بفتح اول غلط) مونث ۱ دیدار۔ ملاقات۔ (ناصری) خدا کے فضل سے چونکے نصیب سونے سے ملقائے یار مجھے وصل میں نصیب ہوئی ۲ (مرکبات میں) چہرہ۔ صورت۔ شکل۔ جیسے مہ لقا۔ (داغ) ہوش اڑتے ہیں دیکھکر اُن کو۔ ایسے دیکھے پری لقا نہ سنے ۳ (بضم اول) مذکر۔ ایک شخص کا نام جس کی داڑھی میں موتی پروئے گئے تھے۔ (غالب) ذرہ معنی سے مرا صفحہ لقا کی داڑھی۔ غم گیتی سے مرا سینہ مرو کی زنبیل۔

لَقّا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اکثر اپنی گردن دُم کے ساتھ لگائے رہتا ہے۔ لُقّا۔ صفت۔ لُچّا۔ شہدا۔ لَقّات۔ (فارسی میں کات۔ بروزن ثبات ہے بمعنی ضائع۔ خراب۔ ناقص) صفت۔ (عو) کمزور۔ ۲ آوال۔ دیکھو سوکھکر لقات ہو جانا۔

لقب۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ القاب جمع) مذکر۔ وہ نام جو کسی مدح یا ذم کے فعل کی وجہ سے پڑ گیا ہو۔ جیسے کلیم اللہ حضرت موسیٰ کا لقب بسبب ہمکلامی خدا کے ہو گیا۔ (ناسخ) یہ اس کی ہے ساعدوں کا عالم کہ جس نے دیکھا ہوا وہ بیدم۔ نیام تیغ قضا ہے سیرم لقب ہے قاتل کی آستیں کا۔

لَقلَقَہ۔ (ع۔ لقلق فارسی لک لک (سارس) کا معرب یقلقہ (ع) ۱ سارس کی آواز۔ جو نہایت کرخت ہوتی ہے ۲ سانپ کا زبان کو بار بار نکالنا ۳ ہر آواز کرخت) مذکر سارس کی زور سے بولنے کی آواز ۴ (کنایۃً) رعب داب۔ حوصلہ۔ ظرف۔ (فقرہ) خرد افروز بڑے لقلقے حوصلے اور سلیقے کی بیوی تھی ۵ لب و لہجہ۔ خوش بیانی قوت بیانی۔ (فقرہ) افسانہ گو کا لقلقہ غضب کا ہے۔

لقمان | لکاتہ

لُقمان۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور حکیم کا نام جس کی بہت سی نادر تصانیف اقوال اور نصائح مشہور ہیں۔ قرآن میں اس کی وعظ نصیحت کا ذکر آیا ہو۔ ۲ مجازاً بہت بڑا دانا۔ نہایت تجربہ کار۔ لقمانِ زماں (ف) مذکر۔ (کنایتہً) بہت بڑا دانا۔ (رشک) وہ دانا ہوں کہ نادانی ہو نازاں۔ وہ ناداں ہوں کہ لقمان زماں ہوں۔ لقمان کو حکمت سکھانا۔ عقلمند کو تدبیر بتانا یا نصیحت کرنا۔ لغو کام کرنا۔ لقمان کے پاس دوا نہ ہونا۔ (کنایتہً) لاعلاج ہونا مرض کا۔

لُقمہ۔ (ع) مذکر۔ کَوْر۔ نوالہ۔ کھانے کی وہ مقدار جو ایک دفعہ منھ میں ڈالیں۔ لقمۂ اجل ہونا۔ مرجانا۔ مارا جانا۔ قتل کیا جانا۔ (اوج) بااین ہمہ سیاہ دسبا لقمۂ اجل یہ ڈر یہ اضطراب یہ دہشت ہو بجل۔ لقمہ پھنسنا۔ حلق میں نوالہ کا اٹکنا۔ (کنایتہً) کھانا نہ کھایا جانا۔ (شعور) شدّت غم میں تصور کام آیا تیغ کا۔ پی لیا پانی اگر لقمہ پھنسا کھاتے ہوئے۔ (امیر) ہر لقمۂ خشک حلق میں پھنستا ہو۔ بیتاب رہا ہو کیا اُبالا کھانا۔ لقمۂ حرام۔ مذکر۔ حرام کا مال۔ حرام کی آمدنی۔ لقمہ حلق سے نہ اُترنا۔ (کنایتہً) کسی کی عدم موجودگی نہایت ناگوار ہوتی ہو تو کہتے ہیں کہ اُس کے بغیر اُن کی حلق سے لقمہ نہیں اُترتا۔ لقمۂ چرب۔ لذیذ غذا۔ لقمۂ خشک وہ لقمہ جو خشکی کی وجہ سو نہ اترے اور جس میں گھی وغیرہ نہ ہو۔ لقمہ دینا۔ ۱ نوالہ دینا۔ کسی کے منھ میں نوالہ دینا۔ ۲ دوسرے کی بات میں بولنا۔ بات کاٹنا۔ بیچ میں بولنا۔ ۳ کسی کو قرآن شریف یا اور چیز سناتے وقت بھول چوک بتانا۔ ۴ توپ میں گولہ بارود ڈالنا۔ ۵ رشوت دینا۔ ۶ (کنایتہً) کوئی بات کسی کے معاملہ میں کسی سے ایسی کہنا کہ آج اس کے حصول مدعا کی ہو جائے۔ (امیر) نفیر جان کے لڑاتے ہیں رقیبوں سے۔ عدو کو دیتے ہیں لقمہ ہماری جھوٹی کا۔ لقمہ کر جانا۔ نگل جانا۔ چٹ کر جانا۔ کھا جانا۔ (امیر) عاقبت مجھکو دہانِ گور نے لقمہ کیا۔ وہ کباب گور کی اب کیا ہوئی بہرام حرص۔ لقمہ کھانا۔ حافظ کا پڑھتے پڑھتے چوک جانا۔ (شوق قدوائی) تو کیا ہوگا قاری جو آجائینگے میں لقمہ نہیں ہوں کہ کھا جائیں گے۔ لقمۂ گور ہونا۔ لقمۂ اجل ہونا۔ (جلیل) اجل کا لقمہ ہوا پہلے ہجر میں لقمۂ گور۔ یہ دونوں کھولے تھے منھ ایک ناتواں کے لئے

لُقَندَر (ا) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُقَندَری۔ ۱ یاوہ گو۔ لغو آدمی ۲ آوارہ پھرنیوالا۔

لَقّ و دَق۔ (ترکی میں لَغ و دَغ) وہ زمین ہموار اور سخت جسمیں درخت اور گھاس مطلق نہو) صفت۔ چٹیل میدان۔ ہو کا مقام ویرانہ۔ بنجر۔ وہ مقام جہاں آدمی اور درخت نہ ہوں۔ (قلق) دیکھا تو لق و دق ہو اک میداں۔ بوئے انساں نہ صورت حیواں

لقوہ۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں منھ ٹیڑھا ہو جاتا ہو اور چہرہ پھر جاتا ہو۔ (فقرہ) سرد دواؤں سے اُسکو لقوہ ہو گیا۔ اُس کو لقوہ کا زار بھی کہتے ہیں۔ (ناسخ) کیا ہی منھ کرتا ہو ٹیڑھا دیکھتا ہو جب مجھے۔ کردے یارب روے دشمن لقوہ کا آزار کج۔ لقوہ مار جانا۔ لقوہ ہو جانا۔ لقوہ کی مرض میں مبتلا ہو جانا۔ ۲ منھ پھر جانا۔ چہرہ ٹیڑھا ہو جانا۔

لَکّ۔ لکھ۔ (ف۔ لَکّ) مذکر۔ ۱ چنگاری کا شعلہ۔ ۲ روغن۔ وارنش جلا۔ (معنی نمبر ۲ میں پھیرنا۔ پھرنا۔ کرنا کے ساتھ)

لَکاتہ۔ (ف میں بغیر تشدید تھا۔ اردو میں بالفتح و تشدید دوم ہوگیا ہو) مونث۔ فاحشہ اور بیحیا عورت۔

لُکان۔ (بروزن دُکان) مذکر۔ ایک داؤ کا نام کُشتی میں حریف کو سکان دیکے نیچے لانا۔

لُکانا۔ (ہ)۔ (عم) چھپانا۔ پوشیدہ کرنا۔ قصبات کی زبان ہی۔

لُکٹی۔ لُکھٹی۔ (ہ) مونث! چولھے کی ادھ جلی لکڑی جس سے آگ کُریدتے ہیں۔! ادھ جلی لکڑی ۳! (کنایۃً) لڑائی کرادینیوالی عورت ۴ چغلخور۔

لکچر۔ (انگ) مذکر۔ درس۔ سبق۔ وعظ۔ تقریر۔ زبانی مضمون۔ (فقرہ) آج بڑے زور کا لکچر ہوا۔ لکچرار۔ (انگ) مذکر! زبانی بیان کرنیوالا کسی خاص مضمون کا۔ ۲ اُستاد سبق پڑھانیوالا۔

لکد۔ (ف۔ بفتح اول ودوم) مونث۔ لات۔ ٹھوکر۔ دولتی۔

لکدزن۔ (ف) صفت لات مارنیوالا۔

لکڑ۔ (ہنگ۔ بکسر اول وفتح دوم) مونث۔ خراب۔ لکڑ۔ (ہ) مذکر شہتیر۔ لکڑی۔ بڑی لکڑی۔ لٹھا۔ لکڑ بگھا۔ (بغیر تشدید کاف) ایک چوپائے کا نام جس کو فارسی میں کفتار کہتے ہیں صحیح لگڑ بگا ہی۔ لکڑ توڑ۔ (بتشدید کاف) صفت۔ کلام سخت۔ ثقیل الفاظ سے کلام کیا جاتا ہی تو اُس کو لکڑ توڑ کہتے ہیں۔ لکڑ ہارا (ہ۔ بغیر تشدید کاف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لکڑ ہاری۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑیاں چیرنے پھاڑنیوالا۔

لکڑی۔ (ہ) مونث! ہیزم۔ کاٹھ۔ چوب۔ (جھیلنا۔ کاٹنا کے ساتھ) ۲ چھڑی۔ ہاتھ میں رکھنے کی لکڑی۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ (مارنا کے ساتھ) ۳ (مجازاً) سہارا۔ مدد۔ آسرا۔ ۴ پٹا۔ چوب بازی۔ ۵ (کنایۃً) سخت۔ کڑا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں لکڑی ہوگئے۔

لکڑی آگ پر سیدھی کرنا۔ آگ کی گرمی پہنچاکر لکڑی کو سیدھا کرنا۔ لکڑی پکڑانا۔ (کنایۃً) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ (ہجر) بے سوادنکو ہوئی ہی چوب تعلیم اپنی بات۔ لکڑی پکڑائی ہی ہمنے کورمادرزاد کو

لکڑی پھینکنا۔ پٹا کھیلنا (شعور) آکر مرے اکھاڑے میں لکڑی اک انگ پھینک۔ لکڑی کا گٹھا۔ لکڑی کا بنڈل۔ لکڑی کی گرہ۔ وہ گرہ جو لکڑی میں ہوتی ہی۔ لکڑی لیکر سیدھا ہوجانا۔ لکڑی سے مارنے کو آمادہ ہونا۔ (راسخ) بل نکالونگا ترے او آسماں آزاد ہول

گر الف ماتھے کا لکڑی لیکے سیدھا ہوگیا۔ لکڑی ہاتھ میں پکڑا دینا (کنایۃً) سہارا دینا۔ (داغ) شیخ جی کے ہاتھ میں پکڑا دی لکڑی رندنے۔ نشہ بھی تھا اور پیری بھی تھی چلتے کس طرح۔ لکڑی کے بل بندریا ناچے۔ (ہ) مثل ہر ایک شخص حاکم کے بل پر کودتا ہی۔ ۲ ڈر کے مارے سب کچھ کرنا پڑتا ہی۔ لکڑی کے ہاتھ بیٹے کے ہاتھ۔ لکڑی ماری پانی جُدا نہیں ہوتا۔ مثل دیکھو لاٹھی۔ لکڑی والا۔ لکڑی بیچنے والا جلانیکی لکڑی بیچنے والا۔ لکڑیاں چلنا۔ لکڑی چلنا۔ لاٹھیوں سے مار پیٹ ہونا۔ (راسخ) تم چلے منکر زمانیکو تماشا ہوگیا۔ لکڑیاں چلنے لگیں حشر کا میلا ہوگیا۔ (فقرہ) آج بازار میں دونوں سے خوب لکڑی چلی۔ لکڑیاں دینا۔ (ہندو) ۱ مُردے کو جلانا۔ چتا میں لکڑیاں ڈالنا۔ ۲ کریا کرم کرنا۔ لکڑیاں کھانا۔ لکڑی کھانا۔ لاٹھیوں سے مار کھانا۔ لاٹھی سے پٹنا۔

لکشمی۔ (س) مونث۔ دیکھو لچھمی۔

لُکنا۔ (ہ بالضم)۔ (عم) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ مخفی ہونا۔ (قصبات کی زبان ہی۔)

لُکنت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم۔ بات کرنے میں عاجز رہنا۔) مونث ہکلاپن۔ رک رک کر بولنے کی عادت۔ (انیس) ہاں ہی کہ دلیل مرگ ہی لکنت زبان کی۔ ہچکی نہیں یہ جسم سے رخصت ہی جان کی۔ لکنت پڑنا

لُکَہ

لکھا

زبان میں لکنت ہوجانا۔ (رشک) پڑگئی لکنت زبان شعلہ آواز میں
لُکَنجَن۔ (صحیح لُک اَنجن ہی) مذکر۔ وہ انجن جس کی نسبت یہ خیال ہی
کہ لگانے سے آدمی نظروں سے پنہاں ہوجاتا ہی۔
لُکَّہ۔ (ف) مذکر۔ پارچہ۔ ٹکڑا۔ (امیر) میکشی کی ہی خوشی ہجر میں
کسکو ساقی۔ لُکّہٴ ابر تو اور آگ لگاتے آئے۔ بیشتر ابر اور دھوئیں
کے ٹکڑے کے واسطے مستعمل ہی۔
لَکھ۔ (ہ) مذکر۔ لاکھ کا مخفف۔ سو ہزار کی تعداد۔ ۱۰۰۰۰۰۔ لکھ
بخش۔ لکھ داتا۔ صفت۔ (عم) ! نہایت سخی۔ داتا۔ فیاض۔ لاکھوں
لٹا دینے والا ! قطب الدین ایبک کا لقب جو اپنی فیاضی کے سبب سے
اس لقب سے ملقب تھا۔ لکھ پتی۔ (ہ) صفت۔ لاکھوں کی حیثیت
والا۔ وہ شخص جس کے پاس لاکھ روپیہ ہو ! دھنی۔ دولتمند۔ امیر۔
لکھ پیڑا۔ (ہ) مذکر۔ وہ باغ جس میں بہت سے پیڑ ہوں خصوصاً
آموں کے۔ (ہجر) چار سُو ہی انھیں کا لکھ پیڑا۔ یہ عناصر کے ہیں جو
چار درخت۔ لکھ لُٹ۔ (ہ) صفت۔ بہت بڑا فضول خرچ۔ مُسرف
کھاؤ اُڑاؤ (داغ) الہی کیوں نہ چاہوں دولت دارین میں تجھ سے۔
بڑی فیّاض یہ لکھ لٹ تری سرکار کیسی ہی۔ لکھی۔ (ہ) صفت۔ لاکھ روپے
کا خریدا ہوا ! لکھ پتی ! (لکھنؤ) گھوڑا یا ہاتھی جو بیش قیمت ہو۔
لِکھا ! لکھنا کا ماضی۔ معانی نمبر ۱۔ ۲ میں بغیر تشدید کاف فصیح ہی۔ (محسن)
بمجبوری لکھا الید کی صورت لفظ اللہ کو۔ نہ آیا ہاتھ اچھا قافیہ جب
کوئی احمد کا ! لکھا ہوا کی جگہ۔ رقم: دہ۔ جلال نے بتشدید کاف کہا ہی
ے مدعی میرا نہ دیکھے یا خدا لکھا مرا۔ پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مدعا
کو دیکھکر ! (ع) مذکر۔ حکم قضا و قدر۔ تقدیری اور شدنی امر۔ اس معنی
میں بتشدید فصیح ہی۔ (صبا) لکھے کی کیا خبر تھی یہ کون جانتا تھا۔
لیلیٰ کے ساتھ پڑھکر مجنوں خراب ہوگا۔ رشک نے بغیر تشدید بھی کہا ہی
آتش اشک سر سے گزرا۔ لیکن نہ مٹا لکھا ہلا ! مذکر۔ (ع) درجہ۔
گت۔ (فقرہ) تم نے قیمتی کپڑوں کا بُرا لکھا کر رکھا ہی۔ اس معنی میں بتشدید
کاف فصیح ہی۔ لکھا آگے آنا۔ اُس امر کا پیش آنا جو نوشتہ تقدیر ہو۔
(منیر) راضی ہوں اگر پیک اجل لائے خط اُنکا۔ قسمت ہی کا لکھا
کہیں آئے مرے آگے۔ لکھا پڑھا صفت۔ تعلیم یافتہ۔ خواندہ ے
کیا کیا جواب لکھتے جو پڑھ لیتے خط شوق۔ افسوس ہی یہی کہ وہ لکھو
پڑھے نہیں ! سیکھا ہوا۔ (فقرہ) وہ سب لکھا پڑھا بھول گیا ! اقرار
اقبال۔ (عاشق) اعتبار اب آپ کے لکھے پڑھے کا اُٹھ گیا۔
کرتے ہو انکار جو اقرار تھا تحریر میں۔ لکھا پڑھی۔ (ع) مونث۔ تحریر
نوشتہ۔ دستاویز۔ (مراۃ العروس) میں چاہتی ہوں کہ سبکا حساب
کتاب ہوکر لکھا پڑھی ہوجائے۔ لکھا پورا کرنا۔ مصیبت کا زمانہ بسر
کرنا کی جگہ۔ لکھا پورا ہونا ! نوشتہ تقدیر کا بجنسہ عمل میں آنا۔ امر شدنی
کا واقع ہونا۔ (منیر) وہ مشق ستم کرکے کامل نہیں گے۔ جو لکھا ہے
کس طرح پورا نہ ہوگا ! عورتیں کسی کام کے بگڑ جانے اور بُرا درجہ بُری
گت ہونے کی جگہ بولتی ہیں۔ لکھا جانا۔ بغیر تشدید و بتشدید کاف
مستعمل ہی ! رقم کیا جانا ! (کنایتہ) کسی زمرے میں شامل کیا جانا
(راسخ) نظر مجھ سے چُرا کر مُنہ چھپا کر کہتے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی
لکھی جائیگی تیرے گناہوں میں ! نوشتہ تقدیر ہونا۔ (جلیل) آپ
مہندی سے نہ کیوں ہاتھ کو رنگیں کرتے۔ آپ کے ہاتھ تو لکھی تھی
شہادت میری ے اٹھاؤں آستان بتکدہ سے خاک سر اپنا۔ لکھی
ہے جبہہ سائی روز قسمت سے مُقدّر میں ! طے شدہ ہونا۔ درج
رجسٹر ہونا۔ (داغ) دو ہیں مجرم لکھے ہوئے اس کے۔ پہلے کاتب ہی

بعد ازاں قاصد لکھا ہے: تحریر ہے روایت ہے۔ (امیر) لکھا ہے آمنہ نے جو پایا یہ نور پاک ۔ دوسو زنانِ قوم حسد سے ہوئیں ہلاک ۔ لکھے کو رونا قسمت کا شکوہ کرنا۔ (صبا) لکھو چکے قاصد کو خط کرکے انھیں تحریر ہم ۔ رو چکے لکھے کو اپنے خوب اے تقدیر ہم ۔ لکھی ۔ صفت لکھی ہوئی ۔ مُعَیّن مقرر ۔ حکم قضا و قدر سے مُعَیّن ۔ بیشتر موت کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) نیک و بد سب دن خدا کے ہیں لکھی جس دن کی ہو۔ کچھ کرو لیکن فرامش کیا قضا وہ دن کرے۔ لکھے مُوسیٰ پڑھے خدا۔ (مُوسا بہت باریک بال سے باریک جُدا ۔ یعنی خود آکر) مثل ایسی تحریر کی نسبت مستعمل ہے جو کسی سے پڑھی نہ جائے (ناسخ) تصویر صنم میں کرا ہے کلک ازل ۔ پنہاں ہے نگہ سے یا نگہ کا ہے خلل ۔ جز عالم غیب کون جانے یہ راز ۔ لکھے موسیٰ پڑھے خدا سچ ہے یہ مثل ۔ (ذوق) ۔ سبزہ خط اے خضر طریقت رکھتا رسم الخط ہے جدا ۔ خط بتاں ہے خط الٰہی لکھے موسیٰ پڑھے خدا ۔ لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل ۔ مثل ۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جسنے کچھ پڑھا لکھا نہو اور دعویٰ علمیت کا رکھتا ہو۔

لکھانا ۔ (ہ) لکھوانا ۔ تحریر کرانا ۔ لکھنے کا کام لینا ۔ تحریری اقرار نامہ لینا ۲ عبارت لکھوانا مشق کرانا ۔ اس جگہ لکھوانا فصیح ہے۔ لکھائی ۔ (ہ) مونث ۱ لکھنے کا کام ۲ لکھنے کی اُجرت ۔ لکھدینا ۱ تحریر کردینا ۔ نوشتہ کردینا بیعنامہ لکھدینا ۲ نوشتہ تقدیر کردینا مُعَیَّن کردینا عمر کا یا موت کا (توبۃ النصوح) نہ کوئی کسی کی فال سے مرتا ہے اور نہ جیتا جس کی جتنی خدا نے لکھدی تبھی تک زندہ رہیگا ۔ لکھ رکھو ۔ یاد رکھو کی جگہ ۔ یقینی سمجھو ۔ لکھ لینا ۱ کتابت ختم کرنا ۲ رجسٹر میں درج کرنا ۳ نوٹ کرلینا ۴ کسی زمرے میں شامل کرلینا

لکھنا ۔ (ہ) ۱ تحریر کرنا ۔ لکھائی کرنا ۔ کتابت کرنا ۔ زمرے میں شامل کرنا رجسٹر میں درج کرنا ۲ کسی کی قسمت میں معین کرنا ۔ (شعور) انتظار خط میں جس کی موت خالق نے لکھی ۔ چاہیئے کاغذ کا تختہ اسکو نہلاتے ہوئے

۲ مذکر ۔ سواد تحریر ۔ تحریر کا ڈھنگ ۔ لکھنا پڑھنا ۔ مذکر نوشت و خواند ۔ لکھائی پڑھائی ۲ کتابت کرنا اور خواندگی کرنا ۔ لکھنی (ہ) مونث (ہندی) قلم ۔ لکھنے کا آلہ ۔ لکھنی جَنَد ۔ مزاح یا تحقیر سے کائستھ کو کہتے ہیں دیکھو دھتیا پرشاد ۔ لکھوانا ۔ (ہ) لکھنا کا متعدی المتعدی دیکھو لکھانا ۔ لکھی دیکھو لکھا ۔

لکھنؤپن ۔ (ہ) مونث ۔ (لکھنؤ) دیکھو لکھنؤ ۔ لکھنؤاپن ۔ مذکر ۔ لکھنؤ والوں کی نفاست ۔ لکھنؤ کے باشندوں کی وضع قطع ۔ لکھوٹ (ہ ۔ بالفتح و فتح چہارم ۔) مذکر ۔ گُوکاٹ ۔

لکھوٹا ۔ (ہ) مذکر ۱ پان یا شہاب کی سیاہی مائل سُرخی جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں ۔ (آتش) نگاہ مستی کی دھڑی ہے کہ لکھوٹا پان کا رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے ۲ لاکھ کی مُہر جو حفاظت کے لئے پارسلوں ۔ لفافوں وغیرہ پر کردیتے ہیں ۔ (ناسخ) ان لب گوہر فشاں پر پان کا لاکھا نہیں ۔ ہے حفاظت کو لکھوٹا دُرج مروارید پر ۔ لکھوٹا کرنا ۔ لاکھ کی مُہر کرنا ۔

لکھوری ۔ (ہ ۔ بفتح اول و دوم) مونث ۱ ایک قسم کی پختہ چھوٹی اینٹ جسکو لکھوری اینٹ بھی کہتے ہیں ۲ ایک قسم کی چھوٹی بھڑ جو مٹی کا گھر بناتی ہے ۔ اور جس کو کمھاری بھی کہتے ہیں ۔ لکھیرا ۔ (ہ) مذکر ۔ لاکھ کا کام کرنیوالا لاکھ کی چیزیں بنانیوالا ۔ لاکھ چڑھانیوالا ۔

لکیر ۔ (ہ ۔ بروزن امیر) مونث ۱ خط ۔ لائن ۔ نشان جو زمین یا کسی چیز پر بنا ہو (ظفر) قد مصور سے نہ تیر کھینچ سکا پر اک لکیر سیدھی کاغذ پر مثال تیر کھنچکر رہ گئی ۲ سلسلہ ۔ قطار ۳ سطر ۴ مجاز ۱ پرانا دستور ۔ رسم قدیم ۵ سانپ کے چلنے کا نشان ۔ لکیر پر چلنا ۱ پرانے طریقے کے موافق چلنا ۔ پرانی رسم کا پابند رہنا ۔ پرانی وضع کا پابند ہونا ۔ لکیر پیٹنا ۔ لکیر پر چلنا ۵ خیال زلف کو

## لکیر

تو اے نصیر پیٹا کر۔ گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ لکیر پیٹے چلے جانا۔ بے سمجھے بوجھے پرانے ڈھرّے پر چلے جانا۔ لکیر کا فقیر۔ ۱ پرانی روش کا دلدادہ شخص جو اپنی عقل سے کام نہ لیکر پرانی رسم کا پابند ہو۔ ۲ کسی شے پر فریفتہ۔ (بننا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (ادج) فتح ظفر کی غل جو دم دار دگیر ہیں دنیا میں اس لکیر کے ہم بھی فقیر ہیں۔ (رشک) کیا خطِ مستقیم ہو ناک اس سنریری کی۔ خوشبوئیاں فقیر ہوئیں اس لکیر کی۔ زبانوں پر لکیر کا فقیر ہے لیکن شعرا نے کاکی جگہ پر بھی کہا ہے ؎ مانگ کو دیکھ دل کسی کی ظفر تم بھی بیٹھے لکیر پر ہو فقیر۔ (اسیر) ہو رہا ہو مدتوں سو ان لکیروں پر فقیر ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو۔ (نصیر) فلک نے سہم کے بھی کچھ نہ سرکشی چھوڑی۔ اگرچہ ناک میں بھی کہکشاں کا تیر ہوا۔ مثل سنی ہے کہ ہوتے لکیر پر ہیں فقیر۔ سو اس لکیر پہ ہاں یہ بھی اب فقیر ہوا۔ لکیر کا فقیر بننا لکیر کا فقیر ہونا۔ پرانی بات پر قائم رہنا۔ لکیر کرنا۔ خط کھینچنا۔ (آتش) سودائے راہ یار کا اللہ رے اثر۔ جادہ بنی جو ہمنے زمیں پر لکیر کی۔ لکیر کھینچنا ملازم لکیر کھینچنا۔ ۱ خط کھینچنا۔ ۲ نشان لگانا۔ ۳ حد باندھنا۔ ۴ قلمزد کرنا۔ قلم پھیرنا مٹانا۔ ۵ (عو)۔ کنایۃً برا بھلا کچھ لکھنا۔ (مراۃ العروس) جب فضیلت یہاں آئی تو کالی لکیر تک اُس کو کھینچنی نہیں آتی تھی اب نام لکھ لیتی ہے۔ لکیر یا خربوزہ۔ (لکھنؤ) مذکر۔ خربوزہ جس پر سیاہ خطوط ہوتے ہیں۔ لکیریں کھینچنا۔ خطوط بنانا۔ بُرا اور بدخط لکھنا۔

**لگ** ۔ (ھ)۔ (ہندو۔ عم) ۱ قریب۔ پاس۔ ۲ لگنا کا ماضی مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لگ بھگ۔ (ھ۔ عو) ۱ قریب قریب۔ (فقرہ) میں مغرب کے لگ بھگ دادی اماں کی ڈولی میں بیٹھ لی۔ ۲ ملتا جلتا مشابہ (ع) کوئی دیوان اس دیواں کے لگ بھگ ہو نہیں سکتا۔ لگ بیٹھنا۔ قریب ہوکر بیٹھنا۔ مل کے بیٹھنا۔ (فقرہ) وہ صدر مقام پر تکیہ سے لگ بیٹھا۔ لگ جانا

## لگ

۱ کسی کی آئی ہوئی آفت یا مصیبت کا کسی اور پر آجانا۔ (اختر شاہ اودھ) اسکے اوپر نہ کوئی آنچ آئے۔ آئی ہوئی اس کی مجھکو لگ جائے۔ ۲ الزام آجانا۔ دیکھو تہمت لگنا۔ ۳ اثر کرجانا۔ (فقرہ) تم کو بھی شہر کی ہوا لگ گئی۔ ۴ متعدی مرض کا ایک کو ہوکر اُس کے پاس آنے جانیوالے کو ہوجانا۔ ۵ بھر جانا۔ (فقرہ) کپڑے میں مٹی لگ گئی۔ ۶ آجانا۔ (فقرہ) کپڑے میں داغ لگ گیا۔ جل جانا۔ جیسے چاول لگ گئے۔ ۷ (عو) شروع ہوجانا (مہینے یا دن کا)۔ (جانصاحب) دن پیر کا رہا نہیں مشکل ہے لگ گیا۔ زچہ ندی کو نہاؤنگی جاؤنگی کربلا۔ ۸ دیمک یا گھن یا کیڑے کا کھا جانا۔ (فقرہ) جسطرح ریشمی کپڑے کو کیڑا لکڑی کو گھن۔ کڑیوں کو دیمک لگ جاتی ہے اسی طرح آدمی کو قرض کھا جاتا ہے۔ ۹ لازم ہوجانا کسی فعل کا۔ عادت ہوجانا۔ (غالب) دل لگا کر لگ گیا ان کو بھی تنہا بیٹھنا۔ بارے اپنی بیکسی کی ہمنے پائی دادیاں۔ ۱۰ بہل جانا۔ رجوع ہوجانا۔ مائل ہوجانا۔ جیسے طبیعت لگ جانا۔ ۱۱ چھو جانا۔ (فقرہ) میں نے مارا نہیں اتفاقیہ پاؤں ان کے لگ گیا۔ ۱۲ ضرب آجانا۔ چوٹ آجانا جیسے لاٹھی لگ گئی۔ ۱۳ مائل ہوجانا۔ مصروف ہوجانا۔ (فقرے) وہ اور باتوں میں لگ گئے پڑھنا لکھنا چھوڑ دیا۔ تم باتوں میں لگ گئے۔ میری طرف متوجہ نہوئے۔ ۱۴ چبھ جانا جیسے چابک لگ گیا۔ لگ چلنا۔ ۱ ساتھ ہولینا۔ ہمراہ ہولینا۔ ۲ پاس ہوکر چلنا۔ چھو کر چلنا۔ ملکر چلنا۔ (منیر) الحذر گرتو نہ لگ چل اے صبا اس زلف سے اتنا بلا آئیگی تیرے سر جو اُسکا ایک مُو ٹوٹا۔ ۳ کنایہ ہے کسی سے رسم و راہ پیدا کرنے اور اختلاط کرنے سے (رند) لگ نہ چلئے ورنہ کُھل جائیگی الفت مہربان۔ رازِ مخفی کو کریگا آشکارا اختلاط۔ ۴ گفتگو میں حد سے زیادہ بے تکلف ہوجانا۔ محبت جتانا۔ (درد) جھڑک کے کہنے لگے لگ چلے بہت اب تم۔ کبھی جو بھول کے اُن سے کلام میں نے کیا۔ لگ لپٹ کر۔ (عو) محنت کرکے کوشش کرکے۔ (بنات النعش) اسوقت میں ہوسکے تو لگ لپٹ کر علم و ہنر حاصل کریں۔

## لگ

۲ مشترکہ قوت سے مجموعی قوت سے۔ لگ کے۔ (عو) پے در پے برابر۔ بغیر ناغہ کئے (امانت) کئی دن لگ کے مرنے اس سے اڑا ئے گیا کیا۔ شجر قدر ثمر وصل کے پائے گیا کیا۔ (فقرہ) دو مہینے لگ کے علاج کرو تو فائدہ ہو۔ لگ نہ لگنے دینا۔ (عو۔ دہلی) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ الگ تھلگ رکھنا۔ اخلاص نہ ہونے دینا۔

لگّا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ لانبا بانس ۲ ٹیڑھی لکڑی جو لانبی لکڑی میں باندھتے ہیں اور درختوں سے میوہ توڑنے کا اس سے کام لیتے ہیں ۳ ایک قسم کا لانبا بانس جس میں پتلی پتلی لکڑیاں باندھکر پتنگ لوٹنے کا کام لیتے ہیں ۴ ناؤ کھینے کا بانس ۵ لاگ۔ پیار۔ محبت۔ دوستی۔ آشنائی۔ (جرات) لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے ۶ مناسبت۔ تعلّق۔ واسطہ۔ ربط۔ (ناسخ) بیان کیا ہو سکے عمر رواں کی مجھ سے چالاکی۔ کہ اس توسن سے لگا ہے نہ ترکی کو نہ تازی کو ۷ برابری۔ ہمسری۔ مشابہت ۸ ڈھنگ۔ ڈول ۹ شروع۔ آغاز۔ (فقرہ) لوگ آئے نہیں اور تم نے کھانیکا لگا لگا دیا ۱۰ پونہچ۔ رسائی۔ دخل۔ لگا سگا۔ (ھ) مذکر۔ میل جول۔ واقفیت رسائی۔ لگا کھانا ۱ ہم پلّہ ہونا۔ برابر کا ہونا۔ نسبت رکھنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہو۔ (ابن الوقت) پیداوار اور معدنیات کے اعتبار سے یورپ کسی طرح ہندوستان سے لگا نہیں کھا سکتا۔ (انشا) نہ لگا کھائے ہرگز آپ کی گدڑی سے اے سائیں۔ بڑا چمکا کرے گو مہر عالمتاب کا جوڑا۔ لگا لگانا۔ ابتدا کرنا۔ پہل کرنا۔ شروع کرنا کسی کام کا۔ (داغ) جام پر جام بھر کے اے ساقی۔ آج لگا لگا نیگا کہتیں۔ (عاشق) لگا جو لگانا ہے بخیے جامہ دری کا۔ ہاں دست جنون دامن کہسار سے پہلے ۲ (عو) آشنائی کا الزام لگانا۔ (رنگین) اصدر جہان سے کسی نے لگایا ہے لگا۔ کوئی کہے دو کہ ہے زین خان کا مجھ پر کرم ۳ آشنائی کرنا۔ لگا لگنا۔ لازم۔ ابتدا ہونا۔ (داغ) سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہاں تک میفروش دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے۔ لگا نہیں۔ کچھ مناسبت نہیں۔ بڑا فرق ہے۔ (ناسخ) ہجر میں گرم ہے اس داغ سے پہلا میرا۔ جس سے لگا نہیں دوزخ کے بھی انگاروں کو۔ لگا ہونا۔ تعلق ہونا۔ آشنائی ہونا۔ (جان صاحب) لگا نہال مالی سے ہے سب پہ عام ہے۔ اب گل چمن جو چاہے تو سارا لٹائے باغ

## لگا

لگا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ ملا ہوا۔ ساتھ۔ ہمراہ ۲ پیوستہ۔ چسپاں ۳ گلا سڑا۔ لگا آنا۔ (کنایۃً) بدگوئی کرنا۔ (فقرہ) میں بھی تو سنوں تم اُن سے کیا لگا آئے۔ (ریاض) اُن سے کچھ یہ شفق شام لگا بھی آئی کہ شب وعدہ جو آئے تو حیا بھی آئی۔ لگا بندھا صفت مذکر ۱ مطیع فرمانبردار ۲ مقرر کیا ہوا۔ ٹھہرایا ہوا ۳ قدیمی آشنا۔ یار ۴ متعلق۔ وابستہ ۵ قیدی۔ پابند۔ گرفتار۔ لگا بیٹھنا ۱ مارنا۔ وار کرنا۔ (فقرہ) بیکار اسے ہاتھ لگا بیٹھے۔ (شاد) تیغ تم جسپر لگا بیٹھو قسم کھاتے ہیں ہم گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں ہم ۲ دل کے ساتھ) محبت کرنا۔ (فقرہ) جو ہو سو ہوا تو دل لگا بیٹھے ۳ مل کے بیٹھنا۔ (داغ) خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں۔ صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں۔ لگا تار۔ پے در پے برابر متواتر۔ (داغ) کسی میں کچھ بہانہ ہے کسی میں کوئی حیلہ ہے۔ لگا تار آج میرے نام تار آئے تو کیا آئے۔ لگا تو تیر نہیں تو تکا۔ مثل۔ آدمی کو ہر کام کرنے میں ہمت باندھنا چاہئے چاہے ہو چاہے نہو۔ آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہئے۔ (شاد) نالے کرتا ہوں اثر ہو کہ نہو ڈر کیا ہے۔ وہ کہاوت ہے لگا تیر نہیں تکا ہے۔ لگا چلنا۔ لگانا شروع کرنا۔ مارنا شروع کرنا۔ (فقرہ) وہ جوتیاں لگا چلے۔ لگا دینا ۱ چسپاں کر دینا ۲ شامل کر دینا۔ (داغ) ہوا رشک عدو بھی عاشق ہیں۔ لگا دی اور قسمت نے لگی ہیں ۳ چغلی کھانا۔ (فقرہ) بیہودی

نے پونچھنے کے ساتھ لگا دیا کہ ہم پیغمبر صاحب کے پاس ہو آئے ہیں۔ لگا رکھنا
لگائے رکھنا ۱کسی غرض سے بچا رکھنا۔ اُٹھا رکھنا۔ رکھ چھوڑنا۔ (ذوق) وبال دوش
ہے اس ناتوان کو سر لیکن۔ لگا رکھا ہے ترے خنجر و سناں کے لئے (فقرہ)
کچھ روپیہ وقت بیوقت کے لئے بھی لگا رکھو ۲ چھپا کر رکھنا کسی مقصد کو
(ناسخ) ہمیشہ جلوۂ محشر رہا میری نگاہوں میں۔ لگا رکھا ہے نالوں میں
چھپا رکھا ہے آہوں میں ۳ امیدوار رکھنا۔ مایوس نہ ہونے دینا۔ (امیر)
وہ سرمہ بھری آنکھیں فتنہ ہیں کہ جادو ہیں۔ کتنوں کو لگا رکھا کتنوں کو سُلا رکھا ۴
مشغول رکھنا مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگا رکھنا ۵ پاس سے جدا
نہ ہونے دینا۔ ساتھ رکھنا۔ (داغ) اک نہ اک ہم لگائے رکھتے ہیں۔ تم
نہ ملتے تو دوسرا ملتا ۶ اپنی طرف مائل کر لینا۔ (مصحفی) خورشید کو سایہ
میں زلفوں نے چھپا رکھا۔ چتوں کی لگاوٹ نے سرمہ کو لگا رکھا ۷
مسلسل کوئی کام کئے جانا۔ (شعور) بزم غم کی یہ بھی ہے غش میں رہنا
بار بار۔ کیا لگا رکھا ہے یہ آنا کبھی جانا کبھی۔ لگا رہنا۔ لازم۔ ساتھ رہنا
پیچھے پیچھے رہنا ۱ چمٹا رہنا۔ پیٹا رہنا (قدر) حسن کے ساتھ لگی رہتی ہے سرگردانی
دیکھو چکر میں ہیں مہر و مہ تابان و ذرات ۲ مصروف رہنا مشغول رہنا۔
کوئی کام کرتے رہنا۔ (فقرہ) وہ عمر بھر اصلاح کی تدبیروں میں لگے رہے ۳ جما رہنا
مستقل رہنا۔ پائدار رہنا۔ قائم رہنا ۴ گھات میں رہنا۔ تاک میں رہنا۔ (ذوق)
طایر روح عدو کے لئے صیاد اجل۔ سبزۂ تیغ میں جوہر سے لگا رہتا ہے ۵ چھپ کر
موجود رہنا۔ (شوق قدوائی) رہیں گے وہاں کچھ سپاہی لگے۔ کہ قاری کے
منہ پر سیاہی لگے۔ لگا لانا ساتھ لے آنا۔ کسی کو پھسلا کر دم دلاسا دیکر لے آنا
(داغ) کیا شب ہجر مرے ساتھ بلا لائی ہے۔ اپنے ہمراہ اجل کو بھی لگا لائی ہے
اس معنی میں لگا کے لانا بھی مستعمل ہے۔ (منیر) بھلا ہا ہے گھر اقبال کیسلئے
آنا۔ شب وصال ہی اس کو لگا کے لائی ہے ۲ حیوانات کا اپنے ہمجنس کو

اپنے ساتھ لے آنا تاکہ وہ صیاد کے دام میں پھنس جائیں۔ لگا لپٹا رہنا
(عو) کسی کام میں کمال مشغولی کے واسطے مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) مالی صرف
نوکری کے ڈر سے نہیں بلکہ اپنے شوق سے بھی کام میں لگے لپٹے رہتے ہیں
لگا لگایا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے لگی لگائی ۱ بنا بنایا۔ جُڑا جڑایا ۲
جُما جمایا ۳ صرف شدہ۔ خرچ کیا ہوا ۴ لگا بندھا۔ مقرر شدہ ۵ آراستہ
درست۔ لگا لیجانا۔ لگا لیچلنا۔ دم دلاسا دیکر لے جانا۔ مائل کر لیجانا۔
(امیر) چشم ساقی کی ادا نے مجھے مینوش کیا۔ دختِ رز آکے لگا لیگئی
میخانہ کو۔ لگا لینا ۱ ساتھ کر لینا ۲ یار بنا لینا۔ محبوب کر لینا۔ راغب
کر لینا۔ (امیر) جب میں جاتا ہوں مجھے پاس بٹھا لیتا ہے۔ ایسی کرتا
ہے لگاوٹ کہ لگا لیتا ہے ۳ مشغول کر لینا۔ اپنی طرف متوجہ کر لینا۔
(جرأت) ہے لگا لینے کو وہ فتنۂ دوران تو بلا۔ پر طبیعت بھی غضب
ہے مری لگ جانیکو ۴ اپنے مطلب کا بنا لینا ۵ شروع کر لینا ۶ گن لینا
گنتی میں شامل کر لینا ۷ مجرا کر لینا محسوب کر لینا ۸ حساب کے سوالی
کو حل کر لینا۔ لگا مارنا۔ عیب دھرنا۔ تہمت لگانا۔ الزام رکھنا۔ بدنام
کرنا۔ داغ لگانا۔ (ظفر) لگاوٹ سے لگاتا ہے حنا غیر ان کے ہاتھوں
میں۔ وہ مجھ سے رنگ کیوں لاتے ہیں میں نے کیا لگا مارا۔ لگا ہوا۔
صفت مذکر۔ ملا ہوا۔ پاس۔ قریب ۔ کیا جانے کب نکل کے وہ ہنگامہ
خیز ہوں۔ مخبر لگا ہوا پس دیوار چاہئے ۲ مصروف۔ مشغول۔ (فقرہ) وہ
کام میں لگا ہوا ہے ۳ آشنا۔ (فقرہ) وہ اس لونڈی سے لگا ہوا ہے ۴
وابستہ۔ (امیر) دامن سے لوگ اس کے اکثر لگے ہوئے ہیں۔ کوچے میں
سیکڑوں کے بستر لگے ہوئے ہیں ۵ عادی۔ خوگر۔ جیسے لگا ہوا شیر یا
پاگُتا ۶ سدھا ہوا۔ (فقرہ) یہ کتا تمھاری آواز پر لگا ہوا ہے ۷ داغی جیسے لگا ہوا پھل
**لگام**۔ (ف بفتح اوّل) مونث۔ باگ۔ عنان۔ وہ تسمہ جسکا ایک سرا

سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے اور ایک سرا گھوڑے کے منہ میں بندھا ہوتا ہے سوار اس حصے کے جنبش سے جسقدر اس کے ہاتھ میں ہو گھوڑے کو چلنے یا کسی طرف مڑنے کی ہدایت کرتا ہو (غالب) پھر غزل کی روش پہ چل نکلا۔ توسن طبع چاہتا تھا لگام۔ لگام اُتارنا۔ گھوڑے کے منہ سے لگام نکال لینا۔ لگام چبانا۔ گھوڑے کا لگام کے دہانے کو اپنے منہ میں چبانا۔ لگام چڑھانا۔ لگام دینا۔ گھوڑے کے منہ میں دہانہ چڑھانا۔۲ (کنایۃً) روکنا۔ تھامنا۔ قابو کرنا۔ چپ کرنا۔ لگام چھوٹنا۔ (کنایۃً)۔ کہنے میں آزادی ہونا۔ (اوج) ہے وصف تیغ میں اب اس جگہ سے قطع کلام چھٹی ہو مدح فرس میں مگر سخن کی لگام۔ لگام چھوڑ دینا (کنایۃً) آزاد کر دینا۔ روک ٹوک موقوف کرنا۔ لگام کا بودھا دیکھو بودھا نمبر۳۔ لگام کھینچنا۔ (فارسی لگام کشیدن کا ترجمہ)۔ (کنایۃً) احتیاط کرنا۔ لگام لئے پھرنا۔ (شریر گھوڑا جب بھاگ جاتا ہو اُس کے پکڑنے کے لئے لگام لئے پھرا کرتے ہیں)۔ (کنایۃً) تلاش کرتے پھرنا۔

**لگان** - (ھ) مذکر۔۱ زراعتی جو زمین سے وصول ہو۔ وہ چیز جو اسامی بابت دخل یا استعمال اراضی مقبوضہ ادا کرے۔ (فقرہ) اس زمین کا لگان دُونا ہو گیا ہے۔۲ وہ جگہ جہاں گھاٹ پر کشتیوں کو باندھتے ہیں۔

**لگانا** - (ھ)۱ جوڑنا۔ ملانا۔ پیوست کرنا۔۲ ٹانکنا۔ سینا۔ پیوند کرنا۔۳ شامل کرنا۔ ساتھ جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ (داغ) سنا دے قصہ خواں اُن کو مرا حال۔ لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستان میں۔۴ بونا۔ درخت نصب کرنا۔ (صبا) چھا گیا لیجئے بڑھکر چمن ہستی پر۔ نخل الفت کا لگایا تھا ذرا سا دل میں۔۵ مارنا۔ ضرب لگانا۔ (امیر) دست و بازو کی ہو خیر اور لگا دے اک ہاتھ۔ میرے بیدرد نہ جا چھوڑ کے بسمل مجھکو۔۶ اکسانا۔ اُبھارنا۔ چغلی کھانا (راسخ) مرے نالے سنکر وہ برہم ہوئے ہیں۔ لگاتے ہیں کیا کیا دہاں جانیوالے۷ سجانا۔ ترتیب سے رکھنا۔ (ناظم) فرش فراش ادب نے یہ لگا رکھا ہو ہر قدم راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہے۸ مشغول رکھنا۔ مصروف رکھنا۔ جیسے باتوں میں لگانا۔۹ سدھانا۔ ہلانا۔ (سحر) لگا لیا ہے صبوحی پہ ہم نے واعظ کو۔ سحر کو روزوں میں ہر روز ہے سحر کی تلاش۔۱۰ کسی سواری گھوڑے یا پالکی وغیرہ کو سوار ہونے کے واسطے قریب لا کر کھڑا کرنا۔ (اوج) کہی سئیوں سے پھر مڑ کے مختصر سی یہ بات۔ لگاؤ تین فرس لاکے جلد زیر قنات۔۱۱ پھنسانا۔ اُلجھانا۔ شامل کرنا۔ اس معنی میں لگا لینا۔ مستعمل ہو۔۱۲ تہمت دھرنا۔ عیب لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔۱۳ مقرر کرنا۔ (داغ) ملتا ہے لخت دل مجھے سرکار عشق سے۔ اچھی جگہ نصیب نے ٹکڑا لگا دیا۔۱۴ قیمت تجویز کرنا۔ جیسے دام لگانا۔۱۵ داؤں پر رکھنا۔ بازی پر رکھنا۔۱۶ گلے بھینس بکری کا دودھ دوہنا۔۱۷ چھونا۔ (فقرہ) بوتل کو ہاتھ نہ لگاؤ۔۱۸ تعلق پیدا کرنا۔ جیسے دل لگانا۔۱۹ (عو) کسی چیز کو کسی سے نسبت دینا۔۲۰ (آنکھ کے لئے) آشنائی کرنا۔۲۱ ــــــ مارنا۔۲۲ دوستی پیدا کرنا۔ (جرأت) بزم خوبان میں وہ اکدم جو ہیں نکلے تو بس۔ لگے والے جتنے تھے سب کو لگا کر لیگئے۔۲۳ کسی کی طرف سے کسی سے کچھ بدگوئی کرنا تاکہ دلوں میں فرق پڑ جائے (میر) کیا جانوں دشمنوں نے کل اس سے کیا لگائی۔۲۴ (زبان کے لئے)۔ عو۔ بنانا۔ لگانا بجھانا۔۱ لڑائی جھگڑا کرانا۔ غیبت اور بدگوئی کرنا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ جھگڑا اٹھانا۔ بھڑکا کر برائی کرنا۔ (بحر۔ قطعہ) خدا جانے کیا سمجھے وہ کیا نہ سمجھے۔ یہ حال اُس کو ہمدم سنانے سے حاصل۔ میں جلتا ہوں تب میں کہ روتا ہوں غم میں۔ تجھے اس لگانے بجھانے سے حاصل۔ (انیس۔ تلوار) پانی نے اسکے آگ لگا دی زمانہ میں۔ اک آفت جہاں تھی لگانے بجھانے میں۔۲ کسی کے ساتھ تکرار کروا کے ملاپ

کرا دینا۔ لگانے میں آنا۔ لگائی بجھائی سے متاثر ہو جانا۔ (رشک)۔ پتہ یہ ہے کہ میرے نالوں سے جل جل کے بھڑکے گا۔ اگر وہ شعلہ رو آیا رقیبوں کے لگانے میں۔ لگانے والا۔ مذکر۔ چغل خور۔ غیبت کرنیوالا دَرُ انداز۔ (رفعت) عشق اپنا تو بے لاگ ہے پر ڈرتے ہیں۔ کہ بُرے ہوتے ہیں کمبخت لگانے والے۔ لگا ہوا۔ دیکھو لگا۔

**لگاوٹ** ۔(ہ) مونث[۱] لگاؤ۔ تعلق۔ علاقہ۔ سازش کرنے کا انداز۔ سازش کرنے کی باتیں[۲] مَیلان۔ رُجحان[۳] میل ملاپ۔ سازش۔ (صبا) رنگ خونِ شہدا کا نہ جمائے قاتل۔ کی لگاوٹ ترے ہاتھوں نے حنا سے پیدا[۴] دوستی۔ یارانہ۔ آشنائی[۵] ناز نخرہ (اختر شاہ اودھ) چتوں کی بناوٹیں وہ آفت۔ آنکھوں کی لگاوٹیں قیامت[۶] معشوقوں کے حرکات۔ چرب زبانی۔ عاشقوں کو گرویدہ کرنے کے لئے۔ (ناسخ) نہ لگ چلوں میں یہی اپنے دل میں ٹھانی ہے۔ تری طرف سے ہزار اسے پری لگاوٹ ہو۔ لگاوٹ باز۔ صفت لگاوٹ کرنے میں مشتاق۔ لگاوٹ دکھانا۔ التفات ظاہر کرنا۔ (انیس) خالی ہوئے پرے تو غضب میں بھری چلی۔ غل تھا کہ لو دکھاتے لگاوٹ پری چلی۔ لگاوٹ کرنا۔ چاہنا۔ اپنی طرف مائل کرنا محبت ظاہر کرنا۔ (بحر) کیا لگاوٹ کرکے میرے دل کو جاناں لے چلا۔ اپنے ذرّے کو اڑا کر مہر تاباں لے چلا۔ لگاوٹ کی باتیں۔ پھسلا لینے والی باتیں۔ نہ لگاوٹ کی کرو اے قمر ایسی۔ دل جان کے دین گے نہ سنینگے سحر ایسی۔ لگاوٹ کی گالی۔ وہ گالی جو ناز کی حالت میں دیجائے۔ (قدر) دعاؤں سے بہتر لگاوٹ کی گالی۔ گلوں سے بھی عمدہ ہیں یہ خارِ الفت۔ لگاوٹ ہونا۔ نمائشی محبت کا اظہار ہونا۔ (شوق) کچھ رکھائی تھی کچھ لگاوٹ تھی۔ کچھ حقیقت تھی کچھ بناوٹ تھی۔



**لگاؤ**۔ (ہ) مذکر[۱] ایسا برتاؤ کرنا جس سے التفات پایا جائے۔ (غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب کا[۲] طبیعت کا تعلق جو کسی سے ہو گیا ہو۔ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ دوستی محبت (داغ) وہ رہگزر رہ کوچہ وہ دَر مجھ سے کب چھٹا۔ کچھ ہوش کا لگاؤ بھی دیوانہ پن میں ہے۔ (غالب) لاگ ہو تو اس کو ہم سمجھیں لگاؤ۔ جب نہ ہو کچھ بھی تو دھوکا کھائیں کیا[۳] پونہچ۔ دخل باریابی۔ (میر) پایا علی کو جاکے محمدؐ نے اُس جگہ۔ جس جا نہ تھا لگاؤ گمان و خیال کا[۴] میل۔ ملاپ رسم و راہ۔ محبت پیار۔ (رشک) یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں۔ وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں۔ (راسخ) برق کو میرے نشیمن سے لگاؤ خانہ بربادی کو میرے گھر سے لاگ[۵] رشتہ۔ ناتہ۔ یگانگت[۶] مناسبت جوڑ۔ ہمسری۔ موقع۔ (رشک) عید بھی وصل سے چلی خالی۔ کچھ گلے لگنے کا لگاؤ نہیں[۷] آمیزش۔ لاگ۔ سازش۔ شرکت۔ (امیر) غمزہ و ناز و ادا سب میں حیا کا ہے لگاؤ۔ ہائے بچپن کی ہے شوخی وہ بھی شرمائی ہوئی[۸] رجحان۔ مَیلانِ طبع[۹] ایما۔ اشارہ[۱۰] ایک مکان سے دوسری جگہ آمد و رفت کی گنجائش ہونا۔ متصل ہونا۔ (رشک) پھینکے گا سقفِ فلک شہر خموشاں کا لگاؤ۔ نہ کریں دفن مجھے آہ شرربار سمیت۔ لگاؤ ہونا۔ تعلق ہونا۔ نسبت ہونا۔ ہ عشق سے دیوانگی کو کیا لگاؤ۔ بندگو یہ جستجوئے یار ہے[۲] ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانیکا محل ہونا۔ لگائی بجھائی۔ مونث۔ ادھر کی بات ادھر کرکے دلوں میں فرق ڈال دینا۔ فتنہ انگیزی[۲] بدگوئی کرکے فتنہ برپا کرنا۔ (فقرہ) حسین آباد میں تو لگائی بجھائی کا بازار گرم ہے۔ لگائی لُتری۔ (ہ) مونث۔ (ع) ایک کی بُرائی دوسرے سے کہنا۔ لگائی بجھائی۔

**لگائی** ۔(ہ) مونث۔ (ہندو۔ عو) عورت۔ زن[۱] بیوی۔ زوجہ[۲]

## لگتا ہوا

آشنا عورت۔ مدخولہ۔

**لگتا ہوا**۔ صفت مذکر۔ قرین قیاس۔ چسپاں۔ مُشابہ۔ ملتا جلتا۔ ناگوار۔ **لگتا ہو**۔ (عو) قیاس سے معلوم ہوتا ہو ؎ زر وزاہد ہے تو کیا کھوٹ ابھی ہو دل میں۔ ذوق اس زر کو کسوٹی پہ کسا لگتا ہو۔

**لگتی**۔ (ھ) مونث ۱؎ چبھتی۔ کھبتی۔ کاٹ کرنے والی۔ زخم ڈالنے والی ۲؎ ہمشکل۔ مشابہ۔ ملتی جلتی ۳؎ اثر کرنے والی۔ موثر۔ **لگتی لگاتی بات** وہ بات جو قرین قیاس ہو۔ وہ بات جو کسی موقع پر چسپاں ہو۔ (داغ) نہیں بات سنتے وہ لگتی لگاتی۔ بگڑ کر وہیں کی نہیں دکتے ہیں ۲؎ چبھتی ہوئی بات۔ (داغ) ذکر دشمن پر بگڑنا ہے بجا۔ واقعی لگتی لگاتی بات ہے۔ **لگتے ہاتھ**۔ (دہلی) دیکھو لگے ہاتھوں۔ (محصنات)۔ اب زندگی میں پھر یہاں آنا نصیب ہو یا نہو لاؤ لگتے ہاتھ جہانتک ہوسکے زیارتیں تو کرلو۔

**لُگدی**۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کسی گیلی پسی ہوئی چیز کی گولی (جیسے اپنا گیشا)

**لگڑ**۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ ایک قسم کا باز۔ شکرا۔ **لگڑا**۔ (ھ۔ بالضم) مذکر۔ (عم) ۱؎ چیتھڑا۔ پھٹا پرانا کپڑا ۲؎ لَسنتہ۔ **لگڑ بھگا**۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو لکڑ بھگا۔ **لگنی**۔ (ھ) مونث۔ لانبی لکڑی جس کا سرا ٹیڑھا ہوتا ہو۔ اور جس سے درخت کے پھل توڑتے ہیں۔ **لگ لگ**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جس کی گردن پاؤں اور چونچ دراز ہوتی ہو اس کو عربی میں لق لق کہتے ہیں۔

**لگن**۔ (ف) مونث ۱؎ ہاتھ پاؤں دھونیکا تشت۔ چلمچی ۲؎ وہ تھالی جس میں شمع جلائی جاتی ہے ۳؎ (اردو) مجمر۔ اگردان۔ بیشتر بول چال میں تانیث کے ساتھ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (رشک) یہ ندامت ہو ترے جلوے سے اے شعلۂ طور۔ وجہ کیا آج جو محفل

## لگن

میں لگن یاد آیا (انیس) بھر جائیگا کلیجوں کے ٹکڑوں سے سب لگن ہوگا زمردین ترے اس لال کا بدن۔ **لگن**۔ (ھ بفتح اول ودوم) مونث ۱؎ تعلق نسبت ۲؎ دھن خیال ۳؎ شوق خواہش ۴؎ محبت عشق۔ پیار ۵؎ گھڑی۔ ساعت۔ وقت۔ سماں۔ مہورت ۶؎ (ہندو) شادی۔ شادی کی تاریخ اور وقت کالقمر۔ (اختر شاہ اودھ) آراستہ بزم وانجمن ہو۔ ایک غیرت شمع کی لگن ہو ۷؎ آفتاب کے بُرج حمل میں تحویل کرنے کی ساعت۔ جیسے سُبھ لگن۔ **لگن بُری آنا**۔ بُری گھڑی آنا۔ بری ساعت آنا۔ (شاد) رقیبوں سے علاوہ بُت نجوم بد کی گردش سے۔ نکو طالع ہمارا جب بُری آئی لگن بگڑا۔ **لگن دھرنا**۔ (ہندو) شادی کا روز مقرر کرنا۔ **لگن کُنڈلی**۔ (ھ) مونث (ہندو) جنم پترا۔ زائچہ۔ **لگن لگنا** ۱؎ محبت ہونا عشق ہونا۔ دل لگنا ۲؎ دھیان لگنا۔ خیال بندھنا۔ (ع) لگ گئی جسکو لگن کیا وہ کرے پھر افسوس

**لگنا**۔ (ھ) ۱؎ چسپاں ہونا۔ ملنا جلنا۔ جیسے کاغذ لگنا۔ بھلا لگنا ۲؎ سلنا۔ ٹنکنا ۳؎ شامل ہونا۔ نتھی ہونا۔ ضمیمہ کے طور پر شامل ہونا ۴؎ جمنا قائم ہونا۔ جیسے درخت لگنا ۵؎ اُگنا۔ پیدا ہونا ۶؎ کھڑا ہونا۔ نصب ہونا ۷؎ چوٹ آنا۔ زخم آنا۔ جیسے گھوڑے کی پیٹھ لگنا ۸؎ ٹکر کھانا۔ ٹکرانا ۹؎ معلوم ہونا۔ محسوس ہونا۔ (میر) جسکے دل کو تری زلفوں سے میاں لاگ لگی اسکی آنکھوں میں جو رسی بھی ہو تو ناگ لگے۔ اب تنہا اس معنی پر فصحا کی زبانوں پر نہیں ہو۔ ڈر۔ بھوک۔ سردی وغیرہ کے ساتھ مستعمل ہو ۱۰؎ برابر ہونا۔ مقابل ہونا ۱۱؎ آغاز ہونا۔ (فقرہ) آج سے ساون لگا ہے ۱۲؎ باہم آشنائی ہونا۔ اس معنی میں لگا ہونا مستعمل ہو ۱۳؎ موثر ہونا۔ کارگر ہونا۔ جیسے دوا لگنا۔ بددعا لگنا ۱۴؎ جلنا۔ سلگنا۔ مشتعل ہونا۔ جیسے آگ لگنا ۱۵؎ ہضم ہونا۔ انگ لگنا ۱۶؎ ہمبستر ہونا۔ جماع کرنا ۱۷؎ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ۱۸؎ سجایا جانا۔ ترتیب سے رکھا جانا۔ جیسے

بازار لگنا۔ دوکان لگنا۔ ۱۹ مشغول ہونا۔ مصروف ہونا۔ جیسے کام سے لگنا۔ ۲۰ ذمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔ ۲۱ گھسنا۔ چبھنا۔ ۲۲ تیز ہونا۔ دھاردار کیا جانا جیسے چاقو سان پر لگنا۔ ۲۳ کنارے پر پہونچنا۔ ۲۴ خرچ ہونا۔ صرف ہونا۔ (فقرے) اس تقریب میں بہت روپیہ لگا۔ میں نے سُنا ہے تمھارے پاس گلی کبوتر کا جوڑا بہت اچھا ہے دریافت کرو اسکا ریل کا محصول کیا لگے گا۔ ۲۵ بازی پر لگنا۔ داؤں پر لگنا۔ ۲۶ استعمال میں آنا۔ برتا جانا جیسے یہ راستہ تو پاؤں لگا ہوا ہے۔ ۲۷ جڑ جانا۔ مرصّع کیا جانا۔ ۲۸ بکنا جیسے سو جلدیں سرکار میں لگ گئیں۔ ۲۹ چھُو جانا۔ (فقرہ) ہاتھ لگنے سے شیشہ ٹوٹ گیا۔ ۳۰ بند ہونا۔ دکھو آنکھ لگنا۔ ۳۱ نقصان پہونچانا۔ کسی جگہ کے پانی کا۔ دیکھو پانی لگنا۔ ۳۲ چوروں۔ رہزنوں کا اکثر آنا۔ اور چوری کرنے کا مشتاق ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے اور لگتے ہیں مستعمل ہیں۔ (فقرہ) یہاں چور لگتے ہیں۔ ۳۳ (عو) قیاس سے معلوم ہونا۔ اس معنی میں لگتا ہے مستعمل ہے (فقرہ) مجھکو ایسا لگتا ہے کہ وہ آئے ہوا نہیں ہیں۔ ۳۴ برتنوں کا ترتیب سے رکھا جانا جیسے دسترخوان لگ گیا۔ ۳۵ ضرب پڑنا۔ جیسے گیند لگنا۔ ۳۶ باہم رشتہ دار ہونا۔ (فقرہ) وہ تمھارا کون لگتا ہے۔ ۳۷ (دل کے ساتھ) بہلنا۔ محبت میں مبتلا ہونا۔ دھیان ہونا۔ فکر ہونا۔ جیسے تمھارا خط نہیں آیا دل لگا ہے۔ ۳۸ اثر کرنا دل پر۔ ۳۹ جل جانا۔ داغ لگ جانا۔ جیسے کھچڑی لگ گئی۔ ۴۰ ذائقہ معلوم ہونا جیسے یہ انار کھٹا لگتا ہے۔ ۴۱ اثر پیدا کرنا۔ جیسے بھاگ لگنا۔ ۴۲ سوزش پیدا کرنا۔ جیسے مرہم لگتا ہے۔ ۴۳ چپٹنا۔ قائم ہونا۔ قریب ہونا۔ ۴۴ لاگو ہونا۔ (فقرہ) یہاں شیر لگتا ہے۔ ۴۵ لنگر ڈالنا۔ جیسے یہاں جہاز لگتا ہے۔ ۴۶ نقصان پہونچانا۔ جیسے اناج میں گھن لگ گیا۔ ۴۷ (عو) مشابہ ہونا۔ جیسے وہ بالکل تمھارا بھائی لگتا ہے۔ ۴۸ تشخیص کیا جانا جیسے ٹکس لگنا۔ ۴۹ قیمت قرار پانا۔ جیسے اس چیز کے دام دس روپیہ لگے ہیں۔ ۵۰ مصادر کے ساتھ۔ شروع ہونا کے معنی میں جیسے وہ کچھ کہنے لگا میں چل دیا۔ ۵۱ بیٹھ جانا۔ (فقرہ) مارے بھوک کے پیٹ لگ گیا۔ ۵۲ الزام لگنا۔ (فقرہ) نقصان کرے کوئی اور لگے کسی کے سر۔ ۵۳ آغاز کرنا ۵۴ محبت کرنا۔ ۵۵ لگاؤ دکھانا۔ ۵۶ گائے بھینس یا بکری کا دودھ دوہنے دینا۔ ۵۷ دھن ہونا۔ (فقرہ) انھیں لکھنؤ جانے کی لگ رہی ہے۔ ۵۸ موزوں ہونا۔ پھبنا۔ ۵۹ تاک میں ہونا۔ جیسے گھات میں لگنا۔ ۶۰ داؤں پر رکھا جانا جیسے داؤں پر لگنا۔ ۶۱ بجھنا۔ (امانت) چاندنی گردسے جو گرد کھنچے تکیا اک پلنگ ایسا لگے اسپہ کہ دل ہووے نثار۔ ۶۲ (عو) پان کے لئے بلنا کی جگہ۔

**لگنت**۔ (ھ) مونث۔ (عم)۔ (کنایۃً) جماع۔ مجامعت۔

**لگنت بدّیا**۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) وہ علم جس میں جماع کے طریقے بتائے گئے ہوں۔

**لگنی**۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی لگن۔ لگو۔ لگو بندھو (ھ) صفت۔ یار دوست یار آشنا۔ **لگوا**۔ (ھ) مذکر۔ (عم) ۱ یار آشنا۔ ۲ مطلبی۔ خودغرض **لگوار**۔ (ھ)۔ (عو) آشنا۔ یار۔ (جان صاحب) اجڑا ہوا جو بس گیا گھر بار تمھارا۔ لگوار ہے شاید کوئی زردار تمھارا۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جس نے کسی سے کچھ فائدہ حاصل کیا ہو۔ اور آئندہ فائدہ کی توقع میں ساتھ ساتھ پھرے۔ **لگوانا**۔ (ھ) لگانا کا متعدی المتعدی ۱ نر کا مادہ پر چھوڑنا۔ ۲ ایک چیز کا دوسری چیز کے متصل کرانا۔ ۳ جماع کرانا۔ ۴ ضماد کرانا۔ (رشک) دیکھو نزاکت آپ کی دھروا کے آئینہ لگواتے ہیں ضماد مُہاسے کے عکس پر۔ اب بعض فصحا اس لفظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ **لگور**۔ (ھ)۔ بروزن جگور (صفت ۱

حملہ کرنے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ حملہ کرنے کا خوگر۔ (فقرہ) یہ شیر لگو رہو گیا۔ ۲ آشنا۔ یار۔

**لگّی**۔ (ھ) مونث۔ مچھلی پکڑنے کی لچکدار چھڑی۔ بنسی۔ ۲ بانس کی لمبی چھڑی۔ چھوٹا لگا جس سے پھل توڑتے ہیں۔ ۳ ناؤ ٹھیرانے کا لمبا بانس۔ لگی تگی۔ (ھ) مونث۔ آشنائی۔ خفیہ میل جول (نیرا) کبھی اس سے ملیں کبھی اس سے۔ لگی تگی ہے اُن کے جس تس سے

**لگی**۔ (ھ) مونث۔ کنایہ ہے کسی چیز کی کمال خواہش و آرزو سے لگی بجھانا۔ کسی قسم کی خواہش پوری کرنا۔ آرزو پوری کرنا۔ (امیر) میری لگی بجھانے کو آتا ہے بار بار۔ ممنون ہوں میں گریۂ بے اختیار کا۔ ۲ آتشِ شوق کا بجھانا۔ ۳ غصہ فرو کرنا۔ فتنہ و فساد مٹانا۔ ۴ بھوک مٹانا۔ کھانا دینا۔ لگی بجھنا۔ لازم۔ (بجر) سوزِ فراق یار کہوں کس کنیل سے۔ میری لگی بجھیگی نہ ہرگز خلیلؑ سے۔ لگی بری ہوتی ہے۔ عشق بڑی بلا ہے محبت میں برا بھلا کچھ نہیں سوجھتا ہے۔ (معروف) تب جانو گے ہاں لگی بری ہوتی ہے۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ۔ مثل کمال مفلسی کا کنایہ۔ (شوق قدوائی) خدا ہی دے رحم جسکے دل میں کرے وہ پورا سوال میرا۔ لگی تو روزی نہیں تو روزہ مفلسی میں ہے حال میرا۔ لگی کہنا۔ طرفداری کی کہنا موافق کہنا۔ خوشامد کی بات کہنا۔ لگی لپٹی۔ (ھ) مونث۔ (کنایۃً) ۱ طرفداری۔ رعایت۔ (داغ) بوالہوس غیر ہیں یا ہم ہیں تمھیں منصف ہو کچھ لگی لپٹی نہ ان کی نہ ہماری رکھنا۔ ۲ بچی ہوئی۔ (جلیل اصفہانی) ہاتھ کی جب ہے کہ ہو دو ٹوک اے قاتل۔ لگی لپٹی نہ رہ جائے کوئی رگ میری گردن سے۔ ۳ گول بات۔ (فقرہ) جواب صاف دو لگی لپٹی کے کیا معنے (رکھنا۔ رہنا۔ کہنا کے ساتھ) لگی لگائی۔ لگی ہوئی طے شدہ (داغ) علاج درد جگر کیا کروں میں اے ناصح۔ بری ہے کیا بھلی جو لگی لگی لگائی چوٹ۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری چھوٹ گئی۔ لگی میں اور لگانا مصیبت میں کچھ اور اضافہ کرنا۔ (داغ) ہوا رشک عدو بھی عاشقی میں۔ لگا دی کا اور قسمت نے لگی ہیں۔ لگی نہ رکھنا۔ ا کہنے میں لحاظ مروت یا پاسداری کو دخل نہ دینا۔ (ذوق) ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھو گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی۔ ۲ کسر نہ رکھنا۔ ۳ قطع تعلق کر لینا۔ بالکل بگاڑ لینا لگی رہنا۔ لازم۔ لگی ہوئی بات۔ (کنایۃً) منگنی۔ نسبت جوڑے ہو گئی ہو (فقرہ) ہمارے یہاں اس کا تو بڑا جھگڑا ہوتا ہے اور اکثر مہر کی وجہ سے لگی ہوئی باتیں چھوٹ جاتی ہیں۔ لگی ہونا۔ ا دھن ہونا۔ محبت ہونا۔ ۲ ناجائز تعلق ہونا۔ ۳ آشنائی ہونا۔ (ذوق) کرتی ہے زیر برقع فانوس تاک جھانک پروانے سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی۔ لگے۔ (ھ) دہلی ا قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ ۲ ساتھ۔ ہمراہ۔ ۳ ہاں مار۔ کی جگہ۔ لگے انگلی پکڑتے پونہچا پکڑ لینے۔ تھوڑا سہارا پاکر قدم آگے جانا۔ ۴ ادنیٰ رعایت سے سر چڑھنا کی جگہ۔ لگے جانا۔ ساتھ ساتھ جانا۔ پیچھے پیچھے چلا جانا۔ ۲ چین نہ لینے دینا پیچھے پڑے جانا۔ لگے دم مٹے غم۔ نشہ بازوں اور چرس پینے والوں کا مقولہ ہے۔ لگے لگے ا پاس پاس۔ قریب قریب۔ پہلو بہ پہلو۔ ساتھ ساتھ۔ ۲ جلد جلد۔ ۳ ایک کلمہ ہے جس سے بندروں کو کسی جگہ سے ہنکاتی ہیں۔ لگے ہاتھ۔ لگے ہاتھوں۔ ساتھ کے ساتھ۔ اسی وقت۔ اسی سلسلے میں۔ (نفیس) کیا کاٹ تھا کیا تیغ تھی کیا دست نکو تھا۔ گھوڑا بھی لگے ہاتھ اسی ضرب میں دو تھا۔ (فقرہ) لگے ہاتھوں خط بھی لکھ ڈالو۔

**للاَ**۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کرشن جی کا لقب۔ ۲ بچہ۔ طفل۔ ۳ پیارا لاڈلا۔ ۴ کمسن۔ نادان۔ ۵ احمق۔ بیوقوف۔ ۶ بیٹا۔ پوت۔ للاٹ (ھ) مونث۔ (ہندو) ماتھا۔ پیشانی۔ ۲ (عو) بھاگ۔ نصیب۔ للائی ہر حکم انگل

## لَل

(ع) مقولہ - اکثر کے لئے کل کا حکم لگایا جاتا ہے -

**لَل** - (ھ) لال کا مخفف - مرکبات ذیل میں مستعمل ہے - لَل آنکھ - مذکر - سُرخ چشم کبوتر - لَل پَرا - (ھ) مذکر - ایک پردار سُرخ رنگ کا کیڑا جو اکثر گندہ مقامات پر پایا جاتا ہے ٢ ایک قسم کا کنکوا جسکے دونوں گندے سرخ کاغذ کے ہوتے ہیں - لَل بَلگا - (ھ) مذکر - کبوتر جس کی پلکیں سرخ ہوتی ہیں - لَلبُوٹیا - مذکر - کبوتر جسکا پوٹا سُرخ ہوتا ہے - لل دُما - مذکر - کنکوا جس کی دم سُرخ کاغذ کی ہوتی ہے - لَلسِرا - مذکر - کنکوا جس کا سرا سُرخ کاغذ کا ہوتا ہے - لَلت - (ھ) صحیح بفتح اول وکسر دوم ہے - بیشتر زبانوں پر بفتح دوم ہے - ١ صفت - (ہندو) ١ مرغوب - پسند خاطر ٢ خوبصورت حسینہ ٣ شوخ چنچل چلبلی ٤ مونث - ولولہ - عشق - جذبۂ محبت ٥ مونث - ایک راگنی کا نام - ہنڈول راگ کے تیسری راگنی کا نام -
(ذوق) ہیکے انگڑائی کہیں ہنسنے لگی رام کلی - اٹھی ملتی ہوئی آنکھونکو کہیں اپنی للت -

**للچانا** - (ھ) ١ لالچ کرنا - حرص کرنا - (شوق قدوائی) مری آنکھوں مین آنسو حسن کی لذت سے آئے ہیں - تری صورت کو للچائے تو پانی منھ میں بھر آیا ٢ آرزو کرنا - تمنا کرنا - مائل ہونا - خواہش کرنا - رغبت کرنا - (انشا) جی تو للچائے ہے اپنا کہ میسّر ہو کہیں - ہاتھ کا بازو کا زانو کا کمر کا تکیہ ٣ طمع دینا لبھانا - (فقرہ) مجھکو ناحق للچاتے ہو ٤ دل میں شوق ہونا - چاہنا - (فقرہ) میرا دل اس کو واسطے بہت للچاتا ہے - للچاہٹ (ھ) مونث - لالچ طمع خواہش - آرزو - (امیر) غرض اس شکل کی معشوقہ کیا جسکا بیان - نظر آئی تو عجیب جی کو ہوئی للچاہٹ -

**لَلَک** - (ھ - بروزن چمک) مونث ١ اُمنگ - شوق - ولولہ ٢ نوری جوش - پانی کا ہو یا کسی خواہش کا ٣ لالچ ٤ حرص ٥ خیال - دھن -

## للّٰہ

نوٹ لہر - موج - لَلکار - (ھ) مونث ١ نعرہ - سخت آواز - آواز جس سے رعب و دہشت ظاہر ہو - ڈپٹ - دھمکی - جھڑکی - (مونس) شیروں کو فنا کرتی ہے للکار ہماری - سر کوب ہمیشہ رہی تلوار ہماری - للکار بتانا للکار کے کہنا - ڈانٹنا - (ناظم) تھے خواصوں کے جو استاد بدستور ہری سب نے للکار بتائی کہ الگ دور پرے - للکارنا - (ھ) ١ نعرہ مارنا - آواز لگانا ٢ پکارنا - ہانک لگانا ٣ دھمکانا - کڑک کر بولنا - غصہ سے دریافت کرنا - (امیر) فراق یار میں خنجر بکف پاس آکے للکاری - جہاں رہتی ہے حسرت وصل کی وہ کونسا دل ہے ٤ حملہ کرنے کے واسطے بلند آواز نکالنا ٥ کتے کو شکار پر دوڑانے کے لئے آواز دینا ٦ مقابلے کے لئے کسی کو بلند آواز سے طلب کرنا - لَلّو - (ھ - واؤ مجہول کے ساتھ) مونث (ہندو) ١ زبان - جیب - جیسے ہاتھ بھر کی للو ہے ٢ بولی - بول چال زبان - گفتگو ٣ چٹورپن - چاٹ - لَلّوپَتّو - لَلّومَتّو - (ھ) مونث - خوشامد درآمد - چاپلوسی - سخن سازی - چکنی چپڑی باتیں - (توبۃ النصوح) - تمھارے دوست آشنا رات دن تمھاری للو پتو میں لگے رہتے ہیں - (فقرہ) مجھے للو پتو نہیں آتی - (کرنا کے ساتھ)

**للّٰہ** - (ع) ١ خدا کے لئے - برائے خدا - (اختر شاہ اودھ) ہے ہے یہ کیا ہوا بتاؤ - للہ طبیبوں کو بلاؤ ٢ نام خدا - خیر خیرات کی طرح - (اشرف) لٹا دیا اُسے للہ جو خدا نے دیا - یہ حوصلہ ترے امیدوار میں دیکھا - للّٰہ الحمد (ع) للّٰہ الحمدُ تھا - اردو میں للہ کا دوسرا لام بغیر الف کے اور الحمد کا دال بغیر ضمہ کے بولا جاتا ہے) ١ سب تعریف خدا کے لائق ہے ٢ خدا کا شکر ہے - (محسن) للّٰہ الحمد شب غم نے اٹھایا بستر - مرحبا طالع بیدار مبارک ہو سحر

لِلّٰہِ الحمد والمنّۃ - (ع) خدا کا شکر و احسان ہے - للّٰہ فی اللّٰہ - خدا کی راہ - اللہ کے واسطے (فقرہ) کچھ پڑھکر بخشو للّٰہ فی اللّٰہ (جس سے

انکی ارواح خوش ہو۔

**للی**۔ (ھ) بروزن جلی۔ (ہند د) ۱ للا کا مونث۔ دیکھو للا ۲ صفت وہ مرد جو جماع پر قادر نہ ہو سعہ اے شاد ہو کیوں دختر رز سے نہ پیدا کیا بیر مغان شیخ کے مانند للی ہے۔ للیانا (ھ) بفتح اول وکسر دوم ) منت سماجت کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ للی گھوڑی۔ صحیح نیلی گھوڑی ہے دیکھو نیلی گھوڑی۔

**لم** (ھ) لمبا کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ لمبوترا (ھ) صفت مذکر۔ بہت لانبا۔ ایسا لانبا جو بدنما ہو ۲ مستطیل۔ مونث کیلئے لمبوتری۔ لم پرا (ھ) (لکھنو) صفت مذکر دراز پر۔ لم ترنگا۔ (ھ) صفت مذکر۔ دراز قد آور۔ مونث کیلئے لم ترنگی۔ لم ٹنگا۔ لم ٹنگو۔ (ھ) ۱ بڑی بڑی اور لمبی ٹانگوں والا۔ ۲ لم ڈھینک۔ لم چونچا۔ صفت وہ پرند جسکی چونچ لانبی ہے۔ لم چھڑ۔ (ھ) ۱ لمبا۔ قد آور طویل القامت اس معنی میں لم چھڑا بھی ہے۔ مونث کیلئے لم چھڑی ۲ مونث۔ بانس کی پتلی اور لمبی چھڑی۔ جو اکثر کبوتر باز کبوتر اڑانے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ لم دراز۔ مونث۔ ایک قسم کا سفید کپڑا جسکا عرض بڑا ہوتا ہے (فقرہ) لمدراز کس شرح سی لی۔ لم ڈنگو۔ مذکر مرد دراز قد۔ بد قوارا۔ لمڈورا لڑانا۔ پتنگوں کو خوب بڑھا کر لڑانا لمڈورا لڑنا۔ لمڈورا لڑانا کا لازم ۲۔ کنایتہ۔ کمال میل جول ہونا (فقرہ) آٹھ پہر کی نشست و برخاست انتہا کے پینگ بڑھے ہوئے بڑا لمڈورا لڑا ہوا ہے۔ لم ڈھینک۔ (ھ) مذکر۔ ایک لمبے پاؤں والے آبی پرند کا نام ۲ (کنایتہ) کم عقل! بیوقوف (فقرہ) آپ تو نرے لم ڈھینک ہیں۔ لم کنا۔ (ھ) صفت مذکر لمبے کانوں والا۔ مونث کیلئے۔ لم کنی ۲ (کنایتہ) خرگوش۔ لم گردنا صفت مذکر۔ دراز گردن۔ مونث کیلئے لم گردنی

**لم یَزَل** (ع۔ یزل۔ اصل میں یزال۔ تھا۔ لم حرف جازم کے آنیکی وجہ سے لام ساکن ہو گیا اور الف گر گیا) صفت۔ ہمیشہ رہنے والا۔ لازوال خدائے تعالیٰ کی ذات سے مراد ہوتی ہے۔ مثال کیلئے دیکھو شاہد لم یزل۔ لم یزلی۔ صفت غیر فانی۔ خدا تعالیٰ کی ذات۔ (اوج) پروردگار لم یزلی کا ولی علی نبی مشکل کیوقت صاحب دعلی علی۔

**لم**۔ (ع۔ میں لم۔ بکسر اول و فتح دوم حرف استفہام کس لئے کیوں کی معانی میں تھا۔ اردو میں بالکسر ہو گیا) مونث ۱ اصلیت۔ کنہ۔ بات کی تہ (محصنات) وہ جس چیز کو ایک نظر دیکھ لیتے اسکی تہ تک پہونچ جاتے اور لم دریافت کر لیتے ۲ وجہ۔ سبب۔ باعث۔ (جلال) کیوں سر بزم اٹھکے میں نے بوسہ انکا لیلیا۔ لم تو اسکی پوچھتے بس بیحیا کہنے کو ہیں ۳ بہتان۔ الزام۔ تہمت۔ (لگانا کے ساتھ)۔ لم دھرنا۔ لم رکھنا۔ تہمت دھرنا۔ الزام لگانا۔ لم کو پہونچ جانا۔ بات کی تہ سمجھ جانا (ایالی) اہل لکھنؤ لم کو تو پہنچتے نہیں اور ہمارے اس محاورے پر ہنسا کرتے ہیں۔ لم لگانا۔ الزام لگانا۔ قصوروار ٹھہرانا۔ عیب لگانا (فقرہ) بیوی جواب دینا ہے تو یونہیں دیدو لم لگا کے کیوں نکالتی ہو

**لمبا**۔ (ھ) صفت مذکر ۱ دراز۔ طویل۔ ۲ بلند۔ اونچا ۳ دراز قد طویل القامت۔ (کنایتہ) بیوقوف ۴ (دہلی) بہت۔ کثیر۔ زیادہ (فقرہ) انکے یہاں بڑا لمبا خرچ ہے۔ لمبا بننا چل دینا۔ رخصت ہونا۔ بھاگ جانا۔ لمبا چوڑا۔ صفت مذکر۔ فراخ۔ کشادہ۔ کھلا ہوا وسیع۔ طویل و عریض۔ مونث کیلئے لمبی چوڑی۔ لمبا چوڑا پردہ لگانا بناوٹ کا پردہ کرنا۔ (محصنات) تم کو ایسا بن سنور کر آنا اور اتنا لمبا

چوڑا پردہ لگاتا کیا ضرور تھا۔ لمبا چوڑا کام۔ مذکر۔ بہت بڑا کام۔ وہ کام جسمیں طوالت ہو۔ لمبا دفتر۔ طول طویل مضمون۔ (راسخ) خط تقدیر نہ کیوں ہو گنجان لبے دفتر کو یہ کمتر کاغذ۔ لمبا سفر کرنا۔ ۱ دور کا سفر کرنا ۲ (کنایۃً) دنیا سے کوچ کرنا۔ مرجانا۔ لمبا کرنا۔ ۱ دراز کرنا۔ طول میں بڑھانا ۲ روانہ کرنا۔ رخصت کرنا ۳ واع کرنا۔ برخاست کرنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ طویل ہونا ۲ (کنایۃً) رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ بھاگ جانا۔ چلدینا۔ (جرأت) قیامت شہرہ ہے بالائے موزوں کی بلندی کا سنے طوبےٰ جوا سکے گلشن جنت سے لمبا ہو۔ (راسخ) تمنا ہے ترے منھ سے سنوں چھوکر تری زلفیں۔ خدا کی مار تجھ پر دور ہو کمبخت لمبا ہو۔ (شاد) پامال قد بالا لیے جو ہوں ارم کو۔ میں بڑھکے راستہ لوں سیدھا تری گلی کا۔

**لَمبان**۔ (ھ) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ بیشتر مذکر مستعمل ہے درازی۔ لمبائی۔ طول۔ طوالت (راسخ) تجھ سے اے شمشاد قد زلفیں تری۔ قد آدم بڑھ گئیں لمبان میں۔ لمبان چوڑان۔ (ھ) مذکر۔ لمبائی چوڑائی۔ لمبائی۔ (ھ) مونث۔ درازی۔ طوالت۔ طول۔ لمبائی چوڑائی۔ مونث ۱ عرض و طول ۲ قد و قامت جسامت۔ لمبر۔ مذکر (انگ۔ نمبر کا بگڑا ہوا۔) ۱ ہندسہ۔ عدد۔ رقم۔ آنک۔ ۲ وہ نمبر جو امتحانات کے پرچوں پر دئے جاتے ہیں۔ ۳ درجہ۔ رتبہ۔ منصب۔ عہدہ ۴ باری۔ نوبت ۵ مقررہ نشان علامت ۶ شمار گنتی۔ تعداد۔ لمبر آنا۔ باری آنا۔ نوبت آنا۔ ۲ امتحان میں نمبر پانا۔ نمبر پر قائم کرنا۔ یکطرفہ خارج شدہ مقدمہ یا درخواست کو بحال کرنا۔ نمبر پر قائم ہونا۔ لازم لمبر بڑھانا ۱ نمبروں کو جو امتحان کے پرچے میں ملے ہوں درج رجسٹر کرنا ۲ درجے میں ترقی دینا۔ لمبردار۔ مذکر صدر مالگزار۔ وہ زمیندار جو سرکاری مالگزاری وصول کر کے داخل سرکار کرتا ہے۔ اور جو گورنمنٹ کی مالگزاری کا سب حصہ داروں کیطرف سے ذمہ دار ہوتا ہے۔ لمبرداری۔ لمبردار کا عہدہ۔ نمبردار کا کام۔ لمبر دینا۔ امتحان کے پرچے پر نمبر درج کرنا جو ہر سوال کے جواب پر ممتحن نے تجویز کئے ہوں۔ لمبر سے خارج ہونا۔ خانوں یا فہرست سے خارج ہونا۔ نام کٹنا۔ داخل دفتر ہونا۔ لمبروار صفت۔ سلسلہ وار۔ باری باری سے۔ درجہ بدرجہ۔ لمبری ۱ صفت لمبر کے مطابق۔ ترتیب وار ۲ نشان لگا ہوا۔ جیسے لمبری گھوڑا یا بیل وغیرہ ۳ سرکار کی طرف سے مقرر کیا ہوا پیمانہ جیسے لمبری گز یا فٹ وغیرہ ۴ (کنایۃً) مشہور۔ معروف جیسے لمبری بدمعاش۔ لمبری مقدمہ۔ لمبری دعویٰ۔ لمبری نالش۔ اس دعویٰ نالش اور مقدمہ کیلئے مستعمل ہے جو صیغہ متفرقات میں نہ ہو۔

**لَمبَڑ** (فارسی میں لمبُ۔ بزرگ۔ سنگین۔ سے لمبر (اے فارسی) بمعنی فربہ۔ گندہ تھا۔) صفت ۱ ضرورت سے زیادہ لانبا بدقطع لانبا ۲ لانبا اور احمق آدمی۔

**لَمبُو**۔ (ھ) صفت لمبا۔ دراز قد۔ لانبا۔ طویل قامت۔ لمبوترا (ھ) صفت۔ زیادہ لانبا جو بدقطع ہو۔ لمبوترا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لمبوتری۔ لمبے منھ والا۔ بہت لمبا۔

**لمبی**۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو لمبا۔ لمبی تان کر سونا۔ یعنی خوب پاؤں پھیلا کر اطمینان سے سونا۔ کمال غفلت اور بےخبری کیلئے مستعمل ہے (توبۃ النصوح) ایسی لمبی تان کر سویا کہ قبر میں آ کر جاگا۔ لمبی تاننا۔ ۱ بےفکری سے سو جانا۔ دراز ہونا ۲ دور کا سفر

کرنا۔ مدت تک اپنے ملک سے دُور رہنا ۳ (کنایۃً) مرجانا۔ سفرِ آخرت اختیار کرنا ۴ (کنایۃً) کمالِ غفلت اور بےخبری کیلئے مستعمل ہے۔ لمبی چوڑی ہانکنا۔ ۱ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔

لمبی داستان۔ طول طویل داستان (رشک) داورِ محشر الگ ہو میرا حشر۔ داستان لمبی شکایت ہی بہت لمبی۔ سانس لینا۔ لمبی سانس بھرنا ۱ دیر تک سانس لینا۔ آہ سرد بھرنا ۲ افسوس کرنے پچھتانے۔ رنج کرنیکے لئے ۳ نزع میں بھی لمبی سانس لیتے ہیں۔ لمبے ہو۔ لمبے ہو ہوا کھاؤ۔ چلدو۔ چلتے پھرتے نظر آؤ کی جگہ۔ (راسخ) کیسکی زلف کہتی ہے ہٹو لمبے بنو سر کو۔ مکرر بوسہ لینے میں بڑی تکرار نکلیگی۔ مونث کیلئے لمبی بنو۔ لمبی ہو۔ (راسخ) چل سرک لمبی ہو۔ میرے گھر سے ٹل فرقت کی رات۔ ہٹ پرے جا دور۔ کالا منھ نکل فرقت کی رات۔ لمبیاں کرنا۔ گھوڑے یا پرند کا اسطرح اُڑنا کہ نظر سے غائب ہو جائے۔ لمبیاں لینا۔ (کنایۃً) تیز چلنا۔ کمال مبالغہ کرنا ۲ اترانا ڈینگ کی لینا۔ (منیر) خامہ لکھے تو وصف زلفِ دراز۔ لمبیاں لیگی چال تو سنے کی (راسخ) اے اجل خردہ کہ ارمان کو بلیگی سولی لمبیاں لینے لگا ہے قد دلجو دل میں۔ لمبے لمبے ڈگ رکھنا۔ ایک قدم سے دوسرے قدم کو فاصلے پر رکھکر چلنا۔

**لَمپ** (انگ لیمپ) مذکر۔ ایک قسم کی شمع جسپر شیشہ کی چمنی یا ہانڈی ہوتی ہے۔ (فقرہ) یہ لمپ خوب روشنی دیتا ہے ۲ مونث۔ جنڈ و پینے والوں کا چراغ جسکی لو کا دھواں کھینچتے ہیں۔ لمپٹ۔ (ھ)۔ بند آنچ جسکا شعلہ دھات کو گلا دیتا ہے۔ (قدر) چھپاتے ہو عبث تم روے روشن اپنا گھونگٹ میں ہمیں تو صاف روشن ہے کہ اک شعلہ ہے لمپٹ میں۔



**لَمحہ** (ع) مذکر۔ ایک منٹ۔ ایک پل۔ لمحہ بھر۔ تھوڑی دیر لمحے لمحے میں۔ ہر گھڑی۔

**لَمس**۔ (ع) مذکر ۱ مس کسی چیز کو کسی عضو سے چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ چھونا ۲ کسی چیز کو چھوکر معلوم کرنے کی قوت۔ قوت لامسہ لمعان۔ صفت۔ چمکنے والا۔ بیشتر بجلی کی صفت میں مستعمل ہے (کلیات محسن) شرر نکلیں اُٹھیں شعلے ہوا سے برق لمعاں سے چمک ہو دُور کی دلمیں خیالِ روے تاباں سے لمعہ (ع) لمعات بفتح اول و دوم جمع) مذکر ۱ چمک۔ روشنی۔ نور ۲ شعاع کرن۔ لمکنا دھو بفتح اول و دوم) جھٹنا۔ دوڑنا۔ لپک کر جانا لِمَنِ المُلک (ع) کسکا ملک ہے کسکی بادشاہی ہے۔ قرآن شریف میں ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائیگا لِمَنِ المُلکُ الیَوم۔ بتاؤ آج کسکی حکومت اور سلطنت ہے) اُردو اور فارسی میں خودستائی اور بیجا ناز و فخر کیلئے مستعمل ہے۔ لم یزل۔ دیکھو لم ۲ بالکسر سے پہلے کا لفظ لینا۔ لنبان۔ لبنانی۔ (س) دیکھو لمبا۔ لمبان۔ لمبائی۔ لَن تَرانی (ع) مونث لفظی معنی۔ تو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ خدا تعالیٰ کے سوا یہ کلمہ دوسرے کو شایاں نہیں اسلئے مجازاً انسان کے حق میں اس کے معنی خودستائی۔ تعلی۔ انانیت۔ شیخی۔ ڈینگ وغیرہ ہو گئے۔ (ناسخ) منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے نہ بھول بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہیئے۔ دیکھو ارنی (کرنا۔ سننا وغیرہ کے ساتھ)۔ (شرف) قطع دیدار کی امید ہوئی۔ لن ترانی سنی جواب ہوا۔ لن ترانی کی لینا۔ شیخی مارنا۔ ڈوں کی لینا (داغ) ایسے موسیٰ سے لن ترانی کی۔ اب تو ہمسے کلام ہوتا ہے۔ لن ترانیاں لن ترانی کی جمع لن ترانیاں ہانکنا۔ شیخی بگھارنا۔

**لنجا** - (فارسی میں لنج ہی) صفت مذکر۔ ہاتھ پاؤں سے معذور
وہ جس کے پاؤں رفتار سے عاجز ہوں۔ مونث کیلئے۔ لنجی۔
**لنجھار / لنجھیڑا** - (ھ) مذکر۔ دنیا کے بکھیڑے۔ دنیاوی اسباب
و تعلقات۔ لنڈا پھنڈا (ھ ہر دو نون غنہ) صفت مذکر۔ مال و اسباب
کے ساتھ۔ لندن (انگ میں دال ہندی سے تھا) مذکر انگلستان
کا دارالسلطنۃ۔
**لنڈ** - (ھ) ۱ سر کٹا ہوا دھڑ۔ بے سر کا تڑپتا ہوا جسم۔ انسان جسکے
ہاتھ پاؤں نہوں۔ پرند بے بال و پر ۲ کٹا ہوا ۳ بے پتوں اور
بے شاخوں کا درخت سوکھا ٹھنٹا ۴ (بالفتح) مذکر۔ آلۂ تناسل
لنڈ منڈ - (ھ) ۱ وہ شخص جسکا سر۔ داڑھی۔ موچھیں منڈی
ہوئی ہوں ۲ بن پتوں اور بن شاخوں کا درخت (فقرہ)
تھوڑے سے لنڈ منڈ تنے اپنی سخت جانی سے بچ رہے۔
۳ (کنایۃً) مفلس۔ تنگدست۔ بے سر و سامان ۴ انسان
بیدست و پا۔ طائر بے بال و پر کیلئے بھی مستعمل ہی۔ لنڈا (ھ)
صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنڈی ۱ وہ حیوان جسکی دُم کٹی ہو۔
۲ وہ درخت جسمیں شاخیں اور پتے نہ ہوں ۳ وہ شخص
جسکا کوئی ساتھی نہ ہو ۴ (کنایۃً) اُس پیراہن سے
بھی جسکے دامن چھوٹے ہوں۔ لنڈ گری کھانا۔ لنڈ گریاں
کھانا۔ گر کر لوٹ پوٹ ہو جانا۔ گر گر قلابازی کھانا۔ لنڈورا۔
(ھ۔ بفتح اول و نون غنہ) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنڈوری
۱ پرند جسکی دُم نہ ہو ۲ (کنایۃً) بیکس۔ بے یار و مددگار۔
لنڈوری فاختہ۔ مونث (دہلی۔ عو) ۱ وہ عورت جسکا کوئی سہارا
نہ ہو۔ بیکس۔ نگوڑی ناٹھی ۲ گنجی۔

**لنڈھانا** - (ھ بضم اول و فتح سوم۔ نون غنہ ہی) ۱ کوئی رقیق
چیز برتن سے زمیں پر گرانا۔ (ناسخ) محتسب پر خشم نے ایسی لنڈھائی
ہی شراب۔ ہو گئی ہی آج راہ خانہ خمار بند ۲ شراب بے ضرورت
صرف کرنا ۳ ظرف سے پانی گرانا ۴ اُلٹ دینا۔ لنڈھکانا (ھ)
غلطاں کرنا۔ پھینکنا۔ گرانا۔ (فقرہ) تم نے گیند لنڈھکایا آپنے
پانی لنڈھکا دیا۔ لنڈھکنا (ھ) لازم ۱ غلطاں ہو جانا ۲ گر جانا۔
۳ (کنایۃً) مر جانا۔ لنڈھنا (ھ) لنڈھانا کا لازم ۱ کسی ظرف کا
اوندھا ہو جانا اسطرح کہ اسمیں اگر کوئی شے بھری ہو گر پڑے
(رشک) گویا لنڈھے ہوئے تھے قرابے شراب کے (رند)
بدمستیوں سے رات کو اُس بادہ نوش کی۔ شیشے کہیں لنڈھے
گئے ساغر کہیں اُلٹ۔
**لنک** - (ھ۔ نون غنہ) مذکر (عو) ۱ ڈھیر۔ انبار۔ تودہ۔ اثم افراط
ظاہر کرنیکے لئے (فقرہ) غرض تھوڑا ہی تھوڑا لنک ہوتا ہے۔
۲ زمانہ۔ مدت۔ لنک لگنا - (عو) ۱ انبار ہونا۔ انبار لگنا ۲
مدت گزرنا۔ عرصہ لگنا۔
**لنکا** - (ھ بالفتح و نون غنہ) مونث۔ راون کا دارالخلافہ۔ جو
جزیرہ سیلون میں واقع ہے۔ (ناسخ) حویلی ہو گئی لنکا کی طرح
اے یار سونیکی۔ ترے پرتو سے ہوتی ہے گلی دیوار سونیکی۔ لنکا میں
جو چھوٹا سو باون گز کا۔ لنکا میں سب بڑے۔ لنکا میں چھوٹے سے
چھوٹا وہ بھی باون گز کا (مثل) ایسے مقام پر بولتے ہیں جہاں
چھوٹے بڑے سب فتنہ انگیزی۔ شرارت۔ لاف زنی میں بڑھ
چڑھ کر ہوں۔ لنکارا (ھ) بالفتح نون غنہ (عو)۔ صفت مونث۔
مکار عورت۔ عیار عورت۔ لنگ - (ف) صفت۔ لنگڑا۔ لولا

## لنگ

اپاہج۔ ۲ لنگڑاپن پاؤں کا نقص۔ (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا۔ لنگلاٹ۔ (انگریزی میں لانگ کلاتھ تھا۔ اردو میں بفتح اول وسکون دوم غنہ وسکون سوم وفتح چارم ہوگیا) مونث ایک قسم کا کپڑا جو موٹا ہوتا ہے اور اس کا عرض بڑا ہوتا ہے (جان صاحب) نہ لنگی نہ لنگلاٹ کبھی اوڑھنا کا بایست۔ بڑھیا ہوئی ہوں دل مرا گودڑ کا لال ہے۔

**لنگ** (ف) بالفتح۔ نون غنہ ا لنگڑا ۲ آلہ تناسل) صفت۔ لنگڑا۔ لولا۔ اپاہج ۲ لنگڑا پن۔ پاؤں کا نقص (فقرہ) علاج سے پاؤں کا لنگ جاتا رہا۔ لنگ کرنا۔ لنگڑانا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا لنگ کرتا ہے۔ لُنگ۔ (ف) بالضم۔ نون غنہ۔ فوطہ۔ لُنگی) مذکر۔ دھوتی لنگوٹی۔ لِنگ (س) بالکسر۔ نون غنہ) مذکر۔ آلہ تناسل لنگاڑا۔ (ھ) بالضم۔ نون غنہ۔ لکھنؤ میں راسے فارسی سے بول چال میں ہے) صفت مذکر۔ آوارہ۔ بدمعاش۔ بیحیا آدمی۔ لنگاڑپن۔ (ھ) مذکر۔ لچپن آوارگی۔ بیحیائی۔ لنگر۔ (ف) بالفتح ونون غنہ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳ میں فارسی کے ۱ لوہے کی زنجیر یا رستا جو کشتی یا جہاز ٹھہرانے کے واسطے رکھتے ہیں کہ پانی اسے نہ بہا سکے (ذوق) دریاے فکر ترا جو طوفاں بپا کرے۔ بہ جائے مثل کشتی بے لنگر آسماں۔ ۲ وہ مقام جہاں سے ساکین و فقرا کو روز کھانا تقسیم ہو۔ سدابرت۔ فارسی میں خانقاہ کو بھی لنگر کہتے ہیں ۳ مجازاً تمکین۔ وقار (فقرہ) وہ بڑے لنگر کے آدمی ہیں ۴ وہ کھانا جو ساکین و فقرا کو دیا جاے ۵ خیمہ کھڑا کرنے کا موٹا رستا ۶ پہلوانوں کا لنگوٹ ۷ دھڑ کے نیچے کا حصہ۔ جو کولے سے سُرین تک ہوتا ہے ۸ بوجھ۔ وزن ۹ گھڑی کا پنڈلم لٹکن ۱۰ مجرموں کے پاؤں کی زنجیر جو وزنی ہوتی ہے (آتش) قید ہستی سے جو تنگ آیا ہے تو کھتا ہے دل۔ توڑیئے دیوار کو

## لنگر

زنداں کی لنگر توڑ کر۔ لنگر اُٹھانا کشتی یا جہاز کا رستا کھول کر آگے چلانا جہاز روانہ کرنا (اسیر) وائے قسمت ہم تو لنگر ہی اُٹھانے میں رہے۔ اُڑ گئیں موجوں کی صورت کشتیاں احباب کی ۲ (کنایۃً) روانہ ہونا جہاز کا۔ لنگر اُٹھنا۔ جہاز روانہ ہونا۔ دریا میں۔ (غالب) خامہ نے پائی طبیعت سے مدد۔ بادباں بھی اُٹھتے ہی لنگر کھلا۔ لنگر اکھاڑنا متعدی لنگر اکھڑنا۔ جنبش میں آنا۔ وزنی چیز کا۔ ہلکا ہو جانا وزن کا (غیرہ) دور پھینکیگی طپش سنگ فلاخن کی طرح۔ لنگر اکھڑے تو کہیں کوہ شکیبائی کا۔ لنگر بانٹنا متعدی۔ دیکھو لنگر بٹنا۔ (نبات النعش) بیوی بند ایسا ہی خدا کا خوف ہو تو گھر جا کر لنگر بانٹنا۔ لنگر باندھنا ۱ پہلوانوں کا لنگوٹ باندھنا۔ ۲ (کنایۃً) مجامعت سے پرہیز کرنا۔ لنگر بٹنا۔ سدابرت بٹنا۔ روزانہ کھانا تقسیم ہونا۔ لنگر پر ہونا۔ جہاز کا لنگر ڈالے ہونا۔ لنگر توڑنا۔ (کنایۃً) قوی کو مغلوب کرنا (صبا) سرکشی نفس کی موقوف ہوئی فرقت میں۔ ضعف نے زور کیا دیو کا لنگر توڑا۔ لنگر جاری کرنا۔ خیرات تقسیم کرنا۔ سدابرت جاری کرنا۔ لنگر خانہ (ف) مذکر۔ فقرا و مساکین کے روزمرہ کھانا تقسیم ہونیکی جگہ۔ باورچی خانہ۔ لنگر دار۔ (ف) صفت سنگین۔ وزنی۔ جیسے تیغ لنگر دار ۲ فارسی میں دریا کی صفت میں بھی مستعمل ہے یعنی وہ دریا جسکا پانی رواں نہو۔ لنگر شمشیر (ف) مذکر۔ شمشیر کا وزن۔ شمشیر کا بوجھ۔ لنگر ڈالنا (فارسی لنگر انداختن۔ لنگر افگندن کا ترجمہ) (کنایۃً) جہاز یا کشتی کا ٹھیرانا۔ جہاز کا ٹھیر جانا ۲ بوجھ ڈالنا (رشک) گلا کاٹا۔ اُسپہ دم عاشق جانباز قاتل نے۔ جو ڈالا کھینچنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے ۳ بھاری زنجیر مجرم کے پاؤں میں ڈالنا ۴ (کنایۃً) کام کا اپنا بار کسی پر ڈالنا کہ وہ دوسرا کام نہ کر سکے ۵ (عو) دوکر۔ دوہر بخیہ کرنا۔

## لنگر

لنگر سنبھالنا متعدی لنگر سنبھلنا۔ بوجھ کی برداشت ہونا (بحر) یہی اک وقر ہی جو نشہ میں لغزش ہی ہمیں کشتی مے سے سنبھلتا نہیں لنگر اپنا۔ لنگر کا بوجھ۔ (کنایۃً) بہت وزنی (آتش) کچھ تو ہلکا کریں خار رہِ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے۔ لنگر کا ٹکڑا۔ بھیک۔ خیرات کا کھانا (جان صاحب) ہگلے نہ دال جو لنگر کا ٹکڑا میں مانگوں۔ کہے وہ بٹ گئیں اب روٹیاں نہیں باقی لنگر کا کھانا۔ وہ کھانا جو لنگر خانہ سے فقرا کو ملتا ہی۔ لنگر کرنا۔ جہاز یا کشتی کو ٹھیرانا (ناسخ) جوشش مضموں سے طوفانی ہوئی ناسخ یہ بحر کشتی طبع رواں کو ہمنے اب لنگر کیا ۲۔ جہاز یا کشتی کا ٹھہرنا۔ لنگر ڈالنا لنگر گاہ۔ مونث۔ جہازوں کے ٹھہرنے کی جگہ۔ لنگر لنگوٹ۔ مذکر پہلوانی لنگوٹ لنگر لنگوٹا دینا . . . . . لنگر لنگوٹا آگے رکھنا۔ (کنایۃً) کسی پہلوان کی شاگردی اختیار کرنا۔ لنگر مارنا۔ بوجھ کا دباؤ ڈالنا۔ (داغ) آسماں سے ترے کوچہ میں بہت زور ہوے۔ نہ ہٹے ایک قدم ہمنے جو لنگر مارا۔ لنگر ہونا کشتی کا ٹھہرنا۔ (بحر) مجھ کو سوکھے گھاٹ ساقی نے اُتارا یا نصیب کشتی مے کو مرے آتے ہی لنگر ہو گیا لنگری (ف)۔ معانی نمبر ۱-۲ میں فارسی ہی) صفت ۱ لنگر سے منسوب۔ جیسے لنگری کھانا ۲ مذکر ایک قسم کا بڑا تشت ۳ مونث۔ پاؤں رکھنے کی چھوٹی گھڑی تھالی ۴۔ وہ ا تھلی تھالی جسمیں لنگر کا کھانا بٹتے ہیں (شعور) کھلائے خون جگر کیوں نہ طالع کوتاہ۔ جو لنگری مرے حصے کی تفتری ہو جائے۔

لنگُر۔ (ھ) مذکر۔ کم عمر لڑکے کنکر۔ پتھر یا اینٹ کا ٹکڑا ڈور میں باندھکر آپسمیں لڑاتے ہیں اور اسکو لنگر پیچ کہتے ہیں۔ لنگڑا (ھ)۔ بالفتح سنسکرت میں لنگ بالفتح ہی) صفت مذکر۔ مونث کیلئے لنگڑی ۱ ایک ٹانگ سے

## لنگوٹ

معذور ۲ (کنایۃً) کمزور۔ بودا (فقرہ) اگر اسکو بغور ملاحظہ کیا جائے تو یہ بھی لنگڑا حیلہ ہی ۳ مذکر۔ ایک قسم کا مشہور آم جو نہایت لذیذ ہوتا ہی۔ لنگڑا کر چلنا۔ لنگڑانا (ھ) لنگ کرنا۔ پاؤں برابر نہ پڑنا (ناسخ) جلوہ فرما تو اگر ہوگا تو ہوگی طرفہ سیر۔ بزم سے بھاگے گی۔ لنگڑاتی ہوئی اے یار شمع۔ لنگر دُمُدین (ھ) صفت۔ لنگڑا نمبر ۱۔

**لنگوٹ**۔ (بفتح اول وسکون دوم غنّہ۔ وضم سوم وسکون واؤ مجہول ۱ سنسکرت میں لنگ بالکسر آلہ تناسل۔ اوٹ پردہ پیشاب کے مقام کو چھپانیوالا) مذکر۔ تہ بند۔ وہ کم عرض کپڑا جو فقرا یا پہلوان باندھتے ہیں اور جو سُرین کو بھی چھپا لیتا ہی (باندھنا کسنا کھینچنا کے ساتھ) (فقرہ) تمھارا لنگوٹ اچھا نہیں بندھا ۲ کُشتی کا داؤ ۳ پٹے بازی کے ایک ہاتھ کا نام۔ لنگوٹ بند۔ صفت مذکر ۱ لنگوٹ باندھے رہنے والا ۲ (کنایۃً) مجرد عورت سے بچا رہنے والا ۳ کمینہ۔ لنگوٹ دار۔ صفت وہ پتنگ یا کنکوا جسکے نیچے کیطرف رنگین۔ مثلث یا لانبا کاغذ لگا ہوا ہو۔ لنگوٹ کا سچا۔ صفت مذکر ۱ وہ شخص جو غیر عورت پر لنگوٹ نہ کھولے۔ زنا سے بچا رہنے والا ۲ مجرد۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ لنگوٹ کھولنا۔ (کنایۃً) مجامعت کرنا۔ زنا کرنا۔ لنگوٹا (ھ)۔ دیکھو لنگوٹ) مذکر۔ لنگوٹی جو بیشتر فقرا اور مساکین باندھتے ہیں۔

(بحر) اللہ نے دی ہی وہ فقیروں کو بزرگی۔ باندھا جو لنگوٹا بھی تو تحقیر نہیں ہی۔ لنگوٹی (ھ) مونث چھوٹا تہ بند۔ کپڑے کا ٹکڑا جسکا ایک سرا دونوں سُرین کے بیچ سے نکال کر کمر میں باندھتے ہیں۔ لنگوٹی باندھنا (کنایۃً) مفلس ہو جانا۔ دنیا کی لذتوں کا ترک کرنا (بحر) حال دنیا کا یہ ہی جس نے لنگوٹی باندھ لی۔ اولیا میں مل گیا۔

یا کیمیاگر ہوگیا۔ لنگوٹی باندھے پھرنا ملے نہایت غریبی کے باعث ننگا پھرنا مٹ کنایہ ہو کمسنی کی عمر اور بچپنے کا۔ لنگوٹی بندھوا دینا۔ (کنایتہً) بالکل مفلس اور قلاش بنا دینا یا سب کچھ لوٹ لینا۔

لنگوٹی کھلنا۔ (کنایتہً) ملے پردے کی دیوار گر جانا مٹے پردہ فاش ہونا۔ لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا۔ (کنایتہً) افلاس اور ناداری کی حالت میں عیش و عشرت کرنا اور بیفکری سے زندگی بسر کرنا۔ (دل) کھیلے وہ فاقہ مست لنگوٹی میں کیوں نہ پھاگ ہولی میں پھاگ کھیلتے ہو تم رقیب سے۔ اس محاورے میں لنگوٹی کی جگہ "لنگوٹے" بھی بول چال میں ہو (شوق قدوائی) نہ کھیلا و نگوڑے لنگوٹے میں پھاگ ابھی خیر ہے اپنا جی لیکے بھاگ۔ لنگوٹی میں مست صفت افلاس کی حالت میں خوش رہنے والا۔ بیفکرا۔ (فقرہ) بعضے فاقہ مست لنگوٹی میں مست رہنے والے عین دن کے دن روٹیاں گھر سے پکوا کپڑے بغل میں دبا پنکھا دیکھنے پونچے۔ لنگوٹے کا ڈھیلا۔ صفت مذکر۔ عیاش۔ زانی۔ لنگوٹے کا سچا۔ صفت مذکر شہوت کو تھامنے والا۔ متقی۔ پارسا۔ لنگوٹیا۔ (ھ) صفت مذکر ملے لنگوٹ بند مٹے (دہلی) پرانا یار۔ لکھنؤ میں اس معنی میں لنگوٹیا یار ہو مٹے مذکر۔ ایک قسم کا پتنگ۔ لنگوٹیا یار۔ (لکھنؤ) مذکر۔ بچپن کا یار۔ برابر کا پرانا یار۔ وہ شخص جس سے بچپن سے یارانہ ہو (سودا) تئیں جس آدمی کے پاس آزار۔ اسے سمجھے ہے یہ لنگوٹیا یار۔

**لنگوچا**۔ (ھ) نون غنہ۔ مذکر۔ کلما۔ بھیڑ۔ بکری وغیرہ کی آنت جسمیں مسالے دار قیمہ بھر کر تلتے ہیں۔

**لنگور**۔ (ھ) بروزن انگور) مذکر۔ ایک قسم کا بندر جسکا منھ کالا اور دم لمبی ہوتی ہو۔ لنگوری۔ (ھ) مونث بال مسروقہ کی برآمدگی میں



کچھ امداد کرنا۔

**لنگھانا**۔ لانگھنا کا متعدی۔ دیکھو لانگھنا۔ لنگھن (سنسکرت لگھ۔ فاقہ کرنا۔ ھ بالفتح۔ نون اول غنہ ساکن اور بفتح سوم) مذکر (ہندو) ملے فاقہ۔ روزہ فعل جمع میں آنا ہو (فقرہ) اُسنے لنگھن کئے مٹے پار اُترنا۔ عبور کرنا۔ لنگھنا۔ (ھ۔ نون اول غنہ) لازم۔ دیکھو لانگھنا۔

**لنگی** (فارسی میں لنگ تھا تلفظ نون غنہ سے ہی)۔ مونث۔ وہ کپڑا جو سرین پر باندھتے ہیں اور ساق سے اوپر رہتا ہو۔ بیشتر اوسکو باندھکر نہاتے ہیں۔ (رشک) حیا سے پانی پانی وہ ہوے باندھی جہاں لنگی۔ رہا کیا پردہ دریائے خجالت کے نہانے میں مٹے سر سے باندھنے کی دھاری دار یا رنگین پگڑی۔

**لنیا**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو بیشتر دیوار اُٹھانے اور کنواں کھودنے کا کام کرتی ہو۔

**لو**۔ (ھ)۔ واو مجہول سے۔ لینا مصدر سے امر کا صیغہ ملے پکڑو سنبھالو ؎ زند حاضر ہیں شیشہ و ساغر ہے نہ سمجھو اگر حرام تو لو مٹے کسیکو اپنی طرف متوجہ کرنے کا کلمہ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے (اختر شاہ اودھ) فرمانے لگے خدا کی قدرت۔ لو اسکو بھی یہ ہوئی لیاقت۔ مٹے واہ کیا خوب کی جگہ (ذوق) ساون میں دیا تو مہ شوال دکھائی۔ برسات میں عید آئی۔ قدح کش کی بن آئی۔ (امیر) چھپ گئے پہلے تو مجھکو دیکھکر پھر کہا لو کس سے شرماتے ہیں ہم مٹے زاید تحسین کلام کیلئے ؎ بیگنہ کرتا ہو اے ناسخ ہزاروں کے وہ خون۔ دوسرا دنیا میں لو چنگیز خاں پیدا ہوا۔ لو اور تماشا دیکھو۔ حیرت انگیز بات ظاہر کرنیکے لئے (رند) اس خطا پر کہ نظر بھر کے ادھر کیوں دیکھا۔ آنکھیں نکلواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو۔ لو اور سنو۔ دیکھو لو اور تماشا دیکھو۔

## لو

(داغ) لو اور سنو کہتے ہیں وہ دیکھیے مجھکو۔ جو حال سُنا تھا وہ پریشاں نہیں دیکھا۔ اس جگہ صبا نے لو سیلئے بھی کہا ہی۔ ؏ ہم آپکے گھر آکر فرمائے جائینگے! اچھے رہے لو سینے مہماں کسے کہتے ہیں۔ لو جی۔ لو صاحب تعجب اور حیرت ظاہر کرنیکے لئے لو کی جگہ۔ (امیر) غمزے سے اپنے بولے۔ وہ کشتوں کو دیکھکر۔ لو جی مری گلی نہوئی کربلا ہوئی۔ لُو (ہ) مونث۔ وہ گرم ہوا جو بشیتر موسم گرما میں چلتی ہی۔ گرم ہوا۔ متقدمین شعرا کے کلام میں آخر میں نون غنہ زیادہ کرکے پایا جاتا ہی ؏ لگے جلنے پتھر چلی ایسی لوُں۔ لگے جوش کھانے جوانوں کے خوں۔ اب بغیر نون ہی مستعمل ہی۔ (بحر) بھرگئی مُدت چمن اب سیر کے قابل نرہا۔ وہ کہاں ٹھنڈی ہوائیں کہ ہوئی لُو پیدا۔ دیو گیسو وغیرہ قافیہ میں۔ لُو چلنا۔ گرم ہوا چلنا (شوق قدوائی) کیا ہوگا اُسے آہ کا احساس اب لے شوق یہی مری تقدیر کہ چلنے لگی لو آج۔ لو لگنا۔ گرم ہوا کا اثر کرجانا۔ لُو کا مارا آم۔ وہ آم جسکو لُو نے خشک کردیا ہو ؏ (کنایۃً) سوکھے۔ دُبلے۔ جھریاں پڑے ہوئے چہرے یا جسم انسان کو تشبیہ دیتے ہیں (شوق قدوائی) اگر تیری صورت کو یہ کیا ہوا۔ بدن آم ہی لُو کا مارا ہوا۔

لَو (ہ) مونث ؏ آگ کا شعلہ۔ لپٹ۔ شمع یا چراغ کا شعلہ ؏ وہ شعلہ جو تپھرہ وغیرہ کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہی ؏ بناگوش۔ کان کی کچیا ؏ (کنایۃً) اُمید۔ توقع ؏ (کنایۃً) یکسوئی۔ یکطرفی ؏ دل کا میلان۔ لو آنا۔ لو نکلنا (سحر) خس سے بو آنے لگی پنکھوں سے لو آنے لگی۔ آہِ سوزاں کا ہوا شاید اثر خسخانے میں۔ لو اُٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا (سحر) کانوں سے لویں اُٹھتی ہیں اور آنکھوں سے شعلے۔ دیکھی نہ سُنی سوزش داغ جگر ایسی۔ لو بھڑکنا۔ چراغ میں جب تیل باقی نہیں رہتا ہی اُسکی لو بھڑک اُٹھتی ہی (شعور) پیری کی زندگی کو ثبات و قرار کیا۔ اکثر بھڑک اُٹھتی ہی چراغ سحر کی لو۔ لو ٹپک پڑنا۔ چراغ میں جب تیل زیادہ ہوتا ہی۔ لو سے جلتا ہوا تیل گرنے لگتا ہی اسکو لو ٹپکنا کہتے ہیں (شعور) دریا پہ شبکو سیر ہی۔ لہرا رہا ہی عکس۔ گویا ٹپک پڑی ہی چراغ قمر کی لو۔ لو دینا۔ لو نمایاں کرنا۔ (سحر) لبوں کے عکس سے دیتا ہی لو یاقوت کا۔ ایکا۔ مجھے ڈر ہو کہ پروانے لپٹ جائیں نہ بازو میں۔ لو لگانا (کنایۃً) ؏ آسرا رکھنا۔ توقع کرنا۔ (امیر) لو عفو معاصی کی لگائے رہیں عاصی۔ رحمت کو بہت آتے ہیں بخشش کے بہانے ؏ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ (مومن) اب اور سے لو لگائینگے ہم۔ جوں شمع تجھ جلائینگے ہم۔ ؏ دھیان جمانا۔ (جرأت) کوئی نہیں کیسکا۔ بہتر ہی خدا سے لو لگانی۔ لو لگنا۔ لازم ؏ لپٹ لگنا۔ شعلہ لگنا ؏ (کنایۃً) دھیان جمنا۔ یکسوئی خاطر ہونا۔ خیال بندھنا۔ (صبا) لو لگ رہی ہی شمع رخ یار کی ہمیں۔ روشن چراغ طور ہی موسیٰ کے سامنے ؏ خدا کی یاد میں مشغول ہونا ؏ کمال اشتیاق ہونا ؏ اے رشک کربلا دیجف کی لگی ہی لو۔ مطلب نہ لکھنؤ سے نہ کچھ کانپور سے ؏ کسی کے نام کی رٹ ہونا۔ کسیکی یاد ہر وقت ہونا (جرأت) لو لگی تھی مجھے اے شمع ترے نام کی آہ۔ خامشی میں بھی تو یہ ذکر فراموش تھا ؏ آس بندھنا۔ آسرا ہونا (اوج) زلفیں اشارہ کرتی ہیں بڑھ بڑھ کے طور سے۔ کانوں کی لو لگی ہی اسی شمع نور سے۔ لویں بکھرنا۔ نزع کی حالت میں کان کی لویں بکھر جاتی ہیں (شاد) بھنور سے میں یہ طفل پل رہا ہی۔ منکا ہی ڈھلا لویں بکھری ہیں۔

## لوا

لوا (ہ) مذکر۔ بٹیر کی قسم سے ایک چھوٹے پرند کا نام۔ جو اکثر

## لواحق

جھاڑیوں میں بہتا ہے۔ لوا (ع) لوا بکسر اول صحیح و بفتح اول غلط مذکر۔ فوج کا نشان۔ لشکر کا علم (اوج) بندھی ہے تا سر گردون دون
ہوائے سخن۔ کھلا ہے نظم کے میدان میں لوائے سخن

لَواحِق (ع) مذکر۔ لاحق کی جمع۔ متعلقین۔ رشتہ دار یا بھائی بند۔ ۲ نوکر چاکر ۳ مضافات۔ لواحقین۔ اسم۔ مذکر۔ متعلقین گھر کے لوگ۔ عیال و اطفال۔ لَوازِم (ع) مذکر۔ لازم کی جمع۔ ضروری چیزیں۔ ضروری اسباب۔ سامان۔ جیسے لوازم سلطنت۔

لوازمات۔ مذکر۔ سامان۔ اسباب۔ لوازمہ۔ مذکر۔ ضروری چیزیں سامان

لِواطَت (ع) مونث۔ اغلام۔ لونڈے بازی (کرنا کیساتھ) لِوالانا جاکر اپنے ساتھ لانا۔ لوالیجانا۔ ہمراہ لیجانا۔ ساتھ لیجانا۔ اٹھوا لیجانا۔

لَوامِع (ع) مذکر۔ چمکنے والے۔ چمکتے ہوئے۔ لامع۔ لامعہ کی جمع

لِوانا (ہ) لینا کا متعدی المتعدی۔ خرید کروانا۔ مول لے دینا۔ ۲ اٹھوانا ۳ بدلوانا۔ دیکھو کروٹ لوانا۔

لَوائِح (ع) مذکر۔ لائحہ کی جمع۔ لوبان۔ دیکھو لُبان۔

لُوبھ (س) مذکر۔ (ہندو) حرص۔ لالچ۔ طمع۔ تمنا۔ کنجوسی۔ لوبھ کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ لوبھی۔ (ہ) صفت ۱ حریص۔ لالچی ۲ طامع۔ ۳ خواہشمند۔ آرزومند ۴ کنجوس۔ بخیل۔ ممسک۔ لُوبیا (ف) مذکر۔ ماش کی قسم سے ایک سفید رنگ کے غلہ کا نام جسکی کچی پھلیاں گوشت میں پکاتے اور دانوں کو گھنگنیاں کرکے کھاتے ہیں۔

لُوپ (ہ) صفت۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا ۲ نیست و نابود۔ معدوم

لوتھ (ہ) مونث (ہندو) لاش۔ مُردہ جسم۔ مارے ہوئے آدمی کا جسم (سودا) کیا جانئے کس کس سے نگہ اسکی لڑی ہے۔ جس کوچہ میں جا دیکھو تو ایک لوتھ پڑی ہے۔

## لُوٹ

لوتھڑا (ہ۔ واو مجہول) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہو۔ منجمد خون کا ٹکڑا

لُوٹ (ہ) مونث ۱ لڑکنی۔ غلطیدگی۔ ادھر ادھر لڑھکنا ۲ کروٹ۔ پہلو ۳ وہ جگہ جو پرندوں کے لوٹنے کیلئے بنا دیتے ہیں۔ وہ جگہ جو پہلوانوں کے کشتی لڑنے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۴ صفت۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسی کی یا کسی چیز کی خواہش میں بیقرار ہو۔ عاشق۔ مفتون۔ فریفتہ ۵ (انگریزی نوٹ کا بگڑا ہوا) (عم) مذکر۔ دیکھو نوٹ

لوٹا لوٹا پھرنا۔ ۱ لڑھکتا پھرنا ۲ تکلیف در بیقراری سے ۳ بے پروائی اور بے قدری سے زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ لُوٹ پوٹ (ہ۔ لوٹھ پوٹھ کا مخفف) ۱ چور بیہوش۔ بدحواس ۲ صفت ۱ عاشق۔ فریفتہ (فقرہ) وہ جالی لوٹ کے رومال تن پر دل لوٹ پوٹ ہے ۲ مضطرب۔ بیقرار (ہنسی سے یا رنج و غم سے)۔ (فقرہ) وہ اپنی جگہ پر جاکر تو مارے ہنسی کے لوٹ پوٹ ہوگئے ہونگے۔ (جلیل) چار ہی باتوں میں ایسے ہوگئے تم لوٹ پوٹ درد دل سننے جو بیٹھے تھے سنبھل کر بیٹھتے۔ لوٹ پوٹ کر اٹھ کھڑا ہونا۔ اوٹ پیٹ کر اٹھ کھڑا ہونا (عو) بیمار ہوکر اچھا ہوجانا۔ لوٹ پوٹ ہوجانا ۱ لڑکنیاں کھانے لگنا۔ صاحب فراش ہوجانا۔ (فقرہ) تم چار ہی روز میں بیماری میں لوٹ پوٹ ہوگئے ۲ تڑپ جانا۔ پھڑک جانا۔ بیتاب ہو جانا ۳ فریفتہ ہوجانا ۴ (کنایۃً) تڑپ کر مرجانا۔ دفعتًا مرجانا۔ لوٹتا پھرنا۔ ۱ تڑپتا پھرنا ۲ زمین پر لڑھکتا پھرنا۔ لُوٹ جانا۔ لوٹنا۔ لڑھکنا جانا۔ ۲ لوٹ ہوجانا (امیر) پس گیا چشم سیہ پر سرمہ۔ پائے رنگیں پہ حنا لوٹ گئی ۳ (کنایۃً) مرجانا۔ لوٹ لگانا۔ ۱ لڑھکنا ۲ (پر کیساتھ)۔ (کنایۃً) کسی پر عاشق ہونا۔ کسی چیز کیلئے مچلنا۔ ضد کرنا۔ (شاد) بنت العنب پہ لوٹ لگائے ہیں بادہ خوار سکیش ڈٹے ہوئے ہیں مغاں کی دکان پر

۳ لیسٹ جانا۔ لوٹنا (ھ) ۱ لڑکنیاں کھانا۔ زمین پر تڑپنا۔ کروٹیں بدلنا۔
(ناسخ) اُس پری کے کوچہ میں لوٹیں گے ہم دیوانہ وار سایۂ
دیوار کا ہمکو افر ہو جائے گا ۲ مچلنا۔ بچّے کا ضد کرنا ۳ (کنایۃً) بیقرار
ہونا۔ تلملانا۔ (ذوق) دل کا سا دیۂ گرد رِ غلطاں کو اضطراب۔
پھرتا تمام دامن ساحل پہ لوٹتا۔ لوٹ مچانا۔ لوٹ ہونا ! کنایہ
ہے کسیکے یا کسی چیز کی حسن و خوبی دیکھ کر کسیکے بے اختیار ریجھ
جانے اور وجد میں آنے سے (مراۃ العروس) جڑاؤ کرطے نواب خانم
زمانی بیگم تک پہونچے۔ دیکھکر لوٹ ہو گئیں (قدر) لوٹ ہے دیکھکر
نہ سرخ و سفید۔ ارے بچّوں کا یہ گھروندا ہے ۲ (برکیساتھ) عاشق
ہونا۔ فدا ہونا (معروف) ہے قدسیوں سے اسکو تعلّق نہیں ذرا۔
انسان ہی پہ لوٹ ہے عشق ہے فدا ہے وہ ۳ کمال شائق ہونا۔
(صبا) لوٹ میں سیر چمن پر بادہ خوار ابکی برس۔ خوب سبزہ ہے
کنار جوئبار ابکی برس۔

**لُوٹ** (ھ) مونث۔ ۱ ظلم سے کسیکا مال لینا۔ زبردستی کسیکا مال
لینا ۲ غارتگری۔ تاراجی ۳ وہ مال جو لوٹ میں ملے ۴ (کنایۃً)
ظلم۔ اندھیر۔ لوٹا لوٹ (ھ) مونث۔ لوٹ کی کثرت کیلئے
مستعمل ہے (آتش) دولت حسن کی بھی ہے کیا لُوٹ۔ آنکھوں کو
پڑ گئی ہے لُوٹا لُوٹ (فقرہ) ایسی لُوٹا لُوٹ نہیں مچانا چاہیئے۔
۲ اندھیر۔ ظلم (امیر) ادا دل مانگتی ہے جان غمزہ اے شہ خوبی۔
تری کشور میں ہے اندھیر لوٹا لُوٹ جاتے ہیں۔ لوٹ پر کمر باندھنا
لوٹنا اختیار کرنا۔ (صبا) کس کس طرح سے چھینتے ہیں نقد دل حسیں۔
غارتگروں نے باندھی ہے کیا لُوٹ پہ کمر۔ لوٹ پر گرنا۔ مال غنیمت پر گرنا

لُوٹ کا مال۔ ۱ مال غنیمت ۲ چوری کا مال ۳ (کنایۃً) مفت کا مال۔
نہایت سستا مال۔ لُوٹ کھانا۔ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ (آتش)
عالم کو لُوٹ کھایا ہے اس پیٹ کے لئے۔ اِس پیٹ میں گئی
ہیں ہزاروں ہی غارتیں۔ لوٹ کھسوٹ۔ لوٹ مار۔ مونث
غارتگری۔ (بنات النعش) عملداری کا انتظام خراب ہے
لوٹ کھسوٹ کے ڈر سے کھیتی کم ہوتی تھی۔ (فقرہ) سرحد پر روز
لوٹ مار ہوتی ہے۔ (داغ) گھرا ہوا تھا حسینوں کی بزم میں تجھکو
بچا کے لائے ہیں دل سخت لوٹ مار سے ہم۔ لوٹم لاٹ۔ عو۔
مونث۔ باہمی غارتگری۔ ایک کو دوسرے کا لوٹنا (بزم آخر)
بھلا اس لُٹس اور لوٹم لاٹ میں کون کسیکی سنتا ہے۔ لوٹ مچانا
لوٹ ڈالنا۔ کھلم کھلا مال مارنا۔ لوٹ میں پڑنا۔ لوٹا جانا۔
(راسخ) کسیکا مال ہے رہزن کسیکا۔ پڑا ہے لوٹ میں جوبن
کسی کا۔ لوٹ کے حصہ میں بڑھنا۔ لوٹنا (ھ) ۱ لوٹ کھسوٹ
کرنا۔ زبردستی چھیننا ۲ (کنایۃً) اپنا عاشق کر لینا۔ (رشک) آنکھوں
نے لوٹا دیکھتے ہی دیکھتے اُسے۔ فوج مژہ جدھر اے یار گر پڑی
۳ مال مارنا۔ غبن کرنا۔ ع حسینوں نے بھی خوب آتش کو لوٹا
رہا فرمائشوں سے خرچ پر خرچ ۴ تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۵ حاصل
کرنا۔ (مزہ لطف وغیرہ کیساتھ) جیسے مزہ لوٹنا۔ کٹے ہوئے
کنکوّے کی ڈور توڑ لینا ۷ کٹا ہوا پتنگ لیلینا ۸ لطف حاصل
کرنا جیسے جوبن لوٹنا۔

**لُوٹا** (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ٹونٹی دار برتن۔ بڑی لٹیا۔ بیشتر
تانبے یا پیتل کا ہوتا ہے۔ اور مٹی کا بھی۔ لوٹا اٹھانا۔ لوٹا رکھنا
(کنایۃً) ذلیل خدمت کرنا۔ لوٹا جو کی پر نہ رکھوائیں۔ دیکھو

دیکھو جو کی برابر نا۔ لوٹے ڈالنا۔ (عو) کنایۃً۔ نہانا۔ غسل کرنا۔ لوٹے میں نمک ڈالنا۔ (جب کسی معاملہ میں لوگ اتفاق کیا کرتے ہیں تو پانی کے بھرے لوٹے میں ایک کنکری نمک یہ کہکر ڈالا کرتے ہیں کہ اگر میں اس عہد کو توڑوں تو نون کی اس کنکری کی طرح گھل جاؤں (ہندو) قسمیہ عہد کرنا۔ پختہ اتفاق کرنا

لوٹانا۔ لوٹا دینا۔ (ھ) ۱. واپس کرنا۔ پھیرنا۔ (فقرہ) اس نے میرے آدمی کو لوٹا دیا ۲. اوپر تلے کرنا۔ نیچے کا اوپر اور اوپر کا نیچے کرنا۔ لوٹتیوں کو۔ (دہلی۔ عو)۔ واپسی پر۔ (ترجمۃ القرآن) لوٹتیوں کو مدینہ تھوڑی دور باقی تھا کہ ایک جگہ مقام ہوا۔ لوٹ پوٹ (ھ دونوں نقط بالفتح میں) مونث۔ (اہل مطابع کی اصطلاح) دونو طرف چھاپنا کسی ورق کا۔ (چھاپنا چھپنا کے ساتھ) ۲. الٹ پلٹ

لوٹن (ھ) مذکر ۱. ایک قسم کا کبوتر جس کے سر پہ ہاتھ لگا کر چھوڑ دیں تو وہ لوٹنیاں کھانے لگتا ہے (رجا لضا صاحب) پہروں تڑپے بات کی جو ٹھیس لگجائے ذرا۔ اندنوں دل بازخاں لوٹن کبوتر ہو گیا۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ۱. قلمی۔ جو خفیف ٹھیس سے لوٹنے لگتا ہو ۲. دستی۔ جو ہاتھ میں لیکر چھوڑ دینے سے لوٹنے لگتا ہے ۲. مونث ایک قسم کی بیل ۳. دیکھو لوٹ نمبر ۳

لوٹنا۔ (ھ بالفتح) دہلی۔ واپس ہونا۔ ہٹنا ۲. الٹنا۔ پلٹنا۔ رخ بدلنا

لوٹنی۔ (ھ بالضم) مونث۔ قلابازی۔ لڑکنی ۲. (کنایۃً) جواب صاف دینا۔ بالکل انکار کرنا۔ لوٹنی لینا۔ (دہلی) بالکل انکار کر جانا صاف مکر جانا۔ بے ایمانی کرنا۔ لوٹنیاں کھانا — تڑپنا۔ قلابازیاں کھانا۔ بیقرار ہونا۔ پھڑکنا۔ لوٹنے کی جا ہے۔ بڑا لطف ہے۔ عجب کیفیت ہے ۲. پھڑکنے کا موقع ہے۔ دلچسپی کا مقام ہے (انشا) یہ لوٹنے کی جا ہے گدھے پر سوار ہو۔ زاہد نے عزم کعبہ بہ این ریش و فش کیا

لوٹھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ (عو) جوان ہٹا کٹا۔ فربہ (ایامی) اسکا دیدہ یوں بھی ہوائی ہو سات برس کا لوٹھا۔ سقہ سے یہ نہیں چھپتی بہتیرا رکتی ہوں لیکن کچھ بھی پروا نہیں ۲. بیشتر کندہ ناتراش کی جگہ مستعمل ہے۔ مونث کے لئے لوٹھی۔

لوث۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱. آمیزش۔ (امیر) چشمۂ صاف میں لوثِ خس و خاشاک نہیں۔ پاک دامن ہے جو انساں کا تو کچھ باک نہیں ۲. آلودگی ۳. داغ۔ دھبا۔ عیب۔ لوثِ دنیا۔ دنیا کی محبت — (توبۃ النصوح) بچے جو معصوم کہلاتے ہیں اسی سبب سے کہ انکے دل لوث دنیا سے پاک ہوتے ہیں۔

لوچ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ۱. کسی چیز کا نرمی کی وجہ سے جنبش میں آنا لچک۔ (شرف) پٹریاں میرے قفس کی شاخ گل سے کم نہیں۔ لوچ یہ دیکھا نہ دیکھیں ایسے رس کی تیلیاں ۲. نرمی۔ نزاکت۔ خوبصورتی (فقرہ) اُن کے کلام میں اِک طرح کا لوچ پایا جاتا ہے۔ لوچدار صفت ۱. ملائم۔ نازک۔ لچکدار ۲. لطیف۔ لوچ دینا (عو) آٹے کو گوندھنے کے بعد پانی دیدیکر مکیاں لگانا تاکہ آٹے میں لس پیدا ہو۔

لَوح۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱. لکھنے کی تختی ۲. لوح مزار ۳. (اردو) ٹائٹل پیج۔ کتاب کا اول صفحہ جسپر کتاب کا نام لکھتے ہیں۔ وہ بیل بوٹے جو کتاب کے شروع میں اول صفحہ کو کچھ حصے پر بنا دیتے ہیں ۴. (کنایۃً) لوح محفوظ۔ (امیر) کاتب صنع نے نام اس لئے پہلے لکھا۔ لوح راضی نہ کسی طرح قلم سے ہو گی۔ لوحِ پیشانی۔ (ف) مونث پیشانی کا لوح سے استعارہ کرتے ہیں۔ (زند) خط نے مصحف کر دیا لوح جبیں

کتابی کو ترے۔ بے تکلف لوح قرآں لوح پیشانی ہوئی۔ لوح تربت
لوح قبر۔ لوح مزار۔ لوح مرقد۔ (ف) مونث۔ وہ پتھر جو قبر
کے سرہانے تاریخ وفات یا آیات و اشعار وغیرہ کندہ کرکے
لگاتے ہیں۔ لوح جبیں۔ (ف) مونث۔ لوح پیشانی۔ (ذوق)
تو ہو یہ نور بصارت کہ پڑھے حرف بحرف۔ جو ہو وے لوح جبیں پہ
نوشتہ تقدیر۔ لوح دل۔ (ف) مونث۔ دل کا لوح سے استعارہ
کرتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) افسوس ہے تم کو اس کو میرے پاس
نہ لائے اس کی ہر بات لوح دل پر کندہ کرنے کے لائق ہے۔
(فقرہ) تمھاری باتیں لوح دل پر نقش ہوگئیں۔ لوحِ زبرجد۔ (ف)
کنایۃً۔ توریت۔ جو قرآن شریف سے منسوخ ہوگئی۔ (محسن) ازیں
شعر پہ نازل ہے قرآن سخن مجھ سے۔ کتاب آسماں اک نسخہ ہے
لوح زبرجد کا۔ لوحِ طلسم (ف) مونث۔ وہ تختی جس پر طلسم کی حقیقت
اور طلسم کھولنے کا طریقہ کندہ کرکے دفن کردیتے ہیں۔ لوحِ محفوظ۔
(ف) مونث۔ (لفظی معنی) ایک تختی جس میں شروع سے لیکر آخر تک
کے تمام واقعات لکھے ہوئے ہیں اور وہ ایسی محفوظ ہے کہ کوئی اسمیں
کسی طرح کا تصرف یا رد و بدل کر نہیں سکتا۔ اس سے مراد علم
الٰہی ہے۔ لوحِ مشق۔ (ف) مونث۔ وہ تختی جس پر مبتدی لکھنے
کی مشق کرتے ہیں ۲؎ وہ چیز جو بکثرت استعمال کیجائے لَوح نویس
(ف) صفت۔ مذکر۔ نقاش۔ مُصَوِّر۔ کتابوں کے سرورق بنانیوالا
لوح و قلم۔ مذکر ۱؎ تختی اور خامہ ۲؎ خدا کے احکام کی تختی اور اُس کے
لکھنے کا قلم قدرت۔
لَوحَشَ اللہ۔ (ف۔ عربی میں لَااَوحَشَ اللہُ (خدا وحشت نہ دے تھا
فارسی والے تعظیم و استعجاب کے موقع پر بطور کلمہ تحسین استعمال کرتے



ہیں۔ (داغ) بارک اللہ زہے حسن کہ دل ہو بیتاب لَوحشَ اللہ
غضب جلوہ کہ ٹھہرے نہ نگاہ۔
لُودھ۔ لُودھا۔ (ھ) مذکر۔ ہندوؤں کی قوم جس کا کام کاشتکاری ہے
لُودِھی۔ لُودی۔ مذکر۔ پٹھانوں کے ایک فرقہ کا نام جسمیں بہلول
لودھی اور سکندر لودھی اور ابراہیم لودھی مشہور بادشاہ ہوئے۔
لَوذَعی۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ نہایت عقلمند
دانا۔ زُود فہم۔
لَوَرا۔ (ھ) ڈومنیوں کی اصطلاح) مذکر۔ آوارہ مرد۔ مونث کے لئے
لَوری۔ لوری۔ (ھ۔ بالضم اردو میں بالفتح ہے) مونث وہ الفاظ جو
عورتیں بچوں کے سُلانے یا بہلانے کے واسطے گیت کے طور پر دھیمے
دھیمے سروں میں گاتی ہیں۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے۔ لوریاں دینا۔
بچوں کے بہلانے یا سلانے کا گیت گانا۔ (بحر) سنو نالے ہمارے عندلیب
خوشنوا ہیں ہم۔ چمن میں طفل دل کو لوریاں دی ہیں ترنم سے۔
لَوڑا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) آلۂ تناسل۔
لُوڑھنا۔ (ھ۔ عم) کپاس سے بیج علیحدہ کرنا۔ لُوڑھی۔ (ھ) مونث
(ہندو) ہندوؤں کے ایک سالانہ تہوار کا نام جس میں کالی دیبی کے
نام پر رات بھر لکڑیاں جلاتے اور گیت گاتے ہیں۔ کنواری لڑکیاں
اس تہوار میں گیت گا گا کر مانگتی پھرتی ہیں۔
لَوز۔ (ع۔ بادام) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ بادام اور پستہ کی جسکو
مُحرّف تراشتے ہیں۔ (بحر) حسد ان سے یار بوسہ لیا تیرے ہونٹ کا۔
پستہ کی لوز مجھکو بہت بمزہ لگی۔ لوزات۔ مونث۔ جمع لَوز کی (منیر)
لب تصویر کے پستہ سے یہ لوزات بنتی ہے خموشی جمع ہو لیتی ہے
تب اک بات بنتی ہے۔ (کترنا کے ساتھ) (ارشاد) شیریں دہن کی یاد

میں بھولے جو کانٹ چھانٹ کر اکٹے مٹھائی کی لوزات گول گول لوزات کی گوٹ۔ (عو) ایک قسم کی گوٹ جو مُحرّف تراش کر رضائی پائجامہ وغیرہ میں لگاتی ہیں۔ لَوزِیات۔ (ع) مذکر۔ بادام کا حلوا لَوزِینہ۔ (ف) مذکر۔ بادام کا حلوا۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں مغز بادام ڈالتے ہیں۔

لُوط۔ (ع) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت ابراہیم کے بھتیجے تھے لواطت انکی قوم میں بجد شائع تھی۔ باوجود حضرت لوطؑ کی ممانعت کے وہ لوگ باز نہیں آئے۔ لُوطی۔ (اصطلاح اہل ایران) صفت۔ ۱۔ بانکا رِند۔ ۲۔ اغلام کرنے والا۔

لَوْ فَرَضْنَا۔ (ع۔ لَوْ۔ اگر۔ فَرَضْنَا۔ فرض کریں ہم) مان لو۔ تسلیم کرلو (فقرہ) اول تو اس افواہ کا کیا اعتبار اور لوفرضنا سچ بھی ہو تو ہم کو کیا غرض۔

لُوک۔ (س) مذکر۔ (ہندو) جہان۔ عالَم۔ دنیا۔ لُوکا۔ (ہ سنسکرت اُلکا) مذکر۔ آگ کا شعلہ۔ آنچ۔ لُوکا اُٹھنا۔ شعلہ بلند ہونا۔ (شاد) بھڑکی تپ دروں سے جی کی لگی ہوئی ہے۔ آہ شرر فشاں کے اٹھتے ہیں دل سے لوکے۔ لُوکا لگانا۔ (عو) ۱۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ (شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سے لوکا۔ (شاد) جو پھونکے نہ گلچیں مرے آشیاں کو۔ لگائے بہار آتش گل سے لوکا۔ ۲۔ (کنایۃً) کسی کو شرمندہ کرنا خفیف کرنا۔ ۳۔ (کنایۃً) ناس کرنا خراب کرنا۔ لُوکاٹ۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ لکھوٹ۔

لُوکَل۔ (انگ) صفت۔ مقامی۔ ایک جگہ کے متعلق جو ایک شہر یا ضلع پر محدود ہو۔ لوکل سیلف گورنمنٹ۔ (انگ) مونث۔ حکومت خود اختیاری مجازاً ڈسٹرکٹ بورڈ اور میونسل کمیٹیوں کے صیغے کا نام جنہیں ضلع اور مقام کے چیدہ لوگ اپنے دیہات اور قصبات کے صحت و صفائی۔ تعلیم سڑکوں اور پلوں وغیرہ کا انتظام ان اصول پر کرتے ہیں جو سرکار کی طرف سے مقرر ہو چکے ہیں۔



لَوکنا۔ (ہ) ۱۔ (عو) بجلی چمکنا۔ لُوکھڑی۔ (ہ) مونث ایک جانور کا نام۔ لومڑی۔ لَوکِی۔ (ہ) مونث۔ ۱۔ لانبا کدو۔ ۲۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

لوگ۔ (ہ۔ سنسکرت میں لُوک) مذکر۔ بہت سے آدمی خلقت اس لفظ کے بعد حروف ربط آتے ہیں تو واؤ نون کے ساتھ بولتے ہیں جیسے لوگوں کا۔ لوگوں کو۔ لوگوں نے۔ لوگوں میں۔ لوگوں سے اگر حرف ربط نہو تو واو نون اضافہ نہیں کرتے۔ (رشک) عاشق نہ کہتے لوگ نہ کرتا مجھے وہ قتل۔ اُس خون میں تمام زمانہ شریک ہے لُوگُو۔ اے لوگ۔ خطاب کی صورت میں اس کے بعد نون لکھنا بولنا غلط ہے اور جمع کی حالت میں نون لکھنا ضروری ہے۔ (اختر شاہ اودھ) لوگو مرا بھیجا کیوں لیا ہے۔ کیوں ناک میں دم مرا کیا ہے۔

لُولا۔ (ہ۔ واو معروف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے لُولی۔ لُنجا۔ پیروں سے اپاہج۔ لَولاسی۔ (ہ) مونث۔ پھولوں کی چھڑیاں جو سالیاں دلہا کے اس روز مارتی ہیں جب وہ پہلی مرتبہ شادی کے بعد زنانے مکان میں جاتا ہے۔ پھولوں کی چھڑیوں کو لولاسی اور پھولوں کی چھڑیوں سے مارنے کو لولاسی مارنا۔ لولاسی کھیلنا کہتی ہیں۔

لولاک۔ (ع۔ لَولاکَ لَمَا خَلَقتُ الأفلاک کا اشارہ) یعنی اگر نہوتی تیری ذات پاک (اے محمدؐ) البتہ نہ پیدا کرتا میں آسمانوں کو یہ حدیث قدسی ہے۔

لُولُو۔ (ہ) مذکر۔ ایک فرضی ڈراؤنی چیز کا نام۔ عورتیں یہ کلمہ زبان پر

لاکر بچوں کو ڈراتی ہیں۔ (فقرہ) نھنّے تم نہیں مانتے دیکھو لولو آجائیگا۔ (جانصاحب) رہتی ہے آب سدا چُنیاں دُردُر کرتیں۔ بالیاں کنواریوں کو لُولُو سمجھکر ڈرتیں ؎ صفت۔ (کنایۃً) احمق۔ پاگل خبطی ڈراؤنی شکل کا۔ (جانصاحب) کپڑے انگریزی نہ میں پہنونگی ہوتی خانم۔ ماں جو لُولُو ہو تو کیا بیٹی بھی لولو ہو جائے۔ لُولُو بنانا۔ لُولُو کر دینا۔ احمق بنانا۔ ایسا کر دینا کہ لوگ اُس سے نفرت کریں اور بھاگیں۔ لُولُو بنجانا۔ لازم۔ (جانصاحب) جوہری والا بنگیا لُولُو آبرو کھوئی رہکے گوہر سے۔ لُولُو۔ (ھ۔ ہر دو واو مجہول) مونث بچوں کا آلۂ تناسل۔

لُؤلُؤ۔ (ع۔ لآلی جمع) مذکر۔ موتی۔ بڑا موتی۔ لُؤلُوئے لالا۔ (ف) مذکر۔ دیکھو لالا۔ (ف)

لُولی۔ (ف۔ لُولی۔ بیحیائی۔ بے شرمی سے نسبت رکھنے والی) مونث ۱ تجبہ ۲ ناچنے گانیوالی عورت۔ لُولیِ فلک لُولیِ گردُوں۔ (ف) مونث۔ زُہرہ ستارہ۔

لَوْمَۃ۔ (ع) مونث۔ ملامت کرنا۔ ملامت۔

لومڑی۔ (ھ) مونث ۱ روباہ۔ بلی کے قد کے برابر ایک جنگلی جانور کا نام جو مکر و فریب میں مشہور ہے (کنایۃً) عیار۔ مکار۔ فریبی

لَوْن۔ (ع) مذکر ۱ رنگ ۲ چہرے کی رنگت یعنی زردی سرخی۔ سفیدی۔ (ذوق) کبھی میں لوں سے بغنیدہ بیمار و صحیح۔ کبھی میں نبض سے واننده ضعف و قوت

لُون۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی میں نُون) نمک (ذوق) زخم دل پر میرے کیوں مرہم کا اعتقال ہو یہ نمک گر مہنگا ہے تو کیا لُون کا بھی کال ہے اب فصحا کی زبانوں پر نمک ہی ہے۔ لون چھڑکنا۔ دیکھو زخم پر نمک چھڑکنا۔ (ناسخ) اگر سُودۂ الماس نہ تھا لون چھڑکتا۔ یہ ہر دہن زخم کو قاتل سے گلہ ہے۔ لون مرچ آنکھوں میں بھرنا۔ دیکھو آنکھوں میں لوں مرچ۔ لون مرچ لگانا۔ (کنایۃً) ۱ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ حاشیہ چڑھانا ۲ بھڑکانا۔ لون مرچ لگنا۔ لازم۔ (ہجر) فقرے وہ چبھ رہے ہیں ہمارے بیان میں۔ گویا کہ لون مرچیں لگی ہیں زبان میں

لُونا۔ (ھ) صفت ۱ سلونا۔ نمکین ۲ کھاری۔ شور۔ کڑوا ۳ مذکر۔ وہ کھار جو دیواروں یا زمین کی مٹی میں پیدا ہو جاتا ہے (اس معنی میں لگنا کے ساتھ) لُونا چاری۔ (ھ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور و معروف جادوگرنی کا نام۔ لُونار۔ (ھ) مذکر۔ وہ زمین جسمیں لونا پیدا ہوتا ہے۔

لَونبَر۔ (ھ) واو غیر ملفوظ۔ دیکھو لمبَر۔

لَونجی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ کچے آم کی پھانکوں کا اچار۔

لَوند۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ۱ وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے اسکو لوند کا مہینا بھی کہتے ہیں ۲ (کنایۃً) فاضل زاید۔ فضول۔ لونداد (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ لگدی۔ گیلی چیز کا ڈلا۔ (فقرہ) کسی بے اٹکل نے دلدل کے لوندوں سے نشیب میں یہ گھر بنایا تھا

لَونڈا۔ (ھ نون غنہ) مذکر۔ لڑکا۔ چھوکرا۔ وہ لڑکا جس کی داڑھی مونچھ نہ نکلی ہو ۲ بیٹا۔ پوت۔ (جانصاحب) باپ کے چونا لگائیں گے ضرور۔ دونوں لونڈے یہ میرے معمار کے ۳ غلام۔ بردہ ۴ کام کرنے والا لڑکا ۵ بدفعلی کرانے والا لڑکا ۶ ناداں۔ ناتجربہ کار بچہ ۷ سفلہ۔ چھچھورا۔ لونڈاپن۔ مذکر۔ چھوکراپن۔ لڑکپن۔ چھچھوراپن۔ لونڈوں کھدیری۔ لونڈوں گھیری۔ (عو) زن بدکار۔ وہ آوارہ عورت جو نوجوانوں کی تلاش میں رہے۔ (انشا) تو کدھر اُڑ گئی

او لونڈوں کھدیری باندی۔ (جرأت) نہ دیکھے ہے اُجالائے اندھیری غضب یہ سیتلا ہی لونڈوں گھیری۔ **لونڈوں بائی**۔ (ھ) صفت مونث لڑکوں سے رغبت رکھنے والی عورت۔ لڑکوں سے صحبت رکھنے والی عورت۔ **لونڈھایا**۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے لونڈھائی ۱ لونڈے سے منسوب۔ بچوں کا سا ۲ وہ شخص جو لڑکوں سے صحبت رکھتا ہو۔ **لونڈھایا کارخانہ**۔ بچوں کا سا کھیل۔ وہ کارخانہ جس میں ابتری ہو۔ **لونڈہائی صحبت**۔ مونث۔ لونڈوں کی صحبت۔ لونڈوں کا مجمع۔ **لونڈے باز** صفت مذکر۔ اغلام کرنے والا۔ **لونڈے بازی** مونث اغلام۔ لواطت (کرنا کے ساتھ) **لونڈے لاڑیئے**۔ ناتجربہ کار بچے دغاباز لونڈے۔ **لونڈے لپاڑیئے**۔ گپی لونڈے۔ (فقرہ) اُن کی بات لونڈے لپاڑیئے کی سی تو ہے نہیں کہ ذرا میں ہتھ پلیتی لے دیں

**لَوِنڈَر**۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس ۲ ایک قسم کا انگریزی عطر۔

**لَونڈی**۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ۱ کنیز۔ باندی ۲ خدمت کرنیوالی عورت۔ ٹہلنی ۳ (کنایۃً) احسانمند (انیس) جلد تم لاؤ گے بابا کو تو لونڈی ہونگی ۴ کمال مطیع۔ فرمانبردار۔ (جانصاحب) عفتہ اب تھوک دو جو کچھ کیا وہ خوب کیا۔ میں تو ہر طرح سے لونڈی ہوں تمھیں دل ہے دیا۔ **لونڈی بچہ**۔ **لونڈی بچہ**۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ پرستارزادہ۔ **لونڈی کا جنا**۔ مذکر۔ وہ شخص جو لونڈی کے پیٹ سے ہو۔ مونث کے لئے لونڈی کی جنی۔ **لونڈی کو لونڈی کہا رو دی بیوی کو لونڈی کہا ہنس دی**۔ مثل۔ شریف اور رذیل میں یہی فرق ہے کہ شریف کا ظرف بڑا اور رذیل کا چھوٹا ہوتا ہے۔ **لَونڈِیا**۔ (ھ) مونث ۱ لڑکی چھوکری ۲ تحقیر سے دختر کو بھی کہتے ہیں۔

**لَونگ**۔ (ھ۔ بالفتح۔ نون غنہ) مونث ۱ ایک خوشبودار درخت کی کلی جو نہایت تیز اور خوشبودار ہوتی ہے اور گرم مسالے میں بھی پڑتی ہے ۲ جادوگر لونگوں پر جادو کر کے کھلاتے ہیں۔ (سحر) مُوٹھ جادو کی نظر سحر کی لونگیں پلکیں۔ ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح ۳ ناک کے ایک زیور کا نام جو لونگ کی شکل کا ہوتا ہے ناک کی کیل۔ **لونگ چڑے** (لکھنؤ) مذکر۔ ایک قسم کے کباب (جرأت) آجکل زیر فلک گرم ہے مطبخ اُس کا۔ سیختا لونگ چڑے تھا جو کرے پانی کی

**لُونی**۔ (ھ) مونث۔ سیہ نمناک مٹی جس سے نمک اور شورہ بناتے ہیں **لونی جھڑنا**۔ لونا لگی ہوئی مٹی جھڑنا۔ (شاد) مرے بنحال نمکخوار پوچھا نشان دے رہی ہے جو لُونی جھڑی ہے۔ **لُونیا**۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی میں نُونیا) ایک قسم کا ساگ جو نمکین اور ترش ہوتا ہے (بحر) ایسی ہے ملاحت اُس کے منھ پر۔ رخسار کا سبزہ لونیا ہے ۲ نمک بنانیوالا۔ ۳ نمک فروش۔ نمک کی سوداگری کرنے والا۔

**لووَر**۔ (انگ) صفت ۱ کم درجے کا گھٹیا ۲ ماتحت ۳ ابتدائی۔ **لوور سکول** (انگ) ابتدائی اسکول چھوٹا مدرسہ۔ **لووَر کلاس**۔ (انگ) مذکر۔ ابتدائی جماعت۔ ابتدائی درجہ۔

**لُوہا**۔ (ھ) مذکر ۱ آہن۔ حدید۔ ایک معدنی جوہر کا نام ۲ (کنایۃً) صفت مضبوط۔ سخت۔ بھاری۔ **لوہا بجانا**۔ (کنایۃً) تلواروں سے لڑنا **لوہا برسنا**۔ (لکھنؤ) کنایۃً۔ تلوار چلنا۔ کشت و خون ہونا۔ باہم جنگ ہونا (بحر) بھویں بالوں سے ہیں شمشیر ابرو کہیں عشاق میں لوہا نہ برسے **لوہا تیز ہونا** ۱ دھار ہو جانا۔ (داغ) ذبح کر ڈالا ہے اک اک سخت جاں کو ڈھونڈھ کر۔ آج کل ہے تیز لوہا خنجر فولاد کا ۲ قابو چلنا۔ زور چلنا۔

## لوہا

ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ جیسے تمہارا لوہا غریب پر بہت تیز ہوتا ہے۔ (ناسخ)
سانس لینے سے بھی روکا ہے تیرے تیروں نے۔ تیز لوہا ہے بہت حلق
کے دریاتوں کا۔ ۳ غالب ہونا۔ دررہونا ۲ سرگرمی ہونا زوروں پر ہونا
(آتش) توڑے زنجیر ہستی مثل تار عنکبوت۔ آجکل جوش جنوں کا اپنے
لوہا تیز ہے۔ لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔
مثل۔ (عو) اصل معاملہ جس سے متعلق ہے وہی جانتا ہے۔ درمیانی
اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔ لوہا دینا۔ لوہا کرنا۔ استری کرنا۔ دھوئے
ہوئے کپڑے کو لوہے کی گرمی سے صاف کرکے شکن وغیرہ نکالنا۔
لوہالاٹھ۔ لوہالاٹ۔ (ھ) ۱ نہایت مضبوط۔ بہت سخت۔ نہایت
سخت اور مضبوط چیز۔ ۲ مشکل قافئے ردیف کے اشعار۔ ع لوہالاٹ
غزل یہ تو نے لکھی ہو واہ ظفر۔ ہوتے ہینگے یوں بھی زمزم کب سنگ
آتش آہن و آب۔ لوہالاٹ ہوجانا۔ نہایت سخت اور مضبوط
ہوجانا۔ لوہا لوٹ جانا۔ لوہا لوٹنا۔ (ھ) ۱ تلوار کا ٹیڑھا ہوجانا
۲ وار خالی جانا۔ ہاتھ ٹھیک نہ پڑنا۔ ۳ تلوار کا دہرا ہوکر کچھ کاٹ نہ کرنا
۴ (کنایۃً) (عو) کام بگڑ جانا۔ نصیبا بگڑ جانا۔ لوہا ماننا۔ یا لوہا مان
جانا۔ کسی کی دلیری شجاعت یا سنگ دلی کا قایل ہونا۔ (شاد)۔
سخت جاں وہ ہوں جو ہوں مجبور رواں۔ آسلحہ زرہ جائیں لوہا مان کر۔
۲ استادی کا قائل ہونا۔ کسی کو اپنے سے بڑا قبول کرنا۔ (محسن)
کیا طیراز کو پامال اردوئے معلّی نے۔ گیا مان اصفہاں لوہا مری
تیغ مہنّد کا۔ لوہے کا پانی۔ مراد ہے اُس آبداری سے جو تلوار خنجر۔
چھری۔ یا چاقو کے پھل پر ہوتی ہے (آتش) دم شمشیر کی موج نفس ہیں
یاں روانی ہے۔ گلے تک حسرت جلاد میں لوہے کا پانی ہے۔ لوہے کا دل
کنایہ ہے مذکر ہونے سے (مراۃ العروس) باہر کی پھرنے والی اور لوہے

## لوہار

کے دل اُن کو ایک سمندر کیا۔ ہوا پر اڑنا بھی کچھ مشکل نہیں۔ لوہے کا
کوٹنا۔ لوہے پر ہتھوڑے کی ضرب لگانا۔ لوہے کا میل خبث الحدید
لوہے کے چنے۔ مذکر۔ بہت کٹھن اور مشکل کام (منیر) ہم اسیروں
کے مقدر میں ہیں لوہے کے چنے۔ اے جنوں دانۂ زنجیر چبالیتے ہیں
لوہے کے چنے چبانا۔ (کنایۃً) مشکل کام کرنا۔ (قدر) اُس خال کے
چھرے کبھی کھائے نہیں جاتے۔ لوہے کے چنے ہم سے چبائے نہیں
جاتے۔ لوہے کے چنے چبوانا۔ کٹھن اور مشکل کام لینا۔ (شاد)
ہوں وہ برگشتہ مقدر آسمان دون نواز۔ گھنگھنیاں مانگوں تو
لوہے کے چنے چبوائیگا۔ لوہے کے چنوں سے پلنا۔ (دہلی) مصیبت
کی حالت میں زندگی بسر کرنا۔ (راسخ) دل میں ٹوٹے ہوئے پیکاں
بھی نہ چھوڑے قاتل۔ مجھے لوہے کے چنوں سے بھی تو پلنے نہ دیا۔
لوہے کی چھاتی۔ کنایہ ہے سخت دلی اور عالی ظرفی سے۔ لوہے کی چھاتی
کرلینا۔ پتھر کا جگر کرلینا۔ مصیبت جھیلنے اور سختی برداشت کرنے کا
خوگر ہوجانا۔ لوہے لگے۔ مشکلیں پیش آئیں۔ تکلیفیں اٹھانا پڑیں
کی جگہ۔ (فقرہ) لیکن تب بھی کیسے کیسے لوہے لگے کیا کیا کردیاں
نہ جھیلنا پڑیں۔ جب وہاں رسائی ہوئی۔ لوہے میں ڈوبا ہونا۔
(کنایۃً) اسلحۂ آہنی اور زرہ بکتر سے مسلّح ہونا۔ (اختر شاہ اودھ)
پھرتا ہوا سر پہ چتر شاہی۔ ڈوبے ہوئے لوہے میں سپاہی ۲
ان حلیہ آلات آہنی میں گرفتار ہونا۔ جو قیدی یا دیوانے کو پہنائی
جاتے ہیں۔ یعنی طوق زنجیر بیڑی وغیرہ پہنے ہونا۔ (ناسخ) وہ دیوا
ہوں سر سے پاؤں تک ڈوبا ہوں لوہے میں۔ بنانی چاہئے میرے
لئے تصویر لوہے کی۔ لوہیا۔ صفت۔ لوہے کی چیزیں بیچنے والا۔
لوہار۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ۔ بروزن غبار) مذکر۔ لوہے کی چیزیں

بنانے والا۔ لوہیکا کام کرنے والا۔ (ناسخ) جنوں اپنا زبردست اسکو آگے کیا ہیں زنجیریں۔ خطا اس میں لوہاروں کی نہ کچھ تقصیر لوہے کی
لوہار خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بہت سے لوہار کام کرتے ہوں۔ لوہار خانہ میں سوئیاں بیچنا۔ (دہلی) کنایتہً۔ لغو حرکت کرنا۔ بیقدری کرنا۔ لوہارن۔ لوہارنی۔ لوہاری۔ (اول و دوم لکھنؤ میں اور سوم دہلی میں) مونث: لوہار کی جورو۔ لوہار کی قوم کی عورت۔ لوہچون۔ (ھ۔ لوہ۔ مخفف لوہا کا۔ چون۔ برادہ) مذکر۔ لوہے کا برادہ۔ لوہو۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو لہو۔
لوئی۔ (ھ) مونث: اونی چادر۔ (رند) بہتر نہو دوشالے سے کیونکر گلیم فقر۔ اوڑھا کئے گلیم جیسے یہ وہ لوئی ہے: گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ لہار۔ (ھ) مذکر۔ لوہار کا مخفف۔ دیکھو لوہار۔ لہاڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ نادہند۔ لین دین کا کھوٹا۔ لہاس۔ (ھ) مذکر (ع) : موٹا رسا۔ جہاز کا رسا: بڑا لوکرا۔ لہاسی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹی رسی جس سے کشتی کھینچتے ہیں۔ لہان۔ (ھ) صفت۔ خون آلودہ لہو سے لتھڑا ہوا۔ یہ لفظ لہو کے ساتھ مستعمل ہے۔ یعنی لہولہان
لہاؤ۔ (ھ) عو۔ مذکر۔ چوچلے۔ (کرنا کے ساتھ)
لہبر۔ (ھ۔ بروزن۔ رہبر) مذکر: لبادہ۔ جبّہ: ایک قسم کا دراز قد توتا: چھڑ۔ نیزہ۔ علم۔ جھنڈا۔ نشان۔ لمبا بانس۔ (رزم آخر) دیکھو کیا لمبا لنکا لبہر آیا کرکری تاش کا پھریرا ہے اور چاندی کی کٹوری ہے
لہٹنا۔ (ھ)۔ (ہندو۔ عو)۔ پر کے ساتھ) طبیعت کا مائل ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو رسٹی باندھنا۔
لہجہ۔ ع۔ مذکر: الفاظ کی آواز۔ تلفظ۔ طرز کلام۔ انداز گفتگو (فقرہ) کیسا دلکش لہجہ ہے۔ لہجہ اُتارنا۔ لہجہ کی نقل کر لینا۔ دیکھو اتارنا نمبر ۲۷۔
لہچون۔ (ھ) مذکر۔ لوہے کے ریزے جو سوہان کرنے سے نکلتے ہیں۔
لہٰذا۔ (ع) اس وجہ سے۔ پس۔ اس غرض سے۔
لہر۔ (ھ۔ بالفتح و نیز بفتح اول و دوم ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے۔ دیکھو لہر چڑھنا) مونث۔ دریا کی موج یا پانی کی موج۔ موجوں کا تلاطم۔ (امیر) قلزم حسن سے اٹھی تھی نہ بیداد کی لہر۔ شہرۂ ماہ رخ صاف نہ تھا شہر بشہر: اُمنگ۔ ترنگ جوش: وہم۔ خیال۔ بیخودی: دیوانگی۔ سودا۔ خبط۔ جنوں: وہ اعضا کی جنبش جو سانپ یا کُتّے کے کاٹے ہوئے جسم میں۔ زہر پھیل جانے سے ہوتی ہے (امیر) اس کی پلیدی شہرۂ ہر شہر ہی رہی کُتّے کے کاٹے کی سی اُسے لہر ہی رہی۔ مثال کے لئے دیکھو سانپ کے کاٹے کی لہر: کشیدے کی دھاری۔ دیکھو انگیا کی لہر۔ (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے تھی نہ بھری۔ گھات پر لہر نہ ٹکتی تھی پئے جلوہ گری: ہرے چھوٹے پودوں یا سبزہ کی جنبش جو ہوا سے ہوتی ہے۔ (محسن) لہریں لیتا ہے جو بجلی کے مقابل سبزہ۔ چرخ پر بادلہ پھیلا ہے زمین پر مخمل: کسی چمکدار چیز کا لہرانا۔ (شوق) رخ پہ گیسو کی لہر آفت تھی۔ جو ادا اسکی تھی قیامت تھی: دھیان۔ یاد۔ (بحر) یہ جائیں گے آپ کے موتی جبدن لہر آگئی وطن کی۔ لہر آنا۔ لہریں آنا: موج کا آنا تلاطم ہونا: اُمنگ پیدا ہونا۔ دھیان آنا۔ شوق پیدا ہونا۔ دیکھو لہر نمبر ۹۔ (رند) رونے کی مجھے لہر جوائے چشم تر آئی۔ کوسوں نظر آئے گا نہ ناپو نہ ترائی: سانپ یا کتے کے زہر سے اعضا کا ہلنا

(آتش) کالے کے کاٹیکی لہر آنے لگی بے اختیار۔ سونگھنا اُس گیسوئے مشکیں کا مجھکو سم ہوا۔ (امیر) سانپ بنکر صدمۂ فرقت نے کاٹا ہو مجھے۔ آرہی ہیں کیسی کیسی لہریں دریا کی طرح۔ لہر اُٹھنا موج کا بلند ہونا۔ لہر بہر۔ (ھ۔ دونوں لفظ بالفتح ہیں) کنایہ ہی خوش اقبالی۔ چہل پہل اور افراط سے ؎ یہ حسیں یہ مہ جبیں یہ شہر ایسی لہر بہر۔ داغ کلکتہ سے لاکھوں داغ دل پر لیچلا۔ لہر بہر ہونا۔ کسی چیز کی کمی نہ ہونا۔ سامان عیش کی کثرت اور افراط ہونا۔ لہر چڑھنا۔ پانی کا زور پر ہونا۔ کہ موج ساحل کے اوپر آجائے ۲ سانپ یا کُتّے کے زہر سے اعضا کا ہلنا۔ (نواب مرزا شوق) لہر پھر چڑھ رہی ہے کالوں کی بو سنگھا دو تم اپنے بالوں کی۔ لہر چھوٹنا۔ اُمنگ پیدا ہونا۔ جوش جوانی پیدا ہونا۔ لہر لینا۔ سانپ یا کُتّے کے کاٹے کا زہر کے اثر سے اعضا کو ہلانا (تاو) ہرے جسکا نہ مارا زلف کہتی ہے یہی۔ جو جٹا دھاری بلا کے ہیں ہیں اُن کالوں میں ہوں۔ لہری۔ (ھ) صفت۔ خود سر وہ شخص جو اپنی خواہش کے مطابق کام کرے کسی اور کی پروا نہ کرے زندہ دل خوش مزاج۔ (داغ) ہم ہیں لہری بندے آئے پی پلاکر چلدئے۔ جس کو لالچ ہو وہ ساقی جم کے بیٹھے خم کے پاس۔ لہریں گنا۔ کنایہ ہے تضیع اوقات۔ بیکاری اور نکمے ہونے سے (داغ) آجائے اُس کو لہر ادھر آنے کی کہیں۔ لہریں گنا کروں میں کہاں تک کنار گنگ۔ لہریں لینا۔ دریا میں پانی کا موجیں مارنا۔ دریا کا موجزن ہونا۔ (آتش) رہن اے یار ہو تیرا لعینہ چشمۂ جنت کا۔ قسم ہے ترے لیتی ہے لہریں موج کوثر کی ۲ دیکھ لہر بہر ہے ۲ (دہلی) جی ہی جی میں مزے لینا۔



لہرا۔ (ھ) مذکر۔ چلتی ہوئی نَے۔ سارنگی بجنے کی آواز۔ (منیر) وہ تھاپ طبلوں کی۔ سارنگیوں کی وہ لہر ہے۔ صدا وہ جوڑی کی جس پر ہلائیں سب گردن ۲ سر۔ آواز۔ نَے۔ ترانہ۔ نغمہ ۲ (کنایۃً) جوتیاں مارنا۔ جس سے تڑاتڑ کی آواز نکلے۔ لہرا اُڑانا۔ (عم) سریلی آواز سے گانا ۲ خوب مارنا پیٹنا۔ معنی نمبر ۲ میں لہرا بجانا بھی ہی۔ لہرا لگانا۔ (عو) لکھنؤ۔ اکسانا ۲ ارادہ کرنا۔ (امانت) موتی جھیل اُس کو کبھی لے کے گئے بدگوہر۔ لہرا دریا کا لگا یا کہ نہاؤ چل کر۔ لہرانا۔ (ھ) ۱ پانی کا لہریں لینا۔ (اختر شاہ اودھ) نہریں لہرا رہی تھیں یکسو۔ جوبن دکھا رہی تھی شبو ۲ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ زلف کا چہرے پر۔ (آتش) روئے صبیح پر نہیں لہرا رہی ہی زلف۔ بوئے سمن کو پائے ہے بے اختیار سانپ ۳ ہوا میں اڑنا پرچم کا ۴ ملچانا مائل ہونا۔ (امیر) سیر دریا کو شب ماہ میں میں جاتا ہوں۔ پیرنے کو صفت موج میں لہراتا ہوں ۵ کسی امر پر مائل کرنا۔ (رند) میکشی پر مجھے لہراتی ہی کیا کیا بدلی ۲ دور لوا رہی ہے ساغر و مینا بدلی ۶ (عو) جی یا طبیعت کا رغبت کرنا۔ (فقرہ) اس وقت میرا جی لہرایا کہ تم کو دیکھ آؤں ۷ سانپ کا خمیدہ ہوکر رینگنا۔ (آتش) گیسوئے مشکیں رُخ محبوب تک آنے لگے چشمۂ خورشید میں بھی سانپ لہرانے لگے ۸ نازاں ہونا اترانا ؎ نشاط و عیش جہاں پر نہ تجر لہرانا۔ کہ باغ سبز گلستاں ہی سراب شراب ۹ دیکھو دل لہرانا فدا ہونا۔ مائل ہونا۔ فریفتہ ہونا ؎ سبزہ رنگوں پر لہرائے شوق کریں وہ تنگ تو پھر۔ بھنگ کا کھانا سہل ہی لیکن موجیں لائیں رنگ تو پھر۔ لہریا۔ (ھ۔ بالفتح وکسر سوم زبانوں پر بفتح اول و دوم وسکون سوم ہے) مذکر ۱ وہ بیلیں جو خوبصورت مثلث متواتر بناتے

ہیں ۲ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسپر آڑی ترچھی دھاریاں ہوتی ہیں ۳ صفت۔ دھاری دار۔ لَہسَن۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم۔ و بسر بضم سوم) مذکر۔ پیاز کی ایک قسم۔ (فقرہ) کچا لہسن کوئی کھاتا ہے ۲ سرخ یا سیاہ داغ جو بدن پر کسی جگہ ہوتا ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر لُہسُن ہے اور رشک نے لَہُسَن بروزن احسن غیر فصیح لکھا ہے۔ لَہسنیا (ھ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم) مذکر ۱ لہسن کے رنگ کے مشابہ ایک بیش قیمت جواہر کا نام جو مائل بزردی ہوتا ہے ۲ ایک قسم کا داغ جو بچوں کے جسم پر نمایاں ہوتا ہے لہسنیا کا سُوت۔ دیکھو سُوت۔

لَہَک۔ (ھ) مونث ۱ شعلہ۔ بھاڑ ۲ چمک (بحر) خضر کو بھی ہو تمنا گل جراحت کی۔ جو اس کے سبزہ شمشیر کی لہک دیکھیں ۳ خوشبو جو ہوا کے ساتھ پھیلے۔ لہک لہک کر۔ (عو) خوش ہو ہو کر۔ اُمنگ کے ساتھ۔ شوق میں بھر بھر کر۔ (بولنا۔ گانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) خوش گلو لہک لہک کر ساون گا رہے ہیں۔ لَہکانا۔ (ھ) ۱ بھڑکانا اُکسانا۔ اُبھارنا ۲ آگ سلگانا۔ آگ دہکانا۔ آگ بھڑکانا ۳ اُجلوانا صیقل کروانا چمکانا ۴ کسی پرند کو بولیاں بلوانا۔ لَہکنا (ھ) چہکنا چہچہانا۔ نغمہ سرا ہونا ۲ بھڑکنا۔ جلنا مشتعل ہونا آگ کا ۳ لہلہانا۔ لہرانا ۴ چمکنا۔ روشن ہونا ۵ گھاس یا سبزے کا افراط سے اُگنا جو آنکھوں کو بھلا معلوم ہو۔ سر سبز و شاداب ہونا۔ (شاد) سدا رنگ مینا چمکتا رہا۔ ہمیشہ یہ سبزہ لہکتا رہا (محسن) گل بیر گی معلق کے لہکتے گلزار۔ بے نیازی کے ریاحین کے مہکتے جنگل۔

لَہلَہا۔ (ھ) صفت۔ تر و تازہ۔ شاداب اس کا اطلاق بیشتر بہت سبز رنگ پر ہوتا ہے۔ (منیر) کھیت دھانوں کے لہلہے شاداب کر رہے ہیں نظر کی دلداری۔ (امیرحسن) محل میں عجائب ہوئے چھپے وہ مُرجھائے گل پھر ہوئے لہلہے۔ لہلہاتا۔ (ھ) صفت مذکر ۱ ہرا بھرا۔ سرسبز۔ تر و تازہ۔ شاداب ۲ (عو) لچکتا ہوا ۳ جنبش کرتا ہوا لہلہانا۔ (ھ) ۱ کھیت یا سبزہ کا ہوا سے ہلنا ۲ سرسبز و شاداب ہونا۔ سبزے اور ریاحین کی سرسبزی اور شادابی کا کمال جوش پر ہونا۔ (ذوق) برق خرمن سوز دانائی ہو نافہمی تری۔ ورنہ کیا کیا لہلہاتے کھیت ہیں ہر دانے میں۔ لَہلَہاہَٹ۔ (ھ) مونث ۱ شادابی۔ سرسبزی ۲ کھیت کا ہوا سے جنبش میں آنا۔ (نظیر) ہیں اس ہوا میں کیا کیا برسات کی بہاریں۔ سبزے کی لہلہاہٹ باغات کی بہاریں۔

لَہلُوٹ۔ (ھ) صفت۔ بیقرار۔ بیتاب۔ وہ جو کسی کی چیز دیکھکر بیتاب اور بیقرار ہو جائے اور جس طرح ممکن ہو اس کو حاصل کرنا چاہے۔ (شاد) اپنا ازل سے حسن پہ لہلوٹ دل رہا۔ جس جا کوئی حسین نظر آیا پھسل پڑا۔ لَہَن (ھ) مذکر۔ اجزا جن کو خمیر کر کے شراب کھینچتے ہیں۔

لَہنا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ۱ قسمت۔ نصیب۔ بخت۔ بہرہ۔ (راسخ) عدو کو قول مجھکو گالیاں دیدے کے کہتے ہیں۔ کہ بے مانگے ملا کرتا ہے جو ہوتا ہے ۲ لینے کا نا نفع۔ فائدہ۔ حاصل۔ (رند) مری جاں تم پہ الہنا نہیں ہے مجھے کو محبت سے لہنا نہیں ہے۔ (سے کے ساتھ مستعمل ہے)

لہنگا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو عورتوں کا پائجامہ۔ لہنگا پہننا۔ (ھ۔ ہندو) (عو) زنانہ لباس پہننا۔ عورت کا بھیس بدلنا۔ چوڑیاں پہننا۔ عورت بن جانا۔ (طنزاً۔ مردوں کے شرم دلانے کو کہا کرتی ہیں (فقرہ) کما یا نہیں جاتا تو لہنگا پہن لو۔ لَہُو۔ (ھ۔ بالفتح اول بول چال

| لہوپینا | لہو |
| --- | --- |

میں ہے۔ پہلے لُوہُو تھا) مذکر۔ لُوہُو کا مخفف۔ خون۔ دم۔ ایک خلط کا نام ہے۔ متقدمین لوہو۔ خون کے معنی میں بولتے اور لکھتے تھے اب لہو فصیح ہے۔ (سودا) شکوہ تو کیوں کرے ہے مرے اشک سرخ کا۔ تیری کب آستیں مرے لوہو سے بھر گئی۔ (غالب) رگوں میں دوڑنے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (جستجو۔ تندخو وغیرہ قافیہ) ۲ (مجازاً) اپنا۔ یگانہ ایک باپ دادا کی اولاد۔ لہو آنا۔ لہو کٹنا۔ خون کے دست آنا کسی جگہ سے خون نکلنا ــــــ (امیر) پڑ گیا ہے کوئی ناسور جگر میں شاید۔ کہ مری آنکھ سے کل شب کو لہو پھر آیا۔ لہو اُترنا۔ ۱۔ خون کا نیچے کی طرف آنا۔ بھر آنا۔ لال ہونا۔ سرخ ہونا۔ لہو اُگلنا لہو تھوکنا۔ (رشک) جس سے ہم اُگلیں لہو جس سے بکاریں انہیں پان کھلائے ہیں وہی مسی لگائی ہے وہی۔ لہو اُونٹنا۔ لہو کھولنا۔ خون میں اُبال آنا۔ کسی کے غم و غصہ کے سبب جوش آنا۔ نہایت جلنا لہو برسنا۔ خون ٹپکنا۔ غصے کی حالت میں آنکھیں سرخ ہو جانا۔ ۲ خون کی کثرت ہونا۔ (قدر) ہمیشہ رہتی ہے رنگیں برقِ قوسِ قزح۔ لہو برس گیا نکلی جہاں دم پیکار۔ لہو بگڑنا۔ خون میں فساد آ جانا۔ کوڑھ ہو جانا۔ آتشک ہو جانا۔ لہو بنکے دوڑنا۔ رگ و پے میں سرایت کر جانا کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جنوں نے بھری جب مرے سر میں آگ۔ لہو بن کے دوڑی بدن بھر میں آگ۔ لہو بولنا۔ خون کا ثبوت ہونا۔ قتل کا ثبوت ہونا۔ (راسخ) ظاہر میں سہی گر ہاتھ تو باطن میں حنا ہے۔ ہر رنگ میں عاشق کا لہو بول رہا ہے۔ لہو بہانا ۱ خون نکالنا ۲ جان سے مار ڈالنا۔ قتل کرنا ۳ (اپنا کے ساتھ)۔ جان دینا۔ ہلاک ہونا۔ دیکھو اپنا لہو بہانا۔ لہو بھرنا۔ صفت مذکر۔

خون میں آلودہ۔ مونث کے لئے لہو بھری۔ لہو پانی ایک کرنا۔ لہو پسینا ایک کرنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں سخت محنت اُٹھانا۔ سخت مصیبت اُٹھانا (مومن) کرتا ہے ابر اپنا لہو پانی ایک کیوں۔ کب رو سکے گا دیدۂ خونبار کی طرح ۲ بیحد رنج اُٹھانا۔ اپنے آپ کو کمال تکلیف دینا۔ رنج یا غصہ سے ۳ تکلیف دینا۔ ستانا۔ دکھ دینا۔ (داغ) دیکھ تو قاتل کہ جوشِ گریہ بسمل نے کیا۔ ایک کر ڈالا لہو پانی تری شمشیر کا۔ لہو پانی ایک ہونا۔ لازم۔ (اوج) اماں تھی تیغ سے مشکل کنارِ جُو پانی۔ کہ ڈرے ایک تھا کم ظرفوں کا لہو پانی ع جاں صاحب کا ہوا ہے جو لہو پانی اب ایک ایس ہے دامن تیرا اے محشر گلابی ہو گیا۔ لہو پانی کرنا۔ رنج و غصہ میں مبتلا کرنا۔ کمال رنج اُٹھانا۔ (آتش) شوق وصلت میں ہے شوق اشک افشانی مجھے۔ ہجر میں کرنا پڑا آخر لہو پانی مجھے ۲ کمال مشقّت کرنا۔ (ہجر) کارِ غیروں میں بہت اپنا لہو پانی کیا۔ شیر پہ دریا بہے خونِ سرِ فرہاد کے۔ لہو پانی ہونا۔ رنج و غصہ میں مبتلا ہونا (غالب) نہیں معلوم کس کس کا لہو پانی ہوا ہوگا۔ قیامت ہے سرشک آلودہ ہونا تیری مژگاں کا۔ (داغ) کیا رنگِ خون بھی کاٹ دیا تیغ یار نے۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا۔ لہو پسینے پر گرانا۔ دیکھو پسینے پر لہو گرانا۔ لہو پی کے رہ جانا۔ (کنایۃً) ضبط کرنا غم و غصہ کا۔ (قلق) لہو پی پی کے میں رہ رہ گیا غیروں کے ہاتھوں سے خدا شاہد ہے اے بت دم نہیں ملتا ترے ڈر سے۔ لہو پی لینا۔ (کنایۃً) قتل کر ڈالنا۔ (شوق قدوائی) جنوں اس کا کیا اور وہ ناری ہے کیا۔ نہ پی لوں لہو تو میں قاری ہی کیا۔ لہو پینا۔ خون پینا۔ خون چوسنا۔ (آتش) شرابِ وصل سے اپنے چھکا اک چلہ اے ساقی پیا ہے جونک بنکر ہجر نے تیرے لہو برسوں ۲ (کنایۃً) تکلیف دینا

نہایت دق کرنا۔ ستانا ۔ اب وہ جگر تپش سے تڑپتا ہے تشنہ لب
مدت تلک جو تیر کا لوہو پیا کیا۔ ۲ مارنا۔ قتل کرنا۔ جاں لینا۔ دیکھو
اپنا لہو پینا۔ (منیر) آج پینا ہے مجھے مہندی کے چوروں کا لہو
دیکھئے رنگ حنا دو چار چلّو پاؤں سے۔ لہو پیئے۔ (عو) کلمہ ہے کہ
قسم دینے کی جگہ اس کا استعمال کرتی ہیں۔ (امیر) فصّاد خوں
فشاد یہ ہے مجھ سے اندنوں۔ نشتر نہ تو لگائے تو میرا لہو پیئے
لہو تھوکنا۔ خون کی قے کرنا۔ پھیپھڑے میں زخم پڑ کر منہ سے
لہو آنے لگنا۔ سل کا مرض ہو جانا (رند) ہم لہو تھوک کے مر جائیںگے
لالی ہونٹوں پہ جمایا نہ کرو۔ لہو ٹپکنا! لہو گرنا۔ لہو کے قطرے
گرنا ۔ آنکھوں سے بجائے اشک ٹپکنے لگا لہو۔ آتش جگر کو
دل کی مصیبت نے خوں کیا! نہایت سرخ و سفید ہونا۔
بدن میں خون کی زیادتی ہونا۔ ۳ جلدی مرض کے سبب خون
ٹپکنا۔ کوڑھ ہو جانا۔ (ناسخ) ساقی ٹپک رہا ہے لہو ہجر یار
میں۔ منہ شیشۂ شراب کا ناسور ہو گیا۔ لہو جوش کھانا۔
خون کا جوش میں آنا۔ (صبا) جوش کھاتا ہے وحشیوں کا لہو
رنگ لائیگی کچھ بہار چمن۔ لہو چاٹنا! لہو کا مزہ لینا! کنایہ ہے
قتل کرنے سے تلوار و خنجر سے (داغ) کیا لہو اس سخت جاں کا
عشق میں سم ہو گیا۔ چاٹتے ہی خنجر خونخوار بیدم ہو گیا۔ لہو چٹانا
متعدی المتعدی کنایۃً قتل کرنا۔ (بحر) میرا لہو چٹائیگا جبتک
نہ تیغ کو۔ قاتل کو وہنے ہاتھ کا کھانا حرام ہے۔ لہو چڑھنا۔ قتل
کا اثر ظاہر ہونا۔ قاتل کی افعال و حرکات سے (عالم) قشقہ
ماتھے کا کہتا تھا بزرو۔ کسی بسمل کا یہ چڑھا ہے لہو۔ لہو چونا۔
(عو) لہو ٹپکنا۔ لہو چھوٹنا۔ خون کا دھبا چھوٹنا۔ (ناسخ)۔

دیکھنا قاتل نہ چھوٹے گا کبھی میرا لہو۔ حلقۂ زنجیر ہیں جوہر تری
شمشیر کے۔ لہو خشک کر دینا۔ انتہائے رعب یا رنج و ہی یا دل
آزاری سے لاغر کر دینا کسی کو۔ (رشک) ہجر میں صورت نہ
دیکھوں اے خدا برسات کی۔ خشک کر دیگی ہوا میرا لہو برسات
کی۔ لہو خشک ہو جانا۔ لہو خشک ہونا! خون سوکھ جانا۔ ڈر جانا
غم یا خوف سے جسم میں خوں نہ رہنا۔ خوف کے مارے دم فنا
ہونا ۔ خشک ہو جاتا ہے حاسد کا لہو سُننے کے ساتھ کوئی
ناسخ کا جو مجھکو شعر تر آتا ہے یاد! نہایت سخت صدمہ ہونا ۔
خشک غم سے ہوا لہو ناسخ۔ کیا کہوں شعر ترجدائی ہیں۔ لہو دینا۔
فصد کھولتے وقت رگ سے خون نکلنا۔ زہ ہوتا ہے جو فشار
مجھے ہوتا ہے ملال۔ خوں روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے۔ لہو ڈلوانا
لہو گرانا۔ لہو رلانا۔ لہو رلوانا۔ لہو رونا کا متعدی۔ (داغ)
زخم کس نے آج رلایا بہت لہو۔ اتری ہوئی بہار سے تازہ
چمن ہوا۔ (رشا) یہ فلک وہ ہے ہنسائے بھی جو زخموں کیطرح
عمر بھر ناسور کی صورت لہو رلوائے گا۔ لہو رونا۔ آنکھوں سے
بجائے اشک خوں نکلنا۔ خون کے آنسوؤں سے رونا۔ (صبا)
اُلفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں۔ دامن تیغ نہ کیوں
دامن مژگاں ہو جائے۔ لہو سر پر پکارنا۔ (کنایۃً) ! اقرار جرم کرنا
قاتل کا ایسے افعال کرنا جن سے خوں کرنا ثابت ہو۔ (شوق قدوائی)
اُڑے شہر میں بات بڑھکر تو پھر۔ پکارے لہو سر پہ چڑھکر تو پھر۔
لہو سفید ہو جانا۔ لہو سفید ہونا۔ (کنایۃً) محبت نہ رہنا۔ رحم نہ رہنا
مروت نہ رہنا (محسن) محبت ہوئی قیس سے ناامید۔ لہو ہو گیا
کوہکن کا سفید۔ لہو سوکھ جانا۔ لہو سوکھنا۔ دیکھو لہو خشک ہونا۔

ہو جانا۔ لہو سیروں بڑھ جانا۔ کسی خوشی کے سبب لہو بڑھ جانا (داغ) بڑھ گیا سیروں لہو اُن کو جو آتے دیکھا۔ خود نہ پہچان سکا میں کہ مرا دل ہے وہی۔ لُہو کا بگاڑ۔ مذکر۔ (عو) خوں کا فساد۔ لہو کا پکارنا دیکھو لہو سر پر پکارنا۔ (امیر) قریب ہے یار روزِ محشر چھپے گا کشتوں کا خون کیونکر۔ جو چپ رہیگی زبان خنجر لہو پکاریگا آستین کا۔ لہو کا پیاسا۔ (کنایۃً) جانی دشمن۔ جان کا لاگو۔ (ناسخ) پیاسا رہے ہمارے لہو کا یونہیں رقیب۔ تلوار کی طرح ہو اگر غرق آب میں۔ لہو کا جوش۔ مذکر۔ ماما۔ مادری محبت۔ پدری محبت۔ ایک خوں ہونے کی محبت۔ دلی محبت۔ (برق) دم نکل جاتا ہے میرا دیکھ کر ایذائے غیر۔ آدمی سب ایک ہیں یہ بھی لہو کا جوش ہے۔ لہو کا گھونٹ پیکے رہجانا۔ کنایہ ہے غم و غصّہ ضبط کرنے سے۔ (شاد) پلائی جب مے گلگوں رقیب کو تو نے۔ لہو کا گھونٹ میں اک پیکے رہگیا اے شوخ۔ لہو کا منھ برسنا کثرت سے خوں ریزی ہونا۔ (شرف) صدائیں سرخروئی دیتی ہے گنجِ شہیداں میں۔ لہو کا منھ برستا ہے نہائے جس کا جی چاہے۔ لہو کا ہلکا۔ (عو) لطیف اور صاف خوں والا۔ وہ شخص جس کا خوں جلد اثر قبول کرے۔ وہ شخص جو کسی کا صدمہ یا خوں دیکھکر غش کھا جائے نہایت نرم دل نہایت نازک۔ (ہونا کے ساتھ) لہو گھٹنا لہو آنا۔ لہو کرنا۔ (عو) خوں میں ڈبونا۔ دکھ دینا۔ عیش تلخ کرنا (جان صاحب) لال پیلی مجھے غصّہ کی دکھا کر آنکھیں۔ کھانا پینا مرا کیوں آپ لہو کرتے ہیں؟ صدمہ پہنچانا۔ تکلیف دینا۔ لہو کم ہونا لاغر اور خشک ہونا۔ (آتش) نشتر کی طرح چھیڑتے رہتے ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا۔ لہو کے آنسو پینا۔



ضبط کرنا۔ ع کچھ حال دل نہ پوچھو ہے جوش غم بیاں تک۔ کوئی لہو کے آنسو پیتا رہے کہاں تک۔ لہو کے آنسوؤں سے رونا اتنا شدت سے رونا کہ آنکھوں سے خون نکلنے لگے۔ (کنایۃً) بے انتہا غم کرنا۔ لہو کی چھینٹ تک کہیں نہیں۔ چہرہ پر سُرخی کا نشان تک نہیں۔ یعنی رنگت سفید پڑ گئی۔ لہو کی دھار چھوٹنا لہو کا دھار باندھکر نکلنا۔ ع لہو کی دھار رگ رگ سے یہ چھوٹی کس طرح سیدھی۔ کہ مجھکو آج کل سودا ہے انے فصاد قامت کا۔ لہو کی قسم دینا۔ عورتیں لہو کی قسم دیتی ہیں۔ (امانت) شدتِ جوشِ جنوں پا کے مری نس نس میں۔ فصدیں کھلوانے لگے دے کے لہو کی قسمیں۔ لہو کے گھونٹ۔ (کنایۃً) رنج اور صدمہ ضبط کرنا (قدر) زاہد جس کا جو حصّہ ہے پہنچ جاتا ہے لہو کے گھونٹ تمھیں اور مے ناب ہمیں۔ لہو کے سے گھونٹ پینا۔ لہو کے گھونٹ پینا غم کھانا۔ سخت تکلیف یا صدمہ اُٹھانا۔ غصّہ مار کر رہجانا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ غصّہ کو اندر اندر پی جانا۔ (نظیر) تھے جیسے جوانی میں پئے جام سبُو کے۔ ویسے ہی بڑھاپے میں پئے گھونٹ لہو کے۔ لہو کے گھونٹ گھونٹنا۔ سخت مصیبت برداشت کرنا۔ غصّہ ضبط کرنا اور اُف نہ کرنا کی جگہ۔ (رزم آخر) میں لہو کے گھونٹ بیٹھی گھونٹ رہی ہوں کیسے تکلے کے سے بل نکالتی ہوں۔ (آتش) گلے کو کاٹکر اپنے شہیدانِ محبت نے۔ لہو کے گھونٹ گھونٹے ہیں خنائے یار پر کیا کیا۔ لہو کی ندیاں بہانا۔ (کنایۃً) کمال خونریزی کرنا (جان صاحب) سر پھوڑ کے لہو کی بہاؤں گی ندیاں۔ گر بال بانکا ہوگا اجی میرے لال کا۔ لہو کی ندیاں بہ جانا۔ کثرت سے خوں جاری ہونا۔ نہایت کشت و خون ہونا۔ لہو گرانا۔ لہو بہانا۔

لہو گرنا۔ لازم۔ لہو لگاکر شہیدوں میں ملنا۔ لہو لگاکر شہیدوں میں داخل ہونا۔ لہوؤں کے شہیدوں میں شامل ہونا۔ ذرا سا کام کرکے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا۔ کسی کام میں تھوڑا سا شریک ہوکر اپنا نام کرنا۔ کسی کام میں ذرا سا دخل دے کر پورا حقدار بنجانا۔ (ذوقؔ) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا۔ یہ بھی لہو لگاکے شہیدوں میں مل گیا۔ (قدر) ہے مرے قتل سے انکار تو کیا ہوتا ہے۔ خود لہوؤں کے شہیدوں میں ہوں شامل اے شوخ (راسخ) غضب ادائیں ہیں تجھ میں قاتل کہ مرغ رنگ حنا ہے بسمل۔ ترے شہیدوں میں یہ بھی داخل ہوا ہے ظالم لہو لگاکر۔ کسی کی صحبت میں ملجانا۔ دوسرے کی وضع اختیار کرلینا۔ (ذوق) گل اس نگہ کے زخم رسیدوں میں مل گیا یہ بھی لہو لگاکے شہیدوں میں مل گیا۔ لہولہان۔ بصفت خون آلود خون میں لتھڑا ہوا۔ لتھ پتھ۔ وہ شخص جسکا تمام جسم مجروح ہونے کے سبب خون سے آلودہ ہوگیا ہو۔ (شاد) جب اس کے خون رلانے کا امتحان ہوا۔ ہنسا جو زخم جگر وہ لہولہان ہوا (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (فقرہ) پہلی ہی بالی نے کان لہولہان کردئے۔ (شاد) جب اُسکے خون رلانے کا امتحان ہوا۔ ہنسا جو زخم جگر وہ لہولہان ہوا۔

لہو لینا۔ خون لینا۔ فصد لینا۔ لہو نکالنا۔ (بحر) جنون عشق میں ہوتی کمی نہ رتی بھر۔ کسی کے کہنے سے سیروں جو ہم لہو لیتے۔

لہو ملنا۔ میل جول ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ (داغ) مل گیا دل پر یکایک ترے سوفار کا رنگ۔ ورنہ بیگانے سے برسوں میں لہو ملتا ہے

لہو منھ سے ڈالنا۔ خون کی قے کرنا۔ (امیر) ہاتھ پڑیں پھولوں پہ ہر بار نہ ڈال اے گلچیں۔ چوٹ کھا کھا کے لہو منھ سے نہ ڈال اے گلچیں۔ لہو موتنا۔ پیشاب کے رستے خون موتنا۔ لہو میں لال ہونا۔ شہید ہونا۔ قتل ہونا۔ (اوج) ٹکڑے ٹکڑے تیغوں سے مسلم کے نونہال ہوئے۔ پدر کی طرح پسر بھی لہو میں لال ہوئے

لہو میں نہانا۔ کنایۃً بہت مجروح ہونا۔ (انیس) دریا کے چوکیدار لہو میں نہاگئے۔ لہو میں ہاتھ رنگنا۔ کسی کے خون سے ہاتھ رنگین کرنا۔ کسی کو قتل کرنا۔ لہو نکالنا۔ متعدی لہو نکلنا۔ خون دینا۔ زخم کا۔ (ناسخ) فرقت ساقی میں نکلے گا لہو جائے شراب۔ اب وہاں شیشہ زخموں کا دہن ہوجائیگا۔ لہو ہلکا ہونا۔ (عو) جو شخص خون کی دھار دیکھکر ڈر جاتا ہے اس کی نسبت کہتے ہیں اس کا لہو ہلکا ہے۔ صدمہ کی برداشت نہیں کرسکتا ہے۔ (داغ) غش نہ آجائے دیکھ کے قاتل کو موج خوں۔ نازک مزاج کا کہیں ہلکا لہو نہ ہو۔

لَہْو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر کھیل بازی۔ لَہو ولَعب۔ (ع) مذکر کھیل کود۔ سیر۔ تماشا۔ عیش ونشاط۔ تفریح۔ ہنسی مذاق۔ (فقرہ) تم کو لہو ولعب بہت پسند ہے۔

لَہینڈی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پیڑی نمبر ۵۔

لِئے۔ واسطے۔ اس غرض سے۔ لئے ہوئے۔ لیکر۔ لئے بیٹھنا۔ ضد کرنا۔ (جلیل) رکھا ہی نہیں میرے جنوں نے کوئی پردہ۔ بیکار لئے بیٹھے ہو اب شرم وحیا کو۔ لئے پڑا ہونا۔ ساتھ لئے ہوئے لیٹا ہونا کی جگہ۔ بیماری میں مبتلا ہوکر صاحب فراش ہونا کی جگہ۔ (امیر) نظر کس چشم فتاں سے لڑی ہے کہ آنکھوں کو لئے نرگس پڑی ہے

لئے پھرنا۔ تذکرہ کرنا۔ ذکر کرنا۔ کہنا بار بار کہنا۔ (داغ) بھرا ہوا ہے مرے دل میں اور کیا کیا کچھ۔ فغاں کو آپ لئے پھرتے ہیں فغاں کیسی۔ ساتھ لیکر پھرنا۔ (آتش) حسرت جلوۂ دیدار لئے پھرتی ہے

بیش روزن پسِ دیوار لئے پھرتی ہے۔ لئے جانا۔ ساتھ لئے ہوئے کسی کو کہیں جانا۔ (غالب) مُدعا محو تماشا ہے شکست دل ہے۔ آئینہ خانہ میں کوئی لئے جاتا ہے مجھے۔ لئے جاٹا کرو۔ بیکار چیز کیلئے مستعمل ہے (رویائے صادقہ) اگر کل کو عملداری اُٹھ گئی تو پھر کاغذ کو لئے جاٹا کرو۔ لئے رہنا۔ (کنایۃً) خودداری کرنا۔ (فقرہ) وہ اپنے کو بہت لئے رہتے ہیں کسی سے کچھ مانگتے نہیں۔ لئے مرنا۔ الزام دینا۔ (جلال) کشتۂ ناز کرے خون کا دعویٰ کس پر۔ لئے مرتا ہے یہ تو اے دل شیدا کس پر۔ لئے ہونا۔ خوداری کے واسطے مستعمل ہے۔ (رند) عشق صنم ہے اس میں ہیں خودداریاں ضرور۔ اے دل خدا کیواسطے خود کو لئے ہوئے۔

لَیئق۔ (بروزن شفیق) یہ لفظ عربی نہیں ہے لائق سے بگاڑ کر بنالیا ہے۔ فُصحا اس جگہ لائق بولتے ہیں۔

لَیئم۔ (ع) صفت۔ ناکس۔ بخیل۔

لَے۔ (ہ۔ بروزن نَے) مونث: آواز۔ سُر۔ آہنگ۔ لحن۔ لہجہ آوازِ موزوں۔ (غالب) فریاد کی کوئی لَے نہیں ہے۔ (رشک) شوق اگر نہیں رہا آواز مطرب کا مجھے۔ آہ جو منھ سے نکلجائیگی لَے ہوجائیگی: شوق آرزو۔ تمنا: دُھن۔ رٹ: تسلسل سلسلہ: عادت۔ لے بڑھنا لے پڑنا۔ عادت پڑجانا۔ مزہ پڑجانا۔ چسکا لگنا۔ کسی چیز کی عادت پڑجانا۔ لے بھول جانا۔ عادت بھول جانا (محسن) شورِ محشر ہے بپا بزم میں یا نالہ لے۔ نغمہ کیا چیز ہے لے بھول گئی اپنی لے۔ لے چھانا۔ آواز کا گونج جانا۔ کسی مقام میں کیفیت طاری ہوجانا۔ (محسن) فضائے عدم میں وہ لے چھا گئی۔ کہ قالب میں مردوں کے جاں آگئی۔ لے لگنا۔ رٹنا لگنا۔ ہر وقت ایک ہی چیز کا خیال رہنا۔ لے لینا۔ گانا شروع کرنا۔ الاپنا۔ لے میں ڈوبی آواز۔ سریلی آواز۔ جو اصول موسیقی کے مطابق ہو۔ (اختر شاہ اودھ) ڈوبی ہوئی لے میں سب کی آواز۔ وہ آفت جاں سروں کا انداز۔

لے۔ (ہ) لینا سے امر کا صیغہ: پکڑ۔ بگیر: سنبھال۔ قابو میں کر۔ متوجہ ہو۔ سُن۔ یہ کلمہ لو کا مترادف ہے (ناسخ) آج سے وحشت فزوں ہر روز ہے۔ لے مبارک ہو ولا نوروز ہے: ابتدا ظاہر کرنے کے لئے (جرات) واقف اس بات سے ہیں ایک سے لے تا بہ ہزار: دیکھ کی جگہ۔ (جلال) جس دل کو ڈھونڈھتا تھا وہ ہمنو بتا دیا۔ لے درد عشق تجھکو ٹھکانے لگا دیا: بس کی جگہ (قلق) ایماں سے اپنے لے تو ہی کہدے۔ واعظا۔ بجائیگی کوئے یار کے ہوتے جناں مجھے: آپ کی جگہ ؎ کہتی ہے امیر اس کی ادا تیغ قضا سے۔ دعویٰ ہے پھبکیتی کا تو لے روک مری چوٹ۔ لے آنا۔ جاکر کسی کو ساتھ لانا ساتھ لانا۔ لے اُڑنا۔ لے کر بھاگ جانا۔ اپنے ساتھ لیکر اڑ جانا۔ تیزی کے ساتھ چلانا۔ (منیر) ہوا میرے جنوں کی لے اڑے گی تیری بجلی کو۔ لگا دے چوکڑی اے بت غزالِ وحشتِ دل کی: بھڑکا دینا۔ تیز کرنا۔ نشے میں ہوش وحواس کھو دینا۔ (امیر) ذوقِ مینوشی بڑھاتی ہے گھٹا برسات کی۔ اور لے اڑتی ہے مستوں کو ہوا برسات کی: مزیدار بنا دینا۔ مزہ دوبالا کر دینا۔ رونق بڑھا دینا کمال رونق دینا کسی امر کو۔ (آتش) گلبُن کے نالے لے اُڑے فصل بہار میں۔ دیوانہ کبڑے پھاڑ کے صیاد ہوگیا: لیجانا۔ پونہچا دینا: نقل اڑا لینا۔ طرز حاصل کرلینا۔ (شاد) باغِ سخنوری میں وہ مرغ خوش بیاں ہوں۔ نکلے جو منہ سے میرے بلبل وہ لَے اُڑ لے

ے

بات۔ لے بھاگنا۔ کوئی چیز لیکر بھاگ جانا۔ ۲ عورت کو بھگا کر لیجانا۔ ۳ کسی کا طرز اُڑا لینا۔ ۴ بے سکھائے پڑھائے کوئی بات حاصل کر لینا۔ (فقرہ) کچھ پڑھو کسی سے سیکھو صرف اِدھر اُدھر سے لے بھاگنے سے کام نہیں چلتا۔ لے بھاگو۔ لے بھگو۔ صفت۔ اتائی طفیلیا وہ شخص جس نے بغیر استاد کام اختیار کر لیا ہو۔ کسی کا طرز اڑا لینے والا۔ لے بھی (رہی)۔ بھائی کا مخفف (میں کہتا ہوں سنو یار ۲ بڑا تعجب ہے کی جگہ۔ لے بیٹھنا۔ ساتھ لیکر پانی کی تہ میں بیٹھ جانا۔ ۲ (کنایۃً) اپنے ساتھ دوسرے کو نقصان پہنچا دینا کی جگہ۔ ۳ اپنے ساتھ لیکر گرنا۔ ۴ کسی عورت کو اپنے گھر میں ڈال لینا۔ ۵ کوئی کام شروع کرنا۔ کوئی شغل شروع کرنا۔ (فقرہ) اُستاد کو آتے دیکھا کتاب لے بیٹھے۔ (جلیل) ترے مجنوں تو بیکاری میں بھی باکار رہتے ہیں۔ بھٹکے جب کوچہ گردی سے تو لے بیٹھے گریباں کو ۲ ایسا تذکرہ شروع کرنا۔ جو بیجل ہو۔ (فقرہ) یہ کیا بات ہے تم بھرے مجمع میں میری شکایت لے بیٹھے۔ لے پالک (ہندی میں بالکسر ہے زبانوں پر بالفتح) صفت۔ گود لیا ہوا لڑکا یا لڑکی۔ (جان صاحب) مولوی یوسف زلیخا میری لے پالک جو ہے۔ اس کو وہ تعویذ لکھ دو جو نہیں بدخواب اب۔ لے پڑنا ساتھ لیکر لیٹ جانا۔ ساتھ لیکر گر پڑنا۔ لیجانا۔ سبقت لیجانا۔ بھگا لیجانا جیتا لیچلنا۔ ساتھ لیکر چلنا۔ (فقرہ) وہ میرا خط لیچلا تھا کہ تم نے چھین لیا۔ ۲ لیکر بھاگنا۔ (فقرہ) وہ میری گھڑی لیچلا۔ لے دوڑنا۔ ساتھ لیکر دوڑنا۔ ۲ (کنایۃً) بے موقع اور بے ڈھنگے طریقے سے بیان کرنے لگنا۔ ذکر چھیڑ دینا (فقرہ) کہاں تصفیہ ہو رہا تھا اور کہاں تم لڑائی کی باتیں لے دوڑے۔ لے دھیلے کی (رقم) لکھنؤ کیا بُرا نتیجہ ہوا۔ او رے۔ نتیجہ بھگت کی جگہ۔ لے دے ۱ مونث۔ کبھی لینا کبھی دینا۔ مجاز ۲ دوڑ دھوپ۔ جد و جہد۔ کوشش ۳ (کنایۃً) سرزنش۔ لعنت ملامت۔ لتاڑ۔ تکرار۔ حجت۔ ڈانٹ ڈپٹ۔ (فقرے) ان سے بڑی لے دے ہوئی۔ بہت عرصہ ہوا۔ ہندوستان کے اخباروں میں بڑی لے دے ہو چکی ہے۔ لے دے کر۔ لے دے کے۔ نہایت کوشش اور محنت سے۔ نہایت سعی (جد و جہد سے) ۲ بمشکل نہایت کوشش سے بڑی مشکل سے ۳ بیباق کر کے۔ دے دلا کر۔ کاٹ کوٹ کر۔ بانٹ بونٹ کر۔ (شرف) لے دے کے بچ رہیں گے جو ٹلے بہشت کے وہ کسکو دیجئے گا گنہگار کے سوا ۴ صرف۔ فقط۔ کُلّہم۔ جیسے لے دے کے ایک ہی بچا ۵ (مینہ) کے لئے شدت سے برسنا۔ (فقرہ) آخر برسا اور کچھ ایسا لے دے کے کہ دن گزرا رات گزری اور دوسرا دن بھی۔ لے دے کرنا۔ نہایت کوشش اور محنت کرنا۔ جد و جہد کرنا۔ تقاضے پر تقاضے کرنا۔ (فقرہ) چار دن تک برابر لے دے کے تب ٹوپی تیار ہوئی ۲ سرزنش کرنا لعنت ملامت کرنا۔ ڈانٹنا ۳ مار پیٹ کرنا۔ لے دے ہونا۔ کوشش ہونا مار امار ہونا۔ تقاضے پر تقاضے ہونا۔ لے دینا۔ دلوا دینا۔ خرید دینا۔ مول لے دینا۔ لے ڈالنا۔ شامل کر لینا۔ (فقرہ)۔ ایک دفعہ تو اس نے سب ہی کو لے ڈالا ۲ تباہ کر دینا۔ (جلال) یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق۔ کہ لے ڈالی ہے خاک اُسکے گلی کی ۳ عاجز کر دینا۔ بُرا حال کر دینا۔ (فقرہ) چار ہی دن کے بخار نے لے ڈالا ۴ آڑے ہاتھوں لینا۔ لے ڈوبنا۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہنچانا ۵ خدا آنکھوں سے بچے دلکو اُپنے ساتھ لے ڈوبیں۔ نہیں تو پار رکھا بیڑا غریق بحر الفت کا ۲ ساتھ ڈبو دینا۔ غرق کر دینا۔ لے رکھنا۔ بہم کرنا۔ جمع کرنا۔

لیکر رکھنا۔ (فقرہ) میرے واسطے ایک ٹوپی لے رکھو۔ لے رہنا
حاصل کر لینا۔ (داغ) یقیں ہے وہ آخر کو کچھ لے رہیں گے
ترے ہاتھ پر دل جو ہارے ہوئے ہیں ¶ پونہچ جانا۔ رسائی
حاصل کر لینا۔ (راسخ) لے رہیگا ایک دن پائے طلب
دستِ دعا۔ خود ملیں گے وہ اگر ہمت نہ ہارے ہاتھ پاؤں
¶ (دل کے ساتھ) چھپا رکھنا۔ (امیر) تفاوت اس قدر ہے
زاہدوں میں اور رندوں میں۔ کہ وہ کچھ دل میں لے رہتے ہیں
یہ سب کہہ گزرتے ہیں۔ لیکے ابتدا کر کے۔ (رشک) صبح سے
لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق
کا وقف ہوں انتظار کا۔ لیکے بیٹھنا۔ بیان کرنا۔ (امیر) پسند
آیا نہیں مجھکو اسی کا شکر کیا کم ہے۔ کہ شکوہ لیکے بیٹھوں
آپ دل لیکر نکرتے ہیں۔ لیکے جا ٹٹنا جب کوئی چیز بیکار ہوتی
ہے اس کی نسبت کہتے ہیں۔ لیکر جا ٹٹے۔ لیکر جا ٹوں۔ لیکر
جائیں مستعمل ہیں۔ (اشرف النقش) حُب کو لیکے جاؤں کیا کروں اے
عاملو۔ وہ فسوں ساز آئے جس سے وہ فسوں در کار ہے
لیکے گرنا۔ لے گرنا۔ ساتھ لیکے گرنا۔ (راسخ) اب گری لیکر
آسمانوں کو۔ آہ عرش آشیاں خدا کی پناہ۔ لے لوٹ
(ص) صفت۔ قرض۔ لیکر نہ دینے والا۔ نادہند۔ لیکر مکر جانیوالا
لیچڑ۔ دیکھو لنڈوٹ۔ لے لوا کے۔ لیکے۔ (داغ) وہ مہماں نہیں
ایسے کہ جائیں خالی ہاتھ۔ کہ جب چلے تو مرے دل کو لے لوا کے چلے۔
لے لے کرنا۔ اشتعال دینا۔ اکسانا۔ ہمت دلانا۔ لے لے ہونا۔
اعتراضات ہونا۔ (عالم) ہوئی چاروں طرف سے جب لے لے
ملکہ بولی اس طرح جل کے سے لینا۔ (۱) چھین لینا۔ مار لینا۔

دبا لینا ¶ خرید لینا۔ اپنا کر لینا ¶ کسی چیز کے لینے کا۔ کام ختم کرنا ¶
سنبھال لینا۔ قابو کر لینا ¶ واپس کر لینا۔ پھیر لینا ¶ جا پونہچنا۔
طے کر لینا ¶ جا لینا۔ پکڑ لینا ¶ بہم پونہچانا۔ حاصل کر لینا۔ (فقرہ)
جو دیں لیلو ¶ الگ کر لینا۔ (غالب) نسیہ و نقد دو عالم کی حقیقت
معلوم۔ لے لیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے ¶ برداشت کرنا
اٹھانا۔ دیکھو احسان لینا۔ لے مرنا ¶ لے ڈوبنا۔ لے بیٹھنا۔ اپنے
ساتھ دوسرے کو بھی نقصان پہونچانا۔ (ذوق) چشم دنگہ کو تیرے
بدنام کیوں کرے گا۔ مرگ و قضا کو تیرا عاشق نہ لے مرے گا
¶ الزام دھرنا۔ چوری لگانا۔ بہتان لگانا۔ (داغ) مفت الزام
میرے سر دھرنا۔ بے خطا بے قصور لے مرنا۔ (ہجر) کیا قہر ہے
جو ہم کو کفن بھی ہوا نصیب۔ وہ لے مرے کہ میرا دوپٹہ اٹھا لیا
¶ دبا لینا۔ مار لینا ¶ حاصل کر لینا۔ کما لینا۔ (ابن الوقت) بلکہ
اس سے بہت زیادہ اُن کے اردلی خدمتگار شاگرد پیشہ منشی
کے عملے لے مرتے ہیں۔ لے نکلنا۔ حاصل کر لینا۔ (جلیل) کسی کی
جان لے لینا کسی کا دل اڑا لینا۔ غرض جس گھر میں وہ آئے ہیں کچھ لے ہی نکلتے ہیں
¶ سیکھ جانا۔ پڑھ جانا ¶ ہمراہ لے جانا۔ لیا۔ (ھ) ¶ پکڑا۔ گرفت کیا
¶ حاصل کیا ¶ شرمندہ کیا۔ جیسے میں نے اُسے خوب آڑے
ہاتھوں لیا ¶ خریدا مول لیا ¶ کما لیا۔ لیا جانا۔ مغلوب ہو جانا
تعاقب کر کے پکڑا جانا۔ لیا دیا۔ (ھ) مذکر۔ نیک کاموں کا پھل
جو کبھی کئے ہوں۔ جیسے کبھی کا لیا دیا کام آگیا۔ (قدر) جو تو
بوئے گا وہی کاٹیگا جو کرے گا تو وہ بھرے گا تو۔ تیرے کام
کچھ بھی جو آئیگا تو یہیں کا تیرا لیا دیا ¶ نقصان کیا کی جگہ
رکھتا ہے مصحفی سے جو ناحق تو اتنی لاگ۔ اے چرخ سفلہ میں نے

لیا

تراکچھ لیا دیا ۔ اعمال کا نتیجہ۔ (شعور) تم نے عبث وبال لیا و کیے
داغ دل ۔ روز حساب ہوئیگا ظاہر لیا دیا۔ لیا دیا آگے آنا۔
نیکی بدی کا نتیجہ ملنا۔ کرنی کا پھل ملنا۔ (میر) دل ← فقیر کا
بھی ہاتھوں میں دلدہی کر۔ آجائے ہے جہان میں آگے
لیا دیا کچھ۔ لیا گیا۔ رسوا ہوا۔ ذلیل ہوا۔ نادم ہوا۔ شرمندہ
ہوا۔ لیا ہی نہیں پڑتا۔ (دہلی۔ عو) مزاج کی حد ہی نہیں ملتی
حال ہی نہیں کھلتا۔ بڑا ہی مغرور ہے۔ لیا ہی نہیں جاتا دہلی
۱ منائے نہیں منتا سنبھالے نہیں سنبھلتا کسی طرح قابو میں نہیں
آتا ۲ دھوکا نہیں کھاتا۔ عورتیں اپنے بیوقوف بچّے سے کہا
کرتی ہیں کہ اتنے اتنے نہیں لئے جاتے۔ یعنی تیری عمر کے اور لڑکے
کسی کے کسی طرح کے دم جھانسے میں نہیں آتے ہیں اور تو کیسا
کم عقل ہے کہ تجھے ہر شخص بہلا لیتا ہے۔

لیا پونجیا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ (عو) پونجی۔ (فقرہ)
اعتبار کے بدولت ساری لیا پونجیا ہاتھ سے کھو بیٹھے۔

لیاقت۔ (ع) مونث ۱ قابلیت۔ استعداد۔ ہنر۔ (فقرہ) خوب
لیاقت پیدا کی ہو ۲ وصف۔ جوہر۔ خوبی۔ عمدگی ۳ دانائی ہوشیاری
۴ کسی چیز کے حاصل کرنے کا مادہ ۵ شائستگی۔ تمیز ۶ حوصلہ۔ ظرف
(اختر شاہ اودھ) فرمانے لگی خدا کی قدرت۔ لو اس کو بھی یہ
ہوئی لیاقت ۷ مقدور۔ مقدرت

لیتاں۔ (ھ) مونث۔ کھلیں۔

لیبر۔ (ھ) مذکر۔ لعاب دہن جس میں چیپ ہو۔ لیبڑ۔ (ھ)۔
مذکر۔ آنکھ کی کیچڑ۔

لیپ۔ (ھ) مذکر ۱ ضماد۔ ۲ وہ دوا جو پانی یا روغن میں ملا کر کسی

لیتڑا

جگہ لگائی جائے ۲ کہگل۔ لپائی ۳ وہ دوا جو ڈور پر پھیرتے
ہیں تاکہ مانجھا ٹھہرے۔ (رشک) وہ لاغر شکستہ بدن ہوں
جو ہو ضماد سمجھیں پتنگ باز کہ ہے لیپ ڈور پر۔ (جملہ معانی میں
لگانا۔ لگنا کے ساتھ) لیپ پوت۔ (مونث) لپائی پوتائی (فقرہ)
جس مکان کی لیپ پوت نہ ہوتی رہے پڑے پڑے کھنڈر ہو جاتا
ہے۔ لیپ پوت برابر کرنا۔ (عو) کنایۃً۔ کسی بات کا پوشیدہ
کرنا چھپا دینا۔ لیپا پوتا۔ (ھ) مذکر ۱ لیپا اور پوتا ہوا۔ پلستر
کیا ہوا ۲ بنا بنایا۔ کیا کرایا۔ لیپ چیپ۔ (عو) لکھنؤ۔ کوئی
چیز کسی کے سر مڑھنا۔ کوئی چیز کسی کے ذمّے کرنا۔ لیپنا۔ (ھ)
پوتنا۔ کہگل کرنا۔ سفیدی کرنا۔ گوبری پھیرنا۔ پلستر کرنا ۲ (کنایۃً)
چھپانا۔ مخفی کرنا۔ کسی عیب والی بات کا ۳ پڑھا ہوا بھول جانا
لڑکے جو کچھ معلّم سے پڑھتے ہیں اس کے فراموش کر دینے سے
بھی کنایہ ہے۔ لیپنا پوتنا۔ کہگل کرکے اس پر چھوئی مٹی سے سفیدی
پھیرنا۔ (داغ) کیوں منگائی ہے یہ پنڈول ہمیں۔ لیپنا پوتنا
بھی آتا ہے۔ لیپنے کا نہ پوتنے کا کسی کام کا نہیں محض نکما اور
بیکار ہے۔

لیتا بھولے نہ دیتا۔ مقولہ۔ نقد بکری کی تعریف میں
بولا کرتے ہیں کیونکہ ادھار لینے دینے کو طرفین سے کوئی بھول
ہی جایا کرتا ہے۔ لیتے دیتے کی دونوں جہان میں خیر۔
فقیروں کی دعا۔ (راسخ) سائل ہیں لیتے دیتے کی دونوں
جہاں میں خیر۔ بوسہ ہمارے حق میں ہو توشہ قبر کا۔

لیتڑا۔ (ھ) مذکر۔ پرانا ٹوٹا جوتا۔ لیتڑے پڑنا۔ لازم جوتیاں
پڑنا۔ کمال ذلیل ہونا۔ لیتڑے لگانا۔ لیتڑے مارنا جوتیاں

مارنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔

**لَیتَ و لَعَلّ**۔ (ع۔ عربی میں لَیتَ۔ واسطے ایسی چیز کی آرزو کے ہوتا ہے جسکا حصول ناممکن ہو اور لَعَلّ ایسی آرزو کے واسطے جسکا حصول ممکن ہو۔ یہ دونوں تمنا کے کلمہ ہیں) مونث۔ ٹال مٹول۔ بہانہ۔ وعدہ وعید۔ امروز فردا۔ (کرنا کے ساتھ)

؎ جاں اے جاں یہاں جاتی ہے۔ کس کو یہ لیت و لعل بھاتی ہے

**لیت و لعل میں ڈالنا**۔ وعدہ وعید کرکے ٹالنا۔

**لیتھڑا**۔ (ھ) مذکر۔ جیتھڑا۔ پھٹے ہوئے کپڑے۔

**لیٹ**۔ (انگ) صفت۔ دیر۔ بیوقت۔ وقت کے بعد۔[۲] (ھ)۔ لیٹنا سے امر کا صیغہ۔ **لیٹ جانا**۔ **لیٹے جانا**۔[۱] پڑجانا۔ دراز ہوجانا یا تھک جانا۔ آگے نہ چل سکنا۔[۲] ہمت ہار دینا۔ کنایہ ہے کسی کے آگے عجز و انکسار کرنے سے بھی۔[۵] کھڑی کھیتی کا زمین پر گرجانا۔ (فقرہ) بارش زیادہ ہوئی کھیتی لیٹ گئی

**لیٹنا**۔ (ھ)۔[۱] سیدھا ہوکر پڑنا۔ پڑنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔[۲] ہار مارنا۔ مغلوب ہونا۔ **لیٹنا پوٹنا**۔ لیٹ کر کروٹیں لینا۔ سونا آرام کرنا۔

**لَیٹَر**۔ (انگ) مذکر۔ خط۔ چٹھی۔[۲] حرف۔ **لَیجَر**۔ (انگ) مذکر۔ روزنامچہ۔ بہی کھاتہ۔ روزانہ حساب کی کتاب۔ **لیجلیٹو کونسل** (انگ نے جیٹ۔ بے ٹو۔ کونسل)۔ (انگ) مونث۔ قانونی مجلس واضع آئین و قوانین جو ہر صوبہ میں قائم ہے۔ **لیجلیٹو اسمبلی**۔ (انگ۔ نے جیٹ۔ بے ٹو۔ اسیم۔ بلی) انگ۔ مونث ہندوستان کی بڑی قانونی مجلس جو تمام صوبوں کے نمائندوں پر مشتمل اور ہندوستان بھر کے حالات و معاملات پر حاوی ہے۔

**لَیچو**۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲۔ (مونس) دیجو نہ سرکشوں کو امان اے دلاورو۔ اعدائے جہین لیچو نشاں اے دلاورو۔

**لیجے لیجیے**۔ لکھنؤ میں بروزن فعلن متروک بروزن فاعلن مستعمل ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات صفحہ ۱۲ (۹) (راسخ) دھجیاں میرے گریباں کی خوشی سے لیجے۔ کچھ گلے پڑنیکا سودا نہیں یوانوں کا۔ (مصحفی) جاں دیتے ہیں اضطراب ہی کیا۔ لیجئے مہربان دیتے ہیں۔

**لیچھی**۔ (ھ) مونث۔[۱] وہ چیز جو پان کی گلوری کا عرق نکلنے کے بعد رہجاتی ہے جیسے پان کی لیچھی۔[۲] (کنایۃً) ہر نکمی اور نرم شدہ چیز کے لیے مستعمل ہے۔[۳] کسوم کے رنگ نکال لینے کے بعد جو فضلہ بچتا ہے اُس کو بھی لیچھی کہتے ہیں۔

**لیچڑ**۔ (ھ) صفت۔ نادہند۔ قرضہ لے کر بمشکل دینے والا۔ بدمعاملہ۔ **لیچڑپن**۔ مذکر۔ بدمعاملگی۔ کسی چیز کے دینے میں سستی کرنا

**لیچی**۔ (ھ) مونث۔ ایک خاردار چھلکے والے سُرخی مائل شیریں پھل اور اس کے درخت کا نام۔ ایک قسم کا میوہ۔ پھل کو لیچو بھی کہتے ہیں۔

**لید**۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے گدھے۔ ہاتھی وغیرہ کا گوبر۔ فضلہ۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرے) گھوڑے کی لید اٹھوادو۔ گھوڑا لید کرتا ہے۔ **لیڈر**۔ (انگ) صفت۔ سرگروہ۔ سردار۔ سرغنہ۔[۲] مذکر۔[۱] ایڈیٹر کا لکھا ہوا مضمون۔ **لیڈی**۔ (انگ) مونث۔ بی بی بیگم۔ معزز عورت۔ خاتون۔ **لیڈی ڈاکٹر**۔ (انگ) مونث۔ زنانہ امراض کا علاج معالجہ کرنے والی عورت۔ ڈاکٹرنی۔

**لیر**۔ (ھ) مونث۔ دھجی۔ کتر۔ کپڑے کی لمبی اور پتلی پٹی

## لیر

چیتھڑا۔ لیر لیر کرنا۔ دھجیاں اڑانا۔ پھاڑ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ چیر پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ لیرے (ھ) مذکر۔ چیتھڑے۔ دھجیاں۔ لیرے لگنا۔ کپڑے پھٹ جانا۔ کپڑوں کا تار تار ہو جانا۔ لیریں لٹکنا۔ پرانا ہو کر لباس کا تار تار ہو جانا۔

لیرڑی۔ (ھ) مونث۔ کنگوے کے پچھاڑے میں لگانے کی لمبی دھجی جس سے ہوا میں اُس کا وزن یکساں رہتا ہے۔ لیڑی۔ (ھ۔ میں (لھینڈی بکسر اول) مونث۔ دیکھو بیڑی نمبر ۵۔ (چلانا۔ چلنا کے ساتھ)

لیزم۔ (ف۔ بالکسر وضم سوم۔ بروزن ہیزم) مونث۔ ایک قسم کی نرم اور لچکدار کمان جس میں تانت کی جگہ لوہے کی زنجیر ہوتی ہے اور متعدد کٹوریاں پڑی ہوتی ہیں۔ ہلانا۔ ہلوانا کھینچنا) (ناسخ) مجھسے ہلوانا ہے اب لیزم جنوں زنجیر کا۔ ادر کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اُٹھا۔ بعض لوگ تذکیر کے قائل ہیں۔ لیکن فصحا کی زبانوں پر بیشتر مونث ہے۔

لَیس۔ (انگ۔ ڈریس کا بگڑا ہوا۔ عربی میں لیس بروزن قیس بمعنی دلیر۔) صفت۔ کیل کانٹے سے درست۔ آمادہ۔ تیار۔ مستعد۔ موجود۔ (کرنا۔ رہنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ) (اوج) تیر و کماں سے لیس کماندار اک طرف۔ خنجر بکف جنکے پاس وہ خونخوار اک طرف۔ (شرف) خدنگ ناز کیا ہے جو لیس قاتل نے یہ تیر ہے مرے دل کے شکار کے قابل (جان صاحب) ہیں لیس ہی اپنے نشانے کو نہ چوکی۔ ہمسر کے کیا ناک میں کب تیر تہیں ہے (انیس) ہوتے ہیں لیس تیروں کے دستے کئی ہزار۔ ۲ مونث (انگ میں لیس، گوٹا۔ کناری۔ دھنک۔ ڈوری تھا۔) کلابتوں کا

## لیک

فیتہ۔ جو طلائی اور نقرئی ہوتا ہے (منیر) برق نظر سے جامۂ ہستی چمک گیا۔ میری قبا میں لیس ہے تیر نگاہ کی۔ ۳ مذکر۔ ایک قسم کا تیر جس کا پیکاں دراز ہوتا ہے۔ معانی نمبر ۱-۲-۳۔ میں اردو میں بالفتح ہے۔ ۴ (ھ۔ بالکسر ویائے مجہول)۔ مذکر۔ گوبر اور مٹی اور بھوسہ ملا کر۔ پلاستر دیواروں پر کرتے ہیں اور اس کو لپس کہتے ہیں۔ وہ چیز جو دیوار پر لیستے ہیں تاکہ سوراخ بند ہو جائیں ۵ (ھ بالکسر ویائے مجہول - ایک قسم کی چپکنے والی چیز لکھنؤ میں اس معنی میں لیس ہے۔ (شاد) وہ زار عشق خط میں ہوں دلیفر بھی گر بنا۔ یہ لیس ہو گیا جو نہیں بیٹھا چپک گیا۔ ۶ (ف۔ میں لیسیدن۔ چاٹنا سے ماخوذ) مرکبات میں مستعمل ہے جیسے کاسہ لیس۔ لیسدار۔ (دہلی) صفت لسندار۔ لیس پوت۔ مونث۔ ۱ لیپنا اور پوتنا۔ ۲ (کنایۃً) بگڑی ہوئی بات بنانا۔ (فقرہ) تم لاکھ لیس پوت کرو مگر میری دل سے اُن کی بُرائی نہیں جاتی۔ لیس دینا۔ چپکا دینا۔ لپیٹ دینا۔ لیپنا (ھ) ۱ پلاستر کرنا۔ لیپنا۔ لگانا۔ کسی جگہ مٹی لگانا۔ ۲ بھرنا۔ (فقرہ) تم نے اپنا دامن کیوں لپسا۔ لیسوال۔ (ھ)۔ عو۔ صفت۔ اچھی طرح لیسا ہوا۔ گھنا۔ (قدر) پہاڑوں پر دکھائی دیگا ایسا لیسواں سبزہ کہ گویا جڑ دئے ہیں سنگ پر فیروزہ کانی۔

لِیک۔ (ھ) مونث۔ ۱ راہ۔ پگڈنڈی۔ جیسے پتھر کی لیک۔ ۲ وہ نشان جو گاڑی کے پہیے سے ہو جاتا ہے۔ سانپ یا چیونٹی وغیرہ کے چلنے کا نشان۔ ۳ وہ انعام جو حسب دستور شادی کی تقریب میں کمینوں کو دیا جاتا ہے۔ ۴ رسم و رواج۔ پرانا دستور۔ لیک پیٹنا۔ ۱ لکیر پیٹنا۔ پرانی رسم پر چلے جانا۔ ۲ کسی بات کو بار بار دہرانا۔ ایک بات پر بار بار بحث کیے جانا۔ ۳ ترقی نہ کرنا۔

نیا راستہ نہ دریافت کرنا۔ لیک سے بے لیک ہونا۔ (عو)۔ راستہ کو چھوڑ کر بے راستہ چلنا۔ (کنایۃً) قدیم رسم و رواج ترک کرنا۔ لیک لیک چلنا۔ رستہ سے چلنا۔ راہ راہ چلنا (کنایۃً) پُرانے رسم و رواج کا پابند رہنا۔

لیک۔ (ف) لیکن کا مخفف۔ (میر) جامۂ احرام زاہد پر نہ جا۔ تھا حرم میں لیک نامحرم رہا۔ اب اس جگہ لیکن مستعمل ہے۔ لیکن (ف) مذکر۔ الّا۔ استدراک کا حرف۔ (امیر) آفت تو ہے وہ نازبھی انداز بھی۔ لیکن مرتا ہوں میں جس پر وہ، وہ ادا ہی کچھ ہے

لینکھ۔ (ھ) مونث۔ ۱ چھوٹی جوں۔ ڈھک۔ جوں کا انڈا۔ ۲ لکیر۔ آمد و رفت کا نشان۔ جو راہ میں ہو جاتا ہے۔ دیکھو لیک

لیکھا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ حساب۔ لین دین۔ (ایامیؔ) پانچسو کی اشرفیاں دوسو بدل رکھوائی تھیں کہیں انکا لیکھا برابر کرنیکا ارادہ نہو۔ ۲ پکا حساب۔ بہی کھاتہ۔ (محسنؔ) نیا لیکھا لکھے زراہِ کرم۔ کوئی چاہیے بندۂ بے درم۔ لیکھا بہی۔ مونث۔ جہان کا روزنامچہ۔ لیکھا ڈالنا۔ کھاتا ڈالنا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر کرنا۔ ۱ حساب کا صاف کرنا۔ ادا کرنا۔ چکانا ۲ کمی بیشی مٹا دینا۔ لیکھا ڈیوڑھا برابر ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ کمی بیشی نہ رہنا۔ لیکھا کرنا۔ حساب کرنا۔ لین دین کی رقم معلوم کرنا۔ لیکھے (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ لیکھا کی جمع ۲ حسابوں۔ نزدیک۔

لَیل۔ (ع۔ لیالی جمع) مونث۔ رات۔ شب۔ (اختر شاہ اودھ) جب محمد سا نبی گزرا تو دنیا ہے خاک۔ چھٹے دن سر کہ وہ لیل و نہار آپہنچی۔ لَیلَۃُ الاَسریٰ۔ (ع) مونث۔ شب معراج۔ لَیلَۃُ البدر۔ (ع) مونث۔ ہر قمری مہینے کی چودھویں رات جس میں چاند پورا ہو جاتا ہے اور اُس کی روشنی کمال کو پہنچ جاتی ہے۔ لَیلَۃُ القَدر۔ (ع) مونث۔ ۱ شب قدر۔ دیکھو شب قدر ۲ (کنایۃً) خوشی کی رات۔ متبرک رات۔ (ناظم) لُطف نظارۂ رخسار دل افروز ہے عید۔ لیلۃ القدر ہر اک رات ہے ہر روز ہے عید۔ لیل و نہار۔ (ع) مذکر۔ رات دن۔ شب و روز۔ زمانہ۔ (فقرہ) اگر یہی لیل و نہار رہا تو زندگی کیونکر ہوگی۔ (غالب) رات کو آگ اور دن کو دھوپ۔ بھاڑ میں جائیں ایسے لیل و نہار۔

لِیلا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱ خوشی ۲ کھیل۔ تماشا۔ لیلاوتی۔ (ھ) مونث۔ عیاش عورت۔ عیش و نشاط منانے والی عورت۔ کھلاڑ خوبصورت۔ حسین ۲ حساب کی ایک مشہور کتاب لیلنا۔ (ھ)۔ (عو۔ ہندو) نگلنا۔ لیلوٹ۔ دیکھو لہلوٹ۔

لَیلیٰ (ع میں لَیلےٰ۔ بروزن فَعلےٰ۔ لغوی معنی۔ سیاہ فام سانولی نجد میں قیس کی معشوقہ کا رنگ سیاہ تھا اس وجہ سے اس کا نام لیلےٰ ہوا۔ فارسیوں نے امالہ کر کے لیلی کر لیا۔) مونث۔ ۱ قیس کی معشوقہ ۲ (مجازاً) ہر ایک معشوقہ۔ حسینہ۔ جمیلہ (اوج) اٹھی محمل مغرب میں جو لیلی نکل آئی۔ پردے سے اُفق کے شب یلدا نکل آئی ۳ رات کا لیلیٰ سے استعارہ بھی کرتے ہیں۔ (داغ) شب فراق ہے کیونکر نصیب روز فراق۔ کہ زلف لیلی شب کس طرح سنوارے دن

لیلےٰ را بچشم مجنوں باید دید۔ (ف) مقولہ۔ معشوق کو عاشق کی نظر سے دیکھنا چاہیے۔ (رند) دید لیلیٰ کے لئے دیدۂ مجنوں ہے ضرور۔ میری آنکھوں سے کوئی دیکھے تماشا تیرا۔ لیموُ (ت) مذکر۔ نیبو۔ ایک تُرش گول پھل کا نام جو دافع صفرا ہوتا ہے۔ (فقرہ) لیمو صفرا شکن ہوتا ہے۔ پرتگالی زبان میں لیماؤ ہے۔ لیموں

## لیموں

رع ، مذکر نیبو۔ ترُنج لیمُونی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جس میں لیموں ڈالا گیا ہو جیسے سکنجبین لیمونی۔ لیمُونیڈ۔ (انگریزی) مذکر نیبو کا میٹھا پانی یا شربت۔

لَین۔ (ع۔ نرمی) حروف لین واو یائے تحتانی ساکن ماقبل مفتوح کو کہتے ہیں۔ جیسے طَور اور عَیب۔ لَین۔ (انگ۔ لائن) مونث ! لکیر۔ خط۔ جدول ۲ ڈوری۔ رسّی ۳ حد۔ مینڈ ۴ قطار صف۔ باڑ۔ (فقرہ) لین کی لین صاف ہوگئی ۵ سطر ۶ لوہے کی پٹری۔ ریل کی سڑک ۷ چھاونی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔ انگریزی فوج کے رہنے کا مکان۔ لَین ڈُوری۔ مونث۔ وہ خیمہ جو آگے جاتا ہے۔ پیش خیمہ۔ وہ فوجی سامان جو کوچ سے پیشتر روانہ کیا جاتا ہے ۲ (کنایۃً) کسی بات کی آمد کا نشان۔ کسی کام کے آغاز کی نشانی۔ ابتدا۔ لَین کِلیَر۔ (انگ۔ لائن کلیئر) مذکر ! وہ پروانہ جو اسٹیشن ماسٹر انجن ڈرائیور کو صفائی سڑک کے بابت لکھ دیتا ہے ۲ سڑک کے صاف اور قابلِ آمد و رفت ہونے کی سند (ہونا۔ دینا وغیرہ کے ساتھ)

لینا۔ (ھ) مذکر۔ وہ روپیہ جو لینا ہو۔ آتا ہوا قرضہ۔ یافتنی۔ لینا ! (ھ) ! نفع حاصل کرنا۔ (داغ) غیر سے مل کے کیا لیا تم نے۔ ہم سے ملتے تو کچھ مزہ ملتا ۲ آزمانا۔ جیسے دل لینا ۳ سنبھالنا۔ سہارنا۔ تھامنا۔ (محسن) ہاتھ لینا مجھے غش آتا ہے۔ دل کہیں اور لئے جاتا ہے ۴ خریدنا۔ (رشک) کرور مرتبہ لی نقد آبرو دیکر۔ نہ پائیگی کوئی مجھ سا شراب خوار شراب ۵ قرض لینا ۶ فتح کرنا۔ جیتنا ۷ وصول کرنا۔ اگاہنا ۸ پکڑو کی جگہ (راسخ) وہ لئے جاتا ہے دل اُسکو پکڑنا تھامنا۔ دیکھنا لینا

## لینا

وہ بُت اللہ کا گھر لیچلا۔ اس معنی میں "لینا ہے" بھی مستعمل ہے۔ ۹ (کی کے ساتھ) دعویٰ کرنا۔ جیسے بانکپن کی لینا۔ (بحر) دیدے کے بل اپنے کاکلوں کو۔ لیتے ہیں وہ ہم سے بانکپن کی ۱۰ (سے کے ساتھ) پیش آنا۔ (ایامی) نواب صاحب نے مجھکو اس قدر عزت و توقیر سے لیا کہ اس کا عشر عشیر بھی میرے خیال میں نہ تھا ۱۱ پینے کھانے کے معنی پر بھی آتا ہے۔ (ذوق) کیا ہوئیگا دو چار قدح میں مجھے ساقی۔ لے لوں گا ترے سر کی قسم اور زیادہ ۱۲ (کنایۃً) نقصان پونہچانا۔ (جلیل) اور بھی مجھکو لٹاتا ہے یہ کہنا اُنکا۔ چٹکیاں لیتے ہیں ہم آپ کا کیا لیتے ہیں ۱۳ منظور کرنا۔ (بحر) ہلال ہمسے نہ جزیہ میں آبرو لیتے۔ ہمیں جو اپنی غلامی میں خوبرو لیتے ۱۴ سونگھنا۔ (بحر) کسی کے ہار میں ہوتا جو اپنا تار نفس۔ لپٹ لپٹ کے گلے سے بدن کی بو لیتے ۱۵ (نام کے ساتھ) زبان سے کہنا۔ (بحر) دیارِ عشق میں یہ ہی ہے۔ راج رسوائی۔ ذلیل ہوتے اگر نام آبرو لیتے ۱۶ (جان وغیرہ کے ساتھ) مار ڈالنا۔ (بحر) ہزار شکر ملے ہم نہ بدمزاجوں سے۔ ضرور جان ہماری یہ کینہ جو لیتے ۱۷ عوض میں حاصل کرنا۔ (بحر) جہاں میں جو گرانی شراب کی ہوتی۔ سر اپنا بیچکے ساقی سے ہم سبو لیتے ۱۸ پکڑنا۔ (بحر) یہ کیا خبر تھی کہ ڈس جائیگی یہ ناگن ہے۔ کبھی نہ ہاتھ میں وہ زلف مشکبو لیتے ۱۹ استقبال کرنا۔ (امیر) ہوں وہ مجنوں کہ جو لیلی کی طرف جا نکلوں۔ اُٹھ کے تعظیم کو لے پردۂ محمل مجھکو ۲۰ مستند سمجھنا۔ مستند سمجھکر انتخاب کرنا ۵ ہم سند کے لئے لغت میں امیر۔ فصحا کی زبان لیتے ہیں ۲۱ سیکھنا۔ طرز اڑانا ۲۲ گود میں لینا۔ (فقرہ) بچے کو لیلو ۲۳ کاٹنا۔ جیسے ناخون لینا

۹ جذب کرنا۔ یہ لفظ جب کسی امر کے صیغہ سے مرکب ہوکر آتا ہے
یہ ظاہر کرتا ہے کہ ابھی کام کا موقع باقی ہے۔ (امیر) نہ توڑ شام سحر
اکدن شب فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے
مر لینا۔ لینا ایک نہ دینا دو۔ حاصل نہ حصول۔ فائدہ نہ غرض
نہ کسی سے ایک لینگے نہ دو دیں گے۔ (شاد) ردّ و بدل کیسا بوسہ
لینا ایک نہ دینا دو۔ لینا دینا۔ مذکر۔ لین دین داد و ستد
حساب کتاب۔ برتاؤ۔ معاملہ۔ (راسخ) تم کو بوسہ مجھکو دل
دو بھر نہیں۔ لینے دینے کو مقدّر چاہئے۔ لینا لوانا۔ (کنایۃً)
قرضہ۔ جو یافتنی ہو۔ (توبۃ النصوح) افسوس کہ موت نے
مجھکو مہلت نہ دی لوگوں کا لینا دینا حساب کتاب بڑی بڑی
بکھیڑے ہیں اجل سر پر آ پہنچی تمام لینا لوانا مارا پڑا۔ لینا
لینا۔ بندر چور یا کسی اور بھاگنے والے کے تعاقب کے لئے مستعمل ہے
(راسخ) ہے گریباں گیر تقوی یار کا۔ دزد نظر۔ لینا لینا چور نے لئے
سپاہی کے لئے ۲ تھامنا۔ کسی گرتے ہوئے کو سنبھالنا۔ خبرگیری کرنا
(راسخ) آنکھیں پھوٹیں جو ہیں دیکھے یہ تم نے کیا کہا۔ لینا لینا تھامنا
مجھکو میں منڈھا ہو لیا۔ لینا نہ دینا باتوں کا حمزج۔ مثل۔ فضول
وقت گزارنا۔ تضیع اوقات کرنا۔ ایسی باتیں کرنا جنکا نتیجہ کچھ نہو
لینے آنا۔ کسی کے استقبال کے واسطے آنا۔ کسی چیز یا آدمی کو
لیجانے کے واسطے آنا۔ لینے دینے میں نہونا۔ بے تعلق اور بے غرض
ہونا واسطہ نہ رہنا۔ لینے کو بڑھنا۔ استقبال کرنا۔ (جلیل) گورسے جو سر شام
ادھر عاشق گیسو۔ لینے کو بڑھا سایۂ دیوار لحد۔ لینے کے دینے پڑجانا
لینے کے دینے پڑنا۔ فائدہ کی جگہ نقصان ہونا۔ دقت میں پڑجانا۔
(داغ) پہنچے لینے کے دینے سر محشر ہم کو۔ ہوگیا نفع کی اُمید میں



نقصان اُٹھانا ۲ جان کے لالے پڑنا۔ ۳ مس جاتی رہنا۔ لینے میں
نہ دینے میں۔ نفع میں نہ نقصان میں۔ بُرے میں نہ بھلے میں۔
بے تعلق اور بے غرض۔
لیّنیت۔ (ع) مونث۔ نرمی جو برتاؤ میں ہو۔
لین دار۔ صفت۔ قرضخواہ۔ (فقرہ) لین دار ہزاروں باتیں
سنا رہا ہے اور تم کان دبائے سُن رہے ہو۔ لین دین (ہ) مذکر
۱ داد و ستد ۲ حساب کتاب ۳ خرید و فروخت کا معاملہ۔
برتاؤ۔ بیوہار ۵ کاروبار۔ تجارت۔ سوداگری۔ (فقرے)
کہاں کا لین دین نکالا۔ وہ لین دین کا کھرا ہے۔ لین دین
بند کرنا۔ دینا لینا بند کرنا۔ لین دین کرنا۔ کاروبار کرنا۔
لینڈ۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ فضلہ۔ موٹی لینڈی۔ انسان اور ہاتھی
کے فضلہ کے واسطے مستعمل ہے۔ لینڈی۔ (ہ نون غنہ) مونث ۱
انسان کا براز ۲ مذکر۔ ایک قسم کا کتّا۔ بازاری کتّا ۳ صفت۔ ڈرپوک
لینڈی پھوٹنا۔ (کنایۃً) مغرور ہونا۔ غرور رہونا۔ لینڈی تر ہونا
(کنایۃً) غرور بڑھنا۔ بہت خوش ہونا۔ طنزاً مستعمل ہے۔ لینڈی
جُڑنا۔ (عم) گہری دوستی ہونا۔ لینڈی کتّے کی موت مارنا۔ (کنایۃً)
کمال ذلت سے مارنا۔ لیو۔ (ہ) مذکر۔ مٹی کا پلاستر ۲ مٹی کا پلاستر
جو پھولکر دیوار سے الگ ہوجاتا ہے اُس پلاستر کے واسطے بھی مستعمل
ہے جو چولھے پر لگاتے ہیں۔ (چڑھانا چڑھنا۔ لگانا۔ لگنا کیساتھ)
لیوا۔ (ہ) صفت لینے والا شخص ۲ مذکر۔ گائے بھینس یا بکری کا تھن
۳ مذکر۔ مٹی تر کرکے دیگچے یا ہانڈی کے پیندے میں لگاتے ہیں
اور اس کو لیوا کہتے ہیں
لَیول (انگ) صفت ۱ ہموار۔ مساوی۔ برابر کا۔ ہموار زمین

## م

کے اندازہ کرنے کو انگریزی میں لیول کہتے ہیں۔ (فقرہ) نہریں لیول لیکر کھودی جاتی ہیں ۲؎ مذکر۔ زمین کے نشیب و فراز دیکھنے کا اوزار ۳؎ سطح۔ (فقرہ) اس کا لیول برابر نہیں ہے۔ لیوی (انگ) مونث۔ بادشاہوں یا امرا کے صبح کے وقت کی ملاقات کا دربار۔ لیئی۔ (ھ) بکسر اول و سکون دوم مجہول و کسر سوم) مونث۔ آٹے کو پانی میں اتنا پکاتے ہیں کہ اس میں لس پیدا ہو جاتا ہے اور اس سے کاغذ جوڑتے ہیں۔

---

# م

(ع) مذکر۔ عربی کا چوبیسواں فارسی کا اٹھائیسواں۔ ہندی کا پچیسواں۔ اردو کا اکتیسواں حرف حساب جمل میں اس کے چالیس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ رشک نے مونث کہا ہے ؎ خوشنویسو ہیں وہ آنکھیں میم ملفوظی کا جوڑ۔ لکھ سکو ایسی اگر دو ایک میں لطف ہو ترجیح تذکیر کو ہے۔ (محسن) الہی پھیل جائے روشنائی میری نامہ کی بڑھا معلوم ہو لفظ احد میں میم احمد کا۔ (امیر) جو آنکھیں ہوں تو نام پاک سے پیدا ہے یکتائی۔ کہ آغوش احد میں جلوہ گر ہے میم احمد کا

**مآب**۔ (ع) جائے بازگشت۔ وہ جگہ جہاں آدمی لوٹ کر جائے۔ اردو میں رسالتمآب۔ فلک مآب وغیرہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

## مآت

**مآت**۔ (ع) مذکر۔ جمع۔ مائة کی۔ کئی سو۔ صدہا۔

**مآثر**۔ (ع) مذکر۔ مأثرۃ کی جمع۔ اچھے آثار۔ اچھے کام۔ نشان مکان کا جس کے آثار باقی ہوں **مآل** (ع۔ بروزن مقال۔ اسم ظرف ہے۔ اَوْل بروزن قول سے جسکے معنی پلٹنا۔ رجوع کرنا۔) مذکر ۱؎ لوٹنے کی جگہ۔ مرجع ۲؎ نتیجہ۔ انجام۔ اخیر خاتمہ۔ (داغ) لوگ کہتے ہیں بھلائی کا زمانہ نہ رہا۔ یہ بھی کہدیں کہ برائی کا مآل اچھا ہے

**مآل اندیش**۔ (ف) صفت۔ دور اندیش۔ ہر بات کے نتیجہ کو سوچنے والا

**مآل اندیشی**۔ (ف) مونث۔ دور اندیشی۔ سوچ بچار۔ انجام بینی۔ (توبۃ النصوح) میں نے مآل اندیشی کر کے پارسال گاؤں لیا تھا پٹی داروں نے تسلط نہیں بیٹھنے دیا۔ **مآل کار**۔ (ف) مذکر۔ آخر کو انجام کار۔ (صبا) گل خزاں ہوں گے بلبلیں تہ دام۔ کیا برا ہے مآل کار چمن ۲؎ نتیجہ۔

**ما**۔ (ف) ہم۔ ما بخیر شما بسلامت۔ اس محل پر مستعمل ہے جب یہ کہنا ہو کہ تم سے ہمسے کسی امر میں شرکت نہیں ہم الگ تم الگ۔ ماچہ می سرائیم و تنبورۂ ماچہ می سراید۔ (ف) مثل۔ بے تکی باتوں کے واسطے مستعمل ہے۔ ما درچہ خیالیم و فلک درچہ خیال۔ (ف) مثل خلاف امید کسی امر کے پیش آنے کے لئے بولتے ہیں۔ ما را ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود۔ (ف) مثل۔ جب کوئی ضعیف یا کمزور ایسا کام کرے جو اس کے حوصلہ ہمت سے بالاتر ہو تو اسکی نسبت یہ مثل بولتے ہیں ؎ یہ عشق کا پہاڑ کہاں اور کہاں خلیل ما را ازیں گیاہ ضعیف ایں گماں نہ بود۔ ما را چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت۔ (ف) مثل۔ کسی کے آنے جانے پر بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ ما و شما۔ (ف) ہر کس و ناکس معمولی لوگ کی جگہ (فقرہ)

ما

ہر چند اساتذہ کے اشعار کے مقابلے پر عوام کے سخن کا ذکر کرو
بلکہ ما و شما کے ہنر کو بھی ان کے عیوب کے سامنے ظاہر کرنا
بجا ہے۔ ماؤمَن (ف) مونث ۱ خود پسندی۔ خود ستائی۔
(رشک) اللہ رے عُجب و مادمن و نخوت و غرور۔ کیا کیا نہیں
سرشت بُت بد سرشت میں ۲ مذکر۔ اپرے غیرے۔ (شمس العلماء
مولوی نذیر احمد) ؎ کتا ہے کون تم سے کہ تم مادمن کو دو۔ جو کچھ
کہ تم کو دیتا ہے اس انجمن کو دو۔ مابہ الاحتیاج۔ (ع) مذکر۔
ضرورت کی چیزیں جن کی حاجت ہو۔ مابہ الامتیاز۔ (ع) مذکر
وہ چیز جس سے شناخت ہو سکے۔ باعث امتیاز۔ نشانِ امتیاز
مابہ النزاع۔ (ع) مذکر۔ جھگڑے کی بنا۔ فساد کا باعث۔
(فقرہ) کسرہ کی سند کی ضرورت نہ تھی البتہ فتحہ مابہ النزاع
تھا اس کی سند دی گئی۔ مابَین۔ (ع۔ ما۔ وہ چیز بین۔ وسط)
مذکر۔ درمیان بیچ۔ اثنا۔ دوران۔ (فقرہ) جو کچھ تعلقات
ہمارے آپ کے مابین ہیں وہ سب پر ظاہر ہیں۔ (فقرہ) اسی
مابین میں وہ آ گئے۔ (بحر) مجھے نہ منہ نہیں دکھلاتی خوف باراں سے
تدرو ماہ کے مابین ہے حجاب گھٹا۔ (دبیر) بابا کا لہو پہلے تو
چہروں پہ لگایا۔ پھر دونوں نے مابین گلیم ان کو لٹایا۔ مابین تحقیقات
تحقیقات کے دوران میں۔ ماتحت۔ (ع) ۱ زیر فرمان۔ زیر حکم ۲
تابع۔ نائب۔ (فقرہ) تم اپنے ارادے کو ان کے ارادے کا ماتحت
کر دو ۳ مذکر۔ نائب۔ مددگار۔ ہاتھ بٹانے والا۔ ماتقدّم۔ (ع)
صفت۔ وہ چیز جو پہلے گزر چکی ہو جیسے حفظ ماتقدم۔ ماجرا۔ (ع۔ ما
موصولہ۔ جرے صیغہ ماضی۔ فارسیوں نے بمعنی سرگزشت
ہنگامہ۔ گفتگو استعمال کیا۔) مذکر ۱ سرگزشت ۲ واقعہ۔ واردات

ما

۳ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ (داغ) کیا ماجرا کہوں دل امیدوار کا
اک آرزو ہزار مصیبت سے کم نہیں۔ ماحَصَل۔ (ع۔ میں حرف
آخر مفتوح تھا۔ ما۔ موصولہ حَصَلَ۔ ماضی کا صیغہ۔ حاصل ہوا)
مذکر ۱ نتیجہ۔ ثمرہ۔ (فقرہ) اس تقریر کا ماحصل کیا ہوا ۲ خلاصہ۔
لُبِ لُباب۔ (اوج) آپ سے صبر کا سرمایہ ملا غربت میں۔
ماحصل چار صحیفوں کا ہے اک صورت میں ۳ پیداوار۔ کلیتہً ۳
نفع۔ فائدہ۔ (فقرہ) اب اس ندامت کا کچھ ماحصل نہیں۔ ماحضر
(ع میں بفتح آخر تھا۔) مذکر۔ جو کھانا موجود ہو۔ جو کچھ حاضر ہو۔ موجودہ
فارسیوں نے اُس کھانے کے واسطے استعمال کیا جو تھوڑا سا ہو
اور بے تکلف موجود اور حاضر ہو (منیر) آپ کے غم پر دل و جان و
جگر صدقے کئے پیش مہماں ماحضر اے بندہ پرور رکھ دیا۔ ماحَول
(ع) مذکر۔ گرد و پیش۔ مادام۔ (ع) ہمیشہ عربی میں بفتح حرف آخر
تھا۔ اُردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ (منیر) مادام لکھنو رہے
آبادائے منیر۔ مجمع ہے اس دیار میں اہل کمال کا۔ مادام الحیات
مادام العمر۔ (ع) تا زیست۔ عمر بھر۔ مازاد۔ (ع۔ ما۔ موصولہ۔ زاد
زیادہ ہوا) مذکر۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے۔ وہ جو زیادہ ہو
راجبہا دیا اُس نے ڈاڑھی کو مٹھی میں پکڑ مازاد کو چراغ کی لو پر
رکھ دیا۔ مازاغ۔ (ع) اشارہ ہے طرف قرآن شریف کی آیت
مازاغ البصر و ماطغیٰ کے۔ یعنی آنحضرت نے معراج کے مقام قرب
میں کسی طرف آنکھ نہیں پھیری۔ اور حکم الٰہی سے نافرمانی کی۔ عربی
میں ما۔ نافیہ اور زاغ۔ ماضی کا صیغہ تھا۔ زیغ سے۔ اردو میں
زاغ کا حرف آخر ساکن ہو گیا ہے۔ ماسبق۔ (ع) گزشتہ۔
جو پہلے گزر چکا ہو۔ اول الذکر۔ (اوج) نیزہ اُٹھا کے رد کش

ما

منغام حق ہوا۔ سبقت کی وجہ معرکۂ ماسبق ہوا۔ ماسَلَف۔ (ع) گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ بیتا ہوا۔ ماسوا۔ (ع۔ مازائدہ ہے) بجز۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں۔ صوفیوں کی اصطلاح میں ذات باری تعالیٰ کے سوا جو کچھ ہے "ماسوا" ہے۔ (داغ) حقیقت میں ہے ماسوا چیز ہی کیا۔ ادھر تو ادھر تو یہاں تو وہاں تو۔ معنی نمبر۱ میں ماسوا اللہ بھی ہے۔ (امیر) قرب حق کہتے ہیں جسکو انھیں حاصل وہ مقام۔ ماسوا اللہ سے نفرت انھیں اللہ سے کام۔ نوٹ معنی نمبر۱ میں ی کا اضافہ کرنا حالت اضافت میں ہندی لفظ کی طرح غلط ہے یعنی "ماسوائے اس کے غلط ہے صحیح ماسوا ہے۔

ماشاء اللہ۔ (ع) تحسین وآفریں کا کلمہ! خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (فقرہ) آپ کے ماشاء اللہ چار لڑکے ہیں۔ سبحان اللہ کیا کہنا ہے کی جگہ۔ (داغ) اس پری چہرہ خوش انداز کا وہ حسن وجمال حور بھی جس کو کہے دیکھ کے ماشاء اللہ۔ طنزاً بھی مستعمل ہے (جلیل) خوب انصاف کیا آپ نے ماشاء اللہ۔ آنکھ سے آنکھ لڑا کے چھین لیا دل میرا۔ کسی خوبصورت چیز کو دیکھکر بھی کہتے ہیں تاکہ نظر بد نہ لگے۔ (صبا) ماشاء اللہ چشم بددور۔ کیا خوب جوان تعاہ۔ لکھنؤ میں عورتیں ماشاء اللہ کی جگہ ماشے اللہ بھی کہتی ہیں۔

ماصَدَق۔ (ع۔ اصل میں ماصَدَقَ عَلَیہِ تھا۔ فارسیوں نے بمعنی مضمون ومعنی استعمال کیا۔) وہ چیز جو صادق ہو۔ مذکر۔ مضمون۔ معنی۔

مافات۔ (ع۔ ماموصولہ۔ فاتَ۔ فوت ہوا۔ اردو میں بسکون حرف آخر ہے) مذکر۔ جو فوت ہوا۔ جو گزر گیا۔ مافوق۔ (ع۔ ماموصولہ۔ فوق اوپر) مذکر۔ جو اوپر ہو۔ اعلیٰ۔ ممتاز۔ اونچا۔ بلند۔ برتر۔ فائق۔

مافی الضمیر۔ (ع) مذکر۔ دل کی بات۔ نیت۔ غرض۔ مطلب۔ مدعا۔ مقصد۔ (رشک) اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہاں۔ تھا علم باب علم کو مافی الضمیر کا۔ (فقرہ) خدا کو منظور تھا کہ تمہارے مافی الضمیر کو آزمائے۔ مافیہا۔ (ع) مذکر۔ جو کچھ اس دنیا میں ہے۔ (ناظم) سحر نظارہ ہوا اس صنم رعنا کا۔ ہوش دنیا کا رہا مجھکو نہ مافیہا کا۔

ماقبل۔ (ع) مذکر۔ پہلے کا۔ جو پہلے ہو۔ وہ حرف جو کسی دوسرے حرف کے پہلے ہو۔ ماقَبلَ الذکر۔ (ع) مذکر۔ جسکا پہلے ذکر ہو چکا ہو۔ مذکورہ بالا۔

ماقَلَّ ودَلَّ۔ (ع۔ عربی میں دونوں لام مشدد مفتوح تھے۔ اردو میں آخر کا لام ساکن ہو گیا ہے) تھوڑا کلام جسکے معنی بہت سے ہوں۔ (محسن) تیری صورت سے کھلے معنیٔ ماقل ودل۔ انبیا شرح مفصل ہیں تو متن مجمل۔ مالاکلام۔ (ع) صفت۔ جسمیں کچھ شبہ یا اعتراض کی گنجائش نہو۔ مالایُطاق۔ (ع بضم حرف پنجم۔ طاقت سے بڑھکر وہ جو کسی کی قدرت میں نہو) صفت۔ کسی کی طاقت سے باہر چیز یا کام۔ (فقرہ) کوئی دوسرا مذہب تکلیف مالایطاق سے خالی دکھائی نہیں دیتا۔ (دبیر) سوجھی نئی مشقت مالایطاق ہیں۔

مالاینحل۔ (ع) صفت۔ جو حل نہ ہو سکے۔ ادق مسئلہ جو ناقابل حل ہو۔

ماضٰی۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ جو کچھ ہوا۔ ہو چکا۔ جو گزر گیا۔ (رشک) ہے ہجر یار وصل کے جھگڑوں کی قدر سے دینے لگا ہمیں ستم ماضی مزا۔

ماوَجَبَ۔ (عربی میں بفتح حرف آخر تھا) صفت۔ وہ جسکا کرنا واجب ہو۔ مذکر۔ (اردو) سلام۔ دعا۔ ماوَرا۔ (ع) بجز۔ سوا۔ اس کے علاوہ۔ علاوہ بریں۔ (داغ) سوائے جور وجفا ماورائے لطف و دعا۔ بتوں کے واسطے دنیا میں کوئی کام نہیں۔ ماوَراءُ النَّہر۔ (ع) مذکر۔ ملک توران سے مراد ہوتی ہے جو ایران سے رود جیحوں کی دوسری طرف واقع ہے۔ مایحتاج۔ (ع۔ اصل میں مایحتاج الیہ تھا) صفت

وہ شے جس کی انسان کو حاجت پڑتی ہے۔ ضروریات۔ مایُرِیدْ۔ (ع) صفت! جو کچھ خدا چاہتا ہے! صفت۔ خدا کی مرضی اور مشیّت

مَایُقْرَا۔ (ع) صفت۔ ایسی تحریر جس کو آدمی دقّت سے پڑھ سکے اسکا استعمال خط و کتابت کے ساتھ ہے اور کسی چیز کے ساتھ نہیں

مَایَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰے۔ (ع) یہ آیت قرآن مجید کی سورۂ نجم میں حضرت رسولخدا کی تعریف میں واقع ہوئی ہے اس کی معنی ہیں نہیں بولتے ہیں۔ (آنحضرتؐ) اپنی خواہش نفس سے یعنی اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے بلکہ اُنکا ہر قول حسب فرمان الٰہی ہوتاہے۔

مَابُونْ۔ (ع۔ بروزن صابون)

مابُوْن۔ (ع۔ بروزن صابُون) صفت مذکر۔ وہ شخص جسے اغلام کرانے کی علّت ہو۔

ماپ۔ (ھ دہلی) مونث! پیمائش۔ ناپ! پیمانہ! انداز۔ جانچ۔ لمبائی چوڑائی کا تخمینہ۔ ماپ تول۔ مونث۔ عرض طُول کی پیمائش۔ رقبہ۔ جانچ پرتال۔ (ترجمۃ القرآن) افسوس ہے کہ ماپ تول لوگوں میں جیسی چاہیئے اب ٹھیک نہیں۔ ماپنا۔ (ھ) (دہلی) ! پیمائش کرنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ لکھنؤ میں ناپنا ہے۔

مِائَۃ۔ (ع) ایک سو۔ مِائَتَین۔ (ع) دوسو۔ مِآت۔ (ع) مِأَۃ کی جمع۔

مات۔ (ع۔ میں صیغہ ماضی بفتح حرف آخر تھا۔ معنی مرگیا ہارگیا فارسی اردو میں بسکون آخر معانی ذیل میں مستعمل ہے۔) مونث! ہار۔ شکست۔ ہزیمت۔ زک۔ شطرنج یا بیت بازی کی ہار (دبیر) دلِ گمراغم سے سوا ہار کے اب جیت کہاں۔ شاہ شطرنج جو چھپک ہوا مات ہوئی! صفت۔ عاجز: ہارا ہوا۔ مقابلے سے عاجز (داغ) چمپئی رنگ پھر اس رنگ میں بجلی کی چمک۔ مات کندن ہے ترے رنگ سے سونا کیا ہے۔ مات دینا! شطرنج کی بازی میں حریف پر غالب آنا اور اُس سے بازی لیجانا! بیت بازی میں ہرا دینا۔ مات کردم مات کردم مُخَنْ تُرا۔ ناک کاٹوں کان کاٹوں لے چھرا بیت بازی میں جو لڑکا جیت جاتا ہے وہ اپنے حریف کے ذلیل کرنے کے لئے یہ شعر پڑھتا ہے۔ مات کرنا! مات دینا! زک دینا۔ قائل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (صبا) سبزۂ نوخیز ہے کشت فلک سے سبز تر مات کرتاہے شفق کو لالہ زار اپنی برس! سبقت لیجانا کسی کام میں یا صفت میں۔ (صبا) دوزخ کو بھی مات کردیاہے۔ اے سوزشِ دل ترا بھلا ہو۔ (عالم) رنگ چہرے کا اس قدر کالا شب فرقت کو مات کرڈالا! کنایہ ہے کسی کے مغلوب کرنے سے اور امور میں یعنی (اشرف) دم عیسیٰ کو مات کرتی ہے۔ اے نسیم بہار کیا کہنا۔ مات کھانا ہارجانا۔ بازی میں۔ مات ہونا۔ شطرنج کی بازی یا بیت بازی میں حریف سے مغلوب ہونا! کنایہ ہے کسی چیز کے مقابلے میں کسی چیز کے بے رنگ اور بیرونق ہوجانے سے مغلوب ہونا۔ (اسد) زلفین ہی دیکھکر نہ خجل رات ہوگئی۔ مکھڑا جو کھل گیا تو سحر مات ہوگئی۔

ماتا۔ (ھ) مونث (ہندو) ! ماں۔ والدہ! چیچک۔ سیتلا! صفت مذکر۔ مست۔ جیسے نیند کا ماتا۔ مونث کے لئے ماتی۔ ماتا پتا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ! ماں باپ۔ والدین! بزرگ۔ آقا۔ مالک۔ ماترا (ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی حروف کا اعراب۔ لگاناکے ساتھ

ماتم۔ (ع۔ مجمع جو مصیبت یا موت کے موقع پر ہو۔ نوحہ گری) مذکر ! مرنے کا غم۔ سوگ۔ گریہ وزاری۔ (سالک) میرے نالوں کو سمجھنا

## ماتم

نہ شکایت اپنی۔ نوحہ صبر ہے ماتم ہی شکیبائی کا۔ ۲ رنج وغم۔ کہرام
سے تم اُٹھ گئے جو صنم مصحفی کے بالیں سے۔ تمام رات بڑا ماتم اُسکی
گھر میں رہا۔ ۳ (اہلِ تشیع) حضرت امام حسینؑ کی عزاداری میں سینہ
کوبی کرنا۔ ماتم پُرسی۔ (ف) مونث۔ تعزیت۔ ورثائے میت کی
غمخواری ہمدردی (کرنا کے ساتھ) ماتم پڑنا۔ رونے کا کہرام ہونا۔
(داغ) مرگئے اہل کعبہ اُس بت پر۔ ایک ماتم خدا کے گھر میں پڑا۔
ماتم خانہ۔ ماتم سرا۔ ماتم کدہ۔ (ف) مذکر۔ سوگ کا گھر۔ غمی کا گھر۔
وہ گھر جس میں کوئی مصیبت یا غمی ہوگئی ہو۔ ماتمدار۔ (ف) صفت
ماتمی۔ سوگی۔ سوگوار۔ (عاشق) کاٹ کر قاتل نے سر کو دل کے
بھی ٹکڑے کئے۔ بعد میرے آئی نوبت میرے ماتم دار کی۔ ماتمداری
(ف) مونث۔ غم۔ سوگ۔ کہرام۔ گریہ وزاری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)
ماتم دیدہ۔ ماتم زدہ۔ (ف) صفت۔ ماتمی۔ سوگوار۔ ماتم کدہ۔ (ف)
مذکر۔ غمکدہ۔ ماتم نشیں۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔
ماتم کرنا۔ ۱ غم کرنا۔ رنج کرنا۔ ۲ سوگ کرنا۔ مردے کو رونا۔ ۳ مرثیہ خوانی
کرنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ سینہ کوٹنا کسی میت کے غم میں۔ (آتش) اُٹھ
گئیں ہیں سامنے سے کیسی کیسی صورتیں۔ روئیے کس کے لئے کس کس کا
ماتم کیجئے۔ ماتم ہونا۔ کہرام مچنا۔ سوگ ہونا۔ غم ہونا۔ سینہ کوبی ہونا
ماتمی۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ سوگوار۔ ۲ ماتم سے تعلق رکھنے والا
ماتمی باجہ۔ وہ باجہ جو ماتم کے واسطے بجاتے ہیں۔ (رشک) مجھکو
میرے مرنے کا اسباب توبہ ہوگیا۔ ماتمی باجوں میں گویا شورِ
استغفار تھا۔ ماتمی جامہ۔ ماتمی لباس۔ ماتمی پوشاک۔ ماتمی کپڑے
نیلے یا سیاہ رنگ کا لباس جو رنج وغم کی حالت میں پہنا جاتا ہے۔
(ناظم) ماتمی پہنے ہوئے ہے گل سوسن پوشاک۔ دل عاشق کی

## ماتھا

طرح گل کا گریباں ہے چاک۔ (ذوق) عزاداری میں کس کی
ہے یہ چرخ ماتمی جامہ۔ کہ جیب چاک کی صورت ہو خط کہکشاں ہوتا
ماتمی صف۔ مونث۔ صفِ ماتم۔ (حسرت) بیکسی کا مرے صدمہ جو ہوا
میرے بعد۔ ماتمی صف نے نہ چھوڑی مری جا میرے بعد۔
ماتھا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ پیشانی۔ سر کا اگلا حصہ۔ (ناسخ) پھوڑ ڈالا ہے
سر اپنا بُت سے تیرے عشق میں۔ برہمن کے ماتھے پہ سرخی نہیں
سیندور کی۔ ۲ ناؤ کا اگلا حصہ۔ ۳ (کنایۃً) ذمہ داری۔ جیسے آئی
گئی سب ان کے ماتھے۔ ماتھا پیٹنا۔ ۱ ماتم کرنا۔ سر پیٹنا۔ ۲ پچھتانا۔
افسوس کرنا۔ ماتھا پیٹنا کی جگہ ماتھا کوٹنا فصیح ہے۔ ماتھا پیٹن کرنا
(عم) ظاہرداری سے سلام کرنا۔ ماتھا میٹی۔ (ہ) صفت مونث
(ہندو۔ عو) وہ عورت جس کا ماتھا چپٹا اور بدنما ہو۔ ماتھا ٹھنکنا
(عوام ہندو۔ ٹھنکنا۔ بفتح اول وسوم کی جگہ بکسر اول وفتح سوم
بولتے ہیں)۔ (کنایۃً) کسی امر کے وقوع سے پیشتر اس کے آثار پہلے
نظر آجانا۔ (شاد) احوال کوہکن جو سنا دل کھٹک گیا۔ خسرو کے
سر گئی مرا ماتھا ٹھنک گیا۔ ماتھا ٹیکنا۔ سجدہ کرنا۔ (ابن الوقت) لیکن
ہندو بندر اور سانپ گائے اور پیپل پانی اور پتھر ہر چیز کے آگے ماتھا ٹیکنے کو موجود
ہے۔ ماتھا رگڑنا۔ (کنایۃً) خوشامد کرنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ سجدے پر سجدہ کرنا۔
عاجزی سے (منیر) تری محفل میں خوبانِ جہاں ماتھا رگڑتے ہیں۔ عکس شاید چرانا
چاہتی ہیں فرش مخمل کی۔ (شوق قدوائی) اللہ کا آج شکر ادا کر۔ ماتھا رگڑ اور التجا کر۔
ماتھا کوٹنا۔ عورتیں افسوس کرنے اور کسی فعل پر پچھتانے یا بدقسمتی
پر رنج کرنے کے لئے ماتھا کوٹتی ہیں۔ (منیر) بھرے پی کر ماتھا کوٹا
پھوٹی قسمت ٹوٹی توبہ۔ مصحفی مر ہی گیا دیکھئے اس کی ادا جب
ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ماتھا گودنا۔ (عم) جس

## ماتھا

قیدی اور غلام کی پیشانی پر علامت بنا دیتے ہیں۔ ماتھے۔ (ہ) ماتھا کی جمع۔ ماتھے پڑنا۔ (عو) کسی کے سر جانا۔ آفت آنا۔ مصیبت آنا (شوق قدوائی) یہ آہ اوپر اوپر تو جاتی نہیں کسی سر کے ماتھے پڑے کہیں۔ ماتھے پر افشاں چُننا۔ خوبصورتی کے لئے عورتیں ماتھے پر افشاں چنتی ہیں۔ (راسخ) چنا کرتا ہے ماتھے پر بت زہرہ جبیں افشاں ستارہ آج کل چمکا ہوا دیکھا ستاروں کا۔ ماتھے پر الف کھینچنا۔ دیکھو الف کھینچنا۔ (بحر) انگشت نما کون ہو حاجت طلبی میں ماتھے پہ الف کھینچتے ہیں چھوڑ کے گھر بار۔ ماتھے پر ٹیکا ہونا۔ (عو) کسی امر کا کسی پر منحصر ہونا (فقرہ) کیا میرے ماتھے پر ٹیکا ہے۔ اس جگہ بیشتر ماتھے ٹیکا ہونا ہے۔ ماتھے پر شکن ہونا۔ رنج واندوہ یا رنجش اور ناگواری سے پیشانی پر بل پڑ جانا۔ (آتش) جور و جفائے یار سہی رنج دمن نہو۔ دل پر ہجوم غم ہو جبین پر شکن نہو۔ ماتھے پر صندل لگانا۔ ماتھے پر صندل ملنا۔ دردسر کا علاج ہے۔ (قدر) دردسر اُسکے ہوا سن کے صدائے طاؤس۔ برق نے ابر کے ماتھے پہ لگایا صندل۔ (قدر) شور سرخاب سے درد اس کے اُٹھا تھا سر میں مل دیا چرخ کے ماتھے پہ سحر نے صندل۔ ماتھے ٹیکا ہونا۔ دیکھو ماتھے پر ماتھے جانا۔ ذمہ پڑنا۔ تھپنا۔ کسی امر قبیح کا کسی کی طرف عائد ہونا۔ نقصان ہونا۔ (شاد) کوہکن کیا عشق وہ ہے حسن کی بازو ہیں۔ جس کے ماتھے پہ گیا سودا وہ سر ٹکرائے گا۔

ماتھے چاند ٹھوڑی تارا۔ (ہ) مقولہ۔ (عو) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں یعنی ماتھا چاند سا روشن ہے۔ اور ٹھوڑی ستارے کی طرح چمک رہی ہے۔ ماتھے کا الف۔ دیکھو الف ماتھے کا گھٹا۔ وہ نشان جو سجدے کرتے کرتے پیشانی پر پڑ جاتا ہے

## ماجد

ماتھے کے بال۔ موئے پیشانی۔ ماتھے نا ہنا۔ (کنایۃً) ناخفا ہو کر واپس کر دینا۔ (راسخ) میری تقدیر کا نوشتہ تھا اس نے قاصد کے ماتھے مارا خط۔ ماتھے مڑھنا۔ ذمے ڈالنا۔ (شاد) عشق میں ماتھے مرے مڑھتا جو تم عنقا جنوں۔ کوہکن لیتا جو ٹکر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ ماتھے ہونا۔ ذمے ہونا۔ (قدر) گل کے ماتھے ہے بہاری کا پیالہ اس فصل۔ سرو کے سر ہے جوانان چمن کا دنگل۔ ساتی دیکھو ماتا۔

ماٹ۔ (ہ) مذکر ۱ مٹی کا بڑا مٹکا ۲ نیل کا حوض۔ ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ یعنی سب کی عقل جاتی رہی۔ یا سارے خاندان کو داغ لگا۔

ماٹھ۔ (ہ) مذکر بھٹی۔ ماٹھا بھولام۔ (واو غیر ملفوظ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا جو ہندوستان میں بُنا جاتا ہے۔ ماٹھو۔ (ہ واو معروف کے ساتھ) صفت ۱ مسخرا آدمی ۲ بندر کی ایک قسم ۳ کم عقل بیوقوف آدمی۔ بھولا۔ ماٹی۔ (ہ)۔ (عم) مونث ۱ مٹی۔ خاک۔ دھول۔ گرد۔ غبار ۲ زمین۔ دھرتی۔ ماٹی میں رلنا۔ (عم) بدن کا مٹی میں ملنا۔ فنا ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ تباہ ہونا۔ بگڑ جانا۔ (میر) ہر ذرہ خاک تیری گلی کی ہے بیقرار۔ یاں کونسا ستم زدہ ماٹی میں رل گیا اب عوام کی زبان ہے

ماثور۔ (یہ لفظ عربی لغات میں نہیں ملا۔ عربی میں اس معنی میں متاثر ہے) اثر قبول کیا ہوا۔ جزا دیا گیا۔ ماثورہ۔ صفت مونث۔ جزا دیا گیا۔ دیکھو ادعیہ ماثورہ۔

ماجد۔ (ع)۔ لیا گیا ہے مجد۔ بمعنی بزرگی سے جس طرح عالم بمعنی علیم ہے اسیطرح ماجد بمعنی مجید ہے۔ مگر مجید میں مبالغہ اور تاکید ہے)۔

صفت مذکر۔ بزرگ۔ قابل احترام شخص جیسے والد ماجد۔ ماجدہ۔ (ع) صفت مونث۔ قابل تعظیم عورت۔ معظّمہ۔ بزرگ عورت ماں چچی وغیرہ۔ بزرگ رشتہ دار عورتوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ماجرا۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماجو۔ (ف) مونث۔ مازو۔ ایک دوا کا نام۔ بیگمات کی زبانوں پر مذکر ہے۔ (جانصاحب) مٹی خراب ہوتی ہے کوکا آئو ڈھونڈلا۔ سوسن کو طاق میں نہیں ماجو نظر پڑا۔

ماجوج۔ (ع) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو حضرت یافث ابن نوح کی اولاد سے ہے۔ تاتاری لوگ۔ یاجوج ماجوج۔ ماجور۔ (ع) صفت۔ اجر دیا گیا۔ ثواب دیا گیا۔

ماجھی مانجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملّاح۔ کشتی چلانیوالا۔

ماچا۔ (ھ) مذکر۔ اونچی اور بہت بڑی چارپائی۔ ۲ وہ اونچی جگہ جہاں بیٹھکر کھیت کے پرندوں کو اڑاتے ہیں۔ ماچی۔ (ھ) مونث (عم) ۱ چارپائی۔ بلنگڑی۔ ۲ وہ جالی دار ٹھیلا جو گاڑی کے پیچھے اسباب وغیرہ رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ ۳ وہ لکڑی کا آلہ جو بوقت قلبہ رانی بیلوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔

ماحی۔ (ع) صفت۔ محو کرنے والا۔ نیست نابود کرنے والا۔

ماخذ۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے کوئی چیز نکلے ۱ اصل بنیاد جڑ ۲ مادہ۔ مبدا۔ ماخوذ۔ (ع) صفت مذکر ۱ گرفتار۔ پھنسا ہوا پکڑا ہوا۔ اخذ کیا گیا ۲ مبتلا۔ لپٹا ہوا۔ ماخوذ کرنا۔ گرفتار کرنا۔ ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پکڑا جانا۔ (توبۃ النصوح) میں اپنے گناہوں کی جوابدہی میں ماخوذ ہوں۔ ماخوذی۔ مونث۔ گرفتاری۔

ماخولیا۔ (یونانی زبان میں ماخول۔ مخفف۔ ماخولیا کا اور خولیا



مخفف مُلن خولیا کا ہے۔ ملن بفتح اول و دوم و سکون سوم۔ سیاہ خلیا۔ بالفتح و فتح سوم۔ صفرا۔ اصطلاح میں جنوں کے معنے میں مستعمل ہوا۔ مجازاً اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس کو خلل دماغ ہو۔) مذکر ۱ مرض۔ جنوں۔ خیال خام ۲ صفت۔ (کنایۃً) بیوقوف اردو میں معنی مشہور میں بیشتر مخولیا۔ بحذف الف زبانوں پر ہے

مادر۔ (ف) مونث۔ ماں والدہ۔ مادرانہ (ف) ماں کی طرف منسوب مادربخطا۔ (دکن) مذکر ایک قسم کی گالی، حرامی ولدالزنا۔ مادر خواہر کرنا۔ ماں بہن کی گالی دینا۔ مادرزاد۔ صفت۔ پیدائشی۔ جنم کا۔ جیسے مادرزاد اندھا۔ مادر رضاعی۔ (ف) مونث۔ دودھ پلانے والی۔ مادر علاتی (ف) مونث۔ سوتیلی ماں۔ مادر گیتی۔ (ف) کنایۃً گیتی۔ زمین (راسخ) مادر گیتی بے مہر کا تھا خوں سفید۔ دودھ ہر وقت چھٹی کا جو مجھے یاد آیا۔ مادری (ف) صفت مادر کی طرف منسوب۔ پیدائشی فطرتی۔ مادری زبان۔ (ف) مونث۔ گھر کی زبان۔ ذاتی زبان۔ اپنی بولی۔ (ابن الوقت) بنگالیوں نے تو یہاں تک انگریزی میں ترقی کی ہے کہ انگریزی گویا اُن کی مادری زبان ہوتی جاتی ہے

مادہ۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ حیوانوں کے لئے مستعمل ہے۔ مادہ گاؤ۔ مونث۔ گائے۔ یہ محاورہ ہندوستانیوں کا ہے۔ فارسی اہل زبان گاؤ کہتے ہیں۔ نر ہو یا مادہ۔

مادّہ۔ (ع) ہر چیز کی اصل ہر شے بنانے کا سامان۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے۔ فارسی میں بمعنی استعداد ملکہ بھی مستعمل ہے۔ مذکر ۱ ہر چیز کی اصل۔ وہ شے جس سے کوئی چیز بنائی جائے (فقرہ) فساد کا مادّہ دلوں میں موجود تھا ۲ قابلیت۔ صلاحیت استعداد۔ (فقرہ) اس شخص میں کسی قسم کا مادّہ نہیں ۳ ماخذ۔

اصل۔ جڑ۔ منبع۔ کسی بات کی سمجھنے کی قوت۔ عقل۔ تمیز۔ ادراک۔ جسم۔ وجود۔ مواد۔ پیپ۔ (فقرے) نشگاف دینے سے بہت مادہ خارج ہوا۔ پیٹ میں مادّہ فاسد بھرا تھا۔ جو چیز موالید ثلاثہ میں مشترک ہے اُسے بھی مادّہ کہتے ہیں۔ مادّہ بر عضو ضعیف میریزد۔ (ف) مثل۔ اس وقت بولتے ہیں جب کسی ضعیف کو نقصان پہنچے۔ مادّی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ مادّہ۔ ذاتی۔ اصلی قدرتی۔ طبعی۔ مادّیّت۔ مونث۔ مادّہ ہونا۔

مادیاں۔ (ف) یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ مونث۔ گھوڑی۔ مادۂ اسپ۔ مادین۔ (ف) مونث۔ نر کا نقیض۔ مادہ۔ ہر حیوان کی مادہ بیشتر گھوڑی اور مادہ بٹیر کے لئے مستعمل ہے۔ ماذون۔ (ع) صفت۔ اِذن دیا گیا۔ وہ جسکو کسی کام کی اجازت دیگئی ہو۔

مار۔ (ف) مذکر۔ سانپ۔ ناگ۔ افعی۔ (ناسخ) شب فرقت میں سیہ خانہ ہے تاریک ایسا۔ شمع دیکھوں تو سیہ مار نظر آتا ہے۔ مارِ آستین۔ دیکھو آستین کا سانپ۔ (اختر شاہ اودھ) باہر میں کسی طرح نہیں ہوں۔ یہ جاں لو مار آستیں ہوں۔ مار دو زبان (ف) کنایۃً۔ منافق آدمی۔ مارِ ضحاک۔ (ف) مذکر۔ وہ سانپ جو کاندھے پر ضحاک کے پیدا ہوتے تھے اور ہمیشہ آدمی کے سر کا مغز کھاتے تھے۔ مار گزیدہ۔ (ف) صفت وہ شخص جسے سانپ نے کاٹ کھایا ہو۔ مار گزیدہ از ریسماں مے ترسد۔ (ف) مثل۔ دیکھو سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے۔ مارِ گنج۔ وہ سانپ جو خزانہ دفن کرکے بطور طلسم اسپر بٹھا دیتے ہیں۔ (کنایۃً) مالدار بخیل۔ شعر۔ نہیں ہے نہ جہنم سے سوا زر ممسک۔ کہ مار گنج بھی اک رنج میں عذاب میں ہے۔ مار گیسو۔ (ف) مذکر۔ بحیداز زلف کا سانپ سے استعارہ کرتے ہیں۔ کاکل معشوق کی لٹ۔ (امیر) مار گیسوئے سیہ زہر اگلتے تھے کہاں۔ موذی اس طرح ترے سائے میں پلتے تھے کہاں۔ مار ماہی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی۔ بام مچھلی۔ (رشک) سر سے اونچا ہو گیا دریائے حسن۔ زلف پیچاں مار ماہی ہو گئی۔ مار مہرہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مہرہ جو سانپ کے سر سے نکالتے ہیں۔ پادزہر۔

مار۔ (ہ) مونث۔ چوٹ۔ ضرب۔ زدوکوب۔ صدمہ۔ دھکا۔ عذاب۔ رنج۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ (فقرہ) روٹی کی ماری۔ لعنت۔ پھٹکار۔ ملامت۔ (رنگین) تیری چھوچھو کو ہو بنی کی مار قہر ہے وہ اُسے علی کی مار۔ غضب الٰہی۔ وبال جان۔ آفت۔ کثرت۔ بہتات۔ شدت۔ (م) دفعیہ۔ علاج۔ (فقرہ) کمبل کی مار گئی ہے۔ اس معنی میں عورتوں کی زبان پر مارگ ہے۔ (کنایۃً) لالچ۔ طمع (ناسخ) نہیں تلوار کی حاجت جو دشمن ہو اسے زر دے۔ زیادہ ہوتی ہے لوہے سے اے دل مار سونے کی۔ (دینا کے ساتھ) مار اتارنا۔ مار ڈالنا۔ تباہ کرنا۔ مرنے کے قریب کر دینا۔ (اسیر) عارض نے تصدق میں گل اے یار اُتارا۔ سنبل کو ترے گیسوؤں نے مار اتارا۔ برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ پوری طرح برباد کرنا۔ (جلال) آنکھ میں جینے سے خود فرقت میں کاٹیں گے گلا۔ مار اتارے گی یہ آخر موت کی تاخیر بھی۔ مار بھگانا۔ مار کر بھگا دینا۔ ہرا دینا۔ شکست دینا۔ مار بیٹھنا۔ ٹھونک دینا۔ لکڑی سے پیٹ دینا۔ مار لینا۔ غصب کر لینا۔ (فقرہ) وہ پوری رقم مار بیٹھا۔ (قلق) مرا نقد دل مار بیٹھے حسین۔ یہ دولت اِدھر سے اُدھر ہو گئی۔ مارنا۔ دفعتہً بے سوچے سمجھے مارنے کے لئے۔ مار پٹائی۔ (م) مار پیٹ۔ مار پیٹنا۔ مارا جانا

زدوکوب ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم کو مار پڑی ہوتی تو جانتے کہ عزت
کی بات ہے۔ مار پڑنا؛ مار پیٹ ہونا۔ زدوکوب ہونا۔ (فقرہ) آج لڑکوں
پر بہت مار پڑی ۲ خدا کا غضب ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ (رند) ایکی تو چندی
کو آئے نہ زیارت کو اگر۔ علم حضرت عباسؓ ہی کی مار پڑے ۳ صبر
پڑنا (داغ) سینک دی آتش رخسار سے دل کی چوٹیں۔ عشق کی مار
پڑی ہے ترے بیماروں پر۔ مار پڑے۔ (عو) زدوکوب ہو ۲ خدا کا
عذاب نازل ہو۔ (فقرہ) اے تجھ پر خدا کی مار پڑے۔ مار پیٹ۔
مونث۔ مارکٹائی۔ زدوکوب۔ لڑائی جھگڑا۔ (فقرہ) وہاں خوب
مار پیٹ ہوئی۔ مار پیٹ کے وقت سے مشکل ہے۔ مار پیچ۔
(فارسی میں بمعنی پرخم ہے) مذکر۔ فریب۔ چالاکی اور عیاری۔
مار پیچ کی باتیں۔ فریب کی باتیں۔ مار پیچھے سنوار۔ (عو) ذلت
کے بعد عزت کے محل پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) وہ کسی کو میرے ایک
آدمی کے پیچھے مار تھوڑی ڈالیں گے یہی نا کہ خفا ہوں گے۔ شور
کریں گے اور کیا کریں گے۔ پھر مار پیچھے سنوار ہوئی تو کیا۔ اس جگہ
مار کے پیچھے سنوار بھی مستعمل ہے (ناسخ) ثوبات اس کی جوتی میں گھر
بگاڑ ہے۔ سچ کہتے ہیں کہ مار کے پیچھے سنوار ہے۔ مار چلنا۔ مارنا شروع
کرنا۔ (فقرہ) ہر ایک کو بید سے مار چلو۔ مار دلوانا۔ کسی کو پٹوانا۔
مار دھاڑ۔ (مونث) زدوکوب۔ لڑائی۔ جنگ و جدل۔ (فقرہ)
دونوں نے آپس میں خوب مار دھاڑ کی۔ (انیس) غلبہ تھا دین کا
کفر کی بستی اجاڑ تھی۔ میدان معرکہ میں عجب مار دھاڑ تھی ۲ ڈانٹ
ڈپٹ۔ (ظفر) الٰہی خیر ہو بگڑا گیا ہے واں قاصد۔ قبول دے نہ کہیں
مار دھاڑ میں کاغذ۔ مار دینا؛ جان نکال ڈالنا۔ قتل کر دینا ۲ مار بیٹھنا
(فقرہ) اُس نے چاقو مار دیا۔ مار ڈالنا؛ ہلاک کر دینا۔ قتل کر دینا۔
۲ تباہ و برباد کر دینا۔ (فقرہ) تمھاری بے پروائی نے مجھے مار ڈالا۔
۳ عاشق بنا لینا۔ فریفتہ کر لینا ۴ بیتاب کر دینا۔ پھڑکا دینا۔ ہنسلتے
ہنساتے لٹا دینا۔ مار رکھنا؛ مردے کے برابر کر دینا۔ (رند) زلف
اُس کی سیاہ ناگن ہے۔ مار رکھتی ہے جسکو ڈستی ہے ۲ عاشق بنا لینا
(میر) عالم کو مار رکھا ہے با قد کو ز پشت۔ زاہد یہ کاٹ ہے تری
تیغ دونیم کا ۳ تباہ و برباد کر دینا ۴ دوسرے کے مال پر ناجائز قبضہ
کر لینا۔ دبا لینا۔ دبا رکھنا۔ (فقرہ) اُس نے میری رقم مار رکھی ۵
نابود کرنا۔ غائب کر دینا۔ (ناسخ) تیرے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے
پیچ۔ زلف پیچاں نے اسے مار رکھا مار کے پیچ۔ مار رہنا۔
افزونی رہنا کسی امر کی (آتش) کون اُس محبوب کو لکھتا نہیں
حالات شوق۔ مار رہتی ہے [illegible] کی نامہ بر پر اندلوں۔ مار سے
بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے بھوت بھاگے۔ مثل۔ مار کے آگے
سب سرکشی اور شرارت دور ہو جاتی ہے۔ مار کے آگے سبھی بچاتی
ہیں۔ زدوکوب سے پاجی متنبہ ہوتا ہے۔ (ذوق) زلف کی قمچی
سے دل ڈرتا نہیں۔ بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے مارکٹائی
مونث۔ مار پیٹ۔ زدوکوب۔ مار دھاڑ۔ (اجتہاد) بے سوچے
سمجھے گالی گلوچ ہاتھا پائی [illegible]
کر کے تباہ کرنا۔ نیست نابود کرنا۔ (ابن الوقت) اگر یورپ کی کلوں نے
انکو مار پیٹ کر دیا ہے۔ مار کھا جانا۔ دھوکے میں آجانا۔ فریب میں
آجانا۔ مار کھانا۔ سزا پانا۔ پٹنا۔ ضرب کھانا۔ (فقرہ) تم بھی میرے
ہاتھ کی مار کھاؤ گے ۲ فریب و دغابازی سے کمانا۔ (فقرہ) وہ دو
روپے روز مار کھاتا ہے۔ مار کھانے کی باتیں۔ سزا کے قابل باتیں
مار کھانے کی نشانی۔ (عو) کمزور کے واسطے مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح)

یہی کنجڑے والا رمضانی کمزور مار کھلنے کی نشانی۔ مار کھلوانا۔ کسی کو پٹوانا۔ مار کے۔ بیحد۔ بالکل۔ (فقرہ) اتنا گھسیٹا اتنا گھسیٹا کہ مار کے ستیاناس کر دیا مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے۔ مثل دیکھو مارے۔ مار کے پیچھے سنوار۔ دیکھو مار پیچھے سنوار۔ مار گرانا۔ مار کر گرا دینا۔ مار لانا! مار کر لانا۔ شکار کر لانا۔ (فقرہ) شیر کہاں سے مار لائے ۲ غصب کر کے لانا۔ (فقرہ) وہ کہیں سے یہ رقم مار لایا۔ مار لینا۔ لوٹ لینا۔ تباہ کر دینا ۲ فتح کرنا۔ (فقرہ) آج اُسنے کشتی مار لی ۳ غبن کرنا۔ ناجائز طور پر قبضہ کر لینا۔ (فقرہ) تم نے اُسکا حصہ مار لیا۔ میرا سو روپیہ مار لیا ۴ (ہاتھ کے ساتھ) شرط بدنا (فقرہ) ہاتھ مارو ۵ زخم لگا لینا۔ (فقرہ) اُس نے چاقو مار لیا ۶ قابو میں کر لینا۔ مطیع کر لینا۔ (صبا) آدمی چاہے تو دیو آسماں کو مارے۔ نفس سرکش پہ مگر فتح و ظفر ملتی نہیں۔ مار مار۔ مونث ہنکلئے جانے کا غل۔ (شعور) بائی سر لے کے ہمسری زلف سانپ جاتا ہے جس طرف کو ادھر مار مار ہے۔ مار مار رکھنا۔ ناچار جبر صبر اختیار کرنا۔ (نصیر) خیال زلف بتاں جبکہ بار بار رکھتے ہیں۔ تو اپنے دل کو بہت مار مار رکھتے ہیں۔ مار مارنا ـــــ زدوکوب کرنا پیٹنا۔ مار مرنا۔ دوسرے کو قتل کر کے اپنے آپ کو ہلاک کر لینا۔ خودکشی کرنا۔ مار ہٹانا۔ مار پیٹ کے بھگا دینا۔ (ابن الوقت)۔ اس کے بعد طالوت والوں نے کچکچا کر دھاوا کیا تو جالوت والوں کو مار ہٹایا۔ مار ہونا۔ لڑائی ہونا۔ (فقرہ) آج گاؤں میں خوب مار ہوئی۔

مارا۔ (ھ) ا مونث۔ بارانی زمین جس میں صرف بارش کے پانی سے پیداوار ہو۔ مارا! کشتہ۔ مقتول۔ مذبوح ۲ ڈسا ہوا گزیدہ



۳ تباہ شدہ۔ برباد شدہ۔ (شرف) کہتے ہیں ہنس ہنس کے وہ جب غش میں سنتے ہیں مجھے۔ غمزدہ غفلت کا مارا بیخبر کیونکر نہ ہو ۴ دکھی ستایا ہوا۔ (شعور) سانس لیتا نہیں اس کا مارا۔ عشق کی چوٹ بڑی ہوتی ہے ۵ مارا ہوا۔ پیٹا ہوا ۲ مارنا کا ماضی۔ (الف) تڑپا دیا۔ بیتاب کر دیا۔ (داغ) مجھکو بیتاب دیکھکر بولے۔ آپ کے اضطراب نے مارا۔ (ب) نقصان پہنچایا۔ تباہ کیا۔ (داغ) جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں بطول روز حساب نے مارا۔ (ج) دقت میں ڈالا۔ تھک گئے ہاتھ لکھتے لکھتے خط۔ اس سوال و جواب نے مارا۔ مارا پانی نہ مانگے دفعتہً مر جانے کی جگہ۔ (رشاد) کیا تری زلف کا مارا کوئی پانی مانگے دفعتہً کاٹ کے ناگن یہ پلٹ جاتی ہے۔ (رند) اس کا مارا ہوا پانی بھی نہ مانگے قاتل۔ ختم خونریزی کا جوہر ہے ترے خنجر پہ۔ مارا پڑنا۔ قتل کیا جانا۔ (آتش) مارا پڑا میں جنبشِ ابروئے یار سے۔ رتبہ شہید کا تری شمشیر سے ہوا ۲ گھاٹے میں رہنا۔ (شوق قدوائی) عشق بازی کا بکھیڑا مرے سر سارا پڑا۔ دل نے تو چاہا اسے میں مفت ہی مارا پڑا ۳ اس قدر نقصان اٹھانا کہ جاں پر صدمہ ہو۔ مارا جانا! جان سے جانا۔ قتل ہونا۔ ہلاک ہونا ہے کہتے ہیں مارا گیا بے جرم تیغ یار سے کوچۂ قاتل میں ناسخ نام جو بیچارہ تھا ۲ ڈوبنا۔ ضائع ہونا۔ روپیہ کا وصول نہ ہونا۔ تلف ہونا۔ (فقرہ) میرا روپیہ بھی مارا گیا ۳ تباہ ہونا برباد ہونا۔ (ذوق) آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا۔ کہیں یہ جنے نہ اس جنگ و جدل میں مارا ۴ (ع) دیکھو ضرورت ماری جانا ۵ (کنایتہً) غائب ہو جانا۔ (فقرہ) آج سب نوکر کہاں مارے گئے ایک بھی حاضر نہیں ہے ۶ مردود و ذلیل ہونا۔ ذلیل و خوار ہونا۔ (ذوق) گیا شیطان مارا ایک سجدہ کے نہ کرنے میں۔ اگر لاکھوں

## مارا

برس سجدہ میں جو سر مارا تو کیا مارا۔ مارا لہر نہ لے۔ سانپ کا کاٹا
ہوا جو فوراً مرجائے۔ (شاد) لہرے جسکا نہ مارا زلف کہتی ہے یہی۔
جو جٹا دھاری بلا کے بیں میں ان کانوں میں ہوں۔ مارا مار۔ (ہ)
مونث [۱] مبہم۔ پے۔ درپے (قدر) وہ ساونی کی بہاریں وہ راگ
ساون کے۔ وہ کویلوں کی صدائیں وہ پینگ مارا مار۔[۲] افراط
زیادتی ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) سال ختم ہے آج کل کام کی
مارا مار ہے[۳] جد و جہد۔ کوشش۔ (فقرہ) مارا مار کرکے آج یہ
کام ختم کرایا[۴] بھاگڑ۔ ہلچل[۵] ظلم و ستم جو ہر طرف سے کسی پر ہو۔
(رشک) کوچۂ گیسو میں کیوں جاؤں میں سودائی نہیں۔ پیچ ہیں
اندھیر ہے غوغا ہے مارا مار ہے۔ مارا مارا پھرنا۔ آوارہ پھرنا۔
سرگرداں ہونا۔ (آتش) دوستدار اس کا جو مجھ سا اُٹھ گیا دنیا
سے ہے۔ بیکسی پھرتی ہے کیسی ماری ماری اندنوں[۲] ٹھوکریں
کھاتے پھرنا۔ (مصحفی) میں وہ سنگرہ ہوں کہ جو ٹھوکروں میں۔
پھرے ہر طرف مارا مارا زمیں پر[۳] بھولا بھٹکا پھرنا بھٹکتا پھرنا
(امیر) رہ عشق میں پھرتے ہیں مارے مارے۔ تباہی زدہ کاروان
کیسے کیسے۔ مارا مار کرنا۔ (ع) نہایت کوشش کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا
جلدی کرنا۔ (ایامی) رمضان میں سیپارہ شروع کیا اور اتنا گھسیٹا
کہ مارا مار کرکے اگلے رمضان تک ایک سیپارہ ہوتا تھا[۲] کسی چیز
کی افراط کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مارا ہوا کشتہ تباہ کیا ہوا۔ (آتش) کشتہ ہو کر بجوشی
ہرجائی یار کا۔ مارا ہوا دل اپنا ہے تصلی بخار کا۔ مارتے خاں
(کنایۃً) بہادر۔ ظالم۔ مارتے خاں [illegible] ظالم ہے سب ڈرتے ہیں
مارے کا ہاتھ پکڑا جاتا ہے کہنے کا منہ نہیں پکڑا جاتا۔ (مثل) بدزبان
کی بدزبانی کے روک نہ سکنے کے محل پر بولتے ہیں۔ مارتے کے

## ماروں

پیچھے بھاگتے کے آگاڑی۔ مثل۔ بزدل کے متعلق مستعمل ہے۔ مارتے
مارتے بھُبور کر دینا۔ مارتے مارتے کچلا کر دینا۔ مارتے مارتے گٹھری
کر دینا۔ نہایت سخت مارنا۔ بُری طرح پیٹنا۔ (بنات النعش) بے تمیز
زبان سنبھال کر نہیں بولتی۔ ابھی مارتے مارتے کچلا کر ڈالوں گی۔
دیکھو بھبور۔ مارنا۔ (ہ) [۱] پیٹنا۔ زدوکوب کرنا[۲] چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا
[۳] جڑنا۔ لگانا۔ حملہ کرنا[۴] ہلاک کرنا۔ قتل کرنا[۵] سزا دینا۔[۶] [illegible] فتح کرنا
جیتنا۔ زیر کرنا۔ جیسے میدان مارنا۔ خورد برد کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے
گٹھری مارنا[۸] کبوتر بازوں کی اصطلاح۔ نیچے گرانا۔ پکڑنا۔ جال میں
پھنسانا۔ (سحر) دلِ بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا۔ سر کے چھلکے
سے گرہ باز کبوتر بازا[۱۰] چلانا۔ چھوڑنا۔ سر کرنا۔ فیر کرنا[۱۱] دبانا۔ غصب کرنا
چرا لینا[۱۲] لوٹنا[۱۳] تباہ و برباد کرنا[۱۴] (اسیر کے ساتھ) کنایۃً کمال حقیر
سمجھنا۔ جگد ھر کو اور تلو کو اسیر ہوں مارتی۔ اے جانِ شاد ہو گی
جب تو نظر پڑا[۱۵] کسی دھات کا کشتہ کرنا۔ فاقہ کرنا[۱۶] نکالنا۔ جیسے
کتے کو مارو[۱۷] برداشت کرنا۔ جیسے بھوک پیاس مارنا[۱۸] دھار کند کرنا
(فقرہ) چاقو کی دھار ماردی[۱۹] مغلوب کرنا۔ قابو میں کرنا۔ (ذوق) بڑے
موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا۔ نہنگ و اژدھا و شیر نر مارا تو
کیا مارا[۲۰] پٹکنا۔ (سحر) صحبت مے کا مزہ ساقی دوراں تک تھا
جام کو مرقد جمشید پہ جا کر مارا[۲۱] پچھاڑنا۔ دے مارنا[۲۲] کنایہ ہے اعلام
کرنے سے[۲۳] مہرۂ نرد یا شطرنج کے کسی مُہرہ کو پیٹنا۔ دیکھو گوٹ[۲۴]
دبا لینا جیسے مال مارنا۔ مارنیوالے سے جلانیوالا بڑا ہے۔ اس محل پر
بولتے ہیں جب دشمن کسی برائی یا ہلاکت میں جہاں تک ممکن ہو
کوشش کر چکے اور خدا کی مہربانی سے کچھ نقصان نہ پہنچے۔ ماروں گھٹنا
پھوٹے آنکھ۔ (ہ) مثل۔ بجوڑ اور بیجا بول اٹھنے کے موقع پر بولتے ہیں

مارے۔ ایک کلمہ جو سبب یا باعث کے معنی دیتا ہے۔ (رشک) زیادہ حسن بھی اچھا نہیں حسینوں کا ہیں نظر ہیں تِ صفا کے مارے گال ۲ مارتے مارتے۔ (فقرہ) مارے کوڑوں کے اڑا دونگا۔ مارے اور رونے نہ دے۔ مثل۔ زبردست۔ فریاد بھی نہیں سنتا۔ مارے باندھے زبردستی۔ (عاشق) مارے باندھے سے تو یہ بات نہیں ہوتی ہے کچھ زبردستی ملاقات نہیں ہوتی ہے۔ مارے باندھے کا سودا۔ مجبوری کا معاملہ۔ (رشاد) بستۂ زلف ہیں کوڑہ کھاتے۔ مارے باندھے کا ہی سودا ہے۔ مارے جوتیوں کے سر پر ایک بال نہ رکھوں۔ کسی پر غصہ ظاہر کرنے کے لئے یہ کلمات بولتے ہیں (مصنف) یہی نالائق جو آج بڑا لمبا چوڑا پردہ لگاکر بیٹھی ہے بے اختیار جی چاہتا ہے کہ مارے جوتیوں کے بدذات کے سر پر ایک بال باقی نہ رکھوں۔ مارے سپاہی نام سردار کا۔ کاٹے باڑھ نام تلوار کا مثل۔ کام کوئی کرے نام کسیکا ہو۔ مارے ہنسی کے لوٹ جانا۔ ہنسی کی شدت سے بیتاب ہو جانا۔ (قدر) دیکھکر میری تڑپ مارے ہنسی کے لوٹا۔ وہ مجھے اور میں جلاد کو بسمل سمجھا۔ مارے ہَول کے۔ ہول کی شدت سے۔ (اشرف) الہی آندھی وہ آئے ہماری آہوں کی۔ کہ مارے ہول کے دینے لگے اذاں صیاد۔

مار تَوُل۔ (ہ) مذکر۔ ہتھوڑا۔ سوگرا۔ ٹھونکنے کا آلہ۔

مارچ۔ (انگ) مذکر۔ سال عیسوی کا تیسرا مہینہ جو ۳۱ دن کا ہوتا ہے۔

مارکا۔ (انگ میں = مارک۔ نشان۔ علامت۔ پہچان) مذکر۔ وہ نشان جو کسی سلطنت کی طرف سے سلطنت کی علامت ظاہر کرنے کو بنا دیں جیسے شیر علامت سلطنت برطانیہ کی ہے ۲ وہ علامت جو کوئی کمپنی اپنے کارخانہ کے واسطے مقرر کرے۔ جیسے مٹی کے تیل پر ہاتھی کی تصویر بناتے اور اس کو ہاتھی مارکہ کہتے ہیں۔

مارگ۔ (ہ۔ عو) مذکر۔ علاج۔ تدبیر۔ چارہ۔ (فقرہ) زہر کا مارگ تم کو نہیں معلوم۔

مارُو۔ (ہ) مذکر۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ مارو بینگن۔ مذکر۔ ایک قسم کا بینگن۔

مارُوت۔ (ع) مذکر۔ ہاروت و ماروت دو فرشتے ہیں کہ زہرہ کے سبب سے چاہ بابل میں مقید ہیں۔ لوگوں کو سحر تعلیم کیا کرتے تھے

مارِیا۔ (ہندی میں مارا اتھا) صفت (لکھنؤ) دُبلا۔ ضعیف۔ زار

مازُو۔ (ف) دیکھو ماجُو۔

ماس ۱ سنسکرت میں مہینے کے معنی میں ہے اور اسی سے بارہ ماسا بنا ہے ۲ (ہ) مذکر۔ گوشت۔ لحم ۳ چاند۔ قمر۔ ماس نوچنا ہندو۔ گوشت اتارنا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ کسی کو دق کر کے اس سے اپنے صرف کے لئے لینا۔ کھانیکو مانگنا۔

ماست۔ (ف بروزن راست) مذکر۔ دوغ۔

ماسٹر۔ (انگ) مذکر ۱ استاد۔ معلم۔ تعلیم دینے والا۔ مالک۔ سردار

ماسکہ۔ (ع) مذکر۔ قوت جو غذا کو معدے میں ہضم کے واسطے روکتی ہے۔ (ذوق) قوتِ ماسکہ ممسک کی تو نہ نے سے گم ہو۔ (فقرہ) اس کا ماسکہ خراب ہوگیا ہے۔

ماشس۔ (س۔ ع) مذکر ۱ ارد ۲ جادوگر۔ ماش کے دانوں پر جادو یا منتر کرتے اور جس پر جادو کا اثر ڈالنا چاہتے ہیں اس کو وہ پڑھے ہوئے ماش مارتے ہیں۔ (جان صاحب) پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے۔ پری خانم نے پکے جن کو شیشے میں

اتارا ہے (ایضاً) میں بھی اوباش نہ تھی آپ بھی عیاش نہ تھے۔ تونے میں کرتی نہ تھی مارتے تم ماش نہ تھے۔ ماش کا پتلا۔ صفت (کنایۃً) گورا۔ چٹا۔ خوبصورت ۱ (عو) صدقہ اتارنے کے لئے ماش کا پتلا بنا کر چوراہے میں رکھدیتی ہیں۔ (رند) صحت ہوئی اُن کو جو اترتے نہیں صدقے۔ چوراہے پہ اب ماش کا پتلا نہیں جاتا۔ ماشی۔ مذکر۔ ایک رنگ کا نام جو ماش سے مشابہ ہوتا ہے ۲ صفت۔ ماش کے رنگ کا۔ (رشک) خال عارض نہیں ماشی ہیں یہ جادو کے نشاں۔ پڑھکے مارے ہیں مگر عاملوں نے ماش کہیں ماشی بھورا۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

**ماشا**۔ (س میں مہاشے) (بنگالی) جناب کی جگہ بول چال میں ہے۔ ماشاء اللہ۔ دیکھو ما (ع) کے تحت میں۔ ماشہ۔ (ف۔ اردو میں بروزن ماشاہے) مذکر۔ مذکر۔ آٹھ رتی کا وزن۔ ایک تولے کا بارہواں حصہ۔ ماشہ بھر ۱ ایک ماشہ کی مقدار۔ پورا آٹھ رتی ۲ رتی بھر۔ ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ ماشہ تولہ ہونا۔ ایک حالت پر قیام نہ رہنا۔ حالت بدلتی رہنا۔ بہت نازک ہونا۔ مزاج کے لئے مستعمل ہے۔

**ماضی**۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ گزرا ہوا زمانہ۔ (اوج) ہوگئے ہوگئی ماضی خطائے ماضی وحال۔ کرم نے بڑھکے لگایا گلے بعد اجلال۔ مونث۔ مصدر کا وہ صیغہ جس سے گزشتہ زمانہ ثابت ہو ماضی احتمالی۔ ماضی شکّی۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے گزشتہ زمانے میں کسی فعل کے صادر ہونے کا احتمال یا شک پایا جائے (فقرہ) —— زید آیا ہوگا۔ ماضی استمراری۔ مونث۔ وہ زمانہ جس کا زمانہ گزشتہ وحال پر اطلاق ہوسکے اسے ماضی ناتمام بھی کہتے



ہیں۔ ماضی بعید۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے دور کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے آیا تھا۔ ماضی تمنائی۔ ماضی شرطی۔ مونث وہ ماضی جس کے پہلے تمنا یا شرط کا کلمہ ہو۔ اگر آتا۔ کاش آتا ماضی قریب۔ مونث۔ وہ ماضی جس سے قریب کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ (فقرہ) —— زید آیا ہے۔ ماضی مطلق۔ (ع) مونث۔ اگر ماضی میں زمانہ کے قرب وبعد کا لحاظ نہ ہو اور مطلق گزرنا سمجھا جائے تو اس کو ماضی مطلق کہتے ہیں۔ جیسے زید آیا۔ ماضیہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بیتا ہوا۔ گزشتہ۔ پیشتر کا۔

**ماغ**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔ ماقوتی۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا حلوا۔ ماکول۔ (ع) صفت کھایا گیا کھانیکی چیز۔ خوراک غذا۔ ماکول اللحم (ع) صفت۔ وہ جانور جس کا گوشت کھایا جائے۔ ماکولات (ع) مذکر۔ کھانے کے لائق چیزیں۔ ماکولات ومشروبات۔ مذکر۔ کھانے پینے کی چیزیں۔ ماکیاں۔ (ف۔ بمعنی خروس مادہ اور نر دونوں کے لئے مستعمل ہے) مونث۔ مرغی۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے مفرد ہے

**ماگھ**۔ (س۔ ہندی میں ماہ) مذکر۔ ہندی گیارہویں مہینہ کا نام

**مال**۔ (ہ) مونث۔ وہ ڈورہ جو چرخے میں تکلے کو متحرک کرتی ہے۔ (ع) پسیانہ ہو جو پاس تو چرخے کی مال ہے۔

**مال**۔ (ع) ۔ وہ چیز جو کسی کی ملک میں ہو۔ اموال جمع۔ فارسی میں۔ مالیدن کا امر۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے گوشمال) مذکر۔ خاص ملکیت جس پر کسی دوسرے کو حق تصرف نہ ہو۔ (فقرہ) ہمارا مال تھا جس کو چاہا دیا تم کون ۲ دولت۔ اسباب۔ جائداد ۳ جنس چیز اشیا ۴ مالگذاری۔ لگان ۵ (قانون) پیداوار۔ آمدنی

زراحت ۲ حقیقت۔ اصل۔ کائنات (محصنات) سید ناظر محکمہ کلکٹری کو کیا مال سمجھتا تھا۔ (جبر) مال کیا ہے میری نظروں میں جمال آفتاب تیرے آگے ہے عقیقِ زر و لال آفتاب ۳ بیش قیمت شے۔ (داغ) دل ہوا خاک تو اکسیر کسی نے جانا۔ تھا یہ جب مال تو کوئی بھی خریدار نہ تھا ۴ شیل کی تیار گٹھیاں جو فروخت کی جاتی ہیں۔ مال اڑانا ! لذیذ اور نفیس چیزیں کھانا ۲ روپیہ خورد برد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالا مال۔ (ف) بمعنی کثیر۔ بسیار۔ مجازاً بھرا ہوا۔ پُر۔ الف اتصال افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت ! بھرا پُرا۔ زرخیز۔ پیداوار کے قابل ۲ خوشحال۔ دولتمند۔ (کر دینا ہونا کے ساتھ)۔ (قدر) مطلع اک وصفِ سخاوت میں پڑھوں جس سے مالا مال ہوں اہلِ ہنر۔ مال اڑانا ! فضول خرچی کرنا۔ روپیہ صرف کرکے عیش کرنا ۲ لذیذ اور عمدہ غذائیں کھانا۔ محل ذم میں مستعمل ہے۔ (قدر) شہر کے اوباش بھی جلنے لگے۔ چکھنے لگے مال اڑانے لگے ۳ روپیہ خورد بُرد کرنا۔ غبن کرنا۔ خیانت کرنا۔ مالِ اَموات۔ مذکر مُردوں کا مال۔ لاوارثی مال۔ مال بچا بیٹھنا۔ غبن کرنا خیانت کرنا۔ (داغ) تم بچا بیٹھے ہو پرایا مال۔ دل کی تالش کریں گے حاکم سے۔ مال پر زکوٰۃ ہے۔ مثل۔ آمد پر ہی خرچ ہوتا ہے۔ آمدنی پر ہی خیرات منحصر ہے۔ مال پرست۔ (ف) صفت۔ بندۂ درہم و دینار۔ مال پڑا پانا۔ بے محنت و مشقت کوئی چیز ہاتھ آنا۔ جب کوئی شخص ہشاش بشاش ہوتا ہے تو کہتے ہیں کیا کچھ مال پڑا پایا ہے جو اس قدر خوش ہو۔ (رشک) جب ترے کانوں میں پڑتے ہیں جڑاؤ پتے۔ خوش یہ ہوتے ہیں کہ ہم مال پڑا پاتے ہیں۔ مال تال۔ مذکر۔ روپیہ پیسا۔

مال متاع۔ (رشک) سوائے نقد زرِ داغ و آبِ دیدۂ چشم ہمارے قبضہ میں کچھ اور مال تال نہیں۔ مال چکھنا ! کنایہ ہے کسی کا روپیہ کسی کے خرچ کرنے سے کھانے پینے میں۔ (منیر) کھو یا گئے ہیں دولت دنیا شراب میں چکھا گئے ہیں مال ہم اس پیر زال کا۔ مال چیرنا۔ (عم) مال ہضم کر جانا۔ غبن کرنا۔ غصب کرنا۔ مال حرام (ف) مذکر۔ ناجائز مال۔ بری کمائی۔ مفت کا مال۔ چوری کا مال۔ مالِ حرام بود بجائے حرام رفت۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب حرام کا کمایا ہوا مال ضائع ہو جائے یا ناجائز جگہ خرچ ہو۔ مالخانہ۔ (ف) وہ مکان جس میں مال و متاع رکھتے ہیں (مذکر) ! گودام ۲ خزانہ ۳ جنس رکھنے کا مکان ! کوٹھی۔ مالدار۔ (ف) صفت۔ دولتمند روپے والا۔ زردار۔ مالداری۔ (ف) مونث۔ دولتمندی ثروت مال دھنی۔ مذکر۔ مالک۔ مال ڈھالنا۔ تنہا مستعمل نہیں۔ کوڑیوں کے مول مال ڈھالنا۔ سستا بیچ ڈالنا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) دنداں جو دیکھے وہ دل بیچ ڈالتے ہیں۔ لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں۔ مالزادہ۔ (ف) مذکر۔ حرام کا بچہ۔ پیشہ دار عورت کا بچہ قرمساق۔ بھڑوا۔ مال زادی۔ مونث۔ زن فاحشہ۔ قحبہ۔ (راحت) تم مال مست ہو گئے میرے جہیز سے۔ کھانیکو مال زادیوں کی گالیاں چلے ۲ دلالہ۔ کٹنی۔ نائکہ ۳ گالی ہے جو عورتوں کو دیتے ہیں۔ مال سائر۔ مذکر۔ (قانون) مالگزاری کے علاوہ دیگر محاصل چنگی۔ سڑک۔ مدرسہ وغیرہ۔ مال سستے پر ڈھالنا۔ (کنایۃً) سستا بیچنا (شاد) عطا کر دو بوسے اب کچھ احتیاجِ درم نہیں ہے۔ جو دل کے گاہک ہو تو حسینو یہ مال سستے پہ ڈھالتے ہیں۔ مال سمجھنا باوقعت سمجھنا۔ (شعور) بادشاہوں کو نہیں مال سمجھتے یہ لوگ

مال

گو نہ ہو دولت دنیا شعرا کے گھر میں۔ مالِ شراکت۔ ساجھے کی پونجی
شرکت کا مال۔ دیکھو شراکت۔ مالِ ضامن۔ (ف) صفت نقدی کی
ضمانت دینے والا۔ روپیہ ادا کرنے کا ذمہ دار۔ وہ شخص جو اس طرح
پر ضامن ہو کہ اگر یہ شخص چلا جائیگا تو میں اس قدر مال سرکار میں
حاضر کرونگا۔ مال ضمانتی موٗنث۔ مال کی ضمانت۔ مال ضمانتی
داخل کرنا ضمانت دینا۔ مالِ طیّب۔ مذکر۔ حلال کی کمائی۔ اچھا مال
پاکیزہ مال۔ مالِ عَرَب پیشِ عَرَب۔ (ف) مثل۔ اپنا مال اپنی ہی
آنکھوں کے سامنے ہونا اچھا ہے۔ (ذوق) میں حضوری میں رہوں
اُس کی نہ کس طرح مدام۔ ہے یہ مشہور مثل مال عرب پیش عرب۔
(رودادِ صادقہ) پھر جناب آپ فائدہ سے قطع نظر کیجئے۔ اور جو
کچھ آپ کے پاس ہے لئے بیٹھے رہیے مال عرب پیش عرب۔
مالِ غنیمت۔ (ت) مذکر۔ ۱ لوٹ کا مال ۲ دشمنوں کا وہ مال جو لڑائی
میں ہاتھ آئے ۳ (کنایتہً) مفت کا مال۔ مالِ غیر منقولہ۔ مذکر
وہ مال جو اپنی جگہ سے سرک نہ سکے جیسے مکانات۔ زمین وغیرہ
مالِ کاسِد۔ (ت) مذکر۔ وہ مال جس کی بازار میں مانگ نہو اور کم قیمت
بیچا جائے۔ مال کا مُنہ کرتا ہے جان کا مُنہ نہیں کرتا۔ مثل۔ بخیل کی
نسبت بولتے ہیں یعنی مال کے مقابلے میں عزت آبرو کی پروا نہیں کرتا
مال کا نقصان جان کی خیر۔ مقولہ۔ اسوقت کہتے ہیں جب مال کا
نقصان ہو کر جان بچ جائے۔ (قدر) جو مجھ پر آئی تھی مرے دل پر
گزر گئی۔ ہوتا ہے خیر جان کی نقصان مال کا۔ مال کٹنا۔ ۱ مال کا
چوری ہو جانا ۲ مال کا کثرت سے بکنا۔ (فقرہ) اس منڈی میں بڑا
مال کٹتا ہے۔ مال کھانا۔ مال چکھنا۔ مال کھلانا۔ اچھے اچھے کھانے
کھلانا۔ (جان صاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہمیں تو

مال

لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔ مال کھینچنا۔ مال کمانا۔ مال جمع کرنا۔
(داغ) ناصح قمار گاہِ محبت میں جی نہ ہار۔ دل کو نگہ کے نفع اٹھا خوب
مال کھینچ۔ مال کی رسید۔ بلٹی۔ مال کیا ہے۔ دیکھو کیا مال ہے۔ (سحر)
یہ مال مال ہے کیا جان تک تو حاضر ہے۔ زبان دیجئے اب قول تم سے
ہارے ہیں۔ مال گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں مال روانہ کیا جاتا
ہے۔ مالگزار۔ (ف) صفت۔ مالگزاری ادا کرنے والا۔ مال گزاری
(ف) موٗنث۔ خراج۔ زمین کا سرکاری محصول۔ مال گلتا ہے مال
کا کثرت سے صرف ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) گرہ سے
نقد دل کھوتے ہیں نقد عیش کی خاطر۔ قمار عشق میں کیا کیا ہمارا
مال گلتا ہے۔ مال گننا۔ باوقعت سمجھنا۔ (رشک) دولتِ وحشت
گیسو نے یہ آنکھیں کھولیں۔ مال گنتے ہیں ترے بستۂ زنجیر کسے
مالِ لاوارث۔ مذکر۔ وہ مال جسکا کوئی وارث اور دعویدار نہو۔
مال مارنا۔ ۱ کنایہ ہے کسی کا زر و مال فریب سے اپنے تصرف میں
لانے سے۔ لوٹ لینا۔ (داغ) ہمارے دل کو اگر لوٹ لو تو ہم جانیں
کہ تم نے ایک زمانے کے مال مارے ہیں ۲ (کنایتہً) دولت حاصل
کرنا بے محنت و مشقت۔ (آتش) سامنے آنکھوں کے بیروں ہی
بٹھایا یار کو۔ مال مارا جس نے لوٹا دولت دیدار کو۔ مال مارو۔
صفت۔ غبن کرنے والا۔ خائن۔ غاصب۔ مال متاع۔ مذکر۔
دولت۔ اسباب۔ مالِ محمولہ۔ وہ مال جو بذریعہ گاڑی یا جہاز
ایک جگہ سے دوسری جگہ لاد کرلے جائیں۔ جہاز پر لدا ہوا مال
مال مردم خور۔ (ف) صفت۔ ۱ وہ شخص جو دوسروں کا مال غصب کرے
۲ وہ شخص جو قرض لے اور ادا نہ کرے۔ مال مست۔ دولت کے
نشہ میں مخمور۔ دولت پر مغرور۔ متکبر۔ مثال کے لئے دیکھو مالزادی

مال مستی مونث۔ دولت پر غرور کرنا۔ (بحر) مال مستی جو کریں اہل
مال کیا ہے عجب نشہ رکھتا ہے صراحی کے برابر توڑا۔ مالِ مفت
مذکر محنت یا کوشش بغیر حاصل کیا ہوا مال۔ بن داموں ملا ہوا
مال۔ مالِ مفت دل بے رحم۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں
جب پرایا مال بے دریغ صرف کیا جائے۔ (مراۃ العروس)۔
اور بے محنت جو روپیہ ملتا ہے اس کا یہی حال ہوتا ہے کہ مال مفت
دل بیرحم۔ مالِ مَفرُوقہ۔ مذکر۔ وہ مال جو قرق کیا گیا ہو۔ مال منقولہ
مذکر۔ (قانون) وہ جائداد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل ہو سکے
جیسے روپیہ۔ زیور گھوڑا بیل وغیرہ۔ مال مُوذی نصیب غازی قتل بخیل
کا مال ملنے کیلئے مستعمل ہے۔ (ذوق) سچ کہا ہے کسی نے یہ اے ذوق مال موذی نصیب
غازی ہے۔ مال نہ سمجھنا۔ ہیچ سمجھنا۔ بیقدر سمجھنا۔ (آتش) یوں بد
کہا کرو تم یوں مال کچھ نہ سمجھو۔ ہمسا بھی خیر خواہ دولت نہیں ہے کوئی
مال والا۔ صفت۔ مالدار۔ زردار۔ مال وَر (ف) صفت۔ مالدار
مالِ وَقف۔ مذکر۔ وہ مال جو خدا کے نام پر عام استعمال کے لئے
چھوڑ دیا جائے۔ جیسے مندر۔ مسجد۔ تکیہ وغیرہ۔ مال ومتاع۔ اسباب
اور روپیہ پیسا۔ (ابن الوقت) قلعہ سے سب مال ومتاع اور
ساز وسامان اُٹھا منگوایا تھا۔
مالا۔ (ہ) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ ہار۔ گجرا۔ پھولوں
سونے یا موتیوں کا بنایا ہوا ہار۔ (اسیر) سلسلہ اشک کا
توڑے تو مرا دیدۂ تر۔ موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی ۲ ہندوؤں کی
تسبیح۔ (سودا) مالا نہ جیوں رات کو ہے اشک فشانی ۳ وہ نشان
جو تیغ فولادی اور شمشیر ہندی کے دونوں طرف ہوتا ہے۔ (رشک)
اے شہادت میں نہیں طالب جبر ذوہار کا۔ چاہئے زیور میں
مالا تیغ جوہردار کا۔ (ناسخ) تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے۔
ای بڑی مالا سرد ہی کا یہ مالا ہو گیا۔ مالا پھیرنا۔ مالا جپنا۔ تسبیح پڑھنا
سمرن جپنا۔ (منیر) زلفوں کو ورد زبان تعریف ابرو ہو گئی جپتے ہیں
مالا سرد ہی کا یہ ہندو وانہ تون
مالتی (ہ) مونث (ہندو) ا ایک بوٹی کا نام۔ ایک قسم کی بیل ۲ ایک قسم
کے پھول کا نام چنبیلی ۳ جوان عورت ۴ دریا ۵ چاندنی رات۔ مالتی
بسنت۔ (ہ) مونث۔ ایک کشتہ جو سونے کے ورقوں اور موتیوں
سے تیار کیا جاتا ہے۔
مالسری۔ (س) مونث۔ ایک راگنی کا نام جو بعد دوپہر گائی جاتی ہے
مالش۔ (ف۔ مالیدن کا حاصل مصدر) مونث ا ملنا۔ رگڑنا۔ (فقرہ)
تیل کی مالش مفید ہوتی ہے ۲ متلی۔ غثیان۔ جی کا متلانا۔ (فقرہ)
جی مالش کر رہا ہے۔ مالش کرنا ا رگڑنا۔ ملنا ۲ مانجھنا۔ صیقل کرنا
۳ متلانا۔ ابکائی آنا۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔ (توبۃ النصوح) اُٹھتے
اُٹھتے کئی مرتبہ طبیعت نے مالش کی۔
مالک۔ (ع) مذکر ا صاحب۔ آقا۔ خداوند ۲ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ رب
۳ کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا شخص۔ والی ۴ خصم۔ شوہر۔ خاوند۔
۵ قابض۔ متصرف ۶ مختار۔ اختیار والا ۷ حاکم۔ افسر۔
سردار ۸ نام اُس فرشتہ کا جو دوزخ کا موکل ہے ۹ سوداگر جس نے
یوسف کو مصر میں بہت سستا بیچ ڈالا تھا۔ (میر) کیا پانی کے
مول اگر مالک نے گر بیچا۔ ہے سخت گران سستا یوسف کا بکا جانا۔
مالکانہ۔ (ف) صفت۔ مالک کے طور پر ا مذکر۔ زمینداری کا حق زمین
جو کاشتکار سالانہ یا ماہوار نقد یا جنس کی صورت میں زمیندار کو
ادا کرے۔ مالک الملک۔ (ع) مذکر۔ خداوند تعالیٰ ۲ بادشاہ شہنشاہ

ملک کا مالک۔ مالکِ حقیقی۔ (ت) ۱؎ خدا تعالیٰ ۲؎ اصلی مالک
مالک خود کاشت۔ (قانون) وہ مالک جو اپنی زمین آپ بوتا ہو
مالکِ دینار۔ مذکر۔ ایک باخدا ولی اللہ کا لقب کہتے ہیں یہ
بزرگ ایک روز کشتی میں سوار تھے ناخدا کا ایک دینار گم ہوگیا
اور تہمت ۔ چوری کی آپ پر لگائی گئی۔ آپ نے رونا شروع کیا
مچھلیوں نے اس قدر دینار کشتی میں ڈالنا شروع کئے کہ اگر ناخدا اپنی
خطا سے توبہ نہ کرتا تو کشتی دیناروں کے بوجھ سے غرق ہوجاتی۔ مالک
علی الاطلاق۔ مالک مطلق۔ ہر کام کا مالک مختار یعنی خدا تعالیٰ۔
مالک کرنا۔ مالک بنانا۔ قبضہ دینا۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ مالکِ مکان
مذکر۔ گھر والا۔ صاحب خانہ۔ مالک ہونا ۱؎ وارث ہونا۔ والی ہونا۔
قابض ہونا ۲؎ مختار ہونا۔ مجاز ہونا ۳؎ سرپرست ہونا۔ مربی ہونا۔
مالکی۔ (ع)۔ بتشدید یا معتاد ۱؎ امام مالک کا پیرو ۲؎ (عم) ملکیت۔ مالک
ہونا۔ مالکیّت۔ (عربی میں ملکیت) مونث۔ عم۔ ملکیت۔ مالک ہونا۔
مالکنگنی۔ (ھ) مونث۔ ایک خوشبودار دانہ کا نام۔ مالکوس۔ (ھ)
مذکر۔ ایک راگ کا نام۔ مالن۔ (ھ) مونث۔ مالی کا مونث۔ (دیکھو مالی)
مالوف (ع) صفت۔ مانوس۔ خوگر۔ الفت کیا گیا۔ انیس۔ عزیز
پیارا۔

مالی۔ (ف) میں بمعنی بسیار ہے۔ عربی میں بمعنی مال سے منسوب) ۱؎
مال سے منسوب۔ جیسے مالی نقصان ۲؎ عدالت مال سے منسوب۔
مالگزاری سے منسوب۔ مالی۔ (ھ) مذکر ۱؎ باغبان ۲؎ ایک قوم کا نام
جو کھیتی باڑی کرتی ہے۔

مالیّت۔ (ع) عربی میں بتشدید تھا۔ فارسیوں نے بھی بتشدید کہا ہے ۵
دل ازاں گشت گرانمایہ کہ درد تو دروست ورنہ معلوم پر ما دو جو مالیّت
دل۔ اردو میں بغیر تشدید ہے)۔ ——— مونث ۱؎
جمع۔ پونجی۔ سرمایہ ۲؎ دولت۔ دھن ۳؎ قیمت۔ مول ۴؎ مول۔ اصل
۵؎ جانچ۔ تشخیص۔ مالیخولیا۔ (دیکھو ماخولیا) مذکر ۱؎ خفقان ۲؎
خیال خام۔ مالیدہ۔ (ف) ملا ہوا۔ مَل کر۔ (۲۔ مذکر) ۱؎ ایک قسم کا
پشمینہ کا کپڑا جو مل کر ملائم کیا جاتا ہے ۲؎ ملیدہ۔ اب معنی
نمبر ۱ میں صرف نسخوں میں لکھا جاتا ہے اور معانی نمبر ۲۔۳ میں
ملیدہ بول چال میں ہے۔ مام۔ (ھ) مذکر۔ (عو) ۱؎ مقدرت
استطاعت۔ بساط۔ (فقرہ) مجھ میں اتنا مام نہیں کہ بیٹی کی
شادی کر دوں ۲؎ طاقت۔ بل۔ بوتا۔ ماما۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ ماں
کا بھائی۔ ماموں۔ مامی۔ (ھ) مونث۔ ممانی۔ ماما (ف) مونث ۱؎
خادمہ۔ ملازمہ۔ دائی۔ مسلمانوں کے یہاں جو عورت خدمت کے
واسطے نوکر ہو ماما کہلاتی ہے۔ گھر کا کام کاج کرنے والی عورت
خادمہ۔ لکھنؤ میں اسکا تلفظ ماماں ہر دونوں غنّہ سے ہے۔
ماما اصیل۔ مونث۔ لونڈی۔ باندی۔ کنیز۔ ماما بختریاں۔ دیکھو
بختریاں۔ ماما بختریاں کھانا۔ ماما کی پکائی ہوئی روٹیاں کھانا
نازو نعمت میں پلنا۔ بے محنت و مشقت مال چٹ کرنا۔ مفت کا مال کھانا
(رجال صاحب) جتنی باتیں تھیں سب اے نیک نظر بھول گئے
ماما بختریوں کا کھانا وہ مگر بھول گئے۔ ماماگیری۔ مونث۔ (عو)
۱؎ کھانا پکانے کی ملازمت۔ باورچی گیری ۲؎ خدمت گاری کا پیشہ
(کرنا کے ساتھ) ماماحوا۔ (عو) بی بی حوّا حضرت آدمؑ کی زوجہ
کا لقب (مراۃ العروس) حضرت آدم بہشت میں اکیلے گھبرایا
کرتے تھے ان کے بہلانے کو خدا نے ماما حوا کو پیدا کیا۔ مامتا۔
(ھ) مونث ۱؎ الفت۔ محبت۔ پیار ۲؎ ماں کی محبت۔ الفت مادری

ماںتا

(فقرہ) ماں کی ماںتا مشہور ہے۔ پیچھے لگا رکھا کیا ماتا۔ (توبۃ النصوح) جگر
خدا نے اولاد کی ماںتا کمبخت ایسی ہمارے پیچھے لگا دی ہے کہ جی نہیں مانتا
ماںتا ہونا۔ محبت ہونا۔ (ایامیٰ) اولاد سے بڑھکر بھی کسی کی ماںتا ہوگی
مامن۔(ع) مذکر۔ امن کی جگہ۔ ٹھکانا۔ پناہ کی جگہ۔ جائے امن۔
(فقرہ) غریب کے لئے کوئی مامن نہیں رہا۔ (اوج) نہ چھوڑوں گا
کبھی آپ کا دامن مولا۔ دامنِ پاک ہے ہم ایسوں کا مامن مولا
مامور۔(ع) صفت! مقرر۔ متعین۔ ۲ حکم کیا گیا۔ اجازت کیا گیا۔
مامور کرنا۔ مقرر کرنا۔ (توبۃ النصوح) میں نے تم کو اپنی آسائش
کے لئے خاص خاص خدمتوں پر مامور کر رکھا ہے۔ مامور ہونا۔
کوئی کام سپرد کیا جانا۔ کسی عہدے یا کام پر مقرر کیا جانا۔
ماموٗل۔(ع) صفت۔ امید کیا گیا۔ وہ چیز جس کی امید ہو۔
مامون۔(ع) صفت۔ محفوظ۔ بےخوف ۲ مذکر ہارون رشید
خلیفہ بغداد کے بیٹے کا نام۔ ماموں۔(ھ) مذکر! ماں کا بھائی ۲
(عو) رات کو سانپ کا نام نہیں لیتی ہیں اور ماموں کہتی ہیں۔
(جان صاحب) چھینکنے سے دبا دیتی جو کالا ہے بلا سے۔ ماموں نے
مجھے دیکھ لیا سر نہ نکالا۔ مامی۔(ھ) مونث۔ (ہندو) ماموں کی بیوی
ممانی ۲ مونث۔ طرفداری۔ مامی پینا۔ (عو) کسی کی طرفداری کی
بات کہنا۔ طرفداری کرنا۔ لکھنؤ میں مانمی نون غنہ کے ساتھ بولی
جاتی ہے۔
ماں۔(ھ سنسکرت میں ماتر) مونث۔ مادر۔ والدہ۔ بچے اپنی ماں کو
اس کلمے سے خطاب کرتے ہیں ۲ میاں کا مخفف ۔ ؎ اٹھو قدر انہیں
نہ جاں وہ جی جان ہے تو جہاں ہے۔ کوئی کام ایسا بھی کرتا ہے
ائے ماں۔ (میاں) نہیں ارے ماں (میاں) نہیں۔ ماں باپ

ماں

والدین۔ ماں بہن۔ ماں اور بہن۔ ماں بہن کرنا۔ ماں بہن کی گالی
دینا۔ (فقرہ) ماں بہن کروگے تو ابھی منہ توڑ دوں گا ——
—————— ۔ ماں بیٹوں میں لڑائی ہوئی لوگوں
نے جانا بیر پڑے۔ (ھ) مثل۔ اپنوں کی لڑائی اور خفگی دیر پا نہیں
ہوتی۔ ماں پسنہاری بھلی۔ باپ ہفت ہزاری نہ بھلا۔ مثل۔ باپ
کی محبت سے ماں کی محبت زیادہ ہونے کی نسبت بولتے ہیں۔
ماں لچھنی باپ کلنگ بچے نکلے رنگ برنگ۔ مثل۔ دوغلے یا نالائق
خاندان کی بُری اولاد کی نسبت بولتے ہیں۔ ماںجائی۔ (ھ نون غنہ)
مونث۔ سگی بہن۔ ماںجایا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ سگا بھائی۔ (انیس)
میرے بیٹے مرے ماںجائے پہ ہوتے ہیں فدا۔ ماں سرنگی باپ تنبورہ
کلانوت بچہ۔ جس کی ماں ڈومنی اور باپ ڈوم ہو۔ میراثی۔ ماں سے
سوا چاہے سو پھاپھا کٹنی کہلائے۔ مثل۔ ماں سے زیادہ پیار جتانا
ضرور کسی خاص بات پر مبنی ہوتا ہے۔ (بنات النعش) اصغری نے
کہا بوا بیگم صاحب بڑھکر محبت کا دعویٰ ہی دعویٰ ہے وہی کہاوت ہے
ماں سے سوا الخ۔ ماں فقیرنی پوت فتح خاں۔ مثل۔ کم اصل اور نیچ
خاندان کے معزز آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ ماں کا پیٹ کمہار کا
آوا۔ کوئی کالا کوئی گورا۔ مثل۔ جس طرح کمہار کے آوے سے برتن
سُرخ و سیاہ پکے اور کچے نکلتے ہیں اسی طرح ماں کے پیٹ سے
بھی کالے اور گورے بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ مثل وہاں بولی جاتی
ہے جہاں ایک ہی ماں باپ کے بیٹے بعض خوبصورت اور بعض
بدصورت ہوں۔ ماں کا دودھ۔ (ھ) مذکر! شیر مادر۔ نہایت مفید
۲ حلال۔ جائز چیز۔ ماں کے پیٹ سے لیکر نکلنا سیکھا سکھایا پیدا
ہونا۔ سیکھے بغیر کچھ حاصل کرنا۔ ماں کے پیٹ سے لیکر کوئی نہیں آتا

## مان

مثل۔ کام سیکھنے ہی سے آتا ہے۔ سیکھا سکھایا کوئی پیدا نہیں ہوتا۔
**ما میران**۔ (ف، مذکر۔ ایک قسم کی زرد مائل بہ سبزی ہلدی کی طرح
گرہ دار پتلی جڑی بوٹی جو آنکھ میں پڑتی ہے ممیرا۔
**مان**۔ (ف، مذکر) ۱ گھر۔ خانہ۔ مکان۔ جیسے خانماں۔ ۲ اسباب خانہ۔
اثاثہ ۳ ماننا کا امر کا صیغہ۔ تسلیم کر۔ قبول کر۔ اقرار کر۔ (غالب)۔
ڈرنا لہائے زار سے میرے خدا کو مان۔ آخر نوائے مرغ گرفتار
بھی نہیں ۴ راضی ہو۔ اجازت دے۔ **مان لینا** ۱ منظور
کر لینا۔ تسلیم کر لینا ۲ راضی ہو جانا۔ اقرار کر لینا ۳ منت کرنا۔ (فقرہ)
میں نے مان لیا ہے کہ لڑکا اچھا ہو جائیگا تو نیاز دلاؤں گا۔ **مان**
**نہ مان میں تیرا مہمان**۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بے بلائی
کسی کے یہاں جائے یا خواہ مخواہ بغیر پوچھے کسی کو بات میں صلاح دے
(فقرہ) لوگوں کو کیا غرض پڑی تھی کہ یہ تو اُن کی صورت سے بھاگیں
اور وہ زبردستی اُن کے سر ہوں۔ مان نہ مان میں تیرا مہمان (شوق،
ہے یہ تو وہی مثل مریجان۔ تو مان نہ مان میں ہوں مہماں۔ **مان**۔ (ہ،
مذکر) ۱ عزت۔ قدر و منزلت۔ لکھنؤ میں مان جہت اور مان تان بھی
کہتے ہیں۔ (ظفر) الطاف و کرم غیر پہ رہتا ہے تمھارا تم جانتے ذرہ
بھی نہیں مان کسی کا ۲ خاطر۔ تواضع ۳ آؤ بھگت ۴ گھمنڈ۔ غرور۔ تکبر۔ نخوت
کبھی خط آنے پہ حسن نیا مان رہے گا۔ بیسے میں اگر ملئے تو احسان رہیگا
۵ ناز۔ نخرہ۔ تمکنت۔ فخر ناز بیجا۔ ارمان۔ چاؤ۔ ۶ آرزو۔ تمنا۔ شوق
**مان بھری** صفت۔ (ع) ۱ مشتاق۔ آرزو مند ۲ پُر ارماں ۳ مغرور۔ دماغدار
مزاج دار۔ متکبر۔ **مان پان** (کر) عزت۔ آبرو۔ **مان تان**۔ (لکھنؤ) مذکر
دیکھو مان۔ **مان دان**۔ (ع) سی رسم پر عمل کرنا۔ **مان ڈھینا**۔ ۔
تکبر یا نخوت نہ رہنا۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ **مان رکھنا** ۱ بات رکھنا

## ماں

خاطر و مدارات کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ عزت قائم رکھنا ۲ تمنا پوری کرنا
مُراد بر لانا ۳ بات ماننا۔ کسی کا کہا مان لینا۔ (فقرہ) خدا ابا جان کو
سلامت رکھے وہی میرا مان رکھتے ہیں۔ **مان رہنا** ۱ عزت
رہنا۔ بات رہنا ۲ (ہند و) ماتحت رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ تابع رہنا
**مان کا پان بہت ہوتا ہے**۔ مثل۔ عزت کے ساتھ تھوڑا ملنا بھی بہت
ہوتا ہے۔ **مان کا ہونا**۔ اختیار کا ہونا۔ قابو کا ہونا۔ (فقرہ) نانا بابا یہ
بچہ میرے مان کا نہیں ہے۔ (شاد) آبشم ترے کیار کے طفل سرشک
جب یہ مچلا ہے پھر ہے کس کے مان کا۔ **مان کرنا**۔ ۱ تکریم و تعظیم کرنا
۲ آؤ بھگت کرنا ۳ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ دماغ کرنا۔ مزاج
کرنا۔ اترانا۔ (رنگین) مان کرتی ہے عبث اپنے وہ جوبن پہ دوا
گات میری بھی زناخی کی نہیں بات سے کم۔ **مان گمان**۔ (ہ،
مذکر۔ گھمنڈ۔ کبر و ناز۔ غرور و تمکنت۔ **مان گون**۔ (ہ، مذکر۔ (ع) ۱
ناز و نیاز۔ ارماں۔ ناز برداری ۲ عزت۔ قدر و منزلت۔
جانصاحب) پر سلامت یہ رہیں رکھتی ہیں میرا ماں گون۔ پوچ
حرکت سے تو میں نجاتی ہوں حیراں روز۔ **مان گون رکھنا** جب
خواہش مراد بر لانا۔ ارمان پورا کرنا۔ دل رکھنا۔ ناز اٹھانا۔ ناز
برداری کرنا۔ **مان گون والی**۔ آن تان والی ناز و نخرہ والی
عزت والی۔ **مان لینا** منظور کرنا۔ (امیر) وصل میں کچھ تو ہیں نہیں
ہی نہیں۔ مانتے ہیں تو مان لیتے ہیں۔ **مان مرجانا**۔ ۱ تکبر نہ رہنا۔
گھمنڈ جاتا رہنا ۲ دل مرجانا۔ اُمنگ نہ رہنا ۳ عاجز ہو جانا۔ **مانت**
**مانا منت**۔ (ہ، ع)۔ غل۔ شور۔ (مچانا کے ساتھ)۔ (شوق) جب
زباں بھی بتا نہ پائیں گے۔ کہو کیا مانا منت مچائیں گے۔ (ایضاً) دیکھنا
گھر اگر نہ جاؤ نگی۔ کیسی پھر مانمت مچاؤ نگی۔ **مانا**۔ (ف) فرض کیا۔ تسلیم کیا

منظور کیا۔ جانا۔ بالفرض (غالب) کیا وہ بھی بیگنہ کش وحق ناسپاس
ہیں۔ مانا کہ تم بشر نہیں خورشید و ماہ ہو! (ف) صفت۔ مشابہ
(غالب) خاتم دست سلیماں کے مشابہ لکھئے۔ سر پستان پریزادسے
مانا کہئے۔ مان جانا: تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔ (فقرہ) ایک بات تو
مان جاؤ! (طنزاً)، اُستاد ماننا۔ اُستادی کا قائل ہونا۔ (امیر)
شیخ جی چھپکے یہ حجرے میں اڑانا بوتل۔ واہ وا آج تو حضرت
تمھیں ہم مان گئے! اعتراف کرنا۔ (فقرہ) آج تو میں آپ کی کرامت
مان گیا! راضی ہو جانا۔ (امیر) کہتے ہیں شب کی خوشامد بھی عجب
جادو تھی۔ ماننے کی [illegible] وہی مان گئے۔ مان لینا۔ دیکھو ماننا
ماننا۔ (ھ) مونث: منت۔ نذر چڑھانے اور کسی بات کا فرض لینا: عقیدہ:
اعتقاد: نیت۔ عزم۔ عہد: تعظیم و تکریم۔ آؤبھگت۔ قدر دانی۔
مانتا ہوں ——— قایل ہوں۔ تمھاری ہوشیاری اور تمھاری
چالاکی تسلیم کرتا ہوں۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔
مانج (ھ نون غنہ) مونث: دلدل کی زمین: کچھار۔ ترائی۔ مانجا۔ اردو۔ دیکھو
مانجھا نمبر ۱ و ۹۔ مانجنا۔ (ھ) ف: صاف کرنا۔ برتن ملنا۔ اُجالنا۔ صیقل
کرنا۔ جلا کرنا۔ (فقرہ) اُس نے برتن مانجے۔ (امانت) مانج کر
دانت اس در یکتا نے جب کیں کلیاں۔ آب گوہر کا چھٹا
فوّارہ موتی جھیل میں: سوتنا۔ بٹی ہوئی ڈور یا تاگے کو حریر کپڑے
سے صاف کرنا: (کنایۃً) کسی کام میں مشق کرنا۔ عوام ماجنا۔
مانجھنا کہتے ہیں۔

---

مانجھ۔ (ھ) مونث: ایک راگنی کا نام: وسط۔ بیچ۔ مانجھدار۔ (دہلی)
منجھدار۔ (ایامی) تم نے اُس دن کے لئے اس (آزادی) کا ہاتھ
پکڑا تھا کہ مانجھدار میں اُس کو چھوڑ کر چل دوگے۔

مانجھا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر: کوٹا اور کپڑ چھان کیا ہوا شیشہ پختہ
چاولوں کی لیدی میں ملا کر اور رنج یا اور کوئی رنگ ڈالکر ڈور کو
سوتتے ہیں۔ اور اس کو مانجھا کہتے ہیں۔ (دینا۔ سوتنا کے ساتھ)
(ناسخ) دے اسی کو کوٹ کر مانجھا تو اپنی ڈور کو شیشۂ دل
میرے پہلو میں جو چکنا چور ہے! وہ دعوت جو دولھا کی طرف سے
شادی سے پہلے دیجاتی ہے! زرد رنگ کی پوشاک جو دولھا دلھن
کو مانجھے میں پہناتے ہیں۔ (پہنانا۔ پہنا کے ساتھ)! وہ میدان
جو دریا کے دونوں طرف ہو اور طغیانی کی حالت میں اس پر پانی
گزرے ۵ نکاح سے چند روز۔ پیشتر دولھا دلھن گھر سے باہر کی
آمد و رفت موقوف کر کے گوشہ میں بیٹھتے ہیں اس کو بھی مانجھے بیٹھنا
کہتے ہیں۔ نمبر ۲۔ ۳۔ ۵ میں لکھنؤ میں بیشتر مانجا ہے۔ مانجھے کا
جوڑا۔ مانجھے کا جوڑا۔ وہ زرد رنگ کا جوڑا جو دولھا دلھن کو مائیوں میں
پہناتے ہیں۔ (بنات النعش) لڑکیاں حسن آرا بیگم کو مانجھے کا جوڑا
پہنا کر باہر لائیں۔ مانجھی۔ (ھ) مذکر۔ ملاح۔ ناخدا۔ (ناسخ) بتاؤ مانجھیو تم
کو قسم ہے گنگا کی۔ کدھر وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ مانجی۔ (ھ۔
نون غنہ) مونث۔ وہ گھڑونچی کی قطع کا آلہ جو کسم کا رنگ ٹپکانے کے لئے
استعمال کیا جاتا ہے۔

ماند۔ (ھ نون غنہ) مونث: گوبر کا ڈھیر سرگیں بستہ جسے اُپلوں کی طرح
جلاتے ہیں: غار بھٹ۔ کھوہ: صفت۔ وہ چیز جس کی آب و تاب
اور چمک جاتی رہی ہو۔ (غالب) بٹتے ہیں سونے روپے کے چھلے
حضور میں۔ ہے جس کے آگے سیم و زر مہر و ماہ ماند۔ ماند پڑ جانا۔ ماند
ہو جانا۔ آب و تاب نہ رہنا۔ مدھم ہو جانا۔ رنگ پھیکا پڑ جانا۔ رنگ
کی شوخی جاتی رہنا۔ ماند کرنا۔ مدھم کرنا۔ بے رونق کرنا۔ بے آب و تاب

کرنا۔ ماندمال۔ وہ مال جس کی چمک دمک مدھم پڑگئی ہو (جانصاحب) دیواں دوسرا ہے نیا یہ بکیگا خُوب یہ مال ماند ہے نہیں تازہ ہے مال شوخ۔ ماندوبُود (اس کا لفظ مُند دبود ہی) مونث۔ رہنے سہنے کا طرز۔ (توبۃ النصوح) اس زمانے کے ہر ایک خانداں مدعی شرافت کے طرز ماندوبود کا ایسا فرض کیا گیا ہے کہ خاندان کا سرگروہ نصوح ایک وبائی ہیضہ میں مبتلا ہوا۔ ماندا صفت مذکر۔ مونث کے لئے ماندی۔ ۱ بیمار۔ مریض۔ علیل۔ روگی۔ ناساز۔ بیشتر تھکا ماندا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ماندا پڑنا۔ عاجز ہونا بیمار ہونا۔ (ناسخ) دشت میں ماندا پڑا ہوگا کہیں سلسلے کیسا بڑھ گیا آگے ہزاروں کوس میں فرہاد ہے۔ ماندگی۔ (ف) تعب کوفت۔ (مونث) ۱ تکان۔ کسل۔ سستی۔ (توبۃ النصوح) ہر ایک اپنی اپنی خدمت پر مستعد نہ ماندگی نہ کسل ۲ تکان ۳ علالت بیماری ناسازی۔ روگ۔ آزار۔ ماندگی اُترنا۔ تھکن اُترنا۔ (جانصاحب) تھکے تھے راہ میں منزل پہ ماندگی اُتری۔ ملا ہے چین لحد میں فشار کے باعث۔ ماندہ۔ (ف) صفت۔ تھکا ہوا۔ خستہ ۲ (ف) صفت۔ بچا ہوا پیچھے رہا ہوا۔ بچا ہوا جیسے باقیماندہ۔ دیکھو درماندہ ماندؔ۔ (ھ۔ تلفظ ماننڑ) مذکر ۱ پیچ۔ مانڈی۔ کانجی۔ اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی ۲ کلف۔ (اہار) ۳ ایک قسم کا مارواڑی گیت۔ مانڈا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی نہایت پتلی اور بڑی روٹی جو میدہ میں گھی ملا کر تنور میں پکائی جاتی ہے۔ پوری۔ لُچی۔ (بنات النعش) شب برات کا مانڈا حلوہ حرام عید کی سویاں حرام ۲ سفید جالا جو آنکھ کی پتلی پر آجاتا ہے۔ مانڈل۔ (ھ) مونث۔ حلقہ آہنی جو بالی کے جرس کے مُنھ پر لگا رہتا ہے۔ مانڈی۔ (ھ) مونث۔ پیچ



کانجی۔ کلف۔ ماوا۔

مانُس۔ (ھ۔ بفتح سوم۔ سنسکرت میں مُنُش) مذکر۔ انسان۔ آدمی۔ اردو میں مردمانس اور بھلا مانس کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مانسوُن۔ (انگ) مذکر۔ موسمی ہوا جو چھ مہینے ایک سمت چلتی رہتی ہے۔ مانع۔ (ع) صفت ۱ منع کرنے والا۔ روکنے والا سدِراہ ۲ خدا تعالیٰ کا نام۔ یعنی جسے چاہے اور جو چاہے دیتا اور جسے چاہے اور جو چاہے نہیں دیتا ہے مانع آنا۔ روکنا مزاحم ہونا ؎ دل لگا کر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مانع ہونا۔ مزاحم ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ معترض ہونا۔

مانک۔ (ھ) بفتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر۔ رتن۔ جواہر۔ گوہر مانک ٹیکا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ماتھے پر لٹکانے کا زیور جسمیں موتی جڑے ہوتے ہیں۔ مانگ۔ (ھ۔ س مارگ۔ سیدھا راستہ) مونث ۱ سر کے بالوں کی بیچ کی سیدھی لکیر ——— (ناسخ) مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر۔ کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی ناب ہے ۲ وہ کنواری لڑکی جس کی نسبت ہوگئی ہو ۳ طلب۔ (فقرہ) ایسی چیزوں کی بڑی مانگ ہے ۴ (ع) شوہر خاوند ۵ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ (امانت) مانگ چڑیا کی کبھی موتیوں سے بھی نہ بھری۔ گھاٹ پر لہر نکلتی تھی۔ جلوہ گری۔ مانگ اُجڑنا۔ (ع) کنایتہً۔ عورت کا بیوہ ہونا رانڈ ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو کوکھ اُجڑ جانا۔ مانگ بھرنا۔ (ہندو) ۱ مانگ میں موتی یا سیندور بھرنا جو اکثر شادی کے موقع پر بھرتے ہیں۔ (قدر) ابھی کوٹھے پر لاتے نہیں کہکشاں کو رتبہ۔ تیری

## مانگ

مانگ موتیوں سے۔ وہ غضب بھری ہوئی ہے۔ بیاہ دینا۔ شادی کر دینا۔ مانگ بھری۔ (ھ) مونث۔ (عو) سہاگن۔ خاوندوالی۔ مانگ پٹی۔ مونث۔ بالوں کی درستی۔ کنگھی چوٹی۔ مانگ پٹی میں لگا رہنا۔ بناؤ سنگار میں لگا رہنا۔ بناؤ سنگار کرتے رہنا۔ مانگ ٹیڑھی نکلنا۔ مانگ کج خمدار نکلنا۔ (راسخ) تعجب کیا ہے نکلے کوئی دن میں مانگ بھی ٹیڑھی۔ غضب کا بانکپن دیکھا ہے ہمنے کجکلاہوں میں۔ مانگ جلی۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جسکا شوہر مر گیا ہو۔ (رجا نصاحب) دل جلی مانگ جلی کو کہ جلی ہوں تو۔ کیا ہوا دل سے نکلتا جو دھواں رہتا ہے۔ مانگدار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کنکوا جسمیں مانگ کی صورت بنی ہوتی ہے۔ (امانت) عاشق زلف کیوں نہ سر ٹکرائے۔ مانگ دار اس پری کا تکل ہے۔ مانگ دار خربوزہ۔ ایک قسم کا خربوزہ جسمیں مانگ کی طرح لکیریں بنی ہوتی ہیں۔ مانگ سنوارنا۔ بالوں کو درست کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔ (خسرت) تمام عمر دل الجھا جو زلف سلجھائی۔ کسی کی مانگ سنواری تو غیر حال ہوا۔ مانگ سنورنا۔ لازم۔ (شرت) چھوڑ کر اس کو بھرے جائیں گے موتی اسمیں۔ مانگ سنورے گی ابھی زلف گرہ گیر کے بعد۔ مانگ سے ٹھنڈی رہے۔ دعا۔ (عو) خاوند جیتا رہے۔ سہاگ بنا رہے۔ مانگ سے ٹھنڈی ہے۔ (عو) سہاگن ہے۔ خاوند زندہ ہے۔ مانگ اور کوکھ سے ٹھنڈی رہے۔ (عو) اولاد اور شوہر کے زندہ رہنے کی دعا۔ مانگ کھلنا۔ (ہ) (عو) منگیتر لڑکی یا لڑکے کے مر جانے سے رشتہ نہ رہنا۔ بیاہی عورت کا مر جانا۔ مانگ میں آگ لگنا۔ (عو) مانگ اجڑنا۔ (جانصاحب)۔ مانگ میں آگ لگی کہ جلی ہوں جھلسی۔ خود دشمنیاں کو کرتی ہو دشمنیاں

## مانگنا

عبث۔ مانگ میں سیندور بھرنا۔ مانگ میں صندل بھرنا۔ مانگ میں موتی بھرنا۔ عورتیں مانگ میں کبھی سیندور کبھی صندل بھرتی ہیں اور کبھی مانگ کی جگہ موتی کی لڑیاں آویزاں کرتی ہیں۔ (شعور) ابرو کماں نے مانگ میں سیندور بھر کے رات۔ عالم دکھایا مجھے تیر شہاب کا۔ (تعشق) بھرتی ہے حور مانگ میں صندل بھرے ہوئے۔ (ذوق) پٹلیوں میں ہیں جو نقل پڑے انکا عکس اگرے کہکشاں کی مانگ میں موتی بھر آسماں۔ مانگ نکالنا۔ سر کے بالوں کے درمیان ایک سیدھی لکیر بنانا۔ (امیر) نکالتے ہیں وہ مانگ اور دل یہ کہتا ہے۔ نکل رہی ہے سڑک یہ بلا کے آنے کی۔ مانگ نکلوانا۔ مانگ نکالنا کا متعدی المتعدی۔ (رشک) مانگ غیروں سے کیوں نکلوائی۔ آگیا العنت خباب میں فرق مانگیا۔ دیکھو مانگدار۔ وہ کنکوا جس میں مانگ سی بنی ہوتی ہے۔ **مانگ**۔ (ھ) مونث۔ خواہش۔ چاہ۔ طلب۔ ضرورت۔ حاجت۔ خریداری۔ زود طلبی۔ تقاضہ۔ مانگ تانگ کر۔ مانگ جانچ کر ادھر اُدھر سے لیکر قرض دام سے مانگ کھانا۔ بھیک مانگ کے زندگی بسر کرنا۔ داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے۔ مانگ کھانے کی ہیں ہزار طریق۔ مانگ لینا۔ عاریتہً لینا۔ مستعار لینا۔ ادھار لینا۔ مانگ ہونا۔ ضرورت ہونا۔ طلب ہونا۔ (فقرہ) آج کل گیہوں کی مانگ بہت ہے۔ مانگا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث مانگی۔ مستعار لیا ہوا۔ مطلوبہ۔ مانگا تانگا۔ صفت۔ مذکر۔ عاریتہً لیا ہوا (فقرہ) مانگے تانگے پر فخر کرنا۔ اکثر لڑکیوں میں دیکھا گیا ہے مانگا کرنا مانگتے رہنا۔ (فقرہ) وہ بھیک مانگا کرتا ہے۔ مانگنا۔ (ھ) چاہنا طلب کرنا کسی چیز کا۔ درخواست کرنا۔ سوال کرنا۔ (قدر) ہو دہر سے

سے نہ کہیں جا کے صلہ مانگے قدر۔ بس یہی اس کے قصیدے کا صلہ ہے مجمل ۲ نسبت کی درخواست کرنا ۳ دُعا یا التجا کرنا ۴ ادھار چاہنا قرض طلب کرنا ۵ تقاضا کرنا۔ مانگے۔ مستعار۔ اودھار۔ مانگے تانگے مانگے جانچے۔ عاریۃً لیکر۔ قرض لیکر۔ (شوق قدوائی) مانگے جانچے کام کبتک دیس میں یارب چلے۔ رحم کر تو ورنہ دنیا سے مسلمان اَب چلے۔ مانگے تانگے کا۔ مانگے تانگے کی۔ پہلا مذکر کیلئے۔ دوسرا مونث کے لئے۔ مانگی ہوئی۔ (شعور) سر پہ احسان ہے پاؤں بچیں ایذا سے مانگے تانگے کی نہ زنہار سواری رکھنا۔ مانگے دینا۔ عاریۃً دینا۔ مستعار دینا۔ مانگے کا مانگے کی۔ عاریۃً لی ہوئی۔ مستعار لیا ہوا۔ (رشک) طاقت طفیل روح ہے بے طاقتی ہے خوب۔ نادان کو غرور ہے مانگے کے زور پر۔ (امیر) چیز مانگے کی ہوا بھی بھی تو کس مصرف کی۔ ہو بُرا بھی مگر اپنا ہو تو مال اچھا ہے۔ مانُت دیکھو مانُ۔

ماننا (ہ) ۱ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا ؎ یہ میں نے مانا کہ آج خنجر مرا گلو بھی نہیں رہیگا۔ مگر یں قاتل کے او ستمگر ہمیشہ تو بھی نہیں رہیگا ۲ قیاس کرنا۔ فرض کرنا۔ اس معنی میں مان لینا بیشتر مستعمل ہے ۳ بُرا کرنا۔ (انیس) چار آئینہ وخود کو کب مانتی تھی وہ۔ مغفر کو حباب لب جُو جانتی تھی وہ ۴ تعظیم و تکریم کرنا۔ بڑا ماننا۔ ادب کرنا۔ (داغ) مجھے مانتے سب ایسا کہ عدو بھی سجدہ کرتے۔ در یار کعبہ بنتا جو مرا مزار ہوتا ۵ لحاظ کرنا۔ پاسداری کرنا ۶ رضامند ہوجانا۔ (فقرہ) اجی تمھارا کہا مان لیا۔ ماں نہ ماں میں تیرا مہماں ۷ کسی کے ہنر یا کمال کا اقرار کرنا۔ استاد جاننا۔ (جلیل) ایسں وہ مظلوم ہوں مانے ہوئے ہے آسماں مجھکو۔ جہاں گردن جھکالی خوف سے دیکھا جہاں مجھکو۔ پرستش کرنا۔ اعتقاد رکھنا۔ (فقرہ) وہ اس دیبی کو نہیں مانتا ۹ بزرگوں کی روحوں کے واسطے کچھ دینے کا عہد کرنا جیسے نیاز ماننا نذر ماننا۔ منت ماننا ۱۰ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا ۱۱ تابع ہونا۔ مطیع ہونا (فقرہ) وہ تم کو بہت مانتا ہے ۱۲ کہا کرنا۔ حکم بجا لانا ۱۳ خیال کرنا جاننا۔ (فقرہ) وہ تم کو فلاسفر مانتا ہے ۱۵ بھروسا کرنا۔ اعتماد کرنا ۱۶ لاگنا یہ ہے بسبب ہاتھ پاؤں کے ضرب رسیدہ ہونے کے چلنے یا اور کاموں میں کسی کے جی چُرانے سے بیشتر گھوڑے کے لئے مستعمل ہے۔ مانو تو الیشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو دیوتا نہیں پتھر مثل۔ اعتقاد ہی سے کسی کی عزت و حرمت کی جاتی ہے بلا اعتقاد کچھ بھی نہیں۔ مانو نہ مانو۔ تم کو ماننے نہ ماننے کا اختیار ہے (شعور) سرگوشی رقیب سیہ رو نہیں ہے خوب۔ مانو نہ مانو ہم نے خبردار کردیا۔

مانند۔ (ف) بفتح سوم صحیح ہے۔ (طالب آملی) با آن پسران ماہ مانند ہمخیل شدند دختر ے چند اردو میں زبانوں پر بکسر سوم ہے) مذکر نظیر۔ مثل۔ مشابہ۔ (فقرہ) اس کا مانند پیدا نہیں ہوا۔ مانوس (ع) صفت۔ خوگر۔ انس کیا ہوا۔ مانوس ہوجانا۔ ہل مل جانا (توبۃ النصوح) لوگ اس طرز اجنبی سے کسی قدر مانوس اور خوگر ہولیں تو اپنا انتظام کریں۔

مانی۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور و معروف رومی نقاش کا نام جو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرتا اور نقاشی کو اپنا معجزہ بتاتا تھا۔ کتاب ارژنگ اسی کی تصنیف ہے۔ مانی۔ (ہ) دایہ بچہ کی خادمہ) مونث ۱ گھر میں جو عورت داروغہ کا کام کرتی ہے اُس کو مانی یا مانی جی کہتے ہیں ۲ وہ چھوٹی سی سوراخدار لکڑی جو چکی کی کیلی میں ڈالی

جاتی ہے جس سے چکی کا پاٹ بہ آسانی گھومتا ہے۔ ۳ صفت۔ تسلیم کی گئی۔ مانی ہوئی بات۔ یقینی وہ بات جو تسلیم ہو۔ (داغ) تم شب کو آؤگے یہ ہے یقیں آیا ہوا۔ تم نہ مانوگے مری یہ بات ہے مانی ہوئی

مانیٹر۔ (انگ، مکتب یا مدرسہ کا خلیفہ۔

ماوا۔ (ع۔ ماوی) مذکر۔ جائے پناہ۔ گھر۔ ٹھکانا۔ ماوا۔ (ھ) مذکر ۱ مادہ۔ اصل۔ جوہر۔ ۲ کھنا ہوا دودھ۔ کھویا۔ ۳ مانڈی۔ کلف۔ کانجی۔ ۴ بار۔ ۵ سرشت۔ خمیر۔ ۶ انڈے کی زردی۔ ۷ صندل کا ماوا۔ مأوّل۔ (ع۔ بروزن مُنوّر۔) صفت۔ تاویل کیا گیا۔ کلام ظاہری معنوں سے پھیر اگیا ——————

ماہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ چاند۔ قمر۔ ——— ماہتاب۔ (مومن) دل میں شوق رخ روشن نہ چھپے گا مومن۔ ماہ پردہ میں کتاں کے کوئی پنہاں ہوگا۔ ۲ مہینہ۔ (اسیر) غیر کی بھیجی ہوئی پوشاک پہنی یار نے مجھکو ماہ عید بھی ماہ محرم ہوگیا۔ ماہانہ۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر۔ ماہواری (قلق) دیکر وہ بوسۂ مہ رخسار کہتے ہیں۔ بس لیجئے یہ آپکا ماہانہ ہوگیا ماہ بماہ۔ (ف) ہر مہینے۔ ماہوار۔ (بنات النعش) ڈیوڑھا دینا کرایہ ماہ بماہ تو ایسا کرایہ دار نہیں پاؤگی۔ ماہ پارہ۔ مہ پارہ۔ (ف) صفت۔ چاند کا ٹکڑا۔ خوبصورت۔ معشوق۔ دلدار۔ (سحر) ہماری آنکھوں میں اندھیر اک زمانہ ہے۔ ڈرو خدا سے یہ کیسے ہو ماہ پارہ تم۔ ماہ پیکر۔ ماہ جبیں۔ ماہ سیما۔ ماہ طلعت۔ ماہ لقا۔ (ف) صفت محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ ماہتاب۔ مہتاب۔ (ف) ۱ مذکر۔ چاندنی۔ چاند کی روشنی ۲ چاند۔ قمر۔ (بہار) یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم میں نہ ایک حال پہ دور زمانہ رہا۔ ہو گنجفہ کا وزیر۔ (رند) روشن کبھی نہ گنجفہ کا ماہتاب ہو۔ ۳ (اردو) مونث ایک قسم کی آتشبازی۔ ماہتاب



دینا۔ توپ کے فتیلہ میں آگ دینا۔ (شعور) اڑنا بھی اپنا توپ کے منہ پر کروں قبول۔ تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو۔ ماہتابی۔ مہتابی۔ (ف۔ بمعنی ۲ و ۳ میں) مونث۔ ایک قسم کا تربوز۔ ۲ چکوترہ ۳ (ف) ایک قسم کا کپڑا جس پر سنہری یا روپہلی شکلیں منقوش ہوتی ہیں۔ ۴ (ف) ایک قسم کی آتشبازی جسکے چھوڑنے سے چاند جیسی روشنی ہوجاتی ہے ۵ عمارت کو چک جو سیر مہتاب کے واسطے لب حوض بنائی جائے۔ (امیر) ماہتابی پہ نہ چڑھتے تھے کبھی شام و پگاہ۔ بلکہ خورشید نے دیکھا تھا نہ سایہ اوکا (ذوق) چاندنی نے شب تجھ بن روپ یہ بنایا تھا۔ مجھکو ماہتابی پر دھوپ میں بٹھایا تھا۔ ماہ جبیں۔ مہ جبیں۔ دیکھو ماہ پیکر۔ ماہ جلالی دیکھو جلالی۔ ماہ چاردہ۔ مہ چاردہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں رات کا چاند۔ (امیر) ہم چشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو۔ وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم ہلال ہو۔ ماہ چہار ہفتہ۔ (ف) چاند جو بعد ۲۸ روز کے بہت باریک ہوجاتا ہے۔ (کنایۃً) معدوم شے۔ ماہ خانگی۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) محبوب۔ (مصحفی) اے ماہ خانگی ترے برقع کو دیکھکر۔ تہ کی سفید باف فلک نے ردائے صبح۔ ماہ در عقرب (ف) چاند کا برج عقرب میں آنا۔ نیک کام کرنا۔ ایسے موقع پر ممنوع ہے۔ ماہ دو ہفتہ۔ چودھویں رات کا چاند۔ (منیر) کونسا ماہ دو ہفتہ خواب میں آنے کو ہے۔ کبک بنکر اڑ رہا ہے طائر نظارہ آج۔ ماہ رخ ماہرو۔ (ف) صفت۔ معشوق جسکا چاند کی مانند چہرہ ہو۔ ۲ (لکھنؤ) شیرازی۔ سفید رنگ کا کبوتر ماہ روزہ۔ (ف) مذکر۔ ماہ صیام۔ (قدر) میخانہ بند تو ہو کائیں گے حلق اپنا۔ آئے تو ماہ روزہ تلوار دیکھ لیں گے۔ ماہ سیما۔ دیکھو

## ماہ

ماہ بیکر۔ ماہِ صیام۔ مہِ صیام۔ (ف) مذکر۔ رمضان کا مہینہ۔ (ذوق) زمانہ دشمنِ عشرت کا اس قدر قاتل۔ مہ صیام کو دیکھے نہ کوئی بے شمشیر۔ ماہِ طلعت۔ مہ طلعت۔ دیکھو ماہ بیکر۔ ماہِ کامل۔ (ف) مذکر۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ ماہِ کنعاں۔ ماہِ مصر۔ (ف) مذکر۔ حضرت یوسف علیہ السلام سے مراد ہے (ناظم) دھوم ہر شہر میں ہے شہرے ہیں بازاروں میں ہے یہ مصر بھی اک اس کے خریداروں میں۔ ماہ لقا۔ مہ لقا۔ دیکھو ماہ بیکر۔ ماہِ منیر۔ (ف) چمکنے والا چاند (کنایۃً) حسین معشوق۔ ماہِ نخشب۔ ماہِ مُقنّع۔ (ف) مذکر۔ وہ چاند جو حکیم ابن عطا معروف بہ مُقنّع نے اجزائے سیمابی کی ترکیب سے بنا کر روشن کیا تھا۔ نخشب ماوراءالنہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔ (رشک) نور کا باعث تعلق ہر دلِ بیتاب کا۔ یار مثلِ ماہِ نخشب چاند ہے سیماب کا۔ ناسخ نے سہواً ماہِ مُقنّع کی جگہ ماہِ مقنع کہا ہے ؎ غرورِ اوج دو روزہ عبث ہے تجھکو اے اسفل۔ میں مثلِ ماہِ گردوں ہوں تو مثلِ ماہِ مقنع ہے۔ ماہِ نو۔ مہینہ کا پہلا چاند۔ ماہِ نیم ماہ۔ (ف) مذکر۔ چودھویں کا چاند۔ ماہوار۔ ماہوارہ۔ (ف) مذکر۔ ماہواری۔ ہر مہینے ماہ بماہ۔ مشاہرہ۔ تنخواہ۔ ماہواری۔ (ف) مونث۔ ماہانہ۔ وظیفہ۔ جو نوکروں کو بعد گزرنے ہر مہینے کے دیتے ہیں۔ ماہ و سال۔ (ف) ہمیشہ۔ مدام۔ ماہوش۔ مہوش۔ (ف)۔ ماہ۔ وش اصفت۔ چاند سا محبوب (کنایۃً) محبوب سے نہیں معلوم کہ اے داغ تو کس دھن میں ہے۔ نہ تلاشِ بتِ مہوش نہ سرِ جامِ شراب۔ ماہِ یک ہفتہ۔ مذکر۔ ایک ہفتہ کا چاند۔ (امانت) ماہِ یک ہفتہ نہ منھ پر کبھی تابندہ ہو۔

ماہر۔ (ع) صفت۔ کامل فن۔ ماہرو۔ (ف) مونث۔ کنسلائی۔ ایک

## ماہی

برساتی کیڑے کا نام۔ ماہوں۔ (ھ) مذکر۔ ایک کیڑے کا نام جو کپاس کو کھا جاتا ہے۔

ماہی۔ (ف) مونث۔ مچھلی۔ وہ مچھلی جس کی نسبت پیشتر یہ خیال تھا کہ زمین اس کی پیٹھ پر رکھی ہے۔ ایک برج کا نام جسے مچھلی کی شکل سمجھتے ہیں۔ صفت۔ منسوب بہ ماہ۔ قمری۔ ماہی بے آب۔ (ف)۔ (کنایۃً) کمال بیتاب۔ (صبا) کیا تڑپتی ہے ماہی بے آب اس سے میں ہوں زیادہ تڑپتا ب۔ ماہی پشت۔ (ف)۔ الگنید۔ محدّب۔ قبہ دار۔ وہ چیز جو درمیان سے اونچی اور آس پاس سے نیچی ہو۔ بڑا اُٹھیلا۔ ایک قسم کا کارچوب جو پشت ماہی سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کو ماہی پشت کا جال بھی کہتے ہیں۔ (رنگین) یا دب پاکیزہ نقش ماہی پشت۔ قد و قامت عجیب جال پر ہے۔ ماہی توا۔ (فارسی میں ماہی تاوہ۔ ماہی تابہ) مذکر۔ ایک قسم کا توا جس میں مچھلی اور تکیوں کے کباب تلتے ہیں۔ ماہی خوار۔ (ف) مذکر۔ مچھلی کھانے والا۔ بگلا۔ بوتیمار۔ ماہی دندان۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کا دانت جس سے تلوار کے قبضے بناتے ہیں۔ ماہی زریں۔ (ف) ایک قسم کی مچھلی ہے جو ریت میں ہوتی ہے بعض کہتے ہیں کہ وہ سقنقور ہو۔ ماہی زیرِ زمین۔ ماہی زیر زمین۔ (غ) ماہی زیر زمیں بھی جو لگائی غوطہ۔ نہ ملے اس کو ترے بحرِ سخاوت کی تھاہ۔ ماہی گیر۔ (ف) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماہیگی۔ مچھوا۔ ماہی مراتب۔ (ف) مذکر۔ پانچ نشان جو بشکل سیارات بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتے ہیں۔ (محسن) ہوئی تیرے مراتب سے کہ ماہی کسکو آگاہی۔ تجمل کا ترے ماہی مراتب مہ سے تا ماہی۔ ماہیانہ۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ۔ مہینہ۔ مشاہرہ۔ ماہواری۔ مہینہ کا۔

ماہیت۔ (ع۔ یہ لفظ اصل میں ما استفہامیہ۔ کیا۔ ہی ضمیر واحد مونث۔ وہ عورت۔ یا اصلی ہی کی خذف کر کے اس میں یائے مشدد اور ت علامت مصدری۔ اضافہ کر دی۔ اہل حکمت نے یہ مصدر بنا لیا ہے اور بمعنی حقیقت کسی شے کے استعمال کرتے ہیں۔ ماہیات۔ بتشدید چارم جمع۔) مونث۔ حقیقت۔ کیفیت اصل مادہ۔ جوہر۔ (منیر) قلب ماہئیت ادنی ہو جو تجھکو منظور جائے خوں عطر خا نکلے جو لوں فصد جل۔

ماء۔ (ع) مذکر۔ پانی۔ عرق۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔

ماءُ الجُبن۔ (ع۔ ماء۔ جُبن۔ بالضم وہ سفیدی جو دودھ پھاڑ کر نکلتے ہیں) مذکر وہ پانی جو بکری کے دودھ کو پھاڑ کر سفیدی جُدا کرنے کے بعد رہجاتا ہے۔ عوام کی زبانوں پر ماءُ الجُوبُن ہے۔ (فقرہ) مریض کو ماء الجُبن دیا جاتا ہے۔ ماءُ الحَیات۔ (ع۔ ماء الحیوات) مذکر۔ آبِ حیات۔ (کیمیا گروں کی اصطلاح) ایک مرکب دوا جسمیں شہد سہاگا گھی ہوتا ہے اور اس مرکب کو دھات کے کشتہ میں ملاکر آگ پر رکھتے ہیں جس سے دھات اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

(ذوق) مژدۂ جاں بخش صحت ہے ترا ماء الحیات جس بلا ہوئی پیاپ کشتہ مُردہ دل زندہ ہوا۔ ماءُ الشباب۔ (ع) مذکر۔ وہ آب و تاب جو جوان کے چہرے پر ہوتی ہے۔ ماءُ اللحم۔ (ع) مذکر۔ گوشت کا عرق جو کشید کر کے نکالا جائے۔ ماءُ الوَرد۔ (ع) مذکر گلاب کا عرق۔ ماءِ معین۔ (ع) مذکر۔ جاری پانی۔ صاف اور پاک پانی (محسن) جو شسن چشمۂ رحمت سے کہیں ماء معین۔ کہیں طوبے کو ثر کہیں فردوس بریں۔ مائی۔ ماوی۔ (ع) ماء سے نسبت رکھنے والا۔ آبی۔ وہ جس کا تعلق پانی سے ہو۔ مائیات (ع) مذکر۔ وہ بہنے والی چیزیں جو مثل پانی کے رقیق ہوں۔

مائِدَہ۔ (ع) مذکر۔ دسترخوان جسپر کھانا چنا ہوا ہو۔ (غالب) دل حسرت زدہ تھا مائدۂ لذّت درد۔ کام یاروں کا بقدر لبِ دنداں نکلا۔ ۲ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ مائع۔ (ع) ہر رقیق شے۔ مائل۔ (ع) صفت۔ ۱ متوجہ۔ راغب۔ (فقرہ) میری طبیعت اب اس طرف مائل ہے۔ ۲ میلان رکھنے والا۔ ۳ عاشق ۴ خمیدہ۔ جھکا ہوا۔ ۵ ڈھلواں ۶ تھوڑا سا۔ جیسے سُرخ سیاہی مائل مائل کرنا۔ متوجہ کرنا۔ آمادہ کرنا۔ ۲ جھکانا۔ مائل ہونا۔ لازم۔

مَاؤُف۔ (ع۔ بروزن رسُول) صفت۔ وہ جس کو صدمہ پہنچا ہے۔ عضو کی صفت میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) لعاب دہن موضع ماؤف پر مل دیا۔

مائیکا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو میکا۔

مائی۔ (ہ) مونث۔ ۱ ماں ۲ ضعیفہ بُڑھیا۔ مائیں۔ (ہ) مونث ایک دوا کا نام

مائیوں بٹھانا۔ ہندوستان میں شادی کی ایک رسم جسمیں دُلھن کو زرد کپڑے پہنا کر شادی سے چند روز پیشتر کسی ایسی جگہ بٹھاتے ہیں جہاں بجز اس کی ہمجنسوں کے اور کوئی نہیں جاتا۔ (بنات النعش) میرا ارادہ تھا کہ پورے مہینہ بھر مائیوں بٹھاؤنگی۔ مائیوں بیٹھنا لازم۔ (جان صاحب) گوہر کی بیٹی مائیوں بیٹھی ہے لال خاں کنگنا ہو موتیوں کا کلائی کے واسطے ۲ (کنایتہ) گھر سے باہر نہ نکلنا۔

مایُوس۔ (ع) وہ چیز جس سے اُمید قطع ہوگئی ہو۔ عربی میں یہ اس بفتح اول ماخوذ یاس سے اور آئس ماخوذ ایس سے بمعنی نا امید ہیں۔ فارسیوں نے مایوس بمعنی نا اُمید استعمال کیا۔ (النوری)

بوالحسن اے کسیکہ در احساں۔ وعدہ از رغبت تو مایوس ست)
صفت۔ ناامید۔ شکستہ دل۔ مایوسی۔ مونث۔ ناامیدی۔
ناکامی۔ شکستہ دلی

مایہ۔ (ف۔ مقدار! ہر چیز کا مادہ خصوصاً مادہ اونٹ کا! پونجی) مذکر
پونجی۔ جمع۔ سرمایہ۔ (داغ) ترے دزدِ حنانے مایۂ صبر و خرد لوٹا۔
تری برق نگہ نے خرمن تاب و تواں پھونکا! اصل۔ راس المال
! مادہ۔ جوہر! دستگاہ۔ سامان ! مال۔ دولت۔ مایہ دار۔ (ف)
صفت۔ مال دار۔ پونجی والا۔ مایہ داری۔ مونث مالدار ہونا۔ (شکیب)
مایہ داری بلائے مبرم ہے۔ پھل سے ہوتا ہے سنگسار درخت۔ مایۂ ناز۔
(ف) کنایتہً معشوق۔ (مصحفی) ہوش کا اس کی میں کشتہ ہوں کہ
وہ مایۂ ناز۔ شب رہا گھر مرے اور غیر نے جانا نہ رہا! فخر و ناز کا سبب

مُباح۔ (ع۔ اس کی جمع مباحات ہے) صفت جائز۔ روا۔ حلال۔ درست
پاک۔ (ذوق) تری شمشیر کو ہے خون عدو روز مباح۔ یہ غلط
تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال۔

مَباحِث۔ (ع) مذکر۔ جمع مبحث کی۔ اہل فارس بمعنی بحث
استعمال کرتے ہیں۔ بحث کے مقامات۔ بحثیں۔ مُباحَثہ۔ (ع) مذکر
تکرار۔ بحث۔ مناظرہ۔ جواب و سوال۔ (فقرہ) آج دیر تک مباحثہ
رہا۔ مباحثہ کرنا۔ بحث کرنا۔ مناظرہ کرنا۔ مبادا۔ (ف۔ بفتح اول
صحیح و بضم اول غلط) ایسا نہ ہو خدا نہ کرے۔ خدا نخواستہ۔ (داغ)
تسلی مجھے دے کے جاتے تو ہو۔ مبادا جو نوع دگر ہو گئی۔ مُبادَرت
(ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث! جلدی۔ شتابی۔ تیزی
سرعت! سبقت۔ پیشی! دلیری۔ جرات۔ چالاکی۔ چستی۔

مُبادَلہ۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ بدلہ۔ عوض۔ ادل بدل



(ناظم) نہ در در شک رہیگا نہ رنج پاس وفا۔ عدو سے کیجیے
ناظم مبادلہ دل کا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ مَبادِی۔ (ع) مذکر
مبدا کی جمع۔ ابتدائی امور۔ شروع میں سکھانے کی باتیں۔
مبادیٔ العلوم۔ (ع) شروع کی باتیں جن پر علوم کا جاننا موقوف
ہو۔ مبادیٔ عالیہ۔ (ع) مذکر۔ فرشتے اور عقول عشرہ

مُبارز۔ (ع) صفت مذکر۔ جنگی بہادر۔ دل چلا۔ ــــ۔ مقابلہ پر
چڑھ کر لڑنے والا۔ مبارزت۔ (ع) مونث۔ لڑائی کے واسطے
صف سے باہر آنا۔ کارزار جنگ۔

مُبارک۔ (ع۔ بفتح چہارم) صفت۔ باعث برکت۔ برکت دیا گیا
! خوش قسمت ! نیک۔ سعید۔ موافق۔ لائق۔ جب کسی کے لڑکا
پیدا ہوتا ہے تو کہتے ہیں مبارک۔ کسی اور خوشی کی بات کے واسطے بھی
مبارک کہتے ہیں۔ (شعور) پیدا جو ہوا کوئی طرحدار۔ جس جس نے
سنا کہا مبارک ! مژدہ۔ خوش خبری ! طنزاً منحوس کی جگہ۔ (شعور)
یہ دل ہے تو جاں نہیں سلامت۔ ہے ذاتِ شریف کیا مبارک۔

مبارکباد۔ (ف) مونث! تہنیت۔ خوشخبری۔ مژدہ۔ شادیانہ !
دعائے خیر۔ (اختر) آ کے بیٹھا دل میں جب دم تیر یار۔ درد نے
اُٹھکر مبارکبادی ! خدا برکت دے۔ برکت نصیب ہو۔
مبارکباد دینا۔ شادی کی تہنیت کرنا۔ بدھائی دینا۔ کسی سے کہنا
کہ فلاں بات تم کو مبارک ہو۔ (ناسخ) روک لے اک بات
کی بات اپنے دست تیغ کو۔ دے لیں اے قاتل رقیبوں کو
مبارک باد ہم۔ (شرف) کھلی جو آنکھ تو یوسف نے دی مبارکباد
یہ کس کا خواب میں زانو پر اپنے سر دیکھا۔ مبارکبادی۔ (ف)
(زلالی) خلیل اللہ را دہ مسلخ خونریز فرزندش۔ مبارکبادی قربانی

یہ ماہ عید قرباں زدہ) مونث۔ تہنیت۔ خوش خبری۔ شادیانہ (داغ) خم جا ہدیئے دی مجھکو مبارکبادی۔ جب سنا یہ کہ انیس شیوۂ پیدا آیا مبارک بادی دینا۔ مبارکباد دینا۔ (داغ) ہم تجھے دیتے ہیں نوشاہ مبارکبادی۔ کرے مقبول یہ اللہ مبارکبادی۔ مبارکبادی گانا۔ شادی کے گیت گانا۔ شادیانہ گانا۔ مبارک دم۔ (ف) جسکا دم بابرکت ہو متبرک آدمی۔ مبارک سلامت۔ مونث۔ باہم ایک دوسرے کو کسی شادی کی تہنیت انھیں کلموں سے دیتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) بشاش ہر ایک ماہ طلعت اک شور مبارک وسلامت۔ (الفرہ) وہاں مبارک سلامت ہو رہی ہے۔ مبارک سلامت ہونا۔ مبارک بادی جانا۔ مبارک قدم۔ وہ شخص جسکا آنا باعث برکت ہو۔ مبارک ہو۔ کلمۂ دعا۔ خدا نیک کرے راس آئے۔ مبارکی۔ مونث ! مبارکبادی۔ تہنیت ۲ دعائے خیر ۳ نیکی۔ سعادت ۴ (لکھنؤ) ایک مرض کا نام جس سے نیند بہت آتی ہے۔ مباشرت۔ (ع۔ بفتح چہارم وپنجم) مونث۔ جماع کرنا۔ مجامعت کرنا۔ صحبت۔ ہمبستری۔ (کرنا کے ساتھ) مبالغ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مبلغ بمعنی مال کی جمع۔

**مُبالَغہ**۔ (ع) ! اصطلاح علم بدیع۔ کسی کی مدح یا ذم میں ایسی زیادتی کرنا جو خلاف عقل ہو ۲ حد سے بڑھکر اور خلاف واقع تعریف یا برائی کرنا ۳ زیادہ گوئی۔ مبالغہ کرنا۔ زیادہ گوئی کرنا۔ بڑھاکر بیان کرنا۔ اصل کے خلاف کہنا۔ مبانی۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مبنیٰ بالفتح کی جمع۔

**مُباہات**۔ (ع) مونث۔ فخر۔ بڑائی۔ شیخی۔ شان وشوکت ؎ عیب ہوئے سنگے مرے نالۂ موزوں کو اسیر۔ نغمہ سنجان گلستاں کی مباہات گئی۔ مُباہلہ۔ (ع بفتح چہارم وپنجم) ایک دوسرے کو لعن کرنا یعنی ایک دوسرے کے حق میں دعائے بد کرنا۔

**مُبتَدا**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) مذکر ! (اصطلاح علم نحو) جملۂ اسمیہ کا پہلا جزو جس کی بابت کچھ کہا جائے ۲ شروع۔ ابتدا الکلام کی۔ مبتدا وخبر۔ مونث۔ مسند الیہ ومسند ! ابتدا۔ انتہا۔ اول آخر۔ مبتدا وخبر ندارد۔ وہ بات جس کا سر پیر نہ ہو۔ بے سروپا بات۔ لغو اور بیہودہ بات۔ مبتدع۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت بدعت کرنے والا۔ دین میں نئی بات نکالنے والا۔ مُبتدی۔ (ع بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ نوآموز۔ ابتدا کرنے والا۔ ابجد خواں۔ منتہی کا مقابل۔

**مُبتَذَل**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ عام۔ روزمرہ کی چیز۔ ذلیل۔ حقیر۔ کمینہ۔ (رشک) تنویر روئے یار کہاں حسن گل کہاں کیوں پیش آفتاب نہو مبتذل چراغ (دل متصل۔ قافیے) مبتلا (ع۔ بالضم وفتح سوم) ! گرفتار۔ پکڑا ہوا۔ ماخوذ ۲ پھنسا ہوا۔ الجھا ہوا۔ گھرا ہوا ۳ مفتوں۔ شیدا۔ دلدادہ۔ (رشک) سوائے ذات خدا ذیدتی کا عاشق ہوں۔ نہ مبتلائے دہن ہوں نہ مبتلائے کمر ۴ مصروف۔ مشغول۔ مبتلا کرنا۔ پھنسا لینا۔ عاشق کر لینا۔ (امیر) کیا یار کی نگاہوں نے فتنہ بپا کیا۔ الفت جتا جتا کے ہمیں مبتلا کیا۔ مبتلائے آفت۔ مبتلائے بلا۔ (ف) صفت۔ مصیبت میں پھنسا ہوا۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا۔ مبتلائے عشق۔ صفت۔ عشق میں گرفتار۔ عاشق۔ والہ وشیدا۔ فریفتہ۔ مبتلا ہونا ! پھنسنا۔ گرفتار ہونا۔ جیسے آفت میں مبتلا ہونا ۲ الجھنا۔ اٹکنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔

مَبحث۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بحث۔ معاملہ۔ (فقرہ) وہ کونسا مبحث تھا جسپر آج گفتگو ہوئی۔

مَبْدا۔ (ع) مذکر۔ شروع ہونے کی جگہ۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ مَبْدا و فیاض۔ فرہنگ آنندراج میں بحوالہ غیاث اللغات لکھا ہے۔ "مُبدِءِ فیاض۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم و کسر ہمزہ) بمعنی آغاز کنندہ بسیار فیض رساں و ازین مراد حق تعالیٰ باشد"۔ مولف کی رائے میں اس معنی میں اول تو مُبدء کے معنی مکمل نہیں ہوتے دوسرے فیاض کی ترکیب صحیح نہیں ہوتی اور مُبدء کی ہمزہ کا کسرہ بیقاعدہ معلوم ہوتا ہے۔ مولف کی رائے میں مَبْدءِ فیاض فارسی ترکیب ہے، مَبْدء بمعنی سرچشمہ۔ فیاض عربی میں بمعنی جوئے پُرآب ہے۔ مَبْدءِ فیاض کے معانی مجازاً بمعنی خداتعالیٰ صحیح ہوتے ہیں۔

مُبْدِع۔ (ع) صفت۔ آپ ہی آپ کسی نئی چیز کا پیدا کرنیوالا۔ بے مادہ بنانیوالا۔ مُبَدَّل۔ (ع) صفت۔ ۱ تبدیل شدہ۔ بدلا ہوا۔ متغیر۔ پلٹا ہوا۔ ۲ وہ اسم جسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو۔

مُبْدِیٔ۔ (ع۔ ماخوذ ہے ابداء۔ ابداء۔ ابتدا کرنا۔ اور دنیا پیدا کرنا) مذکر۔ خداتعالیٰ کا نام۔ دیکھو مُعید۔ مُبَذِّر۔ (ع) صفت۔ اسراف کرنے والا۔ فضول خرچ۔ مَبذول۔ (ع) صفت۔ خرچ کیا گیا۔ مصروف (فقرہ) آپ کی توجہ مبذول ہوئی۔ مُبَرّا۔ (ع) صفت پاک۔ بیزار۔ دور۔ بری۔ (فقرہ) خداتعالیٰ کی ذات عیوب سے مبرا ہے۔ مُبَرِّد۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ۱ سرد کرنے والا مونث کے لئے مُبَرِّدہ۔ ۲ (ع۔ بفتح حرف سوم مشدد) ایک مشہور فن نحو کے ماہر کا نام۔ مُبَرِّدات (ع۔ مُبرِّدہ کی جمع) مذکر۔ سرد کرنیوالی چیزیں۔ وہ دوائیں جن کی تاثیر سرد ہو۔ مَبْرَز۔ (ع) مذکر۔ مقعد۔ پاخانہ نکلنے کی جگہ۔ مُبَرْسَم۔ (ع) صفت۔ جسکو برسام ہو۔ یہ لفظ طب کی کتابوں میں مستعمل ہے۔

مُبْرَم۔ (ع) صفت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ استوار۔ ۲ وہ قضا جس سے بچنا ممکن نہو۔ دیکھو قضا۔ مَبْرُور۔ (ع) صفت۔ ۱ نیکی کیا گیا۔ ۲ پاک۔ مقدس۔ گناہوں سے بری۔ ۳ مقبول جیسے حج مَبرور۔ مُبْرَہَن۔ (ع بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح۔ و سکون دوم و فتح سوم غلط) صفت۔ مضبوط دلائل سے ثابت۔ واضح۔ (رشک) ہے فروغ ناکساں تنویر کرم شب چراغ۔ علم ہو یا کسب دعوائے مُبرہن چاہئے۔ مَبْسُوط۔ (ع) صفت۔ پھیلا ہوا۔ کشادہ۔ فراخ۔ مُبَشِّر۔ (ع) صفت۔ ۱ بشارت پہنچانے والا۔ خوشخبری سُنانے والا۔ ۲ (بتشدید حرف سوم مفتوح) صفت جس کی بشارت دی گئی ہو۔ مُبْصِر۔ (ع) صفت ۱ دیکھنے والا۔ بینا۔ ۲ پرکھنے والا۔ صراف۔ کھرا کھوٹا دیکھنے والا۔ مبصرِ قانون۔ ۳ بہی پرتالنے والا۔ بہی جانچنے والا۔ مُبْطِل۔ (ع) صفت باطل کرنے والا۔

مَبْعُوث۔ (ع) صفت۔ بھیجا گیا۔ پیدا کیا گیا۔ اُٹھایا گیا۔ مبعوث ہونا۔ نبی کا بھیجا جانا۔ مَبغوض۔ (ع) صفت۔ بغض کیا گیا۔ دشمن رکھا گیا۔ قابل نفرت۔ مبغوض ترین۔ (ف) صفت۔ سب سے زیادہ قابل نفرت۔ مُبْکی۔ (ع) صفت رلانیوالا۔

مُبَلِّغ۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تبلیغ کرنیوالا۔ ۲ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ حد و نہایت۔ کمال۔ (فقرہ) آپ کا مبلغ علم کیا ہے۔ ۳ (ف۔ بالضم و فتح سوم) فارسیوں نے بمعنی کامل پختہ۔ مال و نقد استعمال کیا۔ اردو میں زبانوں پر بالضم و کسر سوم ہے اور نقد روپے کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے مستعمل (فقرہ) مبلغ پانچہزار

## مُبنی

روپے پونچے۔

مَبنیٰ ۔(ع) جس پر کسی چیز کی بنیاد رکھی گئی ہو۔ مونث۔ اصطلاح علم صرف۔ وہ لفظ جسکے حرف آخر میں اختلاف عامل سے تغیر نہ ہو۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و مد آخر الف بصورت یا) مذکر۔ کسی چیز کی بنیاد مَبانی جمع۔ مبنی ہونا۔ کسی بات کا کسی بات پر منحصر ہونا۔ موقوف ہونا۔

مُبہَم ۔(ع) صفت۔ مشتبہ۔ مشکوک۔ گول بات۔ وہ کلام جسکا مطلب صاف نہو اور کسی طرح دریافت نہو سکے۔ مَبہُوت (ع) صفت۔ حیران۔ مُتحیر۔ ہکا بکا ؎ لب جاں بخش نے مبہوت بنایا اے رشک۔ معجزہ دیکھ کے جیسے ہو گیا جادو ہم کو۔ (اردو) دیوانہ مخمور سرشار۔ (فقرہ) وہ نشہ میں مبہوت ہو گیا۔

مُبہّی ۔ عربی میں مُبَیِّہ۔ بروزن مُقَوِّی تھا۔ یاے نسبت اضافہ کی گئی۔ تو قاعدے کے مطابق یاے مکسور مشدد جسکا ماقبل حرف صحیح تھا حذف ہو گئی مُبَہّی رہا۔ لہٰذا اصطلاح طب میں مُبہّی بروزن مُقوِّی مستعمل ہو گیا)۔ صفت قوت باہ بڑھانیوالا۔ مبہیات مذکر۔ مُبہّی کی جمع۔

مَبِیع ۔(ع) صفت۔ مذکر۔ خریدی ہوئی شے۔ بکا ہوا اسباب مونث کے لئے مَبیعَہ۔ مُبِین ۔(ع) صفت۔ صریح۔ آشکارا

مپان ۔(ھ) مونث۔ دہلی۔ ناپ۔ پیمائش۔ نپان۔ مقدار۔ پیمانہ۔ مپانا ۔(ھ) مذکر۔ پیمانہ۔ ناپنے کی چیز۔ نپوانا۔ پیمائش کرانا۔ ناپ کرانا۔ مپت ۔(ھ) مونث۔ پیمائش۔ ناپ۔ مپنا ۔(ھ) ناپا جانا۔ پیمائش ہونا۔ مپائی ہونا۔ اندازہ کیا جانا۔ مپوانا ۔(ھ) ناپ کرانا۔ پیمائش کرانا۔

مَت ۔(ھ) نفی کا کلمہ۔ لکھنؤ میں اس معنی میں بعض فصحانے

## مت

ترک کر دیا ہے۔ (غالب) خرچ اسباب گرفتاری خاطر مت پوچھ۔ اس قدر تنگ ہوا دل کہ میں زنداں سمجھا۔ مت پوچھو۔ اکراہ و رغبت دونوں حالتوں میں مستعمل ہے۔ ایسا اچھا ہے کہ قابل بیان نہیں۔ ایسی سخت مصیبت ہے کہ کہنے کے لائق نہیں

مَت ۔(ھ) مونث۔ سمجھ بوجھ۔ عقل۔ اے قدر یہ کیا بکتا ہے بکنے بھی دے سکو۔ لاحول ولا کھوئی گئی تیری بھی کیا مت۔ طرز انداز۔ وضع۔ (شوق قدوائی) اور ہی مت ہے کچھ اس عشق کے متوالوں کی۔ طاق نسیاں یہ یہاں عقل دھری رہتی ہے۔ رائے۔ مذکر۔ مذہب۔ ملت۔ دھرم۔ عقیدہ۔ اعتقاد۔ مت الٹا مت الٹی ہونا۔ عقل جاتی رہنا ؎ الٹی ہے مت اُن کی تجھے بوسہ ہی ملیگا۔ آتش حرکت قابل دشنام کئے جا۔ مت بدلنا۔ سمجھ کا کچھ سے کچھ ہو جانا۔ طرز بدلنا۔ (اوج) رندھ گئی جو عنادل کی طبیعت بدلی۔ پھر بہار آئی ہوا جوش جنوں مت بدلی۔ مت پلٹنا۔ رائے تبدیل ہونا۔ سمجھ الٹی ہو جانا۔ (عاشق) مت پلٹی کچھ ایسی اس قمر کی یہ طلق نہ کسی کو بھی خبر کی۔ مت پھرنا۔ مت پلٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو۔ قسمت پھرنا۔ مت پھیرنا۔ متعدی (ابن الوقت) اُس موئے فرنگی کا پیرا ایسا آیا تھا کہ بچے کی مت پھیر دی۔ مت دینا۔ (ہندو) نصیحت کرنا۔ رائے دینا۔ عقل کی بات بتانا۔ مت کھو جانا۔ عقل زائل ہو جانا۔ (شوق قدوائی)۔ سمجھ اڑ گئی میری مت کھو گئی۔ میں اس گھر میں آکر سٹن ہو گئی۔ مت کھو دینا۔ متعدی۔ مت مار دینا۔ عقل زائل کر دینا۔ (فقرہ) خدا نے اُن کی ایسی مت مار دی ہے کہ وہ اپنے بُرے اعمال کو اچھا سمجھتے ہیں۔ مت ماری پڑنا۔ (عو) لازم۔ (ندیلے صاحب)

لیکن مسلمانوں کی کچھ ایسی مت ماری پڑی کہ یہ لگے انگریزوں سے بدگمانی کرنے۔ مت ماری جانا۔ (عو) عقل ماری جانا۔ بیوقوف بننا۔ (رنگیں) کل زناخی کیا کہوں کیا میری مت ماری گئی لیگیا رنگیں مجھے دیکر بتولا بو غبند۔ مت ہونا۔ سمجھ ہونا۔ (داغ) یہ داغ ہماری نہیں سنتا نہیں سنتا۔ ایسی بھی الٰہی نہ بُری مت ہو کسی کی۔

مُتَابَعَت۔ (ع) مونث ۱ پیروی ۲ فرماں برداری مُتَاثِر۔ (ع) صفت ۱ کارگر۔ اثر پزیر ۲ دل پر اثر کرنے والا۔ رقت انگیز۔

مُتَاخِر۔ (ع) صفت۔ پیچھے آنیوالا۔ متاخرین (ع) مذکر۔ پچھلے پچھلے زمانے کے لوگ۔ مُتَاَذِّی۔ (ع) صفت۔ تکلیف پانیوالا۔

مُتَاس۔ (ھ) مونث ام پیشاب کرنے کی حاجت۔ مُتاسا (ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جسے پیشاب کرنے کی حاجت ہو۔ مونث کے لئے مُتاسی۔

مُتَاَسِّف۔ (ع) صفت۔ افسوس کرنے والا۔

مَتَاع۔ (ع۔ بفتح اول۔ اَمتِعَہ۔ جمع) تذکیر و تانیث مختلف فیہ ترجیح تانیث کو ہے۔ پونجی۔ تجارت کا مال۔ اثاثہ۔ (ظفر) بلا غارتگری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو متاع صبر و طاقت سب مری اک پل میں غارت کی۔ (نسیم دہلوی) کی گھر ریزی ہمارے آبلوں نے ٹھوکر۔ تھا متاع عمر جو وقف بیاباں ہو گیا متاعِ نیک از ہر دکاں کہ باشد۔ (ف) مثل۔ ہنر اور خوبی کی بات جہاں کہیں سے ملے پسندیدہ ہے۔

مُتَالی۔ (ھ) مونث ۱ گھوڑوں کے پیشاب کرنے کی جگہ ۲ کوڑا کرکٹ۔ آخور۔ طویلہ کی وہ گھاس جس پر گھوڑوں نے موتا ہو۔



مُتَاعی۔ مونث۔ اہل تشیع میں وہ عورت جس سے متعہ کیا گیا ہو۔ نکاحی سے کم درجہ کی عورت۔ (رجا لصاحب) نکاحی بیاہی کر چھوڑ کر متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ مُتَاَمِّل۔ (ع) صفت۔ تامل کرنیوالا۔ غور کرنے والا۔ سوچنے والا۔

مُتَانا۔ (ھ) عو ۱ بچہ کو پیشاب کرانا۔

مَتَانت۔ (ع۔ مضبوطی۔ استواری۔ پختگی) مونث۔ سنجیدگی تہذیب (فقرہ) اس لڑکی میں بڑی متانت ہے ۲ خیالات کی آراستگی اور درستی۔ زبان کا بیہودہ الفاظ اور بیہودہ خیالات سے پاک ہونا۔ (فقرہ) ان کے کلام میں اعلی درجہ کی متانت ہے۔ مُتانی (ھ) مونث ۱ اصطبل میں گھوڑے کی پیشاب کرنے کی جگہ ۲ گھوڑے کا پیشاب۔

مُتَاَہِّل۔ (ع) صفت۔ بیاہا ہوا۔ بیوی بچے والا۔ کنبہ دار مُتَبَادِر (ع) صفت۔ ذہن میں جلد آجانیوالا۔ متبادلہ۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح اقلیدس) دو خطوط متوازی پر جب تیسرا خط آکر گرے تو اُس خط کے دونوں طرف کے داخلی زاوے متبادلہ کہلاتے ہیں بشرطیکہ متصلہ نہوں مُتَبَایِن۔ (ع) صفت۔ باہم جدا دو ایسے مخالف جو ایک دوسرے پر صادق نہ آسکیں ۲ (علم حساب) وہ عدد جسکے اجزای ضربی نہو سکیں۔ مُتَبَحِّر۔ (ع) صفت۔ بہت بڑا عالم۔ فاضل ــــ علم کا دریا۔ مُتَبَدِّل۔ (ع۔ بکسر چہارم کسی چیز کا معاوضہ لینے والا) صفت۔ تبدیل کی جگہ۔ (محصنات) سید متقی کے وعظ سے سید حاضر کے خیالات دفعتہً اس قدر متبدل ہو گئے تھے کہ دونوں بھائیوں میں التیام کا ہونا محال تھا

مُتَبَرَّک ۔ (ع) صفت ۱ مقدس پاک ۔ صاف ۔ برکت والا ۲ معزز ۔ بزرگ ۔ قابل تعظیم ۔ مُتَبَرَّکہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ برکت والی چیز ۔ پاک چیز ۔ مُتَبَسِّم ۔ (ع) صفت ۱ مسکرانیوالا ۔ ۲ کھلا ہوا ۔ شگفتہ ۔ مُتَّبِع (ع) صفت ۔ پیروی کرنے والا ۔ مُتَبَنّٰے ۔ (ع) مذکر ۔ لے پالک ۔ پالا ہوا ۔ گود لیا ہوا ۔ فرزندی میں لیا ہوا ۔ مُتَبَنّٰے کرنا ۔ گود لینا ۔ بیٹا بنانا ۔ فرزندی میں لینا

مَتْبُوع ۔ (ع) صفت ۔ پیروی کیا گیا ۔ پیشوا ۔ افسر ۔ مُتَجَاوِز (ع) صفت ۔ اپنی حد سے گزر جانے والا ۔ تجاوز کرنے والا ۔ مُتَجَسِّس ۔ (ع) صفت ۔ تلاش کرنے والا ۔ جستجو کرنیوالا ۔ مُتَجَلّی ۔ (ع) صفت ۔ چمکدار ۔ روشن ۔

مُتَحَجِّر ۔ (ع) صفت ۔ ورم یا پھوڑا وغیرہ جو سخت مثل پتھر کے ہو جائے ۔ مُتَّحِد (ع) صفت اتحاد رکھنے والا ۔ متفق ۔ مُتَّحِدُ النّطن (ع) صفت ۔ ایک پیٹ کا حقیقی ۔ مُتَّحِدُ المفہوم ۔ (ع) صفت ۔ وہ جسکا مطلب ایک ہو ۔ (فقرہ) توحید اور معرفت الٰہی متحد المفہوم ہیں ۔ مُتَحَرِّک ۔ (ع) صفت ۱ حرکت کرنے والا ۔ چلتا ہوا ۔ رواں جاری ۔ نحو میں وہ حرف جو زیر یا زبر یا پیش رکھتا ہو ۔ مُتَحَقِّق ۔ (ع) صفت ۱ (بکسر قاف ۔ اول مشدد) صحیح اور درست کرنیوالا کسی خبر کا ۲ (بفتح قاف اول مشدد) ۔ تحقیق کیا ہوا ۔ ٹھیک درست اور صحیح خبر ۔ مُتَحَلّی ۔ (ع) صفت ۔ آراستہ ہونیوالا زیور پہننے والا ۔ مُتَحَمِّل ۔ (ع) صفت ۔ بردبار ۔ مستقل مزاج برداشت کرنیوالا ۔ (شعر) صبر و شکیب کا متحمل نہو سکا قابو میں اپنے مجھسے مرا دل نہو سکا ۔

مُتَحَیِّر ۔ (ع ۔ بکسر حرف چہارم مشدد) صفت ۔ حیرت زدہ ۔ حواس باختہ ۔ ہکا بکا ۔ متعجب ۔ مُتَحَیِّرَہ ۔ (ع ۔ اصطلاح علم ہیئت) ذیل کے پانچ ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں ۱ عطارد ۲ زہرہ ۳ مریخ ۴ مشتری ۵ زحل ۔ یہ ستارے کبھی کبھی اپنے معمولی رفتار سے پیچھے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور پھر اپنی معمولی رفتار پر چلنے لگتے ہیں اسوجہ سے متحیرہ نام ہوا ۔

مُتَخَاصِم ۔ (ع) صفت ۔ باہم ۔ خصومت کرنے والا ۔ جھگڑالو ۔ مدعی ۔ دشمن ۔ مُتَخَاصِمَین ۔ (ع) متخاصم کا تثنیہ ۔ مدعی اور مدعا علیہ مُتَخَلْخَل ۔ (ع) صفت ۱ وہ عورت جو پاؤں میں خلخال پہنے ہو ۲ (اردو) پولا ۔ اندر سے خالی ۔ مُتَخَلِّص ۔ (ع ۔ رہائی پائے ہوئے) تخلص رکھنے والا ۔

مُتَخَلِّل ۔ (ع) صفت ۔ خلل انداز ۔ مُتَخَیَّلَہ ۱ (ع ۔ بفتح یائے مشدد) صفت ۔ مونث ۔ خیال کی گئی ۲ (ع ۔ بکسر یائے مشدد) مذکر ۔ ایک دماغی قوت کا نام جسکے سبب سے انسان غیر حاضر چیزوں کا نقش دل میں بناتا ہے ۔ وہم ۔ خیال ۔ قیاس ۔ مُتَدَارِک ۔ (ع لغوی معنی ملنے والا) مونث ۔ ایک بحر عروض کا نام ۔ جو بعد کو ایجاد ہو کر پہلی بحروں میں شامل کی گئی ۔ مُتَدَاوَل ۔ (ع ۔ بفتح پنجم) صفت مُرَوَّج ۔ (فقرہ) فارسی کی درسی متداول کتابیں سب مبتلا کی نظر سے نکل گئیں ۔ مُتَدَاوَلَہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ جیسے علوم متداولہ ۔ مُتَدَیِّن ۔ (ع ۔ بکسر یائے مشدد) ۱ مومن ۔ ایماندار دیندار ۔ دیانت دار ۲ امین ۔ امانت دار ۔ معاملہ اور بات کا سچا اور پورا ۔ مُتَذَبْذِب ۔ (ع ۔ بکسر ذال ثانی) صفت ۔ تذبذب میں پڑنے والا ۔

مُتَذَکِّرَہ ۔ (ع) صفت مونث ۔ مذکورہ ۔ ذکر کیا گیا ۔ متذکرہ بالا

مرقومہ بالا۔ جسکا ذکر اوپر کیا گیا ہو۔
مِستر۔ (ہ) مذکر! وہ لڑکا جو کھیل میں سردار بنایا جائے۔ سرگروہ سرغنہ! دوست۔ مددگار۔ مُصاحب۔
مُتَرَادِف۔ (ع) صفت۔ ہم ردیف۔ ہم معنی۔ دو ایسے لفظ جن کے معنی ایک ہی ہوں۔ مُتَرَتَّب۔ (ع) صفت۔ ترتیب پایا ہوا درست کیا ہوا۔ مُتَرجَم۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم صحیح۔ وبفتح سوم وتشدید چہارم مفتوح غلط) صفت ترجمہ کی گئی۔ ترجمہ کیا گیا! (ع۔ بکسر جیم) ترجمہ کرنیوالا۔ مُتَرَدِّد (ع۔ بکسر دال اول مشدد) صفت۔ فکرمند۔ متفکر۔ پس وپیش کرنیوالا مضطرب۔ پریشان۔
مترس از بلائے کہ شب درمیاں ست (ف) مقولہ اُس مصیبت کی فکر میں پریشان نہیں ہونا چاہئے جو ابھی آئی نہیں ہے۔
مُتَرَسِّل۔ (ع) صفت۔ خط بھیجنے والا۔ مُتَرَشِّش۔ (یہ لفظ عربی دال فارسیوں نے بنالیا ہے۔ صفت۔ داڑھی منڈانیوالا۔ مُتَرَشِّح (ع) ٹپکنے والا۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکار۔ مُتَرَصِّد۔ (ع۔ بکسر صاد اُمیدوار۔ بفتح صاد۔ اُمید رکھا گیا۔) صفت۔ اُمیدوار۔ منتظر متوقع۔ مُتَرَقِّب۔ (ع) صفت! (بکسر قاف مشدد) منتظر۔ اُمیدوار۔! (بفتح قاف مشدد)! انتظار کیا گیا۔ اُمید کیا گیا۔
مترقبہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ اُمید کی ہوئی چیز۔ مُتَرَنِّم۔ (ع۔ بکسر نون مشدد) صفت۔ گانیوالا۔ متروک۔ (ع) صفت مذکر! چھوڑا گیا۔ وہ مال جو مردے کی وراثت میں باقی رہے! ترک کیا ہوا۔ (فقرہ) اب یہ محاورہ متروک ہے۔ متروکات۔ (ع) مذکر۔ ترک کی ہوئی چیزیں۔ متروکہ۔ (ع) صفت مونث۔



مترائد۔ (ع) صفت۔ بڑھنے والا۔ زیادہ ہونیوالا۔ متزلزل (ع۔ بکسر زئے سوم) صفت جنبش کرنے والا۔ ڈگمگانے والا۔ غیر مستقل (توبۃ النصوح) میں نہیں کہہ سکتا کہ انکا۔۔۔ وہ متزلزل اور عزم ناپائدار ہو۔ مُتَسَاوِی۔ (ع) صفت۔ باہم برابر۔ ایک دوسرے کے مساوی۔ مُتَسَلِّط۔ (ع) صفت! (بکسر لام مشدد) غلبہ پانیوالا۔ قبضہ کرنے والا! (بفتح لام مشدد) وہ شخص جس پر غلبہ پائیں۔ مقرر کیا ہوا۔ مُتَسَلِّی (ع) صفت۔ خوش اور بے غم
متشابہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وکسر پنج) صفت! ہمشکل ایک صورت کے! مشتبہ۔ مشکوک جسکے معنی میں کچھ شبہ ہو! مذکر۔ بھول۔ چوک۔ شبہ۔ وہ شبہ جو قرآن شریف کے حافظ کو ہوتا ہے۔ یعنی وہ ایک مقام کی آیت کی جگہ دوسری آیت پڑھنے لگتا ہے۔ (لگنا کے ساتھ)! وہ حرف جو ایک شکل کے ہیں
متشابہات۔ (ع) مونث۔ آیتیں جن کے معنے سوائے خدا تعالےٰ کے کوئی نہیں جانتا ہے۔ متشابہ لگنا۔ شبہ پڑنا۔ کہیں سے کہیں پڑھنے لگنا۔ قرآن شریف پڑھتے وقت حفاظ بعض آیات کے مختلف موقعوں پر آجانے سے کہیں سے کہیں پڑھ جاتے ہیں
مُتَشَدِّد۔ (ع) صفت۔ تشدد کرنے والا۔ (فقرہ) ان میں جو متشدد فی المذہب تھے انھوں نے ایک رہبانیت ایجاد کی تھی۔ مُتَشَرِّع۔ (ع) صفت۔ پابند شریعت۔ پارسا۔ پرہیزگار پکا دیندار۔ (توبۃ النصوح) مگر آپ دیکھئے گا کہ ایسے جوان صالح اور متشرع اور متقی بنینگے کہ اپنے ہم عمروں کے لئے نمونہ ہوں گے۔ مُتَشَکِّر (ع) تشکر۔ شکر ادا کرنا۔) صفت شکرگزار

مُتَشَکِّل - (ع) صفت - شکل اختیار کرنے والا - کوئی صورت اختیار کرنے والا - مُتَشَکِّی - (ع) صفت - شک میں پڑنے والا - مُتَصادِم (ع) صفت ٹکرا جانے والا - مُتَصاعِد - (ع) صفت - صعود کرنیوالا اوپر چڑھنے والا -

مُتَصَدِّع - (یہ لفظ ہندوستان کے اہل دفاتر نے بنالیا ہے صحیح مُصَدِّع ہے) صفت تکلیف دینے والا - مُتَصَدِّی (ع تصدی پیش پیش ہونا) مذکر [۱] پیشکار - [۲] کسی کام کا ذمہ دار [۳] مہتمم - کوشش کرنے والا [۴] کاتب - محرر [۵] محاسب [۶] نائب گماشتہ - مُتَصَرِّف - (ع) صفت - قابض - تصرف کرنیوالا - متصرفہ - مونث - مقبوضہ - جو چیز تصرف میں آگئی ہو - مُتَصَّف (ع) صفت [۱] (بفتح صاد) تعریف کیا گیا - جس کے ساتھ کوئی وصف لگا ہو [۲] (بکسر صاد) صفت رکھنے والا -

مُتَّصِل - (ع) [۱] صفت پاس - قریب - نزدیک - برابر - ملنے والا - متواتر - لگاتار - پے در پے [۳] مونث - اگر کوئی راوی حدیث کا درمیان سے نہ رہ جائے اس کو حدیث متصل کہتے ہیں مُتَصَنِّع (ع) صفت - بناوٹ کرنے والا - تصنع کرنے والا - مُتَصَوِّر - (ع - [۱] بکسر واؤ مشدد) صفت - تصور کرنے والا - صورت باندھنے والا - [۲] (بفتح واؤ مشدد) تصور کیا گیا - خیال کیا گیا -

مُتَضاد - (ع - صفت مذکر [۱] منافی - برعکس - خلاف - اُلٹا - (فقرہ) ہماری سمجھ تو اِن متضاد باتوں کے سمجھنے سے قاصر ہے [۲] ایک صنعت کا نام جس میں مخالف اور متضاد معانی کے الفاظ لائے جاتے ہیں - مونث کے لئے متضادہ -

مُتَضَرِّع - (ع) صفت - زاری کرنے والا - گڑگڑانے والا -



مُتَضَمِّن - (ع) صفت - شامل - مشتمل - داخل - مشمولہ - مُتَظَلِّم - (ع) صفت - دادخواہ - فریادی -

مُتَعارِض (ع) صفت - خبر یا کوئی اور چیز جو ایک دوسرے کے مخالف ہو - مُتَعارِف - (ع) صفت - معروف - مشہور - متعارفہ - (ع) صفت - مونث - مشہور - معروف - جیسے علوم متعارفہ - مُتَعاقِب - (ع) صفت - تعاقب کرنے والا - پیچھے دوڑنے والا -

مُتَعاقِد - (ع) صفت - آپس میں عہد و پیماں کرنے والا - مُتَعاقِدَین - (ع) مذکر - متعاقد کا تثنیہ - فریقین - باہم معاہدہ کرنیوالے - مُتَعال - (ع - اصل میں متعالی - تعالی سے اسم فاعل تھا - ضمہ ی پر ثقیل تھا اُس کو ساقط کیا اور ی کو حذف کیا اور آخر میں وقف کر دیا تنوین بھی ساقط ہوگئی متعال رہا) صفت - عالی - بزرگ - برتر - خدا کیواسطے مستعمل ہے مُتَعالی (ع - مخلوقات کی صفات سے مُنَزَّہ) صفت [۱] برتر [۲] خدا تعالے کا نام مُتَعَجِّب - (ع) صفت - تعجب کرنے والا - حیران - متحیر - دنگ ششدر - مُتَعَدِّد - (ع - زیادہ - ہزار سے زیادہ -) صفت [۱] گنے ہوئے - چند - تھوڑے گنتی کے [۲] بہت - کئی - بہتیرے [۳] متفرق - جدا جدا - مختلف - مُتَعَدِّی - (ع) صفت - حد سے تجاوز کرنے والا [۱] اڑ کر لگنے والی بیماری [۲] (اصطلاح علم صرف) مذکر وہ فعل جو مفعول کو بھی چاہے - مُتَعَذِّر - (ع) صفت - دشوار مشکل - محال کے قریب - مُتَعَرِّض - (ع) صفت - روکنے والا - مخالفت کرنے والا - مانع - مزاحم

مُتَعَسِّر - (ع) صفت - دشوار - مشکل - امکان کے قریب -

مُتَعَصِّب ۔ (ع) سخت دل ۔ تعصب کرنے والا ۔ دین کی پچ کرنیوالا
مُتَعَفِّف ۔ (ع) صفت ۔ متقی ۔ پارسا ۔ عفت والا ۔ مُتَعَفِّن ۔ (ع) صفت ۔ سڑا ہوا ۔ بدبودار ۔
مُتَعَلِّق ۔ (ع) صفت ۱ تعلق رکھنے والا ۔ لگاؤ رکھنے والا ۲ شامل ۔ منسلک ۳ ماتحت ۔ تابع ۔ وابستہ ۔ مُتَعَلِّق کرنا ۔ ملانا ۔ لگانا ۔ ملحق کرنا ۔ شامل کرنا ۱ جوڑنا ۔ چسپاں کرنا ۔ ساتھ لگانا ۲ سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ مُتَعَلِّقَات ۔ (ع) مذکر ۔ وہ چیزیں جو کسی دوسری چیز سے وابستہ ہوں ۔ مُتَعَلِّقِین ۔ (ع) مذکر (اردو) گھر کے لوگ ۔ بال بچے ۔ (فقرہ) ان کے متعلقین بھی ساتھ آئے ہیں ۔ مُتَعَلِّم ۔ (ع) صفت ۔ تعلیم پانیوالا ۔ طالب علم ۔ مبتدی ۔ شاگرد ۔
مُتْعَہ ۔ (ع ۔ متعہ ۔ بالضم اول وفتح دوم ۔) مذکر ۔ شیعہ ۔ مذہب میں کچھ مدت کے واسطے عورت سے نکاح کر لینا ۔ (فقرہ) مذہب امامیہ میں متعہ جائز رکھا ہے ۔ مُتَعَہِّد ۔ (ع) صفت ۔ ذمہ دار ۔ کام میں مشغول ۔ عہد کرنے والا ۔
مُتَعَیِّن ۔ (ع بکسر چہارم مشدد) صفت مذکر ۔ کسی چیز پر لازم ہونیوالا ۔ متعین کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ نوکر رکھنا ۔ کام پر لگانا ۔ نامزد کرنا ۔ تعینات کرنا ۲ تاریخ مقرر کرنا ۔ متعینہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔
مُتَغَایِر ۔ (ع) صفت ۔ الگ ۔ جُدا ۔ (فقرہ) کیا پیغمبروں کی فطرت ہماری فطرت سے متغائر ہے ۔ مُتَغَیِّر ۔ (ع) صفت ۔ بدلنے والا ۔ ایک حال سے دوسرے حال پر ہوجانیوالا ۔ بے ثبات ۔ غیر مستقل ۔
مُتَفَاوِت ۔ (ع) صفت ۔ جُدا ۔ مختلف ۔ دور ۔ مُتَفَتِّش ۔ (ع) صفت مُتَفَحِّص ۔ (ع) ڈھونڈنے والا ۔ تلاش کرنے والا ۔



مُتَفَرِّد ۔ (ع) صفت ۔ تنہا ۔ یگانہ ۔ (رشک) نفی کثرت میں باباشک مُتَفَرِّد ہیں ہم ۔
مُتَفَرِّع ۔ (ع) کسی چیز سے اس کی شاخ کی طرح نکلنے والا ۔ (الحقوق والفرائض) سنت کا کوئی مسئلہ قرآن کی کسی اصل پر متفرع ہوتا ہو ۔ مُتَفَرِّق ۔ (ع) صفت ۔ جدا جدا ۔ الگ الگ ۔ پراگندہ ۔ منتشر ۔ مُتَفَرِّقَات ۔ (ع) مذکر ۔ مختلف چیزیں ۲ حساب کی مختلف رقمیں ۳ زمین کے جدا جدا اور مختلف حصے جو ایک گاؤں یا املاک میں شامل ہوں ۔
مُتَّفِق ۔ (ع) صفت ۱ اتفاق کرنے والا ۲ رضامند ۔ موافق ۳ ہمخیال ۔ ہم صلاح ۔ ہم مشورہ ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُتَّفِقُ الرّائے (ع) صفت ۔ ہم رائے ۔ ہم صلاح ۔ ہم مشورہ ۔ مُتَّفِقُ اللَّفظ ۔ (ع) صفت ۔ یکزباں ہوکر ۔ (امانت) غمگساروں نے جوانی کا مری غم کھایا ۔ یہ سخن متفق اللفظ زباں پر آیا ۔ مُتَّفَقٌ عَلَیہ ۔ (ع) صفت جس پر اتفاق کیا گیا ہو ۔ سب کی رائے اور مرضی کے موافق ۔ مُتَّفِقَہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث ۔ جیسے متفقہ قوت مُتَفَکِّر (ع) صفت ۔ فکرمند ۔ مغموم ۔ اداس ۔ مُتَفَنِّن ۔ (عربی میں مُتَفَنِّن وہ جو بہت فنوں کا ماہر ہو) صفت ۔ مکّار ۔ فریبی ۔ عیّار ۔ دھوکے باز ۔ مُتَقَابِل ۔ (ع) صفت ۔ باہم مقابلہ کرنیوالا ۔ (غالب) متقابل ہے مقابل میرا ۔ رک گیا دیکھ روانی میری ۔
مُتَقَارِب ۔ (ع ۔ لغوی معنی ایک دوسرے سے نزدیک ہونیوالا) مونث ۔ (اصطلاح علم عروض) ایک بحر کا نام ۔ اس نام کی یہ وجہ ہے کہ اس بحر میں ہر رکن خماسی ہے اور سب ارکان چھوٹے چھوٹے ہیں اور اس وجہ سے نزدیک نزدیک واقع ہیں ۔

مُتَقاضِی ۔ (ع) صفت۔ تقاضا کرنے والا۔ مانگنے والا۔ طلب کرنے والا۔ مُتَقاطِع ۔ (ع) صفت۔ ایک دوسرے کو کاٹنے والا۔ مُتَقاطِر ۔ (ع) صفت۔ قطرہ قطرہ ٹپکنے والا۔ مُتَقَدِّم ۔ (ع) صفت آگے بڑھنے والا۔ مُتَقَدِّمِین ۔ (ع) مذکر۔ متقدم کی جمع۔ پہلے زمانہ کے لوگ۔ جو پہلے ہو چکے ہیں۔ مُتَّقِی ۔ (ع) صفت۔ پرہیزگار۔ خدا ترس۔ خدا شناس۔ (شرف) مجھ گنہگار کو دے اپنی حضوری میں جگہ۔ متقیوں کو مبارک رہے جنت تیری۔ مُتَکَبِّر ۔ (ع۔ تکبر اور استکبار کہتے ہیں گردن کشی کرنے اور بزرگی ظاہر کرنے کو) صفت تکبر کرنے والا۔ مغرور۔ گھمنڈی۔ خود پسند۔ ۲ بزرگ منش۔ کمال بزرگی والا۔ اس معنی میں خدا کا نام ہے۔ مُتَکَفِّل ۔ (ع) صفت۔ ضامن کفیل۔ ذمہ دار۔ (ہونا کے ساتھ) مُتَکَلِّف ۔ (ع) صفت۔ رنج و مشقت برداشت کرنیوالا۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مکلف۔ (رنج اور مشقت دینے والا) غلط ہے۔

مُتَکَلِّم ۔ (ع بکسر لام مشدد) صفت۔ کلام کرنیوالا۔ بات کرنیوالا۔ ۲ علم کلام کا ماہر (ذوق) کبھی بنا عقل پہ مذہب مرا مانند حکیم کبھی مثل متکلم مجھے پاس ملت۔ مُتَکَلِّمِین ۔ (ع) مذکر۔ علم کلام کے ماہر۔ وہ لوگ جو مذہبی امور کو عقلی دلائل سے ثابت کرتے ہیں۔ مُتَلاشی ۔ (یہ لفظ تلاش کی تلاش سے بنا لیا ہے اب فصحا استعمال نہیں کرتے اس جگہ تلاشی صحیح ہے) ۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈنے والا۔ (انند) متلاشی تھے افلاک کے سب تارے ہیں۔ جو ثوابت تھے وہ اب چرخ پہ سیارے ہیں۔ مُتَلاطِم ۔ (ع) صفت۔ موجزن۔ آپس میں طمانچے مارنے والا۔ یہ لفظ اکثر دریا کی صفت میں مستعمل ہے۔

مُتَلانا ۔ (ہ) ۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔

مُتَلَذِّذ ۔ (ع) صفت۔ لذت اٹھانے والا۔ ذائقہ چکھنے والا۔ لطف اٹھانے والا۔ (محصنات) کیونکہ اس کو حسن سے متلذذ ہونے کی اس وقت اہلیت ہی نہ تھی۔ مُتَلَوِّن ۔ (ع) صفت وہ شخص جسکے مزاج میں استقلال نہ ہو۔ مختلف رنگ اختیار کرنیوالا۔

متلون المزاج ۔ (ع) صفت۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسکا مزاج وقتاً فوقتاً بدلتا رہے

مَتْلی ۔ (ہ) مونث۔ طبیعت کا مالش کرنا۔ غثیان۔ ابکائی۔ مَتْلی ہونا۔ قے کرنے کو جی چاہنا۔

مُتَمَتِّع ۔ (ع) صفت فائدہ اٹھانے والا۔ مستفید۔ ۲ حج کا عمرہ کرنیوالا مُتَمَرِّد ۔ (ع) صفت۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ بپھرا ہوا۔ مُتَمَلِّق (ع) خوشامدی ہاں میں ہاں ملانے والا تملق کرنے والا۔ مُتَمَکِّن ۔ (ع) صفت۔ جگہ پکڑنے والا۔ قرار پکڑنے والا۔ مُتَمِّم (ع) صفت۔ تمام کرنے والا۔

مُتَمَنّی ۔ (ع) صفت۔ تمنا کرنے والا۔ آرزو رکھنے والا۔ خواہش کرنے والا۔ مُتَمَوِّج ۔ (ع) صفت۔ موجزن لہریں مارنیوالا مُتَمَوِّل ۔ (ع) دولت مند۔ مالدار۔ امیر۔ (صفی) ہے بت سیم بدن ایسا ہمارا اے رشک۔ چاہے مفلس بھی تو مرد متمول ہو جائے۔ (دل بابل وغیرہ قافیے ہیں) مُتَمَیِّز ۔ (ع) صفت جدا ہونے والا۔

مَتْن ۔ (ع۔ بالفتح صحیح و بفتح اول و دوم غلط بمعنی پشت و استوار) مذکر ۱ کتاب کی اصل عبارت جس کی شرح کیجائے ۲ درمیان۔ وسط۔ درمیانی حصہ ۳ شال۔ رضائی۔ لحاف وغیرہ کا وہ حصہ جو حاشیہ کے بیچ میں ہوتا ہے۔ (منیر) گر بستہ

عیش کی مجموعۂ عالم میں نقلیں ہیں۔ پُرانی شال کا شاید کہ ہے متن اس رسالہ میں۔

مُتَنّا۔ (ہ) مذکر۔ تنکر کی ایک قسم۔ مُتنا (ہ) صفت مذکر۔ وہ بچّہ جو بستر پر پیشاب کر دیا کرے۔ مونث کے لئے مُتنی۔

مُتَنازَع۔ (ع) صفت۔ جھگڑا کیا گیا۔ وہ چیز جس پر جھگڑا ہو۔ (ع۔ بکسر زجم) صفت۔ خصومت کرنے والا۔ ایک دوسرے کے ساتھ مُتنازَع فیہ۔ (ع) وہ جس میں نزاع ہو۔ (ابن الوقت) بہادر شاہ کے آخری عہد میں منصب ولیعہدی متنازع فیہ تھا۔ مُتنازَعہ (ع) صفت مونث۔ جس چیز کی بابت جھگڑا ہو

مُتَناسِب۔ (ع) صفت تناسب رکھنے والا۔ باہم نسبت رکھنے والا۔ مُتناقِض۔ (ع) صفت۔ تقیض رکھنے والا۔ مخالف ایک دوسرے کی تقیض۔ ضد۔ مُتَناہِی۔ (ع۔ بکسر ہا) صفت حد کو پہنچا ہوا۔ انتہا کو پہنچنے والا۔

مُتَنَبِّہ۔ (ع) صفت۔ خبردار۔ چوکس۔ ہوشیار۔ متنبہ کرنا۔ جتانا۔ خبردار کرنا۔ چوکس کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ مُتَنَبّی۔ (ع) صفت۔ نبوت کا دعویٰ کرنے والا۔

مُتَنجَن۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میٹھا پلاؤ جس میں ترشی بھی پڑتی ہے۔ مُتَنَزِّہ۔ (ع) صفت عیب سے دور ہونیوالا۔ مُتَنَفِّر۔ (ع)۔ صفت۔ نفرت کرنے والا۔ بیزار۔ کراہت کرنے والا۔ مُتَنَفِّس۔ (ع) جان دار۔ سانس لینے والا۔ انسان۔ آدمی۔ بشر۔ نفر۔

مُتَواتِر۔ (ع) صفت۔ یکے بعد دیگرے۔ لگاتار۔ جاری۔ مسلسل سلسلہ وار۔ مونث۔ حدیث کی ایک قسم جس کو حدیث نبوت کہتے ہیں دیکھو مشہور۔ مُتَوازِی۔ (ع) صفت۔ ایک دوسرے سے



برابر فاصلہ پر آنے والا۔ علم اقلیدس میں جو خطوط ایک سطح میں ہوں اور اُن خطوں کو دونوں طرف خواہ کتنی ہی دور بڑھائیں مگر آپس میں نہ ملیں خطوط متوازی کہتے ہیں۔ مُتَواضِع۔ (ع)۔ صفت۔ تواضع کرنے والا۔ عاجزی کرنے والا۔ خاطر و مدارات کرنے والا

مُتَوالا۔ (ہ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے متوالی۔ مخمور۔ نشہ میں چور۔ (ناسخ) جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا۔ ہے سیہ مست آج کی کالی گھٹا۔ مذکر۔ وہ گول بڑا پتھر جس کو دشمن کے دفعہ کرنے کے لئے دیوار حصار اور دیوار قلعہ سے لڑھکاتے ہیں۔ (کنایۃً) بڑا گول پتھر (ناسخ) میکشو خوب آج متوالے لگانا چاہئے۔ محتسب آتا تو ہے دُرّہ لئے تعذیر کو۔ متوالی کودوں۔ ایک قسم کی کودوں جس میں سمیت آجاتی ہے اور اس کا کھانے والا باؤلا ہو جاتا ہے۔

مُتَوالِی۔ (ع) صفت پے در پے آنیوالا۔ وہ عدد جو بار بار آئے

مُتَوَجِّہ۔ (ع) صفت۔ توجہ کرنے والا۔ راغب۔ مخاطب۔ مہربان نظر عنایت رکھنے والا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مُتَوَحِّش۔ (ع) صفت وحشت میں ڈالنے والا۔ (فقرہ) یہ متوحش خبر آج ملی کہ لکھنؤ میں طوفان آیا۔ وحشت میں پڑنیوالا۔ نفرت کرنے والا۔ مُتَوَرِّع۔ (ع) صفت۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ مُتَوَرِّم۔ (ع) صفت۔ سوجنے والا۔

مُتوڑا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو فرش خواب پر سوتے میں پیشاب کر دے۔ مونث کے لئے متوڑی۔

مُتَوَسِّط۔ (ع) بیچ کا۔ درمیانی۔ میانہ۔ مُتَوَسِّطُ الحال۔ (ع) صفت وہ جس کی حالت اوسط درجہ کی ہو۔ (بنات النعش) کوئی متوسط الحال کوئی نہایت غریب۔ مُتَوَسِّطِین (ع) جمع متوسط کی۔ متوسط لوگ

مُتَوَسِّل۔ (ع) ۱؎ وسیلہ ڈھونڈنے والا۔ نزدیکی ڈھونڈھنے والا۔ متوسّلان فارسی جمع متوسّل کی۔ (بنات النعش) مسیح الملک کو لازم تھا کہ متوسلان شاہی کی دلجوئی اور مظلوموں کی دادرسی کرتے۔ متوسلین (ع)، مذکر۔ متوسل کی جمع۔ مُتَوَطِّن۔ (ع) صفت۔ اصلی باشندہ
متوفّی۔ (ع۔ آخر میں الف بصورت یا ہے) صفت مرا ہوا۔ جہان سے گزرا ہوا۔ وفات یافتہ۔ متوفّی آنجہانی۔ بعض مسلمان ہندوں کو متوفی آنجہانی و مسلمانوں کو مغفور مرحوم لکھا کرتے ہیں۔ متوقّع (ع)، صفت۔ توقّع رکھنے والا۔ اُمیدوار۔ آس رکھنے والا۔
مُتَوَکِّل۔ (ع) صفت۔ توکل پر رہنے والا۔ صابر۔ بھروسہ کرنیوالا
متوکلاً علی اللہ۔ (ع) خدا پر بھروسا کرکے۔ مُتَوَلِّد۔ (ع)، صفت پیدا ہونیوالا۔ مُتَوَلّی۔ (ع)، مذکر ۱؎ انتظام کرنے والا ۲؎ جا گیر یا وقف کا منتظم۔ ٹرسٹی
مَتّونا۔ (ھ)، مذکر۔ متوالی کو دوں۔
مُتَوَہِّم۔ (ع)، صفت ۱؎ (بکسر حرف چہارم مشدد) وہم کرنیوالا وسواسی ۲؎ (بفتح حرف چہارم مشدد) وہم کیا گیا۔ متوہّمات (ع) متوہم کی جمع۔ اَوہام
مَتّھا۔ (ھ)، مذکر۔ ماتھا۔ متھا کُھٹول۔ مونث۔ معمولی صاحب سلامت کی جگہ مستعمل ہے۔ (ابن الوقت) کون ایسا تھیا ملاقات کے ارادہ سے گیا تھا خدا گواہ ہے صرف متھا کھٹول وہ بھی اپنے سر کا جھنجھٹ اتارنے کے لئے۔ مَتھانی۔ (ھ)، مونث۔ وہ لکڑی جس سے دودھ متھتے ہیں۔
مُتَہاوِن۔ (ع)، صفت سُستی کرنے والا۔ خوار۔ حقیر۔
مُتھرا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مُتھری۔ کند۔ بیشتر چاکو چھری کے لئے مستعمل ہے۔ مُتھری۔ (ھ) مونث۔ وہ مقام جو گھوڑوں کے اصطبل میں پیشاب کے واسطے بناتے ہیں۔
مُتَّہَم۔ (ع۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و کسر سوم) صفت ۱؎ کسی پر تہمت لگانے والا ۲؎ بدنام۔ متہم کرنا۔ الزام لگانا۔ متہم ہونا۔ لازم
مِتھُن۔ (ھ)، مذکر۔ آسمان کے تیسرے برج کا نام جسے جوزا بھی کہتے ہیں۔ مَتھنا۔ (ھ) ۱؎ بلونا ۲؎ مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو متھنی یا کسی اور آلہ سے بلونا ۳؎ (کنایۃً) عو۔ دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا۔ مَتھنی۔ (ھ)، مونث۔ دیکھو متھانی۔
مَتّی۔ (عبرانی میں مَتّئے بروزن حَتّے۔ خدا کا دیا ہوا تھا۔) مذکر۔ حضرت عیسیٰ کے ایک حواری کا نام جن کی انجیل مشہور ہے۔
مِتی۔ (ھ) مونث۔ (مبدو) ۱؎ تاریخ۔ تتھ۔ (چڑھانا۔ ڈالنا کیا تھا) ۲؎ سُود۔ کمیشن کا روپیہ۔ متی کاٹا۔ (ھ)، مذکر۔ وہ حساب جس کے موافق مدت معینہ کا سُود ہنڈی پر لیتے ہیں۔ متی کاٹنا۔ کمیشن کا روپیہ وضع کرنا۔ متی وار۔ تاریخوار۔ مَتیرا۔ (ھ)، مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تربوز۔
مُتَیَقِّن۔ (ع)، صفت وہ امر جس کا یقین ہو۔ یقین کرنیوالا۔ یقینی۔
مَتین۔ (ع)، صفت ۱؎ مضبوط۔ استوار ۲؎ خدا تعالیٰ کا نام اور رسول خدا کا بھی نام ہے۔ امام غزالی کہتے ہیں۔ قوت دلالت کرتی ہے قدرت کاملہ بالغہ پر اور متانت شدت قوت پر۔ خدا تعالیٰ قوی ہے اس لئے کہ قدرت کاملہ بالغہ رکھتا ہے متین ہے اس لئے کہ شدید القوت ہے ۳؎ مستقل مزاج۔ سنجیدہ۔
مُٹاپا۔ (ھ)، مذکر۔ فربہی۔ تنومندی۔ جسامت۔ مٹاپا چڑھنا

تیاری آنا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھول جانا۔

مِٹانا۔ (ھ) ۱؎ معدوم کرنا۔ نابود کرنا۔ کسی چیز کے موجودہ آثار کا مٹانا۔ بے نشان کرنا۔ (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی ترے کوچے میں نقش دیوار ہیں ہوں ۲؎ زائل کرنا۔ گھر چنا۔ چھیلنا تباہ کرنا۔ برباد کرنا ۳؎ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ مٹا ہوا۔ صفت۔ محو کیا ہوا۔ اُڑا ہوا ۲؎ (کنایۃً) عاشق ؎ کس کس ادا سے ہم کو جلاتے ہیں رات دن۔ وہ جلتے ہیں داغ ہے ہم پر مٹا ہوا

مُٹائی۔ (ھ) موٹث۔ فربہی۔ تیاری۔ جسامت۔ دبیز پن

مُٹ بھیڑ۔ مُٹھ بھیڑ۔ (ھ) (میں منھ بھیڑ۔ منڈ بھیڑ) موٹث ۱؎ مقابلہ۔ آمنا سامنا۔ مقابلہ۔ دُو بدُو ہو جانا۔ آپس میں گُتھ جانا۔ لڑنا۔ (داغ) راستہ میں بھی تھمتا نہیں زاہد کا وظیفہ۔ مٹ بھیڑ الٰہی کسی میخوار سے ہو جائے ۲؎ اتفاقیہ ملاقات (داغ) پس توبہ اگر مٹ بھیڑ ہو جاتی ہے رستہ میں۔ سلام اک جُھک کے کرتا ہے وہیں پیرِ مغاں مجھکو (ہونا کے ساتھ)

مِٹ جانا۔ (ھ) ۱؎ تباہ و برباد ہو جانا۔ بے نشان ہو جانا ۲؎ عاشق ہو جانا ۳؎ محو ہو جانا ۴؎ زائل ہو جانا ۵؎ نثار ہو جانا ۶

مِٹ کے کوئی کام کرنا۔ نہایت محنت اور مشقت سے کوئی کام کرنا۔ مِٹ گیا۔ (عو) صفت مذکر۔ دعائے بد۔ اُجڑا۔ خانہ خراب ہوا۔ (فقرہ) مٹ گیا روز آآکر سیکڑوں سناتا ہے۔ موٹث کے لئے مِٹ گئی۔

مَتَّر۔ (بروزن سحر) مذکر۔ ایک قسم کا غلہ عورتوں کی زبان پر مٹر ہے۔ مَتَّر گشت۔ مذکر ۱؎ ہوا خواری۔ سیر ۲؎ بیفایدہ مارا مارا پھرنا۔ آوارہ گردی۔ (کرنا۔ لگانا کے ساتھ) مٹر ملا چنا۔ مذکر۔ چنا جس میں مٹر ملا ہوا ہو۔ مٹرا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) مُٹری۔ (ھ) موٹث ۱؎ چھوٹا مٹر ۲؎ (ھ) (بالضم) چھوٹی گٹھری۔ گٹھری کے ساتھ بول چال میں ہے۔ مُٹُر مُٹُر۔ (ھ)۔ عو۔ چھوٹے بچوں کے جلد جلد کام کرنے اور جلد جلد دیکھنے کے لئے مستعمل ہے۔



مَٹَک۔ (ھ) موٹث۔ مٹکنا کا حاصل مصدر۔ ناز نخرہ چوچلا۔

مٹک چال۔ موٹث۔ ناز و نخرہ کی رفتار۔ مٹک چٹک۔ موٹث۔ باتیں کرنے میں سر اور اعضا کو حرکت دینا۔ خاص انداز کے ساتھ

مَٹکانا۔ (ھ) ۱؎ گھمانا۔ پھرانا۔ چمکانا۔ گردش دینا جیسے آنکھیں مٹکانا ۲؎ ہلانا۔ نچانا۔ جیسے ہاتھ مٹکانا ۳؎ (عو) کوئی لباس زیب تن کرنا۔ ۴؎ تمسخر آمیز حرکتیں کسی کے ساتھ کرنا۔ مٹک کے چلنا۔ ناز سے اٹھلاتے ہوئے چلنا۔ مَٹکنا۔ (ھ) ۱؎ سر یا اعضا کو حرکت دینا۔ تعجب۔ غصہ یا خوشی اور تمسخر سے ۲؎ زنانہ حرکتیں کرنا۔ معشوقانہ ادا دکھانا۔ تمسخر آمیز حرکتیں کرنے اور معشوقوں کے ناز و ادا کرنے پر بھی اس کا اطلاق کرتے ہیں ؎ رنگین بڑھلے بڑھاپے میں مٹکتا ہے بُوا۔ جانصاحب کی اجی دیکھو حماقت نہ گئی۔ مُٹکنا۔ (ھ)۔ بالضم (وفتح سوم) صفت۔ (عو) چھوٹا اور خوبصورت۔ مَٹکو۔ (ھ) صفت موٹث۔ ناز نخرے کرنیوالی اور مٹک مٹک کر چلنے والی عورت۔

مٹکا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ مٹکی۔ (ھ) موٹث۔ چھوٹا گھڑا ٹھلیا ۲؎ شراب کا گھڑا ۳؎ دہی جمانے کا برتن۔ چاٹی۔ مٹکنیا۔ (ھ) دہلی مذکر۔ مٹی کا آبخورہ۔ کوزہ۔

مُٹَل۔ مُٹلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موٹے جسم کا۔ بھدا۔ کمال تنومند موٹث کے لئے مُٹلی۔

## مٹن

مٹن چاپ۔ (انگ) اپنڈا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت نے پوچھا آج کھانے میں کیا کیا ہے۔ بادرچی۔ سوپ۔ مٹن چاپ کٹلس۔ اسٹن وغیرہ۔

مِٹنا۔ (ہ) ۱ ناپید ہونا۔ معدوم ہونا۔ محو ہونا۔ بے نشان ہونا۔ ناپید ہونا۔ (ناسخ) کسی کے مٹانے سے مٹتا ہے کوئی۔ ترے کوچے میں نقش دیوار میں ہوں ۲ زائل ہونا۔ چھیلا جانا ۳ تباہ ہونا۔ برباد ہونا ۴ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (کنایۃً) مستعد ہونا آمادہ ہونا اور کسی امر میں بہت سی محنت اور مشقت کرنا۔ (داغ) کس کس طرح سے اُس کو جلاتے ہیں رات دن وہ جانتے ہیں داغ ہم ہم پہ مٹا ہوا ۵ منسوخ ہونا۔ رد ہونا۔ مٹوانا۔ مٹانا کا متعدی المتعدی۔ (فقرہ) اُنھوں نے اس قدر ضد کی کہ آخر اس لفظ کو مٹوا چھوڑا۔

مَٹھ۔ (ہ) مذکر ۱ دھرم شالہ۔ بتخانہ۔ بتکدہ ۲ ہندو فقیروں کی جھونپڑی کُٹی ۳ مذہبی مدرسہ۔ پاٹ شالہ ۴ نیل کا حوض۔

مَٹھا۔ (ہ۔ بروزن دوا) ۱ مذکر۔ چلا دہی جو مسکہ نکل جانے کے بعد بچ رہتا ہے ۲ (بتشدید دوم) صفت مذکر ۱ سُست۔ ڈھیلا۔ وہ گھوڑا جو چلنے میں سُست ہو۔ اور تیز رفتار نہو ۲ غبی۔ کُند ذہن موٹی سمجھ کا۔ (بنات النعش) سونے سے انسان کاہل اور غبی اور مٹھا اور کند ہو جاتا ہے ۳ کند دھار کا۔ (شاد) سخت جانوں پر وہ خنجر چلکے مٹھا ہو گیا۔ جان شیریں دیجئے کیا دل ہی کھٹا ہو گیا۔
مٹھاپن۔ مذکر۔ سُستی۔ کاہلی۔ کند ذہن ہونا۔

مُٹھا۔ (ہ) مذکر ۱ مُٹھی۔ لپ ۲ بنڈل۔ چند چیزیں جنکو لپیٹ کر یکجا کیا ہو۔ (اجتہاد) کمان کے چلّے چڑھائے اور ہاتھ میں تیر کا مٹھا لئے خانہ کعبہ میں آئے ۳ قبضہ۔ دستہ۔ موٹھ۔ گرفت ۴ ہل کا وہ حصہ جس جگہ اُسے پکڑے رہتے ہیں ۵ ایک قسم کا گنڈہ دکپڑا جس کو سی کر بازوؤں پر رکھتے ہیں تاکہ بازو موٹے اور خوشنما معلوم ہوں یہ شیوہ ورزش کرنیوالوں اور جوان عورتوں اور معشوقوں کا ہے۔

مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا۔ مزہ لے لیکر باتیں کرنا۔ تمکنت کے ساتھ بولنا۔ مٹھارنا۔ (ہ۔ بفتح اول) ۱ گول کرنا۔ مدوّر بنانا۔ نس پیدا کرنا۔ آٹے کو لوچ دینا۔ گلّی دینا ۲ بنا بنا کر باتیں کرنا۔ باتیں بنانا ۳ پھیلانا۔ چوڑا کرنا ۴ مفصل بیان کرنا۔ شرح کرنا۔ تفسیر کرنا ۵ (لکھنؤ) پھُسلانا۔ (فقرہ) میں نے بہت مٹھارا مگر وہ نہ قبولا ۶ (لکھنؤ) ہر تیز چیز کی تیزی کند کرنا۔

مِٹھاس۔ (ہ) مونث۔ شیرینی۔ حلاوت۔ مٹھائی۔ رس۔ شیرینی کسی شیریں چیز کی۔ میٹھاپن۔ شیرینی کا مزا۔ (صبا) ہر پھول میں مٹھاس ہے زنبور کے لئے۔ (غالب) اور دوڑائیے قیاس کہاں جان شیریں میں یہ مٹھاس کہاں۔ (فقرہ) اس بسکٹ میں خفیف سی مٹھاس ہے۔

مٹھائی۔ (ہ) مونث۔ شیرینی۔ لڈو پیڑا وغیرہ ۲ میٹھاپن۔ (آتش) حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں میں۔ زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دانتوں کے تلے۔ مٹھائی بٹنا۔ شیرینی تقسیم ہونا ۲ (کنایۃً) نعمت ملنا۔ فائدہ ہونا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (آتش) بوسہ کا اس لب شیریں کے زباں نام نہ لے۔ جان جاتی ہے مٹھائی نہیں کچھ بٹتی ہے۔ مٹھائی چڑھانا۔ قبروں اور مزاروں پر شیرینی چڑھاتے ہیں۔ مٹھائی چڑھنا۔ لازم۔ (شعور) زیارت گاہ عالم ہے ہمارا وادی وحشت۔ پس مُردن مٹھائی چڑھتی ہے طوق وسلاسل پر۔ مٹھائی سے منھ بھر دینا۔ (کنایۃً) دل خوش

کردینا۔ مٹھائی کی ڈلی۔ دیکھو ڈلی۔ (منیر) تیل پانی کے اچھے اچھے اچار۔ رکھدیں ڈلیاں مٹھائی کی دوچار۔ مٹھڑی۔ (ھ بالفتح) مونث۔ میٹھی نمکین تلی ہوئی خستہ ٹکیا۔ مٹھڑیاں۔ (ھ) مونث۔ وہ ہچکیاں جو دودھ پیتے بچّوں کو فطرتی طور پر انتڑیوں میں دودھ کی گنجایش پیدا ہونے کے واسطے آتی ہیں۔ آنا کے ساتھ۔ مٹھلونا۔ (ھ۔ مٹھ مخفف میٹھا کا لون۔ نمک) کم نمک کا۔ پھیکا جس میں سلونا پن کے بجائے کچھ میٹھا پن ہو۔ (توبۃ النصوح) کھانے میں ذرا نمک زیادہ ہوگیا یا مٹھلونا رہگیا بس اسی روز جانو کہ گھر میں فاقہ ہوا۔ مٹھو۔ (ھ) مذکر۔ ہندوستان کا توتا جو خوب بولتا اور باتیں کرتا ہو اُس کو میاں مٹھو بھی کہتے ہیں۔ ۲ (کنایۃ) پیاری پیاری باتیں کرنیوالا بچہ۔ مٹھور۔ (ھ) مونث۔ خُم دراز۔ گولی۔ مٹھوس۔ (ھ) صفت وہ شخص جو ساکت ہو اور اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ ۲ مجہول۔ مٹھوسا۔ (ھ بفتح اول و واؤ معروف) مذکر۔ ۱ وہ شخص جو کسی فکر یا رنج سے خاموش رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ ۲ وہ شخص جو اپنے دل کا حال کسی سے نہ کہے۔ مونث کے لئے مٹھوسی۔ مٹھوسا پن۔ مذکر۔ مٹھوس ہونا۔ دیکھو مٹھے ہیں ہیں انشا کا شعر۔ مٹھولا۔ (ھ) مذکر۔ ہندو۔ جلق۔ مشت زنی۔ مٹھولے لگانا۔ مٹھولے مارنا۔ جلق لگانا۔ مٹھی۔ (ھ) مونث۔ بچّوں کا پیار۔ مُٹھی۔ (ھ) مونث۔ ۱ مشت۔ قبضہ۔ چنگل۔ (ناسخ) کھل گئی ہے جیسے مٹھی پنجۂ خورشید کی۔ اس قدر پُرنور ہیں اس فتنہ گر کی اُنگلیاں۔ ۲ گئی۔ سمیٹا ہوا ہاتھ کا پنجہ۔ ۲ ایک مشت کے برابر مقدار۔ لپ بھر۔ ۳ گرفت۔ پکڑ۔ ۵ بند۔ ہاتھ کی مقدار جو ناپنے میں آتی ہو۔ ۲ وہ مٹھی بھر غلہ جو بطور خیرات نکالتے ہیں۔ ۷ بندھا ہوا جوڑا۔ (امیر) گرہ میں دیکھیے گیسو کی یا جوڑے کی مٹھی میں۔ نہ سینہ میں مرا دل ہے نہ پہلو میں مرا دل ہے۔ مٹھی باندھنا۔ ہاتھ کا پنجہ بند کرنا۔ (اوج) ہمراہ تاج و تخت نہ طبل و نشاں گئے۔ ہاں مٹھی باندھے آئے کھلے ہاتھ واں گئے۔ مٹھی بھر۔ (ھ) لپ بھر۔ ایک مشت مقدار کے برابر۔ جو چیز ایک مٹھی میں آجائے۔ مٹھی بھر کی جان۔ (عو) کمسن بچہ کے واسطے مستعمل ہے۔ مٹھی بھرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ (ھ) چپّی کرنا۔ پاؤں دبانا۔ بدن کی مالش کرنا۔ (معروف) کہیئے تو مٹھی بھروں کہیئے تو ککی ماروں۔ لیک ککی سے ہے آرام سوا مٹھی ہیں۔ (مغرور)۔ لیٹا دوپتا تاں کے شبنم کا جب وہ گل۔ دو مٹھیاں نسیم چمن آکے بھر گئی۔ مٹھی کھلی ہونا۔ (کنایۃً) سوال کرنا۔ (شاد) عزت کی گر ہوس ہو تو اپنا بھرم نہ کھو۔ موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں۔ مٹھی گرم کرنا۔ ۱ رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ کسی کے ہاتھ میں نقدی دینا۔ ۲ ناجائز فائدہ اُٹھانا۔ عوام ان معانی میں ہاتھ گرم کرنا بولتے ہیں۔ مٹھی مٹھی۔ مٹھی بھر۔ (ایامی)۔ چار پیسے کے چنے منگوائے مٹھی مٹھی سب نے کھالئے۔ مٹھی ملنا۔ رشوت پہنچنا۔ مٹھی میں۔ (کنایۃً) قبضہ میں قابو میں۔ (داغ) اللہ اللہ بتوں کو ہے یہ دستِ قدرت۔ اُن کی مٹھی میں رہی ساری خدائی کیونکر۔ مٹھی میں دل لینا۔ دیکھو دل۔ (داغ) مٹھی میں گر لیا نہ ہو دزدِ حنائے دل۔ چھوٹے کا حال ہو وہی جو حال چور کا۔ مٹھی میں دھرا ہونا۔ پاس موجود ہونا کی جگہ (داغ) لو دینے والے ہوتے ہیں ایسے ہی تو سخی۔ مٹھی میں

کیا دھری تھی کہ چپکے سے سونپ دی۔ مُٹھی میں دینا۔ کسی کے ہاتھ میں دینا۔ مُٹھی میں طاق ہونا۔ استخارہ میں قاعدہ ہے اگر طاق ہوتا ہے تو کام کی اجازت معلوم ہوتی ہے۔ (عاشق) استخارہ دیکھتے ہیں میرے گھر آنے پر آج مانگتا ہوں میں دعا مُٹھی میں اُنکی طاق ہو۔ مُٹھی میں ہوا بند کرنا۔ ناممکن کام کے انجام دہی کا خیال کرنا۔ کارِ عبث۔ (ناسخ) ہوا ہوں کر سکے کیا مشتِ خس بند۔ ابھی اڑ جائے رہجائے قفس بند مُٹھی میں ہونا۔ قابو میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ اختیار میں ہونا۔ (داغ) کر لیا زاغِ حنائے دل اسیر۔ آپ کی مٹھی میں ہے صیاد کیا۔ مٹھیوں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شعور) مہندی لگا کے ہاتھ وہ اپنے کرے جو بند۔ کیوں مٹھیوں نہ خاک پڑے آفتاب پر۔

مُٹھیا۔ (ھ) مونث ۱ ہل کی مُوٹھ ۲ کمان کی وہ جگہ جہاں ہاتھ رہتا ہو ۳ مُوٹھ ۴ قبضہ ۵ گز کی پٹی ۶ (لکھنؤ)۔ عو۔ ایک قسم کا زیور جو قلم کے مثل ہوتا ہے۔ اور اس میں تعویذ رکھکر بازو پر باندھتی ہیں۔ مُٹھیاں جمع۔ مُٹھیا قلم۔ مذکر۔ چھوٹا قلم جو مٹھی سے چھوٹا ہو۔ (فقرہ) مُٹھیا قلم سے اُستاد کو گالی پڑتی ہے۔ مُٹھیانا۔ (ھ) ۱ ہاتھ میں پکڑنا۔ موٹھ کرنا بٹیر کا ۲ قبضہ میں لانا۔ مُٹھی میں لینا۔ ہتھیانا ۳ ہر چیز کا مٹھی میں رکھنا۔ عموماً اور آلۂ تناسل کا خصوصاً جلق لگانا۔

مٹّی۔ (ھ۔ یہ لفظ بالکسر اور بالفتح دونوں طرح استعمال میں ہے لیکن بالکسر زیادہ فصیح سمجھا جاتا ہے) مونث ۱ زمین ۲ گیلی مٹی کیچڑ ۳ دنیا۔ کرۂ ارض ۴ گرد۔ غبار۔ خاک۔ دھول۔ ریت۔ ریگ ۵ راکھ۔ خاکستر۔ میلا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۶ خمیر سرشت مادہ۔ (رند) جہاں کی ہو مری مٹی وہیں مجھے پہنچا۔ وہ سرزمین مجھے اے آسماں نہیں معلوم ۷ میت۔ (آتش) جلا رقیب سیہ رو حسد سے میں سمجھا۔ ہوئی ہے گبر کے مردے کی شعلہ زن مٹی ۸ صفت۔ بے رونق۔ بیکار۔ (انیس) مٹی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی ۹ کنایہ ہے اس شخص سے جو مردہ دل اور افسردہ طبیعت ہو ۱۰ کنایہ ہے اس چیز سے جو بیکار ہو گئی ہو۔ (جرات) وہ اس زمین سے نکالوں دُرِ معانی اور کہ جس کے آگے مخالف کا ہو سخن مٹی۔ مٹی اُٹھنا۔ (کنایۃً) مر جانا۔ (شرف) مل گئے مٹی میں اُٹھی بھی جہاں سے مٹی۔ خاک تھے خاک ہوئے خاک میں شامل ہو کر۔ مٹی اڑانا۔ (کنایۃً) کہیں بار بار آجانا۔ خاک اُڑانا۔ (عاشق) مٹی اڑائی ہم نے ترے در کی اس قدر۔ نعمت کے بدلے خاک ہے گردوں کے خوان میں۔ مٹی برباد کرنا۔ کسی کی خاک اڑانا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ بدنام کرنا۔ مٹی برباد ہونا۔ لازم (داغ) غیر کا خوں بہانا مری تربت پہ ضرور۔ آبرودار کی مٹی کہیں برباد نہ ہو۔ مٹی پانا۔ دفن ہونا۔ (رند) ہوں بدنصیب مر کے بھی مٹی نہ پاؤں گا۔ میرا امید وار ہے تو گورکن عبث۔ مٹی پر لڑنا۔ زمین پر جھگڑا کرنا۔ مٹی پکڑنا۔ جگہ پکڑنا۔ جم جانا۔ مقام کرنا۔ (ہجر) جنبش میں لا چکے تھے اُسے میرے ولولے۔ مٹی پکڑ کے دشت میں کہسار رہگیا۔ مٹی پکڑے سونا ہوتا ہے۔ ایسا صاحب اقبال ہے کہ اگر مٹی پر بھی ہاتھ ڈالتا ہے تو وہ سونا جیسا فائدہ دیتی ہے۔ مٹی پلید کرنا ۱ ذلیل و رسوا کرنا۔ بُرا حال کرنا۔ درگت کرنا ۲ ستانا۔ دِق کرنا۔ ہنسی اڑانا۔ مٹی پلید ہونا۔ مٹی خراب ہونا۔ مٹی خوار ہونا ذلیل ہونا بے عزت ہونا۔ برباد ہونا۔ نہایت دُکھ میں ہونا۔

مٹی

مٹی تباہ کرنا۔ مٹی پلید کرنا۔ مٹی تھوپنا۔ پلستر کرنا۔ کہگل کرنا۔ کسی چیز پر مٹی لگانا۔ مٹی ٹھکانے لگانا۔ اچھی طرح کفن دفن کرنا مردے کی تجہیز و تکفین کو حسب قاعدہ سرانجام دینا۔ (ریاض) لگا دیتا کوئی مٹی ٹھکانے۔ ریاض اک آرزو مردہ پڑی ہے۔ مٹی ٹھکانے لگنا! میت کا دفن کر دیا جانا۔ (شوق قدوائی) بنی جو کام ٹھکانے لگی مری مٹی۔ کہ چار دن کسی تو پہ شکن کے کام آئے۔ دہلی میں اس جگہ مٹی ٹھکانے سے لگ جانا بھی مستعمل ہے۔ (راسخ) الٰہی شکر مرکر لگ گئی مٹی ٹھکانے سے۔ کہ مشق تیر قاتل کے لئے میں تو وہ گل ہوں۔ مٹی خراب رہنا۔ پریشاں رہنا۔ سرگرداں رہنا برباد رہنا۔ ناسخ رہیں جو دور کسی جلوہ گاہ سے۔ مٹی رہے خراب ہمارے غبار کی۔ (جانصاحب) خراب ہی رہی مٹی تراب جاں میری۔ کسی نے قدر نہ کی زیر آسماں میری۔ مٹی خراب کرنا! مردے کی تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا! رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا۔ بدنام کرنا۔ (محسن) رسوا کیا مرا غم دل فاش کر دیا۔ طوفان اشک نے مری مٹی خراب کی! ستانا۔ تکلیف دینا۔ حیراں کرنا۔ (محسن) کیا قہر ہے چھوڑ کے گلستاں میکدہ۔ لائے بہشت میں مری مٹی خراب کی! احمق بنانا۔ ہنسی اڑانا! (کنایۃً) برباد کرنا۔ (صبا) اے صانع ازل مری مٹی خراب کی۔ کیا چاہیے تھی خانۂ دل میں بنائے رنج! ستیاناس کرنا۔ بگاڑنا۔ کام بگاڑنا۔ (جلیل) نالے کا تھا اشک نہ دیتے تو خوب تھا۔ دونوں نے مل کے اور بھی مٹی خراب کی! بے سود اور نامناسب طور پر کوئی کام کرنا۔ (ناسخ) جتنا جو جام بادہ تو ہوتا میں زندہ شاد۔ سبحہ بنا کے کیوں مری مٹی خراب کی۔ مٹی خراب ہونا! لازم۔ کنایہ ہے خرابی اور تباہی سے۔

مٹی

میت کا اچھی طرح نہ اٹھایا جانا۔ (صبا) شہید عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی۔ نہ تکیہ کا مرا مردہ ہوا نہ مرگھٹ کا! پریشانی ذلت و خواری میں کسی کا مبتلا ہو جانا۔ بدنام ہونا۔ خوار ہونا۔ ذلیل ہونا۔ رسوا ہونا۔ (صبا) دل کے سبب سے جسم کی مٹی ہوئی خراب۔ آئی بلا صدف پہ گل کر گہر کے ساتھ! درگت ہونا۔ برا حال ہونا۔ (امیر) اپنے گناہوں کی اسی کوچہ میں مٹی ہے خراب واد خواہوں کو یہاں زیست سے ملتا ہے جواب! حیران ہونا۔ دق ہونا! برباد ہونا تباہ ہونا۔ (آتش) زیر زمیں بھی جینے کی صورت نہیں کوئی۔ آسودگان خاک کی مٹی خراب ہے! آوارہ ہونا۔ پریشاں ہونا! قدر نہ ہونا۔ بے قدری ہونا۔ اے رشک جز غبار پریشاں نہیں ہے خاک۔ مٹی ہوئی خراب رہا کا تنور میں۔ مٹی خوار کرنا ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خوار کرنا۔ (ذوق) اگر انسان قانع ہو غنی ہو دو عالم سے۔ ہوا و حرص لیکن اس کی مٹی خوار کرتے ہیں! ستانا دق کرنا۔ حیراں کرنا۔ تکلیف دینا۔ ناک میں دم کرنا! ہنسی ٹھٹھا خاکہ اڑانا۔ احمق بنانا! تجہیز و تکفین اچھی طرح نہ کرنا۔ گور گڑھا نہ کرنا! تباہ کرنا۔ برباد کرنا! کسی چیز کو خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ مٹی خوار ہونا تباہ برباد ذلیل ہونا۔ دیکھو مٹی خراب ہونا۔ (ظہیر) دل ادھر سینہ میں تڑپے جی ادھر بیزار ہے۔ کیا کہیں اب تو بہت مٹی ہماری خوار ہے۔ مٹی دلوانا مٹی دینا کا متعدی۔ میت سے شرف کی تم شدنہ برہم ہو۔ مٹی اُسے دلوا دو تشہیر سے کیا حاصل۔ مٹی دینا۔ قبر میں دفن کرنا دفنانا۔ دفن کرتے ہوئے مٹی ڈالنا! میت کو قبر میں اتارنے کے بعد حاضرین کا تھوڑی تھوڑی مٹی لیکر قبر میں ڈالنا۔ (ناسخ) اکل نہ دے گا کوئی مٹی بھی انھیں۔ آج زر جو کہ دیا کرتے ہیں۔ مٹی ڈالنا۔ (دہلی)!

مٹی

خاک کا کسی جگہ ڈالنا! (کنایۃً) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ درگزر کرنا لعنت بھیجنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں خاک ڈالنا مستعمل ہے۔ مٹی ڈلوانا مٹی ڈالنا کا متعدی۔ (دہلی) چور کا پتہ لگانے کے لئے مشتبہ شخاص سے کسی خاص مقام پر مٹی ڈلواتے ہیں تاکہ چور مسروقہ مال کو مٹی میں ملا کر، کھدے اور تہمت سے بری رہے مٹی سواآرت کرنا (عو) مٹی ٹھکانے لگانا۔ (رشاد) بنا کر خاک کا پتلا کیا خاک۔ سوارت کی مری مٹی تو کیا کی۔ مٹی ڈھونا۔ مٹی اٹھانے کی مزدوری کرنا۔ قلی کا کام کرنا بخت مصیبت اُٹھانا بے منفعت کام کرنا۔ مٹی کو ٹوکری میں بھر کر سر پر لادنا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ پر پھینکنا۔ (آتش) کچھ خاک اڑائے سے نہیں ملنے کا آتش۔ بیکار یہ مٹی کا ہی ڈھونا مرے دل کو۔ مٹی سونگھانا پنڈول پر پانی ڈال کر خوشبو کے واسطے سونگھاتے ہیں۔ (شعور) آیا جو غش ہیں تو افاقہ ہوا نہ پھر۔ مٹی سنگھائی یار نے چھڑکا گلاب بھی۔ (آتش) اس کے کوچے کے تصور میں غش آیا ہے مجھے۔ آستانِ یار کی مٹی سونگھانا چاہئے۔ مٹی سے مٹی ملجانا۔ میت کا پیوند خاک ہونا۔ (ذوق) مٹی اُڑی ہم جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ تھی مُراد محبت میں مل گئی۔ مٹی عزیز کرنا! کنایہ ہے کسی مردے کے دفن میں شریک ہونے اور اپنے ہاتھ سے دفن کرنے سے۔ (آتش) قبول خاطر مردم ہو تو تیاکی طرح عزیز تیری کریں شیخ و برہمن مٹی (نگاڑنا)۔ (صبا) زمین نے بھی نہ مٹی عزیز کی اپنی۔ تری نظر سے جو ہم اسے فلک جناب گرے۔ مٹی عزیز ہونا ملازم۔ (شرف) عطر کھنچوا کے لگاؤ گے بدن میں اپنے ہوگی ایسی مری مٹی تمہیں اے یار عزیز۔ مٹی کا برتن۔ مذکر۔ گلی برتن۔ مٹی کا پتلا۔ (ھ) مذکر۔ خاکی جسم مجازاً انسان۔ آدمی۔

مٹی

(داغ) مزاج عاشق پر سوز کو جو آگ کرنا تھا تو اس مٹی کے پتلے میں دم آتش فشان پھونکا۔ مٹی کا گھڑا۔ مٹی کا ڈھونڈا۔ صفت مذکر (کنایۃً) بھدا کم عقل۔ ناسمجھ۔ (فقرہ) ہندوستانی رئیس اکثر مٹی کے تھوپے ہیں۔ جن کو اتنا بھی نہیں معلوم کہ دو اور دو کے ہوتے ہیں۔ مٹی کا تیل۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا تیل جو لیمپ وغیرہ میں جلایا جاتا ہے۔ کیروسین آئیل۔ یہ آگ پکڑ لیتا ہے۔ مٹی کا عطر۔ ایک مشہور عطر کا نام۔ (داغ) باغ فردوس میں بھی بوئے وطن یاد رہے۔ عطر مٹی کا دم مرگ سنگھا دو مجھکو۔ مٹی کا گھڑا بھی ٹھونک بجا کر لیتے ہیں۔ مثل۔ ہر چیز چاہے کیسی ہی کم قیمت کیوں نہ ہو پوری احتیاط اور دیکھ بھال کر کے لینا چاہئے۔ مٹی کا لانا۔ تقدیر کا اس جگہ دفن ہونے کے لئے لانا جہاں کا خمیر ہے یا جہاں دفن ہونا ہے۔ (داغ) خاک اُس سے عشق نے چھنوائی تھی۔ دشت میں مجنوں کی مٹی لائی تھی۔ مٹی کر دینا۔ (ھ) خراب کر دینا۔ بگاڑنا۔ خاک میں ملانا۔ خاک کی طرح بیوقعت کرنا۔ (عاشق) ہر دم غبار خاطر اہل دول بڑھا۔ مٹی کیا فقیر کا رعبہ سوال نے! میلا کرنا۔ مٹی کے رنگ کا کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دن بھر میں سب کپڑے مٹی کر دئے تب بے لطف کرنا۔ کھانا ٹھنڈا کر دینا! برباد کرنا۔ لٹانا جیسے روپیہ مٹی کر دینا۔ مٹی کے برابر۔ صفت (کنایۃً) کمال بیوقعت (شعور) گر ملے اکسیر مٹی کے برابر ہے اُسے قیصر سلطانی کی جسکو خاک در ملتی نہیں۔ مٹی کی ٹکیاں۔ وہ ٹکیا پنڈول کی جسکو عوام عورتیں حمل کے زمانے میں کھاتی ہیں۔ مٹی کی مورت۔ مونث! مٹی کا بنا ہوا پتلا قالب خالی۔ (صبا) دنیا جسے ہے خاکدان تو ہم تم۔ گویا مٹی کی مورتیں ہیں! (کنایۃً) بھولا بھالا جسمیں شوخی نہ ہو۔ مٹی کی مورت اس سے تو

## مٹی

اے داغ خوب ہی معشوق کیا جو شوخ نہ ہو خوش گلو نہ ہو۔ مٹی کے مول۔ مٹی کے مولوں۔ صفت نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ کوڑیوں کے مول۔ (صبا) دیدیا دل کو مٹی مول۔ مفت اس یوسف کا سودا ہوگیا۔ (امیر) دیتا اگر ان کو عوض ساغر جم دل۔ مٹی کے بھی مولوں وہ اجام نہ لیتے۔ مٹی کے مول بیچ ڈالنا۔ نہایت سستا فروخت کر دینا۔ مٹی کے کھاریو مٹی کے مادھو (ہندو) کنایۃً۔ کم عقل۔ بیوقوف۔ مٹی دے ڈالنا۔ (کنایۃً) بار بار آنا جانا۔ (داغ) ساقیا چاٹ لگی جائے پیمانہ کی۔ ہم تو دے ڈالیں گے مٹی ترے میخانہ کی۔ مٹی مانگنا۔ احباب سے اپنی میت کے دفن میں شریک ہونے اور مٹی دینے کی تمنا کرنا۔ (آتش) خاک میں بھی جو ملوں میں تو کبھی صحرا میں۔ تم سے مٹی بھی نہ اے گبر و مسلماں مانگوں۔ مٹی میں اٹنا۔ مٹی میں سننا۔ مٹی میں رنگنا۔ ملتانی مٹی میں رنگنا۔ (شرف) تعلق زیب و زینت سے نہیں کچھ خاکساروں کو۔ شرف مٹی میں رنگتے ہیں جو پیراہن بناتے ہیں۔ مٹی میں سننا۔ مٹی کثرت سے بھر جانا۔ مٹی میں لوٹنا۔ خاک پر لوٹنا۔ مٹی میں مٹی ملانا۔ میت کا پیوند خاک کرنا۔ (آتش) مآل کار کا اپنے نہیں خیال آتا۔ ملایا کرتے ہیں مٹی میں گورکن مٹی۔ مٹی میں مٹی ملنا۔ فنا ہو جانا۔ جسم کا خاک میں ملنا۔ مٹی میں ملانا۔ خاک میں ملانا۔ مٹانا۔ ناپید کرنا۔ بے نشان کرنا۔ دابنا۔ دفن کرنا۔ بے مزہ کرنا۔ بے لطف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ گنوانا۔ (شاد) میں تو خاک کا پتلا یوں ہی تھا۔ قضا نے اور مٹی میں ملایا۔ مٹی میں مل جانا۔ خاک میں مل جانا۔ خاک ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ خراب ہو جانا۔ (کنایۃً) تباہ و برباد ہو جانا۔ (شاد) اک تو کدورتوں سے

## مُناب

یوں ہی پرغبار تھا۔ مرقد میں جا کے اور بھی مٹی میں مل گیا۔ مٹی ہونا۔ خاک میں ملنا۔ راکھ ہونا۔ (کنایۃً) بوسیدہ ہو جانا۔ (آتش) خدا کے واسطے اے آسماں حوالے کر۔ دھرے دھرے نہ کہیں ہو مرا کفن مٹی۔ آب و تاب نہ رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ (منیر) بالوں میں جھبکر کر ان پھول ان کا مٹی ہوگیا۔ افعی گیسو کے پھن میں گل ہی گل میں خاک ہو (شرف) شبہۂ حاسد سے کب اپنی غزل مٹی ہوئی۔ کب زمیں شعر سے اٹھا بگولا۔ خاک کے برابر میلا ہونا۔ (شرف) کیا میں جمعیت محشر میں ہنکر جاؤں۔ اک کفن تھا سو وہ مٹی ہوا میلا ہو کر۔ (کنایۃً) شرمندہ ہونا۔ (نصیر) ترے گلے میں وہ چمپا کلی ہے سونے کی۔ کہ جسکو دیکھکے سورج کی ہو کرن مٹی۔ طبیعت کا افسردہ ہونا۔ رکھے رکھے کھانے کا ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا۔ (کنایۃً) دفن ہونا۔ (شرف) تربت ہماری دیکھکے برہم نہ ہو جئے۔ مٹی یہیں کی تھی جو یہاں آکے مر رہے۔ مٹیا بھوس۔ (ھ۔ بالفتح) صفت۔ نہایت بوڑھا اور ناتواں جسکی مٹی یعنی جسم بھوس کی مانند بھس بھسا ہوگیا ہو۔ نکما۔ بیکار۔ مٹیار (ھ۔ بالفتح) مونث۔ وہ اراضی جس میں ریگ نہ ہو اور اعلیٰ درجے کی ہو۔ مٹیا سانپ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ بھورے رنگ کا سانپ۔ وہ سانپ جس پر کالی کالی چتیاں ہوں۔ مٹیالا۔ (ھ۔ بالفتح)۔ صفت۔ بھورا۔ مٹی کے رنگ کا۔ مذکر۔ مٹی کا رنگ۔ مٹیا میل کرنا۔ (ع) تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (منیر) کہو کیونکر منڈھے چڑھے یہ بیل۔ کر دیا سب جہیز مٹیا میل۔

مٹیا۔ (ھ) مونث۔ ایک چھوٹا گلی ظرف جس میں دودھ دہی گھی وغیرہ رکھتے ہیں۔ مُناب۔ (ع۔ بضم اول) صفت اجر کے لائق۔

صلہ کے قابل۔ لائق۔ ثواب دیا گیا۔

**مثال** ۔ (ع) مونث ۱ نظیر۔ (امیر) اس رخ کو میں آئینہ کہوں کیا یہ تو تمثیل رو برو کی ۲ تصویر۔ تمثال۔ صورت ۳ نمونہ ۴ وہ معاملہ جو بطور نظیر پیش کیا جائے ۵ مذکر۔ ایک عالم کا نام۔ جو کچھ اس عالم ظاہری میں پایا جاتا ہے اسکی مثال اس عالم میں موجود ہے اور اسکو عالم مثال کہتے ہیں اور روح داخل ہونیکی جسم مثالی میں کہیں۔ ۶ مونث۔ سند جو پیر کی طرف سے خلیفہ کو دی جاتی ہے حکمنامہ قاضی کا فرمان بادشاہی پروانہ۔ حکم۔ مثال دینا۔ تشبیہ دینا نظیر دینا۔ وجہ شبہہ دیکھکر کسی کو کسی سے تشبیہ دینا (ناسخ) کس طرح دل جاہ کنعاں سے نکلا اسکو مثال عکس یوسف بھی تری جاہ ذقن کو بدلے

**مثانہ** ۔ (ع) مذکر۔ وہ جھلی جسکے اندر پیشاب رہتا ہے۔ **مثبت** ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت مذکر۔ وہ جو منفی نہ ہو جسمیں فعل کا ہونا پایا جائے اس فعل کو مثبت کہتے ہیں ۲ مصدقہ۔ تصدیق کیا گیا۔ ثابت کیا گیا۔ (ذوق) کبھی ثابت مرے نزدیک فلک کی گردش کبھی مثبت مرے نزدیک زمیں کی حرکت۔ مثبتہ (ع) صفت مونث لکھا گیا ثبت کیا گیا۔ قائم کیا گیا ۲ مہر کیا گیا۔ نشان لگایا گیا۔

**مثقال** ۔ (ع) مذکر ۱ ساڑھے چار ماشہ کا وزن ۲ سونے کے ایک سکہ کا نام جو زمانہ قدیم میں رائج تھا

**مثل** ۔ (ع) ۱ مانند ۲ قسم ۳ اور اگر ترکیب کے ساتھ کھڑے کئے جائیں تو ایک قسم کے لڑکوں کی جماعت کو مثل کہتے ہیں۔ امثال جمع ۴ مذکر۔ مانند۔ مشابہ (شاد) حباب بھی جو کوئی پھوٹتا ہو روتا ہوں۔ کہ مثل ہو مرے دکھے دل کے چھالوں کا ۵ ہمسر ہم مرتبہ تمام صفات میں برابر۔ (رشک) باغ جنت کی قسم اے گل رخسار بتاں۔ مثل رکھتی نہیں دنیا میں تمھاری رنگت۔ (رکھنا ہونا کے ساتھ)۔ (آتش) مژگاں یار تیر ہیں ابرو کمان ہے۔ نے اس کا مثل نہ اس تیر کا جواب ۶ (اردو) قسم وار کاغذات کا مجموعہ جو ایک جگہ ترتیب کیا جائے اور جن کا تعلق کسی مقدمہ یا خاص معاملے سے ہو۔ اس معنی میں ابتدا سین سے ہو گیا ہے۔ مثل مرتب کرنا۔ مقدمہ کے کاغذات ترتیب وار لگانا۔ مثل مرتب ہونا۔ لازم۔ **مثل** ۔ (ع) جمع امثال مونث ۱ کہاوت۔ مثال۔ (ہونا کے ساتھ) ۲ مانند۔ ہمسر (قلق) سرعت میں ماہ سے ہو مثل اس کا راہوار۔ کرتا ہے چاروں نعلوں سے پیدا ہلالی چار۔ ...... **مثلاً** (ع۔ اصل میں مثل مثلاً تھا) جیسے یعنی گویا جس طرح (منیر) بجز اضطراب جو دیدے کوئی عوض مثلاً۔ ہو زمردے کہیں اگر آتش افضل اس معنی میں مُثلث مثلاً بھی مستعمل ہے مثلث مثلاً۔ (ع) مثلاً کی جگہ مستعمل ہے **مُثلث** ۔ (ع۔ تثلیث۔ تین) مذکر ۱ وہ سطح جو تین خطوط مستقیم سے محاط ہو تین ضلعوں کی شکل ۲ تین تین مصرعوں کا بند۔ (اسیر) معمار ترے گھر کا تھا شاید کوئی شاعر۔ کیا خوب کیا نظم مثلث سہ دری کا ۳ سہ گوشہ تکونا ۴ وہ علم جسمیں مثلث بنا کر سطح پیمائش کی جاتی ہے زاویوں کی پیمائش کا علم ۵ علم عروض کے وزن کا نام جسمیں تین رکن ہوتے ہیں ۶ (علم تکسیر) ایک نقش کا نام جسمیں نو خانے ہوتے ہیں **مُثلثی** (ع) صفت۔ مثلث سے منسوب۔

**مُثمر** (ع۔ بکسر سوم) صفت پھل دینے والا۔ فائدہ مند۔ پھل رکھنیوالا پھل دار۔ نتیجہ بخش

**مُثمن** ۔ (ع) صفت ۱ ہشت پہلو۔ آٹھ ضلعوں کا ۲ مذکر۔ آٹھ ضلعوں کی شکل ۳ مونث (اصطلاح علم عروض) وہ بیت جسمیں آٹھ رکن ہوں۔ **مثنّیٰ** ۔ (ع) تثنیہ کیا گیا۔ دو گنا کیا ہوا ۲ مذکر۔ دوسری نقل۔ نقل مطابق اصل۔ دو سرا پرت۔ (رشک) جو بھیجے اس بت نے لکو ہمیجا وہ پورا ہو گیا۔ نامہ گویا خط قسمت کا مثنیٰ ہو گیا۔

**مثنوی** ۔ (ع۔ مثنّیٰ۔ بالفتح و فتح سوم یعنی دو دو تھا۔ یائے نسبت اضافہ ہونے سے الف مقصورہ واو سے بدل گیا) مونث۔ چونکہ مثنوی کی بیتوں میں ہر ایک بیت کے دو قافیے علٰحدہ علٰحدہ ہوتے ہیں اسلئے ابیات مختلفہ کو مثنوی کہنے لگے یعنی ایسے اشعار جنکے ہر بیت کا قافیہ جدا اور ہر دو مصرعے ہمقافیہ ہوں کل مثنوی ایک ہی وزن میں ہوتی ہے اور اس کے اشعار کی کوئی خاص تعداد نہیں ہے مثنوی سات وزنوں میں کہہ سکتے ہیں جو علم عروض میں مشتمل ہیں ۲ مولانا روم کی مشہور و معروف نظم کی کتاب۔ مثنویاں جمع

مثال کے لئے دیکھو کھر کھوچ کھونا۔

مُجادِل۔(ع) صفت۔ لڑنیوالا۔ جھگڑنے والا۔ مُجادَلہ۔(ع) مذکر۔ لڑائی
جنگ ہنگامہ۔ باہمی جھگڑا۔ دشمنی۔ عداوت خصومت۔ حجت۔ تکرار۔ مباحثہ۔
مَجاذیب۔(ع) مذکر۔ جمع ہے مجذوب کی۔
مُجاز۔(ع) صفت اختیار دیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ مختار (ہونا کے
ساتھ)۔ (داغ) دل کی بڑی بیلی کو سمجھ لیں پیام بر۔ کیا دخل دیں
کہ اُس کے نہیں ہیں مُجاز ہم۔ مجازِ سماعت۔ صفت۔ سننے اور
منظور کرنے کا اختیار رکھنے والا۔
مَجاز۔(ع۔ لغوی معنی۔ راہ) مذکر۔ حقیقت کے برعکس۔ جو حقیقت
نہ ہو۔ وہ کلمہ جو اپنے حقیقی معنی کے خلاف مستعمل ہو مگر اس کے حقیقی
موضوع معنی متروک نہ ہوگئے ہوں۔ مجازِ مُرسَل۔(ف) مذکر۔ علم
بیان میں اس مجاز سے مراد ہے جس میں سبب سے مسبب۔
ظرف سے مظروف کُل سے جزو وغیرہ مراد لے سکتے ہیں۔ مجازی
اور حقیقی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہے تو استعارہ کہیں گے اور اگر
تشبیہ کے سوا کوئی اور علاقہ ہو تو مجاز مرسل۔ دیکھو حقیقت۔
مَجازی۔(ع) صفت۔ غیر اصلی۔ غیر حقیقی۔ فرض کیا ہوا۔
فرضی۔ مرادی۔ نقلی۔ جعلی۔ مصنوعی۔ دیکھو استعارہ
مَجال۔(ع) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ بساط۔ حوصلہ۔ بس۔
مقدور۔(انیس) یار اقرار کا نہ مجال قرار تھی۔ چھوٹے سے نیچوں
کی چمک دل کے پار تھی۔ دیکھو کیا مجال۔ مجال۔ رکھنا۔ مجال ہونا
تاب و طاقت رکھنا کسی بات کی۔(ذوق) مدح حاضر میں پڑھو
اُس کے وہ مطلع جس سے۔ ہمسری کی نہ رکھے مطلع خورشید مجال
مَجالِس۔(ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ مجلس کی جمع مجلسیں
انجمنیں۔ سبھائیں۔ دیکھو مَجلِس۔ مُجالَسَت۔(ع) باہم ملکر بیٹھنا



ہم نشینی۔ مل جُل کر بیٹھنا۔ مَجامِع۔(ع) مذکر۔ مَجمَع کی جمع۔
مُجامَعَت۔(ع) مونث۔ جماع۔ صحبت۔ ہم بستری۔ مباشرت
(کرنا کے ساتھ) مُجانَسَت۔(ع) مونث۔ ہم جنس ہونا۔ ہمجنسی
ہمقومی۔ مَجانِین۔(ع) مذکر۔ جمع مجنوں کی۔ دیوانے پاگل
مُجاوِر (ع ایں عربی) مذکر۔ پاس رہنے والا۔ پڑوسی۔ ہمسایہ
۔ درگاہوں اور متبرک مقامات کا خادم۔ مجاوری۔ مونث۔ مجاور
کا عہدہ۔ مجاور کا حق۔ مُجاوَرَت۔(ع) مونث۔ ہمسائگی۔ مُجاہِد
(ع) صفت مذکر۔ ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ کافروں سے
جہاد کرنیوالا۔ مُجاہَدَہ۔(ع) مذکر۔ جانفشانی۔ نفس کشی۔ محنت
مشقت۔ ریاضت۔(فقرہ) شاہ صاحب نے برسوں مجاہدہ کیا
مجاہدین۔(ع) مذکر۔ مجاہد کی جمع۔
مَجبُور۔(ع) صفت۔ ناچار۔ تنگ۔ بے بس۔ مجبو۔ ہوکر کی جگہ
(داغ) مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہوگئی۔ نقشِ وفا جہان
سے اب کالعدم ہوا۔ مجبور کرنا۔ ناچار کرنا۔ تنگ کرنا۔ بے بس
کرنا۔ ستانا۔ دبانا۔ مجبور ہونا۔ تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ بے بس ہونا
مجبوراً۔ تھک کر۔ جبر سے۔ عاجز ہوکر۔ بے اختیاری کی حالت میں
مجبوری۔ مونث۔ عاجزی۔ بے بسی۔ ناچاری۔ مُجتَبیٰ۔(ع) صفت
منتخب۔ چنا ہوا۔ برگزیدہ۔ پسندیدہ۔ چھانٹا ہوا۔ پیغمبر خدا
(صلعم) کا لقب۔ مُجتَثّ۔(ع۔ اجتثاث۔ جڑ سے اکھاڑنا۔
سے اسم مفعول ہے) مونث۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام۔ جس کا وزن
مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلاتن ہے۔ یہ بحر بحرِ خفیف کو جڑ سے
اکھاڑ کر بنائی گئی ہے اس لئے یہ نام ہوا۔ مُجتَمِع۔(ع۔ بالضم و فتح
سوم و کسر چہارم) صفت اکٹھا ہونیوالا۔ جمع ہونے والا۔ (بفتح چہارم)

اکٹھا کیا گیا۔ جمع کیا گیا۔ مُجتَمَعاً۔ (ع بکسرِ چہارم) مجموعی حالت میں (فقرہ) کُل حالات فرداً فرداً نہیں تو مجتمعاً ضرور بہتر ہیں۔ مُجتَنِب۔ (ع) صفت۔ علیحدگی اختیار کرنے والا۔ پرہیز کرنے والا۔ دور رہنے والا۔

مُجتَہِد۔ (ع) صفت ۱ کوشش کرنے والا۔ جد و جہد کرنے والا ۲ ٹھیک اور عمدہ راستہ نکال لینے والا ۳ امامیہ مذہب کا فقیہ پیشوائے مذہب ۴ جو دلیل کے ساتھ ایک بات کا قائل ہو۔ (توبۃ النصوح) بس وہ مجتہد تھا اور دوسرے مقلد ۵ اجتہاد کرنے والا کتاب اور سُنّت سے مذہبی مسائل نکالنے والا۔

مَجد۔ (ع) مذکر۔ بزرگی۔ عظمت۔

مُجَدِّد۔ (ع۔ بکسرِ دال مشدد) صفت۔ تجدید کرنے والا۔ پُرانے کو نیا کرنے والا۔ ایجاد کرنے والا۔ کوئی کام از سرِ نو کرنے والا ۲ (بفتح دال مشدد) از سرِ نو پیدا کیا گیا۔ (محسن) مقابل تیرے سو جرنہ آئیں خوبانِ نگاریں پر۔ ادا و ناز میں موجد ہے تو طرزِ مُجَدِّد کا۔

مُجَدَّداً۔ (ع) از سرِ نو۔ مُجَدِّدِ الفِ ثانی۔ (ع) دوسرے ہزار برس کا مجدد۔ شیخ احمد سرہندی سے مراد ہوتی ہے۔ جو ۹۷۱ھ میں شہر سرہند میں پیدا ہوئے اور جن کا وصال ۱۰۳۴ھ میں ہوا۔ اُنکی تصنیفات میں مکتوبات بہت مشہور ہیں۔ مُجَدِّدِ وقت۔ صفت۔ وہ ولی کامل جو ہر سو برس کے بعد شروع صدی میں پیدا ہوتا ہے۔

مَجذُوب۔ (ع) صفت ۱ جذب کیا گیا۔ کھینچا گیا ۲ مذکر صاحبِ جذبہ۔ خدا کی محبت میں غرق۔ یادِ الٰہی میں محو۔ ایک قسم کے فقیر جو اکثر بے سر و پا باتیں کیا کرتے ہیں ۳ (اردو) دیوانہ۔ پاگل۔ سڑی۔ سودائی۔ مجذوب کی بڑ۔ مونث بے معنی باتیں۔ بے سر و پا باتیں۔ مجنونانہ بکواس۔ (داغ) کہتا ہے یہ کیا اپنی سمجھ میں نہیں آتا۔ ناصح کی بھی جو بات ہے مجذوب کی بڑ ہے۔ مَجذُور۔ (ع) مذکر۔ مربع۔ کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے جو حاصل ضرب پیدا ہو اُسے مجذور یا اس عدد کا مربع کہتے ہیں اور اُس عدد کو جذر۔ فی نفسہ ضرب کھایا ہوا۔ جیسے چار کا مجذور سولہ۔

مَجذُوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کوڑھی۔ جذامی۔ مبروص۔

مَجرا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جاری ہونے کی جگہ۔ مجرائے آب۔ پانی جاری ہونے کی جگہ۔ پانی بہنے کی جگہ۔ اگر یہ راہ آدمی کی بنائی ہوئی ہو جیسے بدرو تو عملی ہے اور اگر آدمی کی بنائی ہوئی نہو جیسے ندی تو قدرتی ہے۔

مُجرا۔ (ع۔ بالضم۔ رواں کرنا۔ رواں کرنے کی جگہ۔ رواں کیا گیا۔ فارسی میں ہر وہ چیز جو بہت سی چیزوں سے شمار میں آئے) مذکر ۱ جاری کیا گیا ۲ کٹوتی۔ مِنہائی۔ محسوب کیا گیا ۳ (اردو) ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا۔ (قدر) رہے یہ آپ کی صحبت مبارک آپ کو صاحب۔ جو غیر مجرے کو آئیں تو بس سلام ہمارا ۴ گانا رقاصوں اور مطربوں کا بیٹھکر شادیوں کی محفل میں ۵ مجرا گر چمکا ستارہ عیش کا۔ لُٹائے گردوں کا مجرا دیکھئے ۶ باریابی۔ بادشاہوں یا اُمرا کا سلام۔ (منیر) حاضر سلام کو ہے شبِ قدر شام سے۔ ہر صبحدم حضور میں مجرا ہے عید کا ۷ مرثیہ جو رباعی یا غزل یا قصیدہ یا قطعہ کے طرز پر کہا جاتا ہے اور اس کے مطلع یا اول شعر میں لفظ مجرا یا سلام لایا جاتا ہے۔ مجرا پانا۔ روپیہ وصول پانا۔ بھر پانا ۲ باریابی پانا۔ مجرا دینا۔ حساب میں لگا دینا۔ وضع کر دینا۔ حساب میں محسوب کر دینا۔ کاٹ دینا۔ مجرا عرض کرنا۔ لکھنؤ والوں کا بڑا مودب سلام۔

(توبۃ النصوح) بارے قریب جاکر اُس نے ایک پیر مرد کو مُجرا عرض کرتا ہوں کہکر اپنی طرف متوجہ کیا۔ مجرا کرنا! حساب میں لگانا۔ محسوب کرنا ! کاٹ دینا۔ وضع کرنا۔ منہا کرنا! آداب بجالانا۔ تسلیمات کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اک باغمیں تھی وہ جلوہ آرا۔ جاکر کیا سب نے اُس کو مجرا! طوائف کا بیٹھکر گانا۔

مُجرا لینا۔ حساب میں لگا لینا۔ کاٹ لینا۔ محسوب کر لینا! سلام لینا۔ (دبیر) رو کے مجرا تو لیا اور نہ کہا برخوردار۔ مُجرا ہونا! حساب میں لگایا جانا۔ وصول ہونا۔ وضع ہونا! ناچ گانا ہونا۔ مُجرائی۔ مذکر ! سلامی مجرا بجالانیوالا۔ سلام کرنیوالا! منصب دار۔ وہ لوگ جو صرف سلام کرنے کی تنخواہ پاتے ہیں۔ درباری۔ (منیر) میں اگر حاضر نہیں ہوتا حضوری میں تو کیا۔ دم میں مجرائی وہاں میری خبر ہونیکو ہے! وہ شاعر جو سلام نظم میں کہے۔ معنی نمبر ۱، ۲، ۳ میں بیشتر مجرئی ہے! مونث (اردو) منہائی۔ دیکھو مُجرئی۔ مُجرے کو خم ہونا۔ سلام کرنا۔ سلام کرنے کے لئے جھکنا۔ (اوج) کیوں قریب ہے کہ ہنر لشکرِ علم۔ مجرے کو دُور سے فلاکِ ہفت سرہے خم۔

مُجَرَّب۔ (ع۔ بفتح سوم مشدد) صفت۔ آزمایا گیا۔ آزمودہ۔ تجربہ کیا گیا۔ کارگر۔ تیر بہدف۔ موثر۔ (رشک) کاش تصویر دہاں و کمر یار ملے۔ کہ مُجرّب ہے یہ ہر درد نہاں کا تعویذ۔ مجربات (ع) مذکر۔ تجربہ کی ہوئی چیزیں۔ آزمائے ہوئے نسخے۔ مُجَرَّد۔ (ع) صفت ! تنہا۔ اکیلا۔ جریدہ! ناکتخدا۔ بن بیاہا۔ آزاد! سنیاسی۔ وہ شخص جو دنیا سے الگ ہو گیا ہو۔ تارک الدنیا! وہ شے جو مادہ سے پاک ہو۔ مجرد رہنا۔ آزاد رہنا۔ بن بیاہا رہنا۔ شادی نہ کرنا۔ مجردات۔ (ع۔ مجرد یا مجردہ کی جمع) مذکر۔ غیر محسوس۔ غیر مادی وجود۔ وجود بے جسم! ملائک ارواح۔ مُجرّدی۔ مونث۔ تجرد۔ تنہائی! آزادی۔



مُجْرِم۔ (ع) مذکر۔ جرم کرنے والا۔ قصوروار۔ خطاوار۔ گنہگار ملزم۔ مجرم اشتہاری۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کی بابت اشتہار ہو چکا ہو۔ مجرم ٹھہرانا۔ مجرم قرار دینا۔ (قانون) ملزم ٹھیرانا۔ الزام ثابت کرنا۔ قصوروار ٹھیرانا۔ مجُرم عادی۔ (قانون) مذکر وہ مجرم جو بار بار کوئی جرم کرے مجرم فراری۔ (قانون) مذکر۔ بھاگا ہوا مجرم مُجرم ہونا۔ ملزم ہونا۔ خطاوار ہونا۔ قصوروار ہونا۔

مَجْرُوح۔ (ع) صفت۔ زخمی۔ گھائل ! وہ بیان جو ناقابل قبول ہو۔

مُجْرئی۔ صفت ! وہ ناچنے والا جو بیٹھکر گائے۔ (نسیم لکھنوی)۔ باری باری سے جو پری ہے۔ راجہ اندر کی مجرئی ہے! سلام کرنیوالا (ضمیر) جس مجرئی کو عشق امام حجاز ہے۔ اس کے لئے ازل سے درِ خلد باز ہے۔ (انیس) واجب الرحم تھے زنداں کے سزاوار نہ تھے مجرئی اہل حرم قابل بازار نہ تھے۔ (انیس) مجرئی مرنیکا غم شہ کو نہ جینے کا تھا۔ قلق اصغر کے مگر پانی پینے کا تھا۔ (انیس) مجرئی اپنی ہوا کھوؤں سلیماں ہوکر۔

مَجِسٹریٹ۔ (انگریزی) مذکر۔ فوجداری کا حاکم۔ مجسٹریٹی۔ مونث مجسٹریٹ کا عہدہ! اختیار حکومت۔ مَجِسطی۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و کسر چہارم یونانی میں اس لفظ کے معنی ترتیب کے ہیں) مونث۔ ایک کتاب کا نام جسکو حکیم بطلیموس نے مرتب کیا اور محقق طوسی نے اس کا ترجمہ کیا۔ مُجَسَّم۔ (ع) صفت۔ جسم دار۔ وہ چیز جسمیں طول عرض اور عمق ہو۔ مسطح! سراپا۔ (اوج) ایک ایک نگر دروں میں عالم فریب تھا۔ ہر کونے سحر مجسم فریب تھا۔ مُجَسّمہ۔ (ع)

مذکر۔ بت جو پتھر لوہے یا کسی اور دھات سے بنایا گیا ہو۔ مُجلّا (ع مُجلّیٰ) صفت۔ جلا کیا ہوا چمکایا ہوا۔ مُجلّد۔ (ع) صفت۔ جلد بندی کیا ہوا۔ جلد باندھا ہوا۔

مَجلِس۔ (ع۔ مجالس۔ جمع) مونث! بیٹھنے کی جگہ۔ انجمن۔ بزم۔ جلسہ مجمع۔ وہ مقام جہاں آدمیوں کا گروہ جمع ہو۔ (رشک) مُنّت۔ ہے دیدۂ چشم میں اس دل کباب کی۔ پہلے ہو عین کعبہ میں مجلس شراب کی ۲ شہدائے کربلا کے ماتم اور فاتحہ کا مجمع۔ (امیر) یہاں تک مجھکو ہنگامِ خوشی ہے آرزو غم کی۔ اٹھا رکھتا ہوں روز عید پر مجلس محرم کی (امیر) چوڑیاں ٹوٹی ہوئی نیل بدن پر ہیں پڑے۔ بزم دشمن میں کرتم مجلسِ ماتم رہے۔ (داغ) پوچھے ہیں جب اس کی بزم میں ہم مجلس ہی تمام ہو گئی تھی۔ مجلس۔ محفل کا فرق۔ مجلس اس مقام کے لئے مستعمل ہے جہاں لوگ بغرض عزاداری حضرت امام حسین جمع ہوئے ہوں۔ یا وہ جگہ جہاں سلاطین۔ وزرا و علما جمع ہوں محفل اس مقام کے لئے مستعمل ہے۔ جہاں لوگ بغرض کسی خوشی کی تقریب یا جشن نوروز و عیدین اور ذکر ولادت حضرت رسالتمآب کے جمع ہوں۔ بزم کا لفظ مجلس اور محفل کی جگہ مشترک ہے۔ مجلس افروز۔ (ف) صفت۔ مجلس کو رونق دینے والا۔ مجلس برہم ہونا صف بندی میں فرق آنا نشست کا انتظام بے قاعدہ ہو جانا (ناسخ) کیا بادہ کشو مجلس سے ہو گئی برہم۔ اترے ابھی قطرے نہیں دو چار گلے میں۔ مجلس تھرّانا۔ مجلس میں تہلکہ ڈالنا۔ (امیر)۔ کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی۔ مگر ساری مجلس کو تھرّا گئی۔ مجلسِ حیران۔ (لکھنؤ میں یہ اضافت مستعمل ہے)۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت عمدہ مسی جو عورتیں ہونٹھوں پر ملتی ہیں۔ (شرف) کسی کی



مجلسِ حیراں کی حسرت میں ہوں آوارہ۔ گل نرگس سے مطلب کیا مجھے سوسن سے کیا مطلب۔ مَجلِس خانہ (مذکر)! وہ جگہ جہاں مجلس کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ مجلس جمع ہونے کا مقام۔ دربار۔ دیوان عام ۲ امام حسین رض کے ماتم کی مجلسیں ہونے کا مقام۔ مجلسِ شوریٰ۔ مونث وہ مجلس جس میں انتظام کے متعلق صلاح و مشورہ کیا جائے۔ (توبۃ النصوح) انشاءاللہ مجلس شوریٰ میں جسکو لوگ کمیٹی منتظم ریاست کہتے ہیں آپکے استحقاق پیش کر دئے جائیں گے۔ مجلس کرنا۔ جلسہ کرنا! مرثیہ خوانی کرنا مجلس کی رونق۔ (ع) صفت۔ بسغرا۔ مجلس گرم ہونا۔ مجلس میں رونق آنا۔ مجلس والوں پر رقت طاری ہونا۔ (امیر) نیا افسانہ کہہ واعظ تو شاید گرم ہو مجلس۔ قیامت تو پرانا حال ہے روزِ جدائی کا۔ مَجلِسی (ع) مذکر۔ اہل مجلس۔ وہ شخص جو شریک جلسہ ہو۔

مُجَلّی۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ صاف کرنے والا۔ جلا دینے والا

مِجمَر۔ (ع) مذکر۔ وہ ظرف جس میں خوشبو کی چیزیں جلاتے ہیں عود دان (نوازش) سینہ میں ہر داغ اخگر ہو گیا۔ دیکھ جسکو سرد مجمر ہو گیا۔ مَجمَع (ع مجامع جمع) مذکر! جمع ہونے کی جگہ۔ مجلس۔ جلسہ ۲ (۱) ہجوم۔ بھیڑ انبوہ۔ ہنگامہ۔ (داغ) کہاں رہ گئے توبہ بتا ہوں الہیٰ۔ کہ جنت میں بھی مجمع حور نکلا۔ مجمع اخلاق۔ (ف) صفت۔ اخلاق کا مجموعہ۔ مجمع البحرین۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں دو سمندر یا دو دریا ملے ہوں۔ دو دریاؤں کا ملاپ ۲ وہ مقام جہاں حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کی باہم ملاقات ہوئی۔ مجمع الجزائر۔ (ع) مذکر۔ ٹاپوؤں کا جھنڈ۔ کئی اکٹھے جزیرے۔ مجمع چھٹنا۔ بھیڑ چھٹنا۔ (قدر) خم کے خم صاف ہوئے اور تھکا ساقی بھی۔ نہ چھٹا نام خدا مجمع رنداں اب تک۔ مجمع خلافِ قانون۔ مذکر۔ (قانون) قانون کے خلاف ہنگامہ۔ اژدہام۔ ناجائز

پانچ یا زیادہ اشخاص کی جماعت جو کسی امر خلاف قانون کے لئے جمع ہو
مجمعِ عام۔ مذکر۔ عام لوگوں کا ہجوم۔ عوام کی بھیڑ۔
مُجمَل۔ (ع بالضم وفتح سوم) صفت۔ اجمال کیا گیا جو تفصیل کا محتاج ہو
خلاصہ۔ اختصار۔ مُجمَل حساب۔ مذکر۔ وہ حساب جو تفصیل کے ساتھ نہ ہو۔ حساب کا گوشوارہ۔ مُجمَلاً۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم) اجمالاً۔
بطور انتخاب۔ مختصر کہنا۔ (قلق) ہر سخن کو نہ اُسنے طول دیا۔ مجملاً حال کچھ بیاں کیا۔
مجمُوع۔ (ع) صفت۔ جمع کیا گیا۔ جمع۔ تمام۔ سب۔ میزان کل۔
مجموعہ۔ (ع۔ معنی نمبر ایس) مذکر۔ اکٹھا کیا ہوا۔ جمع کیا گیا۔ مذکر۔
جملہ۔ کلیات۔ ذخیرہ۔ خزانہ۔ مخزن۔ (منیر) محشر میں بند دفتر عصیاں ہو اگر۔ مجموعۂ حواس پریشان رہگیا۔ پشتارہ۔ بنڈل
گٹھا۔ وہ عطر جسمیں بہت سے عطر یا مختلف خوشبوئیں ملی ہوئیں
ہوں۔ (امانت) عطر مٹی کا رکھے خاک بستر مجھکو سدا۔ کردے مجموعہ
پریشانیِ خاطر کو سوا۔ حاصل جمع۔ مجموعہ تعزیرات ہند۔ مذکر۔ وہ
قانون جسمیں ہندوستان کی سزاؤں وغیرہ کا بیاں ہو۔ مجموعۂ قوانین
مذکر۔ قوانین کا ذخیرہ۔ مجموعہ کا عطر دیکھو مجموعہ نمبر ۴۔ (رشک) مجموعہ کا عطر
اے گل ترہم کو لگادے۔ مجموعی۔ صفت۔ اجمالی۔ تمام جملگی۔ مجموعی
قیمت۔ مونث۔ اکھٹی قیمت۔ کل مالیت۔
مجنُوں۔ (ع) پاگل۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ سودائی۔ خبطی۔
قیس عامری کا لقب۔ جو لیلیٰ کا عاشق تھا عشق کی دیوانگی کے سبب
مجنوں نام پڑگیا۔ عاشق۔ شیدا۔ مفتوں۔ فریفتہ۔ نہایت دُبلا
پتلا اور کمزور آدمی۔ ایک درخت کا نام جس کی شاخیں جھکی ہوئی
ہوتی ہیں اور اُسے بید مجنوں بھی کہتے ہیں۔ مجنوں کر دینا۔ پاگل کر دینا۔
خبطی کر دینا۔ دیوانہ بنا دینا۔ (راسخ) شوخیٔ چشم بتاں نے
کر دیا مجنوں مجھے۔ دیدۂ آہو ہے ہر حلقہ مری زنجیر کا۔



مُجوِّز۔ (ع۔ بکسر واو مشدد) صفت۔ تجویز کرنے والا۔ رائے
دینے والا۔ فیصلہ دینے والا یا جائز رکھنے والا۔ مجوِّزانِ قانون۔
مذکر۔ قانون بنانے والے۔ واضعانِ قانون۔ مجوّزہ۔ (ع) صفت
مونث۔ تجویز شدہ۔ تجویز کیا گیا۔ مُعیّنہ۔ مقرّرہ۔
مجُوس۔ (ع) مذکر۔ مجوسی کی جمع۔ مجُوسی۔ (ع) مذکر۔ آتش پرست
زردشت کا پیرو جو آگ کی پرستش کرتا تھا۔ وہ جو آفتاب اور چاند
کی پرستش کرتا ہے۔ مجُوسا۔ (اردو) مذکر۔ لکڑی جو چھت کے نیچے
ٹھہری کرتی ہیں۔ مجوّف۔ (ع) صفت۔ اندر سے خالی۔ پونا۔ کھوکھلا
جوف کیا گیا۔ مُجھ۔ (ھ) اپنی ذات کا خطاب۔ جیسے مجھ کو۔ ایک کلمہ
ہے جو اپنے نفس پر اطلاق کیا جائے۔ مجھ سے۔ (ھ) میری ذات سے
مجھکو پاتا ہے تو تلوار کو نہیں پاتا۔ مجھکو پاتا ہے تو چھری نہیں پاتا۔
جاں کا دشمن ہے۔ کچھ اختیار نہیں چلتا۔ (ناظم) تیز ہر دم پہ زباں
بھی کہ لگاتے تھے چھُری۔ مجھ کو پاتے تھے اگر وہ تو نہ پاتے تھے چھری
(انشا) اللہ یہ دشمن ہوا تو شوخ تو میرا اب۔ جب مجھکو تو پاتا ہے تلوار نہیں پاتا۔
مجھ میں آیا۔ (دہلی عم) میں ذمہ دار ہوں میں ضامن ہوں مجھکو پیٹے میرا ماتم
کرے ایک قسم کی قسم ہے۔ (تاباں) مجھکو پیٹے اگر دوا نہ کرے دیکھو مجھے۔
مجہُول۔ (ع) صفت۔ نامعلوم۔ غیر معلوم۔ وہ فعل جسکا فاعل
معلوم نہ ہو۔ (اردو) سُست۔ کاہل۔ آرام طلب۔ نکما۔ نکھٹو۔
(رشک) مانگنا اپنا ئے دنیا سے ہے ننگ اے آسماں۔ اسمیں میں
مجہول ہوں اتنا تجھے معلوم ہے۔ جبر و مقابلہ میں نامعلوم رقم۔
مجہول النسب۔ مذکر وہ شخص جس کے حسب و نسب اور اصل و

نسل میں شبہ ہو۔
مجھولا۔ (ہ) صفت ۱؎ وسطی۔ درمیانی۔ منجھلا۔ میانہ۔ متوسط ۲؎ مذکر بڑا دیگچہ۔ چھوٹی دیگ۔ مجھولی۔ (ہ) مونث وسطی منجھلی۔ درمیانی ۲؎ ایک قسم کی چھوٹی بہل۔ (راسخ) ہار بیٹھے ہیں جوئے کو دیکھکر ہم نقد دل۔ جل گئی جلتی ہوئی چالیس مجھولی آپ کی۔
مجھے۔ (ہ) مجھ کو۔ میری ذات کو۔ میرے تئیں۔ مجھی۔ مجھ ہی۔ مثال کے لیئے دیکھو کیا تماشا ہے مجھے اور نہ تجھے منظور۔ (ہ) مثل اگر مجھے تیرے بغیر اور تجھے میرے بغیر چین نہیں۔ مجھی سے۔ میری طرح کی (غالب) دل لگاکر آپ بھی غالب مجھی سے ہوگئے۔ عشق سے آتے تھے مانع میرزا صاحب مجھے۔ مجھے بیٹو۔ مجھے گاڑو۔ (عو) دیکھو مرا مُردہ
مجھیلا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو۔ عو) جھگڑا۔ قضیہ۔ جھمیلا۔ ٹنٹا۔ (پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)
مُجیب۔ (ع) صفت۔ جواب دینے والا ۲؎ قبول کرنے والا ۳؎ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ کیونکہ جو شخص خدا کو بلاتا ہے وہ اُسے جواب دیتا ہے اور دعا کو قبول کرتا ہے سوال کو رد نہیں کرتا ۴؎ (اصطلاح علم طب) اجابت لانیوالی دوا۔ مُجیبُ الدَّعوات۔ (ع) مذکر۔ دعائیں قبول کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔
مجیٹھ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی سُرخ لکڑی جس سے سُرخ رنگ سے کپڑے رنگے جاتے ہیں۔ مجید۔ (ع۔ بزرگ۔ شریف۔ ماجد کا مبالغہ ہے۔ مجد سے لیا گیا ہے۔ مجد۔ بزرگی۔ مجید۔ بزرگ۔ صفت ۱؎ بزرگوار۔ بزرگ۔ جیسے کلام مجید ۲؎ خدا تعالیٰ کا نام
مجیرا۔ (ہ۔ یائے معروف) ۱؎ مذکر۔ پیتل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ تال دینے کے واسطے دونوں



ہاتھوں سے بجاتے ہیں۔ مُچّا۔ (ہ) مذکر۔ گوشت کا بڑا ٹکڑا جسمیں ہڈی نہو۔ مچاچچ۔ (ہ) مونث ۱؎ لبریز۔ کھچاکھچ۔ بھرپور۔ لبالب ۲؎ چارپائی کے چوں چوں کرنے کی آواز۔ مچان۔ مچانا۔ (ہ)۔ مذکر ۱؎ وہ لکڑیاں یا تختے جو دیوار میں اونچی جگہ اسباب وغیرہ رکھنے کے لیئے لگا دیتے ہیں ۲؎ وہ لکڑیاں یا تختے جو باغ یا کھیت میں اونچی جگہ پھلت اور کاشت کی محافظت کیلیئے لگا دیتے ہیں ۳؎ وہ بلند جگہ جہاں شیر کے شکاری بیٹھکر نشانہ لگاتے ہیں ۴؎ لکڑی کی تھونیوں پر بینڈی بینڈی لکڑیاں باندھکر شاخوں سے ملی ہوئی ایک جگہ بنا دیتے ہیں تاکہ اس فریعہ سے قلمیں اور اسکو مچانا کہتے ہیں۔ مچانا۔ (ہ) کرنا۔ عمل میں لانا۔ برپا کرنا۔ جیسے غل مچانا ۲؎ گاڑی میں بیل یا گھوڑے جوتنا۔ مجرّب۔ (اس کی ترکیب غلط ہے صحیح مُجرَّب ہے (عم) صفت جرب کیا گیا۔ مچھروس۔ (ہ۔ سنسکرت میں موچرس ہے) مذکر۔ ایک جانور کا نام جس کی دم بڑی ہوتی ہے ۲؎ ایک دوا کا نام مچک۔ (ہ) مونث۔ لچک۔ مچکا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو عم) ۱؎ ارزانی۔ سستاپن۔ (پڑنا۔ کھانا کے ساتھ) ۲؎ فرق۔ تفاوت۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ (پڑنا کے ساتھ) مچکانا۔ (ہ) عم۔ لچکانا۔ جھکانا ۲؎ (بالکسر) (عم۔ عو) آنکھ مارنا۔ جلدی جلدی آنکھیں کھولنا اور بند کرنا۔ مچکنا۔ (ہ)۔ (عم) ۱؎ لرزنا۔ تھرانا۔ کانپنا۔ لچکنا ۲؎ چارپائی کا چوں چوں کرنا
مُچلکہ۔ (ت۔ مجرموں کا عہد نامہ۔ بضم اول وفتح دوم) مذکر عہد نامہ قول قرار۔ کسی کام کے نہ کرنے کا تحریری عہد جو مجرم کی طرف سے ہو (سحر) دکھلاتا ہوں فرقت میں کشش آہ رسا کی۔ آتا ہے ابھی اُڑکے کچہری سے مچلکا۔ (ازل۔ بقل۔ کل قافیہ ہیں) مچلکہ دینا۔ کسی امر کے نہ کرنے کا تحریری عہدنامہ حاکم کو لکھ دینا۔ (برق) جان

دوں اپنی مگر دوں ؛ مچلکا اُٹھا۔ مچلکا لکھانا۔ مچلکا لکھوالینا۔ متعدی۔ عہدنامہ یا اقرارنامہ۔ تحریر کرانا۔ کسی بات کے نہ کرنے کا تحریری اقرار لے لینا۔ (اختر شاہ اودھ) لکھوالو تم اُسے اب مچلکا اس راز کو تا کرے نہ افشا۔ (بحر) افسوس ہمنے خطِ غلامی دیا اُسے لکھوالیا نہ اُس کے مچلکا رقیب کا۔ مچلکہ لکھدینا۔ کسی امر کے نہ کرنیکا عہدنامہ لکھ دینا۔ (امیر) یقین آجائے مجھکو ترکِ عشقِ زلف شبگوں کا۔ مچلکہ بخت بد لکھدے اگر اپنی سیاہی سے۔ مچلکہ لکھنا کسی امر کے نہ کرنیکا عہدنامہ لکھنا۔ مچلکے لینا۔ تحریری اقرار کسی کام کے نہ کرنیکا لے لینا۔ حفظ امن کا اقرار لینا۔ (محسن) عجب کیا گر کہیں حضرت نے اُمت کی حفاظت کا۔ مچلکہ لیلیا دوزخ کے کا رندوں سے دم بھر میں۔ (رشک) میری چشم تر نے بدلی سے مچلکے لیا۔ اس برس سچ ہے شکایت جا بجا برسات کی۔ مچلکا لینا کسی امر کے نہ کرنے کا عہدنامہ کسی سے لکھوالینا۔ (قدر) اقرار عدم میں ہوا ایک ایک عمل کا۔ حاکم نے لیا چور کچہری میں مچلکا۔ مچلکا نکلنا۔ مچلکا لینے کا حکم صادر ہونا۔ (رند) پھر وہی آمد و رفت انکی مرے گھر ہوگی۔ پھر کچہری سے نکلتا ہے مچلکا دیکھو۔

مُچَلنا۔ (ھ) ؛ ضد پر آنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ بپھرنا۔ فیل کر کے کہیں سے نہ ہٹنا یا نہ جانا۔ (ذوق) دل یہ کہتا ہے کہ تو ساتھ نہ چل مجھکو۔ ورنہ میں جاکے وہاں دیکھ مچل جاؤنگا (مقبول) تنگ آگیا ہوں اس دل صورت پرست سے۔ دیکھا کوئی حسین زمیں پر مچل گیا ؛ ٹال مٹول کرنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا ؛ رونا۔ بلکنا۔ اشک بہانا ؛ کسی چیز کے نہ دینے کی ہٹ کرنا۔ (داغ) لے کے دل کہتے ہو کیوں دیں اسے جلنے کے لئے۔ مل گیا خوب بہانا یہ مچلنے کے لئے۔

مچلی۔ (ھ) مونث ؛ شوخ۔ ڈھیٹ۔ ضدن۔ حیلہ باز۔ گھنی نگری۔ سُست۔ کاہل۔ مچیانا۔ (ھ) پُرشہوت اور مست ہونا۔ مرد خواہ عورت کا بہ سبب جوانی کے۔ مچیاہٹ۔ (ھ) مونث شہوت یا مستی کا زور۔

مُچنا۔ (ھ، بالضم) دیکھو موچنا۔ مِچنا۔ (ھ۔ بالکسر) مندنا۔ بند ہونا ؛ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا لازم۔ مِچوانا۔ (ھ۔ بالکسر) میچنا کا متعدی المتعدی۔ مچوانا۔ (ھ۔ بالفتح) مچانا کا متعدی المتعدی۔ مِچولیا۔ آنکھیں بند کرنا۔ تنہا مستعمل نہیں ہے۔ آنکھ مچولیا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

مچھ۔ (ھ) مذکر ؛ بڑی مچھلی ؛ وشنو کا پانچواں اوتار جو مچھلی کی صورت میں ظاہر ہوا تھا۔ مچھر۔ مچھڑ۔ (ھ۔ رائے فارسی اور رائے ہندی سے دونوں طرح بول چال میں ہے لیکن رائے فارسی سے زیادہ فصیح ہے) مذکر۔ ایک چھوٹے پرداز زہریلے کیڑے کا نام جو ڈنک مارتا ہے۔ پشہ۔ مچھر کی جھول۔ مونث۔ (کنایۃً) نہایت ادنیٰ اور کم قیمت چیز۔ حقیر چیز۔ مچھر کی جھول کا چور۔ (ھ) مذکر۔ ادنیٰ درجہ کی چیز چرانے والا۔ اُچکا۔ اُٹھائی گیرا۔

مچھرنگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک آبی پرند کا نام جو اکثر مچھلیاں پکڑ پکڑ کر کھاتا ہے۔ رام چڑیا۔

مچھلی۔ (ھ) مونث ؛ ماہی۔ حُوت۔ (ناسخ) عبث وہ کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ کہ رشک ہے یہ دل بے قرار مچھلی کا ؛ انسان کے بازو کا گوشت جو کسی قدر ابھرا ہوتا ہے (پڑنا کے ساتھ)۔ (شاد) دل یا جگر کو روکوں اللہ رے بیقراری۔ تن کیا تڑپ رہے ہیں بازو کی مچھلیاں تک ؛ انسان کی ہتیلی کا اندرونی گوشت

(ناسخ) مچھلی کفِ صنم میں سمندر سے کم نہیں ۳ ساق حیوانات کا گوشت ۵ مچھلی کی صورت کا طلائی زیور جسے عورتیں کان میں پہنتی ہیں۔ (شاد) عیسیٰ نفس جہاں کے کہنے کو ہیں مسیحا۔ زندہ ہوئیں ۶ ایک دن کانوں کی مچھلیاں تک ۷ ناک میں پہننے کا بلاق۔ جو مچھلی کی صورت کا ہوتا ہے ۸ بچوں کا کھیل ہے۔ ایک مچھلی کی شکل بادلہ میں پروتے اور اُسکو نچاتے ہیں۔ (رشک) جب سے ٹوٹا کھیلنے کا تار اے طفل حسیں۔ بال کی ایک ایک مچھلی ماہی بے آب ہے ۹ مچھلی جو سکے میں بناتے ہیں۔ (رشک) آبرو پائے زر مسکوک آکر ہاتھ میں۔ اے بت سکے کی مچھلی ماہی بے آب ہے ۱۰ مچھلی کی صورت بناتے اور اُس کو پیپر ویٹ کی جگہ کاغذ پر رکھتے ہیں تاکہ کاغذ ہوا سے نہ اڑے ۱۱ چاندی کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بناکر چنبر کی زنجیر میں لگاتے ہیں ۱۲ وہ گوشت جو رانوں کے جوڑ میں ہوتا ہے (بحر) دو سبو چہ ہیں سُریں جنمیں مے حُسن بھری۔ دم پھڑک جائے اگر ران کی دیکھے مچھلی ۱۳ ایک قسم کا پتنگ جو مچھلی کی شکل کا ہوتا ہے۔ (بحر) کیا کیا ہوا میں آئیں ہیں زیور کی جھونک سے۔ مچھلی اڑا رہی ہیں وہ بالی کی ڈور پر ۱۴ بادشاہوں کے نشاں میں بھی مچھلی بتاتے ہیں۔ (منیر) نشہ میں دل لیا علم آہ سے مرا۔ درکار تھی کباب کو مچھلی نشان کی۔ مچھلی پکڑنا۔ (ھ) مچھلی کا شکار کرنا۔ مچھلی پکڑنے کو بنسی یا ڈوری لگانا۔ مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ بنسی۔ مچھلی تو نہیں کہ سڑ جائیگی۔ اکثر اوقات بیٹی کی شادی کی نسبت بولتے ہیں یعنی ایسی جلدی کیا پڑی ہے جب کہیں اچھا بر ملیگا کر دیں گے۔ مچھلی کا بجرا۔ وہ بجرا جو مچھلی کی صورت کا بنلتے ہیں۔ (رشک) سیر دریا کا تجھے ہے شوق تیرے شوق میں۔ اے پری مچھلی کا بجرا ماہی بے آب ہے

مچھلی کا تیل۔ مذکر۔ ایک خاص قسم کی مچھلی کے کلیجہ کا تیل جو امراض سینہ۔ سل۔ دِق وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ مچھلی کا چارا۔ وہ چیز جسکو کانٹے میں لگاکر مچھلی کا شکار کرتے ہیں۔ (ناسخ) لگانے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چارہ چاہئے اے کلعذار مچھلی کا۔ مچھلی کا کانٹا۔ ایک قسم کی دوخت جو چادرہ یا قمیص پر کرتے ہیں ۲ استخواں ماہی۔ (راسخ) پلکیں ہیں تیری یا دل بے قرار کو۔ مچھلی کا کانٹا جانتا ہوں خار خار کو۔ مچھلی کھانا۔ مذکر۔ عورتیں جالی دال پکاکر ایک طباق میں رکھتی اور ایک پیالے میں شوربا دار مچھلی پکاکر رکھتی ہیں۔ اور چاولوں کے طباق پر مچھلی کے کباب رکھتی اور بعد نیاز حضرت سلیمان اس کو کھاتی اور تقسیم کرتی ہیں۔ مچھلی کے جائے (بچہ) کو تیرنا کون سکھائے۔ مثل (عو) آبائی کام سے ہر ایک بخوبی ماہر ہوتا ہے۔ مچھلی کی طرح تڑپنا۔ بے چین ہونا۔ نہایت تڑپنا۔ کمال بے قرار اور بیکل ہونا۔ (محصنات) دن اور رات چین نہ تھی مچھلی کی طرح تڑپتے تھے۔ مچھلی والا۔ مذکر۔ ماہی گیر۔ مچھلی بیچنے والا۔ مچھلیاں پڑنا۔ (ھ) کنایتہً ورزش کے باعث ڈنڑوں پر تیاری ہوکر گوشت کا اُبھر آنا۔ مچھلیاں سڑی جانا۔ دیکھو کیا مچھلیاں سڑی جاتی تھیں۔

مچھندر۔ (ھ) مذکر ۱ بڑی بڑی مونچھوں والا ۲ چوہا۔ موش ۳ بیہودہ آدمی۔ مسخرا۔ دَیّوث۔ مچھوا۔ (ھ) مذکر۔ مچھلیاں پکڑنے والا۔ ماہی فروش ۲ چھوٹی کشتی۔ ڈونگا۔

مچھی۔ (ھ۔ فارسی میں ماچ بمعنی بوسہ) مونث۔ (عم) ۱ ماہی مچھلی ۲ (عو) بوسہ۔ لینا کے ساتھ۔ (جان صاحب) بیجا جس مردوئے کے ہاتھ ہے بینے لوگو۔ ایک مچھی پہ مرے دل کی ہے قیمت ٹھہری

مچھی بھَون۔ (ھ) مذکر۔ بادشاہوں راجاؤں یا امراد کے محلوں کا

وہ تالاب جس میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں چھوڑی جاتی ہیں (انشا) مانگا جو میں نے بوسہ اُن سے چمن کے اندر۔ بولا کہ یاں نہیں چل مچھی بھون کے اندر۔ (معروف) جس خط میں اُن کو لکھتا ہوں بوسہ کی آرزو۔ سنکر وہ پھینک دیتے ہیں مچھی بھوں میں خط

مچھی مچھول۔ بوسہ بازی مچھیاں لینا۔ (لکھنؤ) بوسے لینا۔ پیار کرنا۔ (قلق) ہاتھ گردن میں ڈال کر باہم۔ مچھیاں لیں ہزار بار رہ اُسدم۔ مچھیل۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ بڑی بڑی مونچھوں والا۔

مُحابا۔ (ع) مُفاعَلَۃ کے وزن پر محابات تھا۔ فارسی والوں نے مثل مدارات کو حذف کر کے استعمال کیا۔ اس کا مادہ حبو حبا نزدیک ہونا، محابا کے لغوی معنی باہم نزدیک کرنا آپس میں سلوک کرنا۔ مجازاً بمعنی فرد گزاشت اعانت صلح۔ نگہداشت لحاظ۔ سلوک۔ دریغ مستعمل ہے۔ بہار عجم میں مُحابا بضم اول بمعنی معاوضہ کرنا۔ اور بخشش ہے۔ صاحب صراح نے محابات کے معنی میں لکھا ہے " محابا کردن دریغ و فرد گزاشت کردن در معاملہ" فارسی میں بمعنی خوف و ہراس مستعمل ہے۔ اردو میں بیشتر بے محابا کی ترکیب سے مستعمل ہے) مذکر۔ خوف۔ (غالب) محابا کیا ہے میں ضامن ادھر دیکھ۔ شہیدان نگہ کا خونبہا کیا۔

مُحاذات۔ (ع) مذکر۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہونا۔ ایک چیز کا دوسری چیز کے برابر کرنا۔ مُحاذی۔ (ع بضم اول صحیح بفتح اول غلط) صفت برابر ہونے والا۔ مقابل۔ برابر۔ روبرو۔

مُحارَبات۔ (ع) محاربہ کی جمع مذکر مستعمل ہے مُحارَبَہ۔ (ع)۔ مذکر۔ لڑائی۔ جنگ۔ معرکہ۔ مجادلہ۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کرنا۔ مَحارِم۔ (ع) مذکر۔ جمع محرم کی۔ رازدار۔ پردہ دار۔

مَحارِیب۔ (ع) جمع محراب کی (مونث) محرابیں۔

مُحاسِب۔ (ع) صفت۔ علم حساب سے واقف۔ حساب داں۔ حساب کرنے والا پڑتال کرنے والا۔ مُحاسَبَہ۔ (ع) مذکر۔ حساب۔ شمار۔ پڑتال۔ (شرف) محاسبہ میں ہمارے لگائی اتنی دیر۔ خدائی بھر کا تو اب تک حساب ہو جاتا۔ باز پرس حساب کے متعلق پوچھ گچھ۔ (فقرہ) کیا اس قسم کا محاسبہ نہ ہوگا۔ محاسبہ کرنا۔ حساب طلب کرنا۔ مطالبہ کرنا۔ روپیہ کی پوچھ گچھ کرنا۔ محاسبہ لینا۔ پرسش کرنا۔ حساب کتاب لینا۔ (شرف) دنیا کا مجھ سے لیگا کوئی کیا محاسبہ۔ میں اشمار کیا ہے میں ہوں کس حساب میں۔ مَحاسِن (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ خوبیاں نیکیاں۔ خصائل۔ مونث۔ مردوں کی ڈاڑھی۔ (فقرہ) محاسن شریف آنسوؤں سے تر تھی۔ مُحاصَرَہ۔ (ع) مذکر۔ گھیر ڈالنا۔ چاروں طرف سے بند کر دینا تسخیر۔ انحصار۔ قلعہ بندی۔ گھیر لینا۔ (فقرہ) فوج نے قلعہ کا محاصرہ کر لیا۔ مُحاصَرَہ اُٹھانا۔ تاکہ بندی چھوڑ دینا۔ گھیرا ہٹانا۔ محاصرہ کرنا۔ ہر طرف سے گھیر لینا۔ مُحاصَرے میں آجانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ مُحاصِرِین (ع) مذکر۔ محاصرہ کرنے والے لوگ۔

مَحاصِل (ع) مذکر۔ پیداوار کا محصول خراج۔ (اوج) اقلیم سرکشی کا محاصل غرور ہے۔ محصول کفر و شرک کا حاصل غرور ہے۔ حاصل آمدنی۔ نفع۔ پھل نتیجہ۔ (شرف) قبر پر پھول چڑھانے کو وہ قاتل آیا۔ باغ حسرت کی ریاضت کا محاصل آیا۔ مَحاصِلِ خام۔ مذکر۔ غیر مستقل آمدنی۔ نکاسی جس میں مالگزاری بھی شامل ہو۔ مُحاط۔ (ع) صفت۔ گھیرا گیا۔ احاطہ کیا گیا

مُحافِظ۔ (ع) صفت۔ نگراں۔ چوکیدار۔ پاسباں۔ درباں۔ مربی سرپرست۔ ولی۔ مُحافِظِ حقیقی۔ مذکر۔ اصلی حفاظت کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔ محافظ خانہ۔ مذکر۔ وہ دفتر جس میں فیصلہ شدہ مثلیں اور کاغذات رکھتے ہیں۔ محافظ دفتر۔ مثلوں کی حفاظت رکھنے والا

نگراں دفتر۔ ریکاڈ کیپر۔ مُحَافَظَت۔ (ع) مونث! حفاظت۔ پاسبانی۔ رکھوالی۔ (فقرہ) اس روپیہ کی محافظت نہیں ہو سکتی!! سرپرستی۔ اہتمام۔

مُحَافِل۔ (ع) مونث۔ محفل کی جمع۔ مجلسیں۔ انجمنیں۔ لکھنؤ میں مذکر
مُحَافَہ۔ (عربی میں مَحفہ تھا۔ فارسیوں نے محافہ کرلیا۔ (ہاتفی) بگفتا محافہ بدوش آورند۔ خم روے را اور خروش آورند۔ اردو میں بضم اول بولتے ہیں) مذکر۔ وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں (مونس) جلدی سواریاں ہوں کہ عرصہ ہوا ہوا۔ ڈیوڑھی پہ ہے دُلہن کا محافہ لگا ہوا۔

مِحَاق۔ (ع۔ یہ لفظ بکسر اول و بفتح اول و بضم اول تینوں طرح صحیح ہے) مذکر! چاند کا گھٹنا! چاند کے گھٹنے کے دن جن کی ابتدا پندرھویں رات سے ہوتی ہے!! ماہ قمری کے وہ آخر کے دن جنہیں چاند نظر نہیں آتا۔ چاند کی آخر تین راتیں جسمیں چاند چھپ جاتا ہے۔ (امیر) رُخ چاند سا محاق کدورت میں آگیا۔ مہر جمال پردۂ ظلمت میں آگیا۔

مُحَاکَات۔ (ع) مذکر۔ باہم حکایت کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا۔ محاکمہ۔ (ع۔ محاکمات جمع) مذکر۔ کسی بات کے فیصلہ کے لئے حاکم کے پاس جانا! دعویٰ۔ فیصلہ۔ انصاف طلبی۔ (فقرہ) اس کا محاکمہ دشوار تھا!! منصف بنکر جھگڑا نپٹانا۔

مَحَال۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ محل کی جمع! وہ رقبہ اراضی کا جسمیں متعدد پٹیاں ہوں اور جسپر مالگزاری علٰحدہ تشخیص ہو۔ اس معنی میں بطور مفرد مستعمل ہے۔ (فقرہ) چار پٹیوں کا علٰحدہ محال بن گیا ہے۔ مُحَال۔ (ع۔ بضم اول صحیح بفتح اول غلط) ! غیر ممکن



اَن ہونی بات!! دشوار۔ مشکل۔ کٹھن۔ مُحَالَات۔ مذکر۔ (مُحال کی جمع) وہ باتیں جن کا ہونا سخت مشکل ہو۔ مشکلات۔ دشواریاں
محال مُطلَق۔ قطعاً محال۔ مُحَامِد۔ (ع۔ جمع ہے محمدت کی۔ مذکر۔ اوصافِ حمیدہ۔ نیک خصلتیں۔ اَچھائیاں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے
مُحَاوَرَات۔ (ع) مذکر۔ محاورہ کی جمع۔ مُحَاوَرَہ۔ (ع محاورت) مذکر! کسی خاص گروہ کا بول چال۔ دیکھو بول چال کا فُٹ نوٹ! عادت۔ مشق۔ مہارت۔ محاورہ پڑنا۔ روزمرہ کی عادت ہوجانا مشق ہوجانا۔ محاورہ ڈالنا۔ عادت ڈالنا۔ مشق ڈالنا۔ مہارت پیدا کرنا۔

مُحِب۔ (ع۔ عربی میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ یار۔ دوست۔ مشفق۔ شفیق۔ مَحَبَّت۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط ہے) مونث! الفت۔ پیار۔ چاہ۔ دوستی۔ یارانہ۔ (امیر) پھول داغوں کے مرے دل میں جو دیکھے تو کہا۔ کیا دیاں خوب بناتی ہے محبت میری!! عشق۔ لگن۔ لو۔ محبتانہ۔ (ف) صفت محبت والی۔ (شرف) جاک ہوا ہمیں محبتانہ یہ بیقراری ہے عاشقانہ مزہ اٹھائیں گے درد دل کا کبھی نہ اس کی دوا کریں گے محبت اُچھلنا۔ (ع) محبت کا جوش مارنا۔ دوستی کا ولولہ پیدا ہونا۔ محبت آمیز۔ (ف) صفت۔ محبت بھری۔ پیار سے ملی ہوئی۔ الفت آمیز
محبّت جتانا۔ اظہار محبت کرنا۔ (ذوق) کچھ جتاؤں جو محبت تو کہے ہے کہ تجھے۔ دیکھ تو کیسے جکھاتا ہوں محبت کے مزے۔ محبت رکھنا۔ دوستی رکھنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ محبت کا بھوکا۔ محبت کا آرزومند۔ (راسخ) الٰہی توبہ ہے کھا کھا نہ جائے ایک کو ایک کہ ہے تمھاری محبت کا اِک جہاں بھوکا۔ محبت کا جوشش۔

محبت کا ولولہ۔ محبت کا دم بھرنا۔ عشق ظاہر کرنا۔ کسی کی دوستی اور محبت کا دعویٰ کرنا۔ محبت کا دم مارنا۔ عاشقی کا دعویٰ کرنا۔ دعویٰ الفت کرنا۔ محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ چاہنا۔ مفعول کیساتھ "سے" مستعمل ہے۔ (فقرہ) زید بکر سے محبت کرتا ہے۔ محبت گل مونث۔ سب سے برابر محبت کرنے کا مرتبہ۔ صوفیوں کی اصطلاح میں سب کو دوست خیال کرنا۔ محبت کی نگاہ۔ محبت کی نظر۔ پیار کی نظر۔ (آتش) محبت کی نگہ سے لطف ہر اک رنگ میں پایا۔ تماشا تھا جو دیکھا چشم بلبل سے گلستاں کو۔ (ڈالنا کیساتھ)

محبت نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ (سحر) پرزے پرزے تو کیا میرا محبت نامہ۔ اب تو قاصد کو عنایت ہو عنایت نامہ۔

مَحْبَس۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ جیل خانہ۔ قید خانہ زنداں

مَحْبُوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے محبوبہ۔ دوست عزیز۔ پیارا! معشوق۔ دلدار۔ منظور نظر۔ محبوب الٰہی۔ مذکر خدا کا پیارا۔ حضرت نظام الدینؒ کا لقب جن کا مزار مبارک دہلی میں مرجع خاص و عام ہے۔ محبوب کبریا۔ (کنایہ ہے آنحضرت صلعم سے۔ (اشرف) مرے حضور کا محبوب کبریا ہے لقب۔ اب اس سے بڑھکے کسی کو خطاب کیا ہوگا۔ مَحْبُوبی۔ مَحْبُوبِیت مونث۔ محبوب ہونا۔ (داغ) محبوبیت کی شان نہیں ہے ستمگری۔ محبوب ہو کے آپ دل آزار کیوں ہوئے۔

مَحْبُوس۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ قیدی۔ قید کیا گیا۔ اسیر۔ مُقَید۔ مُحتاج۔ (ع) ! ضرورت مند۔ خواہشمند۔ غریب مفلس ؟ طلبگار۔ خواہاں۔ (فقرہ) یہ بیان تفصیل کا محتاج ہے ؟ (اردو) لنگڑا۔ لولا۔ اندھا۔ وہ شخص جس کے کسی عضو میں نقص آگیا ہو۔ محتاج اِلَیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جسکا کوئی دست نگر ہو۔ (رویائے صادقہ) سب لوگ ایک حالت کے نہوں تو یک محتاج ہو دوسرا محتاج الیہ۔ مُحتاج خانہ۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں غریبوں کو روٹی وغیرہ ملتی ہے۔ محتاج کرنا۔ غریب اور مفلس کرنا۔ (فقرہ) خدا کسی کو محتاج نہ کرے۔ محتاج ہونا ! حاجتمند ہونا۔ دست نگر ہونا۔ مفلس ہونا۔ اپاہج ہونا ؟ طلبگار ہونا۔ محتاجی مونث ! مجبوری۔ ناچاری ! ضرورت۔ حاجت ؟ تنگ دستی افلاس۔ غریبی ؟ دوسرے کا ہاتھ تکنا مُحتاط (ع) صفت۔ وہ شخص جو بہت احتیاط رکھے۔ احتیاط رکھنے والا۔ ہوشیار (اجتہاد) ولید بن عقبہ تھا تو صحابی مگر وہ کچھ ایسا محتاط اور پاکباز نہ تھا۔

مُحتال۔ (ع) صفت مذکر۔ فریبی۔ حیلہ گر۔ مکار۔ محتالہ۔ (ع) صفت مونث۔ حیلہ گر عورت۔ مکار عورت مُحتَجِب۔ (ع) صفت پوشیدہ پنہاں۔ مُحتَرِز۔ (ع) صفت۔ پرہیز کرنے والا۔ اپنے تئیں بچانیوالا

مُحتَرِفہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم و فتح پنجم۔ باب افتعال سے صیغہ اسم فاعل واحد مونث کا ہے۔ یہ لفظ اصل میں صفت ہے اور اس کا موصوف فرقہ یا جماعت محذوف ہے اس وجہ سے مثل معتزلہ کے جمع کے معنی دیتا ہے) مذکر ! پیشہ ور لوگ۔ کاریگر ! (اردو) وہ ٹکس جو اہل حرفہ پر لگایا جائے۔ مُحتَرَم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت معزز۔ بزرگ۔ واجب التعظیم مُحتَسِب (ع) مذکر۔ حساب لینے والا۔ شرع کے خلاف باتوں کی ممانعت کرنے والا حاکم۔ (امیر) قاضی و محتسب و شیخ سب آئے ہیں ادھر اک تو یہ ہے کہ وہ صحبت رنداں میں نہیں۔ محتسب را درون خانہ چہ کار

(ف) مثل۔ کسی کو اندرونی معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ہے (قدر) حال دل کا سمجھنا ہے دشوار۔ محتسب راہ۔ دل خانہ چکار
مُحتَشِم۔ (ع) صفت۔ احتشام والا۔ جاہ وجلال والا۔ صاحب حشم وخدم۔ مُحتَکِر۔ (ع) صفت۔ وہ غلہ فروش جو غلہ کو گرانی کی امید پر بند رکھے۔ مُحتَلِم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جس کو احتلام ہو جائے۔ مُحتَمَل۔ (ع) صفت۔ احتمال کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مُشتبہ۔ مُحتَوِی۔ (ع) صفت۔ شامل۔ محیط ہونیوالا۔ گھیر لینے والا۔ مَحجُوب۔ (ع) صفت ! پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔ پردہ میں ؟ وہ جو کسی کی میراث پانے سے محروم ہو ! (اردو) شرمندہ۔ منفعل (داغ) محجوب کر نہ حرم فغاں پر کہ لطف کیا شرم گناہ سے کوئی گنہگار مر گیا۔ مُحَدَّب۔ (ع) صفت۔ قُبہ دار اُبھرا ہوا۔ مُحَدِّث۔ (ع) صفت۔ حدیث کا علم جاننے والا۔
مَحدُود (ع) صفت۔ حد کیا گیا۔ احاطہ کیا گیا۔ محصور۔ مُقیّد۔ گھرا ہوا۔ (کرنا کے ساتھ) مَحذُوف۔ (ع) صفت۔ حذف کیا گیا۔ علیٰحدہ کیا گیا۔ الگ کیا گیا۔ گرایا گیا ! (علم عروض کی اصطلاح) مذکر وہ رکن جس کے سبب خفیف۔ یعنی دو حرف گرا دیئے جائیں
مِحراب۔ (ع)۔ بالکسر۔ لغوی معنی ہتھیار۔ فارسی شعرا ابرو کو محراب سے تشبیہ دیتے ہیں) مونث۔ وہ قوس نما طاق جو مسجد میں بناتے ہیں ! مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ (محسن) محراب جھکی سر او بے۔ منبر نے قدم لئے نبی کی ؟ (اردو) حافظ۔ کلام مجید تراویحوں میں پڑھتا ہے اُس کو بھی محراب کہتے ہیں۔ (سنانا سننا کے ساتھ)۔ (فقرہ) حافظ جی نے چار محرابیں سنائی ہیں ؟ (ف) شاہی خلوت گاہ۔ محراب دار۔ صفت۔ کمان کے مانند۔ قوس نما۔ گول جیسے محرابدار کھڑکی۔ محراگہ (ف) مونث۔ مسجد میں سجدہ کرنے کی جگہ۔ محرابی۔ (ف) مونث مسجد ؟ ایک قسم کی شمشیر۔
مُحَرِّر۔ (ع) صفت۔ لکھنے والا کاتب۔ محررانِ فلک۔ (ف) ساتوں سیارے۔ مُحَرَّرَہ۔ صفت مونث۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ تحریر شدہ۔ مُحَرِّری۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرر کا پیشہ۔ تحریر کی اُجرت۔
مُحَرِّف۔ (ع) صفت ! (بضم اول وفتح دوم تشدید سوم مکسور) تحریف کرنے والا ! (بتشدید سوم مفتوح) ٹیڑھا۔ کج۔ تحریف کیا گیا۔
مُحرِق۔ (ع) صفت مذکر۔ جلانیوالا۔ مُحرِقہ۔ (ع) صفت مونث ؟ ایک قسم کی تپ جس سے انسان کی سب غلطیں ملجاتی ہیں۔ جس کو تپ محرقہ بھی کہتے ہیں۔ مُحَرِّک۔ (ع) صفت ! حرکت دینے والا ہلانے والا ! اُبھارنے والا۔ اُکسانے والا۔
مُحرِم۔ (ع) صفت۔ احرام باندھنے والا۔
مَحرَم۔ (ع) صفت۔ ایسا قریبی رشتہ دار جس سے نکاح جائز نہو ؟ مذکر۔ ہمراز۔ راز دار۔ (داغ) روتے روتے چشم تر کو دل کا ماتم ہو گیا۔ روز کا مہماں اپنے گھر کا مَحرَم ہو گیا ؟ واقف۔ روشناس جان پہچان ؟ (شمس اللغات میں بمعنی سینہ بند لکھا ہے۔ مشہور ہے کہ یہ لباس زیب النسا دختر عالمگیر نے ایجاد کیا) مونث انگیا کی کٹوری۔ انگیا۔ (جانصاحب) وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھ سے چاند خاں۔ محرم کتاں کی تم نے مری تار تار کی۔ بعض اساتذہ نے فارسی ترکیب سے استعمال کیا ہے۔ (آتش) کسی کی محرم آب رواں وہ یاد آئی حباب کے جو برابر کبھی حباب آیا۔ مَحرَم اسرار۔ محرم راز۔ (ف) بھید کا واقف۔ بھید جاننے والا۔ (اختر شاہ اودھ) مجھکو تو کیا ہی

تم نے ممتاز۔ میں تو ہوں تمھاری محرم راز۔ (رند) محتاط ہواں سے جسکے
نام سے تھا ننگ و عار۔ آگے نامحرم تھے جواب محرم اسرار ہیں
محرم کار۔ صحیح باضافت محرم ہے۔ عورتیں بغیر اضافت بولتی ہیں
(کسی کام سے واقف)۔ ماہر۔ تجربہ کار۔ محرم کرنا۔ رازدار بنانا
(بحر) خود اپنے بھید سے محرم کیا جسے چاہا۔ کسی کو ہوگیا اتفاقاً کسی
کو خواب ہوا۔ محرم ہونا۔ واقف ہونا۔ جاننا (بحر) مقام افسوس
ہے یہ ہمدم سفر سے اپنے ہوئے نہ محرم۔ کہاں سے آئے کہاں
چلے ہم کھلا نہ احوال کچھ کہیں کا

مُحَرَّم۔ (ع) لغوی معنی حرام کیا گیا۔ اس مہینہ میں ایام جاہلیت
میں جنگ حرام تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ (عربی سال
کا پہلا مہینہ)۔ (مومن) ذی الحج گزرا محرم آیا۔ ہنگام و فور ماتم
آیا (اردو) غم کا زمانہ۔ (ناظم) خندۂ عیش تھیں گریۂ ماتم
ہم کو۔ ہر مہینہ ہو تمھیں عید محرم ہم کو۔ محرم کا سپاہی۔ بعض عورتیں
منت مانتی ہیں کہ اگر ان کا لڑکا زندہ رہے تو اس کو محرم کا سپاہی
بنائینگی۔ اس منت کے بعد اس لڑکے کو عشرہ محرم میں سبز کپڑے
پہناتی ہیں (کنایۃً) وہ شخص جو چند روز کے لئے کوئی وضع
اختیار کرے۔ محرم کا مسالا۔ دیکھو مسالا۔ محرم کی پیدائش۔
جو شخص ہمیشہ غمگین رہتا ہو اس کی نسبت کہتے ہیں کہ محرم کی پیدائش
ہے یا محرم میں پیدا ہوا ہے۔ (جانصاحب) پیدا ہوئے جو ہم ہیں
محرم میں چاندخاں۔ آئی خوشی ابھی نہیں دم بھر ہمارے پاس

محرمات۔ (ع) صحیح بضم اول و دوم و تشدید سوم بروزن مُقدّمات
ہے بمعنی حرام چیزیں۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول و سکون
دوم و فتح سوم ہے اور معانی ذیل میں مستعمل ہے) مونث ایک قسم کا
کپڑا جس پر لال لال دھاریاں ہوتی ہیں۔ گوٹے۔ گوکھرو۔ لہریا اور سلمے
ستارے سے مرصع کپڑا۔ (مصحفی) نامحرموں کے آگے نہ آ یا کرو میاں
پاجامہ اس پھبن سے پہن محرمات کا (ایک قسم پشمینہ بننے کی)۔



مَحْرُور۔ (ع) صفت۔ گرم۔ گرم مزاج۔ محرور المزاج۔ صفت۔ وہ
شخص جسکے مزاج میں حرارت ہو گرم مزاج۔ تیز طبیعت۔ محروسہ۔
(ع) صفت۔ مونث۔ نگہبانی کیا گیا۔ ماتحت کیا گیا۔ جس چیز کی نگہبانی
کیجائے۔ وہ ملک جو بادشاہ کے زیر حفاظت ہو۔ جیسے ممالک محروسہ

مَحْرُوق۔ (ع) صفت۔ جلا ہوا۔ (اوج) سورج ہے زرد چہرہ مذوق
کی طرح۔ ابتر ہے ابر پنبۂ محروق کی طرح۔

مَحْرُوم۔ (ع) صفت (حرام کیا گیا۔ منع کیا گیا۔ باز رکھا گیا) بے نصیب
ناکام۔ ناامید۔ مایوس۔ محروم الارث۔ (ع) صفت۔ وہ جو وراثت
سے خارج کیا گیا ہو۔ محروم پھرنا۔ محروم چلنا۔ بے نیل مرام واپس ہونا۔ (ناسخ)
مرے گھر سے چلا محروم جب چور۔ کہا میں نے رہا مجھ پر ترا قرض۔
محروم رکھنا۔ بے بہرہ اور بدنصیب رکھنا۔ مایوس رکھنا۔ ناامید
کردینا حصول مقصد سے کسی کو۔ (ناسخ) سخت دل جو ہیں انھیں
محروم رکھتا ہے فلک۔ بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا۔ محروم رہنا
مطلب نہ حاصل ہونا۔ (ذوق) شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی
خضر۔ لیک ناکام اسے آب بقا نے رکھا۔ محروم کرنا۔ حق مار لینا
حق نہ دینا۔ کسی کام سے روکنا۔ محرومی۔ (ع) مونث۔ ناامیدی
مایوسی۔ ناکامی۔ بدنصیبی۔ محزون۔ (ع) صفت۔ غمگین۔ رنجیدہ۔

مُحْسِن۔ (ع) صفت مذکر۔ احسان کرنے والا۔ بھلائی کرنے والا۔
سخی۔ فیاض (مددگار۔ معاون۔ مُربّی۔ سرپرست۔ محسن کُش۔
صفت۔ احسان کرنے والے کے ساتھ برائی کرنے والا۔ ناشکرا

احسان نہ ماننے والا۔ (ادج) مُحسن کشوں کو کچھ مطلق نہ احسان سے غرض۔ نے دیں سے علاقہ نہ ایماں سے غرض۔ مُحسن کُشی (ف) مونث۔ احسان کرنے والے کے ساتھ بُرائی کرنا۔ مَحْسُوب۔ (ع) صفت ! حساب کیا گیا۔ گنا ہوا ! (اردو) وضع کیا گیا۔ حساب میں لگا لیا گیا۔ مجرا دیا گیا۔ محسوب ہونا۔ حساب میں لگنا۔ وضع ہونا مجرا ہونا۔ مَحْسُود (ع) صفت۔ حسد کیا گیا۔ رشک کیا گیا۔ مَحْسُوس (ع) صفت۔ وہ شے جو کسی حس کے ذریعہ سے معلوم ہو۔ ظاہر۔ آشکار۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مَحْسُوسات۔ (ع) مذکر۔ محسوسہ کی جمع۔ وہ چیزیں جو محسوس ہو سکیں۔

مَحْشَر۔ (ع) مذکر۔ حشر۔ قیامت کے دن لوگوں کے اُٹھ کر جمع ہونے کی جگہ۔ (کنایۃً) ہنگامہ۔ (غالب) ہے آدمی بجائے خود اک محشر خیال۔ ہم انجمن سمجھتے ہیں خلوت ہی کیوں نہو۔ (داغ) راز دل کوئی کہے لاکھ میں کیونکر اپنا۔ داور حشر جدا چاہیے محشر اپنا محشر بپا ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ (راسخ) دکھائیں گے وہ جلوۂ جاں رُبا۔ بپا ہو گا محشر قیامت کے بعد۔ محشر تک ہمیشہ کی جگہ سے کوئی ملتا ہے داغ دل اے داغ۔ یہ جلے گا چراغ محشر تک محشر خرام۔ محشر قد۔ (ف) کنایۃً۔ محبوب۔ معشوق۔ محشر زا۔ (ف) صفت۔ محشر برپا کرنے والا۔ میرے سودے نے بنا رکھا تھا محشر زا اُسے۔ میرے مٹنے سے مٹا نام ونشان کوئے دوست۔ محشر کی چال قیامت کی چال۔ وہ چال جس سے ہنگامہ برپا ہو۔ (قدر) مہندی مل ملکر چلا محشر کی چالیں وہ قمر۔ آفتاب حشر کو نقش کف پا کر دیا۔ محشر میں گواہی دینا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ محشر میں خدا تعالٰے کے روبرو مظالم کی گواہیاں گزریں گی۔ (ذوق) محضر خوں مرا سارا ہی کتر کر



پھینکا۔ دیگی اس ظلم کی محشر میں گواہی مقراض۔ مَحْشَری۔ محشر کے لوگ۔ مثال کے لئے دیکھو گھس پل کے۔ مَحْشُور۔ (ع) صفت۔ حشر کیا گیا۔ قیامت کے میدان میں اُٹھایا گیا۔ مُحَشّٰی۔ (ع) صفت۔ حاشیہ چڑھایا ہوا۔ شرح کے ساتھ۔ مُحَصِّل۔ (ع) مذکر۔ حاصل کرنے والا۔ محصول وصول کرنے والا۔ تحصیل کا سپاہی۔ مُحْصَنات۔ (ع) صفت مونث۔ جمع محصنہ کی ہے۔ نیک بیویاں۔ مُحْصَنہ۔ (ع) زنِ پارسا۔ مَحْصُور۔ (ع) صفت۔ گھیرا ہوا۔ قلعہ بند۔ مقید۔ رُکا ہوا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مَحْصُورِین۔ (ع) مذکر۔ محصور کی جمع۔ گھرے ہوئے قلعہ بند لوگ۔ مَحْصُول۔ (ع) بمعنی حاصل۔ فارسی میں بمعنی خراج مذکر ! وہ رقم جو کسی مال کے بھیجنے یا منگانے کے لئے۔ بطور اُجرت دینا پڑے۔ وہ رقم جو بطور کرایہ دینا پڑے۔ جیسے ریل کا محصول ڈاک کا محصول ! ٹیکس۔ ۵ دیکھے دل جان بچاؤ نہیں ہو جائیگا ضبط۔ ہم کو دینا ظفر اس جنس کا محصول پڑا۔ مَحْصُولی صفت ! وہ زمیں جس کی مالگزاری داخل سرکار کی جاتی ہو ! قابل محصول شے۔ محصول لینے کے قابل۔ مَحْض۔ (ع) خالص دودھ یہ لفظ حصر وخصوصیت کے واسطے مستعمل ہے ! صرف۔ فقط۔ (فقرہ) محض آپ کی ذات سے یہ فیض پونہچا ! نرا۔ خالص۔ (فقرہ) یہ انکی محض فقرہ بازی ہے آپ اس کو نہ مانیں ! بالکل۔ تمام سرتاسر (فقرہ) وہ اس کوچہ سے محض نابلد ہے۔

مَحْضَر۔ (ع) نمبر ۱۔ ۲ میں فارسیوں نے معنی نمبر ۳ میں استعمال کیا مذکر ! حاضر ہونے کی جگہ ! وہ کاغذ جو قاضی کی مہر سے مزین کیا گیا ہو ! وہ نوشتہ جس پر کسی دعوے کے ثابت کرنے کے لئے لوگ اپنی مہریں یا دستخط کریں۔ (داغ) شہادت دشمنوں کی تنگ ہے شوق شہادت کو

مرا محضر بنائیں دوست اپنی ہی گواہی سے۔ محضر کرنا (فارسی محضر کردن کا ترجمہ) محضر لکھنا واسطے اثبات دعوے کے۔ محضر نامہ۔ (ف) مذکر۔ شہادتوں اور مہروں سے تصدیق کیا ہوا کاغذ ؛ عرض حال نوشتہ۔ عرضداشت۔

محظوظ۔ (ع) صفت ؛ خوش۔ مسرور۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَحفِل۔ (ع) مونث۔ مجلس۔ جلسہ۔ مجمع آدمیوں کا۔ دیکھو مجلس (برخاست کرنا۔ برخاست ہونا۔ برہم کرنا۔ برہم ہونا۔ بگاڑنا۔ بگڑنا۔ تہ و بالا کرنا۔ تہ و بالا ہونا۔ جمانا۔ جمنا وغیرہ کے ساتھ)۔ محفل پر چھانا۔ اہل محفل پر رنگ جمانا۔ (راسخ) زلف کو وہ گھٹا بنائے ہوئے ساری محفل پہ چھائے بیٹھے ہیں۔ محفلِ رقص و سرود۔ (ف) مونث ناچ اور گانے کی مجلس۔ محفل سرد پڑنا۔ دیکھو سرد پڑنا ۵ محفل شعر و سخن سرد پڑی ہے کب سے۔ آج کچھ پڑھ کے جلیل آگ لگائی ہوتی۔ محفل سے اٹھانا۔ محفل سے نکال دینا۔ (غالب) زندگی میں تو وہ محفل سے اٹھا دیتے تھے۔ دیکھوں اب مرگئے پر کون اٹھاتا ہے مجھے۔ محفل سے اٹھنا۔ محفل سے چلا جانا۔ (ناسخ) ہو صفائے دل کے آگے خاک آئینے کی قدر۔ میری محفل سے مکدر ہو کے اسکندر اٹھا۔ محفل سے بدر کرنا۔ محفل سے نکال دینا۔ (داغ) بزم میں انکی خطا وار بہت ہیں عاشق۔ دیکھیں کس کس کو وہ محفل سے بدر کرتے ہیں۔ محفلِ عروسی۔ شادی کی محفل۔ (راسخ) میرے پھولوں میں شاد شاد ہیں وہ۔ بزم غم محفل عروسی ہے۔ محفل کرنا ؛ لوگوں کو جمع کرنا۔ بغرض سننے ذکر خیر۔ آنحضرتؐ کے ؛ لوگوں کو جمع کرنا جلسہ رقص و سرود میں۔ محفل گرم رکھنا۔ محفل بارونق رکھنا۔ (راسخ) بتانِ شعلہ خو سے گرم محفل ہم بھی رکھتے تھے۔ کبھی تھی جاں ہم میں بھی کبھی دل ہم بھی رکھتے تھے۔ محفل گونج اٹھنا۔ محفل میں کمال تعریف ہونا۔ (آزاد) شیخ مرحوم جب مشاعرہ میں پڑھتے تھے تو محفل گونج اٹھتی تھی۔

مَحفُوظ۔ (ع) صفت ؛ حفاظت کیا گیا۔ بچا ہوا۔ سنبھال کر رکھا ہوا صحیح سلامت۔ (فقرہ) خدا ہر بلا سے محفوظ رکھے ؛ یاد۔ حفظ۔ (فقرہ) (فقرہ) ایک مرتبہ کے دیکھنے میں حساب اُس کو ایسی قدر محفوظ ہو گیا تھا کہ کہیں غلطی نہیں کرتا تھا۔ (رکھنا۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ) محفوظہ (ع) صفت مونث۔ حفاظت میں رکھی ہوئی کوئی شے۔ مُحِق۔ (ع میں بتشدید حرف آخر تھا) صفت۔ حق دار۔ (امج) اُس نظم کا مُحِق کوئی تیرے سوا نہ تھا۔ اب تک کسی نے حال مسبب کہا نہ تھا

مُحَقَّر۔ (ع) صفت۔ حقیر سمجھا گیا۔ ذلیل کیا گیا۔

مُحَقِّق۔ (ع۔ بکسر سوم مشدد) صفت مذکر۔ تحقیق کرنے والا۔ وہ شخص جو بات کو دلیل سے ثابت کرے فلاسفر ؛ صفت۔ (بفتح سوم۔ مشدد) صفت تحقیق کیا گیا۔ مُحَقِّقانہ۔ (ف) صفت۔ از روے تحقیق و صداقت۔ مُحَقِّقِین۔ (ع) مذکر۔ محقق کی جمع۔

مَحَک۔ (ع بہ لفظ۔ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم ہے۔ مختلف فیہ۔ کسوٹی۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھ کر کھرا کھوٹا معلوم کرتے ہیں۔ (ناسخ) نفاق اُس سے نہاں کیا ہو جیسے شرک خفی کیونکر۔ محک ہے اُسکا سنگِ آستانہ نیک اور بد کا۔ (منیر) دیکھو نگاہِ قہر سے کھل جائے حال عشق۔ آنکھوں میں پتلیاں ہیں محک امتحاں کی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔ مُحکَم (ع) صفت۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار۔ مستقل۔ پکا۔ مُحکَمات۔ (ع) مونث۔ کلام الٰہی کی وہ آیتیں جن کے معنے صریح ہوں۔ بخلاف متشابہات کے۔ مَحکَمہ۔ (ع بالفتح

| محل | محکوم |
|---|---|

درفتح سوم) مذکر۔ ۱ حکم کرنے کی جگہ۔ انصاف کرنے کی جگہ۔ عدالت۔
کچہری۔ دربار۔ ۲ صیغہ۔ سررشتہ۔ ڈیپارٹمنٹ۔ (امیر) جو رپھولوں
کے اُٹھاچی نہ چڑا اے بلبل۔ گھر میں صیاد کے ہے محکمہ گیرائی کا
محکوک۔ (ع) صفت ۱ چھیلا گیا ۲ نگینہ جس پر کچھ کندہ ہو۔ محکوم
(ع) صفت مذکر۔ ۱ حکم کیا گیا ۲ تابع۔ ماتحت۔ زیر فرمان ۳
مذکر۔ رعایا۔ رعیت۔ نوکر چاکر۔ محکومہ۔ (ع) صفت مونث
حکم کیا گیا۔ حکم دیا گیا۔

مَحَلّ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ اُترنے
کی جگہ ۲ بمعنی قدر و منزلت ۳ فارسیوں نے بتخفیف استعمال
کیا۔ اور وقت۔ موقع کے معنی اضافہ کئے) مذکر۔ ۱ اُترنے کی جگہ۔ مکان۔
جگہ۔ ٹھکانا۔ (رشک) کسی دن ہوں ہم بھی محلِ نوازش۔ بناؤ
کبھی عرش کو تھا ہمارا ۲ (ف) موقع۔ وقت۔ (امیر) مری طرف
سے کوئی جا کے کوہکن سے کہے۔ نہیں نہیں یہ محل زور آزمائی کا ۳
بادشاہوں۔ نوابوں۔ راجاؤں کے عالی شان مکانات۔ قصر۔
ایوان۔ زنانہ مکان۔ (ظفر) اور یہ کہا کہ کیجئے آباد جل کے خُلد
خالی ہیں تم بغیر تمہارے محل پڑے ۴ (اردو) مذکر۔ رانی بیگم ملکہ
(سحر) وہ کوٹھیوں میں محل بیگمات کمروں میں۔ وہ جھلکے رس کی
پریوں کا تخت پر آنا۔ محلات۔ مذکر۔ محل۔ نمبر ۴ کی جمع ۲ محلہ کی
جمع۔ محل اُٹھانا۔ عالیشان مکان بنانا۔ (رشک) معمار آئے تیرا
محل جب اُٹھانے کو۔ بھیجے وہ لوگ حاملِ عرشِ بریں گئے۔ محل بنانا
(کنایۃً) محل میں داخل کرنا۔ محل پانا۔ موقع پانا۔ (رند) دارا کی
سردہی کے سر کے چہرہ پہ صد شکر۔ پایا نہ رقیبوں نے محل طعنہ زنی
کا۔ محل چنوانا۔ محل بنوانا۔ محل خاص۔ مذکر۔ تمام بیگمات یا رانیوں
میں سے چاہتی بیگم بڑی رانی۔ سب بیگموں میں افضل اور سردار۔ محل خانہ
مذکر۔ رئیسوں کا مکان۔ (جان صاحب) اگر میں تھے سکندر کے نصیبا
تھا سکندر۔ ہوں جھونپڑے میں یا تھا محل خانہ گھر اپنا۔ محلِ خطر۔
(ف) مذکر۔ خطرے کی جگہ۔ محلدار۔ مذکر۔ محل کی حفاظت رکھنے والا
ایک عہدہ کا نام ہے۔ محلدارنی۔ مونث۔ محل کی چوکیدارنی۔ وہ ملازم
جو محل کا کام کاج کرتی ہے۔ محافظ محل۔ محلسرا۔ (ف) مونث بادشاہوں
نوابوں اور راجاؤں کے زنان خانے۔ حرم سرا۔ محل ۲ زنانہ مکان
کی پاسبان۔ محلدار۔ محل کی بولی۔ محل کی زبان۔ امرا اور سلاطین
کی بیگمات کی زبان۔ محلِ نظر۔ (ف) مذکر۔ مقام فکر۔ جائے تامل
جائے اعتراض۔ محلّی۔ مذکر۔ خواجہ سرا جو حرمسرائے سلطانی میں
رہتا ہے اور خدمت نظارت سے سرفراز ہوتا ہے۔

مُحَلِّل۔ (ع) صفت۔ تحلیل کرنے والا۔ محلول۔ (ع) صفت۔
حل کیا ہوا۔ مَحَلّہ۔ (ع۔ مَحَلّت۔ اترنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ یہ لفظ صحیح
بفتح اول ہے۔ عوام کی زبانوں پر بضم اول ہے) مذکر۔ آبادی کا
علٰحدہ حصہ۔ شہر کا کوئی حصہ۔ محلّہ خموشاں۔ مذکر۔ (کنایۃً)۔
قبرستان۔ (میر) اک کوچۂ عافیت جہاں میں ہے نہ۔ دیکھا تو محلۂ
خموشاں دیکھا۔ محلّہ دار۔ مذکر۔ ۱ محلہ کا چودھری۔ محلہ میں بڑا آدمی
۲ میر محلہ ۳ (عم) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ محلّٰی۔ (ع) صفت۔ آراستہ
کیا ہوا۔ زیور پہنایا گیا۔

مُحَمَّد۔ (ع۔ تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا) مذکر۔ پیغمبر اسلام صلعم کا نام
مَحْمَدَت۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ ستایش تعریف
محمّدی (ع) صفت۔ محمد سے نسبت رکھنے والا۔ پیغمبر اسلام کا پیرو۔
مَحْمِل۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ کسی معنی کے صادق آنے کی جگہ ۱

اونٹ کا ہودہ۔ کجاوہ۔ (امیر) جب مدینہ کو رواں ہند سے محمل ہوگا مجھ سے بھی چار قدم آگے مرا دل ہوگا۔ ناصر نے مونث کہا ہے لیکن اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے ۵ قیس کا ہے یہ بگولے پہ گماں۔ میری لیلی کی یہ محمل ہوگی۔ باندھنا۔ کسنا کے ساتھ)۔ (غالب) جب بتقریب سفر یار نے محمل باندھا۔ تپش شوق نے ہر ذرہ پہ اک دل باندھا۔ (شعور) کسا ہے ناقۂ لیلی پہ محمل رنگیں کدھر مہار اٹھاتا ہے ساربان دیکھیں۔ محمل نشیں۔ (ف) صفت محمل میں بیٹھنے والا۔ محمود۔ (ع) صفت! تعریف کیا گیا۔ سراہا گیا ! مذکر۔ غزنی کے ایک مشہور بادشاہ سلطان ناصر الدین سبکتگین کا نام جسنے ہندوستان پر متعدد حملے کئے ؟ مذکر۔ پیغمبر خدا صلعم کا نام محمودی۔ مونث ! ایک قسم کی باریک ململ ! مذکر۔ عرب کے ایک نقری سکہ کا نام جو قیمت میں ڈھائی آنے کے قریب ہوتا ہے۔ بیاسٹر ! مذکر۔ افغانوں کی ایک قوم کا نام۔ محمول۔ (ع)۔ صفت۔ مذکر ! لدا ہوا۔ لادا گیا۔ بوجھ لادا ہوا ! گمان کیا گیا۔ ظن کیا گیا قیاس۔ (امامی) لوگوں نے اسکی افسردگی کو اسپر محمول کیا کہ یہ کوئی معمولی لڑکی نہیں ہے ! علم منطق میں وہ خبر جو مبتدا کے مقابل واقع ہوتی ہے۔ محمول علیہ۔ (ع) صفت۔ جسپر قیاس کیا جائے۔

محمولہ۔ (ع) صفت۔ مونث ! لادا گیا۔ قیاس کیا گیا۔

محن۔ (ع) مذکر۔ محنت کی جمع۔ بلائیں۔ تکلیفیں ۵ سختیاں جو بتاں کی نہ بیاں کر اختر۔ رنج فولاد سے زائد ہیں محن پتھر کے۔ محنت مدع۔ آزمائش۔ بلا)۔ مونث ! مشقت۔ ریاضت۔ کوشش سرگرمی ! مزدوری۔ کام کاج ! مزدوری۔ روزینہ۔ کام کی اجرت ! رنج۔ دکھ۔ تکلیف۔ محنت اٹھانا ! تکلیف برداشت کرنا۔ دکھ سہنا۔ مشقت گوارا کرنا۔ (ذوق) دور گردوں نہ موافق ہو تو ہو اور خفیف۔ جبر انتقال میں تو جتنی اٹھائے محنت ! جان مارنا کوشش کرنا۔ محنت اکارت جانا۔ محنت برباد جانا۔ محنت رائگاں جانا۔ (داغ) فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں۔ برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی۔ محنت برباد کرنا۔ محنت رائگاں کرنا۔ (ناسخ) کس ضعف میں خط لکھا ہے اے باد مراد۔ للہ نہ کر نامری محنت برباد۔ محنت ٹھکانے لگنا۔ کوشش کا صلہ ملنا۔ کسی کام میں کوشش کرکے کامیاب ہونا۔ (مومن) جان بے طاقت ٹھکانے لگ گئی۔ ضعف کی محنت ٹھکانے لگ گئی۔ محنت رائگاں ہونا۔ محنت کا کچھ صلہ نہ ملنا۔ (شعور) یاد عاشق کیلئے شیریں جو دیکھے جام شیر۔ کوہکن کی ہو نہ محنت رائگاں اتنا تو ہو۔ محنت شاقہ۔ (ف) مونث سخت محنت۔ دشوار کام۔ سعی بلیغ۔ محنت کرنا ! کوشش کرنا سعی کرنا ! مزدوری کرنا۔ کام کرنا ! کاشت کرنا۔ قلبہ رانی کرنا۔ محنت کش۔ (ف) صفت۔ جفاکش۔ محنت مزدوری۔ مونث۔ مزدوری کی محنت۔ (فقرہ) وہ محنت مزدوری میں لگا رہتا ہے۔ محنت وصول ہونا۔ محنت کا صلہ ملنا۔ (شرف) راہ وفا سے آکر لیجائیگا وہ مجھکو محنت وصول ہوگی جس روز وہ ہوا خوش۔ محنتانہ۔ (بالکسر و سکون سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وکیل کی فیس۔ محنت کا صلہ۔ (داغ) مری وکیل بنے ہیں جو حضرت ناصح۔ یہ فکر ہے انھیں کیا دونگا محنتانے میں۔ محنتی۔ (بالکسر و سکون سوم و کسر چہارم) صفت۔ محنت کرنیوالا جفاکش۔

محو۔ (ع۔ بالفتح۔ عربی میں مٹانا۔ حروف اور نقوش کا۔ فارسیوں نے بمعنی شیفتہ۔ استعمال کیا) صفت ! زائل۔ معدوم۔ مٹا ہوا ۵

محو | مخبر

اے داغ سب زمانۂ ماضی کے ذوق شوق۔ اکبار دل سے محو فراموش ہو گئے ۔ کسی خیال میں کمال مستغرق۔ متحیر۔ حیران۔ (مصحفی) اُس نے جب بند قبا وا کر دیا۔ عاشق کو محو تماشا کر دیا۔ (آتش) یہ اشتیاق شہادت میں محو تھا دم قتل۔ لگے ہیں زخم بدن پر کہاں نہیں معلوم ۔ (اصطلاح تصوف) گم ہونا اور معدوم ہونا اوصاف بشری کا (کرنا ہونا کے ساتھ) مَحْوِیّت۔ (ہندوستانیوں نے محو سے مصدر بنا لیا ہے) مونث محو ہونا۔ (ذوق) کبھی ہمت تھی مری قاعدۂ صرف میں صرف۔ کبھی تھی نحو میں ہر نحو مجھے مَحْوِیّت۔

مِحْوَر۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ وہ دھرا جس پر پہیہ گردش کرتا ہے ۔ (اصطلاح علم ہیئت) وہ فرضی خط جس کے گرد کرۂ زمین کو گردش ہے اس کا ایک سرا قطب شمالی دوسرا قطب جنوبی کہلاتا ہے۔ مُحَوَّل۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سپرد کیا گیا حوالے کیا گیا۔ مُحَوَّلہ۔ (ع) صفت مونث سپرد کی گئی۔ مُحَوَّلہ حاشیہ ۔ جو حاشیہ پر لکھا گیا ہو ۔ جسکا حوالہ حاشیہ پر دیا گیا ہو۔ مُحیی۔ (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا۔ محی الدین (ع) صفت۔ زندہ کرنے والا دین کا۔ شیخ عبد القادر جیلانی رح کا لقب۔

مُحِیط۔ (ع۔ احاطہ کرنے والا۔ فارسیوں نے بمعنی دریا استعمال کیا) مذکر دریا۔ (آتش) یہ جوئے اب بھی نیرنگ اپنا دکھلاتی۔ محیط خوں تری شمشیر سے رواں ہوتا ۔ صفت۔ احاطہ کرنے والا۔ گھیرنیوالا۔ (فقرہ) ابر آسماں پر محیط ہے ۔ (اصطلاح اقلیدس) دائرہ۔ دایرے کا گول خط ۔ گِردہ۔ دَورہ۔ احاطہ۔ محیط ہونا ۔ غالب ہونا۔ حاوی ہونا۔ (فقرہ) یہ شاگرد استاد پر محیط ہو گیا ہے ۔ ابر کا چھانا۔

مُحِیل۔ (ع) صفت ۔ حیلہ گر ۔ آسماں کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اسیر) کیا کام ہے شکایت چرخ مُحِیل سے۔ سائل نہیں کہ بغض ہو مجھکو بخیل سے۔

مُحْیِی۔ (ع۔ احیاء کا اسم فاعل۔ احیاء کہتے ہیں جسم میں حیات پیدا کرنے کو) صفت۔ مذکر۔ مخلوق کو زندہ رکھنے والا۔ خدا تعالی کا نام ہے

مُخ۔ (ع) مذکر۔ مغز سر۔ گودا۔ مَخَادِیم۔ (ع) مذکر۔ مخدوم کی جمع۔ مَخَارِج۔ (ع) مذکر۔ مخرج کی جمع خارج ہونیکی جگہ۔ نکلنے کی جگہ جڑ۔ نکاس۔ مَخَازِن۔ (ع) مذکر۔ جمع مخزن کی۔ خزانے۔

مُخَاصِم۔ (ع) صفت۔ خصومت کرنے والا۔ مخاصمانہ صفت دشمنی سے۔ مُخَاصَمَت۔ (ع) مونث۔ دشمنی۔ آپس میں جھگڑا کرنا

مُخَاطِب۔ (ع) مذکر۔ بکسر چہارم۔ بات کرنے والا۔ خطاب کرنیوالا ۔ متوجہ ۔ (بفتح چہارم) خطاب کیا گیا۔ وہ شخص جس سے بات کہی جائے۔ مُلتفت۔ مُخَاطَبَات۔ (ع) مذکر۔ مخاطبہ کی جمع۔ اور بمعنی مراسلات مکتوبات بھی مستعمل ہے۔ مُخَاطَبَہ۔ (ع) مذکر۔ آمنے سامنے کچھ کہنا

مُخَالَطَت۔ (ع) مونث۔ میل جول۔ دوستی۔ اختلاط۔ میل ملاپ

مُخَالِف۔ (ع۔ خلاف کرنے والا) مذکر۔ دشمن۔ عدو۔ مدعی ۔ برخلاف برعکس۔ اُلٹا۔ مخالف ہونا۔ برخلاف ہونا۔ برعکس ہونا۔ باغی ہونا۔

مُخَالَفَت۔ (ع) مونث ۔ دشمنی۔ عداوت۔ رُوگردانی۔ (فقرہ) باہم مخالفت ہوگئی ۔ ضد ۔ اختلاف۔ ایک دوسرے کے خلاف کرنا ۔ کشیدگی۔ مخالفت کرنا۔ اختلاف کرنا۔ اعتراض کرنا۔ مخالفت ہونا۔ اَن بن ہونا۔ باہم کشیدگی ہونا۔

مُخْبِر۔ (ع) مذکر ۔ خبر دینیوالا ۔ (اردو) جاسوس۔ رپورٹر۔ (داغ) حضرت ناصح نے پکڑے یہ اچھی چال کی۔ محتسب سے جا ملے

مخبر

زندوں کے مخبر ہو گئے۔ مُخبِرِ صادق۔ (ف) کنایۃً پیغمبر خدا صلعم۔ مُخبِری مونث۔ جاسوسی۔ خفیہ خبر رسانی۔

مَخبُوط۔ (ع) صفت۔ خبطی۔ مجنوں۔ بدحواس۔ مخبوطُ الحواس۔ (ع) مذکر۔ دیوانہ۔ پاگل۔ سودائی۔ خبطی۔ مختار۔ (ع) ! بااختیار۔ آزاد۔ مجاز۔ (رشک) عقل وحواس خمسہ کو بیکار کر دیا۔ ہم نے جناب عشق کو مختار کر دیا ! سربراہ کار۔ سرپرست ! گماشتہ ایجنٹ ! اختیار دیا گیا۔ پسند کیا گیا۔ مختار عام ـــ مذکر۔ (قانون) وہ شخص جسکے نام مختار نامہ عام ہو۔ مختار کار۔ مذکر۔ کام کرنے کا مجاز۔ سربراہکار۔ مہتمم۔ مختار کرنا۔ اختیار دینا۔ اجازت دینا۔ مُجاز کرنا۔ مختار کل۔ مختارِ مُطلق۔ مذکر۔ پورا بااختیار۔ جسے اختیار قطعی حاصل ہو۔ مدار المہام۔ (ابن الوقت) نواب معشوق محل بیگم کی سرکار کے مختار کل ہوئے۔ مختار نامہ۔ مذکر وہ تحریر جسکے ذریعہ سے کسی شخص کو مختار بنایا گیا ہو۔ مختار ہونا۔ مجاز ہونا۔ بااختیار ہونا۔ مالک ہونا۔ مختاری۔ (ع) مونث۔ سربراہی۔ مختار کا پیشہ یا کام

مُختَتِم۔ (ع) صفت ! ختم کرنیوالا ! (بفتح حرف چہارم) صفت ختم کیا گیا۔ مُختَرِع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ موجد۔ بانی۔ ایجاد کرنے والا۔ نئی بات یا نئی چیز نکالنے والا۔ مُختَرِعات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نئی ایجاد کی گئی ہوں۔ مُختَص۔ (ع) صفت۔ خاص کیا گیا

مختصُّ المقام۔ صفت۔ وہ جو کسی خاص مقام کے لئے ہو۔ مُختَصَر۔ (ع) صفت۔ خلاصہ کیا گیا۔ خلاصہ۔ انتخاب۔ چھوٹا۔ مُختَصَراً (ع) اختصار کے ساتھ۔ مختصر سی بات۔ مختصرات۔ وہ بات جسمیں طوالت نہو۔ (محسن) مختصر بات یہ ہے طول کی کیا حاجت ہے۔ اے مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اُسپر نہ دعا چلتی ہے۔ (راسخ) بوسہ پہ

مخرب

خال لب کے وہ ہمسے بگڑ گئے۔ کس مختصر سی بات پہ تقریر بڑھ گئی۔ مختصر کرنا۔ گھٹانا۔ کم کرنا۔ چھانٹنا۔ اختصار کرنا۔ مُختَفِی۔ (ع) صفت پوشیدہ۔ خفیہ۔ چھپا ہوا۔ (عاشق) کاسۂ سرجو حبابوں کے بہا کرتے ہیں۔ مختفی دامن دریا میں ہے جلاد کوئی۔ مُختَل۔ (ع۔ فارسیوں نے بغیر تشدید لام استعمال کیا ہے۔) بگڑا ہوا۔ درہم برہم۔ بیشتر حواس کی صفت میں مستعمل ہے۔ مُختَلُّ الحواس (ع) صفت۔ حواس باختہ مخبوط الحواس۔ جسکے حواس قائم نہوں۔ مُختَلِط۔ (ع) صفت۔ ملا ہوا۔ گڈمڈ ! (بکسر لام) اختلاط کرنے والا۔ مثال کے لئے دیکھو محرم اسرار۔ مُختَلِف۔ (ع۔ بکسر لام) صفت۔ علحدہ۔ جُدا جو یکساں نہو۔ طرح طرح کا۔ قسم قسم کا۔ جیسے مختلف الطبائع۔ مختلف العقلیہ مختلف فیہ۔ (ع۔ بفتح لام) اختلاف کیا گیا بیچ اُس کے) صفت وہ چیز جسمیں اختلاف ہو۔ (فقرہ) بلبل کی تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ مَختُوم۔ (ع) صفت۔ دستخط کیا گیا۔ مہر شدہ ! بند کیا ہوا۔ مقفل۔ مَختُون۔ (ع) صفت۔ ختنہ کیا ہوا۔ مُخَدِّر۔ (ع) صفت۔ (بکسر دال مشدد) سُن کرنیوالی چیز۔ نیند لانیوالی دوا۔ مُخَدَّرات۔ (ع) مُخدّرہ (بفتح دال مشدد کی جمع) مذکر۔ پردہ نشین عورتیں ! (ع۔ بکسر دال مشدد) مذکر۔ سُن کرنے والی دوائیں۔ مخدرات قدسیہ۔ (ف) مذکر اسرار الہی۔ مَخدُوش۔ (ع) وسوسہ کیا ہوا۔ خدشہ میں بھرا ہوا مَخدُوم۔ (ع) مذکر۔ خدمت کیا گیا۔ آقا۔ قابل تعظیم۔ مخدومہ۔ (ع) مونث۔ مخدوم کی تانیث۔ (اوج) مخدومۂ زمین و زماں کا قدم رکا۔ تڑپا یہ دل قلق سے کہ سینہ میں دم رکا۔ مَخدُومی۔ (ف) صفت۔ میرا مخدوم۔ مُخرِب۔ مُخَرِّب۔ (ع۔ اول بالضم وکسر سوم دوم بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور۔) صفت۔ ویران کرنیوالا۔

مَخرَج - (ع - بالفتح وفتح سوم) مذکر - منبع - مصدر - نکلنے کی جگہ اصل جڑ - مادہ - (فقرہ) اس دریا کا مخرج کہاں ہے - مخرذطی - (ع) صفت گاؤدم - گاجر کی وضع کا مَخزَن (ع) مذکر - خزانہ جمع کرنے کی جگہ - خزانہ - گودام - مخزوں - (ع) صفت مذکر - خزانہ میں رکھا گیا مخزونہ (ع) صفت - مونث - خزانہ میں رکھی ہوئی چیز - گڑی اور دبی ہوئی چیز - مخصوص - (ع) صفت خاص کیا گیا - نامزد کیا گیا - مخصوص کرنا - خاص کرنا - نامزد کرنا - مُخضّب (ع) صفت خضاب کیا ہوا - رنگین کیا گیا - مُخطّط - (ع) صفت خط دار - لکیروں والا وہ شے جسپر لکیریں پڑی ہوئی ہوں - دھاری دار - (مصحفی) ترا توردے مخطط خدا کی قدرت ہو - خط آئے پر کوئی اتنا بھی خوبرو نہ ہو مخطوبہ - (ع) صفت مونث - وہ عورت جسکی منگنی ہو چکی ہو مخطور (ع - مخطورات جمع) صفت - وہ چیز جس میں خوف و اندیشہ ہو ۲ مذکر - اندیشہ - فکر - مخطورات - (ع) مذکر - دل کے خطرے - دلی خیالات - مُخطی - (ع) صفت - وہ جس سے بے ارادہ خطا سرزد ہو - خاطی مخطی کا فرق - خاطی - وہ شخص جو بالارادہ خطا کرے - مخطی - وہ شخص ہے کہ ارادہ اچھائی کا کرے اور بے ارادہ اُس سے خطا سرزد ہو - مُخفّف - (ع) صفت تخفیف کیا گیا - گھٹایا گیا - اختصار کیا گیا - کم کیا گیا - وہ لفظ جسمیں سے کوئی حرف کم کیا جائے - مخفی - (ع) صفت ۱ پوشیدہ - چھپا ہوا خفیہ ۲ اورنگ زیب کی دختر شہزادی زیب النساء کا تخلص جو شعرو سخن کی شائق تھی - مخفی رکھنا - مخفی کرنا - چھپانا - خفیہ رکھنا - ڈھانپنا - پوشیدہ رکھنا - مخفی نہ رہے - پوشیدہ نہ رہے - واضح ہو - معلوم ہو -



مُخِلّ - (ع - فارسی میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت خلل ڈالنے والا - مفسد فتنہ پرداز - ہارج - (امیر) اُٹھ گیا پردہ دوئی کا نہ رہا کوئی مخل مخل ہونا - خلل انداز ہونا - ہارج ہونا - مُخلّد - (ع بتشدید لام مفتوح) صفت ہمیشگی کا (محسن) ترے دربار میں ہر وقت رہنے کی اجازت ہو مجھے سرکار سے خلعت ملے عیش مخلد کا - مُخلِص - (ع) ۱ خالص سچا - صادق - راست باز - باوفا ۲ مذکر - سچا دوست - یار صادق مخلصی - (ف - صحیح بالفتح وفتح سوم ہے - مَخلَص بالفتح وفتح سوم مصدر میمی ہے اس میں فارسیوں نے یائے مصدری اضافہ کی جیسے سلامت سے سلامتی بنالیا -) مونث - خلاصی - نجات رہائی - چھٹکارا - آزادی - مُخلّع - (ع) صفت - خلعت دیا گیا (بحر) اصل کو اپنی نہ بھولا کسی عالم میں ایاز - جب مخلع ہوا ملبوس کہن یاد آیا -

مخلوط - (ع) صفت - ملا جلا - گڈمڈ - مخلوط النسل - (ع) صفت دوغلا - وہ شخص جو ایک نسل سے نہ ہو - مخلوق - (ع) صفت ۱ پیدا کیا ہوا - پیدا کیا گیا ۲ مونث - دنیا - خلق - کائنات - خلقت (داغ) اس بت کے ہمیں نہیں ہیں بندے - مخلوق غلام ہو گئی ہے مخلوقات - (ع - مخلوقہ کی جمع) مونث - دنیا اور جو چیزیں دنیا میں ہیں - (ناسخ) واقعی انسان ہے اشرف ساری مخلوقات سے - لاکھ پریوں کو بھلا دیتا ہے اک انسان مجھے - مُخلّٰے - (ع) صفت خالی کیا گیا - آزاد کیا گیا - رہا کیا گیا - مخلّٰے بالطبع - (ع) صفت - وہ شخص جسے اس کی طبیعت پر آزاد چھوڑ دیا جائے - بے تکلف مُخمّر - (ع) صفت - خمیر کیا گیا - گوندھا ہوا - مُخمّس - (ع) صفت ۱ پنج گوشہ - پانچ ضلعوں والی شکل ۲ مذکر - وہ نظم جسمیں پانچ

پانچ مصرعوں کا ایک بند ہو۔ (امیر) اصولِ خمسۂ اسلام جو مشہور ہیں پانچوں مخمس آپ کے دیوان ارشاد مؤکد کا۔ **مَخْمَصَہ**۔ (ع۔ لغوی معنی سوزش جو کمال بھوک سے سینہ اور شکم میں ہو) مذکر۔ غم جس سے دل مضطرب ہو۔ جھمیلا۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ مخمصے میں پڑنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ مخمصے میں ہونا۔ جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ **مُخمل**۔ (عربی میں بالضم و فتح سوم تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔) مونث۔ اکثر شعرائے مذکر باندھا ہے لیکن بول چال میں بیشتر مونث ہے) ! ایک قسم کے نہایت ملائم روئیں دار کپڑے کا نام۔ (ارشک) تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کوچ کے۔ سوئے ہم تم سبھے کا مخمل دو خوابہ ہوگیا ! ایک قسم کے سرخ اور نہایت ملائم پھول کا نام ! (کنایۃً) بطور صفت مستعمل ہے۔ بہت نرم اور ملائم مخمل دو خوابہ۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کی مخمل جس کی دونو طرفیں یکساں ہوتی ہیں مخمل کاشانی۔ (ف) مذکر ایک اعلیٰ قسم کی مخمل **مخمور** (ع۔ صاحبِ خمار۔) صفت نشہ میں چور۔ مست متوالا۔ بعض فصحا بمعنی مست متروک قرار دیتے اور بمعنی صاحبِ خمار استعمال کرتے ہیں۔ (مصحفی) تقصیر کم نگاہی ساقی ہے اور کیا اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہگیا۔

**مُخَنَّث**۔ (ع) صفت۔ ہیجڑا۔ زنخہ۔ نامرد۔ **مخنوق**۔ (ع) صفت گلا گھونٹا ہوا۔ **مُخَوِّف**۔ (ع) صفت خوف دلانے والا۔ ڈرانیوالا۔

---

**مَخَول**۔ مونث۔ ٹھٹھا۔ مذاق۔ چھیڑ خانی۔ مخول کرنا ٹھٹھا کرنا ہنسی اڑانا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ مخولیا۔ مذکر۔ مسخرا۔ ظریف۔ ٹھٹھول۔ خبطی۔ وحشی۔ گھبرایا ہوا آدمی۔ **مُخَیِّر** (ع)۔ صفت۔ کسی کو اختیار دینے والا۔ نیکی کرنے والا۔ خیرات کرنیوالا۔



سخی۔ فیاض ! (بفتح یائے مشدد) اختیار دیا گیا۔ **مُخَیِّلہ**۔ (ع۔ بکسر یائے مشدد) مذکر۔ خیال کی قوت۔ دماغ کی ایک قوت کا نام **مُدّ**۔ (ع۔ میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ ایک پیمانہ کا نام جس کی مقدار دو رطل ہوتی ہے۔

**مَدّ**۔ (عربی میں بتشدید دال ہے) ! مذکر۔ دریا کے پانی کی افزونی (محسن) مری طبع رواں کا بھرا سی گھاٹ اب اتار ہے۔ تماشا دیکھیے بحرِ سخن کے جزر کا مد کا ! مذکر۔ الف ممدودہ کو کھینچکر پڑھنے کی علامت (~) اس معنی میں تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ (محسن) بعینہ افتتاح سورہ صاد آنکھ کو گئے۔ جو ابروئے کشیدہ میں ہے نقشہ صاد کے مد کا ! مونث وہ لمبا خط جو حساب میں کھینچکر اس کے نیچے سے حساب لکھنا شروع کرتے ہیں۔ وہ خط جو حساب کی رقم مد تفصیل پر کھینچ دیتے ہیں ! وہ خط جو عرضی میں کھینچکر اس کے نیچے مضمون شروع کرتے ہیں۔ ؎ ہر عضو فرد فرد کہیگا تمام حال ہر رگ بدن میں مد ہے ہمارے حساب کی (ناسخ) قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھیے۔ مد ہے شبیہ آپکے زار و نزار کی۔ (ناسخ) بڑھ بڑھ کے گیسوؤں نے بڑھائی ہے شانِ حسن۔ لو دو مدیں بڑھی ہیں تمھارے حساب کی ! اردو۔ مونث عنوان سرنامہ ! مونث۔ اردو۔ محکمہ۔ دفتر ! مونث وہ لکیر جو ہر مضمون کے ختم پر قبل شروع ہونے دوسرے مضمون کے بنا دیتے ہیں۔ **مدِ امانت** مونث۔ بطور امانت۔ امانت کے طور پر۔ بصیغہ امانت۔ **مدِ سرمہ**۔ (ف) مونث۔ وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بناتے ہیں۔ **مدِ فاضل**۔ صفت۔ وہ مد جو بیکار ہو۔ (کنایۃً) فضول اور بیکار چیز۔ (ناسخ) چھانٹ دو تیغ نگہ سے عاشقان زلف کو۔ کیوں بڑھے یہ مدِ فاضل ایسی کیا گوں کیا غرض۔ **مد کھینچنا**۔ خط کھینچنا۔ (منیر) سنکے نالے تیغ اے بے پیر کھینچ۔ آہ پر مدِ خمِ شمشیر کھینچ۔ **مدِ مقابل**۔ (ع) صفت

## مدنظر

۱ مخالف۔ برابر کا دعوے دار۔ حریف ۲ برابر کی جوڑ۔ برابر کی چوٹ
(داغ) آئینہ دیکھ کر تمھیں مشتاق کیا ہوئے۔ تم سے سوا ہے مدمقابل
کی آرزو ۳ (کنایۃً) مذکر۔ عدو۔ رقیب۔ مدنظر۔ (ف) وہ چیز
جو نگاہ کے سامنے ہو۔ ۱ صفت ۲ مقصود دلی۔ (جانصاحب) آنکھیں
ہمارے آگے لڑاتے ہو غیر سے۔ مدنظر ہے آپکو اے خوشخصال رنج ۲
محبوب دل کُمباہوا۔ (صبا) حیرت کی ہے جائے بُت خود بیں ترا
نقشہ۔ مدنظر آئینہ کی صورت نہیں ہوتی۔ (ہونا کے ساتھ)۔
(ذوق) کیا مدنظر تم کو ہے یاروں سے تو کہئے۔ گر مُنھ سے نہیں
کہتے اشاروں سے تو کہئے۔ مدوجزر۔ (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔
سمندر کے پانی کا چڑھاؤ اُتار۔ جو کشش قمر کے سبب ہر روز
سمندر میں ہوتا ہے۔

مَدّا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (عم) ارزاں۔ کم قیمت۔ مدا پڑنا۔
کساد بازاری ہونا۔

مَدّاح۔ (ع) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ ثناخواں۔ مدّاحی۔
مونث۔ تعریف کرنے کا فعل۔ مدح سرائی۔ ثناخوانی۔ مَداخِل
(ع۔ جمع مَدخَل کی) مذکر۔ آمدنی۔ معاملہ محاصل۔ خراج۔ مداخل
مخارج۔ مذکر۔ آمدنی و خرچ۔ روپیہ کی درآمد برآمد۔ مُداخلت
(ع) مونث ۱ دخل دینا۔ دست اندازی۔ مزاحمت۔ تعرض۔
(فقرہ) اُس نے مداخلت بیجا کی ۲ ناجائز تصرف۔ مداخلت کرنا
بیچ میں بولنا۔ دست اندازی کرنا۔

مِداد۔ (ع) مونث روشنائی۔ دوات کی سیاہی۔ (اختر شاہ
اودھ) مداد فکر یہاں تک بھری ہے سینہ میں۔ شبیہ یار کھنچیں
پانچ سات اتنی ہے۔

## مُدارات

مُدار۔ (ہ) مذکر ۱ آکھ کا درخت جس کے پتوں سے دودھ اور
ڈونڈوں سے روئی کی طرح روئیں نکلتے ہیں۔ (منیر) کہیں اڑتا
ہوا بگولا تھا۔ کسی جانب مدار پھولا تھا۔ مدار کا ٹڈا۔ مختلف رنگ
کا کیڑا جسکے پر نہیں ہوتے۔ مدار کی بُڑھیا۔ (ہ) مونث آک کے
ڈوڈے میں سے نکلے ہوئے روئیں جو ہوا میں اُڑتے ہیں۔ (ناسخ)
آوارہ یوں ہوا و ہوس میں ہیں شیخ جی۔ جس طرح اڑتی پھرتی ہو
بڑھیا مدار کی۔

مدار۔ (ع) ۱ جائے دور۔ جائے گردش ۲ دائرہ۔ دورہ۔ حلقہ۔
فارسیوں نے بمعنی حرکت بھی استعمال کیا) مذکر ۱ گردش کی جگہ دور
کرنے کی چول۔ ستارے کے دورہ کرنے کا مقام۔ قطب۔ چُول
دھری۔ کیلی ۲ موقوف کیا گیا۔ جسپر کوئی بات ٹھہری ہوئی ہو۔
انحصار (شعور) پست مضموں پر جو رکھتے ہیں مدار شاعری۔ نارسائی
فکر کی ہے حوصلہ عالی نہیں ۳ دورہ۔ دائرہ۔ حلقہ ۴ قرار۔ ٹھہراؤ۔
قیام۔ (ناظم) تمام اہل جہاں پھر نہ کیوں ہوں سرگرداں۔ جہاں کا
چرخ کی گردش پہ جب مدار ہوا ۵ (اردو) ایک فقیر کا نام جس کا
مزار مکھن پور میں ہے ۶ (اردو) ایک مہینہ کا نام۔ عورتیں جمادی
الاول کو مدار اور مدار صاحب کہتی ہیں۔ مدار کی انکھیاں۔
مدار صاحب کی انکھیاں۔ دیکھو آنکھیں چڑھانا۔ مَدارُالمَہام۔
(ع۔ دیکھو مہام) مذکر۔ وزیر اعظم۔ وہ حاکم اعلیٰ جو سلطنت کے کاروبار
کا مرکز ہو۔ (انیس) اقبال ان کے گھر کا مدار المہام ہے۔ مدار کار
(ف) مذکر۔ کسی کام کا انحصار۔ موقوف علیہ۔

مُدارا۔ (ف۔ بغیر تائے منقوط فارسی ہے) مونث۔ مخفف ہے
مُدارات کا۔ خاطرداری۔ تواضع۔ مدارات۔ (ع۔ بضم اول

بروزن مُسادات) مونث۔ خاطر داری۔ (بنات النعش) بیگموں کی شان کے مطابق اُن کی مُدارات ہوئی۔ مَدارِج۔ (ع۔ جمع مَدرَج کی۔) مذکر۔ درجے۔ رُتبے۔ مناصب۔ مَدارِس۔ (ع) مذکر۔ مدرسہ کی جمع۔

مَداری۔ مذکر۔ شعبدہ باز۔ ہاتھ کی چالاکیوں سے طرح طرح کا کھیل کرنے والا۔ بھانمتی۔ نَٹ۔ بندر ریچھ اور سانپ کا تماشا کرنیوالا۔ مداریا۔۔۔۔ مذکر! شاہ مدار ایک مجذوب درویش گزرے ہیں اُن کے سلسلے کے درویشوں کو مداریا کہتے ہیں! ایک قسم کا چھوٹا حقہ۔ (شعور) جو بیچواں پیو وہ مداریا مجھکو۔ فقیر آپکا بڑھتا نہیں قرینہ سے۔ بیشتر زبانوں پر مدریا ہے۔ (جانصاحب) بھر کے لائے وہ مدریا موئے سالا رو۔ پانی بالکل نہیں کیا بولی ہو حقہ خالی۔

مُدافِع۔ (ع) صفت دفع کرنیوالا ہٹانے والا۔ مُدافَعَت۔ (ع) مونث دفع کرنا۔ دفعیہ۔ روک۔ تردید۔ (فقرہ) فوج مخالف کی مدافعت نہ ہوسکی۔ مُدام۔ (ع)! ہمیشہ۔ نت۔ سدا۔ دائم۔ متواتر۔ (داغ) حسرت مطلب کہا نہیں جاتا۔ بات اُن سے مدام ہوتی ہے! شراب۔ مے۔ مُداوا۔ (فارسی شعرانے تصرف کر کے ت کے بغیر کہا ہے) مذکر۔ مداوات کا مخفف۔ (داغ) مداوا ترے کشتگانِ ستم کا۔ خدا جانے عقبیٰ میں کیا ہو رہا ہے۔ مُداوات۔ (ع) مذکر۔ علاج۔ معالجہ۔ دوا دارو۔ درماں۔ تدبیر چارہ۔ مُداوَمَت۔ (ع) مونث۔ ہمیشگی۔ قیام۔ ثبات۔ مُداہَنَت۔ (ع) مونث سستی کرنا۔ جھوٹ بولنا۔ چرب زبانی۔ خوشامد۔ نفاق۔ جو دل میں ہو اُسکے برخلاف ظاہر کرنا۔ مَدائِح۔ (ع۔ مدیحہ کی جمع) مذکر۔ تعریفیں سلاطین و امرا و مشائخ وغیرہ کی۔ مَدائِن۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے مدینہ بمعنی شہر کی! عراق عرب میں بغداد کے پاس تختگاہ نوشیرواں کا نام۔ مُدَبِّر۔ (ع بکسر سوم مشدد)۔ صفت۔ تدبیر کرنے والا۔ عاقل دانشمند! مشیر صلاحکار! (ع۔ بفتح سوم مشدد) صفت۔ وہ دوا جس کی اصلاح اور درستی کی گئی ہو تاکہ ضرر نہ کرے۔ مُدَبِّرانِ سلطنت۔ (ف) مذکر سلطنت کے ارکان۔ حکومت کے امیر و وزیر۔ مُدَبِّرانِ فلک۔ (ف) مذکر۔ کنایتہً۔ سبعہ سیارہ۔



مُدّت۔ (ع) مونث! دیر۔ عرصہ! میعاد۔ مُہلت۔ (جلیل) اب تو وعدے کی بھی مدت ہو چکی۔ کب غریبوں کی دعا لی جائیگی مُدَّةُ العُمر۔ عمر بھر۔ (داغ) حج ہے کیا چیز یہ وہ چیز ہے وہ نعمت ہے۔ مدۃ العمر کے ہو جاتے ہیں سب عفو گناہ۔ مدتِ حیات تمام ہو جانا۔ زندگی ختم ہو جانا۔ مُدّتِ عدّت۔ (قانون شرع محمدی) مونث۔ طلاق کے بعد وہ عرصہ جسمیں عورت کو اور نکاح کرنا جائز نہیں۔ اور وہ مُطلّقہ کے لئے تین حیض یا تین ماہ ہے اور بیوہ کیلئے چار ماہ اور دس دن۔ حاملہ عورت کے لئے ہر دو صورت میں وضع حمل عدّت ہے۔ مُدّتِ مَدید۔ (ف) مونث۔ عرصہ دراز بہت دیر۔ مدت گزرنا۔ زمانہ گزرنا۔ میعاد گزرنا۔ مدت میں بہت عرصے میں ؂ ناسخ بڑا غبی ہے خدا جانے کس طرح۔ مدت میں ایک نام ترا یاد ہو گیا۔ مدت ہوئی۔ عرصہ ہوا۔ دیر گزری بہت زمانہ ہوا۔ (غالب) نے مژدہ وصال نہ نظارہ جمال۔ مدت ہوئی کہ آشتی چشم و گوش ہے۔ مدتوں۔ مدتوں تک عرصہ دراز تک۔ (ناسخ) آشناں کرشن جی نے کیا ہے جو

مدتوں۔ اب تک اسی اثر سے ہے رنگ چمن کبود۔ مدتوں سے زمانہ دراز سے۔ (ناسخ) یوہنیں ہے مدتوں سے حسینوں کا دور دور۔ کچھ آج سے زمانے میں دور قمر نہیں۔ مدتوں کی بات عرصہ کی بات۔ پُرانی بات (قدر) مدتوں کی بات ہے تم کو بھی شاید یاد ہو۔ مجھ سے تھا اقرار بچپن میں وہی وقت آگیا

مَدَح۔ (ع بالفتح) مونث ۱ تعریف۔ توصیف۔ ثنا۔ ستائش ۲ شاعر کی وہ نظم جس میں کسی کی تعریف کہی گئی ہو۔ (برق) اے برق یہ غزل تو فقط عاشقانہ تھی۔ سن مدح مجھ سے خسرو والاصفات کی۔ مدح خوان۔ مدح سرا۔ (ف) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ ثنا خواں۔ مدح خوانی۔ مدح سرائی۔ (ف) مونث تعریف گوئی۔ توصیف خوانی۔ مِدحَت۔ (ع بالکسر و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ حمد۔ تعریف۔ ثنا۔ ستائش (رشک) صفت غنچہ و گل اہل سخن کرتے ہیں۔ ہم تری مدحتیں اے غنچہ دہن کرتے ہیں۔ مِدحَت سرا۔ (ف) صفت۔ تعریف گانے والا۔ (رشک) انساں تو مال کیا ہیں کہ باشندگان عرش۔ مدحت سرا جناب کی دولت سرا کے ہیں۔

مَدخَل۔ (ع) مذکر۔ داخل ہونے کی جگہ۔ آمدنی۔ محاصل۔ مدخول۔ (ع) صفت۔ داخل کیا گیا۔ مدخولہ (ع) صفت۔ مونث وہ عورت جسے گھر میں ڈال لیا ہو۔ وہ عورت جس سے صحبت کی گئی ہو۔

مَدَد۔ (ع معانی نمبر ۲-۳ میں اردو ہے) مونث ۱ کمک۔ امداد سہارا۔ اعانت۔ حمایت۔ (ناسخ) فلک نے خاک میں لیکر ملا دیا اب چاہیئے ہے مجھکو مدد بوتراب کی ۲ رسد۔ خوراک ۳ راج مزدور۔ (فقرہ) مکان میں مدد لگی ہوئی ہے۔ مَدَدُ اللہ۔ آزاد فقیروں کے سلام کا جواب۔ دیکھو عشق اللہ۔ مدد بانٹنا۔ راج مزدوروں کو اُنکی مزدوری تقسیم کرنا۔ روزانہ تقسیم کرنا۔ مدد بند کرنا تعمیر کا کام بند کر دینا۔ مزدوروں معماروں کو موقوف کر دینا۔ (ابن الوقت) مکان سب تیار ہو گیا تھا صرف استرکاری باقی تھی۔ غدر ہوا مدد بند کر دی گئی۔ مدد پہنچانا۔ رسد پہنچانا۔ مدد خرچ مونث۔ وہ رقم جو خرچ کے لئے بطور امداد دیجائے۔ (ابن الوقت) جان نثار ہزار روپیہ کا توڑا لاکر دے گیا کہ صاحب نے مدد خرچ کے لئے دیا ہے ۲ پیشگی روپیہ دینا۔ مدد کرنا ۱ امداد کرنا ۲ (فارسی میں مدد کردن طبیعت ہے) کنایۃً دفع ہونا۔ براز یا مواد کا۔ مَدَدگار۔ (ف) صفت ــــ مدد کرنے والا۔ معاون حمائتی۔ مددگا‌نا مزدوروں معماروں کو تعمیر کے کام پر متعین کرنا۔ مدد مانگنا۔ امداد مانگنا امداد چاہنا۔ کمک طلب کرنا۔ مَدَدِ معاش۔ (ف) معنی نمبر ۴ میں فارسی ہے مونث ۱ کھانے پینے کا سہارا۔ پرورش کا وسیلہ ۲ وظیفہ۔ پنشن ۳ وہ جاگیر جو کسی خاص مصرف کے لئے وقف کر دی جائے ۴ وہ جاگیر جو کسی کو بطور امداد بادشاہوں کی طرف سے مرحمت ہو۔ مَدَدے۔ (ف) مدد کیجئے کی جگہ۔ (انیس) مضطرب ہوں مددے یا شہ ذیشاں مددے۔

مُدِرّ۔ (ع) صفت ادرار کرنے والی وہ دوا جس کے استعمال سے پیشاب جاری ہو جائے۔ مُدِرّات۔ (ع) جمع مدر کی۔ مذکر۔ پیشاب لانے والی دوائیں۔

مُدَرِّس۔ (ع) صفت مذکر۔ درس دینے والا۔ پڑھانے معلم۔

مَدرَسہ۔ (ع بکسر سوم صحیح بفتح سوم غلط۔ اسم ظرف باب ضرب یضرب سے

ذکر۔جائے درس۔پڑھانے کی جگہ۔اسکول۔مکتب۔مدرسے اُٹھنا۔
مدرسہ چھوڑنا۔(محصنات) باپ کا بیمار ہونا اور مبتلا کا مدرسے
اُٹھنا وہ دن اور آج کا دن اس بندۂ خدا نے بھول کر بھی تو مدرسہ
کو یاد نہ کیا۔مدرسہ کی اینٹ (کنایۃً) وہ طالب علم جو مدت سے مدرسہ
میں داخل ہوا ہو اور کچھ ترقی نہ کرے۔مَدرِسی۔مونث۔معلمی۔پڑھانے
کا پیشہ۔

مُدرِک۔(ع) صفت مذکر سمجھنے والا۔دانا۔عقیل۔فہیم۔ذہین۔

مُدرِکات۔(ع) مذکر۔جمع مدرکہ کی۔عقلیں۔مُدرِکہ۔(ع) مذکر
وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کرسکے۔
ذہن۔عقل۔ذکا۔

مَدزیا۔مذکر۔مٹی کا حُقہ جس کو غربا خرید کرتے ہیں۔

مَدظلہ۔مدظلہٗ العالی۔(ع) خدا اسکا سایۂ عاطفت ہمیشہ بنا
رکھے۔بزرگوں کے القاب میں لکھتے ہیں۔(شوق قدوائی)
سرکو دے سزائے پامالی۔قدترا مدظلہٗ العالی۔خطاب کی صورت میں
مدظلکم۔مدظلکم العالی بھی لکھتے ہیں۔

مُدّعا۔(ع) بمعنی مُدّعیٰ۔دعویٰ کیا گیا۔آرزو کیا گیا۔(مذکر۔مقصد۔
غرض۔مطلب۔مُراد۔(برآنا۔پورا ہونا۔حاصل ہونا قوت ہونا
وغیرہ کے ساتھ)۔مُدّعا بہا۔(ع) صفت۔(قانون) وہ چیز جسپر
دعویٰ کیا گیا ہو۔مدعاعلیہ۔مذکر۔فریق ثانی وہ شخص جسپر دعویٰ
یا نالش کی گئی ہو۔مونث کے لئے مدعاعلیہا۔مدعاعلیہ ترتیبی۔
وہ شخص جو بغرض ترتیب مقدمہ مدعاعلیہ کیا گیا ہو اور جسکے مقابلہ
میں کوئی دادرسی مطلوب نہو۔

مَدعُو۔(ع) صفت۔بُلایا گیا۔دعوت میں بلایا گیا۔مُدّعی۔(ع۔
دعویٰ کرنے والا) صفت۔مذکر۔مونث کے لئے "مدّعیہ"۔دعویٰ کرنیوالا
نالش کرنیوالا۔"مذکر۔رقیب۔غیر۔(جلال) مدّعی میرا نہ دیکھے یا
نہ الکھا مرا۔پھاڑ ڈالیں خط وہ حرف مُدّعا کو دیکھکر"۔دشمن۔
(داغ) مدعی نکلے دل بغل میں رہا۔کاش یہ دشمنوں میں ملجاتا
(جلیل) ایک دن پھولوں سے ہنسکر ہم بلا میں پڑگئے۔کیا خبر تھی
مُدّعی سارا چمن ہوجائیگا دیکھو دشمن۔مدعی سست گواہ چست
مثل۔وہاں بولتے ہیں جہاں خود اہل غرض تو تساہل کرے اور
ساتھ والے اس کی تائید میں کوشش کریں اور زور لگائیں۔

مُدغَم۔(ع) صفت۔ایک جنس کے دو حرف جو باہم ادغام کئے
گئے ہوں۔مَدفَن۔(ع) مذکر۔وہ گڑھا جس میں مُردہ دفن کیا
جائے دفن کی جگہ۔(امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری۔ترستا
ہے پھولوں کو مدفن کسی کا۔مَدفُوع۔(ع) صفت۔دفع کیا گیا
مَدفُون۔(ع) صفت۔دفن کیا ہوا۔گاڑا ہوا۔پوشیدہ
مخفی۔مُدَقِّق۔(ع بکسر سوم مشدد) دقیقہ رس۔باریک بیں
جو دلیل کو دلیل کے ساتھ ثابت کرے۔باریک باتیں پیدا کرنیوالا
"(بفتح سوم مشدد) وہ چیز جو تحقیقات کے بعد ثابت ہوگئی ہو۔
مَدقُوق۔(ع) صفت۔دق کا مریض۔وہ شخص جسے دق ہوگئی
ہو۔(اوج) سورج ہے زرد چہرۂ مدقوق کی طرح۔

مَدَک۔(ھ) مونث۔ایک قسم کے نشہ کا نام جو تمباکو کی طرح چلم
میں بھر کر پیا جاتا ہے۔برگ تنبول سقراض سے کاٹتے اور افیون کے
مقطر میں ڈال کر پکاتے اور چنے کے برابر گولیاں بناکر خشک کرلیتے
ہیں ایک گولی چلم کے توے پر رکھتے اور جلتا ہوا انگارا اسپر رکھتے
ہیں اور حقہ کے کش سے کھینچتے ہیں (پینا کے ساتھ)۔(منیر)۔

شاید افیوں آج کم کھائی یا مدک پینے میں نہیں آئی۔ مدک باز۔
مدکیا۔ صفت۔ مدک کا نشہ پینے والا۔ (منیر) خم افیونی ہو مدکیا ہو
نشہ بانی پہ اس کو تکیہ ہے۔

مُدَلَّل۔ (ع) صفت دلیل سے ثابت کیا ہوا۔ مَدلُول۔ (ع)۔
مذکر۔ (اصطلاح اہل منطق) صفت۔ معنی بتلایا گیا۔ دلالت
کیا گیا۔ مُدَمِّغ۔ (ف)۔ میں مُدَمِّغ بفتح سوم مشدد بمعنی احمق ہے۔
بکسر سوم مشدد بمعنی جربی سے شکنوں کو نرم کرنیوالا) صفت۔
متکبر۔ مغرور۔

مُدُن۔ (ع۔ بر وزن کُتُب) مدینہ کی جمع۔ بہت سے شہر۔ مَدَنی۔
(ع۔ بفتح اول ودوم۔ یائے نسبت مدینہ میں اضافہ کی قاعدے
کے مطابق۔ ی حذف ہوگئی اور مَدَنی ہوگیا دیکھو حنفی) صفت
مدینہ کا باشندہ۔ شہر سے منسوب۔ مَدَنی الطَّبع (ع) صفت
وہ جو فطرۃً۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا خوگر ہو۔
انساں کی صفت میں مستعمل ہے۔

مَدَن بان۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھول جو بیلے کی قسم سے ہے۔
مَدَن گوز۔ مونث۔ ایک قسم کی خوش آواز طوطی۔ مَدّو۔ (ہ)
مذکر: اونٹ یا سانڈنی کی پیٹھ کا ابھرا ہوا حصہ۔ کجوہ کوہان
: وہ زخم جو گھوڑے کے دوش پر ہو۔ مدو شاہی پیسا۔ ایک
قسم کا موٹا پیسا جس کا چلن اب بہت کم ہوگیا ہے۔

مُدَوَّر۔ (ع) صفت دائرہ نما۔ گول۔ مُدَوِّن۔ (ع بفتح واو مشدد)
صفت۔ جمع کیا ہوا: بکسر واو مشدد) جمع کرنے والا۔

مَدھ۔ (ہ) مذکر: عنفوان شباب۔ مستی۔ نشہ: وہ رطوبت جو
درختوں سے نکلتی ہے جیسے نیم کا مدھ۔ مدھ پر آنا۔ جوان ہونا



پھل کا پکنے پر آنا۔ مدھ مات۔ (ہ) مونث۔ ایک راگنی کا نام۔
مدھ ماتا۔ (ہ) صفت مذکر۔ نشہ جوانی یا نشہ شراب سے مست
مونث کے لئے مدھ ماتی۔ مَدّھم۔ (ہ) صفت ! آہستہ دھیما:
میانہ۔ اچھا نہ بڑا۔ متوسط تانیچا۔ کم: ہلکا۔ خفیف: بے آب پھیکا
ماند۔ (شاد) حسن میں اس روئے روشن کے حضور۔ لاکھ چمکا آئینہ
مدھم رہا: گرا ہوا۔ گھٹا ہوا۔ مندا: مذکر۔ گوئیوں کی اصطلاح میں
سات سروں میں سے ایک سر کا نام بھی ہے۔ مَدّھم ٹھاٹھ۔ (ہ)۔
مذکر: ستار کا وہ ٹھاٹھ جو مدھم سُر پر قائم کیا جائے۔ مَدّھم سُر۔
(ہ) مذکر۔ راگ کے چوتھے سر کا نام۔ مَدّھم کرنا۔ : کم کرنا۔ گھٹانا:
دھیما کرنا۔ آہستہ کرنا: پھیکا اور بے روپ کرنا۔ مَدّھم ہونا۔ سست
ہونا۔ کم ہونا۔ (بنات النعش) اے لڑکیو تم سب اسکا اہتمام کرو کہ
تمھاری غیرتیں ماند اور مدھم نہونے پائیں۔

مَدْہُوش۔ (ع بواؤ معروف۔ فارسیوں نے واؤ مجہول سے استعمال
کیا۔ عربی میں بمعنی متحیر تھا۔ فارسیوں نے بمعنی بیہوش استعمال کیا) صفت
حیراں۔ ہکا بکا۔ متحیر۔ خوف زدہ۔ (داغ) آئے بھی وہ چلے بھی گئے
میری۔ آہ سے۔ میں نامراد والہ و مدہوش نقش پا: بدمست
متوالا۔ــــــ (امیر) ساقی سے اور جام جو مانگا ملا جواب۔ آنکھیں
تو کہہ رہی ہیں کہ مدہوش ہوگئے۔ مدہوشی۔ (ف) مونث بیتوالاپن
بدمستی۔ بیہوشی۔

مَدّو۔ (ہ۔ میں مَدّو ہے) مذکر۔ گھوڑے کی پیٹھ کا وہ مقام جہاں
زین رکھتے ہیں۔ مَدّو لگنا۔ گھوڑے کی پیٹھ کا زخمی ہونا۔
مَدّے۔ مذکر۔ (بقالوں کی اصطلاح میں) بابت۔ حساب۔
مَدِیح۔ (ع۔ مدائح جمع۔) مونث۔ تعریف۔ ستائش۔ مدیحہ۔

(ع)، صفت۔ لمبا۔ طول۔ طویل۔ دراز۔ ؁ مونث۔ ایک بحر کا نام علمِ عروض میں۔ مُدیر۔ (ع)، صفت۔ اخبار کا مہتمم۔

مدیرا۔ (س)، مونث ؁ ایک قسم کی شراب ؁ ایک قسم کی مرغابی۔

مَدینہ۔ (ع)، مذکر ؁ شہر۔ بلدہ ؁ عرب کے مشہور اور مقدس شہر کا نام جہاں حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مرقد مبارک ہے۔ مَدینۃُ الحکماء۔ مذکر۔ شہر ایتھنز جو ملک یونان کا دار الخلافہ ہے افلاطون۔ ارسطو۔ سقراط۔ بقراط یہیں ہوئے ہیں۔ مَدینۃُ السّلام (ع)، مذکر۔ بغداد کا لقب۔ مدینۃُ العلم۔ (ع)، مذکر۔ لقب حضرت رسول خدا صلعم کا۔

مَدیُون۔ (ع)، مذکر۔ قرضدار۔ مقروض۔

مُڈاسا۔ (ہ منڈاسا) مذکر۔ سر کا پھینٹا۔ پگڑی۔ دستار۔ صافہ دوپٹا۔

مِڈلچی۔ مذکر۔ (تحقیر سے) وہ شخص جس نے صرف مڈل کا امتحان پاس کیا ہو۔

---

مُڈّھ۔ (ہ) مذکر۔ سردار۔ سرغنہ۔ سرگروہ۔ مُڈّھا۔ (ہ)، مذکر ؁ پتنگ کا سرا۔ مُڈھ بھیڑ۔ (ہ۔ اصل میں منڈ بھیڑ ہے) مونث۔ دیکھو مُٹھ بھیڑ (داغ) غیر سے مڈبھیڑ ناصح کی ہوئی۔ اُس نے حضرت کا بڑا پیچھا لیا۔

مَذاق۔ (ع۔ ذوق کا صیغہ اسم ظرف۔ چکھنا۔ چکھنے کی جگہ۔ فارسیوں نے بمعنی ظرافت بھی استعمال کیا) مذکر ؁ کسی بات کا چسکا کسی امر کی عادت۔ دلچسپی۔ سلیقہ۔ (فقرہ) اس کو شعر و سخن کا مذاق ہے ؁ ظرافت۔ ہنسی دل لگی۔ (ہجا) صاحب اچل پچھے مردوے سرک یاں سے۔ مجھکو بھاتا نہیں مذاق ترا۔ (اکبر) ناک کے ساتھ) تجھ سے ہنستے ہیں کبھی کرتے ہیں گلچیں سے مذاق۔ ان گلوں کے ہیں کچھ انداز ترا اے بلبل۔ مذاق اُڑانا۔ ہنسی کرنا۔ تمسخر کرنا۔ مذاقِ سخن۔ شعر و سخن کا سلیقہ ؎ بخشی خدا نے چشمِ بصیرت جنھیں شعور۔ ہر رنگ میں مذاق سخن دیکھ لیتے ہیں۔ مذاقاً۔ مذاق سے ہنسی دل لگی سے۔ چھیڑ سے۔ مذاق کا آدمی۔ ظریف۔ خوش طبع۔ زندہ دل۔ مذاق میں اڑانا۔ ہنسی میں ٹالنا۔ (عاشق) شادی کا کبھی جو ذکر آتا۔ کس طرح مذاق میں اڑاتا۔ مذاقیہ۔ صفت۔ مذاق کے طور پر۔ ہنسی سے۔ مذاقاً۔

مُذاکَرہ۔ (ع)، مذکر۔ باہم ذکر کرنا۔ مباحثہ۔

مَذاہب۔ (ع)، مذکر۔ جمع مذہب کی۔ مَذبَح۔ (ع)، مذکر ذبح کرنے کی جگہ۔ مُذَبذَب۔ (ع)، صفت۔ دھکڑ پکڑ کرنے والا۔ وہ جسکا ارادہ مصمم نہو ؁ مشتبہ۔ (فقرہ) اَب سفر کا قصد مذبذب ہوگیا ہے۔

مَذبُوح۔ (ع)، صفت۔ ذبح کیا ہوا۔ جانور جس کو ذبح کردیا ہو۔

مُذَکَّر۔ (ع)، مذکر۔ نر۔ مرد۔ مَذکُور۔ (ع۔ میں صیغہ اسم مفعول کا ہے فارسیوں نے بمعنی ذکر بھی استعمال کیا) ؁ صفت مذکر۔ ذکر کیا گیا مونث کے لئے مذکورہ ؁ ذکر۔ چرچا۔ شہرت۔ (جرأت) دیکھ تو کس شخص کا گھر ہمسے چھٹا۔ پھر بھلا کیونکہ نہ مذکور ہو گھر گھر اپنا ؁ (کنایتہً) پتہ۔ نشان۔ نام۔ (اشرف) اُس قصر میں رسائی کلستوری نہیں۔ گرد و غبار کا کہیں مذکور ہی نہیں۔ مذکور آنا۔ ذکر ہونا۔ (رشک) اے فلک رفعت وہاں نقار خانے بنتے ہیں۔ جس جگہ مذکور آتا ہے مری فریاد کا۔ مذکور نکالنا۔ ذکر چھیڑنا۔ (امانت) دونوں ہاتھوں کو گلے میں مرے ڈالا اُس نے۔ پھر اسی ذکر کا مذکور نکالا اُس نے مذکور نکلنا۔ لازم۔

مذکور - (ع ، مذکر) ذکر کیا گیا - مذکورۂ بالا - مذکورۂ صدر (ف) صفت - وہ شخص یا بات جس کا ذکر اوپر کی عبارت میں آچکا ہو۔

مذکوری - مذکر - عدالت کا سپاہی - سمن وغیرہ تعمیل کرنیوالا سپاہی۔

مُذِلّ - (ع ، صفت مذکر) - ذلیل کرنیوالا ۲ خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیق طاعت سلب کرکے اور آخرت میں اسفل السافلین میں داخل کرکے ذلیل و خوار کرتا ہے ۔ مَذَلَّت - (ع بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد) مونث - ذلت - رسوائی - بدنامی - خواری - مَذَمّت - (ع) مونث - بُرائی - بدی - ہجو - (کرنا کے ساتھ) - (امیر) وہ چاٹ دوں کریں نہ مذمت شراب کی - واعظ کے منھ پہ مہر لگا دوں کباب کی - مَذمُوم - (ع) - صفت - مذکر - بُرا - خراب - قبیح - وہ شئے جس کی بُرائی کی جائے - مَذمُومَہ - (ع ، صفت) - مونث - مُذنِب - (ع ، صفت) گنہگار گناہ کرنے والا - مُذنِبِین - (ع) مذکر - مذنب کی جمع - مُذَہَّب (ع ، صفت) - سونا چڑھی ہوئی چیز - سونے کا ملمع کی ہوئی چیز (رشک) چلنے میں عکسِ طلائی رنگ کی تاثیر سے - پڑ گیا نقش قدم جسپر مذہب ہو گیا۔

مَذہَب - (ع) - لغوی معنی راہ - راستہ - طریقہ - مذاہب جمع مذکر ۱ مجازاً ۲ - دین - ایمان - آئین - عقیدہ - (ناظم) دیدار ہی نہیں تو خوشی کیا بہشت کی - مذہب ہمیں پسند نہیں اعتراض کا ۲ ملت - کیش - مشرب - مذہبی - (ع) صفت - مذہب سے منسوب -

مذی - (ع بفتح اول و کسر دوم) مونث وہ مادہ جو شہوت کے



غلبہ سے نکلتا ہے -

مَرا - (ف) مجھکو - مرا بخیر تو اُمید نیست بَد مرسان - (ف) مقولہ - اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس سے نقصان کا اندیشہ ہو - اور نفع کی اُمید نہو -

مُرا - بمعنی فوت ہوا - اسمیں ذم کا پہلو ہے اس واسطے اس کی جگہ موا مستعمل ہے - (آتش) نہ موا میں مری قسمت کا قصور اے قاتل - ہاتھ کمزور تلوار تری بھاری ہے - مرا - مخفف ہے میرا کا (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتاب داغ ہجراں کا - نظم میں مستعمل ہے - مرا مردہ دیکھو - (ع و) قسم کی جگہ مستعمل ہے - (رند) چھیڑ کر مجھکو سسکتا تم اگر گھر جاؤ - مجھے بیٹھو مجھے گاڑو مرا مردہ دیکھو - مرا یار مرے یار - بے تکلف دوست کے لئے مستعمل ہے - (داغ) ہو تمیں نہ ہر طرح سے مری پاسداریاں - دشمن کے پاس بھی وہ مرا یار ہی رہا (جلیل) ساقی شرابخانہ میں آئے ہیں آج شیخ - لانا ذرا ان سے کی مرے یار کے لئے - مرے ہوتے - میری موجودگی میں - (امیر) مرے ہوتے غضب ہے غیر کے پہلو میں تم بیٹھو -

مِرْآت - (ع - بسکون را و الف مقصورہ غلط و بالف ممدودہ صحیح یہ صیغہ اسم آلہ کا ہے - رؤیت سے بمعنی دیکھنے کا اسباب اصل میں مِرْئَیَت - بروزن مِفْعَلَت تھا - قاعدہ کے مطابق ی کو الف سے بدل دیا -) مذکر - آئینہ - شیشہ - آرسی - مراتب (ع) مذکر - مرتبہ کی جمع - درجے - رتبے - مناصب - مراتب تمہیدی مذکر - ابتدائی امور - تمہیدی امور - مراتب طے کرنا - مدارج طے کرنا ۲ دریافت طلب امور کا فیصلہ کرنا - تمام مرحلوں اور درجوں کا تصفیہ کرنا - مَرَاثی - (ع) مذکر - جمع مرثیہ کی -

مرا جانا۔ بیتاب ہو جانا۔ (جلیل) کس مسیحا کی ہے مقتل میں الٰہی آمد موت بھی آج مری جاتی ہے مرنے کے لئے۔

مُراجَعَت۔ (ع) مونث۔ واپسی۔ رجوع۔ لوٹنا۔ واپس آنا۔

مَراحِل۔ (ع) مذکر۔ مرحلہ کی جمع۔ منازل۔ منزلیں۔ درجے

مَراحِم۔ (ع) مذکر۔ مرحمت کی جگہ۔ مہربانیاں بخشش۔ مراحمِ خسروانہ (ف) مذکر۔ بادشاہی بخشش۔ عطیات شاہی۔ مُراد۔ (ع) (خاص خواہش) مونث۔ مطلب۔ مقصد۔ غرض۔ منشا (فقرہ) اس فقرے سے آپ کی کیا مراد ہے۔ ۲۔ تمنا۔ آرزو۔ ۳۔ (عو) مَنّت۔

مراد آنا۔ مراد بر آنا۔ مقصد پورا ہونا۔ (شاد) وہ میں مایوس حسرت ہوں نہیں معلوم یہ جس کو۔ مراد آتی ہے کیونکر کس طرح ارماں نکلتے ہیں۔ (اختر) دل میں تصویر یار اتر آئی۔ آج دل کی مراد بر آئی۔ مراد بر لانا۔ کسی کا مقصد پورا کرنا۔ (فقرہ) خدا تمھاری مراد بر لائے۔ مراد پانا۔ منشا پورا ہونا۔ مَنّت پوری ہونا مثال کے لئے دیکھو مراد دکھلانا۔ مراد پر آنا۔ ۱۔ کام کے لائق ہونا کسی چیز کا۔ ۲۔ بالغ ہونا۔ شباب کا زور پر آنا۔ (آتش) جگو مہ چاردہ کو بھول گیا۔ مراد پہ جو ترا عالم شباب آیا۔

مراد پر ہونا۔ پھلوں اور پھولوں کا قابل استعمال ہو جانا۔ (داغ) آیا ہوں تیرے دام میں صیاد باغ سے اپنی مراد پر گل و ریحان کو چھوڑ کر۔ مراد پوری کرنا۔ مطلب پورا کرنا۔ کام نکالنا۔

مراد پوری ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ مَنّت پوری ہونا۔ (ناسخ) خدا سے کب ہوئی پوری مراد ظالم کی۔ چھپایا باغ ارم کو کیا جو در پیدا۔ مراد حاصل ہونا۔ مطلب بر آنا۔ غرض پوری ہونا۔ کام بننا۔ مراد دکھلانا۔ (عو) تمنائے دلی پوری کرنا۔



(جان صاحب) شاد کیوں آج نہ ہوں کل سے بڑا پائی مُراد۔ نامرادوں میں تھی خالق نے یہ دکھلائی مراد۔ مراد دینا۔ مراد پوری کرنا۔ (شرف) چاہتا ظالم نہ دیتا چاہتا دیتا مراد۔ سن تو لے اس کی ٹھہر تو اپنے سائل کے قریب۔ مراد کو پہنچنا۔ فائز المرام ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دلی خواہش کا پورا ہونا۔ (شرف) صیاد ذبح ہو کے میں پہنچا مراد کو۔ آوارہ بوئے گل ہے مرے مشت پر کے ساتھ۔ مراد لینا۔ ۱۔ نتیجہ نکالنا۔ معنی نکالنا قیاس کرنا۔ مُراد مانگنا۔ مرادیں مانگنا۔ دل کے مقصد پورا ہونے کی دعا مانگنا۔ (آتش) ملتی ہو مانگنے سے باغ جہاں میں جو مراد۔ گل سے بلبل کے تعن کے لئے داماں مانگوں۔ (داغ) عدو کی التجا کرنی پڑی ہے۔ مرادیں مانگتا ہوں آسماں سے۔

مراد ماننا۔ مرادیں ماننا۔ (عو) مَنّت ماننا۔ مَنّت کرنا۔ نذر و نیاز دینا۔ (جان صاحب) سبز اور تم سُرخ لاؤ ہے اگر مانی مراد۔ جان صاحب یہ کرو روشن ہے یہ دستور شمع۔ (شرف) شوق میں ذوق میں کیا کیا نہ مرادیں مانیں۔ کوئی ارمان محبت میں نہ نکلا دل کا۔ مراد ملنا۔ دل کا مقصد پورا ہونا۔ (ذوق) مٹی کی مٹی اپنی جو تربت میں مل گئی۔ جو کچھ کہ تھی مراد محبت میں مل گئی۔

مُرادمند۔ (ف) صفت۔ خواہشمند۔ حاجت مند۔ محتاج۔

مرادوں کے دن۔ مذکر۔ ایام جوانی۔ شباب کا زمانہ۔ بہار کے دن۔ (امیر) برس پندرہ یا کہ سولہ کا سن۔ جوانی کی راتیں مرادوں کے دن۔ مُرادی۔ ۱۔ منشا کے مطابق۔ مراد کے موافق۔ ۲۔ مجازی۔ اصطلاحی۔ فرضی۔ جیسے مرادی معنی تمناؤں کے بیشتر لکھتے ہیں۔ (فقرہ) مرادی آٹھ آنے بھیج دو۔

مرادف — مربی

مُرادِف۔ (ع) مذکر۔ ہم معنی۔ مترادف۔
مُراری۔ (س) مذکر۔ لغوی معنی ۱؎ راکشش کا دشمن۔ ۲؎ کرشن جی کا لقب۔ ۳؎ وشنو کا نام۔ ہندوؤں کے ناموں کے ساتھ استعمال میں ہے جیسے مراری سہائے۔ مُراسلات۔ (ع) مذکر۔ مراسلہ کی جمع ۱؎ چٹھیاں۔ خطوط۔ وہ چٹھیاں جو برابر والوں کو لکھیں ۲؎ خط و کتابت۔ مُراسَلَت۔ (ع) مونث۔ باہمی خط و کتابت
مُراسَلہ۔ مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ (فقرہ) دفتر سے مراسلہ آیا۔
مَراسِم۔ (ع۔ رسم بمعانی آئین و نشان کی جمع) مذکر۔ باہمی میل جول، برتاؤ۔ بطور جمع مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہمارے اُن کے مراسم میں فرق آگیا۔ مراعات۔ (ع۔ گوشہ چشم سے دیکھنا) مونث۔ سلوک لحاظ۔ مروت۔ توجہ۔ رعایت رکھنا۔ لحاظ کرنا۔ (فقرہ) ان کو تمھاری مراعات منظور تھی۔ مُراعاتُ النَّظیر۔ (ع) مونث علم بدیع میں ایک صنعت ہے جسکو صنعت تناسب بھی کہتے ہیں۔ کئی چیزیں جن میں باہم مناسبت ہو۔ ایک جگہ ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً صور۔ قیامت ذیل کے شعر میں (ذوق) تیری قامت سے جو ہو رہا قیامت سر و پر۔ کام لے منقار سے فریاد قمری صور کا۔
مُرافعہ۔ (ع۔ مُرافَعَتْ۔ حاکم کے روبرو اپنا دعویٰ پیش کرنا) مذکر۔ اپیل۔ ایک حاکم کے فیصلہ پر مطمئن نہو کر اُس سے بڑے حاکم کے پاس دادخواہی کرنا۔ کرنا کے ساتھ۔ مرافعہ اُولیٰ۔ (ع) مذکر۔ پہلا اپیل۔ مرافِق۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جن سے نفع حاصل کریں۔ مراق۔ (ع۔ میں بتشدید قاف ہے۔ فارسیوں نے تخفیف استعمال کیا) مذکر۔ ایک قسم کا مالیخولیا۔ جنون۔ سودا۔ (فقرہ) اِن کا مراق نہیں جاتا۔

مراقی۔ (ع) صفت۔ وہ جو مراق میں مبتلا ہو۔
مُراقِب۔ (ع) صفت۔ مراقبہ کرنے والا۔ مُراقَبہ۔ (ع) مذکر گردن جھکا کر فکر کرنا۔ اللہ کے ماسوا کو چھوڑ کر محض خدا کی طرف دل لگانا۔ استغراق۔ مَراکِب۔ (ع) مذکر۔ جمع ہے۔ مرکب کی۔ سواریاں۔ جیسے گھوڑا۔ اونٹ۔ کشتی۔ جہاز وغیرہ
مَرام۔ (ع) مذکر۔ مراد۔ مطلب۔ مقصد۔
مُرانا۔ کوُن دینا۔ مردوں کا۔ امردوں سے اغلام کروانا۔
مُراوَدَت۔ (ع) مونث۔ چاہنا۔ آمد و رفت کرنا۔ آمد و رفت
مُراہِق۔ (ع) صفت۔ بلوغ کو پہنچنے والا لڑکا۔
مُرائی۔ (ھ) مذکر۔ کاچھی۔ ترکاری بونے والا۔ مَربُوط۔ (ع)، ربط کیا گیا۔ بندھا ہوا۔ لگایا گیا۔ وابستہ۔
مُرَبّا۔ (ع۔ مُرَبّیٰ۔ قند یا شکر میں پروردہ میوہ) مذکر۔ وہ میوہ جو خاص ترکیب سے گلا کر شیرے میں رکھا گیا ہو۔ عربی میں اسکی جمع مُرَبّیات اور اردو فارسی میں مُرَبّہ جات ہے۔ مُرَبّع۔ (ع)۔ مذکر ۱؎ وہ سطح جسکے چاروں ضلع باہم برابر اور چاروں زاویے قائم ہوں ۲؎ ہر چوکور چیز جسکا طول و عرض برابر ہو ۳؎ چار زانو بیٹھنا۔ ایک قسم کی نشست اُمرا اور سلاطین کی (بیٹھنا کے ساتھ) ۴؎ سولہ خانے کا تعویذ۔ مربّع بیٹھنا۔ (فارسی مُربّع نشستن کا ترجمہ) چار زانو بیٹھنا۔ پالتھی مار کے بیٹھنا۔ مربُوط۔ (ع) صفت بندھا ہوا۔ ربط کیا گیا۔ لگایا گیا۔ مُرَبّی۔ (ع۔ پرورش کرنیوالا) مذکر۔ سرپرست (تحک) خلاف خبر نبی لب شگئی مشاطہ بھی جائے۔ اب مربی سے غرض کیا جو مُربا نہ رہا۔ مربی بنانا۔ سرپرست قرار دینا۔ معاون بنانا۔ مربی بیا، و مُرَبّہ بخور۔ (ف) مثل۔ کامیابی

اُسی صورت میں ہوتی ہے جب کوئی مُربّی ہو۔

مُربُھکا۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جو کھانے سے سیر نہ ہو۔ مونث کے لئے مربھکی۔ مُرپٹ کر۔ بمشکل تمام۔ نہایت کوشش سے۔ بڑی محنت سے۔ (فقرہ) تیشہ کند ہو تو تندرست بڑھئی عمدہ کام تو نہیں بنا سکے گا مگر خیر اس کند تیشہ سے مرپٹ کر کچھ تو کرہی لیگا۔

مرتا۔ صفت مذکر۔ نیمجاں۔ جاں بلب۔ وہ جو قریب ہلاکت ہو۔ مرتا کیا نہ کرتا۔ مثل۔ اُس شخص کے لئے بولتے ہیں جو اپنی زندگی سے نا اُمید ہو کر جو چاہے کرے۔ یعنی ناچاری بے بسی کی حالت میں سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ (شاد) دم آخر بھی شکوہ کیا نہ کرتا۔ تمھیں بتلاؤ مرتا کیا نہ کرتا۔

مُرتاض۔ (ع) صفت۔ ریاضت کرنیوالا۔ عبادت میں مشقت کرنے والا۔

مُرَتّب۔ (ع) صفت ۱ (بفتح حرف سوم مشدد) ترتیب دیا گیا۔ باقاعدہ درست۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) ترتیب دینے والا۔

مُرتبان۔ (ہندوستان کے ایک جزیرے کا نام جہاں مُربا رکھنے کے واسطے خاص قسم کے چینی کے ظرف بنتے ہیں) مذکر ۱ چینی یا مٹی کا ایک قسم کا ظرف جس پر لاکھ کا روغن کرتے ہیں ۲ ایک قسم کا کیلا۔

مَرتَبت۔ (ع) مذکر۔ مرتبہ درجہ۔ جیسے عالی مرتبت فارسی ترکیبوں میں مستعمل ہے۔ جیسے فلک مرتبت۔ گردوں مرتبت ۵ میکشی میں وہ خلاطوں مرتبت ہیں ہم (اسیر) خم بنا جو گرد باد اُٹھا ہماری خاک کا۔ مَرتَبہ۔ (ف) مذکر ۱ درجہ رتبہ منصب۔ عہدہ۔ (جلال) میں روح قدس کا ہمزباں ہوں۔ یہ مرتبہ عجز نے بڑھایا ۲ (اردو) مونث۔ بار۔ دفعہ۔ (فقرہ) ہم دوسری مرتبہ لکھنؤ نہیں گئے۔ مُرتَد۔ (ع میں بتشدید حرف آخر ہے) مذکر۔ منحرف۔ اسلام سے پھرا ہوا۔ (ہونا کے ساتھ)۔

مُرتَشی۔ (ع) رشوت لینے والا۔ کھاؤ۔ دیکھو راشی۔ (ابن قوت) مجھکو کسی مرتشی انگریز سے معاملہ نہیں پڑا ـــــــ ـــــــ نہ میں نے کسی انگریز کو رشوت دی۔

مُرتَضیٰ۔ (ع) مذکر ۱ پسندیدہ۔ مقبول ۲ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ مرتضوی۔ (ع) منسوب بہ مرتضیٰ علی کرم اللہ وجہہٗ یہ لفظ بقاعدہ صرف درست نہیں ہو لیکن اساتذہ کے کلام میں اسی طرح پایا جاتا ہے۔ (انیس) اس رشتہ سے محکم کمر مرتضوی ہے۔ نازک تو ہی پر دیں کی پشت اس سے قوی ہے۔

مُرتَعِش۔ (ع) صفت لرزاں۔ رعشے والا۔ مُرتَفَع۔ (ع) صفت ۱ (بفتح سوم وچہارم) جگہ سے دُور کیا گیا۔ (فقرہ) اب یہ شبہہ مرتفع ہو گیا ۲ (بفتح سوم وکسر چہارم) بلند۔ بلند ہونے والا۔ جیسے قصر مُرتفع۔ مُرتکِب۔ (ع بفتح سوم وکسر چہارم) صفت کسی فعل کا کرنے والا۔ استعمال اس لفظ کا منہیات میں ہے۔ ہونا کے ساتھ (توبۃ النصوح) مگر تو گناہوں کا نہایت بیباکی سے مرتکب ہوتا ہے۔

مُرتَہِن۔ (ع بفتح سوم وکسر چہارم) مذکر۔ رہن لینے والا۔ گرو رکھنیوالا۔

مرتے۔ مرتا کی جمع۔ مرتے جیتے۔ جس طرح ہو سکا۔ جوں توں کر کے بڑی بھلی طرح ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (داغ) تجھکو عشاق پر نظر بھی ہے۔ مرتے جیتوں کی کچھ خبر بھی ہے۔ مرتے دم۔ آخر دم۔

حالت نزع میں۔ بوقت مرگ ۔ ۵ اینام تیرے کہا گیا اے جان گھر سی رنڈی کے مرتے دم نکلے۔ مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل۔ (دہلی) دیکھو مرے کو ماریں (ایامی) زوال سلطنت نے اسلام کو ضعیف کر ہی دیا تھا مرتے کو ماریں شاہ مدار۔ نادان دوست اُس کو اور بھی پنپنے نہیں دیتے۔ مرتے مرتے۔ اخیر وقت میں۔ حالتِ نزع میں علیں وفات کے وقت۔ (آتش) برابر جاں کے رکھا ہے اسکو مرتے مرتے تک۔ ہماری قبر پر رویا کرے گی آرزو برسوں۔

مرتے مرگیا۔ یہاں تک نوبت پونہچی کہ مرگیا۔ (قدر) اللہ رے ضعف عشق میں میں مرتے مرگیا۔ اُٹھانہ مجھ سے نازِ مسیحا کسی طرح۔

مُرَثِّیَہ۔ (ع) مردہ کی صفت۔ مردے کی تعریف بتشدید حرف چہارم غلط ہے۔) مذکر۔ ! وہ نظم یا اشعار جس میں کسی شخص کی وفات یا شہادت کا حال اور اُس کی مصیبتوں کا ذکر ہو۔ وہ اشعار جن میں شہدائے کربلا کی شہادت کے واقعات اور حادثات کا دردانگیز بیان کیا جائے۔ (رشک) حال ایسا ہے کہ روئے گا زمانہ مجھ پر۔ مرثیہ میری مصیبت کا کہا جائے گا! ماتم۔ رونا۔ (داغ) کیوں ہوئے غمگین نہ تھا کچھ مرثیہ ذکرِ رقیب۔ آؤ دل جاؤ گلے لب اب ندامت ہو چکی۔ مرثیہ پڑھنا۔ مرثیہ خوانی کرنا۔ نوحہ پڑھنا۔ مرثیہ خواں۔ مذکر۔ وہ شخص جو مجالس میں جاکر مرثیہ پڑھنے کا پیشہ کرتا ہو۔ نوحہ خواں۔ مرثیہ خوانی۔ مونث۔ نوحہ خوانی۔ مرثیے پڑھنا۔ (داغ) قاصد نے کہا سُن کے مرا حال پریشاں۔ بندے کو تو یہ مرثیہ خوانی نہیں آتی۔

مَرْج۔ (ع) بفتح اول و دوم صحیح و بسکون دوم غلط ہے۔ فارسیوں نے



ہرج کے ساتھ مرج کو بسکون دوم استعمال کیا ہے۔ (فیاض) از ہجوم ہرج و مرج آزادگاں در فتنہ اند۔ دزد نور ظلم وجو آئینہ ما دارد غبار۔) مذکر۔ خرابی۔ تباہی بے چینی بے آرامی۔ کام کا بگڑنا۔ مَرجان۔ (ع) بالفتح صحیح و بالکسر غلط۔ عربی میں چھوٹے موتی کو کہتے ہیں اور فارسی میں مُونگے کو) مذکر۔ مُونگا۔

مرجانا۔ (ھ) دیکھو مرنا! کسی دھات کا کشتہ ہوجانا۔ تباہ ہوجانا سخت نقصان پونہچ جانا کی جگہ۔ (فقرہ) آپ کی شرکت میں ہم مرگئے۔ [۳] بھوک کے لئے۔ زائل ہوجانا۔ جاتی رہنا! دل کے لئے۔ افسردہ ہوجانا۔ (داغ) جب ترے جی سے اتر جاتا ہے دل جیتے جی کمبخت مرجاتا ہے دل [۵] آرزو کے لئے۔ مٹ جانا۔ (شرف) وصال کی شب گزر گئی ہے۔ جو آرزو تھی وہ مرگئی ہے [۶] (گوٹ۔ نرد کے لئے) پٹیا جانا۔ پِٹ جانا۔ (بحر) اب حوصلہ نہیں بازیِ عشق کا۔ دل مردہ کیا ہوا کہ بڑی نرد مرگئی [۷] (کنایۃً) کہیں بیٹھ رہنا۔ (داغ) کہاں جاتا ہے قاصد اس کے در تک خدا جانے وہ مرجاتا کہاں ہے۔

مُرَجَّح۔ (ع)۔ صفت۔ ترجیح دینوالا [۲] (بفتح سوم مشدد) ترجیح دیا گیا افضل۔ فائق۔ غالب۔

مُرَجَّز۔ (ع) صفت۔ نثر کی تینوں قسموں (مرجز۔ مسجع۔ عاری) میں سے ایک قسم ہے یعنی ایسی نثر جس میں دو فقروں کے کلمات مقابل باہم ہموزن ہوں اور قافیہ رکھتے ہوں۔ جیسے اس فقرہ میں صرف اوقات بفکر واہب کارساز خرج انفاس بے ذکر قادر کردگار مضرت تام کا باعث ہے۔

مَرْجَع۔ (ع) مذکر۔ ٹھکانا پناہ کی جگہ (منیر) یہی کعبہ یہی قبلہ

یہی مرجع ہی عالم کا۔ ترے کوچہ میں ہو جھگڑا کا داے بُت آبِ زمزم کا
۲ وہ لفظ جس کی طرف ضمیر پھرے۔ مرجعِ خلائق۔ مرجعِ عام۔ مذکر
تمام خلقت کا ٹھکانا۔ وہ شخص یا وہ جگہ جہاں سب رجوع ہوں
(اجتہاد) زہد و عبادت اور ورع و تقویٰ میں اپنا نظیر نہیں
رکھتے تھے اور اسی وجہ سے مرجع خلائق بھی تھے۔ مرجعیت (ع)
مونث۔ مرجع ہونا۔ مرکز ہونا۔ (فقرہ) دعوت اسلام سے مکہ کی
مرجعیت اور خاصکر قریش کی روزی میں خلل پڑتا تھا۔ مرجوح
(ع) صفت۔ ترجیح دیا گیا۔ (اجتہاد) پس مسلمان عملاً زہد
کی طرف مائل ہو یا اعمال آخرت اور اعمال دنیا میں راجح
و مرجوح کا تفرقہ نکالتا ہو تو وہ غلطی کرتا ہے۔ مرجُوع۔ مرجوعہ
(ع) صفت ۱ رجوع کیا گیا۔ لوٹایا گیا ۲ دائر کیا گیا۔ عدالت
میں پیش کیا گیا

مُرجھانا۔ (ہ) ۱ پژمردہ ہونا۔ کملانا۔ پھولوں وغیرہ کا پژمردہ
ہوجانا۔ (ذوق) کھِل کے گل کچھ تو بہار جانفزا دکھلا گئے۔
حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بِن کھلے مرجھا گئے ۲ خشک ہونا
سوکھنا۔ خشک ہونا کسی شاداب ثمر کا۔ (ذوق) دل کا یہ
احوال ہے غم سے ترے اے مست ناز۔ جیسے مرجھایا ہوا دانہ
کوئی انگور کا ۳ غمگین ہونا۔ اداس ہونا۔ افسردہ ہونا طبیعت
کا کسی صدمے سے۔ (آتش) نسیم صبح سے مرجھایا جاتا ہوں۔
وہ غنچہ ہوں۔ وہ گل ہوں میں جسے شبنم بلائے آسمانی ہے ۴ افسردہ
کرنا۔ (ناسخ) اے عندلیب ہیں ترے گلہائے باغ کیا۔ مرجھا گئے
میری آہ گل آفتاب کو۔ مُرجھیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جو مرکر جیا ہو
نہایت سُست کاہل اور مردہ دل شخص۔ (میرا) پایاں کار عشق



میں ہم مرجھئے ہوئے۔ مرجھونی۔ (ہ) صفت۔ مونث کمال لاغر۔
(رویلے صادقہ) بلا سے آگے کونسل چلے اور مرجھونی ہو اور ہم بھلے
مانس رہیں بہتر ہے اس سے کہ چلے ہی نہیں۔ مرچ۔ (ہ) مونث
فلفل۔ یہ سیاہ سرخ کالی اور سفید کئی قسم کی ہوتی ہے۔ (فقرہ)
سالن میں مرچ بہت تھی ۲ صفت۔ نہایت تیز۔ نہایت تند ۳
بھوت یا چڑیل کا اثر دور کرنے کے لئے مرچوں کی دھونی دیتے
ہیں۔ مرچیا دیو۔ مذکر۔ چھوٹے اور پست قد دیو کو کہتے ہیں۔ دیکھو مرچیں
مُرچڑا۔ (ہ) صفت مذکر۔ ضدی ۲ ایک قسم کے فقیر جو اپنا زخمی
کرکے بھیک مانگتے ہیں۔ مُرچڑاپن۔ (ہ) مذکر۔ ضد۔ ہٹیلاپن۔ سینہ
زوری۔ سرزوری۔ (رند) بے ستون پہ چل کے اب فرہاد سے
کہتے ہیں رند۔ مرچڑاپن کرکے کیا مالک ہوے کہسار کے۔ مرچڑاپن
— دکھانا۔ ضد کرنا۔ (شوق) جاں دیتے ہیں زہر کھاتے ہیں۔
مرچڑاپن مجھے دکھلاتے ہیں۔

مَرچینٹ۔ (انگ) مذکر۔ سوداگر۔ تاجر۔

مُرچُکنا۔ مرکر ختم ہوجانا۔ مرچلنا۔ مرنے کی قریب ہونا۔ مرنے لگنا۔
مرنے سے کچھ روز بیشتر کمزور اور ضعیف ہوجانا۔ (ناسخ) مرچلا ہوں
امیدوار ہی ہیں۔ ایسی ہاں سے وہ کرتے کاش نہیں۔
مُرچنگ (ہ بالضم و فتح سوم) مونث ایک قسم کے باجے کا نام جسے
منھ میں پکڑ کر انگلیوں سے بجاتے ہیں۔

مرچیں۔ (ہ) مونث۔ مرچ کی جمع۔ مرچیں آنکھوں میں بھر لینا۔
نیند نہ آنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) سونے سے
درگزرے جسمیں غفلت تیری یاد سے ہو۔ نیند آتی ہے تو ہم
مرچیں آنکھوں میں بھر لیتے ہیں۔ مرچیں سی لگ اٹھنا

مرچیں | مردانہ

مرچیں سی لگنا۔ مرچین لگنا۔ کسی بات کا نہایت ناگوار گزرنا آگ سی لگ جانا۔ جھنجلا اٹھنا۔ بُرا لگنا۔ جلنا۔ (ذوق) لگتی مرچیں سی کبابوں کو ہیں کیا کیا سنکر۔ دل بریاں سے مری سنکے محبت کے مزے۔ (نکہت) قاتل نمک لگا مرے دل کے کباب کو مرچیں لگیں گی حاسدِ خانہ خراب کو۔

مَرحبا۔ (ع۔ اصل میں رَحُبَت لَکَ الدّارُ مَرحَباً۔ (وسیع ہوا واسطے تیرے گھر بہت وسیع ہونا۔) فعل کو مع متعلقات حذف کر دیا۔ مرحب مصدر میمی بمعنی فراخ ہونا تھا۔ اُس کی تنوین بوجہ مفعول مطلق ہونے کے تھی۔ اُس کو بھی دور کیا اور حذف کی دلالت کیواسطے مرحب کے آخر میں الف اضافہ کیا۔ یہ لفظ عرب میں تعظیم مہمان کے لئے مستعمل ہی) مونث کلمہ تحسین و آفریں۔ شاباش آفریں۔ سبحان اللہ کی جگہ۔ (جانصاحب) تو جو آئے سَوت بہت سوتی ہے۔ مرحبا چار طرف ہوتی ہے۔ (کہنا کے ساتھ) (ذوق) میں ترے ہاتھوں کے قرباں واہ کیا مارے ہیں تیر سب دہانِ زخم منہ سے مرحبا کہنے کو ہیں۔

مَرحلہ۔ (ع۔ معانی نمبر ۱ میں) مذکر۔ [۱] منزل۔ بارہ میل کی مسافت ایک طرح کی عمارت جو جنگی قلعہ کے اروگرد بناتے اور اُسپر بیٹھکر حریف سے جنگ کرتے ہیں [۲] اہم کام۔ بڑی مسافت (امیر) نہ سیر عرش ہی مشکل نہ قطع راہ عدم۔ خدا کرے کہیں طے ہو یہ مرحلہ دل کا۔ (فقرہ) آپ کی کوشش سے یہ مرحلہ طے ہوا۔ طے کرنا طے ہونا کے ساتھ (محسن) سب اپنے نبی کے قدم پر چلے۔ جو باقی تھے وہ طے کئے مرحلے۔

مَرحَمَت۔ (ع) مونث۔ مہربانی۔ رحم۔ کرم۔ عنایت۔ الطاف نوازش۔ (مومن) جبکہ بہت تکلیف اُٹھائی۔ حال پر اپنے مرحمت آئی۔ مرحمت فرمانا۔ مرحمت کرنا۔ بڑے کا چھوٹے کو کچھ دینا یا بھیجنا

مرحمت نامہ۔ مذکر۔ بڑے کا خط چھوٹے کے نام۔ مرحمت نامہ صادر ہونا۔ بڑے کا خط آنا۔

مَرحُوم۔ (ع۔ مہربانی کیا گیا۔ فارسیوں نے اس کا استعمال مردہ کے واسطے کیا ہی) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرحومہ۔ [۱] رحمت کیا گیا وہ مرد جو مر گیا ہو۔ یہ لفظ صرف مسلمان مُردے کے واسطے مخصوص ہے۔ ہندؤں میں اس جگہ سرگ باشی ہے [۲] (کنایۃً) اس چیز کے واسطے بھی مستعمل ہی جو ضائع ہو گئی ہو۔ (داغ) یار کے غم میں پریشان یہی یار رہا۔ صبر مرحوم کا اک دل ہی عزادار رہا۔

مُرَخَّص۔ (ع) صفت۔ رخصت کیا گیا۔ روانہ کیا گیا۔ اجازت دیا گیا۔ مُرخّص ہونا۔ رخصت ہونا۔ سدھارنا۔ روانہ ہونا۔ (اشرف) حواس و ہوش مُرخّص ہوئے ضعیفی میں۔ سحر کا وقت ہی اور انتشار صحبت میں۔ مُرَحَّم۔ (ع) صفت۔ ترحم کیا گیا۔ دیکھو ترحیم

مَرد۔ (ف۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۴۔ ۵ میں فارسی ہے) مذکر۔ [۱] آدمی۔ بشر۔ شخص [۲] (اردو) خاوند۔ شوہر [۳] بہادر۔ شجاع۔ دلیر دغالب (دھمکی میں مر گیا جو نہ باب نبرد تھا۔ عشق نبرد پیشہ طلبگار مرد تھا [۴] لائق۔ جیسے مرد میداں۔ مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست (ف) مقولہ۔ عاقبت اندیشی کی تعریف میں مستعمل ہے۔ مرد آدمی شریف۔ اشراف۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ (سحر) افشائے راز عشق کریں ان میں ہم نہیں۔ اک مرد آدمی کو نہ بدنام کیجئے۔ مرد آزما مرد افگن۔ (ف۔ کنایۃً) قوی۔ پرزور۔ مَرد و امَردِی۔ (عو۔ لکھنؤ) مونث۔ زبردستی۔ مردانہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو مرداں کے تحت

میں۔ مردبچہ۔ (ف۔ کنایۃً) دلیر۔ جوانمرد۔ بہادر۔ (ایامیؔ) جیسی
برس سوا برس کا پلا ہوا مردبچہ۔ مرد بننا۔ حوصلہ کرنا۔ (عالم)۔
اب بنو مرد باغ میں جاؤ۔ آنے جانے کی کچھ خبر لاؤ۔ مرد تازہ
ولایت۔ صفت۔ وہ شخص جو حال میں ولایت سے آیا ہو!
(کنایۃً) وحشی۔ وہ شخص جو ہندوستانیوں سے وحشت کرے اور
انگریز بنے۔ مرد چوں پیر شود حرص جواں میگردد۔ (ف) مقولہ
بڑھاپے میں حرص زیادہ ہو جاتی ہے۔ (راسخ) مرد چوں پیر شود
حرص جواں می گردد۔ شوق بادہ تو زیادہ ہے جوانی نہ سہی۔
مردِ حق۔ (ف) مذکر۔ مردِ خدا۔ خدا کا ولی۔ مردِ خدا۔ (ف) مذکر!
عارف۔ پارسا۔ خداشناس۔ خدا رسیدہ! شریف بزرگ کی شان
میں بھی کہتے ہیں عام اس سے کہ وہ زاہد و مرتاض ہو یا نہو۔
(ذوق) زاہد یہ کیا کہا کہ نہ مل ان بتوں سے تو۔ دیتا ہے کوئی ایسی
بھی مرد خدا اصلاح؟ حُسنِ کلام کے واسطے بھلے مانس کی جگہ
اور کبھی طنز سے بھی مستعمل ہے ؂ جب داغ کو ڈھونڈھا
کسی بُت خانہ میں پایا۔ گھر میں کبھی اُس مردِ خدا کو نہیں دیکھا
(فقرہ) مردِ خدا تم کیسے بزدل ہو۔ مَردشناسی۔ (ف) مونث
آدم شناسی۔ مرد کا نام مرد سے بہتر ہے۔ مقولہ۔ یعنی مرد سے زیادہ
اُس کے نام کا رعب ہوتا ہے۔ (شاد) یہ قول سچ ہے مرد سے بہتر ہے
نام مرد۔ رستم سے بڑھ کے رعب ہے رستم کی دھاک میں۔ مرد
کارآمد۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو کسی کام کو بخوبی انجام دے
مرد کی ذات۔ مرد کی صورت۔ (ع و) مرد کی جنس جس میں
بہادری اور جرأت ہوتی ہو۔ مرد کی صورت نہ دیکھنا۔ عورت کا
مرد کے پاس نہ جانا۔ عورت کا مُجرّد رہنا۔ مرد کی مَوت نامرد کے ہاتھ



مثل۔ کبھی کمزور بھی زبردست کو مار لیتا ہے۔ مرد مانس۔ مذکر۔
(ع و) مرد کی ذات۔ مرد۔ مردِ مسلماں۔ مسلماں کی جگہ۔ (راسخ)
کس نے میخانہ سے واعظ کو یہ کہکر روکا۔ ٹھہرو مرد مسلماں کہاں
جاتا ہے۔ مردِ معقول۔ شریف۔ باوضع۔ اشراف۔ مُہذّب
شائستہ۔ دانا۔ دانشمند۔ مرد میدان۔ (ف) صفت۔ بہادر
دلیر۔ حریف۔ مقابل ؂ مرد میدان کو غرض کیا سیر گلشن سے
شعور۔ جوہر شمشیر کا مجھ کو چمن درکار ہے۔ مرد و زن۔ (ف) مذکر
مرد اور عورت۔ مجازاً عام لوگ۔ سب خلقت۔ مرد ہونا۔ بہادر ہونا
دلیر ہونا۔ (قلق) مرد ایسی ہی مرد ہوتے ہیں۔ مہر و الفت میں
فرد ہوتے ہیں۔ مردی۔ (ف۔ بہادری۔ دلیری) مونث!
انسانیت! بہادری۔ مردانگی! قوت باہ۔
مُرداد۔ (ف) مذکر۔ پانچواں شمسی مہینہ جو انگریزی میں جولائی سے
اور ہندی میں بھادوں سے ملتا ہے۔ ہر شمسی مہینہ کا ساتواں
یا آٹھواں دن۔
مُردار۔ (ف معنی نمبر۲ میں، صفت! اپنی موت سے مرا ہوا
! ناپاک۔ نجس۔ حرام! مردہ۔ بے جان! مونث۔ نہایت حقارت
کا کلمہ جو بحالتِ ناراضی عورت کو کہا جاتا ہے۔ (ذوق) اسبِ
دنیا کی ہوس خوار لئے پھرتی ہے۔ کون پھرتا ہے یہ مردار لئے پھرتی
ہے ؂ فاحشہ۔ نالائق۔ نابکار۔ (آتش) ڈھونڈے اور مجرّد کوئی
زال دنیا۔ مری پاپوش کے قابل نہیں مردار کی شکل۔ مردار
خوار۔ (ف) صفت۔ وہ جو مردہ جانوروں کو کھائے۔ جیسے کرگس
چیل۔ کوا وغیرہ۔ مردار پڑ جانا۔ بیجان ہو جانا جسم کے کسی حصہ کا
(مصنات) ڈاکٹر کہتا تھا کہ جب دانت نکلنے کو ہوتا ہے تو مسوڑھا

پہلے ہی سے مردار پڑجاتا ہے۔ مُرداسنگ۔ مردار سنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی دوا کا نام جو پتھر کی مانند ہوتی ہے۔ (ذوق) رکھتا نہ بسکہ جیفۂ دنیا سے تنگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں

مُردار ہو جانا۔ حرام ہو جانا۔ ناجائز ہو جانا۔ ذبح کے قابل نہ رہنا

مُرداری۔ مونث۔ (عو) چھپکلی۔ ہلپا سہ۔ (نکہت) شیخ جی صاحب کے ہیں دو ابروے پیوستہ یوں۔ سر ملا کر جس طرح لڑتی ہیں دو مرداریاں

مُردان۔ (ف) جمع ہے مرد کی۔ پہلوان۔ دلاور جوان۔ مردانِ خدا (ف) مذکر۔ خدا کے خاص بندے۔ باخدا لوگ۔ بہادر سہ مردانِ خدا میں شرفِ انسانہ رہیگا۔ درپیش جو مشکل ہو تو مشکل سے نہ بھاگا

مردانگی۔ (ف) مونث۔ بہادری۔ جوانمردی۔ دلیری سہ عجب مردانگی سے جان دیدی۔ شرت کیا بات ہو رحمت خدا کی۔

مُردانہ۔ (ف) مرد کی طرف منسوب (صفت) ۱ مرد سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے ہمت مردانہ۔ غیرت مردانہ ۲ بہادرانہ دلیری سے۔ جرأت سے ۳ مذکر۔ وہ جگہ جہاں مرد بیٹھتے ہوں۔ دیوانخانہ ۴ مذکر۔ گھر کی عورتوں کا پردے میں چلا جانا۔ نامحرم مردوں کا گھر کے اندر چلا آنا۔ (ہونا کے ساتھ) مردانہ بھیس۔ مذکر۔ مردوں کا سا لباس یا صورت۔ مردانہ جوڑا۔ مذکر۔ مردوں کے پہننے کا لباس۔ مردانہ کام۔ مردوں کا کام۔ بڑی ہمت کا کام

مردانہ مکان۔ مذکر۔ وہ مکان جس میں مرد رہتے ہوں اور پردے دار عورتیں وہاں نہ ہوں۔ مردانہ وار۔ (ف) صفت۔ مردوں کے مانند۔ بہادرانہ۔ دلیر۔ مردانی۔ صفت۔ مونث ۱ وہ عورت جو اپنے آپ کو مرد کی طرح بنائے۔ مردوں کے سے کام کرنے والی عورت۔



مردانی صحنک۔ مونث۔ وہ صحنک جس کو مرد کھاتے ہیں۔

مردانے کپڑے۔ مذکر۔ مردانہ لباس جس میں قبا۔ لبادہ۔ چُبکا۔ دستار شامل ہے۔ مردانے آدمی۔ بہادر سہ شاباش داغ تجھکو کیا تیغ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں۔ مُرَدَّد۔ (ع) صفت۔ تردید کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ واپس دیا گیا۔ مُردَک۔ (ف) مذکر۔ مرد کی تصغیر بالتحقیر۔ حقیر آدمی۔ ادنی اور ذلیل آدمی۔

مُردگاں۔ (ف) مذکر۔ مردہ کی جمع۔ مرے ہوئے لوگ۔ مردے

مَردُم۔ (ف۔ مردمان۔ جمع) مذکر ۱ عام لوگ۔ مرد۔ انسان۔ آدم یہ لفظ اسم جنس ہے یعنی واحد پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور جمع پر بھی سہ (شور) کیوں آسماں پہ مَردم خاکی کا ہے دماغ۔ یہ لوگ رہنے والے گڑھی کے سرا کے ہیں ۲ مہذب اور شائستہ آدمی ۳ آنکھ کی پتلی۔ (راسخ) خانۂ چشم میں تم بیٹھو جو مَردم بنکر۔ میری سونے کی انگوٹھی میں نگینہ ہوگا۔ امیر مَردُم بچے سات پردوں کے اندر عرق میں تر۔ خخانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر۔ مردمِ آبی۔ (ف) مذکر۔ جل مانس۔ دریائی آدمی انسانی صورت کے حیوانات جو سمندر میں ہوتے ہیں۔ (بحر) اگر یہ گرم آنسو رو کے میں دریا میں منھ دھوؤں۔ لا آئی ہوں پھپھولے مردم آبی کو چیچک ہو۔ مردم آزار۔ (ف) صفت۔ لوگوں کو ستانے والا ظالم۔ بیرحم۔ موذی۔ جفاکار۔ مردم آزاری۔ (ف) مونث۔ لوگوں کو تکلیف دینا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ مردم آمیز۔ (ف) صفت خلیق۔ متواضع۔ مردم بازار۔ مردم بازاری۔ (ف) مذکر۔ بازاری لوگ۔ (ناظم) خاص ڈیوڑھی میں گزر مردم بازار کا ہے (قدر)

آپ کے سامنے یوسف کیا ہیں۔ قدر کیا مردم بازاری کی۔ **مُردُمِ چشم**۔ (ف، مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (صبا) اپنے یوسف کے شوق دید میں۔ مردم چشم زلیخا ہوگیا۔ **مردم خاکی**۔ (ف، مذکر) انسان بشال کے لئے دیکھو مردم نمبر ا

**مُردُم خوار**۔ (ف) مذکر: آدم خوار۔ وہ درندے جو آدمیوں کو کھا جاتے ہیں۔ (رویائے صادقہ) اور اُس میں بے شمار مردم خوار ناکے اور گھڑیال منھ کھولے ہوئے پھرتے ہیں: بے رحم سفاک۔ ظالم۔ **مُردُم خیز**۔ (ف) صفت۔ وہ مقام جہاں لائق اور بہادر آدمی پیدا ہوں۔ (محسن) ہے زمیں کعبۂ ابرو کی بڑی مردم خیز۔ رُخ کے میداں میں ہر اک ذرّہ ہے شمس تبریز۔ **مردم در** (ف) صفت۔ درندہ۔ آدمیوں کو ہلاک کرنے والا درندہ۔ **مردمِ دیدہ** (ف) مذکر۔ آنکھ کی پتلی۔ (رشک) مانند زور و قوت دل دلکے گھر میں: مانند نور مردم دیدہ نظر میں رہ۔ **مردم زاد**۔ (ف) مذکر۔ آدمی۔ آدم زادہ۔ **مردم شماری**۔ (ف) مونث۔ آدمیوں کی گنتی۔ **مردم شناس**۔ (ف) صفت۔ آدم شناس۔ (امیر) مردم شناس چاہیئے انسان ذی شعور ہے۔ **مردم شناسی**۔ (ف) مونث۔ اچھے بُرے آدمی کی شناخت۔ **مردم قالی**۔ (ف) مذکر۔ وہ انسان کی صورت جو قالین پر بناتے ہیں۔ (رشک) ہے شام سے جو جلوہ گر فرش خانہ تو: امداد بخت مردم قالیں کی رات ہے۔ **مردم کش**۔ (ف) صفت۔ **مردم دز**۔ **مردم کشی** (ف) مونث۔ انسان کو ہلاک کرنا۔ **مُردُم گیا۔ مردم گیاہ**۔ (ف) مونث ملک چین کی ایک قسم کی گھاس جو انسان کی شکل سے مشابہ ہوتی ہے۔ (رشک) یاد یار ان مواقع میں دفن گر ہے۔ جو اُگیگی گھاس وہ مردم گیا ہو جائیگی۔ (امیر) ہے سیر باغ حُسن کا طالب ہمیشہ دل



اُگتی ہے اس زمیں سے مردم گیاہ شوق۔ **مردُم ماہی**۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی مچھلی جسکا اوپر کا دھڑ انسان سے مشابہ ہوتا ہے (کلیات محسن) جوش باراں نے زمانے کی یہ صورت بدلی۔ حوت ماہی ہے تو جوزا بھی ہے مردم ماہی۔ **مُردُمک**۔ (ف) مونث۔ مردم کی تصغیر۔ آنکھ کی پتلی۔ (برق) اُس کی آنکھوں پر حسینوں کی لگی رہتی ہے آنکھ۔ طوطیائے چشم جاناں مردمک ہے حور کی۔ **مردمک پھرنا**۔ پتلی کا پھرنا۔ (راسخ) یوں پھر رہی ہے مردمک چشم انتظار گویا کسیکا طالع ناساز گار ہے۔ **مُردُمی**۔ (ف) مونث: انسانیت مروت۔ خلق۔ رعایت۔ اہلیت: بہادری۔ شجاعت۔ دلیری (انیس) دعویٰ تھا مردمی کا یہ آنکھیں چرا گئے۔

**مُردَن**۔ (ف) مرنا۔ مرجانا۔ (امیر) بس مردن مری دیوانگی کیا رنگ لائی ہے۔

**مِردنگ**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک جو طبلہ کی طرح بجائی جاتی ہے۔ مصرع۔ دیر میں بجتی ہے مردنگ حرم میں ڈھولک ۲ مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا فانوس جسپر شمع کو روشن کرکے رکھ دیتے ہیں۔ (امانت) تخت کے کونوں پہ مردنگیں لگی ہوئیں چار۔ دل جلے جیسیں ترا شمع کے بدلے اے یار۔ **مردنگی**۔ (ھ) مذکر۔ مردنگ بجانے والا: مونث۔ ایک قسم کا شیشہ کا چھوٹا فانوس مردنگیاں۔ جمع مردنگی کی۔ (اختر شاہ اودھ) مردنگیاں جا بجا نمایاں فرشی کنول ایک طرف طلاکار۔ **مردنی**۔ مونث۔ علامت مرگ کی جو کسی کے منھ پر ظاہر ہوتی ہے: (ہندو) مرنا۔ قضا۔ موت۔ **مردنی پھر جانا۔ مردنی پھرنا۔ مردنی چھانا**۔ دیکھو منھ پر مردنی۔

**مُردُوا**۔ مذکر: مرد کی تصغیر بالتحقیر۔ (عو) مردک۔ مرد بیگانہ۔ غیر

مردود

شخص۔ امیر حسن (کسی نے کہا دیکھیو اے بُوا۔ کھڑا ہے کوئی صاحب یہ مردوا! شوہر۔ (فقرہ) مردوا تو کہیں جانے نہیں دیتا! بہادر مرد (نواب مرزا شوق) ایسے قصہ ہزار ہوتے ہیں۔ یوں کہیں مردوی بھی روتے ہیں۔ مَرۡدُوے ! مردوا کی جمع۔ بہت سے مرد۔ (فقرہ) ...... ڈھیر سارے مَردوے بیٹھے ہیں ! مرد کی تصغیر بالتحقیر (اختر شاہ اودھ) کچھ مردوے ہوش کی دوا کر۔ بیہودہ نہ گفتگو کیا کر مَرۡدُوۡد۔ (ع) صفت ! رد کیا گیا۔ بے عزت کیا گیا۔ ملعون نابکار (رشک) وہ زاہد ہوں کہ ہوں ننگِ مساجد۔ وہ کافر ہوں کہ مردودِ بتاں ہوں ! نالائق۔ بدنصیب۔ نکما۔ مردود الشہادۃ (ع)۔ صفت۔ وہ شخص جسکی گواہی ناقابل قبول ہو۔ مردود ہوجانا ۔ نکالا جانا۔ باہر کیا جانا۔ ملعون ہوجانا۔

مُرۡدَہ ۔۔ (ف) مذکر ! بے جان لاش۔ زندہ کے خلاف مُیت۔ (رند) بعد مردن بھی جلانے سے نہ تم باز آئے۔ صورت میت ہند مرا مردہ پھونکا ! صفت کمزور۔ نحیف لاغر۔ دُبلا ! نہایت بوڑھا۔ عمر رسیدہ ! (طبیعت کے لئے) افسردہ ! (آگ کے لئے) بجھی ہوئی جیسے آتش مردہ۔ چراغ مُردہ ! (آرزو کے لئے)۔ جو مٹ گئی ہو۔ (امیر) آتے ہیں فاتحہ کے لئے۔ روز درد و غم ہے آرزوئے مردہ کا گویا مزار دل ! (زمیں کے لئے) وہ زمیں جس میں کوئی چیز نہ اُگے ! (خون کے لئے) وہ خون جو کسی چوٹ سے بدن میں جمع ہوجائے اور جاری نہو ! (سیماب وغیرہ کیلئے) کشتہ کیا ہوا ! مذکر۔ جنازہ۔ (اٹھانا۔ اُٹھنا کے ساتھ)۔ مردہ اُٹھانا۔ جنازہ اُٹھانا۔ (شرف) لیلی سے کوئی کہدے مجنوں نے کیوں قضا کی۔ اچھی طرح اُٹھائے مردہ ہے بے وطن کا۔ مردہ

مردہ

اُٹھنا۔ لازم۔ مردہ بدست زندہ۔ (ف) مثل۔ جب آدمی مرجاتا ہے تو زندہ شخص جس طرح چاہیں اس کی تجہیز وتکفین کریں وہ بے اختیار رہتا ہے اسی طرح بے بس اور بیکس کے حق میں بھی بولتے ہیں۔ عاجز زبردست کے قابو میں آکر لاچار ہے۔ (ذوق) لاشہ کو دفن کیجئے مرے پھینک دیجئے۔ مردہ بدست زندہ جو چاہئے سو کیجئے۔ مردہ بنا دینا۔ بیجان کردینا ! راسخ ہجوم یاس نے مردہ بنا دیا۔ اَب آئے موت بھی تو نہ آئے یقیں ہمیں۔ مُردہ بنجانا۔ لازم۔ (جان صاحب) کس کے تم غم میں بن گئے مردہ۔ اوئی درگور کیا یہ حال ہوا۔ مُردہ بھاری کرنا متعدی۔ (شرف) دم نکلتے ہی کیا بھول تری رحمت نے۔ دوش احباب یہ مردہ مرا بھاری نہ کیا۔ مردہ بھاری ہونا ! میت کا بھاری اور وزنی ہونا۔ مردہ کا دو بھر ہونا۔ (عاشق) پھینک آؤں جو کوچے میں ترے یہ تو نہوگا۔ مجھپر ابھی بھاری نہیں مردہ مرے دل کا ! ناتواں ہوکر بھی زور آور پر غالب آنا۔ (رند) بوالہوس سامنا کس منہ سے کریگا میرا۔ ایسے ویسے پہ تو مردہ بھی مرا بھاری ہے ! مشہور ہے کہ گنہگار کا جنازہ بوجھل ہوجاتا ہے اس لئے نہایت گنہگار کے مرنے پر یہ جُملہ بولا جاتا ہے۔ مردہ پسند۔ صفت۔ مردہ کی تعریفیں کرنے والا۔ (رند) شاعر کے بعد کرتے ہیں اُس کے سخن کی قدر۔ خلق جہاں کو دیکھا تو مردہ پسند ہے۔ مردہ خوار۔ (ف) صفت مردہ کھانے والا ! (کنایتہ) غیبت کرنے والا۔ (قدر) رہی ذکر رند صیام میں ارے مردہ خوار یہ غیبتیں۔ ترے روزے وا حفظ بجز نہ قضا ہوئے نہ ادا ہوئے۔ مردہ دل۔ (ف) صفت۔ اداس دلگیر۔ افسردہ دل ! زندگی زندہ دلی کا ہے نام۔ مردہ دل ۔

خاک جیا کرتے ہیں۔ مردہ دوزخ میں جائے کہ بہشت میں اپنے
حلوے مانڈے سے کام۔ مثل۔ خود غرض کو اپنے مطلب سے کام ہو
خواہ کوئی مرے یا جئے۔ مردہ دیکھے۔ (عو) قسم سخت۔ مرا ہوا دیکھے
جنازہ دیکھے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کسی دن ہمیں
پیٹے تو دیکھے مردہ ہمارا۔ مردہ زندہ ہونا۔ خوش بیانی کا کنایہ ہے
(شعور) لب معجز بیاں سے مُردہ صد سالہ و زندہ۔ کرے پیدا
ترے خوان کرم میں مُرغِ بریاں پر۔ مُردہ سا پڑا رہنا۔ سُست
پڑا رہنا۔ (آتش) فرقت یار میں مردہ سا پڑا رہتا ہوں۔
روح قالب میں نہیں جسم ہے تنہا باقی۔ مردہ سنگ۔ (ف) مذکر
مردار سنگ۔ مردہ شو۔ (ف) مذکر۔ غسّال۔ مردے کو غسل دینے والا
مردہ شو کے حوالے۔ مردہ شو لے جائے۔ مردہ شو لیجائیں۔ (عو)
کوسنا۔ مر جائے۔ موت آئے سپرد غسّال ہو۔ دنیا سے جاتا رہے
(میر) کام اُس کے لب سے جن مجھے بنت العنب سے کیا۔ ہے اب
جو زندگی بھی تو لیجائے مردہ شو۔ مردۂ صد سالہ۔ (کنایتہً) کمال
لاغر و ضعیف۔ (امانت) آئینہ میں مری صورت نے ڈرایا مجھکو۔
زیست نے مُردۂ صد سالہ بنایا مجھکو۔ مردہ کر دینا۔ مردہ کر ڈالنا:
مار ڈالنا۔ ذبح کرنا: (کنایتہً) لمر۔ ور کر دینا۔ مردے کی سی حالت
بنا دینا۔ ناتواں و بے حس و حرکت کر دینا۔ کسی عارضہ کا انساں کو۔
(ناسخ) ناتوانی نے کیا مردہ مجھے جیتے جی۔ پیراہن تن پہ ہے مانند
کفن ان روزوں۔ مردہ نکلنا۔ جنازے کا کسی راہ سے گزرنا۔ (آتش)
کثرت شوق نے از بسکہ کیا عرصہ تنگ۔ مردہ نکلا نہ مرا کوچۂ دلدار
کی راہ: بد دُعا۔ اس معنی میں مردہ نکلے مستعمل ہے۔ (جان صاحب) ٹی
پہ رکھوں پاؤں تو نکلے مرا مردہ۔ مردے سے شرط بد کے سونا۔



مردوں سے شرط باندھکر سونا۔ نہایت بے خبر ہو کر سونا۔ نہایت
غفلت کی نیند سونا۔ (داغ) نصیب سوئے تو بیدار کوئی ہوتا
ہے کہ شرط باندھ کے مردہ سے وہ تو سوتا ہے۔ (شوق قدوائی)
ہیرے والا کچھ ایسا کھویا۔ مردوں سے وہ شرط بد کے سویا۔ مردوں
کو اوندھا ڈال رکھنا۔ (عو۔ دہلی) مردوں کا فاتحہ و درود نہ کرنا۔
شب برات کا تہوار نہ کرنا۔ (فقرہ) شب برات کو فاتحہ درود دلہن
سے کریں کیا مردوں کو اوندھا ڈال رکھیں۔ مردوں کی ہڈیاں
اکھیڑنا! شعرائے گذشتہ کے کلام میں نکتہ چینی کرنا: مردوں
کو بُرائی کے ساتھ یاد کرنا: اگلے لوگوں کی باتوں کو بُرا کہنا۔
مرے ہوئے لوگوں کے عیب ظاہر کرنا: پُرانے مضامین باندھنا
مردوں کی ہڈیاں چچوڑنا۔ پُرانے لوگوں کے کاموں پر ناز۔
کرنا۔ (بنات النعش) اُن کی اولاد میں کوئی نام و نمود والا ہوا۔
نہیں اب یہ فخر کریں تو کس بات پر بیچارے مردوں ہی کی ہڈیوں
کو بڑے چچوڑ رہے ہیں۔ مردے اُٹھنا۔ مردوں کا زندہ ہو جانا۔ (میر)
تصویریں جاں پائیں گی نیرنگ دہر سے۔ مردے اُٹھیں گے
سیر طلسمات کے لئے۔ مردے اُچھل پڑنا۔ مردے کا زندہ ہو کر
بیتاب ہو جانا۔ (قدر) ٹھوکر لگائی آپ نے مردے اچھل پڑے
جب نالچے کھڑے ہوئے محشر بپا ہوا۔ مردے پر تین دن بھاری
دیکھو قبر میں تین دن۔ (راسخ) کہتا ہے کون مُردے پہ بھاری
ہیں تین دن۔ برسوں سے ہے عذاب شب اولیں ہمیں۔ مردے
پر جیسے سو من مٹی ویسی ہزار من۔ مثل۔ جب مصیبت ہو تو جیسی
تھوڑی ویسی بہت۔ مردے پر رونا۔ مردے کا ماتم کرنا۔ (مصحفی)
خیال زلف میں مجھپر نہ قصد گریہ کرائے دل۔ اندھیری رات میں

تو کس طرح مُردہ پہ روئے گا۔ مردے جلانا۔ مردے کو زندہ کرنا۔ (قدر) ٹھوکروں سے جلاتے ہو مردے۔ ان ہی چالوں پہ لوگ مرتے ہیں۔ مردے جی اُٹھنا۔ مردے کا زندہ ہو جانا۔ (رند) اعجاز مسیحا کا ہے وابستۂ رفتار۔ جی اُٹھتے ہیں مردے تری گھنگرو کی صدا سے۔ مردے سے بدتر۔ کمال ضعیف۔ (شرف) اشرع زر و الفت میں تو میں مردے سے بدتر ہوں۔ کمی کی تو یہ شدّت ہے سوا ہوتا تو کیا ہوتا۔ مردے کا مال۔ مذکر۔ مال متروکہ۔ لاوارثی مال۔ مفت کا مال۔ (داغ) مل جائے مفت ہی یہ تمہارا خیال کیا۔ دل کو سمجھ لیا کسی مُردے کا مال کیا۔ بہت ارزاں مال یا سودا۔ (آتش) مضمون رفتگاں ہو طبیعت کو اپنی ننگ۔ گاہک نہ ہوویں ہم کبھی مردے کے مال کے۔ مردے کو بیٹھ کر روتے ہیں اور روزی کو کھڑے ہو کر۔ مثل۔ روزگار کا غم مردے کے غم سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ مردے کی نیند سونا۔ (کنایۃً) کمال بے خبر ہو کر سونا۔ (بحر) نالوں سے کیا جگائیے خفتہ نصیب کو۔ مردے کی نیند سویا ہے بیدار ہو چکا۔ مردے میں جان آنا۔ کمزور کا توانا ہونا۔ مجبول اور سست کا مستعد ہونا۔ (آتش) مری ایذا کے لئے مُردے میں جان آتی ہے۔ کاٹنے دوڑتی ہے ماہی بے آب مجھے۔

مِردَہا۔ (فارسی میں میر دِہ تھا) مذکر۔ چوبداروں کا سردار قاصدوں کا سردار۔ (منیر) چوبدار اہتمام کو اُٹھے۔ مردہے بھی سلام کو اُٹھے۔

مر رہنا۔ (کنایۃً) کسی کام میں دیر لگانا۔ جہاں جانا وہیں بیٹھ رہنا کی جگہ۔ (داغ) گیا تھا کہہ کے اب آتا ہوں قاصد کو تو موت آئی۔ دل بیتاب واں جا کر کہیں تو بھی نہ مر رہنا۔



۲ بے خبر ہو کر سو رہنا۔ ہمیشہ شام سے ہمسایہ مر رہے (آتش) ہمارا نالۂ دل گوش کو فسانہ ہوا۔

مِرزا۔ (ف) میرزا کا مخفف فارسیوں نے بھی کہا ہے۔ (جمال الدین عبد الرزاق) بدیں وسیلہ کہ مرزا سعید ما تنہا۔ چہ خوب کردہ کہ فیاض رفت از دل ما) مذکر۔ امیرزادہ۔ شہزادہ۔ مغلوں کا لقب۔ مغل زادہ۔ خاندان تیموریہ کے شہزادوں کا لقب۔ مرزا پھویا۔ مرزا پھُویا۔ مذکر۔ (کنایۃً) نازک اندام لاغر دبلا پتلا آدمی۔ آرام طلب سُست کاہل آدمی۔ مرزا چھبیلا۔ (کنایۃً) چھیل چھبیلا (جان صاحب) اتو بنا ہے پھرتا ہے برات مرزا چھبیلا۔ مرزا منش میرزا منش۔ (ف) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبع۔ (آتش) وہ میرزا منش آ نکلے شاید اے ساقی۔ شراب چیدہ رہے انتخاب شیشہ میں۔ مرزا منشی۔ (ف) مونث۔ نازک طبعی۔ نازک مزاجی۔ مرزا پھینی۔ صفت۔ کمال نازک بدن دُبلا پتلا۔ (محصنات) پتلا بیچارے نازنیں میر ہو یا مرزا پھیں ناظرنے وہ پٹخنیاں دیں اور اور ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ مرزائی۔ (ف) مونث۔ بزرگی۔ شہزادگی۔ میرزا منش ہونے کی وضع۔ (مصحفی) ریختہ پونہچا مرا کس رتبہ کو۔ شوریاں گرد ہے مرزا کی بھی مرزائی کا تا (اردو) تکبر۔ غرور۔ (شعور) روشِ باغ پر اکڑ کے چلے۔ سرو سے تم نے میرزائی کی۔ (اردو) حکومت۔ سرداری۔ (نقرہ) میں بھی وہی دماغ ہے رند۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی۔ مَرزبان (ف) میں بالفتح وسکون حرف سوم۔ اس کا معرب بالضم حرف سوم ہے) مذکر۔ آتش پرستوں کا سردار۔ مرز بُوم۔ (ف) مَرز۔ آباد اور قابل زراعت زمین۔ بُوم۔ زمین۔ محل سکونت) مذکر۔ پیدائش

کی جگہ۔ (رشک) اب ہر سنگ دعا رخنہ در بوم اپنا مرز بوم ہجر جاناں میں یہ معمورہ خرابہ ہوگیا۔

**مُرزُوق**۔ (ع) صفت مذکر۔ رزق دیا گیا۔

**مرزئی**۔ مونث۔ ایک قسم کا پیراہن جو کمر تک ہوتا ہے اور جسکی آستین کبھی پوری اور بیشتر آدھی ہوتی ہیں۔ نیم آستین۔

**مُرسَل** (ع)۔ باب ارسال سے اسم مفعول، صفت مذکر! بھیجا گیا مونث کے لئے مرسلہ! رسول۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو اسکی جمع مُرسلین ہے! صفت مونث۔ جس حدیث کی آخر سند سے تابعی کے بعد کوئی راوی نہ مذکور ہو۔ اُس کو مرسل کہتے ہیں! صفت دکھیو ریش مُرسل! (بالضم وکسرِ سوم باب ارسال سے اسم فاعل) صفت بھیجنے والا۔ مُرسول۔ مرسولہ (یہ لفظ قاعدہ سے غلط ہیں۔ رسالت سے جو مصدر ثلاثی مجرد ہے۔ اسم فاعل اور اسم مفعول کے صیغے کلام عرب میں مستعمل نہیں ہیں۔ عرفی نے مُرسَل کی جگہ مرسول کہا ہے ؎ قضا بجاکم رایت نوشتہ مصلحتے۔ فلک ندیدہ کہ مرسول او چہ مضمون ست) اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ بھیجا گیا۔ بھیجی گئی۔ اس جگہ مُرسَل مرسلہ صحیح ہیں۔

**مُرشِد**۔ (ع راہ راست دکھانے والا) مذکر! ہادی۔ پیر۔ ہدایت کرنے والا! (کنایۃً) استاد۔ چالاک۔ عیار ہوشیار۔ (امیر) ہوئے زاہد مرید پیر مغاں۔ واہ مرشد کو مانتا ہوں میں۔ صحیح بالضم وکسر سوم ہے۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے۔ (اختر شاہ اودھ) کجھا ئیں کچھ اس کو پیر و مرشد۔ زیبا نہیں اسمیں آپ کو کد۔ مرشد زادہ۔ ! پیر کا بیٹا۔ (جان صاحب) روکنے سے میرے مرشد زادے رکتے ہی نہیں۔ میں تو ہوں مجبور اس میں ہیں نہیں مجبور آپ ! بادشاہ کے اعزائے قریب کو بھی مرشد زادے کہتے ہیں۔



**مُرَصَّع**۔ (ع) صفت! نگینے یا جواہرات جڑا ہوا! کمال خوش بیانی کا کنایہ۔ خوش بیانی سے آراستہ۔ (سحر) مُرصّع ہے واللہ سارا کلام۔ سنا ہے کلام بلاغت نظام ؎ مُرصّع کیوں غزل اپنی نہو اسے شاد جیتوں میں۔ جو رکھتے لفظ رنگیں ہیں نگیں خاتم پہ جڑتے ہیں! وہ جسمیں صنعت ترصیع ہو۔ دیکھو ترصیع

**مُرصّع ساز۔ مرصع کار**۔ (ف) صفت۔ جڑیا۔ زیور میں نگینے یا جواہرات جڑنے والا۔ مرصّع سازی۔ مرصع کاری۔ (ف) مونث۔ جڑنے کا کام۔ جڑات۔ **مُرصّع نگار** صفت۔ (کنایۃً) کمال خوشنویس۔ (رشک) کاتب تراشیں ہیں مرصّع نگار ہیں حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں۔

**مرض**۔ (ع بفتح اول ودوم) مذکر۔ آزار۔ بیماری۔ (برق اختر) وصل سے درد غم فرقت نہ رہا۔ پاس آیا جو مسیحا تو مرض دور ہوا۔ (دفع کرنا۔ دفع ہونا وغیرہ کے ساتھ)! لت۔ عادت۔ روگ۔ (ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) وعدہ وصال کا نہ کیا تم نے سچ کبھی تم کو تو جھوٹ بولنے کا ہوگیا مرض۔ **مَرضیٰ**۔ (ع۔ مَرضٰے بروزن اولٰے) مذکر مریض کی جمع۔ (رشک) مسیحائے سخن دنیا سے گزرا۔ سسکتے رہگئے مرضائے ناسخ۔ (دہتا۔ فرد۔ قافیے)

**مَرضُ المَوت**۔ (ع) مذکر۔ وہ مرض جس سے آدمی مر جائے (ہجر) نہ کہو مر گئے عشاق جہالت کر کے۔ مرض الموت کی ہم لوگ دوا کیا کرتے۔ مرض اٹھ کھڑا ہونا۔ مرض پیدا ہو جانا (فقرہ) بد پرہیزی کرتے چلے جاتے ہو کوئی مرض اٹھ کھڑا ہوا تو

کچھ بن نہ پڑے گی مرض بگڑنا۔ بیماری کا بڑھ جانا۔ خراب حالت ہو جانا۔ (داغ) کس خرابی میں ہیں آزار محبت والے۔ یہ بگڑتا ہے مرض قابل درماں ہوکر۔ مرض عارض ہونا۔ مرض لاحق ہونا مرض کا توتا نہ پالنا۔ دیکھو اس مرض کا۔ مرض لاحق ہونا۔ بیماری پیچھے لگ جانا۔ (رند) ہوسے ہجر میں وہ مرض مجھکو لاحق۔ رہیں دنگ جس میں اطبائے حاذق۔ مَرَضِ لاحِقہ۔ (ف) مذکر۔ موجودہ بیماری۔ وہ آزار جو لاحق ہو۔ مرض مُتَعَدّی۔ (ف) مذکر۔ وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو ہو جائے۔ مرضِ مُہلِک۔ (ف) مذکر۔ ہلاک کرنے والی بیماری۔ وہ بیماری جسمیں جان کا خطرہ ہو۔

مُرضِعَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بچے کو دودھ پلانے والی عورت۔ دائی۔ اَنّا۔

مَرضِیْ۔ (ع۔ صیغہ اسم مفعول۔ پسندیدہ) مونث! رضا خوشی (شرف) کس سے پوچھوں کیا کروں صیاد کی مرضی کی بات۔ تازہ وارد ہوں قفس میں تو گرفتاروں میں ہوں ؟ اجازت یا خواہش۔ ضرورت۔ پسند مزاج۔ مرضی رب۔ (ف) مونث مشیت ایزدی۔ (رند) جز شکر کے شکوہ نہ کبھی آئے زباں پر۔ انساں ہے با ہنر ہو تو مرضی رب سے۔ مرضی مَولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ مقولہ ہر ایک امر میں خدا کی رضا پر راضی رہنا چاہئے۔ کنایہ ہے کسی معاملہ میں انسان کی بے بسی سے۔ (اقدر) ماہے مرضی مولےٰ از ہمہ اولیٰ تیرا اجارہ اس میں نہیں۔ ہر عیش میں ہے تو شاد عبث ہر رنج میں ہے ناشاد عبث۔ مرضی ملنا۔ (عو) دل ملنا۔ اتفاق رائے ہونا۔ باہم رضامند ہونا۔ (ایامی) اگر میں نے اسکو ناپسند کیا یا میری اسکی مرضی نہ ملی تو میں تو جیتے جی مرگئی۔ مرضی ملے کا سَودا۔ (عو)۔ رضامندی کا معاملہ۔ باہم راضی ہو جانے کی بات۔ مرضی میں آنا۔ پسند ہونا۔ رائے میں آنا۔ (ہجر) پاس جھلاتے ہو مجھکو مراتبہ کیا ہے۔ آج مرضی مبارک میں یہ آیا کیا ہے

مُرطُوب۔ (ع) صفت۔ تر۔ گیلا بھیگا ہوا بسیلا ہوا۔

مُرعُوب۔ (ع) صفت۔ رعب میں آیا ہوا۔ ڈرنے والا۔ ڈرا ہوا

مُرعیٰ۔ (ع) صفت۔ رعایت کیا گیا۔ لحاظ کیا گیا۔ (ابن الوقت) قرنطینہ کے قواعد کی پابندی۔ بڑی سختی کے ساتھ مرعی ہے۔

مُرغ۔ (ف) متقدمین بمعنی طایر استعمال کرتے ہیں۔ لوامع النور میں لکھا ہے کہ مُرغ عبارت اُس جانور سے ہے جو کچھ جُثّہ بھی رکھتا ہو جیسے کبوتر و کنجشک اطلاق مُرغ کا پردار کیڑوں پر نادرست ہے بہار عجم میں لکھا ہے کہ مُرغ کیواسطے پروں کی شرط نہیں ہے مثلاً چمگادڑ کو جسکے پر نہیں ہوتے مُرغ عیسیٰ کہتے ہیں اور شمع کے پروانے یا بھونرے یا پردار چیونٹی کو مرغ نہیں کہتے۔ مُتاخرین فارسیوں نے بمعنی مرغا و مرغی مستعمل کیا۔) مذکر! پرند۔ اڑنے والا جانور طایر۔ (اسیر) کریگا صورت طاؤس رقص جنت میں۔ جو مرغ اس کی گزک کے لئے کباب ہوا! مرغا۔ خروس۔ اس معنی میں۔ ہندوستان کی اصطلاح ہے۔ مُرغِ آتشبار۔ مُرغِ آتش زن (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (قدر) عجب نہیں ہے کہ بجلی ہو مرغ آتش زن۔ عجب نہیں ہے کہ بادل ہو مُرغِ آتشخوار۔

مُرغِ آتشخوار۔ (ف) مذکر۔ کبک یعنی چکور۔ مُرغ انداز۔ (ف) مذکر لقمہ جسکو بغیر چبائے ہوئے نگل جائیں۔ (امیر) کیسا جو اُس سے یکایک زمانہ گجباز۔ قضا نے اُس کو کیا ایکبا مُرغ انداز۔ مرغباز (ف) صفت۔ مُرغ لڑانے والا۔ مرغبازی۔ (ف) مونث۔ مُرغ لڑانا۔

مرغ بسم اللہ۔ مذکر۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مُرغ کی صورت میں لکھتے ہیں۔ (بحر) موذن کو زفیل اپنی جو وہ صیاد سکھلا دے۔ کہے تکبیر ایسی مرغ بسم اللہ لبسمل ہو۔ مرغ بیضۂ فولاد۔ (ف) مذکر۔ لوہے کی بنی ہوئی مرغ کی تصویر جو خود پر لگاتے ہیں۔ مُرغ چمن۔ مرغِ خوشخواں۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) بلبل۔ مرغ حق گو۔ (ف) مذکر۔ ایک پرند کا نام جو رات کو درخت سے لٹک کر حق حق کہتا ہے۔ مرغ خیال۔ مذکر۔ خیال کا مرغ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) جو بیٹھے سایہ میں پرواز کسے مُرغ خیال۔ کھڑا ہو دھوپ میں تو مُرغ رشک زرّیں بال۔ مرغ دست آموز۔ (ف) مذکر۔ وہ مرغ جو ہاتھ پر پالا جاتا ہے۔ ہلا ہوا جانور۔ جو اُڑ کر پھر ہاتھ پر آ بیٹھے۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔ مرغ زرّیں۔ (ف) مذکر۔ تیتر اور مور سے ملتا ہوا مُرغی کے برابر ایک پرندہ ہے۔ جس کے پر چمکتے ہیں۔ اور اُس کا سبز رنگ ہوتا ہے اور سر پر کلغی ہوتی ہے۔ مرغ سبزوار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی مرغی جنکی حلق کے نیچے سُرخ گوشت ہوتا ہے اور اُس کے پر مختلف رنگ کے ہوتے ہیں اور پاؤں اس کے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ مُرغ سحر۔ مرغِ صبح۔ (ف) مذکر۔ خروس جو صبح کو بانگ دیتا ہے۔ بلبل۔ عندلیب۔ قمری۔ فاختہ وغیرہ وہ پرندے جو صبح کو چہچہاتے ہیں۔ (عاشق) حلال مرغ سحر کو کریں تو چین پڑے۔ کہ عیش وصل کی شب کا حرام رہتا ہے۔ مرغ سحرخواں۔ مرغ صبح خواں۔ (ف) مذکر۔ بلبل۔ بعض کے نزدیک قمری یا خروس۔ (رشک) اور کچھ باغ میں کھٹکا نہیں مجھکو شب وصل۔ بولنا مرغ سحرخواں کا بہت بیجا ہے



مُرغ سُلیماں۔ (ف) مذکر۔ ہد ہد۔ ایک تاجدار خوبصورت پرند کا نام جو اکثر درخت کو کھود کر اس میں گھونسلا بناتا ہے۔ کہتے ہیں یہی حضرت سلیماں کا قاصد بنکر بلقیس کے پاس گیا تھا (بحر) رشک بلقیس کو لکھتا ہوں کچھ اپنا احوال۔ نامہ بر آج مرا مرغ سلیماں ہوتا۔ (منیر) اسپہ کاروں کے سر پہ افسر عزت نظر آئے بنے ہے مُرغ عیسیٰ اندنوں مرغ سلیمانی۔ مُرغ شانہ سر۔ (ف) مذکر۔ ہد ہد۔ (ذوق) کیا مجنوں مجھے آشفتگی نے زلف کی کسکی کہ میری سر پہ مُرغِ شانہ سر ہے آشیاں باندھا۔ مُرغ شبخواں۔ مرغ طرب۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) بلبل۔ مُرغ عیسیٰ۔ مُرغ مسیحا (ف) جب عیسیٰ علیہ السلام نے مرغ کی صورت بنائی اور اُس میں اپنا دم پھونکا۔ خدا تعالیٰ نے اُسکو زندہ کر دیا۔ لیکن حضرت عیسیٰ بناتے وقت اس کی مقعد بنانا بھول گئے۔ خدا تعالیٰ نے اُسی صورت کا پرند پیدا کیا جسکو چمگاڈر کہتے ہیں (بحر) شب فرقت برنگ تو وہ بار دو پھنک جاتے۔ تجھے اے مُرغ عیسیٰ آج موسیقار ہونا تھا۔ مُرغ فلک۔ (ف) مذکر۔ فرشتہ۔ مُرغ قبلہ نما (ف) مذکر۔ وہ مُرغ جو قبلہ نما آلہ کے اندر قبلہ کی سمت ظاہر کرنے کے لئے بنایا جاتا ہے۔ اس کو طائر قبلہ نما بھی کہتے ہیں۔ (رشک) پیش نظر تھا کعبہ ترے خانہ باغ کا۔ تھا مثل مرغ قبلہ نما دل تمام رات۔ مُرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ مرغے کی ایک ہی ٹانگ مثل وہاں بولتے ہیں جب کوئی اپنی بیجا بات پر اڑا رہے اور قائل نہو۔ (قصہ) کہتے ہیں کسی خانساماں نے ایک ٹانگ کا مرغ پکا کر صاحب کے آگے رکھا وہ دیکھکر کہنے لگے ول خانساماں اس مرغ کی دوسری ٹانگ کہاں ہے اس نے کہا صاحب

یہ مرغ اس نسل کا ہے جس کے ایک ٹانگ ہوا کرتی ہے صاحب مُسکرا کر چپ ہو رہے جب کھانا کھا کر برآمدہ میں ٹہلنے لگے تو سامنے کچھ مُرغ اور مرغیاں دانہ چگ رہی تھیں۔ اور ایک مُرغ ٹانگ سکوڑے کھڑا تھا۔ خانساماں نے اپنے قول کے ثبوت میں صاحب سے کہا کہ دیکھئے یہ مُرغ جو سامنے ہے ایک ٹانگ سے کھڑا ہے۔ وہ مرغ بھی اسی نسل کا تھا۔ صاحب اس کے پاس گئے اور ہش ہش کرنے لگے مرغ نے دوسری ٹانگ بھی نکالدی۔ اسوقت خانساماں نے کہا کیا خوب اگر حضور اُس پکے ہوئے مرغ کے آگے بھی اسی طرح ہش ہش کرتے تو وہ بھی اپنی دونوں ٹانگیں نکال دیتا۔ جب سے یہ فقرہ ضرب المثل بن گیا۔ (فقرہ) اگر یہاں اس محاورہ کا استعمال کیا گیا تو کیا بیجا ہے آپ اس کو نہ مانیں اور مُرغ کی ایک ہی ٹانگ کیے جائیں اس کی بات اور ہے۔ مُرغ لڑانا۔ ایک مرغ کا دوسرے سے لڑانا۔ مُرغِ مُصلّیٰ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو ظاہر میں نمازی پرہیزگار باطن میں مکّار ہو۔ (میر) دیا کرے وہ اذاں دونوں وقت صبح و شام۔ بجا ہے مُرغ مُصلّیٰ رکھیں جو اس کا نام۔ مُرغِ نامہ آور۔ (ف) مذکر۔ ہُدہُد۔ پیک۔ نامہ بر۔ کبوتر۔ قاصد۔ مُرغِ نامہ بر۔ (ف) مذکر۔ وہ سدھایا ہوا کبوتر جسکے گلے یا بازو میں خط باندھکر ایک شہر سے دوسرے شہر میں بھیجتے تھے۔ ہدہد۔ مُرغِ تو گرفتار۔ (ف) صفت وہ طائر جو نیا پکڑ آگیا ہو۔ (توبۃ النصوح) مسجد میں ایسا بیٹھا تھا جیسے قید میں حاکم کا گنہگار یا قفس میں مرغ نو گرفتار۔ مرغِ ہمایوں فال۔ (ف) مذکر۔ ہما۔ مُرغا۔ مذکر۔ خروس۔ (امیر) نہ اُسکے سامنے کوئی کھڑا رہا مُرغا۔ جو اصل اُس سے بگڑتا تو تھا وہ کیا مُرغا۔ تحقیراً انسان کے واسطے مستعمل ہے (رند) اول شب سے موذن نے اذان دی شب وصل۔ تو سر شام ہی سے آج یہ مرغا اُٹھا۔ مرغا نہ ہوگا تو کیا اذاں نہوگی۔ مرغا بانگ نہ دیگا تو کیا صبح نہ ہوگی۔ کوئی کام کسی کی ذاتِ خاص پر موقوف نہیں۔ جیسی دنیا تک کام ہوتے ہی رہیں گے۔ مرغابی۔ (ف) مونث۔ قاز۔ مرغے کی طرح پانی میں رہنے والا پرند۔ مرغاں۔ (ف) مذکر۔ مرغ کی جمع بہت سے پرند۔ طیور۔ مرغانِ اولی اجنحۃ (ف) طائران صاحب بازو۔ بازو رکھنے والے پرندے۔ کنایہ ہے فرشتوں سے۔ مثال کے لیے دیکھو نغمہ طراز۔ مرغانِ سدرہ۔ (ف) (کنایۃً) فرشتے۔ مرغوں کی پالی۔ مونث۔ وہ جگہ جہاں مرغ لڑائے جائیں۔ مرغوں کے خواب میں دانہ ہی دانہ۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی خواب میں نظر آتا ہے۔ مرغی۔ مونث۔ ماکیان۔ مادہ مرغ۔ مرغی اپنی جان سے گئی کھانے والے کو مزا (سواد) نہ آیا۔ مثل۔ (عو) اُس محل پر بولتی ہیں جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک اور مدارات کرنے میں کمال کوشش کرے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال میں نہ لائے یا اس کا احسان نہ مانے۔ (فقرہ) میں تو حضور پر تصدق ہی ہو جاؤں گی مگر حضور کا کوئی کام نہ نکلے گا بقول شخصے مرغی اپنی جان الخ۔ مرغی بٹھانا۔ مرغی کو انڈوں پر بٹھانا۔ مرغی کا مذکر۔ بطور گالی بولتے ہیں مُرغ کا جنا۔ مرغی کا گُو (کنایۃً) ناکارہ چیز اور نکما آدمی۔ مرغی کو تکلے کا گھاؤ بہت ہے۔ مثل۔ غریب کو تھوڑا نقصان بھی بہت ہے۔ کمزور کو تھوڑا صدمہ بھی بہت ہے۔ (محصنات) بڑھیا ہریالی اور کوٹھری کی دیوار میں آکر بچ گئی

مگر وہی مثل ہے مرغی کو تکلے ہی کا گھاؤ بہت ہوتا ہے دوتیں دو ہتڑ
جو اسپر جمے سبکیاں سے لینے تگی۔ مرغی کی بانگ کوں سنتا ہے۔
مثل عورت کی بات کا کیا اعتبار۔ مرغی بیچنر۔ مذکر۔ (ظرافت ہی)
مرغیوں کی سوداگری کرنے والا۔ مرغیاں لانے والا۔ مرغی والا:
دیکھو مرغی کا ۲ مرغ مرغیاں بیچنے والا۔
مَرغزار۔ (ف۔ مرغ دوب + زار۔ یہ لفظ بالفتح صحیح و بالضم
و بالکسر غلط ہے) مذکر۔ سبزہ زار۔ چراگاہ۔ وہ جگہ جہاں کثرت
سے دوب گھاس لگی ہو۔
مُرغن۔ (فارسی روغن سے مفعول کا صیغہ بنا لیا ہے) صفت۔ وہ
جسمیں بہت سے گھی پڑا ہو۔
مَرغوب۔ (ع) صفت۔ دل پسند: پسندیدہ۔ دلکش۔ دلربا
محبوب۔ پیارا ۲ خوبصورت۔ مزیدار۔ لذیذ۔ مرغوب آنا۔ مرغوب
ہونا۔ مرغوبُ الطّبع۔ (ع) صفت۔ دل پسند۔ جو دل کو بھائے
مَرغوبات۔ (ع) مذکر۔ مرغوب چیزیں۔
مَرغولہ۔ مرغول۔ (ف) صفت ۱ پیچیدہ۔ پیچدار۔ خمدار۔ ٹیڑھا
مڑا ہوا۔ بل کھائے ہوئے گھنگروالا ۲ مذکر۔ ڈنڈی دار محراب۔
مدوّر بنا ہوا کھم ۳ پیچیدہ آواز۔ گٹکری۔ مُرقا مذکر۔ ایک قسم کا تماشا
مَرفوع۔ (ع) صفت ۱ اُٹھایا گیا۔ بلند کیا گیا۔ رفع کیا گیا۔ (نحو)
مرفوع پیمبروں کے آیات۔ یا سورۂ انبیا کے آیات ۲ صفت
نحو میں وہ حرف جسپر پیش ہو ۳ مونث۔ وہ حدیث جسکے راویوں
کا سلسلہ پیغمبر صاحب تک پہنچے۔ مرفوعُ القلم۔ (ع) صفت۔ وہ
شخص جسکا جرم قابل بازپرس نہ ہو۔ معذور۔ پاگل یا دیوانے
آدمی کی حرکتیں کرنے والا۔ (رشک) ہوں وہ سودائی کہ



لکھوا دُنگا جس سے خطِ شوق۔ منتشر کیسا کہ مرفوعُ القلم ہو جائیگا
مُرفہ۔ (ع) صفت۔ آسودہ۔ خوش حال۔ پیٹ بھرا۔ فارغ البال
مُرفہُ الحال۔ (ع) صفت۔ خوشحال۔ امیر۔ دولتمند۔
مَرقد۔ (ع۔ سونے کی جگہ۔ آرام گاہ۔ بصیغہ اسم ظرف کا ہے رقود
یعنی خواب سے مجازاً قبر کو کہتے ہیں) مذکر۔ قبر۔ تربت۔ (دبیر)
گو قبر سے زہرا کا بسر مل کے گیا تھا۔ پر مرقد خاتونِ جناں کانپ
رہا تھا۔
مُرقّع۔ (ع) مذکر ۱ تصویروں کی کتاب۔ البم (جلیل) حسینوں
کے مرقع یوں تو نظروں سے بہت گزرے۔ مگر سو میں کہیں اک
آدھ صورت دلنشین نکلی۔ دیکھو امالہ ۲ قطعات رکھنے کی کتاب
۳ فقیروں کی گدڑی ۴ (کنایۃً) لاجواب (شرف) کس مسیحا نے
یہ لکھا ہے مرقع نسخہ۔ ہر دوا میں نظر آتی ہے اثر کی صورت۔ مرقع
اتروانا۔ تصویر کھنچوانا۔ (شرف) دکھائے حسن اُن لالہ رخوں کی
مجھکو تصویریں۔ مرقع جنکے صدقے میں اتروائے بہار اپنا۔
مرقع الٹ جانا۔ مرقع برہم ہونا۔ عالم کا تہ و بالا ہونا۔ جھجکیں صفیں
پرا جو بڑھا تھا وہ ہٹ گیا۔ الٹی نقاب اکبر اکو ۔ مرقع الٹ گیا۔ مرقع بنا
سوچ میں تصویر کا عالم ہوا۔ ایک مرقع تھا کہ وہ برہم ہوا۔ مرقع بنجانا
تصویر بنجانا۔ متحیّر ہو جانا۔ (جلیل) مرقع بنگیا میں آپ جب دیکھا
مرقع کو۔ اتر آئی وہ میرے دل میں جو صورت حسیں نکلی۔ مرقع
درہم برہم ہونا۔ جو لوگ ایک جگہ جمع ہوں اُن کا پریشان ہو جانا
تتر بتر ہو جانا۔ (شرف) گلشنِ عالم سے لوگ اُٹھنے لگے۔ کیا مرقع
درہم و برہم ہوا۔ مرقع کھینچنا۔ تصویر کھینچنا۔ (شرف) مرقع کھینچتا
ہے تو حسینوں کی جوانی کا۔ بنا کر اُس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا

بانی کا۔

مَرقُوم۔ (ع) صفت۔ لکھا ہوا۔ لکھا گیا۔ مرقومُ الحاشیہ۔ (ع) صفت۔ حاشیہ پر لکھا ہوا۔ مرقومُ الذیل۔ (ع) نیچے لکھی ہوئی (فقرہ) جب کئی دفعہ کہا تو غزل مرقوم الذیل کو کہا۔ مَرقُومَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ لکھا ہوا۔ تحریر کیا ہوا۔ مَرقومۂ بالا۔ صفت مونث۔ اوپر لکھا ہوا۔

مَرکانا۔ (ھ) مروڑنا۔ موڑنا۔ بل دینا۔

مَرکَب۔ (ع) مذکر۔ سواری کی چیز۔ کوئی جانور یا کشتی جس پر سوار ہوں۔ اکثر اطلاق اس کا گھوڑے پر آتا ہے۔ مَراکِب جمع۔ ؎ دہ آؤ گھٹ رہا ہوا ہے مستحق دشت محبت کی۔ کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا ...... مرکب تازی۔ (ف) مذکر۔ عربی گھوڑا۔ مرکب چوبیں۔ (ف) مذکر تابوت۔

مُرکَّب۔ (ع) صفت۔ ترکیب دیا گیا۔ کئی چیزوں سے ملکر بنا ہوا۔ مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا دینا۔ مرکبات۔ (ع) مذکر۔ مرکب کی جمع ملی ہوئی دوائیں۔

مرکر۔ مرکے۔ مردہ ہوکر۔ مرنے کے بعد۔ ؏ (کنایۃً) مشکل سے دقت سے۔ مرنے کے قریب پونہچکر۔ دیکھو مرمر۔ مرکے بچنا۔ ہلاکت کے قریب پونہچکر بچ جانا۔ وقت سے بچنا۔ مرکر جینا۔ کسی امر کے محال ہونے کے لئے۔ (جان صاحب) نہ ہرگز کروں بات رمضان خاں سے۔ جیوں مرکے تو بھی صفائی نہ ہوگی۔ مرکے چھوٹنا۔ مرکر نجات پانا۔ زندگی بھر ساتھ رہنا۔ (داغ) جدائی ہوگئی دو دن میں ان سے۔ یہ جانا تھا کہ ہم چھوٹیں گے مرکے۔ مرکے رہجانا۔ ؏ مرجانا۔ (رند) چندے یونہیں جو ہجر کا آزار رہگیا۔ سن لیں گے آپ مرکے یہ بیمار رہگیا۔ ؏ (کنایۃً) آنے میں دیر لگانا (فقرہ) بسنتی معصوم کو بلانے گئی تھی وہیں مرکر رہگئی۔ اس جگہ مر رہنا بھی مستعمل۔ مرکھپ جانا۔ مرکے خاک میں ملجانا۔ مَرکَھنا (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرکھنی۔ ؏ سینگ مارنیوالا جانور ؏ خواہ مخواہ مارنے پیٹنے والا۔

مَرکَز۔ (ع) گڑ۔ کوئی نوکدار شے زمین میں گاڑ دینا۔ دایرہ کے بیچ کے نقطہ کو اسیوجہ سے مرکز کہتے ہیں کہ وہاں پرکار کو گاڑ کر گول خط دایرے کا کھینچتے ہیں) مذکر۔ ؏ کسی چیز کے کھڑا کرنے کی جگہ ؏ کسی چیز کا درمیانی حصہ۔ درمیان قطب ؏ دائرہ کے بیچ کا وہ نقطہ جس سے اس کے محیط تک جتنے خطوط کھینچے جائیں سب برابر آئیں۔ (محسن) شب و روز آسماں ہوتے ہیں قربان اسکے روضہ پہ کہ ہے نو دَوروں میں ایک مرکز کا ب گنبد کا۔ ؏ مقام ٹھہرنے کی جگہ صدر مقام کیمپ ؏ وہ آڑی لکیر جو کاف یا گاف پر کھینچی جاتی ہے ؏ دورہ کرنے کی جگہ۔ مدار۔ دُھری۔ کیلی۔ وہ شے جس کے گرد کوئی چیز گھومے۔ مرکزِ ثقل (ف) مذکر۔ کسی جسم کا وہ نقطہ جس پر اُس جسم کے سب اجزا برابر تلے رہیں اور وہ جسم گرنے نہ پائے (محصنات) عورتوں کے پاؤں کو ایسا شکنجے میں کسا کہ کھڑے ہونے سے ان کا مرکز ثقل ہی ٹھکانے پر نہیں رہتا۔ مرکزِ چرخ (ف) مذکر۔ زمین۔ مرکزِ خاک۔ (ف) مذکر۔ کرۂ ارض کا بیچوں بیچ زمین کا مرکز۔ مَرکزِ دولت۔ (ف) مذکر۔ دار السلطنۃ۔ مرکزِ زمین (ف) مذکر۔ کرۂ ارض کا وسط دنیا کی کیلی۔

مُرکنا۔ (ھ) بل کھانا۔ مڑنا۔ ٹوٹنا۔ موچ آنا۔ (فقرہ) اُسکی کلائی مُڑکی

مَرکُوز۔ (ع) صفت۔ گڑا ہوا۔ محکم کیا ہوا۔ مجاز: ؏ منظور کیا گیا۔

مُرکی

دل نشین ۔منظور۔مرکوزِخاطر۔ (ف) صفت ۔جو بات دل میں بیٹھی ہوئی ہو۔ دلنشین۔ (فقرہ) یہ امر مرکوزِ خاطر رہے کہ اب اس قسم کی گفتگو بیکار ہے۔ مرکھپ۔مرکھنا۔ دیکھو مرکر۔

مُرکی ۔ (ہ) مونث۔کان کے ایک زیور کا نام۔چھوٹی سی بالی۔ مرکیاں جمع۔ (ہجر) مُرکی کی اور نوکی عجب آن بان ہے۔ جوڑی تمھارے کان میں دُرِّ عدن کی ہے! انسان کے کان کے اجزا میں سے ایک جز کا نام جو کچنیا کے متصل ہوتا ہے۔

مَرگ ۔ (ف) مونث۔مَوت قضا۔ اجل۔ (رند) مرگِ عاشق آپ کو منظور اے جانی ہوئی۔ دوستی کا ہیکو ٹھہری خصمی جانی ہوئی۔مرگِ انبوہ جشنے دارد۔ (ف) مثل۔ عام مصیبت کا رنج نہیں ہوتا۔ انسان کی طبیعت کا خاصہ ہے کہ وہ کسی کو شریک مصیبت دیکھکر کسی قدر تسلی پاتا ہے اُسی موقع پر یہ مثل بولتے ہیں۔مرگ پیچ ۔ (ف) مذکر۔ پگڑی کا پیچ جو ایک خاص قسم کا ہوتا ہے۔ اور وہ پیچ اس بات کی علامت ہے کہ اس پگڑی کا باندھنے والا موت پر آمادہ ہے۔مرگِ جوانانہ۔ (ف) مونث۔ جوانی کی موت۔ (امیر) آپ کو وصاتِ جانانہ مبارک شاہا خلق کو مرگ جوانانہ مبارک شاہا۔مرگِ مُفاجات۔ (ف) مونث ناگہانی مَوت۔بے وقت کی موت ۔ ؏ آگاہ شرف تم نہیں انکی خفگی سے۔اس مرگ مفاجات کو شداد سے پوچھو۔مرگ ناگہاں مرگ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ وہ موت جو اچانک آجائے۔مرگ اتفاقی۔مرگِ نو۔ (ف) مونث۔ (کنایۃً) نیا حادثہ۔نیا عشق مرگِ نوجوانی۔ (ف) مونث۔جوانی کی موت۔ (امیر) مرے بالیں پہ روتی ہے حسرت۔عشق بھی مرگ نوجوانی ہے۔مرگِ نومبارکباد

مُرلی

مقولہ۔ اس وقت بولتے ہیں جب کوئی تازہ حادثہ پیش آئے

مِرگ ۔ (ہ) مذکر[1] ہرن آہو چکارا[2] چوپایہ۔حیوان[3] پانچویں نچھتر کا نام۔ مِرگ چھالا۔ (ہ) مذکر۔ ہرن کی بالوں سمیت کھال جسپر بیٹھکر درویش لوگ عبادت کرتے ہیں۔ (قدر) سایۂ تاج گدا پایۂ ہما سے کم نہیں۔مرگ چھالا اپنا تختِ بادشاہت سے کم نہیں۔مِرگ سالا۔ (ہ) مذکر۔ رمنا۔ ہرنوں کے رہنے کی جگہ۔مرگ کی آنکھ۔ (کنایۃً) بڑی بڑی اور خوبصورت آنکھ (قدر) سحر کی شکل ہے اعجاز کی گویائی ہے۔مرگ کی آنکھ تو چیتے کی کمر پائی ہے۔مرگ مارنا۔ہرن کا شکار کرنا۔ (ہ) ایک رسم ہے جب بیٹا پیدا ہوتا ہے تو اس کی چھٹی میں باپ زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہوکر گھر کی چھت میں کمان سے تیر مارتا ہے۔ اسکو مرگ مارنا کہتے ہیں۔

مِرگانگ ۔ (ہ) مذکر۔کشتہ کسی دھات وغیرہ کا۔

مُرگنج ۔ (ہ) مذکر۔ ایک جواہر کا نام۔مُرگل۔ (ہ) مذکر۔ تلے ہوئے مچھلی کے ٹکڑے[1] گھوئیاں کے پتوں کو خاص مسالا دیکر تلتے ہیں اور اس کو بھی مرگل کہتے ہیں۔مَرگھٹ۔ (ہ) مذکر۔ وہ مقام جہاں ہنود کے مردے جلائے جاتے ہیں۔

مِرگی (ہ بالکسر مونث) ایک مرض کا نام۔صرع۔مِرگی آنا۔صرع کے مرض کا دورہ ہونا۔مرگیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ شخص جس کو مرگی کی بیماری ہو۔ مرگیا مردود جسکا فاتحہ نہ درود۔ ایسے بے نام و نشاں کی نسبت بولتے ہیں۔

مُرلی ۔ (ہ) مونث۔ بانسری۔ نے۔ الغوزہ۔مُرلی دَھر (ہ) مذکر۔کرشن جی کا لقب۔ اکثر ہندوں کا نام ہوتا ہے۔

مَر لینا۔ جان دے دینا۔ (امیر) نہ توڑ شام سے اے دل شبِ فراق میں دم۔ ابھی تو رات ہی ساری پڑی ہے مر لینا۔ (شرف) ازل سے حسن پرستی کا ذوق ہے ہم کو۔ کوئی حسین ہو ہیں چار روز مر لینا۔

مَرَمّت۔ (ع) ! درستی۔ اصلاح (ٹوٹی پھوٹی چیز کو بنانا)۔ مونث سپھٹے پرانے کپڑے کی درستی۔ ٹوٹے پھوٹے مکان کی درستی (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) مکان کی مرمت ہو گئی ؟۔ (کنایۃً) سزا۔ مار پیٹ۔ گوشمالی۔ مرمّت طَلَب صفت مرمت کے قابل مرمت کرانا۔ درست کرانا۔ مرمّت کرنا ! درستی کرنا۔ اصلاح کرنا۔ پیٹنا۔ سزا دینا۔ مرمت ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) وہ بڑی مرمّت ہوئی کہ عمر بھر یاد رکھنے کو کافی ہے۔

مَر مِٹا۔ صفت مذکر ! جو فنا اور بے نشان ہو گیا ہو ؟ (کنایۃً) عاشق (ہجر) ذرہ جو کوئی اُڑکے ترے بام تک گیا۔ ہم سمجھے مرمٹوں کا ستارہ چمک گیا۔ مَر مِٹنا ! قتل کیا جانا۔ (فقرہ) ہندوستانی مر مٹے لیکن بھاگے نہیں ؟ (کنایۃً) کمال محنت و مشقت برداشت کرنا۔ (اشرف) یار کا مانی نے مرمٹ کی جو نقشہ کھینچا۔ ہوش گم ہو گئے نکلی نہ کمر کی صورت ! عاشق ہو جانا۔ کسی پر جان دینا۔ (جلیل) ہم بھی اُس پر مرمٹا ناصح تو کیا بیجا کیا۔ اک مجھے سودا اٹھا دنیا بھر تو سودائی نہ تھی ؟ (عو) فنا ہو جانا۔ تباہ اور برباد ہو جانا (جلال) جان لیوا بتوں کی الفت ہے۔ مر مٹیں گے جو دل سلامت ہے۔ (فقرہ) میں تو ان بچوں کے پیچھے مر مٹی۔

مَرمَر۔ (یونانی) مذکر۔ ایک قسم کے سفید یا نیلگوں چمکدار پتھر کا نام۔ مَرمَر۔ (ھ) مونث۔ مُرمُرے چبانے کی آواز۔



مَرمَر جانا۔ مرجانے کی تاکید ہے۔ بار بار مرجانا کی جگہ۔ (مصحفی) اُس نے نہ پوچھا مجھے تو کون ہے۔ جس کی اداؤں پہ میں مرمر گیا مرمر کر۔ مرمر کے۔ بڑی مشکل سے۔ بڑی دقت سے۔ بڑی محنت و مشقت سے۔ خدا خدا کر کے۔ (ناسخ) ہجر میں مرمر کے کاٹا جب شب دیجور کو۔ سمجھے ہم کافور جنت صبح کے کافور کو۔ مرمر کے بچنا مرنے کے قریب پہنچکر جانبر ہونا۔ مرض مہلک سے رہائی پانا۔ (جان صاحب) میں تو مر مر کے بچی جھوٹوں نہ لی آکے خبر۔ کنوار جھل میرا اتارا تھا اسی اقرار سے۔ مَرمَر کے جینا۔ بمشکل جانبر ہونا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ مہلک مرض یا بیماری سے نجات پانا۔ مرمر کے دن گزارنا۔ بڑی مشکل سے دن کاٹنا۔ (راسخ) کہو تو کہدوں ذرا سا ہے ہجر کا قصّہ۔ گزارش اتنی ہے مرمر کے دن گزارے ہیں۔

مُرمُرا۔ (ھ) مذکر۔ بھنے ہوئے چاول جنھیں چباتے وقت مُرمُر کی آواز نکلتی ہے۔ بیشتر مرمرے مستعمل ہے۔ مرمروں کا تھیلا۔ (دہلی) (کنایۃً) بڑا موٹا پھُسپھُس آدمی۔ مُرمُرے۔ مذکر۔ مرمرا کی جمع۔ مرمرے کا گوکھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا پتلا اور مڑا ہوا گوٹا۔

مُرَمَّم۔ (ع) صفت مذکر۔ ترمیم شدہ۔ اصلاح کیا گیا۔ ٹھیک کیا گیا۔ درست کیا گیا۔ مُرَمَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مَرَن۔ (ھ) مونث ! موت۔ قضا۔ اجل ! مرنا۔ جان دینا۔ مَر مَر کے مرنا۔ (راسخ) وہ سنگِ راہ وصل ہے یہ ننگِ رسم عشق مرنا کٹھن ہوا مجھے جینا مرن ہوا ! مصیبت۔ آفت۔ تباہی۔ (شاد) پر پروانہ جب تک تھے تمنا تھی رہائی کی۔ مرن اب ہو اگر اس بے پروبالی میں چھوٹنے تو۔ (ہونا کے ساتھ)

مرنا

مرنا۔ (مص) ۱؎ فوت ہونا۔ دم نکلنا۔ وفات پانا۔ ۲؎ جان دینا۔ رشک و حسد سے۔ (آتش) اپنے ہاتھوں سے کیا جو مجھے بیدرد نے قتل۔ غیر تو مر ہی گئے داغ رہا یاروں کو۔ ۳؎ بجد محنت کرنا۔ کمال تکلیف اور مشقت برداشت کرنا۔ (فقرہ) جوانمرد نام پر مرتے ہیں۔ (پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ (جلال) دم وہ ہے نکل جائے جو حسرت میں تمھاری۔ مرتا رہے تم پر تو ہے جینے کا مزا بھی۔ ۴؎ کوشش کرنا خواہاں ہونا کسی امر کا۔ (ذوق) اگر جھکے تیغ تری سر ابھی حاضر ہے کہ ہم۔ اسپہ مرتے ہیں کہ ہم تو نہ دبے دشمن سے۔ (غالب) مرتے ہیں آرزو پہ مرنے کی۔ موت آتی ہے پر نہیں آتی ۵؎ کشتہ ہو جانا۔ خاک ہونا کسی دھات کا۔ ۶؎ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ دیکھو مرجانا ۷؎ مرجھانا۔ کملانا۔ جیسے پان مرگئے۔ (راسخ) وہ اٹھائیں گے مرے قتل کا بیڑا کیونکر۔ جن سے مرنا کبھی دیکھا نہ گیا پانوں کا ۸؎ ذکر مصیبت۔ آفت۔ (رشک) کیا کہوں باعثِ پژمردگی اے مایۂ زیست۔ غیر مرتے ہیں جو تجھ پر مجھے مرنا ہے یہی ۹؎ حسد اور رشک سے مرنا۔ (امانت) کوئی غم کھاتا تھا کوئی جگر پیتا تھا۔ لوگ مرتے تھے مجھے دیکھ کے وہ جیتا تھا ۱۰؎ شطرنج کے مہرہ یا پچیسی کی گوٹ کا پیٹا جانا۔ دیکھو مرجانا ۱۱؎ (چونے کے لئے) خشک ہو کر قوت جاتی رہنا۔ دیکھو مرجانا ۱۲؎ کنایہ ہے کسی امر کا ادعا کرنے سے۔ کثرت شوق کے ساتھ۔ (مصرع) جلا سکتے نہیں ہم کو مسیحائی پہ مرتے ہیں ۱۳؎ کنایہ سو جانے سے کہ کوئی آزردہ ہو کر اپنے سو جانے پر یا دوسرے کے سو جانے پر اس کلمہ کا اطلاق کرتا ہے ؎ سودا اتری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات۔ ہونے کو سحر آئی ہے ٹک تو کہیں مرجا ۱۴؎ شرمندہ ہونا۔ (امیر) شب غم میں رہے جیتے بڑا ہو سخت جانی کا نہ آئی موت اس غیرت کے مارے ہم تو مرتے ہیں۔ مرنا بھرنا۔ مصیبت جھیلنا۔ (راسخ) شکر کیجئے مرنے بھرنے کے لئے تم کو میں شامت کا مارا مل گیا۔ مرنا جینا۔ ـــ (مذکر) شادی و غم ہونا۔ موت و زندگی۔ مرنا جینا لگ رہا ہے۔ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ دم میں کچھ ہے تو پل میں کچھ۔ مرنا مٹنا۔ مرکر تباہ ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ (شرف) مرنے مٹنے کا نہ تھا غم عالم ارواح میں۔ عاشقی و عشق کا جھگڑا دل و جاں میں نہ تھا۔ مرنے تک کی فرصت نہیں۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ دیکھو مرنے کی بھی۔ مرنے جائیں ملار یں گائیں۔ مثل۔ آزاد طبع اور بے پروا کی نسبت بولتے ہیں کہ مرنے کو بھی ہنسی کھیل سمجھ کر بے فکر ہیں اور گیت گا رہے ہیں۔ شیخی خورے کی نسبت بھی بولتے ہیں۔ مرنے جوگا۔ (ع) صفت مذکر ۱؎ مٹ جانے کے قابل۔ قابل نفرت۔ (شوق) کسپہ افیون اس نے کھائی ہے۔ مرنے جوگے کی آفت آئی ہے ۲؎ جب عورتیں کسی سے آزردہ ہوتی ہیں یہ کلمہ اس کے حق میں زبان پر لاتی ہیں اور کوسنے کے طور پر بھی کہتی ہیں۔ مونث کے لئے مرنے جوگی۔ مرنے کو تیار۔ قبر میں پاؤں لٹکائے ہوئے۔ مرنے کو بیٹھا ہے۔ بہت بوڑھا ہے۔ گور میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہے۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں۔ کام بہت ہے جس سے موت کی فرصت بھی نہیں ہوتی۔ (جان صاحب) باجی یہ نہ ملنے کے گلے سچ ہیں ولیکن۔ مرنے کی بھی فرصت نہیں ہوتی مجھے گھر سے۔ مرنے کے نام سے موت آنا موت سے کمال خائف ہونا کی جگہ۔ (توبۃ النصوح) تو تو جانتا تھا کہ مجھکو یہاں لوٹ کر آنا ہے پھر مرنے کے نام سے مجھکو موت کیوں آتی تھی۔ مرنے لگنا۔ عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا ۲؎ جان و نیم لگنا

مرنیوالا۔ صفت۔ وہ شخص جو مر گیا ہو۔ مرحوم۔ مغفور۔ متوفی۔ (فقرہ) مرنے والے نے تو بہتیری کوشش کی تھی لیکن لڑکے نے پھر بھی کچھ نہ پڑھا۔ ۲ عاشق شیدا۔ (امیر) عشق میں جی سے گزرتے ہیں گزرنے والے۔ موت کی راہ نہیں دیکھتے مرنے والے ۳ بہادر شجاع۔ دل چلا۔ جان پر کھیلنے والا۔ مرے بیٹھنا۔ آمادہ ہونا (دشاد) قتل ہونے پہ مرے بیٹھے ہیں۔ سر ہتھیلی پہ دھرے بیٹھے ہیں۔ مرے پر سو دُرّے۔ مثل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی پہلے سے کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور دوسری مصیبت اسیر آجائے۔ مرے پیچھے۔ (دہلی) مرنے کے بعد۔ مرے تو شہید مارے تو غازی (مسلمان) مقولہ۔ یعنی ہر حالت میں اچھائی ہے۔ مرے جانا ۱ مضطرب ہونا جلدی کرنا ۲ آجکل میں داغ ہوگے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو دو دن کے لئے۔ (امیر) گلا خنجر پہ میں نے رکھدیا آتے ہی تو بولے کریں گے ذبح ٹھہرو کیوں مرے جاتے ہو دم لے لو ۲ فریفتہ ہونا ۵ شیخ جی خلد ہی کی دُھن میں مرے جاتے ہیں۔ اب اُنھیں لے کے چلے کوچۂ جاناں کوئی۔ مرے کو مارنا۔ مصیبت زدہ کو اور ایذا پہنچانا (قدر) غیر کو تم اُبھارتے تیغ سے سر اُتارتے۔ کیا ہو مرے کو مارتے مجھ پہ چلی تو کیا چلی۔ مرے کو ماریں شاہ مدار۔ مثل غریب کے سب بدخواہ ہوتے ہیں۔ (فقرہ) چکروں نے پہلے ہی جان پر بنا رکھی تھی بچے کی ضد اور مرے کو مارے شاہ مدار ہوگئی۔ مرے مردے اُکھیڑنا۔ اگلی پچھلی باتوں کی بکھان کرنا۔ مرے ہوئے ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ (قلق) میری طرح ہیں وہ بھی کسی پر مرے ہوئے۔ بیٹھے ہیں سر کو زانوئے غم پر دھرے ہوئے



مُری۔ (ہ) مونث ۱ وبا۔ مرض عام جیسے طاعون۔ ہیضہ۔ انفلوئنزا وغیرہ ۲ وبائے حیوانات ۳ مُردہ شے۔ ماری گئی۔ مری پڑنا۔ وبا پھیلنا۔ مری جوں۔ (کنایۃً) نہایت سُست۔ کاہل مری مٹی کی نشانی۔ مردے کی یادگار۔ (راسخ) کہا کرتی ہے حسرت صدقے ہو کر میری تُربت کے۔ خدا رکھے مری مٹی کی گویا یہ نشانی ہے۔

مُرنج و مُرنجاں۔ (ف) صفت وہ شخص جو ہر حالت میں خوش رہے (رشک) ہم کو جلیں گبر و مسلماں عزیز ہے۔ انسان میں مرنج و مرنجاں عزیز ہے۔

مُرنڈا۔ (ہ)۔ وہ بچہ جو انڈے میں جان پڑنے سے پہلے مر جائے، مذکر ۱ بھنے ہوئے گیہوں جن میں گڑ اور گھی ملا کر لڈو بناتے ہیں ۲ صفت۔ جُزمُر۔ سوکھا ہوا۔ مرنڈا کرنا ۱ گھٹری بنانا۔ توڑنا مروڑنا بھونا ۲ شیدا بنانا۔ فریفتہ کرنا۔ خوب پیٹنا۔ مرنڈا ہونا۔ غیر متحرک ہونا۔ (عالم) آدمی وہ نہیں جو ٹھنڈا ہو۔ ایک جا بیٹھ کے مُرنڈا ہو۔ مرنڈوں کی رسم۔ جب بچہ پانچ مہینے کا ہو جاتا اور ہاتھوں کی مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے تو نانی کے یہاں سے اگر وہ غریب ہوئی تو گیہوں کے ورنہ مرمروں کے مرنڈے یا موتی چور کے لڈو اور خشخاش یا گیہوں کی گھنگھنیاں آتی ہیں اور دلھن والوں کی کنبے میں تقسیم کیجاتی ہیں۔ چونکہ مرنڈے مٹھیاں بند کر کے بنائے جاتے ہیں اور بچہ بھی اُن دنوں مٹھیاں بند کرنا شروع کر دیتا ہے اس رعایت سے یہ نام ہوا۔

مُرْوا۔ (ہ) مذکر۔ وہ لکڑی جو دیوار پر رکھتے ہیں اور اس پر مٹی کی کھپرے رکھتے ہیں

مَرْوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام۔ ایک خوشبودار پودا

فارسی میں مرزہ -
مروارید - (ف) مذکر - موتی - گوہر - وہ گول گول دانے جو سیپی کے اندر سے نکلتے ہیں ۲ آنکھ کے آنسوؤں اور معشوق کے دانتوں کو بھی تشبیہاً مروارید کہتے ہیں - مروارید ناسُفتہ - (ف) دُرِ ناسفتہ - ان بندھا موتی - چھوٹے چھوٹے موتی جو دواؤں میں پڑتے ہیں -
مَروانا - (ھ) ۱ ہلاک کرانا - قتل کرانا ۲ بُرا کام کرانا فعل بد کرانا جماع کروانا - اغلام کرانا -
مُرُوَّت - (ع - بضم اول و دوم و فتح واو مشدّد) صحیح مردانگی مونث - لحاظ - رعایت - (امیر) جاہ سے قتل کرو پیارے ہٹی دیدو - ہائے اتنی بھی نہیں تم کو مروت میری - کرنا (توڑنا کیھنا) (شرف) داغ تو اُس کو ندے اس سے ترقی ہے تری چودھویں شب سے مروت اسے مہ کامل نہ توڑ -
مُرَوَّج - (ع) صفت مذکر - مونث کے لئے مروّجہ) رائج کیا گیا ۲ رائج الوقت - جاری - مستعمل - رسمی - معمولی - (کرنا - ہونا کیھنا)
مُرَوِّج - (ع) صفت - رائج کرنیوالا -
مُروج - (ھ) مذکر - سہاگ پڑے کی چیزوں یعنی بالچھڑ - کپور کچری - چھیل چھبیلے - صندل - مشک دانہ وغیرہ خوشبودار اشیا سے مراد ہوتی ہے -
مِرْوَحَہ - (ع - اسم آلہ روح بالفتح - بمعنی آسائش کا) مذکر - دستی پنکھا - (امیر) کیا خاک ہو اُمید کمینوں سے عیش کی کب مروحہ بنا پر زاغ سیاہ تھا - مروحہ جنبانی (ف) مونث دستی پنکھا جھلنے کی خدمت - (تعشق) عہدہ حوروں کو دیا مروحہ جنبانی کا -

مُرُور - (ع) مذکر - گزرنا - منقضی ہونا - (اسیر) روشن ہو وہ کہکشاں سے بڑھکر - جس راہ سے ہو مرور تیرا -
مروڑ - مرڑوڑ - (ھ - لکھنؤ میں دونوں رائے ہندی سے - اور بکسر اول بیگمات کی زبانوں پر ہے) مونث ۱ پیچ - خم - بل ۲ پیٹ کا پیچ - (فقرہ) پیٹ میں رہ رہ کر مرڑوڑ ہوتی ہے ۳ ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ۴ پیچش کی بیماری ۵ اینٹھن تشنج - مرڑوڑ اٹھنا - پیٹ میں پیچ ہونا - مرڑوڑ - ترڑوڑ - مونث ہاتھ پاؤں کج کرنا - کپڑے کو کج کرنا - مرڑوڑنا - زبان کو کج کرنا - مرڑوڑ ڈالنا - کسی چیز کو بل دینا - اینٹھنا - (ناسخ) برابری کبھی کی تھی جو اس کی ابرو سے - مرڑوڑ ڈالی ہے کیا آ ہوئے تتار کی شاخ - مروڑ کی بات (ھ) مونث - پیچدار بات - نوک جھونک کی بات - طعنے کی بات - مَروڑا - مرڑوڑا - (ھ) بفتح اول) مذکر ۱ پیچش - اینٹھن ۲ وہ درد جو پاخانے آتے وقت پیچ و تاب کے ساتھ ہو - (فقرہ) پیچش کے عارضے والے کو مرڑوڑے ستاتے ہیں - مرڑوڑا اُٹھنا - پیٹ میں پیچ و تاب ہونا - قراقر ہونا - مروڑنا مرڑوڑنا (ھ بفتح اول و نیز بکسر اول) ۱ بل دینا - موڑنا - پھیرنا ۲ اینٹھنا ہاتھ پاؤں یا گردن کو کج کرنا ۳ دبانا - دبوچنا ۴ نچوڑنا - مسوسنا
مَروڑی - مرڑوڑی - (ھ) مونث ۱ وہ آٹا جس کو روٹی پکانے میں ہاتھ سے ملکر بتی کی صورت میں ہاتھ کی ہتھیلی اور انگلیوں سے چھڑاتے ہیں ۲ بدن کا میل جو ہاتھ سے بل دیکر چھڑاتے ہیں ۳ (ع) بل پیچ - دینا کے ساتھ - (رنگین) دھوئی ہو دیکھو تو بیطرح سے کیا اُجلی نے - گاج کی میری نئی دیکے مروڑی بگیا

۳ (عو) گانٹھ۔ مروڑی کھانا۔ (عو) بل کھانا۔ مروڑے مرٹوڑے مذکر ۱ بدن کا میل جو بتی کی صورت میں نکلتے ہیں ۲ ہاتھ پر آٹے وغیرہ کی پالش سے جو بتیاں بنجاتی ہیں۔ اُن کو بھی مرٹوڑا کہتے ہیں۔ مرٹوڑیاں کھانا۔ پیچ وتاب کھانا۔

مُرَوَّق۔ (ع) صفت۔ مُصفّا۔ صاف کیا ہوا۔ مقطّر۔ خالص

مُردن۔ مردے۔ (داغ) کن بیکسوں کا پردہ یہ چرخ کہن ہوا۔ جیتوں کا پیرہن نہ مردں کا کفن ہوا۔

مَرْوَہ۔ (ع) مذکر۔ مکہ معظمہ کی ایک پہاڑی کا نام ۲ (ف)۔ مذکر۔ ایک خوشبودار گھاس کا نام۔

مَرْوِی۔ (ع) صفت۔ روایت کیا گیا۔ بیان کیا گیا (ہونا کے ساتھ۔)

مَرَہٹہ (ہ) مذکر۔ ایک قوم کا نام جو مہاراشٹر کی رہنے والی ہے۔ مرہٹہ قوم کا آدمی۔ مَرَہٹی۔ (ہ) مونث ۱ منسوب بہ مرہٹہ ۲ مرہٹی زبان۔ مرہٹوں کی بولی ۳ ایک قسم کے گیت ۴ بدعملی۔ ابتری۔ بدنظمی۔ مَرَہٹی ساری۔ مونث۔ ایک قسم کی ساری۔ (داغ) آج باندھی تھی جو اُس بت نے مرہٹی ساری۔ پنڈلیاں صاف چمکتی رہیں کندن کی طرح۔ مَرَہٹی گھِس گھِس۔ (مرہٹوں کے راج کی بدانتظامی اور ابتری مشہور ہے) مونث۔ کمال ابتری اور بے انتظامی کے لئے مستعمل ہے۔

مَرْہَم۔ (ع۔ رہمت۔ بالکسر وفتح سوم۔ نرمی) مذکر۔ دوا جو زخم پر لگائی جاتی ہے ۲ (کنایۃً) کسی قسم کے زخم کا علاج وہ چیز جو آزار یافتہ کو تسکین دے (وزیر) رہا کرتا ہے وا اپنا دہان شکوہ فرقت میں۔ کوئی مرہم نہیں جز وصل ایں زخم نمایاں کا۔ مرہم پٹی کرنا۔ زخم کا علاج کرنا۔ زخمی کا معالجہ کرنا۔ مَرْہَمدان۔ (ف) مذکر۔ مرہم رکھنے کا ڈبا (ذوق) جس نے لذت اُٹھائی زخم تیغ یار کی۔ کب وہ مرہمداں کو ڈھونڈے نمکداں چھوڑ کر۔ مرہم رکھنا۔ زخم پر مرہم لگانا۔ (ناسخ) آفتاب صبح کا عالم دلِ زخمی میں ہے۔ داغ غم چمکا جو رکھا مرہم کافور کو۔ مرہم زنگار۔ (ف) مذکر۔ ایک خاص قسم کا مرہم۔ مرہم کافور۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خاص مرہم۔ مرہم کی بتی۔ وہ بتی دوا کی جو زخم میں مواد صاف کرنے اور زخم کا التیام کرنے کی غرض سے رکھی جاتی ہے۔ (ناسخ) مرہم کی بتی نبتی ہے بتی چراغ کی۔ سوزش یہ آج تک مرے داغ کہن میں ہے۔ مرہم لگانا ۱ زخم پر مرہم لگانا ۲ (کنایۃً) تسکین دینا۔ آزار پائے ہوئے کو تسکین دینا۔ مَرْہَم نِہ۔ (ف) صفت مرہم لگانے والا۔

مُرْہَن۔ (ہ) مونث۔ تمباکو کا چورا۔ سوکھا اور کٹا ہوا تمباکو

مَرْہُون۔ (ع) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مرہونہ۔ گرو رکھا گیا رہن کیا گیا۔ (رشک) کیسے شب وصل نہ تھا صدمۂ ایام فراق۔ عیش تھوڑا سا بھی مرہون غم چند رہا۔ مَرْہُونِ مِنّت۔ (ف) صفت۔ ممنون۔ احسانمند۔ شکرگزار۔ (بنات النعش) جب تک جئیں گے آپ کے مرہون منت رہیں گے۔

مَرْئی۔ (ع) صفت۔ جو چیز دیکھنے میں آئے۔ جسکو دیکھ سکیں دیکھی گئی۔ مرئیات۔ (ع۔ رویت مصدر سے اسم مفعول۔ مرءوی۔ تھا۔ تعلیل ہو کر مرئی ہو گیا۔ معنی جو شے دکھائی جائے اس کی جمع مرئیات ہے) مذکر وہ چیزیں جو آنکھوں سے دیکھی جائیں اور حواس خمسہ ظاہری کی گرفت میں آسکیں۔ مرئیات لذ

## مری

اور مشاہدات کہلاتی ہیں۔

مُرّی۔ (ھ) مونث۔ دھاگے وغیرہ کے بٹنے سے جو پیچ پڑکر گرہ سی پڑجاتی ہے اُس کو مُرّی کہتے ہیں ۲ گرہ۔ پھندا ۳ (کنایۃ) پیچ دقت۔ دل کی گرہ (بحر) ہم بھی کم ملتے جلتے جبتک جی میں بل رکھتے تھے تم۔ اب وہ مُرّی کھل گئی الفت کا ڈورا بڑھ گیا

مری۔ دیکھو مرنا۔

مری۔ میری کا مخفف۔ نظم میں مستعمل ہے۔ (آتش) خفا ہو جو ہوئے گال نیلے سوسن سے۔ چمن اداس مری جاں بغیر سوسن تھا

مری جان۔ ایک کلمہ محبت ہے۔ میری جان۔ جان من عزیز من۔ معشوق کو یا اُس کو جو بہت عزیز ہو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ بیگانگی خلق سے بیدل نہو غالب۔ کوئی نہیں تیرا تو مری جان خدا ہے۔

مِرّیخ۔ (ع) مذکر۔ ایک ستارے کا نام جسکو جلاد فلک بھی کہتے ہیں۔ یہ ستارہ منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (آتش) پوشاک سُرخ پہنی جس روز سے کہ تو نے مریخ تیرے آگے اے نوجواں نہ ٹھیرا ۲ (اصطلاح کیمیا) لوہا۔ فولاد۔

مُرید۔ (ع) ۱ کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے والا ۲ مطیع۔ فرمانبردار ۳ چیلا۔ بالکا۔ دینی شاگرد۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (قلق) پھر مُرید ہوتی نہ دید ہیں۔ اک نظر نے کیا مرید ہیں۔ (ناسخ) کرتے ہو اہل زمین پر ظلم مثل آسماں۔ تو جواں ہو گئے ہم کیا مرید اس پیر کے

مُریدی۔ مونث۔ مرید ہونا۔

مَریض۔ (ع) صفت مذکر۔ بیمار۔ علیل۔ روگی۔ (مصحفی) ہیں دو مریض ہوں تری چشم سیاہ کا۔ جسنے کبھی علاج مسیحا نہیں کیا

## مُڑنا

مریضہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔

مریل۔ (ھ بالفتح وفتح سوم) صفت۔ نہایت دبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ کمزور ناتواں ۲ افسردہ۔ دیکھو طبیعت مریل ہونا ۳ سست رفتار جیسے مریل ٹٹو۔ دیکھو طبیعت خراب ہونا۔

مَریَم۔ (ع) مونث۔ حضرت عیسیٰ کی ماں کا نام۔ مریم کا بچہ دیکھو بچہ مریم۔

مُڑک۔ (ھ) مونث۔ (اردو) (عوام) ٹیڑھ۔ کجی۔ مروڑ۔ اینٹھ اکڑ۔ (فقرہ) اُس کی مڑک نہیں جاتی ہے ۲ ساز باز۔ داؤں گھات۔ توڑجوڑ۔ تدبیر۔ چال۔ (فقرہ) میری مڑک جمال تجھے ہی نہیں۔ یہ لفظ بیگمات کی زباں پر بضم اول وفتح دوم ہے

مڑکنا۔ (ھ)۔ بیگمات کی زبانوں پر بضم اول وفتح دوم ہی ۱ ہاتھ یا پاؤں کا نچ ہو جانا۔ (منیر) تیرے فراق میں یہ بڑھیں ناتوانیاں دنیا سے ہاتھ اُٹھاتے ہی پونہچا مڑک گیا ۲ کپڑے کا کھنچ جانا۔

مُڑ مُڑ کر دیکھنا۔ پھر پھر کر دیکھنا۔ کسی عزیز کا اپنے خویش اقارب کو بار بار دیکھنا۔ (داغ) چھٹے جب ساتھ ایسے شخص کا کیونکر نہ حیرت ہو۔ بہت مڑ مڑ کے دیکھا کی مری عمر رواں مجھکو

مڑ کر نہ دیکھنا۔ (کنایۃ) توجہ نہ کرنا۔ مڑکے کروٹ نہ لینا۔ (عوام) کچھ خبر نہ لینا کی جگہ۔ (جان صاحب) مڑکے کروٹ بھی نہ پیٹھ دکھا کر جو گیا۔ نیند وہ لے گیا دل مجھ سے لگا کر جو گیا

مُڑنا (ھ) ۱ بل کھانا۔ خم کھانا ۲ پھرنا۔ واپس ہونا۔ لوٹنا ۳ ایک طرف سے دوسری طرف کو متوجہ ہونا۔ پیچھے پھر کر دیکھنا (آتش) جوشش جنوں ہیں دیکھئے پیچھے نہ مڑکے پھر۔ منھ جس طرف کو صورت دریا اُٹھائیے ۴ چیچک کے دانوں کا مرجھانا۔ (بنات النعش)

اُس لڑکے کو کھسرا نکلی تو صند کر کے بدپرہیزیاں کیں کھسرا مڑے پر آنکھیں دکھنے آئیں نوکمال کا علاج کیا؟ تلوار کی دھار کا خمیدہ ہو جانا۔

مُڑْوا۔ (ھ) مذکر۔ ایک ادنی قسم کا غلّہ۔

مُڑھنا۔ (ھ) ۱؎ منڈھنا۔ کھال چڑھانا۔ پوشش کرنا ۲؎ زبردستی کسی کے حوالہ کرنا۔ دیکھو منڈھنا۔ مڑھوانا۔ منڈھنا کا متعدی المتعدی

مُڑھی۔ (ھ) مونث۔ جھوپڑی۔

مِزاج۔ (ع) ۱؎ آمیزش ۲؎ اصطلاح اطبا میں کیفیت جو مختلف چیزوں کے ملنے سے پیدا ہو ۳؎ انسان کی طبیعت۔ اَمزِجہ جمع) مذکر ۴؎ طبیعت۔ سرشت۔ خمیر (ندا) ازل سے الفت روئے حسیناں آب و گل میں ہے۔ مزاج اپنا لڑکپن میں بھی از بُت عاشقانہ تھا ۵؎ گُن۔ خاصیت۔ اثر۔ خاصّہ (فقرہ) اس دوا کا مزاج گرم ہے ۶؎ عادت خصلت (داغ) دل لگی کیجیے رقیبوں سے۔ اس طرح کا مزاج نہیں ۷؎ مادّہ۔ اصلیت۔ جوہر۔ حقیقت ۸؎ (اردو) تکبّر دماغ۔ کبر۔ غرور (داغ) آئینہ دیکھتے ہی اترائے۔ پھر کیا ہے اگر مزاج نہیں ۹؎ دل۔ طبیعت ۱۰؎ ناز۔ نخرہ مزاج آگ کرنا۔ مزاج میں زیادہ گرمی پیدا کر دینا تیزی پیدا کر دینا۔ مثال کے لئے دیکھو مٹی کا پتلا۔ مزاج آگ ہونا۔ لازم۔ مزاج آنا۔ طبیعت کا مائل ہونا (مصحفی) مزاج اُس کا سیہ پوشی میں گر آتا محرّم میں۔ تو سیرا ذکر کیا ہے رنگ عالم کا بدل جاتا۔ مزاج اٹھانا ۱؎ بدمزاجی کی برداشت کرنا۔ (رشک) فرمائیے تو پہاڑ اٹھا لاؤں کھود کر۔ اس سے سوا اٹھائیے کیا یار کا مزاج مزاج اٹھنا۔ کسی نازک مزاجی کی برداشت ہونا۔ (سحر) تیرے ناز اُٹھیں گے نہ اٹھیں گے مزاج اغیار کے۔ ہم فقط عاشق ہیں داروغہ نہیں سرکار کے۔ مزاج اچھا۔ یہ کلمہ ہے۔ مزاج پُرسی کا جو باہم ملاقات کے وقت کہتے ہیں (سحر) بات کرنی نہ آئی مُنعم کو۔ پوچھتا ہے سحر مزاج اچھا مزاج اچھا تو ہے۔ طنزاً کہتے ہیں۔ (ناسخ) حضرت دل کیوں مزاج اچھا تو ہے۔ ہو گئی ہے کس ستم پرور سے لاگ ۲؎ خیر و عافیت دریافت کرنے کے لئے (داغ) نہیں معلوم ایک مدت سے قاصد حال کچھ اُن کا۔ مزاج اچھا تو ہے یا دش بخیر اُس آفت جاں کا۔ مزاج اصلاح پر آنا بدمزاجی کم ہو جانا (آتش) جنگجو یار کا اصلاح پر آیا نہ مزاج ۲؎ مرض میں افاقہ ہونا۔ صحیح ہو جانا (ذوق) آگیا اصلاح پر ایسا زمانہ کا مزاج تازبانِ خامہ بھی آتا نہیں حرفِ دوا۔ مزاج اعتدال پر ہونا۔ مزاج میں گرمی سردی نہ ہونا۔ (صبا) بوسے جو روز ملتے ہیں رُوئے ملیح کے۔ کیا اعتدال پر ہے نمکخوار کا مزاج۔ مزاج ایک حال پر رہنا۔ مزاج کا یکسو رہنا (صبا) ممکن نہیں مزاج رہے ایک حال پر۔ گہہ آشنائے عیش ہے گہہ آشنائے رنج مزاج ایک ہونا۔ خاصیت یکساں ہونا۔ طبیعت کا حال یکساں ہونا۔ سہ فرہاد و قدر و امق و مجنوں ہیں ایک ہی شکلِ عناصر ایک ہے اُن چار کا مزاج۔ مزاج بحال ہونا

## مزاج

بیمار کے مزاج کا اپنی حالت پر آنا اور کسیقدر افاقہ ہو جانا (امیر) نہ آؤ تم تو مزاج چمن بحال نہو۔ شجر نہال نہو گل کا چہرہ لال نہو۔ مزاج بدلا ہونا۔ طبیعت کا رنگ کچھ کا کچھ ہونا۔ مزاج بدلنا۔ کسی کی انداز طبیعت کا بدل جانا (داغ) کل اُن کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا مزاج۔ مزاج بدمزہ ہونا طبیعت ناساز ہو جانا۔ (ذوق) مجھ پہ صدقے کر اگر ہے بدمزہ تیرا مزاج۔ یہ ادھر صدقہ دیا تو نے ادھر اچھا ہوا۔ مزاج بد ہونا۔ مزاج برا ہونا۔ بد مزاج ہونا (قدر) کس درجہ مزاج اُن کا بُرا ہے مرے اللہ۔ دس بیس سے وحشت ہے تو دو چار سے اخلاص۔ مزاج برہم کرنا۔ ناراض کر دینا۔ (ناسخ) یہ دل نالاں جو ہے مانند شانہ چاک چاک۔ مثل زلف اُس نے مزاج یار برہم کر دیا۔ مزاج برہم ہونا۔ لازم (شرف) جابجا یہ کس لئے برپا ہے حشر۔ کیوں مزاج آج آپ کا برہم ہوا۔ مزاج بگاڑنا۔ عادت خراب کرنا۔ مزاج میں غصہ اور تیزی پیدا کرنا۔ (صبا) لوگوں کی چاہ نے انھیں مغرور کر دیا۔ نوکر بگاڑ دیتے ہیں سردار کا مزاج۔ مزاج بگڑنا۔ ۱کنایہ ہے کسی کے بدخو اور بدخلق ہو جانے سے۔ ۲کنایہ ہے غصہ میں آنے اور برہم ہو جانے سے بھی۔ مزاج بنا دینا۔ متعدی (داغ) احسان مانتا ہوں ستمہائے غیر کا۔ بگڑا ہوا مزاج تمھارا بنا دیا۔ مزاج بننا۔ مزاج کی اصلاح ہونا۔ ۲خاصیت پیدا ہونا۔ (داغ) آب سرشک آتش حسرت غبار غم۔ مل کر ہوائے شوق سے میرا بنا مزاج۔ مزاج بہکنا۔ خلل دماغ ہونا۔ (قدر) یہ لنترانیاں اڑی ہے زبان پر۔ بہکا ہوا ہے طالب دیدار کا مزاج۔ مزاج بہلنا۔ طبیعت بہلنا (رشک) ہے مائل عبادت اگر یار کا مزاج۔ بہلے گا سیر باغ سے بیمار کا مزاج۔ مزاج پانا۔ ۱توجہ پانا۔ رخ پانا۔ (فقرہ) مزاج پاتے ہیں تو کچھ کہہ دیتے ہیں۔ ۲مزاج شناسی کا کنایہ (رشک) غیروں کو دست بوسی جاناں ہو کس طرح۔ ہم پا گئے ہیں اپنے طرحدار کا مزاج۔ مزاج پچھوانا۔ مزاج پوچھنا کا متعدی (شرف) کسی سے ہم نے جو اُن کا مزاج پچھوایا۔ کہا وہ کون ہے میری خبر سے کیا مطلب۔ مزاج پرسی کرنا۔ طبیعت کا حال دریافت کرنا۔ خیریت پوچھنا۔ ۲سزا دینا۔ خبر لینا۔ مزاج پوچھنا۔ مزاج کا حال پوچھنا۔ (داغ) پوچھے کوئی مزاج تو اللہ رے غرور۔ کھینچتے نہیں وہ شکر ہے پروردگار کا۔ ۲طنز سے سزا دینا خبر لینا (رشک) پاپا جو محتسب کی اجازت سے دسترس پوچھیں گے ہاتھ باندھ کے خمار کا مزاج۔ مزاج پہچاننا۔ کسی کا مزاج شناس ہونا۔ کسی کی طبیعت کی روش اور عادات سے بخوبی آگاہ ہو جانا۔ (صبا) اللہ ہے جو حال پہ بندہ کے ہو کرم۔ پہچانتا ہوں خوب میں سرکار کا مزاج۔ مزاج پھر جانا۔ باؤلا ہو جانا۔ (قدر) تنکے گلی گلی کے وہ چنتا ہے ہر قدم۔ کیا پھر گیا ہے عاشق رفتار کا مزاج

مزاج پھڑک جانا۔ خوش ہو جانا طبیعت کا (قدر) دیکھا جو زیرِ دام پھڑکتے ہوئے مجھے۔ کیسا پھڑک گیا مرے صیاد کا مزاج۔ مزاج پھیرنا۔ طبیعت برگشتہ کرنا (آتش) ہمکو تو دل کی چاہ نے مجبور کر دیا۔ پھیرے گر بتوں کی طرف سے خدا مزاج۔ مزاج پیٹی (عو) صفت مونث داغدار۔ تُدمع۔ نک چڑھی۔ مزاج پیدا کرنا۔ کیفیت پیدا کرنا۔ خاصیت پیدا کرنا۔ (سحر) آگ کے پتلے ہیں ہم عاشقِ سحر و رمزاج۔ اور ہی کرتی ہے پیدا ئے انگور مزاج۔ مزاج تولہ ماشہ ہونا۔ کنایہ ہے کمال نازک مزاجی سے (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں میں ہم نے تول لیا۔ مزاج تیز ہونا۔ غصہ ور ہونا مثال کے لئے دیکھو تیز۔ مزاج ٹیڑھا ہونا۔ نازک مزاج ہونا (قدر) ابرو نے کر دیا نئی ایجاد کا مزاج۔ ٹیڑھا ہے تیغ سے کہیں جلاد کا مزاج۔ مزاج چل جانا۔ خلل دماغ ہوجانا مزاج چوتھے فلک پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (قدر) کب آئیگے ہر طبیب کے پھیلے گا اس کا ہاتھ۔ چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ مزاج چھپنا۔ مزاج کی حالت چھپنا (رشک) واقف ہے وہ مسیح مرے دل کے حال سے۔ چھپتا نہیں طبیب سے بیمار کا مزاج۔ مزاج خفا ہونا مزاج برہم ہونا۔ (آتش) قصور مجھ سے ہوا ہو جو کچھ معاف کرو۔ خفا مزاج تمھارا ہوں مہرباں سنتا۔ مزجدار صفت خود پسند۔ مغرور۔ متکبر۔ دماغدار۔ مزاجداں (ف) صفت۔ طبیعت سے واقف۔ مزاج سے آگاہ۔ وہ

شخص جو کسی کی طبیعت اور مزاج کی نیکی بدی سے واقف ہو (داغ) ہو سکیں ہم مزاجداں کیونکر۔ ہمکو ملتا ترا مزاج نہیں۔ مزاج درست رکھنا۔ مزاج برہم نہونے دینا۔ (آتش) مستوں کے حلقہ سے کوئی حلقہ نہ خوب تھا۔ اپنا مزاج رکھتی جو یہ انجمن درست۔ مزاج درست ہونا۔ طبیعت اصلاح پر ہونا۔ غصہ نہونا۔ (داغ) کچھ میں بھی اپنا حال طبیعت بیاں کروں۔ گر ہو مزاج آپکا اے مہرباں درست۔ مزاج دیکھنا۔ طبیعت کو دیکھنا کہ خوش ہے۔ یا ناخوش (داغ) پالا پڑے کہیں نہ کسی بدمزاج سے۔ ہر وقت دیکھتے ہیں مزاج آشنا مزاج۔ مزاج راہ پر آنا۔ مزاج اصلاح پر آنا۔ مزاج رنگیں ہونا۔ مزاج میں شوخی پیدا ہونا۔ (قدر) اس درجہ میرا خون سمایا تھا ذہن میں۔ رنگین ہو گیا مرے جلاد کا مزاج۔ مزاج ساتویں آسمان پر ہونا۔ کمال مغرور کی نسبت بول چال میں ہے۔ (فقرہ) ڈیڑھ گز کی زبان۔ ساتویں آسمان پر مزاج۔ لڑکی کیا فرعون بے ساماں ہے۔ مزاج ساماں میں نہونا۔ (عو) مزاج درست نہونا۔ مزاج بگڑنا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ قابو میں نہونا۔ مزاج سرد ہونا۔ خاصیت سرد ہونا۔ مزاج میں برودت غالب ہونا۔ (قدر) ٹھنڈا ہے کوئی دم میں ہوئے ہاتھ پاؤں سرد۔ ہے سرد تیرے کشتۂ بیداد کا مزاج۔ مزاج سودائی ہونا۔ مزاج میں باؤلا پن ہونا۔ (صبا) ٹلتی نہیں بلا کی طرح ہر اڑی ہوئی۔ سودائی کسقدر ہے شبِ تار کا مزاج۔ مزاج سے

## مزاج

موافق آنا۔ مفید ہونا مزاج کو (آتش) مریض عشق کیا حسن یار
کے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ اس جگہ
بیشتر مزاج کے موافق آنا مستعمل ہے مزاج سیدھا رہنا۔ غصہ
نہ آنا۔ (قدر) ٹیڑھا نہ ہوگا ہم سے ہمارا خدا اگر۔ سیدھا
رہے گا اُس بُت عیار کا مزاج۔ مزاج شاد ہونا طبیعت
خوش ہونا۔ (قدر) ہنستے ہوئے جو آپ چلے آئیں دفعتہً
کیا شاد ہو حضور کے ناشاد کا مزاج۔ مزاجِ شریف۔ مزاجِ
مبارک۔ مزاجِ عالی۔ اِن کلمات سے مزاج پوچھتے
ہیں (محسن) قمریاں کہتی ہیں طوبیٰ سے مزاجِ عالی۔
لالۂ باغ سے ہندوئے فلک کہیم کُشل۔ مزاج شناس
(ف) صفت۔ طبیعت کی حالت جاننے والا۔ مزاج شناسی
(ف) مونث کسی کی طبیعت کی اُفتاد کا جاننا۔ مزاج
عرش پر ہونا۔ مزاج فلک پر ہونا۔ (کنایۃً) کمال مغرور
ہونا۔ (قدر) بنتِ گشِ مسیح نہ ہوگا وہ حشر تک۔ ہے
عرش پر حضور کے بیمار کا مزاج۔ (رشک) قاصد کا
مزاج ہے فلک پر۔ اُس ماہ نے خط پڑھا ہمارا۔
مزاج عرش سے پرے ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (منیر) بڑی
دہری کا اہر اندر ہے راج۔ تھا پرے عرش سے بھی اُس
کا مزاج۔ مزاج قابو میں نہ ہونا۔ مزاج کا بے اختیار
ہونا۔ (قدر) دونوں جہاں کی قید سے چھوٹا اسیرِ زلف۔
قابو میں کب ہے تیرے گرفتار کا مزاج۔ مزاج
قائم نہیں۔ مزاج میں استقلال نہیں سہ ثابت ہے
انقلاب زمانہ سے اے صبا۔ قائم نہیں ہے چرخ جفاکار

## مزاج

کا مزاج۔ مزاج قوی ہونا۔ خاصّہ قوی ہونا۔ (قدر) مرکر
نہ جائیں صاحب جوہر کی قوتیں۔ جب تو قوی ہے کُشتۂ
فولاد کا مزاج۔ مزاج کا تیز۔ صفت مذکر۔ غصہ ور۔
مزاج کا نقشہ بگڑنا۔ (کنایۃً) ناگوار ہونا۔ کسی بات
کا (رشک) ساتھی مرے مزاج کا نقشہ بگڑ گیا۔ پوچھا
جو میرے سامنے اغیار کا مزاج۔ مزاج کبھی تولہ کبھی
ماشہ۔ کنایہ ہے نازک مزاجی سے۔ (شوق قدوائی)
کبھی تولہ کبھی ماشہ جو مزاج اُس کا ہے۔ کل بدل جائیگا
یہ رنگ جو آج اس کا ہے۔ مزاج کرنا۔ اترانا۔ دماغ
کرنا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ (داغ) سوال وصل پہ اقرار
کیا کیا ظالم۔ دماغ ہم سے کیا یا مزاج تو نے کیا۔ مزاج کلفت
ہونا۔ مزاج ناخوش ہونا۔ (صبا) درگذرے تبکدے سے
سے حرم کو کیا سلام۔ پاکر کلفت کا فرد دیندار کا مزاج
مزاج کو آگ کرنا۔ مزاج کو تیز کرنا۔ (داغ) مزاجِ عاشقِ
پُرسوز کو جو آگ کرنا تھا۔ تو اس تپّی کے تپنے ہیں دمِ
آتش فشاں ہونکا۔ مزاج کھوٹا ہونا۔ مزاج کا دغاباز ی
ہونا۔ (سحر) دکھاکے اندر زتن بدن کا دکھاکے بَل زلفِ
پُرشکن کا۔ بٹھاتا ہے سکہ بانکپن کا مزاج کھوٹا ہے
سیمتن کا۔ مزاج کیسا ہے۔ مزاج پُرسی کا کلمہ ہے۔
برابر والے آپس میں اسی کلمہ سے مزاج پُرسی کرتے
ہیں سہ ناسخ یہی تجھ سے پوچھتا ہے۔ کیسا ہے مزاجِ
یار قاصد۔ طنز سے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (برق) آگئی اُنکی
طبیعت بھی کسی پر جو کبھی۔ اُنسے پوچھیں گے مزاج آج

مزاج

کہو کیسا ہے۔ مزاج کی اُفتاد۔ طبیعت کا طرز۔ فطرت (بنات النعش) حسن آرا کی مزاج کی افتاد ایسی بُری پڑی تھی۔ کہ اپنے ہی گھر میں سب سے بگاڑ تھا۔ دیکھو اُفتاد۔ مزاج کی لینا۔ ڈینگ مارنا۔ اترانا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) کہاں تو ہم مزاج پوچھنے آئے تھے کہاں تم نے مزاج کی لی۔ مزاج کے مارے۔ تکبّر کے باعث غرور کے سبب۔ نخوت سے۔ مزاج کے موافق آنا۔ دیکھو مزاج سے۔ مزاج لڑ جانا۔ مزاج کا کسی دوسرے کے مزاج کے مطابق آنا۔ (قدر) کلیوں کو توڑ توڑ کے زخمی کئے ہیں پر گلچیں سے لڑ گیا مرے صیاد کا مزاج مزاجِ مبارک۔ مزاج معلّے۔ دوسرے کے مزاج پوچھنے کے واسطے مستعمل ہے (سحر) غریبوں کا کیسا مزاجِ مبارک یہ پوچھو کہ ٹھیری طبیعت تمھاری۔ (شعور) ہو خاک التماس پزیرا کسی طرح۔ ملتا نہیں مزاجِ معلّی کسی طرح مزاج لمجانا۔ مزاج لِمنا۔ مزاج کا مطابق ہو جانا دوسرے کے مزاج سے (داغ) نا اتفاقیاں تھیں پیام و سلام تک جب بلگئی نظر سے نظر مل گیا مزاج۔ مزاج میں آنا طبیعت میں آنا۔ خیال میں آنا۔ سمجھ میں آنا۔ دل میں کسی بات کا قصد ہونا۔ (صبا) سُنیں گے ہم خدا نے کان سُننے کو بنائے ہیں۔ کہو جو کچھ مزاجِ کافرِ بے پیر میں آئے [2] اترانا۔ نخوت کرنا۔ غرور کرنا۔ اس معنی میں بیشتر مزاج میں آئے مستعمل ہے۔ مزاج میں خودی سمانا۔ مزاج میں خود پسندی کا اثر کر جانا۔ (شرف) غرور ہوگا اُنھیں شانِ بے نیازی کا خودی مزاج میں اُنکے سمائی جاتی ہے۔ مزاج میں دخل ہونا۔ مزاج میں درخور ہونا۔ مزاج میں رسائی ہونا۔ (فقرہ) نواب زینت محل کو بادشاہ کے مزاج میں بہت دخل تھا۔ مزاج نازک ہونا۔ نازک دماغی ہونا۔ (قدر) صیّاد سے کہو رگِ گل کا بنائے جال۔ نازک بہت ہے بُلبُلِ گلزار کا مزاج مزاج ناساز ہونا۔ طبیعت کا کسلمند ہونا یا مزاج میں کچھ برہمی ہونا۔ (آتش) رد ٹھ کر ملنے جو جاتا ہوں تو کہتا ہے وہ شوخ۔ کلِ خاتم تجھے مزاج آج ہے ناساز اپنا۔ مزاج نہ ملنا [1] نخوت اور غرور کے سبب سے کسی کی طرف التفات نہ کرنا [2] مغرور ہونا۔ اترانا۔ (آتش) پیراہن اُس جوان نے پہنا ہے شال کا۔ ملتا نہیں چمن میں مزاج اک نہال کا۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ دردِ دل کہوں۔ مہرِ دل مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا۔ مزاج والا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے۔ مزاج والی۔ مغرور۔ متبکبر۔ نخوت والا۔ گھمنڈی۔ مزاج ہاتھ سے جاتا رہنا طبیعت کا بے قابو ہو جانا۔ (صبا) اے آسماں سمجھ کے ذرا سر اُٹھائیو۔ جاتا رہے نہ ہاتھ سے مجھ زار کا مزاج مزاج ہوا پر ہونا۔ کمال مغرور ہونا۔ (عاشق) کب گوشِ دل سے عرض ہوا خواہ کی سُنی۔ کس درجہ ہے مزاج ہوا پر حضور کا۔ مزاج یکسو ہونا۔ مزاج کا پریشان نہ ہونا۔ مزاجاً (ع) [1] ازروئے مزاج۔ طبیعت کی رُو سے۔ خاصیت کے اعتبار سے۔

**مِزاح**۔ (ع) مونث۔ ہنسی۔ خوش طبعی۔ ظرافت۔ مذاق۔

**مُزاحَف** - (ع) صفت - گری ہوئی چیز - اور اپنی اصل سے دور ہوئی شے ؟ (اصطلاح علم عروض) وہ رُکن جو سالم نہ رہا ہو - اور اس میں کچھ تغیر کیا گیا ہو - **مُزاحفات** - (ع) مذکر وہ بحور جنمیں زحافت واقع ہوا ہو -

**مُزاحِم** - (ع) صفت - روکنے والا - مزاحمت کرنے والا مانع - حائل - (ہونا کے ساتھ) **مُزاحَمت** (ع) بفتح چہارم مونث روک - ٹوک - ممانعت (فقرہ) اُنسے کوئی مزاحمت نہوئی

**مزار** - (ع) زیارت کرنیکی جگہ - درگاہ - آستانہ - اکثر اطلاق اس لفظ کا قبر پر کرتے ہیں (سالک) رہیگا دوش صبا پر ہی جسم زار اپنا - زمیں پر نہ بنے گا کہیں مزار اپنا
مزار ہلا دینا - ایسے فعل کے واسطے مستعمل ہے جس سے صاحب مزار پر اثر ہو - (شرف) کل تک تو لوگ رو کے چلے جاتے تھے ہمیں - تم نے ہلا دیا ہے ہمارا مزار آج -

**مزارع** - (ع) ۱ (بضم اول وکسر چہارم) صفت کھیتی کرنیوالا کسان - کاشتکار - ۲ (بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - مَزرَع (چھوٹا گاؤں) کی جمع -

**مَزامیر** - (ع) مِزمار کی جمع - مذکر - مطربوں کے ساز - بانسلی نَے - مُرلی - باجہ -

**مُزاوَجت** - (ع) مونث - زوج ہونا - بیاہ - شادی -

**مُزاوَلت** - (ع) مونث کسی کام کا روز مرہ کرنا مشق مہارت -

**مَزبَلہ** - (ع) مذکر وہ جگہ جہاں نجاست ڈالتے ہیں



**مَزبُور** - (ع) میں - زبر - ذال اور زے دونوں سے صحیح ہے - لہذا مذبور اور مزبور دونوں صحیح ہیں - صفت اوپر لکھا ہوا - مذکور الصدر - مذکورۂ بالا -

**مُزخرَف** (ع بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم صفت - جھوٹی بات جو سچ کی طرح آراستہ کی گئی ہو - بناوٹ کی بات - بیہودہ بات - **مزخرفات** (ع - بضم اول وفتح دوم وسکون سوم - وفتح چہارم صحیح - وبسکون دوم وفتح سوم - وکسر چہارم غلط (لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - مزخرف کی جمع - جھوٹی اور واہیات باتیں چکنی - چپڑی باتیں - **مُزد** (ف) - مونث - اُجرت - **مزدور** (فارسی میں بالضم وضم سوم وسکون چہارم - وہ جو اجرت لے کر کام کرے - یہ لفظ مرکب ہے - مُزد - بالضم - اجرت وَر - کلمہ نسبت - بمعنی صاحب سے - واؤ مثل رنجور - گنجور کے ساکن ہو گیا) مذکر - مزدوری کرنے والا - اجرت پر کام کرنیوالا بوجھ اٹھانے والا - اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے - اس کا استعمال - لگنا - لگانا - لگوانا کے ساتھ - جب ذم کا پہلو نکلے - قابل ترک اور غیر مستحسن ہے - (جانصاحب) لڑیں ہمسائی باجی میں نے جو ہنسکے کہا - اکے کیا برسات میں لگوائنگی مزدور آپ - مزدور خوشدل کند کار بیش (ف) مقولہ - کام کا صلہ پانے والا محنت سے کام کرتا ہے - **مَزدُوری** مونث - اجرت - کام کا معاوضہ - صلہ ۲ محنت مشقت

**مَزرَع** - **مَزرَعہ** - (ع) مذکر - کھیتی - کھیت (امیر) چار ہی دن کی جدائی میں یہ احوال ہوا - کہ مرا مزرع دل

صفت میں پامال ہوا۔ رند نے مونث کہا ہے۔ لیکن کثرت استعمال تذکیر ہی سے ہے۔ سے آبیاری ابر رحمت نے نہ کی ابکے برس۔ مزرعہ امید اپنی خشک بے پانی ہوئی۔ ۲ چھوٹا گاؤں۔

**مَزرُوع**۔ (ع) صفت مذکر۔ کھیت میں بوئی ہوئی چیز مزروعہ (ع) صفت مونث۔ بویا ہوا۔ **مُزَعفَر** (ع) صفت زعفرانی۔ زرد رنگ ۲ مذکر۔ زعفران میں رنگے ہوئے میٹھے چاول کا پلاؤ۔ **مُزَکّے** (ع) صفت۔ زکواۃ دیا گیا۔ پاک کیا گیا۔ **مزلت**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم) مونث پھسلنے کی جگہ۔ لغزش کی جگہ۔

**مُزَلَّف**۔ (عربی میں زلف بالفتح و بالضم رات کا کوئی حصہ عربی داں فارسیوں نے باب تفعیل سے مفعول کا صیغہ بنالیا ہے۔ (شوکت) مُزلّف ست رخِ خامہ ام زبخت سیاہ سواد شام فراتم خطِ لب جام ست۔) صفت۔ زلف والا زلفوں سے گھرا ہوا۔ (رشک) سادگی سے سبزہ رخسار النسب ہوگیا۔ کیا مُزلّف ہوتے ہی چہرہ مُرتّب ہوگیا

**مِزمار**۔ (ع) مونث۔ نے جسکو بجاتے ہیں۔ ہر ایک باجا

**مُزمِن**۔ (ع) صفت مذکر مونث کے لئے مُزمِنہ۔ پرانا۔ کہنہ۔ جیسے تپ مُزمِن۔

**مُزَمَّتہ**۔ (ع) زمّ۔ اونٹ کی گردن کی مُہار۔ زِمام۔ گھوڑے کی باگ۔ اونٹ کی نکیل کی رسی) مذکر۔ وہ رستا جو گھوڑے کی پچھاڑی کے ساتھ باندھتے ہیں۔ مزمّے لینا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ ٹھیک بنانا (ہجر) نے نکلتا تے



کوچہ سے جو لاشا میرا۔ اسپ چوبیں کے مُزمّے تن بیجاں لینا۔ **مزدور** (عم) مذکر۔ مزدور کا مخفف۔ قلی۔ بارکش بوجھ اٹھانے والا۔

**مزہ**۔ (ف) مذکر ۱ لذّت۔ سواد۔ ذائقہ (سحر) اٹھگیا بے یار اپنی زندگانی کا مزہ۔ بادۂ گلرنگ میں ملتا ہے پانی کا مزہ ۲ چسکا۔ چاٹ ۳ (اردو) لطف۔ حظ (رشک) بوسہ دیتے ہو لب شیریں سے گالیاں۔ ہم بھی جواب تلخ سنائیں تو کیا مزہ۔ ۴ عیش۔ عشرت۔ خوشی ۵ جوبن۔ شباب ۶ لت عادت۔ ۷ دھت ۸ سیر۔ تماشا ۹ حالت۔ کیفیت۔ گت۔ درجہ ۱۰ سزا۔ جزا۔ (شعور) ہنسکے شیطان نے وہیں پوچھا مزہ گندم کا۔ باغ جنّت سے جو روتی ہوئی حوّا نکلی: طرہ انوکھی بات۔ (رشک) انکار بوسہ لب شیریں ہے پہلے تو کوسا ہے کڑوے ہو کے یہ ہے دوسرا مزا۔ **مزہ آجانا۔ مزہ آنا**۔ لذّت آنا۔ لذّت پانا۔ لطف حاصل ہونا۔ (داغ) غیر جب ذبح ہوا تجھکو مرے سر کی قسم۔ کچھ مزہ بھی تجھے اے خنجر فولاد آیا۔ **مزہ اتر جانا**۔ بے لطف ہو جانا۔ (رویائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ رات کا بچا ہوا باسی کھانا کسی کو نہیں بھاتا۔ اور اُس کا مزہ بھی اُتر جاتا ہے۔ **مزہ اٹھانا۔ مزے اٹھانا**۔ لطف حاصل کرنا۔ حظ اٹھانا۔ (فقرہ) ہمنے آپ کی بدولت بڑے بڑے مزے اُٹھائے ہیں۔ (امیر) لو مومنو اٹھاؤ مزے اس بیان سے۔ جاری رہے درود کا نعرہ زبان سے ۲ (طنزاً) تکلیف برداشت کرنا۔ (آتش) یہ دل لگانے میں میں نے مزہ اٹھایا ہے۔ ملا نہ دوست تو دشمن

نے اتحاد کیا۔ (طنزاً) بُرے کام کی سزا پانا۔ رنج اُٹھانا (انشا) چاہیئے دیوے اُسکو ایسی سزا۔ کہ وہ اس بات کا اُٹھاوے مزہ۔ مزہ اُٹھنا۔ مزے اُٹھنا۔ لازم۔ (رشک) خاک تیغ نہ اُٹھا طول عمارت سے مزہ۔ نہوئی زندگی صاحب تعمیر دراز۔ (امیر) خاکساری کے مزے خوب اُٹھے دُنیا میں۔ خاک ہم چھاننے آئے تھے یہاں چھان گئے مزہ اُڑانا۔ مزے اُڑانا۔ لطف حاصل کرنا۔ عیش منانا (ذوق) لبِ تیغِ عشق میں ہو کاش تناسخ ہی سہی۔ کہ اُڑائیں ترے جانباز شہادت کے مزے۔ بہار لوٹنا۔ جوبن لوٹنا مزہ بھولنا۔ مزے بھولنا۔ ذائقہ بھولنا۔ (رشک) لے دید روئے یار تری یاد رہتی تھی۔ اے بوسہ دہن نہیں بھولا ترا مزا۔ مزہ پانا۔ حظ اٹھانا۔ لطف حاصل کرنا۔ لذت پانا۔ (غالب) عشق سے طبیعت نے زلیست کا مزہ پایا۔ درد کی دوا پائی درد بے دوا پایا۔ کیے کی سزا پانا۔ رنج اٹھانا (اختر شاہ اودھ) کچھ اپنے کیے کی سزا پائے۔ اس عیش کا اک ذرا مزہ پائے۔ مزہ پڑنا۔ مزے پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ (داغ) قاصدوں کے منتظر رہنے لگے۔ پڑ گئے انکو مزے پیغام کے۔ مزہ تو یہ ہے۔ لطف تو یہ ہے۔ (داغ) مزہ تو یہ ہے کہ آزاد ہو کے سیر کرے۔ خضر کو رشتۂ عمرِ ابد کمند ہوا۔ مزہ ٹپکنا۔ لطف کا نمایاں ہونا۔ (امیر) زبانِ تیغ نہ چاٹے دہانِ زخم کو کیوں۔ ٹپک رہا ہے مزا خون سے شہیدوں کے۔ مزہ جانا۔ لطف جانا۔ (شرت) تمھیں بتاؤ جو تم سے لپٹ



نہ جاتا میں۔ تو بوسہ کا ہے کو ملتا مرا مزہ جاتا۔ مزہ جاننا۔ لطف حاصل کرنا۔ (امیر) مُردے کا زندہ کرنا کیسا تم آپ مرتے۔ مرنے کا کچھ مسیحا تم نے مزہ نہ جانا۔ (کنایتہ) سزا پانا۔ مزہ جب ہے۔ لطف جب ہے (داغ) مزہ جب ہے کہ اس انداز سے ہوں پیار کی باتیں۔ ہمارا ہاتھ سینہ پر تمھارا ہاتھ گردن میں۔ مزہ چکھانا۔ ذائقہ چکھانا۔ سزا دینا۔ کیفر کردار کو پہنچانا۔ بدلا لینا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ جاتی کہاں ہے اے خوش اسلوب۔ اسکو بھی چکھاؤں گا مزہ خوب۔ مزہ چکھ لینا۔ نتیجہ بھگتنا۔ (شوق قدوائی) دلِ تجھے دے کے بڑے ہجر میں غم کھاتے ہیں۔ چکھ لیا خوب مزہ اپنے کیے کا ہم نے۔ مزہ چکھنا۔ مزے چکھنا لذت پانا۔ (سحر) ہنسوں سے چُھٹ کے ناحق زندگی بھی تلخ کی۔ چکھ لیا اے خضر عمر جاودانی کا مزہ۔ خمیازہ بھگتنا۔ رنج اٹھانا۔ مزہ حاصل کرنا۔ متعدی۔ مزہ حاصل ہونا۔ لطف حاصل ہونا۔ (شرف) زندہ درگور ہوئے ہو کے جدا ہم تم سے۔ زندگانی کا مزہ لُٹ گیا حاصل ہوکر مزہ دکھانا۔ لطف چکھانا۔ (رشک) چھوٹے سے بن میں تم نے دکھایا بڑا مزہ۔ طنزاً ابھی مستعمل ہے۔ (جانصاحب) ہر روز نہ مار اکر و خضر و کو بہن تم۔ دے زہر تمھیں ایں کا نہ دکھلائے مزا بغض۔ مزہ دیکھنا۔ مزے دیکھنا۔ لطف اٹھانا۔ سزا پانا۔ (جرأت) میرے ملنے سے اُٹھا ہاتھ نہیں پاس بیٹھا۔ پَر یہ تو دیکھیو کیا اس کا مزہ دیکھے گا (رند) کیا بجز رنج و غم ہجر ترے ہاتھ آیا۔ عشقبازی کا مزہ او

مزہ

دل شیدا دکھاتا۔ دُنیا کا لطف حاصل کرنا۔ دُنیا کی سیر کرنا۔ مزہ دینا ! لطف دینا۔ مثال کے لیئے دیکھو ا سے مضے ! ۲ لذّت دینا کسی چیز کا۔ (شعور) شباب حسُن کی یہ گرمیاں مزہ دیں تب۔ جلی نہیں ترے کانوں کی پچھلیاں دیکھیں۔ مزہ زہر ہونا۔ ذائقہ تلخ ہونا۔ (قدر) رخسار لب یار کی یاد آگئی جسدم۔ جنّت میں مزہ زہر ہوا نہرِ عسل کا۔ مزہ فراموش ہونا۔ لطف بھول جانا۔ (رشک) مزہ دنیا کا ہوتا ہے فراموش۔ دم یاد نوازشہائے ناصح۔ مزہ کرکرا کرنا۔ لطف کھو دینا۔ (فقرہ) سچ پوچھئے تو اس سال گرمی گردوغبار اور پسینے کے شتراٹوں نے سارا مزہ کرکرا کردیا۔ مزہ کرکرا ہونا۔ مزہ کھنڈت ہونا۔ بے لطف ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزہ کرنا۔ مزے کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ تماشے کی بات کرنا۔ مزہ کھلنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا۔ (رشک) ہجر جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر۔ زندگانی کے مزہ کو ہمیں کھلتے دیکھا۔ مزہ کھینچنا۔ لطف حاصل ہونا۔ (رشک) اُن سے تصوّرِ لب و دنداں کا کھینچتا تھا مزہ۔ پر کہاں یہ بات رنگ لال و رنگِ شیر میں۔ مزہ لُٹ جانا۔ لطف جاتا رہنا۔ دیکھو مزہ حاصل ہونا۔ مزہ لگا ہونا۔ چسکا ہونا۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا مُنھ خراب ہو۔ مزہ لگ جانا۔ مزہ پڑ جانا۔ چسکا پڑ جانا۔ (ذوق) چھوڑا نہ اک دانۂ اخترِ سحر تلک۔ گردوں کو لگ گیا، جو مزہ شب گُھنگیر کا۔ مزہ لُوٹنا۔ مزے لوٹنا۔ عیش منانا۔ لطف حاصل کرنا۔

مزہ

بہار لوٹنا۔ (شرف) مزہ اچھی طرح ہم لوٹ لیتے جانفشانی کا۔ ہوا ہوتا درد اگر دل میں تو دردِ لادوا ہوتا۔ (امیر) لوٹتی تھیں جو مزے طالبِ دیدار آنکھیں۔ وہی نیرنگیٔ عالم سے ہیں خونبار آنکھیں۔ مزہ لینا۔ مزے لینا ! لطف حاصل کرنا۔ ۲ ذائقہ چکھنا۔ (امیر) نیش اور نوش کے باقی رہیں جبتک آثار۔ لے مزہ بیٹھ کے ہر پھول پہ زنبورِ عسل۔ (داغ) دردِ الفت کے مزے لیتے ہیں قسمت والے۔ خونِ دل زہر نہیں ہے کہ نہ کھائے کوئی۔ مزہ ملنا۔ لطف ملنا۔ (رشک) کی تلخ گوئیوں سے ترش روئیوں سے بات۔ جب سے ملا وہ شوخ ملا کون سا مزہ۔ کنایہ ہے۔ کارِ بد کا عوض اور سزا پانے سے۔ اور رنج اُٹھانے سے بھی۔ مزہ نکلنا۔ نتیجہ حاصل ہونا۔ فائدہ حاصل ہونا۔ (شعور) ملا کہ کوئی کیسے روزہ نہ ہماری رکھنا۔ اس میں نکلے گا مزہ بات ہماری رکھنا۔ (سحر) لبِ شیریں سے اور تلخ کلام۔ ہم جو کہہ بیٹھے کیا مزہ نکلا۔ مزہ نہ بھولنا۔ کسی بات کا لطف یاد رکھنا۔ (ذوق) بھولنے کے نہیں وہ تیری عنایت کے مزے۔ مزے اُڑانا۔ مزے حاصل ہونا۔ (صبا) خوب موسم ہے اُڑیں چلکے بطے کے مزے۔ ساقیا خیمہ ہو دریا کا کنارہ دیکھکر۔ مزے دار۔ صفت۔ لذیذ۔ لذّت والا۔ باذائقہ۔ پرتکلف ۲ خوش طبع۔ ظریف (تسلیم لکھنوی) بڑھاپے میں جیوڑا مزے دار تھا۔ بناوٹ سے ہر دم سرکار تھا۔ مزے داری۔ مونث (م) مزہ۔ لذّت۔ لُطف حظ۔ مزے سے گزرنا۔ زندگی کا عیش سے بسر ہونا۔ (جرأ) کیا تلخ زندگی رہی جب تک ہوس رہی۔ گزرے مزے سے دل

سے ہم تو مزے سے گزر گئی۔ **مزے کا**۔ بامزہ۔ لذیذ لطیف (ناسخ) بھلا تکبر و غیبت سے زاہد و حاصل۔ یہ رند کیا ہی مزے کے گناہ کرتے ہیں۔ ۲ تماشے کا۔ **مزے کرنا**۔ لُطف اُڑانا۔ عیش کرنا۔ (امیر) میزباں مرتا ہے مہمان مزے کرتا ہے۔ دل کی حالت ہے بُری درد کا حال اچھا ہے۔ ۲ تماشے کرنا۔ خوش فعلیاں کرنا۔ **مزے کی بات**۔ مونث تماشے کی۔ بات۔ لطف کی بات۔ ہنسی کی بات (منیر) ٹرتی نہیں کانوں میں مزے کی باتیں۔ اب سُنتے ہیں تجھ سے روکھی روکھی باتیں۔ **مزے کے مارے**۔ لذّت کے باعث اور لُطف کے سبب (انشا) حالت تھی اور کچھ ہی مارے مزے کے اشدم۔ ڈھکانا ہائے اپنی مُنہ کی مجھے ڈلی سے مزے میں۔ لُطف کے ساتھ۔ بے تکلف (مراۃ العروس) سمندر سے ڈرنے کی کیا بات ہے۔ مزے میں جہاز پر بیٹھ لئے۔ اچھا خاصہ خانہ رواں بنگیا۔ **مزے میں آنا**۔ خوشی میں آنا۔ ناز کرنا۔ اترانا۔ مسرور ہونا۔ (امیر) آئینہ دیکھ کے آئے ہیں مزے میں۔ ایسے۔ خود وہ منُھ چومتے ہیں۔ اپنے تماشائی کا۔ **مزے میں گزرنا**۔ عیش و آرام سے بسر ہونا (ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔ کریں نے خاک بھر دی اُنکے منھ میں خاکساری سے۔ **مزے ہیں**۔ بن آئی ہے۔ لُطف ہے۔ مطلب حاصل ہوگیا ہے (جلیل) ستانا پیار کرکے ہوگیا آفت مرے حق میں۔

اب اُنکے ہیں مزے جب دیکھئے بیزار بیٹھے ہیں۔

**مزیبا**۔ (زیبا فارسی ہے اُس سے مفعول کا صیغہ بنالیا ہے۔ اس لفظ سے احتراز بہتر ہے) صفت۔ زیبا۔ مثال کے لئے دیکھو مُزلّف میں رشک کا شعر۔

**مَزِید**۔ (ع) (مصدر زیمی زیادہ کرنا۔ ۲ اسم مفعول زیادہ کیا گیا۔) صفت۔ زیادہ۔ زائد۔ فالتو۔ (رند) قیمت دل میں لوں گا خاطر خواہ۔ مال مفلس نہیں مزید نہیں۔ **مزید برآں** (ف) علاوہ بریں۔ اِس کے سوا۔ ماسوا۔ **مزید تحقیقات**۔ زیادہ تحقیقات۔ **مزید حیات**۔ مذکر۔ بادشاہ جب پانی پی چکتے تھے تو حاضرین یہ کلمہ دعائیہ کہتے تھے۔ (بزم آخر) بادشاہ جب آبحیات پی چکے تو سب نے مزید حیات کہا۔ **مزید علیہ** (ع) مذکر۔ اُس پر زیادہ کیا گیا۔ بڑھایا گیا۔ **مزید مال**۔ مذکر۔ مستعمل چیز۔ وہ شے جو استعمال ہوکر لطور شئے زائد کے پڑی ہو۔ ارزاں مال (آتش) دل بیچتے ہیں عاشقِ بیتاب بیچے۔ قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا۔ اس جگہ مزیدی مال بھی ہے۔ (شاد) دلِ عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر تول لیتے ہیں۔ مزیدی مالِ مفلس دست گرداں مول لیتے ہیں۔

**مُزِیل**۔ (ع) صفت۔ دور کرنے والا۔ کسی چیز کے آثار کا

**مُزَیَّن**۔ (ع) صفت۔ آراستہ۔ مکلّف (ذوق) الف کو تیری قامت کے کیا اُستاد قدرت نے۔ مُزیّن صفحۂ ہستی پہ رعنائی کی خلعت سے۔

**مُژْدَہ**۔ (ف) مذکر۔ خوشخبری۔ بشارت۔ ۲ مبارکباد تہنیت (داغ) میں کلمہ گو ہوں خاص خدا اور رسول کا۔ آتا ہے بام عرش سے مژدہ قبول کا۔ **مژدہ باد**۔ (ف) مذکر۔ مبارک ہو

## مس

(شاد) مژدہ باد اے نامرادی مژدہ باد۔ ایک دل سو حسرتوں میں گھر گیا۔ **مژدہ رساں**۔ (ف) صفت۔ خوشخبری پہونچانے والا۔ **مژدہ ہو**۔ مژدہ باد۔ مبارک ہو۔ (ذوق) پاکوبیوں کو مژدہ ہو زنداں کو ہو نوید۔ پھر ہیں جنوں کی سلسلہ جنبانیوں میں ہم۔ **مژگاں**۔ (ف) اصل میں یہ لفظ بکسر اول و فتح دوم۔ مژہ کی جمع ہے۔ فارسی اور اردو میں بالکسر اور بطور مفرد مستعمل ہے) مونث۔ مژہ (ظفر) ہجوم اشک سے مژگاں اگر اونچی نہیں ہوتی۔ تعجب کیا کہ شاخ پُر ثمر اونچی نہیں ہوتی۔ **مژہ** (ف) اظہار ہا سے پڑھنا صحیح نہیں ہے (مغفرت) نہ تو تنگ دست چشمے نہ من از نظارہ مفلس۔ ستم ست برنگاہم مژہ را نقاب کردن۔ دیکھو۔ ۔ کانٹا مونث۔ پلک۔ (مصحفی) یاد فندق میں شب اُس دل نے جو بیتابی کی۔ میں نے رو رو کے لہو ہر مژہ عنابی کی۔

**مِس**۔ (ف) مذکر۔ تانبا۔ ایک معدنی شے جس کے برتن وغیرہ بنتے ہیں۔ **مِس خام**۔ (ف) مذکر۔ کچا تانبا۔ وہ تانبا جو کان سے نکالنے کے بعد صاف نہ کیا گیا ہو۔ **مس گر**۔ (ف) مذکر۔ تانبے کے برتن بنانے والا۔ ٹھٹیرا۔ کسیرا۔ **مس لاظل**۔ وہ تانبا جو کیمیائی قاعدہ سے بالکل صاف ہو گیا ہو۔ (عاشق) دھوپ میں تنبیا گیا ہے رنگ لیکن تل نہیں۔ کون کہتا ہے کہ دُنیا میں مس لاظل نہیں۔ **مسی**۔ (ف) صفت مس سے بنا ہوا۔ **مسی جوش**۔ مذکر۔ کسی ظرف میں تانبے کا ٹانکا لگانا کرنے کے ساتھ

**مِس**۔ (انگ) مونث۔ بن بیاہی لڑکی۔ کنواری۔ دوشیزہ۔ **مس بابا**۔ مسی بابا۔ مونث۔ شاگرد پیشہ انگریزوں کی بن بیاہی لڑکی کو کہتے ہیں۔

## مسا

**مَسّ**۔ (ع) بتشدید سین ثانی۔ مذکر ۱ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ لگاؤ۔ رغبت۔ رُجحان (ہونا کے ساتھ) **مسّ کرنا** چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ سے چھونا۔ (انشا) لگے کہنے کہ میرے دامن کو۔ نہیں ابتک کیا کسی نے مسّ ۲ چھوانا۔ کسی چیز کو چھوانا۔ (اشرف) دیا جو یار کو مس کر کے غنچۂ دل نے۔ وفا کی بُو ہوئی پھولوں کے ہار سے پیدا۔ **مسّ ہونا**۔ رغبت ہونا۔ رجحان ہونا۔ میل ہونا۔ لگاؤ ہونا۔ (توبۃ النصوح) تم دیکھتی ہو کہ چھوٹے بڑے سب ایک رنگ میں ہیں کیسکو بھی دینداری سے مس ہے۔ (سحر) آدمیت سے نہیں آپ کو مس دیکھ لیا۔ پیار کر کے تمھیں دس بیس برس دیکھ لیا۔

**مَسا**۔ (ع۔ مسار) مونث۔ شام۔ شام کا وقت۔ (امیر) کس کے پیام آتے تھے ہر صبح ہر مسا۔

**مسّا**۔ متّا۔ (ھ) مذکر۔ گوشت کا ایک دانہ سا۔ جو جسم پر پڑ جاتا ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بتشدید دوم ہے۔ مسّے پر بال باندھتے ہیں۔ تاکہ وہ کٹ کر گر پڑے۔ (ذوق) اس نزاکت پر نظر کر ناکہ وہ رشک پری۔ بال بھی باندھے جو مسّے پر تو زلف حور کا ۲ وہ چھوٹا دانہ جو بندوق کی نال پر ہوتا ہے۔ اس معنی میں بغیر تشدید ہے۔

**مساکر کے** (عو) ۱ انتہائی درجہ۔ زیادہ سے زیادہ بمشکل تمام۔ دقت کے ساتھ۔ تخمیناً۔ جیسے مساکر کے پاؤ سیر ہو گا۔ اُس نے مساکر کے دو نوالہ کھائے۔

**میسّا**۔ (ھ) مذکر ۱ موٹا اناج۔ غریبوں کے کھانے کا اناج۔

ہ ستا اناج۔ مِشاکِشا (ھ) مذکر۔ مونث کے لیے مِسّی کِسّی۔ موٹا جھوٹا اناج۔

مَسَاجِد۔ (ع) مونث۔ مسجد کی جمع۔ بہت سی مسجدیں لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مَسَاحَت (ع بکسر اول۔ صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ زمین کی ناپ۔ پیمائش زمین۔ مساس۔ (ع۔ صحیح بکسر اول ہے) ہاتھ سے ملنا۔ جماع کرنا۔ اردو میں بفتح اول ہے۔) مذکر۔ عورت کے کسی حصۂ جسم کو ہاتھ سے ملنا۔ (کرنا کے ساتھ) (آتش) دیکھا مساس کرکے صبا کی طرح بہت۔ نازک ترے بدن سے میاں یاسمیں نہیں (ناسخ) رہ گیا میں مسوس کر دل کو۔ کب میسّر تجھے مساس ہوا۔

مُسَاعِد۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ یاور۔ معاون۔ موافق۔ حامی۔ مُسَاعَدَت۔ (ع) مونث۔ یاری کرنا۔ مدد کرنا۔ مساعی۔ (ع۔ جمع ہے۔ مَسعاۃ۔ مصدر میمی بمعنی سعی کی) مذکر۔ کوششیں مساعی جمیلہ (ف) مذکر۔ نیک کوششیں۔

مَسَافَت۔ (ع) یہ لفظ سوف بالفتح سے بنایا ہے۔ سَوف کے معنی سونگھنا۔ عرب کے جنگلوں کے رہنے والے جب ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنا ہوتا ہے۔ چند قدم اس مقام کی طرف چلتے اور پھر ٹھہر کر کسی جگہ کی مٹی اٹھا کر سونگھتے ہیں اور فاصلہ بتا دیتے ہیں یہ دستور صرف عرب میں ہے۔) مونث۔ ۱ دوری۔ بُعد۔ عرصہ۔ فاصلہ۔ (فقرہ) ادھر سے زیادہ مسافت پڑتی ہے۔

مُسَافِر۔ (ع) مذکر۔ سفر کرنے والا۔ راہ گیر۔ پردیسی۔ مسافرخانہ مذکر۔ مسافروں کی ٹھہرنے کی جگہ۔ کارروان سرائے۔ مسافرانِ عدم۔ (ف) مذکر۔ مرے ہوئے لوگ ؏ مسافرانِ عدم کا شریک کوئی ہمنے۔ شریکِ حال نہ دیکھا نہ ہمسفر دیکھا۔ مسافرانہ (ف) ۱ صفت۔ مسافروں کی طرح۔ پردیسیوں کی مانند۔ (امیر) یاروں سے انس کیسا غربت میں عمر گذری۔ ٹھہرے مسافرانہ دو چار دن وطن میں۔ مُسَافَرَت (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ سفر۔ سیاحی۔ سفر کرنے کی حالت ؏ ہوس ہے گور کی منزل میں کوئے جاناں کی۔ مسافرت میں دکھاوے خدا وطن کی بہار؟ پردیس۔ مسافر گاڑی۔ مونث۔ وہ ریل کی گاڑی جس میں مسافر سوار ہوتے ہیں۔ سواری گاڑی۔ مُسَافِری۔ مونث ۱ سفر۔ سیاحی۔ سفر کی حالت۔ مساکر۔ دیکھو مسا۔ مَسَاکِن۔ (ع) مذکر۔ مسکن کی جمع۔ مکانات۔ سکونت کی جگہ۔ مَسَاکِین۔ (ع) مذکر۔ مسکین کی جمع۔ غریب۔ محتاج۔ مفلس۔

مسالا۔ (مصالح کا مہنّد جو عربی میں مصلحت کی جمع ہے فارسی والے بطور مفرد ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اور یہی محل استعمال اردو میں بھی ہے۔ دہلی والے اصل کی طرف جاتے ہیں۔ مگر چونکہ زبانوں پر مصالح نہیں ہے اس لئے مؤلف کی رائے ہے۔ کہ اردو میں جو بولیں وہی لکھیں۔ جس طرح مسالا بولتے ہیں۔ اسی طرح لکھا بھی جائے اور یہی مشرب متوسطین و متاخرین شعرا لکھنؤ کا ہے۔ رشک نے اپنی لغت میں لکھا ہے" مسالا۔ ضروریات ہر چیز باشد کہ بداں ضروریات

رونق ولذت آں چیز شود۔ ظاہرا ایں لغت از مصالح باشد“ اسی کی تقلید جلال نے اپنے لغت گلشن فیض میں کی ہے۔ منیر مرحوم نے بھی یہی مشرب اختیار کیا ہے۔ ؎ نمک چھڑکنے کو مانگے جراحت دل پر۔ جو دیکھے آپکے نوبات کا مسالا۔ سانپ۔ دکالا سانپ۔ پالا سانپ زیں ہے۔ جانصاحب کے شعر سے بھی پتا چلتا ہے کہ محلات لکھنؤ میں کبھی یہی بول چال تھی۔ ؎ اے جان ایسا چھاتی سے لپٹایا بھینچ کر انگیا کا میری سارا مسالا مسل گیا۔ (مذکر) ۱ چونا اور سرخی وغیرہ جو عمارت کی ضروریات سے ہے ۲ وہ کتابیں جنسے تالیف میں مدد مل سکے ۳ گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری۔ وغیرہ جنسے کپڑوں کی چمک دمک زیادہ ہو ۴ لونگ۔ الائچی۔ دھنیا۔ مرچ وغیرہ جن سے کھانے کی لذت زیادہ ہو جاتی ہے۔ ۵ ایک قسم کا مرکب جسمیں چکنی ڈلی۔ الائچی۔ لونگ وغیرہ ڈالتے ہیں۔ اور چونے کتھے کے ساتھ پان کے عوض کھاتے ہیں ۶ ایک قسم کا مرکب جسمیں بھنا ہوا ناریل اور دھنیا شامل ہوتی ہے۔ اور جسکو محرم میں پان کی جگہ کھاتے ہیں اور اسکو محرم کا مسالا کہتے ہیں ۷ ایک مرکب جس سے بال صاف کرتے ہیں اور جسکو بال دھونے کا مسالا کہتے ہیں ۸ ہر چیز کی تیاری کے لوازم اور ضروریات۔ مسالا ٹانکنا۔ کپڑوں میں گوٹا۔ پٹھا۔ بنت۔ کناری ٹانکنا۔ مسالا ڈالنا۔ کھانے میں گرم مسالا ڈالنا۔ مسالے دار۔ صفت وہ چیز جسمیں مسالا ملا ہو۔ (کنایۃً) چٹپٹا۔ مسالے کا تیل۔ ایک قسم کا مرکب تیل جسکی خوشبو تیز ہوتی ہے۔ (صبا) ؎ یہ دردِ سر ہوا ہے مسالے کے تیل سے۔ صندل کا عطر چاہیے تم کو برائے زلف۔ مسالے کی شاعری۔ چٹپٹی شاعری۔ (مصحفی) ؎ سامان سب طرح کا ہو لڑنے کا جس کے پاس۔ ہے آجکل انہیں کی مسالے کی شاعری۔

**مَسَالِک**۔ (ع) مذکر۔ مَسْلَک کی جمع۔ راہیں۔ طریقے۔

**مَسَام**۔ (ع۔ اصل میں مَسَامّ (مَسَمّ کی جمع۔ مَسَمّ۔ اسم ظرف سَمّ بمعنی سوراخ سے) تھا۔ قاعدہ ادغام سے مسامّ ہوا۔ اور اردو میں بغیر تشدید حرف آخر مستعمل ہے)۔ مذکر۔ جسم کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جنمیں سے پسینہ نکلتا ہے۔ بفعل جمع میں آتا ہے۔ (فقرہ) نہانے سے مسام کھل جاتے ہیں اردو میں اسکی جمع مسامات مذکر مستعمل ہے۔

**مُسَامَحَت**۔ (ع) مونث۔ کسی شے کو حقیر سمجھکر اُس کی طرف خیال نہ کرنا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی کا عیب نہ ظاہر کرنا۔ بزرگوں کی غلطی۔ دلیری۔

**مسان**۔ (ہ) مذکر ۱ مرگھٹ۔ وہ جگہ جہاں ہندوؤں کے مُردے جلائے جاتے ہیں ۲ بچوں کی ایک بیماری کا نام اُمّ الصبیان ۳ جنتر منتر۔ سفلی عمل جس سے خبیث روحوں کو قابو میں کرتے ہیں۔ (انجم) ؎ جیسے قزاق دم نکال گئے۔ چور جیسے مسان ڈال گئے ۴ خبیث۔ بھوت۔

**مُسَاوَات**۔ (ع بضم اول صحیح) مونث۔ حالت کا یکساں ہونا۔ برابری۔ ہمسری۔ (اسیر) ؎ ہیں وہ مغرور بہت اپنی مسیحائی پر۔ کیوں نہو زندگی و مرگ مُساوات مری ۲ علم حساب کا ایک قاعدہ نکالنا۔ حل کرنا کے ساتھ۔ مساوی

(ع بضم اول صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔ برابر۔ یکساں۔ ہموزن
مساوی الاضلاع۔ (ع) (اقلیدس) وہ شکل جسکے سب ضلعے
برابر ہوں۔
**مُسَاہَلَت**۔ (ع) مونث۔ تساہل کرنا۔ سستی کرنا۔ مُسَاہمت
(ع) مونث۔ شرکت۔ ساجھا۔ مسایل (ع) مذکر۔ جمع مسئلہ کی
**مُسَبَّب**۔ (ع) صفت۔ (بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت۔ سبب کیا گیا۔ باعث۔ سبب۔ بکسر سوم
مشدد۔ سبب بنانے والا۔ مُسَبِّبُ الاَسبَاب (ع) مذکر۔ سبب
پیدا کرنے والا۔ خدا تعالیٰ۔ مُسَبِّبِ حقیقی۔ (ف) مذکر۔
خدا تعالیٰ۔
**مُسَبِّح**۔ (ع) صفت۔ سبحان اللہ کہنے والا۔ خدا تعالیٰ کو
پاکی سے یاد کرنے والا۔ مُسَبِّحَانِ ملأِ اعلیٰ۔ (ف) مذکر۔
فرشتوں سے مراد ہے۔ مُسَبِّحَہ۔ (ع) مونث۔ انگشت شہادت
کلمے کی انگلی۔ دیکھو سبابہ۔
**مُسَبَّع**۔ (ع) مذکر۔ سات حصے کیا گیا۔ سات برابر
ضلعوں کی شکل۔ سات مصرعوں کے بند والے شعر۔
**مَسبُوق**۔ (ع) صفت۔ گزشتہ۔ سابق۔ گزرا ہوا۔
مذکر۔ (اصطلاح فقہ) اس شخص کو کہتے ہیں جسکی کچھ رکعت
نماز کی جاتی رہی ہو۔ یعنی امام جب ایک رکعت
یا دو رکعت پڑھ چکے تو وہ آکر ملے۔ مَسبُوقُ الذِّکر (ع)
صفت جو پہلے بیان ہو چکا ہو۔ جس کا سابق میں ذکر
آچکا ہو۔
**مَست**۔ (ف) ہوشیار کا مقابل۔ متوالا۔ سرمست
نشہ میں چور۔ مخمور۔ پُرشہوت۔ جوانی سے بھرا ہوا۔ سرشار۔
بیخود۔ بیہوش۔ مدہوش۔ مجذوب۔ مجنوں۔ دیوانہ
خوش۔ بشاش۔ بے پروا۔ مغرور۔ متکبر۔ مست آواز۔
مونث۔ آواز جو سننے والوں کے دلوں میں سرور اور
نشہ سا پیدا کر دے۔ بانسری۔ اور نونی کی آواز کی
صفت میں بیشتر کہتے ہیں۔ مستِ ازل۔ مستِ اَلَست
(ف) مذکر۔ قدرتی مست۔ کال مست۔ مست ازلی (شعر)
کوثر کے ذوق شوق میں مست الست ہیں۔ میکش نہیں جو
حسرت جام و سبو کریں۔ مستِ اَلَست و اَلَستْ۔ اَلَست
کا بگڑا ہوا ہے۔) مذکر۔ مست ازل۔ ؎ مدام اے شاد
مثل ساغر شراب وصلت کی بیخودی ہے۔ وہ مست الست
ہیں کہ ہر شب جو دختِ رز کو کھنگالتے ہیں۔ مَستْ بوک۔
مذکر (دہلی) مستی میں بھرا ہوا بکرا۔ مست ہینا۔ مذکر۔ پھاگن
کا مہینا۔ ہولی کا مہینہ۔ مست ہاتھی۔ جو ہاتھی مستی میں دیوانہ
ہو۔ (آتش) مست ہاتھی ہے تری چشم سیہ مست اے یار۔
صفِ مژگاں اسے گھیرے ہوئے ہے بھالوں سے۔
مست ہونا۔ مخمور ہونا۔ متوالا ہونا۔ نشے میں چور ہونا۔ بیہوش
ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا۔ شہوت میں بھرنا۔ مد
پر آنا۔ جوانی میں بھرنا۔ جوش پر آنا۔ خوش ہونا۔ دیوانہ
ہونا۔ مجنوں ہونا۔ مجذوب ہونا۔
**مُستَاجِر**۔ (ع) صفت۔ زمیندار۔ کاشتکار۔ اسامی۔
ٹھیکہ دار۔ مُستَاجِری۔ مونث۔ ٹھیکہ داری (دینا لینا کے ساتھ)
**مُستَاصِل**۔ (ع بکسر پنجم) صفت۔ جڑسے اکھیڑ نیوالا۔ برباد

کرنے والا۔ (ع۔ بفتح پنجم) صفت۔ منہدم۔ جڑ سے اکھڑا ہوا۔ تباہ۔ برباد (محسن) لطف سے تیری ہوئی شوکت ایماں محکم۔ قہر سے سلطنتِ کفر ہوئی مستاصل۔

مستامن (ع) صفت۔ پناہ مانگنے والا۔ مستانا۔ (دہلی) مست ہوجانا۔ مدہ پر آجانا۔ گرما جانا۔ مستان (ف) مست پر الف۔ نون زیادہ کر دیا ہے۔ مذکر۔ مست۔ مجذوب۔ سیڑی۔ دیوانہ۔ مجنوں۔ مستان شاہ ندکر مست فقیر۔ گدائے مجذوب۔ مستانہ (ف) صفت ۱۔ مست کے مانند۔ مست کی طرح۔ جیسے گریۂ مستانہ۔ لغزشِ مستانہ۔ ۲ (اردو) وہ شخص جسکے حرکات وسکنات مستوں سے مشابہ ہوں۔ وہ شخص جسمیں لغزش اور رفتار مستوں کی سی پائی جائے۔ داغ نے بمعنی مست کہا ہے ۔ زاہد نہ کہہ بُرے یہ مستانے آدمی ہیں۔ تجھکو لپٹ پڑینگے دیوانے آدمی ہیں۔ لکھنؤ میں اس معنی میں نہیں بولتے۔ مستانہ چال۔ مونث۔ متوالے کی سی لڑکھڑاتی چال۔ جھومتی چال۔ مستانی۔ مونث ۱۔ شہوت میں بھری ہوئی عورت۔ مست اور پُرشہوت عورت (جانصاحب) مستانی سَوت پر پڑے خالق مراد بال۔ پڑجائے اُسکی حلق میں پھندا شراب کا۔ ۲ بادی۔ دیوالی پگلی۔ دیکھو مستی۔

مُستانِس۔ (ع) صفت۔ الفت رکھنے والا۔ خوگر۔ آرام پانے والا۔

مُستَبعَد۔ (ع بفتح پنجم) صفت۔ دور۔ بعید از قیاس دشوار۔ (توبۃ النصوح) یہ بات اسکی ذات ستودہ صفات سے بہت مستبعد معلوم ہوتی ہے۔

مُستَتِر۔ (ع بکسر چہارم صحیح و بفتح غلط) صفت۔ چھپنے والا پنہاں۔ پوشیدہ۔ (راسخ) ہو چلا ہے ضمیر غائب دل۔ زلف میں مستتر نہ ہو جائے۔

مُستَثنیٰ۔ (ع) صفت ۱۔ الگ کیا گیا۔ چُنا گیا۔ ۲ مذکر۔ (اصطلاح نحو) وہ جو حکم ماقبل سے الگ کیا گیا ہو۔ ۳ منتخب برگزیدہ۔ ممتاز۔ (فقرہ) وہ مستثنیٰ شخص ہے۔ ایسے ولیوں کی صحبت میں بیٹھنے والا نہیں۔ مستثنیٰ کرنا۔ الگ کرنا۔ کسی کو جدا کرنا۔ مُستَثنیٰ مِنہُ۔ (ع) مذکر۔ وہ چیز یا وہ شخص جس میں سے مستثنیٰ کو الگ کر دیا ہو۔ مستثنیات (ع) مذکر۔ وہ امورجو الگ کئے گئے ہوں۔ (فقرہ) البتہ اس قاعدے کے مُستثنیات بھی ہیں۔

مُستَجاب۔ (ع) صفت۔ (مجازاً) قبول کیا گیا جیسے دعائے مستجاب۔ مُستَجابُ الدَّعَوات۔ (ع) صفت جس کی دعا مقبول ہو۔ جس کی دعا بارگاہ الٰہی میں شرف قبولیت پائے۔

مُستَجمِع۔ (ع) صفت۔ جمع کرنے والا۔ اکٹھا کرنے والا مُستَجمِعُ الصِّفات۔ (ع) صفت جسمیں تمام خوبیاں اکٹھا ہوں۔ (توبۃ النصوح) مگر کیا تو اس کا الزام ہماری ذاتِ مستجمع الصفات پر نہیں لگاتا تھا۔

مُستَجیب۔ (ع) صفت۔ دعا قبول کرنے والا۔ جواب دینے والا۔

**مُستَحَاضَہ**۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جسے عادتِ معہودہ سے زیادہ خون آئے۔

**مُستَحَبّ**۔ (ع میں بتشدید حرف آخر تھا) محبت کیا گیا پسندیدہ ۲ وہ فعل جسکے کرنے پر ثواب ہو۔ اور نہ کرنے پر کچھ عذاب نہو۔ عبادتوں میں سے وہ فعل جسے آنحضرت صلعم نے پسند فرماکر خود کیا ہو اور اُس کا ثواب بیان فرمایا ہو۔

**مُستَحسَن**۔ (ع بفتح پنجم) نیک۔ پسندیدہ۔ خوب۔ بہتر۔ ۲ (اصطلاح علم فقہ) وہ عبادت جسکو پیغمبر اسلام نے بہتر فرمایا ہو۔

**مُستَحضَر**۔ (ع۔ بفتح پنجم) صفت۔ یاد رکھا ہوا۔ وہ بات جو یاد ہو۔ (محصنات) خود میاں جی باوجودیکہ اچھے جید فارسی داں تھے اور درسی کتابیں بھی اُنکو خوب مستحضر تھیں۔

**مُستَحِق**۔ (ع۔ بفتح سوم و چہارم۔ عربی میں بتشدید قاف ہے۔ فارسیوں نے بتخفیف بھی استعمال کیا) صفت۔ حق رکھنے والا۔ دعویدار۔ استحقاق رکھنے والا۔ ۲ لائق۔ قابل۔ سزاوار ۳ درویش۔ مسکین۔ مفلس۔ نادار۔ مستحقین۔ (ع) مذکر۔ مستحق کی جمع۔

**مُستَحکَم**۔ (ع) صفت۔ سخت۔ پائدار۔ پکا۔ مضبوط۔ قائم رہنے والا۔ اٹل۔

**مُستَحِیل**۔ (ع) صفت۔ ایک حال سے دوسرے حال میں پھرنے والا۔ (فقرہ) نگلے پیچھے انسان کو خبر بھی تو نہیں ہوتی کہ غذا کیونکر گوشت پوست ناخن کی طرح مستحیل ہوتی ہے۔

**مُستَدعِی**۔ (ع) صفت۔ خواہشمند۔ چاہنے والا درخواست کرنے والا۔

**مُستَدِیر**۔ (ع) صفت۔ گول۔ مُدوّر۔ (رشک) تصور قفس بیضہ بلبلوں کو ہوا۔ ملا جو بعد اسیری کے مستدیر قفس۔ مُستَرخِی۔ (ع) صفت۔ سست۔ ڈھیلا

**مُستَرَد**۔ (ع میں حرف آخر مشدد تھا) صفت۔ رد کیا گیا۔ واپس کیا گیا۔

**مُستَرشِد**۔ (ع) صفت۔ ہدایت کی طلب کرنے والا۔ سیدھی راہ کا خواہاں۔ مرید۔

**مِستَری**۔ (انگ۔ ماسٹر بمعنی افسر سے بگڑا ہوا) مذکر۔ اہل حرفہ کا اُستاد۔ کسی پیشہ کا کاریگر۔ ہر ایک کاریگر۔

**مُستَزاد**۔ (ع) صفت۔ لغوی معنی بڑھایا گیا۔ زیادہ کیا گیا۔ افزوں۔ ذکر نا۔ ہونا کے ساتھ۔ ۲ مذکر۔ عروض میں وہ شعر جس کے ہر مصرع یا بیت کے بعد ایسا ٹکڑا لگا ہو جو اُسی مصرع کے رکن اول اور رکن آخر کے برابر ہو۔ (اسیر) اسیر گیسوئے آنکھ کی تعریف میں مصرع لکھکر مستزاد اور لگا دیتے ہیں دنبالہ کا۔

**مُستَسقِی**۔ (ع) صفت مذکر۔ استسقا کی بیماری والا۔

**مُستَطَاب**۔ (ع) صفت ۱ خوش۔ بامزہ ۲ مبارک۔ سعید۔ خجستہ۔ نیک۔

**مُسْتَطِیع** - (ع) صفت - استطاعت رکھنے والا۔ صاحب قدرت۔

**مُسْتَطِیل** - (ع) مذکر - (اصطلاح علم ہندسہ) وہ چار ضلعوں کی شکل جس کے چاروں زاویئے قائمے اور مقابل کے دو دو ضلع برابر ہوں ۲ وہ لانبا جسم جس کا طول و عرض برابر نہو۔ ▯۔

**مُسْتَعَار** - (ع) صفت - مانگا ہوا۔ اُدھار لیا ہوا - (دینا لینا کے ساتھ) مُسْتَعَان - (ع) صفت مدد طلب کیا گیا۔ ۲ مذکر - خدا تعالیٰ کا نام۔

**مُسْتَعْجِل** - (ع بکسر پنجم) صفت - تعجیل کرنے والا - جلد باز - جلدی کرنے والا۔

**مُسْتَعِدّ** - (ع میں بتشدید حرف آخر ہے۔ اُردو اور فارسی میں بغیر تشدید ہے) صفت آمادہ - تیار - موجود - کمربستہ ۲ (اردو) چست - چالاک - ہوشیار - تیز طرار - (ہونا کے ساتھ) مُسْتَعِدی - (اردو) مونث - چالاکی - تیاری - آمادگی -

**مُسْتَعْفِی** - (ع) صفت - استعفا دینے والا - نوکری چھوڑنے والا -

**مُسْتَعْمَل** - (ع بفتح پنجم) صفت - کام میں لایا ہوا - برتا ہوا - مُروّج

**مُسْتَعِین** - (ع) - صفت - اعانت طلب کرنے والا - مدد چاہنے والا -

**مُسْتَغَاث** - (ع) - صفت - وہ جس کے آگے فریاد لے جائیں -

**مُسْتَغْرَق** - (ع بفتح پنجم - استغراق - ڈوبنا - محو کرنا سے اسم مفعول) صفت - نہایت محو کسی کام میں ۲ (قانون) وہ چیز جو کسی قرضے میں مکفول کر دی جائے ۳ (بکسر پنجم) غرق ہونے والا -

**مُسْتَغْفِر** - (ع) صفت - گناہوں کی بخشش کی طلب کرنے والا - معافی مانگنے والا - استغفار کرنے والا -

**مُسْتَغْنِی** - (ع بے نیاز ہونے والا) صفت ۱ آزاد - بری - بے پروا ۲ دولتمند - مالدار ۳ آسودہ حال - فارغ البال مطمئن -

**مُسْتَغِیث** - (ع - فریاد خواہ - داد خواہ) صفت - مذکر - ۱ استغاثہ دائر کرنے والا - نالشی - داد خواہ - فریادی ۲ (قانون) عدالت فوجداری میں دعویٰ کرنے والا - مونث کے لیے مستغیثہ -

**مُسْتَفَاد** - (ع) صفت - حاصل کیا ہوا - جو چیز فائدہ میں حاصل ہو ۲ مذکر - فائدہ - حاصل -

**مُسْتَفْتِی** - (ع) صفت - فتوے کا جواب چاہنے والا -

**مُسْتَفْسِر** - (ع) صفت - استفسار کرنے والا - پوچھنے والا

**مُسْتَفِید** - (ع) صفت - فائدہ چاہنے والا - فائدہ اٹھانے والا -

**مُسْتَفِیض** - (ع) صفت - فیض چاہنے والا - فیض کا خواہاں - فیض اٹھانے والا - مُسْتَقْبِل - (ع بکسر پنجم) صفت - آگے آنے والا - آئندہ ۲ آیندہ زمانہ ۳ مذکر -

## مستقر

مضارع ۲ (بفتح پنجم) تصویر، دوچشمی۔ وہ تصویر جس میں دونوں آنکھیں اور دونوں رخسارے نمایاں ہوں بخلاف نیمرخ کے جسمیں صرف ایک آنکھ اور ایک رخسارہ نمایاں ہوتا ہے۔

**مُستَقَر**۔ (ع میں تشدید حرف آخر تھا) مذکر۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ جائے قرار۔ (فقرہ) آپ کا مستقر کہاں ہے۔ **مُستَقَرُ الخِلافَۃ** (ع) مذکر۔ دارالسلطنت۔ اکبر شاہ کے زمانہ میں آگرہ کا لقب تھا۔

**مُستَقِل**۔ (ع میں حرف آخر مشدد تھا) صفت مضبوط۔ مستحکم۔ ثابت قدم ۲ جو قائم مقام نہو۔ مستقل جگہ۔ مونث۔ وہ جگہ جو عارضی نہو۔ مستقل مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں استقلال ہو۔ ثابت قدم۔

**مُستَقِیم**۔ (ع) صفت۔ سیدھا۔ درست۔ مضبوط۔

**مُستَک**۔ (س) مونث۔ ہاتھی کا ماتھا۔ (ذوق) جیسے ماتھے پہ بزرگوں کے ہو سجدے کا نشان۔ اُسکی مستک پر شہا جلوہ نمایوں ہے ڈھال۔

**مُستَکبِر**۔ (ع) صفت۔ مغرور گھمنڈی۔ **مُستَلَذّات** (ع)۔ مونث۔ مرغوب چیزیں جن سے لذت حاصل ہو۔

**مُستَلزِم**۔ (ع) صفت۔ کوئی کام اپنے اوپر لازم کرلینے والا۔ **مُستَلزِمُ السَّزا** (قانون) قابل سزا۔ سزا کا مستوجب۔

**مُستَمِر**۔ (ع) میں حرف آخر مشدد تھا۔ صفت۔

## مستول

ہمیشہ رہنے والا۔ مضبوط۔ پائدار۔ مستقل (اجتہاد) قران ایسا تولا جواب اور مستمر معجزہ مگر ہمیں نے نظرت کے ہوتے قران کے معجزہ پر بھی کچھ بہت بھروسا نہیں کیا۔

**مُستَمِع**۔ (ع) صفت۔ سُننے والا۔

**مُستَمَند**۔ (ف) مَست۔ غم۔ رنج۔ مَند۔ صاحب۔ صفت۔ غمگین۔ مجازاً حاجتمند۔

**مُستَنَد**۔ (ع) صفت۔ سند یافتہ۔ سند پایا ہوا۔ مُصدقہ۔ تصدیق کیا ہوا۔ معتبر۔ سند کے لائق۔

**مُستَنبَط**۔ (ع) صفت۔ اخذ کیا گیا۔ چُنا گیا۔ چھانٹا گیا۔ باہر نکالا گیا۔ (توبۃ النصوح) بیٹا۔ جناب آپ کے تمام اعمال ظاہر سے مستنبط ہوتا تھا۔ کہ خدائے کریم کے ساتھ بڑی راسخ عقیدت ہے۔ **مُستَنِیر**۔ (ع) صفت۔ روشنی کی طلب کرنے والا۔ روشن۔

**مُستَوجِب**۔ (ع) صفت۔ واجب۔ لائق۔ قابل۔ سزاوار۔

**مَستُور**۔ (ع) صفت۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ **مَستُورات**۔ (ع) مستورہ۔ پردہ نشیں کی جمع مونث۔ پردہ نشیں عورتیں۔

**مُستَوفی**۔ (ع) صفت۔ لغوی معنی پورا لینے والا۔ ۲ مذکر۔ (مجازاً) محاسب اعلیٰ جو اپنے ماتحتوں کے حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرے۔ اکونٹنٹ۔ جنرل۔ میر منشی۔

**مَستُول**۔ (پرتگالی زبان میں مَستُو تھا) مذکر۔ جہاز یا کشتی

## مستولی

کا ستون۔ بادبان۔ (برق) اے کماں ابرو مجھے دریائے غم
سے پار کر کشتیٔ تن میں لگا مستول اپنے تیر کا۔
**مُسْتَوْلِی۔** (ع) صفت۔ غالب۔ زور آور۔ قابض۔
**مُسْتَوِی۔** (ع) صفت۔ برابر۔ ہموار۔
**مُسْتَہَام۔** (ع) صفت۔ سرگشتہ۔ حیران۔ (انیس)
عاجز بلا رسیدہ ستم دیدہ مُسْتَہَام۔
**مَسْتِی۔** (ف) ۱ ہوشیار کا مقابل ۲ وہ حالت جو کبوتر
اور مور وغیرہ پرندوں کو ہیجان شہوت میں ہوتی ہے)
مونث ۱ نشہ۔ خمار۔ وہ کیفیت جو نشہ والی چیز کے استعمال
سے ہوتی ہے ۲ بیہوشی۔ مدہوشی ۳ شہوت کا جوش۔
خواہش نفسانی ۴ خوشی کی حرکتیں ۵ حیوانات کی منی ۶ وہ
پانی جو جوشِ مستی میں درخت یا پہاڑ یا حیوانات
سے ٹپکتا ہے۔ مستی آنا۔ گرم ہو جانا۔ شہوت میں بھرنا۔
مستی ٹپکنا۔ حرکات وسکنات سے جوش جوانی یا شہوت
کی زیادتی ظاہر ہونا۔ (رند) اللہ رے جوش بادۂ حسنِ
شباب کا۔ مستی ٹپک رہی ہے ترے پور پور سے۔
مستی چڑھنا۔ مستی میں بھرنا۔ متوالا ہونا۔ شہوت کا جوش
پر ہونا۔ مستی چھانا۔ شدت مستی کے لئے۔ (داغ)
مجھکو جلوہ سے غش آیا اُسے گزرا یہ گماں۔ نیند غفلت کی
ہے یا چھائی ہوئی مستی ہے۔ مستی کرنا۔ خوش فعلیان
کرنا۔ (رشک) اے خدا ہم سے بگڑ کر وہ بُت حشر
خرام۔ مستی غیروں میں کرے یہ ہے مشیت تیری۔
**مَسْتَک۔** (س) مونث۔ لنگوٹ۔ مستک مارنا۔ (عو)

## مسجد

سُوتا بنجانا۔
**مِسْٹَر۔** (انگ) مذکر۔ صاحب۔ جناب۔ انگریزوں میں
تعظیمی خطاب مُشْٹَنْڈا۔ مُشْٹَنْڈا (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث
کے لئے مُشْٹَنْڈی۔ مُشْٹَنْڈی۔ موٹا۔ اور فربہ آدمی
ہٹا کٹا۔
**مَسْجِد۔** (ع۔ مساجد جمع) مونث۔ سر جھکانے یعنی سجدہ
کرنے کی جگہ۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔ عبادت خانہ۔ خانۂ خدا۔
(ناسخ) طاق ابروے صنم جسدم نظر آیا مجھے۔ ایک مسجد
بس وہیں راہِ خدا تعمیر کی۔ مسجد اقصیٰ۔ مونث۔ مکہ
سے بہت دور کی مسجد یعنی بیت المقدس جو مُلکِ
شام میں ہے۔ مسجد جامع۔ مونث۔ جامع مسجد۔ ؎
جو میکشی ہو فرصت تو دو گھڑی کو چلو۔ (امیر) مسجد جامع
میں آج امام نہیں۔ مسجد ڈھانا۔ مسجد گرانا۔ خدا کا گھر
گرانا۔ بڑا بھاری گناہ کرنا۔ (جان صاحب) بکاحی بیاہی
کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب
امام باڑہ خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر۔ مسجد میں اینٹ
اُلٹ کر رکھنا۔ مسجد میں چونا لگانا۔ (عو) بعض مسلمان
عورتوں کا اعتقاد ہے۔ کہ جب کوئی جھوٹا آدمی مسجد
میں اینٹ اُلٹ کر رکھدے تو وہ برباد ہو جاتا ہے
اور اگر ایسا شخص مسجد میں چونا لگا دے۔ تو وہ اندھا
ہو جاتا ہے۔ (کنایۃً) اپنے تئیں بے قصور ثابت
کرنے کے لئے قسم کھانا۔ مسجد میں چراغ جلانا۔ محض
روشنی کے واسطے یا منت پوری کرنے کی غرض سے

مسجد کے طاق میں چراغ روشن کرنا۔ (آتش) دیکھا جو بُت کے حسن خداداد کی طرف۔ مسجد میں تو جلائیگا اے برہمن چراغ۔ مسجد نبوی۔ مونث۔ وہ مسجد جو مدینۂ طیبہ میں پیغمبر صاحب کے مزار کے متصل ہے۔

**مُسَجَّع**۔ (ع) صفت۔ قافیہ بند۔ مقفّٰی عبارت۔ وہ عبارت یا مضمون جس کے الفاظ آپسمیں ہم قافیہ یا ہموزن ہوں۔ اگر نثر میں قافیے فقرہ کے درمیان اور فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ نثر مُرصّع ہے۔ اور اگر صرف فقرہ کے آخر میں ہوں۔ تو وہ کلام مسجع ہے۔ اور اگر نظم میں شعر کے درمیاں ہوں۔ تو وہ کلام مُسمّط ہے اور اگر صرف آخر میں ہوں۔ تو اس کلام موزوں کو مقفّٰی کہتے ہیں۔

**مُسَجَّل**۔ (ع) صفت۔ وہ کاغذ جس پر حاکم یا قاضی کی مہر ثبت ہوئے (مجازاً) درست۔ آراستہ۔

**مَسجُود**۔ (ع) صفت سجدہ کیا گیا۔ جسے سجدہ کریں۔

**مَسح**۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کو چھونا۔ ہاتھ ملنا۔ ہاتھ پھیرنا وضو یا غسل کرتے وقت ہاتھ کو کسی خاص عضو پر پھیرنا (فقرہ) چوتھائی سر کا مسح جائز ہے۔ **مَسحُوق**۔ (ع) صفت گھسا ہوا۔ رگڑا ہوا۔ پسا ہوا۔ مصدر اس کا سحق ہے جس کے معنی گھسنا۔ پسنا۔ فرسودہ کرنا ہیں۔

**مَسخ**۔ (ع) مذکر۔ اچھی صورت سے بُری شکل ہونا۔ بدل کر بُری صورت ہو جانا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)



**مُسَخَّر**۔ (ع) صفت۔ تابع کیا گیا۔ تسخیر کیا گیا۔ فتح کیا گیا۔ مغلوب۔ مطیع۔

**مَسخَرَہ**۔ (ع) مذکر۔ ظریف۔ ٹھٹے باز۔ مسخرہ پن۔ مذکر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ تمسخر۔ (کرنا کے ساتھ) مسخرہ بازی۔ مونث۔ مسخرہ پن۔ مسخری کرنا۔ (عم) مسخرہ پن کرنا۔

**مُسَدَّس**۔ (ع) مذکر۔ (اصطلاح علم ہندسہ) چھ ضلعوں کی شکل جسکے سب ضلع اور زاویئے برابر ہوں یا جس بیت میں چھ رکن اور نظم میں چھ مصرعے ہوں اس بیت اور نظم کو مُسدّس کہتے ہیں۔ (امیر) فرحِ دیں جو تشنگانِ ہیں اہل ایماں ہیں۔ مُسدّس آپکی ننگر مضامیں مُجدّد کا۔

**مَسدُود**۔ (ع) صفت۔ بند کیا گیا بند۔ رُکا ہوا۔ (توبۃ النصوح) آنا جانا موقوف۔ سلام پیام مسدود۔ (مصحفی) ہستی سے رواں قافلہ رہتے ہیں شب و روز۔ مسدود عدم کا کبھی رستہ نہیں ہوتا۔

**مِسِر**۔ (س۔ میشر) مذکر۔ ایک قسم کے برہمنوں کا لقب مِسرانی۔ مونث۔ مسر کی جورو۔

**مَسَرَّت**۔ (ع) بفتح اول صحیح۔ وبضم اول غلط) مونث۔ خوشی۔ فرحت۔ فرق کے لئے دیکھو بہجت۔ (امیر) لب پہ تکبیر کی آواز نے باندھا احرام۔ دل میں کہتی ہوئی لبیک مسرت آئی۔ **مُسرِف**۔ (ع) صفت۔ بیہودہ خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ **مَسرُور**۔ (ع) صفت۔ خوش۔ شاد۔

**مَسْرُوق**۔ (ع) صفت۔ چرایا گیا۔ چوری کیا گیا۔
**مَسْرُوقہ**۔ (ع) صفت مونث۔ چرائی ہوئی چیز۔ چوری کا مال جیسے مال مسروقہ۔
**مُسَطَّح**۔ (ع) صفت۔ بچھا ہوا۔ پھیلا ہوا۔ سطح کیا گیا۔ چوڑا۔ کھلا۔
**مِسْطَر**۔ (ع۔ خط کھینچنے کا آلہ) مذکر۔ وہ کاغذ جس پر سطریں بنانے کے لئے ڈورے لگا دیتے ہیں۔ (امیر) لکھنے لگے جو دیدۂ گریاں کا حال ہم۔ موجوں نے سطح آب کا مسطر بنا دیا۔ ۲ وہ آلہ جس سے جدول کھینچتے ہیں۔ مسطر بنانا۔ مسطر تیار کرنا۔ مسطر کرنا۔ مسطر کھینچنا۔ مسطر سے لکیریں کرنا۔
**مَسْطُور**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مرقوم۔ تحریر کیا گیا۔ لکھا گیا۔ **مَسْعُود**۔ (ع) صفت۔ سعید۔ نیک۔ مبارک۔
**مَسْقَط**۔ (ع گرنے کی جگہ) مذکر۔ ایک مشہور شہر کا نام ہے۔ جو ایشیائے روم میں واقع ہے۔ اور جہاں کا حلوہ بہت مشہور ہے۔
**مُسَقَّف**۔ (ع) صفت۔ چھت ڈالا گیا۔ پٹا ہوا۔ پاٹا گیا۔
**مِسْک**۔ (ع) مذکر۔ مُشک۔
**مَسَکْ**۔ (ھ) مونث۔ کپڑے کا ذرا سا پھٹ جانا۔ ایسا پھٹ جانا کہ کپڑے کے تار الگ نہ ہو جائیں۔ ۲ دھچکا۔ دبانا۔ بھینچنا (منیر) مری ضیق غم فرقت سے دریا تنگ ہوتے ہیں۔ شکنجہ ہوتی ہے مجھکو مسک آغوش ساحل کی۔ **مَسْکانا**۔ (ھ) متعدی ۱ کپڑے کو ایسا پھاڑنا کہ اُس کے تار الگ نہوں ۲ ناچنے والوں کا اپنے بدن کو لچک لچک کر ٹیڑھا سیدھا کرنا۔ مسک جانا۔ کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا۔ دباؤ یا زور پڑنے سے کپڑا مسک جانا۔ ؎ لے جان ایسا چھاتی سے لپٹا یا بھینچ کر۔ انگیا کی میری سارا مسالا مسک گیا۔ (سودا) اندام گل پہ ہو نہ قبا اس مزے سے چاک۔ جوں خوشقد دل کے تن پہ مسکتی ہیں چولیاں۔ مسک لینا۔ چھین لینا۔ فریب سے لینا۔ دیکھو مسکنا۔
**مُسِیکا**۔ (ھ بضم اول وکسر دوم) وہ چھینکا جو چوپاؤں کے منہ پر اس لئے باندھ دیتے ہیں۔ کہ وہ کسی چیز پر منہ نہ ڈالیں۔
**مُسْکِت**۔ (ع) صفت۔ چپ کرانے والا جیسے مسکت جواب
**مُسْکِر**۔ (ع) صفت۔ نشہ پیدا کرنے والی چیز۔
**مُسْکِرات**۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو نشہ پیدا کریں۔ منشیات۔
**مُسْکُرانا**۔ (ھ) بالضم وضم سوم۔ تبسم کرنا۔ اس طرح ہنسنا۔ کہ آواز نہو۔ (ناسخ) مسکرائے ہو تو اک بوسہ بھی دو ہونٹوں کا۔ جاں بلب ہوں مرے مرجانے کا سامان کرو۔ **مُسْکُراہٹ**۔ (ھ) مونث۔ ہونٹوں میں ہنسنا۔ وہ ہنسی جس میں دانت نہ کھلیں۔ (سرور) چھیڑ کرتی ہوئی جب باد صبا آتی ہے۔ مسکراہٹ لب غنچہ کی ستم ڈھاتی ہے۔

**مَسْکَن** ۔(ع بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ جائے سکونت۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مکان ۔ٹھکانا۔ (جلال) حسرتیں پوچھیں جو اے عشق ٹھکانا دل کا۔ نہ بتانا انھیں مسکن نہ بتانا دل کا۔

**مُسَکِّن**۔ (ع) صفت ۔تسکین دینے والا۔

**مَسْکنا**۔ (ہ) ۱ دیکھو مسک جانا۔ ۲ بات کا جواب دینا۔ کچھ کہنا۔ عذر کرنا۔ (امانت) دل کڑا کرکے نہ ان باتوں پہ جب تو مسکے۔ کسکے آوازہ زر قلب وہ دیکھے کسکے ۳ دبانا۔ بھینچنا ۴ ہندو جنبش کرنا۔ اپنی جگہ سے ہلنا۔

**مَسْکَنَت**۔ (ع) مونث ۔مفلسی ۔عاجزی۔

**مِسْکُوٹ**۔ (انگ ۔میس کو ایٹ ۔خفیہ سازش۔) مونث ۔صلاح ۔مشورہ۔ (فقرہ) آج کیا مسکوٹ ہو رہی ہے۔

**مَسْکُورا**۔ (ہ) مذکر۔ (عم) مسوڑھا۔

**مَسْکُوڑا**۔ (ہ) مذکر (عو) کروٹ کا دھچکا۔ (فقرے) ایک ہی مسکوڑے میں شلوکا نکل گیا۔ جاگتی کیسے ابھی تو مسکوڑے ہی لے رہی تھی۔ مسکوڑا لینا۔ دھچکے سے کروٹ بدلنا۔

**مَسْکُوک** ۔ (ع) صفت ۔سکہ کیا ہوا۔ سرکاری چھاپہ کا سکہ۔ (رشک) مسکوک نہیں ہے زر داغ جگر اے رشک ۔ عاشق کے خزانے میں ہے مال اور طرح کا۔

**مَسْکہ**۔ (ف) مذکر۔ تازہ نکلا ہوا۔ کچا گھی۔ مکھن ۲ (اردو) سیماب جو دواؤں سے منجمد کیا گیا ہو۔ (بحر) دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا۔ کان کے پتے سے مسکہ بنگیا سیماب کا۔



**مِسْکِین** (ع) صفت ۱ غریب ۔ عاجز۔ بیچارہ۔ ناتواں ۲ نادار مفلس ۳ (اردو) حلیم ۔ بردبار۔ سیدھا۔ سادھا۔ فرق کے لئے دیکھو فقیر۔ مسکین صورت۔ صفت وہ شخص جسکی صورت پر بھولاپن برستا ہو۔ بعض اوقات شریر آدمی کو بھی کہتے ہیں۔ گربہ مسکین۔ مسکینی۔ مونث۔ مسکین ہونا۔ مفلسی۔ ناداری۔ عاجزی۔ بھولاپن۔

**مِسل** ۔مونث۔ مقدمہ کے کاغذات۔ روئداد مقدمہ۔ یہ لفظ عربی مثل سے بنا لیا ہے۔ مسل مرتب کرنا۔ مقدمہ کے کاغذات کو ترتیب وار لگانا۔ مسل مرتب ہونا۔ مسل بننا۔ کسی مقدمہ کے کل کارروائی کے کاغذات کا اکٹھا ہوکر ترتیب دیا جانا۔

**مَسَل ڈالنا**۔ مَل ڈالنا۔ کچل ڈالنا۔ میس ڈالنا۔ توڑنا مڑورنا۔ دیکھو مسلنا۔

**مُسَلَّح** ۔ (ع بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت ہتھیار بند۔ لڑائی کے ہتھیار لگائے ہوئے ۔کمر بستہ۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھ کر لڑنے کو تیار ہونا۔ کمر بستہ ہونا۔

**مَسْلَخ**۔ (ع) مذکر۔ وہ جگہ جہاں جانوروں کو ذبح کرکے کھال وغیرہ اتار کر صاف کیا جائے ۔ کمیلا۔

**مُسَلْسَل** ۔ (ع) صفت ۔سلسلہ دار۔ پے در پے ۔متواتر۔

**مُسَلَّط** ۔ (ع) صفت۔ وہ جو کسی پر غالب کر دیا جائے (فقرہ) زید پر بلا مسلط کی گئی۔ مسلط ہونا۔ سر پہ سوار ہونا۔

**مَسْلَک** ۔ (ع) مذکر ۱ راستہ۔ راہ ۲ طریقہ۔ قاعدہ

## مسلم

دستور۔ (ناصر) دیر کی راہ بتاتا ہے نہ کعبہ کی شیخ۔ کچھ سمجھ میں میری آتا نہیں مسلک تیرا۔

مُسَلَّم - (ع) صفت۔ مذکر۔ تسلیم کیا گیا۔ مانا گیا۔ (امیر) حذر ہے کیے مُسَلَّم اور جو واعظ چلے۔ دستِ بتاں ناز نیں سے ۲ پورا۔ سب۔ کامل۔ (فقرہ) ایک مُسَلَّم خربزہ کھا گیا۔ ۳ بحال۔ برقرار۔ وہ جو سالم ہو۔ ع مُسَلَّم اسکے ہونگی مشرقت تدبیر بتلاؤ۔ پڑا ہے مدتوں سے شیشۂ دل چور پہلو میں۔ مُسَلَّمُ الثُّبُوت۔ صفت۔ وہ بات جو ثبوت کی محتاج نہو۔ (آبحیات) مرزا محمد علی آہر عہد عالمگیر میں ایک مشاق اور مسلّم الثبوت شاعر اپنے زمانہ کے تھے۔

مُسَلَّمہ (ع) صفت۔ مونث۔ مانا گیا۔ تسلیم کیا گیا۔ (فقرہ) شاہ نصیر مسلمہ طور پر اُستاد مانے گئے ہیں۔ مُسَلَّمات (ع) مذکر۔ تسلیم کی ہوئی باتیں۔

مُسْلِم - (ع) مُسْلِمِیْن۔ جمع۔ مسلمان۔ اسلام رکھنے والا۔ اہل اسلام۔ مُسَلْمان۔ (ف) بعض نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مسلم اں (ماں مانند) سے مرکب ہے۔ اور بعض نے لکھا ہے کہ مسلم کی جمع بقاعدۂ فارسی ہے۔ دونوں صورتوں میں حرف دوم کے فتحہ کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی۔ صحیح یہ ہے کہ یہ لفظ خود فارسی ہے۔ مفرد ہے۔ مرکب نہیں۔ اور واحد ہے۔ جمع نہیں۔ مذکر۔ مسلم۔ مسلمان کرنا غیر مذہب کے انسان کو کلمہ پڑھا کر دین اسلام میں شامل کرنا۔ (ناسخ) لاکھ کافر کو کیا تو نے مسلماں تاہم۔ ہے یہ افسوس کہ تو آپ مسلماں نہوا۔ مسلماں ہونا۔ اسلام لانا۔

## مسلول

دین محمدی قبول کرنا۔ اپنا مذہب ترک کرکے دین محمدی اختیار کرنا۔ مسلمانان درگور و مسلمانی درکتاب۔ (ف) مثل۔ نیک لوگ گزر گئے اور نیکی کی باتیں کتابوں میں رہ گئیں۔ پکے مسلمانوں کے موجود نہ ہونے کے موقع پر بطور اظہار افسوس یہ فقرہ بولتے ہیں۔

مُسَلْمانی۔ (ف بمعنی اسلام) مونث۔ مسلمان ہونا ۲ (اردو) بچوں کا آلہ تناسل ۳ ختنہ۔ ختنہ کی تقریب (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۴ (ہندو) عم۔ مسلمان عورت۔ مسلمانی اور آنا کانی مثل۔ اپنے جنس سے پہلوتہی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ مسلمانی آبادانی۔ مثل۔ مسلمانی باعث برکت ہے۔

مسلمانی۔ مسلمان کا مونث۔

مَسَلْنا۔ (ہ) ۱ ہاتھوں سے ملنا۔ رگڑنا۔ کسی چیز کا ہاتھ سے مل ڈالنا۔ (فقرہ) میرے کپڑے کیوں مسلتے ہو ۲ کچلنا۔ روندنا۔ دبانا ۳ (لکھنؤ) آٹا گوندھنا۔ (فقرہ) تم آٹا مسلو میں آگ سلگا دوں۔

مَسْلُوب۔ (ع) صفت۔ سلب کیا گیا۔ چھین لیا گیا۔ مٹایا گیا۔ مَسْلُوبُ الحَواس۔ مَسْلُوبُ العَقْل۔ (ع) صفت وہ شخص جس کے ہوش و حواس نہ ٹھکانے ہوں۔ مجنون

مَسْلُوک (ع) صفت۔ جاری کیا گیا۔ آمدورفت کیا گیا ۲ سلوک کیا گیا۔ احسان کیا گیا ۳ (عم) سلوک کرنے والا کی جگہ بولتے ہیں۔

مَسْلُول - (ع) صفت ۱ سِل کی بیماری والا۔ سل دق کا مریض ۲ باہر نکلا ہوا۔ کھینچا ہوا۔ تلوار جو نیام سے

نکالی گئی ہو۔

**مَسْلَہ**۔ (میم بفتح اول ودوم وسوم ہے) عورتوں کی زبان پر بالفتح وفتح سوم ہے) مذکر ۱ سوال۔ کوئی پوچھی ہوئی بات ۲ شرعی بات۔ مذہبی قانون۔ مسئلے مسائل (ع) دیکھو مسئلے۔

**مُسَمَّاۃ**۔ (ع) مونث۔ لفظی معنی نام رکھی گئی۔ یہ لفظ عورتوں کے ناموں کے پیشتر مستعمل ہے جیسے مساۃ زینب نے کہا۔

**مِسْمَار**۔ (ع۔ میخ۔ کھونٹی) صفت۔ منہدم۔ مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ منہدم کرنا۔ ویران کرنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ مسمار ہونا۔ مکان یا دیوار کا گر پڑنا۔ (آتش) بے طرح جوش میں سیلاب سرشک آیا ہے۔ چار دیوار عناصر کہیں مسمار نہ ہو۔

**مِسْمَرِزْم**۔ (انگ۔ میس مے رِزم) مذکر۔ آسٹریا کے ڈاکٹر فریڈرک مِیزمرو۔ باشندہ میزربرگ کا ایجاد کیا ہوا علم جسمیں تصور۔ یا خیال کی قوت سے انسان یا حیوان کو بیہوش کرتے ہیں۔

**مُسَمْسِی**۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ گھنی۔ دیکھنے میں غریب مسکین صورت۔ مُسَمْسی صورت۔ صفت۔ غریب صورت۔ گربہ مسکیں۔

**مُسَمَّط**۔ (ع۔ تسمیط۔ موتیوں کا لڑیوں میں پرونا۔ سمط۔ دھاگا جسمیں پوت یا موتی پرو دئے ہیں) صفت ۱ وہ بیت جسمیں تین یا چار جگہ ایک قسم کا قافیہ ہو ۲ وہ نظم جسمیں تین مصرعے سے لیکر دس مصرعے تک ہوں۔

**مُسَمِّن**۔ (ع) صفت۔ فربہ کرنے والا۔ مُسَمَّن (ع) صفت۔ موٹا کیا گیا۔ فربہ کیا گیا۔

**مَسْمُوع**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سنا گیا۔ قبول کیا گیا (ہونا کے ساتھ) مونث کے لئے مسموعہ۔

**مَسْمُوم**۔ (ع) صفت۔ زہر دیا گیا۔ وہ جس نے زہر کھا لیا ہو۔

**مُسَمّٰی**۔ (ع) صفت۔ نام رکھا گیا۔ موسوم۔ پکارا گیا۔ مَردوں کے ناموں کے پہلے آتا ہے۔

**مُسِن**۔ (ع) بتشدید حرف آخر ۱ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ معمر ۲ (کنایۃً) تجربہ کار۔ دانا۔

**مُسَنا**۔ (ھ) (عو) لُٹنا۔ لوٹا جانا۔

**مَسْنَد**۔ (ع) مونث ۱ تکیہ لگا کر بیٹھنے کی جگہ۔ وہ فرش جس پر اُمرا بیٹھتے ہیں۔ (اسیر) یاد آتے ہیں امیری میں فقیری کے مزے۔ بوریا خوب تھا مسند ہمیں درکار نہ تھی۔ مسند آرا۔ مسند آرائے (ف) صفت۔ مسند نشیں۔ مسند کو زینت دینے والا (کنایۃً) بادشاہ۔ مسند کا گدھا۔ مذکر۔ (کنایۃً بیوقوف امیر۔ کاٹھ کا اُلو۔ مسند لگانا۔ مسند بچھانا۔ مسند لگنا۔ لازم۔ (امیر) دورِ فلک سے اُنکو نہیں بوریا نصیب جنکے لئے تھی مسند زر زر لگی ہوئی۔ مسند نشیں (ف) صفت بادشاہ و فرمانروا۔ مسند نشین ہونا۔ تخت نشین ہونا۔

گدّی پر بیٹھنا۔ مسند نشینی۔ (ف) مونث۔ تخت نشینی۔
**مُسْنَدْ**۔ (ع) (اصطلاح علم نحو) خبر۔ مُسْنَد الیہ۔ (ع)۔ مذکر۔ علم نحو میں مبتدا کو کہتے ہیں۔ (محسن) لکھوں اک مختصر جملہ کہ روضہ ہے محمدؐ کا۔ یہی مسند الیہ اچھا سبب ہے رفع مسند کا۔

**مَسْنُونْ**۔ (ع) صفت۔ وہ فعل جس کا کرنا شرع میں سنّت ہو۔ اور جسے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کیا ہو۔

**مِسواک**۔ (ع) مونث۔ دانت صاف کرنے کی ریشہ دار لکڑی (کرنا کے ساتھ) (منیر) لازم ہے کُلیّوں کے لئے آب تیغ بھی۔ مسواک ہے دہان جراحت میں تیر کی۔ (آتش) کیا ہے اپنے غنچے سے دہن میں تو نے جدا اس کو۔ نسیم گلُ ہوئی ہے۔ ریشۂ مسواک سے پیدا۔

**مُسْوانا**۔ (ہ) (عو) لٹوانا۔ چوری کرانا۔

**مسودہ**۔ (ع) بضم اول و فتح سین و تشدید واؤ مفتوح سیاہ کیا گیا۔ صیغہ اسم مفعول کا باب تسوید سے۔ باب تسوید سے اسم مفعول کلام عرب میں نہیں پایا جاتا ہے۔ لیکن تسوید بمعنی لکھنا۔ کلام ثقات میں پایا جاتا ہے۔ اور فارسی شعرا کے کلام میں مُسوّدہ نظم ہوا ہے۔ (جامی) ما در سوادِ طرّہ کہ کردم مُسودہ۔ اعلام کردہ در ہمہ عالم سحر مرا۔ یہ لفظ بضم اول و سکون دوم و فتح سوم و تشدید چہارم بمعنی سیاہ صیغہ اسم فاعل کا باب (تسوید) سے بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن اُس کے معنی سیاہ کے ہونگے۔ نہ کہ سیاہ کئے گئے کے۔ مولف کی رائے میں یہ لفظ فارسی ہے (مذکر) وہ تحریر جو سرسری لکھی جائے اور جس کے صاف کرنے کی ضرورت پڑے۔ (منیر) پائی بیاض موسم پیری جو قید میں۔ صاف اندنوں مُسَوَّدہ موئے سر ہوا۔ (امیر) کیوں عاشقوں کے نامۂ عصیاں نہوں سیاہ۔ پرداز (دال سے) ہیں مسودہ زلف یار کے۔ اردو بول چال میں بالفتح و فتح سوم و چہارم بھی ہے۔ لکھنؤ میں فصحا کی زبانوں پر بالفتح و فتح سوم و فتح چہارم مشدد ہے۔ ۲ (کنایۃً) منصوبہ (داغ) نُوٗ ۲ ہوا نہ ایک بھی اس دل کا مسوّدہ۔ فرسودہ لاکھ بار قلم ہو کے رہ گیا۔ عوام کی زبانوں پر بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم ہے۔
مسودہ گانٹھنا۔ (دہلی) مضمون بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔

**مَسُور**۔ (ہ) ایک قسم کا غلہ جو بطور سالن پکا کر کھاتے ہیں۔ (فقرہ) مسور گرم ہوتی ہے۔ مَسوڑا۔ مسوڑھا۔ (ہ) مذکر۔ دانتوں کے اوپر کا گوشت۔

**مَسُوس**۔ (ہ) مونث۔ مروڑ۔ مسوسا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) پچھتاوا۔ مَسُوسنا۔ (ہ) ۱ مروڑنا۔ دبانا۔ نچوڑنا۔ (فقرہ) یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی کلیجہ مسوستا ہے۔ غریب آدمی کو ایک وقت کھانا میسّر نہیں آتا۔ اور وہ انتڑیوں کو مسوس کر رہ جاتا ہے۔ ۲ (کلیجہ جگر کے ساتھ) دل ہی دل میں غم کھانا۔ شکوہ زبان پر نہ لانا۔ (اشرف) گلے کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا۔ جگر مسوس لیا میں نے

آہ کیا کرتا۔

**مَسَہری**۔ (ھ)۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم و نیز بکسر دوم مونث۔ ایک قسم کا پلنگ جسکی پٹیاں چوڑی اور نقشی ہوتی ہیں۔ پائے کرسی کے پایوں کی طرح بلند ہوتے ہیں۔ ہر پائے کی چوٹی پر ایک آہنی حلقہ بھی نصب ہوتا ہے۔ تاکہ اس میں ڈنڈے لگاکر چھپر کھٹ بنا سکیں سرہانے اور پائنتی بالشت بھر کا اونچا کٹہرا بنا ہوتا ہے۔ کھٹمل اور مچھروں سے بچنے کے لئے جالی دار کپڑا بھی لگا دیتے ہیں۔ (ناسخ) اجل کے آتے ہی سونا پڑا ہے خاک میں غافل۔ بس اکدم میں مسہری ہوگئی بیکار سونے کی۔ فقیروں کی تربت پر بھی مسہری چڑھاتے ہیں۔ (شرف) چڑھائی لاکھ پھولوں کی مسہری اسکی تربت پر۔ شہید ناز کو جب صاحب ماتم نے پہچانا۔

**مُسْہِل**۔ (ع)۔ مذکر۔ دست آور۔ اسہال لانے والا۔ وہ دوا جس سے دست آئیں۔ مسہل دینا۔ جلاب دینا۔ دست آور دوا استعمال کرانا۔ مسہل لینا۔ دست آور دوا کھانا۔ جلّاب لینا۔

**مَسْئَلہ**۔ (ع)۔ مَسْألَتَ۔ بالفتح و فتح ہمزہ خوبصورت الف ہے۔ و فتح لام بروزن منقبت) مذکر۔ سوال۔ وہ سوال جو مسائل فقہ کے متعلق ہو۔ (جانصاحب) ہے منافع جو مسئلہ سے سوا۔ سود کھانا بھی اب حلال ہوا ۲۔ معاملہ۔ پیچیدہ معاملہ۔ حل کرنا۔ حل ہونا کے ساتھ (اسیر) ہوا کب فکر سے حل مسئلہ تو صیف کاکل کا۔ نظر آیا ہمیں اس دور میں عالم تسلسل کا۔ مسئلہ کرنا۔ سوال کرنا۔ مسئلہ کھل جانا۔ مسئلہ حل ہو جانا۔ کسی معاملہ کی پیچیدگی دُور ہونا۔ (راسخ) بوسۂ نرگس خوباں کا ہے خواہاں واعظ۔ کھل گیا مسئلہ حل طلب جام شراب۔ مسئلے مسائل فقہ کے مسئلے۔ بول چال میں بیشتر اس کا تلفظ مسئلے مسائل ہے۔

**مَسْئُول**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ سوال کیا گیا۔ مانگا گیا۔ مونث کے لئے مسئولہ۔

**مِسّی۔ بِسّی۔ تِسّی**۔ (ھ) موٹے جھوٹے اناج کی روٹی دال دلیا۔ مسی کی روٹی۔ (فارسی میں نان مسی ہے۔ (قبول)۔ زقحط متخیال درکورۂ ہند۔ ہاں نان مسی ہم کیمیا شد۔ وہ روٹی جو اکثر گیہوں اور مونگ کا آٹا ملا کر پکاتے ہیں

**مِسّی**۔ (ف) فارسیوں نے بتشدید سین و نیز بہ تخفیف استعمال کیا (نعمت خاں) مسی اگر بکار برد آں نگار من۔ دُرِ خوشاب را بہ سیہ پوشی آورد۔ (نعمانی قمی) مسی بمال بدنداں کہ درد ل د دیدہ۔ تبسم تو کند کار چشم سرمہ کشیدہ۔ (۱) مونث ایک قسم کا منجن جسے عورتیں بطور سنگار استعمال کرتی ہیں۔ اس سے دانت سیاہ اور چمکدار ہوتے ہیں۔ (جر) لوٹیے گا دھڑی دو دھڑی کرکے۔ مسی ہونٹوں پہ گہری گہری ہے۔ (امیر) مسی چھوٹی ہوئی سوکھے ہوئے ہونٹھ یہ صورت اور آپ آتے ہیں گھر سے ۲۔ (بازاری عورتوں کی اصطلاح) ایک تقریب شادی کا نام کہ اس روز سے کسبیاں مسی ملنا شروع کرتی ہیں۔ دکرنا۔ ہونا کے ساتھ (صبا) مستی ہوگی تری اے غیرت گلشن کبتک۔ دیکھئے

## مسی

آئے بہارگل سوسن کبتک۔ مسّی سرمہ۔ مذکر عورتوں کا سنگار
(امیر) مسّی سرمہ سے ہوئی نہ نظر زیبائی۔ کوچۂ زلف میں شانے
لے رسائی پائی۔ مسّی اوڈھرنا۔ مسّی چھوٹنا۔ (جلال) کسیکی
اُدھڑی ہوئی مسّی دونوں ہونٹوں کی۔ اشارے کرتی ہے
کچھ چشم سرگیں کی طرح۔ مسّی کاجل کرنا۔ (ع) سنگار کرنا۔ دانتوں کو
سیاہ کرنے والا منجن اور سرمہ لگانا۔ مثال کے لئے دیکھو کنگھی چوٹی
مسّی کرنا۔ نوچی کے سر ڈھکے جانے یعنی سہاگن ہونے کی خوشی میں
برادری کی دعوت دینا۔ اور ناچ کرنا۔ نوچی کا ازالۂ بکر کرنا۔
مسّی کی انگلی (ع) وہ انگلی جو بیچ کی انگلی کے بعد اور چھنگلیا سے
پہلے ہے۔ عورتیں اسی انگلی سے مسّی لگاتی ہیں۔ مسّی
کی دھڑی۔ (ع) مسّی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔
(منیر) کنگھی جو زرہ گھڑی میں ہوئی میرے گھر تو کیا۔ مسّی کی
پھر جمے گی دھڑی دو گھڑی کے بعد۔ مسّی کی لکیر۔ وہ سیاہ خط
جو مسّی لگانے سے دانتوں کے درمیان ظاہر ہوتا ہے۔
(آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مسّی کی لکیر۔ لے
پری در سنجف میں مؤنظر آیا مجھے۔ مسّی لگانا۔ دانتوں
اور لبوں کو مسّی کی مالش سے سیاہ تاب کرنا۔ (شرف)
چمن میں اس پری پیکر نے جب مسّی لگائی ہے۔ ہوئی ہے
زرد اٹھا ہے رنگ سوسن کا دھواں ہو کر۔ مسّی لگوانا۔ مسّی
لگنا کا متعدی۔ مسّی لگنا۔ دانتوں پر مسی کی مالش کرنا۔
(ناسخ) کُل کے مسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب
تمنے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔
مَسِیح۔ (ع) مذکر۔ حضرت عیسیٰؑ کا لقب جو بطور معجزہ

## مسیلمہ

مُردہ کو پھونک مار کے زندہ کر دیتے تھے۔ مسیح الدجّال۔ دجّال
ملعون کا خطاب۔ مسیحا۔ (ف) دیکھو نور اللغات حصۂ اول
صفحہ ۲۱۔ زیادتی الف کی فارسی والوں کا تصرف ہے۔ بقول
بعض مسیحا مشیخا کا معرّب ہے۔ جسکے معنی زبان سریانی میں
مبارک کے ہیں۔ (داغ) لب عاشق بیمار پہ کھولا نہیں جاتا۔
دم بند مسیحا کا ہے بولا نہیں جاتا۔ کنایۃً معشوق (محسن) اسے
مسیحا ترے بیمار کی یہ حالت ہے۔ نہ دوا چلتی ہے اس پر نہ دعا
چلتی ہے۔ مسیحا دَم۔ مسیحا نفس۔ (ف) صفت۔ وہ جسمیں
اعجاز مسیحائی ہو۔ (قدر) چٹک چٹک کے کہیں سے غنچے
قم باذن اللہ۔ عجب نہیں ہے مسیحا نفس ہو باد بہار۔ مسیحا
نفسی (ف) مونث مسیحائی (شرف) قادر ہو اگر اپنی مسیحا
نفسی پر۔ بیمار سے بیہوش سے غافل سے نہ پھرنا۔ مسیحائی
(ف) مونث۔ مسیح کے معجزے والی طاقت۔ اعجاز نمائی۔ حیات بخشی
مسیحائی چلنا۔ مسیحائی کارگر ہونا۔ (شرف) تیرے کشتوں سے
مسیحائی جو انکی نہ چلی۔ دم بخود ہو رہے مُردے کے جلانے والے
مسیحائی کا دم بھرنا۔ مسیحائی کا قائل ہونا۔ مسیحائی کا دعویٰ کرنا
(امیر) لب جاں بخش پہ سب اہل جہاں مرتے ہیں۔ عیسیٰؑ بھی
اس کی مسیحائی کا دم بھرتے ہیں۔ مسیحائی کرنا۔ اعجاز دکھانا۔
حیات بخشنا۔ زندہ کرنا۔ مرتے کو بچانا۔ جاں بلب بیمار کو
تندرست کرنا۔ مسیحی۔ صفت۔ مسیح کی طرف منسوب۔
عیسائی۔ نصرانی۔
مَسِیر۔ (ع) جانا۔ چلنا۔ سیر کی جگہ جیسے فلک مسیر۔
مُسَیلمہ۔ (ع۔ بکسر لام) مذکر۔ یمامہ کے ایک کافر کا نام

## مسیں

جس نے نبوت کا دعوی کیا تھا۔ اسکو مسیلمہ کذاب بھی کہتے ہیں

**مَسِیں** ۔ مَسّ ۔ مونچھ رویاں مسیں۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم مجہول جمع) مونث۔ وہ روئیں جو مونچھیں نکلنے سے پہلے بطور سیاہی یا سبزی کے ہونٹوں پر نمودار ہوتے ہیں۔ (آتش) چہرۂ رنگیں کوئی دیوان ہے رنگیں گر۔ حسن مطلع ہیں مسیں مطلع ہے صاف ابروئے دوست۔ مسیں بھیگنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ مونچھوں کا رواں نکلنا۔ (رشک) بس مسیں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب غربت۔ چوکھا اڑنے لگا جب سے ہوا چار ابرو۔

**مُشابِہ** ۔ (ع) صفت۔ مانند۔ مثل۔ مطابق۔ مُشابہت (ع) مونث۔ موافقت۔ مطابقت شکل۔ شبیہ۔ تشبیہ۔ (فقرہ) دونوں میں بہت مشابہت پائی جاتی ہے۔ مُشاجرہ ۔ (ع) مذکر۔ منازعت مخالفت۔ باہم درختوں کی طرح پٹنا۔

**مُشار** ۔ (ع) صفت۔ اشارہ کیا گیا۔ بتایا گیا۔ مُشارٌ الیہ ۔ (ع) صفت وہ شخص یا چیز جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ (کنایۃً) معتبر اور ذی عزت کی جگہ مستعمل ہے۔

**مَشارِب** ۔ (ع) مذکر۔ جمع مشرب کی۔

**مَشارِق** ۔ (ع) جمع مَشرِق (آفتاب نکلنے کی جگہ) کی۔

**مُشارکت** ۔ (ع) مونث۔ شرکت۔ باہم شرکت کرنا۔ مَشاطہ (عربی میں مُشط۔ بالضم کنگھی۔ فارسی میں بالفتح وتشدید دوم اس عورت کو کہتے ہیں جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ فارسیوں نے بہ تخفیف بھی کہا ہے۔ (ملا طغرا) مشاطہ زد گرہ زارطرۂ ات ناخن عجب کہ عقدۂ دل ما شود بآسانی) مونث ۱۔ (بالفتح وتشدید دوم) وہ عورت جو عورتوں کو بناؤ سنگار کرائے۔ (صبا) پیچیدہ شاخ

## مشاورت

سوختہ سے سانپ جاکے ہوں۔ مشاطہ گر سلائی سے انکی بنائے زلف ۲ (بالضم اول وتخفیف دوم) وہ عورت جو زن ومرد کی نسبت تلاش کرے۔ اور شادی کروائے۔

**مُشاعَرہ** ۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم و پنجم) مذکر۔ شعرا کا باہم جمع ہوکر شعر خوانی کرنا۔ مشاعرہ اکھڑ جانا۔ شعر وسخن کا جلسہ برہم ہوجانا۔ (فقرہ) آپ کی پھوٹ سے مشاعرہ جمکر اکھڑ گیا۔ مشاعرہ پڑھنا۔ مشاعرے میں شعر خوانی کرنا۔ (منیر) کہیں مباحثۂ علم و مجلس فضلا۔ کہیں مشاعرہ ہی پڑھ رہے ہیں اہل سخن۔

**مَشاغِل** ۔ (ع) مذکر۔ مَشغلہ کی جمع۔ مشاغلِ لایعنی ۔ مذکر۔ بیکار اور مہمل مشغلے۔ (توبۃ النصوح) مناسب ہے کہ گنجفہ۔ شطرنج۔ کبوتر۔ کنکوا۔ بٹیر۔ مرغ۔ تمام مشاغل لایعنی کے ترک کا عہد اتنی کرو

**مُشافَہہ** ۔ (ع) مذکر۔ سامنے۔ روبرو۔

**مُشّاق** ۔ (ع) صفت۔ کمال مہارت رکھنے والا۔ مشّاقی مونث۔ مہارت۔ نہایت مشق۔ تجربہ۔ مُشاکِل ۔ (ع) صفت مانند ۲ مونث عروض کی ایک بحر کا نام۔

**مَشام** ۔ (ع) جمع مشم کی جو اصل میں مَشَمّ تھا۔ (صیغہ اسم ظرف کا شم (سونگھنا) سے ہے۔ عربی میں بفتح اول وتشدید میم تھا۔ فارسیوں نے بہ تخفیف استعمال کیا۔ یہ جمع بطور مفرد مستعمل ہے۔) مذکر۔ دماغ۔ قوت شامہ کی جگہ۔ (برق) سوئے غبار باصرۂ چشم طور ہے۔ مشتاق ہے مشام لپک بوئے یار کا۔ مشامِ جاں (ف) مذکر۔ دماغ۔ (اوج) ناف کشا ہے زلف معنبر ادھر ادھر سب کا مشام جاں ہے معطر ادھر ادھر۔

**مُشاوَرت** ۔ (ع) مونث۔ باہم صلاح کرنا۔ مشورہ کرنا۔

**مُشَاہَدَہ** - (ع) مذکر۔ دیکھنا۔ دید۔ معاینہ (رند) عیاں ہو صورت شاہد جو چشم حق بیں سے۔ کرے بغور تو غافل مشاہدہ دل کا۔
**مُشَاہَدَات** - (ع) مذکر۔ مشاہدہ کی جمع۔ دیکھو مرئیات۔
**مُشَاہَرَہ** - (ع) مذکر۔ تنخواہ۔ طلب۔ ماہوار۔ ماہیانہ۔ وظیفہ۔ (فقرہ) کہو کیا مشاہرہ مقرر ہوا۔
**مَشَاہِیر** - (ع) مشہور کی جمع۔ مذکر۔ (مجازاً) مشہور لوگ۔ بزرگ آدمی۔ نامور لوگ۔
**مَشَائخ** - (ع۔ مشائخ جمع مشیخت کی۔ اور مشیخت جمع شیخ کی یعنی مشائخ جمع الجمع شیخ کی ہے) مذکر۔ جمع الجمع۔ بزرگ لوگ۔ صوفی ہوں یا متقی پرہیزگار۔ عوام اسکی جمع الف۔ نون۔ یای نون اضافہ کرکے مشائخان اور مشائخین بناتے ہیں۔ اس زمانے میں ان لوگوں کیواسطے مستعمل ہے جو صاحب حال ہوں۔ اور جنکی شرکت سے محفل سماع میں چہل پہل اور رونق ہو۔
**مُشَایَعَت** - (ع) مونث۔ کسی کے رخصت کرنے کے لئے تھوڑی دور تک جانا۔ (فقرہ) ہمنے دور تک انکی مشایعت کی ۲ (اردو) جنازہ کے ساتھ جانا۔
**مَشَّائِین** - (ع) مشّائی کی جمع۔ جو صیغہ نسبت یا مبالغہ کا ہے۔ ی بعد الف زائدہ کے پڑی تھی۔ اسکو ہمزہ سے بدل دیا مشّار۔ ہوا۔ ین سے جمع بنائی مشائین ہوا۔) مذکر۔ وہ حکیم جو ایک دوسرے کے پاس جاکر تحصیل علم کیا کرتے تھے۔ بخلاف اشراقین کے جو بیٹھے بیٹھے معلوم کرلیتے تھے۔ (ذوق) کبھی مشائیوں سے کرتا تھا میں پیش روی۔ کبھی لیجاتا تھا اشراقیوں پر میں سبقت۔
**مُشَبَّک** - (ع) صفت۔ جالی دار۔ وہ چیز جس میں بہت سے سوراخ ہوں۔ (اوج) باگیں کٹی تیروں سے بدن سارا مشبک۔ آلودہ بخوں بال سے لیکر ہے سموں تک۔



**مُشَبَّہ** - - (ع) صفت۔ تشبیہ دیا گیا۔ نظیر دیا گیا۔ نسبت دیا گیا
**مُشَبَّہ بہ** (ع) میں تلفظ مشبّہ بھی۔ اردو میں مُشَبَّہ بِہٖ۔ مذکر۔ وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دیں۔ (انیس) وہ سینہ جس کا مصحف اکبر مُشَبَّہ بِہٖ۔ نیزے لگائیں اسپہ لعیں سب غضب ہے یہ۔
**مُشْت** - (ف۔ سنسکرت میں مشٹ مٹھی) یہ لفظ تذکیر وتانیث میں مضاف الیہ کی تذکیر وتانیث کا تابع ہوتا ہے۔ جیسے مشت پر مذکر۔ مشت خاک۔ مونث ا پنجہ کی انگلیاں جب بند ہوں ۲ وہ مقدار جو ایک مٹھی میں آئے ۳ تھوڑی جماعت۔ تھوڑی چیز۔ مشتِ استخوان (ف) مذکر ا مٹھی بھر ہڈیاں۔ (کنایۃً) کمال لاغر۔ وہ جسکے بدن پر گوشت نہ ہو۔ ہڈیاں ہی ہڈیاں ہوں۔ (امیر) لاکھوں اس لیلے کے دیوانے تھے ان میں عشق نے۔ ایک مشتِ استخوان کا نام مجنوں کھدیا
**مشتِ پر** - (ف) مذکر۔ تھوڑے سے پر۔ (شرف) لگانہ بلبل کشتہ کو تیر اے صیاد۔ شکار کھیل چکا مشت پر سے کیا مطلب۔ **مشتِ خاک** (ف۔ کنایۃً) کرۂ ارض۔ دنیا۔ (انسان) مونث ا مٹھی بھر خاک (ظفر) کیا اٹھاتا خاکسار عشق کا ہے مشت خاک۔ ایک کونے میں جہاں جا ہی اٹھائی ڈال دی۔ (ناسخ) یہ فرما چکا جب وہ معصوم پاک۔ اٹھائی زمیں سے پھر ایک مشت خاک تا۔ (کنایۃً) انسان (صبا) فرشتوں کو کیا مات آدمی نے۔ قیامت کا یہ مشت خاک نکلا **مشت زن** (ف) صفت۔ مکا مارنے والا ۲ کشتی کرنے والا۔ پہلوان کشتی لڑنے والوں کا معمول ہے کہ کاندھے اور بازو پر مشت زنی کیا کرتے ہیں تاکہ بدن سخت اور مضبوط ہو جائے ۳ (اردو) جلق باز **مشت زنی**

مونث۔ مکّے مارنا۔ طبق لگانا۔ مشتِ غبار۔ (ف) مذکر۔ غبار کی تھوڑی سی مقدار۔ (سحر) اٹھتا ہے حشر کے دن فریاد کو فلک کی۔ رکھے زمیں امانت مشتِ غبار میرا۔ مشتِ گل۔ (ف) مونث مشت خاک۔ (مصحفی) آدمؑ کو سجدہ گاہ ملائک بنا دیا۔ یہ رفتہ رفتہ مرتبۂ مشت گل ہوا۔ مشتال۔ (ف) مونث۔ مالش جو پہلوان جسم کے سخت ہو جانے کے لئے کرتے ہیں۔ اور اس مالش کو بھی کہتے ہیں۔ جو حمامی بدن کا میل چھوڑانے کے لئے کرتے ہیں۔ (رشک) نہو مفید ستائش بخیل کو ہرگز۔ یہ اور کیا ہے جو مُردے کو مشتال نہیں۔ مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلّۂ خویش باید زد۔ مشتے کہ بعد از جنگ بیاد آید بر کلہ باید زد۔ مثل موقع نکل جانے کے بعد پچھتانا عبث ہے۔ مشتے نمونہ از خروارے۔ (ف) مثل۔ ذرا سے نمونہ سے ہی کل چیز کی اصلیت معلوم ہو جاتی ہے۔

**مُشتاق**۔ (ع) صفت ۱۔ آرزومند۔ شائق۔ خواہاں۔ طالب۔ خواہشمند۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مشتاقانہ۔ (ف) صفت مشتاق کی مانند۔ خواہشمندانہ۔

**مُشتبہ**۔ (ع) صفت۔ مشکوک جس میں شبہ ہو۔ مذبذب۔ شک کیا گیا (ٹھیرنا۔ ٹھرانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محصنات) ابنائے جنس کی نظر میں ناحق نکو بنانا مشتبہ ٹھرانا شیوۂ انصاف سے بہت بعید ہے۔

**مُشترک**۔ (ع) صفت ۱۔ (بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) شریک وہ لفظ جو کئی معنی کے لئے بنایا گیا ہو ۲۔ (بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ مذکر۔ شریک کیا گیا۔ مشترکاً۔ (ع) بکسر چہارم شرکت میں۔ ساجھے کے طور پر۔ مشترکاً و منفرداً (ع) ساجھے میں اور علیحدہ علیحدہ۔ مشترکہ۔ (ع) بفتح چہارم صفت۔ مونث۔ شریک کی گئی۔



**مُشتَری**۔ (ع) مذکر ۱۔ خریدار۔ مول لینے والا۔ (منیر) مشتری حسن کے بکنے ہیں تمہارے ہاتھوں۔ آج نیلام ہے یوسفؑ کے خریدار کا ۲۔ ایک ستارے کا نام جو چھٹے آسمان پر ہے۔ اور سعد اکبر سمجھا جاتا ہے۔ اس معنی میں منیر نے مذکر کہا ہے ؎ ہوا ہے مشتری محبوس گویا برج عقرب میں۔ نظر آتے ہیں اہل علم و فضل اس سال زندانی۔ اور جلال نے مونث لکھا ہے۔ (محسن) خواب میں بھی جو وہ زہرہ سی جبیں پیش آئے۔ مشتری طالع کنعاں کی زحل ہو جائے۔ امیر مینائی مرحوم نے لکھا ہے "کہ مشتری ستارہ مونث ہے اور جہاں کہیں شعرا نے مذکر کہا ہے وہاں ستارہ مقصود نہیں ہے۔ جہاں تاریخوں میں زہرہ کے ساتھ مشتری کا لفظ آئے وہاں مشتری سے دولہا ہی مقصود ہو گا" ۳ (اصطلاح ۔۔ موسیقی) مذکر۔ راگ قلعی

**مُشتعِل**۔ (ع) صفت۔ بھڑکتا ہوا۔ سوزاں۔ شعلہ زن۔

**مُشتق**۔ (ع) عربی بتشدید حرف آخر ہے۔ فارسی میں تخفیف بھی استعمال کرتے ہیں۔ ماخوذ۔ وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو۔ مشتمل۔ (ع) صفت۔ شامل شریک۔ مشمول۔ (ہونا کے ساتھ)

**مُشتہِر**۔ (ع) یہ لفظ بکسر ہائے ہوز اسم فاعل کا صیغہ اور بفتح ہائے ہوز اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ یہ باب لازم اور متعدی دونوں طرح آیا ہے۔ فیضی نے بکسرہا بمعنی مشہور باندھا ہے ؎ بادہ در جوش ست و یاران منتظر۔ ساقیا خذ ما صفا دع ما کدر۔ عشق نتوانست پوشیدن زغیر۔ شد ازاں مجنوں بعالم مشتہر۔ ا صفت۔ الف (بکسر ہائے ہوز) ۱۔ شہرت دینے والا۔ اشتہار دینے والا۔ منادی کرنیوالا۔ اشتہاروں میں اشتہار دینے والے کا نام۔ المشتہر

کے نیچے لکھتے ہیں ۲ مشہور۔ اس معنی میں فیضی نے بھی کہا ہے۔ (ذہیں) تیزی تھی کہ منکر بھی ہر اک تھا مُقر اس کا تھا کاٹ میانِ دو جہاں مُشتہر اُس کا ۳ (ب) (بفتح ہائے ہوز) اشتہار دیا گیا۔ مشہور۔ شہرت دیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (محسن) ہر جگہ مشتہر اس کا لقب تازہ کیا۔ حق تعالیٰ نے اُسے صاحب آوازہ کیا۔

**مُشتہی** - (ع) صفت۔ ۱ آرزومند۔ خواہش کرنے والا ۲ بھوک لگانے والا۔ اس معنی میں غلط ہے۔ صحیح مُشَہِّی بفتح دوم و تشدید سوم مکسور ہے۔

**مُشٹ** - (س) مونث۔ (ہندو) چپ۔ خاموشی۔ کم گوئی۔

**مُشٹ مارنا** - (ہندو) خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ سُنی اَن سُنی کر دینا۔

**مُشَجَّر** - (ع) مذکر۔ پھول دار کپڑا۔ وہ کپڑا جس پر بیل بوٹے بنے ہوئے ہوں۔ (سحر) دن کو سایہ میں جو لوں کے پڑا رہتا ہوں۔ لے جنوں ہے یہ مُشَجَّر کا بچھونا اپنا ۲ (اردو) ایک قسم کا پتھر جس پر درختوں اور انسان و حیوان کی تصویریں بنی ہوتی ہیں۔

**مَشحُون** - (ع) صفت۔ پُر کیا گیا۔ بھر گیا۔

**مُشَخَّص** - (ع بفتح حرف سوم مشدد) تشخیص کیا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ تخمینہ کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ (بکسر حرف سوم مشدد) تشخیص کرنے والا۔ ........ مُشَخِّصَہ (ع) صفت۔ مونث۔

**مُشَدَّد** - (ع) صفت۔ تشدید دیا گیا۔

**مَشرَب** - (ع) مذکر۔ ۱ پانی پینے کی جگہ۔ چشمہ۔ جھیل ۲ دین۔ مذہب۔ ملت۔ (امیر) مشرب عشق میں کیسی ہیں یہ اُلٹی باتیں۔ دل کے جانے کو یہ کیوں کہتے ہیں آنا دل کا۔ (قدر) مشرب اپنا نیا نکالا ہے۔ خرقہ جبہ اتار ڈالا ہے ۳ طرق۔ طور۔ ڈھنگ۔ طریقہ۔

**مُشَرَّح** - (ع) صفت۔ تفصیل کیا گیا۔ تشریح کیا گیا۔ صاف۔ مفصل۔ صحیح۔

**مُشَرَّف** - (ع) صفت۔ عزت دیا گیا۔ شرف دیا گیا۔ معزز۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (شرف) مر کے بھی اُس شہ خوباں کی نہ صورت دیکھی خواب میں بھی نہ مُشَرَّف ہوئے دیدار سے ہم **مُشرِف** (ع) صفت۔ بلندی سے چاروں طرف نگاہ ڈالنے والا۔ خبردار (نعرہ) شاد ضاحب میرے خطرے پہ مُشرِف ہوئے۔

**مَشرِق** - (ع) مذکر۔ سورج نکلنے کی جگہ۔ پورب (ناسخ) مرا سینہ ہے مشرق آفتابِ داغ ہجراں کا۔ طلوع صبح محشر چاک ہے میرے گریباں کا ۲ جائے طلوع۔ اس معنی میں دہلی میں مونث ہے۔ **مَشرِقی** (ع) صفت۔ مشرق سے منسوب۔ **مَشرِقَین** - (ع) مذکر۔ مشرق کا تثنیہ مشرق و مغرب۔ (ذوق) وہ شہ کا اضطراب جو سید انیو کے بین نزدیک تھا کہ ملکے اُلٹ جائیں مشرقین۔

**مُشرِک** - (ع) صفت۔ شریک کرنے والا۔ وہ شخص جو خدا کے ساتھ کسی اور کو شریک کرے۔ **مَشرُوح** - (ع) صفت۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ **مشروحاً** - (ع) تشریح کے ساتھ۔ مفصل (ابن الوقت) میں نے پچھلی ملاقات میں تم سے مفصلاً اور مشروحاً بیان کیا تھا۔ کہ کہاں تک مذہب میں عقل کو دخل دینا چاہیے۔

**مَشرُوط** - (ع) صفت۔ شرط کیا گیا۔ کسی شرط پر موقوف۔

**مَشرُوع** - (ع) صفت۔ جائز۔ شرع کے موافق ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ عورتیں جس کے پائجامے پہنتی ہیں۔ **مُشعِر** - (ع) صفت۔ خبر دینے والا۔ اطلاع دہندہ۔ ظاہر کرنے والا۔ **مَشعَرُ الحَرام** - (ع) مذکر۔ مُزدَلِفہ۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں کہ مکہ معظمہ میں حج کے زمانے میں قربانی کرتے ہیں۔

**مَشْعَل**۔ (ع۔ بالفتح۔ بڑا چراغدان) مونث۔ کپڑے کی بڑی بتی تیل میں تر کرکے لکڑی کے سرے پر چسپاں کرتے۔ اور اُسکو مشعل کہتے ہیں۔ (ناسخ) تو جو گئے تو شب تار نہیں یاں ہر سُو۔ مشعلیں نالۂ شبگیر لئے پھرتے ہیں۔ (جلانا۔ روشن کرنا وغیرہ کے ساتھ) (جلیل) شب غم ہر الا نظر میں آئے مشعل آہ نے غضب روشن۔ مشعل دکھانا۔ (کنایۃً) رہنمائی کرنا۔ (راسخ) گر بجے میرے نشیمن سے نگاہ صیاد۔ برق گلشن میں دکھاتی ہوئی مشعل آئے۔ مشعل لیکر ڈھونڈھنا۔ تلاش کرنا۔ چراغ لیکر ڈھونڈھنا۔ (محسن) وہ دھواں دھار گھٹا ہے کہ نظر آئے نہ شمع۔ گرچہ پروانہ بھی ڈھونڈھے اسے لیکر مشعل۔ مشعلچی۔ (ف) مشعل جلانے والا۔ مشعل دکھانے والا۔ عوام کی زبانوں پر اس جگہ مشالچی ہے نا (ہندوستان کی انگریزوں کی اصطلاح) برتن اسنجنے والا۔ مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اوروں کو راہ بتائے۔ اور آپ گمراہ رہے۔ مشعلہ۔ (ف) مذکر۔ مشعل۔ (امیر) کیا ترے آتش رخسار کو بہکائیں گے۔ ہیں سوا آنکھوں میں یاں مشعلۂ غول سے پھول۔

**مَشْغَلہ**۔ (ع۔ ج مشغلات) مذکر۔ شغل۔ کام۔ تفریح۔ وابستگی کسی کام میں مصروف ہونے کا ذریعہ۔ (امیر) دو پہر رات گئے تک تو یہ جلسے اکثر۔ بعد ازاں مشغلۂ بادہ و دور ساغر۔ (ناسخ) بیڑیاں حداد پہناتے ہیں میرے پاؤں میں۔ کوئی دم دست جنوں کو مشغلہ ہو جائے گا۔ مشغلۂ سلطانی۔ مذکر۔ وہ بکس جو بادشاہ کی سواری کے ساتھ اس غرض سے رہتا تھا۔ کہ فریادی اپنی درخواستیں اس میں ڈال دیں۔ مشغول۔ (ع) صفت مصروف۔ کام میں لگا ہوا۔ سہ اپنے کاموں میں رہو مشغول تم لے غافلو۔ اُنکی باتوں پر نہ جاؤ نا سنح اک دیوانہ ہے۔ مشغولی۔ (ف) مونث۔ مصروفیت۔ مشغول ہونا۔



کام میں لگا ہونا۔ مُشْفِق۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ مذکر۔ شفقت کرنے والا۔ مہربان۔ شفیق۔ رفیق۔ دوست۔ مونث کے لئے مشفقہ جیسے بادر شفقہ۔ مشفقانہ۔ (ف) صفت۔ دوستانہ۔ ہمدردی سے۔ مشفق من۔ مشفق بندہ۔ مذکر۔ میرے دوست۔ میرے مہربان۔ مہربان بندہ۔ یہ جملہ اکثر خطوط میں بھی القاب کی جگہ دوستوں کو لکھا کرتے ہیں (جلیل) یار صادق ڈھونڈھتے ہو تم جلیل۔ مشفق من یہ زمانہ اور ہے

**مَشْق**۔ (ع۔ بمعنی جلدی جلدی کھانا۔ جلدی جلدی لکھنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) ۱کسی کام کی مداومت کرنا ۲ تختہ یا کاغذ جسپر مشق کی ہو۔ مونث ۱ مہارت۔ مزاولت۔ مداومت۔ عادت۔ ربط۔ (زہیں) مشق شناوری بھی قیامت بڑھی ہوئی۔ اُتری وہ تیغ خوں کی ندی چڑھی ہوئی ۲ کسی کام کو ہر روز کرنا۔ ۳۔ بار لکھنا یا کوئی کام کرنا ۴ اس تختی یا کاغذ کو کہتے ہیں۔ جسپر مشق کی جائے۔ (کرنا۔ کروانا کے ساتھ) مشق بڑھانا۔ کسی کام میں مہارت پیدا کرنا۔ (داغ) آپ مشق جفا اُس نے بڑھائی ہے غضب کی۔ اُمید بر آئی دل آزار طلب کی مشق بڑھنا۔ کسی کام کو زیادہ بار روزمرہ کرتے رہنے سے اُسکی مزاولت ہو جانا۔ مشق چڑھنا۔ مشق چڑھی ہونا۔ کمال مہارت ہونا۔ (آزاد) اُن دنوں احکام نجوم کی مشق چڑھی ہوئی تھی۔ مشق رکھنا۔ مشاق ہونا۔ (راسخ) گلے میں بول کر گھنگرو یہ کہتا ہے دم رحلت۔ کہ جیتے تھے تو مشق قفس بسمل ہم بھی رکھتے تھے۔ مشق رہنا۔ مہارت رہنا۔ مشق زوروں پر چڑھنا۔ کمال مشاقی ہونا۔ (آزاد) شیخ کی مشقیں خوب زوروں پر چڑھ گئی تھیں۔ مشق سخن۔ شعر و سخن کی مہارت۔ شعر کہنا۔ (سہ) شاعر کو فکر شعر میں راحت کہاں (امیر) آرام چاہتا ہے تو مشق سخن کو چھوڑ۔ مشق کرنا ۱ مہارت پیدا کرنا ۲ بار بار لکھنا۔ لگاتار کوئی کام کئے جانا۔ کسی کام کا

## مشقت

زیادہ تر انجام دینا تاکہ اسکی مزاولت ہو جائے۔ (آتش) خوشنویسی میں بھی کی اس طفل نے مشق ستم۔ خونِ بلبل کے لکھا قطعۂ گلزار کو مشقی۔ (فارسی میں تختۂ کاغذ جسپر حروف لکھنے کی مشق کرتے ہیں۔ (صفت) مشق کیا ہوا۔ منجا ہوا۔ (فقرہ) یہ مشقی خط ہے۔ (مونث) مشق کرنیکی وصلی۔ (ذوق) طفل ز مشق کی مشقی کی طرح سے سو بار۔ دھوئے مستوں کے سیہ ناموں کو ابرِ رحمت۔

**مَشَقَّت** (ع) مونث۔ محنت۔ ریاضت۔ تکلیف۔ دُکھ (رند) رہزن تھی اجل منزلِ اُلفت نہوئی طے۔ افسوس مشقت ہوئی برباد ہماری۔ کام کاج۔ مزدوری۔ مشقت شدید۔ سخت تکلیف۔ سخت سزا۔ مشقت کرنا۔ بہت محنت کرنا۔ (آتش) مشقت سی مشقت کی ہے راہِ عشق میں ہمنے۔ پسینہ پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آتا۔

**مَشک** (ف) بالفتح، مونث۔ پانی بھرنے کی کھال (بھرنا کے ساتھ) (ناسخ) بھر کے مشکیں آبلوں کی اب لا دیجے سبیل۔ پڑگئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں۔ (انیس) چلائے مشک رُک گئی پیاسوں کے نام کی۔ آقا مدد کو آئیے اپنے غلام کی۔ مشک چھوڑنا۔ مشک کا پانی بہانا۔ چھڑکاؤ کرنا۔ مشکیزہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی مشک۔ مشکیں چھوٹنا۔ (کنایۃً) پانی سے دست آنا۔

**مُشک** (ف) اصفہانی اور شیرازی بالکسر اور ماوراء النہر والے بالضم بولتے ہیں۔ عربی میں سین مہملہ سے اور بالکسر ہے۔ (مذکر) ایک قسم کی خوشبو جو تاتار و ختن کے نافے سے نکلتی ہے۔ شعرا زلف معشوق کی سیاہی کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ کالا۔ سیاہ۔ (امیر) کیا رنگ تیری زلف کی بو نے اُڑا دیا۔ کافور ہو کے

## مشک

مشک ختن سے نکل گیا۔ مشک بھرنے سے زخم تازہ ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) وہ بسمل کر کے مجھکو رونے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھر دیا گئے مشک ہی شاید مرے زخم نمک چش میں۔ تاتار۔ چین تبت۔ خطا۔ ختن۔ ملکوں کا مشک مشہور ہے۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ (ف) مثل۔ ہنر یا اچھی چیز خود ہی ظاہر ہوتی ہے۔ تعریف کی ضرورت نہیں۔ مشک اَذفر۔ دیکھو اذفر۔ مشکبار۔ (ف) کمال معطر۔ مشک بلاؤ۔ مذکر ایک قسم کا جنگلی بلاؤ۔ جس کے دم کے نیچے نافہ ہوتا ہے۔ اور اسی وجہ سے اس کے پسینے سے خوشبو آتی ہے۔ مشکبو۔ (ف) صفت۔ خوشبودار معطر۔ معنبر۔ مشک بید۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا بید جسکی لکڑی کو شاعر سیاہ باندھتے ہیں۔ مگر دراصل وہ سیاہ نہیں ہوتی۔ مشکبیز (ف) صفت۔ معطر۔ (داغ) ہے نسیمِ صبح کیا کیا عطر افشاں مشکبیز۔ رات کس کا طرۂ طرار برہم ہو گیا۔ مشک چھڑکنا۔ (ف) میں مشک افشاندن زخم کو ایسا تازہ کرنا کہ پھر نہ بھرے۔ (ہجر) دلفگارانِ جدائی کو نہیں حسرتِ شب۔ زخم پر مشک چھڑکتی ہے یہاں ظلمتِ شب۔ مشکفام۔ (ف) صفت۔ مشک کے رنگ کا۔ زلف معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ مشک فشاں۔ مشک افشاں۔ (ف) صفت۔ معطر کرنے والا۔ (امیر) نکہت زلف رسا مشک فشاں ہوتی تھی۔ مشک کی بو کہیں پردہ دل میں نہاں ہوتی تھی۔ مشکِ ناب۔ (ف) مذکر۔ خالص مشک۔ (شرف) بُو زلف کی ہوا سے جسدن ختن میں پہونچی۔ نافہ سے پھر نہ سرکش یوں مشکِ ناب ہوگا۔ مشک نافہ۔ (ف) مذکر۔ وہ تھیلی۔ ہرن کی جسمیں مشک رہتا ہے۔ (قدر) نشاں ہے یہ ابروئے حسیں کا اثر ہے یہ زلف عنبریں کا۔ کہ داغ اپنے دلِ حزیں کا ہے مشک نافہ غزالِ چیں کا

مُشکی۔ (ف) صفت۔ مُشک سے منسوب۔ کالا۔ مشک کے رنگ کا ۲ (اردو) مذکر۔ کالے رنگ کا گھوڑا۔ سُرخ رنگ کا گھوڑا۔ جسکے رنگ میں سیاہی غالب ہو۔ (آتش) ابلق یار کا پھرتا ہے خیال آنکھوں میں۔ روز نقرہ جو ہمارا ہے تو شب مُشکی ہے۔ مُشکیں (ف) صفت ۱ سیاہ مُشک کے رنگ کا جیسے گیسوئے مُشکیں۔ کاکل مُشکین ۲ مُشک کی سی خوشبو کا۔ مُشک آلودہ۔

مُتشکّل۔ (ع) صفت۔ مُجسّم شکل میں لایا گیا۔ (اوج) محمل سے تھی کسے ہوئے آنچل ہوائے شُد۔ ناقے تھے یا ہوائی تھی مُتشکّل ہوائے شُد۔

مُشکل۔ (ع) صفت ۱ سخت۔ دشوار جیسے مُشکل بات ۲ مؤنث سختی۔ دشواری۔ مصیبت۔ دقّت۔ (امیر) مُشکل آساں ہوئی تیرے گنہگاروں کی۔ حیف منہ موڑ گئی باڑھ بھی تلواروں کی ۳ صفت دقیق۔ پیچیدہ۔ اُلجھا ہوا۔ (فقرہ) یہ مُشکل مسئلہ ہے۔ مُشکل آپڑنا۔ دُشواری کا دفعتہً عائد حال ہونا۔ (غالب) سہل تھا مُسہل ولے یہ سخت مُشکل آپڑی۔ مجھ پہ کیا گذرے گی اتنے روز حاضر ہوئے۔ مُشکل آسان کرنا۔ دقّت اور مصیبت سے بچانا۔ (آتش) بے طرح پھنسا ہے تو اس زلف کے پھندے میں۔ اللہ کرے آسان اے دل تیری مُشکل کو۔ مُشکل آسان ہونا۔ لازم۔ مصیبت دور ہونا۔ مُشکل حل ہونا۔ عذاب سے چھوٹنا۔ (صبا) مرض ہجر میں جینے سے تنگ آیا ہوں۔ موت آجائے تو مُشکل مری آساں ہو جائے۔ ۲ جان نکلنا۔ مرنا۔ دم نکلنا۔ (امیر) تری مُشکل ہو اب آساں لے بس یہ مُشکل ہے۔ کہ قاتل خود نگاہِ یاس کی چھریاں لیے سنبھل بیٹھے۔ مُشکل بات۔ پیچیدہ معاملہ۔ دقیق بات۔ مُشکل پڑنا۔ مصیبت پڑنا۔ دشواری ہونا۔ دقّت پیش آنا۔ (رشک) میں دب کے مر گیا تھا جو بارِ گناہ سے مُشکل پڑا ہوا تھا کو اُٹھانا غبار کا۔ مُشکل پسند۔ (ف) صفت دقّت پسند۔ وہ شخص جو اپنی نظم یا نثر میں مُشکل اور ادق الفاظ کا استعمال کرے۔ ادق لکھنے والا۔ مُشکل حل کرنا۔ متعدی۔ مُشکل حل ہونا۔ مُشکل آسان ہونا۔ (ناسخ) حل ہوئی یاس سے مری مُشکل پہلے جو کچھ محال تھا نہ ہوا۔ مُشکل راستہ۔ کٹھن راستہ۔ مُشکل سے دشواری کے ساتھ۔ بدقّت۔ جوں توں کرکے۔ (فقرہ) یہ بوجھ مُشکل سے دس سیر ہوگا۔ مُشکل سے وہاں پہونچے۔ مُشکل سے مُشکل بہت مُشکل۔ کمال پیچیدہ۔ (امامی) مُشکل سے مُشکل گورکھ دھندے بھی سُلجھائے ہونگے۔ مگر جب جانیں کہ اس کا کوئی رستہ نکالیں۔ مُشکل کام۔ وہ کام جسمیں دقّت ہو۔ مُشکل کٹ جانا۔ مُشکل آسان ہو جانا۔ (امیر) علم وہ جسکو دقائق ہیں کتب کے آساں۔ کوئی مُشکل نہیں ایسی کہ جو جاتی نہیں کٹ۔ مُشکل کر دینا۔ دقّت طلب کر دینا۔ کٹھن کر دینا کسی کام کا۔ مُشکل کُشا۔ (ف) صفت ۱ مُشکل حل کرنے والا۔ مصیبت دور کرنے والا۔ مُشکل آسان کر دینے والا ۲ مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا لقب۔ سے نہ گھبرا عقدۂ دشوار سے اے داغ تو ہرگز قسم مُشکل کُشا کی یہ کوئی مُشکل میں مُشکل ہے۔ مُشکل کُشا کا کھڑا دونا دینا۔ دیکھو کھڑا دونا دینا۔ مُشکل کُشائی۔ مؤنث۔ مُشکل آسان کرنا۔ سے امیر خستہ جاں آفت میں ہے یا حیدرِ صفدر۔ کرو امداد اُسکی وقت ہے مُشکل کُشائی کا۔ مُشکل کُشائی کرنا۔ کسی کا کام بنانا۔ مصیبت دور کرنا۔ مُشکل کی بات۔ دقّت کے قابل۔ پیچیدہ بات۔ (امیر) ممکن نہیں کہ بوسہ ملے یا جواب صاف۔ مُشکل کی بات ہے دہن اُس کا ہے نہ جواب۔ مُشکل میں پڑنا۔ دشواری میں پڑنا۔ مُشکل میں کام آنا۔ مصیبت میں مدد کرنا۔ (رند) تری

## مشکواۃ

ہی ذات کریم و رحیم ہے اے دوست۔ سوا تیرے کوئی مشکل میں کسکے کام آیا۔ مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا۔ (آتش) اگر میا تیری طرح سے آتش گل نے جو کیں۔ پاؤں رکھنا باغ میں بلبل کو مشکل ہو گیا۔ مشکلوں سے۔ دقت سے دشواری سے (امیر) ہے ہیں وصل میں برسوں ہم اس کروٹ وہ اس کروٹ۔ جدا رہنے کی عادت مشکلوں سے ہمنے ڈالی ہے۔ مشکلے نیست کہ آساں نہ شود۔ مرد باید کہ ہراساں نہ شود۔ (ف) مصیبت کی حالت میں تسکین دینے کیواسطے مستعمل ہے۔ ہر مشکل دفع ہو جاتی ہے۔ انسان کو ہمت سے کام لینا چاہیئے۔ اور ناامید نہیں ہونا چاہیئے۔ مشکلیں پڑنا۔ دقتیں پیش آنا (امیر) کیوں نہ موسیٰ کو خطر ہو شوق برق طور میں مشکلیں پڑتی ہیں سالک کو حجاب نور میں۔

**مِشکوٰۃ**۔ (ع) مونث۔ حدیث کی مشہور کتاب۔

**مَشکُور**۔ (ع) صفت ۱۔ پسندیدہ ۲۔ (اردو) ممنون۔ شکر گزار۔ احسانمند۔ اہل علم اس معنی میں استعمال نہیں کرتے مشکور صفت اُس شخص کی ہوگی جس نے احسان کیا ہے۔ نہ اُس شخص کی جس پر احسان کیا گیا ہے۔

**مشکوک**۔ (ع) صفت شک کیا گیا۔ گمان کیا گیا۔ مشکوئے مشکوئے زریں۔ مشکوئے معلّی (ف) مشکو مشکوئے۔ بالضم و ضم سوم و واؤ مجہول و نیز بالفتح ۱۔ بتخانہ ۲۔ (کنایۃً) بادشاہوں کی حرم سرا ۳۔ شیریں خسرو کا خلوتخانہ ۴۔ باغیچہ۔ مذکر۔ شاہی محلسرا۔ حرم شاہی۔ امرا ور دو سار کا دولتخانہ۔ مشکیزہ۔ دیکھو مشک۔

**مُشکیں**۔ مونث۔ دونوں شانے۔ دونوں بازو۔ (مونس) آنکھوں سے خوں ٹپکتا تھا اس نابکار کی مشکیں بندھی ہوئی تھیں ضلالت شعار کی

## مشورت

مشکیں باندھنا۔ دونوں بازوؤں کو الٹا کرکے رسّی یا کسی اور چیز سے کمر پر باندھ دینا۔ (کنایۃً) گرفتار کرنا۔ مجبور کرنا۔ (ذوق) خطا تو دل کی تھی قابل بہت سی مار کھانے کے۔ تری زلفوں نے مشکیں باندھ کر مارا تو کیا مارا۔ مشکیں بندھنا۔ لازم (شعور) مشکیں صف اعدا کی بندھیں چشم زدن میں۔ رکھتی ہیں غضب تا نظر کی یہ آنکھیں۔ مشکیں کسنا۔ مشکیں باندھنا۔ سہ گنہگار اب جو میرا بال بال آیا نظر راسخ۔ وہ اپنی کاکل مشکیں سے مشکیں میری کستا ہے۔

**مِشمِش**۔ (ع) مذکر۔ زرد آلو۔ مشمّع۔ (ع) مذکر۔ موم جامہ ۲۔ (اصطلاح) بہو سیں) موم کی طرح نرم ہو جانا۔ گنا چک وغیرہ کا۔

**مشمول**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ شامل کیا گیا۔ سب طرف سے گھیر لیا گیا۔ شریک کیا گیا۔ ملایا گیا۔ مشمولہ (ع) صفت۔ مونث۔

**مِشن**۔ (انگ) مذکر ۱۔ رسالت۔ پیغمبری ۲۔ پادریوں کے رہنے کی جگہ ۳۔ سفارت۔ کمیشن۔ وفد۔ (فقرہ) کابل سے مشن واپس آیا۔ مشن اسکول۔ (انگ) مذکر۔ عیسائیوں کا اسکول۔ مشنری۔ (انگ) مذکر۔ پادری لوگ جو عیسائیت کی تعلیم دیتے ہیں۔

**مَشوَرَت**۔ (ع) بالفتح و ضم سوم۔ فارسی اور اردو میں فصحا کی بانوں پر بفتح سوم ہے) مونث۔ صلاح۔ کونسل (رشک) وقت خرام غیر سے کچھ مشورت ہوئی۔ مشورہ (ف۔ دیکھو مشورت) مذکر۔ صلاح۔ منصوبہ۔ باہمی تجویز۔ (مومن) ہم سے شگون تازہ لیا پھر مشورہ دل سے میں نے کیا پھر۔ (نواب مرزا شوق) مشورے ہو رہے ہیں آپس میں بھیجتے ہیں مجھے بنارس میں۔ مشورہ دینا۔ صلاح دینا۔ مشورہ رہنا۔ کسی کسی سے باہم صلاح ہو کرنا۔ وقتاً فوقتاً (ذوق) رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح۔ مشورہ لینا۔ رائے لینا۔ صلاح لینا۔

تدبیر پوچھنا۔ تجویز دریافت کرنا۔ ۲ (کنایۃً) نظم کلام میں اصلاح لینا۔
مشورہ کرنا۔ صلاح کرنا۔ آپس میں بات چیت کرنا کسی خاص معاملہ میں
**مُشَوِّش** ۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ پریشان کرنے
والا۔ و بفتح سوم مشدد (پریشان کیا گیا)۔ صفت۔ پریشان مضطرب
حیران (رشک) صاف جو عقل سے ہیں کیا غم دنیا انکو۔ نہیں ہوتا
خبر بد سے مشوش کا غذ۔ **مَشْوِی** ۔ (ع) صفت۔ بھنا ہوا۔ بریاں۔
**مَشْهَد** ۔ (ع) مذکر۔ ۱ حاضر ہونے کی جگہ ۲ شہید ہونے کی جگہ شہادت
گاہ۔ شہیدوں کا قبرستان ۳ ایران کے ایک مشہور شہر کا نام ہے
جسے طوس بھی کہتے ہیں۔ اس جگہ مزار حضرت علی موسیٰ رضا کا ہے
اس واسطے اسکو مشہد مقدس بھی کہتے ہیں۔
**مَشْهُود** ۔ (ع) صفت۔ حاضر کیا گیا۔ موجود۔ ظاہر۔ ثابت کیا گیا
مقصود
**مَشْهُور** ۔ (ع) صفت۔ شہرت کیا گیا۔ نامور۔ طشت از بام۔ عام
۲ مونث۔ حدیث میں اگر راوی اس کا ایک ہی ہو۔ اسکو غریب
کہتے ہیں۔ اور اگر دو سے زیادہ ہوں۔ اسکو مشہور۔ اگر کثرت روایت
کی اس حد کو پہونچے۔ کہ عقل کے نزدیک راویوں کا جھوٹ بولنا
محال ہو اسکو متواتر کہتے ہیں۔ مشہور و معروف۔ نامی۔ جسے سب
جانتے ہوں۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ مشہور ہونا۔ اچھائی یا برائی
کے ساتھ شہرت ہونا۔ مشہور ہے۔ افواہ ہے۔ زبانِ زد خلائق ہے
کہتے ہیں۔
**مُشْتَہِی** ۔ (ع) صفت۔ دیکھو مشتہی۔
**مَشْی** ۔ (ع) مونث۔ پیادہ پا چلنا۔
**مَشِیَّت** ۔ (ع) مونث ۱ خواہش۔ مرضی۔ ارادہ۔ خدا کی مرضی



(امیر) برہمن کعبہ نشیں شیخ حرم بندۂ بت مصلحت ہے جو مشیت ہے الٰہی
تیری۔ مشیتِ ایزدی۔ (ف) مونث۔ تقدیرِ الٰہی۔ اللہ کی مرضی مشیت
میں گزرنا۔ خدا کی مرضی ہونا۔ (رشک) اور اگر تیری مشیت میں یونہیں
گزرا ہے۔ حرص دنیا تو نہ دینے کے برابر دینا۔
**مَشِیخَت** ۔ (ع) شیخ بوڑھا کی جمع ۱ مونث ۱ بزرگی ۲ شیخی غرور
گھمنڈ۔ (فقرہ) تمہاری مشیخت یہاں نہ چلیگی۔ اردو معانی میں اس کا
تلفظ مشے خت ہے۔ مشیخت پناہ۔ صفت۔ شیخی خورا۔ (داغ) حصول
محفل رنداں سے کیا ہوا انکو۔ مگر جناب مشیخت پناہ کی گردش مشیخت
کرکری ہونا۔ شیخی کرکری ہونا۔ (ابن الوقت) اگر کوئی میاں ابن الوقت
سے جا لگائے تو دم کی دم میں ساری مشیخت کرکری ہو جائے مشیخت
مآب۔ مذکر۔ مشیخت پناہ۔ غرور و تکبر اور شیخی سے بھرا ہوا۔
**مُشِیر** ۔ (ع) مشورہ کرنے والا۔ اشارہ کرنے والا۔ صاحب مشورہ ۲ صفت
صلاحکار۔ مشورہ دینے والا۔ تدبیر بتانے والا۔ رائے دینے والا۔
کارپرداز۔ دیوان۔ مصاحب۔ مشیر الدولہ۔ مذکر۔ شاہی خطاب۔
جو بڑے بڑے امرا و وزرا کو دیا جاتا ہے۔ سلطنت کا صلاحکار۔
مشیر خاص۔ مذکر۔ مصاحب خاص۔ پرائیویٹ سکرٹیری۔ مشیر مال
مذکر۔ وزیر مال۔ وہ شخص جو محکمۂ مال کا افسر ہو۔ مشیرانِ سلطنت
(ف) مذکر۔ ارکین حکومت۔
**مُشِین** ۔ (ع م) یہ لفظ شان سے بنا لیا ہے۔ شاندار۔ رعب داب والا
خوبصورت۔ وجیہ۔ تمکنت والا۔
**مَشِین** ۔ (انگ) مونث۔ کل۔ پرزہ ۲ کارتوسوں میں ٹوپیاں ڈالنے
کا آلہ ۳ سلائی کی کل ۴ چھاپنے کی کل۔ ہر قسم کی کل کے لیے مستعمل ہے۔
**مَصَابِیح** ۔ (ع) مذکر۔ مصباح کی جمع ۱ چراغ ۲ مونث۔ علم حدیث

کی ایک کتاب کا نام ہے۔

**مُصَاحِب**۔ (ع) صفت۔ ساتھی۔ ہم صحبت۔ خاص دوست۔ رفیق۔ ندیم۔ مُصَاحَبَتْ۔ (ع) مونث۔ ہمنشینی۔ ساتھ رہنا۔ ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔ (منیر) میں انکی خدمت عالی میں خوش رہا لیکن مصاحبت مری امراض جانگزا نے کی۔ مَصَاحِف۔ (ع) مذکر۔ مصحف کی جمع۔

مَصَادِر۔ (ع) مذکر۔ مصدر کی جمع۔

**مَصَارِف**۔ (ع) مذکر۔ مَصْرَف۔ (صرف کرنے کا محل) کی جمع۔ خرچ۔ بہت سے خرچ۔ صرف کرنے کا موقع۔ مَصَارِف بیجا۔ مذکر۔ غیر ضروری خرچ۔ فضول خرچ۔ بیجا اخراجات۔

**مَصَاف**۔ (ع)۔ بفتح اول صحیح۔ وبضم اول غلط۔ مَصَفّ (صف باندھنے کی جگہ) کی جمع۔ مَصَافّ۔ عربی میں بتشدید آخر۔ بطور جمع مستعمل ہے۔ فارسیوں نے بتخفیف اور بطور مفرد استعمال کیا۔ مذکر۔ لڑائی کا میدان۔ لڑائی۔ جنگ وپیکار۔ (اوج) کینہ دلوں کا مصاف عیاں تھا دم مصاف۔ تیغیں تھیں بے نیام تو خنجر تھے بے غلاف۔

مُصَافحہ۔ (ع) مذکر۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) اس نے شیخ سے مصافحہ کیا۔ مَصَالِح۔ (ع) مصلحت کی جمع۔ مذکر۔ مصلحتیں۔ دیکھو مسالا۔

**مُصَالَحَتْ**۔ (ع) مونث۔ میل ملاپ۔ آپس میں صلح کرنا۔ مصالحت نامہ۔ مذکر۔ صلح نامہ۔ راضی نامہ۔ مُصَاہَرَتْ (ع) خسر کرنا۔ داماد کرنا۔ یہ لفظ دونوں معنوں میں مشترک ہے۔ مَصَائِب۔ (ع) مونث۔ مصیبت کی جمع لکھنؤ میں مذکر ہے۔ مِصبَاح۔ (ع) مذکر۔ ۱ چراغ ۲ صبح کے وقت شراب پینے کا پیالہ۔

مُصَبِّر۔ مذکر۔ مشہور کڑوی دوا۔ ایلوا۔



مُصَحِّح۔ (ع) صفت۔ صحت کرنے والا۔ تصحیح کرنے والا۔

**مُصْحَف**۔ (ع)۔ وہ چیز جس میں رسالے اور صحیفے جمع ہوں۔ مذکر۔ (مجازاً) قرآن شریف ۲ فارسیوں نے عارض۔ رُخ۔ رُخسار وغیرہ کا مصحف سے استعارہ کیا ہے۔ (ذوق) ہندوی زلف کے ہے پاس سدا مصحف رخ۔ ذیل میں تیرے ہے کافر کو بھی اسلام کا پاس ہ مصحف عارض کے ہوتے خال ہندو کا خیال۔ کیوں چلا لے رشک حق سے راہ باطل کی طرف۔ مرض دور ہونے کے لئے قرآن شریف کی آیتیں دھو کر پلاتے ہیں۔ (قدر) خود مصحف رُخ دھو کے پلانے لگے اس درجہ بڑھا عاشق بیمار سے اخلاص۔ عوام رجب کا چاند دیکھکر قرآن شریف دیکھ لینا مبارک سمجھتے ہیں۔ (ناسخ) خلق نے قرآن دیکھا جب ہوا ماہ رجب جسنے دیکھا مصحف رخسار اپنے ماہ کا۔ مصحف اٹھانا۔ قرآن کی قسم کھانا (منیر) اس گل کو عشق پاک کا آتا نہیں یقیں۔ جی میں ہے مصحف رُخ روشن اٹھایئے۔ مصحف بغلی۔ (ف بغلی۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن۔ مصحف مجید۔ مصحف مقدس۔ مصحف ناطق۔ (ف) مذکر۔ تعظیم سے قرآن کو کہتے ہیں۔ (رشک) تو وہ ہے مصحف ناطق کہ وصف بیچ رہتا۔ کرور آئے اگر تیری شان میں آتے۔ مَصْحُوب (ع) صفت۔ مذکر۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مُصْحُوب۔ (ع) صفت مذکر۔ ہمراہ۔ ساتھ۔ مِصْدَاق۔ (ع) مذکر۔ وہ شے جس پر کسی معنی کا اطلاق ہو۔ (مصنفات) جب اسکو بات سمجھنے کا شعور ہوا تو شاید سب سے پہلی بات اس نے سمجھی یہی ہوگی کہ حسن سیرت اسکو کہتے ہیں۔ اور میں اس کا مصداق ہوں۔

مَصْدَر۔ (ع) مذکر۔ صادر ہونے کی جگہ۔ نکلنے کی جگہ۔ چشمہ۔ جڑ۔ اصل بنیاد۔ (حجر) تو ہی ارج کتاب آسمانی کا خلاصہ ہے۔ تو ہی مصدر ہے

## مصدع

بیشک اس رباعی مجرد کا مادہ کلمہ جس سے فعل اور صیغے مشتق ہوں۔
مصدر کا قاعدہ۔ خاص فصحائے دہلی اور متقدمین لکھنؤ اس حالت
میں جب مفعول کسی فعل کا مونث ہو۔ علامت مصدری یعنی نا کے
الف کو یائے معروف سے بدلکر بولتے ہیں۔ جیسے بات کرنی چاہیئے
جان دینی دشوار ہوگئی۔ اب فصحائے متاخرین لکھنؤ اس طرح نہیں
بولتے۔ دیکھو نا

**مُصَدِّع** ۔ (ع بکسر دال مشدد) صفت۔ تکلیف دینے والا۔
درد سر پیدا کرنے والا۔

**مُصَدِّق** ۔ (ع۔ بکسر دال مشدد) صفت۔ تصدیق کرنیوالا۔
سچی گواہی دینے والا۔ ثابت کرنے والا۔ ۲ (بفتح دال مشدد) تصدیق
کیا گیا۔ آزمائش کیا گیا۔ تجربہ کیا گیا۔ مُصَدَّقہ (ع) صفت۔ مونث۔
تصدیق کیا ہوا۔ جس کی سرکاری طور پر تصدیق ہوئی ہو۔

**مِصْر** ۔ (ع) مذکر۔ ۱ شہر۔ ۲ افریقہ کے شمال مشرق میں ایک ملک کا نام۔
مصر کا بازار۔ جہاں حضرت یوسفؑ کو قافلے والوں نے فروخت
کیا۔ (امیر) کوچہ یوں آٹھ پہر مصر کا بازار نہ تھا۔ تم تو یوسف تھے مگر
کوئی خریدار نہ تھا۔ مصری۔ صفت ۱ مصر سے منسوب۔ جیسے مصری تلوار
مصری قلم ۲ مذکر۔ مصر کا باشندہ ۳ مونث۔ مصر کی زبان ۴ مونث
(اردو) نبات۔ مصری کا کوزہ۔ مصری کا بنا ہوا گول ڈلا ۲ تشبیہ
سے ہر چیز جو بہت شیریں ہو۔ مصری کھلانا۔ منگنی کی رسم ادا کرنا۔
ہندوؤں میں اس جگہ شربت پلانا مستعمل ہے۔ مصری کی ڈلی۔ نبات
کا ٹکڑا۔ (آتش) ہونٹ چٹواتی ہے اس شیریں دہن کی گفتگو۔
سُن لیا مصری کی ڈلیوں کا مزہ ہے بات میں ۲ کنایہ ہے شیریں
کلامی سے نرم کلامی سے۔

## مصرع

**مُصِر** ۔ (ع میں بتشدید حرف آخر تھا) صفت۔ اصرار کرنے والا۔
ایک کام یا بات پر اڑ جانے والا۔ مُصَرَّح ۔ (ع) صفت۔ تصریح
کیا گیا۔ تفصیل کیا گیا۔ مصرع ۔ (ع) صرع۔ زمین پر گرا دینا۔ مِصْرَع
مصراع۔ صیغہ آلہ۔ مصرعہ۔ کواڑوں کا پٹ۔ دیکھو الہ۔ مذکر۔
آدھا شعر۔ پوری بیت۔ یا فرد کا نصف۔ یہ لفظ مذکر ہے۔ لہذا
مصرع اولی کی جگہ مصرع اول اور مصرع ثانیہ کی جگہ مصرع ثانی صحیح ہے
(مومن) نہ کیونکر مطلع دیواں ہو مطلع مہر وحدت کا۔ کہ ہاتھ آیا ہے
روشن مصرع انگشت شہادت کا۔ شعرا نے مصراع بھی کہا ہے۔ سہ
اے رشک وہ مصراعوں سے ہے قند مکرر۔ جس شعر میں مضموں ہے
شیریں دہنی کا۔ (رشک) یہی مصراع ہے مضمون فغان بلبل۔
نالۂ عاشق دیگر سے کیا ہوتا ہے۔ (رشک) پڑھتی ہیں سر پر مرے
مصراع قمریاں مضمون ہے جو قامت موزون یار کا۔ لیکن بیا مصرع
ہی بیشتر مستعمل ہے۔ مصرع برجستہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مصرع جو
بیساختہ اور بے تردد فکر حاصل ہو۔ مصرع پیچیدہ۔ (ف) مذکر
وہ مصرع جس کا مضمون دقیق ہو۔ مصرع تر۔ (ف) مذکر۔ عمدہ مصرع
(صبا) کی جو اس گل نے ہمارے باغ دیواں کی نہ سیر۔ مصرع تر اپنا
ہر اک خشک ڈالی ہو گیا۔ مصرع دولخت ہونا۔ جب شعر کے دونوں
مصرعوں کو کوئی ربط آپسمیں نہیں ہوتا۔ تو کہتے ہیں مصرعے
دولخت ہیں۔ مصرع سرد۔ (ف) مذکر۔ مصرع کا سرد سے استعارہ
کرتے ہیں۔ (امیر) مصرع سرد کو سمجھیں شعرا کیا موزوں۔ تولے عقل
کے میزاں میں تو ہے ناموزوں۔ مصرع طرح۔ وہ مصرع جو بحر اور
قافیہ۔ ردیف بتانے کے لئے بطور طرح تجویز کیا جاتا ہے۔ مصرع
طرح کرنا۔ طرح کے لئے مصرع تجویز کرنا۔ (شعور) قد جاناں سے بہتر دو مصرا

مصرعِ نہ ممکن ہو۔ چمن میں طرح کر دیجئے جو مصرع سروِ موزوں کا۔ مصرع طرح ہونا۔ لازم۔ (منیر) تنتے ہوئے مشاعرہ میں آ ذرا ایک ن۔ مصرع کبھی تو طرح ہو قدِ بلند کا مصرعِ قد (ف) مذکر قد مستعار مصرع سے کرتے ہیں مصرع لڑانا۔ ایک شاعر کے مصرع کا دوسرے شاعر کے مصرع کے مطابق ہونا۔ (منیر) قمری سے جیسے بحث نہ پڑ جائے کس طرح مصرع لڑا ہے سرو سے قدِ بلند کا مصرع لگانا۔ ایک مصرع پر دوسرا مصرع لگا کر شعر کو پورا کرنا۔ گرہ لگانا۔ (شعور) لگا کر نالۂ موزوں سے اپنی آہ کا مصرع۔

**مَصْرَف**۔ (ع) مذکر ۱ خرچ کرنے کی جگہ۔ خرچ۔ خرچ کی جگہ (سودا) سعادتمند ہو کر جی کہ بعد از مرگ عالم میں۔ ہما کے بال کا مصرف بجز افسر نہیں ہوتا ۲ مطلب۔ کام۔ غرض (فقرہ) یہ قلم کس مصرف کا ہے۔

**مَصْرُوع**۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسے مرگی کی بیماری ہو۔ مرگی کا مریض۔

**مصروف**۔ (ع۔ صرف کیا گیا۔ پھیرا گیا۔) صفت مشغول۔ کام میں لگا ہوا۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) سہ تا رہیں سجدۂ معبود میں تاسخ مصروف۔ سر سے اس واسطے ہوتے ہیں سب انسان پیدا۔

**مِصری**۔ دیکھو مصر۔

**مُصْطَفٰے**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت برگزیدہ۔ منتخب پسندیدہ بد خصلتوں سے پاک ۲ پیغمبر اسلام کا لقب۔ **مُصْطَفَوی**۔ یہ لفظ عربی قواعد سے غلط ہے۔ مصطفٰے کے آگے یائے نسبت لگاتے وقت الف حذف کر کے یائے معروف بڑھا دینا کافی تھا۔ لیکن اساتذہ کے کلام میں پایا جاتا ہے، صفت مصطفٰے سے منسوب۔ (امیر)



خوشبو جو عطرِ خلد سے مٹی کو کر دیا۔ پھر نورِ پاک مصطفوی اس میں بھر دیا۔

**مُصْطَکی** (ع۔ کاف فارسی سے صحیح اور کاف عجمی سے غلط) مونث ایک قسم کا زرد گوند۔

**مصطلحات** (ع) بالضم و فتح سوم و چہارم مُصْطَلَح۔ بالضم و فتح سوم کی جمع) مذکر۔ اصطلاحیں۔ محاورے۔

**مُصَفّا**۔ (ع۔ مُصَفّٰی) صفت ۱ پاک ۲ صاف ۳ ستھرا ہوا۔

**مُصَفّی**۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔ مُصَفّیِ خون۔ مذکر۔ خون صاف کرنے والا۔

**مِصْقَل**۔ مِصْقَلہ۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ صیقل کرنے کا اوزار۔

**مُصَلّا** مُصَلّٰے (ع) مذکر ۱ نماز پڑھنے کی جگہ ۲ جا نماز۔ بوریا صف دری وغیرہ جس پر نماز پڑھتے ہیں۔ (بچھنا۔ بچھانا کے ساتھ) (منیر) اہل ہمم کے دل سے وسیع و رفیع تر۔ فرشِ زمین پاک مصلا ہے عید کا۔

**مُصْلِح**۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت ۱ اصلاح کرنے والا۔ سدھارنے ۲ ضرر سے بچانے والا۔ **مَصْلَحَت** (ع۔ بالفتح۔ و فتح سوم و چہارم) معانی نمبر ۱۔ ۲ میں عربی میں مستعمل ہے۔ مونث۔ ۱ نیک صلاح۔ نیک تجویز ۲ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی۔ (فقرہ) اسکی مصلحت کچھ آپ ہی جانتے ہوں گے ۳ (عو) صلاح۔ مشورہ۔ (جرأت) آج دم اپنا ٹھہرتا نہیں کیا جانئے آہ۔ مصلحت لوگوں نے واں بیٹھکے ٹھہرائی کیا ۴ حکمت (فقرہ) اس میں بھی کچھ خدا کی مصلحت تھی۔ جو تم کو آج گاڑی نہیں ملی ۵ مرضی۔ مشیّت۔ جیسے مصلحت ایزدی۔ **مصلحتِ ایزدی** (ف) مونث خدا کی مرضی۔ خدا کی حکمت۔ **مصلحت اندیش**۔ (ف) مناسب و معقول بات سوچنے والا۔ (فقرہ) انکے سروں سے عقل مصلحت اندیش اڑ گئی ہو گئی۔ **مصلحت خواہ** (ف) صفت خیر خواہ۔ **مصلحت دید** (ف)

مونث۔ نیک بات سوچنا۔ بھلائی۔ بہتری۔ مصلحت دیکھنا۔ خوبی دیکھنا۔ بھلائی دیکھنا۔ (فقرہ) تم نے کیا مصلحت دیکھی جو آج کا سفر فسخ کیا۔ مصلحتِ وقت۔ مونث۔ وقت کے مناسب۔ مصلحتاً۔ (ع) مصلحت کی بنیاد پر۔

**مَصْلُوب**۔ (ع) صفت۔ صلیب پر چڑھایا گیا۔

**مُصَلّی**۔ (ع) مذکر۔ نمازی۔ نماز پڑھنے والا۔

**مُصَمَّم**۔ (ع) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔ استوار۔ محکم۔ جیسے مصمم ارادہ۔

**مُصَنِّف**۔ (ع بضم اول و فتح دوم و کسر نون مشدد) صفت۔ تصنیف کرنے والا۔ کتاب تالیف کرنے والا۔ مُصَنَّفات۔ (ع بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) مذکر۔ کتابیں۔ تصنیفات۔ مُصَنَّفہ۔ (ع بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ مونث۔ تصنیف کی ہوئی کتاب۔

**مَصْنُوع**۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ بنایا ہوا۔ صنعت کیا ہوا۔ وہ شے جو کاریگر نے بنائی ہو۔ مصنوعات۔ (ع) مذکر۔ مخلوقات۔ بنائی ہوئی اشیا۔ مصنوعی۔ (ع) ۱۔ ساختہ۔ بنائی ہوئی۔ جو قدرتی نہ ہو۔ ۲۔ (اردو) بناوٹی۔ جعلی۔ جیسے مصنوعی سکہ۔ مصنوعی دستخط۔

**مُصَوِّر**۔ (ع) صفت۔ ۱۔ تصویر بنانے والا۔ تصویر کھینچنے والا۔ نقاش ۲۔ رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ بیل بوٹے بنانے والا۔ ۳۔ خدا تعالیٰ کا نام جو مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا ہے۔ خالق۔ باری۔ مصور کا فرق۔ تینوں کے معنی پیدا کرنا۔ اختراع کرنا۔ مگر باعتبار استعمال ہر ایک کے ساتھ ایک خصوصیت جداگانہ ہے۔ مثلاً خلق مستعمل ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے پیشتر اس کے اندازہ کرنے میں اور برا ایجاد اور پیدا کرنے میں اور تصویر صورت بنانے اور ہیئت بخشنے میں۔ اور اس میں شک نہیں کہ جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے وہ محتاج ہوتی ہے اولاً اندازہ کرنے کی ثانیاً پیدا کرنے کی ثالثاً صورت بنانے کی۔ مُصَوَّری۔ (ع) مونث۔ نقاشی۔ تصویر کشی (کرنا کے ساتھ)



**مَصْئُون۔ مَصْئُونہ** (عربی میں مَصُون۔ مصوون۔ ماخوذ ہے صَون بالفتح سے جو اجوف ہے مہموز العین نہیں ہے۔ صاد اور واو کے بیچ میں ہمزہ لکھنا غلط ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح و ضم ہمزہ و سکون واو معروف غلطی سے ہے۔ صحیح بفتح میم و ضم صاد و سکون واو معروف ہے۔) صفت۔ محفوظ۔ نگہبانی کیا گیا۔

**مُصِیب**۔ (بضم اول و کسر دوم) صفت۔ صواب کو پہونچنے والا۔ ٹھیک سمجھنے والا

**مُصِیبَت**۔ (ع بمصائب جمع) مونث ۱۔ رنج۔ دکھ۔ تکلیف (مسرور) انقلابات ہوئے کیا کیا کچھ شب فرقت کی مصیبت نہ گئی ۲۔ حادثہ۔ صدمہ ۳۔ نحوست۔ ادبار۔ بداقبالی ۴۔ دقت۔ مشکل۔ دشواری۔ مصیبت بھگتنا۔ تکلیف برداشت کرنا۔ سختی اٹھانا۔ دکھ جھیلنا۔ (فقرہ) جو مصیبت آپ اٹھا رہے ہیں کسی سے بھی نہ اٹھے گی۔ مصیبت انگیزنا۔ (عو) مصیبت برداشت کرنا۔ (فقرہ) روز کی مصیبت انگیزنا میرے امکان سے باہر تھا۔ مصیبت بھرنا۔ مصیبت بھگتنا۔ (عو) تکلیف اٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ (راسخ) اے چرخ گر کہاں سے لاؤں قسمت۔ بھرنے دے مصیبتیں کہ خالی میں ہوں۔ مصیبت پڑنا۔ آفت آنا۔ سختی میں مبتلا ہونا۔ (راسخ) پڑتی ہے جب مصیبت اے راسخ۔ یاد باری زیادہ ہوتی ہے۔ مصیبت پیٹنا۔ مصیبت جھیلنا۔ ۱۔ سختی برداشت کرنا۔ دکھ اٹھانا ۲۔ تنگی سے گزر اوقات کرنا۔ بمشکل بسر کرنا۔ وقت سے گزر ہونا۔ (مراۃ العروس) عمر بھر اپنے بچے پالنے کی مصیبت جھیلتی رہی۔ مصیبت خانہ۔ (ف) مذکر۔ ماتم خانہ۔ مصیبت دیکھنا۔ مصیبت میں رہنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ سہ ہمنشیں اُن سے جو کہتے ہیں کہ مرنا ہے امیر۔ کہئے کب تک وہ غریب اب یہ مصیبت دیکھے۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ مفلس۔ خستہ حال۔ مفلوک۔ مصیبت سے جان چھوٹنا۔ آفت یا صبر ٹلے

سے نجات پانا۔ (داغ) اُس سے ملنے کی آس ٹوٹی ہے۔ اب مصیبت سے جان چھوٹی ہے۔ مصیبت کا پہاڑ۔ مصیبت کا پہاڑ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (خصلتات) مبتلا پر مصیبتوں کا ایسا پہاڑ ٹوٹا تھا کہ اگر وہ ذرا بھی عقل سلیم رکھتا ہوتا تو ساری عمر اسی تازیانہ کو نہ بھولتا۔ مصیبت کاٹنا۔ سختی۔ مصیبت کا زمانہ بسر کرنا۔ مصیبت برداشت کرنا۔ مصیبت کا مارا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مصیبت کی ماری۔ آفت زدہ۔ (داغ) نہیں قتل عشاق سے فائدہ کچھ۔ وہ آپ ہی مصیبت کے مارے ہوئے ہیں۔ مصیبت کٹ جانا۔ مصیبت کا زمانہ بسر ہو جانا۔ (رند) جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے کٹ گئی بارے مصیبت شب تنہائی کی۔ مصیبت کدہ (ف) مذکر۔ مصیبت کا گھر۔ (امیر) نالے بھی ساتے نہیں اس چرخ کے نیچے۔ کیا تنگ ہے اللہ مصیبت کدہ اپنا۔ مصیبت کڑی ہونا۔ مصیبت کا ناقابل برداشت ہونا۔ (شوق قدوائی) فرشتہ ہیں تم اس سے مری حالت کو سمجھ جاؤ۔ مرنے سے مصیبت مرے جینے کی کڑی ہے۔ مصیبت کے دن بھرنا۔ مصیبت کے دن کاٹنا۔ سختی کے دن گزارنا۔ (رند) یہی زندگی ہے تو مرتے رہیں گے۔ سدا دن مصیبت کے بھرتے رہیں گے۔ (ذوق) دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اُچاٹ۔ جس طرح کٹیں روز مصیبت کے کاٹ۔ مصیبت کے دن ٹالنا۔ مصیبت کا زمانہ جھیلنا۔ (فقرہ) جس بجپائی سے پیٹ پالتا ہوں مصیبت کے دن ٹالتا ہوں ایسا جینا مرنے سے بدتر ہے۔ مصیبت کا سامنا۔ مصیبت پیش آنا۔ (رند) سامنا لاکھ مصیبت کا پڑے پر کوئی۔ آسرا غیر کا مردان خدا لیتے ہیں۔ مصیبت مارا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مصیبت ماری۔ مصیبت زدہ۔ (بن) وقت یہاں تک کہ کوئی مصیبت.. اری ماں خرخرہ کا ٹکر کھی پیکر پایا! اگری کرکے اپنے بچوں کو پالتی ہے۔ مصیبت مول لینا۔ خواہ مخواہ کوئی جھگڑا اپنے ذمہ لے لینا۔ (رویائے صادقہ) میں نہیں سمجھتا کہ انسان کیوں یہ مصیبت مول لے۔ مصیبت میں پڑنا۔ آفت یا جھگڑے میں مبتلا ہونا۔ مصیبت ناک۔ صفت۔ مصیبت میں مبتلا۔ (رشک) عشق میں بھی لہو رونے سے اے لالہ عذار۔ ناک میں دم آگیا رشک مصیبت ناک کا۔ مصیبت ناگہانی۔ وہ صدمہ یا حادثہ جو دفعۃً پیش آئے۔ بلائے ناگہانی۔

**مصیقل**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم) صفت [1] روشن کیا گیا۔ زنگ اور تیرگی سے صاف کیا گیا [2] (بکسر چہارم) صاف کرنے والا۔ روشن کرنے والا۔

**مضار**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ جمع مضرت کی۔ **مضاربت** (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ نفع کی امید پر مال کسی کو دینا۔ تجارت میں شریک ہونا۔

**مُضارِع**۔ (ع۔ بکسر چہارم۔ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ باب مضارعت سے جس کے معنی مشابہت کے ہیں۔ مضارع حرکات و سکنات عدد و حروف وغیرہ میں اسم فاعل سے مشابہت رکھتا ہے۔ اس واسطے مضارع نام ہوا۔) مذکر [1] مشابہ۔ مانند [2] فعل جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جائیں [3] مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام جو بحر منسرح اور بحر ہزج سے مشابہ ہے۔

**مُضاعَف**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم) صفت۔ دوگنا۔ دوچند دوہرا۔ دونا [2] مذکر۔ علم صرف کی اصطلاح میں وہ کلمہ جس کے آخر میں ایک جنس کے دو حرف آئیں۔

**مُضاف**۔ (ع۔ زیادہ کیا گیا۔ اضافہ بمعنی۔ افزوں کرنا۔ صراح و قاموس میں نہیں ہے۔ لیکن صاحب منتخب نے بمعنی افزوں کرنا کسی چیز کا لکھا ہے۔ فارسیوں نے مضاف اس معنی میں استعمال کیا۔) صفت [1] اضافہ کیا گیا۔ نسبت کیا گیا۔ متعلق کیا گیا۔ ملایا گیا۔ (چراغ کعبہ)

مضامین

ہو کسی سے مضاف ہو یا جس کی طرف راجع ہے۔ کہ ضمیر غائب ۲۔ مذکر علم نحو میں وہ اسم جو دوسرے اسم کے ساتھ لگایا جائے۔ منسوب۔ متعلق۔ **مضاف الیہ** (ع) مذکر۔ وہ اسم جسکی طرف کوئی دوسرا اسم منسوب کیا جائے۔ جیسے زید کا گھوڑا اسمیں گھوڑا مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔ **مضافات** ۔(ع) مذکر۔ (مضاف کی جمع) ۱۔ منسوبات جو کسی سے متعلق یا منسوب ہوں۔ ضمیمہ۔ تتمہ ۲۔ قرب و جوار۔ گرد و نواح۔ اطراف۔ جوانب۔ متعلقات شہر کہ اس پاس کے قصبے اور گاؤں۔ **مضافات شہر** مذکر۔ کسی شہر کے آس پاس کی آبادی یا گاؤں۔

**مضامین** ۔(ع) بفتح اول و کسر چہارم، مذکر۔ مضمون کی جمع۔ مطالب۔ معانی۔

**مضائقہ** (ع) صحیح مضائقہ بفتح حرف چہارم ہے جو یائے تحتانی ہے زبانوں پر بکسر حرف چہارم ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے۔ مذکر۔ تنگی۔ دقت۔ (فقرہ) سو کا روپیہ کی جگہ آٹھ آنہ میں کام نکالنا چاہتی ہے وہ بھی بڑے مضائقے کیساتھ ۲۔ قباحت۔ ہرج۔ ڈر۔ پروا۔ (رشک) آپ دم بھر کو گر چلے آئے اسمیں نہیں مضائقہ کچھ تمہارا

**مضبوط** (ع) بالفتح و ضم سوم و سکون و او معروف ضبط کیا گیا۔ قبضہ کیا گیا۔ صفت ۱۔ پائدار دیرپا ۲۔ قوی۔ طاقتور۔ **مضبوط رہنا**۔ مستقل رہنا۔ جما رہنا۔ ثابت قدم رہنا۔ **مضبوطی** مؤنث۔ استقلال۔ پائداری۔ توانائی۔ طاقت۔ ہمت۔ جرأت ۲۔ (ع) اطمینان۔ دلجمعی۔ تسلی۔

**مضحک** ۔(ع) بالضم و کسر سوم، صفت ہنسانے والا۔ **مضحکات** (ع) مذکر۔ وہ لطیفے جنکو سنکر یا پڑھکر ہنسی آئے ہنسانے والی چیزیں۔ **مضحکہ** ۔(ع) بالفتح و فتح سوم۔ مذکر ہنسی ٹھٹھا۔ تمسخر۔ مذاق۔ (رشک) مضحکہ جب انکا تاثیر سے ہونے لگا۔ بشکل اشک اپنے پسینے میں تر ہونے لگا۔ ۲۔ وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرا۔ **مضحکہ اڑانا**۔ مضحکہ کرنا۔ ہنسنا۔ ذلیل کرنا۔ مسخرہ بنانا۔ ٹھٹھا کرنا۔ **مضحکہ ہونا**۔ (توبۃ النصوح) یہاں کے نوکروں کا ایک مضحکہ ہوتا تھا۔

**مضر** ۔عربی میں بضم اول و کسر دوم و تشدید سوم تھا۔ اردو میں بغیر تشدید ہے صفت ضرر پہنچانے والا۔ غیر مفید۔ ہولناک۔ کیستا۔ **مضرت** (ع) مؤنث۔ بہت نقصان پہنچانے والی دوائیں۔

**مضراب** (ع) بالکسر، مؤنث خاص قسم کا بنا ہوا تار جسے انگلی میں پہنکر ستار بجاتے ہیں۔ (فقرہ) انکی انگلی میں ہر وقت مضراب رہتی ہے۔

مضموم

**مضرت** ۔(ع) بفتح اول و دوم و فتح سوم مشدد، مؤنث ضرر۔ نقصان پہنچانا۔ پہنچانا کرنا کے ساتھ۔ **مضرت رساں** صفت۔ مضرت پہنچانے والا۔ **مضرت رسانی** مؤنث۔ قانون تکلیف دہی و ایذا رسانی۔

**مضروب** (ع) صفت ۱۔ ضرب یا گیا ۲۔ وہ جسے چوٹ آئی ہو ۳۔ سکہ لگایا گیا۔ **مضروبات** (ع) مذکر۔ وہ عدد جسے ضرب دیں۔

**مضطر** (ع) بالضم و فتح سوم، وہ جسکو ضرر پہنچا ہو۔ مجبور۔ محتاج۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی بیبس بے اختیار استعمال کیا۔ صفت بیتاب۔ بےچین۔ پریشان (ذوق) ابر تر آنسو بہا تا کوئی جیسے سسک جائے۔ برق مضطر تلملا تا کوئی جیسے سسک جائے۔

**مضطرب** ۔(ع) بالضم و فتح دوم و کسر چہارم، صفت بےچین۔ بیقرار۔ **مضطرب الحال** صفت پریشان حال۔ گھبرایا ہوا۔ (ع) بعض مضطرب الحال اہیت زیب تاجابہ۔ آگے دخیمہ یہ کتی تھیں گفتار

**مضعف** ۔(ع)۔ بالضم و کسر سوم، صفت ضعیف کرنیوالا۔ **مضغہ** (ع) بالضم فتح سوم، مذکر۔ گوشت کا ٹکڑا۔ لقمہ۔ نوالہ ۲۔ لوتھڑا جسمیں وہ بچہ جسمیں ابھی جان نہ پڑی ہو۔ **مضغہ گوشت**۔ مذکر ۱۔ گوشت کا لوتھڑا۔ نکما اور بیکار آدمی (توبۃ النصوح) جب ایک مضغہ گوشت تھا ضعیف و لایعقل جاہل حتیٰ کہ نقل و حرکت پر بھی قادر نہ تھا۔

**مضل** (ع) بضم اول و کسر دوم و تشدید سوم صفت۔ گمراہ کرنیوالا۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔

**مضمار** (ع) بالکسر، مذکر میدان وہ جگہ جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں۔

**مضمحل** (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید لام، اردو میں بغیر تشدید ہے صفت سست۔ اداس (مصحفی) مذکور ہے پر عاشق سو ہم گل میں جو کوئی بچھ سا گزر تا ہے مضمحل ہوتا۔ **مضمحل کرنا** تھکا دینا۔ سست اور کمزور کر دینا۔ **مضمحل ہونا**۔ نڈھال ہو جانا۔

**مضمر** ۔(ع) بالضم و فتح سوم، صفت۔ دل میں پوشیدہ رکھا گیا۔ پنہاں۔ ہونا ساتھ (غالب) مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی۔ ہیولا برق خرمن کا ہے خون گرم دہقان کا۔

**مضمضہ** ۔(ع) بالفتح و فتح سوم، مذکر۔ کلی۔ منہ میں پانی لیکر حرکت دینا۔ بہت سارے لوگ اس لفظ کو (کرنا کے ساتھ)

**مضموم** (ع)۔ بالفتح و ضم سوم، صفت ضمہ دیا گیا۔ وہ حرف جس پر پیش ہو۔

## مضمون

مَضْمُون۔ (ع) لغوی معنی ضمن میں لیا ہوا۔ مذکر۔ مطلب۔ معنی۔ (انشا) تم ہر شعر کا مضمون نہیں سمجھے۔ (۲) وہ عبارت یا تحریر جو کسی خاص بحث پر لکھی جائے۔ آرٹیکل۔ (۳) بات۔ (رشک) اپنے غیبت کے لئے اغیار سے جب جسم کہتا ہے تو مضمون بھی خیال اس میں بیگانہ آتا ہے۔ مضمون آفرین۔ (ف) صفت۔ نئی بات پیدا کرنیوالا۔ نئی بات ذہن سے نکالنے والا۔ مضمون آفرینی۔ (ف) مونث۔ ذہن سے نئی بات نکالنا۔ مضمون باندھنا۔ کسی مطلب کو شعر میں نظم کرنا۔ (مصحفی) اک بال سی کمر کے باندھیں گے لاکھ مضمون۔ آئے جو طبع اپنی نازک خیالیوں پر۔ مضمون بٹھانا۔ مضمون کو مناسب موقع پر جگہ دینا۔ (آزاد) نواب مرحوم خود کاوش کر کے مضمون کو لفظوں میں بٹھا نہیں سکتے تھے۔ مضمون بندھنا۔ مضمون ضبط کیا جانا۔ نظم کیا جانا۔ (ناسخ) بندھ سکے مضمون زہے وحشت پر زور کا۔ شل سودائی کوئی باندھے اگر زنجیر سے۔ مضمون پست ہونا۔ مضمون مبتذل ہونا۔ (امانت) رتبہ شانوں کا بڑا جانتے ہیں حسن پرست۔ وا زگوں جام کہوں انکو تو مضموں ہے یہ پست۔ مضمون پیکنا۔ مضمون تراوش کرنا۔ مضمون کا ظاہر ہونا۔ (آتش) دیوان میں ہمارے ہے مرقع کا سا عالم۔ مضموں ہیں زنس جاند سی تصویر سے ٹپکے۔ مضمون چرانا۔ وہی مضمون ادا کرنا جو کسی اور نے باندھا ہو۔ (رشک) میرے ہم پیشہ ہیں در پے مرے نقصانوں کے کچھ نہیں پاتے تو مضمون چرا لیتے ہیں۔ مضمون چھن جانا۔ کوشش سے کسی مضمون کا صاف اور محقق ہو جانا۔ (دبیر) مضمون خاکساری حیدر کے چھن گئے۔ ذکر خدا کے واسطے تسبیح بن گئے۔ مضموں دور ہونا۔ مضمون بلند ہونا۔ (ناسخ) کسقدر دور ہیں مضمون تری چوٹی کے۔ فکر کو عرش سے دو ہاتھ پرے ملتے ہیں۔ مضمون ڈھلنا۔ مضمون کا اچھی بندش اور سلیس و فصیح الفاظ میں ضبط ہونا۔ (آتش) لعل لب کے جیسے مضموں ڈھل گئے۔ فکر اس کی ہے۔ ان نگینوں کو تراشا جس نے وہ حکاک تھا۔ مضمون روشن ہونا۔ مطلب صاف ہونا۔ (امیر) پرچھائے سے کہیں چھپتے ہیں ایسے بھی چلن۔ جن دعویٰ جو کرے صاف ہو مضمون روشن۔ مضمون سست ہونا۔ مضمون پھیکا ہونا۔ ؎ ہے سست مضامیں ہے امیر اپنی غزل سست۔ ہے ناخلف اولاد سے اس گھر کی خرابی۔ مضمون سلجھنا۔ مضمون کی گنجلک جاتی رہنا۔ (داغ) سلجھتا ہی نہیں مضمون گیسو۔ طبیعت میں عجب پیچیدگی ہے۔ مضمون سوجھنا۔ مضمون خیال میں آنا۔ (ناسخ) سوجھے مضموں جو بیاض رخ جاناں کے مجھے۔ ہو گیا رنگ مرکب دم تحریر سفید۔ مضمون کھپنا۔ مضمون کا راست آجانا۔ مضمون صادق آجانا۔ (محسن) سلام حق کو لیکر دم بدم جبرئیل آتے ہیں۔ عجب مضموں کھپا اس بیت میں آورد و آمد کا۔ مضمون کی بندش۔ دیکھو بندش۔ (امانت) دہن تنگ کی کیں منہ سے کرے کوئی ثنا۔ یہ وہ عقدہ ہے کہ مضموں کی نہ بندش سے کھلا۔ مضمون گانٹھنا۔ (کنایۃً) مطلب حاصل کرنا۔ مضمون گھٹنا۔ لازم۔ مضمون گڑھنا۔ تہمت لگانا۔ (عالم) اس کے چرچے اگر بڑھیں گے یہاں۔ لوگ مضمون کچھ گڑھیں گے یہاں۔ مضمون لڑنا۔ مضمون کا حسب منشا سوجھنا۔ مضمون کا یکساں ہونا کسی دوسرے کے مضموں سے۔ (قدر) میرے مضموں کسی سے نہیں لڑنے پاتے۔ سن گئے تیری عدالت کی خبر اہل ہنر۔ مضمون مبتذل ہونا۔ مضموں کا اپنے رتبے سے گرا ہونا۔ مضمون نکالنا۔ مقصد سمجھنا۔ نئی بات نکالنا۔ (جلیل) ہر شخص کا انداز جدا رنگ جدا ہے۔ مضمون یہ ہمنے گل و ریحاں سے نکالا۔ مضمون نگار۔ (ف) صفت۔ مضموں لکھنے والا۔ انشا پرداز۔ مضموں نویس۔ مضموں نگاری۔ (ف) مونث۔ مضموں نویسی۔ مضموں لکھنا۔ آرٹیکل لکھنا۔ مضموں ہاتھ آنا۔ مضموں ہاتھ لگنا۔ نئی بات کا خیال بہم پہنچنا۔ (ناسخ) کہہ دیتے ہیں دعا دل پہ کرے پاؤں میں مہندی۔ مضموں نئے رنگ کا یہ ہاتھ لگا ہے۔ مضمون واحد۔ ایک مطلب۔ ایک حال۔ ایک غرض۔

## مطابع

مَضیٰ مَا مَضیٰ۔ (ع) بفتح ہر سہ میم و بفتح ہر دو ضاد۔ جو ہوا سو ہوا۔ جو گزرا سو گزرا۔

مَطَابِع۔ (ع) مذکر۔ مطبع کی جمع۔

**مُطابِق**۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ ۱۔ برابر۔ یکساں۔ مانند۔ مشابہ۔ ۲۔ مناسب۔ بموجب۔ حسب۔ موافق۔ (فقرہ) آپ کے حکم کے مطابق ایسا کیا گیا۔ ۳۔ مذکر (اصطلاح اہل مطابع) وہ کاپی جو تصحیح کرنے کے بعد چھاپی جائے۔ مطابق کرنا۔ یکساں کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق ہونا۔ برابر ہونا۔ یکساں ہونا۔ ملنا۔ مشابہ ہونا۔ موافق ہونا۔ **مُطابَقت**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ موافقت۔ مشابہت۔ برابری۔

**مُطارَحہ**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ مشورہ۔ (بنات النعش) اور ابتک جو جو مباحثے اور مطارحے تم میں اور لڑکیوں میں واقع ہوئے ہیں سب کو سلسلہ وار لکھتی چلی گئی۔

**مُطاع**۔ (ع) صفت۔ اطاعت کیا گیا۔ وہ شخص جس کی اطاعت کی جائے۔ مَطاعِن۔ (ع۔ جمع مَطعَن۔ مَطعان۔ طعن والی بات) کی۔ مذکر۔ طعنے۔ عیب۔ مَطاف۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ طواف کی جگہ۔ گرد اگرد پھرنے کی جگہ۔

**مَطالِب**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مطلب کی جمع۔

**مُطالَبَہ**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ اپنا حق چاہنا۔ دعویٰ۔ درخواست۔ مانگنا۔ تقاضا کرنا۔ محاسبہ۔ (فقرہ) روپیہ کا مطالبہ ہوتا ہے۔ مطالبہ کرنا۔ طلب کرنا۔ تقاضا کرنا۔ مانگنا۔ دعویدار ہونا۔

**مَطالِع**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مطلع کی جمع

**مُطالَعَہ**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم۔ کسی چیز کو اس سے واقفیت حاصل کرنے کے لئے دیکھنا) مذکر۔ کسی تحریر یا کتاب کا غور سے پڑھنا۔ ۲۔ استاد سے سبق پڑھنے کے پیشتر طالبعلموں کا سبق کے معنی مطلب پر غور کرنا اور معنی سمجھنا۔ بول چال میں مطالا کے وزن پر ہے۔ (آتش) لکھے ہیں سرگذشت دل کے مضموں سر بسر آئیں۔ تماشا قتلگہہ کا ہے مطالع میرے دیوان کا۔ مطالعہ دیکھنا۔ طالبعلم کا سبق پڑھنے سے پیشتر سبق کو غور سے پڑھنا۔ اور مطلب سمجھنا۔ مطالعہ کرنا۔ کتاب کو بغور پڑھنا کسی لکھی ہوئی عبارت کو پڑھنا۔

**مطاوعت**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث اطاعت کرنا۔ فرمانبرداری کرنا۔

**مَطَب**۔ (ع میں مشددیہ حرف آخر ہے۔ فارسی والے تخفیف استعمال کرتے ہیں۔) مذکر۔ وہ جگہ جہاں طبیب بیماروں کا علاج معالجہ کرے۔ وہ مکان یا بیٹھک یا دیوان خانہ جہاں بیٹھکر طبابت کی جائے۔ مطب سرد ہونا۔ مطب میں مجمع نہ ہونا۔ مطب کا بے رونق ہونا۔ (امیر) گرم بازار ادا سرد طبیبوں کے مطب۔ آنکھیں بیماروں کی ہیں شربت دیدار طلب۔ مطب گرم ہونا۔ مطب میں مجمع ہونا۔ رونق ہونا۔ (شعور) سا مطب حسن کا گرم اے یار دیکھا۔ مسیحا کو بھی ہمنے بیمار دیکھا۔

**مَطبَخ**۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ باورچی خانہ۔ مَطبَخی (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ کھانا پکانے والا۔ باورچی۔

**مَطبَع**۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ چھاپنے کی جگہ۔ چھاپہ خانہ۔ پریس۔

**مَطبُوخ** (ع۔ بالفتح وضم سوم) مذکر۔ صفت۔ ۱۔ آگ پر پکائی ہوئی پکی ہوئی۔ ۲۔ جوش دی ہوئی چیز۔

**مَطبُوع**۔ (ع) صفت۔ ۱۔ چھاپا ہوا۔ طبع شدہ۔ ۲۔ پسند کی گئی۔ مرغوب۔ پسندیدہ۔ دلپسند۔ (بنات النعش) بھلا شہر والوں کے مزاج خراب سہی مگر شہر والوں کی وضع کیا ہی مطبوع وضع ہے۔ مطبوعہ۔ (ع) صفت مونث۔ چھپا ہوا۔ طبع شدہ۔

**مَطَر**۔ (ع۔ بفتح اول ودوم۔ اَمطار جمع) مذکر۔ بارش۔ باراں (رشک) وہ آفتاب چہرہ جب آیا نظر لاگیا۔ اکثر ہا نزول مطر آفتاب میں۔

**مطرب**۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ مذکر۔ گانے والا۔ قوال گویا۔ **مطربہ**۔ (ع) صفت۔ مونث۔ گانے والی عورت۔

**مطرود**۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت نکالا ہوا۔ دُتکارا ہوا۔ (آتو) [illegible] جب سے مردود مطرود ہوا طرح طرح کی خرابیوں میں مبتلا اور انواع اقسام کی ذلتوں میں گرفتار ہوا۔

**مطعون** (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت بدنام۔ رسوا۔ ملامت کیا گیا۔ عیب لگایا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رند) دل میں ہے کردیجئے افشائے راز دوستی۔ خود بھی رسوا ہو جیئے اُسکو بھی مطعون کیجئے۔

**مطعون خلائق**۔ صفت۔ وہ شخص جسے تمام لوگ لعنت ملامت کریں۔

**مطلا**۔ (ع) طلا۔ فارسی ہے۔ فارسی زبان کے عربی جاننے والوں نے مفعول بنالیا ہے (ملا ظفرا۔ در تعریف گلنار) چو عکسش دہد زر زکعت تاک را۔ مطلا کند قبضۂ خاک را) صفت۔ سنہرا۔ طلائی۔ زریں۔

**مطلب**۔ (ع) مذکر۔ ۱ کیا غرض۔ کیا فائدہ۔ کیا سروکار (راسخ) ادائے خاص ہے مطلب تمھارے غمزے کو۔ تمھارے خنجر ابرو کو قتل عام سے کام ۲ مقصد۔ خواہش۔ ارادہ۔ کا۔ کے ساتھ مطلب اور کو کے ساتھ مطلوب بول چال میں ہے۔ (فقرے) اسکو لکڑی مطلوب ہے۔ اُس کا مطلب لکڑی سے ہے ۳ مضمون (غالب) خط لکھیں گے گرچہ مطلب کچھ نہو۔ ہم تو عاشق ہیں تمھارے نام کے۔ مطلب اٹکنا۔ غرض اٹکنا۔ مطلب الٹ دینا۔ مطلب کچھ کا کچھ کردینا (فقرہ) تمنے تو عبارت کا مطلب ہی الٹ دیا۔ مطلب الٹ جانا۔ لازم۔ مطلب برآری۔ مونث۔ کام نکالنا۔ حصول مدعا۔ حاجت روائی۔ مطلب برآری کرنا۔ مطلب برلانا۔ کام نکالنا۔ مقصد پورا کرنا۔ حاجت روائی کرنا۔ مطلب برآنا۔ مطلب پورا ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ (شاہ اودھ) بتلاتے شاہ جی خدارا۔ مطلب



برآئے گا ہمارا۔ مطلب پر آنا۔ تمہید کے بعد وہ بات کہنا یا لکھنا جس کا لکھنا یا کہنا مقصود ہو۔ (آتش) حال دل کچھ کچھ کہا میں نے تو بولا ہنسکے یار۔ بس عبارت ہو چکی مطلب پر آیا چاہیئے۔ مطلب پورا کرنا۔ مراد برلانا۔ سہ حضرت داغ توبہ کرتے ہیں۔ کاش پورا کرے خدا مطلب۔ ۲ کامیاب کرنا کسی مقصد میں۔ مطلب پورا ہونا۔ لازم۔ مطلب چبا جانا صاف صاف مطلب نہ ظاہر کرنا۔ (رند) مدعا جو ہو زباں سے کہو صاف جرأت مطلب کو چبایا نہ کرو۔ مطلب چلنا۔ مطلب سمجھ میں آنا۔ کار برآری ہونا۔ (منیر) افتادگان خاک کا پرچہ لگا تو کیا۔ مطلب نہ چل سکا کسی عنوان رہ گیا۔ مطلب حل ہونا۔ مطلب سمجھ میں آنا۔ (آتش) خط سے اُس رُخ پہ حل ہوا مطلب۔ شرح سے متن کا کھلا مطلب۔ مطلب خبط ہونا۔ کسی عبارت کا بے معنی ہو جانا۔ بے مطلب ہو جانا۔ مطلب غلط ہو جانا۔ مطلب رکھنا۔ واسطہ رکھنا۔ کام رکھنا۔ غرض رکھنا (صبا) سو طرح کی غرض نکلتی ہے۔ کیوں نہ مطلب رکھیں جناب سے ہم۔ مطلب سعدی دیگر ست۔ مقولہ۔ ظاہر یوں ہی ہے لیکن دلی منشا اور ہے۔ مطلب سے گرنا۔ کسی خاص غرض سے کسیکی طرف مائل ہونا۔ (قدر) تم سے کہیں تاکہ کہو سب سے تم۔ شاہ جی گرتے ہو مطلب سے تم۔ مطلب سے مطلب ہونا۔ اپنے کام سے کام ہونا۔ (سحر) غرض دل سے نہ ہے کچھ شب سے مطلب۔ فقط ہمکو تو ہے مطلب سے مطلب۔ مطلب فوت کرنا۔ متعدی۔ مقصد نہ حاصل ہونے دینا۔ (شرف) جیتا تھا خط شوق کی میں جس امید پر۔ مطلب وہ فوت یار کی تحریر نے کیا۔ مطلب فوت ہونا۔ لازم۔ مطلب کا آشنا۔ مطلب کا یار۔ خود غرض۔ مطلبی جو صرف اپنا مطلب نکالنے کو یار بنا ہو۔ (بیشتر آشنا کے ساتھ مستعمل ہے) سہ یہ مرد اپنے ہیں مطلب کے آشنا اے جان۔ کہیں ہزاروں میں اک دوستدار ہوتا ہے۔ مطلب کو پہونچانا۔ مراد کو پہونچانا۔ کامیاب کردینا

## مطلب

کام بنا دینا۔ مطلب کو پہونچنا۔ مطلب سمجھنا۔ مراد کو پہونچنا۔ (آتش) غزل
خواجہ ہے مطلب کو پہونچائے آتش۔ نالۂ بے اثر مرغ نواسنج نہیں۔ مطلب کھل جانا۔
مطلب ظاہر ہو جانا۔ منشا کھل جانا۔ (داغ) کیوں کہا کسی سے کیا مطلب۔
اسی کہنے سے کھل گیا مطلب۔ مطلب کہنا۔ اصل مقصود بیان کرنا۔ ۲ غرض
بیان کرنا۔ ؎ کبھی کہتا ہوں دل سے خوب کیا۔ کبھی کہتا ہوں کیوں کہا
مطلب۔ مطلب کی۔ مطلب کی بات۔ (داغ) مطلب کی کہہ رہے ہیں وہ دانا
ہیں تو ہیں۔ مطلب کی پوچھتے ہو وہ دانا نہیں تو ہو۔ مطلب کی بات۔
کارآمد بات۔ (امیر) مطلب کی بات منھ تلک آئی نہیں کبھی۔ اک بات ہے
کہ میرے دہن میں زبان ہے۔ ۲ کنایہ ہے وصل سے۔ (امیر) ان سے
مطلب کی کہی بات تو سنکر بولے۔ بات وہ کہئے جو ممکن ہو یہ ممکن ہی نہیں۔
مطلب کی سنانا۔ مطلب کی بات کہدینا۔ (داغ) یا سنا دے مرے مطلب
کی کوئی اے ناصح۔ یا یہ کہدے کہ نہیں تاب تکلم مجھکو۔ مطلب کی سننا۔
لازم۔ (راسخ) مجھکو کیا گوں مرے مطلب کی سنو یا نہ سنو۔ کام کہنے سے
ہے سو بار کہوں یا نہ کہوں۔ مطلب کی سوجھنا۔ مطلب کی بات خیال میں
آنا۔ مطلب کی بات کی فکر ہونا۔ (امیر) جو کہی میں نے جوبن کی تعریف بولے۔
تمھیں اپنے مطلب ہی کی سوجھتی ہے۔ مطلب کی گھات چلنا۔ اپنا فائدہ دیکھنا
اپنے فائدہ کو مد نظر رکھنا۔ (راحت) دوگانہ جان میں مطلب کی گھات چلتی
ہوں۔ کھلائے پان تو انگیا کروں رفو تیری۔ مطلب نکال رکھنا۔ سبق پڑھنے
سے پہلے کتاب کی عبارت پر غور کرکے اس کا مطلب سمجھ لینا۔ (شعور) سبق
سے پہلے دبستان عشق میں لیلیٰ۔ کتاب دیکھ کے مطلب نکال رکھتی ہے۔ مطلب
نکال لینا۔ غرض حاصل کر لینا۔ (جلیل) بگڑے جو وہ نکل نہ سکی دل کی آرزو۔
مطلب نکال لے گئے آنکھیں نکال کے۔ مطلب نکالنا۔ متعدی۔ مقصد بر آری
کرنا۔ (آتش) باتیں سنیں اللہ کی مشتاق تھے جسکے۔ مطلب تھا جو کچھ اپنا

## مطلع

وہ قرآں سے نکالا۔ ۲ مضمون سمجھنا۔ مطلب نکلنا۔ لازم۔ غرض حاصل
ہونا۔ (داغ) مرگیا مژدۂ وصال سے میں۔ یوں بھی نکلا رقیب کا مطلب۔
۲ مضمون واضح ہو جانا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رخ یار کھلا۔
بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا۔ مطلب ہو جانا۔ کام بن جانا۔ کامیاب
ہو جانا۔ خواہش پوری ہو جانا۔ (آتش) منزل گور میں وصال ہوا۔ گوشے
میں چھپ کے ہو گیا مطلب۔ مطلبی۔ مطلبیا۔ صفت۔ خود غرض۔ مطلب
کا یار۔ ابن الوقت۔

**مَطْلِع** (ع۔ بالفتح وکسر سوم ونیز بفتح سوم اردو میں زبانوں پر بفتح لام
ہی ہے) مذکر۔ طلوع ہونے کی جگہ۔ چاند یا سورج نکلنے کی جگہ۔ (اصطلاح
شعرا) غزل یا قصیدے کے شروع کی بیت یا پہلا شعر جسکے دونوں مصرعوں
میں قافیہ ہوں۔ دوسرے شعر کو حسن مطلع اور آخر شعر کو جسمیں شاعر کا تخلص
ہو۔ مقطع کہتے ہیں۔ (کہنا۔ لکھنا کے ساتھ) (ذوق) مطلع وہ پُربہار
لکھوں اسکی مدح میں۔ مصرع کو جس کے سنکے کہے نسترن کی شاخ۔ مطلع
صاف کرنا۔ متعدی (امیر) حکم دے عفو کو یارب کہ کرے مطلع صاف۔
مرگ کے بعد بھی گھیرے ہیں خطائیں مجھکو۔ مطلع صاف ہونا۔ مطلع پر
ابر و غبار نہ ہونا۔ ۲ (کنایۃً) غیروں اور حریفوں سے کسی جگہ کا صاف
ہونا۔ ؎ رات کو ہر مہوش محفل میں گرم لاف تھا۔ صبح وہ خورشید رو نکلا
تو مطلع صاف تھا۔ ۳ کنایہ ہے کسی چیز کے اپنی جگہ نہ ہونے سے۔ (نسیم)
انگیا ہٹ گئی تھی مجھے خواہش رہا جھگڑا نہیں ہاں کا۔ وہاں دامن تھا
یاں صاف تھا مطلع گریباں کا۔ مطلع صبح (ف) مذکر۔ وہ مقام افق کا جہاں
صبح کی روشنی پہلے پہل ظاہر ہوتی ہے۔ (ذوق) سنتے ہی میں نے بھی
وہ مطلع روشن لکھا۔ مطلع صبح کو ہو سامنے جسکے خجلت۔

**مُطَّلَع** (ع۔ بالضم وتشدید دوم مفتوح و فتح سوم) صفت اطلاع

دیا گیا۔ واقف۔ آگاہ۔ کرنا ہونا کے ساتھ ۲ (بکسر سوم) خبر دینے والا۔
**مُطْلَق**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم۔ آزاد۔ بے قید) صفت ۱ بالکل قطعی۔ جیسے آزاد مطلق ۲ نفی کی تاکید کے لئے بالکل کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہم کو مطلق پروا نہیں ۳ مذکر۔ قرآن شریف کی وہ آیت جہاں ٹھیرنا جائز ہو۔
**مُطْلَقُ الْعِنَان**۔ (ع) صفت ۱ جس کی باگ چھوٹی ہوئی ہو ۲ آزاد مختار۔ خودسر۔ بیباک۔ (فقرہ) عورتوں کو مردوں نے ڈھیل دے دے کر مطلق العنان کر دیا۔
**مُطْلَقًا**۔ (ع) بالکل قطعی۔ (اصلاً نفی کی تاکید کے لئے مستعمل ہے) (اجتہاد) اپنی جان اپنے مال اپنی عزت کی کبھی مطلقاً پروا نہیں کی۔
**مُطَلَّقَہ**۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد وفتح چہارم) صفت۔ مونث۔ طلاق دی ہوئی۔ وہ عورت جسے خاوند نے چھوڑ دیا ہو۔
**مَطْلُوب**۔ (ع۔ بالفتح وضم سوم) صفت مذکر۔ مونث کے لئے مطلوبہ۔ طلب کیا گیا۔ مانگا گیا۔ خواہش کیا گیا۔ جس چیز کی طلب ہو۔ (کنایتہً) معشوق۔
**مَطْمَح**۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ نظر پڑنے کی بلند جگہ۔ مقصود۔
**مَطْمَحِ نَظَر**۔ (ف) مذکر۔ مرکز نگاہ۔ مقصد اصلی۔
**مُطْمَئِن**۔ (عربی میں بالضم وفتح سوم وکسر ہمزہ وتشدید نون تھا۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید ہی مستعمل ہے) صفت۔ خاطر جمع رکھنے والا۔ بےفکر۔ آسودہ۔ (شرف) مطمئن مجھکو کیا قابو میں میرا دل نہ تھا۔ تو نے کی بندہ نوازی میں کسی قابل نہ تھا۔
**مُطَوَّق**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گردن میں طوق ڈالا گیا۔ قید کیا گیا۔
**مُطَوَّل** (ع) صفت۔ طول دیا گیا۔ دراز۔
**مُطَهَّر**۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت۔ مذکر۔



پاک۔ صاف۔ معصوم۔ مونث کے لئے مطہرہ۔
**مُطَهَّرَات**۔ (ع) مطہرہ کی جمع۔ جیسے ازواج مطہرات۔
**مُطَهِّر** (ع۔ بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مکسور) صفت۔ پاک کرنے والا۔
**مَطِیر** (ع بروزن امیر) صفت۔ برسنے والا۔
**مُطِیع**۔ (ع) صفت۔ فرمانبردار۔ اطاعت کرنیوالا۔ حکم بردار۔ ماتحت (بنانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
**مَظَالِم**۔ (ع) مذکر۔ مَظْلِمَہ کی جمع۔ ظلم۔ ستم۔ سختیاں۔ بے انصافیاں۔ (فقرہ) اب تمہارے مظالم ناقابل برداشت ہیں۔
**مَظَاہِر** (ع) مذکر۔ مَظْہَر کی جمع۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ (مصنات) برادری اور گاؤں قصبے اور شہر اسی تمدن کے مظاہر ہیں۔
**مُظَاہَرَہ**۔ (ع) مذکر۔ مدد دینا۔ حمایت کرنا ۲ (اردو) کسی خاص امر کے اظہار یا تائید کے لئے مجمع کرنا۔ مجمع کر کے گشت کرنا۔
**مُظَفَّر**۔ (ع) صفت۔ فتحمند۔ فتحیاب۔ ملک گیر۔
**مُظْلِم**۔ (ع) صفت۔ تاریک۔
**مَظْلَمَہ** (ع ۱ بالفتح وفتح سوم وچہارم بیداد کرانا۔ بکسر سوم وفتح چہارم) دادخواہی۔ فارسی اور اردو میں فتح سوم وچہارم بمعنی وبال ہے) مذکر۔ وبال (رند) پھنسیگا حشر کے دن مظلمہ میں خون ناحق کے۔ ہمارے قتل سے باز آ تو او خونخوار جانے دے
**مَظْلُوم**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ جس پر بے انصافی کی گئی ہو۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہوا۔ ستم زدہ۔ مونث کے لئے مظلومہ۔
**مَظْنُون**۔ (ع) صفت۔ ظن کیا گیا۔ مشتبہ۔ مشکوک۔
**مَظِنَّہ**۔ (ع) گمان کرنے کی جگہ۔ بکسر دوم صحیح وبفتح دوم غلط۔ فارسیوں نے بمعنی گمان استعمال کیا۔ مذکر ۱ گمان کرنے کا موقع۔ شبہ کرنے کی جگہ۔ شک (فقرہ) میرا مظنہ غلط نکلا ۲ گمان۔ خیال۔ قیاس۔

**مَنْظَہَر۔** (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ظاہر ہونے کی جگہ۔ تماشاگاہ۔ (حیات) خونِ فرہاد ہی پر کچھ نہیں موقوف یہ بات۔ عشق ہر ایک میں دکھلائے ہے منظہر اپنا۔ **مُنْظِہر** (ع۔ بالضم وکسر سوم) مذکر۔ بیان کرنیوالا گواہ۔ شاہد۔ **مُنْظَہرہ**۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ مونث۔ بیان کی گئی۔ ظاہر کی گئی۔

**مَعْ**۔ (ع) میں اسم جار ہے اور ہمیشہ اضافت کے ساتھ استعمال میں آتا ہے۔ ساتھ۔ ہمراہ۔ اس کا املا حالت اضافت میں ہ۔ کے ساتھ یعنی معہ لکھنا غلط ہے (اختر شاہ اودھ) القصّہ باین تکلّف اوج۔ راہی ہوا اُس طرف مع فوج۔ **معاً**۔ (ع) ساتھ ہی۔ ایک ساتھ۔ فوراً (اجتہاد) اُنھوں نے قبول اسلام کے بعد ہی معاً اپنے اسلام کو ظاہر کردیا۔ **مَعَ الْخَیر**۔ (ع) خیریت سے۔ سلامتی سے۔ بخیر وعافیت۔ (اوج) الوبی بی مبارک ہو بدر آیا تمھارا۔ یثرب کو مع الخیر پھرا قافلہ سارا۔ **مَعْہٰذا** (ع بفتح اول ودوم) علاوہ بریں۔ باوجود اس کے۔ ساتھ اس کے۔ **مَعَ شَیْئےٍ زائد**۔ (ع) کچھ زیادتی کے ساتھ۔ (اجتہاد) انھوں نے طلب دنیا میں کوئی کسر اٹھا رکھی۔ اب بھی مسلمانوں کو وہی کرنا چاہیئے۔ بلکہ مع شیئے زائد۔ **مَعِیَّت**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وتشدید سوم مفتوح) مونث۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ ساتھ (اجتہاد) ابوبکر صدیق رضؓ نبی معیت کا حال سنکر خوش ہوئے۔

**مَعابِد**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مَعْبَد کی جمع۔ **مَعابِر**۔ (ع بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مَعْبَر کی جمع۔

**مُعاتِب**۔ (ع) صفت [1] (بکسر چہارم) عتاب کرنے والا۔ سرزنش کرنے والا۔ [2] (بفتح چہارم) عتاب کیا گیا۔ (رشک) جب نہ تب کلا کیا مجھپر زمانے کا بخار۔ جس کا غصہ جسپر آیا میں معاتب ہوگیا۔ **مُعاتَبت**



(ع بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ عتاب کرنا۔ **مَعاجِین** (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ معجون کی جمع۔

**مَعادْ**۔ (ع) مذکر۔ لوٹ کر جانے کی جگہ۔ واپس جانے کا مقام۔ مجازاً عقبیٰ۔ عالم آخرت۔ **مَعادِن** (ع) مذکر۔ مَعْدَن کی جمع۔

**مَعاذَ اللّٰہ**۔ (ع) اصل میں اَعُوذُ مَعاذَ اللّٰہ تھا۔ پناہ چاہتا ہوں میں خدا سے۔ فعل محذوف ہوگیا ہے۔ اور مفعول مطلق یعنی معاذ اللہ باقی ہے۔ [1] مذکر۔ اردو میں اللہ کا الف حذف کرکے مستعمل ہے۔ جب کوئی بات گستاخی کی کہتے ہیں اسوقت بولتے ہیں۔ یعنی خدا اس گستاخی کو معاف کرے۔ (فقرہ) تو کیا اتنی سی بات سے معاذ اللہ ہم حضرت مسیح کی جناب میں گستاخی کرسکتے ہیں [2] کسی چیز یا فعل کی کثرت اور شدت ظاہر کرنے کے لئے خدا کی پناہ کی جگہ۔ (محسن) کھلنے لگی نفس سرکش کی روح معاذ اللہ آتش کہ آتش کی روح [3] توبہ توبہ کی جگہ (اوج) لگر وہ اہل ملامت تھے کیسے انسان آہ۔ نہ اس پہ بھی متنبّہ ہوئے معاذ اللہ [4] خدا نہ کرے کی جگہ۔ (شرف) رگ وپے میں لگی ہے آگ ایسا دل تپکتا ہے معاذ اللہ اگر یہ آبلہ ہوتا تو کیا ہوتا۔

**مُعارِض**۔ (ع بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ جھگڑا کرنے والا۔ مخالف۔ حریف۔ **مُعارَضَہ**۔ (ع بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ جھگڑا ٹنٹا۔ مناقشہ۔ تعرّض۔

**مَعارِف**۔ (ع) مذکر [1] نامور لوگ۔ اہل علم وفضل [2] معرفۃ کی جمع

**مَعاش**۔ (ع) مونث۔ روزی۔ وہ شے جس سے بسراوقات کی جائے۔ (فقرہ) قلیل معاش کافی نہیں ہوتی۔ (ذوق) دل کی معاش غم اسے غم کی تلاش ہے۔ ڈرتا ہوں دل سے میں کہ بڑا بدمعاش ہے [2] (اردو) جاگیر۔ **معاشدار**۔ صفت۔ وہ شخص جس کے پاس جاگیر ہو۔

**مُعاشَرَت** ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ آپس میں مل جُلکر زندگی بسر کرنا (فقرہ) روز بروز قوم کی معاشرت بدلتی جاتی ہے۔
**مُعاصِر** ۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ ہم عہد۔ اپنے زمانے کا۔ ہمعصر۔ مُعاصِرِین۔ مذکر۔ جمع۔ مَعاصی (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مَعْصِیَت کی جمع۔

**مُعاف** ۔ (عربی میں مُعافیٰ بروزن مُنافیٰ تھا۔ فارسیوں نے آخر کا الف حذف کرکے مُعاف کرلیا۔ یہ لفظ بضم اول صحیح و بفتح اول غلط ہے) صفت۔ عفو کیا گیا۔ آزاد۔ بری چھوڑا گیا[2] وہ اراضی جس کا لگان یا مالگذاری معاف ہو (ل) بعض لفظ بفتح اول پر معاف کو ایک کہتی ہیں اس شخص سے انکار کے طور پر کہتے ہیں جو معافی مانگتا ہو۔ معاف رکھنا۔ باز رکھنا درگزر کرنا۔ (رشک) ہم کو لے دنیائے فانی رکھ معاف ہو مبارک فائدہ تیرا تجھے۔ معاف کرنا۔ بخشنا۔ (مصحفی) پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا[2] درگزر کرنا۔ عفو کرنا۔ (فقرہ) میں نے تمھارا قصور معاف کیا[3] چھوڑنا۔ (فقرے) میں نے اپنا حق تم کو معاف کیا۔ میں نے قرضہ معاف کیا۔ معاف کرو۔ جاؤ رخصت ہو۔ سدھارو۔
**مَعافی** ۔ (بفتح اول وکسر چہارم) مونث بخشش۔ نجات[2] غیر منقولہ جائداد جس کا لگان یا مالگزاری سرکار یا زمیندار کی طرف سے معاف ہو۔ معافی چاہنا۔ معذرت کرنا۔ عذرخواہی کرنا۔ عفو چاہنا۔ معافی حین حیات ۔ مونث۔ وہ زمین جو کسی کی زندگی بھر کے لئے معاف کی جائے۔ معافی دار۔ صفت۔ جاگیر دار۔ معاف شدہ زمین کا مالک۔ معافی استمراری۔ معافی دائمی ۔ مونث۔ دوامی جاگیر۔ وہ زمین جو ہمیشہ کے لئے معاف کردی جائے۔ معافی کا پروانہ۔ معافی کی سند۔ معافی مانگنا۔ عذر معذرت کرنا۔ قصور کے درگزر کرنے کی درخواست کرنا۔

معافی نامہ۔ مذکر۔ معافی کی تحریر۔
**مُعاقِد** ۔ (ع بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ عہد وپیمان کرنے والا۔
**مُعالِج** ۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ علاج کرنے والا۔ حکیم۔ طبیب۔ معالجات۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ معالجہ کی جمع معالجہ (ع بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ علاج کرنا۔ علاج (رند) مسیح وقت نہ کر تو معالجہ دل کا۔ کہ جانگسل نظر آتا ہے عارضہ دل کا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
**مَعالِم** ۔ (ع۔ معلم۔ علامت۔ بالکسر وفتح سوم کی جمع) مذکر۔ عالم دُنیا۔ جہاں۔ یہ جہان صانع حقیقی کی علامت ہے اس واسطے معالم اس معنی میں مستعمل ہوا۔
**مَعالی** (ع۔ بفتح اول وکسر دوم۔ جمع مَعْلیٰ۔ کی جو مصدر میمی بمعنی عُلُو ہے) مذکر۔ بلندیاں۔
**مُعامَلات** ۔ (ع) مذکر۔ معاملہ کی جمع۔ کاروبار۔ امور۔ معاملات مُلکی (ف) مذکر۔ شاہی کاروبار سلطنت کے کام۔ پولیٹیکل امور۔ مُعامَلَت (ع۔ باہم ملکر کوئی کام کرنا۔ عمل کرنا۔ کام کرنا۔ مونث[1] لین دین۔ بیوپار کاروبار۔ باہمی معاملہ[2] برتاؤ۔ معاملہ۔ (ع میں مُعامَلۃ تھا۔ فارسیوں نے معاملہ کرلیا) مذکر[1] باہم ملکر کوئی کام کرنا[2] کاروبار۔ کام کاج۔ لین دین۔ خرید وفروخت[3] واقعہ۔ وہ بات جو عمل میں آئے۔ (فقرہ) کل ایک عجیب معاملہ پیش آیا[4] باہم ملکر فیصلہ کرلینا۔ قول وقرار کرنا۔ (فقرہ) مدعی اور مدعا علیہ نے معاملہ کرلیا[5] جھگڑا۔ قضیہ۔ (امیر) دم آسکے آنکھوں میں ٹکے تو کچھ نہیں کھٹکا۔ اٹک نہ جائے الٰہی معاملہ دل کا۔ طے کرنا فیصل کرنا وغیرہ کے ساتھ)[6] خاص بات۔ تعلق۔ واسطہ (فقرہ) آپ اس معاملہ میں کیا کہتے ہیں۔ آپ کے معاملے میں بولنا ٹھیک نہیں۔

۲ سالقہ۔ برتاؤ۔ (فقرہ) آپ کا معاملہ مجھکو پسند نہیں۔ معاملہ باندھنا۔ ان باتوں کو نظم کرنا جو خیالی نہوں بلکہ عمل میں آتی ہوں۔ (توبۃ النصوح) شعر و سخن کے اعتبار سے ہم بھی کلیم کو شاباش دیتے ہیں کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ وہ معاملہ اچھا باندھتا ہے۔ معاملہ بندی۔ مونث۔ معاملہ باندھنا (فقرہ) لیکن جذبات اور واردات سے بیگانگی نہیں۔ متانت و تہذیب کے ساتھ معاملہ بندی ہے۔ معاملہ نبٹانا۔ کام نبٹانا۔ مقصد حاصل ہو جانا۔ معاملہ بننا۔ معاملہ طے ہونا۔ مقصد حاصل ہونا۔ معاملہ پڑنا۔ واسطہ پڑنا۔ تعلق ہونا۔ سابقہ پڑنا۔ معاملہ داں۔ معاملہ شناس۔ معاملہ فہم (ف) صفت تجربہ کار۔ کاروبار سے واقف۔ بات کی تہ کو پہنچنے والا۔ دانا۔ معاملہ دانی۔ معاملہ شناسی۔ معاملہ فہمی (ف) مونث۔ معاملہ سے پورا واقف ہونا۔ معاملہ رکھنا۔ (پر کے ساتھ) منحصر کرنا کسی پر (بحر) تجھ خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا۔ بُرا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا۔ معاملے کا سچا یا معاملے کا کھرا۔ صفت۔ لین دین کا کھرا۔ بات کا پورا۔ دیانت دار۔ معاملے کا کھوٹا۔ بے ایمان۔ دغاباز۔ لین۔ دین کا کھوٹا۔ معاملہ کرنا۔ (فارسی میں معاملہ کردن۔ باہم سودا کرنا) ۱ کسی امر کی نسبت طے کرنا ۲ لین دین کرنا۔ سودا کرنا۔ خرید و فروخت کرنا ۳ برتاؤ کرنا۔ مل جلکر کام کرنا ۴ قول و قرار کرنا۔ معاملہ ہونا ۱ کام ٹھیک ہونا۔ بات چیت ہونا ۲ کام بننا۔ بھاؤ چکنا۔ لین دین ہونا ۳ فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہو جانا۔ بات طے ہونا ۴ کسی سے کچھ غرض اور عہد و پیماں وغیرہ ہونا۔ (غالب) تھا خواب میں خیال کو جس سے معاملہ۔ جب آنکھ کھل گئی نہ زیاں تھا نہ سود تھا۔

**مُعَانِد**۔ (ع) صفت۔ عناد کرنے والا۔ دشمن۔ مخالف۔ مخاصم۔ **مُعَانَدَت**۔ (ع) مونث۔ باہمی عداوت۔ دشمنی۔ جھگڑا۔

**مُعَانَقَہ**۔ (ع) مذکر۔ گلے سے لگانا۔ بغلگیر ہونا۔ (منیر) عید صلوٰۃ و صوم بھی گزری نہ چین سے۔ دیکھا کئے معانقہ امید و بیم کا۔

**مَعَانِی**۔ (ع) مذکر۔ معنی کی جمع ۱ مطالب۔ مقاصد۔ مرادیں ۲ ایک علم کا نام جس سے الفاظ کے استعمال کا محل صحیح اور معانی کا درست یا نہ درست ہونا معلوم ہوتا ہے۔

**مُعَاوَدَت**۔ (ع) مونث۔ واپسی۔ لوٹنا۔ لوٹ آنا۔ واپس آنا۔

**معاوضہ**۔ (عربی میں معاوضت تھا۔ فارسیوں نے معاوضہ کر لیا۔) مذکر۔ عوض۔ بدلا۔ (پانا۔ کرنا۔ لینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) (رند) دیکر متاع عقل لیا ہے جنون عشق۔ کیسا معاوضہ یہ دل زار نے کیا ۲ وہ روپیہ جو کسی کام یا جائداد کے عوض میں دیا جائے ۳ قیمت۔ زر ثمن۔ (فقرہ) اس دستاویز کا معاوضہ نہیں ملا ۴ ہرجہ (دلانا۔ پانا۔ دینا کے ساتھ) (فقرہ) عدالت نے معاوضہ دلا کر مقدمہ ملتوی کر دیا۔

**مُعَاوِن**۔ (ع) صفت ۱ مدد دینے والا ۲ حمایتی ۳ مددگار۔ اسسٹنٹ معاون جرم۔ صفت (قانون) شریک جرم۔ ملزم کا مددگار۔ **مُعَاوَنَت** (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ مدد۔ حمایت۔ سہارا۔ تائید (میر) مرافقت کے لئے بیخودی کبھی آئی۔ معاونت کبھی ضعف شکستہ پا نے کی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

**مُعَاہِد**۔ (ع) صفت۔ عہد کرنے والا۔ قول و اقرار کرنے والا۔ **مُعَاہَدَہ**۔ (عربی میں مُعَاہَدَت تھا۔ فارسیوں نے معاہدہ کر لیا۔) مذکر۔ قول و قرار۔ باہمی عہد و پیمان (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

**مَعَائِب**۔ (ع۔ جمع مَعِیب کی جو مصدر میمی بمعنی عیب ہے) مذکر۔ عیوب۔ نقائص۔ خرابیاں۔

**مُعَایَنَہ**۔ (عربی میں مُعَایَنَت۔ آنکھ سے دیکھنا۔ فارسیوں نے معائنہ کر لیا۔ اردو میں زبانوں پر حرف چہارم کی آواز ہمزہ کی نکلتے ہیں۔

اور اسکو بالکسر بولتے ہیں) مذکر۔ ۱ اپنی آنکھوں سے دیکھنا (فقرہ) سرکار نے خود معائنہ کیا۔ تمام مکان گندہ ہے ۲ جانچ پڑتال (فقرہ) سالانہ معائنہ ابھی نہیں ہوا۔ معنی نمبر ا میں کرنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

**مَعْبَدْ**۔ (ع) مذکر۔ عبادت گاہ۔ مذہبی عبادت خانہ۔ (فقرہ) وہاں ہنود کا ایک معبد تھا۔ مسلمانوں کے عبادتخانہ کے لئے اردو میں مستعمل نہیں ہے معبدہ۔ (ع) مذکر۔ معبد (رشک) اے صنم تو نے جو اٹھوایا عبادت خانہ۔ گنبد معبدہ لات وہبل بیٹھ گیا

**مَعْبَرْ**۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ دریا سے عبور کرنے کی جگہ گھاٹ۔ پل ۲ (ع۔ بالضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت خواب کی تعبیر بیان کرنے والا۔

**مَعْبُودْ**۔ (ع) صفت۔ عبادت کیا گیا۔ پوجا کیا گیا۔ خداوند کریم۔ اللہ تعالیٰ۔

**مُعْتَادْ**۔ (ع۔ عادی۔ خوگر۔ وہ مقدار جسکی عادت ہو) مونث۔ مقدار خوراک۔ مقدار (فقرہ) زہر جب اپنی معتاد پر پہونچ جائے گا ضرور اثر کرے گا۔

**مُعْتَبَرْ**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت ۱ اعتبار کیا گیا بھروسہ کیا گیا۔ قابل اعتبار۔ (فقرہ) معتبر آدمی ہے اسکو روپیہ دیدو۔ ۲ درست۔ ٹھیک۔ راست۔ سچ (فقرہ) یہ خبر معتبر ہے۔ معتبر جاننا ۱ قابل اعتبار جاننا ۲ صحیح سمجھنا۔ معتبری۔ مونث۔ قابل اعتبار ہونا۔

**معتدبہ**۔ (عربی میں یہ تلفظ یہی تھا۔ فارسی اور اردو میں یہ بروزن دِہ ہوگیا۔ شمار میں آیا ہوا۔ معتبر قابل اعتبار) صفت معقول (فقرہ) اس نے عمارت میں معتدبہ اضافہ کیا ۲ تعداد میں



زیادہ مقدار میں زیادہ۔ (فقرہ) اس نے معتدبہ رقم دی پھر بھی تم نے کچھ کام نہیں کیا۔

**مُعْتَدِلْ**۔ (ع) صفت۔ اوسط درجہ کا۔ درمیانی۔ مناسب حال (فقرہ) یہاں موسم معتدل ہے نہ بہت گرمی ہے نہ سردی۔

**معتدلُ المِزاج**۔ (ع) صفت جس کا مزاج اعتدال پر ہو۔ معتدل ہونا۔ اوسط درجہ پہ ہونا۔ موافق ہونا۔

**مُعْتَرِضْ**۔ (ع) صفت۔ اعتراض کرنے والا۔ روک ٹوک کرنیوالا مزاحم (ہونا کے ساتھ) مُعْتَرِف۔ (ع) صفت۔ مُقِر۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ)

**مُعْتَزِلہ**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جس کے عقائد اہل سنت والجماعتہ کے خلاف ہیں اس کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا دنیا اور آخرت میں دیکھنا ممکن نہیں۔ اور نیکی خدا کی طرف سے اور بدی نفس کی طرف سے ہے۔ گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ مومن ہے نہ کافر۔ وغیرہ وغیرہ۔ معتزلی (ع) صفت فرقۂ معتزلہ کا پیرو۔

**مُعْتَقِدْ**۔ (ع بکسر قاف) صفت۔ اعتقاد رکھنے والا۔ ماننے والا۔ (ہونا کے ساتھ) معتقدات (ع بفتح قاف) مذکر۔ عقائد (اعتقاد) اور جب قرآن اور حدیث نے آدمی کے معتقدات اور خیالات کی اصلاح کر دی۔

**مُعْتَکِفْ**۔ (ع) صفت۔ اعتکاف میں بیٹھنے والا۔ گوشہ نشین (عبادت کے لئے ایک کونے میں بیٹھنے والا۔

**مُعْتَلْ**۔ (ع) مذکر (اصطلاح علم صرف) وہ فعل یا اسم جس میں حرف علت ہو۔ (محسن) حذف ہوں میرے گناہان ثقیل و خفیف۔

آمیں میزاں میں جب افعال صحیح و مُعتل۔
**مُعتَمَدْ**۔ (ع بفتح چہارم) صفت۔ اعتماد کیا گیا۔ جسپر لوگوں کو اعتماد ہو۔
**معتمد علیہ**۔ (ع بفتح چہارم) صفت۔ مذکر۔ معتبر آدمی۔ بھروسے کا جس پر اعتبار کیا جائے۔
**معتوب**۔ (یہ لفظ عتاب سے بنا لیا ہے۔ عربی میں یہ لفظ نہیں ہے) صفت۔ عتاب کیا گیا۔ وہ شخص جسپر عتاب ہو۔
**مُعجِز**۔ (ع بالضم وکسر سوم) صفت۔ ! عاجز کرنے والا (اجتہاد) الفاظ قرآن معجز ہیں سو ہیں مطالب قرآن بھی بجائے خود معجز ہیں کہ ایسی تعلیم خدا کے سوا کوئی دے نہیں سکتا۔ ! معجزہ (رند) تجھ میں بھی یوسف مرے ہے معجز ختم النبی۔ گر ہلی انگشت تو شق القمر ہو جائیگا۔ (امیر) پاؤں میں جلوہ دکھاتا ہے عجب رنگ حنا۔ معجز حسن سے پائی ید بیضا کی صفا۔ **معجز بیان** (ف) صفت۔ بکمال فصاحت و بلاغت سے تقریر کرنیوالا۔ خوش بیان (قدر) اسطرح ہوئی معجز بیاں زبان قلم۔ کہ جیسے حضرت عیسیٰ چڑھے تھے برسر دار۔ **معجز بیانی**۔ (ف) مونث۔ اعلیٰ درجے کی خوش بیانی **معجز نگار** (ف) صفت۔ ایسے اعلیٰ درجہ کا مضمون لکھنے والا جس کا مثل نہو۔ جیسے خامہ معجز نگار۔ **معجز نما** (ف) صفت۔ معجزہ دکھانیوالا جیسے لب معجز نما۔ (جلیل) بت خو تو یوں بنو ترسیں عدو بھی بات کو بات اتنی تو لب معجز نما پیدا کرے۔ **مُعجِزات**۔ (ع) مذکر۔ معجزہ کی جمع۔
**مُعجِزَہ**۔ (ع) مذکر۔ ! وہ خرق عادت جو نبی سے صادر ہو۔ ! وہ کام کرنا جو انسانی قوت سے باہر ہو۔ اعجاز۔ معجزہ دکھانا کسی نبی یا پیغمبر کا وہ کام کر دکھانا جو انسانی طاقت سے باہر ہو۔ **معجزہ کرنا**۔ قوت انسانی سے باہر کام کرنا۔ (ناسخ) چھوڑکر چہرے پہ زلفیں معجزہ اسنے کیا۔ ایک پل میں بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا۔ **معجزۂ مسیح**۔ (ف)



مذکر۔ ! وہ خوان کھانے کا جو حضرت عیسیٰ اور بی بی مریم کیواسطے بحکم خدا آتا تھا۔ ! حضرت عیسیٰ کا مُردوں کو زندہ کرنا۔
**مُعَجَّل**۔ (ع) صفت۔ وہ مہر جس میں مہلت نہو۔
**مُعجَم۔ مُعجَمَہ**۔ (ع) صفت اول صفت مذکر۔ دوسرا صفت مونث۔ حروف تہجی میں سے نقطے والا حرف۔ منقوط۔ منقوطہ۔ معجم اور منقوط کا استعمال اس حرف کے لئے ہے جسکی صورت کا کوئی بے نقطہ حرف بھی ہو تا کہ شبہ رفع ہو جائے۔ جیسے شین معجم۔
**مَعجُون**۔ (ع۔ لغوی معنی گوندھا ہوا۔ معاجین جمع) مونث کوئی مرکب دوا جو کئی دواؤں کو ملا کر آٹے کی طرح گوندھکر بناتے ہیں (منیر) زر گل سے حسینان جہاں غازہ بناتے ہیں۔ اسی نسخہ سے معجون طلا دن رات بنتی ہے ! (اردو) وہ قوام جو کھانڈ اور بھنگ سے بناتے ہیں۔ **معجون فلاسفہ**۔ مونث۔ ایک قسم کی معجون کا نام۔ **معجونات**۔ مذکر۔ جمع معجون کی۔
**مَعدِلُ النَّہار**۔ (اصطلاح علم ہیئت) مذکر۔ وہ دائرہ جو خط استوا کے محاذات میں آسمان پر ہے۔ اور جس پر آفتاب کے پہونچنے سے دن رات برابر ہوتے ہیں۔
**معدلت**۔ (ع۔ بکسر سوم و نیز بفتح سوم) مونث۔ عدل۔ انصاف
**مَعدِن**۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم۔ فارسیوں نے بفتح سوم استعمال کیا) مذکر۔ کان۔ چاندی۔ سونا۔ تانبا۔ پیتل۔ کوئلہ وغیرہ نکلنے کی جگہ (داغ) جگر کو ملے ہی جاتا ہے تو دل تڑپے ہی جاتا ہے۔ یہ سینہ ہے الٰہی یا کوئی معدن ہے پارے کا۔ رشک نے مونث کہا ہے سے سارے اعضائے منور کا سراپا ہو جواب۔ تجھ کو گہنے کے لئے ہیرے کے معدن چاہیے۔ اب کثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ **معدنی** (ع) معدن سے

منسوب۔ **مَعْدَنِیّات**۔ (ع) مذکر۔ کانی چیزیں۔ دھات۔ فلزات۔

**مَعْدُود**۔ (ع) صفت ۱ گِنا گیا۔ شمار کیا گیا ۲ چند۔ گنتی کے۔ تھوڑے۔ **معدودے چند**۔ گنتی کے۔ شمار کے۔ بہت تھوڑے۔ قلیل تعداد میں۔ (فقرہ) ان پھلوں میں معدودے چند اچھے ہیں۔

**مَعْدُولہ**۔ (ع) صفت۔ واؤ (و) جو لکھنے میں آئے مگر پڑھنے میں نہ آئے۔ جیسے خویش کا واؤ۔

**مَعْدُوم**۔ (ع) صفت۔ مٹایا گیا۔ نیست کیا گیا۔ ناپید۔ نابود۔ کالعدم۔ **مَعْدُومی**۔ مونث۔ معدوم ہونا۔ (رشک) اتنی فرصت کی تمنا ہی معدومی سے۔ کرتے وصفِ دہن و وصف کمر تھوڑا سا۔

**مِعْدَہ**۔ (ع) مذکر۔ پیٹ میں کھانا رہنے اور ہضم ہونے کی جگہ (فقرہ) معدہ قوی ہوتا جاتا ہے۔

**مَعْذِرَت**۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم۔ نیز بفتح سوم و چہارم) مونث عُذر۔ (فقرہ) میری معذرت قبول فرمائیے۔ **مَعْذُور**۔ (ع) صفت ۱ مجبور۔ ناچار۔ جسکو کسی بات میں عذر ہو ۲ معاف کیا گیا۔ قابل معافی۔ (رشک) ناصحو عشق میں رکھو معذور۔ جانتا ہوں کہ بُرا کرتا ہوں ۳ اپاہج۔ **مَعْذُوری**۔ مونث۔ مجبوری۔

**مُعَرّا**۔ (عربی مُعَرّیٰ۔ ننگا۔ برہنہ) صفت ۱ خالی۔ (فقرہ) اگر خدا ان صفات سے مُعَرّا خیال کیا جائے تو ایسا خدا خدا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ۲ (ف) وہ کتاب جسپر حاشیہ نہ چڑھا ہو ۳ قرآن شریف جسکے ساتھ ترجمہ نہو ۴ وہ نثر جو مقفّیٰ نہو۔ اور سادہ ہو۔ (اوج) لب سخن ہوں جو ہم نغمہ عار کی جا ہے۔ کہ نثر بابل شیراز کی مُعَرّا ہے۔

**مِعْراج**۔ (ع۔ لغوی معنی۔ سیڑھی۔ زینہ) مونث ۱ آنحضرت صلعم کا عالم ملکوت میں انوار الٰہی دیکھنا ۲ (مجازاً) انتہائی عروج۔ انتہائی ترقی (منیر) اے منیر ہے نہ ہی شرم و حیا کی معراج۔ جبیں فلک پر ہے ہلال خم گردن انکا۔ ناسخ نے مذکر کہا ہے۔ ؎ کسی دل تک رسائی ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی۔ عزیزو گر نہیں معراج ممکن عرش اعظم کا۔ اب بالاتفاق مونث ہے۔ **معراج مل جانا**۔ **معراج ہو جانا**۔ انتہائی ترقی کا مرتبہ حاصل ہو جانا۔ (راسخ) آسودگانِ خاک کو معراج مل گئی۔ دامن ہے انکا غاشیہ بردوش نقش پا۔

**مُعَرَّب**۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جو دراصل کسی اور زبان کا ہو۔ اور اسکو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ عربی بنا لیا ہو۔ جیسے مُشک سے مِسک۔

**مَعْرِض**۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و نیز بکسر سوم) مذکر۔ ظاہر ہونے کی جگہ دوران۔ (فقرے) یہ معاملہ معرض التوا میں ہے۔ یہ مکان معرض بیع میں ہے۔

**مُعَرِّف**۔ (ع) صفت ۱ تعریف کرنے والا۔ مدّاح۔ (رشک) رہا میں بھی راکمی خدا بھی ہے رہی۔ مُعَرّف ہے ساری خدائی تمہاری ۲ مذکر۔ وہ شخص جو دربار اُمرا و سلاطین میں ہر ایک درباری کو اسکے درجے اور نمبر پر بٹھاتا ہو۔ وہ شخص جو مجہول الحال آدمی کو بادشاہ کے روبرو پیش کرکے اس کا حال بیان کرتا ہو۔

**مَعْرِفَت**۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم) مونث ۱ شناخت۔ پہچان (فقرہ) انکی معرفت والوں میں اب کوئی زندہ نہیں ۲ علم الٰہی۔ خداشناسی ۳ وہ کلام جو معرفت الٰہی کا سبب ہو۔ اور جسمیں عرفان کے مضامین ہوں ۴ (اردو) ذریعہ۔ سبب۔ وسیلہ۔ (فقرہ) تمہارا خط زید کی معرفت پہونچا۔ **معرفت کی محفل**۔ وہ محفل جسمیں ایسے اشعار گائے جائیں جنکے مضامین عرفان الٰہی کے ہوں۔

**مَعْرِفَہ**۔ (ع) مذکر۔ وہ اسم جو ایک معین شے کے واسطے وضع کیا گیا ہو۔

**مُعَرِّق**۔ (ع) صفت۔ پسینا۔ لانے والی دوا۔

**معرکہ**۔ (ع) بالفتح و فتح سوم و چہارم۔ آدمیوں اور لشکر کے جمع ہونے کی جگہ، مذکر۔ میدان۔ لڑائی۔ (داغ) معرکہ ہے آج حسن و عشق کا۔ دیکھئے وہ کیا کریں ہم کیا کریں ۲؎ مقابلہ۔ جھگڑا۔ (صبا) عشق پر خاتمہ ہے معنیٔ پردازی کا۔ معرکہ روز میاں دل و جاں رہتا ہے ۳؎ بھیڑ۔ ہنگامہ۔ دھوم دھام (فقرہ) یورپ میں بڑے معرکہ کی لڑائی ۱۹۱۴ء میں ہوئی۔ **معرکہ آرا**۔ (ف) صفت ۱؎ صف آرا۔ جنگ آور (شرف) معرکہ آرائی جانبازی ہوں راہ عشق میں ۲؎ (کنایۃً) زبردست۔ پُرزور۔ (فقرہ) اُس نے معرکہ آرا غزل کہی ہے۔ **معرکۃ الآرا**۔ (ع) رائے کا محل اختلاف (صفت)۔ اردو میں معرکہ آرا کی جگہ مستعمل ہے۔ **معرکہ آرا ہونا**۔ صف آرا ہونا۔ جنگ کرنے کے لئے تیار ہونا۔ (فقرہ) وہ مُسلّح ہو کر سرکار کے مقابلہ میں معرکہ آرا ہوئے۔ **معرکہ آرائی**۔ (ف) مونث ۱؎ معرکہ آرا ہونا ۲؎ ہنگامہ۔ ایک کا دوسرے سے مقابل ہونا۔ **معرکہ پڑنا**۔ لڑائی ہونا۔ معرکہ پیش آنا۔ (صبا) معرکہ پڑتے ہی اُٹھ جاتے ہیں غیر دل کے قدم۔ جب بھنا ہو سمجھ لے سر میدان ہم سے۔ **معرکہ جھیلنا**۔ لڑائی لڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ ؎ تنہا چلے ہیں جھیلنے الفت کا معرکہ۔ یہ حوصلہ کسکو شرف کے سوا بھی ہے۔ **معرکہ جیتنا**۔ **معرکہ سَر کرنا**۔ مقابلہ میں فتح حاصل کرنا ؎ کہدے جاکر کے کوئی حضرت آتش سے رند۔ معرکہ آپکا یہ طفل دبستاں جیتا۔ (رند) مرد میدان و فنا ہو تو نہ چاہو امداد۔ سَر کرو معرکۂ عشق کو تنہا ہو کر۔ **معرکہ سر ہونا**۔ لازم۔ **معرکہ کا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے معرکہ کی۔ مشکل۔ دشوار۔ بھاری۔ دھوم دھام کا۔ **معرکے کا آدمی**۔ مرد میدان۔ بہادر آدمی۔ **معرکہ گاہ**۔ مونث۔ معرکہ کی جگہ۔ (داغ) جنگ اسکندر و دارا ہیں قواعد یہ کہاں۔ ایک بازیگر اطفال تھی وہ معرکہ گاہ۔ **معرکہ گزرنا**۔ جھگڑا ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ (داغ) سنتا ہوں رقیبوں سے بڑا معرکہ گزرا۔ اس وقت مجھے بھول کے تمنے نہ کیا یاد۔ **معرکہ گرم ہونا**۔ معرکے میں رونق ہونا۔ چہل پہل ہونا۔ معرکے کا وقت ہونا۔ (ناظم) معرکہ گرم ہے آنا ہو تو آ دہر ہمیں۔ تُرک غمزہ ہے یہاں کھینچے ہوئے خنجر کیں۔ **معرکہ مارنا**۔ مقابلے میں کامیابی حاصل کرنا ؎ رعی کوئی بھی میدان سخن میں نہ رہا۔ تو نے کیا معرکہ اے داغ سخنور مارا ۲؎ کسی اہم کام میں کامیابی حاصل کرنا۔ (صبا) صفائی ہو گئی شبگون بت خورشید طلعت سے۔ خدا کے فضل سے کیا معرکہ مارا ہے ہمنے۔ **معرکہ ہونا**۔ ہنگامہ ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ لڑائی ہونا ؎ حسد کیوں لامکاں پروازیٔ افکار حُسن کا۔ کیسدن معرکہ ہو گا عطارد میں سخنوریں۔

**مَعْرُوض**۔ (ع) صفت۔ عرض کیا گیا۔ پیش کیا گیا۔ عرض الحال۔ گزارش۔ درخواست۔ **مَعْرُوضہ** (ف) مذکر ۱؎ عرضی۔ عریضہ ۲؎ گزارش ۳؎ درخواستوں میں تاریخ لکھنے سے پیشتر معروضہ لکھتے ہیں یعنی مورّخہ

**مَعْرُوف**۔ (ع) صفت۔ مشہور۔ ظاہر۔ (رشک) دشت پیمائی ترے مجہول کی۔ شہر میں مشہور ہے معروف ہے ۲؎ نیکی اور طاعت خدا تعالیٰ کی جیسے امر بالمعروف و نہی عن المنکر ۳؎ مذکر۔ وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو ۴؎ صفت وہ واؤ جسکے پہلے ضمہ ہو اور ضمہ بخوبی پڑھا جائے۔ جیسے بُو۔ وہ ی جسکے پہلے کسرہ ہو اور وہ کسرہ بخوبی پڑھا جائے۔ جیسے تیر شمشیر۔ منکر کا مقابل ۔ شاذ۔ وہ حدیث جس کی روایت مخالف اُس حدیث کے ہو۔ جسکو ثقات نے روایت کیا ہو۔ منکر وہ حدیث ہے جس کا راوی ضعیف ہو۔ اور مخالف اس کے ایسا راوی ہو جس کا ضعف اُس سے کم ہو۔

**مُعِزّ**۔ (ع) صفت۔ خدا تعالیٰ کا نام جو دنیا میں توفیقِ طاعت دے کر اور عقبیٰ میں علوِ مرتبت اور نعیمِ جنت عطا فرما کر عزت دیتا ہے۔ مُعَزٌّ اِلَیہ (عربی میں مُعزیٰ الیہ۔ مُعَزّیٰ بروزن مرضی۔ باب عزٔ یُعَزِّیْ سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ لغت عربی میں عزا کسی چیز یا کسی شخص سے نسبت رکھنا) صفت۔ منسوب الیہ۔ جسکی طرف نسبت کیجائے۔ موصوف کی جگہ۔ (فقرہ) میرے دلسوز قدیم مغرت سوز اگر وہاں ہوں تو سلام دینا کہئے۔ اور جب خط لکھا کیجئے۔ تو معز الیہ کی خیریت اور کیفیت ضرور لکھا کیجئے۔

**مُعَزَّز**۔ (ع) صفت ۱۔ عزت دار ۲۔ باوقعت۔ جیسے معزز خدمت معزز۔ عہدہ۔

**مَعزُول**۔ (ع) صفت۔ موقوف کیا گیا۔ نوکری سے برطرف کیا گیا۔ بے روزگار۔ بیکار۔ تخت یا گدی سے اتارا گیا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) معزولی۔ (ع)۔ مقابل مشغولی کا۔ مونث۔ معزول ہونا۔

**مُعَسکَر**۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم صحیح اور بفتح اول غلط ہے۔ مذکر۔ لشکر اترنے کی جگہ۔ چھاؤنی۔ کیمپ۔ لشکرگاہ۔

**مُعَشَّر**۔ (ع) صفت۔ (اقلیدس) دس ضلعوں کی شکل ۲۔ وہ شے جسکے دس گوشے ہوں ۳۔ مذکر۔ ایک قسم کی نظم۔

**مَعشُوق**۔ (ع)۔ دوست رکھا گیا، مذکر۔ وہ جسپر کوئی عاشق ہو۔ معشوق مرد ہو خواہ عورت۔ ہر حالت میں شعرا تذکیر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ معشوقانہ۔ (ف) صفت۔ معشوق کی مانند۔ دلفریب۔ دلکش معشوقانہ انداز۔ مذکر۔ دل لبھانے والی ادائیں۔ معشوق پن معشوق پنا۔ مذکر۔ دربائی۔ (رشک) کسقدر معشوق پن ہے رات بھر کے چاند میں معشوقِ حقیقی (ف) (کنایۃً) خدا۔ (تعشق) معشوقِ حقیقی کیطرف تھا دل مضطر۔ معشوقہ۔ (ع عربی قاعدہ سے اس میں ت تانیث کی ہے اور فارسی قاعدہ سے ت تانیث کی نہیں ہے بلکہ زیادہ ہے) مونث۔ وہ عورت جس پر کوئی شخص عاشق ہو۔ معشوقی۔ مونث۔ دلفریبی۔ معشوقیت۔ مونث دلفریبی۔ معشوق پن۔

**مُعَصفَر**۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و فتح چہارم) صفت کسم کے رنگ سے رنگی ہوئی چیز۔

**مَعصُوم**۔ (ع) بمعنی مذکور اعربی ہے) صفت ۱۔ بے گناہ بے قصور پاکدامن ۲۔ ننھا بچہ۔ چھوٹا بچہ۔ کمسن بچہ ۳۔ سیدھا سادا۔ بھولا۔ معصوم صفت۔ صفت ۱۔ نیک مزاج۔ وہ شخص جو فریبی نہو ۲۔ (کنایتہً) سفیہ۔ احمق۔ نادان۔ معصومی۔ (ف) مونث۔ معصوم ہونا۔ عصمت پاکدامنی۔ معصومیت۔ مونث۔ لڑکپن۔ بھولاپن۔ بچپنا۔

**مَعصِیَت**۔ (ع۔ معاصی۔ جمع) مونث۔ گناہ۔ نافرمانی۔ (ذوق) مرے حسن عمل سے معصیت بھی عار کرتی ہے۔ مری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے۔

**مُعَطَّر**۔ (ع) صفت۔ خوشبودار۔ خوشبو میں بسا ہوا۔

**مُعَطَّل**۔ (ع) صفت ۱۔ بیکار۔ سست۔ ڈھیلا۔ (بنات النعش) بُرا ذا ہوا کے سبب قوت ہاضمہ بالکل معطل ہو گئی تھی ۲۔ نکما جیسے عضو معطل ۳۔ کچھ دنوں کے لئے بیکار۔ معطل ڈال رکھنا۔ بیکار ڈال رکھنا۔ (رویائے صادقہ) روپے کو معطل ڈال رکھنے کو طبیعت گوارا نہیں کرتی۔ معطل کرنا۔ کچھ عرصہ کے لئے بیکار کر دینا۔ تھوڑی مدت کے لئے کام نکال لینا۔ سست کر دینا۔ نکما کر دینا۔ معطل ہونا۔ لازم معطلی۔ مونث۔ معطل ہونا۔

**مَعطُوف**۔ (ع)۔ صفت ۱۔ پھیرا گیا۔ لپٹا ہوا ۲۔ (فقرہ) عنانِ توجہ

اس طرف معطوف ہوئی (رشک) اولیت ختم تجھ پہ ہوگئی۔ جو
ہے تیرے نام پر معطوف ہے۔ ۲ مذکر۔ علم نحو میں وہ کلمہ جو حرف عطف
کے بعد واقع ہو۔ معطوف علیہ۔ (ع) مذکر۔ وہ کلمہ یا کلام جو حرف
عطف سے پہلے واقع ہو اور جس پر عطف کیا جائے۔

مُعطِی۔ (ع) صفت۔ عطا کرنیوالا ۲ خدا تعالیٰ کا نام۔ مُعطٰی لہٗ۔
(ع) صفت جس کے لئے کچھ عطا کیا گیا ہو۔

مُعَظَّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بزرگ۔ بڑا۔ شریف۔ بزرگی دیا ہوا
مُعَظَّمہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بزرگ عورت۔

مُعَقَّد۔ (ع) صفت۔ پیچیدہ۔ جیسے موئے مُعقّد۔

مَعقُول۔ (ع۔ عقل دیا گیا۔ پسندیدہ۔ فارسی میں بمعنی فہمیدہ
ہے) صفت ۱ مناسب۔ بجا۔ درست۔ (بحر) کتنے خوش وضع ہیں
باتیں بھی کتنی معقول۔ اس معنی میں طنز سے بھی مستعمل ہے (بحر) قصد
لیں اپنی ذرا ہوش میں آئیں معقول۔ ذی منش آپ کو سمجھے ہیں منش خاک
نہ دھول ۲ پسندیدہ۔ موزوں۔ (فقرہ) آپ نے ہر بات کا معقول
جواب دیا ۳ شائستہ۔ مہذّب۔ فہمیدہ۔ سنجیدہ۔ (فقرہ) مرد معقول
کو غیر مہذب باتیں زیبا نہیں ۴ مونث۔ منطق کی جگہ۔ منقول کے مقابل
(فقرہ) آپ نے پوری معقول پڑھی ہے۔ (ذوق) کبھی معقول پہ مائل کبھی
سوئے منقول کبھی میں فقہ پہ راغب کبھی سوئے حکمت ۵ صفت قائل
ماننے والا۔ مقابلہ سے عاجز۔ (شعور) سا تجھ سے عالم ہوئے اے طفل دبستاں
معقول۔ گو فضیلت کی نہیں باندھی ہے دستار ابھی ۶ کافی۔ خاطر خواہ
جیسے معقول تنخواہ۔ معقول رقم۔ معقول کرنا۔ قائل کرنا۔ لاجواب کرنا۔
عاجز کرنا۔ معقول میشوند چو معزول میشوند۔ مثل انسان جب اپنے
عہدہ پر نہیں رہتا۔ اسمیں انسانیت آجاتی ہے۔ (شعور) معقول میشوند



چو معزول میشوند۔ ناآشنا امیر ہیں بیکار آشنا۔ معقولات۔ (ع) معقول
کی جمع) مونث۔ کتابیں علوم حکمت و فلسفہ و منطق کی۔ (فقرہ) شئے
معقولات مولوی ہدایت علی سے پڑھی تھیں۔ معقولیت۔ مونث۔
انسانیت۔ سمجھ بوجھ۔ سنجیدگی۔ (فقرہ) انہیں بڑی معقولیت ہے۔

مَعکُوس۔ (ع) صفت ۱ الٹا۔ اوندھا۔ ٹیڑھا۔ آسمان کی صفت
میں بھی مستعمل ہے۔ (اسیر) کس طرح سے بادۂ عشرت نصیب خلق ہو۔
جام خالی کی طرح سے آسمان معکوس ہے ۲ (طالع کے لئے) برا۔ خراب
منحوس۔ (ناظم) طالع بد ہے معکوس اسی کے ہاتھوں۔ پتا پتا کف
افسوس اسی کے ہاتھوں۔

مُعَلَّق۔ (ع) صفت۔ آویزاں۔ لٹکا ہوا ۲ وہ موت جو کسی تدبیر
سے ٹل جائے۔ دیکھو قضا۔ مُعلّقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ وہ عورت
جو ادھر میں لٹکی ہو جسکو شوہر نہ طلاق دے اور نہ اس سے تعلق رکھے

مُعَلِّم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ اُستاد۔ علم سکھانے والا۔ مدرّس۔ مونث
کے لئے مُعلّمہ ۲ ملاح ۳ مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں وہ شخص جو دعائیں
پڑھاتا ہے۔ مُعلّم الملکوت۔ مذکر۔ شیطان جو پہلے فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا
تھا۔ (سحر) غرور جس نے کیا مورد عتاب رہا۔ معلم الملکوت آج تک خراب
رہا۔ اس معنی میں مُعلّم ملائک۔ مُعلّم ملائکہ بھی مستعمل ہے۔ مُعلّم اوّل (ف)
مذکر۔ حکیم ارسطو کا لقب جس نے علم حکمت سب سے پہلے کتابت میں لا کر
پڑھانا شروع کیا ۲ عوام اصطلاح میں شیطان کو کہتے ہیں۔ مُعلّم ثانی۔
(ف) مذکر۔ حکیم ابونصر فارابی کا لقب جس نے ارسطو کی کتب حکمت
عربی میں ترجمہ کرکے تعلیم دی۔ مُعلّم ثالث۔ (ف) مذکر۔ حکیم بوعلی سینا
کا لقب جس نے فارابی کے بعد سو کتابوں کے قریب تصنیف کیں۔
مُعلّم گری۔ مُعلّم گیری۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔ معلمہ۔

(ع) صفت۔ مونث۔ اُستانی پڑھانے والی عورت۔ لڑکیوں کو تعلیم دینے والی۔ مُعَلِّمی۔ مونث۔ بچوں کے پڑھانے کا پیشہ۔

**مُعْلِن**۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ اعلان کرنے والا۔ اشتہاروں میں المُعْلِن لکھکر اُس کے تحت میں اعلان کرنے والے کا نام لکھتے ہیں۔

**مَعْلُول**۔ (ع) صفت ۱۔ وہ شے جس کا کوئی باعث یا سبب ہو۔ وہ چیز جسے علت و اسباب سے ثابت کریں۔ ۲۔ مذکر (علم منطق میں) نتیجہ۔ حاصل۔ ثمرہ۔ (ذوق) کبھی میں کرتا تھا اعراض میں جوہر قائم کبھی میں کرتا تھا معلول سے ثابت علت۔

**مَعْلُوم**۔ (ع) صفت ۱۔ جانا گیا۔ تمیز کیا گیا۔ ۲۔ ظاہر۔ روشن۔ واضح۔ نمودار۔ (اشرف) نگاہ بھر کے جو دیکھا تمھاری محفل کو۔ بہار سمت ہوئی قدرت خدا معلوم۔ ۳۔ مشہور و معروف۔ ۴۔ ناممکن۔ دشوار کی جگہ (امیر) علمیتوں تک تو کسی کی بھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کر چکے مقسوم۔ معلوم شد بافندگی یا فندگی۔ (ت) بس حال کھل گیا۔ معلوم کرنا۔ ۱۔ دریافت کرنا۔ پتا لگانا۔ کھوج لگانا۔ ۲۔ سمجھنا۔ جاننا۔ خیال میں لانا۔ ۳۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ ۴۔ تجربہ کرنا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ معلوم نہیں۔ خبر نہیں۔ میں نہیں جانتا۔ کیا معلوم۔ خدا جانے۔ معلوم ہوتا ہے۔ خیال گزرتا ہے۔ نظر آتا ہے۔ دکھائی دیتا ہے۔ معلوم ہونا۔ ۱۔ ظاہر ہونا۔ بھید کھلنا۔ ۲۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ سوجھنا۔ ۳۔ تمیز ہونا۔ شناخت ہونا۔ پہچان میں آنا۔ ۴۔ محسوس ہونا۔ حس میں آنا۔ ۵۔ خیال میں آنا۔ خیال گزرنا۔

**مَعْلُومات**۔ (ع) معلومہ کی جمع۔ واقفیت۔ تجربہ۔ علمی لیاقت۔ محسوسات۔ (فقرہ) سہولت کے اعتبار سے اسلام اور دوسرے مذاہب کا مقابلہ کرنے کے لئے بڑی معلومات درکار ہے۔ ۲۔ جانے ہوئے امور۔ علم۔ (فقرہ) انکے معلومات کا جزو کثیر شائع ہو گیا ہے۔



دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر ہے۔ **مَعْلُومہ**۔ (ع) صفت۔ مونث۔ جس کا حال پہلے سے معلوم ہو۔ جانی گئی۔

**مُعَلّٰے**۔ (ع۔ علو کے معنی میں مصدر میمی ہے) صفت ۱۔ عالی درجہ۔ بزرگ مرتبہ۔ جیسے جنّتُ المعلّٰے۔ دیکھو کربلائے معلّٰے۔ ۲۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عالی۔ بلند۔ بزرگ۔ بڑے درجہ کا۔

**مُعَمّا**۔ (ع۔ چھپا ہوا۔ اندھا۔ نابینا کیا گیا) مذکر۔ مخفی۔ پوشیدہ۔ تہ کی بات۔ (فقرہ) آپ یہ معمّا نہیں سمجھے کہ وہ آئے کیوں اور گئے کیوں۔ ۲۔ ایک قسم کی چیستان (محسن) ہوا رتبہ میں افزوں قافِ قلت کا تِ کثرت سے۔ معمّا یاگئی ختم تا لِ صاد سے صد کا۔ ۳۔ پیچیدہ بات۔ اُلجھا ہوا مسئلہ۔ معمّا چیستان کا فرق۔ دیکھو چیستان۔ معمّا حل کرنا۔ ۱۔ پہیلی بوجھنا۔ چیستان سمجھنا۔ ۲۔ پیچیدہ یا مشکل بات طے کرنا۔ معمّا حل ہونا۔ لازم (امیر) حل نہیں ہوتا معمّا بیقراری کا مری۔ دل تو پہلو میں نہیں یا رب تڑپتا کون ہے۔ معمّا کھلنا۔ عقدہ کھلنا۔ پوشیدہ راز ظاہر ہونا۔ مشکل بات کا حل ہونا۔ (ذوق) الجھی دل کو ہے کیا زلف گرہ گیر کے ساتھ۔ کیا سبب کچھ نہیں کھلتا یہ معما ہم کو۔

**مِعْمار**۔ (ع) مذکر۔ عمارت بنانے والا۔ راج۔ مستری۔ معماری۔ مونث۔ معمار کا پیشہ۔

**مُعَمَّر**۔ (ع) صفت۔ عمر رسیدہ۔ بوڑھا۔ بڑی عمر کا۔

**مَعْمُور**۔ (ع۔ بمعنی عمرا میں) صفت ۱۔ آباد۔ بسا ہوا۔ ۲۔ بھرا ہوا۔ پُر۔ لبریز۔ (امیر) اس پری رو نے کئی جام کئے پھر معمور۔ (مصحفی) اب در تک اس کے اپنی رسائی ہو کس طرح۔ سب کوچے دادخواہوں سے معمور ہو گئے۔ ۳۔ بند۔ مقفل۔ (انیس) تھے شہر کے دروازے سر شام

سے معمور کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ معمورہ۔ (ف) مذکر۔ بستی۔ آبادی۔ (ظفر) سیلاب گریہ سے مرے دریا اگر چڑھا۔ ہوگا خرابہ وہ جو ہے معمورہ عرش کا۔ معموری۔ مونث۔ آبادی۔ آباد ہونا دروازہ بند ہونا۔ بھرا ہونا۔

**معمول**۔ (ع) مذکر۔ عمل کیا گیا۔ وہ شخص جس پر عمل کیا گیا ہو۔ (کنایۃً) (اردو) وہ رقم جسکے دینے کا دستور ہو۔ (ابن الوقت) صاحب کا سامنا کتراتے ہوئے باہر نکلے۔ اردلیوں شاگرد پیشوں کا معمول دیا۔ وہ بات جو روزمرہ کی جائے ۔ ہے زمیں خوب غزل در غزل اسمیں کہئے۔ بسکہ معمول ہے جرأت یہی اکثر اپنا۔ عادت۔ ربط۔ رواج دستور۔ قاعدہ۔ معمولات۔ (ع) مذکر۔ روزمرہ کی باتیں وہ باتیں جنکی عادت ہو۔ وہ رقمیں جنکے دینے لینے کا دستور ہو۔ (محصنات) خلعت یا نقد یا تنخواہ کے لئے سرکاروں میں دوڑ دھوپ کرتے غرض جتنے معمولات تھے سب بند ہو گئے۔ معمول بموجب۔ (دہلی) معمول سے (مراۃ العروس) لڑکیاں اپنے کشیدے اور کتاب رکھ رکھا معمول بموجب گھر چلنی ہوئیں۔ معمول باندھنا۔ دستور باندھنا۔ قاعدہ مقرر کرنا۔ رویہ اختیار کرنا۔ معمول پڑنا۔ کسی کام کے کرنے کی عادت پڑنا۔ روز کی عادت ہو جانا۔ (ظفر) روز گھر غیر کے جانا ترا معمول پڑا۔ یاں جو آ نکلا ہے تو آج کدھر بھول پڑا۔ معمول سے۔ معمول کے موافق۔ (قلق) ساتھ اس آفتاب کو لیکر۔ آئی معمول سے مسہری پر۔ معمول سے ہونا۔ حیض سے ہونا۔ معمول کے دن۔ مذکر۔ (ع) حیض آنے کے دن۔ ایام ماہواری (رنگیں) ہر مہینہ میں گزرتے تھے سب جھے بھول کے دن سارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن۔ معمولہ۔ دیکھو قافیہ معمول۔ معمولی۔ مقررہ۔ مروجہ۔ رسمی۔ حسب عادت۔ معمولی بات



رسمی بات۔ ادنٰی بات۔ (داغ) وعدۂ مہر و وفا یہ تو ہے معمولی بات۔ اسنے کچھ اور بھی اقرار ہوئے ہیں کہ نہیں۔ معمولی کارروائی۔ مونث۔ ضابطہ کی کارروائی۔ کارروائی جو ہمیشہ ہوا کرتی ہے۔

**معنبر**۔ (ع) تلفظ مُعَنبَر۔ صفت۔ عنبر کی خوشبو سے بسا ہوا۔ معطر۔ خوشبودار۔

**معنون**۔ (ع) صفت۔ عنوان کیا گیا۔ دیباچہ کیا گیا۔ (اردو) نامزد کیا گیا۔

**معنی**۔ (ع) منسوب بہ معنی۔ معنی۔ معنے (عربی میں مَعنًا بالفتح اور آخر میں الف بصورت یا ہے۔ فارسیوں نے یا معروف سے استعمال کیا۔ اردو میں بطور جمع مستعمل ہے۔ فعل بھی جمع میں آتا ہے۔) مذکر۔ ہر لفظ کا وہ محل جہاں وہ استعمال کیا جائے۔ مضمون۔ (امیر) ڈھونڈھے سے بھی نہ معنی باریک جب ملے۔ دھوکا ہوا یہ مجھکو کہ اسکی کمر ہو۔ مطلب۔ منشا۔ مراد۔ (ناسخ) معنی یہ ہیں کہ باغ میں ہم کرشمی کریں جیتے ہیں۔ اگر شراب شیشہ لے حلال کی ہو علم بیان۔ سبب۔ وجہ۔ باعث (فقرہ) اسکے کیا معنی کہ آپ بیوجہ مجبور جو اٹھیں کرتے ہیں۔ خوبی۔ لطف۔ (شعور) آئینہ خانہ میں وہ چھپے اپنے حسن سے۔ خوبی یہ حسن کی ہے یہ معنی حیا کے ہیں۔ باطن اصلیت۔ ماہیت۔ حقیقت۔ (قدر) انور معنی میں ہو صورت نہیں کام آتی ہے۔ تھے بلال حبشی ورنہ سیہ فام بہت۔ دیکھو کیا معنی۔ معنی الٹ دینا معنی کچھ کے کچھ کر دینا۔ (فقرہ) تم نے الفاظ بدل کر معنی الٹ دیئے۔ معنی بیان کرنا۔ مطلب سمجھانا۔ ترجمہ کرنا۔ معنی بیگانہ۔ (ف) مذکر۔ اچھے اور عمدہ معنی جو پہلے کسیکو نہ سوجھے ہوں۔ وہ تازہ معنی جو پہلے کسی نے نہ باندھے ہوں۔ معنی پیچیدہ۔ (ف) صفت۔ ایسا مضمون جسکو بغیر غور و فکر نہ سمجھ سکیں۔ معنی دینا۔ معنی لکھنا۔ معنی بیان کرنا۔ (فقرہ)

نور اللغات میں بات کے سو معنی دیئے ہیں ۲ دلالت کرنا۔ جتانا۔ معنی رکھنا۔ ظاہر کرنا۔ مطلب رکھنا۔ معنی کر۔ (اشارے کے ساتھ) وجہ سے مطلب سے۔ (ابن الوقت) اگر سرکار انگریزی اس معنی کر مذہب سے الگ تھلگ رہی تو پھر کیا ہوگا۔ معنی کھلنا۔ معنی ظاہر ہونا۔ (راسخ) دکھادیں وہ زلف مسلسل اگر کھُلیں معنی لاتناہی ابھی۔ معنی مسئلے معنی اور مطلب مثال کے لئے دیکھو پڑھا گُنا۔ معنی مطلب۔ مطلب ۲ مقصود (محصنات) خیر معنی مطلب تو میں سمجھتا نہیں ایک راہ کی بات میں نے آپ کو بتائی ہے۔ معنًا۔ (ع) معنی کے اعتبار سے۔ صحیح املا معنیً ہے دیکھو دفعتہ۔

**مَعُونَت**۔ (ع) مونث۔ مدد۔ مدد کرنا۔

**مُعَوِّذَتَان**۔ (ع) مونث۔ دونوں آخری صورتیں قرآن مجید کی یعنی سورۂ ناس و سورۂ فلق۔

**مَعْہُود**۔ (ع) صفت ۱ عہد کیا ہوا۔ مشروط ۲ مقررہ۔ معمولی ۳ پُرانا۔ قدیم ۴ مشہور۔ معروف۔ نامی۔ نامور۔ خاص۔ معہود خارجی (ت) مذکر۔ وہ نکرہ جو کسی خاص وجہ سے ذات معیّن پر دلالت کرے۔ جیسے لفظ خلیل سے حضرت ابراہیمؑ اور کلیم سے ذات حضرت موسیٰؑ مراد لئے جاتے ہیں۔ معہود ذہنی۔ (ت) مذکر وہ اسم نکرہ جو ذہن متکلم یا مخاطب میں مشخص ہو۔ مثلاً لفظ دشمن سے اگر زید وغیرہ کوئی شخص معیّن مراد ہو تو اس وقت اُسے معہود ذہنی کہیں گے۔

**مِعْیَار**۔ (ع) مذکر ۱ کسوٹی کھرا کھوٹا۔ جانچنے کا پتھر ۲ اندازہ۔ پیمانہ۔ قاعدہ۔ نصاب۔ کورس ۳ پرکھ۔ جانچ۔ (فقرہ) آپ نے امتحان کا معیار کیا رکھا ہے۔ معیّت دیکھو مع

**مَعِیْشَت**۔ (ع) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم و فتح چہارم مونث ۱ زندگی۔ زندگانی۔ زیست۔ عیش ۲ روزگار۔ روزی۔ وجہ معاش۔

**مُعِیْن**۔ (ع) بضم اول و کسر دوم و سکون سوم صفت۔ مددگار۔ معاون۔ امداد دینے والا۔ مثال کے لئے دیکھو معان ۲ مذکر (اردو) قصبات میں دستور ہے کہ تقرر تاریخ نکاح کے واسطے ایک سرخ پھولدار کاغذ پر تاریخ نکاح معین کرکے لکھتے ہیں۔ اور اس کاغذ کو لفافہ میں بند کرکے۔ دولھن والوں کی طرف سے دولھا کی طرف بھیجتے ہیں (آنا جانا۔ بھیجنا کے ساتھ) معین و مددگار۔ صفت۔ ممد و معاون۔ مدد دینے والا۔

**مُعَیَّن**۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ ٹھرایا گیا۔ مقرر کیا گیا۔ معہود ۲ مقررہ۔ مفروضہ۔ معین کرنا۔ ٹھیرانا مقرر کرنا۔ قائم کرنا۔ معیّن ہونا۔ ٹھرنا۔ مقرر ہونا۔ قرار پانا۔ معیّنہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ مقرر کی گئی۔ جیسے تاریخ مُعیّنہ۔ مَعْیُوب۔ (ع) صفت۔ عیب دار۔ بُرا۔ عیبی۔ نکما۔ قابل شرم۔

**مُغ**۔ (ف۔ مغاں۔ جمع) مذکر۔ آتش پرست۔ آگ کی پوجا کرنے والا۔ مجوسی۔ مُغبچہ (ف) ۱ بچی شراب بنانے والا۔ مذکر ۲ میفروش کا لڑکا وہ خوبصورت لڑکا جو شرابخانے میں شراب پلاتا ہے (امیر) مُغبچے دختر رز سے ہیں لگاوٹ میں سوا۔ تاکتے رہتے ہیں یہ میکدے والے دل کو ۳ (اردو) بھنگ پینے والوں کی۔ اصطلاح میں بھنگ کا بیج۔

**مَغَاک** (ف) بفتح اول) مذکر۔ پہاڑ کی کھوہ۔ گھاٹی۔ کھڈ۔ مغارب (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مغرب کی جمع۔ مغازی۔ (ع بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مناقب۔ غازیوں کے اوصاف کا بیان

**مُغَالَطَہ** ۔ (ع) مذکر۔ دھوکا۔ فریب۔ دغا۔ کسیکو غلطی میں ڈالنا۔
(فقرہ) تم نے بڑا مغالطہ دیا۔ مغالطہ دینی ۔ مونث۔ دھوکا دینا۔ مغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ گمراہ کرنا۔ غلط بتانا۔ مغالطہ ڈالنا۔ غلطی ڈالنا۔ شبہہ ڈالنا۔

**مُغَایَرَت** ۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم۔ خرید و فروخت میں تبادلہ کرنا) مونث۔ بیگانگی۔ ناموافقت۔ (فقرہ) آپ کو میرے ساتھ اتنی مغایرت برتنا نہیں چاہیے۔ **مُغتَنَم** (ع۔ بالضم و فتح سوم و چہارم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے مغتنمہ۔ غنیمت۔ (بحر) گُلِ مُراد ملا کسکو باغ دنیا میں۔ ہمیں تو پھول بھی آج اپنے مغتنم ٹھیرے۔ (اسم۔ دَمِ قَدَم۔ قافیہ) **مغتنمات** ۔ (ع۔ بفتح چہارم) صفت۔ مغتنمہ کی جمع۔
(فقرہ) آپ کا دم بھی مغتنمات سے ہے۔

**مغرب** ۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر[1] سورج چھپنے کی جگہ۔ غرب۔ پچھم۔ اس معنی میں مغارب جمع ہے[2] ملک کے اس حصہ کا نام جو مغرب میں ہے[3] (اردو) مونث۔ شام کی نماز۔ مغرب سے آفتاب نکلنا۔ مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے قریب مغرب سے آفتاب نکلے گا۔ اور توبہ کا دروازہ بند ہوجائیگا۔ (صبا) وہ مست ہیں ادھر تو رکھتے نہیں ہیں ساغر۔ مغرب سے ہاں نمایاں جب آفتاب ہوگا۔ (محسن) وہ مے دے جو اسوقت موجود ہو۔ کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو۔ (ذوق) شب ہمنے تہیّہ جو کیا توبہ کا ساقی۔ مغرب سے تری مہر درخشاں نکل آیا۔ مغرب کی نماز۔ شام کے وقت کی نماز۔
**مغربی** ۔ (ع) صفت[1] مغرب کا۔ پچھم کا۔ مغرب سے منسوب[2] پچھم کا باشندہ[3] مونث۔ مغرب کی زبان۔

**مُغَرَّق** ۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح۔) صفت۔



لغوی معنی۔ پانی میں ڈوبا ہوا[2] جگمگاتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔ (فقرہ) چبوترے پر نگیرہ مُغرّق چمک رہا ہے۔

**مَغرُور** ۔ (ع) فرلغیہ) صفت۔ متکبر۔ خود پرست۔ گھمنڈی۔ مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ شیخی میں آنا۔ مغروری (ع) مونث۔ نخوت۔ گھمنڈ۔ (جان صاحب) بُت بنے بیٹھے رہے حُسن کی مغروری سے۔ دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت۔

**مغز** ۔ (ع۔ بالفتح۔ دماغ) مذکر[1] بھیجا۔ گری۔ گودا۔ کسی چیز کا اندرونی حصہ (صبا) اُس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز۔ گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکل گیا[2] (مجازاً) عقل۔ سمجھ۔ فہم۔ فراست[3] اصل خلاصہ۔ انجام[4] دماغ۔ خیال۔ دُھن (رند) سر پٹکتی ہے گو قفس میں ہے۔ مغز بلبل سے گل کی بو نہ گئی[5] تکبّر۔ غرور۔ مغز اُڑانا۔ مغز اڑا دینا۔ دماغ پریشان کرنا۔ بک بک کے۔ غل مچا کے۔ یا کسی بدبو سے۔ (تسکین) بس شور نہ کر اس قدر اے بلبل نالاں۔ اک خلق کا تو مغز ترے غل نے اڑایا۔ مغز اڑا جانا۔ دماغ پریشان ہوا جانا۔ مغز اُڑنا۔ مغز اُڑ جانا۔ لازم۔ دماغ پریشان ہوجانا۔ مغز استخوان (ف) مذکر۔ ہڈی کا گودا۔ مغز پاش پاش کرنا۔ متعدی۔ مغز پاش پاش ہونا۔ مغز کا ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا۔ مغز خالی کرنا۔ مغز پھرانا۔ مغز مارنا۔ دیر تک سمجھانا۔ بک بک کرنا۔ مغز خالی ہونا۔ لازم۔ مغز پھرانا (کنایۃً) کسیکو دیر تک سمجھائے جانا۔ بکے جانا۔ (صبا) ناصحا مغز کیوں پھراتا ہے۔ چل ترا سا دماغ کس کا ہے۔ مغز پھرا ہو۔ خلل دماغ ہے۔ مغز تر ہونا (فارسی میں مغز تر کردن) بات کرنا۔ بولنا۔ گویائی کی قوت ہونا۔ (میر) پائی عالم کے تا بسر ہے گا۔ خشک مغزوں کا مغز تر ہے گا۔ مغز جان تازہ ہونا۔ (کنایہ ہے کمال تفریح سے۔ (امیر)

مغز جاں تازہ ہوا نکہت جاناں آئی۔ نوبت صحبت بلقیس و سلیماں آئی۔ مغز چاٹنا۔ دماغ کھانا۔ دماغ خالی کر دینا۔ باتوں سے سر کھپانا۔ (بحر) مغز چاٹا کئے اندرز نصیحت والے۔ غم ہمارا کسی غمخوار سے کھایا نہ گیا۔ مغز چٹ۔ (دہلی) صفت۔ بکواسی۔ باتونی۔ مغز چل جانا۔ (کنایۃً) غرور کرنا۔ مغرور ہو جانا۔ (بنات النعش) چار دن سے آپکے ہاں نوکر ہے تو اُس کا مغز چل گیا ہے۔ ۲: دیوانہ ہو جانا۔ پاگل ہو جانا۔ مغز خالی کرنا۔ دیکھو مغز پھرانا۔ (جان صاحب) احمڑ ہ کے ممبر پہ عبث آنہ سی بھری محفل میں۔ واعظو مغز یہ کیوں کرتے ہو اپنا خالی۔ مغز خالی ہو جانا۔ دماغ پریشان ہو جانا۔ (قلق) بھرا ہے اسلئے کانوں میں اپنے پنبہ مینا کہ میرا مغز خالی ہو گیا واعظ تری غل سے۔ مغز دار۔ (ف) صفت ۱: مقابل بے مغز کا جیسے بادام مغز دار۔ ۲: زبان کے واسطے بطور صفت مستعمل اور چرب زبان فصیح کے معنی دیتا ہے۔ مغز زنی کرنا۔ (دہلی) اسر مغز زنی کرنا۔ مغز سخن۔ مذکر۔ بات کی تہ۔ (اشرف) اک بات تھی کہ ہوگئی حاصل مسیح کو۔ پہونچے گا کوئی آپکے مغز سخن کو کیا۔ مغز سے اتارنا۔ دماغ سے بات اتارنا۔ دماغ سے بات نکالنا۔ نئی بات اختراع کرنا۔ نہایت عمدہ بات نکالنا۔ (ابن الوقت) انگریزی میں کبھی بضرورت بات کرتے تو رُک رُک کر ٹھہر ٹھہر کر اور آنکھیں میچ میچ کر جیسے کوئی سوچ سوچ کر مغز سے بات اتارتا ہے۔ مغز سے دماغ خالی ہونا۔ کم عقل ہونا۔ بیوقوف ہونا۔ ؎ مجھ کو سرگرداں عبث کرتا ہے۔ بالائے زمیں۔ مغز سے ہے اے فلک شاید ترا خالی دماغ۔ مغز سے کیڑے جھاڑنا۔ (کنایۃً) کسی مغرور کا غرور مٹانا۔ (کنایۃً) جوتے مارنا کسی کے سر پر۔ (آتش) جھاڑو ئے مغز سے کبر کے کیڑے جو تھے۔ خاک برابر کیا پشہ نے نمرود کو۔ مغز سے نکالنا۔ مغز سے اُتارنا۔ مغز کا۔

صفت۔ دماغ کا سمجھدار۔ عالی دماغ۔ مغز کو چڑھنا۔ نشہ کا دماغ میں جاکر تیزی کرنا۔ (کنایۃً) دُھن سمانا۔ (قدر) بہار آئی ہے ملے زاہد چڑھی ہے مغز کو ایسی۔ پیالہ ہاتھ میں ہر دم بغل میں مے کی بوتل ہے۔ ۲: اترا جانا۔ مغرور ہو جانا۔ ۳: پاگل ہو جانا۔ مغز کھا جانا۔ مغز کھانا۔ بکواس کرنا۔ بک بک سے دماغ چاٹنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ (داغ) کھا گیا مغز ناصح ناداں۔ مجھ کو اس خیر خواہ نے مارا۔ (میر حسن) پند گو میرا مغز کھانے کو۔ کاش آویں تو ایک دو آویں۔ مغز کھپانا۔ (ع) (دہلی) سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کسی دماغی کام میں محنت کرنا۔ (فقرہ) گھڑی بھر بیٹھ گئی جی جلا مغز کھپا چلی۔ مانو نہ مانو تم جانو۔ مغز کے کیڑے اڑانا۔ بکواس کرنا۔ دماغ پریشان کرنا۔ (نکہت) نازک دماغ سُنکے صدائے شکست دل۔ کہتا ہے میرے مغز کے کیڑے اُڑا دئے۔ مغز کے کیڑے اڑ جانا۔ لازم (رنگیں) اُڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی۔ میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر مارے چیخ۔ مغز کے کیڑے جھاڑنا۔ متعدی۔ مغز کے کیڑے جھڑنا۔ سزا پانا۔ درست ہونا۔ سیدھا ہونا۔ غرور ڈھینا۔ ٹھیک ہو جانا۔ درست ہو جانا۔ مغز کی کیل نکلنا۔ (دہلی) غرور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا۔ مغز کی نکل جانا۔ جوش جوانی۔ کم ہو جانا۔ مغز مارنا۔ (کنایۃً) کوشش کرنا۔ سر پھرانا ؎ کہاں تک میں سمجھاؤں ناصح کو صفدر۔ بہت مغز مارا مگر کچھ نہ سمجھا۔ مغزی۔ (ف) ایک قسم کا نہایت سفید حلوا جس میں پستے بادام کے مغز ڈالکر قرص بناتے ہیں (مونث) ایک قسم کی گوٹ جو گرداگرد لباس کے لگاتے ہیں۔ (منیر) گو کھرو ہو۔ بنت ہو یا چنکی۔ گوٹ ہو ہر طرح کی یا مغزی۔

**مَغسُول**۔ (ع) صفت۔ دھویا ہوا۔
**مَغشُوش**۔ (ع) صفت۔ کھوٹا۔ عیب دار۔ غیر خالص۔ (اوج) نقد جاں تھا جو بر آوردہ رقم کی صورت۔ دل پُر کینہ تھے مغشوش درم کی صورت۔
**مَغضُوب**۔ (ع) صفت۔ زیر عتاب۔ جس پر غصہ ہو۔
**مِغفَر**۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ لوہے کا ٹوپ جو لڑائی کے وقت پہنا جاتا ہے۔ (امیر) نام حضرت کا لیا فتح ہوئی جنگ عدو۔ یہی جوشن ہے دعا کا یہی مغفر اپنا۔
**مَغفِرَت**۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ نجات۔ چھٹکارا۔ رہائی۔ بریت۔ بخشش۔ معافی (فقرہ) اللہ اسکی مغفرت کرے۔ **مَغفُور**۔ (ع) صفت بخشا گیا۔ مغفرت کیا گیا۔ مرحوم۔ جنتی۔ بہشتی [2] علاوہ انسان کے اور چیزوں کے واسطے بھی کہتے ہیں جو مفقود ہو گئی ہوں۔ (رند) عشق کے آتے ہی دنیا سے سدھارے دونوں۔ صبر مرحوم نہیں طاقت مغفور نہیں
**مُغَل**۔ (ت میں بفتح اول و دوم) مذکر۔ تاتاری۔ ترکوں کے ایک اعلیٰ فرقہ کا نام۔ اردو میں بضم اول و فتح دوم ہے مُغلا۔ مذکر۔ مُغل کی تصغیر بتحقیر۔ مُغَل ہے مُغَل تیرے سر پر کولھو۔ مثل (ایک ظریف مرزا صاحب کسی گاؤں میں گئے وہاں ایک جاٹ بھی اُن ہی کی طرح کا خوش مزاج تھا۔ دونوں میں بے تکلفی ہو گئی۔ ایک دن مرزا صاحب نے ہنسی ہنسی میں جاٹ سے کہا "جاٹ ہے جاٹ تیرے سر پہ کھاٹ۔ تو جاٹ کیا جواب دیتا ہے "مغل ہے مغل تیرے سر پہ کولھو" مغل نے کہا یار تک تو نہ ملی جاٹ بولا۔ پڑی مت ملو بوجھوں تو مرے گا، جب کوئی شخص جواب میں بے تُکی بات کہتا ہے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ مُغل پٹھان لڑ رہے ہیں (عو) بیمار بچے بھوک سے روتے ہیں اور اُنکے واسطے مونگ کی کھچڑی چولہے پر چڑھائی جاتی ہے جبتک وہ تیار ہو۔ بچے بیتاب ہو ہو کر دیگچی کھلوا کھلوا کے دیکھتے ہیں۔ عورتیں کھچڑی کی کھدر بدر کو کہتی ہیں کہ دیکھو مغل پٹھان لڑ رہے ہیں۔ تاکہ لڑکے بہل جائیں۔
مُغلانی۔ مونث [1] مغل قوم کی عورت [2] رئیسوں کے گھر کی وہ ملازمہ جسکے سپرد کپڑے سینے کی خدمت ہو۔ مُغلانیاں۔ مونث۔ جمع مُغلانی۔ (ع) مُغلَّظات کا بگڑا ہوا۔ (فقرہ) ڈومنیاں مغلے زادہ سنا رہی ہیں۔ دیکھو مغلی۔ مُغلی۔
**مُغَلَّظ**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت [1] گاڑھا [2] دبیز [3] مضبوط۔ جیسے مغلظ قسم [4] فحش۔ ناپاک۔ جیسے مغلظ گالی۔
**مُغَلَّظات**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) مونث۔ موٹی موٹی گالیاں۔ فحش باتیں۔ بُری باتیں۔ رکنا۔ سنانا کے ساتھ۔ مُغلِّظ (ع۔ بکسر سوم مشدد) صفت۔ غلیظ کرنیوالا۔ (فقرہ) لعاب دار دوا مغلظ معدہ ہوتی ہے۔
**مُغلَق**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت [1] بند کیا ہوا دروازہ۔ مقفل تالا لگایا ہوا [2] ادق۔ مشکل کلام۔ دقیق بات۔ دور از فہم (فقرہ) ذوق اور مومن کے دواوین میں بھی بے مزہ اور مغلق اشعار کا انبار موجود۔
مُغلِم (ع) صفت۔ اغلام کرنے والا۔
**مَغلُوب**۔ (ع) صفت۔ غلبہ کیا گیا۔ ہارا ہوا۔ عاجز۔ زیر۔ دبا ہوا۔
مَغلُوبُ الغَضَب۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جو جلد غصے میں آجائے۔ بدمزاج تند مزاج۔ مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ ہرانا۔ زیر کرنا۔ تابع کرنا۔ فتح کرنا۔ مَغلُوبَہ (ع) صفت۔ مونث۔ جنگ کیواسطے وہ لڑائی جو آپس میں بھڑ کر لڑیں۔ مغلوبیت۔ مونث۔ عاجزی۔ دباؤ۔ اطاعت۔

فرمانبرداری۔

**مُغلئی** ۱؎ مغلائی کا مخفف مغل سے منسوب مغلیہ خاندان کی حکومت تیموریہ حکومت کا زمانہ ۲؎ مغلوں کے طرز کا۔ مغلوں کے فیشن کا۔ مغلئی ٹوپی۔ مونث۔ ایک قسم کی گوشہ دار ٹوپی۔ اونچے اونچے گوشوں کی ٹوپی۔ مغلی ۱؎ مغلوں سے منسوب۔ مغلوں کی طرز کا ۲؎ مونث لسلی کا خلل۔ اُم الصبیان۔ ایک مرض کا نام جو بچوں کو ہوتا ہے۔ اور اس سے ہاتھ پاؤں اینٹھ کر غش آجاتا ہے۔ مغلی بیماری۔ مونث۔ بچوں کا وہ مرض جس میں ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ مغلیہ ۱؎ مغلوں کے خاندان سے منسوب۔ مغلوں سے متعلق ۲؎ مذکر مغل قوم کا آدمی۔

**مَغموم** ۔ (ع) صفت۔ غمگیں۔ ملول۔ فکرمند۔

**مُغنی** (ع۔ غنی مشتق ہے۔ غنار سے اور غنار کہتے ہیں بے نیاز ہونے کو۔ مغنی لیا گیا ہے اغنار سے جسکے معنی ہیں بے نیاز کرنا۔ یعنی وہ اپنے بندوں سے جسکو چاہتا ہے بے نیاز کرتا ہے۔ کہ وہ اپنے ہمجنسوں کی طرف حاجت نہیں لیجاتا۔ غنی جو مالدار کے معنی میں مشہور ہے۔ وہ بھی بے نیازی کی ایک شاخ ہے اور خدا تعالیٰ کا نام غنی اس معنی میں ہے کہ وہ سب سے بے نیاز ہے مغنی۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ گویا۔ گانیوالا۔ ڈوم۔ مغنیہ (ع) صفت۔ مونث۔ گانے والی عورت۔ ڈومنی۔

**مُغیلان** (ع۔ یہ لفظ اصل میں اُم غیلان ہے، اُم۔ ماں۔ اصل غیلان۔ جمع غول بمعنی بھوت کی یعنی وہ جگہ جہاں بھوت۔ پریت رہا کرتے ہیں۔ یہ درخت اکثر جنگلوں میں ہوتا ہے۔ اور اس وجہ سے بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اس پر جن بھوت رہتے ہیں) مذکر۔ کیکر۔ ببول۔ یہ لفظ مفرد ہے جمع نہیں ہے۔ **مفاجات** (ع۔ بضم اول مُفاجَاتُ کا مخفف) صفت۔ اچانک۔ ناگاہ۔ جیسے مرگ مفاجات۔

**مفاخر** (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم مَفخرہ۔ بالفتح وفتح سوم وچہارم مایۂ ناز۔ بزرگی کی جمع) مذکر۔ بزرگیاں۔ (اجتہاد) حضرت عثمانؓ کے مفاخر میں سب سے بڑی منقبت صفت حیا ہے۔ **مُفاخرت**۔ (ع۔ بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ بڑائی۔ ڈینگ۔ فخر۔ ناز۔ بزرگی جتانا۔ (فقرہ) اس میں مفاخرت کیا ہوئی۔

**مفاد** ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ فائدہ۔ (حالی) مفاد اُنکو سوداگری کے سمجھائے۔ اصول اُنکو فرمانروائی کے بتائے۔ (فقرہ) اس نے کسی موقع پر مفاد دُنیا کو مدِ نظر نہیں رکھا۔

**مُفارقت** ۔ (ع۔ بضم اول وفتح سوم وچہارم) مونث۔ جُدائی۔ فرقت۔ علیحدگی۔ (نوازش) خدا کے واسطے اب نام لے نہ جانے کا۔ نہیں ہے دل کو گوارا مفارقت تیری۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) مگر بیمار کی حالت ایسی ردّی ہے کہ کسی وقت اس سے طبیب کا مفارقت کرنا مناسب نہیں **مفاسد**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مفسدہ کی جمع۔

**مفاصل** ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم مفصل۔ بالفتح وکسر سوم کی جمع) مذکر۔ ہڈی کے جوڑ۔ بند۔

**مُفاوضت** ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث سپرد کرنا۔ مفاوضہ (ف) مذکر۔ چٹھی۔ خط۔ نامہ۔ مکتوب۔ وہ خط جو اعلیٰ کی طرف سے ادنیٰ کو لکھا گیا ہو۔ مفاوضات۔ جمع مذکر مستعمل ہے

**مُفت** ۔ (ف) بالضم ۱؎ بے قیمت۔ بن داموں۔ بے عوض (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ

## مفت

مُفت آئے تو مال اچھا ہے۔ ۲۔ ناحق۔ بیفائدہ۔ لاحاصل (امیر) مرا
دل ہی دشمن ہے دلبر کرے کیا۔ وہ ہے مفت بدنام قاتل ہی ہے
(رند) عشقبازی میں کیا نقصانِ دل مُفت کھو بیٹھے یہ لعل بے بہا۔ ۳۔
ضائع اکارت۔ رائگاں۔ (رند) پابہ زنجیر ایک دیوانہ نظر آتا نہیں
حیف ہے اب کی برس کیا مفت جاتی ہے بہار۔ ۴۔ بے سبب۔ بیوجہ۔
بے قصور۔ (رند) سجدۂ عاشق سے اُو بت تجھکو کیا حاصل ہوا مفت
بے ایماں ایک بندہ خدا کا ہو گیا۔ ۵۔ بے محنت۔ بے مشقت۔ سستا۔
(جان صاحب) ایک تھان گلبدن کا چھو لام کا دیا ایک۔ کیا مفت میرگل
نے سر ڈھانکا گلچین کا۔ مُفت بَر۔ (ف) صفت۔ مفت خور۔ وہ
شخص جو لوگوں کا مال بے محنت (عوض لے) (فقرہ) امداد حسین خاں مر گئے
کسیکا کام نہ نکلا۔ جمع کرکے دھر گئے۔ مفت بَر اس کے مزے اڑائینگے۔
مفت بہا دینا۔ قیمتی چیز کو سستا بیچ ڈالنا۔ (نکہت) نہ چھوڑا وقت
گریہ ایک بھی لختِ جگر تو نے۔ بہادی مفت جنس بے بہائے چشم تر
تو نے۔ مفت بھی نہ پوچھنا۔ کمال بیقدر رہنا۔ ایسا بیقدر ہونا کہ کوئی
مفت اور بے قیمت بھی نہ لے۔ (بحر) بکتے جو اس کے ہاتھ تو پڑتے
عذاب میں۔ سستے چھٹے جو مفت بھی پوچھتا نہیں۔ مُفت خدا
خدا واسطے۔ بیکار۔ (شاد) حُسن کی دولت سے جو ملے ہمیں سب بے
بے نیاز۔ دیکھے دل مفت خدا اس جہت سے ہم پائیں گے کیا۔ مفت خَور
مفت خورا۔ صفت۔ بے محنت اور اُجرت کے کھانے والا۔ بن داموں
کھانے والا۔ طفیلی۔ مفت دینا۔ بے قیمت دینا۔ مفت را چہ گفت بقولہ
جو چیز مفت ملے اس میں تامل کیوں ہو۔ مُفت بتانی۔ مونث۔ کوئی
چیز مفت لینا۔ مفت کا۔ مفت کی۔ اول صفت مذکر۔ دوسرے صفت
مونث۔ بیفائدہ۔ خواہ مخواہ۔ ۹ جیتے جی عشق محبت کو مٹا دو (داغ)
کیوں رہے بعد فنا مفت کا جھگڑا باقی۔ (داغ) بات کیا چاہیئے
جب مفت کی حجت ٹھہری۔ اس گنہ پر مجھے مارا کہ گنہگار نہ تھا۔ مفت کا
دردسر۔ مفت کی زحمت۔ مفت کی مشقت۔ (امراؤ العروس) بھاری
بھاری جوڑے آپ ہی فرمائیے کس کام آتے ہیں۔ عید بقرید کو ذرا
کی ذرا نکلے باقی بارہ مہینے کٹھری میں بندھے رکھے ہیں تئے دن ڈھونا
دینا مفت کا دردسر ہے۔ مفت کی ٹھائیں ٹھائیں۔ بیفائدہ جھگڑا۔
بیفائدہ زحمت۔ مفت کی شراب قاضی کو بھی حلال ہے۔ مفت کی
شراب قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ مثل مفت کی چیز لینے میں کوئی بھی
جائز ناجائز کا خیال نہیں کرتا۔ (امیر) گرہ سے کچھ نہیں جاتا ہے پی بھی
لے زاہد۔ ملے جو مفت تو قاضی کو بھی حلال نہیں۔ (راسخ) میکدہ میں
سبیل ہے زاہد۔ مفت کی تو حلال ہوتی ہے۔ مفت گنہگار کرنا۔ خواہ مخواہ
جھگڑے میں پھنسا دینا۔ (شعور) شاکی ہو کیوں نہ ربط عناصر سے جان پاک
ہستی میں لا کے مفت گنہگار کر دیا۔ مفت لینا۔ بے معاوضہ محنت لینا۔ مفت مارا جانا۔
بیوجہ نقصان برداشت کرنا۔ (رنگین) چھپکے مل مجھسے دوگانہ تری اری
جاؤں۔ مفت (ایسا نہو میں) سی کبھی ماری جاؤں۔ مفت میں۔ ۱۔ بے قیمت
بلا اُجرت۔ یوں ہی۔ بن داموں۔ ۲۔ ناحق۔ بے سبب (صبا) کیوں جی [illegible]
منہ پر ہیں تیغ پاس کے۔ مفت میں۔ خون تمنا ہو گیا۔ ۳۔ بیکار میں۔ ۳
ضائع اکارت۔

## مفتح

**مِفتاح** (ع) مفاتح۔ مفاتیح۔ جمع۔ مونث۔ کنجی۔ قفل کھولنے کا آلہ۔
مُفتِح۔ (ع) صفت۔ کھولنے والا۔ وہ دوا جو سُدّوں کو خارج کردے۔
مُفتّح۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ صفت۔ کھولنے والا۔
وہ دوا جو سُدّوں کو خارج کرے۔ مفتّحات (ع) مذکر۔ وہ دوائیں جو
پتھری سُدّے وغیرہ کو گھلا دیتی ہیں۔

**مُفْتَخِر** (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فخر کرنے والا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ **مفتخر فرمانا**۔ عزت دینا۔ **مُفْتَرَضات** (ع بالضم و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ وہ چیزیں جو فرض کی گئی ہوں۔
**مُفْتَرِی** (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ [۱] الزام دھرنے والا۔ بہتان لگانے والا۔ [۲] شریر۔ مفسد۔ دغاباز۔ فریبی۔
**مُفَتِّش** (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت تفتیش کرنے والا۔
**مُفْتَقِر** (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ فقیر محتاج۔ [۲] اردو میں۔ المفتقر لکھکر درخواستوں اور عرضیوں میں اپنا نام لکھا کرتے ہیں۔
**مَفْتُوح** (ع) صفت۔ مذکر [۱] کھولا گیا [۲] فتح کیا گیا۔ زیر کیا گیا۔ [۳] وہ حرف جس پر زبر دیا گیا ہو۔ مونث کے لئے مفتوحہ۔ **مفتوحات** (ع) مذکر۔ فتح کئے گئے۔ مقامات۔
**مَفْتُون** (ع۔ فتنہ میں ڈالا ہوا۔ مبتلا) صفت۔ عاشق۔ شیدا۔ فریفتہ۔ **مفتون ہونا**۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ فدا ہونا۔
**مُفْتی** (ع) صفت۔ مذکر۔ فتویٰ دینے والا۔ شرعی حاکم۔
(رند) سر پہ مستوں کی طرح جھوم کے بادل آئے مفتیٔ وقت کا فتویٰ ہے کہ بوتل آئے۔
**مُفَخَّم** (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت (معزز)۔ بہت۔ بزرگ۔ [۲] (ع۔ بالفتح و فتح سوم مصدر میمی۔ فخر کرنا) صفت۔ مایہ ناز۔ وہ جس کی ذات دوسروں کے فخر کا باعث ہو۔ (رشک) اور صدق مفخر کون و مکاں پیدا ہوا۔
**مُفَخَّم** (ع) صفت۔ بزرگ۔ بزرگ رکھا گیا۔

**مَفَرّ** (ع۔ اصل میں مَفَرٌّ تھا۔ فرار سے اسم ظرف۔ عربی میں تشدید سوم تھا۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ بھاگنے کی جگہ۔ چارۂ کار۔ تسلیم لکھنوی نے مونث باندھا ہے سہ مرکے بھی اسباب بقا سے مفر ہوتی نہیں۔ بے کفن زیر لحد لاش بشر ہوتی نہیں۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (شرف) خدانخواستہ واقف جو چاہ سے ہوتا۔ کوئی گھڑی نہ مفر آہ آہ سے ہوتا۔
**مُفَرِّح** (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت [۱] فرحت بخشنے والا [۲] (اصطلاح طب) وہ دوا جو شیریں اور خوش ذائقہ ہو۔ اور دل و جگر کو قوت دے۔ **مفرح قلب**۔ صفت۔ وہ دوا جو دل کو فرحت و تقویت بخشے۔ **مفرح القلوب**۔ (ع) صفت۔ دلوں کو خوشی بخشنے والا۔ **مفرحات**۔ (ع) مذکر۔ وہ دوائیں جن سے طبیعت کو فرحت اور خوشی حاصل ہو۔ وہ چیزیں جن سے تفریح ہو۔
**مُفْرَد**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت [۱] تنہا۔ اکیلا۔ علیحدہ [۲] ایک واحد۔ جمع کا ضد [۳] غیر مرکب [۴] یکتا۔ یگانہ۔ منفرد۔ **مفردات**۔ (ع) مذکر [۱] مفردہ کی جمع حروف تہجی جو الگ الگ لکھے جاتے ہیں۔ یعنی ا ب ت ث ج وغیرہ [۲] مونث وہ کتاب جس میں مفرد دوائیوں کا حال ہو۔
**مُفَرَّس**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ غیر زبان کا لفظ جسے فارسی زبان کا لفظ بنالیں۔
**مُفْرِط**۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ زیادہ۔ افراط سے۔ کثرت سے حد سے زیادہ۔ (اجتہاد) شیطان کو خدا کے ساتھ عشق مفرط تھا۔ وہ آدمؑ کے تقرب کو نہ دیکھ سکا۔
**مَفْرُور** (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ بھاگا ہوا۔ فراری روپوش

**مفروش** (ع- بالفتح وضم سوم) صفت۔ بچھایا گیا۔

**مفروض** -(ع- بالفتح وضم سوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مفروضہ! خدا کی طرف سے فرض کیا گیا! مانا گیا۔ قیاسی۔ مفروضات (ع) مذکر۔ وہ امور جنکی کچھ اصلیت نہ ہو۔ وہ امور جو مان لئے گئے ہوں۔

**مفروغ** -(عوام) اس جگہ فارغ صحیح ہے) فراغت لازم ہے اس سے اسم مفعول نہیں بن سکتا ہے۔

**مفروق** -(ع) صفت! فرق کیا گیا۔ جدا کیا گیا! وہ عدد جو کسی عدد سے خارج یا منہا کیا گیا ہو۔ مفروق منہ (ع) مذکر۔ وہ بڑے اعداد جن میں سے چھوٹے اعداد تفریق کریں۔

**مُفسِد** -(ع- بالضم وکسر سوم۔ تباہ کرنے والا) صفت۔ فاسد کرنے والا (فقرہ) حقہ پینا مُفسِد صَوم ہے! فساد کرنیوالا جھگڑالو۔ شریر! باغی۔ بغاوت کرنے والا۔ مُفسِدانہ۔ (ف) صفت۔ مفسدوں کی مانند باغیانہ۔ مفسدہ۔ (ع- بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ وہ امر جو خلاف مصلحت ہو۔ مفسدہ اٹھانا۔ مفسدہ برپا کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ (رند) اک پری کا پھر مجھے شیدا کیا۔ عشق نے پھر مفسدہ برپا کیا۔ مفسدہ پرداز۔ (ف) صفت۔ جھگڑالو فسادی۔ فتنہ انگیز۔ شریر۔ مفسدہ پردازی۔ (ف) مونث۔ فتنہ انگیزی شرارت۔ (صبا) عشق پر خاتمہ ہے مفسدہ پردازی کا۔ معرکہ روز بیان دل و جاں ہتا ہے۔

**مُفَسِّر** -(ع) صفت۔ معنی اور مطلب بیان کرنے والا وضاحت سے۔ کلام الٰہی کے معنی اور مطلب بیان کرنے والا۔

**مفصل** -(ع) (بروزن منزل۔ مفاصل۔ جمع) مذکر! اعضا کا جوڑ



**مُفَصَّل** (ع- بضم اول وفتح دوم وفتح سوم مشدد) صفت۔ مذکر۔ تفصیل کیا گیا۔ صاف۔ واضح۔ کھول کر بیان کیا گیا۔ مفصَّلات مذکر۔ دیہات۔ قصبات۔ اردگرد کے گاؤں یا آبادی۔ مفصّلہ (ع) صفت۔ مونث۔ مُفصّلۂ ذیل۔ وہ جنکی تفصیل نیچے لکھی ہو۔

**مُفَضَّل** - (ع) صفت۔ بزرگی دیا گیا۔ فضیلت دیا گیا۔

**مُفطِر** (ع) صفت۔ روزہ توڑنے والا۔ (رشک) ہوں مست بادۂ عشق حقیقی اے زاہد۔ مری شراب نہیں مُفطِر صیام شراب۔

**مفعول** -(ع) صفت! فعل کیا گیا۔ کام کیا گیا! مذکر۔ وہ اسم جس پر کوئی فعل کیا گیا ہو! (اردو) بُرا کام کرانے والا۔ بدفعلی کرانے والا مابون۔ مفعول بہ۔ مذکر۔ وہ مفعول جس پر فاعل کا کوئی فعل واقع ہو۔ مفعول ثانی۔ مذکر۔ فعل کا دوسرا مفعول۔ مفعول فیہ۔ مذکر۔ وہ مفعول بالفظ جو وقوع فعل کے مکان یا زمانہ پر دلالت کرے۔ مفعول لہٗ۔ مذکر۔ جو فاعل کے کام کرنے کا سبب ہو۔ مفعول مُطلق (ع) مذکر۔ تیرا وہ حاصل مصدر جو بطور مفعول فعل کے ساتھ مذکور ہو۔ مفعول معہٗ (ع) مذکر۔ وہ مفعول جو ہمیشہ مفعول بہ کا شریک حال ہو۔

**مفقود** (ع) صفت۔ کھویا ہوا۔ کھویا گیا۔ غائب۔ ندارد۔ مفقودُ الخبر (ع) صفت۔ گم شدہ۔ وہ شخص جسکی کچھ خبر اور پتا نہ ملے (شرف) بلبلوں میں مر مٹا یا جان پروانوں میں دی۔ دل ہمارا ہو کے مفقود الخبر کیا ہو گیا۔ مفقود ہونا۔ گم ہونا۔ کھویا جانا۔ غائب ہونا۔ ناپید ہونا۔

**مُفَکِّر** -(ع- بضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) صفت فکر کرنیوالا سوچنے والا۔

**مُفلِس** - (ع) صفت۔ محتاج۔ بے زر۔ غریب۔ مسکین اپنا دنیا

کردینا وغیرہ کے ساتھ) مفلس کا مال۔ غریب کا مال۔ (کنایۃً) ایسا مال جو ارزاں فروخت ہو اور جس کو کوئی نہ پوچھے۔ (آتش) گرد ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا۔ دل غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔
مُفلِسا بیگ۔ نہایت مفلس۔ بھوکا۔ نادار۔ نہایت محتاج (افشا) ہیم بھی نون ہے اور نون کے اندر نقطہ مفلسا بیگ ہے یہ داؤ بھی اور چھوٹی ہے۔ مفلسی۔ (ف) مونث۔ ناداری۔ افلاس۔ مفلسی آنا۔ فلک آنا۔ ناداری میں مبتلا ہونا۔ مفلسی چھانا۔ مفلسی آنا۔ مفلسی میں آٹا گیلا۔ مثل مفلسی میں ایسے مصارف کا پیش آنا جن سے گریز نہ ہو۔ مفلسی میں نقصان ہونے کے موقع پر بولتے ہیں (راسخ) برسات میں یہ ہے وہ شوخ مہماں۔ آٹا گیلا ہے مفلسی کا۔
**مَفلُوج**۔ (ع) وہ شخص جس کو فالج کی بیماری ہو۔
**مُفلُوک**۔ (فارسیوں نے یہ لفظ فلاکت سے بنالیا ہے) صفت مفلس۔ تباہ حال۔ خستہ حال۔ مُفلُوکُ الحال صفت۔ خستہ حال۔ تباہ حال۔ یہ ترکیب فصحا کی رائے میں غلط ہے۔
**مُفَوِّض**۔ (ع) صفت ۱ بکسر حرف سوم مشدّد) کسی کے سپرد کرنے والا کسی کا کام کو ۲ (بفتح حرف سوم مشدّد) سپرد کیا گیا۔ حوالہ کیا گیا۔ تفویض کیا گیا۔ مفوضہ (ع) بفتح حرف سوم مشدد) صفت مونث۔
**مَفہُوم**۔ (ع) صفت ۱ سمجھا گیا۔ دل میں جانا گیا ۲ مذکر۔ منشا۔ مقصد (نثر) آپ کا مفہوم اس عبارت سے کیا ہے۔ مفہوم ہونا سمجھا جانا۔ خیال میں آنا۔ معلوم ہونا۔
**مُفِید**۔ (ع) صفت۔ فائدہ دینے والا۔ مُضِر کا مقابل۔ مُفید پڑنا۔ مفید ہونا۔ فائدہ مند ہونا۔ موافق ہونا۔



**مُفِیض**۔ (ع) صفت۔ فیض پہونچانے والا۔
**مَقابا**۔ مذکر ۔ سنگار دان۔ (رشک) قصد تزئین تجھکو جس رات آگیا اے رشک ماہ۔ چاند آئینہ بنا گردوں مقابا ہوگیا۔
**مَقابِر**۔ (ع) بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مقبرہ کی جمع وہ جگہ جہاں بہت سے مقبرے یا قبریں ہوں۔
**مُقابِل**۔ (بضم اول وکسر چہارم سامنے والا) صفت ۱ روبرو آمنے سامنے ۲ خلاف ۳ برابر۔ مساوی ۴ نظیر۔ مثل۔ مانند۔ مطابق ۵ (کنایۃً) معشوق (غالب) متقابل ہے مقابل میرا۔ رُک گیا دیکھ روانی میری ۶ دشمن۔ مخالف۔ حریف۔ مقابل ہونا ۱ لڑنے کو سامنے کھڑا ہونا۔ (ذوق) مقابل اس رُخِ روشن سے شمع گر ہو جائے جبا یہ دھول لگائے کہ پھر سحر ہو جائے ۲ آمنے سامنے ہونا ۳ ہمسر ہونا۔ نظیر ہونا ۴ گستاخی سے پیش آنا۔ مقابلہ۔ (ع بضم اول وفتح چہارم) مذکر ۱ آمنا سامنا۔ مٹھ بھیڑ ۲ برابری۔ ہمسری ۳ لغت مخالفت۔ ضد۔ اختلاف ۴ مطابقت۔ جانچ۔ پڑتال۔ ایک کتاب کی عبارت کا دوسری کتاب کی عبارت سے ملانا ۵ جنگ۔ لڑائی۔ مجادلہ ۶ شکست و فتح نصیبوں سے ہے ولے اے میر مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا ۷ بحث۔ تکرار۔ مقابلہ بدنا۔ شرط بد کے مقابلہ کرنا۔ (شوق قدوائی) جلے ہو حشر کو لیکن ذرا سمجھ کے چلو۔ بدا ہے آج کسی کا مقابلہ تم سے۔ مقابلہ کرنا ۱ ملانا۔ مطابقت کرنا ۲ سامنے آنا۔ برابری کرنا ۳ گستاخی کرنا۔ سامنا کرنا ۴ پڑتال کرنا۔ جانچنا ۵ مخالفت کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا ۶ تکرار کرنا۔ بحث کرنا ۷ جنگ و جدل کرنا۔ دو فوجوں کا باہم لڑنا۔ مقابلے پر آنا ۱ فوج کا لڑنے کے واسطے سامنے آنا ۲ لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنے آنا ۳ معترض ہونا۔ مزاحم ہونا۔

**مُقاتِل** ۔ (ع ۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت ۔ ہم نبرد کسی کے ساتھ لڑنے والا ۔ مقاتلہ ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم) مذکر ۔ کشت و خون ۔ خونریزی ۔

**مَقادِیر** ۔ (ع ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر ۔ مقدار کی جمع ۔

**مُقارَبَت** ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث ۔ ١ قرب ۔ نزدیکی ۔ قربت ۔ ٢ صحبت ۔ ہمبستری ۔

**مُقارِن** ۔ (ع ۔ بضم اول و کسر چہارم) صفت ۔ نزدیک ۔ درمیان ۔ اثنا ۔ قریب ۔ مُقارَنَت (ع ۔ بضم اول و فتح ۔ دوم و چہارم) مونث ۔ نزدیک ہونا ۔ ٢ (اصطلاح) دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا ۔

**مَقاصِد** ۔ (ع ۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر ۔ مقصد کی جمع ۔

**مُقاطَعَہ** ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر ۔ کاٹنا ۔

**مَقال** ۔ (ع ۔ بفتح اول ۔ مصدر میمی ہے) مذکر ۔ ١ گفتگو ۔ کلام ۔ بات چیت ۔ ٢ تحریر ۔ (انیس) بیبیوں سے کیا زینب نے جو رو کر یہ مقال ۔ صف ماتم سے وہ گھبرا کے اٹھیں سب فی الحال ۔ مقالات ۔ (ع ۔ بفتح اول) مذکر ۔ مقالہ کی جمع ۔ مَقالَہ ۔ (ع ۔ بفتح اول و فتح چہارم ۔ مصدر میمی بمعنی گفتار ۔) مذکر ۔ ١ قول ۔ مقولہ ۔ کہی ہوئی بات ۔ کلام ۔ ٢ تحریر ۔ ٣ اقلیدس کے ہر ایک حصہ کا نام جس میں اقلیدس کے دعاوی ان کے ثبوت اور شکلیں وغیرہ درج ہوں ۔ کتاب کا حصہ (فقرہ) اقلیدس کا پہلا مقالہ دیکھا ۔

**مقام** ۔ (ع ۔ بفتح اول ۔ کھڑا ہونا ۔ کھڑے ہونے کی جگہ ۔ مصدر میمی ہے یا ظرف بمعنی قیام و جائے قیام کسی جگہ تھوڑی دیر قرار پکڑنا ۔ اور ٹھیر جانا تا بضم اول ۔ اقامت ۔ جائے اقامت یعنی توقف کرنا اور دیر تک ٹھیرنا ۔ اردو میں بیشتر ٹھیراؤ ۔ قیام کے لئے بضم اول اور دیگر معانی میں بفتح اول مستعمل ہے) مذکر ۔ ١ ٹھیراؤ ۔ قیام ۔ ٹھہرنا ۔ (شرف) گناہگار نہ ہوتے تو کوچ کر جاتے ۔ مُقام منزل ہستی میں کچھ ضرور نہ تھا ۔ ٢ ٹھیرنے کی جگہ ۔ مکان ۔ مسکن ۔ ٹھکانا ۔ گھر ۔ ٣ منزل اترنے کی جگہ ۔ پڑاؤ ۔ ٤ موقع ۔ محل ۔ وقت (فقرہ) یہ اعتراض کرنے کا مقام نہ تھا ۔ ٥ درجہ ۔ مرتبہ ۔ (امیر) تم کیا تمھاری زلف و رخ سرخ فام کیا ۔ ذرّے کا آفتاب کے آگے مقام کیا ۔ ٦ بضم اول ۔ موسیقی کا پردہ سرود ۔ مقام ابراہیمؑ (ع ۔ بفتح اول ۔) مذکر ۔ بیت اللہ میں اس جگہ کا نام جہاں حضرت ابراہیمؑ نے نماز ادا کی تھی ۔ مقامات (ع بفتح اول ۔ لکنائیہ) مراتب ۔ ٢ قصہ یا حکایت بہ طور مقالہ حریری ۔ ٣ جگہیں ۔ مواقع ۔ محل ۔ ٤ بضم اول ۔ علم موسیقی میں بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام مقرر کئے گئے ہیں ۔ اور ساعات روز و شب کے مطابق چوبیس شعبے ۔ یعنی ہر مقام کے دو شعبے ہیں ۔ بارہ مقاموں کو مقامات کہتے ہیں ۔ مقام بولنا ۔ ٹھیرنے کا حکم دینا ۔ ٹھیرانا ۔ مقام کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ (داغ) تری گلی سے نکلنا ہمیں قیامت ہے ۔ قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں ۔ مقامِ گفتگو ۔ اعتراض اور شبہ کا محل ۔ ( رخصت و شنام بھی جب دی حسن یار نے ۔ کیا مقام گفتگو نفی دہن میں رہگیا ۔ مَقامِ مَحمود ۔ (لفظی معنی مقام پسندیدہ) مقام محمود جس کا وعدہ پیغمبر صاحب سے کیا گیا ہے ۔ مرتبہ شفاعت ہے ۔ قیامت کے دن لوگ مضطرب ہو کر تمام انبیائے سابقین سے شفاعت کرانا چاہیں گے ۔ اور وہ اپنی اپنی لغزشوں کو یاد کر کے شفاعت کی جرأت نہ کر سکیں گے ۔ آخر یہ مہم پیغمبر آخرالزماں سر کرینگے ۔ مقامِ مصلّے ۔ دیکھو مقام ابراہیمؑ ۔ مقام معیّن (ف ۔ مذکر ۔ خاص مقام مقررہ جگہ ۔ مقام ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ قیام ہونا ۔ مقامِ ہُو ۔ مذکر سناٹے کی جگہ ۔ وحشتناک جگہ کے لئے مستعمل ہے (شرف) جہاں پہ پیش نظر اسکو جلوہ گر دیکھا ۔ مقام ہُو نظر آیا جدھر جدھر دیکھا ۔ مقامی ۔ صفت ۔ کسی خاص جگہ

متعلق۔ لوکل۔ جیسے مقامی خبریں۔
**مُقَاوَمَت** ۔ (ع) بضم اول وفتح چہارم وپنجم (مونث) کسیکے مقابلہ کیلئے آمادہ ہوجانا۔ مجازاً مقابلہ۔
**مَقبُرہ** ۔ (ع) بالفتح وفتح سوم (مذکر) قبر کی جگہ۔ گورستان ؎ وہ طالب فناہوں بناجب کوئی محل سمجھا یہ میں کہ مقبرہ تیار ہوگیا۔
**مقبرہ** ۔ (ع) بالفتح وفتح سوم وچہارم (مذکر) قبر کی جگہ۔ روضہ۔ درگاہ۔ وہ عمارت جو قبر پر بناتے ہیں (امیر) وہ طالب فنا ہوں بناجب کوئی محل سمجھا یہ میں کہ مقبرہ تیار ہوگیا۔ مقبرے کی جالی (وہ سوراخدار دروازے یا غرفے جو مقبرے کی دیواروں میں بناتے ہیں۔ (ناسخ) آسماں پر نظر جو گئی شب کو۔ سمجھا میں مقبرے کی جالی ہے
**مُقبِل** (ع) بالضم وکسر سوم (صفت) حق کا فرمان قبول کرنیوالا۔ کسیطرف متوجہ ہونے والا۔ اقبالمند۔ دولتمند۔ سال آئندہ۔
**مَقبُوضہ** ۔ (ع) صفت۔ مونث) صفت۔ قبضہ کیا گیا۔ وہ چیز جس پر قبضہ کیا جائے۔ یا جو قبضہ میں ہو۔ جیسے مال مقبوضہ۔
**مَقبُول** (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ قبول کیا گیا۔ مانا گیا۔ پسندیدہ۔ منظور۔ مقبولِ بارگاہ۔ (ث) صفت۔ خدا کا پیارا۔ محبوب الٰہی۔ مقبول ہونا: قبول ہونا۔ منظور ہونا۔ پسند ہونا۔ پسندیدہ ہونا۔ مقبولیت۔ (ع) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔ (فقرہ) آپ کی مقبولیت میں کیا کلام ہے۔
**مُقتَبِس** ۔ (ع) صفت۔ روشنی لینے والا۔ اقتباس کرنیوالا۔ دوسرے شخص سے فائدہ طلب کرنے والا۔
**مُقتَدا** ۔ مقتدیٰ۔ (ع) مذکر۔ وہ شخص جس کی پیروی اور لوگ کریں۔ امام۔ پیشوا۔ رہنما۔



**مُقتَدِر** ۔ (ع) قادر ومقتدر کے معنی ہیں صاحب قدرت لیکن مقتدر میں زیادہ مبالغہ ہے) صفت۔ طاقتور۔ قوی۔ زورآور۔ زبردست۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ بااقتدار۔ (توبۃ النصوح) ہامان اور قارون کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔
**مُقتَدِی** ۔ (ع) صفت۔ پیروی کرنے والا۔ پیرو۔ مقلد۔ امام کے پیچھے کھڑا ہونے والا۔
**مُقتَضا** ۔ (ع مقتضےٰ) مذکر۔ تقاضہ کیا گیا۔ خواہش کیا گیا (مجازاً) موقع۔ مصلحت۔ مراد۔ (نواب مرزا شوق) تاک میں ہم کا فقط تنکا شوخی چالاکی مقتضا ین کا۔ مقتضائے انصاف۔ انصاف کے موافق۔ انصاف کے روسے۔ مقتضائے وقت۔ مناسب وقت۔ مصلحتِ وقت کے مطابق۔
**مُقتَضَب** ۔ (ع۔ کاٹا گیا۔ نکالا گیا۔ مصدر اس کا اقتضاب ہے جسکے معنی ہیں ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکالنا) مونث۔ علم عروض کے ایک بحر کا نام جو بحر منسرح سے نکالی گئی ہے اسطرح ارکان بحر منسرح کے مستفعلن مفعولات (چار بار ہیں) اور بحر مقتضب کے مفعولات مستفعلن چار بار یعنی دونوں بحروں کے ارکان ایک ہیں۔ صرف ترتیب کا فرق ہے۔
**مُقتَضِی** ۔ (ع) صفت۔ خواہش کرنے والا۔ خواہاں۔ تقاضا کرنے والا۔ (توبۃ النصوح) آداب تمدن اور اخلاق معاشرت اسی طرح کے برتاؤ کے مقتضی ہیں۔
**مَقتَل** (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ قتل کرنے کی جگہ۔ قتل گاہ۔ (نوازش) تیغ کھینچے ہوئے آتا ہے وہ قاتل جبدم۔ یا خدا خیر ہو مقتل یہ صدا دیتا ہے۔ **مقتول** (ع۔ بروزن مفعول) صفت

## مقدار

قتل کیا گیا۔ مارا گیا۔ (کنایۃً) عاشق۔ فریفتہ۔ (داغ) اے کشتۂ تغافل

اے بسمل جدائی۔ مجروح ناوک غم مقتول بے وفائی۔

**مقدار** (ع) بالکسر مونث۔ اندازہ۔ تعداد۔ وزن۔ تول۔ حسب مسبت۔

(فقرہ) دوا کی مقدار تھوڑی ہے۔

**مقدر** (ع) بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد۔ اندازہ کیا گیا۔ تقدیری

بات (صفت) ۲ وہ لفظ جو عبارت میں موجود نہ ہو مگر اُس کے معنی لئے

جائیں۔ محذوف ۳ مذکر نوشتہ مشیت ایزدی۔ تقدیر۔ قسمت (جلیل)

ایک وعدہ بھی مرے یار کا پورا نہ ہوا۔ کچھ کہوں میں تو وہ کہتا ہے مقدر

تیرا۔ **مقدر آزمانا**۔ قسمت کا امتحان کرنا۔ نصیبے کی آزمائش کرنا۔ سہ

ہیں فاسارے حسینان وطن ہیں لے داغ۔ آزمائیں گے کہیں اپنا

مقدر باہر۔ **مقدر آزمائی**۔ مونث۔ قسمت آزمائی۔ تقدیر کا امتحان

**مقدر بدلنا**۔ متعدی نوشتہ۔ تقدیر بدل دینا۔ لازم۔ (راسخ) یہ مانا

بدل لیں گے ہم شکل غیر۔ مقدر کہاں سے بدل جائیگا۔ **مقدر برگشتہ**

ہونا۔ قسمت پلٹنا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ **مقدر بگڑنا**۔ دیکھو تقدیر

بگڑنا۔ **مقدر پر پتھر پڑنا**۔ بدقسمتی سے کنایہ ہے۔ (راسخ) بتوں کے

عشق میں پتھر پڑے مقدر پر۔ ٹپک رہا ہوں جبین نیاز پتھر پر۔

**مقدر پلٹنا**۔ دیکھو تقدیر پلٹنا۔ **مقدر پھرنا**۔ دیکھو تقدیر پھر جانا۔ (رند)

جذب الفت تجھی کو تک بھی نہ جانے دیگا۔ راہ سے یار پھرے گا جو مقدر پھرا

**مقدر پھوٹنا**۔ دیکھو تقدیر پھوٹ جانا۔ (شاد) حباب تھا نہ پپیلا

نہ شیشۂ نازک۔ مجھے عجب تھا مقدر کے پھوٹ جانے کا۔ **مقدر**

**پھوڑنا**۔ (کنایۃً) تقدیر آزمائی کرنا۔ (جلال) مقدر پھوڑنا تھا آستان

یار سے چلکر۔ جو سر اپنا دو دیوار پر مارا تو کیا مارا۔ **مقدر جاگنا**۔ دیکھو

تقدیر جاگنا۔ (راسخ) بپا محشر کروں زنداں میں پاکوبی سے میں لیکن

## مقدر

مقدر جاگ اٹھیگا سنکے زنجیروں کے شیون کو۔ **مقدر چمکنا**۔ دیکھو

تقدیر چمکنا۔ (صفدر) در پہ اک دھوم ہوئی بخت کا اختر چمکا۔ دن

پھرے عاشق شیدا کا مقدر چمکا۔ **مقدر ڈھیلوں سے پھوڑنا**۔ کنایہ

ہے بدقسمتی سے (رشک) آب الفت بتان گلی ہے خمیر میں ڈھیلوں

سے کیوں نہ پھوڑیں گے مقدر بنا گئے۔ **مقدر رستے پر آنا**۔ (عو) مقدر سیدھا

ہونا۔ **مقدر سامنے آنا**۔ تقدیر موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ اقبال

کا آڑے آنا۔ (داغ) اسکے لکھے کو مٹا کر ہمیں کچھ کہہ دیتے۔ کیا کریں

سامنے اپنا نہ مقدر آیا۔ **مقدر سو جانا**۔ دیکھو تقدیر سو جانا۔ **مقدر سے**

دیکھو تقدیر سے۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبستگی زلف معنبر سے

شب قدر اے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ **مقدر سے زور نہیں**

**چلتا**۔ دیکھو تقدیر سے۔ سہ جانشا حب بھائے سر کی قسم۔ زور چلتا

نہیں مقدر سے۔ **مقدر سیدھا ہونا**۔ اقبال یاور ہونا۔ (رونق) شکن

تیری جبیں پر ہو کہ بل تیری طبیعت میں۔ ہمیں پروا نہیں اکی مقدر

اپنا سیدھا ہو۔ **مقدر کا**۔ دیکھو تقدیر کا۔ **مقدر کا پیچ**۔ **مقدر کا چکر**۔

تقدیر کا پھیر۔ (راسخ) نہ نکلیگا نہ نکلیگا جنوں میں پاؤں کا چکر۔ یہ چکر ہے میرے

سر کا یہ چکر ہے مقدر کا۔ (شوق قدوائی) پڑے تھے جو بالوں میں

گھونگر کے پیچ۔ بنے سب وہ میرے مقدر کے پیچ۔ **مقدر کا چکر**

**کھانا**۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ **مقدر کا دکھانا**۔ مقدر پیش آنا کسی امر کا۔ سچ کیا نفارہ برق تجلی

میں امیر۔ کھول دو آنکھیں دکھائے جو مقدر دیکھ لو۔ **مقدر کا کروٹ**

**لینا**۔ قسمت کا پلٹا کھانا۔ مقدر کا یاور ہونا۔ (بحر) یار سوتا نہیں منھ

کرکے ہماری جانب۔ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا۔ **مقدر کا لکھا**

نوشتہ تقدیر۔ (رشک) نہ لکھا تھا جو مقدر کا وہ کیونکر ہوتا۔ **مقدر کا**

**لکھا نہیں مٹتا**۔ نوشتہ تقدیر ضرور ہو کر رہتا ہے۔ (صبا) مقدر کا لکھا

سچ ہے کسی صورت نہیں مٹتا۔ نمودِ خط سے حرف آیا صفائے روئے
جاناں پر۔ مقدر کا ہیٹا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مقدر کی
ہیٹی۔ وہ جس کا مقدر خراب ہو۔ بدقسمت۔ (رند) ہوگا دوسرا
کچھ سا کوئی ہیٹا مقدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش
مادر کا۔ مقدر کے آگے کسی کی نہیں چلتی۔ نوشتۂ تقدیر کے خلاف
کسی کا زور نہیں چلتا۔ (داغ) حائل ہوئی ہے عقل فلاطوں اگر
تو کیا۔ چلتی نہیں کسی کی مقدر کے روبرو۔ مقدر لڑنا۔ اقبال یاور
ہونا۔ (ذوق) چول چلی ہوئی ہے گریباں ہے چاک چاک۔ لڑتا ہے
تسمے کس کا مقدر تمام شب۔ (امیر) بٹھا کر روبرو مجھکو جو دیکھا اُس نے
آئینہ۔ مقدر لڑ گیا میرا سکندر کے مقدر سے۔ مقدر میں لکھا ہونا۔
نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (بحر) محبت عارض رنگیں کی لکھی تھی مقدر میں۔
ہمارے نامۂ اعمال کو گلزار ہونا تھا۔ مقدر میں جو ہے ملتا ہے۔
جسقدر نوشتۂ تقدیر ہے ملتا ہے کمی بیشی نہیں ہوتی۔ (شعور) عبث ہے
پیروی دن رات زلف و رخ کے بوسہ کی۔ مقدر میں جو ہے بے
نامہ و پیغام ملتا ہے۔ مقدر میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔ (ناسخ)
ہے مقدر میں جلوں داغ فراق یار سے۔ جانتا تھا جل بجھونگا شعلۂ
رخسار سے۔

**مَقدِرَت**۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مونث۔ طاقت۔ قوت۔
بساط۔ حیثیت۔ (فقرہ) اس روداد سے انکی مالی مقدرت کا
اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

**مقدس**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔
مذکر۔ بزرگ۔ پارسا۔ فرشتہ خصلت ۲ پاک مقام۔ پاک چیز۔
**مقدسہ** (ع) صفت۔ مونث۔ مقدس (ع بالفتح و کسر سوم)



صفت۔ پاک۔ جیسے بیت المقدس۔

**مُقَدَّم**۔ (ع) ۱ (بکسر سوم مشدد) صفت ۱ آگے چلنے والا ۲ خدا تعالی
کا نام ۲ (بفتح سوم مشدد) ۱ لغوی معنی پیش کیا گیا۔ آگے کیا گیا۔
۲ مذکر۔ (اصطلاح منطق) قضیہ شرطیہ کا پہلا جز ۳ ترجیح دیا گیا۔
ضروری۔ لازم (فقرہ) وہ آئیں یا نہ آئیں آپ کا آنا مقدم ہے۔
(درد) نہ لیں گے اگر کیجیگا تو۔ تیری خاطر ہمیں مقدم ہے۔ ۴ وہ
جو پہلے پیش کیا جاوے۔ آگے کا حصہ۔ اگلا حصہ۔ (فقرہ) آپ نے
میرا نام مقدم کیا اور اُنکا مؤخر ۵ (اردو) مذکر۔ گاؤں کا چودہری
سرگروہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ سفر سے یا کسی جگہ سے واپس
آنا ۲ قدم رکھنے کی جگہ۔ مقدم جاننا۔ مقدم سمجھنا۔ دوسرے
سے اچھا جاننا۔ کسی امر کو یا کسی شخص کو ۲ ضروری جاننا۔ لازم
سمجھنا۔ مقدم ہونا ۱ کسی امر کا واجب ہونا ۲ ترجیح ہونا۔ مقدمات
(ع) مذکر۔ مقدمہ کی جمع۔ مقدمہ (ع) مقدم کا مونث ۱ لغوی
معنی آگے چلنے والی۔ پیش کرنے والی ......

..........

جو پہلے بیان کی جائے۔ دیباچہ۔ تمہید۔ (ع) گویا مقدمہ ہے۔
یہ اُمّ الکتاب کا۔ مقدمۃ الجیش۔ (ع) مذکر۔ وہ تھوڑی سی
فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے ۱ ہراول ۲ (کنایۃً) سرغنہ۔ سرگروہ
(ابن الوقت) وہ لوگ ضعف ہمت کی وجہ سے سہارا ڈھونڈ
رہے ہیں کہ کوئی مقدمۃ الجیش بنے تو ہم پیچھے ہولیں۔ مقدمہ
(ع) پیش کیا گیا۔ آگے لایا گیا۔ مجازاً ۱ امر ۲ کا شرع۔ واردات۔
مذکر۔ نالش۔ دعوی۔ وہ معاملہ جو فیصلے کیواسطے عدالت میں
پیش ہو۔ (امیر) نہ بوسہ دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے۔

کیسا مقدمہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ مقدمہ اٹھانا۔ (دہلی) جھگڑا اکھڑا کرنا۔ مقدمہ اٹھنا۔ لازم۔ مقدمہ بازی سو عدالت میں مقدمہ (؟)۔ مقدمہ بنانا۔ جھوٹا مقدمہ بنانا۔ مقدمہ جیتانا۔ متعدی مقدمہ جیتنا۔ دعوی میں کامیابی حاصل کرنا۔ مقدمہ مرتب کرنا۔ مقدمہ کو ترتیب دینا۔ مقدمہ ہارنا۔ مقدمہ میں ناکامیاب ہونا۔

**مقدور**۔ (ع۔ بروزن مفعول) مذکر۔ طاقت۔ مجال۔ جرح ماہ(؟) کس طرح سر شام سے تا صبح بدستور۔ لاکھوں تھے عدو پر نہ کسیکا تھا یہ مقدور۔ گنجائش۔ بساط۔ حیثیت۔ (غالب) حیران ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں۔ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں۔ ۲ دولت۔ ثروت ۳ قابو۔ بس۔ اختیار۔ (جملہ معانی میں رکھنا ہونا کے ساتھ) مقدور بھر حتی الوسع۔ جہانتک ممکن ہو۔ (بنات النعش) انشاء اللہ انکے بتانے میں اپنے مقدور بھر دریغ نہ کرونگی۔ مقدور چلنا (قابو چلنا)۔ (غالب) نہ چلا جب کسیطرح مقدور۔ بادہ ناب بنگیا انگور۔ مقدور نہ رکھنا۔ نادار ہونا۔ ناچار ہونا۔ مقدور نہ ہونا۔ مجال نہونا۔ حیثیت نہونا۔ (مصحفی) کیا بھیجوں میں قاصد کو وہاں کوچے میں جس کے۔ جبریل کو مقدور نہیں نامہ بری کا۔ مقدور والا۔ صفت۔ دولتمند۔ امیر۔

**مُقِر**۔ (ع۔ بضم اول و کسر دوم و سکون رائے مشدد، فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ اقرار کرنے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ مثال کے لیے دیکھو مشتہر ۲ دفتر ہندوستان کی اصطلاح) وہ شخص جو کسی قسم کی دستاویز لکھے۔ مقر ہونا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ **مقر**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم و تشدید سوم فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ مسکن۔ مقام۔ قرارگاہ۔ (دبیر) کہتے تھے سقر جسکو وہ اعدا کا مقر تھا۔ جنت کی طرف پشت تھی رُخ سوئے سقر تھا۔

**مقراض**۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ قینچی۔ کترنے کا اوزار۔ مقراض کرنا۔ (فارسی مقراض کردن کا ترجمہ) کترنا۔ ؎ جواب نامہ لکھکر طرفہ شوخی کی امیر اس نے۔ کہ مقراض اس پہ کی ظالم نے منقار کبوتر سے۔ مقراض کی طرح زبان چلنا۔ (کنایۃً) بہت تیز بولنا۔ (عاشق) کاٹ دیتے ہیں ہماری بات کو وہ بات سے صورت مقراض چلتی ہے زباں تقریر میں۔

**مُقَرَّب**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ قریب کیا گیا۔ بزرگی دیا گیا ۲ مذکر۔ مصاحب۔ ہمراز۔ منھ لگا مقرب بارگاہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جسکو دربار میں آنے کی اجازت ہو۔ بادشاہ کے پاس رہنے والا۔ معزز درباری۔ مقربین (ع۔) مذکر۔ جمع مقرب کی۔ **مقرِّر** (ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد) صفت۔ تقریر کرنے والا۔

**مُقَرَّر**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت ۱ اقرار کیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ چکایا گیا ۲ تعینات۔ مامور ۳ (اردو) بے شبہ۔ ضرور۔ (اختر شاہ اودھ) خواب میں بھی نہ کسی شب وہ ستمگر آیا۔ (عارہ) ایسا کوئی جانے کہ مقرر آیا۔ مقرر کرنا ۱ ٹھیرانا۔ تعین کرنا۔ جیسے تاریخ مقرر کرنا ۲ نوکر رکھنا۔ کوئی جگہ دینا ۳ تجویز کرنا۔ جیسے لگان مقرر کرنا۔ قیمت مقرر کرنا ۴ قرار دینا۔ (فقرہ) تمنے یہ بھی کوئی کھیل مقرر کیا ہے مقرر ہونا۔ لازم۔ مقررہ۔ (ع) صفت مونث قرار دیا گیا۔ ٹھیرایا گیا۔ تجویز کیا گیا۔ مجوزہ۔ مروجہ حسب دستور

**مُقَرَّض** (مقراض سے بنالیا ہے) صفت قینچی سے کترا ہوا۔
**مُقَرنَس**۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم وسکون سوم وفتح چہارم) صفت۔ بلند۔ مُدَوَّر۔ عمارت کی صفت میں مستعمل ہے۔ (اوج) آج میں رشک وہ چرخ مقرنس تو ہے۔ مصرع ثانوی بیت مقرنس تو ہے۔

**مقروض**۔ (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ وہ جسپر قرض ہو۔ مدیون۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
**مَقرُوقہ** (فرق سے بنالیا ہے) صفت۔ فرق کی گئی چیز۔ دیکھو فرق
**مَقرُون** (ع) صفت۔ نزدیک کیا گیا۔ پاس۔ قریب۔ ملا ہوا وہ عدد جس کے ساتھ اس کا معدود بھی ہے۔
**مُقسِط** (ع۔ اس کا مادہ ہے۔ قسوط۔ اور قسوط کہتے ہیں جور وظلم کو لیکن جب اسے باب افعال میں لے گئے۔ تو معنی ہوئے جور وظلم کے ازالہ کرنے کے اور ازالۂ جور وظلم کا نام ہے (لغات) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ عادل منصف۔
**مقسُوم**۔ (ع بخشش کیا گیا) ۱ صفت تقسیم کیا گیا ۲ مذکر علم حساب میں۔ وہ عدد جس کو تقسیم کیا ہو ۳ حصہ۔ بخرہ ۴ نصیب تقدیر۔ بخت۔ مقدر۔ مقسوم پر پتھر پڑنا۔ قسمت پھوٹ جانا۔ (صبا) فرقت ساقی میں یہ مقسوم پر پتھر پڑے۔ ہیں الگ کونے میں ٹوٹے شیشہ و ساغر پڑے۔ مقسوم جاگنا۔ (ع) نصیب جاگنا۔ دن پھرنا۔ اقبال یاور ہونا۔ بخت بیدار ہونا۔ مقسوم چمکنا۔ نصیب جاگنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (امیر) چلمنوں تک تو کبھی تھی رسائی معلوم۔ رفتہ رفتہ یہ بندھا رنگ کہ چمکے مقسوم۔ مقسوم علیہ مذکر۔ بانٹنے والا عدد۔ وہ جسپر کوئی عدد تقسیم کیا جائے ۔۔۔۔



مقسوم علیہ اعظم۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑے سے بڑا عدد جو کئی عددوں کو پورا پورا تقسیم کر دے۔ مقسوم کا اترنا۔ (عو) قسمت میں ہونا۔ رزق کا۔ (صبا) اپنے مقسوم کا دنیا میں وہی اُترا تھا۔ کھالیا جو دہن گور میں جاتے جاتے۔ مقسوم کا لکھا۔ نوشتۂ تقدیر ۲ (عو) اس وقت بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو۔ کہ صبر و شکر کرنا چاہیئے۔ جو قسمت میں تھا وہ پورا ہوا۔ اب گلہ شکوہ کسی سے بیکار ہے۔ (بہار عشق) خیر جو کچھ کیا وہ خوب کیا۔ یہ بھی مقسوم کا مرے لکھا۔
**مُقَشَّر** (ع) صفت۔ چھلکا اُتارا ہوا۔ پوست اُتارا ہوا۔ چھیلا ہوا۔
**مقصد**۔ (ع۔ یہ لفظ عربی میں بکسر صاد ہے بمعنی جائے قصد اردو میں بالفتح وفتح سوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ ارادہ۔ مطلب۔ مُدعا۔ (امیر) اہل دنیا جمع مقصد سے اٹھاتے ہیں جو لطف۔ ترک مقصد سے ہمیں حاصل وہ مقصد ہوگیا۔ (محسن) مے انگوریٔ الفقر فخری کی حلال اس نے۔ زرا ہے جام جم سے سنگ مقصود اس کے مقصد کا۔ زبرجد۔ مسند وغیرہ قافیے ہیں مقصد بر آنا مطلب پورا ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ مقصد کھلنا۔ مقصد ظاہر ہونا۔ منشا ظاہر ہونا۔ (غالب) وہ کہ جسکی صورت تکوین میں۔ مقصد نہ چرخ و ہفت اختر کھلا۔ مقصد ملنا۔ مطلب حاصل ہونا۔
**مقصُود**۔ (ع) مذکر۔ قصد کیا گیا۔ غرض۔ مُدعا۔ مطلب (اختر) شکر ہے مقصود حاصل ہوگیا۔ یار کو مدِ نظر دل ہوگیا۔ مقصود بالذات۔ (ع) وہ چیز جو خود مقصود ہو۔ (اجتہاد) اب تم ہی سمجھ لو کہ درخت مقصود بالذات ہوتا ہے یا ثمر۔ مقصود کن فکاں۔ (ف) کنایۃً پیغمبر خدا صلعم کی ذات پاک۔

مَقصُور۔ (ع) صفت۔ مذکر ا کم کیا گیا۔ چھوٹا کیا گیا ۲ وہ الف جس پر مد نہ ہو جسکو مقصورہ بھی کہتے ہیں۔ مقصورہ (ع) ا صفت مونث ۲ مذکر مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقطّر۔ (ع) ٹپکایا ہوا۔ قطرہ قطرہ کرکے ٹپکایا اور صاف کیا ہوا۔ جیسے آبِ مقطّر۔

مقطع۔ (ع) مذکر۔ غزل یا قصیدے کا آخر شعر جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے۔ دیکھو مطلع۔ (فقرہ) غزل میں نہ مطلع تھا نہ مقطع۔ مقطع کا بند۔ مذکر ۱ نظم کا آخری بند جس میں شاعر کا تخلص آتا ہے۔ (راسخ) بس اب خموش کہ برہم ہے انجمن۔ لوگوں کو انتظار ہے مقطع کے بند کا ۲ کنایۃً وہ فخریہ کلام جو بار بار زبان پر لایا جائے۔

مُقطّع۔ (ع) صفت ۱ تراشا ہوا۔ چھانٹا ہوا۔ تراش خراش کرکے آراستہ کیا گیا ۲ مہذّب۔ شائستہ۔ سنجیدہ۔ (رشک) مقبولِ خدا ہے دو جہاں کیوں نہ ہو اعنظ۔ صورت جو مقطّع ہے تو تصویر مرصع۔

مقطّع بننا۔ مہذب بننا۔ (ابن الوقت) ڈاڑھی مونچھ کو سنوارا آہستہ سے عمامہ کو ذرا اور جما لیا۔ چغے کے دامن سمیٹے اور بڑے مودب مقطع بنکر آ کھڑے ہوئے۔ مقطّع داڑھی۔ مونث شرع کے مطابق تراشی ہوئی داڑھی لمبی ڈاڑھی۔ مقطّع صورت۔ مہذّب صورت۔

مقطعات۔ (ع) مذکر ۱ وہ حروف جو قرآن شریف میں ہیں۔ جنکی تفسیر سے پیغمبر صاحب نے خاموشی اختیار کی۔ جیسے یٰس۔ الم وغیرہ۔

مقطوع۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ کاٹا گیا۔ ٹکڑے ٹکڑے کیا گیا۔

مَقعد۔ (ع) مونث۔ دُبر۔ بالفتح صحیح ہے زبانوں پر بالکسر ہے۔

مُقفل۔ (ع) صفت۔ قفل لگایا ہوا۔ بند۔ مقفل کرنا۔ قفل لگانا۔

مُقفّیٰ۔ (ع) صفت۔ قافیہ کیا گیا۔ قافیہ دار۔



مُنقلب۔ (ع) صفت۔ بدلنے والا۔ پھیرنے والا۔ پلٹنے والا۔

مقلّب القلوب۔ (ع) صفت ۱ دلوں کو پھیر دینے والا۔ ارادہ بدل دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔ ربّ العزت (ابن الوقت) خدا مقلب القلوب ہے وہی اُن کے دل کو پھیرے تو پھیرے۔

مُقلِّد۔ (ع) بکسر سوم مشدد صفت ۱ تقلید کرنے والا ۲ پیرو۔ مرید۔ معتقد۔ مسلمانوں کا وہ فرقہ جو چاروں اماموں کو مانتا ہے۔

مَقلوب۔ (ع) صفت ۱ اُلٹا ہوا۔ پلٹا ہوا ۲ مذکر علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس کی عبارت اُلٹی سیدھی یکساں پڑھی جائے جیسے شاباش۔ مقلوب مستوی۔ علم بیان کی وہ صنعت جس میں لفظ یا کلام کو اُلٹ کر پڑھیں تو بھی وہی عبارت یا لفظ بن جائے جیسے شکر بتر از وے وزارت برکش۔

مقناطیس (یونانی۔ مگناطیس کا معرّب) مذکر ایک قسم کا پتھر جو اپنی کشش سے لوہے کو کھینچ لیتا ہے۔ (فقرہ) مقناطیس غضب کی کشش رکھتا ہے۔

مقنع (ع) میں بالکسر و فتح سوم صحیح ہے۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم عربی میں معنی اُس باریک چادر کے ہے جو ایک عرض کی ہو۔ مذکر ۱ وہ باریک کپڑا جو عروس کے سہرے کے نیچے باندھتے ہیں ۲ باریک چادر جو عورتیں منہ چھپانے کے لئے چہرے پر ڈال دیتی ہیں۔

مقنّن۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ قانون بنانے والا۔ قانون جاننے والا۔ دیکھو قانون۔

مقوّس۔ (ع) مادہ۔ قوس۔ صفت۔ وہ چیز جو مثل کمان کے خمیدہ ہو ۲ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (آتش) جانبِ چرخ مقوس آہ ہوتی ہے رواں۔ یہ کماں اکدن نشانہ ہے ہماری تیر کا۔

**مَقُولَہ** (ع) مَقُولَۃٌ - فارسیوں نے مقولہ کر لیا، مذکر۔ قول۔ بات۔ یہ جو جملہ بیانیہ۔ کہنا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا۔ ارشاد فرمانا۔ اور بولنا وغیرہ فعلوں کے ساتھ آتا ہے، اُسکو مقولہ کہتے ہیں ؎ دیکھو بول چال کا فٹ نوٹ۔

**مُقَوِّی** - (ع) صفت - قوت دینے والا۔ طاقت بخشنے والا۔ جیسے مقوی باہ۔ مقوی دل۔ مُقَوّیٰ - مذکر۔ کوٹ کے کاغذ کا بنا ہوا بکس۔

**مَقْہُور** - (ع) صفت - قہر کیا گیا۔ جسپر قہر ہو۔ مُقَیِّی (ع) صفت قے لانے والی دوا۔

**مِقْیَاس** - (ع) بالکسر، مذکر - اندازہ! وہ آلہ جس سے کسی چیز کا اندازہ کریں - پیمانہ - گھڑی کی سوئی - مقیاس الحرارۃ (ع) مذکر۔ گرمی معلوم کرنے کا آلہ۔ تھرامیٹر۔ مقیاس الماء (ع) مذکر۔ وہ آلہ جس سے پانی کے اُتار چڑھاؤ کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ مثال: مقیاس الموسم (ع)، مذکر۔ موسم کے تغیر و تبدل معلوم کرنے کا آلہ۔ مقیاس الہوا - (ع) مذکر۔ وہ آلہ جس سے ہوا یا طوفان وغیرہ کی علامت معلوم کی جاتی ہے۔ ہوا کے دباؤ معلوم کرنے کا آلہ جسے انگریزی میں بیرومیٹر کہتے ہیں۔

**مُقِیت** - (ع) - ماخوذ ہے قوت سے، صفت - مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام۔ جو مخلوق کو قوت یعنی روزی پہونچاتا ہے۔

**مُقَیَّد** - (ع) صفت - قید کیا گیا - اسیر۔ قیدی۔ پابند۔ (رشک) ؎ حاصل ہے بندگی سے تماشائے روئے دوست۔ اکثر ہوں وقت صبح مقید نماز کا! قید لگایا گیا۔ مشروط۔

**مُقَیِّش** - (غالباً) مکھ۔ منہ۔ چہرہ۔ کیس۔ سر کے بال کا مفرس ہے۔ فارسیوں نے بروزن مُشَوَّش کہا ہے۔ (موسوی خاں) ؎ جو گیر دانہ حیا بر رخ نگارست شمع رخسارش۔ کند پیراہن فانوس زو پاک مقیش را۔ اردو میں زبانوں پر۔ بالضم و تشدید دوم مفتوح و سکون سوم ہے، مذکر۔ چاندی سونے کے چوڑے تار۔ سونے۔ چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا۔ زری۔ (مومن) ؎ آنچلوں سے کہو مقیش کہاں جھڑتا تھا۔ کب زہ پتا یہ مری طرح گرا پڑتا تھا۔ رشک نے فارسیوں کی تقلید میں مقیش کہا ہے۔ ؎ خط مرا ضد سے حواس سمیدن نے کترا۔ ہوا فرید بھینا سے مقیش کا غذ۔ مُقَیَّشی۔ (بالضم و فتح دوم مشدد و سکون سوم) صفت۔ بادلے کا زری کا۔ چاندی سونے کے تاروں کا۔ مقیشی گوکھرو۔ مذکر۔ ایک قسم کا باریک گوکھرو۔ جو صرف تاروں کو موڑ کر بنایا جاتا ہے۔

**مُقِیم** - (ع) صفت۔ اقامت کرنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ قائم۔ قیام پذیر۔ مقیم ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ بسنا۔ اقامت کرنا۔

**مُکّ** - (ھ) مذکر۔ (عم) مُکّا۔ مکا (ھ) - بروزن جفا) مونث بڑی جوار۔ مکئی۔ مُکّا۔ (ھ)۔ بالضم، مذکر۔ مٹھی بند کر کے جب انگلیوں کی طرف سے ضرب لگائی جائے اُسکو مکا کہتے ہیں۔ (چلانا۔ دینا۔ مارنا۔ لگانا کے ساتھ) مکا چلنا۔ مکے سے مار پیٹ ہونا۔ مکا مارنا! مکے سے مارنا! (کنایۃً) دفعتہً دل پر صدمہ پہونچانا۔ (ظفر) ؎ پھیر کر منھ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا۔ دل پہ مکا مرے اس رشک پری نے مارا۔ مکا لگنا۔ لازم۔ (کنایۃً) دل پر اچانک صدمہ ہونا

**مُکَابَرَہ** - (ع) بضم اول و فتح سوم و چہارم، مذکر۔ خواہ مخواہ جیتنے کے لئے بحث کرنا۔ سینہ زوری۔ مُکَاتَب۔ (ع) بفتح چہارم، صفت وہ غلام جس کا آقا کہدے کہ تو اگر اتنا روپیہ

مزدوری وغیرہ کرکے ادا کر دے۔ تو تجھے آزاد کر دوں گا۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ کتب کی جمع۔ **مکاتبات**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ مکاتبہ کی جمع۔ **مکاتبت** (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہم خط وکتابت کرنا۔ **مکاتبہ**۔ (ت۔ بضم اول وفتح چہارم) مذکر۔ مجازاً نامہ۔ خط۔

**مکاتیب**۔ (ع) مذکر۔ جمع مکتوب کی۔

**مَکّار**۔ (ع) صفت۔ مکر کرنے والا۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ عربی میں اس کا مونث مکّارہ ہے۔ اردو میں مکّار مذکر ومونث دونوں کے واسطے مستعمل ہے۔ (امیر) امیر اس بے وفا دنیا کی صورت پر نہ تم جاؤ۔ بڑی عیّار ہے مکّار ہے ظاہر میں بھولی ہے۔ **مکّاری** مونث۔ مکر کرنا۔ فریب۔ **مکارم** (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مکرمت کی جمع۔ **مَکارِہ**۔ (ع) مذکر۔ مکروہ کی جمع۔ **مَکاسِب** (ع) مذکر۔ کسب کی جمع۔ پیشے۔

**مُکاشفہ**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ کشف۔ کراماتِ ولی اللہ کو۔ امورِ غیبی کا معلوم ہو جانا۔ (فقرہ) شیخ کا مکاشفہ بہت بڑھا ہوا ہے۔

**مُکافات**۔ (ع۔ بضم اول صحیح۔ اصل میں مُکافیتٌ تھا۔ ی صرف کے قاعدہ سے الف ہو گئی۔ یہ مصدر بمعنی حاصل مصدر مستعمل ہے) مونث۔ بدلہ۔ عوض۔ تاوان۔ پاداش۔ سزا۔ انتقام (رند) ترک کرنی تجھے اے شوخ ملاقات نہ تھی۔ گنہ عشق کی میرے یہ مُکافات نہ تھی۔ **مکافات کو پہونچنا**۔ کیے کی سزا پانا۔ **مُکالمہ** (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ گفتگو۔ زبانی سوال وجواب۔ ہمکلامی۔ (اسیر) ہم دل سے ہم سخن رہے دل ہم سے ہم سخن۔ خلوت میں بھی مکالمۂ انجمن رہا۔



**مَکان**۔ (ع) مذکر۔ رہنے کی جگہ۔ گھر۔ مسکن۔ جگہ۔ (اسیر) شب وصال وہ ساماں وہ روشنی وہ نشاط۔ ہوئی جو صبح تو اجڑا ہوا مکاں دیکھا۔ **مکانات**۔ مذکر۔ مکان کی جمع۔ **مکان بدلنا**۔ جگہ بدلنا۔ ایک گھر سے دوسرے گھر میں منتقل ہونا۔ (مصحفی) اے بدگمان تیرا کچھ بھی گمان بدلا۔ تیرے مریض غم نے سو جا مکان بدلا۔ **مکان بیٹھ جانا**۔ سیل یا بارش کی شدت سے مکان کا گر پڑنا۔ (راسخ) شاہ کے ماتم میں روئے ہیں بہت حور وملک۔ دیکھنا جنت میں بھی ہوں گے مکاں بیٹھے ہوئے۔ **مکان دار**۔ مذکر۔ گھر والا۔ مالکِ مکان۔ **مکان دینا**۔ گھر کرایہ پر دینا۔ اتارنا۔ ٹھہرانا۔ **مکان روشن ہونا**۔ **مکان میں وسعت ہونا**۔ اندھیرا نہ ہونا۔ مکان کا بارونق ہونا۔ **مکانِ ضرور** مذکر۔ بیت الخلا۔ (آزاد) عادت تھی کہ سات آٹھ بجے مکان ضرور جاتے۔ **مکان لینا**۔ گھر کرایہ پر لینا۔ مکان مول لینا۔ گھر خریدنا۔ **مکان ہو**۔ دیکھو مقام ہو۔ (شرف) ہم اپنے خانۂ دل کو مکانِ ہُو سمجھتے تھے۔ تلاشی لی جو اس گھر کی تو اس گھر میں خدا نکلا۔

**مکائد**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مکیدہ کی جمع) مذکر۔ مکر۔ فریب۔

**مُکَبِّر**۔ (ع) صفت۔ تکبیر کہنے والا۔

**مُکت**۔ مکتی۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) نجات۔ بخشش۔ چھٹکارا۔

**مکتب**۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ لکھنے پڑھنے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں بچوں کو ابتدائی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں (ناسخ) ہیں جو عاشق تربیت سے اور ہوتے ہیں خراب۔ باعث دیوانگی مجنوں کو مکتب ہو گیا۔ **بچوں کو مکتب میں بٹھانے کی تقریب**۔ بسم اللہ کی شادی۔ (ہونا کے ساتھ) (دبیر) جز شیر اور کچھ نہیں

انکی غذا ابھی نے گھٹنوں چلے ہیں نہ مکتب ہوا ابھی۔ مکتب پڑھانا۔ مکتب میں تعلیم دینا۔ (فقرہ) میر صاحب مکتب پڑھایا کرتے تھے۔ مکتب خانہ۔ مکتب گاہ۔ (ف) بعض لوگوں کی رائے ہے۔ کہ یہ دونوں لفظ مزید علیہ مکتب کے ہیں۔ کیونکہ مکتب خود اسم ظرف ہے اور الفاظ خانہ وگاہ زائد ہیں۔ جیسے منزل گاہ۔ و جاہگاہ میں۔ بعض کہتے ہیں کہ مکتب بمعنی مصدری ہے۔ (حکیم زلالی) چو غنچہ سوئے مکتب گاہ ہم آہنگ۔ بغل پُر جزو دلتنگی بصد رنگ۔ (ظہوری) کنم در عشق مکتب خانۂ خود کوہ ہامون را بیاموزم طریقِ عاشقی فرہاد و مجنوں را۔) اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ مکتب۔

**مُکتَحِل**۔ (ع) صفت۔ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔

**مُکتَسِب**۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ کوئی چیز اپنی کوشش سے حاصل کرنے والا۔ نفع حاصل کرنیوالا ۲ (ع۔ بفتح چہارم) صفت حاصل کیا گیا۔ کسب کیا گیا۔ مکتسبہ (ع۔ بفتح چہارم و پنجم) صفت۔ مونث۔ مُکتَفی۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ کافی۔ پورا۔ وافی۔

**مَکتُوب**۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم) صفت۔ مذکر۔ لکھا گیا۔ مرقوم ۲ خط۔ نامہ۔ (جلال) کہہ سکتے ہیں لکھنے کو بھلا اب۔ براہیم سنکر نہ کہے دوست یہ مکتوب ہے میرا ۳ (اردو) مبتدی لوگ مختلف قسم کے خطوط جمع کرکے جوڑ لیتے۔ اور انکو مٹھے کی طرح لپیٹ لیتے ہیں۔ تاکہ قلمی عبارت پڑھنے کی مشق ہو۔ مکتوب الیہ۔ مذکر۔ وہ شخص جسکو خط لکھا جائے۔ مونث کے لئے۔ مکتوب الیہا۔ مکتوب نصف الملاقات۔ مقولہ۔ خط سے کچھ کچھ ملاقات کا لطف حاصل ہو جاتا ہے (رند) تصور مجھے خط کا دن رات ہے۔ کہ مکتوب نصف الملاقات ہے۔



**مَکتُوم**۔ (ع) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا۔

**مُکُٹ**۔ (ہ) بضم اول و فتح دوم۔ مذکر۔ تاج۔ وہ کلاہ یا تاج جو ہندوؤں میں دولہا کے سر پر رکھتے ہیں۔ (امیر) طرفہ محفل کہ پئے رقص یہاں آتے ہیں۔ سر پہ طاؤس چمن رکھکے کنہیا کا مکٹ،

**مُکٹا**۔ (ہ) بالضم۔ مونث (ہندو) پوجا کرنے کی ریشمی دھوتی۔

**مَکث**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ دیر۔ توقف۔ تامل۔ (کرنا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) باپ بلائے اور بیٹا کام کے حیلے سے۔ باپ کے پاس حاضر ہونے میں مکث کرے۔ مُکَحَّل۔ (ع۔ بروزن مقدس) آنکھ جس میں سرمہ لگا ہو۔ مُکَدَّر۔ (ع۔ بروزن مقدس) صفت۔ تیرہ۔ گندلا۔ میلا (سے صبا حیران میں یہاں ہم اک بت خود بیں کے ہاتھوں سے۔ مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا ۲ (کنایتہ) ناخوش۔ غمگیں ملول۔ (ہونا کے ساتھ)

**مَکَر**۔ (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ آسمان کے دسویں برج کا نام جدی۔

**مَکر**۔ (ع) بالفتح۔ مذکر ۱ فریب۔ دغا۔ دھوکا۔ حیلہ بہانہ۔ چالاکی عیاری۔ (اسیر) اہل دیں کی اور خصلت طرح دینا اور ہے۔ مکر ان شیر دلوں سے ہو سکتا ہے کب روباہ کا۔ مکر چاندنی۔ مونث ۱ پچھلی رات کی دھندلی سی چاندنی جو صبح ہو جانے کا دھوکا دیتی ہے۔ صبح کاذب ۲ (کنایتہ) وہ فعل یا چیز جو دوسروں کو دھوکے میں ڈالے۔ (داغ) بیخود شب وصال عدو میں وہ مست ہے۔ ا۔ مکر چاندنی جو کھلی بھی تو کیا کھلی۔ (ذوق) ریش سفید شیخ میں ہے ظلمت فریب۔ اس مکر چاندنی پہ نہ کرنا گمان صبح۔ مکر کرنا

...گانٹھنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔

**مُکر الینا۔ مُکرانا۔** جھٹلانا۔ سچے کو جھوٹا بنانا۔ (فقرہ) مجھے کیوں مُکراتے ہو۔ (بحر) اپنی تقصیر پہ مطلق نہیں شرماتا ہے۔ شکوہ منھ پر جو کوئی لائے تو مکراتا ہے۔ مکرالینا کی مثال کے لئے دیکھو ہتھ کنڈے۔

**مُکر جانا:** انکار کر جانا۔ قول سے پھر جانا۔ منکر ہو جانا۔

**مُکرّر۔** (ع۔ بضم اول و فتح دوم سوم مشدد) صفت۔ دوبارہ۔ بار دیگر۔ پھر۔ مکرر سہ کرر۔ صفت۔ دو بار اتبارا۔ بار۔ بار کئی بار۔

**مُکرّم۔** (ع) صفت۔ عزت والا۔ بزرگ۔ معظم۔ محترم۔ معزز۔

**مکرم بندہ۔** جناب والا۔ جناب من۔ بندہ نواز۔ کی جگہ مستعمل ہے۔ خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔ مکرمی۔ میرے مکرم۔ خطوں میں بطور القاب لکھتے ہیں۔

**مکرُمت۔** (ع۔ بضم سوم صحیح۔ زبانوں پر بفتح سوم ہے مکارم۔ جمع) مونث۔ بزرگی۔ عنایت۔ مہربانی۔ نوازش۔

**مکرنا۔** (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) کسی امر کا اقرار کرکے اس کا انکار کرنا۔ قول سے پھرنا۔ (شوق قدوائی) میں مکروں تو سب تجھ پہ الٹی پڑیں۔ تجھے پھر تو لینے کے دینے پڑیں۔

**مکروہ۔** (ع) صفت ۱: کریہ۔ جس سے کراہت آئے ۲: ناپسند۔ برا۔ بدنما ۳: مذکر۔ مذہبًا ناجائز چیز۔ وہ چیز جو بعض اماموں کے نزدیک حلال اور بعض کے نزدیک ناجائز ہے۔ مکروہات (ع) مذکر۔ نفرت انگیز چیزیں ۲: واہیات۔ بیہودہ کام۔ دنیوی جھگڑے۔ (فقرہ) آج تک بسبب مکروہات عرض حال نہیں کیا۔

**مُکری۔ مُکرنی۔** (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ہندی جو مصرعی پہیلی جس میں پہلے کسی چیز کا اشارہ کرکے پھر اس سے منکر ہو کر



اس مضمون کو کسی اور چیز کی طرف منسوب کر دیتے ہیں۔ اسکے موجد امیر خسرو ہیں مثلاً سگری رین مو ہے سنگ جاگا۔ بھور بھئی تب بچھڑن لاگا۔ اسکے بچھڑے پھاٹت ہیا۔ اے سکھی ساجن نا سکھی دیا۔ مکرنیاں۔ (ھ) مونث۔ مکرنی کی جمع۔ پہیلیاں چیستان۔

**مکڑا۔** (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ بڑی مکڑی۔ نر مکڑی۔ (فقرہ) دیکھو مکڑا جا رہا ہے۔ مکڑا کا گھر۔ عورتیں زخم کا خون بند ہونے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔

**مکڑانا۔** (ھ۔ بالفتح) اترانا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ اکڑ کر چلنا۔ کجروی اختیار کرنا۔ (سودا) کیوں نہ اینٹھی چلے ہر ایک جگہ مکڑا کر۔ نہ پڑا اسکو تری زلف سیہ فام سے کام ۲: کنایہ ہے سرتابی کرنے سے۔

**مکڑائی۔** مونث۔ سرتابی و سرکشی۔ مکڑنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) اکڑنا۔ اینٹھنا۔ مکڑی۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ مکڑی کی مادہ۔ ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اپنے لعاب سے جالا تنتا ہے اور مکھیاں پکڑ کر کھاتا ہے۔ انسان کے جسم پر جہاں مکڑی کا لعاب لگ جاتا ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ مکڑی کا جالا۔ مذکر۔ تار عنکبوت۔ (آتش) عاشق حسن سے نفرت یہ ہوئی ہے دکو۔ رتبہ زلفوں کو نہیں مکڑیوں کے جالے سے ۲: کنایتہً بہت باریک اور بودی چیز۔ (شوق قدوائی) ٹڈی پڑنے والی تو ململ ہی کیا۔ یہ مکڑی کے جالے کا آنچل ہی کیا۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالنا۔ (ع) عیب لگانا ۲: برا بھلا کہنا۔ (نواب مرزا شوق) موئے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالوں گی۔

**مُکسّر۔** (ع۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) صفت۔ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ مکعب۔ مکسوبہ (قانون) صفت۔ مونث۔ وہ

جائداد جو خود حاصل کی گئی ہو۔ مَکسُور۔ مَکسُورہ (ع) صفت ۱ زیر دبا ہوا حرف۔ وہ حرف جسکے نیچے زیر ہو۔

**مَکشُوف۔** (ع) صفت۔ کھولا گیا۔ واضح۔ ظاہر۔

**مُکعَّب۔** (ع) صفت۔ چا گوشہ کیا گیا ۱ وہ شکل جس کا طول عرض عمق یکساں ہو ۲ مذکر۔ کسی عدد کی تین دفعہ آپس میں ضرب دینے سے جو عدد حاصل ہو وہ اس عدد کا مُکعَّب کہلاتا ہے۔

**مَکفُوف۔** (ع بروزن مفعول) صفت۔ لپٹا ہوا پیراہن ۲ مونث علم عروض میں ہفت حرفی رکن جسکے آخر کا حرف گرا دیا گیا ہو۔ جیسے مفاعیلن سے مفاعیل: (رشک) ملتے نہیں اتنے کف افسوس ہم جو ہزج کی بحر ہے مکفوف ہے۔ مَکفُول۔ (ع) صفت۔ کفالت میں دیا گیا۔ مرہون۔ گرو رکھا گیا۔ وہ چیز جو ضمانت میں لیجائے۔ مکفول کرنا۔ ضمانت میں دینا۔ گرو رکھنا۔

**مکلاوہ۔** (ہ۔ بالضم و فتح پنجم) مذکر۔ (ہندو) شادی کے بعد اول مرتبہ دولہا کا دُلہن کو اپنے گھر لیجانا۔

**مُکلَّف۔** (ع) صفت۔ (الف) بروزن مُقدَّس لغوی معنی تکلیف دیا گیا۔ مجازاً وہ شخص جو عاقل بالغ ہو ۲ (اردو) پُر تکلف آراستہ (ب) بکسر حرف سوم مشدد۔ لغوی معنی رنج و مشقت دینے والا ۲ (اردو) بُلانے والا۔ دعوت دینے والا۔ معنی نمبر ۲ میں بیشتر المکلف لکھکر دعوت کے خطوں میں اپنا نام لکھتے ہیں۔ مُکلَّل۔ (ع۔ بروزن مقدس) صفت۔ چمکیلا۔ مرصّع۔ جڑاؤ۔ آراستہ۔

**مُکمَّل** (ع بروزن مُقدَّس) صفت۔ تمام۔ کامل۔ پورا۔ کُل کُلنا۔ دیکھو کُھلنا۔

**مُکنت۔** (ع۔ بالضم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ قدرت۔ طاقت۔ توانائی۔

**مکُند۔** (ہ) مذکر ۱ جواہر ۲ بھگوان۔ ہندوؤں کے ناموں کا جزو ہوتا ہے جیسے مکند لال۔ مکند بہاری۔

**مَکنُون۔** (ع۔ بروزن مفعول) صفت۔ پوشیدہ۔ مخفی۔ چھپا ہوا ۱ مذکر۔ پوشیدہ بات۔ باطنی راز ۲ دلی منشا ۳ (کنایۃً) بیش قیمت جیسے گوہر مکنون۔ مکنونِ خاطر۔ مذکر۔ دل کی پوشیدہ بات۔

**مَکو** (ہ) مونث۔ ایک بوٹی اور اس کے پھل کا نام عنب الثعلب کوڑا۔ (ہ میں بضم کاف و نیز بفتح کاف ہے) مذکر۔ بڑا اکیڑا۔ بڑا چیونٹا۔

**مُکوکب** (ع۔ بضم اول و فتح دوم و چہارم) صفت۔ روشن۔ وہ چیز جس پر ستارے جڑے ہوں۔ وہ چیز جس پر سونے چاندی کی کیلیں لگی ہوں۔ (غالب) عشق کی راہ میں ہے چرخ مکوکب کی وہ چال سست رو جیسے کوئی آبلہ پا ہوتا ہے۔

**مُکوَّن۔** (ع۔ بروزن مُذبذب) صفت۔ مخلوق۔ پیدا کیا گیا۔ ہستی میں لایا گیا۔ مکونات (ع) مذکر۔ مخلوقات۔ موجودات۔

**مُکھ** (ہ) مذکر۔ مُنھ۔ چہرہ۔ مُکھ تال (ہ) مونث۔ وہ آواز جو گویّے مُنھ سے نکالتے ہیں۔ مُکھیا (ہ) مذکر۔ سردار۔ افسر۔

**مَکّہ۔** (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت محمد صلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ تعظیماً مکہ معظمہ کہتے ہیں (فقرہ) خوشا نصیب جس نے مکہ معظمہ دیکھا۔

**مکھا۔** (ہ) مذکر۔ بڑی مکھی۔ نیلے رنگ کی بڑی مکھی۔

**مکھانا۔** (ہ) مذکر۔ کنول کے پھول کا سوکھا ہوا بیج۔ تال مکھانا۔

**مُکھڑا** (ہ) محبوب کے مُنھ اور چہرے کے لئے مستعمل ہے۔ (ناسخ) اے پری مکھڑا ملا ہے کیا ہی پیارا چاند کو۔ رات میں تیرے دھوکے میں پکارا چاند کو۔ مُکھڑا الوؤں کو نہ پوچھے۔ انسان کی سنہری

رنگت کی تعریف میں کہتے ہیں (جانصاحب) نہ پوچھے اشرفی خانم کا مکھڑا اس کے تلوؤں کو۔ مری کندن ہے وہ مہرالنسا رنگت سنہری ہے

**مَکَھَن** (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کچا گھی۔ مسکہ۔ بن تایا گھی (فقرہ) دودھ سے مکھن نکالا جاتا ہے۔ مکھن نکالنا۔ دہی یا کچے دودھ کو بلو کر مسکہ نکالنا۔

**مکھنا** (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ہاتھی جو جھوم جھوم کر چلتا ہے۔ مکھنا دیو۔ بے سینگوں کا بڑا دیو۔ عوام کا خیال ہے کہ یہ دیو سید سالار غازی کی شادی کے روز مزار پر آتا ہے اور جھاڑو دیتا ہے۔ (انشا) دم مار آ رہے پیچھے۔ مکھنا دیو ہو حضرت جنوں۔ کانپ اٹھے بس آتے ہی اسکے جہاں کی میعلق مکھنا ہاتھی بے دانتوں کا بڑا ہاتھی۔ (نگہت، کہکشاں خرطوم ہے بے اشتباہ۔ مکھنا ہاتھی ہے تراچرخ سیاہ۔ مکھی (ہ) بروزن مکھی (۔۔۔) صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جسکے سر اور بازوؤں کے ایک ایک یا دو دو پر سفید ہوتے ہیں۔ (جانصاحب) مکھی وہ آج بھی لائے نہ چاندنی خانم۔ ترچی مادہ ہے وہ دن سے نہیں آتا۔

**مکھی** (ہ) مونث [۱] مگس [۲] بندوق کا وہ ابھرا ہوا نشان جسے نظر کی سیدھ میں رکھکر نشانہ لگاتے ہیں۔ مکھی اڑا دینا۔ مکھی سی اڑا دینا (کنایتہ) اچٹتا ہوا اسلام کرنا۔ (جانصاحب) روز جھک جھک کے کر دگر انکو مجرا صبح و شام۔ دیں اڑا مکھی سی پر منھ سے نہ نکلے کچھ کلام۔ (ابن الوقت) چار و ناچار اچٹتا ہوا اسلام کرکے جیسے کوئی مکھی اڑاتا ہے۔ اسکو کہنا پڑا کہ آج ولایت کی ڈاک کا دن ہے۔ مکھی جھلنا۔ دیکھو مکھیاں جھلنا۔ نمبر ا مکھی جیبی کی خدمت۔ (عو) مکھیاں اڑانے اور پاؤں دابنے کی خدمت۔ مکھی چوس صفت۔ کنجوس۔ ایسا بخیل کہ اگر سالن میں مکھی گر پڑے تو اسے بھی چوس کر پھینکے۔ (نفیس) لیا اس خال لب کا جبکہ بوسہ جیسے سمجھا



تو رندوں نے کہا حضرت بھی مکھی چوس ہیں گویا۔ مکھی چھوڑنا اور ہاتھی نگلنا۔ (کنایتہ) چھوٹی چھوٹی باتوں میں دیانتداری ظاہر کرنا۔ اور بڑے معاملہ میں بے ایمانی کرنا کی جگہ۔ مکھی کی طرح نکال ڈالنا۔ دودھ سے مکھی کی طرح نکال پھینک دینا۔ مکھی پر مکھی مارنا پوری طرح نقل کرنا بے سمجھ نقل کرنا۔ مکھی کی بھنبھناہٹ (۔) مونث۔ مکھیوں کی آواز۔ (فقرہ) فطرت کی چیخ پکار کو مکھی کی بھنبھناہٹ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی۔ مکھی مار (ہ) صفت [۱] مکھی کو جان سے مارنے والا [۲] وہ شخص جسے دیکھکر کراہت آئے۔ مکروہ [۳] بن مجھے جوں کی توں نقل کرنے والا [۴] ایک کیڑے کا نام جو مکھیاں مار کر کھاتا ہے۔ مکھی ناک پر نہیں بیٹھنے دینا۔ دیکھو ناک پر مکھی۔ مکھی ہانکنا۔ مکھی دور کرنا۔ مکھی جھلنا۔ مکھیا۔ دیکھو مکھ۔ مکھیاں اڑانا [۱] مکھیاں دور کرنا [۲] خوشامد سے مکھیاں جھلنا [۳] (کنایتہ) بیکار رہنا۔ خالی رہنا [۴] مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ مکھیاں بھنکنا [۱] مکھیوں کا کسی چیز پر بھن بھن کرنا۔ سر دبازاری ہونا۔ (مومن) طعنہ زن ہوں جو انگبیں لب پر مکھیاں بھنکیں شکریں لب پر [۲] کریہ منظر ہونا۔ بدوضع ہونا۔ بدقطع ہونا۔ مکھیاں جھلنا۔ (۔۔۔) مکھیاں ہٹانا۔ چنور کرنا۔ دستی پنکھے یا رومال یا چنور وغیرہ سے مکھیاں دور کرنا۔ مکھیاں مارنا۔ (کنایتہ) بیکار بیٹھنا۔ بے شغل رہنا۔ (ابن الوقت) گستاخی کا جواب طلب کیا تمام کام چھین کر کہدیا کہ کچہری میں بیٹھے مکھیاں مارا کرو۔ مکھیوں کا چھتا۔ دیکھو چھتا نمبر ۲۔ مکھیوں کے چھتے کو چھیڑنا۔ (عو) دیکھو بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا۔

**مکئی** (ہ) بفتح اول و ضم دوم و کسر ہمزہ) مونث۔ ایک قسم کے غلہ کا نام۔ جوار۔

**ٹِکّی**۔ (ہ) مونث۔ انگلیاں ہتھیلی پر بند کی ہوئیں ۲؎ ٹکّی سے پاؤں دبانا۔ ٹکیاں جمع۔ (بحر) کوچہ گرد معصیت دن بھر رہا سے پاؤں ہیں۔ خادموں کی ٹکیاں ہیں رات بھر تقدیر پا۔ ٹکیانا۔ ٹکّی مارنا۔ ٹکّی لات بونث مار پیٹ۔ (انشا) اور اس سے زیادہ جھوٹ ہو بات آٹھویں روز ہو گی ٹکّی لات۔ ٹکّی لگانا۔ پاؤں پر ٹکّی مارنا۔ آرام و راحت کی غرض سے۔

**مِکیال**۔ (ع) مذکر۔ پیمانہ۔

**مَکِین**۔ (ع۔ بروزن زمین) صفت ۱ صاحب خانہ۔ مکان دار۔ مکان میں رہنے والا۔ (امیر) رہے وہ جانِ جہان یہ جہاں رہے نہ رہے مکیں کی خیر ہو یارب مکاں رہے نہ رہے ۲؎ قائم۔ مقیم۔ ساکن۔ مکیں ہونا۔ ٹھہرنا۔ رہنا۔ مقام کرنا۔ بسنا۔ آباد ہونا۔ مکینکس (انگ) مذکر۔ کلوں کا علم۔ علم جرثقیل مکینکل انجینیر۔ (انگ) مذکر علم جرثقیل کا ماہر۔

**مَگ**۔ (ہ) مذکر ۱ (ہندو) راہ۔ راستہ ۲؎ بڑا گلاس۔ مگدہ (ہ) بفتح اول و دوم۔ مذکر (ہندو) ایک قسم کے لڈو۔ مُگدر (ہ) بالضم و فتح سوم۔ مذکر۔ وہ گاؤدم خرادی ہوئی لکڑیاں جنھیں ورزش کے لئے ہاتھوں میں پکڑ کر گھماتے ہیں۔ مگدر دو ہوتے ہیں اور انکو مگدر کی جوڑی کہتے ہیں۔ (رشک) میں پہلوانِ عشق وہ تھا جسکی خاک سے۔ نکلا کوئی درخت تو مگدر بنا کئے۔ مگدر اٹھانا۔ مگدر گھما کر زور بازو آزمانا۔ (ناسخ) مجھسے ہلوا تا ہے لیزم اب جنوں زنجیر کی۔ اور کوہ عشق یہ کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔ مگدر پھرانا۔ مگدر ہلانا۔ مگدروں کی جوڑی ہلانا۔ مگدر اٹھا کر داہنے بائیں آگے پیچھے ہاتھوں کو گردش دینا۔ (ناسخ) تو نے مگدر ہلائے کیوں



ۂ کریں۔ باغ عالم میں افتخارانہ درخت۔

**مَگدھ**۔ (س۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ صوبہ بہار کا جنوبی حصہ۔ مگدھ بھاشا۔ مونث۔ مگدھ کی زبان جو خاصکر صوبہ بہار (پٹنہ) میں بولی جاتی ہے۔ پالی زبان۔ مگدھی (ہ) مذکر ۱ مگدھ کا رہنے والا ۲؎ ایک قوم کا نام۔

**مِگدمبر**۔ مذکر۔ وہ لکڑی کا مکان جسمیں شاہان اودھ سفر کیا کرتے تھے۔ اس مکان میں قلابے لگے ہوتے تھے۔ جو ہاتھیوں کی زنجیروں سے بندھے ہوتے تھے۔ یہ مکان ہاتھی لیکر چلتے تھے اور اس غرض سے کہ حرکت نہ ہو سیکڑوں کہار یہ مکان نیچے سے اٹھائے رہتے تھے۔ پینس کی طرح اس میں ڈنڈے لگے ہوتے تھے ۲؎ ایک قسم کا بہت اونچا خیمہ ۳؎ ... کاغذ کی آرائشی چیز جسپر تصویریں بنی ہوتی ہیں۔ اور ساچق میں آرائش کے آگے آگے اسکو لیجاتے ہیں۔

**مَگر**۔ (ف) حرف استثنا ۱ ماسوا۔ الّا۔ بجز۔ لیکن ۲؎ غالباً کی جگہ۔ ؎ دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلۂ نارِ جہنم میرے پہلو میں ۳؎ کیا۔ کی جگہ۔ (غالب) ہیں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش۔ غالب اس کا مگر نہیں ہے غلام مگر پھر۔ اسپر بااینہمہ۔ (داغ) رگ جاں سے نزدیک ہے میری جاں تو۔ مگر پھر جو دیکھا کہاں میں کہاں تو۔ اکثر فصحا "مگر پھر" کے بعد بھی کالانا ضروری سمجھتے ہیں۔

**مَگر**۔ (ہ) مذکر ۱ مگرمچھ۔ گھڑیال ۲؎ کان کے ایک زیور کا نام۔ آویزہ۔ مگر کا چہرہ۔ مگر کے چہرے کی صورت۔ جو عورتوں کے کڑوں اور مردوں کی چھڑی کی شام میں بناتے ہیں۔ (امانت) اسکا کندن سا بہت رشک قمر کا چہرہ دیکھا ہیروں کے کڑوں میں جو مگر کا چہرہ۔

## مگری

## مُلّا

گرمچھ۔ (ہ) مذکر گرنمبر ا۔ (میر) اٹھٹک سونس گھڑیال رہ رہ گئے۔ گرمچھ نہ جانا کدھر بہ گئے۔ **گرمُرکی**۔ مونث۔ ایک قسم کی مُرکی جس کا منہ مگر کی شکل کا ہوتا ہے۔ **مگرا**۔ (ہ) بالفتح (صفت) مذکر۔ مونث۔ کے لئے مگری (گھنّا۔ وہ شخص جو اپنے غرور و تکبر کے سبب کسی کی بات نہ سنے۔ **مگرا بننا**۔ گھنّا ہو جانا۔ (محصنات) آپ لوگ مذہب کی طرف سے اس قدر غافل اور مگرے کیوں بن رہے ہیں۔ **مگراپن**۔ (ہ) مذکر گھنّاپن۔

**مگری**۔ (ہ) بفتح اول و دوم۔ مونث۔ ۱ چھپر کا وہ حصہ جو سب سے اوپر اور ماہی پشت ہوتا ہے ۲ چھت کی سلامی کا سب سے نیچا کنارہ۔

**مگس**۔ (ف) مونث۔ دیکھو مکھی نمبر ۱-۲ (ظفر) خال سیاہ کب لب شیریں پہ ہے ترے۔ شکر سے ہے جا کر مگس پہ لگی ہوئی۔ **مگس ران**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا مورچھل ۲ صفت۔ مورچھل ہلانیوالا۔ خادم (اوج) ہاتھوں کو رکھے موسی عمران ہیں پشت پر۔ روح القدس پروں سے مگس راں ہیں پشت پر۔ **مگس رانی**۔ (ف) مونث۔ مکھیاں اڑانے کی خدمت۔ چنور برداری (ذوق) سینہ کا چاک سینے کی فرصت کہاں کریں۔ مصروف زخم دل کی مگس رانیوں میں ہم۔ **مگس کی قے**۔ شہد۔ (غالب) کیوں رد و قدح کرے ہے زاہد۔ مے ہے مگس کی قے نہیں ہے۔ **مگسی**۔ (ف) صفت ۱ مگس کے رنگ کا سیاہی مائل ۲ وہ گھوڑا جس کے تمام جسم کے بال سفید ہوں۔ اور سارے بدن پر سرخی کی چھینٹیں ہوں اور دُم و ایال یک رنگ ہو۔

**مگن**۔ (س) بفتح اول و دوم (صفت) (ہندی) ۱ غرق۔ مستغرق۔ ڈوبا ہوا ۲ خوش۔ شاد۔ مسرور ۳ مست۔ بیخود۔ (قدر) اثر دے شبنم پر مگن اک طرف۔ چوکڑی بھرتے تھے ہرن اک طرف۔

(ہونا کے ساتھ) **مگھہ**۔ مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر جو اپنے ساتھ دوسرے کبوتروں کو لے آتا ہے۔ **مگھم** (دو مبہم سے بگڑا ہوا) صفت۔ گول گول مول بات۔ **مگھم رہنا**۔ جواریوں کی اصطلاح میں راز فاش نہ ہونا۔ عزت بنی رہنا۔ برابر سرابر رہنا نہ ہارنا نہ جیتنا۔ **مگھم میں**۔ رمز میں۔ اشارۃً۔ کنایۃً (فقرہ) اُسے مگھم میں سمجھا دینا۔ **مگھم میں کہنا**۔ گول مول بات کہنا۔ اشارے میں کوئی بات کرنا۔ **مگھی**۔ صفت ۱ مگھا کی طرف منسوب جو ایک مقام کا نام ہے۔ جہاں کا پان مشہور ہے ۲ مذکر ۱ ایک قسم کا پان ۲ ایک قسم کا صحرائی کبوتر۔

**مُل**۔ (ف) مونث ۱ شراب۔ مے۔ دارو ۲ (ہ) عمر۔ عو۔ کلمۂ استثنا مگر کی جگہ۔ (فقرہ) سب کچھ سنا تھا مُل یہ نہیں سنا۔

**مِل**۔ (انگ) مونث۔ کپڑے کاغذ وغیرہ کی کل۔ **مَل** (ہ) ایک کلمہ ہے جو آخر کلمات میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے بھڑمل۔ ۱ بھڑ مسخرہ ۲ کٹھل ۳ پہلوان۔ بہادر۔ شجاع۔

**مَلَا**۔ (ع) ملاء۔ ۱ مذکر ۱ شرافت آدمیوں کا گروہ۔ **ملاء اعلیٰ** (ع) میں ملاالاعلیٰ ہے ۱ مذکر۔ عالم بالا کے رہنے والے یعنی فرشتے۔

**مُلّا**۔ (مولے) بگڑا ہوا) مذکر ۱ عالم فاضل ۲ مسجد میں رہنے والا ۳ مسجد میں نماز پڑھانے والا ۴ بچوں کو مکتب پڑھانیوالا ۵ دیکھو ملّو۔ **مُلّا دوپیازہ**۔ مذکر۔ دربار اکبری کے ایک خوش طبع اور ظریف درباری کا لقب جس کا نام ابوالحسن تھا۔ **مُلّا کی دوڑ مسجد تک**۔ مثل۔ ہر شخص کی کوشش وہیں تک ہوتی ہے جہاں اُسکی رسائی ہو۔ (ابن الوقت) مگر ملّا کی دوڑ مسجد تک سب نے ملکر سنتوں اور نیازوں اور چالوں اور عملوں اور دعاؤں کی بھرمار کر دی۔ **مُلّا کی ڈاڑھی تبرک میں گئی**۔ مثل۔ مفت میں گیا۔ اور موقع خرچ ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔

باتوں باتوں میں یوں ہی کسی چیز کے ضائع ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (قصہ) کہتے ہیں کہ ایک مُلّا صاحب اپنے شاگردوں میں کچھ تبرک تقسیم کر رہے تھے۔ اتنے میں ایک مسخرے نے انکی داڑھی میں سے بال نوچ کر کے اسکو تبرک قرار دیا اسی طرح ایک اور شخص نے بھی بال نوچا۔ اور تبرک سمجھا۔ اور پھر اوروں نے بھی ایسا ہی کیا۔ یہانتک کہ ملا بیچارے کی داڑھی میں ایک بال تک نہ رہا۔ جب سے یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔ مُلّا کی ماری حلال۔ مثل۔ بڑے آدمیوں کا بُرا کام بھی درست۔ اور جائز سمجھا جاتا ہے کبھی مُلّا کی ماری حلال اور خدا ماری حرام بھی بولتے ہیں۔ مُلّاگری۔ مُلّاگیری۔ مونث۔ مُعلّمی۔ مُدرّسی۔ مُلّانا۔ مذکر۔ تحقیر سے مُلّا کی جگہ بولتے ہیں۔ یہ لفظ مولانا سے بگڑا ہوا ہے۔ مُلّا نہ ہو گا تو کیا مسجد میں اذان نہ ہوگی۔ مثل۔ کسی خاص آدمی کے نہونے سے اُس کے متعلق کام رُکا نہیں رہتا۔ مُلّانی۔ مونث ۱ مُلّا کی جورو ۲ وہ عورت جو لڑکیوں کو سینا پرونا سکھاتی اور ابتدائی کتابیں پڑھاتی ہے۔

**مُلابَسَت**۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہم بہت مشابہت رکھنا تعلق

**مِلاپ**۔ (ہ) مذکر ۱ میل جول۔ اتفاق ۲ صلح۔ صفائی۔ باہم رضامندی ۳ موافقت۔ (رشک) عُشاق سے ملاپ کروائے شکر لبو۔ شیر و شکر میں ذائقہ ہے اختلاط سے ۴ محبت۔ دوستی۔ ربط ضبط (داغ) جاتا ہا ملاپ تو دونوں کو غم ہوا۔ اتنا ہوا کہ مجھ کو سوا اس کو کم ہوا ۵ سادھوکی ہم آلاتی ملاپ ہو ۶ صفت (عم) ملاقاتی۔ جان۔ پہچان دوست۔ آشنا۔ ملاپ رکھنا میل جول رکھنا۔ اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔ ملاپ کرانا۔ صلح کرانا۔ صفائی کرانا۔ تصفیہ کرانا۔ گلے ملوانا۔ ملاپ ہو جانا۔ صلح ہو جانا۔ دوستی ہونا۔ مِلاپی۔ (عم) صفت ملاقاتی

**مِلاجُلا**۔ صفت۔ مذکر۔ رلا ملا۔ مخلوط۔ گڈمڈ۔ مونث کے لئے ملی جلی۔ (میر) باہم متانت۔ و نمکیں و شوخی و تیزی۔ ملی جلی ہوئی ترکیب کا بیاج بن ۲ ملا جلا رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ شرکت میں رہنا

**مَلّاح**۔ (ع) مذکر۔ کشتیبان۔ ناؤ چلانیوالا۔ مَلّاح در چین ست و کشتی در فرنگ۔ (ف) مثل۔ دو شخصوں یا دو چیزوں میں بڑا فاصلہ ہونے کے لئے مستعمل ہے۔ (قدر) ہے مثل ملاح در چین ست و کشتی در فرنگ۔ کشتی مے آب کہاں ساقی مہ یا دل کہاں مَلّاحَن ۔ مَلّاحنی ۔ ملاح کا مونث۔ مَلّاحی۔ مونث ۱ ملاح کی اجرت۔ ملاح کا پیشہ اور کام ۲ صفت۔ مبہم گالی جسمیں نام نہ لیا جائے۔ ملاحی سنانا۔ ملاحیاں سنانا۔ آوازے کسنا۔ گول گول طعنے تشنے دینا۔ مَلّاحی کی ملاحی اور بانس کے بانس۔ مثل۔ ایک نقصان اٹھانے کی جگہ بہت سے نقصانات اٹھانے کے محل پر مستعمل ہے۔ مَلّاحی گالیاں وہ گالیاں جو بغیر نام لئے مبہم طور پر دیجائیں۔ ملاحی ہاتھ۔ مذکر پیرنے کا ایک خاص طریقہ جسمیں لمبے لمبے ہاتھ مار کر دریا کا راستہ جلد طے کیا جاتا ہے۔

**مَلاحَت**۔ (ع) مونث ۱ (لغوی معنی) نمکیں ہونا۔ شور ہونا ۲ رنگت کا سانولا پن۔ خوبصورتی جو سانولے پن سے ہوتی ہے۔ (انیس) یہ جان ہے ہر ہاشمی و مُطّلبی کی۔ آہیں تو ملاحت ہے رسول عربی کی۔

**مَلاحِد**۔ ملاحِدہ۔ (ع۔ ملاحدہ میں ت بغرض تاکید معنی جمع اضافہ کی ہے۔ جیسے ملائکہ میں) مذکر۔ جمع ملحد کی۔ (ذوق) گمہ ملاحد

## ملاحظہ

کی بھی تردید کلام الحاد۔ گہ وجودی و شہودی سے بیان وحدت۔
مُلاحظہ۔ (ع۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا) مذکر۔ ۱ دیکھنا۔ ۲ غور۔ توجہ ۳ (ع) لحاظ پاسداری۔ مروت ۴ سامنے۔ روبرو۔ ملاحظہ سے گزرنا! نظر سے گزرنا۔ دیکھنے میں آنا۔ ملاحظہ شد۔ دیکھا گیا۔ دیکھ لیا گیا۔ جانچا گیا۔ یہ الفاظ اُن کاغذات پر لکھے جاتے ہیں جنکو کسی نے جانچا۔ پڑھا یا۔ مقابلہ کیا ہو۔ ملاحظہ فرمانا۔ ملاحظہ کرنا۔ بڑے یا بزرگ کا۔ ملاحظہ کا۔ لحاظ کا۔ بامروت۔ (فقرہ) وہ بڑے ملاحظے کا آدمی ہے۔ مُلاحظہ کرنا! دیکھنا۔ معائنہ کرنا ۲ لحاظ کرنا۔ طرفداری کرنا ۳ پڑتال کرنا۔ جانچنا ۴ مطالعہ کرنا ۵ کسی امر کی طرف متوجہ ہونا۔ اور کسی بات کا توجہ سے سننا۔ ملاحظے کی جگہ ملاحظہ ہے۔ مروت والے سے مروت کی جاتی ہے یعنی ہر جگہ مروت نہیں کی جاتی ہے۔ ملاحظے میں آنا۔ ملاحظے میں گزرنا! نظر سے گزرنا۔ کسی حاکم یا افسر کی نظر سے گزرنا۔ مُلاحظہ میں ہونا۔ کاغذات کا کسی حاکم یا افسر کے زیر نظر ہونا۔ ملاحظے والا۔ لحاظ والا۔ رسوخ والا سفارشی۔ سفارش والا۔ مُلاحظہ ہونا! دیکھا جانا۔ معائنہ ہونا ۲ پیش ہونا ۳ پڑتال ہونا۔ جانچ ہونا ۴ لحاظ ہونا۔ مروت ہونا۔

مَلادِکا ہوا صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے کُی ولی ہوئی۔ ملا ہوا۔ مساس کیا ہوا مستعمل۔ ملا دینا۔ ۱ گڈ مڈ کر دینا۔ بھڑا دینا۔ (فقرہ) تمنے گیہوؤں میں جَو ملا دیئے۔ اُس نے تخت سے تخت ملا دیے ۲ یکساں کر دینا۔ مشابہ کر دینا۔ (فقرہ) تمنے خط میں خط ملا دیا ۳ ملحق کر دینا۔ شامل کر دینا۔ (فقرہ) یہ اراضی بھی باغ میں ملا دو ۴ (کنایۃً) ہار ماننا۔ گنجفہ کے اوراق ابتر کر دینا۔
مَلاذ۔ (ع۔ بفتح اول مجم) مذکر۔ پناہ کی جگہ۔

## ملاقات

مَلار۔ (ہ) مذکر۔ ۱ وہ گیت جو برسات کے موسم میں گائے جاتے ہیں ۲ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ ملار گانا! برساتی گیت گانا۔ ملاریں گانا۔ (کنایۃً) خوشی منانا۔
مُلازم۔ (ع) کسی کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا۔ کسی کے کام کو ہمیشہ کرنے والا ۲ مجازاً۔ نوکر۔ چاکر۔ خادم۔ ملازم خاص۔ مذکر۔ خاص آدمی۔ نج کا ملازم۔ مُلازم سرکار۔ مذکر۔ گورنمنٹ کا ملازم سرکاری نوکر۔ ملازم کرنا نوکر رکھنا۔ ملازم مشتہد۔ مذکر۔ وہ ملازم جسکو خاص شہرت اللہ اور عہدہ پر بھروسہ ملا ہو۔ ملازم ہونا۔ نوکر ہونا۔ مُلازمت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم کسی جگہ ہمیشہ ہونا۔ یا کسی کے نزدیک ہمیشہ ہونا۔ املا ذال سے غلط ہے) مونث۔ خدمت۔ نوکری ۲ بڑے کی ملاقات (سحر) کہیں ہو راہ گلی میں سلام ہو جائے۔ ملازمت کو نہ رکھیئے مکان پر موقوف۔ (منیر) حضور حضرت منشی غلام عباس آج۔ ملازمت دل مشتاق بے ریانے کی۔ ملازمت اختیار کرنا۔ نوکر ہونا۔ نوکری قبول کرنا۔ مُلازمت پیشہ۔ (ف) مذکر۔ نوکری پیشہ۔ وہ شخص جس کا پیشہ نوکری ہو۔ ملازمت حاصل کرنا! کسی امیر کی خدمت میں حاضر ہونا۔ ملاقات کرنا۔ باریاب ہونا۔
مُلاطفت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث مہربانی کرنا۔ نرمی۔
مُلاطَفہ۔ (ف) مذکر۔ نیکی۔ بھلائی ۲ مجازاً۔ عنایت نامہ۔ مُراسلہ۔ چٹھی۔ رقعہ ۳ مکتوب۔ باہم جڑے ہوئے خطوط کا مجموعہ۔ مَلاعِب (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ جمع ملعب کی۔ مَلاعِن (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم جمع ملعنت کی۔ وہ چیزیں جو قابل لعنت ہوں۔
ملاعین۔ ملاعنہ۔ (ع) مذکر۔ جمع ملعون کی۔
مُلاقات۔ (ع۔) مونث ۱ ایک دوسرے سے ملنا۔ (جلال) دل ملے

سینہ کو یوں کیا خالی۔ پھر ملاقات عمر بھر نہ ہوئی ۲ میل۔ ملاپ
آنا جانا ۳ واقفیت۔ صاحب سلامت۔ جان پہچان ۴ (عم) ہمبستری۔
ملاقات بازدید۔ دیکھو بازدید۔ ملاقات پیدا کرنا۔ میل ملاپ بڑھانا۔ دوستی
پیدا کرنا۔ صاحب سلامت قائم کرنا۔ ملاقات رکھنا۔ واقفیت
رکھنا ۲ ملتے رہنا۔ ملاقات رہنا۔ ملاقات کے مراتب کا برتاؤ۔
باہم ہوتا رہنا۔ (آتش) اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہے
نہ ملاقات بھی جبتک کہ ملاقات نہ تھی۔ ملاقات کرنا ۱ باہم ملنا۔
صاحب سلامت کرنا۔ ملاقات کروانا ۱ ملوانا۔ شناسائی کرانا۔
دوستی کرانا۔ زن و مرد کو باہم ملوانا۔ ملاقات ہونا۔ رسم ہونا۔
ملاقاتی۔ مذکر۔ ملنے والا۔ یار۔ دوست۔ جان پہچان والا۔

مُلاقی (ع) صفت۔ مذکر۔ ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ ملاقی
ہونا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ مَلاگیری۔ (ھ) مذکر۔ ایک رنگ سے
خوشبودار جو صندلی رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۲ ایک خوشبودار
رنگ کا رنگا ہوا۔ ؎ اگری کا ہے گمان شک ہے ملاگیری کا۔
رنگ لایا ہے دوپٹا ترا میلا ہو کر۔

مَلال۔ (ع) مذکر۔ رنج۔ غم۔ کلفت ۲ افسوس۔ (برق) اتنا تو
جذب عشق نے بارے اثر کیا۔ اسکو بھی اب ملال ہے میرے
ملال کا ۳ زحمت۔ (رشک) ملال راہ اٹھانے کو کون کہتا ہے۔
مجھے بلا بھیجے آنے کو کون کہتا ہے۔ ملال آنا۔ کسی کے دل میں
رنج و کدورت آنا۔ (آتش) ملال آیا اُدھر اُسکو خفا تھا دم
ادھر اپنا۔ بلائے جان خفا ہونا ہے خوش اسلوب انساں کا
ملال جانا۔ ملال رفع ہونا۔ (رند) ملال غیر سے ملنے کا جائیگا کیونکر
یہ میں نے مانا وہ قسمیں بھی کھائیگا پھر کیا۔ ملال دینا۔ رنج پہنچانا



ملال کھینچنا۔ ملال برداشت کرنا۔ (داغ) غربت کے رنج فاقہ کشی کے
ملال کھینچ۔ ملال لینا۔ رنج و غم برداشت کرنا۔ (رند) کھلا یہ غمکدۂ
دہر میں پہونچکر حال۔ عدم سے آئے ہیں رنج و ملال لینے کو۔ ملالت
(ع) مونث۔ ملال۔ (میر) دل ٹھہرتا نہ تھا ملالت تھی۔ جان کو تنگی
کی حالت تھی۔

ملا لینا۔ ... ۱ شریک کر لینا۔ شامل کر لینا ۲ مخالف آدمی کو
اپنی طرف کر لینا۔ گانٹھ لینا۔ ہمراز بنا لینا۔ (داغ) غیر کو بھی
ملا لیا ہمنے۔ وہ بنا ئینگے راز دار کسے ۳ آمیز کر لینا۔ مرکب کر لینا
۴ مقابلہ کر لینا۔ باہمی پڑتال کر لینا۔ ملامت (ع) مونث۔ برا بھلا کہنا
جھڑکنا۔ ڈانٹنا۔ (کرنا کے ساتھ) (سالک) مجھ پر ایسی جفا کی کثرت
کی۔ کہ اُسے غیر نے ملامت کی۔ ملامتی مونث ۱ (عو) بدنصیب
کمبخت کی جگہ ۲ (عم) الامت کی جگہ۔ (دینا کے ساتھ) ۳ مذکر۔ وہ
فقیر جو چھپا کر عبادت کرتا۔ اور اسرار الٰہی ظاہر کرتا ہو۔ فرقہ کیلئے
دیکھو صوفی۔

مِلان۔ (ھ) مذکر ۱ مقابلہ ایک چیز کا دوسری چیز سے مقابلہ کرنا۔
(کرنا ہونا کے ساتھ) ۲ دو ریل گاڑیوں کے اوقات کا ایسا ہونا
کہ ایک کے مسافر دوسرے پر سوار ہو سکیں۔

مِلانا۔ (ھ) دو چیزوں کو پاس پاس رکھکر انکی باہمی مشابہت کا
موازنہ کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ مطابق کرنا۔ فرق نکالنا۔ (شعور) جسقدر
تجھ سے زیادہ ہو زمیں میں گڑ جائے۔ تیرے قد کو جو ملاؤں
قد شمشاد کے ساتھ ۲ مرکب کرنا۔ دو چیزوں کو ایک جگہ کرنا۔ اکٹھا
کرنا ۳ ایک چیز دوسری چیز سے بھڑا دینا۔ (شرف) ذبح کر ڈالیگا
صیاد تجھے اے بلبل۔ پیار غنچے کو نہ کر گل سے نہ منقار ملا ۴

گھڑی گھنٹے کا مطابق کرنا۔ طلوع غروب سے یا کسی دوسرے گھڑی گھنٹے سے۔ (شاد) کہوں کیا شب وصل گھڑیالیوں کی گجر سے ملایا گھڑی کو غضب کو کا۔[۵] سازوں کو ہم آواز کرنا۔[۶] باہم دو شخصوں میں ملاقات کرانا۔[۷] میل کرانا۔[۸] گڈمڈ کرنا۔[۹] گانٹھ لینا۔ اس معنی میں ملالینا فصیح ہے۔ دیکھو ملالینا۔ ملادینا۔ ملانا۔ دیکھو ملا۔ ملاوٹ (ھ) مونث میل جول۔ سا(مراۃ العروس) ہزاری مل بہت سٹپٹایا اور ماما سے ملاوٹ کی باتیں کرنے لگا۔

مَلاہِی۔ (ع) مذکر۔ لہو کی جمع الجمع۔ کھیل کود۔ وہ چیزیں یا افعال جو یاد خدا سے غافل کریں۔

مَلائِک۔ مَلائِکہ۔ (ع) اصل میں ملائک تھا۔ ہ۔ واسطے تاکید معنی جمع کے زیادہ کی ہے۔ بیشتر ہند میں مذکر۔ ملک بفتح اول و دوم کی جمع۔۔۔۔ فرشتے۔ (اشرف) غربت پہ میری نازل رحمت ہوئی خدا کی روتے لگے ملائک اس عجز سے دعا کی۔ (اشرف) خوشی خوشی ترے قاصد سمجھ کے اٹھ بیٹھے۔ ملائکہ کو جو آتے مزار میں دیکھا۔

مُلائِم۔ (ع) صفت۔ مناسب۔ موافق (مجازاً) نرم۔ ملائم کرنا۔[۱] دھیما کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔[۲] نرم کرنا۔ ملائم ہونا۔ لازم۔ غصہ کم ہونا۔ ترشروئی و بدمزاجی سے باز رہنا۔ (ذوق) کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا۔ کہہ بیٹھیں گے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد۔ مُلائمت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم اردو میں زبانوں پر بکسر چہارم ہے) مونث۔[۱] موافقت مناسبت۔[۲] نرمی۔[۳] نزاکت۔ لاغری۔

مَلائی۔ (ھ) مونث۔[۱] دہی یا دودھ کے اوپر کی پپڑی۔ نواب سعادت علیخان نے اس کا نام بالائی رکھا تھا۔ ۔ گھی کی صورت



نظر نہیں آتی نیر۔ شیر گنجشک کی ملائی ٹھیری۔[۲] گھوڑے کا لمنا۔[۳] گھوڑا لمنے کی اجرت۔ ملائی پڑنا۔ دہی یا دودھ کے اوپر پپڑی بندھنا۔ ملائیاں کھانا۔ (لکھنو) (کنایۃً) کسی دوسرے کے مال سے نفع حاصل کرنا۔ ملائی کی چائے۔ ملائی پڑی ہوئی چائے (منیر) افیون بڑھ کے زہر سے لے پیر اے بے خون جگر مجھے یہ ملائی کی چائے ہے۔

مَلْبا۔ (ھ) مذکر۔[۱] کوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ خار و خس مٹی[۲] گرے ہوئے مکان کی مٹی اینٹیں وغیرہ۔ گِرانا مسالا۔

مِل بانٹ کے۔ اتفاق کے ساتھ۔ نفع میں شرکت حاصل کر کے۔ (منیر) رنج مل بانٹ کر رہیں جو بسر۔ وہ میاں بیوی ہیں بہت بہتر۔

مُلَبَّب۔ (فارسی لفظ کا عربی قاعدے سے مفعول بنایا ہے جیسے۔ مُرَغّن۔ مُزَعفَر) صفت۔ لبریز۔ لبالب۔ بھرا ہوا۔ فصحاء متاخرین اس جگہ لبالب ہی فصیح سمجھتے ہیں۔

مَلْبُوس۔ (ع) مذکر۔ پہننے کے کپڑے۔ لباس۔ پوشاک۔ ملبوسات (ع) مذکر۔ ملبوس کی جمع۔ پہننے کے کپڑے۔

مِل بیٹھنا محبت سے یکجا ہو کر بیٹھنا۔ ہم صحبت ہونا۔ (مصحفی) ہم تم بھی اس شب آؤ نہ مل بیٹھیں دو گھڑی۔ خورشید و ماہ کا ہے فلک پر قران آج (شاد) عشق جان پہ جب غیر سے مل بیٹھ گیا۔ وہ اٹھا کیا مرے پہلو سے کہ دل بیٹھ گیا۔

مَلَت۔ (ھ) بفتح اول و دوم مونث۔ گھسا ہوا سکہ (رشک) فرقت میں دل کو رنج نے اتنا ملا دلا۔ جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی۔ مَلتا۔ صفت۔ مذکر۔ گھسا ہوا سکہ۔ ملتا ہوا روپیہ

ملت

وہ روپیہ جس کے سکّے کے حروف گھس گئے ہوں۔ اور پڑھے نہ جائیں۔

**مِلّت**۔ (ع۔ بالکسر وفتح دوم مشدد) مونث ۱ دین۔ مذہب شریعت۔ (غالب) ہم موحّد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ سوم۔ ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں ۲ فرقہ۔ قوم۔ گروہ۔ فرق کے لئے دیکھو دین۔

**مِلّت**۔ (ہ) بالکسر وفتح دوم مشدد) مونث ۱ ملاپ۔ راہ ورسم۔ میل جول (راسخ) ہم سے بھی ملاقات ہے دشمن سے بھی ملّت تم اپنے کے اپنے ہو پرائے کے پرائے ۲ ملنساری۔ ملّت رکھنا۔ میل جول رکھنا۔ (ہجر) خوب دیکھا تھیں خوب اپنی سزا کو پہنچے اتنے کافر ہو تو تم سے جو ملّت رکھے۔ ملتا جلتا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے ملتی جلتی۔ مشابہ (جلیل) شوخ تم بچپن دل کیا ملتا جلتا رنگ ہے۔ تم ہوئے سیماب وش دل پارہ پارہ ہو گیا۔ (امیر) شوخ وہ ہم مضطرب وہ نازنیں ہم ناتواں۔ ملتی جلتی یار سے ہے بات جو یاروں میں ہے۔

**مُلتانی**۔ مونث ۱ ایک قسم کی زرد رنگ کی چکنی مٹی جسکو ملتانی مٹی بھی کہتے ہیں ۲ صفت ملتان کا رہنے والا ۳ مونث ایک راگنی کا نام (رشک) نشئہ دل میں یہ باتیں تھیں کہ جا دوئے خدا۔ راگنی جو گائی اس مطرب نے ملتانی ہوئی۔

**مُلتَبِس**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ پوشیدہ کیا گیا۔ اشتباہ کیا گیا۔ **ملتجی**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت التجا کرنے والا۔ درخواست کرنے والا۔ منت سماجت کرنیوالا۔

**ملتزم** (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ اپنے اوپر

ملجانا

کوئی چیز یا فعل لازم کر لینے والا ۲ (ع۔ بفتح چہارم) مذکر بیت اللہ میں رکن یمانی کے سامنے ایک مقام ہے جہاں حاجتمندوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

**ملتفت**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ التفات کرنے والا۔ توجہ کرنے والا۔ (پانا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **ملتمس** (ع) صفت۔ مذکر (بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ التماس کرنے والا۔ عرض کرنے والا ۲ بالضم وفتح سوم وچہارم) مذکر عرض۔ معروض۔

**مُلتَوِی**۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) ۱ التوا کرنے والا۔ دیر کرنے والا ۲ ٹھہرنے والا۔ توقّف کرنے والا ۳ اصطلاح علم طب (نبض کی ایک خاص حرکت کا نام۔ ملتوی رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ ڈھیل میں ڈالنا۔ ملتوی رہنا۔ ملتوی ہونا لازم۔

**مَلَٹ**۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ موٹا کاغذ۔ مٹھین کا کاغذ کتاب کا پٹھا۔ (فقرہ) کتاب پر ملٹ لگا ہوا ہے ۲ وہ لکڑی کا موٹا آلہ جس سے خیمہ کی میخ ٹھونکتے ہیں۔

**ملٹری**۔ (انگ۔ بکسر اول ودوم وفتح سوم وکسر چہارم) صفت فوجی ملٹری پولس۔ (انگ) مونث۔ فوجی پولیس۔ جنگی سپاہ

**مَلجا**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ جائے پناہ۔ پشت پناہ۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ ملجا وماوا۔ پناہ ملنے کی جگہ۔ (فقرہ) مینائیوں کا خاندان صوفیوں کا ملجا وماوا تھا۔

**ملجانا** (ہ) جڑ جانا۔ پیوستہ ہو جانا ۲ صلح ہو جانا۔ صفائی ہو جانا ۳ آمیز ہو جانا۔ گڈمڈ ہو جانا۔ (مصحفی) ہاتھ قاتل کا مرے خون سے بھر جائے تو پھر۔ رنگ سے اس کے تو لے رنگ حنا

مل جانا ۴ شامل ہو جانا۔ شریک ہو جانا ۵ دوچار ہونا۔ ملاقات ہونا ۶ حاصل ہو جانا۔ وصول ہو جانا۔ دستیاب ہو جانا (فقرہ) کھوئی ہوئی چیز مل گئی ۷ سازش کر جانا۔ (جلال) نہ بدگماں ہو اے ضبط نالہ کہتا ہے۔ فلک سے میں سجدہ جاکے مل نہ جاؤ نگا ۸ (کنایۃً) گنجفہ کی بازی کا سلسلہ ختم ہو جانا۔ مل جل کر۔ مل جل کے ۱ مل ملاکر متفق ہو کر۔ اکٹھے ہو کر۔ (منیر) آپسمیں مناسب نہیں اے جراحو۔ ناخن و زخم کی مل جل کے بسر ہونے دو۔ ۲ بالاتفاق۔ بالاشتراک ۳ اتحاد سے۔ اتفاق سے۔ سلوک سے۔ مل جل کر رہنا۔ میل ملاپ اور موافقت سے بسر کرنا۔ مل چلنا۔ (کنایۃً) کسی سے ملاقات کی رسم پیدا کرنا۔ (میر) غیروں سے مل چلے ہو مست شراب ہو کر۔

ملچھ۔ (ھ) بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم، صفت وہ آدمی جو ایسے افعال کرے جن سے لوگوں کو گھن آئے۔

ملح۔ (ع) بالکسر، مذکر۔ نمک۔ کھار۔ شور۔ ملحد (ع) بالضم وکسر سوم، صفت مذکر۔ بیدین۔ راہ حق سے پھرا ہوا۔ مونث کیلئے ملحدہ۔

ملحق۔ (ع) بالضم وفتح سوم، صفت۔ چپکا یا ہوا ۲ (ع) بکسر سوم، صفت وہ چیز جو کسی کے آخر میں ملادی جائے ۳ ملا ہوا۔ نزدیک۔ پاس ۴ ملنے والا۔ ملحق کرنا۔ شامل کرنا۔ ملانا۔ داخل کرنا۔ الحاق کرنا۔ ملحق ہونا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ داخل ہونا۔ ملحقات۔ (ع) مذکر۔ وہ چیزیں جو بعد کو ملادی گئی ہوں۔ ملحقہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ ساتھ لگی ہوئی شامل۔

ملحوظ۔ (ع) بروزن مفعول، صفت لحاظ کیا گیا۔ خیال رکھا گیا۔ رکھنا۔ رہنا کے ساتھ۔ ملحوظ خاطر۔ (ع) دلی خیال۔ دلی توجہ۔ خیال رکھنا۔

ملخ۔ (ف) بفتح اول ودوم، مذکر۔ ٹڈی۔ ٹیڑی یہ لفظ اکثر مور وملخ کی ترکیب سے استعمال ہوتا ہے۔

ملخص۔ (ع) بروزن مُذَبذَب، مذکر۔ خلاصہ۔ اختصار۔

مُلَذِّذ۔ (عربی میں مُتَلَذِّذ ہے) صفت۔ لذت اٹھانے والا۔

ملر ملر۔ (بالضم اول ودوم) (ھ) صفت۔ حسرت اور افسوس ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرے) برس کے برس ان ننھے ننھے بچوں کی آپ کی سلامتی میں ننگے بچے رہیں۔ ایک ایک کا ملر ملر منہ دیکھیں۔

مُلزِم۔ (ع) بالضم وکسر سوم۔ لازم کرنیوالا، مذکر۔ مجرم قصوروار۔

مَلزُوم۔ (ع) بروزن مفعول، صفت۔ لازم کیا گیا۔ شریک حال۔

ملصق۔ (ع) بالضم وکسر سوم، صفت۔ ملنے والا۔ پیوستہ ہونیوالا۔ (فقرہ) یہ مکان زید کے مکان سے ملصق ہے ۲ (بالضم وفتح سوم) پیوستہ کیا گیا۔

مُلَطِّف۔ (بالضم اول وفتح دوم وکسر سوم مشدد) اصطلاح طب، صفت۔ رقیق کرنے والی دوا۔ عربی میں مُلَطِّف ہی۔

ملعون (ع) بروزن مفعول۔ ملاعین۔ جمع، صفت۔ لعنت کیا گیا۔ مردود۔

ملغوبا۔ (ت) یہ واؤ غیر ملفوظ سے ہے۔ اردو میں بالفتح وضم سوم واؤ مجہول ملفوظ سے ہے، مذکر۔ وہ چیز جو مختلف چیزوں سے ملکر گاڑھی ہو گئی ہو۔

ملفوظ۔ (ع) بروزن مفعول، صفت ۱ پڑھا گیا۔ جو پڑھنے میں آئے ۲ مذکر۔ مقولے بزرگوں کے۔ وہ کتاب جسمیں کسی بزرگ کے حالات انکی زبانی لکھے گئے ہوں۔ ملفوظات۔ مذکر۔ ملفوظ کی

نمج۔ ملفوف۔ (ع بروزن مفعول) صفت لپٹا ہوا۔ لفافہ میں بند کیا گیا۔ سر بند۔ (داغ) تاکہ وہ قاصد کو نہ دیں ہاتھ کا چھلا۔ خط میں بھی تو ملفوف نشانی نہیں آتی۔ مُلقّب۔ (ع) صفت۔ لقب دیا گیا۔ خطاب دیا گیا۔ معروف۔

**ملک**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) فرشتہ۔ (اردو) ساربان۔ مَلَکُ الموت۔ (ع) مذکر۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ ملک الموت کا گھر دیکھ لینا۔ دیکھو گھر دیکھ لینا۔ (امیر) اپنے مرنے کا نہیں غم اگر اتنا غم ہے۔ اے عزیزو ملک الموت نے گھر دیکھ لیا۔ ملک سیرت۔ ملک نہاد۔ (ف) صفت۔ فرشتہ خصلت۔ نیکخو۔ ملکی۔ صفت۔ ملک سے منسوب۔ ملکی صفات (ف) فرشتہ خو۔

**مُلک**۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ بادشاہی۔ سلطنت۔ علاقہ۔ قلمرو۔ کشور۔ اقلیم۔ دیس ۔ (اردو) ملک کے لوگ۔ خلق۔ مُلکِ بقا ۔ مذکر۔ ملک عدم (ناظم) خیر جو تمنے کیا خوب کیا جاپہنچے ہم بھی جاتے ہیں سو ملک بقا جاپہنچے۔ ملک خدا۔ دنیا۔ دنیا کی مخلوقات۔ (امیر) گلہ ہمکو بھی نہیں ترک وطن کا اچھا۔ خلق اللہ کی ہے ملک خدا کا اچھا۔ ملک خدا تنگ نیست پائے گدا لنگ نیست۔ (ف) مقولہ۔ دنیا بہت وسیع ہے اور فقیر کو چلنے پھرنے سے معذوری نہیں۔ کسی خاص مقام پر موقوف نہیں ہر جگہ کوشش کا موقع ہے۔ (امیر) دل ہو بلبل تو کہاں چہرۂ گلرنگ نہیں۔ پاؤں میں لنگ نہیں ملک خدا تنگ نہیں۔ مُلکِ خموشاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) قبرستان (شرف) سوتا ہے پڑا ملک خموشاں میں جو لشکر۔ یہ قافلہ کشتہ ہے ترے ناز و ادا کا۔ مُلکگرانی۔ (ف) مونث۔ ملک کا انتظام کرنا۔ سیاست۔



مُلکِ عدم۔ ملک عدم آباد۔ (ف) مذکر۔ وہ عالم جسمیں مرنے کے بعد روح رہتی ہے۔ اُسکو ملکِ بقا بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اسکو فنا نہیں۔ (داغ) بھولا نہ کبھی قافلۂ ملکِ عدم راہ۔ جاتا ہے اُدھر ہی کو یہ جاتا ہے جدھر سے۔ (ناظم) دوستی دشمن جانی سے نہ کرنا بہتر۔ پاؤں ملکِ عدم آباد میں دھرنا بہتر۔ ملک گیری (ف) مونث۔ مُلک لینا۔ ملکوں ملکوں شہرہ ہونا ۔۔ دُور تک شہرت ہونا۔ سہ تو شاعروں میں نامی ہے آج رجانصاحب، ہے ملکوں ملکوں شہرہ اُجڑے ترے سخن کا۔ ملکی صفت۔ ملک کا۔ ملک والا۔

**ملک**۔ (ع۔ بفتح اول وکسرِ دوم) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان۔ فرمانروا۔ تا زبان قدیم میں بمعنی امیر۔ ملک التجار۔ (ع) مذکر۔ بہت بڑا تاجر۔ ملک زادہ۔ (ف) مذکر۔ شاہزادہ۔ ملک الشعرا۔ (ع) مذکر۔ شاہی خطاب سب سے بڑے شاعر کا۔

**مِلک**۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ ملکیت جس شے پر قبضہ ہو۔ وہ چیز جو کسی کے قبضہ و تصرف میں ہو۔ (انیس) وہ بولے کہ بیکار ہے تقریر تمھاری۔ حاکم کا عمل ہے یہ نہیں ملک تمھاری۔ ملکیّت (یہ لفظ ہندوستان میں ملک سے بنالیا ہے۔ بتشدید یا و تخفیف یا دونوں طرح مستعمل ہے۔ مشترز بانوں پر تخفیف ہے) مونث۔ جائداد۔ زمینداری۔ حقیت۔ (جلیل) گھر خیالِ دلربا کا دل ہمارا ہوگیا۔ کیکی ملکیت تھی قبضہ ہائے کس کا ہوگیا۔ ملکی۔ مذکر (قصبات) وہ شخص جو املاک زمین دیہات کا مالک ہو۔

**ملکانا**۔ (ع۔ بالفتح) عو۔ بنا بنا کر بولنا۔ بناوٹ کی باتیں کرنا (فقرہ) وہ تو میٹھی باتیں ملکا رہی ہیں۔ ؟ مذکر۔ ایک نومسلم قوم کا نام مُلکٹ۔ (ھ) بالضم و فتح سوم) مذکر۔ انگیا کی کٹوری جس میں چھاتی رہتی ہے۔

ملکنا

(مومن) کیوں پیراہن طاقت کے ہوں ٹکڑے ٹکڑے۔ دیکھو ملکٹ
تری محرم کے ہیں بن جھول کے پھول۔
مل کر چلنا ۱ ساتھ چلنا۔ شریک ہو کر چلنا۔ ۲ کسی کے ساتھ اتفاق
اور میل کرنا۔ ملکر رہنا۔ شامل شریک رہنا۔ میل جول سے رہنا۔ ملکر
دغا کرنا۔ دوست بنکر دغا دینا۔ (داغ) تیر تیرا دل میں رہ رہ کر کھنچا کیا
کس طرح۔ جو کرے ملکر دغا بیگانہ ایسا چاہیئے۔ مل کر مارنا۔ سازش
کرکے نقصان پہونچانا۔ دوستی کے پردے میں نقصان پہونچانا۔ (راسخ)
لگے تیر ملتے ہی نظروں سے نظر یں۔ مجھے مل کے میرے گواہوں
نے مارا۔ ملکنا۔ (ہ) بفتح اول و دوم۔ (عو) اترانا۔ ٹھسکنا۔ (ٹھلانا)۔
ملکوت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۱ بادشاہی۔ سلطنت حکمرانی
قبضہ ۲ فرشتوں کا عالم۔ فرشتوں کے رہنے کا مقام۔ فرشتے۔
ملائکہ ۳ صوفیوں کی اصطلاح میں عالم ارواح۔ ملکوتی صفات۔ صفت
فرشتوں کی سی خصلتیں رکھنے والا۔
ملکہ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم صحیح۔ بالفتح غلط) مذکر۔ مہارت یا قوت
جو علم و ہنر سے انسان کو حاصل ہوتی ہے (فقرہ) اُنکو اس کام
میں ملکہ ہو گیا ہے۔ ملکہ حاصل ہونا۔ کمال۔ تجربہ ہونا۔ قدرت
یا مہارت حاصل ہونا۔ ملکہ ہونا۔ کسی بات کا کمال ہونا۔ مہارت ہونا
ملکہ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث ۱ ملک کی تانیث بادشاہ
کی بیوی۔ قیصرہ۔ سلطانہ ۲ شہزادی۔ بادشاہزادی ۳ مہال
کی سب سے بڑی مکھی جس کے ساتھ اور مکھیاں بطور پیش خدمت
رہتی ہیں۔ ملکۂ معظمہ۔ مونث۔ بڑی ملکہ۔ قیصرہ۔ بزرگ ملکہ۔
ملگجا۔ (ہ) بالفتح و کسر سوم صفت۔ مذکر۔ مونث کیلیئے ملگجی مٹی کے رنگ
کا میلا۔ وہ کپڑا جسمیں ملنے دلنے یا بے احتیاطی سے استعمال کرنے سے شکنیں

ململ

پڑجائیں۔ بوسیدہ اور میلا ۔ ۲ اُبٹن رچے اُسکے تھے کپڑے بچے۔ وہ
اُجلے نہ میلے مگر ملگجے۔ (منیر) ملگجی پوشاک لیجاتی ہیں عورتیں آگ کر
حکمِ جنت ہوا جو پیرہن میلا ہوا۔ (ناسخ) بھایا ہو ہمارے داغ دلبر
ٹوپی جو تمھاری ملگجی ہے۔ ملگجاپن۔ مذکر ملگجا ہونا۔ (قلق) کرتی ہے
کی آستینوں دار ملگجے پن پہ اُس کے زور بہار۔
مِلَل۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر ملت کی جمع۔ مذاہب۔
مُلَمّچی (لکھنو) مذکر۔ لوہے پر ملمع کرنیوالا۔
ملمس۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بدن کا اوپر کا حصہ۔ جلد بدن۔
(فقرہ) حرارت سے ملمس گرم رہتا ہے۔
مُلَمَّع (ع۔ بروزن مُسدّس) چمکتا ہوا درخشاں۔ ۱ صفت ۲ گلٹ کیا
ہوا۔ سونا چاندی چڑھایا ہوا۔ (فقرہ) خاصدان پر چاندی کا ملمع
تھا ۲ مذکر۔ گلٹ۔ سونے چاندی کا ورق۔ پانی جو کسی چیز پر چڑھایا
جائے ۳ قلعی۔ زرا وکھاوا۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ بناوٹ ۴ اصطلاح
علم عروض ایک زبان کی پوری نظم میں دوسری زبان کا ایک مصرع
یا ایک بیت یا زیادہ ملا دینا۔ ملمع بگڑنا۔ ملمع چڑھنا۔ ملمع کا کسی
چیز پر رنگ دینا۔ ملمع ساز۔ ملمع گر۔ صفت۔ ملمع کرنیوالا۔ ملمع بنانیوالا
ملمع کار۔ (ف) صفت۔ منافق جس کا ظاہر کچھ اور ہو اور باطن
کچھ اور ہو۔ ملمع کرنا ۱ گلٹ کرنا۔ سونا چاندی چڑھانا ۲ چمکانا۔ آب
دینا۔ جلا کرنا ۳ (کنایۃً) ظاہری ٹیپ ٹاپ کرنا۔ ملمع کھل جانا۔
شائستگی کارروائی کا حال کھل جانا۔ (منیر) قتل کی وعدہ خلافی سے
ملمع کھل گیا۔ آپ کی تلوار بھی جھوٹی کٹاری ہو گئی۔
ململ۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ (ناسخ) دے دوپٹہ
تو اپنا ململ کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا۔ (فقرہ) ململیں اب

بہت اچھی بنتی ہیں۔
مَل مَل کے دھونا۔ خوب ہاتھ سے رگڑ رگڑ کر کسی چیز کو دھونا۔ (ذوق) جسم کو مَل مَل کے دھویا تو نے جسدم وقت غسل۔ گرد کلفت کو دل عالم سے گویا دھو دیا۔
مَلملانا۔ (ھ) بالفتح و فتح سوم (ع) پچھتانا۔ افسوس کرنا۔ تڑپنا لوٹنا۔ (فقرہ) میرا دل تمہارے لئے بہت ململاتا ہے۔ مَلملاہٹ (ھ) مونث۔ (ہندو) ۱۔ اُداسی ۲۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ مَلملاہٹ آنا افسوس آنا۔ پچھتانا۔ دریغ آنا۔
مُل مُل کر رونا۔ (بالکسر) گلے لگ لگ کر رونا۔
مِلنا۔ (ھ) بالکسر ۱۔ پیوستہ ہونا۔ ملحق ہونا۔ چسپاں ہونا۔ ایک ذات ہو جانا ۲۔ مرکب ہونا۔ دو چیزوں کا یکجا ہونا ۳۔ گڈ مڈ ہونا ۴۔ گنجفہ کے ورقوں کا مل جانا ۵۔ ملاقات کرنا کسی سے۔ اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ (آتش) ملتا جو نہیں یار تو ہم بھی نہیں ملتے۔ غیرت کا اب اپنی جو تقاضہ ہے تو یہ ہے ۶۔ فائدہ ہونا۔ (قدر) کیا تجھکو ملیگا دل دُکھا کر کعبہ کو نہ ڈھا خدا خدا کر ۷۔ بہم پہونچنا کسی چیز کا۔ دستیاب ہونا۔ سہ کب سے ناسخ کی جستجو تھی مجھے۔ آج وہ خانماں خراب ملا ۸۔ رخصت کے وقت معانقہ کرنا۔ (آتش) صبح نزدیک ہے بیدار ہو مل لے غافل۔ زہرہ و مشتری واہ و سہا جاتے ہیں ۹۔ سازش کرنا کسی سے کسی کے خلاف۔ اس معنی میں ملجانا مستعمل ہے۔ (ناسخ) راز اپنے کھل گئے خط کی طرح۔ ملگئے غیروں سے اکثر نامہ بر ۱۰۔ مشابہ ہونا۔ مطابق ہونا۔ (صبا) قیس ملتا نہیں ہم چاک گریبانوں میں۔ جھک ہے کچا سا تری ہے ترے دیوانوں میں ۱۱۔ عطا ہونا۔ عنایت ہونا۔ (فقرہ) اُسکو اعلحضرت سے ایک گھڑی ملی۔ ۱۲۔ سازوں کا آپس میں ہم آواز ہونا۔ (شاد) الگ رہتا ہوں طنبورے کے تاروں کی طرح سب سے۔ ذرا چھیڑے سے ملتا ہوں ملائے جس کا جی چاہے ۱۳۔ کسی کام کا موقع ملنا۔ ہونا۔ (مصحفی) اوّل تو ترے کوچہ میں آنا نہیں ملتا۔ آویں تو کہیں تیرا ٹھکانا نہیں ملتا ۱۴۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (شرف) بہت دشوار ہے دلبستگی زلف معنبر سے۔ شب قدر لے دل بیتاب ملتی ہے مقدر سے۔ ملنا جلنا (جلنا ملنا کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں تنہا مستعمل نہیں)۔ مذکر ۱۔ میل جول رکھنا۔ کسی سے رسم و راہ و ملاقات رکھنا ۲۔ ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملانا۔ ملاقات کرنا۔ بغلگیر ہونا۔ (توبۃ النصوح) بیسوں لوگوں سے ملنا ملانا ہوگا۔ کل جمعہ کو مجھے فرصت نہیں ۳۔ کچھ وصول ہونا۔ ملنے جلنے کو آنا۔ ملاقات کو آنا۔ (عاشق) ملنے جلنے کو بھی نہ آئی۔ معشوق بننے کی تھی رکھائی۔ ملنے کو جانا۔ ملاقات کے لئے جانا۔
مَلنا۔ (ھ) بالفتح ۱۔ رگڑنا مسلنا۔ جیسے ہاتھ ملنا ۲۔ مالش کرنا۔ گھوڑے کی ۳۔ مانجنا ۴۔ بدن کی مالش کرنا۔ میل دور کرنے کے لئے ملنا دلنا۔ مسلنا۔ مالش کرنا۔ کسی چیز کو ہاتھ کا دباؤ دیکر رگڑنا۔ (رشک) فرقت میں دلکو رنج نے اتنا ملا دلا جو اشرفی تھی داغ جگر کی ملت ہوئی ۵۔ استعمال میں لانا۔ (طپش) گئے تو ہو کہیں سے لیکن ملے دلے تم۔ کیا ہو جو پھر مرے بھی لگجاؤ اب گلے تم۔
ملنسار (ھ)۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم (صفت)۔ ہر ایک سے ملنے والا۔ خلیق۔ سہ کوئی ناخوش ہی کیوں ہو صقدر سے۔ اک ملنسار آدمی ہے یہی۔ ملنساری۔ (ھ)۔ مونث (ملنسار ہونا) سہ داغ دشمن سے بھی جھک کے ملئے۔ کچھ عجب چیز ملنساری ہے

ملنگ | ملیح

**ملنگ** - (ف) بفتح اول و دوم (سر و پا برہنہ ۲ مست) مذکر ۱ موٹا تازہ جوان آدمی ۲ وہ فقیر جو شاہ مدار کا مرید ہو ۳ ایک قسم کا ہندو فقیر ۴ بے پروا آدمی جسکو تن بدن کی فکر نہو ۵ ناؤ کی دیوار کا تختہ ۶ مونث ایک چھوٹی چڑیا لبنی (ھ) - بالکسر مونث - (ہندی) ۱ ملاقات - درشن ۲ استقبال - پیشوائی ۳ ایک رسم کا نام جس میں شادی کے بعد سمدھی مع دیگر عزیز و اقارب ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ ملاوا ۴ وہ روپیہ جو دولھن والے دولھا والوں کو ملنے کے وقت دیتے ہیں۔

**مُلّو** - (ھ) - بواؤ مجہول (لکھنؤ) دہلی میں مُلاّ کہتے ہیں۔ مونث وہ پرند جس کے ہاتھ پاؤں باندھکر جال میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اور پرند بھی اُسے دیکھکر آپھنسیں۔

**ملوانا** - (ھ) - بالکسر ملاقات کرانا - صلح کرانا - شریک کرنا - گھلوانا - (ھ) - بالفتح ملنا کا متعدی المتعدی - مالش کرانا - ملوائی - (ھ) مونث ملنے کی اُجرت -

**مُلَوَّث** - (ع) - بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد (صفت - آلودہ - لتھڑا ہوا - (ہونا کے ساتھ)

**مُلُوک** - (ع) بالضم اول و دوم) مذکر (مَلِک (بادشاہ) کی جمع) بہت سے بادشاہ سلاطین - ملوکانہ (ف) صفت - شاہانہ ملوک (ھ) نازک - خوبصورت - مَلُول - (ع) - بفتح اول (صفت - رنجیدہ - اداس - غمگین (ہونا کے ساتھ)

**مَلُولا** - (ھ) عو - مذکر - ملال حسرت - پچھتاوا - ارمان (آنا - اُٹھنا - مٹنا کے ساتھ) (سودا) باغ جہاں میں گرچہ کچھ ہمنے پھل نہ پایا - اک دل ملا کہ جسمیں ہیں سینکڑوں ملولے - مُلَوَّن - (ع) صفت - رنگ برنگ کا - گوناگوں -

**مِلَونی** - (ھ) بکسر اول و فتح دوم - مونث - ملاوٹ - آمیزش - کھوٹ - ۱ قلعہ کی آمیزش ۲ شراب اور پانی کی آمیزش ۳ دودھ پانی کی آمیزش - (مصنات) روز کا ہاتھ اسطرح ملونی کرتی تو اتنی مدت کیونکر نبھتی ۴ ندیم کی آمیزش کسی دوسری جنس سے - مَلْہَم (ف) مذکر - (عم) مرہم -

**مُلْہِم** - (ع) - بالضم و کسر سوم) صفت ۱ دل میں کوئی بات ڈالنے والا - الہام کرنے والا ۲ (ع) - بالضم و فتح سوم (صفت - الہام کیا گیا - جسپر الہام ہو - مُلْہَم غیب - (ف) مذکر غیب سے کوئی بات دلمیں ڈالنے والا - ہاتف - سروش غیب -

**مُلْہُو** - (ھ) مونث لوکھو - ملوہ (ھ) - بالفتح - واو معروف) مذکر فرزند اُسکی مادہ کے لئے ملھوئی ہے۔

**ملیا** - (ھ) بالفتح و نیز بفتح دوم و تشدید حرف سوم) مونث - مٹی یا لکڑی کا چھوٹا برتن جو شکل ہانڈی کے ہو - ملیا میٹ - (ھ) صفت - (عو) ملا اور مٹا ہوا - پامال شدہ - روندا ہوا - تباہ و برباد - ستیاناس - ناپید - نیست و نابود - برباد - غارت - (کرنا ہونا کے ساتھ) (فقرہ) اُس نے خاندان کی آبرو کو ملیا میٹ کر دیا - ملیا میٹ ہو - (عو) کوسنا - تباہ ہو - برباد ہو - غارت ہو - ملی بھگت (ھ) مونث - (عو) سازش - باہمی مشورہ - اتوبۃ النصوح) دونوں ہم عمر ہیں اور دونوں کی ملی بھگت بھی بہت ہے - ملی بھگت ہونا - سازش ہونا - (حسن) جو تیری آنکھ ہے وہی نرد نگاہ کی کیا یہ ملی بھگت نہیں چور اور شاہ کی - ملے پنج - (اچانک سواروں کی اصطلاح) اگر بچے زیادہ عمر کا گھوڑا ہوتا ہے یا کسی مرض کی وجہ سے پنج نہ ہو سکیں یا ہل ہل کر ملیں تو ملے پنج کہتے ہیں) صفت مونث

**ملیح** - (ع) - بروزن کریم - (صفت - سانولا - سلونا - خوبصورت -

## ملیدہ

سانولے رنگ کا۔

مَلیدہ۔ مذکر۔ مالیدہ کا مخفف (۱) ایک قسم کا مُلائم پشمینہ جو مل کر نرم کیا جاتا ہے (۲) روٹی کے چھوٹے چھوٹے ریزے جو شکر اور گھی میں ملا کر حلوا سا بناتے ہیں۔ (فقرہ) فاتحے کے دن ملیدہ بنتا ہے (۳) (کنایتہً) ہر چیز جو ٹکڑے ٹکڑے کر کے مل ڈالی گئی ہو۔

مُلَیِّن۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور (صفت) نرم کرنے والا۔ قبض دور کرنے والا۔ نرم کرنے والا۔ (فقرہ) کوئی ملین دوا کھاؤ جس سے قبض دور ہو۔

مِلین۔ (انگریزی) بالکسر و فتح سوم (مذکر) دس لاکھ۔ (فقرہ) دس لاکھ کا ایک ملین ہوتا ہے۔

مَلینہ۔ مذکر۔ ایک کپڑے کا نام۔

مَم۔ مَما۔ (ہ) مذکر۔ (دودھ پیتے بچوں کی زبان میں) پانی۔

مَمات۔ (ع) بضم اول غلط بفتح اول صحیح ہے (مونث) مرگ۔ مرنا۔ موت۔

مُماثِل۔ (ع) بضم اول و کسر چہارم (مانند) مشابہ۔ برابر۔ نظیر۔ مثل۔ ہم شکل۔

مُماثَلَت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم (مونث) مشابہت۔ مانند ہونا۔

مُمارَسَت۔ (ع) بالضم اول و فتح چہارم و پنجم (مونث) مشق۔ تجربہ۔

مَمالِک۔ (ع) بفتح اول و کسر چہارم و سکون کاف (مذکر) مملکت کی جمع۔ بہت سے ملک۔ صوبے۔ ممالک محروسہ۔ مذکر۔ وہ ملک جو کسی بادشاہ کے قبضے اور تحت میں ہوں۔ ممالک مقبوضہ۔ مذکر۔ زیر کئے ہوئے ملک۔

مُمانَعَت۔ (ع) بضم اول و فتح چہارم و پنجم (مونث) روک۔ بندش۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) مَمانی۔ مونث۔ ماموں کی بیوی۔ ممانی جان (عو) ممانی کو کہتی ہیں پیار سے اور محبت سے۔

## ممرزہ

مِمبَر (انگ) بالکسر و فتح سوم (مذکر) کسی کمیٹی یا جلسہ کا رکن۔ خاندان کا ایک رکن۔

مُمتاز۔ (ع) صفت۔ عام لوگوں سے جدا کیا گیا۔ انتخاب کیا گیا۔ عزت دیا گیا۔ امور۔ ممتاز فرمانا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بڑھانا۔ معزز کرنا۔ عزت بخشنا۔

مُمتَحِن۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت) امتحان لینے والا۔ جانچنے والا۔ محاسب (۲) (بفتح چہارم) جانچا گیا۔

مُمتَد۔ (ع) صفت۔ دراز۔ طویل۔ جیسے زمانہ ممتد۔

ممتد (ع) بالضم و فتح سوم (صفت) دراز۔ طویل جیسے زمانہ ممتد۔

مُمتَلی۔ (ع) بالضم و فتح سوم (صفت) بھرا ہوا۔ پُر۔ (فقرہ) نبض ممتلی ہے۔

مُمتَنِع۔ (ع) بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت) روکنے والا۔ باز رکھنے والا۔ ممتنع الجواب۔ (ع) صفت جس کا جواب نہ ہو سکے۔

مِمٹی۔ (ہ) بالکسر (مونث) گمٹی۔ (فقرہ) کوٹھی کی ممٹی پر شاما نے بولنا شروع کیا۔

مُمَجَّد۔ (ع) بروزن محمّد (صفت) بزرگی دیا گیا۔ بزرگ۔ مُمِد (ع) بضم اول و کسر دوم (صفت) مدد کرنے والا۔ ساتھی۔ مددگار۔

مَمدُوح۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مدح کیا گیا۔ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف یا ذکر کیا گیا ہو۔ ممدوحہ۔ صفت۔ مونث۔ ممدود۔ (ع) صفت۔ بڑھایا گیا۔ لمبا کیا گیا۔ پھیلایا گیا۔ وسیع کیا گیا۔ ممدودہ (ع) صفت۔ مونث۔ مد والا۔ وہ الف جس پر مد ہو۔ لمبی آواز کا الف۔

مَمرَزہ۔ (مہنسر کا بگڑا ہوا ہے) مونث۔ کانٹا۔ لوہے کی دندانہ دار کھرپی۔

## ممزوج

جو سواروں کے بوٹ کی ایڑی میں چابک کا کام دیتی ہے۔
ممزوج۔ (ع) صفت۔ ملایا ہوا۔ آمیختہ۔ مُمسِک (ع) صفت ۱ کنجوس۔ شوم۔ تنگ دل۔ بخیل۔ ۲ امساک بڑھانیوالا۔
مُمکِن۔ (ع) ۱ صفت۔ جو بات ہو سکے۔ ہو سکنے والی بات۔ ۲ طاقت۔ مقدور۔ مجال۔ (ذمیں) کی مجھ سے نہ گرگوفہ کی خلقت نے برائی۔ ممکن ہے کریں اور نہ کریں وعدہ وفائی۔ ۳ منطق میں وہ شے جس کا نہ ہونا ضروری ہو جو معرض زوال و فساد میں ہو۔ (کنایۃً) مخلوق و انسان۔ دیکھو کیا ممکن۔ مُمکِنُ التَّحصِیل۔ مُمکِنُ الوُصُول۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو حصول ہو جانیکے قابل ہو۔ حاصل ہونے کے قابل۔ مُمکِنُ الوُجُود۔ (ع) صفت۔ جس کا ہونا نہ ہونا دونوں ضروری نہ ہوں۔ یعنی مخلوقات۔ مُمکِنُ الوُقُوع۔ (ع) صفت۔ ہونے والی بات جس کے واقع ہونے کا امکان ہو۔ مُمکِنات۔ (ع) مذکر۔ ممکن کی جمع۔ وہ باتیں جن کا ہونا ممکن ہو۔
مُمِل۔ (ع) صفت۔ ملول کرنے والا۔ مَملَکَت۔ (ع۔ بالفتح و ضم سوم و فتح چہارم۔ مونث۔ بادشاہت۔ حکومت۔ سلطنت۔ فرمانروائی۔
مَملُو۔ (ع۔ فارسی والے واؤ مشدد کو جو آخر میں ہے ساکن پڑھتے ہیں) صفت۔ پُر۔ بھرا ہوا۔ لبریز۔ (اوج) یہ سقف و بام تماشائیوں سے تھے مملو۔ نظر کو بھی کہیں ملتی نہ تھی جگہ میرمو۔
مَملُوک۔ (ع۔ ممالیک جمع) مذکر۔ غلام۔ بندہ۔ مملوکہ (ع) صفت۔ مقبوضہ۔ قبضہ کیا گیا۔ خریدا گیا۔ ممنُوع۔ (ع) صفت ۱ منع کیا گیا۔ روکا گیا ۲ ناجائز۔ ناروا۔ خلاف قانون۔ شرع کے برخلاف۔
ممنوع التصرفات۔ وہ شخص جو آئندہ دخل دینے سے منع کردیا جائے۔ (توبۃ النصوح) حفظ ریاست کی نظر سے رئیس کو

## من

ممنوع التصرفات مسلوب الاختیارات کر رکھا ہے۔
مَمنُون۔ (ع۔ وہ شخص جس پر احسان رکھا گیا ہو) صفت۔ احسان کیا گیا۔ احسانمند۔ شکر گزار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (رشک) کوئی بھی پرسش حال دل محزوں نہ کرے۔ میرا اللہ مجھے تا دم ممنون کرے
مُموریَل۔ (انگ) مذکر۔ عرضی۔ درخواست۔
مَمُولا۔ (ہ) مذکر۔ چڑیا کے برابر ایک پرند کا نام جس کے پیٹ پر کالی دھاریاں ہوتی ہیں۔ ممیا خسر۔ ممیا سسر۔ مذکر۔ شوہر کی ماں کا بھائی۔ زوجہ کی ماں کا بھائی۔ ممیا ساس۔ مونث۔ خاوند کے ماموں کی بیوی۔ زوجہ کے ماموں کی بیوی۔
مِمیانا۔ (ہ) بکری کا بولنا۔ بکری کا میں میں کرنا۔
مُمِیت۔ (ع۔ ماخوذ ہے اماتت سے جس کے معنی ہیں حیات کا دور کرنا) صفت۔ مذکر۔ مارنیوالا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔
مَمیرا۔ (فارسی مامیران کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ایک دوا کا نام جس کا استعمال آنکھ کی بینائی کے لیے مفید ہے۔
مَمیرا۔ (ہ) مذکر۔ ماموں زاد بھائی۔ ممیری۔ مونث۔ ماموں زاد بہن۔ یعنی ماموں کی لڑکی۔
مُمَیِّز۔ (ع بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مکسور) صفت۔ بُرے بھلے کو پہچاننے والا۔ شناسا۔ چھانٹنے والا۔ تمیز کرنے والا۔ جدا کرنے والا۔ اچھے کو بُرے سے ۲ (بفتح سوم مشدد) تمیز کیا گیا۔ جدا کیا گیا۔
مُمَیِّزہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ تمیز کرنے والی۔ پہچاننے والی ۲ مونث۔ وہ قوت جو اچھے بُرے کی تمیز کرے۔
مَن۔ (ہ) مذکر ۱ دل۔ جی۔ اس معنی میں فارسی میں بھی مستعمل ہے ۲ چالیس سیر کا وزن۔ ۸۰ تولہ کا وزن۔ ۱۶ چھٹانک کا وزن۔ اس معنی میں

## من

عربی میں تشدید حرف آخر ہے ۳؎ وہ مُہرہ جو سانپ کے پیٹ میں رہتا ہے۔ اور جسکی نسبت عام خیال ہے کہ جسوقت سانپ اسکو شب تاریک میں اُگلتا ہے تو وہ شعلہ کی طرح چمکنے لگتا ہے سنسکرت میں بمعنی قیمتی پتھر۔ جواہر ہے ۴؎ مونث۔ کنوئیں کی مینڈ۔ مَن اٹکنا۔ (ہندو) دل آنا عشق ہونا۔ مَن اکتانا۔ (ہندو) جی سیر ہو جانا گھبرانا بیزار ہونا۔ مَن اُگلنا۔ سانپ کا اپنے مُہرے کو منھ سے باہر نکالنا۔ مَن نگلنا۔ سانپ کا اُگلے ہوئے من کو نگل جانا۔ (شعور) کھول کر جیب جگنو جی گر پڑا عاشق کا دل۔ من اُگل کر سانپ نے نگلا تو اچنبھا ہو گیا۔ مَن بسنا (ہندو) دل میں سمانا۔ دلمیں رہنا۔ من بھاتا۔ صفت۔ مذکر مرغوب۔ خوشگوار۔ مونث کے لئے من بھاتی۔ من بھاتا کھاجے جگ بھاتا پہنئے۔ مقولہ۔ کھانا تو وہ کھانا چاہئے جو دلکو مرغوب ہو اور لباس وہ چاہیئے جو عام پسند ہو۔ من بھاری کرنا۔ (ہندو) (عو) کُڑھنا۔ اداس ہونا۔ غمگین ہونا۔ مَن بھائے مُنڈیا ہلائے۔ مَن چاہے۔ مُنڈیا ہلائے۔ مثل۔ (عم۔ عو) اوپری دل سے انکار ہے۔ مَن بھر۔ چالیس سیر آٹھ دھڑی۔ وزن کے برابر ۲؎ (ہندو) خاطر خواہ۔ دل کے موافق جی بھر کر۔ من بھر کا سر ہلاتے ہیں پیسے بھر کی زبان نہیں ہلائی جاتی۔ مثل۔ مغرور آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو سلام کا جواب سر ہلا کر ہی دیدے مگر زبان سے بات نہ کرے۔ من بھر جانا۔ من پورا ہو جانا۔ (ہندو) دل سیر ہو جانا۔ طبیعت بھر جانا۔ مَن پھٹ جانا (ہندو) دل بیزار ہو جانا۔ نفرت ہو جانا۔ اَن بن ہو جانا۔ مَنچلا۔ (ہندی) صفت مذکر۔ بہادر۔ دلیر۔ نڈر۔ بے خوف۔ جیسا کہ (رند) خنجر قاتل پہ کلدو گلا۔ جی چلا مَنچلوں کا ہول میں منچلا۔ من چلتا ہے ٹٹو نہیں چلتا۔ مثل۔ حوصلہ بڑا ہے مقدور کچھ نہیں۔ حوصلہ بڑا ہے مگر کچھ ہو نہیں

## مَنُ

سکتا۔ مَن چلنا۔ (ہندو) ۱؎ دل چاہنا کسی چیز کی طرف دل کا رغبت کرنا ۲؎ دل قابو میں نہ رہنا۔ دیوانہ ہو جانا بمعنی نمبر ۱ میں من چل جانا مستعمل ہے۔ من چنگا تو کٹھوتی میں گنگا۔ مثل اگر دل درست اور عقیدہ کامل ہے تو سب جگہ خدا ہے۔ (شوق قدوائی) ہے جو استغنا تو گھر میں لطف دُنیا ہے یہاں۔ مَن جو چنگا ہو کٹھوتی ہی میں گنگا ہے یہاں۔ ایک برہمن گنگا کے اشنان کو چلا اور راستہ میں ایک چمار ریداس نامی کو جوتی گٹھوانے کو دی اور کہا جلدی سے گانٹھ دے مجھکو گنگا کے نہان میں دیر ہوتی ہے اُس نے کہا ایک شرط سے میں سب سے پہلے کام کئے دیتا ہوں اگر تو بھی میرا کام کر دے برہمن نے کہا وہ کیا ہے اُس نے چند کوڑیاں اپنے بستر کے نیچے سے نکال کے دیں کہ یہ کوڑیاں گنگا ماتا کو اسوقت دینا جب وہ اپنا ہاتھ پھیلا کر لے۔ برہمن نے کہا بہتر ہے اُس نے جلدی سے جوتی گانٹھ کے حوالے کی۔ اور برہمن نے ریداس کی کوڑیاں اپنے پٹے میں باندھی۔ جب گنگا پہونچا اور اشنان کر چکا اسوقت ریداس کا کام یاد آیا۔ فوراً کوڑیاں پٹے سے کھولکر یہ کہا کہ اے گنگا ماتا یہ ریداس چمار نے چند کوڑیاں بھیجی ہیں۔ اگر منظور ہوں تو اپنا ہاتھ پھیلا دے میں تجھ کو دوں۔ اسیوقت گنگا نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور کوڑیاں لے لیں۔ اور ایک بیش قیمت جڑاؤ کنگن اسکو دیا۔ کہ ہماری طرف سے ریداس کو دیدینا۔ برہمن اس ماجرے کو دیکھکر ہکا بکا رہگیا۔ اور وہ کنگن لیکر وہاں سے روانہ ہوا۔ اور ریداس کے پاس آیا اور حال من و عن بیان کیا۔ اور وہ کنگن جو تحفہ لایا تھا ریداس کو دیدیا۔ رفتہ رفتہ یہ خبر مشہور ہوئی اور اس نواح کے راجہ نے سنی۔ ریداس کو بلوایا۔ اور اس سے سارا حال دریافت کیا۔ اور وہ کنگن لیکر رانی کو دیدیا جسوقت جوہریوں سے انکو دکھایا بہت قیمتی پایا۔

## من

رانی نے کہا جبتک اس کا جوڑ نہ آئیگا۔ مجھے خواب و خور حرام ہے راجہ
حیران رہ گیا اور ریداس کو حکم دیا کہ اس کا جوڑ پیدا کرو۔ ورنہ زندہ
در گور کر دونگا۔ یہ سنکر ریداس گھبرایا آخر یہ کہکر من چنگا تو کٹھوتی
میں گنگا۔ جوں ہی کٹھوتی پانی بھری ہوئی میں ہاتھ ڈالا تو دوسرا کنگن
بھی اس میں سے نکل آیا اُسوقت راجہ کو اور اسکی سبھا کو ریداس پر
کمال اعتقاد جما جب سے یہ قول ضرب المثل بنگیا۔ من سمجھوتی۔ مونث۔
اطمینان خاطر۔ دل کا سمجھا لینا۔ (اجتہاد) انسان خدا کے بارے میں
بھی اپنی من سمجھوتی کے لئے بے بنیاد باتیں بناتا ہے۔ مَن کا چیتا۔ صفت
مذکر۔ (ہندو) دل کا چاہا۔ دل کی خواہش۔ مونث کے لئے من کی
چیتی۔ من کا مارا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو۔ ہندو) مردہ دل۔ من کا
من میں رہنا۔ ارمان یا خواہش کا پورا نہ ہونا۔ (رشک) جو تھا خم پیچ
ادا من میں وہ رہتے ارمان مَن کے مَن میں۔ سواد گیسوئے پرشکن
میں جو سانپ جائے تو ار کیا ہے۔ مَن کا میلا۔ من کا کھوٹا۔ (ہندی)
صفت۔ بد باطن۔ ریاکار۔ منافق۔ دل میں کھوٹ رکھنے والا۔
من کچا کرنا۔ ہمت ہارنا۔ دل توڑنا۔ مَن کرنا۔ (ہندو) دل چاہنا۔
جی چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مَن کھٹا ہونا۔ (ہندو) طبیعت بیزار ہونا۔ من
کھٹا کھوٹا ہونا۔ ایام حمل میں عورت کا جی ہر ایک چیز کے کھانے کو چاہنا
مَن کے لڈو پھوڑنا۔ (ہندو) خیالی پلاؤ پکانا۔ دل ہی دل میں خوش ہونا۔
مَن کی ماری صفت۔ مونث (ہندو) (عو) مردہ دل۔ افسردہ دل
مَن کی مَن میں رہنا۔ دل میں حسرت رہنا۔ ارمان رہنا۔ مَن کی موج
مونث۔ (ہندو) دل کی لہر۔ دل کی ترنگ۔ مَن لبھانا۔ (ہندو)
دل کو فریفتہ کرنا۔ دل کو مائل کرنا۔ مَن للچانا۔ (ہندو) دل چاہنا۔
دل کا خواہش کرنا۔ مَن لینا۔ (ہندو) ۱ دل لینا۔ عاشق بنا لینا۔

## من

فریفتہ کر لینا ۲ دل لینا۔ منشا دریافت کرنا۔ مَن مار رہنا۔ (دہلی) (ہندو)
دل کی خواہش پر صبر اختیار کرنا۔ دل مسوس کر رہنا۔ مَن مار کے بیٹھ رہنا۔
(ہندو) جی مار کے بیٹھ رہنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ مایوس ہو کر رہ جانا۔ مَن مارنا۔
(عو) (دہلی) صبر اختیار کرنا۔ دل کی خواہش دبانا۔ (نظیر) زردار ہے تو
ہرگز مت مار اپنے من کو۔ تر رکھ تن سکھوں سے ترسا نہ اپنے تن کو
من مانا۔ صفت مذکر۔ (لکھنؤ) خاطر خواہ۔ مَن مانتا۔ (دہلی) صفت
مذکر۔ مونث کے لئے من مانتی۔ خاطر خواہ۔ من بھاتا۔ دل کے موافق۔
(مراۃ العروس) لیکن اب خدا رکھے دولت و ثروت نصیب ہوئی۔
انتظام کا قابو۔ بندوبست کا موقع من مانا ملا۔ مَن مانی۔ صفت
مونث (عو) حسب منشا۔ دل کے مطابق۔ خود اختیاری۔ من مانی
گھر جانی۔ مثل۔ خود مختاری اور بیجا ضد کے لئے مستعمل ہے۔ (داغ) آتے
ہی گھنے ہو اب گھر جائیں گے اچھی کہی۔ یہ مثل پوری یہاں من مانی گھر
جانی نہیں۔ من مانی مراد پانا۔ خاطر خواہ آرزو پوری ہونا۔ من مانے۔
خاطر خواہ۔ (فقرہ) مَن مانے دام مل گئے۔ اب اور کیا چاہتے ہو مَن ملنا
(ہندو) دل ملنا۔ دل کا موافق ہونا۔ مَن مست۔ (ہندو) صفت۔
زندہ دل۔ خوش طبع۔ ظریف۔ ہنس مکھ۔ مَن مَن بھر کے پاؤں۔ پاؤں
جو سوجکر نہایت بھاری ہو گئے ہوں۔ وہ پاؤں جو ہمت پست ہو جانے
کی وجہ سے بھاری معلوم ہوتے ہوں۔ (بنات النعش) ان بیچاریوں کو
بازاروں میں چلنے کا کاہیکو اتفاق ہوا تھا۔ گو رات تھی اور رستہ
نہیں چلتا تھا مگر مَن مَن بھر کے پاؤں تھے۔ دو قدم چلیں اور گر رہیں
مَن میں آنا۔ (ہندو) جی میں گزرنا۔ خیال میں آنا۔ من میں چھٹانک۔ بہت
میں سے تھوڑا کی جگہ۔ (مراۃ العروس) اگر سچ پوچھو تو ابھی من میں
چھٹانک بھی نہیں ہوا۔ من میں ہیچ فریب بغل میں اینٹیں۔ مثل ظاہر

## من

اچھا۔ باطن۔ جگرا۔ (قدر) من میں ہیں شیخ فریدا در بغل میں اینٹیں جب تو ناصح کی نصیحت میں اثر کچھ بھی نہیں۔ مَن موجی۔ صفت (ہندو) خودمختار۔ زندہ دل۔ آوارہ مزاج۔ مَن موہن۔ صفت (ہندو) دلربا معشوق۔ من میٹھا۔ (عو) قربان کرنا۔ صدقے کرنا۔ (جانصاحب) اس جواری خصم کا مَن ہیٹوں۔ اُوہی پر چھکّے پردہ ہارا فوٹ۔ مَن میلا کرنا۔ (عو۔ ہندو) رنجیدہ ہونا۔ اُداس ہونا۔ من ہارنا۔ (ہندو) ہمت ہارنا۔ (جبرا گومئے سیقت نہ کبھی خال سے جیتے بچھو۔ سانپ گیسوئے سیہ فام سے من ہارے ہیں۔

مَنْ۔ (ع) (کلمہ صلہ۔ وہ شخص۔ کوئی شخص ۲ (بتشدید حرف دوم) وہ میٹھی رطوبت جو درخت کے پتوں پر منجمد ہو جاتی ہے۔ ایک قسم کی شیرینی جو مثل شہد کے ہوتی تھی اور بنی اسرائیل کیوا اسطے درختوں کے پتوں پر جم جاتی تھی۔ فارسی اور اردو میں بتخفیف حرف دوم مستعمل ہے۔ مَن جربَ المجرّبَ حَلّت بہِ الندامہ۔ (ع) مقولہ۔ جو شخص آزمائی ہوئی بات آزماتا ہے۔ اسے ندامت حاصل ہوتی ہے۔ مَنّ و سلوےٰ۔ مذکر۔ (مَنّ) ایک قسم کی شیرینی دیکھو مَنّ نمبر ۲۔ سلوےٰ۔ ایک چڑیا کا نام جو شام کو حضرت موسیٰؑ کے لشکر کے گرد ہزاروں کی تعداد میں آکر جمع ہو جاتی۔ لشکر والے کپڑ لاتے۔۔ اور کباب بناکر کھاتے (مذکر۔ خوانِ نعمت۔ (امیر) ملا کیا مَن و سلوےٰ جسکو بھی فضل الٰہی سے۔ مزے اُسکے سے صاف وکباب مرغ و ماہی سے۔ (قدر) دلپس شعر نکیں منھ میں زبان شیر ید۔ من و سلوےٰ یہی خالق نے اتارا ہمکو۔

مَنْ۔ (ف) واحد متکلم کی ضمیر۔ میں۔ من آنم کہ من دانم (ف) مقولہ۔ مدح و تعریف کے جواب میں۔ اپنی عاجزی اور خاکساری

ظاہر کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ من تراحاجی بگویم تو مراحاجی بگو (ف) مقولہ۔ طنزاً مستعمل ہے جب دو شخص ایک دوسرے کو نیک اور پاک باطن کہتے ہوں من چہ می سرایم و طنبورہ من چہ می سراید۔ (ف) مثل یعنی ایک بیان اُس شخص کا دوسرے بیان سے مخالف ہے۔ مَن خوب می شناسم پیران پارسا را۔ (ف) مثل۔ بطور طنز مستعمل ہے میں چالاک لوگوں سے خوب واقف ہوں۔ من در چہ خیالیم و فلک در چہ خیال۔ (ف) مقولہ۔ اس موقع پر مستعمل ہے۔ جب کوئی امر منصوبے کے خلاف واقع ہو۔ من بندہ۔ مَن مقر۔ (ف) اس صورت میں من کے بعد کا لفظ تفسیر اور بیان من کا ہوتا ہے۔ مَن مقر۔ اردو دستاویزوں میں مستعمل ہے اور بغیر اضافت من زبانوں پر ہے۔ مِنْ (ع) حرف جر۔ سے کے معنی میں مستعمل ہے۔ من ابتدا۔ (ع) بغیر مضاف الیہ کے مستعمل نہیں ہے۔ شروع سے لیکر۔ مِن اللہ (ع) اللہ کی طرف سے۔ غیب سے۔ (ناظم) جذبۂ عشق وہ حاصل ہے من اللہ ہمیں۔ دام میں اپنے پھنسا جس کی ہوئی چاہ ہمیں۔ مِن اولہٖ الیٰ آخرہٖ۔ (ع) اولہٖ اور آخرہٖ کا تلفظ اول ہی، آخر ہی۔ اول سے آخیر تک۔ از سر تا پا۔ از ابتدا تا انتہا۔ مِن بعد۔ (ع) تلفظ مِن بعد۔ پس ازاں۔ بعدازاں۔ آگے کو۔ پھر۔ منجانب اللہ (ع) خدا کی طرف سے۔ غیب سے۔ (توبۃ النصوح) یہ خواب میرے وہم و خیال کا بنایا ہوا تو ہر گز نہیں ہے ہو تو یہ ایک امر منجانب اللہ ہے۔ ۲ خود بخود۔ آپ ہی آپ۔ منجملہ (ع) سب میں سے۔ کل میں سے۔ مِن حیثُ الاخلاق۔ (ع) اخلاق کے اعتبار سے۔ (محصنات) لیکن جن لوگوں کے حسن کا ٹیا چرچا ہے انکو دیکھا تو من حیث الاخلاق سب سے بدتر پایا۔ من حیث الخدمت۔ فرض منصبی کے اعتبار سے (ابن الوقت)

اُسکو من حیث الخدمت حُکّام حال سے کسیطرح کا سروکار نہ تھا۔ مِن حیث المجموع (ع) بحیثیت مجموعی۔ (ابن الوقت) مُہذّب دنیا کی نظر میں انگریزی گورنمنٹ کبھی من حیث المجموع منتظم گورنمنٹ نہیں سمجھی جائے گی۔ مِن ذالک۔ (ع) ازاں جملہ۔ اصطلاح اہل دفتر میں خرچ کے لئے مستعمل ہے۔ مِن کُلّ الوجوہ۔ (ع) ہر طرح۔ ہر صورت سے۔ بہرحال بہر صورت۔ مِن وَجہٍ۔ (ع) ایک صورت سے۔ ایک طرح سے۔ (اجتہاد) اختلاف ہے مِن وجہٍ اور ساتھ ہی اتفاق بھی ہے۔ مِن وعَن۔ حرف بحرف۔ مُفصّل۔ تفصیل وار۔ جوں کا توں۔ ہوبہو۔ شعراء نے بتشدید نون اول کہا ہے۔ (تعشق) اندھا بھی دیکھ لے کہ یہ صورت ہے فوت کی تشکل انہیں مِنّ وعَن نظر آتی ہے موت کی۔ (حالی) سخن کوتاہ دارالعلم پر ہو قوم کے نازاں۔ جو آکر اس کا دُرّ مکنوں مِنّ وعَن دیکھے۔ بول چال میں بغیر تشدید ہے۔ مِنہُ (ع) جب یہ لکھنا ہوتا ہے کہ یہ شعر یا مضمون یا حاشیہ مصنف ہی کا ہے اُس وقت بعض اشخاص لکھدیتے ہیں منہیہ۔ وہ حاشیہ جو خود مصنف نے لکھا ہو۔ (محسن) شرح جزئیات ہر تماکہ جزو ہر بیان کا ہے۔ ینا حاشیہ یا منہیہ ہے قرآں کا۔ بعض شعراء نے بتشدید یائے مفتوح کہا ہے۔ (اوج) منہیّۂ بیاض تجلّی ہے رخ پہ خال۔ روشن ہے اس سے مصحف رخسار کا کمال۔ منہم۔ اُن ہی زمرے میں۔ مخالفین کے زمرے میں سے۔ ملکے غیروں سے بھی راسخ نہ کبھی چین ملا۔ وہ ادا فہم سمجھتا نہیں منہم مجھکو۔ مَنا۔ (ہ) راضی ہونا۔ خوش ہونا۔ رنجیدگی رفع ہونا۔ (رشک) یار مَن مَن کے بگڑ جاتا ہے۔ کام بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ ؎ (جلیل) پھر تھیں اسوقت چھیڑ کی سوجھی۔ ابھی ابھی تو منے ہیں وہ کل کے روٹھے ہوئے۔

مُنّا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ پیار سے چھوٹے بچے کو کہتے ہیں۔[۱] لاڈلا پیارا

تھا۔ مونث کے لئے مُنّی۔

مَنات۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور بت کا نام جسکی پرستش زمانۂ جاہلیت میں ہوتی تھی۔

مُناجات۔ (ع۔ باہم راز کہنا) مونث۔[۱] دعا۔ التجا۔ عرض۔ (مجازاً) خدا کی جناب میں اُسکو حاضر جانکر اس طرح دعا کرنا کہ جس طرح باتیں کیا کرتے ہیں۔[۲] وہ نظم جس میں خدا کی تعریف اور اپنی فروتنی ظاہر کرکے دعا اور التجا کی جائے۔ (امیر) صلۂ اشعار کا حضرت سے عطا ہوگا ضرور جب نظر سے یہ مناجات گزر جائے گی۔ (پڑھنا۔ لکھنا کے ساتھ) مناجاتی صفت۔ مناجات پڑھنے والا۔

مُنادیٰ۔ (ع) بلایا گیا۔ پکارا گیا۔[۲] ندا کا مرادف) صفت۔ بلایا گیا۔ پکارا گیا۔[۲] مذکر۔ وہ جسکو پکاریں۔ (نوٹ) محل انشا میں منادیٰ کو کبھی حذف کردیتے ہیں۔ مثلاً دعا کے محل میں۔ اے تو جیئے۔[۲] کوسنے کے مقام پر۔ اے تو مرے۔[۳] تعجب میں۔ اے واہ۔ اے لو۔[۴] تمنا کے لئے۔ اے وہ دن خدا کرے۔[۵] امر میں۔ اے یہاں آؤ۔[۶] نہی میں۔ اے یہ بات نہ کرنا۔[۷] استفہام کی جگہ۔ جیسے اے بتاؤ۔[۸] قسم میں۔ اے تمھاری جان کی قسم۔[۹] عرض کے لئے۔ اے یہاں نہیں آتے کہ باتیں کریں۔[۱۰] ترجی میں۔ اے شاید وہ آیا۔[۱۱] ملامت کے لئے۔ اے تو بھی جواب نہیں دیتا۔ جملہ خبریہ میں حرف ندا واقع ہو۔ تو منادیٰ کا ذکر ضرور ہے۔ مُنادِی۔ (ع) بضم اول صفت۔ ڈھنڈورچی۔ کسی امر کا اعلان کرنے کے واسطے آواز دینے والا۔[۲] (ت) مونث۔ ڈھول کی آواز جو اس غرض سے ہو کہ لوگ آگاہ ہو جائیں۔ (محسن) منادی کی یہ شہرت عام ہے کہ مصر اور کنعاں کا نیلام ہے۔[۱] پٹنا۔ پٹینا کے ساتھ۔[۳] دارد و

بفتح اول) وعظ۔ دین کی تلقین۔ (فقرہ) پیغمبر صاحب نے مبعوث ہوتے ہی توحید کی منادی شروع کی۔ منادی پھیرنا۔ منادی کرنا۔ (اعلان عام کرنا۔ ڈھنڈورا پٹنا۔ منادی پھرنا۔ منادی ہونا۔ (اعلان ہونا۔ ڈونڈی پٹنا۔

مَنار منارہ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر ۱ اونچا ستون۔ لاٹھ۔ پیل پایہ۔ کھم (فقرہ) جامع مسجد کے منار بلند ہیں۔ (عاشق) ضعف ایسا ہے کہ برسوں میں چلا ہوں اک گام دشت میں کانٹا منارا ہے مرے فرسنگ کا ۲ شکار کرنے کی جگہ کا اونچا ستون دیکھو مینار۔

مَنازعت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث جھگڑا۔ قضیہ۔ تکرار۔ بحث۔ منازِل۔ (ع۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے) منزل کی جمع۔ اُترنے کی جگہیں۔ درجے۔ (فقرہ) اس نے سب منازل طے کئے۔

منازل شناس۔ (ف) صفت۔ معرفت الٰہی کی منزل کو پہچاننے والا۔

منازل قمر۔ (ف) مذکر۔ ہر مہینہ کی اٹھائیس راتوں میں چاند کی ستائیس منزلیں مقرر ہیں۔

مُناسِب۔ (ع) صفت ۱ موزوں۔ لائق۔ زیبا۔ شایاں ۔ مصحفی: اس لئے بلایا ہے تو نقصان کیا ہے۔ ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا اُل جانا ۲ ٹھیک۔ درست۔ معقول بجانتا۔ سمجھنا کے ساتھ۔

مناسبت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہمی لگاؤ۔ علاقہ۔ آپس میں نسبت رکھنا۔ (فقرہ) ہم کو اب شعر وسخن سے مناسبت نہیں رہی۔

مُناسخہ۔ (ع) مذکر۔ علم فرائض کے ایک قاعدے کا نام جس کی رو سے وارثوں کے حصے ٹھہرائے جاتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) ایک بڈھے سے مولوی ہیں۔ وراثت کا ایک جھگڑا اُن کے روبرو درپیش ہے۔ اور بیٹھے اپنے ہاتھ سے مناسخہ لگا رہے ہیں۔



مَنَاسِک۔ (ع) مذکر۔ حج کے ارکان۔ وہ اعمال جو حاجیوں کو حج کرنے کے واسطے کرنا ضروری ہیں ۲ حاجیوں کے عبادت کے مقامات

مَناصِب۔ (ع) منصب کی جمع۔ رتبے۔ عہدے۔

مُناصَفہ۔ (ع) مذکر۔ آدھوں آدھ کرنا۔

مناط۔ (ع۔ بفتح اول مصدر میمی ہے صیغہ اسم ظرف کا بھی ہے) صفت۔ مقصد۔ مطلب۔ بُنیاد۔ جیسے دستاویز مناط دعویٰ

مناظر۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ مناظرہ کرنے والا۔ معترض ۲ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مَنظَر کی جمع۔ تماشاگاہیں جھروکے

مناظرانہ۔ (ف) صفت۔ بحث اور تکرار سے۔ مناظرہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ مُنافات۔ (ع۔ بضم اول) مونث ایک دوسرے کے ضد ہونا۔ منافِذ۔ (ع) مذکر جمع مَنفَذ کی

مُنافرت۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہم نفرت کرنا۔ منافست (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باہم ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنا۔ منافع۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ منفعت کی جمع۔ فائدے۔

مُنافِق۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست اور باطن میں دشمن ریاکار۔ مکار ۲ وہ جو ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر ہو۔ منافقت (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مونث۔ باطن کا ظاہر کے خلاف ہونا۔ منافی۔ (ع۔ بضم اول وکسر چہارم) صفت۔ ضد۔ خلاف۔ مناقب (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ منقبت کی جمع ۱ اوصاف حمیدہ ۲ اہلبیت اور اصحاب کبار کی مدح۔ مناقشہ۔ (ع۔ بضم اول وفتح چہارم وپنجم) مذکر۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ قصہ۔ نزاع۔ مناقض۔ (ع) بضم اول وکسر چہارم۔ توڑنے والا۔ مخالف۔ ناموافق۔ جیسے

مناقضہ | منت

مناقض و ضو - مناقضہ (ع - بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ باہم ایک دوسرے کی بات کو توڑنا۔ باہمی بحث۔ جھگڑا۔ مناکحت۔ (ع بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ نکاح کرنا۔ ازدواج۔ عقد۔ اتحاد۔ مواکلت۔ اور مناکحت دو بڑے ذریعہ اتحاد و ارتباط کے ہیں۔

منال (ع) مذکر۔ جاگیر۔ جائداد۔ مال و اسباب۔ دھن دولت۔

منّان (ع) صفت۔ بہت احسان کرنے والا۔ نیکی کرنے والا۔ ۲۔ احسان رکھنے والا۔ ۳۔ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

منانا (ہ) ۱۔ روٹھے کو راضی کرنا۔ (امیر) روٹھنا روز کا ٹھہرا ہے تو یہ سن رکھئے۔ روز کے روٹھنے والے کو مناتے بھی ہیں۔ ۲۔ رضامند کرنا۔ چھوٹے کے لئے مستعمل ہے (دبیر) کہا صغرا نے کہ بس بس بابا نہ کڑھاؤ آتاں کون ہوں میں مجھے کاہیکو مناؤ اماں۔ ۳۔ رچانا۔ جیسے خوشی منانا۔ عید منانا۔ ۴۔ منت ماننا۔ چاہنا۔ دعا کرنا (فقرہ) ہمتو خدا سے مناتے ہیں کہ تم نوکر ہو جاؤ۔ ۵۔ نام لینا۔ یاد کرنا۔ جیسے اللہ پیر منانا۔

مناہی۔ (ع - بفتح اول و کسر چہارم) ۱۔ منہی کی جمع۔ منع کی ہوئی چیزیں۔ ناجائز امور۔ خلاف شرع کام۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث ہے۔ ۲۔ (اردو) مونث۔ (بطور مفرد مستعمل ہے) روک ٹوک۔ ممانعت۔ (مراۃ العروس) کچھ انگریزی سرکار سے مناہی ہو جاتی تو جھگڑا ٹلتا۔ (ارج) گو شکوے کی ضعف کے پردے میں مناہی۔ پر رنج شکایت کی سند شوق نے چاہی۔

منبّت۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح۔ اگایا گیا۔ فارسی میں معنی ذیل میں مستعمل ہے۔ (مرزا مظہر جانجاناں) از خلل گرچہ کاستہ اجزائے تن مرا۔ بالیدہ چو نقش منبّت سخن مرا) مونث۔ نقاشوں کی اصطلاح، وہ نقش جو اپنی سطح سے اوپر ابھرا ہوا ہو (شعر) ہیچ ہیں پیش نظر نقش و نگار معنی۔ جب سے دیکھی ہے منبّت تری دیوار کی

منبّت کاری۔ (ف) مونث۔ بیل بوٹے کا کام جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے۔

منبر۔ (ع - بالکسر و فتح سوم۔ صیغہ اسم آلہ۔ تلفظ مِم بَر) مذکر۔ ۱۔ وہ اونچا مقام جس پر بیٹھکر خطیب جمعہ اور عیدین میں خطبہ پڑھتا ہے۔ ۲۔ وہ لکڑی کا زینہ جس پر بیٹھکر مرثیہ پڑھتے ہیں۔

منبسط۔ (ع - بالضم و فتح سوم و کسر چہارم۔ تلفظ مُم بَسِط) صفت۔ (مجازاً) مسرور۔ خوش۔

منبع۔ (ع - اسم ظرف۔ تلفظ مَم بَع) مذکر۔ ۱۔ پانی نکلنے کی جگہ۔ چشمہ سوتا۔ ۲۔ پانی کا نل۔ اس معنی میں بمبا پرتگالی زبان کا لفظ ہے۔

مِنّت۔ (ع - بالکسر و تشدید نون مفتوح۔ صراح میں بمعنی نعمت دینا۔ کسی پر اپنی نیکی کا بیان کرنا۔ کئے ہوئے احسان کا جتانا۔ بہار عجم میں بمعنی ممنون کرنا۔ ممنون ہونا ہے۔ فارسیوں نے بمعنی عاجزی و خوشامد بھی استعمال کیا۔ (امیر خسرو) بیچارہ خسرو خستہ با خون بخفتن فرمودہ است۔ منتے بکطرف آں شوخ تنہا یکطرف۔ مونث۔ ۱۔ عاجزی۔ خوشامد۔ (داغ) پیر گردوں ہے نگہ پیر مغاں اے ساقی۔ نہ سفارش تری مقبول نہ منت میری۔ ۲۔ احسان۔ منت اٹھانا۔ احسان اٹھانا۔ ممنون ہونا۔

منت پذیر۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ منت دار۔ (یہ احسانمند کرنا کے ساتھ) منت خوشامد۔ منت سماجت۔ مونث۔ عاجزی۔ خوشامد۔ درآمد۔ (راسخ) دیا تھا پاسباں کو انکے دھوکا میں نے سائل کا۔ مری شامت مری منت سماجت ہو گئی مانع۔ منت شناس۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا۔ (راسخ)

منتیں کرکے کہتے ہیں شب ہجر دشمنوں کو نہو خبر دیکھو منت کش۔ (ف) صفت۔ احسان لینے والا۔ (جلیل) جان لینے کو تھی ادا کیا کم۔ میں تو منت کش قضا نہوا۔ ہونا کے ساتھ۔ منت کشی۔ (ف) مونث احسانمند ہونا۔ منت کھینچنا۔ احسان برداشت کرنا۔ احسامند ہونا۔ (رند) ناز کافر نہ اٹھا منت دیدار نہ کھینچ۔ صدمۂ کشمکش سبحہ و زنّار نہ کھینچ۔ منت گزار۔ (ف) صفت۔ شکر گزار۔ ممنون۔ (شوق قدوائی)۔ مائل کیا جو رحم پہ اسکو تو دل سے ہیں۔ منت گزار خاطر اشکستہ ہو گیا۔ منت لینا۔ احسان لینا۔ (داغ) لیتے ہیں جاں نثار کوئی منت مسیح۔ جو ہو شہید عشق اسے تم سے کیا غرض۔

منت۔ (ع) مونث۔ مانی ہوئی کوئی بات کسی مراد کے واسطے۔ نذر نیاز۔ منت آنا۔ منت پوری ہونا۔ مراد حاصل ہونا۔ (شاد) میں وہ مایوس ہوں جسکی کوئی۔ نہ مراد آئی نہ منت آئی۔ منت اتارنا۔ مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (شعور) مسجد میں جب گئے وہ منت اتارنے کو۔ چلہ چڑھا دیا ہے محراب کی کماں کا۔ منت بڑھانا۔ (عو) مراد پوری ہونے پر نذر و نیاز کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) سیدانیوں کو وہ کونڈے کھلانا۔ وہ لوگوں کا منتیں بڑھانا۔ گنڈا۔ تعویذ۔ طوق۔ بیڑی اتارنا منت پوری ہونے پر منت اترنا۔ بڑھنا۔ لازم۔ (ناسخ) منتیں ہم وحشیوں کی بڑھتی ہیں روز و فات۔ طوق ہر سال اور پہنائے کمو خدا دے۔ منت پوری ہونا۔ مانگی ہوئی مراد حاصل ہونا۔ (س) امیر خستہ جاں بھی ہو چکا قتل۔ چلو منت ہوئی پوری قضا کی۔ منت کا چراغ۔ منت کی شمع۔ مراد پورے ہونے پر عورتیں منت کا چراغ مسجد میں جلاتی ہیں اور جبتک وہ خود جلکر ختم نہو جائے اُس کا گل ہونا برا سمجھتی ہیں۔



(شرف) مراد عشق آئی ہے یہ داغ دل سے روشن ہے۔ خدا کا گھر ہے منت کا چراغ اس میں جلایا ہے۔ (شرف) سوز رقت کی جو تونے جگر میں بھڑکی۔ شمع منت کی بجھکر اُسے ٹھنڈا نہ کیا۔ منت کا چھلا اٹھانا۔ عورتیں چاندی کا چھلا دھو کر اٹھاتی اور منت پوری ہونے پر اسکو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (س) رنگین سے لیا تھا مینے رو کر چھلا۔ دکھلا دو نگی کیا منھ اسے کھو کر چھلا۔ یاؤں جو وہ چھلا تو ذرا ٹھیک (دل) منت کا اٹھاتی ہوں میں دھو کر چھلا۔ منت کا طوق۔ منت کی بیڑی۔ منت کی ہنسلی۔ عورتیں بچوں کو چاندی کا طوق یا بیڑی یا ہنسلی پہناتی ہیں۔ اور بچوں کے جوان ہونے پر اُس چاندی کے زیور کو فروخت کرکے نذر و نیاز کرتی ہیں۔ (پہنانا۔ بڑھانا۔ بڑھنا کے ساتھ) (ناسخ) یار نے پہنا ہے منت کا دلا ایک طوق اور۔ کیا نہ وحشت ہو زیادہ مجھکو اگلے سال سے۔ (رنگین) تو نے منت کی جو پہنائی تھی بیڑی نیلی۔ تو دوا جان مری ہو گئی بیڑی نیلی۔ (آتش) عہد طفلی میں بھی تھا میں بسکہ سودائی مزاج۔ بیڑیاں منت کی تھی پہنیں تو وہ بھی بھاریاں۔ (بھاری) (رند) ہمکو ابھی جنوں سے جو تھا سلسلہ سو ہے۔ منت کا طوق اُسنے بڑھایا تو کیا ہوا۔ (قدر) لے مہ کامل مبارک طوق منت کے بڑھے۔ پہونچے مقصد کو تیرا امیدوار اگلے برس۔ (شوق قدوائی) ہے شباب اس کا مگر مجھ سے چھپانے کو شباب۔ ہنسلیاں منت کی پہنے ہے بڑھاتا ہی نہیں۔ منت کا گنڈا۔ وہ گنڈا جو بطور منت کے پہناتے ہیں۔ منت کرنا۔ (عو) منت ماننا۔ منت کی چوٹی۔ منت کے بال۔ اول مونث دوسرا مذکر وہ بال یا چوٹی جو کسی بزرگ کے نام پر کچھ عرصہ کے واسطے چھوڑ دئے جاتے ہیں۔ (سم) بلقیس دشمنوں کے قاصد ہیں ناز پرور۔

استادوں ہردوں کی منّت کی چوٹیاں ہیں۔ **منّت مانگنا** (عو) کسیکی نذر و نیاز کرکے منّت مانگنا۔ **منّت ماننا** (عو) نذر ماننا (رشک) کہتے ہیں میفروش سے سو بار منتیں مان لے برائے وضو شراب۔

**مُنتِج** (ع) بالضم وکسر سوم (صفت) نتیجہ دینے والا۔ ثمرہ دینے والا۔

**مُنتَخَب** (ع) بالضم وفتح سوم وچہارم (صفت) پسندیدہ۔ چُنا ہوا۔ نایاب۔ یکتا۔ (داغ) خدا انکی چاہت سے محفوظ رکھے۔ کہ آشنا بھی منتخب چاہتے ہیں ۲ (مذکر) انتخاب۔ خلاصہ۔ (محسن) منتخب نسخہ وحدت کا یہ تھا روز ازل۔ کہ نہ احمد کا ہے ثانی نہ احد کا اول ۳ (مونث) عربی کے ایک لغت کا نام۔ **منتخب روزگار** (ف) (صفت) بےمثل لاجواب۔ (رشک) یہ ایک بات منتخب روزگار ہے۔ دنیا کے عیب کرتے رہو۔ ہنر نہو۔ **منتخب کرنا**۔ انتخاب کرنا۔ چننا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ اخذ کرنا۔ **منتخب ہونا**۔ لازم۔

**مَنتَر** (ہ) سنسکرت میں بالفتح وسکون سوم وچہارم ہے ہندی میں بالفتح وفتح سوم (مذکر) سفلی عملی۔ ٹونا۔ سحر۔ افسوں۔ (اسیر) کیا ہاتھ میں اُس افعی گیسو کو لگاؤں۔ افسوں نہیں آتا مجھے منتر نہیں آتا ۲ وید کے ایک حصّہ کا نام۔ **منتر پڑھنا**۔ سفلی عمل پڑھنا۔ **منتر پھونکنا**۔ جادو کے کلمات پڑھ کر دم کرنا۔ **منتر جنتر**۔ مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ جھاڑ پھونک۔ **منتر چلانا** متعدی [illegible] **منتر چلنا**۔ لازم۔ **منتر کرنا**۔ (امیر) چال سے پامال مجھکو کر چلے۔ ہائے کیا چلتا ہوا منتر چلے ۲ منتر کا کارگر ہونا۔ **منتر مارنا**۔ ناگن وغیرہ منتر پڑھکر مارتے ہیں۔ (آسحر) ایک پلکوں کے اشارے سے صفیں الٹی ہیں۔ پڑھکے لوگوں پہ تری آنکھ نے منتر مارا۔

**مُنتَسِب** (ع) بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (صفت) نسبت رکھنے والا۔ لگاؤ رکھنے والا۔ اسکی فارسی جمع منتسبان اور عربی جمع مُنتَسِبِین ہے۔

**مُنتَشِر** (ع) انتشار۔ پراگندہ ہونا۔ یہ مصدر لازم ہے۔ لہٰذا اسم مفعول نہیں بنتا۔ اور اس وجہ سے بفتح چہارم غلط ہے (صفت) ۱ پراگندہ ہونیوالا پھیلنے والا۔ پراگندہ۔ متفرق۔ تتر بتر ۲ حیران۔ پریشان کرنا ہونا کے ساتھ) (شوق قدوائی) ہے چھوٹنے ہی کے ڈر سے تو منتشر جو میں اپنے کعبہ کو چوموں تو پھر۔ (تعشق) روئیں تمنوں کو چھوڑ کے کیا منتشر گئیں۔ اللہ رے انقلاب کہ آنکھیں بھی پھر گئیں۔

**مُنتَظِر** (ع) بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (صفت) انتظار کرنے والا راہ دیکھنے والا۔ امیدوار۔ (رہنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) محو خطِ عارض محبوب۔ منتظر رہنے لگا مکتوب کا۔ **منتظری**۔ مونث۔ انتظار۔ (جلال) یوں مری رات تری منتظری میں گزری۔ چشم بر راہ بھی تھا گوش برآواز بھی تھا۔ (بحر) مرض منتظری جائے اگر آئے اجل مجھکو گھر آگے آنکھوں کی دوا کی ہوجائے۔

**مُنتَظِم** (ع) بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (انتظام بمعنی تمام ہونا کام کا یا درست ہونا کام کا لازم ہے متعدی نہیں ہے منتظِم۔ بکسر ظا بمعنی اس کام کے جو سنوارا گیا ہو۔ صحیح ہے منتظَم۔ بفتح ظا بمعنی نظام یافتہ قواعد عربیہ سے صحیح نہیں ہے لیکن فارسیوں نے کہا ہے (ناآگی) آمد چہ خلعت از کجا از درگہ شاہ عجم۔ کے صبحدم از بہر کہ از بہر میر ملک عجم۔ نظم لباسش را نگر آسائش دیں را نگر جشن قوانیں را نگر در حکمرانی منتظم (صفت) ۱ (بالضم وفتح سوم وکسر چہارم) انتظام کرنے والا۔ اہتمام کرنے والا۔ ناظم۔ اس معنی میں عربی وفارسی میں

## منتفع

مستعمل نہیں ہے۔ ۲ (اردو) کفایت شعار۔ جز رس ۳ بفتح چہارم (ٹ) پڑا ہوا، گیا، ترتیب سے رکھا گیا۔

**منتفع**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت) نفع اٹھانیوالا فائدہ حاصل کرنے والا۔ فائدہ مند۔ **منتفی**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت)۔ فنا ہونیوالا۔ نیست ہونیوالا۔

**منتقل**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت)۔ مکان بدلنے والا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنے والا۔ **منتقل الیہ**۔ (ع) مذکر۔ (قانون) وہ شخص جس کے نام کوئی چیز منتقل کی جائے۔ **منتقل کرنا**۔ بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ ایک کے نام سے دوسرے کے نام کرنا۔ بیع کرنا۔ **منتقل ہونا**۔ تبدیل ہونا۔

**منتقم**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت)۔ بدلہ لینے والا۔ انتقام لینے والا۔ ۲ خدا تعالیٰ کا نام ہے کہ وہ کافروں سے نافرمانی کا بدلہ لینے والا۔ اور ان کے تمرد اور سرکشی کی سزا دینے والا ہے۔ **منتقم حقیقی**۔ (ف) مذکر۔ حقیقی سزا دینے والا۔ خدا تعالیٰ۔ **منتقم مجازی**۔ ظاہرا بدلہ دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ **منتہا**۔ (ع)۔ منتہیٰ (صفت)۔ انتہا کو پہونچا ہوا۔ ۲ مذکر۔ حد۔ انجام۔ **منتہی**۔ (ع) (صفت) ۱ وہ شخص جو علم کی تحصیل پوری کر چکا ہو۔ ۲ انتہا کو پہونچنے والا۔

**منٹ**۔ (انگ) میں تلفظ بکسر اول و دوم تھا اردو میں بفتح دوم ہو گیا (مذکر)۔ گھنٹے کا ساٹھواں حصہ۔ ساٹھ سکنڈ کا عرصہ۔ لمحہ۔ پل (فقرہ) چند منٹ گزرے ہونگے۔

**منثور**۔ (ع)۔ بروزن مفعول (صفت) ۱ پڑا شگفتہ ۲ پراگندہ متفرق ۳ کلام جو منظوم نہو۔ نثر۔

**منجا**۔ (ہ)۔ بروزن دقانون غنہ کے ساتھ) صفت۔ مذکر۔ مونث

## منجن

کے لئے منجی۔ ۱ جو زیادہ مشق کی وجہ سے قابو میں ہو۔ ۲ رگڑا ہوا۔ صاف کیا ہوا ۳ تجربہ کار۔ اس جگہ دہلی میں منجا۔ منجھی بولتے ہیں ہر سہ معانی میں ہوا کے ساتھ مستعمل ہے

**من جانا**۔ کسی کا کسی کے منانے سے خوش اور رضامند ہو جانا۔ (امیر) او مرے روٹھے ہوئے مان لے کہنا من جا۔ دیکھ کرتا ہے مرا دل تری منت کیسی۔

**منجدھار۔ منجدار**۔ (ہ)۔ منجھ۔ بیچ کا (مونث)۔ سمندر یا دریا کے بیچ کی دھار۔ ۲ (کنایۃً) مصیبت۔ عین مصیبت کی جگہ (جلیل) اے تیغ ناز چھوڑ نہ منجدھار میں مجھے۔ بیڑا ہو انہ پار تو پھر وار کیا ہوا۔ رشک نے مانجدھار کہا ہے ۔۔ ہوں مانجدھار میں اے چرخ آشنا دشمن۔ یہ ناؤ بحر مصیبت سے پار ہونے دے۔

**منجر**۔ (ع) بتشدید حرف آخر تھا فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے۔ صفت۔ کھینچا گیا۔ کھینچنے والا۔ (فقرہ) قریب تھا کہ فریقین کی نزع منجر بفساد ہو۔

**منجلاب**۔ (ع)۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ خراب اور گندہ پانی ڈالنے کی جگہ۔ گندہ پانی۔

**منجلی**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ ظاہر۔ آشکارا۔ روشن۔

**منجم**۔ (ع)۔ بضم اول و فتح نون و تشدید جیم مکسور (صفت)۔ مذکر۔ نجومی۔ ستاروں کا علم جاننے والا۔ جوتشی۔ **منجمد**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ سردی سے جما ہوا۔ بستہ۔ ٹھوس۔

**منجن**۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ سفوف جس سے دانت صاف کرتے ہیں۔ (لگانا۔ ملنا کے ساتھ) (منیر) تارے تمام آپ کے ہنسنے سے جل گئے۔ منجن ملا حضور دم صبح مل گئے۔

## منڈا

میں ایک واؤ اضافہ کر دیتے ہیں جیسے تنومند۔ برومند۔

مَندا (۱) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے مندی (ہندی) (۱) سستا (۲) بے رونق (۳) سست۔

مَندر (ہ) مذکر۔ گھر۔ مکان۔ محل۔ (۲) بت خانہ۔ مندر بھی شاہی محل تھا شوالہ بھی بت پرستش گاہ تھا۔ ہندو اس سنگر دوسند کرتے ہیں

مُندرا (ہ) ترنج کے ساتھ مذکر۔ جوگیوں کے کان کا کنڈل۔ ایک قسم کا زیور جو گول اور کڑا سا ہوتا ہے کان میں پہنا جاتا ہے (تاریخ)

ہوگیا جوگی وہ قاتل بس ہی خونریزی ہی ہے مندرے کے پڑ گئے ہیں کان میں۔ مندرانی۔ مذکر۔ ایک قسم کا پان جو مدراس کی طرف سے آتا ہے۔

مُندرج (ع) مذکر۔ لازم ہے اس کا اسم مفعول نہیں آتا۔ صفت شامل۔ داخل۔ مندرجہ صفت۔ مونث درج ہونے والا۔ مندرجۂ بالا اوپر لکھا ہوا۔

مُندری (ہ) مونث (ہندی) چھلا جو کان میں ڈالتے ہیں۔ مندریا۔ (۲) مونث۔ مُندری کی تصغیر۔

مُندفع (ع) بالضم فتح سوم وکسر چہارم۔ صفت۔ دور ہونے والا۔ دفع ہونے والا۔

مَندَل (ہ) (س) مذکر۔ مونث (ہندی) جھل بکھاج۔ بٹنہ کچھ کی وہ ساکن کڑی جس پر ایک پڑتی ہے اس معنی میں دال ہندی سے بولا جاتا ہے۔ اور مندل بھی کہتے ہیں۔ (۲) مذکر۔ وہ دائرہ جو عزیمت خوان اپنے گرد بناتے ہیں اور اس میں بیٹھکر عمل پڑھتے ہیں۔

مُندنا (ہ) نون غنہ (ہندی) بند ہونا۔ مچنا۔ (غالب) مندگئیں کھولتے ہی کھولتے آنکھیں ہے ہے خوب وقت آئے تم اس عاشق بیمار کے پاس۔ بھیڑ جانا۔ دروازے کا بند ہونا یا ہو جانے کا۔ غائب ہونا۔ چھپنا۔ اب بیشتر ان معانی میں بند ہو جانا مستعمل ہے۔

مُندمِل (ع) بالضم وفتح سوم وکسر چہارم۔ صفت۔ زخم جو انگور لائے۔ گھاؤ بھرنے والا۔

مُندی۔ (نون غنہ) صفت مونث۔ آنکھ کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو آنکھ مُندی۔ مُندی کہو مندا

مَندیل (ع) بالکسر کسر سوم لمکا پٹکا۔ عمامہ۔ عرس مندیں اوقال میں بالفتح ہی ہے۔ (شعر) ایک طلس قسم کی گول ٹوپی (زمانہ جاہلیت)۔ کرو زمرد سے مل گئی ہے شیخ۔ یہ مندیل کس ناتوان لگی

مُنڈ (ہ) مذکر۔ (۱) سر۔ کھوپڑی۔ (۲) ایک راکشش کا نام (۳) سر گردہ۔ سر اسر فرش غیبہ استاد (۴) اقسام رنشانی سنگ سنگ قبضہ فرہاد لوں کہا کرتا ہے عشق جو ٹوٹے تو ویسے ہی مُنڈ پہ اب ادب روز میں تنہا مستعمل نہیں ہے۔

مُنڈ پر مُنڈ چڑھا۔ مُنڈ سے چڑا۔ اتنگا تے یا مارا۔ بتعداد مُنڈا ہی صفت۔ ایک قسم کے فقیر

## منڈل

جو ہاتھ میں ایک چھوٹا سا لوہے کا گرز نما رکھتے ہیں۔ اس گرز کے سر پر چھوٹی چھوٹی کڑیاں لگی ہوتی ہیں جو خفیف سی حرکت سے آواز دیتی ہیں مگر گرز کی نوک تیز ہوتی ہے۔ یہ فقیر اس گرز کو ہلا ہلا کر اور کچھ بانی کہکر فی دکان ایک پیسہ مانگتے ہیں اگر کوئی دوکاندار پیسہ دینے میں انکار کرے تو اس گرز کی نوک کے لگنے کیلئے سر آنکھ میں یا عینک لیتے ہیں اور چاقو سے زبان یا ران کو وغیرہ زخمی کرتے ہیں جب خون بہتا ہے دکاندار اس حرکت سے خائف ہوکر پیسہ دیتے ہیں۔ (۲) کنایہ صندی۔ مُنڈ چڑا پن (۳) مذکر میلانہ منو کسی سائل کی ضد ہٹ۔ سحر۔ مُنڈ چڑا پن یہ آنچ ہی عشق فرہاد۔ کوہ غم سر پہ گرا تھا تو سنبھالا ہوتا۔

مُنڈا (ہ) بالضم صفت مذکر۔ مونث کیلئے مُنڈی (۱) سر منڈا ہوا۔ صفا چٹ (۲) وہ درخت جس کی شاخیں اور پتے نہ ہوں (۳) وہ بیل بکرا یا بھینسا جسکے سینگ نہ ہوں (۴) مذکر۔ ایک قسم کا جوتا جس کی نوک نہیں ہوتی۔

مَنڈا (ہ) بالفتح۔ مذکر۔ (۱) بنگالہ کی ایک مشہور مٹھائی کا نام (۲) ایک قسم کی چپاتی۔ روٹی (۳) آنکھ کی جھلی پردہ۔ اس معنی میں بعض مُنڈا مستعمل ہے۔ منڈاسا۔ اسادہ نون غنہ۔ مذکر۔ بیٹھا۔ عمامہ۔ پگڑی۔ دستار

منڈاسا باندھنا۔ پگڑی باندھنا۔

مُنڈانا۔ (ہ) نون غنہ۔ استرا پھروانا۔ سر کے بالوں یا داڑھی کا صفایا کرانا۔ (ناسخ) منڈائیں اس نے زلفیں رنگیا ہے خال عارض پر گریزاں ہو گیا مارسیہ گویا کہ کچھو سے۔ مُنڈائی۔ (ہ) مونث۔ سر مُنڈانے کی اُجرت۔ حجامت بنوائی۔ مَنڈنا۔ (ہ)۔ بالفتح لازم غلہ کو صاف کرنے کے لئے بیلوں کو غلے پر چلاتے ہیں۔ اور اس فعل کو مانڈنا کہتے ہیں۔ اس کا لازم منڈنا ہے۔ مَنڈلی۔ (ہ) مونث وہ غلہ جس پر بیل چلائے جاتے ہیں۔

مُنڈکری مارنا۔ گھٹنوں پر سر رکھکر بیٹھنا۔ غم یا فکر میں۔ (دبیر) جس گئی مُنڈکری مار آخر کو لیٹ۔ چھپر کھٹ کے کونے میں سر منھ لپیٹ۔

مَنڈل۔ (س) مذکر۔ (ہندی) (۱) گھیرا۔ دائرہ۔ چکر۔ گولا۔ مَنڈل باندھنا۔ جُھرمٹ باندھنا۔ حلقہ باندھنا۔ (۲) اندھیرا چھانا۔

**منڈلانا** - (ہ) کسی پرند کا کسی چیز کے اوپر یا ارد گرد حلقہ باندھ کر اُڑنا۔ (فقرہ) آج چیلیں بہت منڈلاتی ہیں۔ (شرف) کوئے محبوب سے حسرت نہ اُٹھانے دیتی۔ ہڈیوں پر مری منڈلا کے ہما کیا کرتا۔ ۲ آدمیوں کا پھیرے کرنا۔ (فقرہ) آج شام ہی سے چور منڈلائے پھرتے ہیں۔ (موزون) کچھ کر وہاں سے تو اب یا نہیں جلینگے۔ ہم جو پھرتے ہیں ترے کوچہ میں منڈلائے ہوئے ۳ آدمیوں کا ہجوم کرنا ۴ بادل کا گھر کر آنا۔

**منڈلی** - (ہ) - بالفتح و فتح سوم - اردو میں بسکون سوم ہے، مونث۔ ٹولی۔ گروہ۔ جتھا۔ جماعت۔ جھنڈ۔ (رشک) جس طرف آ کے برباددں کی منڈلی آئی۔ لوگ گھبرا کے یہ چلائے کہ ٹیڈی آئی! (ہ) - بالضم و سکون سوم، مونث۔ وہ عورت جسکے سر پہ بال نہوں۔

**منڈنا** - (ہ) ۱ حجامت بننا۔ بال مونڈے جانا۔ استرے سے صاف ہونا بالوں کا۔ (ناسخ) بعد منڈنے کے بھی ہے رنج رساں۔ زلف جاناں ہے کالا ناگ نہیں ۲ لٹنا۔ چوری جانا ۳ دھوکے میں آ کر نقصان اٹھانا۔

**منڈو** - (ہ) - واؤ مجہول، مونث۔ ایک کلمہ ہے کہ عورتیں اپنے حق میں یا دوسری عورت کے حق میں تحقیر سے کہتی ہیں۔

**منڈوا** - (ہ) مذکر۔ ایک ادنیٰ قسم کا غلہ۔ اس معنی میں مڑوا نون غنہ سے بھی ہے ۲ عارضی جھونپڑا۔ یا مکان۔ اس معنی میں ڈال ہی سے تلفظ ہے۔

**منڈوانا** - (ہ - نون غنہ) مونڈنا کا متعدی المتعدی۔

**منڈھا** (ہ) مذکر (ہندو) ۱ وہ کپڑے کا سائبان یا شامیانہ جو ہندوؤں میں شادی کے روز بطور رسم گھر کے اندر تانا جاتا ہے ۲ ایک قسم کے گیت جو دُلھن کی رخصتی کے وقت گائے جاتے ہیں



**منڈھا چھانا** - شادی کا شامیانہ تنا جانا۔ (داغ) خوب شادی کا یہ منڈھا چھایا۔ نور کا جسکو آسماں کہئے۔ **منڈھا چھوانا** - شادی کا سائبان تنوانا۔

**منڈھنا** - (ہ) ۱ پوشش کرنا۔ کپڑا۔ کاغذ یا چمڑا چڑھانا۔ ڈھانپنا۔ ڈھانکنا ۲ ذمہ ڈالنا۔ کسی کے گلے مڑھنا۔ جیسے سر منڈھنا۔ لکھنؤ میں مڑھنا غیر فصیح ہے۔ **منڈھوانا** (ہ) منڈھنا کا متعدی المتعدی۔ (رشک) تا می پائے عشق رخت زریں حسیناں میں۔ مناسب ہے مرا تابوت منڈھوانا تامی سے۔

**منڈھی** - **منڈھیا** - (ہ - نون غنہ) ۱ جھونپڑی۔ مڑھی ۲ جو۔ گیہوں کے رکھنے کی چھوٹی سی کٹیا ۳ چھوٹا سا سائبان جسمیں درویش و فقرا رہتے ہیں۔ کٹی۔

**منڈھتے بنے تو خوب بجے** - مثل۔ کام بنجاتا ہے تو ڈینگ کی سوجھتی ہے۔ (شوق قدوائی) تری بن پڑی چاہے جتنا تنے۔ بجے خوب جب خوب منڈھتے بنے۔

**منڈی** - (ہ) مونث۔ بڑا بازار جسمیں ہر شے بہ افراط آ کر جمع ہو۔ اور وہاں سے لوگ خرید کر کے دوسرے بازاروں میں بیچنے کیواسطے لیجائیں۔ **منڈی لگانا** - متعدی۔ منڈی قائم کرنا۔ **منڈی لگنا** - منڈی کا کاروبار شروع ہونا۔ بازار لگنا۔

**مُنڈی** (ہ) صفت مونث ۱ دیکھو مُنڈا ۲ مونث۔ ایک بوٹی کا نام مُنڈیا (بالضم و نون غنہ) (ع و) مونڈ بمعنی سر کی تصغیر بچانا صاحب) میں منڈیا کاٹوں کڑیا خانم کے یار کی۔ ٹیاں سی جان جائے موئے نابکار کی۔

**مُنڈیا مڑور کے پڑ رہنا** - (عم) چپ ہو کر سمٹ سمٹا کر لیٹ رہنا۔

**منڈیانا** - (ہ - نون غنہ) کلف لگانا۔ آہار چڑھانا۔ چاولوں کی پیچ یا نشاستہ وغیرہ سے کپڑے یا کاغذ کو کرخت بنا کر صاف کرنا۔

## منڈیر

مُنڈیر۔ (ہ) بے نون غنہ، مونث (۱) دیوار کا وہ بالائی حصہ جو ڈھلواں بنا ہوتا ہے (۲) پشتہ۔ مینڈ۔ (امیر) اکڑی دعلیٰ سب منڈیر گری۔ لہر پانی کی جباہٹ دیتی پھری۔ منڈیر باندھنا۔ پشتہ باندھنا۔ حد باندھنا۔ منڈیری۔ (ہ) مونث۔ (عم) منڈیر کی تصغیر۔

**منزل**۔ (ع) بالفتح و کسرِ سوم۔ اترنے کی جگہ۔ مکان۔ گھر، مونث اترنے کی جگہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ پڑاؤ۔ (میر) حسرت پر اس مسافر بیکس کی روئیے۔ جو تھک کے گیا ہو بیٹھ کے منزل کے سامنے (۲) ایک دن کا سفر (۳) مرحلہ۔ اہم کام (رند) رہِ عشق میں آگے گھبرا نہ اے دل۔ کڑی سے کڑی منزلیں آگے پڑی ہیں [illegible] (۴) [illegible] چاند کا گھر (۵) قرآن شریف کے ساتوں حصوں میں سے ایک حصہ۔ (قدر) تم کو جو تعریف رخسار کی۔ وہ قرآن کی ایک منزل ہوئی (۶) (کنایۃً) بڑی مسافت۔ (امیر) مرضِ عشق تجھ تک آ سکے کس طرح مسیحی۔ [illegible] منزل اٹھانا۔ مکان کا تعمیر کرنا۔ (آتش) خرابی ہے ارادہ ہے مکان تعمیر کرنے کا۔ گرا کر قصرِ تن کو گور کی منزل اٹھانی ہے۔ منزل آخر۔ (کنایۃً) قبر۔ [illegible] منزل اول [illegible] عدم کی منزل [illegible] منزل بمنزل۔ پڑاؤ پڑاؤ۔ [illegible] ایک منزل کے بعد دوسری منزل پر۔ (داغ) رہِ عشق میں [illegible] منزل بمنزل [illegible] منزل بھاری کرنا۔ منزل کٹھن کرنا۔ (آتش) [illegible] منزل بھاری ہونا۔ لازم۔ منزل پر اترنا۔ پڑاؤ پر اترنا۔ (شرف) کوئی پھرتا نہیں ہم رنگ کی اس کی

## منزل

پوچھتے کونسی منزل پہ اترے ہیں کہاں بستر کیا۔ منزل پر پہونچانا۔ اصل مقام پر پہونچانا۔ مقام مقصود پر پہونچانا (۲) (کنایۃً) ثابت کر دینا کسی امر کا۔ منزل دراز ہونا۔ ایک دن کی مسافت کا زیادہ ہونا۔ (رند) لازم ہے خضر سلامت پہونچے دو۔ منزل ہے کل کی سنتے ہیں لمبے کارواں دراز۔ منزل دینا۔ جانے کو راستہ میں ذرا سی دیر کے لئے سُستا لینا۔ منزل طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ (آتش) کھوئی حسرت آب دم شمشیر نے۔ طے کیا ہمت نے میری منزل مقصود کو (۲) مرحلہ طے کرنا۔ منزل طے ہونا۔ سفر پورا ہونا۔ ٹھکانے پہونچنا۔ منزل کاٹنا۔ مرحلہ طے کرنا۔ مسافت طے کرنا۔ (آتش) دل دیوانہ [illegible] عشق [illegible] ہر نفس کاٹنی منزل مجھے کہسار کی تھی۔ منزل کٹھن ہونا۔ منزل طے کرنا دشوار ہونا۔ (امیر) خالی مصیبت سے نہیں انسان کو ہستی و عدم۔ ہیں منزلیں دونوں کٹھن اک اس طرف اک اس طرف۔ منزل کرنا (۱) ایک پڑاؤ کا راستہ چلنا (۲) ٹھہر جانا۔ کچھ چل کر [illegible] منزل کڑی ہونا۔ منزل کٹھن ہونا۔ (اشرف) راہِ عدم میں کوئی پہنچنے نہیں پاتا۔ زندہ نہیں رہتا کوئی منزل وہ کڑی ہے۔ منزل کھوٹی کرنا۔ متعدی۔ سفر کرنے سے پہلے ایسی اسٹھ لگانا کہ کچھ دیر ہو جائے۔ (داغ) اس ضعف نے کی اپنی تو منزل کھوٹی۔ ہم رہے جاتے ہیں سب یار چلے جاتے ہیں۔ منزل کھوٹی ہونا۔ راستے میں اتنی دیر لگنا کہ منزل تک وقت پر نہ پہونچ سکیں۔ دیر ہونا۔ مقام مقصود تک پہونچنے سے رہ جانا۔ (شرف) مسافر ہوں عدم کا دیکھ لوں اسکو تو رخصت ہوں۔ ہوئی جاتی ہے کھوٹی میری منزل کیوں نہیں آتا۔ منزل گاہ۔ (ف) [illegible] منزل کا ہے، مونث۔ اترنے کی جگہ۔ منزل مقصد۔ منزل مقصود۔ (ف) مونث۔ اصل مطلب۔ اصل مراد۔ وہ جگہ جہاں کا پہونچنا

مقصود ہو۔ (داغ) تلاشِ منزلِ مقصد کی گردش اُٹھ نہیں سکتی۔ کمر کھولے ہوئے رستہ میں ہم رہزن کے بیٹھے ہیں۔ (امیر) منزلِ مقصود کی ستوں کو دکھلاتی ہے راہ خضر بن بیٹھی ہے سبزی دانۂ انگور میں۔ منزلِ مقصود کو پہنچنا مطلب کو پہونچنا۔ ٹھکانے پر پہونچنا۔ منزل نرم ہونا۔ منزل کا طے کرنا آسان ہونا۔ (جلیل) کٹے گی نرم ہو کر منزل اپنی۔ یوں ہی گر آنکھ قاتل کی کڑی ہے۔ منزلِ ہستی (ف) (کنایۃً) عمر۔ (شعور) راستہ کٹنے کو ہمدم ہے ضرور۔ منزلِ ہستی ہو سے خنجر چلے۔

مُنَزَّل۔ (ع) بالضم وفتح سوم (صفت۔ اُتارا گیا۔ نازل کیا گیا۔ (محسن) اسرار دہن ہیں وحی مُنَزَّل۔ اور حالِ وحی ریش مرسل۔ مُنْزِل (بالضم وکسر سوم) انزال ہونے والا۔ مُنْزِل ہونا۔ انزال ہونا۔ منی نکلنا

مَنْزِلَت۔ (ع) بالفتح وکسر سوم وفتح چہارم) مونث۔ توقیر۔ اعزاز وقعت۔ عزت۔ (سودا) چشمِ ہمت میں ہماری قدر کیا دنیا کی ہو۔ ہوتی ہے طالب کے آگے منزلت مطلوب کی۔ مَنْزِلَہ۔ (ع) میں منزلت تھا۔ فارسی اور اردو میں بمنزلہ اضافت کے ساتھ . . . گویا کی جگہ مستعمل ہے۔

مُنْزَوِی۔ (ع) صفت۔ گوشہ نشیں۔

مُنَزَّہ۔ (ع) بضم اول وفتح دوم وتشدید سوم مفتوح) صفت عیبوں سے پاک

مُنْسَرِح (ع)۔ بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (لغوی معنی۔ آسان۔ آسان کیا گیا۔ مونث۔ بحرِ عروض کا نام جسکو منسرح اسوجہ سے کہتے ہیں کہ اسمیں سببِ وتد پر مقدم ہوتا ہے۔ اور بآسانی پڑھا جاتا ہے۔



مَنْسَک۔ (ع) بالفتح وفتح سوم (مذکر۔ عبادت گاہ۔ وہ جگہ جہاں حاجی قربانی کرتے ہیں۔ مَنَاسِک۔ (ع) بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (صفت پرویا ہوا۔ لڑی میں نتھی کیا ہوا۔ شامل۔ مشمولہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

مَنْسُوب۔ (ع) بروزن مفعول (صفت (متعلق۔ نسبت کیا گیا۔ (اردو) منگنی کیا گیا۔ منسوب کرنا (نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ منسوب ہونا۔ لازم۔ منسوبہ۔ (ع) صفت۔ مونث (نسبت دی ہوئی۔ متعلقہ۔ (اردو) جس سے منگنی ہوئی ہو۔ منگیتر۔

مَنْسُوخ۔ (ع) صفت۔ رد کیا گیا۔ متروک۔ نیست کیا گیا۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) منسوخی۔ مونث۔ منسوخ ہونا۔ منسوخ کرنا۔

مَنِش۔ (ف) بالفتح اول وکسر دوم (لغت ژند و پاژند) بمعنی دل و مجازاً بمعنی طبیعت۔ خو) مونث۔ طبیعت۔ مزاج۔ خو۔ (داغ) کب ہوا اے بُت بیگانہ منش تو اپنا۔ دل جو اپنا ہے نہیں اُسپہ بھی قابو اپنا۔ (مَن) ضمیر متکلم۔ (ش) بمعنی (خود بینی۔ (فقرہ) مرزا صاحب کی منش ایسی بات گوارا نہیں کر سکتی یعنی نمبر ۲ میں بھی بفتح اول و کسر دوم صحیح ہے۔

مَنْشَا۔ (ع) بعض لوگ بعد الف کے جو فی الحقیقت ہمزہ ہے ایک اور ہمزہ لکھتے ہیں۔ جو غلط ہے۔ اگر الف پر ہمزہ لکھا جائے اور مقصود یہ ہو کہ یہ الف نہیں ہے ہمزہ ہے تو ٹھیک ہے۔ مذکر۔ لغوی معنی ہیں پیدا ہونے کی جگہ۔ ہونے کی جگہ۔ مجازاً سبب۔ باعث۔ وجہ۔ ارادہ۔ مقصد۔ مطلب۔ مراد۔ منصوبہ۔ عندیہ۔ (نوازش) بولے وہ دل پر لگا کر ایک خدنگ۔ اب تو منشا تیرا پورا ہو گیا۔ مُنْشَآت (ع) بالضم وفتح سوم ومد چہارم۔ مُنْشَی کی جمع) مذکر۔ مسودہ۔ عبارتیں تصنیفات۔ مُنْشَعِب۔ (ع) بالضم وفتح سوم وکسر چہارم (صفت

## نشور

منشور۔ (ع) صفت۔ پھیلا ہوا۔ منتشر۔ پراگندہ۔ شاخ در شاخ ہونے والا۔ ۲ ابتر۔ تتر بتر۔ پراگندہ۔ بکھرا ہوا۔ ۳ مذکر۔ پروانہ۔ فرمان شاہی۔ منشی۔ (ع) بضم اول و فتح نون و کسر شین مشدد ۱ صفت۔ نشہ لانے والی چیز۔ منشی (ع)۔ بالضم و کسر سوم لغوی معنی کسی بات کا اپنے دل سے پیدا کرنے والا۔ مذکر ۱ جو تحریر میں ادائے معانی و مطالب پر کامل قدرت رکھتا ہو ۲ ایک عزت کا خطاب جو ہر پڑھے لکھے کے نام کے پہلے اضافہ کیا جاتا ہے ۳ محرر۔ لکھنے والا ۴ (انگریزوں کی اصطلاح) فارسی پڑھانے کا اُستاد۔ پرشین ٹیچر۔ منشی خانہ۔ مذکر ۱ اُردو کا دفتر۔ دفتر فارسی ۲ وہ جگہ جہاں منشی محرر بیٹھ کر کام کریں۔ منشی گری۔ مونث۔ محرری۔ کتابت لکھنے کا کام۔ منشی چرخ۔ منشی فلک (ف) مذکر۔ عطارد۔ ستارہ۔

منشیانہ۔ (ع) (ف) ۱ منشیوں کا سا ۲ مذکر۔ منشی کا محنتانہ۔

منصب۔ (ع)۔ بالفتح و فتح سوم مصدر میمی اسم۔ بفتح سوم معنی مرتبہ و رفعت۔ باب ضرب یضرب سے مصدر میمی بفتح عین کلمہ بھی آتا ہے۔ فارسیوں نے لب۔ تب کے قافیہ میں استعمال کیا ہے۔ (صائب) لکن ورد مدام احساں کو بہتی۔ گر منصبے داری۔ کہ باشد بادوستی لنگر آرام منصب را کوکب۔ کتب قافیہ میں۔ مذکر۔ رتبہ و عہدہ جلیل القدر جو شاہان ہند کی طرف سے امرا کو دیا جاتا تھا ۲ ارمعاحق موقع محل۔ حقوے رہیں انکو اپنے منصب عالی کی رُو سے [illegible] کریں کوکب منصب ہے۔ منصب دار۔ صفت۔ عہدہ دار۔ عامل ۲ نسلاً بعد نسل وظیفہ پانیوالا۔ منصبی۔ صفت۔ منصب سے منسوب جیسے کار منصبی۔ منصرم۔ (ع) انصرام لازم سے بمعنی منقطع ہونا۔ عربی میں بمعنی منتظم مستعمل نہیں ہے۔ صفت۔ منتظم۔ انصرام کرنے والا۔ مہتمم۔ دفتر کا منتظم۔

منصف۔ (ع)۔ بالضم و کسر سوم ۱ صفت۔ عادل۔ انصاف

## منصور

کرنے والا ۲ مذکر۔ دیوانی کا ایک عہدہ دار۔ منصف مزاج۔ صفت۔ کھرا۔ صاف گو۔ وہ شخص جو انصاف پسند ہو۔ منصفانہ۔ صفت۔ انصافاً۔ از روئے انصاف۔ عادلانہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ منصفی۔ مونث۔ ۱ انصاف۔ فیصلہ۔ تصفیہ۔ (داغ) لگا کر تیغ قصہ پاک کیجئے داد خواہوں کا۔ کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا ۲ منصف کی عدالت۔ منصف کا عہدہ۔ منصفی تیرا ہے۔ انصاف کرنا چاہئیے۔ (ہجر) منصفی تیرا ہے کب تک ترا غم کھائے کوئی۔ یار ایسا کوئی کر ظلم کہ مر جائے کوئی۔ منصفی کرنا۔ انصاف کرنا۔ عدل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔

منصوب۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منصوبہ ۱ قائم کھڑا کیا گیا ۲ مفتوح۔ وہ حرف جس پر زبر ہو۔

منصوبہ۔ (ع) ۱ صفت۔ مونث ۲ مذکر۔ کسی کام کی تدبیر کا خیال۔ ارادہ۔ (ناصر) وائے قسمت دم نہ خنجر میں رہا۔ قتل عاشق کا جو منصوبہ ہوا۔ منصوبے باز۔ وہمی۔ تدبیریں سوچنے والا۔ منصوبہ باندھنا۔ ارادہ کرنا۔ ٹھاننا۔ کسی بات کو دلمیں پختہ کرنا۔ (مراۃ العروس) تب میں نے اس قصہ کا منصوبہ باندھا۔ منصوبہ بنانا۔ منصوبہ باندھنا۔ (ایامی) وہ آپ ہی ایک منصوبہ بناتی اور آپ ہی بگاڑتی۔ آپ ہی ایک رائے قائم کرتی آپ ہی اُسکو بدلتی تھی۔ منصوبہ کرنا۔ دل میں کسی ارادہ کو ٹھان لینا۔ (شعور) تری شہ پا کے غیروں نے کیا منصوبہ لڑنے کا۔ نہیں ہے بار خاطر تیرا عاشق بار شاطر ہے۔

منصور۔ (ع) صفت۔ مدد دیا گیا۔ مظفر۔ فتحمند۔ فتحیاب ۲ مذکر۔ ایک ولی اللہ کا نام جنہنے حالت جذبہ میں انا الحق کہدیا تھا جس پر شرع کے مطابق سولی دی گئی۔ (امیر) آخر زندگی منصور کو سولی اد کیجے

ترک پر۔ تھا انا الحق حق مگر اک حرف گستاخانہ تھا۔ انکا لقب حلاج۔ (روئی دھنکنے والا) تھا۔ ایک روز ایک حلاج سے جو انکا دوست تھا انھوں نے کسی کام کو کہا اُسنے عذر کیا کہ روئی دھنکنا ہے اور فرصت نہیں ہے۔ انھوں نے کہا کہ تم جاؤ میں روئی دھنک دونگا۔ وہ چلا گیا تھوڑی دیر کے بعد واپس آیا تو دیکھا کہ تمام دوکان کی روئی دُھنکی ہوئی پڑی ہے اسکو حیرت ہوئی اُس روز سے انکا لقب حلاج ہو گیا۔ **منصوص**۔ (ع) صفت۔ تحقیق کیا گیا۔ کمال تحقیق کو پہونچا ہوا۔ ۲؎ وہ آیت قرآن شریف کی یا حکم یا دلیل کی نہو یا وہ حدیث صریح جو کامل طور پر ثابت ہوگئی ہو۔ **منصّہ**۔ (ع) بفتح اول و دوم و تشدید سوم مفتوح) مذکر۔ کسی چیز کے ظاہر ہونیکی جگہ۔ وہ تخت جسپر عروس کو بٹھاتے ہیں۔

**منضِج**۔ (ع)۔ بالضم وکسر سوم) مذکر۔ وہ دوا جو مواد کو پکا دے اور جسکو اطبا جلاب سے پہلے استعمال کراتے ہیں جس سے طبیعت نرم ہو جاتی ہے۔ (مومن) کوئی کہتا ہے دکھو مشکل ہے مگر مسہل دو۔ ولیکن پیشتر سے گر کوئی منضج پلایا ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر مونث ہے۔

**منضَم**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم و تشدید چہارم۔ فارسی اردو میں بغیر تشدید ہے۔ صفت۔ ملایا گیا۔ ملا ہوا۔ شامل۔ پیوستہ۔ **منطبِق**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ برابر۔ موافق۔ یکساں۔ **منطفی**۔ (ع)۔ بالضم و فتح سوم وکسر چہارم) صفت۔ فرو ہونیوالا۔ بجھا ہوا۔

**منطِق**۔ (ع)۔ بالفتح وکسر سوم۔ یہ مصدر میمی ہے۔ اصل میں مصدر نطق ہے۔ لغوی معنی بولنا۔ بولی۔ گفتگو) مونث ۱؎ نطق۔ گویائی۔ گفتگو۔ بات۔ ۲؎ لہجہ۔ تلفظ۔ ۳؎ خوش کلامی۔ فصاحت ۴؎ وہ علم جو عقلی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے (اردو) دکنائیۃً) حجت۔ دلیل (صبا) خط قسمت پڑھا نہیں جاتا صرف منطق تمام کرتے ہیں۔ منطق بگھارنا۔ منطق چھانٹنا۔ دلیل کرنا۔ باتیں بنانا۔ حجت کرنا۔ (محاورہ) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تھی تو تم تک ہی لگے منطق چھانٹنے۔ **منطقی**۔ صفت۔ ۱؎ علم منطق جاننے والا۔ ۲؎ حجتی۔ جھگڑالو۔

**منطَقہ**۔ (ع)۔ بالکسر و فتح سوم و چہارم۔ مذکر۔ لغوی معنی پٹکا کمر میں باندھنے کا۔ ۱؎ وہ خط جو زمین کے گرد دائرہ کی شکل میں کھینچا گیا ہو۔ ۲؎ دائرہ۔ حلقہ۔ **منطقۃ البروج**۔ (ع) مذکر۔ وہ بڑا دائرہ جس میں بارہ برج آسمانی واقع ہیں یعنی ۱؎ حمل ۲؎ ثور ۳؎ جوزا ۴؎ سرطان ۵؎ اسد ۶؎ سنبلہ ۷؎ میزان ۸؎ عقرب ۹؎ قوس ۱۰؎ جدی ۱۱؎ دلو ۱۲؎ حوت۔ **منطقہ باردہ جنوبی**۔ وہ ہے جو دائرہ جنوبی سے قطب جنوبی تک واقع ہے۔ **منطقہ باردہ شمالی** وہ ہے جو دائرۂ قطب شمالی سے قطب شمالی تک واقع ہے اس میں ایشیا اور شمالی امریکہ کے اضلاع شامل ہیں۔ **منطقہ باردہ**۔ مذکر۔ وہ ٹھنڈا حلقہ یا گھیرا جہاں آفتاب کے بعض دنوں میں نہ پہنچنے کے سبب ہمیشہ برف جمی رہتی ہے۔ **منطقہ حارّہ**۔ **منطقہ محترقہ**۔ (ع) مذکر۔ سطح زمین کا وسطی حصّہ جو خط سرطان سے خط جدی تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں گرمی نہایت شدت کی پڑتی ہے۔ اور رات دن تقریباً برابر رہتے ہیں افریقہ اور امریکہ جنوبی کا اکثر حصہ اس منطقہ میں ہے۔ **منطقہ معتدلہ شمالی** وہ ہے جو خط سرطان سے دائرۂ قطب شمالی تک پھیلا ہوا ہے اس منطقہ میں تقریباً تمام یورپ اور ۲/۳ حصہ ایشیا کا اور ۲/۳ حصہ شمالی امریکہ کا واقع ہے۔ **منطقہ معتدلہ**۔ مذکر۔ وہ منطقہ

جہاں گرمی اور سردی برابر ہے ۔ منطقہ معتدلہ جنوبی ۔ وہ ہے جو خط جدی سے دائرۂ قطب جنوبی تک واقع ہے ۔ اس میں ½ حصہ افریقہ کا اور ½ جنوبی امریکہ کا اور ⅔ آسٹریلیا کا واقع ہے ۔
مَنظَر ۔ (ع) مذکر ۱ جائے نظر (مجازاً) آنکھ ۔ نظر ۔ نظر گاہ ۔ کیونکہ آنکھ نظر کے نکلنے اور نظر پیدا ہونے کی جگہ ہے ۲ چہرہ ۔ صورت شکل ۳ سیرگاہ ۔ تماشاگاہ ۔ نظارہ ۔ نظر پڑنے کی جگہ (سالک) یہ نہ سپہر ہوں سدرہ اگر اپنے ۔ تو کیا بتائیں کہ منظر ہے کہاں اپنا ۴ حد نظر ۔ حد نگاہ ۔ منظر چشم (ف) مذکر ۔ آنکھ کی پتلی ۔ (محسن) منظر چشم بنی پر بھی ذرا کیجیے نگاہ ۔ منظر عام مذکر ۔ کھلی جگہ ۔ گزرگاہ عام ۔ شارع عام ۔ منظم ۔ (ع) ۔ بروزن معظم صفت ۔ موتی دھاگے میں پرویا ہوا ۲ موزوں کلام ۳ وہ چیز جو انتظام کے ساتھ ہو ۔ تنظیم کیا گیا ۔
مَنظُور ۔ (ع) ۱ (لغوی معنی) نظر کیا گیا ۔ دیکھا گیا ۲ (مجازاً) پسند پسندیدہ ۔ قبول ۔ مانا گیا ۔ منظور خدا ۔ مذکر ۔ مرضی مولا ۔ مشیت ایزدی ۔
منظور کرنا ۔ قبول کرنا ۔ ماننا ۔ تسلیم کرنا ۔ اجازت دینا ۔ منظور نظر (ف) ۱ پسند ۔ مرغوب ۔ مقبول ۔ منظور خاطر (رشک) کیا عبث دیکھنا حال تباہ محو چشم ۔ گریہ عشاق منظور نظر ہونے لگا ۲ عزیز پیارا ۔ محبوب ۳ وہ شخص جس پر کسی کی نظر عنایت ہو ۔ (سے) آپ دیکھیں تو کبھی ایک نظر حال خلیل ۔ یہ وہی آپ کا منظور نظر ہے کہ جو تھا ۔ منظور نظر ہونا ۔ دل کو بھانا ۔ دل میں کھپنا ۔ منظوری ۔ مونث ۔ منظور ہونا ۔ پسند ۔ اجازت ۔
مَنظُوم ۔ (ع) صفت مذکر ۱ (لغوی معنی) پرویا گیا ۔ منسلک کیا گیا ۲ نظم ۔ نظم کیا گیا ۔ اشعار میں لایا گیا ۔ منظومہ ۔ (ع) صفت ۔ مونث نظم کیا ہوا ۔
مَنع ۔ (ع) بالفتح (مذکر) ۱ باز رکھنا ۔ روکنا ۔ (شرف) آنے کو منع کرتے ہو اچھا نہ آؤں گا ۔ یہ تو کہو نہ مانے مرا دل تو کیا کروں ۲ ناجائز نادرست ۔ نامناسب ۔ بیجا ۔ خلاف شرع ۔ قانون یا رسم و رواج کے خلاف ۔ بیگمات کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے ۔ (صاحب جان صاحب) جم جم آئیں منجھلے آغا میں منع کرتی نہیں ۔ قہر یہ ہے ساتھ اسکے بد نظر آنے لگے ۔ منع کرنا ۔ روکنا ۔ باز رکھنا ۔
مُنعَدِم ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت) نیست نابود ناپید ۔ فنا ۔ مُنعَطِف ۔ (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم (صفت) مڑنے والا ۔ (کنایۃً) متوجہ ہونے والا ۔ مُنعَقِد ۔ صفت ۱ انعقاد پانے والا ۔ جیسے جلسہ منعقد ہونا ۔ منعقد ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ قرار پانا ۔ قائم ہونا ۔ اکٹھا ہونا ۔ مُنعَکِس ۔ (ع) صفت ۔ عکس قبول کرنے والا ۲ وہ شعاع جو الٹ کر آئی ہو ۳ الٹا ۔ اوندھا ۔ سرنگوں لیٹا ہوا ۔ مُنعِم ۔ (ع) صفت ۱ نعمت دینے والا ۲ مالدار ۔ متمول ۔
مُنَغَّص ۔ (ع) صفت ۱ مکدر ۔ تیرہ ۲ ناخوش ۔ (فقرہ) آج تمہاری گفتگو سے طبیعت منغص ہو گئی ۔
مَنفَذ ۔ (ع) ۔ بالفتح و فتح سوم گزرنے کی جگہ جاری ہونے کی جگہ مذکر ۱ راہ ۔ راستہ ۔ گزرگاہ ۲ (مجازاً) سوراخ ۔ مسام ۔ رخنہ ۔ روزن (رشک) وہ لاغری میں خستہ و بیمار و زار ہوں ۔ تپ جانے مجھکو منفذ بستر بنا گئے ۔ مُنفَرِج (ع) ۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم صفت ۔ کشادہ ۔ وسیع ۔ کھلا ہوا ۔ منفرجہ ۔ (ع) مذکر ۔ قائمہ سے بڑا زاویہ ۔ مُنفَرِد ۔ (ع) صفت ۔ تنہا ۔ اکیلا ۔ یکتا یگانہ ۔ واحد

منفصل۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ جدا۔ علیحدہ۔ فیصل ہونے والا۔ منفصلہ۔ (ع) صفت مونث۔ فیصل شدہ۔ تصفیہ کیا ہوا۔ جیسے منفصلہ مسلیں۔ منفصلہ مقدمات۔ منفعت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث۔ نفع۔ فائدہ۔ حاصل (فقرہ) آپ نے اس تجارت میں کیا منفعت پائی۔ منفعل۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) ۱۔ اثر قبول کرنے والا۔ ۲۔ نادم۔ شرمندہ۔ شرمسار۔

منفک۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و تشدید کاف۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ جدا کیا گیا۔ جدا۔ الگ (راسخ) جب سلسلۂ فوج ہوا راہ سے منفک۔ آیا نظر اک زین ڈھلا گھوڑا اکایک۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

منفی۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) صفت۔ نفی کیا گیا۔ رد کیا گیا۔ خارج کیا گیا۔ مذکر (علم صرف) وہ فعل جس سے کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے۔

منقاد۔ (ع۔ بالضم) صفت۔ مطیع۔ فرماں بردار۔ تابع۔

منقار۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ پرند کی چونچ۔ (امیر) بہار آئی عجب حالت ہے ان روزوں مرے دل کی۔ جگر میں چٹکیاں لیتی ہیں منقاریں عنادل کی۔

منقبت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث۔ تعریف۔ توصیف۔ صفت و ثنا۔ اصطلاح شعرا میں اس تعریف سے مراد ہوتی ہے جو اہل بیت اور صحابہ کی شان میں ہو۔ (فقرہ) اس کی منقبت لکھی ہے۔

منقبض۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ ۱۔ لغوی معنی۔ کھچا ہوا۔ سمٹا ہوا۔ سکڑا ہوا۔ ۲۔ (کنایۃً) مکدر۔ ناراض۔ ناخوش۔ بیشتر طبیعت اور مزاج کے واسطے مستعمل ہے۔ منقسم (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ تقسیم ہونے والا۔ منقح (ع) صفت۔ جھوٹ سے پاک کیا گیا۔ سچ بات۔ پاک کیا گیا۔

منقش۔ (ع) صفت۔ نقش و نگار کیا گیا۔ بیل بوٹے دار۔ نقش کیا گیا۔ منقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ منقصت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مونث۔ کمی۔ نقصان۔ عیب۔ منقضب۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) مونث۔ عروض کی ایک بحر کا نام۔ منقضی۔ (ع) صفت۔ گزرنے والا۔ گزرا ہوا۔ گزشتہ۔ (ہونا کے ساتھ)

منقطع۔ (ع۔ بکسر چہارم) قطع ہونے والا۔ (بنات النعش) کتاب کی دیکھا بھالی میں کوئی دو چار لحہ سلسلۂ سخن منقطع رہا۔ منقطع ہونا۔ ۱۔ فیصل ہونا۔ تصفیہ ہونا۔ ۲۔ جاتا رہنا۔ ٹوٹنا۔ کٹنا۔ منقل (ع۔ بالفتح اس معنی میں بالکسر نہیں ہے) مونث۔ انگیٹھی۔

منقلب۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت۔ ۱۔ الٹنے والا۔ لوٹنے والا۔ گردش کھانے والا۔ پھر جانے والا۔ اوندھا۔ (نواب مرزا شوق) ہر گھڑی منقلب زمانہ ہے۔ یہی دنیا کا کارخانہ ہے۔ ۲۔ اصطلاح نجوم۔ منقلبات (ع) مذکر۔ (اصطلاح نجوم) برج حمل و سرطان۔ میزان۔ جدی سے مراد ہوتی ہے کیونکہ برج منقلب کے طالع میں کام درست اور راست نہیں آتا اور یہ چاروں برج ایسے ہی ہیں برخلاف ثابتات کے کہ اُنکے طالع میں کام درست ہوتا ہے اور وہ ثور۔ اسد۔ عقرب۔ اور دلو ہیں۔ باقی چار برج جوزا۔ سنبلہ۔ قوس۔ حوت۔ ذوات جسدین کہلاتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ انمیں سے ہر ایک برج دو دو جسموں سے مرکب ہے۔

منقوش۔ (ع) صفت۔ لکھا گیا۔ منقوش خاطر۔ (ف) صفت

ذہن نشین۔ (ہونا کے ساتھ)

**مَنقُوط** منقوطہ۔ (ع) صفت۔ نقطہ والا۔ نقطہ دار وہ حرف جس پر نقطہ ہو۔

**منقول**۔ (ع) صفت۔ ۱ نقل کیا گیا۔ اُتارا گیا۔ لکھا گیا۔ ۲ ذکر کیا گیا۔ بیان کیا گیا۔ ۳ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا۔ ۴ مونث وہ علم جسمیں صرف اُن باتوں سے بحث ہو۔ جو دوسروں نے بیان کی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو معقول۔ **منقولات**۔ مونث۔ وہ کتابیں جنہیں منقول سے بحث ہو۔ **منقول عَنہُ** (ع) مذکر۔ وہ کتاب یا تحریر جس سے نقل کریں۔ **منقولہ** (ع) صفت مونث۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کے قابل مال۔ قابل انتقال۔ جیسے جائداد منقولہ۔ منقول ہے۔ روایت ہے (امیر) منقول ہے کہ یوسف و یعقوب جب ملے۔

**مُنَقّٰی**۔ (ع) صفت ۱ مصفا۔ صاف کیا ہوا۔ جیسے مویز۔ منقے یعنی وہ مویز جس کا بیج نکال ڈالا ہو۔ ۲ (اصطلاح اطبا) مذکر۔ ایک قسم کی بڑی کشمکش۔ مویز منقے کی جگہ اب صرف منقے مستعمل ہو گیا ہے۔ **مُنقّی**۔ (ع) صفت۔ صاف کرنیوالا۔

**مَنکا**۔ (ہ) مذکر۔ ۱ تسبیح یا مالے کا دانہ۔ کانچ۔ عقیق۔ نگینہ۔ یا کسی پتھر کا دانہ۔ ۲ گردن کا مُہرہ۔ (منیر) الفت لب میں ہے کے گھونٹ پیتا ہے جہاں۔ دانۂ یا قوت ہر گردن کا منکا ہو گیا۔ ۳ وہ مُہرے جنکو فقیر اگلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ سے کہو کچھ اے تحیر حال اپنا فقیر کس نے تمھیں بنایا۔ جبیں پہ قشقہ کمر میں تسما بغل میں میتیا گلے میں منکا۔ **منکا ڈھلکنا**۔ **منکا ڈھلنا**۔ قریب مرگ انسان کی گردن کا کسی طرف مائل ہو جانا۔ (ذوق) ڈھلکتا ہے مثالِ دانۂ تسبیح کیوں منکا۔ کہ جب ٹھہرا سفر دنیا سے کیا کام استخارہ کا (جان صاحب) ڈھلتے ہی دوپہر کے کل سے ڈھلا ہے منکا۔ بی جگنا دھگڑ دھگی میں اب دم ہے نورتن کا۔ **مُنکَر**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) صفت۔ خراب کھوٹا۔ مکروہ۔ نامشروع۔ جیسے خطائے منکر۔ ۲ مذکر۔ ان دو فرشتوں میں سے ایک کا نام جو قبر میں مردوں سے بازپرس کرتے ہیں۔ اس معنی میں تنہا مستعمل نہیں منکر نکیر کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ۳ مونث۔ حدیث کی ایک قسم۔ دیکھو معروف۔ ۴ بکسر سوم) صفت۔ انکار کرنے والا۔ خدا کا نہ ماننے والا۔ کافر۔

**منکر نکیر**۔ مذکر۔ وہ دونوں فرشتے جو قبر میں مردوں سے سوالات کرتے ہیں۔ (داغ) فرقت میں مجھکو خانۂ تاریک قبر ہے۔ منکر نکیر آئیں اگر قصہ خواں نہیں **مُنکرِ نعمت**۔ (ف بکسر سوم) مذکر۔ ناشکر۔ ناشکر گزار۔ احسان نہ ماننے والا۔ **منکر ہونا**۔ مُکرنا۔ انکار کرنا۔ نہ ماننا۔ قول سے پھرنا۔ **مُنکِرِین**۔ (ع) مذکر جمع مُنکِر کی۔ (داغ) تا حشر منکرین قیامت نہ مانتے۔ تجھکو بنا کے اُس کا نمونہ دکھا دیا۔

**مُنکَسِر**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر چہارم) صفت ۱ شکستہ۔ ٹوٹا ہوا۔ عاجز۔ مسکین۔ ۲ کنایتہً متواضع۔ انکسار کرنے والا۔ (انیس) خم ہو گئی تھی قلب تھا منکسر اُسکا۔ بے فتح عدو پر بھی نہ کھلتا تھا سر اُس کا۔ **منکسر مزاج**۔ صفت۔ وہ شخص جس کے مزاج میں انکسار و تواضع ہو۔

**مُنکَشِف**۔ (ع۔ بروزن منکسر) صفت۔ کھلنے والا۔ کھلا ہوا۔ ظاہر آشکارا۔ (رند) آپ کو کھویا اگر جویا خدا کا ہو گیا۔ راز جب منکشف نعرہ فنا کا ہو گیا۔

**منکنا**۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) اچکتا ہونا۔ مثال کے لیے دیکھو ڈاڑھی چڑھانا میں شاہ کا شعر۔ ۲ عذر و حجت کرنا۔ (جان صاحب) منکا کبھی

نہ سکا کھوٹی کھری سُنائی

مَنکُوحَہ۔ (ع) صفت۔ مونث۔ نکاحی عورت۔ مَنکُوس۔ (ع) صفت۔ اوندھا۔ سرنگوں۔

مَنگانا۔ (ہ۔ نون غنہ) طلب کرنا۔ کسی جگہ سے کوئی چیز طلب کرنا۔ (ناسخ) مرے زخموں کی وہ تدبیر سے اکدم نہیں غافل۔ منگا لیے مُشک نافے گر نمکداں ہو گئے خالی۔ مَنگتا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ بھیک مانگنے والا۔ فقیر۔ بھکاری۔ گدا۔ (بحر) بوسہ کیونکر دوں تجھے چتون میں کہتا ہے وہ شوخ۔ ایک تو منگتا نہیں حاضر ہیں سائل اور بھی

مَنگُچھی۔ مونث۔ مونگ کی پھلوڑی۔

مَنگَل۔ (س) مذکر۔ ۱ خوشی ۲ خوشی کا گیت ۳ مریخ۔ ایک ستارہ کا نام ۴ سہ شنبہ ۵ رونق۔ چہل پہل (صبا) آیا اپنے پاس وہ ماہ دو ہفتہ شہر سے۔ اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہو گیا۔

مَنگلا مُکھی۔ (ہندو) ارباب نشاط۔ منگل گانا۔ (کنایۃً) خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔

مَنگنی۔ (ہ۔ نون اول غنہ) مونث ۱ نسبت۔ ایک رسم کا نام جس سے عورت کو مرد سے اور مرد کو عورت سے منسوب کر دیتے ہیں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۲ کسی سودے کے علاوہ کوئی اور چیز بلا قیمت طلب کرنا۔ اُدھار۔ عاریۃً۔ منگانا کسی چیز کا۔ (دینا کے ساتھ)

منگوانا۔ (ہ) منگانا۔ مُنگوچی۔ منگوچھی۔ (ہ) مونث۔ مونگ کی تلی ہوئی بریاں۔ مُنگورا۔ مذکر۔ بیسن کی پھلوری۔ منگوری۔ مونث۔ ماش کی پھلوری۔

مَنگیتَر۔ (ہ) صفت۔ وہ لڑکا یا لڑکی جس کی نسبت کی گئی ہو۔

مَنَم۔ فارسی میں رجز خوانی کرتے وقت اس لفظ کا استعمال ہوتا ہے۔ مونث۔ خودستائی۔ (فقرہ) سب کچھ ہو گیا لیکن اس کی منم نہیں جاتی

مِن مِن۔ (ہ) مونث ۱ آہستگی سے۔ سہج سہج سستی سے۔ من من کرنا۔ بڑی سستی کرنا۔ کوئی کام سوچ سوچ کر آہستہ آہستہ کرنا ۲ ناک میں بات کرنا۔ مِنمِنا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے منمنی۔ وہ جو ناک میں بات کہتا ہو۔ منمنی آواز۔ مونث۔ وہ آواز جس میں ناک سے نکلتی ہوئی سانس کی بھی شرکت ہو۔ منمنانا۔ (ہ) ۱ ناک میں بولنا۔ صاف نہ بولنا ۲ (کنایۃً) بڑبڑانا۔

مُنمُنا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ چھوٹا۔ پست قد۔ مونث کے لیے منمنی۔ بچوں کی زبان ہے۔

مَنُو۔ (س) مذکر۔ منوسمرتی کا بنانے والا۔ ہندوؤں میں ایک بہت بڑے فاضل کا نام جس نے دھرم شاستر بنایا۔ جو منو کا دھرم شاستر کہلاتا ہے۔ منوا دینا۔ دیکھو منوانا۔ (احتہا) مذہب نے یہ کیا کہ خدا کی حکومت کو جس سے لوگ غافل اور بے خبر تھے منوا دیا۔ منوا کے چھوڑنا۔ اپنی بات تسلیم کرا کے راضی ہونا۔ اقرار کرا لینا۔

مِنوال (ع) ۱ بالکسر مذکر۔ وہ لکڑی جس پر جلاہا کپڑا بُن کر لپیٹتا جاتا ہے۔ مجازاً ۲ طرز۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ وضع۔ دستور۔ رسم۔

منوا مُنہ۔ (نون اول غنہ) صفت۔ لبالب۔

مَنوانا۔ (ہ) تسلیم کرانا۔ اقرار کرانا۔ منظور کرانا۔

مُنَوَّر۔ (ع) صفت ۱ روشن۔ چمکنے والا۔ مُنَوَّن۔ (ع) صفت۔ وہ حرف جس پر تنوین ہو۔ عربی لفظ کے سوا کسی دوسری زبان کا لفظ منون ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا ہے۔ لہٰذا اندازاً اور رسیداً غلط ہیں۔ مِنہ۔ مِنہم۔ دیکھو مِن عربی۔

مُنھ۔ (ہ۔ س۔ مُکھ) مذکر ۱ دہن۔ جاندار کا منھ۔ سوراخ کا منھ

سوراخ کا ابتدائی حصہ۔ غار گڑھا۔ (جہاد) اپنا تمد پھاڑ پھاڑ کر سوراخوں کے منھ بند کر دیئے[۳] پھوڑے اور زخم کا منھ[۴] چہرہ۔ رُخ۔ رو۔ سے منھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے منھ پر کھلا[۵] شکل۔ صورت[۶] پاس۔ لحاظ۔ خاطر۔ ملاحظہ۔ طرفداری۔ (مومن) مرگئے ہجراں میں چھپایا ہے منھ۔ تو منھ اس پردہ نشیں کا کیا[۷] لیاقت۔ حوصلہ۔ مقدرت۔ جرأت۔ (صبا) کھینچ لے تصویر رخ یہ منھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہو جائیگا نقشہ تمہارا دیکھکر[۸] زبان دیکھو منھ پر آنا[۹] کلمہ۔ کلام۔ (شوق) اب نہ کہنا کرتے تھے۔ بس اسی منھ پر پیار کرتے تھے[۱۰] روبرو۔ سامنے[۱۱] نوک[۱۲] طرف۔ سمت۔ جانب[۱۳] وجہ۔ سبب۔ (ذوق) دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب۔ کام چور اس کام پر کس منھ سے اجرت کی طلب[۱۴] توجہ دیکھو منھ پانا[۱۵] طاقت۔ مجال۔ (اسیر) اے زخمی ہوں مرے غم سے گریباں چاک ہے عیسیٰ کا۔ کرے بخیہ مرے زخم جگر کو منھ ہے سوزن کا۔ منھ آنا۔ منھ اور زبان میں چھالے پڑ جانا۔ (شاد) تیغ قاتل ہے بجھی تیزاب میں۔ جو وہاں زخم کا منھ آ گیا[۲] (کنایۃً) کسی پر طنز کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ طعن و طنز کی باتیں کہنا۔ (بحر) کیا بات ہوئی مجھ سے جو منھ آتے ہو ہر بار کیوں زہر اگلنے لگے لبہائے شکر بار۔ منھ اترنا۔ منھ اتر جانا۔ چہرہ دُبلا اور بے رونق ہو جانا۔ چہرہ کا رنگ روپ جاتا رہنا۔ تکلیف یا محنت یا تردد سے چہرہ پر اضمحلال چھا جانا۔ (صبا) تیرے شب چار دہم کے بناؤ سے۔ دو دن میں ماہتاب کا کچھ منھ اتر گیا۔ کنایہ ہے آثار رنج و ملال منھ پر ظاہر ہونے سے۔ سہ بتاؤ رند

ہمکو دل پہ کیا صدمہ گزرتا ہے۔ کئی دن سے ہے منھ اترا تمہارا اور بدن جھٹکا۔ منھ اتنا سا نکل آیا۔ چہرہ دبلا اور بے رونق ہو گیا۔ (اثر) دیکھکر بزم میں شب زہرہ جبیں تیرا منھ۔ تا سحر شمع کا اتنا سا نکل آیا منھ منھ اٹھا کر چلنا۔ منھ اونچا کر کے چلنا۔ (کنایۃً) بے پروائی یا غرور سے بے خبر ہو کر چلنا۔ (راحت) منھ اٹھا کر نہ چلو اونٹ کی چال سے ہتو۔ کھاتی اندھوں کی طرح راہ میں ٹھوکر کیوں ہو۔ منھ اٹھانا۔ کنایۃً ہے کسیکے کسیطرف کو راہی ہونے سے۔ سیدھے کسی طرف جانا۔ کہیں کا ارادہ کرنا۔ (آتش) جوش جنوں میں دیکھئے پیچھے نہ مڑ کے پھر منھ جس طرف کو صورت دریا اٹھائیے۔ منھ اٹھائے۔ اندھا دھند بے دھڑک۔ بے پروائی سے۔ بے سوچے سمجھے۔ (امیر) جائیے عبرت سے تا خاکدان جہاں۔ تو کہاں منھ اٹھائے جاتا ہے۔ (صبا) حال دل راہ میں سن لیجئے گا۔ منھ اٹھائے نہ چلے جائیگا۔ (جان صاحب) منھ اٹھائے چلا آتا ہے محل میں ہر ایک۔ بی محلدار ہیں ڈیوڑھی پہ نگہبان عبث۔ منھ اٹھ جانا۔ بے سوچے سمجھے کسی طرف کا رخ ہو جانا۔ (مصحفی) منھ اٹھ گیا جدھر کو ادھر ہی چلے گئے۔ آوارگان عشق کو منزل کی کیا خبر۔ منھ اٹھے۔ منھ اجالے۔ (دہلی۔ عو) سویرے۔ تڑکے۔ دن نکلے۔ منھ اجلا ہو جانا۔ (ہندو) چہرہ کا رنگ نکھر جانا۔ عزت رہ جانا۔ سرخروئی ہونا۔ منھ اجیالا ہونا۔ (عو) سرخروئی ہونا۔ منھ اداس ہونا۔ چہرہ کا اداس ہونا۔ چہرہ پر اداسی کا ظاہر ہونا۔ منھ ادھر کو کرنا۔ اس جانب متوجہ ہونا۔ اس طرف رخ کرنا۔ (آتش) اے آفتاب حشر کے آنکھوں سے گر گیا تو۔ منھ پھیرتا جدھر سے پھر میں ادھر نہ کرتا۔ منھ اس قابل نہیں۔ اتنی لیاقت نہیں۔ (امیر) نعمت سے زیادہ ہیں یہ

مان جریں ہے۔ منھ اپنا تو اس کھانے کے قابل ہی نہیں ہے۔ منھ اشکِ ندامت سے دھونا۔ (کنایۃً) کمال نادم ہونا۔ (رند) رہا زندہ فرقت میں شرمندگی سے۔ منھ اشکِ ندامت سے دھونا پڑا ہے۔ منھ اشکوں سے دھونا۔ زار قطار رونا۔ منھ اندھیرے۔ (ع) علی الصباح۔ صبح سویرے۔ (قلق) پھر اٹھی گھات سے وہ ترک قمر منھ اندھیرے نکل گیا چھپ کر۔ (شاد) اخیر شب سے جوانی کی منھ اندھیرا ہے۔ سحر نو ہوئی جو تک ابھی سویرا ہے۔ اس جگہ عوام کالے منھ اندھیرے کہتے ہیں۔ منھ اوندھا کر چلنا۔ منھ لٹکا کر چلنا۔ (ترجمۃ القرآن) کافر منھ اوندھا کر چلتا ہے اسلئے اسکو راستہ نہیں سوجھتا۔ اور مومن سر اٹھا کر چلتا ہے اور اسکو راستہ سوجھ پڑتا ہے منھ اوندھا کر لیٹنا۔ (ع) رنج یا فکر میں منھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ اوٹی کھٹوانی لیکر پڑ رہنا۔ ناراض ہوکر الگ جا پڑنا۔ (فقرہ) وہ ملول سے منھ اوندھا کر لیٹ رہے۔ منھ باتا۔ (ع) [1] منھ کھولنا۔ جماہی لینا۔ [2] اپنی بیوقوفی پر ہنسی پڑنا۔ [3] چل بسنا۔ مرجانا۔ منھ باندھ کے بیٹھنا۔ منھ بند کرکے بیٹھنا۔ خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ منھ باندھنا۔ [1] منھ کو کسی کپڑے سے باندھنا۔ مسلمانوں میں قاعدہ ہے کہ مرجانیکے بعد فوراً مردے کا منھ کپڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ (ذوق) یہ بہتان کسنے افسانۂ محبت کا یہاں باندھا۔ جو بعد از مرگ تو نے منھ کو میرے بگماں باندھا۔ منھ باندھے ہوئے بیٹھنا۔ فاقہ سے ہونا۔ (جان صاحب) بی بی گھر والے کو مستی ہو نگی دلمیں سمدھنیں۔ سب بیٹھے ہیں منھ باندھے ہوئے مہمان اب۔ منھ بخشنا۔ طاقت دینا کسی قسم کے کلام کی۔ (محسن) یہ سب باتیں ہیں لیکن ہے دہن میں گفتگو مشکل۔ کریں کیا ہمکو حق نے منھ نہیں بخشا تو شاکر

کا۔ منھ برا بنانا۔ منھ برا سا بنانا۔ منھ ایسا بنانا جس سے معلوم ہو کہ مزہ خراب ہے۔ یا کوئی بات ناگوار ہے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شوق قدوائی) طرز نفرت نہیں اخفائے محبت ہے کہ وہ۔ منھ برا سا مری صورت سے بنا لیتے ہیں۔ منھ بسورنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (سودا) کر گریباں چاک یاروں کے حضور۔ یوں بیان کرتے ہیں وہ منھ کو بسور۔ لکھنؤ میں فقط بسورنا مستعمل ہے۔ (صبا) ہنسی میں اہل چمن کو بہت نہ لے اے گل۔ بسور دیں کہیں غنچے نہ مسکرانے میں۔ منھ بگاڑ دینا۔ [1] چہرہ بگاڑ دینا۔ تھپڑ یا جوتوں سے منھ سجا دینا۔ مار مار کر چہرے کو زخمی کرنا۔ [2] منھ کا ذائقہ خراب کر دینا۔ [3] ذلت دینا۔ منھ بگاڑنا۔ [1] منھ بنانا۔ مثال کے لئے دیکھو منھ بنانا۔ [2] (کنایۃً) کسی کے چہرے کا زخمی کرنا۔ اور کسی کو کسی جرم کی سزا دینا۔ (شاد) چلکر صبا کی صورت خنداں کیا گلوں کو غنچوں کا منھ بگاڑا جب منھ ذرا بنایا۔ [3] تیوری چڑھانا۔ غصہ کی سی صورت بنانا۔ (منیر) تا کوئی رعب سے تصویر کو بھی چھو نہ سکے۔ منھ بگاڑا جو کبھی سامنے بہزاد آیا۔ [4] منھ ٹیڑھا کر کے ہنسنا۔ [5] منھ کو بدمزہ کرنا۔ منھ بگڑا ہوا بنانا۔ منھ بنا کر قہر و غضب ظاہر کرنا۔ منھ بگڑتے ہیں۔ سزا ملتی ہے۔ (شاد) کجرخی کی تو آئینہ دکھیو۔ ایسی باتوں میں منھ بگڑتے ہیں۔ منھ بگڑ جانا۔ منھ بگڑنا۔ کنایہ ہے کسی کی صورت کے تغیر اور چہرہ کی ہیئت بدل جانے سے۔ منھ چڑانے کے وقت منھ کا اپنی ہیئت اصلی سے بے ہیئت ہو جانا۔ (منیر) ناک بھوں آئینہ کے آگے چڑھایا نہ کرو۔ منھ بگڑ جائے نہ اک روز خود آرائی کا۔ کنایہ ہے بیمار کے منھ کا ذائقہ بگڑ جانے یا ذائقہ بدل جانے سے۔ [2] ناراض ہو جانا۔ (امیر) بوسہ لبوں کا مانگتے ہی منھ بگڑ گیا۔ گیا

منھ

اتنی میری بات کا تمکو برا لگا۔ ۲؎ (کنایۃً) حواس بگڑ جانا۔ ذلیل ہو جانا۔ (رند) روبرو تیرے اگر گرمی کرے پروانے سے۔ منھ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع۔ منھ بننا۔ منھ بنجانا۔ ۱؎ تیوری چڑھنا۔ خفگی ہونا۔ ۲؎ منھ ٹیڑھا ہونا۔ صورت بگڑنا۔ منھ بنا۔ بیٹھنا۔ منھ بنا بیٹھنا۔ ناراض ہو بیٹھنا۔ بگڑ بیٹھنا۔ چیں بجبیں ہونا۔ منھ بنا کر۔ چہرے سے نفرت ظاہر کرکے۔ (جلیل) انکی نظروں میں جچی کچھ بھی نہ یوسف کی شبیہ۔ منھ بنا کر یہ کہا ہاں خط و خال اچھا ہے۔ منھ بنالینا۔ خفا ہو جانا۔ ناراض ہو جانا۔ تیوری چڑھا لینا۔ (داغ) جب وہ سنتے ہیں بنا لیتے ہیں منھ۔ مل گیا کیا زہر میرے نام میں۔ منھ بنانا۔ ۱؎ بری صورت بنانا۔ چہرے کو بدنما کرنا۔ رونے کی صورت بنانا۔ (امیر) اسے جب نہ تب ہم نے بگڑا ہی پایا۔ یہی اچھے منھ کو بنا جانتا ہے۔ (شان) چلکر صبا کی صورت خزاں کیا گلوں کو۔ غنچوں کا منھ بگاڑا جو منھ ذرا بنایا۔ ۲؎ ناراض ہونا۔ غصے کی صورت بنانا۔ رنجیدہ ہونا۔ اظہار ناخوشی کرنا۔ (رند) شکر لب کہا میں نے کڑوے ہوئے تم۔ عبث منھ کو مجھ سے ستمگر بنایا (عاشق) نہیں مٹتی بگاڑ کی صورت۔ جب ملے ہم سے منھ بنا کے ملے۔ ۳؎ بدذائقہ چیز کے چکھتے وقت چہرے کی ہیئت بگاڑنا۔ کسی شے کی ۴؎ ناپسندیدگی سے منھ کج کرنا۔ منھ کی ہیئت بدلکر اپنی بے رغبتی و ناراضی و ناگواری طبع ثابت کرنا۔ (ناسخ) جب اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو۔ منھ بنا لیتے ہو کچھ منھ سے اگر کہتے ہیں۔ منھ بناؤ۔ ہوش میں آؤ۔ (امیر) واہ رے زور یہ شوخی ہے نئی گرمی ہے۔ منھ بناؤ کہ زباں خوب ہی چل نکلی ہے۔ منھ بند۔ صفت۔ ۱؎ لب بستہ۔ دہن بستہ۔ ۲؎ خاموش چپ۔ ۳؎ کنواری۔ دوشیزہ۔ باکرہ۔ منھ بند کر لینا۔ ۱؎ خاموش ہو جانا۔ چپ ہو جانا۔ ۲؎ منھ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لینا۔ منھ بند کرنا۔ ۱؎ بولنے سے روکنا۔ خاموش کرنا۔ برا بھلا نہ کہنے دینا۔ (ناسخ) ہو نہ برہم تجکو دیتے ہیں جو یوسف سے مثال۔ بند منھ کس نے کیا ہے مردم بازار کا۔ ۲؎ رشوت دیکر اپنے خلاف کہنے سے باز رکھنا۔ ۳؎ خاموش ہونا۔ (فقرہ) جانن سے اسنے اپنا منھ بند کیا ہے۔ منھ بند کلی۔ منھ بندھی کلی۔ مونث ۱؎ شگوفہ۔ بن کھلا پھول۔ (امیر) صبا ان منھ بندھی کلیوں نے شب کو کس کی چوری کی۔ کہ تو نے صبح کو اک ایک کی ننھی ٹٹولی ہے۔ ۲؎ (کنایۃً) کنواری۔ باکرہ۔ (بالنصاحب) خار دیتے ہو تجھے شکل دکھاتے نہیں تم۔ منھ بندھی پائی کلی پھولوں سماتے نہیں تم۔ منھ بند ہونا۔ ۱؎ دہن بستہ ہونا۔ ۲؎ دہانہ بند ہونا۔ ۳؎ چپ ہونا۔ خاموش ہونا۔ بات نہ کر سکنا۔ (داغ) لاکھ میں منھ بند ہوتا ہے کہیں آزاد کا۔ ۴؎ (کنایۃً) کسیکی بدی یا چغلی سے رکنا۔ ۵؎ زخم کا منھ بند ہونا۔ منھ بندھے۔ مذکر۔ (ہنود) جَین مت کے وہ درویش جو منھ کے آگے کپڑا باندھ لیتے ہیں۔ تاکہ کوئی جاندار انکے منھ میں نہ پڑ جائے یا منھ کی بھاپ سے نہ مر جائے۔ منھ بنوا رکھو۔ منھ بنوالو۔ منھ بنواؤ۔ اس بات کے قابل تو ہو جاؤ۔ منھ دھو رکھو۔ امید نہ رکھو۔ اس خیال سے باز آؤ۔ (شوق) اک ذرا ہٹ کے بیٹھو منھ بنواؤ۔ کہے چونی بھی بجگوگھی سے کھاؤ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ خبر ہے اپنا منھ تو بنواؤ۔ کیا خوب ذرا جھانس میں آؤ۔ منھ بنوانا۔ لیاقت پیدا کرنا۔ کسی کام کے لائق ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے کسی کام کے لائق اور سزاوار ہونے سے۔ (داغ) حلق تیرا ہے اگر اُس سے سوا دل اپنا منھ تو بنوائے ذرا خنجر قاتل اپنا۔ منھ بولا۔ (۱) صفت

منھ

مذکر منھ سے کہا ہوا۔ زبان سے بنایا ہوا۔ زبان سے پکارا ہوا فرضی جیسے منھ بولا بھائی۔ منھ بولا بیٹا۔ (بنانا کے ساتھ) مونث کیلئے منھ بولی۔ جیسے منھ بولی بہن۔ منھ بولی بیٹی۔ (نسیم) پوشیدہ گھر اپنے لایا اسکو۔ منھ بولی بہن بنایا اسکو۔ منھ بولتی۔ صفت مونث۔ خوبصورتی کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی ایسی تصویر جس سے یہ معلوم ہو کہ ابھی منھ سے کچھ بولیگی۔ نہایت عمدہ تصویر یا مورت (جرأت) نقش طلسم ہے بت عیار کی شبیہ۔ منھ بولتی خدا نے یہ تیار کی شبیہ۔ منھ بھر آنا۔ منھ بھر آنا۔ منھ میں پانی یا رطوبت کا چلا آنا۔ جی کا مالش کرنا۔ متلی ہونا۔ منھ بھرائی۔ مونث (عو) رشوت (آتش) زبان کیلئے کا نقش منھ بھرائی ہے۔ دہان غنچہ کو رکھتا ہے مشت زر خاموش۔ (دینا کے ساتھ) منھ بھر دینا۔ (عو) رشوت دینا۔ منھ میں کوئی چیز بھر دینا۔ (بحر) ایک دن تو کا تھا اس کے شعلۂ رخسار کو۔ بھر دیا لوگوں نے انگاروں سے منھ تنور کا۔ منھ بھر کے۔ (عو) لبریز۔ لبالب۔ خاطر خواہ۔ بخوبی حسب دلخواہ۔ (فقرہ) منھ بھر کے مانگ لو۔ بھرپور۔ تمام و کمال (محصنات) تم بات بات میں اسطرح منھ بھر بھر کر اپنے تئیں حسین اور خوبصورت کہتے ہو۔ منھ بھر کے کوسنا۔ (عو) بیدردی سے کوسنا۔ بیدھڑک کوسنا (فقرہ) عین برس گانٹھ کے دن میرے بچّہ کو کیسا منھ بھر کے کوسا ہے۔ منھ بھر کے کہنا۔ (عو) صاف صاف کہنا۔ بیدریغ کہنا۔ (فقرہ) ڈاکٹر کمبخت کو دیکھئے کیسا منھ بھر کے کہہ گیا کہ اب علاج بے سود ہے۔ منھ بھر کے گالیاں دینا۔ فحش بکنا۔ سخت اور قابل شرم گالیاں دینا۔ (محصنات) نوکروں اور گھر کی لونڈیوں کو کیا زیبا تھا کہ یوں منھ بھر بھر کر گالیاں دیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

منھ بھرنا۔ منھ پر کرنا۔ (فقرہ) ایک کا منھ شکر سے بھر جاتا ہے سو کا خاک سے بھی نہیں بھر جاتا۔ چپ کرنا۔ اتنا دینا کہ سائل پھر نہ مانگے۔ (قدر) بھر نہیں سکتے سلیماں بھی ترے سائل کا منھ کیا رفو آسان ہے اس زخم دامن دار کا۔ (کنایۃً) تھوڑا سا کھانا پینا۔ (شعور) گرچہ انکار نہیں لطف سے دلبر خالی منھ بھرا ہے تو کرو اور بھی ساغر خالی۔ منھ بھری۔ (ھ) مونث۔ رشوت۔ (دینا کے ساتھ) (شاد) دل ناداں کو حب چسکی لگی ہے۔ دہن کو منھ بھری چالوں نے دی ہے۔ منھ بھڈ اک۔ صفت۔ منھ کے بل اوندھا گرنے کے لئے مستعمل ہے۔ منھ پانا۔ (عو) توجہ پانا۔ رخ پانا۔ سامنی پانا۔ خوش پانا۔ (رنگین) کیوں خفا ہوتی ہے میں منھ جو ترا پاتی ہوں۔ تو محل سے ہیں دوگانہ ترے پاس آتی ہوں۔ منھ پاؤں پر رگڑنا۔ (کنایۃً) منت۔ سماجت کرنا۔ (قدر) منھ رگڑتے ہیں ترے پاؤں پہ سب ماہ جبیں۔ بن گئے ہیں تری جوتی کے ستارے عارض۔ منھ پر۔ ہونٹوں پر۔ چہرے پر۔ زبان پر۔ دہانے پر۔ (کنایۃً) کسیکے سامنے۔ روبرو۔ (رویائے صادقہ) میرا مقطع ایسا اچھا ہے کہ کئی انگریزوں نے میرے منھ پر تعریف کی۔ زور پر۔ ظاہر میں (بحر) یکرنگ آشنا نہیں سینے پر کھ لیا۔ منھ پر کھرے ہیں آپ مگر دل میں کھوٹ ہے۔ منھ پر آنا۔ زبان پر آنا۔ ظاہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) بھید کھلا اشک خونیں سے۔ جو دل میں تھا منھ پر آیا۔ مقابلے پر آنا۔ مقابل ہونا۔ (انیس) آگے مرے بڑھ بڑھ کے نشاں فوج کے کھولے۔ منھ پر کئی بار آ گئے تلواروں کو تولے۔ زد پر آنا۔ (مصحفی) عزت نہیں اس صید کی مژگان حرم میں۔ جو صید کہ آیا نہ ترے تیر کے منھ پر۔ منھ پر آئی بات۔

## مُنھ

مونث۔ زبان پر آئی ہوئی بات۔ مثال ہے کے لیے دیکھو کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے۔ منھ پہ آئی نہیں رُکتی ہے۔ جو بات منھ میں آئی ہے کہنا ہی پڑتی ہے۔ (نواب مرزا شوق) وہ بولی کر دی شاخ جھکتی نہیں۔ اجی منھ پر آئی تو رکتی نہیں۔ منھ پہ بات آنا۔ منھ پر بات لانا۔ دیکھو بات۔ منھ پر بحالی ہونا۔ چہرہ چاق ہونا۔ (منیر) شاید کہ سہارا تری رحمت نے دیا ہے۔ ہوئی ہے بحالی بھی گنہگار کے منھ پر۔ منھ پر برسنا۔ ظاہر آشکارا ہونا۔ چہرے پر۔ (منیر) کیوں آمدِ باراں کے بہانے سے چلے آپ۔ کیا موت برسنے لگی بیمار کے منھ پہ۔ منھ پر بسنت پھولنا۔ منھ پر بسنت کھلنا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ خوف چھا جانا۔ منھ پیلا پڑ جانا۔ منھ پر بھبوت ملنا۔ جوگی منھ پر بھبوت ملتے ہیں۔ (داغ) زلفیں ہیں تیری ناگن آتا ہے اس کا منتر۔ منھ پر بھبوت مل کر جوگی بنا ہے دشمن۔ منھ پر پانی پھر جانا۔ منھ پر رونق آجانا۔ منھ پر تازگی آجانا۔ منھ پر پلّہ رکھ کے رونا۔ منھ پر پلّہ لینا۔ کنایہ ہے منھ ڈھانپ کے رونے سے۔ (اوج) پلّہ لیا اُن بیبیوں نے منھ پہ ردا کا۔ دینے لگیں سادات کو پُرسا شہدا کا۔ (محسن) صنم مٹی میں مل جائیں گے گل آتش سے ہوں گے۔ خجالت روئے گی رکھ رکھ کے پلّہ منھ پہ شیطاں کا۔ منھ پر پھٹکار برسنا۔ کنایتہً منھ کا بے رونق ہونا۔ منھ پر پھینک مارنا۔ خفگی سے کوئی چیز واپس کر دینا۔ منھ پر مارنا۔ منھ پر تھوکنا۔ چہرے پر تھوک ڈالنا۔ منھ پر جانا۔ کسی کا لحاظ کرنا۔ کسی کا خیال کر کے مروت برتنا۔ (فقرہ) واللہ میں آپ کے منھ پر جاتا ہوں۔ ورنہ اس کی کیا مجال تھی جو زبان ہلا سکتا۔ منھ پر جوگنی ہونا۔ جوگنی سامنے ہونا۔ (شاد) ہمیں ہے لطفِ وصال حاصل۔ یہ بدشگونی بھی دیدنی ہے۔ وہ رشکِ خورشید ہے مقابل۔

## مُنھ

رقیب کے منھ پہ جوگنی ہے۔ منھ پر چرچا کرنا۔ سامنے کہنا۔ (دبیر) منھ پہ حضرت کے نہ کوئی یہ کرے گا چرچا۔ منھ پر چڑھنا۔ کنایہ ہے مقابلہ کرنے سے۔ (صبا) کیوں چڑھا منھ پر میں تیغِ یاس کے۔ مفت میں خون اپنا ہو گیا۔ مقابل ہونا۔ (قدر) تمھارے منھ پر اے مہ کوئی ہرگز چڑھ نہیں سکتا۔ جو بدر آئے تو داغی ہے ہلال آئے تو کم رُو ہے۔ منھ پر چھپا دینا۔ (عو۔ عم) کنایتہً چپ ہو جانا۔ منھ پر خاک اڑنا۔ منھ کا نور جاتا رہنا۔ چہرے کا بے رونق اور پریشان ہونا۔ (سرور) گر نظر آئے وہ اسے مشاطہ صورت پاک سی۔ منھ پہ ہر آئینہ کے اڑنے لگے گی خاک سی۔ منھ پر دامن رکھ کے رونا۔ منھ ڈھانک کر گریہ و بکا کرنا۔ (آتش) کوچ کرتی ہے بہار آتا ہے ہنگامِ خزاں۔ روئے بلبل منھ پہ رکھ کر گل کا داماں اندنوں۔ منھ پر دانہ نہ رکھنا۔ (عو) بالکل نہ کھانا۔ ذرا نہ کھانا۔ ایک دانہ تک کھانا۔ (ذوق) نہ رکھتا پر نہ رکھتا منھ پہ دانہ یہ مریضِ غم۔ اگر تیرا میسر بوسۂ خالِ دہاں ہوتا۔ منھ پر رکھنا۔ کسی کے مواجہہ اور مقابلہ میں کوئی بُری بات اُسکو کہنا۔ سامنے کہہ دینا۔ (داغ) کی شامت جو آئی اضطرابِ شوق میں۔ حالِ دل کمبخت نے سب اُنکے منھ پر کہہ دیا۔ (میر) خط مت رکھو کہ اُس میں بہت ہیں قباحتیں۔ کہیں تمھارے منھ پہ تو تمکو بُرا لگے۔ (داغ) بلا سے نامہ کو ثابت اگر نہیں رکھتے۔ وہ تیرے منھ پہ تو ٹوٹے نامہ بر نہیں رکھتے۔ منھ پر کوئی چیز رکھنا۔ زبان پر رکھنا۔ (ذوق) تشنگی کا رہا بعد فنا بھی یہ اثر۔ استخواں کو مری منھ پر نہ ہما نے رکھا۔ منھ پر رونق آجانا۔ چہرہ بشاش ہو جانا۔ (غالب) انکے دیکھے سے جو آجاتی ہے منھ پر رونق۔ وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے۔ منھ پر زردی پھر جانا۔ منھ پر زردی

منھ

چھا جانا۔ منھ زرد ہو جانا۔ چہرہ کا سفید پڑ جانا۔ منھ پر زردی پھیرنا۔
متعدی۔ (امیر) عشق نے پھیر کے منھ پر مرے زردی یہ کہا۔ ہم ہیں
رنگ آپکی تصویر میں بھرنیوالے۔ منھ پر زردی کھنڈ جانا۔ (دہلی)
چہرہ زرد ہو جانا۔ مُردنی چھا جانا۔ منھ پر سب کچھ دل میں خاک نہیں
ظاہرداری کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ (فریب عشق) جھوٹ
بر سچ بولنے میں باک نہیں۔ منھ پر سب کچھ ہے دل میں خاک نہیں
منھ پر سخن آنا۔ زبان پر بات آنا۔ (امیر) منھ پہ آنے لگے یہ عکس
سخن تو صاحب۔ لیکے آئینہ ذرا منھ کو تو دیکھو صاحب۔ منھ پر سُرخی
ہونا۔ کمال بشاشت یا صحت سے۔ (مصحفی) کیا جانے کسے ذبح
کیا تو نے ستمگر۔ ہے آج تو سُرخی تری شمشیر کے منھ پر۔ منھ پر شفق
پھولنا۔ خوشی کے مارے منھ سرخ ہو جانا۔ (مومن) تاثیر رشک عشق نے
اپنی مطلق۔ چھیڑے ہے زیادہ شوخ ہنگام قلق۔ گلگونۂ لالہ رنگ
خونابہ کو دیکھکر کہتے ہیں وہ کیا تری منھ پہ پھولی ہے شفق۔ منھ پر
صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ (شاد) کسطرح سادہ رو نہ
کہیں منھ پہ صاف صاف۔ دنیا میں عیب پوش کوئی آستین نہیں
منھ پر صفائی نہ رہنا۔ منھ صاف نہ رہنا۔ منھ پر فاختہ اڑ جانا۔
(دہلی) منھ فق ہو جانا۔ چہرہ پر ہوائیاں اُڑنے لگنا۔ منھ پر قفل
لگ جانا۔ منھ بند ہو جانا۔ خاموشی چھا جانا۔ منھ پر قفل لگانا۔
بولنے نہ دینا۔ (داغ) بدگمانی مجھے گھبرائے نہ دیتی اتنا۔ منھ پہ قاصد
کے اگر قفل لگایا جاتا۔ نہ بولنا۔ منھ پر کچھ پیٹھ پر کچھ۔ منھ پر اور پیٹھ
پیچھے اور۔ منھ پر کچھ دلمیں کچھ۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔
سامنے للّو پتّو اور پیٹھ پیچھے بُرائی کرنے کی جگہ۔ (امیر) پردے
پردے میں عداوت یہ محبت کیسی۔ منھ پہ کچھ دل میں کچھ اللہ یہ الفت

منھ

کیسی۔ (نواب مرزا شوق) سیکھے ہیں صاف آئینہ کے طور منھ پہ
کچھ اور پیٹھ پیچھے اور۔ منھ پر کچھ نہ کہنا۔ زبان پر نہ لانا۔ سامنے
کچھ نہ کہنا۔ (مراۃ العروس) لوگ تمھارے منھ پر تو کچھ نہیں کہتے
لیکن پیچھے ہنستے ہیں۔ منھ پر کوسنا۔ کسیکے سامنے اسکو گالیاں
دینا۔ بددعا دینا۔ (رشک) جو کوس لینے کو منھ پر ہمیں بلاتے
آپ۔ ہزار کوس سے ہم ایک آن میں آتے۔ منھ پر کھانا۔ (شمشیر
یا تلوار کے لئے) بہادری سے مقابلہ کرنا۔ (اختر) جنگ اپنی آئیں
دکھائیں گے آج۔ تلواروں کو منھ پہ کھائیں گے آج۔ منھ پر کھری
کھری کہنا۔ کسیکی بدی اسکے سامنے صاف صاف کہنا (قدر) دو
ٹکڑے بات کہتی ہے کس منصفی کے ساتھ۔ رستم بھی ہو تو کہتی ہے
منھ پر کھری کھری۔ منھ پر کہنا۔ روبرو کہنا۔ (رشک) منھ پر کہینگے
بات یہ اپنی ہے کیا غلط۔ خط سے تمام مصحف عارض ہوا غلط۔ منھ
پر کہنا خوشامد ہے۔ آپکی تعریف آپکے سامنے کرتے ہیں۔ یہ خوشامد
نہیں امر واقعی ہے۔ ہم پیٹھ پیچھے بھی یہی کہتے ہیں۔ منھ پر کہے سو مونچھ
کا بال۔ مثل۔ مرد وہی ہے جو بلا لحاظ سچ بات صاف کہدے۔ منھ پر
کی ساری باتیں ہیں۔ سب باتیں ظاہرداری کی ہیں۔ منھ پر لانا۔ زبان
سے کہنا۔ بیان کرنا۔ ظاہر کرنا۔ (امانت) منھ پہ لایا طپش دل سے
لگاوٹ کے کلام۔ منھ پر لکھا ہونا۔ (کنایۃً) کوئی ظاہری خاص
نشانی ہونا کی جگہ۔ (داغ) کیوں جور و بیداد ہوں کچھ وجہ بھی اسکی
لکھا ہوا عاشق مرے منھ پر تو نہیں ہے۔ منھ پر لگا لیجانا۔ کسی خطرناک
چیز کے سامنے کر دینا۔ (امیر) کشتہ عشق ہوا دیکھ کے آنکھیں اسکی
شیر کے منھ پہ لگا لیگئے آہو مجھکو۔ منھ پر مارنا۔ کسی بُری چیز کو واپس
پھیرنا۔ لوٹانا۔ (امیر) اے طالب حق جیفہ دنیا سے نہ رکھ میل۔ جو

مُنھ

ہاتھ لگے مارا اسی مردار کے مُنھ پر۔ مُنھ پر مردنی پھرنا۔ مُنھ پر مردنی چھانا (پہلا محاورہ خاص بیگمات کا ہے) مرنے سے پہلے چہرہ کا سیاہ ہو جانا آنکھوں میں حلقے پڑ جانا۔ کنپٹی بیٹھ جانا۔ ان مجموعی حالتوں کا نام مردنی چھانا ہے (صبا) شوق دیدار نے اُس گُل کے کیا زرد آخر۔ مردنی مُنھ پہ ترے نرگس بیمار پھری۔ (سہ) اے داغ تیری صورت دیکھینگے وہ نہ ڈر کر۔ چھائی ہوئی جو مُنھ پہ یوں مردنی رہے گی۔ (محسن) مردنی چھائی ہے چہرہ دیکھو۔ اپنی جاتی ہوئی دنیا دیکھو۔ مُنھ پر مُنھ رکھنا۔ گال پہ گال رکھنا۔ پیار کرنا۔ (مصحفی) کچھ بھا جو گیا جی کو تو بس ہو گیا بیخود۔ مُنھ اپنا میں رکھکر تیری تصویر کے مُنھ پر۔ مُنھ پر مہتاب چھٹنا۔ (کنایۃً) مُنھ فق ہونا۔ خوف یا شرم کے مارے مُنھ کا رنگ پھیکا پڑ جانا۔ مُنھ پہ مُہر کرنا۔ مُنھ پر مُہر لگانا۔ چپ کر دینا۔ (جرأت) آکے آواز اپنی جب در پہ سنا جاتے ہو تم۔ مُنھ پہ میرے مُہر خاموشی لگا جاتے ہو تم۔ کنایہ ہے سکوت اور خاموشی سے۔ (مراۃ العروس) لیکن محمد کامل نے مُنھ پر تو مُہر لگائی اور دل ہی دل میں دفتر شکایت لکھ چلا۔ مُنھ پہ مُہر لگی ہونا۔ مُنھ بند ہونا۔ کسیطرح نہ بولنا۔ استقلال کے ساتھ خاموش رہنا۔ (ذوق) بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خُم مے کسیطرح ہم۔ پر کیا کریں کہ مُہر ہے مُنھ پر لگی ہوئی۔ مُنھ پر مُہر ہو جانا۔ سکوت طاری ہو جانا۔ (شعور) اُنکی چشم سرگیں کو یاد جب کرتا ہوں میں۔ مُہر ہو جاتی ہے میرے مُنھ پہ چلّاتے ہوئے۔ مُنھ پر میٹھا ہونا۔ سامنے شیریں کلام ہونا۔ اور دل میں کھوٹ ہونا۔ (بحر) تلخی مرگ سے ہرگز مجھے اندیشہ نہیں۔ میٹھی مُنھ پر ہے مرے یار کی تلوار بہت۔ مُنھ پہ ناک نہ ہونا۔ (کنایۃً) بےغیرت ہونا۔ بےحیا ہونا۔ غیرت۔ عزت۔ ننگ و ناموس

مُنھ

کا خیال نہ ہونا۔ (ناسخ) آگے اُس گُل کے دعوی خوشبو۔ باغباں گُل کے مُنھ پہ ناک نہیں۔ مُنھ پر نمک ہونا۔ چہرے میں ملاحت کی وجہ سے خوبصورتی ہونا۔ (شوق قدوائی) چمک بھی بہت تھی دمک بھی بہت۔ مزہ یہ کہ مُنھ پر نمک بھی بہت۔ مُنھ پر نور آنا مُنھ پہ رونق آنا۔ سدہ یہ خون حضرت راسخ کا رنگ لایا ہے۔ کہ سُرخ گال ہوئے اُنکے مُنھ پہ نور آیا۔ مُنھ پر نور نہ ہونا۔ چہرے پر رونق نہ ہونا۔ چہرے کا بےروپ ہو جانا۔ مُنھ پر نہ تھوکنا۔ (کنایۃً) خفیف توجہ کرنا۔ نظر حقارت سے دیکھنا۔ کمال بےوقعت سمجھنے سے کنایہ ہے۔ (شاد) نظر جیں نے کی گلرخوں کے دہن پر۔ نہ اُسنے کبھی مُنھ پہ غنچہ کے تھوکا۔ مُنھ پر ہاتھ پھیرنا۔ لوگوں کا دستور ہے کہ کوئی متبرک کلمہ زبان سے کہتے وقت مُنھ پر ہاتھ پھیرنے لگتے ہیں۔ اُنکا خیال ہے کہ متبرک کلمے کے بولتے وقت سانس میں برکت کا اثر ہوتا ہے۔ تو سانس کو متبرک ہاتھ کے ذریعہ سے مُنھ پر پہونچانا چاہیئے۔ یہ دستور اکثر عربوں اور افغانیوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کبھی اس موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جب یہ خواہش ہو۔ کہ جو ہم مُنھ سے کہتے ہیں وہ پورا ہوگا۔ (اختر شاہ اودھ) روتا کبھی اس نگار کے ساتھ۔ کہتا کبھی مُنھ پر پھیر کے ہاتھ۔ جتنی تجھے اس نے دی ہے ایذا۔ جیتا ہوں تو لونگا بدلا اُس کا۔ مُنھ پر ہاتھ رکھنا۔ بولنے سے روکنا۔ مُنھ بند کرنا۔ بات نکرنے دینا۔ کچھ کہنے نہ دینا۔ (ذوق) خط دیکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے رکھدیا دہن نامہ بر پہ ہاتھ۔ مُنھ پہ ہنسنا۔ کیسکو اُسی کے سامنے ہنسنا۔ (آتش) ہچکیاں لیتے تھے کوچے میں ترے بسمل کہاں۔ زخم ہنستے تھے کیسکے مُنھ پہ اے قاتل کہاں۔ مُنھ پر

ہوائی۔ یا ہوائیاں اُڑنا۔ مُنھ پر ہوائی یا ہوائیاں چھوٹنا۔ مُنھ

## منھ

پر ہوائیاں پھر جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ چہرے کا رنگ اڑ جانا۔ منھ فق ہو جانا۔ (جان صاحب) ہوائی منھ پہ ہے مہتاب کے اڑتی ابھی دیکھو۔ کبھی صورت نہیں چھپتی ہے جیسے اور ہاتے کی۔ (دبیر) کیوں درد دل سے اڑتی ہیں منھ پہ ہوائیاں (رند) چاندنی دیکھنے یار آئے جو مہتابی پر۔ منھ پہ تیرے بھی ہوائی مہ نور چھوٹنے۔ (نواب مرزا شوق) غم نے کی دل سے کچھ ادا ایسی۔ منھ پہ چھٹنے لگی ہوائی سی۔ (شاد) جو شب کو بام پر آیا وہ طفل آتشباز۔ چھٹی ہیں ماہ کے منھ پر ہوائیاں کیا کیا۔ منھ پر ہوائیاں پھر جانا۔ پُرانا محاورہ اور اب متروک ہے۔ (ہدایت) خورشید رو نے جب گھڑی آنکھیں دکھائیاں۔ مہتاب کے بھی پھر گئیں منھ پر ہوائیاں۔ منھ پڑنا۔ حوصلہ پڑنا۔ جرأت ہونا۔ اس معنی میں سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (ظفر) یکقلم ایسے خطوں میں ہو گئے باہم جواب۔ منھ نہیں پڑتا کسی کا صلح پر دونوں طرف ۲؛ مشہور ہونا۔ چرچا ہونا۔ (مصحفی) حدیث شکوہ میاں منھ پڑی خرابی ہے۔ کہاں تلک کوئی اپنی زبان کو بند کرے ۳؛ کھانے میں آنا۔ منھ پسارنا۔ (عم) لالچ کرنا ۲؛ حیران رہجانے اور ہکا بکا رہجانے کا کنایہ۔ منھ پکڑنا۔ منھ بند کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ بولنے سے روکنا۔ (منیر) کوئی کیا اس سے بڑھ کے بول سکے۔ لب خاموش منھ پکڑتے ہیں۔ منھ پونچھنا۔ رومال سے منھ صاف کرنا۔ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب۔ منھ وہ پونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید۔ منھ پھاڑ کر کہنا۔ چلا کر کہنا۔ (راسخ) ابھی تو حشر ہے آگے ابھی تو ہے صراط آگے۔ لحد منھ پھاڑ کر کہتی ہے میں تو پہلی منزل ہوں۔ منھ پھاڑنا۔ (عم) ۱؛ منھ کھولنا۔ بولنا ۲؛ منھ پھیلانا ۳؛ زبان درازی کرنا۔ منھ پھٹ

## منھ

صفت۔ زبان دراز۔ بد لحاظ۔ بد زبان۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو بات کرنے میں بے تہذیبی کرے یعنی جو کچھ منھ میں آئے کہہ بیٹھے۔ (منیر) لٹے زلیخا چاک دامن کیا چھپائے راز عشق۔ ایسے منھ پھٹ کو نہ لانا تھا گواہی کے لئے۔ منھ پھیر لینا۔ منھ دوسری طرف کر لینا ۱ (کنایۃً) بے رخی کرنا۔ صورت سے بیزار ہونا۔ (شعور) منھ پھیر لینا ترا ہے صاف حیلہ موت کا۔ قالب بیجاں ہے تو وہ جان جسم آئینہ۔ منھ پھر جانا۔ منھ پھرنا ۱؛ منھ کا ٹیڑھا ہو جانا۔ لقوے کا مرض ہو جانے سے ۲؛ رخ پھرنا۔ کسی کے منھ کا کسی طرف مائل ہو جانا۔ توجہ یا التفات سے (شوق قدوائی) جدھر منھ پھرے اُن کا ہٹ جائیں سب۔ جدھر نکلیں رستے سے کٹ جائیں سب۔ (عاشق) دل میں ہے کیا آرزوئے لکھنؤ۔ منھ پھرا جاتا ہے سوئے لکھنؤ ۳؛ کسی کے منھ کا کسی طرف مائل ہو جانا۔ طمانچے وغیرہ کی ضرب سے۔ (ناسخ) بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے منھ۔ یہ تھپیڑا دلیر کا ہے یا ہماری بات ۴؛ (کنایۃً) ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پھرتا ہے سیل حوادث سے کہیں مردوں کا منھ۔ شیر سیدھا تیرتا ہے وقت رفتن آب میں۔ ۵؛ شکست کھا جانا۔ بھاگ جانا۔ (فقرہ) یہ رنگ دیکھ کر فوج کا منھ پھر گیا ۶؛ جی بھر جانا۔ اکتا جانا۔ (شعور) شیریں بیان تھے پہلے ہوئے آپ کیوں ترش۔ منھ میرا میٹھی باتوں سے اصلا نہ پھر گیا۔ معانی نمبر ۱-۳-۵-۶ میں جانا کے ساتھ فصیح ہے۔ بقیہ معانی میں منھ پھر جانا۔ منھ پھرنا۔ دونوں مستعمل اور فصیح ہیں۔ منھ پھلانا۔ (کنایۃً) ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ منھ سجانا۔ (رشک) منھ پھلائے ہوئے گلگشت کیا کرتے ہو۔ کیوں سزاوار نہوں علت آماس کے پھول۔ منھ پھوڑ کر کہنا۔ بیحیائی سے کہنا۔ بے شرم ہو کر کہنا۔

## منہ

دلیری سے کہنا۔ (رنگین) اگر کہے گی مجھ سے کچھ منہ پھوڑ کر باجی تو پھیر۔ ٹھنڈی کر ڈالونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔ منہ پھوڑ کر مانگنا۔ بطور خود بے حیائی سے مانگ بیٹھنا۔ (محصنات) کبھی کسی چیز کا خیال آگیا اور منہ پھوڑ کر مانگی تو مرتبان یا اچاری اس کے پاس لیجا کر روٹی پر ایک پھانک۔ کھدی۔ منہ پھولنا۔ کنایہ ہے کسی کے ذرا سے خلاف طبع کوئی امر واقع ہونے پر آزردہ اور برہم ہو جانے سے (فقرہ) گھر آئی تو پھوپھی کا منہ پھولا ہوا۔ کچھ دیر تک سوچتی رہی کہ آخر کیا وجہ ہوئی۔ منہ پھیر دینا۔ ۱۔ منہ موڑ دینا۔ رُخ پھیر دینا۔ منہ دوسری طرف کر دینا۔ (تعشق) کیا جذب کیا شوق امام ازلی نے۔ منہ پھیر دیا لاشۂ عباس علی نے۔ ۲۔ طبیعت سیر کر دینا۔ ۳۔ پسپا کر دینا۔ مغلوب کر دینا۔ منہ پھیر کر چلنا۔ کنایہ ہے کمال تنفر و بیزاری سے۔ (عبا) وائے افسوس کسی کا نہیں دل جلتا ہے۔ جو گزرتا ہے ادھر پھیر کے منہ چلتا ہے۔ منہ پھیر کے سونا۔ دوسری طرف کروٹ لیکے سونا۔ منہ پھیر کر کہنا۔ ادائے معشوقانہ میں سے ایک یہ بھی ادا ہے یعنی اگر سامع کو کچھ چھیڑنا ہوتا ہے تو منہ سامنے کر کے بات نہیں کہی جاتی۔ ؎ ذوق کے مرنے کو سنکر پہلے تو کچھ رک گئے۔ پھر کہا تو یہ کہا منہ پھیر کر اچھا ہوا۔ منہ پھیر کر نہ دیکھنا۔ کنایہ ہے بے توجہی اور بے پروائی کا۔ (مصحفی) منہ پھیر کر گیسدل اسنے ادھر نہ دیکھا۔ اس آہ میں تو ہمنے کچھ بھی اثر نہ دیکھا۔ منہ پھیر کے ہنسنا۔ چھپا کر ہنسنا۔ پردے پردے میں ہنسنا۔ (جلیل) زیر لحد چھپتے نہیں میرے داغ دل۔ منہ پھیرے ہنس رہی ہے زمیں آسمان پر۔ منہ پھیر لینا۔ ۱۔ روگردانی کرنا۔ ۲۔ کنایہ ہے بیمروتی و بے اعتنائی سے بھی۔ (امیر)

## منہ

بیوجہ بنی زمانے سے منہ پھیر لیا تھا۔ منہ پھیرنا۔ ۱۔ روگرداں ہونا۔ منہ دوسری طرف کر لینا۔ منہ موڑنا۔ ۲۔ بیوفائی کرنا۔ بے پروائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ منحرف ہونا۔ (قدر) تھا حق نمک تیر آفت سے منہ نہ پھیرا۔ ہے زخم جگر میرا احسان نمکداں کا۔ (ناسخ) آرام سے وہی ہے جو پھیرے خدا سے منہ۔ دیکھو ہے مرغ قبلہ نما اضطراب میں۔ ۳۔ بیزار ہونا۔ ناراض ہونا۔ متنفر کرنا۔ (قدر) تمہارے خال کے سودے سے جس نے منہ پھیرا۔ ہوا وہ خلق میں محتاج دانے دانے کا۔ ۴۔ (کنایۃً) شرم کرنا۔ حیا کرنا۔ (ناسخ) مزاج میں یہ حیا ہے کہ پھیر لیتے ہیں منہ۔ جو وہ نظارۂ مردم گیاہ کرتے ہیں۔ منہ پھیلانا۔ ۱۔ منہ کھولنا۔ ۲۔ زیادہ مانگنا۔ بہت لالچ کرنا۔ کنایہ ہے کسی چیز کی خواہش اور طمع سے۔ ۳۔ مول بڑھانا۔ زیادہ قیمت مانگنا۔ ۴۔ ہکا بکا رہجانا۔ منہ پھیلائے بیٹھنا۔ منہ کھولے بیٹھنا۔ منتظر رہنا۔ مانگنے اور لینے کیواسطے تیار ہو جانا۔ (منیر) کیوں خمار بادہ مستی نے کر رکھی ہے دیر۔ گور منہ پھیلائے بیٹھی ہے جماہی کیلئے۔ منہ پیٹ کر نیلا کرنا۔ منہ اتنا پیٹنا کہ نیلا ہو جائے۔ (رند) واں مجھے سستی سے لب انکے کبود۔ پیٹ کر منہ ہمنے یاں نیلا کیا۔ منہ پیٹنا۔ اپنے چہرے پر تھپڑ مارنا۔ کمال غصہ یا حسرت و افسوس اور رنج و غم سے۔ رنج و غم کرنا۔ ماتم کرنا۔ پچھتانا۔ (ناسخ) جب مر گئے صاحب میر گھسیٹا۔ ہر ایک نے اپنے منہ کو پیٹا۔ ؎ جا ہا برا جہاں کا یہ تو نے برا کیا۔ منہ پیٹ دونوں ہاتھ سے ظالم یہ کیا کیا۔ (رند) ہجر میں منہ پیٹتا ہوں ہائے جب آتا ہے یاد۔ بھولی بھولی باتیں اور وہ پیارا پیارا اختلاط۔ منہ تک آنا۔ ۱۔ لب تک آنا۔ زبان تک آنا۔ (ہجر) اللہ تلخ ہے ایسا مرض ہجراں

منھ

زہر ہو جاتی ہے منھ تک جو دوا آتی ہے۔ (رتبۃ الفصیح) تمھارے
سر کی قسم کئی بار منھ تک بات آئی مگر تمھارا ڈھنگ دیکھکر جرأت
نہوئی ۲ کناروں تک لبریز ہو جانا۔ منھ تک بھرنا۔ لبالب بھرا
ظرف کا ۳ گلے تک پُر کرنا۔ لبریز کرنا۔ منھ تک کر رہجانا۔ حیرت سے
خاموش رہجانا۔ (شوق قدوائی) غصّے میں وہ بھرا تو میں منھ تک کے
رگیا۔ دیں اتنی گالیاں کہ وہ خود تھک کے رہ گیا۔ منھ تکنا ۱ صورت
دیکھنا چہرے کیطرف نظر کرنا۔ (اجتہاد) مذہب کی بات بات
میں مولویوں کا منھ تکا کرتے ہیں۔ (جلیل) کیا سِرّ ہے میں تکوں
منھ انکا۔ اور منھ دیکھیں وہ آرسی کا ۲ جواب کا منتظر رہنا۔ (مصحفی)
تکتا ہوں منھ اُس کا وہ تکتا ہے منھ میرا۔ منقطے میں کام ہے دل
امید وار کا ۳ حسرت و یاس کی نگاہوں سے دیکھنا۔ نگاہِ تاسّف
سے دیکھنا۔ (نواب مرزا شوق) کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا۔ کوئی
حسرت سے منھ کو تکنے لگا ۴ حیران اور ششدر ہو کر رہ جانا۔
۵ لاجواب ہو جانا ۶ تعجب سے دیکھنا ۷ کنایہ ہے امید داری سے
کسی چیز کی۔ (رفعت) ہیں ایک وہ بھی کہ تمسے ہے انکو راز و نیاز
اور ایک ہم ہیں کہ منھ تکتے ہیں زمانے کا۔ منھ تمتمانا۔ چہرے کا
سرخ ہو جانا۔ منھ تنگ کرنا۔ نہ بولنا۔ (ذوق) کوئی ان تنگ ہانوں
سے محبت نہ کرے۔ اور یہ تنگ کریں منھ تو شکایت نہ کرے۔
منھ تو دیکھو۔ منھ تو دیکھئے۔ (طنزاً) حوصلہ تو دیکھو۔ (ناسخ) صورت
حالِ دو عالم منعکس ہے دل میں صاف۔ منھ تو دیکھو یوں بنا ہے گا
سکندر آئینہ۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دے گی۔ منھ تو دیکھو
شبِ تنہائی کا۔ دیکھو اپنا منھ دیکھو۔ منھ توڑ کے جواب دینا۔ صاف
جواب دیدینا۔ بیباکانہ جواب دیدینا۔ (رشک) یہ وجہ ہے

منھ

جو پلٹتے ہیں منھ توڑ کر جواب۔ عاشق ہوتے ہم اک بُت حاضر جواب
کے۔ منھ توڑنا ۱ منھ میں ضرب لگانا۔ (شاد) اہر نفس شیشہ و ساغر شکنی
کا سبب بیاں۔ منھ نہ توڑے کوئی بد مست ترا اے واعظ ۲ (کنایۃً)
لاجواب کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ منھ تھتھانا۔ نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا
اور ناراضی اور آزردگی کی صورت بنانا۔ (جان صاحب) منھ تھتھایا
مرے گھر آکے ہوئے آپ اداس۔ جائیے رنڈی کے گھر میں
بھی چلی یار کے پاس۔ منھ تھکا جانا۔ منھ دُکھا جانا۔ کچھ کہنے سے
(صبا) وصل کا وعدہ بھی ہو سکتا نہیں اے نازنیں۔ منھ تھکا جاتا
ہے کیا اقرار فرماتے ہوئے۔ منھ ٹوٹ جائے۔ (عو) بد دعا۔ (شوق قدوائی)
ہنسا دیکھکر مجھکو منھ ٹوٹ جائے۔ الٰہی موئے کا بدن پھوٹ جائے
منھ ٹوٹنا۔ منھ میں چوٹ آنا۔ (جان صاحب) سوتے میں ستاتے ہو
ہیں مارونگی تماچا۔ منھ ٹوٹے بلا سے مری لگجائے بڑی چوٹ۔
منھ ٹیڑھا کرنا۔ (کنایۃً) منھ بگاڑنا۔ تنفر یا آزردگی سے۔ (ناسخ)
کیا ہی منھ کرتا ہے ٹیڑھا دیکھتا ہے جب مجھے۔ کر دے یارب
رونے دشمن لقوے کا آزار کج۔ منھ ٹیڑھا ہونا۔ لازم۔ منھ
جوڑنا۔ (عو، کنایۃً) کانا پھوسی کرنا۔ غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ (فقرہ)
بیگم کی یہ حالت دیکھکر سب بیویوں نے منھ جوڑنا شروع کیا۔ منھ
جھٹالنا۔ برائے نام کھانا۔ نام گننے کو کھانا۔ چکھ لینا۔ (فقرہ)
تمنے کھانا کیا کھایا منھ جھٹال لیا ۲ (لکھنؤ) نہار منھ تھوڑا سا کھانا
کھا لینا۔ منھ جھونک جانا۔ منھ اتر جانا۔ چہرہ ۱ دل اور اداس
ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے چہرہ سے ناتوانی اور بیماری کے آثار
ظاہر ہونے سے۔ (آتش) کسکے سر میں ہوا درد میرا منھ جھنکا
کسی کے پاؤں میں موچ آئی میں نے سر ٹپکا۔ منھ جھلانا۔ (دہلی)

منہ

برائے نام کچھ کھانا۔ (توبۃ النصوح) فہمیدہ لوگوں کے دکھانے کو دسترخوان پر بیٹھ تو گئی تھی مگر ایک دانہ حلق سے نہیں اُترا ایسی بیٹھی تھی ویسی ہی مُنہ جھُٹلا کر اُٹھ کھڑی ہوئی۔ منہ جھُلسنا۔ ۱ منہ کو آگ لگا دینا منہ کو جلا کر سیاہ کرنا۔ منہ جلا دینا۔ (شوق قدوائی) جھُلس ڈالی منہ جو باتی اُسے۔ جنوں کی طرح میں چباتی اُسے۔ ۲ لعنت بھیجنا۔ سو کھا اُڑا دینا۔ (امیر) ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی رعد چلایا۔ معاذ اللہ یہ تو برق کا بھی منہ جھلستی ہے۔ ۳ رشوت دینا۔ منہ بھرائی دینا۔ (امیر) دیکھیے کچھ محتسب کو منہ جھُلسا۔ ۴ قرضہ ادا کرنا۔ دے دلا کر فارغ ہونا۔ (فقرہ) اوروں کو دیا ہے تو اس کا بھی منہ جھُلس دو۔ منہ جھوٹا کرنا۔ (کھانے کے بعد کلی کرنا ضروری ہے۔ تو گویا کچھ کھانے سے منہ جھوٹا ہو جاتا ہے) کچھ تھوڑا سا کھانا۔ منہ چاٹنا۔ ۱ پیار کرنا۔ پچکارنا۔ ۲ خوشامد کرنا۔ نازبرداری کرنا۔ ۳ کسی کا منہ اپنی زبان سے صاف کرنا۔ منہ چاہیے۔ ہمت اور حوصلہ چاہیے۔ دل گردہ درکار ہے۔ (رشک) باتیں کرتا ہوں جو شوقِ قتل کی سفّا سے۔ کہتا ہے منہ چاہیے تلوار کھانے کے لئے۔ منہ چھپانا۔ صورت نہ دکھانا۔ صورت دکھانے سے گریز کرنا۔ (رِند) سب چھپتے ہیں عاشق معرکوں میں منہ چرانے ہیں۔ منہ چڑانا۔ منہ چڑھانا۔ منہ ٹیڑھا کرنا۔ کسی کے آزردہ کرنے کے واسطے۔ دوسرے کے منہ کی نقل بگاڑ کے ساتھ کرنا کبھی شوخی و شرارت سے بھی ایسا کرتے ہیں۔ (آتش) لگے منہ بھی چڑانے دیتے دیتے گالیاں صاحب۔ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا۔ (اختر شاہ اودھ) شوخی سے وہ منہ چڑھاتی تھی ماہ۔ غمزے لاکھوں جتاتی تھی ماہ۔ ۲ جھوٹی تقلید کرکے۔ بدنام کرنا۔ مضحکہ اُڑانا۔ ۳ تڑپ اسکی لے تجھ اس میں

منہ

کہاں ہے۔ مری آہ کا منہ چڑاتی ہے بجلی۔ (داغ) اُڑایا جب سے تو نے چٹکیوں میں اسکو اے قاتل۔ یہ زخم دل بھی ہنسکر منہ چڑاتا ہے نمکداں کا۔ منہ چڑھا (۱۰) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منہ چڑھی۔ ۱ گستاخ۔ بے ادب۔ سر چڑھا۔ ۲ ضدی۔ (رِند) آتا ہے نام آوری کو کس پہ رشک۔ اس منہ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ منہ چڑھانا۔ عزت دینا۔ گستاخ کر دینا۔ (ظفر) آئینہ کو تم اگر منہ نہ چڑھاتے اپنے۔ تو ہو نہ اسکو کہیں منہ دکھانے کی جگہ۔ منہ چڑھنا۔ لازم۔ مصاحب بننا۔ منہ لگنا۔ ۲ مقابل ہونا۔ برابری کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ سے کیا منہ چڑھینگے خالِ رخِ یار کے امیر۔ انجم ہیں آپ اپنی نظر سے گرے ہوئے۔ ۳ حجت کرنا۔ بحث کرنا۔ پیچھے پڑنا۔ (عارف) شامت ہے کسکی منہ جو ترے ناصحا چڑھے۔ جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے۔ ۴ کسی کا کسی سے گستاخ اور بے ادب ہو جانا۔ (شرف) اُسکی تلوار سے کیونکر نہ گلا کٹوا دوں۔ میرے منہ چڑھتی ہے بصورت آبرو ہو کر۔ (عو) تیوری چڑھنا۔ ۶ زبان پر چڑھنا۔ ۷ چہرہ پر نمایاں ہونا۔ (ذوق) سادہ رخوں سے کی جو محبت تیری ہی تھی سادہ دلی۔ منہ چڑھ کر اس شوخ کے اپنا کالا منہ اے خال کیا۔ منہ چلانا۔ ۱ منہ کو حرکت دینا۔ کھانا۔ چبانا۔ ۲ منہ ڈالنا۔ گھوڑے کا کاٹنا۔ منہ سے پکڑنا۔ ۳ (عو) بدزبانی کرنا۔ گالیاں دینا۔ منہ چلنا۔ ۱ منہ کا متحرک ہونا۔ ۲ کھاتے رہنا۔ ۳ زبان چلنا۔ ۴ بک بک کئے جانا۔ چپ نہ بیٹھنا۔ منہ چلے شہر بلا ٹلے۔ مثل۔ (عو) ساری طاقت کھانے پینے سے ہے۔ منہ چور۔ شرمسار۔ وہ شخص جو شرم و لحاظ سے کسی کے سامنے منہ نہ کرے۔ (جانکاہ) ایسی منہ چور ہوگی ایسی چرائیں آنکھیں۔ دو برس تک نہیں نرگس

منھ

نے دکھائی صورت۔ منھ چڑھتے ہی گال کاٹنا۔ مثل ابتدا ہی میں نقصان پہونچانا۔ (شوق) کھل گیا مجھپہ تیرا سارا حال پہلے منھ چڑھتے ہی کاٹا گال۔ منھ چوم کے چھوڑ دینا۔ ذلیل و شرمندہ کرکے چھوڑ دینا۔ کام نکال کے الگ کرنا۔ حقیر جاننا۔ (داغ) چوس لیتے ہیں مرے زخم زبان پیکاں۔ چھوڑ دیتے ہیں یہ منھ چوم کے سوفاروں کا۔ منھ چوم لینا۔ بوسہ لے لینا۔ (ناسخ) میرے ہاتھوں کو نقطہ ہے گال ملنے کی ہوس۔ منھ تمھارا چوم لے یہ ہے دہن کی آرزو۔ ۲ (کنایۃً) کسیکے منھ سے کوئی بات اپنی مرضی کی سنکر کمال خوش ہونا۔ (آتش) یہ شوق بوسہ ہے منھ اُس کا چوم لیتا ہوں۔ زبان سے جسکے ترے رخ میں ہوں زباں سنتا۔ منھ چومنا۔ ۱ بوسہ لینا۔ ۲ کنایۃً تعریف کرنا۔ داد دینا (قدر) ابھی منھ چومتے ہیں آکے جبرئیل امیں میرا۔ کہ ہاں اس منھ سے نکلے نام عبد خاص یزدانی۔ منھ چھپا کر بھاگنا۔ روپوش ہونا۔ مفرور ہونا۔ (ناسخ) لگیا بستے میں تو بھاگا چھپا کر موتھ کو ہائے۔ کہدیا کہدو نہیں ہیں گر میں اسکے گھر گیا۔ منھ چھپانا۔ ۱ چہرہ سامنے نہ کرنا۔ شرم و حجاب سے (داغ) جب خواب میں آتے ہو منھ مجھسے چھپانے ہو۔ مشتاق سے شرم ایسی عاشق سے حجاب ایسا۔ ۲ شرمندگی سے۔ (ناسخ) پریزادوں نے منھ اپنا چھپایا مارے خجلت کے۔ اسے سوچو ذرا کیا حسن ہے اولاد آدم کا۔ ۳ چھپنا۔ سامنے نہ آنا۔ پردہ کرنا۔ سے سبب کھلا یہ ہیں اُنکے منھ چھپانے کا۔ اڑا نہ لے کوئی انداز مسکرانے کا۔ ۴ (کنایۃً) کنارہ کرنا۔ پہلو تہی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) شکل اپنی دکھاکے اک نظر آہ منھ تمنے چھپالیا اجی واہ۔ ۵ آنکھ چرانا۔ نظر بچانا۔ (راسخ) نظر مجھ سے چرا کر منھ چھپا کر کتنے جاتے ہیں۔ کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں۔ منھ جھپٹ۔ صفت۔ منھ پھٹ۔ منھ چھونا۔ اوپری دل سے کہنا۔ کچھ کہنا اس غرض سے کہ دیکھیں دوسرا شخص کیا کہتا ہے۔

منھ

کسی سے کسی کام کیواسطے سرسری طور پہ کوئی بات کہنا۔ ایسی حالت میں کہ وہ کام اس سے لینا منظور نہو۔ اور نہ اس سے توقع اس کام کے سرانجام دینے کی ہو۔ (جلال) بھلا وہ اور دیتا بوسۂ لب۔ فقط چھونا تھا ہمکو یار کا منھ۔ منھ خام کرنا۔ منھ بند کرنا۔ کپڑوٹی کرنا۔ آٹے یا مٹی سے گل حکمت کرنا۔ (راسخ) ہیشہ زہر کے بھاپ ہے چڑھ جانے اسے قاتل۔ ہیشہ زخم کا منھ ہمکو خام کرلینا۔ منھ خدا کی طرف ہونا۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ (ناسخ) اُسپہ آفت نہیں منھ سوئے خدا ہے جسکا۔ طائر قبلہ نما کا ہیکو بسمل ہوگا۔ منھ خراب کرنا۔ ۱ منھ بگاڑنا۔ منھ بدمزہ کرنا۔ ۲ کنایہ ہے گالی دینے یا بُرا بھلا کہنے یا کوئی اور بیہودہ بات کہنے سے۔ منھ خراب ہونا۔ لازم۔ (داغ) ایسا لگا ہوا ہے مئے ناب کا مزہ۔ پانی بھی میں پیوں تو مرا منھ خراب ہو۔ منھ خشک ہونا۔ ۱ گرمی یا پیاس کی شدت سے زبان کا سوکھ جانا۔ ۲ (کنایۃً) خوف چھا جانا۔ چہرہ زرد پڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ ڈر جانا۔ سے عالم یہ دیکھ کر مرے رونے کی تار کا۔ منھ خشک ہوگیا رگ ابر بہار کا۔ ۳ کنایہ ہے زیادہ گوئی کا۔ (امیر) ابھی کل تک تو زبان منھ میں نہیں تھی گویا۔ بات کرتے ہوئے منھ خشک ہوا جاتا تھا۔ منھ در منھ (ع) روبرو۔ سامنے۔ منھ پر۔ (رنگین) ہم کو منھ در منھ وہ کہتے ہیں فسادی اور ہم۔ سب اٹھاتے ہیں ولیکن ہاتھ اٹھا سکتے نہیں۔ (فقرہ) میرے منھ در منھ مجھی پر طوفان لیتا ہے۔ منھ در منھ خالہ نانی پیٹھ پیچھے دشمن جانی۔ مثل۔ (ع) اس کی نسبت مستعمل ہے جو ظاہر میں خوشامد کی باتیں کرے۔ اور درپردہ دشمن ہو۔ ابنات النعش) میں نذیر بیگم کے ہاتھوں اسی ظاہر داری کے دھوکے میں تو ماری پڑی میٹھی چھری۔ زہر کی بجھی منھ در منھ خالہ نانی الخ۔ منھ در منھ کہنا۔ (ع) سامنے کہنا۔ منھ پر کہنا روبرو کہنا۔ منھ دکھانا۔ ۱ صورت دکھانا۔ ملاقات کرنا۔ (رشک) وہ منھ

## مُنہ

دکھاتے نہیں ہیں تو ہو جیئے روپوش۔ بجبر ہنسے ہی اختیار کی صورت۔ ! سامنے ہونا۔ روبرو آنا۔ (امیر) نہ واعظ ہجرمے کر ایک دن دنیا سے جانا ہے۔ اسے منہ ساقی کوثر کو بھی آخر دکھانا ہے۔ دیکھو کیا منہ دکھاؤ گے۔ منہ دکھانے کی جگہ باقی نہیں۔ انتہائی ندامت ظاہر کرنے کے لیے۔ (داغ) منہ دکھانیکی جگہ اب مجھے باقی نہ رہی۔ آئینہ دیکھ کے اُس نے مری صورت دیکھی۔ منہ دکھانے کی صورت نہ رہنا۔ شرمندگی کے باعث کسی کے سامنے ہونیکا موقع نہ رہنا۔ کی جگہ (شوق قدوائی) عشق کے غم نے کیا دنیا میں ہکو زرد رو۔ کوئی صورت اب ہمارے منہ دکھانے کی نہیں۔ منہ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ نہایت شرمندگی کے باعث سامنے آنے کے لائق نہ رہنا۔ (شاد) کفن پوش دنیا سے ہم کیوں نہ جائیں۔ یہ صورت نہیں منہ دکھانیکے قابل۔ منہ دکھائی دینا۔ کسی چمکدار چیز میں منہ کا عکس نظر آنا۔ (شریف) چمک وہ ہے کہ منہ دکھائی دیتا ہے یہ عالم اب تو ہے رخسار کی صفائی کا۔ منہ دکھائی۔ (مؤنث) رونمائی۔ وہ نقدی جو پہلی پہل دُلھن کا منہ دیکھ کر اس کے رشتہ دار اسے دیتے ہیں۔ منہ دُکھنا۔ کنایہ ہے بات کرنے میں تکلف ہونیکا۔ (بحر) مزاج پوچھا کیے کا تو اس کا منہ دُکھا۔ کسک سی ہاتھ میں اٹھی اگر سلام کیا۔ منہ دکھلانا۔ منہ دکھانا۔ (غالب) جو سے باز آئے پر یا نہ آئیں کیا۔ کہتے ہیں ہم تجھکو منہ دکھلائیں کیا۔ منہ دھلانا۔ منہ دھونا کا متعدی (اوج) اگر سے عشق ہیر کے خانوادے کا۔ دُھلائیں اشکوں سے منہ اپنے شاہزادے کا۔ منہ دھواں ہو جانا۔ منہ پر ہوائیاں اڑنا۔ منہ دھو آؤ۔ منہ دھو رکھو۔ منہ دھو ڈالو۔ اس کام کی امید نہ رکھو۔ تم اس قابل نہیں ہو کی جگہ۔ (منیر) ذرا منہ تو دھو آئیے آپ پہلے۔ بڑے آبرو دینے والے ہوئے ہیں۔ (نواب مرزا شوق)

## مُنہ

دیکھو اتنا نشہ خوش میں آؤ۔ منہ کو دھو ڈالو ہوش میں آؤ۔ (شعور) دہان زخم بھی مانگیں دُرِ دندان کا گر بوسہ۔ کہیں وہ ہنس کے منہ دھو رکھو اپنا آپ گوہر سے۔ سے اے بحر رحم کھائے گا وہ رونے پر ضرور۔ دھو رکھئے منہ کو اپنے ذرا چشم تر سے آپ۔ (منیر) ضعف یوں ممکن نہیں مجھی ہون کی نہر کا پہلے جوئے شیر سے منہ دھو کے آئے صبح عید۔ منہ دھونا۔ منہ ہاتھ دھونا یا چہرہ صاف کرنا۔ (رشک) محو آرائش ہے وہ اب وصل کی صورت کہاں۔ دن کو منہ دھو یا کرے زلفیں سنوارے رات کو۔ منہ دیکر بات کرنا۔ (عو) متوجہ ہوکر بات چیت کرنا۔ منہ دیکھا کرنا۔ حیرت سے منہ تاکنا اور کچھ دخل نہ دینا۔ (بحر) جوش وحشت میں نہ میرا سدِ رہ کوئی ہوا۔ خضر منہ دیکھا کئے غول بیاباں لیچلا۔ منہ دیکھتا رہجانا۔ منہ تکتا رہ جانا۔ ناامید ہو جانا۔ یا حیران اور ششدر رہ جانا۔ سے۔ اپنے پہلو سے وہ جب اٹھ کے چلا اسے جرأت۔ کیسے منہ دیکھتے اور رہ گئے مایوس سے ہم۔ منہ دیکھتے رہنا۔ رعب میں آکر کچھ نہ کہہ سکنا۔ (آتش) مانع تھا عرض حال کا ازبسکہ رعب حسن۔ منہ دیکھتے ہی یار کا محفل میں سب رہے۔ منہ دیکھ کر اٹھنا۔ سوتے ہوئے اٹھکر کسی کی صورت دیکھنا۔ بعض کا خیال ہے کہ اگر کسی خوش نصیب کی صورت صبح سویرے دیکھی جائے تو تمام دن خوشی سے بسر ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی بخیل سامنے آجائے تو رنج و غم میں دن تمام ہو جائے۔ (امیر) اللہ نے جمال دکھایا حبیب کا۔ منہ دیکھکر اٹھے تھے کسی خوش نصیب کا۔ (ذوق) جس جگہ بیٹھے ہیں با دیدۂ نم اٹھے ہیں۔ سے آج کس شخص کا منہ دیکھ کے ہم اٹھے ہیں۔ منہ دیکھکر بات کرنا۔ منہ دیکھی باتیں کرنا۔ خوشامد کی باتیں کرنا۔ منہ دیکھکر رہجانا۔ حیران رہجانا۔ متحیر ہونا۔ (قدر) چشمۂ خضر سے لب ہے

## مُنھ

کہیں بہتر (ان کا کیوں نہ مُنھ دیکھ کے رہجائے سکندر آئینہ کا ؏ کسی کا کلام سنکر جواب نہ دے سکنا۔ (آتش) کچھ کہے کوئی میں مُنھ دیکھ کے رہجاتا ہوں۔ کم دماغی نے کیا ہے مجھے حیراں کیا کیا ؏ جب کوئی شخص کسی بات کی اُمید رکھتا ہو۔ اور اسکو اس معاملہ میں مایوسی ہو۔ اس وقت بھی اس محاورہ کا استعمال ہو (محسن) یوسف ہوئے جان و دل سے شیدا۔ مُنھ دیکھ کے رہ گئی زلیخا ؏ کسی کا مُنھ اس اُمید میں تکتے رہجانا کہ ہمکو کچھ دے گا۔ یا ہم سے کچھ کہے گا۔ مُنھ دیکھنا ؏ صورت دیکھنا۔ چہرہ دیکھنا۔ کسی کے چہرے کا نظارہ کرنا۔ (ناسخ) مُنھ دیکھیں آفتاب پرست آفتاب کا۔ سرکا دے اپنے چہرہ سے کونا نقاب کا ؏ صبح اُٹھکر پہلے ہی پہل کیسکے مُنھ پر نظر کرنا ؏ آئینہ میں شکل دیکھنا۔ (آتش) یار نے مُنھ دیکھکر آئینہ توڑا وقت صبح۔ بدمزاج انسان ہوتا ہے جہاں سوکر اُٹھا ؏ حیرت سے مُنھ دیکھنا (شعور) اگر تار رفو تار نظر ہے۔ لگی مُنھ دیکھنے سوزن ہمارا ؏ حسرت سے مُنھ تکنا۔ تعجب سے نظر کرنا۔ (داغ) جب وہ کلام کرتے ہیں مُنھ دیکھتی ہے خلق۔ اُٹھتی ہیں اُنگلیاں کہ دہن پیدا ہوا ؏ جواب کے انتظار میں یا کچھ مزید گفتگو کے انتظار میں مُنھ تکنا۔ منتظر ہونا۔ (غالب) دیکھے خط مُنھ دیکھتا ہے نامہ بر۔ کچھ تو پیغام زبانی اور ہے ؏ حوصلہ دیکھنا۔ اُمنگ دیکھنا۔ (رشک) ہوگا مجھے روئے دلبر کا۔ مُنھ کوئی دیکھے ماہ انور کا ؏ کسی سے کیسکی اُمیدواری کے محل پر بھی مستعمل ہے۔ (بحر) مقبول کوئی عرض گنہگار کی نہیں۔ مُنھ دیکھتی ہیں میری دعا میں مجیب کا ؏ تماشا دیکھنا اور کچھ کام نہ کرنا کی جگہ۔ (بنات النعش) سب کام کریں اور میں کھڑی مُنھ دیکھوں ؏ کبھی دیکھنا کی جگہ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔

## منھ

(جلیل) مُنھ رو دا کا نہ دونے دیکھا۔ داغ مرہم سے آشنا نہ ہوا ؏ کسی کی لیاقت اور قابلیت دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (جلال) یہی کہتا ہے پردہ میں وہ جلوہ۔ میں دیکھوں طالب دیدار کا مُنھ ؏ تابع ہونا۔ (فقرہ) وہ ہر بات میں انکا مُنھ دیکھتے ہیں۔ مُنھ دیکھنے لگنا۔ حیرت اور تعجب سے یا لاجواب ہوکر۔ مُنھ دیکھو۔ (طنزاً) ذرا انکی لیاقت پر نظر کرو۔ کیا حوصلہ ہے۔ (داغ) کیا تصور بھی نہ آنے دو گی۔ مُنھ تو دیکھو شب تنہائی کا۔ دیکھو اپنا مُنھ دیکھو۔ مُنھ دیکھی۔ مونث۔ طرفداری کی بات ؏ (کنایۃً) خوشامدی (شاد) میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ ایسا جو سادہ رو ہے مُنھ دیکھی آرسی ہے۔ مُنھ دیکھی کہنا۔ طرفداری کی بات کہنا (شاد) مُنھ پیچھے بدگو ہے آئینو۔ روبرو اس کے نہ مُنھ دیکھی کہو۔ مُنھ دیکھی سب کہتے ہیں خدا لگتی کوئی نہیں کہتا۔ انصاف کی بات کوئی نہیں کہتا۔ سب خوشامد اور طرفداری کی باتیں کرتے ہیں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے سامنے محشر میں میری سی نہیں کہتے۔ یہ سب کہتے ہیں مُنھ دیکھی خدا لگتی نہیں کہتے۔ مُنھ دیکھے کا۔ صفت۔ مذکر۔ نمائشی (شعور) وہ نہیں سبب وجہ ملتا ہے غرض کا آشنا کھُل گیا ہے صاف مُنھ دیکھے کا پیار آئینہ سے۔ مُنھ دیکھے کی۔ ظاہری۔ اوپری۔ دکھاوے کی۔ (بحر) مُنھ ہی دیکھے کی آشنائی ہے۔ آئینہ رو کسی کے یار نہیں ؏ خوشامد کی۔ جیسے مُنھ دیکھے کی بات۔ مُنھ دیکھے کی الفت۔ ظاہری محبت دکھاوے کی محبت۔ جھوٹی محبت۔ (جان صاحب) ہمارے اسکی تو مُنھ دیکھے کی محبت ہے۔ نہیں ملے بوا وہ بخبر نہیں آتا۔ الفت کی جگہ چاہ۔ محبت وغیرہ بھی مستعمل ہیں۔ مُنھ دیکھے کی باتیں اوپری۔

مُنھ

باتیں۔ظاہری باتیں۔دکھاوے کی باتیں۔کسی کے مواجہہ میں
کوئی بات اسکی رعایت سے کہنا یا کوئی امرِ نیک۔اس کے ساتھ کرنا۔
(ناظم) ساری منھ دیکھے کی باتیں ہیں یہ میل دور بھی ہو۔ پاس سے
میرے ہوا ہو کہیں کا غور بھی ہو۔منھ دیکھے کی تعریف۔کسیکے
سامنے اسکی تعریف جو نمائشی ہو۔(اوج) منھ دیکھے کی تعریف
یہ مرغوب نہیں ہے۔آئینہ سے نکلے جو وہ محبوب نہیں ہے۔
منھ دیکھے کی سی۔نمائشی بات (میر) آرسی آرسی ہے وہ ہے
دہی۔یہ نہ منھ دیکھے کی سی میں نے کہی۔منھ دینا۔ ۱ کسی
برتن میں جانور وغیرہ کا منھ ڈالنا۔۲ دھیان دینا۔متوجہ ہونا۔
۳ اقرار کرنا۔عہد کرنا۔(رشک) منھ نہیں دیتا ہمیں وہ غنچہ لب۔
کس سے کہیئے حال اس روداد کا۔(رشک) رخ و قرآں میں نہیں
فرق تو منھ دو ہمکو۔وقف کی چیز کہو دینے میں وقفہ کیا ہے۔
منھ ڈالنا۔ ۱ کسی جانور کا کسی چیز میں منھ داخل کرنا۔جانور
کا چارہ کھانے پر آمادہ ہونا۔چارہ چرنا۔پانی پینا۔۲ (مرغ بازوں
کی اصطلاح) لڑانا مرغ کا۔۳ منھ کسی چیز میں ڈالنا۔(ذوق) نہ منھ
ڈال خار آبلہ میں کہ ہوگا۔یہ ساغر مے کہربائی کا چھوٹا۔منھ ڈھانپ
ڈھانپ کر رونا۔رومال وغیرہ منھ پر رکھکر زار زار رونا۔(قلق)
گاہ تو دل میں مشتعل ہوتا۔گاہ منھ ڈھانپ ڈھانپ کر روتا۔منھ
ڈھانپنا۔منھ پر کپڑا ڈالنا۔رونا۔نوحہ کرنا۔(شاد) منھ بھی ڈھانپا
میت عاشق پہ جو۔دیکھکر آنکھیں کھلیں شرما گیا۔۲ شرم سے منھ
چھپا لینا۔(نواب مرزا شوق) شرم کے مارے منھ کو ڈھانپ
لیا۔کچھ نہ ماں باپ کو جواب دیا۔منھ ڈھانک کر رونا۔منھ
ڈھانپ کے رونا۔زار زار رونا۔منھ پر رومال یا کپڑا رکھ کر رونا۔

مُنھ

ماتم کرنا۔(رند) کیوں نہ روئیں ڈھانک کر منھ ہائے اپنے حال
پر۔پھنس گئے ظالم کے پھندے میں نہیں چلتا ہے بس۔(منیر)
کسواسطے کل اشک ندامت نہ بہے گا۔منھ ڈھانپ کے روتا ہی
عبث دامن تر آج۔منھ ڈھانکنا۔۱ منھ چھپانا۔منھ پر پردہ ڈالنا۔
(آتش) منھ تمنے شب وصل میں کسواسطے ڈھانکا۔بیجا نہ کرو ناز
یہ غمزہ ہے کہاں کا۔۲ بین کرنا۔میت پر رونا۔(شاد) نکلا جبکہ
گریاں مرے پر مجھ پر ارماں کا۔ہزاروں آرزؤں نے مری
میت پہ منھ ڈھانکا۔منھ ذرا سا نکل آنا۔دکھو ذرا سا منھ
نکل آیا۔منھ رکھنا۔پاس رکھنا۔لحاظ رکھنا۔توجہ رکھنا۔رو رعایت
کرنا۔(رشک) جو منھ رکھتے نہیں باتیں کہاں کی کسکے بوسے
لوں۔تمھیں منھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تمسے۔منھ
روشن ہونا۔منھ پہ چمک ہونا۔منھ پر رونق ہونا۔(جلیل) پھر
نہ کہدے تمھیں کوئی خورشید۔منھ ہے کیسا دم غضب روشن۔
۲ سرخرو ہونا۔منھ زبانی۔۱ باہم زبانی گفتگو۔(داغ) نامہ بر نے
طے کئے سارے پیام۔منھ زبانی کا مزہ جاتا رہا۔۲ حفظ۔ازبر۔
(فقرہ) تم حساب کرو۔کتنے کا سب کپڑا آیا۔منھ زبانی کو رہنے دو۔
میں بتاتا جاؤں تم لکھتے جاؤ۔بعض فصحائے لکھنؤ منھ زبانی کی
جگہ زبانی کو فصیح سمجھتے ہیں۔اور منھ زبانی کو عوام کی زبان سمجھتے
ہیں۔منھ زرد ہونا۔(کنایتہ) ڈر جانا۔ہوائی چھا جانا۔(ذوق)
سینہ میں بوالہوس کے بھی تھے آبلے مگر۔نشتر کا نام سنتے ہی
منھ زرد ہو گیا۔منھ زور۔صفت۔۱ شریر گھوڑا۔جو لگام کو
نہ ملنے۔(رشک) بدزبانی کا گلہ ہر خط میں ہے۔چاہیئے منھ
زور گھوڑا ڈاک میں ۲ بیباک۔نڈر۔ڈھیٹ۔بدزبان

## مُنھ

(جان صاحب) منھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں۔ انکا
بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا ۲ بکی۔ بسیار گو۔ (ناسخ) دم بخود
صور قیامت ہو جو نالاں ہوں میں۔ پر یہ چپ۔ ہتی نہیں ہے
بڑی منھ زور گھٹا۔ منھ زوری۔ مونث ۱ بدزبانی۔ بدکلامی۔
سخت کلامی۔ بیہودہ گوئی۔ مثال کے لئے دیکھو خر بدیم ۲ شرارت
شوخی۔ سرکشی (صبا) ظلم ہے احمقوں کی منھ زوری۔ تنگ یہ
بے لگام کرتے ہیں۔ منھ زوری کرنا۔ بدزبانی کرنا۔ بدلگامی
کرنا ۲ شوخی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (اوج) کھائے گا منھ کی دیکھ یہ منھ
زوریاں نہ کر۔ یہ کبر یہ غرور یہ نخوت خدا سے ڈر ۳ چالاکی گھوڑے
کی جو رکنے سے باز نہ رہے۔ (آتش) اسیری ہی خاک پر کی منھ زوری
اس نے آتش۔ پھرو سمند قاتل ورنہ کہاں نہ ٹھہرا۔ منھ زہر
ہو جانا۔ منھ تلخ ہو جانا۔ (عاشق) سوز غم فراق سے منھ زہر ہو گیا۔
جس طرح تپ سے ہوتی ہے تلخی زباں کیں۔ منھ سامنے نہ کرنا۔
حجاب یا شرم سے روبرو نہ آنا۔ (قدر) سنکے یہ سامنے وہ منھ
نہ کرے۔ کیا عجب ہے کنوئیں میں ڈوب مرے۔ منھ سُت
جانا۔ (عو) منھ کا دُبلا ہو جانا۔ (نواب مرزا شوق) آئینہ دیکھ
تو اٹھا کے ذرا سُت گیا دو ہی دن میں منھ کیسا۔ منھ سجانا۔
۱ منھ پھلانا۔ اُداس ہونا۔ ناراض ہونا ۲ تھپیڑوں سے منھ
لال کرنا ۳ (کنایۃً) غصہ میں ہونا۔ روٹھ جانا۔ منھ سرخ ہو جانا۔
(کنایۃً) غضبناک ہو جانا۔ غصے کے سبب منھ کا لال ہو جانا۔
۲ جوش شباب میں یا نشہ کے عالم میں منھ پر سرخی آ جانا۔ (ناسخ)
مے گلگوں سے ہوا سرخ مرا روئے سفید۔ کیمیاگر تو نہیں چاندی
کو بھی زر کرتے ہیں۔ منھ سڑنے۔ (عو) بددعا۔ (شوق قدوائی)

## مُنھ

یہ منھ اور یہ باتیں یہ طول اور دھیان۔ سڑے منھ گرے کٹ کے
تیری زباں۔ منھ سفید پڑ جانا۔ منھ سفید ہو جانا۔ رنگ
اڑ جانا۔ چہرے کا رنج و غم یا خوف اور فکر سے۔ (رشک)
کھئے جب خواب پریشان شب تار فراق۔ اپنی تعبیر کا منھ ہو
دم تعبیر سفید۔ منھ سکڑ جانا۔ چہرے پر جھریاں پڑ جانا۔ منھ
سکوڑنا۔ منھ سیکڑنا۔ منھ بنانا۔ منھ ٹیڑھا کرنا۔ تیوری چڑھانا۔
ناراض ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ دیکھو سکوڑنا۔ منھ سلونا
کرنا۔ شیرینی کے بعد کوئی نمکین چیز کھانا۔ (شاد) اُسکے
نمک پاش ملاحت ہوئی۔ منھ مرے زخموں نے سلونا
کیا۔ منھ سنبھالنا۔ زبان کو قابو میں کرنا۔ زبان کو لگام دینا۔
زبان روکنا۔ سوچ سمجھ کر بات کہنا۔ منھ سنبھالو۔ زبان روکو۔
سوچ سمجھکر بات کرو۔ زبان درازی نہ کرو۔ (صبا) ملنے گئے جب
تو کہتا ہے وہ ترک بدمزاج۔ منھ سنبھالو رنج ہو جائے گا
اس تقریر میں۔ منھ سُوجا رہنا۔ غصہ یا بدمزاجی سے منھ
پھولا رہنا۔ منھ سونگھنا۔ دیکھو منھ خشک ہونا۔ منھ سونگھنا۔
شراب پینے والے کا منھ سونگھتے ہیں۔ (شعور) کہوں میں
محتسب شہر منھ اگر سونگھے۔ مری بغل کے پسینے سے آئی
بوئے شراب۔ منھ سوئی پیٹ کوئی۔ (کوئی کنوئیں کا مخفف
ہے) مثل ذرا سا منھ اور اتنا بڑا پیٹ۔ آمدنی کم اور خرچ
زیادہ۔ کھاؤ۔ لٹاؤ۔ (بنات النعش) اللہ ری چٹوری منھ سوئی
پیٹ کوئی۔ بس کھانے پر مرتی ہے۔ منھ سے ۱ زبان سے
(عاشق) فرق کیجئے فدائیوں میں فدا۔ کون ہے منھ کو کون
ہے دل سے ۲ خاطر سے۔ رعایت سے۔ پاسداری سے

منھ

(جانصاحب) بے منگے ہٹ اٹھاتے نہیں زنہار باپ۔ جورُو
کے مُنھ سے کرتے ہیں بچّوں کو پیار باپ۔ مُنھ سے آواز نکالنا۔ زبان
سے کچھ کہنا۔ (شعور) گلا دبانے کو نالے ہیں اپنے واں موجود۔ جو نکالے
مُنھ سے تو آواز پاسباں دیکھیں۔ مُنھ سے آواز نکلنا۔ لازم۔
مُنھ سے آواز نہ نکلنا۔ دیکھو آواز۔ مُنھ سے آہ نہ کرنا۔ شکوہ
نہ کرنا کسی ظلم و جور کا۔ (انیس) کوڑے لگے پہ مُنھ سے نہ کی اس جری
نے آہ۔ مُنھ سے اقرار لینا۔ زبان سے اقرار لینا۔ (قلق) دیکھو
مکاری حد کی ہے عیار۔ خو میرے مُنھ سے لے لیا اقرار۔ مُنھ سے
اُگلنا۔ مُنھ سے باہر لانا۔ (کنایۃً) غبن کیا ہوا مال واپس کرنا۔
مُنھ سے بات چھیننا۔ مُنھ سے بات لینا۔ مُنھ سے بات لے لینا۔
کسیکے جی کی بات اسکے اظہار سے پہلے کہہ گزرنا۔ مُنھ سے بات
سننا۔ کسی کی زبان سے کوئی بات سننا۔ مُنھ سے بات نکالنا۔
کچھ بولنا۔ کوئی بات کہنا۔ مُنھ سے بات نکلنا۔ کچھ کہہ سکنا۔
(ناسخ) اترے آگے جو نکلے بات مُنھ سے یہ نہیں ممکن۔ زبان
شمع گو لگتی نہیں محفل میں تالو سے۔ مُنھ سے بات نہ نکالنا۔ مُنھ
سے بات نہ نکلنا۔ دیکھو بات۔ مُنھ سے باتیں نکالنا۔ کوسنا۔
بددعا دینا۔ (رشک) میرے حق میں مُنھ سے جو باتیں نکالیں
ہوگئیں۔ کیا زباں اسکی زبانِ خامۂ تقدیر ہے۔ مُنھ سیاہ کرنا۔ مُنھ
کالا کرنا۔ خضاب لگانا۔ کلنگ کا ٹیکا لگانا۔ مُنھ سے بس کرنا۔
زبان سے انکار کرنا۔ مُنھ سے روکنا۔ کافی سمجھنا۔ (ذوق) مُنھ سے
بس کرتے نہ ہرگز یہ خدا کے بندے۔ گر حریصوں کو خدا ساری خدائی
دیتا۔ مُنھ سے بولنا۔ (طنزاً) زبان سے بات کرنا۔ جواب دینا۔
(داغ) کچھ تمنے سنا مُنھ سے لگی بولنے صاحب۔ لو تم سے بھی چل نکلی

منھ

ہے تصویر تمھاری۔ (شرف) دروازہ بھی تو کھولنے پاتا نہ تھا کوئی۔
تاصبح مُنھ سے بولنے پاتا نہ تھا کوئی۔ مُنھ سے بولو سر سے کھیلو۔
بات چیت کرو۔ خاموش نہ رہو۔ سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (س
ٹپے ہو کیوں قدر مُنھ لپیٹے ذرا بتاؤ تو حال دل کا۔ نہ مُنھ سے بولو
نہ سر کھیلو کٹے گا کیونکر ملال دل کا۔ مُنھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔
بات ہی نہیں کرتا۔ بالکل چُپ ہے مبہوت ہو گیا ہے
بالکل بیہوش ہے۔ (ظفر) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ جنوں
کے اثر سے کھیلے۔ وہاں دگیسو کا تیرے مارا نہ مُنھ سے بولے
نہ سر سے کھیلے۔ مُنھ سے پوری بات کہنا۔ زبان سے پورا مضمون
ادا کرنا۔ (رشک) طاقت نہیں کہ مُنھ سے کہے پوری بات بھی۔
فکر جہاں کہاں یہ ترا نیمجاں کہاں۔ مُنھ سے پھوٹنا۔ (عو) کنایہ ہے
کچھ بات کرنے سے۔ (بحر) ہلتی نہیں گُل کی بدمزاجی سے غنچے نہیں
مُنھ سے پھوٹتے ہیں۔ مُنھ سے پھول جھڑنا۔ (کنایۃً) خوش
گفتار اور فصیح ہونا۔ شیریں کلام ہونا۔ (ناسخ) پھول جھڑتے
ہیں ترے مُنھ سے جو اے رنگیں بیاں۔ نکتہ چیں آیا تری محفل
میں گلچیں ہو گیا۔ (طنزاً) بدزبان ہونا۔ (داغ) واہ کیا مُنھ
سے پھول جھڑتے ہیں۔ خوبرو ہو کے یہ کلام خراب۔ مُنھ سے
چھین لینا۔ دیکھو مُنھ سے بات چھین لینا۔ مُنھ سے دودھ ٹپکتا ہے
مُنھ سے دودھ کی بو آتی ہے۔ کنایہ ہے نادانی اور ناتجربہ
کاری سے۔ (داغ) تلخی موت کو فرہاد کی وہ کیا جانے۔ منھ
سے شیریں کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے۔ مُنھ سی دینا۔ تھیلی
یا کسی ایسی ہی چیز کے مُنھ کو ٹانکے لگا دینا۔ (کنایۃً) خاموش کردینا
رشوت دیدینا۔ (امیر) شکوہ زباں پہ آ نہ سکا رنج ہجر کا۔ اک

مُنھ

بوسہ دیکے اُس نے مرے مُنھ کو سی دیا۔ مُنھ سی لینا۔ خاموشی اختیار کرلینا۔ مُنھ سے رال ٹپکی پڑنا۔ مُنھ سے رال ٹپکنا۔ بہت جی للچانا۔ کمال خواہش ہونا۔ خواہش ہونا۔ مُنھ سے رنگ اُڑ جانا۔ مُنھ فق ہوجانا۔ خوف یا دہشت سے۔ (ذوق) یوں کرے حسبت کہ جیسے سرِ میداں نبرد۔ مُنھ سے اُڑ جائے حریفوں کے ترے خوف سے رنگ۔ مُنھ سے سنا چاہتے ہو۔ کیا گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ (نصیر) ہم بھی بے درد ہیں کیوں ہم سے گڑتے ہو تم۔ صاف کہدو کہیں کچھ مُنھ سے سنا چاہتے ہو۔ مُنھ سے سننا۔ زبان سے سننا۔ مُنھ سے سیاہی دھو جانا۔ بدنامی مٹ جانا۔ (بہار عشق) شادی ان دونوں کی جو ہوجائے۔ کچھ تو مُنھ سے سیاہی دھو جائے۔ مُنھ سے شرمندہ ہونا۔ کسی شخص سے شرمندہ ہونا۔ (نسیم) شرمندہ ترے مُنھ سے ہیں اے حُر دلاور۔ اتنا نہیں ممکن کہ کریں پانی سے لب تر۔ مُنھ سے فرمانا۔ زبان سے کہنا۔ (شعور) اختیار آنے نہ آنے میں ہے ماجرا اس میں نہیں۔ خرچ کچھ ہوتا نہیں ہاں مُنھ سے فرماتے ہوئے۔ مُنھ سے کچھ کہنا۔ زبان سے کچھ کہنا۔ (ناسخ) چُپ اگر بیٹھتے ہیں ہم تو بگڑ بیٹھتے ہو۔ مُنھ بنا لیتے ہو کچھ مُنھ سے اگر کہتے ہیں۔ مُنھ سے کچھ کا کچھ نکلنا۔ نشہ یا خوف و رعب سے کچھ کہنا چاہنا اور زبان سے کچھ اور نکلنا۔ (امیر) ذرا تو نشہ کم ہو تو یہ پڑھوا آتا ہے۔ کیا واعظ۔ کہ بیہوشی میں کہتا کچھ ہوں مُنھ سے کچھ نکلتا ہے۔ مُنھ سے کلیجہ نکل پڑنا۔ گھبرا کر دم نکل جانا۔ دل گھبرا جانا۔ جی اُکتا جانا۔ (امانت) مُنھ سے زندوں کے کلیجے نہ نکل پڑتے تھے۔ مردے کب پاؤں کی آہٹ سے اُچھل پڑتے تھے۔ مُنھ سے کہہ اٹھنا۔ زبان سے کوئی بےموقع بات بے اختیاری میں نکل پڑنا کی جگہ۔ (جلیل) محفل میں روز بیٹھکے سنتے ہو شعر و۔ کچھ کہہ اٹھے نہ مُنھ سے کوئی

مُنھ

دلجلا کبھی۔ مُنھ سے کہہ ڈالنا۔ زبان سے کہنا۔ (جلیل) روز بگڑے ہوئے منور نہیں دیکھے جاتے۔ مُنھ سے کہہ ڈالیے جو کچھ ہو مری جاں دل میں۔ مُنھ سے کہنا۔ اپنی زبان سے کہنا۔ (رشک) تھیں مُنھ سے کہو الفت کروں کس بات پر تم سے؟ ۲ تمسخر کے طور پر کہنا۔ (داغ) تم مُنھ سے کہے جاؤگے دیکھا ہے زمانہ۔ آنکھیں تو یہ کہتی ہیں کہ ہاں ہاں نہیں دیکھا۔ مُنھ سے لعل اُگلنا۔ (کنایۃً) خوش کلام اور خوش گفتار ہونا۔ مُنھ سے لگانا۔ ۱ لب آشنا کرنا۔ (آتش) بناوٹ کیفیت مے سے کھل گئی اُس شوخ کی آتش۔ لگا کر مُنھ سے پیمانہ کو وہ پیمان شکن بگڑا۔ ۲ دوسرے کے مُنھ سے کوئی ظرف لگا دینا۔ (آتش) خم لگادے مُنھ سے ساقی لب تو تر ہو دیں مرے۔ مجھ سے دریا نوش تک کیا کشتیِ مے لائیگا۔ مُنھ سے لگنا۔ ۱ لب آشنا ہونا۔ (ذوق) مُنھ سے لگا ہوا ہے اگر جام مے تو کیا۔ دل سے ہے یاد ساقیِ کوثر لگی ہوئی۔ ۲ خوگر ہوجانا۔ کسی شے کے اکل و شرب کا۔ سہ اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ مُنھ لگا۔ چھٹتی نہیں ہے مُنھ سے یہ کافر لگی ہوئی۔ مُنھ سے مُنھ لگانا۔ پیار کرنا۔ مُنھ سے مُنھ ملانا۔ ۱ مُنھ دوسرے کے مُنھ سے ملا دینا۔ (بحر) جان صدقہ ایک بوسہ پر کریں گے عمر بھر۔ دیکھ لو مُنھ سے ملا کر مُنھ ہمارا جھوٹ سچ۔ ۲ کنایہ ہے۔ گستاخانہ بات چیت سے (منیر) وہ مُنھ سے مُنھ ملا کے سناتے ہیں گالیاں۔ لڑتی نہیں زبان لڑائی کی بات ہے۔ مُنھ سے موتی اُگلنا۔ کنایہ ہے خوش بیانی سے۔ (ذوق) مدح حاضر میں کروں میں کوئی مطلع تحریر۔ آج ہے خامہ مرا مُنھ سے اُگلتا گوہر۔ مُنھ سے نام نکالنا۔ ۱ کسی چیز کا تذکرہ کرنا۔ ۲ دعویٰ کرنا۔ (شعور) اب نام توکل کا نکالا ہے جو مُنھ سے۔ تکیہ سے تا بے سر و ساماں نہ اٹھے گا۔ (بحر) میرے جلنے کی کوئی بات نہیں

فرمانے۔ نام لیتے ہو پھر اس منھ سے مسیحائی کا۔ منھ سے نکالنا ۱؎
جو بات دل میں چھپی ہو۔ اُسے کہنا۔ (داغ) بات مطلب کی رہی
دل ہی میں اُسکے آگے۔ لب تک آئی تو سہی مُنھ سے نکالی نہ گئی
۲؎ (کچھ کے ساتھ) بُرا بھلا کہنا۔ سہ اب کی کچھ منھ سے نکالا تو تم
ہی جانو گے۔ داغ پھر مجھ کو نہ کہنا جو برابر ڈھوں ۳؎ دعویٰ کرنا۔
(راسخ) ہم منھ سے جو نکالیں گے وہ کر دکھائیں گے۔ ہاتو نہیں
گر فریب نہیں لاگ بھی نہیں ۴؎ کسی بات کا سہو سے ذکر کرنا۔
سہ لے شرف منھ سے نکالا جو کبھی دل دیکر۔ جان بھی دوگے
تو پھر وہ نہیں آنے والے۔ منھ سے نکل جانا۔ بیساختہ کوئی
بات زبان سے نکل جانا۔ (آتش) عالم جو تھا مطیع ہمارے کلام کا
کیا اسم اعظم اپنے دہن سے نکل گیا۔ (رند) نہ کھلواؤ میری زبان
چُپ رہو۔ کوئی بات منھ سے نکل جائے گی۔ منھ سے نکلنا۔
لازم۔ (آتش) منھ سے بیدل کے اشارے سے نکلتا کچھ نہیں۔
مثل نے محتاج ہے اپنا دہن دمساز کا۔ منھ سے نکلی پرائی ہوئی
منھ سے نکلی کوٹھوں چڑھی۔ دیکھو بات منھ سے نکلی۔ (قدر) مثل
مینا پیٹ کا ہلکا نہ ہو۔ منھ سے جب نکلی پرائی ہوگئی۔ منھ سے
نیک وبد نکالنا۔ بُرا بھلا کہنا کسی کو۔ (ناسخ) کیا منھ سے نیک و بد
میں نکالوں کہ رات دن۔ اجہار کوئی کرتے ہیں ارقام دوش پر
منھ سے ہاں نہیں کرنا۔ منھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ
وصال کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کیجئے ہمارے لئے منھ سے
ہاں نہیں ۵؎ منھ سے اقرار یا انکار کرنا۔ (راسخ) وعدہ وصال
کا نہ سہی گالیاں سہی۔ کچھ کیجئے ہمارے لئے منھ سے ہاں
نہیں۔ منھ سیا جانا۔ منھ پر مُہر لگائی جانا۔ بولنے سے روکا جانا



(شوق قدوائی) کیا کروں میں جو کچھ کہے ناصح۔ منھ کسی کا سیا
نہیں جاتا۔ منھ سیاہ کرنا۔ گناہ کا ارتکاب کرنا۔ منھ پر کالک
ملنا۔ (ناسخ) سیاہ منھ کرو زاہد کا اسطرح رندو۔ کہ ہو نہ ریش
سے تا حشر یہ خضاب جُدا۔ (قدر) کچھ شرم نہیں تجھے شب ہجر
پھر آئی ہے منھ سیاہ کرکے۔ منھ سیاہ ہونا۔ منھ میں کالک
لگنا۔ منھ دکھانے کے قابل نہ رہنا۔ ذلت وخواری ہونا۔
(ناسخ) ہے گماں خط کا جسے تجھپر ہو اُس کا منھ سیاہ۔ پڑگیا
ہے عکس زلف آئینۂ رخسار میں۔ منھ سینا۔ منھ بند کرنا۔
خاموش کرنا۔ چپ کرنا۔ (داغ) دفن سے پہلے ہی سی دیں
مُنھ مرا میرے عزیز۔ ہجر قوت دل سے کل اندیشہ ہے فریاد
کا ۲؎ رشوت دینا۔ منھ شکر سے بھر دینا۔ خوشخبری سنانیکے عوض
منھ میٹھا کرنا۔ (رند) پیام وصل شیریں لے کے آیا ہے تو اے
قاصد۔ یقیں ہے آج خسرو منھ ترا بھر دے گا شکر سے۔
منھ سیدھا کر دینا۔ (کنایۃً) خوب مارنا۔ منھ فق۔ صفت۔
اُداس۔ حواس باختہ۔ بلا اوسان۔ بے حواس۔ منھ فق
ہونا۔ چہرہ زرد ہو جانا۔ ڈر جانا۔ حیران ہو جانا۔ (شاد) حیرت
فزا ہے جلوہ کس رُخ کی سادگی کا۔ سکتے میں آئینہ ہے منھ فق
ہے آرسی کا۔ منھ قبلے کی طرف پھر جانا۔ کہتے ہیں مرنے وقت
دیندار آدمی کا منھ قبلہ کی طرف پھر جاتا ہے (راسخ) تیغ قاتل
نے لگائی آنکھ ابرو پر پڑی۔ سوئے قبلہ مرتے دم منھ پھر گیا
نخچیر کا۔ منھ کا پھوہڑ۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ بد زبان۔ بدکلام۔
منھ پھٹ۔ منھ کا روغن اُڑ جانا۔ منھ کی رونق جاتی رہنا۔ (جر)
ہم کیسے رکھتے ہیں انکے جو یہی ہیں لچھن۔ سب کی تھپکا رسے

منھ

اُڑ جائے گا منھ کا روغن۔ منھ کا سچا۔ صفت۔ مذکر۔ صادق القول ۔ وہ تلوار جس کا منھ نہ مُڑے۔ مونث کے لئے منھ کی سچی۔ (شعور) منھ کی سچی تھی ۔ پہلے تو ملانے کو مرے ۔ دانت پیدا کئے تلوار نے کھانے کو مرے۔ منھ کا کچا۔ صفت۔ مذکر۔ (۱) وہ گھوڑا جو لگام کے جھٹکے کو نہ سہار سکے۔ نرم منھ کا گھوڑا۔ (فقرہ) گھوڑا منھ کا کچا ہے لگام کو جھٹکا نہ دو۔ (۲) (مرغبازوں کی اصطلاح) اصیل مرغ۔ (۳) وہ آدمی جس کی بات ناقابل اعتبار ہو۔ مونث کیلئے منھ کی کچی۔ منھ کا کڑا۔ (۱) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے منھ کی کڑی۔ (۱) منھ کا سخت۔ منھ زور۔ مضبوط دھار کا۔ (امیر) مگر اسکی مژہ سے بھی ہے کند۔ چھری خنجر سے بھی منھ کی کڑی ہے منھ کا کہا ہونا۔ کسی امر کا منھ کے کہنے کے مطابق ہونا۔ (قدر) ایک گن کیا ہے کسی بات میں تو بند نہیں۔ جو تو کہتا ہے ترے منھ کا کہا ہوتا ہے۔ منھ کالا۔ دیکھو اُس کا منھ کالا۔ منھ کالا کرنا۔ (۱) منھ کو سیاہی لگانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ (بحر) طاعت بائے کا اثر داغ جبیں ہے۔ اللہ نے کالا کیا منھ اہل دغل کا۔ (۲) منھ کالا کرکے تشہیر بھی کرتے ہیں۔ (امیر) ہو اگر جھوٹ تو یہ مورد لعنہ کردں۔ کرکے کالا ترا منھ شہر میں تشہیر کردں۔ (۳) زنا کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ (۴) (کنایۃً) کسی بُرے فعل کے مرتکب ہونے والے سے بطور ناخوشی جھک مارو کی جگہ کالا منھ کرو۔ مستعمل ہے۔ (ذوق) تم مسی ملکر نہ غرفے سے نکالا منھ کرو۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا منھ کرو۔ (۵) کسی طرف نکل کر چلا جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ایسی ہی ہمت ہارے ہیں تو بسم اللہ کسی طرف منھ کالا کیجئے بیشتر دور ہونا۔ دفع ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ منھ کالا ہو۔ بددعا۔ (رشک)

منھ

آنکھوں کی گیسوؤں کی جاد کا منھ کالا ہو۔ آدمی اس کنوئیں میں گرتا ہے۔ اندھا ہو کر۔ منھ کا منھ میں ہاتھ کا ہاتھ میں نوالہ رہ گیا۔ جب کوئی شخص کھانا کھاتے میں کسی صدمہ کی خبر سنکر فوراً کھانا چھوڑ دے۔ وہاں بولتے ہیں۔ یہی خبر سنتے ہی حیرت کا عالم چھا گیا منھ کا منھ۔ منھ کا میٹھا۔ صفت۔ مذکر۔ شیریں سخن۔ چکنی چپڑی باتیں کرنیوالا۔ دل کا کھوٹا۔ (ظفر) ستم ہے منھ کے وہ میٹھے ہیں دل کے زہر بھرے۔ بلا سے دل کے وہ میٹھے ہوں۔ اور زبان کے تلخ۔ مونث کیلئے منھ کی میٹھی۔ منھ کا میٹھا پیٹ کا کھوٹا۔ صفت۔ مذکر۔ ظاہر میں دوست باطن میں دشمن۔ منھ کان سے ملا کر باتیں کرنا۔ جو شخص اونچا سنتا ہے اس سے اسی طرح بات چیت کرتے ہیں۔ ۔ کہدے یہ کوئی انسے سنتے ہیں شوق اونچا۔ باتیں تم اُن سے کرنا منھ کان سے ملاکر۔ منھ کا نوالہ۔ (۱) لقمۂ دہن۔ (۲) (کنایۃً) وہ کام جو نہایت آسان اور سہل ہو۔ (جاننا۔ سمجھنا کے ساتھ) (جان صاحب) کدال منھ کا نوالہ نہیں ہے۔ بی نعمت۔ خمیر چینی کا بارہ برس میں اٹھتا ہے۔ (منیر) روز کہتے ہو تجھے کوس کے کھا جاؤنگا۔ اپنے منھ کا مجھے کیا تو نے نوالہ جانا۔ منھ کا نور اڑ جانا۔ چہرے کی رونق اور آب و تاب جاتا رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ (استاد) یہ جھوٹ ہے اُستاد عنایت کے منھ کا نور۔ سفید ریش سے مونچھ کا فرق سن میں نہیں۔ منھ سپّے کی طرح پھولنا۔ (کنایۃً) کنایہ ہے کمال غصہ اور خفگی سے۔ (توبۃ النصوح) اب یہ حال ہے کہ ہر وقت منھ سپّے کی طرح پھولا رہتا ہے۔ دیکھو کپّا۔ منھ کرنا۔ (۱) سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ (۲) کسی طرف جانے کا ارادہ کرنا۔ توجہ کرنا۔ (شرف)

منھ

خورشید جو دنیا کی طرف منھ نہیں کرتا۔ چھپتا ہے یہ شاید رُخ روشن سے تمھارے۔ (داغ) میرے غبار نے بھی کیا منھ نہ اس طرف۔ اسکی کدورتیں جو رہیں آسمان سے ۳ زخم یا پھوڑے کا سوراخ پیدا کرنا۔ پھوٹنا۔ (راسخ) کئے ہیں ناوک قاتل نے زخم کے مُنھ دو۔ ایک آفریں کے لئے ایک مرحبا کے لئے ۴ کسی کا لحاظ کرنا۔ پاس کرنا۔ خاطر کرنا۔ (شاد) غیر کو شکل اسکی دکھایا کیا۔ آئینہ نے منھ نہ ہمارا کیا ۵ مُنھ سامنے کرنا۔ رخ کرنا۔ (میر) اُس نے پہچان کر ہمیں مارا۔ مُنھ نہ کرنا ادھر تجاہل تھا ۶ لالچ کرنا۔ (فقرہ) ایسے موقع پر پیسے کا مُنھ نہیں کرنا چاہیئے ۷ سامنا کرنا۔ مُنھ کس کا ہے۔ کسیکا حوصلہ نہیں۔ کسیکی مجال نہیں۔ (شرف) کیا کدورت ہے کہ نفرت اسے اخلاص سے ہے۔ مُنھ ہے کس کا جو ترے دل کو کرے پیار صاف۔ مُنھ کسیلا ہونا۔ منھ کھٹا ہونا۔ منھ کشادہ ہونا۔ منھ چوڑا ہونا۔ مُنھ کھل جانا۔ مُنھ کو آگ لگانا۔ مُنھ کو جھلسا لگانا۔ (عو) ۱ کوسنا ۲ ملاقات ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (رنگین) تجھسے اُلست کے مُنھ کو میں لگادوں جھلسا مدہ میں جوبن کے غضب تو تو ہے سرشار اصیل۔ منھ کو خون لگنا۔ خون کی چاٹ لگنا۔ خون کا مزہ پڑنا ۲ رشوت کا عادی ہونا۔ منھ کو سات توؤں کی کالک لگانا۔ دیکھو سات توؤں کی کالک۔ منھ کو قفل دینا۔ مُنھ بند کر دینا۔ خاموشی اختیار کرنا ۲ مُنھ کو کھانے پینے سے روکنا۔ (داغ) فرقت میں آب و دانہ ہمیں یوں حرام ہے۔ جسطرح مُنھ کو قفل کوئی روزہ دار دے۔ منھ کو قفل لگنا۔ کنایہ ہے خاموشی سے۔ منھ کو کالک لگانا۔ بدنام کرنا۔ روسیاہ کرنا۔ رسوا کرنا۔ مُنھ کو کالک لگنا۔ (کنایۃً)

منھ

رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ (شوق قدوائی) مرے منھ کو کالک لگی یا نصیب۔ ہوا اس موئے سے یہ دھبا نصیب۔ مُنھ کو کالک لگنا۔ مُنھ کالا کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ خجل ہونا۔ مُنھ کو کلیجہ آنا۔ دیکھو کلیجا۔ منھ کو لگام دو۔ بدزبانی نہ کرو۔ زبان سنبھال کر بات کرو۔ منھ کو لگام ہونا۔ خاموشی کا کنایہ۔ منھ کو لگا ہونا۔ چسکا پڑا ہونا۔ کسی نشہ یا زہر یا اور کسی مضرت رساں چیز کا۔ (توبۃ النصوح) قسم ان کا تکیہ کلام ہے نہ زبان کو روک ہے نہ مُنھ کو لگام۔ (داغ) لیتا ہوں بوسہ ہائے خط سبز کے مزے۔ ہے زہر ان دنوں مرے مُنھ کو لگا ہوا۔ منھ کو لگنا ۱ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ زبان کو چاٹ پڑنا۔ (داغ) تھوڑی سی پی کے تخم سے کا گلہ رہا۔ جب مُنھ کو لگ گئی تو نہایت مزہ دیا ۲ خوش ذائقہ معلوم ہونا۔ مُنھ کو لُو کا لگے۔ (عو) کوسنا۔ (راسخ) وہ گرتے دیکھکے پروانہ شمع پر بولے۔ الٰہی ایسے کے مُنھ کو لگے کہیں لُو کا۔ منھ کو لہو لگ جانا ۱ شکار مار کھانیکا چسکا پڑ جانا۔ خون کی چاٹ لگنا ۲ (کنایۃً) حرام خوری۔ یا رشوت ستانی کا مزہ پڑ جانا۔ منھ کہاں ہے۔ کیا تاب طاقت ہے۔ کیا مجال ہے۔ (معروف) منھ کہاں تھا طور کا ہوتا تجلی کا وحق۔ تجربہ یہ اُس نے پایا بُردباری کے سبب۔ منھ کھل جانا ۱ دہن کشادہ ہو جانا ۲ (کنایۃً) بدزبان ہو جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ منھ کھلا رہنا۔ دہن کشادہ رہنا۔ (ذوق) اے ستمگر جو ترے تیر نہیں تشنۂ خون۔ تو کھلا رہتا ہے مُنھ کس لئے سوفار کا۔ منھ کھلنا ۱ دہن فراخ ہو جانا ۲ بے لگام ہو جانا ۳ بدزبان ہونا۔ (راسخ) گالیاں میں کھا چکا اللہ پتھر پھینکئے۔ کھل چکا مُنھ کھولیے نسر یا مقدر یا نصیب ۴ بیان کرنے یا کہنے پر آمادہ ہونا۔ خاموشی

کے بعد یا یک باتیں کرنا۔ (ناسخ) پوچ گوئی میں کھلے گر منھ سے
غفلت کی دلیل۔ پے بہ پے خمیازہ اکثر لائی ہے تاثیر خواب۔
۲ گھونگھٹ۔ یا نقاب یا پردہ سے نمایاں ہونا چہرہ کا۔ (غالب)
منھ نہ کھلنے پر وہ عالم ہے کہ دیکھا ہی نہیں۔ زلف سے بڑھکر
نقاب اس شوخ کے منھ پر کھلا۔ منھ کھلوانا: ۱ منھ فراخ کرنا۔ ۲ بولنے
پر مجبور کرنا۔ زبان کھلوانا۔ گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بولنے یا
بات کرنے کی جرأت دینا۔ (رند) کچھ کرونگا میں بھی اب خدمت
میں عرض۔ چپکے رہیے منھ نہ اب کھلوائیے۔ ۳ زبان سے نکلوانا۔
سوال کرانا: اس معنی میں بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۴ بے
نقاب کرانا۔ منھ کھلا کر رہ جانا: ۱ کچھ کہتے کہتے رہجانا۔ ۲ مشتاق
رہجانا۔ (شاد) وہ تیغ زبان جب لڑانے لگے۔ ہر اک زخم منھ کھولکر
رہگیا۔ منھ کھولنا: ۱ زبان کھولنا۔ کچھ کہنا۔ تقریر کرنا۔ (صبا)
میں بھی ادہوں جو مرے آگے کبھی منھ کھولے۔ کاٹ ڈالوں جی
دانتوں سے زبان ۲ اعظم کنایہ ہے زبان درازی اور کسی کو برا
بھلا کہنے سے۔ زبان چلانا (مومن) بات پوری بھی منھ سے نکلی نہیں
آپ نے گالیوں پہ منھ کھولا ۳ نقاب اٹھانا۔ گھونگھٹ کھولنا۔ (ذوق)
رونمائی میں تجھے دے مہ و خورشید فلک۔ کھولدے منھ کو جو تو
منھ سے اٹھا کر سہرا۔ ۴ (لکھنؤ) دایہ کا اول مرتبہ بچے کو دودھ پلانا۔
۵ کسی چیز کے نکالنے کے لئے بندشے کو کھولنا (ادج) (مثلاً شعار) [illegible]
نے منھ ترکشوں کے واں کھولے۔ وفا خصالوں نے بند قمیص کیا
کھولے ۶ طمع اور حرص کا کنایہ۔ (صبا) لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف
آنکھیں حریصوں کی۔ ہزاروں زخم منھ کھولے ہوئے ہیں کہ نمکدان
پر ۷ دہن کشادہ کرنا۔ جیسے پھوڑے کا منھ کھولنا۔ منھ کی:



کسی کی کہی ہوئی بات۔ (رنگین) اسکے منھ کی نہیں ہے یہ قاصد۔
تونے تقریر جو زبانی کی۔ منھ کی آنا۔ رو برو جھوٹ کرنا۔ سامنے طعنے
کی بات کہنا۔ (شاد) دیکھکر حسن صفائی سادہ رو شرمائیگا۔ آئینہ
کا دل نہیں اتنا جو منھ کی آئیگا۔ منھ کی بات۔ کسی کی کہی ہوئی بات۔
دروغ۔ تونے جو قاصد کہی دل کو لگی۔ یہ اسی کافر کی منھ کی بات
ہے۔ منھ کی بات چھین لینا۔ دیکھو منھ سے بات چھین لینا۔ (شوق)
ہی بتلانے کو تھا میں بھی گھات۔ چھین لی گویا مرے منھ کی
بات۔ منھ کی ٹکیا۔ (عو) مونث۔ چہرہ۔ منھ کی رنگت سفید ہونا۔
رنگ اڑجانا۔ چہرہ کا خوف وہراس یا مایوسی یا ندامت سے۔
(ناسخ) یاس میں رنگت ہے مثل یاسمن منھ کی سفید۔ وصل جو
مجھکو میسر اس سمن بر کا نہیں۔ منھ کی کھانا: ۱ منھ پر چوٹ کھانا۔
اوندھے منھ گرنا۔ سر کے بل گرنا۔ ۲ تھپڑ کھانا۔ طمانچہ کھانا۔ ۳ سزا پانا۔
مار کھانا۔ (شوق) یوں ہر اک کو جو پھانس لاؤگے۔ اک نہ اک
روز منھ کی کھاؤگے ۴ شرمندہ ہونا۔ خفت اٹھانا۔ (نفرہ) دیکھا
چھوٹے منھ سے بڑی بات کہکر آخر آپنے منھ کی کھائی نا۔ (اختر
شاہ اودھ) ہمسر جو ہو رخ سے غنچہ وگل۔ تو منھ کی وہ کھائے
بے تامل ۵ صریح دھوکا کھانا۔ جل میں آنا۔ (عاشق) گر پڑے
سجدے میں تجھکو دیکھکر۔ زاہدوں نے منھ کی کھائی دیکھئے ۶ ہار
جانا۔ شکست کھانا۔ ؎ اے شوق کچھ نہ پوچھو ہم عاشقوں کی غیرت
ہر بار منھ کی کھانا اور پھر سوال کرنا۔ منھ کی کھلانا: منھ کی کھلانا
منھ کی کھانا کا متعدی۔ (جلیل) اد بے وفا قسم تجھے کھانا نہ چاہئے
منھ کی کھلائے تجھکو نہ تیری زبان کہیں۔ (جانصاحب) اندھیر ہے
ہونٹوں کی مری جو مسی کی مسی۔ کھلوائے گی منھ کی یہ مجھیں دھوکا

دھری چوٹ۔ منھ کی گالی۔ کسیکی زبان کی گالی۔ (راسخ) بارش نطقِ تکلم کچھ نہ پوچھ۔ تیرے منھ کی ہوگئی گالی گھٹا۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ مثل۔ (عو) کوئی شخص جان بوجھکر بے شرمی اختیار کرتا ہے تو اسکی نسبت بولتے ہیں۔ (امیر) آتی ہے شمع شب کو آگے تیرے یہ کہکر۔ منھ کی گئی جو لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ اب یہ مثل یوں بولی جاتی ہے۔ اوڑھ لی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ منھ کی لوئی اتر جانا۔ بے شرم ہو جانا۔ بے غیرتی چھا جانا۔ شرم و حیا کا جاتا رہنا۔ منھ کی مانگی موت۔ دیکھو منھ مانگی۔ (امیر) لمنگئے کیونکر دعائے طول عمر منھ کی مانگی موت بھی ملتی نہیں۔ منھ کی مکھی نہ اڑا سکنا۔ (کنایۃً) نہایت کمزور اور ناتواں ہونا۔ منھ کے آگے خندق نہیں۔ بڑا بکی ہے۔ زبان نہیں رکتی۔ منھ کے بل آنا۔ منھ کے بل گرنا۔ اس طرح گرنا کہ چہرہ زمین پر لگے۔ (قدر) پھرتے پھرتے جو عدو جھک کے گریں منھ کے بھل کھینچ کر پھیر دے مریخ قفا پر خنجر۔ (نفیس) وہ منھ کے بل آیا جو بڑھا تول کے بھالا۔ منھ کے ٹکڑے اڑا دینا۔ متعدی۔ منھ کے ٹکڑے اڑ جانا۔ جب پان کی گلوری میں چونا زیادہ ہوتا ہے۔ منھ کٹ جاتا ہے اور اسکو منھ کے ٹکڑے ہو جانا سے تعبیر کرتے ہیں۔ (فقرہ) دیکھو لو چونا کتھے سے زیادہ نہ ہو۔ کہ منھ کے ٹکڑے اڑ جائیں۔ منھ کے دو حرف۔ کسی کے کہے ہوئے چند کلمے پیام سلام۔ (امیر) ہونٹوں پہ دم ہے لیکن دلمیں یہی ہے حسرت۔ دو حرف اُس کے منھ کے سُن لیتے ہم کسی سے۔ منھ کے لائق نہیں۔ اس قابل نہیں کہ تم اس سے بات کرو۔ منھ کے کھچن جھڑنا۔ دیکھو منھ کی لوئی اتر جانا۔ منھ کیا۔ منھ کیا ہے۔ دیکھو کیا منھ (رشک) عشق کے دربار میں منھ کیا جو دم مارے کوئی۔ نجھ کو خاموشی



عطا کی غل دیا زنجیر کو۔ (داغ) کیا جو ہم نے ظالم کیا کریگا غیر منھ کیا ہے۔ کرے تو صبر ایسا آدمی سے ہو نہیں سکتا۔ منھ کیل دینا۔ منھ کیلنا۔[1] کسی چیز کے منھ کو کیل سے بند کر دینا۔ (فقرہ) آموں کا منھ کیل کر اچار ڈال دو۔[2] (کنایۃً) جادو یا منتر سے منھ بند کر دینا۔ زہریلے جانور کے منھ کو کاٹنے کے قابل نہ رکھنا۔ (نفیس) کہتا ہے چاک در سے کیوں تو نے آ کے جھانکا۔ ہے جی میں کیل دیجئے منھ اس کے پاسباں کا۔[3] خاموش کر دینا۔ چپ کر دینا۔ بولنے سے روکنا۔[4] (کنایۃً) رشوت دینا۔ منھ گرد ھیا میں دیکھو دیکھو گردھیا۔ منھ لال کرنا۔[1] منھ پر تھپڑ مار کر چہرہ سرخ کر دینا۔ سہرا چمن میں گل نے جو کل دعوئ جمال کیا۔ جمال یار نے منھ اس کا خوب لال کیا۔[2] پان وغیرہ سے منھ سرخ کرنا۔ منھ لال ہونا۔[1] غصہ یا طیش سے چہرہ سرخ ہو جانا۔ (صبا) تیغ حسن سے گل تر ہوگئی خوں آلود مجھ پہ غصہ میں ترا منھ جو بہت لال ہوا۔[2] ناموری حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔[3] تھپڑ لگنے سے چہرہ سرخ ہو جانا۔[4] نشہ یا جوشِ شباب سے چہرہ سرخ ہونا۔ (ناسخ) منھ لال ہے جو نشۂ دولت سے خوش نہو۔ کچھ اندر ہی دکھائیگا تمکو خمار رنگ۔ منھ لپیٹ کر پڑنا۔ منھ لپیٹ کر پڑ رہنا۔ غمگین اور اداس ہو کر پڑ رہنا۔ غم کے مارے منھ پر کپڑا ڈال کر لیٹ رہنا۔ (رند) بہار آئی کہاں اب رند بوئے گلستان میں۔ لپٹے منھ پڑا ہو گا کسی جانب بیاباں میں۔ منھ لپیٹ لینا۔ منھ چھپانا۔ منھ کو کسی کپڑے سے چھپانا۔ (اسیر) مردے کی طرح پڑتے ہیں منھ کو لپیٹ کر۔ راتوں کو سانس آتی ہے اسے یار شاذ و شاذ۔ منھ لپٹنا۔ رنج سے یا یونہیں چہرے کو کپڑے سے چھپانا۔ (آتش) منھ لپیٹوں میں تو دم کر دے خیال یار

## منھ

بند۔ خواب بد دیکھوں تو ہو دیں دیدۂ بیدار بند۔ منھ لٹکانا۔
۱ کوئی دوا منھ میں لے کر۔ رطوبت ٹپکنے کے لئے منھ کو نیچے کی طرف
جھکانا۔ ۲ منھ کو شرمندگی سے جھکانا۔ منھ لگا۔ صفت۔ مذکر۔
مونث کے لئے منھ لگی۔ سر چڑھا (محصنات) سب میں زیادہ
منھ لگی وہ تھی جو اس طرح کی باتیں خوب تصنیف کرسکتی تھی۔
(قدر) عبث رندوں سے وہ شکل دہن اب منھ چراتا ہے۔
ہے مثل بادۂ کہنہ پرانا منھ لگا ساقی۔ منھ لگانا۔ منھ کے
پاس لانا۔ منھ سے مس کرنا۔ منھ سے چھوانا۔ ۲ منھ سے جھوٹا
کرنا۔ جھٹالنا۔ ۳ گستاخ بنانا۔ کسی کو زیادہ التفات کرکے بے تکلف
اور ڈھیٹ کردینا اپنے مواجہہ میں۔ (آتش) سبوئے شیشۂ و خم
کسکی کی نہ پابوسی۔ کسی نے منھ نہ لگایا مجھے سوائے قدح۔
۴ کنایہ ہے کسی کی طرف توجہ اور مہربانی کرنے سے۔ (امیر)
ذرا رخ پاکے ان کا لے لیا بوسہ تو وہ بولے۔ کسی کے منھ لگانے
میں یہی تو ہمکو مشکل ہے۔ ۵ کسی کھانے پینے کے برتن کو ہونٹ
لگانا۔ (فقرہ) چلو سے کیوں پیتے ہو منھ لگا کر پی لو۔ منھ
لگائی ڈومنی گاوے تال بے تال۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جب
کوئی ذرا سی مہربانی کے سبب بہت سر چڑھے۔ (رویائے صادقہ)
بی بی۔ ہاں ہاں دیا اور سو دفعہ دینگے۔ ہزار دفعہ دینگے۔ تم
ہمارے آدمی سے بولنے والے کون ہو۔ منھ لگائی ڈومنی۔ الخ۔
منھ لگنا۔ ۱ منھ سے چھوا جانا۔ منھ سے مس ہونا۔ ۲ مصاحب بننا۔
یار بننا (صبا) دیکھیں کچھ اپنا ظرف تو منھ یار کے لگیں۔ آنکھوں
کے جام کیا لب دریا کے سامنے ۳ سر چڑھنا۔ گستاخ بننا (ظفر)
دخت رز لگ گئی ہے منھ ورنہ۔ ہے یہ مردار سو بند در

## منھ

کی ایک ۴ قرب حاصل کرنا ۵ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔ (امیر)
بحث تنگی میں دہن کی کیوں ہے کچھ حاصل نہیں۔ کس کے
منھ لگتے ہو تم غنچہ تو اس قابل نہیں ۶ چسکا پڑنا۔ مزہ پڑنا۔
کسی اکل و شرب کا۔ (آتش) عشق میں ممکن نہیں ہونا بخیر انجام
کا بدمزہ کرتا ہے منھ لگنا کباب خام کا۔ منھ لیکے آنا۔ (کنایتہ)
صورت دکھانا۔ بیشتر یہ کے ساتھ استعمال میں ہے۔ (رند)
پھر یہ منھ لیکے آئے ہو مجھ پاس۔ دور ہو سامنے سے
نفرت ہے منھ لیکے رہ گیا۔ دیکھو اپنا منھ۔ منھ مار لیتا ہے۔ (عو) اس شخص
کی نسبت کہتے ہیں جو اکثر لذیذ چیزوں کے کھانے سے انکار
کرے۔ منھ مارنا۔ ۱ شکار کو منھ سے پکڑنا ۲ لڑائی کے مرغوں
اور بٹیروں کا باہم منقاریں مارنا ۳ (دہلی) طعنہ کرنا۔ چوٹ
کرنا۔ طنز کی بات کہنا ۴ کبوتر کو پرواز کے وقت کسی سمت
بھیجنا ۵ شکاری کتے کا شکار پر دانت مارنا ۶ گھوڑے
یا اونٹ کا کاٹنا ۷ جانوروں کا دانہ کھانا جلد جلد (فقرہ)
گھوڑا دو منھ مار لے تو ابھی چلتا ہوں ۸ (کنایتہ) محروم
رکھنا لذیذ کھانے پینے سے۔ (ہجر) خوان نعمت سے کبھی حظ
نہ اٹھائینگے بخیل۔ مال کیا کھائینگے تقدیر نے منھ مارے ہیں۔
منھ مانگا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے۔ منھ مانگی حسب خواہش
جیسا منھ سے کہا تھا۔ منھ مانگا بر پایا۔ (مثل) جو دل کی خواہش
تھی وہ پوری ہوئی۔ منھ مانگنا۔ (کنایتہ) فریاد کرنا۔ (شاد)
گری برق تبسم شاد خرمن پر شگوفوں کے لگے منھ مانگنے غنچے
ہنسا وہ گل جو قہقہہ کر۔ منھ مانگے دام۔ مذکر۔ منھ سے
طلب کی ہوئی قیمت۔ منھ مانگی مراد۔ مونث۔ دلی مراد۔

والی خواہش۔ (داغ) کل تک تو دعا آپ کی مقبول نہ تھی۔ آج مُنھ مانگی مراد آپ نے پائی کیونکر۔ (امیر) بوسہ اُس لب کا ملا پائی مراد۔ مُنھ کی مانگی آج ہاتھ آئی مُراد۔ (پانا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) بولی میں تمھارا چپ رلائی۔ مُنھ مانگی مراد تب تو پائی۔ مُنھ مانگی مراد نہیں ملتی۔ مثل۔ اپنا چاہا نہیں ہوتا خدا کا چاہا ہوتا ہے۔ مُنھ مانگی موت۔ مونث۔ منھ کی مانگی ہوئی موت۔ جب دکاندار خریدار سے منھ مانگی قیمت سے نہ گھٹے تو خریدار کہتے ہیں کہ منھ مانگی تو موت بھی نہیں ملتی یہ تو قیمت ہے۔ منھ مانگی موت نہیں ملتی۔ مثل۔ خواہش کے موافق کام نہ ہونے سے رنج نہ ہونے کے لئے بولتے ہیں۔ منھ مُڑ جانا۔ منھ موڑنا کا لازم۔ (جلیل) چل جائیگا کام کچھ کسی کا۔ منھ مُڑ نہ گیا اگر چُھری کا۔ منھ مَسَل ڈالنا۔ منھ کو ہاتھ سے مسل ڈالنا۔ (کنایۃً) دندان شکن جواب دینا۔ منھ ملانا۔ ہمسری کرنا۔ اپنے منھ کو دوسرے کے مُنھ سے مشابہ کرنا خوبی و حسن میں۔ (آتش) منھ ملا ہے تمھارے چہرۂ پُرنور سے۔ کیجئے اپنے کعبِ پا کو دوچار آفتاب۔ منھ موڑنا۔ منھ ہٹانا۔ روگرداں ہونا۔ کسی کے شریک حال نہ ہونا۔ پہلو تہی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ (صبا) منھ موڑنا بتان حسین سے حرام ہے۔ موقوف یہ نماز نہیں ہے سلام پر۔ توجہ نہ کرنا۔ (امیر) منھ کہیں موڑلے نہ خنجر یار۔ یہ جو رد ٹھا منے گا مشکل سے۔ باغی ہونا۔ بغاوت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ باز رہنا۔ انکار کرنا۔ شکست کھانا۔ پسپا ہونا۔ بے مروت ہونا۔ ٹالنا۔ بے وفائی کرنا۔ دست بردار ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) گھر بار سے نے منھ کو موڑا۔ پس اس نے غزالہ کو نہ چھوڑا۔ کسی کی طرف



مُنھ پھیرنا۔ متوجہ ہونا۔ (کنایۃً) آرزوہ ہونا۔ منھ میٹھا کرنا۔ مٹھائی کھلانا۔ شیرینی کھلانا۔ شیرینی کھانا۔ (کنایۃً) عنایت فرمانا۔ کچھ دینا۔ بخشنا۔ (جرأت) سبھی انعام نت پاتے ہیں اے شیریں دہن تجھ سے۔ کبھی تو ایک بوسہ سے ہمارا منھ بھی میٹھا کر۔ نذرانہ دینا۔ رشوت دینا۔ (رشک) گلا مجھ سخت جاں کا تب بچا ہے۔ جب اُس خنجر کا مُنھ میٹھا کیا ہے۔ منھ میٹھا ہونا۔ (کنایۃً) دھاردار آلہ کی دھار کُند ہونا۔ (رشک) یہ شہادت کا ہے شوق اے قاتل شیریں دہن۔ خوف تنہا ہے کہ منھ میٹھا نہ ہو تلوار کا۔ منھ میں آنا۔ زبان سے نکلنا زبان پر آنا۔ ~~اے بحر کیا کہوں میں غزل اچھی یا بری~~ اسوقت میرے منھ میں جو آیا میں کہہ گیا۔ منھ میں آیا سو کہدیا۔ بے سوچے سمجھے بات کرنیوالے کی نسبت بولتے ہیں۔ منھ میں بو آنا۔ جھوٹے کے منھ میں بو آتی ہے۔ (شاد) چڑھ کے منبر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول۔ منھ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا اے واعظ۔ منھ میں بولنا۔ منھ میں بات کرنا۔ اس طرح بولنا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ آہستہ آہستہ بولنا۔ منھ میں پان پھیکا ہونا۔ صبح یا تڑکا ہو جانے کی علامت ہے کہ پان کا ذائقہ جاتا رہتا ہے۔ منھ میں پانی بھر آنا۔ ترشی کے خیال یا کسی عمدہ چیز کی خواہش سے منھ میں لعاب آجانا۔ (کنایۃً) کسی چیز کی خواہش میں بیتاب ہونا۔ کسی چیز کو دیکھکر جی للچانا۔ ~~بحر کے منھ میں بھر آتا ہے پانی واللہ۔ کیا قیامت ہے مزیدار یہ چتون پہ نظر۔~~ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل وہاں زخم میں۔ میاں لے لیتا ہے جب منھ میں زباں تلوار کی

منھ میں پانی چوآنا۔ منھ میں پانی ٹپکانا۔ مرتے وقت منھ میں پانی ٹپکاتے ہیں (ذوق) منھ میں گر پانی چوا دے یار اپنے ہاتھ سے۔ مرگ کی تلخی سے شیریں تر کوئی شربت نہیں۔ (محصنات) دو دو بیبیاں موجود بیٹا موجود بیٹی موجود بیبیوں کے نوکر چاکر موجود مگر مرتے وقت منھ میں پانی ٹپکانے کو مبتلا کے پاس کوئی نہیں۔ منھ میں پڑنا۔ کھانے میں آنا۔ منھ میں جانا۔ بات کے لئے مشہور ہونا۔ زبانزد ہونا۔ پھیلنا۔ منھ میں پڑھنا۔ چپکے چپکے پڑھنا۔ آہستہ پڑھنا۔ جو دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے۔ منھ میں تنکا لینا۔ (کنایۃً) ہار ماننا۔ (شوق) نہ تاب روکشی جب جذبۂ دل سے ہوئی اُسکو لیا آخر کو تنکا کہربانے ہار کے منھ میں۔ منھ میں تھوک بلونا۔ (عم) بیہودہ اور بے معنی باتیں کرنا۔ منھ میں تھوکنا۔ کنایہ ہے کسی کو برا بھلا کہنے سے بھی۔ (کیف) گو تش صنم سے اُسکو (خوئی) ہمسری تھا۔ ابر کرم نے آکر منھ میں صدف کے تھوکا۔ منھ میں جو آئے کہہ جانا۔ بیدھڑک بک دینا۔ بے سمجھے بوجھے بات کہنا۔ (ناظم) منھ میں جو آتا ہے الہام آپکو کہہ جاتے تھے۔ ہر آجاتی تھی جس سمت کی بہہ جاتے تھے۔ منھ میں خاک۔ (اعو) جب کوئی کچھ لنگے اور دینا منظور نہو۔ تو عورتیں کہتی ہیں۔ کہ اس کے منھ میں خاک۔ (داغ) یہ نہ کہہ ہم سے تیرے منھ میں خاک۔ اسمیں تیری زبان سیتے ہیں۔ گستاخانہ کلمہ کے جواب میں کہتی ہیں۔ (انیس) آگے مرے یہ بے ادبی منھ میں تیرے خاک۔ بیکس ہوا ایسا سپر سید لولاک۔ کسی کی نسبت برا چاہنے والے کی بات پر کہتی ہیں۔ (فقرہ) رحمت نے کہا بیگم تو سو سو منوں کی ایک سوم ہیں تو ایسے روپئے پیسے کو آگ لگا کر دھر دوں۔ میں نے کہا



بُرا تھا ئے منھ میں خاک۔ منھ میں خاک بھرنا۔ رعونت یا بدی کا کلمہ کہنے سے روکنے کے لئے مستعمل ہے۔ (ذوق) گزرتی ہے مزے میں زندگی غفلت شعاری سے۔ کہ میں نے خاک بھری اُنکے منھ میں خاکساری سے۔ منھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو بہت بڈھا ہو۔ منھ میں دانت نہ ہونا۔ پوپلا ہونا۔ سہ موتیوں سے بھریں گے وہ ناسخ غم نہیں دانت اگر دہن میں نہیں۔ منھ میں دانت ہونا۔ (کنایۃً) حوصلہ ہونا۔ ہمت ہونا۔ (فقرہ) اب کسی سچ بولنے والے کے منھ میں دانت ہوں تو ہمارے سامنے کہے۔ منھ میں دانہ جانا۔ کچھ تھوڑا سا کھانا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) کسی بچہ کے منھ میں دانہ تک گیا ہو تو حرام۔ منھ میں ڈالنا (عو) کھانا کھانا۔ (فقرہ) بیگم جب تک مجھکو کھانا نہ بھیجدیگی۔ اپنے منھ میں ڈالنا حرام ہے۔ منھ میں روٹی سر پر جوتی۔ کمال بےعزتی کے ساتھ روٹی دینے کے لیئے بولتے ہیں۔ منھ میں زبان حلال ہے۔ منھ میں زبان سچ اور حق بات کے لیئے ہے۔ آدمی حلال چیز ہی کو منھ میں لیجاتا ہے اگر یہ حرام ہوتی تو منھ میں نہ رہتی۔ منھ میں زبان رکھنا۔ دیکھو زبان منھ میں رکھنا۔ منھ میں زبان لینا۔ ایک قسم کا ساس ہے۔ (ذوق) حسن سے ہے تا دل آہن بھی گرم اختلاط۔ شمع کا گلگیر بھی منھ میں زباں لینے لگا۔ منھ میں زبان نہیں۔ بولنے کی قدرت نہیں۔ رعب یا خوف سے۔ (رند) کر دیا رعب حسن نے خاموش۔ منھ میں گویا مرے زبان نہیں۔ منھ میں زبان ہے۔ (کنایۃً) کہنے اور بولنے کی طاقت ہونا۔ جواب دینے کے قابل ہونا بولنے بات کرنے کی

منہ

جرأت ہونا۔ (غالب) کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ دیا نہیں۔ بس
چُپ رہو ہمارے بھی منہ میں زبان ہے۔ منہ میں زبان نہ ہونا۔
گونگا ہونا۔ خاموش ہونا۔ بول نہ سکنا۔ بات نہ کر سکنا۔ (آتش) تجھ سا
کوئی زمانے میں معجز بیاں نہیں۔ آگے ترے مسیح کے منہ میں زباں
نہیں۔ سیدھا ہونا۔ بھولا بھالا ہونا۔ منہ میں زبان نہیں۔ منہ
میں زباں نہیں رکھتا۔ نہایت غریب اور بے زبان آدمی ہے
یا خاموش ہے۔ چُپ ہے۔ بول نہیں سکتا۔ (صبا) پاس رسوائی سے
میں منہ میں زباں رکھتا نہیں۔ چشم تر رکھتا نہیں لب پر فغاں
رکھتا نہیں۔ منہ میں صابون گھُلا ہوا ہے۔ کنایہ ہے منہ پھیکا
اور بدمزہ ہونے سے۔ منہ میں قفل لگ جانا۔ کنایہ ہے سکوت اور
خاموشی سے۔ منہ میں کالک لگ جانا — بدنامی ہونا۔ رسوائی
ہونا۔ (عاشق) لے کے بوسہ کیا رقیب روسیہ رسوا ہوا۔ منہ میں
کالک لگ گئی جب خالِ جاناں چھپ گیا۔ منہ میں کے دانت
ہیں۔ کیا مجال ہے۔ کیا طاقت ہے۔ (فقرہ) کس نے یہ بھی نہیں
پوچھا کہ تمھارے منہ میں کے دانت ہیں۔ منہ میں گالی ہونا۔
زبان پر گالی ہونا۔ (راسخ) ہاتھ میں تیغ منہ میں گالی ہے۔ بات
تم نے نئی نکالی ہے۔ منہ میں گنگنانا۔ آہستہ آہستہ گانا۔ منہ میں
گھنگنیاں بھر لینا۔ منہ میں گھنگنیاں بھر کر بیٹھنا۔ چُپ رہنا۔ خاموشی
اختیار کرنا۔ گونگا بن جانا۔ (فقرہ) یہ سب کچھ ہوتا رہا تم نے چوں
تک نہ کی۔ منہ میں گھنگنیاں بھر لیں۔ (راسخ) کس طرح سوزِ غم کا کہوں
چارہ گر سے حال۔ چھالے پڑے ہیں منہ میں مرے گھنگنیاں نہیں
(ذوق) نہ ڈال آبلے اے گرمیٔ فغاں منہ میں۔ کہ چپکا بیٹھ رہوں
بھر کے گھنگنیاں میں۔ منہ میں گھنگنیاں بھری ہونا۔ لازم۔

منہ

(شوق قدوائی) بہت چُپ لگی آج تو ہے کہاں۔ بھری ہیں ترے
منہ میں کیا گھنگنیاں۔ منہ میں گھی شکر۔ دیکھو تمھارے۔ (نظیر)
جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام۔ دل کہے تیرے منہ میں گھی شکر۔ منہ
میں لگام نہیں۔ زباندرازی کے واسطے مستعمل ہے۔ منہ میں
لوکا دینا۔ منہ جھلسنا۔ کوئی بیہودہ بات زبان سے نکالنے پر
سزا دینے کے لئے مستعمل ہے۔ (شاد) اس بے دہن سے جس
دم کرتا ہے لن ترانی۔ دیتی ہے آتشِ گل غنچہ کے منہ میں لوکا۔
منہ میں لینا۔ منہ کے اندر کوئی چیز رکھ لینا۔ (ذوق) جاں ہوا
یوں ہوئی اُس خال کا بوسہ لیکر۔ جیسے اُڑ جائے دہن میں کوئی
گُٹکا لیکر۔ منہ میں مارنا۔ کسی کے منہ پر مارنا۔ منہ میں مُہر لگانا۔
متعدی۔ کنایہ ہے خاموش کر دینے خاموش ہو جانے سے۔ منہ
میں مُہر لگنا۔ لازم۔ (داغ) قاصد کے منہ میں مُہر لگی اس کے سامنے۔
اظہار مدعائے زبانی زباں سے ہے۔ منہ میں نام پھرنا۔ کسی کا
نام دل میں بار بار آنا۔ اور زبان پر نہ آنا۔ (داغ) تعریف پر
مری یہ الجھنا سخن میں کیا۔ پھرتا ہے نام غیر کا تیرے دہن میں
کیا۔ منہ نظر آنا۔ منہ دکھائی دینا۔ (قدر) جو آنکھ ہو تو جہان
آفریں جہاں میں ہے۔ اس آئینہ میں سکندر کا منہ نظر
آئے۔ منہ نچوڑنا۔ (غم) جواب نہ بن پڑنا۔ مسکرانا۔ منہ نکالنا
پردے یا دروازے یا پانی وغیرہ کے باہر سر نکالنا۔ (ذوق)
تم مستی مل کر نہ غرفہ سے نکالا منہ کرو۔ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ
کالا منہ کرو۔ منہ نکل آنا۔ منہ اتر جانا۔ سہ بتا اے قدر کس
خوشرو پہ تیری آنکھ پڑتی ہے۔ گڑھے پڑ گئے آنکھوں میں
منہ تیرا نکل آیا۔ منہ نکلی کوٹھوں چڑھی۔ مثل۔ دیکھو منہ سے

نکلی پرائی ہوئی۔ مُنھ نوچ لینا۔ چہرہ ناخنوں سے کھرُچ ڈالنا۔ ۲ (کنایۃً) کسی بیہودہ بات کہنے والے سے لڑنے لگنا۔ اور بدزبانی کی سزا دینا۔ (فقرہ) اور نہیں اسکے عزیز قریب دوست آشنا مُنھ نوچ لیں کپڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیں۔ مُنھ نہ دکھانا۔ شرم کے باعث روپوش ہوجانا۔ (فقرہ) شرم ہو تو چُلّو بھر پانی میں ڈوب مرو حیا ہو تو کینہ میں مُنھ نہ دکھاؤ۔ دیکھو مُنھ دکھانا۔ مُنھ نہ دیکھنا۔ صورت سے بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔ (بحر) مُنھ چھپایا جو آج بھی تونے۔ مُنھ نہ دیکھونگا ہیو فا تیرا۔ ۲ بیزار ہونا کی جگہ۔ (منیر) تیری فرقت میں جدائی بھُول کر آنکھوں میں نیند۔ مردمان چشم نے پھر مُنھ نہ دیکھا خواب کا۔ مُنھ نہ کھلواؤ۔ زبان نہ کھلواؤ۔ بہنے دو۔ ورنہ سب حال کہکے رکھدونگا۔ ساری باتیں ظاہر کردونگا۔ اپنے عیب نہ گنواؤ۔ ہم سے بات نہ کرو۔ ورنہ ہمارے مُنھ میں جو آئیگا سو صاف کہدینگے۔ (داغ) مُنھ کھلوائیے میرا یوں ہی رہنے دیجے۔ یاد بھی ہے وہ کلام آپکو بس بس اجی بس۔ مُنھ نہیں۔ حوصلہ نہیں۔ جرأت نہیں کی جگہ۔ (رشک) مقابلہ کرے تیرا یہ مُنھ کسی کا نہیں۔ صبا نے روز گلی کا کیا دہن ثابت۔ مُنھ ہاتھ دھونا۔ پانی سے ہاتھ اور مُنھ کو صاف کرنا۔ مُنھا مُنھ صفت لبالب۔ (ناسخ) بھر جائے اگر بادہ مُنھا مُنھ نہ کریں بس۔ میخوارکی میں ہے۔ ظرف مرا خم سے زیادہ ۲ (عو) روبرو۔ مُنھا مُنھ مارنا۔ کسیکے مُنھ ہی پر ضرب لگانا۔ مُنھ ہونا ۱ چھید ہونا۔ سوراخ ہونا۔ ۲ پاس ہونا۔ لحاظ ہونا۔ (بحر) مُنھ نہ ہونا آپ کا ہمکو تو پھر دیکھتے۔ اپنی اپنی بولیاں اغیار کیونکر بولتے۔ ۳ حوصلہ ہونا۔ مجال ہونا۔ تاب طاقت ہونا۔ (بنات النعش) استغفراللہ بڑھوائی دینے کے واسطے ہمارا کیا مُنھ ہے۔ مُنھ ہے ۱ پاس ہے۔ شرم ہے لحاظ ہے۔ (داغ) ناصح کی بات کے تو ہزاروں جواب تھے۔ پر کیا کہیں کہ مُنھ ہے کلام محبیکا۔ ۲ لحاظ ہے مروت ہے۔ (مصحفی) کیا غیر کا کھٹکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ یہ مُنھ مجھے تیرا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ۳ (طنزاً) مجال نہیں طاقت نہیں کی جگہ۔ (ناسخ) غیر کا مُنھ ہے کہ لے بوسے ترے او ظالم نیلگوں ہوگئے ہونگے یہ عذار آپ سے آپ۔ مُنھ ہی مُنھ میں چپکے چپکے۔ ہونٹوں ہی ہونٹوں پر۔ (داغ) ٹڑھا جو میرے دقت ذبح تو نے مُنھ ہی مُنھ میں کچھ پڑھی تکبیر یا کچھ پڑھ کے افسوں دستاں کیونکا۔ مُنھ ہی مُنھ میں سنانا۔ چپکے چپکے بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) عدو کے شکوے پہ یہ انفعال بھی سہہ لینا۔ وہ مُنھ ہی مُنھ میں سُناتے ہیں سر جُھکا کے مجھے۔ مُنھ ہی مُنھ میں کہنا۔ اس طرح کوئی بات کہنا کہ اچھی طرح سمجھ میں نہ آئے۔ چپکے چپکے کہنا۔ (داغ) دشنام یاد تھی شکایت کر شکر تھا۔ وہ مُنھ ہی مُنھ میں چلتے ہوئے کچھ تو کہہ گیا۔

مِنھ۔ (ھ) دیکھو مینھ۔

مِنہا۔ صفت۔ تفریق۔ مجرا۔ وضع۔ منہا کرنا۔ تفریق کرنا۔ مجرا کرنا۔ کم کرنا۔ منہائی۔ مونث۔ تفریق کرنا۔ مجرا کرنا۔ مَنہَج۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ کشادہ راہ۔

مُنہدِم۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم وکسر چارم) صفت۔ گرا ہوا مکان۔ مسمار۔ خراب۔ ویران۔ برباد۔

منھدی۔ (سنسکرت۔ ہائے ہوز سے پہلے نون لکھنا چاہیے) مونث ایک قسم کا درخت اور اسکی پتی جسے پیس کر لگانے سے ہاتھ سرخ ہوجاتے ہیں۔ (ملنا۔ لگانا۔ چھڑانا کے ساتھ) ۲ ایک رسم کا نام جسمیں دولہا کے گھر سے دُلہن کے یہاں مہندی کے ساتھ سنگار کی اور چیزیں بھیجتے ہیں۔ (آنا جانا کے ساتھ) ۳ محرم کی ساتویں تاریخ

رنگیں کاغذ کی ایک چیز چہار گوشہ بناتے اور اسکے چاروں گوشوں میں سُرخ اور سبز شمعیں روشن کرکے تعزیہ خانوں میں رکھتے ہیں۔ اہل تشیع حضرت قاسم کی مہندی کی نقل کرتے ہیں۔ بعض لوگ اس لفظ کو مہد بمعنی گہوارہ سے بگڑا ہوا کہتے ہیں۔ اور گہوارے سے مراد حضرت علی اصغر کا گہوارہ لیتے ہیں جو طفل شیر خوار تھے۔ اور میدان کربلا میں شہید ہوئے۔ اٹھانا اُٹھنا وغیرہ کے ساتھ۔ مراد اس زمیں سے جو خضاب کرنے سے پہلے سفید داڑھی میں دیجاتی ہے وہ بھی حنا سے مرکب ہوتی ہے۔ ؎ ذوق زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر۔ وسمہ آب بنگ سے مہندی مے گلرنگ سے۔ مہندی بنانا۔ مہندی تیار کرنا۔ (منیر) میرے لہو سے حشر میں ہو زیب حسن عشق۔ مہندی بنائیں لیلیٰ و مجنوں کے بیاہ کی۔ مہندی بندھوانا۔ اردو میں فارسی حنا بستن سے مہندی بنا لیا ہے۔ اردو میں مہندی باندھنا محاورہ نہیں ہے۔ اس جگہ مہندی لگانا کہتے ہیں۔ اور مہندی لگوانا۔ اسوجہ سے کہ لگوانا میں ذم کا پہلو ہے غیر فصیح ہے۔ لہذا مہندی لگوانا کی جگہ فصحا مہندی بندھوانا کہتے ہیں۔ (آتش) کھلوایا بیڑہ عیسیٰ سے کھائے جو اُسنے پان۔ بندھوائی مہندی پاؤں میں دست کلیم سے۔ مہندی تو پاؤں میں نہیں لگی ہے۔ آتے کیوں نہیں۔ بہانے بناتے ہو۔ مہندی چھڑانا۔ مہندی کا ضماد چھڑانا۔ مہندی چھوٹنا۔ مہندی چھٹنا۔ (عو) کنایۃً کوئی نقصان نہ ہونا۔ (نواب مرزا شوق) مہندی چھٹتی نہ آپ گھس جاتیں۔ دو گھڑی کو اگر چلی آتیں۔ آنے جانے میں نقصان نہ ہونیکے لیے مستعمل ہے۔



مہندی رچانا۔ متعدی مہندی رچنا۔ مہندی کا اچھی طرح رنگ دینا۔ پسی ہوئی مہندی کا بعد ملنے کے ہاتھ پاؤں میں رنگ دینا۔ (جلیل) کہتے ہیں پھر رچیگی کیا مہندی۔ گر کبھی خون مدعا نہوا۔ مہندی کا چور۔ وہ سفیدی جو مہندی نہ رچنے سے جا بجا ہاتھ پاؤں میں رہجاتی ہے۔ (منیر) ذرہ کیا ہے ناز کا مہندی کے چور نے۔ ضامن ہوا ہے دُزد حنا کو توال کو۔ مہندی کی ٹٹی مونث۔ مہندی کے پودوں کی قطار جو باغ کے روشوں پر لگاتے ہیں۔ (آتش) بسکہ اشکوں سے نمی ہے میرے گھر میں روز و شب۔ مہندی کی ٹٹی سے رہتی ہے ہر اک دیوار سبز۔ (سحر) واعظ کی ریش تک تو ہے رنگیں خضاب سے۔ دھوکے کی ٹٹیاں بھی ہیں مہندی کی ٹٹیاں۔ مہندی کی چھلی۔ مہندی کا چورہ۔ (رنگ) تاثیر جو سنی ہے وہ کیدست اسی میں ہے۔ مہندی کی چھلیوں میں سقنقور ہو تو ہو۔ مہندی گوندھنا۔ خشک مہندی کو پانی میں گوندھتی ہیں۔ ؎ گوندھکر ہاتھ پاؤں میں رنگیں۔ اسنے مہندی مرے لگائی کب۔ مہندی لگانا۔ حنا بستن اور حنا مالیدن کا ترجمہ۔ رنگین کرنا ہاتھوں یا پاؤں کا مہندی سے۔ (ذوق) یاد آیا یاں کے آنے کا وعدہ انھیں تو کب۔ جب رات کو وہ پاؤں میں مہندی لگا چکے۔ مہندی لگنا۔ لازم۔ مہندی ملنا۔ مہندی ہاتھ پاؤں میں ملنا۔ تاکہ اسکی رنگت رچ جائے (ناسخ) باغباں پھر کیوں نہ گل مہندی لگائے پائے سرو۔ تو ملے مہندی جو اے سرو خراماں پاؤں میں۔

مُنْہَزِم۔ (ع) بالضم۔ و فتح سوم و کسر چہارم۔ ا صفت۔ شکست کھانے والا۔

کھانے والا۔ لڑائی سے بھاگ جانے والا **منہضم**۔ (ع)۔ بروزن منہزم۔ صفت۔ ہضم ہونے والا۔

**مَہنگا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ گراں قیمتی۔ زیادہ مول کا۔ (ذوق) زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے۔ مشک گر مہنگا ہے تو کیا لون کا بھی کال ہے۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) **مہنگا سماں**۔ مذکر۔ گرانی کا وقت۔ قحط۔ کال۔ **مہنگی**۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ یا مونث غلہ کی گرانی۔ خشک سالی۔ (سحر) اندیا منہ کا اگال ایک گلوری کیسی۔ ایسی مہنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان بنا۔ **مہنگ** سولا۔ صفت۔ گراں فروش۔

**مُنہمک**۔ (ع)۔ بروزن منہزم۔ صفت۔ انہماک رکھنے والا۔ کسی کام میں کمال مصروف۔ **مَنہیات**۔ (ع) مذکر۔ وہ افعال جنکا کرنا شرع کے حکم سے منع ہے۔

**منہیار**۔ (ہ) سنسکرت۔ منہ موندھ۔ جواہر۔ ہار کام کرنیوالا۔ مذکر۔ کانچ کی چوڑیاں بنانے والا۔ شیشہ گر۔ **منہیاری**۔ **منہیارن**۔ منہیار کا مونث۔ **منہیہ** دیکھو منہیّن۔ عربی۔

**مَنِی**۔ (ع) یٔ میں تشدید۔ حرف سوم سفید رطوبت جو بوقت انزال عضو تناسل سے نکلتی ہے۔ دھات۔ نطفہ ۲ (ف) یائے حتانی مصدری ہے۔ غرور۔ تکبر۔ وخود بینی۔

**مَنی آرڈر**۔ (انگ)۔ وہ روپیہ جو ڈاک کے ذریعہ سے بھیجا جاتا ہے۔ **منی آرڈر کا فارم**۔ وہ کاغذ جسکی خانہ پری کرکے ڈاکخانہ میں کہیں بھیجنے کیواسطے داخل کرتے ہیں۔

**مُنِی**۔ (س) مذکر۔ زاہد۔ رشی۔ مرتاض۔

**مُنِّی**۔ مونث۔ پیار سے چھوٹی بچی کو کہتے ہیں ۲ صفت مونث۔ چھوٹی چیز۔ منیا۔ (ہ) مونث لال جانور کی مادہ **منیا بولنا** (کنایۃً) ہندو۔ نیک شگون ہونا۔ اچھا شگون ہونا۔

**مینیجر**۔ (انگ) مذکر۔ مہتمم۔ منتظم۔ کارندہ **مینیجمنٹ**۔ (انگ) مذکر۔ انتظام۔ بندوبست **مینیجنگ پروپرائٹر**۔ (انگ) مذکر۔ مالکانہ حیثیت سے انتظام کرنے والا۔ **مینیجنگ ڈائرکٹر** (انگ) مذکر۔ وہ جو مالکانہ حیثیت سے کام کرے۔

**مُنیر**۔ (ع) صفت۔ روشن کرنے والا۔ روشن۔ **منیم**۔ مذکر۔ محاسب۔ حساب کتاب رکھنے والا۔ محرر۔

**مُو**۔ موئے۔ (ف) مذکر۔ بال۔ (داغ) اللہ رے اس کا رنگ ترقی بلا کی ہے۔ ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا ۲ وہ خط جو چینی یا مٹی کے ظرف یا موتی میں ترک جانے سے پڑجاتا ہے (آتش) تیرے دنداں میں دکھائی دی جو مستی کی لکیر۔ اے پری دُرِّ نجف میں مُو نظر آیا مجھے۔ (ذوق) تو موئے کاسہ چینی کو چارساز قضا۔ نکالے کاسۂ چینی سے مثل موئے خمیر۔ **موئے آتش دیدہ**۔ (ف) مذکر۔ آگ دکھایا ہوا بال۔ قاعدہ ہے کہ بال آگ کی گرمی پاکر پیچدار ہوجاتا ہے۔ ؎ بسکہ ہوں غالبؔ اسیری میں بھی آتش زیر پا۔ موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا۔

**مُوباف**۔ (ف) مذکر۔ وہ دھجی۔ پٹی یا فیتہ جسے عورتیں چوٹی میں ڈالکر گوندھتی ہیں۔ چوٹی باندھنے کا کپڑا (امیر) موباف کھل گیا ہے کسی گلعذار کا۔ آنچل لٹک رہا ہے عروس بہار کا۔ **موباف ڈالنا**۔ چوٹی پر گوٹا۔ ٹھپا اور رنگین وسفید کپڑے کی پٹیاں لپٹینا۔ اب اس کا رواج اسقدر کم ہے کہ قریب قریب متروک ہے (ناسخ) انقرئی پٹھے کا ڈالا نہیں تونے موباف۔ ہے سیہ سارا بدن

اور دُم مار سفید۔ مُو بمُو۔ (ف) بال بال۔ ذرا ذرا۔ حرف بہ حرف
سب کا سب۔ کُل۔ (شاد) مُو بمُو کان حسینوں کے بھرا کرتا ہے
بخدا گیسوئے پیچاں ہے بلا کا غماز۔ مُو پریشاں۔ (ف) صفت۔
بال بکھیرے ہوئے۔ (نواب مرزا شوق) پیچھے پیچھے تھا سبکے
سوداگر۔ مو پریشاں اُداس خاک بسر۔ مُو تراش۔ (ف) مذکر۔
بال مونڈنے کا اُسترہ۔ مُوئے بدن کھڑے ہونا۔ موئے تن
راست ہونا۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ (ناظم) یہ جو مکتوب
پڑھا اس نے تو غصہ آیا۔ موئے تن راست ہوئے لال ہوا تھرایا۔
(امیر) ہوں ترے موئے بدن ہو کے پریشان کھڑے۔ آنکھ پر آنکھ
جو ڈالے تو کرے کان کھڑے۔ مُو شگاف۔ (ف) صفت۔
باریک بیں۔ نکتہ رس۔ بال کی کھال کھینچنے والا۔ (رشک) تلاش
موئے کمر کیا مجھی ضعیف کو ہے۔ کہ مو شگاف پریشاں ہیں
برائے کمر۔ مُو شگافی۔ (ف) مونث۔ باریک بینی۔ چھان بین۔
نکتہ چینی۔ (ہجر) بال بھی ہو تو وہ محسوس نظر ہوتا ہے۔ مُو شگافی
نہ کرو اسکی کمر کچھ بھی نہیں۔ مُو قلم۔ (ف) مذکر۔ باریک برش مصوّروں
کا۔ (ناسخ) کھینچتا ہے جو ترے رخسار تاباں کی شبیہ۔ شمع
روشن بنگیا ہے مُو قلم بہزاد کا۔ موئے زہار۔ (ف) مذکر۔ وہ بال
جو زیر ناف ہوتے ہیں۔ مُو کشاں۔ (ف) صفت۔ سر کے بال
کھینچتے ہوئے۔ (ناظم) کیا کوئی آئینہ رو گیسوؤں والا ہوگا۔
مُو کشاں گھر سے اسی وقت نکالا ہوگا۔ موئے مبارک۔ مذکر۔
کسی بزرگ کے مقدس بال جو بطور تبرّک اور نشانی رکھے
جائیں۔ بیشتر آنحضرت صلعم کے ریش مبارک کے بالوں کے
واسطے مخصوص ہے۔ موئے کمر۔ موئے میاں۔ (ف) مذکر



پتلی کمر۔ (رشک) دنیا میں ہے دروغ کو بھی کسقدر فروغ۔
اتنا ہوا ہے قصہ مُوئے میاں دراز۔ (امیر) مدحت موئے کمر
لکھ نہیں سکتا ہے قلم۔
**مُوا**۔ (ہ) مرنا کا صیغہ ماضی (۱) مرگیا۔ فوت ہوگیا۔ (شاد)
یہ میکدے میں مُوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے روتے
ہیں نے لیکے ہچکیاں کیا کیا (۲) صفت۔ مذکر۔ عورتیں جب کسی
شخص یا چیز سے آزردہ ہوتی ہیں۔ تو یہ کلمہ کمبخت بدنصیب کی
جگہ کہتی ہیں۔ مونث کے لئے موئی۔ (جانصاحب) کیا لوں تاوان
آئینہ سے پرنجانم ہیں۔ چار پیسے کا مُوا شیشہ تھا ٹوٹا۔ ٹوٹا
قُدما کی زبان پر مُوئے اور مرے برابر تھا۔ متاخرین نے
اس زبان کو پختگی زباں ہونیکی وجہ سے ریختہ میں ترک کیا
اور مُوا کو مرا کی جگہ جائز رکھا اسلیئے کہ اسمیں ذم کا پہلو تھا۔ جو لوگ
اس راز سے ناواقف تھے انھوں نے مرے کی جگہ موئے کہنا
شروع کیا۔ حالانکہ اس سے احتراز کی کوئی وجہ نہیں ہے۔
۵۔ آج کل میں داغ ہو گئے کامیاب۔ کیوں مرے جاتے ہو
دو دن کے لیے۔ (امیر) مُوا کہ زندہ رہا نامہ بر نہیں معلوم۔ کچھ
آجتک ہمیں اسکی خبر نہیں معلوم۔ اب بیشتر موا کی جگہ معنی نمبر ۱
میں مرگیا مستعمل ہے۔ مُوا بادل۔ مذکر۔ ابر مُردہ۔ اسفنج۔ مُوا
جاتا ہے۔ دم نکلا جاتا ہے۔ گھبراتا ہے۔ بکل کرتا ہے۔ (رند) کفن
دینے میں کیا تکرار ہے بیکس کے مُردے کو۔ مُوا جاتا ہے
کیوں جیخ دنی نو گز کی جادر میں۔ موئے پر سو دُرّے۔ دیکھو
مرے پر سو دُرّے۔ مُوا مُوا! فقرہ! مُردہ۔ (رشک)
مُوئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل

سے کسب ہوگا بانکپن ثابت۔ دیکھو موتی۔ مَوّاج۔ (ع) صفت موج مارنے والا۔ لہریں مارنے والا۔ مواجب۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم مُوجَب۔ مقرر کیا گیا۔ لازم کیا گیا۔ بالفتح و فتح چہارم کی جمع) مذکر۔ مجازاً تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہواری۔ اجرت مزدوری۔ (فقرہ) انکے مواجب کیا ہیں۔ دہلی میں مونث ہے

**مُواجہہ**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ روبرو۔ سامنے مقابل۔

**مُواخذہ**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم کتابت میں واؤ ہے لیکن ہمزہ پڑھا جاتا ہے) مذکر۔ ۱ جواب دہی۔ طلبی۔ گرفت۔ بازپرس۔ (رند) رہے بہ حشر پہ یارب مواخذہ۔ میرا ایسیں حساب ہو روز حساب ۲ کے بدلے ۳ بدلا۔ مکافات۔ (رند) پرائے جھگڑے میں کیا مفت جان زار چلی۔ پڑا ہمارے سر آکر مواخذہ دل کا۔ مواخذہ دار صفت جواب دہ۔ ذمہ دار۔ مواخذہ سے چھوٹنا۔ مواخذے سے نجات پانا۔ (رند) چھوٹے مواخذہ سے محبت کے شکر ہے۔ اس کا عوض بھی گردش ایام ہو چکا۔ مواخذہ کرنا۔ بازپرس کرنا جواب طلب کرنا۔

**مَوَاد**۔ (ع۔ میں تشدید دال ہے لیکن فارسی اور اردو والے تخفیف دال بولتے ہیں) مذکر۔ ۱ مادّہ کی جمع۔ بطور مفرد مستعمل ہے ۲ اسباب۔ مسالا۔ سامان۔ (فقرہ) تاریخ کا مواد جمع ہو گیا۔ ۳ پیپ۔ غلاظت۔ رطوبت۔ (فقرہ) ابھی زخم سے مواد آتا ہے مواد فاسد۔ مذکر۔ خراب مادہ۔

**مُوازنہ**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مذکر۔ وزن کرنا۔ جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ موازی (ع۔ بضم اول و کسر چہارم) ۱ برابر۔ مقابل ۲ ہم قیمت ۳ اندازہ کر لینا۔ قیاساً ۴ اصطلاح دفتر کی ہے جو گنڈوں آنوں اور روپیوں کے حصوں کے ساتھ تعداد وظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ جیسے موازی چار آنہ۔

**مُواصلت**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ ملاقات وصل۔ ملنا۔ پیوستگی۔ مواضع۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ جمع موضع کی۔ مواضعات۔ (اردو) مذکر۔ مواضع کی جمع۔

**مُواظبت**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ ایک کام ہمیشہ کئے جانا۔ مواعظ۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ موعظت کی جمع۔ مواعید۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم و سکون پنجم) مذکر۔ وعدہ۔ میعاد کی جمع۔

**مُوافق**۔ (ع) صفت ۱ مطابق۔ مناسب۔ ٹھیک ۲ لائق۔ سزاوار۔ موافق آنا۔ موافق ہونا ۱ مطابق ہونا۔ ٹھیک آنا۔ درست آنا ۲ مزاج یا طبیعت کے مناسب ہونا۔ مناسب حال ہونا۔ (آتش) مریض عشق کیا حسن یار نے جب سے۔ مزاج سے نہ موافق کبھی دوا آئی۔ موافقت۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث مطابقت۔ برابری۔ اتفاق۔ دوستی۔ (آنا رکھنا کرنا ہونا کے ساتھ) موافقت آنا۔ طبیعت ملنا۔ مزاج کے موافق ہونا۔ (فقرہ) میاں بی بی میں موافقت نہ آئی زید نے بی بی کو چھوڑ دیا۔ موافقت کرنا ۱ اتفاق کرنا۔ موافقت ہونا اتفاق ہونا۔ مزاج ملنا۔ مواقع (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ موقع کی جمع۔

**مُواکلت**۔ (ع۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ کسیکے ساتھ کھانا کھانا۔ (اجتہاد) مواکلت اور مساکنت دو بڑے ذریعے اتحاد وارتباط کے ہیں۔

**مُوالات**۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ باہمی اتحاد۔ آپس کی دوستی۔ **مُوالَفَت**۔ (ع۔ بضم اول و فتح چہارم و پنجم) مونث۔ الفت کسی کے ساتھ الفت کرنا۔ **موالِی**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مولی کی جمع۔ یار دوست نوکر چاکر۔ (انیس) اس دکھ میں نہ یاد رہے نہ مولا کے موالی۔

**مَوالِید**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ مولود کی جمع۔ بچّے۔ لڑکے۔ موالید ثلاثہ۔ موالید سہ گانہ۔ ف مذکر۔ تین قسم کی مخلوق جو روئے زمین پر ہے۔ ۱جمادات۔ پہاڑ پتھر وغیرہ ۲نباتات۔ یعنی درخت۔ اور بوٹیاں وغیرہ ۳حیوانات۔ کل جاندار چیزیں۔ (محسن) ہیں جسکے بہار رُخ کی تمہید۔ اوراق سہ برگ موالید۔

**مُؤانَسَت**۔ (ع۔ واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم اُنس رکھنا۔ محبت رکھنا۔

**موانست**۔ (ع بروزن مطابقت) واؤ اصل میں ہمزہ ہے) مونث۔ باہم اُنس رکھنا۔ **موانِع**۔ (ع۔ بروزن مساجد) مذکر۔ مانع کی جمع۔ رکاوٹ پیدا کرنے والی چیزیں۔ **مواہِب** (ع۔ بروزن مساجد) مذکر۔ بخششیں۔ مہربانیاں۔

**مُوبَد**۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ حکیم۔ ۲فلاسفر۔ پارسیوں کا مُلّا۔ آتش پرستوں کا پیشوا۔ (ذوق) کبھی زردشتیوں میں ایسا کہ سارے موبد۔ زند و پاژند میں کرتے تھے مری تعریف۔

**مُوت**۔ (ہ) مذکر ۱پیشاب۔ بول۔ ۲... نطفہ۔ منی ۳لڑکا۔ اولاد۔ بُری اولاد۔ بدچلن لڑکا۔ موت دینا۔ موت مارنا۔ موت نکل جانا۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ مُوت سے نکال کر گوہ میں ڈالنا۔ ایک خراب حالت سے نکالکر دوسری بدتر حالت میں ڈالنا۔

(جان صاحب) بنایا حیض کا لتہ حرم نے میر بہتر کو۔ نکالا مُوت سے بندی کو صاحب گہہ میں ڈالا ہے۔ **مُوت کا برتن**۔ وہ ظرف جسمیں پیشاب کرتے ہیں۔ **مُوت کا چلو ہاتھ میں۔** (کنایۃً) بھلائی کے بدلے بُرائی کرنا۔ نیکی کے عوض بدی کرنا۔ کسی کی ساری خدمت خاک میں ملا دینا۔ الٹا ملزم گردانا (دینا کے ساتھ) **مُوت کی دھار پر مارنا**۔ (کنایۃً) ہیچ اور ذلیل سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ قدر و قیمت نہ سمجھنا۔ **مُوت لگنا**۔ (عم) پیشاب کی حاجت ہونا۔ بول آنا۔ **مُوتنا**۔ ۱پیشاب کرنا۔ ۲(سلک کے ساتھ) نفرت کے ساتھ توجہ کرنا۔ (نفرہ) فلاں شخص کبھی اُدھر کو موتتا بھی نہیں یعنی توجہ بھی نہیں کرتا۔

**مَوت**۔ (ع۔ سنسکرت میں مِرتو) مونث۔ ۱قضا۔ مرگ۔ اجل۔ ۲شامت۔ خرابی۔ (داغ) دیکھکر دنیا میں کو گھٹتی ہے کیا طبع بخیل۔ موت تھی قارون کی ہوتا اگر حاتم کے پاس۔ (نفرہ) سمجھنے والے کی موت ہے۔ **موت آجانا**۔ ۱مرجانا۔ فنا ہو جانا۔ گزر جانا۔ ۲مجازاً۔ دیر لگا دینا۔ **موت آنا**۔ قضا آنا۔ ۲کسی کام کا کرنا۔ نہایت شاق اور ناگوار ہونا۔ (ذوق) کون وقت ائے وائے گزرا جی کو گھبراتے ہوئے۔ موت آتی ہے اجل کو یاں۔ تنگ آتے ہوئے۔ ۳شامت آنا۔ **موت آنکھوں میں پھرنا**۔ **موت کا دھیان پیش نظر ہونا**۔ (رشک) رہتا ہے یادِ خرام قاتل۔ موت آنکھوں میں پھرا کرتی ہے۔ **موت پڑے**۔ ع۔ کوسنا۔ (شوق قدوائی) پڑے موت کیسا ہے منھ زور تو۔ تری جان ہی کیا ہے درگور تو۔ **موت چاہنا**۔ مرنے کی خواہش کرنا۔ ۲شامت چاہنا۔ **موت فرج ہونا**۔ کہتے ہیں قیامت کے دن فرشتۂ اجل جسکو ملک الموت

## موت

کہتے ہیں ذبح کیا جائیگا۔ ؎ جنّت میں موت ذبح ہو جسطرح اے
شوخ۔ کیجیے حلال ہو گئے مجسّم جو آئے بیچ۔ موت سر پر سوار ہے۔ اجل
سر پر سوار ہے شامت آئی ہے۔ ؎ اے داغ دھن بندھی ہی
تجھے کوئے یار کی۔ کمبخت موت ہے ترے سر پہ سوار آج۔ موت
سر پر کھیل رہی ہے۔ یعنی شامت آئی ہے۔ مار ڈالے جاؤ گے۔
موت کا بازار تیز ہونا موت کا بازار گرم ہونا۔ کثرت سے موتیں
واقع ہونیکی جگہ۔ (ناظم) تیز کیا موت کا بازار ہے اس گلشن میں۔
جعفری جعفر طیّار ہے اس گلشن میں۔ (جانصاحب) دیکھنے کو جو جیا تن
کو گیا ٹھنڈا ہوا۔ گرم ہے اُنکی گلی میں موت کا بازار آج۔ موت
کا پسینا۔ ٹھنڈا پسینا۔ جو حالت نزع میں ماتھے پر آتا ہے۔ (شوق)
ہچکی آتی ہے سر سینہ ہے۔ ماتھے پر موت کا پسینا ہے۔ (آنا کے
ساتھ) (شاد) مردہ دل میں وہ مریض بیکسی و یاس ہوں۔ موت
کا جسکی عیادت کو پسینا آرہے ہے۔ موت کا پیام۔ آثار مرگ کے
مرنے سے پہلے۔ دیکھو قضا کا پیغام۔ (ناسخ) بھیجنا خط کا کیا اُس بت
نے ترک۔ اب خدایا موت کا پیغام بھیج۔ موت کا ڈھلکا۔ دیکھو ڈھلکا
موت کا سامان۔ کمال مصیبت اور ناگوار امر کی جگہ۔ (آتش) موت
کا سامان ہے بے یار سامان نشاط۔ لب تو ساغر نوش ہیں پر دل
مراخوں نوش ہے۔ موت کا سامنا۔ دیکھو قضا کا سامنا۔ (صبا)
یار آمادۂ شر ہے ڈر رہا کرتا ہو سامنا تو کا ہر دم ہا کرتا ہو موت کا سر کھیلنا موت کا
سر پر سوار ہونا۔ دیکھو اجل سر پر سوار ہے۔ موت کا وقت قریب
آنا۔ (شاد) سخت جانی کی حقیقت کیا تہ تیغ رواں کھیلتی گر موت
سر پر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا۔ شامت آنا۔ موت کا طمانچہ۔ مذکر۔
موت کا صدمہ۔ موت کا تھپیڑ۔ (معروف) جنبش پنجۂ مژگاں ہے

## موت

تری وہ قاتل۔ کہ ہر اک موت کا تجھے ہے طپانچہ انکو۔ موت کا
فرشتہ۔ ملک الموت۔ جانی دشمن (قدر) جیتے جی کے یہ سارے
رشتے ہیں۔ سب تری موت کے فرشتے ہیں۔
موت کا کھانا۔ وہ کھانا جو مُردے کیواسطے پکاتے ہیں۔ موت کا گھیرنا
(کنایۃً) مرنے کا ساماں ہونا۔ (اوج) اجل گرفتہ کے شوہر کو موت
نے گھیرا۔ اٹھائی تیغ کہ سنتی نہیں کہا میرا۔ موت کا مرض۔ مذکر۔
وہ بیماری جس کے سبب آدمی مرے۔ مرض الموت۔ موت کا
ہنسنا۔ قضا کا کسی کے غدر اور بیہودہ افعال پر تمسخر کرنا۔ کہ مرنیکو
بیٹھا ہے اور ایسے افعال کرتا ہے۔ موت کی گھڑی۔ مرنے کا
وقت۔ مؤنث۔ (راسخ) بتوں کی یاد رہی موت کی گھڑی بھولے
یہ ہم سے چوک ہوئی ہے بہت بڑی بھولے۔ موت کی ہچکی
آنا۔ حالت نزع میں جو ہچکی آتی ہے اسکو موت کی ہچکی کہتے ہیں
(رشک) مجھکو بھولے سے کسی نے نہ کیا یاد کبھی۔ ہچکی آئی
تو کبھی موت کی ہچکی آئی۔ موت کے دن پورے کرنا مشکل
سے اور مصیبت سے زندگی کے دن کاٹنا۔ (نکہت) راتیں
فرقت کی کاٹیں مر مر کے۔ پورے کرتے ہیں موت کے دن ہم۔
موت کے کنارے۔ مرنے کے قریب۔ (راسخ) جرم پہ مرتے
ہیں سب موت کے کنارے ہیں۔ کہ بے ٹھکانے ہیں دنیا میں
بے سہارے ہیں۔ موت کے گھاٹ اتارنا۔ مار ڈالنا۔ (فقرہ)
ہیفد خاں اپنے آئے جھٹ پٹ سر تا بر تا کیا لاکھوں کو موت
کے گھاٹ اُتار دیا۔ موت کے منہ میں جانا۔ خطرے میں پڑنا۔
(دریائے صادقہ) اتنے میں غل ہوا کہ وہ پٹھان آیا۔ اب
کسی کی ہمت نہیں پڑتی کہ موت کے منہ میں جائے۔ موت

لائی ہے۔ قضا لائی ہے۔ شامت لائی ہے۔ موت مانگنا۔ تکلیف یا رنج کی وجہ سے اپنی موت کا خواہاں ہونا۔ (شعور) میں موت مانگتا ہوں تو کہتا ہے ہنس کے یار۔ جو تیری آرزو ہے ہماری مراد ہے۔ موت نزدیک آنا۔ آثار مرگ نمودار ہونا۔ مرنے سے کچھ پہلے۔ (ناسخ) لے چلی ہے وطن سے وحشت دور۔ بارے نزدیک موت آئی ہے۔ موت نظر آنا۔ مصیبت کا سامان نظر آنا۔ ؎ ہجر میں موت نظر آنے لگی پھر ناسخ۔ پھر مرا خواب فراموش مجھے یاد آیا۔ موت نے گھر دیکھ لیا۔ موت گھر دیکھ گئی۔ دیکھو قضا کا گھر دیکھ لینا۔ ؎ یار آیا تھا دلے ہمرہ غیر اے نکہت۔ موت گھر دیکھ گئی دیکھئے کیا ہوتا ہے۔ موت ہونا! موت واقع ہونا! مصیبت پیش آنا۔ خرابی پیش آنا۔ موت ہے مصیبت ہے۔ آفت ہے۔ (شعور) موت ہے ہمسے جو وہ سرو رواں دور رہے۔ پھر کہاں زیست ہے جب جسم سے جاں دور رہے۔ موتیٰ۔ (ع۔ میّت کی جمع) مُردے۔ (صبا) کسیکو کیا ہے غم کھائے جو میری گر دکلفت پر۔ کوئی روتا نہیں موتائے بے وارث کی تربت پر۔

مُوتھا۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی گھاس کا نام جس کی جڑ میں سے دانے نکلتے ہیں۔

مُوتھرا۔ (ہ) مذکر! اُس غدود کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں نمودار ہوتا ہے۔ اور جس کی وجہ سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے۔ اس مرض کا نام ہے جسمیں گھوڑے کے ٹخنے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے! صفت۔ مذکر۔ کُند۔ (فقرہ) چاکو موتھرا ہو گیا۔ مونث کے لئے موتھری۔



مُوتی۔ (ہ) مذکر! گوہر۔ دُر۔ مروارید۔ لُؤلُؤ! صفت۔ صاف۔ شفاف۔ آبدار۔ جیسے موتی سا پانی۔ موتی اُگلنا۔ موتی منھ سے باہر نکالنا۔ (آتش) ثابت ہوا چو کشتۂ دندان یار ہیں۔ ہنس آ کے قبر پر مری موتی اُگل چلے! کنایہ ہے شیرینی گفتار سے۔ موتی بدھنا۔ دیکھو بدھنا۔ (ناسخ) قسمت سے دست موج میں دریائے فیض سے۔ موتی بھی بدھ رہے ہیں یہاں خار و خس کے ساتھ موتی برسانا۔ گہر پاشی کرنا۔ موتی لٹانا۔ گہر بخشنا عوام کو۔ (ذوق) وہ بہادر شہ غازی کہ برنگ نیساں۔ روز برسائے ہے ابر کرم اس کا گوہر۔ موتی برسنا۔ (کنایۃً) ابر نیساں کا برسنا۔ کیونکہ اس کے برسنے سے موتی صدف میں پیدا ہوتا ہے! موتیوں کی کثرت کے واسطے مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جائے آب اخگر برستے ہیں۔ موتی بیندھنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ موتی پاگ۔ موتیا پاگ۔ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی کا نام۔ (مراۃ العروس) دریبہ کے نکڑ سے پیٹھے کی مٹھائی اور شاہ مدار کی گلی سے موتیا پاگ اور چاندنی چوک سے لوزات ابھی جا کر لاؤ۔ موتی پرونا! موتیوں کی لڑی بنانا۔ موتی کے سوراخ میں دھاگا وغیرہ ڈالنا۔ (منیر) زلف شبگوں میں پرونے لگی شبنم موتی۔ سرمۂ دیدۂ نرگس ہے سواد گلزار! (کنایۃً) خوش کلامی کرنا۔ دلپذیر باتیں کرنا۔ (رشک) اب تار بندھ گیا ترے دانتوں کے وصف کا۔ پائی زبان موتی پرونے کے واسطے! نہایت خوش خط لکھنا۔ خوش سلیقگی سے کوئی کام انجام دینا! عمدہ مضمون لکھنا۔ (آتش) ہمیشہ لکھے وصف دندان یار۔ قلم اپنا موتی پرو یا کیا! لگا تار رونا۔ موتی ٹھنڈے ہونا۔ عو

## موتی

دیکھو موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ موتی جھیل۔ (لکھنؤ) عیش باغ میں ایک تالاب تھا۔ اب اُس تالاب میں پانی نہیں ہے بلکہ زراعت ہوتی ہے۔ البتہ اس سرزمین کا نام موتی جھیل اب تک ہے۔ (ناسخ) جیب سے ہے نہاں نظر سے عیش باغ۔ چشم گوہر بار موتی جھیل ہے۔ موتی چگانا۔ متعدی۔ (بحر) صدف اک بوند کو دریا میں ترسے دائے محرومی۔ چگائے ہنس کو موتی مُقدّر ہو تو ایسا ہو۔ موتی چگنا۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ (شاد) نادان وہ اک جو موتی چگیں ہنس کی طرح۔ دانا یہ اک ہیں پائیں نہ دانہ جو کھیل کا۔ موتی چُور (۱) صفت۔ ۱ چمکدار۔ چمکیلا۔ ۲ مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی جس میں موتی کے برابر دانے ہوتے ہیں۔ ۳ صفت مونث۔ کابلی کبوتروں کی ایک قسم کی چمکدار آنکھیں۔ ۴ (کنایۃً) چمکیلی اور خوشنما آنکھ کے لئے مستعمل ہے۔ (رہا عشق) جلوۂ حُسن رشک شعلۂ طُور۔ چشم بددُور آنکھیں موتی چُور۔ موتی چُور کا لڈّو۔ ایک قسم کی شیرینی جس کو لڈّو کی شکل میں بناتے ہیں۔ موتی چُور کی زنجیر۔ ایک خاص قسم کی زنجیر۔ ؎ مسکرا کر وصل میں جب دانت پیسے یار نے۔ موج خندہ بن گئی زنجیر موتی چُور کی۔ موتی چھیدنا۔ موتی میں سوراخ کرنا۔ اس معنی میں موتی بیندھنا فصیح ہے۔ ۲ (عم) ازالۂ بکر کرنا۔ کنوارپن دُور کرنا۔ موتی خاک میں رولنا۔ موتی کا خاک آلودہ کرنا۔ موتی کا خاک آلودہ ہونا۔ ؎ گرتے ہیں جو لے داغ زمیں پر گہر اشک ان موتیوں کو خاک میں رولا نہیں جاتا۔ موتی رول دینا۔ بہت سے موتی دے دینا۔ مالدار کر دینا۔ (رند) ہیچ تاب اسقدر لے موج عبث ہے تجھکو۔ رول دیوے گا نہ موتی مجھے دریا تیرا۔ موتی رولنا۔ ۱ گوہر جمع کرنا۔ موتیوں کا سمیٹ کر جمع کرنا۔ (شرف)

## موتی

فردوس میں رولونگا شرف اتنے ہی موتی۔ بہتے ہیں جو میرے غم شبیر میں آنسو۔ ۲ (کنایۃً) فائدہ اٹھانا۔ (مصحفی) نہا کر موئے سر کو اپنے جب وہ نازنیں جھاڑے۔ بجائے خار وخس موتی ہی رولے جو زمیں جھاڑ سے۔ موتی زبان سے جھڑنا۔ فصاحت اور خوش بیانی کا کنایہ۔ (ظفر) جھڑتے ہیں وقت سخن اسکی زباں سے موتی۔ کیوں زباں کرتا ہے دے دے کر وہ دشنام خراب۔ موتی سی آبرو۔ (عو) وہ آبرو جو بے عیب ہو۔ (شرف) وہ بیوفا نظر انداز کر نہ دے اسے اشک۔ خدا ہی رکھ لے یہ موتی سی آبرو تیری۔ موتی سی آبرو پر پانی پھیرنا۔ بے آبرو کرنا۔ رسوا کرنا۔ موتی کا ٹھنڈا ہونا۔ (عو) ۱ موتی ٹوٹ جانے یا خراب ہو جانے کے واسطے مستعمل ہے۔ ۲ جب صبح ہونے لگتی ہے موتی ٹھنڈے معلوم ہونے لگتے ہیں۔ یہ تڑکا ہو جانے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ موتی کا خون۔ موتیوں کا چونا۔ مروارید سوختہ کا سفوف جسے اُمرا چونے کی جگہ پان میں استعمال کرتے ہیں۔ (ناسخ) آب خجلت سے نہوں کیوں شیر سے مروارید اشک۔ جب لگا دے وہ صنم موتی کا چونا پان میں۔ موتی کوٹ کر بھرنا۔ دیکھو کوٹ کر موتی۔ موتی کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ نہایت خوبصورت اور چمکیلی آنکھ ہے۔ موتی کی آب۔ مونث۔ موتی کی آبداری۔ گوہر کی چمک۔ آب گوہر (ناسخ) گوہر مضموں لئے پھرتے ہیں دیواں شہر شہر۔ ہیں رواں میرے سفینے موتیوں کی آب میں۔ (رشک) گوہر دنداں نہیں پانی سے دھوئے آپنے۔ آبروئے عاشقاں ہی موتیوں کی آب ہے۔ موتی کی سی آب۔ کنایہ ہے آبرو سے یعنی آبرو بڑی نازک چیز ہے ذرا سی بات میں چلی جاتی ہے۔ (میر) گر کر اسکی گلی کی خاک میں مفت

اشک کی موتی کی سی آب گئی۔ موتی کی سی آب اُتر جانا۔ موتی
کی سی آب جانا۔ آبرو باقی نہ رہنا۔ بے آبرو ہونا۔ (امیر) مت
ڈھلک مژگاں سے اے تو اے سرشک آبدار۔ مفت میں جاتی
رہے گی تیری موتی کی سی آب۔ موتی کی آبرو۔ موتی کی سی آبرو۔
اعلیٰ درجہ کی آبرو۔ (شاد) عزت کی گر ہوس ہے تو اپنا بھرم نہ کھو
موتی کی آبرو ہے جو مٹھی کھلی نہیں۔ (شاد) ہو اعشق دنداں میں
ایسا ذلیل۔ کہ موتی سی ہیں آبرو کھو گیا۔ موتی کی لڑی۔ مونث۔
سلک گوہر۔ (ناسخ) اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ
توڑے گی اب لے جاں نہ اشکوں کی جھڑی آنکھ۔ موتی کے ساتھ
تولنا۔ موتی کا ہموزن اور ہم پلہ سمجھنا۔ (آتش) حبب رُلاتا ہے
تصور تیرے دانتوں کا مجھے۔ تولتا ہوں اشک کے قطروں
کو میں گوہر کے ساتھ۔ بیشمار موتی بخشنا کیسکو۔ موتیوں سے
مانگ بھرنا۔ مانگ میں موتی پرونا۔ (شعور) سر شام آپ بھرتے ہیں
موتیوں سے مانگ ہر روزہ۔ سمند ناز کو زیبا ہے راتب آب ادر
دُر کا۔ موتیوں سے مُنھ بھرنا۔ خوش گفتاری یا خوشخبری کے
انعام میں جواہرات سے مالامال کر دینا۔ بخشش سے نہال کر دینا
(شاد) اک وہ ہیں جنکے موتیوں سے مُنھ بھرے گئے۔ اک میں
ہوں خار جسکے ہیں چھالے زبان پر۔ موتیوں کا جھالا۔ دیکھو جھالا۔
موتیوں کا زیور۔ وہ گہنا جسمیں سچے موتی مختص طور پر اور بہ افراط
ہوں۔ (غالب) سچ ہے گردوں پر پڑا اتھارات کو۔ موتیوں کا
ہر طرف زیور کھلا۔ موتیوں کا مالا۔ موتیوں کا ہار جو گردن میں
پہنا جائے۔ (ناسخ) اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج بکتی
ہے تخت لگن پر شوکت و شاہانہ شمع۔ موتیوں کا مینھ برسنا۔



موتیوں کی افراط کے لئے۔ (امانت) جھالے پہنائے اُسے اور
عدد بھی پکا۔ حسن کے باغ میں کیا موتیوں کا مینھ برسا۔ موتیوں
کا نوالہ۔ مذکر۔ تر مال۔ نہایت عمدہ غذا۔ (ہجر) عشق دنداں میں یُوں
زار توانا نہ ہوا۔ موتیوں کا بھی نوالہ نہ مرے انگ لگا۔ (منیر)
مثل صدف ہیں اہل سخن صاحب مذاق۔ کھاتے ہیں موتیوں کے
نوالے گہر فروش۔ موتیوں کا ہار۔ مذکر۔ موتیوں کی مالا۔ (ناسخ)
کیا صفائی ہے کہ میرے آنسوؤں کے عکس سے۔ اے پڑے
تیرے گلے میں موتیوں کے ہار ہیں۔ موتیوں میں تولنا۔ موتیوں
کا ہموزن سمجھنا۔ نہایت آبرودار جاننا۔ (منیر) نہیں نکلے لہو کے
قطرے دندان منور سے۔ خدا کے موتیوں میں تولے ہیں یاقوت
رمانی۔ موتیوں میں لدنا۔ موتیوں کے زیور کی افراط کے لئے
مستعمل ہے۔ (صبا) شاہد گل موتیوں میں لد رہے ہیں آجکل۔ ابر تر
رہتا ہے گوہر بار قیصر باغ میں۔
**موتیا**۔ (ہ واؤ مجہول) (۱) صفت۔ موتی کی مانند۔ موتی سے
مشابہ۔ دیکھو موتیا دانت۔ (۲) بیلے کی ایک عمدہ قسم جسکی مُنھ بندھی
کلی موتی سے مشابہ ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث
مختلف فیہ ہے۔ دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر۔ (داغ)
دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی۔ چمپا کھلی گلاب کھلا۔
موتیا کھلی۔ (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے۔ اور
دُرِ نجف کا موگرا ہے۔ (تسلیم) موتیا چار سمت پھولا ہے بلغ
سارا پڑا مہکتا ہے (۳) مونث۔ ایک قسم کی چیچک جسمیں جگہ جگہ
اور بڑی بڑی سُرخ پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ (شاد) دنداں کے
ماشقوں کے آنسو ہیں دُر نہیں ہیں۔ نکلی جو سیتلا ہے وہ بھی

تو موتیا ہے۔ موتیا بند۔ (ہ) مذکر۔ آنکھ میں پانی اُتر آنے کا مرض جس سے بینائی جاتی رہتی ہے (ذوق) موتیا بند آنکھ میں اپنی جو رکھتی تھی صدف۔ اب رکھے ہے روشنی مثلِ دلِ اہلِ صفا۔ موتیا پاگ۔ دیکھو موتی پاگ۔ موتیا دانت۔ کمال خوشنما دانت (سحر) موتیا دانت ہوں لب برگِ گُلِ خوبی ہوں۔ کان دونوں صدف گوہر محبوبی ہوں۔

**مُوٹ**۔ (ہ) مونث۔ ایک غلّہ کا نام۔ موٹھ ۲ گٹھری۔ پوٹلی۔ بستہ۔ بقچی ۳ چرس۔ ڈول۔

**مُوٹا**۔ (ہ) صفت مذکر ۱ تنا ور۔ فربہ۔ تیار ۲ دُبلا۔ پتلا اور باریک کا ضد ۳ دبیز۔ جیسے موٹا کپڑا۔ موٹی کلی ۴ بھاری۔ جیسے موٹی غلطی ۵ جلی جیسے موٹا قلم ۶ صاف کُھلی ہوئی۔ جیسے موٹی بات ۷ (کنایۃً) دولتمند۔ موٹا اناج۔ مذکر۔ غریبوں کے کھانے کا سستا اناج۔ مُوٹاپن۔ (ہ) مذکر۔ فربہی سطبری۔ موٹا پہنا ادنیٰ درجہ کا کپڑا پہنا۔ موٹا تازہ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے موٹی تازی۔ تیار۔ لحیم شحیم۔ تندرست و توانا۔ (رشک) قیس تھا کچھ تو تنومند جو تصویر کھنچی۔ عاشق اتنا بھی مناسب نہیں موٹا تازہ۔ موٹا جھوٹا۔ مذکر۔ ادنیٰ قسم کا۔ گھٹیا۔ کپڑے لباس اور غذا کے لئے پہنا۔ کھانا کے ساتھ) موٹا جھوٹا پہنا۔ (کنایۃً) غریبانہ گزارا کرنا۔ مُوٹا جھوٹا کھانا۔ غریبوں کا سا کھانا کھانا۔ موٹا دکھائی دینا ۱ کم نظر آنا۔ صاف نہ دکھائی دینا۔ باریک چیز نہ نظر آنا۔ موٹا دیدہ۔ (عو) نڈر۔ ہونا کے ساتھ۔ (بزم آخر) اللہ رے تمہارا موٹا دیدہ دل میں جا کو نہیں۔ موٹا سا طوفان۔ مذکر۔ (عو) بڑا بھاری الزام بہتانِ عظیم (جانصاحب) رو دک موٹا سا طوفان ہے مجبیر رکھتی۔



سوت بنادی کی کسطح یہ عادت نہ گئی۔ اس جگہ موٹا موٹا طوفان بھی کہتی ہیں۔ (جانصاحب) ایک ہی شعلہ ہے باجی تجھلی بھابھی کی بہو۔ موٹے موٹے کیا لگاتے ہیں مجھے طوفان دو۔ موٹا کپڑا ۱ گندہ لباس۔ موٹا قلم ۱ وہ قلم جس سے جلی حرف لکھے جائیں ۲ جلی قلم۔ جلی خط۔ جلی لکھا ہوا۔ موٹا کام۔ وہ کام جو باریک نہو (بنات النعش) سارا جہیز کس نے سیا۔ اور کس نے ٹانکا۔ مغلانیوں سے تو میں نے صرف موٹا کام لیا۔ موٹا کھانا۔ موٹا جھوٹا کھانا کھاتے رحمل اور سخی ایسے کہ باوجود موٹا کھانے اور موٹا پہننے کے ہمیشہ محتاج رہے۔ مُوٹی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ دیکھو موٹا۔ موٹی اسامی مونث۔ (کنایۃً) مالدار۔ دولتمند۔ (فقرہ) وکیل صاحب آپ کے مُوکل ایسے ویسے نہیں ہیں۔ بڑی موٹی اسامی ہیں۔ موٹی آواز بھدی آواز۔ موٹی بات موٹی سی بات صریح بات۔ ظاہر بات۔ بات جو عام فہم ہو۔ اور فوراً سمجھ میں آجائے۔ اور غور و فکر کی محتاج نہو۔ موٹی روٹی۔ گندہ روٹی۔ موٹی سمجھ بھدی سمجھ (بنات النعش) سمجھ پڑیں ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں آتا۔ موٹی گالی۔ موٹی سی گالی۔ (عو) فحش گالی۔ (توبۃ النصوح) ایسی بد زبانی۔ اول تو لڑنا۔ اور پھر گلی کوچے میں اور اس پر ایسی ایسی موٹی موٹی گالیاں۔ موٹے خان۔ مذکر۔ ایک طنبور کا نام جس کو ابراہیم عادل شاہ حاکم بیجاپور بہت عزیز رکھتا تھا۔ یہ باجہ تخت رواں پر طبل اور علم و نقارہ وکرنا اس کے ساتھ ساتھ ہوتے امرا اسکو کورنش و آداب بجالاتے۔ سنجر کاشی) رواست کورنش تسلیم ازاں بہ موٹے خاں۔ کہ شاہ چوں خلفایش گرفتہ در دامن

**مُوٹھ**۔ (ہ) سنسکرت۔ مُٹھ) مونث ۱ دستہ۔ قبضہ۔ گرفت۔

## موٹر

قبضۂ کمان۔ قبضۂ گدر۔[۲] (جواریوں کی اصطلاح) بند مٹھی جسمیں کچھ کوڑیاں ہوں[۳] جادوگروں کا قاعدہ ہے کہ دوالی میں ایک ہانڈی میں جادو کی چند چیزیں بند کرتے اور اُسکو جادو کے زور سے اس شخص کی طرف پھینکتے ہیں جس پر جادو کرنا ہوتا ہے۔ (سحر) موٹھ جادو کی نظر سحر کی نرگسیں پلکیں سیاہی کون کرے نرگس جادو کی طرح۔ (پھینکنا۔ چلانا۔ چلنا۔ مارنا۔ کے ساتھ) (شعور) چشم سیاہ و سرخی رنگ حنا میں قہر۔ اس نے چلائی موٹھ تو یہ سحر کر گئی۔ (نصیر) اس کا جوڑا نہ کھاتا تو دوالی کی رات۔ تا سحر موٹھ ہی تجھ پہ دل محزوں چلتی۔ (رشک) غمخانہ سے قدم نہ بڑھا اے چراغ حسن۔ کوئی نہ مارے موٹھ دوالی کی رات ہے۔[۴] (لکھنؤ) بٹیر بازوں کے بٹیر کے ہاتھ میں رکھنے کو موٹھ کہتے ہیں اس سے بٹیر کی وحشت جاتی رہتی ہے۔ موٹھ کرنا۔ لڑائی کے بٹیر کو مٹھی میں رکھکر تیار کرنا۔ اور سدھانا۔ موٹھ مارنا[۱] کبوتر یا کسی اور پرند کو چپکے سے مٹھی میں پکڑ لینا[۲] حلق لگانا[۳] دیکھو موٹھ نمبر ۲۔ موٹھڑا۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مذکر[۱] ایک قسم کا موٹا دھاریدار سوتی کپڑا[۲] نقرئی اور طلائی کام جو تلوار یا کٹار اور سپر کے آہنی پھولوں پر بناتے ہیں۔ (رشک) موٹھڑا اُسنے جو بنوایا سپر کے چاند میں۔ پاتے ہی تشبیہ رتبہ ماہ نو کا بڑھ گیا[۳] زنجیر سے کی طرح کا کام جو طلا و نقرہ سے زیور پر بناتے ہیں۔ موٹی دیکھو موٹا۔

مُؤَثِّر۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و کسر سوم مشدد۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے) صفت۔ اثر کرنے والا۔ کارگر۔ تاثیر کرنیوالا۔ ہونا کے ساتھ۔ مُوَثَّق۔ (ع۔ بروزن مقدّس۔ اس کا مصدر وثوق ہے) صفت۔ پکا۔ مضبوط۔

## موج

مَوج۔ (ع۔ بالفتح) مونث[۱] پانی کی لہر[۲] (کنایۃً) ولولہ۔ طبیعت کی اُمنگ[۳] خیال۔ دُھن۔ موج آنا[۱] طبیعت میں ولولہ پیدا ہونا۔ (امیر) جو فکر شعر کی موج آگئی صحرائے وحشت میں۔ گیا جی ڈوب ڈوبے اسقدر دریائے فکرت میں[۲] خیال آجانا۔ دُھن بندھنا۔ (امیر) نئی چشم ساقی کو موج آگئی۔ مری عمر کا جام چھلکا گئی۔ موج اُمڈنا۔ موجوں کا زور سے اور بہ کثرت آنا کی جگہ۔ (قدر) وہ سبک خیز کہ پانی کا کٹورا رکھ لو۔ چال وہ اُمڈی چلی آتی ہے موج کوثر۔ موج بوریا۔ موج حصیر۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے اُن نقوش اور خطوط سے جو بوریا میں ہوتے ہیں۔ موج پر ہونا۔ زوروں پر ہونا۔ (آزاد) اُستاد کی شاعری اوج پر اور اقبال موج پر تھے۔ موج تبسم۔ (ف) کنایہ ہے افراط تبسم سے۔ (ذوق) لب پہ ساغر کے ہے جوں موج تبسم موج مے۔ شور قلقل لب پہ ہے مینائے مے کے قہقہہ۔ موج خیز۔ (ف) صفت۔ موج اُٹھنے کی جگہ۔ کنایۃً تالاب۔ دریا۔ موجدار۔ (ف) صفت۔ موج رکھنے والا۔ موجزن۔ (ف) صفت موجیں مارنے والا۔ (داغ) جنبش لب کہے دیتی ہے وہ اب ہنستے ہیں۔ موجزن چشمۂ حیواں ہے اُبلنے کے لئے۔ موج سبزہ۔ (ف) مونث۔ سبزے کے ہوا سے حرکت کرنے کو موج سے استعارہ کرتے ہیں۔ (ناظم) موج سبزہ ہے کہ تلوار ہے اس گلشن میں۔ رخت گل غم سے گلنار ہے اس گلشن میں۔ موج سراب۔ موج ریگ۔ (ف) مونث سراب کا موج

سے استعارہ کرتے ہیں۔ موج مارنا۔ موجیں مارنا۔ لہرانا۔ زور سے بہنا۔ (آتش) ٹھنڈا آتا ہے کیسے اے شیخ تو نار جہنم سے۔ سمندر موج مارے گر نچوڑوں پاٹ دامن کا۔ موج میں آنا۔ لہر میں آنا۔ ترنگ میں آنا۔ ۲ (کنایۃً) (ہندی) مزے میں آنا۔ موج میں ہونا۔ موج میں آنا۔ سہ کس موج میں ہو بحر فنا اپنی خبر لو۔ منجدھار میں جاتے ہو کنارے نہیں آتے۔ موجِ نسیم۔ (ف) مونث۔ ہوا کا جھونکا۔ (مصحفی) موجِ نسیم صبح ہے آج عنبر افشاں۔ رخنہ نہ کھل گیا ہو دیوار بوستاں کا۔ موجی۔ (صفت۔ زندہ دل۔ لہری۔ موجی بندہ۔ مذکر۔ آزاد طبع۔ اپنے دل کا بادشاہ۔ موجی جیوڑا۔ (ع) موجی بندہ۔ دیکھو موجیں۔ موجہ۔

**موجب**۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) مذکر۔ سبب۔ باعث۔ وجہ۔ علت۔ (فقرہ) عبادت اگر خلوص سے ہو تو وہ روحانی آرام کا موجب ہوتی ہے نہ تکلیف کا۔ (جرأت) اسکے عشق میں پابند الفت رہ نہ لا ہر دم۔ کہ ہو ویگا یہی روز جزا موجبِ ہالیٔ کا ۲ یہ اضافہ کرکے) موافق۔ لائق (فقرہ) حکم کے بموجب میں نے تعمیل کی۔ مُوجِد۔ (ع۔ بروزن محسن) صفت ۱ طبیعت سے کوئی نئی چیز بغیر نمونے کے بنانے والا ۲ ایجاد کرنیوالا۔ بانی۔ موجز (ع بروزن مکرم) صفت۔ مختصر۔ کوتاہ۔ موجّل۔ (ع بروزن معظّم) صفت۔ مہلت دیا گیا۔ مہر کی ایک قسم ہے جس کا ادا کرنا فی الفور ضروری نہ ہوا ہو بلکہ کسی میعاد پر محول ہو وہ مدت معلوم ہو یا مجہول۔ مَوجُود۔ (ع) صفت ۱ وجود میں لایا گیا ۲ حاضر۔ دستیاب۔ موجودات۔ (ع۔ موجودہ کی جمع) مونث۔ مخلوقات۔ وہ کل چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہیں ۲ گنتی۔ شمار۔ حاضری۔



فوج کی حاضری۔ (لینا کے ساتھ) سہ دلمیں آکر بھید دل کا دلستاں لینے لگا۔ گھر کی موجودات میرا مہماں لینے لگا۔ موجوداتِ خارجی۔ (ف) مونث۔ وہ چیزیں جو خارج میں موجود ہوں۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا۔ سامنے رہنا۔ برقرار رہنا۔ موجود فی الخارج۔ (ع) جو خارج میں موجود ہو اور خیالی نہو۔ موجود کرنا ۱ حاضر کرنا۔ روبرو کرنا ۲ پیدا کرنا ۳ فراہم کرنا۔ موجودگی۔ (ف) مونث۔ حاضری۔ بمقابلہ حضوری موجودگی میں۔ روبرو۔ سامنے۔ موجودہ۔ (ع) صفت۔ حال کا۔ اب کا۔ حاضر۔ جیسے حالت موجودہ۔

موجّہ (ع) بروزن مدلّل) صفت۔ وہ جو قابل توجّہ ہو۔ پسندیدہ۔ مدلّل۔ (توبۃ النصوح) غرض جو تجویز ہے موجّہ جو فیصلہ ہے مدلّل۔ موجہ۔ مذکر۔ دیکھو موج بلا بیر خلیل اللہ پہ کیسی گلستاں ہو گئی آتش ہوا گلشن موجِ نسیم باغ احمد کا۔ (رشاد) کلیجہ منہ کو آئے کیوں نہ بیتابی پہ رو دیں ہیں۔ تلاطم بحر میں آیا ہے جب حباب چھلتے ہیں۔ موجیں۔ موج کی جمع۔ موجیں اڑانا۔ پانی کی لہرانا (گلزار نسیم) بے ننگ یہ سب نہا رہی تھیں۔ موجیں باہم اڑا رہی تھیں۔ موجیں دکھانا۔ زور دکھانا۔ جوش اور ولولہ ظاہر کرنا۔ سہ اے بحر وہ موجیں ہیں زلفوں نے دکھائیں۔ آگے نہ بڑھے آنگ کو منجدھار سمجھکر۔ موجیں کرنا۔ (کنایۃً) عیش و عشرت کرنا۔ (انشا) لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو موجیں کرو تازے رہو شاد رہو ۲ خوشی منانا۔ (رشاد) عہد سے تو نہ گلاے زاہد لب دریا نہ چل۔ بادہ کش موجیں کرینگے دل مرا لہرائے گا۔ مُوچ۔ (ہ) مونث۔ پاؤں ہاتھ کمر گردن وغیرہ اعضا کا اونچی نیچی جگہ پڑ جانے سے مڑ جانا۔ اور درد کرنا۔ (آنا کے ساتھ) (آتش) چل نہیں سکنے کا ہرگز تیری اُکھیلی کی چال۔ پاؤں

موچ آئے گی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔

**موچن** ۔ (ہ) مونث ۔ موچی کی بیوی ۔ موچی کی عورت ۔ موچنا (ف ۔ موئے چینہ بسنسکرت ۔ موچم ) مذکر ۔ بال اکھاڑنے کا آلہ ۔ بال چننے کا اوزار ۔

**موچھ ۔ مونچھ** ۔ (ہ) مونث ۔ ہونٹوں کے اوپر کے بال ۔ بروت ۔ (مصرع) ڈاڑھی منڈی ہوئی ہے تو مونچھیں چڑھی ہوئی ۔ موچھا کڑا ۔ مونچھا کڑا ۔ (ہ واؤ غیر ملفوظ) مذکر ۔ بڑی بڑی مونچھیں ۔

**موچھ کا بال** ۔ ... مونچھ کے بال منھ پر اور سامنے رہتے ہیں ۔ مذکر اصافت ۔ کھرا ۔ سچا آدمی ۔ منھ پر کہدینے والا ۔ ۲ ناک کا بال ۔ نہایت مقرب اور بارسوخ آدمی ۔ **موچھوں پر تاؤ دینا** ۔ موچھوں کو تاؤ دینا ۔ موچھوں کے بالوں کو بل دینا ۔ بیشتر غصہ یا غرور سے یا کسی اہم کام کا قصد ظاہر کرنے کے لئے بطور دعوی کے ایسا کرتے ہیں ۔ اپنی بڑائی کرنا ۔ (انشا) جو معرکے میں رزم کے دیوے کھڑا ہو اموچھوں پہ تاؤ شیر نیستاں کے سامنے ۔ (ابجر) تاؤ موچھوں کو دیا کرتے ہیں زاہد کے حضور ۔ تیری رحمت پہ جو رکھتے ہیں گنہگار گھمنڈ ۔ **موچھوں سے چنگاریاں نکلنا** ۔ (عو) (کنایۃً) نہایت غصیل اور غضبناک ہوتا کی جگہ ۔ **موچھوں کا کونڈا** وہ نیاز جو لڑکے کی مسیں بھیگنے پر مسلمان عورتیں دلواتی ہیں ۔ یہ نیاز سوتیوں پر ہوتی ہے ۔ **موچھیل** (ہ واؤ غیر ملفوظ و کمید مچھیل) ۔ **موچھیں اکھڑوا دینا** ۔ (کنایۃً) نہایت ذلیل وخوار کرنا ۔ **موچھیں مروڑنا** ۔ موچھوں کو بل دینا ۔ (ظفر) غرور سے نہ تو موچھوں کو اے جواں مروڑ ۔ کہ دیگا پیر فلک دیکھ تیرے کان مروڑ ۔

**موچی** ۔ (ہ) مذکر ۔ چمڑا سینے والا ۔ کفش گر ۔ **موچی کا سکہ** ۔ **موچی پنجر** ۔ مذکر ۔ (دہلی) کنایۃً ۔ جوتی ۔ **موچی کے موچی ہی رہے** ۔ مثل ۔ ذلیل کے ذلیل ہی رہے ۔ جیسے تھے ویسی ہی رہے ۔ **موچی موچی لڑیں اور سرکار کا زین ٹوٹے** ۔ مثل ۔ لڑے کوئی نقصان کسیکا ہو ۔

**موحّد** ۔ (ع ۔ بروزن مُجدِّد) صفت ۔ خدا کو ایک ماننے والا ۔ **موحدانہ** ۔ (ف) صفت ۔ موحدوں کی طرح سچے مسلمانوں کے مانند ۔

**موحِش** ۔ (ع ۔ بروزن مُحسِن) صفت ۔ غمگین کرنیوالا ۔ جیسے خبر موحش ۔ **موخّر** ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد ۔ واؤ لکھا جاتا ۔ اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت ۔ مُقدّم کی ضد ۔ پچھلا ۔ اخیر کا ۔

**مودب** ۔ (ع ۔ واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت ۔ ۱ (بفتح دال مشدد) ادب دیا گیا ۔ شائستہ ۔ باادب ۔ ۲ (بکسر دال مشدد) ادب سکھانے والا ۔ اتالیق ۔ **مودّت** (ع بضم اول غلط بفتح اول صحیح ۔ بروزن مذمت) مونث ۔ محبت دوستی ۔ یگانگت ۔

**مودھو** ۔ (ہ) صفت ۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ سادہ لوح ۔

**موڈے** ۔ (ع ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح واؤ لکھا جاتا ہے اور ہمزہ پڑھا جاتا ہے) صفت ۔ ادا کیا گیا ۔ ۲ (ع ۔ بکسر دال مشدد) صفت ۔ ادا کرنے والا ۔

**مودی** ۔ (ہ) مذکر ۔ اناج کا سوداگر ۔ غلہ بیچنے والا ۔ بنیا ۔ بقال قرض دینے والا ۔ بنیا ۔ وہ بنیا جس کی دوکان سے ادھار

لین دین ہو۔ (مراۃ العروس) بیگم صاحب کہاں سے دیں گی بال بال تو قرضدار ہو رہی ہیں۔ موذی اڑنگ جان کھاتا ہے۔ بزاز اڑنگ غل مچاتا ہے ۳؎ وہ دکاندار جو کسی امیر کے نوکروں کو روزمرہ خوراک دینے کے لئے مقرر ہو۔ موذی پنا کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ موذی خانہ۔ مذکر۔ گودام۔ ذخیرہ رہنے کی جگہ۔ اناج وغیرہ رکھنے کا کمرہ۔

**مُؤَذِّن**۔ (ع۔ واؤ لکھا جاتا۔ اور ہمزہ کیطرح بولا جاتا ہے۔) نماز کی بانگ دینے والا۔

**مُؤذی** (ع۔ بروزن محسن۔ واؤ لکھا جاتا اور ہمزہ کی طرح بولا جاتا ہے) صفت۔ ایذا دینے والا۔ ظالم۔ جابر۔ شریر۔ موذی پنا۔ موذی پن۔ مذکر۔ ۱؎ ایذا رسانی۔ تکلیف دہی۔ شرارت۔ (رشک) موذی سینے میں قلمیں زیادہ ہیں زلفوں سے۔ باور نہو تو سانپ کے بچوں کو پال دیکھ۔ موذی کا چنگل۔ مذکر۔ ظالم کا پنجہ۔ زبردست کا پنجہ ۲؎ کنایہ ہے اس سے جسکے قابو میں آکر رہائی مشکل ہو جائے۔ موذی کا مال۔ مذکر۔ (کنایۃً) ظالم کا مال۔ کنجوس کا مال۔

**مُور**۔ (ف) تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے چیونٹی (امیر) ہیں یہ ادنیٰ شوخیاں رنگ حنائے پا کی۔ مور آیا پاؤں کے نیچے تو جگنو ہو گیا۔ (ناسخ) خال سیہ ہے گیسوئے خمدار کے تلے۔ یا دب رہی ہے مور کوئی مار کے تلے۔ مُور بالدار۔ (ف) پردار چیونٹی۔ مورچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی چیونٹی ۲؎ زنگ لوہے کا ۳؎ (اردو۔ فارسی مورچال سے بگڑا ہوا۔ دیکھو مورچا۔



**مور**۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ طاؤس۔ ایک نہایت خوبصورت رنگین پروں والے جانور کا نام۔ مورنگھی۔ (ہ۔ واؤ مجہول۔ مونث ۱؎ ایک قسم کی کشتی جو مور کی شکل کی بنی ہوئی ہوتی ہے ۲؎ ایک قسم کی دستی پنکھیا جو کھولنے سے مور کے پروں کی شکل میں ہو جاتی ہے۔ کبھی موروں کے پروں سے بھی پنکھیا بناتے ہیں۔ ۳؎ ایک قسم کی گھاس۔ مورچال۔ (ہ۔ بہار عجم میں بمعنی اس خندق کے ہے جو قلعہ کے گرد کھودتے ہیں۔ مونث ۱؎ وہ چال جو دونوں ہاتھوں کے بل ٹانگیں اوپر کرکے چلتے ہیں۔ (رشاد) رخ پہ ہر سوئے خط صف آرا ہے۔ مورچے مورچال کرتے ہیں ۲؎ ایک قسم کا ناچ مور کا ناچ ۳؎ کھائی۔ خندق۔ حصار۔ وہ گڑھا جو قلعہ کے اردگرد کھود دیتے ہیں۔ مورچا۔ (ناسخ) کیا کم تھیں کچھ مژہ کی صفیں میرے قتل کو۔ قائم جو فوج خط نے صنم مورچال کی۔ مُورچھل۔ (ہ) مذکر۔ مور کے پروں کا جھنور جس سے مگس رانی کرتے ہیں۔ جھلنا۔ کرنا۔ ہلانا۔ ہلوانا۔ ہونا کے ساتھ۔ مورچھل کرنا۔ دہلی کی زبان ہے۔ لکھنؤ میں جھلنا۔ ہلانا وغیرہ کی ساتھ ہے۔ (ذوق) اے صبا جنبش سبزہ کے سوا کسکو بھلا۔ مورچھل گور غریباں پہ ہے جھلتے دیکھا۔ (ناسخ) مورچھل نادان ہلاتے ہیں کسے حیراں ہوں ہڈیاں بھی تربت فغفور و خاقاں میں نہیں۔ (ناسخ) جو کرادنیٰ ہیں خوشامد سے وہ اعلیٰ ہوتے ہیں۔ مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دُم طاؤس کا۔ مور کا جھنگھاڑنا۔ مور کا چلانا۔ شور کرنا۔ دیکھو جھنگھاڑنا۔ مور کا کوکنا۔ دیکھو طاؤس کا کوکنا۔ مور کا ناچنا۔ مور عالم مستی میں ناچنے لگتا ہے۔ (امیر) مور ناچیں کوئلیں کوکیں پپیہے بول اٹھے۔ وصل کے دن آگئے فصل آئی کیا برسات کی

مور

مور کی چال۔ (کنایۃً) مستانہ چال۔ (نواب مرزا شوق) تھا نہ چونٹی کو ڈر مور کی چلتے تھے نہ چال۔ درد سر ہوتا تھا جو تی تھی جو نھدی پامال۔ مور کی سی گردن۔ مونث۔ صراحی دار گردن۔ خوبصورت۔ اور لمبی گردن۔ مُور مُکٹ۔ (ھ)۔ مکٹ بضم اول و فتح دوم۔ تاج۔ مذکر۔ مور کا سا تاج۔ (امیر) دامن شاہد کنعاں ہے ہر اک اہن زیں۔ سر پہ کلغی کہ کنھیا کا ہے یہ مُور مکٹ۔ مور ناچتا ہے جب اپنے پاؤں دیکھتا ہے تو رو دیتا ہے۔ مور ناچتا ہے پیروں کو دیکھ کر جھڑ جاتا ہے۔ مثل۔ (مور کے پاؤں بد قطع ہوتے ہیں۔) خوبصورت آدمی کو ذرا سا عیب بھی بُرا معلوم ہوتا ہے۔ ساری امنگیں اور حوصلے مفلسی اور ناداری سے زائل ہو جاتے ہیں۔ مُورنی۔ (ھ) مونث۔ مور کی مادہ ۲ عورتوں کے کان کا زیور۔

مَوَر (ہ بالفتح) مذکر۔ آم کا پھول۔ بَوْر (قلق) ڈھاک پھولا ہے مور آیا ہے۔ لالہ کوہ رنگ لایا ہے۔ ۲ ایک قسم کی کلغی جو ہندو دولہا کی کلاہ پر لٹکاتے ہیں۔ مَور آنا۔ آم کے درخت میں شگوفہ آنا۔

مُوْرَت۔ (ھ۔ واؤ معروف) مونث۔ پیکر جو پتھر لوہے یا لکڑی وغیرہ سے بناتے ہیں۔ (مصرع) جیسے مُورت ہو کوئی پتھر کی۔ (جرأت) صنم خانہ کی مورت سے یہاں سوُل اٹھکتے ہیں۔

مُورِث۔ (ع) صفت ۱ وہ شخص جس سے ورثہ یا ترکہ ملے۔ ۲ مجازاً۔ مطلق پہونچانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ باعث۔ اس معنی میں عربی لغات میں نہیں ملا۔ (فقرہ) یہ چیز مُورِث جذام ہے۔ مُورِثِ اعلیٰ۔ (ت) مذکر۔ سب سے بڑا مورث کسی ورثہ کا سب سے پہلا مالک۔ مُورِثِ فاسد۔ مذکر۔ (اصطلاح فقہ) نانا۔

مُورچا۔ (اس معنی میں فارسی لغات یا فارسی کلام میں نہیں آ فارسی مورچال سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے) مذکر ۱ حصار ۲ وہ گڑھا جو قلعہ کے چاروں طرف کھود دیتے ہیں۔ اور جسمیں فوج کو بٹھاتے ہیں تاکہ دشمن کی ضرب نہ پہونچے ۳ وہ فوج جو مورچے پر لڑنیکے واسطے رہتی ہے۔ دیکھو مُورچہ۔ مورکے تحت میں۔ مُورچا اُٹھنا۔ لڑنے والی۔ فوج کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ (اوج) لڑے بھڑے ہوئے تھے جسمیں وہ پڑا ٹوٹا۔ اٹھا وہ مورچا پہلا وہ دوسرا ٹوٹا۔ مورچا الٹنا۔ مورچے کی فوج کا تتر بتر ہو جانا۔ (اوج) مژاوہ جب تو نصیب اہل جور کے الٹے۔ پڑاؤ ہو گئے مسمار مورچے اُلٹے۔ مورچابندی کرنا۔ مورچا باندھنا۔ خندق کھودنا۔ لڑائی کیواسطے دھس تیار کرنا۔ مورچا بندھنا۔ لڑائی ہونا۔ ایک کا دوسرے سے لڑنا۔ جھگڑنا۔ (داغ) تگہ دل سے لڑے مژگان جگر سے بندھا ہے مورچا کیا گھر کے گھر سے۔ مورچا توڑنا۔ متعدی۔ (اوج) یہ کس دلیر نے توڑا ہے مورچا دہنا۔ خبردغا میں کمین گاہ کی لئے رہنا۔ مُورچا ٹوٹنا۔ مورچے کا درہم برہم ہو جانا۔ مورچا قائم نہ رہنا۔ (بحر) لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار اے دل۔ مورچا ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا۔ مورچا جیتنا۔ مورچہ لینا۔ لڑائی فتح کرنا۔ مورچہ دوڑنا۔ زنگ لگ جانا۔ (اسیر) ہوں وہ کشتہ خاک سے میری اگر دانہ اُگے۔ بال و پر پھیلا کے دوڑے مورچہ

شمشیر کا۔ مورچہ لگنا۔ زنگ لگنا۔ (قدر) مجھکو حیرت ہے کہ اسمیں مورچہ لگتا نہیں۔ نوک تک ڈوبا ہے گو قاتل کا خنجر آب میں۔ مورچہ لینا۔ دشمن کے مورچے کی جگہ لے لینا۔ (بحر) اگرچہ مصحف بہ بغل ہے سپہ خط غدار۔ مورچہ لینگی مسلمانوں سے کافر پلکیں۔ مورچا مارنا۔ مورچہ فتح کرنا۔ دشمن کا مورچا چھین لینا۔ (ظفر) ہجوم خال روئے یار کا لے ہی لیا بوسہ ظفر خوب تنے زنگیوں کا مورچہ مارا۔ مورچے پر جانا۔ دشمن کے مقابلے کیلئے جانا۔ لڑائی پر جانا۔ مورچے پر رکھنا۔ (کنایۃً) زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔ مورچے کا کھا جانا۔ زنگ کا بوسیدہ کر دینا آہنی شے کو (شاد) زنگ خط کا دل سے جانا ہے محال۔ مورچہ اس آئینہ کو کھا گیا۔

**مور چھل**۔ دیکھو۔ مور۔ (ہ) مورچہ۔ دیکھو مور۔

**مُوَرِّخ**۔ (ع) صفت۔ تاریخ لکھنے والا۔ مُوَرَّخہ۔ (ع) صفت تاریخ ڈالا ہوا۔ لکھا ہوا۔ مرقومہ۔ محررہ۔ مُوَرِّخین۔ (ع) مذکر۔ جمع مُوَرِّخ کی۔

**مَوْرِد**۔ (ع)۔ بفتح۔ سوم غلط۔ بکسر سوم صحیح۔ عربی قاعدہ یہ ہے کہ مثال واوی اور یائی سے ظرف کے صیغے بکسر عین کلمہ آتے ہیں جیسے مولد۔ موضع۔ موقف۔ صرف چھ لفظ مستثنےٰ ہیں۔ جو مفتوح العین آتے ہیں (۱) مَوْرَق (۲) مَوْکَل (۳) موزن (۴) موہب (۵) موجد (۶) موطَن) مذکر۔ اُترنے کی جگہ۔ ٹھیرنیکی جگہ (فقرہ) اس آیت کا مورد یہی ہے۔ (شعور) بوسۂ لعل شکر بار لیا خواب میں کب آپ ناحق نہ مجھے موردِ الزام کریں۔ (فقرہ) آجکل آپ ہی موردِ لطف و کرم ہیں۔

**مورکھ**۔ (ہ) صفت بیوقوف۔ (ہندو) جاہل۔ نادان۔ ناواقف



**مورکھ پن**۔ مذکر۔ احمق پن۔ گدھا پن۔ بیوقوفی۔ مورنی۔ دیکھو مور (ہ)

**مَوْرُوث**۔ (ع) صفت۔ باپ دادا کا۔ جدی۔ آبائی۔ پُشتینی۔ ورثہ میں ملی ہوئی چیز

**موری**۔ (ہ۔ س۔ مورِ دہانہ۔ یہ لفظ فارسی اور ہندی میں مشترک ہے) مونث۔ نالی۔ پانیکے نکاس کی جگہ۔ بدرو۔ نابدان (۲) کپڑے کی آستین کا سرا جو ہاتھ کے گٹے کے قریب رہتا ہے۔ پائجامے کے پائنچے کا سرا جو پاؤں کے گٹے کے قریب رہتا ہے۔ (فقرہ) سبز ساٹن کا پاجامہ۔ موریوں پر چنبیلی کے جال کا ٹھپا لگا ہوا۔ موری پر جانا۔ (ہندو۔ عو) موتنے جانا۔ پیشاب کرنے جانا۔ موری چھوٹنا۔ (ہندو۔ عو) (کنایۃً) پیٹ چلنا۔ موری کا کیڑا۔ مذکر۔ (ہندو) (عو) وہ بچہ جو پیدا ہوتے ہی مر جائے۔ موری کا کیڑا موری میں خوش رہتا ہے۔ (دہلی) (عو) مثل جو گندگی میں پلا ہو گندگی میں خوش رہتا ہے۔ موری کی اینٹ چوبارے چڑھی۔ مثل کمینہ کو اعلیٰ رتبہ مل گیا۔ موری میں پتھر ڈالوگے تو چھینٹیں اڑیں گی۔ (دہلی) (عو) یعنی گندہ معاملے میں پڑوگے تو بدنامی ہوگی۔

**مُوڑ**۔ (ہ) بالضم۔ مذکر۔ گھماؤ۔ وہ جگہ جہاں ایک طرف سے دوسری طرف کو راستہ پھرے۔ راہ کی کجی (۲) پھیر۔ چکر (۳) بل۔ خم۔ پیچ۔ موڑ دینا۔ دیکھو موڑنا۔ موڑنا۔ (ہ) کسی چیز کو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرنا۔ خم کرنا۔ جھکانا (۲) کپڑے یا اور کسی چیز کا تہ کرنا (۳) گھوڑے کی لگام کھینچکر اسکو کسی طرف متوجہ کرنا (۴) اڑتے ہوئے پتنگ کو ایک جانب سے دوسری جانب کرنا (۵) پھیرنا۔ گھمانا (۶) بل دینا۔

**مَوڑ**۔ (ہ) بالفتح۔ مذکر۔ (ہندو) نوشہ کا تاج۔ وہ تاج جسے

دولہا کے سر پر رکھ کر اوپر سے تاج باندھتے ہیں۔
**مُوڑھا**۔ (ہ) مذکر۔ سرکنڈے کی بنی ہوئی کرسی۔
**مَوز**۔ (ع) مذکر۔ کیلے کی پھلی۔ (فقرہ) بازار میں مَوز آنے لگے۔
**مَوزُوں**۔ (ع) تُلا ہوا۔ فارسیوں نے معنی خوش آئند استعمال کیا۔ صفت ۱ خوش آئند۔ پسندیدہ۔ ؎ آہ موزوں تجھے گلشن میں نہ کرنا تھی امیر۔ مفت سر رشتۂ آوازِ عنادل توڑا۔ ۲ مناسب۔ ٹھیک۔ حسب حال۔ ۳ وہ مصرع یا شعر جو قاعدۂ عروض سے وزن میں درست ہو۔ موزُوں طبع۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کی طبیعت موزوں ہو۔ موزوں طبعی۔ مونث۔ موزوں طبع ہونا۔ (فقرہ) موزوں طبعی طالب علمی کے زمانے سے اپنا رنگ دکھاتی ہے۔ موزوں کرنا ۱ شعر کو وزن یا بحر سے درست کرنا ۲ شعر یا مصرع کہنا۔ (ع۔ عاشق) شعر جو موزوں کیا شکووں کا دفتر بن گیا۔ ۳ ٹھیک کرنا۔ حسب حال کرنا۔ موزوں ہونا ۱ پھبنا۔ زیبا ہونا ۲ لائق ہونا۔ واجب ہونا ۳ شعر کا بحر سے درست ہونا۔ (امیر) ہو اجب قصد میرا نعت میں موزوں قصیدہ ہو۔ لکھے مطلع برابر کے جو پائے قافیہ دو دو۔ موزونیت (ع) مونث۔ پسندیدگی۔ سنجیدگی۔ زیبائش۔ پھبن۔ (رشک) قامت یار کی اللہ رے موزونیت۔ جو ہوا رفتہ قد صاحب دیوان نکلا۔
**مُوزہ**۔ (ف۔ بالضم و فتح سوم) مذکر ۱ جراب۔ (عاشق) دبلاپے میں قدم بھی کسی کے بڑھے نہیں۔ چیونٹی کے پاؤں میں مرے موزے چڑھے نہیں ۲ بوٹ۔ انگریزی جوتا۔ موزے کا گھاؤ رائی جانے یا راؤ۔ موزے کا گھاؤ میاں جانے یا پاؤں مثل۔ اپنی تکلیف کو انسان آپ ہی اچھی طرح جانتا ہے۔ غیر کے



درد آشنا ہونے کے محل پر بولتے ہیں۔
**مُوسا**۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) چوہا۔ موش۔ موساکنی۔ مونث ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس کے پتے چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ مُوسا کا بچہ۔ مذکر۔ نطفۂ آہو جو مادہ کے شکم میں نہ ٹھہرے۔
**موسا**۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا خاوند۔ خالو۔ چچا۔
**مُوسائی**۔ (ع) مذکر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ماننے والے حضرت موسیٰؑ کے اُمتی۔ یہودی۔ (رشک) موسائیوں کو طور کے جلوے سے کم نہیں۔ جو دل لگی ہے اُس بُت روشن ضمیر کی۔
**مُوسَل**۔ (ہ) مذکر۔ اناج۔ تمباکو وغیرہ۔ کوٹنے کا آلہ۔ موسل کریں جہاں سینگ نہ سمائے۔ کمال مبالغہ کرنے کے لئے۔ (جان صاحب) مکار رنڈیوں سے تو اللہ بچائے۔ موسل کریں ہمیں نہ جہاں سینگ سمائے۔ مُوسلا۔ (ہ) مذکر۔ مُوسل کی تصغیر ۲ اصل۔ جڑ۔ وہ لکڑی جو درختوں کی جڑوں میں موٹی اور دراز ہوتی ہے۔ بیشتر سنبھل کی جڑ کے لئے مستعمل ہے۔ مُوسلا دھار۔ (ہ) صفت۔ وہ مینہ جو دیر تک زور سے برسے۔ موسلا دھار برسنا۔ مینہ کا موسل کے برابر موٹی دھاروں میں برسنا۔ زور کی بارش ہونا۔ شدت سے مینہ پڑنا۔ موسلوں ڈھول بجانا۔ (ہندو) کنایۃً منادی کرنا۔ کسی بات کی تشہیر پکار پکار کر کرتے پھرنا۔ ڈنڈی پیٹنا۔ موسلوں سے جھڑنا ۱ اناج کو اوکھلی میں ڈال کر صاف کرنا ۲ (مجازاً) کثرت سے ہونا۔ کسی چیز یا مال و زر کا۔ (نظیر) سخی کریم پڑے ایڑیاں رگڑتے ہیں۔ بخیل موتیوں کو موسلوں سے جھڑتے ہیں۔ مُوسلی (ہ) مونث

اصل جڑ۔

موسم۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ وقت۔ سماں۔ موقع۔ دن زمانہ فصل۔ فارسی اردو شعرا نے بفتح سوم استعمال کیا ہے (محمد خلیل عجیب از مذراتی) نوروز خوش و بہار خرم۔ آمد ز بہشت عدن باہم۔ یا ساقی فاسقنی براح۔ بموجب اقتضائے موسم (ذوق دہلوی) بے یار روز عید محرم سے کم نہیں۔ جام شراب دیدۂ پرنم سے کم نہیں۔ زیبا ہے روئے زرد پہ کیا اشک لالہ گوں۔ اپنی خزاں بہار کے موسم سے کم نہیں۔ موسم آنا۔ کسی فصل کا سال کے اندر اپنے وقت معینہ پر عود کرنا۔ (ناسخ) کی ہے یاں شدت سے شدت برشکال اشک نے۔ کیوں نہ وہ آجائے موسم سبزہ کی آغاز کا۔ موسم بہار۔ (ف) مذکر۔ بہار کا زمانہ پھاگن مارچ کا مہینہ۔ (مصحفی) قفس سے چھوڑ دے تو اب تو ہمکو اے صیاد۔ چمن میں کہتے ہیں پھر موسم بہار ہوا۔ موسم خزاں۔ (ف) مذکر۔ پت جھڑ۔ خریف۔ (کنایۃً) زوال کا زمانہ۔ پیری۔ بڑھاپا۔ ڈھلتی جوانی۔ موسم گل۔ (ف) مذکر۔ بہار کا موسم۔ (نعیم) موسم گل اور آکر اک عدد دل کا ہوا۔ سر کو دام کاکل دلدار کا سودا ہوا۔ موسم ہونا۔ کسی فصل کا اپنے وقت معینہ پر سال کے اندر ہونا۔ (ناسخ) شگوفہ تازہ جنوں داغ عشق کا پھولا۔ خبر کسے ہے کہ کب موسم بہار ہوا۔ موسمی۔ صفت۔ موسم کا۔ رت کا۔ وقت کا۔ موقع کا۔

مُوس کے کھا جانا۔ لوٹ کر کھا جانا۔ کسی کا مال ٹھگ کر کھا جانا۔ مُوس کے کھوکھ کر دینا۔ لوٹ لوٹ کر فقیر کر دینا۔ بالکل نادار بنا دینا۔ مُوسنا۔ (ہ) اذا۔ معروف۔ کسی کا مال و اسباب چرانا۔ لوٹ لینا۔ (رشاد) دزد دہر خوبرو سی سا ہے۔ مجھ کو علیا یوں نے مُوسا ہے۔

مَوسُوم۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ نام رکھا گیا۔ مخاطب۔ ملقب مونث کے لئے موسومہ۔

مُوسَوِی۔ (ع) صفت۔ موسیٰ سے منسوب۔ حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام کی اولاد مثال کے لئے۔ دیکھو عصائے موسیٰ۔ موسی (ہ) بالفتح۔ (ہندو) مونث۔ خالہ۔ چچی۔

مُوسیٰ (ع۔ اشترا) ایک مشہور پیغمبر کا نام) مذکر۔ مشہور پیغمبر کا نام جن پر توریت نازل ہوئے۔ یہودی انہیں کے پیرو ہیں فرعون کو آپ نے غرق کیا۔ اور وادی ایمن میں خدا کی تجلی آپ ہی کو نظر آئی۔ یہ لفظ زبان سریانی کا ہے اور مرکب ہے مُو بمعنی تابوت۔ سا۔ پانی۔ سے۔ حضرت موسیٰ کو فرعون نے ایک تابوت میں پایا تھا۔ جو دریائے نیل میں بہتا ہوا پایا گیا۔ اس وجہ سے موسیٰ نام ہوا۔ فارسیوں نے بکسر حرف سوم بروزن عیسیٰ استعمال کیا۔ (منیر) انکی انگیا جو بادشوسی ہے۔ دست حنا دست موسیٰ ہے۔ موسیٰ عمران۔ (ف) حضرت موسیٰ۔ دیکھو عمران (رشک) تیری کف دست و لب نازک میں ہیں اعجاز۔ عیسیٰ سے سوا موسیٰ عمران سے زیادہ۔

مَوسیرا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ (ہندو) ماں کی بہن کا بیٹا۔ خالہ زاد بھائی۔ موسیری۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ خالہ زاد بہن۔

مُوسِیقار (ف) مذکر۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ میں بہت سے سوراخ ہوتے ہیں اور انہیں سے طرح طرح کی آوازیں نکلتی ہیں ققنس بھی اسی کو کہتے ہیں۔ ایک باجہ کا نام کہتے ہیں اسکی

نغموں سے جنگل میں آگ لگ جاتی ہے۔ (داغ) غضب ہے
مثل موسیقار اک اک استخواں پھونکا۔ ہوئے خود خاک تو کیا خاک
اے سوز فغاں پھونکا۔

**موسیقی**۔ (سریانی زبان میں بمعنی علم سرود۔ یونانی میں بمعنی
خوش آوازی۔ لحن۔ مو۔ آواز۔ سیقی، گرہ۔ گنگری۔ فارسی
میں بحذف یائے اول بھی مستعمل ہے) مذکر۔ گانے بجانے کا
علم۔ (ذوق) ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا۔ کبھی میں بارہ
مقام اور کبھی چاروں متّٰی۔ موش۔ (ف) مذکر۔ چوہا۔
موش دشتی۔ موش صحرائی۔ (ف) مذکر۔ جنگلی چوہا۔ موشک
(ف) مونث۔ گلہری۔ موشک دوانی۔ (ف) (کنایۃً) خلاف
امید۔ فتنہ انگیزی۔ (عاشق) نہ بیٹھے تا سحر وہ غیر کی موشک
دوانی سے۔ سفیدہ صبح کا بن جائے سم الفار کی صورت۔

**موشّح**۔ (ع۔ بروزن معظّم) صفت مُزیّن۔ زیور سے
آراستہ کیا گیا۔ موصل۔ (ع) صفت پہونچانے والا ۲ (بالفتح
وکسر سوم) عراق کے ایک شہر کا نام۔ موصوف۔ (ع)
صفت۔ مذکر ۱ تعریف کیا گیا۔ وہ شخص جس کی تعریف کی گئی
ہو۔ مذکور۔ اس معنی میں انسان کیواسطے مخصوص ہے (فقرہ)
نواب صاحب موصوف نے کچھ نہ کہا۔ موصول۔ (ع)
مذکر ۱ ملا ہوا۔ ملایا گیا ۲ صرف و نحو میں وہ اسم ناتمام جو
اکیلا کسی جملہ میں معنی نہیں دیتا۔

**موصےٰ**۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت
کیا گیا۔ موصےٰ لہٗ۔ (ع) وہ شخص جسکے حق میں وصیت
کی گئی ہو۔ موصےٰ بہ۔ (ف) مذکر۔ وہ شے جس کے دینے



کی وصیت کی ہو۔ موصی۔ (ع) صفت مذکر۔ وصیت
کرنے والا۔ موصیہ (ع) صفت مونث وصیت کرنے والی عورت

**موضح**۔ (ع۔ بالضم وکسر سوم) صفت۔ واضح اور روشن
کرنے والا۔ موضع۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم) مذکر ۱ چیز رکھنے
کی جگہ۔ جگہ ۲ (اردو) بالفتح و فتح سوم) گاؤں۔ (فقرہ) تم نے
یہ موضع کب خریدا۔ موضع دار (اردو) گاؤں گاؤں۔ گاؤں
کی ترتیب سے۔ نمبردار۔

**موضوع**۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ وضع کیا گیا۔ رکھا گیا۔ (رشک)
بادشاہی کے بھی سامان کو درکار ہیں داغ۔ مورچھل کے لئے
موضوع ہوئے مور کے پر ۲ (اصطلاح) مدعا۔ مضمون۔ اصل
مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔ لو وہ شے جس کا ذکر
اُس علم میں ہو ۳ (اصطلاح منطق) مبتدا۔ خبر کو محمول کہتے ہیں۔
موضوع لہٗ۔ (ع) مذکر۔ مقصود جس سے کسی علم میں بحث کریں۔
(فقرہ) عناصر میں اعتدال کی نسبت قائم رکھنا موضوع ہے
علم طب کا۔ موطن۔ (ع بالفتح وکسر سوم) مواطن جمع ہے
مذکر۔ وطن۔ زاد بوم۔ رہنے کی جگہ۔

**موعظت**۔ (ع۔ بالفتح وکسر سوم و فتح چہارم۔ مواعظ۔ جمع)
مونث۔ نصیحت کرنا۔ پند۔ نصیحت۔ موعود۔ (ع) صفت
وعدہ کیا گیا۔ اقرار کیا گیا۔ وہ شے جس کا وعدہ کیا گیا ہو۔ موفور
(ع) صفت۔ وافر کیا گیا۔ بہت۔ بکثرت۔ بے انتہا۔ موقت
(ع۔ بروزن منظّم) کسی وقت پر ٹھہرایا ہوا۔ زمانے کے ساتھ
معیّن کیا گیا۔ موقر۔ (ع) صفت۔ توقیر کیا گیا۔ عزت دار
معزز

**موقع**۔ (ع) عربی میں بالفتح وکسر سوم ونیز بفتح سوم آیا ہے۔ مواقع جمع۔ ۱ مذکر۔ ۱ واقع ہونے کی جگہ۔ جائے وقوع۔ محل۔ ۲ خاص وقت۔ خاص مقام۔ (امیر) مرے پھولوں میں کیا ہے موقع ہنسی کا۔ نہ اتنا بھی بیدرد ہو دل کسی کا۔ اردو میں بفتح قاف ہے موقع بموقع۔ جگہ جگہ۔ (اچھاتا) پیغمبر صاحب موقع بموقع وعظ فرماتے۔ موقع بننا۔ (عو) موقع ملنا۔ (تحفہ) اپنے دیکھنے کا موقع نہیں بنتا۔ تو کسی کو بھیج کر دکھوا لیا کرتی ہیں۔ موقع بیموقع۔ بے ٹھکانے۔ بے موقع کی جگہ۔ موقع پا جانا۔ محل پا جانا۔ (رشک) کہ ہم تو آج سر دست پا گئے موقع۔ موقع پر۔ خاص جگہ پر۔ مناسب وقت پر۔ عین وقت پر۔ موقع پڑنا۔ اتفاق پیش آنا۔ (محصنات) الغرض ایسا کوئی موقع نہیں پڑتا تھا کہ حجاب بھتیجے میں جی کھول کر باتیں ہوں۔ موقع جانے دینا۔ موقع کو کھو دینا۔ موقع سے۔ وقت کے موافق۔ وقت دیکھ کر۔ وقت سے۔ موقع تھرا ہے۔ اگر موقع لگ جائے۔ (فقرہ) خدا چاہتا ہے بہت جلد بلواتا ہوں۔ ہر دم یہی خیال ہے موقع ٹھہرا ہے۔ موقع کو نہ جانے دینا۔ وقت پر کام کرنا۔ موقع کی۔ لائق۔ مناسب حسب منشا۔ موقع لینا۔ مناسب وقت ہاتھ آنا۔ (رشک) خدا کرے کوئی ایسا ملے مجھے موقع۔ موقع نکل جانا۔ وقت نکل جانا۔ وقت ہاتھ سے چلا جانا۔ موقع واردات مذکر۔ وہ جگہ جہاں کوئی جرم واقع ہوا ہو۔ موقع ہاتھ سے دینا۔ موقع جانے دینا۔

**مَوقِف**۔ (ع) بالفتح وکسر سوم (مذکر) ۱ کھڑے ہونے کی جگہ۔ مقام۔ ۲ عرب کے ایک مقام کا نام جو مکہ سے سات کوس کے فاصلہ پر ہے۔ اور جسکو عرفات بھی کہتے ہیں۔

**مَوقُوف**۔ (ع) لفظی معنی۔ ٹھیرایا گیا) صفت ۱ (مجازاً) برخاست کیا گیا۔ نوکری سے۔ ۲ ترک کیا گیا۔ (مصحفی) اصل منظور نہیں پاس بلانے کیا ہو۔ کہیں موقوف بھی یہ پیار کرو تم اپنا۔ ۳ (پر کے ساتھ) منحصر۔ (داغ) منصفی ہو تو غضب نامنصفی ہو تو ستم۔ اس نے میرا فیصلہ موقوف مجھپر رکھدیا۔ ۴ وقف کیا گیا۔ خدا کے نام پر چھوڑا گیا۔ اس معنی میں جائداد کی صفت میں آتا ہی اور موقوفہ یعنی صفت مونث کی صورت میں مستعمل ہے۔ ۵ (اصطلاح) وہ ساکن حرف جس سے پہلے کا حرف ساکن ہو۔ جیسے کام کا میم۔ ۶ مونث۔ وہ حدیث جسکے راویوں کا سلسلہ صحابہ تک پہونچے۔ (محسن) موقوف حدیث شب کی تصحیح۔ رکھدیجئے طاق پر مصابیح۔ موقوف رکھنا۔ ۱ کسی پر منحصر کرنا۔ ۲ ملتوی کرنا۔ (راسخ) ہمارے قتل کو موقوف کیوں تقصیر پر رکھو۔ گناہ خون ناحق خوبی تقدیر پر رکھو۔ موقوف علیہ۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جسپر کسی کام کا فیصلہ منحصر کیا گیا ہو۔ ثالث۔ پنچ۔ منصف۔ موقوف کرنا۔ ۱ برخاست کرنا۔ برطرف کرنا۔ ۲ ملتوی رکھنا۔ باز رکھنا۔ ۳ کسی پر منحصر کرنا۔ موقوف ہونا۔ ۱ برخاست ہونا۔ نوکری سے برطرف ہونا۔ ۲ منحصر ہونا۔ ۳ ملتوی ہونا۔ موقوفی۔ (ف) مونث۔ ۱ برطرفی۔ برخاستگی۔ علیحدگی۔ ۲ التوا۔ ڈھیل۔ توقف۔

**موکب**۔ (ع) بالفتح وکسر سوم (مذکر) اردلی کے پیادے سوار۔ ۲ بالفتح وفتح سوم (مذکر) سپاہ۔ لشکر۔ مُوَکَّد۔ (ع) بکسر حرف سوم مشدد حرف دوم ہمزہ بصورت واؤ ہے۔

۱ صفت۔ مذکر۔ تاکید کرنے والا۔ ۲ (بفتح حرف سوم مشدد) صفت مذکر۔ تاکید کیا گیا۔ اس معنی میں مونث کے لئے موکدہ ہے جیسے سنت موکدہ۔ مُوَکِّل۔ (ع) وکیل کرنے والا۔ کام دوسرے کے سپرد کردینے والا۔ وہ شخص جس نے وکیل کیا ہو۔ ۲ (اردو) روح جسکو عامل مسخر کرتے ہیں۔ (منیر) جلال آتا ہے اس وحشی کو جو نام اس کا لیتا ہے۔ سڑی ہو کر مُوَکّل ہو گیا اسم جلالی کا۔ معنی نمبر ۱ میں مونث کے لئے موکلہ ہے۔

موکھا۔ (ھ۔ واؤ مجہول کیساتھ) مذکر۔ ۱ چھوٹا سوراخ۔ روشندان۔ وہ روزن جو گھر کی دیوار میں اندر گھر کے عورتیں اپنے ہمسایوں کی عورتوں سے باتوں اور رسم و راہ کے لئے بنا لیتی ہوں۔ (ابن الوقت) معاش کے لئے وہی ایک نوکری کا دروازہ تھا سو تنخا ہو کر اسمیں ایک ذرا سا موکھا رہ گیا۔ ۲ (لکھنؤ) کبوتر زن کا خانہ۔

موگرا (ھ) مذکر ۱ بیلے کی قسم کا ایک پھول۔ بڑا بیلا۔ (اختر شاہ اودھ) موتی کا شگفتہ موتیا ہے۔ اور درِ نجف کا موگرا ہے۔ ۲ بڑی موگری ۳ (لکھنؤ) بندوق کا گز۔ ۴ ایک قسم کا چاول ۵ (عو) کڑوں کا وہ حصہ جو گول گھنڈی کی طرح ہوتا ہے۔ ہر کڑے میں دو موگرے ہوتے ہیں۔ (فقرہ) کڑوں کے موگرے ٹوٹ گئے۔ موگری۔ (ھ) مونث ۱ وہ آلہ جس سے زمین یا چھت کوٹتے ہیں ۲ وہ آلہ جس سے گھنٹہ بجاتے ہیں۔ وہ آلہ جس سے گھڑی کا گھنٹہ بجتا ہے ۳ وہ آلہ جس سے دھوبی دھویا ہوا کپڑا کوٹتے ہیں۔

مُول۔ (ھ۔ س) مذکر۔ ۱ جڑ۔ اصل۔ بنیاد ۲ پونجی۔ سرمایہ



زر اصل۔ (فقرہ) بیاج تو چھوڑ دیا لیکن مُول کو ادا کرو ۳ اولاد۔ نسل۔ مُول چیز۔ مونث۔ (عو) اصل چیز۔ ضروری چیز۔ مُول سے بیاج پیارا ہوتا ہے۔ مثل۔ مال سے زیادہ اسکی آمدنی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ اولاد سے زیادہ اولاد کی اولاد عزیز ہوتی ہے۔ (جان صاحب) بیٹی جیسے مٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے۔ مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے۔ مول کی باتیں۔ مبالغہ کی باتیں۔ (رشک) خدا کے حکم سے جائز ہے نفع سود حرام۔ معاملات میں کیا کیا ہیں مُول کی باتیں۔

مُول۔ (ھ) واؤ مجہول کے ساتھ) مذکر ۱ قیمت۔ دام۔ (آتش) دل بیچتے ہیں عاشق بیتاب لیجئے۔ قیمت وہ ہے جو مول ہو مال مزید کا ۲ نرخ۔ بھاؤ۔ مول بڑھانا۔ قیمت بڑھانا۔ نرخ بڑھانا۔ (داغ) اب خریدار ہی نہیں کوئی۔ مول اپنا بڑھا کے دیکھ لیا۔ مول بڑھنا۔ لازم۔ مول بننا۔ قیمت طے ہونا۔ سودا ہونا۔ مول پوچھنا۔ قیمت دریافت کرنا۔ (آتش) کسی نے مول نہ پوچھا دل شکستہ کا۔ کوئی خرید کے ٹوٹا پیالہ کیا کرتا۔ مُول تول (ھ) مذکر۔ سودا۔ قیمت کا تعین۔ (داغ) دل مفت نذر کرتے ہیں قیمت نہ پوچھئے۔ اس کا نہ بھاؤ تاؤ نہ کچھ مول تول ہے۔ مول تول ٹھہرانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔ مول ٹوٹ جانا۔ قیمت گھٹ جانا۔ (ذوق) صاف باطن کی ہو جب قدر کہ ظاہر ہو درست۔ مول بھی ٹوٹ گیا صاف جو ٹوٹا گوہر۔ مول ٹھیرانا۔ مول چکانا۔ قیمت چکانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ مول چڑھانا۔ مول بڑھانا۔ مول چڑھنا۔ لازم۔ مول چکانا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا۔

مول دینا۔ ۱ قیمت لیکر دینا۔ ۲ قیمت ادا کرنا۔ مول کرنا۔ قیمت چکانا
(داغ) افسوس جنس دل کی نہ کچھ ہم نے قدر کی۔ کرتا تھا مول
چشم خریدار دیکھ کر۔ مول گھٹانا۔ قیمت گھٹانا۔ مول گھٹنا۔ لازم
مول لگانا۔ دام لگانا۔ نرخ مقرر کرنا۔ سودا کرنا۔ مول لیکر چھوڑ
دینا۔ خرید کر آزاد کر دینا۔ غلام بنا کر چھوڑ دینا۔ ۲ (کنایۃً) نہایت
حقیر سمجھنا۔ مول لے لینا۔ (کنایۃً) کمال احسان کرنا۔ (بحر) لیلیا
مول کیا کلام کیا۔ کہنے صاحب تجھے غلام کیا۔ مول لینا۔ خریدنا
کسی چیز کا۔ ۲ (کنایۃً) اپنے سر کوئی جھگڑا لینا۔ اپنے پیچھے بلا
لگانا۔ (سحر) سنتے ہیں آجکل ہے بازار گرم انکا۔ ہم مول لیں گے
قصہ ناحق فساد کر کے۔ مول نہ رکھنا۔ (کنایۃً) بیش بہا ہونا
بیش قیمت ہونا۔ (آتش) لب رنداں تمھارے بے بہا ہیں
نہیں رکھتے ہیں یہ لعل و گہر مول۔ مولوں۔ داموں کی
جگہ۔ (رند) شوق جب سے یار کو پھولوں کے گہنے کا ہوا۔
موتیوں کے ہار کے مولوں گلوں کے ہار ہیں۔
مولا۔ (ع۔ عربی میں رسم الخط مولیٰ ہے) مذکر۔ ۱ مالک۔ آقا۔
صاحب۔ والی۔ سردار۔ ۲ خدا تعالیٰ۔ اللہ۔ (داغ) غم دنیا و دیں
میں مبتلا ہوں۔ مرے مولا مری امداد کرنا۔ ۳ آزاد کیا ہوا
غلام۔ ۴ (کنایۃً) حضرت امام حسین علیہ السلام۔ (انیس) یہ تو
نہ کہہ سکے کہ شہ مشرقین ہوں۔ مولا نے سر جھکا کے کہا میں
حسینؑ ہوں۔ مولا بخش۔ مذکر۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں
ایک جوتے کا نام جو شریروں کی سزا دہی کے لئے بنایا
جاتا تھا۔ مولا بھلا کرے گا۔ فقرا کی دعا۔ مولا دولا۔ صفت۔
(کنایۃً) بھولا بھالا۔ ۲ بے پروا۔ ۳ بڑا سخی۔ فیاض۔ مولا علی



مذکر۔ ۱ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ ۲ آزاد مسلمان فقرا السلام علیکم
کے جواب میں وعلیکم السلام کی بجائے مولا علی کہتے ہیں۔
مولانا۔ (ع) مذکر۔ ۱ علما و فضلا کا اعزازی خطاب۔ فاضل
اجل۔ ۲ بعض جگہ لفظ مولانا سے مراد مولانا جلال الدین رومی
ہوتے ہیں۔ مولائی۔ مونث۔ سرداری۔ امیری
کی حالت۔ امارت۔ صدارت۔
مولِد۔ (ع بکسر لام۔ زمانِ ولادت۔ جائے ولادت)
مذکر۔ پیدا ہونے کی جگہ۔ جائے ولادت۔ وطن۔ وقت ولادت
۲ وہ کتاب جسمیں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان
کیا جاتا ہے۔ (امیر) مولد تو آگے ہوگا۔ یہ ترجیع بند ہیں۔ ۳
(کنایۃً) مجلس جسمیں حال ولادت پیغمبر صاحب کا بیان کیا جائے
۴ پیدائش۔ ولادت۔ (ناسخ) روز مولد سے ہیں عیش و طرب
قسمت میں۔ رمز یہ ہے کہ بشر ہوتے ہیں گریاں پیدا۔ مولَّد
(ع بروزن معظّم) صفت۔ ۱ وہ عجمی شخص جس نے عرب میں
پرورش پائی ہو۔ ۲ وہ عجمی لفظ جسکو عرب نے اپنے کلام میں
استعمال کیا ہو۔
مولسری (ھ۔ مول۔ بالفتح۔ تاج۔ سری۔ راجہ۔ اس درخت
کا پھول تاج سلاطین کے قابل ہوتا ہے) مونث۔ ۱ ایک
درخت اور اس کے پھل اور پھول کا نام اس کے پھولوں
کی بھینی بھینی مہک بڑی خوشگوار معلوم ہوتی ہے۔ ۲ ایک
قسم کا ریشمی کپڑا جس پر مولسری کے پھولوں کی وضع کے پھول
کڑھے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) طرفہ چمن حسن میں ہے نخل
ترا قد، کرتہ جو ہے اسے سرو رواں مولسری کا۔

| مولف | موم |
|---|---|

مُؤلِّف - (ع - واؤ کی آواز ہمزہ کی سی ہے) مذکر - تالیف کرنے والا - جمع کرنے والا - مختلف کتابوں کی امداد سے کتاب بنانے والا - متفرق مضامین کو جمع کرنے والا -
مُؤلَّفات - (ع) مذکر - وہ کتابیں جو تالیف کی گئی ہوں -
مُؤلَّفہ - (ع) مونث - تالیف کی ہوئی - تصنیف کی ہوئی جمع کی ہوئی -
مُؤلِم - (ع) صفت - درد دینے والا - الم دینے والا -
مُولَوَن - مونث - مولوی کا مونث -
مَولُود - (ع - فارسیوں نے بجائے مولِد و میلاد کے استعمال کیا ہے - (قاآنی) روز مولود شہنشاہ دست در روز سے چنیں - ہر کہ غمگیں ست بر وسئے زندگی باد احرام) مذکر - ۱ جنا ہوا - زائیدہ - وہ بچہ جو پیدا ہوا ہو ۲ پیدا ہونے کا وقت - پیدائش کا دن - . . . . . میلاد ۳ بیٹا - پسر فرزند - پوت ۴ وہ مجلس جس میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا بیان کیا جائے ۵ وہ کتاب جس میں پیغمبر صاحب کی ولادت کا حال بیان کیا جاتا ہے - مولود خواں - مذکر - وہ شخص جو رسول مقبول کے میلاد کا بیان پڑھ کر حاضرین مجلس کو سنائے - مولود شریف - مذکر ۱ میلاد کا بیان - میلاد شریف ۲ وہ مجلس جسمیں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کا حال بیان کیا جائے - مولودی - مذکر - مولود خواں - مولود پڑھنے والا -
مولوی - (ع - بالضم وفتح سوم - مولا سے منسوب - قاعدے کے مطابق الف مقصورہ جو سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ کے آخر میں ہوتا ہے واؤ سے بدل جاتا ہے) مذکر ۱ شرع کے احکام جاننے والا - پابند شریعت ۲ عالموں کا لقب ۳ مُعلِّم - مدرس - اس معنی میں تعظیماً مولوی صاحب مستعمل ہے - (جانصاحب) پڑھائی کیوں زلیخا مولوی صاحب نے یوسف کو - کیا خانہ خراب اسکو دکھایا خانۂ الفت - مولویت - (ع) مونث - مولوی ہونا - مولوی گری - مونث - پڑھانے کا پیشہ - مولوی بڈّا - مذکر - طنز سے میاںجی کو کہتے ہیں - مَوْلیٰ - (ع) مذکر - خداوند - اللہ تعالیٰ - رب -
مُولی - (ہ) مونث - ایک ترکاری کا نام - ترب - مولی پتّے ہی پتوں بھاری - مثل - (عو) جب اپنے ہی بوجھ میں دبے بیٹھے ہیں تو دوسرے کا بوجھ کس طرح اٹھائیں گے - مولی کے چور کو سولی - مثل - چھوٹے جرم پر بڑی سزا - (احتیاط) یہی چوری لاکھ کی ویسی چوری راکھ کی - تو یہ حکم ویسا ہی ہوا جیسے مولی کے چور کو سولی - مولی گاجر کی طرح - نہایت بیقدری سے (مراۃ العروس) کیسی بد احتیاطی سے زیور مولی گاجر کی طرح ڈال رکھا ہے -
مُوم - (ف) مذکر ۱ وہ چکنا اور نرم مادہ جسے شہد کی کھیاں شہد کے ساتھ جمع کرتی ہیں ۲ صفت - نرم - ملائم - (داغ) میں وہ ہوں آتش قدم جس سے پگھلتے ہیں پہاڑ - موم ہو جاتا ہے جو آتا ہے پتھر زیر پا - موم بتّی - مونث - وہ بتی جو موم سے بنائی گئی ہو - موی شمع - موم تو نہیں ہو کر گھل جائے گے - مقولہ - ہمت ہار نیوالے سے بطور طنز کہتے ہیں - موم جامہ -

موم

(ف) مذکر۔ وہ کپڑا جس پر موم کا روغن ہوا ہو۔ مومی کپڑا (فقرہ) اتنا موم جامہ تعویذ کو کافی ہوگا۔ موم دل۔ (ف) صفت۔ نرم دل۔ رحمدل۔ ترس کھانے والا۔ (منیر) ہر اک گھر بناتے ہیں وہ شمع محفل۔ وہ ہیں موم دل سخت مشکل یہی ہے۔ موم دلی۔ (ف) مونث۔ نرم دلی۔ موم روغن۔ مذکر۔ ایک قسم کا موم سے ترکیب دیا ہوا روغن جو ہونٹ پھٹ جانے کی حالت میں لبوں پر ملا جاتا ہے۔ (ناسخ) بعد مدت وصل شہد و موم میں ہوتا ہے پھر۔ اس کے ہونٹوں کے لئے اب موم روغن چاہیئے۔ (ملنا۔ لگانا کے ساتھ) موم کا۔ صفت۔ موم کا بنا ہوا۔ نہایت نازک اور ملائم۔ موم کی مانند۔ (شاد) سوز غم والم سے بہہ جاؤں شمع ساں جو۔ اے شمع رو مجھے بھی کیا موم کا بنایا۔ موم کا کھلونا۔ (کنایۃً) نہایت ناپائدار شے۔ موم کا ہو جانا۔ (کنایۃً) کسی کا نہایت نازک ہو جانا۔ موم کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا۔ (آتش) موم دونوں کو کیا نالۂ آتش خو نے۔ سنگ کو سنگ نہ آہن کو یہ آہن سمجھا۔ ۲ رحمدل کرنا۔ نرم دل بنانا۔ (قدر) ہلائے لب تو ہر اک سنگ دل کو موم کر ڈالا۔ ہے اعجاز کلیم ایسا کہ پتھر ہو گیا پانی۔ موم کی مچھلی۔ موم کی مچھلی بنا کر لڑکے پانی میں تیراتے ہیں۔ موم کی مریم۔ مونث۔ (عو) نہایت نازک عورت۔ (شرف) بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسیکے روئے روشن پر تجھے آگے پری کو موم کی مریم سب سمجھتے ہیں۔ موم کی ناک۔ (کنایۃً) غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص جسے جس طرف چاہو کر لو۔ وہ شخص جو ہر ایک کے کہنے پر چلے۔ (اجتہاد) مولویوں ہی

مومن

کے بتائے سمجھائے سے بیچارے عوام تو موم کی ناک ہیں۔ جدھر کسی نے پھیرا پھر گئے۔ موم کی ناک جدھر چاہو پھیر دو۔ بھلے مانس سے جو کہو وہ مان لیتا ہے۔ موم ہو جانا۔ ملائم و نرم ہو جانا۔ نرم دل ہونا۔ رقیق القلب ہونا۔ (آتش) سوزش دل کا بیاں کچھ کچھ کیا تقارات کو۔ موم ہو کر بہہ گئی سنگ مزار افسانہ شمع۔ مومی۔ (ف) صفت۔ موم سے منسوب۔ موم کا۔ موم کا بنا ہوا۔ ۲ نرم۔ (آتش) سختی ہجر یار سے دل میں ہوا جو درد۔ مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا۔ مومی چھینٹ۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت ملائم چھینٹ۔ (جانصاحب) گھاگی قلندری یہ نگوڑی فقیرنی۔ کیا مومی چھینٹ کا آج دنیا میں کال ہے۔ مومی شمع۔ مونث۔ موم کی بنی ہوئی بتی۔ مومی موتی۔ مذکر۔ ایک قسم کا جھوٹا موتی جو موم کی لاگ سے بنایا جاتا ہے۔ مُؤمِن۔ (ع۔ اس کا ماخذ امن و امان ہے یا ایمان) صفت۔ مذکر۔ ۱ ایمان لانے والا۔ ایماندار۔ مونث کے لئے مومنہ ۲ (اردو) مذکر۔ مسلمان کہلاتا ۳ (اردو) شیعہ۔ معانی نمبر ۲۔۳ میں مومن بھائی بھی مستعمل ہے ۴ (ع) مذکر۔ خدا تعالیٰ کا نام اگر امن و امان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے امن دینے والا۔ یعنی دنیا میں اسباب امن مہیا کرنے والا۔ یا عقبیٰ میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا۔ اگر ایمان سے ماخوذ ہے تو مومن کے معنی ہوئے مُصَدِّق۔ یعنی ایمانداروں کے ایمان کو باور کرنے والا۔ مُؤمِنِیَّت۔ (ع) مونث۔ مومن ہونا۔ مطیع فرمانبردار ہونا۔ (بحر) جو صفات مومنیت ایسی ہیں انہیں نہیں سمجھے

انساں آپکو کمتر سگ ناپاک سے
مُومیٰ۔ (ع) اشارہ کیا گیا۔ (یا کیا گیا)۔ مُومیٰ الیہ۔ (ع بکسر
میم ثانی و یائے معروف غلط ہے) مذکر۔ مشارٌ الیہ۔ وہ شخص
جس کی طرف اشارہ کیا جاتا ہو۔
مُومیا۔ یونانی۔ مونث۔ مومیائی۔ (ذوق) ہے گلوں کے
حق میں شبنم مرہم زخم جگر۔ شاخ بشکستہ کو ہے باراں کا قطرہ
مومیا۔ مومیائی۔ (ف) لغت یونانی میں مومیا تھا مونث۔
ایک دوا کا نام جو موم کی طرح ملائم ہوتی ہے اور پہاڑوں
سے حاصل ہوتی ہے ضرب و زخم کے واسطے بڑی مفید ہے
مومیائی کی نسبت یہ خیال کہ انسان کے خون سے بنتی ہے
غلط ہے۔ (ذوق) مومیائی ہو حمایت تیرے حق میں اُگی
سخت گیری سے فلک توڑے کسیکی گر آس۔ مومیائی
نکالنا! چربی نکالنا۔ تیل نکالنا۔ سخت محنت لینا! بہت سخت
مارنا۔ خوب پیٹنا۔ بھُرکس نکالنا۔
مُوَن۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا بڑا گھڑا۔ (سحر) مُونیں تالاب
کی اس طرح بھری رہتی تھیں۔ ڈبیاں یا قوتیوں سے
نہ بھری رہتی تھیں۔ مونا۔ (ھ) مذکر! بڑا برتن۔ گھڑا۔
مٹکا! ٹوکرا۔ سانپ رکھنے کا پٹارا۔
مُونث۔ (ع) صفت۔ عورت۔ مادہ۔ نر کی ضد نسائی۔
مُونج۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس جس کی رسیاں بٹتے
ہیں۔ (فقرہ) مونج رسی بٹنے میں صرف ہو گئی۔
مونجھ۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑے اور گائے بھینس وغیرہ کے
ایک مرض کا نام جو انکی آنکھ کی نیچے ہو جاتا ہے اور پھوٹکر

سیاہ خون نکلنے لگتا ہے۔
مُونچھ۔ (ھ) مونث دیکھو مُوچھ۔
مُوندنا۔ (ھ) بند کرنا۔ ڈھانپنا۔
مُونڈ۔ (ھ) مونث۔ سر۔ مُونڈ منڈانا! سر منڈانا۔ حجامت
کرنا! فقیری لینا۔ مونڈن۔ (ھ) مذکر! ایک رسم کا نام جس میں
ساتویں دن بچے کے پیٹ کے بال منڈوائے جاتے ہیں (فقرہ)
آج بچہ کا مونڈن ہے! (ہندو) ہندوؤں کی ایک رسم کا نام
جس میں پہلے پہل کسی دیوتا کے مندر میں لڑکے کے بال منڈوائے جاتے ہیں
مُونڈنا۔ (ھ) ! بالوں کو اُسترے سے صاف کرنا! کسی اُستاد
کا کسیکو شاگرد بنانا۔ (میر) ایسے مُونڈے میں نے کتنے بے شعور
ہے حجامت ایسے فرقہ کی ضرور! فقیری میں شاگرد کرنا۔ مرید
کرنا۔ (کسی تجربہ کار درویش کا)! دھوکا دیکر یا پھسلا کر
مال مارنا۔
مُونڈھا۔ (ھ) مذکر۔ کاندھا۔ شانہ۔ (منیر) کر دیا ضعف نے
یکدست معطل ایسا۔ بوجھ سے کاتب اعمال کے مونڈھا
ٹوٹا! لباس کا وہ حصہ جو شانے پر رہے! ایک قسم کی بے تکیہ
کرسی۔ (رشک) بجا کاتب اعمال کے لکھنے بیٹھے۔ کہ مونڈھا ہے
ایک ایک کاندھا ہمارا! ایک قسم کا کبوتر جسکی آنکھیں
اور مغز سر بڑا ہوتا ہے! پٹے بازی میں ایک قسم کی
ضرب جو حریف کے شانہ پر مارتے ہیں۔ مونڈھے پر
بٹھانا۔ (کنایۃً) کسب کرانا۔ (فقرہ) بھلے مانسوں کو صورت
کیا چاہیئے۔ کچھ مونڈھے پر بٹھانا ہے۔ مونڈھے والی مونث
رنڈی کسبی۔ مونڈھوں کے فرشتہ (مسلمان) کنایہ ہے

اعمال کے لکھنے والے فرشتوں سے۔

**مُونڈی**۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ مونڈی بھیڑ۔ مونث ۱ وہ بھیڑ جس کے بال مونڈے ہوئے ہوں ۲ (کنایۃً) مفلس۔ قلاش۔ مونڈی کاٹا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے مونڈی کاٹی۔ ایک کلمہ ہے عورتوں کے محاورہ میں جس وقت کوئی انکے خلاف بات کہتا ہے۔ یا کسی سے بیزاری ظاہر کرتی ہیں تو یہ کلمہ اسکے حق میں زبان پر لاتی ہیں۔ (فریب عشق) کیا موؤں پر قیامت آئی ہے۔ مونڈی کاٹوں کی شامت آئی ہے۔

**مُونِس**۔ (ع) صفت ۱ انس رکھنے والا۔ آرام دینے والا۔ ساتھی۔ دوست۔ یار۔ مونسِ تنہائی۔ (ف) صفت۔ تنہائی کا دوست۔ غم بٹانے والا۔

**مُونگ**۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ ماش کی قسم کے ایک غلہ کا نام۔ (انشا) آسیا آب کی ہے چشم تر اپنی جس سے روز چھاتی پہ مری مونگ دلے جاتے ہیں۔ بعض لوگ تانیث کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ مونگ موٹھ میں چھوٹا بڑا کون۔ مثل۔ برادری میں سبھی برابر ہیں۔ مونگ پلاؤ۔ مذکر۔ مونگ اور چاولوں کی کھچڑی۔ مونگ پھلی۔ مونث۔ ۱ مونگ کی پھلی جس سے دانے نکلتے ہیں ۲ ایک قسم کا میوہ جسکی پھلیوں سے بادام سے دانے نکلتے ہیں مونگ چھاتی پر دلنا۔ دیکھو چھاتی پر مونگ کی دال۔ مونث۔ دلے ہوئے مونگ۔ مونگ کی دال کھانے والا۔ مذکر۔ مجازاً۔ بنیا۔ بقال۔ کمزور۔ ڈرپوک۔ بودا۔ مونگ لمنگتے پھرنا۔ (کنایۃً) فریاد کرتے پھرنا۔ مونگ کی پھلیاں۔ (کنایۃً) نازک اور پتلی انگلیوں کو تشبیہاً کہتے ہیں۔



**مُونگا**۔ (ھ) مذکر۔ مرجان ایک قسم کا درخت جو سمندر میں پیدا ہوتا ہے۔ مونگیا۔ (ھ) ۱ مذکر۔ ایک قسم کا سیاہی مائل سبز رنگ ۲ ایک قسم کا کبوتر۔ مَونی۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱ چپ چاپ آدمی۔ جوگیوں کا ایک فرقہ جو خاموش رہتا ہے ۲ مونث چھوٹی ٹوکری۔

**مُوہ**۔ (س) (ہندو) مونث ۱ پیار۔ محبت۔ پریت ۲ لاڈ ناز ۳ عشق۔ فریفتگی ۴ خواہش۔ لوبھ۔ لالچ ۵ جادو۔ ٹونا۔ منتر۔ افسوں۔ موہ جانا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ موہ لینا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق کرلینا۔ لبھا لینا۔ موہنا۔ (ھ) فریفتہ کرنا۔ بہکانا۔ جادو کرنا۔

**مُوَہِب**۔ (ع) صفت۔ بخشنے والا۔ ہبہ کرنے والا۔ مَوہِبَت۔ (ع) بالفتح و فتح سوم۔ مونث۔ عطا۔ بخشش پیشکش۔ موہبتِ عظمیٰ۔ (ف) مونث۔ بہت بڑی نعمت بہت بڑی بخشش۔

**مُوہِم**۔ (ع) صفت۔ وہم میں ڈالنے والا۔

**مُوہَن** یا **سوہن** (ھ) صفت ۱ موہنے والا۔ فریفتہ کرنیوالا۔ لبھانے والا۔ دلفریب۔ دلربا۔ نہایت خوبصورت ۲ کرشن جی کا لقب۔ موہن بھوگ۔ (ھ) مذکر ایک قسم کی شیرینی ۲ ایک قسم کا آم۔ موہن مالا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا گلے کا زیور۔ مُوہِنی۔ (ھ) ۱ صفت فریفتہ کرنیوالی۔ اچھی اور پسندیدہ صورت کیلئے مستعمل ہے ۲ دلربائی۔ تسخیر۔ (شرف) عالم فریب ہے تری آنکھوں کی موہنی۔ ستھراؤ ہوگا چشم زدن میں نظر کے ساتھ

دیکھو مُہنی۔
مَوْہُوب۔ (ع) صفت۔ ہبہ کیا گیا۔ مرحمت کیا گیا۔ بخشا گیا۔ عنایت کیا گیا۔ موہوب الیہ۔ مذکر۔ جس کے نام ہبہ کیا گیا ہو۔ مَوْہُوم۔ (ع) صفت۔ وہم کیا گیا۔ وہمی۔ قیاسی۔ فرضی۔ مُوئی (ہ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث ۱۔ مری ہوئی۔ مردہ ۲۔ (عو) کمبخت۔ نگوڑی۔ بدنصیب اجڑی۔ خانہ خراب۔ موئی بچھیا بامن کو دان۔ موئی بچھیا بامن کے نام۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی ناقص اور بیکار چیز کو جو اس کے کام کی نہ رہی ہو دوسرے کو دیدے۔ موئی جوں۔ مونث۔ (عو) (کنایۃً) سست قدم نہایت غریب اور مسکین۔ موئی مٹی۔ (ہ) مونث۔ (عو) ۱۔ میت۔ لاش۔ نعش ۲۔ متوفی۔ مرا ہوا۔ مرحوم۔ مغفور۔ موئی مٹی کی نشانی۔ مرے ہوئے آدمی کی نشانی۔ ماں یا مرے ہوئے باپ کی اولاد۔ (جانصاحب) موئی مٹی کی نشانی ہے تا بن ہو۔ کان کرتی ہو کھڑے ہو کے پریشان عبث۔ مُوئے۔ (ہ) مذکر ۱۔ مُوا کی جمع۔ اب متروک ہے (میر) موئے تو خاک موئے اور جیئے تو خاک جیئے۔ ابھی تلک تو نشان مزار باقی ہے ۲۔ (عو) نگوڑے۔ بدنصیب کمبخت۔ خانہ خراب۔ موئے بیل کی بڑی بڑی آنکھیں۔ مثل۔ مرے ہوئے رشتہ دار کی حد سے زیادہ تعریف کیا کرتے ہیں۔ کسی چیز کی تعریف اس کے گزر جانے کے بعد کرنا کی جگہ مستعمل ہے۔ موئے پر تین دن بھاری۔ موت کے بعد بھی تکلیفیں باقی رہتی ہیں۔ (راسخ) لحد کہتی ہے ہوتے ہیں موئے پر تین دن بھاری۔ یہ تکلیف سفر جائیگی کل پرسوں اترسوں تک۔ مُوئے پر سو دُرّے۔ آفت پر آفت آئی۔ مرنے کے بعد بھی موردِ سزا ہے۔ موئے پر سو دُرّے جب ایذا پر ایذا اپہنچے اسوقت یہ فقرہ مستعمل ہے۔ موئے جان ہار۔ (عو) کلمہ تنفر اور بیزاری کا ہے۔ (محصنات بیگم) بولی موئے جانہار یونہیں سارے دن حلائی خوار خاک چھاننا پڑا پھرتا ہے۔ موئے جیتے۔ مرے ہوئے اور زندہ رشتہ دار۔ موئے جیتے اکھاڑ ڈالنا۔ (عو) کسی کے زندہ اور مُردہ خاندانی بزرگوں کے عیب ظاہر کرنا۔ (شوق) موئے جیتے اکھاڑ ڈالوں گی۔ مکڑی کی طرح جھاڑ ڈالونگی۔ موئے شیر سے جیتی بلی بھلی۔ مثل۔ زور آور مردہ سے کمزور زندہ بہتر ہے۔ ادنیٰ زندہ آدمی اعلیٰ مردہ شخص سے بہتر ہے۔ موئے کا کوئی نام نہیں جیتے کا سب کوئی۔ مثل۔ زندہ کی سبھی خوشامد کرتے ہیں۔ مُردہ کا کوئی نام نہیں لیتا۔ روپیہ کے سبب یار ہوتے ہیں۔ کنگال کی مٹی پلید ہوتی ہے۔ موئے کی قبر اور جیتے کا گھر۔ مثل۔ مُردے کو قبر میں اور زندہ کو اپنے گھر میں آرام ہے۔ یعنی ہر شخص اپنے ہی مسکن میں خوش ہے۔



مُوئیا۔ (ہ) مذکر۔ سوت کا چھوٹا لچھا۔ کچے سوت کی آنٹی۔ موئیا سا پیٹ۔ (عو) نہایت نرم اور ملائم پیٹ۔
مُؤَیِّد۔ (ع) صفت۔ ۱۔ (بکسر یائے مشدد)۔ تائید کرنے والا۔ قوت دینے والا ۲۔ (بفتح یائے مشدد) تائید کیا گیا۔ قوت دیا گیا۔
مَوِیز۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے بڑے بڑے سوکھے ہوئے

انگور منقا۔ مویز مُنقیٰ۔ مذکر۔ بیج نکال کر صاف کیا ہوا
منقا۔ دیکھو منقا۔
مَویشی۔ (ع) اصل مواشی جمع ماشیہ بمعنی چار پائے کا۔
بہت چلنے والے جانور مگر اطلاق اس کا مطلق بوجھ
اٹھانے والے چار پاؤں پر ہوتا ہے۔) مذکر۔ چوپائے
بھینس۔ بکری۔ گائے بیل۔ گھوڑا وغیرہ۔ مویشی خانہ۔
(ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں ڈھور ڈنگر رکھے جائیں۔ باڑا۔
احاطہ۔

مِہ۔ (ف) بالکسر سنسکرت میں مہا۔ بزرگ۔ بڑا کلاں
...... سردار۔ مِہتر۔ (ف) ۱۔ سردار قوم۔ رئیس ۲۔
سائیس ۳۔ حضرت یوسفؑ کے نام کے ساتھ بھی تعظیماً مستعمل
ہے ۴۔ (اردو) خاکروب۔ بھنگی۔ مہتری۔ (ف) مونث۔
سرداری۔ مہترانی۔ (اردو) مونث۔ خاکروب کی
جورو۔ مہیں۔ (ف) صفت۔ بزرگتر۔

مَہ۔ دیکھو ماہ۔

مَہا۔ (س۔ فارسی میں بکسر اول اسی معنی میں ہے) ۱۔ بڑا۔
بزرگ۔ اعلیٰ۔ معزز ۲۔ کلاں۔ عظیم جیسے مہاجال۔
مہادیو۔ مہاراج ۳۔ خاندانی۔ شریف۔ مہابرہمن۔ (ھ)
مذکر۔ بڑا برہمن۔ اچارج۔ مُردوں کی کریا کرم کرنے والا۔
مہابلی۔ (ھ) صفت۔ بہت بڑا طاقتور۔ نہایت زبردست
شہ زور۔ مہابھارت۔ (س) مذکر ۱۔ بڑی بھاری لڑائی
جنگ عظیم ۲۔ وہ بڑی لڑائی جو کوروں اور پانڈوں
کے درمیان کوروچھیتر کے میدان میں اٹھارہ روز
تک جاری رہی ۳۔ تاریخ کی ایک کتاب کا نام جس میں
کوروں اور پانڈوں کی لڑائی کا حال درج ہے ۴۔ کنایۃً
صفت میں اُس چیز کی جو بہت ثقیل اور گرانبار ہو مستعمل ہے
مہابیر۔ (س) مذکر۔ بڑا۔ ہنومان جی کا خطاب۔ مہاپاپ۔
(ھ) مذکر۔ (ہندو) بڑا بھاری گناہ۔ مہاپاپی۔ (ھ) صفت
بڑا بھاری گنہگار۔ فاسق۔ فاجر۔ مہاپرساد۔ (س) مذکر
(ہندو) متبرک۔ بھوگ۔ بیکنٹھ کا پرشاد۔ مہاپُرش۔
(س) مذکر۔ (ہندو) ۱۔ بھگت۔ مہاتما۔ مقدس۔ معصوم
۲۔ مجازاً۔ شریر۔ بدمعاش۔ عیار۔ چالاک۔ مہاپُلستی۔
(س) مذکر۔ (ہندو) اُلّو۔ جغد۔ بوم۔ مہاتما۔ (ھ) مذکر ۱۔
ولی۔ نیک آدمی ۲۔ اچھا۔ نیک۔ سعید۔ مہاجال۔ (ھ)
مذکر۔ مچھلیوں کے پکڑنے کا بہت بڑا جال ۲۔ کاغذ کا جال
جو قینچی سے کتر کر بناتے ہیں۔ (محسن) دو انگلیوں میں یہ
اہ کا حال۔ مقراض میں جس طرح مہاجال۔ مہاجن۔ (ھ)
مہا۔ بڑا۔ جن۔ آدمی۔ مذکر۔ بڑا آدمی۔ سوداگر۔ بیوپاری ساہوکار
بینکر۔ ہُنڈی والا۔ مہاجنتر۔ (ھ) مذکر ۱۔ بڑا قفل۔ بڑا
تالا ۲۔ کلوں کا کارخانہ۔ مہاجنی۔ (ھ) مونث۔ ساہوکاری
لین دین کرنا۔ مہاجن کا ۲۔ مونگ یا ماش کی پکی ہوئی دال
جس میں رطوبت نہیں رکھتے اور روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں
مہاجنی پرچہ۔ مہاجنی چِٹھی۔ مہاجنی ہُنڈی۔ (ھ) پہلا مذکر
دوسرا تیسرا مونث۔ ہنڈی۔ چک۔ وہ کاغذ جس پر
کسی کو روپے دینے کا حکم لکھا ہو۔ مہادیو۔ (ھ) مذکر۔ بڑا
دیوتا۔ شیو۔ مہاڈول۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی بڑا

## مہابت

اور عمدہ ڈولا۔ مہاراج۔ مہَراج۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ۱ بڑی سلطنت والا۔ راجاؤں کا راجا۔ شہنشاہ ۲ برہمنوں اور بڑے خاندان والوں کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور تعظیماً بھی مستعمل ہے۔ مہاراجا۔ (ہ) مذکر۔ بڑا راجہ شہنشاہ مہاراجا اَدِھراج۔ (ہ) مذکر۔ بہت بڑا راجہ۔ سب سے بڑا راجہ۔ مہارانی۔ (ہ) مونث۔ بڑے راجہ کی بیگم۔ بڑی رانی۔ بڑے مرتبہ کی رانی ۲ اس لفظ سے ہند بعض عورتوں کو خطاب کرتے ہیں۔ مہاسنکھ۔ (ہ) ۱ گنتی کا سب سے بڑا اور اخیر درجہ۔ (اجتہاد) مسلمانوں کا شمار عجب نہیں کہ مہاسنکھ سے لاکھ گنا بڑھ گیا ہوگا ۲ مرزے کی گھوڑی۔ مہاشیر۔ مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔ مہاکالی۔ (س) مونث۔ درگا دیبی پاربتی۔ سیوجی کی استری مہاکوڑھ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) برص کی بیماری۔ جذام۔ مہاگنی۔ (ہ) مونث۔ ایک درخت کی لکڑی جو جوہردار ہوتی ہے۔ مہامائی۔ (ہ) مونث۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) درگا دیوی۔ دیبی ماتا۔ مہامنڈل۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا ڈولا جس پر رانیاں سوار ہوتی ہیں۔ مہانومی۔ (ہ) مونث۔ وہ مہینہ جس میں درگاجی کی پوجا ہوتی ہے۔ درگا نومی۔

مَہابَت۔ (ع میں بمعنی خوف ڈر ہے) فارسیوں نے بمعنی عظمت و شکوہ استعمال کیا) مونث۔ شان و شوکت جاہ و جلال

مُہاجِر۔ (ع) صفت۔ ہجرت کرنے والا۔ وہ شخص جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ سے مدینہ چلا گیا ہو ۲ تارک الوطن۔ مُہاجَرت۔ (ع) مونث۔ ہجرت جُدائی۔ مفارقت۔ ترک وطن۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا بسنا۔ مُہاجرین۔ (ع) مذکر۔ جمع مُہاجر کی

## مہال

مُہار۔ (ت) بضم اول غلط و بکسر اول صحیح تاہم اکثر بضم اول ہی برہان میں بفتح اول لکھا ہے مونث۔ اونٹ کی نکیل۔ (فقرہ) اونٹ کی مہار اپنے ہاتھ میں ہے۔ مہار اٹھانا۔ باگ اٹھانا۔ گھوڑے کے لیے اور مہار اٹھانا اونٹ کے لیے مثال کے لیے دیکھو محمل کسنا۔

مَہاراشٹر۔ (ہ) مذکر۔ مرہٹوں کا وطن جو دکن میں ہی ملک برار۔ علاقہ نظام کا بہت بڑا حصہ۔

مَہارَت۔ (ع) بفتح اول و چہارم۔ مونث ۱ مشق۔ کثرت ربط ۲ استعداد۔ لیاقت۔ دخل۔ دسترس۔ (فقرہ) خوشنویسی میں بڑی مہارت پیدا کی ہے ۳ اُستادی کاریگری۔ ہنرمندی ۴ تیزدستی۔ چابک دستی ۵ علم۔ شعور۔ وقوف۔ قابلیت واقفیت۔

مُہاسا۔ (ہ) منہ۔ پھنسی۔ مذکر۔ وہ چھوٹی پھنسی جو ایام شباب میں نوجوانوں کے رخساروں پر نکل آتی ہے (رشک) اللہ رے نازکی کہ وہ رکھوا کے آئینہ۔ کرتا ہے لیپ اپنے مہاسے کے عکس پر۔ (پڑنا۔ پیدا ہونا۔ نکلنا کے ساتھ) (رند) یہ حرارت ہے کہ پڑجائیں مہاسے سیکڑوں۔ قطرہ خوں جا پڑے منھ پر اگر شمشیر کے۔ (آتش) بوسہ بازی سے بری ہوتی ہے ایذا انکو۔ منھ چھپاتے ہیں جو ہوتے ہیں مہاسے پیدا۔ مُہال۔ (ہ) بضم اول) مونث ۱ شہد

کی کھیوں کا چھتا۔ تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ ۲ مذکر جنگلی مرغ۔ ۳ (ہ۔ بفتح اول) صفت ۱ رعب دار، مہیب ۲ شکاری۔ (صبا) عدم سے خوب چلے صید گاہ عالم کو۔ کہ نفس شوم ساکتا مہال لیکے چلے۔

**مَہالِک**۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ مہلکہ کی جمع۔ خوفناک جگہ۔ ہلاک ہونے کی جگہ۔

**مہام**۔ (ع۔ بفتح اول صحیح بضم اول غلط عربی میں بتشدید حرف آخر تھا) مذکر۔ خطرناک اور دشوار کام۔

**مُہانا**۔ (ہ۔ بضم اول) مذکر۔ دریا کا دہانہ۔ دریا کا منھ ۲ وہ مقام جہاں دو دریا جمع ہوں۔

**مَہاوَت**۔ (ہ۔ بفتح اول و چہارم) مذکر۔ فیلبان۔

**مَہاوَٹ** (ہ) سنسکرت میں گھاوٹ، مونث۔ ۱ وہ بارش جو ماگھ کے مہینہ میں ہوتی ہے۔ وہ بارش جو برسات کے موسم کے علاوہ جاڑوں میں ہو۔ ۲ وہ لکڑی جو چھت پاٹنے میں اس غرض سے ڈالتے ہیں۔ کہ عرض میں پڑی ہوئی لکڑیوں کے سرے چھپ جائیں۔

**مَہاوَر**۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے۔

**مَہبَط**۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم) مذکر۔ اترنے کی جگہ۔ (انیس) حرم کو لوٹنے خیمہ کے درمیاں پہنچے۔ جو گھر تھا مہبط روح القدس وہاں پہنچے۔

**مہت**۔ (س۔ بفتح اول و دوم) ۱ صفت۔ بڑا جلیل القدر معزز۔ ماننے کے قابل ۲ مونث۔ بڑائی۔ بزرگی۔ لاڈ پیار



ناز۔ غرور۔ (فقرہ) یہ بیگم بڑی مہت والی ہے۔ ۳ اردو میں مان مہت کی ترکیب سے بیشتر مستعمل ہے۔

**مہتا**۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱ سردار۔ گاؤں کا مقدم۔

**مَہتاب**۔ (ف۔ اصل میں تاب مہ تھا) مونث ۱ چاندنی۔ چاند کی روشنی ۲ مذکر۔ چاند۔ قمر۔ (برق) سب کو جو بے نقاب وہ گلفام ہو گیا۔ مہتاب آفتاب لب بام ہو گیا ۳ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی (رغ) مہتاب چھوٹتی ہے رخ ماہتاب سے۔ مہتاب چھوٹنا۔ ہوائی اڑنے لگنا۔ (صبا) اُس آفتاب کا جو کبھی سامنا پڑا۔ مہتاب چھٹ گئی رخ ماہ تمام پر مہتاب دلھن۔ کنایۃً مہتاب۔ (راسخ) عکس عارض سے ترے فرش زمیں ہے پُرنور۔ چاندنی بن گئی مہتاب دلھن آج کی رات ۲ پیارے سے بی بیاہی عورتوں کیلئے مستعمل ہے۔ مہتاب کا کھیت کرنا۔ چاند اور چاندنی نکلنا (برق) یوں ترے رخ سے عیاں ہے ترے تن میں مہتاب کھیت جس طرح سے کرتا ہے چمن میں مہتاب۔ **مہتابی**۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی جسکے روشن کرنے سے چاندنی سی چھٹک جاتی ہے۔ (ناسخ) شعلہ رخسار جاناں نے لگائی ہے جو آگ۔ ماہ تاباں آج مہتابی سے بدتر ہو گیا۔ (امانت) اک نظر دیکھے جو وہ چاند سے دونوں رخسار۔ چھوٹیں مہتابیاں اسے رشک قمر رخ پہ ہزار ۲ کمخواب۔ زربفت۔ بادلہ۔ زری ۳ کٹہرے دار بنا اونچا چبوترا۔ وہ مکان جو کوٹھے کے زینے پر بناتے ہیں۔ (رند) کیا جلوہ ماہتاب کا مہتابیوں پہ ہے۔

یادش بخیر آج وہ رشک قمر نہیں تا۔ ایک قسم کا بڑا لیمو۔ جس کے پوست کا مُربّا بناتے ہیں ۵۔ ایک مختصر سی عمارت جو حوض کے کنارے چاندنی کی سیر کیواسطے بناتے ہیں۔ (قدر) کوئی مہتابی سے چلّاتا تھا حضرت بندگی۔ کوئی کہتا تھا مبارک عید تکو چاندخاں۔ مہتاری۔ (ہ) مونث (مہند وخم) ماں۔ والدہ۔

مُہْتَدِی۔ (ع) صفت۔ راہ راست پانیوالا۔ مہتدی (ع) صفت۔ ہدایت کیا گیا۔ مہتر۔ دیکھو مہ۔ بالکسر مہتم (ع۔ بالضم و فتح سوم۔ عربی میں بتشدید میم تھا) صفت۔ غمگین ہونیوالا۔ ہمدردی کرنیوالا۔ مہتم بالشان۔ صفت اہم ضروری۔

مُہْتَمِم۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم و کسر میم بمعنی غمگیں۔ غمخوار) صفت۔ اہتمام کرنے والا۔ منتظم سربراہکار۔ یہ لفظ اس معنی میں مہند ہے۔ (رشک) لکھتے ہوردلک مہتم بزم عروسی۔ مہتم اخبار۔ مذکر۔ اخبار کا ایڈیٹر۔ اخبار کا منتظم۔ مہتم بندوبست۔ مذکر۔ منصرم۔ بندوبست کے محکمہ کا سپرانٹنڈنٹ۔ مہتم مطبع مذکر۔ چھاپہ خانہ کا منیجر۔ مہتممی مونث۔ منیجری۔

مُہْتَوْں۔ (ہ) زمیندار کا پیشدست۔ مُقدّم۔

مَہْجُور۔ (ع) صفت۔ جُدا۔ چھوڑا گیا۔ فراق زدہ۔ مہجوری۔ مونث۔ فراق۔ جدائی۔ مفارقت۔ (فقرہ) ملازمت کا خواہاں دن رات رہتا ہوں مہجوری کے صدمے سہتا ہوں۔



مَہْد۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گہوارہ۔ ہنڈولا۔ پالنا۔ مہد سے لحد تک۔ بچپن سے مرتے دم تک۔ مہدِ علیا۔ مونث۔ تعظیماً بادشاہوں یا امرا کی بیگمات کے نام کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ خاصکر اس پر جو ولی عہد کی ماں ہو۔

مَہْدِی۔ (ع) صفت۔ رہنما۔ پیشوا۔ ہادی۔ رہبر۔ مذکر مسلمانوں کے بارھویں امام جن کا ظہور قرب قیامت میں ہوگا۔ انکو مہدی موعود بھی کہتے ہیں۔ مہذب۔ (ع بفتح حرف سوم مشدد) صفت شائستہ آراستہ۔ تہذیب یافتہ۔ ثقہ۔ خلیق۔ عیبوں سے پاک۔ پاک کیا گیا۔

مَہْر۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وہ روپیہ یا جنس جو مسلمانوں کے نکاح کے وقت مرد کے ذمہ عورت کو دینی مقرر کی جاتی ہے کابین۔ حق زوجیت۔ (اسیر) ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی کیا مہر ہے دختِ عنب کا۔ مہر باندھنا۔ مہر کے روپیہ کی تعداد مقرر کرنا۔ مہر بخشنا۔ حق زوجیت کا واجب الادا روپیہ معاف کرنا۔ مہر شرعی۔ مذکر۔ وہ مہر جو شرع محمدی کے مطابق مرد کے مقدور پر منحصر ہو۔ مہر فاطمہ۔ مذکر۔ حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مہر چارسو مثقال چاندی کا تھا جس کی مقدار کل ڈیڑھ سو روپیہ کلدار ہوئے۔ چونکہ ایک مثقال ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے پس مہر قلیل پر اس کا اطلاق ہونے لگا۔ مہر مثل۔ مذکر۔ وہ مہر جو عورت کے باپ کے خاندان میں مروج ہو ادر دیا جائے۔ مہر معجّل۔ مذکر۔ وہ مہر جو نکاح کے ساتھ ہی خلوت سے پہلے ادا کیا جائے۔ مہر موجل۔ (ع) مذکر۔ وہ مہر جو بعد فوت ہونے

شوہر کے یا طلاق کے بعد واجب الادا ہو۔ مہر نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جس پر نکاح کے متعلق گواہیاں اور مہر کی تعداد لکھی جائے۔

مِہر۔ (ف۔ فارسی میں بالکسر بمعنی آفتاب اور سنسکرت میں بکسر اول و دوم بمعنی آفتاب ہے) مونث ۱ محبت۔ دوستی الفت۔ پیار۔ شفقت۔ (صبا) عذاب حشر کہاں پرسش گناہ کہاں۔ ذرا جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی ۲ رحم۔ مہربانی (بحر) خدا کی مہر ہے تیرے جمال پر ادیت۔ سیاہ دانہ ہے تل حاجت پسند نہیں نا ترس۔ ۳ ممتا۔ الفت مادری۔ ۴ مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ (برق) فرقت یار میں گھر مجھکو ہوا ہے ظلمات۔ ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر چمکا۔ ۵ مذکر۔ سال شمسی کا ساتواں مہینہ۔ جب آفتاب برج میزان میں ہوتا ہے۔ مہرباں۔ (ف) صفت۔ شفقت کرنیوالا۔ پیار کرنے والا۔ دوست۔ مہربانِ مَن۔ (ف) میرے عنایت فرما۔ (رند) تکلیف اب نہ کیجیے گا مہربان مَن۔ تھم جائیگا تڑپ کے دل ناصبور آپ۔ بیشتر دوست کو بطور القاب لکھتے ہیں۔ مہربانگی۔ (عم) مونث۔ مہربانی۔ مہربانی (ف) مونث۔ شفقت۔ نوازش۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) مہربانی سے پیش آنا۔ اخلاق سے پیش آنا۔ اچھا برتاؤ کرنا۔ مہربانی نامہ۔ مذکر۔ دوست کا خط۔ مہر پرور۔ مہر ذرہ۔ (ف دوسرے لفظ میں مہر کے بعد واؤ ہے) صفت۔ مہربان۔ مہر طلعت (ف) محبوب کی صفت میں مستعمل ہے۔ مہر کرنا۔ مہربانی کرنا۔ فضل کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ مہر کرے جناب باری۔ برلائے مراد دل ہماری۔ مہر کی نظر۔ عنایت اور مہربانی کی نظر۔ (محسن) ایک نظر مہر کی مجھپر ساقی۔ ماہرو آئینۂ پیکر ساقی۔ مہر گستر۔ (ف) صفت۔ کمال مہربانی کرنے والا۔ (محسن) رحمت کے ردائے مہر گستر۔ گلگون و لطیف صاف بستر۔ مہر گیا۔ مہر گیاہ۔ (ف۔ بالکسر) مونث ایک گھاس کا نام اسکی جڑ چہرہ انسان کے ہمشکل ہے۔ اسکی جڑ تسخیر کیواسطے لوگ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ (غالب) پائے افگار پہ جب سے تجھے رحم آیا ہے۔ خار رہ کو ترے ہم مہر گیا کہتے ہیں۔ (داغ) نرگس چشم کی تسخیر لعینہ جادو۔ خط عارض میں سراسر اثر مہر گیاہ۔ مہر گیتی افروز۔ (ف) مذکر۔ آفتاب۔ مہر ورز۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) عاشق (ناظم) راستبازوں کو نہ یوں دار پہ دھر دیتے تھے۔ مہر ورزوں کو نہ یوں داغِ جگر دیتے تھے۔ مہر وش۔ (ف) کنایۃً حسین معشوق۔ (امیر) مہر وش اور کہاں اس کی کہیں چھاؤں نہیں۔ اسقدر جھوٹ کسی بات کا سر پاؤں نہیں۔

مُہر۔ (ف) مونث ۱ خاتم۔ انگوٹھی ۲ کسی چیز پر کھدا ہوا نام۔ (رشک) ہستی اپنی اکیدن رشک فنا ہو جائے گی۔ مہر انگشتِ سلیماں سے جدا ہو جائے گی ۳ وہ نقش و حروف جو نگیں پر کندہ ہوں ۴ اشرفی۔ سونے کے ایک سکہ کا نام۔ مُہر اٹھنا۔ مُہر کے حرفوں کا اچھی طرح نمایاں ہونا۔ (عاشق) لاکھ چاہوں پہ نقاہت سے نہیں اٹھتی مُہر۔ یار کی شرم سے کھلتی کبھی تحریر نہیں۔ مُہرانہ (ف) مُہر + آنہ۔ معنی بدل جلیسے جرمانہ) مذکر۔ وہ رقم جو کاغذ پر مُہر کرنیکے صلہ میں قاضی کو

## مہر

دیتے ہیں۔ مہر برلب۔ (ف) کنایہ ہے خاموشی سی مہر
توڑنا۔ لازم۔ مہر توڑنا۔ وہ لکھوٹا جسپر مہر کی گئی ہو۔ کسی چیز
سے اکھاڑنا۔ (آتش) حسن کے منھ کی نقاب الٹیں گے
بیماران عشق۔ مہر توڑیں گے جو کی ہے شربت دیدار پر۔
مہر ثبت کرنا۔ مہر لگانا۔ مہر ثبت ہونا۔ لازم۔ (س) مہریں ہزار
داغ معاصی کی ثبت ہیں۔ (ناسخ) مرے گناہوں کا محضر
بغل میں ہے۔ مہر خاص۔ مہر دستی۔ مونث۔ انگوٹھی کی
مہر۔ مہر خاموشی۔ مہر سکوت۔ (ف) مونث۔ (کنایتاً
خاموشی۔ (منیر) نکلے نہ نیک و بد کبھی منھ سے خدا کرے
مہر سکوت قفل در خیر و شر ہے۔ (نواب مرزا شوق)
دل کو تھی غم سے خود فراموشی۔ لگ گئی لب پہ مہر خاموشی۔
مہر دار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جسکی سپردگی میں سلاطین یا
حکام کی مہریں ہوں۔ (ذوق) مہر داروں میں ہے دربار
کے گر نام عقیق۔ آبداروں میں ہے سرکار کے ادنیٰ گوہر
مہر دہاں۔ مہر دہن۔ (ف) مونث۔ کنایہ ہے خاموشی سے
وہ چیز جو خاموشی کا باعث ہو۔ (محسن) خامشی مہر دہن
اور سخن ہے ششدر۔ مہر سجدہ۔ (ف) مونث۔ دیکھو
مہر نماز۔ مہر سلیمان۔ مہر سلیمانی۔ (ف) مونث۔ حضرت
سلیمان علیہ السلام کی مہر جس پر اسم کندہ تھا۔ اور اسی وجہ
سے دیو۔ جن۔ پری وغیرہ تمام مخلوق اسکے زیر فرمان
تھی۔ (داغ) بتوں کے دست قدرت میں نہ کیونکر دل
ہو انسان کا۔ کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہر سلیماں کا۔ (منیر)
نقش رنگ کے ہیں مسخر اہل عالم آجکل۔ اشرفی اس عہد میں

## مہر

مہر سلیمانی ہوئی۔ مہر شاہی۔ مونث۔ بادشاہی مہر۔ مہر قرآن
پر کرنا۔ دیکھو قرآن۔ مہر کرنا۔ مہر لگانا۔ ۱ کاغذ پر چھاپ لگانا۔
مہر چسپاں کرنا۔ مہر پر سیاہی لگا کر کاغذ پر چھاپنا یا مہر کو لکھوٹے
پر جما کر نقش کر دینا۔ (ذوق) مہر وہ کرتا ہے تمسے پر مجھے
آئے ہے رشک۔ ہائے یوں چوسے لعاب اسکے دہن
کا کاغذ۔ ۲ سر بند کرنا۔ بند کرنا۔ ۳ تصدیق کرنا۔ گواہی کرنا۔ (ناسخ)
مہر کی آنکھ نے اس چہرہ یکتائی پر۔ حسن خط نے خط طغرا میں
گواہی کر دی۔ مہر کروا لینا۔ تصدیق کرانا۔ (ذوق) ہم تمھارے
غلام ہیں صاحب۔ مہر کروا لو ہم سے لکھوا لو۔ مہر کن۔ (ف)
کن بالفتح۔ صفت۔ مہر کھودنے والا۔ حکاک۔ مہر کھدنا۔
تانبے یا نگیں پر کسیکے نام کا کندہ ہونا۔ (ناسخ) قبر بھی کھد رہی
ہے مہر کے ساتھ۔ آپ خوش ہو گئے خطاب ملا۔ مہر لب۔
(ف) کنایہ ہے سکوت سے۔ (داغ) گو مہر لب ہے حکم ترا اس کا
کیا علاج۔ دل بولتا ہے خود بخود آگاہ راز کا۔ مہر نامہ۔ (ف)
مذکر۔ وہ مہر جو اعتبار کیو اسطے کاغذ کی پیشانی پر کر دیتے ہیں۔
مہر نبوت۔ (ف) مونث۔ وہ نقش مبارک جو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں مونڈھوں کے درمیان تھا۔ مہر نماز۔
(ف) مونث۔ سجدہ گاہ۔ (غالب) صومعہ میں اسے
ٹھہرائیے گر مہر نماز۔ میکدے میں اسے خشت خم صہبا کیجئے۔
مہر ہو جانا۔ تصدیق ہو جانا۔ مہری۔ (ف) صفت۔ مہر سے
منسوب۔ دستخطی۔ مہر کیا ہوا۔ مستند۔ (منیر) نظارے کے عوض
دل پہ داغ نہ رہے۔ مہری رسید لیجئے حفظ نگاہ کی۔ ۲ مہرہ
کیا ہوا۔ گھوٹا ہوا۔ مہری لیس کو تلوں پر مہر۔ مثل اس

مہرا

محل پر بولتے ہیں جہاں بیموقع روپیہ لٹایا جائے اور موقع کی جگہ بخل کیا جائے۔
مُہرا۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ ۱ سامنا۔ آگا۔ (محصنات) زنانخانے میں ہوکر جانا چاہتے تو پہلے مُہرے پر گھڑوالی تھی ۲ نشانہ زد۔ (داغ) ایک مُہرے میں اڑا دے وہ اسے صورت کاہ۔ گر مقابل میں ترے فیل کے ہو کوہ حدید۔ مہرا آنا۔ آوازہ کسنا۔ طنز کی بات کہنا۔ (مصحفی) ششدر رہوں کہ ہے مہر دہن کی سی خموشی۔ مُہرا ابھی کبھی وہ مہ انور نہیں آتا۔ (بحر) ابھی سیکھیں وہ ظرافت انھیں کیا آتا ہے۔ تاؤ میں آئے تو کس کس پہ نہ مُہرا آئے۔ مُہرا دبانا۔ مُہرا روکنا۔ سامنا روکنا سدراہ ہونا۔ (منیر) دل غمناک کو ہوتا ہے ترے خط سے سرور۔ روکتا ہے سپہ رنج کا مُہرا کاغذ۔ مُہرے پر رکھنا۔ زد پر رکھنا۔ نشانے پر رکھنا۔ سامنے رکھنا۔
مَہرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ کہار۔ کہار جو کہاروں کا افسر ہو۔ (انشا) میری ڈولی میں لگا دیجیو مہرا پر وہ ۲ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ زنانہ۔ وہ شخص جو زنانی بولی بولے۔ اور زنانہ لباس پہنے۔
مُہَرّا۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم و فتح سوم مشدد) صفت۔ وہ شے جو پانی میں آگ کی گرمی سے پک کر ملائم ہو جائے۔
مہرارو۔ (ہ) مونث۔ (ہندو۔ عو) عورت۔ استری۔ جورو۔
مُہرہ۔ (ف بالضم) مذکر۔ ۱ کاغذ اور کپڑے کے گھوٹنے کا آلہ۔ ۲ شطرنج کا مہرہ۔ پیلا۔ گھوڑا۔ وزیر۔ بادشاہ۔ رخ۔ پیادہ۔ جن سے شطرنج کھیلتے ہیں۔ (ذوق) مشتری بھی تری شطرنج کا اک مہرہ ہے۔ آفتاب ایک ترے گنجفے کا گرہ ہے ورق ۳ کوڑی سیپ۔ صدف ۴ ایک قسم کا مشہور پتھر جس سے سانپ کا زہر دور کرتے ہیں۔ (ذوق) نیش کی جا نوش ہو دنبالۂ زنبور میں۔ کام میں افعی کی ہو مہرہ بجائے آبلہ ۵ سانپ کا من۔ (منیر) گیسوئے سیہ فام سے چمکا گہر گوش۔ گویا دہن مار سے مہرہ نکل آیا ۶ گردن اور پیٹھ کی ہڈیوں کا ٹکڑا۔ (ذوق) تیرا نیزہ ہے وہ طائر کہ عوض دانے کے۔ مہرہ پشت سے دشمن کے ہے چنتا گوہر ۷ لہاروں۔ سناروں کا ہتھوڑا ۸ (کنایتہً) مہرہ چینی جیکا گرمیاں زنار کا کام دے۔ مہرہ باز (ف) صفت۔ شعبدہ باز۔ عیار۔ مہرہ بازی (ف) مونث۔ شعبدہ بازی۔ مہرہ کرنا۔ پالش کرنا۔ چکنانا۔ مہرۂ لاجورد ک مذکر۔ (کنایتہً) آسمان۔ مہرہ لینا۔ بیش بیش ہونا کی جگہ۔ (جانصاحب) ہو جو سوار باد کے گھوڑے پہ اسقدر۔ مہرہ لیا لڑائی کا ہے کس بساط پر۔ مُہرۂ مار۔ (ف) مذکر۔ وہ پتھر کا ٹکڑا جسکے ذریعہ سے سانپ کا زہر دفع کرتے ہیں۔ یہ مہرہ جہاں سانپ کے کاٹے کا زخم ہوتا ہے چپک جاتا ہے۔ جب کل زہر جذب کر لیتا ہے خود گر پڑتا ہے (ذوق) افعی زلف کے کاٹے کو ہے جوں مُہرۂ مار۔ گوش خوباں میں تہ زلف سمن سا گوہر۔ مہرۂ نماز۔ (ف) مذکر۔ خاک شفا کا قرص ہوتا ہے۔ جسے بعض شیعہ نماز میں سجدے کی جگہ رکھتے ہیں۔ مہرے کی وصلی۔ وہ وصلی جس پر بڑی کوڑی یا شیشے کے گول چکنے آلے سے گھوٹ دیا گیا ہو (آتش) مہرے کی وصلی سے تھا وہ صفحۂ رخ بسکہ صاف قطعۂ استاد چار ابرو نظر آیا مجھے۔

**مَہری**۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ کہاری۔

**مُہری**۔ صحیح موری ہے۔ دیکھو موری۔ مَہزوم۔ (ع) صفت۔ شکست دیا گیا۔ شکست پایا ہوا۔

**مہک**۔ (ہ میں بالفتح و بفتح اول و کسر دوم ہے اردو میں بفتح اول و دوم مستعمل ہے) مونث۔ خوشبو۔ بھو کی تیز بُو۔ بُو باس۔ (رند) آئی ہے بہار غنچے چٹکے۔ کیا پھولوں کی بو مہک رہی ہے۔ بک جھک قافیے ہیں۔ (امیر) بومزہ وصل کا کیا ہوش اُڑا دیتی ہے۔ بھینی بھینی مہک اے یار ترے ہاروں کی۔ مہک آنا۔ خوشبو آنا۔ لپٹ آنا۔ (شرف امیر) سے ارمانوں میں آتی ہے مہک اس گل کی۔ بوتے یوسف ہے انھیں خوابوں کی تعبیروں میں۔ مہکانا۔ (ہ۔ بالفتح) معطر کرنا۔ خوشبو پھیلانا۔ مہک جانا۔ معطر ہو جانا۔ خوشبو میں بس جانا۔ مَہکنا۔ (ہ بفتح اول و دوم) خوشبو پھیلنا۔ معطر ہونا۔ خوشبو میں بسنا۔ خوشبو دینا۔ (عاشق) تماشا گاہِ وحشت ہو گیا سودائے کاکل میں۔ چمن پھولا ہے داغِ جسم سے جنگل مہکتا ہے۔ دہکتا دمکتا قافیے ہیں۔ مَہکیلا۔ (ہ) صفت معطر۔ خوشبو دار۔ مہکتا ہوا۔

**مُہلَت**۔ (ع۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل) مونث۔ فرصت۔ (منیر) دنیا میں شمع کا غذ آتش زدہ ہیں لوگ۔ مہلت ہزار ہاتھوں کو اک اک نظر کی ہے۔ مہلت دینا۔ فرصت دینا۔ موقع دینا۔ اجازت دینا۔ مہلت مانگنا۔ فرصت مانگنا۔ (ناسخ) یہ تڑپنے میں مزہ مجھکو ملا ہے بعد ذبح۔ موت سے ملتی تو اور اک دم کی مہلت مانگتا۔ مہلت ملنا۔ فرصت ملنا۔ چھٹی ملنا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔



**مُہلِک**۔ (ع۔ بالضم و کسر سوم) صفت۔ قاتل۔ مار ڈالنے والا۔ ضرر رساں۔ مہلک بیماری۔ مونث۔ ہلاک کر ڈالنے والا مرض۔ خطرناک بیماری۔

**مَہلَکہ**۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم۔) مذکر۔ ہلاکت کی جگہ۔ (فقرہ) سخت مہلکہ پیش آیا تھا۔

**مُہِم**۔ (ع۔ بضم اول و کسر دوم و سکون سوم مشدد) فارسی اور اردو میں تنہا بغیر تشدید مستعمل ہے۔ ہم۔ رنج و اندوہ مُہِم۔ غم و اندوہ میں ڈالنے والا۔) مونث۔ (مجازاً) بڑا کام۔ معرکہ کا کام۔ مشکل کام۔ ضروری کام۔ جنگ۔ لڑائی (برق) اجل سے مہم غم کی سر ہو گئی۔ مری شام اپنی سحر ہو گئی۔ مہم جیتنا۔ سخت یا مشکل کام کو سرانجام دینا۔ لڑائی فتح کرنا۔ مہم سر کرنا۔ لڑائی فتح کرنا۔ نہایت سخت اور دشوار کام کو آسان کر لینا۔ معرکہ جیتنا۔ (ناسخ) خوب سا نظارہ قاتل نے تہ خنجر کیا۔ سر دیا لیکن مہم عاشق کو سر کیا۔ مہم سر ہونا۔ لازم۔ مِہمّات۔ (ع) مونث۔ مُہِمّہ کی جمع۔ بڑے بڑے کام۔ مُہمّیں۔ لڑائیاں۔ جنگیں۔

**مَہما اَمکَن**۔ (ع۔ مہما۔ حرف شرط۔ اَمکَنَ۔ صیغہ ماضی اصل میں نون کو فتحہ ہے۔ لیکن فارسیوں نے بسکون استعمال کیا ہے) تا وقتیکہ ممکن ہو۔

**مِہمان**۔ (ف۔ یہ لفظ مرکب ہے مہ بمعنی بزرگ اور ماں بمعنی

مانند ہے۔ ہندی میں بمعنی تعظیم و توقیر ہے۔ ا مذکر۔ وہ غیر شخص جو کسی کے گھر آکر اُترے۔ ضیافت میں آنے والا۔ (داغ) ہو چکا عیش کا جلسہ تو مجھے خط بھیجا۔ آپ کی طرح سے مہماں بلائے کوئی۔ مہمان آنا۔ بطور مہمان کے آنا۔ (آتش) موت کو سمجھے ہیں گبر و مسلماں آئی۔ روح قالب میں ہے دو روز کی مہماں آئی۔ مہمان بُلانا۔ چند روز کے لیئے بُلانا۔ (ناسخ) مہماں بُلاؤنگا میں شب ہجر حشر کو۔ مصروف ہوں تصور رفتار یار میں۔ مہماں پرور۔ مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمان کی خاطر مدارات کرنیوالا۔ مہمان پروری۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مہمان کی آؤ بھگت کرنا۔ مہمان جانا۔ کسی کے گھر بُلایا ہوا جانا۔ (ناسخ) کتنے روزوں سے غم نہیں کھایا۔ اسکے گھر آج میہماں جاؤں۔ مہمان خانہ۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ مہمانسرا۔ مہمان داخل۔ صفت۔ (عو) بطور مہمان۔ (محصنات) پہلے تو اکثر میکے میں رہتی تھی۔ چوتھے پانچویں مہمان داخل سسرال آگئی تو آگئی۔ مہماندار۔ (ف) صفت۔ میزبان۔ مہمان بلانے والا۔[۲] وہ شخص جو مہمانوں کی آؤ بھگت پر متعین ہو۔ مہمانداری۔ مونث۔ مہمان نوازی۔ دعوت۔ ضیافت۔ دیکھو نوشجان ہونا میں رند کا شعر۔ مہمان رکھنا۔ ٹھیرانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو عارضی طور پر اپنے یہاں مقیم رکھنا۔ (ذوق) نہ کسی خوبی و زشتی سے غرض آئینہ وار۔ گھر میں مہماں جسے اہل صفا نے رکھا۔ مہمان رہنا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) روز روشن تیرہ بختی سے نہ دیکھا عمر بھر۔ شب کی شب گویا میں اس محفل میں مہماں رہگیا۔ مہمانسرا۔ (ف) مذکر۔ مسافر خانہ۔ ہوٹل۔[۲] (کنایۃً) دنیا۔ روزگار۔ مہماں عزیز۔ ذی عزت مہماں۔ مہمان طفیلی۔ وہ شخص جو مہماں کے ساتھ میزبان کے یہاں جائے۔ (شعور) غم بھی مہمان طفیلی ہو گیا۔ میرے گھر میں فاقہ کی دعوت ہوئی۔ مہمان کرنا۔ کسیکو اپنے یہاں عارضی طور پر مقیم کرکے خاطر مدارات کرنا۔ (غالب) مُدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیئے ہوئے۔ جوش قدح سے بزم چراغاں کیئے ہوئے۔ مہماں نواز۔ (ف) صفت۔ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنیوالا۔ مسافر نواز۔ مہماں نوازی۔ (ف) مونث۔ مسافر پروری۔ مہمانوں کی خاطر تواضع۔ مہمان ہونا۔ عارضی طور پر کسیکے گھر رہنا۔ (ناسخ) ارمغاں داغ سودا لیچلے سوئے وطن۔ دو دن اس وحشت سرا میں ہم بھی مہماں ہو گئے۔ مہمانی۔ (ف) مونث۔ دعوت تواضع۔ مہمانداری۔ مہمان نوازی۔ مہمانی کرنا۔ مہمان بلانا۔ دعوت کرنا۔ ضیافت کرنا۔ کسیکو کھانا کھلانا۔ (آتش) دل برشتہ ہوا جو مثل کباب۔ میں نے ترکوں کی میہمانی کی۔

مُہمل۔ (ع۔ بیکار۔ بمعنی۔ بیہودہ لفظ) صفت۔ بیکار۔ نکما۔ زائد۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ لغو۔ (جانصاحب) سخت مہمل بھاڑیں عقل پہ اسکی پتھر۔ بھوڑ کے سر کو موا مر گیا فرہاد عبث۔ مہملات (ع) مذکر۔ بیہودگیاں۔ مہملہ۔ (ع) صفت۔ وہ حرف جسپر نقطہ نہ ہو۔ غیر منقوط۔

مَہمُوز۔ (ع۔ لغوی معنی عیب دار۔ معیوب۔ مذکر۔ عربی کا وہ کلمہ جس کے اصلی حرفوں میں سے ایک ہمزہ ہو۔

مَہْمُوم۔ (ع) صفت۔ اندوہگیں۔
مہمیز۔ (ع۔ میں بالکسر و یائے مجہول تھا۔ فارسی بالفتح بولتے ہیں تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ لوہے کا کانٹا جو سواروں کی ایڑی پر لگا ہوتا ہے اور اس سے گھوڑے کو ایڑ دیتے ہیں (ذوق) ذوق صحرائے جنوں میں ہو گیا ہے گرد باد۔ توسن وحشت کو ہیں مہمیز خاروں کے لگے۔ مہمیز کرنا۔ ایڑ لگانا۔ گھوڑے کو چلانا۔ کوڑا کرنا۔ (اوج) بڑھا نہ پھر کوئی لشکر سے جب برائے ستیز۔ جری نے جانب دریا کیا فرس مہمیز۔ (نواب مرزا شوق) یہ کہکر جو گھوڑے کو مہمیز کی۔ فرس نے ہوا کی طرح جست کی۔
مَہْنا۔ (س بالکسر بمعنی طعنہ ہے) اردو میں بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ (عو) طعنہ۔ تشنیع۔ سرزنش۔ طنز۔ اردو میں بیشتر طعنہ مہنا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ مُہنامت۔ مونث۔ رونا۔ پیٹنا۔ تڑپنا۔ بلبلانا۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بہت کچھ مہنامت مچائی تھی۔
مُہنال (ہندی میں مُنھ نال۔ ایران میں۔ بُن نال۔ سرنال) مونث۔ وہ پیتل۔ چاندی خواہ جست کی نلی جو حقہ کی نے کے آگے لگاتے ہیں۔ (رشک) جب دور کے تم ہونٹوں میں لیلو نے تھامیاں۔ یاقوت سے یہ جست کی مہنال بدلجائے۔
مَہَنْت۔ (س) مذکر۔ ۱ جوگی۔ تکیہ دار۔ فقیروں کا سردار۔ گسائیں۔ ۲ بہت موٹا آدمی۔ موٹا بھٹس۔ (کنایۃً) اس شخص پر بھی اطلاق کرتے ہیں۔ جو خاک میں اٹا ہوا ہو اور برہنہ ہو۔ سہ۔ کیا شرح خاکساری دل سمجھے ہوس۔ جیتے جی یہ مہنت تو مٹی میں مل گیا۔ مہنتائی۔ (ہ) مونث۔ مہنت کا کام۔ تکیہ داری۔



مُہَنَّد۔ (ع) صفت۔ وہ لفظ جسکی اصل کسی دوسری زبان میں پائی جاتی ہو۔ اور فصحائے اردو نے کوئی تصرف لفظی یا معنوی کرکے اسکو نظم یا نثر میں استعمال کیا ہو۔ جیسے تپاک۔ کہ لغت میں اضطراب اور بیقراری کے معنی میں ہے اور اردو میں گرمجوشی اور فرط ارتباط کے معنی میں مستعمل ہو گیا۔ ۲ ہندی تلوار۔
مُہَنْدِس۔ (ع) ۱ اقلیدس کا ماہر۔ اشکال ہندسہ کا عالم۔ ۲ جوتشی۔ منجم۔ مہندس فلک۔ (ف) مذکر۔ ۱ (کنایۃً) ستارہ زحل ۲ منجم۔
مُہنگا۔ دیکھو مہنگا۔ مہندی۔ دیکھو مہندی۔
مُہنی۔ (ہ) دیکھو موہنی۔ ۱ خوبصورت۔ جادو۔ جس سے کسیکو قابو میں کرلیں۔ (سحر) آگے اس طرح بدن میں کبھی بو باس نہ تھی۔ مُہنی کہتے ہیں جسے آگے ترے پاس نہ تھی۔
مَہُوا۔ (ہ۔ میں مَوّا بھی ہے) مذکر۔ ایک درخت کا نام جس کے پھلوں کو کھاتے پھولوں کی شراب اور بیجوں کا تیل نکالتے ہیں۔ (آتش) ہے جیسے غریبوں نے نہ پی سیکڑوں مہوے۔ اس تابش خورشید کی تاثیر سے ٹپکے۔ مہوا ٹپکنا۔ مہوے کے پھلوں کا متواتر گرنا۔
مَہُوبا۔ ایک مقام کا نام۔ یہاں کے پان مشہور ہیں۔
مَہُورَت۔ (ہ) مونث۔ کسی کام کے کرنے کا ستاروں

کی چال کے موافق مناسب وقت۔ (ابن الوقت) آپ چاہیں آج رات کو چل کر وہیں آرام کریں دن بھی اچھا ہے مہورت بھی اچھی ہے۔ مہورت دیکھنا۔ کسی کام کیو اسطے ستاروں کی چال کے موافق وقت دیکھنا۔ مہورت کرنا۔ (ہندو) کسی کام کا اچھی ساعت میں آغاز کرنا۔

**مُہوِس**۔ (اردو) مذکر۔ کیمیاگر۔ سونا چاندی بنانیوالا۔ یہ لفظ عربی فارسی لغات میں نہیں ہے۔ مہوسی۔ مونث۔ کیمیاگری۔

**مَہُوک**۔ (ہ۔ ہندی میں مہُو کھا تھا) مذکر۔ ایک پرند کا نام

**مَہِی**۔ (س) مخفف مہی کا یعنی متھا ہوا) مونث۔ (ہندو) چھاچھ۔

**مُہَیّا**۔ (ع) صفت۔ آمادہ۔ تیار۔ موجود۔ لیس۔ حاضر (کرنا ہونا کے ساتھ)

**مُہِیب**۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) صفت۔ خوفناک۔ خطرناک۔ بھیانک۔ ڈراونا۔ وہ جس سے لوگ ڈریں۔

**مَہیَر**۔ (ہ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ گھی کا میل۔ مہیری (ہ۔ مہی بمعنی متھا ہوا دہی) مونث [1] چھاچھ میں پکایا ہوا باجرا وغیرہ [2] میدہ اور تخم مرغ کی سفیدی کو دودھ میں پکا کر گرمی پھنسی پر مالش کرتے ہیں۔ اس سے پھنسی جلد پک کر ٹوٹ جاتی ہے اور اسکو مہیری کہتے ہیں۔

**مہیش مہیشور**۔ (س) مذکر۔ شیوجی کا نام [1] مالک



کرنے والا دیوتا۔

**مَہیلا**۔ (ہ) مذکر [1] گھوڑوں کے لئے اُبلے ہوئے موٹھ کے دانے جس میں گڑ وغیرہ بھی ڈالتے ہیں [2] تشبیہاً۔ نہایت بے مزہ کھانا۔

**مَہِین**۔ (ہ) صفت [1] باریک۔ پتلا [2] نازک۔ مہین آواز۔ مونث۔ باریک آواز۔ آواز جو بھاری نہ ہو۔ مہین کپڑا۔ باریک کپڑا۔

**مہیں**۔ بروزن نہیں۔ میں ہی کا مخفف۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن مہیں۔ نہ میدان جنتوں تو زہرا نہیں۔ دیکھو میں ہی

**مہینا**۔ مہینہ (یہ لفظ غالبًا مخفف ماہانہ کا ہے) مذکر [1] ماہ تیس یا اس سے کم و بیش دن کا عرصہ۔ سال کا بارھواں حصہ۔ (ناسخ) خوش بہت ہوتے ہیں ناداں ماہ نو کو دیکھ کر اک مہینہ عمر کا ہوتا ہے کم ہر ماہ میں [2] وہ رقم جو ہر مہینہ کے بعد لازم کو ملتی ہے۔ ماہواری تنخواہ۔ مشاہرہ۔ مہینہ بھاری ہونا۔ (عو) مہینہ منحوس ہونا کی جگہ۔ (رنگین) ہوگیا چاک جگر کا مجھے سینا بھاری۔ دشمنوں پر ہے مرے اب کے مہینا بھاری۔ مہینا بھر۔ تمام مہینے تک۔ مہینا چڑھنا [1] مہینے کی تنخواہ کا روپیہ چڑھنا [2] (عو) حیض کے دن ٹل جانا۔ معمول کے دن گزر جانا۔ مہینے سے ہونا۔ (ہندو) (عو) حیض سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ ایام سے ہونا۔ مہینے کے مہینے۔ ماہوار۔ ہر تیس دن کے بعد۔ چاند کے چاند۔

مئی — مے

مئی ۔ بروزن خفی (انگ میں ے تھا) مذکر۔ سال انگریزی کے پانچویں مہینہ کا نام جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

مے ۔ (ف) مونث ۔ شراب ۔ (امیر) انگور میں تھی یہ مے پانی کی چار بوندیں۔ جس دن سے کھنچ گئی ہے تلوار ہوگئی ہے مے آتشیں ۔ (ف) مونث ۔ سرخ رنگ شراب ۔ (امیر) عالم میں کوئی دختر رز سا حسیں نہیں ۔ شیشے میں اک پری ہے مے آتشیں نہیں ۔ مے آشام ۔ (ف) صفت ۔ شرابی شراب پینے والا۔ مے اڑانا ۔ شراب پینا ۔ مے اڑنا لازم ۔ (داغ) ادھر اڑتی ہے مے کھلتی ہے افیوں بھنگ گھٹتی ہے ۔ ادھر پینے کی شرطیں ہو رہی ہیں نشہ بازوں میں۔ مے انگوری (ف) مونث ۔ انگوری شراب ۔ مے پرتگال ۔ (ف) مونث ۔ ایک قسم کی شراب جو پرتگال میں بنائی جاتی ہے ۔ مے پرست ۔ (ف) صفت ۔ شراب کا عاشق ۔ شرابی ۔ مے پرستی ۔ (ف) مے نوشی ۔ شراب خواری ۔ (امیر) بہار آئی ہے ساقی عام فیض مے پرستی ہے ۔ در دیوار سے اس دور میں مستی برستی ہے ۔ میخانہ ۔ میکدہ ۔ (ف) مذکر ۔ شراب خانہ ۔ شراب بکنے اور بیٹھ کر پینے کی جگہ ۔ (امیر) جب دیکھتے ہیں ابر سیہ کہتے ہیں ہم مست ۔ جاتا ہے یہ اڑتا ہوا میخانہ کسی کا ۔ (سالک) کیا محتسب کو رند لگائیں گا راہ پر ۔ یوں میکدہ کبھی رمضاں میں کھلا نہ تھا ۔ میخوار ۔ (ف) صفت شرابی ۔ بادہ پرست شراب خوار ۔ میخواری ۔ (ف) مونث ۔ شراب نوشی شراب خواری ۔ میخوش ۔ (ف) صفت ۔ کھٹا مزہ جسمیں شیرینی بھی ہو ۔ انار جو کچھ میٹھا ہو ۔ مے ڈھلنا ۔ شراب کا بوتل سے نکالا جانا ۔ (امیر) بوتلوں سے رات دن ڈھلتی ہے مے یہ نئی بدلی نئی برسات ہے ۔ مے شیراز ۔ مے شیرازی ۔ (ف) مونث ۔ شراب شیراز کی ۔ فی الحقیقت شراب کو شیراز کے ساتھ کوئی خصوصیت نہیں ہے ۔ لیکن شیراز کا شیشہ مشہور ہے اور اسوجہ سے شیراز کی شراب مشہور ہوگئی ۔ مے طہور ۔ (ف) مونث ۔ پاک شراب ۔ بہشت کی شراب ۔ (صبا) مئے طہور مجھے واعظو خدا دیگا ۔ وہ جانتا ہے کہ رند شراب خوار ہوں میں ۔ میفروش ۔ (ف) صفت ۔ شراب بیچنے والا ۔ کلال ۔ میفروشی ۔ (ف) مونث ۔ شراب بیچنا ۔ مے کافور (ف) مونث ۔ شراب جسمیں حرارت گھٹانے کے لئے کافور ملا دیتے ہیں ۔ میکدہ ۔ (ف) مذکر ۔ میخانہ ۔ میکدے والی ۔ (کنایۃً) شراب ۔ شوق بدلی میں لطف آجاتا ۔ کہیں ملتی جو میکدے والی ۔ میکش ۔ (ف) مذکر ۔ میخوار ۔ (امیر) مجلس وعظ میں جب بیٹھتے ہیں ہم میکش دختر رز کو بھی پہلو میں بٹھا لیتے ہیں ۔ میکشی ۔ (ف) میخواری ۔ میگسار ۔ (ف) صفت ۔ میخوار ۔ میگساری (ف) مونث شراب خواری ۔ (اختر شاہ اودھ) ہے آج تو لطف بادہ خواری ۔ تیار ہو بزم میگساری ۔ میگوں ۔ (ف) صفت شراب کے رنگ کا ۔ سرخ ۔ لال ۔ (امیر) چشم میگوں نظر آجائے تو اڑ جائیں ہوش ۔ مے ناب (ف) مونث ۔ شراب خالص ۔ مینوش ۔ (ف) صفت ۔ بادہ خوار شرابی شراب پینے والا ۔ (جلیل) آج تک مینوش آنکھوں سے لگاتے ہیں اسے ۔ توبہ ٹوٹی تھی مری جس ٹوٹے پھوٹے

میا

جام سے۔ مے وصل۔ مئے وصلت۔ کنایہ ہے مباشرت سے۔ (امیر) ئے وصلت کے چلے بسکہ پیاپے ساغر۔ دین و دنیا کی نہ باقی رہی دونوں کو خبر۔

**مَیّا**۔ (ہ) مونث۔ (عو) ماں کی تصغیر۔ اماں۔

**مِیان** (ف۔ اردو میں بروزن کان و دھیان دونوں طرح مستعمل ہے۔ (ناسخ) ہے تصور مجھکو ہر دم ابروئے خمدار کا۔ دل نہیں گویا بغل میں میان ہے تلوار کا۔ (بحر) پھر کوئی کارزار سخن میں نہ منھ چڑھے۔ تیغ زباں رہے جو دہن کے میان میں۔) مذکر (۱) نیام۔ تلوار یا اور کوئی سلاح رکھنے کا غلاف۔ (ناسخ) پانی بھر آتا ہے یاں قاتل دہان زخم میں۔ میان لے لیتا ہے جب منھ میں زبان تلوار کی (۲) کسی چیز کا وسط۔ جیسے میان مجلس۔ میان باغ۔ (اوج) دنبالہ تک کبھی یہ جگر میں اتر گئی۔ مو سے کمر کی طرح میان کمر گئی۔

**میان بالا۔ میان قد**۔ (ف) صفت۔ مرد متوسط قامت

**میان تہ**۔ مونث۔ بیچ کی تہ جو ابرے اور استر کے درمیان دیتے ہیں۔ **میان تہی**۔ مونث۔ وہ بستر جسکے ابرے استر کے بیچ میں روئی کی تہ ہو۔ **میان دو آب**۔ (ف) مذکر۔ وہ حصہ زمین کا جو دو دریاؤں کے بیچ میں ہو۔ **میان سے باہر ہونا**۔[۱] تلوار کا غلاف سے نکل آنا۔[۲] (کنایۃً) غصہ کے مارے آپے سے باہر ہونا۔ **میان سے کھینچنا۔ میان سے لینا۔ میان سے نکال لینا**۔ (تلوار کے لیے) مارنے کے لئے تلوار غلاف سے باہر کر لینا۔ (میر) دیکھیں ایک دو دم میں کیونکر تیغ ہو اسکی بلند۔ گرچہ اس سفاک نے ہے میان سے کھینچی ابھی۔ (بحر) ملک گیری ہے اگر میان سے جاناں لینا۔ مورچہ تیغ کا اقلیم سلیماں لینا۔ **میان میں کرنا**۔ (تلوار کے لئے) غلاف میں بند کرنا۔ لڑائی سے باز آنا۔

میاں

**میاں** (امیراں بمعنی سردار کا مخفف) مذکر (۱) شوہر۔ خاوند (مراۃ العروس) کوئی بہو ایسی نہ ہوگی جس کا میاں کما دیہو اور وہ ساس نندوں میں رہنا پسند کرے۔[۲] صاحب جناب کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے جس سے برابر والوں یا اپنے سے کم مرتبہ شخص کو خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) مجھکو گلیوں میں جو دیکھا چھیڑ کر کہنے لگے۔ کیوں میاں کیا ڈھونڈتے پھرتے ہو کیا جاتا رہا۔ (آتش) ذہن میں آپکے بے شبہ مجھکو حجت ہے۔ کمر کا بھید جو پوچھو میاں نہیں معلوم۔ اب اس معنی میں نظم میں متروک ہے[۳] تعظیماً ہر شخص کو میاں کہتے ہیں[۴] ملازم اور لونڈی غلام آقا کو میاں کہتے ہیں[۵] قصبات میں اطفال باپ کو میاں کہتے ہیں[۶] خواجہ سرا کو بھی میاں کہتے ہیں[۷] ایک کلمہ ہے جو شاعروں کے تخلص پر تعظیم کے لئے لاتے ہیں۔ جیسے میاں بحر آنسو بہانے سے حاصل[۸] یہ لفظ تعظیم۔ تحقیر اور تمسخر سے جناب کی جگہ مستعمل ہے اور اس طرح اکثر بول جاتے ہیں۔ کہ ی ملفوظ نہیں ہوتی۔ (میر) فقیرانہ آئے صدا کر چلے۔ کہ میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے[۹] کبھی یہ لفظ نام کے پہلے بھی آتا ہے۔ بس طوق و زنجیر اس کا گہنا ہے۔ میاں مجنوں نے اسکو پہنا ہے۔

**میاں آدمی**۔ مذکر۔ بھلامانس۔ نیک آدمی۔ میاں بھائی

مذکر۔ ۱کلمۂ محبت جس سے کسی برابر والے کو یا چھوٹے کو سمجھاتے وقت خطاب کرتے ہیں۔ ۲(کنایۃً) مسلمان۔ میاں بیوی زن و شوہر۔ میاں بیوی راضی کیا کرے گا قاضی۔ (ہ) مثل جب آپسمیں اتفاق ہو تو دوسرا کس طرح دخل در معقولات کر سکتا ہے۔ میانجی (فارسی میں بمعانی قاصد و زباندان ہے) مذکر۔ مکتب پڑھانیوالا مدرس۔ (توبۃ النصوح) آخر خود میانجی تشریف لائے اور میں نے جی مضبوط کر کے اُنسے صاف کہدیا کہ مجھکو پڑھنا منظور نہیں۔ میانجی گیری۔ (عم) مونث۔ مکتب پڑھانے کی نوکری۔ یا پیشہ۔ میاں صاحب مذکر ۱حضرات سلامت۔ جنابعالی تعظیمًا درویشوں کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ میاں کی جوتی میاں کا سر۔ (مثل) اپنے ہاتھوں لاچار ہو گیا۔ میاں مٹھو۔ مذکر۔ ۱میٹھی میٹھی باتیں کرنیوالا۔ پیار سے توتے کو کہتے ہیں۔ ۲جانور۔ سادہ لوح۔ بھولا بھالا۔ دیکھو اپنے منھ میاں مٹھو۔

میانہ۔ (ف بکسر اول) صفت۔ درمیان۔ بیچ۔ وسط متوسط درجہ کا منجھلا۔ ۲اردو۔ مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ محافہ معنی نمبر ۲ میں یائے مخلوط التلفظ سے بولا جاتا ہے۔ میانہ رَو (ف) صفت۔ وہ جو افعال اور اقوال میں متوسّط۔ ہو میانہ روی۔ (ف) مونث۔ اعتدال۔ کفایت شعاری اوسط درجہ کی روش۔ میانہ قد۔ (ف) صفت وہ جس کا قد متوسط ہو نہ دراز نہ کوتاہ۔ میانہ گیر۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو افراط اور تفریط سے دور رہے۔ میانی مونث۔ (یائے ملفوظ) وہ کپڑا جسکو پائجامہ کے دونوں پائچوں کے بیچ میں سی دیتے ہیں۔

میاؤں۔ (ہ)۔ اس لفظ کو اس طرح بولنا چاہیئے کہ ی کی آواز صاف طور پر ظاہر نہ ہو۔ فارسی میں تو بالفتح۔ بلی کی آواز مونث۔ ۱بلی کی آواز۔ ۲غرّانا۔ خُرخُر۔ (اس جگہ میوں بھی کہتے ہیں۔ دیکھو بلی۔

میَپ۔ (انگ) مذکر۔ مُلک یا زمین کا نقشہ۔

مِیُت۔ (ہ۔ س۔ مِتر بالکسر دوست) مونث ۱یار۔ دوست ساتھی۔ رفیق ۲عاشق۔ مفتون۔

مَیِّت۔ (ع۔ بالفتح و تشدید یائے کسورہ سنسکرت میں مِرِی تُو۔ موت۔ اردو میں زبانوں پر بفتح یائے مشدد ہے لیکن فصحائے حال اس طرح کے استعمال سے احتیاط کرتے اور بکسر یائے مشدد استعمال کرتے ہیں۔) مونث۔ مردہ۔ لاش۔ (اٹھنا اٹھانا کے ساتھ) (شرف) گناہگار کی میت جہاں سے اٹھتی ہے۔ ہو اہے حکم رحمی کو پیشوائی کا۔ (شرف) میرے میت کے اٹھانے کی جو تیاری ہوئی۔ جامۂ حسن اُس نے بھیجا شامیانے کے لئے۔ میت کی نماز۔ نماز جنازہ (شرف) پڑھ دے اے یار خدا کے لئے میت کی نماز۔ اک جنازہ ہے کسیکا ترے در پہ رکھا۔

مُیتا۔ (ہ) مذکر۔ پیالہ کاسۂ گدائی۔ مثال کے لئے دیکھو تنکا میں بحر کا شعر۔

میتھی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کے ساگ کا نام۔

میٹ۔ (انگ) مذکر ۱رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ ۲قلیوں کا افسر۔ مزدوروں کا جمعدار۔ ۳بادرچی کا پیشدست جو

ظرد نت صاف کرتا ہے ۱۲ حقہ برداروں کا پیشدست جو چلمیں بھرتا ہے ۵ مزدوروں اور حماّلوں کا سرگروہ۔

**مِیٹر**۔ (انگ) مذکر۔ ایک پیمانے کا نام۔

**مِٹنا**۔ (ہ) (عو) ۱ مٹانا۔ برباد کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ (راسخ) تم کرم کے معنی کیا جانو یہ مہمل لفظ ہے۔ میٹ دو حرف وفا کیسی مروت کیا لحاظ ۲ قلم پھیرنا۔ دور کرنا ۳ کھونا۔ ضایع کرنا ۴ چھپانا۔

**مِیٹنگ**۔ (انگ) بالکسر و کسر سوم۔ مونث مجلس۔ جلسہ۔ بزم۔ مجمع۔ پنچایت۔ کمیٹی۔

**میٹھا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میٹھی شیریں۔ ۲ سست رفتار۔ جیسے میٹھا گھوڑا ۳ ہلکا۔ (نقرہ) اس کھانے میں نمک میٹھا ہے ۴ (کنایۃً) بردبار آدمی۔ وہ شخص جسے غصہ نہ آئے۔ شیریں کلام۔ وہ جو زبان کا میٹھا اور دل کا کھوٹا ہو ۵ (لکھنؤ) وہ مرد جو زنانی گفتگو کرتا اور زنانہ لباس پہنتا ہو ۶ زہار کا کُند ۷ مذکر۔ شیرینی۔ مٹھائی۔ گڑ۔ قند ۸ حلوا۔ (جانصاحب) اور پکانا تو سلونے پر سلونا ختم ہے۔ بڑھکے شیریں سے پکایا کنے ہے میٹھا لذیذ۔ اس حلوے کو بھی کہتے ہیں جو شب برات میں مردوں کا فاتحہ دلواتے ہیں اور محرم میں حضرت امام حسینؑ کی نذر کیو اسطے بناتے ہیں ۹ ایک قسم کا شیریں لیمو۔ جسکو میٹھا بھی کہتے ہیں ۱۰ (لکھنؤ) ایک قسم کا باریک کیڑا جسکو ماٹھا پھلام بھی کہتے ہیں ۱۱ (کنایۃً) لالچ۔ طمع۔ فائدہ۔ (ذوق) حرف تلخ اس لب شیریں سے ہر اک بات میں آہ۔ ناصحا سنتے ہیں ہم کچھ تو ہے میٹھا ہمکو ۱۲ ایک قسم کا زہر۔ (ذوق) اک حلاوت سی ہے عداوت میں بھی اُس ظالم کی۔ کہ اگر زہر بھی دیتا ہے تو میٹھا ہمکو۔ **میٹھا اور بھر کٹوری کا**۔ مثل اچھی چیز اور مقدار میں زیادہ۔ اس محل پر مستعمل ہے جہاں زیادہ ہوس کرنے سے روکتے ہیں۔ **میٹھا برس**۔ (عو) عمر کا اٹھارھواں سال (لگنا کے ساتھ) (جانصاحب) لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے۔ کہیں مشاطہ کرتی نام اب مصری کی نسبت کا۔ **میٹھا بولنا**۔ نرمی اور شیریں زبانی سے پیش آنا۔ **میٹھا پانی**۔ مذکر ۱ آب شیریں ۲ لیمونیڈ۔ ولایتی شربت جس میں نیبو کا عرق اور شیرہ ڈالکر کل کے ذریعہ سے بوتلوں میں بھرتے ہیں۔ **میٹھا پویا**۔ مذکر۔ گھوڑے کی ہلکی چال۔ جو نہ بہت تیز اور نہ بہت سست ہو۔ **میٹھا تمباکو**۔ مذکر۔ کڑوے تمباکو کا ضد۔ **میٹھا تیل**۔ مذکر۔ تلی کا تیل۔ **میٹھا تیلیا**۔ مذکر۔ ایک قسم کے زہر کا نام۔ **میٹھا ٹھگ**۔ مونث۔ میٹھی میٹھی باتیں بناکر ٹھگنے والا۔ دغاباز یار۔ جھوٹا دوست۔ **میٹھا درد**۔ مذکر۔ ہلکا سا درد۔ (منیر) دل ڈھونڈھ رہا ہے اندنوں میٹھا درد۔ تا گھول کر اشکوں میں بنائے شربت۔ **میٹھا زہر**۔ ایک قسم زہر کی ہے (منیر) جو کوئی میٹھے زہر کا لے نام دل سے تیرے منھ میں بھی شکر۔ **میٹھا سال** (عو) دیکھو میٹھا برس۔ (جانصاحب) ٹانڈے میں جھولا مار گیا شربتی کو ہے۔ کمبخت کو یہ کیا لگا میٹھا سال ہے۔ **میٹھا منھ کرانا**۔ **میٹھا منھ کرنا**۔ ان دونوں کی جگہ منھ میٹھا کرانا۔ فصیح ہیں

دیکھو منھ۔ میٹھا مہینہ۔ (عو) مذکر۔ آٹھواں مہینہ حمل کا۔
(جان صاحب) خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی۔
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آوے۔ میٹھا میٹھا درد۔
مذکر۔ کم کم درد۔ ہلکا ہلکا درد۔ (ناسخ) آج ہوتا ہے دلا
درد جو میٹھا میٹھا۔ دھیان آتا ہے تجھے کسکے لب شیریں کا
میٹھا میٹھا ہپ اور کڑوا کڑوا تھو۔ مثل اچھی چیز لے لینا
اور بری چیز سے نفرت کرنے کی جگہ بولتے ہیں۔۔۔
(ابن الوقت) یہ کیا چنید بازی ہے کہ دفع وحشت کی
داد چاہو اور بیدینی کا الزام اپنے اوپر نہ آنے دو۔
میٹھا میٹھا ہپ۔ الخ۔ میٹھی۔ (ھ) ! میٹھا کی تانیث شیریں
شکریں ! نرم۔ کم ۳ مونث۔ بردبار۔ دھیمے مزاج
کی عورت ۴ بچوں کا بوسہ۔ پیار۔ اس معنی میں بیشتر
مٹھی مستعمل ہے۔ میٹھی آنکھوں سے دیکھنا۔ محبت کی
نظر سے دیکھنا۔ (رند) میٹھی آنکھوں سے نہ دیکھا ایک
دن دلدار نے۔ کر دیا شوریدہ بختی نے مرے بادام
تلخ۔ میٹھی بات۔ مونث۔ ملائم بات۔ نرم بات۔ دلچسپ
بات۔ گفتار شیریں۔ (امیر) اسّے کہتی ہوں میٹھی بات
ایسی۔ کہ نہیں شکر و نبات ایسی۔ میٹھی باتیں۔ (کنایۃً)
دلچسپ اور شیریں باتیں۔ (جان صاحب) میٹھی باتوں پہ
نہ جا لبس کی ہے وہ گانٹھ ہوا۔ کیا کہوں اس سے جو
صدمے مجھے گوئیاں پونچے۔ میٹھی باتیں کرنا۔ نرمی سے
بولنا۔ مزے کی باتیں کرنا۔ میٹھی باڑھ۔ مونث۔ کم تیز
اور کند دھار۔ موٹی باڑھ۔ (عاشق) عکس لب پڑتا ہے

تیغ ابروے خمدار پہ۔ رہتی ہے ہر وقت میٹھی باڑھ اس
تلوار کی۔ میٹھی بولی۔ ملائم اور نرم بولی۔ کنایہ ہے شیریں
سخنی سے۔ (فقرہ) بچ کی میٹھی بولی کا کیا کہنا۔ میٹھی پوئی۔
میٹھی پوئیوں۔ مونث۔ گھوڑے کی دوڑ جو خوشخرامی اور
اعتدال کے ساتھ ہو۔ (منیر) میٹھی پوئی پہ اگر باد بہاری
کو دکھائے۔ شہد جنت سے سوا میٹھا ہو پھولوں میں گلاب
(ناسخ) جس جگہ چلتا ہے میٹھی پوئیوں تیرا فرس۔ ذائقے
میں واں برابر خاک کے شکر نہیں۔ میٹھی چتون۔ مونث۔
میٹھی نظر۔ (نواب مرزا شوق) ناز و انداز و ادا آپ کو آتے
کب تھے۔ میٹھی چتون کے اشاروں سے بلاتے کب تھے۔
میٹھی چھری۔ (کنایۃً) وہ شخص جو بظاہر دوست ہو۔ مگر
بباطن دشمن۔ دوست نما دشمن۔ مار آستین۔ (چلپنا کے
ساتھ) مثال کے لئے دیکھو نوک جھوک۔ (ناظم) بن گئی میٹھی
چھری پہلے زبان گویا۔ دانت کھٹے کئے اول مگر اتنا ہی
کہا۔ میٹھی زبان۔ مونث۔ کنایہ ہے شیریں سخنی سے (منیر)
شیریں کی روح دیتی ہے بے ساختہ جواب۔ جسکو پکارتے
ہیں وہ میٹھی زبان سے۔ میٹھی عید۔ عید الفطر۔ (منیر)
صفرا دیوں کو ہو جو ضرر عہد پاک میں کہلائے میٹھی عید
نہ پھر ایک بار عید۔ میٹھی گالی۔ مونث۔ وہ گالی جو ناگوار
نہ گزرے۔ معشوق کی گالی۔ میٹھی مار۔ مونث۔ وہ مار جس کا
اثر ظاہر جسم پر نہ ہو۔ باطنی تکلیف۔ میٹھی مار دینا۔ اندرونی
مار دینا۔ اس طرح مارنا کہ بظاہر چوٹ ہلکی معلوم ہو۔ مگر اس کا
اثر زیادہ ہو۔ میٹھی مراد۔ مونث۔ اچھی مراد۔ میٹھی میٹھی آنچ

دھیمی آنچ۔ (فقرہ) میٹھی میٹھی آنچ ہونے دو۔ میٹھی میٹھی آواز۔ وہ آواز جو بھلی معلوم ہو۔ (ابنات النعش) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بیشتر بچوں اور معشوقوں کی گفتگو کے لئے مستعمل ہے۔
میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔ خوش گفتاری سے پیش آنا۔ شیریں اور مزے دار گفتگو کرنا۔ (ناسخ) کرے کیونکر نہ میٹھی میٹھی باتیں۔ کہ ہے اُس کا دہاں و کام شیریں۔ میٹھی میٹھی پھوار۔ تھوڑی تھوڑی پھوار۔ مدھم پھوار۔ (بزم آخر) اس وقت کی بہار دیکھو کیسی میٹھی میٹھی پھوار پڑتی ہے۔ میٹھی نظر۔ میٹھی نگاہ۔ مونث محبت کی نظر۔ عاشقانہ نظر۔ (شعور) کاجل ہے غضب قہر ہیں میٹھی یہ نگاہیں۔ اس شہر میں کولے کے دکاں ہیں تری آنکھیں۔ (رند) دلجوئی لازم کی ہے سرکار کو منظور۔ کس میٹھی نظر سے ہیں نگہدار کو تکتے۔ (عاشق) دیکھو تو پشت خار کو میٹھی نگاہ سے۔ آنکھیں ہوں نیشکر کی طرح پور پور پر۔
میٹھی نظروں سے دیکھنا۔ محبت کی نگاہ سے دیکھنا۔ (ناسخ) میٹھی نظروں سے وہ کیا دیکھے مجھے۔ اس پری کی آنکھیں ہیں بادام تلخ۔ اس جگہ میٹھی میٹھی نظروں سے دیکھنا بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) جو میٹھی میٹھی نظروں سے وہ دیکھے۔ کہوں آنکھوں کو میں بادام شیریں۔ میٹھی نیند۔ مونث۔ بےفکری کی نیند۔ سکھ نیند۔ خواب راحت۔ (راسخ) خواب میں سوتے ملیح یار آیا ہے نظر۔ لطف میٹھی نیند کا پایا سلونا رات کو۔
(سونا کے ساتھ) میٹھے کیواسطے جھوٹا کھاتے ہیں۔ میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتے ہیں۔ مثل۔ نفع اور فائدے کی طمع میں سخت زبانی اور تکلیف برداشت کیا کرتے ہیں (منیر) لب شیریں سے مزہ گالیوں کا پاتے ہیں۔ میٹھے کیواسطے کھا لیتے ہیں جھوٹا تیرا۔ (راسخ) جھوٹا کھائیں گے۔ میٹھے کے لالچ۔ منہ میں تیری زباں لیں گے آج۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کے واسطے۔ بغیر کسی طمع کے۔ (رشک) بیوجہ محو ہوں لب و حُسن ملیح کا۔ میٹھے کیواسطے نہ سلونے کیواسطے
میٹھے میں سلونا ملانا۔ بدمزگی پیدا کرنا۔ (راسخ) جان نہ تڑپا نمک خندہ سے وقت کشتن۔ نہ ملا میٹھے میں سفاک سلونا نہ ملا۔ میٹھے والے۔ مذکر۔ وہ ٹھگ۔ جو مسافروں کو میٹھا تیلیا کھلا کر مار ڈالتے ہیں۔ میٹھے ہیں۔ بزدل ہیں۔ نامرد ہیں۔ بودے ہیں۔ (انشا) اس منھ سے پن پہ میٹھے کسقدر ہیں شیخ جی۔ تو ندتم انکی نہ مجھو ہے یہ مٹکا راب کا۔
مُیثاق۔ (ع۔ مواثیق۔ جمع) مذکر۔ قول قرار۔ اقرار۔ مدار۔ وعدۂ ازل۔
میجر۔ (انگ) مذکر۔ ایک فوجی عہدہ کا نام۔ میجسٹی۔ (انگ) والیٔ سلطنت کا اعزازی لقب۔
میچ۔ (انگ) مذکر۔ بازی۔ شرط۔ کھیل۔ میچز۔ (انگ) مونث۔ دیاسلائی۔ ماچس۔
میچنا۔ (ہ) (عم) آنکھ بند کرنا۔
میخ (ف) مونث ۱ کیل۔ ۲ پیگ ۳ کھونٹی۔ چوب میخ اکھاڑنا۔ کھونٹا اکھاڑنا۔ سواروں کا ایک کرتب جس میں وہ گڑی ہوئی میخ کو گھوڑا دوڑا کر اکھیڑ لے جاتے ہیں۔ میخ ٹھونکنا ۱ کیل جڑنا۔ کیل ٹھونکنا ۲ ہاتھ پاؤں میں کیل گاڑنا

ایسی سزائیں پہلے زمانے میں دی جاتی تھیں ۳ دبانا مغلوب کرنا ۴ توپ میں کیل ٹھونک کر بیکار کرنا ۵ (کنایۃً) کمال ایذا پہونچانا۔ میخ چلانا۔ (عو) مقعد میں میخ کرنا۔ (جانصاحب) بن پہیلے گڑھے ایسوں کے سم میخ چلائے۔ میں دکھوں کھڑی شوق سے اور آہ نہ آئے۔ میخچو۔ (ف) مذکر۔ میخ ٹھوکنے کی موگری۔

مَیْدان۔ (ف) معانی نمبر ۱-۲-۳ میں۔ مذکر ۱ وہ مقام جہاں گھوڑا دوڑاتے ہیں ۲ زمین کی صاف سطح۔ جو وسیع اور ہموار ہو۔ زمین فراخ ۳ (جوہریوں کی اصطلاح) یاقوت اور زمرد وغیرہ کا طول و عرض ۴ (قصہ گویوں کی اصطلاح) تمہید۔ (سحر) باتوں ہی باتوں میں کچھ اسنسے بگڑ جاتی ہے قصہ خوانوں کی طرح روز ہے میدان بندھا ۵ میدان جنگ ۶ قلم کا میدان۔ میدان بولنا۔ میدان جنگ میں غل ہونا۔ (شعور) بولتا رہتا ہے میدان شہیدوں کا ترے۔ نہ کہے اسکو کبھی شہر خموشاں کوئی۔ میدان جانا۔ (عم) قضائے حاجت کو جانا۔ میدان جنگ۔ میدان کارزار۔ (ف) مذکر۔ لڑائی کا کھیت۔ معرکہ۔ وہ جگہ جہاں لڑائی ہو۔ میدان جیتنا۔ معرکہ جیتنا۔ (شوق قدوائی) رہوں سرخرو حشر کے دن میں ہی۔ نہ میدان جیتوں تو زہرا نہیں۔ میدان چھوڑ کر بھاگنا۔ عرصۂ کارزار میں پیٹھ دکھانا۔ (آتش) کاٹ کر کوچے قدم رکھ سرزمین عشق پر کھیت ہاتھ اس کے ہے جو بھاگے نہ میدان چھوڑ کر۔ میدان چھوڑ جانا۔ میدان چھوڑنا ۱ جگہ چھوڑنا۔ میدان دینا۔ جگہ فراخ دینا ۲ لڑائی کا موقع چھوڑ کر بھاگ جانا۔ میدان خالی ہونا۔ میدان میں حریف کا نہونا۔ میدان میں مجمع نہونا۔ تخلیہ ہونا۔ (داغ) ہمیں کیا غم قیامت میں جو پرسش ہونیوالی ہے۔ کہ جب وہ فتنہ گر آیا تو پھر میدان خالی ہے۔ (آتش) وقت فرصت کو غنیمت سمجھ آتا ہے تو آ۔ اے اجل عالم تنہائی ہے میدان خالی۔ میدان کرنا۔ (عو) لڑنا۔ جھگڑنا۔ میدان دینا۔ جگہ دینا۔ رستہ دینا۔ سرک کر بیٹھنا۔ میدان روکنا۔ میدان پر قابض رہنا۔ اپنی موجودگی یا اپنی املاک یا اسباب کی موجودگی و فراہمی سے۔ (آتش) عرصہ روئے زمین صحن گلستان روکے۔ چار دیوار صنم سارا یہ میدان روکے۔ میدان رہنا۔ جنگ رہنا۔ معرکہ رہنا۔ (قدر) کس قدر عقل و جنوں میں ہے لاگ۔ روز میدان رہا کرتا ہے۔ میدان سے قدم اُکھڑنا۔ (کنایۃً) ہمت ہارنا۔ (محسن) اُکھڑتا ہے میداں سے ہے اک قدم۔ نکلتا ہے ہر سانس کے ساتھ دم۔ میدان صاف کرنا۔ متعدی۔ (داغ) چھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف۔ میدان صاف ہونا۔ لازم مجمع نہ ہونا۔ (داغ) اسکے گھر میں مجمع اغیار تھا۔ ہم یہ سمجھے تھے کہ ہے میدان صاف۔ میدان صاف ہے۔ کوئی روک ٹوک نہیں خوف اور اندیشہ بالکل نہیں۔ میدان قلم (ف) مقدار تراش قلم۔ وہ حصہ قلم کا جسکو تراشتے ہیں (محسن) عجائب ٹھاٹھ سے تعلیم پائی اشک سے میں نے۔ قضائے جنگ میدانِ قلم میں نقطہ و خط سے۔ میدان کا دھنی

صفت - (کنایۃً) شجاع - دلاور - میدان کا رخ ہونا۔ میدان کی طرف متوجہ ہونا۔ (قدر) حضرت دل جنوں مبارک ہو۔ رُخ ہے میدان کا خدا حافظ۔ میدان کرنا - مکان یا باغات وغیرہ کو مسمار اور نابود کر کے زمین ہموار کر دینا۔ (آتش) کُنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ - چار دیوار گرا کر اُسے میدان کرنا۔ [2] لڑنا۔ جنگ کرنا۔ صف آرائی کرنا۔ [3] مجمع پریشان کرنا۔ (داغ) سب بھیڑ مٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں - میدان کر دیا نفس شعلہ بار نے۔ میدان مارنا لڑائی جیتنا۔ معرکہ میں فتحیاب ہونا۔ ؏ لے قدر نالے کر کے گرا آسمان کو۔ للکار لے پکار لے میدان مار لے۔ میدان مانگنا۔ وسعت کا خواہاں ہونا۔ وسیع جگہ چاہنا۔ (غالب) یاس امید نے اک عربدہ میداں مانگا۔ عجز ہمت نے طلسم دل سائل باندھا۔ میدان حشر۔ میدان محشر۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں قیامت کے روز لوگ حساب کتاب کے لیے جمع ہونگے۔ میدان میں۔ کھُلی ہوئی وسیع جگہ میں - میدان میں آنا۔ لڑنے کو سامنے آنا۔ مقابلہ میں آنا۔ (راسخ) اے مہ کامل وہ بت ہے زیب بام - مہرباں اب آئے میدان میں۔ میدان میں اترنا۔ اکھاڑے میں اُترنا۔ کشتی لڑنے کے لئے - میدان میں جھنڈا گاڑنا۔ فاتح بعد فتح کے اپنا جھنڈا مفتوحہ مقامات پر گاڑتا ہے۔ میداں میں جھنڈا گڑنا۔ (کنایۃً) مقابلے میں کامیابی اور شہرت حاصل کرنا کی جگہ۔ (قدر) ابھی تو مدح کے میداں میں گڑتا ہے مرا جھنڈا - ابھی تو جھولتی ہے عرش



سے تیغ زبانداں۔ میدان ہاتھ آنا۔ میدان ہاتھ رہنا۔ فتح پانا۔ لڑائی مارنا۔ میداں فتح ہونا۔ (منیر) دل کھیت ترے عشق میں اے جان رہگیا۔ بدست و پا کے ہاتھ یہ میدان رہگیا۔ (امیر) یوں تو رکھا سیکڑوں نے تیرے مقتل میں قدم۔ رہگیا جو کھیت اُس کے ہاتھ میدان رہگیا۔ میدان ہاتھ سے جانا۔ ہار ہونا۔ شکست ہونا۔ موقع نکل جانا۔ میدان ہاتھ ہونا۔ سرسہرا ہونا۔ (امیر) امتحاں گاہِ محبت میں تھے سب ثابت مگر۔ دو قدم جو بڑھگیا میدان اس کے ہاتھ تھا۔ میدان ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ معرکہ ہونا۔ ؏ کربلا میں نہ ہوئے ہم دم پیکار اسیر۔ ورنہ کیا لشکر کفار سے میداں ہوتا۔ میدانی۔ [1] (لکھنؤ) مونث۔ وہ لالٹین جو صحن مکان میں نصب کرتے ہیں۔ [2] مذکر۔ نقیب۔

**مَیدنی** - (س۔ وہ زمیں جس پر پاپیادہ چلکر کسی مُقدّس مقام کو جاتے ہیں) مونث۔ میلے کا مترادف ہے۔ تاریخ اور مقام معین پر سال میں ایک بار تماشائیوں اور زُوّار کا ہجوم۔ یہ لفظ اکثر اُس گروہ کے واسطے مستعمل ہے جو پاپیادہ بالے میاں کے میلے جاتا ہے۔ (آتش) وائے قسمت جو کبھی پونچے بھی ہم کم طالع۔ میلے سے میدنی کے پھرنے کی تیاری تھی۔ دیکھو دھمّال کھیلنا۔

**مَیدہ** - (ف) مذکر۔ نہایت باریک آٹا۔ (فقرہ) میدہ باریک نہیں چھنا۔ میدہ سا۔ صفت۔ میدہ کی مانند۔ نہایت باریک۔ میدہ کرنا۔ باریک کرنا۔ میدے کی

## میڈم

لوئی۔ نہایت ملائم پیٹ سے تشبیہہ دیتے ہیں۔ (جرأت) شکم اک میدے کی لوئی سا ہو ایسا شفاف۔ لوح سیمیں کوئی جیسے کہ بنا لاوے صاف۔ میدہ لکڑی۔ مونث دوا کی ایک جڑ کا نام۔ میدہ وشہاب۔ تشبیہاً کمال سرخ و سفید گورا چٹا آدمی۔

میڈم۔ (انگ) عورتوں کیواسطے سَر کی جگہ مستعمل ہے (رویائے صادقہ) عورتوں نے آزادی پاکر اس سے زیادہ اور کونسا کمال حاصل کر لیا ہے۔ کہ میڈم اکمہ گاتی خوب ہے۔ میڈم ڈھمک پیانوں کے بجانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی۔

میر۔ (ف) مخفف امیر کا۔ مذکر۔ [۱] افسر۔ سردار۔ سرگروہ۔ سالار۔ چودھری۔ مقدم [۲] ہادی۔ رہنما۔ پیشوائے دین [۳] (ف) سیدوں کا اعزازی لقب [۴] (ف) بادشاہزادہ شاہزادہ [۵] (ف) تاش کا بادشاہ [۶] سبقت لیجانے والا۔ (محصنات) آموختہ پڑھتا نہ سبق یاد کرتا۔ مگر ایک ہی دفعہ کے دیکھ لینے سے وہ سب ہم سبقوں میں میر ہی رہتا تھا [۷] (عو) حضرت کا لفظ اول میں اضافہ کرکے ایک مہینہ کا نام رکھتی ہیں [۸] بمعنی صاحب جیسے میر آب۔ میر آتش۔ میر آب۔ (ف) یہ لفظ بکسر حرف سوم و بسکون حرف سوم دونوں طرح مستعمل ہے۔ مذکر۔ آب دریا کا محافظ۔ امیر البحر۔ میر آتش۔ (ف۔ باضافت و نیز بغیر اضافت دونوں طرح مستعمل ہے) مذکر۔ سلاح خانہ کا داروغہ۔ میر آخور۔ (ف) مذکر۔ داروغہ اصطبل۔ میر بار۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جو

## میر

بادشاہوں اور امیروں کے دربار میں آنے کی اجازت اپنے اطمینان پر دیتا ہے۔ میر بحر۔ (ف۔ بہ اضافت و بغیر اضافت۔ مذکر۔ امیر البحر۔ جہازی سپہ سالار۔ دریا کے گھاٹ کا داروغہ۔ میر بحری۔ (ف) مونث۔ بندرگاہوں کا انتظام۔ میر بحر کا عہدہ۔ (محسن) لو ہم نے حباب کو عطا کی آب حیواں کی میر بحری۔ میر بخشی۔ (ف) مذکر۔ تنخواہ تقسیم کرنے والا عہدہ دار۔ میر بھجڑی۔ مذکر۔ ہیجڑوں کے ایک نامعلوم الحقیقت مورث اعلیٰ کا نام۔ میر تزک۔ (ف) مذکر۔ سپہ سالار۔ فوج کا انتظام کرنے والا۔ میر جی (مذکر۔ [۱] میراثیوں کا خطاب [۲] میر صاحب۔ سید صاحب کی جگہ۔ میر حاج (ف) مذکر۔ حاجیوں کا سردار۔ میر دہ۔ (ف بفتح دال۔ دس آدمیوں کا سردار۔) مذکر۔ قاصدوں اور چوبداروں کا سردار۔ دیکھو میر دہا۔ میر دیوان۔ (ف) مذکر۔ سررشتہ دار۔ نائب۔ پیشکار۔ میرزا۔ (ف) اصل میں امیرزا تھا یعنی امیر زادہ امیر کا بیٹا۔ مرزا اسکا مخفف ہے دیکھو مرزا۔ میر ساماں (ف) مذکر۔ خانساماں۔ امیروں یا بادشاہوں کے کھانے کا انتظام کرنے والا۔ میر شکار (ف) مذکر۔ وہ ملازم شاہی جس کے متعلق شکاری جانوروں کی نگرانی ہو۔ (ذوق) موقوف ہے گر دل کا شکار آن ادا پر۔ تو پہلے کچھ ان میر شکاروں سے تو کہیئے [۲] (اردو) رنڈیوں کا چودھری۔ میر عرب۔ (کنایۃً) حضرت علی (ناظم) ضامن اقرار کے ہیں میر عرب شیر خدا۔ اب جو پھر جاؤں تو دین احمد مختار سزا۔ میر عرض۔ (ف)

میرا　　　　میرا

مذکر۔ بادشاہی ملازم۔ جو لوگوں کی عرض معروض پیش کرے۔
میرِ عمارت۔ (ف) مذکر۔ داروغۂ عمارت۔ معماروں کا سردار۔
انجینئر۔ میرِ فرش۔ (ایران میں میل فرش۔ سنگ قالی ہما)
مذکر۔ ۱ وہ بھاری پتھر جو فرش دبانے کے لئے چاروں کونوں
پر رکھے جاتے ہیں۔ (مصحفی) کم چاندنی کا فرش نہیں سطح
آب سے۔ صورت میں میرِ فرش ہیں اُس پر حباب سے۔
۲ (کنایۃً) وہ شخص جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے۔ میرِ قافلہ
میرِ کارواں۔ (ف) مذکر۔ کارواں کا سردار۔ میرِ مجلس۔ میرِ محفل
(ف) مذکر۔ صدرِ مجلس۔ صدر نشین۔ صدرِ انجمن۔ پریزیڈنٹ۔
(امیر) خدا رکھے چراغِ جام سے میخانہ ہے روشن۔ شرابی
اہلِ محفل دخترِ رز میرِ محفل ہے۔ میرِ محلہ۔ مذکر۔ محلہ کا چودھری
کسی کوچہ کا سردار۔ میرِ مشاعرہ۔ مذکر۔ وہ شخص جو مشاعرے
کا سردار قرار دیا جائے۔ میرِ مطبخ۔ (ف) مذکر۔ خانساماں
بادشاہی کھانا پکانے والا۔ میرِ منزل۔ (ف) مذکر۔ وہ
شخص جو لشکر کے آگے آگے بغرض ترتیب ساماں منزل
کے چلتا ہے۔ میرِ منش صفت نازک مزاج۔ میرِ منشی۔ مذکر۔
سررشتہ دار۔ پیشکار اعلیٰ۔ محرر۔ صدر۔ (محسن) مرے ہاتھ ہی
کا نوشتہ سہی۔ ترا میرِ منشی فرشتہ سہی۔ میرِ میداں۔ (ف)
(کنایۃً) مردِ دلاور و شجاع۔ میری ۱ (لکھنؤ) صفت۔ وہ
شخص جو کام میں سب پر سبقت لیجائے۔ (بحر) بندوق
گولیاں نہ کبھی کھیل کر بڑھی۔ کہتا ہے خالِ یار کہ میری
ہمیں رہے ۲ (ف) مونث۔ امیری۔ سرداری۔
میرا (ھ) اپنا۔ اپنی ذات کا۔ خود کا۔ میرا باپ سخی تھا۔

بڑے بڑے آزاد کرتا تھا۔ مثل شیخی خور کی نسبت بولتے
ہیں۔ جو آپ تو کسی قابل نہو۔ مگر بزرگوں کی باتوں پر گھمنڈ
کرے۔ میرا بھائی ہے۔ (کنایۃً) اپنا عزیز ہے۔ میرا
پیارا ہے۔ میرا تیرا۔ اجنبیت اور بیگانگی ظاہر کرنے
کے لئے مستعمل ہے۔ (منیر) دل ترا جان تری عاشق شیدا
تیرا۔ سب یہ تیرا ہے تو پھر کس لئے میرا تیرا۔ میرا جی۔
میرا دل۔ میری خوشی۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جب یہ کہنا
ہو کہ کسی کا مجھ پر کیا قابو ہے جو میری خوشی ہے وہ کرتا
ہوں (شرف) مری خوشی جو میں مرتا ہوں اس ستمگر پر کسی
کا مجھ پہ ہے کیا اختیار میرا دل۔ میرا حلوا کھائیے۔ (عو)
یعنی اگر میرا کہا نہ مانے تو مجھے مُردہ دیکھے۔ مسلمان عورتیں
قسم دلانے کی جگہ اس طرح کہا کرتی ہیں۔ (امانت) حلوا
کھائے مرا میٹھی جو کرے اُسپہ نظر۔ قبر میں مجھکو اُتارے
جو چڑھائے۔ اُسے سر۔ میرا ذمہ۔ میں اس بات کا
ذمہ دار ہوتا ہوں۔ (غالب) لاغر اتنا ہوں کہ گر تو بزم
میں جا دے مجھے۔ میرا ذمہ دیکھکر گر کوئی بتلا دے مجھے۔
میرا اسلام ہے (کنایۃً) میں باز آیا۔ مجھے منظور نہیں۔ میں
فلاں امر کو ترک کرتا ہوں۔ میں فلاں امر سے محترز ہوتا
ہوں۔ (شوق قدوائی) بتوں کے بدلے یہاں تو خدا کا نام
ہے اب۔ میں ایسے کعبہ سے گزرا مرا اسلام ہے اب۔
میرا شیر۔ کبھی طنز سے اور کبھی بطور تعریف کہتے ہیں۔
(ابن الوقت) آپ کے چلے جانے کے بعد سے جو چٹھیاں
لکھنے بیٹھے تو میرے شیر نے چراغ ہی جلا دیا۔ میرا

میرا

کام آپ کا نام۔ میرا مطلب حاصل ہوگا اور آپ کی ناموری ہوگی۔ ؎ محضر عشق پہ گر مہر کروگے اپنی۔ کام ہوئیگا مرا نام تمھارا ہوگا۔ میرا کیا گیا۔ ہمارا کیا نقصان ہوا۔ میرا کیا بگڑا۔ میرا کیا نہ اپنا گیا۔ میرے کام کا رکھا نہ اپنے کام کا رکھا۔ (قدر) لیتے ہی اپنے شیشۂ دل کو ٹپک دیا۔ میرا کیا نہ اپنا کیا اُف یہ کیا کیا۔ میرا لہو پیئے۔ (عو) ایک قسم کی قسم ہے۔ یعنی میرے حسب منشار نہ کرے تو میرا خون کرے۔ (ذوق) کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلوئے میرا۔ کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا۔ میرا ماتم کرے۔ قسمیہ جملہ ہے دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میرا ماتھا تب ہی ٹھنکا تھا۔ مجھے پہلے ہی اندیشہ ہوا تھا۔ میں پہلے ہی تاڑ گیا تھا۔ میرا مردہ اب بھی تیرے زندے پہ بھاری ہے۔ میں مجبوری میں بھی سب کچھ کرسکتا ہوں۔ میرا مُردہ دیکھے۔ میرا مُوا مردہ دیکھے۔ (عو) دیکھو میرا حلوا کھائے۔ (امانت) پھول میرے کرے گر تجھکو شگفتہ دیکھے۔ زندہ دل اُسکو جو رکھے مرا مُردہ دیکھے۔ (نواب مرزا شوق) قسمیں دیتے تھے کہ میرا مُوا مُردہ دیکھے۔ آنکھیں پھوٹیں جو ہمارے تئیں ننگا دیکھے۔ میرا منھ نہیں۔ میری زبان میں اتنی طاقت نہیں۔ (بنات النعش) حسن محبت اور مہربانی سے وہ مجھکو اور بچوں کو رکھتے ہیں میرا منھ نہیں کہ اس کا شکر ادا کرسکوں۔ میرا حوصلہ نہیں۔ میرا یار۔ میرے یار۔ میرا شیر کی جگہ مستعمل ہے۔ (داغ) تمھیں نے داغ زالے نہیں اٹھائے ستم۔ یونہیں سلف سے

میرا

مرے یار ہوتی آئی ہے۔ ؎ آسمان ٹل جائے پر ہرگز نہیں ٹلتا ہے قدر۔ ڈٹ گیا ڈیوڑھی پہ اب اٹھتا ہے میرا یار کب۔ میرے آگے نام نہ لو۔ میں ایسا متنفر ہوں کہ نام بھی نہیں سُننا چاہتا۔ (غالب) نفرت کا گمان گذرے ہے میں رشک سے گذرا۔ کیونکر کہوں لو نام نہ انکا میرے آگے۔ میرے اللہ۔ (عو) خدا کی مہربانی ظاہر کرنے کے واسطے بولتی ہیں۔ (صبا) ہجر سے جان بچی وصل بھی اُس بُت سے ہوا۔ میرے اللہ نے حل کی مری مشکل کیا کیا۔ میرے پھول کریے۔ دیکھو میرا مُردہ دیکھے۔ میرے دونوں میٹھے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو دو شخصوں یا دو چیزوں کو یکساں دوست رکھتا ہو۔ اُن دونوں میں سے کسی کی جدائی گوارا نہ کرتا ہو۔ یہ مثل اس جگہ بھی بولی جاتی ہے جب یہ کہنا ہو۔ ہر طرح فائدہ ہے کسی حالت میں نقصان نہیں۔ (امیر) تلخی ہجر سے زائل مرے دونوں میٹھے۔ لذّت زیست ہے حاصل مرے دونوں میٹھے۔ میرے ساتھ ضد ہے۔ عمداً میرے خلاف کام کرتا ہے۔ (ناسخ) اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد۔ میں نے گھر ڈھونڈھ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا۔ میرے سامنے آسکتے ہیں۔ مجھ سے آنکھ ملا سکتے ہیں۔ کیا طاقت ہے کیا مجال ہے جو میرے مقابل ہو۔ میرے فرشتے۔ چونکہ مذہبی عقائد سے دو فرشتے ہر انسان کے کاندھوں پر بطور کاتب اعمال تعینات رہتے ہیں اور کل نیک و بد سے واقف

میرا

ہوتے ہیں اسی اعتبار سے جب مبالغہ کے پیرایے میں گفتگو کی جاتی ہے تب ان فرشتوں کی طرف جو انسان سے بدرجہا زیادہ ماہیت رکھتے ہیں اشارہ کیا جاتا ہے مثلاً میرے فرشتے بھی ایسا نہیں کر سکتے۔ یا تمھارے فرشتے ایسا نہیں کرینگے۔ وغیرہ (آتش) ازل سے محرم راز پری ہوں میں مجنوں۔ مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف۔ میرے لئے۔ میرے واسطے۔ میرے منھ سے۔ (عو) میرے باعث سے۔ میری خاطر سے۔ میرے طفیل سے۔ میرے منھ میں خاک۔ (عو) یہ جملہ نظر نہ لگنے کے لئے کہا کرتی ہیں۔ (بنات النعش) چھ برس میرے بیاہ کو ہوئے میرے منھ میں خاک میں نے تو کسی دکھ یا بیماری کی شکایت ہمسائی سے نہیں سنی۔ میرے ہے سو راجا کے نہیں اور راجہ میرا منگتا۔ (عو) مثل شیخی خورے کی نسبت بولتی ہیں جو کسی چیز پر گھمنڈ کرے۔ میری۔ میرا کی تانیث ؛ میری ملکیت سے۔ میری آنکھ سے۔ میری آنکھوں سے۔ اس نظر خصوصیت سے جو مجھکو حاصل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ذرا جانچئے اپنی قیمت۔ آپ بھی اپنے خریدار ہوئے ہیں کہ نہیں۔ میری آنکھ سے دیکھو۔ میری آنکھوں سے دیکھو ؛ (عو) جب ایک چیز اچھی یا بری ہو مگر کہنے پر بھی دوسرا شخص اسکی بھلائی برائی نہ دیکھ سکے تو اسوقت کہتے ہیں۔ خدا نے تمھیں بینائی نہیں دی۔ ہماری آنکھوں سے دیکھو ؛ حسن غور و توجہ یا نظر محبت سے

میرا

میں دیکھتا ہوں اسی طرح تم بھی دیکھو۔ (محسن) جلا اللہ اللہ کسے دیکھنے۔ کوئی مجھکو دیکھے مری آنکھ سے۔ (جلیل) ہمیں الزام دیتے ہو کہ ہم پر کیوں فدا تم ہو۔ ہماری آنکھ سے دیکھو تو ہو معلوم کیا تم کو ؛ اسوقت بھی بولتے ہیں جب کسی کو سامنے رکھی ہوئی چیز دکھائی نہ دے میری بلی اور مجھی سے میاؤں۔ مثل۔ میرا مطیع اور مجھی سے مقابلہ کرے۔ میری کھتی کھائے۔ (عو) قسمیہ جملہ ہے۔ دیکھو میرا حلوا کھائے۔ میری بیزار سے۔ میری پاپوش سے۔ (عو) میری بلا سے۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ میری تمھاری۔ غیر کی۔ اجنبی کی۔ (راسخ) کیا لطف منھ زبانی سوال و جواب کا۔ قاصد کے منھ میں میری تمھاری زبان نہیں۔ میری توبہ۔ میں بیزار ہوں۔ میں باز آیا۔ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا مرے اللہ میری توبہ۔ میری جان کی قسم۔ عورتیں اس طرح قسم دیتی ہیں۔ (مراۃ العروس) ماں نے کہا لو اب سسرال جاؤ۔ اور تجھے میری ہی جان کی قسم ہے جو تو وہاں کچھ لڑا یا بولا۔ میری جوتی سے۔ (عو) میری بلا سے۔ (نواب مرزا شوق) میری جوتی سے زہر کھایا ہے۔ مجھکو کس بات پر ڈرایا ہے۔ میری جوتی میرے ہی سر۔ ہماری چیز ہمارے ہی ذمہ۔ میری دائی کو کوستی ہے۔ (عو) دہلی۔ مجھے کوستی ہے۔ میری سنو۔ میری بات یا نصیحت یا صلاح سنو۔ (غالب) دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو۔ میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہے۔ میری سی

کہنا۔ متکلم کی طرفداری کرنا کی جگہ۔ میری کوئی خصوصیت نہیں۔ اپنی تمھاری کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) ناصح بھی خوشامد سے میری ہی سی کہتا ہے۔ نادان نہ تھا کیوں وہ سمجھا کے بُرا ہوتا۔ میری سی میرے آگے تیری سی تیرے آگے۔ (عو) یعنی ہر اک کی طرفداری کرتا ہے اور خدا لگتی کسی کے سامنے نہیں کہتا۔ مثال کے لئے دیکھو مُنھ دیکھی آرسی۔ میری طرف بھی دیکھنا میرا بھی لحاظ کرنا۔ مجھ پر بھی نظر عنایت رکھنا۔ (مومن) غیروں پہ کھُل نہ جائے کہیں راز دیکھنا۔ میری طرف بھی غمزۂ غماز دیکھنا۔ میری طرف سے! میری جانب سے ۲ میرے نزدیک۔ (داغ) فاتحہ پڑھنے بھی کوئی قبر پر آتا نہیں۔ مر گیا میں کیا کہ سب میری طرف سے مرگئے۔ میری قسمت میں بربادی ہے۔ برباد ہونا۔ تقدیر میں لکھا ہے۔ (ناسخ) میری قسمت میں ہے بربادی عجب کیا ہے اگر۔ کاغذِ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا۔ میری ہی بلی اور مجھ سے ہی میاؤں۔ مثل میرا ہی مطیع اور مجھی سے مقابلہ۔

میراث۔ (ع) مونث۔ ورثہ۔ ترکہ۔ وہ جائداد وغیرہ جو متوفی کی ملکیت سے حقدار کو ملے۔ (بحر) واعظو ہم رند کیونکر قابل جنت نہیں۔ کیا گنہگاروں کو میراث پدر ملتی نہیں۔ میراث پدر۔ (کنایۃً) حلال۔ مباح۔ (لایا مے) مسجدوں کی تعمیر اور مرمت کے نام سے چندے جمع کرنے اور بید ریغ اپنے خرچ میں لاتے گویا شیر مادر



یا میراث پدر ہے۔ میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔ (ف) مقولہ۔ بیٹے کو باپ کا علم حاصل کرنا چاہئیے۔ میراثی۔ مذکر۔ وہ جس کا موروثی پیشہ گانے کا ہو۔ گویا۔ ڈوم۔ میراثن۔ مونث۔ مطربہ۔ ڈومنی۔ گانے والی۔

میران۔ (ف) مذکر۔ ا بہت بڑا بزرگ۔ سرداروں کا سردار ۲ (اردو) لکھنؤ۔ سید کے بیٹے کو کہتے ہیں۔ میران جی۔ مذکر۔ (عو) ا حضرت غوث الاعظمؓ کا لقب ۲ بارہ وفات کے بعد کا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ (مراۃ العروس) سفیہن نے کہا میراں جی کے چڑھتے چاند اسکو بٹھایا تھا۔ مدار بھر پڑھا۔ خواجہ معین الدین تک پڑھتی رہی۔ میران جی کا چاند مذکر۔ (عو) عورتوں کا چوتھا مہینہ۔ ربیع الآخر۔ میرزا دیکھو میر۔ مرزا۔ میرزائی۔ (ف) مونث ا شہزادگی۔ بزرگی شرافت۔ عالی خاندانی۔ نجابت ۲ تکبر۔ نازک مزاجی۔ ناز۔ گھمنڈ۔ ؎ فقر میں بھی وہی دماغ ہے رند۔ بو نہیں جاتی میرزائی کی ۳ کمری۔ صدری۔ واسکٹ۔ میری دیکھو میر۔

میز۔ (ف) پرتگالی میزا سے بنا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ میز دری زبان میں ترجمہ ٹیبل کا ہے۔ مگر اردو کو یہ لفظ فارسی مُرَجہ سے نہیں ملا۔ بلکہ صاحب لوگوں سے پہونچا۔ فارسی میں میز بمعنی اسباب ضیافت اور جو کچھ جس پر کھانا رکھکر کھلاتے ہیں ا مونث۔ کھانا کھانے یا کتابیں وغیرہ رکھنے کا تختہ۔ ٹیبل۔ (امیر) کرسیاں میزیں بچھیں آئینے چسپاں ہو جائیں۔ جھاڑ فانوس کنول رونق ایواں ہو جائیں۔ میزبان۔ (ف) مرکب ہے۔ میز۔ اسباب

ضیافت۔ کرسی طعام۔ بان۔ رکھنے والا، صفت۔ دعوت کرنے والا۔ مہمان کو کھانا کھلانیوالا۔ میزبانی۔ (ف) مونث۔ مہمانی۔ مہمان نوازی۔ میز لگانا۔ میز کا کھانے سے آراستہ کرنا۔

**مِیزاب**۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ پرنالہ۔ کوٹھے کا پرنالہ۔

**میزان**۔ (ع) مونث۔ ترازو۔ (امیر) اللہ رے قدر میرے گناہوں کی روز حشر۔ تعظیم کو کھڑی ہوئی میزان حساب کی ۲ تلا راس۔ آسمان کے ساتویں بُرج کا نام۔ اس معنی میں مذکر ہے۔ ۳ جمع۔ مجموعہ۔ جوڑ۔ عددوں کا جوڑ۔ (منیر) یکساں ہوا اخیر کو انجام جزو کل میزاں برابر آئی قلیل کثیر کی۔ میزان پٹنا۔ ۱ موافقت ہوجانا۔ ۲ سودا ہونا۔ بھاؤ بننا۔ ۳ رائے ملنا۔ میزان دینا۔ میزان کرنا۔ میزان لگانا۔ عددوں کا جوڑنا۔ میزانِ عدل۔ مونث۔ وہ میزان جس میں قیامت کے روز اعمال جانچے جائینگے۔ (داغ) یہ بھی بڑا کرم ہے کہ میزانِ عدل میں۔ میرا گناہ نیکی کی عصیاں سے کم ہوا۔ میزانِ کل۔ مونث۔ تمام رقموں یا عددوں کا مجموعہ۔ میزان کھڑی ہونا۔ میزانِ عدل کا قائم ہونا۔ (جلیل) میزاں کھڑی ہوئی نہ مرے آگے روز حشر۔ دینا پڑا اُسے مرے بار گناہ سے۔ میزان لینا۔ موافقت ہونا۔ رائے ملنا۔ مرضی ملنا۔

**میسر** (ع) ۱ (بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم مفتوح) عوام کی زبانوں پر بفتح اول ہے) صفت۔ لغوی معنی آسان کیا گیا۔ ۲ دستیاب۔ حاصل۔ (انیس) حضرت کو تو پہلو ہوا ماں کا میسر۔ (امیر) ہے مہ و مہر کا آنکھوں کو میسر جلوہ۔ گھر میں مہتاب کا خورشید کا باہر جلوہ ۳ حاضر۔ موجود۔ (داغ) قطرۂ خونِ جگر سے کی تواضع عشق کی۔ سامنے مہماں کے جو تھا میسر رکھدیا۔ (منجر۔ سکندر۔ قافیہ) ۴ بکسر سین مشدد) آسان کرنے والا۔ میسر آنا۔ میسر ہونا۔ بہم پہونچنا۔ نصیب ہونا۔ (غالب) بلکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا۔ آدمی کو بھی میسر نہیں انساں ہونا۔

**مَیسَرہ**۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بائیں طرف۔ بائیں بازو کی فوج۔

**میش** (ف۔ س) مونث۔ ۱ بھیڑ۔ بھیڑی۔ میشا۔ مذکر۔ بھیڑیا بکری کے بچے کا دباغت کیا ہوا ملائم چمڑہ۔

**میعاد**۔ (ع۔ مواعید جمع۔ مونث۔ ۱ مدت۔ وقت معینہ۔ ایام مقررہ۔ (امیر) کھول کر بال جو آتے ہیں وہ زنداں کی طرف۔ کچھ بڑھا جاتے ہیں میعاد گرفتاروں کی ۲ وعدہ۔ وعدے کا وقت۔ میعاد بڑھانا۔ معینہ وقت میں اضافہ کرنا۔ میعاد بولنا۔ (حکم) قید کا حکم لگانا۔ قید کرنا۔ میعاد کاٹنا قید کی میعاد پوری کرنا۔ میعاد کرنا۔ قید کا زمانہ مقرر کرنا۔ کسی کام کا وقت مقرر کرنا۔ (شرف) خوگر ہیں بلا قید کے دیوانے تمھارے۔ زنداں میں انھیں بھیج کے میعاد نہ کرنا۔ میعادگاہ (ف) مونث۔ وعدہ گاہ۔ میعاد گزرنا۔ میعاد پوری ہونا۔ مہلت تمام ہونا۔ وعدہ کا وقت پورا ہونا۔ میعادِ مقررہ مونث۔ معمولی وقت۔ وقت محدود۔ قرار دی ہوئی مدت۔ میعادی۔ صفت۔ معین وقت والا۔ جیسے میعادی

نجار۔ ۲ قیدی جسکی میعاد قید کی معین ہو۔ میعادی ہنڈی۔ مونث۔ مدتی کی ہُنڈی۔ وہ ہنڈی جس کی ادا کرنیکے لیے وقت مقرر ہو۔

مِیغ۔ (ف) مذکر۔ بادل۔ ابر۔

مِیقات۔ (ع) مونث۔ وہ جگہ جہاں سے کہ جانیوالا حج کا احرام باندھتے ہیں۔

مَیکا۔ (ہ) مذکر۔ عورت کے ماں باپ کا گھر۔ میکا بسانا (عو) عورت کا سسرال چھوڑ کر ماں باپ کے گھر جا رہنا۔ میکے والے۔ دلھن کے رشتہ دار۔ میکے والیاں مونث دلھن کی رشتہ دار عورتیں۔

مِیکال۔ مِیکائیل۔ (ع) مذکر۔ ایک فرشتہ کا نام جو خلق کی رزق رسانی پر مقرر ہے۔

میکھ۔ (س) مذکر ۱ مینڈھا۔ بھیڑ ۲ آسمان کے اول برج کا نام جو مینڈھے کی صورت سے مشابہ ہے۔ میگڈمبر۔ دیکھو گمڈمبر۔ میگزین (انگ۔ مے گے۔ زینُ) مذکر ۱ خزانہ۔ مخزن۔ گنجینہ۔ گودام۔ بارود خانہ سلح خانہ۔ جنگی اسباب رکھنے کا مکان۔ (فقرہ) غنیم کا میگزین اڑا دیا گیا۔ ۲ متفرق مضامین کا رسالہ۔

میگھ۔ (س) مذکر (ہندو عم) ۱ بادل۔ بدلی۔ گھٹا۔ ابر ۲ مینھ۔ بارش۔ باراں ۳ ایک راکشش کا نام ۴ ایک ہندی راگ کا نام۔ میگھ راج۔ میگھ پتی۔ (س) مذکر۔ بادلوں کا دیوتا۔ مینھ برسانے والا۔ دیوتا۔ میگھ راگ۔ (ہ) مذکر۔ ایک ہندی راگ کا نام جو ساون بھادوں



میں گایا جاتا ہے۔

مَیل۔ (ع بالفتح) مذکر ۱ جھکاؤ۔ خمیدگی۔ رغبت۔ میلان توجہ۔ رجوع۔ خواہش۔ (فقرہ) اُنکا میل خاطر تمھاری طرف پایا جاتا ہے ۲ رعایت۔ پاسداری۔ جانبداری۔ میلِ خاطر۔ مذکر۔ دلی توجہ۔ التفات۔

مَیل (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ چرک۔ کیچڑ۔ گاد۔ بدن کا میل۔ (ناسخ) بتی اسکے مَیل کی بتی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ مَیل صندل کا بُرادہ ہوگیا ۲ رنج جو دلمیں کسی کی طرف سے پیدا ہو۔ مَیل چھانٹنا۔ مَیل کاٹنا۔ میل دُور کرنا۔ میل چھٹنا۔ چرک دور ہونا۔ میل صاف ہونا۔ کثافت دور ہونا بدن کی۔ (رشک) یار مشکیں خط کا اتنی بات میں سارا ہے وصف۔ گیسوؤں کا میل چھٹکر عنبر اشہب بنے۔ (ناسخ) میل سب چھٹ جائیگا مجھ سے بدن ملوائیے۔ ہاتھ میرے ہیں زباں کیسۂ دلاک سے۔ مَیل خورا صفت ۱ رنگیں لباس جسمیں میل چھپ جائے۔ خاکی رنگ کا کپڑا ۲ وہ لباس یا کپڑا جو بسبب استعمال کے میلا اور رنگین ہوگیا ہو۔ مَیل کا بَیل بنانا۔ (عو) بات کا بتنگڑ بنانا۔ بات بڑھانا (فقرہ) کہیں رستی ہے نہ مرداری ایک کالا کپڑا ہی سب کو اٹھاکر دکھایا واہ حضرت اچھا میل کا بیل بنایا۔ میل کاٹنا۔ میل دور کرنا۔ اجلا کرنا۔ صاف کرنا۔ میل کچیل۔ مذکر۔ میل۔ مَیل کی بتی۔ وہ بتی جو بدن رگڑنے سے نمایاں ہوتی ہے۔ میل لانا۔ رنجیدہ ہونا۔ بُرا ماننا۔ مَیل مَیل۔ مونث۔ فیلبان ہاتھی کے تیز چلانے کے واسطے یہ کلمہ کہتے ہیں۔

مِیل (ع) بالکسر (مذکر) ۱ سلائی جس سے سرمہ لگاتے ہیں۔ (ناسخ) آنکھیں روشن راہ جانے میں ہوئیں۔ میل جو ہے سرمہ کا وہ میل ہے ۲ کوس یا میلوں کے نشان کے پتھر جو رستے میں بنائے جاتے ہیں۔ ۳ ۱۷۶۰ گز کا فاصلہ۔ انگریزی میں اس معنی میں مائل ہے (منیر) بالائے دار دیکھ جناب مسیح کو۔ دیکھا نہ ہو جو میل رہِ مستقیم کا۔

میل سرمہ۔ سلائی جس سے سرمہ آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

میل (انگ) مذکر ۱ ڈاک۔ ڈاک کا تھیلا ۲ ڈاک گاڑی (فقرہ) پنجاب میل بہت تیز جاتا ہے۔ میل ٹرین۔ (انگ) مونث۔ ڈاک گاڑی۔ وہ ریل گاڑی جس میں خطوط وغیرہ آتے جاتے ہیں۔

میل (ہ) بیائے مجہول (مذکر) ۱ دوستی۔ ملاپ۔ (فقرہ) اب تو دونوں بھائیوں میں میل ہو گیا ہے ۲ آمیزش کسی ایک چیز کی دوسری چیز میں۔ (ناسخ) دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے۔ شمع سے جل جائے جو اس میں میل ہو کافور کا ۳ ملجانا مخلوط ہو جانا۔ (فقرہ) گھوڑے اور گدھے کے میل سے خچر ہوتا ہے ۴ رشتہ اس قرابت ناتا ۵ مناسبت نسبت ۶ موافقت۔ میلان ۷ (مذکر) نوع قسم۔ وضع۔ (فقرہ) یہ میل ہمارے پاس نہیں ۸ جوڑ ہمسری ۹ آمیزش کسی کم قیمت چیز کی کسی بیش بہا چیز میں جیسے ریشم اور سوت کا میل۔ میل جول۔ (ہ) مذکر ۔ باہمی اتفاق۔ ربط۔ ضبط۔ (تسلیم) زبان خلق پہ ذکر اس کا جابجا ہوگا۔ یہ میل جول ترا غیر سے برا ہوگا۔ میل دینا۔ اتحاد پیدا کرنا۔ (قفس) ملا یا خون مرے اشکوں میں عشق نے میرے۔ ابھی آگ کا پانی سے کیونکر میل دیا۔ میل رکھنا۔ پیار اخلاص رکھنا۔ راہ و رسم رکھنا۔ میل کا صفت۔ قسم کا۔ ڈھنگ کا جنس کا۔ (فقرہ) اس میل کا کپڑا میرے پاس نہیں ہے ۲ ہمدرد۔ ہمخیال۔ ہمجنس ہم مذہب۔ (فقرہ) زید ہمارے میل کا نہیں ہے۔ میل کرنا ۱ ملانا۔ آمیزش کرنا ۲ ملاپ کرنا۔ اخلاص کرنا۔ میل کھانا بنتا ہونا۔ موزوں ہونا۔ مطابق ہونا۔ (بنات النعش) ان لڑکیوں سے میری طبیعت میل نہیں کھاتی۔ میل ملاپ۔ مونث۔ میل جول۔ اتحاد۔ ارتباط۔ اختلاط۔ میلی صفت۔ ہمجنس۔ ہمخیال۔



میلا۔ (ہ) مذکر ۱ انبوہ۔ اژدحام۔ ہجوم۔ (قدر) چلے میخانے سے میکش گھروں سے نکلے دیوانے۔ بہار آئی چلے میلے کے میلے سیر گلشن کو ۲ سیر۔ تماشا ۳ کسی خاص جگہ پر ہر قسم کے لوگوں کا باہم ملکر اکٹھا ہونا۔ وہ مقام جہاں تاریخ معینہ پر سال میں ایک بار لوگوں کا جماؤ ہو اور ہر قسم کے دوکاندار دکانیں لگائیں۔ (آتش) مثل عنقا نام تو مشہور عالم ہو گیا۔ گو کہ اس میلے سے مجھ آزار کا بستر اٹھا۔ لگانا۔ لگنا کے ساتھ

میلا ٹھیلا۔ (ہ) مذکر۔ میلا۔ (فقرہ) میلوں ٹھیلوں کی سیر فنون لطیفہ میں سند فضیلت عطا کرنے کے لیے کیمیا کی خاصیت رکھتی تھی۔ (رند) لوگ بد وضع کہیں گے تم کو۔ میلے ٹھیلے کبھی جایا نہ کرو۔ میلا کرنا۔ (عم) میلے میں جانا۔ سیر تماشے میں شریک ہونا۔ میلا لگا رہنا۔ جمع ہونا سلسلے کے ساتھ (قدر) ہے کسی پاس رنج و غم کا انبوہ۔ میلا سا لگا رہتا ہے قبر شہدا پر۔ میلا لگا ہونا۔ مجمع ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) اک ساکن شہر کا تھا رپلا۔ گویا کہ لگا ہوا تھا میلا۔ میلا لگنا

۱ کسی مقام معین پر روز معین کو سیر و تماشہ کے لئے آدمیوں کا جمع ہونا۔ اور بغیر مقام معین اور روز معین کے بھی کسی جگہ کچھ دیکھنے کے لئے لوگ جمع ہو جائیں۔ تو اس مجمع پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ (بحر) لیلا کا سوانگ لائی ہے تو تنّ طرب کی۔ میلا لگا ہے پیر مغاں کی دُکان پر۔

مَیلا۔ (ہ)۔ بالفتح (صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی) ۱ غلیظ۔ ناپاک۔ نجس۔ کثیف ۲ غبار آلودہ۔ گدلا۔ مکدّر۔ چرک آلودہ (آتش) پاؤں کے جھونکے کے لگنے سے ہیں میلے ہوتے۔ نازکی ختم ہے ان پھول سے رخساروں پر ۳ مذکر۔ فضلہ۔ گوہ۔ بول و براز۔ کوڑا کرکٹ۔ میلا پن۔ مذکر۔ کدورت۔ نجاست۔ غلاظت۔ میلا ہونا۔ میلا چکٹ۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی چکٹ ۱ وہ کپڑا جس میں زیادہ میلے ہونے سے چپچپاہٹ پیدا ہو جائے ۲ بہت میلا۔ میلا کرنا ۱ گدلا کرنا۔ غبار آلودہ کرنا۔ بے آب کرنا ۲ (عم) پیخانہ پھرنا ۳ گندہ کرنا۔ غلیظ کرنا۔ میلا کچیلا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے میلی کچیلی۔ چرک۔ آلودہ۔ خاک دھول میں بھرا ہوا۔ میلا ہونا۔ گدلا ہونا۔ بے آب ہونا۔ میلے سر سے ہونا۔ (عو) حیض سے ہونا۔ (رنگین) غضب ہے وہ تو میلے سر سے تھی آج۔ طبق کی کیوں پنجیری اُسنے پھانکی۔ میلے کپڑے پہنے ہوئے کثیف کپڑے۔ (ناسخ) کپڑے تمھارے میلے کسنے جو رکھ دیے۔ صندل سی آج ہو گئی ہر صندلی میں بو۔

مِیلاد۔ (ع) مذکر۔ پیدا ہونے کا زمانہ۔ پیدائش کا وقت۔ (امیر) ہے فضل جہاں پر خدا کا۔ میلاد ہے شاہ انبیا کا۔



۲ مونث۔ پیدائش۔ (رشک) کسنے میلاد پائی طاعت میں۔

مَیلان۔ (ع۔ عربی میں بفتح اول و دوم ہے اردو میں بالفتح ہے) مذکر۔ توجہ۔ التفات۔ رُجحان۔ خواہش۔ (رشک) یاد آیا میکہ میلانِ مزاج یار تھا۔ یاس میں امید تھی انکار میں اقرار تھا۔

میم۔ (ع) ۱ دیکھو "م" ۲ تشبیہاً دہن معشوق۔ (شاد) کیا کہوں غنچۂ گل میم وہاں ہے کچھ اور۔ لاکلامی ہے وہاں بات یہاں ہے کچھ اور۔

میم۔ (انگ۔ میڈم کا بگڑا ہوا) مونث۔ بیگم۔ خانم۔ خاتون۔ لیڈی۔

مِیمنا۔ (ہ) مذکر۔ بکری کا بچہ۔ بزغالہ۔ حلوان۔

مَیمنت۔ (ع) مونث۔ برکت۔ سعادت۔

مَیمنہ۔ (ع) مذکر۔ دائیں طرف۔ دائیں بازو کی فوج۔ (اوج) اک ضرب تیغ سے تھا دو عالم کو انتشار۔ قلب و جناح و میمنہ و میسرہ تھے چار۔

مَیمون۔ (ع) صفت ۱ مبارک۔ بہرہ مند۔ کامیاب۔ اقبالمند۔ نیک بخت۔ مسعود ۲ (ف) مذکر۔ بوزنہ۔ بندر۔

میں۔ (ہ) ظرفیت کے لئے آتا ہے ظرف زماں ہو یا ظرف مکاں۔ اکثر مفعول فیہ کے بعد آتا ہے (فقرے) علانیہ مجمع میں اپنے جرم کا اقرار کیا۔ دو دن میں کام ختم کیا۔ آنکھوں میں آنسو بھر لائے ۲ کبھی سے کے محل پر بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسے درخت میں باندھ دو ۳ کبھی کو کے معنی پر آتا ہے۔ (فقرہ) یہ گھڑی کتنے میں

## میں

دو گے؟ کبھی ظرف مجازی پر بھی آتا ہے - (فقرہ) ہنسی ہنسی میں رو دیئے۔ بعض صورتوں میں کو کی جگہ استعمال کرنا فصحا ناجائز سمجھتے ہیں۔ جیسے رات میں دعا قبول ہوتی ہے یا دن میں سو رہو۔ اس جگہ رات کو دعا قبول ہوتی ہے اور دن کو سو رہو صحیح ہیں؟ کبھی محذوف بھی ہوتا ہے سہ جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوش یاس کی۔ صفت اس بلوہ میں شبخون تمنا ہو گیا۔ شب کے بعد محذوف ہے۔ میں (ع) مونث بکری کے بولنے کی آواز۔ میں میں۔ مونث (عو) بکری کی آواز۔ کمسن بچوں کی زبان میں بکری کا نام ہے۔

مَیں۔ (ترکی میں بکسر میم و یائے غیر ملفوظ و سکون نون معنی نمبر ا میں ہے) ا۔ ضمیر متکلم۔ خود۔ آپ (جلال) وہ چلا جب میرے گھر سے میں ہی کیا رونے لگا چھید جو دیوار میں تھا پیتم گریاں ہو گیا ؟ کبھی شعر میں ی۔ ن۔ حذف کر دیتے ہیں۔ (جلال) آرزو ہے کہ میں وکوں وہ کہیں - جانے دے چھوڑ بھی داماں میرا ۲۔ مونث غرور۔ (مصرع) خوب زاہد کو میں سمائی ہے۔ میں اپنا نام بدل ڈالوں۔ کسی بات کے یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں۔ سہ اس سے اور آنکھیں لڑانا شوق کھیل اسکو نہ جان۔ نام اپنا میں بدل ڈالوں جو تو زک پا نہ جائے۔ میں بھروں سرکار کے میرے بھرے سقہ۔ مثل۔ جو شخص اوروں کا کام خود کرے اور اپنا وہی کام کسی دوسرے پر ڈالے اس کی نسبت بولتے ہیں۔

## میں

میں بھی رانی تو بھی رانی کون ڈالے سر پہ پانی۔ مثل۔ (عو) احدیوں اور کاہلوں کی نسبت بولتی ہیں۔ جو بہانے ہی کرتے ہیں میں بھی ہوں پانچویں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں ہونا۔ میں تھکی تو ناخوش۔ کوئی مشقت کرے اور دوسرے کو پسند نہ ہو۔ میں تیرے صدقے۔ (عو) قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں۔ واری جاؤں۔ خوشامد اور خوشی کے موقع پر پیار سے بولتی ہیں۔ میں جب جانوں مجھکو جب یقین آئے۔ (ناسخ) قول دیتے ہو عدو کو کہ گھر سے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھپا لو جھٹ پٹ۔ میں خوب سمجھتا ہوں۔ میرے ذہن میں سب کچھ آتا ہے (ناسخ) میں خوب سمجھتا ہوں مگر دل سے ہوں ناچار۔ اے ناصحو بے فائدہ سمجھاتے ہو مجھکو۔ میں کی خصوصیت نہیں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں خوش میرا خدا خوش۔ میں راضی ہوں۔ میری عین خوشی ہے۔ میں صدق دل سے منظور کرتا ہوں (اختر شاہ اودھ) اس بات سے میں نہیں ہوں ناخوش۔ میں خوش اس میں میرا خدا خوش۔ میں ڈال ڈال تو وہ پات پات۔ دیکھو ڈال ڈال (قدر) میں ڈال ڈال تو وہ پات پات رہتا ہے۔ جہاں گیا مرے پیچھے پڑا

وہاں صیاد ہیں راضی میرا خدا راضی ہیں خوش میرا خدا خوش (اوج) کہا کہ مجھ سے ہو شاد کر بلا آتی۔ وہ بولے تجھ سے ہیں راضی مرا خدا راضی ہیں قربان (عو) ہیں واری ہیں صدقے۔ (جلیل) ہیں قربان کہنا بھی مشکل ہے مجھکو۔ وہ کہتے ہیں دکھلا دو قربان ہو کر میں کچھ نہیں کہتا۔ میں کچھ شکوہ نہیں کرتا۔ میں کی خصوصیت

میں

نہیں اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (سحر) اے بتو ہم تو کچھ نہیں کہتے۔ تم کو اس کا عوض خدا دیگا۔ میں کون۔ مجھکو کیا واسطہ ہے۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ماہ بن ماہتاب بن میں کون۔ مجھکو کیا بانٹ دیگا تو انعام۔ میں کون تو کون۔ میرا تیرا کیا واسطہ۔ میں کیا جانوں تو کون ہے۔ میں کہاں تم کہاں۔ ایک دوسرے میں بعد المشرقین ہے۔ (ناسخ) ملاقات باہم رہی حشر پر۔ کہاں میں کہاں تو کہاں لکھنؤ۔ میں کیا میری اوقات ہی کیا۔ میری کیا ہستی ہے میں بہت کم رتبہ ہوں۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ اور ضمائر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (داغ) دل دردیں لیکے بھی راضی نہ ہوئے آپ کبھی۔ یہ تو فرمائیے میں کیا مری اوقات ہی کیا۔ میں کی گردن (گلے) پر چھری۔ (بکری کی آواز بھی لفظ میں سے مشابہ ہے اور میں کا لفظ اکثر نخوت کے معنی پر لیا جاتا ہے۔ لہذا اس کا مفہوم یہ ہے۔ کہ غرور سے اسی طرح گردن کٹتی ہے جسطرح بکری کی گردن۔ مغرور ہمیشہ تباہ ہوتا ہے۔ (توبۃ النصوح) صالحہ لیکن تم دونوں میں سے زیادہ تر واجب الرعایت کون ہے؟ نعیمہ۔ میں۔ صالحہ۔ میں کی گردن پر چھری۔ (ذوق) وہ کہے کون ہے قرباں مری چتون پر۔ میں کہوں میں وہ کہے میں کی چھری گردن پر۔ میں میں۔ مونث۔ غرور۔ نخوت۔ کا کلمہ ہے۔ انانیت۔ خودی۔ خودستائی۔ میں میں تو تو۔ گالی گلوج۔ جھگڑا (بجز) کل تک ایسے نہ ترش رو تھے

میں

نہ ایسے بدخو۔ آج وہ دن ہے کہ ہر بات میں میں میں تو تو............ میں نہ کہتا تھا۔ میں نے جو کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) میں نہ کہتا تھا فغاں کی مجھ سے فرمائش نہ کر۔ باغباں سب پھول مرجھا کر چمن میں رہ گئے۔ میں کی خصوصیت نہیں ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے میں نہ مانوں۔ میں یقین نہ کروں۔ مجھے اعتبار نہ ہو۔ میں نہیں یا تم نہیں [illegible] لادیا تھا۔ میرے کہنے کا کیوں برا مانا۔ میں نے کیا تمہاری گدھی چرائی ہے (دہلی) یعنی میں نے تمہارا کون سا قصور کیا ہے۔ جو مجھکو برا بھلا کہتے ہو۔ میں نے مانا۔ تسلیم کر لو۔ فرض کر لو۔ میں کی خصوصیت نہیں۔ ہم کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ (رشک) میں نے مانا کہ تم نہیں بے مہر۔ آسماں پر دماغ ہے کس کا۔ میں نے معاف کیا میرے خدا نے معاف کیا۔ عورتیں معافی قصور کیواسطے کہتی ہیں۔ میں ہارا تم جیتے۔ بحث میں عاجزی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (بنات النعش) خیر النساء میں ہاری تم جیتیں۔ خدا ہم دہات والیوں کو بدگی اور اپاہج نہ کرے۔ (امیر) انھیں باتوں سے تو میں ہار گیا تم جیتے۔ انھیں چالوں سے تو صاحب مرے چھوٹے جھگڑے۔ میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ تنہائی اور بیکسی ظاہر کرنے کے لئے (داغ) ہجر کی یہ رات کیسی رات ہے۔ ایک میں ہوں یا خدا کی ذات ہے۔ میں ہی۔ مہیں۔ (اس کا املا مہیں غلط ہے۔ اگرچہ بول چال میں صحیح ہے) (جلال) جلا گئے وہ شب وصل بھی۔ میں ہی رات بھر شمع محفل بنا

(شوق) دیکھے کوئی مجھے کہ کہیں وہ میں ہی نہ ہوں۔ تلووں
سے آج اس نے کسی کو کچل دیا۔
مِین۔ (س۔ بالکسر) مونث۔ آسمان کے بارھویں بُرج کا
نام جسکی شکل مچھلی کی مانند ہے۔ حُوت۔ مِین میکھ۔ مونث۔
قباحت۔ عیب۔ مین میکھ نکالنا۔ (عو) نکتہ چینی کرنا۔ عیب
نکالنا۔ حجت نکالنا۔ خواہ نخواہ اعتراض کرنا۔ نی نکالنا۔
مِین۔ بارھویں برج کا نام۔ میکھ۔ آسمان کے برج اول
کا نام۔ یعنی دونوں برجوں کو ہر کام کے لیئے بچارنا)
مِینا۔ (ف۔ بالکسر) مذکر۔ شیشہ۔ رنگ برنگ کا شیشہ۔
۲ ایک قسم کے پتھر کا نام۔ ۳ شراب کی بوتل۔ صراحی۔ قرابہ۔
(راسخ) آتش سیال سے شب جام صہبا جل اُٹھا۔ رشک قاضی
میں لگی ایسی کہ مینا جل اُٹھا۔ ۴ مرصع کاری۔ نقش و نگار۔
وہ سبز کام جو شیشے اور چاندی سونے کے ظروف پر
بناتے ہیں۔ (ناسخ) رخسار طلائی نے کالا ہے محبت
خط۔ سونا ہے سُگند اور یہ مینا نہیں اچھا۔ (قدر) خال
وخط سے اور بھی چہرے کی آرائش ہوئی۔ دست قدرت
نے اس آئینہ پہ مینا کردیا۔ ۵ (کنایۃً) شراب۔ مینا
بازار۔ مذکر ۱ وہ بازار جو خاص کر بادشاہوں کی سیر کیلیئے
طرح طرح کی چیزیں لگا کر سجایا جائے ۲ زنانہ بازار۔ عورتوں
کا بازار۔ وہ بازار جہاں عورتیں ہی ہر طرح کی چیزیں بیچتی
ہوں۔ (شعور) شیشہ وجام سے معمور ہے سارا بازار۔
آئے گی دختر رز دیکھنے مینا بازار۔ میناخانہ۔ (ف)
مذکر۔ شیشہ خانہ۔ مینا رنگ۔ (ف) (کنایۃً) سبز رنگ۔



(ذوق) ہے تری بزم طرب میں پے رسم نوروز۔ صورت
بیضۂ رنگیں فلک مینا رنگ۔ مینافام۔ (ف) صفت
مینا رنگ۔ میناکار۔ (ف) مذکر۔ مرصع ساز۔ جڑاؤ کام
کرنیوالا ۲ صفت وہ چیز جس پر مینا کا کام بنایا گیا ہو۔ جیسے
خانۂ میناکار۔ قصر میناکار۔ میناکاری۔ (ف) مونث ۱
چاندی سونے پر مرصع سازی۔ نگینے کا کام ۲ باریکی۔ مو
شگافی۔ میناکاری چھانٹنا۔ (دہلی) ہر چیز کی بھلائی برائی
کمال غور سے دیکھنا۔ ادنے ادنے فرق پر نظر کرنا۔ ہر ایک
بات میں نقص نکالنا۔ مینائی۔ (ف) صفت۔ مینا سے
منسوب۔ مینائے لاجورد۔ (ف) کنایۃً۔ آسمان۔ (اوج)
بے نور ہیں کواکب مینائے لاجورد۔ مُرجھا گئے ہیں سب
صفت غنچہ ہائے زرد۔ مینے کا کام۔ (لکھنؤ) نقش و نگار
مینا کے۔ (رشک) کیا تقابل ہے اگر ماہ فلک میں داغ
ہیں۔ کام مینے کا ہے قاتل کی سپر کے چاند میں۔
مِینا۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ہندو قوم کا
نام جس کا پیشہ لوٹ مار اور چوری ہے۔ مَینا۔ (ھ۔ بالفتح)
مونث۔ ۱ ایک خوش الحان پہاڑی چڑیا کا نام۔ (فقرہ)
پہاڑی مینا خوب بولتی ہے ۲ (عو) پیار سے اُن بچوں
کو کہتی ہیں۔ جو پیاری پیاری باتیں کرتے ہیں۔
**مینار**۔ مِنار۔ (عربی میں منار بفتح اول اسم ظرف کا
صیغہ بمعنی جائے نور۔ مجازاً معانی ذیل میں مستعمل ہے
۱ چراغدان۔ وہ بلند جگہ جہاں چراغ روشن کریں ۲
نشانی جو راہ پر بناتے ہیں۔ منارہ۔ بفتح اول وچہارم

۱ بلند ستون جو مسجد میں بناتے ہیں۔ پیشتر کسی زمانے میں ان ستونوں پر چراغ روشن کرتے ہونگے ۲۔ وہ بلند ستون جسپر اذان کہتے ہیں اردو میں بروزن دینار و سیپارہ مستعمل ہے) مذکر ۱ بلند ستون اینٹ یا پتھر کے مسجد میں ہوں یا کسی اور عمارت میں ۲ گھڑی لگانے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں ۳ کسیکی یادگار قائم کرنے کے لئے بھی مینار بناتے ہیں۔ مَین پھل۔ (ہ۔ مذکر) اندرائن۔

**مِنیجنا**۔ (ہ۔ بالکسر و نون غنہ۔ عم۔ ہندو) ۱ ملنا ۲ ملانا۔ ۳ گوندھنا۔ **میندی**۔ (ہ۔ بالفتح و نون غنہ) مونث دیکھو مَیندی۔

**مِنڈ**۔ (ہ۔ بالکسر و نون غنہ) مونث ستار کا ایک پُرزہ جو بیشتر ہاتھی دانت کا ہوتا ہے۔ (جانصاحب) غش ہو سنکر ستار جنگلو کا۔ پھینک کر مینڈ ہین کار گرے ۲ ستار کی مسلسل آواز۔ بے تان۔ (فقرہ) ہارمونیم میں مینڈ نہیں نکلتی ہے۔ **مینڈ**۔ (ہ۔ یائے مجہول) مونث ۱ کھیت کی مُنڈیر۔ پشتہ۔ حد کنارہ۔ (فقرہ) کھیت کی مینڈ پانی سے کٹ گئی ۲ دریا کی اونچی موجیں۔ **مینڈ بندی**۔ مونث۔ کھیت کی حد بندی۔ **مینڈ پڑنا**۔ موجیں اٹھنا۔ پانی کا لہریں مارنا۔

**مینڈک**۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کے آبی جانور کا نام جو برسات کے دنوں میں تالابوں اور جوہڑوں وغیرہ کے کنارے پر چلایا کرتے ہیں۔ (میر) رعونت سے مینڈک اُچھلنے لگے۔ بلوں میں سے چوہے نکلنے لگے۔ **مینڈکی** (ہ) مونث ۱ مینڈک کی تانیث۔ چھوٹا مینڈک۔ مینڈک کی مادہ ۲ گھوڑے کی پیٹھ کا اوپر والا حصہ جو وسط میں ہو ۳ ایک قسم کا مرض۔ غدود جو کان کی لو کے نیچے نکل آتے ہیں۔ مینڈکی چلی مداروں کو۔ شل کمینے یا کمتے آدمی نے بھی بڑا حوصلہ کیا۔ (نواب مرزا شوق) ساتھ لے دیکھے اپنے یاروں کو۔ مینڈکی بھی چلی مداروں کو۔ مینڈکی کو بھی زکام ہوا۔ اپنی حد سے بڑھکر شیخی مارنے والے سفلہ کی نسبت بولتے ہیں کہ وہ شیخی سے ایسے کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے جسکی اس میں طاقت نہیں۔ حیثیت سے بڑھکر کام کرنا کی جگہ۔ (شوق) اور باتوں کا اب پیام ہوا۔ مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا۔

**مِنڈنا**۔ (ہ۔ بالکسر۔ نون غنہ) (مہندو) ہاتھوں سے ملنا۔ کچلنا۔

**مینڈھا**۔ (ہ۔ یائے مجہول و نون غنہ) مذکر ۱ بھیڑا۔ دنبہ ۲ آسمان کا بارھواں بُرج۔ میکھ راس ۳ لہر۔ موج تلاطم وہ موج جو باد مخالف کی شدت سے دریا میں اٹھتی ہے (رند) جوش وحشت میں جو دریا کی طرف جا نکلا۔ قدِ آدم مری تعظیم کو مینڈھا اُٹھا ۴ بھڑ جب ڈنک نہیں مارتی اسکو مینڈھل کہتے ہیں۔ **مینڈھا اچھلنا**۔ (کنایۃً) ہوا کی شدت سے دریا میں موجیں اُٹھنا۔ (شعور) دکھائی سیر بحر و بر مری رقت نے وحشت میں۔ کہیں مینڈھے اچھلتے ہیں کہیں آہو نکلتے ہیں۔ **مینڈھے لڑانا**۔ ۱ دو مینڈھوں کو لڑانا۔ تماشا دیکھنے کے لئے ۲ (کنایۃً) دو آدمیوں میں لڑائی کرانا۔ فساد ڈلوا دینا۔ اور خود تماشا دیکھنا (بجر)

## مینڈھی

فلک مینڈھے لڑاتا ہے رولا کر ہجر جاناں میں۔ مقابل ہے ہماری چشم تر دریائے قلزم سے۔ (امیر) آبی پوشک پہنتا ہوں میں پیش اغیار۔ میں ہی لڑواتا ہوں مینڈھے لب دریا ہر بار۔

مینڈھی۔ مینڈی۔ (ہ) مونث۔ عورتوں کے سر کے گندھے ہوئے چند بال۔ اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہے۔ مینڈھیاں۔ مینڈیاں۔ لڑکیوں کے چھوٹے چھوٹے بال جنکو بڑا ہونے کے واسطے گوندھتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) تیغ ابروے ہزاروں کے جگر تھے چورنگ۔ مینڈھیاں گوندھکے تم ہوتے تھے آمادۂ جنگ۔

مینک۔ (ہ)۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ آنکھ کی پتلی (رشک) یہ مینک چشم گریاں میں ہے یا پتلی سمندر میں۔ دل سوزاں ہے سینہ میں کہ انگارہ ہے مجمر میں۔ مینگنی (ہ) مونث۔ بکری۔ بھیڑ۔ ہرن۔ خرگوش۔ اونٹ۔ کا فضلہ جو گول گول گولیوں کی طرح ہوتے ہیں۔ مینگنیاں مینگنی کی جمع۔

مینُو۔ (ف۔ بر وزن نیکو۔ عالم علوی۔ بہشت۔ زمرد) صفت ۱ زمرد رنگ۔ جیسے چرخ مینو۔ کنایۃً بمعنی آسمان ۲ شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔ مینو آئین مینو اساس۔ مینو سواد۔ مینو سرشت۔ (ف) صفت زیبا۔ خوبصورت۔ (انیس)... گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے۔ (اوج) صفحہ پر یوں نشست نقوش

## مینھ

مراد ہے۔ گویا سواد کشور مینو سواد ہے۔

مینھ۔ منھ۔ (ہ) مذکر۔ بارش۔ شعرا کے کلام میں دونوں لفظ پائے جاتے ہیں۔ اب منھ بر وزن فع زیادہ مستعمل ہے اور مینھ قریب قریب متروک ہے۔ (بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی۔ جب دھواں مینھ سے اٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے۔ (ناسخ) مینھ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا۔ لال وہ مجہر ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا۔ مینھ آنا۔ بارش شروع ہونا۔ (بحر) پکار ہے کہ وہ کوندا لگا وہ مینھ آیا۔ پڑی ہے دھوم مرے اشک و آہ کی ایسی۔ مینھ برسنا۔ بارش ہونا۔ (ناسخ) مینھ برستا ہے جلد آسائی ۲ کنایہ ہے کسی چیز کی کثرت سے جیسے تیروں کا منھ برسنا۔ گالیوں کا منھ برسنا۔ منھ برسیگا تو بوچھار آہی رہیگی۔ منھ برسیگا تو اولتی ٹپکے ہی گی۔ مثل اپنے عزیز کے پاس دولت ہونے سے اپنے تئیں فائدہ پہونچ ہی جائے گا۔ منھ پڑنا۔ بارش ہونا۔ (صبا) روتا ہے آسماں مرے حال زار پر۔ باراں غم ہے منھ نہیں پڑتا ہے ہجر میں۔ منھ کا جھمکا لگنا۔ (دہلی۔ عو) منھ کی جھڑی لگنا۔ منھ کا آنکھ نہ کھولنا۔ منھ کی آنکھ نہ لگنا۔ جب منھ برابر برستا رہتا ہے تو کہتے ہیں منھ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی بارش نہیں تھمی۔ (انشا) کل تو سناٹے سے برسا ہی کیا ساری رات۔ آنکھ کمبخت نہیں کوئی گھڑی منھ کی لگی۔ منھ کھلنا۔ کنایہ ہے بارش موقوف ہونے سے۔ (ذوق) وہ شاید منھ کھلنے پہ جائینگے آج۔ کہ چھایا

دلپہ ابرِ غم ابھی سے۔ مینھ کھل جانا۔ بارش موقوف ہو جانا۔ (شعور) چشم گریاں سے ہیں آشوب کے آثار عیاں۔ مینھ کھل جائے گا پھر سخ جو بادل ہو گا۔

**میو۔** (ھ) مذکر۔ میوات کی رہنے والی ایک بہادر مگر جاہل قوم کا نام۔

**میوزیم۔** (انگ) مذکر۔ عجائب گھر۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کی مصنوعات ہوں۔ میونسپل کمشنر۔ (انگ) مذکر میونسپلٹی کا ممبر۔ میونسپلٹی۔ (انگ) میونسپل ٹی تھا) مونث۔ شہری لوگوں کی جماعت جو شہر کے متعلق صفائی۔ پانی۔ اور روشنی وغیرہ کا انتظام کرتی ہے ۲ وہ رقبہ مقامی جو میونسپل ایکٹ کے بموجب میونسپلٹی قرار دیا گیا ہو۔

**میواڑ۔** (ھ) مذکر۔ راجپوتانہ کی ایک ریاست کا نام ہے۔ ملک متوسط۔

**میوں۔** دیکھو میاؤں۔ میوں بلائی۔ (ابجسر اول) (ع) صفت۔ غریب۔ بے زبان۔

**میوہ۔** (ف تے۔ اس۔ وہ۔ والا) مذکر۔ پھل۔ ثمر۔ بار۔ (اسیر) حاصل ہوا تصور بستاں میں دست غیر۔ اٹھا جو ہاتھ میوہ باغ جناں لا۔ میوہ پل جانا۔ میوہ کا گرمی پاکر نرم ہو جانا۔ (داغ) نہ رہی اب ثمر عشق میں وہ کیفیت۔ بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے۔ میوہ جات۔ (ف) مذکر۔ میوہ کی جمع میوے۔ فواکہ۔ میوہ جنت۔ مذکر۔ بہشت کا میوہ (شعور) حاصل ہو مزہ میوہ جنت کی طرح سے۔ دیکھیں وہ اگر خواب میں سیب ذقن آنکھیں۔ میوہ چھیلنا۔ میوہ کا پوست چھیلنا۔ میوہ دار۔ (ف) صفت۔ ثمردار۔ پھل دار۔ وہ درخت جس میں میوہ آتا ہو۔ یا لگا ہوا ہو۔ میوہ فروش۔ (ف) مذکر۔ پھل بیچنے والا۔ سبزی ترکاری بیچنے والا۔

**میہماں۔** دیکھو مہماں۔ (داغ) چلے آتے ہیں دل میں ارمان لاکھوں۔ مکاں بھر گیا میہماں آتے آتے۔ میہمانی دیکھو مہمانی۔ (امیر) کنج گلشن میں ہو صحبت دور ساغر کی ضرور۔ میہمانی ہے مناسب ساقیا برسات کی۔

# ن

(ع) مذکر۔ اردو کا بتیسواں فارسی کا انتیسواں۔ عربی کا پچیسواں اور ہندی حروف کا بیسواں حرف۔ (محسن) ملا نون نبوت سکو میم عمر کھونے پر۔ یہاں گھٹ جانے میں اسکے احد ہوتا ہے احمد کا۔ حساب جمل میں اسکے پچاس عدد قرار دیئے گئے ہیں ! یہ حرف ہندی الفاظ کے آغاز میں نفی کے واسطے آتا ہے اور ہمیشہ مکسور ہوتا ہے جیسے نِبَل۔ نڈر، ۲ آخر میں ہندی الفاظ کے کبھی مصدریت کے معنی دیتا ہے جیسے الجھن۔ اینٹھن۔ اور کبھی نسبت کا فائدہ دیتا ہے

ن

بیسے سہاگن۔ ناگن اور کبھی تانیث ظاہر کرتا ہے جیسے
تیلن۔ جوگن۔ دھوبن ۳ آخر میں مونث الفاظ کے جنکے
آخر میں کلمۂ یا ہو جمع کے لیے آتا ہے جیسے چڑیا کی جمع
چڑیاں۔ ڈبیا کی جمع ڈبیاں۔ دیکھو غنّہ۔ عربی الفاظ
کے آخر میں جو نون ہوتا ہے۔ اسکی نسبت یہ قاعدہ ہے
کہ جب لفظ کے آخر میں نون ہو اور ماقبل نون کے
حرف علّت واقع ہو اور حرف علت کے ماقبل کی
حرکت موافق نہو۔ اسوقت اعلان نون مع اضافت
جائز ہوگا جیسے دلِ فرعون۔ محبِ حسین۔ قبلۂ کونین۔
(چراغ کعبہ) جس سے ہوئی شانِ کفر نابود۔ فرعَون
کوئی بچا نہ نمرود۔ اور جب حرف علّت کی ماقبل کی حرکت
موافق ہو اسوقت اعلان نون جائز نہیں۔ (چراغ کعبہ)
جس کی بخشش کے ڈرسے قارُوں۔ پہلے سے ہوا زمیں
میں مدفوں۔ حرفِ علت۔ ا۔ و۔ ی ہیں۔ الف کے
موافق حرکت فتحہ۔ واؤ کے موافق حرکت ضمہ اور
ی کے موافق حرکت کسرہ ہے۔ ۵ فارسی میں حرف
لین کے بعد نون کا اعلان ناجائز ہے۔ متاخرین نے
اردو ترکیب میں ایسے نون کا اعلان نہ کرنا مکروہ
سمجھا ہے۔ (گلزار نسیم) سمجھا وہ کہ ہے شگون نرالا۔
نیولا پکڑا آستیں میں پالا۔ (ناسخ) رغبت کسی کی
دلکو گوارا یہاں نہیں۔ رہتے ہیں اس زمیں پہ جہاں
آسماں نہیں ۶ بعض فصحا اعلان نون و اخفائے نون
کی بابت ذیل کے قاعدہ کے پابند ہیں ۱ بحالت عطف

ن

و اضافت جیسے دل و دیں۔ دشمن جاں۔ یار مہرباں
اعلان نون درست نہیں ۲ بلا عطف و اضافت الفاظ
سہ حرفی میں اعلان نون چاہیئے اخفا نادرست ہے
جیسے۔ جان۔ دین۔ خون ۳ سہ حرفی کے علاوہ اور
الفاظ جیسے گریباں داماں۔ آستیں وغیرہ میں
بحالت عطف و اضافت اخفا واجب ہے۔ لیکن
جب عطف و اضافت کی حالت نہو۔ تو اعلان اخفا
دونوں طرح کا اختیار حاصل ہے۔ اعلان نون ترکیب
توصیفی کلام میان بحر میں واقع ہے سہ مجھکو کمال
عشق ہے اُس مہ جبین سے۔ جسنے کیا طلوع صفی
کی جبین سے۔ اس قسم کے فارسی الفاظ جو محاورہ اردو
میں بہ اعلان نون بولے جاتے ہیں۔ جب انکی ترکیب
بطور فارسی نہیں رہتی تو بعض شاعر بہ اعلان نون ہی
استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ منیرؔ مرحوم نے کہا ہے
سہ منیر افسردہ ہوں پابندئ عطف و اضافت سے
وگرنہ لطف دکھلاتا مضامینِ گریباں کا۔ چونکہ وہ اعلان
کے پابند تھے۔ گریباں وغیرہ پر اضافت نہیں لا سکتے
تھے۔ کیونکہ نون کا اعلان کرنا پڑتا۔ فصحائے حال اس
کا خیال تو رکھتے ہیں۔ اور اعلان بہتر سمجھتے ہیں۔
اگرچہ چونکہ اس قسم کے سیکڑوں الفاظ ہیں اور بیشتر
انکے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے۔ اعلان کی رعایت
سے خواہ مخواہ مضمون کا خون نہیں کرتے۔ مثالاً ہم چند
اشعار لکھتے ہیں۔ (امیر) کھولے ہوئے جوڑ لسے غنچے

## ن

ایجاں نہیں دیکھا- اس باغ میں سنبل کو پریشاں نہیں دیکھا۔ (تسلیم) حسینوں میں ابھی چوری گیا دل- میں کس کا نام لوں اپنی زباں سے۔ (جلال) جو سینہ سے خود ہی نکل آتا ہے تڑپ کر- اس دل کا نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا۔ سہ کیا پوچھتے ہو کون ہے یہ کسکی ہے شہرت- کیا تم نے کبھی داغ کا دیواں نہیں دیکھا۔ جو الفاظ ایسے ہیں کہ روزمرہ میں نون غنہ سے بولے جاتے ہیں انکا اعلان نون بغیر عطف و اضافت مکروہ ہے جیسے عریاں- دنداں- آشیاں- رضواں وغیرہ۔ (الف) نون علامت مصدر جو مصدر کے آخر میں آتا ہے جیسے کردن و آمدن اردو میں فارسی مصدر بہت مستعمل تھے- جیسا مومن غالب کے کلام سے معلوم ہوتا ہے- لکھنؤ میں صرف مردن کا مصدر زیادہ مستعمل ہوا- اور رشک نے ایک جگہ پختن بھی کہا ہے سہ خیال پختن سودائے خام ہوتا ہے- (آتش) دم مردن بھی بالیں پر مرے ہمراہ یار آئے- رقیبوں نے محل باقی در کھا عذر خواہی کا- بعض فصحائے لکھنؤ فارسی مصادر کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں- (ب) نون نفی۔ وہ نون جو فعل کی ابتدا میں آتا ہے جیسے نکرد- نکند- نمی کند- اردو میں بھی فعل پر نون لگایا جاتا ہے- جیسے نہ کیا- نہ کرے- نہ کرے گا- مگر نمی کند کی جگہ نہیں کا لفظ آتا ہے- خالی نون نہیں آتا- یعنی نہیں کرتا ہے کہیں گے- اور نہ کرتا ہے نہیں کہیں گے- فارسی میں نہ کرد میں نون

## نا

کا املا نون اور کاف ملاکر ہے اور اردو میں نہ کیا- نون کو ہ کے ساتھ الگ کر دیتے اور فعل کے ساتھ ملاکر نہیں لکھتے تا وہ نون جو علٰحدہ مصدر سے ہو اردو میں جائز ہے- (آتش) نہ اسے دماغ نگاہ ہے نہ کسی کو تاب مجال ہے- انھیں کسطرح سے دکھاؤں میں وہ جو کہتے ہیں کہ خدا نہیں۔ نفی اثبات- اردو میں اس نون کی جگہ بھی نہیں کا لفظ مستعمل ہے- خالی نون نہیں (سعدی) نہ دانی گہ غلہ بر داشتن- کہ سستی بود تخم ناکاشتن اردو میں نہیں جانتا ہے تو- نہیں سمجھتا ہے تو بول چال میں ہے- (ج) نون جمع- آناں- ایناں- اردو میں ناجائز ہے (د) نون حالیہ- جیسے رواں- دواں- افتاں خیزاں اردو میں جائز ہے (ہ) نون استفہام تقریری (سعدی) نہ مارا در جہاں عہد وفا بود- جفا کردی و بد عہدی نمودی- یہ اردو میں جائز ہے- نا اور نہیں دونوں اس معنی میں مستعمل ہیں اور دونوں کے ساتھ کیا کا لفظ لگاتے ہیں-

نا- (۱) مذکر۔ ہندی مصدر کی علامت جو آخر میں امر کے آتی ہے- جب مصدر کے ساتھ ایسا مونث لفظ واقع ہو جو اس کا اور اس کے مشتقات کا مفعول ہو سکے تو علامت مصدر کا الف یائے معروف سے بدل جاتا ہے- (داغ) افسوس ہے جو جاکے آتی نہیں آتی- جاکر یہ دغا باز جوانی نہیں آتی- مگر دو حالتوں میں ایسا نہیں ہوتا (۱) یہ کہ وہ مصدر (خبر امر کے معنی میں نہو

مثلاً - (داغ) تجھے نامہ بر قسم ہے یہیں دن سے رات کرنا۔ کوئی اک بات پوچھے تو ہزار بات کرنا ۱۲ مبتدا و خبر کے درمیان حرف اضافت ہو۔ (داغ) بزم دشمن سے تجھے کون اٹھا سکتا ہے۔ اک قیامت کا اٹھانا ہے اٹھانا تیرا۔ اسمار کے جمع ہونے کی صورت میں اہل دہلی نا کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں۔ (داغ) متاع دل جو ہو بیکار کیوں ہو وقت۔ کہ دام اٹھانے پڑے جنس ناروا کے لیے۔ (ذوق) کیا کہئے گا اب اور سر خاک شہیدین۔ کچھ فتنے اٹھانے ہوں مزاروں سے تو کہئے۔ اہل لکھنؤ کے خیال کے مطابق اٹھانا چاہیئے۔ (امیر) اللہ اللہ سرزمین ملک دکن کی اور ہم۔ آفریں تجھکو جزاک اللہ اسے شوق اتم۔ سر سے لینا چاہیئے تائید باری کے قدم۔ ہو گیا سطے دشت غربت ملگیا باغ ارم ۲ (ف) حرف نفی۔ نہیں۔ نہ ۳ (اردو) تاکید کے لئے ضرور کی جگہ۔ (شوق قدوائی) بڑا رونے والا یہ بچہ ہے نا۔ اناڑی ہے ناؤل کا کچا ہے نا۔ (بنات النعش) بس ابھی واسطے آپ زمیں کو گول نہیں سمجھتیں ناکہ آنکھوں سے چوڑی چکلی نظر آتی ہے ۴ نفی کی تاکید کے لئے۔ (ابن الوقت) نا بابا ہمارا تو اسوقت سے جماعت کی نماز کو سلام ہے ۵ نا۔ بے کے فرق کے لئے دیکھو بے کا نٹ نوٹ۔ ناآزمودہ (ف) صفت ۱ ناتجربہ کار۔ اناڑی ۲ بغیر آزمائش۔ بغیر دیکھے بھالے۔ ناآزمودہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار اناڑی۔ ناآشنا۔ (ف) صفت ۱ ناواقف۔ انجان جس

سے جان پہچان نہ ہو۔ اجنبی ۲ بیوفا۔ بیمروت۔ خشک بداخلاق۔ تیز مزاج۔ (مصحفی) جو آشنا ہے اس سے ہے ناآشنا وہ شوخ۔ اور آشنا اگر ہے تو ناآشنا کے ساتھ۔ ناآشنائی۔ (ف) مونث ۱ ناواقفیت ۲ بیوفائی بے مروتی۔ جان پہچان نہ ہونا۔ ناآشنائے محض۔ (ف) صفت بالکل ناواقف۔ ناآگاہ۔ (ف) صفت۔ ناواقف۔ (قدر) بلکہ جتنا بڑھے وہ ناآگاہ۔ ہوتا جائے اسی قدر گمراہ۔ نااتفاقی۔ (ف) مونث۔ پھوٹ۔ نفاق۔ رنجیدگی۔ ناالتفاتی۔ (ف) مونث۔ بے پروائی۔ کم توجہی بے اعتنائی۔ ناامید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناکام۔ (مصحفی) یار کے ملنے سے نہ ہو ناامید۔ یہی نالے ہیں جو دکھلائیں گے تاثیر آخر۔ ناامید کرنا۔ مایوس کرنا۔ آس توڑنا۔ ناکام کرنا۔ ناامیدی۔ (ف) مونث۔ مایوسی۔ ناکامی۔ (داغ) ناامیدی تیرے صدقے تو نے دی راحت مجھے۔ کم ہوا جب ایک ارماں ایک دشمن کم ہوا۔ نااندیش۔ (ف) صفت۔ بدیہی امر جس میں سوچنے کی حاجت نہو ۲ سوچنے والا۔ ناانصاف۔ (ف) صفت وہ شخص جو انصاف نہ کرے ۲ آسمان کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ (غالب) کچھ تو دے اسے فلک ناانصاف۔ آہ و فریاد کی رخصت ہی سہی۔ ناانصافی۔ (ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم اندھیر۔ (کرنا کے ساتھ)۔ نااہل۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ ناشائستہ ناموزوں۔ بے تہذیب۔ ناقابل۔ کمینہ۔ نااہلی (ف)

موئنث۔ نالائقی۔ (توبۃ النصوح) میری اس نااہلی کو دیکھئے
کہ تب ہی سے وہ میرے ہم جماعت بیمار پڑے ہیں اور
میں انکی عیادت کو بھی نہ جا سکا۔ نابالغ۔ (ف) صفت۔
کمسن جو سن بلوغ کو نہ پونہچا ہو۔ نابالغی۔ موئنث۔ کمسنی
خُردسالی۔ نابائستہ۔ (ف) صفت۔ ناشائستہ نامناسب
نابُر۔ (عو) صفت۔ عذر کرنیوالا۔ انکار کرنے والا۔ (فقرہ)
وہ اس کام میں نابر نہیں یعنی عذر نہیں رکھتا۔ نابکار (ف)
صفت۔ بدکردار۔ بدذات شریر۔ نابلد (ف) صفت
۔ انجان۔ ناواقف۔ ناآشنا۔ (سحر) محبت کے کوچے
سے تم نابلد ہو۔ نشیب و فراز آئیں ہر ہر قدم سے ہے۔
نابلدی۔ (ف) موئنث۔ ناواقفیت۔ (شاد) کعبہ و دیر
گیا نابلدی سے اپنی۔ گھر مرے دل میں ترا تھا سب مجھے
معلوم نہ تھا۔ نابود۔ (ف) صفت۔ نیست۔ جو نیست
ہو جائے۔ معدوم۔ فانی۔ ناپید۔ (شوق قدوائی) ہجر
میں موت بھی چاہوں تو کہاں جاؤں میں۔ کہ ہے نابود
عدم ترے کمر ہی کا سا۔ نابینا۔ (ف) صفت۔ اندھا۔
کور۔ ناپاک۔ (ف) صفت ۱؎ پلید۔ نجس۔ گندا۔ میلا۔
۲؎ وہ شخص جس پر نہانا فرض ہو۔ ناپاکی۔ (ف) موئنث۔
نجاست۔ گندگی۔ ناپائدار۔ (ف) صفت۔ بودا۔
فانی۔ کمزور۔ بے ثبات۔ ناپائداری۔ (ف) موئنث۔
کمزوری۔ بے ثباتی۔ بوداپن۔ ناپدید۔ (ف) صفت۔
جو ظاہر نہو۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ مخفی۔ ناپُرسان
(ف) صفت۔ بے پروا۔ ناپُرسانی۔ (ف) موئنث۔



بے پروائی۔ ناپروا۔ (ف)۔ بیباک۔ بے رغبت۔ ناسمجھ
اردو میں اس جگہ بے پروا استعمل ہے۔ دیکھو بے پروا۔
ناپرہیزگار۔ (ف) صفت۔ فاسق۔ بدکار۔ ناپسند۔
(ف)۔ صفت ۱؎ وہ چیز جو مرغوب نہو ۲؎ (مجازاً) حرکت
لغو۔ عیب۔ (مجازاً) بے تمیز آدمی۔ ناپسند کرنا۔ نامنظور
کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ ناپسندیدہ۔ (ف) صفت۔ ناگوار۔
نامرغوب۔ بارِ خاطر۔ ناپید۔ (ف) ہی۔ ناپید صفت ۱؎ معدوم
فنا۔ نیست۔ ۲؎ عنقا۔ نادر الوجود۔ ناپید کرنا۔ برباد کرنا۔ کھونا۔
اُجاڑنا۔ فنا کرنا۔ ناپید ہونا۔ (عو) ۱؎ اُجڑنا۔ گُم ہونا۔
تباہ و برباد ہونا ۲؎ قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ ناپیدا۔ (ف)
صفت۔ جو ظاہر نہو۔ چھپا ہوا۔ غائب۔ نیست و نابود۔
(داغ) آفرینش سے مری کچھ اور تو مطلب نہ تھا۔ مدعا
یہ تھا کہ پیدا کر کے ناپیدا کروں۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو
دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں
ناپیدا ہو۔ اب اس جگہ ناپید فصیح ہے۔ ناپیدا کنار۔
(ف) صفت۔ ایسا بڑا سمندر یا دریا جس کا کنارہ نہ
دکھائی دے۔ ناتجربہ کار۔ (ف) صفت۔ انجان۔
ناواقف اناڑی۔ ناتراش۔ ناتراشیدہ۔ (ف) صفت۔
۱؎ ناہموار ۲؎ (مجازاً) بے ادب۔ ناتربیت یافتہ (ف)
صفت۔ غیر مہذب۔ ناشائستہ۔ بدتہذیب۔ ناترس۔
(ف) صفت۔ بیمروت۔ سنگدل۔ بیرحم۔ ناتمام (ف)
صفت ۱؎ نامکمل۔ اَدھورا۔ ناقص۔ ناتواں۔ (ف)
ناتوان جمع۔ صفت ۱؎ کمزور ۲؎ ناطاقت۔ بودا۔ لاغر۔

## نا

ضعیف ! (آہ کی صفت میں بھی مستعمل ہے) (انشا) ادب گر حضرت جبرئیل کا مانع نہ ہو مجھکو۔ تو شاخ سدرہ سے میری یہ آہ ناتواں لپٹے۔ ناتوانی۔ (ف) مونث۔ کمزوری۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ ضعف۔ ناجائز۔ (ف) صفت۔ ناروا۔ نادرست۔ ناجائز مال۔ مذکر۔ وہ مال جس کا لینا شرعاً یا قانوناً جائز نہ ہو۔ ناجنس۔ (ف۔ غیر مہذب۔ بے ادب) صفت۔ غیر جنس ۲ (کنایۃً) بے ادب۔ ناشائستہ۔ کم اصل۔ کمینہ۔ (سحر) ناجنس کی صاحب سلامت موت ہے اپنی۔ سلام ان سبکو کرنا زندگی سے ہاتھ اٹھانا ہے۔ ناجوازی۔ (ف) مونث۔ نادرستی۔ ناچار۔ (ف) صفت ! بے بس۔ مجبور۔ معذور۔ ؎ قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ۔ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا۔ ۲ مفلس۔ بیکس۔ نادار۔ مایوس۔ (محسن) ناچارہ کی داد دینے والا ... بیکس کی مراد دینے والا ۳ مجبوراً۔ (فقرہ) سب طرف کے دروازے بند تھے ناچار مجھکو واپس آنا پڑا۔ ناچار کر دینا۔ عاجز کر دینا۔ مجبور کرنا۔ ناچاری۔ (ف) مونث۔ بے بسی۔ مجبوری عاجزی۔ (شرف) سامنا ہے کے ہوا گور کی اندھیاری کا۔ کوئی پرساں نہیں کیا وقت ہے ناچاری کا۔ ناچاق۔ (ف) صفت۔ علیل۔ بدمزہ۔ ناچاقی۔ مونث۔ علالت۔ بدمزگی۔ اَن بَن۔ بگاڑ۔ شکر رنجی۔ ناچیز۔ ف۔ صفت۔ ۱ ہیچ۔ جو کچھ نہ ہو۔ ناکارہ۔ نالائق۔ نکما۔ ناقابل۔

## نا

ناحق۔ ف۔ بے انصافی سے۔ حق کے خلاف بیجا۔ نامناسب۔ بیفائدہ۔ (صبا) سرگشتگی میں میرا کیا ساتھ دے سکیگا۔ اے آسماں ٹھہر جا ناحق خراب ہوگا۔ ناحق شناس۔ (ف) صفت۔ ناسپاس۔ بیوفا۔ ناحق شناسی۔ (ف) مونث۔ بے انصافی۔ ظلم۔ ناحق کرنا۔ حق کے خلاف کرنا۔ ناانصافی کرنا۔ بیجا کرنا۔ نامناسب کرنا۔ ناحق کو۔ (ع) ناحق۔ بے سبب۔ ؎ ناحق کو شور ہے یہ ترا اے تو عندلیب۔ بولی کبھی نہ مصحفی خوش بیاں کی طرح ناحق کوش۔ (ف) صفت۔ ناحق بات کی کوشش کرنے والا۔ ناحق کہنا۔ حق کے خلاف کہنا۔ جھوٹ بولنا۔ جھوٹ کہنا۔ ناخدا۔ (ف۔ اصل میں ناؤ خدا تھا ناؤ کشتی۔ خدا۔ صاحب) مذکر۔ کشتی کا مُعلّم۔ ملاح۔ جہازراں۔ ؎ احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا۔ کشتی خدا پہ چھوڑ کے لنگر کو توڑ دوں۔ ناخدا ترس۔ (ف) صفت۔ خدا کا خوف نہ کرنے والا۔ سخت دل۔ سنگدل۔ ناخلف۔ (ف) صفت۔ نالائق بیٹا۔ ناشائستہ۔ بدچلن۔ نااہل۔ (راسخ) پردہ در ہیں مرے اطفال سرشک۔ ہے بڑی ناخلف اولاد کی حرص۔ ناخواست۔ (ف۔ بروزن ناراست) بے خواست۔ بے اختیار۔ بے طلب۔ بے تلاش۔ ناخواندہ۔ (ف) صفت ! اَن پڑھ۔ بے علم۔ جاہل۔ (جبر) پڑھکے خط کیا جانے کیا چٹھی پڑھائے اسکو غیر وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا۔ ۲ بغیر بلایا۔

نا

بن بلایا مہمان۔ (شاد) زخم کھانے کو کہا قاتل نے جس مہمان سے۔ ہم ہوئے ناخواندہ مہمان ہاتھ دھوکر جان سے۔ ناخوش۔ (ف) صفت ۱۔ ناراض۔ جو راضی نہ ہو ۲۔ بیزار۔ نفرت کرنے والا ۳۔ مریض۔ بیمار۔ ناخوش ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ بیزار ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناخوشی۔ (ف) مونث۔ خفگی۔ بیزاری۔ رنجش ناراضمندی۔ نادار۔ (ف) مفلس۔ محتاج ہم صفت۔ غریب۔ محتاج۔ کنگال۔ (جانصاحب) سمدھیا نادار ہے تمھیں خبر ہے کچھ۔ ناچ گانے کا میاں کرتے ہو سامان عبث ۲ گنجفہ کی بازی میں جب کسی کے پاس کوئی حکم کا پتہ نہیں آتا تو کہتے ہیں۔ کہ بازی نادار ہے یا گنجفہ نادار ہے۔ (منیر) نام کو بھی کوئی محتاج نہیں دنیا میں۔ گنجفہ کھیلیں تو آتی نہیں بازی نادار۔ ناداری۔ (ف) مونث۔ مفلسی۔ غریبی۔ تنگدستی۔ تنگ حالی۔ افلاس۔ ناداری آنا۔ مفلس ہونا۔ کنگال ہونا۔ نادان۔ (ف) صفت ۱۔ ناسمجھ۔ بیوقوف۔ انجان۔ جاہل سے کیوں جائے نہ تو چھپے ہوئے مصحفی اُس پاس۔ نادان کورہ و رسم ادب کچھ نہیں معلوم ۲ چھوٹی عمر کا کمسن بچہ۔ نادان بات کرے دانا قیاس کرے۔ مقولہ عقلمند ہر ایک بات کو پرکھ لیتا ہے۔ نادان پن۔ مذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ جہالت۔ نادان دوست سے دانا دشمن بھلا۔ مقولہ۔ عقلمند دشمن اتنا نقصان نہیں پہنچاتا جتنا بیوقوف دوست اپنی نادانی سے۔

نا

نادان کی دوستی بالو کی بھیت۔ مثل (بھیت۔ دیوار) جاہل کی دوستی کا کچھ قیام نہیں۔ نادان کی دوستی جی کا زیان۔ مقولہ بیوقوف کی دوستی میں سراسر خطرہ ہے۔ نادانستگی۔ (ف) مونث۔ نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ بےخبری لاعلمی۔ نادانستہ۔ (ف) صفت۔ بے قصد۔ سہواً۔ نادانی۔ (ف) مونث۔ جہالت۔ بیوقوفی۔ ناسمجھی۔ نادرست۔ (ف) صفت۔ غلط۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادِہِند۔ (ف) صفت۔ قرض لیکر نہ دینے والا۔ نادِہِندی۔ مونث۔ لےلوٹ پن۔ لیچڑ پن۔ قرض لیکر واپس نہ دینے کی بدعادت۔ (جانصاحب) نادہندی سے اشرفی خانم۔ اڑ گیا تیرے اعتبار کا رنگ۔ نادیدنی۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو قابل دیکھنے کے نہو۔ نادیدہ۔ (ف) صفت۔ بےدیکھا۔ (امیر) وصل کیسا تیرے نادیدہ خریداروں میں ہوں۔ واہ رے قسمت کہ اسپر بھی گنہگاروں میں ہوں ۲ ندیدہ جسنے کبھی کچھ نہ دیکھا ہو۔ (امانت) وصل کے بھوکے عداوت سے مجھے دکھلانے لگے۔ گھر سے نادیدوں کے دعوت کے پیام آنے لگے۔ ناراست۔ (ف) دروغ۔ ناپسندیدہ صفت۔ ٹیڑھا۔ کج ۲ دروغ۔ جھوٹ۔ نامناسب۔ (رشک) قد موزوں کو کہا حشر تو ناراست نہیں۔ الف لفظ قیامت کو ترا قد سمجھا ۳ کھوٹا آدمی۔ ناراستی۔ (ف) مونث۔ نامناسب فعل۔ کجی۔ (رشک) کرکے محو قد نہ کر ناراستی۔ عاشقوں کو

نا

کور کھکے سُولی پہ نہ چھیرا۔ **ناراض**۔ (ف) صفت۔ ناخوش رنجیدہ ۔ (کرنا کے ساتھ) **ناراضی**۔ (ف) مونث۔ ناخوشی رنجیدگی۔ عام عورتیں ناراضگی بولتی ہیں۔ (جانصاحب) ناراضگی سے جانی ہو ہو گا نہ جج تمول۔ ماں زار زار روتی ہے اور زار زار باپ **نارس**۔ (ف) صفت ۱ میوۂ خام ۲ شراب خام جو قابل پینے کے نہو ۳ اُن کلیوں کے واسطے مستعمل ہے جو نہ کھلی ہوں۔ **نارسا**۔ (ف) صفت۔ ۱ نہ پہونچنے والا ۲ (کنایۃً) نامراد۔ اکثر بے اثر ۳ آہ کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ولیر) پہونچی نہ اُسکے کان تلک آہ نارسا۔ کیا فائدہ زمیں سے اگر تا فلک گئی۔ **نارسائی**۔ (ف) مونث۔ پونہچ نہ ہونا۔ باریابی نہونا۔ (امیر) اثر تو دیکھئے قسمت کی نارسائی کا۔ کہ یار تک مرے مرنے کی کبھی خبر نہ گئی۔ **نارسیدگی**۔ (ف) مونث۔ خامی۔ آزمودہ کار نہونا۔ **نارسیدہ** (ف) صفت ۱ پھل جو خام ہو ۲ نابالغ۔ **ناروا**۔ (ف) صفت ۱ ناجائز۔ بیجا خلاف مذہب۔ دین کے برخلاف۔ ممنوع۔ غیر مشروع نامناسب۔ (ابن الوقت) دلی کا سب سے بڑا انگریز ناحق ناروا میرے بھائی کے پیچھے پڑا ہے ۲ غیر مروج۔ وہ سکہ جس کا چلن نہ ہو ۳ ناپسند۔ نامقبول بات۔ (داغ) سنکے دشنام پی گئے ناصح۔ کان وہ ہے جو ناروا نہ سنے۔ **نازیب**۔ نازیبا۔ (ف) صفت۔ بدشکل۔ بکردہ۔ بدنما۔ **ناساز**۔ (ف) صفت ۱ مخالف۔ ناموافق (میر) اتفاق ایسے پڑے ہم تو منافق ٹھہرے۔ چرخ ناساز

نا

نے غیروں سے اُسے یار کیا ۲ بیمار علیل **ناسازگار**۔ (ف) صفت۔ مخالف۔ منحوس۔ ناسازگار ہونا۔ ناموافق ہونا۔ منحوس ہونا۔ **ناسازگاری**۔ مونث۔ ناموافقت۔ مخالفت۔ بد نصیبی بداقبالی۔ (بنات النعش) آپ لوگوں میں اکثر زن و شوہر میں بے لطفی اور ناسازگاری رہا کرتی ہے۔ **ناسازی**۔ (ف) مونث۔ مخالفت۔ ناموافقت۔ (امیر) دیکھ اپنی طرف غور سے کیا اٹل کیں ہے۔ ناسازی لشکر سبب ساز نہیں ہے ۲ بیماری۔ علالت۔

..... **ناسازی بخت** (ف) مونث۔ بدقسمتی۔ **ناسازی طبیعت**۔ بیمار ہونا۔ **ناسپاس**۔ (ف) صفت۔ ناشکرا۔ کافر نعمت۔ **ناسپاسی**۔ (ف) مونث۔ ناشکری۔ بےکمرامی۔ **ناستودہ**۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔ بیہودہ۔ نالائق **ناسرہ**۔ (ف۔ بفتح سوم و چہارم) صفت۔ غیر خالص۔ کھوٹا کھوٹ ملایا ہوا۔ **ناسزا**۔ ناسزاوار۔ (ف) صفت۔ ۱ نازیبا۔ نامناسب۔ ناواجب۔ بیجا ۲ سفلہ۔ کمینہ۔ فارسی میں اطلاق دونوں لفظوں کا اشخاص اقوال افعال کے لئے ہے۔ اردو میں ناسزاوار۔ بمعنی نامبارک۔ منحوس مستعمل ہے۔ **ناسُفتہ** (ف) صفت جس میں سوراخ نہ ہوا ہو۔ اَن بندھا۔ جو پرویا نہ گیا ہو ۲ کنواری عورت **ناسمجھ** ۱ صفت کندذہن۔ غبی۔ احمق۔ نادان۔ بیوقوف۔ سادہ لوح ۲ بچہ۔ کم عمر۔ کمسن۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ رنج نہ کھاؤ دلکو سمجھاؤ۔ تم اتنی تو ناسمجھ نہ بن جاؤ۔ **ناسمجھی**۔ مونث۔ بیوقوفی۔ نادانی۔

نا فہمی۔ ناسمجھی کی بات۔ نادانی کی بات۔ ناشاد۔ (ف) صفت۔ اِرنجیدہ۔ ناخوش ۲ نامُراد۔ بدقسمت۔ (مصحفی) کہا تھا ایک دن اُس نے زبان سے ناشاد۔ گیا میں بس اسی غم میں جہان سے ناشاد۔ ناشاد جانا۔ (عو) پُر ارمان جانا۔ نامراد اور ناخوش جانا۔ ناشاد و نامراد جائے۔ (عو) دُعائے بد۔ ارمان لیکر جائے۔ بے آس اولاد مر جائے ناشایستگی۔ (ف) مونث۔ نالایقی۔ بدتہذیبی۔ بداسلوبی ناشائستہ۔ (ف) صفت ۱ نالائق۔ ناہموار ۲ ناموزون۔ نازیبا۔ نامناسب۔ ناشُدنی۔ (ف) صفت ۱ ناممکن۔ محال ۲ (عو) (اردو) بدنصیب۔ کمبخت۔ ناخلف (نواب مرزا شوق) دل پہ گزرا ہے کیا ملال تو کہہ۔ مُنھ سے ناشُدنی اپنا حال تو کہہ۔ معنی نمبر ۲ میں بسکون دال بول چال میں ہے۔ ناشُکرا۔ (فارسی میں ناشکر ہے) صفت۔ مذکر۔ ناسپاس مونث کیلئے ناشکری۔ ناشکری۔ (ف) مونث ۱ بے احسانی۔ نکمر امی۔ ناحق شناسی۔ ناسپاسی ۲ صفت۔ مونث دیکھو ناشکرا۔ ناشکری کرنا۔ احسان نہ ماننا۔ نکمرامی کرنا۔ ناسپاسی کرنا۔ ناشکیب۔ (ف)۔ بفتح سوم صفت۔ بے صبر۔ بیقرار۔ ناشکیبائی۔ (ف) مونث۔ بے صبری۔ بیصبر ہونا۔ ناشِناس (ف) صفت۔ جو پہچانتا نہو۔ ناشنو۔ ناشنوا۔ (ف)۔ دیکھو شنوا صفت۔ وہ جو کسیکے حال کا پرساں نہو۔ (شعور) شاکی ہوں میں خدائے سمیع و بصیر کا۔ بُت ناشنو ہیں انسے مجھے کچھ گلا نہیں۔ (رشک) جل کے پھولوں سے یہ ہے میری دعا اے بلبل۔ کہ نہ لے آئے خدا ناشنوا کے گھر



میں۔ (ناشنوائی۔ (ف) مونث کس مپرسی۔ پرساں حال نہونا۔ (رشک) اے گل ہے اگر ناشنوائی کا یہی رنگ۔ دُنیا میں پہ مُرغِ نوا گر نہ ملے گا۔ ناصاف۔ (ف) صفت۔ جو پاک وصاف نہو۔ ناصبور۔ (ف) صفت بے صبر۔ مضطرب۔ (داغ) کہا حبیب اس نے تہ تیغ کون آتا ہے۔ پکار اٹھا دل مشتاق ناصبور آیا۔ ناصواب (ف) صفت۔ بُری بات۔ مقابل صواب کے۔ نادرست غلط۔ ناطاقت صفت۔ کمزور۔ ناتوان۔ ضعیف۔ (عاشق) پاؤں پھیلا کر نہیں سوتے کبھی آرام سے۔ ہاتھ صحبت نے بھی کھینچا پا کے ناطاقت ہمیں۔ ناطاقتی۔ مونث کمزوری۔ ناتوانی۔ لاغری۔ ضعف۔ (داغ) نہیں گر تجھ پہ قابو دل ہی پہ کچھ زور ہوا اپنا۔ کروں کیا یہ بھی تو ناطاقتی سے ہو نہیں سکتا۔ ناعاقبت اندیش (ف) صفت۔ بات کا انجام نہ سوچنے والا۔ کوتہ اندیش۔ نافرجام۔ (ف) صفت۔ ناعاقبت اندیش۔ بدانجام۔ بداصل۔ نافرمان (ف) صفت ۱ سرکش۔ حکم نہ ماننے والا۔ متمرد ۲ مذکر۔ ایک اودے رنگ کے پھول کا نام (محسن) نافرمان ہو رہا ہے جو رنگ۔ نافرمانی۔ (ف) مونث۔ حکم عدولی۔ نافرمانبرداری۔ سرکشی۔ حکم نہ ماننا نافرمانی رنگ۔ اودا رنگ۔ سُرخی مائل نیلا رنگ۔ نافرمانی کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حکم عدولی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ نافہم۔ (ف) صفت۔ نادان۔ بے عقل۔ ناقابل (ف) صفت۔ قابلیت نہ رکھنے والا۔ ناموافق۔ ناموزوں

نا

(فقرہ) یہ تجویز ناقابل ترمیم ہے۔ جاہل۔ اَن پڑھ۔ ناقابل برداشت۔
سہارنے کے ناقابل۔ جو برداشت کے لائق نہ ہو۔ ..
ناقابلیت۔ (ف) مونث۔ نالایقی۔ کم استعدادی۔ بے
مقدوری۔ ناقبول۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔ نامقبول۔
(صبا) وہ ناقبول تمام کرہوا جو شوق خیال۔ تو گلفشاں
نہ چراغ سر مزار ہوا۔ ناقدرا۔ صفت۔ مذکر۔ جو کسی
کی قدر نہ سمجھے۔ گُن نہ ماننے والا۔ ناقدری۔ مونث
بیقدری۔ بیوقعتی (انیس) ناقدریٔ عالم کی شکایت
نہیں مولا! (عو) قدر نہ کرنے والی عورت۔ ناکارہ۔
(ف) صفت۔ نکما۔ جو کام کا نہ ہو۔ بیکار چیز۔ (صبا)
گیسوئے جاناں کہاں عنبر کہاں۔ رنگ ناکارہ ہے
بو اچھی نہیں۔ (داغ) قسمت پر اپنی مجھکو کیونکر نہ آئے
حسرت۔ ناکارہ جہاں ہوں صورت نہ میری سیرت۔
یٔ شکست۔ اپاہج۔ ناکام۔ (ف) صفت۔ نامراد۔
مایوس۔ ناامید۔ محروم۔ ناکامیاب۔ جو چیز قبول نہو۔
(قدر) عشق گر مانے تو دو حسن اچک جانے تو دو ہم سے ناکام
بہت آپ سے خود کام بہت۔ ناکامی۔ (ف) مونث
ناامیدی۔ محرومی۔ ناکامیابی۔ (داغ) ناکامیٔ دوام
بھی کشش جاذب جاں۔ ایسا اسیر ہوں ہوس و حرص آز کا
ناکدخدا۔ ناکتخدا۔ (ف) صفت۔ بن بیاہا۔ کوارا۔
کواری۔ جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔ ناکردنی۔ (ف)
صفت۔ جو بات کرنے کے لائق نہ ہو۔ ناکردہ خوار
کردہ پشیمان۔ مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کسی کام کے

نا

نہ کرنے میں ذلت ہو۔ اور کرنے میں پچھتانا پڑے (منیر)
یارب کوئی عجیب بلا تھا بتوں کا عشق۔ ناکردہ خوار
کردہ پشیمان رہگیا۔ ناکردہ کار۔ (ف) صفت۔ ناتجربہ کار۔
(منیر) بسکہ ناکردہ کار تھا وہ جوان۔ راستے میں بجا نہ
تھے اوسان۔ ناکردہ جرم۔ ناکردہ گناہ۔ (ف) صفت
بے قصور۔ بیگناہ۔ بے خطا۔ ناحق۔ ناکرنا۔ انکار کرنا۔
ناکس۔ (ف) صفت۔ کمینہ۔ نالائق۔ فرومایہ۔ سفلہ۔
پاجی۔ (اوج) ہوا یہ اُن سے مخاطب وہ ناکس مردم۔
یہ معرکہ نہیں دربار ہے کہاں ہو تم۔ ناکس بیکس
کا فرق۔ ناکس۔ وہ جسمیں انسانیت نہو۔ اور غیر
مہذب ہو۔ بیکس۔ وہ جسکے ساتھ کوئی نہو۔ اور
تنہا ہو۔ ناکسی۔ (ف) مونث۔ نالائقی۔ کم ظرفی۔
ناکندا۔ وہ بچھیرا جس کے ابھی تک دودھ کے دانت
ہوں۔ ایک برس تک کی عمر کا گھوڑا۔ (مصحفی) دل
میں عاشق کے چھپے خار تری مژگاں کے۔ تھا یہ ناکند
بچھیرا نہ ہمیں آیا۔ ناگاہ۔ (ف۔ ناآگاہ۔ ناآگاہان
کا مخفف) اچانک۔ یکایک۔ دیکھو ناگہ۔ ناگزیر۔ (ف)
صفت۔ ضرور۔ لازم۔ واجب۔ (اوج) اس لکھنے
سے مٹے گا نہ تقدیر کا لکھا۔ یہ ناگزیر زینب و شبیر
کا لکھا۔ (توبۃ النصوح) ادھر تو انضمام مذہب ایک
امر ناگزیر ہے اور اُدھر اختلاف مذہب آنکھیں
دکھا رہا ہے۔ ناگفتنی۔ (ف) شرمناک۔ وہ بات
جو کہنے کے قابل نہو۔ (آتش) ناگفتنی ہے عشق بتاں

کا معاملہ۔ ہر حال میں ہے شکر خدا کچھ نہ پوچھیے۔ ناگفتہ بہ
بہ۔ بالکسر۔ بر وزن سپنہ۔ دہ۔ باعلان ہا) اس کا نہ کہنا
ہی بہتر ہے۔ گنائتہ۔ شرمناک۔ (توبۃ النصوح) جس کیفیت
سے کلیم نے دو مہینہ گزارے ناگفتہ بہ ہے۔ (سحر) کلام
ابتک دامن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا۔ سخن ناگفتہ
بہ ہے۔ کہہ گئے وہ چشم ابرو ہیں۔ ناگنی۔ صفت۔ مونث۔
گن نہ ماننے والی۔ ناشکری۔ احسان فراموش۔ ناگوار۔
(ف) وہ کھانا جو معدے میں ہضم نہو۔ صفت ۱ مکروہ۔ برا
۲ بدمزہ۔ بے ذائقہ۔ فارسیوں کنے ناگوار بمعنی گوار کہا
ہے۔ (طالب آملی) یکے راست شہد سخن ناگوارا۔ یکے
راست در غایت خوشگواری۔ اردو شعرا نے بھی تقلید کی
ہے۔ (آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہے
زمانے میں چلن ہے جارہن کی آشنائی کا۔ (داغ) بے مزہ
عشق کے آغاز سے انجام ہوا۔ ناگوار دل نازک سے ہے
گوارا ہوکر۔ لیکن اسکو قبولیت عام عطا نہیں ہوئی۔ بعض
متاخرین فصحا قابل ترک سمجھکر اس ترکیب سے پرہیز کرتے ہیں۔
ناگوار گزرنا۔ ناگوار ہونا۔ برا معلوم ہونا۔ برا لگنا۔ اچھا نہ لگنا
(مصحفی) فلک نہ دیکھ سکا دیکھوں اپنے یار کو میں۔ کہ دیکھنا
بھی مرا اسکو ناگوار ہوا۔ ناگہ۔ ناگہاں۔ (ف۔ ناگہہ کی
ہ۔ کا گرا دینا ناجائز ہے) دفعتہ۔ اچانک۔ یکایک۔
(مصحفی) ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا۔ گل کو شکست
رنگ کا پیغام آگیا۔ بیوقت۔ بیموقع۔ بے خبری
میں۔ ناگہانی۔ (ف) مونث۔ اتفاقی۔ اچانک۔



(داغ) ایک آفت تھی نگاہ فتنہ گر۔ ناگہانی بیچ میں آیا ہو
دل۔ نالائق (ف) صفت ۱ ناقابل۔ سفلہ۔ کمینہ ۲ نامناسب
بیجا۔ (فقرہ) تمنے کیسی نالائق حرکت کی۔ نالائق پن۔ نالائقی
پہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔ سفلہ پن۔ کمینگی۔ نامانوس۔
ناآشنا۔ (توبۃ النصوح) نصوح ایک نئی اور نامانوس
دشوار گزار راہ پر اسکو لیجانا چاہتا تھا۔ نامبارک (ف)
صفت۔ ناسزاوار۔ منحوس۔ نامتناہی۔ نامحدود۔ (ف)
صفت جس کی انتہا نہ ہو۔ بے انتہا۔ بے حد۔ (اوج)
معلوم ہو کیا ماہیت چشم کماہی۔ پتلی کی سیاہی میں ضیا
نامتناہی۔ نامحرم۔ (ف) صفت۔ ناآشنا۔ ناواقف
اجنبی۔ (امیر) محرم راز جو ہیں آج وہ نامحرم سے تھے۔
چمن حسن خداداد سے کلچیں ہم تھے ۲ وہ شخص جس سے
نکاح درست ہو۔ اور اس سے عورت کو پردہ
واجب ہو۔ نامراد۔ (ف) صاحب فربل نے لکھا ہے
کہ یہ لفظ غلط ہے اور صحیح بے مراد ہے۔ بہار عجم
میں لکھا ہے کہ یہ لفظ بیقاعدہ ہے لیکن فصحا نے
استعمال کیا ہے (صفت۔ ناکام۔ محروم۔ بے نصیب
بے مراد۔ (اوج) افسوس نامراد گئے اس جہاں سے
بابا اجل ہو پیاسے کی سوکھی زبان سے ۲ کمبخت۔
بدنصیب ۔ اے داغ آکے پھر گئے وہ اس کو
کیا کریں۔ پوری جو نامراد تری آرزو نہ ہو۔ نامراد۔
بے مراد کا فرق۔ نامراد وہ جسکی مراد بہت کم پوری
ہو۔ نامرادی۔ (ف) مونث۔ ناکامی۔ محرومی

بے نفسی۔ نامربوط۔ (ف) صفت۔ بے ربط۔ بے میل
ناموزوں۔ بے جوڑ۔ بے ترتیب۔ نامرد۔ (ف) صفت
۱ ہیجڑا۔ زنانہ۔ زنخہ ۲ ڈرپوک۔ بزدل۔ بودا۔ بے
حوصلہ۔ (قلق) داستان سنم کی اگر وہ سناتے۔ دل
نامرد میں حرارت آسے ۳ سست۔ وہ شخص جو عورت
پر قادر نہ ہو۔ وہ مرد جو باکرہ عورت کے ازالہ بکارت
پر قادر نہو ۴ وہ شخص جو لڑائی میں بھاگ جائے
اور مقابلہ نہ کرے۔ نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ مخنث بنانا۔
نامرد ہاتھی اپنے ہی لشکر کو مارتا ہے۔ مثل۔ اس محل
پر بولتے ہیں جب کوئی کم ہمت آدمی زبردست آدمیوں
پر زور نہ چلائے اور اپنے ہی زیردستوں پر بیجا
حکومت کرے۔ نامرد ہونا۔ ڈرپوک ہونا۔ بزدل ہونا۔
رجولیت نہ رہنا۔ نامردی۔ (ف) مونث۔ بزدلی۔
ہیجڑا پن۔ نامردم۔ (ف) صفت۔ ناکس۔ نالائق آدمی۔
نامساعد۔ (ف) ناساز وار۔ ناموافق۔ نامسلم۔ غیر مسلم
نامشخص۔ (ف) صفت۔ بے تحقیق۔ غیر معین ۲ قانون
وہ جسکی پرتال نہ لکھی گئی ہو۔ نامعتبر۔ (ف) صفت۔
جس کا اعتبار نہ ہو۔ نامعقول۔ (ف) صفت ۱ بیوقوفی
کی بات۔ جو عقل میں نہ آئے۔ ناپسندیدہ۔ جیسے
نامعقول حجت ۲ بیجا۔ نامناسب ۳ ناشائستہ۔ نالائق
نامعقولیت۔ مونث۔ احماقت۔ بیوقوفی۔ (فقرہ)
جوں جوں زمانہ گزرتا گیا اسکے معتقدین کے تصرفات
سے اس میں نامعقولیت آتی گئی۔ نامعلوم۔ (ف)



صفت ۱ بے خبر ۲ ناواقف ۳ غیر مشہور ۴ انجان۔
مجہول الاسم۔ (رشک) منھ کو غنچہ کوئی کہتا ہے کوئی
نامعلوم۔ بات یہ آپ کے چپ رہنے سے گویا نکلی
نامقر۔ نامکر۔ (عو۔ عم) اقرار نہ کرنے والا۔ انکاری۔
نالائم۔ (ف) صفت ۱ کڑا ۔ سخت۔ جیسے نالائم الفاظ
۲ نامناسب۔ نازیبا۔ ناممکن۔ (ف) صفت۔ ان ہونی
نہ ہونیوالی بات۔ خارج از امکان۔ ناممکن الزوال۔
صفت وہ جو کبھی زائل نہو۔ (محصنات) برسوں کی
مشق و تمرین سے خاطر نشین کئے جاتے ہیں تاکہ طبعی
ہو جائیں۔ ناممکن الزوال اور فطری بنجائیں۔...
ناممکن الزراعت۔ صفت وہ اراضی جسکی زراعت
نہ ہو سکے۔ نامناسب۔ (ف) صفت۔ ناپسندیدہ۔
نامعقول۔ نامنظور۔ (ف) صفت۔ انکار کیا گیا۔ ناپسند
نامقبول۔ نامنظور شد۔ درخواست خارج کرنے کے لیے
یہ فقرہ لکھدیتے ہیں۔ نامنظور کرنا۔ نہ ماننا۔ انکار کرنا۔
پسند نہ کرنا۔ نامنظوری۔ مونث۔ کسی درخواست کو
منظور نہ کرنا۔ ناموافق۔ (ف) صفت۔ جو موافق نہو
خلاف۔ ناگوار۔ (رند) دوا بھی ہجر میں اب ناموافق
ہے طبیعت سے۔ ہوا ہے دردسر دونا اگر صندل
لگایا ہے۔ ناموافق ہونا۔ راس نہ آنا۔ خلاف ہونا۔
مطابق نہ ہونا۔ ناموافقت۔ مونث ۱ ان بن نسکررنجی
بگاڑ ۲ موافق نہ ہونا۔ مطابق نہ ہونا۔ ناموزوں (ف)
صفت۔ نازیبا۔ بے جوڑ۔ ناموافق۔ بے تالا۔ بے سُرا

نامہرباں۔ (ف) صفت ۱؎ بیرحم۔ بے مہر۔ بیدرد۔ بیمروت ۲؎ دشمن۔ بیری۔ بدخواہ۔ نامہربانی۔ (ف) مونث۔ بیرحمی۔ بیدردی۔ جفا۔ بیمروتی۔ نامستطیع (عم۔ عو) مونث۔ مفلسی۔ افلاس۔ تنگدستی۔ نادانستہ (ف) صفت۔ بیجا۔ نامناسب۔ نازیبا۔ ناواقف۔ (ف) صفت۔ انجان۔ نامحرم۔ جاہل۔ ناتجربہ کار۔ ناواقفیت۔ مونث۔ جہالت۔ ناتجربہ کاری۔ انجان پن۔ ناوقت ۱؎ (ع) بیوقت۔ بے ہنگام۔ (توبۃ النصوح) آپ کھانا کھا لیجئے دوسرا وقت بھی ناوقت ہو گیا۔ ۲؎ بے محل۔ بے موقع۔ ناہموار۔ (ف) صفت ۱؎ نامساوی۔ نابرابر۔ ناموافق۔ اونچا نیچا۔ غیر مسطح ۲؎ بیہودہ۔ نالائق۔ ناشائستہ۔ نااہل۔ ناہمواری۔ (ف) مونث۔ اونچ نیچ۔ کھردرا پن نالائقی۔ ناہنجار۔ (ف) صفت۔ بدچلن۔ بدذات کمینہ۔ نالائق۔ (مصحفی) حق اگر دیتا سبھی مجھے مسند نشینی کا دماغ۔ سامنے آنے نہ دیتا چرخ ناہنجار کو۔

نایاب۔ (ف) صفت۔ کمیاب۔ نادر۔ وہ چیز جو بہت کم میسر آئے۔

ناب۔ (ف) صفت ۱؎ خالص۔ صاف۔ بے آمیزش۔ (امیر) نہ اہر شراب ناب سے جبتک وضو ہو۔ قابل نماز پڑھنے کے مسجد میں تو ہو ۲؎ (ھ) مونث تلوار کی نالی جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے۔ (مصحفی) اتنا تو بتا کس کو کہاں ذبح کیا ہے۔ جو خون سے تر ہیں تری تلوار کی نابیں۔ نابدان۔ (ف۔ پانی نکلنے کی موری) مذکر۔ وہ موری جس سے نجس پانی نکلے۔ اور جو زمیں دوز ہو۔ (فقرہ) تمنے نابدان صاف نہیں کیا۔ نابکار۔ دیکھو ناہنجار۔ (ھ) مونث۔ وہ بھونری۔ جو گھوڑے کے زیر ناف ہو یہ منحوس سمجھی جاتی ہے۔

**ناپ** ۔(ھ) مونث۔ پیمانہ۔ انداز۔ پیمائش (فقرہ) قبکی ناپ پوری نہ تھی۔ ناپ کا پورا۔ (ھ) صفت، وہ گھوڑا یا جوان آدمی جو فوج کی مقررہ ناپ میں ٹھیک ہو۔ ناپنا۔ (ھ) ۱؎ اندازہ کرنا۔ پیمائش کرنا۔ (راسخ) جاتی بھی ہے تو خنجر قاتل پہ وقت ذبح۔ رستہ بھی ناپتی ہے تو گز بھر نگاہ شوق۔ ۲۔ دیکھو رستہ ناپنا۔ گردن ناپنا۔

ناتا۔ (ھ) مذکر ۱؎ رشتہ۔ قرابت۔ بھائی بندی سے۔ یگانے زندگی تک ہیں عزیز و اقربا اے رند۔ لحد میں سوسے جب جا کر نہ رشتہ ہے نہ ناتا ہے ۲؎ تعلق۔ علاقہ۔ نسبت۔ واسطہ۔ ناتا توڑنا۔ تعلق چھوڑنا۔ رشتہ داری ترک کرنا۔ (گلزار نسیم) ناتا پریوں سے اسنے توڑا۔ رشتہ اک آدمی سے جوڑا۔ ناتا ٹوٹنا۔ تعلق نہ رہنا۔ رشتہ نہ رہنا۔ ناتا جوڑنا۔ رشتہ گانٹھنا۔ قرابت نکالنا۔ نیا رشتہ قائم کرنا۔ (جانصاحب) کہیں پہ دار سے بے پر کا لنگ ہے جوڑا۔ کام تالو نے کیا کوسے سے ناتا جوڑا۔ ناتا چھوٹنا۔ رشتہ داری ترک ہونا۔

(رو پائے صادقؔ) لگے لگائے رشتہ ناتے چھوٹتے چلے جاتے ہیں۔ **ناتے دار**۔ صفت۔ اقربا۔ **ناتے داری**۔ مونث۔ رشتہ داری۔ **ناتے والے**۔ اقربا۔ وہ لوگ جن سے قرابت ہو۔

**ناتن**۔ (ہ) مونث۔ نواسی۔ لڑکی کی لڑکی۔

**ناتھ**۔ (س) مذکر۔ ۱ مالک۔ خداوند۔ آقا۔ ولی نعمت۔ ۲ جوگیوں کا لقب ۳ مونث۔ وہ رسی جو بیلوں کے ناک میں ڈالتے ہیں۔ **ناتھنا**۔ (ہ) ۱ سوراخ کرنا۔ چھیدنا۔ ۲ بیل کے نتھنے میں رسی ڈالنا۔ قابو کرنا۔ بس میں کرنا۔ مطیع کرنا ۳ (کنایۃً) پھانسنا۔ شامل کرنا۔ (فقرہ) اس معاملے میں مجھے کیوں ناتھتے ہو۔

**ناتی**۔ (ہ) مذکر۔ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔ قصبات کی زبان ہے۔ **ناٹا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے **ناٹی**۔ پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ ۲ بونا ۳ شریر۔

**ناٹک**۔ (س۔ بفتح سوم) مذکر۔ سوانگ۔ نقل۔ روپ۔ ڈراما۔ کھیل۔ **ناٹکیا**۔ (ہ) مذکر۔ سوانگی۔ بہروپیا۔ ایکٹر۔

**ناٹھا**۔ (ہ) (عو) صفت۔ مذکر۔ وہ شخص جو اعزا و اقربا نہ رکھتا ہو۔ مونث کے لئے **ناٹھی**۔ یہ لفظ نگوڑا کا مترادف ہے اور نگوڑا ناٹھا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

**ناج**۔ (ہ) مذکر۔ (عم۔ عو) اناج۔ غلہ۔ دانہ۔ ڈنکا۔ **ناج پانی**۔ ساری گرہستی۔

**ناجی**۔ (ع) صفت۔ نجات پانے والا۔ گناہ معاف کیا ہوا۔ مغفور۔ مبرور۔



**ناچ**۔ (ہ) مذکر۔ رقص۔ خوشی میں آکر اچھلنا کودنا۔ اہل نغمہ کا باقاعدہ پاؤں کو زمین پر مارنا۔ (گلزار نسیم) ناچ اس کا اگرچہ خوشنما تھا۔ سنگت کا کچھا وجی تھکا تھا۔ **ناچ دکھانا**۔ کسی کے آگے ناچنا۔ رقص دکھانا۔ **ناچ رنگ**۔ **ناچ گانا**۔ مذکر۔ گانا بجانا۔ رقص و سرود (ہونا کے ساتھ) (اختر شاہ اودھ) رہتا تھا ہمیشہ ناچ گانا۔ تھا اس کا محل طلسم خانہ۔ **ناچ گھر**۔ مذکر۔ تماشا گاہ۔ سوانگ گھر۔ تھیٹر۔ **ناچ نچانا**۔ (کنایۃً) حیران و پریشان کرنا۔ ستانا۔ (رشک) چل پھر تری موروں کو نئے ناچ نچائے۔ دیکھے جو تجھے کبک دری چال بدلجائے ۲ (کنایۃً) قواعد کرانا۔ ایری پھیرے کرانا۔ **ناچ نہ جانوں آنگن ٹیڑھا**۔ **ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا**۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کام میں مداخلت نہ رکھنے کی وجہ سے حیلے بہانے کرے۔ یا اس سے کوئی کام نہ ہوسکے اور دوسرے پر الزام رکھے۔ یا کوئی کام اسکو نہ آتا ہو اور اسباب اور آلات کے برا ہونے کی شکایت کرے۔ **ناچنا**۔ (ہ) ۱ رقص کرنا ۲ خفگی یا غصہ میں تلملانا۔ **ناچنے نکلے تو گھونگھٹ کیسا**۔ مثل۔ جس کام کا کرنا منظور ہے پھر اس میں لحاظ کرنا عبث ہے۔ اس کام کے واسطے بھی مستعمل ہے جس میں کوئی عیب ہو۔ یعنی جب عیب والا کام

اختیار کیا تو پھر شرم کیسی۔ مثال کے لئے دیکھو قدر کا
شعر کھونٹ میں۔

**ناخن گو۔** (ف) اصل میں ناخون تھا کیونکہ تمام اعضا آدمی
میں خون ہوتا ہے لیکن اُس جزو بدن میں خون نہیں
ہوتا۔ مذکر۔ ۱ انگلیوں کے سروں کی ہڈی۔ بڑھنا۔ بڑھانا
تراشنا۔ ترشنا۔ ترشوانا۔ کاٹنا۔ کٹوانا۔ چھیلنا کے ساتھ
مستعمل اور کھودنے کے ساتھ متروک ہے۔ (غالب)
پھر جگر کھودنے لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ ۲
پرندوں اور درندوں کے پنجوں کے اوپر کی ہڈی۔ ۳
چوپایوں کے کھُر یا سُم۔ **ناخن پر قربان کرنا۔** (عو) کمال
تحقیر کے لئے مستعمل ہے۔ (اختر شاہ اودھ) ناخن پہ کروں
میں اسکو قرباں۔ کہتا ہوں میں اسکو دل سے بیچ جاں۔
**ناخن پر لکھا ہونا۔ ناخنوں پر لکھا ہونا۔** (کنایۃً) خوب یاد
ہونا۔ (قدر) در گلزار جنت نردباں نہ فلک حیدر۔ لکھے
ہیں سب رموز لوح محفوظ اسکے ناخن پر۔ **ناخن تدبیر۔**
تدبیر کا ناخن سے استعارہ کرتے ہیں۔ (اوج) گُل تھا اگر
کھلتے بھی تو تقدیر سے کھلے۔ کیا بند نیزہ ناخنِ تدبیر سے
کھلے۔ **ناخن تراش۔** - **ناخنگیر۔** لکھنؤ میں مونث۔ دہلی میں
مذکر مستعمل ہے۔ **ناخن دیکھنا۔** کتب تصوف میں لکھا ہے
جب انسان کو بہت ہنسی آئے تو ناخنوں کو دیکھنے لگے
ہنسی تھم جائے گی۔ سبب اس کا یہ لکھا ہے کہ جب حضرت
آدم بہشت سے نکلے تھے تو جسم مبارک ایسا صاف اور
روشن تھا جیسے ناخن۔ دنیا میں آکر رنگ بدلنا شروع



ہوا۔ اور اولاد کا رنگ بدلتے بدلتے ایسا ہو گیا کہ ظاہر ہے
جب انسان ناخنوں کو دیکھتا ہے تو روحانی آگاہی سے
دل شگفتہ ہو جاتا ہے اور افسوس میں ہنسی جاتی رہتی ہے
(ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سُن سُن اپنے۔ کرکے میں
ضبط ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ **ناخن زن۔**
(ف) صفت۔ ناخن چبھونے والا۔ (مصحفی) ناخن دل
زن ایسی تھیں اُنگلیاں صنم کی۔ سینہ پہ میرے نقشہ ہے
ہے ان دسوں کا۔ **ناخن سے گوشت جُدا کرنا۔ ناخن کو
گوشت سے جُدا کرنا۔** رشتہ داروں کو جدا کرنا۔ اپنوں کو
چھُٹانا۔ (منیر) چٹکیاں لیتے ہیں بدخواہ ہمارے دل میں۔
گوشت ناخن سے یہی لوگ جُدا کرتے ہیں۔ (قدر) یاد
ابرو نہ بھول اے دل۔ ناخن کو نہ گوشت سے جُدا کر۔
**ناخن سے گوشت جُدا نہیں ہوتا۔** اپنے کسی حال میں
غیر نہیں ہوتے۔ یگانوں کا فساد اور بگاڑ جلد جاتا رہتا
ہے۔ **ناخن سے لکھنا۔** ناخن سے حروف کے نقش
کاغذ پر بنانا۔ **ناخن شمشیر۔** (ف) مذکر۔ تلوار کی دھار۔
تلوار کی باڑھ۔ **ناخن کا جگر کھودنا۔** جگر پر صدمہ پہونچانا
اُمنگ پیدا کرنا۔ غالب نے کہا ہے سہ پھر جگر کھودنے
لگا ناخن۔ آمد فصل لالہ کاری ہے۔ کھودنا کی جگہ
چھیلنا بول چال میں ہے۔ **ناخن گڑانا۔ ناخن گڑدنا۔**
کسی چیز میں ناخن پیوست کر دینا۔ **ناخن گڑنا۔** (کنایۃً)
اختیار ہونا۔ نقشہ جمنا۔ (نکہت) تازہ نہیں ہوا گل داغ
کہن ہنوز۔ دست جنوں کا سینہ میں ناخن نہیں گڑا۔

ناخن گھِسنا۔ ناخن کا عقدہ کھولتے کھولتے گھس کر باقی نہ رہنا۔ کوشش وسعی حد سے زیادہ کرنا۔ (آتش) حل ہوئے عقدے جو نہ تقدیر کے۔ سعی کرتے کرتے ناخن گھس گئے۔ ناخن‌گیر۔ (ف) مذکر۔ ناخن کاٹنے کا اوزار۔ نہرنی۔ (منیر) کلیجہ ہل کے کہتے ہو کہ ناخن عقل کے لے لو۔ مگر پنہاں کیا ہے تم نے ناخن گیر ہو چکی ہیں۔ لکھنؤ میں اب بیشتر تانیث کے ساتھ مستعمل ہے۔ ناخن لگانا۔ ناخن مارنا۔ ناخن لگنا۔ لازم۔ ناخن لو۔ دیکھو آنکھوں کے ناخن لو۔ ناخن لینا! ناخن تراشنا۔ ۲ گھوڑے کا ٹھوکر لینا۔ ٹھوکر لیکر گر پڑنا۔ (رشک) توسن خامہ لیا کرتا ہے اکثر ناخن۔ ناخن میں پڑے ہیں۔ ناخنوں میں پڑے ہیں۔ کسیکے سامنے کچھ حقیقت نہ رکھنے کے لئے مستعمل ہے (ناخنوں میں اکثر میل ہوتا ہے جو کسی کام کا نہیں ہوتا۔ (راسخ) سخت جاں ہوں مجھے مرنا ہے کٹھن۔ موت میری تری شمشیر کے ناخن میں پڑی۔ (اردیا سے صادق) تم اسکو کہتے ہو لڑکا۔ اجی ہم تم جیسے تو اسکے ناخنوں میں پڑے ہیں۔ ناخن نیلے ہونا۔ زہر چڑھنے کی علامت ہے۔ مرنیکی علامت ظاہر ہونا۔ ناخنوں میں لکھ رکھنا۔ (کنایۃً) خیال میں رکھنا۔ یاد رکھنا۔ (شوق قدوائی) ہم جو آئے کاش دی مہندی میں تونے رات یہ۔ ناخنوں میں ہم لکھے رکھتے ہیں تیری بات یہ۔ ناخنوں میں ہونا۔ ناخونوں میں ہونا۔ (کنایۃً) (عو) چالاکیوں سے واقف ہونا۔ خوب واقف ہونا۔ (شوق) ساری



دیکھی ہوئی یہ گھاتیں ہیں۔ میرے ناخونوں میں یہ باتیں ہیں۔

ناخنہ۔ (ف) مذکر۔ ستار بجانے کا مڑا ہوا تار۔ مضراب ۲ آنکھ کی ایک بیماری کا نام جس میں سفیدی مائل گوشت ناخن کے مشابہ آنکھ کے کوئے میں نمودار ہو جاتا ہے (محسن) ناخنہ چشم فلک میں خلش تازہ کرے۔ ۳ وہ ریشہ آسرخ جو گھوڑے کی آنکھ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ ناخنے کا گلبدن۔ ایک قسم کا گلبدن قسم کا کپڑا۔ (عاشق) ناخنے کے گلبدن کا پاجامہ تہ ہے۔ نیل جنگلی کا صنم ابتک مرے زانو میں ہے۔ ناخون۔ (ف) مذکر۔ (عو) ناخن (ظفر) کی جو کچھ عرض تمنا انکے میں تو یہ کہا۔ بیہدہ چل جا یہاں سے عقل کے ناخون لے۔

نادِر۔ (ع) صفت! مذکر۔ تھوڑی شے۔ کمیاب۔ کم ۲ عمدہ۔ تحفہ۔ عجیب ۳ فارس کے ایک بادشاہ کا نام جسنے محمد شاہ رنگیلے بادشاہ ہندوستان کے زمانے میں ہندوستان کو تاخت وتاراج کیا۔ نادر پاٹ۔ لکھنؤ مذکر ایک قسم کا کپڑا جو بڑے عرض کا ہوتا ہے۔ نادر شاہ۔ (ف) مذکر۔ ایک سخت گیر اور جابر بادشاہ کا نام جس نے محمد شاہ رنگیلے کے عہد میں دہلی میں لوٹ مار اور قتل و غارت کی تھی۔ نادر شاہی زمانہ۔ مذکر۔ ظلم کا زمانہ۔ اندھیر کا زمانہ۔ نادر کار۔ (فارسی میں نادرہ کار تھا)۔ صفت۔ وہ جس سے عجیب وغریب کام سرزد ہو ۲ (اردو) وہ جسپر عجیب وغریب کام بنا ہو۔ نادرہ۔

(ع) ۱ صفت۔ مونث۔ عجیب۔ انوکھا۔ عجوبہ۔
نادری۔ مونث۔ ۱ ایک قسم کی صدری ۲ گنجفہ کا اکا۔
۳ نادر بادشاہ سے منسوب۔ نادری حکم۔ مذکر۔
نادر شاہ کا سا حکم۔ سخت اور جابرانہ حکم۔ (فقرہ) ایسا
سخت نادری حکم جاری ہے کہ دفتر میں کوئی شخص
جا نہیں سکتا۔ نادری چڑھانا۔ گنجیفہ کی بازی میں
ہر اکے کو نادری کہتے ہیں۔ جب کسی فریق مقابل کے
پاس پتا نہیں رہتا اُسوقت مذاق سے کہتے ہیں کہ
پتے کے برابر میاں کتر الو۔ (فقرہ) لیکن حضنت تیسری
بازی میں دو دستہ غلال اور شمشیر بہادر پہ صفو کی
نادری چڑھی ہے۔ نادِ علی۔ (ع) مونث۔ ایک دعا
کا نام جو زہر مہرے یا چاندی کے پتر پر کندہ کر کے
بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ (اوج) اب انکے
وصف میں ہے موشگاف کلک رسا۔ زباں پہ
نادِ علی ہے تو گاہ صلِّ علی۔ (دم کرنا)
کے ساتھ دعا یہ ہے۔ نادِ علیاً مظہر العجائب۔ تجدہ
عوناً لک فی النوائب۔ کل ہم و غم سینجلی بنبوتک
یا محمدؐ بولایتک یا علی یا علی ۲ تیھر یا تختی جسپر نادِ علی
کندہ ہو۔

نادِم۔ (ع) صفت۔ شرمندہ۔ خجل۔ شرمسار پشیمان
نادِم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ شرمانا۔

ناڈھنا۔ (ہ) ۱ جوتنا۔ جوڑنا۔ بیلوں کی گردن پر
جوا رکھنا ۲ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا ۳ پابند کرنا۔ غلام بنانا

لکھنؤ میں ناندھنا ہے۔ نادیا۔ (ہ) مذکر۔ وہ بیل
جس کے جسم میں کوئی عضو زیادہ ہو۔
نار۔ (ع) مونث۔ آگ۔ آتش۔ (صبا) آفتاب
حشر۔۔ بھی داغ جگر سے سرد ہے۔ آتش دل سے
ذرا نار سقر ملتی نہیں ۲ (ف) مذکر۔ انار کا مخفف۔
نارِ خلیل۔ (ف) مونث۔ آتش ابراہیم۔ نارِ سعیر (ف)
مونث۔ دوزخ کی آگ۔ (ذوق) وہ برق قہر خدا
تیری تیغ آتش دم۔ کہ جسکی آنچ ترے دشمنوں کو نار
سعیر۔ ناری۔ (ع) صفت ۱ جن و پری کے واسطے
مستعمل ہے ۲ دوزخی۔

نار۔ (ہ) مونث ۱ (ہندو۔ عو) عورت۔ جورو۔ اس
معنی میں ناری بھی مستعمل ہے ۲ جلاہوں کا ایک آہنی
آلہ ۳ چمڑے کا تسمہ جو جوے میں بیل سے کھینچے
لگاتے ہیں۔ نارائن۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ۱ خدا تعالیٰ
ایشور ۲ وشنو کا لقب۔ نارائنی۔ (ہ) مونث (ہندو)
لچھمی۔ درگا دیوی۔
نارتھ۔ (انگ) مذکر۔ شمال۔ نارتھ ویسٹ
پراونسز۔ (انگ) مذکر۔ صوبۂ سرحد شمال و مغربی۔
نارجیل۔ (ف) مذکر۔ ناریل۔ کھوپرا۔ گری۔
نارمل۔ (انگ) صفت۔ باقاعدہ۔ ٹھیک۔ نارمل
اسکول۔ (انگ) مذکر۔ اصول سکھانیوالا مدرسہ۔
نارنج۔ (نارنگ کا معرب) مذکر۔ رنگترا۔ سنترہ۔ نارنگی۔
نارنجی۔ (ف) مذکر ۱ نارنجی مائل بہ سرخی رنگ ۲ صفت

نارنج کے رنگ کا۔ نارنجی کپڑا۔ نارنگی۔ (ف) مونث۔ چھوٹا رنگترا۔
نارو۔ نارووا۔ (ہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں آدمی کے جسم سے تاگا سا نکلا کرتا ہے۔ رشتہ۔ نارسی دیکھو نارِ
ناریل۔ (ہ) مذکر! کھوپرا۔ گری۔ (فقرہ) دکن میں ناریل بہت پیدا ہوتا ہے اس کا تیل بھی کھینچتے ہیں اور گڑ بھی بناتے ہیں ؏ ایک قسم کا حقہ جو ناریل کو خالی کرکے اور اوپر سے چھیل کر بنایا جاتا ہے ؏ ایک قسم آتشبازی کی۔ ناریل توڑنا۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ایام حمل میں برتی جاتی اور اس کے توڑنے سے لڑکا یا لڑکی پیدا ہونے کا شگون لیتے ہیں۔ مثلاً اگر اندر سے خالی یا خراب نکلا۔ تو لڑکا اور بھرا ہوا اور عمدہ نکلا تو لڑکی ہونے کی علامت ہے۔
ناڑا۔ (ہ) مذکر! (ہندو) ازار بند ؏ کچا گنڈے دار زرد اور سرخ رنگا ہوا سوت۔ (ناسخ) ہلدر رنگ ۔۔ دیدۂ خونبار اب تار نگاہ۔ ہے محرم اس پری پیکر کو ناڑا چاہیئے۔ ناسخ کے زمانہ تک ناڑا سرخ رنگ کا ہوتا تھا۔ اب سبز یا دوسرے رنگ کا باندھتے ہیں۔ ناڑا کھلنا۔ (کنایۃً) جماع کیا جانا۔ (جان صاحب) ستم ہے بے پڑھے دو بول گر کھلا ناڑا اذلیل ہوگی زناخی نہ ایسا کام کریں۔ ناڑا کھولنا۔ ازار بند کھولنا۔ زنا کرنا۔ جماع کرنا۔ ناڑی۔ (ہ) مونث (گنوار)! بندوق کی نال ؏ نبض ؏ (افغانیوں کی اصطلاح) ایک قسم



کی آتشبازی۔
ناز۔ (ف) مذکر! معشوقوں کی ادا۔ غمزہ۔ نخرہ۔ لاڈ پیار۔ چوچلا ؏ گھمنڈ۔ غرور۔ نخوت ؏ فخر۔ بڑائی۔ عزت۔ نازاں۔ (ف) صفت۔ ناز کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔ مغرور۔ (ہونا کے ساتھ) ناز اٹھانا۔ (فارسی ناز برداشتن کا ترجمہ) ناز برداری کرنا۔ نخرے اور چوچلے جھیلنا۔ (امیر) تیرے ہزار غمزے میں قاتل اٹھاؤں گا۔ خنجر کا تیرے ناز اٹھایا نہ جائے گا۔ ناز اٹھنا۔ لازم۔ (میر) کس طرح نہ زیبندہ ہو دعوائے خدائی۔ کونین سے اٹھتا ہی نہیں ناز تمھارا۔ ناز اٹھوانا۔ ناز اٹھانا کا متعدی المتعدی۔ (امیر) خیر کیا واسطہ بہتر ہو اگر جور ستم۔ ناز اٹھواؤ یہ بجا کسی مغرور سے تم۔
ناز بالش۔ (ف) مذکر۔ پہلو کا تکیہ۔ نرم تکیہ۔ ناز بردار۔ (ف) صفت۔ عاشق۔ ناز اٹھانے والا۔ (مصحفی، قدیم) ناز بردار آپکو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے صاحب تمکو ملنا تو نیازوں کا۔ ناز برداری۔ (ف) مونث لاڈ۔ چوچلے کی برداشت۔ نازبو۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول۔ چنبیلی۔ ناز پرور۔ ناز پروردہ (ف میں ناز پروردہ ہے) صفت۔ ناز کا پلا ہوا۔ لاڈ میں پلا ہوا۔ مثال کے لئے دیکھو منت کی چوٹی۔ ناز جھانا۔ خلاف محاورہ ہے۔ دیکھو جھانا۔ ناز سے چلنا۔ انداز سے چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ ناز کا پالا۔ ناز کا پالا۔ (کنایۃً) بہت محبوب۔ پیارا۔ (راسخ) دیکھنا

ہوتی ہیں غیروں کی نگاہیں رہزن۔ لٹ نہ جائے کہیں یہ ناز کا پالا جوبن۔ (جلیل) کچھ حیا کا بھی رہے شوخی میں پاس۔ ورنہ یہ نازوں کی پالی جائے گی۔ **نازکرنا۔** (ف۔ ناز کردن کا ترجمہ) ۱۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ ۲۔ نازاں ہونا۔ فخر کرنا۔ (مصحفی) تو کرے ناز اگر حسن پر اپنے ہے بجا۔ کہ بنا کر تجھے خالق نے بہت ناز کیا۔ ۳۔ نخرہ کرنا۔ لاڈ کرنا۔ **ناز میں آنا۔** اترانا ~ پاؤں رکھا نہ زمیں پر کبھی یہ اترایا۔ چال سیدھی نہ چلا ناز میں ایسا آیا۔ **نازِندہ۔** (ف) صفت۔ ناز کرنیوالا۔ فخر کرنے والا۔ **نازنین۔** (ف۔ ناز۔ نین کلمہ نسبت صاحب کشف اللغات نے سہو سے بضم زا لکھا ہے صحیح بسکون زا ہے) یہ لفظ اصل میں بمعنی صاحب ناز اور مجازاً بمعنی بہترین و پسندیدہ مستعمل ہے) صفت۔ نازک۔ پسندیدہ ۲۔ مذکر۔ (کنایۃً) معشوق۔ **ناز و نعمت میں پالنا۔** لاڈ پیار میں پرورش کرنا۔ اچھے اچھے کھانے کھلا کر پالنا۔ **ناز و نیاز۔** (ف) مذکر۔ وہ حرکات و سکنات جو عاشق و معشوق کی طرف سے ہوں۔ (امیر) ہم لوٹتے ہیں وہ سو رہے ہیں کیا ناز و نیاز ہو رہے ہیں۔ **نازوں سے پالنا** متعدی۔ **نازوں سے پلنا۔** لاڈ پیار میں پرورش پانا ~ حسینوں سے راسخ لا لوٹ کر دل۔ بغل میں مری لاکھ نازوں سے پل کر۔ **نازوں کا پالا۔** صفت۔ مذکر۔ کمال لاڈ پیار سے پرورش کیا ہوا۔ (داغ) بغل میں دل نہیں معشوق



ہے اور نہ وہ بھی ہے تم سا۔ بھرے ہیں قہر کے انداز اس نازوں کے پالے میں۔ مونث کے لئے نازوں کی پالی۔ **ناز ہونا۔** فخر ہونا۔ گھمنڈ ہونا ~ مصحفی آنسوؤں پہ اتنا ناز۔ ایسے کیا عرش کے یہ تارے ہیں۔ **نازِش۔** (ف) مونث۔ فخر۔ بے پروائی۔ بدماغی۔ ناز۔ (ع) ہم سے یہ تیری نازش بیجا نہ اٹھے گی۔ **نازک۔** (ف) خوبصورت۔ نرم۔ پتلا جو بھدا نہ ہو ۲۔ صفت لطیف۔ نفیس۔ جیسے نازک خیال ۳۔ ہلکا۔ چھلکا۔ دبلا پتلا۔ جیسے نازک بدن ۴۔ کمزور۔ بودا۔ (فقرہ) شیشہ کا قلمدان بہت نازک ہوتا ہے ۵۔ باریک۔ دقیق۔ دقت طلب۔ جیسے نازک معاملہ ۶۔ تیز۔ تند۔ تنک جیسے نازک مزاج ۷۔ خطرناک۔ پیچیدہ۔ (بحر) اگر شہادت کا ادعا ہے خود اپنا سر کاٹنا روا ہے۔ بہت یہ نازک مقدمہ ہے اٹھانا احسان تیغ زن کا۔ **نازک ادا۔ نازک اندام۔ نازک کمر۔ نازک مزاج۔** (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔ **نازک بات** ۱۔ نازک معاملہ ۲۔ لطیف بات۔ **نازک بدن۔** (ف) صفت ۱۔ پتلے بدن کا ۲۔ (کنایۃً) معشوق۔ (امانت) پریوں میں بھی مرا نازک بدن ملتا نہیں ۳۔ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کی بیری جس کا بیر نہایت شیریں اور چھلکا باریک ہوتا ہے (جان صاحب) سب پتے بکری چر گئی بیری جو بوئی تھی۔ چھوڑی نہ اس نے ایک بھی نازک بدن کی شاخ۔ **نازک جگہ۔** مونث ۱۔ وہ مقام جہاں جان کا اندیشہ ہو

وہ عضو جس کی چوٹ سے آدمی مر جائے۔ نازکخیال۔
(ف) مذکر۔ عمدہ خیالات والا۔ عالی خیال۔ (س) کمر یار
کے مضامین سے۔ داغ نازکخیال ہو ہی گیا۔ نازکخیالی
(ف) مونث۔ عالیخیال ہونا۔ (س) اللہ رے مصحفی
مری نازک خیالیاں۔ مصرع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی
ڈالیاں۔ نازک دماغ۔ (ف) صفت۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا۔
۲ معشوق کی صفت میں بھی مستعمل ہے۔ نازک دماغی۔
(ف) مونث۔ ۱ بدمزاجی۔ چڑچڑاپن۔ تنک مزاجی۔
نازک زمانہ۔ نازک وقت۔ نازک طبع۔ نازک طبیعت۔
(ف) صفت۔ نازک مزاج۔ نازک طبعی۔ (ف) نازک
مزاجی۔ دیکھو طبعی۔ نازک کام۔ باریک کام وہ کام
جو پائدار نہو۔ نازک مزاج۔ (ف) ۱ تنک مزاج۔
چڑچڑا۔ زود رنج۔ (ظفر) چمن میں نالۂ بلبل کو کون پھر سنتا
تری طرح سے جو نازک مزاج گل ہوتا ۲ (کنایۃً معشوق۔
(معشوق) دل اور ہو گیا مرے نازک مزاج کا۔ نازک مزاجی
(ف) مونث۔ چڑچڑاپن۔ نازک مسئلہ۔ مذکر۔ دقیق
مسئلہ۔ مشکل امر۔ نازک معاملہ۔ مذکر۔ خطرناک معاملہ۔
مشکل امر۔ ٹیڑھی بات۔ نازک وقت۔ مذکر۔ امتحان
کا وقت۔ خوفناک وقت۔ خطرے کا وقت۔ جان
جوکھوں کا وقت۔ برا وقت۔ مصیبت کا وقت۔ نازکی
(ف) مونث۔ ۱ نزاکت۔ نرمی۔ ملائمت۔ (مصحفی) نازکی
اس کمر کی کیا کہئے۔ کس قدر ناتواں ہے کافر ۲ عمدگی
خوبی ۳ تنک مزاجی ۴ لطافت۔ نفاست ۵ خودپسندی



خود بینی۔
نازل۔ (ع) صفت۔ اترنے والا۔ نیچے آنے والا۔
وارد ہونے والا۔ گزرنے والا۔ نازل ہونا۔ اترنا۔
وارد ہونا۔ نیچے آنا۔ آسمان سے آنا۔
ناس۔ (ہ) مونث۔ ہلاس۔ (فقرہ) انھوں نے سونٹھ
کی ناس لی ہے۔ ناسدان۔ ناسدانی۔ اول مذکر دوسرا
مونث۔ ہلاس رکھنے کی ڈبیا۔ ناس لینا۔ ہلاس سونگھنا
ناس کی طرح کسی چیز کو سونگھنا۔
ناس۔ (ہ) مذکر۔ تباہی۔ بربادی۔ خرابی۔ غارت۔
نابود۔ معدوم۔ ناس کرنا۔ ناس کھونا۔ ناس مارنا۔
خراب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ (مراۃ العروس)
استانی جی اچھا تمنے لڑکیوں کا ناس کر رکھا ہے (ظفر)
جب عاشقی میں دل نے مرا ناس کھو دیا۔ میں نے بھی
اس کا ایسا کیا ناس کھو دیا۔ (توبۃ النصوح) اسمیں کبر و
نخوت کو دخل دیکر کیسا ناس مارا۔ ناس ہو جانا۔ برباد
ہو جانا۔ بگڑ جانا۔ اجڑ جانا۔ فنا ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔
فنا ہو جانا کسی کا یا کسی چیز کا۔ ناسی۔ صفت (ہندی)
ناس کرنیوالا۔ ناسپال۔ (ف) مذکر ۱ پوست انار۔ انار
کا چھلکا ۲ اردو۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ ناسپالی رنگ
مذکر۔ زرد مائل بسبزی رنگ۔
ناسخ۔ (ع) صفت۔ مذکر ۱ لکھنے والا۔ کاتب۔ ۲
منسوخ کرنے والا۔ رد کرنے والا۔
ناسک۔ (ع) صفت۔ عبادت کرنے والا۔ خدا کی

راہ میں قربانی کرنے والا۔ **ناسک**۔ (ہ۔ بفتح سوم) مونث۔ دیوار۔ عمارت پختہ کی برآمدگی۔

**ناسُوت**۔ (ع) مذکر۔ دنیا۔ مجازاً شریعت۔ ظاہری عبادت

**ناسُور**۔ (ع۔ نواسیر جمع) مذکر وہ زخم جو ہمیشہ رستا ہے اور کبھی اچھا نہو۔ دیرینہ زخم کا سوراخ جس سے پیپ نکلتی رہے۔ (انیس) ناسور اس الم سے کلیجے میں پڑ گیا۔ میں لٹ گیا تباہ ہوا گھر اجڑ گیا۔ **ناسور بھرنا**۔ دیرینہ زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ (رند) اجزاع مرے زخم جگر بہتے ہیں دن رات۔ ناسور نہیں ہیں تو یہ پھر کیوں نہیں بھرتے۔ **ناسور بہنا**۔ ناسور سے مواد جاری ہونا۔ (راسخ) ناسور بہہ کے دیدۂ داغ جگر بنا۔ انگور پھٹ کے مرہم زخم کہن ہوا۔ **ناسور پڑنا**۔ ایسا زخم پڑنا جو کبھی اچھا نہ ہو سکے۔ (ربما) حقے خالی ہوئے مرہم سے مگر تو نہ بھرا۔ کاش ناسور ہی تجھ میں دل افگار پڑے ہا (کنایۃً) کمال ایذا پہونچنا۔ (جانصاحب) گھر والے کے ہاتھوں سے وہ ناسور پڑے ہیں۔ چھتا کہوں بھڑ کا کہوں چھلنی جگر اپنا۔ **ناسور ڈالنا**۔ (عو) زخم ڈالنا۔ گھاؤ ڈالنا۔ (فقرہ) اس نے جلاتے جلاتے میری چھاتی میں ناسور ڈال دیئے۔ **ناسور کا منھ**۔ وہ سوراخ جس سے ناسور کا مواد بہتا ہے۔ (ناسخ) بہنے جو نہی بنائی ہے ترے مُوباف کی۔ نافۂ مشکیں ہوا ہے منھ پہ اک ناسور کا۔ **ناسور کی بتی**۔ مرہم یا روغن سے لت کیا ہوا کپڑا جو ناسور کے سوراخ میں اُس کے عمق کے اندازے کے موافق رکھ دیا جاتا ہے۔ (ناسخ) وادی ایمن ہے اک مدت سے تاریک اے کلیم۔ رکھ چراغ طور میں بتی مرے ناسور کی۔

**ناشپاتی** (ف) مونث۔ ایک قسم کے پھل کا نام۔

**ناشتا**۔ (ف) مذکر۔ صبح کا تھوڑا سا کھانا۔ نہاری۔ (فقرہ) یہ ناشتا سفر کو کافی نہو گا۔ **ناشتا کرنا**۔ نہار منھ تھوڑا سا کھانا۔ صبح کو ذرا سا کھانا۔ (ذوق) بھوک کی شدت سے اسکو ایک نفس فرصت نہو۔ قرض سے خورشید کے کرلے نہ جبتک ناشتا۔

**ناشی**۔ (ع) صفت۔ اُٹھنے والا۔ پیدا ہونے والا۔ **ناصِب** (ع) صفت۔ برپا کرنے والا۔ قائم کرنے والا۔ لفظ پر زبر کرنے والا۔

**ناصح**۔ (ع) صفت۔ نصیحت کرنے والا۔ صلاح کار۔ پندگو۔ واعظ۔ **ناصح مشفق**۔ (طنزاً) ناصح کو کہتے ہیں۔ (داغ) اُس رہگزر کا ناصح مشفق نہ ذکر کر۔ یاد آنہ جائے شکل فراموش نقش پا۔

**ناصِر**۔ (ع) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ معاون۔

**ناصِیہ**۔ (ع۔ پیشانی کے بال فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا۔) مذکر۔ پیشانی۔ جبیں۔ ماتھا۔ **ناصیہ سائی** (ف) مونث۔ جبہ سائی۔ ماتھا رگڑنا۔ (جلیل) دیتی ہے مزہ ناصیہ سائی ترے در پر۔ ایک سجدہ جو کرتا ہوں تو کہتی ہے جبیں اور۔ **ناصیہ فرسا**۔ (ف) صفت۔ ماتھا رگڑنے والا۔ (داغ) دیکھتے ہو طرز سنگ در آتے جاتے۔ مجھکو دیکھو کہ ہوا ناصیہ فرسا کیسا

ناصیہ فرسائی ۔ (ف) مونث ۔ جبہ سائی ۔
**ناطق** ۔ (ع) صفت ۔ بولنے والا ۔ گویا جیسے حیوان
ناطق ۲ (کنایۃً) دوسرے کو عاجز اور خاموش کر دینے
والا ۔ جیسے حجتِ ناطق ۔ دلیل ناطق ۔ مصحفِ ناطق
۳ قطعی ۔ مضبوط ۔ مستحکم جیسے فیصلۂ ناطق ۔
**ناطقہ** ۔ (ع بکسر سوم) مذکر ۔ گویائی کی طاقت ۔ قوت
ناطقہ ۔ بات چیت کا ملکہ ۔ ناطقہ بند کرنا ۔ (کنایۃً) بولنے
کی بحال نہ رہنے دینا ۔ دم بند کرنا ۔ (س) شرم گیں
چشم کی لعنت نے کیا ناطقہ بند ۔ دیں نہ تکلیف سخن
رندِ سخنداں مجھکو ۔ ناطقہ بند ہونا ۔ بولنے کی جرأت
نہ ہونا ۔ عاجز ہونا ۔ س ناطقہ بند ہے بحر اُسکی سخن
چینی سے ۔ شعر کیا بات بھی کہنا ہمیں مشکل ٹھہرا ۔
**ناظر** ۔ (ع ۔ بکسر سوم) صفت ۔ دیکھنے والا ۔ نگرانی
کرنیوالا ۲ وہ عہدہ دار جو ماتحت ملازموں کے کام
کا نگراں رہے ۔ (اسیر) نہ گیا کارگزاری میں بھی
وحشت کا اثر ۔ جس عدالت کا میں ناظر ہوں وہ ویرانی
ہے ۳ میر ساماں ۔ بیوتات کا ناظر ۴ خواجہ سرا (قلق)
اور طالع بھی اُس کا ہو یاور ۔ کسی ناظر کی بھی پڑے
نہ نظر ۔ ناظرہ ۔ (ع ۔ آنکھ) مذکر ۔ دیکھنے کی قوت ۔
۲ (اردو) حافظہ کے خلاف ۔ دیکھکر قرآن شریف
پڑھنا ۔ (جانصاحب) حافظ کی بیٹی ناظرہ گیا ہی
غلط پڑھی ۔ سورہ دوگانا کل جو سنا حامیم کا ۔ ناظرہ
خواں ۔ صفت ۔ دیکھکر پڑھنے والا ۔ قرآن پڑھا ہوا

ناظرہ کرنا ۔ قرآن شریف دیکھکر پڑھنا مبتدی کا ۔ ناظرین ۔ (ع) مذکر ۔ پڑھنے والے دیکھنے
والے مطالعہ کرنے والے ۔
**ناظم** ۔ (ع) صفت ۔ مذکر ۱ انتظام کرنے والا ۔ منتظم ۔ کارکن
منصرم ۔ سربراہ کار ۲ شاعر ۔ شعر لکھنے والا ۔ نظم کہنے والا
۳ سکریٹری ۔ ناظورہ ۔ (ع) مونث ۔ افسر ۔ سردار ۔ باغ
کی مالنوں کی سردار ۔ ناعول (ف) مونث ۔ چھوٹی کوٹھڑی
جو زینہ کے نیچے بناتے ہیں ۔
**ناغہ** ۔ (ف) غیر حاضری ۔ تعطیل ۔ خالی ۔ بیکار ۔ ناغہ
کرنا ۔ غیر حاضری کرنا ۔ تعطیل کرنا ۔ (رشک) جاناترے
گھر کا کبھی ناغہ نہیں کیا ۔ ناغہ ہونا ۔ لازم ۔ ناغہ نویس
مذکر ۔ وہ شخص جو بادشاہوں اور حاکموں کے در دولت
کے دروازے پر بیٹھتا اور ملازموں کی غیر حاضری نوٹ
کرتا ہے ۔
**ناف** ۔ (ف) سنسکرت ۔ نابھی ۔ مونث ۔ توندی ۔ (ظفر) جو
دریا سے ملتا ہے شفاف سینہ ۔ تو گرداب سے
ہے تری ناف ملتی ۲ (مجازاً) درمیان ۔ وسط ۔ بیچوں
بیچ ۔ مرکز ۔ ہر چیز کا وسط ۔ جیسے ناف شہر ۔ ناف ٹال
دینا ۔ (متعدی) ناف ٹلنا ۔ ناف جاتی رہنا ۔ ناف جانا
لازم ۔ انسان کی ناف کے رگوں اور پٹھوں کا بوجھ
اٹھانے کے سبب سے بے جگہ ہو جانا ۔ (شعور) نازکی
سے یہ شکایت انہیں عیدین کو ہے ۔ ناف اٹھ بیٹھ
میں ہنگام ملاقات گئی ۔ (آتش) کھینچ کر تیغ کمر سے
کسے دکھلاتے ہو ۔ ناف معشوق نہیں ہوں کہ میں ٹل

جادو نگہ. (راسخ) جاتی رہی ہے گیسوئے مشکیں کے بوجھ سے - یاں جستجو کمر کی تھی واں ناف بھی نہیں - ناف کا چھید - ناف کا سوراخ - ناف ٹلے ٹلجانا - ناف اور ٹلوں کا اپنی جگہ سے سرک جانا - (جانصاحب) اے دائی مرے ناف ٹلے ٹل گئے دونوں - پیچھا ہی چھٹا شام سے پچھلے پہر اپنا -

نافِذ - (ع کسی حکم کے جاری ہونے کے واسطے مستعمل ہے) صفت - جاری ہونے والا - نفوذ کرنے والا - جاری - مؤثر - نافذ کرنا - جاری کرنا - صادر کرنا - نافذہ - (ع) صفت - مونث - جاری ہونے والا - جیسے کوچۂ نافذہ -

نافر - (ع) صفت نفرت کرنے والا - گھن کھانے والا - اس جگہ بیشتر متنفر مستعمل ہے -

نافع - (ع - خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے جو نفع و خیر کا پیدا کرنے والا ہے) صفت - مذکر - نفع دینے والا - مفید فائدہ مند - سودمند - مونث کے لئے نافعہ -

نافلہ - (ع - نوافل جمع) مذکر - وہ عبادت جو واجب نہ ہو - (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید بھرا معلوم روز ہے نافلۂ شب کا بہانا ہم سے - نافلۂ اشراق - مذکر - طلوع آفتاب کے بعد کی نماز نفل -

نافہ - (ف) مذکر - مشک کی تھیلی - مشک ناف - آہوئے تاتار کی ناف کا خون - (برق) پردے سے چشم یار کے ظاہر ہیں شوخیاں - چھپتا نہیں ہے ناف میں نافہ غزال کا -

نافی - (ع) صفت - نفی کرنے والا - ناقِد - (ع) صفت پرکھنے والا - روپیہ اشرفی پرکھنے والا -

ناقِص (ع) صفت ۱ ادھورا - غیر مکمل - ناتمام - کم جسمیں کچھ کمی ہو ۲ عیب دار - عیبی ۳ کھوٹا - غیر خالص ۴ خراب - نکما - ناکارہ ۵ علم صرف عربی میں وہ لفظ جس کا آخری حرف حرفِ علت ہو - ناقص الخلقت صفت - وہ جس کا کوئی عضو پیدائشی ناقص ہو - ناقص العقل - کم عقل - کند ذہن - جس کے قوائے عقل میں فتور ہو - ناقص خلقت - ناقص طینت - (ف) صفت - وہ شخص جسکی فطرت میں کچھ نقصان ہو - ناقص کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا - نکما کرنا - کھوٹ ملانا - ناقصات العقل - صفت - (کنایۃً) عورتیں جنکی عقل ناقص ہوتی ہے - (مراۃ العروس) عام دستور کے موافق ہم کو عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے - ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے -

ناقِل - (ع) ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانیوالا - صفت ۱ نقل کرنے والا - بیان کرنے والا ۲ راوی - روایت کرنے والا -

ناقوس - (ع) مذکر - وہ سنکھ جو ہندو پوجا کے وقت بجاتے ہیں - ناقوس بجانا - ناقوس پھونکنا - سنکھ بجانا - (آتش) دریا میں غسل کے لئے اترا جو وہ صنم - ناقوس مچھلیوں نے بجایا حباب کا - اب ناقوس بجانا - ناقوس

بجنا دونوں متروک ہیں۔ (برق) اذاں دی کعبہ میں ناقوس دیر میں پھونکا۔ کہاں کہاں ترا عاشق تجھے پکار آیا۔ ناقوس ٹھنکنا۔ لازم (صبا) نالۂ دل مرے سنکر وہ صنم کہتا ہے۔ ٹھنک سا ہے کیس ناقوس برہمن کیسا۔

ناقہ۔ (ع) مذکر۔ اونٹنی۔ سانڈنی۔ (امیر) جوشِ وحشت ہمیں اُس دشت میں لایا کہ جہاں۔ آ ہوئے قیس نہیں ناقۂ لیلیٰ کیسا۔ ناقہ سوار۔ مذکر۔ سانڈنی سوار۔ مجازاً قاصد۔

ناک۔ (ف) کلمۂ نسبت کا ہے جو آخر میں اسما کے لگایا جاتا ہے اور بھرا ہوا اور صاحب کے معنی دیتا ہے جیسے اندوہ ناک۔ طرب ناک۔

ناک۔ (ہ) مونث ۱ بینی۔ ایک عضو کا نام۔ (آتش) بینی یار سے دعویٰ ہے گل نرگس کو۔ بیحیائی سے گر ناک نہیں کٹتی ہے ۲ (کنایۃً) نمود کی چیز۔ ممتاز انسان ۳ غیرت۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج ۴ عزت۔ آبرو۔ بزرگی عظمت ۵ زیب۔ زینت۔ آرائش۔ باعثِ فخر۔ (صبا) صنوبر قدکشی میں خاک نکلا۔ وہ سرو قد چمن کی ناک نکلا۔ ناک آنا۔ ناک سے آلائش گرنا۔ ناک بہنا۔ ناک اڑا دینا۔ ناک کاٹنا۔ کسیکو ذلیل کرنا۔ ناک اونچی ہونا۔ عزت بڑھنا۔ سُرخروئی ہونا۔ ناک بند۔ مذکر۔ گھوڑے کی نوزی۔ ناک بند ہونا۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ ناک بہنا۔ ناک سے رطوبت آنا۔ ناک سے ریزش گرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ ناک بھوں سکیڑنا۔ کنایہ ہے آزردگی اور بیزاری ظاہر کرنے سے۔ بدمزہ ہونا۔ یا آزردہ ہونا۔ کسی چیز سے جو ناگوار یا ناپسند ہو۔ ترشرو ہونا۔ (رشک) ناک بھوں کیوں نہ چڑھائیں مہ نو دیکھ کے لوگ۔ کہ ہلال ایک ہے دو ہیں ترے خمدار ابرو۔ (بحر) جب مجھے دیکھا چڑھائی ناک بھوں۔ کیا گل الفت کی بُو اچھی نہیں۔ (مراۃ العروس) مزاجدار نے ناک بھوں سکیڑ کر کہا۔ میں تو ایسے سویرے نہیں نہاتی ہوں۔ ناک بیٹھ جانا۔ کسی چوٹ یا مرض کے سبب ناک کا چپٹا ہو جانا۔ ناک بندھنا۔ ناک میں سوراخ کرنا۔ ناک چھیدنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک سینکنا۔ ناک بجنا۔ ناک بچکنا۔ ناک کا بیٹھ جانا۔ ناک پر انگلی رکھکر بات کرنا۔ (بیشتر عورتوں کا دستور ہے بات کرتے وقت ناک پر انگلی رکھ لیتی ہیں) عورتوں یا زنخوں کی طرح باتیں کرنا۔ ناک پر پہیا پھر گیا۔ چپٹی ناک والے کے حق میں یہ جملہ بطور پھبتی کہتے ہیں۔ ناک پر ٹکا رکھ دینا۔ (کنایۃً) فوراً اجرت ادا کر دینا۔ (راحت) پیچھے کچھ لیتی ہوں رکھدیتی ہوں پہلے ناک پر۔ بی کسی بھڑوے کا بندی پر ٹکا آتا نہیں۔ ناک پر غصہ ہونا۔ جلد غصہ ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا۔ بہت جلد خفا ہونا۔ (عاشق) وجہ بیوجہ بگڑنا ہے خدا خیر کرے۔ ہر گھڑی ناک پہ غصہ ہے خدا خیر کرے۔ ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینا۔ کنایہ ہے کسیکے احسان خفیف کے بھی شرمندہ نہونے سے

(منیر) اب بناتے ہو خزاں میں خال روئے پاک پر بیٹھنے یا تم نہیں دیتے تھے مکھی ناک پر۔ ناک پر کی مکھی تک نہ اڑانا۔ (کنایۃً) کمال مجہول ہونا۔ (اجتہاد) یہ چاہو کہ تم ناک پر کی مکھی تک نہ اڑاؤ۔ تو جنت نانی جی کا گھر نہیں ہے کہ ذرا نہ جا گھسے۔ ناک پکڑے دم نکلتا ہے (کنایۃً) بالکل بیجان ہے۔ کمال ناتوانی اور لاغری کا کنایہ۔ ناک پھلانا۔ غرور سے ناک کو بُرباد کرنا۔ تا تو کسی پردہ بھی مر سکیئے (دہلی) طنزاً۔ ہمارا تھوڑا نقصان دوسرے کے بڑے نقصان کا باعث ہوا۔ ناک چڑھانا (کنایۃً) تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (انشا) کس کس ادا سے ناک چڑھاتا ہے دیکھیو۔ بیکل ہو تک جو نیند میں گردن اکڑ گئی۔ نفرت کرنا۔ کراہت کرنا۔ ناپسند کرنا۔ حقیر جاننا۔ (رند) گل فردوس سے بھی ناک چڑھا لیتا ہے۔ جس نے بُو سونگھی ترے آتے ہوئے ہاروں کی۔ ناک چڑھی رہنا۔ (عو) تیوری چڑھی رہنا۔ بدمزاج بنا رہنا۔ ناک چنے چبانا۔ (کنایۃً) کسی کام کرنے میں بڑی دقت اٹھانا۔ ناک سے چنے چبوانا۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف دینا۔ عاجز کر دینا۔ کمال تنگ کرنا۔ (شوق قدوائی) گلیوں گلیوں ہمنے لاکھوں کنکر پتھر کھائے ہیں۔ لڑکوں نے دیوانہ پاکر ناک سے چنے چبوائے ہیں۔ ناک چوٹی۔ کنایہ ہے عزت آبرو سے۔ ناک چوٹی پر آفت آنا۔ عزت آبرو پر آفت آنا۔ (منیر) کیسی مشاطے پر قیامت آگئے۔ ناک چوٹی پہ اسکی آفت آئے۔ ناک چوٹی کاٹنا (کنایۃً) بے آبرو کرنا۔ ذلیل و رسوا کرنا۔ (بنات النعش) اگر میری بات میں فرق پاؤ تو میری ناک چوٹی کاٹ لینا۔ ناک چوٹی کا ڈر ہونا۔ عزت آبرو کا ڈر ہونا۔ (منیر) ناک چوٹی کا بھی اگر ہو ڈر۔ لکھنے پڑھنے میں پھر نہیں ہے ضرر۔ ناک چوٹی کٹوانا۔ ناک چوٹی کاٹنا کا متعدی۔ (جان صاحب) کٹواؤں ناک چوٹی اگر کچھے باغ سے۔ شمشاد اب جو آئے صنوبر ہمارے پاس۔ ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ ناک چوٹی گرفتار رہتے ہیں۔ (عو۔ ناک اور چوٹی عزت اور زینت کی چیزیں ہیں اسلئے ایسے امور کی طرف متوجہ رہنے سے مطلب ہے جس سے عزت اور زینت باقی رہے)۔ عزت اور حرمت سنبھالنے میں مصروف رہتے ہیں تا گھر کے دھندوں اور دنیا کے بکھیڑوں میں گرفتار رہتے ہیں۔ (جان صاحب) جلنے بندی کی بلا تجھپہ گزری کیا ہے۔ ناک چوٹی میں تو اپنی ہی گرفتار ہوں میں۔ مغرور۔ دماغدار۔ نازک مزاج ہیں۔ ناک چوٹی ہاتھ ہونا۔ (کنایۃً) عزت آبرو ہاتھ ہونا۔ (جان صاحب) ہے ناک چوٹی ہاتھ ترے پاؤں پڑتی ہوں۔ تو پہنچے خبر کسیکے نہ یہ کانوں کان تک۔ ناک چھنکنا۔ (لکھنؤ) ناک کو ہاتھ سے پکڑ کر اسکی رطوبت صاف کرنا۔ دہلی میں ناک سنکنا ہے۔ ناک چھی جانا۔ ناک کے سوراخ کا بڑھ جانا۔ (توبۃ النصوح) بوجھ کے صدمے سے کان تمھارے کٹے پڑتے ہیں۔ ناک تمھاری چھی گئی

## ناک

ناک رکھ لینا۔ عزت رکھ لینا۔ بات رکھ لینا۔ ساکھ رکھ لینا۔ ناک رکھنا۔ عزت رکھنا۔ لحاظ رکھنا۔ ناک رگڑنا۔ زمین پر ناک گھسنا۔ کنایہ ہے کمال الحاح وزاری منت سماجت سے۔ (ناسخ) ناک رگڑے ہے پری کیونکر نہ اسکے سامنے۔ بدلے تھنی کے سلیماں کی ہے خاتم ناک میں۔ ناک رگڑواتا۔ متعدی۔ (رشک) تم ناک رگڑواتے رہے پیر مغاں سے۔ سب ناک کے رستے سے کرامات نکالی۔ ناک رگڑے کا بچہ۔ مذکر۔ دہلی۔ وہ بچہ جو بہت سی دعاؤں اور منتیں مان کر پیدا ہوا ہو۔ اللہ آمین کا بچہ۔ ناکڑا۔ مذکر۔ بڑی ناک کو کہتے ہیں۔ ناک کی پھنسی ناک کے ایک مرض کا نام ایک زخم اندر ناک کے پیدا ہوتا ہے اور وہ مرض مہلک ہے۔ ناک سکوڑنا ناک پر شکن ڈالنا۔ غرور یا تنفر یا استکراہ سے۔ ناک سنکنا۔ ناک صاف کرنا۔ ناک پاک کرنا۔ ناک قلم ہونا۔ ناک کٹ جانا۔ ناک کا بال۔ (فارسی میں موئے بینی) صفت۔ کنایہ ہے اس شخص سے جو کسیدکا نہایت مقرب ہو۔ وہ جو کسی کے مزاج میں بہت دخل رکھتا ہو۔ (داغ) اک برہمن سے گٹھ گیا فی الحال۔ رائے ہندی کی جو ناک کا بال۔ ناک کا بانسا۔ مذکر۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار۔ ناک کا بانسا پھر جانا۔ دونوں نتھنوں کے بیچ کی دیوار کا ٹیڑھا ہو جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ ناک کا تنکا۔ وہ تنکا جو لڑکیاں ناک چھیدنے کے بعد ناک کے سوراخ میں نکتخدائی کے زمانے تک

## ناک

اس غرض سے رکھتی ہیں کہ سوراخ بند نہ ہو جائے۔ ناک کاٹ چوتڑوں تلے رکھنا۔ (عم بازاری) بے شرمی اور بے حیائی اختیار کرنا۔ ناک کاٹنا۔ کسی چیز سے ناک کو تراش دینا۔ (کنایۃً) بے عزتی کرنا۔ بدنام کرنا رسوا کرنا۔ ناک کان کاٹنا۔ (کنایۃً) کمال ذلیل کرنا۔ ناک کٹانا۔ (عم۔ عو) بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ رسوائے خلائق ہونا۔ عزیزوں میں رسوا ہونا۔ ناک کٹنا (عو) ۱۔ ناک ترشنا ۲۔ کنایہ ہے کسی کے آگے ذلیل و خوار خفیف و سبک ہونے سے۔ (بہار عشق) کیسی قسمت پلٹ گئی ہے ہے۔ ناک کنبہ میں کٹ گئی ہے ہے۔ ناک کٹوانا۔ بدنام ہونا۔ ذلیل ہونا۔ (منیر) ناک کٹوا کے پھر وہ کیا اترائے۔ غیر مردوں میں جسکی چرچا جائے۔ ناک کٹے۔ یعنی اس کی عزت جائے۔ رسوائی ہو۔ ناک کٹی۔ مونث۔ (عو) بدنامی۔ رسوائی خواری۔ بے عزتی۔ (ہونا کے ساتھ) ناک کٹی مبارک کان کٹے سلامت۔ مثل۔ اُس بےحیا اور ڈھیٹ آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ جو اپنے عیبوں کے ظاہر ہونے سے نہ شرمائے بلکہ زیادہ بےحیا اور ڈھیٹ ہوتا جائے ناک کی پھنگی۔ ناک کی نوک۔ ناک کی سیدھ ٹھیک سامنے۔ سیدھے خط میں۔ (راسخ) دیکھ کر مانگ تری جی سے گزر جاؤنگا۔ ناک کی سیدھ میں اللہ کے گھر جاؤنگا۔ ناک کے پھیر سے بیان کرنا۔ سیدھی اور صاف بات کو طوالت سے بیان کرنا۔ ناک کے

## ناک

رستے نکالنا۔ متعدی۔ دیکھو رستے سے نکال دینا۔ ناک کے رستے نکل جانا۔ لازم۔ (رند) ہنستے ہنستے ہوگیا اسے گل اگر وہ بد دماغ۔ ناک کے رستے نکل جاویگا سارا اختلاط۔ ناک گھِسنا۔ عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (جانصاحب) جلاؤں ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھسے نہ آئے نس کٹا جو میرے گھر نہیں آتا۔ ناک ملنا۔ کسیکی ناک کو ملنا۔ ناک میں بولنا۔ گنگنانا۔ غنغنانا۔ ناک میں تیر دینا۔ ناک میں تیر کرنا۔ (عو) نہایت تنگ کرنا۔ خوب دق کرنا۔ (جانصاحب) جبکہ دو پیسے کمانے کی ہو تدبیر کوئی۔ ناک میں کوڑیا خانم نہ کرے تیر کوئی (ذوق) رقم میں جب ترے اوصاف کے کروں تصویر زبان خامہ عطارد کی ناک میں دے تیر۔ ناک میں جی ہونا۔ (عو) عاجز ہونے تنگ ہونیکی جگہ۔ دیکھو دم ناک میں۔ ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیشتر ناک میں دم آنا مستعمل ہے دیکھو دم۔ ناک نہ دی جانا۔ کسی جگہ پر بدبو کے مارے ناک نہ دے سکنا۔ کسی چیز کو بدبو کے سبب سونگھ نہ سکنا۔ (رویائے صادقہ) چار چار پانچ پانچ گز سے مست دنبہ کی سی بو ایسی سخت کہ ناک نہ دی جائے۔ ناک نہ رہنا۔ عو۔ غیرت نہ رہنا۔ عزت نہ رہنا۔ ناک نہ ہو تو گو کھائیں۔ عورتوں کی مذمت میں مستعمل ہے۔ یعنی آبرو کی پروا نہ کریں تو بدترین فعل کر گزریں۔ (بہار عشق) دل نہ لگتا ہو جسکا لگوائیں۔ ناک انکی نہو تو گو کھائیں۔ ناک والا۔ صفت

## ناکا

مذکر۔ غیرت والا۔ عزت والا۔ باعزت۔ مونث کے لئے ناک والی۔ ناکوں ناک۔ صفت۔ سیر ہوکر۔ لبالب۔ لبریز۔ ناکوں ناک بھر دینا۔ لبالب بھر دینا۔ ناکوں ناک پیٹ بھر لینا۔ سیر ہوکر کھانا۔ ناکوں ناک کھانا۔ سیر ہوکر کھانا۔

ناکا۔ (ھ) مذکر۔ چنگی کی چوکی جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ راہداری یا اور طرح کے محصول لینے کی جگہ۔ گلی کوچے کا دروازہ۔ شہر کا دروازہ۔ (قدر) دنیا سے تو چل لحد میں دیتے ہیں جواب۔ اس شہر کے ناکے پہ تلاشی ہوگی۔ راستہ کی حد۔ پہرا۔ راستہ۔ (محسن) وحدت کا کھلا ہوا وہ ناکا۔ جسمیں نہیں دخل ماسوا کا۔ سوئی کا سوراخ۔ ایک دریائی جانور کا نام۔ ناکابندی۔ مونث۔ حدبندی۔ راستہ روکنا۔ داخلے کی جگہ کسیکو اس طرح بٹھا دینا۔ کہ وہ آنے جانے والوں کو روک سکے۔ ناکا روکنا۔ پہرا روکنا۔ (راسخ) عدم نے ہر طرف ہستی کا ناکا روک رکھا ہے۔ گماں ہے باب امکاں پر دیۂ شہر خموشاں کا۔ ناکا سنبھالنا۔ راستہ روکنا۔ راستے کی حفاظت کرنا۔ (شوق قدوائی) ذرا ایجا بیو دیکھے بھالے رہو۔ وہ اُتر کا ناکا سنبھالے رہو۔ ناکے دار۔ صفت۔ وہ سوئی جسمیں ناکا ہو۔ وہ شخص جو ناکے پر محصول وصول کرتا ہو۔ ناکے میں سے نکالنا۔ سوئی کے روزن سے نکالنا۔ (کنایۃً) تنگ پکڑنا۔ دق کرنا۔ (شعور) عشق نے سوئی کے ناکے سے نکالا ہمکو۔ شکر منت کش دربان تن لاغر ہوا۔ ان معانی میں عورتوں کی زبانوں پر ناکے

ناکح

ہیں کو نکالنا ہے۔

**ناکح** ۔ (ع) صفت۔ وہ شخص جس کا نکاح پڑھا جائے۔

**ناگ** ۔ (س) مذکر۔ ایک قسم کا زہریلا سیاہ رنگ سانپ۔ (ناسخ) مشابہ اسے پریرو ہے جو تیری زلف پیچاں سے۔ نہیں ہوتا وہ جانبر جس کو کالا ناگ ڈستا ہے۔ ناگ پنچمی۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کا تہوار جو بھادوں میں ہوتا ہے اور ہندو اس روز سانپ کو پوجتے اور دودھ پلاتے ہیں۔ ناگ پھنی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا تھوہر جس کے پتے کی صورت سانپ کے پھن سے مشابہ ہوتی ہے۔ ناگ کھلانا۔ (کنایۃً) کوئی جوکھوں کا کام کرنا۔ ناگ کھیلنا۔ لازم۔ (میر) جدھر ہم نظر دیکھوں لگ جائے آگ۔ دم دم کشی لب پہ کھیلے ہیں ناگ۔

**ناگا** ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ جوگی۔ سنیاسی فقیر جو ننگے رہتے ہیں۔ ۲ ایک وحشی قوم جو آسام کے جنوبی پہاڑوں میں رہتی ہے اور ناگ کی پرستش کرتی ہے۔

**ناگر** ۔ (ہ۔ بفتح سوم) مذکر۔ ۱ بڑی آبادی۔ قصبہ۔ اب اس جگہ اردو میں نگر مستعمل ہے۔ ۲ گجراتی برہمنوں کی ایک ذات۔ ناگر بیل (ہ) مونث۔ پان کا پودا۔ پان کی بیل۔ ناگر پان۔ مذکر۔ عمدہ اور بڑا پان۔ ناگر موتھا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ۔

**ناگری** ۔ (س) مونث ۱ سنسکرت کے حروف تہجی ۲ ہندی۔ بھاشا۔

ناگول

**ناگل** ۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ہل ۲ جوئے کی رسّی جس سے بیل جوڑتے ہیں۔

**ناگن۔ ناگنی** ۔ (ہ) مونث۔ ۱ ناگ کی مادہ۔ سانپن۔ (انیس) جب آئی سن سے کاٹ کے جوشن نکل گئی۔ اژدر صفوں کے بیچ سے ناگن نکل گئی۔ (شاد) زلف پیچاں اُنکی بے مئو بات ہے۔ ناگنی نکلی ہے کیچل جھاڑ کے۔ ۲ گردن کے بالوں کی بھونری جو منحوس خیال کی جاتی ہے۔ (رنگین) جس سے لڑاتی ہے تری آنکھ وہ یہ کہتا ہے۔ ہے کہیں گدّی پہ شاید تری ناگن کو کا۔ ۳ زلف سیاہ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ ناگن کا راستہ کاٹ کے نکل جانا۔ (عو) شگون بد ہے۔ (شوق قدوائی) بد ہے شگون خیر نہیں عشق زلف میں۔ اک ناگن آج کاٹ کے رستہ نکل گئی۔ ناگن کا سونگھ جانا۔ (کنایۃً) ناگن کا کاٹنا۔ (امیر) یاد گیسو میں مرے داغ بدن نیلے ہیں۔ کیا بلا سونگھ گئی پھولوں کی ڈالی ناگن۔

**ناگور** ۔ (ہ۔ بفتح سوم) مارواڑ کے ایک چھوٹے سے شہر کا نام۔ یہاں کے بیل صورت شکل۔ ڈیل ڈول اور قد و قامت میں تمام ہندوستان کے بیلوں سے بہتر ہوتے ہیں۔ ناگوری (ہ) ۱ ناگور کا۔ منسوب بہ ناگور ۲ ناگور کا بیل ۳ ایک قسم کا جوتا۔ ناگوری بیل۔ مذکر۔ ۱ ناگور کا بیل جو خوب موٹا تازہ اور قدآور بڑے سینگوں والا ہوتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) وہ شخص جو لمبا اور بیوقوف ہو۔ ناگول ۔ (عم) مونث۔ ناغول۔

ناگیسر - (ہ) س۔ ناگ کیشر۔ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبودار پھول اور اس کا پودا۔

نال - (ف) مونث ۱ وہ سوت کی مانند ریشہ جو قلم سے تراشتے وقت نکلتا ہے جسکو نال قلم بھی کہتے ہیں۔ (قدر) کیا ہے صفحہ کاغذ کو مشک اکی پڑیا۔ قلم کی نال ہے یا ناف آہوئے تاتار ۲ نل۔ نرسل۔ نے جو اندر سے خالی ہو۔

نال - (ہ) سنسکرت نل ۱ بندوق کا پرزا۔ اس معنی میں بالاتفاق مونث ہے ۲ وہ لمبی سی جوف دار آنت جو بچے کی ناف سے نکلتی ہوئی پیدا ہوتی ہے۔ اس معنی میں تذکیر و تانیث مختلف فیہ ہے۔ بیگمات کی زبانوں پر تانیث ہی کے ساتھ ہے۔ (منیر) اسی ویرانے میں بھر بھر کے رہا کرتا ہے۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بت ہرجائی کا۔ (امیر) نکلتے ہی نہیں مسجد سے واعظ۔ خدا کے گھر میں نال انکی گڑی ہے ۳ مذکر۔ پتھر یا لکڑی کا ایک موٹا آلہ جو وزنی ہوتا ہے اور پوری قوت سے اٹھتا ہے (اخگر) کھل گیا پوست یہاں جز درکاہ ہے کوہ۔ نال اٹھایا کبھی اسنے کبھی جرسا کھینچا ۴ مونث۔ قماربازی میں وہ حق جو اس شخص کو دیا جائے جسکے مکان پر قمار بازی ہو۔ نال کٹائی (ہ) مونث۔ نال کاٹنے کی اجرت دائی کا وہ حق جو بچہ جنانے اور نال کاٹنے کی بابت دیا جاتا ہے۔ نال کاٹنا۔ بچہ کے پیدا ہونے کے وقت ناف کی نلی کاٹنا۔ نال کٹنا۔ لازم۔ نال کٹوانا۔ نال کاٹنا کا متعدی۔ (ناسخ) زیست بھر مجھکو رہا خونریز محبوبوں سے کام۔ روز مولد نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے۔ نال گاڑا جانا۔ نوزائیدہ بچہ کا نال زمین میں گاڑا جانا۔ نال گڑنا ۱ بچے کی نال کا ناف سے کاٹ کر زمین میں دبایا جانا۔ (ناسخ) نال گڑتا ہے کبھی اور لاش گڑتی ہے کبھی۔ جو زچہ خانہ ہے وہ اک روز ماتم خانہ ہے ۲ دعوی ہونا۔ تعلق ہونا۔ کسی جگہ استحقاق ہونا۔ خصوصیت ہونا۔ (شوق قدوائی) اس کوچے میں گڑ نیکو مری لاش پڑی ہے۔ کہتا ہے کہ اکی یہاں کیا نال گڑی ہے ۳ زاد بوم ہونا۔ مسکن ہونا۔ (منیر) اسی ویرانے میں ہر پھر کے رہا کرتا ہوں۔ دل میں کیا نال گڑا ہے بت ہرجائی کا۔

نالا - (ہ) مذکر ۱ رنگین گنڈے دار سوت ۲ ازاربند۔ ۳ گڑھا۔ غار۔ پانی نکلنے کا راستہ۔ (بحر) تندی نالے چڑھے اتر بھی گئے چشم گریاں کی آبجو ہے وہی۔

نالاں - (ف) صفت ۱ روتا ہوا ۲ واویلا کرنے والا۔ فریادی۔ شاکی۔ تنگ۔ عاجز۔ نالش۔ (ف) نالیدن رونا کا حاصل مصدر۔ نالاں ہونا۔ فریاد کرنا) مونث ۱ وہ دعوی حق طلبی کا جو عدالت دیوانی میں کیا جائے ۲ فریاد۔ (رشک) دعوی مدعی جو کچھ نہ چلا۔ میرے نالوں نے اس سے نالش کی ۳ کسیکے جبر و ظلم کی شکایت۔ (ناسخ) اے پری پیکر ستم سے تو نہیں آتا ہے باز

تیری میں نالش کروں پیش سلیماں تو سہی۔ نالشا نالشی۔ مونث۔ عدالتا۔ عدالتی۔ باہمی جھگڑے کے سبب عدالت میں دوڑنا۔ نالش داغنا۔ نالش کرنا۔ حاکم مجاز کے روبرو یا عدالت میں دعوے کرنا۔ نالشی۔ صفت۔ ۱ دعویدار۔ مستغیث ۲ فریادی۔ شکایت کرنے والا۔

نالکی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی کھلی سواری جس میں امراء کی عورتیں سوار ہوتی ہیں۔ تام جھام۔ (ناسخ) یافت ادشاہِ زمن نالکی و تار بخش۔ گفت دل نالکی از شاہ زمن یافت وزیر۔

نالہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ آہ و بکا۔ واویلا۔ فریاد و زاری۔ آہ۔ ہائے۔ (سالک) تو گرفتاریٔ مصیبت دیکھ۔ ہم کو نالہ بھی کر نہیں آتا ۲ شور۔ فغاں۔ غل غپاڑا۔ اودھم۔ نالۂ سرد۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ سرد۔ نالہ سرکرنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا۔ نالۂ شبگیر۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو پچھلے کو صبح ہونے سے پہلے کیا جائے۔ (رشک) چھوٹیں زلفیں تری اندھیر مچایا جس رات۔ کہتے ہیں اور اثر نالۂ شبگیر کے۔ نالہ کرنا۔ آہ کرنا۔ گریہ و زاری کرنا۔ آہ و بکا کرنا۔ نالہ کش۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنیوالا۔ آہ آہ کرنیوالا۔ (جلیل) دل اپنے شوق سے شب غم نالہ کش ہوا۔ کہتا ہے اب کدھر مرے نالے نکل گئے۔ نالہ کھینچنا۔ آہ بھرنا۔ آہ کرنا۔ (صبا) جذب دل سے ابھی عاشق کے تم آگاہ نہیں۔ آہ کھینچو گے جو میں نے



کبھی نالہ کھینچا۔ نالہ گر۔ (ف) صفت۔ نالہ کرنے والا۔ نالۂ گرم۔ (ف) مذکر۔ وہ نالہ جو بکمال جوش کے ساتھ نکلے (امیر) نالۂ گرم نہ تھا لب پہ دم سرد نہ تھا۔ غم نہ تھا رنج نہ تھا کو نت یا غمی درد نہ تھا۔ نالۂ مرغ سحر۔ (ف) مذکر۔ مرغ کا صبح کے وقت بولنا۔ نالہ نکلنا۔ دردناک آواز کا منھ سے نکل جانا۔ (رند) ساتوں فلک گئے تہ و بالا نکل گیا۔ آخر شب فراق میں نالہ نکل گیا۔

نالی۔ (ہ) مونث۔ ۱ موری۔ بدررو۔ پانی نکلنے کی راہ۔ وہ راہ جو زمین کھود کر پانی نکالنے کے لئے بناتے ہیں۔ ۲ مرد کے سینہ کے بیچ کا حصہ جو گہرا ہوتا ہے ۳ وہ گڑھا جو پہلوان ورزش کرنے کے لئے زمین میں کھود لیتے ہیں۔ اور جسکے دونوں کناروں پر ہاتھ رکھ کے ورزش کرتے ہیں ۴ وہ کھیرا جو نالی کی صورت کا ہوتا ہے ۵ وہ گہرا حصہ جو گھوڑے کے پیٹھ پر شانے سے دُم تک ہوتا ہے۔ نالی دار صفت وہ شے جسمیں نالی بنی ہو۔

نام۔ (ت بسنسکرت نامن) مذکر۔ ۱ اسم۔ ذات۔ (فقرہ) خدا کا نام رہیگا۔ اور کچھ نہیں رہیگا ۲ لقب۔ کنیت خطاب۔ (امیر) وعدہ جو کیا وصل کا آئے وہ پئے قتل ہے حسن کے مشرب میں وفا نام جفا کا ۳ شہرت۔ ناموری۔ شہرہ۔ (رشک) خواہش مجھے نام کی نہیں ہے۔ دنیا مرے کام کی نہیں ہے ۴ عزت۔ آبرو۔ ساکھ ۵ یاد۔ یادگار ۶ اولاد۔ خاندان۔ نسل ۷ تہمت

نام

الزام۔ ۵ برائے نام۔ صرف کہنے کو۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائیں گے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی ہوا! ۶ ذمہ۔ (داغ) غیر جتنی برائی کرتے ہیں۔ وہ ہمارے ہی نام ہوتی ہے۔ نام آسمان پر ہونا۔ کنایہ ہے بلند نامی سے (ذوق) تارا ہوں سطح پر ہیں کنوئیں میں برنگ آب۔ نام آسماں پہ میرا ہے زیر زمیں ہوں میں۔ نام آور۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف (قدر) خود سخی ابن سخی باپ وزیر ابن وزیر۔ میر عالم کے گھرانے میں بڑا نام آور۔ نام آوری (ف) مونث شہرت۔ نام اُٹھنا۔ مُہر کا نقش۔ اچھی طرح کاغذ پر یا کسی اور چیز پر آجانا۔ (برق) ہیں ہوں وہ سوختہ افتادہ کہ جب مُہر ہوئی۔ داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اُٹھا۔ ۲ نام نہ رہنا۔ نام مٹنا۔ اس جگہ نام اُٹھ جانا۔ بیشتر مستعمل ہے۔ نام اُچھالنا۔ ۱ شہرت حاصل کرنا۔ ۲ رسوائی کرنا۔ بدنام کرنا۔ (داغ) پارسا کوئی اگر تاکنے والا ہوتا۔ دختر رز نے بڑا نام اُچھالا ہوتا۔ نام اُچھلنا۔ ۱ برائی کے ساتھ نام مشہور ہونا۔ (توبۃ النصوح) گھر سے ناراض ہوکر جاؤ گے تو اچھا باپ دادے کا نام تمام شہر میں اچھلے گا (خلیل) افتادگی ہے عشق میں جینا عروج کا۔ اُچھلا ہے نام حضرت یوسف کا چاہ سے۔ نام اُڑ جانا۔ (کنایۃً) نیست نابود ہو جانا۔ (صبا) اُڑ گیا گلشن سے نام آشیان عندلیب۔ کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نوحہ خوان عندلیب۔ نام بازار تک جانا۔ تمام لوگوں میں بدنامی

نام

ہونا۔ (امیر) رندی میں نام آپکا بازار تک گیا۔ جو کچھ کہیں بجا ہے کلیجا تو پک گیا۔ نام باقی رہنا۔ نام ہی نام رہنا۔ نام کے سوا کچھ نہ رہنا۔ ۲ مرنے کے بعد نام لیا جانا۔ وقتاً فوقتاً (آتش) دہن یار کی شہرت سے دہن ثابت ہے۔ نام باقی نہیں گویا کہ ہے عنقا باقی۔ ۳ شہرت اور یادگار باقی رہنا۔ نام بتانا۔ نام ظاہر کرنا۔ نام لینا۔ نام بدل ڈالنا۔ دیکھو اپنا نام۔ نام بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دھرنا۔ داغ لگانا۔ بٹہ لگانا۔... (مراۃ العروس) اولاد کو ناہموار اُٹھاتی جاتی ہیں۔ اور محبت کا نام بدنام کرتی ہیں۔ نام بدنام ہونا۔ لازم۔ (داغ) نہ مٹا دو کسی عاشق کا نشاں۔ نام بدنام ہوا جاتا ہے۔ نام بد... ہونا۔ رسوا ہونا۔ نام نکلنا۔ عیب لگنا۔ برائی کے ساتھ۔ نام مشہور ہونا۔ (جان صاحب) مرا کیا نام بد ہوگا وہ خود بدکار ہے روشن۔ ویلے ہے نیچ مجھکو جب گلہ کرتی ہوں راحت کا۔ نام برا ہے۔ بدنام ہونے کی جگہ مستعمل ہے۔ (امیر) سچ ہے طریق مہر و محبت کا ہے برا۔ تم کیا کرو کہ نام ہی الفت کا ہے برا۔ نامبردہ (ف) مذکور۔ ذکر شدہ۔ وہ شخص جس کا اوپر ذکر آیا ہو (فقرہ) جب نامبردہ نے کسی قسم کا عذر کیا تو امیر صاحب کی طرف سے کہا گیا کہ تم استعفا داخل کردو۔ نام بڑا درشن تھوڑے۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کا نام کسی کام یا صفت میں بہت مشہور ہو اور جانچ یا تجربہ کے بعد غلط ثابت ہو۔ (شوق قدوائی)

نام

سینک نہیں سکتے آنکھیں بھی عاشق اُنکے گالوں کے۔ نام ٹپا ورشن بھوڑے اچھی صورت والوں کے۔ نام بکنا۔ نام کی شہرت سے چیز بکنا۔ نام کی قدر ہونا۔ (داغ) اہلِ الفت کے لئے چاہیئے شہرت اے دل۔ نام بکتا ہے محبت کے خریداروں کا۔ نام بگاڑنا! نام بدنام کرنا۔ نام کو بٹا لگانا۔ نا بُری طرح نام لینا۔ نام بلند کرنا۔ متعدی۔ (شعور) کوئی مٹا نہ سکے جبکو میں وہ کام کروں۔ بسانِ مسجدِ اقصیٰ بلند نام کروں۔ نام بلند ہونا۔ نام کی شہرت ہونا۔ (داغ) نشاں مٹا تو مٹا بلا بے بستی قسمت۔ کہ نام بھی نہ ہمارا کبھی بلند ہوا۔ نام بنام۔ (ف) ہر ایک کو۔ ہر ایک کے نام کے ساتھ سے گئے ہیں داغ وہاں چھپکے دیکھئے کیا ہو۔ گننے گئے ہیں جہاں خاص وہ نام بنام۔ نام بھی نہ لینا۔ کنایہ ہے کمال تنفر اور بیزاری سے۔ (ہجر) مرجائے جبکے عشق میں وہ نام بھی نہ لے۔ یہ بھی نصیب عاشقِ حسرت نصیب کا۔ نام بھی نہیں۔ نام نہیں۔ کچھ نہیں کی جگہ۔ ذرا نہیں۔ (داغ) نام سے مرے وہ دل میں خوش ہیں۔ منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا۔ نام بھی نہ ہونا۔ کسی چیز کا بالکل نہونا۔ (شرف) دشت وحشت میں ہماری خاک ہے جیب تباہ۔ نام بھی یاروں گلوں کا نہ ویرانوں میں تھا۔ نام پانا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا۔ مشہور ہونا۔ (داغ) نام پاتے ہیں محبت میں جو مٹ جاتے ہیں۔ جس کے ہونے کا گماں بھی نہ رہے دل ہے وہی۔ نام پر! شہرت کیلئے۔ جیسے نام پر مرنا۔ واسطے سے۔ طفیل میں۔ ۳ کسیکے نام کی تعظیم یا تحقیر کے لئے (رند) پڑتی ہے آنکھ جب مری میناو جام پر۔ سو بر درود پڑھتا ہوں ساقی کے نام پر۔ نام پر بیٹھنا! نام کا پاس اور لحاظ کرکے مستقل رہنا۔ بھروسہ کرنا۔ متوکل ہونا۔ نام پر پاپوش بھی نہ مارنا۔ نام پر بیزار نہ مارنا۔ نام پر جوتی نہ مارنا۔ (عو) کمال ناراض ہونا۔ کمال بیزاری کا کنایہ کسیکو بہت بیوقعت سمجھنا۔ (لذت عشق) ذرا ہوش کی لے تو اپنی خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔ (جان صاحب) اُسکی صورت سے دوا ایسی ہی بیزار ہوں میں۔ نام پر بھی نہیں اب مارتی بیزار ہوں میں۔ (عاشق) توبہ میں وہ بات کی دھنی ہوں۔ پاپوش بھی نام پر نہ ماروں۔ نام پر جان دینا۔ شہرت اور ناموری کی کمال خواہش اور کوشش کے لئے مستعمل ہے۔ نام پر جانا۔ اپنے نام کا لحاظ کرنا۔ نام کی رعایت کرنا۔ (س) مومن آتو بھی اپنے نام پہ جا۔ نام کو ان بتوں کے آگ لگا۔ (رشک) آئے جو تم شام سے تو جاؤ اپنے نام پر۔ رات بھر رہنا تمھیں اے ماہ کامل چاہیئے۔ نام پر حرف آنا۔ نام بدنام ہونا (مراۃ العروس) اسکو ایسے بندوبست اور سلیقے سے اٹھاتی ہیں کہ آرام کے سوا عزت اور نام پر حرف آنے نہیں پاتا۔ نام پر لٹانا۔ کوئی چیز کسیکے نامزد کرکے محتاجوں کو دینا۔ (آتش) شہد پروانہ میں اکثر جلا ئی ہینے شمع۔ نام بلبل پر لٹا یا بار ہا گلزار کو۔ نام پر کٹورا بھر جانا۔ ایک قسم کا شگون ہے۔ (رشاد) دور ساغر کا لیا جسدم شگون۔ نام پر میرے کٹورا بھر گیا۔ نام پر گالیاں

نام

نام

پڑنا۔ نام لے لیکر گالیاں دیجانا۔ (داغ) جب پسند آتا
ہے میرا شعر۔ (انیس)۔ گالیاں پڑتی ہیں میرے نام پر۔ نام
پر مٹنا۔ کسی چیز کے نام پر فریفتہ ہونا۔ کمال مائل ہونا۔
نام پر مرنا۔ نام پر فدا ہونا۔ کنایہ ہے کمال رغبت سے
کسی چیز یا شخص کی طرف۔ (داغ) وہ نشاں میرا مٹاتے
یا نصیب۔ آج جسکے نام پر مرتا ہوں میں ؎ نیکنامی پاہئے
(منیر) مرد جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں۔ نام پر اہل و منع
مرتے ہیں۔ نام پر ہونا۔ نامزد ہونا کسیکے یا نام ہونا
کسی چیز کا۔ (ناسخ) بادشاہ حسن نے خلعت دیا ہے
حسن کا۔ یہ علاقہ ہے ہمارے نام پر سرکار سے۔ نام
پڑجانا۔ کسی نام سے مشہور ہوجانا۔ عرف ہوجانا۔ نام
پکارنا۔ نام سے بلانا۔ نام لیکر آواز دینا۔ (ابن الوقت)
ابن الوقت کی نوبت آئی اور اس کا نام پکارا گیا۔ نام پکڑلینا۔
خواہ مخواہ نام لینا۔ (فقرہ) نام استخارہ کا پکڑ لیا کوئی پوچھے
تمھیں استخارہ دیکھنے کا طریقہ بھی معلوم ہے۔ نام پیدا
کرنا۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت حاصل کرنا۔ مشہور خلائق
ہونا۔ (منیر) نام پیدا کرکے داغ ظاہری کھوتے ہیں لوگ
گرد پوشاک دھونے کے لئے پانی ہوئی۔ نام ٹھہرالینا۔
نام مقرر کرلینا۔ (ہجر) حقیقت نہیں نام ٹھہرالئے ہیں۔
دہن سے ہے تو کیا ہے کمر ہے تو کیا ہے۔ نام جاری کرنا۔ خطبہ
میں نام قائم کرنا۔ (امیر) نام خطبہ میں کیا شاہ نے اپنے
جاری کشور دل میں ہوا داغ کا سکہ جاری۔ نام جاگنا۔
(عو) نام زندہ ہونا۔ (جانصاحب) نام پھر حاتم کا جاگا

شوم خلقت ہوگئی۔ اڑگیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہوگئی
نام جپا کرنا۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (رشک)
ہم کو مطلب ہے ترا نام جپا کرتے ہیں۔ نہ ہے اعلان
سے کچھ کام نہ اخفا سے غرض ؎ بار بار نام لینا۔ (شرف)
غم نے لخت دل جگر گوندھے آنسوؤں کے تار میں۔ ہمنے
تیرا نام جپنے کو اسے سمرن کیا۔ نام جو (ف) کنایۃً بہادر
شجاع بہ صفت۔ نام کا خواہاں۔ ناموری چاہنے والا۔
نام جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام کرنا۔ (عاشق) میرے نالوں
سے ہوئے بدنام تم آفاق میں۔ میں نے جھنڈے
پر چڑھایا ہے تمھارے نام کو۔ نام جھنڈے چڑھنا (لازم)
(منیر) نالہ تا چرخ نہ پہونچا دل سودائی کا۔ نام جھنڈے
نہ چڑھا ضعف میں رسوائی کا۔ نام چار کو۔ (عو) برائے
نام۔ ذرا سا۔ نام گنانے کو۔ (صبا) کہتا ہے ذبح کرکے
وہ ترک ایک دو کو روز۔ رکھئے نہ نام چار کو صمصام
ہاتھ میں۔ نام چڑھانا۔ نام داخل کرنا۔ دفتر میں نام
لکھنا۔ نام چڑھنا۔ نام درج ہونا۔ دفتر میں نام لکھا جانا۔
نام چڑھوانا۔ نام چڑھانا کا متعدی۔ (رویائے صادقہ)
کچھ پس و پیش نہ کرو۔ اور بسم اللہ کرکے خدا داد پور میں اس
کا نام چڑھوا دو۔ نام چلا جانا۔ نام چلنا۔ نام کی یادگار
رہنا۔ نام قائم رہنا۔ نام باقی رہنا۔ ؎۔ مرگیا رشک رہ
عشق میں چلتے چلتے۔ حشر تک تو نہیں مرا نام چلا جائیگا
(مراۃ العروس) بعض یہ سمجھتے ہیں کہ اولاد سے نام چلتا
ہے۔ (قدر) ہم اپنے شعر کو سمجھتے ہیں بہتر۔ اسی سے

نام

بعد ہمارے چلیگا نام ہمارا۔ **نام چمکنا**۔ نیکنام ہونا۔ (قدر) یا تیری محبتوں کا چمک جائے نام۔ تیرے دشمن رہیں دنیا کے ذلیلوں میں اذل۔ **نام حاصل کرنا**۔ شہرت حاصل کرنا۔ **نام حاصل ہونا**۔ لازم (ناسخ) نام نیک اہل حکومت کو کہاں حاصل ہوا۔ خلق میں مشہور اک نوشیرواں عادل ہوا۔ **نام خاک میں ملجانا**۔ ناموری باقی نہ رہنا۔ کمال بیقدر اور بیوقعت ہوجانا۔ (ناسخ) وصل کی شب پر ہوئی ہے تیزیٔ رفتار ختم۔ خاک میں نام اُسکے آگے ملگیا شبدیز کا۔ **نام خراب کرنا**۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام ہوجانا۔ **نام خدا**۔ (ف) تعظیم وتکریم کے لئے اور خدا کی قسم کی جگہ بھی مستعمل ہے (۱) ذکر یہ کلمہ برکت کے لئے اور نظر بد کے آسیب سے کسیکے محفوظ رہنے کیواسطے اور تحسین وآفریں کی جگہ زبان پر لاتے ہیں (۱) برکت کے لئے (امج) زباں کو نام خدا ہے خدا کے نام سے کام۔ ستائش کرم خالق انام سے کام (۲) ماشاء اللہ۔ چشم بد دور۔ خدا چشم بد سے محفوظ رکھے۔ (محسن) ہے نام خدا سواد تحریر واللیل اذا سجےٰ کی تفسیر (۳) کیا بات ہے۔ کیا کہنے ہیں۔ آفریں ہے۔ (غالب) دیکھئے لاتی ہے اس شوخ کی نخوت کیا رنگ۔ اسکی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہیں (۴) طنز سے بھی مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) اچھے آتے ہی اختلاط بڑھائے۔ خوب نام خدا مزے میں آئے۔ **نام داخل کرنا**۔ نام شامل کرنا۔ نام رجسٹر میں لکھنا۔ **نامدار**۔ (ف) صفت۔ مشہور۔ نامی۔ (فقرہ) جو رئیس نامدار گزرے اور امیر الوالعزم باوقار ہیں یہ حرکت سب سے ہوتی آئی ہے۔ **نام دیکھے** اور دیکھو دنیا سے نام۔ **نام دھرا جانا**۔ بُرا نام رکھا جانا۔ بُرا کہا جانا۔ (فقرہ) کبھی جاہ اور جو چلا ہو رہا ہے للو پتو ہے کبھی نام دھرا جاتا ہے۔ بوڑھی دھڈو ہے۔ **نام دھرنا** (۱) نام تجویز کرنا۔ نام مقرر کرنا۔ نام رکھنا (شرف) ہنس ہنس کے اس کا نام دھرا اس نے کوزہ پشت۔ بر ہم اکڑنے رجوع وہ شمشاد سے ہوا (۲) عیب لگانا۔ بُرا کہنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) فرہاد پہ نام دھرتی تھی میں۔ مجنوں پہ بھی طعن کرتی تھی میں۔ (فقرہ) پہلے اپنی چہیتی بی خفنولا کو گھر سے نکلواؤ انکی اُجاڑ صورت کے نام دھرو تو کہیں مجھے منھ آؤ (۳) الزام رکھنا (۴) قیمت مقرر کرنا۔ مول مانگنا (۵) نام لینا۔ معین اور مخصوص کرنا۔ کسیکو یا کسی چیز کو۔ **نام دھروانا**۔ بُرا کہلوانا۔ **نام دینا**۔ حق تعالیٰ کا کسی کو کسی کمال یا ہنر میں شہرۂ آفاق کردینا۔ **نام ڈبونا**۔ خود بدنام ہونا۔ رسوا ہونا۔ اوروں کو بدنام کرنا رسوا کرنا۔ (منیر) نقش نگیں مُہر انقش آب ہے۔ پیدا ہوا ہوں نام ڈبونے کے واسطے۔ (جلال) بہانہ ڈھونڈتی ہے چشم تر جدائی کا۔ یہی تو نام ڈبوتا ہے آشنائی کا۔ **نام ڈوبنا**۔ نام بدنام ہونا۔ رسوائی ہونا۔ عزت جانا۔ (جانصاحب) ایسے خضر جنکی چاہ میں کنبے کا ڈوبا نام۔ دشمن ہی جان کے

وہی اب آشنا ہوئے۔ نام رٹنا۔ بار بار نام کا زبان پہ
لانا۔ (قدر) حالت گریہ میں بھی نام ترا رٹتا ہوں۔
اسم پڑھتا ہوں میں تسبیح کے ہر دانے پر۔ نام رکھنا۔
نامزد کرنا (داغ) پروانہ بلبل کو تو سب کہتے ہیں عاشق۔
کیا قہر ہے تم نام ہمارا نہیں رکھتے ۲ بچے کا کوئی
نام معین کرنا ۳ عیب گیری کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ طعنہ
دینا۔ (داغ) آبرو عاشق بدنام کی کب رہتی ہے۔
نام رکھتے ہیں مجھے نام کے دینے والے۔ ۴ کھو قیمت
کا نام ۵ بدنام کرنا۔ الزام رکھنا۔ (قلق) دیکھ کر گھر کا
حال ہم سب پر۔ نام رکھیں گے سارے لوگ آکر۔
۶ (دوکانداروں کی اصطلاح) مول کہنا۔ قیمت لگانا۔
نام رکھوانا۔ نام رکھنا کا متعدی۔ (رند) نام کیا کیا
آپ نے رکھوائے ہیں۔ بے مروت۔ خود غرض۔ ناآشنا۔
نام روشن کرنا ۱ کنایہ ہے عالم میں خود نیکنام ہونے
یا اور کسی کو نیکنام کرنے سے۔ (بحر) انجمن میں بحر شاداں ہو
کو اب چمکا دیے۔ محفلوں میں نام روشن کر چکے استاد
کا ۲ طنزاً۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ نام روشن ہونا۔
لازم ۱ (جلیل) ہوں جگر کا دیا نہ تھمیں کیطرح۔ نام
الفت میں ہو گا جب روشن۔ نام رہجانا۔ نام رہنا۔
نام باقی رہجانا۔ نام بنا رہنا۔ یادگار رہجانا۔ (داغ)
بُرا نشان زمانہ مٹائے دیتا ہے۔ جہاں میں دیکھئے
رہتا ہے نام بھی کہ نہیں۔ نام رہتی دنیا تک۔ قائم
رہے۔ (عو) دعا۔ ہمیشہ عزت و آبرو برقرار رہے

نام زبان پر پھرنا۔ (عو) زبان پر نام آنا۔ (داغ) یہ نہ
سمجھے کہ نہیں اہل وفا میں کوئی۔ نام اس شخص کا ہے
میری زبان پہ پھرتا۔ نامزد۔ (ف) صفت۔ معین مخصوص
۲ (فارسیوں نے بمعنی قرارداد استعمال کیا ہے) ۳
منسوب لڑکی جس کی منگنی ہو چکی ہو ۴ لشکر جو کسی مہم
پر مقرر ہو چکا ہو۔ نامزد کرنا ۱ کسی کے نام کرنا معنون
کرنا۔ ڈیڈیکیٹ کرنا ۲ نام رکھنا۔ موسوم کرنا ۳ کسی نام
سے مشہور کرنا ۴ منسوب کرنا ۵ مقرر کرنا ۶ نسبت کر دینا
۷ کسی کے نام نہاد کر دینا۔ نامزد ہونا ۱ مشہور ہونا۔
معروف ہونا ۲ منسوب ہونا ۳ موسوم ہونا ۴ کسی کے
واسطے مخصوص ہونا۔ نام زندہ رکھنا۔ یادگار باقی
رکھنا۔ شہرت قائم رکھنا۔ نام زندہ کرنا۔ گمنامی کی
حالت سے نکالنا۔ نام روشن کرنا۔ مشہور کر دینا۔ یاد
تازہ کرنا۔ (جانصاحب) رات کو خواب میں لیلی نے
کہا بندی سے۔ تو نے پھر زندہ مرا نام کیا میرے بعد۔
نام زندہ ہونا۔ کسی کی یادگار باقی رہنا۔ (داغ) زندہ
ہے نام شہادت کا اسی کے دم سے۔ تیرے کشتے
نے کیا کام مسیحائی کا۔ نام سننا۔ صرف نام سے واقف
ہونا۔ (مصحفی) ہم نام ہی سنتے ہیں فقط مہر و وفا کا۔
آنکھوں سے کہیں مہر و وفا کو نہیں دیکھا۔ نام سے
۱ نام لیکر۔ نام پر۔ طرف سے۔ (داغ) غیر کے نام
سے پیغام وصال اچھا ہے۔ چھیڑ کا جس میں مزہ ہو وہ
سوال اچھا ہے ۲ نام کی بدولت۔ نام کی طفیل یہ نام

## نام

لینے سے۔ نام کے ساتھ۔ ؎ غیروں کے گھر ہمیشہ
گیا مصحفی وہ شوخ۔ پر میرے نام سے اُسے انکار
ہی رہا ہے بہانے سے۔ حیلے سے۔ مروت سے۔ (داغ)
ملے ہی تو آئینگے اُسے ہمدم۔ میرے ہی نام سے تو آئیگا
ۃ لقب سے۔ خطاب سے۔ نام سے آشنا ہونا۔ تھوڑی
سی واقفیت ہونا۔ ؎ افسوس رند نام سے وہ آشنا نہیں
الفت میں جسکے مٹ گیا اپنا نشاں تلک۔ نام سے
بکنا۔ (کنایۃً) کمال قدر ہونا کسی چیز کی کسی نام کی وجہ
سے۔ نام سے بھاگنا۔ کمال بیزار ہونا۔ (داغ) وہ
تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کسطرح آگیا یہ
لڑانا نگاہ کا۔ نام سے بیزار ہونا۔ کمال متنفر ہونا۔ نام
کا روادار نہ ہونا۔ نام سے تپ چڑھنا۔ (کنایۃً) کمال
خائف ہونا کسی چیز یا شخص سے۔ (امیر) یا عاشقی
کے نام سے چڑھتی تھی تپ ہمیں۔ کچھ سوجھتا نہیں
ہے بجز عشق اب ہمیں۔ نام سے جلنا۔ کمال بیزار
ہونا۔ (جلیل) دل میں رہتے ہو مگر نام سے جلتے ہو مرے
جانمن ہے یہ محبت میں عداوت کیسی۔ نام سے چڑھنا
کمال بیزاری کے لئے۔ (رند) منھ بنا لیتے ہو جب سنتے
ہو ذکرِ عاشق۔ نام بیمار سے چڑھتے ہو مسیحا ہو کر۔
نام سے دم نکلنا۔ نام سے کانپنا۔ کسی سے نہایت
ڈرنا۔ بیحد خوف کھانا۔ نہایت دہشت غالب ہونا۔
نام سے کان پکڑنا۔ کنایہ ہے اُستادی یا کمال کے
قائل ہونے کا۔ (قدر) کان اپنا سب پکڑتے ہیں

## نام

ہمارے نام سے۔ اسمیں یا وامق ہو یا مجنوں ہو یا فرہاد
ہو۔ نام سے کانپنا۔ (کنایۃً) کمال خائف ہونا۔ (رشک)
مجھکو ایسا رعب چشم و قدِ روئے یار ہے۔ کانپتا ہوں
نرگس و سرو و سمن کے نام سے۔ نام سے کانوں پر ہاتھ
دھرنا۔ کمال نفرت و بیزاری کا کنایہ ؎ نفرت ایسی ہے
کہ پردے ہیں اذاں کے اے شاد۔ ہاتھ رکھتے ہیں
مرے نام سے وہ کانوں پر۔ نام سے مطلب۔ شہرت سے
غرض۔ (راسخ) ہمارے پھول پس قتل غیر کو دینا۔ تمھیں
تو نام سے مطلب ہے دھوم دھام سے کام۔ نام
سے ننگ ہونا۔ کمال عار ہونے کا کنایہ۔ (رشک)
آفتوں کو ننگ ہے اس بیوطن کے نام سے۔ نام
سے نفرت ہونا۔ کمال نفرت ہونا۔ نام سیدھا نہ
لینا۔ بگاڑ کے نام لینا۔ (شوق قدوائی) کتنا ٹیڑھا ہے
وہ ظالم مجھ سے۔ نام لیتا نہیں میرا سیدھا۔ نام کا۔
صفت یا حصہ کا۔ (راسخ) ہم نے جان و دل کے حصے
کردیئے۔ وہ خدا کی یہ تمھارے نام کا۔ (کنایۃً)
آفت کا پرکالا۔ (اپنے کے ساتھ) (داغ) بھلا دیکھیں
تو بازی کون لیجائے محبت میں۔ تم اپنے نام کے
دلبر ہو اپنے نام کا دل ہے۔ نام کا ایک۔ دیکھو اپنے
نام کا ایک۔ نام کا پاس۔ دیکھو اپنے نام کا پاس۔ نام
کا خط۔ خط جو کسی کے نام ہو۔ (شعور) اُسے اسے
نامہ بر یہ کہہ کے دینا۔ لکھا ہے کس نے کسکے نام کا خط۔
نام کا چراغ جلانا۔ نام کا چراغ روشن کرنا۔ چراغ جلانا

## نام

کسیکے نام سے۔ اُسکی قبر پر۔ (آتش) جلتا ہے خود بھی قبر میں روشن کیا کریں۔ غربت زدوں کے نام کے اہل وطن چراغ۔ نام کا خم رکھنا۔ گنجفہ باز اپنے محبوب کے نام کا خم رکھتے ہیں۔ (راحت) اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھوگے۔ گنجفہ میں بھی مرے نام کا خم رکھوگے۔ نام کا دشمن ہونا۔ کنایہ ہے کمال بیزاری سے۔ (ناسخ) کاٹ ڈالا دیکھکر خط میں ہمارے نام کو۔ دشمن ایسا ہے ہمارے نام کا وہ قاصدا۔ نام کاٹ دینا۔ نام کاٹنا۔ نام قلمزد کردینا دفتر سے یا اس تحریر سے جس میں نام لکھا ہو۔ نام پر نظری خط بنادینا۔ نام کا سکہ جاری ہونا۔ نام کا سکہ چلنا۔ کسیکے نام کا سکہ رائج ہونا۔ (کنایۃً) کمال رعب داب ہونا۔ (شعورا) مٹنا ہے نقش پا کی طرح ایکدن ضرور۔ سکہ بھی اپنے نام کا جاری اگر ہوا۔ (محسن) قلمرو میں محشر کی نام خدا۔ چلیگا تو سکہ اسی نام کا۔ نام کا کتا نہ پالنا۔ کمال بیزار ہونا۔ دیکھو اسکے نام کا کتا بھی نہیں پالتے۔ نام کا وظیفہ۔ کسی کے نام کو بار بار رٹنا۔ (نسیم) اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے نام کا۔ ناخن کے خط ہیں انگلیوں کی پور پور پر۔ نام کرجانا۔ شہرت حاصل کرنا۔ یادگار چھوڑ جانا۔ (شاد) وہ بے نشاں بھی مہر صفت بانشاں رہا۔ دنیا میں جو مثال نگیں نام کرگیا۔ نام کرنا۔ (فارسی میں نام کردن بمعنی نمبر ۱ میں ہے) ۱ شہرت حاصل کرنا۔ نیکنامی حاصل کرنا۔ مشہور ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) ہاں غازیو آج نام کرنا۔ رستم سے نہ ہو وہ کام کرنا۔ ۲ (طنزاً) بدنام ہونا۔ ۳ دوسرے کا نام لگانا۔ کسی پر الزام لگانا۔ ۴

## نام

کسیکے ذمہ ڈالنا۔ کسیکے لئے مخصوص کرنا۔ نام کندہ کرنا۔ نام کھودنا۔ نام کندہ ہونا۔ لازم۔ (اوج) حیران تھے ضرب تیغ سے نام آوران شام۔ کندہ سیاہ قلبوں کے دل پر تھا اس کا نام۔ نام کو۔ برائے نام۔ کہنے کو۔ (رشک) یہ ہے نظارۂ ارباب ہوس سے نفرت۔ کہ نہیں نام کو روزن بھی ہو اسکے گھر میں۔ نام کو دھبا لگانا۔ نام کو بٹا لگانا۔ نام بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ (ایامی) ہے ہے خدا نہ کرے کہ بڑوں کے نام کو بٹا لگاؤں۔ نام کو مرنا۔ نام کے لئے جان دینا۔ ناموری اور عزت کی پاسداری کرنا۔ (راسخ) نام کو مرتا ہے تم پر سچ تو ہے۔ غیر سے مجھکو محبت ہے بہت۔ نام کو نہ چھوڑنا۔ بالکل نہ چھوڑنا۔ ذرا باقی نہ رکھنا۔ ناپید کردینا۔ نام کو نہ رہنا۔ بالکل نہ رہنا۔ ذرا نہ رہنا۔ خاتمہ ہوجانا۔ نام کو نہ ملنا۔ بالکل نہ ملنا۔ بالکل نہ پانا۔ نام کھدنا۔ لازم (ناسخ) ایسا کوئی گمنام زمانے میں نہ ہوگا۔ گم ہو وہ نگیں جس پہ کھدے نام ہمارا۔ نام کھودنا۔ نگیں پر یا تانبے کے پتر پر نام کے حروف کندہ کرنا۔ (ناسخ) سوزن خار جدائی سے سویدا کی طرح۔ لے پری کھودا ہے میں نے دل پہ تیرے نام کو۔ نام کی تسبیح پڑھنا۔ (کنایۃً) نام رٹے جانا۔ (راسخ) پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے نام کی یارب۔ عدم شادیں کے پھیر میں ہو دم شماری کا۔ نام کی چیز۔ (عو) کسیکے واسطے جو چیز منگائی ہے اُسکو اُس کے نام کی چیز کہتی ہیں۔ (جانصاحب) ہیں ہم

## نام

جو مجھے رنج ہوا دیتا ہے۔ نام کی اس کے بُو اچیز منگا کے گھر میں ۔ وہ چیز جو کسیکے واسطے مخصوص کردیجائے۔ نام کی رٹ۔ ورد کرنا کسیکے نام کا۔ (آتش) علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا۔ چُھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چسکا۔ نام کی نوبت بجانا۔ (اپنے کے ساتھ) اپنا نام مشہور کرنا۔ (رند) یہ آج صاحب طبل و علم ہے کل وہ تھے ہے اپنے نام کی نوبت ہر اک بجاجاتا۔ نام کے لئے مرنا۔ ناموری کی خواہش میں جان و مال کے نقصان کی پروا نکرنا۔ کلا یہ ہے ناموری کی کمال خواہش سے۔ (آتش) نامرد اور مردمیں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لئے یہ مرے نام کے لئے۔ نام لکھنا ۔ نام درج کرنا۔ نام چڑھانا۔ نام تحریر کرنا۔ (آتش) لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تونے جس کا نام۔ پھر اس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا ۔ کوئی چیز کسیکے ذمہ کرنا۔ (فقرہ) یہ کمبل میرے نام لکھو۔ نام لکھوانا۔ کسی زمرے میں اپنے کو شامل کرانا۔ نام لکھوا کر۔ یا حرکات و سکنات سے (آتش) امانت روح کی چھنوا کے عزرائیل سے تونے۔ ہمارے نام کو لکھوا دیا بے اعتبازوں میں۔ نام لگانا۔ الزام دھرنا۔ قصور ڈالنا۔ تہمت دھرنا۔ نام لگنا۔ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ نام لئے جانا۔ بار بار نام لینا۔ (داغ) شکوہ مہر و وفا کس نے کیا کس نے سنا۔ پھر وہی آپ مرا نام لئے جاتے ہیں۔ نام لے بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کا نام لینا۔ (رند) نام لے بیٹھوں محبت کا جو اسکے آگے۔ ظلم ہو جائے مری جاں پہ آفت ہو جائے۔ نام لے دینا۔ کسی کا نام بتانا۔ کسی کے ذمہ الزام لگانا۔ (داغ) وہ شکایت کی خبر سنکے ہوئے جب برہم لے دیا نام رقیبوں نے ہمارا جھٹ پٹ۔ نام لے کر۔ نام سے۔ نام کی بدولت۔ ۲ ذکر کرنا ۔ تعظیم سے یا برکت کے لئے کسی کامل کا نام لیکر یا کسیکو اُستاد اور کامل مان کر۔ (س) بحر یہ بندش اور یہ صحت کہاں۔ شعر کہئے نام لیکر ناسخ مغفور کا۔ نام لیکر پکارنا۔ کسی کو اس کے معروف نام سے مخاطب کرنا۔ پکارتے وقت۔ ؎ خوف آتا ہے رقیب اُٹھ صورت سُن نہ لے۔ نام لیکر کیا سبب تجھے ناسخ پکارے رات کو۔ نام لیکر مانگ کھانا۔ بزرگوں کے نام سے مانگ کر گزارہ کرنا۔ نام لینا ۔ نام جپنا۔ نام کی تسبیح کرنا۔ نام رٹنا۔ (داغ) مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں۔ مگر وہ نام لیں ہر بار میرا ۔ نام پکارنا۔ نام زبان پر لانا۔ (ناسخ) رشک سے لیتے نہیں نام کہ سن لے نہ کوئی۔ دل ہی دل میں تجھے ہم یاد کیا کرتے ہیں ۔ الزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ ؎ اپنی آنکھوں سے تو دیکھی نہیں دل کی چوری۔ کیوں گنہگار ہوں میں نام کسی کا لیکر ۔ کنایہ ہے کسیکے کمال اور اُستادی کے قایل ہونے سے ۔ ذکر کرنا کسی کا۔ (رشک) میرے رہنے سے رہا نام وطن کا بدنام۔ نام میرا کبھی یاران وطن کیوں لیتے ۔ کوئی چیز کسی کے نام سے مول لینا۔ (داغ) وہ گھر کر خانہ خرابی کی ہے بنا جس سے جناب عشق ہمارے ہی نام لیتے ہیں ۔ واسطہ دینا (انیس) اب رنگ لے شمشیر کہ اے مہر گل اندام۔ لازم ہے ترحم

## نام

کر یہ لیتے ہیں مرا نام۔ نام لینے والا۔ نام لیوا۔ صفت۔
(کنایۃً) یاد کرنے والا۔ دعویٰ کرنے والا۔ فخر کرنے والا۔
(جلال) نام لیوا الفت اصنام کے۔ جینے والے ہیں ایکے
نام کے۔ ۲ یادگار۔ (جلیل) جنوں کا قول ہے مجھ سے
کہ تم رہو آباد۔ تمھیں ہو قیس کے ایک نام لینے والوں
میں۔ نام لیوا رہا نہ پانی دیوا۔ سب مر گئے کوئی باقی
نہ رہا۔ کنایہ ہے نیست و نابود ہو جانے سے۔ نام مٹانا
شہرت مٹا دینا۔ (بحر) کبھی دیکھیے جو عالم اُس پری کی
زلف شبگوں کا۔ بنے لیلی وہ سودائی مٹا دے
نام مجنوں کا۔ نام مٹنا۔ نام جاتا رہنا۔ نام نہ رہنا کسی
کا۔ گمنام ہونا۔ (رشک) دورۂ خط روئے قاتل میں۔
مٹ گیا نام زہر قاتل کا۔ نام مرد بہ از ذات مرد۔ مقولہ
آدمی کی شہرت کی دھاک زیادہ ہوتی ہے۔ (امیر)
رستم کی دھاک سے نہیں کم شور شاعری۔ سچ ہے
کہ نام مرد بہ از ذات مرد ہے۔ نام میرا گاؤں تیرا۔
مثل کوئی کمائے کوئی اڑائے۔ خود مال مارنا۔ دوسرے
کو دھوکے میں رکھنا۔ نام نامی۔ (ف) مشہور و معروف
نام۔ (رشک) نکالا نام گمناموں نے عشق نام نامی
سے۔ کسی نے صاحبی پائی تو صاحب کی غلامی سے۔
نام نکالنا ۱ شہرت حاصل کرنا۔ دیکھو رشک کا شعر نام نامی
میں۔ ۲ کنایہ ہے بدنامی سے۔ (ریاض) جفا میں نام نکالو
نہ آسماں کی طرح۔ کھلیں گی لاکھ زبانیں مری زباں کی
طرح ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام تجویز کرنا۔

## نام

۴ کسی عمل کے ذریعہ سے چور کا نام معلوم کرنا۔ (شعور) تمھارے
ڈھونڈھنا نے لیا دل عاشق۔ کہو تو نام ابھی ہم نکال دیتے ہیں
نام نکل جانا ۱ برائی یا بھلائی میں مشہور ہو جانا۔ ؎ سرگشتہ
وہ ہیں گوشہ نشیں بھی ہوئے جو شاد۔ سارے جہاں میں
نام ہمارا نکل گیا ۲ نام پڑ جانا۔ عرف ہو جانا۔ کسی خاص لقب
سے مشہور ہو جانا۔ (رند) دمباز حیلہ ساز دغاباز خود
غرض۔ کیا کیا تمھارے نام مری جاں نکل گئے۔ نام نکلنا۔
۱ بے نام ہونا۔ (داغ) ہم تو بے نام و نشاں آپکی الفت
میں ہوئے۔ آپ کا نام نکلنا تھا ستمگر نکلا ۲ عمل کے
ذریعہ سے چور کا نام ظاہر ہونا۔ (مصحفی) دل گم گشتہ
کی اپنے کل ہمنے فال دیکھی تھی۔ کریں اب کس پہ تہمت
نام آییں آپکا نکلا ۳ کسی مقدس کتاب سے بچے کا نام
نکلنا ۴ کسی خاص لقب سے مشہور ہونا۔ نام نمود۔ مونث
ظاہری ٹھاٹ۔ عزت و نمائش۔ ٹیپ ٹاپ۔ ؎۔ (فقرہ)
سچی خیرات اسکو کہتے ہیں نہ یہ کہ دیں تو خدا کے
نام اور اپنی نام نمود چاہیں۔ نام نوبت ہونا۔ سر سہرا
ہونا۔ ؎ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے
منیر۔ اپنی خوشگوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج۔
نام نہ آنا۔ زبان سے کسیکا نام ادا نہ ہونا۔ (شعور)
کیا اس کی شکایت جو مرا نام نہ آیا۔ اس غنچہ دہاں کو
الف۔ لام نہ آیا۔ نام نہاد۔ صفت موسوم۔ نامزد۔ نام
نہ رکھوں۔ دعوے کا کلمہ ہے یعنی اگر ایسا کام نہ کروں
تو پھر اسم بامسمیٰ نہیں۔ ؎ گر تم کو کرا دینا نہ دلا۔ نام نہ رکھنگا

تو آج سے جرأت ہی نہ ہم نار کھینگے۔ نام نہ رکھنا! باقی
نہ رکھنا۔ بالکل مٹا دینا۔ (امیر) ہے عجب کی جا کہ روغن
سے ہوتے ٹھنڈے چراغ۔ آنسوؤں نے نام آنکھوں میں
نہ رکھا نور کا۔٢ نام بدل ڈالنا۔ اس معنی میں نام نہ رکھوں
نام نہ رکھیں مستعمل ہیں۔ دیکھو نام نہ رکھوں۔ نام نہ رہنا۔
نشان نہ رہنا۔ (صبا) زنجیر اگر دکھائے علی بند آب کا۔
دزدِ حنا کا پھر نہ رہے نام ہاتھ میں۔ نام نہ لو۔ ذکر نہ کرو۔
کمال بیزاری سے کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) میرے سے جلنے
پہ خاک ڈالو۔ تم نام نہ واں کے جلنے کا لو۔ نام نہ لینا۔
نام زبان پر نہ لانا۔ کمال بیزار ہونا۔ (رشک) چشم تر کا جو
امتحان کردں۔ نام کوئی نہ لے سمندر کا۔ کسی کام کے
قطعاً نہ کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) ہوش
لیتا نہیں اب نام مرے پاس آنے کا۔ کیسی زک پائی ہر
اس نے مری بیہوشی سے ۔ نام نہ ہونا۔ وجود نہ ہونا۔
شہرت نہ ہونا۔ (انیس) رخ زرد دل میں درد بدن سرد
تشنہ کام۔ طاقت نہ قلب میں نہ بدن میں لہو کا نام۔
نام نہیں۔ ١ پتا نہیں۔ (داغ) ماتم سے مرے وہ وہیں
خوش ہیں۔ منھ پر نہیں نام بھی ہنسی کا۔٢ اسم بامسمّٰی
نہیں۔ (سحر) بڑا کلک کو کبھی دلخلوں سے کام نہیں
اُتاروں جو نہ شیشہ میں سحر نام نہیں۔٣ بالکل نہیں
باقی ہے۔ ذرا نہیں۔ (رشک) ہوش و حواس و صبر و
قرار و تاب و توان و نام و نشاں۔ نام فراق جو پیچ
میں آیا ایک کا انہیں سے نام نہیں۔٤ شہرت نہیں

(امیر) زمانہ بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی۔ دیا ہے جس نے
کہ حاتم کو اس کا نام نہیں۔٥ تذکرہ نہیں۔ (امیر) وہ گالی
دیتے ہیں شکوہ کرو تو کہتے ہیں۔ کسی کا ذکر نہیں ہے
کسی کا نام نہیں۔ نام دام۔ (دام۔ واؤ سے تابع مہمل ہے)
مذکر۔ نام وغیرہ۔ نامور (ف) نام آور کا مخفف۔ صفت
مشہور نامی۔ ناموری۔ (ف) مونث۔ نام آوری کا مخفف
شہرت۔ نیکنامی۔ (جلال) اپنے مٹ جانے کو میں جانتا
ہوں اپنی نمود۔ بے نشانی ہے مری میرے لئے ناموری۔
نام وہ ہے جو خدا کہوائے۔ مثل۔ نیکنامی اپنے منھ
میاں مٹھو بننے سے نہیں ہوتی۔ نام و نشان۔ (ف)
مذکر۔ یادگار۔ آثار۔ (توبۃ النصوح) فرعون اور نمرود
کیسے کیسے جابر اور مقتدر ہو گزرے ہیں۔ باغی ہوئے
تو کسی کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ (اوج) گردوں ہو
گرد گرد بھی چھپ کر عیاں نہ ہو۔ کیسی زمیں کرے کا
نام و نشاں نہ ہو۔ نام و نشاں باقی نہ رہنا۔ نام و نشان
نہ رہنا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (انیس)
کعبہ کا ترے نام و نشاں بھی نہ رہے گا۔ دنیا میں
کوئی فاتحہ خواں بھی نہ رہیگا۔ نام و نمود۔ مونث۔
شہرت۔ نام و ننگ۔ مذکر۔ عزت آبرو۔ (شعور)
رگڑا انھیں برنگ نگیں چرخ پیر نے۔ پابند جو
غریب ہوئے نام و ننگ کے۔ نام ہونا۔ شہرت
ہونا۔ (شیفتہ) ہم طالب شہرت ہیں ہمیں ننگ
سے کیا کام۔ بدنام اگر ہونگے تو کیا نام نہ ہوگا۔

۲ الزام لگنا۔ تہمت لگنا۔ (داغ) میں ہر طرح سے مورد الزام ہوگیا تقصیر کی کسی نے مرا نام ہوگیا ۳ قرار پانا۔ ٹھیر جانا۔ مانا جانا ۴ نام پر لکھا جانا۔ نام رہونا ۵ ذمہ ہونا۔ سر پڑنا۔ ملکیت ہو جانا۔ (داغ) جاگیر جنوں کی قیس کے بعد اب داغ کے نام ہوگئی ہے ۶ شرکت ہونا ۷ کوئی خطاب پڑ جانا۔ حرکات و سکنات کے اعتبار سے (ناسخ) تمام عمر پیا میں نے غم میں خون جگر۔ جہاں میں نام مگر رند بادہ خوار ہوا۔ نام ہی نام ہے۔ صرف کہنے کو ہے فی الحقیقت کچھ نہیں ہے کی جگہ۔ (اجتہاد) آدمی خود سوچے سمجھے تو معلوم کر سکتا ہے کہ جسکو اختیار کہنا چاہیئے اس کا تو نام ہی نام ہے۔ نام ہی کا ہونا۔ برائے نام ہونا۔ صرف کہنے کیواسطے ہونا۔ (سحر) وہ نام ہی کے مسیحا ہیں کیا جلائینگے۔ کوئی مریض محبت بحال بھی نہوا۔ نامہ ہے ۱ شہرت ہے یہ برائے نام ہے۔ (اشرف) دم بھر میں ہے طے مسافت قبر منزل کا ہے نام دو قدم ہے ۲ (اشارے کے ساتھ) ور اصل یہ ہے۔ فی الحقیقت اسکو کہتے ہیں۔ (جلیل) کرامت نام اس کا ہے اسے اعجاز کہتے ہیں۔ سنائیں تلخ باتیں یار نے شیریں زباں ہوکر۔ نامی۔ (ف) صفت۔ مشہور و معروف نامور (قدر) مشتری سات ستاروں میں ہے جبتک نامی۔ سبع سیارہ میں جبتک کہ ہے بدنام زحل ۲ (ع) صفت بڑھنے والا۔ نمو کرنے والا۔ جیسے مال نامی۔ نامی چور مشہور چور۔ بڑا مشاق چور۔ نامی چور مارا جائے نامی ذو کا نذرار کما کھائے۔ نامی ساہ کما کھائے نامی چور مارا جائے۔ مثل ۱ جو شخص بدنام ہوتا ہے۔ وہ کوئی فعل کرے یا نہ کرے الزام اسی پر لگایا جاتا ہے۔ نامی کامی صفت مشہور بارونق۔ (راسخ) بڑے دور دور سے ہیں سبحانے والو۔ دکاں ہے بڑی نامی کامی تمہاری۔ نامی گرامی۔ صفت۔ مشہور۔ معروف۔ نامی نام۔ صرف نام کی جگہ۔ نام ہی نام کا مخفف۔ (زہر عشق) اب نہ رستم نہ سام باقی ہے۔ اک فقط نامی نام باقی ہے۔ نامیہ۔ (ع) مونث۔ نمو کی قوت۔

**نانا**۔ مذکر۔ روئی کا پھل۔

**ناموس**۔ (عربی میں ۱ صاحب راز ۲ جبرئیل ۳ مکر وحیلہ اندرونی۔ فارسیوں نے بمعنی شرم عصمت عفت بھی استعمال کیا ہے) ۱ مذکر۔ جبرئیل کا لقب ۲ مونث آبرو۔ لاج۔ شرم۔ راز پوشیدہ۔ جو موجب عزت ہو۔ (میر) نسبت تو دیتے ہیں ترے لب سے پر ایک دن۔ ناموس یونہیں جائے گی آب حیات کی ۳ مذکر۔ حرم۔ اہلخانہ (دبیر) ناموس نبی شام کے بازار میں آیا۔ سر حضرت شبیر کا دربار میں آیا۔ ناموس اور عزت کا فرق۔ عزت عام ہے ناموس خاص۔ ناموس اس راز پوشیدہ کو کہتے ہیں جو موجب عزت ہو۔ عزت ظاہر و باطن دونوں کو شامل ہے۔ ناموس اکبر (ف) مذکر۔ قاعدہ و دستور بزرگ۔ شریعت ۲ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب ناموس بگاڑنا۔ آبرو لینا۔ ایسا فعل کرنا جس سے آبرو پر حرف آئے۔ (محصنات) انھوں نے ظلما کئی سب بھلے

## نامہ

آدمیوں کی ناموس بگاڑی۔ اور عزت ریزی کی۔ ناموسی
(ع) مونث۔ بےعزتی۔ بدنامی۔ رسوائی۔ شرم۔ لحاظ۔
**نامہ**۔ (ف) بروزن خامہ۔ بادشاہی فرمان۔ کتاب (مذکر)
۲ خط۔ چٹھی۔ (امیر) گیا اُڑکے اس شوخ کے ہاتھ تک۔
مرا نامہ خود نامہ بر ہوگیا ۳ نامۂ اعمال۔ (رشک) پڑھکے
ہمارا نامہ یار گرم عتاب و قہر ہے۔ نامۂ شوق ہے مگر نامہ
گناہگار کا ۴ کتاب جیسے شاہنامہ ۵ وہ خط جو ایک
بادشاہ دوسرے بادشاہ کو لکھتا ہے۔ (نوٹ) ولایت
ایران میں رسم ہے کہ قلعہ کے محاصرے میں یا ایک لشکر
سے دوسرے لشکر میں جب قاصد کا پہونچنا ممکن نہیں
ہوتا تو خط کا پرزہ تیر میں باندھکر پھینکتے ہیں۔ (امیر) نامہ
جو واں سے آئے ہیں سو تیر میں بندھا۔ کیا دیجئے جواب
اجل کے پیام کا۔ نامۂ اعمال۔ مذکر ۱ وہ کاغذ جسمیں فرشتے
ہر ایک کے اعمال لکھتے ہیں۔ (مصحفی) دیوان ہی میرا
تھا مرا نامۂ اعمال۔ کاہیکو فرشتوں نے لکھا نامۂ اعمال ۲
اس معنی میں نامۂ عمل بھی کہا ہے۔ (محسن) پردہ رہے
نامۂ عمل کا۔ کھل جائے نہ قبر میں لفافہ ۲ (کنایۃً) اعمالنامہ
وہ سرکاری رجسٹر جسمیں ملازموں کا چال چلن اور کارگزاری
درج ہوتی ہے۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال میں
بیشمار گناہوں کا لکھا ہونا۔ (ناسخ) جسطرح بعد سفیدی
کے نہوں بال سیاہ۔ بعد آلی نہ مرا نامۂ اعمال سیاہ۔ نامۂ
اعمال کا دھویا جانا۔ نامۂ اعمال سے برائیوں کا مٹایا جانا۔
سہ مائے مصحفی اس اشک ندامت سے ہمارے۔

## نان

افسوس کہ وہ ہو بانہ گیا نامۂ اعمال۔ نامہ بر۔ نامہ رسا۔ (ف)
مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ۔ (داغ) رقم شوق کی تاثیر سے
اڑ تا بہتر۔ طایر نامہ رساہے پر و بال اچھا ہے۔ نامہ بری
(ف) مونث۔ خط لیجانا۔ نامہ بر کا کام۔ نامۂ چارم (ف)
مذکر۔ (کنایۃً) قرآن شریف۔ جو زبور۔ توریت۔ انجیل
کے بعد نازل ہوا۔ نامہ سفید۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً)
صالح۔ نیک افعال۔ نامہ سیاہ۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً)
بداعمال۔ نامہ سیاہ ہونا۔ نامۂ اعمال سیاہ ہونے سے
مراد ہے۔ (ذوق) ہے سیہ کاری سے نامہ یاں تلک
اپنا سیاہ۔ روز محشر پر پڑے گر اس کا سایہ شب بنے۔
نامہ سیاہی۔ (ف) مونث۔ بداعمالی سے نامۂ اعمال کا سیاہ
ہونا۔ (امیر) مبتنی کمی کہ نامہ سیاہی میں رہگئی۔ اتنی ہی
دیر عفو الٰہی میں رہگئی۔ نامۂ شوق۔ (ف) مذکر۔ محبت
آمیز نامہ۔ نامۂ عمل۔ دیکھو نامۂ اعمال نمبر ۱۔ نامہ کھلا آنا
جب کسی عزیز کے مرنے کی خبر لکھکر پردیس بھیجتے تو اس
خط کو بند نہیں کرتے تھے۔ مکتوب الیہ خط دیکھتے ہی
سمجھ جاتا تھا کہ کسی عزیز کی سُنانی آئی ہے۔ (غالب)
کیا رہوں غربت میں خوش جب ہے حوادث کا یہ حال
نامہ لایا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا۔ نامہ نگار۔ (ف) مذکر
خبر نویس۔ پرچہ نویس ۲ (اردو) مضمون نگار کسی اخبار کا۔
نامہ و پیام۔ (ف) مذکر۔ خط و کتابت ۲ سلام پیام ۳
**نان**۔ (ف) مونث۔ روٹی۔ بڑی اور موٹی تنور کی روٹی
(امیر) آسودہ خاک خوانِ فلک پہ ہو میہماں۔ ہے ایک نانِ مہر

## نان

سودہ بھی جلی ہوئی۔ نانِ آبی۔ (ف) مونث۔ آبی نان۔
نانبائی۔ (ف۔ میں نان با۔ نان + با۔ شوربا) مذکر۔ روٹی
سالن بیچنے والا۔ روٹی پکانیکا پیشہ کرنے والا۔ نان پاؤ۔
مذکر۔ ایک قسم کی موٹی خمیری روٹی۔ (رشک) میرے
کھانے سے کیوں تنک ہے کباب۔ پاؤ روٹی ہے نان پاؤ
نہیں۔ نان پز (ف۔ بفتح چہارم) مذکر۔ نانبائی۔ نانِ جویں
(ف) مونث۔ روکھی سوکھی روٹی۔ غریبانہ کھانا۔ جو کی روٹی۔
دال دلیا۔ نانِ خشک۔ مونث۔ روکھی سوکھی روٹی۔ (فقرہ)
اگر نانِ خشک اس سرکار میں میسر آئے اور کے تلیہ سے ہاتھ
دھوئے نہ کھائے۔ نان خطائی۔ (ف) مونث۔ ایک
قسم کی مٹھائی جو کھانڈ میدے اور گھی سے بنائی جاتی
ہے۔ نانخواہ۔ (ف) مونث۔ اجوائن۔ نانخورش (ف)
مونث۔ وہ چیز جسکے ساتھ روٹی کھاتے ہیں۔ نانِ خورشید۔
(ف) مونث۔ قرص خورشید کا نان سے استعارہ کرتے
ہیں۔ مثال کے لیے دیکھو نعمت الوان۔ نان شکنی۔ (ف)
مونث۔ روٹی کھانا۔ (مصحفی) مثلِ مہ نو مائدۂ چرخ پر ابتک
خوگر ہنوز ہاتھ مرا نان شکنی پر۔ نان فروش۔ (ف) صفت
روٹی بیچنے والا۔ نانکار۔ (بروزن جاندار) مونث۔ وہ
اراضی جو بادشاہ کی طرف سے زمینداروں چودھریوں
اور تعلقداروں کو بغرض گزر بسر دیجاتی ہے۔ (ہجر داغ)
حسرت کے سوا کچھ نانکار اپنی نہیں۔ فقر و فاقے کا علاقہ
ہے مری جاگیر میں۔ نان کے لیے مرنا۔ کھانیکو مقدم جاننا
خواہ جان و مال و آبرو پر حرف کیوں نہ آئے۔ (آتش) نامرد

## نانک

اور مرد میں اتنا ہی فرق ہے۔ وہ نان کے لیے یہ مرے نام کیلیے
نانِ نعمت۔ (کنایۃً) بڑی لذیذ نعمت۔ (شعور) ہیں داغ جگر
ہے نانِ نعمت۔ کریں منعم تکلف کی غذا نوش۔ نان ونفقہ (ف)
مذکر۔ روٹی کپڑا۔ بال بچوں کا خرچ۔ بیوی کا خرچ۔ نان ونفقہ
دینا۔ گھر بار کا خرچ دینا۔ بیوی بچوں کو روٹی کپڑا دینا۔ نان و
نمک۔ مذکر۔ (کنایۃً) معمولی غذا۔ جسمیں کوئی تکلف نہ ہو۔
(شعور) کھلاؤ جلد ہو موجود اب جو نان و نمک۔ نہ آئے
بھوک میں خوش داستانِ مرغ کباب۔
نانا۔ (ہ) مذکر۔ ماں کا باپ۔ نانا دادا۔ (کنایۃً) بڑکھا۔ گرو۔
استاد۔ (جانصاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کی بھی نانا
دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔
دیکھو نانی۔
نانا: (ہ) ایک ظرف سے دوسرے میں ڈالنا۔
ناندہ۔ (ہ۔ بروزن چاندہ) مونث۔ بہت بڑا کونڈا۔
مٹی کا بہت بڑا برتن۔ (غالب) ہے چارشنبہ آخر ماہ
صفر چلو۔ رکھدیں چمن میں بھر کے مے مشکبو کی ناند۔
ناندا:۔ (ہ) مذکر۔ گملا۔
ناندھنا۔ (ہ۔ بروزن باندھنا) (عو) ۱ کوئی کام شروع
کرنا۔ (رنگین) روشنی کو کہو فراش سے کل ناندھ رکھے
آج ہے وصل کی شب شمع کا گل باندھ رکھے ۲ چرخہ
کو گردش دینا ۳ جال بننے کا کام شروع کرنا ۴ (کنایۃً)
کسی افسانے یا داستان کا شروع کرنا۔
نانک۔ (ہ) مذکر۔ ایک مشہور خدا پرست۔ درویش

کامل کا نام جو سکھوں کے فرقے کے بانی بابر بادشاہ کے عہد میں گزرے ہیں۔ نانک پنتھی۔ (ہ) مذکر۔ سیکھ۔ نانک کا پیرو۔ نانک شاہی۔ مذکر ۱ فقیروں کا ایک گروہ ۲ سکھوں کے وقت کا ایک سکہ جو پیسے کی جگہ چلتا تھا۔

**نانگا**۔ (س۔ نون دوم غنہ) مذکر۔ وہ قوم جو برہنہ زندگی بسر کرتی ہے۔ (کنایۃً) وہ شخص جو برہنہ زندگی بسر کرے (امیر) جو آتا ہے وہاں سے چیتھڑا تن پر نہیں لاتا۔ عدم میں بھی الٰہی کیا کوئی نانگوں کی بستی ہے۔

**نانگھنا**۔ (ہ۔ بر وزن باندھنا۔ لکھنؤ) پھاندنا۔ اس چیز سے گزر جانا۔ جو راہگزر میں حائل ہو۔ (شاد) رد کا ہزار ضبط دل دردمند نے۔ گردوں کو نانگھ پھاند کے نالہ نکل گیا۔ دہلی والے اس جگہ لانگنا۔ لانگھنا بولتے ہیں۔

**نانیہال**۔ (ہ) مذکر۔ نانا کا گھر۔ نانا کا گھرانا۔ لکھنؤ میں ننھیال ہے۔ اور مونث مستعمل ہے۔ (فقرہ) اس شہر میں مرزا کی ننھیال ہے۔ قصبات میں یہ لفظ مذکر مستعمل ہے۔

نانی۔ (ہ) مونث۔ ماں کی ماں۔ نانا کی بیوی۔ اس جگہ تعظیم اور پیار سے نانی اماں۔ نانی جان بھی مستعمل ہے۔ (منیر) اسی لڑکی نے ایک شب یہ کہا نانی اماں۔ ابھی سے سو رہیں کیا۔ نانی جی کا گھر۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ خالہ جی کا گھر ہے۔ دیکھو خالہ جی۔ مثال کے لئے دیکھو ناک پکی کھی۔ نانی کے آگے ننھیال کی بڑائی۔ نانی کے آگے ماموں کی باتیں۔ مثل اس وقت بولتے ہیں جب کوئی واقف کار کے آگے ڈینگ مارے۔ نانی کے ٹکڑے کھاوے دادا کا پوتا کہلاوے۔ مثل۔ خرچ کوئی کرے نام کسی کا ہو۔ نانی نے خصم کیا نواسا چٹی بھرے۔ مثل کرے کوئی بھرے کوئی کی جگہ۔ قصور کسی کا ذمہ کسی کے نانی یاد آ جانا۔ (کنایۃً) محنت کے کام میں گھبرا جانا۔

**ناوَنْ**، **نائن**۔ (ہ) لفظ اول بفتح واؤ۔ لفظ دوم بکسر ہمزہ ہے) مونث۔ نائی کی جورو۔ قصبات کی زبان ہے۔ ناؤ (ہ۔ بر وزن خالو) مذکر۔ (گنوار) نائی۔ حجام۔

**ناورد**۔ (ف۔ بفتح سوم و سکون چہارم و پنجم) مونث۔ لڑائی۔ جنگ و جدل۔

**ناوک**۔ (ف) ۱ ناو کی تصغیر۔ ناوہ۔ ایک لکڑی بیچ سے خالی جسمیں تیر رکھتے ہیں۔ مجازاً تیر۔) مذکر۔ تیر۔ خدنگ۔ (امیر) اللہ ہی اس ابرو مژگاں سے بچائے۔ یہ قہر کی تلوار وہ ناوک ہے بلا کا۔ ناوک انداز۔ ناوک زن۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا۔ ناوک بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر لگنا (راسخ) جو ناوک بیٹھنے میں ہو جو تم فتنہ ہو اٹھنے میں۔ تو اس میں درد ہوں میں اور اس میں صورت دل ہوں۔ ناوک حسرت (ف) حسرت کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (امیر) وہ نہا دھو کے جو پوشاک بدل کر بیٹھے رشک سے ناوک حسرت ترے دل پہ بیٹھے۔ ناوک دلدوز (ف) تیر دل میں گھس جانے والا (داغ) عشوہ وہ ناوک دلدوز نہیں جس سے اماں۔ غمزہ وہ تیغ جہانسوز نہیں جس کی پناہ ناوک فگن۔ (ف) صفت۔ ناوک انداز۔ (اوج) نہ زخمی ہوتے وہ ابرو کماں دم پیکار۔ جفا پہ دور سے ناوک فگن

## ناول

ہوئے پتار۔ ناوکِ مژگاں۔ (ف) مذکر۔ مژگاں کا ناوک سے استعارہ کرتے ہیں۔ (داغ) دل ناوکِ مژگاں تو جگر تیرِ مژہ ہے۔ اس تیر سے باہر ہوں نہ اس تیر سے باہر۔

**ناول**۔ (انگ) مذکر۔ وہ قصہ نثر میں لکھا ہو جس میں واقعات خلافِ قیاس نہ ہوں۔

**ناؤ**۔ (ف۔ ناو۔ چھوٹی کشتی۔ سنسکرت میں نَو) مونث۔ کشتی۔ ڈونگی۔ (غالب) ناؤ بھر سکی پر دئے گئے ہوں گے موتی۔ ورنہ کیوں لائے ہیں کشتی میں لگا کر سہرا۔ ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ (کنایۃً) اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی دولتمند بغیر داد و دہش و فیض و کرم اپنی ناموری چاہتا ہو۔ داد و دہش کے بغیر کام نہیں چلتا۔ دولتمند کو سخاوت کے بغیر ناموری حاصل نہیں ہوتی۔ (برق) ضروری ہے دُر یا دلی بہرِ نام۔ کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں۔ ناؤ داں۔ (ف) مذکر۔ پرنالہ۔ بدرو۔ (عاشق) اُمڈا یہ بحرِ اشک کہ دریا رواں ہوئے۔ قصر ہوں میں دیدۂ تر ناوداں ہے۔ ناوِ عمر۔ (ف) مونث۔ ناؤ کا عمر سے استعارہ کرتے ہیں۔ (رشک) جھوٹ سے سچ ہے کہ بیڑا پار ہوتا ہی نہیں۔ کثرتِ بہتان سے ناوِ عمر طوفانی ہوئی۔ ناؤ کسنے ڈبوئی خواجہ خضر نے۔ ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کا رہبر اور رہنما ہی اُسکی خرابی اور نقصان کا باعث ہو یا جس شخص سے کسی کام کی امید ہو اُس سے اُسی کام میں نقصان پہونچے۔ (ذوق) وہ قتل کر ناؤ یہ کس نے ڈبوئی خضر نے۔ لگیا خطِ ذقن دلکو سوئے گرداب کھینچ۔ (مہدی) حسنِ رخ کی بہار کھوئی ہے۔ ناؤ یہ خضر نے ڈبوئی ہے۔ ناؤ کنارے لگانا۔ ناؤ ساحل پر لگانا۔ مشکل آسان کرنا۔ ناؤ کنارے لگنا۔ لازم۔ ناؤ کھڑی ہونا۔ ناؤ کا ٹھہرنا۔ (شعور) بے سہارے نہیں ٹھہرا جاتا۔ گھاٹ پر ناؤ کھڑی ہوتی ہے۔ ناؤ کھینا۔ کشتی چلانا۔ (کنایۃً) کنبہ کا خرچ برداشت کرنا۔ ناؤ منجدھار میں پڑنا۔ (کنایۃً) معاملہ کا پیچدار اور مشکل ہو جانا۔ ناؤ میں خاک اُڑانا۔ کنایہ ہے صاف صاف دروغگوئی سے۔

**ناؤ نوش**۔ دیکھو نائے۔ (داغ) کبتک حجاب آنکھ ملا دو پیو پلاؤ۔ کیفیت انجمن میں رہے ناؤ نوش کی۔

**ناہار**۔ (ف+س) اصل میں نا آہار تھا۔ آہار وہ شخص جس نے صبح کو کچھ نہ کھایا ہو۔ اب اس جگہ اردو میں نہار مستعمل ہے۔ دیکھو نہار۔ ناہر سانس۔ (ہ) مذکر۔ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سواری کے وقت اس کے منھ سے گھر گھر آواز نکلتی ہے۔ ناہرو۔ (ہ) مذکر۔ رشتہ کی بیماری۔ نہروا۔

**ناہید**۔ (ف) مونث۔ زہرہ۔ ستارہ جو تیسرے آسمان پر واقع ہے۔

**نائی**۔ (ہ) مذکر۔ حجام۔ مُوتراش۔ خلیفہ قصبات کی زبان ہے۔ نائی کی برات میں سبھی ٹھاکر۔ مثل۔ وہاں بولتے ہیں جہاں سب امتیازی ہوں۔ اور کام کرنے والا کوئی نہو۔ اپنی قوم میں ہر کوئی ذی عزت ہے۔ اپنے گھر میں سب عزت دار ہوتے ہیں۔ نائی نائی بال کتنے۔ ججمان جی آگے آتے ہیں۔ مثل۔ جب کوئی فوراً ہی سامنے ظاہر ہونیوالی

بات کی نسبت پوچھے - وہاں بولتے ہیں -
**نائے** - (ف) مونث - بانسری - گلا - حلق - (رشک) سلم ہے ہی کثرت تو ظرف بادہ بجائے گا پیٹ - میکشو نائے گلو بھبکے کی نے ہو جائیگی - نائو نوش - نائے و نوش (ف) مرکب ہے نائے - نے - نوش - شراب سے - مذکر - نغمہ سننا اور شراب پینا - (مجازاً) عشرت و طرب عیش و نشاط - رنگ رلیاں - (نوازش) عیش کا انجمن میں جوش رہا - رات بھر خوف نائو نوش رہا -
**نائب** - (ع) مذکر - مددگار - ماتحت - قائم مقام مختار وکیل - سفیر - نائب الرئیس - رئیس کا نائب - (توبتہ النصوح) اسی طرح مولانا صاحب دام اللہ فیوضہم - نائب الرئیس ہیں -
**نائرہ** - (ع - بکسر سوم) مذکر - شعلہ - لو - لپٹ - (قدر) جلسے ہوئے بجنے لگا دائرہ - خرمن دولت میں پڑا نائرہ -
**نائکا** - (س - بکسر سوم) مونث - وہ عورت جس کے ماتحت چند نوچیاں ہوں -
**نائم** - (ع) صفت - سونے والا - سوتا ہوا -
**نائن** - (ہ) مونث - نائی کا مونث - دیکھو نادن -
**نائک** - (ہ - بفتح سوم) مذکر - [1] سردار - [2] قافلہ سالار - [3] وہ شخص جو فن موسیقی میں اُستاد ہو -
**نب** - (انگ - بالکسر) تذکیر و تانیث مختلف فیہ - انگریزی قلم کی زبان جو لوہے یا فولاد کی ہوتی ہے -
**نبات** - (ع - بفتح اول) مونث - بُوٹی - گھاس - بیدگی (ف) قند - (اختر دہلوی) دھو کے دلواتی ہے شیریں



دہنی ملے نوشاہ - کھائیے کھائیے مصری وہ نبات آپہونچی
نبات چنوانا - (عوام عورتوں کی زبانوں پر نبو باتیں چنوانا ہے) مصری کی ڈلیاں جو عروس کے دونوں مونڈھوں - کہنیوں - گھٹنوں - پیٹھ اور ہاتھوں پر رکھکر میں ریت رسم کے وقت دولہا کے منھ سے بغیر ہاتھ لگائے کھلواتی ہیں - نباتات - (ع) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - نبات کی جمع - روئیدگیاں - گھاس پات - ترکاریاں - جیسے علم نباتات - نباتی (ف) صفت - گھاس پات کا - جڑی بوٹی کا [2] مذکر ایک قسم کا رنگ -
**نبّاش** (ع - صیغہ مبالغہ نہیں ہے) صفت - کفن چور -
**نبّاض** - (ع) صیغہ مبالغہ نہیں ہے - صفت - نبض شناسی میں مہارت رکھنے والا - نبّاضی - مونث - نبض شناسی -
**نباہ** - (ہ) بکسر اول - مذکر - کسی کام کو اُس کی حد تک پونہچانا - انجام - گزارا - وفاداری - (ظفر) کیا ہم سے کیا نباہ کیا خوب قصد آفریں انکو واہ کیا خوب مومن نے خلاف جمہور مونث کہا ہے - سہ میں بھی کچھ خوش نہیں وفا کر کے - تم نے اچھا کیا نباہ نہ کی - نباہ دینا - گزار دینا - کسی کام کے ساتھ بسر کر دینا - انجام تک پونہچا دینا - نباہ کرنا - گزارنا - وفاداری کرنا - کسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا جس طرح بسر ہو - (آتش) بتوں کے عشق میں لازم جگر ہے پتھر کا - وہ کیا بشر ہیں جو ان سے نباہ کرتے ہیں

**نباہنا**۔ (ھ) کسی کے ساتھ بسر کرنا۔ انجام کو پہونچانا ؎ ایسے سے جو داغ نے نباہی۔ سچ ہے کہ یہ کام تھا اسی کا۔ **نباہو** (ھ) صفت (دہلی) وفادار۔ بسر کر دینے والا۔ نباہ دینے والا۔

**نبائر**۔ (بفتح اول وکسر چہارم) نبیرہ کی جمع۔ یہ جمع عربی داں فارسیوں نے بنائی ہے۔

**نبٹانا**۔ (ھ۔ بالکسر) فیصلہ کرنا۔ بھگتانا۔ **نبٹاؤ**۔ (ھ) بالکسر۔ فیصلہ۔ بھگتانا۔ بیباقی۔ **نبٹنا**۔ **نبٹ جانا**۔ (ھ) بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) بیباق ہونا۔ پورا ہونا ختم ہونا۔ جھگڑا طے ہونا یا فیصلہ ہو جانا۔ تکرار باقی نہ رہنا۔

**نبختا**۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبختی۔ عورتیں بیزاری ظاہر کرنے کے لئے۔ موا نگوڑا کی جگہ بولتی ہیں ؎ ایسا دیکھا نہیں کمبخت نبختا مقسوم۔ نوج ہو تیرا سا اے جان کسی کا مقسوم۔ (جان صاحب) کیا نصیبن کا خصم نکلا ہے بھونڈا بدنصیب۔ وائے قسمت تھا نبختی کا نصیبا بدنصیب۔

**نبرد**۔ (ف۔ بفتح اول ودوم وسکون سوم) مونث۔ لڑائی۔ جنگ۔ رزم۔ **نبرد آزما**۔ (ف) صفت۔ جنگی آدمی۔ جنگ آزمودہ۔ دلاور۔ بہادر۔ شجاع۔ **نبردگاہ**۔ (ف) مونث میدان جنگ۔ لڑائی کا کھیت۔

**نبڑنا**۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم) (دہلی) خرچ ہو جانا۔ نبٹ جانا۔ باقی نہ رہنا۔ انجام کو پہونچ جانا۔ اس جگہ نبڑ جانا مستعمل ہے۔ (آتش) فرقت کی شب میں زیست نے اپنی وفا نہ کی۔ قبل سحر چراغ ہمارا نبڑ گیا۔

**نبض**۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ ہاتھ کی وہ رگ جو حرکت کرتی ہے جس سے انسان کی صحت اور مرض کا حال معلوم ہوتا ہے۔ نبض کی رفتار دو قسم کی ہوتی ہے ایک دودی دوسری نملی۔ (منیر) دھواں دھار آج مستی مل کے بزم مسکرا گئے ہو۔ بجا ہے نبض دودی سمجھے ہم موج تبسم کو۔ (منیر) آتا ہے اک مسیح سلیماں سپاہ آج۔ نملی نہ نبض جان ہو کسی زبردست کی۔ **نبض ابھرنا**۔ نبض ڈوب کر پھر چلتی ہوئی محسوس ہونا۔ (رضا) نبض مریض ڈوب کے ابھری نہ شام غم۔ امید دل نے زور لگایا تو کیا ہوا۔ **نبض انتشار میں ہونا**۔ نبض کا خلاف قاعدہ چلنا حالت نزع میں۔ (ہجر) مریض عشق میں ڈھونڈھو نہ انتظام حواس۔ کہ نبض کو بھی یہاں انتشار میں دیکھا۔ **نبض پر ہاتھ رکھنا**۔ طبیب نبض دیکھنے کے لئے نبض پر ہاتھ رکھتے ہیں۔ (رند) کھل جائیگا احوال مرے دل کی جلن کا۔ کیوں نبض پہ تم ہاتھ مسیحا نہیں رکھتے۔ **نبض پہچان لینا**۔ (کنایتہ) حال دریافت کر لینا۔ (منیر) کیا نبض کے پوچھتے ہو خبر حال زار کی۔ پہچان لوگے نبض اگر دل میں درد ہے۔ **نبض چلنا**۔ نبض کا حرکت کرنا۔ (شعور) کسی کو موت کا شک ہو کسی کو سکتے کا۔ جو تیری نبض نہ اسے کشتۂ عتاب چلے۔ **نبض دکھانا**۔ حکیم کو نبض دکھاتے ہیں۔ (رشک) دکھائیں نبض کسے ہم کہ لا دوا ہے مرض۔ نبض

دیکھنا۔ طبیب کا بیمار کی نبض پر ہاتھ رکھکر اس کی رفتار معلوم کرنا۔ (رشک) تیری آنکھوں کی قسم عیسیٰ کی نبضیں چھوٹ گئیں۔ حال سُنکر نبض بیمار محبت دیکھکر۔ ۲ (کنایۃً) تاڑ لینا۔ ؎ ہے فن شاعری بھی مسیحائی اے شعور۔ نبضیں قلم کی اہل سخن دیکھ لیتے ہیں۔ **نبض ڈوبنا**۔ نبض کی رفتار مفقود ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو نبض ابھرنا۔ **نبض ساقط ہونا۔ نبضیں ساقط ہونا**۔ نبض کا حرکت نہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) دونوں آنکھوں سے نیل ڈھلتا ہے۔ نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے۔ **نبض کا انتظام**۔ نبض کی باقاعدہ رفتار۔ (شوق قدوائی) وہ مجھکو دیکھکے اٹھتے یہ بالیں سے۔ کچھ اسکی نبض کا بگڑا سا انتظام ہے اب۔ **نبض کی رفتار**۔ نبض کی حرکت کا انداز۔ **نبض نہ ملنا۔ نبضیں نہ ملنا**۔ نبضوں کی حرکت کا نہ معلوم ہونا۔ (داغ) اب میرے عوض اُسے سنبھالو۔ ملتی نہیں نبضیں چارہ گر کی۔ (ادج) کا دے سے عقل چرخ میں ہے دو جہان کی۔ ملتی نہیں مسیح کو نبض آسمان کی۔ **نبضیں چھوٹنا۔ نبضیں چھٹنا**۔ کنایہ ہے نبضوں کی حرکت ساقط ہوجانے سے۔ نبضوں میں حرکت نہ رہنا۔ ۲ (کنایۃً) گھبرا جانا۔ (محسن) طبیب آئے جو بالیں پہ تو دم گھٹیں۔ مری نبض دیکھیں تو نبضیں چھٹیں۔

**نِبَل**۔ (ھ) ۱ صفت۔ کمزور۔ ناطاقت۔ کمزور لکڑی کے واسطے بھی مستعمل ہے ۲ ناقص۔ خراب ۳ بیکس۔ بے یار۔ بے مددگار۔



**نُبُوَّت**۔ (ع) بضم اول و دوم و تشدید واو) مونث۔ پیغمبری۔ رسالت۔ احکام الٰہی کا پہونچانا۔ (مسرور) اودھ عالم پر مسلّم ہوگئی۔ خواجۂ عالم نبوت ہوگئی۔

**نِبَولی**۔ (ھ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ نیم کا پھل نمکولی۔

**نَبَوی**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) منسوب بہ نبی۔ نبی سے نسبت رکھنے والا۔

**نِبھاگا**۔ (ھ۔ بکسر اول) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نبھاگی۔ (ہندو) بدنصیب۔ بدبخت۔

**نبھانا**۔ (ھ) (عم) بنا ہنا۔ باہم بسر کرنا۔ ایک دوسرے کے ساتھ گزارنا۔ **نبھاؤ**۔ (ھ) مذکر (ہندو) گزارا۔ باہم بسر کرنا۔ ثابت قدمی۔ استقلال۔

**نِبَہرا**۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) (لکھنؤ) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے نیب کے درخت ہوں۔ (رشک) اسقدر ہیں سرو قد جانجاں کے نیمجاں۔ جاکے بیٹھے جس محلہ میں نبہرا ہوگیا۔

**نبھنا**۔ (ھ۔ بالکسر) اخیر تک رہنا موافقت قائم رہنا کسی کی زندگانی کا کسی کے ساتھ بسر ہونا۔ (رشک) پالکی اور جنازے میں نہیں ایسا فرق۔ جو نبھے گور تک اسے دل وہ سواری رکھنا۔ ؎ ہوئے دفا بھی آئے تو ہوتا ہے دردسر۔ کیونکر نبھیگی اس بت نازک دماغ سے۔

**نَبی**۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خبر رساں۔ رسول۔ خبر پہونچانے والا۔ پیغمبر۔ اسکی جمع بالفتح آتی ہے۔ (حالی)

وہ نبیوں میں اُمّی لقب پانے والا۔ مرادیں دلوں کی وہ بر لانے والا۔ نبی رسول کے فرق کے لئے دیکھو رسول۔ نبی برحق۔ مذکر۔ سچا پیغمبر۔ نبی جی۔ نبی جی کمیجو۔ توتے کی صدا۔ (قدر) بے سمجھ آدمی نہیں ہوتا۔ یوں نبی جی رٹا کرے توتا نبی مرسل (ف) مذکر۔ وہ نبی جو صاحب کتاب ہو۔ وہ پیغمبر جس پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔

**نبیذ۔** (ع۔ بروزن کریم) یہ لفظ عربی میں ذال منقوطہ سے ہے۔ فارسی شعراء نے دال مہملہ سے کرلیا۔ مگر فصحائے اردو کے نزدیک یہ تصرف درست نہیں) مونث۔ شراب۔ داغ نے دال مہملہ سے عید و دید کے قافیے میں کہا ہے ؎ زاہد خشک کے منھ میں بھی بھر آئے پانی۔ دست ساقی میں بھرا دیکھے اگر جام نبید۔

**نبیرہ۔** (ف۔ بروزن ہریسہ) مذکر ۱؎ پوتا۔ بیٹے کا بیٹا ۲؎ نواسا۔ بیٹی کا بیٹا۔

**نبیڑنا۔** (ہ) (دہلی) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ بسر کرنا۔ گزارنا۔ طے کرنا۔ خالی کرنا۔ (انشا) تجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔

**نبیسہ۔** (ف۔ بروزن نبیرہ) مذکر۔ پوتا۔ پرپوتا۔

**نپا تلا۔** نپی تلی۔ (صفت) اول مذکر کے لئے دوسرا مونث کے لئے۔ جچا۔ محدود۔ نپان۔ (ہ) مونث۔ پیمانہ پیمائش۔ نپت۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ناپ۔ پیمائش۔

**نپت۔** (ہ۔ بکسر اول و فتح سوم) بیت کے معنی میں مستعمل تھا۔ اب متروک ہے۔ نپٹ۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) ۱؎ محض۔ بالکل نرا۔ سراسر۔ تمام۔ سرتاسر ۲؎ بہت۔ پوری طرح سے۔



**نپٹارا۔** (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عو) فیصلہ۔ (رضا) مرے اعمال کے دفتر کھلے میدان محشر میں۔ کہاں لکھا تھا اس جھگڑے کا نپٹارا مقدر میں۔ **نپٹانا۔** (ہ۔ بالکسر) مکمل کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ **نپٹنا۔** (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) ۱؎ لڑنا۔ (رضا) ہوئے ہیں یہ رندوں کی غیبت کی عادی۔ نپٹنا پڑا ہمکو اب شیخ جی سے ۲؎ طے ہونا۔ (انجم) میں خوش ہوا زباں چلائی جو کٹ گیا۔ سودا جنوں کا چک گیا۔ جھگڑا نپٹ گیا۔

**نپنا۔** (ہ) بالفتح۔ پیمائش ہونا۔ ناپا جانا۔ **نت۔** (ہ) ۱؎ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ ہندی کے آخر میں نسبت کے واسطے آتا ہے۔ جیسے بسمنت۔ بچنت ۲؎ (بالکسر) (عو) ہمیشہ۔ سدا۔ (جانصاحب) گیلے سوکھے دونوں جلتے ہیں بو اسی کار میں۔ بی اُجالی نت رہا اندھیر ہر دربار میں۔ اب تنہا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں متروک اور صرف نت نیا۔ نت نئی کی ترکیب سے عورتوں کی زبانوں پر ہے۔

**نت کھودنا نت پانی پینا۔** (ہندو۔ عو) روز مزدوری کرنا روز کھانا۔ جتنا کمانا اتنا ہی کھا جانا۔ **نت نیا۔** صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نت نئی۔ تازہ بتازہ وہ بات جو ہمیشہ نئی ہو۔ انوکھا عجیب وغریب۔ (جرأت) قیس اور فرہاد کو اس نے دکھائے دشت و کوہ۔ عشق ہمکو نت نیا اک کام فرماتا رہا۔ (انجم) مبتلا نت نئی آفت میں رہا کرتے ہیں۔ روز اللہ سے رہتی ہے مناجات نئی۔

**نتائج**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر۔ جمع نتیجہ کی۔

**نتنی**۔ (ہ۔ بالفتح وکسر سوم) مونث۔ نواسی۔ بیٹی کی بیٹی۔ قصبات اور عوام کی زبان ہے۔

**نتھ**۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ناک میں پہننے کے ایک زیور کا نام ۲ (کنایۃً) سُہاگ۔ (فقرہ) خدا کرے تمھاری نتھ اور چوڑی برقرار رہیں۔ **نتھ بڑھانا**۔ نتھ اتارنا۔ نتھ کو اتار کر رکھنا۔ **نتھ چوڑی برقرار رہے**۔ دعا۔ (عو) سہاگن رہے۔ آباد رہے۔ **نتھا ہوا**۔ صفت ۱ اونٹ یا بیل جسکے ناک میں رسی پڑی ہو ۲ وہ شخص جو دوسرے کے قابو میں ہو۔

**نتھارنا**۔ (ہ۔ بکسر اول) پانی کو صاف کرنا۔ میل دور کرنا۔ (ابن الوقت) اسلام نے خدا کی توحید کو بالکل نتھار دیا ہے ؎ دل میں کدورت آئے تو کیونکر نتھار ئے۔ **نتھرا**۔ (ہ۔ بالکسر) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نتھری۔ میل دُور کیا ہوا۔ صاف۔ **نتھرنا**۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) نتھارنا کا لازم۔

**نتھنا**۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ناک کا سُوراخ ۲ ناتھنا کا لازم۔ **نتھنوں کی پھڑک**۔ نتھنے کا بار بار حرکت کرنا۔ معشوقوں کی شوخی کی علامت ہے۔ (جانصاحب) سو تو ہاں ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہے۔ اُسکے نتھنوں کی پھڑک ناک میں دم لاتی ہے۔ **نتھنوں میں تیر دینا**۔ (عو) کمال دق کرنا۔ بہت تنگ کرنا۔ ناک سے چنے چبوانا۔ **نتھنوں میں دم آجانا**۔ دیکھو دم ناک میں۔ **نتھنوں میں دم کرنا**۔ ناک میں دم کرنا۔ ستانا۔ نہایت تنگ کرنا۔ **نتھنوں میں دم ہونا**۔ دیکھو دم ناک میں ہے۔ نہایت ایذا پہونچنا۔ خوب دق ہونا۔ (آتش) بوئے گُل سے بد دماغ ؎ اس نازنیں کو جب سنا۔ اسقدر چھینکے کہ نتھنوں میں ہمارے دم ہوئے۔ **نتھنے پھلانا**۔ **نتھنے چڑھانا**۔ (کنایۃً) لال پیلا ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔

**نتھنی**۔ (ہ۔ بالفتح) مونث ۱ چھوٹی نتھ۔ (راسخ) چشم بد میں ڈال دو تنکا۔ ناک میں نتھنی تم نے ڈالی ہے ۲ تلوار کے قبضے کی کڑی ۳ بیل کی ناک کی رسی۔ **نتھنی اتارنا**۔ کنایۃً ازالہ بکر کرنا۔ **نتھنی اترنا**۔ (کنایۃً) ۱ خاوند مرجانا۔ عورت کا بیوہ ہوجانا ۲ (کسبیوں کی اصطلاح) کنایۃً۔ کسی کا کنوار پن دور ہونا۔

**نتھی**۔ (ہ۔ بالفتح وکسر دوم) مونث۔ کاغذ ٹانکنے کی ڈور ۲ کاغذ کو اور کاغذوں کے ساتھ شامل کردینا ۳ شامل مِسل شامل ۴ وہ سب کاغذ جو ایک دھاگے میں پرُوئے ہوئے ہوں۔ **نتھی شدہ**۔ (اصطلاح دفتر) صفت۔ منسلکہ۔ شامل۔ **نتھی کرنا**۔ ۱ منسلک کرنا ۲ کاغذ میں ڈور ڈالکر دوسرا کاغذ شامل کرنا ۳ (کنایۃً) شامل کرنا۔

**نَتیجہ**۔ (ع۔ بروزن خلیفہ) مذکر ۱ حاصل۔ ماحصل ۲ غرض مطلب ۳ اخیر۔ انجام۔ خاتمہ۔ انتہا ۴ پھل۔ ثمرہ (امیر) وہ کہتے ہیں دو اور مجکو دعائیں۔ یہ سب گالیاں ہیں نتیجہ اسی کا ۵ (اصطلاح منطق) وہ قول ؎ جو صغرا وکبرا کے جزوں کو ملاکر لفظ مکرر (حدّ اوسط) کے نکال دینے سے حاصل ہوتا ہے۔ **نتیجہ دیکھنا**۔ ثمرہ پانا۔ کئے کی سزا پانا۔ (شعر)

فشار قبر دکھانا نہ اے خدا ہم کو۔ یہیں نتیجۂ بوس و کنار دیکھ چکے۔ **نتیجہ نکالنا**۔ ماحصل نکالنا۔ خلاصہ اور لب لباب نکالنا۔ **نتیجہ نکلنا**۔ لازم۔ (جلیل) آج تک کچھ نہ محبت کا نتیجہ نکلا۔ یارب اس نخل سے امید ثمر ہے کہ نہیں۔

**نَٹ**۔ (ھ) مذکر [۱] بازیگر۔ قلاباز۔ شعبدہ باز۔ وہ لوگ جو ڈھول بجا کر بانس اور رسی پر چڑھ کر تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) نہ بھول بیٹھ کے بالائے سرو اے قمری۔ چڑھے جو بانس کے اوپر یہ کام ہے نٹ کا [۲] ایک قوم کا نام [۳] ایک راگنی کا نام [۴] (کنایۃً) دغاباز۔ **نٹ بدھیا**۔ (ھ) مونث۔ شعبدہ گری۔ (ہجر) اہل دنیا کی کرامت کو سمجھ نٹ بدھیا۔ دار پر منصور کرتا ہے تماشا جھوٹ سچ۔ **نٹ کھٹ** (ھ) صفت۔ فتنہ پرداز۔ شریر۔ شوخ۔ (نواب مرزا شوق) میں سمجھتی ہوں جو ارادہ ہے۔ ایک نٹ کھٹ حرامزادہ ہے۔ **نٹ کھٹی**۔ (ھ) مونث [۱] عیاری۔ شوخی۔ چالاکی۔ فریب [۲] دغابازی۔ بدمعاملگی [۳] دنگا۔ شرارت۔ (کرنا کے ساتھ) **نٹنی**۔ (ھ) مونث۔ نٹ کی جورو۔ وہ عورت جو شعبدہ باز ہو۔ **نٹوا** (ھ) مذکر۔ ایک قوم جدا گانہ جو جامہ اور پگڑی پہن کر ناچتی پھرتی ہے۔ نہایت نیچے درجہ کا ناچنے والا لونڈا۔

**نِٹھلّا**۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و تشدید لام۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نٹھلی۔ (مہذم) خالی۔ بیکار۔ بے شغل۔ **نٹیا**۔ (ھ)۔ بالفتح و فتح سوم۔ مذکر۔ چھوٹے قد کا بیل۔ چھوٹی قسم کا بیل۔

**نِثار**۔ (ع)۔ بکسر اول۔ نچھاور کرنا کسی کے سر سے روپیہ یا نقدی بطور صدقہ نچھاور کرنا۔ بضم اول وہ چیز جو نچھاور کی جائے۔ اردو میں بکسر اول ہے) صفت [۱] صدقے۔ قربان۔ تصدق۔ واری۔ عاشق۔ فریفتہ [۲] نچھاور۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)

**نثر** بالفتح لغوی معنی پراگندہ۔ بکھرا ہوا [۱] مونث۔ وہ عبارت جو نظم نہ ہو۔ (اسیر) نظم کا اپنی طبیعت سے تعلق ہو گیا۔ نثر بھی ہم نے جو دیکھی تو مقفیٰ دیکھی۔ **نثر عاری**۔ (ف) مونث دیکھو عاری۔ **نثر مرجز**۔ (ف) مونث۔ دیکھو مرجز۔

**نِج**۔ (ھ) ذاتی۔ خاص۔ گھر کا۔ خانگی۔ وہ چیز جو کسی کی ذات سے تعلق رکھے [۲] ذاتی دفتر یا مکان کے لئے بھی مستعمل ہے جیسے کچہری میں۔ فرصت نہیں ہے نج پر آنا۔ **نج کا کام**۔ ذاتی کام۔ **نج کا نوکر**۔ ملازم خاص۔ گھر کا ملازم۔

**نجابت**۔ (ع)۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ شرافت۔ اصالت۔

**نجات**۔ (ع)۔ بفتح اول صحیح) مونث۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مکتیت۔ (پانا۔ دینا۔ ملنا۔ ہونا کے ساتھ) (فقرہ) میں نے تمہاری بدولت بڑے عذاب سے نجات پائی۔ (ناسخ) اے اجل دی تو نے بارے جسم سے آ کر نجات۔ کب سے میری پیٹھ پر یہ خاک کا پشتارہ تھا۔ (ناسخ) صدمۂ صبح سے نجات ملی۔ کر گئی مجھکو بے خبر شب وصل۔ (ناسخ) نجات ہوگی عذاب حساب سے مجھکو۔ جو پہلے روز قیامت ملا حساب ہوا۔

**نَجّار**۔ (ع)۔ بالفتح و تشدید دوم۔ نسبت کا صیغہ۔ نجر۔ بالفتح۔ لکڑی چھیلنا [۱] مذکر۔ بڑھئی۔ مستری۔ نجاری (ع)

موئنث۔ بڑھئی کا کام۔ نجار کا پیشہ۔ **نجاست**۔ (ع۔ بفتح اول وچہارم صحیح بکسر اول غلط) موئنث۔ گندگی۔ ناپاکی۔ میلا۔ **نجانے**۔ صحیح املا نہ جانے ہے۔ دیکھو نہ کے تحت میں۔

**نجبا**۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ نجیب کی جمع شریف لوگ۔

**نجد**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ اونچی زمین۔ عرب کا ایک مشہور شہر جس سے فرقہ وہابیہ کی ابتدا ہوئی۔ **نجدی**۔ نجد کا رہنے والا۔ دیکھو شیخ نجدی۔

**نجس**۔ (ع) صفت۔ گندہ۔ ناپاک۔ پلید۔ نجس پانی۔ (عو) (کنایۃً) شراب۔ **نجس العین**۔ (ع) صفت۔ وہ چیز جس کا ہر جز و نجس ہو۔ جس کا کھانا پینا۔ چھونا۔ لگانا ناجائز ہو۔

**نجف**۔ (ع) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں حضرت علیؓ کا مزار ہے۔ اسکو تعظیماً نجف اشرف بھی کہتے ہیں۔

**نجم**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ستارہ۔ سیارہ۔ تارا۔ (اسیر) اے صنم مذکور تیرا کیا کہ تیرے عشق میں۔ نجم طالع بھی مرا مثل زحل منحوس ہوا۔ **نجم الہند**۔ ایک قسم کا خطاب۔

**نجوم**۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ۱ نجم کی جمع۔ ستارے سیارے ۲ جوتش۔ ستاروں کا علم۔ جیسے علم نجوم۔ **نجومی**۔ صفت۔ علم نجوم جاننے والا۔ جوتشی۔

**نچھول**۔ (ہ۔ بکسر اول وضم دوم) صفت۔ وہ چال جسمیں سوار کو دھکا نہ محسوس ہو۔ (منیر) کبھی نہ ہو سکے وذرات میں کمی بیشی۔ جو فیل چرخ چلے اس طرح کی چال نچھول ۲ وہ شے جسمیں جھول نہو۔

**نجیب**۔ (ع) مذکر۔ ۱ بزرگ۔ شریف۔ بھلا مانس۔ **نجیب الطرفین**۔ (ع) صفت۔ جو ماں باپ دونوں کی طرف سے اصل نسل سے شریف صحیح النسب ہو۔ (فقرہ) آخر کار ایک رئیس نجیب الطرفین کے صاحبزادے سے نسبت قرار پائی۔

**نچا کھچا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ موئنث کے لیے نچی کھچی۔ نچا ہوا اور کھسوٹا نچے پڑا ہوا۔ (شاد) حضور قیس بنکر جنوں میں کیا جائیں۔ قبائے تن ہے سراپا نچی کھچی افسوس۔

**نچان**۔ (ہ) موئنث ۱ بہند و انشیب۔ ڈھال ہندی میں تذکیر کے ساتھ ہے۔

**نچا مارنا**۔ (کنایۃً) دق کر دینا۔ ستا مارنا۔ ادھر سے ادھر پھرانا۔ **نچانا**۔ (ہ) ۱ ناچ کرانا۔ رقص کرانا۔ کُدوانا ۲ (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ ناک میں دم کرنا۔

**نچڑنا**۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم۔ اردو میں بضم دوم ہے) ۱ ٹپکنا۔ قطرہ قطرہ گرنا ۲ دبنے یا بھینچنے سے عرق نکلنا۔ ۳ (کنایۃً) دبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ **نچڑوانا**۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم اردو میں بضم دوم ہے) نچوڑنا کا متعدی المتعدی

**نچلا**۔ (ہ۔ بالکسر) صفت۔ مذکر۔ موئنث کے لیے نچلی۔ خاموش۔ چپ چاپ۔ ساکت۔ وہ شخص جسکے ہاتھ پاؤں بغیر کسی شرارت کے حرکت نہ کریں۔ **نچلا بیٹھنا**۔ اس طرح بیٹھنا کہ ہاتھ پاؤں حرکات ناشائستہ سے

باز رہیں۔ (امیر) نچلے بیٹھو رہو قدموں پہ پڑا رہنے دو۔ دیکھو اچھا نہیں ایجان اٹھانا دل کا۔ نچلا رہنا۔ انسانیت سے رہنا۔ شائستگی سے رہنا۔ حرکات ناشائستہ نکرنا۔ (صبا) نچلا تو رہ کبھی فلک پیر چار روز۔ عمر سے کی لے نہ دو شتر بے مہار روز۔

**نچنا** - ٹنچ جانا۔ (ہ)۔ (بالضم) نُچا جانا۔ کھسوٹا جانا ۲ پھٹنا۔ (فقرہ) یہ کپڑا اُنچا ہوا ہے۔

**نچنت** - (ہ)۔ (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) صفت فارغ۔ بیفکر۔ بے پروا۔ مطمئن۔ (منیر) وہ دولت جسے نظر آیا۔ فکر دنیا سے ہوگیا وہ نچنت۔ (ہونا کے ساتھ)

**نچنیا** - (ہ)۔ (بفتح اول و دوم و سکون نون و فتح یا) مذکر۔ ناچنے والا لڑکا۔ زنانہ۔ زنخا۔ **نچوانا** - (ہ)۔ ۱ (بالفتح) ناچنا کا متعدی المتعدی ۲ (بالضم) نوچنا کا متعدی المتعدی۔

**نچوائی** - (ہ)۔ (بالفتح) مونث۔ ناچنے کی اُجرت۔

**نچوڑ** - (ہ)۔ (بکسر اول و ضم دوم) مذکر ۱ رس۔ افشرہ۔ افشردہ۔ ۲ (مجازاً) لُبِّ لُباب۔ ست۔ عطر۔ جوہر۔ خلاصہ۔ نتیجہ۔ حاصل (منیر) جیب اور آستین سے رونے کا کام گزرا۔ سارا نچوڑ اب تو دامن پہ آرہا ہے۔ **نچوڑنا** - (ہ)۔ (بکسر اول و ضم دوم) ۱ دبا کر عرق یا پانی نکالنا۔ دبانا۔ سوتنا۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نماز میں منہ برستا ہی نہیں۔ دامن تر اتنا تو اے ساقی نچوڑا چاہیئے۔ ۲ چوس لینا۔ خون پینا۔ کسیکو فشار دینے کے لئے۔ ایذا دینا۔ تکلیف دینا۔ (ذوق) دل میں سے قطرۂ خون چند سو ماتھا نادہ نہ ہے وہ بھی جو الفت نے نچوڑا ہکو ۳ (کنایۃً) لاغر کر دینا۔ خشک کر دینا۔ (امیر) غم نے تیرے نچوڑ لیا سر سے پاؤں تک۔ رگ رگ پکارتی ہے کہ نشتر سے کیا کہیں ۴ (کنایۃً) کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ مفلس کر دینا ۵ دبا کر لہو نکالنا۔ (امیر) ہے تشنگی وہی غم الفت کی آج تک۔ سارا لہو نچوڑ کے میں نے پلا دیا۔

**نچیا** - (ہ)۔ (بالفتح و فتح سوم و تشدید چہارم) صفت رقاص۔

**نچھاور** - (ہ)۔ (بکسر اول و فتح پنجم) مذکر۔ نثار۔ اُتارا۔ وہ نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی کے اوپر سے بطور صدقہ بکھیری جائے۔ (اختر شاہ اودھ) واری ولو لیئے نچھاور۔ انعام میں لونگی جھولی بھر کر۔ نچھاور اتارنا۔ نچھاور کرنا۔ وارنا۔ تصدق کرنا۔ بکھیرنا۔ نثار کرنا۔ (اوج) ہونٹوں پہ زبان پھیرتے تھے غصہ کے مارے۔ تارے فلک دوں نے نچھاور میں اُتارے۔

**نچھتر** - (ہ)۔ (بکسر اول و فتح دوم و تشدید چہارم مفتوح) مذکر ۱ مجازاً۔ طالع ۲ راس کا حصہ۔

**نُخاس** - (ع)۔ (بضم اول) مذکر۔ تا بناہیں۔

**نحافت** - (ع)۔ (بفتح اول و چہارم) مونث۔ دُبلاپن۔ لاغری۔ ناتوانی۔ (امیر) شان پیدا ہوئی ہے عشق میں معشوقی کی۔ جوڑ ہے تیری نزاکت کا نحافت میری۔

**نحر** - (ع)۔ (بالفتح) مذکر۔ اونٹ کا ذبح کرنا۔ **نحس** (ع)۔ (بالفتح) صفت۔ منحوس۔ کمبخت۔ نحس ستارے۔ منحوس ستارے۔ زحل اور مریخ سے مراد ہوتی ہے۔ (ناظم) دن پھرے اب تو

وہ حسرت کے نظارے گزرے - مل گیا ایک قرنحس ستارے گزرے۔ نحس قدم۔ صفت۔ وہ جس کا آنا منحوس ہو (جانصاحب)
یہ نگوڑے نحس قدمے جب سے آئے ہیں چمار - جوتیاں چٹخاتے بیچارے ہیں پیدل اور سوار۔ نحسینِ فلک (ف) مذکر۔ (کنایۃً) زحل و مریخ۔

نحل۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ شہد کی مکھی۔ مُہال کی مکھی۔
نحنُ اقرب۔ (ع۔ اشارہ ہے آیت نحنُ اقربُ الیہِ من حبلِ الورید۔ کا ہم رگ گردن سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ (محسن) آنکھوں کو تلاش جلوۂ رب۔ کانوں میں صدائے نحن اقرب۔

نحو۔ (ع) مذکر (۱) طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ راہ۔ رستہ۔ مثال کیلئے دیکھو نحویت۔ (۲) مونث۔ وہ علم جس میں کلمات کو جوڑنا کھولنا۔ اور ان کا باہمی تعلق یعنی لگاؤ معلوم ہو جسکو کا علم۔ (مصرع) صرف آتی ہے نہ بے عقل کو نحو آتی ہے۔
نحوست۔ (ع۔ بضم اول و دوم و فتح سین صحیح و بفتح اول غلط) مونث۔ بدنصیبی۔ کمبختی۔ منحوس ہونا۔ (داغ) چھٹ گئی بدلی فلک پر آگئی بادِبہار۔ توبہ کرتے ہی ہمارے یہ نحوست چھاگئی۔
نحیف۔ (ع بروزن کریم) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ لاغر۔ کمزور۔
نخ (ف) مونث۔ کچا ریشم۔ ریشم کا تار یا سُوت۔ پتنگ کی ڈور۔
نخاس۔ (ع۔ صیغۂ نسبت) مذکر۔ بازار بردہ فروشی۔ چارپائیوں کی خرید و فروخت کی جگہ۔ ترکی میں وہ بازار جہاں گھوڑے بیچتے ہیں۔ نخاس بھیجنا۔ بازار میں بیچنے کو بھیجنا۔ نخاس کی گھوڑی۔ مونث۔ (عم) (کنایۃً) کسبی رنڈی۔ فاحشہ۔ قحبہ۔ نخاس والی۔ مونث۔ بازاری عورت قحبہ۔ رنڈی۔ کسبی۔ (جانصاحب) منھ زور سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں۔ اُنکا بدی میں نام ہی جنیا نکل گیا۔
نخالص۔ صفت۔ (عم) خالص۔ بے ملاؤ۔
نخچیر۔ (ف۔ بالفتح۔ بروزن زنجیر) مذکر (۱) شکار۔ صید (ذوق) جو نہ تجے خدنگ کا تیرے نشانہ چشم حسود۔ تو ہے تفنگ کا تیرے دل عدو نخچیر۔ (۲) مارا ہوا شکار۔ شکار کیا ہوا جانور (غالب) تو جب مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلادوں۔ کبھی فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا۔
نخرا۔ نخرہ۔ مذکر۔ (۱) عورتوں اور معشوقوں کے حرکات و سکنات (۲) بیشتر اطلاق اس کا اُن حرکات و سکنات پر ہوتا ہے جو چالاکی۔ مکر۔ حیلے۔ بہانے اور بناوٹ سے ہوں۔ (سوز) پڑا ہو گا کسی کوسنے میں جا پہچان کرلیجا۔ مرا دل دو مرا دل دو بنا نخرا نکالا ہے۔ نخرہ بگھارنا۔ (کنایۃً) حیلہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ نخرا تِلّا۔ مذکر۔ ناز و نخرہ۔ لاڈ پیار۔ ناز و کرشمہ (شوق) ہے چلتے رہیے کہ اس میں مرئیے آپ۔ نخرہ تِلّا دونا نہ کریئے آپ۔ نخرا کرنا۔ نخرا لانا۔ ناز اور لاڈ کرنا۔ جو چلا دکھانا۔ (جانصاحب) میں تو تڑپی تم نہ آئے رات بھر۔ یہ کہاں کا آپنے نخرا کیا۔ نخرا نکالنا۔ لاڈ نکالنا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (قدر)

اب نہ چلے گا حیلہ حوالہ وصل میں اچھا نخرا نکالا۔ وعدوں میں تمنے دن بھر ٹالا باتوں میں ساری رات گزاری۔ **نخرے باز**۔ صفت۔ نخرا کرنیوالا۔ بات بات میں غمزہ کرنیوالی۔ **نخرے بازی**۔ مونث۔ نخرا کرنا۔ **نخرے بگھارنا**۔ ناز کرنا۔ چوچلے دکھانا۔ **نخرے پیٹی**۔ صفت۔ مونث۔ نخرے باز۔ وہ عورت جو اپنے غرور میں آپ مری جائے۔ **نخرے میں آجانا**۔ مغرور ہو جانا۔ (ایامیٰ) آزادی ایسی نادان نہ تھی کہ میاں کو فرمانبردار دیکھکر نخرے میں آجاتی۔

**نخست**۔ (ف۔ بضم اول و دوم صحیح و بفتح اول غلط) صفت۔ پہلا۔ **نخستیں**۔ (ف) صفت۔ پہلا۔

**نخشب**۔ (ف) مذکر۔ ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں حکیم مقنع نے چاہ نخشب سے ایک چاند بنا کر نکالا تھا۔ جو دو ماہ تک غروب نہیں ہوتا تھا۔ چار فرسنگ تک اسکی روشنی پہونچتی تھی۔ (قدر) ؎ سیماب داغ قلب مضطر۔ لحد عاشق کی نخشب کا کنواں ہے۔

**نخل**۔ (ع۔ میں درخت خرما فارسیوں نے بہ مطلق درخت کے معنوں میں استعمال کیا) مذکر۔ کھجور کا درخت۔ ہر ایک درخت کو بھی کہتے ہیں۔ (امیر) پھولے گا اور کب جو نہ پھولے گا آجکل اے نخل عمر دن تو یہی ہیں بہار کے ۲ قامت۔ قد۔ اور تمنا وغیرہ سے استعارہ کرتے ہیں۔ (عاشق) یاد آتا ہے لپٹ جانا گلے محبوب کے۔ نخل قد یار سے کیا عشق پیچاں چھٹ گیا۔ (امیر) ملے دل مایوس بے برگی سے افسردہ نہو۔ لائیگا نخل تمنا بار قیصر باغ میں۔ (امانت) نخل قامت میں دو پستاں کے ثمر ہیں یکتا۔ **نخلبند**۔ (ف۔ بر وزن نقشبند) مذکر ۱ باغبان۔ مالی ۲ موم کے درخت بنانے والا۔ **نخلبند کا دونوں**۔ (ف) مذکر۔ خدا تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے۔ **نخلِ تابوت** (ف) مذکر۔ ایک قسم کی آرائش جو مردے کے تابوت پر کی جاتی ہے۔ **نخلستان**۔ (ف) مذکر۔ کھجور کے درختوں کا جنگل۔ وہ میدان جس میں سرسبز درخت لہلہاتے ہوں۔ **نخلِ طور**۔ (ف) مذکر۔ وہ درخت جسپر حضرت موسیٰؑ کو انوار الٰہی نظر آئے تھے۔ **نخل ماتم**۔ (ف) مذکر۔ بیری۔ (صبا) ہائے وہ خوش قدپئے گلگشت اب نہیں آتا۔ نخل ماتم ہے ہر اک سرو گلستاں آجکل۔ ۲ نخلِ تابوت۔ **نخل مریم** (ف) مذکر۔ وہ سوکھا ہوا کھجور کا درخت جسکے نیچے حضرت مریمؑ بر وقت تولد حضرت عیسیٰؑ کے بیٹھی تھیں اور انکی برکت سے وہ درخت سرسبز و تازہ ہو گیا۔ **نخل مومی** (ف) مذکر۔ وہ درخت جو موم سے بناتے ہیں۔ (قدر) ؎ یہی آتش گل تیز تو اک دن سنتا۔ نخل مومی کی طرح جائے گا ہر نخل پگھل

**نخوت**۔ (ع۔ بالکسر) مونث۔ گھمنڈ۔ غرور۔ خود بینی؛ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ (ہجر) وہ کیا دن تھے اے دل تجھے یاد ہے کچھ۔ وہ میری خوشامد وہ نخوت کسی کی۔ **نخوت سے بھرا ہونا**۔ پُر از غرور و تکبر ہونا۔ ؎ کعبہ نہ ہے فساد سے خالی نہ بتکدہ۔ نخوت سے پائے شیخ و برہمن بھرے ہوئے۔ **نخوت کی ہنڈا ابھرنا**۔ کمال مغرور ہونا۔ (ناظم) رفتہ رفتہ ہوئی انکو یہ جوانی کی امنگ

سر میں نخوت کی ہوا ابھر گئی اللہ رے ترنگ۔

**نخود**۔ (ف۔ بفتح اول و واؤ غیر ملفوظ) مذکر۔ چنا۔ **نخود آب**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا شوربا جو گوشت اور چنے کی دال سے تیار کیا جاتا ہے۔

**نخیس**۔ مونث۔ (عو) کانچ یا لاکھ کی پتلی پتلی چوڑیاں۔

**نِدا**۔ (ع) مونث۔ آواز۔ صدا۔ (ناسخ) جو کعبہ سے باہر میں آنے لگی۔ ندا مجھکو اُسدم یہ ہاتف نے دی۔ **ندائیہ**۔ وہ جملہ جسمیں ندا کا حرف ہو۔

**نَدارَد**۔ (ف) صفت۔ کورا۔ خالی۔ نہیں۔ غیر حاضر۔ نیست۔ (راسخ) اٹھا رکھا ہے آک بار شفاعت اس نے کمر پر۔ ترے حرف کمر کا میم نقطہ ہے ندارد کا۔ **ندارد کرنا**۔ کسی حق کو چھوڑنا۔ کسی چیز کو نیست کر دینا۔ **ندارد ہونا**۔ لازم۔ (اوج) حضور تیغ ہوئی صورت جفا غائب۔ ہوا جو فرق ندارد تو دست و پا غائب۔

**نَدّاف**۔ (ع) مذکر۔ روئی دُھنکنے والا۔ دُھنیا۔ **ندافی**۔ مونث۔ دُھنکنے کا کام۔ رُوئی دُھننے کا پیشہ۔

**نَدامَت**۔ (ع۔ بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط) مونث۔ شرمندگی۔ پشیمانی۔ **ندامت زدہ**۔ (ف) صفت۔ پشیمان۔

**نِدان**۔ (ہ) آخر کار۔ بعد میں۔ پیچھے۔ اب متروک ہے۔

**نُدرَت**۔ (ع) مونث۔ نادرپن۔ کمیابی۔ کمی۔ عمدگی۔ انوکھاپن۔ (فقرہ) اس کلام میں ندرت پائی جاتی ہے۔

**ندرڈہ** مذکر۔ نیلوفر کی جڑ۔

**نُدَماء**۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ ندیم کی جمع۔ مصاحب لوگ۔ جلیس۔

**نَدُولا**۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم) مذکر۔ چھوٹی ناند۔ چھوٹا کونڈا۔ لکھنؤ میں نندولا۔ (نون دوم غنہ) ہے۔

**ندی۔ نَدّی**۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا دریا۔ جو بارش کے زمانہ میں طغیانی کرے۔ (داغ) جو آنسو نہ رکتے تو آتا ہی طوفان یہ ندی یہ نالے ہیں رو سکتے ہیں۔ **ندی اترنا**۔ ندی کا پانی کم ہو جانا۔ (رند) بہے کب تلک چشم تر جائے گی۔ یہ ندی چڑھی ہے اُتر جائے گی۔ **ندی چڑھنا**۔ ندی کا پانی معمولی حد سے بڑھنا۔ **ندیاں**۔ مونث۔ ندی کی جمع۔ (جانصاحب) میرے دیدے ہیں سمندر کے بھی نانا دادا۔ سیکڑوں ندیاں پیدا ہوئیں ان نالوں سے۔

**نَدیدہ**۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) صفت۔ ۱ بغیر دیکھا ہوا۔ ۲ (اردو) لالچی۔ وہ شخص جس نے عمدہ کھانا یا کوئی چیز نہ کھائی ہو۔ اور کسی کو کھاتے دیکھکر گھورے۔ ۳ (اردو) کمال خواہشمند۔ (رشک) ندیدے وصل کے ہمسے نہ دیکھے ہونگے کہیں لگی رہی ترے آنیکے انتظار میں روح۔ معانی ۲-۳ میں صفت مذکر ہے۔ مونث کے لئے ندیدی۔

**نَدیم**۔ (ع) صفت۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ دوست۔ مصاحب۔ **ندماء** جمع۔

**نِڈَر**۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت۔ بے خوف آدمی۔ جو نہ ڈرے۔ بیباک۔ دیدہ دلیر۔ جری۔ بہادر۔ (مصحفی) میرے منہ سے کچھ اب نکلتا ہے۔ ہو گئے ہو نڈر ادھر دیکھو۔ **نِڈری آنکھیں**۔ صفت۔ وہ آنکھیں جسمیں خوف

اور ڈر نہو۔ (شاد) کچھ نہیں خوف خدا دیدہ دراے دیکھو۔ ڈبڈبائے اے شاد بتوں کی نڈری آنکھوں سے۔ **نڈھال**۔ (ہ۔ بکسر اول) صفت۔ سست۔ تھکا ماندہ۔ ضعیف و ناتواں۔ بیحس و حرکت مضمحل۔ ضعف کی وجہ سے مضمحل۔ (رند) کسیکی ابروئے خمدار نے ہلاک کیا۔ نہ پوچھو کونسی تلوار سے نڈھال ہوا۔

**نذر**۔ (ع۔ بالفتح۔ عہد کرنا۔ اپنے اوپر کوئی چیز واجب کر لینا۔ مجازاً بمعنی پیشکش) مونث۔ منت۔ چڑھاوا۔ مثال کیلئے دیکھو نذر ماننا۔ ۲ نیاز۔ فاتحہ۔ ۳ تحفہ جو بڑے مرتبے والے کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ اس معنی میں مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے (فقرہ) میں یہ کتاب آپکے نذر کرتا ہوں۔ ۔ ۔ غالب اگر سفر میں مجھے ساتھ لیچلیں۔ حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی۔ **نذر کرنا**۔ ہدیہ دینا۔ پیشکش کرنا۔ (انشا) کیا اسنے ملوں عید کے دن نذر رکھکر۔ ہوں سامنے اک بچہ جن نذر رکھو اب قلیل الاستعمال ہے۔ **نذر چڑھانا**۔ کوئی چیز بطور چڑھاوے کے قبر پر چڑھانا۔ (صبا) علم ہے ہجر کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے۔ چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اس کے بازو کو۔ **نذر دکھانا**۔ نذر دکھلانا۔ نقدی ہاتھ یا رومال پر رکھکر بوقت ملاقات کسی حاکم یا رئیس کے روبرو پیش کرنا۔ (شعر) کیا نذر یار کو شب وصلت دکھلائیے۔ ٹھیرے جو دل تو داغ محبت دکھائیے۔

**نذر دینا**۔ بطور تحفہ کسی بڑے کے سامنے پیش کرنا۔ نقدی یا اور کسی شے کا کسیکو رتبہ میں اپنے سے بڑا ماننا۔ (امیر) قید ہوکر ترے گیسو میں یہ رتبہ پایا۔ نذر دی قیس نے لاکر ہیں زنجیر اپنی۔ ۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ ۳ فاتحہ کرنا۔ (انیس) کسکو ہے نذر تشنہ



دہانی پہ ہماری۔ دیگا نہ کوئی نذر بھی پانی پہ ہماری۔ **نذر کا پنجہ چڑھانا**۔ علم پر منت پوری ہونے کے بعد پنجہ چڑھاتے ہیں (صبا) علم ہے ہجر کا درگاہ میں منت یہ مانی ہے۔ چڑھاؤں نذر کا پنجہ جو دیکھوں اسکے بازو کو۔ **نذر کرنا**۔ ۱ پیش کرنا۔ بھینٹ دینا۔ (ناسخ) کر چکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں کی نیاز۔ کوہ پر سر کو بھی چل کر نذر خارا کیجئے۔ ۲ رشوت دینا۔ پوجنا۔ ۳ حوالے کرنا۔ سپرد کرنا۔ مصحفی۔ گوہر اشک اپنا جو میں نذر کر دوں۔ تو وہ خوش ہو کے کہے مجھ سے کہ لا اور بھی ہیں۔ **نذر گزراننا**۔ نقدی پیش کرنا۔ کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے۔ **نذر ماننا**۔ نقدی پیش کرنا کسی امیر یا رئیس یا رتبے میں بڑے کے سامنے واجب گردانا۔ (رشک) پاؤں بتصویر اسکی گوارش تنگ صدقے کروں۔ میں تو کیا بہزاد کی یہ نذر رکھی مانی ہوئی۔ **نذر و نیاز**۔ مونث۔ درود و فاتحہ۔ (کرنا کے ساتھ) ۲ وہ شیرینی یا جنس جو کسی بزرگ دین کے نام پر دی جائے۔ (بہار عشق) جب نکلنے لگی مری آواز۔ لگے سب گھر میں کرنے نذر و نیاز۔ **نذر دینا**۔ گزراننا۔ ۱ تحفہ پیش کرنا۔ ۲ (کنایۃً) رشوت دینا۔ نذر رہے حاضر ہے موجود ہے۔ نثار ہے۔ **نذرانہ** (عربی میں نذر اور فارسی میں پیشکش ہے) مذکر۔ بھینٹ۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ وہ چیز جو پیشکش کے طور پر دی جائے۔ (منیر) بوسہ بھی تو دو کھاکے گزک لخت جگر کی۔ یوں ہضم نہ ہوگا کبھی نذرانہ ہمارا۔ **نذریں گزرنا**۔ نقدی پیش ہونا کسی بڑے کے سامنے۔ (ابن الوقت) باجے بجنے لگے نذریں گزرنی

شروع ہوئیں۔ نذریں ہونا۔ منتیں مانی جانا۔ (تعشق) اُس دم دُعا تھی احمد ثانی کے واسطے۔ نذریں ہوئیں یہیں اُنکی جوانی کے واسطے۔

**نذیر**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ ۱ ڈرانے والا۔ ۲ پیغمبر صاحب کا نام بھی ہے

**نر**۔ (ف سنسکرت۔ نر۔ مرد۔ ناری۔ عورت) مادہ کا مُقابل۔ نرگاؤ۔ (ف) مذکر۔ بیل۔ گائے کا نر۔ نرمادگی موئنث۔ ۱ بیٹی کا ہُک اور حلقہ۔ قفل کی جھڑ ۲ کواڑ یا صندوق کا قبضہ۔ بازو۔ نرمادہ۔ نرماوین طبلہ کا دایاں اور بایاں نرمیش۔ (ف) مذکر۔ مینڈھا۔ دُنبہ۔ نرینہ۔ (ف) پُرنن سفینہ۔ نر کا مزید علیہ) صفت۔ نر۔ جیسے فرزندِ نرینہ۔

**نر**۔ (س۔ بالکسر۔ نہیں) مرکبات میں مستعمل ہے۔ نراس (ھ۔ نر۔ آس) (ہندو) موئنث۔ مایوسی۔ ناامیدی۔ نراسا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موئنث کے لئے نراسی۔ (ہندو) مایوس۔ (انیس) اس طرح سے وہ پریشان نراسے بھی بڑھے۔ نربل۔ (ھ) (ہندو) صفت۔ کمزور لاغر۔ ناتواں۔ کم طاقت۔ لکھنؤ میں اس جگہ بِل ہے نرمل۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) صاف۔ شفاف۔ بے کدورت۔

**نرا**۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موئنث کے لئے نری۔ ۱ صرف محض۔ اکیلا۔ تنہا۔ (بنات النعش) مجھکو اور میری ماں کو پرورش کیا مگر نرے حق پرورش نے یہ لازم نہیں آتا کہ میں ایسی ذلت اور مصیبت میں بھی



جاؤں ۲ خالص۔ بے میل۔ (امیر) اُس سنگ طور کے ہیں نرے سنگ ہی نہیں۔ زاہد کدھر خیال ہے نور خدا تو دیکھ ۳ سراسر۔ بالکل۔ پُورا۔ (بنات النعش) یہ گاؤں والے نرے اُجڈ اور اکھڑ اور بے سلیقہ کیوں ہوتے ہیں۔

**نرالا**۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ موئنث کے لئے نرالی۔ ۱ انوکھا سب سے الگ۔ سب سے جُدا۔ (رشید) اک نرالے شہر میں۔ بانکے تمھیں پیدا ہوئے۔ ہر گھڑی تیغ و سپر لیلے کے دھمکاتے ہو کیا ۲ جُدا۔ علیحدہ۔ (مومن) چاہتا ہوں کہ دل اُس تنگ قبا سے پھٹ جائے۔ میرے ناصح کا ہے دنیا سے نرالا اخلاص۔ نرالاپن۔ مذکر۔ انوکھا پن نرانا۔ (ھ) نرائی کرنا۔ باغ اور کھیت سے خودرو گھاس پھوس نکالنا۔ نرائی۔ (ھ) موئنث۔ پاک کرنا باغ اور کھیت کا خودرو گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے (کرنا کے ساتھ)

**نربسی**۔ (ھ۔ بالکسرہ کسرِ سوم) موئنث۔ جدوار۔ ایک دوا کا نام۔

**نرخ**۔ (ف) بالکسر۔ مذکر۔ اناج وغیرہ کا بھاؤ۔ شرح در۔ (صبا) زوالِ حُسن نے سودائے زلف کو کھویا۔ بڑھا خط آپ کا تو نرخِ مشک ناب بڑھا۔ نرخ بڑھنا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ نرخ توڑنا۔ بھاؤ گھٹانا۔ (عاشق) قیمت لعل لب دلبر توڑ۔ دانت دکھلا کے نرخ گوہر توڑ۔ نرخ تیز ہونا۔ بھاؤ بڑھ جانا۔ (منیر) قیمت یوسف سے

بیعانہ ہے ہر بت کا سوا۔ حُسن کا ہے نرخ ان روزوں سر بازار تیز۔ نرخ چڑھ جانا۔ نرخ بڑھانا۔ نرخ بڑھنا۔ نرخ تیز ہونا۔ (فقرہ) قحط پڑ گیا۔ غلہ کا نرخ چڑھ گیا۔ نرخ گھٹانا۔ متعدی۔ نرخ گھٹنا۔ بھاؤ کم ہونا۔ (راسخ) نعش دشمن کو دیوں تلوؤں سے مل۔ دیکھ ظالم نرخ پامالی گھٹا۔ نرخ مقرر کرنا۔ بھاؤ نکالنا۔ نرخنامہ (ف) مذکر۔ فہرست نرخ۔ بازار کے نرخ کی فہرست۔

**نرخرا**۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ٹینٹوا۔ حلقوم۔ نرخرا بولنا۔ مرتے وقت حلق سے آواز نکلنا۔ گھر گھرا لگنا۔

**نرد**۔ (ف۔ بالفتح۔ اس کا موجد اردشیر بابر تھا۔ اس ایجاد کی وجہ سے اس کا نام نردشیر ہو گیا) مونث۔ چوسر کی گوٹ ۲ ایک بازی کا نام جسے تختۂ نرد بھی کہتے ہیں۔ (معنی نمبر ا میں۔ اٹھنا۔ مارنا۔ مرنا۔ پٹنا پیٹنا کے ساتھ۔ (ذوق) ششجہت پر ہے جو غالب ترا سرپنجۂ امن۔ فتنہ کو اٹھنے میں جوں نرد ہے کیا کیا ششدر پنج داسپر چاہے جو زندگی تو نہ ہو یار سے جدا۔ چوپڑ میں جگ جو چھوٹ گیا نرد مر گئی۔ **نردبان** ۱۔ (ف) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ سیڑھی۔ زینہ۔ (ظفر) بنجائے عشق مجازی کے پاس بھی عاشق۔ جو یہ نہ بام حقیقت کا نردباں ہوتا۔ (آتش) دکھلاتے سیر آنکھوں کو بام مراد کی۔ ایسی کوئی کمند کوئی نردباں نہ تھی۔ ترجیح تانیث کو ہے۔

**نرس**۔ (انگ۔ بالفتح) مونث۔ دایہ۔ دودھ پلانیوالی۔ تیمارداری کرنے والی عورت۔



**نرسل**۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ (دہلی) نرکل۔ نرسنگھا (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بجانے کا سینگ۔ بگل۔ ترئی۔

**نرسنگھ**۔ (س) مذکر ۱ وشنو کا چوتھا اوتار۔ جس کا سر شیر کا سا ہوتا ہے ۲ شہ زور آدمی۔ بہادر آدمی ۳ موکل۔ بیر

**نرسوں**۔ (ہ) مونث۔ پرسوں کے بعد کا دن۔ پرسوں کے قبل کا دن۔

**نرغا۔ نرغہ**۔ (فارسی میں نرگ۔ بالفتح تھا) مذکر ۱ آدمیوں کا حلقہ جو شکار کے گھیرنے کے واسطے بنایا جائے ۲ بھیڑ۔ انبوہ۔ ہجوم۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ۳ مشکل۔ وقت دشواری۔ (فقرہ) نرغے میں جان ہے۔ نرغا کرنا۔ گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ ۔ نرغے میں آجانا۔ مصیبت میں پھنس جانا۔ آفت میں مبتلا ہوجانا۔ چاروں طرف سے گھر جانا۔ نرغے میں ڈالنا۔ مصیبت میں پھنسا دینا۔ (رند) عشق ابرو نے مجھے ڈال دیا نرغے میں۔ جسطرف دیکھتا ہوں ہار ہے تلواروں کی۔ نرغا ہونا چاروں طرف سے غنیموں میں گھرا جانا۔ (آتش) اگرچہ ہشت طاق ابروئے صنم گیسو نہیں۔ کعبہ پر نرغہ ہوا ہے لشکر کفار کا۔ **نرکل**۔ (س بالفتح وضم سوم) مذکر۔ الگھنی نرسل نے۔ (فقرہ) یورپ میں نرکل بہت پیدا ہوتا ہے۔

**نرگس**۔ (ف۔ بالفتح وکسر سوم) اصل میں یہ لفظ یونانی زبان کا ہے) مونث ایک قسم کا درخت۔ اور اس کے پھول کا نام ۲ شعرا چشم معشوق سے تشبیہ دیتے ہیں۔

نرگس | نرم

(ناسخ) اگرے مجھے ایکدن دو چار آنسو چشم جاناں سے ۔ بجائے سبزہ نرگس پھولتی ہے میرے مدفن پر۔ نرگس کے ساتھ خمار۔ بیمار۔ رنجور۔ طناز۔ فتّان۔ جادو۔ نیمخواب۔ وغیرہ بطور صفات استعمال کیے ہیں۔ اور مراد معشوق کی مست آنکھ سے لیتے ہیں۔ (ناظم) صورت نرگس بیمار ہوا ہوں بیمار۔ استخوانوں میں اثر کر گئی بانگل تپ حار۔ (رند) آنکھ کھولے بھی کہیں وہ شوخ خواب ناز سے۔ فتنہ جو نکلے نرگس جادو کہیں بیدار ہو۔ (ناظم) ہو پریشان اگر زلف پریشان دیکھے سخت حیران ہو جو وہ نرگس فتّاں دیکھے نرگستاں۔ (ف) مذکر۔ وہ مقام جہاں بہت سے نرگس کے درخت ہوں۔ (عاشق) تیری زلفوں پر لگی رہتی ہر خوش چشموں کی آنکھ۔ سنبلستان ملاحت نرگستاں ہو گیا نرگس شہلا۔ (ف) مونث۔ وہ نرگس جس میں بجائے زردی کے سیاہی ہو اور انسان کی آنکھ سے بہت مشابہ ہو (ناظم) پتی پتی پہ نظر کی تہ و بالا ہم نے ۔ آنکھ ڈالی طرف نرگس شہلا ہم نے۔ نرگسی۔ (ف) صفت ! نرگس سے نسبت رکھنے والا۔ نرگس سے مشابہ (ناظم) نرگسی آنکھ سے ہو دیدہ نرگس حیراں۔ سامنے گیسوئے پیچاں کے ہے سنبل پیچاں۔ نرگسی پلاؤ مذکر پلاؤ میں۔ ابلے ہوئے انڈوں کو کوفتوں میں رکھدیتے اور اس کو نرگسی پلاؤ کہتے ہیں۔ نرگسی کباب مذکر بیضۂ مرغ کا پوست دور کر کے قیمہ کے ساتھ لپیٹ کر جو کباب پکائے جاتے ہیں انکو نرگسی کباب کہتے ہیں۔ (آتش) دہی دیگا کباب نرگسی بھی۔ جو دیتا ہے شراب ارغوانی۔

نرم۔ (ف) بالفتح۔ صفت ! ملائم ۔ گدگدا ۔ پلپلا ۔ لوچدار ۔ ڈھیلا ۔ سست۔ کاہل ! مترحم۔ دھیما ! آسان۔ سہل ! ہلکا۔ سبک۔ لطیف ! متحمل۔ حلیم۔ بردبار ! نازک ! غصّہ دھیما ہو جانے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ (امیر) ہو گیا نرم کڑے دیکھ کے میرے تیور۔ اختلاط یہ لگا کہنے کہ آ نکلے کدھر۔ نرماہٹ۔ (ہ) مونث۔ ملائمت۔ نرمی۔ (امیر) طرفہ چہرے پہ لطافت وہ سنہری رنگت۔ دست افشار طلا سے بھی سوا نرماہٹ۔ نرمائی۔ (ع) مونث۔ آہستگی کسی معاملے میں۔ نرم آواز۔ ملائم اور مہین آواز۔ باریک آواز۔ نرمانا۔ نرم کرنا۔ دھیما کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم باتیں نرم بولی۔ (ناظم) نرم باتیں جو سنیں اس نے ہوا دل یہ نہال۔ کھل گیا گل کی طرح دور ہوا خار ملال۔ نرم بولی۔ ایسی بولی جس میں سے عاجزی اور خاکساری شیریں سخنی ظاہر ہو۔ (امیر) عجب عالم ہے اس کا وضع سادی شکل بھولی ہے۔ کھبی جاتی ہے دل میں کیا رسیلی نرم بولی ہے۔ نرم چارہ۔ مذکر۔ ملائم خوراک۔ زود ہضم کھانا۔ نرم خو (ف) صفت۔ پسندیدہ خو۔ نیک مزاج۔ نرم دل صفت۔ رحم دل۔ موم دل کا۔ نرم رو۔ (ف) صفت۔ گرم رو کا مقابل۔ نرم روی (ف) مونث۔ تیز روی کا مقابل۔ نرم زبان۔ (ف) صفت۔ ملائم باتیں کرنے والا آدمی۔ نرم کرنا۔ ملائم کرنا۔ دھیما کرنا۔ نرم کوس مذکر۔ دو میل سے کچھ کم فاصلہ کیونکہ اسکے مستعمل ہے۔

**نرم گرم** - (ف) صفت. سخت سست - بُرا - بھلا (فقرہ) مہذب ملکوں میں نرم گرم پہلے سے دیکھ لیتے ہیں - **نرم گرم اُٹھانا** - نرم گرم سہنا - بُری بھلی بات کی برداشت کرنا - سے باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم - کاہیکو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی ۲ تجربہ کار ہونا - **نرم لگام** - (ف) صفت - فرمانبردار گھوڑا - جو باگ کے اشارے پر چلے - **نرمی** - (ف) مونث ۱ ملائمت - نازکی - نزاکت ۲ دھیماپن ۳ مہربانی شفقت - رحمدلی ۴ آہستگی ۵ پلپلاپن ۶ سُبکی - لطافت - ہلکاپن ۷ سہولت - آسانی ۸ بُردباری - برداشت - سہار - تحمل -

**نرمہ** - (ف) بالفتح وفتح سوم) مذکر - کان کی لَو - نرہی - (ہ) بفتح اول ودوم وکسر ہمزہ) مونث - ایک قسم کی گھاس جو تالابوں میں اُگتی ہے - اکثر پرند اس میں انڈے دیتے ہیں ۲ وہ حصہ شاخ کا جو جَو یا گیہوں کی بالی کے ساتھ ہوتا ہے - **نَرہی** - مونث ۱ بکری یا بھیڑ کا رنگا ہوا چمڑا جس سے جوتیاں بناتے ہیں - (قصبات کی زبان ہے) (فقرہ) یہ جادہ جا لینا لینا جانے نہ پائیے - نرہی کے جوتے کا چرمہر ۲ (ہندو) گلے کی نلی - **نرینہ** دیکھو نرؔ -

**نزار** - (ف - بفتح اول) صفت - لاغر - دُبلا - کمزور - نازک مفلس - قلاش - (اوج) سرگرم نالہ بلبل طبع نزار ہے - گلچیں بوستان سخن بیقرار ہے -

**نزاع** - (ع - بکسر اول) مونث - جھگڑا - تکرار - تنازع - فساد - (اسیر) ایک مسجد ایک سجدہ ایک مسجود ایک خلق - کیوں نزاعیں تم میں اے گبر و مسلماں پڑ گئیں - **نزاعِ لفظی** (ف) مونث - لفظوں پر جھگڑا - زبانی بحث و تکرار -

**نزاکت** - (ف - بفتح اول وچہارم) یہ مصدر فارسیوں نے نازک سے بنا کر معانی ذیل میں استعمال کیا - باریکی پاکیزگی - نازک مزاجی کا - اظہار - لطافت - نازکی) مونث - نازک ہونا - نازکپن - (مومن) اب اعتبار سے ہاتھا پائی ہے کیوں - نزاکت بس اے نازنیں ہوچکی ۲ باریکی - خوبی - لطف - نفاست - (ناسخ) نزاکت دیکھنا معنی عیاں ہیں حرف مضمر سے - بیاض گردن جاناں ورق ہے میرے دیواں کا ۳ کمزوری - ناتوانی - ۴ نازک مزاجی - **نزاہت** - (ع - بفتح اول وچہارم ہوز) پاکیزگی - پاکی - عیب سے پاک ہونا -

**نزد** - (ف - بالفتح صحیح صاحب موید وکشف نے بالکسر لکھا ہے ۱ قریب - پاس - نزدیک - (اوج) کندی تو کہہ رہا تھا یہاں شہ کا حال زار - واں نزد ابن سعد گیا شمر نابکار - **نزد ادات** - مونث - بقیہ مطالبہ - اہل حساب کی اصطلاح ہے) **نزدیک** - (ف) ۱ قریب - پاس (فقرہ) وہ تمہارے نزدیک ہیں میں دور ۲ رائے میں - سمجھ میں - (فقرہ) میرے نزدیک یہ اصول غلط ہے ۳ بمعنی وقت اب غیر فصیح سمجھا جاتا ہے - (امیر) نزدیک وصل ورد یاد دلکو تسلی ہے بجا - **لنگر سفینہ کو ہوا و پہنچا** اگر ساحل کے پاس - **نزدیک آپہونچنا** - قریب آجانا - (ناسخ) وصل میں صبح جو آپہونچی ہے ناسخ نزدیک -

آہوں کے چلنے لگے تیر شہاب آخر شب۔ **نزدیک بیں**۔ (ف) صفت۔ پاس کی چیز دکھانیوالا۔ پاس کی چیز دیکھنے والا۔ **نزدیک پھٹکنا**۔ قریب آنا۔ (آتش) عجب شہر غم آباد عشق بھی ہے کوئی۔ خوشی پھٹکتی نہیں اس دیار کے نزدیک۔ **نزدیک جانا**۔ قریب جانا۔ پاس جانا۔ **نزدیک ہونا**۔ قریب ہونا۔ (ناسخ) یاد ہے رات کو تم ہوتے تھے ہم سے نزدیک۔ دور سے کرتے تھے ایجان اشارے دن کو۔ **نزدیکی**۔ مونث۔ پاس۔ قربت۔

**نزع**۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ جان کنی جان کھنچنا۔ دم ٹوٹنا۔

**نزلہ**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ زکام۔ ایک مرض کا نام جس سے حلق میں پانی گرتا یا آنکھوں میں اترتا ہے۔ **نزلہ بر عضو ضعیف میریزد**۔ (ف) مثل مصیبت ہمیشہ کمزور ہی پر آتی ہے کمزوری کی ہر جگہ خرابی ہے۔ **نزلہ گرنا**۔[1] نزلہ کا کسی خاص عضو پر حملہ کرنا۔ (فقرہ) دھوپ میں جو واپس آیا نزلہ چھاتی پر گرا کچھ بد پرہیزی ہوئی صبح کو گلا بند ہو گیا۔[2] (کنایۃً) آفت آنا۔ شامت آنا۔ (داغ) بزم سے گلدستہ سب اٹھوا دیئے۔ داغ کا نزلہ گل تر پر گرا۔

**نزول**۔ (ع۔ بضم اول و دوم۔[1] اترنا۔[2] منزل) مذکر۔[1] اترنا۔ فروکش ہونا۔[2] نازل ہونا قرآن کا۔ (عاشق) حلقہ گھٹا یا رخ کو ترے بڑھ گیا فروغ مصحف کی جس طرح ہوئی شہرت نزول سے۔[3] آنکھ کی بیماری کا نام۔ وہ پانی جو آنکھوں میں آ جاتا ہے۔ اور جس سے بصارت جاتی رہتی ہے۔[4] وہ پانی جو فوطوں میں آ جاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے۔[5] مونث۔ سرکاری زمین۔ ضبط کی ہوئی زمین۔ (رشک) چھنیں گے ایکدن اے منعم قصور محل۔ مکان بول رہے ہیں نزول کی باتیں۔[6] مذکر۔ شاہی لشکر کا فروکش ہونا۔ **نزول اجلال**۔ مذکر۔ بڑے مرتبے والے کا آنا۔ (صبا) آپ فرمائیں جو لے یار نزول اجلال۔ لیلۃ القدر ہو بندے کے یہاں آج کی رات۔ **نزول وحی**۔ مذکر۔ وحی آنا۔ (ایامی) پیغمبر صاحب نزول وحی سے بیس برس تک زندہ رہے۔ **نزول کرنا**۔ (آنکھوں کے لئے) آشوب چشم میں مبتلا کرنا۔ (حسرت) آنکھیں نزول کیں مری یار کے انتظار نے۔ دل جو بنا تو ہو گیا چھن کے مکان آرزو۔ **نزولی**۔ (ع) شاہی فوج و لشکر کا پڑاؤ۔ صفت۔ محکمہ نزول کا۔ وہ چیز جو ضبط ہو جائے۔

**نُزہت**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مونث۔ بے عیب ہونا۔ پاکیزگی تر و تازہ ہونا۔ **نزہت خاطر**۔ (ف) مونث۔ خوشدلی۔ انبساط خاطر۔ **نزہت گاہ۔ نزہت کدہ**۔ اول مونث۔ دوم مذکر۔ پاکیزہ جگہ۔ سرسبز اور تر و تازہ مقام۔ سیر اور تماشے کا مقام۔

**نزیل**۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ مہمان۔ مسافر۔ پردیسی جو کسی سرا وغیرہ میں جا کر اترے۔

**نژاد**۔ (ف۔ بروزن نشلا) مونث۔ اصل۔ نسل۔ نسب۔ (اوج) شہید ہو چکے جب سرور رسول نژاد۔ تو ابن سعد کو پہونچا یہ حکم ابن زیاد۔

**نژند**۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ سرنگوں۔ غمگین۔ خفا۔ پست۔ خوار۔ (امیر) سارے عالم سے کرے ہے کجروی چرخ نژند۔ قافیہ ہے تنگ ازبس امن کی راہیں ہیں بند۔

**نس**۔ (ھ۔ بالفتح) مونث۔ رگ۔ (صبا) باغ میں ویسی جو ہم بھر دد دندان یار۔ برگ گل آب گہر اک ایک نس میں کھنچ لے۔ **نس جال**۔ مذکر۔[1] وہ جگہ جہاں بہت سے رگیں جمع ہوں۔ رگوں کا مجموعہ۔[2] (کنایۃً) بڑا جال جس سے نکلنا دشوار ہو۔ (شاد)

غم زلف سے جی ہے جنجال میں۔ سراپا پھنسا ہوں فسا جال میں۔ نس بھر کس جانا۔ کسی رگ پر صدمہ پہونچ جانا۔ نس دار۔ بہت رگوں والا۔ گیلا۔ نس کٹا۔ صفت۔ مذکر۔ خواجہ سرا۔ ہیجڑا۔ زنخا۔ زناؔ (رجا نصاحب) فولادخاں گزرنے لگے ہم پہ دن کڑے۔ آیا نہ جیب سے نس کٹا جو ہر ہمارے پاس۔ نس کا مرنا۔ رگ کا کمزور ہونا۔ پٹھے کا کمزور ہونا۔

**نَسّاب**۔ (ع) مذکر۔ علم نساب کا جاننے والا۔

**نَسّاج**۔ (ع) مذکر۔ جُلاہا۔ دروغگو۔ سخن ساز۔

**نِساوَرا**۔ (ھ) مذکر۔ سبز رنگ کا کبوتر جس کے دو دو شہپر سفید ہوتے ہیں۔

**نِساء** (ع۔ امراۃ کی جمع خلاف قیاس) مونث۔ عورتیں بیویاں

**نَسَب**۔ (ع) مذکر۔ نسل۔ اصل۔ سلسلۂ خاندان۔ (مونس) ہے تابع فرمان عجم انکا عرب انکا۔ عالم پہ ہے روشن حسب انکا نسب انکا۔ نسب ملنا۔ شجرہ ملنا۔ (راسخ) ہوں وہ مےخوار مرا نام رہے گا پس مرگ۔ مری مٹی سے ملے گا نسب جام شراب۔ نسب نامہ۔ (ف) مذکر۔ شجرۂ خاندان۔ کُرسی نامہ۔ نسب نما۔ (ع۔) مذکر۔ علم حساب میں وہ عدد جس سے یہ معلوم ہو کہ ایک عدد کے اتنے برابر حصے کئے گئے ہیں۔ نسبی۔ (ع) صفت۔ نسب سے منسوب۔ خاندانی۔

**نِسْبَت**۔ (ع۔ کسی چیز کی طرف منسوب ہونا۔ فارسیوں نے لگاؤ۔ مناسبت علاقہ کے معانی میں استعمال کیا) مونث۔ لگاؤ۔ تعلق علاقہ۔ واسطہ۔ (غالب) گو واں نہیں تو واں کے نکالے ہوئے تو ہیں۔ کعبہ سے ان بتوں کو بھی نسبت ہے دور کی۔ مناسبت مطابقت۔ مشابہت۔ (داغ) اور اور ہیں آپ آپ ہیں کیا آپ سے نسبت۔ ہوں لاکھ زمانہ میں اگر رشک قمر اور۔ منگنی۔ منگنی کا پیام۔ (نسیم) صحبت ہے برابری میں زیبا۔ نسبت ہے برادری میں زیبا۔ بابت۔ (داغ) ہر اک سے پوچھتے ہیں میری نسبت وہ قیامت میں۔ ہوا سارا جہاں اُنکی طرف تم بھی ادھر گیا ہو۔ نسبت آنا۔ بات آنا۔ شادی کا پیغام آنا۔ نسبتِ اضافی۔ (ف) دیکھو اضافی۔ نسبت ٹھیرنا۔ بات ٹھیرنا۔ (رجانصاحب) احمد میاں نے کی قرابت میں قرابت ٹھہری۔ بھائی کے سالے سے بی جان کی نسبت ٹھہری۔ نسبت دینا۔ تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔ تعلق ظاہر کرنا۔ (ناسخ) دی لب ساقی سے جو نسبت مئے گلرنگ کو۔ رشک سے دنیا میں غائب آب حیواں ہو گیا۔ نسبت رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ لگاؤ رکھنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ منسوب کرنا۔ نسبت ناتا۔ مذکر۔ شادی بیاہ۔ رشتہ داری۔ (مراۃ العروس) خدا خدا کرکے نسبت ناتا ٹھہرا تو ایسی جگہ کہ یہاں ماں بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں۔ نسبت ہونا۔ تعلق ہونا۔ مطابقت ہونا۔ مناسبت ہونا۔ بہت کم ہونا۔ (راسخ) ہمارے ساتھ ہے غیروں سے تم کو یہ نسبت۔ ہمارے پیارے ہو تم وہ تمہارے پیارے ہیں۔ منگنی ہونا۔ بات ٹھہرنا۔ نسبتی۔ صفت۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ نسبت رکھنے والا۔ نسبتی بھائی۔ مذکر۔ بہنوئی۔ دولھا بھائی۔ سالا۔ جورو کا بھائی۔

**نِستارا**۔ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ (ہندو) رہائی۔ چھٹکارا۔ نجات خلاصی۔ پرانی زبان ہے اللہ اب متروک ہے۔

**نَستَرَن**۔ نَستَرون۔ (ف) مونث۔ سیوتی۔ سیوتی کا پھول۔

**نستعلیق**۔ (ع۔ دیکھو خط نستعلیق) مذکر۔ فارسی کا خط جو نہایت خوبصورت صاف اور واضح ہوتا ہے ۲ صفت۔ مہذب۔ متین۔

**نسخ**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ تردید۔ بطلان۔ منسوخ کرنا ۲ ایک مشہور خط کا نام۔ دیکھو خط نسخ ۳ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ نسخہ بمعنی کتاب کی جمع۔

**نسخہ**۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) وہ کتاب جس سے نقل حاصل کریں ۱ مذکر ۲ کتاب۔ جلد۔ رسالہ۔ (فقرہ) ایک نسخہ نور اللغات کا میرے پاس ہے ۲ (اصطلاح طب) کاغذ کا وہ پرچہ جس پر دوائیں وزن اور ترکیب استعمال لکھکر بیمار کو دیتے ہیں۔ (امیر) ہوں وہ مریض غم جو بدلتا ہے روز غم۔ ٹھہرا مزاج بھی نسخہ طبیب کا۔ ۴ ترکیب۔ ڈھنگ۔ چٹکلا۔ ٹٹکا۔ (محسن) اک نیا نسخہ کوئی لوں دل پر جو ہے۔ صفحہ ریشم کے لکھیں جیسے آب زر سے۔ ۵ (کنایۃً) ادنیٰ درجہ کا آدمی۔ نسخہ باندھنا۔ دوائیاں دینا۔ عطار کا لکھے ہوئے کاغذ کے مطابق ادویات کا پڑیوں میں باندھ دینا۔ (شعور) حق میں عاشق کے کہا شوخ نے عطار سے یہ۔ باندھ دے زہر بھی گر نسخۂ بیمار بندھے۔ نسخہ بندھنا۔ لازم۔ نسخہ لکھنا۔ پرچہ پر ادویات تحریر کرنا۔

**نسر**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک مردار خوار پرند کا نام جو چیل کی قسم سے ہے۔ گدھ۔ نسر طائر۔ (ف۔ لفظی معنی اڑتا ہوا گدھ) مذکر ستاروں کے ایک گچھے کا نام جسکی شکل اس گدھ سے مشابہ ہے جو پر پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اڑتا ہو۔ (ناسخ) اور طائر سے یہ ہوتی عرش پروازی کہاں۔ نسر طائر خط مرا اس ماہ کو لیکر گیا۔ نسر واقع۔ (ف۔ لفظی معنی اترنیوالا گدھ) مذکر۔ قطب جنوبی کی طرف ایک روشن ستارے کا نام۔ اسکی شکل دو ہم پہلو ستاروں سے ملکر ایسی ہو گئی ہے کہ گویا گدھ اوپر سے نیچے اتر رہا ہے۔ اسکو نسر چرخ اور نسر فلک بھی کہتے ہیں۔ (رشک) صید مرغ چمن کا جب خیال آیا مجھے۔ نسر واقع نسر طائر کے برابر ہو گیا۔

**نسرین**۔ (ف۔ بالفتح و بالکسر دونوں طرح صحیح ہے) مونث سیوتی کا درخت۔ سیوتی کا پھول۔ ایک قسم کا سفید پھول کا گلاب۔ اردو میں بالفتح ہے۔ نسرین بدن۔ نسرین تن۔ نسرین رخ (ف) صفت۔ محبوب کی تعریف میں مستعمل ہیں۔

**نسق**۔ (ع۔ عربی میں بالفتح مصدر ہے اور نسق بفتح اول و دوم اس سے اسم ہے) فارسیوں نے بفتح اول و دوم معانی ذیل میں استعمال کیا۔ قاعدہ۔ روش۔ بندوبست (مذکر۔ ترتیب۔ بندوبست۔ انتظام۔ دستور۔ روش۔ (امیر) دل میں رہا نہ کچھ تو کیا ہم نے ضبط شوق۔ یہ شہر جب تمام لٹا تب نسق ہوا۔

**نسل**۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ آل اولاد۔ بال بچے۔ قبیلہ۔ خاندان اصل۔ مولف کی رائے میں خاندان اور نسل کا اطلاق پدری اور جدی اولاد کے واسطے ہوتا ہے اور اسمیں پوتے پوتیاں شامل ہیں لیکن نواسے اور پرنواسیاں شامل نہیں۔ (رشک) اس کم آزاری پر اس غربت پہ تھے ایسے امام۔ نسل دنیا میں نہ رہنے دی غریب آزار نے۔ نسل بڑھانا۔ نسل میں اضافہ کرنا۔ نسل بڑھنا۔ لازم۔ نسل دار۔ صفت۔ اصیل۔ اچھی نسل کا۔ قوم دار۔ نسلاً بعد نسل (ع) پشت بہ پشت۔ (ایامی) انگریزی پنشن تھی وہ ساہوکار کے قبضہ میں نسلاً بعد نسل بطناً بعد بطن کے لئے منتقل کر دی گئی۔ نسل شناس

## نسواں

(ع- بالفتح) مذکر- بن مانس- ایک قسم کا جنگلی حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے- نسوار- (ہ) مونث- (ہندو) ناس- ہلاس سونگھنے کا پسا ہوا تمباکو-

نسواں- (ع- بالکسر دیکھو نساء) مونث- مستورات- عورتیں-

نسوانی- (ع) صفت- عورتوں سے منسوب- جیسے نسوانی امراض- نسوت- (ہ- بکسر اول و ضم دوم- واؤ مجہول) صفت- صاف- نتھرا ہوا- (اوج) عجب مذاق حلاوت ہے خوش بیانی میں- پڑے ہیں قند کے ٹکڑے نسوت پانی میں۔ خالص جس میں کسی چیز کی آمیزش نہو۔ پتلا شوربا جس میں نام کو بوٹی نہو معانی نمبر ۱-۲ میں بیشتر پانی- خون اور تیل کے صفات میں مستعمل ہے-

نسوڑھیا- (ہ- بفتح اول ضم دوم و سکون سوم معروف) صفت- منحوس-

نسیا منسیا- (ع- بلفظ نسی یا منسی یا) فراموش- بالکل بھولا ہوا- از یاد رفتہ- نسیان- (ع- بالکسر) مذکر- بھول چوک- بھول جانا (منیر) ابر ہوئے یار دیکھ کے اب بھولنا محال- بالائے طاق آج سے نسیان رہ گیا-

نسیم- (ع- بر وزن کریم- نسائم- جمع) مونث- ٹھنڈی ہوا- آہستہ چلنے والی خوشبودار ہوا۔ مطلق ہوا- (برق) جھونکوں سے لال لال ترے گال ہو گئے- غازہ نسیم چہرۂ نازک پہ مل گئی- نسیم سحر- نسیم سحری (ع) مونث- صبح کی ہوا- باد صبا- پچھلی رات کی ہوا- (داغ) مژدہ اے شوق کہ کچھ خوشخبری آتی ہے- جھومتی آج نسیم سحری آتی ہے-

نسینی- (ہ- بفتح اول دوم و سکون سوم و کسر چہارم) مونث- لکڑی کی سیڑھی

نسیئہ- (ع- بالکسر) مذکر- ادھار- قرض- دام- جو نقد نہو- (قدر)

## نشان

دل میں سوچے کہ کون ٹھوکریں کھائے- کون نسیہ پر اپنا نقد گنوائے- نشاء- (ع- بالفتح و فتح حرف سوم- الف کے بعد ہمزہ لکھنا غلط ہے- الف پر ہمزہ لکھنا اس غرض سے کہ یہ الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے مضائقہ نہیں ہے) عربی میں بمعنی پیدا کرنا نئے سرے سے پیدا ہونا- مجازاً بمعنی جہان و دنیا عالم مستعمل ہے۔ فارسیوں نے بمعنی اس کیفیت کے استعمال کیا جو شراب یا دیگر مسکرات کے استعمال سے ہوتی ہے اردو میں اس معنی میں املا نشہ ہے- نشاتین- (ع- بر وزن کبیتین) مذکر- دونوں جہان یعنی دنیا و آخرت- (اوج) شہرہ ہو نشاتین میں اس کارزار کا- موج شراب کام کرے ذو الفقار کا-

نشاخاطر- (ع) مونث- دلجمعی- اطمینان- تسلی- خاطر جمعی- (بحر) تیر کے چلنے کی نشاخاطر- شاخ امید ہے کمان نہیں- اکرنا- ہونا رکھنا کے ساتھ

نشاستہ- (ف- بفتح اول صحیح) مذکر- گیہوں کا ست- مغز گندم- (دہقرہ) نشاستہ جمایا جاتا ہے۔ آہار- مانڈی- کلف- تیہج-

نشاط- (ع- بفتح اول صحیح بکسر اول غلط) مونث- خوشی- شادمانی- فرحت- عیش- مزہ- (نوازش) باتیں جو تمنے آج یہ چھیڑیں ملال کی- پھر کیا رہی نشاط تمہارے وصال کی- نشاط افزا- (ف) نشاط بڑھانیوالا (داغ) تمہاری بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا- رقیب بنکے بھی اگر پی مجھے سرور آیا- نشاط پرست- (ف) صفت- خوش رہنے والا- نشاط کار- (ف) مونث- کام کرنے کی امنگ- (غالب) ہوس کو ہے نشاط کار کیا کیا- نہو مرنا تو جینے کا مزا کیا-

نشان- (ف- بکسر اول و نیز بفتح اول) مذکر- آثار- کھوج- سراغ۔ علامت۔ نام و نشان- پتا- (ناسخ) ہمارے نام کو کھا جان

آج بھولے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان میرا۔ ۴ یادگار۔ نشانی ۔۱ امیر۔ ابھی مزار پہ احباب فاتحہ پڑھ لیں۔ پھر اسقدر بھی ہمارا نشاں رہے نہ رہے ۵ جھنڈا۔ علم۔ لشکر کا جھنڈا۔ (صبا) چشم سفاک میں سُرمہ کا نہیں دُنبالہ۔ عاشقوں پر ہے نشانِ صفِ مژگاں نکلا ۶ داغ۔ دھبا ۷ نقش جو چلنے سے زمین پر پڑ جاتا ہے۔ ۸ بادشاہ کا فرمان ۹ تمغہ ۱۰ اثر۔ نشان اٹھنا۔ علم اٹھنا۔ (شرف) قیامت آئی ہو آفتابِ حشر بلند۔ گناہگاروں کے لشکر کا وہ نشاں اٹھا۔ نشان باقی نہ رہنا۔ یادگار نہ رہنا۔ نیست نابود ہو جانا۔ ع باقی نہ مصحفی کا رہا خاک بھی نشاں۔ نقشِ قدم کی طرح زمانے سے اُڑ گیا۔ نشان بردار۔ نشانچی۔ (ف) صفت۔ علم بردار۔ جھنڈا لیکر چلنے والا۔ نشان بنانا۔ علامت بنانا۔ (داغ) غربت سے ہم پھریں تو کہیں پھر پلٹ نہ جائیں۔ احباب کچھ نشان بنا دیں وطن کے پاس۔ نشانِ پا۔ پاؤں کا نقش جو رفتار سے زمین پر ظاہر ہو۔ نشان پانا۔ پتا پانا۔ سراغ پانا۔ (ناسخ) ہمارے نام کو کیا آج جان بھولے ہو۔ کہیں نہ پاؤ گے ڈھونڈھے سے کل نشان میرا۔ نشان پر سہرا چڑھانا۔ منت پوری ہونیکے بعد علم پر سہرا چڑھاتے ہیں (صبا) نالے کیساتھ منھ سے جو نکلیں کے لختِ دل۔ فوج اَلم چڑھائیگی سہرا نشان پر۔ نشان پڑ جانا۔ نشان پڑنا۔ دھبا پڑنا۔ چوٹ کی علامت باقی رہنا۔ نقش بنجانا۔ (ناسخ) نشان اسکے قدم کے پڑ گئے میری تربت پر۔ یہ سمجھا میں کہ میری خاک پر پھولوں کی چادر ہے۔ نشان چڑھانا۔ منگنی کی رو انگوٹھی چھلا وغیرہ دولھن کو پہنانا۔ (جان صاحب) انگوٹھی ایسی بناتے نہیں دلھے کی چڑھایا تمنے یہ سمدھن بہت نشان خراب۔ نشان دہی۔ مونث۔ سراغ رسانی۔ ٹھکانا بتانا۔ پتا بتانا۔ نشان دینا۔ ۱ پتا دینا۔ سراغ لگانا ۲ کوئی علامت بنانا ۳ تصدیق کرنا۔ صحیح کرنا۔ نشان ڈالنا۔ نشان پڑنا کا متعدی۔ نشان رہجانا۔ علامت یا یادگار باقی رہجانا۔ (ناسخ) رہگئی ہے تن پرستی حق پرستی کے عوض۔ رہگیا ہے گاؤ خواری سے نشان اسلام کا۔ نشان سے گزر جانا۔ ناموری حاصل کرنے کی خواہش نہ رہنا۔ (رند) مٹا دے آپکو منظور اگر ہو ناموَر ہونا۔ نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں۔ نشان کرنا۔ دھبا ڈالنا۔ داغ دینا۔ نمبر ڈالنا۔ صحیح کرنا۔ علامت بنانا۔ نشان گاڑنا۔ جھنڈا گاڑنا۔ (ناسخ) آج اس محبوب کے دل کو مسخر کیجئے۔ عرشِ اعظم پر نشاں نالے کا گاڑا چاہیئے۔ نشان مٹانا۔ علامت مٹانا۔ یادگار مٹانا۔ (مصحفی) رشک اوروں سے جو ہے ہمکو ترے کوچہ میں۔ اپنے پاؤں کے نشاں آپ مٹا جاتے ہیں۔ نشان مٹنا۔ لازم۔ (مصحفی) نشاں ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو جاکر۔ کہ شمع کشتہ کا ابتک دھواں باقی ہے مدفن پر۔ نشان ملنا۔ سراغ ملنا۔ (ناسخ) مجھکو پیری میں ملا اس جانِ عالم کا نشاں۔ صبحدم جس طرح ملتا ہے سُراغِ آفتاب۔ نشان نہ رکھنا۔ بالکل نیست و نابود کر دینا۔ تباہ و برباد کرنا۔ (آتش) چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں۔ کھا گئی صیاد و گلچیں کی نظر گلزار کو۔ نشان نہ ہونا۔ پتا نہ ہونا۔ (ناسخ) تم کسکو قتل کرنے چلے ہو یہ کھول دو۔ خنجر تو باندھتے ہو کمر کا نشاں نہیں۔ نشان ہونا۔ نشان پڑنا۔ (آتش) فرشِ گل پر وہ نزاکت سے نہیں ہو سکتے۔ تنِ نازک پہ رگِ گل سے نشاں ہوتا ہے۔

**نشانہ**۔ (ف) بفتح اول۔ مذکر۔ ۱ ہدف۔ وہ علامت جو تیر مارنے کے واسطے بنا دیں۔ نشست۔ زد۔ گولی یا تیر مارنے

کی جگہ۔ (برق) اشارہ تیر سید اد مقناسے اُس پریرو کا۔ نہیں بچتا نہیں بچتا نشانہ قوسِ ابرو کا۔ نشانہ اُڑا دینا۔ نشانہ اُڑانا۔ ٹھیک نشانہ لگانا۔ کی جگہ۔ جس شے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اُسے تیر غُلّے یا تفنگ سے اُڑا دیتا ہے۔ (آتش) تشبیہ دی جو چہرۂ قاتل کے خال سے۔ گولی تے بے تفنگ نشانہ اُڑا دیا۔ نشانہ اُڑنا لازم۔ تیر و تفنگ سے نشانہ کا اُڑ جانا۔ (آتش) ترچھی نگہ سے طائرِ دل ہو چکا شکار۔ جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا۔ نشانہ انداز۔ (ف) صفت۔ ٹھیک نشانہ لگانیوالا۔ نشانہ باندھنا۔ نشانہ تاکنا۔ نشانہ بنانا۔ گولی یا تیر وغیرہ مارنے کی جگہ بتانا۔ (رشک) سینہ غیر بنایا جو نشانہ تو نے۔ اے مری آہ جگر دوز تما تیر نہیں۔ (کنایۃً) ہدف ملامت بنانا۔ نشانہ بننا۔ لازم۔ نشانہ بچنا۔ نشانہ خطا کرنا۔ (سحر) حضور رفو ہیں بندوق کے لگانے میں۔ نشانہ سات کو بھی آپ کا نہیں بچتا۔ نشانہ بیٹھنا۔ نشانہ موقع پر پڑنا۔ (راسخ) ہنستا ہوں کہ بیٹھے ہیں مرے دل پہ نشانے۔ روتا ہوں کہ گھر دیکھ لیا تیر قضا نے۔ نشانہ پٹ پڑنا۔ نشانہ خطا ہونا۔ نشانہ پر تیر پڑنا۔ (کنایۃً) مقصد بر آنا۔ (عاشق) پائی کو ٹھے پہ جب وہ تحریر۔ سمجھا کہ نشانہ پر پڑا تیر۔ نشانہ تاکنا۔ شکار کرنیکے لئے نشانہ تکتے ہیں (شرف) کیا تیری طرح سے کوئی تاکے گا نشانہ۔ اُڑتے ہوے لگا کوئی تیر کہاں سے۔ نشانہ جوڑنا۔ نشانہ تاکنا۔ (قدر) کیا دید کیجیے کہ نہیں تھمتے اشک چشم۔ کیا جوڑئیے نشانہ کہ ہے دیدہ خراب۔ نشانہ چوکنا۔ نشانہ کا ہدف پر نہ پڑنا۔ (س) اُڑ کے آتش سے کہاں مضمون عالی جا سکے۔ شاہ تیر انداز کب چوکا نشانہ دور کا۔ نشانہ خطا کرنا۔ نشانہ چوکنا۔ (بنات النعش) غیر شم



تیر ہے جسکا نشانہ کبھی خطا نہیں ہوتا۔ نشانہ کرنا۔ نشانہ لگانا۔ گولی یا تیر کا وار کرنا۔ شکار کرنا۔ چاند ماری کرنا۔ (ناسخ) جسکو کیا نشانہ ہوا دم میں۔ بے نشاں۔ ہر میہ ہے شہپر ملک الموت تیر کا (ذوق) پہلے نشانہ کرنا۔ وہ بندوق کا مجھے۔ پر عقاب سے نصیب سے توڑا بچا ہو ا۔ نشانہ ہونا۔ تیر یا گولی سے مارا جانا۔ نشانہ بننا۔ (ناسخ) تڑپے تر احسود تہ تیغ آفتاب۔ تیر اعدو نشانہ ہو تیر شہاب کا۔ ۲ شکار ہونا۔

**نِشانی**۔ (ف) مونث ۱ وہ چیز جو کسی سے اس غرض سے لیں کہ اس چیز کے دیکھنے سے دینے والے کی یاد آجائے۔ یادگار۔ (اختر شاہ اودھ) یہ تم سے امید تھی نہ جانی۔ دیجاؤ گے داغِ دل نشانی۔ (جلال) عداوت رکھو دل میں جانی ہماری یہی پاس رکھو نشانی ہماری ۲ وہ چیز جو تصدیق کے واسطے کیسکے ہمراہ کریں ۳ وہ علامت جو کپڑے یا اور کسی چیز پر بنا دیتے ہیں تاکہ مشتبہ نہو ۴ وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنا دیتے ہیں ۵ وہ گرہ جو بند میں اس غرض سے دیتے ہیں کہ گرہ دیکھکر بھولی ہوئی بات یاد آجائے ۶ وہ چھلا یا انگوٹھی جو منگنی یا ساچق کے روز دلھن والے دولھا کو اور دولھا والے دلھن کو پہناتے ہیں ۷ وہ چھوٹا سا کاغذ جو اوراق کتاب میں اس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ جب چاہیں اسی جگہ سے کتاب میں دیکھ لیں۔ ادھر اُدھر تلاش کی ضرورت نہ رہے۔ (راسخ) عشقِ عارض میں یہ طاؤس ہے یہ داغِ دل۔ تم اسے قرآں میں رکھو لو نشانی کی طرح ۸ شناخت کی علامت۔ علامت۔ پہچان۔ (داغ) مجھ بادہ کش کے سینہ پہ زاہد نے بعد مرگ۔ انگور رکھدیا ہے نشانی کے واسطے

(رشک) تپ نہ مجھو فراق جاناں ہیں۔ مرض موت کی نشانی ہے۔ ۹ اولاد نسل۔ خاندان کا جزو (عو) وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد عروس کی طرف سے خاص خاص اعزا کو تقسیم کیجاتی ہیں۔ (شرف) لاکے یہ کیسی مجھے انگشتری پہنائی ہے۔ کس پری پیکر نے بھیجی ہے نشانی وقت نزع۔ **نشانی دینا**۔ بطور نشانی دینا۔ (شاد) فریب حسن سے کہتے ہیں یہ بت وہ چھلا وہ ہیں۔ نشانی دے کے چھلا عاشقوں کے دل کو چھلتے ہیں۔ **نشانی رکھنا**۔ یادداشت کیواسطے قرآن شریف میں پر طاؤس بطور نشان رکھتے ہیں۔ (شرف) اک نشانی میرے داغ دل کی تھی رکھی ہوئی۔ اے پری زودہ پر طاؤس قرآں میں نہ تھا۔ **نشانی کا چھلا**۔ وہ چھلا جو بطور یادگار کسیکو دیں۔ (ذوق) چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے۔ کچھ تو نشانی اپنی مجھے یادگار دے۔ **نشانی کرنا**۔ ناخواندہ شخص کا دستخط کی جگہ قلم سے لکیر بنانا۔ (آتش) صورت حال پر ہمارے مہر داغ نے زخم نے نشانی کی۔

**نشتر**۔ (ف) صحیح نِشتر بالکسر یہ لفظ نیشتر کا مخفف ہے نیش عموماً بول چال میں بالفتح ہے) مذکر۔ فصد کھولنے یا زخم چیرنے کا اوزار۔ (مارنا۔ لگانا کے ساتھ) (برق) اللہ رے حرارت جوش جنون عشق۔ پانی لہو سے نشتر فصاد ہوگیا۔ **نشتر چبھونا**! نشتر کی نوک اتارنا کسی عضو میں بطور کنایۂ) ایذا پہونچانا۔ (امیر اللغات) جب دم وہ لڑائے نہ ہے تجھکو مفر۔ ہر مژہ تیری رگ جاں میں چبھوئے نشتر۔ **نشتر کا چھیڑنا**۔ نشتر کا خلش کرنا عضو جسمانی میں۔ (آتش) نشتر کی طرح چھیڑتی رہتی ہیں وہ مژگاں۔ کس چاہنے والے کا لہو کم نہیں ہوتا۔ **نشتر دینا**۔ نشتر لگانا۔ (حجر) درد پہلو سے یہ معلوم ہوا اے جراح۔ دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشتر دے۔ **نشتر زن**۔ (ف) صفت۔ فصاد۔ **نشتر کھانا**۔ تکلیف اٹھانا۔ (صبا) ہوگا جنون عشق جو مژگان یار کا۔ کھائے گا اپنے جوہروں سے نشتر آئینہ۔ **نشتر لگانا**۔ نشتر چبھونا کسی عضو میں۔ (ناسخ) نشتر لگا کے اشک رگ ابر تر میں آج۔ دکھلا دوں جی میں ہے مژۂ اشکبار کو۔ **نشتر مارنا**۔ نشتر کو بے ساختہ چبھو دینا۔ (ذوق) مارے جگر میں حاسد بدخواہ کے ترے۔ تار خطوط مہر سے سو نشتر آسماں۔

**نَشر**۔ (ع۔ بالفتح) (۱) (بالفتح) زندہ کرنا۔ زندہ ہونا (ادج) وہ سب سے پہلے جو طوفان اٹھا تھا دریا پر۔ وہ حشر تھا کہیں بڑھ کر نشر سے زیادہ تر۔ ۲ (بفتح اول و دوم) پراگندہ۔ پریشان۔ آوارہ۔ بکھو عالم میں نشر ہونا۔

**نُشرہ**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ بچہ کے قرآن شریف ختم کرنے کی خوشی ۲ وہ اب ت جو زعفران اور شنجرف سے استاد طالب علم کی تختی پر مکتب نشینی کے دن لکھتا ہے۔

**نَشِست**۔ (ف) نشستن کا حاصل مصدر بمعنی صحبت) مونث ۱ بیٹھک۔ (امانت) اس سے بہتر کوئی پہلو نہیں ملتا سر دست تن کی کرسی پہ عجب پائی ہے مونڈھوں نے نشست ۲ موزونیت کرسی پہ صحبت۔ ہمنشینی۔ (رند) راستہ چھوڑ کے اس کوچہ سے بھاگیں گے غیر۔ جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یاروں کی ۳ یاروں کا بیٹھ جانا۔ ۴ بیٹھنے کی جگہ۔ **نشست برخاست**۔ (ف) مونث۔ اٹھنا بیٹھنا۔ آداب مجلس۔ اٹھنے بیٹھنے کی تمیز۔ (جلال) بے ٹھکانے یہ رہی شکل نشست و برخاست۔ بیٹھے دل ہو کے اٹھے درد جگر کی صورت۔ **نشست ٹھہرانا**۔ نشست قرار دینا۔ (رشک) اے

## نشو

ملائک کو ٹھے پر توجہ ٹھہراتے نشست۔ صاف تیرے کوچ پر کرسی کا دھوکہ کھاتے عرش۔ نشست گاہ۔ (ف) مونث۔ بیٹھنے کی جگہ۔ بیٹھک۔ دیوان خانہ۔

نشو۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ نمو۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ پیدا وار۔ بڑھنا۔ پیدا ہونا۔ اُگنا۔ نشو و نما۔ (یہ نما بفتح اول بمعنی بالیدگی ہے۔ اس مرکب میں نُما بضم اول غلطی سے بول چال میں ہے۔) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ بالیدگی۔ بڑھنا اور اُگنا۔ پرورش پانا۔ (ناسخ) خط کو روئے یار پر نشو و نما ہوتا نہیں۔ سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہیں۔ رونق۔ ظہور۔ ترقی۔ (صبا) چشم پُر آب سے ہے نشو و نما ساون کی۔ نقش سر نے باندھی ہے ہوا ساون کی۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے۔ نشو و نما پانا۔ بڑھنا۔ نمو ہونا۔ پرورش پانا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔

نشور۔ (ع۔ بالضم اول) مذکر۔ مُردے کا قیامت کے دن اٹھنا۔ حشر۔ قیامت۔

نشہ۔ (عربی میں نَشْوَة۔ مستی) تھا۔ فارسی میں بالفتح و فتح حرف سوم (جسکی آواز ہمزہ کی ہے) مستعمل ہے۔ (مرزا بیدل) آخر ز گریہ نشأ شوقم بلند شد۔ اشک آنقدر چکید کہ جام شراب داد۔ فارسی میں املا نشأ اور اردو میں نشہ ہے۔ بول چال میں یہ لفظ بفتح اول و دوم و سکون سوم ہے۔ اور بعض مستند شعرا نے اسطرح نظم کیا ہے۔ (ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا خس شیشہ کو لگا کہنے خس جام شراب۔ (رند) سے حسن کی کیا ہو بیش وہ رنگین نشے زہد نے کیا اُتارے تمھارے (معروف) ہجائے ہے بوئے گل کیطرح ہم نکل چلے۔ اے بیخودی یہ میرے نشہ کی ترنگ ہے ۔

## نشہ

کھلا نشہ میں جو پگڑی کا پیچ اُس کے میر۔ سمند ناز کو اک اور تازیانہ ہوا۔ متاخرین کے کلام میں بالفتح و فتح سوم ہی پایا جاتا ہے اور اس زمانہ کے فصحا بفتح اول و دوم کو غلط سمجھتے ہیں۔ نشہ میں ہمنے کرلی توبہ۔ ہوش میں آ کے کیسی توبہ۔) مذکر۔ وہ کیفیت جو مسکرات کے استعمال سے ظاہر ہوتی ہے۔ (ناسخ) جو کچھ کہ دل میں ہے وہ ہے جاری زبان پر۔ ہے نشہ مجھکو بادۂ خم غدیر کا۔ (کنایتہً) گھمنڈ۔ غرور۔ نشہ اُتارنا۔ نشہ زائل کرنا۔ غرور مٹانا۔ (ذوق) دشنام ہو کے وہ ترش ابرو ہزار دے۔ یاں وہ نشے نہیں جنھیں ترشی اتار دے۔ نشہ اُترنا۔ لازم۔ (رند) ہم بھی بہک چلے تھے مگر ہوش آگیا نشے شراب عشق کے چڑھکر اُتر گئے۔ نشہ باز۔ (ف) مذکر۔ شرابخوار۔ نشہ کا شوق رکھنے والا۔ نشہ بودا ہونا۔ ایسا نشہ ہونا جسمیں جرأت اور ہمت جاتی رہے۔ (عاشق) دیکھکر وہ سبزۂ رخسار اپنا ڈر گئے۔ صاف ثابت ہوگیا بودا ہے نشہ بنگ کا۔ نشہ پانی۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ (منیر) اُخم افیونی ہے مدکباب ہے۔ نشہ پانی یہ اسکو تکیا ہے۔ نشہ پانی کرانا۔ نشہ ملوانا۔ نشہ پینے کیواسطے کچھ دینا۔ (کنایتہً) رشوت دینا۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ کی چیز کھانا پینا۔ (کنایتہً) رشوت لینا۔ نشہ جمنا۔ نشہ کو قیام ہونا۔ نشہ پیدا ہونا۔ نشہ کا پائدار ہونا۔ (قدر) ہمارا نشہ بھلا مفلسی میں خاک جمے۔ اگر شراب میسر ہوئی کباب نہیں۔ نشہ جوان ہونا۔ نشہ کا تیزی پر آنا۔ (عاشق) پیری میں بھی ہے ساقی مہوش کا یہ عروج۔ نشہ ابھی جوان شراب کہن کے ہیں۔ نشہ چڑھنا۔ سرور ہونا۔ بیہوشی چھا جانا۔ مست ہونا۔ (رشک) نشہ آنکھوں میں چڑھا اعجاز جادو ہوگیا۔ بیخبر جام شراب حسن سے تو ہو گیا۔ نشہ چھانا۔ نشہ کی

کیفیت طاری ہونا۔ (قدر) نشہ کیا چھایا کہ آنکھوں میں اندھیرا
چھایا۔ اب سیہ مست نظر آتا ہے میخانہ بھر۔ نشہ سے بہکنا۔ نشہ
میں بدحواس ہونا۔ (ناسخ) غافلو نشہ دولت سے نہ اتنا بہکو۔
دیکھنا کاسہ سر کاسۂ سائل ہوگا۔ نشہ کا اُتار۔ کنایہ ہے نشہ
کے زوال سے۔ خمار۔ (قدر) جو اسکے باغ کے انگور کی بنا ہیں
شراب۔ عروج بخت سے نشہ کا ہو کبھی نہ اُتار۔ نشہ کا چور کرنا۔
کیفیت شراب کا شرابی کو بدمست اور بدحواس کرنا۔ (ناسخ)
غم نہیں محتسب نے توڑا خم۔ نشہ نے چور کر دیا ہمکو۔ نشہ کا ڈورا۔
نشہ کے ڈورے۔ مذکر۔ سرخی جو شراب کے نشہ سے آنکھوں کی
رگوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ (آتش) دم نکلتا ہے نگاہِ چشم مست
یار پر۔ نشہ کا ڈورا بلائے جان ہے اس تلوار پر۔ نشہ کے
ڈورے چھوٹنا۔ نشہ کے ڈورے نمایاں ہونا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ رنگ
میں بھنگ کرنا۔ مزہ بگاڑنا۔ عیش میں خلل ڈالنا۔ نشہ کرکرا
ہونا۔ لازم۔ نشہ کرنا۔ نشہ پیدا کرنا۔ نشہ لانا۔ (رند) ایک دو
ساغر کر چکے نشہ کیا۔ غم کے خم پیتا رہا ہوں ساقیا۔ نشہ لانا۔ نشہ
پیدا کرنا۔ نشہ مٹی کر دینا۔ نشہ کرکرا کرنا۔ (فقرہ) خالی بکواس میں
تمام نشہ مٹی کر دیا۔ نشۂ مردانگی۔ مذکر۔ مردانگی کا جوش۔ مردمی
کا غرور۔ نشہ میں بہکنا۔ بدحواس ہونا۔ بدحواسی کی باتیں کرنا۔
(ذوق) رات میخانہ میں ساقی جو نشہ میں بہکا۔ نشہ میں چور
کرنا۔ بہت شراب پلا کر بدمست کرنا۔ (ذوق) کر دے یاں تک
مجھے نشہ میں چور۔ تاک مانند خوشۂ انگور۔ نشہ میں چور ہونا۔
لازم۔ نشہ میں ڈوبنا۔ مخمور اور سرشار ہونا۔ کمال درجہ نشہ ہونا۔
(قدر) آنا تھا کوئی نشۂ صہبا میں ڈوب کر۔ ملتے ہی آنکھ رنگ
میں اپنے ڈبو گیا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔ نشہ میں غیں ہونا۔ نشہ
کی زیادتی سے بدحواس ہو جانا۔ دیکھو غیں۔ نشہ ہرن کر دینا۔
نشہ دور کر دینا۔ (امیر) جوانی نے ہرن سب کر دیئے نشے جوانی
کے۔ ترنگیں مستیوں کی ہو چکیں اب فاقہ مستی ہے۔ نشہ ہرن
ہونا۔ (کنایۃً) بیہوشی اور غفلت سے ہوش میں آنا۔ نشہ کا
اُتر جانا۔ ہوش آ جانا۔ غفلت دور ہو جانا۔ (رشک) جب میکدے
میں تم ہوئے طالب کباب کے۔ ہر گزک ہرن ہوئے نشے
شراب کے!۔ گھمنڈ دور ہونا۔ عظمت دور ہو جانا۔ (محسن)
چکر میں ہے چار موج دریا۔ نشہ سا ہرن ہے چوکڑی کا۔
نشہ ہونا۔ خمار ہونا۔ بدمست ہونا۔ مدہوش ہونا۔ متوالا
ہونا۔ آنکھوں میں سرخی آنا۔

**نشیب**۔ (ف) بکسر اول و دوم صحیح (بفتح اول وکسر دوم غلط
زبانوں پر بفتح اول وکسر دوم ہی ہے) مذکر۔ پستی۔ زمین پست۔
نشیب و فراز۔ (ف) مذکر۔ اونچ نیچ۔ اُتار چڑھاؤ۔ (اسیر)
بتوں کے غمزے حسینوں کے ناز دیکھے ہیں۔ زمانے بھر کے
نشیب و فراز دیکھے ہیں۔

**نشید**۔ (ف) بکسر اول و دوم وسکون سوم مجہول۔ اردو میں
بروزن رسید ہے) مذکر۔ نغمہ۔ لے۔ (عاشق) فریاد کا ہے شغل
دل داغدار کو۔ بلبل چمن میں مست ہے اپنے نشید کی۔ (عید
دید۔ قافیہ) نشید خواں۔ (ف) صفت۔ نغمہ سنج۔ (مصحفی)
بلبل خوش صفیر ہوں گلشن روزگار کا۔ کچھ میں نشید خواں نہیں
زمزمہ بہار کا۔

**نشیلا**۔ صفت۔ مذکر۔ نشہ میں بھرا ہوا۔ نشہ میں سرشار۔

مست۔ متوالا۔ مونث کے لئے نشیلی۔ نشیلی آنکھ۔ خمار آلودہ آنکھ۔ نشے میں چور آنکھ۔ (ناسخ) آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں۔ انجنک ٹپکے مری آنکھوں سے سیہ لال سپید۔

**نشیمن**۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و سکون سوم مجہول و فتح چہارم اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) مذکر۔ مسکن۔ مکان۔ پرندوں کا گھونسلا۔ آشیانہ۔ (صبا) خاک پر لوٹتے ہیں طائر بسمل ہیں ہم۔ آشیانہ کسے کہتے ہیں نشیمن کس کا۔ نشیمن کرنا۔ گھونسلا بنانا۔ (عاشق) طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے۔ شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں۔

**نشیں**۔ (ف) صفت۔ بیٹھنے والا۔ جیسے خلوت نشیں۔ گوشہ نشیں۔

**نص**۔ (ع)۔ فارسیوں نے معنی ہر اس کلام کے استعمال کیا جو ظاہر اور صریح ہو۔ مونث ۲۔ ان آیتوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے جنکے معنی ظاہر اور صریح ہوں۔ وہ حکم الٰہی جو صاف اور صریح ہو۔ نص ناطق۔ (ف) مونث۔ قطعی حکم۔ ایسا کلام جسمیں تبہ نہو۔ (محسن) نہیں مطلق دوئی کو دخل ایہ عوائے صادق ہے۔ دوئی بھی علی و حدت ہے محمد نص ناطق ہے۔

**نصاب**۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر ۱ سرمایہ۔ پونجی ۲ اتنا مال جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے۔ (توبۃ النصوح) زکوٰۃ کا مال دینا تو کچھ بڑی بات نہ تھی۔ نصاب پر سال کا ہی کیوں گذرنے دیں کہ زکوٰۃ دینی پڑے۔ مقدار اسکی چاندی میں دو سو درم ہے۔ (درم ۳ ماشہ کا ہوتا ہے) اور سونے میں بیس مثقال۔ (مثقال ۴½ ماشہ کا ہوتا ہے) ۳ ڈھائی کا کورس (فقرہ) دار العلوم میں نصاب بدل دیا گیا۔ ۴ جانچ۔ تول۔ اندازہ۔

**نصاریٰ**۔ (ع۔ جمع نصرانی کی) مذکر۔ عیسائی۔ مذہب عیسوی کے پیرو۔ دیکھو نصرانی۔ نصائح۔ (ع) لکھنؤ میں مذکر ہے۔ نصیحت کی جمع۔ نصیحتیں۔

**نصب**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ کھڑا کرنا۔ برپا کرنا۔ قائم کرنا۔ لگانا۔ (ناظم) جلکے اک کمرہ میں کی اس گل رعنا سے یہ چال۔ نصب آئینہ کیا جسمیں ہو پیدا تمثال ۲ زبر۔ حرکت۔ زبر کی۔ نصب العین۔ (ع) مذکر۔ مقصد اصلی۔ دلی منشا۔ مدنظر۔ منظور خاطر۔ (ابن الوقت) جب انسان اس بات کو نصب العین کرے گا کہ میں ایک فانی اور بے حقیقت مخلوق ہوں۔ تو اسکو دین کا خیال پیدا ہوگا۔

**نصر**۔ (ع) مونث۔ یاری۔ مدد۔ کشتی۔ فتح۔ ظفر۔ نصر من اللہ و فتح قریب۔ (ع) یہ آیت قرآن شریف کی بطور دعا رخصت کرتے وقت مسافر سے کہتے ہیں۔ (شعور) نہ کرنا دیر جانا نصر من اللہ۔ یہ کہکے ہمنے قاصد کو دیا خط۔

**نصرانی**۔ (ع۔ بالفتح) حضرت عیسیٰ۔ بیت اللحم میں پیدا ہوئے آپکے لڑکپن اور جوانی کا زیادہ تر زمانہ ایک قریہ میں گزرا جس کا نام ناصرہ ہے۔ یہ قریہ مضافات بیت المقدس سے ملک شام میں ہے۔ اسی وجہ سے آپکو یسوع ناصری بھی کہتے تھے۔ ناصرہ سے الف حذف کرکے آخر میں الف و نون اور یائے نسبت کی شکل حقانی کے اضافہ کی۔ صفت۔ عیسائی۔ عیسائی مذہب۔ نصرت۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم صحیح و بالفتح غلط) مونث۔ یاری۔ مدد۔ حمایت ۲ فتح۔ ظفر۔ جیت۔

**نصف**۔ (ع۔ بالکسر) صفت۔ آدھا۔ نصف النہار (ع)

مذکر۔ ۱ وہ فرضی خط جو ایک قطب سے دوسرے قطب تک کھینچے جائیں۔ ۲ دوپہر کا وقت۔ (اوج) نہ ایسے ہوئیں گے روز شمار تک غازی۔ لڑے ہزاروں سے نصف النہار تک غازی۔

نصفا نصفت۔ نصفا نصفی۔ آدھوں آدھ۔ ٹھیک آدھا۔ (فقرہ) ارے میاں گھبرائے کیوں جاتے ہو۔ ہمارے تمھارے نصفا نصفت سہی۔ اچھا منظور مگر یار مزہ ہر ایک کا علٰحدہ علٰحدہ چکھنا چاہیئے۔

**نصفت**۔ (ع بفتح اول و دوم صحیح۔ بکسر اول و سکون ثانی غلط) مونث۔ انصاف۔ عدل۔ داد۔ نیائے۔

**نصوح**۔ (ع) ۱ خالص۔ صاف۔ ۲ پکی توبہ۔ ایسی پکی توبہ کہ پھر گناہ نہ کرے ۳ ایک مرد کا نام جو حمام میں دلاک کا کام کرتا تھا۔ اور جسکی توبہ کا قصہ مثنوی مولانا روم میں درج ہے۔

نصوحا کی توبہ۔ (کنایۃً) توبہ جو ہمیشہ کے لئے ہو۔ (سحر) فصل ایسی ہے کہ ہو توبہ نصوحا کی شکست۔ رات دن رہتی ہے زیر تاک یاروں کی نشست۔

**نصوص**۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ قرآن مجید کی وہ آیات جنکے معنی صاف اور کھلے ہوں۔ نص کی جمع۔

**نصیب**۔ (ع) حصہ۔ قسمت۔ (مذکر) قسمت۔ تقدیر۔ خوش قسمتی۔ (امیر) باتیں بھی کیں خدا نے دکھایا جمال بھی۔ اللہ کیا نصیب جناب کلیم تھا۔ ۲ حاصل۔ میسر۔ (داغ) جسکو نہیں نصیب بڑا بدنصیب ہے۔ کھاتے ہیں تیرے عشق کا غم کس خوشی سے ہم۔ ۳ حصہ کے۔ قسمت کے۔ (عاشق) کیسا گھبرا دیا شب تار فراق نے۔ شاید نصیب زاغ یہ اعضا بدن کے ہیں۔

نصیب آزمانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ توکل پر کوئی کام کرنا۔ سو جاتے ہیں کوئے یار کے اسمیں جو ہو سو ہو۔ (ذوق) آزماتے ہیں اپنے نصیب کو۔

نصیب اعدا۔ کلمۂ دعا۔ جب کسی عزیز کی بیماری یا بری خبر کا ذکر کرتے ہیں اسوقت یہ کلمہ اس کے ساتھ بولتے ہیں۔ (فقرہ) میں نے سنا ہے نصیب اعدا آپکی طبیعت ناساز ہے۔ ۲ دشمن کو میسر... اکیسر ہے فرش خواب زنداں میں منیر۔ سونا ہے پلنگ کا نصیب اعدا۔

نصیب الٹنا۔ نصیب کا پلٹا کھانا۔ (اوج) مڑا دہ صبا تو نصیب اہل جور کے الٹ گئے۔ تڑا دے ہو گئے مسمار مورچے الٹے۔

نصیب پانا۔ قسمت پانا (شاد) حجر سے ترش کر خدائی کریں۔ عجب ان بتوں نے بھی پایا نصیب۔

نصیب پلٹنا۔ انقلاب ہونا۔ (داغ) نہ مزاج یار بدلا نہ مرا نصیب پلٹا۔ نہیں اے فلک میسر تجھے انقلاب ہرگز۔

نصیب پھرنا۔ طالع کا مددگار ہونا۔ (امیر) آگیا روز قیامت نہ پھرے میرے نصیب۔ جاگ اٹھے مردے یہ غافل ابھی آرام میں ہے۔

نصیب پھوٹ جانا۔ نصیب پھوٹنا۔ (عو) قسمت بگڑنا۔ تقدیر بگڑنا۔ بدنصیب ہو جانا۔ ادبار آنا۔ (منیر) کیا جو سجدہ در آپ ہو گئے ہم۔ نصیب پھوٹ گئے حباب سے سر کی کھائی چوٹ۔

نصیب ٹیڑھا ہونا۔ بد اقبالی ہونا۔ (جان صاحب) باجی مجھو نصیب ٹیڑھا ہے سیدھی باتوں میں گر کجی نکلے۔

نصیب جاگنا۔ قسمت کھلنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (جلال) بستر پہ اپنے سوتے انھیں دیکھتے ہیں ہم۔ جاگے ہیں یہ نصیب ہمارے

## نصیب

کخواب ہے۔ نصیب جگانا۔ متعدی نصیب جاگنا کا۔ (جلیل) جادو بہت جگائے تری چشم ناز نے۔ سوتا ہوا نصیب نہ میرا جگا دیا۔ نصیب چمکنا۔ تقدیر جاگنا۔ اقبال کا ستارہ طلوع ہونا۔ (شاد) ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام۔ کسی دن بھی اپنا نہ چمکا نصیب۔ نصیب چونکنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ سے ہوئے بخت بیدار عالم کے شاد۔ جو چونکا کسی دن ہمارا نصیب۔ نصیب خفتہ۔ (ف) ۱ (صفت بغیر اضافت) ۱ بدنصیب ۲ (اضافت کے ساتھ) مذکر سویا ہوا نصیب۔ (عاشق) اٹھانے آئے ہیں جب مجھکو خواب مرگ آ ہو چکا۔ نصیب خفتہ تجھکو پہلے ہی بیدار ہونا تھا۔ نصیب دشمناں (ف) دیکھو۔ نصیب اعدا۔ (داغ) غیر بھی کیا چارہ گر ہے کیوں سگئے بہر علاج۔ کچھ طبیعت کیا نصیب دشمناں ناساز ہے۔ نصیب راہ پر آنا۔ نصیب کا یاور ہونا۔ (جلیل) کیا نہ اردن کو سیدھا فلک کی گردش نے۔ مرا نصیب مگر راہ پر نہیں آتا۔ نصیب ساتھ رہنا۔ مقدر کا ہر وقت دغا دینا۔ (امیر) تلاش رزق میں گردش ہے اے ہوس بے سود۔ نصیب ساتھ ہی رہتے جہاں نکل جاتے۔ نصیب سونا۔ کنایہ ہے بدبختی سے۔ (آتش) مُردے کی طرح سوتے ہیں کیسے مرے نصیب ٹھوکر سے پائے یار کی انکو جگائے۔ نصیب سے۔ یاوری بخت کی وجہ سے یا برگشتگی بخت کی وجہ سے۔ ہر دو معانی پر اطلاق ہوتا ہے (راسخ) ہو درخشاں نصیب سے موسیٰ اشعلہ نور پیمبری ہو کر۔ (ذوق) پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے پر تھا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا۔ نصیب سیدھا

## نصیب

ہونا۔ مقدر یاور ہونا۔ (عاشق) یہ کہئے کہ تھا نصیب سیدھا دل آگیا آپ پر ہمارا۔ نصیب کا برائی کر جانا۔ قسمت کا مخالف ہونا۔ (فقرہ) ایک شخص سے تیس ہزار کا وعدہ تھا۔ اچھا ہو کے مر گیا۔ نصیب اس کا برائی کر گیا۔ نصیب کا تارا۔ نصیب کا ستارہ۔ (کنایۃً) قسمت۔ نصیب کا تارا چمکنا۔ نصیب کا ستارہ چمکنا۔ بخت بیدار ہونا۔ (رشک) چمکے مرے نصیب کا تارا ابھی اے خدا۔ دیکھوں رخ بت مہ کامل تمام رات۔ نصیب کا دکھانا۔ قسمت سے تجربہ ہونا کی جگہ مستعمل ہے۔ (شاد) ستم دیدگان تباں ہو چکے۔ دکھائے خدا جانے اب کیا نصیب۔ نصیب کا لکھا۔ مذکر۔ بدنصیبی اور بطالعی کے موقع پر بولتے ہیں۔ نصیب کا لیجانا۔ قسمت کا کسی طرف لیجانا۔ (اوج) بولادہ کربلا سے میں آتا ہوں اس طرف۔ آگے نصیب دیکھئے لیجائے جسطرف۔ نصیب کو رونا۔ (عو) نوشتۂ تقدیر اور بدقسمتی پر افسوس کرنا۔ (جلیل) ہمارے دیدۂ تر اب نصیب کو روئیں۔ جنوں کے ہاتھ سے دھجی نہ آستیں میں رہی۔ نصیب کھل جانا۔ نصیب کھلنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (رویائے صادقہ) جب اس کا وقت آئے گا اور اس کے نصیب کھلیں گے۔ غیب سے کوئی اس کا بھی خریدار پیدا ہو جائیگا۔ نصیب کی شامت۔ بدقسمتی۔ گردش تقدیر۔ (جرأت) روداد اس سے کہئے تو چپکے سے مسکرا۔ منہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی۔ نصیب کی قسم کھانا۔ کسیکی خوش قسمتی کی قسم کھانا۔ (داغ) تیرے ہی نصیب کی قسم کھائے۔ پیدا ہو اگر زبان اقبال۔ نصیب

کیا دکھاتا ہے۔ دیکھئے آئندہ کیا پیش آتا ہے سہ پونہچے جو مجنوں سے در یار تک امیرؔ۔ دیکھیں اب ہم کو آگے دکھاتا ہے کیا نصیب
نصیب لڑانا۔ نصیب کا مقابلہ کرانا۔ قسمت آزمائی کرنا۔ نصیب لڑنا۔ اقبالمند ہونا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ (منیرؔ) جانباز تیرے عشق میں ہر وقت کڑے ہیں۔ جب غیروں سے بگڑی ہے نصیب انکے لڑے ہیں۔ نصیب ملنا۔ اچھی یا بُری تقدیر کا ہر شخص کے بنام ہونا۔ قادر مطلق کے حکم سے۔ (ناسخؔ) نہ کوئی ال دنیا کا اُٹھا لیجائیگا مر کر۔ زمانہ میں نصیب ایسا ملا ہے کس کو قارون کو۔ نصیب میں لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (ناسخؔ) لکھے ہیں مرے نصیب میں رنج۔ نہیں تیرا گناہ کچھ قاصد۔
نصیب ور۔ صفت۔ خوش قسمت۔ خوش اقبال۔ (اخترؔ شاہ اودھ) وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے۔ طالع کا ستارہ اوج پر ہے۔ نصیب ہونا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ (شاناغ) میوں کو تن ڈھاک ییلنے سے کام۔ بناجام ہو یا بُرا نا نصیب۔
نصیبا۔ (عو) مذکر۔ نصیب۔ قسمت۔ (راسخؔ) شب کہیں جاگے ہو دشمن کا نصیبا نکرے۔ اب تمھیں دولت بیدار کہوں یا نہ کہوں۔
نصیبا الٹنا۔ نصیب الٹنا۔ (اوجؔ) غربت میں غمزدوں کا نصیبا الٹ گیا۔ آنے نہ پائے ہم کہ سر پاک کٹ گیا۔ نصیبا پھرنا۔ نصیبا پھر جانا۔ قسمت پھر جانا۔ نصیب چمکنا۔ (جان صاحب) بیوی باندی بنگئی اور باندی بیوی بنگئی۔ پیٹ رہنے سے ناحق کا نصیبا پھر گیا۔ نصیبا پھوٹنا۔ نصیب پھوٹنا۔ (رندؔ) ایسا دکھا ہے کسی کا بھی نصیبا پھوٹا۔ عشق مژگاں نے بھی دل کا نہ پھپھولا پھوٹا۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت یاور ہونا۔ (بحرؔ) بغل میں یار کو لے کے روز سوتا ہوں۔ نصیبا جاگ رہا ہے مرے چھپر کھٹ کا۔ نصیبا چمکنا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ (منیرؔ) کب وصل میں بھی دیکھ سکے روئے یار ہم۔ آنکھیں جھپک گئیں جو نصیبا چمک گیا۔
نصیبا سکندر ہونا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ سہ آجکل آئینہ رویوں میں گزرتی ہے جلیلؔ۔ بارک اللہ نصیبا ہے سکندر تیرا۔
نصیبا سو جانا۔ نصیب سو جانا۔ (شادؔ) شب وصل کی جب سحر ہوگئی۔ وہ جاگا نصیبا مرا سو گیا۔ نصیبا سیدھا ہونا۔ نصیب سیدھا ہونا۔ (بحرؔ) کیا کیا نہ انقلاب کئے آسمان نے۔ سیدھا ہوا نہ اپنا نصیبا کسی طرح۔ نصیبا کھل جانا۔ قسمت یاور ہو جانا۔ (داغؔ) مکیں سے ہر مکاں کی زیب ہے گو قید خانہ ہو نصیبا کھل گیا تھا حضرت یوسف سے زنداں کا۔ نصیبا لڑنا۔ یاوری بخت سے مُراد ہے۔ (ذوقؔ) کیوں نہ لڑوائیں انھیں غیر کہ کرتے ہیں یہی۔ ہم نشیں جب کے نصیبے کہیں لڑ جاتے ہیں نصیبوں سے نصیب۔ سے۔ (جلیلؔ) نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مرنا اچھی صورت پر۔ خدا شاہد ہیں تو ناز ہے اپنی محبت پر۔
نصیبوں پر پتھر پڑنا۔ کنایہ ہے بد اقبالی سے۔ (محصناتؔ) اور نصیبوں پر کیسے پتھر پڑے کہ رانڈ ہوگئی۔ نصیبوں جلا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ بدبخت۔ بد طالع۔ بد قسمت۔ نصیبوں جلی۔ (عو) صفت۔ مونث۔ کمبخت۔ بد نصیب۔ بد قسمت (قلقؔ) مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ ہٹو للہ میرے پاس سے جاؤ۔ نصیبوں سے۔ قسمت سے۔ نصیب سے (قدرؔ) آئے بھی میرے نصیبوں سے تو بیٹھے مجھ سے دور۔ وصل کی صورت جو دکھلائی کبھی دی تو کالفراق۔ نصیبوں کا ستارہ چمکنا

## نصیبوں

اقبال کا زمانہ آنا۔ (امانت) شب مہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا۔
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارہ چمکا۔ نصیبوں کا لکھا۔ نوشتۂ
تقدیر۔ قسمت کا لکھا۔ (ذوق) عدو آیا ہے بنکر نامہ بر لکھا نصیبوں
کا۔ کریں گے لکھ کے خط کیا مدعی سے مدعا سمجھے۔ نصیبوں کو دعا
دو۔ قسمت کے شکر گزار ہو۔ تقدیر کا احسان مانو۔ (مصحفی)
بچ گئے رات مرے ہاتھوں سے۔ دو نصیبوں کو تم دعا صاحب۔
نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کو کوسنا۔ قسمت کے لکھے پر افسوس
کرنا۔ (داغ) کوستا ہوں جو نصیبوں کو تو کہتا ہے وہ شوخ۔
پھر محبت نہ کریگا اگر انساں ہوگا۔ (داغ) محفل سے تیری خوش
نہ گیا آکے جو گیا۔ ہر نامراد اپنے نصیبوں کو رو گیا۔ دیکھو اپنے
نصیبوں کو رونا۔ نصیبوں کی خوبی۔ مونث۔ (طنزاً) بدنصیبی۔
بدطالعی۔ بدقسمتی۔ شامت۔ (مصحفی) مجھ سے تم پھر گئے ہاں
خوبی۔ یہ بھی خوبی مرے نصیبوں کی۔ نصیبوں کی شامت۔ مونث۔
قسمت کی بُرائی۔ (توبۃ النصوح) ایک روز نصیبوں کی شامت
میں نہیں معلوم کہاں چلا گیا۔ میری غیبت میں وہ کتاب کہیں
بھائی جان کے نظر پڑ گئی۔ نصیبوں کی گرہ کھلنا۔ بدقسمتی دور ہونا۔
(داغ) یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ۔ کھلے نصیبوں
کی یارب ذوالجلال گرہ۔ نصیبوں میں ہونا۔ تقدیر میں ہونا۔
(آتش) تلوار کی موت اسکے نصیبوں میں نہیں ہے۔ ابرو کے اشارے
سے جو بیدم نہیں ہوتا۔ نصیبے کا پھیر۔ قسمت کی گردش (شوق
قدوائی) کرکے دیکھوں کیا اب نصیبے کا پھیر۔ مرجان زہرہ
ترے جی کی خیر۔ نصیبے کا دھنی۔ صفت۔ خوش اقبال خوش
نصیب۔ (اوج) تھی ان دلبروں سے کسکو مجال تیغزنی۔ نصیبے

## نصیری

کے بھی دھنی اپنی بات کے بھی دھنی۔ نصیبے کا سکندر۔ صفت۔
کمال خوش اقبال۔ (داغ) حسن کی دولت سے تیری ہی توانگر
آئینہ۔ ہوگیا اپنے نصیبے کا سکندر آئینہ۔ نصیبے میں۔ (ع) قسمت
میں۔ مقسوم میں۔ نصیبے ور۔ (ع) صفت۔ صاحب نصیب۔
خوش قسمت۔

**نصیحت**۔ (ع معنی نمبر ۱) مونث۔ پند۔ اچھی۔ صلاح۔ نیک
مشورہ۔ (انیس) کیا واری جاؤں ماں کی نصیحت بُری لگی۔ تجویہ
کیا کہا کہ جگر پر چھری لگی۔ ۲ (دہلی) تنبیہہ۔ عبرت۔ (ہونا کے
ساتھ) (داغ) مان کر دل کا کہا پچھتائے ہم۔ عمر بھر کو اک نصیحت
ہوگئی۔ نصیحت آمیز۔ (ف) صفت۔ وہ بات جسمیں نیک صلاح
شامل ہو۔ نصیحت پر چلنا۔ نصیحت پر عمل کرنا۔ نصیحت پذیر۔
(ف) صفت۔ نصیحت قبول کرنے والا۔ نصیحت دینا۔ (دہلی)
گوشمالی کرنا۔ تنبیہ کرنا۔ نصیحت کرنا۔ سمجھانا۔ نیک بات بتانا۔
نصیحت گر۔ نصیحت گزار۔ نصیحت گو۔ (ف) نصیحت کرنیوالا
نصیحت نامہ۔ مذکر۔ وہ تحریر جسمیں نصیحت ہو۔ (سحر) خط ساغر
کو پڑھو اسکی حقیقت سمجھو۔ واعظو تم بھی کرو اپنا نصیحت نامہ۔
نصیحت ہونا۔ بھلائی کی بات حاصل ہونا۔ عبرت ہونا۔

**نصیر**۔ (ع۔ انصار جمع) صفت ۱ مددگار۔ مدد کرنے والا۔
معاون۔ ۲ دوست۔ خدا تعالیٰ کا صفاتی نام۔

**نُصَیری**۔ (ع) وہ لوگ جو حضرت علی کو خدا مانتے ہیں۔ نصیر
ایک شخص حضرت علی کا فدائی تھا۔ ۲ کنایتہً صفت۔ فدائی۔
جاں نثار۔ (امیر) نام الفت نہ کسی کے دل خورسند میں تھا۔
کب نصیری کی یوں عشق علی بند میں تھا۔ نصیری کا خدا۔ کنا

ہے حضرت علی سے (اوج) اے نصیری کے خدا تجھ پر نثار۔ بندگی تیری عبادت ہوگئی۔

**نضارت**۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ تازگی۔ آبداری۔

**نضج**۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ ۱ میوہ کی پختگی ۲ اطبا کی اصطلاح میں خلط فاسد کا غلیظ یا رقیق ہو کر نکلنا۔ (فقرہ) مادہ کا نضج ہوگیا

**نطع**۔ (ع۔ بالفتح و بفتح اول و دوم تھا) اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہوگیا عربی میں چمڑے کا بچھونا تھا۔ اردو میں معنی ذیل میں مستعمل ہے۔ مذکر۔ چمڑے کا دسترخوان۔ جو کپڑے کے دسترخوان کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

**نطفہ**۔ (ع) مذکر۔ منی ۲ اولاد۔ نطفۂ بے تحقیق ۱ حرامی۔ ولدالزنا۔ وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے۔ ۲ بدذات۔ فتنہ پرداز۔ نطفہ ٹھیرنا۔ حمل قرار پانا۔ پیٹ میں بچہ ہونا۔ نطفۂ حرام۔ دیکھو (نطفۂ بے تحقیق) (فقرہ) اس زمانہ کی خلقت بیوفا ناآشنا ہے۔ غرض پر غلام ہیں پھر نطفہ حرام ہیں۔

**نطق**۔ (ع۔ بالضم) مذکر گویائی۔ بولنے کی طاقت۔ بات۔ گفتگو (رشک) تیری گرما گرم باتوں سے یہ سمجھائے تسخیر۔ نطق ہے گویا زبان شعلۂ ادراک کا۔

**نطول**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ دوا دن میں۔ پانی گرم کرکے بدن پر ڈالنا۔ (فقرہ) بخار میں نطول مفید ہوتا ہے

**نظارت**۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) مونث۔ ۱ نظر کرنا۔ کسی چیز کو دیکھنا۔ نگہبانی ۲ (اردو) ناظر کا دفتر۔ ناظر کا کام۔ نظارگی۔ (ف) مونث۔ نظارہ صیغہ مبالغہ کو فارسیوں نے معنی نگاہ و نظر ...



اور آخر میں یا علامت فاعلی اضافہ کرکے معنی نظر کرنیوالا۔ استعمال کیا لغوی معنی دیکھنا۔ اور دید بازی کرنا ۲ (کنایۃً) نظر باز۔ معنی نمبر ۲ میں نظارگیاں جمع ہے۔ نظارہ (عربی میں نظارت۔ نظر ڈالنا۔ دیکھنا فارسیوں نے بتشدید حرف دوم و نیز بتخفیف معنی نگاہ و نظر استعمال کیا۔ (خواجہ شیراز) روا مدار خدایا کہ در حریم وصال۔ خورند بادہ حریفان و من نظارہ کنم۔ (نسبتی) اور بزم وصال تو بہنگام تماشا نظارہ ز جنبیدن مژگاں گلہ دارد۔) مذکر ۱ دیکھنا۔ نظر ڈالنا۔ دیدار (مصحفی) مقصود ہے آنکھوں سے ترے رخ کا نظارہ۔ جب تو ہی نہو پاس تو کس کام کی آنکھیں۔ سے جمال یار کا نظارہ کیونکہ ہو راسخ۔ کہ ہے نقاب تجلی رخ منور پہ ۲ تماشا۔ سیر۔ لطف۔ (قدر) نہ انہیں اشارے ہیں نہ یہ نظارے ہیں۔ کجا ساغر کوثر ہی تری آنکھیں کجا ساقی۔ ۳ نظر۔ نگاہ (مصحفی) عجب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا۔ نظارہ فلک پر اشارہ زمیں پر۔ نظارہ بازی۔ مونث۔ نظر بازی۔ گھورا گھاری۔ (رند) آنکھیں لڑتی ہیں ہمیشہ اس بت منھ زور سے۔ روز کر لیتا ہوں میں نظارہ بازی دور سے۔ نظارہ پسند۔ نظارہ سنج۔ نظارہ فریب۔ (ف) صفت۔ نظر کو لبھانیوالا۔ نظارہ کرنا۔ دیکھنا۔

**نظام**۔ (ع۔ بکسر اول۔ رشتۂ جواہر و رشتۂ مروارید۔ ڈورا جس میں کوئی چیز پرودیں۔ فارسیوں نے ہر چیز کی آراستگی۔ روش طریقہ۔ صلاح کار کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ سلسلہ۔ ترتیب۔ آراستگی ۲ بندوبست۔ انتظام۔ (فقرہ) نظام سلطنت اب ہمارے ہاتھ آگیا ہے ۳ روش۔ طریقہ ۴ (اردو) فرمانروائے دکن کا خطاب۔ نظام الدین۔ سلطان نظام الدین اولیا دہلی سے

## نظائر

تین میل کے فاصلے پر ایک بستی میں مدفون ہیں جو اب نظام الدین ہی کے نام سے مشہور ہے۔ نظام بطلیموس۔ مذکر۔ بطلیموس حکیم کا نظام جسمیں زمین کو مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اسکے گرد کل کواکب اور سورج چاند وغیرہ گردش کرتے مانے گئے ہیں نظام شمسی۔ فیثاغورث کا نظام جسمیں آفتاب مرکز عالم قرار دیا گیا ہے اور اس کے گرد زمین وغیرہ کل کواکب سیارہ گردش کرتے ہوئے مانے گئے ہیں۔

**نظائر**۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی جمع ہے

**نظائر**۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر چہارم جو ہمزہ ہے۔ یہ لفظ نظیرہ کی جمع ہے جسکے معنی ہیں وہ سوار قوم جسکے لوگ دست نگر ہوں۔ لکھنؤ میں مذکر ہے ۱ مثالیں ۲ (اردو) ہائی کورٹ اور پریوی کونسل کے فیصلے۔ اردو میں بطور نظیر کی جمع کے مستعمل ہے۔)

**نظر**۔ (ع)۔ بفتح اول ودوم ۱ دیکھنا ۲ کسی چیز پر غور کرنا ۳ امید رکھنا ۴ اعتراض۔ شبہ۔ شک۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا ۱ اندازہ کرنے کے لیے کسی چیز پر غور کرنا ۲ امید رکھنا ۳ امداد دینا ۴ چشم زخم۔ پہونچانا ۵ نگاہ ۶ بحث۔ اردو میں نظر کی جمع بسکون حرف دوم مستعمل ہے۔ (وزیر) یار ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو۔ مونث ۱ دیکھنا غور سے ۲ نگاہ بصارت۔ آنکھ کی روشنی ۳ غور۔ فکر۔ تامل۔ توجہ (جلال) حال نے جو کرم کی اک نظر کی۔ مالک ہوئے آنکھ خشک وتر کی ۴ نگرانی۔ دیکھ بھال ۵ تعلق۔ نسبت۔ (فقرہ) اس نظر سے تمنے کبھی خیال بھی نہیں کیا ۶ تمیز۔ شناخت۔ جانچ۔ پرکھ۔ (فقرہ) ان باتوں کے سمجھنے کو نظر درکار ہے ۷ اندازہ۔ تخمینہ۔ قیاس ۸ امید۔ توقع

## نظر

۹ نظر بد ۱۰ سایہ جن وپری کا۔ بھوت پریت کا اثر۔ آسیب۔ نظر انگر صفت۔ لکھنؤ ۱ تلوار اور جواہر کا مبصر ۲ وہ جسکو کسی شے کی جانچ میں مہارت ہو۔ نظر آنا ۱ کوئی چیز دکھائی دینا۔ سوجھنا۔ (ناسخ) خود بیں جو میں ہوا وہی آیا مجھے نظر۔ آئینہ صاف عارض جانانہ ہوگیا ۲ دھیان میں آنا۔ (شعور) سا بھر لی تونے جو ہمسے بہت بے پیر نظر۔ جانبری کی کوئی آتی نہیں تدبیر نظر۔ نظر اتارنا۔ صدقہ دیکر مغز چشم بد کا دفعیہ کرنا۔ کسی عمل یا منتر سے چشم بد کا اثر دور کرنا۔ نظر اٹھانا۔ نگاہ اٹھانا۔ اوپر دیکھنا۔ (فقرہ) برسات میں جدہر نظر اٹھائیے ہرا ہی ہرا دکھائی دیتا ہے۔ نظر اٹھ جانا۔ اتفاقاً نگاہ پڑ جانا۔ نظر اٹھنا۔ لازم نگاہ اٹھنا۔ نظر آجانا۔ نظر آیا جانا۔ نظر لگ جانا کی جگہ۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (رند) باغ میں اے گل تو نظر آیا گیا۔ خون بلبل سے تجھے نہلائیے۔ نظر التفات مونث توجہ۔ (اسیر) انھیں تو کب نظر التفات اتنی ہے۔ ہمیں کو انسے محبت ہے بات اتنی ہے۔ نظر اللہ پر ہونا۔ خدا پر بھروسا ہونا۔ مایوس نہ ہونا کی جگہ۔ (شاد) ڈالتے تو ہیں ہم آنکھیں بتوں سے۔ مگر اے دل نظر اللہ پر ہے۔ دیکھو اللہ پر نظر۔ نظر انداز کرنا ۱ ناپسند کرنا۔ نامنظور کرنا۔ نگاہ سے گرانا۔ (آتش) دکھلائی ہے دانتوں کی صفا یار نے جب سے۔ موتی مری آنکھوں نے کئے ہیں نظر انداز ۲ التفات نہ کرنا کسی چیز یا معاملے پر۔ (فقرہ) تمنے اصل معاملہ نظر انداز کیا۔ نظر اندازی۔ مونث۔ جانچ۔ نظر آئی دینا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ نظر باز۔ (ف) صفت ۱ نیک وبد کا پہچاننے والا۔ اور عیاروں کو فوراً بھانپ لینے والا کسی چیز کو دیکھ کر تاڑ جانے والا۔ (داغ) تم جانتے ہو داغ نظر باز

## نظر

ہے کیسا۔ کیا تاڑ لیا اُسنے تمھیں ایک نظر میں۔ ۲ وہ شخص جو صرف
دیکھنے کا مزہ اُٹھائے۔ حُسن پرست۔ نظر بازی۔ (ف) مونث۔
حسینوں اور خوبصورتوں کو دیکھنا اور گھورنا۔ (راسخ) ہوں نظر بازی
میں بھی اہل خیال۔ تاکنے والا ہوں اونچے بام کا۔ نظر باندھنا۔ نظر
بندی کرنا۔ جادو کے زور سے عجیب کرتب دکھانا۔ (شاد) ہے
عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر۔ واہ رے ڈھٹ بند
گیا سب کی نظر کو باندھ رہے۔ نظر بچا جانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ چُرانا۔
ٹالنا۔ کترانا۔ بچ کر نکلنا۔ (اشرف) یہ دھیان تھا کہ وہ کم سن ہے
ڈر نہ جائے کہیں۔ بس اسلئے نظر اُسکی بچا کے دم نکلا۔ نظر بد۔ (ف)
مذکر۔ بری نظر۔ بُری نظر کا اثر۔ (داغ) اللہ انھیں تو نظر بد سے
بچانا۔ بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں مرے اہل عزا میں۔ (لگانا لگنا کے
ساتھ) نظر بدلنا۔ ۱ نظر میں فرق آنا۔ تیور بدلنا۔ (رشک) دیکھا اگر کے
تونے یہاں جانوں پر بنی۔ بدلی تری نظر کہ مقدر بدل گیا۔ ۲ ارادہ
بدلنا۔ بدنیت ہونا۔ نظر بڑھنا۔ نگاہ کی قوت زیادہ ہونا۔ بصیرت
زیادہ ہونا۔ (داغ) جلوۂ تابش خورشید سے گھٹتی ہے نگاہ۔
اس رخ حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے۔ نظر بند۔ (ف) صفت۔
۱ قیدی۔ وہ قیدی جو بظاہر آزاد ہو لیکن اسکی نگرانی کی جائے (رکھنا
کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) لڑ آلمے ہے آنکھیں گرفتار الفت۔ نظر بند
ہوگا گنہگار الفت۔ ۲ وہ شعبدہ جس سے کچھ کا کچھ اور نظر آئے۔
نظر بندی۔ (ف) مونث۔ ۱ پاسبانی۔ حراست۔ ۲ شعبدہ بازی۔ جادو
گری۔ جادو یا شعبدے کے اثر سے دوسرے کی نگاہ کو ایسا قابو میں
کرنا کہ کچھ کا کچھ نظر آئے۔ (غالب) تھی نظر بندی کیا جب ردّ سحر
بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔ کسیکو یا کسی چیز کو غور سے

## نظر

دیکھنا۔ سیر ہو کر دیکھنا۔ (مصحفی) دو دوپہر تک اُس کے آگے کھڑا رہا
ہوں۔ پر اُس نے ضد کے مارے بھر کر نظر نہ دیکھا۔ اس معنی میں عورتوں
کی زبانوں پر بھر نظر دیکھنا بھی ہے۔ (رند) بھر نظر اور کو دیکھا ہو تو اندھا
ہو جاؤں۔ جب سے آنکھوں میں سمایا ہے مرے یار کا روپ۔ نظر پھر کنا۔
دفع نظر بد کیلئے لتہ جلاتے ہیں اور اس کے شعلے دینے کو نظر پھر کنا
کہتے ہیں۔ نظر پتھر میں تاثیر کرتی ہے۔ نظر بد کا اثر پتھر سی سخت چیز
پر بھی ہوتا ہے۔ (ناسخ) غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو۔ اے صنم
کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں۔ (داغ) نگاہ شیخ سے اللہ اس صنم کو بچائے۔
نظر کو دیکھا ہے تاثیر کرتے پتھر میں۔ نظر پر چڑھانا۔ نظروں پر چڑھانا
متعدی۔ (قدر) کیا پھر کسی کو نظر پر چڑھاؤ گے۔ کچھ بیٹھے بیٹھے بہت
ہو لب بام آجکل۔ (جلیل) تری تصویر کو نظروں پہ چڑھاؤں
کیونکر۔ ہائے یہ تو ہے کلیجے میں اُتھنے کے لئے۔ نظر پر چڑھنا۔ نظروں
پر چڑھنا۔ دل کو بھانا۔ کسیکا کسیکی نگاہ میں باوقعت ہونا۔ (سہ نہیں
چڑھتا ہوں کسیکی میں نظر پر ناسخ یار کی نظروں سے افسوس میں
ایسا اُترا۔ (اشرف) تو بے نیاز ہے میں ترا ہوں نیازمند۔ نظروں
پہ تیرے چڑھکے اُترنا نہ چاہیے۔ ۲ اندازہ کیا جانا۔ نظر پڑ جانا۔
دکھائی دینا۔ دھیان میں آجانا۔ نظر پڑنا۔ ۱ اتفاقاً نظر آنا یا کسی
چیز پر نگاہ جانا۔ ۲ دکھائی دینا۔ ۳ دھیان میں آنا۔ ۴ کنایہ ہے کسیکو
یا کسی چیز کو بنظر خواہش دیکھنے سے بھی۔ (فقرہ) وہاں مال بہت
تھا لیکن نواب کی نظر اسی الماری پر پڑی۔ نظر پہچاننا۔ تیور سے
شناخت کرنا۔ (مصحفی) چھپکر جو وہ گھر غیر کے یہاں گئے تھے۔
چوری کی نظر ہم وہیں پہچان گئے تھے۔ نظر پھر جانا۔ نظر پھرنا۔
ناراض ہو جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ (رشک) نظر پھری کہ ہوئے

لال لال غصہ میں غضب ڈھانے لگے آنکھ کے اشارے گال نظر پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھیرنا۔ کسی چیز کا نہایت صاف و شفاف ہونا۔ (راسخ) قدم تک نہیں تار زلف مسلسل۔ ترے رخ پہ گرتی ہیں نظریں پھسل کر۔ نظر پھیر لینا۔ (کنایۃً) بے توجہی کرنا۔ بےمروتی کرنا۔ سہ پھیر لیتے ہیں نظر وہ تو زمانے کی طرح کس لئے اُسنے جلیل آنکھ لگائی کوئی۔ نظر پھینکنا۔ ہر طرف دیکھنا۔ ادھر ادھر نگاہ دوڑانا۔ نظر پیدا کرنا۔ جانچ کی قوت اور ملکہ حاصل کرنا۔ (امیر) کونسی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں۔ شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر۔ نظر تاڑ لینا۔ اندازِ نگاہ سے سمجھ لینا۔ (بحر) سبکے آگے تری مجھ سے یہ چشمک بازی۔ تاڑ لیگا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر۔ نظر تیز پڑنا۔ غصہ کی نگاہ پڑنا۔ (نظم) کچھ کا کچھ رنگ ہے وہ بوئے محبت ہی نہیں۔ تیز پڑتی ہے نظر چشم مروت ہی نہیں۔ نظر ٹھیرنا۔ نظر جمنا۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (رشک) نظر نہ ٹھہری کبھی اس ماہ پر قیامت کی نظر ثانی۔ (ت) مونث ۱ دوسری بار دیکھنا۔ ترمیم یا تصحیح کی غرض سے دوبارہ دیکھنا۔ نظر جانا ۱ نگاہ کی رسائی ہونا۔ (فقرہ) جہانتک نظر جاتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ ۲ کسی طرف توجہ ہونا۔ خیال دوڑنا۔ نظر جلانا۔ (عو) عورتیں ایک چیتھڑے کو توے کی سیاہی سے کالا کرکے دفع نظر بد کیلئے راتوں کو بیمار کے سامنے جلاتی ہیں۔ (رشک) سال بھر تک نظر بد سے وہ بُت ہو محفوظ۔ لوگ ہولی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں۔ نظر جلنا۔ لازم۔ نظر جمانا۔ متعدی۔ (جلیل) مجنوں نے نظر تو جما دل کے سامنے۔ محمل میں جو نہیں وہ ہے محمل کے سامنے۔ نظر جمنا۔ نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا۔ نظر جھاڑنا۔ افسوں اور دعا پڑھکر دفع نظر بد کی تدبیر کرتے ہیں جنہیں سینکوں کے تنکے استعمال کرتے ہیں۔ اسکو نظر جھاڑنا کہتے ہیں۔ (امیر) جھاڑنی ہے کونسے گُل کی نظر۔ بلبلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے۔ نظر جھپکنا۔ کسی چمکدار چیز کو دیکھ کر نظر کا چوندھیا جانا۔ (شرف) وحشت ادھر ادھر تھے چھپر کھٹ ادھر اُدھر۔ وہ نور کی جلا کہ جھپک جاتی تھی نظر۔ نظر چار سو ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ چوکنا ہونا۔ (شعور) ہرگز رہے نہ روح عناصر سے مطمئن۔ عاقل وہی ہے جسکی نظر چار سو رہے۔ نظر چرانا۔ نظریں چرانا۔ نظر بچانا۔ آنکھ چرانا۔ (رشک) لیگیا دل چُراکے آنکھوں میں۔ وہ بچا ہے اگر چُرائے نظر۔ ۲ کسی کام سے پہلو تہی کرنا۔ ۳ چوری چوری دیکھنا۔ نظر چڑھنا ۱ نگاہ میں جمنا۔ قدر پانا۔ پرکھا جانا۔ (رند) نظر چڑھا کوئی رشک قمر کئی دن سے۔ جو پھر چمک گئے داغ جگر کئی دن سے۔ ۲ پسند آنا۔ دل کو بھانا۔ ۳ (عو) نظر بد لگنا۔ ٹوک میں آنا۔ ۴ معزز ہونا۔ وقعت پانا۔ ۵ حقیر ہونا۔ رسوا ہونا۔ ۶ زد پر آنا۔ (انیس) بے سر ہوئی وہ صف جو نظر چڑھ گئی اُسکی۔ چاٹا جو لہو اور بُرش بڑھ گئی اسکی۔ نظر خدا پر ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) پڑے ہیں یاس کے عالم میں تلملائے ہوئے نظر خدا پہ ہے آنسو ہیں ڈبڈبائے ہوئے۔ نظر خیرہ ہونا۔ مایوسی کا عالم ہونا۔ (شرف) بجلیاں کوندیں تو آنکھیں بند کیں ہوگئی خیرہ یہ نرگس کی نظر۔ نظر درست ہونا۔ تیور اچھے ہونا۔ (مصحفی) کچھ مجھ سے اندنوں نہیں اسکی نظر درست۔ پہونچی ہے میرے عشق کی اُسکو خبر درست۔ نظر دکھانا۔ آنکھ دکھانا۔ (رشک) وہ اُتر جائے سب کی نظروں سے۔ تو جسے قہر کی دکھلائے نظر۔ نظر دوچار ہونا۔ نگاہ کا نگاہ کے سامنے ہونا۔ (مصنفاتِ ماہو ں)

نظر

نے قدم اندر رکھا۔ اور بھابجی کے ساتھ نظر دوچار ہوئی۔ نظر دوڑانا۔ تلاش کرنا۔ (قدر) بشر کو یہ گماں ہوگا ہری عینک چڑھائی ہے۔ نظر دوڑائیں گے جس سمت بڑھ جائیگی حیرانی۔ نظر دوڑنا۔ تیزی سے نظر جانا۔ نظر ڈالنا۔ سرسری نظر سے دیکھنا۔ نظر رکھنا۔ [1] توجہ رکھنا۔ محبت کی نظر سے دیکھنا۔ عاشقانہ نگاہ ڈالنا۔ (میرحسن) ہمارا گئی بھول خوف و خطر۔ لگی رکھنے انسانوں پر تو نظر [2] خبر رکھنا (ناسخ) رات دن سوئے در و بام نظر رکھتے ہیں۔ نظر آجاؤ کہیں ہم بھی بصر رکھتے ہیں [3] امید رکھنا۔ توقع رکھنا [4] ارادہ رکھنا۔ نیت رکھنا [5] شناخت رکھنا۔ تمیز رکھنا۔ توجہ رکھنا۔ خیال رکھنا (داغ) برائیاں نہ تری یاد آئیں اس باعث۔ ہم اپنے حال زبوں پر نظر نہیں رکھتے۔ نظر سے۔ لحاظ کرکے۔ خیال کرکے (قلق) کہنے سننے میں تم نہ آجانا۔ اس نظر سے جو آؤ تو آنا۔ نظر سے اتارنا۔ نظروں سے اتارنا۔ ذلیل اور حقیر کر دینا۔ (آتش) گل کو نظر سے اشک خونیں اتارتے ہیں۔ گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ (صبا) اشک افتادہ نظر آتے ہیں سارے دریا۔ سیل گریہ تو یہ نظروں سے اتارے دریا۔ نظر سے اترنا۔ نظروں سے اترنا۔ (کنایۃً) کسی کی نظر میں کسی کا خفیف اور سبک ہوجانا۔ (رند) کوٹھے پہ جب چمک کے وہ زہرہ جبیں چڑھا۔ شمس و قمر نظر سے ہماری اتر گئے۔ (ناسخ) نہیں چڑھتا ہوں کسی کی بھی نظر پر۔ تا سیخ۔ یار کی نظروں سے افسوس میں ایسا اترا۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ نظروں سے اوجھل ہونا۔ پاس سے الگ ہونا۔ سامنے سے ہٹنا۔ (ایامی) ایک دم کیلئے مجھکو اپنی نظر سے اوجھل نہیں ہونے دیتیں۔ (ناسخ) کوئی دم اوجھل نہو نظروں سے

نظر

اے خورشید تو۔ بعد مدت آج میری چشم تر کھاتی ہے دھوپ۔ نظر سے پہچاننا۔ نظروں سے پہچاننا۔ دیکھکر تاڑ لینا۔ (مصحفی)۔ کیا فراست ہے کہ نظروں سے وہ پہچان گیا۔ دل میں عاشق کے اگر حرف تمنا گزرا۔ نظر سے ٹپکنا۔ نگاہ سے ظاہر ہونا۔ تیور سے ظاہر ہونا۔ (شوق قدوائی) نہیں ہے عرض کی حاجت کسی کی بک بن بن کر۔ ٹپک رہی ہے تمنا مری نظر ہی سے۔ نظر سے دور ہونا۔ نظروں سے دور ہونا۔ نظر سے اوجھل ہونا۔ (ناسخ) چاہتا ہوں دور نظروں سے نہو وہ شہسوار۔ مثل آہو باندھ دوں آنکھوں کو میں فتراک سے۔ نظر سے گرا دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ ذلیل اور بے قدر کرنا۔ (آتش) تمھارے چہرۂ پرنور کے بیداغ ہونے سے۔ نظر سے اپنی آنکھوں کی گرایا ماہ تاباں کو۔ (ناظم) غم نہیں تمنے جو نظروں سے گرایا ہم کو۔ اہل انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہم کو۔ نظر سے گرنا۔ نظروں سے گرنا۔ کنایہ ہے پایۂ اعتبار سے ساقط ہوجانے سے۔ (ذوق) دل گر کے نظر سے تری اٹھنے کا نہیں پھر۔ یہ گرنے سے پہلے ہی سنبھل جائے تو اچھا۔ (شوق قدوائی) یں جو رویا خلق کی نظروں سے دل گر گیا۔ اسکی ساری آبرو پر آج پانی پھر گیا۔ نظر سے گزرنا۔ تجربہ ہونا۔ دیکھا جانا۔ (اختر شاہ اودھ) اکثر گزرا ہے یہ نظر سے۔ جو گرجے ہیں وہ نہیں ہیں برسے۔ نظر سے نظر دوچار ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ باہم ملاقات ہونا۔ (شوق قدوائی) جب نظر سے نظر دوچار ہوئی۔ ایک برچھی جگر کے پار ہوئی۔ نظر سے نظر ملنا۔ روبرو ہونا۔ چار آنکھیں ہونا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ (ناسخ) مری نظر سے جو تیری کبھی نظر مل جائے

## نظر

توجان جاں سے جگر سے مرا جگر ہل جائے۔ نظر سے نکل جانا۔ ۱
دیکھنے میں آنا۔ آنکھوں کے سامنے سے گزرنا۔ (داغ) عالم میں
ایک تو نظر آیا نظر فریب۔ عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا ۲ نظر سے
دور ہو جانا۔ نظر سے غائب ہو جانا۔ نظر سیدھی ہونا۔ التفات
و توجہ اور مہربانی کے تیور ہونا۔ (رشک) مجھ پہ اس رشک مسیحا
کی نظر سیدھی ہے۔ شربت وصل کا ساغر نظر آیا الٹا۔ نظر غلط
انداز۔ (ف) مونث۔ معشوق کی وہ نظر جو عاشقوں کو دھوکا دے
یعنی ہر ایک عاشق یہی خیال کرے کہ مجھی کو دیکھ رہا ہے۔ نظر فریب
(ف) صفت۔ نظر کو لبھانے والا۔ نظر کا اندیشہ۔ نظر کا ڈر۔ نظر لگ
جانے کا خوف۔ (داغ) اندیشہ ہے اک صاحب تقویٰ کی نظر کا۔
سے چھوڑ دیا کرتے ہیں میخوار ذرا سی۔ نظر کا تعویذ۔ وہ تعویذ جو
دفع نظر بد کے لئے لکھتے ہیں۔ سے چشم بد دور ترقی پہ ہے جوبن انکا
چاہیے روز نیا ایک نظر کا تعویذ۔ نظر کا ٹوٹکا۔ دستور ہے جب
کوئی نظر بد کے اثر سے بیمار ہو جاتا ہے تو نظر لگانے والے کی پلکیں
لیکر آگ میں جلاتے ہیں۔ اس ٹوٹکے سے نظر بد کا اثر دفع ہو جاتا
ہے۔ (معروف) نہیں چشم مہ کی پلکیں خوباں نے پر جلادیں۔ از بس
پلک جلانا ہے ٹوٹکا نظر کا۔ نظر کا کام کرنا۔ جس چیز میں جو دیکھنا
مقصود ہو۔ اس کا نظر آنا۔ بیشتر سلب میں مستعمل ہے۔ فقرہ
انکی نظر اب کام نہیں کرتی نظر کا لگنا تا نظر کا اثر کرجانا۔ نظر بد کا کام کرجانا۔
چشم بد سے ضرر پہونچنا۔ (شعور) میرے پہلو میں نہیں تیرا پتہ ملتا
ہے کھا گئی کسکی تجھے اے دل دلگیر نظر۔ نظر کا نظر سے دوچار
ہونا۔ آنکھ کا آنکھ سے ملنا۔ آنکھیں لڑنا۔ نظر کردہ۔ نظر یافتہ
(ف) صفت۔ منظور نظر۔ تربیت کیا ہوا۔ سے اے مصحفی آنکھوں

## نظر

کا ہے کسکی نظر کردہ۔ تو اسپ کے بہت مجھکو پیار نظر آیا۔ نظر کرنا۔ ۱
نظر ڈالنا۔ اشارہ کرنا ۲ توجہ کرنا۔ نگاہ کرنا۔ (جلیل) نگاہ لطف
سے محروم ضعف نے رکھا۔ نظر وہ کسپہ کریں میں نظر نہیں کرتا۔
۳ لالچ کرنا۔ سے ایسا یہ دل غنی ہے کہ چھوڑوں بھی مصحفی۔ کرتا
نہیں کبھی میں زر و مال پر نظر ۴ چہرے کے ساتھ۔ دفتر کی اصطلاح
جس شخص کا نام دفتر سے کاٹ دیا جاتا تھا۔ تو کہتے تھے۔ کہ اسکے
چہرہ پر نظر کردی گئی ہے۔ (وزیر) یا نرگس پہ نظر کھینچے دو پارہ
کردہ کٹ جائے۔ ہو جائے نظر ثانی میں اسکی نظری آنکھ۔ نظر کش
(ف) صفت۔ لبھانے والا۔ (اوج) نازاں تھا کبا وہ کے خم و
خم پہ وہ سرکش۔ چم خم تھا کبا دے کی سجاوٹ پہ نظر کش۔ نظر کے
سامنے رکھنا۔ اپنے روبرو رکھنا۔ سامنے سے نہ ہٹنے دینا (رشک)
رکھئے طفل اشک روز و شب نظر کے سامنے۔ نظر کیمیا اثر۔ (ف)
وہ نظر جو فیض پہونچانے والی ہو۔ (رشک) اللہ رے آپکی نظر
کیمیا اثر۔ تانبے کو بار بار زر احمر بنا دیا۔ نظر گاہ۔ (ف) مونث۔
سیرگاہ۔ تماشاگاہ۔ نظر گزر۔ مونث۔ چشم بد کا اثر۔ وہ چیز جو
نظر کا اثر بد دور کرنے کے لئے الگ کر دیتے ہیں۔ (داغ) تھوڑی
نظر گزر کی سلے ہمکو ساقیا۔ ہے اپنی تاک، جانب ساغر لگی ہوئی۔
(داغ) تجھسے رونق نہیں ہے گھر کے لئے۔ رکھ لیا ہے نظر گزر
کے لئے۔ نظر گزر کا۔ صفت۔ وہ چیز جو نظر لگجانے کے خوف سے
تھوڑی سی کسی کو دیدی جائے یا زمین پر گرا دی جائے (فقرہ)
ہم کیا ندیدے ہیں جو نظر گزر کا لیں۔ نظر گزر کا ٹیکا۔ مذکر۔
(ع) عورتیں بچوں کے ماتھے پر دفع نظر بد کے لئے کاجل کا ٹیکا
لگاتی ہیں۔ نظر گڑنا۔ نظر کا کسی جگہ جمنا۔ (رشک) دوزخ میں

## نظر

اہل دیدہ باہم جائے نگہ گئی نہیں کسی کی نظر آفتاب میں۔ نظر لڑانا۔ آنکھ کا آنکھ سے مقابل کرنا۔ نظر لڑنا۔ ایک کی نگاہ کا دوسرے کی نگاہ سے دوچار ہونا۔ ؎ جلیل آنکھوں سے کیوں بہتے ہیں آنسو۔ یہ کس سے لڑ گئی تیری نظر آج۔ نظر لگا۔ صفت۔ مذکر۔ وہ چیز یا شخص جس پر نظر بد کا اثر ہوا ہو۔ نظر لگانا۔ متعدی۔ (رشک) جو مجھے وصل میں لگائے نظر۔ اسے دنیا میں کچھ نہ آئے نظر۔ نظر لگنا۔ نظر لگ جانا۔ بُری نظر کا اثر کر جانا۔ (داغ) کچھ روتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں۔ کسکی نظر بد تری محفل کو لگی ہے۔ (غالب) نظر لگے نہ کہیں اُنکے دست و بازو کو۔ یہ لوگ کیوں مرے زخم جگر کو دیکھتے ہیں۔ نظر ملانا۔ نظر سامنے کرنا۔ چہرے کو بغور دیکھنا۔ (داغ) ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے مجھے۔ پھر اور تیر لگایا نظر ملا کے مجھے۔ (۲) کنایتہً مقابل ہونا۔ نظر ملنا۔ لازم (داغ) سحر تھی چشم فسوں ساز کہ ملتے ہی نظر۔ میں نے پہلو میں جو دیکھا تو دل زار نہ تھا۔ نظر میں۔ (۱) نگاہ میں۔ آنکھ میں۔ (۲) روبرو۔ سامنے۔ دھیان میں۔ خیال میں۔ (امیر) اک عمر ہو گئی کہ اقامت سفر میں ہے۔ نقشہ مگر وطن کا ابھی تک نظر میں ہے۔ (۳) شناخت میں۔ تمیز میں۔ (۴) دیکھنے بھالنے میں۔ نظر میں آنا۔ (۱) (عو) ٹوک میں آنا۔ نظر بد کا اثر ہونا۔ (۲) سوجھنا۔ معلوم ہونا۔ سجھائی دینا۔ دھیان میں آنا۔ خیال میں آنا۔ (قدر) طالب دید ہیں تباہ قمر ہے نرگس نگاہ۔ واہ ہوائے یار واہ نظروں میں تو بھی آ چلی نظر میں بھانپنا۔ نظروں میں بھانپنا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (منیر) بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں۔ نظروں میں لوگ بھانپ رہے ہیں ارے نہیں نظر میں بھرنا۔ نظروں میں بھرنا۔ باوقعت ہونا۔ (محصنات) میں حسین ہوں اور بیوی میری

## نظر

نظروں میں بھرتی نہیں۔ نظر میں پھر جانا۔ نظر میں پھرنا۔ نظروں میں پھرنا۔ آنکھوں کے سامنے دکھائی دے جانا۔ تصور میں آ جانا۔ (داغ) گریہ نے ایک دم میں بنا دی وہ گھر کی شکل میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ نظروں میں تاڑنا۔ نگاہ سے بھانپ لینا۔ ؎ تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا۔ کیا تاڑ لیا اُس نے تمھیں ایک نظر میں۔ نظر میں تلنا۔ نظروں میں تلنا۔ نگاہ سے جانچا جانا۔ دھیان میں ہونا۔ (شاد) اچھے بُرے برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔ نظر میں تولنا۔ نظروں میں تولنا۔ نگاہ سے جانچ لینا۔ اندازہ کرنا۔ (سحر) تولہ ماشہ مزاج عالی ہے۔ خوب نظروں میں ہمنے تول لیا۔ نظر میں ٹھہرنا۔ نظروں میں ٹھہرنا۔ نگاہ میں جچنا کسی چیز کا۔ (قدر) نہ ٹھہرے گا کبھی نظروں میں سبزہ دشت ایمن کا۔ کرے گی چاندنی جب کھیت جنگل ہو گا نورانی نظر میں جانچ لینا۔ نظروں میں جانچ لینا۔ نظر میں تاڑ لینا۔ (قدر) کیا مردم سیہ کی محک اُس کے پاس ہے۔ نظروں میں جانچ لیتا ہے مردم شناس ہے۔ نظر میں جچنا۔ نظروں میں جچنا۔ نگاہ میں جچنا۔ (محصنات) ایک تو اس کی صورت کچھ عمدہ نہ تھی بنانے سنوارنے سے وہ اتنی بھی نظروں میں جچتی تھی۔ (بحر) ابر بہار اب بھی جچتا نہیں نظر میں۔ کچھ آنسوؤں کے قطرے باقی ہیں چشم تر میں۔ نظر میں جمنا۔ نظروں میں جمنا۔ نگاہ میں باوقعت ہونا۔ نظر میں جہان اندھیر ہونا۔ کمال مصیبت اور غم کا کنایہ۔ (اختر شاہ اودھ) دل غم نے لیا۔ ہر ایک کا گھر۔ نظروں میں ہوا جہان اندھیر۔ نظر میں حقیر۔ نظروں میں حقیر۔ نگاہوں میں بے وقعت۔ (مراۃ العروس) فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی۔ نظر

میں چبھنا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں بھلا معلوم دینا۔ پسند آنا۔ (میر) تری پلکیں چبھتی نظر میں بھی ہیں۔ یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں۔ نظر میں چڑھنا۔ نظروں میں چڑھنا۔ نگاہ کو بیش قیمت یا عالی رتبہ معلوم ہونا کسی چیز یا انسان کا۔ (رشک) تو چڑھا جسکی نظر میں اُتر آیا دل میں۔ تیرا کوٹھا ہے یہی کوٹھے کا زینہ ہے یہی۔ نظر میں خار ہونا۔ نظروں میں خار ہونا۔ آنکھوں میں بُرا لگنا۔ آنکھوں کو ناگوار گزرنا۔ (رشاد) غم نہیں گر خار ہوں نظروں میں گلُوں کی۔ دل میں جو کھٹکتا ہے وہ کانٹا تو نہیں ہوں۔ نظر میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ زیر نگرانی رکھنا۔ دھیان میں رکھنا۔ نگاہ میں رکھنا۔ (داغ) واں یہ ٹھہری ہے کہ اسکو بھی نظر میں رکھیے۔ اب جو ٹھہرے تو ہمارا دل بیتاب نہیں۔ نظر میں رہنا۔ نظروں میں رہنا۔ کسی کا کسی کے سامنے رہنا۔ کسیکے خیال میں یا دھیان میں رہنا۔ (رشک) کہتا ہے کون آٹھ پہر میرے گھر میں ہو وہ۔ رہنا ہے یہ کہ دل میں بھر اکر نظر میں رہ وہ۔ نظر میں سبک ہونا۔ نظر میں بیوقعت ہونا۔ (امانت) بھاری لگیا اُسی میں ٹھیک بنجاؤں اے یار۔ ہو سبک میری نظر میں تری پستاں کا ابھار۔ نظر میں سمانا۔ نظروں میں سمانا۔ پیارا لگنا۔ مقبول نظر ہونا۔ کنایہ ہے کسیکی نظر میں کسیکے صاحب عظمت و وقار ہونے سے۔ (ناسخ) جب سے نظروں میں سمائی ہے کمر لیلا میں ہوں۔ رنج دیتا ہے بہت آنکھوں میں پڑنا بال کا۔ (رشاد) غیر اُنکے کھپے ہیں آنکھوں میں۔ ہم نظر میں نہیں سماتے ہیں۔ نظر میں ضعف آنا۔ نگاہ کا کمزور ہونا۔ (عاشق) مرجائینگے سفر میں پہونچیں گے خاک گھر میں۔ ضعف آگیا نظر میں بھولے پتا وطن کا۔ نظر میں کھبنا۔ نظروں میں کھبنا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (داغ) جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گُل تر میں۔ جوبن بھی وہ جوبن ہے جو کھب جائے نظر میں۔ نظر میں کھٹکنا۔ نگاہ کو بُرا معلوم ہونا۔ (شعور) صیاد کی نظر میں کھٹکتا ہوں کس لئے۔ میں مُشت پر ہوں یا کوئی مُشت غبار ہوں۔ نظر میں ہونا۔ خیال میں ہونا۔ دیکھو اپنی نظر میں ہو۔ نظر نہ آنا۔ ناپید ہو جانا۔ نظر نہونا۔ توجہ نہونا۔ پروا نہونا۔ (انجم) جنت بھی کیا ہے گر ترے در تک گزر نہیں۔ اتنے سے فائدہ پر ہماری نظر نہیں۔ نظر نہیں آتا! سجھائی نہیں دیتا؟ اُمید نہیں کی جگہ۔ (داغ) جان جاتی دکھائی دیتی ہے۔ اُن کا آنا نظر نہیں آتا۔ نظر والا! وہ شخص جسکو نظر لگی ہو۔ (بنات النعش) نظر والے کے پاؤں تلے کی مٹی یا لہسن پیاز مرچ نمک جو لھے میں جلاتے ہیں۔ نظر ہایا۔ (عو) صفت مذکر۔ وہ شخص جسکی نظر سے لوگوں کو ضرر پہونچے! ندیدہ۔ نظر ہائی صفت مؤنث (عو) ندیدی۔ نظر لگانے والی۔ وہ عورت جس کی نظر سے نقصان پہونچے۔ نظر ہو جانا۔ نظر لگ جانا۔ چشم بد کا اثر ہو جانا۔ (راسخ) ماہ کامل کی نظر ہو جائے گی۔ [2] جن و پری کا سایہ ہو جانا۔ (داغ) نہیں رہتے ہیں اچھے خوبصورت۔ کہ انکو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی۔ [3] (پر کے ساتھ) توجہ ہو جانا۔ نظر ہونا! شناخت ہونا۔ تمیز ہونا۔ پرکھ ہونا۔ جانچ ہونا! نظر لگنا۔ چشم بد کا اثر ہونا۔ (رند) مہ و خور جائے قرص سیم و زر خیرات ہوتے ہیں۔ نظر انکو ہوئی ہے رات دن صدقے اُترتے ہیں۔ [2] توجہ ہونا۔ خیال ہونا۔ دھیان ہونا۔ (امیر) آگہی زیب سے تھی تمکو نہ زینت سے خبر۔ مسی ملنے کا نہ لپکا تھا نہ سرمہ پہ نظر۔ [3] علم نجوم۔ ایک ستارے کا دوسرے ستارے پر

اثر ہونا۔ (شعور) کھنچا زائچہ جب ہوا مجھکو روشن۔ مرے ماہ پر مشتری کی نظر ہے ۵ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔ سہ بلا سے پھیر لی گر آنکھ تم نے تو اللہ پر اپنی نظر ہے۔ نظروں میں غائب ہو جانا۔ دیکھتے دیکھتے کسی چیز کا گم ہو جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے کسی چیز کا جاتا رہنا۔ نظروں میں غبار چھپانا۔ کنایہ ہے دھندلا نظر آنے کا۔ (منیر) نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی۔ ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا۔ نظروں میں لگنا۔ (دہلی) لکھنؤ میں اس جگہ نظروں میں چڑھنا ہے۔ نظروں نظروں میں۔ آنکھوں آنکھوں میں۔ نگاہوں کے سامنے۔ آنکھوں کے سامنے۔ نظروں نظروں میں کھائے جانا۔ اس طرح دیکھنا کہ عاشق کو کمال ایذا دے۔ بیشتر معشوق کی ترچھی نظر کیواسطے مستعمل ہے۔ (داغ) دل وہ نعمت ہے تجھ سا شیریں لب۔ نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے۔ نظری (ف) صفت۔ وہ چیز جو نامنظور ہو ۲ بدیہی کا مقابل ۳ (اصطلاح دفتر ایران) جو چیز نامنظور اور ناپسند ہوتی ہے اسپر نظری لکھدیتے ہیں۔ سہ صفوف فوج کو وہ پائمال کرکے پھرے۔ یہ موت کے نظری کو بحال کرکے پھرے۔ (شعور) سا جاتی ہے مری فرد حضور بت خوش چشم۔ کھٹکا ہے یہی صاد کرے یا نظری آنکھ ۳ پامال۔ بیوقعت (انیس) آنکھوں کو تو دیکھو کہ عجب جلوہ گری ہے۔ یاں دیدۂ نرگس کا بھی مضمون نظری ہے۔ نظری فرد۔ وہ فرد جو رد کر دی گئی ہو یا اس پر کسی شک کیوجہ سے نشان کرکے مشکوک کر دیا ہو۔ (آتش) دفتر عشق بھی کیا دفتر خوش طالع ہے۔ نظری فرد نہیں اسمیں کوئی صاد ہیں سب۔

**نظم**۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ لڑی۔ سلک۔ (رشک) جب پیرنے میں عکس پڑا تیرے دانتوں کا۔ دریا میں نظم گوہر شہوار گر پڑی ۲ مذکر۔ بندوبست۔ انتظام ۳ مونث۔ شعر۔ کلام موزوں (نسیم) یہ ہے فیض نعت حبیب خدا۔ مری نظم مقبول عالم ہوئی۔ نظم سنج۔ نظم گستر۔ (ف) صفت۔ شاعر۔ نظم سنجی۔ نظم گستری۔ (ف) مونث۔ اشعار موزوں کرنا۔ شاعری۔ نظم ونسق۔ مذکر۔ بندوبست۔ اہتمام۔ حکمرانی کا قاعدہ۔ (دبیر) ابتر رسالۂ دار دل کا نظم ونسق ہوا۔ دیباچہ اجل میں لعیں کا سبق ہوا۔

**نظیر**۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت ۱ مانند۔ مثل۔ (محسن) نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہمسر نہ نظیر۔ نہ کوئی اُس کا مقابل نہ مماثل نہ بدل ۲ مونث۔ مثال۔ تمثیل۔ (تسلیم) کرے مدح رب قدیر آپ کی۔ کہاں دو جہاں میں نظیر آپ کی ۳ (اردو) فیصلہ حکام ہائیکورٹ یا پریوی کونسل کا۔ فرق کے لئے دیکھو تمثیل۔ نظیر دینا۔ تمثیل دینا۔ حوالہ دینا۔ **نظیف**۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ جلال پاک اور پاکیزہ۔ **نعال**۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ نعل کی جمع۔ نعل جو گھوڑے کے سُموں میں لگائے جاتے ہیں۔

**نعت**۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ یہ لفظ بمعنی مطلق وصف ہے لیکن اس کا استعمال آنحضرت صلعم کی ستائش وثنا کے لئے مخصوص ہے۔ نعتیہ۔ صفت۔ وہ نظم جو نعت میں ہو۔ سہ ازل میں جب ہوئیں تقسیم نعمتیں محسن۔ کلام نعتیہ رکھا مری زباں کے لئے۔

**نعرہ**۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر ۱ للکار۔ زور کی آواز۔ شور (امیر) ابر لی ہے کہ میخانہ ہے بجلی ہے کہ مے ہے۔ یہ رعد ہے یا نعرۂ مستانہ کسی کا ۲ آہ۔ ہائے۔ ہو۔ درد کی آواز

نعرہ زن۔ (ف) صفت۔ نعرہ مارنے والا للکارنے والا ۲ فریاد کناں۔ نعرہ زنی۔ (ف) مونث۔ نعرہ کرنا۔ (بحر) ہے کہیں قہقہہ بازی تو کہیں نعرہ زنی۔ نعرۂ حیدری۔ مذکر۔ حضرت علی کا نعرہ۔ کنایۃً زور و شور کا نعرہ۔ (بحر) بہار آئی کریں دلولے وہ جنگل میں کہ نیستاں میں اک نعرۂ حیدری ہو جاسے۔ نعرہ کرنا۔ للکارنا۔ زور کی آواز نکالنا۔ پکارنا۔ (ناسخ) مانگی باراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا۔ رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آمیں کا ۲ فریاد کرنا۔ شور کرنا۔ نعرہ کھینچنا۔ نعرہ کرنا۔ (راسخ) اے بت سفاک بسم اللہ کر شکل خنجر نعرۂ تکبیر کھینچ۔ نعرہ لگانا۔ نعرہ کرنا۔ نعرہ مارنا۔ نعرہ کرنا۔ (جلال) بلا مارانہ اے دل تو نے جب عرش آلہی کو۔ تو پھر آہوں کا نعرہ رات بھر مار اتو کیا مارا۔

نعش۔ (ع۔ بالفتح) مونث ۱ تابوت ۲ (اردو) لاش مردہ کا جنازہ۔ میت۔ (اسیر) تا قیامت کوئی ایذا نہو اے کنج مزار۔ بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا۔ نعش اٹھنا۔ جنازہ اٹھنا۔ ؎ راسخ کی نعش تک ترے کوچے سے اٹھ چکی۔ بیٹھا ہے پاؤں طالب دیدار توڑ کر۔ نعش کی تشہیر کرنا۔ بطور سزا نعش کی تشہیر کرتے ہیں۔ (راسخ) بعد کشتن نعش راسخ کی عبث تشہیر کی۔ ہو گیا بدنام قاتل تو علی ہذا القیاس۔

نعل۔ (ع۔ بالفتح کفش) مذکر ۱ جوتی۔ پاپوش۔ جوتا ۲ (ف) گھوڑے یا بیلوں کے پاؤں میں لگانے کا آہنی حلقہ۔ (باندھنا گرنا۔ جڑنا کے ساتھ) (اسیر) فلک نے سر پہ رکھ کے اپنے ماہ نو بنایا ہے۔ گرا تھا جو زمیں پر ٹوٹ کر نعل اس کے توسن کا ۳ (اردو) وہ لوہا جو جوتی کی کھڑی میں مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں۔



۴ (اردو) وہ نقدی جو جوا کھیلنے کے لئے مکا ندار کو جیتے وقت دیتے ہیں ۵ (ف) ایک گندہ لکڑی جسکی شکل نعل کی ہوتی ہے جسکو کشتی گیر سر اور گردن پر پھراتے ہیں۔ نعل اٹھانا۔ لکڑی کا وزنی کندہ جو پہلوانوں کی زور آزمائی کے لئے مخصوص ہے اٹھانا۔ (آتش) اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم۔ نعل اٹھا اب زور پیدا کرکے یا مگدر اٹھا۔ نعل باندھنا۔ چار پایوں کے پاؤں میں حفاظت کیو اسطے نعل لگاتے ہیں۔ نعل بندھنا۔ لازم نعلبند (ف) مذکر۔ نعل باندھنے والا۔ گھوڑوں کے۔ نعلبندی۔ (ف) مونث۔ نعل باندھنے کا کام۔ نعل بہا۔ (ف۔ بفتح چہارم) مذکر۔ باج۔ خراج۔ وہ ٹیکس جو بطور نذرانہ بادشاہ یا شہنشاہ کو دیا جائے۔ نعل چوبی۔ (ف) مذکر۔ کھڑاؤں۔ نعل در آتش (ف) صفت۔ بیقرار۔ مضطرب۔ گھبرایا ہوا۔ ساحروں کا دستور ہے کہ کسی کا نام گھوڑے وغیرہ کے نعل پر نقش کرکے آگ میں ڈالتے اور کچھ منتر پڑھتے ہیں۔ وہ شخص اپنے طالب کی محبت میں مضطرب اور بیقرار ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ (منیر) ہے مہ نو بھی نعل در آتش۔ دیکھکر اس کی گرم رفتاری۔ نعل لگانا۔ متعدی۔ نعل لگنا۔ لازم۔ لوہے کے ہلالی پیکر کا جوتے کی کھڑی یا گھوڑے کے سم میں چسپاں ہونا کیلوں سے۔ (ذوق) نعل کی شکل مہ نو جب ترے توسن کو لگے۔ چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے۔ نعلین۔ (ع) مونث۔ دونوں جوتیاں۔ جوتی کا جوڑا۔ (تسلیم) کروں اور تعظیم میں کیا تری۔ مرے سر پہ نعلین شاہا تری۔ (اوج) پردیس میں دشوار ہوا پانی پلانا۔ یاں فخر سمجھتے تھے وہ نعلین اٹھانا۔ نعلین تحت العین۔ جوتے کو

اپنی آنکھوں کے سامنے ہی رکھنا چاہیئے تاکہ کوئی چُرا نہ لے۔

**نِعَم**۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر ۱ نعمت کی جمع نعمتیں ۲ (ع بفتح اول و دوم) ۱ کلمہ ایجاب بمعنی ہاں ۲ چار پایہ۔ **نِعمَ البَدَل** (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ اچھا بدلا۔ نیک عوض۔ (رشک) دیا تھا سبکو آرام اُس کا اب نعم البدل پایا۔ نہیں ہیں گور میں سوتے ہیں ہم آغوش مادر میں۔

**نعمت**۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم۔ آسائش۔ عطا) مونث ۱ مال۔ دولت۔ ثروت ۲ عطا بخشش۔ عطیہ۔ (منیر) تقدیر ہو یاور تو ملے ذائقہ فقر۔ یوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی ۳ لذیذ چیزیں مزیدار کھانا ۴ آسائش۔ (شرف) ازل کے روز جو بٹتی تھی نعمتِ دنیا ہماری روح وہاں تھی جہاں توکل تھا۔ **نعمت الوان**۔ (ف) مونث گوناگون نعمت (امیر) چرخ کے خوان سے بھی نعمت الوان آئے نان خورشید پنیر مہ تاباں آئے۔ **نعمت خانہ**۔ مذکر ۱ وہ مکان جسمیں دعوت کا سامان رکھا ہو۔ (امیر) ہوئے فاقہ کشوں کے بیت نعمت خانۂ شاہی۔ بنی ہے کیسۂ مفلس در دولت کی بنا ۲ وہ مکان جسمیں امرا کھانا کھاتے ہیں۔ (فقرہ) شہزادے نے نعمت خانہ میں بیٹھکر خاصہ نوش فرمایا ۳ وہ لکڑی کا ظرف جسمیں جالی لگا کر کھانا رکھتے ہیں۔ **نعمت عظمٰی** (ف) بڑی نعمت۔ (ہجر) حُسن کی نعمت عظمٰی ہو مبارک اُنکو۔ کب وہ دیدار کے بھوکوں کی صلا کرتے ہیں۔ **نعمت غیر مترقبہ**۔ مونث۔ وہ نعمت جسکے ملنے کا سان گمان نہو۔ **نعمتکدہ**۔ (ف) مذکر ۱ نعمت کا گھر ۲ (کنایۃً) بہشت۔

**نَعنَاع۔ نَعنَع**۔ (ع) مذکر۔ پودینہ۔



**نَعُوذُ بِاللہ**۔ (ع) پناہ مانگتے ہیں ہم خدا کے ساتھ) مذکر ۱ خدا کی پناہ۔ خدا بچائے۔ نفرت ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (بنات النعش) شہر کے مردوں کی وضع تو خیر عورتوں کی وضع نعوذ باللہ بالکل خلاف شرع اور خلاف حیا ہے۔

**نُعُوظ**۔ (ع) مذکر۔ شہوت۔ عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔

**نَعِیق**۔ (ع) مونث۔ کوّے کی آواز۔

**نَعِیم**۔ (ع۔ نیکی۔ دسترس۔ بہشت۔ نعمت) ۱ صفت ۱ نعمت جیسے نعیم بہشت ۲ صاحب نعمت۔ نعمت والا۔ (داغ) بخشے گئے تو حشر انکی ہم سیر میں رہے۔ آخر کو ہو گیا در خلد نعیم بند۔

**نَغز**۔ (ف۔ بالفتح) صفت۔ خوب۔ عمدہ۔ اچھا۔ اعلیٰ۔ افضل فائق عجیب۔

**نغمہ**۔ (ع۔ بالفتح۔ نغم۔ نغمات۔ جمع) مذکر۔ راگ۔ گیت ترانہ۔ سُریلی آواز۔ (برق) جلسۂ محشر بھی کچھ کم بزم عشرت سے نہیں۔ صُور اسرافیل نغمہ ہے رباب و چنگ کا۔ **نغمہ پرداز۔ نغمہ ریز۔ نغمہ زن۔ نغمہ سرا۔ نغمہ سنج۔ نغمہ طراز**۔ (ف) صفت۔ اچھا گانا گانیوالا۔ اچھا شعر کہنے والا۔ **نغمہ تر**۔ (ف) مذکر۔ دلچسپ نغمہ سرائی۔ **نغمہ سنجی** (ف) مونث۔ گانا۔ ترنم (مصحفی) نغمہ سنجی میں کریگا کوئی کیا مجھسے بحث۔ لال ہیں زمزمہ سنجاں سخن جتنے ہیں۔

**نَفَّاخ**۔ (ع) صفت۔ نفخ کرنے والا۔ پیٹ میں ہوا پیدا کرنیوالا۔ بادی۔

**نِفَاختی**۔ (ع) صفت۔ مونث۔ بیوقعت۔ ذلیل بیشتر تھوڑی سی چیز کے واسطے بول چال میں ہے۔

**نَفَاذ**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ صدور۔ حکم کا جاری ہونا۔

## نفاس

ایک چیز کا دوسری چیز میں سے نکلنا۔ (فقرہ) اسی سال اس
قانون کا نفاذ ہوا ہے۔
نِفاس۔ (ع۔ بکسر اول۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے)
مذکر۔ وہ خون جو عورت کو بچہ جننے سے چالیس روز تک ٹپکتا
رہے۔ (فقرہ) نفاس عورتوں کو ہوتا ہے۔
نفاست۔ (ع۔ بفتح اول) مونث۔ صفائی۔ لطافت۔ خوبی۔
عمدگی۔ پاکیزگی۔ (قدر) کیسا ملا ہے ساقی رنگیں مزاج واہ۔
شیشوں میں سے دکاں میں نفاست بھری ہوئی۔
نِفاق۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ پھوٹ۔ بظاہر دوستی بباطن
دشمنی۔ بگاڑ۔ نااتفاقی۔ (رند) موافقت میں عناصر کی گر نفاق
ہوا۔ فراقِ روح کا قالب سے اتفاق ہوا۔ نفاق پڑنا۔ پھوٹ پڑنا۔
آپس میں بگاڑ ہونا۔ نفاق ڈالنا۔ بگاڑ کرانا۔ (قدر) ڈالتے ہیں
باپ بیٹے میں نفاق اہل غرض۔ دیکھیے سہراب کو لڑوا دیا
رستم کے ساتھ۔ نفاقتا۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ دو غلا۔ منافق۔
(جان صاحب) زناخی فوج کسیکو میں آجکل دوں دل۔ موئے
نفاقتے دو دلوں کی چاہ کرتے ہیں۔
نفائس۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ہمزہ) مذکر۔ نفیس کی جمع۔ نفیس چیزیں۔
نفت۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کا روغن جو ملک شروان کی زمین
میں سے نکلتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے سیاہ و سفید۔ سیاہ کو جلاتے ہیں
اور سفید کو دواؤں میں استعمال کرتے ہیں۔ (مجازاً) بارود۔ خیابان
میں لکھا ہے کہ نفت ایک دوا ہے جو حکما بناتے ہیں۔ جہاں اسے ڈالتے
ہیں آگ لگ جاتی ہے۔ نفت انداز (ف) صفت۔ گولنداز۔
نفتا۔ (بالفتح) مذکر۔ ایک قسم کبوتر کی جس کا رنگ نیلا اور سفید

## نفرت

ہوتے ہیں۔
نفخ۔ (ع۔ بالفتح۔ پھونکنا۔ ہوا سے بھرنا) مذکر۔ اپھار۔ پیٹ کا
پھولنا۔ (فقرہ) بادی چیزوں سے نفخ ہوتا ہے۔ نفخ صور۔ نفخۂ صور
(ف) مذکر۔ وہ صور جو قیامت کے روز حضرت اسرافیل پھونکیں گے
اور جس کے اثر سے تمام دنیا نیست نابود ہو جائے گی۔ (جلیل)
میں اک پری کی رقص کی دھن میں جو چور تھا۔ اچھے سروں کا راگ
مجھے نفخ صور تھا۔ (ناصر اول) نے آج اس طرح سے نالے کئے۔ یاد آیا
مجھکو نفخۂ صور کا
نَفَر۔ (ع۔ آدمیوں کا گروہ تین سے دس تک۔ فارسیوں نے ایک شخص
پر اطلاق کیا اور نوکر کے معنی میں بھی استعمال کیا) نوکر۔ چاکر۔ ادنیٰ
ملازم۔ (سودا) کہتا ہے نفر غرہ کو مرانسے جاکر۔ بیوی نے تو کچھ
کھایا ہے فاقہ سے میاں ہے (۲) کام کرنے والا۔ قلی۔ مزدور (۳) ایک
آدمی۔ واحد شخص (۴) سائیس۔ اس معنی میں اس کا مونث نفرانی ہے
نفرا (بالفتح) مذکر۔ نہایت ذلیل نوکر۔ ادنی سے ادنی چاکر۔ کمینہ ناکس ہے
اب لے رشک آدمیت پردہ ہیں۔ نفروں سے بارے انہیں
نفرت ہوئی۔
نَفرت۔ (ع بالفتح و فتح سوم) مونث۔ گھن۔ بیزاری۔ کراہت
اکراہ۔ متنفر۔ (مسرور) جان تم دیتے تھے مجھ پر کل تلک۔ آج
کیوں صورت سے نفرت ہوگئی۔ نفرت آنا۔ کراہت معلوم ہونا۔
(رشک) ہوں وہ دیوانہ کہ دامان بیابان تنگ ہے۔ نفرت
آتی ہے پس مردن کفن کے نام سے۔ نفرت انگیز۔ صفت نفرت
بڑھانیوالا۔ نفرت دینے والا۔ (فقرہ) کیا ایسی چھچھوری نفرت انگیز
کارروائیاں قابل افسوس و ملامت نہیں۔ نفرت رکھنا۔ تنفر

کرنا کسی چیز سے۔ (ناسخ) ؎ اُس چین گیسوئے مشکیں سے جبقدر رکھتا ہوں نفرت اتنی ہی چین جبیں سے ہیں۔ **نفرت زدہ** صفت (ع) وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں۔ **نفرت کرنا۔ نفرت کھانا۔** ذلیل سمجھنا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ **نفرت کلّی۔** قطعی نفرت۔ (رشک) اسباب زر سے نفرت کُلّی رہی مجھے۔ کمخواب کی قبا کو ہیں سمجھا بدن میں داغ۔ **نفرت ہونا۔** کراہت کرنا۔ پرہیز ہونا۔

**نفری۔** مونث [1] روزانہ مزدوری۔ مزدوری۔ اجرت [2] ایک دن کا کام ایک آدمی کا۔ **نفری میں ٹھہرا لیا۔** مثل وجہی حق دینے میں احسان نہیں ہوتا۔

**نفریں۔** (ف) بالکسر صحیح۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے، مونث دعائے بد۔ کوسنا۔ ملامت۔ پھٹکار۔ لعنت۔ (مصحفی) بسکہ نازک ہوگئی حالت دل بیتاب کی۔ اب اٹھا سکتا نہیں نفریں عزیز احباب کی۔ **نفریں اٹھانا۔** ملامت کی برداشت کرنا۔ **نفریں کرنا۔** لعنت کرنا۔ پھٹکارنا۔

**نفس۔** (ع) بفتح اول و دوم۔ انفاس جمع، مذکر [1] سانس۔ تنفس (ظفر) یہ ساری آمد و شد ہے نفس کی آمد و شد پر۔ اسی تک آنا جانا ہے نہ پھر آنا نہ پھر جانا [2] دم۔ گھڑی۔ ساعت۔ لمحہ لحظہ دقیقہ۔ (اشرف) دنیا میں جو نہ ہیں چند نفس کے لئے لیتا۔ جنت کا علاقہ مری جاگیر میں آتا۔ **نفسِ بازپس۔ نفس بازپسیں۔ نفسِ واپسیں** (ف) مذکر۔ حالت نزع میں آخری دم جو جاکر پھر نہ آئے۔ (امیر) آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لئے لیکن ہونٹوں پہ مرے جب نفس بازپسیں تھا۔ (رشک) ہر دم کو آدمی نفس واپسیں سمجھے۔ **نفسِ سرد۔** (ف) (کنایۃً) آہ سرد۔ (رشک) شغل نفس سرد بڑھاپے میں بجا ہے۔ معمول یہ ہے صبح کو چلتی ہے ہوا سرد۔ (کھینچنا کے ساتھ) (رشک) افسوس گنہ پر نفس سرد جو کھینچوں۔ ہو جائے جہنّم کی تمام آب و ہوا سرد۔ **نفس شماری** (ف) مونث۔ (کنایۃً) حالت نزع۔ ؎ عاشق حواس سب ہیں وقت نفس شماری۔ فریاد کو پہونچتا ہے کام پنجتن کا۔ **نفسِ گرم۔** (ف) مذکر۔ (کنایۃً) آہ گرم۔ (قدر) نفس گرم ہے سب کہتے ہیں نفسی نفسی۔ چیخ اٹھتا ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے۔

**نفس۔** (ع) بالفتح اس معانی میں جمع نفوس آتی ہے، مذکر [1] جان۔ روح [2] ذات۔ وجود۔ ہستی۔ جیسے نفس ہستی نفس مدعا۔ ؎ پیغمبروں کے ساتھ ہے یوں نفس مصحفی۔ جس طرح عابدوں میں گنہگار کی شبیہ [3] حقیقت۔ اصلیت۔ اصل بست۔ لُبّ لباب۔ (فقرہ) نفس معاملہ یہ ہے [4] (ف) ذکر۔ قضیب عضو تناسل [5] عورت کا جسم۔ تن۔ بدن [6] خواہش نفسانی (امیر) ہوا جب نفس تابع مطلب دل ہو گیا حاصل **نفس الامر** (ع) مذکر۔ اصل مدعا۔ واقعی بات۔ اصل مدعا۔ درحقیقت۔ **نفس الامری۔** مونث۔ نفس الامر سے منسوب۔ (فقرہ) وہ حالات واقعات نفس الامری جنکو دوست دشمن سب نے مانا ہے۔ **نفسِ امّارہ۔** (ف) امّارہ۔ صیغہ مبالغہ کا۔ جسکے معنی ہیں بہت حکم کرنے والا، مذکر۔ انسان کی وہ خواہش جو بُرے کاموں کی طرف زبردستی عود کرے۔ (تسلیم) مار ڈالا ہے ہم کو اس کمبخت نے نفس امّارہ مگر مرتا نہیں۔ **نفس بہیمی۔** (ف) مذکر۔ چوپایوں کی جان۔ مجازاً

نفس

نفل

حیوانی خواہش۔ وہ خواہش جو حیوانوں کو بُری عادتوں کی طرف زبردستی کھینچتی ہے۔ نفس پرست (نفس پرور۔ پرور) صفت۔ شہوت پرست۔ عیاش۔ نفس پرستی۔ نفس پروری موںث۔ شہوت پرستی۔ عیاشی۔ خودغرضی۔ نفس کُش۔ (ف) صفت۔ ... نفسانی خواہشوں کو مارنے والا۔ عابد۔ زاہد۔ پرہیز گار۔ نفس کشتہ ہونا۔ خواہش نفسانی نہ رہنا۔ (رند) خاکساری کا بھی جوہر کیمیا سے کم نہیں نفس کشتہ ہو تو کچھ اکسیر کی حاجت نہیں۔ نفس کُشی (ف) موںث۔ خواہش نفسانی کو روکنا۔ پارسائی۔ پاکدامنی۔ (آتش) ثابت قدم فقر کو ہے نفس کُشی شرط۔ بے دیو کے مارے ہوئے رستم نہیں ہوتا۔ نفس لوّامہ۔ (ف) مذکر۔ گناہ سرزد ہونے پر اپنے آپ کو لعنت ملامت کرنے والا نفس۔ نفس مارنا۔ خواہش کو روکنا۔ دل کو مارنا۔ طبیعت مارنا۔ پاکدامن رہنا۔ نفس مطلب مذکر۔ اصل مطلب۔ مدعا۔ منشا۔ مفہوم۔ مضمون۔ (قدر) ہمارا نفس مطلب بلکہ نفس مصطفےٰ ہے وہ۔ خدا کا بندہ ہے لیکن نصیری کا خدا ہے وہ۔ نفس ناطقہ۔ (ف) مذکر۔ اصطلاح حکماء[۱] انسانی رُوح [۲] وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو۔ نفس نفیس مذکر۔ خدا کی ذات پاک۔ مجازاً ذات خاص۔ خود بدولت۔ اپنے آپ۔ بیشتر بنفس نفیس۔ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ نفسا نفسی۔ (عربی میں نفسی نفسی) موںث۔ خودغرضی۔ آپا دھاپی۔ نفسانی۔ (ع) صفت۔ منسوب بہ نفس۔ نفس کا۔ نفسانیت موںث۔ خودغرضی۔ غرور۔ نخوت۔ (فقرہ) آپکی نفسانیت نہیں جاتی۔ نفسی۔ (ع) منسوب بہ نفس۔ اپنا۔ ذاتی نفسی نفسی۔ (ع) ۔ اپنے اپنے نفس کی۔ اپنی اپنی ذات کی۔ آپا

دھاپی۔ خودغرضی۔ (شرف) قیامت ہو رہی ہے دھوم ہے اک نفسی نفسی کی۔ گنہگاروں میں شاید امتحاں ہے اُسکی رحمت کا۔ نفسی نفسی پڑنا اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا۔ اور دوسرے کی پروا نہ ہونا نفسی نفسی کا دن۔ قیامت کا دن جب ہر شخص کو اپنی ہی فکر ہو گی۔

نفع (ع) بالفتح۔ اردو میں بیشتر عوام کی زبانوں پر بفتح اول و دوم ہے مذکر۔ فائدہ۔ حاصل۔ نتیجہ۔ ثمرہ[۲] (اردو) منافع۔ سُود۔ نفع اٹھانا۔ فائدہ حاصل کرنا۔ نفع دیکھنا۔ فائدہ دیکھنا۔ (داغ) دیکھتا ہے کچھ تو جلوہ ورنہ کیا کرتا نہ ترک۔ نفع تو یہ ہیں جو مے آشام اپنا دیکھتا۔ نفع رساں۔ صفت۔ فائدہ پہونچانیوالا۔ نفع رسانی۔ موںث۔ خلق اللہ کو فائدہ پہونچانا (بنات النعش) فیاضی اور نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا۔ نفع نقصان۔ مذکر[۱] فائدہ اور ٹوٹا[۲] بُرائی۔ بھلائی۔ بُرا بھلا[۳] علم حساب کا ایک قاعدہ جس سے تجارت کا نفع اور نقصان معلوم کیا جاتا ہے۔

نفقہ۔ (ع) بفتح اول و دوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ بال بچوں کا خرچ۔ بیوی کا روٹی کپڑا۔ (فقرہ) عیال کا نفقہ دینا پڑیگا۔

نفل۔ (ع) بالفتح۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول و کسر دوم ہے) موںث[۱] وہ عبادت جو بندے پر واجب نہو۔ وہ نماز جو فرض واجب سنت کے علاوہ پڑھی جاتی ہے۔ دہلی میں مذکر ہے (توبۃ النصوح) بیوی۔ کیا اچھے ہونے کے نفل مانے تھے لکھنؤ میں اسکی جمع نفلیں ہے۔

**نفوذ**۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ سرایت کرنا۔ نفوذ کرنا۔ سرایت کرنا۔ اندر گھسنا۔

**نفور**۔ (ع) ۱ مذکر۔ (بضم اول و دوم) بھاگنا۔ نفرت کرنا ۲ صفت (بفتح اول و ضم دوم) نفرت کرنے والا۔ (راسخ) سوال وصل پہ وہ بُت نفور ہمسے ہوا۔ بڑا گناہ دل ناصبور ہمسے ہوا۔

**نفوس**۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ نفس بمعنی روح کی جمع۔ نفوسِ قدسیہ۔ (ف) مذکر۔ پاک روحیں۔ بزرگانِ دین۔ پیغمبر اور فرشتے اور نیک لوگ۔

**نفی**۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ اثبات کی ضد۔ کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) نفی میں جواب دینا۔ انکار کرنا۔ نامنظور کرنا۔

**نفیر**۔ (ع۔ بروزن امیر) وہ لوگ جو کسی کام کے لئے آگے آگے جائیں۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مونث ۱ آواز۔ جو سونے کی حالت میں نکلتی ہے۔ (بحر) یہ غافلی میں بسر کی شبِ شباب اپنی۔ کبھی نہ کان میں پہونچی نفیر خواب اپنی ۲ نفیری شہنائی (انیس) اٹھا نالۂ نفیر کہ مکیں کو دو پناہ۔ **نفیرچی**۔ (ف) صفت۔ نفیری بجانیوالا۔

**نفیری**۔ (ف) مونث۔ کرنا۔ شہنائی۔ الغوزہ۔

**نفیس**۔ (ع) صفت ۱ عمدہ۔ قیمتی۔ بیش بہا ۲ لطیف۔ پاکیزہ۔ پسندیدہ۔ پاک صاف۔ مُطہر۔ ستھرا۔

**نقاب**۔ (ع۔ صحیح بکسر اول ہے۔ ہندوستان میں زبانوں پر بفتح اول ہے) تذکیر و تانیث مختلف فیہ۔ وہ پردہ جو مُنھ پر ڈالتے ہیں۔ (غالب) مُنھ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں۔ زلف سے بڑھکر نقاب اُس شوخ کے مُنھ پر کھلا۔ (رشک) جس رات نقاب اُس مہ تاباں نے اُلٹ دی۔ تاروں کو نشانِ مہ انور نہ ملیگا۔ نقاب اُٹھانا۔ گھونگٹ کھولنا۔ مُنھ پر سے پردہ اُٹھانا۔ (رشک) چمن میں جب رُخ انور سے تو نقاب اٹھائے۔ یہ رنگ ہو کہ صباحت ہو یاسمن سے جُدا۔ نقاب اُٹھنا۔ لازم۔ (امیر) نقاب اٹھی تو کیا حاصل حیا اٹھے تو آنکھ اُٹھے۔ بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے اُنکے حائل ہے۔ نقاب اُلٹنا۔ چہرے سے نقاب اٹھانا۔ (شعور) یار وہ جس کا ہوا بخت اُس کا یاور ہوگیا۔ واں نقاب اُلٹا ادھر سیدھا مقدر ہوگیا۔ نقاب پوش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو منھ پر نقاب ڈالے رہے۔ نقاب چھوڑنا۔ جالیدار کپڑا چہرے پر ڈال لینا۔ یہ رواج بیشتر روم و شام اور آرمینیہ کی عورتوں میں اور شاذ و نادر فرنگیوں میں ہے۔ ہندوستان میں برقع کا رواج ہے۔ (ناسخ) اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب نہ ہوائے صبح امید ابلقِ ایام سفید۔ نقابدار۔ (ف) صفت۔ پردہ پوش۔ نقاب پہننے والا۔

**نقاد**۔ (ع) صفت۔ پرکھنے والا۔ کھوٹا کھرا دیکھنے والا۔

**نقارچی**۔ (ف) مذکر۔ نقارہ بجانے والا۔ نوبت بجانیوالا۔

**نقار خانہ**۔ (ف) مذکر۔ نوبت خانہ۔ وہ جگہ جہاں نوبت وغیرہ بجاتے ہیں۔ نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے۔ مثل۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی دخل نہیں پاسکتے۔ بہت شور و غل میں خوش الحان کی بھی نہیں سنی جاتی ہے۔

| نقد | نقارہ |
|---|---|

(شاد) کیا سُنے نقار خانہ میں وہ طوطی کی صدا۔ لاکھ نالاں ہوں میں خطِ سبز پرچی توڑ کے۔ **نَقّارہ**۔ (ف۔ تشدید و نیز تخفیف دوم) مذکر۔ نوبت۔ طبل۔ ناسخ نے تخفیف کہا ہے ؎ کیا ہی حاسد ہے فلک جسنے کہ پائی نوبت۔ دم میں مانند حباب اس کا نقارہ توڑا۔ اب فصحا کی زبانوں پر تشدید ہے۔ عوام تخفیف بولتے ہیں۔ نقارہ بجاتے پھرنا۔ منادی کرتے پھرنا۔ مشتہر کرتے پھرنا۔ نقارہ بجا کے۔ علانیہ۔ کھُلم کھُلا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ نقارہ پر چوب پڑنا۔ نقارہ چوب سے بجاتے ہیں۔ (احسن شاہ اودھ) نقارہ پہ چوب پر پڑی چُوب۔ نظروں میں ہوا جہاں پر آشوب۔ نقارہ ہو جانا۔ (پیٹ کے لئے) اُبھر جانا۔ پھول جانا۔ نقارے کی چوٹ۔ علانیہ۔ کھُلم کھُلا۔

**نَقّاش**۔ (ع۔ لکھنے والا) صفت۔ نقش بنانیوالا۔ رنگ ساز۔ نقش ونگار بنانیوالا۔ مُصَوِّر۔ نقّاشِ ازل۔ (ف) مذکر (کنایۃً) خدا تعالیٰ۔ (محسن) کیسی تصویر جسے دیکھکے نقّاشِ ازل۔ خود لگا کہنے کہ ہر وصف میں تو ہے افضل۔ نقّاشی۔ مونث (۱) نقش کرنے کا پیشہ۔ نقش کرنے کا کام (۲) گلکاری۔ مصوری۔ منبت کاری۔

**نُقاط**۔ (ع۔ بکسر اول صحیح و بضم اول غلط) مذکر۔ نقطہ کی جمع۔

**نَقّال**۔ (ع۔ نقل۔ بفتح اول و دوم۔ حاضر جوابی) مذکر۔ بھانڈ۔ نقلیں کرنے والا۔ مسخرا۔ بہروپیا۔ نقّالی۔ مونث۔ نقل کرنے کا پیشہ۔ بھانڈپن۔

**نَقاہت**۔ (ع۔ بفتح اول و چہارم) وہ ضعف جو بیماری سے صحت پاکر ہوتا ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی ناتوانی استعمال کیا۔ (قاآنی) چوں مہ چار دہ رخشاں ز صباحت فربہ۔ لیکہ تن شاں ز نقاہت جوید زو لاغر) مونث۔ کمزوری۔ ضعف۔ ناتوانی جو بیمار کو ہو۔ یہ مصدر صرف منتخب اللغات میں ہے۔ اور کسی مستند عربی لغت میں نہیں ہے۔ (ذوق) ایسا جو نقاہت سے گھٹنے لگا بدن اس کا۔ خود پاؤں میں مجنوں کے سلاسل نہ رہے گی۔

**نَقائِص**۔ (ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ عیب۔ بُرائی۔ کھوٹ۔ نقص کی جمع۔

**نَقب**۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ سیندھ۔ سُرنگ۔ شگاف۔ (امیر) کیونکر نہ آئے قلعہ دل میں سپاہ غم۔ چاک جگر ہے نقب حصارِ پناہ کی۔ (دینا۔ لگانا کے ساتھ) نقب زن۔ نقب افگن۔ (ف) صفت۔ سیندھ لگانیوالا۔ سرنگ لگانیوالا۔ نقب زنی۔ (ف) مونث۔ نقب دینا۔ سیندھ لگانا۔ سرنگ کھودنا۔ (امیر) ہاتھوں سے آنچے دل چاک کیا بعد وصال۔ کرگئے نقب زنی دزد حنا آخر شب۔

**نَقد**۔ (ع۔ بالفتح۔ آمادہ کرنا۔ دینا۔ درم و دینار کا کھرا کھوٹا دیکھنا) مذکر (۱) سکہ چاندی سونے کا (۲) اُدھار کے خلاف۔ وہ رقم جو فوراً ادا کردی جائے۔ (قدر) نقد گن لے دے مے گلگوں تو اے پیر مُغاں۔ لال کردونگا تجھے تیری دُعا سے کم نہیں (۳) پونجی۔ سرمایہ۔ (امیر) ہوتا نصیب مرکے ہمیں نقد عشق کیا۔ زیر زمیں بھی دور سپہر لعین تھا۔ نقد دم۔ صفت۔ اکیلا۔ مجرّد۔ تن تنہا۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ) نقد جاں۔ نقد دل۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے جان و دل سے۔ (تسلیم) ہو الفقد دل نذر ناز و ادا۔ فقط نقد جاں اور باقی رہا۔ نقد را بہ نسیہ گذاشتن کارِ خردمنداں نیست۔ (ف) مقولہ

آئندہ نفع کی امید پر موجودہ نفع کو چھوڑنا خلافِ عقل ہے۔ نقد۔ جنس۔ مذکر۔ دھن دولت۔ مال اسباب۔ نقدِ وقت۔ سرِ دست۔ نقداً لقد۔ ہاتھوں ہاتھ۔ دست بدست۔ فوراً ادا کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔ نقد، خرحمتہ[؟]۔ نقد دینے میں بڑی عزت ہے۔[۲] نقد روپے کیواسطے مستعمل ہے۔ نقدی۔ (صحیح۔ نقدا) مونث۔ روپیہ۔ مال و زر۔ دولت۔ زر نقد۔ (داغ) سوال وصل پر وہ چھین لیں گے۔ جو نقدی کیسۂ سائل میں ہوگی۔ نقدی بنانا۔ نقد رقم حاصل کرنا۔ (فقرہ) یاروں نے یہاں کھائی نقدی بنائی ہے ہمکو جانے کی سمت بتائی ہے۔

نِقرِس۔ (ع۔ بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ انگوٹھے کے درد کا نام۔ ایک طرح کا گٹھیا۔ وہ درد جو پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتا ہے۔

نُقرہ۔ (ف) مذکر۔[۱] چاندی۔[۲] (کنایۃً) ہر چیز جو سپید ہو۔[۳] (اردو) سفید رنگ کا گھوڑا۔ نقرۂ خام۔ نقرۂ سیم۔ (ف) مذکر۔ خالص چاندی۔ (مصرع) نقرۂ خام کثرت ہوتا ہے۔ نقرہ خِنگ۔ (ف) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔ سپید گھوڑا۔ خِنگ۔ بالکسر بمعنی مطلق سپید ہے۔ (ذوق) نقرۂ خنگ ترا ایسا برنگِ شفاف۔ روبرو جس کی صفائی کے ہو میلا گوہر۔

نقش۔ (ع۔ بالفتح۔ لکھنا۔ فارسیوں نے معانی ذیل میں استعمال کیا) مذکر[۱] تصویر۔ شبیہ۔ (مصحفی) نقشِ شیریں میں ترے حسن کی پرداز کہاں۔ یہ نزاکت یہ ادا اور یہ انداز کہاں۔[۲] پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔[۳] لکھا ہوا۔ کھدا ہوا۔ کندہ۔ (کھودل پر نقش ہونا)۔[۴] نشان جو ابھرا ہوا ہو۔ (سالک) اس در پہ لاغری سے نہ آیا نظر تو کیا۔ یہ نقش پسلیوں کا مٹایا نہ جائیگا۔



[۵] نام و نشان (داغ) مجبور میرے دلکو بھی نفرت سی ہوگئی نقشِ وفا جہاں سے اب کالعدم ہوا۔[۶] وہ نشان جو مُہر لگانے سے پڑ جائے۔ چھاپ۔ مہر۔ چھاپا۔ ٹھپا۔[۷] وہ نام یا عبارت جو مہر میں کندہ ہو۔[۸] وہ تعویذ جسمیں خانے کھینچکر ہندسے یا اسمار متبرکہ لکھتے ہیں۔ (آتش) دکھلایا بے نقاب جسے بندہ ہو گیا وہ روئے سادہ نقش ہے صاحب کمال کا۔[۹] اثر۔ علامت ہر قسم کی تحریر کی۔ (آتش) لوحِ دل سے پر مٹا نقشِ امید و بیم کو۔ نقشِ آب۔ نقش بر آب۔ (ف) مذکر۔ پانی پر کا نقش۔ فانی۔ جلد مٹ جانیوالا۔ بے ثبات۔ باطل۔ (صبا) نقش بر آب ہیں سب تاج و نگیں شاہوں کے۔ کسکا دنیا میں سدا نام و نشاں رہتا ہے۔ (صبا) عجب طرح کے حوادث ہیں بحرِ ہستی میں۔ ہر اک کا حال یہاں مثلِ نقشِ آب رہا۔ نقش ابھرنا۔ نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا ہو جانا۔ (داغ) ہے سرفراز خاک یہ تیرے خرام سے۔ ابھرا رہا زمیں پہ جو نقشِ قدم ہوا۔ نقش اُٹھانا۔[۱] کوئی تحریر۔ (حروف ہوں یا تصویر) پانی میں کپڑے کی بتی سے اس طرح دھونا کہ دوسرے حروف یا نقش و نگار پر دھبا نہ آئے (آتش) صفحہ دل سے اٹھاؤں اس طرح نقشِ صنم۔ ملک میں ہوتا کسیکے گھر نہیں اللہ کا۔ نقشِ اوّل۔ (ف) مذکر۔ مسودہ۔ پہلی تحریر۔ نقشِ باطل۔ (ف) مذکر۔ نقش جو مٹانے کے قابل ہو یا مٹ گیا ہو (دبیر) ورقِ خاک پہ صورت وہ دکھاؤں تجھکو۔ نقشِ باطل کی طرح آج مٹا دوں تجھکو۔ نقش بٹھانا۔ رعب جمانا۔ رسوخ پیدا کرنا۔ (آتش) دسترس انگشت تک اس سیمتن کے پائیگا۔ نقش اپنا خانۂ زر میں نگیں بٹھلائیگا۔ نقش بہ دیوار۔ نقش بر دیوار۔

## نقش

(ف) صفت۔ حیران۔ متعجب۔ متحیر۔ حیرت زدہ۔ ہکا بکا۔ بے حس و
حرکت۔ (اوج) ظاہر خدائے پاک کے اسرار ہو گئے۔ عزّ ابر بست
نقش بدیوار ہو گئے۔ نقشبند۔ (ف)۔ نقاش۔ مصوّر۔ نقش
کیا ہوا۔ صفت۔ مصوّر۔ نقاش۔ خواجہ بہاء الدین کا لقب۔
(محسن) ہے خواجۂ نقشبند دیباچہ۔ طاؤس علیہ رحمۃ اللہ۔ نقشبندی
مونث۔ نقاشی۔ مصوری۔ صفت۔ خواجہ نقشبند کا مرید۔ نقشبندیہ۔
مذکر۔ ایک مشہور خاندان کا نام جس کا سلسلہ حضرت خواجہ بہاؤ الدین
نقشبند رح سے چلا ہے کیونکہ آپ کے ہاں نقاشی اور گلکاری کا کام
ہوتا تھا۔ نقش بھرنا۔ تعویذ کے خانوں کا پُر کرنا۔ (شاد) وہ سیانے
ہیں کھینچکر تعویذ۔ نقش بھرنے میں چال کرتے ہیں۔ نقش بیٹھنا۔ اثر
ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی کے دل میں کسی کے جگہ کر لینے
سے۔ (غالب) اُسکی بزم آرائیاں سنکر دلِ رنجور یاں۔ مثلِ نقشِ
مُدّعائے غیر بیٹھا جائے ہے۔ (میر) رنگ جلّاد فلک زرد ہے
تیرے ڈر سے۔ نقش بیٹھا ہے زمانے میں تری جرأت کا۔ نشان
بن جانا۔ (میر) تیرے در پر نہیں اب پھیرے کی حاجت اے
مُت۔ نقش بیٹھا ہے یہاں میری جبیں سائی کا۔ نقشِ پا۔ (ف)
مذکر۔ پاؤں کا نشان۔ سراغ۔ کھوج۔ (عاشق) فصل بہار
جاتے ہی مٹی میں مل گئے۔ تھے نقشِ پا کہ چھوٹ گئے کارواں
سے ہم۔ نقش پرداز۔ (ف۔ دال سے) صفت۔ مصوّر۔ نقاش۔
نقشِ ثانی۔ (ف) مذکر۔ دوسرا نقش۔ جو پہلے سے بہتر ہوتا ہے۔
(قدر) یہ چمن زار کجا گلشنِ فرخار کجا۔ نقش ثانی کو بہو بچتا نہیں
نقش اوّل۔ نقش جمانا۔ متعدی۔ (جلیل) حسن کا نقش ہر ایک
دل میں جما رکھا ہے۔ تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا۔

## نقش

نقش جمنا۔ اثر قائم ہونا۔ رعب بیٹھنا۔ (قدر) نام اُس کا رکھدیا
نقشِ فرنگ۔ تا جمے نقش مراد آٹھوں سپہر۔ نقشِ حب۔ مذکر۔
محبت کا تعویذ۔ (جلیل) سنا دیا جسے اک شعر ہو گیا تسخیر۔
مری غزل بھی کوئی نقشِ حب ہے یا تعویذ۔ نقش درہم۔ وہ
حروف کے نشان جو درہم پر ہوتے ہیں۔ (شعور) یہ وہ شے ہے
کہ حسینانِ جہاں تک اس کے تابع ہیں۔ جسے تعویذ حُب کہتے
ہیں عامل نقش درہم ہے۔ نقش دل کرنا۔ (ف)۔ نقش دل۔ کنایہ
ہے یقین سے۔ دل پر کندہ کرنا۔ سحر کیا کام کرے جان یہ
اور کیا جادو۔ نقش دل اس نے کیا نادِ علی کا تعویذ۔ نقش دل
ہونا۔ لازم۔ نقش دیوار۔ (ف) (کنایۃً) صفت۔ حیران۔ سراسیمہ
نقش دیوار بنجانا۔ نقش دیوار ہو جانا۔ بے حس و حرکت ہو جانا۔
سکتے کے عالم میں ہو جانا۔ نقش طراز۔ نقش گر۔ (ف) صفت۔
نقاش۔ مصوّر۔ نقشِ قدم (ف) مذکر۔ نقشِ پا۔ (راسخ) دشتِ
جنوں کوئی رہِ مُلک عدم نہیں۔ لیکن زمیں پہ کہیں نقش قدم
نہیں۔ نقشِ قدم پر چلنا۔ نقش پر قدم رکھنا۔ کسی کی پوری پوری
تقلید کرنا۔ (داغ) رکھوں قدم جو غیر کے نقشِ قدم پہ میں۔
انگشت پا مڑے دہن گوش نقش پا۔ نقش کالحجر۔ عربی صحیح۔
کَالنَّقشِ فِی الحَجَرِ ہے) پتھر کی لکیر۔ پتھر کے نقش کی مانند۔
(فقرہ) آپ کی نصیحت سننے والوں کے دلوں پر نقش کالحجر
ہو گئی ہے۔ کسی کے مٹائے مٹ نہیں سکتی۔ نقش کالحجر ہو جانا۔
دلنشین ہو جانا۔ پتھر کی لکیر ہو جانا۔ نقش کرنا۔ چھاپنا۔ بیل بوٹا
کھودنا۔ جمانا۔ نقش کندہ کرنا۔ نقش کھودنا۔ (شعور) دل پہ کندہ
کیجئے نادِ علی کے نقش کو۔ نقش کھینچنا۔ نقشہ کھینچنا۔ (غالب)

نقش کو اُس کے مصوّر سے بھی کیا کیا ناز ہے۔ کھینچتا ہے جسقدر اتنا ہی کھنچتا جائے ہے۔ **نقش کی چال**۔ وہ ترتیب جس سے نقش کے خانے بھرتے ہیں۔ (شعور) ناحق خرام ناز پہ مغرور ہیں حسیں۔ عاشق کو نقش حُب کی بتاتے ہیں چال کب۔ **نقش گھولنا**۔ تعویز گھولکر پلاتے ہیں۔ (داغ) خاکساران محبت کا یہی تو ہے علاج۔ گھول کر ان کو ترا نقش قدم دیتے ہیں۔ **نقش لکھنا**۔ عاملوں کا نقش اور تعویذ لکھنا۔ **نقش مٹانا**۔ کسی قسم کے نشانات کو خواہ وہ تحریر سے متعلق ہوں یا تصویر سے دھوڈالنا۔ یا بگاڑ دینا۔ (آتش) خواب و بیداری پہ مرگ و زیست ہے اے بیخبر۔ لوح دل سے پر مٹا نقش امید و بیم کو ۲ نام و نشان مٹانا۔ **نقش مٹنا**۔ لازم (ناسخ) جواب اس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے۔ کہ مُہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنی خاتم کا۔ **نقش مراد** (ف) مراد کا نقش سے استعارہ کرنا۔ دیکھو نقش جمنا۔ **نقش و نگار**۔ (ف) مذکر۔ پھول پتی کا کام۔ بیل بوٹے کا کام۔ زیب زینت۔ (ناسخ) اصل صورت کے مٹے جاتے ہیں سب نقش و نگار۔ کچھ مری تصویر کو حاجت نہیں پرداز کی۔ **نقش ہو جانا**۔ دلنشین ہو جانا۔ نقش ہونا۔ کندہ ہونا۔ کھودا جانا۔ کھُدنا ۲ دل پر جمنا۔ بیٹھنا۔ ۳ تحریر ہونا۔ رقم ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔ نقش ہیں نقش و نگار لکھنؤ۔ **نقشی**۔ صفت۔ نقشدار۔ منقش۔ نقش کیا ہوا برتن۔

**نقشہ**۔ مذکر ۱ تصویر۔ شبیہ۔ روپ۔ (ناسخ) اس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجئے۔ جس کا ہر نقش قدم دکھلائے نقشہ حور کا ۲ صورت۔ شکل۔ چہرہ۔ (امیر) تھا دھیا نہیں



نقشہ جو تری جلوہ گری کا۔ منھ پھیر لیا دیکھ کے رُخ ہم نے پری کا۔ ۳ ڈول۔ ساخت۔ چہرے کی ساخت۔ (صبا) پہ کھینچ لے تصویر رخ یہ مُنھ نہیں بہزاد کا۔ رنگ فق ہو جائیگا نقشہ تمہارا دیکھکر۔ ۴ طرز و انداز۔ سج دھج۔ وضع قطع سے یہ نقشہ ہو گیا ہو داغ اب تو انکی محفل کا۔ کہ ہر دم آمینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں ۵ حلیہ۔ خط و خال ۶ دنیا کی ہیئت۔ سطح زمین کی تصویر ۷ نمونہ۔ مثال خاکہ۔ چربہ۔ عمارت یا اور کسی چیز کی صورت جو نقشہ کش یا معمار بطور خاکہ بناتے ہیں۔ (ناسخ) عشق میں اللہ کے ہو ں ہو گیا دیوانہ میں۔ کعبہ کے نقشہ کا مجھکو کوئی زنداں چاہیئے۔ ۸ سانچا۔ قالب۔ ڈھانچ ۹ حال حالت۔ کیفیت۔ عالم۔ بُرا حال۔ بُرا درجہ۔ (داغ) ہاتھ دل پر آہ لب پر آنکھ سے آنسو رواں۔ اب تو یہ نقشہ ہے تیرے عاشق ناشاد کا ۱۱ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ (داغ) نقشے ہیں یہ اب دیدہ دیدار طلب کے۔ رہجاتی ہے پلکوں میں نظر ضعف سے دبکے۔ ۱۲ فہرست۔ فرد۔ اسم نویسی۔ ناموں کا رجسٹر ۱۳ چالان۔ مال کی خانہ پُری ۱۴ شطرنج کے چند مُہرے رکھکر یہ کہتے ہیں کہ اتنی چالوں میں مات ہونا چاہیئے ۱۵ چہرہ کی ہیئت۔ مجموعی۔ سے زرو ناسخ کا تو نقشہ ہو چکا۔ اب شفق کی بھی دکھا لالی گھٹا۔ **نقشہ آنکھوں کے سامنے ہونا**۔ کسی چیز کا ڈول عالم تصور میں پیش نظر ہونا۔ (ناسخ) سارے نقشے سامنے آنکھوں کے ہیں۔ نقش ہیں نقش و نگار لکھنؤ۔ **نقشہ اتارنا**۔ تصویر کھینچنا۔ فوٹو لینا۔ خاکہ لینا۔ (شعور) تیرے آگے دھیان پر چڑھتا نہیں کوئی حسیں۔ فکر نے اپنی بہت نقشے اُتارے رات کو۔ **نقشہ اُترنا**۔

لازم۔ (شعور) کمر یار کی مانی نے جو کھینچی تصویر۔ ٹھیک نقشہ نہ کبھی بال برابر اترا۔ نقشہ اڑانا۔ طرز اڑانا۔ (جلیل) دہن یار کا نقشہ نہ اڑا پایا بہزاد۔ رنگ تصویر سے اڑ جائیگا عنقا بنکر۔ نقشہ بدل جانا۔ حالت یا شکل کا متغیر ہو جانا۔ (رشاد) مرتے ہی اس مرقع دل سے نکل گیا۔ ہوتے ہی انتقال کے نقشہ بدل گیا۔ نقشہ بگاڑنا۔ صورت بگاڑنا۔ حال سے بے حال کرنا۔ نقشہ بگڑنا۔ حال خراب ہونا۔ صورت بگڑ جانا۔ بد انتظامی اور بدنظمی ہونا۔ (شرف) مرقع کھینچتا تو ہے حسینوں کی جوانی کا۔ بنا کر اسکو خود نقشہ بگڑ جائیگا مانی کا۔ (مصحفی) چہرہ اترا رہا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں۔ کچھ ان دنوں تو تیرے لچھن ہی جھڑ گئے ہیں۔ نقشہ بنانا۔ کسی چیز کی تصویر بنانا۔ خاکہ اتارنا۔ نقشہ بنکر بگڑنا۔ حالت سنبھل کر خراب ہو جانا۔ (رشک) تیرے بگڑے ہوؤں کا قدرت سے۔ نقشہ بن بن کے بگڑ جاتا ہے۔ نقشہ تیز ہونا۔ (دہلی) اقبال یاور ہونا۔ دور دورہ ہونا۔ نقشہ جات۔ نقشہ کی جمع۔ نقشہ جما لینا۔ نقشہ جمانا۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا۔ (عاشق) اس رشک قمر پہ آچکی تھی۔ الفت نقشے جما چکی تھی۔ ۲ ڈھب لگانا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ ؎ آخر وہاں رقیب نے نقشہ جما لیا۔ اے داغ خوف تھا اسی بدذات کا مجھے۔ (مومن) بات اپنی وہاں نہ جمنے دی۔ اپنے نقشے جمائے لوگوں نے ۳ اعتبار جمانا۔ رسوخ حاصل کرنا ۴ تصور جمانا ۵ تدبیر کرنا۔ موقع نکالنا۔ نقشہ جمکر اکھڑنا۔ اثر پیدا ہو کر مٹ جانا۔ (اختر شاہ اودھ) تو بات بنی ہوئی بگڑ جائے۔ نقشہ جمکر مرا اکھڑ جائے۔ نقشہ جمنا۔



بات بننا۔ بنیاد پڑنا۔ رسائی ہونا۔ اعتبار ہونا۔ رسوخ ہونا۔ مطلب حاصل ہونا۔ دل میں گھر ہونا۔ (صبا) غازۂ روئے حسیناں ہو گئے۔ جم گئے نقشے ہماری خاک کے ۲ تصور جمنا۔ خیال جمنا۔ خیال بندھنا۔ نقشہ مٹانا۔ نقش مٹانا۔ (مصحفی) دل سے خواہش ترے دیدار کی جانیکی نہیں۔ تا اجل نقشۂ ہستی کو مٹانے کی نہیں۔ نقشہ میں رنگ بھرنا۔ خاکہ میں رنگ بھرنا ؎ سیل فنا مٹا نہ سکے جسکو اے شعور۔ وہ نقشۂ عمارت موزوں میں رنگ بھر۔ نقشہ نکالنا۔ (ع) الزام لگاکے بدنام کرنا۔ نقشہ نکلنا۔ لازم۔ بدنامی ہونا۔ رسوائی ہونا۔ (منیر) فردوس میں تو جلوۂ دلچسپ اگر کرے۔ نقشہ ہی نکلے آئینہ روئے حور کا۔ نقشہ نویس۔ (ف) صفت۔ نقشہ بنانیوالا۔ مصور نقاش

**نقص**۔ (ع۔ بالفتح۔ کم کرنا۔ کم ہونا۔ بالضم غلط ہے) مذکر۔ کجی۔ کوتاہی۔ کسر ۲ (مجازاً) عیب۔ برائی۔ کھوٹ۔ (مونس) نسبت ہے کیا کہ ماہ میں ہے نقص داغ کا۔ عالم ہے آفتاب میں دن کے چراغ کا۔ نقص نکالنا۔ عیب نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ نقص نکلنا۔ لازم۔ نقصان۔ (ع۔ بالضم۔ کمی۔ کوتاہی) مذکر۔ قباحت۔ ہرج۔ ضرر۔ ؎ مصحفی اسنے بلایا ہے تو نقصاں کیا ہے۔ ساتھ غیروں کے مناسب ہے ترا ٹل جانا ۲ خسارا۔ گھاٹا۔ نقصان اٹھانا۔ خسارہ برداشت کرنا۔ نقصان رساں۔ صفت۔ نقصان پہونچانے والا۔ نقصان رسانی۔ مونث۔ تکلیف دہی۔ ایذا رسانی۔ نقصان کرنا ۱ کام بگاڑنا۔ حرج کرنا۔ فائدہ سے باز رکھنا ۲ تکلیف دینا۔ بگاڑ کرنا۔ ضرر پہونچانا ۳ ضائع کرنا۔ کھونا۔ نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ (ف) مثل۔ اس محل پر استعمال

میں ہے جب اپنا نقصان ہو اور لوگوں کے لعنت ملامت کرنے کا احتمال ہو (مراۃ العروس) اور فرض کیا بات ہو بھی گئی اور لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی تو نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ

**نقض**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ٹوٹ پھوٹ۔ بگاڑنا۔ توڑنا۔

**نقضِ عہد** (ف) مذکر۔ عہد شکنی۔ وعدہ خلافی۔ (اوج) جس نقضِ عہد عادت اہل دغا نہ تھی۔ زنہار فکر پرسش روز جزا نہ تھی۔

**نُقَط**۔ (ع بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ نقطہ کی جمع نقطے۔ **نقطہ** (ع۔ نُقَط۔ نِقاط۔ جمع) مذکر ۱ صفر ۲ شک ظاہر کرنے کیلئے بھی نقطہ دیدیا کرتے ہیں۔ (مصحفی) خال دہانِ یار سے ثابت ہوا ہے نقطہ جو شک کا تھا دہ ہوا انتخاب کا ۳ انتخاب کیلئے بھی نقطہ بناتے ہیں ۴ نقطہ پرکار۔ وہ مقام وسط دائرے کا جس سے جو خط دائرہ تک کھینچے جائیں سب برابر ہوں۔ (ناظم) جیسے قربان ہوں وہی گرد پھرے پیار کرے۔ آپ نقطہ ہوئے وہ حلقہ پرکار کرے ۵ وہ نقطہ یا نشان جس پر نشانہ لگاتے ہیں۔ (قدر) گو انداز بھی مشتاق ہیں سبحان اللہ۔ شب کو یوں جوڑ کے نقطے کو اڑائیں وہ پل۔ نقطہ اور شوشے کا فرق۔ خفیف سا فرق۔ (رویائے صادقہ) مجلس امتحان میں جا کر بیٹھے تو ایک نقطے اور شوشے کا بھی فرق نہ تھا بڑی ناموری کے ساتھ پاس ہوئے۔ **نقطۂ انتخاب**۔ (ف) مذکر۔ وہ نقطہ جو کسی کتاب کے حاشیہ پر یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر کے پسندیدہ ہونے کے واسطے لگایا جائے۔ نقطہ دینا۔ کسی حرف کا نقطہ بنانا۔ نقطہ کا فرق نہ ہونا۔ ذرا بھی فرق نہ ہونا۔ (بحر) نہ ہوگا فرق نقطہ کا ملا کر دیکھ لے کوئی۔ مرے اعمال نامہ سے نوشتہ میری قسمت کا نقطہ لگانا۔ (کنایۃً) عیب لگانا۔ دھبا لگانا۔ (منیر) کوئی لگائے نقطۂ شک کسی مقام پر۔ کچھ تو جگہ ہو تنگ دہانی کیواسطے۔ **نقطۂ مقابل**۔ (ف) مذکر۔ ہمسر۔ حریف۔ (میر) خط میں کیسا ہی کوئی کامل ہو۔ اس کا کب نقطۂ مقابل ہو۔ **نقطۂ وسط دائرہ**۔ (ف) مذکر (کنایۃً) مرکز زمین ۲ (کنایۃً) اشارہ ہے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم کی طرف۔

**نُقل**۔ عربی میں بالفتح فارسی اردو میں بالضم ہے) مذکر ۱ وہ چیز جو کسی نشہ دار چیز کھانیکے بعد تبدیل ذائقہ کے لئے کھائیں ۲ ایک قسم کی شیرینی۔ (منیر) نقل شیرینی تقریر کہاں ملتے ہیں۔ بس تبرک یہی درگاہ خدا سے ہم تم ۳ (کنایۃً) وہ بیان جو بغرض منہسا نیکی کیا جائے ۴ وہ چیز جو یاراں ہم صحبت مجلس میں کھائیں۔ **نقل فروش**۔ (ف) صفت۔ نقل بیچنے والا۔ **نقل کرنا**۔ نقل کی طرح کھالینا۔ کھالینا۔ **نقل ماتم**۔ (ف) مذکر۔ وہ نقل جو ماتم میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ **نقل مجلس**۔ نقل محفل۔ (ف) مذکر۔ مسخرہ جسکی ذکاوت سے تفریح ہو۔ (مسرور) رند کیا کیا بناتے ہیں اسکو۔ شیخ گویا ہے نقل محفل کا ۲ وہ چیز جو یاران ہم صحبت مجلس میں کھائیں۔ (شعور) باتیں ہنس ہنس کے تو ہر شخص سے اے یار نہ کر۔ نقل مجلس تو یہ شیرینیٔ گفتار نہ کر۔ (راسخ) ترا لب گالیوں کے بعد بوسہ دیکے کہتا ہے۔ ابھی میں سم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل ہوں۔

**نَقل**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تبدیلی۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۲ مونث۔ اصل کا چربا اُتارا ہوا۔ منقول۔ کتنے (امیر) نقشہ ہی اپنے روئے کتابی کا بھیجدو۔ ہے ہمکو نقل

اصل برابر کتاب کی۔ ۳ نمونہ۔ نظیر۔ مثل۔ ۴ لطیفہ۔ چٹکلا۔ ۵ روایت۔ حکایت۔ بیان۔ ذکر۔ ۶ سوانگ۔ روپ جو بھانڈ وغیرہ رقص و سرود کیوقت مجلس میں کرتے ہیں۔ عربی میں نقل بفتح اول ودوم بمعنی حاضر جوابی ہے۔ (فقرہ) ناٹک میں خوب خوب نقلیں ہوتی ہیں۔ ۷ ایک حرف کی حرکت دوسرے حرف کو دینا۔ نقل اتارنا۔ کسی تحریر کا نقل کرنا۔ ۲ کسیکی صورت اپنی صورت سے مشابہ کرنا۔ ۳ طرز اڑانا۔ نقل النقل۔ مونث۔ نقل کی نقل۔ نقل را چہ عقل۔ (ف) مقولہ۔ نقل کرنے کے واسطے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں۔ نقل کرنا۔ ۱ کسی لکھی ہوئی عبارت کو بجنسہ دوسرے ورق یا کسی اور چیز پر لکھنا۔ ۲ سوانگ کرنا۔ روپ بھرنا۔ بھانڈوں کا روپ بھرنا۔ اور ہنسانیوالی باتیں کرنا۔ (امیر) ایک نقال نے اسوقت جو کی نقل عجیب۔ قہقہہ مار کے چلمن میں ہنسا تب وہ حبیب۔ ۳ بیان کرنا۔ کسی کا ذکر کرنا۔ حکایت کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) پھر اسنے کہی کہانی ساری۔ کی نقل تمام اپنی خواری۔ ۴ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ ۵ آدمیوں کی گفتگو اور صورت اور انداز کی شکل بنانا۔ بغرض تمسخر۔ نقل کفر کفر نباشد۔ مثل کفر کے نقل کرنے سے ناقل کافر نہیں ہو جاتا۔ بری بات کی نقل بری نہیں سمجھی جاتی۔ (رویائے صادقہ) جنکو ہمنے نقل کفر کفر نباشد کے بھروسے پر بہ مجبوری ڈرتے ڈرتے لکھدیا ہے۔ نقل لینا۔ نقل حاصل کرنا۔ مقتضے حاصل کرنا۔ نقل مکان۔ (ف با تراب) مذکر۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ (نسیم) ایک صورت پر رہی صورت نہ بانند خیال۔ جب ہوا ہستی مجھے نقل مکاں پیدا ہوا۔ نقلنویس۔ مذکر۔ نقل کرکے دینے والا۔ منشی۔ محرر عدالت۔ نقل نویسی۔ مونث۔ ۱ منشی گری۔ محرری۔ نقل کرنے کا کام۔ ۲ بے سمجھے دوسرے کی تحریر کی نقل کرنا۔ نقل ہے۔ کہتے ہیں۔ منقول ہے۔ روایت ہے۔ نقلی۔ صفت۔ ۱ جھوٹا۔ مصنوعی۔ جعلی۔ کھوٹا۔ ۲ روایتی۔ سماعی۔ زبانی۔ نقلیں کرنا۔ کسیکے افعال و حرکات کی نقل کرنا۔

**نقود**۔ (ع۔ بالضم اول ودوم) مذکر۔ نقد کی جمع۔ نقوش۔ (ع بضم اول ودوم) مذکر۔ نقش کی جمع۔ نقول۔ (ع۔ بضم اول ودوم) مذکر۔ نقل کی جمع۔ دہلی میں مونث ہے۔

**نقی**۔ (ع) صفت۔ پاک۔ خالص۔ ۲ مذکر۔ بارہ اماموں میں سے دسویں امام کا نام۔

**نقیب**۔ (ع) مذکر۔ ۱ لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف۔ ۲ شہرت کرنیوالا۔ خبر کرنیوالا۔ مدح خواں۔ ۳ وہ لوگ جو بادشاہوں یا امرا یا وزرا کی سواری کے آگے آگے آواز لگاتے جاتے ہیں یا کسی کی باریابی۔ دربار کے موقع پر باواز بلند پکارتے ہیں۔ ہرکارہ۔ چوبدار۔

**نقیض**۔ (ع۔ توڑنیوالا) صفت۔ ۱ مخالف۔ الٹا۔ برعکس۔ فرق کے لئے دیکھو ضد۔ ۲ (اردو) مونث۔ عداوت۔ بیر (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

**نقیہ**۔ (ع۔ بروزن امیر) صفت۔ ناتواں۔ کمزور۔ ضعیف۔

**نک**۔ (ہ) مونث۔ ناک کا مخفف۔ نک بہنا۔ (دکھنی) صفت مذکر۔ مونث کے لئے نک بہنی۔ وہ شخص جسکی ناک بہا کرے۔ نک بیسر۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) ناک کے ایک زیور کا نام۔ بلاق۔ نکٹورا۔ (ہ۔ واؤ مجہول) مذکر۔ ۱ ناز و نخرہ معشوق کا۔ (سودا) اک روز مار ڈالینگے نکٹورے یار کے۔ بینی کا تل مرے لئے تیر تفنگ ہے۔ ۲ احسان رکھنا۔ منت رکھنا۔ (رند) گھر بلا کر خاطر میں کیا خوب کیں مہمان

کی۔ لاکھ نکشوروں سے دی ہے اک گلوری پان کی۔[۳] وہ طنز آمیز بات جو ناک چڑھا کر کہی جائے۔ نکشورے اٹھانا۔ ناز بیجا برداشت کرنا۔ نکشورے توڑنا۔ نکشورے کرنا۔[۱] نخرہ کرنا۔ ناک بھوں چڑھانا۔[۲] اترانا۔ مزاج کرنا۔[۳] اسان جتانا۔ نک چڑھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ وہ جو غرور سے ہر وقت جبیں بہ جبیں رہے۔ دماغدار۔ بدمزاج۔ مونث کے لئے نک چڑھی نک چکنی ۔۔ (ہ) مونث۔ ایک بوٹی کا نام جسکے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں۔ نکدم۔ (بالفتح وفتح سوم) صفت۔ (لکھنؤ) حیران۔ پریشان۔ ناک میں دم کا مخفف ہے (فقرہ) اول تو فصل کی خرابی دوسرے آئے دن کی قحط کی وصولی نے نکدم کر رکھا ہے۔

نکّا۔ (ہ) بالفتح۔ مذکر۔[۱] کوڑی[۲] پانسہ۔ نکّا۔ (ہ۔ بالضم) صفت۔ نوکدار۔ نکیلا[۲] ایک قسم کا کھیل گیندی کا۔ ایک خط زمین پر کھینچکر ایک سیدھی رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ اس خطے سے باہر چلی جائے۔ نکا ٹوپی۔ مونث لکھنؤ وہ ٹوپی جسکو بلند کر کے سر پر رکھیں اونچی ٹوپی۔ نکّے دار صفت۔ وہ دو پلی ٹوپی جسمیں آگے کی طرف نوک نکلی ہوئی ہوتی ہے۔

نکات۔ (ع۔ بکسر اول صحیح) مذکر۔ نکتہ کی جمع نکتے۔ باریکیاں۔ وہ بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے۔

نکاح۔ (ع۔ بکسر اول) مذکر۔ لغوی معنی مجامعت[۲] مجازاً عقد۔ بیاہ۔ شادی۔ نکاح باندھنا۔ عو۔ نکاح کردینا۔ نکاح پڑھنا۔ (سودا) دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح۔ خوب کھلوائیں گے اے ملّا اب تجھے شکرانا ہم۔ نکاح بندھنا۔ (عو) لازم۔ (جانصاحب) نہ آئے باؤلا پڑے لاکھ سب نے سر پٹکا۔ نکاح بندھنے کو بھیجا کٹارا دھمکا۔ نکاح پڑھا جانا۔ نکاح ہونا۔ نکاح پڑھانا۔[۱] عقد کرنا۔ شادی کرنا۔ (سودا) اے جان مردوے سے پڑھایا نکاح ہے۔ کیوں صدر سے ڈریں نہیں کرتے حرام ہم۔[۲] نکاح خوانی کرنا۔ قاضی کا کام کرنا۔ نکاح پڑھائی۔ مونث۔ نکاح پڑھانیوالے کی فیس۔ نکاح ثانی۔ مذکر۔ دوسری شادی۔ نکاح کی سی شرطیں کرنا۔ (عو) کٹھ حجتی کرنا کی جگہ۔ نکاح کرنا۔ شادی کرنا۔ نکاح موقت۔ نکاح جو صرف کسی خاص وقت معین کے لئے کیا جائے۔ نکاح نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسپر شادی کی تاریخ مہر کی مقدار اور گواہیاں وغیرہ ثبت کی جاتی ہیں۔ نکاح ہونا۔ عقد ہونا۔ شادی ہونا۔ بیاہ ہونا۔ نکاحی۔ صفت مونث۔ منکوحہ نکاحی بیاہی۔ نکاح کر کے لائی ہوئی عورت۔ (جانصاحب) نکاحی بیاہی کو چھوڑ کر کے متاعی رنڈی کو گھر میں ڈالا۔ بنایا صاحب امام باڑہ خدا کی مسجد کو تم نے ڈھا کر۔

نکاس۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔[۱] گھر سے باہر جانے کی راہ شہر کے باہر جانے کی راہ۔[۲] پانی کے باہر نکلنے کی جگہ۔ (فقرہ) پانی کا نکاس کہاں ہے۔[۳] صورت کسی سے روپیہ وصول کرنے کی۔ نکاسی (ہ۔ بکسر اول) مونث[۱] میزان اس لگان کی جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو۔ اسکو نکاسی خام بھی کہتے ہیں۔[۲] مال اسباب کا فروخت ہونا۔[۳] روانگی۔ برآمد[۴] شہر سے باہر جانا۔[۵] کسی سے روپیہ وصول کرنا۔[۶] چھٹکارا۔ نجات۔ (عاشق) کسطرح سے ہو گی پھر نکاسی۔ اک قہقہہ مار کر وہ بولی۔

نکالا۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) اخراج۔ شہر بدر کرنا۔

نکال بیٹھنا۔ کہہ بیٹھنا۔ (فقرہ) آپ ایسا لفظ کیوں نکال بیٹھے۔ نکال بیٹھال کے دن۔ (عو) فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔

نکال دینا۔ باہر کر دینا۔ جدا کر دینا۔ موقوف کر دینا۔ ۲ کوئی چیز گھر سے دیدینا۔ ۳ خارج کرنا۔ (فقرہ) جلّابوں نے خراب مادہ نکال دیا۔ ۴ دور کرنا۔ (فقرہ) ساری شیخی نکال دی۔ ۵ کھینچ لینا۔ جیسے پھانس نکالدو۔ ۶ (دانت کے ساتھ) کھسیانا ہونا۔ نکال لانا۔ ۱ کسی عورت کو بھگا لانا۔ بھگا کر لیجانا۔ ۲ کوئی چیز اندر سے باہر لانا۔ نکال لے جانا۔ ۱ (کنایۃً) نجات دلانا۔ (ابن الوقت) شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب کے عوض میرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں۔ ۲ کسی چیز یا شخص کو کسی جگہ سے نکال کر لیجانا۔ ۳ چرا لیجانا۔ نکال لینا۔ ۱ حل کر لینا۔ (فقرہ) میں نے یہ پہیلی نکال لی۔ ۲ چرا لینا۔ (فقرہ) تم نے آدھا حلوا نکال لیا۔ ۳ کوئی چیز کسی جگہ سے برآمد کرنا۔ نکالنا۔ (ہ) ۱ باہر کرنا۔ خارج کرنا۔ (فقرہ) اسکو گھر سے نکالو۔ ۲ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھانٹنا۔ منتخب کرنا۔ ۳ منہا کرنا۔ وضع کرنا۔ تفریق کرنا۔ مجرا لینا۔ ۴ ایجاد کرنا۔ دل سے کوئی بات پیدا کرنا۔ کسی چیز کو رواج دینا۔ جیسے قاعدہ نکالنا۔ چھیڑ نکالنا ۵ حل کرنا۔ سلجھانا۔ جیسے سوال نکالنا۔ ۶ باہر لانا۔ اکھیڑنا۔ درخت کو جڑ سے نکالنا۔ ۷ کاڑھنا۔ بیل بوٹہ نکالنا۔ ۸ سدھانا۔ گھوڑے کو گاڑی میں جوتنے کے قابل بنانا۔ ۹ اوپر لانا۔ باہر لانا۔ (فقرہ) میں نے تو زبان سے ایک حرف نہیں نکالا۔ ۱۰ موقوف کرنا۔ جواب دینا۔ برطرف کرنا۔ ۱۱ ظاہر کرنا۔ جیسے درخت کا کوپل نکالنا۔ ۱۲ برآمد کرنا۔ ع ہو رشک گل زار جو ہے مورد آفات۔ اندوہ نے کسدن کی ملاقات نکالی۔ ۱۳ شروع کرنا۔ (امیر) شکوہ جو کیا درد کا تکرار نکالی۔ خوب اس نے دوائے دل بیمار نکالی۔ ۱۴ عوض لینا۔ بدلا لینا۔ جیسے کسر نکالنا۔

نکانا۔ (ہ) بکسر اول۔ نلانا۔ نکائی (ہ) مونث۔ نلائی۔

نُکبَتُ۔ (ع۔ بالکسر غلط۔ بالفتح صحیح) مونث۔ افلاس۔ مفلسی۔ فلاکت (فقرہ) آگے تو نکبت پرستی تھی اب فضل الٰہی ہے۔

نُکتَہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ تہ کی بات۔ باریکی۔ باریک بات۔ ۲ (ف) چٹکلا۔ لطیفہ۔ (صبا) عاشقوں میں فرد ہیں نکتے وہ ہمکو یاد ہیں۔ قیس کے استاد ہیں فرہاد کے اُستاد ہیں۔ ۳ (ف) رخنہ۔ عیب۔ ۴ (اردو) وہ چمڑا جو گھوڑے کے منہ پر رہتا ہے نکتہ باقی نہ چھوڑنا۔ کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا۔ (ذوق) دل کے سب پھپھولے توڑ دوں ہیں۔ نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑ دوں میں۔ نکتہ بیں (ف) صفت۔ نازک خیال۔ نکتہ بینی۔ (ف) مونث۔ عالی خیالی۔ نکتہ پرور۔ نکتہ پرداز۔ (ف) صفت۔ نکتہ سنج۔ خوش گفتار۔ سخن شناس۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ زبان آور۔ نکتہ چیں۔ (ف) صفت۔ عیب ڈھونڈھنے والا۔ میں میکھ نکالنے والا۔ (منیر) خرمن مضمون کے تودے ہیں مری ہر بیت میں۔ نکتہ چیں میرے سخن کا خوشہ چیں ہو جائیگا۔ نکتہ چینی۔ (ف) مونث۔ عیب گیری۔ میں میکھ نکالنا۔ نکتہ خفی۔ (ف) مذکر۔ راز پنہاں۔ سرِ خفی۔ نکتہ داں۔ (ف) صفت۔ باریک بات جاننے والا۔ دقیقہ رس۔ شاعر۔ نکتہ رس (ف) صفت۔ تیز فہم۔ زیرک۔ ذکی۔ نکتہ سنج (ف) صفت۔ سخن شناس۔ فصیح۔ خوش گفتار۔ تُلی ہوئی بات کہنے والا۔ ۲ عقلمند۔ ہوشیار۔ مجازاً۔ شاعر۔ سخنور۔ زباں آور۔ خوش تقریر۔ نکتہ سنجی (ف) مونث۔ سخنوری۔ خوش گفتاری۔ فصاحت۔ خوش بیانی۔ نکتہ شناس۔ نکتہ داں۔ (ف) صفت۔ تیز فہم۔ ذہین۔ دانا۔ سیانا۔ عقلمند۔ نکتہ کی بات۔ نازک بات۔ تہ کی بات۔ (راسخ) کہتا ہے عشق حال میں نکتہ کی بات مل سے لینے دے جگہ مجھے

تل بھے نگاہ شوق۔ نکتہ گیر۔ (ف) صفت۔ نکتہ چیں عیب جو۔ نکتہ نواز۔ (ف) صفت۔ لطیف بات پر مہربانی کرنیوالا۔ خدا تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے۔ نکتہ نوازی۔ (ف) مونث۔ لطیف بات پر نوازش کرنا۔ (محسن) اگر نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے۔ بخشش کا معمّا نظر آساں آئے۔ مدّاح کے یارب عدد احمد ہوں۔ جب وقت شمار روز میزان آئے۔

نُکتی۔ (بالضم) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی جو چنے کی دال میں کر بنائی جاتی ہے۔ نکتیاں۔ جمع۔ نکتی پلاؤ۔ مذکر۔ پلاؤ جسمیں چنے کی نکتیاں پڑی ہوتی ہیں۔

نکٹا۔ (ہ) بالفتح۔ ۱ صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے نکٹی۔ ناک کٹا ہوا۔ ۲ (کنایتہً) بیغیرت۔ بیحیا۔ بدنام ۳ مذکر۔ ایک پرند کا نام جو شب برسات میں پہاڑ سے آتا ہے ۴ مذکر۔ کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں ۵ مذکر۔ ایک قسم کا گانا جسکو اراذل گاتے ہیں۔ نکٹا جیے بُرے حوال۔ نکٹا جیا بُرے حوالوں۔ (عو) بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت سے بسر ہوتی ہے۔ (منیر) اگر رہا بے ہنر تو کچھ نہ کیا۔ ہو کے نکٹا جیا تو خاک جیا۔ نکٹی۔ (ہ) مونث۔ ۱ وہ عورت جس کی ناک کٹی ہو ۲ (عو) بلی۔ گربہ ۳ بیغیرت عورت بے شرم عورت۔ بے حیا۔ (جان صاحب) نکٹی تھمتی نہیں ہے چھینک تری۔ سونگھی کیا تو نے اوہی ناس خواص۔ نکٹے کا کھائے اور چھے کا نہ کھائے۔ مثل۔ کمینہ کا احسانمند نہ ہونا چاہیئے۔ نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی۔ مثل۔ بے عزت آدمی ذلت کو بھی عزت سمجھکر خوش ہوتا ہے۔ نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے۔ دیکھو اس سے نکٹے کی ناک۔

نکٹائی۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کا انگریزی وضع کا گلوبند۔ نکدم دیکھو نک۔

نکرہ۔ (ع۔ بفتح اول وسوم وکسر دوم) مذکر۔ معرفہ کی ضد۔ وہ اسم جو غیر معیّن شے کیو اسطے وضع کیا گیا ہو۔

نُکّڑ۔ (ہ) مذکر۔ موڑ۔ سرا۔ وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو۔ گونا (بنات النعش) ہماری اس دیوار کے نیچے گلی کے نکڑ پر موئے تلنگوں نے توپ لگا رکھی تھی۔

نُکس۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ مرض کا عود کرنا۔ پھر بیمار ہونا۔ (دفع) نکس مرض برا ہوتا ہے۔

نک سک۔ (ہندی میں نکھ بالفتح ناخن۔ سکھ بالفتح سر۔ دہلی میں بالکسر وضم سوم۔ لکھنؤ میں بالکسر وکسر سوم ہے) (عو) سراپا۔ حلیہ۔ جملہ اعضا کے معنی میں مستعمل ہے۔ (زگس) سب سے گفتار جدا سب سے نرالی نک سک۔ (امانت) تصویر میں مسّی کی جماوٹ خاصی۔ نک سک سے ٹھیک۔ نک سک سے درست۔ صفت۔ سر سے پاؤں تک خوشنما۔ (شوق قدوائی) کبھی ٹھیک نک سک سے بندی بھی تھی۔ حذ لئے ادا اور پھبن دی بھی تھی۔

نکسیر۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ ناک سے خون گرنا۔ (پھوٹنا کے ساتھ) (آتش) زندہ جاوید ہیں قربانیان تیغ عشق۔ سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا۔ نکسیر بھی نہیں پھوٹی۔ (کنایتہً) ذرا بھی صدمہ نہیں پہونچا۔ (ذوق) ترے نشق سے جو بالکل رہی نہ خونریزی۔ لڑائیوں میں کہیں پھوٹتی نہیں نکسیر۔

نِکل۔ (انگ۔ بکسر اول ودوم) مونث۔ ایک قسم کی سخت دھات جس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

نِکَل آنا ۱ باہر آنا۔ ظاہر ہونا ۲ پیدا ہونا۔ کھڑا ہونا ۳ زمین سے باہر آنا۔ پھوٹنا۔ نکل بھاگنا ۱ چلا جانا۔ چل دینا۔ فرار ہوجانا ۲ قابو سے چلا جانا ۳ چمپت ہوجانا۔ بچ کر چلا جانا ۴ صاف بچ جانا۔ نکل پڑنا ۱ نکل آنا۔ کثرت سے ۲ ظاہر ہوجانا۔ نمایاں ہوجانا۔ پوشیدہ مقام سے دفعتہً نمایاں ہونا۔ (ناسخ) سیکڑوں مُردے نکل پڑتے ہیں ہر ٹھوکر کے ساتھ۔ فتنۂ محشر وہ ہے جس کا رکھا ہے نام رقص ۳ باہر آجانا۔ (شوق قدوائی) نالہ کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا تجھے۔ تو خود ہے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا ۴ گر جانا۔ کھُل جانا ۵ ٹپک پڑنا۔ چُونے لگنا ۶ اُگل پڑنا ۷ باہر چلا جانا۔ نکلتا رہنا۔ سبقت رکھنا۔ (راسخ) کسقدر غازہ سے چمکا رُخ روشن اُنکا۔ حسن یوسف سے نکلتا رہا جوبن اُنکا ۲ فاضل رہنا۔ نکلتے پیٹھتے دن۔ (ع۔ا) مذکر فصل کی تبدیلی کا زمانہ۔ فصل بدلنے کا وقت۔ (رشک) اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جو ارمان تھا۔ نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کا ساماں تھا۔ نکل جانا ۱ کہیں چلا جانا۔ دُور ہونا۔ (رند) تاریک ہے جہان ہماری نگاہ میں۔ تم آج کس طرف مہ تاباں نکل گئے ۲ دور چلا جانا۔ شہر کے باہر کہیں چلا جانا۔ (راسخ) ہستی میں نیستی کی یہ طے کی ہیں منزلیں۔ ہیں کوسوں دور ملک عدم سے نکل گیا ۳ جاتا رہنا۔ زائل ہوجانا۔ جیسے گھمنڈ نکل جانا۔ (رند) تم آئے رنج دل سے مر بجاں نکل گئے۔ اندوہ و یاس و حسرت و حرماں نکل گئے ۴ ہار جانا۔ (سحر) بجتا جو میرے بلبل دستے تو دیکھنا۔ دو زرہو۔ ہیں مرغ گلستاں نکل گیا ۵ قابو سے باہر ہوجانا۔ قبضہ سے چلا جانا۔ (رند) خنجر گھات پر چڑھیں تری امر محال ہے۔ قابو سے اب وہ سے دل نالاں نکل گئے ۶ کسی چیز کا ہاتھ سے جاتا رہنا۔ وقت گزر جانا۔ (برق) اسد ان جلے یہاں سے کہ جالا نکل گیا ۷ چلا جانا۔ گزر جانا۔ (رند) سیلاب اشک کوسوں تلک موجزن رہا۔ روتے ہوئے جدھر ترے گریاں نکل گئے ۸ وعدہ خلافی کرنا۔ قول سے پھر جانا۔ (رند) ثابت رہا میں آج تلک اپنے قول پر۔ اقرار کرکے آپ مریجاں نکل گئے۔ ۹ کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا۔ (رند) دست جنوں نے حد سے جو بڑھکر قدم رکھا۔ دامن سے ہوکے چاک گریباں نکل گئے ۱۰ بھاگ جانا۔ (رند) ٹھیرا نہ کوئی معرکہ میں مرے سامنے۔ آگے سے زال و سام و نریماں نکل گئے ۱۱ رفاقت سے الگ ہوجانا۔ رفاقت چھوڑ دینا۔ (رند) کیسے رفیق آدمیری میں چلدیئے۔ منھ میں زبان رہگئی دنداں نکل گئے ۱۲ نجات پانا کسی مخمصہ سے۔ (آتش) بیمار عشق رنج و محن سے نکل گیا۔ بیچارہ منھ چھپاکے کفن سے نکل گیا ۱۳ باہر جانا کسی قید کے مقام سے۔ (ذوق) احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا ۱۴ آگے چلا جانا۔ (داغ) کاہیدگی نے پھینکدیا دور اسقدر۔ کوسوں ہیں آپ اپنی نظر سے نکل گیا ۱۵ سبقت لیجانا کسی کا کسی پر چلنے میں۔ (جلال) میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے ۱۶ انکار کرنا کسی کا کسی امر سے روگردانی کرنا۔ (برق) حبیب تونے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا ۱۷ گزر جانا۔ ہو چکنا۔ (فقرہ) اب جاڑا نکل گیا گرمی آئی۔ نکل چلنا ۱ شہر کے باہر یا گھر کے باہر جانا۔ (ناسخ) نکل چلا ہوں کہ اُنکی کہیں خبر لمجائے۔ خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر ملجائے ۲ سبقت لیجانا۔ کسی سے کسی امر

میں۔ (آتش) طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال۔ چلتا ہے یار کونسی رفتار دیکھئے ۱۲ (کنایۃً) اترا جانا۔ مغرور ہو جانا۔ گستاخ ہو جانا۔ بیباک ہو جانا ۱۳ (آتش) میری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے۔ نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری۔ نکل کھڑا ہونا۔ نکل جانا۔ باہر جانا۔ (فقرہ) وہ خدا کا نام لیکر گھر سے نکل کھڑے ہوگئے

**نکلنا**۔ (ھ) ۱ اگنا۔ پھوٹنا۔ اُوپر آنا۔ ؎ رہا سالہا سال جنگل میں آتش۔ مرے سامنے بید مجنوں نہ نکلا ۲ سیر کے لئے بر آمد ہونا (ناسخ) نکلے جو ہوادار پہ وہ برق تجلی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ ۳ بہنا۔ جاری ہونا۔ رسنا۔ جیسے آنسو نکلنا۔ (داغ) اللہ رے جوش گریہ کہ اس جذب و ضبط پر۔ دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا ۴ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) کاکوری سے بڑے بڑے نامور شعرا نکلے ۵ عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ (صبا) جو نہیں باغ عالم کو جو دیکھا۔ عجب صحرائے وحشت ناک نکلا ۶ باہر چلا جانا۔ رخصت ہونا۔ (فقرہ) تم میرے گھر سے نکلو ۷ طلوع ہونا۔ بلند ہونا۔ اُٹھنا۔ جیسے آفتاب نکلنا۔ چاند نکلنا۔ ؎ بزم اغیار میں تم جھکے نہ بیٹھو۔ (داغ) چاند چھپنے کے لئے ہے کہ نکلنے کے لئے ۸ ثابت ہونا۔ ثبوت ہونا۔ (ناسخ) ہو گیا وہ مست عکس چشم میگوں دیکھکر۔ ساغر مے سے سوا نکلا اثر میں آئینہ۔ (داغ) دشمن کی ندامت نے انھیں پیار دلایا۔ اے کاش مرے ذمہ بھی الزام نکلتا ۹ سبقت لیجانا۔ بڑھ جانا۔ بڑا ہونا۔ (جلیل) قد انکا بڑھ رہا ہے آجکل اٹھتی جوانی ہے۔ قیامت سے بھی وہ نام خدا کچھ کچھ نکلتے ہیں ۱۰ چلا جانا۔ بھاگنا۔ فرار ہونا ۱۱ خارج ہونا۔ باہر ہونا۔ (آتش) بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا۔ جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا۔



۱۲ زائد ہونا۔ زیادہ ہونا کسی چیز کا کسی چیز پر۔ (داغ) جس دل پہ وہ نگاہ پڑی دل کے پار تھی۔ یہ نیچہ ہزار سپر سے نکل گیا ۱۳ ایجاد ہونا۔ نئی بات ظاہر ہونا۔ (فقرہ) اب یہ رسم نکلی ہے ۱۴ پھٹ جانا۔ (جلیل) جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں ۱۵ بر آنا۔ حاصل ہونا۔ (داغ) کچھ ہو گا مجھکو نالۂ شبگیر سے حصول۔ کچھ مدعا دعائے سحر سے نکل گیا ۱۶ کسی کے ذمہ کوئی رقم فاضل نکالنا۔ (داغ) فقط وعدہ یہ دو بوسوں کے دل لیکر وہ کہتے ہیں۔ ہمارا ابھی کچھ آتا ہے تمھارا کیا نکلتا ہے ۱۷ باہر آنا۔ (فقرہ) ذرا گھر سے نکلو (جلیل) حشر گھبرا کے اٹھا پاؤں کی آہٹ جو سنی۔ سے فتنے دوڑ جو انھیں گھر سے نکلتے دیکھا ۱۸ ابھرنا۔ (رشک) چھاتیاں نکلیں گی کرو باتیں۔ پھول جتنے دئے ہیں پھل دیگا ۱۹ دور ہونا۔ (قدر) غش کھا کے گرا میں شعلۂ طور۔ بارے تیرا حجاب نکلا ۲۰ واضح ہونا۔ سمجھ میں آنا۔ (صبا) میرے اشعار سے مضمون رُخ یار کھلا۔ بے احادیث نہیں مطلب قرآں نکلا ۲۱ ترجیح رکھنا۔ بڑھا ہونا۔ (بحر) امری رانوں سے مجنوں کے کہیں بازو نکلتے ہیں ۲۲ لیلیا جانا۔ (برق) پلٹن ملی جو ہم سے رسالہ نکل گیا ۲۳ کسی کام کا وقت جاتا رہنا۔ (برق) اُسدن چلے یہاں سے کہ جاڑا نکل گیا۔ نکلنا۔ بیٹھنا۔ آمد و رفت رکھنا۔ (بنات النعش) گویا والوں کی آمد و رفت نہو جو میم صاحب نکلتی بیٹھتی ہیں۔ نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں۔ عو۔ مثل منھ سے بات نکلی اور مشہور ہوگئی۔ ؎ مثل یہ اے ظفر ہے۔ نکلی ہونٹھوں اندر چڑھی کوٹھوں۔ نہیں کہنے کی جو بات اُس کا کہنا ہی نہیں بہتر۔

نکلے ہوئے دانت پھر اندر نہیں جاتے۔ نکلے ہوئے دانت پھر نہیں بیٹھتے۔ مثل جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا۔ جو برائی ظاہر ہوگئی وہ پھر نہیں چھپتی۔

نکما۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم۔) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لیے نکمی ۱ بیکار۔ ناکارہ۔ بے مصرف ۲ خالی۔ بیکار۔ معطل۔ بے شغل۔ (توبۃ النصوح) نکما بیٹھا ہو آدمی کچھ کرے۔ یا نہ کرے ۳ برا۔ خراب ۴ ناچیز۔ حقیر ۵ وہ شخص جو کام سے جی چرائے۔ نکما بال۔ (ع) ہا گموئے زہار۔ (جان صاحب) بیگا اچھا نہیں بڑھنا نکمے بال کا۔ دا لکھ ملکے نوچ یا نورا لگا ہرتال کا۔ نکمی کردینا۔ بیکار کردینا۔ خراب کردینا۔ سہ عشق نے غالب نکما کردیا۔ ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

نکما ہوجانا۔ ۱ بیکار ہوجانا۔ کام کے قابل نہ رہنا ۲ خراب ہوجانا۔ بگڑ جانا۔

نکو۔ (ف) نیکو کا مخفف۔ نکو خواہ۔ (ف) صفت۔ خیرخواہ۔ نکو رو۔ (ف) صفت۔ خوبصورت۔ نکوکار۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں۔ نکو محضر۔ (ف) صفت۔ نیک خصلت۔ نکوئی۔ (ف) مونث۔ نیکی۔ نکوئی با بداں کردن چنانست کہ بد کردن بجائے نیکمرداں۔ (ف) مقولہ۔ بدوں سے نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں کے ساتھ برائی کرنا۔ نکوئی کن و در آب انداز۔ (ف) مثل۔ ایسی جگہ بولی جاتی ہے جہاں کسی کے ساتھ نیکی کرکے امید احسانمندی کی نہو۔

نکو۔ (ہ) (ع) صفت ۱ (کنایتًہ) بدنام۔ رسوا۔ مطعون ۲ بڑی ناک۔ لالمبی ناک۔ الا۔ نکو بنانا۔ (ع) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا۔ (جان صاحب) خدا ہی سمجھے گا اس سے باجی حمل بجاتا ہے جسنے میرا۔ کروگی رسوا میں سارے عالم میں خوب نکو اسے بنا کر۔ نکو بننا۔ لازم۔ (ابن الوقت) انکو اکر چھیڑتے تھے اور یہ بیچارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکو بن رہے تھے۔

نکوا (ہ) مذکر۔ (عو) ۱ سوئی کا ناکا۔ سوئی کا چھید ۲ ترازو کی ڈنڈی کا سوراخ۔

نکوہش۔ (ف) مونث۔ ملامت۔ سرزنش۔ دھمکی۔

نکھ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ ناخن۔ اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۲ ایک خوشبودار جڑ کا نام ۳ ابریشم۔ کچا ابریشم۔ دیکھو نک سک۔

نکھاو۔ (ہ) مونث۔ ایک بلند اور اونچے سُر کا نام۔

نکھار۔ (ہ) مذکر ۱ صفائی۔ اُجلاپن۔ زیب و زینت۔ آرائش۔ (مسرور) برتا ہے جب منہ تو کہتے ہیں مکلش۔ نکھار آج ہو دخت رز پر بلا کا۔ نکھارنا۔ (ہ) میل صاف کرنا۔ میل کاٹنا۔ اجلا کرنا۔

نکہت۔ (ع بالفتح و فتح سوم۔ صحیح کاف تازی سے ہے صراح وکنز میں بمعنی بوئے دہن لکھا ہے۔ عوام کاف عجمی سے بولتے ہیں۔) مونث۔ پھول کی بو۔ خوشبو۔ مہک (امیر) ہے تیرے پیرہن پاک کی حسرت اسکو۔ ورنہ کیوں نکہت گل جامہ سے باہر ہوتی۔

نکہت۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ ہر مہینے کے ستائیس روز جس سے حساب بارش کا کرتے ہیں۔ (رشک) رونے سے پچیس گھڑیاں دو دو ہفتے کی لگیں۔ آیا جو نکہت رلایا مجھکو ساون کیطرح

نکہتر۔ (ہ) صفت۔ چیز۔ بدمزہ و ناقص۔ زبون۔ (توبۃ النصوح) میں کسی دوسرے کو کیا الزام دوں کہ میں آپ ہی سب سے بدتر اور نکہتر ہوں۔

نکھٹو | نگار

**نکھٹو** - (ہ - نہ - نہیں - کھانا - کمانا) صفت - (ع) ۱ وہ شخص جو کچھ نہ کمائے - ناکارہ - نکما - (منیر) جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا - دونوں عالم میں اسکا منھ کالا ۲ سست - احدی ۳ احمق - بیوقوف ۴ نہایت مفلس - تنگدست - (جانصاحب) ایسا نکھٹو پلّے ہے میرا بندھا ہوا - اللہ ٹرا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا - نکھٹو کی جورو سدا ننگی - مثل - کاہل اور سست مفلس کی نسبت بولتے ہیں -

**نکھد** - (ہ) صفت - بہت برا - ناکارہ - نکما - بدتر -

**نکھرنا** - (ہ) ۱ صاف ہونا - اجلا ہونا - میل کٹنا - چمکنا - رونق آنا - بالوں کا میل صاف ہونا ۲ بننا - سنورنا - سنگار کرنا - نہا دھوکر صاف ستھرا ہونا - (آتش) حسینوں کا تکلف انکی آرائش نہیں رکھتی - نظر آتی ہے میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہیں - نکھری بزم نکھری محفل - نکھری صحبت - صاف ستھری اور آراستہ محفل (شرف) نکھری ہوئی وہ بزم وہ ہر سو چہل پہل - بلور کے وہ جھاڑ وہ الماس کے کنول (فریب عشق) احق تو یہ ہے کہ جائے حسرت تھی - کچھ عجیب نکھری نکھری صحبت تھی -

**نکھنڈ** - (ہ) ۱ آدھا - نصف - نیم ۲ ٹھیک - عین - نکھنڈ آدھی رات ہے - ٹھیک آدھی رات ہے -

**نکی** - (ہ) مونث ۱ ناک میں بولنے والا ۲ جوئے کی کوڑی اور ایک داؤ ۳ ایک قسم کا جوا - اسکو نکی موٹھ بھی کہتے ہیں -

**نکیر** - (ع) مذکر - قبر میں سوال وجواب کرنے والا فرشتہ - **نکیرین** (ع) مذکر - منکر نکیر - قبر میں مردے سے سوال وجواب کرنے والے دو فرشتے - ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نکیر ہے (محصنات) مرنا برحق نکیرین کے سوال وجواب کا ہونا برحق -

**نکیل** - (ہ) مونث - اونٹ کی مہار - اونٹ کے ناک کی رستی - (فقرہ) اونٹ کی نکیل ٹوٹ گئی - نکیل ہاتھ میں ہونا ... (کنایۃً) قابو ہونا - قبضہ ہونا - لگام ہاتھ میں ہونا - کسی کے اختیار میں ہونا -

**نکیلا** - (ہ بفتح اول) صفت - مذکر - صاحب غیرت - اور ذی آبرو شخص کو کہتے ہیں -

**نُکیلا** - (ہ - بضم اول وکسر دوم) صفت - مذکر - مونث کیلئے نکیلی ۱ گاؤدم - نوکدار - مخروطی - ابھرا ہوا ۲ (کنایۃً) خوش وضع - بانکا - ترچھا - وضعدار - طرحدار شخص - (محسن) نکیلا مطلع ایجاد میں مصرع ترے قد کا - **نکیلاپن** - (ہ) مذکر - خوش وضعی - بانکپن - **نکیلی** - (ہ) مونث ۱ نوکدار - مخروطی ابھری ہوئی ۲ وضعدار - طرحدار - خوش وضع - (امیر) ادا کی تیغ ہی سے ساری دنیا ہو چکی بسمل - نکیلی چتونوں نے اب یہ برچھی کس پہ تولی ہے -

**نگ** - (ہ) بالفتح - مذکر - نگینہ - انگوٹھی میں جڑنے کا پتھر - (ترشنا - تراشنا - جڑنا - وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) برگ گل تر سبزۂ گلشن میں پڑے ہیں - یاقوت کے نگ گویا زمرد میں جڑے ہیں - (رشک) نام بھی لازم ہے گردش میں رہے - میری طرح - نگ ترشوا دیں مجھے سنگ فلاخن توڑ کر - **نگ کی چوڑیاں** - ایک قسم کی چوڑیاں جنہیں نگ جڑے ہوتے ہیں -

**نگار** - (ف - بکسر اول) مذکر ۱ تصویر - نقش - بیل بوٹا ۲ بت - مورت ۳ خوبصورت - معشوق - محبوب - (اختر شاہ اودھ) گھبرا نہ تو اب میں آن پہونچا - میں دوست ہوں اے نگار تیرا -

## نگارش

یہ دو نقش جو عورتیں مہندی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں۔ ۵
زیبائش۔ آرائش۔ زینت۔ نگار آرمنی - (ف) مونث۔ فرہاد
کی معشوقہ شیریں سے مراد ہے۔ نگار خانہ۔ (ف) مذکر۔ تصویر خانہ
تصویروں کا مکان ! نقاشی کیا ہوا گھر ! بت خانہ۔ نگارستان
(ف) مذکر۔ وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو۔ نگارین۔ (ف)
صفت۔ آراستہ۔ (اختر شاہ اودھ) ایسا تھا وہ گلشن نگارین۔
رضواں جس باغ کا تھا گلچیں۔
نگارش۔ (ف) مونث۔ تحریر۔ لکھنا۔
نگالی۔ (ہ) مونث۔ وہ حصہ حقے کا جس میں مہنال لگاتے ہیں
نگاہ۔ نگہ۔ (ف) مونث ! نظر۔ چتون۔ (غالب) بوسہ دیتے
نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مفت
آئے تو مال اچھا ہے ! تیور۔ بصارت ! آنکھ۔ چشم ! شناخت
پرکھ۔ مداخلت۔ نظر ڈالتے ہی چیز کی حسن و قبح اور تخمینہ قیمت
کو جانچ لینا۔ (راسخ) نہ میں عرش بریں پر ہوں نہ میں فرش زمیں
پہ ہوں۔ مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں۔ (آتش)
زندان یار جب سمائے ہیں آنکھوں میں۔ لیتے ہیں موتی جوہری
اپنی نگاہ پر ! توجہ۔ التفات۔ عنایت۔ مہربانی۔ (مصحفی)
غیروں کو تو روز دیکھتا ہے۔ مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم ! نظارہ
دید ! نگرانی۔ خبرداری۔ رکھوالی۔ چوکسی۔ نظر بندی ! امید
بھروسا۔ خیال۔ نگاہ اٹھا کر نہ دیکھنا۔ دیکھو۔ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔
نگاہ اونچی ہونا۔ (دہلی) نگاہ بلند ہونا۔ (ہلال) اندنوں اونچی
ہوئی ہے مری کچھ ایسی نگاہ۔ ذرے آتے ہیں نظر صورت انجم
مجھکو۔ نگاہ ایک سی ہونا۔ یکساں ہونا توجہ کا۔ ہ قربان

## نگاہ

اپنی چشم حقیقت کی اے صبا ہے ایک ہی نگاہ سلیمان و مور پر۔
نگاہبان۔ نگہبان۔ (ف) صفت۔ محافظ۔ چوکیدار۔ نگاہبانی
نگہبانی۔ (ف) مونث۔ حراست۔ نگرانی۔ حفاظت۔ نگاہداشت
نگاہ بدلنا۔ کنایہ ہے ناخوشی سے۔ (امیر) نگاہ یار کیا بدلی جہاں
بدلا ہوا بدلی۔ وہ دشمن جانتے ہیں تجھ ہو گئے جان نثاروں
میں۔ نگاہ بد کرنا۔ بری نظر سے دیکھنا۔ (رند) پھوٹے وہ آنکھ
جو کرے تجھ پر نگاہ بد۔ او بت برا کہے جو تجھے وہ زباں کٹے
نگاہ بدلی ہونا۔ کنایہ ہے بے توجہی۔ بے مروتی۔ اور خفگی سے (داغ)
کل انکا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی۔ بدلی ہوئی نگاہ تھی بدلا ہوا
مزاج۔ نگاہ بلند ہونا۔ عالیخیالی کا کنایہ ہے۔ حوصلہ بلند ہونا
نگاہ بھر کے دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ (صبا) نگاہ بھر کے جب اس ترک
نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے آر پار ہوا۔ نگاہ پرورش۔
مہربانی اور عنایت کی نگاہ۔ (فقرہ) مگر نگاہ پرورش شہنشاہ زماں
مثل خورشید درخشاں گل و خار پر یکساں ہوتی ہے۔ نگاہ پر چڑھانا
دیکھکر جانچنا۔ تصور میں رکھنا۔ (رشاد) ہر نیک و بد نگہ پر وہ بت
چڑھا رہا ہے۔ اچھے برے برابر نظروں میں تل رہے ہیں۔
نگاہ پر چڑھنا۔ نگاہوں پر چڑھنا۔ نظروں میں کھبنا۔ نظروں میں
جچنا۔ با وقعت ہونا نظر میں۔ (رشک) وہ عندلیب گلستان
روئے جاناں ہوں۔ نگاہ پر نہیں چڑھتے ادھر ادھر کے
پھول۔ نگاہ پڑنا۔ نظر پڑنا۔ دیکھنے میں آنا۔ وقعت سے دیکھا
جانا۔ (ناسخ) نگہ پڑتی ہے کسکی اے فلک تیرے ستاروں پر
بنائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے۔ نگاہ پہچاننا۔
تیور پہچاننا۔ انداز نگاہ سے پہچاننا۔ (رند) بات غیروں میں کئی ہے

اب الجھتے ہو عبث۔ اوہ جی پہچانتے ہیں عاشق گیسو نگاہ۔
نگاہ پھسلنا۔ نگاہیں پھسلنا۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ زیادہ مصفا چیز پر
(آتش) کیا لیا نگہہ پھسلتی ہے رخسار یار پر۔ کیسا یہ آئینہ ہے صفا
کچھ نہ پوچھیے۔ (آتش) صفا آئینہ کی وہ چہرۂ محبوب رکھتا ہے
پھسلتی ہیں نگاہیں یار کے رخسار پر کیا کیا۔ نگاہ پہنچنا۔ نگاہ کا کام
کرنا فاصلے پر۔ (آتش) نگہ نہ پہنچی اٹھا کر جو آنکھ کو دیکھا۔ ہماری
آنکھوں سے اڑ کر ہوا یہ خواب بلند۔ نگاہ پیر جانا۔ نگاہ کا کسی
چیز میں سرایت کر جانا۔ (؟) مسی میں جو دندان آبدار اسکے
نگاہ پیر گئی رشتۂ گہر کی طرح۔ نگاہ پلٹنا۔ نگاہیں پلٹنا۔ نگاہ کا
ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا۔ ۲ (دہلی) توجہ ایک طرف
سے دوسری طرف ہو جانا۔ (داغ) غیر بھی میری طرح کرتے ہیں
آہیں کیونکر۔ میں بھی دیکھوں کہ پلٹتی ہیں نگاہیں کیونکر۔ لکھنؤ
میں اس جگہ نگاہ پھرنا ہے۔ نگاہ پھرنا۔ نگاہیں پھرنا۔ (کنایۃً) توجہ
نہ رہنا۔ التفات نہ ہونا۔ (رند) طبیعت اسکی عبث مجھسے بے
نیاز پھری۔ نیاز مند سے ناحق نگاہ ناز پھری۔ ۲ نظر کا ادھر ادھر
دیکھنا۔ نگاہ کا گردش کرنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف۔
(آتش) بلائے بزم جہاں ہے وہ چشم کی گردش۔ نگاہ پھرتے
ہی دورہ تمام ہوتا ہے۔ (آتش) یہ مستغرق تصور میں ہوئے
اس طاق ابرو کے۔ پھریں اپنی نگاہیں جس طرف کعبہ ادھر دیکھا۔
نگاہ پھیر لینا۔ نگاہ پھیرنا۔ روگردانی کرنا کسی چیز سے۔ ہے دولت
دنیا سے آتش ہمنے جب پھیری نگاہ۔ جس طرف آنکھ اٹھی لگی تودے
سے اکسیر کے۔ نگاہ ترچھی کرنا۔ متعدی۔ نگاہ ترچھی ہونا۔ نگاہ
کا عتاب آمیز ہونا۔ (آتش) نگاہ ناز ہی ترچھی کچھ اس صنم کی



نہیں۔ خلاف عشوہ و انداز ہے ادا الٹی۔ نگاہ ٹیڑھی ہونا۔ کنایہ
ہے ناخوشی اور ملال کا۔ (جلیل) تیر سہم اسکو کہیں کیا دیکھکر
ہمسے تو ٹیڑھی نگاہ یار ہے۔ نگاہ جانا۔ نگاہیں جانا۔ نظر کا
کسی طرف اٹھنا۔ (ناسخ) جو وہ خورشید تاباں خلق سے پوشیدہ
ہے برہیں۔ بجائے ذرہ جاتی ہیں نگاہیں دیدۂ تر میں۔ نگاہ
جھپکنا۔ نظر جھپکنا۔ (شرف) حشر تک بھی منھ نہیں کرنے کا دنیا
کیطرف۔ اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہ آفتاب۔ نگاہ
چار ہونا۔ نگاہیں چار ہونا۔ آمنا سامنا ہونا۔ دو شخصوں کا۔ ہے
ہو گئیں چار نگاہیں جو دم قتل آتش۔ آنکھیں جلاد کی ڈھونڈینگی
گنہگار کی شکل۔ نگاہ چڑھنا۔ نظر چڑھنا۔ خاطر میں آنا۔ نظر میں
سمانا۔ (بحر) وہ بچ گیا جو آنکھ چرا کر نکل گیا۔ جو چڑھ گیا نگاہ پر
اسکی نشانہ ہے۔ نگاہ چرانا۔ نظر سامنے نہ کرنا شرم یا ادا سے۔
(غالب) لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا۔ لاکھوں بناؤ ایک
بگڑنا عتاب میں۔ نگاہ حسرت آلود۔ (ف) مونث۔ حسرت کی
بھری ہوئی نگاہ۔ وہ آنکھیں جن سے حسرت ظاہر ہوتی ہو۔
(توبۃ النصوح) کلیم نے آنکھیں کھولدیں اور باپ کو نگاہ حسرت
آلود سے دیکھکر اسنے ہاتھ جوڑے۔ نگاہدار۔ نگہدار (ف)
صفت۔ نگہبان۔ نگاہداشت۔ نگہداشت۔ (ف) مونث۔
حفاظت نگرانی۔ چوکسی۔ نگاہ دوڑانا۔ خیال میں تلاش کرنا۔
نظر دوڑانا۔ نگاہ دوڑنا۔ تیزی سے نظر کا جانا۔ نگاہ دیکھنا۔
مزاج کی کیفیت دریافت کرنا تیور سے۔ (داغ) سحر جو آئینہ
یہ رشک ماہ دیکھتے ہیں۔ نگاہ دیکھنے والے نگاہ دیکھتے ہیں
نگاہ ڈالنا۔ دیکھنا۔ (آتش) زلف حائل ہے نظر رخسار جاناں

پر نہ ڈال ۔ ہے شگون بد دلا جب سانپ کاٹے راہ کو۔ نگاہ رکھنا ! نظر رکھنا۔ توجہ رکھنا۲ خیال رکھنا۔ دیکھتا رہنا۔ نگرانی رکھنا۳ شناخت رکھنا۔ پہچان رکھنا۔ نگاہ روبرو نقیب جب بادشاہ کے روبرو کسی شخص کو پیش کرتے تھے۔ تو نگاہ روبرو کہا کرتے تھے۔ (قدر) روبرو ہے قدر داں اہل کمال دعا دو کہ بھڑک جائیں سب اولی الابصار۔ نگاہ سے اترنا۔ نگاہ سے گرنا۔ نگاہوں سے اترنا۔ نگاہوں سے گرنا۔ بیوقعت ہو جانا نظروں میں۔ (منیر) جو سر چڑھا نگاہ سے ساقی اتر گیا۔ میخانۂ جہاں میں کیا کو دھیا مذہب ہے۔ (تعشق) قول ابن سعد کا بھی نگاہوں سے گر گیا۔ نگاہِ شوق۔ مونث۔ شوق بھری نگاہ۔ (امیر) کرتے ہیں ڈرتے ڈرتے ادھر اک نگاہ شوق۔ جب خوب دیکھ لیتے ہیں پہلے ادھر ادھر۔ نگاہ غلط انداز۔ اچٹتی ہوئی نظر۔ (امیر) کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی۔ تیر بھی تم نے لگا تو اچٹنے والے۔ نگاہ کا ڈھونڈھنا۔ کنایہ ہے، نگاہ کے مشتاق ہونے کا کسی منظر کو دیکھنے کو۔ (آتش) یہ قصر یار کو پیغام دیتا ہے صبا میرا۔ نگاہیں ڈھونڈتی ہیں تیری دیواروں کو روزن میں۔ نگاہ کا کام کرنا۔ نظر پہنچنا۔ نگاہ کا جانا۔ (شعور) راہ سفر میں کرتی ہے جبتک نگاہ کام۔ ہم ہر قدم پہ سمت وطن دیکھ لیتے ہیں۔ نگاہ کا مارا۔ نظر کا کشتہ۔ (آتش) بانی ملے گے نہ کبھی ترچھی نظر کا مارا۔ دل کافر سے ہے چشم بت بیباک سیاہ۔ نگاہِ کج۔ مونث۔ ترچھی نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (رند) نگاہ کج سے بھلا جس نے عمر بھر دیکھا۔ وہ سیدھی آنکھ سے سوئے مزار دیکھ چکا۔ نگاہِ کرم۔ مونث۔ مہربانی کی نگاہ۔ توجہ کی نگاہ۔ نگاہ کرنا ! دیکھنا۔ ملاحظہ کرنا۔ نظر کرنا۔ آنکھ ڈالنا۔ (غالب) کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے۲ سوچنا۔ خیال کرنا۳ اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا ۴ (پر کے ساتھ) توجہ کرنا۔ (ناظم) کان وہ جو نہ غریبوں کی سنیں نالہ و آہ۔ آنکھیں ایسی نہ کریں جو کبھی عاشق پہ نگاہ۔ نگاہِ گرم۔ (ف) مونث۔ تیز نگاہ۔ غصہ کی نگاہ۔ (قدر) کیا سیہ کر دنگا سرمہ سے جلا کر تو نگاہ۔ اسقدر مجھپر نہ کریوں گرم اے بدخو نگاہ۔ نگاہ لڑانا۔ آنکھیں لڑانا۔ نظر بازی کرنا۔ محبت آمیز نگاہوں سے دیکھنا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ (داغ) وہ تم کہ بھاگتے تھے لڑائی کے نام سے۔ کس طرح آگیا یہ لڑانا نگاہ کا۔ نگاہ لڑنا۔ لازم۔ (امیر) حلقہ نات و ذقن سے جو نگاہیں لڑ جائیں۔ غیر حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں۔ نگاہ ملانا ! چار آنکھیں کرنا۲ (کنایۃً) ہمسری کرنا۔ مقابل ہونا۔ (راسخ) اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے۔ اتر آیا ہے تری آنکھ کا جادو دل میں۔ نگاہ ملنا۔ نگاہیں ملنا۔ نگاہوں کا آمنا سامنا ہونا۔ (کنایۃً) توجہ ہونا۔ (داغ) بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے۔ فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے۔ سہ نگاہیں ملتی ہیں نکلے سب الفاظ کرم بنکر۔ بھرے تھے جسقدر لشکر ستم میرے خیالوں میں۔ نگاہ میلی ہونا۔ نگاہ میں کدورت آجانا۔ (منیر) میلی نگاہ ہوتی ہے آئینہ دیکھ کر۔ نظارے مدتوں سے ہیں روئے نفیس کے۔ نگاہ میں۔ نگاہوں میں۔ نظر میں۔ خیال میں۔ (راسخ) مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں۔ لبوں کے بوسے دے دیگر عدو کو کیوں دل کم کرتے ہو۔ نگاہ میں آنا جچنا

نگاہ

(فقرہ) مری نگاہ میں تو یہ مال اتنے ہی کا آتا ہے۔ نگاہ میں پھرنا۔ نگاہوں میں پھرنا۔ دھیان میں رہنا۔ ؎ پھرتی رہیں گی دلّی کی گلیاں نگاہ میں۔ (راسخ) بہشت میں بھی رہوں گا وطن کے پاس۔ (شرف) پسند آئی جو ظالم تری ادا میری۔ مری نگاہوں میں پھرنے لگی قضا میری۔ نگاہ میں جچنا۔ خیال میں باوقعت ہونا۔ جانچ میں باوقعت ہونا۔ (جلیل) نگاہ میں نہیں جچتا ہے مال مفلس کا۔ ہم اپنے دل کو پھرا لائے خوش جمالوں میں۔ نگاہ میں خار ہونا۔ نگاہوں میں خار ہونا۔ دیکھنا ناگوار ہونا کی جگہ۔ (امیر) گل تمکو کیا کہیں کہ نگاہوں میں خار ہیں۔ آگے بڑھیں تو لائق زنجیر دراز ہیں۔ نگاہ میں حقیر۔ نگاہ میں ذلیل۔ صفت۔ وہ شخص جو لوگوں کے خیال میں بیوقعت ہو۔ (اوج) حاضر عرب عجم ہیں عدو کی سپاہ میں۔ فدوی حقیر ہو گیا سبکی نگاہ میں۔ (امیر) کل شیخ حرم سے مل کے ہوا سخت انفعال۔ کتنے ذلیل ہم نگہ برہمن میں ہیں۔ نگاہ میں رکھنا۔ زیر نظر رکھنا۔ خیال میں رکھنا۔ نگاہ میں سبک ہو جانا۔ نگاہ میں بیوقعت ہو جانا۔ ؎ دیکھو نگاہ یار میں ہو جاؤ گے سبک۔ اے رشک حال دل نہ کہو جا کے بار بار۔ نگاہ میں سمانا۔ نگاہوں میں سمانا۔ مرغوب نظر ہونا۔ (آتش) نگہہ میں اپنی سماتا نہیں ہر ایک حسیں۔ پری سے چہرہ کے اوپر ہے چشم عزلپسند۔ (شرف) ہوئے سرمہ جو اے یار دو تو آنکھوں میں جگہ پائی۔ نگاہوں میں سمائی کام آیا انکسار اپنا۔ نگاہ میں کھبنا۔ نگاہوں میں کھبنا۔ نظر میں مرغوب ہونا۔ نگاہ میں ہونا۔ کسیکا کسیکے دھیان میں ہونا۔ کسیکا مطبوع خاطر ہونا۔ (امیر) وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں۔ میں شاد ہوں کہ ہوں تو کسیکی نگاہ میں۔ نگاہ ناز۔ (ف) مونث۔ معشوقانہ نظر۔ ناز و انداز کی نظر۔ نگاہ نہ ٹھہرنا۔ کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نگاہ نہ جمنا۔ (شعور) نہیں نگاہ ٹھہرتی ہے آفتاب کی طرح۔ یہی جو حسن ہے ہم شکل یار دیکھ چکے۔ نگاہ نہ ملانا۔ متوجہ نہونا۔ (داغ) ترا غرور سمایا ہے اسقدر دل میں۔ نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے۔ نگاہ نیچی کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھ نیچی کرنا۔ (امیر) ہمسے تو نگاہ نیچی کرنی۔ اور غیر سے آنکھ یوں لڑائی۔ نگاہ واپسیں (ف) مونث۔ وہ نگاہ جو دم واپسیں نکلے۔ (امیر) اسی دن کے لئے آنکھوں میں ہمنے تجھکو پالا تھا۔ بڑی تو بے مروت اے نگاہ واپسیں نکلی۔ نگاہوں میں باتیں کرنا۔ تیور کے اشاروں سے مافی الضمیر کہنا اور سمجھنا۔ (آتش) باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں پریزادوں سے۔ دیدۂ شوق سے یاں کار زباں ہوتا ہے۔ نگاہوں میں تولنا۔ اٹکل سے جانچنا۔ دیکھکر مزاج کی کیفیت دریافت کرنا۔ نشاء دریافت کرنا۔ (داغ) پھولوں میں کبھی تلتے تھے وہ اُف رے نزاکت۔ اب انکو نگاہوں میں بھی تولا نہیں جاتا۔ نگاہوں ٹھہرنا۔ نگاہ میں قرار لینا۔ نظر میں باوقعت ہونا۔ (رشاد) نہ سر میں نہ کاجل میں چکیدہ اشک حسرت میں۔ نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں۔ نگاہوں میں کہنا۔ آنکھوں کے اشارے سے بات کرنا۔ (آتش) عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں۔ مژگاں جو چھٹیں رکھدیا خنجر کے تلے ہاتھ۔ نگاہوں میں ہلکا۔ نگاہوں میں حقیر۔ (امیر) ہلکا نہ سمجھیں مجھکو نگاہوں میں عندلیب۔ اب بھی یہ ناتواں ہے بھاری ہزار کو۔

نگر۔ (ہ) بفتح اول و دوم) مذکر۔ شہر۔ بلدہ۔ قصبہ۔ (رند) ہے جو منظور ادھر ہو اب ادھر کی دنیا۔ اجڑی جاتی ہے یہ بستی

وہ نگر بنتا ہے۔ ۲ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے عالم نگر۔ مظفر نگر۔

**نگری**۔ (ھ) مونث۔ نگر کی تصغیر۔

**نگراں**۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم) صفت۔ دیکھنے والا۔ نگاہبان۔ پاسبان۔ محافظ۔ (مصحفی) منہ لگایا ہے بھلا کب صفت آئینہ۔ دی ہیں آنکھیں مجھے اُسنے نگراں رہنے کو۔ **نگرانی**۔ (ف) بکسر اول و فتح دوم۔ دیکھنا۔ زیرِ نظر رکھنا۔ (رشک) دیدار گل رخاں کو بصارت ضرور ہے۔ نرگس کو رہتی ہے نگرانی عبث عبث۔

**نگلا**۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ چھوٹی بستی۔ گاؤں کی آبادی کا چھوٹا حصہ۔

**نگلانا**۔ (ھ۔ بالکسر) نگلنا کا متعدی۔ **نگلنا**۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) حلق سے نیچے اُتارنا۔ کسی چیز کو دانتوں سے بغیر چبائے ہوئے حلق کے نیچے اُتار جانا۔ (ناسخ) دیکھ کر غیر کو یاد آئی جو وہ زلف سیاہ۔ موجۂ دریا نگل جانیکو اژدر ہو گیا۔ ۲ کھانا۔ ٹھونسنا۔ (شرف) اٹھا میں زہر جو کھاکے تو یار نے پوچھا۔ یہ سنکھیا تھی کہ ہیرا تھا کیا نگل کے چلے۔ ۳ (کنایتہً) غبن کرنا۔ تغلب کرنا۔

**نِگَندہ**۔ (ف) مذکر۔ لغوی معنی بخیہ۔ رضائی یا لحاف وغیرہ میں دور دور سیون ڈالنا کہ روئی نہ نکلے۔

**نگندہ**۔ (ف۔ بکسر اول و فتح دوم و چہارم و سکون سوم۔ بخیہ۔) مذکر۔ رضائی یا لحاف میں دُور دُور ٹانکے دینا کہ سیون نہ نکلے۔ ہر ٹانکے کو نگندہ کہتے ہیں۔ **نگندے ڈالنا**۔ روئی دار چیز میں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا۔

**نگوڑا**۔ (ھ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم مجہول) وہ جسکے گھٹنے یا پاؤں نہوں) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نگوڑی ۱ (کنایتہً) عو۔ نکما۔ ناکارہ۔ کم بخت۔ یہ کلمہ عورتیں کسی مصیبت زدہ یا خلاف طبع آدمی کی نسبت کہتی ہیں۔ (جرأت) یہ بھی بولا نہ وہ مجھ پر ستم طفلاں دیکھ۔ پھینکتے کیوں ہیں دوانے یہ نگوڑے سے پتھر۔ ۲ (عو) بعض اوقات نہایت بے تکلفی اور اخلاص کے موقع پر بھی زبان پر لاتی ہیں۔ جیسے اے ہے خدا کرے یہ نگوڑا جیتا رہے۔ اس نگوڑے نے کسی کا کیا بگاڑا تھا۔ جو لوگ اس کے دشمن ہو گئے۔ (بنات النعش) قربان کیا تھا جا کو نگوڑا اکڑ گیا۔ (جان صاحب) لیکے دل ہو گیا بیگانہ نہ اپنا نکلا۔ جس سے کی دوستی دشمن ہی نگوڑا نکلا۔ **نگوڑا ناٹھا**۔ (صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نگوڑی ناٹھی (عو) وہ شخص جسکے آگے پیچھے کوئی نہو۔ بے زن و فرزند۔ بے اولاد۔ مجرد۔

**نگوں**۔ (ف۔ بکسر اول و ضم دوم) صفت۔ خمیدہ۔ اوندھا۔ لٹکا ہوا۔ الٹا۔ واژگوں۔ **نگوں بخت**۔ (ف) صفت۔ بد نصیب۔ بد قسمت۔ وہ شخص جس کا نصیب الٹا ہو۔ **نگونسار**۔ (ف) صفت۔ اوندھا۔ الٹا۔ خمیدہ۔ سر جھکائے ہوئے۔ (اوج) ابتر ہوا تھا لشکر غدار ادھر اُدھر۔ تھے سرکشان شام نگونسار ادھر اُدھر۔ **نگوں ہمت**۔ (ف) صفت۔ بے ہمت کم ہمت۔

**نگہ**۔ دیکھو نگاہ۔ **نگہت**۔ دیکھو نکہت۔

**نگھرا**۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) (عو) صفت۔ خانہ بدوش خانہ ویراں۔ وہ جسکے گھر بار نہو۔ (امیر) دیکھوں اب خانہ خرابی مجھے لیجائے کہاں۔ نگھرا کر کے تو ہیں آپ سدھارے گھر کو۔

نگیں

نم

**نگیں** ۔ نگینہ (ف۔ بفتح اول وکسر دوم) مذکر۔ جواہر۔ نگ۔ (آتش) نگیں لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شگفتہ۔ جس پر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا

**نل** ۔ (ہ) مذکر۔۱ اندر سے کھوکھلی اور لمبی چیز جیسے پانی کا نل۔۲ ایک نل جنسے جو سلاجاد کی۔۳ دمن کا عاشق۔ سے ناموں کا نہانہ ہوتا ہوں خود روانہ۔ عاشق مرا فسانہ قصہ ہے نلدمن کا۔ نل کھو بچا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ وہ بڑی چیز جسمیں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں۔

**نلا** ۔ (ہ) مذکر۔۱ پیشاب کی نالی۔۲ ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام۔ ۳ (ہندی) پاؤں کی ہڈی۔ نلا اُمٹ جانا۔ نلا ٹل جانا۔ نلا از تنگ بر ہوجانا۔ نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ (جانصاحب) کل کل مری بیکل ہے نلے اُم گئے سارے۔ مرتی ہوں پری پیٹرو کے مین دو کے مارے۔ دیکھو ام جانا۔

**نلانا** ۔ (ہ میں بفتح اول ہے اردو میں بکسر اول ہے) کھیت میں سے گھاس پھوس صاف کرنا۔ نِلائی۔ (ہ) مونث۔۱ کھیت نلانے کی اُجرت۔۲ نلانے کا کام۔ صفائی۔

**نِلاہٹ** ۔ (ہ) مونث۔ نیلاپن۔ نیلی رنگت۔

**نلجا** ۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ (عو) بے شرم۔ بےغیرت۔ بیحیا۔ مونث کے لئے نلجی۔

**نلوا** ۔ (ہ) مذکر۔۱ نل کی تصغیر۔ چھوٹا سا نل۔۲ کاغذات وغیرہ رکھنے کے لئے ٹین یا پیتل یا کاغذ کا بنا ہوا نل۔۳ وہ آلہ جس سے دوا چوپائے کے منھ میں ڈالتے ہیں۔

**نلوانا** ۔ (ہ) بالتعدیہ۔ کھیت کی صفائی کروانا۔ نلوائی۔ (ہ) مونث۔ نلوانے کی اُجرت۔

**نِلوہ** ۔ (ہ۔ بکسر اول۔ واؤ مجہول اور ہائے مظہرہ کے ساتھ) صفت۔۱ بے لوث۔ خالص۔۲ بے مشقت۔ بے زحمت۔ بے خرخشہ (رشک) مغرور تیغ حسن سے تھے آگئی خزاں۔ دم میں نلوہ چھن گئی تلوار آپ کی۔۳ وہ کام جو بے اعانت و شرکت غیرے کیا جائے۔۴ صدمے اور نقصان سے محفوظ۔ (جلال) ملی نہ بزم میں آکر کسی کی آنکھ سے آنکھ۔ نلوہ تمکو بچا لیگئی تمھاری شرم۔۵ وہ روپیہ جو دوسرے سے لیا اور اس میں سے کچھ بھی صرف نہو۔ (رند) سینہ میں نقد دل کا میں پاتا نہیں تپا۔ ذردحنا نلوہ گیا مال مارکے۔ نلوہ الگ ہوجانا کورا بچ جانا۔

**نلی** ۔ (ہ) مونث۔۱ نے۔ چھوٹی۔ نال۔۲ پنڈلی کی ہڈی۔۳ جلاہے کی نال۔۴ بندوق کی نال۔۵ نرکل جو بیچ سے خالی ہو۔۶ وہ نرکل کا ٹکڑا جسمیں باروت بھر کر چھوڑا اتے ہیں۔ نلیا۔ (ہ) مذکر۔ (عو) چڑیمار۔ صیاد۔۲ مونث۔ نالا کی تصغیر۔ چھوٹی نلی۔۳ مونث چھوٹی نالی۔

**نم** ۔ (ف) ۔ فارسیوں نے بمعنی تری و رطوبت و نیز بمعنی تر و مرطوب استعمال کیا ہے فصحائے لکھنؤ بمعنی تری استعمال کرتے اور بمعنی تر کو غلط سمجھتے ہیں۔ (۱) مذکر۔ گیلاپن۔ مرطوب ہونا۔ سیل۔ تری۔ (مومن) چھوڑا نہ دل میں کچھ بھی تپ ہجر نے کہ رات۔ روتے تھے زار زار اور آنکھوں میں نم نہ تھا۔۲ مجازاً۔ تر۔ گیلا۔ مرطوب۔ (آتش) ناگفتنی ہے حال بہار و خزان باغ۔ اک زخم ہے کہ خشک ہوا اور نم ہوا۔۳ طراوت۔ (داغ) اشک حسرت ہو کہ ہو اشک طرب۔ آنکھ میں عاشق کے کچھ کچھ نم رہے۔ نم خوردہ۔ نم دیدہ (ف) صفت۔ تر۔ وہ جسمیں تری کا اثر ہو چکا ہو۔ جیسے کاغذ نم دیدہ۔ نمگیرہ۔ (ف) مرکب ہے نم + گیر۔ گرفتن سے

صیغۂ امر حاضر اور ہائے تسمیہ سے، مذکر۔ ایک قسم کا شامیانہ جو اوس کی تری سے بچنے کے لئے بناتے ہیں ۲ (مجازاً) شامیانہ۔ کھڑا ہونا۔ نصب ہونا۔ کھنچنا کے ساتھ (اختر شاہ اودھ) نگیرہ بھی پر نمناک کھڑا ہو۔ (عاشق) نہایت لطف ہے برسات میں صحرا نوردی کا۔ کھنچا ہے ابر کا نگیرہ سبز فرش مخمل ہے۔ نمناک۔ (ف) صفت۔ تر۔ گیلا۔ نمی (ف) مونث۔ تری۔ (جلال) دل یار کا پسیجے تو نالے کا ہوں مقر۔ تر ہو وہ آنکھ نام کو جس میں نمی نہیں۔ (رشک) یہی آنکھیں تھیں ابر دریا بار۔ اب جو دیکھا نمی کا نام نہیں۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اب یہ لفظ ترک کر دیا ہے اور اس جگہ نم بمعنی تری استعمال کرتے ہیں۔

نُما۔ (ف) ۱ دکھانیوالا۔ ظاہر کرنیوالا۔ جیسے قبلہ نما۔ قطب نما۔ ۲ (ف بفتح اول) بالیدگی۔ جیسے نشو و نما۔ دونوں معانی میں مرکبات میں مستعمل ہے۔

نَماز۔ (ف۔ بفتح اول۔ لغوی معنی۔ بندگی۔ پرستش۔ سجدہ) مونث اہل اسلام کی مخصوص عبادت کا نام (پڑھنا پڑھانا کے ساتھ) نماز آنا۔ نماز کی ترکیب معلوم ہونا۔ نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو وضو آنا۔ نماز ادا کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (ناسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز ادا ہونا۔ نماز کا پڑھا جانا۔ (آتش) لیکن حضور قلب سے ہوتی نہیں ادا۔ زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے۔ نماز استسقاء۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جس میں مینھ کے واسطے دعا مانگی جائے۔ (ناسخ) پڑھ چکے زاہد نماز پہ مینھ برستا ہی نہیں۔ دامن ترا نچوڑے ساقی نچوڑا چاہیئے۔ نماز با جماعت۔ جماعت کی نماز۔ نماز پر کھڑا ہونا۔ ۱ مقتدی کا نماز پڑھنا شروع کرنا ۲ نماز پڑھنے کھڑا ہونا۔ نماز پنجگانہ۔ (ف) مونث۔ پانچوں وقت کی نماز۔

ع رہی محبت نہ عاشق چار دن خاک ایسے جینے پر۔ نماز پنجگانہ جب پڑھی ہیں نے تیمم سے۔ نماز توڑنا۔ نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے نماز ٹوٹ جائے۔ (اوج) پھرے وہ قبلہ سے پہنی وہ جنگ کی وردی۔ نماز توڑ کے نیت فساد کی کر دی۔ نماز جانا۔ نماز کا قضا ہونا۔ نماز جماعت۔ وہ نماز جو جماعت کے ساتھ پڑھی جائے۔ نماز جنازہ۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو مُردے کی لاش پر کھڑے ہی کھڑے پڑھتے ہیں۔ نماز چاشت۔ (ف) مونث۔ چاشت کی نماز۔ نماز خسوف۔ (ف) مونث۔ وہ نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھتے ہیں۔ نماز شام۔ مغرب کی نماز جو بعد غروب آفتاب پڑھی جاتی ہے۔ نماز شکر۔ شکرانے کی نماز۔ ع پڑھلی نماز شکر مری نعش دیکھ کر۔ ناسخ وہ مفت ہو گئی شامل ثواب میں۔ نماز عید۔ مونث۔ وہ نماز جو عید کے دن عید گاہ میں ادا کی جائے۔ نماز فجر۔ صبح کی نماز۔ جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ نماز قصر (مونث) وہ مختصر نماز جو حالت سفر میں کم کر کے پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ) ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا۔ واعظ میں بتکدے میں تھا لیکن مقیم تھا۔ نماز قضا۔ وہ نماز جو قضا ہو گئی ہو۔ وہ نماز جو وقت پہ نہ ادا کی جائے۔ نماز قضا کرنا۔ وقت معینہ پر نماز نہ پڑھنا۔ (راسخ) جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں۔ سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں۔ نماز قضا ہونا۔ لازم۔ (آتش) خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں۔ جو نک ہوتی ہے نماز صبح اسے غافل قضا۔ نماز کرنا۔ نماز پڑھنا۔ (رشک) کرتے ہیں ہم نماز میت پر۔ سر جھکانا نہیں سلام نہیں۔ نماز کسوف و خسوف۔ وہ نماز جو چاند یا سورج کے گہن پڑتے وقت پڑھی جاتی ہے۔ (اسحاز اہد) پڑھے نماز کسوف و خسوف کی

**نمام**

رخسار پر جو گیسوئے عنبر فشاں رہے۔ **نماز گزار**۔ (ف) صفت۔ نماز ادا کرنیوالا۔ پابند نماز۔ (رشک) شراب عشق میں حیران ہیں نماز گزار۔ حلال چیز کو کیونکر کوئی خراب کہے۔ **نمازی**۔ (ف) صفت۔ نماز پڑھنے والا۔ نماز کا پابند۔ (داغ) عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہے نمازی۔ دیوانے سے پابندیٔ اوقات نہو گی۔ **نمازی کا تکا**۔ بدی کا بدلہ۔ فعل بد کی سزا۔ وہ بات جو کہ کہیں نہ کہیں بدلے بل کر رہے۔ (قصہ) ایک شریر لڑکا نمازیوں کی سجدے میں ٹانگیں گھسیٹ لیتا تھا ایک دفعہ جب اس نے ایک شخص کے ساتھ ایسا کیا تو اُسنے ایک تکا لڑکے کو اس غرض سے دیا کہ جب اسکو چاٹنے لگے گی تو اپنے افعال کی سزا اُسکو پہنچے گا۔ چنانچہ ایک روز اس نے ایک پٹھان کی ٹانگیں کھینچیں تو اس نے ایک ضرب میں کام تمام کر دیا۔ **نمازی کپڑے**۔ مذکر۔ پاک کپڑے۔ ایسے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں

**نمام**۔ (ع) بروزن حجام) صفت۔ غماز۔ چغل خور۔ لترا۔ ادھر کی ادھر لگنے والا۔ **نمامی**۔ (ع) مونث۔ غمازی۔ چغلخوری۔

**نمائی**۔ (ف) مونث۔ اظہار۔ ظہور۔ اعلان۔ اشاعت۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خود نمائی۔ **نمایاں**۔ (ف) بضم اول) صفت: واضح۔ آشکارا۔ جیسے قلم نمایاں: دراز۔ عمیق۔ گہرا جیسے نمایاں زخم: کلاں۔ بڑا جیسے نمایاں فتح۔ **نمایاں ہونا**۔ واضح ہونا۔ ظاہر ہونا۔

**نمایش**۔ (ف) بضم اول وکسر چہارم) مونث: دکھاوا۔ ظہور۔ نمود۔ تزئین۔ (ظفر) تیری موج تبسم لب نے۔ کی نمائش تو موج مے سے کی: وہ میلا جو عجیب عجیب چیزیں دکھانیکے واسطے کیا جائے۔ جیسے پھولوں کی نمائش۔ **نمائش گاہ**۔ (ف) مونث

**نمد**

وہ جگہ جہاں نمائش ہو۔ **نمائشی** صفت۔ دکھاوے کا۔ ظاہر میں اچھا۔ **نمبر**۔ (انگ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ تعداد۔ درجہ۔ باری۔ نوبت۔ گنتی۔ نشان۔ **نمبر بڑھ جانا**۔ (کنایۃً) سبقت لیجانا۔ (فقرہ) اس امر میں تمہارا نمبر اسنے بڑھ گیا۔ **نمبر چھیننا**۔ ایک کا دوسرے پر سبقت لیجانا۔ (غالب) سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے پر اسے طرف کلاہ۔ مجھکو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا نمبر سہرا۔ **نمبر دینا**۔ امتحان کے پرچے پر ممتحن کا مفروضہ نمبروں میں سے نمبر دینا۔ **نمبر ڈالنا**۔ نمبر کے لئے نشان ڈالنا۔ **نمبر لگانا**۔ نمبر کا نشان ڈالنا ترتیب سے۔ **نمبر لگنا** لازم۔ (امیر) ناصح وہ باری باری عشاق کے پڑھینگے۔ مجلس کچھ نہو گا نمبر لگے ہوئے ہیں۔ **نمبری**: نمبر سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے مقدمہ نمبری۔ منارہ: (کنایۃً) مشہور جیسے نمبری بدمعاش نمبری شریر۔ **نمبری نالش**۔ مونث (قانون) باقاعدہ نالش۔ یہ لفظ دیوانی اور عدالت مال کی نالشوں کیواسطے مستعمل ہے۔ وہ نالش جو صیغۂ متفرقات میں نہو۔

**نمٹانا**۔ (ھ۔ بالکسر (دہلی): بھگتانا۔ چکانا۔ بیباق کرنا۔ خالی کرنا۔ **نمٹا ہوا**۔ (ھ) صفت۔ بھگتا ہوا۔ تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ **نمٹنا**۔ (ھ) لازم۔ (راسخ) زبان تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا۔ نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے۔

**نمد**۔ (ف) بفتح اول وودم) مذکر۔ نمدا۔ اون یا پشم کا بستر۔ ملائم بالوں کا بستر۔ **نمد پوش**۔ (ف) صفت۔ کمل پوش: وہ شخص جو نمدہ یا پوستین پہنے ہو۔ **نمد پوشی**۔ (ف) مونث۔ نمد پوش ہونا۔ **نمد زین**۔ (ف) مذکر۔ وہ نمدا جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں۔

**نمدا**۔ (بالفتح) مذکر۔ وہ اونی کپڑا جو بھیڑ بکری کے بالوں سے بناتے ہیں۔ نمدا بندھ جانا۔ (کنایۃً) دیوالہ نکل جانا۔ مفلس ہو جانا۔ نمدا بندھوا دینا۔ (کنایۃً) غریب اور مفلس کر دینا۔

**نمرود**۔ (ف۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مذکر۔ ایک کافر بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا۔ اور وہ آگ خدا کے حکم سے گلزار ہو گئی ۲۔ مجازاً۔ کافر۔ ظالم۔

**نمش**۔ (بفتح اول و کسر دوم) فارسی میں نمشک بر وزن مشک بمعنی مسکہ ہے) مونث۔ دودھ کا جھاگ جسمیں مصری ملاتے ہیں۔ (آتش) اس خوان کی نمش کف دریا سے سیاہ ہے۔ (شعور) تمھارے غسل سے پانی میں ہے حلاوت شیر۔ مزہ نمشک کا دریا کے ہر حباب میں ہے۔

**نمط**۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ روش۔ وضع قطع۔ ڈھنگ طور طریق۔ (اختر شاہ اودھ) فرمایا لکھو جواب خط کا مضمون ہو اس میں اس نمط کا۔ سہ ہے قطع رہ عشق میں اے ذوق ادب شرط۔ یاں شمع نمط سر ہی کے بل جائیے تو اچھا۔ اب قلیل الاستعمال ہے اور اس جگہ طرح مستعمل ہے۔

**نمک**۔ (ف۔ بفتح دوم معنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر۔ ا لون ۲ کھاری پن ۳ سالونا پن۔ ملاحت۔ (رند) کیس عاشقوں سے اتنی ترشروئیاں زبیں۔ شیریں لبوں کے چہرے سے آخر نمک گیا ۴ (مجازاً) روزی۔ روزینہ۔ تنخواہ ۵ سلونی چیز کا ذائقہ ۶ شوخی کلام کی کلام کا لطف۔ دسمر) نمک کلام میں ہو دل مزے اٹھاتا ہے۔ یہ شاعری نہیں کچھ قدرداں پر موقوف ۷ عورتوں کا خیال ہے کہ جسقدر نمک دنیا میں بیفائدہ گرایا جائیگا۔ اسیقدر عاقبت میں پلکوں سے اٹھانا پڑیگا۔ غالباً یہ خیال کفایت شعاری کیوجہ سے ہے۔ (ذوق) چھینا ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ۔ پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ ہاتھوں سے گراؤ۔ **نمک افشاں**۔ (ف) صفت۔ نمک چھڑکنے والا۔ (ہجر) تیرے زخموں پر نمک افشاں نہیں حسن قمر۔ چاندنی سے کیا ڈرو ہیں دلفگار سبزہ رنگ۔ **نمک آلود**۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسکو نمک میں غلطاں کیا ہو۔ **نمک بر جراحت ہونا**۔ **نمک بر زخم ہونا**۔ (فارسی میں نمک بر جراحت زدن) نمک بر زخم پاشیدن ہے) صفت۔ دکھ پر دکھ دینا کی جگہ۔ **نمک بند**۔ (ف) صفت۔ وہ زخم جسپر نمک ڈالکر بند کر دیا ہو۔ **نمک پاش**۔ (ف) صفت ا نمک چھڑکنے والا۔ کنایۃً۔ دکھ دینے والا۔ (امیر) اے نمک پاش خدا کے لئے چٹکی نہ رکے۔ کوئی دم اور تڑپنے کا مزہ رہنے دے ۲ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا ہو۔ **نمک پاشی**۔ (ف) مونث۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) کمال ایذا دینا۔ (رشک) شوق بکرہ کی نمک پاشی کی لذت کیا کہوں۔ القیام وصل سے زخم جدائی خوب ہے۔ **نمک پرور**۔ (ف) صفت۔ نمک آلودہ **نمک پروردہ** (صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ **نمک پرور** صفت۔ خانہ زاد۔ نمک خوار۔ ملازم۔ نوکر۔ غلام۔ (شوق قدوائی) ترس کھا کر جو دل سے مجھ حزیں کی سی کہیں۔ سب نمک پروردہ انکے ہیں انھیں کی سی کہیں۔ **نمک پلکوں سے چننا**۔ دیکھو نمک نمبر ۷ سہ یاد ہیں غالب تجھے وہ دن کہ وجد ذوق میں۔ زخم سے گرتا تو میں پلکوں سے چنتا تھا نمک۔ **نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا**۔ سارا کھایا پیا پھوڑے پھنسیوں کے راہ نکلنا۔ **نمک حرامی کی سزا ملنا**۔ (منیر) حسن ملیح کا نہ کیا زخمیوں نے شکر۔ اے

نمک

کردگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کے۔ نمک چش۔ (ف) صفت۔ نمک چکھنے والا۔ (راسخ) وہ نسمل کرکے مجھکو روئے بیٹھے کھولکر زلفیں۔ بھرینگے مشک بھی شاید مرے زخم نمک چش میں۔ نمک چشی مونث۔ ۱ نمک چکھنا۔ کھانیکا آب و نمک دیکھنا۔ ۲ پہلے پہل بچے کو نمک چٹانے کی رسم ۳ ذائقہ۔ لذت۔ مزہ۔ نمک چکھانا متعدی (آتش) چکھاکے خوان کا اپنے نمک توکل نے۔ زباں کو مزۂ لقمۂ حلال دیا۔ نمک چکھنا۔ کھانیکو چکھنا اس غرض سے کہ نمک کی کمی و بیشی دریافت کریں۔ (آتش) مرغوب طبع کیوں نہو ایسی چیز لذیذ۔ چکھا تو حسن کا ہے تمھارے نمک لذیذ۔ نمک چھڑکنا۔ (کنایۃً) تنگ کرنا۔ ستانا۔ جلانا۔ (شعر) کبوتر نے پایا ہے بیڈھب جواب۔ چھڑکتی ہے کچھ جنبش پر نمک۔ نمک حرام۔ (ف)۔ نمک حلال کا مقابل، صفت۔ ناشکرا۔ وہ شخص جو نیکی کے عوض بدی کرے وہ جو اپنے آقا کا بدخواہ ہو۔ (ذوق) کرے ہے شرع کا پاس نمک مدام شراب۔ حرام ہے نہیں لیکن نمکحرام شراب۔ نمکحرامی۔ (ف) مونث۔ ناشکری۔ بیوفائی۔ بے مروتی۔ دغابازی۔ بغاوت حرام خوری۔ نمک حلال۔ (ف) صفت۔ احسانمند۔ شکرگزار۔ حق شناس۔ آقا کا خیرخواہ۔ (راسخ) بھرے نمک مرے زخموں میں کس لئے قاتل۔ کہ ذبح کرکے نہ سمجھے نمک حلال مجھے۔ نمک حلالی۔ مونث۔ خیرخواہی۔ شکرگزاری۔ نمک حلالی کرنا۔ اپنے مالک کی خیرخواہی کرنا۔ نمکخوار۔ (ف) صفت۔ غلام۔ خانہ زاد۔ ملازم نوکر۔ (داغ) بوسہ دیدیجئے لعل نمکیں کا مجھکو۔ جاں نثار ایسے نمک خوار ہوا کرتے ہیں۔ نمک خوردن و نمکدان شکستن۔ (ف) مثل۔ محسن کشی کرنا۔ سہ زخموں پہ مرے مصحفی اب قصد کیا ہے

نمک

اس لب کے تبسم نے نمکداں شکنی کی۔ نمکداں۔ (ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں پسا ہوا نمک رکھتے ہیں۔ نمکدانی۔ مونث۔ نمک کا ظرف۔ نمک دُونا ہونا۔ (کنایۃً) ملاحت بڑھ جانا۔ (راسخ) گرمی سے مہر حسن کی دونا ہوا نمک۔ صورت تری سلونی ہوئی سانولی ہوئی۔ نمک زار۔ نمک سار۔ (ف) مذکر۔ نمک پیدا ہونیکی جگہ۔ نمک کی کان۔ نمک زہر کردینا۔ بہت نمک ڈالدینا۔ نمک زہر ہوجانا۔ لازم۔ (مراۃ العروس) کوئی کہتا ہے دال میں نمک زہر ہوگیا ہے۔ نمک سنگ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا نمک نمک سود۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسپر نمک چھڑکا گیا ہو۔ (مصحفی) کباب لخت دل میرے نمک سود محبت ہیں۔ تمھارے واسطے لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چکھو۔ نمک تیز ہونا۔ (دہلی) کسی کھانے میں نمک تیز ہونا۔ نمک کا اثر۔ وہ اثر جو کسیکی دی ہوئی روزی کھانے سے ہو۔ نمک کا پاس۔ کسیکی دی ہوئی روزی کھانے کا لحاظ۔ (راسخ) ہے یہ نمک کا پاس کہ کہتے ہیں میرے زخم۔ بھر پایا ہمنے سب ہمیں آرام ہوگیا۔ نمک کا حق ادا کرنا۔ وفاداری کرنا۔ نمک حلالی کرنا۔ نمک کا سہارا۔ ذرا سا سہارا۔ رزق کا۔ تھوڑا سا آسرا۔ (شوق قدوائی) نہ بلبلوں کا نظارہ بہت ہے۔ ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے۔ نمک کھاکے نمکداں توڑنا۔ (فارسی۔ نمک خوردن و نمکداں شکستن کا ترجمہ) (کنایۃً) احسان فراموشی کرنا۔ (رند) اپنے محسن کے نہ احسان فراموش کردوں۔ وہ نہیں میں کہ نمک کھاکے نمکداں توڑوں۔ نمک کی قسم۔ وفاداری ظاہر کرنے کو نمک کی قسم کھاتے ہیں۔ نمک کھانا۔ (کنایۃً) کسیکی نوکری کرنا۔ کسیکی دی ہوئی روٹی کھانا۔ (بنات النعش)

عمر بھر حضور ہی کا نمک کھاتے رہے۔ نمک کی کنکری حرام ہونا۔ (عو) بالکل فاقہ سے ہونا۔ نمک تک منھ میں نہ جانا۔ نمک کی کنکری کا سہارا۔ (عو) تھوڑے سے رزق کا آسرا۔ (جالفا) جب برابر گر نہیں نسبت کر در ما پہ ہمارا ہے۔ غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے۔ نمک کی مار پڑنا۔ نمک حرامی کی سزا ملنا۔ نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا۔ نمک مرچ چھڑکنا۔ (کنایۃً) کمال اینا دینا۔ (شرف) دل پر مرے چھڑک کے نمک مرچ یار نے۔ بھونا ہے کس مزے سے کلیجا کباب کا۔ نمک مرچ لگانا۔ ۱ مزیدار کرنا۔ چٹخارے دار بنانا۔ (ذوق) کیا نمک مرچ لگاتا ہے کباب لکو۔ تیرا خسار ملیح اور ترا آتش لب شوخ ۔۲ مبالغہ کرنا۔ بات بڑھا کر بیان کرنا۔ ۳ چھیڑنا۔ جلانا۔ بھڑکانا۔ اکسانا۔ (فقرہ) جلے کو جلاتے ہنگے نمک مرچ لگاتے ہنگے۔ نمکیں۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نمک سے منسوب ۱ سلونا۔ نمکدار۔ (ناسخ) کوئی کڑوی ہے کوئی ہے میٹھی۔ نمکیں کوئی کوئی کھٹ مٹھی ۔۲ سانولا سلونا گندمی رنگ کا ۳ چرپرا۔ تیز ۴ کھاری۔ نمکینی۔ (ف) مونث۔ ملاحت۔ سلونا پن۔ خوبی۔ (رند) بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی۔ تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزہ لگی۔

نمکَوْلی۔ مونث۔ نیب کے درخت کا پھل۔ نمکیرہ۔ سناک دیکھو نمـ

نَمل۔ (ع۔ بالفتح۔ صحیح) مونث۔ چیونٹی۔

نَمل۔ (ع۔ بالفتح) فارسی شعرا نے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے۔ مونث چیونٹی۔

نمو۔ (ع۔ بضم اول و دوم و تشدید سوم، فارسی) اور اردو میں تخفیف ہے) مونث۔ بڑھنا۔ بالیدگی۔ روئیدگی۔ (امیر) آنکھ چلمن کی طرف سے نہ ہٹی پر سر مو۔ خوب دیکھا تو ہوئی نخل تمنا کی نمو۔ (بحر) سبزے نے نمو کی ہے عقیق شجری سے۔

نمود۔ (ف۔ بضم اول و دوم) ۱ علامت۔ کسی چیز کا نشان ۲ رونق ۳ ظاہری خوبی) مونث ۱ ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ (داغ) نمود صبح تک کیا جانے کیا کیا رنگ بدلیگی۔ ابھی سے بیکسی چھائی ہے میری شام ہجراں پر ۲ نمائش۔ بھڑک۔ دھوم دھام۔ (آتش) اے آسماں نمود نہیں ہمکو چاہیئے۔ بعد فنا مزار کا اپنے نشاں نہو ۳ ظہور۔ بالیدگی۔ (امیر) ابھی اس چاند سے چہرے پہ نہو خط کی نمود۔ یا الٰہی نہ گہن میں مہ کامل آئے۔ ۴ شہرت۔ ناموری۔ (فقرہ) صاحب دولت و حشمت انکی مدد کرنے میں نمود جانتے ہیں ۵ صورت۔ شکل۔ ہیئت۔ ہستی۔ (امیر) انکی بھی نمود ہے کوئی دم۔ وہ بھی نہ رہیں گے جو رہے ہیں ۶ ظاہری خوبی۔ رونق۔ (لمبا) اسکی قد نگار سے ساری نمود تھی۔ سرو بھی تھا باغ میں خوب جواں سبزہ رنگ۔ نمود بے بود۔ (ف) وہ نمائش جسمیں کوئی اصلیت نہو۔ نمود کرنا۔ ظاہر ہونا۔ (آتش) اے موت روز حشر کریگا یہ پھر نمود۔ نخل حیات قطع نہ بنیاد سے ہوا ۲ دھوم دھام کرنا۔ نمائش کرنا۔ (شرف) اتنی مری شہیدی میں اُس نے نمود کی۔ کمعار سے کہا کہ بنا دے مزار سرخ ۳ ایسی بات کرنا جس سے شہرت ہو۔ شہرت حاصل کرنا۔ (رند) آتا ہے نام آدمی کو کہن پہ رشک۔ اس منھ چڑھے نے پھوڑ کے سر کیا نمود کی۔ نمود ہونا ۱ دکھائی دینا۔ ابھرنا۔ ظہور ہونا ۲ وجود ہونا۔ ہستی ہونا ۳ شہرت ہونا۔ اعلان ہونا۔ نام ہونا۔ (رند) بحر جہ

نمونہ

میں تیرے کرم سے حباب دار۔ دم بھر نمود ہو گئی اس بے نمود کی ؎
آثار قائم رہنا۔ علامت یا نشان موجود ہونا ۵ نمائش ہونا۔ دھوم
دھام ہونا ۶ چمکنا۔ عزت ہونا۔ فروغ ہونا۔ نمودی۔ صفت
نمود والا۔ نامی۔ (جلال) بڑھتی ہے مٹانے سے نمودی کی نمود اور
نامی کبھی بے نام و نشاں ہو نہیں سکتا۔ نمودیں باندھنا۔ کسیکی بیجا
تعریف کرکے رعب قائم کرنا۔ (صبا) باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں
مرے آگے۔ بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے۔ نمودار (ف)
نمود۔ نمودن کا حاصل مصدر آر کلمہ نسبت فارسی میں بضم اول و دوم
اردو میں بفتح اول و ضم دوم زبانوں پر ہے) صفت۔ عیاں۔ ظاہر
آشکارا۔ نظر آنیوالی چیز یا شخص ۲ افسر۔ سردار۔ راہبر (انیس)
ان شیروں نے لشکر کے نمو داروں کو مارا۔ نمودار ہونا۔ نکلنا۔ ظاہر
ہونا۔ سامنے آنا۔ ظہور ہونا۔ برآمد ہونا۔ (فقرہ) سامنے سے
لشکر نمودار ہوا۔ نموداری۔ (ف) مونث۔ سرداری۔ (بلبل)
انکو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا۔ آنکھوں میں رہتے
ہیں وہ آنکھ کا تارا بنکر۔
نمونہ۔ (ف) بضم اول و دوم صحیح ہے۔ اردو میں بفتح اول و بانون
پر ہے) مذکر ۱ وہ چیز جو دکھانے کے واسطے آئے۔ (داغ) جس نے
ہمارے دل کا نمونہ دکھا دیا۔ اس آئینہ کو خاک میں اس نے
ملا دیا ۲ نظیر۔ مثال۔ تمثیل۔ طریقہ۔ (توبۃ النصوح) تمھارا ہی مدد
کرنا ہے کہ تم دینداری کا نمونہ بن جاؤ ۳ نقشہ۔ نقل۔ قالب۔ سراپا۔
ڈول۔ قطع ۴ (لکھنؤ) ایک قسم کا کم قیمت کپڑا۔ نمونیا۔ (انگ)
مذکر۔ ذات الجنب۔ وہ مرض جس سے پھیپھڑا خراب ہو جاتا ہے
نموہا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ کم گو۔ کم سخن۔ چپ۔ خاموش

ننا

غریب۔ نیک بخت۔ غمخوار۔ بے زبان۔ مونث کے لئے نموہی
(بہار عشق) کچھ نموہی نہ مجھکو جانیئے گا۔ دیکھیئے پھر بُرا نہ مانئے گا
نمی۔ دیکھو نم۔ نمیقہ۔ (ع) مذکر۔ خط۔ نامہ۔ نوشتہ۔
ننّا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننّی (دہلی) ۱ چھوٹا۔
ٹھنگنا۔ (بنات النعش) مجھکو تو یہ ذرے بہت ہی ننّھے ننّھے اور
چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے ہیں ۲ بچہ۔ ناسمجھ۔ نادان۔ (قلق)
ہمنے مانا یہ جبل اسی کا تھا۔ مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔ ۳ بھولی
سمجھ نہ مجھکو سنتا ہے جانصاحب۔ ایسی نہیں میں ننھی آدن جو
دم میں تیرے۔ (عو۔ عم) مونث۔ نانی کو کہتی ہیں۔ ننا بچہ۔
ننا چھمنوا۔ (عو) صفت۔ مذکر۔ (کنایۃً) ناتجربہ کار۔ بھولا سیدھا
مونث کے لئے ننی بچہ۔ ننی چھمنوا۔ ننا بننا۔ انجان بننا۔ ناواقف
بننا۔ (فقرہ) تم جان بوجھ کر ننّے بنتے ہو۔ ننا بھولا۔ صفت۔
نادان۔ کم عقل۔ ننا سا۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ نہایت چھوٹا۔ چھوٹا
اور موزوں۔ ؎ خیر انشا کی جو چاہو تو پلا رو دھوکر۔ اسکے
بازو کا وہ ننا سا روپہلا تعویذ۔ ننا سا جوڑا۔ (عو) بچے کیلئے
مستعمل ہے۔ (جانصاحب) ننا سا نہ جوڑا مرے بچی کا دل جائے۔
بی نام نہ لو ڈرتی ہے بچوں سے زیادہ۔ ننا سا منھ گز بھر کی زبان
مثل۔ دیکھو چھوٹا منھ بڑی بات۔ (فقرہ) تمھیں غیر کی باتوں میں
دخل دینے کا کیا حق حاصل ہے۔ وہی مثل ہے ننا سا منھ الخ۔
ننا سا کلیجا۔ چھوٹا سا کلیجا۔ (کنایۃً) بچے کا دل۔ ننا کاتنا ۱
باریک سوت کا تنا ۲ (کنایۃً) کمال جزرس ہونا۔ کمال کفایت
شعاری کا کنایہ۔ (فقرہ) تم تو ایسا ہی ننا کاتتی ہو کہ یا پنچویں
تمھارا سارا کاج ہو جائیگا ۳ (کنایۃً) حیلہ حوالہ کرنا۔ ننا کا تونہ

جالنصاحب۔ تم۔ اُسکو کس رشتے سے سُلایا پاس۔ ننامُنا۔ صفت۔ مذکر۔ بہت چھوٹا سا۔ مونث کے لئے ننی منی۔ ننھے بڑوں کو کھانا کُٹنے والوں کو بُرا بھلا کہنا۔ ؎ جان اسمیں اب رہے نہ رہے یہ زندگی۔ گن گن کے اُنکے ننھے بڑوں کو کھاؤں گی۔ ننے میاں۔ مذکر۔ چھوٹے میاں۔ چھوٹے آقا۔ ۲ عورتوں کے ایک فرضی ولی یا جن کا نام۔ شیخ سدّو۔ ننی نتی۔ چھوٹی چھوٹی۔ ننے ننے۔ چھوٹے چھوٹے۔

ننانوے۔ (ھ) صفت۔ ایک کم سَو۔ ۹۹۔ ننانوے کا پھیر۔ بیجا لالچ کے لئے مستعمل ہے۔ (شعور) رہے بخیل کا ننانوے کے پھیر میں دل۔ جو ایک ختم ہو تو دوسرا حساب چلے۔ (قصّہ) کہتے ہیں ایک غریب آدمی کی چار پیسے روز کی آمدنی تھی وہ اور بیوی دونوں قانع تھے اور خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔ اسکی بھاوج کو جو دولتمند تھی اس غریب کی اطمینانی حالت پر رشک آیا اور ننانوے روپئے کی تھیلی اپنے دیور کے گھر میں پھینک دی۔ یہ تھیلی پاکر دیور دیورانی بہت خوش ہوئے اور یہ فکر ہوئی کہ اپنی آمدنی میں سے ایک ایک پیسا جوڑ کر ننانوے روپے کی تھیلی میں جمع کرکے سو روپے پورے کرلیں۔ جب پیسا پیسا جوڑ کر ایک روپیہ ہوگیا تو یہ طمع دامنگیر ہوئی کہ دو دو پیسہ روزانہ پس انداز کریں تاکہ جلد دو روپے کی رقم ہوجائے۔ اس فکر اور پریشانی کا نتیجہ یہ ہوا کہ دلی خوشی ...... رخصت ہوگئی اور دن رات زندگی فکر و تردد میں بسر ہونے لگی۔ ننانوے کے پھیر میں آجانا۔ ننانوے کے پھیر میں پڑجانا۔ روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑجانا۔ کنجوسی پر کمر بندھ جانا۔ (جالنصاحب) ہے مثل وہ آگیا ننانوے



کے پھیر میں۔ بگیا قارون کا خود آپ بچہ بدنصیب ۲ لالچ کے سبب مصیبت میں پڑنا۔ جھگڑے میں پھنسنا۔ فکر میں مبتلا ہونا (منیر) دل زلف کی تسبیح میں کس کا نہیں ملتا۔ ننانوے کے پھیر میں کیوں آپ پڑے ہیں۔ ننانوا۔ ننانواں۔ (ھ)۔ بکسر اول و نون مخففہ صفت۔ مذکر۔ (عو) ۱ وہ جس کا نام لینا اچھا نہو۔ وہ جس سے نفرت کرنا چاہئے۔ (جالنصاحب) اس ننانوے کے سدا نام سے پرہیز کرو۔ نوج پلے سے بُو عشق کا آزار بتید ۲ ہیضہ کی بیماری۔ (توبتہ النصوح) نصوح یوں ہی دل کا کچا تھا جب اُس نے اول اول ننانوے کی گرم بازاری سنی سرد ہوگیا۔ ۳ وہ شخص جس کا نام خسّت یا بدی کے سبب سے نہ لیں ۴ (دہلی) منہ کا چھالا۔ ۵ (عو) دردِ سر۔ ننادین۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ (عو) ۱ وہ چیز جس کا نام لینا برا خیال کریں ۲ چڑیل بھتنی ۳ کنجوس۔ اور منحوس عورت۔

نند۔ (بالفتح) مونث۔ خاوند کی بہن۔ نندوئی۔ (ھ) مذکر۔ نند کا شوہر۔

نندا سا۔ (ھ)۔ دوسرا نون غنّہ) (ہندو) خواب آلودہ۔ قصبات کی زبان ہے۔ نندولا۔ مذکر۔ (لکھنؤ) دیکھو نندولا۔

نندیا۔ (ھ) مونث۔ نیند کی تصغیر۔ بچوں کی نیند کیو اسطے مستعمل ہے۔

ننسار۔ ننسال۔ (ھ) بالفتح۔ (ہندو) مونث۔ ننھیال۔

ننگ۔ (ف)۔ بالفتح۔ مذکر۔ شرم۔ عیب۔ عار۔ (امیر) لایا مرے مزار پہ اُسکو یہ جذب عشق۔ جس بیوفا کو نام سے بھی میرے ننگ تھا۔ ننگ خاندان۔ (ف) صفت۔ خاندان کو بدنام

کرنیوالا۔ خاندان کو بٹا لگانے والا۔ (رشک) ہم ننگ خاندان وہ ہیں بازار عشق میں۔ رسوائیاں خریدتے ہیں ننگ کے عوض۔ **ننگ رکھنا**۔ عیب سمجھنا۔ عار رکھنا۔ (ذوق) رکھتا دبسکہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں۔ پارس بھی ہو تو جانتا مُردار سنگ ہوں۔ **ننگ رہنا**۔ لازم۔ **ننگ ہونا**۔ عار ہونا۔ **ننگ مخلوق** **ننگ خلائق**۔ صفت۔ خلقت کی بدنامی کا باعث **ننگ و ناموس**۔ **ننگ و نام**۔ (ف) مذکر ۱ لحاظ و شرم۔ حیا وغیرت ۲ عزت و حُرمت ۳ عصمت و عفت۔

**ننگا**۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱ برہنہ۔ عریاں۔ (ناسخ) بام پر ننگے نہ آؤ تم شب مہتاب میں۔ چاندنی پڑجائیگی میلا بدن ہوجائیگا ۲ مفلس قلاش ۳ بے غیرت۔ بیحیا۔ بے عزت۔ (بحر) کیا قیس سے ملتفت ہو لیلی۔ ننگا ہے وہ ننگ خاندان ہے ۴ بے ہتھیار۔ نہتا ۵ (درخت کیلئے) بے پتوں کا۔ **ننگا لُچا**۔ **ننگا بچا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی لُوچی۔ ننگی بچی۔ غریب مفلس۔ (جانصاحب) پھٹے حالوں سے کوئی سمجھ نہیں مجھکو لگا تا ہے۔ کرے کیا پاس مری ننگی بچی رونی صورت کا۔ **ننگا بھوکا**۔ مُفلسی کا کنایہ ہے (بنات النعش) لیکن آپکے زیر سایہ ہم غریب بھی پڑے ہیں تو خدا ننگا بھوکا نہیں رکھتا۔ **ننگا پھرنا**۔ برہنہ پھرنا۔ (غالب) آپ کا بندہ اور پھروں ننگا۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار۔ **ننگا دھڑنگا**۔ **ننگا منگا**۔ صفت۔ مذکر۔ بالکل ننگا۔ عریاں و برہنہ۔ اس معنی میں ننگ دھڑنگ اور ننگ مُننگ بھی مستعمل ہے۔ مونث کے لئے۔ ننگی دھڑنگی۔ ننگی منگی۔ **ننگا کرنا** ۱ برہنہ کرنا۔ کپڑے اُتار لینا ۲ زیور اُتار لینا۔ لوٹ لینا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ ضنا اکر دینا۔



**ننگا کھلا**۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے ننگی کھلی۔ ایسا ننگا کہ ستر عورت بھی کھلا ہو۔ (جانصاحب) ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسایے والیاں کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے۔ (بحر) کہتی ہے شرم وحیا تن پہ کوئی تار نہیں۔ پھرتے ہو ننگے کھلے ننگ نہیں عار نہیں۔ **ننگا لُچا**۔ مفلس اور بے اعتبار۔ مونث کیلئے ننگی لُچی۔ **ننگا مادرزاد** بالکل برہنہ ایسا ننگا جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے۔ **ننگوں کا شہر**۔ **ننگوں کی بستی**۔ (کنایۃً) وہ مقام جہاں کوئی قانون قاعدہ نہو۔ (رند) مُلک عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے۔ ہر روز واں سے آتے ہیں فرماں ستے نئے۔ **ننگوں کو بھوکوں نے لوٹ لیا**۔ مثل۔ چالاک اور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ **ننگے پاؤں** **ننگے پیر** برہنہ پا۔ بغیر جوتی پہنے۔ (راسخ) نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں۔ ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر (جانصاحب) ہوکے حیراں ننگے پیر لیا۔ کلی آئینہ والی ہے گھر سے **ننگے پاؤں ننگے سر**۔ سر و پا برہنہ۔ سراسیمہ۔ پریشاں حال۔ **ننگے سر**۔ سر برہنہ۔ سہ ننگے سر رہنے دے ناسخ ہے غضب داغ جنوں۔ شعلے بنجائینگے سارے پیچ ابھی دستار کے۔ **ننگے سر نکلنا**۔ فریاد کرنے کا کنایہ ہے۔ (جانصاحب) رکھوں اُس گھر میں جا کے جب میں قدم۔ ننگے سر آکے حرم نکلے۔ **ننگی**۔ (ہ) صفت مونث ۱ برہنہ۔ عریاں ۲ بے زیور ۳ مفلس۔ قلاش۔ نادار (انشا) کوئی دنیا سے کیا بھلا مانگے۔ وہ تو بیچاری آپ ننگی ہے۔ **ننگی تلوار** **ننگی شمشیر**۔ مونث ۱ میان سے نکلی ہوئی تلوار۔ شمشیر برہنہ ۲ (کنایۃً) بے خوف۔ نڈر۔ آزاد۔ صاف گو۔ اس شخص کو بھی کہتے ہیں۔ جو کسی سے گفتگو وغیرہ میں کچھ شرم و حجاب نہ کرے اور ۳ ڈرے

۲ (کنایۃً) فقیر صاحب جلال۔ ننگی چھری۔ مونث۔ چھری جو غلاف سے باہر نکلی ہوئی ہو۔ (اشرف) دلگی اسکی نہ تھی خوش اسلیے قائل نہ تھا۔ ہاتھ میں ننگی چھری تھی سامنے بسمل نہ تھا۔ ننگی کیا نہائیگی کیا نچوڑیگی۔ مثل۔ بیمایہ اور مفلس کو کسی بات کی جرأت نہیں ہوتی مفلس خرچ کرنے کی ہمت نہیں کرسکتا۔ (شاد) کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔ کیا ننگی نہائے اور نچوڑے۔

**ننگلانا**۔ (ہ۔ بالکسر دوسرا نون غنہ۔) لکھنؤ نگلانا۔ ننگلنا۔ (ہ) لازم نگلنا۔ **ننھا**۔ (گجراتی) دیکھو ننا۔ ننھیا ساس۔ مونث۔ زوجہ کی نانی۔ ننھیا سسرا۔ زوجہ کا نانا۔ ننھیال۔ (ہ۔ میں ننھیال بفتح اول وکسر دوم ہے) مونث۔ (لکھنؤ) ماں کے باپ کا گھر۔ ننیانا۔ (ہ) لازم لکھنؤ) منت کرنا۔ عاجزی کرنا۔

**ننھا**۔ (گجراتی) دیکھو ننا۔ (قلق) ہمنے مانا یہ حبل اسی کا تھا۔ مگر ایسا یہ شخص ننھا تھا۔

**نو**۔ (ہ) ۱ بینا ۲ ایک کم دس۔ ۹۔ لعہ۔ نواں۔ نو سے نسبت رکھنے والا۔ نوتری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا جوا جو پانسوں سے کھیلا جاتا ہے۔ (فقرہ) کہیں گنجیفہ اور تاش ہو رہا ہے کہیں کعبتین اور نوتری چھلک رہی ہے۔ نوتیرہ بائیس بتا دینا۔ (بائیس کا حساب اس طرح بتانا کہ نو اسطرح خرچ ہوئے اور تیرہ اس طرح) (کنایۃً) ادھر ادھر رقمیں ملاکر حساب پورا کردینا۔ ٹال دینا۔ حیلہ حوالہ کردینا۔ نوٹنکی (ہ) مونث۔ ایک قسم کا ناچ تماشا جسمیں اکثر ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربا اُتارا جاتا ہے۔ نورتن۔ (ہ) مونث ۱ نو جواہر۔ (جس میں ۱ لعل ۲ موتی ۳ پکھراج ۴ زمرد ۵ مونگا ۶ لاجورد ۷ نیلم ۸ ہیرا ۹ یاقوت شامل ہیں) ۲ ایک قسم کے جڑاؤ زیور کا نام جسمیں نو نگ ہوتے ہیں۔ بازوبند۔ نو نگا۔ (اسیر) آٹھ آٹھ آنسو جو رُتی ہے ہماری چشم تر۔ کیا کسی بازو کا اسکو نورتن یاد آگیا۔ ۳ نو دانشمند۔ جو بکرماجیت اور اکبر کے درباری تھے۔ (آتش) ایک تحفہ ہفت کشور دہلی کا ہے ہمارے۔ نو آسمان ہیں اپنے اکبر کے نورتن میں۔ دیکھو اکبر کے نورتن۔ ۴ مونث۔ سات ترکاریاں ملاکر پکاتے اور اسکو نورتن کہتے ہیں۔ ۵ مونث۔ ایک خاص قسم کی چٹنی جسمیں مختلف قسم کی چیزیں ہوتی ہیں۔ نو سو۔ (لکھنؤ میں نو سے ہے) کثرت تعداد ظاہر کرنے کے لیے۔ (شاد) بلبل کی داستاں کیا دیکھو تو زور عشق۔ نو سے ہے ایسے قصے ایک دل کے نورتن میں۔ نو سو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ مثل۔ ساری عمر گناہ کرکے اخیر میں پارسا بن بیٹھے۔ اس شخص کی نسبت مستعمل ہے۔ جو بہت سے گناہ کرکے نیک افعال پر مائل ہو۔ اور توبہ کرے۔ (بنات النعش) مسیح الملک سے سوا اور کچھ بن نہ پڑی کہ کعبۃ اللہ جائیں نو سو چوہے کھاکے بلی حج کو چلی۔ سفر کا نام سنکر نوکروں نے ٹکا سا جواب دیدیا۔ نو گٹی (ہ) مونث۔ ایک کھیل کا نام ہے کہ زمین پر چند خانے بناکر اُن میں ٹھیکریاں یا کوڑیاں رکھکر کھیلتے ہیں۔ نو گرہ۔ (ہ) مذکر۔ زائچہ میں۔ نو سیاروں کی گردش۔ اُن کا اثر اور نام۔ نولکھا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نو لاکھ روپیہ کی قیمت کا۔ بیش بہا۔ قیمتی۔ نولکھا ہار۔ مذکر۔ نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار۔ نولکھا ہار پہنانا۔ (عو) طنزاً۔ نہال کردینا مالامال کردینا۔ نوماسا۔ (ہ) مذکر۔ وہ رسم جو نویں مہینے حمل میں ادا کی جاتی ہے۔ سسرال والے پنجیری وغیرہ بناکر تقسیم کرتے ہیں۔ بعض جگہ نوماسا کو گود بھری جاتی ہے۔ نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ مثل۔ بہت ملنے کی اُمید سے سردست تھوڑا ملجانا ہی

نو

بہتر ہے نونگا۔ (ھ) مذکر۔ عورتوں کے بازوؤں کے ایک زیور کا نام ہے جسمیں نو نگینے ہوتے ہیں۔ نونیزے پانی چڑھانا۔ طوالت دینا۔ لڑائی جھگڑے کا۔ نونیزے پانی چڑھنا۔ لازم۔ نوئیں۔ مونث۔ نویں تاریخ کسی مہینے کی۔

نَوْ۔ (ف۔ ہندی میں بھی اسی معنی میں ہے) صفت۔ نیا۔ جدید تازہ۔ ابھی کا۔ نوآباد۔ (ف) صفت ۱۔ حال کا بسایا ہوا۔ ابھی کا آباد کیا ہوا۔ وہ جگہ جو حال میں آباد کی گئی ہو ۲۔ تازہ بنائی ہوئی زمین وہ زمین جسے ابھی توڑا ہو۔ کاشت کیلئے۔ نوآموز۔ (ف) صفت مبتدی۔ جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو ۲۔ اناڑی۔ ناآزمودہ کار۔ کچا۔ (نجات النعش) کیسا ہی آسان کام ہو مبتدی اور نوآموز کو مشکل معلوم ہوتا ہے۔ (جلیل) ہمسے نوآموز سے صیاد رامی ہوچکا نغمہ سنجی اک طرف آتی نہیں فریاد بھی۔ نوآیین۔ (ف) صفت۔ ۱۔ زیبا آراستہ ۲۔ نئی بات ۳۔ وہ شخص جو نئی بات نکالے۔ نوایجاد۔ (ف) صفت۔ جو حال میں ایجاد ہوئی ہے۔ نوبادہ۔ (ف۔ بالفتح مع فتح حرف سوم جو دائمی ہے) مذکر۔ عموماً ہر چیز نئی اور تازہ خصوصاً میوہ کے لیے مستعمل ہے ۱۔ نیا پودا۔ نیا اگا ہوا درخت۔ (قدر) کیا یہ نوبادہ گلشن میں زمرد کے درخت۔ ہری کونپل ہری شاخیں ہرے پتے ہرے پھل۔ نوبرزہ۔ (ف۔ برزہ۔ ترکی زبان میں بمعنی غلام ہے) مذکر۔ نیا خریدا ہوا غلام۔ (ذوق) ماہ نو ایک فلک پر ترے نوبردوں میں۔ نو فلک نوکروں میں تیرے قدیم الخدمت۔ نونو (ف) تازہ بتازہ۔ ابھی کا۔ نوبہار۔ (ف) مونث ۱۔ بسنت۔ رُت کا شروع۔ مجازاً موسم بہار۔ (مصحفی) اے ابر نوبہار برس اس سے دور دور۔ مرقد کی میری خاک کہن اور گل نہ ہو۔

نو

۲۔ صفت۔ وہ شے جس پر نئی بہار ہو۔ رونق تازہ۔ نوپیدا۔ (ف) صفت۔ جو چیز ابھی پیدا ہوئی ہو۔ نوایجاد۔ نوتوڑ۔ صفت۔ وہ اراضی جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو۔ نوجوان۔ (ف) صفت ۱۔ وہ جسکی جوانی کی ابتدا ہو اور قریب بلوغ کے ہو۔ نوجوانی۔ (ف) مونث۔ عالم شباب۔ بلوغ۔ شباب۔ نوچندی۔ مونث۔ چاند کی پہلی جمعرات وہ جمعرات جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو۔ اس رات کو لکھنؤ میں کچھ لوگ شاہ مینا کی درگاہ اور کچھ لوگ کربلا جاتے ہیں دونوں جگہ حسینوں کا مجمع ہوتا ہے۔ (سحر) اس مہینہ کی مبارک ہو۔ مجھے نوچندی۔ ساتھ درگاہ میں یہ بندۂ درگاہ بھی ہو۔ (س) نوچندی آئی دھوم سے چل تو بھی مصحفی۔ جاتی ہیں کربلا کو حسینوں کی ڈولیاں۔ نوخاستہ۔ نوخیز۔ (ف) صفت۔ نوجوان۔ خردسال نوعمر۔ جیسے سبزہ نوخیز ۲۔ (مجازاً) ناتجربہ کار۔ نوخط۔ (ف) صفت۔ وہ جسکی داڑھی حال میں نکلی ہو۔ نوخاستہ۔ (کنایتہً معشوق) نودولت۔ صفت۔ وہ شخص جسکو مفلسی کے بعد نئی نئی دولت ملی ہو۔ (منیر) کیا ہوا نودولتوں کو ہے فروغ ظاہری مشعلوں سے ڈھونڈتے ہیں مرتبہ ملتا نہیں۔ نورس۔ (ف) صفت ۱۔ نیا پھل۔ تازہ میوہ۔ جیسے میوہ نورس ۲۔ نوخیز۔ نوجوان نوروز۔ (ف) مذکر ۱۔ نیا دن۔ نیا روز۔ وہ دن جس سے نیا سال شروع ہوتا ہے ۲۔ (کنایتہً) خوشی کا دن۔ عیش کا دن۔ (داغ) خوشی ہے عید ہے اغیار میں جلسے ہیں باغوں میں۔ وہاں تو رات دن تو روز ہی نوروز رہتا ہے ۳۔ ماہ فروردین کا پہلا دن اس روز آفتاب نقطۂ حمل پر آتا ہے۔ مطابق ۲۱ مارچ کے ہے فارسیوں میں بڑا جشن منایا جاتا ہے۔ لڑکے اندوں سے بازی

گنا کر کھیلتے ہیں جس کا انڈا ٹوٹ جاتا ہے وہ ہار جاتا ہے۔ **نوسیکھ نوسکھیا**۔ صفت۔ نوآموز۔ **نوشاہ۔ نوشہ**۔ (ف) مذکر ! نوجوان۔ بادشاہ۔ ! دولھا۔ بنا۔ (جان صاحب) ہیں تصور میں عروس گور کی آرائشیں۔ دلکو ہے نوشہ صفت اب شادمانی وقت نزع ! مرزا غالب مرحوم کا لقب نوشہ تھا۔ **نوعروسانِ چمن**۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) تازہ کلیاں اور تازے پھول۔ **نوعمر**۔ (ف) مذکر۔ نوجوان نابالغ۔ کمسن۔ **نوعمری**۔ مونث۔ کمسنی۔ نوجوانی۔ **نوگرفتار**۔ (ف) صفت۔ تازہ گرفتار۔ ناتربیت یافتہ۔ عاشق تازہ۔ (امیر) کس طرح فریاد کرتے ہیں بتا دو قاعدہ۔ اے اسیرانِ قفس میں نوگرفتاروں میں ہوں۔ **نومسلم**۔ (ف) صفت۔ نیا مسلمان۔ وہ شخص جس نے کسی دوسرے مذہب سے حال میں اسلام قبول کیا ہو۔ **نومشق**۔ (ف) صفت۔ نوآموز۔ ناتجربہ کار۔ اناڑی۔ مبتدی۔ **نونہال** (ف) مذکر ! درخت کا نیا پودا ! (کنایۃً) کم عمر بچے۔ (اوج) پانی سے نونہال لبِ جو نہال تھے۔ پر خشک باغ فاطمہ کے نونہال تھے۔ **نونیاز**۔ (ف) صفت۔ طفل نومشق ! (کنایۃً) نیا عاشق۔ (مصحفی) قدیمی نازبردار آپ کو اب کب خوش آتے ہیں۔ پسند آتا ہے صاحب تم کو ملنا نونیازوں کا۔ **نووارد**۔ (ف) صفت۔ اجنبی مسافر۔ تازہ وارد۔

**نوا**۔ (ف۔ بروزن ہوا) مونث ! نغمہ۔ سُر ! آواز۔ (ناصر) ہوا آتے ہی حالت کچھ اور زار ہوئی۔ نوائے دلکش بلبل جگر کے پار ہوئی ! مذکر۔ سامان۔ توشہ۔ جیسے بینوا۔ **نواپرداز۔ نوازن۔ نواساز۔ نواسنج۔ نواگر**۔ (ف) صفت۔ مُطرب۔ گانیوالا خوش آواز۔ (رشک) ہم وہ ترانہ سنج ہیں جس باغ میں گئے۔ زاغ و زغن کو مرغ نوازن بنا دیا۔ (مصحفی) گلستانِ جہاں میں نغمہ پرداز کہن ہوں میں۔ نواسنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھکو۔

**نوّاب**۔ (ع۔ نیابت کرنے والا۔ مبالغہ کا صیغہ ہے) مذکر۔ حاکم۔ سردار (فقرہ) کیا تم کہیں کے نواب ہو جو ہم تم سے دبیں ! (اردو) کسی ریاست کا مسلمان فرمانروا ! وائسرائے۔ نائب سلطنت۔ **نوابی**۔ مونث ! قائم مقامی۔ نظامت ! حکومت۔ ریاست۔ ! امیری۔ دولتمندی ! فضول خرچی۔ اسراف ! نواب پنا ! بدنظمی۔ طوائف الملوکی۔ **نوابی ٹھاٹ**۔ مذکر۔ امیرانہ ٹھاٹ۔ رئیسانہ ساز و سامان۔ طمطراق۔ **نوابی کارخانہ**۔ امیروں کا کارخانہ (بنات النعش) ماں ہرچند نوابی کارخانہ دیکھے ہوئے تھی۔ لیکن اصغری کی شستہ تقریر سنکر دنگ ہو گئی۔ **نوابی کرنا**۔ امیرانہ طور سے رہنا۔ نوابوں کی طرح بسر کرنا۔

**نواحی**۔ (ع۔ عربی میں نواحیؔ۔ جمع ناحیہ کی) مذکر۔ اطراف۔ جوانب مضافات۔

**نوادر**۔ (ع) مذکر۔ نادر کی جمع۔ عجائب غرائب۔ نادر چیزیں عجیب اشیاء۔

**نواڑ**۔ (ہ۔ بکسر اول۔ فارسی میں نوار۔ بضم اول ہے) مونث۔ وہ موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بنا جاتا ہے۔ (فقرہ) اتنی نواڑ پلنگ بننے کے لئے کافی نہوگی۔ **نواڑی پلنگ**۔ (دہلی) مذکر۔ نواڑ کا بنا ہوا پلنگ۔ (مراۃ العروس) بیٹیوں کو تو ڈھنگ کے نواڑی پلنگ بھی نہ جڑے

**نواڑا**۔ (ہ) مذکر۔ ہوا کھانے اور سیر کرنے کی چھوٹی ناؤ۔ بجرا۔ (منیر) بدونِ گریہ نذرد کشتی مے کا نہیں ممکن۔ مرے بازو کی ہے

بنت العنب چڑھکر نواڑوں میں۔ **نواڑا کھیلنا**۔ (۱۵) چھوٹی ناو پر سوار ہوکر دریا کی سیر کرنا۔ (رشک) کشتی مے کا لب جو دہ ہو۔ کھیلنا مستو نواڑا چاہیے۔

**نواڑی**۔ (۱۵) مونث۔ ۱ ایک قسم کی چپٹی۔ ۲ چھوٹا بجرا۔

**نواز**۔ (ف۔ بفتح اول) مرکبات میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ ۱ سرفراز کرنے والا۔ جیسے دلنواز۔ بندہ نواز۔ ۲ بجانیوالا۔ جیسے دف نواز۔

**نوازش**۔ (ف۔ بفتح اول وکسر چہارم) نواختن (مراد کو پہونچانا۔) کا حاصل مصدر) مونث۔ عنایت۔ لطف۔ مہربانی (انیس) میدانیں سرکشی جو ہر اک نے پسند کی۔ اک ایک پر لعیں نے نوازش دوچند کی۔ **نوازش کرنا**۔ عنایت کرنا۔ مہربانی کرنا۔ مدد کرنا۔ پرورش کرنا۔ (رشک) اے تنے سازش جو کی نوازش کی۔ **نوازشنامہ**۔ مذکر۔ عنایت نامہ۔ مہربانی نامہ۔ **نوازشات**۔ (ف) جمع نوازش کی۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

**نوازنا**۔ (بفتح اول وسکون چہارم۔ فارسی مصدر نواختن سے بنالیا ہے) عزت بخشنا۔ بخشش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ (شرف) خیر ہے حُسن پرستوں کو وہ نوازینگے۔ ہزار شکر کہ امیدوار ہم بھی ہیں۔

**نواسہ**۔ (ف۔ بفتح اول وچہارم) مذکر۔ بیٹی کا بیٹا۔ اردو میں یہ اور اس کے بعد کا لفظ بکسر اول بول چال میں ہے۔ **نواسی**۔ مونث بیٹی کی بیٹی۔ دُختر زادی۔

**نواسی**۔ (ھ) صفت۔ ایک کم نوے۔ ۸۹۔ لعل،

**نواسیر**۔ (ع۔ ناسور کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱ وہ زخم جو اچھا نہو۔ ۲ وہ ناسور جو مقعد میں ہو جاتا ہے۔ (فقرہ) غریب کو نواسیر ہو گئی ہے۔

**نواصب**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حضرت علی سے دشمنی رکھتا ہے اسکو ناصبی اور خارجی بھی کہتے ہیں۔

**نَوافِذ**۔ (ع) مذکر۔ ہر سوراخ جس سے نفس کو خوشی یا غم ہو جیسے سوراخ کان ناک منھ کے۔

**نَوافِل**۔ (ع۔ نافلہ کی جمع) مذکر۔ وہ رکعتیں جو سنت اور فرض کے سوا زائد پڑھی جاتی ہیں۔

**نوال**۔ (ع۔ بفتح اول) مونث بخشش۔ عطا۔ مہربانی۔ عنایت۔ احسان۔

**نوالہ**۔ (فارسی میں بفتح اول ٹکڑا جو فقیر کو دیتے ہیں ونیز مطلق لقمہ۔ برہان میں بفتح اول وکشف اللغات میں بکسر اول ہے۔ اردو میں بکسر اول ہی زبانوں پر ہے) مذکر۔ ۱ کھانیکی چیز کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ منھ میں رکھیں ۲ (کنایۃً) آسان۔ سہل کام (عاشق) ہر اک مشکل ہے آسان صبر سے مانند عقدہ کے۔ نظر آتا ہے پہلے کوہ آخر کو نوالہ ہے۔ اب اس معنی میں بیشتر منھ کا نوالہ مستعمل ہے ۳ ذرا سی چیز۔ لقمہ کے برابر۔ ۴ غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کے لئے چکی میں ڈالتے ہیں۔ **نوالہ حلق میں پھنسنا**۔ دیکھو حلق میں نوالہ۔ (انیس) کھانا وہ کہاں اور کہاں نازوں کے پلے رو دیتے تھے جب حلق میں پھنستے تھے نوالے۔ **نوالہ نگلنا**۔ نوالہ کا حلق کے نیچے اُتار جانا۔ (منیر) بوسے کی بات کبھی ہضم نہ ہونے پائی۔ یہ نوالہ مجھے قسمت نے نگلنے نہ دیا۔ **نوالہ نہ توڑنا**۔ کسی کام کی ابتدا نہ کرنا۔ (فقرہ) پڑھے لکھے آدمی بلا دلیل نوالہ نہیں توڑتے **نوالہ ہونا**۔ لقمہ ہو جانا کسی دہانے کا۔ (ذوق) پھنسے نہ حلقہ گیسو سے

ناہموار میں دل۔ بلا سے گر ہو نوالہ دہان مار میں دل۔ نوالے مانا۔ کھانا۔ نگلنا۔ ہڑپ کر جانا۔

**نِوانا**۔ (ھ۔ بکسر اول) (ہندی) جھکانا۔ خمیدہ کرنا۔ موڑنا۔

**نَواہی**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ نہی کی جمع۔ ممنوعات غیر مباح اور ناجائز امور۔

**نوائب**۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چہارم) مذکر۔ نائبہ کی جمع یعنی مصیبتیں حوادث۔ حادثے۔ تکلیفیں۔ زحمتیں۔

**نوباتیں چنوانا**۔ (نوبات۔ نبات سے بگڑا ہوا ہے) (عو) ایک رسم ہے۔ عروس کی پہلی رخصتی کے وقت مشاطہ عروس کے ہر عضو پر مصری رکھتی ہے اور دولہا اسکو اپنے منھ سے کھاتا ہے اسکو نوباتیں چنوانا کہتی ہیں۔ **نوبت بنوبت**۔ (ف) باری باری سے۔ یکے بعد دیگرے۔ ایک کے بعد ایک۔ **نوبت پانا**۔ خلعت کے طریق پر دروازے پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایما ہونا۔ سرکار شاہی سے۔ یہ زمانہ شاہی میں عزت افزائی کا ایک قرینہ تھا۔ (ناسخ) کیا ہی حاسد ہے فلک جس نے کہ نوبت پائی۔ وہیں ما نند ہوا اس نے نقارہ توڑا۔

**نوبت**۔ (ع۔ بالفتح وفتح سوم۔ عربی میں وقت۔ مرتبہ مصیبت فارسی میں ۱ نقارہ ۲ شاہی نقارخانہ ۳ پہرا۔ محافظت) مونث ۱ باری کسی چیز یا کام کا وقت۔ (امیر) نوبت نہ آئی اپنے حساب وکتاب کی۔ اللہ شام ٹلی ہوئی روز حساب کی ۲ حالت۔ درجہ۔ کیفیت۔ عالم۔ (صبا) ہے شب وصل میں گھڑیال کا بجنا سر پہ صبح ہو جائے گی تو کیا مری نوبت ہوگی ۳ نقارہ۔ ڈنکا۔ (ناسخ) کی ہیں نے جو تم سے سینہ کوبی۔ نوبت یہ صبح کی بجی ہے (بجانا



بجنا۔ دھرنا۔ رکھنا کے ساتھ) (شعور) دار فنا سے عاشق غم دوست اٹھ گیا۔ نوبت خوشی کی کیوں در دولت پر دھر نہ لے ۴ مہلت فرصت۔ وقفہ۔ موقع۔ قابو۔ (داغ) پونہچی نہ اہل فیض سے نوبت سوال کی۔ خود ہاتھ وہ ملاتے ہیں سائل کے ہاتھ سے ۵ مرتبہ۔ مدت۔ وقت۔ عرصہ۔ دفعہ ۶ وہ شخص جو بہرائچ میں سید سالار کی درگاہ میں اول مرتبہ حاضر ہوا ہو ۷ مرض بخار کی باری۔ **نوبت آنا**۔ باری آنا۔ نمبر آنا۔ (قدر) غرض آگئی یا تھا پائی کی نوبت۔ بڑھی میری انکی یہ تکرار الفت ۲ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) خوش تماشی وہ نہیں جامۂ عریانی کی۔ اسمیں کب نوبت پیوندرفو آتی ہے۔ **نوبت بہ اینجا رسید** (ف) یہاں تک نوبت پونہچی۔ (رویائے صادقہ) میں نے صاف صاف لکھدیا کہ میں پڑھونگا تو علیگڈھ کالج ہی میں پڑھونگا۔ نوبت بہ اینجا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود تشریف لائے۔ **نوبت بجاں کارد باستخواں**۔ (ف) جان پر بنی ہونا کی جگہ (فقرہ) بیکاری کو اتنا عرصہ گزرا کہ حساب اس کا یاد نہ رہا۔ خلاصہ یہ ہے اب نوبت بجاں کارد باستخواں ہے۔ چھوٹے چھوٹے بال بچے فاقوں سے مرتے ہیں۔ **نوبت پونہچنا**۔ ۱ باری آنا۔ موقع آنا۔ کسی امر کے وقوع کا وقت آنا۔ (آتش) جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت شام جدائی جو سحر تک پونہچے ۲ حالت کو پونہچنا۔ (بحر) اب تو پونہچی ہے یہ نوبت میری بیہوشی کی۔ سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہوش آئے مجھے۔ **نوبت خانہ** (ف) مذکر۔ نقارخانہ۔ شاہی محل کے ساتھ وہ مکان جہاں دمامہ اور دھولسا بجے۔ **نوبت رکھنا**۔ دروازۂ مکان پر نقارے اور تھنا

بجوانا۔ (آتش) جان مجنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں۔ نوبت کن۔ (ف) صفت۔ نقارچی۔ نوبت صبح۔ وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجاتے ہیں۔ نوبت کا دھونسا ۱ نوبت بجانے کا بڑا نقارہ ۲ (تشبیہاً) بہت موٹا آدمی۔ (زیب عشق) مردوا ہوئے نوج اس گت کا۔ جیسے دھونسا نگوڑا نوبت کا۔ نوبت کو پہنچنا۔ حالت کو پہنچنا۔ گت ہونا۔ نوبت گاہ (ف) مونث۔ نوبت خانہ ۲ پہرے کی جگہ۔ نوبت گزرنا۔ موقع جاتا رہنا۔ (رند) اب تو ہے شغل خون آشامی۔ نوبت جام و مینا گزری۔ نوبت نام ہونا۔ (کنایۃً) سر سہرا ہونا۔ ؎ ہے ہمارے نام نوبت شاعری کی اے منیر۔ اپنی خوش گوئی کا ہے آفاق میں آوازہ آج۔ نوبت نشان۔ نقارخانہ۔ اور جھنڈا یہ دونوں نشان زمانۂ شاہی میں عزت افزائی کے تھے۔ (رند) مالک نوبت و نشان تھے جو کل۔ آج نوبت یہ ہے نشان نہیں۔ نوبت نواز۔ (ف) صفت۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ نوبتی۔ (ف) صفت ۱ نوبت کا۔ باری کا ۲ مذکر۔ نوبت بجانے والا۔ نقارچی۔ ؎ شب وصل یہ ضد ہے ہوئی ہے شام اے شاد۔ کہ نوبت سحری نوبتی بجاتے ہیں ۳ پہرے دار۔ سنتری۔ دربان شاہی۔

نَوتا۔ (ہ)۔ بالفتح (مذکر۔ (گنوار) نیوتا۔ نوتری۔ (ہ) مونث۔ دیکھو۔ نَوتر (ہ)

نوٹ۔ (انگ) مذکر ۱ وہ سرکاری کاغذ جو سکّہ کی جگہ کام دیتا ہے (فقرہ) یہ سو روپیہ کا نوٹ ہے ۲ یادداشت ٹانک لینا۔ پرچہ۔ چٹھی۔ رقعہ۔ ہاتھ کا لکھا ۳ حاشیہ جو کسی کتاب پر چڑھایا جائے۔ تفسیر۔ تشریح۔ (فقرہ) اس کتاب پر مختصر سا نوٹ لکھا ہے ۴ دستاویز۔ سند۔ تمسک ۵ اشارہ۔ نوٹ بک۔ (انگ) مونث۔ کتاب۔ یادداشت۔ بیاض۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نوٹ پیپر۔ (انگ) مذکر۔ چٹھی کا کاغذ۔ خط لکھنے کا کاغذ۔ نوٹ کرنا۔ یادداشت میں لکھنا۔ نوٹ لینا۔ یادداشت لینا۔ درج یادداشت کرنا۔ نوٹس (انگ) مذکر۔ اشتہار۔ اعلان۔ اطلاع۔



نَوج۔ (نعوذ باللہ کا بگڑا ہوا) (ع) خدا نہ کرے۔ ایسا نہ ہو۔ مبادا۔ خدانخواستہ۔ (منیر) نہیں قصے کہانیوں سے کام۔ نوج پڑھکر وہ انکو ہوں بدنام ۲ (ع) حالت۔ تنفر یا خفگی میں بجائے حرف نفی مستعمل ہے۔ جیسے میں نوج آئی ہوتی ۳ (مطلق کلمۂ نفی) نہ۔ نہیں۔ (فقرہ) بیٹا ایسی برسات میں تم تو نوج پردیس جانا۔ نوج دور پار۔ (ع) خدا نہ کرے جو ایسا ہو۔ (محصنات) نوج دور پار نصیب دشمناں۔ رنج کرے تمھاری بلا اور غم اٹھائے تمھاری پاپوش۔

نُوچ۔ (ہ) مونث۔ خراش۔ نوچ کھسوٹ۔ مونث۔ نوچنا کھسوٹنا بدن کا۔ (فقرہ) تمھاری نوچ کھسوٹ سے ناک میں دم ہے ۲ (کنایۃً) زبردستی مال حاصل کرنا ۳ لوٹ مار۔ دستبرد۔ غارتگری۔ نوچ ناچ۔ (ع) مونث۔ نوچنا۔ اور پریشان کرنا کسی چیز کو۔ نوچا ناچی۔ (ہ) مونث۔ چھینا جھپٹی۔ نوچ کھانا۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ کنایہ ہے بے انتہا دق کرنے اینا پونہچانے سے۔ (شوق قدوائی) اُسے نوچ کھاتیں تو میں جانتی۔ لہو پیکے آتیں تو میں جانتی۔ نُوچنا۔ (ہ)۔ واؤ مجہول کے ساتھ ۱ کھسوٹنا۔ پنجہ مارنا۔ کھرچنا۔ چٹکی لینا۔ بال اکھاڑنا۔ دانت سے کھسوٹنا ۲ شاخ سے پتیاں اکھاڑنا۔ (آتش) دست و پا یار کے چوموں گا یہ تحفہ دیگر۔ نوچتا ہوں جو کیس پٹر حنا کا دیکھا ۳ موسنا کوٹنا۔ (فقرہ)

## نوچی

یہ کپڑا کس نے نوچا؟ آڑے ہاتھوں ۔۔ لینا، پھاڑ کھانا۔ (فقرہ) کتّے نے بلی کو نوچا شکاری مرغ کا چونچ سے گوشت اکھاڑنا۔ یا ناخن سے کھرچنا۔ نوچا کھسوٹنا۔ (ہ) لوٹنا مارنا۔ پنجہ مارنا چھیننا جھپٹی کرنا۔ نوچے کھانا۔ جو شے پاس دیکھنا کسی نہ کسی طرح سے لینا حرص و طمع سے باز نہ آنا۔ (ناسخ) یہ نوچے کھاتے ہیں زندوں کو کانپور کے لوگ۔ کہ جیسے کھاتے ہیں مردوں کو زاغ گنگا میں۔

**نوچی**۔ (ہ)۔ فارسی میں نوچہ یعنی جوان نوخاستہ، مونث۔ بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ کسب کماکر کھاتی ہیں۔

**نوح**۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام۔ طوفان نوح آپ ہی کے نام سے منسوب ہے۔

**نوحہ**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ ماتم۔ مجازاً ۲ گریہ وزاری۔ رونا۔ پیٹنا۔ (رشک) لشکر میں محسود ہو کر مرگیا۔ نوحہ ہے شور مبارکباد کا۔ ۲ بین کرنا۔ مُردے پر چلا کر رونا۔ نوحہ خواں۔ نوحہ گر۔ (ف) صفت۔ ماتم کرنے والا۔ رونے والا مرد یا عورت۔ مُردے کا بیان کر کر کے رونے اور رولانے والا۔ نوحہ خوانی۔ نوحہ گری۔ (ف) مونث۔ ماتم۔ رونا۔ پیٹنا۔ گریہ وزاری۔

**نود**۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ نوّے۔ دس کم سو۔

**نودھا**۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ نیا پودا۔

**نور**۔ (ع) لغت میں اس کیفیت کو کہتے ہیں جو سورج یا چاند یا آگ سے پیدا ہو کر زمین اور دیواروں وغیرہ پر پڑتی ہے، مذکر۔ روشنی۔ چمک۔ تاب۔ جلوہ۔ تجلی۔ اُجالا ... ۲ رونق۔ روپ۔ چہرہ کی چمک دمک۔ (امیر) میرے سیاہ خانے میں شب کو وہ حور تھا۔ پتلی کی طرح پردۂ ظلمت میں نور تھا۔ ۳ مونث۔

## منور

قرآن شریف کی ایک سورت کا نام۔ نور العین۔ (ع) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی (مجازاً) بیٹا۔ لخت جگر۔ نور آجانا۔ روشنی پیدا ہو جانا۔ رونق آجانا۔ نور اڑنا۔ رونق جاتی رہنا۔ بے رونق ہو جانا۔ (داغ) کہیں رات کو وہ ہوئے بے حجاب۔ اڑا آج نور قمر دیکھ کر۔ نور آگیں (ف) صفت۔ نور بھرا ہوا۔ (جلال) چمک تھی جس کی جگہ جگہ چشم انجم کی۔ دکھا رہی تھی وہ افشاں جمال نور آگیں۔ نور افشاں۔ نور پاش۔ (ف) صفت۔ مُنوّر کرنے والا۔ نور الٰہی۔ مذکر۔ خدا کا نور۔ نورانی۔ (ف) صفت۔ مُنوّر۔ نورانی چہرہ۔ وہ چہرہ جس پر نور برستا ہو۔ مقدس بزرگ کیواسطے مستعمل ہے۔ نور ایماں۔ وہ نور جو ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے۔ (شعور) سا ہے محبت پنجتن کی نورایاں کا سبب۔ منحصر ہے پنجتا خے پر عدم کی روشنی۔ نور باف۔ (ف) مذکر۔ جولاہا۔ پارچہ باف۔ نور بافی (ف) مونث۔ پارچہ بافی۔ کپڑا بننے کا کام۔ نور بخش۔ (ف) صفت۔ روشنی دینے والا۔ نور برسنا۔ روشنی کا نمایاں ہونا۔ چہرہ پر رونق ہونا۔ (منیر) زلفوں سے ہے نمود جمال حضور کیا۔ کالی گھٹا سے آج برستا ہے نور کیا۔ نور بصر۔ (ف) مذکر۔ بینائی کا نور۔ بیشتر اولاد کے لیے مستعمل ہے۔ نور جہاں۔ مونث۔ مرزا غیاث کی بیٹی مہر النسا کا لقب۔ جسے جہانگیر بادشاہ نے اپنے محل میں داخل کر لیا تھا۔ نور چھلکنا۔ نور کا پھیلنا۔ (بحر) شکوہ جو روئے یار سے آنچل سرک گیا۔ اک نور چاندنی کی طرح سے چھٹک گیا۔ نور چشم۔ (ف) مذکر۔ ۱ آنکھ کی روشنی۔ (مجازاً) ۲ بیٹا۔ فرزند۔ ۳ دختر۔ (شاہ اودھ) بیشک ہے وہ نور چشم حضرت۔ اللہ رکھے اسے سلامت۔ نوٹ۔ اس معنی میں دختر کے لئے نور چشمی

## نور

لکھتے ہیں حالانکہ نورِ چشم فرزند و دختر دونوں کیواسطے مستعمل ہے۔
نور چمکنا۔ روشنی پھیلنا۔ رونق بڑھنا۔ نور چھانا۔ چاروں طرف سے
نور کا گھیر لینا۔ ہر طرف نور ہی نور ہونا۔ (ذوق) یہ جوشِ نسرین و سمن
یہ لالہ و گل کا چمن گلشن میں گویا چھا گیا نورِ سحر رنگِ شفق۔ نور چھننا۔
چاند سورج کے نور اور شمع و چراغ کی روشنی کا حجاب اور پردے
سے باہر نکلنا۔ سوراخ دار شے سے روشنی باہر جانا۔ (ناسخ) اے
صنم نام خدا چھنتا ہے دن رات اُس سے نور۔ یہ تری جالی
کی کُرتی بھی عجب غربال ہے۔ نورِ دیدہ۔ (ف) ۱ آنکھ کا نور (کنایۃً)
کمال محبوب۔ فرزند ہو یا دختر۔ (رشا) کیوں نہ روئیں برائے کو دک
اشک۔ نورِ دیدہ مرے بچھڑتے ہیں۔ نورِ ظہور۔ علی الصباح تڑکا
(فقرہ) جانور میٹھی میٹھی آوازوں میں خدا کی حمد گا رہے ہیں نورِ ظہور
کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے۔ نورِ ظہور کا وقت۔ مذکر۔ صبح
صادق کا وقت۔ علی الصباح۔ پو پھٹے۔ نورِ ظہور کے تڑکے۔
بہت سویرے۔ علی الصباح۔ نورٌ علیٰ نور۔ (ع) نور پر نور۔
ایک سے ایک بڑھکر۔ کیا کہنا ہے۔ سب سے بہتر اور اعلیٰ۔ زیادہ
بہتر اور اعلیٰ۔ (بحر) کیا ہی ترا حسن ہے نورٌ علیٰ نور اے صنم۔
چاند سا سارا بدن چہرہ مثالِ آفتاب۔ (ترجمۃ القرآن) روزہ
قضا بھی رکھیں اور محتاج کا پیٹ بھی بھریں تو نورٌ علیٰ نور۔ نورِ عین
(ع) مذکر۔ آنکھوں کی روشنی۔ نورِ چشم۔ (کنایۃً) بیٹا۔ فرزند۔ (اوج)
پوچھو نہ حال فاطمہ کے نورِ عین کا۔ غربال ہو گیا سر و سینہ حسینؑ کا۔
۲ کمال عزیز۔ محبوب۔ (دبیر) وہ عین کیوں نہ شیعوں کو پھر
نورِ عین ہو۔ تد نظر جسے دلِ زہرا کا چین ہو۔ نور فشاں (ف)
صفت۔ نور چھڑکنے والا۔ (امیر) عکس اگر آئینہ میں نور فشاں

## نور

ہو جائے۔ دیکھنے والوں کو چودھویں کا گماں ہو جائے۔ نور کا۔
نور کی۔ (کنایۃً) چمکدار حسین۔ جیسے نور کی وردی۔ ۲ اعلیٰ درجہ
کا۔ پاکیزہ۔ (جلال) ثنائے شہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع۔
پڑھیں درود ملک ہمہ فلک کریں تحسین ۳ دل پسند۔ خوش آیند
جیسے نور کی تانیں۔ نور کی آواز۔ (اختر شاہ اودھ) وہ زہرہ ستارے
تھیں گلے باز۔ چھیڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز۔ نور کا بکا۔
(کنایۃً) حسین۔ (آتش) ہوا ہے عشق ہمکو اسکے حسنِ پاک سے
پیدا۔ کیا ہے نور کے بکو نکو جسنے خاک سے پیدا۔ نور کا پتلا۔
(کنایۃً) نورانی صورت۔ نہایت حسین۔ (داغ) روشن ہے
زیر کالبد دل سوزِ عشق سے۔ کیا جلوہ گر یہ نور کا پتلا کفن میں ہے
نور کا تڑکا۔ مراد ہے صبح صادق سے۔ (ناسخ) مل گیا ہے
جب شبِ ہجراں میں عریاں تو مجھے۔ نور کا تڑکا نظر آیا ہے
اے مہر وش مجھے۔ نور کا گلا۔ خوش آوازی کا کنایہ ہے (اختر
شاہ اودھ) ہر ایک کا نور کا گلا تھا۔ گلشن میں سماں بندھا ہوا تھا
نور کا منہ۔ نور کی کثرت کیواسطے مستعمل ہے۔ (امیر) یہ وہ
زریں جو ہیں منہ نور کا برساتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ وہ روز
یہاں آتے ہیں۔ نور کی آواز۔ (کنایۃً) کمال دلپسند۔ سُریلی
آواز۔ (منیر) اندھیرے میں ہوا اُجالا وہ نور کی آواز۔ اثر وہ
لئے ہیں کہ تصویر کی ہلے گردن۔ نور کی باتیں۔ دل لبھانے والی
باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔ عجیب و غریب باتیں۔ (جان صاحب)
حواس اُڑ گئے سنکر حضور کی باتیں۔ سنوں فرشتے سے میرے یہ
نور کی باتیں۔ نور کی بزم۔ (کنایۃً) خوبصورتوں کا مجمع۔ (امیر)
خورشید جشن میں نزدیک کے اور دور کے ہیں۔ نور کی بزم ہے

لب بزم نشیں نور کے ہیں۔ نور کے بول۔ دل لبھانے والے بول۔
(منیر) کیا ہے زہرہ گردوں نے حفظ وصف جمال۔ نئے ستاروں
میں بجنے لگے ہیں نور کے بول۔ نور کی تانیں۔ دل لبھانے والی
تانیں۔ (جان صاحب) مثل ارگن کے ہے اس طفل مغنی کا گلا۔
نور کی تانیں ہیں کیونکر ہو نہ تحریر پسند۔ نور کے تڑکے۔ علی الصباح
(شرف) نور کے تڑکے جو تو سیر کی خاطر جاتا۔ جابجا صبح بہاری
گل شبو ہوتا۔ نور کی چادر۔ کثرت نور کا کنایہ۔ (انیس) دریا
کی ترائی میں بچھی نور کی چادر۔ جو سوتے تھے وہ چونک پڑے
صبح ہوئی جھک کر۔ نور کے سانچے میں ڈھالنا۔ کمال حسین اور خوبصورت
بنانا۔ (راسخ) آئینہ دیکھ کے تصویر بنا بیٹھا ہے۔ نور کے سانچے
میں اس شوخ نے ڈھالا جوبن۔ نور کے سانچے میں ڈھلنا۔
خوبصورت و حسین ہونا۔ از سر تا پا نور ہونا۔ (شرف) اے عفو
ترا نور کے سانچے میں ڈھلا ہے۔ پریوں کی یہ صورت ہے
نہ شکل بشر ایسی۔ نور کی صورت۔ کمال حسین صورت۔ (شرف)
دکھا دی نور کی صورت تمہارے تصور نے۔ ترا جمال ترے انتظار
میں دیکھا۔ نور محلی۔ مذکر۔ اک قسم کا کھانا۔ (مراۃ العروس) کچی
بریانی۔ قورمہ۔ پلاؤ سب چیزیں بار بار پک چکی ہیں۔ نور نظر
(ف) صفت ۱۔ آنکھ کا نور۔ کنایۃً کمال محبوب بیٹا۔ (منیر)
علی کے نور نظر فاطمہ کے لخت جگر۔ خدا کے نور ریاض رسول
حق کی شمیم۔

نورہ۔ (ع۔ بالضم و فتح سوم) مذکر۔ چونے اور ہڑتال کو ملا کر
بال اکھاڑنے کا کام لیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ) (جان صاحب)
بیگما اچھا نہیں بڑھنا نکمے بال کا۔ راکھ مل کے نوچ یا نورہ
لگا ہڑتال کا۔

نوزدہ۔ (ف) صفت۔ ایک کم بیس۔ ۱۹۔ لعہ۔ نوساذر
(بالفتح۔ فارسی میں نوشادر) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔ دیکھو
نوشادر۔

نورد۔ (ف) میں نوردیدن۔ طے کرنا۔ لپیٹنا سے ماخوذ ہے
مرکبات میں مستعمل ہے جیسے صحرانورد جنگلوں میں مارا مارا پھرنے والا۔

نوش۔ (ف) مذکر۔ پینا۔ جیسے خورد و نوش ۲۔ خوش مزہ۔
خوشگوار چیز۔ تریاق۔ (امیر) لذت سے آشنا جو ہوا دل فراق
میں۔ جتنے بھی تھے نیش وہ سب نوش ہو گئے ۳۔ صفت
پینے والا۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے مینوش۔ نوشانوش
(ف) پے درپے پینا۔ شراب وغیرہ کا۔ (صبا) چمن کو دیکھکر
رہ رہ کے دل میں جوش آتا ہے۔ خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشانوش
آتا ہے۔ نوش جاں۔ (فارسی بہ اضافت) صفت وہ چیز جو
کمال مرغوب ہو۔ وہ چیز جو رغبت سے کھائی پی جائے اور
جسمیں مضرت کا احتمال نہ ہو۔ (منیر) نوش جاں دوستوں کو
آب حیات ابدی۔ شیر مادر ترے بدخواہوں کو زہر آب اجل۔
نوش جاں فرمانا، نوش جاں کرنا۔ کھانے پینے کی چیز تناول فرمانا۔
(ذوق) زہر اب بھی ہو بادہ تو کرلیں گے نوش جاں۔ ساقی
پیالہ منہ سے ہم اب تو لگا چکے۔ نوش جان ہونا۔ کھایا پیا
جانا۔ بغیر کسی ضرر کے۔ (آتش) فراق یار کو دل نوش جاں
ہوا۔ یہ یوسف گرگ کی ہی مہمانی۔ نوشخند۔ (ف) مذکر۔ خندہ
شیریں۔ زہر خند کا مقابل۔ (راسخ) تلوار ترے ہاتھ کی میٹھی
چھری ہوئی۔ زخموں کو میرے لطف ملا نوشخند کا۔ نوشدارو

(ف) مونث ۱ تریاق۔ زہر مہرہ۔ (مسرور) جان لی اسکے لب جاں بخش نے۔ نوشدارو ستم قاتل ہو گئی ۲ مجازاً۔ شراب (اشرف) تمہاری دید میں لذت تھی نوشدارو کی۔ جو تھا وہ جھوم رہا تھا مگر سے سر درد تھا۔ **نوش کرنا**۔ کھانا۔ پینا۔ (دوسرے کی نسبت تعظیماً بولتے ہیں) (شعور) ہمیں داغ جگر ہے نان نعمت۔ کریں منعم تکلف کی غذا نوش۔ (رسا) نوش کر شوق سے جی کھول کے مرفہ کیا ہے۔ خوف بدہضمی کا ناسخ نہیں غم کھانے میں۔ (آتش) نوش بے مرفہ کرے خون گنہگاران عشق۔ پھول سے رنگین ہے یہ پھلڑا اتری شمشیر کا۔ **نوش کے بعد نیش در پیش**۔ مثل۔ ہر خوشی کے بعد رنج لگا ہوا ہے۔ **نوشیں**۔ (ف) صفت۔ خوش مزہ اور خوشگوار (جلیل) مزہ ہے اس لب نوشیں کے چوس لینے کا۔ شراب کھینچکے پی آئے تو وہ شراب نہیں۔

**نوشابہ**۔ (ف)۔ بالضم مونث۔ ایک ملکہ کا نام جسکے پاس سکندر ایلچی بنکر گیا تھا۔

**نوشادر**۔ (ف) نوش۔ تریاق۔ آذر۔ آگ۔ وہ تریاق جو آگ سے حاصل ہوا) مذکر۔ ایک قسم کا کھار۔ **نوشادر ٹپکائی**۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا اعلیٰ درجہ کا نوشادر۔

**نوشت**۔ (ف)۔ بفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و کسر دوم) مونث تحریر۔ کتابت۔ لکھائی۔ عبارت۔ (ظفر) گوئی جاتی ہے اس میں پیش تدبیر سے خرد پیشہ۔ نوشت اپنی جو پیشانی میں ہے وہ ہی سے ہے پیش آئی۔ **نوشت و خواند**۔ (ف) مونث۔ لکھنا پڑھنا (فقرہ) لڑکوں کی نوشت و خواند کا انتظام کرو۔ **نوشتہ**۔ (ف) مذکر۔ لکھا ہوا۔ قلمی۔ (سالک) سجدہ نقش کف پائے بتاں کے نہیں داغ۔ یہ نوشتہ ہے مری ناصیہ فرسائی کا ۲ تحریری سند۔ تمسک (ناظم) جھوٹ کہتے نہیں کہئے تو نوشتہ لکھدیں۔ حکم دیجئے تو کچہری میں مچلکا لکھ دیں ۳ تقدیر۔ سر نوشت۔ (رشک) جو رنج نوشتہ میں ہے کیونکر نہ ملیگا۔ لکھوائیں گے نامہ تو کبوتر نہ ملیگا۔ **نوشتہ دینا**۔ لکھی ہوئی سند دینا۔ (صبا) خط کے آنے سے نہ کچھ حسن پہ حرف آئیگا۔ ہم نوشتہ تجھے اسے مہر لقا دیتے ہیں۔ **نوشتۂ تقدیر**۔ مشیت ایزدی۔ خدا کی مرضی۔ **نوشتہ لینا**۔ تحریری اقرار لینا۔ (رند) بدگماں مجھ سے ہوئے تم تو نوشتہ لے لو۔ مہر قرآں پر کرو مچلکا لے لو۔ **نوشتہ ہو جانا**۔ اقرار نامہ لکھ جانا۔ (داغ) باہم اک وعدۂ فردا پہ نوشتہ ہو جائے۔ کہ مری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے۔

**نوشیروان**۔ بضم نون و یائے معروف صحیح۔ نوشیں۔ شیریں۔ رواں۔ جان۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور عادل اور انصاف پسند بادشاہ کا نام جسے کسریٰ بھی کہتے ہیں۔

**نوع**۔ (ع)۔ بالفتح) مونث ۱ قسم۔ جنس ۲ وضع۔ طرح۔ طور۔ طریق ڈھنگ۔ شکل۔ صورت ۳ (اصطلاح علم منطق) وہ کلی جو یکساں حقیقت رکھنے والے افراد کو شامل ہو جیسے انسان کہ زید۔ عمرو۔ بکر اور خالد وغیرہ پر اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ **نوع دگر**۔ صفت ۱ دوسری طرح کا۔ بدلا ہوا۔ (صبا) نوع دگر کرونگا میں نقشہ جہان کا اسکے عدم کی سمت سے آنا اگر ہوا ۲ بگڑا ہوا۔ خراب۔ (عاشق) تکو آنا ہے تو آج آؤ جو کل آئے تو کیا۔ حال بیمار کا کیوں نوع دگر ہونے دو۔ **نوعیت**۔ مونث۔ نوع ہونا۔ قسم کی حالت۔

**نوک**۔ (ف) ہر چیز کا تیز سرا۔ چڑیوں کی چونچ) مونث۔

انی۔ نیش۔ ڈنک۔ چونچ۔ منقار۔ سرا۔ قلم۔ چھری۔ خنجر اور نیزہ وغیرہ کا سرا جو چبھ سکے۔ سہ کرن تحریر نا سخ توڑ اسکے تیر شرر کا۔ جو ہو نوک قلم مانند نوکِ تیر لوہے کی ۔ وضعداری۔ بانکپن۔ (سحر) ذبح کرتے ہو فردلی سے مزہ کیا کم ہے ۔ ہمنے اس نوک کا انساں تو دیکھا کم ہے۔ (برق) جب اکڑ کر اس نے دیکھا زخم دل میں پڑ گئے۔ عاشقوں کو نوک کا ہونا کٹاری ہوگیا ۔ شیخی۔ درن۔ ڈینگ۔ چھیڑ چھاڑ۔ خانی۔ نیش زنی ۔ عزت۔ آبرو ۔ آن۔ انداز۔ (امیر) بچپن میں اسقدر خلشیں اسے پری وشو۔ رکھ چھوڑو کوئی نوک جوانی کے واسطے۔ نوک اڑنا۔ نوک چبھنا۔ (ظفر) اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھا ہے زور۔ پہلے تو نوک اُنکی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی۔ نوک پلک۔ مونث۔ آنکھ ناک کی موزونیت (داغ) دلمیں عاشق کے تصور سے کھٹک ہوتی ہے۔ ان حسینوں کی عجب نوک پلک ہوتی ہے ۔ حروف کی موزونی کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ (اجتہاد) سارا صحیفہ قدرت ایک ہی کاتب کا لکھا ہوا معلوم ہوتا ہے کہیں دائرے اور کشش اور نقطے اور حرکات سکنات اور شوشے اور نوک پلک میں ذرا تفاوت نہیں۔ نوک پلک پانا (کنایۃً) چہرے کی موزونیت پانا۔ (جلیل) کھٹکے آنکھوں میں چھپی جاتی ہے دل میں ظالم۔ تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہے۔ نوک پلک سے درست۔ صفت۔ سب طرح ٹھیک۔ موزوں۔ نوک جھونک۔ مونث۔ (کنایۃً) طعن وطنز کی باتیں۔ (داغ) ہے کلام لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک۔ میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینی تقریر سے ۔ آن بان۔ (صبا) اہل جہاں تو کیا نہ دیا آسمان سے کس نوک جھوک سے میں رہا اُس قمر کے ساتھ۔ نوک جھوک کرنا۔ طعن وطنز کرنا کسی پر۔ نوک جھوک ہونا۔ باہم دو شخصوں کے طنز آمیز باتیں ہونا۔ نوک چوک۔ مونث۔ چھیڑ چھاڑ۔ اشارہ۔ کنایہ۔ شوخی۔ شرارت۔ آن۔ ادا۔ (شعور) نوک چوک اسکی چلی جاتی ہے تحریر میں بھی۔ تیر ترکش ہے سنگر کا مرے ہر نامہ۔ (بہار عشق) نوک چوک اک جمال سے پیدا۔ بانکپن چال ڈھال سے پیدا۔ (داغ) ہر گھڑی نوک چوک ہوتی ہے۔ دمبدم روک ٹوک ہوتی ہے۔ نوکدار۔ صفت۔ نوک رکھنے والی چیز۔ نوک دُم بھاگنا۔ دُم دبا کر بھاگنا۔ بے تحاشا بھاگنا۔ (فقرہ) جسطرح حضرت جب دیکھتے ہیں کہ لکھنؤ میں کچھ کام نہیں چلتا۔ تو حیدر آباد دکن روانہ ہو جاتے ہیں۔ اسطرح اکبر علی بھی نوک دم حیدر آباد ہی بھاگے۔ نوک رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ (شعور) جلنے دیتا ہی نہیں کنج قناعت سے مجھے۔ نوک رکھ لیتا ہے پاپوش کا جوڑا کیا کیا۔ نوک رہجانا۔ (لکھنؤ) بات رہجانا۔ عزت رہجانا۔ (داغ) سخت جانوں کا کیا ہے فیصلہ ہر وار میں۔ نوک اچھی رہ گئی قاتل تری تلوار کی۔ نوک رہنا۔ عزت رہنا۔ (امیر) مدح شہ اُس رشک قمر کی جو رقم کی چمکی وہ عبارت کہ رہی نوک قلم کی۔ نوکِ زبان۔ مونث۔ زبان کی نوک۔ زبان کا سرا۔ (مصحفی) وہ نالہ نوک زباں پہ ہے تیرے عاشق کے۔ کہ جسکے ہاتھ میں دامن ہے شور محشر کا ۔ ازبر۔ زبانی یاد۔ (داغ) مرے مطلب کی کہانی سے انہیں ہے نفرت یہی افسانہ مرے نوک زباں رہتا ہے۔ نوک زباں کرنا۔ ازبر یاد کرنا۔ حفظ کرنا۔ نوک زبان ہونا۔ ازبر یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (توبۃ النصوح) باپ کا اظہار اُس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف بحرف نوک زبان یاد تھا۔ (محسن) تھا نوک زبان حال رضوان۔

دیباچہ منت گلستاں ۔ نوک زبان یاد ہونا۔ حفظ ہونا۔ (داغ) افسانہ ہیں میرے ہیں بہت خار تمنا۔ یہ یاد کبھی نوک زبان ہو نہیں سکتا۔ نوک قلم پر آنا۔ کنایتہ لکھا جانا۔ (فقرہ) اپنے حال سے ہمکو اطلاع کرتے رہو اور جو کچھ کانپور کا رنگ معلوم ہو نوک قلم پر آئے کوئی جملہ رہ نہ جائے۔ نوک کی باتیں۔ طعن و طنز کی باتیں۔ (سحر) البتہ رنگیں سے جو کیں نوک کی باتیں ہے تمنے۔ اسے پری رگ یاقوت پہ نشتر مارا۔ نوک کی لینا ۱ ڈینگ کی لینا۔ لن ترانی کرنا۔ فخریہ دعوی کرنا۔ (رشک) میرے تلووں سے جنوں میں خار کھانا کھل گیا۔ نوک کی لینے پہ ہے اک اک کانٹا کھل گیا ۲ قابل فخر کام کرنا۔ استادی کا کام کرنا۔ (داغ) دیا دوست کو بزم دشمن میں خط۔ غضب نوک کی نامہ بر لے گیا ۳ وضعداری نباہنا۔ نوک نشتر ہونا۔ اسطرح چبھنا جیسے نشتر کی نوک۔ (ناظم) ہمکو یہ رنج تری ہمسے یہ گھاتیں اب تک۔ اک نشتر ہیں رگ جاں کو یہ باتیں اب تک۔

نوکا جھوکی۔ نوکا چوکی۔ مونث۔ (عو) چھیڑ چھاڑ۔ طعن و تشنیع۔ شوخی شرارت۔ آوازہ توازہ۔ (فقرہ) آپس میں ذرا نوکا جھوکی ہو گئی ادھر ادھر کی بولیاں ٹھولیاں سننے میں آئیں۔

نوکر۔ رت۔ بالفتح و فتح سوم (مذکر) ملازم۔ خدمتگار۔ خادم۔ نوکر آگے چاکر۔ چاکر آگے نوکر۔ مثل۔ اس نوکری کی نسبت بولتے ہیں جنکو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور دوسرے کو اس کام کرنے کا حکم دے۔ نوکر چاکر۔ مذکر۔ ملازمان۔ نوکر رکھنا۔ ملازم رکھنا۔ پیش خدمت بنانا۔ (راسخ) صبح کو پانچ بوسے شام کو پانچ۔ رکھ لے نوکر مجھے کوئی دس کا۔ نوکر ہونا۔ مشاہرہ کے عوض کسی کے کار فرمائی کا تابع ہو جانا۔ (ناسخ) آتے جاتے تجھے دیکھوں نہ ملے غیر کو بار۔ کاش ہو جاؤں میں نوکر تری دربانی پر۔ نوکرانی۔ مونث۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ ماما۔ عوام کی زبان پر نوکرائی ہے۔

نوکری۔ مونث ۱ خدمتگاری۔ ملازمت ۲ نوکر کا کام۔ نوکر کا پیشہ ۳ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ نوکری ارنڈ کی جڑ ہے (ارنڈ ایک قسم کا درخت ہے جسکی لکڑی نہایت بودی ہوتی ہے) مثل۔ نوکری پر بھروسہ نہ کرنا چاہیے کیونکہ جس طرح ارنڈ کی جڑ کمزور اور بودی ہوتی ہے اسی طرح نوکری کو بھی کچھ قیام نہیں۔ نوکری بانٹنا ۱ نوکروں کی تنخواہ بانٹنا ۲ خدمت سپرد کرنا۔ ہر ایک کا کار خدمت معین کرنا۔ (قدر) سا بلبل جو ہے نقیب تو شمشاد چوبدار۔ اک اک صبا کا بانٹتا پھرتا ہے نوکری۔ نوکری بجانا۔ خدمت انجام دینا۔ نوکری برطرف۔ سعدی برطرف۔ مثل۔ انسان کو ملازمت سے موقوف ہونے پر پریشان نہیں ہونا چاہیئے۔ ایک در بند ہزار بند کھلے۔ نوکری بڑی کیمیا ہے۔ مثل۔ یعنی کیمیا تو بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے۔ (نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے)۔ نوکری بولنا۔ کام پر مامور کرنا۔ (رشک) جو کسی نے پرسنے پہ چشم تر کھولی۔ فلک نے گور غریباں میں نوکری بولی۔ نوکری پیشہ۔ صفت۔ وہ شخص جس کا پیشہ ملازمت ہو۔ نوکری کرکے کھانے والا۔ نوکری چھوٹ جانا۔ برطرف ہو جانا ملازمت سے۔ نوکری خالہ جی کا گھر نہیں۔ مثل۔ نوکری میں آرام طلبی نہیں ہوتی۔ نوکری دینا۔

نہ

نہ طارم۔ نہ فلک۔ نہ ورق۔ مذکر۔ نو آسمان۔ (محسن) ہر اک صفحہ پر نہ ورق ہوں نثار۔ دو لکھ نعت محبوب پروردگار۔ نہ گوہر۔ (ف) مذکر۔ ۱ لعل ۲ یاقوت ۳ فیروزہ ۴ الماس ۵ زمرد ۶ عقیق ۷ مرجان سے مراد ہوتی ہے۔ نہم۔ (ف) صفت۔ نواں حصہ۔ نویں چیز۔ نواں نمبر۔

نہ۔ نہُ۔ (ہ) بالضم وبالکسر مذکر (ہندو) ناخن۔ وہ ہڈی جو انگلیوں کے اخیر سرے پر ہوتی ہے۔

نہ۔ (ف) بالفتح۔ معانی نمبر ۱-۲ میں) ۱ حرف لیاقت۔ جیسے شہانہ۔ مردانہ ۲ (حرف نفی) نہیں۔ مت۔ (شوق قدوائی) وہ کہتا ہے جا عشق کہتا ہے نہ۔ وہ دیتے ہیں دھمکی یہ دیتا ہے شہ ۳ کیوں نہیں کی جگہ۔ (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی۔ اردو میں یہ کلمہ آخر میں افعال واسما کے آکر فائدہ تاکید کا دیتا ہے۔ اور کبھی افضلیت ظاہر کرتا ہے۔ (حالی) بدی سے نہیں مومنوں کو مفر۔ تمہارے گنہ اور نہ اوروں کی طاعت ۵ کبھی کلام میں زائد آتا ہے اور نہایت فصیح معلوم ہوتا ہے۔ س ۔ (مصحفی) بتوں میں ہوتی ہے یہ کرامت۔ دل پھر گیا نہ تیرا آخر خدا سے دیکھا ۶ اس لفظ کے بعد "کہ" اضافہ کر کے بولنا لکھنا غلط ہے ۷ دو چیزوں کی نفی مقصود ہوتی ہے تو اکثر یہ حرف دوسرے لفظ پر لاتے ہیں۔ جس سے پہلے کی نفی بھی ہو جاتی ہے۔ (حالی) پہننے کو کپڑا نہ کھانے کو روٹی۔ جو تدبیر الٹی تو تقدیر کھوٹی ۸ ہے کے ساتھ حرف نفی کا استعمال خلاف فصاحت اور غلط ہے۔ مثلاً مجھ سے مارے ضعف کے نہیں بولا جاتا ہے صحیح اور نہ بولا جاتا ہے غلط ہے۔

نہ

لیکن اگر نہ کا حرف عطف کے لئے ہو تو نہیں کا استعمال غلط ہوگا۔ مثلاً۔ وہ تو بول سکتا ہے نہ چل سکتا ہے صحیح ہے اور اس صورت میں نہیں کا استعمال غلط ہے۔ نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ۔ بغیر موقع محل دیکھے کسی فعل کے کر بیٹھنے کے لئے مستعمل ہے۔ نہ ادھر کا نہ ادھر کا۔ کسی کام کا نہیں۔ بیکار کی جگہ۔ (شاد) ہستی و عدم میں کفش جنید نہ پہنچے۔ اچھو نکے ہیں ہوا کے نہ ادھر کے نہ اُدھر کے۔ نہ اللذی نہ اللذی۔ (رضی مرحوم نے نہ الے اللذی نہ اُلے اللذی کہا ہے) س ۔ تری وہ مثل ہے کہ اے رضی نہ اِکے اللذی نہ اُکے اللذی۔ لیکن زبانوں پر نہ الّا اللذی نہ اُلا اللذی ہے) ع۔ صفت۔ ناکارہ۔ بے مصرف۔ نہ ادھر کا نہ اُدھر کا۔ نہ اپنی خوشی آئے نہ اپنی خوشی چلے۔ دوسروں کی پابندی ہے۔ (ذوق) لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ ایک روتا۔ مقولہ۔ تنہائی کسی حالت میں بھی اچھی نہیں۔ (شوق قدوائی) نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں سزا محبت کی پا چکے ہم۔ نہ ایک ہنستا بھلا نہ روتا کہ تجربے میں آزما چکے ہم۔ نہ اینٹ ڈالئے نہ چھینٹ کھائیے۔ مثل۔ نہ موری میں اینٹ ڈالو گے نہ چھینٹ پڑے گی۔ نہ بُرا کہو نہ بُرا سنو۔ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ (ع) نہ زیادہ ہوگا۔ نہ ضائع جائے گا۔ (ر۔ بائے صادقہ) اس میں شک نہیں کہ باسی کھانا بدمزہ ہو جاتا ہے لیکن صادقہ کا اندازہ ایسا ٹھیک تھا کہ کبھی کچھ بچتا نہ تھا۔ اس کا اصول یہ تھا کہ نہ باسی بچے نہ کتا کھائے۔ نہ پانا۔ کسی کی ہمسری نہ کرنا۔ (ذوق) غنچے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے۔ ہنستے ہیں مگر تیری ہنسی کر نہیں

فرض ملازمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی دینا۔ نوکری سے اتارنا۔ (دہلی)۔ برطرف کرنا۔ نوکری سے لگ جانا۔ ملازمت پانا۔ نوکری کرنا۔ ملازمت کرنا۔ نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ مثل۔ نوکری کا کوئی اعتبار اور بھروسہ نہیں۔ نوکری لگ جانا۔ نوکری سے لگ جانا۔

نوگرہی۔ (ہ) مونث۔ پہنچی۔ ہاتھوں کے ایک زیور کا نام۔ (مراۃ العروس) نوگرہی جوہے دتیاں لچھے ہاتھوں میں اور انگلیوں میں انگوٹھی چھلے۔

نوم۔ (ع) مونث۔ نیند۔ نوماسا۔ دیکھو نو۔

نومی۔ (ہ) مونث۔ نویں نہم۔ ہندی کی نویں تاریخ۔

نومید۔ (ف) صفت۔ مایوس۔ ناامید۔ (داغ) تیری سرکار سے کوئی نہیں جاتا محروم۔ تیرے دربار سے کوئی نہیں پھرتا نومید۔ دیکھو امید۔

نون۔ (ہ) (دہلی) مذکر۔ نمک۔ لکھنؤ میں اس جگہ نون ہے۔ نون پانی ٹھیک ہونا۔ ذائقہ درست ہونا۔ (راسخ) آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے۔ ہائے ہمارے دیدۂ تر میں نمک۔ نون تیل کنایہ ہے ضروریات زندگی سے۔ نونیا۔ (ہ) صفت۔ نمک بنانے والا۔ مذکر۔ ایک قسم کا ساگ۔

نون۔ مذکر۔ دیکھو ن۔ نون غنہ۔ (ف) مذکر۔ نون غیر متحرک جو ناک میں بولا جائے اور خوب ظاہر نہ پڑھا جائے جیسے ہونٹ سنبھال۔ نون قطنی۔ (ف) مذکر۔ جب کسی تنوین والے حرف کے بعد کوئی ساکن یا مشدد حرف آتا ہے وہاں ایک تعیناً سا نون لکھ دیا کرتے ہیں وہ نون قطنی کہلاتا ہے اسکے پہلے جہاں کہیں الف آئے وہ پڑھا نہیں جاتا۔

نونا۔ (ہ)۔ بالضم۔ واؤ مجہول۔ مذکر۔ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیواروں سے جھڑنے لگتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نوناچماری۔ (ہ) مونث۔ بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام۔

نونی۔ (ہ) بالضم واؤ معروف۔ مونث بچوں کا عضو تناسل۔

نونی۔ (ہ) بالضم واؤ مجہول۔ مونث (۱) کچا گھی۔ مکھن۔ مسکہ (۲) کھار۔ شورہ وہ مٹی جو بسبب کھار کے دیوار سے جھڑنے کے قابل ہو جاتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

نوید۔ (ف) بفتح اول وکسر دوم وسکون یائے مجہول۔ مونث (۱) خوشخبری۔ مژدہ۔ بشارت۔ (داغ) بعد میرے کیوں نوید وصل یار آنے کو تھی۔ وہ چمن ہی مٹ گیا جسمیں بہار آنے کو تھی (۲) (اردو) کسی تقریب کی شرکت کے لئے طلب کرنے کا پیغام۔

نویس۔ (ف) صفت۔ لکھنے والا۔ نویسندہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے جیسے خوشنویس۔ نقلنویس۔ نویسندہ۔ (ف) صفت۔ لکھنے والا۔ محرر۔ نویسی۔ مونث۔ لکھنے کا کام۔ محرری۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے خوشنویسی۔ نقلنویسی۔ نویلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مونث کے لئے نویلی (۱) نیا۔ تازہ۔ جدید۔ ایجاد کیا ہوا۔ (رنگین) ذرا سی بات پر ہے ہے لگی ٹسوے بہانے تو۔ (۲) سارے جہاں سے یہ ترا نخرا نویلا ہے (۳) انوکھا۔ البیلا بانکا۔ عجیب۔ جدا۔ نرالا۔ سب سے الگ۔ اردو میں نیا کے ساتھ مستعمل ہے۔ تنہا نہیں مستعمل ہے۔

نہ (ف) بالضم صفت۔ نو۔ ایک کم دس۔ نہ بام۔ نہ سپہر

نہ

پانی ۔ نہ بجنا ۔ محفوظ نہ رہنا ۔ جانبر نہ ہونا ۔ (ناسخ) بچے نہ آپ کی
تلوار کا کبھی زخمی ۔ اگر ہو رشتۂ جاں سوزنِ مسیحا ہیں ۔ نہ پانی کے
اور نہ پانی کے نیچے ۔ صفت ۔ (عو) اوندھی سمجھ والے کی نسبت
مستعمل ہے ۔ نہ بولا جانا ۔ انتہائے ناتوانی میں بات کرنے کی طاقت
نہ ہونا ۔ (غالب) اُدھر وہ بدگمانی ہے اِدھر یہ ناتوانی ہے ۔
نہ پوچھا جائے ہے اس سے نہ بولا جائے ہے مجھ سے ۔
نہ بولی ۔ بولی تو ایک پتھر کھینچ مارا ۔ (عو) مغرور اور بدمزاج عورت
کی نسبت بولتی ہیں کہ اول تو بولتی ہی نہیں اور اگر بولی تو اس تیز
مزاجی سے بولی کہ گویا پتھر ہی کھینچ مارا ۔ نہ پائے رفتن نہ روئے
ماندن ۔ نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن ۔ (ف) مجبوری ظاہر کرنے
کے لئے ۔ (ابن الوقت) صاحب کلکٹر پیدل اور یہ سوار از نہیں
سکتا معذوری ہے برابر چل نہیں سکتا بے ادبی ہے نہ پائے رفتن
نہ روئے ماندن ۔ آخر وہ یہ کہکر الگ ہو گیا کہ میں آپ سے اجازت
چاہتا ہوں ۔ (فقرہ) جو یہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ جائے ماندن
نہ پائے رفتن رہے تو کیا رہے زیست سے بیزار رہے ۔ نہ
پوچھنا ۔ کنایہ ہے بیقدر ہونے کا ۔ (رشک) اک روز نہ پوچھے گا
کوئی کوڑیوں کے مول ۔ گو بدلے منت کے ہو تعمیر مرصع ۔ نہ پوچھو
بیان سے باہر ہے ۔ قابل بیان نہیں کیا کہنا ۔ (مدح اور ذم دونوں
کے لئے بولتے ہیں ۔ نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھاؤں ۔ یعنی
بیکار ہے ۔ نکمی چیز کے لیے مستعمل ہے ۔ (بنات النعش) حسن آرا نے
جھجر کا نام سنکر آنکھیں نیچی کر لیں ۔ اور بولی کہ نگوڑے گاؤں نہ
جاڑے دھوپ الخ ۔ نہ جانے ۔ معلوم نہیں ۔ خدا جانے ۔ میں
نہیں جانتا ۔ (اوج) نہ جانے کیسی وہاں تربیت یہ پاتے ہیں کہ

نہ

(عو) شاید کی جگہ ۔ نہ جنتی نہ ڈھول بجتا ۔ مثل ۔ (دہلی عو) بدنامی
کی نسبت کہتے ہیں ۔ کہ اس کی ماں نہ اسے جنتی اور نہ اسقدر
بدنامی و رسوائی ہوتی ۔ نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم ۔ کسی قسم
کی امنگ باقی نہیں ۔ (سحر) سحر سا بھی دیوانہ دنیا میں کم ہے ۔
نہ جینے کی شادی نہ مرنے کا غم ہے ۔ نہ چڑھے گا نہ گرے گا ۔
ایسا کام کیوں کرے جس میں نقصان کا احتمال ہو ۔ نہ خدا کا دیدار
نہ محمدؐ کی شفاعت ۔ کنایہ ہے دینداری کا تذکرہ نہ ہونے کا ۔ (ایامیٰ)
ذرا سیانے ہوئے ساتھ لیجا مدرسہ میں ۔ نام لکھوا دیا جہاں نہ خدا
کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت ۔ نہ دیکھ سکنا ۔ (کنایۃً) کسیکے فروغ کو
دیکھکر کڑھنا کی جگہ ۔ (فقرہ) وہ میری ترقی نہیں دیکھ سکے ۔
برداشت نہ کر سکنا کی جگہ ۔ نہ رہا جانا ۔ چین نہ پڑنا ۔ صبر نہ ہونا ۔
برداشت نہ ہونا ۔ (آتش) ابر میں بے نشہ کے اکدم رہا جاتا
نہیں ۔ دختر رز ہے ہماری آشنا برسات کی ۔ نہ زر بل نہ بانہہ
بل ۔ نہ بدن میں قوت اور نہ دولت کا سہارا ۔ (شاد) نہ زر بل
نہ اسے شاد ہے بانہہ بل ۔ کریں کسکے بوتے کے اوپر دماغ ۔
نہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے ۔ مثل اس طرح کام نکلے کہ کسی
کو نقصان نہ پہنچے ۔ نقصان کے بغیر کام بن جائے ۔ نہ ساون
سوکھے نہ بھادوں ہرے ۔ متوکل ہر وقت یکساں ہیں دیکھو
ساون ہرے ۔ نہ سہی ۔ یعنی فلاں امر نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں
ہے ۔ (آتش) مشق رفتار کرو گرم روی کی نہ سہی ۔ کون سی چال
ہے یہ آگ لگاتے نہ چلو ۔ نہ صبر در دل عاشق نہ آب در غربال
(ف) کنایہ ہے اضطراب اور بے چینی کا ۔ (قدر) جواب دو گے
نہ جبتک نہیں ہے ذرا کو چین ۔ نہ صبر در دل عاشق نہ آب

نہ

ورغربال۔ نہ کارے نہ شغلے۔ (ف) بیکار۔ نکما کی جگہ۔ (فقرہ) غرضکہ سرتاپا فضول نہ کچھ حاصل نہ وصول نہ کارے نہ شغلے۔ آخرتم کس مرض کی دوا ہو۔ نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکیگا۔ مثل۔ نہ دشمن کے سامنے جائینگے نہ اُس کے منھ سے کچھ سنینگے۔ نہ گندی گلی جائے نہ کتا کاٹے۔ مثل۔ نہ بُروں کے پاس جائے نہ بدنامی اٹھائے بروں سے تعلق رکھنے کا نتیجہ ذلت ہے۔ نہ گوہ میں اینٹ ڈھیلا ڈالو نہ چھینٹ پڑے۔ نہ بُروں کے منھ لگو نہ گالیاں سنو۔ نہ لکھا نہ پڑھا۔ صفت۔ شخص جاہل۔ سہ یہ نہ لکھا نہ پڑھا لاکھ وہ قابل تھے اجی۔ جانصاحب کی نہ باتوں کو الف خاں تو پہچے۔ نہ لینا نہ دینا۔ کچھ حاصل نہ حصول۔ (شوق قدوائی) نہ پوچھو نہ عشق کا کل میں کیا ہے۔ نہ لینا نہ دینا بلا ہی بلا ہے۔ نہ مارے مرے نہ کاٹے کٹے۔ جو مصیبت کسی طرح دور نہ ہو۔ اسکی نسبت اور جو چیز نہایت مضبوط ہو اس کے حق میں بولتے ہیں۔ نہ معلوم۔ خدا جانے کی جگہ۔ (اوج) یہ اپنے دل میں نہ معلوم کیا سمجھتے ہیں۔ بُرا بھلے کو بھلے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بالکل خاموش ہو۔ (ذوق) ڈسا ہو کالے نے جسکو کافر تو وہ فسوں کیجے اگر سے کھیلے۔ دہان گیسو کا ترے مارا نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے۔ نہ منھ میں دانت نہ پیٹ میں آنت۔ نہایت بوڑھے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ (جانصاحب) نہ منھ میں دانت ہیں گوہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت۔ بنی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی۔ نہ میں دنی نہ خدا دے۔ مثل۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو خود فائدہ نہ پہنچائے اور نہ کسی

نہ

اور سے فائدہ پہنچنے دے۔ (داغ) کوئی تو محبت میں سبھے صبر ذرا دے۔ تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے۔ نہ میں کہوں تیری نہ تو کہہ میری۔ مثل۔ نہ دوسروں پر الزام لگا نہ دوسرے تم پر الزام دھرینگے۔ نہ تم اس کا راز کہو۔ نہ وہ تمہارا بھید بتائے گا۔ نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ تن تنہا۔ اکیلی جان۔ وہ شخص جس کا کوئی والی وارث نہو۔ نہ نگلے بنتی ہے نہ اُگلے۔ (دہلی) اسوقت مستعمل ہے جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے میں دقت ہو۔ یعنی دونوں طرح خرابی ہے نہ کرتے بن آتی ہے نہ چھوڑتے۔ لکھنؤ میں اس جگہ نہ نگلتے بنتی ہے نہ اُگلتے مستعمل ہے۔ نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ مثل۔ نہ اتنا سامان فراہم ہوگا نہ یہ کام ہو سکے گا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگائی جائیں جنکا پورا ہونا ناممکن یا دشوار ہو۔ نہ ٹٹ پونجیا نہ کھٹ کھٹ۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا نہیں۔ نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ مثل۔ کچھ خرچ کرنا نہ پڑے اور فائدہ خوب ہو۔ (ردیائے صادقہ) یہ برکت خدا نے سود ہی میں دی ہے نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔ نہو۔ (نہ ہو) شبہہ اور احتمال ظاہر کرنے کے لئے۔ سہ وہ داغ بیوفا تو نہو آج دھوم ہے۔ کوئی غلام آپکے گھر سے نکل گیا۔ نہیں۔ نہیں ہے کی جگہ۔ (امیر) مست عالم کو کرتی ہے وہ آنکھ میفروشی کی یہ دکان نہو۔ نہوا۔ (میں۔ وہ۔ اُس کے ساتھ نہوا اور تم۔ ہم کے ساتھ نہوئے) موجود نہوا کی جگہ۔ (رشک) قیس کو تھا حجاب ہم نہوئے۔ کہ اٹھا دیتے پردہ محمل کا۔ گویا کی جگہ بطور تشبیہ۔ (شوق قدوائی) تری نظر کوئی جادو بھری نظر

ہوئی۔ وہ دل کو لگگئی لیکن مجھے خبر نہ ہوئی۔ نہ ہلنا پر نہ ہوا۔ کسی طور سے نہوا۔ ہرگز نہوا۔ (ذوق) جل کے میں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر۔ یہ وہ سیماب ہے کشتہ نہوا پر نہوا۔ نہا جانا۔ ڈوب جانا۔ جیسے پسینے میں نہا جانا۔

**نہاد**۔ (ف۔ بکسر اول۔ بعض فارسیوں نے غیر ذوی العقول کے واسطے بھی استعمال کیا ہے۔ (طالب آملی) نظر بآئنہ رائے عالم آرائش۔ فروغ شعشعہ آفتاب تیرہ نہاد) مونث۔ سرشت۔ خلقت۔ جیسے نیک نہاد۔ بد نہاد۔

**نہار**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔[۱] روز۔ دن[۲] (ف۔ تھوڑا سا کھانا جس سے ناشتہ کریں۔[۳] صفت۔ صبح سے کچھ نہ کھائے ہوئے بھوکا۔ ؎ تجھکو ہے جوع البقر لیل و نہار۔ یعنی جب دیکھا تجھے تو ہے نہار۔ نہار توڑنا۔ ناشتا کرنا۔ صبح کو کچھ کھانا۔ نہار رہنا۔ صبح سے بن کھائے رہنا۔ بھوکا رہنا۔ نہار منھ (ہ) صفت وہ شخص جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو۔ ناشتے کے بغیر۔ نہار منھ نام نہ لینا۔ بن کھائے نام نہ لینا۔ ایسے منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں جس کا صبح ہی صبح نام لینے سے دن بھر فاقہ کرنا پڑے۔ نہاری۔ (ف۔ تھوڑا سا کھانا۔ جو صبح کو کھاتے ہیں۔ ناشتا) مونث[۱] ایک قسم کا شوربا اور سالن جو خمیری روٹی کے ساتھ موسم سرما میں صبح کو کھاتے ہیں۔ (آتش) رزق ہر صبح پوچھتا ہے مجھے بے منت۔ خون دل لخت جگر کی ہے نہاری تیار[۲] گھوڑے کا مالیدہ جو صبح کو دیتے ہیں[۳]
نہاری والا۔ صفت۔ مذکر۔ نہاری بیچنے والا۔

**نہال**۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر[۱] تازہ لگایا ہوا پودھا[۲] درخت۔ (ناسخ) ہے فیض خاک نشینوں سے سربلندوں کو۔ کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال رہتا ہے[۲] (مجازاً) مالامال۔ خوش بامراد۔ کامیاب۔ خوش و خرم۔ نہالچہ۔ (ف۔ میں نہال مخفف نہالی بمعنی زیر پوش سے مرکب ہے) مذکر۔ بچوں کا بچھونا۔ نہال کرنا۔ متعدی۔ نہال ہونا۔ لازم[۱] خوش و خرم ہونا[۲] مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ فلاح پانا۔ (جان صاحب) تو صنوبر سے دوستی کرکے۔ موئے شمشاد کیا نہال ہوا[۳] (طنزاً) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ (رند) سوائے رنج و غم و درد کچھ نہ پھل پایا۔ لگاکے آپ سے دل کو بہت نہال ہوئے۔ نہالی (ف۔ بکسر اول) مونث۔ روئی دار بستر۔ توشک۔ (بحر) قلب ماہیت ہوئی آرام جاں کے ہجر میں۔ لگ کے بستر سے نہال قد نہالی ہوگیا۔

**نہاں**۔ (ف۔ بکسر اول) صفت۔ پوشیدہ۔ چھپا ہوا۔ مخفی۔ نہانی۔ نہاں سے منسوب۔ پوشیدہ۔ مخفی جیسے اندام نہانی۔

**نہان**۔ (ہ۔ بفتح اول) مذکر[۱] (ہندو) دریا میں ایک معین روز کو غسل کرنا[۲] وہ غسل جو چھٹی یا چھلے کو ہوتا ہے۔ (فقرہ) کھیر چٹائی کا زمانہ گزر گیا۔ چھٹی کے نہان کو بسم اللہ کرکے مکتب میں بٹھادیا[۳] (لکھنؤ) کبوتروں کو نہلانا۔ اس غرض سے کہ انکے جوئیں مرجائیں۔ نہان کا میلا۔ وہ مجمع جو نہانے کیواسطے دریا کے کنارے ہو۔ (بحر) جو مجھکو دیر لگی اے صنم نہانے میں۔ تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں۔ نہانا۔ (ہ) جسم کو پانی سے دھونا۔ غسل کرنا۔ اشنان کرنا۔ (ناسخ) جب نہایا میں تو آیا غسل میت کا خیال۔ قطع جب ہونے لگے کپڑے کفن یاد آگیا[۲]

نہانا دھونا۔ غسل کرنا۔ (ناسخ) جب نہا دھو کر نکل آیا وُہ دریائے
حُسن۔ رام ماہی گیر مچھلیاں تالاب کو۔ نہانے کی حاجت ہونا۔
(کنایۃً) احتلام یا جماع کیوجہ سے غسل کی ضرورت ہونا۔ (جانصاحب)
سوکن سے میری نکلی زمانے کی احتیاج۔ ہوتی ہے اسکو روز نہانے
کی احتیاج۔

نہانا۔ (ہ۔ بکسر اول) دودھ دوہتے وقت گائے بکری وغیرہ
کی ٹانگیں باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکلے۔

نِہائی۔ (ہ۔ بکسر اول) مونث۔ سنداں۔ لوہا کاٹنے کا اوزار۔

نِہایَت۔ (ع۔ انتہا۔ انجام۔ حد) مونث۔ حد۔ انتہا۔ انجام۔
آخر۔ (رشک) داغوں کی نہایت نہ تھی اجزائے بدن میں۔
کھدوا کے مری قبر تو زر خوب کلتا۔ (اردو) بے انتہا۔ بہت
بکثرت۔ ؎۔ اے داغ ہم نہایت سمجھے اُسے غنیمت۔ جو دم
خوشی سے گزرا یاران ہموطن میں۔ نہایت نہ رکھنا۔ انتہا نہ رکھنا
(رشک) نہایت ہی نہیں رکھتا دلِ غمناک کا شکوہ۔

نہتّا۔ نہتھا۔ (ہ۔ بکسر اول و فتح دوم و تشدید سوم) صفت۔ مذکر۔
مونث کے لئے نہتی۔ خالی ہاتھ۔ وہ جو ڈنڈا۔ چھڑی یا اور کوئی
لڑائی کا ہتھیار ہاتھ میں نہ رکھتا ہو۔ (رشک) تیغ ادا بھی پاس ہے
تیر نگاہ بھی۔ کچھ اسپ ناز پر وہ نہتھے چڑھے نہیں۔

نُہتّا۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم و تشدید سوم) مذکر۔ ناخن سے نوچنے
کا نشان۔ جانور کے پنجہ کا نشان۔ جو پنجہ مارنے سے پڑ جاتا ہے۔
(بحر) ہمارے یار نے پھیرا ہے مہر کا پنجہ۔ فلک کے مُنھ پہ
نہتّا ہے یہ ہلال نہیں۔ وہ نشان جو ناخن سے کھجانے میں پڑ
جاتا ہے۔ (ظفر) کب داغ جگر پر ہیں کھجانے کے نہتّے۔ ہیں ہاتھ



سپر پر تری تلوار کے بیٹھے نہتّے مارنا۔ ناخن سے کسی جسم پر نشان
ڈالنا۔ خراش ڈالنا۔ نہتّی (عو۔ لکھنؤ) ناخنگیر۔ ناخن کاٹنے
والا آلہ۔

نَہج۔ (ع۔ بالفتح۔ راہ روشن و کشادہ۔ فارسیوں نے بفتح اول و
دوم بمعنی مطلق۔ راہ۔ طور۔ طرح۔ طریقہ استعمال کیا) راہ۔ طریق۔
طور۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ (فقرہ) اس کا کوئی نہج ہی نہیں پڑتا ہے
(اوج) ملو جہرہ سے اس نہج کا تھا اطمینان۔ کہ جیسے کوئی نصیحت
پڑی نہیں الآن۔ اردو میں یہ لفظ بالفتح مستعمل ہے
نِہَد شاخِ پُرمیوہ سر بر زمیں۔ (ف) مثل۔ عاجزی اور خاکساری
کی صفت میں مستعمل ہے۔

نَہر۔ (ع۔ بالفتح و بفتح اول و دوم۔ اَنہار۔ جمع) مونث۔ دریا
کی شاخ۔ آبجو۔ (امیر) نہالِ عشق کو رو رو کے ہم سر سبز کرتے
ہیں نہیں آنکھیں یہ دو نہریں ہیں اپنے گلشنِ دل کی۔ نہر کاٹنا۔
دریا سے نہر نکالنا۔ دریا سے شاخ نکالنا۔ نہری۔ (ع۔ بتشدید
حرف آخر۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) صفت۔ نہر
سے منسوب۔ وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے۔

نِہُرنا۔ (ہ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم) (عم۔ عو) جھکنا۔
خمیدہ ہونا۔ متواضع ہونا۔ (بضم اول و فتح دوم و سکون سوم)
مذکر۔ ناخنگیر جو بڑی ہو۔ نُہَرنی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹی ناخنگیر۔

نَہَرُوا۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر۔ رشتہ کی بیماری
وہ گول تاگا سا جو بدن میں سے نکلتا چلا آتا ہے۔ نہڑانا۔ (ہ۔
بکسر اول و ضم دوم) خمیدہ کرنا۔ کج کرنا کسی چیز کو۔ جھکانا۔ (آتش)
تواضع دشمن جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے۔ خم شمشیر معشوقوں کا

نہوڑانا ۔ گردن کا ۔ (انیس) نہوڑا لیا سر بانو نے اور اشک بھر آئے ۔ اب فصحائے لکھنؤ کی زبانوں پر اس جگہ جھکانا ہے ۔
**نہُڑنا** ۔ (ہ) لازم ۔ جھکنا ۔ خمیدہ ہونا ۔ تعظیم یا رکوع یا اور کسی کام کے لئے ۔
**نہضت** ۔ (ع ۔ بالفتح و فتح سوم ۔ عربی میں اٹھنا ۔ قصد کرنا ۔ فارسیوں نے بمعنی کوچ استعمال کیا) مونث ۔ روانہ ہونا ۔ کوچ ۔ روانگی ۔ رخصت ہونا ۔ نہضت کرنا ۔ کوچ کرنا ۔ روانہ ہونا ۔
**نہُفتہ** ۔ (ف ۔ بکسر اول و ضم دوم و سکون سوم و فتح چہارم ۔) صفت ۔ پوشیدہ ۔ خفیہ ۔ چھپا ہوا ۔ مخفی ۔
**نہَلا** ۔ (ہ ۔ بالفتح) مذکر ۔ تاش یا گنجیفہ کا وہ پتا جس پر نو بندیاں ہوتی ہیں ۔
**نہَلانا** ۔ (ہ) ۱: غسل دینا ۔ (اشرف) کیا ہے شوق شہادت نے گرد آلودہ ۔ لہو میں تم مجھے نہلا دو تو نکھر جاؤں ۲: ڈبو دینا ۳: مُردے کو غسل دینا ۔ نہلانا ۔ دھُلانا ۔ اچھی طرح نہلانا ۔ (مراۃ العروس) ساس نے منت سماجت کر کے بہو کو نہلا دھلا کر کنگھی چوٹی کی نہلائی (ہ ۔ بالفتح) مونث ۔ غُسل کرائی ۔ نہلانے کی اُجرت ۔ نہلوانا ۔ (ہ بفتح اول و دوم و سکون سوم) نہلانا کا متعدی المتعدی ۔
**نہلسٹ** ۔ (انگ ۔ بالکسر و کسر سوم و سکون چہارم و پنجم) مذکر وہ فرقہ جو کسی بے قانون سلطنت کو نیست و نابود کرنا چاہیئے ۔
**نہنگ** ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ گرمچھ ۔ گھڑیال ۔ اردو میں زبانوں پر بکسر اول ہے ۔ نہنگِ اجل ۔ (ف) مذکر ۔ مجازاً ملک الموت کا فرشتہ ۔
**نہنگ** ۔ (ہ ۔ بکسر اول و فتح دوم) صفت ۱: ننگا ۔ برہنہ عریاں ۲: بیحیا ۔ بے شرم ۔ بے عزت ۔ (انشا) اس وضع سے سب نہنگ نکلے ۔ جیسے کوئی پی کے بھنگ نکلے ۔ **نہنگی** ۔ (ہ ۔ صحیح بضم اول یا بکسر اول اور بفتح دوم و تشدید سوم ہے) زبانوں پر بفتح اول ہے مونث ۔ نہنگئ ۔
**نہُوت** ۔ (ہ ۔ بکسر اول و ضم دوم) مونث ۔ (عو) مفلسی ۔ تنگدستی غریبی ۔ (مراۃ العروس) اصغری نے کہا کہ جب نہوت یہاں تک بھی نہیں ہوتا ۔ تو کیا بیٹی بیٹا کے کام کاج نہیں کرتے ۔ نہورا نہورا (ہ) مذکر ۔ منت سماجت ۔ خوشامد درامد ۲: احسان رکھنا ۔ منت رکھنا ۔ (میر حسن) کہا شاہزادے نے ہنس کر کے یوں ۔ یہ دیتیں کیسے نہوڑے سے کیوں ۔ نہورا ماننا ۔ (ہندو) احسان ماننا ۔ شکر گزار ہونا ۔ نہوڑانا ۔ (ہ ۔ واؤ غیر ملفوظ) دیکھو نہڑانا ۔
**نہی** ۔ (ع ۔ بالفتح) مونث ۱: ممانعت ۔ منع کرنا ۔ روک ۲: وہ حکم جو کسی کو کوئی کام نہ کرنے کے لئے دیں ۔ نہی عن المنکر ۔ اُن چیزوں سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے ۔ (رویائے صادقہ) اصل میں تکبر یا حسد یا طمع دینا ۔ اسی قسم کی کوئی اور خباثت ہوتی ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حیلہ بنا رکھا ہے ۔
**نہیب** ۔ (ع ۔ بکسر اول و دوم صحیح ۔ و بفتح اول و کسر دوم غلط) مذکر ۔ خوف ۔ ڈر ۔ دہشت ۔ (اوج) قریب و دور تھا یکساں نہیب جاہ و جلال ۔ و کانوں پر تھے سراسیمہ کوفہ کے بقال ۔
**نہیں** ۔ (ہ) مونث ۱: کلمۂ نفی ۔ انکار ۔ (امیر) نہیں منہ سے جو نکلی پھر کہاں ہاں ۔ خدا محفوظ رکھے اس نہیں سے ۲: حرف شرط ۔ ورنہ ۔ وگرنہ ۔ (انیس) بہتر ہے کہ اُتر دو نہیں تیور کے گردنگا ۳: یقین کی تاکید کے لئے ۔ بلاشبہ ۔ مداہن الوقت) غرض حاجی

نئی

ایک آدمی کو کسی بات کی زڑ نہیں لگ جاتی بس ابن الوقت کو انگریز بننے کی زڑ تھی۔ نہیں تو۔ ورنہ کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ (آتش) کرتا ہے زندگی کو تمھارا حجاب تلخ۔ اُلٹو نہیں تو ہم سے سنو گے جواب تلخ۔ نہیں سہی۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ ۲ کلمۂ نفی بمعنی انکار۔ (انشا) آگے بڑھے جو جاتے ہو کیوں کون ہے یہاں۔ جو بات ہمکو کہنی ہے تم سے نہیں سہی۔ نہیں کرنا۔ انکار کرنا۔ (رشک) بعد اقرار کے انکار نہیں فائدہ مند۔ وصل کی رات نہ کر اے بت بے پیر نہیں۔ نہیں معلوم۔ کسی امر کا علم نہ ہونے کے لئے۔ (امیر) تری گلی ہے کہ میدان حشر ہے قاتل۔ یہاں کسی کو کسی کی خبر نہیں معلوم ۲ خدا جانے کی جگہ۔ (آتش) فراق یار میں دلبر نہیں معلوم کیا گزری۔ جو اشک آنکھوں میں آتا ہے سو بیتا با نہ آتا ہے۔ نہیں نہیں۔ مونث۔ انکار کی تاکید کے لئے۔ (امیر) آخر ہے رات وصل کی کبتک نہیں نہیں۔ بس بس خدا کو مان کے اب مان جائیے۔ نہیں نہیں کرنا۔ متواتر انکار کرنا۔ بار بار انکار کرنا۔ (شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہما ہیں نہ کرو۔

نئی۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ دیکھو نیا۔ نئی بات۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ (داغ) بات کرتی نہیں لیلیٰ ہے چھپی دل میں۔ یہ تو ہے آپ کی تصویر میں ایک بات نئی ۲ پرانی بات کی ضد۔ نئی بات کرنا۔ عجیب بات کرنا۔ نیا کام کرنا۔ نئی بات کہنا۔ لطیفہ کہنا۔ نئی بات نکالنا۔ جدید بات نکالنا۔ انوکھی بات پیدا کرنا۔ (رشک) روپوش ہو ادھر تو نئی بات نکالی۔ صورتگر جاناں سے ملاقات نکالی ۲ انوکھی وضع اختیار کرنا۔ نئی پود۔ مونث (کنایتاً) نئی وضع اختیار کرنے والے نوجوان۔ (داغ) باغ عالم کی وہ ہوا گئی۔ اب نئی پود ہے زمانہ کی۔ نئی جوانی۔ کنایہ ہے جوانی کی ابتدا کا۔ نئی جوانی مانجھا ڈھیلا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو باوجود قوت اور جوانی کے سُست اور کم ہمت ہو۔ نئی چیز۔ نیا گیت ۲ نئی بات ۳ جدید چیز۔ نئی دُنیا۔ مراد ہے امریکہ سے جو ۱۴۹۲ء میں پہلی مرتبہ دریافت ہوا ۲ نئی آبادی۔ (شرف) اک نئی دنیا ہو پیدا خاک اڑانے کے لئے۔ اے پری پیکر اگر تو جانب ویرانہ دیکھ ۳ نیا عالم۔ انوکھی کیفیت۔ (ریاض) نئے سامان ہیں بزم عشرت کے۔ نئی دُنیا دکھائیگا سہرا۔ نئی دولت۔ نعمت اعلیٰ قسم کی۔ دولتمندی۔ (شوق قدوائی) شباب آیا وہ آفت ڈھا رہے ہیں۔ نئی دولت ملی اترا رہے ہیں۔ نئی روح پھونکنا۔ رونق پیدا کرنا۔ ؎ نئی روح پھونکی ہے اردو میں ناسخ۔ قیامت ہے جادو کلامی تمھاری۔ نئی روشنی۔ نئی تہذیب۔ زمانۂ حال کی شائستگی نئی سوجھی۔ انوکھی بات سوجھی۔ (راسخ) وہ وصف سبزۂ خط سے مکدر ہیں میں مرتا ہوں۔ نئی سوجھی خضر کو خاک میں کشتی ڈبونے کی نئی سیر۔ نیا لطف۔ نیا تماشا۔ (داغ) یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں۔ گل کو بلبل بنا کے دیکھ لیا۔ نئی شاخ لگانا۔ دیکھو شاخ لگانا۔ نئی شاخ لگنا۔ دیکھو شاخ لگنا۔ نئی کہی۔ انوکھی بات کہی۔ (داغ) عشق میں کفر ہوا حضرت واعظ خاموش۔ آپنے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی۔ نئی نادن بالکس نئی نہرلی۔ مثل۔ نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے۔ نئی نویلی۔ صفت۔ ۱ چند روز کی بیاہی دُلھن (جان صاحب) نئی نویلی دلھن ہے۔ بچی ابھی تو دو چار دن حیا کر ۲ انوکھی۔ نرالی۔ نئی ہوئی۔ انوکھی بات ہوئی۔

سُنئے

نئے۔ (ھ۔ انوکھے (امیر) وہ بولے واہ بوسہ دیں تو دل لیں۔ نئے دل دینے والے

## نی

تر بناول ٢ جدید۔ نئے بگڑے۔ صفت۔ دیکھو نیا بگڑا۔ نئے پنچ۔ (چابکسواروں کی اصطلاح) مذکر۔ جوان گھوڑا۔ وہ گھوڑا جسکو پانچواں برس شروع ہوا ہو۔ نئے سرے سے نئے سر سے۔ از سر نو۔ شروع سے پھر سے۔ دوبارہ۔ (ناسخ) پھر نئے سرے سے ہوا جوش جنوں آئی بہار۔ پھر مرے پاؤں کی زنجیریں ہیں درکار نئی۔ نئے نواب آسمان پر دماغ۔ مثل۔ اس نو دولت کی نسبت بولتے ہیں جو بہت غرور کرے۔ نئے رنگ دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ (آتش) دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں نئے نئے۔ نئے سوانگ لانا۔ نئے نئے روپ بدلکر ظاہر ہونا۔ (آتش) گہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سنان۔ لاتی ہے سوانگ یار کی مژگاں نئے نئے۔

نی۔ (ہ) یہ کلمہ اسمار ہندی کے آخر میں ملحق ہو کر تانیث اسم کا فائدہ دیتا ہے جیسی نٹ سے نٹنی۔

نے۔ (ف۔ بالفتح) مونث ١ نرکل ٢ بانسری ٣ حقہ کی نگالی۔ (امیر) دلیری کرکے آئی گڑگڑی باتیں بنانے کو۔ نے قلیاں ترے ہمدم کچھ رنگ لائی ہے ٤ (صحیح۔ بالکسر ہے۔ لیکن زبانوں پر بالفتح ہے) کلمہ نفی۔ (آتش) مژگان یار تیر ہیں ابرو کمان ہیں۔ نے اس کمان کا مثل نہ اس تیر کا جواب۔ اب اس جگہ نہ مستعمل ہے۔ نے سوار۔ (ف) صفت۔ وہ کمسن لڑکا جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا قرار دیکر اسپر چڑھے۔ نیستاں۔ (ف۔ بسکون و ضم و زیر بفتح و ضم) مذکر۔ وہ جنگل جہاں نرکل کے درخت بکثرت ہوں۔ ؎ مرد فقیر حق حق کرتے ہیں بوریے پر۔ شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں۔ (محسن) مکرر ہوئی نغمہ سنج ظہور۔ نیستان قدرت کی نے یعنی صور۔ نے نواز۔ (ف) صفت۔ بانسلی بجانیوالا۔ نیشکر۔ (ف) دیکھو

## نیا

نیشتر کے بعد۔ نے و نوش۔ (ف) دیکھو نائے (بحر) جشن جمشیدی ہے سامان نے و نوش سب مجھے۔ جام کہتا ہوں مے ناب کے پیالے کو۔

نیا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ١ جدید۔ تازہ۔ ابھی کا ٢ انوکھا۔ نرالا۔ عجیب۔ طرفہ ٣ انجان۔ اجنبی۔ نیا بانکا تار کی تلوار۔ مثل۔ نئے حوصلہ والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں۔ کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ نیا بگڑا۔ وہ جس نے حال میں اپنی وضع بدل دی ہو۔ وہ جسکی حالت چال چلن میں تبدیل ہو گئی ہو۔ نیا تماشبین۔ (قدر) نئے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں سامان درست۔ اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا ساغر نہوا۔ بیشتر نئے بگڑے ہی مستعمل ہے۔ نیا پان کھانا۔ دیکھو نیا کرنا۔ (سحر) نہ دیا منہ کا اگال ایک گلوری کیسی۔ ایسی مہنگی تو نہیں کہا بھی چکھے پان نیا۔ نیا پرانا ہو جانا۔ (ع) ١ نیا نہ رہنا۔ کسی کو آئے ہوئے عرصہ ہو جانا ٢ نئے پن کی لذت نہ رہنا۔ بہت مدت کام ہونا۔ نیا پھل۔ مذکر۔ تازہ پھل۔ جو درخت سے پہلے پہل اترا ہو۔ یا وہ پھل جو ابھی چلا ہو۔ نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے۔ (ع) نیا پھل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ نیا پھل کرنا۔ موسم میں ... کوئی پھل پہلے پہل کھانا۔ (راسخ) کرچکا ہوں پھل نیا شمشیر کا۔ خوب کی قاتل نے مہمانی مری۔ نیا خریدار۔ مذکر۔ نیا گاہک۔ تازہ خریدار۔ نیا دانہ نیا پانی۔ مسافرت کیواسطے مستعمل ہے یعنی روز نئی غذا نیا پانی۔ (شعور) شام غربت ہے کہیں صبح وطن سے بہتر۔ روز دانہ ہے نیا روز نیا پانی ہے۔ نیا رنگ دکھانا۔ عجیب عالم دکھانا۔ نیرنگی ظاہر کرنا۔ نیا رنگ لانا ١ کنایہ ہے انوکھی اور عجیب بات ظاہر کرنے سے۔ (محسن) نیا رنگ لائی مری بیکسی۔

## نیا

چھٹا دیس جنگلے کی دُھن ہوگئی۔ نیا جھگڑا نکالنا کی جگہ۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔ نیا شگوفہ کھلانا۔ متعدی۔ نیا شگوفہ کھلنا۔ عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا (داغ) رکھ دیں گا داغ جگر لالہ زار میں۔ اب کے نیا شگوفہ کھلے گا بہار میں۔ نیا فتنہ اٹھانا۔ نیا جھگڑا کھڑا کرنا۔ تازہ قیامت اٹھانا۔ نیا فقرہ۔ نئی چال۔ دیکھو فقرہ۔ (انشا) سوائے تازہ مضامین لب نہیں واقف۔ نئے سناتی ہے فقرے مری زباں کیا کیا۔ نیا کام۔ انوکھا کام۔ جدید کام۔ نیا کرنا۔ نئی ترکاری یا پھل یا پان یا غلہ کھانا۔ موسم کی چیز پہلے پہل چکھنا۔ (منیر) پوست سیب ذقن ہیتے ہی گو خط نکلا۔ روز ہم میوۂ کہنہ کو نیا کرتے ہیں۔ (عو) دہلی۔ جلا دینا۔ (فقرہ) آج ہی انگرکھا پہنا تھا۔ ذرا سی دیر میں نیا کرکے رکھ دیا۔ نیا گل پھولنا۔ عجیب و غریب بات ظاہر ہونا۔ (امانت) یاد میں بوسۂ رخسار کے سب کچھ بھولا۔ رخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا۔ نیا گل کترنا۔ عجیب و غریب فعل کرنا۔ (شاد) چھری بلبل کو دیتے ہیں کبھی بند و پیچ کرتے ہیں۔ چمن میں جب وہ آتے ہیں نیا اک گل کترتے ہیں۔ نیا گل کھلانا۔ تازہ فتنہ اٹھانا۔ نیا شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی اور عجیب خبر اڑانا۔ (شعور) رنگ خوں نے نیا کھلایا گل۔ غیرت گل تھے صورت بلبل۔ نیا گل کھلنا۔ لازم۔ دہ گلی ہے پہلوؤں سے نگاہ اُنکی خونچکاں۔ دیکھو تو شوق کوئی نیا گل کھلا نہ ہو۔ نیا ملا مسجد کو دوڑ دوڑ جاتا ہے۔ مثل۔ کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اُسی کو کہتا اور جتاتا پھرتا ہے۔

نیا نو دن پرانا سو دن۔ مثل۔ نئے کی نسبت پرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔ نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے۔ نیا نوکر ہرن مارتا ہے

## نیاز

نیا نوکر ہرن کے سینگ چیرتا ہے۔ مثل۔ نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت سے کارگزاری دکھاتا ہے۔

نیا نویلا۔ صفت۔ مذکر۔ ۱۔ وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو۔ ۲۔ نوخیز۔ نوجوان۔ مونث کے لئے نئی نویلی۔ نیا ہونا۔ ناواقف ہونا۔ اجنبی ہونا۔

نیابت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ قائم مقامی۔ نائب ہونا۔ سفارت۔ (منیر) سیلی بھی تو پیٹھ کی ہے باریک۔ کرے گی نیابت اُس کمر کی۔

نیارا۔ (ہ۔ بکسر اول) ۱۔ (علم۔ ہندی صفت۔ مذکر۔ جدا۔ مختلف۔ مونث کے لئے نیاری۔

نیاریا۔ (ہ۔ بکسر اول اردو میں بروزن چالیا۔ اور بروزن سہیلیا یعنی حرف دوم مخلوط التلفظ۔ اور نیز ملفوظ مستعمل ہے) مذکر۔ خاکروبوں میں سے اکثر سناروں کی انگیٹھی کی خاک مول لیکر پانی میں دھوتے اور جو کچھ سونے چاندی کے ذرے اس خاک کے دھونے سے حاصل ہوتے ہیں انکو فروخت کرکے فائدہ حاصل کرتے ہیں ایسا کرنے والے کو نیاریا کہتے ہیں۔ (آتش) ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہم کو۔ مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا۔ (ناسخ) نیارے سے کریں حمام سے بھی زر پیدا۔ ۲۔ (کنایۃً) چالاک۔ وہ شخص جو بے انتہا حریص ہو یا جزء امور میں بھی اپنے فائدہ پر نگاہ رکھے۔ نیارپن۔ (ہ) مذکر۔ حرص۔ کائیاں پن۔

نیاز۔ (ف بروزن مجاز) ۱۔ حاجت۔ ۲۔ آرزو۔ ۳۔ ہدیہ۔ پیشکش۔ ۱۔ مذکر۔ حاجت۔ احتیاج۔ جیسے بے نیاز۔ ۲۔ مذکر۔ ملاقات۔ واقفیت۔ روشناسی۔ ۳۔ مونث۔ فاتحہ۔ درود۔ (جلیل) نیاز ہوتی ہے فانی کی صبح کو اُس پر۔ تے شبینہ جو رہ جاتی ہے پیالوں میں۔ ۴۔ مونث

چڑھاوا۔ چڑھاوے کی شیرینی ۵ مذکر۔ منت۔ التجا۔ عاجزی۔ ارادت مندی۔ جیسے سلام نیاز۔ ناز و نیاز۔ نیاز پیدا کرنا۔ ملاقات اور راہ و رسم پیدا کرنا۔ (آتش) انھوں کا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں۔ نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز نہیں آیا۔ نیاز حاصل کرنا۔ ملاقات کرنا۔ بزرگوں کی ملاقات کرنا۔ واقفیت بہم پہنچانا۔ نیاز حاصل ہونا۔ لازم۔ نیاز دلانا۔ فاتحہ دلوانا۔ (ارشد) چشم و ابرو کے شہیدوں کی دلا دیجئے نیاز۔ تیر کے ٹکڑوں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر۔ نیاز کرنا۔ ! نیاز دلانا۔ فاتحہ دلانا ۲ نذر کرنا۔ نذر چڑھانا۔ نثار کرنا ۳ دینا۔ حوالہ کرنا۔ (مصحفی) اگر تم آؤ ہمیں سرفراز کر نکلو۔ تو ہم بھی بیٹھے ہیں یاں دل نیاز کرنے کو۔ (ناسخ) کر چکے پاؤں کو صحرا میں تو خاروں کے نیاز۔

نیازمند۔ (ف) صفت ! حاجتمند۔ خواہشمند۔ محتاج ۲ آرزومند۔ مشتاق ۳ وہ شخص جسکو کسی کی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو ۴ تواضع اور فروتنی کرنے والا۔ (سر عروج میں بھی تواضع کا کچھ خیال رہے۔ وہی بلند ہوا جو نیازمند ہوا ۵ متکلم اپنی نسبت۔ عاجزی اور انکسار سے یہ لفظ کہتا اور لکھتا ہے۔ نیازمندی۔ (ف) مونث ! حاجتمند ہونا ۲ آرزومند ہونا ۳ فروتنی ۴ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ نیازنامہ۔ مذکر۔ عاجزی سے اپنے خط کو کہتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) پڑھتے ہی مرا نیازنامہ۔ لکھوا کے اک اسنے ناز نامہ۔

نیازا۔ (فارسی میں نایزہ) مذکر۔ ڈنڈی۔ عضو تناسل۔

نیام۔ (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ تلوار وغیرہ کا میان۔ (دہری فی الفور ییک فتح کا لیبک کہہ گیا۔ منھ کھول کر نیام تعجب سے رہگیا۔ نیام سے تلوار لینا۔ غلاف سے تلوار نکالنا۔ (شعور) ہو جسکو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری۔ تلوار کو نیام سے لے گو سپر نہ لے۔ دیکھو تلوار



نیام کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ (بجرا) مچھلی کے چو رنگ پہ کیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا۔ جان پر اک بجلی سی گری جب تیغ کو اسنے نیام کیا۔

نیاو۔ (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو) انصاف۔ عدل۔ داد فیصلہ تصفیہ۔ نیاو چکانا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فیصلہ کرنا۔ نیاو کرنا۔ (ہندو) انصاف کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔

نیائش۔ (ف۔ بروزن ستائش) مونث۔ نہایت عاجزی کے ساتھ خدائے تعالیٰ کی تعریف۔ دعا۔ گریہ وزاری۔ وہ دعا جو بکمال تضرع وزاری کی جائے ۲ آفرین۔ تعریف تحسین۔

نیب۔ (ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عوام) نیم کا درخت۔ ایک نہایت تلخ درخت کا نام۔ دیکھو نیم۔

نیبو۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے ترش پھل اور اس کے درخت کا نام۔ نیبو نچوڑ۔ صفت ! نیبو نچوڑنے والا ۲ (کنایۃً) بن بلایا مہمان۔ طفیلی۔ صفت خار ۳ (کنایۃً) کنجوس۔

نیت۔ (ع۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح۔ فارسیوں نے بتخفیف استعمال کیا۔ (نظامی) پناہندہ را یاد کرو از نخست۔ نیت کرد برکامگاری درست۔) مونث ! دلی ارادہ۔ دلی منشا۔ اصل مقصد۔ (جلیل) سبحہ ہے ذکر سے اب چین ہی آتا نہیں واعظ۔ مری نیت تو کچھ ہی آخرش ہے تیری نیت پر ۲ نماز پڑھنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے لئے کچھ الفاظ کہکر اللہ اکبر کہتے اور ہاتھ باندھ لیتے ہیں۔ اُن الفاظ کو نیت کہتے ہیں۔ (ہمارے زاہد ریائی دیکھی نماز تیری۔ نیت اگر یہی ہے تو کیا ثواب ہوگا ۳ میلان۔ (ناظم) نیت اوروں کی طرف بھید چھپا تم سے۔ روز ہے

## نیت

نافلۂ شب کا بہانہ تم سے ہو خیال دھیان۔ نیت باندھنا۔ اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرنا۔ نماز میں مشغول ہو جانا۔ (ذوق) دی ہے مسجد میں موذن نے اذاں بہر نماز۔ باوضو ہو کے نمازی نے بھی باندھی نیت۔ ۲ ارادہ کرنا۔ منصوبہ کرنا۔ ؎ باندھیے اے شاد نیت لکھکے بانکلکشا۔ نیت بخیر ہونا۔ کسی کار خیر کا دلی ارادہ ہونا۔ کوئی کام کرتے وقت دل میں بُرا خیال نہونا۔ (توبۃ النصوح) نصوح بولا کہ دل کو مضبوط رکھو۔ اور اللہ کو یاد کرو۔ جب تمھاری نیت بخیر ہے تو سب انشاء اللہ بہتر ہی بہتر ہوگا۔ نیت بدل جانا۔ نیت پلٹ جانا۔ ارادہ پھر جانا۔ منصوبہ ٹوٹ جانا۔ بدنیت ہو جانا۔ (داغ) کچھ دیر نہیں لگتی ہے نیت کو بدلتے۔ کیا شیخ حرم پیر مغاں ہو نہیں سکتا۔ (داغ) دکھا سے بُت برہمن یغنج حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے۔ نیت بندھنا۔ ۱ نماز کی نیت بندھنا۔ ۲ مصمم ارادہ ہونا۔ (بحر) بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولئے مجھکو۔ پڑھئے ترا کلمہ دل جو ہو زبان خاموش۔ نیت بد کرنا۔ ارادۂ فاسد کرنا۔ نیت بد ہونا۔ لازم۔ نیت برگشتہ کرنا۔ متعدی۔ نیت برگشتہ ہونا۔ نیت بد ہونا۔ (شعور) وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجئے۔ نظر آئی برگشتہ نیت تمھاری۔ نیت بھٹکنا۔ نیت اُن کا ڈانواں ڈول ہونا۔ (امیر) سوال وصل نے رستہ نہ پایا گوش نازک تک۔ نہ آئی سر راہ پر نیت بھٹک کر تیرے سائل کی۔ نیت بھر جانا۔ سیر ہو جانا طبیعت کا۔ جی بھر جانا۔ رغبت نہ رہنا۔ (شعور) بولے وہ بوسہ لب شیریں جو لے لیا۔ نیت تمھاری اب تو مٹھائی سے بھر گئی۔ نیت بھری رکھنا۔ نیت ڈانواڈول نہ کرنا۔ ؎ آتش ہمیشہ سیر ہو اخوان حسن سے۔ نیت کو رکھے بوسۂ لب کی چشک بھرا۔ نیت بھری رہنا۔ لازم۔ نیت پھرنا۔ طبیعت بدل جانا۔ ارادہ بدل جانا۔ بدنیتی پیدا ہو جانا۔ (صبا) بھیک منگوائی فقیروں کی طرح شاہوں کو۔ ایسی نیت تری اے چرخ ستمگار پھری۔ نیت ثابت رکھنا۔ متعدی۔ ایمان ثابت رکھنا۔ دلی ارادے میں لغزش نہ آنے دینا۔ نیت ثابت رہنا۔ لازم۔ (امیر) اپنے مستوں پہ کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ۔ آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری۔ نیت جانا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ (شعور) جبتک پڑھی نماز تصور بندھے ہزار۔ جاتا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی۔ نیت دوڑانا۔ ظلم کو راغب کرنا کسی طرف۔ نیت دوڑنا۔ لازم۔ (آتش) عشق دنداں نے نہایت کر دیا ہے ناتواں۔ دوڑتی نیت ہے معجون گہر پر اندوہ۔ نیت ڈانواں ڈول کرنا۔ کنایہ ہے بدنیتی کا۔ نیت ڈانواں ڈول ہونا۔ لازم۔ (فقرہ) اُنکی نیت ہمیشہ ایسی چیز دیکھکر ڈانواں ڈول ہوتی ہے۔ نیت سیر کرنا۔ نیت بھر دینا۔ (شوق قدوائی) ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھیرا۔ تیری نیت کو بس اللہ ہی اب سیر کرے۔ نیت سیر ہونا۔ لازم۔ نیت بھر جانا۔ نیت شب بخیر نیت شب حرام۔ (ف) مثل۔ رات کے ارادے کی کچھ سند نہیں (نسیم) نیت شب حرام اے ساقی۔ آج تو سوئیں کل سمجھ لیں گے۔ نیت کرنا۔ ارادہ کرنا۔ دل میں ٹھاننا۔ نیت لگی رہنا۔ خیال لگا رہنا۔ دھیان رہنا۔ (صبا) حسرت رہی کبھی نہوئے تجھ سے لب بلب۔ نیت لگی رہی ترے منھ کے اُگال کی۔ نیت لگی ہونا۔ خیال لگا ہونا۔ (شرف) حنظل سے بھی سوا ہے مجھے میوۂ بہشت۔ نیت لگی ہوئی ترے سیب ذقن میں ہے۔ نیت میں خامی ہونا۔ کنایہ بدنیتی کا۔ نیت میں فرق آنا۔ نیت بگڑنا۔ ناجائز طریقے سے

فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا۔ نیت ہونا۔ پکّا ارادہ ہونا۔ منشا یا منصوبہ بندھنا۔

**نیٹو**۔ (انگ۔ بالکسر (یائے مجہول و کسر سوم) صفت۔ دیسی ملک کا باشندہ۔

**نیچ**۔ (ہ) صفت۔ کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ نیچ اونچ۔ (ہ) مونث۔ (الم) اونچا نیچا۔ برائی بھلائی۔ نیکی بدی۔ نشیب و فراز۔ نیچ ذات۔ نیچ قوم۔ مونث۔ ادنیٰ قوم کے لوگ کمینے خدمتی۔

**نیچا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ نشیب۔ عمیق۔ گہرا۔ اوچھا ۲ کم۔ ادنیٰ ۳ مدھم۔ دھیما: ۔ نیچا اونچا۔ (مذکر) نشیب و فراز۔ اتار چڑھاؤ۔ نیچا اونچا دیکھنا۔ نشیب و فراز دیکھنا۔ اتار چڑھاؤ دیکھنا۔ نیچا پڑنا ۱ مغلوب ہونا۔ عاجز ہونا۔ مطیع ہونا ۲ دبنا۔ ابھار کم ہونا۔ نیچا دکھانا۔ زک دینا۔ شرمندہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ (شوق قدوائی) قیامت میں اب مسکراؤ نگی میں۔ ترے سر کو نیچا دکھاؤ نگی میں۔ نیچا دیکھنا۔ شرمندگی اٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ شکست کھانا۔ ذلیل ہونا۔ (فقرہ) آپ نے منشی صاحب سے مباحثہ میں کئی بار نیچا دیکھا۔ نیچا سُر۔ مدھم سُر۔ دیکھو نیچے۔ نیچی۔

**نیچر**۔ (انگ) مذکر ۱ فطرت۔ خلقت۔ پیدائش۔ (فقرہ) ایسے واقعات کو نیچر تسلیم نہیں کرتا ۲ دنیا۔ عالم۔ موجودات ۳ قدرت قانون قدرت۔ نیچرل۔ (انگ۔ نئے چرل) صفت۔ قدرتی فطرتی۔ نیچری۔ صفت ۱ نیچر کو ماننے والا۔ قانون قدرت اور فطرت اللہ پر چلنے والا ۲ نئی روشنی کا فرقہ۔ سر سید احمد خاں کا مقلد۔



**نیچہ**۔ (ف۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر ۱ حقہ کی نے۔ حقہ کی نلیاں ۲ (اردو) وہ نے جس کے ذریعہ سے عرق کھینچتے ہیں ۳ (اردو۔ کھنؤ) کنایۃً بہت دبلا۔ بطور تشبیہ مستعمل ہے۔ نیچہ بسانا۔ نیچے میں عرق کیوڑہ یا کوئی اور خوشبودار عرق ڈالتے ہیں۔ اور نیچے کے سوراخ روئی سے بند کر دیتے ہیں۔ (شعور) نہیں بسانے کی حاجت ہے تیرے نیچے کو۔ شمیم گل ہے دھواں بہر بوستاں حقہ۔ نیچہ بند۔ (ف) صفت۔ نیچہ باندھنے والا۔ نیچہ بنانے والا۔ نیچہ بندی۔ مونث نیچے باندھنے کا کام۔ نیچہ تازہ کرنا۔ دیکھو تازہ کرنا۔

**نیچے**۔ (ہ) ۱ نشیب میں۔ پستی میں ۲ تلے۔ (ذوق) ستارہ نکلا ہے نیچے ہلال کے کیسا ۳ ماتحت۔ زیر فرمان۔ نائب۔ اسسٹنٹ مددگار ۴ مدھم۔ دھیما ۵ کم۔ گھٹیل۔ ادنیٰ۔ نیچے اوپر۔ صفت اوپر تلے۔ ایک پر ایک۔ ایک نیچے ایک اوپر۔ الٹ پلٹ اتھل پتھل۔ نیچے اوپر ہو جانا۔ تہ و بالا ہو جانا۔ الٹ پلٹ ہو جانا۔ اتھل پتھل ہو جانا۔ نیچے سے۔ تلے سے۔ بنیاد سے۔ نیچے سے اوپر تک۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ نیچے کا پاٹ بھاری ہے (دہلی) جو زور زبردست اور غالب ہے فنا نہیں ہوتی۔ نیچے کا دھڑ جسم کا حصہ زیریں۔ نیچے کی سانس نیچے اور اوپر کی سانس اوپر رہ جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ نیچے لانا ۱ پہلوانوں کی اصطلاح میں قابو کر لینا۔ کشتی میں دبا لینا۔ پچھاڑنا۔ چت کرنا۔

**نیچی**۔ (ہ) مونث ۱ پست۔ نشیب۔ نیچا کی تانیث ۲ ادنیٰ رذیل۔ اوچھی۔ کمینی۔ گھٹیل۔ گھٹیا ۳ تلے کی۔ زیریں۔ نیچی آواز۔ پست آواز۔ اونچی آواز کی ضد۔ (تسلیم) کچھ تو شرم عصمت پردہ نشینی کیجئے۔ آنکھیں اونچی ہیں تو ہیں آواز نیچی کیجئے۔ نیچی

چولی کا انگرکھا۔ وہ انگرکھا جسکی کمرپٹی نیچی ہو۔ نیچی نظر۔ نیچی نگاہ۔ شرم وحیا کی نظر۔ وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو۔ (آتش) نیچی نظر ہی سے ہوا انکی زمانہ پامال۔ آنکھ اٹھائی تو کیا عالم بالا خالی۔ نیچی نظر کرنا۔ شرم یا لحاظ سے آنکھ اوپر نہ کرنا۔ منھ نہ اٹھانا۔ حیادار ہونا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں نیچے کرکے دیکھنا۔ نیچی نظر کرنا۔ نیچی نگاہ کرنا۔ دبنا مغلوب ہونا۔ کنایہ ہے شرمندگی سے۔ (شرف) خدا کو ظلم کا اُسکے گواہ کیا کرتا۔ ستمگروں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا۔ نیچی نظر ہونا۔ آنکھ اونچی نہ ہونا۔ نظر اوپر نہ اٹھنا۔ شرمندہ ہونا۔ ممنون ہونا احسانمند ہونا۔ نیچی نگاہیں۔ نیچی نظریں۔ مونث۔ شرمیلی آنکھیں۔ شرمگیں آنکھیں۔ (اسیر) شرم کی طرز کرے جامے سے باہر مجھکو۔ جاتی ہیں نیچی نگاہیں کہیں اوپر اوپر۔ نیچی نیچی نظر۔ شرمائی ہوئی آنکھ۔ (راسخ) جفا کے شکوے پہ اُنکی وہ نیچی نیچی نظر۔ وہ ہاتھ باندھ کے کہنا قصور ہم سے ہوا۔ نیچی نیچی نظروں سے دیکھنا۔ آنکھیں چرا کر دیکھنا۔ شرمائی ہوئی آنکھوں سے دیکھنا۔

نیّر۔ (ع۔ بالفتح وتشدید دوم مکسور) مبالغہ کا صیغہ بمعنی بہت نور دینے والا۔ مجازاً آفتاب۔ فارسیوں نے بفتح دوم کہا ہے۔ (غالب) ہے در فروغیکہ چوں بر دمد۔ ز سیمائے میخوارہ نیّر دمد۔ اردو میں زبانوں پر اسیطرح ہے) مذکر۔ آفتاب۔ (برق) نیّر اقبال کیا چمکا ثریا جاہ کا۔ آسمان تک ہوگیا شہرہ ثریا جاہ کا۔ نیّر اصغر۔ (ف) ماہ قمر۔ نیّر اعظم۔ (ف) مذکر۔ آفتاب۔ سورج۔ (امجد) جب کور صبح قبل سے روشن کہاں ہوا۔ پردے سے شب کے نیّر اعظم عیاں ہوا۔ نیّرین۔ (ع) مذکر۔ نیّر کا تثنیہ۔



یعنی آفتاب وماہتاب۔

نیرنج۔ (ف میں نیرنگ ہے اور اس کا مُعَرَّب نیرنج۔) دونوں بالفتح غلط اور بالکسر صحیح ہیں۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہیں) مذکر۔ نیرنگ۔ بیشتر اس کا استعمال شعبدہ جات اور سیمیا اور لیمیا علوم غریبہ کی نسبت ہے۔ (ذوق) علم نیرنج سے گر ہووے تو نخل تاریخ بے مقدر ہو حاصل ثمر خوش لذت۔ نیرنجات۔ جمع۔ نیرنگ۔ (ف اصل میں نورنگ تھا یعنی جدید رنگ) مذکر۔ مکر فریب۔ افسوں۔ سحر۔ شعبدہ۔ (غالب) سادگی ہائے تمنا یعنی۔ پھر وہ نیرنگ نظر یاد آیا۔ نیرنگ زمانہ۔ (ف) مذکر۔ زمانہ کا افسون۔ اور شعبدہ مجازاً انقلاب روزگار۔ نیرنگ ساز (ف) مذکر۔ جادوگر۔ شعبدہ باز۔ بازیگر۔ دغاباز۔ فریبی۔ نیرنگی۔ (ف) مونث۔ جادوگری۔ فریب۔ شعبدہ بازی۔ چالاکی۔ عیاری۔ تلوّن مزاجی۔ طلسمات عجائبات۔ تماشا۔ آرائش۔ نیرنگی حسن۔ (ف) مونث۔ حُسن کی شعبدہ بازی۔ (امیر) نیرنگی حُسن اُنکی یہ کہتی ہے شب وصل۔ چتون میں شرارت ہو تو آنکھوں میں حیا ہو۔ نیرنگی زمانہ (ف) مونث۔ انقلاب زمانہ۔ نیرنگیاں۔ مونث۔ نیرنگی کی جمع شعبدہ بازیاں۔ چالاکیاں۔ عیاریاں۔ طلسمات۔

نیرو۔ (ف۔ بالکسر ویائے معروف فصیح) مذکر۔ قوت۔ طاقت۔ زور آزمائی۔

نیز۔ (ف) حرف عطف۔ بھی۔ اور۔ دیگر۔

نیزہ۔ (ف۔ اصل میں بالفتح ہے۔ کیونکہ مرکب ہے۔ نَے بالفتح بالنس + یزہ۔ کلمہ تصغیر سے۔ نیزہ کی ی الغرض تخفیف حذف کر دی گئی ہے۔ زبانوں پر بالکسر ویائے مجہول ہے) مذکر۔ برچھی۔

(اسیر) ختم ہے شیریں ادائی اس ستم ایجاد پر۔ ہاتھ میں جبدم لیا نیزہ کٹارا ہو گیا۔[۲] (اردو) قلم کی چھڑ۔[۳] (اردو) ایک چیز جو علم کے مثل ہوتی ہے۔ بانس کی بڑی چھڑ میں رنگیں کپڑے باندھتے ہیں اور سید سالار غازی کی درگاہ پر بمقام بہرائچ لیجاتے ہیں۔ **نیزہ باز**۔ (ف) صفت۔ بلم بردار۔ بھالے کے کرتب جاننے والا۔ **نیزہ بازی**۔ (ف) مونث۔ برچھا ہلانا۔ بلم کے داؤں پیچ۔ **نیزہ بردار**۔ (ف) صفت۔ بلم بردار۔ بھالا بردار۔ **نیزۂ خطّی**۔ (ف) خط۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں جہاں کا نیزہ سیدھے پن میں مشہور ہے مذکر۔ عمدہ نیزہ۔ **نیزہ ہلانا**۔ برچھا یا بلم کا پھرانا۔ **نیزہ دار**۔ (ف) صفت۔ نیزہ باز۔ (سحر) ہے نیزہ دار فلک کا بھی نام تا روشن۔ پھرے یہ ابلق ایام چابک کاوا۔ **نیزہ کھانا**۔ نیزہ کی چوٹ کھانا۔ (اوج) وہ سوتے ہیں جو خاک پہ مقتل میں ہے غضب۔ سینہ پہ نیزہ کھا کے سدھارے ہیں تشنہ لب۔ **نیزوں اڑانا**۔ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتاری کیلئے مستعمل ہے۔ **نیزوں پانی چڑھ جانا**۔ پانی کی طغیانی ہونا۔[۲] (کنایۃً) لڑائی جھگڑے میں طوالت ہو جانا۔ **نیزے کے ہاتھ کرنا**۔ نیزے سے وار کرنا۔ (رند) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ نیزہ کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔

**نیساں**۔ (ف۔ بالفتح) مذکر۔ رومیوں کے ساتویں مہینے اور نیز اُس مہینے کی بارش کا نام۔ ہندی میں بیساکھ انگریزی میں اپریل سے ملتا ہوا ہے۔ اگلے لوگوں کا یہ بھی خیال تھا کہ اس مہینہ کے مینھ کی بوندوں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں۔ (رشک) رو کے یاد دندان میں جب ہم چاند پھر ہنس کے فرمانے لگے نیساں یہ پورا ہوا۔

**نیست**۔ (ف) نابود۔ معدوم۔ فنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (امیر) ہونٹ کاٹو جو پڑے آنکھ لب لعلیں پر۔ نیست کر دے تمہیں نظارۂ منقارِ کمر۔ **نیست و نابود کرنا**۔ بیخ و بنیاد سے کھودنا۔ بالکل فنا کرنا۔ (قدر) جو اُس کا سامنا اگر کوئی مرد و کرتا تھا۔ سراپا کو برابر نیست و نابود کرتا تھا۔ **نیست و نابود ہونا**۔ خاک میں ملنا۔ فنا ہونا۔ ناپید ہونا۔ نام و نشان نہ رہنا۔ **نیست ہونا**۔ معدوم ہونا۔ (رشک) تو جو دے حکم فنا ہونے کا اے عرش مقام۔ نیست ہوں ارض و سما تک تہ و بالا ہو کر۔ **نیستی**۔ (ف) [۱] ہستی کا مقابل۔ مونث۔ ناپید ہونا۔ نیست ہونا۔ (امیر) خودی سے بیخودی میں آ جو شوق حق پرستی ہے۔ جسے تو نیستی سمجھا ہے اسے غافل وہ ہستی ہے۔[۲] (اردو) مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگ حالی۔[۳] (اردو) نحوست۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ **نیستی چھانا**۔ نحوست چھانا۔ (رشک) نام کو سقف و مکاں در و دیوار نہیں۔ نیستی چھائی ہے ارباب فنا کے گھر میں۔ **نیستی کا مارا**۔ (ع) صفت۔ مذکر۔ بدنصیب۔ بداقبال۔ منحوس۔ **نیستی میں برخورداری**۔ تنگدستی میں اولاد ہونا جو باعث خرچ ہے۔

**نیش**۔ (ف) مذکر۔ [۱] کسی دھار دار آلہ کی نوک۔[۲] ڈنک۔ بچھو بھڑ یا سانپ کا۔ (ناسخ) ترک لذت کر دلا پوچھے نہ تا مجھکو گزند۔ نوش تو پیچھے ہے پہلے نیش ہے زنبور کا۔[۳] زہر۔ نوش کا مقابل۔ **نیش زن**۔ (ف) صفت۔ رگ زن۔ کسیکے حق میں برائی کرنے والا۔ **نیش زنی**۔ (ف) مونث۔ ڈنک مارنا۔ کسیکے حق میں برائی کرنا۔ (کرنا کے ساتھ) **نیشِ عقرب**۔ (ف) (کنایۃً) دشمن کی شرارت کا کوئی فعل۔ (بحر) سرمہ کا دنبالہ کیونکر نیش عقرب

ہو گیا۔ یہ شگوفہ ہے تمھاری نرگس مخمور کا۔ نیش عقرب نہ از پے کین ست بمقتضائے طبیعتش این ست۔ (ف) اُس شخص کی نسبت مستعمل ہے جسکی فطرت میں شرارت بھری ہو۔ نیش مارنا۔ (فارسی نیش زدن کا ترجمہ) ڈنک مارنا۔

**نیشتر**۔ (ف۔ نشتر اسی کا مخفف ہے) مذکر۔ فصد کھولنے کا اوزار۔ (ناسخ) بلبلیں کیا گل بھی دیوانے ہیں تیرے عشق میں۔ خار ہے ہر رگ گل نیشتر فصاد کا۔ نیشتر لگانا۔ نشتر مارنا۔ نوک چبھونا۔ صدمہ دینا۔

**نیشکر**۔ (ف) مذکر۔ گنّا۔ پونڈا۔ اوکھ۔ رشک نے مونث کہا ہے۔ سہ تمھاری انگلیوں نے وصف پایا پتلے ہونے میں۔ نہیں تو عیب ہے ہو جائے جتنی نیشکر پتلی۔ بکثرت استعمال تذکیر کے ساتھ ہے۔ (آتش) چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق پوچھیئے۔ اُس لب شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا۔

**نیشن**۔ (انگ) مذکر۔ قوم۔ نیشنل۔ (انگ) صفت۔ قومی۔ نیشنلٹی (انگ) مونث۔ قومیت۔

**نیفہ**۔ (ف میں بالفتح اور اردو میں بالکسر یائے مجہول) مستعمل ہے۔ مذکر۔ پجامہ کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازاربند رہتا ہے ازاربند کا غلاف۔ (ابجر) چراغ ناف کی بتی کمر ہے گرمیاں دیکھو۔ بنا ہے شعلہ جوالہ نیفہ سُرخ جالی کا۔ نیفہ میں اُڑسنا۔ نقدی یا اور کسی چیز کا نیفہ میں رکھ کر لپیٹ لینا۔

**نیک**۔ (ف) اچھا۔ بد کا مقابل ۲ کثرت تعداد و مقدار ظاہر کرنے کے لئے۔ سنسکرت میں بھی یہ لفظ اچھا کے معنوں میں ہے) صفت ۱ اچھا۔ عمدہ ۲ سعید۔ سعادت مند۔ مسعود۔



سعد۔ دیکھو ستارہ نیک ہونا ۳ پارسا۔ پرہیزگار۔ عابد۔ دیندار۔ پاکدامن ۴ رحمدل۔ خداترس ۵ خوش خصال ۶ شریف۔ شائستہ۔ مہذب۔ بھلا مانس۔ خوش چلن۔ خوش اطوار۔ نیک اختر (ف) صفت۔ نیکبخت۔ سعید۔ نیک انجام۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا انجام بخیر ہو۔ وہ جس کا اخیر وقت اچھا ہو۔ نیک اندر بد۔ بد اندر نیک۔ اچھوں کے ہاں بُرے اور بُروں کے ہاں اچھے کی جگہ۔ نیک اندیش۔ (ف) صفت۔ خیراندیش۔ بھلائی سوچنے والا۔ نیک نیت۔ نیکبخت۔ (ف) صفت ۱ خوش نصیب۔ اقبالمند۔ نصیبے والا ۲ (اردو) سیدھا۔ بھولا۔ بھالا ۳ اردو میں مسماۃ کی جگہ عورت کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) نیکبخت ذرا سمجھ کے بات چیت کر۔ نیک بختی۔ مونث۔ سعادتمندی۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ بھلائی۔ نیکبختی آنا۔ (عو) (کنایۃً) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نیک چلن۔ وہ شخص جس کا رویہ اچھا ہو۔ نیک چلنی۔ مونث۔ چال چلن کا اچھا ہونا۔ نیک خصلت۔ (ف) صفت۔ نیک طینت۔ پاک سیرت۔ نیکخواہ (ف) صفت۔ بہی خواہ۔ وفادار۔ نمک حلال۔ نیکدل۔ (ف) صفت۔ اچھی نیت رکھنے والا۔ نیکدلی۔ (ف) مونث۔ دل کا نیک ہونا۔ نیکذات۔ (ف) صفت۔ نیک نہاد۔ نیک راہ۔ اچھی وضع۔ اچھی روش۔ نیک راہ پر لگانا۔ اچھی وضع سکھانا۔ اچھی روش سکھانا۔ نیک روز۔ (ف) صفت۔ خوش نصیب۔ نیک زنیں۔ (عو) وہ باعصمت عورتیں جو پاکدامن ہیں۔ اور محنک کہی سکتی ہیں۔ نیک زندگی۔ دینداری کی زندگی۔ نیک ساعت آنا۔ اچھی گھڑی آنا۔ اقبال کا وقت آنا۔ (ذوق) کام تقویم نہ آئی نہ ترسے

اصطرلاب - طالع بد سے اگر نیک نہ آئی ساعت - نیک سرشت - نیک طینت - (ف) صفت - نیک نہاد - نیک صلاح کا پوچھنا کیا - نیک بات میں صلاح و مشورے کی ضرورت نہیں - فارسی میں در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ہے - نیک فرجام - (ف) صفت - نیک انجام نیک قدم - صفت - مبارک قدم - جس کا گھر میں آنا مبارک ہو - نیک کمائی - اچھی کمائی حلال کمائی - (شعور) جو ستم پیشہ ہیں کیا خیر کی اُنسے امید - اور ہیں رکھتے ہیں جو نیک کمائی بازو - نیک گھڑی آنا - اچھی ساعت آنا - (جلال) آئے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی - ہٹ شکوہ ہمارا کریں ہم شکوہ خدا کا - نیک محضر - (ف) صفت - وہ شخص جو دوسروں کو حاضر و غائب نیکی سے یاد کرے - نیک مرد - (اسم مذکر - بھلا مانس - بھلا آدمی - پارسا - پرہیزگار - نیک مزاج - صفت بدمزاج کا مقابل - نیک منش - (ف) صفت - نیک خصلت - سعادتمند نیک منظر - (ف) صفت - خوبصورت - جمیل نیکنام - (ف) صفت - وہ شخص جس کا نام بھلائی کے ساتھ مشہور ہو - نامور - نامی - نیکنامی (ف) مونث - شہرت - ناموری - نیک نفس - نیک نہاد - (ف) صفت - پاک طینت - پاک سیرت - نیک نیت - صفت - اچھے ارادہ کا - وہ شخص جس کی نیت میں فتور نہ ہو - نیک نہاد - نیک خیال - نیک نیتی مونث - خوش نیتی - نیک اندیشی - نیک و بد - (ف) مذکر [1] بُرا بھلا [2] بُرائی بھلائی (شرف) منھ چھپانے لگے معشوق جواں ہو ہو کر - نیک و بد کی سمجھ آئی تو حیا ئیں آئیں - نیکو - (ف - بالکسر) صفت - اچھا خوب نیکو خصال - (ف) صفت - نیک خصلت - نیکو سیر - نیکو سیرت - (ف) صفت - نیک سیرت - نیکو شمائل (ف) صفت - نیک خصلت - نیکو کار - (ف) صفت - خوش اطوار - نیکو معاملہ (ف) صفت -



راستباز - خوش معاملہ - نیکو نہاد - (ف) صفت - نیک نفس - نیکی (ف) مونث [1] نیک بختی - سعادتمندی [2] پرہیزگاری - پارسائی [3] خوبی - بھلائی عمدگی [4] کار خیر - احسان - نیکی اترے - (عو) (لکھنؤ) خدا کی سنوار ہو - (فقرہ) نیکی اُترے تمھارے ڈھنگوں پر یہ کیا کر دیا - نیکی اور پوچھ پوچھ مثل - اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کے ساتھ کچھ بھلائی کرنے کے واسطے اس سے پوچھے - نیک کام میں مشورہ کی ضرورت نہیں - کار خیر میں صلاح لینے کی کیا حاجت - نیکی بدی - مونث - بھلائی - بُرائی نفع نقصان - دوستی دشمنی - نیکی بدی کے فرشتہ - کنایہ ہے اُن فرشتوں سے جو انسان کے شب و روز کے اعمال لکھتے ہیں - نیکی بدی کیونکے رکھنا - مصیبت پر کام آنے کے لئے رکھنا - (ریاض) حشر میں اے کاتب اعمال کچھ تو ہو شریک - ساتھ رکھا تھا تمھیں نیکی بدی کے واسطے - نیکی برباد گناہ لازم - مثل - جہاں نیکی کرنے کے بدلے اُلٹی بُرائی حاصل ہو وہاں بولتے ہیں - (توبۃ النصوح) کبھی جاڑے کے دنوں میں افطار و سحور میں شریک ہونے کی نظر سے جو روزہ رکھنے کا اتفاق ہوا تھا تو انہیں دکھاوے اور ظاہر داری کا نقص تو تھا ہی تکلیف کی شکایت نیکی برباد گناہ لازم - نیکی کا زمانہ نہیں - مثل - نیکی کی قدر نہیں - (جلیل) جسکو چاہوں وہ بُرائی چاہے - ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں - نیکی کا فرشتہ - وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے - (فقرہ) جہاں کتا ہوتا ہے وہاں نیکی کا فرشتہ نہیں آتا - نیکی کر کنوئیں میں ڈال - نیکی کر دریا میں ڈال - (فارسی نیکی کردن - ودر آب انداختن کا ترجمہ -) مثل [1] نیکی کر کے بھلا دینا چاہئے - احسان کر کے جتانا ٹھیک نہیں [2] جس نیکی کا کچھ عوض نہ ملے - یا بیفائدہ ہو اسکی نسبت بولتے ہیں - نیکی کرنا - احسان کرنا - اچھا سلوک کرنا - (ناسخ) راندن غافل ہیں دل

سے بھی کیا کرنیکیاں۔ کیا بُرا ہے آہیں کیا تیرا بھلا ہو جائیگا۔ نیکی کُن
وو در آب انداز۔ (ف) مثل ہے بے توقع عوض کے کسی کے ساتھ احسان
کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ نیکی نیک راہ بدی ایک راہ۔ (فارسی میں
نیک را نیکی و بد را بدی۔ ہے) یعنی ہر ایک کو اپنے اچھے بُرے فعل کی
سزا اور جزا ملتی ہے۔ (فقرہ) افسوس کہ انھوں نے میری ذرا بھی قدر
نہ کی خیر نیکی نیک راہ بدی ایک راہ۔ اگر حیات مستعار باقی ہے تو
انشاء اللہ پھر اُدھر کا ایک پھیرا کرونگا۔

**نیگ** ۔ (ھ) مذکر۔ وہ حق جو رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کو تقریبات
میں دینے کا دستور ہے۔ (انیس) حقدار ہوں میں نیگ کا میرے
بھی رہے دھیان۔ (قلق) کوئی کہتی تھی نیگ تم دلواؤ۔ دائی جاؤ
مری نچھاور لاؤ۔ نیگ دینا۔ رسم کے مطابق بیاہ شادی کے موقع
پر کچھ نقدی دینا۔ مبارکباد کا انعام دینا۔ (جانصاحب) بیاہ کے
لائی ہو نیگ جو دوں تھوڑا ہے۔ کس خوشی کا ہے دن آج کا
دن آج کی رات۔ نیگ لگانا۔ (ع) ۱۔ اچھے کام پر صرف کرنا خوشی
کی جگہ خرچ کرنا۔ ۲ مجازاً۔ برباد کرنا۔ ضائع کرنا۔ (فقرہ) بیوی کا
زیور تک بیچ کر اونے پونے نیگ لگا دیا۔ نیگ لگنا ۱ سوارت ہونا
بجا صرف ہونا۔ خوشی کے موقع پر کام میں آنا ۲ کام آجانا۔ نیگ
لینا۔ تقریبات کے موقع پر رشتہ داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا
حق لینا۔

**نیل** ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ حصول۔ دسترس پانا۔ یہ لفظ اکثر مرام
کے ساتھ مستعمل ہے جیسے بے نیل و مرام۔ نیل مرام۔ (ف)
مذکر۔ حصول مقصد۔ مقصد پانا۔

**نیل** (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت میں مشترک ہے) مذکر ۱ نیل کا



درخت۔ اور اسکی پتی ۲ وہ رنگ جو نیل کے درخت سے نکالتے ہیں
۳ جلایا ہوا سپند۔ جو دفع نظر بد کے لئے کم عمر بچوں کی پیشانی اور
کلّے پر لگاتے ہیں ۴ (ھ) چوٹ کا نیلا نشان۔ ضرب کا نشان۔ وہ
نشان جو چٹکی یا بوسہ لینے سے بدن پر پڑ جاتا ہے۔ وہ نشان جو
جسم کے کسی چیز میں دب جانے سے پڑ جاتا ہے۔ (منیر) چٹکی انگیا
میں تم نہ ٹکواؤ۔ گورے سینے میں نیل پڑتا ہے۔ (قدر) خیال بھی آیا
تھا ہمکو بوسوں کا۔ کہ اُسکے عارض نازک پہ نیل اُبھر آئے۔ نیل بری
مونث۔ ادنٰے قسم کا نیل۔ نیل بگڑنا ۱ نیل کا ماٹ بگڑنا ۲ کمبختی آنا
شامت آنا۔ (نسیم) ہر شب الٰہی کچھ تو بگڑتا ہے اُس کا نیل۔ ہر روز
باندھتا ہے نئی آسماں ہوا ۳ جھوٹی باتیں بنانا ۴ پاگل ہو جانا ۵
غل مچانا۔ نیل پڑنا۔ نیل پڑ جانا۔ جسم پر چوٹ یا ضرب کا نیلا داغ پڑ جانا
چوٹ کھانے سے مضروب مقام کی جلد سیاہ ہو جانا۔ (ناسخ) پیٹا
جو میرے غم میں تو وہ نیل پڑ گئے۔ تھی یاسمن سفید سو ہے یاسمن کبود۔
نیل جلانا۔ عوام کا ٹوٹکا ہے۔ منھ کی شدت روکنے کے لئے نیل
تلوار پر رکھکر جلاتے ہیں۔ نیل ڈھلنا۔ (نیل۔ اصل میں نہر بمعنی پانی
ہے) مرتے وقت آنکھوں سے آنسو ٹپکنا۔ نزع کا عالم ہونا۔ موت
کے آثار پیدا ہونا۔ (شاد) تزئین برائے غیر جو کی دم نکل گیا۔ کاجل
وہاں بہا کہ یہاں نیل ڈھل گیا ۲ (کنایتہً) بے شرم ہونا۔ دیکھو آنکھوں
کا نیل ڈھلنا۔ نیل کا ٹیکا۔ وہ نیل یا سیاہ کا نشان جو بچوں کے
ماتھے پر یا رخسارے پر نظر بد سے بچنے کے لئے بنا دیتے ہیں ۲ (کنایتہً)
کسی بُرے کام کا الزام جو بے اصل ہو ۳ بدنامی کا داغ۔ روسیاہی۔
(نصیر) رستم کو وقت جنگ یہ تیرے مبارزاں کہتے ہیں رکھدے
ہاتھ سے اے شرمسار تیغ۔ رکھتا سپر کا منھ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا۔

## نیل

تجھ رز سیہ پہ کھینچے کیا لیکے وار تیغ ۔ نیل کا ماٹھ بگڑنا ۔ (کنایتہً) ۔
کسی جھوٹی خبر کا مشہور ہونا ۔ کہتے ہیں جب نیل خراب ہو جاتا ہے
اور رنگ اچھا نہیں آتا تو رنگریز کوئی غلط خبر مشہور کرتے ہیں ۔ اُسکے
عقیدے میں غلط خبر مشہور کرنے سے خراب شدہ نیل کی اصلاح ہو جاتی
ہے ۔ (اسیر) باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر ۔ شاید بگڑ گیا
ہے کہیں ماٹھ نیل کا ۔ (رشک) خبر پھیلی ہے رنگوائے ہیں کپڑے
اُسنے غیروں سے ۔ دُعا گردوں سے یہ ہے ۔ نیل کا ماٹھ آج
بگڑا ہو ۔ نیل کنٹھ ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک خوبصورت پرند کا نام جس کی گردن
اور پر نیلے ہوتے ہیں ۔ (فقرہ) دسہرہ میں نیل کنٹھ چھوڑے جاتے
ہیں ۔ نیل کی سلائی پھیرنا ۔ نیل کی سلائیاں آنکھوں میں پھیرنا ۔ دیکھو
آنکھ یا آنکھوں میں ۔ اگلے لوگ اس محاورہ کو کلمۂ نیل حذف کرکے
بولتے ۔ تھے ۔ (میر) شہاں کہ کحل جواہر تھی خاک پا جنکی ۔ انھیں
کی آنکھوں میں پھرتی سلائیاں دیکھیں ۔ نیل گائے ۔ (ف) ۔
نیل گاؤ ۔ مونث ۔ ایک قسم کی جنگلی گائے جو ہرن سے مشابہ ہوتی
ہے ۔ (فقرہ) نیل گائیں شکار ہوتی ہیں ۔ نیل گر ۔ (ف) صفت ۔
نیل کا کام کرنے والا ۔ نیل بنانیوالا ۔ رنگریز ۔ نیلگوں ۔ (ف)
فارسی والے نیلے سیاہ اور سبز رنگ میں فرق نہیں کرتے ۔ اور
نیلے رنگ کو بھی سیاہ کہتے ہیں ۔ صفت ۔ نیلے رنگ کا ۔ آسمانی ۔
نیل گھونٹنا ۔ نیل باریک کرنا ۔ نیل کو بلونا ۔ (ع) (کنایتہً) لڑائی
ڈالنا ۔ کہرام مچانا ۔ (فقرہ) اُس نے دو روز سے وہ نیل گھونٹ
رکھا ہے کہ آپ کھائے ۔ نہ اوروں کو کھانے دے ۔ نیل والا ۔
صفت ۔ مذکر ۔ نیل بیچنے والا ۔ نیل بنانیوالا ۔ نیل بنانے کا کام
کرنے والا ۔ نیلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے نیلی ۔ نیلگوں ۔

## نیلی

نیلے رنگ کا ۔ آبی ۔ آسمانی ۔ کبود ۔ ایک قسم کا کبوتر ۔ آسمان کی صفت
میں بھی مستعمل ہے ۔ (میر) نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے ۔ دود
جگر سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہے ۔ (فارسی میں نیلہ ۔) ایک
قسم کا گھوڑے کا رنگ ۔ نیلا پڑ جانا ۔ کالا پڑ جانا ۔ نیلگوں ہو جانا ۔
نیلا پیلا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ زرد اور نیلا ۔ زرد اور نیلگون ۔ نیلا پیلا ہونا ۔
غصے ہونا ۔ خفا ہونا ۔ قہر وغضب سے رنگ کا متغیر ہونا ۔ (جان تپش)
نیلا پیلا وہ ہوا غصے سے نام وصل پر ۔ صورت حربہ مزاج یار کا
بدلا خواص ۔ نیلا تاگا ۔ مذکر ۔ دفع نظر بد کے لئے ۔ نیلا تاگا کلائی
یا بازو میں باندھتے ہیں ۔ (قدر) چشم بد دور آپکے بازو پہ زیور کیا
ضرور ۔ نیلا تاگا باندھئے کیا فور تن کی احتیاج ۔ نیلا تھوتھا ۔ (ھ)
مذکر ۔ توتیائے سبز ۔ ایک دوا کا نام جو تانبے سے تیار کی جاتی ہے
یہ ایک قسم کا زہر ہوتا ہے ۔ نیلا ڈورا باندھنا ۔ نیلا گنڈا پہنانا ۔ نظر
بد سے بچنے کے لئے نیلے رنگ کا ڈورا باندھنا ۔ (انشا) اک نیلا
ڈورا باندھکے اس گورے ڈنڈ پر ۔ سو زیب دے تمر پر سرمہ
کیوں نہ چشم یار کو نیلگوں گنڈا پنہایا مردم بیمار کو ۔ نیلا گودنا ۔
چند سوئیوں سے ہاتھ یا پاؤں پر گودتے ہیں اور اسپر پسا ہوا نیل
چھڑک دیتے ہیں ۔ نیلا ہونا ۔ کبود یعنی سبزی و سیاہی مائل ہونا ۔
(آتش) سوسن اُن ہونٹوں کی مسی دیکھ کر نیلی ہوئی ۔ رنگ پھیکا
فندق پانے کیا عناب کا ۔ دیکھو نیلی ۔ نیلی ۔ (ف) صفت ۔ نیلے
رنگ کی چیز ۔ نیلگوں ۔ آسمانی ۔ آبی ۔ (میر) ٹھیرے نہ چرخ نیلی پہ
انجم کی چشم شوخ ۔ (اس تھر میں لگا جو ہے کیا لاجورد ہے) (اردو)
صفت ۔ مونث ۔ دیکھو نیلا ۔ نیلی پیلی آنکھیں دکھانا ۔ غصہ کے
ساتھ دھمکانا ۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا ۔ (کنایہ) خشمگیں ہونا ۔ بدجرأت

اتنی آنکھیں نیلی پیلی کرچکا ہے وہ شوخ۔ بزم میں تو چشم حیرت سے نہ دیکھا کریں۔ نیلی فام۔ (ف) صفت۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (ناظم) تم غام کی صورت ہے خیال آپ کا خام۔ سو برس تک جو پھرے یہ فلک نیلی فام۔ نیلی گھوڑی۔ موٴنث۔ ڈفالی کمپچیوں کا گھوڑا۔ کاغذ اور کپڑے سے منڈھکر بناتے اور اسکو زیر ران رکھکر بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ اسکو تلی گھوڑی بھی کہتے ہیں۔

نیلام۔ (پرتگالی لیلاؤ سے بنا ہے) مذکر۔ بولیاں بول کر بیچنا۔ (داغ) حوران خلد بولتی ہیں بڑھ کے بولیاں۔ نیلام ہو رہا ہے تمھارے شہید کا۔ نیلام پر چڑھنا۔ نیلام کیا جانا۔ (شوق) نیلام پر چڑھے ہیں مگر عاشقوں کے دل گھنٹی بجائی داغ خلخال یار نے۔ نیلام کا مال (کنایۃً) کم وقعت مال۔ (راسخ) دام کیوں اچھے لگاتی انکی زلف۔ دل ہمارا مال تھا نیلام کا۔ نیلام کرنا۔ بولی بول کر بیچنا۔ نیلام گھر۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں بولی بول کر چیزیں فروخت کیجاتی ہوں۔ نیلامی۔ صفت۔ نیلام سے منسوب۔

نیلم۔ (ف۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر ایک قسم کا نیلگوں جواہر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔ (ناسخ) ل کے مِسّی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا۔ کیا غضب تمنے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔ نیلم پری۔ موٴنث۔ ایک فرضی پری کا نام۔ (راسخ) میکدے میں رقص صوفی دیکھکر۔ بنگئی نیلم پری کالی گھٹا۔

نیلوفر۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے نیلے رنگ کے پھول کا نام۔ جو عموماً دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔ (امیر) غضب چٹکیاں ہیں تری اے فلک۔ کلیجا گل نیلوفر ہو گیا۔ نیلوفری۔ (ف) صفت۔ نیلوفر کے رنگ کا۔ نیلگوں۔ آسمان کی صفت میں مستعمل ہے۔ (سودا) کروں ہوں کشت میں جس گل زمیں پہ تخم امید۔ تو چرخ نیلوفری کو ہے سبز کرنا شاق۔

نیم۔ (ھ) مذکر۔ ایک نہایت کڑوے درخت کا نام۔ نیم کا تنکا۔ عورتیں کان اور ناک کے بیہہ میں نیم کا تنکا ڈالتی ہیں تاکہ سوراخ بند نہو جائیں۔ (راسخ) کیا گیا گزرا ہے مجھ سا نیمجاں۔ نیم کا تنکا نہ ڈالو کان میں۔ (شوق) ناک میں نیم کا فقط تنکا۔ شوخی چال کی مقتضا سن کا۔ نیم کی ٹہنی ہلانا۔ مرض آتشک میں مبتلا ہونا۔ نیم کی ٹہنی سے زخم کی مکھیاں اُڑانا۔

نیم۔ (ف۔ بالکسر) صفت۔ آدھا۔ نصف۔ ۲ تھوڑا۔ جیسے نیم نگاہ۔ نیم آستیں۔ (ف) موٴنث۔ ایک قسم کا کرتا جسکی آستینیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ (فقرہ) انگرکھے پر نیم آستیں زیب دیتی ہے۔ نیم اشارہ۔ مذکر۔ ادھورا اشارہ۔ (داغ) نہ کیا نیم اشارہ سے مرا کام تمام۔ مژہ یار لگاتی نہیں خنجر پورا۔ نیمباز۔ (ف) صفت۔ آدھا کھلا آدھا بند۔ نشیلی۔ مخمور۔ بیشتر مژہ۔ چشم غنچہ کے صفات میں مستعمل ہے۔ (قدر) نیمباز آنکھوں سے کھل جاتی ہیں۔ حالتیں مستی و ہشیاری کی۔ نیم برشت۔ نیم برشت۔ (ف) صفت۔ آدھا بھنا ہوا۔ آدھا پکا آدھا کچا۔ انڈے کیواسطے مستعمل ہے۔ نیم بسمل۔ (ف) صفت۔ آدھا ذبح کیا ہوا۔ گھائل۔ مجروح۔ ادھموا۔ (جلیل) نیم بسمل جو مجھے چھوڑ کے قاتل جانا۔ ساتھ ہی اُس کے منانے کو مرا دل جانا۔ نیم تاب۔ (ف) صفت۔ آدھا لپٹا ہوا۔ سن خواب سے وہ اٹھے تو شوق انکی ادا یہ بول اٹھی۔ کہ صدقہ نہار پیچ و تاب

کاکل نیم تاب پر۔ نیم تاج۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا تاج جو بیلے سے بناتے اور
جواہر کے ساتھ مرصع کرکے عروس کے سر پر رکھتے ہیں۔ نیم تسلیم (ف)
مونث۔ سلام کے واسطے خم ہو کر ہاتھ ناف تک لیجانا نیم تسلیم ہے
اگر ہاتھ سے زمین چھوئیں اور پھر پیشانی تک لیجائیں تو وہ تمام
تسلیم ہے۔ نیم ترز۔ صفت۔ حرف شناس۔ کچھ تھوڑا سا پڑھا ہوا۔
جسے پوری تعلیم نہو۔ نیمجاں۔ (ف) صفت ۱۔ ادھ موا۔ نیم مردہ۔
۲۔ (کنایۃً) عاشق۔ ع اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا امیر۔ قاتل
کو تیغ ناز پہ ناحق غرور تھا۔ نیم جوش۔ (ف) صفت۔ آدھا جوش
دیا ہوا۔ آدھا پکا ہوا۔ ہلکا ابالا ہوا۔ نیمچہ۔ (ف) مذکر۔ چھوٹی تلوار
نیمچہ تولنا۔ (کنایۃً) نیمچہ مارنے کا ارادہ کرنا۔ مثال کے لئے دیکھو
ترازو سا۔ نیمچہ کھانا۔ نیمچہ کی چوٹ کھانا۔ (صبا) ابرو سے اک طفل
حسیں نے کیا حلال۔ کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اتر گیا۔ نیمچہ کھینچنا۔
نیمچہ تاننا مارنے کے لئے۔ (عاشق) تیغ اک میاں میں رہتی ہے
کلاہ کج سے۔ نیمچہ کھینچو کبھی دوسرے بھی ابرو کا۔ نیمچہ نکالنا
نیمچہ کھینچنا۔ (رشک) قضا انھیں کی بھووں کی رہیگی مدنظر۔
وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے۔ نیم حکیم۔ مذکر۔ ناتجربہ کار حکیم۔
عطائی حکیم۔ ادھورا حکیم۔ نیم حکیم خطرۂ جان۔ نیم ملا خطرۂ ایمان۔
(ف) مثل۔ ناتجربہ کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے
(ایانی) سچ کہا ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان۔ کجا کافر
کجا نماز کا نہونا خیر اس سے کیا بحث اپنی اپنی رائے ہے۔
نیمخواب۔ (ف) صفت۔ اسطرح کی آنکھ جو کچی نیند سو کر اٹھنے سے
متوالا پن لئے ہوتی ہے۔ غمزہ۔ نرگس۔ اور آنکھ کے صفات
میں مستعمل ہے۔ (داغ) میری آنکھوں سے ہے عیاں پس مرگ



نرگس نیمخواب نے مارا۔ نیم خوردہ (ف) صفت۔ جھوٹا۔ پس خوردہ
نیم خیز۔ (ف) صفت۔ ایک قسم کی تعظیم جو نیم قد کھڑے ہو کر
دی جاتی ہے۔ نیمدستی۔ (ف) ہیں نیمدست۔ دست۔ مسند
مونث۔ امرا اور وزرا کی مسند۔ نیم راضی۔ (ف) صفت۔ آدھا
رضامند۔ نیم رخ۔ (ف) صفت۔ یک رخی تصویر۔ دیکھو مستقبل
نیم رضا۔ اشارہ خاموشی نیم رضا سے ہوتا ہے۔ کسیقدر رضامندی
(راسخ) سوال وصل پہ حیرت فزا ہے خاموشی۔ کہ ہے یہ نیم رضا
یا جواب میں داخل۔ نیمرنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جس کا رنگ
اڑ گیا ہو۔ ناقص رنگ والا۔ نیمروز۔ (ف) مذکر۔ دوپہر۔ دوپہر
کا وقت۔ نیم سوختہ۔ (ف) صفت۔ آدھا جلا ہوا۔ نیم سیر۔ (ف)
صفت۔ آدھا پیٹ بھرا ہوا۔ نیم شب۔ (ف) مونث۔ آدھی رات۔
(راسخ) آدھے چہرے پہ زلف چھوڑی ہے۔ کیا بنیں نیم شب بنیگے
آپ۔ نیم شبی۔ (ف) صفت۔ نیم شب کا۔ (مصحفی) صبح ہوتی بھی
وہ بے مہر نہ آیا مرے گھر۔ نالۂ نیم شبی تیرا اثر دیکھ لیا۔ نیم کش (ف)
صفت۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ وہ تیغ یا تیر جسے چھوڑتے وقت
کماندار نے کمان کو پورا نہ کھینچا ہو اور اس سبب سے وہ پار
نہ ہو سکے۔ نیم کشتہ۔ (ف) صفت۔ گھائل۔ زخمی۔ (مصحفی)
ہرگز ہوا نہ کام مرا ایک دن تمام۔ میں نیم کشتہ نگہ شرمگیں رہا۔
نیمگرم۔ (ف) صفت۔ شیر گرم۔ وہ جو بہت گرم نہ ہو۔ نیم گیسو
کترنا۔ خوبصورتی کے لئے گیسو کترتے ہیں۔ (راسخ) اگر اگر مجھ سے
کترے نیم گیسو واہ کیا کہنا۔ بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جان سانپ
پالے ہیں۔ نیم مست۔ (ف) صفت۔ آدھا مست۔ وہ مست
جو باخبر ہو۔ بیشتر اطلاق اس کا نگاہ و چشم و حسن کیواسطے ہوتا ہے

نیم مُلّا۔ مذکر۔ جو پُورا مُلّا نہو۔ کچا مُلّا۔ ناقص العلم۔ نیم نگاہ۔ نیم نگہ۔ (ف) مونث۔ کنکھیوں سے دیکھنے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) تمہاری نیم نگہ پر نہ دینگے ہم دلکو۔ کہ لینے والے تو پورے ہی دام لیتے ہیں۔ نیم نگاہی۔ مونث۔ کنکھیوں سے دیکھنا۔ (داغ) دل چاک کرے کیوں نہ تری نیم نگاہی۔ یہ نیمچہ وہ ہے کہ اُتر جائے سپر میں۔ نیم وا۔ (ف) صفت۔ آدھا کھلا ہوا۔ (داغ) قاتل کی طرز نیم تبسم اڑا لئی ہے۔ لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند۔ نیمے دروں نیمے بروں۔ آدھا اندر آدھا باہر۔ (فقرہ) کمرہ میں قدم ہنوز نیمے دروں نیمے بروں ہی تھا۔ یاروں نے نعرہ مارا۔

نیمہ۔ (ف) مذکر۔ ۱ آدھا۔ نصف۔ (رشک) نیمہ شعبان میں ہمنام نبی پیدا ہوا۔ عید کرنا چاہیئے خیر البشر کے چاند میں۔ ۲ ایک قسم کا اونچا جامہ۔ (وزیر) جسم کیسا یاں لباس جسم آدھا ہو گیا۔ جامۂ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہو گیا۔ نیم آستیں۔ (ف) مونث۔ دیکھو نیم آستیں۔

نَیَن۔ (ھ) مذکر۔ ۱ آنکھ۔ چشم۔ عین۔ دیدہ۔ ۲ نظر۔ نگاہ۔ اب یہ لفظ اس معنی میں متروک ہے۔ نین سکھ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (منیر) پردوں سے چشم حور و پری کی نفیس ہیں۔ اے جان نین سکھ کے ترے چادرے نہیں۔ نین متنی۔ (ھ) صفت۔ مونث (مرکب از نین + متوت) (عم) چڑچڑی۔ بات بات پر رو دینے والی عورت۔ ہر بات پر آزردہ اور خفا ہونے والی۔ دکھت، جسکو رونے کے سوا بزم میں کچھ کام نہو۔ نین متنی بھی کوئی شمع سی زنہار نہو۔

نیند۔ (ھ۔ بالکسر و نون دوم غنہ) مونث۔ خواب۔ نیند آجانا آنکھ لگ جانا۔ سو جانا۔ نیند آنا۔ سونیکی خواہش ہونا۔ (آتش) نیند آتی ہے جسکو جاتا ہوں تو منہ پھیر کے وہ کہتے ہیں۔ نیند آتی ہے ہمیں آپ بھی آرام کریں۔ نیند اچاٹ ہو جانا۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند جاتی رہنا۔ (فقرہ) لڑکوں نے اسقدر شور مچایا کہ نیند اچاٹ ہو گئی۔ کوس رحلت کی صدا آتی ہے نوبت سے سحر۔ کیا مری نیند اُچاٹ آخرِ شب ہوتی ہے۔ نیند اُچٹ جانا۔ نیند کا جاتا رہنا۔ آنکھ کھل جانا۔ جاگ پڑنا۔ (وزیر) بولا وہ سنکے شب مری بے خوابیوں کا حال۔ کیسی یہ داستاں تھی مری نیند اُچٹ گئی۔ نیند اُڑانا۔ متعدی۔ نیند نہ آنے دینا۔ (ناسخ) اسلیئے نالوں سے عالم کی اُڑا دیتا ہوں نیند۔ دیکھ پائے تا نہ کوئی اسکی صورت خواب میں۔ نیند اُڑ جانا۔ نیند اُڑنا۔ خواب نہ آنا۔ آنکھوں میں۔ (ناسخ) بے طرح آج مری نیند اُڑی جاتی ہے۔ دیکھو تکیوں میں تو کوئی پر سرخاب نہیں۔ نیند اُمڈنا۔ شدت سے نیند آنا۔ نسیم غفلت کی چل رہی ہے اُمڈ رہی ہیں بلا کی نیندیں۔ کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے۔ نیند بھر جانا۔ سونیکی خواہش باقی نہ رہنا۔ (سحر) جلدی قیامت آئے کہیں حشر ہو چکے۔ سوئے بہت مزار میں اب نیند بھر گئی۔ نیند بھر کر سونا۔ پوری نیند سونا۔ بیفکری سے سونا۔ (بحر) پھونکا کرینگے صور جو نالے اسی طرح۔ سوئیگا نیند بھر کے نہ عالم کسی طرح۔ نیند بھری آنکھیں وہ آنکھیں جن میں نیند کا خمار ہو۔ (داغ) سو جاتے ہیں اُٹھ اُٹھ کے جگانے سے شب وصل۔ اُن نیند بھری آنکھوں کی غفلت نہیں جاتی۔ نیند بھری ہونا۔ دیکھو آنکھوں میں نیند بھری ہونا۔ نیند پڑنا۔ نیند آنا۔ (امانت) گرم رفتار وہ جھنکار میں ہوئیں جو کڑے سے

چین زندوں کا اُڑے نیند نہ مُردوں کو چُپ۔ نیند جانا۔ نیند
اُڑ جانا۔ نیند نہ آنا۔ (امیرؔ) کس لطف سے جھنجھلا کے دم کہتے ہیں
شب وصل۔ ظالم تری آنکھوں سے گئی نیند کدھر آج۔ نیند حرام
کرنا۔ نیند نہ آنے دینا۔ سونے نہ دینا۔ سوتے میں دق کرنا۔ سوتے
سے جگا دینا۔ (صبا) رات بھر میرے نالۂ پُردرد۔ نیند لوگوں کی حرام
کرتے ہیں۔ نیند حرام ہو جانا۔ لازم۔ نیند کافور ہو جانا۔ نیند اُڑ
جانا۔ (مشعور) کافور ہو گئی ہے مری نیند ہجر میں۔ رکھتی ہے رات
بھر مجھے بیدار چاندنی۔ نیند کا ماتا۔ صفت۔ مذکر۔ نیند میں مست
وہ جسکو موقع بموقع نیند آئے۔ (داغ) سر اُٹھاؤ تو سہی آنکھ ملاؤ
تو سہی۔ نشۂ مے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں۔ مونث کے لئے
نیند کی ماتی۔ (امیر) جگا دیتی یہ کہکر صبح پیری چشم غافل کو۔ کہ بس
اُٹھ نیند کی ماتی کہ شب بھر خوب سوئی ہے۔ نیند کھونا۔ نیند اُڑا دینا
(بہار عشق) کہیں سامان عیش ہوتا ہے۔ کہیں راتوں کو نیند کھوتا ہے
نیند کی جھپکی۔ غنودگی۔ دکھو جھپکی۔ نیند کے مارے بُرا حال ہونا۔ نیند
شدت سے آنے کا کنایہ۔ (امانت) نیند کے مارے بُرا حال ہے اُٹھ
میرا۔ مل کے دو چار گھڑی سو رہو از بہر خدا۔ نیند کھونا۔ سونے نہ دینا
(داغ) زلفیں مجھے دکھلا کے مری نیند کھو دیئے۔ سوتے مول لیجئے
مشکلات ستار کو۔ نیند میں خلل آنا۔ نیند میں فتور آنا۔ نیند بھر سونے
نہ پانا کی جگہ۔ ؎ کہہ گئے راسخ سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو۔ کیوں
تمھاری نیند میں آئے خلل زحمت کی بات۔

**نینو**۔ (ہ۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ ایک قسم کا سوتی کپڑا جس پر آنکھ
کی مانند تارے سے بنے ہوتے ہیں۔ بیل بوٹے دار کپڑا
پھولدار کپڑا۔



**نیو فیشن**۔ (انگ۔ نیو۔ نیا + فیشن۔ طرز وضع) مذکر۔ نیا طرز۔
نئی وضع۔

**نیو** (ہ) مونث۔ ۱ بنیاد ۲ دیوار کی جڑ۔ (فقرہ) آج مکان کی نیو
ڈالی ہے۔ نیو جمانا۔ مضبوط کرنا۔ استقلال بہم پہنچانا۔ نیو ڈالنا
۱ کسی مکان کی بنیاد رکھنا ۲ تمہید اُٹھانا ۳ شروع کرنا۔ نیو سے
بیٹھنا۔ کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھ جانا۔ ؎ پہیلی جو آمد آمد رشک
شکستہ پا۔ دیوار قلعہ نیو سے بیٹھی پراگ میں۔

**نیوتا**۔ (ہ) مذکر ۱ بیاہ شادی کے موقع پر نقدی لینے دینے
کی رسم۔ (توبۃ النصوح) نیوتے بیوہار کے ایسے کھرے کہ
اگر کسی نے انکو ایک دیا تو انھوں نے دو دیئے ہونگے ۲ تقریبات
میں طلب کا پیام۔ نیوتا بھیجنا۔ نیوتا دینا۔ شادی میں طلب کرنا

**نیوتنا**۔ (ہ۔ واو غیر ملفوظ) بلاوا بھیجنا۔ دعوت دینا۔ (فقرہ)
اس نے مجھے شادی میں نیوتا۔ (آتش) حلقہ اپنی بزم کا انصاف
سے خالی نہیں۔ شمع روشن کی تو نیوتا مرغ آتشخوار کو۔

**نیوز پیپر**۔ (انگ) مذکر۔ اخبار۔ روزنامہ۔

**نیوش**۔ (ف) بکسرۂ اول وضم دوم۔ صفت۔ مرکبات
میں مستعمل ہے۔ سننے والا۔ جیسے گوش حق نیوش۔ **نیوگ**۔
(ہ) ہندو۔ شادی کی ایک قسم جو عموماً اولاد کی خاطر کی
جاتی ہے

**نیولا**۔ (ہ) مذکر۔ چوہے کی قسم کے ایک بڑے جانور کا
نام جو سانپ کو مار ڈالتا ہے۔

**نیولی**۔ (ہ) مونث۔ ہمیانی۔ روپے رکھنے کی لمبی سی
تھیلی۔

# و

و مذکر۔ عربی کا چھبیسواں[۲۶]۔ فارسی کا تیسواں[۳۰]۔ ہندی کا انتیسواں[۲۹] اردو کا تینتیسواں[۳۳] حرف حساب جمل میں اسکے چھہ عدد قرار دئے گئے ہیں۔ اس حرف کی چار قسمیں ہیں۔ معروف۔ مجہول۔ موقوف۔ معدول۔ (الف) واو معروف جس واو کے پہلے پیش ہو اور خوب ظاہر کرکے پڑھا جائے جیسے۔ دُور۔ نُور بعض کلمات ہندی کے آخر میں افادہ فاعلیت کا دیتا ہے جیسے بھگوڑ۔ لنگوٗ۔ اور کبھی افادہ مفعولیت کا جیسے۔ پالتوٗ یعنی پرورش یافتہ جانور اور کبھی اسم کی تذکیر ظاہر کرتا ہے۔ جیسے کلوٗ۔ بڑھوٗ (ب) واو مجہول جسکے حرف ماقبل پر پیش ہو اور خوب واضح نہ پڑھا جائے جیسے ہوش۔ گوش۔ اسماء اردو ہندی کے آخر میں تانیث کا فائدہ دیتا ہے جیسے بنّو۔ کلّو۔ اور کبھی اسمائے مذکر و مؤنث کے آخر میں خطاب کی حالت میں جمع کیلئے آتا ہے جیسے دوستو۔ عورتو۔ مومنو۔ غائب کی صورت میں نون کے ساتھ آخر اسماء میں آکر جمع کا فائدہ دیتا ہے جیسے زاہدوں۔ بتوں۔ (ج) واو موقوف۔ آخر میں اُن اسماء ہندی کے واقع ہوتا ہے جن میں واو کے قبل الف ہو۔ جیسے بھاؤ تاؤ۔ یہ واو کبھی امر کے بعض صیغوں کے آخر میں آکر انکو مصدر کردیتا ہے۔ جیسے بناؤ۔ بہاؤ۔ کبھی کلمات ہندی کے آخر میں نسبت کیواسطے آتا ہے جیسے پچھیاؤ۔ (پچھم کی ہوا) کبھی بعض مصادر متعدی کے بیچ میں الف تعدیہ کے بعد آکر متعدی المتعدی کردیتا ہے جیسے اٹھوانا۔ بنوانا۔

(د) واو معدول۔ جو لکھنے میں آتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا۔ جیسے خود۔ خوش۔ یہ واو صرف فارسی میں مستعمل ہے اور اس زبان میں ماقبل کا ضمہ خالص نہیں ہوتا بلکہ آدھا ضمہ ہوتا ہے آدھا فتحہ۔ اس حرف کا تلفظ عربی اور اردو میں نہیں ہے۔ اردو میں واو معدول والے الفاظ میں خالی ضمہ پڑھا جاتا ہے اور واو غیر ملفوظ رہتا ہے۔ فارسی در اردو میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ ۱ واو معیت یعنی ایک کیساتھ دوسرے کا لازم ہونا ظاہر کرنے کیلئے۔ جیسے پیری و صد عیب۔ یہ واو صرف عربی اور فارسی الفاظ کے درمیان آتا ہے۔ الفاظ ہندی میں اسکا استعمال خلاف فصاحت ہے ۲ واو قسم۔ اسم عربی کی ابتدا میں آتا ہے۔ اردو میں صرف واللہ جائز ہے ۳ واو زائد۔ جیسے ولیکن۔ ولے۔ ولیک۔ اردو میں متقدمین دہلی تینوں لفظ استعمال کرتے تھے۔ متوسطین نے ولیک چھوڑدیا۔ لکھنؤ میں ناسخ نے۔ ولے۔ ولیکن۔ نظم کئے ہیں۔ لیکن اب لیکن ہی فصیح ہے ۴ واو نسبت۔ جیسے ہندوٗ۔ جاقوٗ۔ اردو میں جائز ہے۔ ۵ واو حال۔ در انحالیکہ کی جگہ۔ اردو میں الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے ۶ واو عطف (الف) نظم اور مرکبات فارسی میں اپنے ماقبل سے مخلوط پڑھا جاتا ہے۔ اور اسکا مفتوح پڑھنا اور بولنا جیسا خواجہ وزیر نے کہا ہے۔ خلاف فصاحت ہے ؎ مرحبا ہے میم محمد لقبی۔ حمل صین ربی بحقیقت و مجازاً عربی۔ نثر کے دو جملوں کے درمیان یہ واو مفتوح پڑھا جاتا ہے۔ صرف الفاظ عربی و فارسی کے درمیان اسکا استعمال جائز ہے۔ الفاظ ہندی کے درمیان ناجائز ہے (ب) فارسی در اردو الفاظ کے درمیان اسکا حذف جائز ہے۔ (جلیل) دل جگر میں خوں تھا جو کچھ ہو اشکوں سے نذر۔ پھول کانٹے ہوگئے گانٹے گلستاں ہوگئے۔ (ج) اسماء عدد کے درمیان اسکا لانا خلاف فصاحت ہے۔

**وا** (ف) صفت۔ کشادہ۔ کھلا ہوا ۲ فقرہ) باب اجابت وا ہوا اور دعا

قبول ہوئی ۔ (ع) وائے کا مخفف۔ وابستگان (ف۔ بفتح پنجم) مذکر۔ وابستہ کی جمع۔ وہ لوگ جو کسی سے خاص تعلق رکھتے ہوں۔ وابستگی (ف۔ بفتح پنجم) مونث۔ تعلق۔ سروکار۔ وابستہ (ف) صفت۔ بندھا ہوا۔ منسلک (داغ) دلسے وابستہ ہیں لاکھوں حسرتیں۔ زلف سے بڑھ کے پھنسے اس دام میں ۔ رشتہ دار۔ ملازم۔ منسوب۔ واپس (ف۔ بفتح سوم) مرادف بازپس کا) لوٹا ہوا۔ لوٹایا ہوا۔ مسترد۔ واپس آنا۔ پلٹ آنا۔ پھرنا۔ لوٹنا۔ واپس دینا۔ واپس کرنا۔ پھیرنا۔ لوٹا دینا۔ مسترد کرنا۔ واپس لینا۔ پھیر لینا۔ واپس ملنا۔ کسی چیز کا پلٹکر ملنا۔ واپس ہونا۔ الٹا پھرنا۔ واپسی۔ مونث۔ پھری ہوئی چیز۔ واپس شدہ چیز۔ واپس ہونیکی حالت۔

واپسیں (ف) صفت۔ آخر کا جیسے دم واپسیں یعنی حالت نزع۔ واحترا۔ واچھڑے۔ یہ کلمہ بمقام تعجب پر مستعمل تھا اب متروک ہے۔ دیکھو دیباچہ نور اللغات

واحسرتا۔ (ف) اظہار حسرت کیلئے۔ افسوس۔ حیف کی جگہ۔ (رشک) ہوگئیں دل سے مصیبت ہائے دل۔ حیف دل ای وائے دل ای وائے دل۔ وادید۔ (ف) مونث۔ بازدید۔ دیکھو بازدید۔ وارستگی۔ (ف۔ بفتح سوم و پنجم) مونث۔ وارستہ ہونا۔ آزاد ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ وارستہ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ آزاد۔ فارغ البال۔ بے پروا۔ وارستہ طبع۔ وارستہ مزاج۔ (ف) صفت۔ آزاد طبع۔ بے پروا۔ وارفتگی۔ (ف۔ بفتح سوم و پنجم) مونث۔ بیخودی۔ شیفتہ ہونا۔ وارفتہ۔ (ف۔ بفتح سوم) صفت۔ آپے سے باہر ہونا۔ بیخود۔ (کنایۃً) عاشق (رند) اک زمانے سے نرالی ہے ہماری بول چال۔ دالہ گفتار ہیں اسکا رفتہ رفتار ہیں۔ واسوخت۔ (ف) مذکر۔ وہ نظم جس میں معشوق کے جور و ستم اور اپنے رنج و الم کا حال بیان کرکے عشق اور معشوق سے نفرت و بیزاری ظاہر کرتے ہیں۔ (فقرہ) کیا گرما گرم واسوخت کہا ہے ماشاء اللہ۔ واشد۔ (ف) مونث۔ گرفتگی دور ہونا۔ (صبا)



ترے ہاتھ سے واشد دل نہوگی۔ کھلے گا نہ تجھ سے معمّا ہمارا۔ واشدگی۔ (ف) مونث۔ گرفتگی دور ہونا۔ بے تکلفی ہو جانا (محصنات) ان میں اور مبتلا میں کئی سبب سے اختلاط اور واشدگی کا ہونا ناممکن تھا۔ واعجبا۔ تعجب اور افسوس کے موقع پر مستعمل ہے۔ عربی واعجباہ۔ تاسف کے موقع پر مستعمل ہے۔ الف اور ہ آخر الفاظ میں بحالت ماتم اضافہ کرتے ہیں۔ واکرنا۔ کھولنا۔ واگزار۔ (ف) صفت۔ چھوڑ دینا (کرنا۔ کیساتھ)۔ واماندگان (فارسی میں واماندن۔ چلتے چلتے اتنا تھک جانا کہ پھر چل نہ سکے۔ کسی کام میں پیچھے رہجانا دوسرے سی) مذکر۔ وامانده کی جمع۔ واماندگی۔ (ف) مونث۔ تھکن۔ تھکاوٹ۔ عاجزی۔ وامانده (ف) صفت۔ باقی رہا ہوا۔ عاجز۔ وامصیبتا۔ کسی حادثہ کے ظہور پر یہ کلمہ مستعمل ہے۔ (مومن) پھولوں کو جسکی بو نے ملایا تھا خاک میں ہائے اسکی خاک وقف نسیمن وامصیبتا۔ واویلا۔ (ع۔ وا۔ کلمہ ماتم۔ ویل۔ افسوس اندوہ۔ الف۔ حالت ماتم میں آواز بڑھانیکے لئے اضافہ کرتے ہیں)۔ مونث۔ فریاد۔ دہائی۔ گریہ و زاری۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) (ع) ہو رہی ہے جہانمیں واویلا۔

**واثق** (ع) صفت۔ مضبوط۔ پکا۔ مستحکم۔ مستقل۔

**واجب** (ع) صفت۔ لازم۔ ضرور۔ مناسب۔ لائق۔ سزاوار۔ قابل ۔ (اصطلاح حکما)۔ وہ جو اپنے بقائے وجود میں دوسرے کا محتاج نہ ہو۔ خدائے تعالیٰ ۔ مذکر۔ (اصطلاح فقہ) وہ فعل جسکا بلا عذر چھوڑنیوالا عذاب کا مستحق ہو ۔ تنخواہ۔ مشاہرہ۔ ماہانہ۔ واجب آنا۔ لازم آنا۔ دیکھو ستارہ واجب آنا۔ واجب الاتباع۔ صفت۔ جسکی پیروی ضروری ہے۔ واجب الاذکار۔ صفت۔ وہ رقم جسکا ادا کرنا ضروری ہو۔ واجب الاذعان۔ صفت جسکی تعمیل ضروری ہو۔ جیسے فرمان واجب الاذعان۔ واجب الاظہار۔ صفت۔ وہ جسکا ظاہر کرنا اور بیان کرنا ضروری ہو۔ واجب التسلیم۔

صفت۔ ماننے کے قابل تسلیم کرنیکے لائق۔ واجب التّعزیر صفت۔ سزا کے قابل۔ واجبُ التعظیم۔ صفت۔ عزت کرنے کے لائق۔ تعظیم کے قابل۔ بزرگ۔ واجبُ التّعمیل۔ صفت۔ جس کا عمل میں لانا ضروری ہو۔ واجبُ الرّحم۔ صفت۔ رحم کرنے کے لائق۔ ترس کھانے کے لائق۔ رحم کے لائق۔ واجب الرّعایت صفت۔ رعایت کے قابل۔ قابل معافی قابل عفو۔ معذور رکھنے کے لائق۔ (توبۃ النصوح) واہ آپ کیا واجب الرعایت نکلے ہیں ذرا منھ تو دھو رکھو۔ واجبُ الطلب۔ صفت۔ قابل مطالبہ۔ وصول کرنے کے لائق۔ مانگنے کے لائق۔ جسکا طلب کرنا ضروری ہو۔ جسکا مطالبہ ضروری ہو۔ واجبُ العرض۔ صفت۔ جسکا عرض کرنا ضروری ہو۔ مذکر۔ وہ شرائط جو قانونی بندوبست کے اختتام پر مالکوں اور کاشتکاروں کے مابین کاشت وغیرہ کی نسبت لکھی جائیں۔ گاؤں کا انتظامی کاغذ۔ واجبُ القتل۔ صفت۔ قتل کرنیکے لائق۔ مارڈالنے کے قابل۔ (داغ) واجب القتل ہیں اغیار اگر غور کرو۔ یہ جتاتے ہیں یونہیں مفت کا جھوٹا اخلاص۔ واجبُ الوجُود۔ (ع) وہ جسکی ذات اپنے وجود میں کسیکی محتاج نہو۔ ذات باریتعالی سے مراد ہوتی ہے۔ واجبُ الوصول۔ جس کا وصول کرنا واجب ہو۔ باقتنی۔ واجب جاننا۔ واجب سمجھنا۔ لازم سمجھنا۔ ضروری سمجھنا۔ فرض سمجھنا۔ واجب ہونا۔ ضروری ہونا۔ فرض ہونا۔ (رشک) ترا نظارہ واجب ہوگیا ہر دوست دشمن پر۔ (آتش) جلانا آتش سودائے عشق سے جو یہاں۔ تو واجب اسپہ جہنم کا بس عذاب ہوا۔ واجبات۔ (ع) مذکر۔ واجب کی جمع۔ فرائض۔ ضروریات۔ ضروری چیزیں۔ لازمی چیزیں۔ (شعور) ہستی نہیں مقام قیام اسے دل حزیں۔ وار فنا ہے کوچ سمجھ واجبات ہیں۔ واذات۔ یہ رقم واجب الوصول ہے چڑھی ہوئی تنخواہیں۔ ماہواری تنخواہ۔ وجبی



بجا۔ معقول۔ درست۔ ٹھیک۔ لازمی۔ ضروری۔ لائق۔ مناسب۔ سزاوار۔ (اردو) تھوڑی۔ کسیقدر۔ (فقرہ) ٹھیک دوپہر کے وقت کچھ یونہی سی آنکھ جھپکی۔ واجبی واجبی نیند تھی۔ واجبی بات۔ مونث۔ ٹھیک بات۔ درست بات۔ واجبی خرچ۔ مذکر۔ متوسط اور لازمی خرچ۔ واجبی سا۔ صفت۔ تھوڑا سا۔ قلیل مقدار میں۔ ذرا سا۔ جزوی۔ واجبی واجبی۔ یونہیں سا۔ تھوڑا سا۔ (فقرہ) حکیموں کی بھی واجبی واجبی چلی

**واجِدُ**۔ (ع) مشتق ہے وجد سے، وجد کہتے ہیں مستی اور مقصد پر کامیاب ہونیکو یا مشتق ہے وجد یا جدت سے جسکے معنی ہیں تونگر ہونا۔ صفت۔ خدائتعالے کا نام۔ غنی بکا۔ ایجاد کرنے والا۔ وجود دینے والا۔ پانے والا۔

**واچ**۔ (انگ) مونث۔ جیبی گھڑی۔ واچ میکر۔ (انگ) صفت۔ گھڑی ساز۔ گھڑی بنانے والا۔

**واحِدُ** (ع)۔ وحدت سے لیا گیا ہے جسکے معنی میں ایک و یگانہ ہونا۔ عرف میں واحد کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے۔ یہ کہ اسکے اجزا اور حصص نہوں۔ جیسے جوہر فرد۔ یہ کہ بے مثل و بے مانند ہو۔ واحد اور احد میں وہی فرق ہے جو ہماری زبان میں اکیلا اور ایک میں۔ ایک۔ جیسے ذات واحد ہے۔ مفرد جو جمع یا تثنیہ نہو۔ خدائتعالی۔ واحدُ العین۔ صفت۔ ایک آنکھ کا۔ یک چشم۔ واحدُ شاہدُ (کنایۃً)۔ واقف۔ باخبر۔ (فقرہ) میں انکی صورت سے واحد شاہد نہیں۔ پانیوالا (فقرہ) میں کبھی دس روپے سے بھی واحد شاہد نہیں۔ واحد شاہد ہونا۔ باخبر ہونا۔ کسی چیز کی صورت دیکھنا۔ کوئی چیز پانا۔

**وادی** (عربی میں) زمین نشیب و ہموار جس پر سیلاب کا پانی گزرے۔ دو پہاڑوں کے بیچ کی راہ۔ فارسیوں نے بمعنی صحرا بیابان۔ استعمال

## وار

گیا) مذکر۔ گھاٹی۔ درۂ کوہ۔ زمین جو نشیب میں ہو۔ (مجازاً) صحرا۔ جنگل۔ وادیٔ ایمن (ف) مذکر۔ وہ صحرا جہاں حضرت موسیٰؑ اپنی بیوی کو دردِ زہ میں مبتلا چھوڑ کر آگ کی تلاش میں آگے بڑھے تھے۔ پہلے پہل یہی جگہ انکو تجلّی ربانی نظر آئی اور معراج ہوئی۔ یہ مقام کوہ طور سے دائیں جانب ہے۔ (نوازش) دلکو کسو قت خیال رخ روشن نہوا۔ جیسے دشت میں جدا وادی ایمن نہوا۔ وادیٔ مجنوں (ف) مذکر۔ وہ بیابان جہاں مجنوں پڑا رہتا تھا۔ وادیٔ مقصود۔ (ف) مذکر۔ منزل مقصود۔ ؎ وائے قسمت پاؤں اپنے رہگئے تھک کر امیر۔ وادیٔ مقصود جب دو چار منزل رہگیا۔ وادی نورد۔ (ف) صفت۔ صحرانورد۔ وحشی۔ دیوانہ۔

وار (ف) کلمۂ نسبت [۱] بمعنی صاحب۔ جیسے امیدوار۔ تقصیروار۔ سوگوار [۲] مثل۔ مانند کی جگہ۔ (مصحفی) رونے سے میرے باعث تجکو حباب وار [۳] بمعنی مقدار جیسے جامہ وار [۴] بمعنی شایستہ۔ لائق۔ جیسے شاہوار۔ گوشوار۔ سزاوار [۵] بمعنی بار جیسے خروار [۶] کلمۂ نسبت جیسے بزرگوار

وار (ف) مذکر۔ (ہندو)۔ دن جیسے منگل وار [۲] ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ نیزے وغیرہ کی (نصیر) مثل خیار کیا میں کٹوں ایک وار میں۔ دو ٹکڑے درمیان ہی لیے [۳] وسار تیغ [۴] حملہ۔ چوٹ [۵] باری۔ داؤں (داغ) کم نصیبی اسکو کہتے ہیں کہ میرے وار پر۔ دست ساقی سے اِدھر شیشہ اُدھر ساغر گرا۔ اس معنی میں متروک ہے [۶] (عو) موقع۔ گھات۔ فرصت۔ (رشک) مشتاق شہادت ہیں بہت یار اکیلا۔ تلوار لگا نیکا کہاں وار ملیگا۔ اس معنی میں وجہ ذ مونث کہا ہے۔ ؎ قسمت نے برنہ دی اُسے دم لینے کی بھی وار۔ ہر وار ہیں یہ قلب میں تھی گاہ وار پار [۷] یہ کلمہ اسطرف اور ادھر کے معنے میں بھی مستعمل ہے۔ (ناسخ) بھاگا دریا بھی مرے اشکونسے

## وارا

ہوگئے اور جو تھے پار درخت۔ اور بیشتر دریا یا ندی کے سب قریب کنارے کیلئے مستعمل ہے۔ وار بچانا۔ ضرب روکنا۔ حملہ روکنا۔ خالی دینا۔ وار بیٹھنا۔ ضرب لگنا۔ (داغ) سخت جاں ہو دل بسمل تو کرے کیا قتل۔ وار بیٹھے ہوئے بھرپور نظر آتے ہیں۔ وار پار۔ (ھ) اِدھر سے اُدھر تک۔ آرپار۔ تیر یا برچھی وغیرہ کے ایک سرے کا اُسطرف کی چیز کے گزرجانا اور ایک سرے کا اسطرف رہجانا۔ وار پار ہونا۔ آرپار ہونا۔ اِدھر سے اُدھر نکل جانا۔ آدھا ادھر آدھا اُدھر ہوجانا (صبا) نگاہ پھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا۔ لگا وہ تیر کلیجے کے وار پار ہوا۔ وار چلنا۔ تلوار وغیرہ کی ضرب لڑائی میں کسی پر پڑنا۔ (انیس) اک آگ لگی وار جدھر چل گیا اُسکا۔ جو آگیا سایہ میں بدن جل گیا اُسکا [۲] موقع ہاتھ آنا۔ داؤں پڑنا۔ (فقرہ) انکا وار چلا تو تمھاری خیر نہیں۔ وار خالی جانا۔ ضرب نہ پڑنا۔ ؎ مجھے تم جانتے ہو داغ ہوں میں۔ کہیں جاتا ہے خالی وار میرا۔ وار خالی دینا۔ متعدی۔ چوٹ بچانا۔ (مصحفی) میں وار خالی دے گیا اُسنے چلائی تیغ۔ وار رُکنا۔ لازم۔ وار روکنا۔ کسی کے حربے کو ڈھال سے یا کسی عضو پر روکنا۔ (آتش) روک منھ پر وار قاتل کا سپر کی طرح سے۔ مرد کے چہرے کا زیور زخم ہے شمشیر کا [۲] حملہ روکنا۔ ضرب روکنا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ وار لگانا۔ ضرب لگانا۔ (ناسخ) لگا اک وار پڑا ہے جگہ عبرت کی اے قاتل۔ تری تلوار پر میرا دہان زخم خنداں ہے۔ وار لینا۔ (عو) دم لینا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) پانی وار نہیں لیتا ہے سب کام کاج بند ہیں۔ وار مرداں خالی نہ باشد۔ مردوں کا وار خالی نہیں جاتا۔ وار ملنا۔ (عو) موقع ملنا۔ فرصت ملنا۔

وارا (ھ) مذکر۔ بچت۔ کفایت۔ جزرسی [۲] فائدہ۔ نفع (امیر) وفاداری نے جی مارا ہمارا۔ اسی میں ہوگا کچھ وارا ہمارا [۳] افاقہ۔

وارانیارا. فیصلہ. فیصلہ کسی معاملہ یا جھگڑے کا جو بغیر مداخلت کسی حاکم کے ہو۔ خلاصی. نجات ؎ نہ قتل اُسنے کیا تو خود ہی کاٹینگے گلا اپنا. قلق سے قاتل سے اپنے آج ہی وارانیارا ہے۔ (کنایۃً) خاتمہ ؎ ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارانیارا. ایک ہاتھ اور نہ اے قاتل دوراں چھوڑا. وارے نیارے. گہرے. بڑا نفع. بہت فائدہ کی جگہ (ہونا کے ساتھ) (داغ) ہزار رنج ومعیبت کے دن گذارے ہیں کبھی جو لڑگئی قسمت تو وارے نیارے ہیں۔

**وارث** (ع. خداتعالیٰ کا نام وارث اس سے ہے کہ وہ فنائے۔ جو ذات کے بعد باقی رہنے والا ہے گویا تمام مرنیوالوں کی میراث اسکو پہنچتی ہے) صفت. میراث کا مستحق۔ (اردو) (عو) خاوند. خصم (انیس) وارث کیلئے زوجۂ مسلم کا تھا یہ حال۔ مددگار. حامی بھاوں. جیسے کوئی انکا والی وارث نہیں. وارث تاج وتگیں (ت) (کنایۃً) بادشاہ کا وارث. سلطنت کا وارث. شہزادہ. شہزادی۔

**وارد** (ع) صفت. آنیوالا. جیسے اعتراض وارد ہونا۔ پہونچنے والا. (ناظم) وارد اُس کمرہ میں جسوقت ہوا وہ گل تر۔ وارد وصادر. مذکر. مہمان. مسافر. (دبیر) سنتے ہیں یہ ہر وارد وصادر کی زبانی. جھیلوں میں بھی نہروں میں بھی سب خشک ہے پانی. وارد ہونا. اُترنا. پیش ہونا. نازل ہونا. پہونچنا. داخل ہونا۔

**واردات** (ع. واردہ کی جمع) مونث. سرگزشت. حال احوال. حالات (رند) بیان کیجئے کیا واردات اتنی ہے. وہ بولتے نہیں کچھ منھ سے بات اتنی ہے۔ سانحہ. حادثہ. واقعہ. وقوعہ. ناگہانی آفت (اوج) چونکوں ذرا کہ اب ہے قیامت کی واردات جاتے ہیں سر کٹانیکو سلطان کائنات۔ دنگا. فساد. ہنگامہ. (داغ) نکل آئیں گے وہ باہر رہیں شور سنکے ایدل. کبھی انکے در پہ جاکر کوئی واردات کرنا

**وارڈ** (انگ) مذکر. وہ نابالغ جس کی ذات یا جائداد یا دونوں کے لئے عدالت سے کوئی اور منتظم مقرر ہو۔

**وارنا** (ھ) کسی چیز کو کسیکے سر کے گرد بطور صدقے کے پھرانا. تصدق کرنا. نچھاور کرنا ؎ آسماں کہتے ہیں ناسخ یہ میرے یار سے. مہر ومہ کو روز وشب تجھپر سے وارا کیجئے۔ (آتش) شانے سے جب وہ اپنی زلفیں سنوارتے ہیں. سنبل کو اور مشک وعنبر کو وارتے ہیں۔

**وارنٹ** (انگ. میں حرف سوم مشدد تھا اردو میں حرف مفتوح رہگیا) مذکر. گرفتار کرنیکا تحریری حکمنامہ (فقرہ) مجرم کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے۔ فرمان. طلب نامہ. حکمنامہ۔ وارنٹ تلاشی. (عم) مذکر. (قانون) تلاشی کا حکم. تلاشی کا پروانہ صحیح تلاشی کا وارنٹ ہے. وارنٹ جاری کرنا. (قانون) کسی کی گرفتاری کا حکم جاری کرنا. وارنٹ رہائی. مذکر. رہائی کا حکمنامہ صحیح رہائی کا وارنٹ ہے. وارنٹ گرفتاری. مذکر. پکڑنے کا حکم نامہ. صحیح گرفتاری کا وارنٹ ہے۔

**وارنش** (انگ. بسکون سوم وکسر چہارم) مونث. روغن. رنگ. ملمع. قلعی. (کرنا. ہونا کے ساتھ)

**واری** (ھ) ایک کلمہ ہے جسے عورتیں قربان جاؤں کی جگہ بولتی ہیں. نثار. صدقے. قربان (اختر شاہ اودھ) میں تو ہوئی معتقد تمہاری. صدقے میں تمہارے تمیہ واری۔ اظہار محبت و

جان نثاری کے لئے بھی مستعمل ہے (فقرہ) واری بتاؤ تو سہی
کہاں چوٹ لگی۔ واری جانا (عو) قربان ہونا۔ نثار ہونا۔ صدقہ
جانا (بنات النعش) کوئی بولی واری جاؤں گلوری کہالو۔ واری
جاؤں (عو) صدقے جاؤں۔ قربان ہوں۔ بلاگرداں ہوجاؤں
واری ہوکر مرجاؤں۔ نہایت خوشامد کا کلمہ ہے۔ تمہر سے قربان
ہوجاؤں۔ بلاگرداں ہوجاؤں۔ واری ہونا۔ واری جانا۔

**واڑ** (ھ) مونث۔ جگہ۔ احاطہ۔

**واڑا** (ھ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ۔ کوچہ۔ وہ جگہ جہاں ایک قسم
کے لوگ بستے ہوں۔

**واژگوں** (ف) صفت۔ الٹا۔ اوندھا۔ آسمان کی صفت
میں مستعمل ہے (اسیر) مطلب ہو خاک حاصل اس چرخ واژگونسے
سمجھے ہوئے تھے دریا جسکو سراب نکلا۔ واژوں - (ف) ۱؎ اوندھا
سرنگوں ۲؎ برگشتہ۔ نامبارک۔ منحوس۔ اُلٹا۔ معکوس (داغ) آسماں
یہ بھی ہے گویا تیرے عاشق کیلئے۔ بخت واژوں کو نہ اُسکے کبھی
سیدھا دیکھا۔ واژوں بخت - (ف) صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔

**واسطہ** (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم۔ درمیانی شخص۔
ثالث۔ ایلچی۔ درمیانی چیز) ۱؎ ربط۔ علاقہ۔ لگاؤ (داغ) تمھے فکر
کیوں رنج کیوں لاگ کیوں ہے۔ کسی سے اگر واسطا ہے کسی کا۔
(تباوفا قافیہ) ۲؎ ذریعہ۔ وسیلہ۔ موقع۔ (امیر) ہنسا عکس ہنسنے
پہ اُنکے تو بولے۔ کہ میرے تیرے واسطہ کیا ہنسی کا ۳؎ کام۔ سروکار۔
غرض۔ غرض۔ مطلب۔ دیکھو واسطہ پڑنا ۴؎ طفیل۔ صدقہ (داغ)
کسی بندے کو دردِ عشق نہ دے۔ واسطہ اپنی کبریائی کا۔
۵؎ رشتہ داری کا تعلق۔ کسی قسم کا خاص تعلق جو دوستی آشنائی یا
محبت سے ہو۔ درمیانی تعلق ۶؎ (فارسی) صورت پیر و مرشد کی
جو ذکر کرنیوالے اپنے دھیان میں رکھتے ہیں ۷؎ وہ چیز یا شخص
جو ابین دو چیزوں یا دو شخصوں کے وسیلہ یا ذریعہ ہو۔ واسطہ پڑنا۔
سروکار ہونا۔ کام پڑنا (داغ) خدا جانے محبت کو سر حشر۔ پڑیگا واسطہ
مجھ سے کہ تمسے۔ واسطہ پیدا کرنا۔ وسیلہ بہم پہونچنا۔ ڈھب لگانا۔
موقع نکالنا۔ (داغ) پیغامبر رقیب کو آخر بنا لیا۔ پیدا کیا یہ کوشش
بیہم سے واسطہ۔ واسطہ دار۔ صفت ۱؎ رشتہ دار ۲؎ کسی قسم کا تعلق
رکھنے والا۔ واسطہ دینا۔ شفیع لانا۔ دُھائی دینا۔ بیچ میں ڈالنا (ناسخ)
جلد میرا پیامبر نہ پھرا۔ واسطہ گو دیا پیمبر کا۔ واسطہ ڈالنا۔ کام ڈالنا۔
پالا ڈالنا۔ (داغ) تیرے مریض غم کی دعا ہے یہ دم بدم۔ ڈالے
خدا نہ عیسیٰ مریم سے واسطہ۔ واسطہ رکھنا۔ تعلق رکھنا۔ علاقہ
رکھنا۔ غرض رکھنا۔ واسطی۔ (ع) صفت ۱؎ شہر واسط سے تعلق
رکھنے والا ۲؎ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ قلم جو شہر واسط سے آتا ہے۔
واسطی الاصل۔ اعلیٰ درجہ کا قلم۔ (قدر) میری طرح قلم اُسکا ہے
واسطی الاصل۔ میری طرح قلم اُس کا ہے اک سحر نگار۔

**واسطے** ۱؎ لئے کی جگہ۔

**واسکٹ** (انگ۔ ویسٹ۔ کمرکوٹ۔ انگریزی وضع کا
انگرکھا کرتی۔) مونث۔ بے آستینوں کی فتوحی۔ واسوخت دیکھو وا

**واسع** (ع بکسر سوم) صفت۔ پھیلنے والا۔ والسلام۔
(ع) اور سلام پہنچے۔ خط کے آخر میں بیشتر لکھتے ہیں (اوج) اداب ...
سب پہ بعد خدا اطاعت امام۔ جو انکا حکم ہے وہ بجالاؤ والسلام۔

**واصف** (ع) صفت۔ تعریف کرنیوالا (اوج) سب
ایک زباں تھے چہ موافق چہ مخالف۔ حشمت کا معرف کوئی اجمال

کا واصف۔

**واصِلُ**۔ (ع۔ بکسرسوم) صفت: ملنے والا۔ ملاقات کرنے والا۔ شامل ہونیوالا۔ پہونچنے والا۔ ملا ہوا۔ واصل بحق ہونا (کنایۃً) مرجانا۔ فوت ہونا۔ واصلباقی۔ مونث۔ وصول شدہ اور باقی رقم۔ وہ حساب جس سے جمع اور بقایا معلوم ہو۔ واصلباقی نویس۔ مذکر تحصیل کا وہ عہدہ دار جو وصول اور باقی کا رجسٹر لکھتا ہے۔ واصلات (ع۔ واصلہ کی جمع) مونث۔ کسی جائداد غیرمنقولہ کی آمدنی وہ منافع جو جائداد کے قابض ناجائز نے وصول کیا ہو۔

**واضِح** (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ آشکارا۔ صریح۔ مفصّل۔ مشرح۔ (فقرہ) آپ کی مجمل عبارت واضح ہوتی تو اچھا تھا۔ ایسا صاف لکھنا جسکے پڑھنے میں تکلّف نہ ہو (لکھنا کے ساتھ) (فقرہ) پیچ پیچ نہ لکھو واضح لکھو۔ جلی قلم سے لکھا ہوا۔ (فقرہ) یہ قرآن شریف واضح لکھا ہوا ہے۔ واضح کرنا۔ ظاہر کرنا۔ تفصیل سے بتانا۔ واضح لکھنا۔ صاف صاف لکھنا جو بے تکلف پڑھنے میں آئے۔ جلی قلم سے لکھنا۔ واضح رہے۔ معلوم رہے۔ پوشیدہ نہ رہے۔ اچھی طرح جان لو۔ اس جملہ سے تنبیہ اور تاکید مقصود ہوتی ہے۔ واضح ہو۔ آگاہ کرنے اور جتانے کے لئے مستعمل ہے۔ واضح ہونا۔ ظاہر۔ [illegible] ہونا۔ واضح ہے صاف ظاہر ہے۔ صاف لکھا ہے۔ جلی قلم سے لکھا ہوا ہے۔

**واضِع** (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ وضع کرنیوالا۔ موجد۔ مخترع۔ مجتہد۔ واضع قانون۔ مذکر۔ قانون بنانیوالا مقنّن۔

**واعِظ** (ع۔ بکسرسوم) صفت وعظ بیان کرنے والا۔

**وافِر** (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ بہت۔ کثیر۔ بافراط۔ کثرت سے۔ الغاروں۔ (اصطلاح علم عروض) مونث۔ دائرہ موتلفہ کی پہلی بحر کا نام

**وافی**۔ (ع) صفت۔ پورا۔ کامل۔ تمام وکمال۔ خاطرخواہ۔ (توبۃ النصوح) گھروالی کے واسطے کچھ ذخیرہ وافی فراہم کرجاتا۔

**واقِع**۔ (ع۔ بکسرسوم) صفت۔ ہونیوالا۔ حادث ہونیوالا۔ واقعات۔ (ع۔ واقعہ کی جمع) مذکر۔ حادثے۔ واقعاتِ نفس الامری (ف) مذکر۔ ایسی باتیں جو سچ مچ ہو رہی ہوں اور جن میں بناوٹ یا دروغگوئی نہو۔ (توبۃ النصوح) خواب میں اُس کو واقعات نفس الامری دکھائی دئے۔ واقع میں۔ حقیقت میں۔ درصل۔ (محصنات) اور واقع میں لوگوں کے افعال اور معاملات پر نظر کرتے ہیں تو جسقدر بدنامی ہو رہی ہے اس سے زیادہ کے مستحق ہیں۔ واقع ہونا۔ پیش آنا۔ ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ برپا ہونا۔ واقعہ (ع۔ صفت مونث) مذکر: سانحہ۔ حادثہ: واردات: سرگزشت حال۔ ماجرا۔ خبر۔ (س) رد یگا اے رند سُن لیگا جو شعر حسب حال۔ واقعہ اپنا بھی ایکدن مرثیہ ہوجائےگا: لڑائی۔ جنگ۔ کارزار۔ واقعہ کرنا۔ واردات کرنا۔ واقعہ ہونا۔ حادثہ پیش آنا۔ واردات ہونا۔ واقعی۔ (بکسرکاف صحیح) منسوب بواقع۔ فی الحقیقت۔ درحقیقت۔ دراصل (داغ) میرے مرنیکی خبر سُنکر کہا۔ واقعی کچھ بھی نہیں انسان میں۔ واقعی میں (عم)۔ واقع میں

**واقِف**۔ (ع۔ بکسرسوم) عربی میں کھڑا ہونیوالا کے معنے میں بھی ہے) صفت۔ جاننے والا۔ ماہر۔ آگاہ۔ واقفُ الحال۔ واقفِ حال۔ مذکر۔ ہمراز۔ حال احوال سے واقف۔ واقفکار۔ (ف) صفت۔ یگا

## وال

سے واقف۔ تجربہ کار۔ واقفکاری (ف) مونث ۱ جان پہچان۔
شناسائی ۲ تجربہ ۳ جانچ۔ پرکھ۔ شناخت۔ واقفیت۔ مونث
۱ جان پہچان۔ شناسائی ۲ علم۔ خبر۔ آگاہی۔ اطلاع ۳ استعداد۔
مہارت ۴ تجربہ۔ شناخت۔ (فقرہ) آپ بڑی واقفیت رکھتی ہیں۔
واقفیت پیدا کرنا ۱ تجربہ بہم پہنچانا۔ دسترس حاصل کرنا ۲ کسی کام کو جاننا
**وال** (ھ) مذکر۔ والا کا مخفف۔ وال۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔
مونث کے لئے والی۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۱ اسم کے بعد کبھی معنی
بیچنے والا۔ کام کرنیوالا۔ پیشہ کرنیوالا کے دیتا ہے جیسے دودھ والا۔
برف والا۔ کبھی صاحب۔ مالک کے جیسے روپے والا۔ کبھی
باشندہ کے جیسے لکھنؤ والا۔ دلی والا ۲ مصدر کے بعد آتا ہے
تو الف مصدری یا ی مصدری سے بدل جاتا ہے جیسے کرنیوالا۔
دینے والا۔

**والا** (ف) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ عالی۔ بزرگ۔ جیسے
حضور والا۔ والاجاہ (ف) صفت۔ عالی رتبہ۔ بلند مرتبہ والا۔
والا دودمان (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ والاشان (ف)۔
عالیشان۔ بڑی شان والا۔ والاقدر (ف) صفت۔ عالی رتبہ
عالی قدر۔ والاگہر (ف) صفت۔ عالیخاندان۔ والانامہ۔
(ف) مذکر۔ بڑے کا خط۔ نوازشنامہ۔ والانژاد (ف)
صفت۔ عالی خاندان۔ والانگاہ۔ (ف) صفت۔ بلند خیال
عالی خیال۔ والاہمت۔ (ف) صفت۔ بلند ہمت۔ والائی۔
(ف) مونث۔ بزرگی۔ بزرگواری۔ بلند پایہ ہونا۔

**وَالّا** (ع ۱) اور نہیں تو۔ ورنہ۔ نہیں تو۔ عوام والا کی جگہ
والا نہ بولتے ہیں۔ والّا فلا (ع) وگرنہ خیر کی جگہ مستعمل ہے۔

## واللہ

والا نہ بمعنی ورنہ۔ غلط۔ والا صحیح ہے۔ الا۔ مرکب ہے اِنْ حرف
شرط اور لا کلمہ نفی سے۔ اسکے بعد حرف نفی لانا بے معنی ہے۔

**والد** (ع) مذکر۔ باپ۔ پدر۔ والد ماجد۔ مذکر۔ پدر بزرگوار
ابا جان (انیس) کیا والد ماجد نے ستایا تھا کسی کو۔ والدہ۔
(ع) مونث۔ ماں۔ والدہ ماجدہ۔ مونث۔ بزرگ ماں۔
والدین (ع) مذکر۔ ماں باپ (نواب مرزا شوق) نوچ ڈالے
ہیں سارے سر کے بال۔ کیا پریشاں ہے والدین کا حال
**والنٹیر**۔ (انگ۔ والن۔ ٹ۔ یئر) صفت۔ وہ جو اپنی خوشی
سے بلا معاوضہ کسی خدمت کی انجام دہی اپنے سر لے۔

**واللہ** (ع) مذکر۔ خدا کی قسم۔ بیان کی صداقت ظاہر
کرنے کے لئے بیشک یقیناً کی جگہ (شوق قدوائی) کچھ بھی
جو ہجر کی گھڑی ہے۔ واللہ پہاڑ سے بڑی ہے۔ کبھی فی الحقیقت
کی جگہ۔ (جلال) شرارت یہ اُس بت میں کچھ آگئی۔ کہ شوخی بھی
واللہ شرما گئی۔ کبھی نفی کی تاکید کیلئے ہرگز کی جگہ (فقرہ) واللہ
اب ایسا قصور نہوگا۔ واللہ اعلم (عربی میں اَعلمُ بضم حرف آخر
تھا اردو میں بسکون حرف آخر ہے) خدا جانے۔ خدا معلوم۔
مجھے خبر نہیں (فقرہ) یہاں تو کوئی آیا نہ گیا واللہ اعلم تمہارا مال کسطرح
غائب ہوگیا۔ واللہ اعلم بالصواب (ع) خدا ہی بہتر جانتا ہے
خدا کو خوب معلوم ہے (رند) مجھکو کیا معلوم واللہ اعلم بالصواب۔
حال دنیا یہ ہوا اب حال عقبیٰ دیکھئے۔ واللہ باللہ۔ جب قسم میں
تاکید اور زور دینا منظور ہوتا ہے تو یہ بولتے ہیں۔ جیسے واللہ باللہ
مجھے خبر نہیں (شوق قدوائی) کسی کی نہیں عام یہ راہ ہے۔
مزاح بھی واللہ باللہ ہے

**وَالَہُ** (بفتح سوم وخفائے چہارم۔ ع۔ بکسر لام وظہور ہا بروزن کارہ۔ اسم فاعل کا صیغہ والہ سے۔ فارسیوں نے بفتح لام وخفائے ہا بروزن لالہ استعمال کیا (سعدی شیرازی) من از حیرت برآں رفتار والہ۔ کہ شیدا از چہ شد آں خود سالہ) صفت۔ فریفتہ۔ عاشق۔ شیدا۔ (داغ) والہ و شیدا کہو تم غیر کو۔ اسکی جانب یہ خطاب اچھے نہیں۔

**وَالِی** (ع۔ ولایت بکسر اول۔ تصرّف کرنا۔ قابو پانا۔ بفتح اول مدد کرنا۔ حکمرانی کرنا۔) صفت ۱۔ مالک۔ سرتاج۔ حاکم۔ بادشاہ ۲۔ مدینہ کا حاکم والی کہلاتا ہے ۳۔ دوست۔ حمائتی۔ مددگار۔ ۴۔ محافظ۔ نگہبان۔ (امیر) میں غریب اور غریبوں کا خدا والی ہے۔ ہونے دو سارے زمانے کو اُدھر ہونے دو۔ والیِ مُلک (ف) مذکر۔ ملک کا حاکم۔ (فقرہ) والی ملک جس نے خشکی کا بیڑا ندکیا بیا اس فصل میں غریب دیار ہو۔ والی وارث۔ مذکر۔ مربّی۔ حمائتی۔ پشت پناہ۔ سرپرست۔ (داغ) ہماری توبہ زاہد کی جوانی دونوں بیکس ہیں۔ نہ کوئی اِسکا وارث ہے نہ کوئی اُسکا والی ہے۔

**وَام** (ف) مذکر۔ قرض۔ اُدھار۔ (منیر) تیر ستم سے ملکے اُڑا جانب عدم۔ پر آپ کے خدنگ سے میں دام لے گیا۔

**وَامِق** (ف۔ بکسر سوم) مذکر۔ عذرا کے عاشق کا نام (امیر) ذکر پر وامق و عذرا کے کوئی گرم فغاں۔ تلدمن پڑھکے کوئی چاک جگر شل کتاں۔ **وَاں** (مد) ۱۔ (نون مُعلنہ کے ساتھ) صاحب۔ والا کی جگہ۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ جیسے بھاگوان ۲۔ (نون غنّہ کے ساتھ) بیشتر اعداد کے بعد نسبت ظاہر کرنے کے لئے بڑھاتے ہیں۔ جیسے بیسواں۔ پانچواں ۳۔ (نون غنّہ کے ساتھ) وہاں کا مخفف۔ (امیر) ہم چاہیں دل ملیں وہ ملاتے نہیں ہیں آنکھ۔ واں جام سے دریغ یہاں ہے سُبو بسند۔ (داغ) عدم میں لیگیا مجھکو فرشتہ میں یہ سمجھا تھا۔ بُلانیکو مرے آیا ہے کوئی آدمی واں کا۔ اب بعض فصحائے لکھنؤ واں کی جگہ وہاں کو ترجیح دیتے ہیں۔

**واؤ** (ع) دیکھو (داؤ)

**واہ** (ع بمعنی چہ خوش۔ فارسیوں نے اس معنی میں واہ واہ اور وہ وہ بحذف الف بھی استعمال کیا ہے) مونث ۱۔ کلمہ تحسین و آفریں۔ ماشاءاللہ و سبحان اللہ کی جگہ (ناسخ) واہ کیا رنگ ہے گویا کہ ٹپکتا ہے شہاب۔ مُنھ وہ پُونچھے تو ابھی سرخ ہو رومال سفید ۲۔ کبھی شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔ (امیر) واہ کس شان سے محبوب ہمارا نکلا۔ [illegible] زم افلاک پہ ہے عرش کا تارا نکلا۔ ۳۔ بیشک کی جگہ (شوق قدوائی) مُنھ چومتے واہ ہمنے دیکھا۔ واللہ باللہ ہمنے دیکھا ۴۔ کبھی طنز سے کیا خوب چہ خوش کی جگہ۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کیلئے (مصحفی) یہ طرفہ خجلا ٹھکالا ہے تمنے واہ۔ آتے ہی پاس جھٹ سے وہیں مار بیٹھنا ۵۔ کبھی کسی کام سے انکار کرنے کیلئے۔ (محسن) ہے یہ اُمید کہ جب گرم ہو بازار نشور۔ یوں کہے بادشہ بارگہ عالم نور۔ تو سراپا ہیں دو تم عوض حور و قصور۔ میں کہوں واہ مجھے یہ نہیں ہرگز منظور۔ صفت حاضر ہے مگر اسکی تدبیر نہیں۔ کھوئی داموں بکے یوسف کی یہ تصویر نہیں ۶۔ تعریف توصیف کے لئے سہ دہن گور سے بھی واہ نکلجائے شور۔ آکے مرقد پہ مرے ہو جو غزلخواں کوئی۔ **واہ رے**۔ (فصحا کی زبان پر مذکر۔ مونث دونوں کیواسطے یائے مجہول سے ہے) ۱۔ کلمہ تحسین و آفریں۔ شاباش۔ مرحبا کی جگہ۔ (داغ) کن حجابوں میں۔ سکو پایا ہے۔ واہ رے کیوں نہو بشر کی تلاش

یہ بطور طنز، تعجب، تنفر، اور تاسف ظاہر کرنے کیلئے۔ (میر) واہ رے عشق اس ستمگر نے۔ جانفشانی پہ میری واہ نہ کی (صبا) واہ رے سرمہ لگانا آپ کا۔ شاخ نرگس ہے سلائی دیکھئے۔ واہ رے میں۔ واہ رے ہم۔ اپنے کسی فعل پر فخر و ناز کرنے کیلئے مستعمل (محسن) ناز سے خامۂ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ بول اُٹھا عارضِ پُر نور کہ اللہ رے میں ؎ دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم۔ اُنکے ہم دیکھنے والے ہیں تقا واہ رے ہم۔ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ (شعور) سینکو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹ تم۔ نوبت کی طرح واہ کرے ہر ٹکور پر۔ اس جگہ بیشتر واہ واہ کرنا مستعمل ہے۔ واہ کیا بات ہے۔ واہ کیا کہنا ہے۔ طنز اور توصیف کے موقعوں پر مستعمل ہیں۔ دیکھو کیا بات ہے (ناسخ) جانکنی چاہیے تھی عشق میں یا کوہ کنی۔ واہ کیا بات ہے فرہاد تجھے دیکھ لیا (داغ) تمھاری لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جسکا درد کیا وہی درد مند ہوا۔

واہ وا۔ واہ واہ۔ مونث۔ فرطِ لذت یا خوشی سے یہ کلمات زبان پر لاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ ماشاء اللہ۔ مرحبا کی جگہ (ذوق) واہ وا کیا معتدل ہے باغِ عالم کی ہوا۔ مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا ؎ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔ یہ طنزاً مستعمل ہے (جانصاحب) واہ وا خوب کیا آپ نے پیدا انداز۔ گھر سے باہر نہ کبھی جاتے تھے پڑھنے کو نماز ؎ تعریف۔ توصیف کے لئے (رند) فراق یار میں پڑھتا ہوں عاشقانہ غزل۔ نہ واہ وا سے مطلب نہ مرحبا سے غرض۔ واہ وا رے۔ واہ ری کی جگہ (ناسخ) ہتکڑی بیڑی کو توڑے ایک جھٹکے میں کیا۔ زور سے جوشِ جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤں۔

اب بیشتر بطور طنز ہی مستعمل ہے۔ واہ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ سراہنا۔ ؎ اے قدر تم بھی کتنے خوشامد پسند ہو۔ دل انکو دیدیا جو ذرا واہ واہ کی۔ واہ واہ مچنا۔ دھوم مچنا۔ (قدر) یا کروں وہ نباہ عالم میں۔ کہ مچے واہ واہ عالم میں۔ واہ واہ ہونا۔ تعریف و توصیف ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (مراۃ العروس) اسوقت تو خوب ہر طرف سے واہ واہ مچی مگر اب گھر میں کھانے تک کو نہیں

**واہِب** (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ بخشنے والا۔ عفو کرنیوالا۔ ہبہ کرنے والا۔

**واہِمہ** (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وہم کی قوت۔ واہمہ خلاّق ہے۔ مقولہ۔ واہمہ کا کام یہ ہے کہ دیکھے اور بے دیکھے سچے اور جھوٹے سب طرح کے نقوش اور صورتیں سامنے پیش کر دے۔ بخلاف اور قوتوں کے یہ قوت عقل کے تابع نہیں ہے۔

**واہی** (ع۔ بسست۔ کاہل) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ آوارہ۔ ناکارہ۔ واہی بکنا۔ (لکھنؤ) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی پوچ۔ بے معنے بات ؎ آوارہ۔ خراب خستہ۔ اوباش نکما بیکار۔ واہی تباہی بکنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ زٹل ہانکنا۔ (قلق) اِسکو واہی تباہی بکنے دے۔ بے پیئے مست ہے بہکنے دے۔ واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرنا۔ خراب اور خستہ در بدر پھرنا۔ (صفدر) تیرا دیوانہ اے پری ہر سو۔ اب تو واہی تباہی پھرتا ہے۔ واہی سمجھنا۔ لغو جاننا۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا۔ واہی ہو۔ لغو ہو۔ بیہودہ ہو (شوق) کبھی غصہ سے کہنا واہی ہو۔ اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھہر دو تو۔ واہی ہے۔ بیوقوف ہے۔

یہ بطور طنز، تعجب، تنفّر، اور تاسف ظاہر کرنے کیلئے۔ (میر) واہ رے عشق اس ستمگر نے۔ جانفشانی پہ میری واہ نہ کی (صبا) واہ رے سرمہ لگانا آپ کا۔ شاخ نرگس ہے سلائی دیکھئے۔ واہ رے میں۔

واہ رے ہم۔ اپنے کسی فعل پر فخر و ناز کرنے کیلئے مستعمل (محسن) ناز سے خائہ قدرت نے کہا واہ رے میں۔ بول اُٹھا عارضِ پُر نور کہ اللہ رے میں (ے) دیکھ آئینہ جو کہتے تھے کہ اللہ رے ہم۔ اُنکے ہم دیکھنے والی ہیں تھا واہ رے ہم۔ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ (شعور) سینکو جو اپنے ہاتھ سے عاشق کی چوٹ تم۔ نوبت کی طرح واہ کرے ہر ٹکور پر۔ اس جگہ بیشتر واہ واہ کرنا مستعمل ہے۔

واہ کیا بات ہے۔ واہ کیا کہنا ہے۔ طنز اور توصیف کے موقعوں پر مستعمل ہیں۔ دیکھو کیا بات ہے (راسخ) جانکنی چاہیئے تھی عشق میں یا کوہ کنی۔ واہ کیا بات ہے فرہاد تجھے دیکھ لیا (داغ) تمھاری لطف و عنایت کا واہ کیا کہنا۔ کہ جسکا درد کیا وہ ہی دردمند ہوا۔

واہ وا۔ واہ واہ۔ مونث۔ فرط لذت یا خوشی سے یہ کلمات زبان پر لاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ ماشاء اللہ۔ مرحبا کی جگہ (ذوق) واہ وا کیا معتدل ہے باغ عالم کی ہوا۔ مثل نبض صاحب صحت ہے ہر موج صبا ؛ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے۔ یہ طنزاً مستعمل ہے (جانصاحب) واہ وا خوب کیا آپ نے پیدا انداز۔ گھر سے باہر نہ کبھی جاتے تھے پڑھنے کو نماز ؛ تعریف۔ توصیف کے لئے (رند) فراق یار میں پڑھتا ہوں عاشقانہ غزل۔ نہ واہ وا سے مطلب نہ مرحبا سے غرض۔ واہ وا رے۔ واہ ری کی جگہ (ناسخ) ہتکڑی بیڑی کو ٹکڑے ایک جھٹکے میں کیا۔ زور ہے جوش جنوں ہے واہ وا رے ہاتھ پاؤں۔



اب بیشتر بطور طنز ہی مستعمل ہے۔ واہ واہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ سراہنا۔ (قدر) اسے قدر تم بھی کتنے خوشامد پسند ہو۔ دل انکو دیدیا جو ذرا واہ واہ کی۔ واہ واہ مچنا۔ دھوم مچنا۔ (قدر) یا کروں وہ نباہ عالم میں۔ کہ مچے واہ واہ عالم میں۔ واہ واہ ہونا۔ تعریف و توصیف ہونا۔ شہرت ہونا۔ نام ہونا۔ (مراۃ العروس) اسوقت تو خوب ہر طرف سے واہ واہ مچی مگر اب گھر میں کھانے تک کو نہیں۔

**واہِب** (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ بخشنے والا۔ عفو کرنیوالا۔ ہبہ کرنے والا۔

**واہِمہ** (ع۔ بکسر سوم و فتح چہارم) مذکر۔ وہم کی قوت۔ واہمہ خلّاق ہے۔ مقولہ۔ واہمہ کا کام یہ ہے کہ دیکھے اور بے دیکھے سچے اور جھوٹے سب طرح کے نقوش اور صورتیں سامنے پیش کر دے۔ بخلاف اور قوتوں کے یہ قوت عقل کے تابع نہیں ہے۔

**واہی** (ع۔ سُست۔ کاہل) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ آوارہ۔ ناکارہ۔ واہی بکنا۔ (لکھنؤ) بیہودہ بکنا۔ واہی تباہی پوچ۔ بے معنے بات ؛ آوارہ۔ خراب خستہ۔ اوباش نکما بیکار۔ واہی تباہی بکنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ ژٹل ہانکنا۔ (قلق) اسکو واہی تباہی بکنے دے۔ بے پیئے مست ہے بہکنے دے۔ واہی تباہی پھرنا۔ آوارہ اور سرگرداں پھرنا۔ خراب اور خستہ دربدر پھرنا۔ (صفدر) تیرا دیوانہ اے پری ہر سو۔ اب تو واہی تباہی پھرتا ہے۔ واہی سمجھنا۔ لغو جاننا۔ (انشا) جو کچھ کہ عرض کی ہے سو کر دکھاؤں گا میں۔ واہی نہ آپ سمجھیں یونہیں کلام میرا۔ واہی ہو۔ لغو ہو۔ بیہودہ ہو (شوق) کبھی غصہ سے کہنا واہی ہو اور کبھی کہنا ہنس کے ٹھہر دتو۔ واہی ہے۔ بیوقوف ہے۔

وبال لگنا۔ (دہلی۔ عو) جھگڑا پیچھے پڑنا۔ (ظفر) آگیا زُلف کے سودے میں جو کاکل کا خیال۔ تیرہ بختوں کے ترے جی کو وبال اور لگا۔ وبال ہونا۔ ناگوار ہونا۔ اجیرن ہونا۔ دو بھر ہونا۔ (آتش) گردن پہ اپنی روش پہ اپنے وبال ہے۔ کیا چھین کر حریف سے تلوار توڑیے۔

**وَتَد** (ع۔ بفتح اول و دوم۔ لکڑی کی میخ) مذکر۔ اصطلاح علم عروض۔ سہ حرفی کلمہ کو وَتَد کہتے ہیں۔ اگر دو حروف متحرک اور تیسرا ساکن ہو تو وتد مقرون یا وتد مجموع اور اگر حرف اول و آخر متحرک ہو اور بیچ کا حرف ساکن تو وتد مقرون کہتے ہیں۔

**وَتَر** (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کمان کی زہ۔ کمان کا چلّہ) مذکر۔ (اقلیدس) وہ خط جو دائرے کے کسی حصّہ کو گھیرے اور قطر سے چھوٹا ہو۔

**وِتر** (ع۔ بالکسر) مونث۔ وہ تین رکعتیں جو نماز عشا بعد پڑھتے ہیں۔ صفت۔ وہ عدد جو طاق ہو۔ وتر کے آگے سجدہ نہیں۔ مثل۔ (عو) کسی چیز یا فعل کے حد سے تجاوز ہونے کے لئے استعمال ہے۔

**وِتنا** (بالکسر۔ دہلی) اُتنا۔ مذکر کے لئے۔ وِتنی۔ مونث کے لئے۔ (محصنات) آپ تو تین میں سرکار معلوم ہوتے ہیں مگر ڈاڑھی میں تو وتنی سفیدی نہیں۔

**وَتیرہ** (ع) مذکر۔ شیوہ۔ دستور۔ عادت۔ (منیر) یار کو لاکھا جانے کا وتیرہ ہوگیا۔ دعوت لب خون ناحق کا ذخیرہ ہوگیا۔

**وَثائق** (ع) مذکر۔ وثیقہ کی جمع۔

**وَثَن** (ع) مذکر۔ پتھر یا کسی اور چیز کا بُت

**وثوق** (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ مضبوطی۔ اعتماد۔ بھروسا۔ (فقرہ) آپ کے قول پر وثوق نہیں ہوسکتا۔

**وثیقہ** (ع) مذکر۔ عہد و پیمان۔ معاہدہ۔ سند۔ اقرار نامہ۔ عہد نامہ۔ دستاویز۔ تمسّک۔ (فقرہ) آپکے نام وثیقہ ہوگیا۔ (اردو) گورنمنٹ کے پرامیسری نوٹ جو بنک میں جمع کر دیتے ہیں اور اُسکا سود لیتے ہیں۔ وثیقہ دار صفت۔ مالک وثیقہ۔ پرونوٹ کا مالک۔ (صبا) زرگل سے کیوں ہو مالا مال۔ باغباں ہے وثیقہ دار چمن۔

**وجاہت** (ع۔ بفتح اول و چہارم صحیح و بکسر اول غلط) مونث۔ خوبصورتی۔ خوبروئی۔ چہرے کا روشن ہونا۔ دکھاوا۔ چہرے کا رعب۔ عزّت و حرمت (فقرہ) میر صاحب کی وجاہت کا کیا کہنا۔ شہر بھر اُنکو مانتا ہے۔

**وَجَب** (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ بالشت یا ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے لیکر انگوٹھے تک کا پھیلاؤ۔ نو انچ کی لمبائی۔ (مصحفی) نخل لالے کا جب زمین سے اُٹھا۔ شعلہ اک دو وجب زمیں سے اُٹھا۔

**وَجد** (ع۔ بالفتح۔ لغوی معنے۔ شیفتگی۔ آشفتگی۔ اندوہگیں ہونا) مذکر۔ وہ حالت بیخودی کی جو کمال ذوق شوق میں سماع سُننے والے صوفیوں کو ہوتی ہے بیخود ہو کر جھومنے لگنا۔ وجد آنا۔ ذوق شوق کی حالت میں جھومنا۔ (اختر شاہ اودھ) خبگلا اس ٹھاٹھ سے بجاتا۔ مُرغان ہوا کو وجد آتا۔ وجد کرنا۔ بیخود ہو کر جھومنا (آتش) کمال ہو جو ہوا اپنے کمال سے واقف۔ کرے تو وجد

جو ہو جائے حال سے واقف۔ وجد میں آنا۔ حالتِ ذوق شوق میں مست ہونا۔ (رشک) آیا ہے وجد میں مرے ساقی کو دیکھ کر۔ اب محتسب کا حال مشائخ کا حال ہے۔ وجد میں لانا۔ کسی کو خوش الحانی یا خوش کرداری سے ایسا خوش کرنا کہ وہ وجد کرنے لگے۔ (آتش) صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا یشبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا۔ وجد ہونا۔ وجد میں آنا۔ جھومنے لگنا وجد کی حالت طاری ہونا۔ (آتش) وجد ہوگا ہر شجر کو دیکھکر اُسکی بہار۔ لالہ غربت مرا داغِ وطن ہو جائے گا۔

**وِجدان** (ع۔ بالکسر) مذکر۔ جاننا۔ دریافت کرنا۔ دریافت کرنے اور جاننے کی قوت (فقرہ) وِجدان سلیم اس امر کو تسلیم نہیں کرتا۔

**وَجع** (ع۔ بفتح اول و دوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ درد۔ ٹیس (فقرہ) اُنکو وجع مفاصل ہو گیا ہے

**وجوب** (ع۔ بضم اوّل و دوم) مذکر۔ واجب ہونا لازم ہونا۔ (فقرہ) جب بی بی پر وجوب زکوٰۃ کا وقت آیا تو پھر اپنے نام ہبہ کرالیا۔

**وجود** (ع۔ بضم اوّل و دوم) مذکر۔ ظاہر ہونا۔ نمائش ہستی۔ حیات سے شکر و شکوہ ہے سورہ جائے گا اسے نا سخ بھی۔ دوست دشمن کا وجود اکدن عدم ہو جائیگا ۲۔ (مجازاً) جسم۔ بدن ۳۔ دیکھو باوجود۔ وجود پانا۔ وجود پکڑنا۔ ہستی میں آنا۔ ہست ہونا۔ ظہور ہونا۔ پیدا ہونا۔ وجود میں لانا۔ پیدا کرنا۔ ظہور میں لانا۔ وجودی۔ صفت۔



شہودی کا مقابل۔ مثال کیلئے دیکھو نما حد۔

**وجوہ** (ع۔) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ وجہ کی جمع۔ اسباب۔ دلائل۔ سبب۔ وجوہات (عم) مذکر۔ صحیح وجوہ ہے۔ اسباب۔ سبب۔ دلیلیں۔ وجہ۔ (ع۔ بالفتح۔ منھ۔ چہرہ۔ طریقہ۔ جانب۔ سبب) مونث ۱۔ صورت۔ شکل۔ چہرہ ۲۔ سبب۔ باعث۔ موجب۔ (داغ) جو وجہ دیر کی پوچھی کہا یہ قاصد نے۔ گزارنے تھے مصیبت کے دن گزار آیا ۳۔ طریق۔ طور۔ طرز۔ ڈھنگ۔ اسلوب۔ دستور۔ (انیس) دکھلائی سیکو منھ کی صفائی لڑائی میں۔ جانیں ہزار وجہ سے لیں رونمائی میں ۴۔ جانب۔ طرف۔ رُخ ۵۔ زر و مال۔ نقدی۔ روپیہ پیسہ ۶۔ وہ چیز جس کے سبب سے معاش پیدا کریں۔ (فقرہ) آپ کی وجہ معاش کیا ہے۔ وجہ تحریک۔ ترغیب کا باعث۔ وہ وجہ جس سے کوئی شخص کسی کیطرف مائل ہو۔ وجہ تسمیہ۔ مونث۔ نام رکھنے کا سبب۔ وجہ ثبوت۔ مونث۔ ثبوت کی دلیل۔ شہادت۔ گواہی۔ گواہوں کی پیشی۔ وجہ حسن۔ مونث۔ اچھا انداز۔ مناسب طریقہ۔ (اوج) وجہ حسن سے نظم کی نیرنگیاں دکھا۔ ابن حسن کی مدح میں حُسنِ بیاں دکھا۔ وجہِ قوی۔ (ف) مونث۔ مضبوط سبب۔ بُرہان قاطع۔ وجہ کافی۔ مونث۔ کافی سبب۔ معقول سبب۔ وجہ کُھلنا۔ سبب نمایاں ہونا۔ (شرف) وجہ کُھلتی نہیں کچھ گور کے سناٹے کی۔ پہلے رہتا تھا یہاں کون یہ گھر کسکا ہے۔ وجہ کیا۔ سبب کیا۔ (رند) آتے ہی کرتے ہو جانے کا ارادہ وجہ کیا۔ سوچیئے تو کیا ہمارے آپکے

اقرار ہے۔ وجہ معاش۔ وجہ معیشت۔ (ف) مونث۔ وہ شئے جو گزارہ کرنے کا ذریعہ ہو۔ وجہ معقول۔ مونث۔ ٹھیک اور درست وجہ۔ وجہ مُوَجَّہ۔ مونث۔ پکّی دلیل مضبوط اور مستحکم دلیل۔ وجہ نالش۔ مونث۔ نالش کرنیکا سبب۔ بنار مخاصمت۔

وَجِیہ۔ (ع۔ بروزن فصیح) صفت۔ خوشنما۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش رو۔ حسین۔ مرد صاحب جاہ۔ ۲ موزوں۔ زیبا۔

وَحدانی (ف) صفت۔ ایک کی طرف منسوب۔ دیکھو خطوط ۔ وحدانی۔ وَحدانیت۔ (بالفتح وکسر پنجم و فتح ششم) مونث۔ ایک ہونا۔ خدا کی یکتائی۔ (اوج) وحدانیت کا تیری میں ایمان لائی ہوں۔ اُمیدوار فضل حضوری میں آئی ہوں

وَحدت۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ یگانہ ہونا۔ یکتائی۔ یگانگی۔ ایک ہونا۔ توحید۔ (اسیر) رسّی دراز ظلم کی کوتاہ ہوگئی۔ وحدت جو رہبر دلِ آگاہ ہوگئی۔ وحدتِ وجود۔ مونث۔ (صوفیوں کی اصطلاح) ہر ایک وجود مخلوق کو خالق کا وجود تصوّر کرنا۔ وحدہ لاشریک لہ۔ خدا ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہیں (رند) وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے تو۔ دوسرا تجھ سا اے وحید نہیں۔ وَحش۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وحشی کی جمع۔ جنگلی چوپائے۔ وحش و طیر۔ (ف) مذکر جنگلی چوپائے۔ اور پرند۔ (تعشق) بھاگے ہیں وحش و طیر جگر غم سے چاک ہے۔

وَحشت (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ رمیدگی غیر مانوسی۔ نفرت۔ (مومن) تم اٹھ گئے محفل سے ذکر آتے ہی مجنوں کا۔ سایہ سے مرے وحشت اسے رشک کی ہی اتنی ۲ سودا۔ خفقان۔ گھبراہٹ۔ جنون۔ دیوانگی ۳ حیوانیت۔ جہالت ۴ اُداسی۔ ویرانگی۔ آوارگی ۵ خوف۔ ڈر۔ ہیبت۔ وحشت اثر۔ (ف) صفت۔ وحشتناک۔ مہیب۔ ہیبتناک ایسی خبر جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت اُچھلنا۔ سودا ہونا۔ خفقان ہونا۔ ؎ حضرت داغ کو پھر کیا کہیں وحشت اُچھلی۔ آج گھر کو جو بیاباں کئے بیٹھے ہیں۔ وحشت انگیز (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔ ہولناک۔ مہیب۔ بھیانک۔ خوفناک۔ جس سے وحشت پیدا ہو۔ وحشت برسنا۔ اُداسی چھانا۔ ویرانہ برسنا۔ ویرانی برسنا۔ جنوں نمایاں ہونا۔ وحشت خیز۔ (ف) صفت۔ وحشت بڑھانے والا۔ وحشت پیدا کرنیوالا۔ (نواب مرزا شوق) تھی مصیبت جو یہ بلا انگیز۔ دھیان آتے تھے کیا کیا وحشت خیز وحشت زدہ۔ (ف) صفت۔ حواس باختہ۔ اُداس۔ گھبرایا ہوا۔ خبطی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنوں۔ (قدر) مری تلاش میں وحشت زدہ پھرے گا تو۔ ہرن کی شاخ یہ ہے میرا آشیاں صیاد۔ وحشت کرنا۔ جانوروں کی طرح بھڑکنا اور بھاگنا۔ (ناسخ) گریزاں وہ سہی قد کیوں ہے میری اشکباری سے۔ کہیں شمشاد بھی کرتے ہیں وحشت نہر جاری سے۔

وحشت کی لینا۔ وحشت ظاہر کرنا۔ وحشت کی باتیں کرنا۔ (داغ) پوچھا مزاج اُسنے تو وحشت کی اُس نے لی

آخر کو پردۂ دلِ دیوانہ کھل گیا۔ وحشتناک (ف) صفت۔ خوفناک۔ بھیانک۔ گھبرا دینے والی۔ وحشت ہونا۔ گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ خفقان ہونا۔ سودا ہونا۔ جنون ہونا۔

**وحشی**۔ (ع بالفتح) صفت۔ جنگلی جانور جو آدمیوں سے بھاگ جائے۔ صحرائی۔ جنگلی۔ بھڑکنے والا۔ گھبرانے والا۔ ایک جا پر نہ رہنے والا؛ غیر مانوس؛ غیر مہذب۔ وحشی طبیعت۔ وحشی مزاج۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو تنہائی پسند ہو۔ اور آدمیوں سے بھاگتا ہو۔

**وحوش** (ع۔ بضم اوّل و دوم) مذکر۔ جمع وحش کی (میر) وحوش اُس بیاباں میں جاتے نہ تھے۔

**وحی**۔ (ع۔ بالفتح) مونث: پیغام الٰہی۔ خدا کا حکم جو پیغمبروں پر اُترتا تھا۔ کتاب الٰہی؛ (کنایۃً) وہ کلام جس سے انکار کرنیکی گنجائش نہو۔ (شرف) جو بات مُنھ سے نکلی اک وحی ہوگئی۔ اعجاز سے بھی بڑھ کے انداز ہے سخن کا۔ وحی آنا۔ خدا کی طرف سے حضرت جبرئیل کا پیام لانا پیمبروں کے پاس حسب قاعدۂ اسلام۔ (آتش) تحفۂ میت فراق یار میں معراج ہے۔ وحی آتا جانتا ہوں موت کے پیغام کا۔ وحی اُترنا۔ وحی نازل ہونا۔ وحی آنا۔ وحی مُنزل۔ (ف) مونث۔ قرآن مجید۔

**وحید** (ع۔ بروزن رسید) صفت۔ اکیلا۔ الگ۔ یکتا۔ یگانہ۔ جیسے وحید دہر وحید عصر۔

**وِداد** (ع۔ بکسر اول) مونث۔ دوستی۔ الفت۔ اُنس۔

**وَداع** (ع۔ بکسر اول غلط و بفتح اول صحیح۔ فارسی والے بکسر اول بولتے ہیں۔) مونث؛ رخصت۔ روانگی (اسیر) رخصت طلب ہے عاشقوں سے حسنِ یار کا۔ پروانوں سے وداع چراغ سحر کی ہے؛ دولھن کی اپنے گھر سے رخصت۔ (بنات النعش) رخصت نہیں وداع نہیں چار قدم پر گھر لگا ہے (کرنا۔ ہونا کیساتھ)

**ودائع** - (ع)۔ بفتح اول و کسر چہارم جو ہمزہ ہے۔) مذکر۔ ودیعت بمعنی امانت کی جمع۔

**ودود** (ع۔ مبالغہ کا صیغہ بروزن فعوؔل۔ ودود بضم واؤ اور وداد بکسر واؤ کے معنے ہیں دوست رکھنے کے خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ یعنی نیک بندوں کو دوست رکھنے والا) صفت؛ دوست؛ خدا تعالیٰ کا نام بھی ہے۔

**ودیعت** (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ بروزن فضیلت) مونث۔ امانت۔ دھروڑ۔ (حالی) عقوبت کی حد تھی نہ پرسش خدا کی۔ پڑی لُٹ رہی تھی ودیعت خدا کی۔

ودیعت ایزدی۔ (ف) خدا تعالیٰ کی امانت۔ (توبۃ النصوح) افسوس میں نے ودیعت ایزدی کو تلف کیا اور امانت الٰہی کی نگہداشت مجھ سے نہو سکی۔

**وَر** (ف) کلمہ نسبت؛ فارسی آور کا مُخفّف جیسے دانشور؛ دا گر کا مخفف۔ جو ورنہ میں

مستعمل ہے۔ ۲ (اردو) صفت۔ غالب۔ فائق۔ (رہنا۔ ہونا کے ساتھ)۔ (انیس) طینت میں وفا رخ پہ شجاعت کے اثر تھے۔ گنتی میں بہتر تھے مگر لاکھ پہ ور تھے۔

**ورا۔ وراے۔** (ع۔ وَراء) ۱ پس۔ پیچھے۔ عقب۔ ۲ پیچھے کی طرف۔ پس پشت۔ ۳ سوا۔ علاوہ۔ ماسوا۔ فالتو۔ (عاشق) دکھلاؤ منہ جلے کو جلانے ہو اور کیا۔ الفت میں کیا ملا ہمیں تم سے ورائے داغ۔

**وراثت** (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ ترکہ۔ میراث۔ ورثہ۔ (فقرہ) کچھ ہو وراثت نہیں جاسکتی۔ وراثت نامہ۔ مذکر۔ وارث ہونے کی تحریر یا سند۔ وراثتہً (ع) از روے وراثت۔ بطور ترکہ۔

**ورثہ** (عربی میں وَرث بالفتح میراث لینا۔) مذکر ۱ (بالفتح و فتح چہارم) ترکہ۔ مردے کا مال۔ میراث۔ (فقرہ) کیا باپ دادا کا ورثہ ہے؟ ۲ (عربی ورثہ۔ بفتح اول و دوم۔ ورثاء بضم اول و فتح چہارم و ہمزہ در آخر) وارث کی جمع۔ میراث پانیوالے۔

ورثہ دار (بالفتح) صفت۔ وارث۔ (اوج) چلا ہے خون میں نہانے کو ورثہ دار حسین۔ خزاں بہار میں ہوتا ہے گلعذار حسین۔

ورثے میں آنا۔ ترکہ میں آنا۔ حصے میں آنا۔ مُردے سے حق پہنچنا۔

**وَرد** (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گلاب کا پھول گُل سرخ۔ (آتش) باغ جہاں میں خوب انصاف سے نہ گزرا۔ شربت بنایا بہر بلبل جو ورد پایا۔

**وِرد** (ع۔ بالکسر) مذکر۔ ۱ ہر روز کا کام۔ معمول۔ وہ کام جو روز مرہ بلا ناغہ کیا جائے۔ (قدر) ہے ورد اپنا سحر کو نالۂ فریاد کر لینا۔ بہرصورت کسی پردہ میں تجھکو یاد کر لینا۔ ۲ وظیفہ۔ ورد رکھنا۔ بلا ناغہ کرنا کسی کام کا۔

وِرد زباں ہونا۔ زبان پر چڑھنا۔ ازبر ہونا۔ یاد ہونا۔ (داغ) ظالم کہیں خدا نہ کرے تو سُنے اسے۔ جو کچھ شب فراق میں وِردِ زباں ہے اب۔

ورد کرنا۔ معمول باندھنا۔ عادت ڈالنا۔ ۲ یاد کرنا۔ ازبر کرنا۔ ورد ہونا۔ ہر وقت یا ہر روز یا ہر رات کو رٹنا کسی اسم کو۔ (آتش) دولت وصل سے ہوئی گی اگر ورد فتوح۔ کونسی شب کو مرا ورد چہل کاف نہیں۔

**وردی۔** فیلن صاحب کی رائے میں یہ لفظ انگریزی آرڈر بمعنی یونی فارم سے بگڑا ہوا ہے۔ مولف کی رائے میں یہ لفظ لاطینی وِرد بالفتح بمعنی نیلا رنگ یا عربی وَرد بالفتح بمعنی گلابی یعنے گل سرخ سے مرکب ہے۔ ۱ سپاہ کی پوشاک فوج کا نشان وہ لباس یا نشان جس سے لوگ پہچانے جائیں۔ ۲ (اردو)

## ورزش

وہ باجا جو لشکر میں رات کے دس بجے سو جانے کے واسطے اور چار بجے صبح جاگ اٹھنے کیواسطے بجتا ہے۔ (شاد) شام فراق وہ ہی مری جسمیں عمر بھر۔ وردی کبھی بجی نہ بجایا گیا گجر۔ وردی بجانا شاہی محل پر تنبور تاشہ وغیرہ بجانا۔ نوبت بجانا۔ فوجی مقام میں باجہ وغیرہ بجانا۔ (منیر) انگ کہتی ہے پہلے میں لگی ہوں پیشوائی کو صف مژگاں نے بھی وردی سلامی کی بجائی ہے۔ وردی بجنا۔ لازم۔ وردی بولنا۔ کسی واقعہ کی خبر لا کر دینا۔ رپورٹ کرنا۔ اطلاع دینا۔ جاسوسوں اور مخبروں کا آکر کوئی خاص بات بتانا۔ ؎ کیا رموز عشق کہتا میں فرشتے ساتھ تھے۔ تجھ وردی کل یہ ہر کارے مقرر بولتے۔ وردی میجر مذکر۔ ہندوستانی افسر جو فوج کو احکام سناتا اور نوکری تقسیم کرتا ہے۔

**ورزش**۔ (ف) بالفتح و کسر سوم۔ مونث۔ [۱] (لغوی معنی) ہر وہ کام جسکو کمال حاصل کرنے کے واسطے بار بار کریں [۲] کسرت۔ ریاضت۔ ڈنڈ پیلنا یا اور کوئی جسمانی محنت کا کام کرنا جس سے بدن چاق اور چست رہے (ناسخ) نازکی دیکھو کر ورزش کرکے کہتا ہے وہ گل۔ شاخ گل کی اب کلائی کو مروڑا چاہیئے۔ ورزشی۔ صفت۔ ورزش کیا ہوا۔ کسرتی۔

**وَرطَہ**۔ (ع بالفتح) مذکر۔ ہلاکت کا مقام۔ وہ زمین جہاں رستہ نہ ہو مجازاً بھنور۔ گرداب۔ پانی کا چکر۔

**ورع**۔ (ع) بفتح اول و دوم و نیز بالفتح۔ مونث۔ پرہیز گاری۔ پارسائی۔ تقویٰ۔

**ورغلانا**۔ ورغلانا (فارسی میں ورغلانیدن۔ بہکانا)۔ کسی کو کسی کام پر اکسانا۔ بھڑکانا۔ اغوا کرنا۔ دہلی میں ورغلانا۔ لکھنؤ میں ورغلانا ہے (قلق) سر اٹھایا تھا جان بسمل نے۔ ورغلایا تھا حسرت دل نے

**ورق** (ع۔ بفتح اول و دوم [۱] برگ [۲] کاغذ کا ورق) مذکر۔

## ورق

کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کا پرچہ۔ (رشک) کھینچو پھر نقشہ گریاں محو نخل قد۔ پہلے ورقوں میں کئی تھالے بنانا چاہیئے۔ (الٹنا۔ پلٹنا کے ساتھ) (رشک) گو کہ حدر کھتی نہیں کہنہ کتاب دنیا۔ تازہ مضمون کھلا جو ورق اوس کا الٹا۔ [۳] پھول کی پنکھڑی۔ [۴] وہ ورق طلا یا نقرہ کا جو رنگ اور چمک دمک بڑھانے کے لئے لعل اور یاقوت کے نگین کے نیچے رکھتے ہیں۔ اور جس کو فارسی میں ورق زیر نگیں کہتے ہیں [۵] گنبد کا پتا۔ (بحر) نہیں ہے پوچھنے والا کوئی راز نہانی کا۔ ورق اس گنبد میں ہے ہمساری ہی لمانی کا [۶] چاندی یا سونے کا باریک کٹا ہوا ٹکڑا۔ جیسے ورق نقرہ۔ ورق طلا [۵] باریک اور چوڑی تراشی ہوئی چیز۔ قاش۔ ورق اتارنا۔ کسی چیز سے ورق کے برابر پتلا اور باریک کاٹنا۔ ورق اترنا۔ لازم [۱] ورق کے برابر تراشا جانا [۲] (کنایۃً) ورق کے برابر بدن کا لاغری سے گھٹ جانا۔ (شعور) فرد کاغذ کی طرح ان کو اڑا دیگی ہوا۔ اب اگر ایک ورق بھی تن لاغر اترا۔ ورق الٹنا کاغذ کا ورق ایک رخ سے دوسرے رخ کرنا۔ [۲] (کنایۃً) انقلاب عظیم ہو جانا۔ طبیعت الٹ جانا (بحر) کہاں وہ نغمے اب مرغ چمن کو یاد کرتے ہیں۔ ہوا بدلی سبق بھولے ورق الٹا گلستاں کا۔ ورق الخیال (ع) مذکر۔ بھنگ۔ ورق بکھر جانا۔ کتاب کے اوراق کا پریشان ہو جانا [۲] (کنایۃً) تتر بتر ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ ورق پلٹنا۔ ورق الٹنا۔ ورق توڑ دینا۔ ورق کو تہ کر دینا۔ ورق داغ (ف) مذکر۔ ہندسہ جو پیشانی اوراق کے گوشوں پر لکھتے ہیں۔ ورق ساز۔ صفت۔ زر کوب۔ چاندی سونے کے ورق بنانے والا

## ورلا

ورق سیاہ کرنا۔ فارسی میں ورق سیاہ کردن۔ مسودہ کرنا۔
بہت کچھ لکھنا۔ اس جگہ ورق کے ورق سیاہ کرنا مستعمل ہے۔
ورقِ کائنات۔ (ف) (کنایۃً) دنیا۔ عالم۔ (عاشق) احوال
کھل گیا ورقِ کائنات کا۔ یہ دفترِ عمل کا مرے ایک بند ہے
ورق گردانی کرنا۔ (فارسی۔ ورق گردانیدن۔ فعل عبث کرنا) کتاب
کے ورق الٹنا۔ اور کچھ نہ پڑھنا۔ ورقِ گل۔ (ف) مذکر۔ پنکھڑی۔
ورق لپٹنا۔ چاندی سونے کے ورق کو گلوری پر مڑھنا۔ (ناسخ)
پان اکسیر کی بوٹی دہن یار میں ہے۔ ورقِ نقرہ لپیٹیں ورق زر
ہو جائے۔ ورقہ (عربی میں بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں
زبانوں پر بالفتح ہے) مذکر۔ ایک ورق۔ جیسے دو ورقہ۔ سہ ورقہ۔
ورقی۔ (ع۔ صحیح بفتح اول و دوم ہے۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح
ہے) صفت۔ ورق سے منسوب۔ پرت دار۔ جیسے ورقی پراٹھا۔
ورقی سنبوسہ۔
ورلا۔ (دہلی) صفت۔ ادھر کا۔ اس طرف کا۔ اس طرف والا۔
ورلا سرا۔ (دہلی) ادھر کا سرا۔
وَرَم۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ سوجن۔ آماس۔ بیماری
کے باعث یا چوٹ کے سبب جسم کا پھول جانا (محسن) ورم ہر قدم
کا تجدد گزار۔ ورم آنا۔ سوجن آنا۔ ورم اتار دینا۔ متعدی۔
ورم اتر جانا۔ لازم۔ سوجن دفع ہو جانا۔ (بحر) سرگشتگی کا ہم کو
ہمیشہ مرض رہا۔ اترا نہ پاؤں پر سے ورم تیرے عشق میں۔ ورم
جاتا رہنا۔ ورم اتر جانا۔ ورم کر جانا۔ ورم ہو جانا۔ سوج
جانا۔ آماس کر جانا۔ (ناسخ) رہنے دے اے آسماں تو ہیں
مجھے زار و نزار۔ فربہی جب تجھ سے چاہوں گا ورم ہو جائیگا

## وزن

ورنہ (ف۔ حرف شرط) نہیں تو۔ پھر۔ وگرنہ۔ (غالب) تپ ہوا ہے
ثمرفشاں یہ نخل۔ ہم کہاں ورنہ اور کہاں یہ نخل۔
وُرُود۔ (ع۔ بضم اول و دوم) اترنا۔ اندر آنا۔ مذکر۔ وارد
ہونا۔ اترنا۔ پہونچنا۔ ورود پانا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ پہونچنا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
(اختر شاہ اودھ) شُتّے نے جو یاں ورود پایا۔ ناچیز کو رتبہ
ہاتھ آیا۔
وَرے۔ (ہ) اس طرف۔ ادھر۔ پاس۔ نزدیک۔ بعض فصحائے
لکھنؤ نے ترک کر دیا ہے۔ (امیر) جو نگہبان ہیں ورے اور پرے
رہتے ہیں۔ ہیں وفاکیش جو دو ایک ڈرے رہتے ہیں۔ وریان
اکثر ڈومنیاں اور گانے والی عورتیں خوشامد کی رو سے قربان
جاؤں کی جگہ یہ کلمہ امیروں کے روبرو کہتی ہیں۔
وِزارت (ع۔ بکسر اول نیز بفتح اول) مونث۔ وزیر کا عہدہ
وزیر کا کام۔ وزیر ہونا۔ (فقرہ) لیجئے آپ کے حصہ میں وزارت
آئی ۲ وزیر کا دفتر۔ مدار المہامی۔ وُزَرا (ع۔ بضم اول و
فتح دوم) مذکر۔ وزیر کی جمع۔
وزن۔ (ع۔ بالفتح صحیح۔ بفتح اول و دوم غلط، عربی میں تولنا
بوجھ۔ اندازہ۔ فارسیوں نے بمعنی عزت و وقار بھی استعمال
کیا) مذکر ۱ بوجھ۔ گرانی ۲ اندازہ۔ تول۔ جانچ ۳ مقدار
پیمانہ ۴ ایک لفظ کے متحرک اور ساکن حروف کا دوسرے
لفظ کے مطابق ہونا ۵ (اصطلاح علم عروض) شعر کے متحرک
اور ساکن حروف کا ارکان سے ملانا اور تابع کرنا (محسن)
تلے اس نظم کا ہر حرف میزان قیامت میں۔ بطرز تازہ
دو وزن اپنے اشعار مجدد کا ۶ وقعت۔ عزت۔ قدر۔

سنجیدگی۔ متانت۔ وزن دار۔ صفت۔ بوجھل۔ بھاری ۲ باوقعت۔ وزن رکھنا ۱ بھاری ہونا ۲ باوقعت ہونا۔ وزن کرنا۔ تولنا۔ جانچنا۔ ایک لفظ کی دوسرے لفظ سے مطابقت کرنا۔ حرکات وسکنات میں شعر کے متحرک اور ساکن حروف کو ارکان سے ملانا۔ وزنکش۔ صفت۔ تولا۔ وزن کرنے والا آدمی۔ وزنکشی مونث ۱ تولنا ۲ پیشہ تولانے کا۔ وزن ہونا ۱ بوجھ ہونا۔ گرانی ہونا ۲ متانت ہونا۔ وقعت ہونا ۳ تلنا۔ تولا جانا۔ وزنی صفت بوجھل۔ بھاری۔ باوقعت۔

وَزِیر۔ (ع۔ بروزن امیر۔ لغوی معنی کام بٹانے والا) مذکر۔ مدار المہام۔ بادشاہ کے آگے کام کرنے والا ۲ شطرنج کے ایک مہرے کا نام۔ وزیر اعظم۔ مذکر۔ سب سے بڑا وزیر۔ وزیری۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا انجیر۔ وزیرے چنیں شہریارے چناں (ف) مثل۔ جیسے افسر ویسے ہی ماتحت۔ دونوں کا ابتر حال ہے۔

وِسادہ۔ (ع۔ بکسر اول وفتح دال) مذکر۔ تکیہ۔ بالش۔ بالیں وسادہ نشیں۔ صفت۔ مسند نشیں۔

وساطت۔ (ع۔ بفتح اول وچارم) مونث۔ وسیلہ۔ واسطہ ذریعہ (فقرہ) میں کسی کی وساطت نہیں چاہتا۔

وَساوِس۔ (ع۔ بفتح اول وکسر چارم) مذکر۔ وسواس کی جمع۔ وسوسے۔

وسائل۔ (ع۔ بفتح اول وکسر ہمزہ) مذکر۔ وسیلہ کی جمع۔ ذریعے۔ واسطے۔ وسیلے۔

وسط۔ (ع ۱ بالفتح کسی چیز کا بیچ کا حصہ ۲ (بفتح اول و دوم) وہ چیز جو قد وقامت یا اور کسی کیفیت میں متوسط ہو۔ مذکر ۱ (بفتح اول و دوم) ٹھیک بیچوں بیچ کسی چیز کا۔ (رشک) صفا سے ہے وسط آئینہ کمر تیری۔ نظر کے سامنے یکساں ہے تا قفائے کمر (رانیس) یوں چل گئی اجسام مخالف کے وَسَط پر۔ پھر جاتا ہے جسطرح قلم حرف غلط پر ۲ (بالفتح) بیچ کسی چیز کا۔ جیسے وسط ماہ جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ۱۲ سے ۱۶، ۱۷ تک۔ وُسطیٰ (ع۔ بالضم۔ وسط کا مونث ہے اور آخر میں الف بصورت یا لکھا جاتا ہے) صفت میانہ۔ اوسط درجہ کا۔ بیچ کا جیسے قرون وُسطیٰ ۲ مونث بیچ کی انگلی۔

وُسْع۔ (ع۔ بالضم صحیح۔ بالفتح غلط) مونث۔ فراخی۔ کشادگی۔ وسعت۔ (ع۔ بالفتح غلط۔ بالضم صحیح) مونث۔ فراخی۔ پھیلاؤ۔ چوڑاپن۔ (اسیر) وہ کام کر کہ تجھ کو کشادہ ملے لحد۔ کیا چاہیئے مکان میں وسعت زمین کی۔ وسعتِ اَخلاق۔ مونث: ہر ایک سے خاطرداری کے ساتھ پیش آنا۔ (توبۃ النصوح) اسکے ساتھ تواضع وسعت اخلاق، انکسار یہ صفتیں بھی اس میں آگئی تھیں۔ وسعت دینا۔ بڑھانا۔ زیادہ کرنا۔ فراخ کرنا۔ پھیلانا۔

وِسکی۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی شراب کا نام۔

وَسمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ نیل کے پتے۔ جن سے خضاب کیا جاتا ہے۔ (مصحفی) کبھی آنکھوں میں سرمہ ہے کبھی ابرو پہ وسمہ ہے۔ سجی جاتی ہے وہاں ہر دم نئی تلوار کیا باعث وسمہ لگانا۔ وسمہ کرنا۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ بالوں میں نیل لگانا۔ وسمہ لگنا۔ ۔ لازم۔ (قدر) کھلا رنگ اور جب وسمہ لگا

ابروئے جاناں پر۔ کسیں اسے حسن یہ تونے چڑھایا تیغ براں پر

**وَسْواس**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ برا خیال جو دل میں آئے۔ تردد۔ وہم۔ خوف۔ (امیر) نہیں وسواس جی گنوانے کے۔ ہائے رے ذوق دل لگانے کے (آنا۔ گذرنا کے ساتھ)۔ (انیس) وسواس مجھے آتا ہے باتوں سے تمہاری۔ (فقرہ) نازک مزاجی سے دل ڈرتا ہے لاکھ طرح کا وسواس گزرتا ہے ۲ (لکھنؤ) ایک قسم کا چاول جس کے پکنے میں خوشبو نکلتی ہے۔ وسواس لانا۔ وہم کرنا برا خیال باندھنا۔ شک کرنا۔ وَسْواسی۔ صفت۔ وہمی۔ شکی۔

**وَسْوَسہ** (ع) مذکر۔ وہم۔ وسواس۔ (امیر) خیالِ دولت دنیا کبھی گر دل میں آجائے۔ سمجھ اس کو کہ یہ ہے وسوسہ ابلیس مرتد کا۔

**وَسِیع** (ع۔ بالفتح اول وکسر دوم) ــــ صفت۔ فراخ۔ چوڑا کشادہ۔ بہت لمبا چوڑا، جیسے صحن وسیع۔ اخلاق وسیع۔ معنی وسیع۔ وسیعُ الفضا۔ (ع) صفت۔ وہ جگہ جسکا صحن بہت لابنا چوڑا ہو۔

**وَسِیلہ** (ع۔ بفتح اول وکسر دوم وفتح چہارم) مذکر۔ سبب ذریعہ۔ لکھی تاریخ امیر اس لغت کے مجموعہ کی میں نے۔ جو صفحہ ہے وہ اک سچا وسیلہ ہے شفاعت کا ۲ سہارا۔ طفیل ۳ دستگیری۔ حمایت۔ اعانت ۴ بادشاہ کے یہاں رسوخ اور نزدیکی۔

**وَسِیم**۔ (ع) صفت۔ خوبصورت۔

**وَش**۔ (ف۔ مانند۔ مثل)۔ ایک کلمہ ہے جو بعض الفاظ کے آخر میں بڑھانے سے صفت کے معنی پیدا کر دیتا ہے، جیسے پریوش۔ قمروش۔



**وَصّاف**۔ (ع) صفت۔ بہت تعریف کرنے والا۔ (رشک) تری وصاف ہے سوسن تری بینا نرگس۔ وہ سراپا ہیں زبانیں یہ سراپا آنکھیں۔

**وصال** (ع۔ بکسر اول۔ ملنا۔ ملاقات کرنا) مذکر۔ ملاقات۔ ۲ وصل۔ ہمبستری ۳ موت۔ انتقال۔ وفات۔ (امیر) بہت ہوئی ہیں زمانے میں لوگ شادی مرگ۔ شب وصال ہے اپنا کہیں وصال نہ ہو ۴ بزرگان دین کا انتقال ۵ (اصطلاح تصوف) وحدت میں فنا ہو جانا۔ (جملہ معانی میں ہونا کے ساتھ مستعمل ہے)۔

**وصایا**۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ وصیت کی جمع۔

**وَصْف**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ تعریف۔ خوبی۔ بھلائی۔ (قدر) ان کے قامت کا بندھا وصف قیامت آئی۔ ہو گیا سب مرے دیوان کا سادہ کاغذ ۲ صفت۔ خاصیت۔ خو۔ خصلت ۳ کمال ہنر۔ جوہر۔ سلیقہ ۴ پہچان۔ وصف رکھنا۔ صفت رکھنا۔ خوبی رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ کمال رکھنا۔ دیکھو باوصف بمعنی باوجود۔

**وصل** (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ ملاقات معشوق سے ملنا ہمبستری ہجر کا مقابل (سالک) صبح تک جلوۂ عارض سے رہا میں بیہوش اس سے اس طور ہوا وصل کہ گویا نہ ہوا ۲ چسپاں ہونا۔ پیوست ہونا۔ جوڑ سے جوڑ مل جانا۔ (منیر) جیسی بھی اپنی جنس سے خلوت میں ملتے ہیں۔ پچھلے کو وصل کہتے ہیں پٹ ہیر کو اڑا کے۔ وُصلت۔ (ع۔ بالضم وفتح سوم۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے۔ عربی میں بمعنی پیوند۔ خویشی۔ اپنایت ہے) مونث اردو میں بمعنی وصل نمبر ا مستعمل تھا۔ بعض فصحائے لکھنؤ اب

استعمال نہیں کرتے۔ (امیر) ہوش اڑے تھے تو اڑے تھے خبر وصلت سے۔ نیند کیوں اڑ گئی آنکھوں سے خبر کی صورت۔ **وصلی** (بالفتح) مونث۔ دو باہم وصل کئے ہوئے کاغذ کا ورق جس پر خوشنویس قطعہ وغیرہ کی مشق کرتے ہیں۔ مشق کرنے کا موٹا کاغذ۔ (ناسخ) لگ گئی پیٹھ مری ہجر میں یوں بستر سے۔ جس طرح وصلی میں کاغذ سے ہو چیاں کاغذ۔ **وصلی سیاہ کرنا** وصلی پر اتنی مشق کرنا کہ پھر اس میں لکھنے کی گنجایش نہ رہے۔

**وصول** (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ پہونچنا۔ حاصل۔ آمد۔ پہونچا ہوا۔ بیباق۔ جمع (ہونا کرنا کے ساتھ) **وصول پانا**۔ بھر پانا۔ **وصول کرنا**۔ حاصل کرنا۔ **وصولی**۔ صفت۔ یافتنی۔ قابل وصول۔

**وَصِی**۔ (ع۔ بفتح اول و کسر دوم۔ اَوْصِیا۔ جمع) مذکر [1] وہ شخص جس کو وصیت کی گئی ہو۔ وصیت پر عمل کرنے والا۔ سربراہ کار۔ منصرم [2] کنایہ ہے، حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے

**وصیّت** (ع) مونث۔ سفر کو جاتے ہوئے یا مرتے ہوئے نصیحت کرنا کہ میرے بعد ایسا ایسا کرنا۔ (شوق) دل پہ جو گذری کچھ بیان نہ کی۔ کچھ وصیت بھی میری جان نہ کی۔ **وصیت کرنا**۔ مرتے یا سفر کو جاتے وقت کچھ سمجھانا۔ اخیر نصیحت کرنا۔ **وصیت نامہ**۔ مذکر۔ تحریری وصیت۔

**وضاحت**۔ عربی میں وَضّاحت۔ بالفتح و تشدید دوم و فتح چہارم بمعنی بسیار روشن و روشن کنندہ ہے۔ مونث۔ **واضح کرنا**۔ تفصیل کے ساتھ بیان کرنا۔

**وضع**۔ (ع۔ بالفتح) مونث [1] رکھنا۔ ترتیب کرنا۔ بنانا۔ ساخت۔ بناوٹ [2] طرز۔ روش۔ دستور۔ طور۔ طریق۔ رنگ ڈھنگ۔ چال چلن۔ صورت شکل۔ فیشن (مومن) لطف میں سستی و آزار میں چالاکی ہے۔ کھو دیا آپ کو کیا وضع یہ پیدا کی ہے [3] جننا، جیسے وضع حمل [4] مجرا۔ وصول۔ منہا۔ تفریق۔ خارج۔ **وضع بدلنا**۔ طرز بدلنا۔ حالت بدلنا۔ عادت اور ڈھنگ میں فرق آنا۔ **وضع تراشنا**۔ نئی وضع ایجاد کرنا۔ (آزاد) غریبی سے بھائی کی بدولت آسودہ ہو گیا تھا، وضع کو تراشتا تھا۔ **وضع چھوڑنا**۔ وضع کو ترک کرنا۔ (غالب) وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں۔ سبک سر بن کے کیوں پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو۔ **وضعِ حمل**۔ (ف) مذکر۔ بچہ پیدا ہونا۔ (اوج) اس طفل کی قسم تجھے اے رب دادگر۔ آسان ہو وضع حمل کی تکلیف جلدتر۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ۔ **وضعدار** [1] خوش وضع۔ طرحدار۔ خوبصورت۔ حسین۔ دلپسند [2] پابند وضع۔ اپنی چال اور روش پر قایم رہنے والا۔ (ناظم) رہو خاموش کہ اب بات کے قابل نہیں تم۔ وضعداروں سے ملاقات کے قابل نہیں تم۔ **وضعداری**۔ مونث [1] طرحداری خوش اسلوبی۔ وتیرہ [2] جس بات کو ایک دفعہ اختیار کر لیں اسکو مرتے دم تک نباہ دینا۔ (شوق قدوائی) ایں آؤں تو نہ رکھو الزام بے قراری کا۔ نباہ ہے یہ مری جان وضعداری کا۔ **وضع کرنا**۔ مجرا کرنا۔ منہا کرنا۔ کاٹنا۔ نکالنا [2] ایجاد کرنا۔ **وضع کہے دیتی ہے**۔ انداز سے نمایاں ہوتا ہے (نیاز) رنگ اڑتا ہے وضع ہے کہتی۔ غم کی حالت چھپی نہیں رہتی۔

وضع ملنا ۔ انداز ملنا ۔ طرز ملنا ۔ وضع میں فرق آنا ۔ انداز اور طرز میں فرق آنا ۔ وضع نباہنا ۔ انداز اور طرز میں فرق نہ آنے دینا ؎ قریب مرگ ہیں عاشق مگر نہ چھوڑا عشق ۔ اخیر وقت میں ہم وضع کو نباہ چلے ۔ وضع نستعلیق ہونا ۔ انداز میں تہذیب اور شائستگی ہونا ۔ (شوق) ہوئی اب وضع نستعلیق ان کی ۔ کتابی رخ پہ ہے کیا خوشنما خط ۔ وضع ہونا ۔ مجرا ہونا ۔ کٹنا ۔ منہا ہونا ۔ حساب میں لگنا ۔ ایجاد ہونا ۔ نکلنا ۔ وضعائین ۔ مونث ۔ (ع) وضع کی جمع ۔ وضعیں ۔ طرحیں ۔

**وضو** ۔ (ع ۔ وضوء ۔ بضم اول و دوم و ہمزہ آخر) مذکر ۔ نماز کے واسطے ہاتھ منھ پاؤں وغیرہ بطریق شریعت دھونا ۔ (امیر) کعبۂ دل کی زیارت کے طہارت تھی ضرور ۔ تیر کو واجب وضو آب پیکاں ہوگیا ۔ وضو آنا ۔ وضو کا سلیقہ ہونا ؎ نہ نماز آتی ہے مجھکو نہ وضو آتا ہے ۔ سجدہ کر لیتا ہوں جب سامنے تو آتا ہے ۔ وضو تازہ کرنا ۔ وضو ہوتے ہوئے دوبارہ وضو کرنا ۔ وضو توڑنا ۱ ۔ وضو ناپاک کرنا ۲ ۔ زہد و تقوے قایم نہ رہنے دینا ۔ ترک دینا ۔ (ناسخ) دیکھ لینا کر ترا ہم بھی وضو توڑیں گے ۔ محتسب تو نے اگر شیشہ ہمارا توڑا ۔ وضو ٹوٹنا ۔ وضو جاتا رہنا ۔ طہارت قایم نہ رہنا ۲ (کنایۃً) نیت میں فرق آنا ۔ (رشک) تجھ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا ۔ ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا ۳ (کنایۃً) ایسا کوئی فعل سرزد ہونا جس سے توبہ ٹوٹ جائے ۔ (شوق) خوب بھر کر لگا دے منھ سے سبو ۔ خیر ٹوٹے جو ٹوٹتا ہے وضو ۔ وضو ٹھنڈے کرنا ۔ وضو ڈھیلے کرنا ۔ متعدی ۔ (شوق قدوائی) نہ چومے سے کر اے شیخ اب وضو ٹھنڈے ۔ خدا کے گھر سے مجھے تو بھگا کے مانے گا ۔ وضو ٹھنڈے ہونا ۔ وضو ڈھیلے ہونا ۔ (کنایۃً) ہمت پست ہونا ۔ دلولہ جاتا رہنا ۔ نیت بدل جانا ۔ (عاشق) میں نے حیرت سے نہ دم مارا نہاتے دیکھ کر ۔ غسل سے اون کے وضو ٹھنڈے ہوئے فرہاد کے ۔ (سحر) یہ ادنی سے چھینٹے ہیں استاد کے ۔ وضو ڈھیلے ہوتے ہیں زہاد کے ۔ وضو شکست ہونا ۔ ہمت پست ہوجانا ۔ (بحر) جنہیں غرور بہت تھا نماز روزے پر ۔ گئے جو قبر میں سارے وضو شکست ہوئے ؎ وضو کرنا ۔ نماز کے واسطے منھ ۔ ہاتھ ۔ پاؤں وغیرہ دھونا ۔ (ناسخ) تو نے دریا پر کیا جس دن وضو بہر نماز ۔ بن گئی محراب طاعت ابروئے خمدار موج ۔

**وضوح** ۔ (ع ۔ بضم اول و دوم) مذکر ۔ ظہور ۔ ظاہر معلوم ۔ واضح ۔ اظہار ۔

**وَضِیع** ۔ (ع ۔ صفت) ادنی ۔ کمینہ ۔ پنچ ۔ ناکس ۔ فرومایہ شریف کا مقابل (محصنات) اب لوگوں میں شریف اور وضیع خواص اور عوام کا تفرقہ ہے ۔

**وطن** ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ اوطان ۔ بالفتح جمع) مذکر ۔ اپنا دیس ۔ پیدایش کی جگہ ۔ (امیر) یہ گور غریباں پہ کہتی ہے حسرت ۔ کہ اصلی وطن ہے یہی بیکسی کا ۔ وطن آوارہ ۔ (ف) صفت ۔ خانماں برباد ۔ (اوج) ہوئے شوق سے جنگل میں گاہ شہر میں ہیں ۔ گل آج تک وطن آوارہ باغ دہر میں ہیں ۔ وطن چھٹنا ۔ غریب الوطن ہونا

سے (ہیں جائیں جو ہیں اہل وطن کی ناسخ - مجھ سے چھٹتا نظر آتا ہے وطن ان روزوں - وطن سے نکل جانا - غریب الوطن ہونا ۔ سنسان مثل وادیٔ غربت ہے لکھنؤ ۔ شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا - وطن مالوف (ف) مذکر - پیارا وطن۔ وہ جگہ جہاں کے رہنے کی عادت پڑی ہوئی ہو - وطنی - صفت - ہم وطن - ایک ملک کا - ایک جگہ کا رہنے والا - دیسی -

**وَطی** - (ع) - بالفتح - عربی املا - وطا ہے (مونث) عورت سے صحبت کرنا -

**وظائف** - (ع - بفتح اول وکسر چہارم) مذکر - وظیفہ کی جمع - امداد - **وَظیفَہ** - (ع -) مذکر ۱ وہ چیز جو ہر روز کے لئے مقرر ہو - روزینہ - تنخواہ - درماہہ - (راسخ) چاند دیکھے گا ایاں دیں یار نے - جو وظیفہ تھا ہمارا ل گیا ۲ پنشن (جلیل) عتاب شاہ بھی خالی نہیں شان ترحم سے - ہوا جو برطرف اس کا وظیفہ ہو ہی جاتا ہے ۳ کسی دعا یا اسم متبرک کا ہر روز وقت معین پر ورد کرنا روزمرہ پڑھنے کی دعا ۴ مدد معاش - جاگیر (عاشق) بوسے بہت نہ دیجئے تو آزاد کیجئے - تھوڑے وظیفہ پر تو نہ ہوگی بسر کبھی ۵ ایام طالب علمی کا ہیہ - د ... ہم جو طالب علم کی امداد کے لئے مقرر کی جائے ۷ کسی بات کی رٹ - وظیفہ بجانا - (تحقیراً) ، وظیفہ پڑھنا - (داغ) شیخ ہیں پھر دل وظیفہ بجاتے - کام آجاتا جو ڈورا بجاتے - وظیفہ کرنا - وظیفہ پڑھنا - (رشک) چھپ کے کرتے تھے وظیفہ چھپ کے کرتے تھے نماز - بے ریا تھی ہر عبادت

حیدر کرار کی -

**وَعدَہ** - (ع) مذکر ۱ اقرار - قول وقرار ۲ (اردو) مرنے کا دن - موت - وقت - عام عورتوں کی زبانوں پر واعدہ ہے (جان صاحب) فاختائی جوڑا منگوا بھیجوں گی کوکو کے ہاتھ - واعدہ شمشاد کا اب تو صنوبر ہو گیا - وعدہ آجانا - وعدہ آپہونچنا - وقت آپہونچنا - موت کا وقت قریب آجانا - (ذوق) یاں وعدہ بھی آپہونچا تو اب تلک آتا ہے - اللہ رے غفلت کیا دیر لگائی ہے - وعدہ آنا - ایفائے وعدہ کا وقت آنا - (آتش) وعدہ دیدار آتا ہے الٹتا ہے نقاب ٹکٹکی باندھیں یہ آنکھوں کو سمجھانا چاہیئے - وعدہ ایفا کرنا - وعدہ پورا کرنا - قول پورا کرنا - وعدہ برابر آنا - وعدہ برابر ہونا - زندگی کا وقت ختم ہونا - موت کا وقت آنا (شہیدی) کوئی اس عہد فراموش سے کہدے جاکر - آج وعدہ ترے عاشق کا برابر آیا - (شعور) اگر نہ ہو وعدہ برابر کبھی انسان نہ مرے - ضد سے منہ میں جو کوئی گرگ قضا کے جھونکے - وعدہ پر جینا - ایفائے وعدہ کی امید پر زندہ رہنا - (غالب) ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا - کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا - وعدہ پر قایم رہنا - قول سے پھر جانا - جو کہنا اس پر مستقل رہنا (راسخ) رہے اپنے وعدہ پہ قایم الٰہی - ستمگر نے دی ہے زباں اول اول - وعدہ ٹالنا - لیت ولعل کرنا - حیلہ حوالہ کرنا - اقرار سے بچنا - وعدہ ٹلنا -

## وعدہ

وعدہ کا پورا ہونا - وعدے کا گزر جانا - (عاشق) زندگی کل تک ہو کس امید پر - آج کا وعدہ بھی دیکھو ٹل گیا - وعدہ ٹھہرنا کسی کام کے کرنے کا اقرار ہونا - (مصحفی) جو ہم سے وعدہ دیدار یار ٹھہرے گا - تو کچھ نہ کچھ یہ دل بے قرار ٹھہرے گا - وعدۂ حق آپہونچنا - (فارسی وعدۂ حق رسیدن کا ترجمہ) (کنایۃً) موت کا وقت آجانا - زندگی کا خاتمہ پر آجانا - وعدہ خلاف وعدہ شکن - (ف) صفت - وہ شخص جو اپنے وعدہ کا پورا نہ ہو - اقرار کا جھوٹا - قول کا جھوٹا - (شاد) وعدہ خلاف یہ ہے وہ منکر کر لاکھ بار - اقرار باللسان بھی کیا پھر مکر گیا - وعدہ خلافی (ف) مونث - عہد شکنی - اقرار کے برخلاف کرنا - بیوفائی - (راسخ) پھر وہی وعدہ خلافی وہی جھوٹے اقرار - پھر وہی چینداوہی بوسوں پہ حجت دیکھو - وعدہ زبان تک آنا - زبان سے قول و قرار کرنا - (راسخ) دعوئے تنگ دہانی نہ چلا پیش عدو - وعدۂ وصل زبان تک تری کیونکر آیا - وعدہ سے دم زیادہ نہ کم - مقولہ - موت کا وقت ٹالے نہیں ٹلتا - (توبۃ النصوح) وبا پر کیا منحصر ہے وعدہ سے دم زیادہ نہ کم مرنا برحق - وعدۂ شب درمیان - (ف) وہ وعدہ جو آج کیا جائے اور اس کے وفا کرنے کے لئے دوسرا دن مقرر ہو - وعدہ شکن - (ف - صفت) دیکھو وعدہ خلاف - وعدہ فراموش - (ف) صفت - اقرار کو بھول جانے والا - وعدہ یاد نہ رکھنے والا - (جلیل) کہدے یہ میرے وعدہ فراموش سے کوئی - آنکھیں لگی ہیں در سے ترے انتظار میں - وعدہ کرنا - اقرار کرنا - قول دینا - زبان دینا -

## وعید

عہد کرنا - وعدہ کی پختگی - وعدہ کی مضبوطی اور استحکام (شوق قدوائی) عبث ہے اس سے جو وعدہ کی پختگی چاہیں - ہمارے سر ہی کی ہوگی اگر قسم دیں گے - وعدہ لینا - قول لینا - عہد لینا - (شوق قدوائی) ہے تمہاری ہاں کی تہ میں کچھ تبسم طنز کا - اب تو ہیں وعدہ برائے نام لے سکتا نہیں - وعدہ وعید - مذکر - لیت و لعل - ٹال مٹول حیلہ حوالہ - وعدہ وعید کرنا - ٹال مٹول کرنا - لیت و لعل کرنا آج کل کرنا - وعدہ وفا - (ف - صفت) بات کا پورا - قول کا سچا - وعدہ کا سچا - وعدہ وفا کرنا - ایفائے وعدہ کرنا - (ناسخ) شوق میں آگئی ہے جاں مری ہونٹوں پر - آج اے جان کر دو وعدہ وفا بوسہ کا -

وعظ - (ع - بالفتح - دل نرم کرنے والی باتیں کہہ کے نصیحت کرنا -) مذکر - مذہبی لکچر - مذہبی نصیحت جو زبانی کی جائے - (تسلیم) ہوش ہی مجھ کو کب ہوا واعظ - وعظ سنتا ہیں کیا ترا واعظ - عورتوں کی زبانوں پر تانیث کے ساتھ ہے (دبیر) آغاز کیا گر یہ رسول دوسرا نے اور وعظ بھی موقوف کی محبوب خدا نے - وعظ دینا - (ع) نصیحت کرنا - (فقرہ) امانت کو کامیابی کا خلعت پہنانے کے بعد مولانا نے ردیو نویسی پر وعظ دیا - وعظ کہنا - نصیحت کرنا - درس دینا - تلقین کرنا -

وعلیکم السلام - وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ (ع) سلام کا جواب ہے - دیکھو سلام -

وعید - (ع) مذکر - برائی کا وعدہ - سزا دینے کا وعدہ -

وعدہ - وعید کا فرق - وعید - بدی اور شر کے لئے اور وعدہ نیکی اور خیر کے لئے مستعمل ہے۔

**دغا** - (ع - بفتح اول وبکسر اول غلط) مونث - لڑائی جنگ (کرنا کے ساتھ) - (انیس) نانا کی طرح دونوں نواسوں نے دغا کی - بچوں کی نہ تھی جنگ یہ قدرت تھی خدا کی

**دغیرہ** - اور اس کے ماسوا - اور بھی۔

**وفا** (ع - وفا) مونث ۱ ایفا وعدہ - عہد کا پورا کرنا ۲ تعمیل - تکمیل ۳ نباہ کرنا - ساتھ دینا (ناظم) رہا اس بیوفا کے غم میں جیتا - اتنی عمر نے کیونکر وفا کی ۴ خیر خواہی - عقیدتمندی دیانت ۵ (فارسی بفا سے بگڑا ہوا) وہ خشکی جو بیوست کی وجہ سے سر کے بالوں کی جڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے - وفادار - (ف) صفت - بامروت - خیر خواہ - معتبر - وفاداری (ف) مونث - دیانتداری - نمک حلالی - وفاشعار (ف) صفت - وہ جسکا شعار وفا کرنا ہو - وفا کرنا - وعدہ پورا کرنا - خیر خواہی کرنا -

**وفات شریف** - مونث ۱ کسی بزرگ دین کی موت - وصال - ۲ حضرت رسول مقبول صلعم کا انتقال - دفات کرنا - مرجانا - (تعشق) بیگانہ ہوگئے وہ جنہوں نے دفات کی -

**وفاق** - (ع - بکسر اول) مذکر - لغوی معنی سازگاری کرنا اس کا استعمال محبت اور اتفاق کے معانی میں ہے

**وفد** - (ع - بالفتح) مذکر ۱ کسی کا پیغام لیکر کسی کے پاس جانا ۲ (وافد کی جمع) ایلچی -

**وفق** - (ع - بالفتح) مذکر - موافق - مطابق - موافقت -

**وفود** - (ع - بضم اول ودوم) مذکر - بہت سے قاصد پیغام لے جانے والے - وافد کی جمع الجمع ہے -

**وفور** - (ع بضم اول ودوم) مذکر - کثرت - افراط - زیادتی - بہتات - (ناسخ) دکھائی دیگا فلک ایک نیلوفر کا پھول - ہمارے رونے سے جرم وفور آب ہوا -

**وقار** (عربی میں بفتح اول ہے - فارسی میں بکسر اول بولتے ہیں) مذکر ۱ حلم - بردباری ۲ قدر ومنزلت - جاہ وجلال (برق) غم اور اتنے بڑھے جس قدر وقار ہوا - ثمر سے نخل ثمردار سنگسار ہوا -

**وقائع** - (ع - بفتح اول وکسر چہارم - وقیعہ بمعنے فتنہ وقتل کی جمع - واقعہ کی جمع نہیں ہے) مذکر - خبریں - حالات - واقعات - لڑائی کے واقعات - وقائع نگار - وقائع نویس - (ف) مذکر - اخبار نویس - نامہ نگار - مخبر - وقائع نگاری - (ف) مونث - اخبار نویسی - پرچہ نویسی - نامہ نگاری -

**وقت** - (ع - ہنگام) مذکر ۱ زمانہ - عرصہ - ہنگام - ۲ موسم - فصل ۳ فرصت - مہلت - موقع - داؤں - گھات (امیر) میں کبھی وقت پہ مقتل سے نہ ٹل جاؤں گا - کچھ زمانہ نہیں کروٹ جو بدل جاؤں گا - (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار - اس طرح کا وقت اے مژۂ تر نہ ملے گا ۴ عہد - زمانہ - (قدر) ہمارا نام بھی داخل ہے کب سے دفتر میں - کوئی نکالے تو مجنوں کے وقت کا کاغذ ۵ عمر - زندگی - حیات ۶ باری - نوبت - بار - دفعہ ۷ حالت - گت ۸ مدت - میعاد ۹ (مجازاً) موت کا وقت - مرگ - موت ۱۰ گھڑی - ساعت - دم -

## وقت

(غالب) مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جس وقت۔ میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں ۱۱ برا وقت۔ مصیبت۔ (فقرہ) وقت تو پیغمبروں پر بھی پڑتا ہے ۱۲ دشواری۔ دِقّت ۱۳ زمانہ کی جگہ مرکبات میں مستعمل ہے، جیسے رستم وقت۔ (رند) کیوں نہ وہ طفل حسیں ہووے عزیز ہر دل۔ یوسفِ وقت اسے پیر و جواں کہتے ہیں۔ وقت آپہونچنا۔ وعدہ آپہونچنا۔ موت کا وقت آنا۔ مرنے کا زمانہ قریب آنا۔ (جرأت) مرتے ہیں جس کی خاطر دلخواہ وہ نہ آیا۔ وقت اپنا آن پہونچا پر آہ وہ نہ آیا۔ (امیر) اے اجل باندھ کمر وقت ترا آپہونچا۔ دن ڈھلا دیکھو وہ شام شب فرقت آئی۔ وقت آجانا ۱ موسم آجانا۔ رُت آجانا ۲ کام کا وقت آپہونچنا ۳ مصیبت آجانا ۴ موت کا وقت آجانا۔ (اوج) پیغمبروں سے حق کے نہ فرمان رک سکے۔ جب وقت آگیا نہ سلیمانؑ رک سکے۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ مقولہ۔ موت کے وقت میں تقدیم تاخیر نہیں ہوتی۔ (داغ) موت کیوں آ کے پھر گئی شب غم۔ وقت آیا ہوا نہیں ٹلتا۔ وقتِ بد۔ مذکر۔ مصیبت کا وقت۔ ؎ اے رند وقت بد میں کسی نے دیا نہ ساتھ۔ آنکھیں چرا کے اپنے پرائے چلے گئے۔ وقت برابر آنا۔ وقت برابر ہونا۔ موت کا وقت آنا۔ زندگی کی مدت پوری ہونا۔ (مصحفی) سانس سینہ سے کچھ اوپر کو چڑھی جاتی ہے۔ وقت آیا ہے مگر آج برابر اپنا۔ (رند) خیال زلف میں دم گھٹ گیا تو صدق

## وقت

ہوا۔ ہمارا وقت برابر ہوا قضا آئی۔ وقت بے وقت۔ ہر وقت۔ ہمیشہ۔ برابر۔ پے در پے (محصنات) پولس کے وقت بے وقت کوئی وعظ سننے کے بہانے سے کوئی نماز کے حیلہ سے آمد ورفت کرنے لگے۔ (ناسخ) وقت ہو وقت آگیا ہے بیشتر وہ آفتاب۔ ہو گئی ہے بارہا شام شب دیجور صبح۔ وقت پانا۔ موقع یا فرصت پانا۔ موقع حاصل کرنا۔ (داغ) آؤ مل جاؤ کہ یہ وقت نہ پاؤ گے کبھی۔ میں بھی ہمراہ زمانے کے بدل جاؤں گا۔ وقت پر۔ عین موقع پر۔ ضرورت کے وقت۔ مصیبت کے وقت۔ (داغ) حال وہ کیا جو حشر میں نہ کہا۔ بات وہ کیا جو وقت پر نہ ہوئی۔ (راسخ) طور پر برق تجلی نے یہ موسیٰؑ سے کہا۔ رہتے ہیں وقت پر اوسان بڑی مشکل سے ۲ رت اور موسم کے وقت پر۔ (ناسخ) خار تدبیر ہے پیش گل تقدیر عبث۔ وقت پر باغ میں آتی ہے بہار آپ سے آپ۔ وقت پر بھاگ جانا ہی مردانگی ہے۔ مثل۔ موقع کے موافق ہی کام کرنا دانائی اور ہنرمندی ہے۔ وقت پر صاف نکل جانا۔ عین موقع پر یا ضرورت کے وقت یا مصیبت کے وقت کر جانا۔ قول سے پھر جانا۔ (صبا) لاکھ ہو وصل کا وعدہ لیکن۔ وقت پر صاف نکل جائے گا۔ وقت پر کام آنا۔ ضرورت پر کام آنا۔ موقع پر کام دینا۔ (داغ) تو سہی حشر میں تجھ سے جو نہ یہ کہوا دوں۔ دوست وہ ہوتے ہیں جو وقت پر کام آتے ہیں۔ وقت پر کوئی کام نہیں آتا۔ مقولہ۔ مصیبت کے وقت کوئی مدد نہیں کرتا۔ وقت پر

## وقت

گدھے کو باپ بناتے ہیں۔ مثل مصیبت یا ضرورت کے وقت ادنیٰ سے ادنیٰ کی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔ وقت پڑنا ضرورت پیش آنا۔ ضرورت ہونا۔ (گلزار نسیم) دو بال دیئے کہ لو مری لاگ۔ جب وقت پڑے دکھائیو آگ ۲ مصیبت پڑنا۔ (داغ) جب پڑا ہے وقت کوئی ہو گئے ہیں سب الگ۔ دوست بھی اپنا نہیں بیگانہ تو بیگانہ ہے ۲ وقت پیش آنا مشکل پڑنا۔ (غالب) اے پرتو خورشید جہانتاب ادھر بھی۔ سایہ کی طرح ہم پہ عجب وقت پڑا ہے۔ وقت تاکنا۔ موقع کی تلاش میں رہنا۔ وقت تنگ ہونا (فارسی میں وقت تنگ ست یعنی فرصت کم ہے مستعمل ہے) ۱ کسی کام کا وقت تھوڑا باقی ہونا (فقرہ) نماز عصر کا وقت تنگ ہو گیا ہے۔ وقت ٹالنا موقع ٹالنا۔ وقت گزارنا۔ (راسخ) جان دی ہم نے آخر شب ہجر۔ آج آیا ہے وقت ٹال کے خواب۔ وقت جا کر نہیں آتا۔ جو ساعت گزر جاتی ہے پھر نہیں آتی۔ (جلال) کہتے ہیں ہم نہ پاؤ گے پھر۔ آتا نہیں دیکھو وقت جا کر۔ وقت سب کچھ کرا لیتا ہے۔ موقع اور ضرورت کے وقت انسان وہ کام کر لیتا ہے جو اس سے یوں نہیں ہو سکتے۔ وقت ضائع کرنا۔ بیکار مشغلوں میں وقت بسر کرنا۔ (ذوق) وقت ضائع نہ کر اٹھ بستر اندوہ سے تو۔ وقت فضیلت۔ وہ وقت جب نماز کا پڑھنا افضل ہو (رشک) اے صنم مدت حضوری کی سمجھتا ہوں یونہیں رکھتی ہے جیسا شرف وقت فضیلت کی نماز۔ وقت کا۔ دیکھو اپنے وقت کا۔ وقت کاٹنا۔ وقت گزارنا۔ دن پورے کرنا۔ وقت کٹنا۔ وقت بسر ہونا۔ وقت کو غنیمت جانیے۔ موقع کو

## وقت

غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ وقت کھونا۔ وقت ضائع کرنا۔ وقت اکارت کرنا۔ وقت کی بات ۱ موقع کی بات ۲ شدنی امر۔ وقت کی خوبی ہے۔ زمانے کی خوبی ہے۔ بدقسمتی کا اثر ہے۔ وقت کے بادشاہ ہیں۔ نہایت بیفکر اور بے غم ہیں ۲ حاکم وقت ہیں۔ ان کے بہت اختیارات ہیں۔ یہ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔ وقت کے وقت۔ عین وقت پر۔ بر وقت۔ عین ضرورت پر۔ وقت گزارنا۔ دن کاٹنا۔ وقت گزر جانا۔ وقت جاتا رہنا۔ موقع ٹل جانا۔ (بحر) ایکدن نشہ جوانی کا اتر جائے گا۔ بات رہ جائے گی یہ وقت گذر جائے گا۔ وقت گزر گیا بات رہ گئی۔ مثل۔ کام نکل گیا۔ شکایت رہ گئی۔ وقت گنوانا۔ وقت ضائع کرنا۔ (حالی) کرتے کیا پیتے اگر مے نہ عشا سے تا صبح۔ وقت فرصت کا یہ کس طرح گنوایا جاتا۔ وقت ملنا۔ موقع ملنا۔ (رشک) ابر شب فرقت ہے بندھے آنسوؤں کا تار۔ اس طرح کا وقت اے مژۂ تر نہ ملے گا۔ وقت ناوقت۔ وقت بے وقت۔ کبھی کبھی۔ گاہ بیگاہ۔ وقت نازک ہونا۔ (فارسی میں۔ وقت فلاں نازک ست۔ یعنی بہت کم فرصت رکھتا ہے) ۱ زمانہ ایسا ہونا جسمیں احتیاط کرنا چاہیئے۔ ایسا وقت ہونا جسمیں حالت ناقابل اطمینان ہو۔ وقت نکالنا ۱ موقع حاصل کرنا۔ فرصت کالنا ۲ وقت گزارنا ۳ مصیبت کا وقت ٹالنا۔ وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے۔ وقت نہیں رہتا بات رہ جاتی ہے۔ مثل۔ کسی کا کام نہیں رکتا۔ البتہ مصیبت کے وقت جو کام نہ آئے اس کی بدسلوکی یاد رہ جاتی ہے۔ وقت نکل جانا۔ موقع ہاتھ سے جاتا رہنا۔ (داغ) جرأت شوق پھر کہاں

## وقت

وقت ہی جب نکل گیا۔ اب تو ہیں یہ نداستیں صبر کیا تھا ہائے کیوں۔ وقت نہیں رہتا، بات رہجاتی ہے۔ مثل۔ موقع نکل جاتا ہے اور گلہ شکوہ باقی رہ جاتا ہے۔ وقتِ واپسیں (ف) مذکر۔ آخر وقت۔ نزع کا وقت۔ مرتے دم۔ مرتے وقت۔ وقت وقت کا راگ اچھا ہوتا ہے۔ ہر چیز اپنے موقع اور محل پر اچھی ہوتی ہے وقت وقت کا راگ ہے۔ جیسا موقع ہو ویسی ہی بات مناسب ہوتی ہے۔ وقت وقت کی راگنی۔ مونث۔ (کنایۃً) موقع موقع کا کام۔ وقت ہاتھ سے جانا۔ موقع نکل جانا۔ (سحر) یہ وقت ہاتھ سے جو گیا پھر لوگے ہاتھ۔ دنیا ہے خواب بیٹھے ہو تم کس خیال میں۔ وقت ہاتھ سے نہ دینا۔ موقع نہ کھونا۔ وقت ہونا۔ کسی بات کا وقت ہونا۔ موقع ہونا۔ (ناسخ) یہ حسن و عشق ہیں ہر حال میں شریک بہم۔ کہ آیا غش مجھے اس کا جو وقت خواب ہوا وقتاً فوقتاً۔ کبھی کبھی۔ جب موقع۔ اپنے اپنے موقع پر۔ وقتی صفت زمانہ موجودہ کی۔ (فقرہ) وقتی خصوصیات کے اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی حالتیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔

**وقر**۔ (ع۔ بالفتح۔ گرانی۔ بوجھ۔ مجازاً حلم و تمکین) مذکر۔ عظمت بڑائی۔ قدر و منزلت۔ عزت۔ آبرو (امیر) ہے کیمیا گران محبت میں قدرِ خاک۔ پر وقر کچھ نہیں ہے دل بے گداز کا۔ وقر اٹھ جانا۔ وقعت باقی نہ رہنا۔ (مرآۃ العروس) اور جہاں زیادہ ناموافقت ہوئی عورتوں کا وقر بالکل اٹھ گیا۔ وقر پانا۔ عزت حاصل کرنا۔ درجہ حاصل کرنا۔ وقر کھونا۔ عزت گنوانا۔

**وَقِسْ علیٰ ہذا**۔ (ع) اور اسی پر اور باتوں کو بھی قیاس کرو۔

**وقعت** (ع۔ بالفتح و فتح سوم) لڑائی کی سختی (مونث) (مجازاً) اعتبار۔ عزت۔ ساکھ (سرور) تری بزم میں اب ہے ذلت ہماری۔ نہ عزت ہماری نہ وقعت ہماری۔ وقعت کھونا۔ بات کھونا۔ عزت یا اعتبار نہ رکھنا۔ (فقرہ) تعمیر عالمگیری بڑی مسجد ہے اس کی یہ وقعت کھوئی ہے کہ اس کے صحن میں سیتا کی رسوئی ہی

## وقف

**وقف** (ع۔ بالفتح۔ ٹھہرنا۔ کھڑا ہونا۔ کوئی چیز خدا کی راہ میں دینا) مذکر ۱ قرآن مجید پڑھنے میں کہیں کم کہیں زیادہ ٹھہرنا پڑتا ہی اسکو وقف کہتے ہیں ۲ خدا کے نام پر چھوڑی ہوئی چیز جسکا کوئی خاص مالک نہو ۳ رفاہ عام کی چیز جسکا استعمال ہر شخص کے لئے مباح ہو۔ اور جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے (امیر) آہیں بھر بھر کے کہا اسنے کرا دخانہ خراب۔ جسپہ پروانہ ہے تو وقف ہی وہ حسن و شباب ۴ صفت منہمک۔ کسی کام میں مصروف مشغول (رشک) صبح سے لیکے شام تک شام سے لیکے صبح تک۔ صرف ہوں اشتیاق کا وقف ہوں انتظار کا ۵ حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک واقع ہونیکو بھی وقف کہتے ہیں جیسے پیار کی رے موقوف ہے، وقف اولاد۔ وقف علی الاولاد۔ مذکر (اصطلاح فقہ) وہ شے جو اپنی اولاد کے لئے وقف کریں اور جس میں دوسرے کو دخل نہ ہو۔ وقف کرنا۔ خدا کے نام پر چھوڑنا۔ رفاہ عام کیواسطے چھوڑنا۔ وقف نامہ۔ مذکر۔ وہ دستاویز جو مال وقف کی بابت اس کے متولی کو لکھ کر دی جائے ۲ محو ہونا مصروف ہونا مشغول ہونا۔ وقفہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ ٹھیراؤ۔ جو عبارت کلام مجید پڑھنے میں کرتے ہیں ۲ تھوڑی سی دیر۔ ڈھیل۔ مہلت۔ (اسیر) مضطرب زیست کے ہاتھوں سے نہ ہوں یوں اے مرگ۔ وقفہ جانیں ترے آنے میں جو ہم تھوڑا سا۔ وقفہ دینا۔ مہلت دینا۔ فرصت دینا۔

موقع دینا۔

**وَقِنارَبَّناعَذابَ النّار** ۔ (ع) (اور اے رب ہمارے ہمکو دوزخ کی گرمی سے بچا) گرمی کی شدت سے پریشانی ظاہر کرنیکو مستعمل ہے (غالب) دھوپ کی تابش آگ کی گرمی ۔ وقنا ربنا عذاب النار۔

**وقوع** (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ واقع ہونا۔ ظاہر ہونا صادر ہونا۔ (تسلیم) کبھی جھگڑا انکو شروع ہوا۔ کیونکر اس امر کا وقوع ہوا

**وقوع میں آنا**۔ ظہور میں آنا۔ ظاہر ہونا ۔ واقع ہونا۔ سرزد ہونا۔

**وقوعہ** (عم) مذکر۔ حادثہ۔ سانحہ۔ واردات۔ صدمہ۔ ہنگامہ۔ فساد۔ صحیح واقعہ ہے۔

**وقوف** (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ [۱] کھڑا ہونا۔ ٹھہرنا جیسے وقوف عرفات۔ حاجیوں کا بمقام عرفات ٹھہرنا [۲] شعور سلیقہ۔ علم۔ تجربہ۔ مشق (اختر) واعظ کو کیا ہے کشف وکرامات کا وقوف ۔ ہے بیوقوف اس کو نہیں بات کا وقوف۔ (زیب عشق) نہیں بیچے برے کا انکو وقوف۔ کالے گورے پہ کچھ نہیں موقوف ۔

**وَقِیع** ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) صفت۔ بلند۔ مجازاً۔ ذی عزت وذی اعتبار۔

**وکالت** (ع۔ بفتح اول وچہارم ونیز بکسر اول)۔ مونث۔ [۱] نیابت قائمقامی [۲] وکیل کا پیشہ [۳] کسی دوسرے کا کام کرنا۔ دوسرے شخص کی طرف سے پیروی کرنا۔ (اسیر) نکالا ہے دل نے نیا اب یہ قصہ ۔ کہ کرتا ہے مجھ سے وکالت تمہاری۔ **وکالت کرنا**۔ ایلچی گری کرنا۔ وکالت کا کام کرنا [۲] کسی کی طرف سے پیروی کرنا۔

**وکالت نامہ**۔ مذکر۔ کسی مقدمہ میں وکیل ہونیکی سند۔ **وکالۃً**۔ (ع) وکیل کے ذریعہ سے۔ وکیل کی معرفت ۔

**وکٹوریا کراس** ۔ (انگ) مذکر۔ ایک اعزازی تمغہ جس پر صلیب کی شکل بنی ہوتی ہے ۔ اور کسی بہادرانہ کام کے صلہ میں بادشاہ کی طرف سے دیا جاتا ہے ۔

**وَکِیل** (ع۔ وکلا جمع بروزن امرار۔ وکیل وہ ہے جسے اپنا کام سپرد کریں اور تمام تصرف کی باگ اوس کے ہاتھ میں دیدیں۔ چونکہ خداتعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے بندوں کے رزق اور دیگر مہتم بالشان کام اپنے ذمے لیلئے ہیں اس لئے اسے وکیل بھی کہتے ہیں) مذکر۔ مختار۔ قائم مقام ۔ نائب ۔ پلیڈر۔ وکالت کرنے والا۔ **وکیل سرکار**۔ مذکر۔ وہ وکیل جو گورنمنٹ کی طرف سے عدالت فوجداری میں پیروی کرے ۔

**وکیل کرنا** ۔ اپنا وکیل بنانا۔ قانونی طور پر اپنا قائمقام کرنا

**وَگرُ** ۔ (ف) حرف عطف ۔ اور اگر۔ اور جو۔ وگرنہ (حرف شرط) اب اس جگہ نہیں تو بیشتر استعمال میں ہے (ذوق) آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ۔ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا

**وَل** (انگ۔ وَیل) کلمہ استفسار۔ کیا کی جگہ [۲] بیشک (فقرہ) جب اس سے کہئے بجرہ کیوں نہیں چلتا وہ کہے وَل ہم مجبور ہے یہ کل کا ماجرا ہے ہمارا نہیں قصور ہے ۔

**وِلا** ۔ (ع ۔ بکسر اول) مونث۔ محبت ۔ دوستی۔ اتحاد ارتباط۔ (نفیس) حب سبطین نبی حشر میں کام آئے گی۔ خلد میں انکی ولا کھینچ کے لے جائے گی۔

**ولادت**۔ (ع ۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث [۱] بچہ جننا۔ (فقرہ) انکے یہاں ولادت ہوئی ہے [۲] پیدائش (تسلیم) اول ہے

ساری خلق سے خلقت رسولؐ کی۔ آخر ہوئی اگرچہ ولادت رسولؐ کی

**وِلایت** (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ ایک بادشاہ کی حکومت۔ ایک بادشاہ کا ملک۔ دیس۔ اقلیم۔ پہلے ایران و افغانستان سے مراد لیتے تھے ؎ زبان ریختہ کردی زبان اہل ولایت کی۔ محبت ذوق کو از بسکہ ہے شاہ ولایت کی۔ اب انگلستان سے مراد ہوتی ہے (فقرہ) ولایت کی ڈاک کل تقسیم ہوگی ۲ کسی کام کی ذمہ داری۔ کفالت ۳ تقرب بندۂ نیک کا خدا کے ساتھ۔ جیسے صاحب ولایت ۴ ولی ہونا۔ سرپرست ہونا۔ ولایت پانا۔ ولایت کا درجہ حاصل کرنا۔ ولایت زاد (ف) صفت وہ جسکی پیدائش ولایت ایران یا انگلستان میں ہوئی ہو۔ ولایت مآب (کنایۃً) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ؎ شکر خدا کہ رشک کے دو ہیں شفیع حشر پیغمبر خدا بھی ولایت مآب بھی۔ ولایۃ (ع) از روے ولایت۔ والی وارث ہونے کی حیثیت سے۔ ولایتی (ع) ۱ ولایت کا رہنے والا۔ پردیسی۔ اجنبی۔ غیر ملک کا ۲ یورپین۔ یورپ کی پیدائش انگلستان سے منسوب۔ انگلستان کا بنا ہوا ۳ (کنایۃً) بولی نہ سمجھنے والا۔ وحشی۔ جنگلی۔ ناتجربہ کار۔ انجان۔ ناواقف ۴ کابلی۔ کابل کا رہنے والا۔ مغل۔ پٹھان۔ کابل کا بنا ہوا ۵ مونث شمشیر۔ تلوار۔ (فقرہ) پٹھان نے فوراً ولایتی غلاف سے نکال لی۔ ولایتی بیگن۔ مذکر۔ ایک بیگن جو سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ ولایتی پانی۔ مذکر۔ سوڈا واٹر

**وَلَدْ** (ع) مذکر۔ لڑکا۔ پسر۔ فرزند۔ وَلَدُ الحرام (ع) صفت۔ مذکر۔ حرامی۔ فاحشہ عورت کا بچہ۔ وَلَدُ الحلال (ع) صفت۔ مذکر۔ وہ جو حرامی نہ ہو۔ وَلَدُ الزِّنا۔ (ع) صفت۔ مذکر حرام زادہ۔

**وَلَدِیّت** (ع۔ بفتح اول و دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح) مونث



باپ کا نام۔ خاندان۔ گھرانا۔ اصل نسل

**وَلَنْدیزی گفتگو**۔ مونث۔ ڈینگ کی گفتگو۔

**وَلْوَلَہ** (ع۔ بالفتح و فتح سوم و چہارم) مذکر۔ جوش و خروش امنگ (امیر) تم اپنی اٹھتی جوانی کی شوخیاں دیکھو۔ ابھر ابھر کے بڑھاتی ہیں ولولہ دل کا۔ ولولہ آنا۔ جوش آنا۔ (آتش) یاقوتی لب کی ترے اللہ رے تفریح۔ پیری میں جوانی کا مجھے ولولہ آیا۔ ولولہ اٹھنا۔ جوش پیدا ہونا۔ امنگ پیدا ہونا۔

**وَلے** (ف) لیکن۔ اب اردو میں متروک اور اگر مستعمل ہے (ناسخ) ہوں تو دیوانہ ولے کہتا ہوں دانائی کی بات۔ حلقۂ زنجیر بہتر حلقۂ احباب سے۔ دیکھو ولیک و لیکن۔ ولے برندش۔ (فارسی طفل بمکتب نمی رود ولے برندش کا ایک ٹکڑا ہے) مجبور کرکے کسی کام لینے کے لئے مستعمل (فقرہ) اور یہ بھی نہ سہی تو اب ولے برندش کا مضمون ہے۔

**وَلی** (ع۔ بفتح اول کسر دوم) کہتے ہیں محب و ناصر کو۔ ولی۔ متولی کے معنے میں بھی آیا ہے اور حق تعالیٰ نیکوکاروں کے امور کا متولی ہے اسلئے خدا کا نام بھی ولی ہے) مذکر صاحب۔ جیسے ولیعہد۔ ولی نعمت۔ اس معنی میں بغیر اضافت مستعمل ہے ۲ محافظ۔ نابالغ کی ذات اور جائداد کا نگراں ۳ محبوب الٰہی۔ مقرب خدا۔ بزرگ دین۔ (جلیل) اللہ نے رتبہ خاص دیا۔ ولیوں کا تمہیں سرتاج کیا۔ وہ سب ہیں ستارے تم ہو قمر سلطان الہند غریب نواز۔ ولی آدمی۔ جس جگہ صاف صاف بے وقوف اور احمق کا لفظ کہنے سے بچتے ہیں ہاں آپ تو ولی آدمی ہیں کہہ کر مخاطب کی حماقت یا دانائی

کا اظہار کرتے ہیں۔ وَلِیُ اللہ مذکر۔ خدا رسیدہ۔ مقرب خدا۔ عابد۔ زاہد۔ سالک۔ ولی را ولی می شناسد۔ دیکھو ولی کو ولی پہچانتا ہے۔ وَلِیعَہد۔ (ع۔ بدون اضافت) ۱۔ لغوی معنے متصرف۔ حاکم وقت ۲۔ اصطلاحی۔ جسکو بادشاہ اپنے بعد تخت نشین کرنا چاہے۔ ولیعہدی۔ مونث۔ ولیعہد کا درجہ۔ ولیعہد کا زمانہ۔ ولی کو ولی ہی پہچانتا ہے۔ مثل۔ ہر قسم کے آدمی کو اسی قسم کا آدمی پہچان سکتا ہے۔ جب کوئی شخص اپنے طرح کے چالاک آدمی کی چالاکی کو تاڑ جائے اسکی نسبت بولتے ہیں، (شوق قدوائی) بس مجنوں کو مجنوں سمجھے جاتا ہے ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے۔ ولی کھنگر۔ صفت ۱۔ (کنایۃً) حمایت کرنیوالا فقرہ، آپ اور آپ کے ولی کھنگر میرا کیا کر سکتے ہیں ۲۔ بناوٹی فقیر جو کامل نہیں ایک اور ولی کھنگر لا کھڑا کیا۔ بس دور کے ڈھول ہیں سہانے۔ ولی کے گھر شیطان۔ مثل۔ نیک کے گھر میں بد۔ لائق کی اولاد نالائق۔ اچھوں کے برے۔ ولی نعمت۔ صفت۔ خداوند نعمت۔ پرورش کرنے والا۔ (ذوق) کیا اللہ نے جب تجھ سا ولی نعمت خلق۔ کیونکہ واجب نہ خلائق پہ ہو شکر نعمت۔ ولی نے کیا کام شیطان کا۔ شریف نے بدمعاشوں کی سی حرکت کی۔ ولیّہ (ع) مونث۔ ولی عورت۔

**ولیک**۔ ولیکن (ف۔ عربی میں ولکنْ واؤ عطف کے ساتھ تھا۔ فارسیوں نے واؤ عطف کو جزو کلمہ سمجھکر ایک اور واؤ عطف اضافہ کر کے استعمال کیا۔ (انوری) خواجہ اسفندیار میداند۔ کہ تنگم زچرخ روئین تن۔ من نہ سیرابم و ولے با من۔ رستمے میکند وے دبہمن (سعدی) ولیکن خداوند بالا و پست۔ بعصیان در رزق برکس نہ بست۔ اردو شعرائے متقدمین نے بھی فارسیوں کی تقلید کی ہے۔ (ناسخ) داغ فراق ہے شب فرقت میں جلوہ گر۔ خورشید جلوہ گر ہے ولیکن سحر نہیں۔ اب۔ ولے۔ ولیک۔ ولیکن متروک اور ان کی جگہ لیکن مگر مستعمل ہیں۔

**ولیمہ**۔ (ع۔ بروزن ضمیمہ) مذکر۔ بیاہ کی دعوت ضیافت۔ نکاح، دولہا کی طرف سے شادی کی دعوت (مسرور) کھانے پینے کا بھی جھگڑا ہوگا۔ عقد کے بعد ولیمہ ہوگا۔

**وُو**۔ (ہ) ضمیر غائب۔ وہ کی جمع۔ وے۔ ویسا۔ (داغ) نہ جانا جان کا ایسا کسی نے جلد کھو جانا۔ تمہارا دو قدم چلنا یہاں پامال ہو جانا۔ (انشا) غیر نے جو ناز بیجا اسکو وہ جانے، مجھے بھی تمنے وہ سمجھا مجھے بھی تم نے وو جانا۔ اب اس جگہ وہ مستعمل ہے۔ وُوہی۔ اب اس جگہ وہی مستعمل ہے۔ (مومن) وہ شام وعدہ جو آئے تو بیخود و سرمست۔ رہا وصال میں بھی دوہی انتظار مجھے۔

**ووٹ** (انگ) مذکر رائے۔ ووٹ پڑنا۔ لازم ووٹ ڈالنا نامزدگی کے پرچوں پر دستخط کر کے ڈالنا۔ ووٹ لڑنا۔ ووٹوں کا مقابلہ ہونا۔ ووٹر (انگ) صفت۔ ووٹ دینے والا۔

**ووں**۔ (ہ) اس طرح۔ ایسا۔ (بنات النعش) یوں بھی مرنا ووں بھی مرنا۔ بعض فصحائے لکھنؤ نے اب ترک کر دیا ہے۔ کیا دیکھا نہ رنگ ہم نے اے ذوق۔ یوں بھی دیکھا جہاں کو ووں بھی

## وہ

دیکھا۔ دَوُنا۔ یہ کلمہ جونسا کے مقابل استعمال میں تھا وہی (فقرہ) جونسا مکان کہو وونسا مکان ٹھہرا دوں۔ اب متروک ہے اور ہی ہی مستعمل ہے وُوں کا وونہیں۔ جوں کا توں۔ دیسا ہی۔ (فقرہ) کھانا وہیں کا نہیں ووہیں رکھا رہا کسی نے نہ کھایا۔ اب متروک ہے۔ ووہیں۔ (۵) فوراً۔ فی الفور۔ اسی وقت۔ (رند) مجھے یاد آگئی بس وونہیں اس کے قد وقامت کی۔ چمن میں دیکھ کر گل سرو کیا میں نے قیامت کی اب متروک ہے اور اس جگہ وہیں مستعمل ہے۔ وُوئی (دہلی)۔ (ع) کلمہ تعجب۔ لکھنؤ میں اوہی اور دوئی ہے۔ (فقرہ) دوئی یہ کیا ہوا

وَہ (ف)۔ بالفتح۔ کلمہ تحسین وآفریں (۱) کلمہ افسوس (۲) کلمہ نفرت جب کوئی فعل ناقص کرے تو کہتے ہیں وَہ یہ کیا کیا (۳) تحسین و آفریں کے لئے واہ مستعمل ہے۔

وُہ۔ (بالضم) ضمیر غائب (۱) یہ کلمہ غائب یا بعید کے اشارے کیواسطے بولا جاتا ہے (۲) کثرت ظاہر کرنے کے لئے اسقدر اتنا۔ کی جگہ جیسے آج تو یہاں وہ غل ہے کہ خدا کی پناہ۔ (رشک) بالفرض گرد فور میں ہو آسماں تک۔ وہ فرض ہے کہ سب مرے دل میں سمائے عشق (۳) ایسا۔ اس قسم کا (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جیسیں کسی کا کام ہو (۴) لوگوں کو متوجہ کرنے کے لئے۔ (جلیل) نہ کھنچی تھی ابھی کماں انکی۔ بولے تیور وہ دل نشانہ ہوا۔ (اوج) وہ نذر تیغ نے دی اون بلند ناموں کو۔ بہادروں نے وہ خالی کیا نیاموں کو (۵) اس درجہ کا (داغ) وہ نے بھی نہیں دیتے جینے بھی نہیں دیتے۔ احسان ترحم وہ انداز عتاب ایسا (۶) زایدہ حسن کلام کے لئے (جلال) تمہیں تو وہ عدہ فرمائی ضرور چاہیے تھی۔

چلو وہ ہمنے نہ وعدے کا اعتبار کیا (۷) پہلا سا۔ سابق کی حالت کا (داغ) تاثیر ہوئی ہے کس نظر کی۔ وہ آنکھ نہیں ہے نامبر کی (۸) بعض عورتیں شوہر کی طرف اشارہ کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہیں۔ (فقرہ) اللہ رکھے وہ اب اچھے ہیں۔ (۹) درجہ مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (امیر) ہم ہیں وہ اے کلیم کہ غش کا تو ذکر کیا۔ جھپکے نہ آنکھ برق جمالوں کے سامنے (۱۰) جب ایسے واقعہ کا یاد دلانا مقصود ہو جس سے مخاطب ناواقف ہو سہ مرگیا پھوڑکے سر غالب وحشی ہے ہے۔ بیٹھنا اس کا وہ آکر تری دیوار کے پاس۔ سہ سر پھوڑنا وہ غالب شوریدہ حال کا۔ یاد آگیا مجھے تری دیوار دیکھ کر۔ (کنایتہً) پوشیدہ بات کیطرف اشارہ کرنے کے لئے جسکو مخاطب جانتا ہے (داغ) نفرت ہے لفظ وصل سے اچھا نہیں سہی۔ لو آؤ اور بات سنو وہ نہیں سہی۔ وہ آنکھ نہیں۔ وہ تیور نہیں۔ وہ انداز نہیں (بحر) وہ دن گذر گئے اب اور ہی زمانہ ہے۔ وہ آنکھ ہی نہیں وہ کب نگاہ کرتے ہیں۔ وہ آئی ہی ہنسا نیکے واسطے بیشتر بچوں سے کہتے ہیں۔ وہ بات (۱) وہ مرتبہ (جلیل) خلد میں بعد قیامت کے جو رونق ہوگی۔ آج وہ بات ہے حال مرے میخانہ کو (۲) وہ کام (سحر) کلام تلخ کجا اور کجا لب شیریں وہ بات کیجئے جو ہو حضور کے لائق (۳) وہ موقع۔ وہ سوچ۔ وہ عزت۔ وہ خاطر داری وانداز وغیرہ (داغ) ہم کب گئے جانسے وہ آزار ہی گیا۔ وہ بات ہی نہیں ستم آزار کی (جلیل) ایسا نہ ہو انجمن باقی ہو جگر میں دم دم نزع وہ بات نہیں (۴) وہ تریں وہ بھی دن ہو وہ بھی گھڑی ہو تمنا یہ جلدی یعنی وہ زمانہ بھی آئے جب اپنی مراد حاصل ہو (ناسخ) ہو وہ بھی گھڑی کہ لوگ آکے کہیں آیا خط یار ہے مبارک یارب۔ وہ بھی دن ہوگا۔ کوئی ایسا وقت بھی آئیگا جب یہ ارمان پورا ہوگا۔ (ناسخ) ہوگا کوئی وہ بھی آکے کر دوں۔ سرنامۂ مکتوب عزیزاں

کو میں چاک۔ وہ بھی نہوا۔ وہ بات بھی نہوئی وہ مقصد بھی حاصل نہوا۔ (ناسخ) ہوگا کوئی وہ بھی دن الٰہی کہ کروں۔ ہمنے چاہا تھا کہ مر جائیں سو وہ بھی نہوا۔ وہ پانی ملتان بہہ گیا۔ اب موقع جاتا رہا۔ وہ بات گئی گزری ہوئی۔ وہ تو کہئیے۔ غنیمت یہ ہے کی جگہ۔ (فقرہ) وہ تو کہئیے خیریت یہ ہی کہ آم کثرت سے پیدا ہوئے خلقت اس سے پیٹ پالتی ہے مگر تابکے اوس سے پیاس نہیں بجھتی۔ وہ تو وہ۔ اُس کا بڑا مرتبہ ہے کی جگہ۔ سے وہ تو وہ تصویر بھی اسکی جلال کہتی ہے تم بات کے قابل نہیں۔ وہ جانے اور اُس کا ایمان جانے۔ مقولہ۔ کسی معاملہ کو دوسرے کے ایمان اور نیت پر چھوڑ دینے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ جانے اور اس کا کام جانے۔ مقولہ کام سے بری الذمہ ہونے کے لئے کہتے ہیں۔ دیکھو آپ جانیں۔ وہ جو کہا ہے۔ جب کوئی مقولہ یا مثل نقل کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں۔ (دریائے صادق) وہ جو کہا ہے ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا تمہارے اوپر صادق آتا ہے۔ وہ دفتر ہی جل گیا۔ وہ موقع جاتا رہا۔ وہ دفتر گاؤ خورد ہوگیا۔ جب کوئی امر قائم نہ رہے اس کے قائم نہ رہنے کی نسبت بولتے ہیں۔ وہ دل نہیں رہا۔ وہ حوصلہ نہیں رہا۔ وہ طبیعت نہیں رہی۔ وہ دل دماغ کہاں۔ (کنایۃً) طبیعت کی اُمنگ کہاں کی جگہ۔ سے اے سحر وہ دل دماغ کہاں۔ کہہ گئے چار شعر کہنے کو۔ وہ دن۔ وہ وقت۔ وہ زمانہ۔ وہ بُرا زمانہ۔ وہ بُرا وقت (اختر شاہ اودھ) پھر دن وہ خدا تمہیں نہ دکھلائے۔ خالق نہ کرے کہ وہ گھڑی آئے۔ وہ دن بھی آئے۔ وہ وقت بھی آئے۔ (داغ) منتظر روز حشر کے ہیں بہت۔ کبھی وہ دن بھی آئیگا کہ نہیں۔ وہ دن اور آج کا دن۔ یعنی اُسدن سے آج تک۔ وہ دن بھی غنیمت تھے وہ زمانہ اچھا تھا۔ سے وہ دن بھی غنیمت تھے کہ اغیار سے چھپ چھپ کے وہ ملتا تھا مرا اُسکو جو ڈر تھا۔ وہ دن کیا تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ دن کہاں۔ وہ وقت اب میسر نہیں۔ (امیر) وہ کہاں دن کہ رہا کرتا تھا دور ساغر۔ آنکھ بھر آتی ہے اب دیکھکے پیمانہ کو۔ وہ دن گئے۔ وہ زمانہ گیا گزرا ہوا۔ (داغ) وہ دن گئے کہ تھی مرے سینہ میں کچھ خراش۔ اب دل کہاں ہے دل کا نشاں یاد رہ گیا۔ وہ دن گئے کہ خلیل خاں فاختہ اُڑایا کرتے تھے۔ اقبال کا زمانہ گزر گیا۔ وہ دن نہیں رہے۔ وہ وقت نہیں رہا۔ وہ زمانہ نہیں رہا۔ سے قدر کمال کی تجھے امید ہے خلیل۔ وہ دن نہیں رہے وہ زمانہ نہیں رہا۔ وہ دن یاد کرو۔ اپنی پچھلی حالت نہ بھولنے کی جگہ (سحر) راتوں کو چھپکے آتے تھے سارے جہاں سے۔ اے رشک آفتاب وہ دن یاد کیجئے۔ وہ راہ تمہاری ہے تو یہ راہ ہماری ہے پر دلی ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (انیس) کیا لطف کسی کو نہیں گر چاہ ہماری۔ وہ راہ تمہاری ہے تو یہ راہ ہماری۔ وہ زمانہ کہاں گیا۔ اچھا وقت گزر جانے کے واسطے بطور افسوس کہتے ہیں۔ سے راسخ کہاں گیا وہ زمانہ ہزار حیف گردن میں دست یار تھا گردش میں جام تھا۔ وہ قصہ ہی گاؤ خورد ہوگیا۔ وہ جھگڑا ہی مٹ گیا۔ وہ کاٹا۔ ایک کلمہ ہے جو پتنگ کاٹنے پر آواز بلند کہتے ہیں۔ (کنایۃً) کسی قسم کی کامیابی اور فتح حاصل کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ وہ کام کرتے ہو۔ اس قسم کا کام کرتے ہو۔ اس قسم کے افعال ہیں۔ (آتش) کام وہ کرتے ہو تم جیسیں کسیکا کام ہو۔ وہ کچھ کنایہ ہے بہت کچھ کا۔ (رند) ہم پہ تمہارے عشق میں کیا کیا نہو گیا وہ کچھ ہوا کہ شہر میں افسانہ ہوگیا۔ وہ کچھ سنائیں۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہنے کی جگہ۔ لعن طعن سے مراد ہے۔ (داغ) وہ کچھ سنائیں کہ مہیا دردمند ہوا۔ قفس میں بند ہوئے پھر بھی میں نہ بند ہوا۔ وہ کھلی ہی

نہیں جنہیں تل بندھتے تھے۔ مثل۔ یعنی اب وہ چیز ہی نہیں رہی جس کے سبب لوگ رجوع تھے وہ حسن ہی نہیں رہا کہ جس پر کوئی عاشق ہو۔ وہ کون دن تھے۔ وہ کیا اچھا زمانہ تھا۔ وہ کیا کسیکا خدا ہے یعنی اس سے کوئی نہیں ڈرتا۔ (داغ) بلا سے جو دشمن ہوا ہے کسیکا۔ وہ کافر صنم کیا خدا ہے کسیکا۔ وہ کیا کہنے لگے۔ وہ یہ کہنے لگے۔ اس جملہ میں لفظ کیا استفہامیہ نہیں ہے۔ (ناسخ) بوسہ مانگا جو دہن کا تو وہ کیا کہنے لگے۔ تو بھی مانند دہن اب کہیں ناپید ہوا۔ وہ کیجیے۔ وہ برتاؤ کیجیے۔ (تعشق) دونوں کی زندگی کیلئے گر اُسے تو کیا۔ وہ کیجیے کہ یاد کریں دوست و آشنا۔ وہ گرد نہیں۔ دکھیو یہ وہ گرد نہیں۔ وہ مارا۔ ایک کلمہ ہے جو نمایاں فتح حاصل ہونے پر کہتے ہیں۔ (قدر) نہیں بجا تانہ کنایہ نہ اشارہ بکو۔ وہ ادھر آنکھ اٹھی تیری وہ مارا ہم کو۔ وہ نگاہ نہیں۔ اس نگاہ لطف سے اب نہیں دیکھتے (آتش) وہ نگاہیں نہیں اگلی سی تمھاری ہم سے۔ حال پر اپنے وہ اشفاق وہ الطاف نہیں۔ وہ نہیں تو اُس کا بھائی۔ ایک نہیں دوسرا سہی یعنی ایک ہی پر کوئی کام موقوف نہیں ہے۔ وہ وقت گیا۔ وہ زمانہ گزر گیا۔ (شعور) آگیا وہ وقت جنہیں پوچھتے تھے اہل جوہر کو۔ وہ وہ۔ (کنایۃً) منتخب۔ ایسا ایسا۔ (رشک) حلقۂ زلف کے دیوانے ہیں وہ وہ نقاش جن سے تصویر سلاسل کھنچے جھنکار سمیت۔ (شرف) رہیگا جبل سدرہ کو دچرا لے جانجاں برسوں۔ تری یکتائی کی وہ وہ کہونگا داستاں برسوں۔ وہ ہیں ہیں چاہا ہی یہ جگر ہے۔ ہماری ہی یہ ہمت ہے۔ ؎ وہ ہمیں ہیں عشق سے رڑتے ہیں جو تم ٹھوک کر۔ ورنہ ناسخ اسقدر کس پہلواں میں زور ہے۔

وَہّاب۔ (ع)۔ وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو موہبت بخشش۔ وہّاب۔ مبالغہ ہے (صفت۔ بہت بخشنے والا۔ خدا تعالیٰ کا نام ہے۔ وہابی۔ (اردو میں بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے) مذکر۔ (وہاب سے نسبت رکھنے والا۔ وہاب کا پیرو۔ عبدالوہاب کا پیرو فرقہ۔ جو صوفیوں کا بڑا مقابل سمجھا جاتا ہے۔

وَہّاج۔ (ع) صفت۔ مبالغہ کا صیغہ۔ بہت چمکتا ہوا۔

وہاں۔ (وہ بر وزن جہاں کلمۂ اشارہ ہے کسی جائے معین کیلئے) اس جگہ اس مقام پر۔ اُدھر۔ اُس طرف۔ اس کے یہاں۔ (ناسخ) جو وہاں جانے لگا پونہچا کنارے گور کے۔ بہر و ملک عدم ہیں رہبر جان کوئے دوست۔ دکھیو وہاں۔ وہاں تک گد گدائیے جہاں تک دوسرا رو نہ دے۔ وہاں تک ہنسائیے جو رو نہ دے۔ مثل۔ حد سے زیادہ مذاق اچھا نہیں ہنسی اتنی کافی ہے جتنی ناگوار نہ گزرے وہاں گردن ماریے جہاں پانی نہ ملے۔ نہایت سخت اور سنگین سزا دینے کا کنایہ (مراۃ العروس) تو گھر گھر فساد ڈلواتی ہے انشاء اللہ تعالیٰ تجھکو وہاں دن جہاں پانی نہ ملے (بہار عشق) رحم کرتا ہے تجھ پہ نادانی۔ وہاں مارے جہاں نہو پانی۔ وہاں سے گئے کو۔ (دہلی) وہاں گئے ہوئے۔ وہاں ہی۔ (دہلی) وہیں۔

وہب۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ عطا۔ بخشش۔ سخاوت۔ وہبی۔ (ع) صفت۔ بخشا ہوا۔ عطا شدہ۔ دیا ہوا۔ خدا کی طرف سے دیا ہوا (ابن الوقت) انکے تمام کمالات وہبی اور فطری ہیں۔

وَہلہ۔ (ع۔ بالفتح۔ اول ہر چیز کا) مذکر۔ باری۔ نوبت۔ حملہ۔ دفعہ (فقرہ) یہ وَہلہ بھی خالی گیا۔

وہم۔ (ع۔ بالفتح۔ اوہام۔ جمع) مذکر۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔ احتمال۔ (داغ) شکوہ نہیں کسیکی ملاقات کا مجھے۔ تم جانتے ہو وہم ہے جس بات کا مجھے۔ دماغ کی وہ باطنی قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے۔ وہم بندھنا۔ وسواس آنا۔ (داغ) آنکھوں بند ہے

ہیں وہم اک آفت میں آگیا۔ میں تیرے دل کا محرم اسرار کیا ہوا۔
وہم کا پتلا۔ وہ جو سراپا وہم میں مبتلا ہو۔ (بنات النعش) دیہات الیون
کی خوبو انہیں اتنا اثر کر گئی تھی کہ بس وہم کا پتلا بنگئی تھیں۔ وہم کرنا۔
وسواس کرنا۔ وہم کی دارو لقمان کے پاس بھی نہیں۔ وہم کی دوا لقمان
جیسا حکیم بھی نہیں کرسکتا۔ وہم کا کچھ علاج نہیں۔ (ذوق) مجھ میں کیا
باقی ہے جو دیکھے ہے تو آن کے پاس۔ بدگمان وہم کی دارو نہیں
لقمان کے پاس۔ وہم لانا۔ وہم کرنا۔ (شوق) آتی تھی یاد حب وصیت
یار۔ وہم لاتا تھا دل ہر بار۔ وہمناک (ف) صفت ۱ صاحب
وہم ۲ خوفناک۔ وہمی۔ (ع) صفت ۱ وہ بات جو وہم سے منسوب
ہو۔ خیالی۔ قیاسی۔ موہوم ۲ وسواسی۔ وہ شخص جسکو وہم ہو۔
وہمی بات۔ مونث۔ موہوم بات۔ (رشک) نظر آئے کمر اس بت کی
یہ ہے وہمی بات۔ ہم گر باندھے مضمون کمر دیکھیں گے۔
وہی۔ وہ ہی۔ (۱) اُسی۔ خاصکر وہ۔ (داغ) اسکے دہن تک کسے
رسائی ہے۔ وہ ہی جانیگا جسکی آئی ہے۔ (منشا) مثلاً وہے آپکو منظور
اگر ہے نامور ہونا۔ نشاں سے ہرگز رجاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں
۲ اسطرح۔ مثل سابق۔ (داغ) خط آگیا رخ پر ترے پر ہے نظر اپنی
وہی۔ رہتا ہے ابتک پاسباں اس کشت بے حاصل کے پاس وہی
بضم اول صحیح اور بفتح اول غلط، اور وہ ہی سے فصیح ہے) وہی اپنا جو
اپنے کام آئے۔ مثل جس سے مطلب نکلے وہ یگانے کے برابر ہے وہی
پھول جو میسر چڑھیں۔ دیکھو پھول وہی جو انچ وہی بات۔ کنایہ ہے
مطابقت سے۔ (داغ) ہونے کو تو کیا اُنسے ملاقات نہ ہوگی۔ جب بات
کی خواہش ہے وہی بات نہ ہوگی۔ وہی تو کہوں۔ (دہلی) اب مجھے
خود ہی یہ خیال آتا ہے۔ (ابن الوقت) شارپ۔ وہی تو کہوں نہ تو



آپکی صورت انکی صورت سے ملتی ہے اور نہ انکی وضع تو بالکل صاحب
لوگوں کی سی ہے۔ وہی تین بیسی وہی ساٹھ۔ وہی من وہی چالیس سیر۔
نتیجہ دونوں کا ایک ہی ہے۔ وہی ڈھاک کے تین پات۔ اس جگہ
کہتے ہیں جہاں معمولی مقررہ رقم سے زیادہ نہ ملے۔ وہی راگ
گانا۔ کہی ہوئی بات بار بار کہنا۔ وہی کاسہ وہی آش۔ حالت سابقہ
میں تغیر نہونیکے لئے مستعمل ہے۔ (رشک) دل نہ رکھوگے جو قابو میں
تو غم کھاؤگے۔ پھر وہی وہی کاسہ ہے وہی آش تمھیں۔ وہی وہ
انحصار کے لئے۔ (جلیل) اب وہی وہ آئینہ خانہ میں آتے ہیں نظر۔
آئینے کھوئے گئے وہ روئے روشن دیکھکر۔ وہی ہم وہی تم ۱ ہم
تم ایک دوسرے کے قدیم واقف کار ہیں ۲ اتحاد باہمی کے لئے
مستعمل ہے ۳ مساوات ظاہر کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ وہی ہوگا
جو قسمت کا لکھا ہے۔ نوشتہ تقدیر پورا ہو کر رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا تم کو
دشمن بدبخت سے اپنی حمایت میں محفوظ رکھے۔ سلامت رہو ہمیں کسی
کی پروا کیا ہے وہی ہوگا جو قسمت کا لکھا ہے۔
وہیل۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی بڑی مچھلی۔
وہیں۔ (وہ۔ بفتح اول) اُسی جگہ۔ اسی مقام پر۔ مخصوص جگہ کے لیے۔
(رشک) جب تصور کیا وہیں پہنچے۔ قصد نظارہ سے یہاں قاصد
۲ اسیوقت فوراً (ناسخ) مجھکو جس گل پیرہن نے اک نظر دیکھا وہیں
نکہت گل کی طرح جامہ سے باہر ہوگیا۔ وہیں کا ہو رہنا۔ بہت دیر
لگا دینا۔ جاکر بیٹھ رہنا۔ مر رہنا۔ وہیں کی وہیں۔ فوراً۔
وُہی۔ (فارسی میں بھی یہ کلمہ عورتوں کی زبانوں میں تعجب اور حیرت
ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ (نزاری قہستانی) بحیرت گفت زالے
مولع زر۔ کہ وُی وُی جان مادر جان مادر ۲ مونث۔ ایک کلمہ ہے

جسکو عورتیں تعجب اور ترس کے لئے بولتی ہیں۔

**وی۔ پی۔** (انگ۔ ویلیو پے۔ ایبل۔ کا مخفف) مذکر۔ وہ مال جو قیمت دیکر ڈاکخانہ سے وصول کیا جائے۔ (آنا۔ بھیجنا وغیرہ کے ساتھ۔)

**وے۔** وہ کی جمع ! عورتیں قصبات کی اس لفظ سے شوہر کی طرف بحالت غائب اشارہ کرتی ہیں ! اب واحد جمع دونوں حالتوں میں مستعمل ہے اور وے متروک ہے۔

**ؤیا۔** ناسخ نے کہا ہے ۔ بعد مدت سو گیا ہوں چین سے۔ یہ جنازہ ہے ؤیا گہوارہ ہے۔ واؤ زائد ہے صرف یا کہنا چاہیئے۔

**ویاکرن۔** (س) مونث۔ گریمر۔ سنسکرت زبان کی صرف و نحو۔ زبان کے قواعد۔

**وید۔** (س) مذکر۔ ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام۔

**ویدَ۔** (س) مذکر۔ بید۔ حکیم۔ طبیب۔ ہندی طریق پر علاج معالجہ کرنے والا۔

**ویراگ۔** (س) مذکر۔ بیراگ۔ سنیاس۔ دنیا کا ترک کر دینا۔ ویراگی (س) صفت۔ بیراگی۔ سنیاسی۔ تارک الدنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مرتاض۔

**ویران۔** (ف) فارسی عموماً یائے مجہول سے تلفظ کرتے ہیں۔ عراقیوں کے لہجہ میں یائے معروف سے ہے۔ اردو میں بھی یائے معروف سے ہے ! صفت۔ اُجڑا ہوا۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب۔ پامال۔ غیر مزروعہ۔ بنجر۔ افتادہ۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ویرانہ۔ (ف) بکسر دیا معروف مذکر ! جنگل۔ اُجاڑ۔ غیر آباد جگہ۔ (امیر) ڈھونڈھتا پھرتا ہے قیس اس کا مرے سینے میں اب۔ کیا ہوا وہ جو یہاں دل نام اک ویرانہ تھا ! اداسی۔ پریشانی۔ ویرانہ نشیں۔ جنگل میں بیٹھنے والا۔ ویرانی۔ (ف) مونث اجاڑپن ! بربادی۔ تباہی۔ خرابی ! پریشانی۔ پراگندگی۔ اداسی۔

! ابتری۔

**ویسا۔** اس طرح کا۔ اس کی مانند۔ اسی طرح کا۔ مونث کے لئے ویسی (آتش) دست محبوب کو مرجاں نے دیا تھا دھوکا۔ پنجہ جیسا تھا جو ویسی ہی کلائی ہوتی۔ ویسا کا ویسا۔ ویسے کا ویسا ! جُوں کا تُوں جیسے کا تیسا ! ہو بہو۔ بجنسہ۔ ویسا ہی۔ اسی کی مانند۔ اسی طرح کا۔ جوں کا توں۔ بجنسہ۔ ویسے ! اس طرح۔ یوں ! مفت۔ یونہی۔ بے قیمت۔ ویسے تو۔ یوں تو۔ اس طرح تو۔ ویسے ہی ! اسی طرح۔ اسی ڈھنگ پر ! مفت۔ بلا قیمت۔ یونہی ! بغیر کسی خاص وجہ کے بغیر کسی خاص کام کے

**ویسٹ۔** (انگ) مذکر۔ مغرب۔ مغربی۔ ویسٹ کوٹ۔ (انگ) ویسٹ۔ کمر کوٹ۔ انگرکھا (مونث۔ واسکٹ۔ صدری۔ جاکٹ۔ مرزئی۔

**ویش۔** (س) مذکر۔ سوداگری کا پیشہ کرنے والا۔ تجارت کرنے والا فرقہ۔

**ولفیر۔** (انگ میں وافر تھا) مذکر۔ لفافہ جوڑنے کی ٹکیا۔ (رہا لفافہ جب) خط بند کر ویں گے میں نئے بیٹھی ہوں کب سے۔ الماس سے اچمک لا دی ولفیر نکالا۔ سے لکھے گا حال دل لے بر کب تک۔ بس اب ولفیر لگا مکتوب کر بند۔

**ویلر۔** (انگ) مذکر۔ لغوی معنی بہت بڑی چیز یا مضبوط آدمی ! ایک قسم کا قد آور گھوڑا جو آسٹریلیا سے آتا ہے۔

**ویلکم۔** (انگریزی) مذکر۔ مرحبا۔

**ویلیو پے ایبل۔** (انگ) ڈاکخانہ میں روپیہ ادا کرکے مال لینے کا طریقہ۔ وی پی۔ اسی کا مخفف ہے۔

# ہ

(ع) مونث۔ عربی کا ستائیسواں۔ فارسی کا اکتیسواں۔ ہندی کا تینتیسواں۔ اردو کا چونتیسواں حرف۔ اسکو ہائے مختفی اور ہائے ہوز بھی کہتے ہیں۔ حساب جمل میں اسکے پانچ عدد فرض کئے گئے ہیں! فارسی ترکیبوں میں ہائے مختفی جمع کی حالت میں کتابت سے ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے جامہا۔ خامہا۔ جامہ اور خامہ کی جمع ؟ جس لفظ کے آخر میں ہائے مختفی ہو اسمیں یائے مصدری بڑھاتے ہیں۔ تو حرف گاف بھی اضافہ کرتے ہیں جیسے بندہ سے بندگی۔ خواجہ سے خواجگی ؟ اردو میں جب اس ہائے مختفی کے بعد حرف ربط آئے یا جمع بنائیں تو اس ہ کو ی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے اس نے فسانہ لکھا ہے۔ اُسنے فسانے لکھے۔ لیکن یہ تبدیلی اسوقت ہوتی ہے جب فارسی ترکیب نہو۔ ورنہ درست نہیں جیسے ترک نامہ سوانا ؟ لیکن اگر ایسا مرکب ہے جسکے دونوں جز ملکر بمنزلہ کلمۂ واحد ہو گئے ہوں تو کچھ مضائقہ نہیں جیسے میخانہ۔ ہمسایہ۔ ذوق کے شعر پر اعتراض ہوا کہ انھوں نے تنگی زمانہ کی ہ کو ی سے بدل دیا ہے کوسوں کیا تنگی زمانے سے نکو کر نہیں جانے سے اٹھا نہیں ہے ؟ یہ حرف کلمات ہندی کے آخر میں مصدریت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے اونگھ۔

ہا۔ (ف) مونث۔ فارسی اسموں میں علامت جمع کے طور سے مستعمل ہے جیسے افسانہ ہا۔ پروانہ ہا ؟ ایک حرف کا نام۔ ہائے تعین۔ (ف) مونث۔ جو عدد کا تعین ظاہر کرتی ہے جیسے یکسالہ۔ صدسالہ۔ ہائے دوچشمی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جسمیں دو آنکھیں سی بناتے ہیں۔ جیسے بھرم کی ھ۔ ہائے شبہ (ف) جو مشابہت کے معنی دے۔ جیسے عاشقانہ۔ دوستانہ۔ ہائے فاعلی۔ جو فاعل کے معنی دے جیسے گزندہ۔ ہرکارہ۔ ہائے لیاقت۔ (ف) مونث۔ جو لیاقت کے معنی دیتی ہے جیسے شاہانہ۔ عاقلانہ۔ ہائے مختفی۔ (ف) مونث۔ جو کھل کر نہ پڑھی جائے۔ اور حرف ماقبل کی حرکت ظاہر کرے۔ جیسے پردہ۔ پروانہ۔ نظم اردو میں یہ الف کی طرح بھی پڑھا جاتا ہے (ذوق) جس انساں کو سگ دنیا نہ پایا۔ فرشتہ اس کا ہمپایہ نہ پایا۔ ہائے مخلوط التلفظ۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے دوچشمی جو دوسرے حرف کے ساتھ ملکر بولی جاتی ہے۔ اور اسپر زبر۔ زیر۔ پیش نہیں ہوتا۔ یہ الفاظ کے آخر اور بیچ میں آتی اور شروع سے نہیں لکھی جاتی ہے جیسے کھار۔ بجھار۔ ہائے مفعولی۔ (ف) مونث۔ جو مفعول کے معنی دیتی ہے۔ جیسے گفتہ۔ رختہ۔ ہائے ملفوظی۔ (ف) مونث۔ وہ ہائے ہوز جو خوب کھل کر پڑھی جائے۔ جیسے آہ۔ واہ۔

ہا۔ (ہ) کلمۂ تاسف ! افسوس۔ حیف۔ دریغ ؟ کسی امر کے رد کرنے اور منع کرنے کے لئے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں۔ مدانجہا یوں کوئی آپ سے گزرتا ہے۔ ہا کوئی ایسا کام کرتا ہے۔

ہابڑا۔ (ہ) مذکر۔ ایک لوٹ مار کرنے والی قوم کا نام۔

ہابیل۔ (ع) مذکر۔ حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا نام جسے قابیل نے مار ڈالا تھا۔

ہاتف۔ (ع) ہتف کا اسم فاعل) مذکر۔ غیب کی آواز دینے والا۔ سروش۔ فرشتہ۔

ہاتھ۔ (ہ) مذکر۔ لکھنؤ والے ہائے مخلوط التلفظ کے ساتھ اور دہلی والے رات اور بات کے قافیہ میں استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) تمکو صحبت غیر سے ونرات ہے۔ دیکھو اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ! دست۔ پنجہ۔ (ناسخ) اس کے بدن کو ہاتھ لگاؤں یہ کیا مجال ؟

ہاتھ

(فیلبانوں کی اصطلاح) ہاتھی کی سونڈ ۱۰ ہتھیلی کف ۱۱ آدھ گز کی مقدار۔ سر انگشت سے لیکر کہنی تک کا حصہ۔ (فقرہ) دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے ۱۲ بس۔ قابو۔ قبضہ۔ (وزیر) اتو ہے غنچہ کا برسا اپنے ہاتھ۔ آستین ابر دریا بار ہیں ۱۳ باعث۔ طفیل۔ وسیلہ۔ (ناسخ) اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن۔ پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو۔ اس معنی میں اب ہاتھوں مستعمل ہے ۱۴ حفاظت۔ حمایت کی جگہ۔ (جلال) شرم اپنے ہاتھ اُٹھا چکی ہے اب خدا کے ہاتھ ۱۵ ضرب۔ حملہ۔ چوٹ۔ وار تلوار یا لاٹھی وغیرہ کا ہو۔ یا پٹے اور بانک کا۔ (داغ) کیا ہو سکے مقابلہ مژگان یار کا۔ دل ایک ہاتھ کا ہے جگر ایک وار کا ۱۶ داؤں (امیر) جب نظر کیجئے اس ترعہ کو ہے چال نئی۔ یہ وہ چوپڑ ہے کہ ہر ہاتھ ہے یاں چال نئی ۱۷ قدرت۔ طاقت۔ دینے کی قدرت (فقرہ) خدا کے ہاتھ بہت بڑے ہیں ۱۸ پاس کی جگہ۔ (داغ) کل چھوڑ آئے ہو زاہد کو ہم تو ساقی کے ہاتھ۔ رہن اک چلو پہ تمنے حوض کوثر رکھدیا ۱۹ معرفت کی جگہ۔ (ذوق) رقعہ چوری سے اسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی ہے پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ ۲۰ لینرم اور مگدر کا ہلانا ۲۱ شناوری کرنے میں ہاتھ مارنا۔ ہاتھ آنا۔ میسر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ میں نے مانا کر کچھ نہیں غالب۔ مفت ہاتھ آئے تو بُرا کیا ہے ۲ ملنا۔ حاصل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) مرجانے سے ہوگا فائدہ کیا۔ گھبرانے سے ہاتھ آئیگا کیا ۳ قبضہ ہونا۔ مسخر ہونا۔ قابو میں آنا ۴ جاننا۔ دریافت ہونا۔ معلوم ہونا۔ (فقرہ) تحقیقات کے بعد یہ قاعدہ ہاتھ آیا۔ ہاتھ آنکھوں سے لگانا ۱ صناعی اور دستکاری کی تعریف کے لئے۔ (قدر) قوتی بہتی ہے خلاقی یار کی تصویر پر۔ ہاتھ آنکھوں سے لگایا چاہیئے بہزاد کا۔ ۲ کمال تعظیم کا کنایہ۔ ہاتھ اُتارنا۔ متعدی۔ (رشک) ناز دروں پہ چڑھ کے چمکا ہے ترا او نگار ہاتھ۔ مرجان کرے کلائی تو اُس کا اُتار ہاتھ۔ ہاتھ

ہاتھ

اُتر جانا۔ لازم۔ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ سے بے جگہ ہو جانا۔ (داغ) لوچھ ڈالے نہ بہت دست دعا پر تاثیر۔ مجھکو ڈر ہے کہ مرا ہاتھ اُتر جائیگا۔ ہاتھ اُٹھا بیٹھنا ۱ مار بیٹھنا۔ دست درازی کرنا ۲ دست بردار ہو جانا۔ باز آنا۔ عہد کر لینا۔ توبہ کر لینا۔ ہاتھ اُٹھا کر کوسنا۔ ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر کوسنا۔ آسمان کی طرف ہاتھ بڑھا کے بد دعا کرنا۔ نہایت بد دعائیں دینا۔ (مجبر) ہاتھ اُٹھا کر وہ کوسنے جھکے۔ واہ رے ہم اسے دعا سمجھے۔ ہاتھ اُٹھا کے دینا۔ (ع) خوشی کے ساتھ دینا۔ اپنی خوشی سے کوئی چیز کسی کو دینا۔ داغ اُلفت ہو کہ داغ جُدائی۔ لے لیں گے جو دیدو گے ہیں ہاتھ اُٹھا کے ہاتھ اُٹھا لینا۔ کوئی کام چھوڑ دینا۔ دست بردار ہو جانا۔ (مجبر) ناز پوشی سے کبھی ہاتھ اُٹھایا نہ گیا۔ نبض دکھلا کے مرض اپنا بتایا نہ گیا ۲ کسی حمایت اور سر پرستی سے کنارہ کرنا۔ (امیر) اے تیغ ناز ہاتھ جو تو نے اُٹھا لیا۔ لیتا نہیں کوئی مجھے اپنی پناہ میں۔ ہاتھ اُٹھانا۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (فقرہ) اتنی بڑی کیا کاہلی ہے ہاتھ اُٹھا کر پُتل اتار لو ۲ (کنایۃً) ع۔ سلام کرنا۔ ماتھے پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) ابوالقم بڑی بڑھیوں کو بھی دیکھکر ہاتھ نہیں اُٹھاتی ہو ۳ ہاتھ بلند کرنا۔ دعا یا کوسنے کے لئے۔ (داغ) کیا ہاتھ اُٹھاتے ہی نہ اُٹھیگی قیامت۔ بس جان جلا تم فیصلہ ہے ابکی دعائیں۔ کنایہ ہے فاتحہ پڑھنے سے بھی۔ (ذوق) قاتل کبھی نہ تو نے اُٹھائے ہزار حیف۔ آ کر مزار کشتۂ تیغ نظر پہ ہاتھ ۴ دست بردار ہونا۔ کنارہ کش ہونا کسی سے یا کسی کام سے۔ (ابحر) قسمت نے اپنے چاہنے والے کی قدر کی۔ اب اس سے ہاتھ اُٹھاؤ نہ ہاتھ آئیگا یہ دل۔ (شور) اُٹھاؤں ہاتھ محبت سے ظلم کی باعث۔ مری طرف سے کبھی جھکو یہ گمان نہ رہے ۵ مارنے کا قصد کرنے یا دھمکانے کے لئے۔ (امیر) چلو تیغ نگہ اغیار پر میں ایڑیاں رگڑوں۔ مرے ہوتے غضب ہے

ہاتھ اُٹھائیں آپ دشمن پر؛ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہاتھ اُٹھنا: ۱ ہاتھ اونچا ہونا۔ ہاتھ بلند ہونا۔ ۲ بیٹھنے اور سوار کرنے کی جگہ۔ (مفتوح) ہمیں پر اُنکا ہاتھ اُٹھا وہ گویا بے مارے مرگیا۔ (اوج) اٹھاؤ ہاتھ جو قاتل ہو تمنّی یہ اُسکی جہت۔ شک آپ میں کیا ہے کہ رکھتے تھے مرض کی حاجت۔ ۳ ہاتھ پھیلنا ۴ الگ ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ ۵ کسی کو کچھ دینے کیواسطے ہاتھ کا اُٹھنا۔ شعر داد و دہش کو ہاتھ نہ جسکا اُٹھے کبھی۔ شطرنج کے حذر وہ بیشک امیر ہیں۔ ۶ تلیج میں بجاؤ بتلانے کیلئے ہاتھ اُٹھنا۔ (امیر) اُٹھ گیا ہاتھ جدھر اک نئی آفت آئی۔ پاؤں کی ٹھوکروں سے گرد قیامت آئی۔ ۷ (کنایۃً) کسی کی طرف یا کسی چیز کی طرف اشارہ ہونا۔ سوال کیا جانا۔ مانگنا۔ (میر) اُسطرف اُٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے۔ اُسطرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں؛ ضرب لگانا۔ (انیس) تھے دو جو قاتل انہیں اسطرح پکارا۔ اب ہاتھ کسی پر نہیں اُٹھے گا ہمارا۔ ۸ ہاتھ کا کسی جگہ سے ہٹنا۔ ترک یہ چھوڑنا۔ اگلا اُنکے قدم وہ کیوں جاتے۔ گر نہ ہاتھ دل بیقرار سے اُٹھتا۔ ۹ (کنایۃً) اشارہ سے سلام لینا کی جگہ۔ (عاشق) ہاتھ اُٹھتا تھا نہ جھکا اب وہ کرتے ہیں سلام۔ سر جھکایا اس زمانے نے ہر اک سرہنگ کا۔ ہاتھ اُدھار۔ مذکر۔ قرض۔ دستگرداں۔ ہاتھ اکھاڑنا۔ متعدی۔ ہاتھ کا جوڑ سے جدا کرنا۔ ہاتھ اُکھڑنا۔ لازم۔ ہاتھ اینٹھنا۔ ہاتھ کو مروڑنا۔ ہاتھ اوپر کے تلے ہو جانا۔ دونوں ہاتھ ملا کر باندھے جانا مجرموں کے۔ (آتش) دامن کا خیال آتا ہے جب جیب وہ دری ہیں۔ دیوانوں کے ہو جاتے ہیں اوپر کے تلے ہاتھ۔ ہاتھ اوچھا پڑنا۔ پورا وار نہ بیٹھنا۔ پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ سے وہ بیچو زخم کیوں ہنسے نہ جلیل۔ ہاتھ اوچھا پڑا ہے قاتل کا۔ ہاتھ اونچا کرنا۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) دعا کرنا۔ خیرات کرنا۔ ہاتھ اونچا رہنا۔ دست بلند رہنا۔ بول بالا رہنا۔ دینے کے

قابل اور سخی رہنا۔ ہاتھ اونچا رہنا۔ (کنایۃً) آسودہ حال ہونا۔ سخی ہونا۔ ہاتھ باندھنا۔ ۱ ہاتھوں کو اسطرح تلے اوپر رکھنا کہ سیدھے ہاتھ کی ہیچے سے اُلٹے ہاتھ کے پنجے کی پشت پر گرفت رہے۔ نماز کی نیت کرکے ہاتھوں کو باندھ لینا۔ ۲ تعظیم کیواسطے سینے پر ہاتھ رکھنا۔ ۳ دونوں ہاتھوں کو ملا کر کسنا بطور تعزیر کے۔ کسی چیز سے ہاتھوں کو جکڑ دینا۔ (ناسخ) ہاتھ میرے یار کی زنجیر در سے باندھ دیں۔ اور زنجیریں نہ نیو ائیں عبث بازار سے۔ مجرم کی طرح سزا دینا۔ (اسیر) فیرے چوڑی کے کنگن لیکے کیوں اچھا کہا۔ ہاتھ باندھیگا ترے لچھا تری تقصیر کا۔ ۵ کنایہ ہے کسیکی منت اور خوشامد اور عجز و انکسار کرنے سے (صبا) پاؤں پڑتا ہوں میں للہ گلے سے لگ جا۔ ہاتھ باندھوں ترے آگے بُت پُرفن کب تک۔ ہاتھ باندھے۔ دست بستہ۔ کمال اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ (شعور) شب فرقت میں سب ہے یہ آہ کی دھونی کا اثر۔ ہاتھ باندھے ہوئے آسیب مکاں دور رہے۔ معافی قصور کیواسطے بھی ہاتھ باندھکر کھڑے ہوتے ہیں۔ (داغ) قتل کیجے تو لو ہیں باجرم الفت بخشدو۔ لو کھڑے ہیں ہاتھ باندھے ہم تمہارے سامنے۔ ہاتھ باندھے کھڑے رہنا۔ حکم کا منتظر اور اطاعت کیواسطے تیار رہنا۔ (امیر) میرے گھر اندلوں اشکوں کی جھڑی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے ہوئے برسات کھڑی رہتی ہے۔ ہاتھ باندھے کھڑے ہونا۔ اطاعت اور فرمانبرداری کا کنایہ۔ دست بستہ حاضر ہونا۔ ہاتھ بٹانا۔ ہاتھ بٹا لینا۔ (عو) کسی کے کام میں شریک ہونا۔ مل کر کام کرنا۔ مدد دینا۔ سہارا لگانا۔ (رویائے صادقہ) اگر میں چلی جاؤں تو انکا ہاتھ کون بٹائیگا۔ (جلیل) موت کا ہاتھ بٹاتا تھا کسی دن جلکر۔ میں ابھی ممنون تھا خنجر قاتل ہونا۔ ہاتھ بدن کو لگانا۔ بدن چھونا۔ (ناسخ) اُسکے بدن کو ہاتھ

ہاتھ

لگاؤں یہ کیا مجال۔ ہے مغتنم جو بوسے ملیں پُشت خار کے۔ ہاتھ بجانا۔ ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو درست کرنا۔ ہڈی کو ٹھیک جگہ پر رکھنا۔ ہاتھ بچانا۔ وار بچانا۔ حریف کا اس طرح کہ وار اپنے اوپر پڑنے نہ دے۔ ہاتھ بڑھانا! ہاتھ آگے کرنا۔ کوئی چیز لینے یا دینے کیلئے ! اپنی حد سے بڑھنا۔ معمول سے زیادہ لینا۔ دخل بڑھانا۔ سوال کرنا۔ مانگنا (دبیر) جب کیا قصد کہ احسان کسی کا لوں میں۔ آبرو گھٹنے لگی ہاتھ بڑھا دیا۔ سے سمجھا ہمیں مفلس تو نہ ساقی نے دیا جام۔ کیا بزم میں شرمندہ ہوئے ہاتھ بڑھا کے۔ ہاتھ بڑھنا۔ کسی جانب ہاتھ کا متوجہ ہونا کسی چیز کے چھونے یا لینے کے واسطے۔ (قدر) ہاتھ آنکھوں سے لگا اے دل وجاں ہاتھ بڑھا۔ پاؤں کو چوم کے اے طبع رواں آگے چل۔ ہاتھ بکنا۔ ہاتھوں بکنا۔ کسی کے ہاتھ فروخت ہونا۔ غلام بننا۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (بک گئے ہیں وہ کیا تمھارے ہاتھ؟) تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ نوکر ہونا۔ (شرف) کس کے ہاتھوں بک گیا کس کے خریداروں میں ہوں۔ کیا ہے کیوں مشہور میں سودائی بازاروں میں ہوں۔ ہاتھ بلند کرنا۔ (کنایۃً) التجا کرنا۔ (اسیر) ہاتھ سے طلب کر کاٹ کے بیٹھے ہیں ہم فقیر۔ کرتا ہے کون ہاتھ سوئے آسماں بلند۔ ہاتھ بندھ جانا۔ (کنایۃً) مجبور ہو جانا۔ کسی کام کے کرنے سے۔ ہاتھ بندھنا۔ ہاتھ باندھنا کا لازم۔ ہاتھ بندھوانا۔ ہاتھ باندھنا کا متعدی المتعدی۔ ہاتھ بھر۔ ایک ہاتھ کے برابر۔ آدھ گز۔ دو بالشت۔ ۲ (کنایۃً) چھوٹا سا۔ (بحر) چالاک کیسے کیسے گرے اپنی گود میں۔ نالی یہ ہاتھ بھر کی نہ کوئی اچک گیا۔ ہاتھ بھرا ہونا۔ ہاتھ میں کسی چیز کا لگا ہونا۔ ۲ (کنایۃً) ہاتھ میں روپیہ پیسا ہونا۔ ہاتھ بھر تو پر پڑنا۔ پورا وار پڑنا۔ ہاتھ بھر جانا! ہاتھ تھک جانا۔ ہاتھوں میں خون اتر آنا۔ ہاتھ سُن ہو جانا۔ ہاتھ لتھڑ جانا۔ ہاتھ بھر کا دل ہو جانا دل بڑھ جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ خوشی سے۔ (انجم) ساقی جو آ گیا تو ہوا ہاتھ بھر کا دل۔ کشتی شراب کی مرا پیمانہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کا کلیجا ہو جانا۔ ہمت بڑھ جانا۔ (رشاد) مرحبا اے تیغ قاتل یہ خوشی دلکو ہوئی۔ ہاتھ بھر کا زخم کاری کا کلیجہ ہو گیا۔ ہاتھ بھر کی زبان۔ (عو) زبان دراز اور گستاخ۔ کی نسبت مستعمل ہے۔ (رشاد) مثل خنجر لسان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بھر کی زبان رکھتے ہیں۔ ہاتھ بہکنا۔ جب کوئی چیز ہاتھ سے کسی جگہ ماریں۔ اور وہ دوسری جگہ پڑے۔ (داغ) بہکا تمھارا ہاتھ ہمارا قصور کیا۔ خالی تمیں نے وار کیا ہم نے کیا کہا۔ ہاتھ بھیجنا۔ کسی کے ذریعے سے بھیجنا۔ ہاتھ بیٹھنا! ہاتھ جمنا۔ خوب مشق ہونا۔ (رشاد) دست و پا ہونے ہیں ہر وار میں لاکھوں کے دو نیم۔ ہاتھ جو رنگ پہ مشق اُسنے جو کی بیٹھ گیا۔ ۲ کاری زخم لگنا۔ وار پڑنا۔ ۳ ہاتھ کے جوڑ کا اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھ جانا۔ ہاتھ بیچے ہیں ذات نہیں بیچی۔ یہ مقولہ خدمت گاروں کا ہے۔ یعنی تمھاری خدمت اور نوکری بجالائیں گے مگر برا بھلا اور گالی گلوج نہیں سنیں گے۔ (جان صاحب) مثل ہے ہاتھ بیچا ہے نہیں کچھ ذات بیچی ہے۔ نہ مجھے زم کوئی میں بھی مٹی ہوں کرار سے کی۔ ہاتھ پانی لینا۔ طہارت کرنا۔ آبدست کرنا۔ پاخانہ پھرنے کے بعد ہاتھ وغیرہ دھونا۔ ہاتھ پاؤں باندھنا۔ (کنایۃً) مجبور کر دینا۔ بے بس کرنا۔ (صبا) اپنے گیسوے رسا سے پارستی کیطرح۔ باندھتا ہے عاشق چاہ ذقن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں بچانا۔ کمال احتیاط اور ہوشیاری سے کوئی کام کرنا۔ محتاط رہنا۔ کسی الزام یا برائی سے بچا رہنا۔ اپنے تئیں محفوظ رکھنا۔ (داغ) ذبح کرتے ہیں بھی پامال کرتے ہیں بھی۔ پھر بچائے رکھتے ہیں یہ حسن والے ہاتھ پاؤں۔

ہاتھ

ہاتھ پاؤں بیکار ہو جانا۔ ضعف یا نقاہت سے ہاتھ پاؤں کا کام نہ دینا۔ (ناسخ) اب نہ وہ چاک گریباں ہے نہ وہ سامان دشت۔ ناتوانی سے ہمارے دست و پا بیکار ہیں۔ ہاتھ پاؤں پڑنا (دہلی) منت سماجت کرنا۔ ہاتھوں کو چومنا۔ اور قدموں پر گرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پاؤں پڑنا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا ۱۔ ہاتھ پاؤں سُوج جانا۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا ۲۔ مضطر ہونا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ (صبا) دیکھ کر خوشرنگ اس گل پیرہن کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ کہا جو اُس نے ذرا میرے پاؤں تو داب تو دے۔ ہاتھ پاؤں پھیلانا۔ کام کا بڑھانا۔ کام کو طول دینا ۲۔ ترقی کرنا۔ (فقرہ ہدیہ میں) اسلام نے خوب ہاتھ پاؤں پھیلائے ۳۔ غلبہ کرنا۔ زبردست ہونا۔ ہاتھ پاؤں پیٹنا۔ (کنایۃً) بیفائدہ کوشش کرنا (رویائے صادقہ) عورتیں کتنے ہی ہاتھ پاؤں پٹیں کتنا ہی غل غپاڑہ مچائیں وہ فرق مٹ نہیں سکتا۔ ہاتھ پاؤں توڑنا ۱۔ ہاتھ پاؤں کو ضرب شدید پہنچا کر بیکار یا نکما کر دینا۔ (ذوق) ہر موج بحر عشق کو یہ بل ہے بل بے زور۔ کہتی ہے دست و پائے شناور کو توڑ دوں ۲۔ حالت نزع میں ہونا۔ (توبۃ النصوح) اُسی بیہوشی میں اس کا سانس اُکھڑ گیا اور لگا ہاتھ پاؤں توڑنے ۳۔ ڈنڈ پیلنا۔ خوب ورزش کرنا ۴۔ کنایہ ہے اعضا شکنی سے۔ (داغ) ضعف سے بیمار الفت کیا سنبھالے ہاتھ پاؤں۔ اس تپ اعضا شکن نے توڑ ڈالے ہاتھ پاؤں ۵۔ خوب محنت کرنا ۶۔ کاہلی سے کوئی کام نہ کرنا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں توڑ کے (اپاہج بن کے) بیٹھ رہے۔ ہاتھ پاؤں تھک کے تختہ ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں شل ہو جانا۔ (صبا) انکے مقتولوں کی قبریں اسقدر کھودی گئیں۔ تھک کے تختہ ہو گئے ہر گورکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ڈھیلا کرنا۔ کسیکو اتنا

ہاتھ

مارنا کہ بیکار ہو جائے۔ ہاتھ پاؤں بھار ہونا۔ فربہی ہونا۔ ہاتھ پاؤں پر۔ (ناسخ) کر دیا ہے فاق ایسا عشق کے آزار نے۔ پیش ازیں بیتاب تھے ناسخ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ ہاتھ پاؤں میں درد ہونا اعضا شکنی ہونا۔ (ناسخ) محتسب نے میکدے میں کیا کوئی توڑا ہے خُم۔ ٹوٹتے ہیں آج ساقی کچھ ہمارے ہاتھ پاؤں۔ بخار آنے سے پیشتر اور نشہ کے اُتار کے وقت اعضا شکنی ہوتی ہے۔ (صبا) ہم وہ میکش ہیں جو ہوتا ہے ہمیں رنج خمار۔ ٹوٹتے ہیں ساقی پیماں شکن کے ہاتھ پاؤں ۲۔ ہاتھ پاؤں کا شکستہ ہونا۔ (فوٹ) سر کیلئے پھوٹنا۔ پھوڑنا۔ اور ہاتھ پاؤں کے لئے ٹوٹنا۔ توڑنا مستعمل ہے۔ (رشک) سر کرم میں تیری راہ میں یا ٹوٹیں ہاتھ پاؤں۔ رکھتے نہیں خیال سر و پا کا دست مست۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا۔ ہاتھ پاؤں سرد پڑ جانا بیماری یا خوف سے (محصنات) پھر تو ایسی بلکی کہ غش کھا کر گر پڑی۔ اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں گرمی نہ رہنا۔ مرنے کا وقت قریب ہونا۔ ہاتھ پاؤں جھوٹے پڑ جانا۔ ہاتھ پاؤں کا بیکار ہو جانا کہ خواہش کے مطابق کام نہ کریں۔ ہاتھ پاؤں چلانا ۱۔ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ ہاتھ پاؤں چلنا۔ کنایہ ہے ہاتھ پاؤں کے کام دینے سے۔ کام کاج کرنے کے قابل ہونا۔ (عرش) نہ گریباں چھٹے نہ دامن دشت۔ جب تک ہاتھ پاؤں چلتے ہیں ۲۔ ہاتھ پاؤں کا نچلا نہ رہنا۔ (صبا) آتی جاتی چوٹ بھی سچ ہے نظر آتی نہیں۔ آجکل چلتے ہیں کیا اُس تیغ زن کے ہاتھ پاؤں ۳۔ پٹے بازی میں پھرتی کرنا ۴۔ کشتی یا شناوری میں تیزی کرنا۔ (شناسا) بحر غم پیر کر نکلتے ہیں۔ کہ ابھی ہاتھ پاؤں چلتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دینا۔ سو شنام

مقصد تمھیں بیواسطہ ملجائیگا۔ اے صبا چوموُنہ شیخ و برہمن کے ہاتھ
پاؤں۔ ہاتھ پاؤں دابنا۔ چپی کرنا۔ مٹھی مالی کرنا۔ خدمت کرنا۔ ہاتھ پاؤں
دھونا۔ دست و پا کی شست و شو کرنا۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے
مچھلیاں جلنے لگیں۔ آپنے دھوئے جو دریا کے کنارے ہاتھ پاؤں
ہاتھ پاؤں دھنسنا۔ ہاتھ پاؤں میں سنسناہٹ ہونا۔ (نواب مرزا شوق)
گوش فریاد سننے لگے۔ خود بخود ہاتھ پاؤں دھنسنے لگے۔ ہاتھ پاؤں
دھلانا۔ ہاتھ پاؤں دھونا کا متعدی۔ (صبا) خاکساری کا مزہ ہوتا
جو اے خسرو تجھے۔ آب شیریں سے دھلاتا کوہکن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ
پاؤں دھونا۔ ہاتھ پاؤں کی شست و شو کرنا۔ ہاتھ پاؤں رانگا رانگا
ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہو کر سرد ہوجانا کی جگہ۔ (فقرہ) دہینگا
مشتی نے اسکو اور بھی مُردہ کردیا تھا۔ سانس چڑھ رہی تھی۔ طبیعت اکتائی
ہوئی ہاتھ پاؤں رانگا رانگا ہوئے جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں رہجانا۔ ہاتھ
پاؤں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ فالج ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں سرد ہونا۔
بیماری یا خوف سے یہ حالت ہوتی ہے۔ درد کی شدت میں بھی ایسا
ہوتا ہے۔ (شوق) جان و دل مبتلائے درد ہوئے۔ یک بیک ہاتھ
پاؤں سرد ہوئے۔ ہاتھ پاؤں سنبھالنا! ہاتھ پاؤں نکالنا۔ خوب موٹا
اور قدآور ہونا۔ ہاتھ پاؤں قابو میں کرنا۔ ہاتھ پاؤں روکنا۔ ہاتھ پاؤں
سنسنانا۔ مضمحل ہونا۔ (عالم) ہاتھ اور پاؤں سنسناتے تھے۔ بیطرح کچھ
خیال آتے تھے۔ ہاتھ پاؤں سے چھوٹنا۔ (عو) جننے سے فراغت پانا۔
جن کر تندرست ہوجانا۔ بخیریت بچہ جننا۔ ہاتھ پاؤں سیدھے کرنا۔ تھکے
ہوئے ہاتھ پاؤں کو سیدھا کر کے آرام کرنا۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں سیدھے
کرنے کے لئے دراز ہوگئیں۔ ہاتھ پاؤں شل ہوجانا۔ ہاتھ پاؤں کا تھک
کر مضمحل ہوجانا۔ (صبا) ہتھکڑی بیڑی بڑی زوروں سے پہنائی مجھے۔

اے جنوں شل ہوگئے اہل وطن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کھیلے
ہونا۔ ہاتھ پاؤں میں چستی ہونا۔ (صبا) ہوگئے خم ٹھونک کر دیو خزاں
کے سامنے۔ کیا کھیلے ہیں جوانانِ چمن کے ہاتھ پاؤں۔ ہاتھ پاؤں
کھنے میں نہ ہونا۔ ضعف کی وجہ سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہونا۔ (تلاش)
کھنے میں ہاتھ ہیں نہ تو مجھ خستہ تن کے پاؤں۔ ہاتھ پاؤں کی کاہلی
اور منھ میں مونچھیں جائیں۔ مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی
شخص کسی کام کے کرنے میں سستی اور کاہلی کرتا ہو۔ اور وہ سستی
اور کاہلی اس کے حق میں اچھی ہو۔ ہاتھ پاؤں مارنا! ہاتھ پاؤں چلانا
۲ (کنایۃً) بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ (ناسخ) دیکھو پائے گور سے گر رہے جو
تمھارے ہاتھ پاؤں۔ زیست پھر مانند بسمل کیوں نہ مارے ہاتھ
پاؤں ۲ نزع میں ہونا۔ جانکنی کے عالم میں ہونا ۳ جانفشانی کرنا۔
جان توڑ کر کوئی کام کرنا ۴ (کنایۃً) کسی امر میں سعی کرنا۔ کوشش کرنا
دوڑ دھوپ کرنا۔ (رشک) بحرِ غم میں اک آشنا کے لئے۔ میں نے کیا ہاتھ
پاؤں مارے ہیں ۵ کسی کام میں کامل فکر کرنا۔ ہاتھ پاؤں نکالنا۔
(کنایۃً) تنومند ہونا۔ جوان اور موٹا ہونا۔ (بحر) جب میں نے ہاتھ
پاؤں نکالے شباب میں۔ اے عشق تو نے کر دیا بیدست و پا مجھے ۲
بڑھ جانا۔ حد سے۔ شرارت شروع کرنا۔ (ناسخ) ہاتھ اٹھا یا وصل
میں مجھ پر چلائی لات بھی۔ رفتہ رفتہ اب نکالے تمنے بارے ہاتھ
پاؤں۔ ہاتھ پاؤں ہارنا! ہاتھ پاؤں میں طاقت نہ رہنا ضعف
یا بڑھاپے سے۔ ہمت ہارنا۔ (ناسخ) اے جنوں کچھ ناتوانی کے
مناسب حکم کر۔ بیٹھنے سے دوڑنے سے اب تو ہارے ہاتھ پاؤں۔
ہاتھ پاؤں ہلانا۔ ہاتھ پاؤں کو حرکت دینا۔ (شرف) دشت میں
آکے میں نے ہلائے جو ہاتھ پاؤں۔ یا حافظ کا غل مری زنجیر سے

ہاتھ

ہوا[2] (کنایۃً) کوشش کرنا۔ سہ دنیا میں ہاتھ پاؤں ہلائے بہت
رضا۔ قسمت سے ہم مگر کبھی سر بر نہ ہو سکے[3] بیکار نہ بیٹھنا۔ کچھ کام
کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ (فقرہ) بے ہاتھ پاؤں ہلائے روزی
نہیں ملتی۔ ہاتھ پاؤں ہونا۔ کنایہ ہے شباب کا زمانہ قریب آنے سے
سہ یہ کل کی بات ہے اے قدر بوٹا سا قد تھا۔ جو ہاتھ پاؤں ہوئے
پامال کرتے ہیں۔ ہاتھ پتھر تلے آنا۔ ہاتھ پتھر تلے دبنا۔ نہایت مشکل
اور مصیبت میں پھنسنا۔ بے بس ہونا۔ مجبور و ناچار ہونا۔ (رشک) عشق
بتاں میں دست دعا کس طرح اٹھائیں۔ پتھر تلے ہے ہاتھ ہمارا دبا
ہوا۔ (جرأت) آ گیا ہے اب تو میرا ہاتھ پتھر کے تلے۔ ہاتھ پہنچے پر نہ
رکھنے دینا۔ (کنایۃً) نہایت چالاک و شوخ ہونا۔ (نکہت) طائر رنگ
پریدہ ہے وہ ہنگام خرام۔ ہاتھ پُہنچے پر نہ رکھنے دے حیا کو بار
بار۔ ہاتھ پر دھرا ہوا ہونا۔ (دہلی) کسی چیز کا تیار اور موجود رہنا۔
ہر وقت پاس رہنا۔ ہاتھ پر سرسوں جمانا۔ کسی سخت اور مشکل کام کو
فوراً انجام دے دینا۔ طلسم اور شعبدہ بازی کر دکھانا۔ ہاتھ پر سانپ
کھلانا۔ جان جوکھوں کا کام کرنا۔ جان کو خطرے میں ڈالنا۔ ہاتھ
پر سونا اچھالنا۔ کنایہ ہے کمال امن کا۔ (قدر) مہر سے کہہ دو کہ لٹکے
دور میں۔ ہاتھ پر سونا اچھالے بے خطر۔ ہاتھ پر توتا پالنا[1] ہاتھ پر زخم
یا پھوڑے پھنسی کے سبب کام کاج چھوڑ دینا۔ زخم اچھا نہ ہونے
دینا[2] اپنا ہاتھ زخمی کر لینا۔ ہاتھ پر قرآن رکھنا۔ قرآن کی قسم کھانا
حلف اٹھانا۔ قرآن کی قسم لینا۔ ہاتھ پر گرم پیسا رکھنا۔ پیسا لال کر کے
ہاتھ پر رکھ دیتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی سزا ہے جو اگلے زمانہ میں
مجرموں کو دی جاتی تھی۔ (قدر) سائل ہر ہم ہوئے یہ بوسۂ رخسار و خال
پر۔ اک گرم پیسا رکھ دیا دست سوال پر۔ ہاتھ پر گنگا جلی رکھنا۔

ہاتھ

(ہندو) سخت قسم کھانا۔ حلف اٹھانا۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں
(کنایۃً) محض بیکار ہیں۔ (جر) کیوں جنوں پھاڑ کے کپڑوں کو اڑا
دیں پرزے۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں کچھ کام کریں[2] مایوس
اور ناامید ہو کر بیٹھے ہیں۔ (آتش) دو دن سے ہاتھ جو نہیں
دبوائے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے
ہاتھ پر ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھنا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ رکھنا
ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ کنایہ ہے شرط بدنے قول دینے اور کسی امر کا وعدہ
کرنے سے۔ (سودا) یہ کہہ کر سب نے مارا ہاتھ پر ہاتھ۔ کہ ہے یہ قول ہم
ہیں آپ کے ساتھ۔ (میر حسن) وعدۂ وصل زبانی ہے میں کیونکر مانوں
ہاتھ پر ہاتھ تو اس شوخ نے مارا ہی نہیں۔ ہاتھ پڑ جانا۔ اتفاقیہ
حاصل جانا بمعنت یا بے کوشش ہاتھ آنا۔
چھینا جھپٹی ہونا۔ (داغ) ساقی کو مرض اور یہ ہے
میکشوں کو پیاس۔ پڑتے ہیں ہاتھ جام پہ خوش گوار پر[2] ہاتھ کی
ضرب لگنا[3] داؤں پڑنا جب مراد یا نسا پڑنا[4] بس میں آنا۔
حاصل ہونا۔ (داغ) حوروں کے ہاتھ پڑ گئے جنت میں ہم غریب۔
کیا آدمی کا بس ہے کہ اپنا مکاں نہ ہو۔ لکھنؤ میں اس جگہ ہاتھ لگتا
ہے[5] مٹھی میں آنا۔ گرفت میں آنا۔ ہاتھ میں آنا۔ کسی چیز کا[6] مریض
کا زیر علاج ہونا۔ مریض کی نبض دیکھنا کی جگہ۔ (قدر) تاکہ دست شفا
عطا ہو جائے۔ ہاتھ جس پر پڑے شفا ہو جائے[7] ہاتھ کا دفعۃً مس کرنا
کسی چیز کو کسی کے ہاتھ میں چلا جانا۔ کسی چیز کا کسی کے قبضہ میں آنا۔
(ذوق) رقعہ چوری سے اسے بھیجا ہے انجان کے ہاتھ۔ کیسی رسوائی
ہو پڑ جائے جو دربان کے ہاتھ۔ ہاتھ پسارنا۔ (ہندو) مانگنے کے
واسطے ہاتھ پھیلانا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ہاتھ پسارے جانا (ہندو)

دینے سے خالی ہاتھ جانا۔ ہاتھ پکڑا دینا: کسیکو کیسیکی حفاظت میں دیدینا یا شادی کر دینا کسی عورت کی۔ (اُدیلئے صادق تھا میری صلاح مانو تو آنکھ بند کر کے صادق کا ہاتھ پکڑا دوں پھر ایسی جگہ نہیں ملیگی۔ ہاتھ پکڑ کے پونہچا پکڑنا. تھوڑا سہارا پاکر زیادہ کا طالب ہونا۔ (شوق قدوائی) آنکھ انکی پڑی جسپر دل چھین لیا اس کا۔ بس ہاتھ پکڑتے ہی پونہچا وہ پکڑتے ہیں۔ ہاتھ پکڑنا ۱۔ ہاتھ تھامنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا ۲ (کنایۃً) دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ حامی و مددگار رہنا۔ (آتش) عجب ناآشنا ہیں آشنا اس بحر ہستی کے۔ ڈبو دیتے ہیں اسکو ہاتھ جس کا پکڑتے ہیں۔ کسی کام کرنے سے روکنا۔ (قدر) سینہ میں طپاں ہے دل جو میرا ہے کون پکڑتا ہاتھ ترا۔ تو عمر بھر اپنی زلف رسا میں رکھ رہے جبل حبث میعاد عبث۔ (محصنات) آخر نواب نے کہا بس اب ہاتھ پکڑنے لاج آپ کو کرنی ہوگی۔ ہاتھ پورا پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔ ہاتھ پونہچنا۔ دسترس ہونا۔ رسائی ہونا۔ ہاتھ پھٹنا ہاتھوں میں شگاف پڑ جانا۔ ہاتھ پھیرنا۔ لازم۔ کف دست سے مس ہونا کسی چیز کا۔ (آتش) پھیر سکتا ہے کوئی ابر و کو شانہ مثل زلف۔ ہاتھ پھر سکتا ہے تیغ تیز کی کب دھار پر۔ ہاتھ پھیرنا۔ چمکارنا۔ پیار کرنا۔ بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرنا۔ (قدر) ابھی تجھے اے فیض شاید چشم لیلئے یاد آئی ہے۔ کہ پھیرا ہاتھ کیسا پیار سے کشتِ غزالاں پر۔ ۲ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ مُوسنا۔ (مضطر) لوٹ کر لیگئے وہ دل میرا۔ کیا عجب گھر پہ ہاتھ پھیرا ہے۔ ۳ گھوڑے کے بدن پر ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔ گڑگڑا کے مانگنا۔ (راسخ) خدا سے بھی کبھی مانگا نہ ہاتھ پھیلا کر یہ ناپسند رہا شیوہ سوال مجھے۔ ہاتھ پھیلانا۔ کسی چیز کے لینے کے لئے ہاتھ بڑھانا۔ (قدر) ہاتھ پھیلا کے لیا اُسنے جو میرا خط

شوق. کھل گیا صورت آغوشِ تمنا کا غذ ۲ کنایۃً۔ سوال کرنا۔ مانگنا۔ گدائی کرنا۔ کچھ مانگنا کسی سے۔ سه شاد پھیلائیے نہ ہاتھوں کو تہیدستی میں۔ جز ترے ہو نہ خدایا یہ کسیکا محتاج ۳ (کنایۃً) طمع کرنا ۴ ہاتھ کو دراز کرنا۔ کسی حد تک۔ سه پوست اس کا مرتے کشش لے یار ہوگا بعد مرگ۔ آتش اپنا ہاتھ تیرے پاؤں تک پھیلائیگا۔ ہاتھ پھیلنا۔ لازم۔ (قدر) کب آگے ہر طبیب کے پھیلے گا اُس کا ہاتھ۔ چوتھے فلک پہ ہے ترے بیمار کا مزاج۔ ہاتھ پھینکنا ۱ ہاتھ چلانا۔ ہاتھوں کا وار کرنا۔ ہاتھوں کو گردش دینا۔ چکر دینا ۲ ٹوٹکا۔ مُوسنا۔ ہاتھ مارنا ۳ جلد جلد کھانا۔ بڑے بڑے نوالے اتار جانا ۴ نیچے ادائی کرنا۔ ٹلوا سا دوپٹے کے ہاتھ ہلانا۔ ہاتھ پیلے کرنا۔ (کنایۃً) (ہندو) غریبوں کی طرح بیاہ کرنا۔ اپنی گڑیا سنوار دینا۔ ہاتھ تکنا۔ (کنایۃً) کسیکا محتاج ہونا۔ دست نگر ہونا۔ ہاتھ تلنا۔ مجرموں کی ایک قسم کی سزا۔ جسمیں روغن کو آگ پر خوب گرم کر کے مجرم کا ہاتھ اسمیں ڈال دیتے تھے تاکہ جل جائے۔ (رشک) کو کہے قاتل میں یہ پکوان ہے پر کھانا ہے۔ جنوں نے دیکھے جگر ہاتھوں کو تلتے دیکھا۔ ہاتھ توڑ دینا۔ دوسرے کے ہاتھ کو شکستہ کر دینا۔ (ناسخ) میری ہڈی کی طرح توڑ دے حداد کے ہاتھ۔ اے جنوں تجھکو خدا نے دیئے فولاد کے ہاتھ۔ ہاتھ توڑ توڑ کے کھانا۔ مزیدار چیز کھا کر ہاتھوں کو چاٹنا۔ لذیذ چیز کی تعریف کے لئے مستعمل ہے۔ (فقرہ) ستر چولائی ایسی پکتی ہے کہ ہاتھ توڑ توڑ کر کھایئے۔ ہاتھ توڑنا۔ دیکھو ہاتھ توڑ دینا۔ (رشک) پایا جو دسترس تو نیا رنگ لائیگا۔ دزد حنا کے ہاتھ سرِ دست توڑ دیجے۔ ہاتھ تھامنا۔ گرتے ہوئے کو سنبھالنے کے لئے ہاتھ پکڑنا۔ (امیر) ہماری لغزشوں کی تجھکو اے زاہد خبر کیا ہے۔ فرشتے تھامتے ہیں ہاتھ

جب ہم لڑکھڑاتے ہیں۔ ہاتھ پکڑنا۔ ہاتھ میں ہاتھ لینا۔ (امیر) تھام لیتا تھا کوئی ہاتھ سرِ راہ اگر۔ بغلیں ہم جھانکنے لگتے تھے ادھر اور ادھر۔ **ہاتھ تنگ ہونا**۔ بے بس ہونا۔ مجبور اور ناچار ہونا۔ (امیر) تنگدستوں کے فقط ہاتھ نہیں ہیں تنگ۔ صاحبِ دولت واقبال بھی جینے سے ہیں تنگ۔ **ہاتھ تھرانا**۔ ہاتھ کانپنا۔ **ہاتھ تھرکانا**۔ ہاتھ نچانا۔ زنانوں کی طرح ہاتھوں کو حرکت دینا۔ **ہاتھ تھک جانا**۔ ہاتھ تھکنا۔ ہاتھ کا مضمحل ہوجانا زیادہ کام کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ تھک گئے۔ **ہاتھ تھکیں** (دعا) دیکھو ہاتھ ٹوٹیں۔ **ہاتھ تیار کرنا** متعدی ہاتھ تیار ہونا۔ **ہاتھ کو** کسی کام کی مشق ہونا۔ (جلیل) جب پڑا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ۔ اس نزاکت پر بھی کیا تیار ہے۔ (فقرہ) ہاتھ تیار ہونا۔ درکنار اسکو تو ابھی ستار کا اتار چڑھاؤ بھی نہیں آتا۔ **ہاتھ ٹوٹ جانا**۔ ہاتھ ٹوٹنا۔ ہاتھ کا شکستہ ہوجانا۔ طنزاً ہاتھوں کے معطل رہنے پر بھی اس کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ (غالب) بیکاریٔ جنوں کو ہے سر پیٹنے کا شغل۔ جب ہاتھ ٹوٹ جائیں تو پھر کیا کرے کوئی۔ **ہاتھ ٹوٹیں**۔ دعائے بد۔ ہاتھ کسی کام کے نہ رہیں۔ (امیر) سلیں وہ لب جو کھلیں شکوۂ جفا کے لئے۔ وہ ہاتھ ٹوٹیں جو اٹھیں کبھی دعا کے لئے۔ **ہاتھ ٹھٹھرنا**۔ شدت سردی کی وجہ سے ہاتھوں کی یہ کیفیت ہوجاتی ہے۔ **ہاتھ ٹھوڑی میں ڈالنا**۔ خوشامد کرنا۔ (ناسخ) کبھی جو ہاتھ اس محبوب کی ٹھوڑی میں ڈالا ہے۔ کہا ہے توڑ لو گے نہ تم سیبِ زنخداں کو۔ **ہاتھ ٹھیرانا**۔ ہاتھ روکنا۔ **ہاتھ ٹیک کے اٹھنا**۔ ضعف یا بڑھاپے کے باعث ہاتھوں پر زور دیکر اٹھنا۔ **ہاتھ جڑنا**۔ وار کرنا۔ (رشک) میرے جسم پر چکن پر جڑنے تلواروں کے ہاتھ سہنے لگے ادھر ادھر ہوگیا چھپر چلنا

**ہاتھ جگر پر رکھنا**۔ (کنایۃً) درد دل سے بیقرار ہونا۔ ہاتھ سے جگر یا دل کی بیقراری کو دبانا۔ (حیات) کھینچکر آہ جو میں ہاتھ جگر پر رکھا۔ دامن اُسنے بھی اٹھا دیدۂ تر پر رکھا۔ **ہاتھ جمنا**۔ ہاتھ بیٹھنا۔ مشق ہوجانا۔ **ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوجانا**۔ دست بستہ کھڑا ہوجانا۔ (دہلی) سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔ اس معنی میں ہاتھ جھاڑ کر کھڑا ہوجانا ہے۔ **ہاتھ جوڑ کر کہنا**۔ منت وسماجت سے کہنا۔ نہایت ادب اور تعظیم سے گزارش کرنا۔ (رشک) پاؤں اٹھیں تو اتنا کہوں ہاتھ جوڑ کر کیا مل گیا تمہیں دلِ عشاق توڑ کر۔ **ہاتھ جوڑنا**۔ (کنایۃً) منت وسماجت کرنا۔ التجا کرنا۔ (مجر) میں ہاتھ جوڑتا ہوں ضرور آئیگا آپ۔ واللہ بات پھر مجھے تڑپائیگا یہ دل۔ خوشامد کرنا۔ (رند) جو وہ روٹھے ہیں تو کس کس خوشامد سے منایا ہے۔ کبھی پاؤں پڑے ہم کبھی ہاتھوں کو جوڑا ہے۔ (داغ) ہاتھ جوڑے پاؤں پر آکے گرا۔ پھر بھی وہ ہم ہی سے برہم رہے۔ **ہاتھ جھاڑ اٹھے**۔ (دہلی) سب کچھ جوئے میں ہار کر اٹھ کھڑے ہوئے۔ مفلس اور نادار ہوگئے۔ **ہاتھ جھاڑ کے اٹھنا**۔ خالی ہاتھ اٹھنا۔ (داغ) مٹھی میں دل دبا تھا جو اٹھے ہاتھ جھاڑ کے۔ اچھا ہوا ہے زلف شکن در شکن میں کیا۔ **ہاتھ جھاڑ کے جانا**۔ خالی ہاتھ جانا۔ (ظفر) اس چمن سے اے صبا جائیگا آخر ہاتھ جھاڑ۔ کب تلک غنچہ رہیگا مشت بند باندھے ہوئے۔ **ہاتھ جھاڑ کے کھڑے ہوجانا**۔ اپنے پاس کچھ باقی نہ رکھنا۔ سب کچھ خرچ کر ڈالنا۔ **ہاتھ جھاڑنا**۔ تھپڑ لگانا۔ مارنا پیٹنا۔ **ہاتھ جھٹکنا**۔ ہاتھ کو جھٹکا دینا۔ کسی کے ہاتھ کو اپنے جسم سے جھٹکے کے ساتھ ہٹانا۔ **ہاتھ جھٹرانا**۔ **ہاتھ جھلانا**۔ چلنے میں ہاتھ ہلانا۔ ہاتھوں کو ہلاتے ہوئے چلنا۔ (فقرہ) باقی خالی ہاتھ جھلاتے اپنا سا منہ لیکر رہ گئے۔ **ہاتھ جھلائی**۔ لکھنؤ۔ مونث۔ وہ روپیہ

جو رہزن لوگ اپنی سرحد سے گزرنے کی بابت مسافروں سے لیتے ہیں
۲ وہ نقدی جو زمیندار یا ملازمان سرکار راہ میں مسافروں سے لیتے
ہیں۔ ہاتھ چھوٹا پڑنا۔ وار خالی جانے سے ہاتھ پر صدمہ پہنچنا۔
(داغ) خون ناحق رنگ لایا ہے دم مشق ستم۔ ہاتھ چھوٹا پڑ گیا آخر ہے
جلاد کا۔ ہاتھ چھوٹا کرنا۔ (دہلی) کسی قدر کھانا۔ منہ جھٹالنا۔ ۱ اکش کرنا۔
۲ ناکافی وار کرنا۔ ایسا وار کرنا جو کافی نہ ہو۔ (جلیل) جا کبھی گردن نہ
میری کٹ سکی۔ مفت اپنا ہاتھ بھی چھوٹا گیا۔ ہاتھ چھوٹا ہو جانا۔ کسی
صدمہ سے ہاتھ کا بیکار ہو جانا۔ کنایہ ہے کسی چیز پر کوئی ضرب لگانے
کے وقت ہاتھ پر صدمہ والم پہنچنے سے۔ (امیر) تیغ کی جھونک سے
بیکل کلائی ہو گئی۔ میں نے کھایا زخم اس کا ہاتھ چھوٹا ہو گیا ۲ تلوار
لگاتے وقت یا وار کرتے وقت ہاتھ کا بہک جانا۔ اور ضرب کا کارگر
نہ ہونا۔ (صبا) جوہر قاتل ہماری سخت جانی سے کھلے۔ ہاتھ چھوٹا ہو گیا
بل پڑ گئے شمشیر میں۔ ۳ ہاتھ سن ہو کر کام کے لائق نہ رہنا۔ ہاتھ کا کام
سے جاتا رہنا۔ ہاتھ کا زور نہ کھا سکنا۔ (ذوق) رسائی ہو گئی جبکہ
دامن تک اس کے۔ ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا چھوٹا۔ ہاتھ جھول پڑنا۔
ہاتھ جھول جانا۔ ہڈی ٹوٹ جانے سے ہاتھ کا جوڑ سے لٹکنا۔ (اوج)
اندق یہ دیکھکر ہوا انگشت در دہاں۔ سمجھا جھول جھول گیا ہاتھ بیگ کا
ہاتھ چالاک۔ (دہلی) صفت ۱ تیز دست۔ پھرتیلا۔ چابکدست ۲
چور اچکا۔ وہ شخص جسے چوری کا لپکا ہو۔ ہاتھ مارنے والا۔ لکھنؤ
میں اس جگہ دست چالاک ہے۔ ہاتھ چالاکی۔ مونث ۱ پھرتی تیز
دستی۔ چابکدستی ۲ چوری کی عادت۔ چوری۔ ہاتھ چڑھا ہونا
ہاتھ کا خوب رواں ہونا۔ خوب مشق ہونا۔ ہاتھ چڑھنا ۱ دستیاب
ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ ملنا۔ (شوق قدوائی) چڑھا جیسے ہاتھ اسکے جعفر
کا مال۔ وہ چلنے لگے مست ہاتھی کی چال ۲ ہاتھ کا خوب رواں ہونا
ہاتھ کا مشاق ہونا ۳ قابو چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ ڈھب پر چڑھنا
(امیر) ہاتھ چڑھ جائیں اگر شیخ کسی کے نہ کہیں۔ ہاتھ چلانا ۱
دست درازی کرنا۔ مارنے کو ہاتھ بڑھانا۔ کسیکو ہاتھ سے یا کسی اور
چیز سے مارنا۔ (فقرہ) اری کمبخت تو ہاتھ چلائے جاتی ہے پھر دیتا ہوں
میں بھی ۲ چوری کرنا۔ چرانا ۳ ہاتھ ہلائے جانا۔ ہاتھ کو حرکت دیئے
جانا۔ ہاتھ سے شرارت کرنا ۴ ہاتھ سے جلدی جلدی کام کرنا ۵ وار کرنا۔
ہاتھ چلنا ۱ خاطر خواہ آمدنی ہونا۔ (فقرہ) اس زمانے میں انکا ہاتھ خوب
چلتا ہے۔ میرا قرض کیوں نہیں ادا کرتے ہیں ۲ بیدھڑک مارنے پر
آمادہ ہو جانا۔ بے تامل مار بیٹھنا۔ (فقرہ) کیسے زبان چلے کسیکا ہاتھ
۳ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ ہاتھ میں روانی ہونا۔ چیرنے پھاڑنے توڑنے
پھوڑنے میں مشاق ہونا۔ (ذوق) جنوں کے جیب دری رہیں خوب
چلتے ہاتھ۔ سلوک سینہ سے بھی کچھ تو کرے چلتے ہاتھ ۴ تلوار کا وار
ہونا۔ (شرف) خدا نے خیر کی تلوار اسنے کھینچی تھی۔ قیامت آتی جو دو
چار ہاتھ چل جاتے ۵ ہاتھ کا نکما نہ رہنا۔ (امیر) خرام ناز پہ انکے گریباں
چاک کرتا ہوں۔ کیسے پاؤں چلتے ہیں کید کا ہاتھ چلتا ہے۔ ہاتھ چمکانا
عورتوں اور معشوقوں کا طعن و تشنیع کے لئے ہاتھ بلند کرکے انگلیوں
کو خم کرنا۔ (رشک) کھول کر زلف کہا اژدر موسی کیا ہے۔ ہاتھ چمکا
کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے ۲ فاحشہ عورتوں کا ہاتھ اٹھا کر باہم لڑنا
۳ غلاف سے نکال کر معرکہ جنگ میں تلوار کو ہلانا۔ ہاتھ چمڑے کا نہ لگا
لگ رہنا۔ (سحر) ہنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے۔
ہاتھ چمڑے کا لگانا خبردار مجھے۔ ہاتھ چومنا۔ ہاتھوں کو بوسہ
دینا۔ تعظیم سے یا پیار سے۔ (ناسخ) ہاتھ انکے چوم لیتا ہوں تو کیا

ہاتھ

کہتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں ۲ کیسکی صناعی یا دستکاری کی داد دینے کیلئے۔ (محسن) پردہ چشم کو قرطاس خدا ساز کیا۔ چوم لوں ہاتھ میں اپنے عجب اعجاز کیا ۳ (طنز سے) (آتش) جو کر لکھا خوب لکھا دسترس ہوتا اگر۔ چوم لیتا ہاتھ اپنے کاتب تقدیر کا۔ ہاتھ چھوٹا ہوا۔ ہاتھ جسکو بیدھڑک مار بیٹھنے کی مشق ہو۔ (فقرہ) کمبخت تمہارا ہاتھ چھوٹا ہوا طبیعت بڑھی ہوئی تمنے بڑھیا اور سوکن دونوں کو اٹھا کر پیٹ ڈالا۔ ہاتھ چھوڑا لینا۔ ہاتھ چھٹا لینا۔ اپنے ہاتھ کو کھینچکر دوسرے کے قابو یا ہاتھ سے علٰحدہ کر لینا۔ (راسخ) قول دیتے ہو عدو کو کہ گرے جاتے ہو۔ ہم تو جب جانیں کہ تم ہاتھ چھٹا لو جھٹ پٹ۔ ہاتھ چھوڑنا۔ ہاتھ مارنا۔ ضرب لگانا۔ حربہ کرنا۔ (اختر شاہ اودھ) اسوقت بڑھا کے اس نے گھوڑا۔ اک سبز قبا پہ ہاتھ چھوڑا۔ ہاتھ حائل رکھنا۔ دونوں ہاتھوں کے بیچ میں کسی چیز کو رکھنا اسطرح کہ ہاتھ ارد گرد رہیں۔ (راسخ) گلے میں ہاتھ اس بت کے حائل ہم بھی رکھتے ہیں۔ ہاتھ حائل کرنا۔ گرد ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ حائل ہونا۔ لازم۔ (رشک) کس منھ سے وصل کا کرے اقرار منھ کہاں۔ کس میں ہوں میرے ہاتھ حائل کمر نہیں۔ ہاتھ خالی جانا ۱ وار خالی جانا۔ نشانہ نہ بیٹھنا ۲ پانسا نہ پڑنا۔ داؤں حسب مراد نہ پڑنا ۳ تاش یا گنجفہ بانٹنے میں تصویر دار پتے کا نہ آنا۔ ہاتھ خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر نہ آنے دینا۔ ہاتھ خالی رہنا۔ روپیہ پیسہ پاس نہونا۔ (ناسخ) دست شمشیر کے مانند نہیں عیب اگر۔ ہاتھ رہتے ہیں جوانمردوں کے اکثر خالی۔ ہاتھ خالی نہیں ہیں۔ فرصت نہیں ہے۔ کام میں مصروف ہیں۔ ہاتھ خالی نہ ہونا۔ فرصت نہونا۔ ہاتھ خرچ سے تنگ ہونا۔ خرچ پاس نہونا۔ ہاتھ خشک ہو جانا۔ ہاتھ کا سوکھ جانا۔ ایک عارضہ ہے جس سے ہاتھ خشک ہو کر بیجس و

حرکت ہو جاتا ہے۔ (ناسخ) دیکھا اعجاز خط اس گل کی آنکھیں تر ہوئیں کیوں بنایا آئینہ دست سکندر خشک ہو۔ ہاتھ دانتوں سے کاٹنا۔ بہت پچتانا۔ دیکھو دانتوں سے ہاتھ۔ ہاتھ دراز کرنا ۱ ہاتھ بڑھانا ہاتھ آگے کرنا ۲ ہاتھ پھیلانا۔ ہاتھ دکھانا ۱ نبض دکھانا ۲ لکیروں کے موافق احوال دریافت کرنے کے لئے نجومی کو بھی ہاتھ دکھلاتے ہیں۔ دوجا نکالے ہاتھ وہ پردہ نشیں نہ پردے سے۔ ہر اسکے نجومی کہیں دکھاؤ ہاتھ ۳ کیسکو اپنی دلاوری اور بہادری یا فنون سپہگری دکھانے کے لئے بھی مستعمل ہے۔ ہاتھ دکھنا۔ ہاتھ میں درد ہونا۔ (ناسخ) بال سے جو لپٹے تو دکھے یار کے ہاتھ۔ ایسی ہوتی ہے بھلا کوئی دستار دراز ہاتھ دوڑانا۔ ہاتھ چلانا۔ ہاتھ کو جلد جلد رواں کرنا کسی کام میں تیز دستی دکھانا۔ پکڑنے کی کوشش کرنا۔ (امیر) ہاتھ دوڑاتا ہوں ہر دامن پہ راہ شوق میں۔ ہیں حواس اپنے پریشاں گرد صحرا کی طرح۔ (ناسخ) جنوں نے ہجر کی شب ہاتھ دوڑایا ہے جب اپنا۔ گیا ہے چاک تا جیب سحر اپنے گریباں کا ۲ کسی کی طرف ہاتھ بڑھانا اعضائے محبوب کو مس کرنا ۳ (کنایۃً) کسیکا مال چرانا۔ ہاتھ دوڑنا۔ (داغ) کسکو تھا حشر میں خوف باز پرس۔ ہاتھ دوڑا دامن دلدار پر۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ رکھنا۔ کسی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ (فقرہ) اس نے تکیہ پر ہاتھ دھرا ۱ یہ فعل کبھی روکنے تھامنے کے لئے ہوتا ہے۔ دیکھو آنکھوں پر ہاتھ دھرنا۔ (داغ) خوف زنداں سے یہ ہے بزم میں زنداں کا حال۔ سب کے سب ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں دستاروں پر ۲ کبھی کسیکی حمایت یا مدد کیلئے جیسے سر پہ ہاتھ دھرنا ۳ کبھی کسی عزیز چیز یا مقدس کتاب پر ہاتھ رکھکر قسم کھانے کیلئے جیسے قرآن پر ہاتھ دھرنا ۴ کبھی منع کرنے یا خاموش کرنے کیلئے

ہاتھ

(ذوق) خادکے دل میں تھا کہ زبانی بھی کچھ کہے۔ پر اُس نے رکھ دیا دہن نامہ پہ ہاتھ ۵ کبھی کسی نذر یا تحفہ پر ہاتھ رکھتے ہیں قبولیت ظاہر کرنے کے لیے۔ ہاتھ دُھلانا۔ کسی بزرگ یا آقا کے ہاتھوں پر پانی ڈالنا۔ (انیس) رومال پکڑے ہو کے ہلانے میں شرف ہے۔ خادم کی طرح ہاتھ دُھلانے میں شرف ہے ۲ شادی کے روز ایک رسم کے طور پر دولھا یا دُلھن کے ہاتھ پہ پانی ڈالنا۔ ہاتھ دُھلائی۔ مونث۔ (ع) ہاتھ دُھلانے کا انعام جو دُولھا سے لیا جاتا ہے۔ ہاتھ دُھلوانا۔ کسی سے اپنے ہاتھ پر پانی ڈلوانا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو کے بیٹھنا۔ ۱ نا امید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ کھو بیٹھنا۔ چھوڑ بیٹھنا۔ امید منقطع کر دینا۔ صبر کر بیٹھنا۔ (؟) اشک خونیں کا یہی جوش ہے جرأت تو بس آہ۔ ہاتھ دامن ہی سے دھو بیٹھیں گے دھوتے دھوتے ۲ قطع تعلق کر دینا۔ دست بردار ہو جانا (بحر) یہ دی ہے بیکلی تو نے کہ دل میں ہے یہی کل ہے۔ میں دھو کر زندگی سے ہاتھ پونچھوں تیرے آنچل سے۔ ہاتھ دُھو چُکنا۔ بالکل امید چھوڑ بیٹھنا۔ آس توڑ بیٹھنا۔ ہاتھ دھو رکھو۔ مایوس ہو جاؤ۔ (رویائے صادقہ) مولویوں کی طرف سے ہاتھ دھو رکھیے کیونکہ یہ مولوی ذرا ذرا سی بات پر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہیں۔ ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا۔ ۱ سارے کام چھوڑ کر ایک کام کے سر ہو جانا۔ (اختر شاہ اودھ) کیا پیچھے پڑی ہے ہاتھ دھو کے۔ بیکل پایا یہ غم عشق ہو کے ۲ درپے آزار ہونا۔ (امانت) دھو کے ہاتھ ابرو کے پیچھے پڑا یار لیا۔ آشنائی ہر سی چشموں سے نگاہوں کو سدا۔ ہاتھ دھو لینا۔ مایوس ہو جانا۔ (جلیل) بہا کر خوں میرا مجھ سے یہ بولے۔ کہ لے جینے سے اپنے ہاتھ دھو لے۔ ہاتھ دھونا۔ ۱ پانی سے ہاتھ صاف کرنا۔ طہارت کرنا۔ آبدست لینا ۲ آس توڑ بیٹھنا۔ (ناسخ) اسے ناسخ ہاتھ دھویا جو تم نے یہی

ہاتھ

زاہد کیا تمھارا وضو ہے۔ ہاتھ دے دے مارنا۔ غصہ یا نزع کی حالت میں ہاتھوں کو متواتر پٹکنا۔ ہاتھ دیکھنا۔ ۱ نبض دیکھنا ۲ جوتشی یا نجومی کا ہاتھ کی لکیریں دیکھنا۔ آیندہ یا گزشتہ واقعات کا حال بتانے کے لیے۔ (آتش) کہتے ہیں ہاتھ دیکھ کے اس بُت کا برہمن۔ تم عاشقوں کو قتل کرو گے حجاب سے ۳ دستور ہے۔ جب صبح سو کر اٹھتے ہیں تو پہلے اپنا ہاتھ دیکھ لیتے ہیں تاکہ پہلی نظر کسی منحوس یا بخیل آدمی پر نہ پڑے۔ (داغ) حیا تو دیکھیے آئینے سے بھی پردہ ہے۔ وہ اپنے ہاتھ ہی پہلے سحر کو دیکھتے ہیں ۴ (کنایتاً) دست نگر ہونا۔ کسی کے روپے پیسے کا محتاج ہونا۔ کسی کی بخشش کا منتظر رہنا۔ (انیس) حکم خدا سے قاسم رزاق خلق ہیں۔ سب ہاتھ دیکھتے ہیں مرے دستگیر کا۔ ہاتھ دینا۔ ۱ دُکاندار غلّے کو اوپر نیچے کر دینا ۲ (دہلی۔ ہندو) کسی چیز کو قبول کرنا۔ سیتلا کے دانوں کا مُرجھا جانا۔ چراغ بجھا دینا ۳ (چابکسوار) کپڑے کے اندر ہاتھ ڈال کر خفیہ طور پر گھوڑے کا معاملہ کرنا۔ چابکدستی کرنا۔ چالاکی کرنا ۴ (دہلی۔ ہندو) ہاتھ مارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا ۵ (دہلی) حوالے کرنا۔ (مراۃ العروس) دو پیسے کفایت النساء کے ہاتھ دیے اور کہا محلے کے پنواڑی سے پان لے آؤ۔ ہاتھ ڈالنا۔ ۱ کسی چیز میں ہاتھ ڈالنا۔ ہاتھ داخل کرنا۔ (امیر) جوش وحشت اسے کہتے ہیں کہ آتے ہی بہار۔ ہاتھ ڈالا جو گریباں میں کوئی تار نہ تھا ۲ دخل دینا۔ کام میں پڑنا۔ کوئی کام اپنے ذمہ لینا۔ (عاشق) مُردے زندہ ہوں مگر بیمار عشق اچھے نہ ہوں۔ ڈالنا ہاتھ ان مریضوں پر مسیحا دیکھ کر ۳ دست درازی کرنا۔ چھیڑنا۔ بے آبرو کرنا ۴ لوٹنا۔ غارت کرنا۔ (بحر) انسان ہے یہی ہے چھلا وہ ہے کیا ہے وہ۔ جیب

## ہاتھ

ہاتھ ہم نے یار پہ ڈالا نکل گیا۔ ہاتھ ٹوٹنا۔ غارت کرنا۔ ہاتھ لگانا
مس کرنا۔ کسی کام کو شروع کرنا۔ علاج شروع کرنا۔ (قدسا)
ملکہ ہر دم یہ تیری نیت ہے جس پہ ڈالوں میں ہاتھ صحت ہو۔
پکڑنا۔ پکڑنے کا ارادہ کرنا۔ (رشک) زخمی کیا جو نشتر نے کیفیت
نہیں۔ تاڑی چڑھا کے ہاتھ نہ ڈالو کٹار پر۔ ٹھوڑی کے ساتھ
خوشامد کرتے وقت ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ (محسنات)
میں تمہاری ٹھوڑی میں ہاتھ ڈالتا ہوں جانے دو معاف کرو۔
ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ دھرنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا منھ بند کرنا۔ روکنا۔
تھامنا۔ ہاتھ سے کسی چیز کا چھپانا۔ (امیر) ہاتھ رکھنے میں انکار تم
گلو پہ دم حشر۔ مجھ سے ہوتا کہ میں جلاد کو رسوا کرتا۔ قسم کھانا۔ کسی
عزیز شے پر ہاتھ رکھکر اس کی سوگند کھانا۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔
ہاتھ سے چھونا۔ بچانا۔ محافظت کرنا۔ ہاتھ کو کام سے معطل کرنا۔
(آتش) تا چند کریگا تو رقم سوز دل آتش۔ رکھ ہاتھ نکلتا ہے دھواں
مغز قلم سے۔ ہاتھ رنگنا۔ ہاتھوں میں مہندی لگانا۔ یا اور کسی چیز
سے ہاتھوں کو رنگین کرنا۔ (کنایۃً) مال مارنا۔ رشوت لینا۔ مٹھی
گرم کرنا۔ ہاتھ رواں رہنا۔ ہاتھ کا چلتا رہنا۔ (داغ) دست رو
سینۂ عشاق پہ مارا اکثر۔ تیغ سے بڑھ کے ترا ہاتھ رواں رہتا ہے
ہاتھ رواں کرنا۔ کسی کام کی ہاتھ سے مشق کرنا۔ ہاتھ صاف کرنا۔
مارنا۔ قتل کرنا۔ ہاتھ رواں ہونا۔ ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (داغ)
آستیں سے پونچھ لے بہتے ہوئے آنسو مرے۔ ہاتھ تیرا مجھ پہ
اے قاتل رواں ہو جائیگا۔ ہاتھ روکنا۔ کفایت شعاری کرنا۔
خرچ کم کرنا۔ (آتش) ہے لذت زخم سے محروم نہ رکھنے قاتل۔ ہاتھ
کو اپنے نہ خیرات سے انساں روکے۔ باز رہنا۔ دست کش ہونا۔

## ہاتھ

(رسا) ہاتھ کیوں روک لیا اس نے دم ذبح جلیل۔ شکر تھا لب
پہ مرے شکوۂ بیداد نہ تھا۔ وار روکنا۔ وار بچانا۔ ہاتھ رہنا۔
کسی پر منحصر رہنا۔ کسی کے اختیار میں رہنا۔ (داغ) اس بیوفا کے
ہاتھ رہا دل کا فیصلہ۔ نا منصفوں سے طے ہو یہ جھگڑا اہی
اور ہے۔ (اوج) گئے نہ ساتھ مگر ہر جگہ پہ ساتھ رہے۔
رموز پردۂ قدرت ہمارے ہاتھ رہے۔ ہاتھ رہ جانا۔ ہاتھ
تھک جانا۔ (داغ) مجھ سخت جاں کو ناز کہ یہ جور سہہ گیا۔ قاتل
کو یہ گلہ کہ مرا ہاتھ رہ گیا۔ ہاتھ زیر زنخداں رہنا۔ (کنایۃً) سوچ
میں رہنا۔ (ذوق) بندھ سکا ہم سے نہ مضموں اس دہان تنگ
کا۔ ہاتھ اپنا فکر میں زیر زنخداں ہی رہا۔ ہاتھ سادھنا۔ (ہندو)
ہاتھ صاف کرنا۔ مشق کرنا۔ ہاتھ سانتنا۔ ہاتھ بھرنا۔ ہاتھ آلودہ
کرنا۔ (داغ) چھوٹے گی حشر تک نہ یہ مہندی لگی ہوئی۔ تم ہاتھ
میرے خون میں کیوں سانتے نہیں۔ ہاتھ سر پہ دھر کے رونا۔ دیکھو
سر پہ ہاتھ۔ (رشاد) منعم جو نہیں سلام لیتے۔ روئیں گے وہ سر پہ
ہاتھ دھر کے۔ ہاتھ سر پر رکھنا۔ حمایت کرنا کسی کا۔ مربی بننا۔
مددگار ہونا۔ حامی بننا۔ پیار کرنا۔ کسی کے سر کی قسم کھانا۔ (مصحفی)
میں اسی رشک سے مرتا ہوں کہ کل غیر نے ہائے۔ ہاتھ ہنگام قسم کیوں
ترے سر پہ رکھا۔ سلام کرنا۔ ماتھے پہ ہاتھ رکھنا۔ ہاتھ سر پر پھیرنا
شفقت سے کف دست کو سر پر پھیرنا۔ (آتش) آرزو ہے یا علی
پر اس کے ہمارا سر ہو اور۔ دست شفقت پھیرے وہ شوکت
نشاں بالائے سر۔ ہاتھ سن ہو جانا۔ ہاتھ سو جانا۔ خون کی حرکت
بند ہو جانا۔ (داغ) چین آئے اسے تکیہ ترے سر کا بن کر۔ کاٹ
ڈالونگا مرا ہاتھ جو سو جائیگا۔ ہاتھ سے۔ ( ) بذریعہ سے۔ (داغ)

ہاتھ

موت کو لے دل حزیں اور بہانے ہیں بہت ۔ آئے جو اُسکے ہاتھ سے میری قضا کو کیا غرض ۔ ۲ سبب سے ۳ ذات سے ۔ دم سے ۴ قابو سے ۔ گرفت سے ۔ (مصحفی) بھجنے سے خط کے کچھ آیا نہ ہاتھ ۔ ہاتھ سے مفت اپنے کبوتر گیا ۔ ہاتھ سے تنگ آنا ۔ ہاتھوں سے تنگ آنا ۔ کسیکے افعال سے تنگ ہونا ۔ (رند) تمھارے ہاتھ سے تنگ آئے ہیں خون اپنا کرتے ہیں مجبوری گلے کو کاٹتے ہیں تم پہ مرتے ہیں ۔ ہاتھ سے توتے اڑنا ۔ (کنایۃً) بے خود ہونا ۔ بدحواس ہونا ۔ (بحر) ہاتھ سے مشاطہ کے توتے اُڑے ۔ آئینہ بھی دیکھ کے حیراں ہوا ۔ ہاتھ سے جاتا رہنا ۔ قابو سے نکل جانا ۔ بس میں نہ رہنا ۔ (صبا) فصل گل میں ہاتھ سے جاتا رہا اپنا مزاج ۔ جوش سودا باعث بے اعتدالی ہوگیا ۲ آپے سے باہر ہو جانا ۔ خود رفتہ ہو جانا ۳ مرجانا ۔ انتقال کر جانا ۔ ہاتھ سے جانا ۱ کھویا جانا ۔ جاتا رہنا ۔ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا ۔ اختیار سے جانا ۔ معشوق اور اس کے خریدار ہو گئے ۔ اب داغ تیرے ہاتھ سے اے رشک مر گیا ۔ مرجانا ۔ انتقال کر جانا ۔ (آتش) دہی کھاتے ہیں طلبگار شہادت قاتل ۔ ہاتھ سے تیرے تہ بے سرپا جاتے ہیں ۔ بیشتر بچوں کے مرجانے کے لئے مستعمل ہے ۔ ہاتھ سے چلنا (دہلی) ہاتھ سے جانے پر آمادہ ہونا ۔ (داغ) وہ آئی گھٹا جھوم کے للچانے لگا دل ۔ واعظ کو بلاؤ کہ چلی ہاتھ سے توبہ ۔ ہاتھ سے چھوٹنا ۱ قابو سے نکلنا ۔ (داغ) چھوٹے ہزار مرتبہ قاتل کے ہاتھ سے ۔ نکلے نہ ایک بار بھی ہم دل کے ہاتھ سے ۔ ہاتھ سے دل پھسلنا ۔ کنایہ ہے فریفتہ ہونے سے ۔ (امانت) پوچھنے زانو کے صفا کو نہ پری کا رخسار پھسلے دل ہاتھ سے گر حور یہ دیکھے اسرار ۔ ہاتھ سے دینا ۱ بخشنا عطا کرنا ۲ چھوڑنا ترک کرنا ۔ قبضہ چھوڑنا ۔ جانے دینا ۔ (سم) آبرو

ہاتھ

ہاتھ سے دینا نہیں اچھا اسے رشک ۔ ۳ کھونا ۔ گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ (ذوق) نہ دینا ہاتھ سے تم راستی کہ عالم میں ۔ عصا ہے پیر کو اور سیف ہے جواں کے لئے ۔ ہاتھ سے سلام لینا ۔ سلام کا جواب ہاتھ کے اشارے سے دینا ۔ (شعور) ہاتھ سے لے ترک جوشن پوش لے میرا سلام ۔ کیا ہوئی دستانہ آہن سے بھاری آستیں ۔ ہاتھ سے قلم رکھ دینا ۔ کنایہ ہے ۔ لکھنے سے باز آنے ۔ لکھنا ختم کرنے سے ۔ (مصحفی) صانع نے ہاتھ سے قلم صنع رکھدیا ۔ اس حسن لازوال کی تصویر کھینچکر ۔ ہاتھ سے کام نکلنا ۱ کسی کام کا تجربہ ہونا ۔ کوئی کام ہاتھوں سے کیا جانا ۔ کوئی کام کرکے دیکھ لینا ۲ کسی کام کا قبضہ سے جانا ۔ کوئی کام واپس لیا جانا ۳ کسی کے ذریعہ سے کام پورا ہونا ۔ کسی وسیلہ سے کوئی کام بننا ۔ ہاتھ سے کام نکالنا ۔ متعدی ۔ ہاتھ سے کھونا ۔ ہاتھوں سے کھونا ۔ ملتی ہوئی چیز کو نہ لینا ۔ (ذوق) ساغر دل بچتا آیا ہوں کھو مت ہاتھ سے ۔ چوکتا کیوں ہے یہ جنس دستگرداں چھوڑ کر ۲ کسی چیز کا قابو سے نکل جانا ۔ (شہرت) کرتے ہیں ہمیشہ مرے مرنے پہ تاسف ۔ کیا ہاتھ سے کھو کر مجھے پچھتاتے ہیں معشوق ۔ ہاتھ سے ناپنا ۔ دو ہاتھ کا ایک گز ہوتا ہے کپڑا وغیرہ ہاتھ سے ناپتے ہیں ۔ ہاتھ سے نالاں ہونا ۔ ہاتھوں سے نالاں ہونا ۔ ہاتھ سے تنگ ہونا ۔ (اختر شاہ اودھ) جس درجہ ہیں جن وانس و حیواں ۔ اس عشق کے ہاتھ سے ہیں نالاں ۔ ہاتھ سے نکلنا ۔ ہاتھوں سے نکلنا ۱ قابو سے نکلنا ۔ (داغ) آخر یہ عرض حال ہے دشنام تو نہیں ۔ ہاتھوں سے کیوں نکلنے لگا آپ کا مزاج ۲ ہاتھ کو کسی کام کی مشق ہونا ۔ ہاتھ سے نہ دینا ۔ قابو سے نہ نکلنے دینا ۔ (بحر) ہمت کو نہ دیں ہاتھ سے لاغر بدنی میں ۔ کانٹے کی طرح تھامئے دامان محبت ۔ ہاتھ سے ہاتھ ملانا ۔ دیکھو ہاتھ ملانا ۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا ۔ افسوس کرنا

سیدھا پھیلانا۔ ہاتھ سے ہاتھ ملنا۔ (بالکسر) مصافحہ ہونا۔ ہاتھ سیدھا مارنا۔ جس میں لغزش اور کجی نہ ہو۔ ہاتھ سیدھا نہ ہونا۔ ہاتھ کے سیدھا کرنے میں تکلیف محسوس ہونا۔ (داغ) اُٹھا تھا غیر کی گردن پہ کیا کچھ ہم سے تو کہئے۔ یہ کیسا درد ہے کیوں ہاتھ سیدھا ہو نہیں سکتا۔ ہاتھ شل ہونا۔ ہاتھ کا زیادہ کام کرنے سے تھک کر یا اور کسی باعث سے کام کرنے کے لائق نہ رہنا۔ (سالک) حسرت دل نہیں دنیا میں نکلتی ناسخ۔ ہاتھ شل ہوتے میسر جو گریباں ہوتا۔ ہاتھ صاف کرنا ۱ مشق کرنا۔ ہاتھ سے کوئی کام نکالنا۔ ہاتھ رواں کرنا۔ (رشک) موئے ہوئے ہیں عبث ہاتھ صاف کرتے ہو۔ ہمارے قتل سے کب ہوگا بانکپن ثابت ۲ خط سنوارنا مشق کرنا ۳ ہاتھ دھونا۔ ہاتھ پاک کرنا۔ ہاتھ مارنا ۴ قتل کرنا۔ ہلاک کرنا۔ (ذوق) چھوڑا نہ دل میں صبر نہ آرام نے شکیب۔ تیر نگہ نے صاف کیا گھر کے گھر پہ ہاتھ ۵ غارت کرنا۔ لوٹنا۔ مال مارنا ۶ زک دینا۔ وار کرنا۔ بُرائی کرنا۔ مورد الزام ٹھہرانا۔ (فقرہ) جناب نے اپنے اُستاد پر ہاتھ صاف کیا ۷ خرچ کرنا اُڑانا۔ ہاتھ طوق کمر ہونا۔ ہاتھوں کا کمر کو حلقہ کئے رہنا۔ (امیر) ہاتھ رہتے تھے جو ہر وقت ترے طوق کمر۔ ہیں وہی ہاتھ کہ جن ہاتھوں سے تھامے ہیں جگر۔ ہاتھ قلم کرنا۔ ہاتھ کاٹنا۔ ہاتھ اُڑانا۔ (داغ) خوف انکو یہاں تک ہے ہم آغوشی کا میری تصویر کے بھی ہاتھ قلم کرتے ہیں۔ ہاتھ قلم ہونا۔ لازم۔ (ذوق) ہوں قلم ہاتھ اگر لکھے کوئی خط غبار صفحہ دہر پہ کیا دخل کہ جو ہو گرد ملال۔ ہاتھ کا۔ ہاتھ کا دیا ہوا۔ ہاتھ کا سیا ہوا۔ ہاتھ کا بنایا ہوا۔ ہاتھ کا لکھا ہوا۔ (دبیر) آپ کے ہاتھ کے پہنوں گی نہ گہنے زنہار۔ ہاتھ کاٹا جانا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (آتش) پاؤں کو انکے چھوا میں نے تو ہنس کر بولے۔ کاٹے جاتے ہیں تو ایسے ہی گنہگار کے ہاتھ۔ ہاتھ کاٹ دینا ۱ ہاتھ قلم کر دینا ۲ بے اختیار کر دینا۔

ہاتھ کاٹنا ۱ ہاتھ قلم کرنا۔ (آتش) مستی میں طلبگار تو ساقی سے ہے مے کا۔ کاٹوں گا میں کانپے گا جو ساغر کے تلے ہاتھ ۲ افسوس کرنا۔ پچھتانا۔ ۳ نہایت غصّہ میں اپنے ہاتھ کو دانتوں میں پکڑنا۔ (انیس) ہاتھوں کو کبھی کاٹتا تھا طیش میں آکے۔ رہ جاتا تھا غصّہ سے کبھی ہونٹ چبا کے ۴ بطور قسم کے بھی مستعمل ہے۔ (رند) ہاتھ رکھ دیکھو اپنے سامنے یوسف کی بھی شبیہ۔ کاٹوں میں اپنے ہاتھ جو صورت ذرا ملے۔ ہاتھ کا جھوٹا صفت۔ مذکر۔ نادہند۔ جو لے کر نہ دے۔ بددیانت۔ خائن۔ بدمعاملہ۔ بے ایمان۔ مونث کے لئے ہاتھ کی جھوٹی۔ ہاتھ کا چالاک ہونا۔ دست دراز ہو جانا۔ (داغ) وہ رفتہ رفتہ ہاتھ کے چالاک ہوگئے۔ رکھ رکھ کے ہاتھ میرے دل بیقرار پر۔ ہاتھ کا دیا۔ مذکر۔ دان پُن۔ خیرات۔ سخاوت۔ بخشش۔ ہاتھ کا دیا آڑے آئے یعنی کسی وقت کی خیرات کام آئے۔ یعنی خیرات ہی مصیبت کی روک تھام کرتی ہے۔ ہاتھ کا دیا ساتھ کھانے لگا۔ مثل۔ کمینے بھی برابری کا دعویٰ کرنے لگے۔ ہاتھ کا سچا۔ صفت مذکر۔ دیانت دار۔ معتبر۔ اعتبار والا۔ ساکھ والا۔ لین دین کا کھرا۔ صادق۔ مونث کے لئے۔ ہاتھ کی سچی۔ ہاتھ کا مَیل۔ مذکر۔ وہ چرک جو ہاتھ سے اُترے۔ (کنایۃً) بے اصل چیز بے حقیقت چیز۔ ناچیز۔ (اسمٰعیل) اپنے ہاتھ کا مجھے روپے پیسہ کو ہم۔ کام تھیلی سے نکالا کیئے دل تنگ کا۔ مجازاً روپیہ پیسہ۔ مال و زر۔ (قدر) سا کیوں نہ چمکے اشرفی ہے میل اس کے ہاتھ کا۔ کیوں نہ ہو سکہ رواں ہے اُسکے قدموں کا نشاں۔ ہاتھ کان سے ننگی۔ صفت مونث۔ وہ عورت جسکے پاس ہاتھوں اور کانوں کا زیور نہ ہو۔ (مراۃ العروس) تمام مال اسباب خاک میں ملا دیا۔ اور ایک ہی برس میں ہاتھ کان سے ننگی رہ گئی۔ ہاتھ کانپنا۔ ہاتھ میں رعشہ ہونا۔

(ناسخ) شعلے نکلے مری رگ سے جو لہو کے بدلے شعلے کی طرح لگے کانپنے فصاد کے ہاتھ۔ ہاتھ کانوں پر رکھنا۔ بالکل لاعلمی ظاہر کرنا ۲؎ آشنائی اور ناواقفی ظاہر کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا۔ (ذوق) الٰہی کان میں کیا اس صنم نے پھونک دیا۔ کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کیلئے ۳؎ پناہ مانگنا۔ (داغ) وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر۔ الٰہی یہ خوب تری طرز گفتگو نے کیا۔ دیکھو کان پر ہاتھ۔ ہاتھ کٹا چکے ہاتھ کٹا دیئے۔ تحریر دیکر مجبور ہونے کی جگہ۔ (رضا) ہم لکھ چکے ہیں انھیں حال درد دل۔ اب کیا کریں کہ ہاتھ تو پہلے کٹا چکے۔ ہاتھ کٹانا۔ دیکھو کٹانا۔ ہاتھ کٹ جانا ۱؎ ہاتھ میں زخم آجانا ۲؎ ہاتھ قلم ہوجانا اپنی تحریر دیدینا کسی معاملہ میں جس سے کچھ عذر کا موقع نہ رہے۔ ہاتھ کٹ چکے۔ مجبور ہوگئے۔ تحریر دیکر۔ ہاتھ کٹنا۔ ہاتھ قلم ہونا۔ (امیر) ان حسینوں کی ہے عجب سرکار۔ پاؤں پڑنے پہ ہاتھ کٹتے ہیں۔ ہاتھ کٹوانا ہاتھ کٹانا کا متعدی۔ قسم کے طور پر مستعمل ہے۔ (استاد) تیغ قہر جس پر لگا مجھ کو قسم کھاتے ہیں ہم۔ گر رہے تسمہ لگا تو ہاتھ کٹواتے ہیں۔ ہاتھ کٹے ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا کی جگہ۔ (ابن الوقت) تمام شاہی دفتر اسکے پاس ہے غرض سب کے ہاتھ کٹے ہوئے ہیں۔ ہاتھ کرنا۔ حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ وار کرنا۔ (ارشد) صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں۔ تیغے کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ۔ ہاتھ کشیدہ آسمان بر دیدہ۔ (مثل) جس کا ہاتھ کہیں اور ہو اور خیال کہیں اور۔ اس کی نسبت بولتے ہیں جو نہایت ہی شوخ چشم ہو۔ ہاتھ کمر پر رکھے پھرنا۔ اکثر لوگ بے شغلی کی حالت میں کمر پر ہاتھ رکھے رہتے ہیں۔ کنایہ ہے بے شغلی کی حالت میں پھرنے سے۔ (آتش) متصل عاشق روانہ ہوتے ہیں سوئے عدم۔ ہاتھ رکھے پھرتے ہیں وہ بھی کمر پر ناز یوں۔ ہاتھ کمر میں



ڈالنا۔ کنایہ ہے لڑنے جھگڑنے سے۔ (آتش) معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالیئے۔ کھینچئے دامن سر میداں گریباں گیر کا۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ مثل جو کچھ ظاہر و عیاں ہے اسکے بیان کرنے کی کیا ضرورت جو چیز آنکھوں کے سامنے ہو اس کے دریافت کرنے کی ضرورت ہی کیا۔ (انجم) صاف صورت دعا کی پیدا ہے۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے۔ ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے۔ جس سے کچھ لیتے ہیں اسی کو دیتے ہیں۔ (مراۃ العروس) مجھ سے واسطہ نہیں دکان سے تو تم لیجاتی ہو ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے ہم تو تمکو جانتے ہیں۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سوجھتا۔ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ اندھیر گھپ ہے۔ (فقرہ) وہ اندھیرا ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ نہیں سجھائی دیتا۔ (مصحفی) نظر آتا نہیں مجھ ہاتھ کو ہاتھ۔ کیا ستم ہے شب ہجراں اندھیرا۔ ہاتھ کھانا۔ تلوار کے وار کھانا۔ (شاد) کیا چور رنگ جب وہ سخت جان ہوں۔ پڑا خط بھی نہ لاکھوں ہاتھ کھائے۔ ہاتھ کھجلانا ۱؎ ہاتھ میں خارش ہونا ۲؎ کسی کے مارنے پیٹنے کی خواہش ہونا ۳؎ کچھ ملنے کی امید ہونا۔ (عاشق) پاکیں غنچے راہ میں اس گل کا چہرہ دیکھکر۔ ہاتھ کھجلانے لگے گرتی میں کانٹا دیکھکر ہاتھ کھلا ہونا۔ فیاضی کی عادت ہونا۔ داد و دہش کیلئے ہاتھ کا کشادہ ہونا۔ (فقرہ) ہاتھ کھلا ہوا ہے ادھر روپیہ آیا ادھر اڑ گیا۔ ہاتھ کھلنا۔ ہاتھ کھل جانا ۱؎ ہاتھ کا کام دینے لگنا۔ ہاتھ چلنا ۲؎ تنگی نہ رہنا۔ روپیہ پیسا ہاتھ میں آنا۔ کاروبار جاری ہونا ۳؎ مار پیٹنے کی عادت پڑ جانا۔ ہاتھ کھینچ لینا۔ باز آنا۔ (مہر) فاقہ بہتر اہل دنیا کی قبولی ناقبول۔ ہاتھ دسترخان سے کھا کھا کے قسمیں کھینچ لیں۔ ہاتھ کھینچنا ۱؎ باز آنا۔ دست بردار ہونا۔ ہاتھ اٹھانا۔ ترک کردینا۔ (داغ) رہ چکا تقدیر کے لکھے کریں۔ اب تو ہاتھ

اے کاتب تقدیر کھینچ۔ ہاتھ روک لینا۔ کسی کام سے۔ (ناسخ) خاک
میں ملجائیگا خار بیاباں کی طرح۔ ہاتھ اپنا کاوشوں سے اے غریب آزار
کھینچ۔ کنایہ ہے امور دنیوی کے ترک کر دینے سے۔ (آتش) ہے سزا آ
اہل دولت سے فقیروں کا غرور۔ ہاتھ کو جو کھینچ لیگا پاؤں کو پھیلائیگا
۔ کچھ دینے سے ہاتھ روک لینا۔ (فقرہ) فضول خرچی کی خبر سنکر ماں باپ نے
ہاتھ کھینچا۔ ہاتھ کی آئی بھی گئی۔ قابو میں آئی ہوئی چیز گئی۔ (کھوا ئی
دانہ و پنج) ہماری سرکار نے مقیاس الموسم کی رپورٹوں کو خفیہ کاغذات
میں شامل کرکے راز کے بستہ میں باندھ دیا۔ چلیئے اب بجز اس کے کہ ہاتھ
کی آئی جانو پر بیٹھے بیٹھے ہی سرنگوں ہوں اور کیا کر سکتے ہیں۔ ہاتھ کے اوپر
ہاتھ دھرے بیٹھنا۔ بیکار ہونا۔ (آتش) وہ دن سے پاؤں جو نہیں
دلوائے یار نے۔ بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔
ہاتھ کے بیر نہ کھانا۔ (ع) کسی سے نہایت نفرت کرنا۔ متنفر ہونا۔
بالکل خاطر میں نہ لانا۔ (فقرہ) جیسے میں تو اُسکے ہاتھ کے بیر بھی
نہ کھاؤں۔ (عالم) بھوک میں زندگی سے لاکھ ہو سیر۔ نہ کوئی کھائے
اس کے ہاتھ کے بیر۔ ہاتھ کی پیٹھ دانتوں سے کاٹنا۔ کسی چیز کے نہ
ملنے پر حسرت اور افسوس کرنا۔ ہاتھ کی چھپی۔ کسیکو قلم کی لکھی ہوئی چٹھی
ہاتھ کی چھڑی۔ سبک لکڑی جو ہر وقت ہاتھ میں رکھے۔ (ناسخ)
نرگس کیطرح پنجۂ مژگاں سے نہ چھوڑے۔ اے جان ترے ہاتھ کی
پائے جو چھڑی آج۔ ہاتھ کی روٹی۔ مونث۔ ہاتھ سے بنا کی ہوئی
روٹی۔ توے پر پکائی ہوئی روٹی۔ ہاتھ کی صفائی۔ ہاتھوں کی
صفائی۔ وار کرنے میں ہاتھ کا مشاق ہونا۔ (بحر) تھی تھی پر اُسے
ہاتھوں کی صفائی منظور۔ سان پر تیغ کے نہ پھر تیغ صفاہاں آئی۔
(جلیل) صفائی ہاتھ کی جب ہے کہ ہو دو ٹوک لے قاتل۔ لگی لپٹی نہ



رہ جائے کوئی رگ میری گردن میں۔ ہاتھ کی صفائی دکھانا۔ سپہگری
دکھانا۔ (انیس) تنہا میں دکھاؤں انہیں ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتے ہی
رہوار کی باگ اُس نے اٹھائی۔ ہاتھ کے توتے اُڑ جانا۔ ہاتھوں کے توتے
اُڑ جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ بے خبر ہو جانا۔ بے حواس اور بیخود ہو جانا
کوئی چیز دیکھ سنکر۔ (امانت) صف مژگاں کے رُخ انگیا کی کرن سے
مُڑ جائیں۔ دیکھے چڑیا تو ترے ہاتھ کے توتے اُڑ جائیں۔ (بحر) عقل
کے جال میں کب حسن خداداد آیا۔ اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد
آیا۔ ہاتھ کی لکیریں۔ وہ گہرے خطوط جو کف دست میں انسان کے ہوتے
ہیں۔ (ناسخ) ہاتھ اسکے چوم لیتا ہوں آ کیا کہتا ہے وہ۔ ہیں لکیریں
یا کوئی لکھی ہے آیت ہاتھ میں۔ تقدیر کا لکھا۔ ہاتھ کی لکیریں نہیں
مٹتیں۔ اپنے کسی طرح غیر نہیں ہو سکتے۔ ہاتھ کی مٹی۔ کیسکے ہاتھ سے
دفن ہونا۔ (دبیر) باپ کے ہاتھ کی مٹی میری قسمت میں نہیں۔ ہاتھ کی
مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) آتش رنگ حنا سے وہ صنم کہتا ہے
ہاتھ میں مچھلیوں کی جا ہوں سمندر پیدا۔ (ذوق) صید دل کو کیونکہ
چھوڑے جبکہ دکھلائے ہے تو۔ مچھلیاں دست حنائی میں مرجاں
چھوڑ کر۔ ہاتھ کے نیچے آجانا۔ ہتھے چڑھ جانا۔ قابو میں آجانا۔ قبضہ
ہو جانا۔ مداخلت ہو جانا۔ ہاتھ گاڑی۔ مونث۔ رکشا۔ پہاڑی گھٹی
ہاتھ گردن میں ڈالنا۔ گلے میں بانہیں ڈالنا۔ اختلاط میں۔ (آتش)۔
ہاتھ گردن میں جو ڈالوں تو یہ کہتا ہے وہ گل۔ یارب انساں کے گلے
سے رہے یہ ہاتھ جدا۔ ہاتھ گریبان تک جانا۔ گریبان پھاڑ ڈالنا۔ وحشت
کا ظہور پکڑنا۔ ہاتھ گلنا۔ کمال سردی پونہچنے کا کنایہ۔ (داغ) کیا برف
ہو گیا ہے دم سرد سے بدن۔ دیکھی جو نبض ہاتھ طبیبوں کے گل گئے
ہاتھ گلے میں ڈالنا۔ پیار کرنے کا کنایہ۔ (قدر) اسکے گلے میں ڈالے ہوئے

شاہد قضا کے ہاتھ سیر کرتی ہے دم دم سے ہمیشہ بوس و کنار۔ ہاتھ گھسانا
بے فائدہ محنت کرنا۔ لاحاصل کام کرنا۔ ہاتھ گھسائی۔ مونث۔ وہ محنت
جس سے کچھ حاصل نہ ہو۔ ہاتھ گھس جانا ! کنایہ ہے ہاتھ سے کوئی کام
بار بار کرنے سے۔ (فقرہ) لکھتے لکھتے ہاتھ گھس گئے تم نے ایک خط کا
جواب نہ بھیجا ! کچھ نقصان ہو جانا کی جگہ۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔
(شعر) تم دین اُٹھاتی لاتیں تو کیا ہاتھ گھس جاتے۔ (بنات النعش) اتنا
کام جو حسن آرا بیگم کا کر دینگے تو ہاتھ گھس نہیں جائیں گے۔ ہاتھ
گھنگھولنا۔ پانی کے ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی کو حرکت دینا۔ ہاتھ لا
ہاتھ لانا۔ کلمۂ تعریف۔ کسی خوشی کی بات پر بے تکلف دوست سے کہتے
ہیں۔ ہاتھ لاتے ہیں۔ یعنی جو دل چاہتا تھا وہی ہوا ! کوئی لطیفہ کہنے پر
بھی داد طلب کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ (داغ) تو بھی لے نام کسی
سے دل لگا۔ ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی۔ (صبا) منہدی ملکر ہے چوٹ
مری جان پر۔ ہاتھ لانا نگار کیا کہنا۔ ہاتھ ملانا۔ پہلوانوں کا۔ (شعر)
ربہ اندے کے اکھاڑے کے ہیں ہم بھی پہلوان۔ ہاتھ لانا لے صنم دیکھیں
تو کتنا زور ہے۔ ہاتھ لال کرنا۔ (کنایۃً) الزام لینا۔ (داغ) تیغ کرتی
ہے خون اے قاتل مفت تو ہاتھ لال کرتا ہے۔ ہاتھ لپک (م)
صفت۔ اُچکا۔ چور۔ ہاتھ لپکانا۔ ہاتھ بڑھانا۔ ہاتھ لگانا ! چھونا۔
مس کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ (داغ) کیوں وصل کی شب ہاتھ لگانے نہیں
دیتے معشوق ہو یا کوئی امانت ہو کسی کی ! چھیڑنا۔ دست درازی کرنا
(بہار عشق) کبھی کہنا جو ہم کو ہاتھ لگا دیجے۔ جسکو چاہے اسکا طبلہ کھلائیے
! مدد کرنا۔ سہارا لگانا۔ (امیر) اٹھا ہے دوش سے مٹی خراب ہوتی ہے۔
لگا دو ہاتھ جنازے کو پھر سنور لینا ! کام شروع کرنا ! ہاتھ مارنا۔
ضرب لگانا۔ تلوار کی ضرب لگانا۔ وار کرنا۔ (امیر) اجس نہنس کے بہت

زخم جگر چھیڑ رہے ہیں۔ قاتل وہ لگا ہاتھ کر دل تک اُتر آئے۔ (شعور)
کافرنی جو لگایا جنیؤ کا مجھ پہ ہاتھ۔ وہ زخم تیغ غیرت زنار ہو گیا ! بازی
لگانا۔ شرط بدنا ! قول دینا ! پیرنے میں ہاتھ چلانا۔ ہاتھ مارنا۔ ملاح
کا بلّی کو حرکت دینا کشتی چلانے کے لئے۔ (داغ) شناور ہو تو کیا اندیشہ
گرداب محبت میں۔ لگائے ہاتھ جب دو چار پھر بالائے ساحل ہے۔
! (ع) مارنا۔ پیٹنا۔ چھیڑ چھاڑ کرنا۔ (فقرہ) میرے بچے کو ہاتھ لگایا تو تم ہی
جانو گے ! علاج کرنا طبیب کا۔ (فقرہ) بنارس میں حکیم احسان علی خاں
کی دوا کرایا تپ نے ہاتھ لگاتے ہی پاؤں پھیلایا۔ ہاتھ لگائے میلا ہو
ہاتھ لگے میلا ہو۔ مقولہ۔ (ع) کسی سفید اور آبدار چیز کی تعریف میں مستعمل
ہے۔ ہاتھ لگنا ! چھوا جانا مس ہونا۔ ہاتھ پھرنا۔ (ناسخ) مثل موسیٰ ہو مسیحا
کو ید بیضا نصیب۔ ہاتھ لگ جائے اگر میرے تن مردہ کا ! ملنا۔ حاصل ہونا
ہاتھ آنا۔ دستیاب ہونا۔ (داغ) اُن کی تو بن پڑی کہ لگی جان مفت
ہاتھ۔ تیری گرہ میں کیا دل ناشاد رہ گیا ! قابو چڑھنا۔ بس میں آنا۔
(داغ) بچیں گے حضرت زاہد کہیں بغیر پیئے۔ ہمارے ہاتھ لگے ہیں
جناب برسوں میں۔ ! کام شروع ہونا ! بازی
بدنا۔ شرط ہونا ! حساب میں حاصل ہونا۔ (فقرہ) بیس کا صفر لگا
ہاتھ لگے دو اس معنی میں ہاتھ لگا اور ہاتھ لگے مستعمل ہیں۔ ہاتھ لیا
کانا تو بھیک کا کیا سانسا۔ مثل (ع) جب گدائی اختیار کرلی تو پھر
مانگنے میں کیا شرم۔ ہاتھ لینا۔ تھامنا۔ روکنا۔ (محسن) ہاتھ لینا مجھے
غش آتا ہے۔ دل کہیں اور لئے جاتا ہے۔ ہاتھ مارنا ! ہاتھ لگانا۔
ضرب لگانا تلوار یا کسی اور آلہ کی۔ (ذوق) کھینچکر عشق جفا پیشہ نے
شمشیر جفا۔ پہلے ایک ہاتھ مجھی پر کیا ازل میں مارا ! جلد جلد نوالے
کھانا۔ (ذوق) کھاتا ہے اس مزے سے غم عشق میرا دل۔ جیسے گرسنہ

مارے ہے حلوائے تر پہ ہاتھ ۔ غبن کرنا۔ مال اڑانا۔ کسی کا مال چرا لینا۔ (ذوق) اے شمع ایک چور ہے بادِ نسیم صبح ۔ مارے ہے کوئی دم میں ترے تاج زر پہ ہاتھ ۔ شرط لگانا ۔ رشوت لینا ۔ قبضہ کر لینا ۔ قابض ہو جانا ۔ قتل کرنا ۔ ذبح کرنا ۔ ہاتھ مات کرنا ۔ اقرار کرنا ۔ قول دینا ۔ دروازہ کھٹکھٹانا ۔ (داغ) کھلنے نہ باب اجابت تو کیا کرے کوئی ۔ بہت دعا نے پکارا ہے ہاتھ مارے ہیں ۔ شناوری کرنا ۔ سینہ یا سر پر ہاتھ مارنا ۔ کسی چیز کی تلاش کرنا ۔ کشتی میں کسی کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارنا ۔ ہاتھ مروڑنا ۔ کسی کے ہاتھ کو پیچ دینا ۔ ہاتھ ملانا ۔ ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ مس کرنا ۔ مصافحہ کرنا ۔ (ناسخ) تقدیر نے کوسا ہے تمنائے دلی کو ۔ تاثیر سے جب ہاتھ ملائے ہیں دعا نے ۔ پنجہ کشی کرنا ۔ ہاتھ سے ہاتھ پکڑ کر زور کرنا ۔ کنایہ ہے ہمسری اور یکجہتی کا ۔ (داغ) ہاتھ ہم سے ملاؤ اے موسیٰ ۔ عاشق روئے یار ہم بھی ہیں ۔ رخصت کے وقت اور وعدہ کی پختگی کیلئے بھی ہاتھ ملاتے ہیں ۔ (داغ) وعدہ وصل اسے جان اسے جان کے خوش ہو جاؤں ۔ وقت رخصت بھی اگر ہاتھ ملائے کوئی ۔ کشتی سے پہلے ہاتھ سے ہاتھ ملانا لڑنیوالے پہلوانوں کا ۔ ہاتھ ملنا ۔ (کنایۃً) رشک و حسد سے افسوس کرنا ۔ (شاد) ایک بیری پر نہیں بستے ہیں دشمن دوستی ۔ ہاتھ ملتے ہیں جب اسکے پاؤں سہلاتے ہیں ہم ۔ افسوس کرنا ۔ پچھتانا ۔ (ذوق) پر کترنے کو صیاد نے چاہی مقراض ۔ ہاتھ ملتی تھی میرے حال پہ کیا ہی مقراض ۔ ہاتھ ملوانا ۔ ہاتھ ملنا کا متعدی ۔ (بحر) مونہہ چھپائے گا یہ پان کا لاکھا مجھکو ۔ ہاتھ ملوائے گی کیا کیا یہ حنا میرے بعد ۔ ہاتھ لگنا ۔ مصافحہ ہونا ۔ دست بوسی ہونا ۔ نقدی ملنا ۔ دکری ہونا ۔ پہلوان جب کشتی لڑنا شروع کرتے ہیں تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملا کر زور آزمائی کرتے ہیں ۔ (داغ) عشق پر زور حسن روز

شکن ۔ رہ گئے آج ہاتھ مل مل کے ۔ ہاتھ منہ پر رکھ دینا ۔ (کنایۃً) بولنے نہ دینا ۔ (داغ) رکھ دیا ہاتھ مرے منہ پہ بت کافر نے ۔ صبح اٹھنے نہ دیا نام خدا کا لیکر ۔ ہاتھ منہ دھلانا ۔ خدمتگار کا کام کرنا ۔ (داغ) ہاتھ منہ انکا دھلایا غیر نے ۔ ہاتھ اپنی جان سے دھوتے ہیں ہم ۔ ہاتھ منہ دھونا ۔ بیشتر صبح کو ہاتھ منہ دھوتے ہیں ۔ (امانت) دھو سکے منہ ہاتھ گلوری رکھی اک منہ میں بڑی ۔ (داغ) وضو کر چکا شیخ رندوں کی سن لے ۔ ادھر دیکھ او ہاتھ منہ دھونے والے ۔ ہاتھ میں ۱ قبضہ میں ۔ اختیار میں ۔ ہاتھ کے اندر ۔ ہاتھ میں آنا ۔ حاصل ہونا ہاتھ لگنا ۔ قبضہ میں آنا ۔ قابو میں آنا ۔ دستیاب ہونا ۔ ہم پیشہ ہاتھ میں پڑا ہونا ۔ (مرآۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے ۔ ہاتھ میں پڑا ہونا ۔ (ع) کوئی ہنر معلوم ہونا ۔ کسی ہنر کی مہارت ہونا ۔ (مرآۃ العروس) اگر کوئی ہنر ہاتھ میں پڑا ہوتا ہے تو ضرورت کے وقت کام آتا ہے ۔ ہاتھ میں پڑ جانا ۔ ہاتھ آجانا ۔ ہاتھ میں تھامنا ۔ ہاتھ میں لینا ۔ پکڑنا ہاتھ میں تھمانا ۔ (ع) ہاتھ میں پکڑا دینا ۔ ہاتھ میں ٹھیکرا دینا ۔ بھیک منگوا دینا ۔ مفلس کر دینا ۔ ہاتھ میں ٹھیکرا لینا ۔ مفلس ہو جانا بھیک مانگنا ۔ ہاتھ میں دل رکھنا ۔ ہاتھ میں دل لئے رہنا ۔ کسی کی ہر طرح دلجوئی کرنا ۔ (نواب مرزا شوق) جی لگے گا نہ ساتھ میں اس کا دل لیئے رہنا ہاتھ میں اس کا ۔ ہاتھ میں سمرنی اور بغل میں کترنی ۔ مثل ایسے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو ظاہر میں نیک ہو اور باطن دغا باز ۔ ہاتھ میں پنجہ ہونا ۔ کوئی شخص جب ہر چیز کو توڑ موڑ کر خراب کر دیا کرتا ہو تو کہتے ہیں کہ اس کے ہاتھ میں پنجہ ہے ۔ ہاتھ میں قلم لیکر یا پکڑ کر رہ جانا ۔ لکھتے وقت حیرت سے سوچ میں پڑ جانا ۔

ہاتھ میں کل ہونا۔ دیکھو کل ہاتھ میں ہونا۔ ہاتھ میں گریبان ہونا۔ دیکھنا۔ کسی کے ظلم کا فریادی ہونا۔ ظالم پر قابو پانیکا کنایہ ہے۔ (شعور) بازپرس حشر کا بھی خوف اے ظالم ہے کچھ۔ ہو ہمارے ہاتھ میں تیرا گریباں تو سہی۔ ہاتھ میں لیا کاسا تو بھیک کا کیا سا لسا۔ دیکھو ہاتھ لیا کاسا ہاتھ میں لینا۔ اپنے ذمہ کسی کام کا انتظام لینا۔ ہاتھ میں لیے پھرنا۔

ہاتھ میں دبائے پھرنا۔ (عم) شہوت میں بیتاب ہونا۔ ہاتھ میں ہاتھ دینا! کسی کے سپرد کرنا کسیکو۔ (نواب مرزا شوق) میں کہاں ہوں جو ساتھ دوں تیرا۔ ہاتھ میں ہاتھ دوں تیرا! بیاہ دینا۔ عورت کی شادی کر دینا۔ (ایامی) اور بے جانے بوجھے زندگی بھر کے لئے کیسکے ہاتھ میں ہاتھ دے دینا۔ توارد صیرے کا نشانہ ہے۔ دستور ہے کہ وجد اور خوشی کے وقت اپنا ہاتھ کسی کے ہاتھ میں دیتے ہیں۔ (جرأت) اگر ملوں میں کف افسوس تو ہنستا ہے وہ شوخ۔ ہاتھ میں ہاتھ کسی شخص کے دیکر! چلنا۔ ضعیف یا بوڑھے شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے ہیں تاکہ وہ گر نہ پڑے۔ (انیس) بازو کو تھام ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو۔ بابا ضعیفی وقت میں حضرت کا ساتھ دو۔ میل جول رکھنے اور ساتھ ساتھ رہنے کا کنایہ۔ ہاتھ میں ہاتھ ہونا۔ ساتھ ساتھ ہونا۔ (انیس) ہر جا بڑے کے ہاتھ میں چھوٹے کا ہاتھ ہو۔ میں چاہتی ہوں دونوں کا مرنا بھی ساتھ ہو۔ ہاتھ میں ہنر ہونا۔ ہاتھ میں جوہر ہونا۔ ہنرمند یا صاحب کمال ہونا۔ ہاتھ میں ہونا۔ قبضہ میں ہونا۔ ہاتھ نچانا۔ عورتوں کا ہاتھ اونچا کر کے باہم لڑائی کرنا۔ ہاتھ نکالنا! گدکے اور بانک اور پٹے اور نیزہ کے ہاتھوں کا نکالنا اُس انداز پر جس طرح ان فنون کے سیکھنے میں۔ ناچتے وقت رقاص کا ہاتھوں کو ہلانا۔ (صبا) رقص میں ہاتھ نہ اسطرح نکال اے قاتل۔ بزم عشرت نہ کہیں گنج شہیداں ہو جائے۔ ہاتھ نکلا ہونا۔ ہاتھ کا پٹے بازی وغیرہ میں مشاق ہونا۔ (جلیل) جرأت کیا نکلا ہوا تھا ہاتھ او قاتل۔ کہ ہر ہر وار پر زخموں کے مُنہ سے آفریں نکلی۔ ہاتھ نکلنا۔ پٹے بازی اور نیزہ و بانک کی ضرب کی مشق ہونا۔ (شمشیر) جس جس کا امتحاں ہو تسمہ رہے نہ باقی۔ جو ہاتھ یا نکلے اس بانکپن سے نکلے۔ ہاتھ نہ آنا۔ پکڑا نہ جانا! قابو میں نہ آنا! حاصل نہ ہونا! کسی چیز کا نہ ملنا۔ ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہاتھ نہ دھرنے دینا۔ پاس نہ آنے دینا! ہاتھ نہ لگانے دینا۔ (ردیائے صادقہ) میں نے اس شخص سے لگاوٹ کرنی چاہی تو اس نے ہاتھ نہ دھرنے دیا! پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ قابو میں نہ آنا۔ چمٹنے نہ دینا! کسی طرح راضی نہ ہونا! بدمزاج ہونا۔ روکھا ہونا۔ ہاتھ نہ لگنے ناک میں پیاز کے ڈلے مثل۔ (عو) کم ظرف اور ذرا سی چیز پا اترانے والی کی نسبت بولتی ہیں۔ ہاتھ نہ لگانا۔ ذرا ادھر نا۔ احتراز اور کنارہ کرنا! زدوکوب نہ کرنا! بچے کو تنبیہ نہ کرنا خاطر میں نہ لانا۔ بات نہ پوچھنا۔ ہاتھ ہلاتے ہوئے آنا۔ خالی ہاتھ آنا۔ کچھ کما کر نہ لانا۔ سودا سلف لیکر نہ آنا۔ ہاتھ ہلانا۔ چلنے میں ہاتھوں کو ہلانا۔ کسی کام کرنے میں ہاتھ کو جنبش دینا۔ (رشک) بے ہاتھ ہلائے نہیں پاتا کوئی رتبہ۔ پرندوں کو معراج ہیں بازو کے اشارے ہاتھ ہلنا۔ ہاتھ میں جنبش ہونا! ہاتھ میں رعشہ ہونا۔ ہاتھ ہے اختیار میں ہے (داغ) اب ہماری شرم اُس کے ہاتھ ہے۔ ہاتھ ہے اور دامن۔ دیکھو دامن اور ہاتھ۔ ہاتھوں۔ مذکر۔ ہاتھ کی جمع! سبب۔ باعث (سہ) دل سوزاں کے ہاتھوں رات دن اے رشک جلتا ہوں۔ مگر ہے شعلۂ نار جہنم میرے پہلو میں! ہمدست۔ دست بدست (مرأة العروس) اناج جو کچھ بازار سے آتا ماما عظمت کے ہاتھوں آتا! ہاتھ سے۔ ہاتھ سے۔ (داغ) گت بنی غیر کی دربان کے ہاتھوں بیشک۔ کوسنے جاناں سے بڑا اثر کی صدا آتی ہے! وسیلہ سے۔ ذریعہ سے۔ توسط سے

ہاتھ

(داغ) پیام وصل ہے کیوں اب رقیب کے ہاتھوں۔ نکالنا تھا مجھے آپنے
نکال دیا۔ ہاتھوں اپنا کردار۔ دیکھو اپنے ہاتھوں۔ کثرت ظاہر کرنے کیلئے
(رشک) ہاتھوں اُڑا رہا ہے مجھے اشتیاق صید۔ گویا لگے ہوئے ہیں
سین و بیسار پر۔ ہاتھوں اُچکنا۔ آدمی یا گھوڑے یا اور کسی چیز کا انتہائی
جست کرنا۔ ہاتھوں اُچھلنا۔ نہایت تڑپنا۔ بیحد بیقرار ہونا۔ نہایت
کودنا۔ کثرت سے اُچھلنا۔ ہاتھوں اُڑ جانا۔ انسان یا حیوان کا
کمال جست کرنا۔ ہاتھوں بڑھ جانا۔ بہت بڑھ جانا۔ (رشک)
بڑھی بعد مردن یہ کاہیدگی کہ لاغری سے ہاتھوں کفن بڑھ گیا۔ ہاتھوں
پر سانپ کھلانا۔ (کنایۃً) خطرناک کام کرنا۔ (رند) اسے تم پال بنایا
نہ کرو۔ سانپ ہاتھوں پہ کھلایا نہ کرو۔ ہاتھوں پھاندنا۔ آدمی یا
گھوڑے کا حد سے زیادہ جست کرنا۔ ہاتھوں چھاؤں رکھنا (عو)
کمال حفاظت سے رکھنا۔ (فقرہ) نہیں تو یہی انا ولا جسکی تم اللہ بسم اللہ
کرتی ہاتھوں چھاؤں رکھتی ہو تمھاری دشمن ہو جائے گی۔ ہاتھوں دل
بڑھانا۔ ہمت بڑھانا۔ (راسخ) ایک اوچھے وار میں پیرزن تڑپ کر لوٹ
کر۔ ہمنے ہاتھوں دل بڑھایا اُس ستم ایجاد کا۔ ہاتھوں سے۔ فعلوں سے
ڈھنگوں سے۔ سہ مبتلا حیراں کبھی ہیں اک بُت خود بیں کے
ہاتھوں سے۔ مکدر آئینہ رہتا ہے اپنی طبع مفتوں کا۔ ہاتھوں سے
تنگ آنا۔ دیکھو ہاتھ سے تنگ۔ ہاتھوں قلم ہونا۔ (دہلی) بھلائی
بُرائی کسیکے اختیار میں ہونا۔ (راسخ) غیر کے ہاتھوں قلم تھا کیا لکھوں
اے اہل حشر۔ نامۂ اعمال ہے سارا کا سارا جھوٹ سچ۔ ہاتھوں
کلیجا اچھلنا۔ کمال اضطراب ہونا۔ کمال خوشی ہونا۔ ہاتھوں کرتھا
گرتے کو سنبھالنے کیلئے ہاتھ پکڑنا۔ (شاد) ید اللہ تھامتے ہاتھوں
کو پاؤں لڑکھڑاتے ہیں۔ ہاتھوں کے بل چلنا۔ سر زمین کیطرف

ہاتھ

اور پاؤں بلند کرکے ہاتھوں کے سہارے چلنا۔ ہاتھوں کے توتے
اُڑ جانا۔ دیکھو ہاتھ کے توتے۔ ہاتھوں کی لکیریں۔ ہاتھوں کی ریکھیں
! وہ نشان یا نقش جو مٹائے نہ مٹے ۲ عزیز یگانے۔ قرابتی ہاتھ
کی لکیریں مٹانا۔ اس شخص کیلئے مستعمل ہے جو اپنے عزیزوں اور قریبیوں
کے حقوق کی پروا نہ کرے۔ ہاتھوں میں لے لینا۔ سنبھالنا۔ (داغ)
لے لیا ہاتھوں میں مجھکو دیکھکر بے اختیار۔ آج انکا پاسباں میرا
نگہباں ہوگیا۔ ہاتھوں ہاتھ ! دست بدست۔ (شعور) جنازہ میرا
موج اشک ہاتھوں ہاتھ لے جائے۔ حباب بحر غم کا دوش پر یاروں
کے عالم ہے ۲ ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں۔ بالا ہی بالا۔
اوپر ہی اوپر۔ (اختر شاہ اودھ) ہم مجتبیٰ دوڑیں بے تحاشا۔
سب نے اُسے ہاتھوں ہاتھ روکا ۳ جلد۔ فوراً کی جگہ۔ (داغ) میری
دعا کے ساتھ دعا کی رقیب نے۔ کل شب کو ہاتھوں ہاتھ لیا ہے
اثر بھی کیا۔ ہاتھوں ہاتھ اٹھا کرلے جانا۔ دست بدست فوراً
لے جانا۔ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اڑا لینا۔ فوراً لیجانا
دست بدست لے جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اڑ جانا۔ بہت جلد صرف
ہوجانا۔ فوراً خرچ ہوجانا۔ ہاتھوں ہاتھ لانا۔ احترام سے لانا
(داغ) وہ کرتا کے چلے ہیں میکدے سے حضرت واعظ۔ بڑے
مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا انکو یاروں میں۔ ہاتھوں ہاتھ لئے
جانا۔ بیحد عزت ہونا۔ (امیر) قدم میخانہ میں واعظ کے آئیں۔
تو ہاتھوں ہاتھ رندو نہیں لئے جائیں۔ ہاتھوں ہاتھ لیجانا۔ فوراً
لیجانا۔ دیر نہ کرنا۔ جلدی سے لیجانا۔ نہایت قدر و منزلت سے
لیجانا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا ! دست بدست لینا۔ کوئی چیز اس طرح
ہاتھوں پر لے لینا کہ زمین پر گرنے نہ پائے۔ فوراً لینا جھپٹ پڑنا

## ہاتھی

دینا۔ اوپر ہی اوپر لے جانا۔ (شاد) دل عاشق کو ہاتھوں ہاتھ لیکر
تول لیتے ہیں۔ مزیدی مال مفلس و تنگرداں مول لیتے ہیں ۔ توقیر کرنا
(امیر) میکشوں کو عروج مستی میں۔ ہاتھوں ہاتھ آسمان لیتے ہیں
ہاتھا پائی ۔ ہاتا پائی۔ مونث۔ اس لڑائی کو کہتے ہیں جو دونوں ہاتھوں
اور دونوں پاؤں سے لڑی جائے۔ دست درازی جو مزاج میں ایک
دوسرے کے ساتھ کریں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (شوق قدوائی) دونوں
سے شوق سے تھے سرمست۔ ہاتھا پائی ہوئی سر دست۔ ہاتھا چھانٹی۔
(دہلی) مونث۔ بدمعاملگی۔ دغابازی۔ غبن۔ چوری۔ (کرنا کے ساتھ)
ہاتھی۔ (ہ) مذکر۔ فیل۔ پیل۔ (برق) ہر نامور بزرگ بلا کا نشانہ ہے
پہلے ہدف ہو جنگ میں ہاتھی نشان کا۔ ہاتھی پاؤں۔ (دہلی) مذکر
ایک مرض کا نام جس سے پاؤں نہایت موٹا ہو جاتا ہے اور جس کو فیلپا
بھی کہتے ہیں۔ ہاتھی پھرے گاؤں گاؤں جس کا ہاتھی اُس کا ناؤں۔ مثل
جس کی چیز ہو اُسی کا نام ہوتا ہے۔ اصل شے مالک ہی کی ہوا کرتی ہے۔
ہاتھی چک۔ (انگ میں آرہی چوک تھا) مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری
جس کی جڑ پکا کر کھاتے ہیں۔ ہاتھی چنگھاڑ۔ مذکر۔ ایک قسم کا درخت۔
ہاتھی جھولتا دروازے پر۔ دیکھو دروازے پر۔ ہاتھی خانہ۔ مذکر۔
فیل خانہ۔ ہاتھی دانت۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانت جس کی اکثر چیزیں
بنائی جاتی ہیں۔ دندان فیل۔ (فقرہ) ہاتھی دانت بہت کام آتا ہے
ہاتھی دانت کا جوڑا۔ مذکر۔ ہاتھی کے دانتوں کی بنی ہوئی چوڑیاں۔
ہاتھیوں سے گنے کھانا۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے زیادہ
حیثیت والے سے معاملت کرنا۔ (ابن الوقت) ہاتھیوں کے ساتھ
گنے کھانا ایسا کوئی لڑکوں کا کھیل نہیں ہے۔ (عالم) اتنا خاطر میں کسکو
لاتی تھی۔ گنے یہ ہاتھیوں سے کھاتی تھی۔ ہاتھی کا بوجھ ہاتھی ہی اٹھا

## ہاٹ

سے۔ بڑے کام بڑے ہی حوصلے والا کرتا ہے۔ ہاتھی کا پاٹھا۔ جوان
ہاتھی۔ ہاتھی کا نر بچہ۔ ہاتھی کا پیر آنکس۔ مثل۔ زور آور کا ہر ایک عضو
زور دار ہوتا ہے۔ ہاتھی کے پاؤں میں سب کے پاؤں۔ مثل۔ بڑے آدمی
کے سب مطیع و فرمانبردار ہوتے ہیں۔ ہاتھی کی کمائی میں سب کا حصہ ہے
امیروں سے غریبوں کو بھی فائدہ پہنچ رہتا ہے۔ ہاتھی کی ٹکر
ہاتھی ہی سنبھالے۔ بڑے کا مقابلہ بڑا ہی کر سکتا ہے۔ (میر) ہاتھی
کی ٹکر کو ہاتھی ہی اٹھائے۔ چیونٹی کا کیا جگر جو منہ پہ آئے۔ ہاتھی
کے دانت۔ مذکر۔ خاص کر وہ دو بڑے دانت جو آگے نکلے ہوئے
ہوتے ہیں۔ ہاتھی کے دانت بٹھانا۔ (کنایۃً) ناممکن بات کرنا۔ نوجوان
کو تعلیم دینا۔ ہاتھی کے دانت دکھانے کے اور ہیں کھانے کے اور۔ مثل
دکھانے کی چیز اور ہوتی ہے اور کام میں لانے کی اور۔ دنیا کے لوگ
ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ۔ ہاتھی کے ساتھ گنے چوسنا۔ (دہلی) زبردست
سے مقابلہ کرنا۔ ہاتھی کے منہ میں لکڑی پکڑاتے ہیں۔ زبردست کو
مال دیکر واپس لینا چاہتے ہیں۔ ہاتھی گھوڑے بھاگ گئے۔ گدھا
پوچھے کتنا پانی۔ مثل۔ بڑے بڑے ہمت ہار گئے۔ ادنیٰ کو ابھی
حوصلہ باقی ہے۔ ہاتھی نال۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی توپ جسے
ہاتھی لیجاتے ہیں۔ ہاتھی نکل گیا دم اٹکی رہ گئی۔ مثل۔ جہاں سارا
کام ہو کر تھوڑا کام باقی رہ جائے وہاں بولتے ہیں۔ ہاتھی نشان۔
مذکر۔ فیلبان۔ مہاوت۔ ہاتھی چلانے والا۔ فوجدار۔ ہاتھی ہزار لٹے
تو بھی سوا لاکھ ٹکے کا۔ ہاتھی ہزار لٹے پھر لاکھ من کا۔ مثل۔ امیر آدمی
کیسا ہی غریب کیوں نہ ہو جائے پھر بھی اس کی قدر باقی رہتی ہے
مالدار کے مفلس ہو جانے کے موقع پر مستعمل ہے۔
ہاٹ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) دکان۔ سودا بیچنے کی جگہ۔ پینٹھ۔

بازار سودا بکنے کی منڈی۔ دیکھو بازار کا فٹ نوٹ۔ ہاٹ کرنا۔ ہاٹ کھولنا۔ (ہندو) دکان کرنا۔

ہاجرہ۔ (عربی میں ہاجر بفتح سوم تھا) مونث۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ کا نام۔

ہاجی۔ (ع) صفت۔ ہجو کرنے والا۔

ہادِم۔ (ع۔ بکسر سوم) منہدم کرنے والا۔ عمارت کا ڈھانے والا۔

ہادِمُ اللذات۔ (ع) صفت۔ لذتوں کا ڈھانے والا۔ (کنایۃً) ملک الموت۔

ہادی۔ (ع) صفت۔ رہنما پیشوا۔ ہدایت کرنے والا۔

ہار۔ (ہ) مونث ۱ شکست۔ ہزیمت۔ مات۔ (جرأت) یاد اس سہر بدرے ہمنے یہ منت کئی بوسے۔ ہارے بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی ۲ تکان۔ ماندگی ۳ مونث۔ چراگاہ۔ ہار بیٹھنا۔ تھک جانا۔ عاجز ہوجانا (فقرہ) ہم تو کوشش کرکے ہار بیٹھے تم بھی تقدیر آزمائی کرلو۔ ہار جانا۔ مات ہوجانا ۱ شکست کھا جانا ۲ مغلوب ہوجانا ۳ ناک میں دم ہوجانا۔ تنگ ہوجانا۔ عاجز ہوجانا۔ ہار جیت۔ مونث شکست و فتح سود نفع نقصان۔ (داغ) کیا کیا شب وصال سوال و جواب میں۔ رہتا ہے ہار جیت کا نقشہ ادھر ادھر۔ ہار جیت کرنا۔ جوا کھیلنا۔ داؤں پر لگانا۔ ہار دینا۔ بازی پر لگا کر مات ہوجانا۔ بازی میں دے دینا۔ (رشک) ۱ صبح ہار دیتا ہوں نقد جواس و ہوش۔ جو رات بھر کی ہے دیوانی کی رات ہے۔ ہار کر۔ ہار کے۔ تھک کر۔ مجبور ہوکر۔ مجبوراً۔ آخرکار۔ (توبۃ النصوح) آخر جب خوب ہلاک ہولیا تو ہار کر نانی کے کندھے لگ کر سو گیا۔ (داغ) اسکی محفل سے کہوں کیا دل کو کیونکر لیچلا۔ ہار کر اک بار چھوڑا پھر کمند ڈالیچلا۔ ہار کر بیٹھ رہنا۔ مجبور ہوکر بیٹھ رہنا۔ (مراۃ العروس) میل ملاپ والے ہار کر بیٹھ رہے۔ ہار کے جھک مار کے ناچار ہوکر۔ عاجز آکر۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ ہارنا۔ (ہ) ۱ مغلوب ہونا۔ شکست پانا۔ ناکام رہنا ۲ تھکنا۔ ماندہ ہونا۔ (ناسخ) ہنا اس نور مجسم کا لگا کھوج پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج ۳ ناچار ہوجانا ۴ عاجز ہوجانا۔ (فقرہ) اب ہاتھ پاؤں ہار گئے ۵ کبھی سے طاقت میں کمزور ہونا ۶ تنگ ہوجانا۔ دق ہوجانا ۷ بازی ہارنا۔ شرط ہارنا۔ دیکھو فعل کے تحت میں تذکیر و تانیث کا نوٹ۔

ہارل۔ (ہ) صفت۔ وہ شخص جو اکثر ہار جائے۔ ہارے درجے۔ (ع) مجبور ہوکر تھک کر۔ (فقرہ) یہ میرے ہارے درجے کی تدبیر ہے۔

ہار۔ (ہ معنی نمبرا۔ ۲ میں فارسی میں بھی مستعمل ہے) مذکر ۱ وہ دھاگا جسمیں پے در پے کوئی چیز گوندھی گئی ہو۔ عموماً۔ اور وہ رشتہ جسمیں مروارید لعل یاقوت گندھے ہوں خصوصاً ۲ گندھے ہوئے پھولوں یا موتیوں کی مالا ۳ جواہرات کا گلوبند۔ (رند) تم جاتے جانے کسلیئے پھر آئے خیر ہے چمپا کلی کے موتیوں کا ہار رہ گیا ۴ دیکھو ہار ۵ زخموں کی بدھی۔ (شرف) ہوتے ہیں عشقباز شہادت ہی سرفراز۔ بٹتے ہیں سر فروشی کو زخموں کے ہار کج۔ ہار۔ بدھی کا فرق۔ بدھی میں ایک لڑ ہوتی ہے اور ہار میں کئی لڑیں ہوتی ہیں۔ بدھی آڑی پہنتے ہیں اور ہار سیدھا۔ ہار پڑنا۔ لازم۔ (درند) کشتۂ تیغ ادا بھی تیرا کہلایا شہید۔ قبر پر بعد فنا پھول چڑھے ہار پڑے۔ ہار پھول۔ خوشی کی محفلوں میں ہار پھول بٹتے ہیں (دستور) رکھتا ہوں اتنی حسن پرستی سے آرزو۔ محفل کروں حسینوں کی بانٹوں میں ہار پھول۔ ہار چڑھانا۔ مقدس بزرگوں کی قبروں پر ہار چڑھاتے ہیں۔ (ناسخ) کون ایسا ہے چڑھائے جو مری تربت پر۔ رات کے ہار جو محبوب اتارے دنکو۔

ہارا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ تھکا ہوا۔ تھکا ماندہ۔ ۲ کمزور ضعیف ناتواں۔ بودا۔ ۳ ہارا ہوا۔ مات کھایا ہوا۔

ہارِبْ۔ (ع) صفت۔ بھاگنے والا۔

ہاربر۔ (انگ) مذکر۔ وہ خاص مقام جہاں ساحل کے قریب جہاز کھڑے ہوتے ہیں۔

ہارسنگار۔ (ہ) مذکر۔ ایک درخت اور اس کے پھولوں کا نام۔ پھولوں کی ڈنڈیوں سے زرد اور سنہرا رنگ نکالتے ہیں۔ (فقرہ) ہار سنگار پھولا ہوا ہے۔

ہارمونیَم۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی باجا۔ اردو میں بیشتر زبانوں پر ہارمنیم ہے۔ ہارنا۔ دیکھو ہار۔

ہاروت۔ (ع) مذکر۔ دیکھو ماروت۔ (ذوق) چاہِ بابل وہ ذقن اور دھواں زلف کا عکس۔ دل گرفتار عذاب اس میں ہو ہاروت صفت۔ ہاروت فن۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) ساحر۔ جادوگر۔

ہارون۔ (یہ لغت عجمی ہے) مذکر ۱ حضرت موسیٰ کے بڑے بھائی کا نام ۲ خلیفہ بغداد جس کا نام ہارون رشید تھا۔ ہارونی۔ (ف ساحری) صفت۔ (عو) نافرمان۔ سرکش۔ ڈھیٹ۔ (فقرہ) موا ہارونی کیکی بھی نہیں سنتا۔

ہاڑ۔ (ہ) مذکر۔ ہڈی۔ استخواں۔ ڈھانچا۔ ہاڑنا۔ (عم) ہندو۔ ایک باٹ سے دوسرا باٹ تول کر بنانا ۲ وزن سے وزن برابر کرنا۔ وزن کا مقابلہ کرنا۔ اندازہ کرنا۔ امتحان کرنا۔

ہاشِم۔ (ع۔ بکسر سوم) مذکر۔ آنحضرت کے پرداد کا نام ہے۔ جو کمال خوش خلق تھے۔ ہاشمی۔ (ع) صفت۔ ہاشم کی طرف نسبت رکھنے والا۔



ہاضِم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ ہضم کرنے والا۔ ہاضمہ۔ (ع) مذکر۔ ہضم کرنے کی قوت۔

ہاف۔ (انگ) مذکر۔ آدھا۔

ہال۔ (ہ) مونث ۱ (عو) حرکت۔ جنبش۔ جھٹکا ۲ گردش ۳ مذکر۔ لوہے کا وہ چکر جو پہیے کے گرد اگر د چڑھایا جاتا ہے ۴ (عو) ابھی فوراً۔ ہالوں کا تعزیہ۔ (لکھنؤ) جو کا تعزیہ بناتے ہیں۔ جو جنبش کرتا رہتا ہے۔ (شاد) ہوا ہوں کشتہ خط سبز جو فروشوں کا۔ مرا جنازہ نہیں تعزیہ ہے ہالوں کا۔

ہال۔ (انگ) مذکر۔ گول کمرہ۔ بڑا کمرہ۔

ہالا ڈولا۔ (ہ) مذکر۔ (عم۔ عو) بھونچال۔ زلزلہ۔

ہالا۔ (ف) مذکر۔ وہ دائرہ جو بخارات ارضی سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ اور جسکو بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں۔ (مصحفی) زرِ شب حسن نے آنے دیا اُسے نزدیک۔ قمر سے دور نہ ہٹا جنہالہ کیا کرتا ۲ (کنایۃً) عاشق۔ (امیر) سجدہ کرتے تھے نہ انجم ترے دامن پہ کبھی۔ ہالہ مہتاب نہ تھا چہرۂ روشن پہ کبھی۔ ہالہ کرنا۔ (کنا) گھیرنا۔ (اوج) ہاتھوں پہ ہر غدر سر اپنے لئے ہوئے۔ سب ڈھلکے چاند پہ ہالہ کئے ہوئے۔

ہالی موالی۔ مذکر۔ (عو) دیکھو ہالی موالی۔ سب ہالی موالی ہوگئے جمع۔ پروانے بھی جل رہے ہیں بے شمع۔

ہامان۔ (یہ لفظ عجمی ہے) مذکر ۱ فرعون کے وزیر کا نام ۲ حضرت ابراہیمؑ کے بھائی کا نام۔

ہاموں۔ (ف) مذکر۔ میدان۔ بیابان۔ جنگل صحرا۔ (وزیر) میں وہ مجنوں ہوں نہ اس سے ملے مرا ہامول ہوا۔ پھیرتے پھرتے صاف شکل آبلہ

گردُوں ہوا۔

**ہامی**۔ (ھ) مونث۔ ہاں۔ اقرار۔ ہامی بھرنا۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ کسی کام کا جو کسی قدر دشوار ہو۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ (مومن) کیوں مرے قتل پہ ہامی کوئی جلاّد بھرے۔ آہ جب دیکھئے تجھ سا ستم ایجاد بھرے۔

**ہان**۔ (س) مونث ۱ نقصان۔ ٹوٹا۔ خسارہ۔ ضرر۔ زیاں ۲ مصیبت ۳ کشت و خون۔ خونریزی۔

**ہاں** ۱ (ف) کلمہ تنبیہ و کلمہ ایجاب ۲ کسی امر کا بعجلت حکم دینے کیلئے جواب کا کلمہ ۳ ضرور۔ ٹھیک۔ (داغ) جفاکشی کا مزہ مجھکو ہاں اب آئیگا۔ کہ آسمان کو اپنا شریک تو نے کیا ۴ مونث۔ اقرار۔ ایک کلمہ ہے کسی امر کے اقرار و اقبال کا۔ (ظفر) وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ تو۔ منہ سے اُس بُت کے خدا جانے کہ کب ہاں ہوگی ۵ (دہلی) یہاں کی جگہ۔ (داغ) رواج پائے نہ پائے کچھ اس کی بحث نہیں۔ وفا کی رسم نئی اُنکے ہاں نکلتی ہے۔ ناسخ نے بھی کہا ہے۔ ؎ اُس کے ہاں آفتاب طالع ہے۔ واں ہی آٹھوں پہر ہے رات نہیں۔ لیکن اب لکھنؤ میں اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۶ حکم کا اشارہ۔ (رشک) حکم ہے رعد و برق کے توپ کا کیا قوی۔ چلتی ہے لاکھ لاکھ جگہ ایک ہاں سے تو ۷ بیشک کی جگہ۔ (اوج) گر یہ اپنی زبان میں کہاں طلاقت ہے۔ زبانِ خامۂ قدرت میں ہاں یہ طاقت ہے ۸ البتہ کی جگہ۔ (امیر) کہتا ہے کون آہ میں اپنی اثر نہیں۔ ہاں دل دُکھے کسی کا یہ مدِ نظر نہیں ۹ آگاہ کرنے کیلئے (ناظم) ہچکیاں زخمیوں کی دیتی ہے آواز کہ ہاں۔ ہم ہیں بانگِ جرس قافلۂ عمر رواں ۱۰ تنبیہ کے لئے۔ (سحر) حاجت نہیں ہے چابک و مہمیز کی کبھی۔ گھوڑ دوڑ میں سوار کے کافی ہے ایک ہاں ۱۱ دھمکی کی جگہ۔ (داغ) یہ چھیڑ ہے کیا ضبط فغاں ہو نہیں سکتا۔ ہاں کہہ تو دیا ۱۲ کیسے ہاں ہو نہیں سکتا ۱۳ کیوں کی جگہ۔ (امیر) کہا جب وصل میں کہ آنکھوں سے لڑیں آنکھیں۔ تو بولے ہاں ابھی ارمان باقی ہے لڑائی کا ۱۴ خبردار ہوشیار کی جگہ۔ (غالب) ہاں کھائیو مت فریب ہستی۔ ہر چند کہیں کہ ہے نہیں ہے ۱۵ (طنز) بیشک۔ مزید کی جگہ۔ (بہار عشق) ابھی یاد پُرسش کی غرض بھی ہاں۔ جو مجھے بھیجتیں خبر کو یہاں ۱۶ صرف کی جگہ۔ (جلیل) جاتے ہو خدا حافظ ہاں اتنی گذارش ہے۔ جب یاد ہم آجائیں ملنے کی دعا کرنا ۱۷ تاکید کیلئے۔ (عاشق) لگا جو لگانا ہے تجھے جامہ دری کا۔ ہاں دستِ جنوں دامنِ کہسار سے پہلے ۱۸ کلمۂ ندا۔ (انیس) کاندھے پہ سپر بر میں زرہ ہاتھ میں تلوار۔ فرماتے تھے ہاں غازیو ہر سمت سے ہوشیار ۱۹ اقرار کی جگہ۔ (امیر) کیا اقرار بھی اُس نے تو وہ انکار ہی ٹھہرا۔ مری قسمت سے اُسکی ہاں بھی در پردہ نہیں نکلی ۲۰ ہاں سوال کے جواب میں بھی آتا ہے۔ مقامِ ادب میں ہاں کے پہلے جی اضافہ کرکے جی ہاں کہتے ہیں۔ ہاں اور۔ ابھی زیادہ ہونا چاہئے کی جگہ۔ (غالب) مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے۔ جلاّد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور۔ ہاں اور بھلا کا فرق۔ ہاں اور بھلا دونوں لفظ ندائیے قریب کے جواب میں بولے جاتے ہیں اور بھلا ندائیے بعید کے جواب میں۔ ہاں بھائی۔ ہاں کی جگہ۔ (مراۃ العروس) ہاں بھائی جو کچھ تمہارے دل میں ہو صاف صاف کہہ ڈالو۔ ہاں جی۔ تعظیم کیلئے ہاں کی جگہ۔ ہاں جی کا نوکر ہونا۔ ہر حال میں افسر کی مرضی کا تابع ہونا۔ ہاں جی ہاں جی کرنا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ ہاں صاحب۔ بیشک کی جگہ۔ (ابن الوقت) ہاں صاحب نوبل صاحب کا بھی بڑا زبردست کھونٹا ہے۔ ہاں کرنا۔ اقرار کرنا۔ اقبال کرنا۔ منظور

کرنا۔ قبول کرنا۔ ماننا۔ (جلیل) ہاں نہ کی تنکیس نہ کی پروانہ کی۔ چال کی غرض کئے فقرہ کیا۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ بغیر سمجھے بوجھے اقرار کر دینا۔ کورانہ تقلید کرنا۔ (جلال) سب ہمارے شکوے اچھا تھے بجا ہی سہی۔ ہم تو ہاں میں ہاں ملانے کو بجا کہنے کو ہیں۔ (سحر) میں کیوں مے شراب توبہ شکن۔ محتسب تو تو ہاں میں ہاں نہ ملا۔ ۲ اضافہ کرنا۔ (نواب مرزا شوق) گھنگرو جوتی کے چھم چھماتے تھے۔ ہاں میں ہاں اور یہ ملاتے تھے۔ ہاں نا کا جواب (ع) صاف جواب اقرار یا انکار۔ (مرآۃ العروس) اصغری نے کہا صاحب میرا مطلب رہا جاتا ہے ہاں نا کا جواب مجھکو دیجئے۔ ہاں ہوں کرنا۔ (ع) اقبال کرنا۔ ہاں نہیں۔ مونث ۱ اقرار۔ انکار ۲ (کنایۃً) شک و شبہ (رشک) وصف جاناں میں یکزباں ہے جہاں۔ ہاں نہیں کا یہاں مقام نہیں۔ ہاں نہیں کرنا۔ ایک ہی بات میں اقرار و انکار کرنا۔ ہاں نہیں کہنا۔ صاف اقرار یا انکار کرنا۔ (قدر) مجھے بوسہ دینا ہو وے بھی مسے نہیں صاف کہدے تو ہاں نہیں۔ ترے لب نہیں کہ دہن نہیں کہ دہن میں تیرے زبان نہیں۔ ہاں ہاں۔ مونث۔ اصرار۔ ضد۔ ہٹ کیلئے۔ (داغ) تم لاکھ امتحان کرو اس سے فائدہ۔ ہاں ہاں تمھارے ہاتھ سے میری قضا نہیں ۲ (طنزاً) بیشک۔ ضرور کی جگہ۔ (امیر) میں کہتا ہوں تمھیں نے دل لیا میرا تو کہتے ہیں۔ کہ ہاں ہاں سے لیا اچھا کیا ہم کب مکرتے ہیں ۳ ایک کلمہ ہے جو کسی امر کی نسبت ممانعت اور تنبیہ کیواسطے زبان پر لاتے ہیں۔ (انیس) گھبرا کے بولے شاہ کہ ہاں ہاں قسم نہ کھا۔ یہ گناہ تا کسی امر کا اقرار کرنا کہ پھر اس سے انکار نہ کریں۔ (قدر) وصل ہوجائے تو سمجھوں سچ ہے اے وعدہ خلاف۔ ورنہ یہ ہوں ہوں غلط ہاں ہاں غلط اچھا غلط۔ ہاں ہاں کرنا ۱ روکنا۔ (جان صاحب) ہاں ہاں کرتی رہی چپاہی گیا۔ آنکھوں کے سامنے چکارا لوٹے ۲ اقرار کرنا۔

ہاں ہاں نہ سننا۔ کہنا و سننا۔ کسی بات کے روکنے کی پروا نہ کرنا (امیر) بوسہ لپٹ کے لے ہی لیا میں نے بزم میں۔ ہاں ہاں سنی کسی کی نہ انکی نہیں سنی۔ ہاں ہوں۔ مونث۔ کلمۂ ایجاب و قبول۔ ہوں۔ ہاں ہاں ہوں کرنا۔ (ع) اقبال کرنا۔

ہانپنا۔ (ہ۔ نون اول غنہ) جلد جلد سانس لینا۔ سانس اکھڑنا ۱ دوڑنے یا جلد چلنے یا بوجھ اٹھانے سے دم کا ٹوٹ جانا۔ (قلق) وہ نزاکت سے کلستے جانا۔ خوف کے مارے ہانپتے جانا۔

ہانڈنا۔ (ہ) (گنوار) آوارہ پھرنا۔ بیکار پھرنا۔ آوارہ گرد ہونا۔

ہانڈی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث ۱ پکانے کا مٹی کا برتن ۲ لمپ کا گلوب۔ ہانڈی ابلنا۔ ہانڈی کا جوش کھاکر پانی باہر نکل پڑنا ۲ (کنایۃً) بساط سے بڑھکر کام ہونا۔ غرور گھمنڈ کیواسطے مستعمل ہے۔ ہانڈی پکنا۔ دال یا سالن پکنا۔ کھانا پکنا ۲ (کنایۃً) چپکے چپکے صلاح و مشورہ ہونا۔ (فقرہ) مدت سے ہانڈی پکتی تھی کہ یہ مقدمہ چلایا جائے۔ ہانڈی پھوڑنا۔ (ع م) بھانڈا پھوڑنا۔ افشائے راز کرنا۔ ہانڈی چڑھانا ۱ پکانے کے واسطے ہانڈی کا چولھے پر رکھنا ۲ (کنایۃً) اہتمام کرنا۔ (فقرہ) ساری بلا سب انسپکٹر کے سر گئی انہی پر جرم قائم رہا۔ کہ اصل میں گھوس کی اسی نے ہانڈی چڑھائی تھی۔ ہانڈی چڑھنا۔ (کنایۃً) مفت کا مال مل جانا۔ ہانڈی گرم کرنا۔ کھانے کا مفت میں سامان کرنا ۲ (کنایۃً) رشوت میں کچھ کمانا۔ ہانڈی گرم کرانا۔ رشوت دلوانا۔ فائدہ کرانا۔ ہانڈی میں ہوگا سو ڈوئی میں نکلیگا۔ مثل۔ جو دل میں ہوتا ہے وہی زبان پر آتا ہے۔

ہانک۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ آواز۔ پکار۔ (فقرہ) تمھاری بے تکی ہانک سنی نہیں جاتی ۲ للکار۔ چلاہٹ۔ غل شور۔ ہانکا۔ (ہ)

مذکر۔ شکاری جانوروں کے ہانکنے کا فعل۔ (ہونا کے ساتھ) ہانکا جانا۔ بھگایا جانا۔ جانوروں کی طرح بھگایا جانا۔ اس جگہ ہنکایا جانا غیر فصیح ہے۔

ہانک پکار۔ مونث۔ آدمیوں کا شور و غل۔ ہانک پکار کے کہنا۔ بہ آواز بلند کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔ ہانک مارنا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چیخ کر پکارنا۔

ہانکا ہانک۔ (ہ) متواتر ہانکنے یا بھگانے کے لئے مستعمل ہے۔ ہانکنا (ہ نون اول غنہ) ۱۔ چلانا۔ جیسے گاڑی ہانکنا۔ ۲۔ تیز رفتار کرنا۔ جانوروں کا۔ ۳۔ زبان سے بے سمجھے بوجھے کوئی بات کہنا۔ لن ترانی کرنا۔ (داغ) ہانکتا ہے ریخیں (اناپ شناپ۔ کوئی ناصح کی بات کیا سمجھے۔ ۴۔ بڑھا کے قیمت کہنا۔ ۵۔ دستی پنکھا چلانا۔ ۶۔ مکھیاں دفع کرنا۔ ہانکے پکارے (ع) علانیہ۔ سب کے روبرو۔ ڈنکے کی چوٹ۔ کھلم کھلا۔ ہانگا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر۔ (عو۔ ہندو) زور قوت۔ طاقت۔ توانائی (فقرے) مجھ میں وہ ہانگا نہیں رہا۔ یہ تو سارے ہانگے کے کام ہیں۔ ہانگا چھوٹنا۔ (ع) طاقت نہ رہنا۔ جسمانی قوت میں فرق آجانا۔

ہانگی۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ (عم۔ عو) کپڑے کی چھلنی۔ میدہ چھاننے کی باریک چھلنی۔

---

ہاون۔ (ف۔ بفتح سوم) مذکر۔ اوکھلی۔ ہاون دستہ۔ (ف۔ بفتح سوم) مذکر۔ ایک ظرف اور دستہ کا نام۔ جس میں دوائیں کوٹتے ہیں۔ عوام۔ ہمام دستہ کہتے ہیں۔ (سرور) نسخہ کا جو دھیان جو دلیں آیا۔ ہاون دستہ وہیں منگایا۔ ہاؤ ہاؤ۔ (ہ) مونث ۱۔ جلدی۔ گھبراہٹ۔ (فقرہ) ایسی ہاؤ ہاؤ میں سب ہی گھبرا جاتے ہیں ۲۔ طلب۔ تقاضا۔ (فقرہ) خرچ کی ہاؤ ہاؤ رہتی ہے ۳۔ کمی توڑا۔ ہاؤ ہاؤ کرنا۔ جلدی کرنا۔

ہاویہ۔ (ع) مذکر۔ دوزخ کا سب سے نیچے کا طبقہ۔



ہاہا۔ (ہ) مونث ۱۔ ہی ہی۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہو ہو ۲۔ افسوس حیف۔ ہائے۔ ہا۔ اُف۔ افسوس کا کلمہ ۳۔ کلمہ تاکید جو کسی کام کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں۔ خبردار۔ ہاہا ٹھی ٹھی۔ مونث ہنسی ٹھٹھا۔ ہاہا کرنا۔ (عم) منت۔ سماجت کرنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ (ہندو) عاجزی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاہا ہو ہو۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی اور مذاق ہنسی۔ ٹھٹھا۔ ہاہا ہی ہی۔ (ہ) مونث۔ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ بیہودہ ہنسی قہقہہ ہاہا ہی ہی کرنا۔ ہنسی ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ قہقہہ لگانا۔ ہاہو کرنا۔ شور کرنا۔

ہائی۔ (ہ) مونث ۱۔ حالت۔ طور۔ وضع۔ ڈھنگ۔ کیفیت۔ ۲۔ (کنایۃً) بدنامی۔ رسوائی۔ (استاد) عشق میں بدنامی کل قیس کی ہائی ہوئی

کچھ ازکھی اک نہیں میری ہی رسوائی ہوئی۔

ہائی۔ (انگ) صفت۔ بلند۔ اونچا۔ بالا ۲۔ بڑا۔ اعلیٰ۔ اونچے درجہ کا۔ ہائی اسکول۔ (انگ) مذکر۔ بڑا مدرسہ۔ اعلیٰ درجہ کا مدرسہ جس میں انٹرنس تک تعلیم ہوتی ہو۔ ہائیکورٹ۔ (انگ) مذکر۔ عدالت صدر۔ وہ عدالت جہاں سب سے آخر اپیل ہوتا ہے۔

ہائے۔ (ف) مونث۔ ایک کلمہ ہے کہ افسوس کے محل پر بولتے ہیں۔ (امیر) چودھویں کا بھی چاند صدقے تھا۔ ہائے عالم تری جوانی کا۔ ۲۔ بیماری یا دکھ کی حالت کی آواز۔ ماتم۔ تاآہ۔ فریاد۔ (فقرہ) غریب کی ہائے بہت بری ہوتی ہے۔ ہائے اللہ۔ (عو) اے خدا۔ یا اللہ کلمہ درد و بکا واندوہ۔ (فقرے) ہائے اللہ میں کہاں آگئی۔ ہائے اللہ مرے دل کو کون لے گیا۔ ہائے رے۔ کلمہ تاسف و درد۔ ؎

عجب ترنگ میں تھا ہائے رے لنگ اس کی۔ ملے تھے راہ میں کل واغ باوہ خوار سے ہم۔ (ذوق) ہائے رے حسرت دیدار مری ہائے کو

بھی۔ لکھتے ہیں ہائے وحشی سے کتابت والے۔ ہائے غضب۔ کیسا ستم ہوا۔ بڑا غضب ہوا۔ (راسخ) ہیں ہجر کی کہانی جو شب کہہ کے رہ گیا۔ دل تھام کر وہ ہائے غضب کہہ کے رہ گیا۔ ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا۔ گزشتہ زمانے کو افسوس سے یاد کرنے کا جملہ۔ (ناسخ) ہائے وہ بھی کیا زمانہ تھا جو کہتے تھے بسر۔ وصل کی شب جاگنے میں وقت خواب میں۔ ہائے ہائے۔ (ف۔ نالہ و آہ و گریہ کیلئے) مونث۔ مریض مرض کی تکلیف میں مفلس تہیدستی میں اور مصیبت زدہ مصیبت کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے۔ بیشتر ماتم کے لئے مستعمل ہے ۲ (اردو) پکار۔ مانگ۔ طلب۔ توڑا۔ کمی کی جگہ۔ ہائے ہائے پڑنا ۱ تراہ تراہ ہونا۔ واویلا مچنا۔ نہایت تاسف اور غم ہونا۔ غم یا درد کے صدمہ سے بیتاب ہونا۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ آہیں بھرنا۔ غالب خستہ کے بغیر کونسا کام بند ہے۔ روئیے زار زار کیوں کیجئے ہائے ہائے کیوں ۲ واویلا کرنا۔ غل مچانا ۳ بڑی محنت کرنا۔ کسی کام میں جان مارنا ۴ کسی چیز کے نہ ہونے کی پکار مچانا۔ ہائے ہو (فارسی میں ہائے و ہوئے ہے) مذکر۔ واویلا۔ غل وشور۔ آہ و نالہ۔ آہ و فغاں۔ (مصحفی) وہ عشق وولولہ وہ شور ہائے ہو نہ رہا۔ ہوتے ضعیف ادھر ہم ادھر وہ تو دو رہا ۲ ہجوم۔ ڈھاڑ۔ غل غپاڑا۔ (اختر شاہ اودھ)۔ تھا شور ہر ایک اہر کا۔ ہر سمت تھا نعرہ ہائے ہو کا۔

ہائیں۔ کلمہ تنبیہ وتہدید۔ (فقرہ) ہائیں تم نہیں مانتے ہو۔

ہپتیا دتبا۔ (ہ) مذکر۔ مسان کی بیماری۔ ہبڑ دھبڑ۔ (ہ۔ بفتح اول ودوم) مو۔ جلدی جلدی۔ (فقرہ) گھر میں ٹکتا نہیں لگتا۔ ہبڑ دھبڑ آتیں پھر باہر جاتا رہیں۔

ہبڑا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ بڑے بڑے دانتوں والا۔



بدشکل۔ مونث کے لئے ہبڑی۔

ہبنگ وھبنگ۔ (بفتح اول ودوم) مو۔ کام کرنے کی چالاکی بیشتر خدمتگاروں کے لئے استعمال میں ہے۔

ہُبَل۔ (ع۔ بضم اول وفتح دوم) مذکر۔ ایک مشہور بُت کا نام جو ایام جہالت میں مکہ میں رکھا ہوا تھا۔ ہبنق۔ (ع۔ بفتح اول ودوم وتشدید سوم مفتوح) صفت۔ چھوٹے قد کا احمق۔ سٹری۔ باؤلا۔ جانگلو۔

ہُبُوط۔ (ع) مذکر۔ نیچے اترنا۔ کسی شہر میں آنا۔ جیسے ہبوط آدم ۴۔

ہبہ۔ (ع ہبہ ہبت تھا) مذکر۔ بخشا۔ بخشش۔ (فقرہ) ایسا ہبہ جائز نہیں ہوتا ہے۔ (کرنا کے ساتھ) ہبہ نامہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ یا دستاویز جس میں کسی چیز کے بخش دینے کا اقرار لکھا جائے۔

ہپ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ نگلنے کی آواز۔ ہڑپ۔ یکایک منہ میں ڈال لینا کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ کھا جانے اور نگل جانے کے موقع پر بولتے ہیں ۲ (بچوں کے زبان میں) کھانا۔ اس معنی میں ہپا بھی ہے۔ ہپ کر جانا ۱ کسی چیز کھا جانا۔ نگل جانا۔ لقمہ سا اتار جانا ۲ کسی کا مال ہضم کر جانا۔ ہپ ہپ۔ (ہ) مونث۔ جلد جلد نگلنے کی آواز۔ ۲ بلبلوں کے بولنے کی آواز۔ ہپ ہپ کرنا۔ بلبلوں کی طرح کھانا۔ بوڑھوں کی طرح منہ سے آواز نکالنا۔

ہپّا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کے کھانے پر اس کا اطلاق ہوتا ہے ۲ (بچوں کے زبان میں) کھانا پکانے والی عورت۔ (فقرہ) بیٹی گھبراؤ نہیں تمہاری ہپا کر تمہارے پاس بھیج دوں گا ۳ (کنایتاً) لقمہ۔ نوالہ ۴ (کنایتہً) رشوت۔

ہپا ہپ ہپڑ ہپڑ۔ غذا یا کسی اور چیز کا جلد جلد کھانا۔ کہ لقمہ پر لقمہ کھایا جائے۔

ہپو۔ (ہ۔ واؤ مجہول) صفت۔ مونث۔ پھوہڑ عورت۔ ہڑپ

کرجانیوالی عورت۔ ہپّو۔ (ہ۔ واؤ معروف) مونث۔ افیون کی گولی۔
جو عورتیں بچوں کو دیتی ہیں۔ ہپ ہپانا۔ (ہ) ہانپنا۔
ہت تری۔ ہت تری کی۔ ہت تری کی ایسی تیسی۔ ان کلمات کا
استعمال تحقیر کیلئے ہوتا ہے۔ خدا تیرا الکوج کھوئے۔ (جان صاحب) دل بیتیاب
کھا کھا پیچ وتاب اتو یہ کہتا ہے۔ گھسے ہے اُسکے کیا مٹھوں میں چاہت
تیرے تشادکی۔ (مصحفی) دل ہو خون اور حنا کو بھاگ لگے۔ ہت تری
مصحفی کو آگ لگے۔ (جرأت) کیا کہوں دل نے مرے کوفت اُٹھائی
کیسی۔ ہت تری لفرقہ انداز کی ایسی تیسی۔
ہتا ہتھا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ دستہ۔ کونٹہ۔ قبضہ۔ گرفت۔ ۲ ہاتھ۔ مٹھی۔ ۳
قابو۔ داؤں۔ قبضہ۔ ۴ داؤں۔ باری۔ سہ پہلی بازی میں تو دل ہار
ہم لے قدر۔ اب کی ہتھے میں نہ دل عشق میں ہارا ہمکو۔ ہتا پھیرنا۔
لڑکا۔ موسنا۔ صفائی کر دینا۔ سب لے لینا۔ ہتا پھر جانا۔ ہتا پھیرنا۔
لازم۔ سہ زلف پر اے قدر ہتا پھر گیا۔ منہ پر اپنی چڑھائی ہو گئی۔
ہتا صاف کرنا۔ ہتا پھیرنا۔ ۱ وہ کام کرنا جسکی مشق ہو۔ ہاتھ صاف
کرنا۔ ہتا مارنا۔ ۱ جبراً چھین لینا۔ سہ نقد دل لیکے چلگیا برق مجھے
ہاتھ ملتے ہی ستمگار نے ہتا مارا۔ دیکھو ہتھے۔ ہتھوں۔
ہتک۔ (ع۔ بالفتح صحیح۔ و بفتح اول و دوم غلط لیکن اردو میں بیگمات
کی زبانوں پر فتح اول و دوم ہی ہے) مونث۔ پردہ دری۔ بے عزتی۔
بے توقیری۔ (اختر شاہ اودھ) محکوموں سے ہمیشہ فتح پائی۔ کیا کیا ہے نے ہتک
(بفتح اول و دوم) اُٹھائی۔ (قلق) ریخ الفت نصیب اعدا ہو۔ ہتک
(بالفتح) اور انفعال کیا ہو۔ ہتک حرمت۔ ہتک عزت۔ مونث
رسوائی اور بدنامی کسی کی عزت آبرو کی۔ (ناظم) ہتک (بالفتح) حرمت
ہوئی جیوقت رہا کیا باقی۔ منہ دکھانیکی نظالم کو رہی جا باقی (قلق)



لڑکے اُس سے شکست پائی نا۔ ہتک عزت غرض اٹھائی نا۔ اکر نا ہو
کے ساتھ)
ہتھوانسا۔ (ہ۔ بالفتح و سکون نون اول غنہ) (ع) قبضہ پر ہاتھ رکھکے
تلوار ہاتھ میں لینا۔ ہاتھ میں لینا (انیس) ہتھوالس کے تیغ و سپر اکبر یہ
پکارے۔ کیا بکتے ہو بیہودہ سخن منہ پہ ہمارے۔
ہتوڑا۔ (ہ۔ بضم دوم و فتح دوم) مذکر۔ لہاروں کے ایک اوزار کا
نام۔ مارتول۔ ہتھوٹی۔ (ہ) مونث۔ ۱ دستکاری ۲ چالاکی۔ عیاری۔
ہتوڑی۔ (ہ) مونث۔ چھوٹا ہتوڑا۔
ہتھ۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کا مخفف۔ مرکبات ذیل میں مستعمل ہے۔ ہتھ اُدھار۔
مذکر۔ (عم) قرض۔ دستگرداں۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) ہتھ پلیتی۔ مونث
چالاکی۔ عیاری۔ (فقرے) پہلے تو معمولی ہتھ پلیتی ابتدائی غدرات
چھوڑے انکی بات تو لونڈے لپاڑیوں کی سی ہے۔ نہیں کر دنیا میں
ہتھ پلیتی داغ دی۔ ہتھ پھول۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کی آتشبازی جو
ہاتھ میں لیکر چھوڑتے ہیں۔ اور جس میں سے پھول جھڑتے ہیں۔ (دیکھو
شوخیاں اُس طفل آتشباز کی لکھ دیکھئے۔ ہاتھ میں ہتھ پھول کا تب
کا قلم ہو جائیگا۔ ہتھ پھیر۔ (ہ) مذکر۔ ہاتھ کی چالاکی۔ اکرنا کے ساتھ)
ہتھ پھیری۔ (ہ) مونث۔ دستمالی۔ مساس۔ معشوق کے بدن پر ہاتھ پھیرنا
(صبا) صندل سی وہ کلائیاں اپنے گلے میں ہوں۔ ہتھ پھیریاں نصیب
ہوں چندن سی ران پر ۲ غبن۔ صفایا۔ دستبرد ۳ شعبدہ بازی۔
ہاتھ کی چالاکی۔ چابکدستی۔ (امیر) ہتھ پھیریاں ہیں دست نگارین
یار کی۔ اور چور دل کی ہاتھ میں آکر حنا ہوئی۔ ہتھ پھیری کرنا۔ مکر و
فریب سے کسیکا مال لے لینا۔ فریب سے کسی کو اپنے دام میں لانا۔
ہتھ کھٹا۔ صفت۔ مذکر۔ ہاتھ کا چالاک۔ عیار۔ ہتھ چھٹ۔ صفت

وہ جو ندا سی چھیڑ چھاڑ پر بدھڑک مار بیٹھے۔ وہ جس کا ہاتھ مارنے میں بدھڑک چلتا ہو۔ ہتھ رس۔ (ہ) مذکر۔ حلق زنی (انظر) ہے ہاتھ کی گرمی میں جماز لبسکہ بھر ارس۔ اسواسطے کہتے ہیں سب اس کام کو ہتھ رس۔ ہتھ کٹی۔ (ہ) مونث۔ وہ ضرب جو پھکیت حریف کے ہاتھ پر مارتا ہے تاکہ اس کا ہاتھ بیکار ہو جائے۔ (شعور) اگر سر اٹھائے کوئی پھکیت اس کے رو برو۔ دکھلا کے ہتھ کٹی چڑھے تلوار پاؤں میں۔ ہتھ کڑا۔ سپر کا قبضہ جسمیں پنجہ رہتا ہے۔ ہتھ کڑی۔ ہتکڑی۔ (ہ) مونث۔ وہ آہنی کڑا یا زنجیر جو مجرم کے ہاتھ میں ڈالی جاتی ہے۔ (اختر شاہ اودھ) وہاں بنتا تھا موتیوں کا گہنا۔ ہٹ کڑیوں کی تھی یہاں تنا۔ (پہنانا۔ پہننا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ) (ناسخ) ہتھکڑی پہنی ہے میں نے ایک مدت ہاتھ میں۔ ہتکنڈا۔ ہتھکنڈا۔ (ہ) مذکر۔ ۱ ہاتھ کا کرتب۔ ہاتھ کی چالاکی ۲ (کنایۃً) چالاکی۔ عیاری۔ بدی کرنے کی عادت ۳ داؤں۔ پیچ۔ گھات۔ (خلیل) ہاتھ سے گیسوئے معشوق کو کھولا شب وصل۔ ہتھکنڈا شاہد کاکل کا مجھے یاد آیا۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے (غالب) خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ۔ ہتکھنڈے ہیں چشم نیلی فام کے۔ (داغ) ہتکھنڈے غیر کے سنکر مجھے ٹکرا لوگے۔ پہلے دو چار گواہوں کو بلا لو تو سہی۔ ہتکھنڈا بتا دینا۔ لٹکا بتا دینا۔ طریق سکھا دینا۔ ہتکھنڈے سے رواں ہونا۔ مشق ہو جانا کسی امر کی۔ (داغ) اثر نہ کیوں ہو وہ ہے اپنے بائیں ہاتھ کا داؤں۔ وہ ہو گئے ہیں رواں ہتکھنڈے دعا کے مجھے۔ ہتھ نال (ہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ جسے ہاتھی کی پیٹھ پر لادتے ہیں۔ ہتھا۔ دیکھو ہتا۔ ہتھنی۔ (ہ) مونث۔ ۱ ہاتھی کی مادہ۔ ۲ (کنایۃً) بہت موٹی فربہ اندام عورت۔ ہتھنی جیسا ڈیل۔ (ع) مذکر۔ (کنایۃً) کمال فربہی۔ (مصنف) ہتھنی جیسا ڈیل ایسا سوکھا تھا جیسے کانٹا۔ ہتھوں سے اُکھڑ جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پہ سے ٹوٹ جانا۔ ہتھوں سے جانا۔ پتنگ کا ہاتھ پہ سے ٹوٹ



جانا۔ باکٹ جانا۔

ہتھی۔ (ہ) مونث۔ دستی بوٹھا یا گھوڑا صاف کرنے کا برش۔ ہتھے ہتھے۔ (ہ) مذکر۔ ہتھا ہتا کی جمع۔ ہتھے پر ٹوک دینا۔ ہتھے پر ٹوکنا ابتدا ہی میں کسیکو غلطی پر آگاہ کر دینا۔ اعتراض کرنا۔ ہتھے پر روک دینا۔ ہتھے پر روکنا۔ ابتدا ہی میں کسی کام کو روک دینا۔ ہتھے پر چڑھنا۔ ہاتھ لگنا۔ داؤں پر چڑھنا۔ کسیکے قابو میں آ جانا۔ (ظفر) پہلوان عشق کا کیا پوچھتے ہو مجھ سے حال۔ جو چڑھا ہتھے پہ اُسکے وہ پچھاڑ کر رہ گیا۔ ۲ مشق ہو جانا۔ مہارت ہو جانا۔ (داغ) چل رہا ہے خنجر فولاد کیا اُسکے ہتھے چڑھ گئی بیداد کیا۔ مٹی ہنر میں ہتھے چڑھنا فصیح ہے۔ ہتھے سے اُکھڑنا۔ ہتھے پر سے اُکھڑنا۔ (کنایۃً) ابتدا ہی میں قابو سے باہر ہو جانا۔ (شوق قدوائی) اُکھڑاتی ہے ہتھے سے ڈور کے پیل۔ یہ ضد ہے کہ گر پڑے نہ پردے کا کھیل۔ ہتھے سے بڑھانا۔ متعدی۔ ہتھے سے بڑھنا۔ لازم بغیر چھڑائی لئے ہوئے ہاتھوں سے پتنگ کا بڑھنا۔ (شعور) بندہ چھڑائی دینے سے منھ موڑتا نہیں۔ ہتھے سے کب بڑھے گا یہ بیڈ ھب پتنگ ہے۔

ہتھیا۔ (ہ) فارسی میں فصل باراں ہے۔ مذکر۔ برسات کے چند روز جنمیں خوب بارش ہوتی ہے۔ وہ بارش جو شدت ہوتی ہے۔ سو تم تم ہتھیا برسیگا اور سے کوجی ترسیگا۔ (قدر) آگے ان پریوں کے دیکھو ترکئی دیو سیاہ۔ سب یہ ہاتھی ہیں کہ ہتھیا کا اٹھا ہے بادل۔

ہتھیار۔ ہتیار۔ (ہ) مذکر۔ ۱ اسلحہ۔ سامان جنگ۔ اوزار جنگ۔ تلوار۔ چھری۔ پیش قبض۔ وغیرہ۔ (مونس) جمکی وہ جب تو ہاتھ سے ہتھیار گر پڑے۔ گھوڑوں سے ڈھکے خاک پہ اسوار گر پڑے۔ ۲ اوزار کام کرنے کے آلات۔ راچھ۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیار کا جسم پر

ہتیلی

آراستہ کرنا۔ ہتھیار بند ہونا۔ لازم۔ ہتھیار بند۔ مذکر۔ ہتھیار لگائے ہوئے مسلح۔ ہتھیار چلانا۔ ہتھیار کرنا۔ ہتھیار سے مارنا۔ ہتھیار چل جانا۔ ہتھیار چلنا۔ ہتھیار سے لڑائی ہونا۔ (امیر) قصّہ غیروں سے تمھارے عشق ابرو میں ہوا چل گئے ہتھیار ہمسے کہ تم شمشیر ہو۔ ہتھیار ڈال دینا۔ ہتھیار رکھ دینا۔ (کنایۃً) اپنے آپکو دشمن کے حوالے کر دینا۔ ہار ماننا۔ شکست تسلیم کرنا۔ (انیس) طاقت نہیں لڑنے کی تو رکھ دیجئے ہتھیار۔ ہتھیار کھولنا۔ (کنایۃً) لڑائی سے دست بردار ہونا۔ ہار مان لینا۔ ہتھیار گھر۔ ہتھیار خانہ۔ مذکر۔ ہتھیاروں کے رکھنے کا مکان۔ ہتھیار لگانا۔ مسلح ہونا۔ ہتھیار باندھنا۔ ہتھیلی۔ (ھ) دیکھو ہتیلی۔

ہتھیا لینا۔ ہاتھ میں لینا۔ قبضہ کرنا۔ مال کو دبا رکھنا۔ مار رکھنا ؎ دل کا سودا تری زلفوں سے بنا رکھا ہے۔ کیا خبر تھی کہ نگہ مفت میں ہتھیا لیگی۔ ہتھیلی۔ دیکھو ہتیلی۔

ہتیا۔ (ھ) بفتح اول و تشدید دوم مکسور۔ مونث۔ (ہندی) قتل کرنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنے مار ڈالنے کا گناہ ۲ دکھ۔ عذاب۔ ہتیا دینا۔ جان دیکر کسی کو گناہگار کرنا۔ (عاشق) بیکار یہاں نہ ہتیا دو۔ سودا تو نہیں ہے دشمنوں کو۔ ہتیا لینا۔ قتل یا خون کا پاپ اپنے سر لینا۔ ہتیارا (ھ) بفتح اول و تشدید دوم مکسور) مذکر۔ ہتیا کرنے والا۔ خونی۔ قاتل ۲ جلاد سفاک ۳ پاپی۔ فاسق۔ فاجر ۴ وہ شخص جس کی گردن پر کسی کا خون ہو۔ قاتل ۵ ظالم۔

ہتیلی۔ ہتھیلی۔ (ھ) مونث۔ کف دست۔ ہاتھ کا گڑھا۔ پنجہ کا اندرونی حصہ۔ (ناسخ) ہتھیلی رکھدے کہ پڑجائے بس ابھی ٹھنڈا۔ بہت ہے آج جلن اپنے داغ سودا میں۔ ہتھیلی بجانا۔ (دہلی) تالی بجانا۔ ہتیلی پر سرسوں۔ دیکھو سر ہتیلی پر۔ ہتھیلی پر سرسوں جمانا۔ (کنایۃً) کوئی کام اس طرح آنا فانا

ہتیلی

کر دینا جس سے عقل حیران ہو جائے۔ کمال چالاکی دکھانا۔ نہایت مشکل کام کا کمال عیاری اور پھرتی سے کر دینا۔ (ذوق) کیا ساغر نہ دیں کر کیا جلد مہیا۔ ساقی نے تو سرسوں ہی ہتھیلی پہ جمائی۔ ہتھیلی پہ لئے بیٹھنا۔ جان دینے یا آبرو مٹانے کے لئے آمادہ ہونا۔ (بحر) آبرو اپنی ہتیلی پہ لئے بیٹھے ہو۔ تمکو کچھ خبر ہے کیا نشہ پیے بیٹھے ہو۔ ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ (عم) عورت کا خواہش نفسانی سے مغلوب ہونا۔ ہتھیلی پر ہونا۔ (کنایۃً) فروخت کرنے پھینکدینے کے لئے آمادہ ہونا۔ (داغ) چپ کھڑے ہیں وہ ہتیلی پہ ہمارا دل ہے۔ سوچتے ہیں اسے کیا کیجئے کس قابل ہے۔ ہتیلی چبانا۔ غصّہ ظاہر کرنے کے لئے مستعمل ہے۔ ہتھیلی سلسلانا۔ ہتھیلی میں خفیف خفیف خارش معلوم ہونا۔ روپیہ ملنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (فقرہ) ہتھیلی سلسلا رہی ہے کہیں سے روپیہ آئیگا۔ ہتھیلی سے ماتھا کوٹنا۔ (عو) تعجب حیرت اور حسرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (مصحفی) مر ہی گیا دیکھ کے اُسکی یہ ادا۔ جب ہتھیلی سے کل اُس شوخ نے ماتھا کوٹا۔ ہتیلی کا پھپھولا ۱ (کنایۃً) کمال نازک چیز جو ذرا سے صدمہ سے ٹوٹ جائے۔ (بحر) آجکل جسنے ذرا چھیڑا مجھے میں رو دیا۔ غم کے ہاتھوں دل ہتیلی کا پھپھولا ہو گیا ۲ کوئی امر جو باعث رنج و ایذا ہو۔ (شاد) مسکشی میں جو ہوا ختم خماری کا خیال۔ رہگیا جام ہتیلی کا پھپھولا ہو کر۔ ہتیلی کھجانا۔ ہتیلی کھجلانا۔ ہتیلی میں کھجلی ہونا ۱ (کنایۃً) روپیہ ہاتھ آنے کا شگون ۲ تھپڑ مارنے کو جی چاہنا۔ (توبۃ النصوح) آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا کیسرو بنانے چلے ہیں۔ کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلائے۔ چانٹے مارنے کو جی چاہے۔ ہتھیلی کی مچھلی۔ کف دست کا گوشت۔ (ناسخ) دونوں حنائی ہاتھ دیکھتے ہیں آگ سے۔ مچھلی کف صنم میں سمندر سے کم نہیں۔ ہتھیلی میں چوچر پڑنا۔ مہندی کے رنگ میں سفید دھبا رہجانا۔ ہتھیلی میں

سفیدی رہ جانا اور مہندی یکساں نہ لگنا۔

ہَٹ۔ (ہ)۔ بالفتح، مونث۔ ضد۔ اصرار۔ اَڑ۔ (عاشق) اب تک مزاج میں وہ لڑکپن کی بات ہے۔ نام خدا جوان ہوئے پر نہ ہٹ گئی۔ ہٹ اُٹھانا۔ (ع) ضد کی برداشت کرنا۔ ناز اٹھانا۔ (جانصاحب) بے ماں کے ہٹ اُٹھاتے نہیں زنہار باپ۔ جورو کے منھ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ۔ ہٹ پر آجانا۔ ضد پر آجانا۔ اَڑ جانا۔ ہٹ دَھرَم۔ (ہ) صفت۔ حق ناشناس۔ نامنصف۔ بے ایمان۔ سخن پرور۔ بدمعاملہ۔ (شاد) اس صنم سا ہٹ دھرم کوئی نہیں۔ دین کا جسکو نہ پاس ایمان کا۔ ہٹ دھرمی۔ (ہ) مونث۔ بے انصافی۔ بے ایمانی۔ سخن پروری۔ بدمعاملگی۔ (جانصاحب) تم تو ہو جیسے کڑے میں کروں تم سی نرمی۔ اپنی باتوں سے ہو قائل نہ کرو ہٹ دھرمی۔ (قلق) ہم کہیں گے برا خدا لگتی۔ بکتا تو نہیں ہے ہٹ دھرمی۔ ہٹ دھرمی کرنا بے ایمانی سے ضد کرنا۔ ہٹ دھرمی ہونا نا انصافی ہونا۔ (امیر) مرے اللہ مرے اللہ نہ کہہ صرف اللہ اللہ کہہ۔ یہ ہٹ دھرمی ہے اے زاہد خدا سب کا برابر ہے۔ ہٹ رکھنا۔ اپنی ضد پوری کرنا۔ ہٹ کا پورا۔ صفت مذکر۔ ہٹ پر قائم رہنے والا۔ (ابن الوقت) وہ تو دہی ہٹ کا پورا تھا کہ ان آفتوں کو بُری طرح سے جھیلتا رہا۔ مونث کیلئے ہٹ کی پوری۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ اڑنا۔ (خوق قدوائی) ہٹ مجھسے کرے غضب خدا کا۔ تیلا ہے یہ آدمی بلا کا۔

ہَٹّا۔ (ہ) مذکر۔ بازار جنس فروشی۔

ہٹّا کٹّا۔ صفت۔ مذکر۔ موٹا۔ تازہ جوان۔ تندرست۔ مضبوط۔ انسان کے لئے مستعمل ہے۔ (عالم) دکھیو در پر کھڑا ہے کوئی۔ ہٹا کٹا سا مردوا ہے کوئی۔ مونث کے لئے ہٹی کٹی۔

ہَٹانا۔ (ہ) سرکانا۔ کھسکانا۔ نرمی و آہستگی سے ۲ ملتوی کرنا۔ روکنا ۳ پسپا کرنا۔ شکست دینا۔

ہٹ پٹانا۔ (لکھنؤ) کسی کام کے لئے مضطرب ہونا۔

ہڑتال۔ (ہ)۔ بھاکھا زبان میں۔ ہٹ۔ بازار۔ تالی۔ قفل۔ مونث۔ تمام دکانوں کا بند کر دینا۔ بازار بند کرنا۔ اردو میں اس جگہ بیشتر ہڑتال مستعمل ہے۔

ہَٹڑی۔ (ہ) مونث۔ بچوں کا کھلونا۔ پھولوں کے شاخوں سے مکان کی صورت بناتے اور اسمیں چراغ رکھکر دوالی میں کھیلتے ہیں۔

ہٹکنا۔ (ہ) بفتح اول و دوم و سکون سوم، روکنا۔

ہَٹنا۔ (ہ)۔ بالفتح، سرکنا۔ کھسکنا۔ ٹل جانا۔ (آتش) آنکھوں کے سامنے سے نہ ہٹ اے خیال یار۔ تجھ سے کوئی عزیز دم واپسیں نہیں ۲ شکست کھانا۔ پسپا ہونا ۳ لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا ۴ گائے یا بھینس وغیرہ کا دودھ سے رہجانا ۵ ملتوی ہونا ۶ کسی امر پر اصرار اور ضد کرنا۔ (سودا) جسطرح ایک کھلونے پہ ہٹیں دو بالک۔ معنی آخر میں ہٹ کرنا صحیح ہے اور ہٹنا غیر فصیح۔ ہٹو بچو۔ مجمع او بھیڑ ہٹانیکے واسطے مستعمل ہے۔ (قدر) دھوم میں ہٹو بچو کی ہیں اُسپر ہجوم ہے۔

ہَٹّی۔ (ہ) مونث۔ (دہلی) دُکان۔ ہاٹ۔ بازار ۲ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹیلا۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ اڑیل بات کی پچ کرنے والا۔ (مصنات) جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی ہٹیلا ذاتا نہ مزاج بنتا گیا۔ مونث کیلئے ہٹیلی۔

ہِجا۔ (ع)۔ بکسر اول۔ آخر میں ہمزہ نہیں ہے) مذکر۔ حروف کا آواز سے ظاہر کرنا۔ حروف ہجا سے۔ الف بے تے ثے۔ وغیرہ مراد ہوتے ہیں۔ دیکھو ہجے۔

ہجر۔ (ع)۔ بالفتح اسم مصدر بمعنی جدائی ہے۔ (حافظ شیراز) شب قدر است وطے شد نامۂ ہجر۔ سلام ہی حتٰی مطلع الفجر۔ فصحائے پارس کی زبانوں پر اور انکی تقلید سے اردو میں بالکسر ہی ہے۔ مونث۔ جدائی۔ مفارقت۔ (ناسخ) الٹی ہے عاشق کے لذت فرقت معشوق میں۔ اختیاری ہجر ہے سرخاب کا۔ ہجران۔ (ع)۔ جدائی کرنا۔ مذکر۔ جدائی۔ مفارقت۔ (نسیم) تم دآئے تو یہاں موت کا ساماں ہوگا۔ ملک الموت مری جان کو ہجراں ہوگا۔ ہجراں نصیب۔ صفت۔ فراق زدہ۔ وہ شخص جسکی قسمت میں دوست سے جدا رہنا لکھا ہے۔ ہجرت۔ (ع) مونث ۱ وطن کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنا۔ ۲ پیغمبر خدا صلعم کا مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ جانا۔ (کرنا کے ساتھ) (دنیس) ہجرت زمین کعبہ کے جب مصطفےٰ نے کی۔ اک روز مصطفیٰ کی مدد مرتضےٰ نے کی۔ ہجری۔ (ع) صفت۔ ہجرت نمبر ۲ سے منسوب دیکھو سال قمری۔

ہجڑا۔ (بالکسر) سنسکرت میں ہیجڑا تھا۔ بیشتر زبانوں پر ہجڑا ہے۔ دیکھو ہیجڑا۔

ہجمہ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چالیس سے زیادہ اونٹوں کا گلہ (تسلیم) ہجمہ اشتران لیندادی۔ مثل ریگ رواں رواں دیکھا۔

ہجو۔ (ع۔ بالفتح صحیح بحرکت جیم غلط) مونث۔ برائی کرنا۔ کسیکو برا کہنا۔ ؎ ہجو کی واعظ نے کی اے مے کدہ کیا کہیں کیا سوچکر ہم پی گئے۔ ہجو کرنا۔ مذمت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ ہجو کہنا۔ ہجو میں شعر کہنا۔ (تو ہتہ النصوح) اب شاعری اسی کا نام ہے کہ کسیکی ہجو کہیئے یا مدح بیجا لکھئے۔ ہجو ملیح۔ (ف) مونث۔ وہ ہجو جسمیں بظاہر احتمال مدح کا ہو۔

ہجوم۔ (ع)۔ ناگاہ کسی چیز پر حملہ آور ہونا۔ فارسیوں نے بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا کے معنی میں استعمال کیا) مذکر ۱ بھیڑ بھاڑ۔ انبوہ کثیر۔ مجمع جمائے۔



کرنا۔ ہونا۔ رہنا کے ساتھ) (امیر) کمال احباب سے ہے شکوہ کیا نہ غرض اکیلی ہا ہا۔ سر لحد ہی ہجوم ہوتا کبھی حسینان مہ جبیں کا۔ (ذوق) نہیں ہے جگی اگر چشم یار گردش کے۔ ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بانکے کیسا۔ (مصحفی) ہجوم گریہ زبس رات چشم تر میں رہا۔ نہ ایک قطرۂ خوں صبح تک جگر میں رہا۔

ہجے۔ مذکر۔ حرف کو حرف سے اعراب کے ذریعہ سے ملاکر لفظ بنانا۔ (فقرہ) اس لفظ کے ہجے کرو۔ یہ لفظ ہجا سے بنالیا ہے۔ ہجے کرنا۔ ہجے لگانا۔ حرفوں کو جوڑنا۔ اعراب سے لفظ ادا کرنا تا اٹکنا تھما رک رک کر بولنا۔ ہجے نکالنا۔ اعتراض کرنا۔

ہچر مچر۔ (ہ)۔ ہر دو لفظ بکسر اول وفتح دوم) مونث۔ ٹال مٹول بہانہ۔ پس وپیش۔ ہچر مچر کرنا۔ پس وپیش کرنا۔ شش وپنج کرنا۔ تامل کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) جب رسول خدا صلعم بنفس نفیس لڑائی میں شریک تھے اور سب پیش پیش تھے تو مسلمانوں کو ہچر مچر کرنا کیا مناسب تھا۔

ہچکا۔ (ہ) مذکر ۱ (بالضم) دوڑکی چرخی ۲ (بالفتح) دھکا۔ ہچکولا

ہچکچانا۔ (ہ۔ بالکسر وکسر سوم) پس وپیش کرنا۔ کسی کام میں تامل کرنا۔ ؎ اگر دل آپ کا دل سے ملا ہے جرأت کے۔ تو ہچکچاتے ہو کیوں لب سے لب ملانیکو۔ ہچکچاہٹ۔ ہچکچی۔ (ہ) مونث۔ ہچکچانے کا فعل۔ ہچکنا۔ (ہ۔ بکسر اول وفتح دوم) ہچر مچر کرنا۔ تامل کرنا۔ ڈرنا۔ (رند) پانو قالب میں آتے ڈرتی تھی۔ اب ہچکتی ہے روح جانے سے۔ ہچکولا۔ (ہ۔ بالکسر وضم سوم مجہول۔ مذکر ۱ دھچکا۔ (رضا) مر گئے گھبرا کے بیمار فراق۔ درد نے اٹھ کر دیا ہچکولا ۲ وہ صدمہ جو کسی سواری کی جنبش سے ہوتا ہے۔

ہچکی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ وہ ہوا جو آواز کے ساتھ گلے سے

رک رک کر نکلتی ہے اور نیز وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت ہوتی ہے۔ (ناسخ) ہیں روانہ کوئے جاناں سے عدم کو قافلے ہسکیوں کی ہچکیوں میں زنگ کی آواز ہے۔ ہچکی آنا۔ ہچکیاں آنا۔ آواز کے ساتھ سانس کا رک رک کر نکلنا۔ ۲ جب کسیکو ہچکی آتی ہے تو کہتے ہیں کوئی دوست یاد کرتا ہے۔ (داغ) جنت میں جو حوروں کو مری یاد نہ آتی۔ ہچکی بھی تہ خنجر بیداد نہ آتی۔ (محسن) چلی آتی ہیں ہچکیاں دمبدم۔ مجھے یاد کرتے ہیں اہل عدم۔ ہچکی بندھ جانا۔ ہچکیاں بندھ جانا۔ ہچکی لگ جانا۔ زیادہ رونے سے سانس رک رک کر نکلنے لگنا۔ (شعور) ساز مطرب کی طرح جسنے ہنسی سے چھیڑا۔ ہچکیاں بندھ گئیں اُسکی مری فریاد کے ساتھ۔ (محصنات) جی بھر آیا اور بے اختیار اتنا رویا۔ کہ ہچکی بندھ گئی۔ ؎ کس نگہ سے تمنے دیکھا تھا میر۔ روتے روتے اُنکو ہچکی لگ گئی۔ ہچکی لگنا۔ ہچکیاں لگنا۔ متواتر ہچکی آنا۔ ۲ وہ حالت جو نزع اور جانکنی کے وقت انسان کو ہوتی ہے۔ ۳ اس کیفیت کو بھی کہتے ہیں جو رونے کی شدت میں آدمی کو ہوتی ہے۔ (شرف) بیان درد دل سُن سُن کے ہاتھوں سے جگر تھاما۔ لگی ہچکی انہیں جب ذکر آیا میری رقت کا۔ ۴ بوتل سے عرق یا پانی کا رک رک کر نکلنا۔ دیکھو شیشہ کی ہچکی۔ (س) بے یار بزم سے میں ٹپکتے ہیں اشک جام۔ ہچکی ہے بوتلوں کو برابر لگی ہوئی۔ (ممنون) ہچکیاں سبکو لگیں اُس کے سرہانے شاید۔ تیرے بیمار نے دم آج ستمگر توڑا۔ ہچکی لینا۔ ہچکیاں لینا۔ روتے روتے سانس رک رک کر نکالنا۔ (رشاد) یہ میکدے میں ہوا کون مست بیکس ہے۔ کہ شیشے لیتے ہیں رو رو کے ہچکیاں کیا کیا۔

ہُچنا۔ بچ جانا۔ (ہ)۔ بالضم۔ نشانہ صحیح نہ بیٹھنا۔ فقرہ۔ تمہارا نشانہ ہچا تو مشکل ہوگی۔

ہُدا۔ (ع۔ بمعنی ہُدیٰ) ہدایت۔ سیدھا راستہ۔ عربی ترکیب سے مستعمل ہے جیسے شمس الہُدیٰ۔ ہدایا۔ (ع) مذکر۔ ہدیّہ کی جمع۔

ہدایت۔ (ع۔ بکسر اول وفتح چہارم) مونث۔ رہنمائی۔ راہ دکھانا۔ ۲ فہمائش۔ حکم۔ ارشاد۔ ہدایت پانا۔ سیدھے راستہ پر آنا۔ ہدایت کرنا۔ رہنمائی کرنا۔ ۲ سمجھانا۔ طریقہ بتانا۔ سکھانا۔ ہدایت نامہ۔ مذکر۔ دستور العمل۔ قانون۔ وہ رسالہ یا کتاب جسمیں کسی امر کی بابت تمام طریقے لکھے ہوں۔

ہدر۔ (ع۔ بفتح اول ودوم) کسی کے خون کر ڈالنے کو مباح کرنا۔

ہَدَف۔ (ع۔ بفتح اول ودوم) مذکر۔ تیر کا نشانہ۔ ہدف آفت۔ آفت کا نشانہ۔ آفت میں مبتلا۔ (بنات النعش) ہر لحظہ عرصہ خطر ہر لمحہ ہدف آفت۔ ہدف بننا۔ نشانہ بننا۔ (رشک) ہم سے مہجوران نالاں کیوں نہیں بنتے ہدف۔ کیا تمہارے تیر دل میں ایسا ہے پر سرخاب کا۔ ہدف مارنا۔ نشانہ مارنا۔ نشانہ پر تیر لگانا۔ ۲ رکنا یعنی کوئی بڑا کام کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا۔ جو دوسروں سے نہ ہو سکے۔ ؎ تیر جو اس طرف ملا۔ تمنے گویا بڑا ہدف مارا۔ ہدف ملامت۔ صفت وہ جسپر ہر طرف سے لعنت ملامت ہو۔

ہُدہُد۔ (ع) مذکر۔ مرغ سلیمان۔ ایک مشہور خوبصورت پرند کا نام جس کے سر پر تاج ہوتا ہے۔ (اسیر) ہوئی تکرار لیجانے میں کیا کیا جب لکھا نامہ۔ صبا سے نامہ بر بگڑا لڑا ہدہد کبوتر سے۔

ہَدی۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ قربانی کا جانور جو حاجی مکہ میں لیجاتے ہیں۔ (محسن) قربان رہ ضرورت ہدی۔ تور دحمل سپہر تا جدی۔

ہُدیٰ۔ دیکھو ہُدا۔ ہدیہ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دال وتشدید سوم) ترجمہ عطیہ۔ فارسی اور اردو والے بتخفیف یا وسکون دال استعمال کرتے

ہیں۔ مذکر۔ تحفہ۔ نذرانہ۔ نذر۔ انعام۔ (امیر) مزہ ملا سگ جاناں کو استخواں کھا کر۔ ہزار شکر کہ ہدیہ مرا پسند ہوا۔ ۲ قیمت قرآن۔ کلام اللہ کی قیمت۔ ۳ قرآن شریف کے ختم کرنے کی تقریب۔ ۴ اور وہ پوشاک جو استاد کو بروقت ختم قرآن شریف دی جائے۔ ۵ (عوا نہلی)۔ آمین دیکھو آمین۔ ہدیہ کرنا۔ قرآن شریف فروخت کرنا۔ کوئی متبرک چیز فروخت کرنا۔ ہدیہ ہونا۔ لازم۔ (ابحر) تیری اتری ہوئی پوشاک جو ہدیہ ہوتی۔ یہ کرن وار گلہ مہر درخشاں لیتا۔

ہڈا۔ (ہ۔ بالفتح و تشدید دوم) مذکر۔ ۱ بڑی ہڈی۔ ۲ گودہ کا ہڈا۔ ۳ گھوڑے کے پچھلے پاؤں کے گھٹنوں میں جوڑ کے پاس کی ہڈی جس سے گھوڑا لنگ کرنے لگتا ہے۔

ہڈرا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ (دہلی۔ عو) بری گت۔ برا درجہ۔ ہڈرا کرانا۔ برا حال کرانا۔ برا درجہ کرانا۔ (بنات النعش) میری ایسی کیا شامت آئی ہے کہ صبح سویرے تمکو چھیڑ کر اپنا ہڈرا کراؤں۔

ہڈی۔ (ہ) مونث۔ استخواں۔ ۱ (ناسخ) تاریک کیوں یہ غمکدہ اپنا ہے رات بھر۔ ہڈی ہر ایک شمع سی جلتی ہے ہجر میں۔ ۲ کا جیسے اندر کی سخت چیز۔ ۳ (کنایۃً) اصل۔ نسل۔ (فقرہ) ہم تو ہڈی کو دیکھتے ہیں دولت نہیں دیکھتے۔ ہڈی بٹھانا۔ جو ہڈی اپنی جگہ سے سرک گئی ہو اسکو اس کے مقام پر بذریعہ دست کاری لے آنا۔ ہڈی بیٹھ جانا۔ لازم۔ ہڈی پسلی ایک کر دینا۔ بڑی سختی سے بھینچنا۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا۔ ۱ خوب زد و کوب کرنا۔ ۲ لفظاً کو توڑ مروڑ کر رکھ لینا۔ (بنات النعش) تم تو سیدھے بول کی بھی ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دیتے ہو۔ ہڈی گھلانا۔ متعدی۔ ہڈی گھلنا۔ تپ کہنہ وغیرہ امراض مہلک میں ہڈی کا گداختہ ہو کر جوف دار ہو جانا۔ (آتش) گھلائے

ہڈیاں سوز فراق یار جب جا ہے۔ سگ لیلیٰ کا حق ہے استخواں ہے جو کہ مجنوں کا۔ ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملنا۔ (عو) نسل میں نسل اور قوم میں قوم ملنا۔ ہڈی ہڈی توڑنا۔ خوب زد و کوب کرنا۔ ہڈے (ہ) مذکر۔ ہڈا کی جمع۔ ہڈے موتڑے نکال لانا۔ ہڈے موتڑے نکل آنا۔ گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں ہڈے اور غدود کا نکل آنا جس سے وہ لنگ کرنے لگتا ہے۔ ۲ (کنایۃً) کمال لاغر ہو جانا۔ ہڈیاں بولنا۔ بھینچے سے ہڈیوں کا آواز دینا۔ (شعور) ہو جائیگا سوال نکیرین کا جواب۔ بولیں گی ہڈیاں جو لحد کے فشار میں۔ ہڈیاں بہشت میں ہوں۔ دعائے مغفرت۔ ؎ غز سخن سے رشک کو آگاہ کر دیا۔ ناسخ کی ہڈیاں ہوں الٰہی بہشت میں۔ ہڈیاں پیلنا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا کسی امر میں محنت اور مشقت کرنا۔ (بنات النعش) ہوشمند اپنی ہڈیاں پیلتی اور کیلے دم پر ساری مصیبت جھیلتی۔ ہڈیاں توڑنا۔ خوب پیٹنا۔ مار کر بھرکس نکال دینا۔ ہڈیاں چوڑنا۔ (کنایۃً) ناقص چیز کو ٹھونسنا۔ رعایائے صادق تھا گو داگری تو سرکار نکال لیتی ہے باقی ہڈیاں انکو زمیندار اور کاشتکار پڑا چچوڑا کریں۔ ہڈیاں چور کرنا۔ ہڈیاں ریزہ ریزہ کرنا۔ (قدر) وہ بھی جائیں صدمہ پہنچانے میں ہوتا ہے یہ لطف۔ چور کر ڈالے کوئی ہر سنگ زن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں خاک میں سونپنا۔ (کنایۃً) دفن کرنا۔ (شرف) سونپی ہیں تمنے خاک میں میری جو ہڈیاں۔ ہڈیاں سُرمہ ہو جانا۔ ہڈیوں کا چور چور ہو جانا۔ (شعور) تیرہ بختوں کو اگر پیسے فلک۔ ہڈیاں ہو جائیں سرمہ چاہیئے۔ ہڈیاں کچلنا۔ اسطرح مارنا کہ ہڈیوں تک ضرب پہنچے۔ خوب مارنا۔ ضرب شدید لگانا۔ ہڈیاں گن لینا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے۔ (قدر) اے مسیحا اس طرح کی لاغری دیکھی۔ دور سے گن لیجیے

میرے بدن کی ہڈیاں۔ ہڈیاں نکل آنا۔ کنایہ ہے کمال لاغری سے (کمال) فراق یار میں غم کرتے کرتے۔ نکل آئی ہیں غم کی ہڈیاں تک۔

ہڈیلا۔ (ہ) صفت۔ ہڈی دار۔ ہڈیوں کا مالا۔ (کنایۃً) صفت وہ جسکے بدن کی سب ہڈیاں لاغری کیوجہ سے نکل آئی اور نمایاں معلوم ہوتی ہوں۔ وہ جس کے بدن پر بوٹی نہ ہو۔ صرف ہڈیاں ہڈیاں ہوں۔ (بحر) خدا کیا اپنے دم سے ہجر میں ہوتا تن لاغر۔ یہ لالا ہڈیوں کا بھی گلے کا ہار ہوتا تھا۔ ہڈیوں کا مالا ہو جانا۔ (لکھنؤ) کمال لاغر اور ناتواں ہو جانا۔

ہٰذا۔ (ع) اسم اشارہ۔ یہ۔ جیسے لہٰذا۔

ہذیان۔ (ع) عربی میں بفتح اول و دوم بمعنی بیہودہ بکنا اور بیہودہ کلام ہے۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی استعمال کیا۔ (طالب آملی) نے غلط گفتم چہ کافر نعمتم۔ من کز بیاں مشق ہذیاں میکنم اردو میں زبانوں پر بالکسر ہے) مذکر۔ بک بیہودہ۔ اول بمعنی کلام۔ وہ بےمعنی اور بےموقع گفتگو جو تپ کی شدت میں دماغ کی خرابی سے انسان کرنے لگتا ہے۔ (امیر) ترجمۂ شاہد اسرار سلوٰی جو کھلے۔ سخن علم جہاں غو ہذیاں۔ (بفتح اول و دوم) وہمل۔ (وزیر) ہذیاں تپ فراق سے بکنے لگا رقیب۔ کلام راجا رلے سرسام ہوگیا۔

ہُر۔ (ف) مونث۔ وہ آواز جو پرندوں کے اُڑنے سے ہوتی ہے۔ ہُر ہو جانا۔ (کنایۃً) غائب ہو جانا۔ اُڑ جانا۔ (اوج) وہ دیکھ ہُر ہو گئی فوجیں حُرد لیر بڑھا۔ صفت شغال میں بھڑ کے غصے میں شیر بڑھا سب خرچ ہو جانا۔

ہَر۔ (س) مذکر (۱) وشنو۔ کرشن۔ مہادیو۔ مجازاً خدا تعالیٰ۔ پرمیشور۔ (۲) (ہ) مذکر۔ (عم اہل)۔ دیکھو ہرواہا۔ ہر بھجن۔ (ہ) مذکر۔ وشنو



کی عبادت۔ مہادیو کا بھجن۔ ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے۔ مقولہ۔ جو خدا کا دھیان رکھے وہی مقبول ہوتا ہے۔ ہر گنگا کرنا۔ نہاتے وقت خدا کا نام لینا۔

ہَر۔ (ف) یہ لفظ مجموعہ افراد میں فرداً فرداً ذکر کرنیکے واسطے بولا جاتا ہے۔ اہل زبان یہ لفظ جمع کے ساتھ استعمال نہیں کرتے۔ (ناسخ) ہیں حسیں اور بھی پر تجھ میں ہے ہر بات نئی۔ سج نئی کات نئی وضع نئی بات نئی۔ ہر آن۔ ہر دفعہ۔ ہر گھڑی۔ (داغ) دلبر ہیں اور بھی دلکش ہیں جفائیں بھی۔ اک آن ستمگر میں ہر آن نکلتی ہے۔ ہر آئینہ (ف) بیشک۔ ضرور۔ البتہ۔ (شعور) روشن ضمیر رہتے ہیں صاحب ہر آئینہ کرتا ہے شکر نعمت خشک و تر آئینہ۔ ہر ایک۔ ہر شخص۔ ایک ایک۔ ہر شہر۔ ہر بابی۔ (ف)۔ علوم و فنون کا ماہر۔ صفت۔ ہر جائی۔ ؎ خاک در در کی ہیں اب چھانتے پھر ہر وقت۔ قدر کیوں آنکھ اٹھاؤ کسی ہر بابی سے۔ ہر بار۔ (ف) ہر دفعہ۔ بار بار۔ گھڑی گھڑی۔ ہر پہلو۔ ہر ایک پہلو۔ ہر طرح۔ ہر جائی۔ (ف) صفت۔ وہ جو ایک جگہ نہ ٹھیرے اور مارا مارا پھرے۔ (کنایۃً) معشوق جو خاصکر کسی کا پابند نہ ہو۔ بے مروت۔ بیوفا۔ (امیر) دشت میں لالہ ہے گلزار میں گل بزم میں شمع ہر جگہ رنگ نیا ہے مرے ہرجائی کا۔ ؎ (مصحفی) گر ترے کہنے میں نہ تھا یار ترا۔ ایسے ہرجائی سے پھر دل کا لگانا کیسا۔ (راسخ) وہ خود ہرجائی تھے لو ہو چلا دیدہ بھی ہرجائی۔ ادھر تاکا اُدھر تاکا یہاں جھانکا وہاں جھانکا ہرجائی پن۔ ہرجائی پنا۔ ہر ایک سے ملاقات رکھنا۔ بے مروتی۔ بیوفائی۔ لکھنؤ میں ہرجائی پنا مستعمل نہیں ہے۔ دہلی میں دونوں لفظ مستعمل ہیں۔ (شعور لکھنوی) ہرجائی پن بجا ہے اُس ترک نوجواں کا۔ مصرع ہے قدموزوں سعدی کی بوستاں کا۔ (صابر دہلوی) گہ حرم میں اور گاہے دیر میں

دکھائے ۔ طور ہرجائی پنے کا اسپہ کیا زیبا تھا ۔ ہر جیسے کو تیسا ۔ جیسا کوئی
ہوتا ہے ویسا ہی اُسے مل جاتا ہے ۔ ہر چند ۔ (ف) کتنا ہی ۔ کیسا ہی ۔ بہتیرا ۔
(فقرہ) اسکو ہرچند فہمائش کی کچھ اثر نہیں ہوا ۔ اگرچہ کی جگہ ۔ (ناسخ) ہرچند
ہوں بیراہ سر پہ ہے اجل ۔ بیتیز نہیں پیٹ کے سوا فکر اجل ۔ ہرچند کہ کاف
زائد ہے ۔ (مومن) ہرچند کہ قول ناصح کا کچھ تلخ مذاق دے نہ بجایا ۔ ہرچہ ۔ (ف)
ہر چیز ۔ جو کچھ ۔ ہرچہ از غیب میرسد نیکوست ۔ (ف) اس جگہ اردو میں ہرچہ
از دوست میرسد نیکوست مستعمل ہے ۔ دوست کے ہاتھ سے جو ایذا پہنچے
اس کی کچھ شکایت نہیں ۔ ہرچہ بادا باد ۔ (ف) کچھ ہی کیوں نہ ہو ۔ جو کچھ ہو
سو ہو ۔ کچھ ہی ہو ۔ (رشک) ہر جفائے یار پہ ہے صبر و شکر ۔ ہے وظیفہ ہرچہ
بادا باد کا ۔ ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم ۔ (ف) مثل ۔ اسوقت
مستعمل ہے جب کوئی شخص اہم کام شروع کرے اور نتیجہ پر نظر نہ کرے ۔
ہرچہ باشد ۔ (ف) کوئی چیز کیوں نہ ہو ۔ ہرچہ در دیگ ست بچمچہ می آید ۔
مثل ۔ جو دل میں ہے وہی زبان سے بھی ظاہر ہوتا ہے ۔ ہرچہ در کان نمک رفت
نمک شد ۔ (ف) مثل ۔ یہ مثل تاثیر صحبت کے اظہار میں بولی جاتی ہے ۔ سہ
ہرچہ در کان نمک رفت نمک شد لے تقاۃ ۔ ہرچہ گیرید مختصر گیرید ۔ (ف)
مثل ۔ تھوڑی سی چیز پر قناعت کرو زیادہ کی ہوس نہ کرو ۔
جو کام کرو اپنی ہستی کے لائق کرو ۔ ہر حال میں ۔ ہر طرح ۔ بہر حال ۔ ہر صورت
میں ۔ ہرچند ۔ بہر کیف ۔ ہر دفعہ ۔ ہمیشہ ۔ ہر وقت ۔ ہر دفعہ گڑ میٹھا ہی میٹھا ۔
مثل ۔ گڑ کو جب دیکھو میٹھا ہی ہوگا ۔ ہر دفعہ فائدہ ہی فائدہ ڈھونڈھنے
کے موقع پر بولتے ہیں ۔ ہر دل عزیز ۔ (ف) صفت ۔ سب کا پیارا ۔ عام
پسند ۔ وہ شخص جسے ہر ایک آدمی عزیز رکھے ۔ (امیر حسن) کیونکر نہ چاہیے
اسکو ہر ایک جان کیطرح ۔ خواہش میں اسکی سب ہیں وہ ہر دلعزیز ہے ۔
ہر دم ۔ (ف) ہر وقت ۔ ہر گھڑی ۔ ہر لحظہ ۔ ہر لمحہ ۔ (امیر) عجز ذی



دکھلاتی ہے ہردم مجھے جلوے نئے ۔ ہے عجب عالم کہ ہر عالم میں ہیں
عالم نئے ۔ ہر دو ۔ (ف) دونوں ۔ دونوں کے دونوں ۔ ہر رنگی چھچھ ۔
صفت ۔ ہرجائی ۔ ہر ایک شخص کے پاس آنے جانے والا ۔ رکابی مذہب ۔
(فریب عشق) وہ بھی ہو نگوڑے سودائی ۔ موا ہر رنگی چھچھ ہرجائی ۔ ہر
رنگ میں پانی ۔ اُسکی نسبت کہتے ہیں جو ہر ایک شخص سے ربط ضبط پیدا
کرلے ۔ (شوق قدوائی) جو کوئی ملے دل سے ہمکو وہی پیارا ہے ۔ ہر
رنگ میں پانی ہیں یہ رنگ ہمارا ہے ۔ ہر روز ۔ (ف) روز کے
روز ۔ روزمرہ ۔ بلاناغہ ۔ ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے ۔ (ف)
مثل ۔ سدا روز ایسا عمدہ موقع ہاتھ نہیں آتا ۔ (صبا) ہر روز عید نیست
کہ حلوا خورد کسے ۔ اے دل کجا حلاوت وصل نگار روز ۔ ہر روز نیا
کنواں کھودنا نیا پانی پینا ۔ (کنایۃً) روز کمانا ۔ روز کھانا ۔ ہر روزہ ۔
(ف) بلاناغہ ۔ پیوستہ ۔ (شعور) کیوں نہ ہر روزہ ہو اصلاح خط مشکیں
کی ۔ ہر زمان ۔ (ف) ہر وقت ۔ ہر گھڑی ۔ دن رات ۔ ہر ستّے ۔
ہر بار ۔ (فقرہ) چال کو دخل اس بات کا زیادہ ہوتا ہے کہ کمال ہر
ستّے روزی کو میری برابر کیے جاتے ہیں ۔ ہر سخن نکتہ و ہر نکتہ مکانے
دارد ۔ (ف) مثل ۔ ہر بات کا کوئی محل ہوا کرتا ہے ۔ جو موقع کلام کیلئے
مستعمل ہے ۔ ہر سو ۔ (ف) ہر طرف ۔ ہر صورت ۔ ہر طرح ۔ ہر حالت میں
(شعور) واجب ہے شعور ہر طرح پر ۔ عاشق کے لئے رضائے معشوق ۔ ہر
طرف ۔ سب طرف ۔ ہر جانب ۔ ہر عیب کہ سلطاں بہ پسندد ہنر ست
(ف) مقولہ ۔ بُری بات جو حاکم کرتا ہے لوگ اُسکی تقلید کرتے ہیں ۔
(ابن الوقت) انگریزوں نے ناواقفیت کی وجہ سے غلط نام لوط اردو
بولنی شروع کی ۔ اُدھر ہر عیب کہ سلطاں بہ پسندد ہنر ست ہمارے
ہی بھائی بند لگے انکی تقلید کرنے ۔ ہر فرعونے راموسیٰ ۔ (ف) ایک

ہر

پر ایک غالب ہے۔ ہر فن مولا۔ صفت۔ ہر ایک کام میں طاق۔ جب کوئی شخص کسی بات کا دعویٰ کرتا ہے تو طنز سے کہتے ہیں۔ آپ پر کیا موقوف آپ ہر فن مولا ہیں یعنی سب باتوں میں کامل ہیں۔

ہرکارہ۔ (ف)۔ قاصد۔ وہ شخص جو ہر کام پر تیار ہو جائے۔ (مذکر) چٹھی رساں۔ قاصد۔ ڈاکیا۔ نامہ بر۔ (داغ) ایک دن پرچہ لگائیں گے نکیرین ضرور۔ یہ فرشتے نہیں اخبار کے ہرکارے ہیں۔ (۲) مذکور۔ چپراسی۔ (محسن) یہ ہرکارے جلدی مچلنے لگے۔ کہ احکام بے دستخط آنے لگے۔ (۳) ہر ایک کام کرنے والا۔ پیادہ۔ اردلی (۴) جاسوس۔ مخبر (ناسخ) شاہ مرداں سے نہیں مخفی کوئی راز نہاں۔ ہیں ملک ہرکارے انکی ہر طرف کو ڈاک ہے۔ ہرکارے و ہر مردے۔ مثل۔ یعنی ہر شخص ہر کام کا اہل نہیں ہے۔ (شعور) مثل مشہور ہے بر یچ کہ ہرکارے و ہر مردے کدورت دل کی دھوئے یہ نہیں ہے کام گازر کا۔ ہر جا۔ (ف) ہر جگہ۔ جہاں کہیں۔ ہر کجا چشمۂ بود شیریں۔ مردم و مور و مرغ گرد آیند۔ (ف) مقولہ۔ جہاں فائدے کی امید ہوتی ہے۔ سب لوگ جمع ہو جاتے ہیں۔ ہر کس۔ (ف) ہر ایک شخص۔ ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔ (ف) مثل۔ ہر ایک اپنی رائے کو صحیح جانتا ہے۔ ہر کس و ناکس۔ ہر ایک عام الناس۔ ادنےٰ و اعلےٰ۔ (سحر) نہیں ہے ہر کس و ناکس خطاب کے قابل۔ ہماری بزم میں ہے صاحب ہنر کی تلاش۔ ہر کسے را بہر کارے ساختند۔ (ف) ہر شخص ایک خاص کام کے لئے موزوں ہے۔ ہر کسے کہ باشد۔ (ف) کوئی شخص کیوں نہ ہو۔ ہر کسے مصلحت خویش نکو میداند۔ (ف) مقولہ۔ اپنی مصلحت ہر شخص خوب جانتا ہے۔

ہر کسی سے۔ ہر ایک سے۔ ہر ایک آدمی سے۔ ہر کمالے را زوالے (ف) انتہائی ترقی کے بعد زوال شروع ہوتا ہے۔ (سحر) حسن پر

ہر

مغرور کیا ہو ہر کمالے را زوال۔ دن کو ہم پوچھیں گے تم سے ماہ کامل کیا ہوا

ہر کہ۔ (ف) ہر ایک۔ ہر کہ آمد عمارت نو ساخت۔ (ف) مثل ہر شخص اپنی ہی خیال کے مطابق کام کرتا ہے۔ ہر کہ در کان نمک رفت نمک شد۔ (ف) مثل۔ جو جیسی صحبت میں ہو وہ ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ ہر کہ شک آرد کافر گردد۔ مقولہ۔ قول کی تصدیق کیواسطے مستعمل ہے۔ ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔ (ف) مثل۔ زبردست کا رعب سب پر ہوتا ہے ہر کہ و مہ۔ ہر ادنےٰ و اعلےٰ۔ (فقرہ) ہر کہ و مہ تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہا۔ ہرگاہ۔ (ف) جب۔ جس گھڑی۔ جس حال میں۔ (رشک) کیوں مرے ستانے کو کیا وقت معین۔ منظور نہ آنا تھا یہاں تا تعیین ہرگاہ۔ (۲) بیشتر نثر میں چونکہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (فقرہ) ہر گاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ قوانین فوجداری ترمیم کئے جائیں لہذا حکم ہوتا ہے کہ۔ ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر ست۔ (ف) ہر ایک کا انداز جداگانہ ہے۔ (بحر) کیا ہوا گو ہر گلے را رنگ و بوئے دیگر ست۔ اس چمن میں سب پہ طرہ ہے نگار سبزہ رنگ۔ ہرگز۔ (ف۔ بالفتح و کسر سوم) نفی تاکید کیلئے آتا ہے۔ ہرگز نہار۔ مطلقاً۔ اصلا کی جگہ۔ (حالی) تذکرہ دہلی مرحوم کا اے دوست نہ چھیڑ۔ نہ سنا جائیگا ہم سے یہ فسانہ ہرگز۔

ہر ملکے و ہر رسمے۔ ہر جگہ کا چلن جدا ہوتا ہے۔ (بنات النعش) سرحد چین میں مردانہ داری کا کام کرتے ہیں عورتیں کھیتی باڑی۔ غرض کہ ہر ملکے و ہر رسمے۔ ہر نوالے بسم اللہ۔ ایسے شخص کی نسبت کہتے بولتے ہیں جو بیغیرتی اور بے شرمی سے کھانے کی صلاح کے ساتھ ہی بسم اللہ کرکے کھانے کو موجود ہو جائے۔ ہر نوع۔ (ف) ہر طرح۔ ہر وقت (ف) ہر گھڑی۔ مدام۔ ہر موقع پر۔ اکثر۔ ہر ہر۔ ہر ایک۔ (امیر) ہر ایک عضو بدن پر اپنے مشق یار جانی ہے۔ مرے دفتر کی ہر ہر فرد پر

اسکی نشانی ہے۔ ہَر ہَفت۔ (ف) بروزن زر لفت ! آرائش ۲ عورتوں کے سات سنگار (صفت) آراستہ۔ سنگار کئے ہوئے (رشک) اپنے گھر میں تو کیسا دن رات کو ہر ہفت ہو۔ سبزہ سیارہ کو نقش در و دیوار کر۔ ہریک۔ (ف) دیکھو۔ ہر ایک (ہر یکے را بہر کارے ساختند (ف) مقولہ۔ ہر ایک کو خاص کام کیواسطے بنایا ہے۔ (سحر) ہیچ زریہ ہر یکے را بہر کارے ساختند۔ دل کو آنے کے لئے ہے جان جانے کے لئے

ہَرا۔ (ہ) صفت۔ منتشر ہو جانا۔ ہَرا ہو جانا۔ فوج یا کسی جماعت کا منتشر ہو جانا۔ تتر بتر ہو جانا۔

ہَرا۔ (ہ) ! (ع) ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام ۲ ہلیلہ کی شکل کے نقرئی گلولے جو گھوڑے کے زین میں لگاتے ہیں۔ بجاز ۳ گھوڑے کی حمائل (اور زیور۔ ہَرا لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے) مثل۔ بے خرچ کئے مقصود حاصل ہونا کی جگہ۔

ہَرا۔ اسویڈن کی زبان کا لفظ بمعنی خوش کرنا ہے۔ فارسی میں بمعنی مہیب آواز۔ دردوں کی۔ مذکر۔ خوشی کی آواز۔ مرحبا شاباش۔

ہَرا۔ (ہ) سنسکرت میں ہُرِت (صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہری ! سبز سبز۔ شاداب۔ تر و تازہ ۲ کچا۔ جیسے ہرا پھل ۳ تازہ جیسے ہرا زخم ۴ کامیاب۔ بامراد۔ خوش۔ باغباغ ۵ تازہ دم۔ چاق ۶ مذکر۔ چارا۔ اس معنی میں بیشتر ہری مستعمل ہے ۷ سبز رنگ۔ دھانی رنگ۔ ہرا باغ دکھانا۔ (ع) سبز باغ دکھانا۔ ہرا بھرا۔ صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہری بھری ! سبز سبز۔ شاداب۔ تر و تازہ ۲ کامیاب۔ بامراد۔ بختاور ۳ (مکان کے لئے) آباد اور معمور ۴ (انسان کیلئے) با اہل و عیال ۵ (باغ کے لئے) وہ جس میں درخت اور پھل پھول۔ ہرا گھوڑ۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ع) ہرا کی تاکید کیلئے مستعمل ہے۔ بہت ہرا۔ (اوج) ۲ اور دستِ



پہ اشجار کی وہ سرتابی۔ ہری کچوہ وہ پتے وہ انکی شادابی۔ مونث کیلئے ہری کچوہ۔ ہرا کرنا۔ متعدی۔ خوش کرنا۔ (قدر) پھر روح لہلہانے لگا سیر باغ پر۔ پھر موسم بہار نے مجھکو ہرا کیا۔ ہرا منہد۔ (ہ) مونث (لکھنؤ) ان مسالوں کو گوشت میں ڈال کر بھونتے ہیں اسکے کچے رہ جانے کی بو۔ کچی ہلدی کی سی بو ۲ وہ بو جو کچے پھول یا پھل میں ہوتی ہے۔ (امیر) اسکے رخ و ذقن سے جبینے ملا کے دیکھا۔ ہر گل میں ہے ہرا منہد تلخی ہے ہر ثمر میں۔ دہلی میں ہرائند ہے۔ ہرا ہو جانا۔ سبز ہو جانا۔ (آتش) حسرت ہی آنکھ کو رہی اس سبزہ رنگ کی۔ ریحان ہرا ہوا نہ کبھی اس سفال میں ۲ زخم کا تازہ ہو جانا۔ (بحر) پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی۔ پھر ہرا ہو گیا زخم جگر اچھا ہو کر ۳ خوش ہو جانا۔ باغباغ ہو جانا۔ (شاد) تر دامنی گئی تو ہوئی دل کو تازگی۔ ہم پہلواں بدن کو نکھار کر ہری ہوئے ۴ تھکن اتر جانا۔ تازہ دم ہو جانا ۵ (عم) قابل وصول ہونا (فقرہ) ڈوبے ہوئے روپے ہرے ہو گئے ۶ تنومند ہونا۔ چہرے پر رونق آنا۔ (آتش) دو دن کی زندگی میں رہے ہم ہرے ہوئے۔ جوش جنوں نے زرد کیا جب ہرے ہوئے۔ سے گل ہرے ہو گئے چمن میں داغ۔ تجھ پہ رونق مگر نہیں آتی۔

ہراس۔ (ف) بکسر اول (لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث) خوف ڈر۔ ہَول۔ (انیس) رخ پہ ہراس کچھ دم جنگ و جدل نہ تھا۔ تلوار چل رہی تھی پہ ابرو پہ بل نہ تھا۔ (داغ) بنا دیا غم فرقت نے سنگدل ایسا۔ کہ موت سے نہیں آتی کبھی ہراس مجھے ۲ (اردو) مایوسی ناامیدی۔ (اختر شاہ اودھ) نوشاہ عروس کو بنایا۔ گھبرا گئے سب ہراس چھایا۔ ہراساں۔ (ف) ! ڈرا ہوا۔ خوف زدہ۔ خوفناک

**ہرانا**

۲ ناامید۔ مایوس۔ (اختر شاہ اودھ) کس واسطے اتنا ہو ہراساں۔ اللہ تمھارا ہے نگہباں۔ (انیس) کچھ ہراساں ہوئیں اور کچھ ہوئیں مضطر صغرا۔

ہرانا۔ (ف) ۱ بازی دینا۔ مات دینا۔ سر کرنا ۲ شکست دینا۔ مغلوب کرنا ۳ تھکانا ۴ مضمحل کرنا۔ ہراند۔ (ہ) (دہلی) مونث۔ دیکھو ہراہند۔

ہرائی جتائی۔ صفت۔ وہ بات جو حیران کرنے عاجز کرنے کے لئے کہی جائے (اجتہاد) معلوم نہیں کہ یہ لوگ واقعی دل سے ایسا کہتے تھے یا منطقیوں کی سی ہرائی جتائی بات تھی۔

ہراول۔ (ت۔ بکسر اول وضم چہارم اردو میں بفتح اول وچہارم و نیز بکسر اول) مذکر ۱ وہ تھوڑی فوج جو لشکر کے آگے آگے چلے۔ لشکر کا پیش خیمہ ۲ آگے کی فوج کا سردار۔ (عاشق) خضر خط کو سکندر رہنے ہراول نہ کیا۔ وجہ یہ ہے جو عیاں چشمۂ حیواں نہ ہوا۔ ہڑبونگ۔ (ہ) مذکر۔ ناپرسانی۔ اندھیر۔ بدنظمی۔ شورش۔ (اختر) بزم میں مرے قیامت کو اٹھا رکھا ہے۔ یار لوگوں نے تو ہڑبونگ مچا رکھا ہے۔

ہڑبونگ مچانا۔ شور مچانا۔ غدر کردینا۔ لوٹ مچا دینا۔ ہڑبونگ مچنا۔ لازم۔ (قدر) ہاہے مچے ہڑبونگ میخانہ میں پگڑی اچھلے شیشہ کی۔ اسی شور سے ایکبارگی محفل ہو طوفانی۔ ہڑبونگ ہونا۔ کثرت سے بھیڑ بھاڑ ہونا (رمنا) جا نہیں سکتی نگاہ شوق تک۔ اس گلی میں اسقدر ہڑبونگ ہے ۲ شور و غل ہونا۔ بدنظمی ہونا۔ (عاشق) ہڑبونگ سو اکیس نہ ہو جائے۔ کچھ فرق نہ انتظام میں آئے۔

ہڑبھار پوڑی۔ ہڑ فار پوڑی۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا پھل۔

ہر پھر کے۔ پھر پھرا کے۔ مجبور ہو کے۔ آخر کار۔ (بحر) مجھی کو گردشیں

**ہرج**

دیتا ہے ہر پھر کر زمانے میں۔ بنا ہے میری مٹی کے لئے کیا چاک گردوں کا۔ (تعشق) اتنا تو ہے خیال قدامت جہاں میں۔ ہر پھر کے یہ یہی اسی خاندان میں ۲ بار بار۔ ہر دفعہ۔ (رشک) ہر پھر کے تجھ سے پوچھتے ہیں تیرے گھر کی راہ۔ تو اپنے گر ہوں کا طریق سوال دیکھ

ہڑتال۔ (ہ۔ سنسکرت۔ ہری تال) مونث۔ اب بول چال میں مذکر ہے ۱ ایک قسم کی دھات جو زرد رنگ ہوتی ہے ۲ دیکھو ہڑتال۔

ہرتے پھرتے۔ آتے جاتے۔ چلتے پھرتے۔ کبھی کبھی۔ ادھر سے ادھر یا ادھر سے ادھر۔ (ممنون) ہرتے پھرتے مری قسمت میں نظر ہے کہ نہیں۔ رو سوئے غیر تو ہنگام سخن رکھتے ہو۔ ہرتی پھرتی چھاؤں۔ مونث۔ آتی جاتی چھاؤں۔ (کنایۃً) ایک جگہ یا ایک کے پاس نہ رہنے والی چیز۔ (فقرہ) دولت ہرتی پھرتی چھاؤں ہے لکھنؤ میں اس جگہ چلتی پھرتی چھاؤں ہے۔

ہرج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم غلط بالفتح صحیح۔ زبانوں پر بفتح اول و دوم بھی ہے۔) مذکر ۱ شورش۔ ہنگامہ۔ دنگا۔ گڑبڑی فتنہ ۲ خلل۔ نقصان۔ خسارہ۔ (اختر شاہ اودھ) کچھ ہرج (بالفتح) نہ ہوئیگا کسیکا نقصان ہے اسمیں آپ ہی کا ۳ وقفہ۔ ڈھیل دیر۔ (تعشق) آتی ہرج (بفتح اول و دوم) میں اور بدن سرد ہو گیا۔ پھر آنکھیں بند ہو گئیں منہ زرد ہو گیا۔ ہرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ دیر کرنا۔ ہرج کیا ہے۔ کیا مضائقہ ہے۔ کیا برائی ہے۔ نقصان کیسا ہے۔ (شوق قدوائی) جو حسن اسمیں ہے بیوفائی سے بڑھکر تو پھر ہرج کیا ہے اگر بیوفا ہے۔ گڑبڑ۔ بدنظمی۔ ہرج مرج۔ (ف) مذکر۔ شورش۔ بلوہ۔ نقصان۔ خلل۔ گڑبڑ۔ بدنظمی۔ ایسی ضرورت پیش آنا جسکی وجہ سے دوسرا کوئی کام نہ ہو سکے۔ دیکھو مرج۔

ہَرُ جانا۔ (ہ) ہار جانا۔ بازی میں چلا جانا۔ (بحر) ہم جان پر بھی کھیل کے جیتے نہ یار سے۔ ہم نے یہ داؤ بڑھ کے لگایا تھا ہَر گیا (داغ) محبت میں لے دل نہ تو سر پہ کھیل۔ وہ بازی نہیں یہ کہ ہر جائے گی۔ دیکھو ہرنا۔

ہَرُ جانہ۔ (اردو) مذکر۔ ہرج کرنے کا معاوضہ۔ سند نقصان۔ (فقرہ) تمکو ہرجانہ دینا پڑیگا۔ ہَرُ جَہ۔ مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ تاوان۔

ہُر دا۔ (ہ) مذکر۔ دل۔ ضمیر۔ ہردا کھل جانا۔ ہردا کھلنا۔ باطن کی آنکھیں کھل جانا بہت بڑھ جانا۔ ہرا کھل جانا۔ (محسنات) اسکی دل کی امنگ بڑھتی چلی اور ہردا کھلتا گیا۔ ہَرُ وادَل۔ (ہ) بالکسر و فتح واؤ (حرف پنجم) مونث۔ گھوڑے کے سینہ کے بیچ کی بھونری جو منحوس سمجھی جاتی ہے۔

ہرزہ۔ (ف) بالفتح و فتح سوم) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔ ہرزہ جا۔ ہرزہ سرا۔ (ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ ہرزہ درائی۔ ہرزہ سرائی۔ (ف) مونث۔ بکواس۔ زٹل۔ بیہودہ گوئی۔ (رند) اے جرس کیلئے یہ ہرزہ درائی چپ رہ۔ قافلہ میں کوئی سنتا تری فریاد نہیں۔ ہرزہ کار۔ (ف) صفت۔ وہ جو بیہودہ باتوں کا خوگر ہو۔ (اوج) دشمن کا وار روک کے چکی جو ذوالفقار۔ دہشت سے بند ہوگئیں چشمان ہرزہ کار۔ ہرزہ گرد۔ (ف) صفت۔ بیہودہ مارا مارا پھرنے والا۔ ہرزہ گردی۔ (ف) مونث۔ آوارہ پھرنا۔ (بحر) ہر کر بھی اپنے ساتھ رہیں ہرزہ گردیاں سب ہے مشت خاک صورت ریگ رواں خراب۔ ہرزہ گو۔ (ف) صفت۔ یاوہ گو۔ بیہودہ گو۔ (داغ)۔ نہیں کچھ ہرزہ گو دیوانۂ عشق۔ سنو تو کہہ رہا ہے یہ کہاں کی۔

ہرس۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم و نیز بکسر دوم (سنسکرت۔ ہوش۔



مونث ہل کی پھالی۔ ہُرسا۔ (ہ)۔ بالضم مذکر۔ (ہندی) صندل گھسنے کا پتھر۔ صندل رگڑنے کا پتھر۔

ہِرَقل۔ (بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم و نیز بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ لقب بادشاہ روم کا۔ یہ لفظ رومی ہے۔ فارسی نہیں ہے۔ ہرگز دیکھو ہر۔ فارسی۔

ہَرْ مَجِسٹی۔ (انگ۔ ہَرْ مَیجِسٹی) ملکہ معظمہ۔ بادشاہ بیگم کا خطاب۔ ہِرْمِزی۔ (بالکسر و کسر سوم) مونث [1] ایک قسم کی سرخ مٹی [2] مذکر۔ ایک قسم کا سرخ رنگ پھول جس سے کپڑے رنگتے ہیں [3] مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔

ہَرْ مُشْتا۔ (ہ) صفت۔ (ہندی) ہٹا کٹا۔ موٹا۔ تازہ۔ مضبوط۔ قوی۔ زور آور۔ شہ زور۔ ہَرْ مُشْٹی۔ (ہ) مونث۔ شہزوری۔ بیقاعدہ زور آزمائی۔

ہَرْمُونِیَم۔ (انگ۔ ہارمونیم کا بگڑا ہوا) مذکر۔ ہارمونیم۔

ہرن۔ (ہ)۔ بفتح اول و دوم و نیز بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ آہو۔ (مذہب) غیر ممکن ہے کہ فیض اصل آئے نقل میں۔ نافہ کرتا ہے کہاں پیدا ہرن تصویر کا۔ ہرن کا چوکڑی بھولنا۔ گھبرا جانے یا خوف کھانے کے سبب ہرن کا گھبرا کر۔ اپنی معمولی رفتار اور پھرتی کا بھول جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔ (رند) دیکھ کر طرز خرام اس بت وحشی کا مرے۔ چوکڑی بھولے ہوئے اپنی ہرن بیٹھے ہیں۔ ہرن کا کالا ہونا۔ کنایہ ہے شدت کی دھوپ پڑنے سے۔ (ناسخ) ہوگیا چشم سیاہ یار سوجا ہیں مثل آہو پھرتے پھرتے دھوپ میں کالے ہوئے۔ ہرن کا کالا ہونا۔ گرمی کی شدت یا آفتاب کی حدت سے ہرن کا سست پڑ جانا۔ (ناسخ) گرمی رخسار سے بیمار ہوگی چشم یار۔ دھوپ کی شدت سے

آہو کا بلا ہو جائیگا۔ یہ محاورہ متاخرین کے کلام میں نہیں پایا گیا۔ ہرن کھری۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی بیل جو برسات میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے ہرن کے کھر سے مشابہ ہوتے ہیں ۲ صفت۔ بہت کھرا۔ جیسے ہرن کھری رانگا۔ (قدر) بہت کھری ہے تری سیم حسن کیا کہنا۔ ہرن کھری ہے ملی ابرو و جبیں کے عوض ۳ مذکر۔ عمدہ قسم کا رانگا۔

ہرن کی شاخ۔ ہرن کا سینگ۔ (ناسخ) ہم وحشیوں کے بخت جو برگشتہ ہیں سو ہیں۔ سیدھی کسیطرح ہو جیسے ہرن کی شاخ۔ ہرن ہو جانا۔ ہرن کی طرح جلد بھاگ جانا۔ فرار ہو جانا۔ رفو چکر ہو جانا۔ کافور ہو جانا۔ (ناسخ) پھر ہرن ہو گئی مری وحشت۔ پھر وہ رعنا غزال آپہنچا۔

ہرنا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر۔ کاٹھی کا اگلا ابھرا ہوا حصہ۔ (اوج) ہرنے سے آپ نے جو نظر کی سوئے عدو۔ فرمایا ہوشیار ہو اے گبر تندخو ۲ جوئے میں کسی چیز کا ہار جانا۔ (شاد) وہ جواری ہیں جو نقد دل و جاں عشقبازی میں ہرے بیٹھے ہیں ۳ بازی ہار جانا۔ (ناظم) گرمیاں دیکھے جو اکی تو دم سرد بھرے۔ جیت اس گل کی ہو بازی تری ہر طرح ہرے ۴ مذکر۔ آہوئے نر۔ اس معنی میں بالفتح اور بالکسر دونوں طرح صحیح ہے۔

ہرنوٹا۔ (ہ۔ بالکسر و فتح سوم و سکون چہارم) مذکر۔ ہرن کا بچہ۔ ہرنی۔ (ہ۔ بالکسر) مونث۔ ہرن کی مادہ۔

ہرنج۔ (ہ) مذکر۔ چاول کی ایک قسم جو باریک اور قیمتی ہوتا ہے۔

ہرواہا۔ (ہ) مذکر ۱ وہ شخص جو زمین کو زراعت کیلئے تیار کرے ۲ چرواہا۔

ہرولی۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم) مونث۔ ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو نہایت وزنی عمدہ اور ٹھوس ہوتی ہے۔

ہرولنا۔ (ہ۔ بفتح اول و ضم دوم) (لکھنؤ) غلہ کو ہاتھ سے صاف کرنا۔

ہرول۔ (ہ۔ بالفتح و فتح دوم) مونث۔ زر نقاوی جو بیل جوتنے والوں کو بلا سود دیا جائے۔

ہرہرانا۔ (ہ۔ بالفتح و فتح سوم) لازم۔ ڈرنا۔ (فقرہ) وہ وہاں جا ہوتے ہرہراتا ہے۔ ہرہے۔ (ہ) مذکر۔ بیل گائے بھینس۔ بکری سے مراد ہوتی ہے۔

ہری۔ (س۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خدا۔ پرمیشور۔ بھگوان ۲ (ہ) مونث۔ سبزی۔ چارا ۳ صفت۔ مونث۔ سبز چیز۔ کاہی رنگ کی چیز۔ سرسبز شاداب۔ ہری بلوانا۔ (کہتے ہیں زمانہ سابق میں بنگالے میں دستور تھا کہ بہت بوڑھے قریب مرگ آدمی کو گنگا جی میں اتار کر اس سے خدا کا نام لواتے اور غوطہ دیکر مار ڈالتے تھے) کنایۃً مجبور کرکے زندہ در گور کر دینا۔ (فقرہ) اینجانب جبتک ہری نہ بلوا لیں گے چین نہ لیں گے۔

ہری بولنا۔ (ہندو) ۱ مرتے وقت خدا کا نام لینا ۲ چین بولنا۔ ہار جانا۔ ہری چگ۔ (وہ جانور جو ہری گھانس جہاں پاتا ہے چرتا ہے جب وہ نر ہے تو جہاں اور ہری گھانس دیکھے جا موجود ہو۔) صفت۔ بیوفا ہرجائی۔ (رہ رہا آج یہاں کل وہاں گزرے یونہیں جگ ہیں۔ کہتے ہیں سب سبزہ رنگ اس سے ہری چگ ہیں۔

ہریالا۔ (ہ) صفت۔ مذکر ۱ (عم۔ ہندی) سرسبز۔ شاداب ۲ (عو) نوجوان خوبصورت۔ ہریالا بنا۔ مذکر۔ (عو) خوبصورت حسین دولہا۔ ہریالی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) سبز تر و تازہ گھاس۔ دوب ۲ سبزہ زار۔ (قدر) کچھ نظر کام نہیں کرتی ہے ہریالی میں۔ پاس سے بھی نظر آتے نہیں تو تے ہریل۔ ہریلے۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کے گیت جو شادی میں گائے جاتے ہیں۔

ہریانا۔ (ہ) (عو) سرسبز ہونا۔ ہرا بھرا ہونا ۲ مذکر۔ اونچی زمین۔

**ہَرْیاوَل**۔ (ہ)۔ بالفتح وفتح پنجم مونث (دہلی) ہریالی۔ (مسرور) خیمِ زرکش میں غضب رہی تھی۔ ہریاول باغ کی پری تھی۔ ہریالی۔ (ہ) مونث۔ (دم) ہریاول۔

**ہریسہ**۔ (ع)۔ بفتح اول وکسر دوم وفتح چہارم) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا۔ جو گیہوں کے آٹے۔ گوشت کی یخنی اور دودھ سے پکاتے ہیں۔ (تسلیم) سلیقہ سے اُسنے ہریسہ پکایا۔ مزیدار ہر ایک کھانا پکایا ۲ (کنایۃً) بہت گلا ہوا۔ گھلا ملا۔

**ہَرِیَل**۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو جنگلی کبوتر کے برابر ہوتا ہے اور رنگت سبز رکھتا ہے۔ (بحر) تیزی فرقت نے اُجاڑا چمن اے فصل بہار۔ طوطی آئی نہ بسیرے کو نہ ہریل آیا۔

**ہَرلوا**۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خوش آواز پرند۔

**ہَڑ**۔ (ہ)۔ بالفتح، مونث ۱ ہلیلہ۔ ایک قسم کے کسیلے پھل کا نام۔ (فقرہ) چھوٹی ہڑیں بہت مفید ہوتی ہیں ۲ ایک قسم کی لمبی گھنڈی جو ہڑ سے مشابہ ہوتی ہے۔ اور گوٹے کے ہاروں اور ازاربندوں وغیرہ میں سونے چاندی اور ریشم کے تاروں اور سوت سے بنا کر لگاتے ہیں۔ (رشک) ہڑ بندھی ہے جلی بھوکی ہوائی بیل کی طرح۔ پھل زمرد کے لڑیں ہیں پربہ الماس کے پھول ۳ (ہاڑ کا مخفف) استخوان۔ ہڈی۔ ہڑجوڑ۔ (ہ) مذکر۔ ایک بوٹے کا نام جس سے ہڈی جوڑی جاتی ہے۔ ہڑواڑ۔ (ہ) مونث۔ خاندانی قبرستان۔ (فقرہ) سید صاحب اپنی ہڑواڑ میں دفن کئے گئے۔

**ہُڑ**۔ (ہ)۔ بالضم، مونث۔ چڑیوں کے ہنکانے کی آواز۔

**ہَڑبڑانا**۔ (ہ)۔ بالفتح وفتح سوم) مذکر۔ بوکھلانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ (فقرہ) تم ذرا میں ہڑبڑاتے ہو۔ ہڑبڑی (ہ) مونث ۱ جلدی۔ گھبراہٹ ۲ بیقراری۔ پڑنا کے ساتھ۔ ہڑبڑیا (ہ) صفت ۱ مضطرب۔ بیچین۔ گھبرایا ہوا ۲ جلد باز۔



**ہڑپ**۔ (ہ) بفتح اول ودوم، مونث۔ بغیر چبائے نگل جانا۔ ایک ہی دفعہ نوالہ اُتار جانا۔ ہڑپ کرجانا ۱ نگل جانا۔ اندر اُتار جانا۔ یکبارگی کسی چیز کا کھاجانا ۲ کھاجانا۔ غبن کرلینا۔ (فقرہ) روپیوں کا کیا اعتبار ایک دفعہ راولپنڈی میں گئے پنج دہیہ لیلیا۔ ابتو عمر تک جانا ہے اسیطرح اگر اور کچھ ہڑپ کرگئے اور میں ارسے کہکے رکھیا تو پوری وہی مثل ہوئی۔ ہڑپّا۔ (ہ)۔ بفتح اول ودوم وتشدید سوم) مذکر۔ کسی چیز کا ایک ہی دفعہ منھ میں ڈالکر حلق سے اُتار جانا۔ ہڑپنا۔ (ہ) ۱ نگلنا ۲ (کنایۃً) غبن کرنا۔

**ہڑتال**۔ (ہ)۔ ہٹ بازار۔ تال۔ قفل، مونث۔ ۱ ایک قسم کی زرد و زہریلی دھات ۲ بازار بند ہوجانا۔ اظہار ماتم کے لئے یا حاکم کے ظالمانہ برتاؤ سے ۳ نایاب ہونا کسی چیز کا۔ (رند) حسن کا عشق کے بازار میں بھی کال ہے آج۔ بند دُکانیں ہیں معشوقوں کی ہڑتال ہے آج۔ بشیر بولچال ہیں فصحا کی زبانوں پر دونوں معنوں میں رائے فارسی سے ہے ہڑتال پڑنا۔ ہڑتال ہوجانا۔ نایاب ہوجانا۔ (رشک) شہر میں ہڑتال پڑجائے اگر کھاجاؤں زہر۔ شور محشر ہو جو مجھکو قصد ہو فریاد کا۔ ہڑتال کرنا۔ دکانیں بندکردینا۔ دکانوں کو قفل لگادینا۔ حاکم کے ظلم وستم یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا۔

**ہُڑدنگا**۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ آوارہ۔ مارا مارا پھرنے والا ۲ مذکر۔ لڑکوں کا اچھلنا کودنا۔ ہڑدنگی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ آوارہ۔ بیہودہ۔ پھوہڑ۔ (فقرہ) جیسے موئی ہڑدنگی چھوکری خدا جانے کہاں اپنی اوڑھنی پھینک آئی۔ ہڑدنگے کرنا۔ شرارت کرنا۔ کھیلنا۔ کودنا پھرنا۔ (رضا) ابھی تک ساتھ عاشق کے کیا کرتے

ستے ہُڑ دے گئے۔ جواں ہیں وہ مگر جاتی نہیں عادت لڑکپن کی۔

ہُڑک۔ (ہ۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔ ہَڑک۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم۔ سنسکرت اَلَرکٗ) مونث۔ ۱ باؤلے کتّے کا زہر اثر کر جانا اور کتّے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔ ۲ (کنایۃً) امنگ۔ ولولہ (ظفر) باؤلا دولت دنیا کی ہے خواہش میں حریص۔ سگ دیوانہ سے یہ کوئی ہڑک جاتی ہے۔ (محسنات) حالانکہ مبتلا و شیدا بن گیا تھا مگر حسن پرستی کی ہڑک ہر روز دو ایک بار اسکو ابھرتی رہتی تھی۔ ہڑک اٹھنا۔ ہڑک لگنا۔ ۱ باؤلے کتّے کی طرح بولنا۔ اور کاٹنے کو دوڑنا۔ ۲ (کنایۃً) ولولہ اٹھنا۔ شوق چرّانا۔

ہُڑکا۔ (ہ) مذکر۔ کسی چیز کی جدائی کا غم۔ جس سے بچے بیمار پڑ جاتے ہیں۔ ہڑکا کرنا۔ بچہ کا کسی کو یاد کر کے رنج کرنا۔ ہُڑکانا۔ (ہ) ترسانا۔ ہڑکانا بیدل کرنا۔ کسی چیز کی جدائی سے رنج دینا۔

ہڑکائی۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ دیوانی۔ باؤلی۔ ہڑکائی کتیا۔ باؤلی کتیا۔ وہ کتیا جو ہر ایک کو کاٹتی پھرے۔ (فقرہ) ساس بیچاری نے ذرا سے کام کو کہا اور ہڑکائی کتیا کی طرح ٹانگ لی۔ ۲ (کنایۃً) لڑاکا جھگڑالو ہر ایک کے سر ہونے والی۔

ہُڑکنا۔ (ہ۔ بضم و فتح دوم) یاد کرنا۔ بچوں کا ماں دایہ یا اور کسی کو جس سے مانوس ہوں یاد کرنا۔ اور اسکے نہ ملنے کا رنج کرنا۔ (صفدر) ہر نفس ہڑکتا ہے اتم میرا۔ دل ہڑکتا ہے شب غم میرا۔ ۲ (ہ۔ بفتح اول و دوم) روک دینا۔ جھڑکنا۔ ہمت توڑ دینا۔

ہَڑنا۔ (ہ۔ بالفتح) (ہندو ہم) تولنا۔ وزن جانچنا۔

ہزار۔ (ف) صفت۔ ۱ دس سو۔ ۲ ہر چند۔ کتنا ہی۔ بہتیرا۔ (امیر) ایک بھی مانا نہیں وہ بت۔ ہم خوشامد ہزار کرتے ہیں۔ ۳ کثرت تعداد



ظاہر کرنے کیلئے۔ (رشک) رہتے ہیں سحر یار میں ہم اور عندلیب۔ لاکھ آفتیں کروڑ بکھیڑے ہزار داغ۔ ۴ مونث۔ بلبل (ع) منا رہی ہے چمن میں ہزار سالگرہ۔ ہزار باتوں کی ایک بات۔ مختصر اور عمدہ بات۔ (ابن الوقت) ہزار باتوں کی ایک بات تو یہ ہے کہ سرکار نے بزور شمشیر اپنی حکومت قاہرہ کو بٹھانا چاہا۔ ہزاراں۔ (ف) ہزار کی جمع۔ خلاف قیاس۔ ہزاراں ہزار (ف) ہزاروں کثرت ظاہر کرنے کے لئے۔ (شرف) ہے قدرتی جلوس عروس بہار سرخ۔ کوسوں جلو میں گل ہیں ہزاراں ہزار سرخ۔ ہزار بار۔ (ف) اکثر۔ بارہا۔ ہزار دفعہ۔ ہزار پا۔ (ف) مذکر۔ کنکھجورا۔ ہزار پر بھاری ہونا۔ (کنایۃً) غالب ہونا۔ بہتوں پر۔ (راسخ) اک جان ناتواں ہے گرانبار صد گناہ۔ میں اپنی خستگی سے ہوں بھاری ہزار پر۔ ہزار جان سے فدا۔ ہزار جان سے قربان۔ ہزار دل سے قربان۔ ہزار دل سے فدا۔ کنایہ ہے کمال عشق و فریفتگی سے کسیکے ساتھ۔ (قدر) ہزار جان سے قربان اہلبیت کرام۔ ہزار دل سے غلام ائمۂ اطہار۔ (اوج) قریب ہو کے عزیز رفیق ہونگے سب۔ ہزار جان سے شبیر پر فدا تھے سب۔ (جلال) وہ نازنیں کہ شرم و حجاب پر جیکی۔ ہزار دل سے فدا شاہدان پردہ نشیں۔ ہزار چند۔ ہزار گنا۔ (رشک) ہمکو ہزار چند رخ یار سے ملا۔ بلبل کو جو مزا گل گلزار سے ملا۔ ہزار داستاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) بلبل کی ایک قسم جو متعدد بولیاں بولتا اور نہایت خوش الحان ہوتا ہے۔ ہزار دانہ۔ (ف) صفت۔ ہزار دانے کی تسبیح

ہزار شکر۔ شکر کی کثرت کیلئے۔ (داغ) ہزار شکر کہ دنیا نے قدر دانی کی۔

ہزار گھر کی پھیرنیوالی۔ صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو ماری ماری پھرے اور ایک جگہ نہ ٹھیرے۔ (داغ) کیوں آئی صبا تری گلی میں پھیرنیوالی ہزار گھر کی۔ ہزار منہ ہزار باتیں۔ مثل۔ ہر ایک شخص اپنی سمجھ کے موافق

ہزار

کہتا ہے۔ جتنے منھ اتنی بات۔ (داغ) مجال کتنی ہے اے ستمگر سنائے جو
مجھکو چار باتیں۔ بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منھ ہیں ہزار باتیں۔ ہزار
میں نہ چوکنا۔ علانیہ کہنے سے باز نہ رہنا۔ (داغ) زباں کھلے جو شکایت
پہ ایک تم کیا ہو۔ ہزار میں بھی نہ چوکیں کبھی ہزار سے ہم۔ ہزار میں کہنا
مراد ہے بر ملا کہنے سے۔ سر مجلس کہنا۔ (ذوق) ہزار دشمن جاں سے ہے
ایک دوست بُرا۔ جو پوچھو کون ہے تو میں کہوں ہزار میں دل۔ ہزاروں
ہزار کی جمع کثرت ظاہر کرنے کیلئے۔ (داغ) یہ ظالم تو ہزاروں کوس مجھسے دور
رہتا ہے۔ اگر ملتا تو کچھ ہم چرخ بد اختر کو سمجھاتے۔ ہزاروں باتیں سنانا۔
ہزاروں سنانا۔ آوازے کسنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (داغ) خط میں مجھے اول
تو سنائی ہیں ہزاروں۔ آخر یہی لکھتا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ (صبا)
گُل کو وہ چھیڑتے ہیں باغ میں آتے جاتے۔ باتیں بلبل کو ہزاروں ہیں
سُناتے جاتے۔ ہزاروں گھڑے پانی پڑ گیا۔ کنایہ ہے کمال شرمندگی اور
خجالت کا۔ ہزاروں میں۔ صدہا آدمیوں میں۔ (رشک) اپنے جاناں
کو ہزاروں میں۔ جان جاتا ہے جانجاں میرا۔ کھُلم کھُلا۔ ضرور بالضرور
(داغ) پھرا جاتا ہے اس بت کی طرف رخ اہل ایماں کا۔ مسلماں اپنے
قبلہ سے نہ منھ پھیرے ہزاروں میں۔ ہزارہا۔ (ف) ہزار کی جمع۔ بیشمار
(امیر) ایک جاں اور حسرتیں لاکھوں۔ ایک دل اور ہزارہا مطلب۔ ہزار
ہاتھ۔ ضرور بالضرور کی جگہ۔ (آتش) اونچا ہوا کہ تاڑ سے بھی سر و چار ہاتھ
رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ۔ ہزار ہاتھ کا ہن کر آئے۔ کیسا ہی اعلیٰ مرتبہ
لیکر آئے۔ کیسا ہی بھاری بھرکم اور ذی عزت بنے۔ ہزار ہاتھ ہیں۔ دینے
کے بہتیرے ڈھنگ ہیں۔ (فقرہ) خدا کے ہزار ہاتھ ہیں۔ ہزاری۔ ہزار سے
نسبت رکھنے والا۔ ہزار آدمیوں کا افسر۔ ہزاری بزاری۔ صفت۔ ہزاروں
قسم کے آدمیوں سے ملنے والا۔ اور بازار میں بیٹھنے والا۔ (کنایۃً) سفلہ

ہزارہ

کمینہ۔ ناقابل اعتبار۔ (فقرہ) ہزاری بزاری کی بات کا کیا اعتبار۔ ہزاری
روزہ۔ مذکر۔ (عو) ماہ رجب کی ستائیسویں تاریخ کا روزہ۔ (انشا) ہیں
ترے صدقے نہ رکھ اے مری پیاری روزہ۔ بندی رکھ لیگی ترے بدلے
ہزاری روزہ۔ ہزاری عمر ہو۔ (عو) دعا۔ سلام کے جواب میں کہتی ہیں یعنی
بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) خدا کرے تمھاری ہزاری عمر ہو۔ ہزاری منصب۔ مذکر۔
ایک قسم کا عہدہ۔ زمانۂ شاہی میں تھا جس قدر تعداد فوج کی جسکے ماتحت رہتی
تھی اُسی تعداد کے موافق اُس عہدے کا نام اور درجہ ہوتا تھا۔ مثلاً ہزاری
سہ ہزاری۔ پنج ہزاری۔ ہفت ہزاری وغیرہ۔ (ذوق) فصل گل آج ہے
وہ سلطنت آلۂ طرب۔ کہ ملا باغ میں بلبل کو ہزاری منصب۔
ہزارہ۔ (ف) مذکر۔ [1] ایک سرحدی پہاڑی قوم کا نام۔ اور ایک پہاڑی
کا نام جو پنجاب کے سرحدی ملک میں واقع ہے۔ [2] ایک قسم کا لالہ جس کا
پھول بہت بڑا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا بڑا گیندا۔ (ذوق) دل پہ زخموں کی
ترقی سے ہوئی اور اک بہار۔ تھا صد برگ یہ گل اب ہزارہ
ہوگیا۔ [3] ایک قسم کا فوارہ۔ (قدر) گرمیاں ہیں تو مرا دیدۂ تر حاضر ہے۔
چھوٹے مژگاں کا ہزارہ ترے غسلخانے میں۔
ہُزال۔ (ع۔ بضم اول) مذکر۔ لاغری جسم کی۔
ہز آنر۔ (انگ۔ ہز آنر) لفٹنٹ گورنر کا تعظیمی خطاب۔ حضور والا کی جگہ۔ ہز ایکسلنسی
(انگ) گورنر کا تعظیمی خطاب۔
ہِزَبر۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم صحیح۔ و بضم اول و زائے فارسی غلط)
مذکر۔ شیر ببر۔ پھاڑ ڈالنے والا شیر۔ (کنایۃً) بڑا بہادر۔ (اوج) بڑھا
جری سوئے میداں ہزبر کیطرح۔
ہَزَج۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) وہ آواز جو تال سُر کے ساتھ ہو۔ علم
عروض کی ایک بحر کا نام۔ ہزجہ۔ ہزار عالم۔ (ف) مذکر۔ تمام مخلوقات

جو اٹھارہ ہزار قسم کی ہے۔

**ہز رائل ہائینس** ۔(انگ) مذکر۔ خاندان شاہی کے مرد ممبروں کا اعزازی لقب۔

**ہزل** ۔(ع۔ بالفتح) مونث ا بیہودہ باتیں۔ مذاق۔ تمسخر۔ فحش باتیں۔ ۲ وہ نظم جس میں تمسخر پن کے مضامین ہوں۔ ہزل گو۔(ف) صفت۔ بیہودہ گو۔ تمسخر آمیز نظم کہنے والا۔ ہزل گوئی ۔(ف) مونث۔ ہزل کہنا۔

**ہز مجسٹی** ۔(انگ) مذکر۔ یہ خطاب صرف بادشاہوں کے نام کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔

**ہز ہائینس** ۔(انگ) مذکر۔ حضور والا۔ خداوند نعمت۔ ہز ہولی نیس ۔(انگ) مذکر۔ پوپ روم یا عیسائیوں کے بڑے مذہبی پیشوا کا اعزازی لقب۔

**ہزیمت** ۔(ع۔ بفتح اول وکسر دوم) مونث۔ شکست۔ بھاگڑ۔ ہار۔ (فقرہ) فوج غنیم کو ہزیمت ہوئی۔ ہزیمت اٹھانا۔ شکست کھانا۔ بھاگنا۔ پسپا ہونا۔ ہزیمت کھانا ۔(فارسی ہزیمت خوردن کا ترجمہ) پسپا ہونا۔ شکست کھانا ۔(رشک) پینے کو لہو دشمنوں کا خلق ہوا ہیں۔ کھانے کو ہزیمت مرے اعدا کو بنایا۔

**ہست** ۔(ف) مونث۔ زندگی۔ ہستی۔ وجود۔ (انیس) سب جاہیں جسکی ہست وہ شیر زیاں ہے۔ ہست بود۔ (فارسی میں ہست بود کردن۔ موجود شے پر اکتفا کرنا۔) زندگی بسر کرنا۔ (ریاض) دیکھی نہ آگے سیر عدم سے وجود کی۔ دن موت کے بھرا کئے یوں ہست و بود کی۔ ہست کرنا۔ موجود کرنا۔ پیدا کرنا۔ عالم وجود میں لانا۔ ہست ہونا۔ پیدا ہونا۔ عالم وجود میں آنا۔ (امیر) جو ہو ہست پتا اس کا کہاں ملتا ہے۔ کسکو آفاق میں عنقا کا نشاں ملتا ہے۔ ۲ ہوش وحواس میں ہونا۔ (امیر) جب تلک ہست تھے دشوار تھا پانا تیرا۔ مٹ گئے ہم تو ملا ہمکو ٹھکانا تیرا۔ ہست ونیست ۔ (الفاظ فارسی ہیں مگر استعمال انکا فارسی نہیں ہے) اردو میں ہاں نہیں کی جگہ مستعمل ہیں۔ (فقرہ) تمنے مرے پیغام کا ہست نیست کچھ جواب نہیں دیا۔ ہستی ۔(ف) مونث ا وجود۔ قیام۔ موجودگی ۲ موجودات۔ مخلوقات ۳ حیات۔ زندگی۔ دنیا کی زندگی۔



۴ اردو حقیقت۔ اصل۔ بساط۔ (راسخ) ہستی مری یہی ہے کہ ہوں نیستی پسند۔ میرا یہی نشاں ہے کہ میرا نشاں نہیں ۵ اردو مجال۔ تاب۔ طاقت۔ (فقرہ) انکی کیا ہستی ہے کہ میرا مقابلہ کریں ۶ دولت۔ ثروت ۷ دنیا۔ (۶) عدم سے جانب ہستی تلاش یار میں آئے ۸ (اصطلاح) خود بینی۔ خود پسندی۔ اظہار انانیت۔ ہستی جاودان ۔(ف) مونث۔ ہمیشہ کی زندگی۔ حیات ابدی۔ ہستی فانی۔ ہستی موہوم۔ ہستی دو روزہ ۔(ف) مونث۔ دودن کی زندگی۔ چند روزہ زندگی۔ خیالی زندگی۔ (جرأت) دل کو ہر چند میں سمجھایا کر اے خانہ خراب۔ جان اس ہستی موہوم کو تو نقش بر آب۔

**ہستنی** ۔(س۔ بالفتح وکسر چہارم۔ نیز بالفتح وکسر دوم وچہارم) مونث۔ کوک شاستر کے مطابق عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم کا نام جو جوش شہوت اور غرور حسن کے باعث ہتنی کی طرح جھوم جھوم کر چلتی اور کسیکو خاطر میں نہیں لاتی ہے۔

**ہسٹری** ۔(انگ) مونث۔ تاریخ۔ حالات۔ ہسٹری شیٹ ۔(انگ) مذکر۔ وہ کاغذ جس میں مفصل حال کسی ملزم کا اور اس کے پچھلے جرائم لکھے ہوتے ہیں۔

**ہسکا** ۔(ہ۔ بالکسر) مذکر۔ (عوام) ریس۔ کیسکی نقل کرنا۔ کیسکی برابری کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

**ہسیا۔ ہنسیا** ۔(ہ۔ بالفتح) مذکر۔ گھاس اور کھیتی وغیرہ کاٹنے کا اوزار۔ لکھنؤ میں نون غنہ کے ساتھ ہے۔

**ہشش** ۔ مونث ا کتے کو دھتکارنے کی آواز ۲ اونٹ کے بٹھانے کی آواز ۳ پرندوں کے اڑانے یعنی ہنکانے کی آواز۔

**ہشاش** ۔(ع۔ بالفتح وتشدید شین۔ الا ہائے ہوز سے صحیح ہے) صفت ہنس مکھ۔ خوش۔ شاداں۔ ہشاش بشاش ۔ صفت۔ نہایت خوش۔

باغ باغ ہنسا اور خوش ہوتا ہوا۔ (بنات النعش) میں نے آوازی تو بہت ہشاش بشاش ہو کر بولی کیا ہے۔

**ہُشت**۔ (بالضم) ١۔ یہ کلمہ اکثر نفرت ظاہر کرنے اور کسی امر سے روکنے اور جھڑکنے کے واسطے بولا جاتا ہے۔ ٢۔ کتے کو ہنکانے کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ **ہُشت مُشت**۔ (فارسی میں ہُشت و مُشت ہے) مونث۔ لات گھونسے کی لڑائی۔ (فقرہ) باتوں باتوں میں تکرار بڑھی اور ہشت مشت کی نوبت آگئی۔

**ہَشت**۔ (ف) سنسکرت میں اشٹ) صفت۔ آٹھ۔ ۸۔ ہ۔ سے۔ **ہشت بہشت** (ف) مذکر۔ آٹھ بہشت جنکے نام یہ ہیں ١ خلد ٢ دارالسلام ٣ دارالقرار ٤ جنت عدن ٥ جنت الماوا ٦ جنت النعیم ٧ علیین ٨ فردوس **ہشت پہلو**۔ (ف) آٹھ کونے کا۔ **ہشت گنج**۔ (ف) مذکر۔ آٹھ خزانے خسرو پرویز کے۔ **ہشتاد**۔ (ف) صفت۔ اسی۔ ۸۰۔ لـ۵۔ **ہشتم**۔ (ف) صفت آٹھواں۔ آٹھویں۔

**ہُشکارنا**۔ کتے کو کسی طرف بھونکنے کی ترغیب دینا ٢ (کنایۃً) کسی آدمی کو کسی امر کے لئے راغب کرنا۔ اشتعال دیکر

**ہُشکانا**۔ (بالضم) اشتعال دینا۔ (فقرہ) نمائش کا دُم چھلا ایجاد اور اُپج کو ہُشکاتا ہے۔

**ہُشیار**۔ (ف) صفت۔ ہوشیار کا مخفف ١ باہوش ٢ چالاک ٣ عقلمند۔ دانشمند ٤ خبردار۔ آگاہ۔ جوکس ٥ لائق۔ قابل۔ مستعد ٦ بیدار جاگتا ہوا۔ **ہشیار رہنا**۔ خبردار رہنا۔ غافل نہ رہنا۔ (ذوق) خبر لو جیب کی یا میں دہیوں ہشیار دامن سے۔ جنوں الجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے۔ **ہشیار کرنا** ١ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا۔ (رضا) اچانک چوٹ سے رہتا ہے مرجانے کا اندیشہ۔ لگا تا تیر گر دل پر مجھے



ہشیار کر دینا ٢ جگانا۔ بیدار کرنا ٣ لائق بنانا ٤ پال کر بڑا کرنا۔ **ہشیار ہو جانا** ١ جوان ہو جانا۔ (امیر) کچھ فکر دختِ رز کی پیرِ مغاں ہے لازم۔ بے ہوش اب نہیں ہے ہشیار ہو گئی ہے۔ **ہُشیاری**۔ (ف) مونث۔ چالاکی ٢ عقلمندی۔ دانائی۔ احتیاط ٣ چوکسی۔ خبرداری ٤ مستعدی ٥ لیاقت قابلیت ٦ بیداری۔

**ہَضم**۔ (ع۔ بالفتح) مذکر ١ تحلیل معدے میں غذا کا اس قابل ہو جانا کہ اس سے خون بن سکے۔ (امیر) کہاں آب کا ہضم دشوار تھا۔ کہ جوں آب شمشیر دُمدار تھا ٢ غبن۔ چوری۔ تغلب۔ خیانت **ہضم کرنا** ١ تحلیل کرنا۔ غذا کا ٢ مال مارنا۔ داب بیٹھنا۔ ڈکار جانا۔ (مراۃ العروس) چاولوں میں کوڑیاں بچیں وہ نامراد بنیے نے ہضم کیں۔ **ہضم ہونا** ١ غذا کا تحلیل ہونا ٢ مال مارا جانا۔ غبن کا خفیہ رہنا۔ (مراۃ العروس) اس سے زیادہ تو ہضم نہیں ہو سکتا آگے بڑھکر نمک حرامی میں داخل ہے۔

**ہَفت**۔ (ف) صفت۔ سات۔ ۷۔ ۷۔ **ہفت اختر**۔ (ف) مذکر سبع سیارہ۔ **ہفت اقلیم**۔ (ف) مونث۔ سات ولایتیں۔ جو سات ستاروں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ زمین گیند کی صورت کی ہے۔ جس کا ¾ پانی سے گھرا ہوا ہے باقی ¼ جسکو ربع مسکوں کہتے ہیں۔ سات حصہ عرض میں ساری اور خط استوا کے متوازی کر کے ہر حصہ کا نام اقلیم رکھا ہے۔ **ہفت الوان** (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مختلف قسم کے لذیذ طعام۔ **ہفت امام**۔ (ف) مذکر۔ ١ امام اعظم ابو حنیفہ رضی کوفی ٢ امام شافعی ٣ امام مالک ٤ امام احمد بن حنبل ٥ امام ابو یوسف ٦ امام محمد ٧ امام زُفر۔ **ہفت اندام**۔ (ف) مونث نام ایک رگ کا ہے جسکی فصد سے خون۔ سر سینہ پشت اور ہاتھ پاؤں کا نکلتا ہے۔ **ہفت اورنگ**۔ (ف) مذکر ١ سبع سیارہ۔ بنات النعش ٢ سات رنگ یعنی ١ سیاہ ٢ سپید ٣ سرخ ٤ سبز ٥ زرد ٦ کبود ٧ عباسی

هفت

ہفت پردہ۔ (ف) مذکر۔ سات آسمان اور سات پردے آنکھوں کے
ہفت پردہ چشم۔ (ف) آنکھ کے سات پردے۔ ہفت پشت۔ (ف)
مونث۔ سات پیڑھی۔ ہفت پیکر۔ (ف) مذکر۔ سات ستارے ساتوں آسمان
ہفت جوش۔ (ف) مذکر۔ سات دھاتیں ملاکر جو چیز بنائی جائے ؛ وہ
سات دھاتیں یہ ہیں ۱ سونا ۲ چاندی ۳ تانبا ۴ جست ۵ لوہا ۶ سیسہ
۷ رانگا۔ ہفت چشمۂ بہشت۔ بہشت کے سات چشمے ۱ کوثر ۲ کافور ۳
سلسبیل ۴ تسنیم ۵ معین ۶ زنجبیل ۷ رحیم۔ ہفت حرف آبی۔ (ف)
مذکر ۱ جیم ۲ زائے نقطہ دار ۳ کاف ۴ سین بے نقطہ ۵ قاف ۶ ثائے مثلثہ
۷ ظائے نقطہ دار۔ ہفت حرف آتشی۔ (ف) ۱ الف ۲ ہائے ہوز ۳ طائے حطی
۴ میم ۵ فے ۶ شین قرشت ۷ ذال نقطہ دار۔ ہفت حرف خاکی ۱ دال بے نقطہ ۲ حائے
حطی ۳ لام ۴ عین بے نقطہ ۵ رائے بے نقطہ ۶ خائے نقطہ دار ۷ غین نقطہ دار۔ ہفت حرف
ہوائی۔ (ف) ۱ بائے ابجد ۲ واو ۳ یائے حطی ۴ نون ۵ ص بے نقطہ ۶ تائے قرشت ۷ ضاد نقطہ دار
ہفتخوان۔ (ف) مذکر۔ کیکاؤس مازندران میں قید تھا۔ رستم اسکی رہائی کیواسطے سات دنمیں
مازندران پہنچا اور کیکاؤس کو رہائی دلوائی۔ اس راستہ کو ہفت خوان رستم کہتے ہیں کنایۃً
نہایت دشوار اور مشکل کام۔ (قدر) ایک انجن کھینچ لے سب گاڑیوں کو واہ واہ
ایک رستم فتح کر لے ہفتخوان کا ہفتخوان۔ ہفت رنگ (ف) مذکر۔ ساتوں
رنگ۔ یعنی ۱ سیاہ ۲ سفید ۳ سرخ ۴ سبز ۵ پیلا ۶ نیلا ۷ قرمزی
ہفت دریا (ف) مذکر۔ دیکھو سات دریا۔ ہفت دوزخ۔
(ف) دوزخ جو سات طبقوں میں منقسم ہے ۱ سقر ۲ سعیر ۳ لظی ۴ حطمہ
۵ جحیم ۶ جہنم ۷ ہاویہ۔ ہفت رنگی۔ (ف) مکار۔ صفت۔ مختلف رنگوں
کا۔ (اختر شاہ اکبر دوم) آراستہ ساری فوج جنگی۔ وہ وردیاں سب کی
ہفت رنگی۔ ہفت روزہ۔ مذکر۔ وہ کاغذ جسمیں ایک ہفتہ کی کارگزاری
دفتر والوں کی درج ہوتی ہے۔ (ابن الوقت) اور کارگزاری کا

هفت

ہفت روزہ حضور کے ملاحظہ میں گزران دیا کریگا۔ ہفت زبان۔ (ف) صفت
سات زبانیں جاننے والا۔ ہفت زبان ہونا۔ بہت سی زبانیں جاننا۔
ہفت سلام۔ سات سلام جو قرآن شریف میں ہیں ۱ سلامٌ قولاً من ربٍ
الرّحیم ۲ سلامٌ علی ابراہیم ۳ سلامٌ علی نوحٍ فی العالمین ۴ سلامٌ علی موسیٰ
وہارون ۵ سلامٌ علی الیاسین ۶ سلامٌ علیکم طبتم فادخلوہا خالدین ۷ سلامٌ
ہی حتیٰ مطلع الفجر۔ ہفت سلطان۔ سات شہنشاہ ظاہری و باطنی۔
۱ حضرت امام رضا شاہ خراسان ۲ سلطان ابراہیم ادہم ۳ سلطان بایزید
بسطامی ۴ سلطان ابو سعید ابو الخیر ۵ سلطان محمود غزنوی ۶ سلطان سنجر ۷
سلطان اسمٰعیل سامانی۔ ہفت قرا۔ (ف) مذکر۔ سات قاری قرآن
پڑھانے والے جو علم قرآت کے امام تھے ۱ نافع مدنی ۲ عبد اللہ بن کثیر مکی
۳ ابو عمر بصری ۴ ابن عامر شامی ۵ عاصم کوفی ۶ حمزہ کوفی ۷ علی کوفی
جنکا لقب کسائی تھا۔ ہفت طبق۔ (ف) مذکر۔ کنایہ ہے آسمان کے
ساتوں طبقوں سے۔ ہفت قرآت۔ (ف) مونث۔ قرآن کی ساتوں قرأتیں
ہفت قلزم۔ (ف) مذکر۔ ہفت دریا۔ (عاشق) عروج بحر اشک الیا ہوا
ہفتہ کے رونے میں۔ محتّی چرخ بیضاوی ہوا ہفت قلزم سے۔ ہفت قلم۔
(ف) مذکر۔ سات مشہور خط۔ صفت۔ وہ شخص جو سات طرح کے خط لکھنا
جانتا ہو۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس۔ ہفت قلم ہونا۔ عربی فارسی وغیرہ
خطوط لکھ سکنا۔ اعلیٰ درجہ کا خوشنویس ہونا۔ (داغ) کافی ہے مجھے ایک سبق
حضرت ناصح۔ میں ہفت قلم ہفت زباں ہو نہیں سکتا۔ ہفت کشور۔ (ف)
مونث۔ ہفت اقلیم۔ ہفت گردوں۔ (ف) ہفت آسمان۔ ہفت گنج۔ (ف)
مذکر۔ خسرو پرویز کے خزانے کا نام ہے۔ ہفتم۔ (ف) سات سے نسبت رکھنے والا۔ ہفت
ملت (ف) مونث۔ ساتوں فرقے جنکا ذکر ہفتاد و دو ملت میں ہمنے کیا ہے
ہفت منزل (ف) مونث کنایہ ہے قرآن کی ساتوں منزلوں سے۔ ہفت میوہ (ف) مذکر۔ سات قسم کے میوے کشمش

۱۰ انجیر ۱۱ شفتالو ۱۲ خرما ۱۳ آلو بخارا ۱۴ سیب ۱۵ انگور۔ ہفت ہزاری۔ (ف) مذکر۔ شاہان مغلیہ کی طرف سے ایک بہت بڑے منصب کا نام۔ (قدر) ہمسے غریبوں کے گھر آکر کیا کرے ذلت وصل مُنا کر۔ ساتوں فلک کے تارے پاکر بنگی ہفت ہزاری رات۔ ہفت ہیکل۔ (ف) مونث۔ ایک ہفت روزہ دعا کا نام ہے۔

ہفتاد۔ (ف) صفت۔ ستر۔ ۲ کثرت کیلئے مستعمل ہے۔ ہفتاد پُشت (ف) مونث۔ ستر پیڑھی۔ کثرت کا کنایہ ہے۔ ہفتاد و دو۔ (ف) صفت ۷۲۔ ہفتاد و دو ملت۔ ہفتاد و سہ ملت۔ (ف) مونث۔ اسلام میں تہتّر فرقے ہیں جنمیں سے ایک فرقہ اہل سنت والجماعۃ کا ہے۔ باقی بہتّر فرقوں کی اصل چھ فرقے ہیں۔ رافضیہ۔ خارجیہ۔ جبریہ۔ قدریہ۔ جہمیہ۔ مرجیہ۔ انمیں سے ہر ایک کی بارہ بارہ شاخیں ہیں (صبا) جان دیکر جنگ ہفتاد و دو ملت سے چھوٹے سر فتح پائی قلعۂ ہستی جو خالی ہوگیا۔ ۳ کون ہفتاد و سہ ملت میں ہے ہمسائے رشک۔ نہیں فرصت غم ہفتاد و دو تن سے ہمکو۔

ہفتہ۔ (ف) مذکر۔ سات دن کا زمانہ۔ سات دن ۲ (اردو) سنیچر۔ شنبہ ۳ ساتواں دن۔ ہفتہ دوست۔ (ف۔ ہفتہ۔ وہ جو بہت راہ چلنے سے تھک گیا ہو) صفت۔ وہ جو روز نیا دوست کرے اور کسی دوستی پر قائم نہ رہے۔ (عاشق) ہیں ہفتہ دوست آتے تھے یا ایکبار روز ملتے نہیں مکان پر اب چار چار روز۔ ہفتہ عشرہ۔ مذکر۔ آٹھ دس روز کا زمانہ۔ (ابن الوقت) مکان میں ہفتہ عشرہ کا سامان رکھکر اندر ہو بیٹھا۔ ہفتے کا تھنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) حریف کی دونوں بغلوں میں سے اپنے ہاتھ نکال کر اسکی گردن دونوں ہاتھوں سے جکڑ لینا۔

ہَفُ نَظَر۔ (عو) ایک کلمہ ہے جو چشم بد کا اثر دفع کرنیکے لئے ماشاءاللہ کی جگہ مستعمل ہے۔ (غالب) صبر آزما وہ انکی نگاہیں کہ ہف نظر۔ طاقت ربا وہ انکے اشارے کہ ہائے ہائے۔

ہَفوات۔ (ع) مونث۔ بیہودہ باتیں۔

ہُک۔ (ہ۔ بالضم) مذکر۔ آہنی میخ۔ وہ خمدار کیل جو دیوار میں نصب کرتے ہیں ۲ وہ کیل جسکو گھنڈی کی جگہ اچکن یا شیروانی میں لگاتے ہیں۔

ہَکّا۔ (ہ) مذکر۔ صدمہ جو حریف کو پہنچاکر غلبہ حاصل کریں۔ اردو میں ہکا بکا کی ترکیب سے مستعمل ہے۔ ہکا بکا۔ (ہ) صفت۔ متحیر۔ گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ۔ متعجب۔ رہنا۔ ہونا کے ساتھ (رضا) آئینہ خانہ میں کیا آیا نظر۔ تم تو ایجاں ہکا بکا ہو گئے۔

ہَک دَک۔ (ہ) مونث۔ پس و پیش ۲ صفت۔ متعجب۔ حیران۔ سکتے کے عالم میں۔ ہک دک رہجانا۔ سکتے کے عالم میں رہجانا۔ حیرت میں رہجانا۔ ہک نہ دک۔ بے سان وگمان۔ اچانک۔ (انشا) ہک نہ دک تو نے دوگانہ دیدیا دھکا تو آ۔ بھاڑ میں جائے یہ کھلی ٹل گیا میرا ملا۔

ہکّر۔ ا۔ الف تحریر میں نہیں آتا مگر تلفظ میں آتا ہے۔) اسی طرح ہکّر تکّر کرنا۔ (بفتح اول و دوم مشکل۔ سانس لینا۔ ضعف۔ یا بھوک پیاس سے۔

ہکلا۔ (ہ۔ بالفتح) صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہکلی۔ لکنت کرنیوالا۔

ہکلاپن۔ (ہ) مذکر۔ لکنت۔ ہکلانا۔ (ہ۔ بالفتح) لکنت کرنا۔ زبان کا لڑکھڑانا۔ کسی لفظ کو کہتے وقت اسکے ہر حرف میں تکرار واقع ہونا۔ (آتش) ہکلا کے مجھ سے بات جو اس دلربا نے کی کس حسن سے ادا اسے تکرار نے کیا۔

**ہگاس** -(ہ) مونث- پخانہ پھرنے کی خواہش- رفع ضرورت کی خواہش- ہگاس لگنا- رفع براز کی حاجت معلوم ہونا- **ہگاسا** -(ہ) صفت- مذکر- وہ جس کا براز نکلنے کے قریب ہو- مونث کیلئے، ہگاسی-

**ہگانا** -(ہ) پاخانہ پھرانا- ہگ دینا ہگ مارنا- پخانہ پھر دینا- (کنایتہً) خوف سے بد حواس ہو جانا- **ہگنا** -(ہ) براز کرنا- پخانہ پھرنا- **ہگوڑا** -(ہ) صفت- بار بار براز کرنے والا-

**ہل** -(ہ- بالفتح) مذکر- زمین جوتنے کا آلہ- زمین کھودنے کا اوزار- (ناسخ) سلائی سرمہ کی کیوں پھیرتا ہے چشم گریاں میں- ارے او کور دیدہ ہل کہیں پانی میں چلتا ہے- ہل برار- مونث- ہلوں کی تعداد پر مالگزاری- ہل جوتا- صفت- ہل چلانے والا- ہل جوتنا- ہل چلانا- قلبہ رانی کرنا- ہل چلنا- کھیت میں ہل سے کام لیا جانا- ہل دار- صفت- ہل کا مالک- ہل ہانکتے کودوں پھانکتے- (کنایتہً) اضطراب کی حالت میں-

**ہِلّا** -(ہ- بالکسر) مذکر- عہد صفدا- کام- مشغلہ- (کرنا کے ساتھ)

**ہَلّا** -(ہ- بالفتح) مذکر- دھاوا- چڑھائی- تاخت- یورش- حملہ- غل شور- (دونوں معانی میں کرنا ہونا کے ساتھ)

**ہلاپتی** - ہلاچلی- مونث- (ع) بھاگڑ- گڑبڑ- ہلچل- آدمیوں کی ردادوی- ہلادینا- جنبش دینا- (فقرہ) درخت کو ہلا دو- (کنایتہً) دہلا دینا- (فقرہ) تمنے بیماری کا حال لکھکر گھر بھر کو ہلا دیا- ہلا مارنا- ہلکان کرنا- پریشان کرنا- (فقرہ) اُسنے کئی دن سارے گھر کو ہلا مارا- آخر روپیہ لیکر ٹلا- ہلا

**ہِلا** -(ہ) صفت- مذکر- مانوس- مونث کے لئے ہلی بلی- ہلا ہونا- مانوس ہونا- (انیس) شاہ کو روتی سکینہ تو یہ کہتی بانو- موت ہے باپ سے بچا جو ہلا ہوتا ہے-

**ہلاس** -(ہ) سنسکرت میں ہلاس) مونث- ناس- ناک میں سونگھنے کا پسا ہوا سوکھا تمباکو- ہُلاس دانی- مونث- ہلاس رکھنے کا ظرف- ہلاس لینا- ہلاس سونگھنا- ہُلاس ہو جانا- (ع) ہُلاس کیطرح چٹکی چٹکی کرکے اُٹھ جانا- (کنایتہً) خرچ ہو جانا-

**ہلاک** -(ع- بفتح اول) نیستی- نیست ہونا- مرجانا- فارسیوں نے قتل کرنا- تلف کرنا- قتل ہونا- تلف ہونا- اور مجازاً مشتاق آرزومند کے معانی میں استعمال کیا- صفت ۱- آرزومند- مشتاق- (غالب) مشہد عاشق سے کوسوں تک جو اُگتی ہے حنا- کسقدر یارب ہلاک حسرت پابوس ہے ۲- قتل- فنا ۳- (کنایتہً) مضمحل- تھکا ہوا- (بہار عشق) دل جب اس کا بہت ہلاک ہوا- تب گریبان صبح چاک ہوا- ہلاک کرنا ۱- مارنا- قتل کرنا ۲- تباہ کرنا- برباد کرنا ۳- تھکانا- مضمحل کرنا- ہلاک ہونا- لازم- **ہلاکت** -(ع) مونث- نیست ہونا- مَوْت- مرنا ۲- (کنایتہً) محنت- مشقت- تھکاوٹ-

**ہلاکو** -(ت- بضم اول- اصل میں ہُولاکو خاں- نام چنگیز خاں کے پوتے کا تھا جسکی خونریزی بغداد وغیرہ میں ضرب المثل ہے) مذکر ۱- ایک ظالم بادشاہ کا خطاب ۲- (کنایتہً) ظالم- جلاد- سفاک- (جان صاحب) کہتی ہوں دلمیں جب سے مجھے تو نظر پڑا- خالق بچائے جان ہلاکو نظر پڑا- اردو میں بفتح اول بول چال میں ہے

**ہلال** -(ع- اہل عرب دو پہلی اور دو پچھلی راتوں کے چاند کو ہلال- پورے چاند کو بدر- اور باقی راتوں کے چاند کو قمر کہتے ہیں- اہل زبان کی اصطلاح میں پہلی رات کے چاند کو ہلال اور ہلال کا اطلاق تین دن تک ہوتا ہے اور اس کے بعد قمر کہتے ہیں) مذکر ۱- نیا چاند- پہلی رات کا چاند ۲- فارسی شعرا ناخن اور ابرو سے بھی تشبیہ دیتے ہیں- ہلال ابرو- (ف) صفت- محبوب کی تعریف میں بولا جاتا ہے- ہلال رکاب- (ف) صفت- صاحب رتبہ و اقتدار- بادشاہوں کی تعریف

میں بولا جاتا ہے۔ ہلال کمان۔ (ف) صفت۔ بادشاہوں کی تعریف میں بولا جاتا ہے۔ ہلالی۔ (ع) صفت ۱ منسوب بہ ہلال۔ ہلال کی وضع کا ۲ قوسی۔ نئے چاند کی مانند۔ جیسے جام ہلالی۔ تیغ ہلالی۔ تیر ہلالی

ہلانا۔ (ہ) بکسر اول ۱ حرکت دینا جنبش دینا۔ چلانا ۲ مانوس کرنا۔ پرچانا۔ خوگر کرنا۔ سدھانا۔

ہلاہل۔ (ف) بروزن حمائل۔ (فیضی نلدمن) انداختہ ساقیش بمحفل در داروئے بیہشی ہلاہل، مذکر۔ زہر قاتل جسکا علاج نہو سکے ۲ صفت قاتل۔ مہلک ۳ زعق کڑوا۔ تلخ۔

ہلبل۔ (ہ) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ بیچینی۔ (جان صاحب) گیہوں ہل ہل کے میں اٹھا نہ سکی۔ بچہ ہونیکی اوہی ہلبل میں۔ ہلبلا۔ (ہ) صفت مذکر مضطرب۔ ہلبلانا۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم ۱ بیچین ہونا بوکھلانا۔ جلدی کرنا۔ ہلبلاہٹ۔ (ہ) مونث۔ گھبراہٹ۔ بوکھلاہٹ ۲ جلدی۔ ہلبلی۔ (ہ) مونث۔ جلدی۔ گھبراہٹ۔ ہڑبڑی۔ (انشا) جو کام ہے نگوڑا سو ہلبلی کا۔

ہلجان۔ مونث۔ عورتیں میدے کی روٹی اور قیمہ متھی میں پکا ہوا۔ بھونے ہوئے پانوں پر رکھکر رتجگے کے بعد تقسیم کرتی ہیں۔

ہلجانا۔ (بالکسر) ۱ متحرک ہوجانا۔ لرزجانا۔ کانپ جانا۔ تھرا جانا۔ ۲ مانوس ہوجانا۔ خوگر ہوجانا۔ یار بن جانا۔

ہلچل۔ (ہ)۔ بالفتح و فتح سوم مونث۔ بھاگڑ کھلبلی۔ بیقراری۔ گھبراہٹ (امیر) دہی آگئی اکبار صف اعدا میں۔ ایک دو ہاتھ کے چلنے میں پڑی یہ ہلچل۔ عورتوں کی زبانوں پر ”ہلا چلی“ ہے۔ ہلچل پڑنا۔ ہلچل مچنا۔ کھلبلی ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ بھاگڑ پڑنا۔ (امانت) ہلچل سے اسکولا سے زمانے میں پڑی ہے سنبھالے ہیں نہ بھادوں کے نہ ساون کی



جھڑی ہے۔ (مخمسات) ادھر تو ہلچل مچی ہوئی تھی ادھر چلبلاہٹ طلب تیار ہوا اپنے ساتھیوں کو جمع کرنے لگا نقل کرنے۔ ہلچل ہونا۔ پریشانی ہونا۔ اضطراب ہونا۔ (س) نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ۔ بڑی ہلچل تری محفل میں ہوگی۔

ہلدوا۔ (ہ) مونث۔ ایک قسم کی زرد رنگ کی لکڑی جس سے تخت وصندوق بناتے ہیں۔

ہلدی۔ (ہ)۔ بالفتح مونث۔ ایک قسم کی زرد جڑ یا گرہ جو سالن میں رنگت کیواسطے ڈالتے ہیں۔ زرد چوبہ۔ ہلدی تھوپنا۔ چوٹ پر ہلدی کا ضماد کرنا۔ (توبۃ النصوح) بے چاری سکے ایسی لات ماری کہ صحنچی میں ہلدی تھوپے پڑی کراہ رہی ہے۔ ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بن بیٹھنا۔ ہلدی کی گرہ لیکر پنساری بنجانا۔ (کنایۃ) تھوڑی سی پونجی پر نازاں ہونا۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی ناقص اپنے آپ کو علم وفن میں کامل جانے۔ ہلدی لگاکے بیٹھنا۔ (دہلی) چوٹ لگنے کا بہانہ کرکے چھپ رہنا۔ بہانہ کرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔ ہلدی لگاکے بیٹھوگے۔ اس کام سے باز آؤ ورنہ ایسی مار کھاؤگے کہ ہلدی لگاکر بیٹھنے کی ضرورت رہوگی۔ ہلدی لگی نہ پھٹکری۔ کنایہ ہے بے مشقت اور بے خرچ کچھ حاصل ہوجانے سے۔ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ بھی چوکھا آئے۔ مثل اس جگہ بولتے ہیں جہاں بغیر کچھ خرچ کئے خاطر خواہ کام نکل آئے۔

ہلاہل، ریا۔ (ہ) مذکر ۱ ایک قسم کا زہر جو ہلدی میں پایا جاتا ہے سو لیتے ہی بوسہ میوۂ لب کا میں مرگیا۔ اے بحر ہلدئے کی گرہ تھی رطب نہ تھا ۲ یرقان ایک بیماری جسمیں تمام جسم زرد پڑجاتا ہے ۳ صفت زرد۔ پیلا بسنتی۔

ہلڑ - (ہ) مذکر۔ شور و غل۔ شور و غوغا۔ غل غپاڑا۔ آدمیوں کی کثرت اور بھیڑ کا غلغلہ۔ (مسرور) واعظ کی خیر یارب پگڑی ہے سلامت۔ میخانہ میں یہ کیسا ہلڑ مچا ہوا ہے۔ (کرنا۔ مچانا۔ مچنا۔ ہونا کے ساتھ)

ہلسانا - (ہ) (ہندو۔ عو) ا خوش کرنا۔ جی بہلانا۔ ۲ (عو) ابھرکانا۔ بہکانا اکسانا۔ ۳ للچانا۔ شوق دلانا۔

ہلکا - (ہ) بالفتح (صفت) مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی۔ ا سبک۔ خفیف۔ نازک لطیف۔ کم وزن۔ (ناسخ) دے ڈوبتا تو اپنا ثقل کا۔ ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا۔ ۲ اوچھا۔ کم ظرف۔ ۳ کم قیمت۔ گھٹیا۔ ۴ بیغیرت۔ حقیر۔ ذلیل۔ ۵ نہایت لطیف۔ جلد اثر قبول کرنیوالا۔ ۶ سبک وضع۔ ۷ پھیکا۔ وہ رنگ جو شوخ نہو۔ (امانت) رنگ بیرنگ تھا ہر رنگ سے شرماتے تھے۔ ہلکے ہلکے یہ دوپٹے نہ رنگے جاتے تھے۔ ۸ کم تیز۔ (ابن الوقت) حرٹ کے مقابلہ میں یہ تمباکو بہت ہلکا ہوتا ہے۔ ۹ وہ سوال جس کا جواب دشوار نہو۔ (شوق قدوائی) جو منہ چھپلکے نہ دو تم جواب کل کلسا۔ تو ایک سوال کروں آج بھی میں ہلکا سا۔ ہلکا پانی۔ زود ہضم۔ پانی۔ (جانصاحب) کنواں میرے خفر د کا میٹھانہ کھاری۔ ہنس پانی ہلکانہ بھاری دوگانہ۔ ہلکا پن۔ مذکر۔ ا سبکی خفت۔ ۲ کمینگی۔ رذالا پن۔ ۳ کم ظرفی۔ اوچھا پن۔ چھچھورا پن۔ ہلکا پھلکا صفت۔ مذکر۔ مونث کیلئے ہلکی پھلکی۔ نازک۔ لاغر۔ کمزور۔ بہت ہلکا بہت نازک۔ (مسرور) ساہجر میں لیکر تن زار ہے ہلکا پھلکا۔ جو غذا ہے تن بیمار ہے ہلکا پھلکا۔ (نکہت) کیا ہی نازک مرا دلدار ہے ہلکا پھلکا ڈالے گردن میں تو بس ہار ہے ہلکا پھلکا۔ ۲ کنایہ ہے آسانی اور راحت سے۔ (رشک) وصلت میں ہلکے پھلکے گزرتے ہیں شب و روز۔ فرقت میں مثل کوہ ہیں لیل و نہار بار۔ ۳ پتلا پھلکا۔ ہلکا پھول صفت پھول کی طرح ہلکا۔ ہلکا جوڑا۔ مذکر۔ کم قیمت پوشاک۔ ہلکا خون۔

ہلکا لہو۔ (عو) وہ جسکو نظر بد جلد اثر کرے۔ (رویائے صادقہ) ننھے کا ایسا ہلکا خون ہے کہ آئے دن بیمار رہتا ہے۔ ۲ وہ شخص جو دوسرے کا خون نہ دیکھ سکے۔ (جانصاحب) فصاد کا بہدی سے سوا ہلکا لہو تھا غش آ جو گیا دو گھڑی نشتر نہ نکالا۔ ہلکا رنگ۔ مذکر۔ پھیکا رنگ۔ کپڑے وغیرہ کا وہ رنگ جو شوخ نہو۔ (شرف) نازک مزاجیوں پہ تری مٹ رہے ہیں گل۔ کیا کیا کھلے ہیں یار تجھے ہلکے ہلکے رنگ۔ ہلکا کام۔ ا آسان کام۔ معمولی کام۔ ۲ زردوزی وغیرہ کا کام جو گنجان نہو۔ ہلکا کرنا۔ ا بوجھ اتارنا۔ بوجھ کم کرنا۔ ۲ سبکدوش کرنا۔ (آتش) کچھ تو ہلکا کریں خار رہ صحرائے جنوں۔ بوجھ لنگر کا ہوئے ہیں کف پا چھالوں سے۔ ۳ خفیف کرنا۔ ذلیل کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ (بحر) کیا ہی چشموں میں مجھکو عشق نے ہلکا کیا۔ جنبش دامان مژگاں سے میں اکثر اڑ گیا۔ ہلکا گلابی جاڑا۔ خفیف سردی کا موسم۔ ہلکا کھانا۔ وہ کھانا جو جلد ہضم ہو جائے۔ ہلکا ہاتھ۔ مذکر۔ اوچھا وار۔ ہلکا ہلکا۔ خفیف خفیف۔ (ابن الوقت) کثرت کتب بینی کی وجہ سے ہلکا ہلکا درد سر ہر وقت رہتا تھا۔ ہلکا ہونا۔ ا بوجھ اترنا۔ سبک ہونا۔ وزن کم ہونا۔ ۲ کنایہ ہے کسی کے سبک اور ذلیل اور کم حقیقت ہو جانے سے۔ ۳ کم ہونا۔ اترنا۔ گھٹنا۔ (فقرہ) اب بخار ہلکا ہو گیا۔ ۴ بیفکر ہونا۔ ذمہ داری یا بار قرض سے بیفکری ہونا۔ فارغ ہونا۔ ۵ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا۔ پھسکا پڑنا۔ ۶ گرانی جاتی رہنا۔ (فقرہ) نہانے سے بدن ہلکا ہو گیا۔ دیکھو ہلکی ہلکے سے۔

ہلکارنا۔ (ہ) بالضم۔ کتے کو شکار پر دوڑانا۔ ۲ (کنایۃً) کیسکو جنگ و فساد پر آمادہ کرنا۔

ہلکان۔ (ہ) بالفتح۔ ہلاک سے بنا لیا ہے (صفت) تھکا ماندہ۔ مضمحل۔ ہلکان کرنا۔ عو۔ مضمحل کرنا۔ تھکا مارنا۔ پریشان کرنا۔ (عاشق) کیسی یہ غضب

میں پڑ گئی جان۔ اتنا نہ کرے کیسکو ہلکان۔ **ہلکان ہونا**۔ تھکنا۔ مضمحل ہونا۔ سخت پریشان اور حیران ہونا۔ (امیر) وہ کہتے ہیں بیاں تو ہو گئی ہلکان جان اپنی۔ اور ابتک حسرت وصل آپکے دل سے نہیں نکلی۔

**ہَلکَم**۔ (بالفتح و فتح سوم) مونث۔ (ع) ہلچل۔ تہلکہ۔ کھلبلی۔ **ہلکم ڈالنا**۔ تہلکہ ڈالنا۔ اودھم مچانا۔ ہلچل ڈالنا۔ شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ گھبرا دینا۔

**ہِلکُورا**۔ (ہ) بالکسر۔ مذکر۔ لہر۔ موج۔ **ہلکورنا**۔ (ہ) ہلانا۔ جھنجھوڑنا۔ **ہلکورے لینا**۔ **ہلکورے مارنا**۔ پانی کا لہریں مارنا۔ موج زن ہونا۔ لہرانا۔

**ہلکی**۔ (ہ) صفت۔ مونث۔ ہلکا کا۔ سبک۔ کم وزن۔ اوچھی۔ دھیمی۔ لطیف۔ ہوگھٹیا۔ ادنیٰ۔ **ہلکی آواز**۔ مونث۔ مدہم آواز۔ **ہلکی بات**۔ مونث۔ آسان بات۔ (ابن الوقت) ۱۸۵۷ء کا غدر کیا کچھ ہلکی بات تھی۔ کمینی بات۔ **ہلکی بات کہنا**۔ خراب بات منہ سے نکالنا۔ ایسی بات کہنا جو کہنے والے کو زیبا نہو۔ **ہلکی پھلکی**۔ دیکھو ہلکا پھلکا۔ **ہلکی چُنٹ**۔ مونث۔ کپڑے کا سینے کے بعد کم تاننا اور جھول چھوڑ دینا کی جگہ۔ (محشر) سی ہے معلانی نے کیا ٹھیک ہماری آنگیا۔ ہلکی چنٹی سے ذرا ہو گئی بھاری آ گیا۔ **ہلکی چوٹ**۔ مونث۔ خفیف چوٹ۔ **ہلکی شراب**۔ شراب جو تیز نہو۔ (داغ) کافی ہو آئینہ میں جو دیکھے وہ چشم مست۔ اس نازنین کو شوق ہے ہلکی شراب سے۔ **ہلکے بھاری ہونا**۔ (ہندو) ناگوار سمجھنا۔ خفیف ہونا۔ (فقرہ) چار روز کیواسطے کیوں ہلکے بھاری ہوتے ہو۔ **ہلکے سے**۔ (ع) ہولے سے۔ سہج سے۔ آہستگی سے۔ **ہلکے ہلکے**۔ آہستہ آہستہ ہولے ہولے۔ سہج سہج۔

**ہلکے پانی نہ پینا**۔ کنایہ ہے بہت مجہول ہونے سے۔ (بنات النعش) جابر کی بہو بیٹیاں پلنگوں پر بیٹھی رہیں اور ہلکر پانی تک نہیں پیا۔ کنایہ ہے کمال ناتوانی اور کمزوری سے (رند) ہلکے پانی نہیں پی سکتا ہوں کھانا کیسا۔ صاحب کی عارضہ ہجر نے طاقت کیسی۔ اپنے ہاتھ سے کوئی کام نہ کرنا۔ سہ پیو گی ہلکے نہ پانی بھی یار پیری میں۔ جو کیفیت حال تمھارا ابھی شباب میں ہے۔

**ہلگانا**۔ (ہ) بالکسر۔ اٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ معلق کرنا۔ الجھانا۔ کسی کام میں اٹکا دینا۔ کسی پیشہ میں لگا دینا۔ **ہلگنا**۔ (ہ) بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم) لازم۔ چمٹ رہنا۔ پھنسنا۔ الجھنا۔

**ہل مل جانا**۔ گھل مل جانا۔ آپس میں مانوس ہو جانا۔ آدمی کا آدمی سے مانوس ہو جانا۔ بچوں کا کسی سے مانوس ہو جانا۔ (امیر) ہڈیوں کی چاٹ پاتے ہی ہما کیا سگ محبوب سے ہل مل گیا۔ **ہل مل کر رہنا**۔ میل جول کے ساتھ رہنا۔

**ہَل مِن مَزِید**۔ (ع) قرآن شریف کا ایک جملہ ہے۔ جب سب دوزخی دوزخ میں جا چکیں گے۔ تو دوزخ پکار پکار کر کہے گا کوئی اور بھی ہو تو لاؤ۔ (محسن) ہر اک دہلہ پہ ہے ہل من مزید۔ (عاشق) یارب صراط پر ہو توقف مرا قلیل۔ آئے صدا کان میں ہل من مزید کی۔

**ہِلنا**۔ (ہ) بالکسر۔ مانوس ہونا۔ بچوں یا جانوروں وحشی کا متحرک ہونا۔ لرزنا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔ متزلزل ہونا۔ ہیبت یا رعب سے۔ (آتش) مجھکو لغزش نہو ہر چند زمانہ ہلجائے۔ قطب تارا جسے کہتے ہیں ہمارا کب ہے۔ اپنی جگہ سے جنبش کرنا۔ کام کرنیکے لئے آمادہ ہونا۔ **ہلنا ڈُلنا**۔ (ع) حرکت کرنا۔ (شاد) پڑے رہتے ہیں بستر پر نہ ہلتے ہیں نہ ڈولتے ہیں۔ **ہلنے کو جی نہیں چلتا**۔ کمال مجہول ہونے کیواسطے مستعمل ہے۔

**ہِلُورا**۔ (ہ) بکسر اول و ضم دوم) مذکر۔ موج۔ **ہلورنا**۔ (ہ) ہلکورنا۔ **ہلورے لینا**۔ ہلوریں لینا۔ موجیں مارنا۔

**ہُلہُلا**۔ (ہ) بالضم و ضم سوم) مذکر۔ شگوفہ کوئی عجیب یا انوکھی بات جیرت انگیز یا فتنہ انگیز بات۔ شوق امنگ۔ بہتان۔ جھوٹی بات۔ بے سر و پا بات۔ **ہلہلا اٹھانا**۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی انوکھی یا عجیب بات مشہور کرنا۔ (فقرہ)

ہم

اُسنے اچھا ہُلہلا اُٹھایا کہ برات آ پہونچی۔ شوق دلانا۔ طبیعت کو اُبھارنا۔ ہُلہلا اُٹھنا: جھگڑا کھڑا ہونا۔ شگوفہ پھوٹنا۔ بہتان کھڑا ہونا۔ کسی کام کے واسطے دفعتہً دل چاہنا۔ شوق چرّانا۔ (فقرہ) آج سبکو یہ ہُلہلا اُٹھا کہ اپنے ہاتھ سے پکائیں دیکھیں کون اچھا پکاتا ہے۔ ہُلہلا کر بخار چڑھنا۔ زور سے بخار چڑھنا۔ ایسا بخار چڑھنا جسکی شدت سے بیمار کانپنے لگے۔ ہُلہلانا۔ (ہ) بالضم وضم سوم) ع۔ کانپنا۔ تھرّانا۔ بخار کے زور سے تھرّانا۔ ہلیلہ (ف) بفتح اول وکسر دوم وفتح سوم) مذکر۔ ہڑ۔ ایک دوا کا نام۔ (فقرہ) نسخہ میں ہلیلہ بھی لکھا ہے۔

ہم۔ (ہ) ضمیر جمع متکلم مع الغیر یعنی میں اور میرے ساتھ اور لوگ: میں کی جگہ بھی مستعمل ہے۔ (غالب) ہم بھی کیا یاد کرینگے کہ خدا رکھتے تھے: کلمہ تعظیم جو اپنی ذات کیواسطے اد نے کے مقابلہ میں مستعمل ہے۔ ہم بھی کوئی ہیں ہمسے بھی کوئی رشتہ اور خصوصیت ہے: ہمارا بھی بڑا مرتبہ ہے۔ (داغ) دیکھکر آئینہ اترائے کہ ہم بھی کوئی ہیں۔ ہم بھی کیا یاد کرینگے کسی کی بے توجہی اور بے پروائی کے شکوہ کے لئے مستعمل ہے۔ ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔ دیکھو پانچویں سواروں میں۔ ہم بھی ہیں وہ بھی ہیں۔ دیکھیں کون مقابلہ میں بڑھ جاتا ہے۔ (سحر) صورت کا غرور اُنکو ہمیں عشق کا دعویٰ۔ دیکھیں تو بھلا ہم بھی ہیں وہ شک قمر بھی۔ ہم جانیں یا تم جانو۔ ہمارے تمھارے سوا کوئی دوسرا واقف نہو۔ ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ مقولہ۔ کمال رضامندی ظاہر کرنے کیلئے مستعمل ہے (بحر) اگر قتل عاشق تمھاری خوشی ہے۔ بہت خوب ہم خوش ہمارا خدا خوش۔ ہمسے اُڑتے ہو۔ ہمسے چالیں چلتے ہو۔ ہمکو فریب دیتے ہو۔ (نکہت) ہوائے غیر میں بے بال و پر شبنم سے اُڑتے ہو۔ اُڑ بیٹھے ہو نقد دل ہمارا ہمسے اُڑتے ہو۔ ہم سے کب چل سکتے ہو۔ ہم تمھارے فریب میں نہیں آینگے۔ ہمکو پیٹے۔ ہمکو گاڑے۔ ہمکو گاڑے ہماری بھی کھائے۔ ہم کو ہنسے نہ کرے۔ یہ سب کلمات بطور قسم عورتیں کہتی ہیں۔ (آبان) پھر جو کچھ دھیان آگیا تو کہا۔ ہمکو پیٹے اگر دوا نہ کرے۔ (قلق) ہمکو گاڑے ہماری بھی کھائے۔ ذبح ہمکو کرے جو سچ نہ بتائے۔ ہم کون۔ ہم اس لائق نہیں۔ ہمارا اس معاملہ میں کچھ دخل نہیں۔ ہم کہاں۔ ہم نہونگے کی جگہ (ناسخ) صبح شب وصال کے ہوتے ہی ہم کہاں۔ ہے زیر سایہ قدح آفتاب میں۔ ہم نہ کہتے تھے۔ (کنایۃً) جو کچھ ہمنے کہا تھا وہی ہوا کی جگہ۔ (امیر) وہ جلوہ دیکھکر جب طور پر موسیٰ کو غش آیا۔ تو آئی غیب سے آواز دیکھا ہم نہ کہتے تھے۔

ہم۔ (ف) اینز۔ بھی۔ بلکہ۔ ماسوا۔ اور اس کے علاوہ: کسی کام میں شرکت ظاہر کرنے کے لئے۔ آپس میں۔ باہمدگر۔ ہم آغوش۔ (ف) صفت۔ بغلگیر۔ ہمکنار۔ باہم گلے ملنے والا۔ دیکھو ہمدوش۔ ہم آغوشی۔ (ف) مونث۔ بغل گیری۔ ہمکناری۔ ہم آواز۔ ہم آہنگ۔ (ف) صفت۔ وہ جنکی ایک آواز ہو۔ سُر یا راگ میں شریک: (کنایۃً) متفق الرائے۔ رفیق ساتھی۔ ہم آورد۔ (ف)۔ فارسی میں املا۔ ہماورد ہے۔ آورد۔ جنگ۔ (ف) صفت۔ سامنے کھڑے ہو کر لڑنے والا۔ مقابل۔ حریف۔ دشمن۔ ہم بزم۔ (ف) صفت۔ محفل میں شریک۔ ہم بزمی۔ (ف) مونث۔ محفل میں شریک ہونا۔ (امیر) کیا کہیں لذت ہمبزمی جاناں کیا تھی۔ گرمی صحبت بلقیس و سلیماں کیا تھی۔ ہم بستر۔ (ف) صفت۔ ایک بستر پر سونے والا۔ ہمبستری (ف) مونث۔ کسی عورت کے ساتھ سونا۔ جماع۔ ہمبستر ہونا۔ صحبت کرنا۔ ہم بغل۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ (امیر) کھنچ گئی یار کی تصویر تو اللہ رے خوشی۔ ہم بغل دیر تلک مانی دبہزاد رہے۔ ہم پایہ۔ (ف) صفت۔ ہمرتبہ۔ ایک ہی درجہ رکھنے والا۔ ہم پلہ۔ صفت: برابر کی ٹکر کا۔ برابر کی جوڑ: برابر کی مار کا۔ برابر فاصلہ کا۔ ہمرتبہ۔ ہموزن۔ (انشا) چلہ تری

ہم

کماں کا کھنچا کس سے اے جواں۔ ہم پلہ کس کا تیر ترے تیر سے ہوا۔
ہم پہلو۔ (ف) صفت۔ پہلو کے برابر پہلو بہ پہلو ساتھی۔ رفیق۔ (جلیل)
دل کو تپش ہجر کی مزتاب کہاں تک ہم پہلوئے آتش ہے سیماب کہاں تک
ہم پیالہ۔ (ف) صفت ۱؎ ایک پیالہ میں کھانے والا۔ (کنایۃً) گہرا دوست۔
(امانت) ہو گیا جام سے حسن سے ایسا سرشار۔ ہم پیالہ رہا کم ظرفوں میں
وہ لیل و نہار۔ ہم پیالہ و ہم نوالہ۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔
(کنایۃً) گہرا دوست۔ ہونا کے ساتھ۔ ہم پیشہ۔ (ف) صفت۔ حریف۔
ایک پیشہ اور ایک ہی کام کرنیوالے۔ ہمتا۔ (ف) صفت۔ برابر۔ مثل
مانند۔ نظیر۔ شریک۔ ہم تاب۔ (ف) صفت۔ ہمسر۔ ہمسری کرنے والا۔
ہم ترازو۔ (ف) صفت۔ ہم پلہ۔ ہموزن۔ ہم مرتبہ۔ ہم جماعت۔ (ف)
صفت۔ ہم سبق۔ جماعت کا یار۔ ہم مکتب۔ ہمجنس۔ (ف) صفت۔ ہم ذات
یکساں۔ ہم رتبہ۔ ہم پیشہ۔ ہمجنسی۔ (ف) مونث۔ ایک جنس ہونا۔
ہم جوار۔ (ف) بکسر جیم۔ صفت۔ پردیسی۔ ہمسایہ۔ ہمجولی۔ (ہندی یا
ہم جولی۔ فارسی میں ہمزولی) اس شخص کو کہتے ہیں جس سے لڑکپن میں محبت
ہو۔ صفت۔ وہ کمسن جو ساتھ کھیلنے میں اکثر شریک رہے ۲؎ ہم عمر جو
ساتھ کھیلا ہو۔ وہ جو سن و سال میں دوسرے کے برابر ہو۔ ہمچشم (ف)
صفت۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ برابر کی ٹکر۔ ہمچشموں میں۔ برابر والوں
میں۔ ہم رتبہ لوگوں میں۔ ہمچشم ہونا۔ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ (امیر)
ہمچشم اُس سے کیا کوئی صاحب جمال ہو۔ وہ ماہ چاردہ ہے اگر تم
ہلال ہو۔ ہمچشمی۔ (ف) مونث ہمسری۔ برابری۔ (انشا) کسکی آنکھوں
سے ہے وعدہ تجھے ہمچشمی کا۔ کس طرف دھیان ہے او نرگس شہلا
تیرا۔ (کرنا کے ساتھ) ہمچو۔ (ف) افادہ تشبیہ کا کرتا ہے۔ مانند۔ ہمچو
ما دیگرے نیست۔ ہمچو من دیگرے نیست۔ مقولہ۔ میرے یا ہمارے

ہم

مثل دوسرا نہیں ہے۔ یہ فقرہ خود ستائی کے واسطے مستعمل ہے۔ ہم خرما
و ہم ثواب۔ مثل۔ وہ شغل جسمیں لذت ہو۔ اور کار خیر بھی ہو۔ ہمخواب
ہونا۔ ساتھ سونا۔ (رشک) اچھا ہمخواب ہونا یار سے میں کھل گیا ایسا
ہمخوابہ۔ (ف۔ آخر میں ہائے زائدہ ہے) مونث۔ جورو۔ ہمداستاں۔
(ف) صفت۔ ہمکلام و ہم صحبت۔ ہمراز۔ ہمدرد۔ (ف) صفت۔ دکھ
درد کا ساتھی۔ دردمند۔ غمخوار۔ ہمدردی۔ (ف) مونث۔ درد
مندی۔ غمخواری۔ ہمدست۔ (ف۔ بمعنی شریک رفیق) ۱؎ ہمراہ۔
ساتھ ۲؎ مقابل۔ برابر کا۔ (امانت) ہو وصے ہمدست نہ ہیہات کبھی
تو اسکے۔ ہاتھ ملوایا کریں ساعد و بازو اسکے۔ ہمدگر۔ (ف) باہم
آپس میں۔ دونوں ایک دوسرے میں۔ ہمدم۔ (ف) صفت رفیق
یار۔ دوست ۲؎ اردو۔ مذکر۔ حقہ۔ ہمدوش (ف) صفت۔ برابر بیٹھنے
والا ۲؎ ہمسر۔ برابر کا۔ ہم دیوار۔ (ف) صفت۔ پڑوسی۔ ہمسایہ۔ ہمذات
(اردو) صفت۔ ایک ذات کا۔ ہمقوم۔ ہمراز۔ (ف) صفت۔ رازدان
محرم اسرار۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ہمراہ۔ صفت۔ رفیق۔ سفر میں ساتھی
۲؎ (اردو) ساتھ۔ (فقرہ) میں تمھارے ہمراہ کلکتہ گیا۔ ہمراہ اگر شتاب
کند ہمرہ تو نیست۔ (ف) مقولہ۔ ساتھی اگر جلدی کرے تو وہ سچا رفیق
نہیں ہے۔ ہمراہ رکاب۔ جلوس کے ساتھ۔ سواری کے ساتھ۔ (شعور)
کیوں نہوں فتح و ظفر میدان میں ہمراہ رکاب۔ ہمراہ ہو لینا۔ ساتھ
ہو لینا۔ ہمراہی۔ (ف۔ برابری۔ مدد) ۱؎ صفت۔ ساتھ چلنے والا رفیق
۲؎ مونث۔ ہمراہ ہونا۔ ساتھ ہونا۔ ہم رشتہ۔ (ف) صفت ۱؎ جو رشتے میں
برابر ہو ۲؎ (اصطلاح دفتر) ساتھ نتھی کیا ہوا۔ ہمرکاب۔ (ف) صفت
سواری کے ہمراہ۔ ہمرنگ۔ (ف) صفت۔ ایک طرح کا۔ یکساں یکرنگ
سے۔ بادۂ وصل پلاتے ہیں اسکو وہ جلیل۔ اپنا ہمرنگ جسے پہلے

بنا لیتے ہیں۔ ہمرنگ کی ڈوئی۔ دیکھو ڈوئی۔ نمبر ۲۔ (جرأت) کیوں نہ وہ ہمرنگ کی ڈوئیں کرے ہر آن میں۔ ایک تو ہے سبزہ رنگ اور اسپہ سبزے کان میں۔ ہمرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک وضع کا ہونا۔ ہمرو۔ (ف) صفت۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ ۲ وہ گھوڑا جو پانچ سال کا ہو گیا ہو۔ اور اس کے سب دانت نکل آئے ہوں۔ ہمرہ۔ (ف) صفت۔ دیکھو ہمراہ۔ ہمزاد۔ (ف) صفت۔ جو ساتھ پیدا ہوا ہو۔ ۲ مذکر۔ وہ جن یا فرشتہ جو ہر انسان کے ساتھ پیدا ہوتا اور ہمیشہ ساتھ رہتا ہے۔ وہ سایہ انسان کا جو سفلی عمل سے تابع ہو کر کام دیسکتا ہے۔ ہم زانو۔ (ف) صفت۔ برابر کا۔ (ذوق) صفحہ عالم ہر جس سے تو ہمزانو۔ حجلۂ عیش میں ناہید سے تو ہم صحبت۔ ہم زباں۔ (ف) صفت۔ ہم قول۔ متفق۔ ہم زلف۔ (ف) مذکر۔ ساڑھو۔ سالی کا خاوند۔ ہمزور۔ (ف) صفت۔ وہ دو شخص جو قوت میں برابر ہوں۔ ہمساز۔ صفت۔ ہمدم۔ سازگار۔ موافق۔ ہمسال۔ (ف) صفت۔ عمر میں برابر۔ ہمسائی۔ مونث۔ پڑوس میں رہنے والی عورت۔ اسکی جمع ہمسائیاں ہے۔ (دبیر) ہمسائیاں کہتی تھیں بتا کیسا ہے یہ حال۔ ہمسائگی (ف) مونث۔ پڑوس۔ مکان کی قربت۔ ہمسایہ۔ (ف) مذکر۔ پڑوسی۔ ۲ پاس کا مکان۔ (امیر) ہمسایہ باغ خلد کا گویا کہ تھا سقر۔ ہمسایہ خویش کا شریک مثل۔ پڑوسی سے ہمدردی ہونا ضرور ہے۔ (نفیس) جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک۔ ہمسایہ کو سنا ہے دعوئیں کا سدا شریک۔ ہمسایہ ہونا۔ پڑوسی ہونا۔ ۲ (کنایۃً) ہمرنگ ہونا۔ (امیر) نہ گھبرا ایدل وحشی سواد شام فرقت سے۔ کہ یہ سایہ بھی ہمسایہ ہے اس زلف پریشاں کا۔ ہم سبق۔ (ف) صفت۔ ساتھ سبق پڑھنے والا۔ ایک ساتھ سبق پڑھنے والا۔

ہمسخن۔ (ف) صفت۔ ہمزباں۔ ہم سخنی کرنا۔ مقابل ہو کر بولنا۔ مقابلہ کرنا۔ (ذوق) کیا ہم سخنی کرتا ہے اس گل کے دہن سے۔ غنچے سے یہ کہدو کہ چٹک جائے چمن سے۔ ہمسر۔ (ف) صفت۔ برابر کا۔ برابر والا۔ ہم رتبہ۔ ہمسری۔ (ف) مونث۔ برابری۔ مساوات۔ ہمسری کرنا۔ برابری کرنا۔ مساوات کا دعویٰ کرنا۔ ہمسفر۔ (ف) صفت۔ سفر کا ساتھی۔ ہم سلک۔ (ف) صفت۔ سمدھی۔ جنکے لڑکی لڑکے آپس میں بیاہے ہوں۔ ہمسن۔ (ف) صفت۔ ہمجولی۔ ہم عمر۔ ہمسنگ۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ رتبہ میں برابر۔ (رند) ہمسنگ ٹھیرے جو یاقوت لب کے۔ ہوے زر و لعل یمن کیسے کیسے۔ ہم سوانا۔ (اردو) صفت۔ وہ مقام جسکی سرحد دوسری جگہ سے ملی ہوئی ہو۔ (محسن) مجھے لیجائے یارب آب و دانہ اسکے قصبہ میں جہاں ہر کھیت کا ہے ہم سوانا باغ رضواں کا۔ ہم شان۔ (ف) صفت۔ ہم رتبہ۔ (اوج) ہم شان خضر و ثانی الیاس آتے ہیں۔ ہمشکل (ف) صفت۔ ایک شکل کا۔ ہم صورت۔ ہمشیر۔ (ف) مذکر۔ رضاعی بھائی۔ ۲ حقیقی بھائی۔ ہمشیرہ۔ (ف) مونث۔ خواہر۔ بہن۔ ہم صحبت۔ (ف) صفت۔ صحبت میں رہنے والا۔ مصاحب۔ ہمصفیر۔ (ف) صفت۔ وہ پرند جو ایک قسم کی بولی بولتے ہیں۔ مجازاً۔ ہمدم۔ ہمرنگ۔ (امیر) گلگشت کی ندے سبھی تکلیف ہمصفیر۔ کیا دل گرفتگی میں مزہ سیر باغ کا۔ ہمطالع۔ (ف) صفت۔ یکساں نصیب والا۔ ہمطریق۔ (ف) صفت۔ ہمسفر۔ ہموضع۔ سخنوروں میں تو اے شاد تو غنیمت ہے۔ کہ ہمطریق ہے اگلی زبان والوں کا۔ ہمعصر۔ (ف) صفت۔ ایک زمانے کا۔ ایک وقت کا۔ ہم عمر۔ (ف) صفت۔ برابر کی عمر کا۔ ہمعناں (ف)

## ہم

صفت۔ ہمراہ۔ برابر۔ ساتھی۔ رفیق۔ (داغ) شوق اگر ہمعناں ہوا تو کیا۔ آبلے پائے نامہ بر میں پڑے۔ ہم عہد۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہمزمانہ۔ ہم عیار۔ (ف) صفت۔ ہموزن۔ ہم قد۔ (ف) صفت۔ برابر قد کا۔ ہمقدم۔ (ف) صفت۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہمراہ۔ ہمسفر۔ (امیر) بلبلوں کا کوئی ہمدم ہے گلستاں میں۔ ہمقدم کوئی سخن الوں کا بیابانوں میں۔ ہمقِراں۔ ہمقریں۔ (ف) ہمقریں میں ہم زائد ہے اسواسطے کہ قریں خود صفت مشبہ ہے بمعنی یار و مصاحب۔ صفت۔ یار۔ مصاحب۔ ہم قلم۔ (ف) صفت۔ ہم عہدہ۔ وہ لوگ جو ایک ہی خدمت پر مقرر رہوں۔ ہم قوم۔ (ف) صفت۔ ایک قوم کا۔ ایک ذات کا۔ ہم کفو۔ (ف) ایک ہی خاندان کا۔ ایک ہی کنبہ کا۔ ہمکلام۔ (ف) مونث۔ ہم سخن۔ ملکر بات کرنیوالا۔ ہمکلامی۔ (ف) مونث۔ باہم بات چیت کرنا۔ (ناظم) ہمکلامی کیلئے اسکے برابر بیٹھا۔ ہمکنار۔ (ف) صفت۔ ہم آغوش۔ بغلگیر۔ (مصحفی) خیال یار جو شب مجھسے ہمکنار رہا۔ تمام شب میں اسکے گلے کا ہار رہا۔ ہمگرو۔ (ف) صفت۔ ساتھ پھرنیوالا۔ (رشک) مرا نالوں میں ہمسر جوش دریا ہو نہیں سکتا۔ مرا ہمگرد صحرا میں بگولا ہو نہیں سکتا۔ ہم مذہب ہم مشرب۔ (ف) ایک ہی مذہب کا۔ ہم ملت۔ ہم مرکز۔ (ف) صفت۔ وہ دائرے جن کا ایک مرکز ہو۔ ہم معنی۔ (ف) صفت۔ دو لفظ جو مرادف ایک دوسرے کے ہوں۔ ہم مکتب۔ (ف) صفت۔ ایک ہی مکتب کا پڑھا ہوا۔ ایک مکتب میں پڑھنے والا۔ ہمنام۔ (ف) ایک ہی نام کا۔ ہم اسم۔ (فقرہ) زید کا بھائی میرا ہمنام ہے۔ ہم نبرد۔ (ف بفتح سوم و چہارم) صفت۔ مقابل۔ حریف۔ ہمنشیں۔ (ف) صفت۔ مصاحب۔ پاس کا بیٹھنے اٹھنے والا۔ ہم صحبت۔ ہمنفس۔ (ف بفتح سوم و چہارم)

## ہمارا

صفت۔ رفیق۔ ہمکلام۔ ہمنوا۔ (ف بفتح سوم) صفت۔ ہمصفیر۔ ہم نوال۔ (ف) صفت۔ ساتھ کھانے پینے والا۔ ہموار۔ (ف) صفت۔ برابر۔ یکساں ہمیشہ۔ ہموار کرلینا۔ ۱زمین کو یکساں کرلینا۔ ۲کسی کو کسی امر پر رضامند کرلینا۔ اپنی رائے کے موافق کرلینا۔ موافق بنالینا۔ ہموارہ۔ (ف۔ ہموار کا مزید علیہ۔) ہمیشہ۔ لگاتار۔ ہموطن۔ (ف) صفت۔ ایک وطن کا ایک ملک کا۔ ہموقت۔ (ف) صفت۔ ہمعصر۔ ہم عہد۔
ہُما۔ (ف) صفت۔ ایک مشہور پرند کا نام جسکی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ جس کے سر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہوجاتا ہے۔ یہ جانور ہڈیاں کھاتا ہے۔ اور کسی کو نہیں ستاتا۔ (امیر) ہمایوں استخواں سوختہ پر میرے گرتا ہے۔
ہمارا۔ ۱ہم سب کا۔ ۲میرا۔ میری ذات کا۔ (فقرہ) ہمارا خرچ ہی کیا ہے۔ ۳خصوصیت اور یگانگت ظاہر کرنیکیلئے جیسے ہمارا دوست۔ ہمارا عزیز۔ جان پہچان۔ سہ نالاں ہوا جو میں پس دیوار بول اٹھے۔ دیکھے تو کوئی قدر ہمارا کہیں نہو۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ صبر کے موقع پر کہتے ہیں۔ (عاشق) صنم رکھو لو گا سنگ صبر دل پر۔ خدا حافظ ہمارا بھی خدا ہے۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ قصہ گو جب کسی بادشاہ کا ذکر کرتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں۔ (لذت عشق) ختن میں تھا اک شاہ عالم پناہ۔ ہمارا تمھارا خدا بادشاہ۔ ہمارا ذمہ۔ ہم اس دعوی کے ذمہ دار ہیں۔ (داغ) ہے یہی حسن کی شہرت تو ہمارا ذمہ۔ کہ ترے کوچہ میں اک شہر جو آباد نہو۔ ہمارا سلام ہے۔ بیزاری ظاہر کرنے کیلئے۔ (صبا) واعظ ترے بیاں کو ہمارا سلام ہے۔ سن لینگے چار شعر کسیکی زباں سے ہم۔ ہمارا کیا ہے۔ ہمارا کیا بگڑتا ہے۔ ہمارا کچھ نقصان نہیں۔ ہماری۔ مونث۔ اپنی۔ ذاتی۔ سچ کی نا ہماری بات۔ ہماری فریاد۔ ہماری نصیحت۔

(داغ) وہ نہیں سنتے ہماری کیا کریں۔ مانگتے ہیں ہم دعا جن کیلئے۔ ہماری آنکھ سے دیکھو۔ دیکھو میری آنکھوں۔ ہماری بلی ہمیں سے میاؤں۔ مثل۔ ہمارا ہی کھائے اور ہمیں پر غرائے۔ ہماری بندگی کو پہنچے۔ (دہلی) کنایۃً ہم باز آئے۔ ہمیں معاف رکھیئے۔ ہماری جان کو جلاتا ہے۔ (عو) ہمارے لئے مثل جلاد کے ہے۔ (ناسخ) روز تیرا خط جا کر قتل کرتا ہے ہمیں۔ کیا ہماری جان کو جلاتا یہ حجام ہے۔

ہُماسنا۔ (ہ) (لکھنؤ) کسی وزنی چیز کو اسلئے اٹھانا کہ اسکے نیچے کوئی چیز رکھیں۔

ہماشما۔ ادنیٰ اور اعلیٰ۔ سب۔ عوام۔ (اوج) ہماشما کو ملی قیصری و خاقانی۔ عزیز مصر ہوا اک غریب کنعانی۔

ہمال۔ (سنـ۔ بضم اول و نیز بفتح اول) صفت۔ مثل و مانند و شبیہ و نظیر۔

ہمالیہ۔ ہمالہ۔ مذکر۔ ہندوستان کے ایک مشہور شمالی پہاڑ کا نام جو دنیا کے سب پہاڑوں سے اونچا اور ہمیشہ برف سے ڈھکا رہتا ہے۔

ہمام دستہ۔ (عوام) دیکھو ہاون دستہ۔

ہماں ہمانا۔ (ف۔ اصل میں ہم آں تھا۔ بفتح اول صحیح و بضم اول غلط) گویا۔ شاید۔ ہمچناں۔ ہمچنیں۔ ہماں آش در کاسہ۔ (ف) مقولہ اسوقت مستعمل ہے۔ جب پہلی حالت میں باوجود کوشش کچھ تبدیلی نہو۔ (فقرہ) مرزا حسین بیگ نے کچھ اٹھا نہ رکھا ہوگا۔ سب کچھ مفصل حال کہا ہوگا۔ ابتک ہماں آش در کاسہ ہے۔ عجیب و غریب تماشا ہے۔

ہماہمی۔ موٗنث۔ غرور اور خودپسندی کے کلمات کہنا۔ (شرف)



بخشا جو حسن صانع قدرت نے یار کو۔ کیس کس ہماہمی سے مچل کے لیا ہے رنگ ۲ سر روزی۔ زور آوری۔ زبردستی۔ (اوج) کفار نے نہ شرہ کے بڑھانے میں کی کمی۔ بس انتقام کفر کا تھی یہ ہماہمی۔ لکھنؤ میں آخر میں نون کی آواز نکالتے ہیں۔ (نواب مرزا شوق) کہتا تھا میں نہیں نہیں نہ کرو۔ کہتی تھی وہ ہماہمیں نہ کرو۔

ہمایوں۔ (ف) صفت ۱ مبارک۔ بابرکت۔ مسعود ۲ مذکر۔ خاندان مغلیہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام۔

ہِمّت۔ (ع۔ بالکسر و فتح دوم مشدد) موٗنث ۱ ارادہ۔ عزم۔ قصد ۲ حوصلہ جو بلند ہو ۳ جرأت۔ ڈھارس۔ دلیری ۴ شجاعت۔ بہادری ۵ طاقت ۶ توفیق۔ دسترس۔ ہمت باندھنا۔ حوصلہ کرنا۔ ہمت بندھانا۔ حوصلہ بڑھانا۔ (توبۃ النصوح) مگر خدا نے بڑا ہی فضل کیا کہ ناامیدی نے اسکی ہمت بندھائی۔ ہمت پڑنا۔ حوصلہ ہونا۔ جرأت ہونا۔ (داغ) شوق کہتا ہے ابھی عرض تمنا کیجئے۔ دل یہ کہتا ہے کہ پڑتی نہیں ہمت میری۔ ہمت توڑنا۔ کم ہمت کر دینا کسی کو۔ پست ہمت کر دینا۔ (ذوق) راہ جنوں میں جلد اٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے زمین و ہمت رہبر کو توڑ دوں۔ ہمت جوان رہنا۔ ہمت بندھی رہنا۔ ہمت قوی رہنا۔ (شرف) خزاں میں جستجو ہوگی گل داغ محبت کی۔ ضعیفی میں مری ہمت رہے گی نوجواں برسوں۔ ہمت سرد ہو جانا۔ ہمت پست ہو جانا۔ (بنات النعش) حسن آرا کے سوئی چبھی اس سے ذری اسکی ہمت سرد ہوگئی۔ ہمت کرنا۔ ۱ دلیری کرنا۔ حوصلہ کرنا۔ جرأت کرنا کسی امر کی۔ (ناسخ) تھی زلیخا ایک اتنی تو بھی ہمت کر دلا۔ شل یوسف اسکو گھر سے جانب بازار کھینچ۔ ہمت مرداں مدد خدا۔ (ف) مقولہ۔ کام میں کوشش شرط ہے۔ خدا تعالیٰ ضرور ہی مدد کرتا ہے۔ ہمت مردانہ۔ موٗنث

بہادر دل کی سی ہمت۔ ہمت والا۔ صفت۔ عالی ہمت۔ عالی حوصلہ۔ ہمت
ہارنا۔ پست ہمت ہونا۔ (داغ) اتنو دو چار ہی نالوں کا رہا تھا جھگڑا۔
ہار دی حضرت دل آپ نے ہمت ایسی۔ ہمتا۔ (ف) دیکھو ہم کی تحت میں۔
ہمزہ۔ (ع) مذکر۔ وہ الف جو کھینچ کر پڑھا جائے۔ (فقرہ) شروع میں
آکر ہمزہ الف ہو جاتا ہے۔
ہمساوان۔ مذکر۔ (عو) جمادی الثانی کا مہینہ۔ دیکھو چاند دیکھنا۔
ہمسنا۔ (ہ) کسی چیز کا جگہ چھوڑنا۔ ؎ شرف کو فکر ہیں وہ بٹھا کر
آج کہتے ہیں۔ گلا ہی کاٹ دونگا میں تمہارا تم اگر ہمسے۔
ہمکارا ہمکاری۔ (ہ) لکھنؤ۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ کسی بات کے
اقرار و اقبال کی آواز۔ جیسے اکثر کہانی سننے والے ہاں ہوں کیا کرتے
ہیں۔ دہلی میں اس جگہ ہنکارا ہے۔ ہمکارا بھرنا۔ ہمکاری بھرنا۔ اقرار
کرنا۔ اقبال کرنا۔
ہمکنا۔ (ہ) بچے کا ہاتھ پاؤں مار کر ایک کی گود سے دوسرے کی گود
میں جانے کا ارادہ ظاہر کرنا۔ ہمک ہمک کے چلنا۔ ہمک ہمک کے چلنا۔ اچک
اچک کر چلنا۔ ہگی۔ ہگیں۔ (ف) بفتح اول و دوم۔ ہگی ہمہ کا مزید علیہ ہے
اس کے آخر میں نون اضافہ کرکے ہگیں بھی مستعمل ہے) صفت۔ کل۔ تمام
سب کا سب۔ (فقرہ) ہگی سولہ روپے میرے پاس جمع ہوئے ہیں
ہمم۔ (ع) بکسر اول و فتح دوم۔ ہمت کی جمع۔ مرکبات میں مستعمل ہے
ہموارا۔ دیکھو ہم۔ (ف) ہموں آتش در کاسہ۔ (ف) دیکھو ہماں۔
ہمہ۔ (ف) سب۔ کل۔ سارا۔ جملہ۔ تمام۔ ہمہ تن۔ (ف) صفت۔
بالکل تمام۔ سر بسر۔ (جلال) آنکھوں پر آئے تھے بندھوا کے جو پٹی
دم نزع۔ چشم بنکر انہیں ہمنے ہمہ تن دیکھ لیا۔ ہمہ تن گوش۔ (ف)
صفت۔ سننے پر کمال متوجہ۔ (داغ) میری برائیاں تو نہ کرتا ہو مدعی
کیا غور ہے کہ وہ ہمہ تن گوش ہو گئے۔ ہمہ داں۔ (ف) صفت۔ ہر ایک
علم و ہنر جاننے والا ہر بات سے واقف۔ ہمہ دانی۔ (ف) مونث۔ ہر
ایک کام کی واقفیت۔ ہمہ صفت موصوف۔ (ف) ساری خوبیوں سے
بھرا ہوا۔ ہر قسم کی تعریف کے قابل۔ ہمہ عنواں۔ (ف) ہر طرح۔ ہر صورت
(رشک) نہ پڑھو یا پڑھو مرا خط شوق۔ ہمہ عنواں مطیع فرماں ہوں۔ ہمہ نعمت
مونث۔ (عو) تمام نعمت۔ تمام عمدہ چیزیں۔ ہر قسم کی عمدہ چیز۔
نبات النعش، تازہ حلوا خستہ کچوری تازہ مٹھائی غرضکہ ہمہ نعمت موجود
تھی۔ ہمہ وقت۔ ہر وقت۔ (رند) ہمہ وقت ممکن نہیں وصل دلبر
ہمہمہ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ بھاری آواز۔ گھوڑے۔ بیل یا
شیر وغیرہ کی۔ (اوج) توسن کے ہمہمہ نے مٹا دی ہماہمی۔ ہمیانی۔
ہمیان۔ فارسی میں بفتح اول و دوم تھا اس کا معرب بالکسر ہے عربی
میں بمعنی ازار بند۔ اور فارسی میں بمعنی درم و دینار رکھنے کی تھیلی۔ اردو
میں ی اضافہ کر دی۔ اور بالکسر استعمال کیا) مونث۔ تپلی سی تھیلی۔
جسمیں روپے رکھتے ہیں۔
ہمیش۔ (ع) ہمیشہ۔ (قدر) گو ترقی ہوئی پر ایسی ترقی کو سلام۔ ہوں
میں افلاس میں خوش تیرے تصدق سے ہمیش۔ ہمیشگی۔ (ف) مونث
قدامت۔ دوام۔ ہمیشہ۔ (ف) صفت۔ دائم۔ مدام۔ آئے دن۔
ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ پرانا چلن ہے۔ رسم قدیم ہے۔ (ناسخ) عشق
میں رشک ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ دیکھو قابیل نے کیا حال کیا
بھائی کا۔
ہمیں۔ یائے معروف اور نون مخفیہ کے ساتھ یہ لفظ ہم ہی کا مخفف
ہے۔ ایک کلمہ ہے کہ اپنی ذات اور چند آدمیوں کی ذات کے حصر کے
معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ ہم ہی سب۔ ؎ اے شاد غافلوں کے

وعدہ پہ موت آئی۔ بھولے ہیں ہمیشہ قاتل کبھی نہ چوکا۔ ۲ (یائے مجہول کے ساتھ) ہمکو کی جگہ مستعمل ہے۔ ہیں پر کیا ہے۔ (یائے معروف) مجھی پر کیا موقوف ہے۔ ہماری ہی ذات پر منحصر اور موقوف نہیں ہے۔ ہیں پیٹے۔ (یائے مجہول) دیکھو ہمکو پیٹے۔ (رشک) اگر زندگی میں نہ آئے کیدن۔ ہیں پیٹے تو دیکھے مزہ ہمارا۔ ہیں کچھ کام نہیں۔ (یائے مجہول) ہیں کچھ غرض نہیں۔ مطلب نہیں۔ واسطہ نہیں۔ (آتش) شوق سے لٹکے مگر پہ ہیں کچھ کام نہیں۔ ہمسا رُخ کا نہ وہ زلف پریشاں روکے۔ ہیں کیا۔ (یائے مجہول) ہیں کیا حصول ہیں کیا فائدہ۔ ہیں کیا مطلب (ناسخ) ہیں کیا ابر نیساں سے اگر گوہر برستے ہیں۔ کہ اپنی کشت پر تو جابجا آب اخگر برستے ہیں۔ ہیں ہم۔ (یائے معروف) صرف ہم۔ تنہا ہم۔ (جلیل) موسیٰ کو سوچ ہے کہ ہیں ہم ہیں طور پر۔ کانوں میں آرہی ہے کدھر سے صدائے دوست۔

ہمیں گو ہمیں چوگاں۔ ہیں چوگاں ہیں میداں ہیں گو۔ (ف) ہیں۔ یائے معروف) مقولہ۔ یہی مقابلہ کا میدان ہے ابھی آزمائش ہو جائے۔ (شعور) سا جسے نازسخندانی ہو آئے۔ ہیں چوگاں ہیں میداں ہیں گو۔

ہُن ! (ہ۔ بالضم) مذکر۔ دکن کے ایک طلائی سکّہ کا نام ۲ ریزۂ زر۔ (سحر) سیہ زلفوں سے افشاں جھڑ رہی ہے گورے گالوں پر۔ گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب میں ہُن برستا ہے۔ ہن برسانا۔ دولت برسانا۔ (سحر) کیا عجب برسائے ہن ابر بہاری ایکی حال۔ ہن برسنا۔ دولت برسنا۔ خوب آمدنی ہونا۔ ہن پر ہن برسنا۔ کثرت سے ہن برسنا۔ (قدر) لال ہوگئے سا قیو آنے تو دو فصل بہار۔ ہاں پہ ہن برسے گا جو گا خانۂ خمار سُرخ۔



ہَنْٹَر۔ (انگ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ چابک۔ کوڑا۔
ہنجار۔ (ف۔ بروزن زنگار۔ بالفتح صحیح) مذکر۔ راہ راستہ۔ مجازاً۔ طرز۔ روش۔ قاعدہ جیسے ناہنجار۔

ہِند۔ (ف۔ بالکسر شاہنامہ میں بالفتح ہے سہ فرستاد نزدیک دارائے ہند۔ بسے اسپ و دینار و چینی پرند) مذکر۔ ہندوستان

ہِندُنی۔ مونث۔ ہندو عورت۔ ہندو۔ (ف) ہندوستان میں رہنے والی ایک قوم کا نام جس کا مذہب بتوں کی پرستش کرنا ہے۔ ہندوانی۔ صفت۔ ہندوؤں کا۔ جیسے ہندوانی رسمیں۔ ہندوانہ (ف) مذکر۔ تربوز۔ ہندوستاں۔ ہندستان۔ (ف) مذکر۔ مشہور ملک کا نام جو کوہ ہمالیہ کے جنوب برہما کے مغرب اور افغانستان اور بلوچستان کے مشرق میں واقع ہے۔ ہندوستانی۔ (ف) صفت۔ ہند سے منسوب۔ ۱ ہندوستان کا باشندہ ۲ ہندوستانی زبان۔ ہندوئے چرخ۔ ہندوئے فلک۔ (ف) مذکر۔ ستارۂ زحل۔ جو سیاہ رنگ کا ساتویں آسمان پر ہے۔ (محسن) ہندوئے فلک بتوں سے بیزار۔ منت سے نجات کا طلبگار۔ ہندی۔ (ف) صفت۔ ہند سے منسوب ۱ ہندوستان کا رہنے والا ۲ مونث۔ ہندوستان کی وہ زبان جو سنسکرت سے نکلی ہے ۳ ہندوستان کی تلوار ۴ ہندوستان کی چیز۔ ہندی کی چندی (ع) چندی۔ (ہ) تشریح تفصیل) ۱ تفصیل سے تشریح کرنا۔ نکتہ چینی۔ چھان بین۔ (جانصاحب) جب آتا گھر میں ہے ہندی کی چندی پوچھتا ہے۔ وہ پہلو رکھتا نہیں کوئی بدگماں باقی۔ ہندی کی چندی کرنا ۱ خوب سمجھانا۔ آسان کو زیادہ آسان کرنا ۲ خوب چھان بین کرنا۔ کھود کھود کر پوچھنا ۳ (کنایتہً) فضول کام کرنا۔ ہندی کی چندی نکالنا۔ بال کی کھال نکالنا۔ حجت کرنا۔ ہندی نژاد (ف)

صفت۔ وہ جو ہند کا اصلی باشندہ ہو۔

ہندسہ۔ (ع) بالفتح وفتح سوم۔ برہان میں بالکسر لکھا ہے۔ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے۔ کلام عرب میں دال اور زے بے فاصلہ جمع نہیں ہوتے لہذا زے کو سین سے بدل دیا۔ مذکر۔ علم ریاضی کی ایک شاخ کا نام ۲ عدد کی شکل۔ رقم۔ (مسرور) اس اشہار سے نام تبلایا۔ ہندسہ چارسو کا لکھوایا۔ ہندسہ داں۔ (ف) صفت۔ علم ہندسہ کا جاننے والا

ہَنڈا۔ (ہ۔ بالفتح) مذکر ۱ بڑی ہانڈی۔ مٹی کا بڑا برتن۔ مٹکا خُم ۲ ایک قسم کی گھاس جو پانی کے کنارے ہوتی ہے ۳ گاس کا بڑا لمپ۔ ہنڈانا (ہ۔ نون اول غنہ) (ہندو۔ عو) ۱ شہر بدر کرنا نکالنا۔ جلا وطن کرنا ۲ گشت کرانا۔ پھرانا۔ (فقرہ) اُسنے مجھے سارے شہر میں ہنڈایا ۳ کسی کو گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھرانا۔

ہُنڈاوَن۔ (ہ) مونث (وہ رقم کمیشن کی جو روپیہ بھیجنے کے عوض مہاجن لیتا ہے۔ ہنڈکلیا۔ ہنڈکلھیا۔ (ہ) مونث بچوں کی ہانڈی جو کلیا یا چھوٹے سے برتن میں پکاتے ہیں۔

ہَنڈنا۔ (ہ) لازم۔ گشت کرنا۔ پھرنا۔ تشہیر ہونا۔

ہنڈھول۔ (ہ نون غنہ) مذکر۔ ہندی راگوں کا پانچواں راگ صبح کا ایک راگ۔

ہنڈولا۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر ۱ پالنا۔ گہوارہ۔ دو جانب۔ دو ستون گاڑ کر اوپر کی جانب دو سوراخ کرتے ہیں۔ ایک ایسی لکڑی دونوں سوراخوں میں نصب کرتے ہیں جسمیں چار چار پہلو کے چرخ خط جلیبا کی مثال لگے ہوتے ہیں دونوں چرخ کے وسط میں دو دو پہلو کے درمیان ایک ڈنڈا آویزاں ہوتا ہے۔ اس چرخ کو جب حرکت دیتے ہیں نیچے کا گہوارہ اوپر کو اور اوپر کا نیچے کو بار بار آتا جاتا ہے۔ اس جھولے کو ہنڈولا کہتے ہیں۔ (ناسخ)
ظاہر اگردش گردوں ہے ہنڈولے کی طرح۔ پست دو چار زمانے میں ہیں دو چار بلند ۲ برسات کا گیت جو جھولے پر گایا جاتا ہے

ہنڈولنا۔ (ہ) مذکر۔ (دہلی) ہنڈولا نمبر ۱۔

ہُنڈوی ہُنڈی۔ (ہ) مونث۔ چک۔ وہ رقعہ جو ساہوکار ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ دینے کیواسطے دیتے ہیں۔ (سحر)
یار کا خط نہیں آیا کوئی ہُنڈی آئی۔ نوٹ ہے بندۂ احسان کو عنایت نامہ۔ ہنڈی پٹنا۔ ہنڈی کا روپیہ وصول ہونا (امیر)
جس کا تو دوست ہوا اُسنے خزانہ پایا۔ خط لکھا جسکو اسی کی گئی ہنڈی پٹ۔ ہنڈی سکارنا۔ ہنڈی کا روپیہ دینا۔ ہنڈی ساہ جوگ۔ وہ ہنڈی جس کا روپیہ کچھ میعاد پر ملے۔ ہنڈی کرنا۔ ساہوکار کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ پہنچانا۔ ہُنڈی کھڑی رکھنا۔ ہنڈی کو کسی سبب سے ملتوی رکھنا (ساہوکاروں کی اصطلاح)

ہَنڈیا۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ ہانڈی کی تصغیر ۱ مٹی کی دیگچی ۲ (کنایۃً) ترکاری۔ سالن۔ ہنڈیا پکانا ۱ سالن پکانا۔ ترکاری پکانا ۲ (عم) چرچا کرنا۔ کھچڑی پکانا۔ ہنڈیا پکنا۔ لازم۔ ہنڈیا چڑھانا۔ ہنڈیا چولھے پر رکھنا۔ ہنڈیا ڈوئی۔ مونث ۱ کھانے پکانے کا سامان باورچی خانہ کے برتن ۲ (کنایۃً) گھر کا اسباب۔ اثاثہ۔

ہُنَر۔ (ف۔ بضم اول وفتح سوم) مذکر ۱ فن ۲ جوہر ۳ لیاقت۔ (برق) ہمارے عیب نے بے عیب کر دیا ہم کو۔ یہی ہنر ہے کہ کوئی ہنر نہیں آتا۔ ہُنرمند۔ ہنرور۔ (ف) صفت۔ صاحب ہنر

باکمال۔ دستکار۔ گُنی۔ ز ہُنَر مَندی۔ ہنرو ری۔ (ف) مونث۔ سلیقہ قابلیت۔ دستکاری۔

**ہَنس**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی بط۔ (آتش) ثابت ہوا کہ کشتۂ دندان یار ہوں۔ ہنس آکے میری قبر پہ موتی اُگل چلے۔

**ہنس بول کر بسر کرنا**۔ خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا۔ ہنس بول لینا۔ ہنسی خوشی سے بات چیت کرنا۔ (شاد) گل و بلبل کی صورت عقدۂ دل کھول لیتے ہیں۔ جو انان چمن سے دو گھڑی ہنس بول لیتے ہیں۔ ہنس پڑنا۔ ہنس دینا۔ دفعتہً ہنسنے لگنا۔ (آتش) عاشق کے زرد رنگ کو دیکھو تو ہنس پڑو۔ تاثیر اسمیں بھی ہے وہ جو زعفراں میں ہے۔ (ناسخ) ہنس دیا تو نے تو گو نہ ترے دانتوں سے صنم۔ عقدۂ مشکل دہانِ تنگ کا حل ہو گیا۔ ہنسا جانا۔ تمسخر کیا جانا۔ ~ دیوانے نہ ہوتے تو ہنسے کا ہمکو جاتے پھبتی بدنِ زار پہ ہوتی ہے کمر کی۔ ہنسا مارنا۔ بہت ہنسانا۔ (فقرہ) بچے کی باتوں نے ہنسا مارا۔ ہنسانا۔ (ھ) ا ہنسی دلانا۔ خندہ دلانا یا خوش کرنا۔ محظوظ کرنا۔ لطیفہ گوئی یا مسخرے پن سے حاضرین یا سامعین کو خنداں کرنا۔ (آتش) دو قدم ساتھ جو چلتا ہوں میں گریاں انکے۔ یہی فرماتے ہیں ہنس ہنسکے ہنساتے نہ چلو۔ ہنسائی۔ (ھ) مونث۔ تضحیک۔ ٹھٹھا۔ ہنسی۔ اس جگہ بھی فصیح ہے۔ ہنستا پھول کھلتی کلی۔ (عو)۔ نازک اور خوش مزاج آدمی جو اکثر مسکراتا اور ہنستا رہتا ہے۔ وہ شخص جسے ذرا بھی خلاف طبع بات گوارا نہ ہو۔ تنک مزاج۔ ہنستا چہل۔ ہنستا چُہل۔ صفت ہنس مکھ۔ ہنستی پیشانی۔ کنایہ ہے انسان کی خندہ روئی سے۔ (برق) وہ پیشانی تری ہنستی مجھے اب یاد آتی ہے۔ نہ کیوں منھ دیکھکر رو یا کروں میں صبح خنداں کا۔ ہنستے بولتے۔ دیکھو ہنسنا بولنا۔ (رشک) تمنا ہے یہی دل میں کہ ہنستے بولتے مر رہے۔ زبان تیغ قاتل ہو دہانِ زخم خنداں میں۔ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ گئے۔ ہنسی کے مارے بیتاب ہو گئے۔ کی جگہ۔ ہنستے ہنستے لوٹ جانا۔ فرط خندہ سے بیتاب ہو کر غلطاں ہو جانا۔ (آتش) مرغ بسمل کی طرح تڑپے ہزاروں دل زار۔ ہنستے ہنستے جو کبھی وہ گل خنداں لوٹا۔ ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ (ر ۱) مثل۔ ہنسی ہنسی میں کام بن جاتے ہیں۔ باتوں باتوں میں مطلب نکل آیا کرتا ہے۔ اس مقام پر بولتے ہیں کہ کوئی کسی پر از راہ طنز خندہ زنی کر رہا ہو۔ (ذوق) سینہ و دل پہ مرے زخم جگر ہنستے ہیں۔ ہنستے دو چار یہ گرد ہنستے ہی گھر بستے ہیں۔ ہنس مُکھلق۔ (عو) صفت۔ خوش خلق۔ ملنسار۔ ہنس مُکھ۔ (ھ) صفت۔ خندہ پیشانی۔ شگفتہ رُو۔ (شاد) لہو روتا ہے اُس پر بھی ہے خنداں۔ نہ ہنس مکھ زخم سا دیکھا کسیکو۔

**ہَنْسَراج**۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔ جو پانی کے کنارے یا برفانی پہاڑوں پر کثرت سے ہوتی ہے ۲ مذکر۔ ایک قسم کی آبی بط۔ قاز ۳ مذکر۔ ایک قسم کا خوشبو دار چاول۔

**ہنسلی**۔ (ھ۔ نون غنہ بروزن پسلی) مونث ا وہ ہڈی جو گردن کے نیچے اور سینہ کے اوپر ہے ۲ ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے۔ (پہننا۔ پہنانا کے ساتھ) (عاشق) ہنسلیاں پہنی ہیں منت کی حسینوں نے عبث۔ ہنسلیاں ڈھانکے کے خلقت کے گریبانوں میں۔ ہنسلی اتر جانا۔ ہنسلی جاتی رہنا۔ (ھ) ا شیر خوار بچے کے گلے میں ہڈی کا اپنی جگہ سے کھسک کر نیچے اوپر ہو جانا۔ ہنسلی جانا۔ (لکھنؤ) ہنسلی اتر جانا۔ (توبۃ النصوح)

ہنسنا　　ہنسنا

جانا کہ شاید ہنسلی جاتی رہی وہ بھی ملوائی اور درد نا چلایا مجھے کہ پیٹ
میں درد ہے۔
ہنسنا۔ (ف) نون اول غنہ۔ خندہ کرنا۔ کھلکھلانا۔ کھلنا ۲ مذاق کرنا۔
دل لگی کرنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ کسی کو بنانا۔ خندہ زنی کرنا کسی کے حال پر
مزاحاً۔ (آتش) جو روئے حال پر اپنے وہ کیا کسی کو ہنسے۔ وہ دل
دکھائے کسید کا جو دردمند نہو ۳ ہنسی اڑانا۔ فضیحت کرنا۔ تضحیک
کرنا۔ (امیر) آئینہ دیکھئے ہنسئے نہ مجھے۔ آپ کی بھی یہی صورت ہوگی
ہنسنا بولنا ۱ ظرافت سے دل بہلانا۔ دل لگی کرنا۔ مذاق کرنا۔ (شاد)
گل و بلبل کی صورت عقدہ دل کھول لیتے ہیں۔ جوانان چمن سے دو
گھڑی ہنس بول لیتے ہیں ۲ خوشدلی سے بات چیت کرنا۔ (شوق قدوائی)
اس خموشی پر تو بُت لے لیتے ہیں چپکے سے جان۔ کیا ستم ڈھاتے جو
بے ایمان ہنستے بولتے ۳ آسانی سے باتوں باتوں میں مطلب نکال لینا
کی جگہ۔ (شوق قدوائی) جل بجھی بجلی ادھر ڈوبا اُدھر زہرہ کا نام۔
تمنے جیتا حسن کا میدان ہنستے بولتے۔ ہنسنا ہنسانا۔ تفریح کرنا۔ (شعر)
کام گر ہنسنے ہنسانے سے نہیں۔ زعفرانی کیوں مری رنگت ہوئی۔
ہنسنے کی جگہ۔ خندہ کرنے کا محل۔ (ناسخ) کیسی ہنسنے کی جگہ ہوتی ہے
رو دیتا ہوں میں۔ ہجر میں گل کو بھی گویا میں نے شبنم کر دیا۔ ہنسوانا۔
(ف) دوسرے کو تحریک کرنا کسی پر خندہ کرنے کی۔ (ناسخ) خود ہنستے
ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ یہ زور ہنسی ہے کہ رلا جاتے ہو
مجھکو۔ ہنسوانا۔ (ف) ہنسانا کا متعدی المتعدی۔ (ناسخ) خود ہنستے
ہو اغیار سے ہنسواتے ہو مجھکو۔ ہنسوڑ۔ (ف) نون غنہ) صفت۔
ظریف۔ خوش طبع۔ وہ جس کا شیوہ مزاح اور خوش طبعی ہو۔ (عالم)
جو تھے چالاک چست و شوخ بڑے۔ یہ بھی چار دن ہنسوڑ وہاں تھے

کمڑے۔ ہنس ہنس کھائے بھوپہر کا مال۔ مثل۔ بیوقوف کا مال کھائیں
کچھ شکر گزاری اور احسان ماننے کی ضرورت نہیں۔ ہنسی۔ (ف) نون
غنہ) بروزن لیسی۔ مونث ۱ خندہ۔ قہقہہ ۲ مزاح۔ خوشطبعی کھلی
۳ خندہ زنی کسی کی وضع یا حال پر۔ (امیر) جو کچھ سوجھتی ہے
نئی سوجھتی ہے۔ میں روتا ہوں انکو ہنسی سوجھتی ہے ۴ (کنایۃً)
کھیل۔ آسان کام۔ (امیر) کیا ہنسی ہے گریۂ عشاق مضطر کا جواب
سوچ رکھو کچھ سوال روز محشر کا جواب۔ ہنسی آنا۔ خنداں ہونا۔
(محسن) ہنسی آتی ہے مجھے ہر ستم قاتل پر۔ لوٹ جاتا ہوں جو شمشیر
ادا چلتی ہے۔ ہنسی اڑانا۔ تضحیک کرنا۔ کسی پر ہنسنا۔ (فقرہ)
لوگوں نے انکی وضع کی خوب ہنسی اڑائی۔ ہنسی اڑنا۔ لازم۔ ذلت
ہونا۔ مضحکہ ہونا۔ (داغ) اے اشک ڈوب مر تری تاثیر دیکھ لی۔
الٹی ہنسی اڑی مری چشم پر آب کی۔ ہنسی ٹھٹا۔ مذکر۔ ہنسی۔ مذاق۔
دل لگی ۲ ذرا سی بات۔ کھیل تماشا۔ آسان کام۔ ہنسی خوشی ۱ خوشی
سے۔ رضامندی سے ۲ خوش خوش خیریت کے ساتھ۔ بخیریت تمام
(مصحفی) جا کر گلی میں انکی پھر آئے ہنسی خوشی۔ طاقت کا اپنی
ہمنے کیا امتحان آج۔ ہنسی خوشی سے۔ رضامندی سے۔ ہنسی خوشی
کا سودا۔ رضامندی کا معاملہ۔ (جلیل) برہم نہ ہو حسن کے دل کی قیمت
سودا ہے یہاں ہنسی خوشی کا۔ ہنسی سے کہنا۔ مزاحاً کوئی بات
کہنا۔ سہ سکتے ہیں وہ ہنسی سے ناسخ کو۔ شاعری کا تجھے شعور
نہیں۔ ہنسی سے لوٹنا۔ غلبۂ خندہ سے بیتاب ہو کر غلطاں ہونا
(ذوق) کھلے ہی جاتے ہیں غنچے رہے بزم نشاط۔ لوٹے ہی جاتے
ہیں گل گل بے ہنسی کی شدت۔ ہنسی ضبط کرنا۔ ہنسی کو روک
لینا۔ (ذوق) ذکر کچھ چاک جگر سینہ کا سن سن اپنے۔ کرگئے ہیں ضبط

ہنسی دیکھوں ہوں ناخن اپنے۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا۔ دل لگی کرنا۔ ۲: رسوائی کرنا۔ بدنامی کرنا۔ تضحیک کرنا۔ (داغ) ہماری میت پہ تم جو آنا تو چار آنسو بہا کے جانا۔ ذرا رہے پاس آبرو بھی کہیں ہماری ہنسی نہ کرنا۔ ہنسی کھیل۔ ذرا سی بات۔ آسان کام۔ (محسن) کچھ ہنسی کھیل نہیں جوشش گریہ کا ضبط۔ یہ میرا دل ہے یہ میرا ہی کلیجہ یا دل۔ ہنسی کی بات۔ مزاح کی بات۔ وہ بات جس پر لوگ ہنسیں۔ (شوق) وہ میری تمنا کو اڑا دیتا ہے لے شوق۔ روؤں بھی تو ہو جاتی ہے اک بات ہنسی کی۔ ہنسی کے مارے پیٹ پھٹا جاتا ہے۔ بہت ہنسی آتی ہے۔ ہنسی کے مارے دم الٹ گیا۔ بے اختیار ہنسی آئی کر دم اکھڑ گیا۔ (انشا) ہنسی کے مارے مرا دم الٹ گیا ہوتا۔ ہنسی ماننا۔ کھیل سمجھنا۔ (راسخ) وہ ہنسی مانیں اگر سر پھوڑنے کو لے جنوں۔ قہقہہ دیوار لا رکھیں برستانوں سے ہم۔ ہنسی میں۔ دل لگی میں۔ ظرافت میں۔ مزاحاً۔ ہنسی میں اڑا دینا۔ ہنسی میں اڑانا۔ کسی بات کو دل لگی یا مذاق میں عمداً ٹال دینا۔ (ناسخ) گریباں چاک ہیں اب تک سنا تھا میرا اک نالہ۔ ہنسی میں گل اڑا دیتے ہیں بلبل تیرے شیون کو۔ ہنسی میں پھول جھڑنا۔ کسی کا خندہ اچھا معلوم ہونا۔ ہنسی ناگوار نہ ہونا۔ (ذوق) ہنسے چراغ تو ایسی ہنسی میں پھول جھڑیں۔ جہاں سے رنگ گل آفتاب ہو تغیر۔ ہنسی میں ٹالنا۔ مذاق کے پیرایے میں بات سنکر سماعت نکرنا یا کسی ناگوار حرکت سے متاثر نہ ہونا۔ (غالب) دے وہ کسیقدر ذلت ہم ہنسی میں ٹالیں گے۔ بارے آشنا نکلا انکا پاسباں اپنا۔ ہنسی میں لے جانا۔ کسی بات کو مذاق سمجھنا۔ ہنسی میں لینا۔ مضحکہ اڑانا۔ (صبا) ہنسی میں اہل چمن کو بہت دلے اے گل۔ بسور دین کہیں غنچہ منہ مسکراتے ہیں۔ ہنسی ہنسی میں۔ ۱: دل لگی میں۔ مذاق میں۔ ۲: بیوجہ بے سبب



یونہیں۔ باتوں باتوں میں۔ ہنسی ہونا۔ ذلت ہونا۔ (جلیل) چمن میں رو کے خجل کسقدر ہوئی شبنم۔ نہ جانتی تھی کہ پھولوں میں یوں ہنسی ہوگی۔

ہنسیا۔ (ہ) مذکر۔ دیکھو ہنیا۔

ہُنکار۔ (ہ۔ بروزن پکار۔ ہوں کرنے سے بنالیا ہے) مونث۔ (دہلی) ہاں کی آواز۔ ۲: پشتی۔ حمایت۔ ہنکارا۔ ہُنکاری۔ نون غنہ۔ اول مذکر دوسرا مونث۔ (دہلی) دیکھو ہُنکارا۔ ہنکاری۔ ہنکارا بھرنا۔ ہنکاری بھرنا۔ دیکھو ہنکارا بھرنا۔ (صفدر) وعدۂ وصل پہ مجھ سے تو نہیں کی ہر بار۔ غیر کے نام سے کیا جلد ہنکاری بھرلی۔

ہَنکانا۔ (ہ۔ نون غنہ۔ بروزن پکانا) پاس سے دور کرنا۔ انسان یا حیوان کو۔ ۲: کھدیڑنا۔ ۳: کھیتوں کو دور کر دینا۔ ہنکایا جانا۔ جانوروں کی طرح تعاقب کیا جانا۔ دیکھو ہانکا جانا۔

ہَنکوا۔ (ہ۔ بالفتح و نون غنہ) مذکر۔ شکاری ایک جگہ بیٹھ جاتا ہے اور لوگ غل شور کرکے یا ڈھول بجا کے شکاری جانوروں کو ہنکا کے اس مقام پر لاتے ہیں جہاں شکاری بیٹھا ہو۔ اس غل شور کرکے ہنکانے کو ہنکوا کہتے ہیں۔ (ہونا کے ساتھ)

ہَنگام۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر۔ ۱: وقت۔ زمانہ۔ موقع۔ (امیر) ہم جب رخصت ہوئے اس بت سے تو ہنگام وداع۔ ہچکیاں لے کے برلا دہ صنم جاؤ خدا کو سونپا۔ ہنگامی۔ (ف) صفت۔ چند روز کا۔ خاص وقت تک کا۔

ہَنگامہ۔ (ف۔ نون غنہ) مذکر۔ ۱: مجمع۔ بھیڑ۔ ہجوم۔ (اشرف) فرشتے آئے تھے ہنگامہ کرکے تربت میں۔ ۲: شور۔ غل۔ (امیر) اب بلبلیں چمن میں کہاں آگئی خزاں۔ تھی دھوم چار دن کی وہ ہنگامہ ہوگیا

٭ ہلچل۔ ہنگامہ آرا (ف) صفت صف۔ آرا۔ جنگ برپا کرنے والا ٭ فتنہ برپا کرنے والا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد برپا کرنا۔ شور وغل کرنا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ لازم۔ (آتش) روز شب ہنگامہ برپا ہے میان کوئے دوست۔ ہڈیوں پر میری لڑتے ہیں سگان کوئے دوست۔ ہنگامہ پرداز۔ (ف) صفت۔ دنگا کرنے والا۔ ہنگامہ پردازی۔ (ف) مونث۔ شورش۔ بلوہ۔ دنگا۔ فساد۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ ہنگامہ گرم رہنا۔ فتنہ وفساد وشور وغوغا ہوتا رہنا۔ (آتش) ہنگامہ حسن وعشق کا یوں ہی رہے گا گرم۔ فتنے نہ باز آئینگے شر وفساد سے۔ ہنگامہ گرم کرنا۔ متعدی۔ ہنگامہ گرم ہونا۔ حادثات کا کثرت سے واقع ہونا۔ خوب زور شور ہونا۔ افراتفری ہونا۔ (شعور) گرم ہے روز ترے کوچے میں ہنگامۂ قتل۔ ورنہ کل تین ہی دن مدت قربانی ہے۔ ہنگامۂ محشر۔ (ف) مذکر۔ قیامت کے روز کا ہجوم۔ ہنگامہ ہونا ٭ جھگڑا ہونا۔ فساد ہونا فتنہ وفساد شور وشر ہونا ٭ ادھم مچنا ٭ زور شور ہونا۔

ہنُود۔ (ع) مذکر۔ یہ لفظ ہندو کی جمع ہے۔ بعض لوگ ہنود کے ساتھ اہل کا لفظ بڑھا کر اہل ہنود کہتے ہیں جو سراسر غلط ہے۔

ہنوز۔ (ف۔ بفتح اول وضم دوم وواؤ معروف) اردو میں بکسر اول وواؤ مجہول بول چال میں ہے۔ ٭ اب تک۔ ابھی تک۔ اس وقت تک۔ عوام اس جگہ تا ہنوز بولتے ہیں جو غلط ہے۔

ہنوز دلی دوُر۔ مثل۔ ابھی مطلب پورا ہونے میں بہت دیر ہے (قلق) یوں مناؤ تو آپکو نہ حضور۔ وصل ابھی ہے ہنوز دہلی دوُر۔ کہتے ہیں ایک قاصد صبا رفتار جہانگیر بادشاہ نے لاہور سے دہلی نورجہاں بیگم کے پاس روانہ کیا تھا یہ ایسا تیز رو تھا کہ بہت ہی کم ایسے شخص دنیا میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس نے کہا جہاں پناہ ایک دن میں لاہور سے دہلی پہنچ جاؤنگا۔ اور دوسرے دن جواب لیکر قدمبوسی حاصل کرونگا۔ یہ کہکر روانہ ہوا۔ جب دہلی کے قریب پہونچا تو ایک بڑھیا سے پوچھا کہ دلی یہاں سے کتنی دور ہے اُس نے جواب دیا کہ نوج دلی دور سمجھا۔ کہ ہنوز دلی دُور کہتی ہے۔ یہ فقرہ سنکر قاصد کی روح پرواز کر گئی۔ بادشاہ نے جب یہ حال سنا بہت افسوس کیا۔ یہ فقرہ مشہور ہو گیا۔ ہنوز روز اول ہے۔ مثل۔ ابھی تک کچھ ترقی نہیں کی ہے

ہَنُومان۔ (ہ۔ بفتح اول وضم دوم) مذکر ٭ ہندوؤں کا دیوتا۔ ٭ بندر

ہِنہِنانا۔ (ہ) گھوڑے کا بولنا۔ ہنہناہٹ۔ (ہ) مونث۔ گھوڑے کی آواز۔

ہُو۔ (س۔ واؤ مجہول) ٭ مونث۔ (ع) پکارنے یا بلانے کی آواز ٭ مونث۔ (ہ) بعض جنگلی جانوروں کی آواز ٭ (اردو) پرواہ نہیں کی جگہ۔ (داغ) اس چمن میں گو برنگ سبزہ بیگانہ ہوں۔ گُل ہے رنگیں ہو میں اپنے رنگ کا دیوانہ ہوں ٭ اتو کے ساتھ اگر موجود ہو۔ اگر اختیار میں ہو کی جگہ۔ (فقرہ) ہو تو ایک قلم دیدو۔ ہو آنا۔ کہیں جاکر واپس آنا۔ ہو نہو ٭ ایسے شک کیلئے مستعمل ہے۔ جو یقین کے قریب ہو۔ غالباً۔ (فقرہ) ہو نہو یہ تمھارا بھائی ہے ٭ یقیناً کی جگہ۔ (فقرہ) یہ بشر تو نہیں ہو نہو ایک معزز فرشتہ ہے ٭ ہو یا نہو کی جگہ۔ (امیر) تمھارا ہو نہو اسکی خبر کیا۔ ہمارے ہاتھ سے جاتا رہا دل۔

ہُوَ۔ (ع) ضمیر مذکر۔ غائب۔ ہوَ الاوّل ہوَ الآخر۔ (ع)

خدا سب سے اول اور سب سے آخر ہے۔ (راسخ) ہو الاول ہو الآخر سے ظاہر ہو گیا باطن۔ کہ ہے سب جلوۂ خیر البشر اول سے آخر تک۔ ہو الشافی۔ طبیب نسخوں کی ابتدا میں لکھا کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔ (قدر) حق نما ہو ترا دل صافی۔ دل کے نسخے پہ لکھ ہو الشافی۔ ہو الغفور۔ مذکر۔ خدا تعالیٰ غفور ہے۔ ؎ سوال مجھ سے نکیرین جب کرینگے زند۔ ہو الغفور سینگے جواب کے بدلے ہو ہو۔ ہو ہو بجنسہ کی جگہ۔ بالتفصیل۔ (شرف) خدائی مین وہ پر رو خدائی کرتا ہے۔ ہو بہو ہے اُسے ایک اک بشر کی خبر۔

ہُو۔ (ع۔ بالضم۔ واؤ معروف) ! خدا تعالیٰ کا اسم ذات۔ اشارہ ہے خدا تعالیٰ کی ذات مطلق سے ! خطوں میں اور کتابوں کے عنوان میں تبرکاً لکھ دیتے ہیں ! (ف) مونث۔ غل۔ ہنگامہ۔ وہ آہ جو حالت شوق اور مستی اور ولولہ میں منھ سے نکلے۔ (امیر) مستانے کو ہے کی بوٗ بہت ہے۔ دیوانے کو ایک ہو بہت ہے ! (ف) کنایۃً) خوف۔ ڈر۔ ہو بہو۔ (ف) صفت۔ تشبیہ کی تاکید کے لیے مستعمل ہے۔ بعینہٖ۔ کسی چیز سے ایسا مشابہ کہ کچھ فرق نہ ہے۔ (معروف) کھینچی دیکھی جو کل تصویر مجنوں۔ تو گویا بیٹھے ہیں لبس ہو بہو ہم۔ ہو حق۔ مونث۔ نعرۂ مستانہ جو وجد حال یا سرور کی حالت میں کریں ! شور و غوغا۔ (آتش) مدۃ العمر سے ہے اک چشم زدن کا وقفہ۔ کریں ہو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی۔ ہو حق ہو جانا۔ فنا ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا۔ (ظفر) لوح و قلم و عرش بریں ثابت و مطلق۔ سب ٹھاٹھ یہ اک آن میں ہو جائیگا ہو حق۔ ہو حق ہونا۔ شور و غل ہونا۔ (امیر) صوفی خدا کے گھر میں یہ ہو حق ہے کیا ضرور۔ سامع اگر ہو دور تو کہئے پکارکے۔ ہو کا عالم۔ ہو کا مقام۔ ہو کا مکان۔ ہو کا میدان۔ مذکر ! عالم لاہوت ! خوفناک اور وحشت بھری سنسان جگہ۔ (شرف) اُداسی ہی رہیگی حشر تک گور غریباں پر۔ رہے گا ہو کا عالم ہی یہاں یہ گھر ہے حسرت کا۔ (محسن) تشبیہ کا پاتا ہوں مرقع سنسان۔ تنزیہہ کر دیکھا تو مقام ہو ہے۔ ؎ کوئی نہیں میکدہ سنسان ہے۔ قدر چلو ہو کا یہ میدان ہے۔ (شاد) شہر خاموشاں میں جو ہو کا مکان پاتے ہیں ہم۔ سوچکر انجام سناٹے میں آجاتے ہیں ہم۔ ہو کرنا۔ ڈر کر چونکنا۔ چیخنا۔ چیخ کر بھاگنا۔ (شعور) آدمیت سے جو خارج ہو نہ کر اس سے کلام۔ بیخبر دیکھکے دیوانہ کو ہو کرتے ہیں۔ ہو ہو جانا۔ عالم ہو ہو جانا۔ ویرانہ ہو جانا۔ (شعور) سیر صحرا کا ارادہ کیسلئے ہو شہر سے۔ تیرے وحشی نے جدھر منھ کر دیا ہو ہو گیا۔

ہَوّا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کے ڈرانے کی فرضی صورت ! مہیب صورت (شاد) ڈرتے ہو جو تم دیکھکے ایسا تو نہیں ہوں۔ آدم ہوں میں اے جان کوئی ہوا تو نہیں ہوں۔

ہَوا۔ (عربی میں ہوا ! (بالمد) وہ فضا جو آسمان و زمین کے درمیان ہے ! (بالقصر) آرزو۔ اشتیاق۔ نفس امارہ کا میلان۔ فارسیوں نے بالقصر بمعنی دوستی۔ خیر خواہی۔ آرزوئے نفس استعمال کیا) مونث ! باد ! آرزو۔ ارمان۔ تمنا۔ شوق۔ نفس امارہ کا کسی طرف مائل ہونا۔ (اختر شاہ اودھ) اب دل میں ہوائے بوستاں ہے۔ گلگشت کا شوق میرجاں سے ہے ! ہوا کا کرہ جو آسمان و زمین کے درمیان ہے ! جھڑپ۔ (عاشق) سہل ہے اُڑ جاتے گردن مجھ نحیف و زار کی۔ ناتواں ہوں مجھکو کافی ہے ہوا تلوار کی ! خفیف مشابہت۔ خفیف نسبت۔ خفیف تعلق۔ (راسخ)

ہوا

میخانہ کی ہوا ابھی بُری ہے جناب شیخ۔ دیکھو وہ لڑکھڑائے وہ بہکے
حضور پاؤں ؛ سانس۔ نفس۔ دَم۔ مجازاً رُوح۔ بھوت پریت۔ ۵
رعب و دبا۔ ہیضہ ؛ (صفت) کنایۃً ہلکی اور لطیف شے ۹ باد۔ ریح۔
۱۰ فنا۔ نیست۔ معدوم۔ نظروں سے غائب دیکھو ہوا ہو جانا ۱۱ مساعدت
زمانہ۔ دیکھو ہوا پر ہونا ۱۲ رُخ۔ میلان۔ انداز۔ وضع۔ (داغ) آئی بھی
گو بہار کھلائے بھی گل ہزار۔ ہم جب ہوا کو دیکھتے ہیں وہ ہوا نہیں ۱۳
(فقرہ) وہ ہوا دیکھ کر کام کرتا ہے۔ ہوا آنا۔ ہوا کی رسائی ہونا۔ (ناسخ)
اٹھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس۔ آتی ہے شاید آج
ہوا کوئے یار کی ۲ (کنایۃً) اثر ہو جانا۔ (شعور) نفرت ہے ہمنشینی احمق
سے اسلئے۔ کرسی کی اس طرف بھی نہ آئے ہوا کہیں۔ ہوا اڑانا۔
گوز مارنا۔ ہوا اُڑ جانا۔ بھرم کھل جانا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا اُڑنا۔
شہرت ہونا۔ (شوق قدوائی) رفتہ رفتہ اُڑی ہوا یہ۔ قمری کسی سرو
کا ہوا یہ ۲ خواہش کا ناپید ہونا۔ (رشک) ہوائے زر اڑے یارب
بُرا ہو حرص دنیا کا۔ ہوا پر کوئی آتا ہے کوئی برباد ہوتا ہے۔ ہوا
اکھڑ جانا۔ عزت میں فرق آنا۔ ساکھ جاتی رہنا۔ ہوا اور ہو جانا۔
ہوا اور کچھ ہو جانا۔ انداز بدل جانا۔ انقلاب ہو جانا۔ پہلا سا
انداز نہ رہنا۔ (انیس) رنگ اُڑ گیا گلوں کا ہوا اور ہو گئی۔ ہوا
باندھنا۔ جھوٹ موٹ نام یا عزت قائم کرنا۔ جھوٹی عزت
قائم کرنا۔ (مومن) کون کہتا ہے دم عشق عدو بھرتے ہیں۔ کہ ہوا
باندھنے کو آہ کبھو بھرتے ہیں ۲ رعب جمانا۔ (امیر) باندھی ہو
جو ہوا تمکو اڑاتے ہو ہمیں۔ ذرہ ہیں مہر جہانتاب بتاتے ہو
ہمیں ۳ رونق حاصل کرنا۔ زور پکڑنا۔ (مومن) نالہ شب نے
یہ ہوا باندھی۔ ہو گیا گل چراغ بلبل کا ۴ غرور کرنا۔ ڈینگ

ہوا

مارنا۔ سہ حضرت داغ تو شاعر ہیں ہوا باندھتے ہیں۔ نہ دعا کی
کوئی صورت نہ اثر کی صورت۔ ہوا بتانا۔ (کنایۃً) ٹال دینا۔
(صبا) وہ بادل ہے دود جگر جس کے آگے۔ ہوا بادلوں کو بتاتی
ہے بجلی۔ ہوا بدلنا ۱ ہوا کا رُخ بدلنا ۲ زمانہ کا رُخ بدلنا۔ حالت
بدلنا۔ ڈھنگ بدلنا۔ (رند) گل تھے جس جا پہ وہاں خار ہیں
سبحان اللہ۔ کیا ہوا باغ کی او بلبل شیدا بدلی ۳ زمانہ کا موافق
ہونا ۴ رُت پھرنا۔ موسم پلٹنا۔ (قدر) کچھ تو بدلی ہے ہوا دیکھئے
کیا گل پھولے۔ آج ہے اور ہی عالم پہ چمن کیا باعث۔ ہوا برخلاف
ہونا۔ زمانہ ناموافق ہونا۔ (آتش) اس قدر مجھ سے زمانے کی ہوا
ہے برخلاف۔ کیا عجب اپنے حنا ڈالے بدن میں آبلے۔ ہوا
بگڑ جانا۔ ہوا بگڑنا ۱ ہوا میں خرابی آجانا۔ ہوا میں فساد پیدا ہونا
ہوا کا زہریلا ہو جانا۔ (رشک) تجھکو لیجائیں چمن میں تو بگڑ جائے
ہوا۔ ہم فقط خاطر مرغان چمن کرتے ہیں ۲ زمانہ کا ناموافق
ہو جانا۔ زمانہ پھر جانا۔ (ظفر) صحبت گل ہے فقط بلبل سے ہے
کیا بگڑی ہوئی آجکل سارے چمن کی ہے ہوا بگڑی ہوئی ۳ ساکھ جاتی رہنا ہے
(داغ) بگڑی تھی ہوا آہ کی آخر شب وعدہ۔ کھلا مرے نالوں کا بھرم اور زیادہ
ہوا بندھنا ۱ ہوا کا تیزی سے چلنا۔ موقوف ہو جانا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا رکنا۔
(جلیل) چمن میں آشیان تو باندھنے کو باندھتے سب ہیں۔ مزہ
تب ہے کہ اے بلبل ہوا بندھ جائے گلشن میں۔ (اختر
شاہ اودھ) دلکش تھی عجب صدائے نغمہ۔ کیا بندھ گئی تھی ہوائے
نغمہ ۲ ساکھ بندھنا۔ رعب جمنا۔ (آتش) شب اسکے افعی گیسو
کا جو فسانہ ہوا۔ ہوا کچھ ایسی بندھی گل چراغ خانہ ہوا ۳ شہرت
ہو جانا۔ (جرأت) بندھ گئی ہے ترے جوبن کی ہوا دنیا میں۔ گل ترے

آگے چراغ مہ کنعاں ہو گا۔ ہوا بھرانا۔ کبوتر و فاختہ اپنے بچوں
کی چونچ میں ہوا دیتے ہیں اپنی چونچ سے تاکہ بچہ دانہ کھانے
لگے۔ ہوا بھرنا۔ متعدی۔ جو فدار چیز میں منھ یا دھونکنی سے
ہوا پہنچانا تاکہ وہ پھول جائے۔ (آتش) تصور میں ترے موجیں
رہا کرتی ہیں لہروں میں۔ ہوا بھر کر تری سر میں حباب بحر پھرتے ہیں
ہوا بھر جانا۔ ۱ ہوا سے پھول جانا۔ کسی چیز میں ہوا کا سما جانا۔ ۲ مغرور
ہو جانا۔ اترا جانا۔ ۳ موٹا ہو جانا۔ بھپس ہو جانا۔ ۴ دھن سمانا۔ (انشا)
آنت وہی کہاں وہ قیامت گھونگھو۔ طوطی چین کا بولتا ہے وہ
ہوا بھری۔ ہوا بھی نہ دینا۔ فدا بھی نہ دکھانا۔ خبر تک نہ دینا۔ بالکل
پتا نہ دینا۔ ہوا پر آنا۔ کنایہ ہے تعلّی سے۔ (برق) وہ بلا ہیں
جو ہوا پر کبھی آجاتے ہیں۔ کوچۂ زلف کی بھی خاک اڑا جاتے
ہیں۔ ہوا پر اڑنا۔ مغرور ہونا۔ اترانا۔ ہوا پر چڑھانا۔ مغرور کر دینا۔
(صبا) دید صفائے رخ نے ہوا پر چڑھا دیا۔ اس غیرت پری کو
ہوائے شیشہ آئینہ۔ ہوا پر چڑھنا۔ لازم۔ (رشک) زندوں کو کیوں
خیال تعلّی بڑھے نہیں۔ اک روز ابر مردہ ہوا پر چڑھے نہیں۔ ہوا
پر دماغ ہونا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ (رشک) تیر مژگان ستمگر
کا ہوا پر ہے دماغ۔ غیر مرغاں ہوا جتنے ہیں برباد ہیں سب۔
ہوا پر دوڑنا۔ ہوا پر جلد جلد جانا کسی معلّق شے کا۔ (ذوق) ہوا
پہ دوڑتا ہے اسطرح سے ابر سیاہ۔ کہ جیسے جاتے کوئی فیل مست
بے زنجیر۔ ہوا پر رہنا۔ مغرور رہنا۔ (صبا) کیسا بہار میں زر گل پر
دماغ تھا۔ کیا چار دن ہوا پہ رہے باغباں تمام۔ ہوا پرست۔
(ف) صفت۔ عیاش۔ بیہودہ۔ ظاہر پرست۔ جو اپنے مطلب
کا یار ہو۔ ہوا پر سوار ہونا۔ جلد باز ہونا۔ نہایت جلدی کرنا۔



ہوا پر گرہ لگانا۔ کمال چالاکی کرنا۔ عیاری دکھانا۔ ناممکن کام
کرنا۔ ہوا پر ہونا۔ ۱ مغرور ہونا۔ غرور کرنا۔ (شعور) ناچیز سمجھتے ہیں
غزالان حرم کو۔ ہیں آجکل اس شوخ کے نخچیر ہوا پر۔ ۲ تندی پر
ہونا۔ تیزی پر ہونا۔ (برق) ہماری خاک کی مدِ نظر ہے بربادی
مزاج یار بہت اندنوں ہوا پر ہے۔ ۳ کنایہ ہے کسی کی بخت و اقبال
کی مساعدت اور زمانہ کے موافقت سے بھی۔ (برق) پھیرے
وہ ہم سے تو منھ پھر گیا زمانہ کا۔ رجوع خلق خدا خلق میں ہوا
پر ہے۔ ہوا پلٹا دینا۔ ہوا کا رخ بدل دینا۔ (شرف) اسطرف
گلشن بخشش کی ہوا پلٹا دی۔ جسطرف تیری رحیمی کو گنہگار ملا۔
ہوا پلٹ جانا۔ ہوا پلٹنا۔ ۱ انقلاب ہونا۔ رنگ دگرگوں ہونا۔
(رعنا) زمانے کی ہوا پلٹی ہے ایسی۔ جسے دل دو وہی ہوتا ہے
دشمن ۲ موسم بدل جانا ۳ نصیب کا برگشتہ ہونا۔ ہوا پہنچنا۔ (کنا)
رسائی ہونا۔ (ناظم) اب وہ گلچھرے کروں فضل خدا سے پیدا۔
جسکے کوچہ میں نہ اغیار کی بو پہنچی ہو ہوا۔ ہوا پھانکنا۔ ہوا
پھانک کے رہنا۔ (طنزاً) کنایہ ہے فاقے سے رہنے صرف
ہوا کے سہارے جینے سے۔ (فقرہ) اگلی اماں دلی ہیں کچھ
کھاتی پیتی تھوڑی ہیں۔ ہوا پھانک کر جیتی ہیں۔ ہوا پھر جانا۔
ہوا پھرنا۔ ۱ ہوا کا ایک طرف چلتے چلتے دوسری طرف سے چلنے
لگنا۔ ۲ (کنایۃً) حالت بدلنا۔ (جرأت) مزاج سیر چمن سے
جو یار کا پھر جائے۔ گلوں کا اور ہی کچھ رنگ ہو ہوا پھر جائے۔
۳ (کنایۃً) بھلے دن آنا۔ اقبال یاور ہونا۔ (صبا) چل بسی
فصل خزاں موسم گل آپہنچا۔ لو مبارک ہو ہوا بلبل گلزار
پھری۔ ہوا پھلنا۔ (کنایۃً) زمانے کا موافق ہونا۔ اقبال یاور

## ہوا

ہونا۔ (بحر) اغیار کہتے ہیں اُٹھا کر انگلیاں گُل کی طرف۔ پھُول جاتے ہیں وہ کیا ہی جنکو علتی ہے ہوا۔ ہوا ٹھنڈی ہوتا۔ ہوا کا سرد ہونا (ناسخ) ٹھنڈی ہوا ہے سیر لب جوئے باغ ہے۔ ہوا چکرانا۔ ہوا کا چکر کھانا۔ (داغ) وہ ہوں گردش زدہ میں چھُو لیا جب میرے دامن کو۔ تو چکراتی ہوئی پھر دل بگولے میں ہوا پلٹی۔ ہوا چلنا ۱ ہوا کا لہرانا۔ ہوا کا جنبش میں آنا۔ (داغ) کیوں چلئے راہ شوق میں جیسے ہوا چلے۔ ہم مٹھے بیٹھ کر جو چلے بھی تو کیا چلے ۲ (کنایۃً) کسی امر کا رواج پانا۔ (بحر) اس باغ میں چلی ہے ہوا اتہام کی۔ چوری لگی گلو کی جو پتا اُٹھا لیا۔ نمبر ۲ میں ہوائیں چلنا بھی مستعمل ہے۔ (رند) العدار کلیم بھڑکی نہ پھر آگ طور کی۔ کیا کیا ہوائیں ورنہ جہاں میں چلی نہیں۔ ہوا چھوڑنا۔ گوز چھوڑنا۔ ہوا حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ ہوا خلاف ہونا۔ (کنایۃً) زمانے کا ناموافق ہونا۔ (آتش) ایسی خلاف ہے ہوائے دہر کافور کھائیے تو ہوں پیدا حرارتیں۔ ہوا خواہ۔ (ف) صفت۔ خیر خواہ۔ دوست طرفدار۔ (بحر) غیر کو ساتھ بلاتے ہو ہوا کھانے کو۔ یہ نہیں دھیان کہ ہمراہ ہوا خواہ بھی ہو۔ ہوا خواہی۔ (ف) مونث۔ خیر خواہی۔ وفاداری۔ خیر اندیشی۔ (جلیل) خاک میری کوئے جاناں سے اُڑانا ہے ستم۔ یہ ہوا خواہی تری باد صبا اچھی نہیں۔ ہوا خوری۔ (فارسی میں ہوا خوردن۔ مزاج میں تاثیر کرنا) ہوا کا مونث۔ آبادی سے باہر جا کر تفریح حاصل کرنا۔ ہوا دار۔ فارسی میں بمعنی ہوا خواہ ہے (ف) صفت ۱ خیر خواہ۔ (بحر) ہوا داروں کی مٹی کو نہ یوں برباد ہونا تھا۔ بگولا بنکے رستے میں نثار یار ہونا تھا ۲ (کشادہ) ایسا مکان جس میں اچھی طرح ہوا کا گزر ہو۔ (جلیل) میرے دل صد چاک میں تم کیوں نہیں رہتے۔ ایسا تو ہوادار مکاں ہو نہیں سکتا ۳ مذکر۔ امیروں

## ہوا

کی ایک قسم کی سواری کا نام جسکو کہار اٹھاتے ہیں۔ تامجان۔ (ناسخ) کا جو ہوادار پہ وہ برق تجلی۔ کیونکر نہو عالم کو گماں تخت پری کا۔ ہوا داری۔ (ف) مونث۔ خواہش۔ خیر خواہی۔ دوستداری۔ (بحر) میں ا یہ حال ہے دنیا کی ہواداری میں جس طرح ذرہ بگولے میں پریشاں رہے۔ ہوا دیکھنا۔ زمانے کا نشیب و فراز دیکھنا۔ (داغ) دل لگا تھا زمانے کی ہوا کو دیکھکر۔ آشنا کو دیکھکر نا آشنا کو دیکھکر ۲ انداز اوضع کی جانچ کرنا۔ (رند) پہلے گلشن کی ہوا دیکھ لے پھر چند سے کی تو ابھی طرح نہ ڈال اے بلبل۔ ہوا دینا۔ پنکھے یا دامن وغیرہ سے ہوا پہنچانا۔ (فقرہ) دو آدمیوں نے تلوے سہلائے دو پنکھے کے آنچل سے ہوا دی جھکا جھلا ۲ ہوا میں رکھنا (فقرہ) کپڑوں کو ہوا دیتے نہیں تو کیڑا لگ جائے گا ۳ آگ کو ہوا سے سُلگانا ۔ آگ کو بھڑکا ۴ (کنایۃً) اشتعال دینا۔ فساد کرانا ۵ کبوتروں کو اڑانا۔ دیکھو ہوا دینا۔ ہوا راس نہ آنا۔ ہوا کا ناموافق ہونا۔ (جلیل) چاہی تھی ... ہوا سو جھکے کا ٹلا اے قیس۔ راس آئی نہ ہوا جنگل کو بیابانوں کی۔ ... زردگی۔ (ع) مونث۔ زکام۔ زکام کی بیماری۔ ہوا سا۔ ذرا سا۔ خفیف سا۔ ہوا کے مانند ہلکا۔ نہایت سُبک۔ لطیف۔ ہوا سر میں ہونا۔ دماغ ہونا۔ سودا ہونا۔ (جلیل) جب سر میں تھی ہوائے چمن کچھ نہ پوچھیے۔ ہم بھی جہاں سحر ہوئی پہنچے صبا کے ساتھ۔ ہوا سنسنانا۔ ہوا سنکنا۔ ہوا کا آہستہ آہستہ چلنا۔ (فقرہ) برسات کی فصل آئی ٹھنڈی ہوائیں سنکنے لگیں۔ ہوا سے آگے جانا۔ (کنایۃً) نہایت تیز جانا۔ (آتش) اُس دلربا کے کوچے میں آگے ہوا سے جائیے۔ آتی تو جان اب بھی تنِ ناتواں میں ہے۔ ہوا سے اُڑ جانا۔ (کنایۃً) نہایت لاغر اور ناتواں ہونا۔ (ناسخ) لاغر ایسا ہوں کہ میں اکثر ہوا سے

اڑ گیا۔ میرے پیکر میں ہے عالم کا غذ تصویر کا۔ ہوا سے باتیں کرنا۔ (عو)
۱ نہایت جلد باز ہونا۔ نہایت پھرتیلا ہونا۔ (رضا) باتیں ہوا سے
کرتا ہے اللہ ری شوخیاں ۔ سایہ کسی پری کا ہے اس خوش جمال پر ۲
کمال عیار اور چالاک ہونا۔ (رسا) ہوا سے کرتے ہو باتیں یہ بات
ہی کیا ہے ۔ پیام جاتے ہیں کیسکے لئے کہاں کس کے لئے یہ غرور کرنا سر کنا
بہت اونچا ہونا۔ (نقرہ) یہ مکان ہوا سے باتیں کرتا ہے۔ ہوا سے بچکر
نکلنا۔ کمال نفرت کرنا کسی سے دور بھاگنا۔ ہوا سے پرہیز کنایہ ہے
متنفر اور بیزار اس سے۔ (ناظم) الغرض ہے چمن عشق عجب آفت خیز۔
مدتوں ہمکو رہا اسکی ہوا سے پرہیز۔ ہوا سے لڑنا۔ کنایہ ہے کسی کے
کمال بدمزاج اور غصہ ور ہونے سے ۔ خواہ مخواہ کسیکے سر ہونا ۔ (ذوق)
شعلہ بھڑکے نہ کیونکر محفل میں ۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے ۔ اس جگہ
ما ہوا سے لڑنا بھی ہے۔ (شوق) اور کچھ بولوں تو بگڑتی ہے تو تو
ما ہوا سے لڑتی ہے ۔ ہوا فر فر نکلنا۔ ہوا کا تیزی سے چلنا ۔ (شرف) ہوا
فر فر چلی آتی ہے جنت کے گلستاں کی ۔ ہماری قبر میں حوروں نے کیا
روزن بنایا ہے ۔ ہوا کا اڑا لیجانا۔ ہوا کا سبک اشیاء کو بلندی پر لیجا کر
کہیں کہیں کر دینا ۔ اپنے زور میں ۔ (غالب) گر غبار ہوئے پر ہوا اڑا
لیجائے ۔ وگرنہ تاب و تواں بال و پر میں خاک نہیں ۔ ہوا کا تھپیڑا ۔
ہوا کا تھپڑ۔ مذکر ۔ ہوا کا زور سے جھونکا ۔ ے صبا آہ دل سے مگر آتی ہے گرمی
کی تھپیڑے ہوا کے جو کھاتی ہے بجلی ۔ ہوا کا تیز ہونا ۔ ہوا کا نہایت
ناگوار ہونا۔ (عاشق) برسات ہجر یار میں سامان قتل ہے شمشیر برق
ہے تو ہوا مثل تیر ہے۔ ہوا کا جھونکا ۔ ہوا کی زور سے جنبش جو دفعتہ
محسوس ہو ۔ ہوا کا رخ بتانا ۔ ٹالنا ۔ چلتا کرنا ۔ رخصت کرنا ۔ منھ نہ لگانا ۔
۲ کسی چیز کو اٹھا کر پھینکدینا ۔ ہوا کا رخ پھرنا ۔ ہوا دوسری طرف کو



ہو جانا ۲ (کنایۃً) زمانہ کا رنگ بدلنا ۔ ہوا کا رخ دیکھنا زمانہ کے موافق
کام کرنا ۔ زمانہ کی رفتار دیکھنا ۔ ے ہم چلتے ہیں رخ دیکھ کے دنیا کی ہوا
کے ۔ ہوا کا کارخانہ ۔ ناپائدار کارخانہ ۔ (سہ) لازم ہے اعتبار نہ مانے
میں اے شعور ۔ دنیا میں کارخانے جتنے ہوا کے ہیں ۔ ہوا کا گزر نہونا ۔
کسی کا گزر نہونا کی جگہ ۔ (انیس) اگر ہی میں بند ہوئے گا پانی امام پر
ہوگا نہ کل ہوا کا گزر اس مقام پر ۔ ہوا کرنا ۔ پنکھے سے ہوا دینا ۔ ہوا
کو گرہ دینا ۔ ہوا کو گرہ میں باندھنا ۔ ناممکن بات حاصل کرنے کی کوشش
کرنا ۔ نہایت مشکل کام کرنا ۔ ہوا کھانا ۱ سیر و تفریح کیواسطے باغوں اور
سبزہ زاروں میں جانا کھلے ہوئے میدان میں سیر کرنا ۔ (شمیم) ادھر
آئیں جو ہوا کھانے کو خوبان فرنگ ۔ کوہ غم میرے لئے کوہ شملہ ہو
ہو جائے ۲ زندہ رہنا ۔ (نفیس) نہ کھائی برس دن بھی یاں کی ہوا ۔
بہت دن زمانے میں اصغر رہے ۔ ہوا کھا ۔ ہوا کھاؤ ۔ ایک کلمہ ہے
جو وقت کوئی کسی سے متنفر اور بیزار ہوتا ہے یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے
دور دفان ہو ۔ (شوق) دیکھو دیکھو بہت نہ اتراؤ ٹھنڈے ٹھنڈے
چلو ہوا کھاؤ ۔ (جرات) چل ہوا کھا یاں سے تو ہو جائیگی ورنہ سموم
باغ دل ہم سے جلتے برقوں کا ہے گلخن اے صبا ۔ ہوا کھلانا ۔ (کنایۃً) سبز
باغ دکھانا ۔ سیر کرانا ۔ (شرف) ہوا کھلانی تھی دنیا کی میری میت کو
اٹھانے والے جو کاندھا بدل بدل کے چلے ۔ ہوا کھونا ۔ وقعت
مٹانا ۔ (انیس) غیر کی مدح کروں شہ کا ثنا خواں ہو کر ۔ مجرائی اپنی ہوا
کھوؤں سلیماں ہو کر ۔ ہوا کی چال ۔ بہت تیز چال ۔ (داغ) تھم تھم کے چلئے تیزی رفتار
ہے بری ۔ کوئی ہوا کی چال سے ہو پائمال کیا ۔ ہوا کی طرح چلنا ۱ تیز چلنا
۲ سبک چلنا ۔ (شرف) ہوا کی طرح سے چلتا ہے خنجر قاتل ۔ لہو کو چاٹ
کے ہوتا ہے تیز دم کیسا ۔ ہوا کے ساتھ اڑنا ۔ اس سے کے مستعمل ہے

**ہوا**

جو خواہ مخواہ اڑے سا وہ بٹھے۔ (جلیل) اک آہ کھینچنا تھا کہ سُن کر اُچھل پڑے
کیا جانتا تھا یہ کہ اڑیں گے ہوا کے ساتھ۔ ہوا کے گھوڑے پر آنا۔ بہت
تیز آنا۔ تیزی سے چلنا۔ (رشک) اُڑا دیا باغ میں اُس رشک گل نے
توسن ناز ہوا کے گھوڑے پر آئی بہار گلشن میں۔ ہوا کے گھوڑے پر چلنا۔
تیزی سے چلنا۔ (داغ) ہمارے دو دو جگر میں ذرا نہیں طاقت۔ یہ ابر
تر ہے کہ گھوڑے پہ جو ہوا کے چلے۔ ہوا کے گھوڑے پر سوار آنا۔
تعجیل میں آنا۔ بہت تیزی سے آنا۔ (داغ) کبھی جو دھوپ کی گرمی سے رند
چیخ اٹھے۔ ہوا کے گھوڑے پہ ابر کرم سوار آیا۔ ہوا کے گھوڑے
پر سوار ہونا۔ (کنایۃً) نہایت جلدی کرنا۔ کمال مغرور ہونا۔ (داغ) چلے
آتے ہی ایسے بیقرار آئے تو کیا آئے۔ کہ گھوڑے پر ہوا کے
تم سوار آئے تو کیا آئے۔ ہوا گرم ہونا۔ ہوا میں حرارت اور گرمی ہونا۔
(کنایۃً) گرم بازاری ہونا۔ (بحر) آجکل گرم ہوا ہے ترے رخساروں
کی۔ پھول گلزار کے جل جائیں گے لو ڑا ہو کر۔ ہوا گرنا۔ ہوا کی تیزی
کم ہو جانا۔ (نفیس) بجلی ہے شاہباز نظر کس کا ساتھ دے۔ گر جائے دو قدم
جو ہوا اس کا ساتھ دے۔ ہوا لگنا۔ ہوا لگ جانا۔ ہوا کا جسم سے چھو جانا۔
ہوا محسوس ہونا۔ (رشک) لاغر ایسا ہوں ہوا تیر کی جھکو نہ لگی۔ قد آدم کا
وہ سقا کہ نشانہ جو کا۔ ہوا کے اثر سے جسم کا اکڑ جانا۔ (انیس) کیا جانے
وہ پھل کونسے لب سے بنا تھا۔ چلنے میں ہوا لگ گئی سب جسکے زہ
فنا تھا۔ مغرور ہو جانا۔ اترانا۔ دماغ چل جانا۔ پر پرزے نکلنا۔ (وحشت)
ہر دم ہے عندلیب کو اب عزم نالگی۔ فصل بہار آتی ہے اسکو ہوا
لگی۔ کنایہ ہے کسی کا یا کسی چیز کا کچھ اثر کسی میں آجانے سے بھی۔
(ذوق) میں ہوں جگر میں لگی جسدن سے دنیا کی ہوا۔ حال میرا ہے
بعینہ آسیائے بادکا۔ کسی صحبت کا اثر ہونا۔ مطلق اثر ہونا۔ (امانت)

**ہوا**

بیکلی کی جو لگی غنچۂ خاطر کو ہوا۔ خاک عالم کی لگا چھاننے مانند صبا۔
خواہش ہونا۔ دھن ہونا۔ (گلزار نسیم) ملتے ہو کر کہا خوش آئے
جب گل کی ہوا لگی تھی ہائے۔ (خفیف) اثر پہونچنا۔ (بیشتر سلب کے
ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) انکو ان باتوں کی ہوا ابھی نہیں لگی وہ کیا
جانیں اچھی صحبت کیسی ہوتی ہے۔ ہوا لینا۔ ہوا کھانا۔ (شوق قدوائی)
آہ کھینچوں جو سر شام تو پہنچے شاید۔ بیٹھ کر چھت پہ وہ اسوقت ہوا
لیتے ہیں۔ ہوا مخالف ہونا۔ زمانے کی رفتار کا ناموافق ہونا۔ (صبا)
ہوا ہے دہر ہم مستوں سے ان روزوں مخالف ہے۔ خدا حافظ ہی
ساقی کشتی صہبائے گلگوں کا۔ ہوا موافق ہونا۔ رفتار زمانہ کا سازگار ہونا۔
(رشک) مینہ کے مارے یاں سے میرے مخالف دور ہیں۔ آجکل مجھ سے
موافق ہے ہوا برسات کی۔ ہوا میں آجانا۔ اترانا۔ ڈینگ کی لینا۔
(ناظم) طرز دلداری و آئین ادب بھول گئے۔ آگئے ایسے ہوا میں
کہ وہ سب بھول گئے۔ ہوا میں بھرنا۔ ہوا بھرنے سے پھول جانا۔
(کنایۃً) مغرور ہونا۔ (داغ) ترا پتنگ اڑاتے ہیں وہ مجھے ڈر ہے
ہوا میں بھر کے نہ اڑ جائیں وہ پتنگ کے ساتھ۔ ہوا میں گرہ دینا۔
ہوا میں گرہ لگانا۔ (فارسی میں ہوا در گرہ بستن ہے) ناممکن اور
مشکل کام کرنا۔ کار دشوار کا ارادہ کرنا۔ لغو حرکت کرنا۔ (اوج) نظر
سے پہلے ارادہ سے آگے جاتے ہیں۔ وہ بادپا کی ہوا میں گرہ
لگاتے ہیں۔ ہوا میں ہونا۔ مغرور ہونا۔ خیال باطل میں مبتلا ہونا۔
(ریاض) نشیمن کے ہیں تنکے کس ہوا میں۔ نہ ہم ہونگے نہ یہ ہونگے
خزاں تک۔ ہوا ناموافق ہونا۔ ہوا ناساز ہونا۔ رفتار زمانہ کسیکے
خلاف ہونا۔ (بحر) ناموافق ہے بہت سے کوچۂ جاناں کی ہوا۔
گل خنداں میں گیا نکہت برباد آیا۔ (شوق قدوائی) بو ہے جو دماغ

میں دلہن کی۔ ناساز ہوا ہے اس چمن کی۔ ہوا نکلنا! غرور ڈھینا۔ تن تمام ہونا۔ دَم نکلنا۔ پھونک نکلنا۔ سانس نکلنا۔ گوز نکلنا۔ کسی دروازے یا کھڑکی یا روزن سے ہوا کا برآمد ہونا۔ (غالب) کر زخم روزن در سے ہوا نکلتی ہے۔ ہوا نہ چھو جانا۔ کنایہ ہے خفیف اثر نہونے سے۔ (صبا) چھو نہ جائے مری آہوں کی ہوا پھول کی طرح سے کمھلائیگا۔ ہوا نہ دینا۔ خبر نہ کرنا۔ پتا نہ دینا۔ (جلیل) رکھو چھپا کے یوں دل وداغ جگر کو میں۔ آئے تو دونوں ہوا بھی نہ باد سحر کو میں۔ ہوا نہ رہنا۔ رونق نہ رہنا۔ بہار نہ رہنا۔ ہوا نہ لگنا! کنایہ ہے خفیف اثر نہونے سے۔ (شاد) ابرو کی ہوا بھی نہ لگی بوالہوسوں کو۔ اس تیغ کی روز آنچ میں بے آب جلے ہم۔ کنایہ ہے خفیف مشابہت نہونے سے۔ ہوا نہیں آسکتی۔ (کنایۃً) کیسکا گزر نہیں کیسکی رسائی نہیں۔ (ادج) یہ خیمے اٹھ نہیں سکتے ہزار تم چاہو۔ ہوا کو آ نہیں سکتی ادھر کو تم کیا ہو۔ ہوا و ہوس (ف) مونث حرص اور لالچ عیاشی۔ شہوت پرستی۔ ہوا ہو۔ چلدو۔ دیر نہ کرو۔ جلدی جاؤ۔ (جانصاحب) کہیں کہ تجھسے سوا ہم حقیر ہیں چل دور۔ یہاں نہ کوڑی ملے گی ہوا ہو جا محتاج ہوا ہونا۔ تیز رفتار ہونا۔ کافور ہونا ہوا کے مانند تیز رفتار ہونا۔ (بحر) دوڑا ہیں دیکھئے جو سواری کو یار کی۔ آنکھوں میں خاک ڈال کے گھوڑا ہوا ہوا۔ دھار کا تیز ہو جانا۔ (کنایۃً) فنا ہونا۔ نابود ہونا (رشک) درد سر نغمۂ بلبل سے سوا ہوتا ہے۔ دم مرا باد بہاری سے ہوا ہوتا ہے۔

**ہُوا**۔ ہونا سے ماضی کا صیغہ۔ آمادہ ہوا۔ مستعد ہوا۔ (ناسخ) عُریانی دیکھکر جو پٹنے کو میں ہوا۔ تیوری چڑھائی آپنے کپڑے



اُتار کر۔ ہُوا جو ہُوا۔ ہوا سو ہُوا۔ جانے دو۔ خیال نکرو۔ پروا نہیں کی جگہ۔ (امیر) جو کچھ کیا تمھاری لگاوٹ نے یہ کیا۔ اب تو پھنسے ہُوا جو ہوا خیر کیا گلہ۔ ہُوا کرے۔ کچھ پروا نہیں۔ بلا سے۔ ہُوا نا ہونا کے ساتھ بطور تابع مہمل مستعمل ہے دیکھو ہونا۔ ہوا نہو۔ ابتک نہیں ہوا۔ اور نہ آئندہ ہو۔ نہیں ہوگا کی جگہ۔ (امیر) حسن ووفا کا ساتھ تو اے دل ہوا نہو معشوق نام اسی کا ہے جسمیں وفا نہو۔ ہوا نہ ہُوا۔ موجود ہوا یا نہ موجود ہوا۔ زندہ رہا یا مرگیا۔ (جلیل) آج ہی آ جو تجھکو آنا ہے۔ کل خدا جانے میں ہوا نہ ہوا۔

**ہواؤ۔ ہیاؤ**۔ (ہ) مذکر۔ اعاہمت۔ جرأت۔ حوصلہ۔ (پڑنا کے ساتھ) (فقرہ) کسیکو کچھ کہنے سننے کا ہواؤ نہیں پڑتا۔ حجاب۔ (توڑنا۔ ٹوٹنا کے ساتھ) (فقرہ) انھوں نے بیٹھ بیٹھ کر اور آ آکر مجھ سے بات بھی کرائی اور ہواؤ بھی توڑوا دیا۔

**ہوائی**۔ (ف) لغو اور بیہودہ کلام۔ غیر مُعیّن محصول۔ پریشان۔ ایک قسم کی آتشبازی (صفت)۔ ہوا سے منسوب (۱) آسمانی۔ جیسے ہوائی تیر۔ ہوا پر چلنے والا جیسے ہوائی جہاز۔ مونث۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (جانصاحب) دمبدم ٹوٹکے ہیں اس سے ستارے جھڑتے۔ لے لی مہتاب نے گویا ہوائی انگیا۔ (چھوڑنا داغنا وغیرہ کے ساتھ) (عاشق) داغ کر آپ کسی روز ہوائی دیکھیں۔ میری آہ دل پُرداغ کی تصویر کھنچے۔ پستے اور بادام کے پتلے پتلے ورق۔ (محسن) رنگ غنچہ کا اڑا گل کی تعلّی بھولی منھ پر پستہ کے ہوائی پہ ہوائی چھوٹی۔ ایک قسم کا تیر جسمیں بارود بھر کر اور آگ لگا کر ہوا میں پھینکتے ہیں۔ ہوائی آنکھ۔ مونث کنایہ ہے ڈھیٹ اور گستاخ ہونے سے۔ ہوائی اڑنا۔ منھ فق

ہونا۔ چہرے کا رنگ متغیر ہونا۔ اس جگہ بیشتر ہوائیاں اُڑنا
مستعمل ہے۔ ہوائی تیر۔ مذکر۔ وہ تیر جو ہوا کے رخ چلایا جائے
اور جس کا کوئی نشانہ نہو۔ (شوق قدوائی) رُخ اس کے گھر کی جانب
کرکے میں تو آہ کرتا ہوں۔ اُسے میں کیا کروں گر یہ ہوائی تیر ہو جائے
ہوائی خبر۔ مونث۔ بازاری گپ۔ افواہ۔ بے سروپا بات۔ ہوائی
چھوٹنا۔ ہوائیاں چھُٹنا۔ (کنایۃً) بحواس ہونا چہرے کا رنگ
اُڑنا۔ خوف یا شرمندگی سے چہرہ کا رنگ اُڑنا۔ (شرف) امری ہوں
سے ہوتا ہے یہ نقشہ اسکے چہرہ کا۔ رُخ گُل پر ہوائی جس طرح چھُٹتی
ہے فرفر سے۔ ہوائی چھوڑنا۔ متعدی۔ (شعور) ساتھ غیروں کے
ہوائی چھوڑتے ہیں بل پہ وہ۔ ہم بھی جل کر داغ دینگے نالے کا
چٹکا کبھی۔ ہوائی دیدہ۔ (ع) شوخ چشم۔ بیمروت۔ بیدیدہ۔
(کنایۃً) ڈھیٹ۔ گستاخ۔ (فقرہ) فوج ایسا ہوائی دیدہ کسی
دشمن کا بھی نہو کہ اِدھر اُدھر جائے بغیر رہا ہی نہیں جاتا۔ ہوائی
ہونا۔ اُڑ جانا۔ رنگ کا۔ (بحر) ہیبت سے ہوائی ہوئی مہتاب
کی رنگت۔ نکلی مرے منہ سے جو کبھی آہ شرر بار۔ ہوائیاں اُڑنا
ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرے کا رنگ فق ہونا۔ منہ سفید پڑ جانا۔
(شاد) جو شب کو بام پہ آیا وہ طفل آتشباز۔ چھُٹتی ہیں ماہ کے منہ پر
ہوائیاں کیا کیا۔ (توبۃ النصوح) تمھارے چہرہ پر ہوائیاں اُڑ رہی
ہیں۔ ہوائیاں منہ پر اُڑتی ہیں۔ چہرہ زرد ہو گیا ہے۔ (نکہت)
غازہ جو ملا اُس گل شاداب کے منہ پر۔ تو اُڑنے ہوائی لگی مہتاب
کے منہ پر۔

ہو آنا۔ جا کر واپس آنا۔ (فقرہ) میں ڈاکخانے ہو آیا۔ ہُو بہو۔
دیکھو ہُو۔

ہو بیٹھنا۔ (دہلی) (۱) ہو جانا۔ بن جانا۔ (فقرہ) چار کتابیں پڑھکر
فاضل ہو بیٹھے۔ لکھنؤ میں اس جگہ بن بیٹھنا ہے۔ (۲) (ع) کپڑوں
سے ہو جانا (۳) (ع) کسی شخص کے ساتھ نکاح کر لینا۔ ہو پڑنا۔
(کنایۃً) دفعتہً۔ تکرار ہو جانا۔ (داغ) حسینوں کو بُرا کہتا ہے
ناصح۔ انھیں باتوں پہ مجھ سے ہو پڑی ہے۔

ہُوت۔ (ھ) مونث (۱) مقدور۔ پونجی۔ فراغبالی۔ ثروت
حیثیت (۲) (عم) مذکر۔ پکارنے کا کلمہ جب کسی برابر والے یا
اپنے سے چھوٹے کو پکارتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں
ہُوت جُوت والا۔ (ع۔ بیگمات) صفت۔ مذکر۔ صاحب ثروت
صاحب مقدور۔ ہوت کی جوت ہے۔ (ع) مثل۔ ہوت۔
(ھ) مقدرت۔ جُوت۔ (ھ) روشنی۔ ساری رونق روپے کی
ہے۔ ہُوت والا۔ صفت۔ مذکر۔ (ع) دولتمند۔ مالدار۔ غنی۔ مونث
کے لئے ہُوت والی۔

ہُوتا۔ (س) (۱) ہوم کرنیوالا (۲) (ھ) رشتہ کا۔ قرابت دار (۳) (ھ)
دولت۔ ثروت۔ (۱) نہیں ہو سکتا تھا کی جگہ۔ (امیر) ہاتھ سے کھا
میں اُٹھا زخم گلو پر دم حشر۔ تجھ سے ہوتا کہ میں جلاد کو رسوا کرتا۔
ہوتا آیا ہے۔ ہوتا چلا آیا ہے۔ زمانہ قدیم سے ایسا ہوا ہے
(رشک) ہوتا چلا آیا ہے زمانہ تہ و بالا۔ اعلیٰ کو بگاڑا کبھی ادنیٰ
کو بگاڑا۔ ہوتا رہیگا۔ تو ہی ایسا ہو گا۔ تجھ پر وبال پڑے گا۔
(امیر) تو یوں گالیاں غیر کو شوق سے دے۔ ہمیں کچھ کہیگا
تو ہوتا رہیگا۔ اس معنی میں اب متروک ہے۔ ہوتی آئی ہے
رسم قدیم ہے۔ پہلے سے ایسا ہوتا رہا ہے۔ یہ پرانا دستور ہے
(غالب) کی وفا ہم سے تو غیر اسکو جفا کہتے ہیں۔ ہوتی آئی ہے

کر اچھوں کو بُرا کہتے ہیں۔ بات محذوف ہے۔ ہوتے۔ ہوتے ہونسے۔ موجودگی میں۔ زندگی میں۔ سامنے۔ (داغ) ہمارے دل کے ہوتے طور سینا کو جلانا تھا۔ تری برق تجلی نے کسے پھونکا کہاں پھونکا۔ ہوتے ساتے۔ (ع) ایک کلمہ ہے کہ کسی چیز کے موجود ہونے پر اس کا اطلاق کرتے ہیں۔ (میر) صورت سے ہم آئینہ کی ظاہر فخر نہیں کرتے۔ ہوتے ساتے روٹی پانی اس نے منھ سے لگائی خاک۔ ہوتے سوتے۔ مذکر۔ خویش و اقارب جو زندہ ہوں یا مر گئے ہوں۔ (شوق) ہونے سوتوں سے اپنے کیجئے پیار۔ چل پنے ہو تجھے خدا کی مار۔ (میر حسن) کہا ہوتے سوتے سے اپنے کہو۔ فقیروں کو چھیڑو نہ بیٹھے رہو۔ ہوتے ہوتے ہواتے ہیں۔ ہوا کرتے ہیں (ابن الوقت) غرض مدتوں سے غیر مذہب کے لوگ عیسائی ہوتے ہواتے نہیں۔ ہوتے ہوتے۔ رفتہ رفتہ۔ آہستہ آہستہ۔ ہوتے ہوتے ہوگئے موجودگی میں۔ (آتش) رُخ کے ہوتے ہوئے ڈھونڈا۔ نہ ذہن کا مضموں ہوتے ہی۔ پیدا ہوتے ہی۔ (جان صاحب) دے نہ دشمن کو خدا اولاد بیٹا بدنصیب۔ ہوتے ہی مرجائے ہو تجھ سا جو پیدا بدنصیب ہوتے ہی نہ مُوا جو کفن کھوٹا لگتا۔ مقولہ۔ ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں جس سے سخت نفرت ہو یعنی ایسا شخص پیدا ہی نہ ہوتا۔ تو بہتر تھا کہ زیادہ کفن بھی نہ دینا پڑتا۔ ہوتے ہی ہوگا۔ آہستہ آہستہ ہوگا۔ بتدریج ہوگا۔ رفتہ رفتہ ہوگا۔

**ہُوٹَل**۔ (انگریزی) تلفظ ہُوٹیل ہے۔ مذکر۔ مسافر خانہ۔

ہو جانا[۱] کام بن جانا۔ کام پورا ہو جانا[۲] آکر چلا جانا۔ مل جانا۔ (فقرہ) میاں ذرا اکھڑے کھڑے میرے پاس بھی ہو جانا[۳] لڑائی ہو جانا۔ ہو نکل جانا۔ جیسے کام ہو جانا[۵] لائق ہو جانا۔ (فقرہ) محنت کیے جاؤ گا تو کچھ ہو ہی جائے گا[۶] بن جانا۔ (داغ) آکر شب فراق مری موت ہو گئی۔ روز[۷] سال جاکے گیا وقت ہو گیا[۸] ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ کسی کام یا کسی چیز کا۔ (فقرے) جلسہ ہو گیا۔ آج مہینہ ہو گیا تنخواہ کب ملے گی؟ (کچھ کے ساتھ) بھوت پریت کا اثر ہو جانا (فقرہ۔ اسے توکل سے کچھ ہو گیا ہے[۹] (کنایۃً) انزال ہو جانا (جان صاحب) آپ کے زانو پہ سر رکھنے میں سو جاتی تھی مجھسے کرتی تھے مساس ایسا کہ ہو جاتی تھی[۹] ذمہ چڑھ جانا۔ (فقرہ) اب بہت قرض ہو گیا ہے[۱] جمع ہو جانا[۱۱] صرف میں آجانا۔ خرچ ہو جانا[۱۲] طلوع ہونا چاند کا۔ (فقرہ) آج چاند ہو گیا[۱۳] مرجانا۔ (داغ) جب یہ سنا کہ ہو گیا اچھا مریض عشق۔ بولے وہ ہاتھ مار کے زانو پہ ہو گیا[۱۴] گزر جانا۔ (ناسخ) خود فروشی شوق سے کر سرفروشوں کے حضور۔ عہد اب تیرا ہے یوسف کا زمانہ ہو گیا۔ ہوجیو۔ خدا کرے کہ ہو جائے۔ ہو چکنا[۱] ختم ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ (داغ) ہے ہمارے بعد بھی انکا عتاب۔ مر کے یہ سمجھے تھے ہم بس ہو چکا[۲] خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا[۳] مرجانا۔ دم نکل جانا۔ سہ کل جو اک داغ حزیں مشہور تھا۔ آج وہ بیمار غم بس ہو چکا[۴] لڑائی ہونا۔ (فقرہ) دونوں میں خوب ہی چکی تو میں نے فیصلہ کرا دیا[۵] خاتمہ ہو جانا۔ باقی نہ رہنا۔ رندا قرآن اٹھاتے ہیں طمع زر کیواسطے۔ دیندار گر یہی ہیں تو اسلام ہو چکا۔

**ہَوْدَج**۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر[۱] عماری۔ اونٹ کا کجاوہ۔ محمل۔

**ہُوْ دَہ**۔ (ف) ٹھیک۔ بجا۔ درست۔ حق۔ اردو میں بے اضافہ کرکے بیہودہ کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

**ہَوْدَہ** - (ہودج سے بگڑ کر بنا ہے) مذکر۔ ایک قسم کی عماری جو ہاتھی کی پیٹھ پر بیٹھنے کیواسطے رکھتے ہیں ایرانی اسکو حوضہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس کی شکل حوض کے مانند ہوتی ہے

**ہُو رہنا**۔ کہیں رہ پڑنا۔ گھر بنالینا۔ (جلیل) وہ دل میں آکے نکلتے نہیں کبھی دل سے۔ وہیں گئے ہو رہے دم بھر جہاں قیام کیا۔ ۲ کسی کا ہوجانا۔ مستقل طور پر۔ طرفدار ہوجانا۔ ساتھی ہوجانا۔ (داغ) مرا دشمن بظاہر چار دن کو دوست ہے تیرا۔ کسیکا ہو رہے یہ ہر کسی سے ہو نہیں سکتا ۳ کسی کام کا رفتہ رفتہ ہوجانا۔ (ع) ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا ۴ کسی قابل ہوجانا۔ کچھ حاصل کرلینا۔

**ہَوَس** - (ع بفتح اول و دوم فارسیوں نے بمعنی آرزوئے نفس استعمال کیا) مونث۔ مالیخولیا۔ خبط ۲ (ف) خواہش نفس کی آرزو۔ (سالک) جاتے نہیں ہیں ابتو در یار تک بھی ہم۔ وہ دن گئے کریاں ہوس عز و جاہ تھی ۳ (ف) اَدھورا اور جھوٹا عشق۔ ناقص محبت ۴ لالچ۔ حرص ۵ شہوت ۶ حوصلہ۔ اُمنگ ۷ ہر چیز کو جی چاہنا۔ ہوس اڑا دینا۔ ہوس چھوڑ دینا۔ (رشک) اب رہائی کی اُڑا دے ہوس اے طائر روح۔ میرے صیاد کی عادت ہے گرفتار پسند۔ ہوس بجھنا۔ کسی کی ہوس جاتی رہنا۔ اُمنگ پوری ہونا ہوس پرور۔ ہوس پیشہ۔ (ف) صفت۔ بڑا حریص۔ بڑا ہوس رکھنے والا۔ ہوس پکانا۔ کسی بات کی دل ہی دل میں خواہش کرنا۔ خیال خام کیلئے مستعمل ہے۔ ہوسناک۔ (ف) صفت۔ خواہشمند آرزومند۔ ہوس نکالنا۔ خواہش پوری کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ (اشرف) بوڑھا ہاسے مسہری گلوں کی تربت پر۔ نکالتا ہے مری روح کی ہوس صیاد۔ ہوس نکلنا۔ لازم۔



**ہَوْسَک** - (ہ) مونث۔ عورتوں کا ایک مرض جس میں سب آثار حمل کے ہوتے ہیں لیکن واقعی حمل نہیں ہوتا۔

**ہُو سکنا**۔ موقع ملنا۔ ممکن ہونا۔ امکان میں ہونا۔ ہُو سو ہو چاہے جو کچھ ہو۔ گزشتہ راصلواۃ کی جگہ۔

**ہَوْشَس** - (واؤ معروف) صفت۔ وہ شخص جو آدمیت سے خارج ہو۔ حرکات وسکنات اُس کے ناشائستہ ہوں۔

**ہُوش** - (ف) مذکر ۱ سمجھ۔ عقل۔ واقفیت۔ آگاہی۔ (امیر) وہ کہتے ہیں شب وعدہ میں کس کے پاس آتا۔ تجھے تو ہوش ہی اے خانماں خراب نہ تھا ۲ روح دل۔ جان ۳ حواس۔ قوت مدرکہ حس حافظہ۔ یاد۔ ہوش آنا ۱ ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ آپے میں آنا۔ (امیر) دوڑ ساقی کہ ترے مستوں کو۔ ہوش آیا تو قیامت ہوگی ۲ عقل آنا۔ غفلت دور ہونا۔ (ناسخ) شب سیاہ نہ دیکھی نہ میں نے روز سیاہ کبھی نہ ہوش تمھارے فراق میں آیا ۳ سیانا ہونا۔ (داغ) ان حسینوں پہ لڑکپن ہی رہے یا اللہ۔ ہوش آتا ہے تو آتا ہے ستانا دل کا۔ ہوش آئے ہوئے جانا۔ (کنایۃً) بدحواسی چھا جانا۔ (نواب مرزا شوق) ہوش آئے ہوئے بھی جاتے ہیں۔ دل میں کیا کیا خیال آتے ہیں۔ ہوش اُڑا دینا۔ ہوش اڑانا ۱ گھبرا دینا۔ (رشک) ہوش اڑا دیتے ہیں طاؤس وعنادل کے بُت۔ ایسی تانیں وہ کہیں نام خدا لیتے ہیں ۲ حیرت میں ڈالدینا۔ بیخود کر دینا۔ (خلیل) اس درجہ ہوش اڑا دئیے جلوے نے یار کے۔ اُٹھا جو بزم یار سے وہ بیخبر اٹھا ۳ حواس پراگندہ کرنا کسی گھبرا دینے والی بات سے۔ ہوش اُڑ جانا۔ ہوش اُڑنا۔ عقل جاتی رہنا۔ گھبرا جانا۔ (شوق) اُڑتے نہیں ہیں تیری نزاکت پہ کس کے ہوش۔ رکھتے ہیں پھول ہاتھ گلستاں میں کان پر

ہوش باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ (شرف) دیکھ کر اُس گل کو ہو جاتے ہیں
ایسے باختہ۔ پھر ٹھہرنے ہی نہیں ہم لاکھ ٹھہراتے ہیں ہوش۔
ہوش بجا رکھنا۔ متعدی۔ ہوش بجا رہنا۔ ہوش قائم رہنا۔ ہوش بجا
ہونا۔ عقل ٹھکانے ہونا۔ ہوش بکھرنا۔ (دہلی) ہوش پراگندہ ہونا۔
(داغ) کبھی جھکتا ہوں شیشے پر کبھی گرتا ہوں ساغر پر۔ مری
بیہوشیوں سے ہوش ساقی کے بکھرتے ہیں۔ ہوش پراگندہ ہونا۔
ہوش باختہ ہونا۔ ہوش پرّاں کرنا۔ متعدی بدحواس کرنا۔ (رند)
ولولے جوش جنوں کے گر ابھی دکھلایئے۔ ہوش پرّاں سرسے
تیرے افلاطوں کیجئے۔ ہوش پرّاں ہونا۔ ہوش اُڑ جانا۔ گھبرا
جانا۔ اس جگہ ہوش وحواس پرّاں ہونا بھی ہے۔ (بحر) کیا غضب نجم
میں فقط پرّاں ہوئے ہوش وحواس۔ خواب بھی آنکھوں سے
مثل چشم اختر اُڑ گیا۔ ہوش پکڑنا۔ سیانا ہونا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش
پکڑو۔ (عو) سنبھلو تمیز سیکھو۔ (نواب مرزا شوق) اسکے ماں باپ
کیا کہینگے بتاؤ۔ ہوش پکڑو ذرا حواس میں آؤ۔ ہوش تشریف لیجانا
ہوش جاتے رہنا۔ (شرف) یار آتا ہے تو ہم دل بھر کے دیکھیں
کس طرح۔ بیخودی چھا جاتی ہے تشریف لیجاتے ہیں ہوش۔ ہوش
ٹھکانے رہنا۔ ہوش وحواس درست رہنا۔ (راسخ) کس نے جھانکا
کہ مرے ہوش ٹھکانے نہ رہے۔ تھامنا مجھکو میں ہاتھوں سے
گرا جاتا ہوں۔ ہوش ٹھکانے ہونا۔ عقل ٹھیک ہونا۔ (طنزاً) بد
حواس ہو جانا۔ ہوش جانا۔ ہوش جاتے رہنا۔ عقل گم ہونا۔ بے
اوسان ہو جانا۔ (ذوق) ہوش وخرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ۔ اب
جو ہے اپنی بات سو دیوانہ پن کے ساتھ۔ ہوش جمع ہونا۔ ہوش
ٹھکانے ہونا۔ (امیر) قابو میں نہیں دو دو سر شمع کیجئے۔ خود جمع ہیں



پر ہوش نہیں جمع کیجئے۔ ہوشرُبا۔ (ف) صفت۔ ہوش لیجانے والا۔
(جلیل) میں بھی اک طالب دیدار ہوں موسیٰؑ کی طرح۔ ہاں دکھا دو نگہ
ہوش رُبا سے مجھکو۔ ہوش رکھنا۔ صاحب ہوش ہونا۔ ہوش رہنا۔
حواس بجا رہنا۔ (ناسخ) ہوش جبتک مجھے رہتا ہے یہی کہتا ہوں
ساقیا اتنی پلا دے کہ مجھے کر بیہوش۔ ہوش سنبھالنا۔ سیانا ہونا۔
(شعور) نہ سمجھیں گے کہاں تک عشق کی قدر۔ سنبھالیں گے جو
وہ نام خدا ہوش! تمیز سیکھنا۔ عقل حاصل کرنا۔ ہوش میں آنا۔ ہوش
سے باہر ہونا۔ کنایہ ہے کسی کے بیخود ہو جانے اور ہوش گم کرنے
سے۔ ہوش کافور ہونا۔ ہوش جاتے رہنا۔ ؎ پاس وہ بُت ہے
شب وصل مگر ہوش مرے۔ صبح سے پہلے ہی کافور نظر آتے ہیں۔
ہوش کھونا۔ ہوش سے باہر ہونا۔ ہوش کی بتاؤ۔ ہوش کی خبر لو۔
ہوش کی دوا کرو۔ ہوش کی لو۔ ہوش کے ناخن لو۔ ہوش میں آؤ۔ سنبھلو
سمجھو۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی عقل کے خلاف کوئی بات
کہے یا کرے۔ (داغ) کیوں ناصحوں کو فکر ہے مجھ بادہ نوش کی۔
صدقہ وہ دیں حواس کا منوائیں ہوش کی۔ (قدر) کہتا ہوں کیا ہے
تمنے بیہوش۔ فرماتے ہیں ہوش کی دوا کر۔ (فریب عشق) ہوش کی
اپنے کچھ دوا کیجئے۔ مجھ سے ناحق نہ جو چلا کیجئے۔ (لذت عشق)
ذرا ہوش کی لیجئے اپنے خبر۔ میں جوتی نہ ماروں ترے نام پر۔
(بہار عشق) بس زیادہ نہ جوش میں آؤ۔ منہ کو دھو رکھو ہوش میں آؤ۔
ہوش کی لینا۔ سمجھ کی باتیں کرنا۔ (داغ) ہشیار اُٹھے مست محبت تو
ہے وہ راز۔ بیہوشیوں میں یہ کبھی لیتا ہے ہوش کی۔ ہوش گم ہونا
ہوش اُڑنا۔ (داغ) ملے کیا تیر ہر زخم میں ہے چُورا سے قاتل
اجل کے ہوش گم ہوتے ہیں تیرے دلفگاروں میں۔ ہوش گرتّن

## ہوش

مذکر۔ ہوشیاری۔ (شعور) خدا کرے سگِ جاناں کو ہوش گوش عطا
کرے گی نے کی طرح میری استخواں فریاد۔ ہوشمند۔ (ف) صفت۔
ہوش والا۔ عقلمند۔ خبردار۔ ہوشمندی۔ (ف) مونث۔ ہوشیاری
دانائی۔ عقلمندی۔ تمیز۔ شعور۔ وقوف۔ ہوش میں آ۔ ہوش میں آؤ۔
بدحواسی کی باتیں نہ کرو۔ سنبھل جاؤ۔ (محسن) ہوش میں آؤ سمجھ والو ہو
تم نبے سے پیے متوالے ہو۔ ہوش میں آنا۔ ہوشیار ہونا۔ عبرت پکڑنا۔
عقل سیکھنا تمیز حاصل کرنا۔ عقل سے بات کرنا (اختر شاہ اودھ) کچھ ہوش میں
اپنے آؤ صاحب۔ باتیں نہ بہت بناؤ صاحب۔ ہوش نہ رہنا۔ بدحواسی
طاری ہونا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ حواس درست نہ ہونا بسدھ
نہونا۔ ہوش والا صفت۔ مذکر۔ ہوشیار۔ تجربہ کار۔ سیانا۔ مونث کیلئے
ہوش والی۔ ہوش و حواس۔ مذکر۔ عقل و تمیز۔ ہوش ہرن ہونا۔ ہوش
ہوا ہونا۔ ہوش پراں ہونا۔ (اوج) تھے آشیانوں سے اڑ کر تباہ زاغ
و زغن۔ بنکل کے جھاڑیوں سے شیروں کے تھے ہوش ہرن۔ (ناظم)۔
یہ وہ دریا ہے نہیں جسکا کنارا پیدا۔ یہ وہ صحرا ہے جہاں خضر کے ہیں
ہوش ہوا۔ ہوش ہونا۔ ۱ سدھ ہونا۔ خبر ہونا۔ (آتش) اہل دنیا حال
ہمدیگر سے کیا ہوں مطلع۔ مجلس تصویر میں کسکو کیسکا ہوش ہے ۲ حواس
درست ہونا ۳ سیانا ہونا۔ ہوشیار۔ (ف) صفت۔ عقلمند۔ چالاک۔
خبردار۔ ؎ اے قدر راہ عشق ہے آگے بڑھے نہ جاؤ کھٹکا ہے
ہوشیار خبردار دیکھکر۔ ہوشیار کرنا ۔ ۱ آگاہ کرنا ۲ جگانا۔ بیدار کرنا ۳ غفلت
سے ہوش میں لانا۔ ہوشیار ہو جانا۔ ہوش میں آجانا۔ غفلت دور ہونا۔
چوکس ہو جانا۔ سیانا ہو جانا۔ عقلمند ہو جانا۔ ہوشیاری۔ (ف)
مونث ۱ دانائی ۲ خبرداری۔ چوکسی ۳ دوراندیشی ۴ عیاری۔ چالاکی۔
۵ احتیاط۔

## ہول

**ہُوک** (ھ) مونث ۱ درد جو ٹھیر ٹھیر کر اُٹھے (اُٹھنا کے ساتھ) (مومن)
دل میں جب ہوک اُٹھی بیٹھ گیا۔ پاؤں اُٹھا بھی تو جی بیٹھ گیا ۲ لُو کی آواز
(فقرہ) ہوا کا سناٹا پانی کا شور لُو کی ہوک گیدڑوں کا بولنا اور کتوں کا
رونا یہ ایسی وحشت کی باتیں ہیں کہ پہلے ڈر بھی بھول گئے۔
**ہَوُکا** (ھ بالفتح) مذکر۔ کسی چیز کے کھانیکی بے انتہا حرص ۲ وہ حرص
کھانیکی جو بیمار یا بچے کو ہوتی ہے ۳ مطلق حرص۔ کسی چیز کی بے انتہا خواہش
(نکہت) بوسۂ لب سے جو تسکین دل زار ہو۔ ایسا ہوکا بھی کسی شخص کو
زنہار نہو۔ ہوکا کرنا۔ لالچ کرنا۔ حرص کرنا۔ ہوکا لگنا (عو) حرص لگنا۔ بہت سی
ہوس ہونا۔ ہوکے زدہ۔ صفت۔ وہ جسکو بہت ہوکا ہو۔
**ہُوکر۔ ہوکے** ۱ درمیان سے۔ پاس سے۔ (فقرہ) بازار میں ہوکے ایک
راستہ چوک کو گیا ہے ۲ گزرتے ہوئے۔ ہوتے ہوئے۔
۳ ضرور کی جگہ۔ (فقرہ) جو ہونا ہے ہوکے رہیگا۔ ہوگا۔ شک کے مقام پر
بولتے ہیں ۲ کسی بات کے ٹالنے کیلئے۔ (فقرہ) اُنھوں نے کہا ہوگا۔ حج کو
تو ہو آئیں سب گناہ دھو جائینگے۔ ہو گزرنا (دہلی) گزشتہ زمانے میں گزرنا۔
(اجتہاد) میں نے سوچا کہ مجھ جیسے اور مجھ سے بہتر سوچ سمجھ کے لاکھوں
کروروں آدمی ہو گزرے ہیں۔
**ہُول** (ھ) مونث۔ کسی دھاردار آلے کا چبھونا۔ (عاشق) تیغ نگاہ یار
کے آگے نہ جائے بچتا ہے آدمی کہیں سینہ کی ہول سے ۲ دھکا۔ صدمہ
ضرب۔ ہول چلنا۔ ہولا مارنے لگنا۔ (رند) بے خوف جان کا ایسی ہیکیت سے
ہر دم۔ بتا کے باہرہ قاتل کہیں نہ ہول چلے۔ ہول دینا۔ (ھ) ہولا مارنا۔
۲ کنایۃً اشتعال دینا۔ کسی کو کسی کام کیلئے اشتعال دیکر آمادہ کرنا بھونکنا۔
(ھ) ۱ آنکس لگانا ۲ فیل بانوں کا ہاتھی کو چلانا ۳ ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ دھکا دینا
**ہَوُل** (بالفتح) مذکر۔ خوف۔ دہشت۔ ڈر۔ (شوق) اپنا تو جی تھرتھراتا ہے

تیرے دیدہ سے ہول آتا ہے۔ ۲۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بیگمات اس معنی میں مونث بولتی ہیں (نواب مرزا شوق) آج پر کیا ہے کچھ بھر آئیں گے۔ ہول کا ہیکی ہے سمجھ لیں گے۔ **ہول آنا**۔ دہشت سا جانا۔ ڈرنا۔ **ہول اُٹھنا**۔ (عو) خوف پیدا ہونا۔ دہشت سے گھبراہٹ ہونا۔ **ہول بیٹھ جانا**۔ (ھ) دل میں خوف سما جانا۔ **ہول پڑنا**۔ ۱۔ خوف ہونا۔ دہشت ہونا۔ ۲۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ **ہول پُکار**۔ مونث۔ شور غوغا۔ **ہَول جُول**۔ (عو) مونث۔ گھبراہٹ۔ اضطراب۔ جلدی۔ (مچانا۔ مچنا کیساتھ) (بہار عشق) نوج اس طرح بھی کوئی گھبرائے۔ نہ کوئی ہول جول اتنی مچائے۔ **ہول دل** (ف) مونث۔ دل کی دھڑکن۔ اختلاج قلب۔ خفقان۔ **ہول دلا**۔ مذکر۔ بزدل۔ نامرد۔ ڈرپوک۔ **ہول دلی**۔ مونث۔ گلے میں ڈالنے کی ایک چیز جس سے دل کا خوف دور ہو جاتا ہے۔ ۲۔ گھبراہٹ۔ بزدلی۔ **ہول دینا**۔ (عو) گھبرا دینا۔ (دبیر) اس وقت در پہ خیمہ کے زینب تھی سامنے چلائی سخت ہول دیا اس کلام نے۔ **ہول رہنا**۔ خوف اور گھبراہٹ رہنا۔ (ذوق) رہے ہے ہول کہ برہم نہ ہو مزاج کہیں بجا ہے۔ ہول دل اُنکے مزاج داں کے لئے۔ **ہول زدہ**۔ صفت۔ خوف زدہ۔ ڈرپوک۔ دہشت کا مارا۔ گھبرایا ہوا مضطرب۔ **ہول سمانا**۔ دہشت کا سمانا۔ خوف سمانا۔ (ابن الوقت) بیگم صاحب کے دل میں کچھ ایسا ہول سمایا کہ اختلاج قلب کے صدمے سے تیسرے دن انتقال فرمایا۔ **ہول کھانا**۔ **ہولیں کھانا**۔ (عو) ڈرنا۔ دہشت میں رہنا۔ کسی اندیشہ کے سبب آپ ہی آپ خوف کھانا۔ (جگر) مجھے روتے ہوئے جو دیکھتا ہے ہول کھاتا ہے۔ (نواب مرزا شوق) بیٹھی ناحق بی ہولیں کھاتی ہیں۔ **ہَولناک**۔ (ف) صفت۔ وہ جسکے دیکھنے سے دل میں خوف و ہراس پیدا ہو۔ بھیانک۔ خوفناک۔ ڈراؤنا۔

**ہُولا**۔ (ھ) مذکر۔ برچھی یا بھالے وغیرہ کی نوک کا صدمہ۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (انیس) تلوار کے ہُولوں سے اٹھاتا تھا ستمگر۔

**ہُولا**۔ (ھ) بھنے ہوئے سبز چنے۔

**ہَولا** (ھ) صفت۔ گھبرایا ہوا۔ بوکھلایا ہوا۔ **ہَولا خَبطا** صفت۔ بدحواس۔ **ہَولا خُولی**۔ مونث۔ (عو) ہَول جُول۔ **ہَولو**۔ (ھ) صفت (عو) متلون مزاج **ہولوں میں**۔ (عو) گھبراہٹ اور اضطراب میں

**ہُولی**۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام جسمیں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ہیں۔ (کھیلنا کے ساتھ)۔ (داغ) یہ ٹپکتا ہے رنگ بسمل سے۔ ہولی کھیلیگا ان سے آنا ہے۔ ۲۔ ایک قسم کی گیت جو ہولی کے موسم میں گاتے ہیں۔ (بتانا۔ گانا کیساتھ) ۳۔ لکڑیوں کا ڈھیر جسکو ہولی کے روز جلاتی ہیں۔ (جلانا۔ جلنا کے ساتھ) **ہُولی کا بھڑوا**۔ وہ جسپر ہولی کے زمانے میں رنگ وغیرہ ڈال کر مسخرا بناتے ہیں۔ **ہولی منانا**۔ کنایہ ہے ہولی کے سامان کی درستی سے۔ (راسخ) عید کے دن وہ ذبح کر کے مجھے۔ گھر میں ہولی منائے بیٹھے ہیں۔

**ہَولے**۔ (ھ۔ بالفتح) سہج سے۔ آہستہ۔ بتدریج۔ **ہولے سے** آہستہ سے۔ ہلکے سے۔ **ہَولے ہَولے**۔ (عو) آہستہ آہستہ۔

**ہُولینا** ۱۔ ہو جانا۔ ہو چکنا۔ (رنگین) جو ہونی تھی سو بات ہولی کہارو۔ چلو لے چلو میری ڈولی کہارو۔ ۲۔ پورا ہو جانا۔ تمام ہو جانا۔ ۳۔ کسیطرف کا راستہ لینا۔ (ابن الوقت) مکان کے اندر پاؤں بھی نہ رکھا اور سیدھا خانقاہ کو ہولیا۔ ۴۔ ساتھ چلنا۔ ہمراہی ہونا۔ (فقرہ) جب کسی طرح دونوں میں نہ بنی تب آپ ملاپ کرانے آئے۔

**ہُوم** (س۔ بر وزن مُوم) مذکر۔ ہَون۔ آگ کی پوجا۔ ہندوؤں کی ایک

رسم کا نام جس میں آگ جلا کر منتر پڑھتے ہوئے آگ میں گھی ڈالتے جاتے ہیں۔
**ہُوم**۔ (انگ)۔ مذکر۔ گھر۔ مکان۔ ہوم ڈپارٹمنٹ۔ (انگ) مذکر۔ وہ محکمہ جسکے متعلق تعلیم۔ پولیس اور جوڈیشل وغیرہ کا کام ہوتا ہے۔ ہوم رُول۔ (انگ) مذکر۔ گھر کی حکومت۔ حکومت خود اختیاری۔ ہوم سکریٹری۔ (انگ) مذکر۔ ہوم محکمہ کا وزیر۔ ہوم ممبر (انگ) مذکر۔ محکمہ تعلیم و پولیس و جوڈیشل وغیرہ کا افسر اعلیٰ۔ ہومیوپیتھک (انگ)۔ صفت۔ علاج بالمثل۔ گرم کا گرمی اور سرد کا سردی سے علاج۔

**ہُوں**۔ (تو کے ساتھ) اگر موجود ہونگے اگر اختیار میں ہُوں کی جگہ۔ (رشک) ہوں تو چین و حلب و ملک عدم دے ڈالوں۔ بوسۂ گیسو و رخسار و دہن کے بدلے۔

**ہُوں** (ھ) مونث۔ ہاں۔ ایک کلمہ ہے کہ کسی امر کے اقرار و اقبال کیواسطے زبان پر لاتے ہیں۔ ۲ اس کلمہ سے کبھی اجازت اینا بھی مقصود ہوتا ہے۔ ۳ کسی بات کے روکنے کیلئے بھی مستعمل ہے۔ ۴ زمانہ حال کے تکلم کی ضمیر بھی ہے۔ ع صنم کوچہ ترا ہے اور میں ہوں۔ یہ زندان وفا ہے اور میں ہوں۔ ہوں کرنا۔ ۱ زبان سے ہاں کہنا۔ رضامندی ظاہر کرنا۔ ۲ ٹوکنا۔ روکنا۔ ہُوں ہاں کرنا۔ جواب دینا۔ ۲ اقرار یا انکار کرنا۔ ۳ بچہ کا پہلے پہل بولنے لگنا۔ ۴ اقرار کرنا۔ (جلال) جان دینے پہ کہیں آمادہ بیٹھے ہیں ہم آج حضرتِ دل چپ ہیں کیا یہ بھی تو کچھ ہوں ہاں کریں۔ ہوں ہاں نہ کرنا۔ دم نہ مارنا۔ ہُوں ہُوں۔ ۱ یہ وہ کلمہ ہے جس سے اقرار و انکار دونوں باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ ۲ کسی بات کو کہنے کا کلمہ۔ ہُوں ہُوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ منھ سے ہوں ہوں کی آواز نکلنا۔ ۲ تانا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ۳ روکنا۔ ٹوکنا۔

**ہُونا** (ھ)۔ پیش آنا۔ بننا (فقرہ) اسوقت جیسی ہوگی دیکھی جائیگی۔ ۲ حاصل ہونا۔ بہم پہنچنا۔ ملنا۔ (داغ) ہونیکو تو یاں اُنسے ملاقات ہوگی جس بات کی خواہش ہے وہی بات نہوگی ۳ نتیجہ ظاہر ہونا۔ (فقرہ) آپ کے مقدمہ میں کیا ہوا ۴ ٹھہرنا۔ قرار پانا۔ جیسے نسبت ہونا ۵ گزرنا۔ بیتنا۔ (فقرہ) تمہیں لکھنؤ گئے ہوے سال بھر ہوا ۶ رہنا (فقرہ) خدا کرے تمہاری شادی ہو ۷ ساتھ چلنا۔ ہمراہ ہونا۔ (فقرہ) تم میرے ساتھ ہوتے تو لطف ہوتا ۸ موقع پر موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ (فقرہ) تم جلسہ میں ہوتے تو اور ہی بات ہوتی ۹ پڑنا (فقرہ) آج خوب پانی ہوا ۱۰ آنا کی جگہ (فقرہ) دریا میں طغیانی ہوئی۔ پکنا۔ تیار ہونا۔ (فقرہ) ابتک چاول نہیں ہوئے ۱۱ (باجے کیلئے) بجنا۔ بجایا جانا۔ (اوج)۔ ہزاروں تیر ستم جُڑ گئے کبادوں میں۔ دُہل سواروں میں قرنا ہوئی پیادوں میں۔ ۱۲ بننا۔ (فقرہ) برتنوں پر قلعی ہوئی یا نہیں ۱۳ مچنا کی جگہ جیسے شور ہونا ۱۴ پورا ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) جو کچھ مقدر میں تھا ہوا ۱۵ تکرار ہونا۔ حجت ہونا۔ مقابلہ ہونا (امیر) کہئے جو چاہیے مسجد میں جناب واعظ۔ آپ سے ہمسے تو میخانہ میں حضرت ہوگی ۱۶ پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ (فقرہ) انکے یہاں بیٹا ہوا یا بیٹی ۱۷ ظاہر ہونا۔ وجود میں آنا۔ جیسے نتیجہ ہونا ۱۸ واقع ہونا۔ وارد ہونا۔ جیسے شبہہ ہونا ۱۹ موجود ہونا۔ زندہ ہونا۔ پاس ہونا۔ (انیس) دو بیٹے تو ہیں پاس ہوئے یا نہوے ہم ۲۰ کنایہ ہے جماع کیوقت منزل ہونیسے (جانصاحب) ۲۱ ٹانگ لیتے ہی نگوڑا ہوگیا ۲۲ دیکھو کیا ہوا ہونا نہ ہونا۔ موجودگی عدم موجودگی (فقرہ) استاد کا دباؤ بچہ پر نہیں نہیں ہے تو اسکا ہونا نہونا برابر ہے۔ ہونا ہوانا۔ کسی فعل کا سرزد ہونا۔ (فقرہ) خدا نے جادو اور شعبدہ کی قلعی کھولدی، اور کہدیا کہ بے حکم خدا کچھ ہوتا ہواتا نہیں ۲ نقصان ہونا۔ ضرر پہنچنا۔ کسی فعل کا بااثر ہونا۔ دیکھو ہُو کے تحت میں۔ دیکھو ہوتی۔

**ہونٹ**۔ ہونٹھ۔ (ھ) بغیرہ کے اب فصیح سمجھا جاتا ہے (نون غنہ) مذکر۔ منھ کے باہر کا اوپر اور نیچے کا حصہ۔ ہونٹ پھٹ جانا۔ ہونٹ میں شدت سردی سے درگاف پڑجانا۔ ہونٹ تک نہ ہلانا۔ ضعیف شاید بھی نہ کرنا۔ منھ سے بات نہ نکالنا۔ ہونٹ تک نہ ہلنا۔ لازم۔ ہونٹ چاٹنا۔ ۱ شیرینی چیز کھانیکے بعد ہونٹوں پر زبان پھیرنا۔ ۲ دنیا کی کسی مزیدار چیز کا شوق ہونا۔ [illegible]

## ہونٹ

چاناہی کیا ہر دہن زخم جگر۔ آج جنجھلا کے جو قاتل نے نمکداں اُلٹا۔ ہونٹ چبانا۔ ہونٹوں کو دانتوں سے کاٹنا۔ رشک حسرت غُصّہ یا افسوس ظاہر کرنے کیلئے۔ (امانت) لب نازک ہے جو ہو اُسکے دو چار اے دلبر۔ رشک سے ہونٹ چبایا کرے تو آٹھ پہر۔ (آتش) حسرت بوسہ سے ہونٹوں کو چباتا ہوں۔ زہر بنتی ہے مٹھائی مرے دنداں کے تلے۔ شعور نے ہونٹ چابنا کہا ہے ؎ رشک گلبرگ میں ہو جائیں گے یہ نیلوفر۔ ہونٹ غصّہ میں نہ چابو دم گفتار بہت۔ اب ہونٹ چبانا فصیح ہے۔ ہونٹ چبُوانا۔ ہونٹ چابنا کا متعدی المتعدی (بحر) ہونٹ چبوائے ہیں کیا کیا مجھے ان ہونٹوں نے۔ زہر کھاتا تری شکر کا نہ خواہاں ہوتا۔ ہونٹ چُوسنا۔ مساس کی ایک حرکت (آتش) لب لعلیں کو تیرے وصل کی شب جسنے چُوسا ہے۔ نہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر تک۔ ہونٹ خشک ہونا۔ ندامت یا غلبۂ تشنگی سے ہونٹ سُوکھنا۔ ؎ ہونٹ کیا خشک ندامت سے ہوئے ناسخ کے۔ اُس گل تر نے جو کل شکوہ کیا بوسہ کا۔ دیکھو ہونٹ چُوسنا میں آتش کا شعر۔ ہونٹ سی دینا (کنایۃً) منھ بند کر دینا۔ خاموش کر دینا (داغ) اپنے جینے کی دعا بھی تو نہیں کیجا؟ سی دئے ہونٹ خموشی نے شکایت کیسی۔ ہونٹ سی لینا۔ ہونٹ سینا (کنایۃً) خاموش ہو جانا (عاشق) کیا دخل زبان تک جو ہلاؤں۔ ہونٹ اپنے کہو تو آپ سی لوں۔ (شوق قدوائی) ارے کوئی یہ ہونٹ کیونکر سئے۔ ڈھنڈھورا نہ پیٹو خدا کیلئے۔ ہونٹ سے ہونٹ ملانا۔ کنایہ ہے لب بلب ہونیسے وصل میں (ناسخ) جاں بلب رسیدہ سو جسم پھر گئی۔ جسدم ہمارے ہونٹ سے اُس نے ملایا ہونٹ۔ ہونٹ کاٹنا۔ ہونٹ چبانا۔ (قدر) کاٹتے ہیں ہونٹوں کو غصّہ میں لب۔ گھولتے ہیں قند وہ گفتار میں بھی ہونٹ کاٹے جو نظر آئیں وہ لب مرجاں سے۔ دانتوں آجائے پسینہ گہر دنداں سے۔ غلبۂ شہوت میں معشوق کے ہونٹ کو دانتوں سے بزور دبانا۔ (ناسخ) میں جاں بلب ہوا جو کہا اُسنے

## ہونٹ

وصل میں۔ کیا کاٹتا ہے سنگدلی سے پرائے ہونٹ۔ ہونٹ مَلنا۔ بازاری کی سزا دینا۔ (رنگین) یہ یاد رہے خوب ترے ہونٹھ ملوں گا۔ گر ایکی کسی بات پہ لے یار نہیں کی۔ ہونٹھ مَلوں تو دُودھ نکل پڑے۔ (دہلی) یعنی ابھی دودھ پیتے بچہ ہو۔ ذرا زور کروں تو پیا ہوا دودھ نکل پڑے۔ ہونٹھ نیلے ہونا۔ زیادہ سردی یا چوٹ لگنے یا زہر کے اثر سے ہونٹھ نیلے ہو جاتے ہیں۔ (قدر) مہوسنوں کے ہونٹھ نیلے ہوگئے۔ سر واکڑے کھا کے جاڑا رات بھر۔ ہونٹ ہلانا۔ ہونٹ کو حرکت دینا (کنایۃً) بولنا۔ بات کرنا۔ (قدر) نالہ کجا دہن ہے ہمارا دہانِ زخم۔ ممکن نہیں کہ ہونٹ ہلائیں کسی طرح۔ ہونٹ ہلنا۔ لازم۔ ہونٹوں پر پپڑیاں جمنا۔ خشکی یا حدت سے ایسا ہوتا ہے۔ ہونٹوں پر چھٹی کا دودھ آجانا۔ (کنایۃً) مصیبت میں پڑنا۔ (شوق قدوائی) جھل پیلا ہے یہ آفت ڈھائی جائیگی حضور۔ دودھ ہونٹوں پر چھٹی کا آہی جائیگا حضور۔ ہونٹوں پر زبان پھیرنا۔ ذائقہ لینے کا کنایہ (اوج) پہونچا جو ضد یہ موت عناں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں پہ ذوالفقار زباں پھیرنے لگی۔ ہونٹوں سے باتیں کرنا۔ اسطرح بولنا کہ ہونٹ ہلیں اور آواز نہ نکلے۔ (صبا) آپکے منھ لگی ہے دختر رز۔ باتیں ہونٹوں سے جام کرتے ہیں۔ ہونٹوں پہ ہنسی ہونا۔ کنایہ ہے مُسکراہٹ کا۔ (امیر) کچھ رنج ہے دنیا میں تو کچھ مجھ کو خوشی ہے۔ آنکھوں میں جو آنسو ہیں تو ہونٹھوں پہ ہنسی ہے۔ ہونٹوں سے دُودھ کی بو نہیں گئی۔ ہونٹوں سے ابھی دُودھ کی بو آتی ہے۔ ابھی تک شیر خوار بچہ ہو۔ ابھی دُودھ پیتے بچہ اور نادان ہو۔ (شوق قدوائی) منھ پہ اُس گُل کے کلی کِھلنے تو آتی ہے۔ تیرے ہونٹوں سے ابھی دُودھ کی بو آتی ہے۔ ہونٹوں سے لگانا۔ لب آشنا کرنا (ناسخ) اپنے ہونٹوں سے جو اکبار لگا لیتا وہ۔ ہے یقیں ساغر مے چشمۂ حیواں ہوتا۔ ہونٹو کا ہلنا۔ آہستہ بات کرنا۔ ہونٹوں کی سی پوچھو (دہلی) بات کرنے کا سلیقہ سیکھو۔ سلیقہ سے بات کرو۔ زنانے نہ ہو۔ یہ محاورہ دہلی کے بانکوں سے متعلق ہے جو حریف

نوجوان سے مقابلہ کرتے وقت کہتے ہیں۔ ہونٹھوں میں بات دبنا۔ کنایہ ہے ہچکچانے سے بات کرنیس۔ (امیر) کیا قصد جب کچھ کہوں اُنکو جل کر۔ دبی بات ہونٹھوں میں منھ سے نکل کر۔ ہونٹوں میں کہنا۔ آہستہ سے بات کہنا۔ (مومن) کچھ غیر سے ہونٹوں میں کہے ہے یہ جو پوچھو۔ تو دہیں مکرتا ہی کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ہونٹوں میں مسکرانا۔ اسطرح ہنسنا کہ دانت نہ کھلیں۔ ورہونٹھ ہی ہلکر رہجائیں۔ ہونٹوں ہونٹوں میں۔ ہونٹوں کے اشارے سے (راسخ) پھر کہوں گا پھر کہوں گا بوسہ لب کیلئے۔ ہونٹوں ہونٹوں میں نہ دو عرض مکرر کا جواب

**ہُونس** (ھ۔ واؤ معروف۔ نون غنہ) مونث۔ نظر بد۔ ٹوک۔ رشک۔ حسد۔ بدخواہی۔ (ظفر) یہ کس کی ہُونس وصل کو اکبار کھا گئی۔ بیاری فراق مجھے یار کھا گئی۔ ہُونس کا کھا جانا۔ نظر بد کا اثر ہو جانا۔ ہُونس لگانا۔ نظر لگانا۔ ہُونس لگ جانا۔ (عو) نظر لگ جانا۔ ٹوک لگ جانا۔ (فقرہ) بچہ کو ہُونس لگ گئی۔ ہُونسنا (ھ) ۱۔ نظر لگانا۔ ٹوکنا (جانصاحب) کیسی گدہی ہو بچوں کا کھانا ہو ہونستے۔ راتب تو تین ٹٹو کا جاتے ہو ٹھور آپ ۲۔ کیکے مال وجاہ یا کثرت اولاد پر حسد کرنا ۳۔ بُرائی چاہنا۔ جلنا۔ (اختر شاہ اودھ) یہ کسکی نظر نہیں لگی آہ۔ ہُونسا تھا یہ کسنے تکو اسے ماہ۔

**ہُونکار**۔ دیکھو ہُنکار۔

**ہونکنا**۔ (ھ۔ بالفتح۔ ونون غنہ) ۱۔ ہانپنا۔ سانس پھولنا ۲۔ شیر کا بولنا۔ (اوج) وہ ہونکنا شیروں کا وہ اطفال کا ڈرنا۔ وہ رات کا وقت اور غضب شورش قرنا۔

**ہَوُنق**۔ (عربی ہَنِق سے بگڑا ہوا) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ جانگلو۔ وحشی۔

**ہُونکلنا** کسی طرف سی گزرنا۔ ہونہار۔ (ھ۔ بسکون حرف سوم) صفت۔ ہونیوالا۔ شدنی۔ وہ بات جسکا ہونا ضروری ہو ۲۔ وہ شخص جس میں



صاحب اقبال ہونیکے آثار پای جائیں۔ وہ جسمیں لیاقت اور قابلیت کی آثار پاے جائیں (عاشق) پڑھنے لکھنے غرض لگا وہ۔ پہلے ہی سے ہونہار تھا وہ ۳۔ وہ جسمیں ترقی اور عروج کے آثار پاے جائیں (امیر) کام آئے گا ضرور کسیدن حضور کے۔ پہلو میں اپنے رکھتے ہیں ہم ہونہار دل۔ ہونہار بِروے کے چکنے چکنے پات۔ مثل۔ ہونہار شئے کے آثار پہلے ہی اچھے نظر آنے لگتے ہیں۔ ہونہو۔ دیکھو ہو کے تحت میں۔

**ہُونی** (ھ) مونث۔ ہونے والی۔ پیش آنے والی۔ شدنی۔ ہونیوالی۔ ہونیوالی بات۔ شدنی۔ (راسخ) تیری یاری دشمن جاں ہوگئی۔ ہونیوالی کا گلہ کیونکر کریں (بہار عشق) ایکدن یہ بھی ہونیوالی بات۔ اُنکے ہمسایہ میں تھی ایک برات۔ ہونے دو ۱۔ ہو جانے دو ۲۔ مت روکو۔ منع نہ کرو۔ لڑائی جاری رہنے دو (جلال) لڑکے تقدیر سے شب بھر مری قسمت بولی۔ اور یوں ہی کوئی دو چار پہر ہونے دو۔ ۳۔ کیا پرواہ ہے۔ کچھ ڈر نہیں۔ ہونے کا۔ ہونیوالا۔ (جلیل) سخت جاں آپ کا یوں ذبح نہیں ہونے کا۔ تیغ فولاد کی پتھر کی کلائی ہوتی۔ ہونیکے دن۔ (عو) حیض کا زمانہ۔ ہونے لگنا۔ ہونا شروع ہونا۔ (جلیل) کیا تمھیں عشاق سے ہونے لگی شرمندگی۔ آنکھ قاتل ہے تو ہو کیا لب جلا سکتے نہیں ۲۔ لڑائی ہونے لگنا۔ تکرار ہونے لگنا۔ (داغ) وہ نگہ زاہد کی دل سے آشنا ہونے لگے۔ سیر تو جب ہے کہ دونوں میں ذرا ہونی لگے۔ ہونے والا۔ صفت۔ مذکر۔ ہونہار پیش آنیوالا۔ ممکن۔ ہووے۔ (ھ) ہو۔ باشد ۱۔ اس زمانے کے فصحا اپنے کلام میں نہیں لاتے اور فقط ہو پر اکتفا کرتے ہیں۔ ہُوہُوا چکنا۔ ہو چکنا کی جگہ۔ (ابن الوقت) اٹھا وچولھے کی طرح بیٹھنا اور گفتگو اور رخصت سب کچھ دو ہی منٹ میں ہو ہوا چکا۔ ہُوہُوا کر۔ ہو کر کی جگہ (بنات النعش) غرض دنیا سازی کی باتیں ہو ہوا کر شاہ زمانی بیگم اور سلطانہ بیگم چلی گئیں۔ ہُوہُو۔ دیکھو ہُو۔

ہو ہا | ہے

**ہُوہا**۔ (ھ) مونث۔ غل وشور۔ ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔ ہاہُو۔ کبوتروں کی اڑانے کی آواز (کرنا۔ کے ساتھ)

**ہویدا** (ف) صفت۔ ظاہر۔ عیاں۔ نمودار۔

**ہی** (ھ) ایک کلمہ ہے کہ آخر کلمات میں آکر انحصار کے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ فقط۔ صرف محض کی جگہ۔ (غالب) دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو۔ نہ دے جو بوسہ تو منھ سے ہمیں جواب تو دے۔ بالکل۔ ذرا کی جگہ۔ (جلال) ناصح بتائیں کیا ہمیں چپ لگ گئی ہے کیوں۔ جسکا جواب ہی نہیں یہ وہ سوال ہے۔ ضرور۔ لامحالہ کی جگہ۔ (آتش) دولت وصل سے ہو دیگی ہی گی ایک روز فتوح۔ کونسی شب کو مرا ورد جہل کا ف نہیں۔ خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (امیر) پاؤں صحرا میں ٹکا کب ترے صحرائی کا۔ دل ہیں لالے کے رہا داغ ہی تنہائی کا۔ فوراً کی جگہ (انیس) تنہا میں دکھاؤں اسے ہاتھوں کی صفائی۔ یہ کہتے ہی رہوار کی باگ اُسنے اٹھائی۔ ذریعہ کی جگہ۔ (امیر) رہ طلب میں ادب ہی سے سرفرازی ہے۔ مزہ کلیم سے پوچھو برہنہ پائی کا۔[1]

**ہے**۔ (ھ) اور دری میں ربط کا کلمہ ہے ہست کے معنی میں بعض لوگ کہتے ہیں کہ حرف ربط نہیں ہے بلکہ فعل ناقص ہے) اسکے بعد گا یا گی اضافہ کر کے ہیگا ہیگی بولنا عوام کی زبان ہے۔ کبھی ہوتا ہے کے معنوں میں آتا ہے جیسے کبھی اس طرح بھی ہے دور زماں۔ (ھ) افسوس۔ ہائے کی جگہ۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت اور افسوس رنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ ہے تو یہ۔ اصل بات یہ ہے (داغ) چھیڑ اس برق وش سے کرتا ہے۔ ہے تو یہ ایک ہی شریر ہے دل۔ ہے تو یوں۔ اصل بات اس طرح ہے۔ (داغ) ہے تو یوں زنداں پہ مہماں کی تواضع ختم ہے۔ حلقہ حلقہ پاؤں پڑتا ہے مری زنجیر کا۔ ہے غضب۔ غضب ہوا ستم ہوا کی جگہ (ذوق) تم بھول کر بھی یاد نہیں کرتے ہے غضب۔ ہم تو تمھاری یاد میں سب کچھ بھلا چکے۔ ہے ظالم۔ ہائے ظالم۔ ہائے کمبخت۔ ہائے افسوس۔ ایک کلمہ ہے کہ حسرت و افسوس اور رنج ملال کے مقام پر اسکو لاتے ہیں۔ (آتش) پھر سکی میرے گلے پر نہ چھری ہے ظالم۔ ورنہ گردوں سے ہوئے کارنمایاں کیا کیا۔ ہیگا۔ ہے کی جگہ۔ اب متروک ہے (نواب مرزا) طالب وصل جو ہوئے ہمسے۔ ہیگا سادا مزاج جم جم سے۔

[1] نوٹ: نثر میں ہی فاعل اور علامت فاعل اور مفعول اور علامت مفعول اور مجرور اور جار کے بیچ میں آتا ہے جیسے زید ہی نے کہا تھا عمرو ہی کو مارا تھا (غالب) رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل۔ جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے۔ لیکن جب ضمیر میں فاعل واقع ہو تو کے علامت فاعل پہلے آتی ہے اور ہی پیچھے جیسے "میں نے ہی دیا تھا میں نے ہی لے لیا"۔ ضمائر اس اور مس اور تجھ اور مجھ کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ حذف ہوجاتی ہے جیسے اسی نے کہا تھا۔ اسی کو لکھا تھا۔ مجھی سے دلوایا تھا۔ تم کے ساتھ ہی آئے تو ہ حذف ہوجاتی ہے اور اُس کے آخر میں نون غنہ زیادہ کیا جاتا ہے جیسے (غالب) اک یہاں جینے سے بیزار ہمیں ہیں یارب۔ یا اسی طرح سے سب عمر بسر کرتے ہیں۔ تم کے ساتھ ہی واقع ہو تو ہی کی ہ کو ہائے مخلوط التلفظ سے بدلکر آخر میں نون غنہ زیادہ کرتے ہیں ۔ یہ کہہ سکتے ہو ہم دل میں نہیں ہیں پھر یہ فرمائیں کہ جب دل میں تمھیں تم ہو تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو۔ بعض نون زیادہ نہیں کرتے اور تمھی کہتے ہیں۔ ہمارے زمانے کے بعض اہل زبان ہم اور تم کے ساتھ ہی آئے تو اس میں کچھ تغیر نہیں کرتے اور ہم ہی اور تم ہی کہتے ہیں نظم میں بھی بعض اوقات ہم ہی اور تم ہی اپنی اصلیت پر قائم رہتے ہیں (غالب) پیشے میں عیب نہیں رکھئے نہ فرہاد کو نام۔ ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا۔ یہ اور وہ کے ساتھ ہی آئے تو ایک ہ حذف ہوجاتی ہے اور کبھی نظم میں قائم بھی رہتی ہے (اشرف) وہ یہی آس تھی جس کا تھا سہارا اُسکو۔ وہ یہی آس تھی جس کا تھا اشارا اُس کو۔ یوں گزر سکتی تھیں یہ باتیں کب اُسکے دل میں۔ ڈالتے یہی مضامین تھے اُسکے دل میں۔ (مومن) نہیں اُس کے خوان سے کوئی تلخ کام۔ وہی اشتہا بخشے وہی طعام۔ اب۔ جب۔ تب۔ کب۔ سب۔ کے ساتھ ہی آئے تو ہ ہائے مخلوط ہوکر بولی جاتی ہے جیسے ابھی جبھی تبھی کبھی سبھی۔ کبھی دو منفی جملوں میں ہی اس طرح استعمال کرتے ہیں "نہ حامد ہی آیا نہ محمود" ایسے موقع پر ہی تاکید کے لئے آتا ہے ناواقف لوگ دوسرے جملے میں حرف نفی کیساتھ ہی بھی زیادہ کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں نہ حامد آیا نہ ہی محمود یہ غلط ہے بعض پہلے جملے ہی میں حرف نفی اور ہی اکٹھا کر دیتے ہیں اور یوں بولتے ہیں۔ نہ ہی حامد آیا نہ ورنہ محمود یہ بھی غلط ہے۔

## ہیبت

ہے ہے۔ کلمہ تاسف۔ (داغ) کہتے ہیں بار بار وہ مجھ سے شب وصال۔ ہے ہے اگر نہ تیری دعا سے سحر ہوئی۔ ہے ہے کر کے پیٹنا (دہلی) توجہ کر کے پیٹنا کسی کے مرنے کی آرزو کرنا۔ (فقرہ) اچھی ہمارا حلوا کھائے ہمیں کو ہے ہے کر کے پیٹے جو اسی وقت نہ آئے۔ ہے ہے کرنا۔ ماتم کرنا کسی کو مرا ہوا دیکھنا۔ (شوق) مجھکو پیٹے سواری گر منگوائے۔ ہمکو ہے ہے کرے جو گھر کو جائے۔

ہے ہے نہ کھے کھے۔ جھگڑا نہ ٹنٹا۔ (فقرہ) روز روز کی ہے ہے کھے کھے بھلے آدمی کو جینے سے بیزار کر دیتی ہے۔ ہے یوں۔ اصل بات یہ ہے۔ (غالب) کہتے ہوئے ساقی سے حیا آتی ہے ورنہ۔ ہے یوں کہ مجھے دُردِ تہ جام بہت ہے۔

**ہیا** (ہ۔ بکسر اول) مذکر۔ (ہندو)۔ دل جگر۔ ہوش حواس (فقرہ) کوئی آنکھوں کا اندھا۔ کوئی ہیا کا ۲ حوصلہ۔ جرأت۔ (فقرہ) شاباش تیرا ہیا تونے مردوں جیسا کام کیا۔ ہیے کی پھوٹنا۔ (کنایۃً) کور باطن ہونا۔ ناعاقبت اندیش ہونا۔ قوت ممیزہ سے بے بہرہ ہونا۔ (فقرہ) اسکی تو ہیے کی پھوٹ گئی ہیں بُرا بھلا کیا جانے۔ ہیے کیار کی ہوئی ہیں۔ کنایہ ہے کمال بے عقلی سے۔ ہیئات۔ دیکھو ہیئت۔

**ہیاؤ۔ ہیاو** (ہ۔ بکسر دل) مذکر۔ حوصلہ۔ ہمت۔ جرأت۔ ہیاؤ پڑنا۔ ہمت پڑنا۔ (فقرہ) دیو کے ڈر سے کسی کا ہیاؤ نہ پڑا۔ ہیاؤ کھل جانا۔ دل کا ڈر جاتا رہنا جھجک مٹ جانا۔ (بنات النعش) آنکھیں نیچی کئے تم پڑھ چلنا تھوڑی دیر میں ہیاؤ کھل جائیگا۔

**ہیبت** (ع۔ بالفتح و فتح سوم) مونث۔ دہشت۔ رعب۔ (اختر شاہ اودھ) آواز مہیب ایک آئی ہیبت سی دلوں میں اک سمائی۔ (ٹپکنا۔ چھانا۔ سمانا۔ کے ساتھ) (قدر) تاروں سے ہجر یار میں ہیبت ٹپکتی تھی۔ ہے کوڑیالا سانپ عمر تمام رات۔ (فقرہ) ہیبت سلطانی اسپر ایسی چھا رہی تھی کہ نہ ہلتا تھا نہ جُلتا تھا ۲ (عو) گھبراہٹ۔ جلدی۔ (پڑنا۔ مچنا۔ وغیرہ کیساتھ) ہیبت زدہ۔ (ف) صفت۔ ڈرا ہوا۔ خوف زدہ۔ ہیبت ناک (ف) صفت۔ ڈراؤنا۔

## ہیچ

مہیب۔ خوفناک۔

**ہیئت** (ع ہیئات بروزن غیرت) مونث ۱ وہ علم جس میں اجرام فلکی اور زمین کی گردش اور کشش وغیرہ کا بیان ہوتا ہے ۲ بناوٹ۔ ساخت ۳ صورت شکل۔ چہرہ ۴ حالت کیفیت۔ طور طریق۔ ہیئت بدلنا شکل بدلنا۔ (انیس) ٹکڑے تھے منہ سزا تھی یہ اعمال زشت کی۔ ہیئت بدل گئی تھی ہراک بدسرشت کی۔ ہیئت پکڑنا۔ صورت اختیار کرنا۔ (رند) کیا سُجھائی نہ اُسے جلوہ گری نے دیکھو۔ ہیئت انسان کی پکڑی ہے پری نے دیکھو۔ ہیئت کذائی۔ مونث۔ موجودہ حالت جیسی کہ حالت ہے۔ (توبۃ النصوح) انھوں نے میری ہیئت کذائی دیکھکر تعجب کیا۔ ہیئت مجموعی۔ عام حالت اور شکل۔

**ہیٹ** (انگ) مونث۔ انگریزی ٹوپی۔

**ہیٹا** (ہ) صفت۔ مذکر۔ کم رتبہ۔ گھٹیا۔ ناقص (نذیر) ہوگا کوئی مجھ سا دوسرا ہیٹا مقدر کا۔ نہ شفقت باپ کی دیکھی نہ چین آغوش مادر کا۔ ہیٹا پن (ہ) مذکر ہیٹا ہونا۔ ہیٹی (ہ) ۱ صفت۔ مونث ۲ مونث۔ ذلت۔ سُبکی۔ بدنامی۔ (کرنا۔ ہونا۔ کیساتھ) ہیٹی ہونا۔ کیسا کا کیسکے مقابلہ میں سُبک و خفیف ہونا۔

**ہیجا** (ع۔ ہیجا۔ بالفتح و بالکسر۔ اردو میں بالکسر مستعمل ہے) مونث جنگ رزم۔

**ہیجان** (ع۔ میں بفتح اول و دوم ہے۔ فارسی اور اردو میں بالفتح) مذکر ۱ جوش۔ اُبال ۲ تیزی۔ شدت۔ زور۔ غلبہ۔ (ناسخ) تیرے گیسو میں جو نے دیکھے۔ جوش سودا ہوگیا۔ روئے آتشناک سی ہیجان صفرا ہوگیا۔

**ہیجڑا** (س۔ بالکسر و سکون سوم) مذکر۔ وہ شخص جسکے خصیے اور عضو تناسل کاٹ ڈالے گئے ہوں۔ مخنث۔ خواجہ سرا ۲ صفت۔ نامرد۔ زنانہ۔ زنخا۔ (ہو جانا۔ رہنا۔ کے ساتھ) ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا۔ مثل۔ ناممکن بات کو واقع ہونے کے محل پر مستعمل ہے۔

**ہیچ** (ف۔ معدوم۔ قلیل) ۲ معدوم (داغ) ہم نہیں اے آہ تو سارا زمانہ

ہیچ ہے ۲ کمتا۔ ناکارہ۔ (شوق قدوائی) نہوگا عشق کی دنیا میں ہیچ مجھ سا کوئی
کہ لاکھ بار مرا اور کہیں مزار نہیں ۳ کوئی۔ کچھ۔ ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را۔
(ف) مقولہ۔ جو سب سے الگ ہوگیا وہ رنج وغم سے بچگیا۔ ہیچ سمجھنا۔
ناچیز سمجھنا۔ ہیچکارہ۔ (ف) صفت۔ نالائق۔ بیفائدہ۔ ناکارہ (بحر)
پڑا ہوں گوشہ میں ہیچکارہ۔ نہ میں کسی کا نہ کوئی میرا۔ ہیچ کس۔ ناکارہ و
ناقص آدمی۔ ہیچداں۔ (ف۔ ہیچ مداں) صفت۔ ناداں۔ بے علم ۲
(انشائے کیساتھ) متکلم عاجزی سے اپنی نسبت یہ لفظ استعمال کرتا ہے۔
(رند) قاصر ہو جہاں مدرکۂ عقل نخستین۔ کیا ذہن رسائی کرے اس ہیچداں کا
ہیچدانی۔ (ف) مونث۔ نادانی۔ بیعلمی۔ (غالب) ذہن اسکا جو نہ معلوم ہوا
کھل گئی ہیچدانی میری۔ ہیچ و پوچ (ف۔ کنایۃً) سہل اور بے مغز چیز)
صفت۔ لغو۔ بیہودہ۔ فضول۔ بیوقعت۔ (رشک) گردش جو ہو تو رفعت
نہ ہیچ و پوچ ہے۔ پھرتا ہے آسمان بایں کر و فر تباہ۔

ہیڈ۔ (انگ) مذکر ۱ سر ۲ سرگروہ۔ سردار ۳ اعلےٰ۔ بڑا۔

**ہیڈ آفس** (انگ) مذکر۔ صدر دفتر۔

**ہیڈ کانسٹبل** (انگ) مذکر۔ کانسٹبلوں کا افسر۔

**ہیڈ کلرک**۔ (انگ) مذکر۔ کلرکوں کا افسر۔

**ہیڈ کوارٹرز** (انگ۔ میں ہیڈ کوارٹرس) مذکر۔ صدر مقام۔ صدر۔

**ہیڈ ماسٹر**۔ (انگ) مذکر۔ صدر مدرس۔

ہیر (س۔ بالکسر) مونث۔ جوہر۔ ست۔ مغز ۲ وہ مغز درخت کا جو
بگل کے نیچے ہوتا ہے ۳ رانجھا کی معشوقہ کا نام جسکا افسانہ مشہور ہے۔
ے ہجر کا قصہ بھی فسانہ ہے رانجھا ہیر کا ۴ (کنایۃً) صاف۔ شفاف۔ خالص۔

ہیرا۔ (ہ۔ بالکسر) ۱ الماس ۲ (کنایۃً) عمدہ۔ نفیس۔ ہیرا کھانا۔
ریزۂ الماس کھانا خودکشی کی نیت سے (کنایۃً) رشک سے جان دینا۔
(بحر) جوہری کھاتے ہیں ہیرا جسکا عالم دیکھکر۔ کس زمرد کے نگیں ہیں
وہ عذار سبز رنگ۔ ہیرامن (ہ) مذکر۔ طوطا۔ ہیرا ہینگ (ہ) مونث۔
عمدہ قسم کی ہینگ۔ ہیرے کی پرکھ جوہری جانے۔ مثل۔ اہل ہنر کو قدرداں ہی
پہچانتا ہے۔ ہیرے کی کنی کھانا۔ ریزہ الماس کھانا (کنایۃً) خودکشی کرلینا۔
(ذوق) تاب دنداں نہ دکھا بزم میں تو ہنس ہنسکر۔ کوئی کھاجائے جو ہیرے
کی کنی خوب نہیں۔

**ہیرا پھیری**۔ (ہ) مونث۔ دیکھو ہیرا پھیری۔ ہیر پھیر (ہ۔ ہردو یائے
مجہول)۔ مذکر۔ دیکھو ہیر پھیر ۲ گردش۔ دورہ۔ چکر۔ انقلاب۔ (بحر) جو گردشیں
ہمیں دکھلائیں اُسکی آنکھوں نے۔ یہ ہیر پھیر نہ لیل و نہار میں دیکھا ۳ راہ کا
خم و پیچ ۴ خریدنا اور واپس کرنا۔ کوئی چیز لینا اور واپس کرنا ۵ کمی۔ کوتاہی ۶
اَدَل بَدَل ۷ اینچ پیچ۔ دھوکا۔ ہیر پھیر کی باتیں۔ مونث۔ دھوکے کی باتیں۔
(کرنا کے ساتھ)

**ہیرنا** (ہ)۔ (عو) جوئیں دیکھنا جوئیں نکالنا۔

ہیرو (انگ) ۱ بہادر۔ سورما ۲ وہ شخص جسپر قصہ کا مدار ہو۔ قصہ کی جان۔

ہیرے پھیرے۔ (عو) مذکر۔ بار بار آنا جانا۔ (کرنا کے ساتھ)

ہیز (ف۔ بالکسر یائے معروف۔ عربی میں اسکا معرب حیز۔ بمائ حطی ہے)
صفت ۱ مخنث۔ ہیجڑا۔ زنخا ۲ نامرد ۳ بزدل۔ بودا۔ ڈرپوک۔ ے جو مرد ہیں
وہی پینتے ہیں نوک کی ای شادہ۔ جو ہیز ہیں وہ نہیں آن بان رکھتے ہیں۔

ہیزم (ف۔ بضم حرف سوم صحیح (عرفی) اے طعن فلک نوشتہ بر سُم۔
وے زلف صبا بریدہ از دم۔ اے در بر توسن فلک شوخ۔ زاں گونہ کہ
بیش شعلہ ہیزم۔ مولوی معنوی کے شعر میں جو ہیزم قافیے میں لازم کی ہے
اسکی وجہ یہ ہے کہ روی کی تحریک کی صورت میں اختلاف حرکت ماقبل جائز
ہے ے آدمی را آدمیت لازم است۔ عود را گر بو نباشد ہیزم است۔

مونث۔ جلانے کی لکڑی۔ سوکھی لکڑی۔ ایندھن۔ **ہیزم فروش** (ف) صفت۔ لکڑیاں بیچنے والا۔ لکڑہارا۔ **ہیزدہ** (ف) صفت۔ اٹھارہ۔ ۱۸۔

**ہیضہ** (ع۔ بالفتح) مذکر۔ ایک متعدی بیماری کا نام جس میں دست و قے کی شکایت بیشتر ہوتی ہے۔ **ہیضہ پھیلنا**۔ ہیضہ کی بیماری پھیلنا۔ **ہیضہ کرنا**۔ ہیضہ میں مبتلا ہونا۔ (توبۃ النصوح) لیکن تمہارا ہیضہ کرنا مجھ کو اپنے مرض سے زیادہ شاق تھا۔

**ہینک** (ھ) مونث۔ ایک سخت قسم کی خراب بو جو سونگھنے اور کھانے میں ناگوار ہوتی ہے (آنا کے ساتھ)

**ہیکڑ** (ھ) صفت۔ زبردست۔ خود سر۔ شیخی مارنے والا۔ **ہیکڑی**۔ (ھ) مونث۔ زبردستی۔ سرکشی (صفدر) دل اُڑا لیتے ہو ایسی دل لگی اچھی نہیں۔ ہم کہے دیتے ہیں اتنی ہیکڑی اچھی نہیں ہے جی۔ ڈینگ۔ **ہیکڑی جتانا**۔ دھمکی دینا۔ (رضا) بل یہ اُسکی اکڑتے ہیں دشمن۔ ہر گھڑی ہیکڑی جتاتے ہیں۔ **ہیکڑی سے**۔ زبردستی۔ **ہیکڑی کرنا**۔ زبردستی کرنا۔ زور دکھانا۔ اینٹھنا۔

**ہیکل** (ع۔ بالفتح وفتح سوم) مونث۔ وہ بُت جو کسی سیارہ کے نام پر بنایا جائے۔ ۲۔ بڑا جثہ والا۔ جیسے قوی ہیکل۔ ۳۔ بتخانہ (ذوق) یا بنائی کوئی صورت کہ جسے دیکھے ہو۔ ہیکل رؤم ہے بتخانہ چیں تک حیرت۔ ۴۔ حمائل یا تعویذ جسکو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ ۵۔ صورت شکل نقشہ۔ ڈیل ڈول۔ ۶۔ (اُردو) روپے یا اشرفی کا ہار جو عورتیں گلے میں پہنتی ہیں (آتش) ہوا ہے آج مجنوں عشق میں لیلی کے دیوانہ۔ یہ زنجیر اُسکی گردن میں مری طفلی کی ہیکل ہے۔

**ہیل** (ف) مونث۔ سفید الائچی۔ چھوٹی الائچی۔

**ہیلا** (ھ) مذکر۔ دھکا۔ پانی کا (دینا۔ مارنا کیسا تھ)

**ہیل میل** (ھ) مذکر۔ (ع) ربط۔ ضبط۔ میل جول (فقرہ) تمہارا ہیل میل دیکھکر اُسنے بھی پیٹ سے پاؤں نکالے۔

**ہیلتھ** (انگ۔ بالفتح وسکون سوم وچہارم وپنجم) مونث۔ صحت تندرستی

**ہیلتھ افسر** (انگ۔ ہیلتھ آفیسر) مذکر۔ محکمہ حفظان صحت کا افسر۔

**ہیمہ** (ف۔ بالکسر وفتح سوم) مونث۔ ایندھن۔ **ہیمیا** (ف۔) مونث۔ علم طلسم کا نام

**ہیں** (ھ) ۱۔ ہے کی جمع۔ کلمۂ تعظیم۔ ۲۔ تنبیہ اور تہدید کیلئے اُیں کی جگہ۔ (صبا) فرخ میں ہیں سنا دھر آئیگا۔ ابھی کچھ سن نہیں ڈر جائیگا۔ ۳۔ تعجب کیلئے (محسن) خون میں ڈوبی نگاہیں کیسی۔ ہیں مری جان یہ آہیں کیسی۔ ۴۔ گھبراہٹ اور اضطراب ظاہر کرنیکے لئے (گلزار نسیم) گھبرائیں کہ ہیں کدھر گیا گل۔ جھنجھلائی کہ کون دے گیا جل۔

**ہیں ہیں** تنبیہ۔ ممانعت اور باز رکھنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ (اختر شاہ اودھ) ہیں ہیں میاں اپنے ہوش میں ہو۔ کچھ خبط ہوا ہے دشمنوں کو۔

**ہینسنا** (ھ۔ بالکسر ویائے معروف ونون غنہ) گھوڑے کا ہنہنانا۔ گدھے کا بولنا۔

**ہینگ** (ھ۔ بالکسر ونون غنہ) مونث۔ ایک درخت کا گوند۔ **ہینگ لگا کر رکھو**۔ (طنزاً) ہوا نہ لگنے دو۔ بچا کر رکھو۔ **ہینگ لگانا**۔ کسی چیز کو ہینگ ملنا۔ ۲۔ (کنایۃً) زک دینا۔ ہرانا۔ نیچا دکھانا۔ ذلیل کرنا۔ **ہینگ ہگنا**۔ (ع) ۱۔ پیچش کے مرض میں مبتلا ہونا۔ ۲۔ سخت بیمار پڑنا۔ بیمار پڑا رہنا۔ ۳۔ نہایت کمزور و ناتواں ہونا۔

**ہینگا**۔ (ھ) مذکر۔ ۱۔ (گنوار) کھیت میں پھیرنے کا پٹرا۔ ۲۔ (ع) بیائے معروف۔ لڑکے کا فرضی نام جو عورتیں رات کو اس خیال سے لیتی ہیں کہ کہیں اُلو اس کا اصلی نام نہ سُن لے۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ رات کو بچے کا نام لیں اور اُلو سُن لے تو وہ اس نام کو یاد کر لیتا ہے۔ اور ایک تنکا لیکر دریا پر جاتا ہے اور لڑکے کا نام لیتا اور بار بار پانی میں غوطہ دیتا ہے جس سے لڑکا تنکا سا ہو کر مرجاتا ہے۔ چونکہ ہینگ کی خوشبو پر جادو اثر نہیں کرتا اسوجہ سے یہ نام تجویز کیا ہے۔ **ہینگو** (ع) بلی۔ گربہ۔ نکٹی۔ چونکہ رات کو زچہ کے چلّے کے اندر اسکا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ ۲۔ ہینگا کی جگہ

ہرنی کو ہینگو کہتی ہیں۔

**ہیو** (ھ) مونث۔ (گنوار) گائے یا ڈھور کے بلانے کی آواز۔

**ہیوَت** (ھ) مونث۔ فصل ربیع میں مینھ برسنا۔ گندہ بہار۔

**ہَیُولا** (ع۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون واؤ معروف) بعض کی رائے میں یہ لفظ ہیئت اُولیٰ کا مخفف ہے) مذکر۔ ۱ ہر چیز کا مادّہ۔ ہر چیز کی اصل و ماہیت۔ ۲ ڈول ڈھانچہ۔ خاکہ۔ (نوازش) اُسی روز سے مجکو شیدا بنایا۔ کہ جسدن تمھارا ہیولا بنایا۔ ۳ (اردو) لوتھڑا۔ مضغہ۔ بیڈول جسم۔ (کنایۃً) بدقوارا۔ بدشکل۔ وہ جو آدمیت سے خارج ہو (نواب مرزا شوق) صاف صورت سے تری پیدا ہے۔ آدمی کا ہیکو ہیولا نہ کہو۔ (اردو) جلدی کرنیوالا۔ متلوّن مزاج۔ ہیولا مزاج۔ صفت۔ وہ شخص جو کسی بات پر قائم نہ رہے۔ (صبا) خرابیاں ہیں ہیولا مزاج ہونے میں۔ وہ شکل ہو کہ جو نوعِ دگر نہیں ہوتی۔

**ہَیْہات** (ع۔ ایسا اسم ہے جسکے معنی ماضی کے لئے جاتے ہیں۔ دُور ہوا۔ فارسیوں نے حسرت اور تاسّف کی جگہ استعمال کیا) افسوس اور حسرت کیلئے مستعمل ہے (اوج) تڑپے یہ دل کہ ناتوں سے سادات گر پڑے۔ سر اپنے پیٹتے ہوئی ہیہات گر پڑے۔ ہی ہی۔ مونث۔ ہنسی کی آواز۔ ہی ہی ٹھی ٹھی۔ مونث۔ بیہودہ ہنسی۔

## ے

(ع) مونث۔ اردو کا چھتیسواں فارسی کا بتیسواں عربی کا اٹھائیسواں اور ہندی کا چھبیسواں حرف۔ اسکو یائے ختنیات۔ یائے تحتانیہ بھی کہتے ہیں۔ (صریر) نشے کی دھن میں ساقی کو۔ جب لکھا حرف میم ے بنی۔ (سالک) آہیں عالم نظر آیا مرے جفار کو۔ جب الف کیساتھ کاف آیا تو یا آئی نظر۔ ابجد میں اسکے دس عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف دو قسم کا ہوتا ہے ایک معروف دوسرا مجہول (الف) معروف جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر پڑھا جائے جیسے امیر۔ فقیر۔ اسکا استعمال معانی ذیل میں ہوتا ہے ۱ نسبت جب بعد الف اور واؤ کے واقع ہو تو ہمزہ مکسور



زائدہ ی سے قبل لاتے ہیں۔ جیسے طلائی۔ گہرائی اور کبھی الف کو جو آخر میں ہو حذف کرتے ہیں اور اس صورت میں ہمزۂ زائد نہیں لاتے جیسے بخارا سے بخاری۔ اگر یائے نسبت بعد ہائے مختفی کے ہو تو کبھی اس ہ کو تلفظ میں ہمزۂ مکسورہ سے بدل دیتے ہیں اور ی کو کتابت میں کچھ دخل نہیں ہوتا اور علامت ہمزہ کی ہ پر لکھ دیتے ہیں جیسے جامۂ۔ پستۂ۔ شکل بیضۂ۔ اور کبھی ے کو برقرار رکھتے ہیں جیسے سُرمئی۔ کبھی اس لفظ میں جسکے آخر میں الف یا ہ یا یائے تحتانی ہو اور یائے نسبت اضافہ کرنا چاہیں۔ تو اس الف ہ۔ ی کو واؤ سے بدل دیتے ہیں جیسے موسیٰ سے موسوی۔ عیسیٰ سے عیسوی۔ دنیا سے دنیوی گنجہ سے گنجوی۔ دہلی سے دہلوی۔ اور کبھی ہائے آخر کو حالت نسبت میں حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے مکہ سے مکی۔ بنگالہ سے بنگالی کبھی ہائے آخر کلمہ کو کاف فارسی سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے خانہ سے خانگی۔ اور کبھی الف و نون زائد قبل یائے نسبت لاتے ہیں۔ جیسے ربانی۔ حقّانی۔ نفسانی۔ ظلمانی۔ جسمانی۔ نورانی۔ کسی لفظ کا تیسرا حرف یائے تحتانی ہو تو کبھی یائے نسبت اضافہ کرنے کی حالت میں اس ی کو گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ۔ قریش۔ حنیفہ سے مدنی۔ قرشی۔ حنفی۔ اور کبھی قبل یائے نسبت کے حرف زائے معجمہ زیادہ کرتے ہیں جیسے رے۔ مرو سے رازی۔ مروزی ۲ یائے خطاب جو فارسی میں بعد اسما و افعال کے آتی ہے۔ افعال میں تُو کے معنے دیتی ہے اور آخر اسما میں معنی ہستی کے یعنی ہے تو ۳ یائے مصدری جو بعد اسما کے آتی ہے جیسے پاکی۔ رسوائی۔ دانائی ۴ یائے لیاقت اور وہ آخر میں مصدر کے آتی ہے جیسے خوردنی۔ کشتنی۔ رفتنی ۵ یائے متکلم یہ آخر میں اسما و القاب کے آتی ہے جیسے الٰہی۔ استادی۔ قبلہ گاہی ۶ یائے فاعل بعد اسما کے آتی ہے اور کرنیوالے کے معنے دیتی ہے جیسے کسبی۔ کسب کرنیوالا فریبی۔ فریب دینے والا ۷ یائے مفعول جیسے جہری۔ سندی (ب) مجہول۔ جس سے پہلے زیر ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے۔ جیسے۔ بیہ۔ شیر۔ فارسی

## یا

ترکیبوں کیساتھ اُردو میں مستعمل ہے۔

یائے معروف ہندی الفاظ میں معانی ذیل میں مستعمل ہے۔ کبھی الفاظ کے آخر میں فائدہ معنی مصدری کا کرتی ہے۔ جیسے چوڑائی۔ لمبائی اور کبھی فاعلیت کے معنے کا فائدہ دیتی ہے۔ جیسے تیلی۔ دھوبی۔ گندھی۔ کبھی نسبت کا فائدہ دیتی ہے جیسے دھانی بسنتی۔ اور کبھی اسماء و افعال کے آخر میں آکر تانیث کی علامت ہوتی ہے۔ جیسے گونگی۔ گھوڑی۔ دیکھی۔ کہی۔ سُنی۔

یا۔ (عربی میں حرف ندا ہے۔ فارسی میں حرف عطف و تردید کے معنی ظاہر کرتا ہے)۔ حرف تہجی۔ دیکھو ی۔ ۲۔ اکثر دو خبروں کے جمع ہونے کو روکنے اور دو میں سے ایک کو خاص کرنے کیلئے آتا ہے۔ جیسے زید نیک ہے یا بد۔ یہ لو۔ یا یہ۔ ۳۔ کبھی اس غرض سے آتا ہے کہ دو کے علاوہ تیسرا وہاں نہیں۔ جیسے میں ہوں یا خدا یعنی سوا میرے اور خدا کے تیسرا کوئی نہیں ہے ۴۔ شک کے مقام پر بھی آتا ہے۔ (داغ) اس گلی میں صبا کو بھیجا ہے۔ یا تو آتی ہے یا نہیں آتی ۵۔ کبھی تو اضافہ کرکے بھی بولا جاتا ہے ؎ یا تو پاسِ دوستی تجھکو بت بیباک ہو۔ یا مجھی کو موت آجائے تو قصہ پاک ہو ۶۔ کبھی یہ لفظ حذف بھی کر دیتے ہیں ؎ ہمارا کام سمجھانا ہے یارو۔ اب آگے چاہے تم مانو نہ مانو ۷۔ یہ کلمہ آخر کلماتِ ہندی میں آکر مختلف معانی کا فائدہ دیتا ہے۔ مثلاً ۱۔ صیغۂ امر کے آخر میں آکر اُسے فعل ماضی کر دیتا ہے۔ جیسے آیا۔ لایا ۲۔ اسماء کے آخر میں آکر کبھی تانیث اور کبھی تصغیر کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے انگیا۔ ڈبیا۔ جانگھیا ۳۔ نسبت یا صفت یا فاعلیت کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے بڑھیا۔ گھٹیا۔ تیلیا۔ چھالیا۔ فریبیا۔ یا اللہ۔ ۱۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنے کے لئے (ناظم) ہے یہ سارا تیری قدرت کا تماشا اللہ۔ آدمی ایسے بھی خاق میں ہیں یا اللہ ۲۔ دعا مانگنے کیواسطے بھی مستعمل ہے۔ یا الٰہی۔ اے خدا۔ ۱۔ دعا مانگنے کیواسطے مستعمل ہے۔ (مصحفی) دردِ عاشق کو سمجھتا ہی نہیں ہے بیدرد۔ یا الٰہی کہیں ہو جائے یہ درماں مجھسا ۲۔ حیرت اور تعجب ظاہر کرنیکے لئے۔

## یا

یا بارِ خدا۔ اے خدائے بزرگ۔ دیکھو بار خدا۔ یا بہ این شورا شوری یا بہ این بے نمکی۔ مثل۔ یا تو اتنا اخلاص تھا یا اب اتنی بے اعتنائی ہے۔ یا بسے گو جریا رہے اوجڑ۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اپنی ہی آبادی چاہے اور دوسرے کو آباد نہ ہونے دے۔ یا بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے میں۔ مثل۔ یا کامیاب ہوئے یا جان گئی۔ یہ کام کرنا ضرور ہے چاہے معاملہ ادھر ہو یا اُدھر۔ یا جائے ہزاری یا جائے بزاری۔ میلے تماشے میں یا تو امیر آدمی جائے کہ میلے کی سیر کرے۔ یا فقیر جائے کہ سیر کرنے کے علاوہ کچھ مانگ بھی لائے۔ یا خدا۔ مذکر۔ یا اللہ۔ یا خدا تو دے نہ میں دوں۔ مقولہ۔ جو شخص نہایت حاسد اور بخیل ہوتا ہے اُسکی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی یہ شخص ایسا حاسد ہے کہ نہ تو خود ہی کچھ دیتا ہے۔ اور نہ خدا ہی کا دینا گوارا کرتا ہے۔ یا دوست۔ مذکر۔ ایران کے قلندروں اور فقرا کی صدا ہے۔ ہندوستان میں بھی آزاد فقیر یا دوست کہکر صدا لگاتے ہیں۔ یا رب۔ (ع۔ اے پروردگار۔ فارسیوں نے دُعا و تعجب کیلئے استعمال کیا ہے)۔ ۱۔ حیرت اور تعجب کے لئے (میر حسن) اچنبھے کا یہ خواب دیکھا جواں۔ لگا کہنے یارب میں آیا کہاں۔ ۲۔ مونث (کنایۃً) فریاد (داغ) تمنے بھی کچھ سُنا کہ تا بفلک۔ شور پہونچا ہے میری یارب کا۔ یا علی۔ مذکر۔ تعظیماً بغرض طلب۔ امداد۔ مشکل کیوقت کہتے ہیں (اوج) جب زیب زیں ہوا پسر مرتضیٰ علی۔ لی ہاتھ میں عنان فرسِ کہکے یا علی۔ ۲۔ کشتی مارنیوالے بھی یہ کلمہ کہتے ہیں (امیر) آگے باتوں میں کرامات نہ تم کرتے تھے۔ یا علی کہکے کبھی بات نہ تم کرتے تھے۔ یا علی مدد۔ کلمۂ دُعا جو نصرت اور مدد کیواسطے مشکل پیش آنیکے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ (اوج) ہٹ کر ادھر حری نے کہا یا علی مدد۔ غصہ سے کانپنے لگا سرہنگ بخرد۔ یا غفور۔ (ع۔ اے بخشنے والے) مذکر۔ گناہوں سے معافی چاہنے کیواسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (جلیل) تھا رات میکدے میں عجب میکشوں کا حال۔ ساقی کبھی زبان پہ کبھی یا غفور تھا۔ یا قسمت۔ یا بخت۔ یا نصیب۔ یا مقدر۔ حسرت اور افسوس کے موقع پر بخت

## یاب

یا نصیب کو پکارتے ہیں۔ ۲؎ بدقسمتی کا گلہ کرنے کیلئے (راسخ) ہجر میں جینا
مرن ہے وصل میں مرنا کٹھن ۔ ہوگیا میں سب پہ دو بھر یا مقدّر یا نصیب۔
(بحر) مجھکو سُوکھے گھاٹ ساقی نے اُتارا یا نصیب۔ کشتیٔ مے کو مرے
آتے ہی لنگر ہوگیا ۔ ۳؎ قسمت آزمائی کیلئے (امیر) پوری مراد دل ہوکر
پھوٹے مرا نصیب۔ جلتا ہوں انکو چۂ قاتل کو یا نصیب ۴؎ بدقسمتی
ہر کی جگہ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیرا دل نہ برمائے تو یا قسمت۔ وگرنہ
آئینہ کو دیکھ پتھر ہوگئے پانی۔ یا کسیکو کر رہے یا کسیکا ہو رہے۔ یا
کسی کا مطیع ہو جائے یا کسی کو اپنا مطیع کرلے۔ یا مرے اللہ (عو)
مذکر۔ حیرت اور تعجب کی جگہ (داغ) بادہ کشی سے ایسی توبہ۔ یا مرے اللہ
میری توبہ۔ یا مَوجُود۔ مذکر۔ فقیروں کی صدا (سحر) اتر کے کاسۂ مے
عرش سے ہوا موجود۔ فقیر مست نے جبدم کہا کہ یا موجود۔ یا وحشت ۔ اسوقت
کہتے ہیں جب کوئی شخص بے تکی باتیں یا بے تکا فعل کرے (فقرہ)
تم کیا کہتے کہتے کیا کہنے لگے یا وحشت۔ یا ہُو (ع) مذکر۔ ۱ خدا تعالیٰ کا
اسم ذات۔ اے خدائے تعالیٰ ۲؎ (ف) ایک قسم کا سفید رنگ کبوتر جسکے منہ کر
یا ہو کی آواز نکلتی ہے (شعور) حق ہو جوبات کرے ذکر اُسی کا قاصد۔
نامہ بر میرا کبوتر ہو تو یا ہُو ہو جائے۔ (ناظم) فاختہ ہی نہیں کچھ دیتی
ہے کوکو کی صدا۔ ہے کبوتر کی بھی آواز میں یا ہُو کی صدا۔

**یاب** (ف) یافتن کا امر۔ اسماء کے آخر میں آکر فاعل کے معنی دیتا ہے
جیسے کامیاب۔ بہرہ یاب۔ یابندہ (ف) صفت۔ پانیوالا۔ حاصل
کرنیوالا۔ یابی۔ (ف) مرکبات میں معنی مصدری دیتا ہے۔ جیسے کامیابی

**یابِس** (ع) صفت۔ خشک۔ خشکی کرنیوالا۔

**یابُو** (ف) مذکر۔ چھوٹے قد کا گھوڑا (تسلیم) پستہ قد غیر نظر آیا تو بولا
وہ شوخ۔ دیکھئے دیکھئے وہ سامنے یابو آیا۔

## یاد

**یاجُوج** (ع) مذکر۔ حضرت نوحؑ کے پوتے کا نام۔ نیز اسکی قوم
و اولاد جو طوفان نوح کے بعد کوہ الطائی کے شمال میں رہ پڑی
تھی یہ لوگ بہت فتنہ انگیز تھے۔ یاجوج ماجوج۔ (کنایۃً)۔
فتنہ پرداز۔ مفسد۔ فتنفتی۔ لوگوں کے واسطے مستعمل ہے۔

**یاد** (ف) مونث۔ ۱ قوت حافظہ ۲؎ یادداشت (رشک) خوبرو کوئی نہ دیکھا
ہم نے اپنی یاد میں ۳؎ نام رٹنا۔ تسبیح ۴؎ خیال (سالک) ہچکیاں آئیں تو
رونا تھم گیا۔ اچھے وقت اُس نے ہماری یاد کی ۵؎ ازبر حفظ۔ نوک زبان۔
دیکھو فراموش ۶؎ گنجفہ کھیلنے والے اپنے دوست آشنا کی نام کا ورق رکھتے
ہیں اور اسکو سب پتّوں کے تقسیم ہونیکے بعد دیکھتے ہیں۔ (داغ) مجھسے نفرت
کسقدر ہے اُس بُتِ بے مہر کو۔ گنجفہ میں بھی ورق رکھا نہ مری یاد کا۔ یاد اللہ۔ مونث
آزاد فقیروں کا سلام ۲؎ خدا کی عبادت ۳؎ یاد خدا ۴؎ جان پہچان۔ واقفیت۔ صاحب
سلامت۔ (شوق قدوائی) کیا کہیں زاہد بتوں سے کب کی رسم و راہ ہے۔
ہم سے اور اُن سے بہت روزوں کی یاد اللہ ہے۔ (کنایۃً) بھولی بسری
ہوئی سے کیوں جناب داغ یاد اللہ میری یاد ہے۔ بھیس بدلے رات کو آتے
تھے کسکے گھر سے آپ۔ یاد اللہ ہونا۔ دوستی ہونا۔ جان پہچان ہونا۔ (ذوق)
ہمکو کیا ہاں راہ پر ہے یا کوئی گمراہ ہے۔ اپنی سب سے راہ ہے اور سب سے یاد اللہ ہے
یاد آنا ۱ خیال آنا۔ ذہن میں آنا۔ بھولی ہوئی چیز یاد آنا۔ ۲ خیال ہونا کسی
بات کا (ناسخ) فصل گُل آنے نہیں پائی کہ تو یاد آگیا۔ اے جنوں دیوانہ
ہوں میں اپنے دل کی یاد کا۔ یادآوری۔ (ف) بھولی ہوئی چیز یاد کرنا (مونث)
یاد کرنا۔ خط بھیجنا۔ مزاج پرسی کرنا۔ یادِ ایّام (ف) مونث۔ گزشتہ زمانہ کی
حالت یاد کرنیکے لئے (برق) یادِ ایّام کہ رہتے تھے یہاں رات اور دن۔ ہوتی
اک آن جُدا ہمسے نہ تھا یہ ممکن۔ اس معنی میں یاد ایامیکہ بھی ہے (رشک) یاد
ایامیکہ میلانِ مزاجِ یار تھا۔ یاس میں اُمید تھی انکار میں اقرار تھا۔ یاد بدنا۔

فراموش کی نسبت شرط بدنا۔ دیکھو یاد فراموش (جرأت) یاد اس سے بدے ہمنے بہشت کی بوسے۔ ہارے بھی تو کیا ہار مزیدار نکالی۔ یاد پڑنا۔ یاد آنا۔ خیال میں آنا۔ ذہن میں آنا۔ (عالم) دیکھ کر کوہ چشمۂ شیریں۔ بختیں کوہ کن کی یاد پڑیں۔ یادِ خدا۔ مونث۔ خدا کی عبادت (کرنا کیساتھ) (ناسخ) نہیں ہوتی ہیں فراموش صنم۔ خاک ہم یاد خدا کرتے ہیں۔ یادداشت۔ (ف) مونث۔ ۱یاد رکھنے کا نشان۔ یاد ۲ روزنامچہ۔ نوٹ بک۔ لکھی ہوئی باتیں۔ نوٹ ۳ حافظہ۔ (فقرہ) ہماری یادداشت میں فرق آگیا۔ یاد دوست۔ قلندروں اور آزادوں کی صدا۔ یاد دلانا۔ ۱جتانا ۲ آگاہ کرنا۔ بھولی ہوئی بات کو یاد کرانا (ناسخ) پڑھنا اُس طفل کا دلاتا ہے یاد۔ پھوٹنا شاخ گل سے کونپل کا۔ یاد دہانی۔ مونث۔ کسی بات کی تاکید کیلئے۔ یاد رکھنا۔ ۱خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ بھول نہ جانا ۲ آگاہ کرنے کیلئے مستعمل ہے۔ یاد رہنا۔ دھیان رہنا۔ خیال رہنا۔ یاد رہے۔ ۱بھول نہ جانا ۲ آگاہ کئے دیتا ہوں (نصیر) یہ بُھلانا ستم ایجاد بھلا یاد رہے۔ نہ کیا ہمکو ذرا یاد بھلا یاد رہے۔ یاد شِ بخیر۔ (ف) کسی غائب دوست یا عزیز کا ذکر کرتے ہوئے بطور دعا یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی ہم اُسکا نام بھلائی سے لیتے ہیں۔ ۱ اور اُسکی ہر بلا سے حفاظت چاہتے ہیں۔ ۲ اگر کسی دوست کا ذکر ہو رہا ہو اور وہ اتفاق سے آنکلے۔ تو بھی یہ کلمہ بولتے ہیں۔ (محسن) اسی سے ہے ہر دم میرا حال غیر۔ خوشا کے موسیٰ سے یاد شِ بخیر۔ یادِ فراموش۔ مونث۔ ایک قسم کی شرط و بازی جس کا قاعدہ یہ ہے کہ چند آدمی آپس میں قرار دے لیتے ہیں۔ کہ اگر ہم تمکو کوئی توام پھل کسی وقت ہاتھ میں دیدیں اور ساتھ ہی لفظ فراموش کہہ دیں تو تمکو اسکے عوض اس قدر فلاں چیز دینا ہوگی۔ اور اگر تمنے کہدیا یاد ہے۔ تو تم جیت گئے۔ اسکو یاد فراموش بدنا کہتے ہیں۔ (رشک) سب کھیل چھٹے رشتۂ الفت کی بدولت۔ سو دمی ہے کسی سے نہ کہیں یاد فراموش۔ (شعور) سب جو کتا ہے یاد فراموش بدکے شوخ۔ خط لیکے نامہ بر سے لگا کہنے



یاد ہے۔ یاد فرمانا۔ یاد کرنا۔ بُلانا۔ کسیکو بادشاہ یا کسی امیر کا طلب کرنا۔ ؎ (رشک) بھولا ہوا ہے لطفِ حیات۔ یاد فرمائیے کبھی اسکو۔ یاد کرنا۔ ۱بار بار نام لینا۔ رٹنا۔ (مصحفی) یوں کہکے گیا دل تو مجھے یاد کیا کر۔ بیٹھا ہوا غم میں مرے فریاد کیا کر۔ ۲خیال میں لانا۔ بھولی ہوئی بات کو حافظے میں لانا ۳ ازبر کرنا۔ حفظ کرنا ۴ ذہن نشین کرنا ۵ بڑے کا چھوٹے کو بُلانا۔ عالی مرتبہ کا طلب کرنا کسی کو۔ (ناسخ) قتل کر ہیں جو ہمیں یاد کیا قاتل نے۔ سر بکف ایسے چلے ہم کہ کفن بھول گئے ۶ کنایہ ہے کسیکی محبت۔ رفاقت۔ وفاداری یاد کرنے سے (برق) جب اور پر اس طرح کی بیداد کروگے۔ جانباز کو تم اپنے بہت یاد کروگے ۷ پچتانا۔ کی جگہ (جلیل) تمھاری بیوفائی ہم نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے۔ دیا ایسا سبق تمنے کہ اتبک یاد کرتے ہیں۔ یاد کروگے۔ ۱کبھی نہ بھولوگے (ناظم) ہوکے آباد جو برباد کروگے ہم کو۔ یاد رکھو کہ بہت یاد کروگے ہم کو ۲ پچتاؤگے۔ ہاتھ ملوگے۔ یاد کرے۔ کبھی نہ بھولے۔ پچتائے۔ ہاتھ ملے۔ افسوس کرے (داغ) ایسا بناؤں ٹھیک کہ تا یاد ہی کرے۔ اب کی کسی طرح مرے قابو میں آئے دل۔

یادگار۔ (ف) یاد۔ گار۔ یعنی گر۔ ۱وہ چیز جو کسیکی نشانی کے طور پر رکھیں اور اُسکو دیکھکر وہ شخص یاد آئے ۲ نشان خیر۔ جو کسی کا باقی رہے یعنی فرزند۔ تحفہ مونث۔ ۱نشانی۔ آثار۔ علامت ۲ وہ چیز جو کسی دوست کو نشانی کے طور پر دیں ۳ پرانی عمارت۔ (فقرہ) مرحوم اچھی اچھی یادگاریں چھوڑ گئے ہیں۔ ۴ (مجازاً) بیٹا۔ پسر۔ فرزند ۵ وہ چیز جس سے کسیکی یاد تازہ ہو۔ (مسرور) ہے یہ داغ دل تمھاری یادگار۔ نیل بوسہ کا ہماری یادگار۔ یادگار بنانا۔ وہ عمارت جو کسی کے نام بنائیں (داغ) جنت کے بدلے دلمیں تیرے گھر بنائیں گے۔ یہ یادگار ہم سرِ محشر بنائیں گے۔ یادگار زمانہ۔ (ف) مذکر۔ زمانے میں یاد رہنے والی چیز۔ لاجواب۔ یادگاری۔ (ف) (عو) مونث۔ یاد (رشک) ہے جنوں کی یادگاری بھی خدا کی یاد بھی۔ اے تصوّر اب ہمارا دھیان پورا ہوگیا۔

## یار

یادگدگدانا۔ بار بار کسی کی یاد آنا۔ یاد لگی ہونا۔ کسیکا ہر وقت تذکرہ یا دھیان ہونا۔ (داغ) ناقوس بُت کدہ میں تو کعبہ میں ہے اذان ہے یاد میرے دوست کی گھر گھر لگی ہوئی۔ یاد میں ڈوبنا۔ یاد میں محو ہونا۔ یاد میں رہنا۔ کسی کو اکثر یاد کرنا کی جگہ۔ یاد میں نہ دیکھنا۔ زندگی میں نہ دیکھنا (داغ) عشق کے کوچہ نے وہ ہمکو دکھایا ہے بہشت۔ حضرتِ آدم نے جو دیکھا نہ اپنی یاد میں۔ یاد میں ہونا۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جہاں یہ کہنا ہو کہ آپ کو بلایا ہے۔ (چراغ کعبہ) ہے یاد میں تیری حق تعالیٰ۔ یاد ہو کہ نہ ہو۔ معلوم نہیں یاد ہے یا بھول گئے۔ یاد ہونا: حفظ ہونا۔ ازبر ہونا۔ دھیان میں ہونا۔ (ناسخ) ناسخ بداغنی ہو خدا جانے کس طرح۔ مدت میں ایک نام ترا یاد ہوگیا: ذہن نشین ہونا۔ دل میں آنا۔ بلایا جانا۔ طلبی ہونا۔ یاد ہے: بخوبی معلوم ہے۔ خوب جانتے ہیں۔

**یار** (ف۔ دوست۔ ہم صحبت۔) مذکر۔ مددگار۔ حمایتی (جلال) ہم ہیں شب فرقت ستم ہے۔ اللہ ہے یار بیکسی کا: دوست۔ ساتھی۔ معشوق۔ محبوب۔ (امانت) غم کے کھانے سے کبھی دن غضب آ جائیگا۔ جان جائیگی تری یار کہاں پائیگا: (اردو) زن فاحشہ اور بازاری عورت کا آشنا۔ (جان صاحب) خصم کا مال تو ہی یار کو کھلا رنڈی۔ ہیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔ یار باز۔ صفت۔ مونث۔ فاحشہ۔ یار باش۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو ہر ایک سے یارانہ اور ربط واتحاد رکھتا ہو۔ خوش طبع۔ (شرف) ہر وقت جمع رہتے تھو یاران خوش خصال۔ بے رنج و یار باش و بری شکل و بیمثال: عیاش۔ تماش بین (جرات) کیونکر سہیں یہ ظلم و جور، کیونکر بلا یہ کا ہو طور۔ غیرتِ عشق ہمکو ہے۔ آپ ہیں یار باش سے۔ یار بننا: دوست بننا۔ گہرا دوست ہونا۔ یار بنانا۔ : دوست بنانا۔ یارانہ گانٹھنا: اپنے مطلب کا کر لینا۔ ذحسب پر لانا۔ یار در خانہ و من گرد جہاں میگردم۔ (ف) مثل۔ اُس جگہ مستعمل ہے جب چیز پاس موجود ہو اور ادھر اُدھر ڈھونڈتے پھریں۔

## یارا

(جلیل) یار در خانہ وما گرد جہاں می گردیم۔ جان ہے گرم تلاش در ہے جاناں دل میں۔ یار زندہ صحبت باقی۔ (ف) مثل۔ اب نہیں تو پھر سہی۔ زندگی ہے تو پھر ملاقات ہوگی۔ یار شاطر۔ دیکھو شاطر۔ یار عزیز۔ پیارا دوست (شرف) جان غش ہے مرض عشق پرائے یار عزیز۔ تندرستی سے زیادہ ہے یہ بیمار عزیز۔ یار غار۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ پکا دوست اے شاد مر گئے تو کسی نے دیا نہ ساتھ۔ جو حد کا یار غار ہوا گور تک گیا۔ جب رسول خدا صلعم مکہ کے کفار کے ستانے پر ہجرت کے ارادہ سے نکلے تو صرف حضرت ابو بکر انکے ساتھ تھے رستہ میں غار کے اندر تین دن تک چھپے رہے حضرت ابو بکر آپکی خدمت میں حاضر رہے اور دل وجان سے خدمت میں مشغول رہے اور تکلیفیں سہا کئے اسوجہ سے یار غار یعنی سچا دوست مستعمل ہوگیا۔ یار کرنا: دوست بنانا۔ یار بنانا: (عو) آشنائی کرنا۔ آنکھ لگانا۔ (راحت) نکل جاؤں گی میں بھی یار کرکے دیکھنا اک دن۔ رہو گھر سوت کے اچھا نجانا چھوڑ دو تم واں کا۔ یار کی یاری سے کام اُس کے فعلوں سے کیا کام۔ دوست کی دوستی سے غرض ہے اُس کی افعال سے کیا مطلب۔ یہ مثل دوست کے عیبوں پر خیال نہ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ یار لوگ: عیار دوست۔ چالاک یار۔ دوست آشنا: ہم لوگ۔ یارو۔ یار کی جمع بحالت خطاب۔ دوستو۔ یاروں۔ یار کی جمع۔ یاروں کا یار۔ دکھ درد میں شریک: دوستوں کا شریک حال۔ (ذوق) محتسب گرچہ دل آزار ہے میخواروں کا۔ دیکھئے اک جام تو ہے یار ابھی یاروں کا۔ یار ہونا۔ مددگار ہونا۔ دوست ہونا۔

**یارا** (ف) مذکر۔ جرأت۔ جسارت۔ قدرت۔ طاقت۔ (اوج) نہ اب ہے صبر کا یارا نہ ضبط کی ہے تاب۔ عطش سے آگ لگی ہے جگر میں دل ہے کباب۔

**یاران** (ف) مذکر۔ یار کی جمع۔ یاراں چوری و بیراں دغا۔ مثل۔ دوستوں سے کوئی بات نہیں چھپانا چاہئے اور نہ بیروں سے دغا کرنا زیبا ہے: متکلم اپنی صداقت

| یارانہ | یاور |
|---|---|

کی تائید میں کہتا ہے۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کوئی شخص دغا بازی [illegible] کرے۔ یاران رفتہ۔ یاران عدم۔ (ف) مذکر۔ مُردے۔ مرے ہوئے لوگ۔ (دہلی) یاران رفتہ ہمسے سنہ ایسا چھپا گئے۔ معلوم بھی ہوا نہ کدھر کارواں گیا۔

**یارانہ** (ف) مذکر۔ دوستی۔ آشنائی۔ اتحاد ۔ بے غلش ہنسے بسر کی زیست گلشن میں جلیل۔ ربط گلچیں سے تو یارانہ رہا صیاد سے۔

**یاری**۔ (ف) مونث۔ مدد ۔ دوستی۔ آشنائی۔ محبت۔ اتحاد۔ اخلاص۔ یاری دینا۔ مدد دینا۔ دستگیری کرنا۔ (فقرہ) نصیبا یاری دے تو سب کچھ ہو۔ یاری کٹ کرنا۔ بچوں کا باہم ایک دوسرے سے دوستی قطع کرنا۔

**یازدہ**۔ (ف) صفت۔ گیارہ۔ دس اور ایک۔ ۱۱۔ لع ۔ یازدہم۔ (ف) یازدہ سے نسبت رکھنے والا۔ گیارھواں۔

**یاس** (ع) مونث۔ ناامیدی۔ مایوسی۔ (ہونا کیساتھ) یاس آجانا۔ مایوس ہو جانا۔ یاس کُلی (ف) مونث۔ کامل مایوسی (رند) اے صنم مجھکو یاس کُلی تھی۔ بارے یہاں تک تجھے خدا لایا۔ یاسمن یاسمین۔ (ف) مونث۔ چنبیلی ۔ اُن عذاروں کی جو پاتی یہ صباحت آتش۔ یاسمیں باغ میں پھولی نہ سمائی ہوتی۔

**یاسین** (عربی املا۔ یٰسین) مونث۔ قرآن شریف کی ایک مشہور سورت کا نام جسکی ابتدا میں یہی لفظ ہے۔ یہ سورت جانکنی دفع ہونیکے لئے بیمار کے پاس پڑھتے ہیں۔ (شرف) شب فراق میں یاسین ہوگئی مجھکو۔ فسانہ گو جو تری کہہ کی داستاں اُٹھا۔ (پڑھنا۔ پڑھوانا۔ دم کرنا۔ سننا۔ سنانا کے ساتھ)۔ (تسلیم) تیرے بیمار کی حالت یہ سنی جاتی ہے۔ نزع کا وقت ہے یاسین پڑھی جاتی ہے۔ (راسخ) دم نکالیں گے نئی ترکیب سے۔ کرتے ہیں یاسین دم شمشیر کو۔ (آتش) دل میں آتا ہے کہ یاسین ہو عیسیٰ ہے۔ دل بیمار کی مشکل کہیں آساں ہووے۔ یاسین کا وقت آنا۔ کنایہ نزع کے عالم سے۔

**یاغ** (ترکی) مذکر۔ گھی۔ تیل۔

**یافت**۔ (ف) مونث۔ آمدنی۔ نفع۔ (صریر) ہے وکالت ترقیوں پر بہت۔ کہئے اس سال کتنی یافت ہوئی۔ بالائی آمدنی۔ رشوت۔ یافتنی۔ (ف) قابل وصول۔ پانے کے لائق۔

**یاقوت** (ع) مذکر۔ ایک قسم کا قیمتی پتھر۔ جو جواہرات کی قسم ہے سرخ۔ نیلا۔ زرد یا سفید ہوتا ہے ۔ ظفر اُسکے لب رنگیں سے ہمکو کام رکھتے ہیں۔ کہاں کا لعل رمانی ہے یاقوت یمن کس کا۔ ایک قسم کا پلاؤ جسکے چاول سرخ ہوتے ہیں۔ یاقوت جگری۔ (ف) مذکر۔ یاقوت جسکا رنگ جگر کا سا ہو۔ سُرخ سیاہی مائل رنگ یاقوت۔ یاقوت رقم خاں۔ ایک مشہور خوشنویس کا نام۔ یاقوت رمانی۔ (ف) مذکر۔ ایک عمدہ قسم کا نہایت سرخ رنگ یاقوت جو انار کے دانہ سے مشابہ ہو۔ یاقوت لب۔ (ف) صفت محبوب کی صفت میں بولتے ہیں۔ یاقوتی۔ یاقوت سے نسبت رکھنے والا۔ مونث۔ ایک قسم کی نہایت مقوی معجون جس کا جزو اعظم یاقوت ہے۔ ایک قسم کی مٹھائی جو نشاستہ میں قند اور زعفران ملاکر کھیر کی طرح پکاتے ہیں اور خوانچوں میں جماکر اوپر سے چاندی کا ورق لگا دیتے ہیں۔

**یال** (ف) مونث۔ گردن۔ گلا۔ گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال۔ (مونس) یال اُسکی جو بکھری نظر آتی تھی ہوا میں۔ گویا کہ پری بال سکھاتی تھی ہوا میں۔ اُردو میں اس جگہ بیشتر ایال بولا جاتا ہے۔

**یاں** (ھ) یہاں کا مخفف۔ صرف نظم میں مستعمل ہے اس جگہ (امیر) پاؤں کا یاں ذکر کیسا صاف ایسی زمیں۔ دل پھسلتے ہیں دم رفتار قیصر باغ میں۔ اب فصحائے لکھنؤ نے یاں ترک کر دیا ہے لیکن فصحائے دہلی جائز رکھتے ہیں۔

**یاور** (ف) صفت۔ مددگار۔ حامی۔ دستگیر۔ یاوری (ف) مونث۔ مدد۔ دستگیری۔ سہارا۔ باطنی امداد جو خدا کی طرف سے ہو۔

**یاوَہ** (ف۔ بفتح واوٗ) صفت۔ بیہودہ۔ لغو۔ نامعقول۔ بے معنی۔ یادہ سرا۔ یادہ گو۔ (ف) صفت۔ بیہودہ بکنے والا۔ نامعقول۔ یادہ گوئی۔ (ف) مونث۔ بیہودہ گوئی۔ بکواس۔

**یائے تحتانی** (ف) مونث۔ زمانہ شیخ ناسخ وخواجہ آتش تک الفاظ عربی وفارسی کی آخر کی تحتانی کو بغیر الف وصل گرا دینا جائز تھا۔ (ناسخ) قمری ہے ترے گھر کے گردائے سرو۔ دوسرا طوق حلقہ ہے در کا ع خونریزی جسقدر ہو کر اس سے عجب نہیں۔ آتش فراق یار پدر ہے یزید کا۔ قمری اور خونریزی کی ی گر گئی۔ لیکن اب اکثر فصحا اس یائے معروف کے سقوط سے احتراز کرتے ہیں۔

**یائے معکوس**۔ مونث۔ بڑی ے۔

**یُبس** (ع۔ بالضم) مذکر۔ سوکھاپن۔ خشکی (جانصاحب) ہے شکایت قبض کی کھانا مجھے بھاتا نہیں۔ لاکھ نسخہ پی چکی ہوں یبس پر جاتا نہیں۔

**یبوست**۔ (ع۔ بضم اول ودوم وفتح چہارم) مونث۔ خشکی۔ سوکھاپن۔

**یتیم** (ع) صفت۔ مذکر۔ ۱۔ وہ کمسن بچہ جس کی ماں یا باپ یا دونوں مرگئے ہوں۔ ۲۔ نہایت قیمتی جواہر۔ بڑا موتی۔ جو بے نظیر ہو۔ یتیم الطرفین۔ (ع) مذکر۔ وہ کمسن بچہ جس کے ماں باپ دونوں مرگئے ہوں۔ یتیم خانہ (ف) مذکر۔ بے پدر ومادر بچوں کا مسکن۔ یتیمی۔ مونث۔ بے پدری کا عالم۔

**یثرب** (ع۔ بالفتح وکسر سوم (مُلّا ہاتفی۔ لیلیٰ مجنوں) بر در گہت اے رسول یثرب۔ موسیٰ بوصائے خویش حاجب) مذکر۔ قدیم نام مدینہ منورہ کا تھا۔ اب طیبہ زیادہ استعمال میں ہے۔

**یجُروید** (س) مذکر۔ چاروں ویدوں میں سے ایک وید کا نام۔

**یحییٰ** (ع) مذکر۔ نام ایک پیغمبر علیہ السلام کا۔

**یخ** (ف۔ بالفتح) مونث۔ ایک قسم کی برف۔ (عاشق) اس سرد مہر کے لب ودنداں سے ہے یقیں۔ سردی سے یخ جما رکھی ہے آب حیات میں۔ (کنایۃً) صفت۔ نہایت سرد۔ (فقرہ) ہاتھ پاؤں یخ ہوگئے۔ برف اور یخ کا فرق۔ برف مثل غبار کے گرتی ہے۔ اور یخ پگھلے ہوئے موم کیطرح قطرہ قطرہ ٹپکتی ہے اور سپید پتھر کی طرح جم جاتی ہے۔

**یخنی** (ف) مونث۔ شوربا۔ اُبالے ہوئے گوشت کا پانی۔ یخنی پلاؤ۔ (ف) مذکر۔ گوشت کے اُبالے ہوئے پانی میں پکے ہوئے چاول۔

**ید**۔ (ع) مذکر۔ ہاتھ۔ کف۔ دست (محسن) مجبوری لکھا الید کی صورت لفظ اللہ کو۔ یدُاللہ۔ (ع) مذکر۔ خدا کا ہاتھ۔ (کنایۃً) حضرت علی۔ (سحر) اے خضر اپنے یداللہ کے ہم پیرو ہیں۔ راہ ظلمات میں ٹھوکر نہیں کھانے والے۔ یدُاللّٰہی۔ (ف) مونث۔ یداللہ ہونا۔ ع ہوگئی روشن جو موسیٰ کو یدُاللّٰہی معجزہ اپنا ہتھیلی کا پھپھولا ہوگیا۔ (انیس) زور یدُاللّٰہی سے بھری ہیں کلائیاں یدِ بیضا۔ یدِ بیضوی۔ (ف) مذکر۔ چمکتا ہوا ہاتھ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ جلا ہوا ہاتھ۔ جسے آپ بطور معجزہ بغل میں لیجاکر باہر نکالتے تھے تو آفتاب کی طرح روشن ہوجاتا تھا۔ جس سے آنکھوں میں چکا چوند آنے لگتی ہے کھول کر زلف کہا اثر درہوسی کیا ہے۔ ہاتھ جھکا کے وہ بولے ید بیضا کیا ہے۔ ۲۔ (کنایۃً) کرامات۔ خرق عادت۔ یدِ طولیٰ (ف۔ طُولیٰ۔ اطول کا مونث) مذکر۔ مجازاً۔ کمال مہارت۔ ملکہ۔ (فقرہ) آپ تحریف کرنے میں یدِ طولیٰ رکھتے ہیں۔ یدِ قدرت (کنایۃً) قدرت خدا تعالیٰ کی (اوج) دکھائی ہیں ید قدرت سے صنعتیں کیا کیا۔ بنائی اس نے ہیں حکمت سے موتیں کیا کیا۔

**یراق** (ت) مذکر۔ لڑائی کا سامان۔ ہتھیار۔ اسلحہ۔ مطلق سامان واسباب کے واسطے بھی مستعمل ہے۔ یرغا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا گھوڑے کا رنگ۔ یرغمال۔ (ف بالفتح وسکون سوم) مذکر۔ کفیل۔ دو بادشاہوں کی آپس میں صلح اور صفائی ہوجاتی ہے۔ تو زبردست بادشاہ دوسرے کے قریبی رشتہ داروں میں سے کسی کو بطور ضمانت اپنے پاس رکھ لیتا ہے۔ تاکہ وہ بادشاہ اسکے سبب سے

دغا نہ کرے۔

**یرقان** (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بالفتح بھی کہا ہے (زلالی) چہ خلوت خلوتے کز رنگ خستہ۔ اثر بر مُہرۂ یرقاں شکستہ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جس میں تمام جسم اور خاصکر آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں۔ (مصحفی) مجبور ہوں کروں یرقاں (بفتح اول و دوم) کا علاج کیا۔ نرگس سے کب ہو زردی رخسار کا علاج۔ (آتش) خاک پا تو نے نہ اُس عیسیٰ نفس کی چھڑکی۔ باغباں نرگس گلزار کا یرقاں (بالفتح) نہ گیا۔ یرقانی (ع) صفت۔ وہ شخص جو یرقاں میں مبتلا ہو گا زرد و خزاں رسیدہ۔ یرمغاں (ف۔ بالفتح و ضم سوم) مذکر۔ ارمغاں۔

**یزداں** (ف۔ پہلے فارس والے دو خدا مانتے تھے۔ فاعل خیر کو یزداں اور فاعل شر کو اہرمن کہتے تھے۔ پارسی یزداں کو اسم ذات سمجھتے ہیں) مذکر۔ خدا تعالےٰ کا نام۔ یزداں پرست (ف) صفت آتش پرست۔

یزدانی۔ (ف) صفت۔ آتش پرستوں کے زاہد اور عابد لوگ۔

**یزید**۔ (ع) مذکر۔ معاویہ کے بیٹے کا نام۔ جس نے خلافت کی آڑ میں امام حسینؑ کو میدان کربلا میں شہید کرا دیا تھا۔ کنایۃً سنگدل۔ یس (ع۔ اسکا تلفظ یاسین ہے)۔ دیکھو یاسین۔ یسار (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ بایاں ہاتھ۔ بائیں جانب۔

**یساول** (ت۔ بفتح اول ضم چہارم) مذکر۔ نقیب۔ چوبدار۔

**یُسر** (ع۔ بالضم) مذکر۔ توانگری۔ اقبالمندی (فقرہ) قسمت سے یُسر حاصل ہوتا ہے۔

**یسیر** (ع) صفت۔ سہل آسان۔ تھوڑا۔ قلیل۔ چھوٹا۔ (اردو) وہ مسکین بچہ انسان کا جسکی ماں مرگئی ہو۔

**یسین** (ع) مونث۔ دیکھو یاسین۔

**یشب** (ع۔ بالفتح) مذکر۔ معرّب یشم کا۔ جواہرات کی قسم میں سے ایک قیمتی پتھر کا نام جو مائل بہ سبزی ہوتا ہے۔

**یعقوب** (عبرانی) مذکر۔ حضرت یوسفؑ کے باپ کا نام ان کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔

**یعنی**۔ (ع۔ واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف کا صیغہ۔ اسکا مصدر عنایت بمعنی قصد کرنا ہے) مراد۔ یہ ہے۔ مطلب یہ کہ کسی بات کی توضیح کیلئے مستعمل ہے۔ (محسن) یعنی مجھے کہ بحر پرجوش۔ گوہر کیلئے ہے کھولے آغوش۔ کیونکہ۔ اسلئے کہ۔ کی جگہ ۔ ع غرق گریہ خونیں ہا نہ کر مومن۔ لباس یعنی پہنتے نہیں مسلمان سُرخ۔ یعنی چہ (ف) کیوں۔ کسوجہ سے (فقرہ) آپ کا طرح بے طلب چلے آنا یعنی چہ۔

**یغما** (ف۔ بالفتح) مونث۔ لوٹ۔ مال غنیمت۔ یقظہ (ع۔ بفتح اول و دوم و سوم) مذکر۔ بیداری۔ جاگ اُٹھنا سونیوالے کا۔

**یقین** (ع) مذکر۔ وہ اعتبار و اعتماد جو کسی کے شک ڈالنے سے زائل نہو۔ (سالک) یوں عمر گزاری فرقت میں کہ ہر دم۔ جینے کا گماں تھا مجھے مرنیکا یقیں تھا۔ (اردو) اطمینان۔ بھروسہ۔ یقین آنا۔ اعتبار آنا۔ (آتش) دلالوں کی قیمت کا یقیں آتا ہے کسکو۔ پاتے ہیں تیرا تیرے خریدار عجب۔ دپ۔ یقین جاننا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ باور کرنا۔ یقین جانو۔ سچ سمجھو۔ (ذوق) ہم ہیں غلام اُنکے جو ہیں وفا کے بندے۔ اسکو یقین جانو گر ہو خدا کی بندی۔ یقین کرنا۔ اعتبار کرنا۔ سچ جاننا۔ یقین کے بندے ہوگے تو سچ مانوگے۔ (کنایۃً) اگر تم کو سچ بات کی شناخت ہوگی تو ہماری بات میں شبہہ نہ کروگے۔ یقین لانا۔ باور کرنا۔ (آتش) چھوڑ کر عشق صنم زاہد نہ ہو مفتون حور۔ کب یقیں لاتا ہے دانا دور کی افواہ کا۔ یقین مانو۔ سچ جانو۔ درست سمجھو۔ یقین نہ کرنا۔ اعتبار نہ کرنا۔ سچ نہ جاننا۔ شبہہ کرنا۔ یقین ہونا۔ باور آنا۔ یقیناً (ع۔ ضرور

بشک۔ از روے یقین (فقرہ) تمہارا کہنا یقیناً ٹھیک ہے۔ یقینی۔ صفت گمان وشک سے مُبرّا۔ بے شبہ (فقرہ) آج اُسکا آنا یقینی ہے۔

**یک** (ف۔ بالفتح) ایک۔ اکیلا۔ یک انار صد بیمار۔ (ف) مثل۔ وہاں بولتے ہیں جب چیز ایک ہو۔ اور خواہشمند سیکڑوں۔ دیکھو ایک انار (مجروح) ایک دل اور خواہشگار ہزار۔ کیا کروں ایک آنا ر و صد بیمار۔ یک انگور و صد زنبور۔ (ف) مثل۔ دیکھو ایک انگور۔ یکایک۔ (ف) ناگہاں۔ دفعتہً۔ اکبارگی۔ (داغ) بڑی سختی سے میری جان نکلی ہے کئی دن میں۔ یکایک لاش کیونکر کوچۂ قاتل سے نکلیگی۔ یکبار۔ (ف) ایکبار۔ ایکدفعہ ۲؎ دفعتہً۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ (ف) دفعتہً۔ یکایک ۲؎ گُل کی جگہ۔ یک بام دو ہوا۔ (ف) مثل۔ اُس محل پر مستعمل ہے جب کسی ایک قاعدے یا دستور پر عمل نہ کریں۔ یک بیک۔ (ف) دفعتہً (اوج) زبانِ حکم سے دو حرف یک بیک نکلے۔ نجوم شمس و قمر دفعتہً چمک نکلے۔ یک پُشتہ۔ صفت۔ ایک طرف چھپا ہوا کاغذ۔ یک پیری و صد عیب۔ (ف) مثل۔ بڑھاپا سو بیماریوں کے برابر ہے۔ یکتا۔ (ف) صفت ۱؎ کنایۃً خدا تعالیٰ ۲؎ اکیلا۔ بے نظیر۔ نرالا۔ یکتارا۔ مذکر۔ ایک تار کا ستار ۲؎ مونث۔ ایک قسم کی باریک ململ۔ یک تہی۔ (ف) مونث۔ وہ کپڑا جو دُہرا نہ ہو اکہرا ہو۔ یکتانہ۔ (ف) صفت۔ یکہ تاز۔ یکتائی۔ (ف) مونث۔ اکیلا ہونا۔ بے نظیر ہونا۔ یکتاے عصر (ف) صفت۔ بےمثل۔ لاجواب۔ یکجا۔ (ف) ایک جگہ۔ اکٹھے۔ ملے جُلے۔ یکجان۔ (ف) صفت ۱؎ یکدل ۲؎ (اردو) خوب ملا ہوا۔ یک جان و دو قالب (ف) گہرے دوست۔ یگانہ یار (ہونا کیساتھ) (داغ) بہت ہمدرد و یک جان و دو قالب ہم نے دیکھے ہیں۔ نہیں ہے کوئی دنیا میں کسی کا ہم نہ مانیں گے۔ یکجدی۔ صفت۔ ایک دادا کی اولاد۔ یک جہت۔ (ف) صفت متّفق۔ ہمزبان۔ یک جہتی۔ (ف) مونث۔ اتحاد۔ دوستی۔ (داغ) تم کو لیلیٰ سے جو ہے یک جہتی۔ اپنا مجنوں سے بھائی چارہ ہے۔ یک چشم۔ (ف) صفت۔ کانا ۲؎ کنایۃً منافق۔ یک چشمی۔ (ف) مونث۔ نیک و بد کو ایک نظر سے دیکھنا۔ ۲؎ صفت۔ وہ تصویر جو ایک رُخ کی ہو۔ (شور) کشیدہ ہے مجھ سے جو آئینہ رو۔ دو چشمی بھی ایک چشمی تصویر ہے۔ یک چوبہ۔ (ف) صفت خیمہ جو ایک چوب رکھتا ہو۔ یکدانہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا موتیوں کا ہار۔ ۲؎ صفت۔ وہ موتی جو نہایت سڈول اور موزوں ہو۔ یک در گیر محکم گیر۔ (ف) مثل۔ ایک ہی جگہ استقلال سے کام کرنا چاہیئے۔ یکدست۔ (ف) صفت۔ یکسان۔ برابر (انیس) چلنے لگی یکدست جو شمشیر دو دستی۔ معلوم ہوا اُٹ گئی سب کفر کی بستی ۲؎ خلعت کیو سلے متعمل ہے۔ یکدستی۔ (ف) صفت۔ ایک ہاتھ کا ۲؎ مذکر۔ کشتی کے ایک داؤں کا نام۔ یکدگر۔ (ف) وہاں استعمال کیا جاتا ہے جب دو شخص باہم ایک کام میں متفق ہوں۔ یا بہت سے شخص سطرح پر ہوں کہ ہر واحد ہر واحد سے سروکار رکھتا ہو۔ یکدل۔ (ف) صفت ہمدم۔ ہمراز۔ ہمزبان۔ متفق۔ یکدلی۔ (ف) مونث متّفق ہونا۔ یک رُخی۔ (ف) صفت۔ ایکطرفہ۔ یکطرفہ ۲؎ دو طرف سے ایک ہی شکل کا۔ یکرنگ۔ (ف) صفت ۱؎ سچا دوست۔ بے ریا دوست ۲؎ ظاہر و باطن کا یکساں۔ یکرنگی۔ (ف) مونث۔ ایک طرح کا ہونا۔ محبت۔ دوستی۔ اخلاص ظاہر و باطن یکساں ہونا۔ مثال کیلئے دیکھو گل چیں۔ یک رُو۔ (ف) صفت۔ سچا دوست جو حاضر و غائب نیک کہے۔ یکرُوئی (ف) مونث یکجہتی۔ بےریا ہونا۔ یک زبان۔ (ف) صفت۔ بات کا پکا۔ متفق۔ ثابت قدم متفق۔ یکسالہ۔ (ف) صفت۔ ایک سال کا۔ اس ہیرا کا اظہار جائز نہیں یکساں۔ (ف) صفت۔ برابر۔ ایک سا۔ (سحر) گھٹا چھا نیسے ہے طوفان اندھیرا۔ کہ گھر باہر ہے اب یکساں اندھیرا۔ یکساں آواز۔ بندھی ہوئی آواز۔ یکسر (ف) تمام۔ بالکل (اوج) ہزار شکر کہ مقتل میں وقت

## یک

خوف وخطر۔ کیا حضور کے ارشاد پر عمل نگیسر۔ یک سر ہزار سودا۔ (ف) جب کوئی آدمی بہت سے کاموں میں پھنسا ہوا ہوتا ہے تو وہ اپنی کم فرصتی جتانے کو یہ مثل زبان پر لاتا ہے۔ یک سو۔ (ف) صفت۔ ایک طرف۔ ایک جانب۔ یکسو کرنا۔ فیصل کرنا۔ الگ کرنا۔ یکسو ہونا۔ سب سے الگ ہونا۔ (ناسخ) جو یکسو ہے سب سے وہی چار سُو ہے۔ یکسُوئی۔ (ف) مونث۔ قیام۔ استقلال۔ دلجمعی۔ فرصت۔ (داغ) مزاج اہل زمانہ میں ہر وہ یکسوئی۔ مریض کے بھی مرض ہیں نہ جمع ہوں اضداد۔ یکشنبہ۔ (ف) مذکر۔ اتوار کا دن۔ یکطرفہ۔ صفت۔ ایک طرف کی جسمیں دوسری طرف کا لحاظ نہ کیا جائے جیسے یکطرفہ رائے۔ یکطرفہ فیصلہ۔ یک فنی۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) بے نظیر۔ فن کا کامل۔ یکقلم۔ (ف) صفت۔ بالکل۔ تمام۔ یک لخت۔ فوراً۔ ضرور (رشک) آدمی کیا جانور بھی یکقلم ہوتے ہیں محو۔ خط کبوتر لیگیا گردان پورا ہوگیا۔ (سحر) کہا تک لکھوں گا پیام زبانی۔ کہ تحریر موقوف اب یکقلم ہے۔ یک گونہ۔ (ف یکرنگ۔ ایک قسم کا) کسی قدر۔ یک لخت۔ (ف) صفت۔ بالکل۔ سارا۔ سب۔ تمام وکمال۔ فوراً معاً۔ یک لقمۂ صباحی بہتر ز ہزار مرغ وماہی۔ (ف) مقولہ۔ صبح کا تھوڑا کھانا۔ دیگر ہر قسم کی غذا ؤں سے بہتر ہے۔ یکم۔ (ف) مونث۔ پہلی تاریخ مہینہ کی۔ پہلا نمبر۔ یکمشت۔ (ف) ایک دفعہ۔ اکٹھا۔ یک من علم را ده من عقل می باید (ف) مثل۔ ایک حصہ علم کیلئے دس حصہ عقل کی ضرورت ہے۔ یک منزلہ۔ (ف) صفت۔ ایک منزل والا مکان۔ یک نفس (ف) ایکدم۔ بشال کیلئے دکھو ناشتہ۔ یک نہ شد دو شد (ف) مثل۔ ایک بلا تو تھی ہی دوسری اور پیچھے پڑی۔ ایک امر عجیب کے بعد دوسرے امر عجیب کے واقع ہونے پر بھی بولتے ہیں (قائم) کل صبر و طاقت اُسکی گلی میں ہو ہی تھے گم۔ خالی ہوا آج دل سے بغل یک نہ شد دو شد۔ یک ہفتہ۔ (ف) صفت (کنایۃً) چند روزہ۔

## یلغار

(رشک) اس ہستی یک ہفتہ کے دن سیر میں گزرے۔ منگل نہیں دنیا میں بنارس کے مقابل۔ یکے بعد دیگرے (ف) ایک دوسرے کے بعد۔ (فقرہ) سب اہل کمال یکے بعد دیگرے شہر سے رخصت ہوئے۔ یکے را بگیر و دیگرے را دعوی کن۔ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ جو ملتا ہو لیلو۔ یکے نقصان مایہ و دیگرے شماتت ہمسایہ (ف) مثل۔ اس محل پر بولتے ہیں جب کسی کام میں اپنا نقصان اور خلق خدا کی ملامت کا احتمال ہو۔ یکہ (ف) صفت۔ اکیلا۔ تنہا۔ (اوج) وہ دس ہزار تھے تعداد میں یہ بیس ہزار۔ حضور یکہ و تنہا شر پر تیس ہزار۔ ۲ لاثانی۔ یکتا۔ بے نظیر۔ ۳ (عم) مذکر۔ اکا۔ یکہ تاز (ف) صفت۔ وہ جو تنہا حریف پر حملہ کرے اور منتظر کسی کی مدد کا نہو (کنایۃً) بہادر۔ جری۔ ؎ وہ ناہموار رستہ میں کجی ہے دشت الفت کا کہ سُم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا۔ یگانگت۔ (فارسی میں یگانگی بفتح اول وچہارم ہے) مونث۔ قرابت۔ یگانہ (ف۔ اصل میں یک گانہ تھا۔ قرابتی رشتہ دار۔ ایک گھرانے اور ایک کنبہ کا۔ ۲ اکیلا۔ واحد فرد۔ ۳ بے نظیر۔ بے مثل۔ (آتش) وہ نازنیں یہ نزاکت میں کچھ یگانہ ہوا۔ جو پہنی پھولوں کی بدھی تو دردِ شانہ ہوا۔

**یَل** (ف۔ بالفتح) مذکر۔ ۱ پہلوان۔ بہادر۔ (انیس) نیزہ بڑھا کے جانب اسم بڑھا وہ یل۔ دولھا نے مسکرا کے صدا دی سنبھل سنبھل ۲ فربہ۔ موٹا۔ جسیم۔ مسٹنڈا۔ ۳ (ھ) ایک کلمہ ہے کہ صیغۂ امر وغیرہ کے آخر میں آکے فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے۔ اڑیل۔ پڑمل۔ اور کبھی فاعلیت کے معنی کا فائدہ دیتا ہے جیسے گھایل۔ پائل۔ یل دشل۔ صفت۔ خوب موٹا۔ فربہ اندام

**یَلدا** (ف۔ بالفتح) مونث۔ وہ اندھیری رات جو سب سے بڑی ہوتی ہے جسے اہل فارس منحوس سمجھتے ہیں۔

**یلغار** (ت۔ میں، ملا ایلغار۔ بفتح اول ودوم وسکون سوم وفتح چہارم تھا

اور دونوں الف غیر ملفوظ تھے اور بر وزن خنجر بولا جاتا تھا) مذکر۔ دشمن کی فوج پر حملہ کرنا۔ حملہ۔ دھاوا۔

**یلمعی** (ع۔ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم و تشدید پنجم) صفت۔ ذہین اور طباع آدمی۔ اردو فارسی میں بغیر تشدید ہے۔

**یلہ** (ف۔ بفتح اول و دوم) صفت۔ چھوڑا گیا۔ بے قید۔

**یم** (ع۔ بالفتح و تشدید میم۔ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) مذکر۔ دریا۔ (رشک) رگ غلط دموی نشتر وحشت سے نکلی۔ یم خون موجزن آنکھوں سے دم چند رہا۔

**یمان۔ یمانی** (ع۔ بغیر تشدید یا) صفت۔ یمن کی طرف منسوب ہے۔ یعنی یمن کا باشندہ۔

**یُمن** (ع۔ بالضم) مذکر۔ اقبال مندی۔ برکت۔ (رشک) اُڑ گیا طائر بہار دیکھئے یمن آشیاں میرا ۲ (بفتح اول و دوم) مذکر۔ عرب کے ایک مشہور ملک کا نام۔ اس شہر کا عقیق اور لعل بہت مشہور ہے۔ سہیل ستارہ بھی اسی جگہ نکلتا ہے۔

**یمنی** (ع) صفت۔ ملک یمن سے نسبت رکھنے والا۔ یمن کا ۲ (اردو) مذکر۔ ایک قسم کا نیلے رنگ کا کبوتر۔

**یمین** (ع) مذکر ۱ سیدھا ہاتھ۔ دایاں ہاتھ ۲ دائیں طرف ۳ مونث قسم۔ سوگند۔ ملف یمین الدولہ (مذکر۔ رکن سلطنت۔ ایک معزز خطاب جو امرا کو بادشاہوں کی طرف سے ملتا تھا۔ یمین و یسار۔ مذکر ۱ دائیں بائیں۔ چپ و راست ۲ فوج کا دایاں اور بایاں بازو۔

**یوحی** (ع) مذکر۔ ایک قسم کا سانپ جس کی نسبت مشہور ہے ہزار برس کا ہو جائے تو جو شکل چاہے اختیار کر لے۔ (صبا) یوحی بنا جو سانپ کہن سال ہو گیا

**یورپ** (انگ) مذکر۔ ایک بر اعظم کا نام جو مغرب کی طرف واقع ہے۔ (فقرہ) یورپ ترقی کرتا جاتا ہے۔ یوروپین (انگ) مذکر۔ یورپ کا رہنے والا۔ یورپ والوں کی نسل سے۔

**یورش** (ت۔ بضم اول و واؤ غیر ملفوظ و ضم سوم۔ ترکی میں بعد حرف مضموم واؤ لکھتے ہیں جو تلفظ میں نہیں آتا۔ اردو میں بول چال میں بکسر سوم ہے) مونث۔ حملہ۔ دھاوا۔ چڑھائی۔ غلبہ۔ (محسن) جانب قبلہ ہوئی ہے یورش ابر سیاہ۔ کہیں پھر کعبہ میں قبضہ نہ کریں لات و ہبل ۲ فساد ہنگامہ بلوہ

**یور ہائنس** (انگ) بادشاہ اور شہزادے کے خطاب کرتے وقت حضور والا کی جگہ مستعمل ہے۔ یوریشین (انگ) بضم اول۔ واؤ غیر ملفوظ و کسر سوم و سکون چہارم مجہول و کسر پنجم و فتح ششم) مذکر۔ وہ انگریز یورپین جو ہندوستان میں پیدا ہوا ہو۔

**یوسف** (عبرانی یا سریانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حسن و جمال میں اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے۔ عزیز مصر کی بیوی جس کا نام زلیخا تھا انہیں پر عاشق ہو گئی تھیں ۲ (کنایۃً) کمال حسین ۳ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت ۴ یوسف ثانی۔ حضرت یوسف کا سا حسین (بحر) کشور حسن میں رتبہ ہے یہ جانی تیرا۔ نام مشہور ہوا یوسف ثانی تیرا۔

**یوم** (ع۔ بالفتح) مذکر ۱ دن۔ روز۔ (ناصر) آج بھی کیوں نہ وصل کی ٹھہرے ساعت اچھی ہے یوم اچھا ہے۔ یوم الحساب (ع) مذکر۔ روز قیامت روز حشر۔ یوم النشور۔ قیامت کا دن۔ یوماً فیوماً۔ روز بروز (رند) گر یونہیں یوماً فیوماً حسن روز افزوں بڑھے۔ دھوم پڑ جائے تری محبوب جانی جا بجا۔ یومیہ۔ مذکر۔ روز کی مزدوری۔ روزانہ خوراک۔ دن بھر کی اجرت روزمرہ کا خرچ۔ (فقرہ) تنخواہ نہیں جو یومیہ ملتا۔

**یوں** (ہ۔ لکھنؤ میں واؤ مجہول سے اور دہلی میں واؤ معروف سے) ۱ اس طرح۔ ایسا۔ اس طرز سے۔ اس ڈھنگ پر (ناسخ) بدلائل ہوا ہے ثابت یوں۔ منفرد ہوں نہ آپ غیر بھی ہوں ۲ اشارے کے واسطے۔ یہ کی جگہ جیسے یوں کہو کہ تم کو بات کرنا نہیں آتی ۳ صفت۔ بیکار کی جگہ (مومن) اگر کہئے

کہ یوں لیتے ہو تم دل کو تو وہ شوخ ۔ کس ناز سے کہتا ہے کہ یوں دیتے ہو یا قرض ۔ یوں بھی دیکھا ووں بھی دیکھ ۔ مقولہ ۔ خوشی دیکھ لی اب غمی دیکھ ۔ نیرنگیٔ زمانہ کے متعلق کہتے ہیں ۔ یوں بھی سہی ۔ اسطرح بھی منظور ہے ۔ یوں بھی واہ وا ووں بھی واہ وا ۔ دونوں طرح سے خوب ہے ۔ ہر طرح سے خوش کی جگہ ۔ یونتو ۔ اسطرح ۔ اس ڈھنگ سے ۔ اس طرق سے (آتش) باندھوں ہیں تیغ ابروے غمزار کا خیال ۔ یونتو نہ کٹ سکیں گے یہ دن اختیار کے ۔ ورنہ ۔ وگرنہ کی جگہ ۔ ؎ غفلت کا ہوش کسکو ہے افضل مری طرح ۔ یونتو برائے نام ہیں میخوار اور بھی ۔ برائے نام ۔ بادی النظر میں (آتش) خوبصورت یونتو بہتیرے تھے لیکن پارسا ۔ نازنیں نازک کمر نازک بدن کوئی نہ تھا ۔ یوں توں کرنا ۔ (کنایۃً) بدزبانی کرنا ۔ یوں سے ووں ہوجانا ۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہوجانا ۔ یوں ووں ۔ اس طرح ۔ اُس طرح ۔ کسیطرح کی جگہ (شعور) کبھی ہے وصل کی حسرت کبھی ذرر درد فرقت کا ۔ نہ یوں آرام ملتا ہے نہ ووں آرام ملتا ہے ۔ یوں ہی ۔ دیکھو یونہیں ۔ یونہی سا ۔ ذراسا ۔ برائے نام ۔ مونث کیلئے یوں ہی سی ۔ (داغ) کچھ ہے بیجا عتاب بھی اُنکا ۔ کچھ یوں ہی سی مری خطا بھی ہے ؛ (کنایۃً) مہمل سا ۔ بیہودہ سا ۔ ناتجربہ کار ۔ (جلیل) اس مشق ستم پر یوں ہی سا رہا گر دوں ۔ آیا تو یہی آیا دو دل کو جدا کرنا ۔ یوں ہی سہی ۔ اس طرح بھی منظور ہے ۔ ہم یوں بھی خوش ہیں (ظفر) جو کہو گے تم کہیں گے ہم بھی ہاں یونہی سہی ۔ یوں خوشی ہے آپ کی تو مہرباں یوں ہی سہی ۔ یون ہے ۔ اس طرح ہے ۔ ایسا ہے ۔ (داغ) دھوم ہے حشر کی سب کہتے ہیں یوں ہے یوں ہے ۔ فتنہ ہو اک تری ٹھوکر کا مگر کچھ بھی نہیں ۔ یونہیں ۔ (ف) ۔ یہ لفظ نکیہن جنیں کے وزن پر یعنی واو ملفوظ اور واو غیر ملفوظ سے دونوں طرح مستعمل ہے ، اسکے املے میں اختلاف ہے کہ واو کے بعد نون چاہیئے یا نہیں مگر تحقیق یہ ہے کہ لکھنا چاہیئے کیونکہ اس لفظ کا پہلا جز "یوں" ہے ۔ بعض حضرات یوں ہی لکھتے ہیں یعنی آخر میں نون نہیں لکھتے لیکن اساتذہ نے زمین اور قرین کے قافیہ میں نظم کیا ہے ؎ میں ہجر میں مرنے کے قریں ہو ہی چکا تھا ۔ تم وقت پہ آ پہونچے نہیں ہو ہی چکا تھا ۔ جو کچھ کہ ہوا ہے وہ کس طرح نہوتا ۔ حکم ازلی (ذوق) یونہیں ہو ہی چکا تھا (داغ) زاہد مری تقدیر میں وہ دشمن دیں تھا ۔ مجبور ہوں اللہ کو منظور یونہیں تھا ۔ بعضوں کا خیال ہے ۔ کلمہ حصر "ہی" ہے اور ہیں نہیں ہے ۔ یہ خیال غلط ہے ۔ ہمیں تمہیں تو بالاتفاق نون کے ساتھ لکھے جاتے ہیں ۔ لہٰذا یا تو ہیں کو کلمہ حصر کہئے یا یہ کہئے کہ ہی جو کلمہ حصر ہے اسکے بعد کبھی نون اضافہ کر دیتے ہیں) ؛ اسی طرح ۔ (راسخ) یونہیں جلوے سے اپنے خون کر اہل تماشا کا ۔ یونہیں آجائیگا چہرے پہ نور آہستہ آہستہ ؛ ایک تو کی جگہ (رشک) بتوں میں عادت رد سوال یونہیں نہیں ۔ ہمیں خدا کی طرف سے جواب ہوتا ہے ؛ بے سوچے سمجھے ۔ (فقرہ) تم یونہیں بات کہہ دیا کرتے ہو ؛ مفت ۔ بلاقیمت ۔ (فقرہ) انھوں نے تمکو گاؤں یونہیں دیدیا قیمت نہیں لی ۔ ؛ بے فائدہ ۔ ناحق ۔ (امیر) وہ اُٹھی ہے گھٹا وہ برق چمکی وہ بہار آئی ۔ اٹھو رند و چلو واعظ تو یونہیں سر پھراتے ہیں ؛ نکما ۔ فضول ۔ (داغ) غیروں کا وہ مذکور اُڑاتے ہیں یہ کہکر ۔ کیا پوچھتے ہو اُنکی اجی وہ تو یونہیں ہیں ؛ بے وجہ ۔ بے سبب ۔ ؎ جلال اس سے کیوں دوستی تمنے کی تھی یونہیں بنگیا کیا وہ دشمن کسی کا ؛ بلا دقت ۔ آسانی سے ۔ بے ارادہ ۔ ؛ بغیر کسی تدبیر کے (جلال) کاش آتے نہ تم عیادت کو ۔ یونہیں بیمار عشق اچھا تھا ۔

**یُونان** (ف) مذکر ۔ یورپ کے ایک مشہور ملک کا نام ۔ جہاں بڑے

بڑے مشہور حکیم گذرے ہیں۔ (فقرہ) یونان فتح ہوگیا۔ **یونانی**۔ صفت۔ ۱۔ یونان کا رہنے والا۔ یونان کا باشندہ ۲۔ یونان کا۔ یونان کا بنا ہوا۔ ۳۔ مونث۔ ملک یونان کی زبان۔ گریک ۴۔ طب یونانی۔

**یُونُس** (عبرانی) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو ہود کی اولاد اور قوم بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے تھے۔ خدا کے حکم سے انہیں ایک مچھلی نے اپنی پیٹ میں رکھ کر صحیح وسلامت اُگل دیا تھا۔

**یونیورسٹی** (انگ۔ یُونی وَرسی ٹی) مونث۔ مدرسۃ العلوم جس میں جملہ علوم کی تعلیم اور فضیلت کے خطاب دئے جائیں۔

**یہ**۔ (مد) یہ کلمہ اشارہ قریب کے واسطے آتا ہے اور ہائے مختفیہ سے بھی مستعمل ہے۔ (غالب) نہوئی گر مرے مرنے سے تسلی نہ سہی۔ امتحان اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی ۲۔ ایسا۔ اس طرح (رشک) یوں تو تڑپا کے سب مقتل ہیں۔ میں یہ تڑپا کہ قضا لوٹ گئی ۳۔ اسطرح کا۔ ؎ جو مشکل ہے مرنا تو مرنا کسی پر۔ یہ مرنا تو اک مشکل نہیں ہے ۴۔ اسقدر (امیر) کئے تم نے یہ بُت خانوں میں سجدے۔ کہ بت کہنے لگے رحمت خدا کی ۵۔ یہ لوگ کی جگہ (انیس) اب روک لے شمشیر کہ اے میری گل اندام۔ لازم ہے ترحم کہ یہ لیتے ہیں مرا نام ۶۔ زاید حسن کلام کیلئے ؎ زاہد یہ میکدے کی طرف کیا چلے گئے۔ مدت سے ہے امیر در خانقاہ بند ۷۔ میری یا اُسکی کی جگہ۔ (داغ) دکھائے بُت برہمن شیخ حوریں۔ پلٹ جائے یہ نیت وہ نہیں ہے۔ **یہ آزماکر وہ آزماکر**۔ اچھی طرح جانچ پڑتال کر (داغ) نہ طور دیکھے نہ رنگ برتے غضب میں آیا ہوں دل لگاکر۔ دگرنہ دیتا ہے دل زمانہ یہ آزماکر وہ آزماکر۔ **یہ آگیا وہ آگیا**۔ دوسری کی ہمت بڑھانے کیواسطے کہتے ہیں کہ بہت قریب ہے ۲۔ ش کتنی دور ہے یہ آگیا وہ آگیا۔ اور بڑھ آہ رسا صد آفرین صد آفریں۔ **یہ اور بات ہے**۔ یہ بات جدا ہے۔ (عاشق) یہ اور بات ہے ناحق صنم جو قتل کریں۔ ثبوت جرم وخطا کا نہیں ہمیں پر۔ **یہ اور ہوئی**۔ یہ مزید بات ہوئی۔



اُسپر طرہ یہ ہے (جلال) ہوش تو گم تھا پتا صبر کا بھی دل میں نہیں۔ آج یہ اور نگہ ہوش رُبا اور ہوئی۔ **یہ بات کہاں** ۱۔ یہ موقع پھر حاصل نہوگا۔ (داغ) سخن تُو جو ہم بیان کریں پھر کہاں یہ بات۔ چلتی ہوئی ہماری دہن میں زبان ہے ۲۔ یہ صفت کہاں۔ **یہ بات وہ بات** اُنکا دھر میر کیا تھ۔ اُس خود غرض کی نسبت بولتے ہیں جو اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے اپنا مطلب نکالنا چاہے۔ **یہ بات ہی کیا ہے**۔ یہ کوئی مشکل کام نہیں ہے ؎ آگے اُس شوخ کے چُپ لگ گئی منگوائے داغ۔ میرے مطلب کو جو کہتے تھے یہ ہے بات ہی کیا ۲۔ یہ بیموقع بات ہے۔ **یہ بات ہے**۔ یہ خصوصیت ہے۔ (داغ) **یہ بات ہے** بہار چمن ہی کیواسطے۔ آتا نہیں پلٹ کے زمانہ شباب کا۔ **یہ باتیں ہیں**۔ وہی باتیں ہیں فضول باتیں ہیں۔ (رشک) ہملہ در بوسہ لب جاناں یہ باتیں ہیں۔ ہرگز نہ پائے طالب فرش ایکبار بار۔ **یہ بھی کسی نے پوچھا تیرے منھ میں کے دانت ہیں**۔ جہاں کسی کی کوئی پوچھ گچھ اور خاطر تواضع نہ ہو وہاں بولتے ہیں۔ **یہ بھی کوئی بات ہے**۔ یہ مہمل بات ہے بیموقع بات ہے۔ (داغ) **یہ بھی ہے کوئی بات** کہ محشر اُٹھائیے۔ آتا ہے تم کو بیٹھے بٹھائے خیال کیا۔ **یہ بھی میرا وہ بھی میرا**۔ کوئی ناانصافی سے ہر ایک چیز پر ہاتھ مارے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں۔ **یہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا**۔ دونوں میں سے کوئی کام نہ بنا۔ **یہ بیل منڈھے چڑھتی نظر نہیں آتی**۔ یہ کام پورا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ (داغ) پیغام اُنھیں دیکر کیا ریشہ دوانی ہو۔ یہ بیل منڈھے چڑھتی معلوم نہیں ہوتی۔ **یہ ٹٹی نہیں تڑختی** یعنی یہ کام کرنا نہیں چاہتے۔ ایسے فقروں میں نہیں آتے۔ **یہ تو کچھ بات نہیں**۔ یہ غلط ہے (سحر) یہ تو کچھ بات نہیں بات کوئی یاد نہو۔ اُس سے کہئے کہ جو اِن باتوں میں اُستاد نہو۔ **یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہیں**۔ یہ بات مسلّم ہے۔ **یہ تو نہیں**۔ یہ امر واقعہ نہیں (داغ) یہ تو نہیں کہ تمسا جہاں میں حسیں نہیں۔ اِس دل کو کیا کروں یہ بہلتا کہیں نہیں۔ **یہ تھوڑی سی**

یہ

عمر گزر جائے۔ عمر گزر جانے کیلئے (داغ) مبارک خضر کو ہو عمر جاوید۔ یہ تھوڑی سی گزر جائے تو اچھا ہے۔ یہ ٹانگ کھولو تو لاج وہ ٹانگ کھولو تو لاج مثل۔ جب دونوں باتوں میں رسوائی اور بدنامی ہو ہو وقت مستعمل ہے۔ یہ جا وہ جا۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے (فقرہ) جھبر جھبر کے سے میں گھبراتی نہیں آخر محرم میں گلیوں گلیوں تماشا کرتے پھرتے ہیں یا نہیں سر پر برقع ڈال لیا یہ جا وہ جا۔ یہ دن۔ اچھے دن اور بُرے دن کے واسطے مستعمل ہے۔ (دیکھنا۔ دکھانا کے ساتھ) یہ دن دیکھا۔ اِس حالت کو پہنچا۔ ؎ دیکھ کر اُنکو یہ دن دیکھا جلیل۔ ہائے شوق دید نے اندھا کیا۔ یہ دن سب کے واسطے ہے۔ مراسب کو ضرور ہے۔ یہ زمانہ کا حال ہے اس زمانیکے لوگوں کا یہ حال ہے (داغ) تنگ آ کے جو کی میں نے ترک رسم وفا۔ ہر اک سے کہتے ہیں یہ حال ہے زمانہ کا۔ یہ صاف صاف ہے۔ یہ واقعی بات ہے۔ اس میں کچھ لگی لپٹی نہیں (رشک) یہ صاف صاف ہے کہ تری شکل دیکھ کر۔ حیران ہے جو آئینہ کردار چپ رہے۔ یہ قسمت کی بات ہے۔ بد قسمتی کا کہنا یہ ؎ عشرت نہو قلق نہو یہ قسمت کی بات ہے۔ پھل عاشقی کا داغ نے پایا تو کچھ نہ کچھ۔ یہ کچھ۔ (دہلی) اسقدر۔ زیادہ (داغ) دل نے مجھے تڑپایا آنکھوں نے کیا رسوا۔ اپنوں سے ہوا یہ کچھ بیگانوں سے کیا ہوتا۔ یہ کچھ نہیں۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں۔ یہ امر قابل اعتراض نہیں (جلیل) خون جو میرا کیا یہ کچھ نہیں۔ کہتے ہیں کیوں خون کا دعویٰ کیا۔ یہ کس کا ثبوت ہے (عو) (دہلی) یہ کس کا نطفہ ہے۔ یہ کون بات ہے۔ یہ کوئی مشکل بات نہیں۔ (داغ) عبث نباہ کے وعدہ سے تم تو ڈرتے ہو۔ یہ کون بات ہے اکدن بگاڑ کر لینا۔ یہ بے موقع ہے ایسا کہئے۔ خیر ہوئی۔ (ریاض) گری تھی آج تو بجلی ہمیں پر یہ کہئے جھک پڑے وہ ہنس میں یہ بتا دی کی جگہ۔ (سحر) یہ کہئے اب وہ پردہ نشین کہاں گئی۔ کیسے کھڑے ہو عاشق شیدا کے سامنے۔ یہ کوئی بات ہے۔ بے موقع ہے۔ نازیبا ہے۔ (رشک) یوں زبا نونسے رہے خالی یہ کوئی بات ہے۔ اے دہانِ زخم یا جویا زبان خار تھا۔ یہ کیا۔ یہ کسقدر بیموقع بات ہے (داغ) قناعت آپکو ہوتی نہیں کسی شئی پر یہ کیا کہ دل کبھی لینا کبھی جگر لینا۔ یہ کیا کیا۔ بہت بُرا کیا کی جگہ (داغ) یہ کیا کیا کہ نیم نگہ کر کے رہ گئے۔ جو مشغلہ اُٹھائیے پُورا اُٹھائیے۔ یہ کیا ہی کلمۂ تعجب۔ آج یہ کیا نئی بات ہے (داغ) یہ کیا ہے آج غیروں سے مری تعریف ہوتی ہے۔ یہ کیا ہے خود بیان ہوتا ہے اپنے جورِ پنہاں کا۔ تاخیر تو ہے کی جگہ۔ یہ گو اور یہی میدان۔ آئیے ابھی مقابلہ ہو جائے۔ (غالب) تاک کے جی میں کیوں رہے ارمان۔ ہے یہی گوے اور یہ میدان۔ یہ گھٹنا کھولیں تو لاج وہ گھٹنا کھولیں تو لاج۔ (عو) دیکھو یہ ٹانگ)۔ یہ گئے فاقوں میں سیکھے ہو۔ دیکھے کے فاقوں میں سیکھے ہو۔ یہ گئی وہ گئی۔ فوراً بھاگ جانیوالے کیلئے مستعمل ہے۔ (داغ) روز محشر جو مری داد کی نوبت آئی۔ یہ گئی وہ گئی کب ہاتھ قیامت آئی۔ یہ قسمت ہے یہ بات قسمت پر منحصر ہے (داغ) اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر۔ یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے۔ یہ مسلّم ہے۔ ہاں اس سے انکار کسکو ہے۔ یہ تسلیم ہے (داغ) نہ ہوئی بات میں اے حضرت واعظ تاثیر۔ یہ مسلّم کہ پڑھا آپنے قران بہت۔ یہ منہ کہاں۔ یہ حوصلہ نہیں (صبا) یہ مُنھ کہاں ترے آگے جو عرض حال کریں۔ مجال ہی نہیں جنبش لب سوال کریں۔ یہ مُنھ اور مسور کی دال مثل۔ اس لائق نہیں۔ اس منصب اور کام کے لائق نہیں ؎ اسی مُنھ سے کہتے ہو کہ ہم یوں کریں گے۔ یہ نتیجہ ملا۔ (کنایۃً) بدلے نیکی کے بدی ملی۔ (رنگین) کہ اسدم آئے وہ اور دے زبان یاری تو یہ کہئے۔ کہ لو دیکھو نتیجہ یہ ملا صاحب کی یاری میں۔ یہ وہ گڑ نہیں کہ چیونٹے کھائیں۔ یہ وہ گڑ نہیں

جو کہیاں کھائیں۔ (عو) مثل۔ ہر ایک کو یہ بات نصیب نہیں ہو سکتی۔ یہ چیز ایسے ویسوں کے قابل نہیں۔ یہ وہ نہو۔ یہ وہ بات نہیں۔ یہ ویسا معاملہ نہیں۔ (رند) لکھ پڑھ کے لو تو جان بھی دیتا ہوں میر جاں۔ یہ وہ نہو کہ دل کو لیا اور مکر گئے۔ یہ ہے۔ (کنایۃً) بہت قریب ہے۔ ؎ صحبت وعظ تو تادیر رہے گی واعظ۔ یہ ہے میخانہ ابھی پی کے چلے آتے ہیں۔

**یہاں**۔ بروزن جہاں ؛ (لکھنؤ) دہلی میں یاں مستعمل ہے ۱ اس جگہ۔ ادھر۔ اس مقام پر۔ اس طرف ۲ اس دنیا میں ۳ اشارہ متکلم کیطرف۔ (امیر) معروف یار دوست ہوں لے منکر و نکیر۔ پوچھا کرو یہاں نہیں فرصت جواب کی ۴ خاندان۔ گھر۔ گھرانا کی جگہ۔ (فقرہ) ہمارے یہاں یہ رسم نہیں ہوتی۔ (داغ) رواج پائے نہ پائے کچھ اس سے بحث نہیں۔ وفا کی رسم نہیں انکے ہاں نکلتی ہے۔ یہانتک۔ اس جگہ تک۔ اس وقت تک۔ اس قدر۔ (جلال) بھیجے گئے دوزخ میں غنیمت ہے یہاں تک۔ یہاں سے۔ اس جگہ سے۔ اس طرف سے۔ یہانسے ہوا ہو۔ (کنایۃً) دور ہوا۔ یہاں کا یہیں۔ اسی جگہ کا اسی جگہ۔ دنیا کا دنیا ہی میں۔ (ضمیر) چاہو جتنا گھونٹ لو لوگوں کا تم صاحب گلا۔ ہاتھ خالی جاؤگے یاں کا یہیں رہ جائے گا۔ یہاں وہاں کا ذکر۔ اِدھر اُدھر کی باتیں۔

**یہود**۔ (ع) مذکر۔ یہودی کی جمع حضرت موسیٰ کی اُمّت۔ یہودن (اردو) مونث۔ یہودی کا مونث۔ یہودی (ع) مذکر حضرت موسیٰ کی اُمّت کا آدمی۔



**یہی**۔ یہ ہی کا مخفف۔ اب فصحا اس کی جگہ یہ ہی نہیں بولتے ۱ خاص یہ۔ خصوصًا یہ کی جگہ (فقرہ) میں یہی بار بار کہتا ہوں ۲ قریب کی طرف اشارہ کرنے کیلئے یا خصوصیت ظاہر کرنے کیلئے (جانصاحب) انکو نوروزی پورا سال ہوا۔ تھی یہی عید جو وصال ہوا ۳ ایسا۔ اسی قسم کا (حالی) تو نے دیکھا تھا کبھی اسلامیوں کا حال یہ۔ کیا عرب سے لے کے نکلے تھے یہی اسلام ہم ۴ صرف کی جگہ ؎ رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق۔ اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت۔ یہی سہی۔ یوں ہی سہی۔ (جلال) خوش ہو گئے عدو جو وہ ہم سے خفا ہوا اچھا یہی سہی کہ بُروں کا بھلا ہوا۔ یہی گو یہی میدان یہی وقت امتحاں کا ہے (ناظم) امتحاں کا ہے یہی وقت نیا سامان ہے۔ یہی میداں ہے یہی گو ہے یہی چوگاں ہے۔ یہی لیل ونہار ہے۔ یہی گردش زمانہ ہے۔ (سحر) دیکھئے ہوتا ہے کیا ہے جو یہی لیل و نہار۔ اب نہ وہ دن کی عنایت ہے نہ وہ رات کا لطف۔ یہی نا۔ صرف اتنی ہی بات کی جگہ (اوج) قابو کی بات میں نہیں لازم ہے انتشار۔ اتنا یہی ہے نا داغ ہے فدوی کا ناگوار۔ یہیں۔ (ھ) ۱ اسی جگہ ۲ اسی مقام پر (ناسخ) جسم خاکی کو یہیں چھوڑیں عدم کی راہ لیں۔ اب وطن کو چلئے گرد دشت غربت جھاڑ کر ۳ اسی طرف۔ ادھر ہی۔ ۴ اسی دنیا میں۔ اسی جہان میں۔ (داغ) بزم دنیا تھی قابل جنت۔ خوب بنتی اگر یہیں بنتی یہیں سے سلام کرتے ہیں۔ کنایہ ہے بیزاری ظاہر کرنے سے۔ (صبا) طاق ابرو سے اُنکے در گذرے ہم یہیں سے سلام کرتے ہیں یہیں کہیں ۔ اسی جگہ کسی مقام پر (ناسخ) ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہر وہ صنم مجھ سے۔ خدا کے واسطے جلدی یہیں کہیں دیکھو

تمت